اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد دہم

(دھنک، ڈ، ڈھ، ر تا ریہو)

اردو لغت بورڈ ترقی اردو بورڈ کراچی

اُردو لغت

(تاریخی اُصول پر)

جلد دہُم

(دھنک، ڈ، ڈھ، ر تا رہو)

Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

اُردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

سالِ اِشاعت ... ... جنوری ۱۹۹۰ء

ناشر ... ... اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

پریس ... ... محیط اُردو پریس ، کراچی

تعداد ... ... دو ہزار دو سو (۲۲۰۰)

قیمت ... ... تین سو ساٹھ (۳۶۰) روپے

****

مدیرِ اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا حال)

مدیرِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

****

پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

معاونین

۱. شاہدہ تسنیم صدیقی

۲. مرزا نسیم بیگ

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۱۹۸۸-۸۹

(۱) جناب سید امیر حیدر کاظمی صاحب (مرکزی وزیر تعلیم) — چیئرمین

(۲) جناب محمد اظفر صاحب — صدر

(۳) نمائندہ وزارتِ تعلیم (ڈاکٹر ایس - ایم - قریشی صاحب) — رُکن

(۴) نمائندہ وزارتِ مالیات (جناب انعام الحق صاحب) — رُکن

(۵) رُکن قومی اسمبلی (جناب شاہ بلیغ الدین صاحب) — رُکن

(۶) رُکن قومی اسمبلی (جناب علامہ مصطفےٰ الازہری صاحب) — رُکن

(۷) صدر نشین مقتدہ قومی زبان (ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب) — رُکن

(۸) صدر انجمن ترقی اردو (جناب نورالحسن جعفری صاحب) — رُکن

(۹) مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب) — رُکن

(۱۰) ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ (جناب اشفاق احمد صاحب) — رُکن

(۱۱) ریکٹر بین الاقوامی اسلامیہ یونیورسٹی (جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب) — رُکن

(۱۲) ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب) — رُکن

(۱۳) صدر پشتو اکادمی (جناب محمد نواز طائر صاحب) — رُکن

(۱۴) صدر بلوچی ادبی بورڈ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب) — رُکن

(۱۵) صدر پنجابی ادبی بورڈ (جناب سجّاد حیدر صاحب) — رُکن

(۱۶) صدر سندھی ادبی بورڈ (مولانا غلام مصطفےٰ قاسمی صاحب) — رُکن

(۱۷) مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) — رُکن

(۱۸) افسر امور انتظامی اردو لغت بورڈ (شاہد حسین رضوی صاحب) — رُکن

مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

(۱) جناب محمد اظفر صاحب — صدر

(۲) مشیر انتظامی و مالی امور (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب) — رُکن

(۳) ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب) — رُکن

(۴) صدر نشین مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب) — رُکن

(۵) صدر انجمن ترقی اردو (جناب نورالحسن جعفری صاحب) — رُکن

(۶) مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) — رُکن

(۷) بزنس منیجر/افسر امور انتظامی ، اُردو لغت بورڈ (شاہد حسین رضوی صاحب) — رُکن

رُکن

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۹۰ - ۱۹۸۹

(۱)	جناب غلام مصطفیٰ شاہ صاحب (مرکزی وزیر تعلیم حکومت پاکستان)	چیئرمین
(۲)	صدر اردو لُغت بورڈ	وائس چیئرمین
(۳)	معتمد وزارتِ تعلیم ، حکومت پاکستان (ڈاکٹر ایس - ایم - سعید صاحب)	رُکن
(۴)	معتمد وزارتِ مالیات ، حکومت پاکستان	رُکن
(۵)	رُکن قومی اسمبلی (جناب سید محمد زکریا کاظمی صاحب)	رُکن
(۶)	رُکن قومی اسمبلی (جناب عبدالرحیم بلوچ صاحب)	رُکن
(۷)	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان ، اسلام آباد (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	رُکن
(۸)	صدر انجمن ترقی اردو ، کراچی (جناب نورالحسن جعفری صاحب)	رُکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب)	رُکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ ، لاہور (کشور ناہید صاحبہ)	رُکن
(۱۱)	ریکٹر بین‌الاقوامی اسلامیہ یونیورسٹی ، اسلام آباد (جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب)	رُکن
(۱۲)	ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربانی اگرو صاحب)	رُکن
(۱۳)	صدر پشتو اکادمی ، پشاور (جناب محمد نواز طائر صاحب)	رُکن
(۱۴)	صدر بلوچی ادبی بورڈ ، کوئٹہ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب)	رُکن
(۱۵)	صدر پنجابی ادبی بورڈ ، لاہور (جناب سجّاد حیدر صاحب)	رُکن
(۱۶)	صدر سندھی ادبی بورڈ ، حیدر آباد (جناب محمد زمان طالب المولیٰ صاحب)	رُکن
(۱۷)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رُکن
(۱۸)	منیجر ، پریس و انتظامیہ اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب شاہد حسین رضوی صاحب)	رُکن

مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

(۱)	صدر اُردو لُغت بورڈ	صدر
(۲)	شریک مشیر تعلیم ، وزارت تعلیم حکومت پاکستان	رُکن
(۳)	مشیر مالی (تعلیم) ، وزارت تعلیم حکومت پاکستان	رُکن
(۴)	مشیر انتظامی و مالی امور ، اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب)	رُکن
(۵)	ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربانی اگرو صاحب)	رُکن
(۶)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رُکن
(۷)	منیجر پریس اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب شاہد حسین رضوی صاحب)	رُکن
(۸)	سکریٹری / افسر انتظامیہ اُردو لغت بورڈ ، کراچی	رُکن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ جلد دہُم

الحمد للہ کہ اُردو لغت کی دسویں جلد بھی کمپوزنگ ، پروف ریڈنگ اور طباعت کی صبر آزما منزلوں سے گزر کر ہر طرح تکمیل کو پہنچی۔ کمپوزنگ ، پروف ریڈنگ اور طباعت کی منزلوں کو بے سبب صبرآزما قرار نہیں دیا گیا یہ بیان شاعرانہ نہیں بلکہ اظہارِ واقعہ ہے۔

اس واقعے کی بہت مختصر تفصیل یوں ہے کہ لغت کا مسوّدہ دفتر کے کمپیوٹر سیکشن میں کمپوز ہونے کے بعد برومائیڈ پیپر پر پرنٹ نکلوانے کے لیے اسلام آباد بھجوایا جاتا ہے۔ واپسی پر یہ مسوّدہ پروف ریڈنگ کی منزل سے گزرتا ہے۔ لغت کے کمپوزشدہ مسوّدے یا پرنٹ کی پروف ریڈنگ جس نوع کی محنت اور دقّتِ نظر چاہتی ہے وہ کسی صاحبِ علم سے پوشیدہ نہیں۔ اس کام میں خاصا وقت صرف ہوتا ہے۔ کمپوزنگ کی غلطیاں زیادہ ہوئیں تو اصلاح شدہ صفحات یا ان کے ضروری اجزا کمپوزنگ کے بعد دوبارہ پرنٹ نکلوانے کے لیے اسلام آباد بھیجے جاتے ہیں اور واپسی پر ایک بار پھر ان کے پروف پڑھے جاتے ہیں۔

ان منزلوں سے گزرنے کے بعد لغت کے صفحات کی فلم سازی اور پلیٹ سازی کا مرحلہ آتا ہے۔ یہ کام بھی بوجوہ دفتر میں نہیں ہو سکتا، اس لیے ٹینڈر کے ذریعے بازار سے کرایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کمپوزنگ کے سلسلے میں بھی ایک بڑی دشواری یہ ہے کہ سنسکرت اور انگریزی الفاظ کا اشتقاق یا مادہ انھیں زبانوں کے حروف یعنی دیوناگری اور رومن میں لکھنا پڑتا ہے۔ یہ کام کسی نہ کسی طور پر دفتر ہی میں کرایا جاتا ہے اور ایک ایک لفظ کا پرنٹ بنوا کر اسے متعلقہ خالی جگہ پر چپکایا جاتا ہے۔ یہ کام دیدہ ریزی بھی چاہتا ہے اور وقت طلب بھی ہوتا ہے ، چنانچہ کاتب کی خاص توجہ کے بغیر پوری صحت کے ساتھ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔

طباعت کا کام یقیناً دفتر میں ہوتا ہے کہ ایک عمدہ آفسٹ مشین اس کام کے لیے موجود ہے۔ پھر بھی کبھی مشین کی خرابی ، کبھی مشین مین کی عدم موجودگی اور بیشتر بجلی غائب ہونے کے سبب ، طباعت کا کام رُک جاتا ہے۔ طباعت کے بعد جلدسازی کا مرحلہ بھی کچھ کم وقت نہیں لیتا۔

غرض کہ لغت کا حتمی مسوّدہ کمپیوٹر پر تیزی سے کمپوز تو کر لیا جاتا ہے لیکن بعد کے بعض مرحلے ایسے صبرآزما ہیں کہ لغت کی مجلد صورت بہت دیر میں سامنے آتی ہے۔ اگر کمپوزنگ کے بعد کی وہ دشواریاں جن کا اُوپر ذکر کیا گیا ہے ، راہ میں حائل نہ ہوتیں تو اب تک بارھویں جلد بھی منظرعام پر آ جاتی کہ یہ بھی کمپوز ہو چکی ہے اور اشاعت کے انتظار میں ہے۔

بہرحال یہ امر باعثِ اطمینان ہے کہ دسویں جلد ، ساری منزلوں سے گزر کر منظرِعام پر آ گئی۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ جن دشواریوں کا ذکر اوپر آیا ہے وہ جلد سے جلد دور ہو جائیں۔ انشااللہ یہی ہوگا ، اس لیے کہ وفاقی وزیرِتعلیم ، وزارت تعلیم کے سیکریٹری اور دوسرے ذمہ دار افسران ، ان دشواریوں سے باخبر ہیں اور انھیں دور کرنے کی ہر امکانی کوشش اور مدد فرما رہے ہیں۔ یقین ہے کہ اُن کی اِس خصوصی اعانت اور توجہ کے سبب لغت کی آئندہ مجلّدات کی طباعت و اشاعت میں اتنی تاخیر نہ ہو گی اور لغت کے کام کی رفتار تیز سے تیزتر ہوتی جائے گی۔

۹ جنوری ۱۹۹۰ء

ڈاکٹر فرمان فتح پوری
مدیر اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد۔
۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا)۔
۳. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد۔
۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے۔
۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان۔
۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد۔

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے۔
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے۔
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے)۔
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں۔
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے۔
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے۔

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے۔
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷)۔

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے عمل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے۔

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصّہ یا منْھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے)۔

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) (   ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے۔
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے۔
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے۔
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد)۔
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے۔
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم)۔

۷. اشتقاق میں لغت کا مادّہ درج کرنے کے لیے.
۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے.
۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے.
۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹) یا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸).

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے.

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں.
۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا).
۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے.

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغتِ مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا).
۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعرابِ ملفوظی سے پہلے.
۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے.
۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان.

(ی) اقتباسیہ (" ") :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک اُلٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت.
۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ.

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >) :

ماخوذ از، کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے.

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے.

(م) علامتِ تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامتِ تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات‌الجنب ، ذات + ال + جنب).

(ن) علامتِ تسویہ Equal to (=) :

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگو ـ تعلق ، یا نسبت).

(س) تین نقطے Three dots (...) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے.
۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت.

تلخیصات و اِشارات

۱. اعراب و حرکات :

فت - فتحہ (جیسے : «لَب» کے «ل» کا فتحہ) .

فت مج - فتحۂ مجہول (جیسے : «زہرہ» کی «ز» کا فتحہ) .

کس - کسرہ (جیسے : «دِل» کی «د» کا کسرہ) .

کس مج - کسرۂ مجہول (جیسے : «اِہتمام» کے «الف» اور «ت» کا کسرہ) .

ضم - ضمّہ (جیسے : «کُل» کے «ک» کا ضمّہ) .

ضم مج - ضمّۂ مجہول (جیسے : «عُہدہ» کے «ع» کا ضمّہ) .

سک - سکون (جیسے : «سبْز» کی «ب» کا سکون) .

شد - تشدید (جیسے : «ڈبّا» کی «ب» کی تشدید) .

تن - تنوین (جیسے : «فوراً» یا «اباًعن جدٍ» کی «ر» اور «ب» کی تنوین) .

مخ - مخلوط (جیسے : «کیوں» کا «ک ی») .

غنہ - نونِ غنہ (جیسے : «جنگل» کا «ن») .

مغ - مغنونہ (جیسے : «منگانا» کا «ن») .

معد - واو معدولہ (جیسے : «خورشید» کا «و») .

لف - الف ملفوف (جیسے : «...ؔ انّہٗ(لاحقے) کا «ا») .

غم ا - غیر ملفوظ الف (جیسے : «بالکل» کا «ا») .

غم ال - غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : «اہل الرائے» میں «الر» کا «ال») .

غم و - غیر ملفوظ واو (جیسے : «اوس - اُس کا «و») .

غم ی - غیر ملفوظ یے (جیسے: «ایدھر - ادھر کی «ی»).

خف - خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمّہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۲۔ قواعد :

ج	=	جمع عربی
جج	=	جمع الجمع عربی
مج	=	مجہول ۔
مع	=	معروف ۔
امذ	=	اسم مذکر ۔
امث	=	اسم مؤنث ۔
صف	=	صفت ۔
مذ	=	مذکر ۔
مث	=	مؤنث ۔
م ف	=	متعلق فعل ۔
ف ل	=	فعل لازم ۔
ف م	=	فعل متعدی ۔
ف مر	=	فعل مرکب ۔

۳۔ زبانیں :

ا	=	اردو ۔
انگ	=	انگریزی ۔
اوستا	=	اوستائی ۔
بنگ	=	بنگلہ ۔
پ	=	پراکرت ۔
پا	=	پالی ۔
پر	=	پرتگالی ۔
پن	=	پنجابی ۔
تر	=	ترکی ۔

س = سنسکرت

سر = سریانی

ع = عربی

عبر = عبرانی

ف = فارسی

فر = فرانسیسی

گج = گجراتی

لاط = لاطینی

مر = مرہٹی

ہ = ہندی

یو = یونانی

۴۔ متفرق :

اپ و = اصطلاحات پیشہ وراں

اف = افعال

د = دیوان

رک = رجوع کیجیے

عو = عوام

عور = عورات

ف = فعل

ق = قلمی

قب = مقابلہ کیجیے

ک = کلیات

ہندو = ہنود کی بول چال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ڈھ

(مسلسل)

ڈَھنِک (فت ڈھ ، کس ن) صف ؛ امذ.
امیر ، دولتمند ، نیک ، پارسا ، متّقی ، پرہیزگار ؛ ساہوکار ، روپیہ قرض دینے والا ، قرض خواہ (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : ڈھنِک धनिक].

ڈُھنک (ضم ڈھ ، فت ن) امث.
آواز ، ارتعاش (تراکیب میں مستعمل).

حیواں عالم لنک ڈرے
جگ کے کاناں ڈھنک پڑے

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۶).

لے آئے لڑائی پہ ہر ڈھنک کوں
ترائے تفیری واں سنک کوں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶۳). [پ : ڈُھنک धनक].

---دینا محاورہ.
بُھوسا کر دینا ؛ ختم کر دینا ، اُڑا دینا ؛ سزا دینا ، ڈُھنک ڈالنا. وہ عظیم فرمانروا کہ جس نے سمندروں کو سزائیں دیں ، جس نے پربتوں کو ڈھنک دیا. (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۰۸).

---ڈھا امث.
ڈُھنے یا مارنے کی آواز. ڈھنک ڈھا! بیچ ! کھاڑا ڈھنک ڈھا! (۱۹۷۶ ، تین ہیلیں (ترجمہ) ، ۱۲۹). [حکایت الصوت].

---ڈُھنک (---ضم ڈھ ، فت ن) امث.
باجے یا طبلے کی آواز.

غل شور ہوئے خوشحالی کے اور ناچنے گانے کے کھٹکے
مردنگیں ، تال بجے ، کچھ کھنک کھنک کچھ ڈھنک ڈھنک

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۷). [حکایت الصوت].

---ڈالنا محاورہ.
بہت مارنا پیٹنا ، حد درجہ زد و کوب کرنا. نہ باپ ماں کا خوف و ہراس کیا اوس ڈُھنگی نے شہر میں خوب توبا ڈھنک ڈالا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۱).

---کر رَکھ دینا محاورہ.
بہت زیادہ مارنا. ان کا حال یہ تھا کہ غصہ آجاتا تو لڑکوں کو ڈُھنک کر رکھ دیتے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۲).

---کے دھرنا محاورہ.
مارنا ، بُرا بھلا کہنا ؛ ڈھنک کے رکھ دینا. واہ - واہ - واہ ان لڑکوں سے مقابلہ نہیں کرتے ہو جو تم کو اور تمہارے ساتھ مجھ کو ڈھنک کے دھر دیتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۵).

ڈُھنکا (ضم ڈھ ، مغ) امذ.
(کاشت کاری) کھلیان ہلٹنے کی پنج شاخہ جھڑ ؛ نئی زمین توڑنے کا ایک وضع کا بھاری ہل (ماخوذ : ا ب و ، ۶ : ۵۱). [ڈھنک + ا ، لاحقۂ آلہ].

ڈُھنکار (ضم ڈھ ، سک ن) امث.
دھماکا ، گرج ، شور ، دھاڑ ، چنگھاڑ.

جو یہ میداں میں آئے تو بڑی دھوم مچائے
ابھی رن سر پہ اٹھائے ابھی ڈھنکار سے چھائے

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۰). [ڈھن (حکایت الصوت) + کار ، لاحقۂ اسمیت].

ڈُھنکارنا (ضم ڈھ ، سک ن ، ر) ف ل.
دہاڑنا ، چنگھاڑنا ، ڈکارنا ، گرجنا ؛ شکار کرنا (جامع اللغات). [ڈھنکار (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈِھنکانا (کس ڈھ ، مغ) ف م.
کسی شے کے لیے جھگڑنا ، مانگنا ، لینا. ڈِھنکانا روپے (نیگ) کے لئے دروازہ کھولتے وقت براتیوں سے دلہن کے اعزا کی تکرار. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸). [ڈھنگا + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈِھنک ڈِھنّا (کس ڈھ ، شد ن بفت ، کس ڈھ ، شد ن) امث.
طبلے پر ناچ کی تال کا ٹھیکا ، تال کے ساتھ یا تال پر.

مقتل بھر میں صدہا بسمل تاتھئی تاتھئی ناچیں گے
ناچ کھلاڑی ڈِھنک ڈھنّا قاتل کو فرمانے دو

(۱۹۲۶ ، دیوانجی ، ۱ : ۷۹). [حکایت الصوت].

دِھنک دِھنک (کس دھ ، شد ن بفت) امث.
رک : **دھنک دِھنا**. خداوند سے کس وجہ سے لڑائی ہے ، بختیارک نے کھڑے ہو کر رقیدہ اُتار کے دھنک دھنک ناچنا شروع کیا۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶۹۷)۔ [حکایت الصوت]۔

دَھنکَر (فت دھ ، سک ن ، فت ک) امث ؛ =دھن کر.
۱. **دھان کا کھیت ، قطعۂ زمین جس میں دھان بویا گیا ہو**. جو زمین دھان کے قابل ہے اس کو دھنکر اور دھانی اور ساز کہتے ہیں۔ (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۸)۔ ۲. **سخت بنجر زمین**. ایک قسم اوسر کی دھنکر بھی ہے جس کو ... بیجر بھی کہتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۳۶)۔ [دھن (دھان کی تخفیف) + کر (رک)]۔

دُھنکَڑا (ضم دھ ، فت ن ، سک ک) صف.
تندرست ، لحیم شحیم ، طاقتور.

بندی خوب دُھنکڑا او اُجلا سو پاک
سانڈی چرخا ، پورسوں کوں بھر لاتی خاک
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۲))۔ [مقامی]۔

دُھنَکنا (ضم دھ ، فت ن ، سک ک) ف م.
۱. **روئی یا اُون دُھنا**. دُھنیا ایک دکان میں روئی دھنک رہا تھا۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۷)۔ دو تہہ بنا کر اس کے درمیان خوب دھنکی ہوئی روئی اتنی رکھیں کہ اس سے مناسب گدی بن جائے۔ (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۵۵)۔ ۲. **(مجازاً) خوب مارنا ، پیٹنا**. گالی دینا تو ان کے منہ پر دھرا ہے پھر ہم تم کو تو غلام جان کے خوب دُھنکیں گے۔ (۱۸۷۱ ، گلشن غیرت ، ۳۲)۔ دو آدمیوں نے مجھے دُھنکنا شروع کیا۔ اُدھیڑ کر اور سونت کر ڈال دیا۔ (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۱۳۲)۔ معصوم بچوں سے لڑتا ہے آج کی اس نئی نسل کا کوئی بیٹا ہوتا تو بھانجے ہی کو نہیں ماں کو بھی دھنک کر رکھ دیتا۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۱۸)۔ ۳. **(مجازاً) سگریٹ وغیرہ کا مسلسل استعمال کرنا**. سگریٹ پر سگریٹ دھنکنے شروع کئے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۲)۔ ۴. **(مجازاً) بُرا بھلا کہنا ، گرجنا**. اس کی کئی پشت کو زبان سے دھنکی جا رہی ہے۔ (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۵۳)۔ [دُھنک (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

دُھنکنی (ضم دھ ، مغ ، سک ک) امث.
رک : **دھونکنی**. اپنے چہرے رومال یا ٹوپی میں چُھپا کر آہ و فغاں کو پابند کرنے کی کوشش کی لیکن اس کے باوجود ان کی سسکیاں سنائی دیتی رہیں اور جسم دھنکنی کی طرح کانپتے رہے۔ (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۰)۔ [دھونکنی (رک) کی تخفیف]۔

دُھنکوائی (ضم دھ ، فت ن ، سک ک) امث.
دھنکنے کی اُجرت (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ [دُھنکنا (رک) کا اسم معاوضہ]۔

دُھنکی (ضم دھ ، سک ن) امث.
۱. **روئی دُھنکنے کی کمان ، روئی صاف کرنے کا آلہ جو کمان کی طرح ہوتا ہے**. نداف دھنکی مار کر روئی دھنتے ہیں۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷۰)۔ ایک عجیب قسم کا آلہ موسیقی جس کی شکل دھنیے کی دھنکی سے بہت مشابہ ہے مس زمزمہ کی پشت پر نصب ہے۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۹)۔ ایک دھنکی سمجھ لیجیے جو رواں رواں تر کے رکھ دیتی ہے۔ (۱۹۸۶ ، او کھے لوگ ، ۱۷۰)۔ ۲. **(مجازاً) تانپورہ ، ساز ، باجا**. اوپر تو تعلیم ہو رہی ہے اور نیچے یہ اپنی "دھنکی" میں کولی گول کئی اُتار رہے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۸۱)۔ [دھنکنا (رک) کا اسم آلہ]۔

ـــــ بَجنا محاورہ.
دُھنے کی آواز سنائی دینا ، مراد : لرزش پیدا ہونا. جسم اور روح میں ایک دھنکی بج رہی تھی۔ (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۱۳۸)۔

ـــــ لینا محاورہ.
دون کی لینا ، ڈینگیں مارنا. بڑی دھنکی لے رہا ہے آج اسے شراب ضرور پلانا چاہئے۔ (۱۹۲۲ ، ترکی حور ، ۱۹)۔

دُھنکیا (ضم دھ ، فت ن ، سک ک) امذ.
روئی دُھنکنے والا ، دُھنا (ماخوذ : نوراللغات)۔ [دھنکنا (رک) کا اسم فاعل]۔

دَھنُکھ (فت دھ ، ضم ن) امث.
دَھنُش ، کمان ، قوس قزح. منشوریہ ستسار اندر دَھنکھ کی طرح ہے جیسے اندر دھنکھ بہت رنگ کا دیکھ پڑتا ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰)۔ [رک : دَھنُش]۔

ـــــ بان امذ.
تیر کمان. دھنکھ بان لے کر ہرن اور پنچھیوں کو مارنے لگا۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۲)۔ [دھنکھ + بان = تیر]۔

دِھنگ (کس دھ ، غنہ) امذ.
رک : **دھنگا (۲)**.

اوس اپرال بیٹھا ہے یک فیل بان
قوی دھنگ ور زور کتا جوان
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۷)۔

بولیا کہ او کوں مجکوں کاڑے
منجہ دھنگ کوں دل ستی او کھاڑے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۲)۔ [دھینگ (رک) کی تخفیف]۔

دِھنگا (۱) (کس دھ ، غنہ) امث.
گھاس جمع کرنے کا ایک آلہ جو پنجے کی شکل کا ہوتا ہے ، جیلی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [پ : دھنگا ढिंगा]۔

دِھنگا (۲) (کس دھ ، غنہ) امذ.
موٹا تازہ ، قوی ہیکل ، پٹا کٹا ، مضبوط ، دھینگا. ایک حبشی روسیاہ موٹے موٹے ہونٹ کٹا دھنگا۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۹۷)۔ [رک : دھینگا]۔

ـــــ دِھنگی (ـــــ ی مع ، مغ) امث.
اکڑ ، پکڑی. بے خوف کسی کے مکان میں گھس آنا ، اور پھر

اِترانا دھنگا دھینگی تو کھاتا (۱۸۹۷ ، چندراولی ، ۳۵). [دھنگا + دھینگی (تابع)].

ڈُھنکار (ضم ڈھ ، مغ) امذ.
ڈھنکارنے کا عمل ؛ بگھار ، دھنکارا ہوا کھانا کہیں دال بگھرے تو اُس کے ڈھنکار سے روٹی کھائی. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۶). پانچ منٹ بعد کوئلہ الگ کر دیا اور قیمہ کو مَل لیا اس میں ڈھنکار کی خوشبو آجائے گی (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۶۳) [ڈھنکارنا (رک) کا حاصل مصدر].

ڈُھنکارنا (ضم ڈھ ، مغ ، سک ر ، ف م) ، سہ ڈھنکار دینا.
(طباخی) اس کے مختلف طریقے ہیں ایک یہ کہ پیاز کی ایک تہ کی کٹوری سی بنا کر بُھرتے ، دال یا راتہ میں رکھی جاتی ہے اس میں دہکتا ہوا کوئلہ رکھ کر فوراً ڈھانک دیا جاتا ہے جس سے مذکورہ کھانے میں ایک خاص سوندھی خوشبو پیدا ہو جاتی ہے جو ہندو پیاز نہیں کھاتے وہ روٹی کے ٹکڑے پر کوئلہ رکھ کر اس پر گھی یا تیل اور زیرہ وغیرہ ڈال کر ایسی ہی خوشبو بساتے ہیں. قیمہ کا دوپیازہ ادرک و پیاز و مصالح دیگر پکاویں ، اور ڈھنکار دیکر مُرغ کے پیٹ میں بھریں. (۱۷۸۶ ، میرحسن ، خوانِ نعمت کلاں ، ۳۶). لہسن کا ڈھنکار دینا. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۲۳). [ڈھونی (رک) + انگار ـ آگ + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈُھنکالا (ضم ڈھ ، غنہ) امذ.
اندھیرا ، تاریکی ، دھندلاہٹ.

> برہے کے ڈھنکالے تھے دن کچوا کہ ڈنڈلانا دیکھت
> انجوان تھے میرے تن کی پیدا برشکالا ہوا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۱). [دھند + کال ـ کال + ا ، لاحقۂ اسمیت].

ڈِھنکانا (کس ڈھ ، مغ) امذ.
۱. (اُ) دلہن کے عزیزوں کا دروازہ کھولنے کے وقت نیچھا لینے پر اصرار و تکرار (دریائے لطافت ، ۳۲).

> رسم جو تھا ڈھنکانے کا بجا لائے
> بھیجے دولے کوں لے مندھر منے آئے

(۱۷۶۵ ، تتمۂ پھول بن (سہ ماہی اردو ، ۳۳ ، ۳ : ۳۳)).
(اُاُ) نیچھا ، رقم جو دلہن کے عزیزوں کو بطور عطیہ دی جائے ، انعام ، معاوضہ ، نذرانہ.

> اُنے بو جیو کوں وار کر دیوے ڈھنکانا سیس کا
> ہر یک نے شہ کے سنگ سوں خلعت سہاں پائیا

(۱۷۶۱ ، سیدن ، مراثی (اردو شہ پارے ، ۳۰۲)).

> بڈھی نے بند کر کے در کو رکھا
> شہ نے اک لعل اُسے ڈھنکانا دیا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۸). ۲. **ظلم ، زیادتی ، پریشان کرنا.**

> بکیلا چہ انیڑیوں ڈھنکانا کروں
> پہل پھوڑ اپنا پھنکانا کروں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۳). ۳. **چہل پہل ، ہنگامہ ، جھیڑ جھاڑ.**

بادشاہان کے گھر میں دایم ڈھنکانا اچھنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۷). ۳. **ٹالنا ، ٹالا بالائی کرنا.**

> بوسہ ہم جب چاہتے ہیں منہ کو سرکا لے ہے تو
> واہوا پیارے ہمیں تو روز ڈھنکانے لگا

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۶۳). [ڈھینگ (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈِھنکانَہ (کس ڈھ ، مغ ، فت ن) امذ.
ایک قسم کا محصول جو اجناس پر فی من ایک دانگ کے حساب سے وصول کیا جاتا تھا. دانگانہ . واضح ہو کہ دانگانہ کو ڈھنکانہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (فداعلی) ، ۲۵۷). [دانگ (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت].

ڈِھنگَر (کس ڈھ ، مغ ، فت گ) امذ ، سہ ڈہنگر.
چرواہا ، گڈریا ، گلّے کا نگراں.

> کہ اس گلّہ بانی تے ڈہنگر اٹھے
> سنے تو دہنی تس دروبا پھٹے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۵۸). ایک بولتا تھا کہ یہ کتا ڈھنگر کا ہے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۲۶۸). ڈہنگروں کا جو کہ بکروں کے گلے رکھتے ہیں یہ حال ہے کہ جہاں اُنہوں نے سنا کہ کوئی سرکاری افسر گاؤں میں آنے والا ہے... وہاں سے چل دیئے. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۱۱۳). ایک کالا بھجنگ ڈھنگروں کی صورت آدمی ... وہی سیاہ پاؤں لیے بیٹھا تھا. (۱۹۶۳ ، جگنو اور ستارے ، ۸۲). [ڈنگر ـ ڈنگوار (رک) کی متبادل شکل].

ڈُھنگَری (ضم مغ ڈھ ، فت گ) است.
(موسیقی) **راگ راگنیوں کی دھن.**

> قطبا کی جو بخشش کا کریں سم کہتے سن کر
> کاں ہو سکے سم ڈھنگری سو خار او ملک سوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۸). [دھن (رک) سے مشتق].

ڈَھنگلی (فت ڈھ ، غنہ ، سک گ) است.
صوبۂ بنگال کے طرف کی ایک خاص قسم کی کمان نما ڈُھنکی (اب و ، ۲ : ۹). [مقامی].

ڈِھنگنا (کس ڈھ ، غنہ ، سک گ) امذ ، سہ ڈھنگنہ.
چوپایہ کے پانو میں ڈالنے کا رسّی وغیرہ کا حلقہ ، پیکڑا. جو اسپ لات مارتا ہو اول اسکے ... پیروں میں ڈھنگنہ دے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۶). اس کے پاؤں موتچھ کا ڈھنگنا چڑھانے کا حکم دیتے. (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۶۳). [ڈھنگ (رک) + نا ، لاحقۂ اسمیت].

ڈَھنتَڑی (فت ڈھ ، سک ن ، فت م) است.
رک : **دھن (۳) کے تحت.** پست مرطوب جانبی اور ریگڑ کی زمین اور جہاں بہت ڈھنتڑی ہوتی ہے سبب سابق وہی ہیں جو قبل اس کے بیان ہوئے ہیں. (۱۸۹۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۵۲).

> کانٹوں کی طرح اُن پر پلکیں کھٹک رہی ہیں
> دہقان نے ڈھنتڑی میں یا باڑ ہے لگائی

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۵۱). [دھن + ٹڑی (رک) کی متبادل صورت].

دُھنتا (ضم دھ ، سک ن) ف م.
۱. رُوئی دُھنکنا ، رُوئی صاف کرنا. ہندوؤں کا گوشت ریزہ ریزہ ہو کر پانی پت کے میدان میں اس طرح اُڑ رہا ہے جیسے دھنیا رُوئی دھن رہا ہو. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں (ترجمہ)، ۱ : ۳۶). **۲. (مجازاً) پٹکنا (سر کو)، سر کو پیٹنا ، دے مارنا.** ڈھولک کی تھاپ پر سر دھنتے ہیں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۳). **۳. مارنا ، پیٹنا.** استاد نے دیکھا کہ لڑکا اس رویہ سے آیا ہے اس نے اُٹھ کر روئی کی طرح دُھنتا شروع کیا. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۷). بعض وخت تو وے اس بری طریوں دپتا (دھنتا) ہے ، کہ وہ ادسوئی ہو جاتی ہے. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۱۵). **۴. رونا ، چلّانا، گریہ و زاری کرنا.**

پڑی تھی لاش عاشق کی جہاں پر
گئی دھنتی ہوئی آخر وہاں پر

(۱۸۸۱ ، مثنوی نلدمن ، ۳۳). **۵. مشقت اُٹھانا ، نفس کُشی کرنا، ریاضت کرنا.**

پنبہ سمجھ کے ہم نے بھی حلّاج کی طرح
عنصر ہی چاروں جسم کے دھن کر اُڑا دئیے

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۱۰۸). [پ : धनी (ति) س = धूनत (ह)].

دَھنَنادَن (فت دھ ، ن ، شد ن ، فت د) امث.
توپ چلانے کی آواز. سپاہیوں نے کئی باڑھ بندوقیں سر کیں اور اسکے بعد توپ دغنے لگی دھنادن قلعہ کی دیواروں سے توپیں داغیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۲). [حکایت الصوت].

دَھنَنَا امث.
توپ سر ہونے کی آواز (مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

دھننا دھننا دَن دَن امث.
رک : دھننا. وہ دیکھو گولا چلا ، دھننا ، دھننا دَن دَن ، دائیں ، وہ آواز قرنا بلند ہوئی ، جنگی باجا بج رہا ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۱۳). [حکایت الصوت].

دَھنْوا (۱) (فت دھ ، مغ) امذ.
خشک زمین ، ریگستان ، بنجر ، وہ ملک جس میں پانی کم ہو ، زمین ، اراضی ، کنارہ ، ساحل (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دھنوا धन्व].

ـــ باس / باواس امذ.
ایک پودا لاط : Alhagi Maurorum (پلیٹس). [دھنوا + باس / باواس (رک)].

دَھنْوا (۲) (فت دھ ، مغ) امذ.
کمان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھنوا धन्व +].

دُھنْوا (ضم دھ ، مغ) امذ.
دھواں.

آگ براہیم کا بجک ہوا پھول بن
ریں سو تیں آگ کا ہے دھوے کا دھندکار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ۳/۱ : ۳۸).

مری آو دل سوزاں کو سن کو مت ہنس اے زاہد
کہ یہ شعلہ لگانے کا تری پسوا ک میں دھندا

(۱۷۶۳ ، عاجز (اردونامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۳۶)). [دھنواں (رک) کی تخفیف].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
دُھواں اُٹھانا ، آگ لگانا. حضرت نے فرمایا یا فاطمہ ، جانتی ہو یہ کون ہے توڑنے والا لذتوں کا اور کاٹنے والا آرزوں کا اور جس گھر میں آوے دُھنوا اوس گھر سے اوٹھا دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۶).

ـــ دھار صف.
دُھنواں دھار ، زور و شور سے. وانگ لنگ کی عمارت کا کاشانہ کھڑا ہو گیا ، پھر ساتویں سال جب دھنوا دھار برکھا اور پگھلی ہوئی برف کی وجہ سے دریائے شمالی میں سیلاب آیا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۰۱). [رک : دھنواں دھار].

دُھنْوالا (ضم دھ ، مغ) امذ.
رک : دھنوارا. ننھیال (نانی + یال) ، شوالا (شیو + ے الا)، دھنوالا (دھواں + الا). (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۳۷). [دھنواں (رک) + آلا ، لاحقۂ ظرف].

دَھنْوان (فت دھ ، سک ن) صف.
۱. عالم ، فاضل ، حکمت والا ، علم و فضل والا ، مدبّر.

جھگڑا نہ کر کسی سے سب پنتھ ہیں اُسی کے
دھنوان ہے وہ گیانی جس نے یہ گیان پایا

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۶۱). **۲. امیر ، دولت مند ، مالدار.**

وہ پیسے کے مول کو جانت ٹھیکم ٹھیک
جو پہلے دھنوان ہو پیچھے مانگے بھیک

(۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۷۷). اس شہر میں بڑے دھنوان دیالو ، دولتمند ، مُخیّر حضرات رہتے ہیں. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۶ نومبر : ۳). [دھن (رک) کے تحت].

دُھنْواں (ضم دھ ، مغ) امذ.
آگ جلنے سے پیدا ہونے والا غُبار یا دُھند.

کیا تھا دھنواں تس سیہ آسمان
حرارت میں تھا سب زمین و زمان

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۹). [س : دھنواں धुंवां].

ـــ دھار صف.
خوفناک ، تاریک.

جو کوئی تیرا ہوئے مشتاق اوسے حاضر ہو
زمانہ ورنہ دھنواں دھار ہے کسی سیں نہ مل

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۱۳). [دھنواں + دھار (رک)].

ـــ کھانا محاورہ.
محنت کرنا ، کوشش کرنا ، دھوپ میں کام کرنا. پہلے سیماب لایا اور جنگل میں تلاشِ بُوٹی پھرا کیا اور اُپلوں کا دھنواں کھایا اور ہزار محنت پھر اکسیر بنائی. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۳۹۰).

دُھنوانا ف م.
رُوئی صاف کرانا. روئی کو جاڑوں کے دنوں میں دُھنوا کر کپڑوں میں بھرتے ہیں۔ (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۸۱).

دُھنوانْڑا (ضم دھ ، مغ ، مغ) امذ (قدیم) ← دھنوانْڑہ.
چمنی ، دھواں نکلنے کی نالی. یہ آلہ لوہے کا ایک پتر ہے ، جو اوس راہ کو ، جیسے گرم ہوا اور دھواں کھڑی دھنوانڑے میں نکل جاتا ہے، موافق احتیاج کے روک سکے . (۱۸۶۷ ، بحرِ حکمت (ترجمہ ، ۵۱). [ب : دھنوارا धुआंरा].

دُھنّوٹا (فت دھ ، شد ن ، و مج) امذ.
ترچھا شہتیر جو پھوس کی چھت میں ڈالا جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، پلیٹس). [ب : دھنوٹا धखोटा].

دَھنَوَر (فت مغ دھ ، فت و) امذ ؛ ← دھنور.
سُرمئی رنگ کا ایک خوش الحان پرندہ.

کُلاہاں کے جدول و رنگاں کے کنگ
دھنور تیلیاں کا سو اوس پر ترنگ

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲). اگر تم شاعر بننا چاہتے ہو تو ایک طائر کی فریاد سنو خواہ یہ طائر دھبڑ ہو ، یا طوطی ... دھنور ہو یا ممولا. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۸ : ۵۶). [مقامی].

دُھنَوَر (ضم دھ ، مغ ، فت و) امذ ؛ امث (قدیم).
دھواں ؛ سیاہی.

جو سولا کلانر دھنور بید کے
دھنور بید کے ہور اس بید کے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۳).

کنول کھل کر اس دھات نکلے
کہ عود سوزتے عود کا جوں دھنور

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹۹). [رک : دُھنواں جس کا یہ متبادل ہے].

دَھنورنْدَہ (فت دھ ، و مج ، فت ر ، سک ن ، فت د) صف.
کماں دار ، نشانہ باز. گیتا کے ... سُننے والے ارجن سریکھے مہپان دھنورندہ تیجسوی جیتندری پرش ہیں۔ (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۸). [رک : دھنوا ؛ جس کی یہ بدلی ہوئی شکل ہے].

دَھنوری (فت دھ ، و مج) امث.
بیل بلی ، جال کی طرح پھیلنے والی ایک قسم کی گھاس، یہ گھاس کئی قسم کی ہوتی ہے اور کاشتکاروں میں اس کے مندرجہ ذیل نام مشہور ہیں ، ہونڈا ، چھپتو ، دھنوری ... کھردوب اور بن دوبیا (ا پ و ، ۶ : ۶۵). [مقامی].

دَھنوسْرا (فت دھ ، و مج ، سک م) امذ.
اناج کا کیڑا جو گیہوں اور اسی قسم کے دوسرے اناج کو چھیدتا اور مغز کھاتا ہے ، سرسری (ا پ و ، ۶ : ۷۶). [دھان (رک) کی تخفیف + مُرّی ـ سُرسُری (مذ کر مرّا)].

دَھنْوَنْت (فت دھ ، سک ن ، فت و ، مغ) صف.
مال دار ، دولتمند.

حق و سارے سو جھکھ مارے غافلاں تت خوازی
یاد کرتے ہے دھنونتے نام لیں پت باری

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۵). [رک : دھن + ونت].

دَھنْوَنْتَری (فت دھ ، سک ن ، فت و ، سک ن ، فت ت) امذ.
آیر ید کا وہ حکیم جو سمندر متھنے کے وقت اُس میں سے نمودار ہوا ، دیوتاؤں کا طبیب.

رتن باردرن لاؤں دھنونتری سو تشبیہہ دیھار کی استری

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۵). [دھن + ونت (رک) + ری ، لاحقۂ حاصل مصدر].

دَھنوی (فت دھ ، سک ن) صف.
۱. **تیر انداز ، کمان ، کمان سے مسلّح.** سر جان ہرشل کہتے ہیں کہ سیّالات کے مصادمہ اور دھنوی کی قوتِ لا سطیقی ... کی گئی. (۱۸۸۲ ، منطقِ استقرائی ، ۱۰۰). ۲. **ہوشیار ، چالاک ، زیرک** (جامع اللغات). [دھن + وی ، لاحقۂ صفت].

دَھنی (۱) (فت دھ) صف ؛ امذ.
۱. **مالدار ، دولت مند.** مولود لامذہب و خانہ بدوش و دھنی ہو مال جمع کرے۔ (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷۰).

دھنی اور بلوان ہو یہ بسر
کٹے عیش و عشرت میں شام و سحر

(۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۴۷). دھنی لوگوں کو ہم غریبوں کی کیا پروا. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۱۵۵). ۲. **مالک ، آقا ، حاکم ، خداوند.**

کہ ہے گا دھرا دلک پر دال کھائے
دھنی دا کہہ بن کون تس دیہ کھائے

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۰۵).

نا وہ کسی کی سنگت کمیں ہے ایکلا پڑے
مراد اس کا ایک دھنی سوں تل تل اس کا ڈر

(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۳). جس کے نورق (تے) عالم نے پایا روشنی ، لولاک لما خلقت الافلاک کا دھنی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶).

بولا اے خیمے والوں سرکا دھنی
چل بسا اوس موں اور خنجر میں بنی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۳). جب سودا گر خدا کی رحمت کو پہنچا ، بیٹا سب دولت ، مال و ملک کا وارث اور دھنی مختار بنا. (۱۸۴۳ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۴۱). دو عالم کا وہی صاحب دھنی ہے. (۱۸۹۸ ، مفتاح الایمان ، رسائل حیات ، ۸۰). مکھیاں اپنے دھنی کو پہچانتی ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۳). ۳. (أ) (مجازاً) **ماہر ، کامل ، کسی خاص کام میں مہارت رکھنے والا.** اس سب علماں کے دھنی کوں ، تن کے ملک کی بادشاہی دیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۹).

جہاں تک کہ سازندے تھے ساز کے
دھنی دست کے اور آواز کے

(۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ۳۶).

تیغ و ترکش کے دھنی تھے رزمگہ میں فرد تھے
اس شجاعت پر یہ طرّہ ہے سراپا درد تھے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۳۹).

میں جا رہا ہوں بن کے اب اک مردِ آہنی
آ جائیں ساتھ وہ جو ہیں تلوار کے دھنی
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۳۰۱). (اا) ارادے کا مضبوط ، وعدے کا پاس کرنے والا ، وعدے کا پکّا.
جو منشی امیر علی ہیں غنی
سخن آور و قول کے بھی دھنی
(۱۸٦۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ، جون ۱۹۷۳ ، ۳۲)).
انہیں پاسِ وعدہ سے عار ہے یہ نہ جانے کب کا غبار ہے
وہ جو قول کے تھے بڑے دھنی وہ جو بات کے تھے بہت کھرے
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۳۴). [س : धनी].

---بَلی (---فت ب) صف.
قوی ، بہادر ، دلیر ، جری.
لشکر میں اضطراب تھا فوجوں میں کھلبلی
ساونت بے حواس پراساں دھنی بلی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۸). [دھنی + بلی (رک)].

---جوگ (---و مج) امذ.
وہ چیک یا ہنڈی جس میں حامل (وصول کرنے والے) کا نام درج نہ ہو (علم المعیشت ، ٦٦۰). [دھنی + جوگ (رک)].

دَھنی (۲) (فت دھ) امذ.
۱. گھوڑے کی ایک نسل ، خچر ، گھوڑے کی نسل کا بیل. اس نادر رسالہ میں کیفیت شناخت اسپاں ... بیان ہے ... جیسے ترکی ، تازی ، عربی کیپ کاٹھیاوار ، دھنی وغیرہ. (۱۸۸۳ ، زینت الخیل ، ۲۰۸). دھنی نسل کے بیل مغربی پاکستان میں شمال مغربی سرحدی اضلاع اور دریائے سندھ کے زراعتی علاقوں میں پالے جاتے ہیں. (۱۹٦٦ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۱۰۳). **۲. پنجاب کا وہ میدانی علاقہ جہاں گھوڑوں کی یہ نسل پائی جاتی ہے اور اسی نام کی زبان بولی جاتی ہے.** پاکستان میں عمدہ بیلوں کے لیے دھنی کا علاقہ مشہور ہے. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۰٦). موجودہ پنجابی اور اس کی تمام علاقائی بولیاں مثلاً ملتانی ، دوآبی ، ماجھی ، ... دھنی ، پوٹھوہاری ، پہاڑی اور ہندکو ... وغیرہ اسی پشاچی کے کنبے کی حیثیت رکھتی ہیں. (۱۹۷۲ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۷۹). [مقامی].

دُھنی (۱) (ضم دھ) صف.
۱. دھن والا ، جس میں دُھن پائی جائے. خیالی اور دُھنی طبیعت واقع ہوئی تھی. (۱۹۱۱ ، غیب داں دلہن ، ۲). **۲. (موسیقی) میگھ راگ کی تیسری راگنی.**
بنا دل سے دُھنی وہ روکے گائی
کوتّوں کو بنا سدھ بدھ بھلائی
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷۵). [دُھن + ی ، لاحقۂ صفت].

دُھنی (۲) (ضم دھ) امث.
۱. ندی ، دریا ، چشمہ.
ہو میں دیک کشتی کوں دریا بھتر
دُھنی ایک بہاتا ہوں اس کوہ پر

(۱٦۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ٦۷). **۲. مینڈک** (ماخوذ : پلیٹس). [رک : دھوتی].

دَھنّی (۱) (فت دھ ، شد ن) امث (قدیم).
گھر کی مالکہ.
دَھنّی جس سے خوش اُس سے راضی خدا
اسے یہاں شرف وہاں بزرگی سدا
(۱٦٦۵ ، علی نامہ ، ۳۹۷). [س : دھنی धनी].

دَھنّی (۲) (فت دھ ، شد ن) امث.
شہتیر ، کڑی. کسی کا ٹوٹا جھونپڑا چھت ٹپکتی جالا لگا کوڑا پڑا دھنّی ٹوٹی. (۱۸٦۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳). وہ گھر رہ گیا جس میں وہ رہتا تھا اس کی بھی دھنّیاں اور پاکھے اور سنگھ مرمر کو بیچا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٦۲٦). چھت پر پہلے لکڑی چھائی جاتی اور وہ اس طرح کہ طولاً لکڑی کی موٹی کڑی ڈال جاتی جسے دھنّی یا ناٹ کہتے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۳). [س : دھرنی धरणी].

دَھنیا (۱) (فت دھ ، سک ن) امذ.
۱. خوشبودار سبزی کا بیج جو کھانوں کے علاوہ ادویات میں مستعمل (لاط : Coriandrum Satioum). دھنیے کے بیج کی طرح سفید اور مزہ اس کا شہد میں ملی پھلواری کا تھا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۷٦). ہلکے درجہ کے جوشاندوں سے دست لائیں جو عناب ، سپستان ، آلو بخارا ، نیلوفر ، خشک دھنیا اور ترنجبین سے بنائے گئے ہوں. (۱۹۳۹ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳). سوکھا دھنیا ناریل خشخاش الگ الگ پیس لیں. (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۲۸). **۲. ہرا دھنیا ، کوتھ میر ، کشنیز ، سبز پتے.** جلد ہی جیل کے صحن میں کشمیری ساگ کے پتے ، ٹماٹر ، مٹر ، پالک ، پودینہ ، دھنیا اور بینگن بہ افراط اگنے لگے. (۱۹۸۷ ، آتش چنار ، ٦۲۷). [س : دھانیک धन्याक ، धान्यक].

---سی م ف.
چھوٹی سی. یہ پیٹ کی کھرچن کالی بیلی ، دھنیا سی ناک ، چیان سی آنکھیں. (۱۹۹۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۰).

---لوٹ (---و مج) امث.
کپڑے کی ایک قسم جس میں دھنیے کی طرح کی بوٹیاں ہوتی ہیں. میاں امجد اوس دن امیر تھے ، آج انھوں نے اماں کے لیے دس آنہ کی تین گز دھنیا لوٹ اور بارہ آنے کی ڈیڑھ گز جالی سوا لی. (۱۹۰۰ ، ذاتو شریف ، ۲۰). [دھنیا + لوٹ ، لوٹنا (رک) سے حالیۂ تمام].

---مال امث.
گلے میں پہننے کا ایک گہنا (جس میں دھنیے کی شکل کے سونے کے موتی اور نگینے ہوتے ہیں (ماخوذ : شبدساگر). [دھنیا + مال ، مالا].

دَھنیا (۲) (فت دھ ، سک ن) امث ؛ امذ.
بہو ؛ جوان لڑکی ؛ دائی ؛ آملہ ؛ خزالہ (شبدساگر ؛ جامع اللغات). [س : دھنکا धनिका].

دُھنیا (ضم دھ ، سک ن) امذ.
دھنیرا ، پنجارا ، نداف ، روئی کا گالا بنانے والا کاریگر. دُھنیا. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۳۱). بکری کے بال نداف یعنی دُھنیے کو دیتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). جُلاہے دھنیے ... ان مسجدوں میں جُوق جُوق دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۲۸ ، عبرت ، مضامین ، ۱ : ۲۵۹). ہندوؤں کا گوشت ریزہ ریزہ ہو کر پانی پت کے میدان میں اس طرح اُڑ رہا ہے ، جیسے دھنیا روئی دھن رہا ہو. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں (ترجمہ) ، ۳۶۰). [رک : دھنا].

---جُلاہا (---ضم ج) صف.
(مجازاً) معمولی حیثیت کا آپ نے ایک چال چلی ہے کل ایک دُھنیا جُلاہا جس کو نجس اور پاک سمجھنے کا سلیقہ بھی نہ ہو گا اس مسند پر آن بیٹھے گا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۹). [دُھنیا + جُلاہا (رک)].

دَھنیاشری (فت دھ ، سک ن ، کس ش) امذ.
ایک راگنی ، دھناسری ، دھناشری. دھنیاشری ، وقت تیسرے پہر دن برج قوس لذت بخش طلائی رنگ ساری گاما پادھ نی. (۱۹۱۷ ، ہندوستانی موسیقی ، ۸۲). [دھناسری (رک) کا عوامی تلفظ].

دَھنیاک (فت دھ ، سک ن) امذ.
دَھنیا (پلیٹس). [س : دھنیا ک धन्याक].

دَھنِیانی (فت دھ ، کس ن) امث.
عورت ، خاتون (پلیٹس). [س : دھنیانی धनी + ज्ञानी].

دُھنیرا (ضم دھ ، ی مج) امذ.
روئی دھنتے والا (ا پ و ، ۲ : ٦). [رک : دُھنیا].

دَھنیس (فت دھ ، ی مج) امذ ؛ امث.
ایک بڑی چونچ کی چڑیا. دھنیس کا تیل جوڑوں کے درد کے لیے نافع ہے. (۱۹٦۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۲۷۳). [دھنیس धनेश].

دَھنیسوَر (فت دھ ، ی مج ، سک س ، فت و) امذ ؛ امث.
ابوقرن ، تساف دھن چڑی ، دھن سُو ، بڑی چونچ کی چڑیا ، لاط : Buceros (پلیٹس). [رک : دھنیس].

دَھنیشری (فت دھ ، ی مج ، سک ش) امث.
دھناسری راگ.

دِعا الاپوں دھنیشری میں
دُرود سورٹھ میں گُنگناؤں

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۱۳). [رک : دھناسری].

دُھنَیلا (ضم دھ ، ی لین) صف مذ (امث : دُھنَیل).
۱. **دھوئیں کے رنگ کا ، غُبار آلود.** سلفیورک ترشہ ، کاربانک ترشہ ... جو عموماً بڑے شہروں کی دھنیلی ہوا میں شامل ہو تے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۸). ۲. **دھوئیں کی رنگت کا قدرتی نگینہ روشنی میں اس کی سطح پر ابر کے سے نشان چمکتے معلوم ہوتے ہیں.** دھوئیں کے رنگ کا پتھر بھی دھنیلا کہلاتا ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۷ : ۵). [دُھنواں +

پل ، لاحقۂ صفت + ا ، لاحقۂ اسمیت].

دُھنینی (ضم دھ ، ی مج) امث.
نداف ، روئی دُھنکنے والے کی عورت ، نیز روئی دُھنکنے والی (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) [دھنینی) پ: धुनकी س: धुनेनी].

دَھنیّہ (فت دھ ، سک ن ، فت ی) امذ.
رک : دھنیا. گیا ہے است خوشبوی بہندوی دھنیہ گویند. (۱۸۳۳ ، زبان گویا (اردو کراچی ، جولائی ۱۹٦۷ ، ۱۳۰)). دہی گھی اور پیاز گلابی ہو جائے تو مصالحہ بھون لیجئے ، دھنیہ اور ہلدی چنداں مضر نہیں. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۹). آلو کا بھرتا بھی اسی طور پر بنایا جاتا ہے ... ادرک کی بجائے ہرا دھنیا بروقت تیاری ڈالتے ہیں. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۱). [دھنیا (رک) کا ایک املا].

دَھنّیہ (فت دھ ، شد ن نیز بلا شد ، ی مع بفت) صف.
۱. **خوش نصیب ، قسمت والا ، نیک بخت ، صاحب کرامت ، شاندار بزرگ والا.** تم دھنیہ ہو اور جتنی دیبیان اروندھتی برہمانی اندرانی پاربتی سرسوتی اور اچھے کل کی کنیا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱٦۳). تم دھنیہ ہو ، تمھاری قدرت کا کون بھید پا سکتا ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۳۲). یکایک شیام کو اس کی والدہ کی آواز سنائی دی ... سیتا دیوی تو دھنیہ ہے سیتا دیوی تو دھنیہ ہے. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۲۲۹). ۲. **ایک منتر جو ہتھیاروں پر پھونکتے ہیں** (جامع اللغات). [س : دھنیہ धन्य].

---باد امذ ؛ ---دھنّہ باد.
شکریہ ، شکرانہ ، تہنیت. اب میں بابو صاحب ممدوح کو دھنہ باد دیکر اپنی آتما کو شانت کرتا ہوں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۲). [دھنیہ + باد (۳)].

---بھاگ امذ ؛ صف.
خوش قسمتی ، نیک بختی. تم گھر آ گئے ہمارے دھنیہ بھاگ. (۱۹۳٦ ، پریم چند ، زاد راہ ، ٦۲). [دھنیہ + بھاگ (رک)].

---کہنا ف م.
دعا دینا ، خیر مانگنا ، اسیس دینا ، برکت مانگنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---ماننا ف م.
شکریہ ادا کرنا ، مشکور ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---میرے بھاگیہ فقرہ.
مجھے دنیا کی دولت ملی ، میں کیسا خوش نصیب ہوں ، میرے نصیب جاگے (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---واد امذ.
۱. **شکریہ.** سلام نہ دعا ، شکریہ نہ دھنیہ واد ، کام نکل گیا تو اب تو کون اور میں کون؟. (۱۹٦٦ ، لاجونتی ، ۲۳). ۲. **تعریف ، حمد** (جامع اللغات). [دھنیہ + واد (رک)].

---وادی امذ.
وہ جو شکریہ ادا کرے ، تعریف کرنے والا ، حامد ، حمد کرنے والا

(جامع اللغات). [دھنیہ + واد (رت) = ی ، لاحقۂ نسبت].

دَھنیے کی کڑھت امث.
گول بندکی دار کڑھائی جو دھنیے کے دانہ کے مانند کی جاتی ہے یہی اس کی وجہ تشبیہ ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۷۳).

دَھنیے کی کھوپڑی میں (آب) پانی پلانا محاورہ.
پریشان کرنا ، مشکل میں ڈالنا ، سِسکا سِسکا کر مارنا.

جس مغبچے سے پیالا پیتے نہ تھے ہم ان نے
دھنیے کی کھوپڑی میں پانی ہمیں پلایا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱).

دریا دلوں کے دل کو کرے ہے کباب چرخ
دھنیے کی کھوپڑی میں پلاتا ہے آب چرخ

(۱۸۳۶ ، نکہت دہلوی (فرہنگ آصفیہ)). نشان لوں گی ، دھنیے کی کھوپڑی میں پانی پلاؤں گی. (۱۹۰۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۹).

دُھنیے کی عقل تانت کے پیچھے اور جگہ جیسے جنگل کا تیتر کہاوت.
دھنیا بے وقوف ہوتا ہے (جامع اللغات).

دَھو (۱) (و لین) امذ.
۱. جنگلی درخت کی ایک قسم جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے اور جس کے پتوں سے کھال کمائی جاتی ہے (لاط : Crislca Tomentesa Roxb). دھو کے درخت کی پتی ... ابھی سے کوٹ چھان کر ... صاف پانی میں بھگو دو. (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۱۳۳). ۲. آدمی ، انسان ، خاوند ، شوہر ، مالک، آقا ، قابض (جامع اللغات). [س : دھو धव].

دَھو (۲) (و لین) امذ.
۱. لوہے کا حلقہ جو پہیوں پر چڑھایا جاتا ہے ، ہال ، جہاز کا پٹیا ، لوہے کے تختے جو پیش جہاز سے دنبالۂ جہاز تک لگائے جاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. قوس نما مُڑی ہوئی آہنی پٹی جو تانگے یا اسی قسم کی بھاری سواری گاڑیوں میں اس کا وزن سنبھالنے کو اگلے اور پچھلے حصے کے نیچے لگی رہتی ہے اور دھرے پر سے گاڑی کے بوجھ کو کم کر دیتی ہے ، بانک ، اولا (ا پ و ، ۵ : ۱۳۲). [س : धवा].

دھو (و مج) امذ.
دھونا (رک) کا امر ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

---دھا (دُھلا) کر/کے م ف.
صاف کر کے ، دھو کر.

ہیں ایک شخص لاتے مَس کی شراب انشا
دھو دھا گلاب سے تو کر رکھ ایاغ ٹھنڈا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹). جلدی جلدی دال دھو دھلا پتیلی پیس پیسا کڑھائیاں چڑھا دیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۳). شبنم نے گلاب کو کیا دھو دھا کے اور صاف کر کے آراستہ کر دیا ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۳۹).

---دھا کے مُصَلّے پَر چَڑھنا محاورہ.
متقی ہو جانا ، پرہیزگار بن جانا ، بدکردار شخص کا کردار اچھا ہو جانا. تم نے کہا اور میں نے مانا کہ اب وہ دھو دھا کے مصلے پر چڑھا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۳۰۳).

---ڈالنا محاورہ.
مٹا دینا.

صبح کو لوح جبیں مشقِ رقم ہوتی ہے
شب کو دھو ڈالتے ہیں حرفِ مقدر آنسو

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۸).

---سُٹنا محاورہ (قدیم).
بھول جانا.

حکمتاں کی سب کتاباں دھوسٹے یک بارگی
گر فلاطوں تجھ دبستاں میں سبق خوانی کرے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۰).

---کر پیسَہ/چھلّا اُٹھانا محاورہ.
(عور) مراد یا منت مانتے وقت نیاز دلانے کے لیے چھلّے یا پیسے کو پاک کر کے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اس کی شیرینی تقسیم کی جائے ، منت ماننا ، نیاز ماننا.

پاؤں جو وہ چھلّا تو ددا پیٹھک دوں
منت کا اٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلّا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۷۳)).

دُھوالَہ (ضم مخ دھ ، فت ل) امذ ؛ دُھوارا.
بھٹی وغیرہ کی چمنی جس سے دھواں خارج ہوتا ہے ، دودکش. بخارات کے دورہ سے سارا عالم نجاستوں سے نجات پاتا ہے ... گاؤں کے دھوالوں سے جو دھوئیں اور کثافتیں ... پیدا ہوتی ہیں وہ سب اس دورہ سے دھل جاتی ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۴۳). [دھواں + ---الا ، الے ، لاحقۂ ظرفیت].

دُھواں (ضم دھ) امذ ؛ دھنواں. (الف) امذ.
گیس جو کسی چیز کے جلنے یا سلگنے کی وجہ سے اوپر کو اٹھتی اور بدلی کی طرح پیچ کھاتی نظر آتی ہے ، سیاہ مٹنک دود.

اسد خانۂ اژدھہ سو دھایوں ہوا
دھواں گرد میں مل کر گردوں ہوا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۸). یہ سب آتشبازی کیسی ہے کہ نہ جس میں دھواں ہے نہ بُوئی ہے. (۱۷۳۲ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۱).

اللہ رے سوزِ عشق تری سربلندیاں
زیر زمیں جلا میں ، فلک پر دھواں گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۴). رونے کی آواز آئی اور ساتھ ہی ایک دھواں سا اٹھا. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۹). درخت ... ماحول کو گرد و غبار دھوئیں اور بدبو سے پاک رکھتے ہیں. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نکہ قدر شناس ، ۱۳۰). (ب) صف. ۱. غضب کا ، ستم ڈھانے والا.

مُلّا ہے خدمت گار تل ، دھن مکّھ کی مسجد میں
پلکاں بتیاں کاجل دھواں ، دیتا لے لوہن چراغ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۲).

دوتوں ابرو دھواں عجب گردن
ساری نکھ سکھ درست چال بری
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۵۰)). ۲. (مجازاً) آراستہ و پیراستہ ، مُزَیّن.

چلا ہے بن کے کہاں شوخ اس پھبن سے دھواں
کہ جانئے آہ نکلتا ہے یہاں دین سے دھُنواں
(۱۸۹۲ ، سرور (فرہنگِ آصفیہ)). ۳. برائے کثرت ، زور دار ، پُرکار ، زبردست.

انشا کی گفتگو وہ دھتواں گرم ہے کہ آج
آکر بہار اوس کے گلے سے لپٹ گئی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۵). [پ : دھونو دھوس : دھوم + کہ].

---اُٹھنا / اُوٹھنا محاورہ.
عذاب نازل ہونا ، شدید اذیّت یا تکلیف محسوس کرنا ، تباہی آنا.

کبھو اربابِ دنیا سے درم داغ ندامت ہیں
جلاؤ دل نہ دولت پر دھنواں اوٹھیگا گوروں میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۶).

لے ترے اُٹھتا تھا ہر بوند پہ چھاتی سے دھنواں
آگ برسی تھی کہ بادل سے گرا تھا پانی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۲).

ساز پر کیا گزر گئی شاعر
کیوں دھواں اُٹھ رہا ہے نغمے سے
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۱۱۳).

---اُڑانا ف م ؛ محاورہ.
۱. کوئی چیز (تیل ، گھی یا پٹرول وغیرہ) جلا کر سیاہ گیس خارج کرانا.

شٹل کے انجن دُھواں اُڑاتے آتے ہیں کبھی جاتے ہیں
رنگ برنگے بگل ان کو کیا کیا ناچ نچاتے ہیں
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۵۵). ۲. نالہ و فریاد کرنا.

یہ سوزِ عشق ہے جلتا ہے تن بدن میرا
اوڑا رہی ہے دھنویں آجکل بخار میں روح
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۳). ۳. مذاق اُڑانا ؛ ملیا میٹ کر دینا. انگریزوں نے اون کی حکمت کا دھونواں اڑا دیا. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۷). ۴. کسی چیز کو ختم کر دینا ، مٹا دینا.

مجھے لینے تو دو بوسے لبوں کے
دھواں کیا کیا اُڑاتا ہوں مسّی کا
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۷۸).

---اُس پار ہونا محاورہ.
وارے نیارے ہو جانا.وار کا بھرپور پڑنا.قتل ہو جانا (مہذب اللغات).

---آلَہ (---فت ل) امذ.
دُھنواں نکلنے کی چمنی جب انگیٹھی میں لکڑی کوئلے سُلگتے ہیں تو اس کے اُوپر کی ہوا تو گرم ہو کر دھواں آلہ کا رستہ لیتی ہے اور اس کی جگہ مکان کے اطراف کی ہوا آتی ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲۸). [دھوالہ (رک) کی متبادل شکل].

---بکھیر دینا محاورہ.
شکست دینا ؛ شیرازہ بکھیر دینا (جامع اللغات).

---بَم (---فت ب) امذ.
آنسو گیس کے گولے (انگ : Smoke Bomb) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ). [دھواں + بم (رک)].

---بَن کے اُڑا جانا / اُڑنا محاورہ.
مٹ جانا ، معدوم ہو جانا ، بے اثر ہو جانا.

دل پہ قابو نہیں رخِ زن سے مڑا جاتا ہے
رنگ چہرے کا دھواں بنکے اڑا جاتا ہے
(۱۹۳۳ ، عروج (دولہا صاحب) ، عروجِ سخن ، ۲۳۳).

نکہتِ شوق دُھواں بن کے اُڑ گئی شاعر
وہ سامنے بھی جو آئے تو ہم نے کب دیکھا
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۲۲۵).

---بَھرنا محاورہ.
اندھیرا ہو جانا ، گھُٹن ہونا.

زمیں ہور زماں میں ہی کاجل بھریا
انگار جا کر ، جگ میں دھواں بھر رہیا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۴).

---جانا ف م ؛ محاورہ.
۱. دُھنویں کی بُو ہو جانا ، دُھنویں کا اثر ہو جانا. ذرا روٹیاں دھواں گئیں. (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۵۳). ۲. چھت ، دیوار یا کسی اور چیز کا دُھنویں کی وجہ سے سیاہ ہو جانا (نوراللغات).

---چھانا محاورہ.
اندھیرا چھا جانا ؛ رکاوٹ ہونا.

دھواں چھایا ہے ایسا آہ کا گورِ غریباں پر
فرشتوں کو نہیں ملتا ہے رستہ میرے مدفن کا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۰).

---چھوڑنا ف م ؛ محاورہ.
۱. آگ ، تیل یا حُقّہ سُلگنے سے گیس خارج ہونا.

گر پھر بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے
حُقّے کا منہ سے غیر کی جانب دھواں نہ چھوڑ
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۶۶). ایک سروے رپورٹ کے مطابق شہر میں چلنے والی گاڑیوں میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں میں کثرت سے اضافہ ہو رہا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۷ جنوری ، ۱). ۲. فضا خراب کرنا ، ماحول بگاڑنا. ہمارے ہاں پارٹیاں بہت ہیں لیکن سب دھواں چھوڑ رہی ہیں. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمارِ گندم ، ۹۹).

---دار صف.
۱. سیاہی مائل ، کالی ، سیاہ.

تیرہ و تار دھواں دار گھٹا آتی ہے
بیکشو فصل نئے ہوش رُبا آتی ہے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۳۰)۔ ۲. **زور دار ، جوشیلا ، پُرجوش**۔ وہ تقریر اتنی دھواں دار ہو گئی کہ حاضرین کے منہ کھلے ئے۔ (۱۹۸۶ ، او کھے لوگ ، ۲۱۸)۔ [دھواں + ف : دار ، داشتن = رکھنا]۔

---دار ہونا محاورہ۔
ناراض ہونا ، غُصّہ ہونا۔ کبھی ذرا سی بات ناگوار گزرتی تو سارا خاندان ایسا دھواں دار ہو جاتا کہ پورے گھر پر گھٹا ٹوپ ہو جاتی۔ (۱۹۹۲ ، آبلہ پا ، ۱۱۱)۔

---دینا محاورہ۔
۱. **(کسی چیز کا) دھُواں پیدا کرنا ، دھُواں نکالنا**۔
بھرا ہے خون کے بدلے بُخار سو داوی
بدن کو چیرو جہاں سے وہیں دھواں دے گا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۳۶)۔ ۲. **دھونی دینا**۔ ایک عورت ... خوشبودار چیزوں سے دھواں دیا کرتی تھی۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۲۲۸)۔ ۳. **غصّے ہونا ، جھُلا جانا ، جلنا ، کڑھنا**۔ ایسے الفاظ ڈھونڈ کر نکالے جن کو سن کر سُننے والا تھوڑا بہت دھواں دے جائے ... تن بدن میں آگ نہ لگنے پائے۔ (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۳۷)۔

---دھار صف۔
۱. **پُردُود ، دھُوئیں سے بھرا ہوا ، دھندلا**۔ توپ ایسی بناتا ہے کہ جسکے گولہ کے روبرو اگر کوہ آہنی ہو دھواں دھار نظر آتا ہے۔ (۱۸۳۵ ، بالی گاٹ ، ۸۵)۔ ۲. **نہایت سیاہ ، تیرہ و تار ، بہت کالا**۔
لٹیں زلفوں کی کھینچیں دھواں دھار
کالی دیکھ ان کو جو ہے من مار
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵)۔
عرق رخسار (گلگوں) گلوں پر پسینہ ہے عنبر کا
دھواں دھار آپ کی زلفیں دھواں ہے مُشک و عنبر کا
(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۲۳)۔ دوپہر کے وقت دھواں دھار گھٹا پورب سے اُٹھی۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۱)۔
گھنگھور گھٹا ، فضا دھواں دھار
اور اس سے بلیٰ یہ دل کا اِصرار
(۱۹۵۵ ، نبض دوراں ، ۹۹)۔ ۳. (اُ) (مجازاً) **جوش میں بھرا ہوا ، جوشیلا ، زور دار**۔
فارسی میں وہ دھواں دھار قصیدہ سنو اور
ساتوں دوزخ کو جلا جو کرے یہ باقی آتش
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۳)۔ دور دور سے آتی عورتیں دھواں دھار ہونیں تقریریں۔ (۱۹۰۹ ، جوہر قدامت ، ۱۵۷)۔ بڑی دھواں دھار تقریریں ہوئیں۔ (۱۹۸۶ ، جُوالامُکھ ، ۲۳۷)۔ (اُا) **زوردار ، جھڑی لگانے والی گھٹا ، بارش**۔
یہاں لوگ سارے ترستے ہیں بیگم
دھواں دھار بارش ہے لاہور میں
(۱۸۲۱ ، عنبر ہندی ، ۲۳)۔ ننھی ننھی پھوار میں بھیگنے سے اتنا اندیشہ نہیں ہوتا جتنا ... دھواں دھار بارش میں بھیگنے سے۔

(۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۶۳)۔ **(اُاا) مسلسل ، بغیر وقفہ کے ، شدت سے**۔ انگریزی فوج کے اسقدر قریب آجانے پر اسکی دھواں دھار گولہ باری کچھ کارگر نہ ہوئی۔ (۱۸۹۹ ، محاربات مصر و سوڈان ، ۲۲)۔ **(iv) شدید ، بھرپور**۔ رعایا کے گھر گھر پر دھواں دھار چھائے ہوئے تھے۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۶)۔ اس غضب کا دھواں دھار حملہ کیا کہ دشمن بدحواس ہو کر بھاگا۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۲۶۳)۔ ۴. (اُ) **چمکیلا ، بھڑکدار ، چمکتا ہوا ، دمکتا ہوا**۔
مجھے چاہئے ہے دھواں دھار جُوتا
کوئی لا دے اتنا طرح دار جُوتا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۲۲))۔ (اُا) **آراستہ و پیراستہ ، مُزیّن ، غضب ناک**۔
سسی مل کے کاجل لگا کر چلے ہو
کہاں تم دھواں دھار لے جان بنکے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۶۷)۔ ۵. **پُردرد ، غمگین**۔ اسکی حسرت کا اثر اس حرماں نصیب سے دریافت کرو جسے اسکے گل کرنے کی کوشش میں پُرسوز اور دھواں دھار آہیں کھینچتے صبح ہو ہو گئی ہے۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۲۸)۔ اس سے مل کر مجھے بڑی خوشی ہوئی مگر یہ خوشی ویسی مکمل نہ تھی جیسی کہ ہوا کرتی ہے آج ایک عجیب قسم کے غم سے دھواں دھار معلوم ہوتی ہے۔ (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۳۸)۔ ۶. **بے حساب ، بہت زیادہ**۔
رنگیں کو تعصّب سے تیزی سے بری رکھ
دے عشق اماموں کا دھواں دھار خُدایا
(۱۸۰۰ ، دیوانِ ریختہ ، ۲۹)۔ [دھواں + دھار (رک)]۔

---دھار برسنا محاورہ۔
چھاجوں پڑنا ، زور شور سے برسنا ، دھڑلے سے برسنا۔
تعلیم اشک آہ سے لی میری نہ ابر نے
جو یوں برس رہا ہے دھواں دھار دیکھنا
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۴۳)۔ ابھی دھوپ ہے اور ابھی دھواں دھار برسنے لگا۔ (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۵۲)۔

---دھار ہونا محاورہ۔
۱. **اندھیرا چھا جانا ، فضا کا تاریک ہو جانا**۔ مینھ موسلا دھار برسنے لگا سارا زمین و آسمان دھواں دھار ہو گیا۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۰)۔ ۲. **ناراض ہونا ، غضبناک ہونا ، تیزی تُندی دکھانا ، خفا ہونا**۔
بہتر یہ نہ سہی ہم سے دھواں دھار نہ ہو
یہ فلک آج گلے کا ترے چنبر نون کا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۷۰)۔

---دُھواں (---ضم دھ) صف۔
۱. **دھُوئیں کے رنگ کا ، دھندلا**۔ فضا میں کبھی دھوپ کی چمک اُٹھتی تھی اور کبھی بادلوں کی وجہ سے دھواں دھواں ہو جاتی تھی۔ (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۵۳)۔ ۲. **(مجازاً) اداس ، افسردہ ، غمگین**۔

اور تُو اداس ادا س ہے کیوں کمیونسٹ لال
صورت دھواں دھواں ہے تو اُلجھے ہوئے ہیں بال
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۹۳)۔ دھواں دھواں انداز احمقانہ لگنے لگے سی نے تنگ آ کر شادی کے لیے ہاں کر دی۔ (۱۹۸۶ ، اوکھے لوک ، ۲۲۰)۔ [دھواں + دھواں (رک)]۔

ـــــ رَسْنا محاورہ۔
دُھوَاں بھرنا ، دھُوَاں پھیلنا (نوراللغات)۔

ـــــ سَر سے پار کَرْنا محاورہ۔
دھُونیں اُڑانا ، تباہ کرنا ، برباد کرنا۔

میں ٹھوکروں سے زمیں کو غُبار کردوں گا
قدم بڑھا تو دھواں سر سے پار کردوں گا
(۱۹۳۵ ، آغا حشر کاشمیری ، سفور کنگ ، ۱۱۵)۔

ـــــ کَرْنا محاورہ۔
اندھیرا کرنا ؛ چُھپانا ، پردہ ڈالنا۔

مُکرنے سے چُھپے بھیدوں کا چرچا بڑھنے لگتا ہے
اُجالا پھیل جاتا اتنا ہی جتنا دھواں کرتے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۰۱)۔

ـــــ کَش (ـــــ فت ک) صف ؛ امذ۔
۱. دھُوئیں کے نکلنے کی جگہ ؛ چمنی ، دُود کش (جامع اللغات)۔ ۲. دخانی (جہاز) جو اسٹیم سے چلتا ہے۔ اکثر لوگ جہاز مذکورہ کو دھواں کش کہتے ہیں۔ (۱۷۹۹ء ، بحر حکمت (ترجمہ) ، ۵۶)۔ بجرے مورپنکھیاں بڑے جہاز دھوئیں کش و بادی چھوٹے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۶۹)۔ [دھواں + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا]۔

ـــــ کھانا محاورہ۔
سخت محنت کرنا ، زحمتیں اُٹھانا۔ نہ آنکھوں کا تیل نکلا ہو گا نہ چراغ کا دھواں کھایا ہو گا۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۴۴۳)۔

ـــــ گُھٹْنا ف مر ؛ محاورہ۔
۱. کسی طرف سے نکلنے کا راستہ نہ پا کے دھُوئیں کا کسی بند مکان میں جمع ہو جانا (مہذب اللغات)۔ ۲. اندھیرا چھا جانا ؛ فضا غم آلود ہونا۔ شور و فغاں سے حشر برپا ہوا آہ کا دھواں چاروں طرف گھُٹ گیا۔ (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳۵)۔

ـــــ گُھمَنْڈْنا محاورہ۔
بند جگہ یا مکان میں دھُوئیں کا جمع ہونا۔

گھر ہے چہِ بابل سے فزوں تر شبِ غم میں
گھمنڈا ہوا ایسا مری آہوں کا دھواں ہے
(۱۸۳۷ ، ستارہ ، ۱۱۰)۔

ـــــ لا امذ۔
(جہاز سازی / بھاپ انجن) جہاز کی بھٹی کا دھُواں نکلنے کا موکھا جس پر دھُواں اوپر جانے کو نلوا لگا دیا جاتا ہے (اب و ، ۳ : ۱۰)۔ [دھوالہ (رک) کی متبادل صورت]۔

ـــــ لَپک (ـــــ فت ل ، پ) صف مذ۔
حُقّے کی بُو پر دوڑنے والا آدمی ، کثرت سے حقّہ پینے والا ؛ (مجازاً) حریص ، مُفت خور۔ اردو زبان میں اسکی مثالیں حسب ذیل ہیں جیب کترا چڑیمار جلم چٹ ... دھواں لپک کفن کھسوٹ ... وغیرہ۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۸)۔ [دھواں + لپک ، لپکنا (رک) سے صیغۂ امر بطور لاحقۂ فاعلیت]۔

ـــــ لینا محاورہ۔
رک : دھونی لینا۔ عورت ہے ایسا کر کہ برہنہ ہو کر جمر پر بیٹھے دھواں لے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۰۶)۔

ـــــ مُنْھ سے نِکَلْنا محاورہ۔
فریادی ہونا ، آہیں نکلنا۔

پہاپا (پھاہا) جگر کے داغ کا مہتاب بار ہو
نکلے دھواں نہ منہ سے آنکھوں میں جو ہائے زلف
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۳)۔ اس کی آنکھوں میں خون اتر آئے گا ، بلکہ آتشِ غضب سے جگر جلے گا اور دھواں منہ سے نکلے گا۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۲۰)۔

ـــــ نِکَلْنا ف ل ؛ محاورہ۔
سُلگنا ، جلنا (مہذب اللغات)۔

ـــــ نہ اُٹھنا محاورہ۔
چولہا نہ جلنا۔ گھر سے کتنی کتنی دن دھواں نہیں اُٹھتا۔ کتنی کتنی وقت کے فاقے ہوتے ہیں ، کھجور اور ستّو ، یہ عام خوراک ہے۔ (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۸۰)۔

ـــــ ہو جانا محاورہ۔
ماند پڑ جانا۔

اس قدر ہے شوخ رنگت رُوئے آتش ناک کی
شعلۂ آتش ترے آگے دھواں ہو جائیگا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۹)۔

ـــــ ہو کَر اُڑْنا محاورہ۔
رک : دھواں ہو جانا۔ ترکیبوں کی خوبیاں اندازوں کی شوخیاں۔ کیا کہوں۔ ساحری کا جادو اس کے آگے دھواں ہو کر اڑتا تھا۔ (۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۰)۔

دُھواں (۲) (ضم دھ) امث۔
رک : دھوں ، تراکیب میں مستعمل۔

ـــــ دھاری امث ؛ = دھواندھاری۔
شدّت ، تیزی ، سرگرمی۔

لڑکوں کے باندھ غول کہیں لڑنے جاتے ہیں
کرتی ہے پھر تو ایسی دھواندھاری شب برات
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۵)۔ اگر ہم کو مہذب ممالک یورپ وغیرہ کے عام آدمیوں کی سی جفا کشی کی صفات اپنے میں پیدا کرنی ہیں تو اس آتش زدگی اور دھواندھاری کو بہت ہی کم کر کے بجائے اس کے ٹھٹھا پن اور روزمرہ کے واقعات اور ضروریات میں زندگی

بسر کرنے کی قابلیت کو بڑھانا چاہیے (۱۹۲۳، احیاءملت، ۶۳).
[دھواں دھار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---دھائی اث.
آندھی یا جھکڑ چلنے کی آواز. دھواں دھائی ... کی آوازیں برابر چلی آتی ہیں خلائق جلدی جلدی سے کام دھندے چھوڑ محفوظ مکانوں میں جا چھپی ہے. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۱۰۸). [دھواں + دھائی (رک)].

---دُھواں (---ضم دھ) م ف.
دُھوں دُھوں کی آواز کے ساتھ، بہت سختی سے ہاتھوں سے مارتی تھی اوروں کی طرح دُھواں نہیں کوٹتی تھی. (۱۸۷۳، انشاء ہادی النساء، ۱۰۰). [دھواں + دھواں (رک)].

---دھوں (---و مع) اث.
۱. **مارنے یا کوٹنے کی آواز.** اس نے دے دھواں دھوں، دے دھواں دھوں اپنے بے زبان معصوم بچے کو پیٹ ڈالا. (۱۸۷۷، توبۃالنصوح، ۱۰۸). معمولی لوگوں میں ذرا اونچی آواز میں ہوتی ہے اور رزیلوں میں دھواں دھوں ہوتی ہے مگر ہوتی ہے سب میں. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۲۵). ۲. **توپ، آتش بازی وغیرہ کے چھوٹنے کی آواز.** آتشبازی اور توپوں کی دھواں دھوں کی وہ دھوم دھام کی کہ مخالفوں کو خوف پیدا ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۲۲). باجے والوں نے وہ دھواں دھوں کی کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۷۰). ۳. **زور سے گرنے یا ٹوٹنے کی آواز.** ازغیبی گولا آنکر لگا کہ پہاڑ کے اوپر کا حصہ دھواں دھوں کرتا ہوا ہوا میں اڑ گیا. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱ : ۱۰۵). [حکایت الصوت].

دُھوانا (۱) (ضم دھ) ف ل.
۱. **دھنویں کی بُو بسنا** (نوراللغات). ۲. (**کسی جگہ**) **دُھنویں کی سیاہی جم جانا** (نوراللغات). [دھواں + نا، لاحقۂ مصدر].

دُھوانا (۲) (ضم دھ) امذ.
(**ٹھگی**) **تمباکو** (مصطلحات ٹھگی، ۹۵). [دھواں + نا، لاحقۂ آلۂ مذکر].

دُھوانرا (ضم دھ، مغ) امذ ؛ ~ دُھنوانرہ.
چمنی جس سے دُھنواں خارج ہو، دُودکش. دھنوانرہ مزکور دیوارچہ سے بڑھ کے بیلر کے سرے تک پہنچتا ہے تب اوس کی نصف اونچائی پر چڑھتا ہے اور تمام بیلر کی دوبارہ گردش کرکے دھنوانرہ سے جا ملا ہے. (۱۸۶۷، بحرحکمت (ترجمہ)، ۲۸). [دُھوالہ (رک) کا متبادل املا].

دُھوانس (ضم دھ، غنہ) اث.
دُھنویں کی بُو یا اس کی سیاہی، دُھنواں. دھوانس لگے ہوئے بانسوں کے ٹھاٹر اور پرانے بان کے بند نظر آتے ہیں. (۱۹۰۸، مخزن، ستمبر، ۳۹). [دھواں + س، لاحقۂ اسمیت].

دُھوانسا (ضم دھ، مغ) صف ؛ ~ دُھنوانسہ.
۱. **دُھنویں کی بُو میں بسا ہوا.** سالن تم نے مزے کا پکایا ہے مگر دُھوانسا ہو گیا. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۷۳). ۲. **دھندلا سا، موسم کے اثر سے مدھم.** تصور تو میری کھڑکی کے میلے دھوانسے شیشے کا تھا جو ... ٹھٹھک کر رہ گیا تھا. (۱۹۶۹، وہ جسے چاہا گیا، ۱۲۱). ۳. **کاربن اور ایلومینا کا مرکب.** دھواں یا دھوانسہ ... مرکب ہوتا ہے کاربن اور ایلومینا سے اور کرم کشی کے لیے نہایت مفید اثر رکھتا ہے. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۱۰۳). [دُھوانس (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

دُھوانسی (ضم دھ، مغ) صف.
۱. **دھنواں لگی ہوئی، جو دُھنواں لگنے کی وجہ سے سیاہ ہو گئی ہو، دھنوائی ہوئی.** اسکی نیچی چھت اور دُھوانسی دیواروں کو قطعی بھول جاؤ اور یہ سمجھنے لگو کہ کسی سبز پوش کنج میں بیٹھے ہو. (۱۹۵۵، حیرتنا ک کہانیاں، ۱۷۶). ۲. **میلی، کائی سے آلودہ.** پتھرکی ٹھوس بڑے آثار کی عمارتیں جن کی پیشانیاں موسم کے اثرات سے دُھوانسی ہوئی. (۱۹۷۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۱۶۳). [دُھوانسا (رک) کی تانیث].

دَھوانکش (فت دھ، مغ، فت ک) امذ.
کوّا، بگا، مُرغابی، چھوٹی بطخ، کوئی آبی پرند (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دھوانکش ध्वांक्ष].

دُھوانلا (ضم دھ، مغ) صف.
دُھنواں کھایا ہوا، دھنویں جیسا. ان میں (چھوٹے چھوٹے تاش برابر رومال) ترتیب و امتزاج رنگ کا اندازہ ہوتا تھا، گلابی فیروزی، کاسنی ... دھوانلا ... اتنے رنگ تو یاد ہیں. (۱۹۷۳، صدا کر چلے، ۱۵). [دھواں + لا، لاحقۂ صفت].

دُھوانی (ضم دھ) اث (قدیم).
دہانی، فریاد. دھوانی پیر غیبی کی میں تو نہ آوتا تھا یہ دھوبی بھڑوا میرے تائیں لے آیا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۷۸). [رک : دہانی جس کا یہ ایک نا درست املا ہے].

دھوب (۱) (و مع) امذ ؛ ~ دھوپ.
دُھلائی، کپڑا دھونے کا عمل، شوب. ململ کا تو یہ حال ہے کہ ایک ہی دھوب میں مکڑی کا جالا ہو جاتی ہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۷ : ۵۳). «دھوب» کی ب غالباً «شوب» سے آئی اور اس کے بعد «دھوبی» بنا اور «دھوبی» کی بسلی سے «دھوبن» نکلی. (۱۹۷۳، اردونامہ، کراچی، ۴۴ : ۱۷). [رک : دھونا (دھونا) جس کا یہ حاصل مصدر ہے].

---پڑنا ف س ؛ محاورہ.
دُھلنا، دھویا جانا. اب یہ حال ہے کہ آج کپڑے بنوائے دو دھوب پڑے اور جھونا ہو گے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۷ : ۵۳).

---گھاٹ امذ.
دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ.

سہاتی تھی ہو صاف رن بن کی باٹ
خجل تھا صفائی پہ اس دھوب گھاٹ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰۲). [دھوب + گھاٹ (رک)].

---گھر (---فت گھ) امذ.
دھوبی گھاٹ یا دُھلائی کا مرکز ، دھوبی خانہ ، لانڈری. اس قسم کا فرش دوا خانوں ، حماموں ، دھوب گھروں اور سڑک کے فرشوں وغیرہ کے لیے کچھ عرصہ سے بہت کام میں لایا جانے لگا ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۵۵). [دھوب + گھر (رک)].

دھوب (۲) (و مج) امذ.
تلوار ، خمدار تلوار ، ایک قسم کی تلوار جس کی مار یا کاٹ دھوبی کے کپڑے پٹخنے سے مشابہ ہوتی ہے. ارے بھی جدھر لاؤ جدھر نہیں تو پھر تیغہ ، قرولی ، نیزہ ، برچھا ... دھوب ، بانک ، دشنہ ... گرز وغیرہ. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۵۵). [رک : دھوب (۱)].

دھوبن (و مج ، فت نیز کس ب) امث.
۱. **رک : دھوبی جس کی یہ تانیث ہے.** کیوں صاحب حلال خوری ، دھوبن ... سامنے جو ہوتی ہو. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸). نائن دھوبن اسی دن کی خیر مناتے ہیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۵). یہی کیفیت دھوبن ، چُوڑی والی ، مہندی والی ... کی بھی تھی. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۱۸۱). ۲. **ایک چھوٹی سی چڑیا جس کے بازو سفید ہوتے ہیں اور جو بار بار دُم ہلاتی ہے ، ممولا.** تین ایسے پرندے ، یعنی طوطا ، گدم اور دھوبن ڈوری سے باندھ دیتا جن کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۳۱). [دھوبی (بحذف ی) + ن ، لاحقۂ تانیث].

---چڑیا (---کس ج ، سک ڑ) امث.
رک: دھوبن معنی نمبر ۲. اور دھوبن چڑیا یعنی ممولا ، مسکہ گاؤ کے ساتھ چرب کر کر دیوے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۲۷). دھوبن چڑیا ... سیاہ تیتر ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینے کی مثال پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، ۶۰). [دھوبن + چڑیا (رک)].

دھوبنی (و مج ، کس ب) امث.
دھوبی کی بیوی ، کپڑے دھونے والی (ماخوذ : پلیٹس). [دھوبن + ی (حرفِ زائد)].

دھوبی (و مج) امذ.
۱. **کپڑے دھونے والا شخص جس کا پیشہ کپڑے دھوتا ہو.**

دھولا ناسک دھوبی کیاں ہو ہوی پشواز تو میلی
ہوا تھا پیرہن بھاری جو پیوند چھڑ کے ادھم کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵).

جولاہے دھوبی گھسی کھٹے اور کمہار
تمولی و تیلی بڑھی اور لوہار

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۴). اپنے پالان اور دھوبی کے باندھنے کا کبھہ یہ کیا بکتا ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۷۳). کیونکہ وہ سُنار کی آگ ، اور دھوبی کے صابن کے مانند ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۵۲). اب نیا دھوبی آیا کپڑوں کلپ چڑھایا. (۱۹۸۶ ، اتفاق ، ۷). ۲. (**مجازاً**) **دھونے والی چیز.** مینہ کا پانی ہوا کا دھوبی مشہور ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۲). [دھوب + ی ، لاحقۂ اسمیت].

---بیٹا جَل میں رہے گندی مَچھلی کھائے کہاوت.
مقدور والے کا ذلیل حال میں رہنا یا جس شخص کے پاس کسی چیز کا سامان موجود ہو اور وہ اس سے ناکام رہے (نجم الامثال).

---بیٹا چاند سا سیٹی (اور) پَتاخ کہاوت.
اہلِ مشقت کیسے ہی خوش وضع ہوں اپنے پیشہ اور مشقت ہی میں مبتلا رہتے ہیں. ہوائی جیع ہو مزا اڑانے والے کی نسبت بولتے ہیں) اس کے موجد (توبہ توبہ اس کے والد) ، دھوبی بیٹا چاند سا سیٹی پٹاخ ، چین کر رہے ہوں گے. (۱۹۳۰ ، مس عنبریں ، ۱۰). خوب. دھوبی بیٹا چاند سا سیٹی اور پٹاخ ابھی وہ زمانے لد گئے ... آج کی کہو. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷۵).

---پاٹ / پاٹا امذ.
۱. **کپڑے دھونے کا وہ تختہ یا پتھر جس پر دھوبی کپڑوں کو مارتا ہے ، دھوبی پٹرا ، کپڑے دھونے کی سِل** (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. (کُشتی) **مقابل کو کمر پر لاد کر پٹخ دینے کا عمل ، کشتی کا ایک داؤ.** سامنے کے آٹھ پیچ یہ ہیں شیرزد ... دھوبی پاٹا سینا چکر سلطانی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۶). سر اپنا اس کے سینہ میں لگا کر وہیں سے دھوبی پاٹ کیا. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۱۳). انھوں نے اس کا سیدھا ہاتھ پکڑ دھوبی پاٹ پر کسنا چاہا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۸). [دھوبی + پاٹ / پاٹا (رک)].

---پر دھوبی کھینڈرے میں صابون کہاوت.
دھوبی پر دھوبی بدلنا اس طرح ہے جیسے کھیلنے والے میلے لڑکے پر صابون ملنا. مطلب یہ ہے کہ نوکر بار بار بدلنا نہیں چاہیے (جامع اللغات).

---چھوڑ سَقّہ کیا رہے خضر کے گھاٹ کہاوت.
یعنی ہر حال میں ویسے ہی بنے رہے یا دونوں کاموں کا نتیجہ ایک ہی ہے (نجم الامثال).

---دھائی بھینڑی ہانکے لگی کہاوت.
دھوبی نے بھیر کو دھویا وہ پھر کیچڑ میں جا گھسی (جامع اللغات).

---روئے دُھلائی کو میاں روئیں کپڑوں کو کہاوت.
نادہندوں کی نسبت کہا کرتے ہیں (نجم الامثال).

---سوڈا (---و مج) امذ.
فرش وغیرہ صاف کرنے نیز کپڑا دھونے کا پوڈر ، کاسٹک سوڈا. یہ گیس سفیدہ اور دھوبی سوڈا (Na_2CO_3) بنانے میں استعمال ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، ۵۸). [دھوبی + سوڈا (رک)].

---سے جیت نہ پائے / نہ جیتے گدھے / گدھیا کے کان اینٹھے اوینٹھے (اینٹھے) (کاٹے کہاوت.
زبردست کے کسی عمل کی سزا کسی زیر دست کو دینا. بھلا اور چرچرا تو تھا ہی بگڑ کھڑا ہوا. (دھوبی سے جیت نہ پائے گدھے کے کان اینٹھے). (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۱۵).

انہیں تو آپ عقل مند ہیں بقول شخصے دھوبی سے جیت نہ پائیں گدھے کے کان اوینٹھیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۲).

---سے جیتے نہیں گدھے کے کان مروڑت ہو کہاوت.
رک : دھوبی سے جیت نہ پائے الخ. بڑے صاحب میں کیا تروں مرزا صاحب کے کہنے سے تھا تمھری وہ مثل ہے دھوبی سے جیتے نہیں گدھے کے کان مروڑت ہو. (۱۸۱۲ ، نورتن ، ۱۷۰).

---کاچ امذ.
وہ سوڈا ، الکلی ، پوڈر وغیرہ جو دھوبی کپڑوں کو صاف کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ؛ (مجازاً) ایک مرض جو ہاتھ کی انگلیوں اور ناخنوں میں ہوتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات). [دھوبی + کاچ - الکلی ، پوڈر ، سوڈا].

---کا چھیلا صف.
پرائے مال پر اترانے والا ، دورنگا ؛ ناموزوں لباس والا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---کا (چیلا) چھیلا آدھا اُجلا آدھا مَیلا کہاوت
بدتمیز ، بے سلیقہ ، پھوہڑ. دور سے دیکھا کہ ایک دھوبی ... مثل دھوبی کا چھیلا آدھا اُجلا آدھا مَیلا ... برہا گاتا آتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۷۴).

بنی پھرتی تھی دھوبی کا چھیلا
ایک کپڑا جو اُجلا اک میلا

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۲۳).

---کا حُقّہ امذ.
وہ حُقّہ جو بغیر تازہ کیے ہوئے برابر پیا جائے ، دھوبی کبھی اپنے حقّے کو تازہ نہیں کرتا اس لیے استعارۃً ہر خشک حُقّے کو دھوبی کا حُقّہ کہا جانے لگا (مہذب اللغات).

---کا کُتّا امذ.
اِدھر نہ اُدھر ، بے سروپا آدمی ، نِکمّا بیکار آدمی ، آوارہ گرد (فرہنگ آصفیہ).

---کا کُتّا / گدھا گھر کا نہ گھاٹ کا کہاوت.
ہر طرف سے ٹھکرایا ہوا ، ناکام و نامراد ؛ اس شخص کی بابت کہیں گے جسے ہر طرف سے دھتکار دیا گیا ہو.

کتوں کی جستجو میں ہوا روڑا باٹ کا
دھوبی کا کُتّا ہے کہ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۲). گدھے سواریاں کاٹھیں گے کہیں چین نہ ملے گا مثل مشہور ہے کہ دھوبی کا گدھا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۹۷). پرہیزگاری کے جاتے رہنے سے وہ دنیا و دین دونوں میں ذلیل ہو گیا. جیسے دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۹۲). ہم تمھارے گھر جنم لے کر دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا ہو گئے. (۱۹۸۶ ، جُوالا مکھ ، ۳۰).

---کا گھر عید ہی کو سُوجھتا ہے کہاوت.
پرلے درجہ کے خسیس اور سوم کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے کپڑے سوائے عید کے اور کسی دن نہ دھلوائے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---کھنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا کہاوت.
کمینہ شخص کبھی کہنے سے کوئی کام نہیں کرتا اور جب اپنا جی چاہتا ہے خوشی سے انجام دیتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ؛ جامع اللغات).

---کی دُشمنی میں پیجامے میں ہگ دیا کہاوت.
ایسے بیوقوف کی نسبت کہتے ہیں جو دشمن سے اس صورت سے انتقام لے کہ خود بھی نقصان اٹھائے (مہذب اللغات).

---کے بیاہ گدھے کے ماتھے موڑ کہاوت.
دھوبیوں کے بیاہ ہو تو گدھے کو سجاتے ہیں ؛ غریب کی بھی کبھی نہ کبھی سُنی جاتی ہے (جامع اللغات).

---کے گھر بیاہ گدھے کو چھٹّی کہاوت.
دھوبی بیاہ کے موقع پر کپڑے گدھے پر لاد کر دھونے نہیں لے جاتے اس لیے اسے بیاہ کے دن چھٹی ہوتی ہے (جامع اللغات).

---کے گھر پڑا چور ، وہ کیا لُٹے اَور کہاوت.
کسی کے ذریعہ نقصان ہونا (نسیم اللغات).

---کے گھر چور وُہ نہ لُٹا لُٹے اَور کہاوت.
ظاہرا نقصان کسی کا اور اصل میں کسی اور کا ، دھوبی کی چوری ہو تو دوسروں کا مال جاتا ہے (جامع اللغات).

---گھاٹ امذ.
دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ ، تالاب یا وہ جگہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں.

آپ کی کاہن کی کیا تعریف کیجے واہ واہ
کوئی دھوبی گھاٹ پر جس روپ گاتا ہووے کھنڈ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳). بیوی ایک دھوبی گھاٹ پر کچھ کام کر لیتی ہے. (۱۹۲۵ ، موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۱۱۵). [دھوبی + گھاٹ (رک)].

دھوبیا پُلاؤ (و مج ، کس ب ، ضم پ) صف.
موٹے چاول اور کم گھی کا پُلاؤ. کیا ان کی شان کاٹنے کے گوشت اور اس موٹے چاولوں کے دھوبیا پُلاؤ کھانے کی ہے. (۱۹۱۷ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۶۰). ہوا وہ کیا خاک بریانی ہوئی موا دھوبیا پُلاؤ ہو جاتا. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۵۶). [دھوبی + ا ، لاحقۂ صفت + پُلاؤ (رک)].

دھوبیا صابن (و مج ، کس ب ، فت ب). امذ.
(عو) وہ صابن جو بغیر خوشبو کا ہوتا ہے اور کپڑے دھونے کے کام میں لایا جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [دھوبی + ا ، لاحقۂ صفت + صابن (رک)].

دھوبیوں میں سَب ننگے کہاوت.
سب ایک حال میں (مہذب اللغات).

دُھوپ (۱) (و مع) (الف) امث.
سورج کی روشنی جو زمین یا کسی محسوس مادّی چیز پر پڑ کر اس کو روشن اور گرم بنا دیتی ہے.

کہ مانندے ہو شہ ہاٹ تے آئے ہے
سو تھنڈ دھوپ ہور باولی کھائے ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۶).

جلتا رہا ہو دھوپ میں اور خاک میں پڑا
محروم تس اوپر رہا گور و کفن سیتی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۶). عمر دُھوپ کے مانند بڑھتی ہے. (۱۸۲۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۱۳).

سایہ کبھی ہے دھوپ کبھی ابر تر کبھی
دُھندلا سا اک غُبار ہے پیشِ نظر کبھی

(۱۹۱۱ ، مطلعِ انوار ، ۱۳۰).

وہ اپنی دھوپ مرے آنگنوں میں پھیلا کر
سمجھ رہا ہے کہ میں جنّتِ قرار میں ہوں

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۲۹). (ب) امذ. **خوشبودار چیز جو ہندو پُوجا کے وقت جلاتے ہیں ، خوشبو ، دھوئی.** پوجا میں دھوپ ، دیپ برنج شیریں ضرور رکھے جاویں. (۱۸۶۸ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۸۵۴).

دھوپ اور دیپ کی خوشبو تھی کسی مندر میں
اور کسی مٹھ میں تھیں کافور کی شمعیں روشن

(۱۹۱۰ ، سرورجہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۳۵). [س: دھوپ ［धूप］].

ـــ اُترنا / اُوترنا / اُتر آنا ف ل ؛ محاورہ.
سورج کی روشنی اور گرمی زمین تک آنا ، دُھوپ میں حرارت آنا ، دن چڑھنا.

بیٹھتا ہوں جب میں تیرے سایۂ دیوار میں
چڑھتے چڑھتے ضد کے مارے پھر اوتر آتی ہے دھوپ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۵). ابھی تو دھوپ بھی چبوترے سے نہیں اُتری. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۱۷).

ـــ اُٹھانا محاورہ.
دھوپ کی تکلیف برداشت کرنا.

اس وقت یہاں کونسی حاجت تجھے لائی
منہ سرخ ہے رستے میں بہت دھوپ اُٹھائی

(۱۸۹۱ ، تعشق (نوراللغات)).

ـــ آنا ف ل ؛ محاورہ.
سورج کی روشنی کا پھیل کر آنا ، دن چڑھنا.

کیا شبِ وصلِ صنم کی چاندنی آتی ہے یاد
روزِ فرقت جب مری دیوار پر آتی ہے دھوپ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۵).

ـــ بُرّت جو دائیں چلاوے راس ناج وہ تُرت اٹھاوے کہاوت.
جو دھوپ میں گاہ ڈالے وہ جلدی ناج اٹھا لیتا ہے ؛ موقع ملے تو فائدہ اٹھانا چاہیے (جامع اللغات).

ـــ پڑنا محاورہ.
گرمی کا تیز ہونا ، دھوپ کا پھیلنا.

کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں
پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۵). ہندوستان میں رہنے والے بچے جہاں اتنی اچھی طرح دھوپ پڑتی ہے اِس لیے خوش نصیب ہیں. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۷۹).

ـــ پہنچنا / پہونچنا محاورہ.
سورج کی روشنی کا کسی مقام تک جانا (نوراللغات).

ـــ پھیلنا محاورہ.
سورج کی روشنی تیز ہو جانا ، سورج کا چڑھنا. نمازِ چاشت کا بہتر وقت وہ ہے کہ ہر طرف دھوپ پھیل جائے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۵۳).

ـــ ٹلنا محاورہ.
سورج کی روشنی ختم ہونا.

شکلِ خورشید ہے ہر داغِ جنوں سایہ فگن
دھوپ ٹلتی نہیں دم بھر مرے ویرانے سے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۰).

ـــ جلانا محاورہ.
(ہندو) دھوپ (خوشبو) کو پوجا کے وقت بتوں کے آگے سُلگانا (ماخوذ : جامع اللغات).

ـــ جَلَن (ـــ فت ج ، ل) امث.
(کاشت کاری) فصلوں کی مشہور بیماری جو آفتاب کی تمازت سے پیدا ہوتی ہے. دھوپ جلن - تنے کے ارد گرد کھوری یا بوری باندھ دینا چاہیے. (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۱۱۷). [دھوپ + جلن (رک)].

ـــ چڑھانا محاورہ.
دیر کرنا ، دوپہر کرنا ، تاخیر سے کام لینا.

اب شام نہیں اب صبح ہوتی جوں موم پگھل کر ڈھل نکلو
کیوں ناحق دھوپ چڑھاتے ہو بس ٹھنڈے ٹھنڈے چل نکلو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۸).

ـــ چڑھنا محاورہ.
۱. **دن چڑھنا ، گرمی تیز ہونا.** جوں جوں دھوپ چڑھتی ہے منہ اُترتے جاتے ہیں. (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب آزاد ، ۲ : ۶۸). ۲. **سورج کا نکلنا ، سورج کی روشنی نمودار ہونا ، سورج کا طلوع سے نصف النہار کی طرف بڑھنا.** دھوپ چڑھ آئی مگر یہ اپنے نزدیک شبنم ہی میں سوتے ہوئے تھے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۸).

ـــ چڑھے م ف.
دن چڑھے ، جبکہ سورج کو نکلے کچھ دیر ہو چکی ہو ، چاشت کے وقت. قسم دھوپ چڑھے وقت کی. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ مولانا محمود الحسن ، ۱۰۲۵).

۔۔۔چھاں / چھانو / چھاؤں اث.
۱. **روشنی اور سایہ**. نمک ڈالنے سے یا باری باری دھوپ چھاؤں میں رکھنے سے نشہ سلب کر لیا جائے تو سرکہ بن جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۸۵).

فروغ رنگ کا موسم ہے ، رُت ہے پت جھڑ کی
نکلنے بیٹھنے دن ہیں ، ہے دھوپ چھاں کا سماں

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۵۰). ۲. **ریشمی کپڑے کی ایک قسم جس کا تانا ایک رنگ کا اور بانا دوسرے رنگ کا ہوتا ہے**.

گلگشتِ باغ مجھ کو ہے خلعت کہ جسم پر
جامہ ہے دھوپ چھاؤں کا سایہ نہال کا

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۳۶).

کھدّر کی اک لنگوٹی باندھے ہوئے ہے مجنوں
لیلیٰ کی ہے یہ خواہش محمل پہ دھوپ چھاں ہو

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۷۳). دھوپ چھاؤں کی اچکن۔ سرخ مشروع کا پاجامہ .... (۱۹۶۰ ، ماہِ نو ، کراچی ، مئی ، ۵۰). ۳. (أ) (مجازاً) **تنوع ، ادلا بدلی ، کسی کیفیت کا بار بار پلٹنا**. یہ عجیب بات ہے کہ وصال اور فراق کی یہ دھوپ چھاؤں یگانگت اور بیگانگی کا یہ تلوّن بہت پرانا ہے. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۱۴). (اا) **جذبات کا اُتار چڑھاؤ**.

کانپتی لَو سے لب و رخسار پر وہ دھوپ چھاؤں
پھول بن میں جیسے اُڑتے جگنوؤں کی روشنی

(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۱۲۹). (ااا) **اونچ نیچ ، بنتا بگڑتا ، اچھا اور بُرا وقت**. اس نے بہت دھوپ چھاؤں دیکھی. (۱۹۳۲ ، ریاست (مقدمہ) ، ۶). سلطنتوں کا عروج و زوال زمانے کی معمولی دھوپ چھاؤں ہے. (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۷۳). (۱۷) **اشارہ ، کنایہ**. آپ کی صحبتوں میں وہ باتیں معلوم ہوتی ہیں جن کی آپ کے اشعار میں محض کہیں کہیں دھوپ چھاؤں سی مل جاتی ہے. (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۸). (۷) **آتی جاتی چیز، آنی جانی شے**.

غافل نہ بھول دولتِ دنیا پہ اس قدر
اس دھوپ چھاؤں کا ہے بھلا اعتبار کچھ

(۱۸۵۳ ، گلستانِ سخن ، ۳۶۷). ۴. (مجازاً) **رنگا رنگی ؛ عروج و زوال**. جو قومیں قومی تقسیم عمل اور تعاون قوائے دولت آفریں کے ذریعہ اپنے لیے نسلاً بعد نسلٍ کام جاری رکھنے کی ضمانت نہیں پیدا کرتیں ان کی قسمت میں بس تعمیر و تخریب... کی ایک دائمی دھوپ چھاؤں ہے. (۱۹۳۶ ، معاشیاتِ قومی (ترجمہ) ، ۳۳۹). علی گڑھ کی روایات کی دھوپ چھاؤں میں مختلف دیار ، مختلف طبائع اور طبقات کے جتنے طلبا ... اولڈ بوائز سے متواتر .. ملتے جلتے رہتے ہیں اتنے شاید ہی کہیں اور نظر آئیں. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۳۲). [دھوپ + چھاں / چھانو / چھاؤں (رک)].

۔۔۔چھاؤں کا کھیل امذ.
ایک کھیل جو بچے سایہ اور دُھوپ میں کھیلتے ہیں ؛ (مجازاً) تقدیر کی گردش. مگر کسے معلوم تھا تقدیر کیا کھیل کھیلتی ہے آنکھ مچولی کا کھیل ، دھوپ چھاؤں کا کھیل ، چور سپاہی کا کھیل ... اور یہی ماسی جنت کی تقدیر تھی. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ / فروری ، میگزین ، ۲۰).

۔۔۔چُھپنا محاورہ.
دھوپ کا غائب ہو جانا ، دن غروب ہونے کے قریب ہونا ، سورج کا بادل کی اوٹ میں ہو جانا.

وصل کی شب صبح ہوتی ہے بندھا اشکوں کا تار
پیشتر اے چشمِ تر بارش میں چُھپ جاتی ہے دھوپ

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۵).

۔۔۔چھِٹکنا محاورہ.
دُھوپ نکلنا ، سورج کی روشنی کا نمودار ہونا. دھوپ چھٹک گئی مینہ برسنا موقوف ہوا. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۷).

۔۔۔چھوڑنا محاورہ.
سورج کے آگے سے ہٹ جانا ، دھوپ پڑنے دینا.

سرد مہری سے کسی کی آگے ہی دل سرد ہے
یاں سے ہٹ جا دھوپ اے ابرِ بہاراں چھوڑ کر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۹). مگر بیٹا ذرا دھوپ چھوڑ کر کھڑے ہو. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۳).

۔۔۔دان / دانی امث.
برتن جس میں خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں ، بخور دان (ماخوذ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [دھوپ + دان / دانی ، لاحقۂ ظرف].

۔۔۔دَسْمی (۔۔۔فت د ، سک س) امث.
جینیوں کی ایک رسم۔ بتوں کے آگے بھادوں کی دسویں بدی کو دھوپ جلاتے ہیں (جامع اللغات). [دھوپ + دسمی (رک)].

۔۔۔دِکھانا / دِکھلانا محاورہ.
رک : دھوپ میں رکھنا ، گرمی دِکھانا ، سینکنا ، نمی دور کرنا. سٹائی کرنے کے بعد ہلکی دھوپ دِکھلا کر چھلائی یعنی شیونگ کر دی جائے. (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۱۵۷). صاف شدہ بیج کو دھوپ دِکھا کر اس میں نیم کے پتے ملا کر بوری میں ڈال کر ہوا دار کمرے میں رکھیں. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، جون ، ۳۰).

۔۔۔دِیپ دینا محاورہ.
(ہندو) **پُوجا کرتے وقت بتوں کے آگے خوشبو یا دھونی دینا**. تب تو راجہ نے چندن اچھت پھول دھوپ دیپ دیکر پوجا کی. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۲۶).

۔۔۔دینا محاورہ.
(**کسی چیز کو**) **دھوپ میں رکھ کر سُکھانا ، دھوپ لگانا**. کپڑے کوں دہوپ (دھوپ) دیتے ہیں تو اوجلا ہوتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۵۷). سن کو اکھاڑ لیتے ہیں ... اور کئی روز تک دھوپ دیتے ہیں. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۲۲۳). کپڑوں کو دھوپ بھی دے لیا کرو. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۶). برسات میں پوشاک دھوپ دینے کو نکالی ، سرکار سے کہا ... اشرفیوں کو بھی دھوپ دلوا دیجئے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۴).

۔۔۔ڈَھلْنا محاورہ.
غروبِ آفتاب کا وقت قریب آنا ، دن ڈھلنا ، شام کا قریب ہونا.

اک دم میں چُھری خلق پہ چل جائیگی مولا
آخر ہے دن اب دھوپ بھی ڈھل جائیگی مولا
(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ٢ : ٢٢٣).
ہوئے نہ پانی خشک بھی تر دامنی مری
محشر میں دھوپ ڈھلنے لگی آفتاب کی
(١٩٠٥ ، محسن کاکوروی ، کلیات نعت ، ٢٠٣). ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دھوپ ڈھل رہی ہے درختوں کا سایہ بڑھ رہا ہے۔ (١٩٨٦ ، نیم رُخ ، ١٨٧).

---سَہنا محاورہ.
گرمی برداشت کرنا.
ہیں سرو صنوبر جو جلیں دھوپ میں دن بھر
وہ سرو رواں سہہ نہ سکے ایک گھڑی دھوپ
(١٨٣١ ، دیوان ناسخ ، ٢ : ٣٦).

---سینکنا محاورہ.
رک : دھوپ لینا. ممکن ہے پڑوس کی چھت پر خواتین میری طرح دھوپ سینک رہی ہوں۔ (١٩٨٠ ، نیلا پتھر ، ١١).

---کا تَڑاقا امذ.
دھوپ کی شدّت ، دھوپ کی تیزی (مہذب اللغات).

---کالا امذ (قدیم).
دھوپ کا وقت مراد گرمی کا زمانہ ، موسم گرما (برشکال کا مقابل).
کدھیں تپیا دھوپ کالا کدھیں پڑتا برشکالا
(١٥٠٣ ، نوسرہار ، ١١٢ (الف)). گنگا بھی دھوپ کالے میں تھی برشکالے میں بڑی. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٥٣). دھوپ کالے کا میوہ ٹھنڈ کالے میں موجود رہتا. (١٨٦٠ ، فیض الکریم ، ٢٤٢). [دھوپ + کال / کالا ـ وقت].

---کَڑی ہونا محاورہ.
سخت گرمی پڑنا ، گرمی میں شدّت آنا ، تمازت کا شدید ہونا.
سویرے ہی چل کھڑے ہو نہ کیوں
کہ دھوپ کڑی نہیں ہے ابھی
(١٩٣٨ ، سریلی بانسری ، ٨١).

---کھانا محاورہ.
١. (دھوپ میں بیٹھ کر) گرمی حاصل کرنا ، (دھوپ سے) جسم کو حرارت پہنچانا.
کہ مانندے ہو شہ بات تے آئے ہے
سو ٹھنڈ دھوپ ہور باول کھائے ہے
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٦٦).
کیونکے ہو سیری حسن سوں تیرے
دھوپ کھانے سوں پیٹ بھرتا نہیں
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٦٢). انہوں نے اہل فوج کو اکثر فرمانوں میں لکھا ہے کہ وہ جاڑوں میں دھوپ کھانا نہ چھوڑیں. (١٨٩٠ ، سیرۃ النعمان ، ٢ : ٢٥٩).
جاڑے سے بدن ہے تھر تھراتا
ہر شخص ہے دن میں دھوپ کھاتا
(١٩١١ ، کلیات اسمٰعیل ، ٦). دیوار سے تکیہ لگائے بیٹھے دھوپ کھا رہے تھے. (١٩٣٣ ، ایرانی افسانے ، ٧). ٢. دھوپ پڑنا ، کسی چیز کو دھوپ لگنا. تھوڑے دنوں کے بعد جب ہم پھر وہاں گئے تو دیکھا کہ دھوپ کھا کر وہ شراب ہو گئی ہے. (١٩٣٥ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٥٣).

---کِھلانا محاورہ.
دھوپ میں رکھنا ، دھوپ کی گرمی پہچانا. کبوتروں کا مزاج دھوپ کھلا کے دیکھ کر اوڑایا کریں. (١٨٨٣ ، صید گاہ شوکتی ، ٢٢٠).

---کِھلنا محاورہ.
دھوپ نکلنا ، دھوپ کا پھیلنا.
جام شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھ دیا
جب مینہ برس کے دھوپ چمن میں ذرا کھلی
(١٨٢٨ ، گلزار داغ ، ٢٩٢). کبھی آسمان صاف ہوتا ہے اور دھوپ کھلتی ہے. (١٨٨٩ ، مبادی العلوم ، ٨).

---گَھڑی (---فت گھ) امث.
سورج کے نکلنے سے چُھپنے تک دھوپ یا سائے کا اُتار چڑھاؤ بتانے والی بنی ہوئی جگہ یا آلہ جس پر دھوپ کا سایہ دیکھ کر وقت شماری کی جاتی ہے اس لیے اس آلہ یا اس جگہ کو اصطلاحاً دھوپ گھڑی کہتے ہیں. دھوپ گھڑی معمولی گھڑی سے گزشتہ تین مہینے کے اندر آگے بڑھ گئی تھی. (١٨٩٣ ، علم ہیئت ، ١٩٧). دوسرے شرقی دالان کے آگے دائرۂ ہندی جو دھوپ گھڑی کی طرح اوقات بتلاتا ہے سنگ مرمر پہ کندہ کیا ہوا لگا ہوا ہے. (١٩٠٦ ، مخزن ، ستمبر ، ٢٣). یونیورسٹی کی دھوپ گھڑی اور تقویم کا تیار کرنا انہیں کا کام تھا. (١٩٨٣ ، کاروان زندگی ، ١٨٣). [دھوپ + گھڑی (رک)].

---لَگنا محاورہ.
دھوپ کا اثر ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---لینا محاورہ.
سورج کی گرمی کا اثر قبول کرنا ، دھوپ کھانا.
گئے جابجا ہوں زنبورہاں کون چھوڑ
مگر دھوپ لینے پڑے گھوڑ پھوڑ
(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٢١٣).
اگر ذرّہ چاہے کہ واں دُھوپ لے
یہ اس سے توقع کوئی کم ہے
(١٧٨٣ ، مثنوی در وصف قصر جواہر (مثنویات حسن ، ١ : ٢٥٥)).
دیکھ کر تار خط خور کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زرّیں دھوپ یہ لیتا ہے پر کھولے ہوئے
(١٨٩٢ ، مہتاب داغ (نوراللغات)).

---بِلنا محاورہ.
سورج کی گرمی پہنچنا ، کسی چیز کو دھوپ میں رکھنا. اکٹھی دو برساتیں آئیں اور گئیں مگر دھوپ نہ ملتی تھی اور نہ ملی. (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٠٣).

ـــــ میں بادَل گڑگڑانا محاورہ۔
خالی خولی دھمکی دینا ، دھمکانا ، دھونس دینا۔

اے بی بی مجھے مار سے مت ڈراؤ
نہ خالی بادل دھوپ میں گڑگڑاؤ
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۸)۔

ـــــ میں بال/چونڈا/داڑھی/سفید/سپید کَرنا محاورہ۔
بڑھاپے تک سادہ لوح ہونا ، ناتجربہ کار رہنا۔ آ توبہ جی صاحب بے ادبی معاف آپ نے دھوپ میں چونڈا سفید کیا ہے۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۳)۔ باپ نے دھوپ میں داڑھی سفید نہیں کی تھی۔ (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۸)۔ ہم نے گھانس نہیں کھودی ہے دھوپ میں بال نہیں سپید کیے ہیں ، ہم نے بھی علم سحر پر ریاض کیا ہے۔ (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۱۹۳)۔ میں نے یہ بال دھوپ میں سفید نہیں کئے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶: ۱۰۹)۔

ـــــ میں بِٹھلانا محاورہ۔
سزا دینا۔

رُوئے روشن سے مشابہ ہے نہایت آفتاب
دھوپ میں بٹھلائے گا مجھ تشنۂ دیدار کو
(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۱۲۳)۔

ـــــ میں جَلنا محاورہ۔
۱. مصیبت اُٹھانا ، بُرا وقت دیکھنا۔

جلی ہیں دھوپ میں شکلیں جو ماہتاب کی تھیں
کھنچی ہیں کانٹوں پہ جو پتیاں گلاب کی تھیں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۱)۔ **۲. گرمی کی شدت سے پژمردہ ہو جانا ، مُرجھا جانا۔**

گو بلا سے جل ہی جائیں اے ستم گر دھوپ میں
لگ چکا کوچے میں تیرے اب تو بستر دھوپ میں
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۵۹)۔

ـــــ میں چُنوا دوں گا فقرہ۔
بچوں کو ڈرانے کے لیے کہتے ہیں (ماخوذ : محاوراتِ ہند ، ۱۰۰ ؛ جامع اللغات)۔

ـــــ میں سُلَفا ہونا محاورہ۔
دھوپ میں جلنا ، دھوپ میں تپنا (مہذب اللغات)۔

ـــــ میں سُوکھنا محاورہ۔
دھوپ میں کسی کے انتظار میں دیر تک رہنا۔ اچھے اچھے شرفا صاحب ضلع کی کوٹھی پر دھوپ میں سُوکھا کرتے ہیں۔ (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۳۸)۔

ـــــ میں کُمھلانا محاورہ۔
رک : **دھوپ میں جلنا** (مہذب اللغات)۔

ـــــ میں کُندا ہونا محاورہ۔
رک : **دھوپ میں سُوکھنا** (مہذب اللغات)

ـــــ نِکَل آنا/نِکَلنا محاورہ۔
سورج نکلنا ، روشنی ہونا ، روشنی پھیلنا۔

جلوۂ رخسارِ جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
وصل کی شب میرے ویرانے میں ہو جاتی ہے دھوپ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۵)۔

دُھوپ (۲) (و مع) امث۔
دوڑ ، دوڑنے کا عمل۔

کہا ماں نے شہ سے نہ کچھ فکر کر
وہ بیٹھی ہیں گوپیا میں جا دھوپ کر
(۱۸۵۹ ، قصۂ گوپی چند ، ۹۱)۔ [دھوپنا (رک) سے حاصلِ تمام]۔

دھوپ (و مج) امث۔
ایک قسم کی تلوار ، اسی تلوار کا سیدھا وار ، چوڑا پتا یا لوہے کا پتر۔ دھوپ کہ جس میں ایک ہی پرے کی نپٹ طرحدار موٹھ ہے ... ہاتھ میں لے کر چلتا ہے۔ (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۶)۔ اسلحہ میں ... سروہی خمدار ... دھوپ نواز خانی قسم اخیر نہایت خونخوار شکل کی تلوار ہے۔ (۱۸۹۰ ، حسن ، ۳ ، ۱۲ : ۱۱)۔ [س : دھووی धवी ؛ دھرون ، धवन]۔

دھوپا (و مج) امذ۔
دھوکا(اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ستیز ، ۸)۔ [دھوکا(رک) کا بگاڑ]۔

دَھوپَتّی (و لین ، فت پ ، شد ت) امذ۔
رک : دھو ، ایک درخت جس کی چھال اور پتے ہٹا کر اس ہیں چمڑے کو اسکا رنگ نکھارنے کے لیے ڈالا جاتا ہے۔ دھلائی ، منجھائی کر کے اس کو دھوپتی کے محلول میں ایک ڈھول میں آدھا گھنٹہ گھما کر اس کا رنگ نکھار لیتے ہیں۔(۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۳۸۲)۔ [دھو + پتی (رک)]۔

دُھوپنا (و مع ، سک پ) ف ل۔
دھوپ جلانا ، ہوا صاف کرنے کے لیے خوشبو جلانا ، خوشبو لگانا ، دھونی دینا ، خوشبو میں بسانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [دھوپ + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

دھوپی (و مج) امث۔
رک : ۔ دھوپ ، ایک طرح کی تلوار۔ چھری کٹاری جمدھر دھوپی۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۶۳)۔ [دھوپ + ی ، لاحقۂ تصغیر]۔

دُھوپیا (و مع ، کس پ) صف۔
گرمی کا موسم۔ ارے ، بھئے سے منھ کا موسم گرما ... دُھوپیا ... پسینا ، نچوڑنا۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۷۶)۔ [دھوپ + یا ، لاحقۂ صفت]۔

دھوپیا (و مج ، سک پ) صف۔
فریبی ، مکار۔ ابی وہ ہے کیا مال ، جعل سازِ دھوپیا ، جیب جھالیا ، چوٹا ، اُٹھائی گیرا۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۶)۔ [رک : دھوپا ـ دھوکا + یا ، لاحقۂ صفت]۔

دُھوپیلی (و مع ، ی مج) امث۔
(طب) گرمی دانہ ، گھموری ، گھام۔ لیکن ٹرابکس یا پرکلی ہیٹ

دھوپیاں ہیں. (۰۸۹۰ ؛ ؟ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۵۳) [دھوپ + یں ، لاحقۂ صفت و تانیث].

ڈُھوت (و ب) امث.
کتے کو ہٹانے کی آواز ، دور بھاگ ، ہٹ دور ہو (جامع اللغات).
[حکایت الصوت].

دھوت (و مج) امذ.
مسافر کو بہلا کر جال میں پھانسنے والا ٹھگ (ا ب و ۸ : ۰۹۰). [س : دھورت धूर्तता].

دُھوتا (و مج) امث.
بیوی ، زوجہ ، پتنی.

چلت دیک کر توں ہر یک کوں سمج
کہ دھوتا سو لکھن ہے پیسا سولج

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۰). [س : دھوتا धूता].

دھوتا (و مج) صف ؛ امذ.
چالاک ، مکار ، فریبی ، دغا باز ، غدار ، چالاک آدمی (جامع اللغات).
[س : دھورتوا धूर्तवा].

دُھوتال (و لین) صف.
تن و توش والا ، بے ڈول ، دھوتال. ہنک مٹی نہیں یہ بڑی دھوتال ہوتی جاتی ہیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۳). [رک : دھونتال].

دھوتر (۱) (و مج ، فت ت) امث.
موٹا ، جھدرا سوتی کپڑا جو کھڈی پر بنا جاتا ہے. اپنا بقچہ گٹھری لے کے کری ، گاڑھا سوسی دھوتر کا بیوپار کرتے ہیں. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۳). دھوتر کا کرتہ اور گاڑھے کا پاجامہ پہنا. (۱۹۰۰ ، مودہ ، ۱۸). دھوتر کے کپڑے میں بندھا ہوا ... ایک پوٹلا رکھا تھا. (۱۹۴۳ ، جہان دانش ، ۳۵). [رک : ادھوتر].

دھوتر (۲) (و مج ، فت ت) امذ.
(بول چال) ساری ، دھوتی (پلیشن). [رک : دھوتی].

دَھوترا (و لین ، فت ت) امذ.
دسواں حصہ ، دس فیصدی ، دس فیصدی محصول یا منہائی (جامع اللغات ؛ پلیشن). [س : दश + उत्तर + क].

دھوٹرا (و مج ، سک ت) امذ.
دھتورے سے بنی ہوئی دوا ، کنجے کے بتے یعنی چرس خشخاش کے بولڈے یعنی افیون استرامونیم کا شیرہ یعنی دھوترا اور دوسرے اجسام کے ملانے سے زیادہ تیز بنایا جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند (ترجمہ) ، ۱۶۴).
[رک : دھتورہ].

دھوٹرو (و مج ، سک ت ، و مع) امذ.
دھوتو ، بونگے کی شکل کا باجا. بھونپو میرے لیے یہ سب باتیں دھوترو کی بھدی آواز اور بے وقت کی راگنی سے زیادہ حیثیت نہ رکھتی تھیں. (۱۹۵۲ ، تنک ہائے ، ۱۳۱). [رک : دھوتو].

دھوٹری (و مج ، سک ت) امث.
دھوتی ، ساری. اور انہوں نے دیکھا کہ رات کے اندھیرے میں ان کی دھوتری ان کی گوری کو نگل رہی ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۹). [رک : دھوتی].

دھوٹنا (و مج ، سک ت) امذ.
دھوکا دینا ، فریب دینا ، مکاری کرنا ، بیوفائی کرنا ، غداری کرنا ، دغا کرنا (جامع اللغات). [س : دھورت धूर्त].

دھوتُو (و مج ، و مع). (الف) امذ.
بگل ، نرسنگھا ، تری وغیرہ ، منھ سے بجایا جانے والا باجا ، بھونپو (نور اللغات). (ب) امث. بھونپو کی آواز. بھونپو. یکایک دھوتو ، دھوتو ، تُرہی پُھنکی اور کوتوال دوڑ لے کر دوڑا. (۱۸۸۳ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۶). طبل کی گونج باجوں کی گنک تڑی کی دھوتو توت کی جھنکار. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۴۸). [حکایت الصوت].

---بیگ (---ی مج) امذ.
(مجازاً) موٹا ، کلاں ، بھسبھسا آدمی (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ ، ۸ ؛ جامع اللغات). [دھوتو + بیگ (۲) تابع بطور تحقیر].

دُھوتی (و مج نیز مع) امث.
شکرے کی ایک قسم جس کی مادہ بیرہ کہلاتی ہے.

کہاں جاتی ہے پیش اوس کے مقابل اوس کی او دھوتی
کہ دل کنجشک ہے میرا و تیری چشم ہے دھوتی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۹). بیسرہ و دھوتی مثل شکرہ و کھید بیسرہ کے ہوتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۷). [پ : دھتو ؛ س : دھورت + --- کا धूर्त + इका].

دھوتی (۱) (و مج) امث.
۱. چار پانچ گز لمبا کپڑا جو ہندو لوگ کمر سے نیچے تک ، ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر باندھتے ہیں بقیہ حصہ پیچھے گھرس لیتے ہیں (تہبند کا متبادل).

دھوتی جین دودی کی چن کس بندی
ترمتی نے عودی دتداریں بندی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۶).

آج وہ ہنستے ہیں میرے جُبّہ و شلوار پر
ایک دن ان کو فلک بندھوائے دھوتی تو سہی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۵). اس نے خاکی رنگ کی ایک غلیظ دھوتی باندھی ہوئی تھی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۵۵). ۲. عورتوں کا تہبند ، عورتوں کا ایک لباس. لال سبز داغ لگی دھوتی میں وہ سنکی سنکی پھرتی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۸). [س : ادھو + وستر + --- کا अधो + वस्त्र . इका - نیچے کا کپڑا].

---بند (---فت ب ، سک ن) امذ.
دھوتی باندھنے والا ، مراد : بنیا. ابھی کن دھوتی بندوں کا ذکر کرتے ہو. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۸۹). [دھوتی + ف : بند ، بستن - باندھنا].

ــــ پَرشاد (ـــ فت ، پ ، سک ر) امذ.
(بطور پھبتی اور طنز) بنیے بقال کو کہتے ہیں اور عموماً ہندو جو دھوتی پہنتے ہیں (نوراللغات). [دھوتی + پرشاد (رک)].

ــــ پوش (ـــ و مج) امذ.
دھوتی پہننے والا.

انہیں دھوتی پوشوں کو سمجھیں ہو غازی
یہی ہیں عراقی یہی ہیں حجازی

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۰۸). [دھوتی + ف : پوش ، پوشیدن ــ پہننا ، لاحقۂ فاعلی].

ــــ جوڑا (ـــ و مج) امذ.
دھوتی کی دو فردیں جو ایک ہندو کے پاس ہونا ضروری ہیں کیونکہ رات کی پہنی ہوئی فرد کو ناپاک خیال کیا جاتا ہے اس لیے اس کو صبح دھونا اور اس کے بدلے دوسری فرد باندھنا پڑتی ہے گھروں میں ہندو عورتوں کا بھی یہی چلن ہے وہ نصف دھوتی باندھ لیتی ہیں اور نصف اوڑھ لیتی ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۲۵). [دھوتی + جوڑا (رک)].

ــــ چھانٹنا محاورہ.
دھوتی کو دھو اور نچوڑ کر ہوا میں زور سے جھٹکنا تا کہ باقی پانی بھی نکل جائے. آپ تنہا دھو کر دھوتی چھانٹ رہے ہیں اور وہ دور بیٹھا تماشا دیکھ رہا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۸).

ــــ رام امذ.
رک : دھوتی بند.

نہ نکلا گھر سے دھوتی رام باہر
کہ اوس کے دل میں بیٹھا اس قدر ڈر

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۲۱۷). [دھوتی + رام (رک)].

ــــ کُھڑسنا ف ل.
دھوتی اڑسنا ، دھوتی باندھنا. آستینیں چڑھیں دھوتیاں کُھڑسی گئیں. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۵ : ۱۰).

ــــ مَل (ـــ فت م) امذ.
رک : دھوتی بند.

کہیں سے سیکھ کر جب آئے ہوں گے
تو دھوتی مل بہت اترائے ہوں گے

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۱۲۷). [دھوتی + مَل (رک)].

ــــ میں سَب ننگے کہاوت.
اندرونی حالت سب کی ایک جیسی ہے (جامع اللغات).

دھوتی (۲) (و مج) امث.
(تصوف ، تزکیہ) ایک فعل جس میں ۱۶ گز لمبی (چیرا) پٹی سفید ریشمی لے کر اسکے ایک گوشہ میں ڈورا لمبا باندھ کے اس پٹی کو نگل جاتے ہیں اور ڈورا باہر رہتا ہے یا دو بالشت پٹی کو باقی رکھتے ہیں پھر وہ پٹی قلب کے گرد جمع ہو جاتی ہے پھر اس کو باہر کھینچ لیتے ہیں اور پانی سے صاف کر کے پھر نگلتے ہیں اور نکالتے ہیں تا کہ قلب کی چربی و کدورت دُور ہو جائے اور راہ کو صاف کر دے کہ سانس رکھنے پائے (تذکرۂ غوثیہ ، ۸۵). [دھونا (رک) سے حاصل مصدر].

دھوتیا پَرشاد (و مج ، سک ت ، فت پ ، سک ر) امذ.
رک : دھوتی پرشاد. واہ بھئی دھوتیا پرشاد واہ. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۰۰). [دھوتی + یا ، لاحقۂ صفت + پرشاد (رک)].

دَھوَج (فت دھ ، و) امذ.
۱. (مو) **جھنڈا ، علم ، پرچم ؛ نشان ، داغ ، نقش.**

دُلدُل تُرنگ کی پھیرالگے ہے باؤ ہک دھوج کر
آکاش پر ہالہ دسے جب نعل کا سایا پڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۷) برہما نے حکم دیا کہ اندر دھوج کے میلے میں اپنا ہنر دکھاؤ (۱۹۵۷ ، لکھنو کا شاہی اسٹیج ، ۲۵)
۲. (مو) **آلۂ تناسل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھوج + کہ ध्वज + कः].

دھوج (و لین) امذ ؛ امث.
فکر ، ایذا ، ذلت ، تکلیف ، دُکھ.

گیا وہ گنج اور یہ رہ گیا سانپ
صورت دیکھت چڑی مجہ دھوج اور سانپ

(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۶۲).

وہاں دیکھیے ہزاراں بچھو اور سانپ
چڑھی دیکھے سے مجھ کو دھوج اور کانپ

(۱۸۰۳ ، قصۂ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۵۹۹
[دھوجنا (رک) کا حاصل مصدر].

دھوجنا (و مج ، سک ج) ف ل (قدیم) ؛ دھوجنہ.
کانپنا ، کپکپانا ؛ (خوف سے) لرزنا.

نہ میلو کدھیں میٹ ین بھوجنہ
نہ میلو کدھیں نیت نت دھوجنہ

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۷).

سن یہ غازی بات حیرت میں پڑا
خوف سے دھوجا خجالت میں گرا

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۶۷).

نگہ کر دیکھتے تھے جس کو حضرت
یقیں وہ دھوجتا تھا کھا کے ہیبت

(۱۸۰۰ ، زین المجالس ، ۱۶۰).

روشن زحل یاں ایکلی تھر تھر پکارے دھوجتی

(۱۸۳۷ ، قصۂ سکندر ذوالقرنین (مجموعۂ ہشت قصہ ، ۳۲)).
[دھوج + نا ، لاحقۂ مصدر].

دَھوجی (فت دھ ، و) امذ.
علم بردار ، سب سے آگے جھنڈا لیکر چلنے والا (پلیٹس).
[س : دھوجی].

دُھو دُھو (و مع) امث ؛ امذ.
(کلمۂ نفرت) دودکار ، دُردُر ، دھت دھت (ماخوذ : جامع اللغات).
[حکایت الصوت].

ڈَھور (و لین) امذ.
فاختہ کی ایک نوع جو جسامت میں بڑی ہوتی ہے ؛ اقسام کتا میں سے ایک قسم (پلیٹس). [س : دھور : धवल].

ڈُھور(۱) (و مع) امث ؛ امذ، ڈھول.
۱. خاک ، مٹی ، گرد.

جو دیکھوں اسی مکھ کے میں نور کوں
رکھوں میں اس پانوں پر ڈھور کوں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۲).

دیس نبیؐ کے جا رہوں اور ڈُھور بھری ہوں کیس
مدین میں کر آستی اور جوگ کا لوں بھیس

(۱۸۷۳ ، مناقب خاتم النبیین ، ۱۹۱). ۲. گھاس کی ایک ناقص قسم ؛ ایک بسوے کا بیسواں حصہ ؛ زمانہ ، دور(ماخوذ : پلیٹس). [رک : ڈھول].

ـــــ دھاری امذ.
وہ شخص جس پر بہت ڈُھول پڑی ہو ، میلا یا گندہ شخص (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھور + دھاری (رک)].

ڈُھور(۲) (و مع) صف ؛ امذ.
۱. بانکا ، بہادر ، دلاور.

منہانی سلامت کی توہور ہے
ولے بانٹے تس نکونی ڈھور ہے

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۴). ۲. مضبوط ؛ ٹھیک ؛ پورا ؛ الگ ؛ نمایاں ، بالکل.

گرو گیان میں چو ہے پورا
بہے سدا سے ڈھور ادھورا

(۱۵۱۸ ، کبیر (شبد ساگر). [رک : دھوت].

ڈَھورا (و لین) صف.
ہلکا ، سفید ، زردی مائل سفید ، مٹیالا.

بھر رہے ہیں اپنی ان آنکھوں میں - انشا رات دن
ڈھورے ڈھورے نورتن اور گورے گورے اون کے ڈنڈ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۳). رنگ بیلوں کے ... سیاہ اور زرد اور ڈھورا یعنی زرد مائل سفیدی ... اور سیاہی کہ اس کو چتکبرا بھی کہتے ہیں.(۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات، ۳۵).[ڈھولا(رک)کا عرف].

ڈُھورا (و مع) امذ.
گرد ، غبار.

نوشہ صاحب لوکن پک ڈھورا
مل درویشاں بابا حضورا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۳۴). [رک : ڈُھور (۱)].

ڈھورا(۱) (و مج) امذ.
۱. رک : ڈہرا.

اگر کاغذ گگن کا ہونے ڈھورا
صفت تیرانہ ہو سی تو بھی پورا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۱). ۲.(أ) گنو کی سرحد ، سوانہ ، دو کھیتوں کے درمیان کی جگہ. جو زمین گاؤں ... کی سرحد پر واقع ہے اس کو ڈھورا اور سوانہ اور برہ کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱). شیر جلد تھک گیا ... دو کھیتوں کے درمیان میں جو جگہ چھوڑ دی جاتی ہے جس کو ڈھورا کہتے ہیں اسمیں گھس گیا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۵). (أأ) ٹھکانا.

یہ عجب شہر ہے آیا جو یہاں بوج کے گیا
کیوں نہ ہو مندروں کا ہے یہ پرانا ڈھورا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۳۱). ۳. ڈھوکا ، دغا (جامع اللغات). [ڈہرا (رک) کا ایک املا].

ـــــ دینا محاورہ.
۱. پلٹ دینا ، ڈھورپانا. کتائی ختم ہونے پر اس کے ۱۲ گھنٹے کے بعد کسی قدر ہلکی چوٹ سے کتائی ڈھورا دینا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۲۶). ۲. ڈھوکا دینا (جامع اللغات).

ڈھورا(۲) (و مج) امذ.
۱. دھتورا. چاولوں سے کہیں زیادہ سرعت کے ساتھ اپنی پودہ بڑھاتی ہے یہ ڈھورا ہے. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۲۲۳). ۲. (طب) پسی ہوئی دوا جو درد کی جگہ گرم گرم اور خشک مل جائے. ڈھورے ہیں - ڈھوتی ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۱۰). [دھتورا (رک) کی تخفیف].

ڈُھورت (و مع ، فت ر) صف.
۱. (مجازاً) نادان ، ناسمجھ. تو بھی بالکل ڈھورت ہے ، ارے بھلے مانس ، یہ تو قطعی ناممکن ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائین ، ۳ : ۲۹۶). ۲. چالاک ، عیار ، دھوکے باز ، بے ایمان ؛ فریبی ، نقصان دِہ ؛ بدمعاش ، دغا باز ، بدقماش (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : ڈھورت धूर्त].

ڈُھور دھانی (و مع) امذ ؛ امث.
۱. لمبا تڑنگا مضبوط ، چوڑا چکلا ، بھاری بھرکم شخص ، دیو ہیکل.

چلے ڈھور دھانی چلے جسم ڈکار
چلے منک میراں اور فتح یار

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳). ۲. آتشبازی کا مظاہرہ ؛ ایک قسم کی بندوق (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : ڈھور ، ڈھوریہ + دھان + اِکہ धूर, धूप + धान + इक्क].

ڈُھورسَنجھا (و مع ، فت س ، سک ن) امذ.
شام کا دھندلا پن ، جُھٹ پُٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : ڈھورسنجھا धूरसंझा].

ڈُھورکَٹ (و مع ، فت ک) امث.
کرایہ کی پیشگی ادائیگی جو گنو والے زمیندار کو جیٹھ اساڑھ کے مہینے میں ادا کرتے ہیں (پلیٹس). [پ : ڈھورکٹ धूरकट].

ڈُھورکی (و مع ، سک ر) امث.
(کاشتکاری) بسوے کا بیسواں حصہ (پلیٹس). [مقامی].

ڈھورو (و مج ، و مج) امذ.
(ادبیات) دو ہے کا مخرج ، اصل. ڈھرپد ... کلام موزوں وجود میں

آیا ... دھورو ... دوہا کہلایا. (۱۹٦۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۰). [رک : دوہا].

دھورو فاعِل (و مج ، و مج ، کس ع) امذ.
عورت نما مرد (لباس اور حرکات و سکنات کے لحاظ سے) ماخوذ دریائے لطافت ، ۸٦). [دھورو + ع : فاعل (ف ع ل)].

دُھوری (۱) (و مع) امث.
دُھول ، گرد ، غُبار.
سر پر جتاں سند یار بتیاں ہور بھول کے گل تن پہ سب
غنچے کی لے سنگ بنا دھوری لگایا لال کی
(۱٦۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۵). [پ : دھوری धूरि].

دُھوری (۲) (و مع) امث.
رسّی ، لڑ ، ڈوری بنانے کا ریشہ ، رسی کا دھاگا یا بل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھوری धूरि].

دھوری (۱) (و مج) امذ.
دھورق ، دھورت (پلیٹس). [دھوری धोरी].

دھوری (۲) (و مج) امذ.
سانڈ ، بیل ، مویشی ، ڈھور. ایک اونچے ٹیلے پر جا چڑھے اور لگے دوپٹہ پھرانے کاری گوری میری دھوری ... کہہ کہہ پکارنے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۰). [پ : دھوری धोरी].

دھوری (۳) (و مج) امث.
دھوری ، ادھوری (پلیٹس). [رک : ادھورک].

دھورے (و مج) م ف.
نزدیک ، قریب ، پاس.
کہ یاراں شاہ کے دھورے ستر دو تن چو یک دل تھے
کہ کفاراں ہزاراں سوں ترنگ لشکر اتارے ہیں
(۱۷۱۳ ، حسن (بیاضِ مراثی ، ۲۸)).
لائے ہو گر وہ نیل کا افعی تو پھر دکھاؤ
ہے کیوں نہیں یہ رہا میرے دھورے پر
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۳٦۹). [رک : دھر धर].

دُھوڑ پانا (و مع) ف م.
ناج سے گرد و غبار نکالنا ، بُھوسا الگ ہونے کے بعد دوبارہ صاف کرنا (پلیٹس). [دھور ـ دھول + پانا ، لاحقۂ مصدر].

دُھوڑ (و مع) امذ.
خاک ، مٹی ، گرد.
چرن دھوڑ درویش کی چاہوں　　اور چاہ پر تیکا باہوں
(۱٦۵۳ ، گنج شریف ، ۱۲۸). [رک : دُھور (۱)].

دھوڑ (و مج) امذ.
پانی کے سانپ کی ایک قسم (پلیٹس). [س : دھوڑ धोड़].

دھوڑا (و مج) امذ.
کسی چیز کا چھڑکاؤ کرنا یا دوا کا اسپرے سے ڈالنا. چری کو سیاہ سر والا جھنگر نقصان پہنچاتا ہے. اس کے لیے ایلڈرین کی اسپرے کریں یا بی ـ سی ـ ایچ کا دھوڑا دیں. (۱۹٦٦ ، چارے ، ۲۳۷). (Dust) دھوڑا ہوا کے مخالف رخ پر نہ کیا جائے دھوڑا کرتے وقت ناک اور منہ پر کپڑا باندھ لینا چاہیے. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۲ ، ۱۰ : ۸). [رک : دھار جس کی یہ ایک شکل ہے].

دھوڑو (و مج ، و مج) امذ.
سانپ.
گاتا ہے آج یار خوش الحان عدو کے ساتھ
ہاں بین کی صدا بھی ہے دھوڑو کے سامنے
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۵۵). [رک : دھوڑ].

دھوڑی (۱) (و مج) امث.
ڈیوڑھی. عیش محل کی دھوڑی کا پردہ اٹھا حضور عالم پناہ تشریف فرما ہوئے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۳۲). [ڈیوڑھی (رک) کا ایک املا].

دھوڑی (۲) (و مج) امذ.
بدشکل ، بدصورت.
یہ الٹا توا آئینہ بنے ، دشوار تو کیا ناممکن ہے
نادان ہوا ہے ، پاگل ہے دھوڑی پر پالش کرتا ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۳۸). [رک : ادھوڑی].

دُھوسا (و مع) امذ.
موٹی اون کی چادر، (رک) دُھسّا. جیسے دو شالہ اور رومال اور چادر اور دُھوسا وغیرہ. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲٦). [س : دشی + ک दूष्य + क].

دُھوسا دھاسی (و مع) امث.
کھچا کھچ بھرا ہونا، ٹھنسے ہوئے ہونے کی حالت (پلیٹس). [دھوسا (دھوسنا) دھاسی (تابع)].

دُھوسَر (و مع ، فت س) صف.
خاکی رنگ کا ، دھولا ، بُھورا ، خاکی یا دھولا رنگ ، بھونسلا رنگ (جامع اللغات). [س : دھوسر धूसर].

دُھوسْنا (و مع ، سک س) ف م.
ٹھونسنا ؛ جانور کا سینگ یا دانت مارنا ؛ رگڑنا ؛ مارنا ؛ بھرانا (مرغیوں وغیرہ کو) (پلیٹس). [س : دھونسنا ध्वंसय (ति)].

دُھوف (و مع) امث.
پیٹ میں آنتوں کے بل کھانے کی آواز. قدیم افلاس ... بڑھتا ہے اور یخ بستہ دیواروں پر جا پڑتا ہے کبھی شکم پوری کے فطری حیلے سے مجبور ہو کر ورنہ پھر اس غون اور ، دھوف ، کے ہاتھوں مفلوج ہو کر. (۱۹۸٦ ، جُوالا مکھ ، ۷۳).[حکایت الصوت].

دھوک (۱) (و مج) امث.
جُھکنا ، سجدہ کرنا (بُت کو) ، ڈنڈوت ، نمسکار ، پرنام ؛ کسی چیز سے لپک لگانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : धोक].

---دینا محاورہ.
جُھکانا ، گرانا.

پلا اک جام لتا پھوک دوں میں
زمیں کوہِ طلا پر دھوک دوں میں

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ ، نومنظوم ، ۲ : ۵۳۳).

---لگانا محاورہ.
تکیہ کا سہارا لینا ، ٹیک لگانا. نپولین پتھر کے بُت کی طرح آتشدان کی محراب سے دھوک لگائے کھڑا تھا اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھے تھا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۵۵).

---مارنا ف س ؛ محاورہ.
جُھکنا ، سجدہ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---دھوک (۲) (و مج) امث.
کلابتو بٹنے کی سیلائی (ا پ و ، ۲ : ۱۹۶). [ف : دوک ـ تکلا].

دُھوکا (ضم دھ ، فت و) امذ.
گیت کا پہلا مصرع جو بار بار دہرایا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دھوکا ध्रुवक].

دھوکا (و مج) امذ ؛ ـــ دھوکھا ، دھوکہ.
۱. حقیقتِ حال (مافی الضمیر) سے بے خبر رکھ کر دُوسرے کو غلط راہ پر ڈالنے کا عمل ، مکر ، فریب ، دغا. جتنی بات ٹھیک ہے ... کی ہرگز اس میں دھوکا نہیں. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۴ (ب)). اقتصادی استحصال سے آزادی ...کے بغیر سیاسی آزادی صرف دھوکا اور سراب ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۲۳).
۲. (ا) غلط فہمی ، مغالطہ ، بُھول چُوک ، فریبِ نظر.

سچ تو ہے نشّہ میں کیا ہی سُوجھتی ہے دُور کی
ماہ پر دھوکھا ہوا خِشتِ خُمِ افلاک کا

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۲۲). لوگوں کو روایت میں دھوکا ہوا ہو گا. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۳).

جب سے دیکھا ہے ترے لُطفِ مسلسل کا فریب
ہر نوازش سے لرزتا ہوں کہ دھوکا ہو گا

(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۹۷). (۲) بے اصل ، بے حقیقت چیز جس کا وجود نہ ہو.

مرا وجود حقیقت مرا عدم دھوکا
فنا کی شکل میں سرچشمۂ بقا ہوں میں

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۱۵۹). ۳. ریگِ رواں جس پر پانی کا دھوکا ہوتا ہے ، سراب (مہذب اللغات). ۴. (چڑیماری) چڑیمار جال کو پھیلا کے اس پر مٹی ڈال کے چُھپا دیتے ہیں پھر اس پر دانہ پھیلا کر ڈال دیتے ہیں جب بہت سے پرند آ کر کھانے لگتے ہیں تو جال کو کھینچ لیتے ہیں اور ایک دم سے سب پرند اس میں پھنس جاتے ہیں ـ اس کو دھوکا کہتے ہیں (مہذب اللغات). ۵. پرندوں کو ڈرانے کا پُتلا ، ڈر ، گھبراہٹ ، مایوسی ، ناامیدی ؛ کوئی چیز جس سے دھوکا ہو ، کوئی چیز جو صاف نہ نظر آئے (جامع اللغات). [س : دھورتک धूर्तक].

---اُٹھانا / اُوٹھانا محاورہ.
فریب کھانا ، غلط فہمی میں پڑنا.

بے سمجھے دلبروں کو کبھی دل نہ دیجیئے
بیٹھے بٹھائے کس لیے دھوکا اُٹھائیے

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۰۴). دیکھو پچھتاؤ گے دھوکا اُوٹھاؤ گے. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۱۸۶).

---پڑنا محاورہ.
رک : دھوکا ہونا. یہ تم نے جواب دیا یا کچھ مجکو دھوکا پڑا. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۱).

---چلنا محاورہ.
دھوکا دینا. افسوس تو نے ایک آوارہ اور آفاق عورت کی طرح میرے ساتھ دھوکا چلا. (۱۹۲۳ ، انطونی اور کلوپیٹرا (ترجمہ) ، ۱۰۷).

---دِہی (ـــ کس د) امث.
فریب ، مکر ، دغا. یہ کیسی دھوکا دہی ، کتنی بے ایمانی. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۱۰۲). [دھوکا + ف : دہی ، دادن ـ دینا].

---دینا محاورہ.
بہکانا ، مغالطے میں ڈالنا ، فریب دینا.

باغ میں ہر نقش پا نے پُھول کا دھوکا دیا
سات گلچیں کو بھی وہ سروِ خراماں لے چلا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۳).

نہ جاگتے ہیں نہ سوتے ہیں بے خبر ہو کے
سحر کی آس نے اب تک دیے بڑے دھوکے

(۱۹۵۳ ، صد رنگ ، ۱۱۰).

---دھڑی (ـــ فت دھ) امث.
مکر ، فریب ، دغا.

ظلمت ہے آبِ خضر کی لب پر دھڑی نہیں
تیرے دہن کے ہونے میں دھوکا دھڑی نہیں

(۱۸۸۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۹۹). جو دھوکا دھڑی کو علم سمجھ کر سیکھتے ہیں ان کی بات پتھر کی لکیر. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۳۱). جو مسلمان تاجر ، ٹھیلے والے یا بیوپاری دھوکا دھڑی سے کام لیتے ہیں کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے دھوکا کھا جائے گا. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۶۲۰). [دھوکا + دھڑی (رک)].

---ڈالنا محاورہ.
شک پیدا کرنا. بیشک وہ دھوکا ڈالنے والے شک میں تھے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۶۹۲).

---عَبّاسی (ـــ فت ع ، شد ب) امذ.
(حرب و ضرب) ایک داؤ. دھوکا عباسی ـ لکڑی کا سیرا ترچھا کر کے مارنا. (۱۹۲۵ ، حربۂ احمدیہ ، ۴). [دھوکا + عبّاس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کھانا محاورہ.
۱. (کسی کے) فریب میں آنا ، (بہکانے سے) بہک جانا.

ابھی ایک دھوکا کھا چکا ہوں ایسا نہ ہو کہ پھر افسوس کرنا پڑے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱۹)۔ ہم جان بوجھ کر دھوکا کھاتے ہیں اور خوابوں کے جزیرے میں رنگ محل تعمیر کرتے ہیں۔ (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۲۵)۔ ۲۔ چُوکنا ، خطا کرنا۔ زمین کے بسط اور سطح دیکھنے میں نظر نے دھوکا کھایا۔ (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱)۔ بالکل جُھوٹ ... آپ دھوکا کھاتی ہیں۔ (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۳۵)۔ جو مسلمان تاجر۔ ٹھیلے والے یا بیوپاری دھوکا دھڑی سے کام لیتے ہیں کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے دھوکا کھا جائیگا۔ (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۶۲)۔ ۳۔ (دو چیزوں میں) اِشتباہ یا اِلتباس واقع ہونا۔

حُور کے ناز و ادا کو تو فرشتے سمجھیں
خُلد میں کھائیں گے ہم آپ کا دھوکا کس پر
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۰۳)۔

ـــــ ہونا محاورہ۔
۱۔ غلطی یا بُھول چُوک واقع ہونا۔

تم وہی ہو ، تھے جو بزمِ غیر میں جانے سے قبل
میں غلط سمجھا ، مری آنکھوں کو دھوکا ہو گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵۳)۔ ۲۔ (دو ملتی جُلتی چیزوں یا شخصوں میں) اِشتبہ یا اِلتباس ہونا ، غلط گمان ہونا۔

دھوکا مجھی کو صرف نہیں میلِ یار کا
دیکھا بڑے بڑوں کو اِسی اِشتباہ میں
(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۴۷)۔

پھرا وحشت میں مَیں برگشتہ قسمت یار کے در سے
ہوا دھوکا مجھے واں اپنے ہی سایہ پہ درباں کا
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۵)۔ ان افسانوں کے خمیر میں ایسی حقیقتوں کی آمیزش بھی ہے جن پر افسانے کا دھوکا ہوتا ہے۔ (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۵)۔

دھوکَر (و مع ، فت ک) صف۔
بڑا ، موٹا ، تازہ ، تنومند ، بھاری بھرکم ، مضبوط ، طاقتور ، کسرتی (جامع اللغات)۔ [مقامی]۔

دَھوکَڑ/دَھوکَڑا (و لین ، فت ک) امذ۔
جنگل کے بڑے درختوں میں سے ایک درخت ، یہ درخت راجستان میں ہوتا ہے ، لاط : Anogissus Pendula بعض درخت مثل جمی اور دھوکڑا وغیرہ کو اگر جانور بار بار نوچ کھاویں تب بھی وہ اسکی بہت کچھ برداشت کر سکتے ہیں۔ (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۲۱۶)۔ [س : دھوکڑ धौकड़]۔

دھوکْڑا (و مع ، سک ک) امذ۔
(ٹھگ) کُتا ، کُجاؤ ، چُغل خور ، ٹھگوں کو گرفتار کرانے والا (اپ و ، ۸ : ۱۹۰)۔ [رک : دھوکا جس سے یہ مُشتق ہے]۔

دُھوکَڑ پکَڑ (و مع ، فت ک ، سک ڑ ، فت پ ، ک) امث۔ ۱۔ دھڑکن ، بیقراری۔ دل میں تو دھوکڑ پکڑ ہو اور وہ زبان سے لوگوں کے ڈر سے سوسائٹی کے دباؤں سے ہاں ہاں کیا کرے۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، لکچر اسلام ، ۳)۔ ۲۔ پس و پیش ، تذبذب ، امید و بیم۔ میں اصل مذہبِ اسلام کو ... بغیر کسی دھوکڑ پکڑ کے ... جانچوں گا۔ (۱۸۸۳ ، مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۸۵)۔ [رک : دھکڑ پکڑ جس کا یہ مُتبادل اِملا ہے]۔

دھوکْنا ف ل۔
(ہندو) بُت کے آگے جُھکنا ، ڈنڈوت کرنا ، نمسکار کرنا ، پرنام کرنا (جامع اللغات ، پلیٹس)۔ [مقامی]۔

دُھوکَنی (و لین ، فت ک) امث۔
۱۔ چمڑے ، کاغذ یا پلاسٹک کی وہ خول دار تھیلی جس پر دباؤ پڑنے سے ہوا موسیقی کے پردوں سے ٹکراتی ہے ، جس سے سُر نکلتے ہیں۔ اگر ٹیبل ہارمونیم ہو تو پیروں سے دھوکنی کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۵)۔ ۲۔ (مجازاً) سانس چڑھنا ، سانس کا تیز چلنا۔

پوستین جسم میں اک دم نہیں دم کو قرار
آمد و رفتِ نفس ہے دھوکنی کی کھال میں
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۴۳)۔ جو شخص اپنے مال کو نہ اپنی ذات پر خرچ کرتا ہے نہ کسی دوسرے کو دیتا ہے اس کی زندگی مثل لوہار کی دھوکنی کے ہے جو سانس لیتی ہے لیکن زندہ نہیں ہے۔ (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند (ترجمہ) ، ۳۱۳)۔ ۳۔ (کنایۃً) شدت کی پیاس ؛ دھونک۔

کٹورے آنکھوں کے کر کے مملو ، ہے پیاسے ہزار آنسو
بُجھی نہ پر تشنگی سر مو ، لگی یہ پانی کی دھوکنی ہے
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۹۷)۔ پانی کی دھوکنی کم نہیں ہوتی۔ (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ ، ۳۵ : ۹)۔ ۴۔ بھٹی کی آگ بھڑکانے کے لیے کھال کا بنا ہوا پُھکنا جس سے ہوا حسبِ ضرورت آگ کو بھڑکاتی ہے۔ حسبِ ایمائے ذوالقرنین آگ لگائی اور دھوکنیوں سے پُھونکا وہ اینٹیں سُرخ رنگ ہوئیں۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۷)۔ مکان میں ... کیمیا کی بھٹی (بھٹی) لگادی اور بروقت دھوکنی دھوکنے لگے۔ (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۷)۔ [رک : دھونکنی]۔

دھوکَہ (و مع ، فت ک) امذ۔
دھوکا ، مغالطہ ، غلط فہمی ، فریبِ نظر۔ سراج الدین ظفر ... کی شاعری میں اس کا ہنکارتا ہوا لہجہ سب سے نمایاں ہے ... اس میں طنطنہ ہے ... اکثر لوگوں کو اس پر مردانہ لب و لہجہ کا دھوکا ہوا ہے۔ (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۵۳)۔ [دھوکا (رک) کا ایک املا]۔

دھوکے (و مع) امذ ؛ ج۔
دھوکا (رک) کی مُغیّرہ حالت اور جمع ، تراکیب میں مستعمل۔

ـــــ باز صف۔
مکّار ، فریبی ، دغا باز۔ اس دھوکے باز نے دیکھا کہ وہ پکڑا گیا تو سکہ بدل دیا۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۸۹)۔ [دھوکے + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا]۔

ـــــ بازی امث۔
دھوکا ، مکر ، فریب ، دغا بازی۔ آیندہ افسروں کی ایسی دھوکے

بازیوں سے ہوشیار رہیے. (۱۹۳۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۵).
[دھوکے + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــدار امذ (قدیم).
دھوکا دینے والا. جو کوئی یکایک آجاتا تو وہ دھوکے دار عورت کو دیکھتا تو ہونٹیج بھاگ جاتا. (۱۷۶۵ء ، دکنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [دھوکے + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــــکی ٹٹّی امث.
۱. رک : **دھوکا** ؛ (کنایۃً) **فریب دینے والا ، مغالطے میں ڈالنے والی چیز.** ایک چڑیمار بغل میں پھنک دبائے دو چار تھیلے لٹکائے دھوکے کی ٹٹی کاندھے پر رکھے ... وارد ہوا. (۱۸۹۶ء ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۲۱).

شیخ جی آؤ میں کھیلیں گے بٹیر ے کا شکار
جلوۂ ریش فقط دھوکے کی ٹٹی ہو گا

(۱۹۳۷ء ، ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۱۲). ۲. (أ) (کنایۃً) **فریب دینے والی چیز ، مُغالطے میں ڈالنے والی خبر.** پس اس زمانہ میں ضرور ہے کہ دھوکے کی ٹٹی کو اُلٹا ڈالا جائے. (۱۸۸۲ء ، مکاتیب سرسید ، ۲۸۹).

یہ دنیا کہ دھوکے کی ٹٹّی ہے سب
ہمیشہ رہی ہم کو اس کی طلب

(۱۹۱۱ء ، کلیاتِ اسماعیل ، ۱۱). (اأ) **ناپائیدار ، عارضی.**

بھروسا باغِ ہستی میں نہیں کچھ نخلِ قامت کا
نفس کیا ہے ہوا کی بیل ہے دھوکے کی ٹٹی پر

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۳۰). کنوارپن کا بچن محض دھوکے کی ٹٹی تھا. (۱۹۷۳ء ، روحِ اسلام (ترجمہ) ، ۱۹). (ااأ) **بےحقیقت ، بےاصل.** برہمہ یعنی صداقت کی طرح مایا کے تلازم سے متاثر یا ملوث نہیں ہے اس لیے کہ حقیقی کے ساتھ باطل مایا یا دھوکے کی ٹٹی کا تلازم نہیں ہو سکتا. (۱۹۳۵ء ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳). ۳. **بہت نازک چیز ، کمزور اور بودی چیز** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

ـــــکی ٹٹّی دُھول کی رَسّی نہیں بَٹی جاتی کہاوت.
ناممکن بات نہیں ہو سکتی (جامع اللغات).

ـــــکی پُونجی امث.
ناقابلِ اعتبار سرمایہ ، بہت کمزور سہارا. دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے. (۱۹۰۶ء ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۱۵).

ـــــمیں آنا محاورہ.
رک : **دھوکا کھانا.**

غلط ہے تیرا خیال اے دل تُو اُن کے دھوکے میں آگیا ہے
اِس یہ تو ناپائیدار جلوے کسی سے کب یہ وفا کریں گے

(۱۹۳۷ء ، نوائے دل ، ۳۷۹).

ـــــمیں پَڑنا محاورہ.
رک : **دھوکا کھانا.** اے دلدادگانِ بہار تم بڑے دھوکے میں پڑے ہوئے ہو ... جو کچھ ہے خود تمہاری نظر اور تمہارا دل ہے. (۱۹۲۳ء ، مضامینِ شرر ، ۲ ، ۲ : ۳۵۸).

ـــــمیں ڈالنا محاورہ.
فریب میں مبتلا کرنا ، دھوکا دینا.

مجھ سے عہدِ وفا مت باندھ
عشق کو اس دھوکے میں نہ ڈال

(۱۹۳۰ء ، روحِ کائنات ، ۱۱۸).

ـــــمیں رَکھنا محاورہ.
جھوٹے آسرے پر رکھنا ، جُھوٹا وعدہ کرنا. مجھے تم نے اب تک کیوں دھوکے میں رکھا. (۱۹۷۷ء ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۲۹).

ـــــمیں رَہنا محاورہ.
خوش فہمی یا غلط فہمی میں مُبتلا رہنا (جامع اللغات).

دھوکھا (و مج) امذ (قدیم).
رک : **دھوکا.**

دھوکھا کرے نہ اِک تل سنسا کُل مٹائے
آکھے نوشہ قادری تو درویش کہائے

(۱۶۵۳ء ، گنج شریف ، ۱۶۰).

دھوکھے میں ہم کنار وہ طنّاز ہو گیا
یہ بھی ایک اتفاق خدا ساز ہو گیا

(۱۷۹۵ء ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۳). [دھوکا (رک) کا قدیم املا].

دَھوَل (فت دھ ، و) صف.
۱. **سفید ، سفید براق ؛ خوبصورت ، سجیلا ؛ سفید رنگ کا ایک پودا؛ لاط : Grislea Tomentosa ؛ ایک قسم کا کافور ؛ ایک قسم کی فاختہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **موسیقی کا ایک راگ.** چہارم ہنڈول راگ ... یہ پانچ راگیاں ہیں ... بسنت مالوہ ... دہن ، دہول (دَھوَل) اور ناگ دہن اسکے پتر ہیں. (۱۹۰۵ء ، ترانۂ موسیقار ، ۳۹). [س : دَھوَل धवल].

دَھول (۱) (و لین) امذ.
تھپڑ ، دھپ ، پورے ہاتھ کی شدید ضرب.

سرو کوں آرزو ہے دھولوں کی
تم سیں لایا ہے پسری کی طرح

(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۲۳۷).

جی چاہتا ہے شیخ کی پگڑی اوتاریے
اور تان کر چانٹ سے اِک دھول ماریے

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۱۷۶).

بادِ صبا کے جھونکے نے بے آبرو کیا
غنچے کی ایک دھول میں پگڑی اتر گئی

(۱۹۰۵ء ، یادگارِ داغ ، ۱۷۷). "وقائع دربارِ معلیٰ" میں جعفر (جعفر زٹلی) نے تاریخ و وقت کا بھی التزام رکھا ہے لیکن یہاں ازراہ مزاح کبھی وقت کو گز ، جریب ، بالشت سے ناپا جاتا ہے کبھی نخرہ ، دھول ، سسکی ، جماہی سے. (۱۹۸۲ء ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۱۱). [س : دُھول धाव + ऋ + ल].

ـــــجَڑنا محاورہ.
۱. **زور دار تھپڑ رسید کرنا ، طمانچا مارنا.**

راہ میں کل شیخ جی کے ڈھول مستوں نے جڑے
بولے کچھ جنت نہیں کھایا اگر سر چنگ راہ

(١٧٨٢ ، دیوانِ محبت (ق) ، ١٥١).

پنبے نے اکیا جو چھوٹی حلقہ کیا تنگ اک زیاد
اون نے جڑی اودھر سے ڈھول ، اون نے دبا ادھر سے یاد

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٣٨٣). دروازہ بند کر کے وہ لوٹ آئیں ، اور سلیم کے ایک ڈھول جڑی. (١٩٦٢ ، معصومہ ، ٨٢). ٢. چپت پڑنا ؛ (مجازاً) نقصان ہونا.

الّو حوالے کیا باتوں کی میزان میں تول
قرض کے دو سو بچے سو کی جڑی اور ڈھول

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٣٣).

ـــ جمانا محاورہ.
رک : ڈھول جڑنا. امام الدین خان نے ڈھول جمائی کباز نے چپت لگائی. (١٨٨٧ ، جامِ سرشار ، ٣٢١).

نجّار نے ڈھول آ کے جڑنی کی جمائی
چوکی بھی تھی کیا تخت کوئی بادشہی کا

(١٩١٩ ، نگارستان ، ٦٣).

ـــ جھکّڑ / چھکّڑ (ـــ فت جھ ، شد ک بفت / فت چھ شد ک بفت). امذ.
مار پیٹ ، ہاتھا پائی ، جھوڑ پکڑ.

لات مکّی ہے کہ رہیلوں سے
ڈھول چھکّڑ ہے کہ چیلوں سے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٦). ڈھول بجاتیں اور گالیاں گاتیں ، بھکّڑ لڑتیں باہم ڈھول جھکّڑ ہوتا. (١٨٨٨ ، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ٣ : ٣٣٣). [ڈھول + جھکّڑ / چھکّڑ (رک)].

ـــ چلنا محاورہ.
دست و گریباں ہونا ، مار پیٹ شروع ہو جانا ، ہاتھا پائی ہونا.

آفتِ جاں ہوئی یہ اور بھی تقلید کی جنگ
جس سے چلنے لگی آپس ہی میں ڈھول اور چپت

(١٨٩٦ ، تجلیاتِ عشق ، ٣٥٨).

ـــ چھکّڑی (ـــ فت چھ ، سک ک) امث.
رک : ڈھول جھکّڑ / چھکّڑ.

یہ تنا مانتا ہرگز نہیں ہے
سدا ہوتی ہے اس کی ڈھول چھکّڑی

(١٨٤١ ، عبیر بندی ، ٣٣). [ڈھول + چھکّڑ ـ چھکّڑ + ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ دھپّا (ـــ فت دھ ، شد پ) امذ ؛ مص ڈھول دھپّہ.
دست و گریباں ہونا ، ہاتھا پائی ، جھوڑ جھاڑ.

ڈھول دھپّا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایک دن

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٧٩).

کی ستمگر نے کیا ہی خواری رات
ڈھول دھپّہ ہی میں گزاری رات

(١٨٨٩ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ٢٧). عظیم بیگ چغتائی ... ڈھول دھپّا اور ہنسی مذاق کرتے رہے اور یوں ہی مر گئے. (١٩٨٥ ، بزم خوش نفساں ، ٢٥). [ڈھول + دھپّا (رک)].

ـــ دھپّڑ (ـــ فت دھ ، شد پ بفت) امذ.
مار پیٹ.

الغرض خادم سے تھا اس کو جدال
ڈھول دھپّڑ سے ہوئے دونوں نڈھال

(١٨٣٥ ، باغِ ارم ، ٤٢). [ڈھول + دھپّل (رک) جس کی یہ ایک صورت ہے].

ـــ دھڑکا (ـــ فت دھ ، شد ڑ بفت) امذ.
شان شوکت ، دبدبہ ، رعب. اگر اور ترک بادشاہ کا ڈھول دھڑکا جانے ہزار برس کے مہر ہور انعام سوں ایک لحظے کا قہر ہور عذاب بدتر سمجھینگے. (١٧٦٥ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ١١٣). [ڈھول + دھڑکا (رک)].

ـــ دھکّا (ـــ فت دھ ، شد ک) امذ (قدیم).
جھمیلا ، آفت. ہور زمانے کے ڈھول دھکّے میں پڑے تھے. (١٧٦٥ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ١٤). [ڈھول + دھکّا (رک)].

ـــ رسید کرنا محاورہ.
تھپڑ مارنا ، چپت رسید کرنا. اس نے جاتے ہی سنبھلے کو ایک ڈھول رسید کی. (١٩٥٨ ، میلہ گھومنی ، ٩).

ـــ کھانا محاورہ.
١. تھپڑ کھانا ، چانٹا کھانا.

ڈھول جس دم وزیر تھا کھاتا
شرم سے تھا زمیں میں گڑ جاتا

(١٨١٠ ، مثنوی بہشتِ گلزار ، ٨٣). ٢. خسارہ برداشت کرنا (مہذب اللغات ؛ نور اللغات).

ـــ لگانا محاورہ.
دھپ مارنا ، تھپڑ رسید کرنا.

مقابل اس رخِ روشن کے شمع گر ہو جائے
صبا وہ ڈھول لگائے کہ بس سحر ہو جائے

(١٨٥٤ ، ذوق ، د (دیباچہ) ، ٣٣). اس نے میاں کے ... ڈھول لگائی. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٩٦٣).

ـــ مارنا محاورہ.
تھپڑ مارنا. ہاتھ بڑھا کر پیچھے سے ایک ڈھول ماری. (١٨٨٠ ، آبِ حیات ، ٢٨٧). پروڈیہ ... میرے سر پر ایک ڈھول مار کر کہنے لگی ، «عیسیٰ» کیا تم یہیں یثرب میں پڑے رہو گے؟». (١٩١٩ ، جویانِ حق ، ٢ : ٥٩). چاچا غلام نے اس کی گدّی میں ڈھول ماری. (١٩٨١ ، راجہ گدھ ، ١٩٣).

ڈھول (٢) (و لین) امذ.
جوار کی ہری شاخ جو گنے کی طرح چوسی جاتی ہے ؛ نقصان ، خسارہ (پلیٹس). [پ : ڈھول ढोल].

---- **پھلی** (---- فت پھ) امث.
جوار کے ڈنٹھل اور پھلی جسمیں تاج لگتا ہے۔ مغربی پاکستان کے بیشتر علاقوں میں گنے اور جوار کی جڑوں پر ایک طفیلی پودا نشو و نما پاتا ہے ... اسے سڑائیگا یا ڈھول پھلی کہتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۳۱)۔ [ڈھول + پھلی (رک)]۔

ڈھول (۳) (و لین) امذ.
دھوکا پیڑ ، بکل ، دھورا ، دھارا ... اس درخت کو سنسکرت میں دھورندھرہ ... اور ڈھول ... کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۳۵)۔ [س : ڈھول [illegible]]۔

ڈھول (و مع). (الف) امث.
گرد ، خاک ، مٹی کے باریک باریک ذرے ، مٹی ، حقیر چیز.

کھلے تھے کیتک جنس کے پھول واں
ہو کے بن نہ تھی تانوں کوں ڈھول واں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۷)۔

یک وقت میں گھانس پھول ہوئے
یک آن عبیر ڈھول ہوئے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۲)۔

سُرمہ جو نور بخشے ہے آنکھوں کو خلق کی
شاید کہ راہ یار کی ہی خاک ڈھول ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۴)۔ میں ہوں مٹی ، خاک جس کو انسان خاک ڈھول کہتا ہے۔ (۱۹۲۹ ، کائنات ہیتی ، ۵)۔

فرش سے تا عرش تھی تیری مسافت پر گماں
ثابت و سیار بھی ٹھہرے ترے قدموں کی ڈھول

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۹)۔ (ب) م ف. بے مصرف ، بیکار. بڑائی کہاں نے آنے کی ڈھول. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۷۱)۔ [س : دھول धूल]۔

---- **اُڑانا** محاورہ اساُوڑانا.
۱. خاک اُڑانا ، مٹی اُڑانا ، گرد و غبار اُڑانا . پھر ہوا نے ان پر ڈھول اُڑائی کہ ان کو چھپا دیا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۵۶۹)۔

ڈھول اُڑاتے ہوئے کہتی ہے یہ باد سر سر
خاک روبان جہاں را بہ حقارت منگر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۵۹)۔ ۲. خستہ و خراب پھرنا ، آوارہ گردی کرنا .

کیا تیری محبت کے ہاتھوں سر چڑھ کے زمیں پر گرتے ہیں
جو گرد سے بچ کر چلتے تھے وہ ڈھول اڑاتے پھرتے ہیں

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۰۶)۔ ۳. برباد کرنا ، تباہ کرنا.

غم سے جل بجھ گیا میں ہولی میں
ڈھول اوڑانے کو بھی نہ آیا وہ

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۱۷۹)۔ ۴. رسوا کرنا ، بدنام کرنا.

نہیں کرتی کسی سے بھی گھونگھٹ
خوب میکے کی ڈھول اُڑاتی ہے

(۱۸۷۱ ، عبیر بندی ، ۷۶)۔ روز دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ تُو کیا ہماری ڈھول اڑا رہی ہے۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۳۷)۔ ۵. کوشش کرنا (جامع اللغات)۔

---- **اُڑنا** محاورہ.
۱. ڈھول اُڑانا (رک) کا لازم ، فساد مچنا ؛ رسوائی ہونا ، بدنامی ہونا. گھر میں ڈالا نہ ڈالتا نہ ڈھول اُڑتی. (۱۹۰۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۶)۔ ایک دن مجھے علم تھا کہ گھر میں ڈھول اُڑ رہی ہے۔ (۱۹۸۶ ، او تہی لوگ ، ۱۰۷)۔

---- **پیٹنا** محاورہ.
بے مصرف کام کرنا ، لاحاصل مشغلہ اختیار کرنا ، ذلت آمیز کاروبار کرنا ؛ دھوکا دینا. تحصیلدار صاحب ... ہمیشہ یہی جواب دیتے کہ جہاں ڈھول بجے ہیں وہاں ڈھول کیسے بجوں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۵)۔

---- **جھاڑنا** محاورہ.
خاک جھاڑنا ؛ زد و کوب کرنا ، سزا دینا ، ہٹوے سے خبر لینا ، بے حیا کو مارنا پیٹنا ، شلاق کرنا (فرہنگ آصفیہ)۔

---- **جھڑنا** محاورہ.
گرد دور ہونا ؛ گت بننا ، سزا ملنا ، بہت پٹنا (فرہنگ آصفیہ)۔

---- **جھونکنا** محاورہ.
جھٹلانا ، اصلیت چھپانا ، ڈھٹائی سے دھوکا دینا

یہ تو بڑا غضب ہوا آپ نے ہی ڈھول جھونکدی
آپ کی چال ڈھال نے دیدۂ انتظار میں

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۶۲)۔ دنیا کی آنکھوں میں ڈھول جھونکنے کے لیے ... اجازت دی گئی (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۳۵)۔

---- **چھاننا** محاورہ.
تلاش اور جستجو میں رہنا ، مارے مارے پھرنا ؛ تجربہ حاصل کرنا. شاید صاحب نے محکمۂ اطلاعات اور ریڈیو پاکستان کے دفتروں کی ڈھول چھانی. (۱۹۸۳ ، گیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۰)۔

---- **دھانی کرنا** محاورہ.
تتر بتر کرنا ، منتشر کرنا ، پاتو تلے روندنا.

کیا لشکر کی ان کے ڈھول دھانی
دیکھایا ان کوں محشر کی نشانی

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۱)۔

اکیلے شخص نے کر یاں نشانی
کیا تو لاکھ کی سب ڈھول دھانی

(۱۷۹۹ ، قصۂ میرالعلم ، ۱۳۵)۔

---- **دھانی ہونا** محاورہ.
غارت ہونا ؛ برباد ہونا.

توپ خانے میں ہماری آہ کے
قلعۂ دل ڈھول دھانی ہو گیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۰)۔

تو ہی بخشے تو بخشدے یارب
میری محنت تو ڈھول دھانی ہے

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۲۳۶)۔

---دھویا (---و مج) امذ.
دھول مٹی صاف کرنے والا (پلیٹس). [دھول + دھویا ، دھونا (رک) سے حالیۂ تمام بطور لاحقۂ فاعل].

---سے اَٹْنا محاورہ.
مٹی میں اٹ جانا ، مٹی سے لد جانا ، مٹی سے ڈھک جانا.
کچی سڑک دھول سے اٹی پڑی تھی لیکن اس کا بڑا بھائی ... سائیکل چلا رہا تھا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۱).

---کوٹ (---و مج) امذ.
کچی گڑھی ، کچی دیواروں کا قلعہ.

کب پہنچ سکتی ہے اس عاجز کے تئیں دشمن کی چوٹ
خاکساری ہے بگھولے جوں ہمارا دھول کوٹ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۳). [دھول + کوٹ (رک)].

---کی رَسّی امث.
بے اصل بات ، بے تکی بات (نوراللغات).

---کی رَسّی (رَسّیاں) بَٹْنا محاورہ.
مبالغہ کرنا ، بے بنیاد بات میں معنی تلاش کرنا ، ناممکن کو ممکن بنانے کی کوشش کرنا ، جھوٹ بولنا.

ہنس کے بولا وہ اے شعر عالی
لوگ بٹتے ہیں دھول کی رسّی

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۸۰). بلا کے ذہین تھے میاں دھول کی رسّی بٹتے تھے. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۸).

---گولا (---و مج) امذ.
شیطان ؛ بھنور ، جان ؛ بگولا ؛ چھلاوا (ماخوذ : پلیٹس). [دھول + گولا (رک)].

---میں لَٹھ مارْنا محاورہ.
اندھیرے میں بھٹکنا ، واہمہ میں مبتلا ہونا ، اٹکل پچو کام کرنا.
وہ اندھیرے میں بھٹکتے ہیں اور دھول میں لٹھ مارتے ہیں اور دھول میں لٹھ مارنے پر بھروسا نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۷۵ ، الشجاع ، کراچی (سالنامہ) ، ۳۳).

---ہونا محاورہ.
رُسوائی ہونا ، بدنامی ہونا.

موتی کی مثل آب جو کچھ تھی وہ ڈھل گئی
بی بی کی دھول ہو گئی باندی نکل گئی

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۸۲).

ڈھول (و مج) امذ.
ڈھول. ڈھول دمامے اونٹوں پر سات سہد سب باجت جاویں. (۱۵۹۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۱۱). [ڈھول (رک) کا قدیم املا].

دَھولا (و لین) صف.
۱. صاف ، چمکدار ؛ سفید رنگ کا ، دودھیا سفید. لال گیہوں میں دھولا بھوسا اور دھولا چھلکا ... ہوتا ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۸۸).

لندن بھی مرے جیون جیسا کچھ دھولا کچھ کالا
تھوڑی وسکی باقی پانی ٹھنڈا تکھد پیالا

(۱۹۶۱ ، لاحاصل ، ۹۹). ۲. (مجازاً) سفید بال. ایسے بیٹی یہ دھولے دھوپ میں نہیں کئے . (۱۹۱۸ ، سرابِ مغرب ، ۸). ۳. (شکر سازی) اضلاع مُظفّر نگر اور سہارنپور کے علاقہ کی عمدہ اور اعلیٰ قسم کی سفید رنگ کی ایکھ اس کے رس میں شکر کے ذرّات زیادہ ہوتے ہیں اور کھانڈ سفید بنتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶). ۴. سفید نسل کا سانڈ یا بیل (پلیٹس). [س : دھول + ک धवल + क].

---بال مَوت کی نِشانی کہاوت.
سفید بال نظر آئے تو سمجھنا چاہیے کہ اب موت قریب ہے (جامع اللغات).

---بِٹھانا محاورہ.
پُوجا کے لیے سفید سانڈ کو سامنے بٹھانا (جامع اللغات).

---پڑْنا محاورہ.
(خوف کی وجہ سے) چہرہ کا سفید ہو جانا ، سفید پڑ جانا ، پیلا ہو جانا (پلیٹس).

---پَن (---فت پ) امذ.
سفیدی ، چمک ؛ صفائی (پلیٹس ؛ نوراللغات). [دھولا + پن ، لاحقۂ اسمیت].

دُھولارا (و مج) امذ.
دُھول ، خاک ، گرد ، دُھلارا.

چُھپا آسماں اس دُھولارے تلے
سورج چاند چُھپ گئے اندھارے تلے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۶۲). [دھولا + را ، لاحقۂ اسمیت].

دَھولانا (و لین) ف م.
چپت مارنا ، دھپ لگانا.

ہوا کیا عالموں سے شیخ جی نے پوچ گوئی کی
وہ دھولاتا اونٹھوں کو کر کسی عامل سے کچھ کہتے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۲۱).

دھولا چکے تھے مل کر کل لونڈے میکدے کے
پر سرگراں ہو واعظ جاتا رہا سٹک کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۸). [دھول + انا ، لاحقۂ مصدر].

دُھولَک (و مع ، فت ل) امذ.
زہر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دُھولک धूलक].

دَھولَن (و لین ، فت ل) امذ.
مار پیٹ کرنے والا ، دَھول دَھپّا کرنے والا (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [دھول + ن ، لاحقۂ اسمیت].

دُھولَن (و مع ، فت ل) امث (قدیم).
محبوب ، دلہن.

میں کچھ کہاچ نیں لک کروٹ ہوتے ہیں ڈھولن
مُہرا چلیچ نیں لک شہ مات بات ہاں ہے
(۱۶۷۲ ، بحری ، ک ، ۲۰۰). [دلہن (رک) کا ایک املا].

ڈھَولی (فت ڈھ ، و نیز و لین) صف مث.
۱. **سفید گائے.** سندھیا پُوجا کر کے ... ڈھولی دھومری کالی پیلی کبری گونکانے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر (ترجمہ) ، ۱۶۰). ۲. **سفید بال ؛ ایک راگ** (جامع اللغات). [ڈھولا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

ڈُھولی (و مع) صف.
ڈھول کا ، خاک کا ، گرد کا ، ڈُھول (رک) سے منسوب.
ہونٹوں پہ تیری جم رہی ہے آج کیوں دھڑی
پوچھی تھی کن نے رات کو بالوں کی ڈھولیاں
(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۳۹). [ڈھول + ی ، لاحقۂ صفت].

---بَچّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
بے آسرا ، جس کا کوئی پتہ یا سرا نہ ہو ؛ (کنایۃً) حرامی ، ولدالزنا. خاک اڈا ، ڈھولی بچہ ، بھلا کون ہاتھ میں لے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۳۳). [ڈُھولی + بچّہ (رک)].

---دھویا صف.
خاک کو صاف کرنے والا ، ڈُھول مٹی جھاڑنے والا ، میلے کپڑے دھونے والا ، دھوبی (ماخوذ : پلیٹس). [دھوبی + دھونا (رک) سے اسم فاعل].

---کُچک (---ضم ک ، شد چ بفت) امذ.
سرخ نباتاتی خوشبودار سفوف جو ہولی کے تہوار میں پانی میں گھول کر ایک دوسرے پر ڈالتے ہیں ، گلال (پلیٹس). [ڈھولی + کُچک - کچ سے بنایا ہوا رنگ].

ڈھولی آ جانا / آنا محاورہ.
سفید بال نکلنے شروع ہونا (جامع اللغات).

ڈُھولیا (و مع ، سک ل) صف ؛ امذ.
۱. **ڈھول یا خاک کا بنا ہوا ، کوئی چیز خاک کی بنی ہوئی ، خاکی ، خاک ، راکھ** (جامع اللغات). ۲. **ایک خاک کا پیر جو بچے کھیل میں بناتے ہیں.**
کوئی اُس طفل سے ہنگام بارش خاک سر پر ہو
قسم دے ڈھولیا جو رکھ کے خاکستر ہتھیلی پر
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹۸). [ڈھول + یا ، لاحقۂ صفت].

---پُوت (---و مع) امث.
بچوں کا ایک قسم کا مذاق جس میں بچے کسی پر الزام رکھ کر برات کے واسطے ڈھولیا پوت دیتے ہیں اس طور پر کہ خاک کی چٹکی ہتھیلی پر رکھ کر اس میں تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور اسے کہتے ہیں کہ اگر وہ سچا ہے تو تنکے کو دانتوں سے اٹھالے اگر اُٹھالے گا تو الزام سے بری ہے - جب وہ تنکا اٹھانے لگتا ہے تو اپنا ہاتھ اس کے ہاتھوں پر نیچے سے مارتے ہیں کہ خاک اس کے منھ میں بھر جاتی ہے پھر سب ہنستے ہیں
(محاورات ہند ، ۱۰۲ ؛ جامع اللغات). [ڈُھولیا + پُوت (رک)].

---ماوَس (---فت و) امذ ؛ سہ ڈُھولیا ماوس.
دھول کے ہندمروائے کا پہلا یا آخری دن جب ہندو مذہبی جشن مناتے ہیں. خاک شاہ کے میلے یا ڈھولیا ماوس کے دن کو عام تعطیل قرار دئیے جانے کے لئے وہ ... سرتوڑ کوشش کرتا ہے. (۱۹۲۲ ، مضامین محفوظ علی ، ۲۲۶). [ڈھولیا + ماوس - اماوس]

---مٹیا کرنا محاورہ.
خاک دھول اور مٹی میں اٹنا ؛ معاملات کو تہس نہس کرنا ، ملیامیٹ کرنا (پلیٹس).

ڈُھولیانا ف م.
مارنا ، دھپ لگانا.
یعنی جس کروں اشارہ میں
خوب ہی ڈھولیانا اوسکے تئیں
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۸۸).

ڈُھولی پاٹا (و مع) امذ.
(کشتی) پیچ ڈال کر کے پیٹھ پر لاد لینا (ماخوذ : جامع اللغات). [ڈھولی + پاٹا (رک)].

ڈُھولیں اُڑانا محاورہ.
رک : دھول اُڑانا.
مجنوں بھی گرچہ خاک نشینی میں کم نہ تھا
ہم نے بھی اپنے وقت میں ڈھولیں اڑا چکے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۱۶).

ڈُھولَینڈی (و مع ، ی لین ، مغ) امث ؛ سہ ڈھولنڈی.
ہولی کا دوسرا دن.
سادہ روئی ہے تیٹ رنگین ہولی کی بہار
پھر ڈھولنڈی جان اوس ہولی کی ہو خطِ غبار
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۳).
ہم خاک اوڑاتے ہیں ڈھولینڈی ہے یہاں پر
ہم تک نہیں آتی کبھی کیا لنک ہے ہولی
(۱۸۶۰ ، الماس درخشاں ، ۲۸۸). ہندوستان میں رنگستانی عشق کا زمانہ بھی ڈھولینڈی کا زمانہ ہے. (۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۵). [ڈھلینڈی (رک) کا متبادل املا].

ڈھُوم (۱) (و مع) امث.
۱. **چرچا ، غلغلہ ، شہرت.**
ہوا اس قدر خوشی دلی کا ہجوم
کہ ہر موسم تھی جوشِ عشرت کی دھوم
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۷). اس کا خدا اس کے ساتھ ہے اور ایک بادشاہ کی دھوم ان کے درمیان ہے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۲۳). جوانی کے زمانے میں ان کی سوزخوانی کی بہت دھوم تھی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۲۰).
پھر بھی یہ حال ہے کہ بقول جناب داغ
« ہندوستاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے »
(۱۹۸۲ ، ط ط ، ۱۹۰) ۲. **شان و شوکت ، طمطراق.**

ساتھ ہوں شہنائی و چنگ و رباب
ہوں علم لاشہ کو میری دھوم کے

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۹۳). ایسی دھوم اور انتظام سے شادی کی کہ اگر حکیم صاحب خود بھی موجود ہوتے تو اس سے بڑھ کے نہ کرتے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱). ۳. ہنگامہ ، غُل غپاڑا ، چیخم دھاڑ.

نالہ و غم دل پہ اپنی دُھوم کیوں کرتے ہو تم
عشق کا کُوچہ ہے اے دزد و عسَس چپکے رہو

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۳۵).

ہیں بھی دھومیں تو سُن لینا کبھی
گر پڑے گا حملِ نخلِ بارور

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۴۴). گاؤں میں کتنی چہل پہل ہے عید کہ جانے کی دُھوم ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۵۷). ۴. کام کاج ؛ گڑبڑ ؛ گھبراہٹ ، کھکھیڑ ، اضطراب ؛ الواسازی ؛ دقت ، مشکل پریشانی ، دردسری ؛ مُخبری (ماخوذ : پلیٹس). [س : دھون ध्वन - آواز].

ــــ اُٹھانا / اُوٹھانا محاورہ.

فساد شور و شرارت کرنا ؛ غُل غپاڑا ، ہنگامہ کرنا ، شور مچانا.
کیوں چھوڑتا ہے موسیٰ کو اور اس کی قوم کو کہ دھوم اٹھاویں ملک میں. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۵۳).

صبا کو پھر ہوائے باغ آئی
خوشی سے بلبلوں نے دھوم اوٹھائی

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل و من ، ۳۰).

ــــ اُٹھنا / اُوٹھنا محاورہ.

چرچا ہونا ، شہرت ہونا.

خدا جانے اُٹھے کیا دُھوم میخانے میں عالم کے
اگر دل تشنۂ بے اختیاری میں بھک جاوے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۱۶).

رخصت ہوئی بہار اُوٹھی ہے خزاں کی دُھوم
بُلبل مچا دے باغ میں آہ و فغاں کی دھوم

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۲۲).

عدم میں دھوم اُوٹھے گی وہ آندھی آ پہنچی
جہان بھر سے یہ گردِ ملال لے کے چلے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۰).

ــــ اُڑنا / اُوڑنا محاورہ.

شہرہ ہونا ، خبر پھیلانا.

وصل کی شب کوئی نہ تھا اوڑ گئی
کیوں مرے نادان کے ڈرنے کی دھوم

(۱۸۷۴ ، تشبیدِ خسروانی ، ۱۳۰).

اُڑی یہ دھوم جہاں میں تری جفاؤں کی
فرشتے چرخ پہ کہتے ہیں الامان صیاد

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۳).

ــــ اُوڑانا محاورہ ؛ سہ اُڑانا.

خبر پھیلنا.

لیا جو دشتِ جنوں شدّ و مد سے مجنوں نے
صبا نے دھوم اُوڑائی ہے چار سو کیا کیا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۴).

ــــ پڑنا محاورہ.

شہرت ہونا ، چرچا ہونا.

بجی ہے آج جگت میں جہاں تہاں ہولی
پڑی ہے دھوم کہ آئی ہے دف زناں ہولی

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۰).

از زلفِ سیاہ تو بدل دُھوم پڑی ہے
در گلشنِ آئینہ گھٹا جُھوم پڑی ہے

(۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۳۵).

عندلیبوں کا شاخِ گل پہ ہجوم
اس غزل کی پڑی ہوئی ہے دھوم

(۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۲۰).

ــــ پہنچنا محاورہ.

شہرت ہونا. پنجاب اور اقبال تک یہ دُھوم پہنچی اور انہوں نے داغ سے اس بارے میں استفادہ کرنا چاہا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۴۲).

ــــ دھام امث.

۱. شان و شوکت ، طمطراق.

چلو اب لڑیں کافروں سے تمام
چلیں تیسری بار کر دھوم دھام

(۱۷۹۹ ، آخر گشت (ق) ، ۴۴). مجھ کو بہت دُھوم دھام سے بیاہ دیا. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۵۳).

وہ ہوا کی سی نہ تھی یاں دھوم دھام
کر رہا تھا چپکے چپکے اپنا کام

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۵۵). اردو نہیں مرے گی ... اس کا جنازہ بھی دھوم دھام سے نکلے گا. (۱۹۸۶ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۸۳). ۲. زور و شور ، ریل پیل ، غلغلہ. اشعار بناؤ ، اشعار بناؤ سارے گروہ نے آواز سے کہا ، ایسی دُھوم دھام سے کہو کہ جس سے ہماری بہادری اس حصول فتح میں کھلے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۱). ۳. فتنہ و فساد ، گڑبڑ. ہوز اسکی دھوم دھام سوں ملک خوار و خراب. (۱۷۹۵ ، دکنی انوارِ سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [دھوم + دھام (تابع)].

ــــ دھام دِکھانا محاورہ.

اثر و رسوخ ظاہر کرنا ، رعب قائم کرنا ؛ شان و شوکت ظاہر کرنا. تم نے اپنی تجارتی دھوم دھام دکھائی تھی اور اس کے ترو تازہ اسباب کا نقشہ ان کی آنکھوں کے آگے کھینچا تھا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۲۸). اجتماعِ افواج ، انگریزی باجوں ... سپاہی کی توپوں وغیرہ کی کیسی دھوم دھام دکھاتا اور ... دلوں کو لبھاتا ہے. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی ، ۳۸).

ــــ دھام کا / کی / کے صف.

زور دار ، پُر اثر ؛ (مجازاً) عُمدہ ، بہترین ، خُوبصورت. پر داستان کو

ایک بڑی دھوم دھام کی تمہید کے ساتھ شروع کرتا اور اسی طرح کی اور شاندار باتیں بانی جاتی ہیں (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۱۰). اکثر جگہ الفاظ بڑی دھوم دھام کے ہیں لیکن حاصل کچھ نہیں . (۱۹۶۲ ، معارف ، مارچ (۳ : ۸۹) ، ۲۳۰).

---دھام کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
شہرت ہونا ، ہنگمہ کرنا ، غلغلہ کرنا.

ستمگروں میں ہو قتل نام کر لینا
ہمارے بُھولوں میں تم دھوم دھام کر لینا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲) بھوپی بھتیجی کے سلیقے ... نے غضب ہی کی دھوم دھام کر دی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۰).

---دھام کَھڑے رَہْنا محاورہ.
فتنہ کھڑا ہونا. اگر اس کے بھیجنے سوں کچھ دھوم دھام کھڑے رہا تو. (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

---دھامی صف.
شاندار ، پرزور ، خوبصورت. چوبدار عصا بردار وغیرہ پوشا کیں دُھوم دھامی پہنے ... سرگرم کار ہیں. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۸۲۵). رام پور میں دھوم دھامی مشاعرہ ہے. (۱۹۰۷ ، رقعاتِ اکبر ، ۹۹).

ہوائیں چل رہی ہیں سنسناتی
گھٹائیں اٹھ رہی ہیں دھوم دھامی

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۱۰۸). [دھوم + دھام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دَھڑاکا (---فت دھ) امذ.
رک : دُھوم دَھڑکا. اری خوشامد خوری ... جم جم جا ، پنچ نوبت کے ساتھ جا ... خوب دھوم دھڑاکے ... کے ساتھ جا. (۱۹۶۲ ، آنت کا ٹکڑا ، ۸۲). [دُھوم دھڑکا (رک) کا محرف].

---دَھڑ کا (---فت دھ ، ڑ ، شد ک) امذ.
۱. **ہنگامہ ، غل غپاڑہ ، شور.** ادھر میں چھت سے باندھ دو ـ چپا چپا ایسا کہیں نہ ہے جہاں بھیڑ بھڑکا دُھوم دَھڑکا نہ ہو. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۷). ہر قسم کا دُھوم دَھڑکا بند رہتا تھا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۸ : ۳).

تھا جہاں دُھوم دَھڑکا وہاں بھیروں ناچا
فرصتِ زیست کا یہ آخری دن ہے شاید

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۳۲). ۲. **شان و شوکت ، طمطراق ، تُزک و احتشام.** میری موتچھوں کے کونڈوں کا دھوم دھڑکا بھی دیکھ لیجئے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۲). [دھوم + دھڑکا (تابع)].

---دَھڑ کے (---فت دھ ، ڑ ، شد ک) امذ ؛ ج.
۱. **دُھوم دَھڑکا (رک) کی مُغیّرہ حالت و جمع ، جوش ، زور و شور ، شہرت.**

چُھٹ جائیں وہاں سنام و تریماں کے بُھکّے
ہیں شاہ کی جرات کے جہاں دُھوم دَھڑکے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳) ترقی پسند تحریک کیسی دھوم دھڑکے سے شروع ہوئی. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۱۸۳). ۲. **تُزک و احتشام ، شان و شوکت.** رنڈیاں کوٹھوں پر چڑھ کر برات دیکھنے کو آتیں اس دُھوم دَھڑکے کی برات دیکھ کر بہت ہنسیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۰۳). منٹو ادب کے میدان میں بڑے دُھوم دَھڑکے اور باجے گاجے سے آیا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۳۹). [رک : دھوم دھڑکا].

---دَھمکا (---فت دھ ، شد م بفت) امذ.
دُھوم دَھڑکا ، شور و غل ، ہنگامہ.

دولت حشمت دُھوم دھمکا نوبت نقارے دن رات
آخر مٹی میں جا سوئے وہ سکینوں ہی کے ساتھ

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۰۷). [دھوم + دھمکا (تابع)].

---ڈارْنا محاورہ (قدیم).
مشہور کرنا.

پورے کام انہوں کر کیتے اختیار
سربدوں رعیت نے دی دھوم ڈار

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۰).

---ڈالْنا محاورہ.
ہنگمہ برپا کرنا ، شور مچانا.

کس کے نالوں نے دُھوم ڈالی ہے
کہ پڑے ہے جہاں میں یوں ہل چل

(۱۷۸۲ ، دیوانِ عیش (مرزا علی) ، ۲۷).

بہار آئی ہے پھر جوشِ جنوں نے دُھوم ڈالی ہے
غُل و زنجیر کے غُل نے زمیں سر پر اوٹھالی ہے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاضِ سحر ، ۲۳۴).

شبِ غم ان کو نیند کیا آتی
دھوم ڈالی تھی میرے نالوں نے

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۲۲).

---رُکْھنا محاورہ.
جمگھٹا کرنا ، مجمع لگانا.

تماشائی یوں مجھ پہ رکھتے تھے دُھوم
تھا اسی طرح خلقت کا سر پر ہجوم

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۷۸).

---رَہْنا ف ل.
چہل پہل ہونا ، رونق ہونا.

شریکِ آہ و فغاں بھی سخن سخن میں ہے
جو میں رہوں تو بڑی دھوم انجمن میں ہے

(۱۸۵۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸۱).

---سے م ف.
شان و شوکت سے.

چل ساتھ کہ حسرت دلِ محروم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

(۱۷۹۵ ، محمد علی فدوی (صوفیائے بہار اور اُردو ، ۱۳۷)). بالمعد کے صف یوں سب کھڑے تیغ کے ساتھ سر جھکے آج تو قتل کہ میں دھوم سے ہو نمازِ عشق (۱۹۱۸ ، سحر (سراج منیر خان) ، بیاضِ سحر ، ۷۶).

ڈھوم سے نکلا تھا شہر ناز میں جس کا جلوس
آج اُس آغاز میں بربادیٔ انجام ہے
(۱۹۳۷ ، سموم و صبا ، ۵۳).

----کا/کی/کے صف.
زور دار ، شان دار ، ممتاز و مشہور.
کیوں نہ آکے اوس کے سُنتے کوں کریں سب یار بھیڑ
آبرو یہ ریختا تو نیں کہا ہے دھوم کا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۸). میری بڑی دھوم کی دعوت کی. (۱۸۸۸ ، مکاتیب محسن الملک ، ۱۲). علی گڑھ میں اپنے وقت میں بڑی دھوم کے شاعر (نادان دہلوی) تھے. (۱۹۳۶ ، نکتۂ راز ، ۳۶۶).

---- کرنا محاورہ.
ہنگامہ بپا کرنا ، شور مچانا ، اودھم مچانا.
کم ظرف اک دو ساغرِ مے سے کریں ہیں دُھوم
بھر دے نہ مثلِ شیشہ تو یاں تا گلو مجھے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۶).
چپ رہ خدا کے واسطے غُل کر نہ دُھوم کر
گالی تو سُن چکا ترے ہونٹوں کو چوم کر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۹).

----گجر (----فت گ ، ج) امذ.
شور غل. دھوم گجر سے مطالبات کے ... ٹوکرے میں سجے سجائے معرضِ نمائش میں تھے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۵ : ۹). [دھوم + گجر (رک)].

----مچانا محاورہ.
۱. شور مچانا ، غُل کرنا ، ہنگامہ برپا کرنا.
تھا قدم کے فیض سے مجنوں کے وو آباد دشت
ورنہ کہتے پھر مچایا جا کے ویرانے میں دھوم
(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعرا (انور) ، ۳۸). سیاہ گوش نے پوچھا یہ کیوں دُھوم مچاتے ہیں سادہ نے جواب دیا کہ یہ بُھوکے ہیں. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۵). دیکھو میں ... تیرے سر پر بیٹھکر دھوم مچاتی ہوں. (۱۹۲۹ ، کائنات بیتی ، ۷). **۲. دہائی دینا ، فریاد کرنا.**
حشر میں اگر پوچھیں ہم سبب طرزِ مظلومی
چاک کر گریباں کوں دھوم جا مچا دیجے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۹۷).
القرض اہلِ حرم نے جو وہ لاشیں دیکھیں
تو قیامت کی سی اک دھوم مچائی رن میں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، مراثی ، ۶۹). **۳. شہرت پیدا کرنا ، قبولِ عام حاصل کرنا.** جناب اکبر اول اول اودھ پنچ کے لطائف نویسوں میں دُھوم مچا چکے تھے. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۲).

----مچنا محاورہ.
۱. شہرت ہونا ، مقبول ہونا.
گر دھوم بسنت کی مچی ہے
یاں کس کو خبر بسنت کی ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۶). واقعات انیس پر مجھے رشک ہے کہ اُردو کے لٹریچر اس کی کیسی دھوم مچ گئی. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۸۳). سید اسحاق حسنی کا انڈین سول سروس میں انتخاب ہو گیا ... اس کی دھوم مچی ہوئی ہے. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۱۳۱). **۲. (مجازاً) فتنہ فساد برپا ہونا.** اگر تم یوں نہ کرو گے تو دُھوم مچے گی ملک میں. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۷۳). اس ملک میں دھوم مچ رہی تھی. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۱۳۱). **۳. شور و غل ہونا ، ہنگامہ ہونا.** اندر سے باہر تک دھوم مچی ہوئی ہے ... کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی. (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۳).

----مچوانا محاورہ.
شہرت کروانا ، ڈنکا بجوانا.
اطاعت آپ ہیں کرنے نہ کرنے کے مختار
جہاں میں دُھوم ہی مچوائیے اگر کیجے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۳۷).

----ہونا محاورہ.
شہرت ہونا ، چرچا ہونا.
اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸۳). اس شہریار فلک بارگاہ کی ہفت اقلیم میں دُھوم تھی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰).

دُھوم (۲) (و مع) امث.
(لکھنؤ) ایک قسم کا چکن کا کام ؛ ایک خاص وضع کی کڑھت. زنجیرہ دھوم وغیرہ کے نمونے کاڑھے. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۸۱۵). [مقامی].

دُھومَ ((و مع ، فت م) امذ.
(عو) دھواں ، دود ، بُخارات ، کہر ، دُھند (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : دھومَ धूम].

----پتھ (----فت پ) امذ.
دُھواں نکلنے کا راستہ ، چمنی (ماخوذ : ہندی اردو لغت). [س : دھوم + پتھ धूम + पथ].

----روگ (----و مج) امذ.
(طب) طلا بنانے کا ایک طریقہ جس میں ادویات کو بُخارات کے ذریعہ بنایا جاتا ہے. دھوم روگ دوسرے برتن میں ہنڈیا کے پیندے میں ۵ - ۶ سوراخ کرے. (۱۹۰۶ ، اکسیرالاکسیر ، ۸۰). [دھوم + روگ (رک)].

دُھوما (و مع) امذ.
۱. دھوئیں کا رنگ ، سرخ اور سیاہ ملا ہوا رنگ ؛ اُودا رنگ ؛ سیاہ رنگ (جامع اللغات). **۲. (دھوئیں کی طرح) سیاہ رنگ کا کبوتر ، سرخ اور سیاہ رنگ کا کبوتر.** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... دھوما ... پیازی یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [س : دھومس + کہ धूम + क].

دُھوما دُھوم (و مع ، و مع) امث.
رک : دُھوم دھام. سب ہے بڑھ کر عیش باغ کے میلے سودے سلف والوں کی دُھوما دُھوم. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، گلدستۂ پنچ ، ۴۷). [دُھوم + ا (لاحقۂ اتصال) + دُھوم (رک)].

دُھومار (و مع) امذ (قدیم).
(مجازاً) نُرے لوگ ؛ پڑھنے پُھونکنے ، جنتر منتر کرنے والا.

جیو کو نکو توں پیش کر یوں زاہداں بولیں مجھے
میں یوں کہا اے یار دُھوماروں کو مجھ حق پہ نیش

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۳). [مقامی].

دُھومَری (و مع ، فت م) امث.
(کنایتاً) دھوئیں کے رنگ کی گائے. ایک اونچے ٹیلے پر جا چڑھے اور لگے دوپٹہ پھرانے پھرانے کاری ، گوری ، پیری ، دھوری ، دھومری ، نُھوری ، نیلی کہہ کہہ پکارنے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۰). [دھومر + ی ، لاحقۂ تانیث].

دُھومَش (و مع ، فت م) امث (قدیم).
رک : دھوم (۱).

خِرد کے گھر موں آ دُھومش مچایا
متاعِ صبر و تسکیں سب لوٹایا

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲). [دُھوم+ش (زائد)].

دُھومک (و مع ، فت م) امث.
دھوم دھام (جامع اللغات). [دُھوم + ک ، لاحقۂ کیفیت].

---دَھیّا (---فت دھ ، شد ی) امث.
ہنگامہ ، شور و غل ، واویلا. غرض سب مل کر دھومک دھیّا اور اودھم مچاتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۵). یہاں تو یہ دھومک دھیّا ہو رہی تھی وہاں وہ ... ٹھکانے پر پہنچے. (۱۹۳۲ ، ہرن کا دل ، ۲۸). [دھومک + دھیّا (تابع)].

دُھومی (و مع) صف.
شور پکار ، ٹھاٹ باٹ ، شان شوکت والا ؛ جھگڑالو ، ہلچل والا.

پڑھ علمِ ریاضی جو مُنجّم ہوئے دُھومی
پیشانی مہ و زہرۂ برجیس کی چومی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۳). [دُھوم + ی ، لاحقۂ صفت].

دُھومیں مَچانا محاورہ.
۱. دھوم مچانا.

ہاتھ سیتی جا چکا جب یار تب آئی بہار
ہی کے سے تنہا کوئی دھومیں مچاوے کس طرح

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۲). مرلی بجاتی اور گوپیوں سے دُھومیں مچاتی. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۳). موضوع کے اعتبار سے ناجی کی شاعری ... کے دو مرکز ہیں ۔ ایک طوائف دوسرا لڑکا ... یہی لڑکا ناجی کی شاعری میں کھیل کھیلتا ، دھومیں مچاتا ، ستم ڈھاتا ، بانکپن دکھاتا نظر آتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۳۸). ۲. رونق پیدا کرنا.

میں تو زنداں میں ہوں اور دُھومیں مچاتی ہے بہار
رنج دیتی ہے مرے دل کو دکھاتی ہے بہار

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۵۸). ۳. جلدی کرنا (جامع اللغات).

دَھوں (۱) (و لین) امث.
کھانسنے کی آواز (ماخوذ : نسیم اللغات ؛ جامع اللغات). [حکایت الصوت].

---دَھوں (---و لین) امث.
بار بار کھانسنے کی آواز. حسرتوں کے مدفن سینے میں دھوں دھوں کھانسی کی آوازیں نکالتے. (۱۹۶۹ ، وہ جیسے چاہا گیا ، ۱۰۲). [دھوں + دھوں (رک)].

---دَھوں کَرْنا محاورہ.
بار بار کھانسنا ، کھانسی کا عارضہ ہونا (جامع اللغات).

دَھوں (۲) (و لین) امذ.
(حرفِ ندا) آہا ، خواہ (جامع اللغات). [پ : دھوں ध्वन].

دَھوں (۳) (و لین) صف ؛ امذ.
پسں سیر یا پسں سیر کا باٹ ، نصف من ، چار دھڑی کا ایک دَھوں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۴۴). اس کے دَھوں بناؤ کی تو پسں سیر کا دھوں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۶). [پ : دَھوں धान ؛ س : اردھ + من अर्ध + मण ـ آدھا من].

---بَھر (---فت بھ) صف.
پسں سیر (جامع اللغات). [دھوں + بھر ، لاحقۂ صفت].

دَھوَن (فت دھ ، و) امذ.
آواز ، طرز ، لَے (پلیٹس). [س : دھون ध्वन].

---مودَن (---و مع ، فت د) امذ.
شہد کی مکھی (جامع اللغات). [دھون + مودَن (رک)].

---مودی (---و مج) امذ.
(ادبیات) آواز سے لُطف اُٹھانا ، بھونرے اور اُسکی آواز ؛ خوش الحانی (پلیٹس). [دھون + مودی ـ منھی (کنایتاً)].

دُھوَن (ضم دھ ، فت و) امذ.
گندا پانی ، کسی چیز کا دھوون. پانی گرانے میں اسراف نہیں ہے جس قدر پانی گرے گا پھر اوسی میں ملے گا مگر دھون نہر کے باہر پھینکے. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۴۴). دوزخیوں کے زخموں کا دھون ... انہیں پینے کو ملے گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۳). [دھوون (رک) کی تخفیف].

---باسَن (---فت س) امذ.
دھون کا برتن. ممکن ہے کہ پانی کے گلاس اور دھون باسن سے بآسانی دہرائے جانے والے ایک پرانے شعبدے نے نورسلی کے تجربات تجویز کئے ہوں. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸۷). [دھون + باسن ـ برتن].

ـــــ بوتَل (ـــــو مج ، فت ت) امث.
گیس صاف کرنے کی بوتل جس میں کوئی سیّال چیز بھر کر اس میں سے گیس گزارتے ہیں (انگ : WASH BOTTLE). دھون بوتل کی بناوٹ شکل ۳ میں دکھائی گئی ہے اگر ربڑ کی ڈاٹ استعمال کی جائے تو آلہ میں ہوا کی آمد و رفت کا رستہ بہتر طور پر بند ہو جاتا ہے لیکن بوتل میں اگر نامیاتی مالیات ... استعمال کرنا ہوں تو اس صورت میں ربڑ کی ڈاٹ کا استعمال مناسب نہیں . (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۳). [دھون + بوتل (رک)].

دُھون (۱) (و مج) امذ.
(کاشت کاری) چیڑ کے درخت کا گندا (بیروزہ) . **ایک رال دار مادہ** (ا پ و ، ۶ : ۶۹). [مقامی].

دُھون (۲) (و مج) امث.
بندوق وغیرہ کے چھوٹنے کی آواز ؛ (ڈھول وغیرہ) کی آواز ؛ بم یا ہنانے کے چلنے کی آواز (پیشہ). [حکایت الصوت].

ـــــ دینی سے م ف.
دھون کی آواز کے ساتھ . اچانک . دھائیں سے. دھون دینی سے کرخندار کو دے مارا ان کی جھک جھک بک بک سن کر ہو اڑوسی پڑوسی اور راہگیر جمع ہو گئے وہ ہائیں ہائیں کر کے لپکے اور انہوں نے بیچ بچاؤ کرا دیا (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۰۹)

ـــــ دھاں امث.
توپ یا بندوق کی متواتر آواز. بڑی دھون دھاں کی آوازیں ہوتی ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۳).

دُھون دھاں کے سوا کچھ بھی نہ دیتا تھا سُنائی
فوجوں کے سوا کچھ بھی نہ دیتا تھا دکھائی

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۳۱). خدا خدا کر کے یہ بھنا بھٹ ، دھون دھاں ٹیں ٹیں ... دور ہوئی. (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۵۰). [حکایت الصوت].

ـــــ دَھس (ـــــفت دھ) امث.
شور و شغب . ہنگامہ.

چھچھوندر کی گھونسوں کی چوہوں کا رمنا
وہ دوڑیں وہ دھون دھس کہ مشکل تھا تھمنا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۱). [دھون + دھس (تابع)].

دُھونا (و مج) امذ.
۱. **ایک قسم کا روغن جس کو کشتی کے نیچے لگاتے ہیں تاکہ پانی کا اثر نہ ہو.** تارکول. تارپین اور موم اور دھونا ـ یہ تین چیزیں ہم وزن ہوں. (۱۸۸۵ ، دوست ہند ، ۱۰۰) . ۲. **گوند جو جلد آگ پکڑ لیتا ہے ، رال ؛ انگ : Shorea Robusta** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھونک धूपक].

دھونا (۱) (و مج) ف م.
۱. **(کسی چیز کو) پانی سے صاف کرنا ، پاک کرنا.**

تن دھونے سے دل جو ہوتا پوک
پیش رو اصفیا کے ہوتے غوک

(۱۲۶۵ ، بابا فرید (اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱)). کیروں سے طبعت کا میل دھونا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۰).

زباں دھوکے بھل نیر سوں مکھ میں لاؤں
یو سید محمد حسینی کا ناؤں

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۰).

ظاہر تھا میرے ہاتھ سو میں نے دھویا
باطن ہے ترے ہاتھ تو اس کو دھو دے

(۱۸۰۵ ، کلیاتِ صاحب ، ۵۳). ۲. **(أ) دفع کرنا ، دور کرنا ، إزالہ کرنا ، صاف کرنا.**

دھو گیا پاں اپنے مصحف کے تلاوت سینی تو
تج خلاصی تس کرے حضرت دعائے صبحگاہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳).

زاہد کیا کرے ہے وضو کو کہ روز و شب
چاہیے کہ دل سے دھونے کدورت سو دھو چکا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۷).

خونِ ناحق ہوں وہ کس طرح سے کھونے مجکو
زیبِ گردن یہ میں دامن سے جو دھونے مجھ کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۹۳).

چشمِ باطن صاف کر لو دل کا دھو ڈالو غبار
کچھ سمجھ لینا ہے آساں شاد کی تحریر کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵). یہ بات تو ایک دن ہونا ہی ہے یہ تو ٹل نہیں سکتی آنسو اسے دھو نہیں سکتے. (۱۹۶۱ ، سراج الدولہ ، ۱۳). **(آ) سکون پہنچانا ، تسکین دینا ، ڈھارس بندھانا.** اے اخی بشارت ایسی دے کہ گردِ غم کون میرے دل سے دھو دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۸).

دھوتا تھا دل کے داغ چمن لالہ زار کا
سردی جگر کو دیتا تھا سبزہ کچھار کا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶).

رو بیٹھے آخر دل کو ہم ہونا تھا جو وہ ہو گیا
اک درد تھا سو مٹ چکا اک داغ تھا سو دھو گیا

(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۲۶). ۳. **(أ) چھاننا ، چھان پھٹک کر صاف کرنا.** پنجاب ، صوبۂ متوسط اور صوبۂ متحدہ میں بھی مٹی دھو کر سونا نکالنے سے قلیل مقدار نکلتی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴). **(آ) مٹانا ، ختم کرنا.**

کہ ہلوائی کچھ جمع ہونے لگے وہ لکھا مقدر کا دھونے لگے

(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۳۴). ۴. **(فوٹو گرافی) فلم وغیرہ کو خاص کیمیاوی مسالے سے دھونا تاکہ تصویر نظر آئے.** ایک فلم تصویروں کے لیے اور دوسری فلم آواز کے ٹریک کے لئے ہوتی ہے ... دونوں فلم کو دھویا یعنی ڈیولیپ کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۴۳۲).

ـــــ دھونا محاورہ.
صاف کرنا ، میل نکالنا.

نکتہ چیں ہیں پشہ پیچھے تیرے کپڑوں پر حسیں
صاف یہ ہے تنگ دھوتا دھوتے ہیں پوشاک کا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۸۴).

دھونا (۲) (و مج) امذ.
رونا (رک) کا تابع. رونے دھونے لامحالہ اونہیں ہی لے کر دفنانا پڑی. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶۳). [س : دھوت धव (ति) (دھو ۔ دھونا) ۔ دھوتا ہے].

دھونتال (و لین ، مغ) صف.
۱. شدید ، دھواں دھار ، بے تحاشا ، بکثرت. "کیسا دھونتال پانی پڑ رہا ہے". (۱۹۱۹ ، شبہ زندگی ، ۲ : ۵۳). جبھی وہ وقت یاد ہے جب دھونتال مینہ برستا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۱۰). ۲. تیز طرّار ؛ صاحبِ اختیار ؛ ہوشیار ؛ تنومند ، طاقتور.

اک مرے بچے کے لیئے وقت ہی بحال ہو
اور تو کاموں میں تم اتنا بڑی دھونتال ہو

(؟ ، تازنین (مہذب اللغات)). ۳. بہت موٹی عورت. اگر وہ دھونتال ایک بار تمہارے اس تخت پر بیٹھ جائیں تو کوئی اور نہیں بیٹھ سکتا. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۹). ۴. بے ہنگم ، بُرا ، دھوکے باز ، بدکردار ، شریر ؛ بہادر ، بیر ، شجاع (پلیٹس).
[پ : धालो ، س : धाल].

دھونتالی (و لین ، مغ) مث.
امارت ، خوشحالی ؛ مضبوطی ؛ فیاضی (پلیٹس). [دھونتال + ی ، لاحقۂ کیفیت].

دھونٹی (و مج ، سک ن) امث.
گدریہ کا پینا ، لکڑی یا بانس کی چھڑی جس کے سرے پر لوہے کا نوک دار ٹکڑا لگا ہوتا ہے ؛ جڑ کاٹنے یا زمین کھودنے کا اوزار (پلیٹس). [س : دھونٹی धनिका + ...].

دھونج (و لین ، غنہ) امذ.
فکر ، خیال ، دھیان ، سوچ ، عکس (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : دھونج धोंज].

دھونڈا (و مج ، مغ) امذ.
(مجازاً) بڑا پیٹ ، توند.

دھونڈا بھر کر الل بجھیری
کرنے نکلی اب چک پھیری

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتشیں خنداں ، ۲۶۹). [رک : دھونڈھا].

دھونڈرا (و مج ، غنہ ، سک د) صف مذ ؛ مو دھونڈھرا.
دھندلا.

کبھی دھونڈرا کر کے اپنا بدن
وہ اوٹھتے ہیں بجلی کی لینے جرن

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۶۳). [مقامی].

دھونڈلا (و مج ، غنہ ، سک د) امذ ؛ مو دھونڈھلا.
کم نظر آنا ، صاف دکھائی نہ دینا ، دھندلا پن. اس کا پتّہ رتوندھی اور دھونڈھلے کو مفید ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۰). [رک : دھندلا].

دھونڈلکا (و مج ، مغ ، فت د ، سک ل) امذ.
منہ اندھیرا ، صبح کاذب ، دھندلکا (جامع اللغات). [رک : دھندھلکا].

دھونڈل کاٹ (و مج ، مغ ، فت د) امذ.
(مجازاً) ضخیم ، موٹا. جانے کس طرح وہ گراں قیمتوں والے دھونڈل کاٹ رسالے خرید بھی لیتا ہے. (۱۹۵۹ ، علامتوں کا زوال ، ۳۸). [دھونڈل + کاٹ (رک)].

دھونڈلی (و لین ، غنہ ، سک د) صف.
موٹی ، صحت مند. یہ گنڈولوں کی سلک والی دھونڈلی دھونڈلی ، پھونڈلی پھونڈلی بے وقوف لڑکی آبرو لٹا کر ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جا رہی تھی (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۱). [دھونڈل + ی ، لاحقۂ صفت].

دُھونڈُوکار (و مع ، مغ ، و مع) (الف) م ف.
دھواں دھار ، شدت کے ساتھ ، دھوئیں کے طرز پر. ابر دھونڈوکار اٹھتے تھے ؛ تاریکی عالم میں چھائی تھی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۵۹). (ب) امث. تاریکی ، سیاہی (ابر کی وجہ سے). (پلیٹس). [رک : دھندھکار].

دھونڈھا (و مج ، مغ) امذ.
مٹی کا چھوٹا ڈھیر یا ٹیلا ؛ (مجازاً) توند ، بڑا آگے کو نکلا ہوا پیٹ (پلیٹس). [س : دھونڈھا घोंघा].

دُھونڈھرا (و مع ، غنہ ، سک دھ) صف.
دُھندلا (جامع اللغات). [دُھندلا (رک) کا ایک املا].

دُھونڈَھلکا (و مع ، مغ ، فت د ھ ، سک ل) امذ.
بہت ہلکی روشنی ، مدّہم سفیدی ، ہلکی تاریکی. بڑے تڑکے دھونڈھلکے میں اوٹھ کر جدھر کو منہ پڑے گا چلا جاؤں گا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۸). [دھندلکا (رک) کا ایک املا].

دھونڈُھونکار / دھونڈُھونکال (ومج ، مغ ، ومع ، مغ) امذ.
فضول خرچی ، بربادی ، تباہی ؛ غمگینی ؛ غیر واضح ؛ بیکاری ؛ ایک کھیل کا نام ؛ بھاپ کاری ؛ نیز رک : دھونڈوکار (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دھوم ... धूम + कार].

دھونڈا (۱) (و مج ، مغ) امذ (امث : دھونڈی).
جنگلی گھاس کی ایک نوع جو چاول کے کھیتوں میں اُگ آتی ہے اور اس کے پودے کو چھیدتی رہتی ہے (پلیٹس). [س : دھونڈا धौंड़ा].

دھونڈا (۲) (و مج ، مغ) امذ (امث : دھونڈی).
پتھر ، چٹان (پلیٹس). [دھونڈا धौंड़ा].

دھونڈا (۳) (و مج ، مغ) امذ.
وہ مہینہ جو ہر تیسرے برس قمری سنہ میں بڑھایا جاتا ہے تا کہ قمری اور شمسی سنہ برابر ہو جائیں. ہوتے تین برس میں ایک مہینہ قمر کا بڑھے گا اسے لوند کا مہینہ یا دھونڈے کا مہینہ کہتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۱۰۱). [مقامی].

دھونڈال (و مج ، مغ) صف.
چٹانی ، پتھریلی ، پہاڑی (پلیٹس). [پ : धौंड़ा + आली + आल].

دُھونڈانا (و مع ، مغ) ف م.
تلاش کروانا. بادشاہ اپنا دھونڈا دھونڈا کر اپنا حق خلق کے

پاس تی لے کر مال جوڑے گا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢٦٨) .
[رک : دھونڈنا ، جس کا یہ متعدی المتعدی ہے].

ڈھونڈ ڈھنڈول (وبع ، غنہ ، ضم ڈھ ، مغ ، ولین) امث (قدیم).
تلاش ، جستجو. ڈھونڈ ڈھنڈول کر مال پایا. (١٧٦٥ ، دکنی انوارِ سہیلی (دکنی اردو کی لغت)). [ڈھونڈانا (رک) کا حاصل مصدر].

ڈھونڈنا (و مع ، غنہ ، سک ڈ) ف م (قدیم).
(کوئی چیز) تلاش کرنا ، کھوج لگانا.

ڈھونڈا کوڑ ہور سب جتیاں کانورو
نپا ہے کدھیں جیوں جنگم یا ورو

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ٨٣) . ڈھونڈتے ڈھونڈتے دل کے تلویاں میں چھلے آتا ہے تو ہو باٹ پاتا ہے . (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٣). [رک : ڈھونڈنا].

دھونڈی (و مع ، مغ) امث.
١. رک : **دھونڈا** (١) (٢) (جامع اللغات). ٢. **ڈھنڈورا** ، **منادی** ، **چھوٹا ڈرم جو کبھی اعلان کے لیے یا منادی کے لیے پبلک کو متوجہ** کرنے کے لیے بجایا جاتا ہے ، **ڈونڈی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[پ : دھونڈی **ढोंडी**].

ڈھونڈھنا ڈھانڈھنا ف مر.
تلاش کرنا ، **کھوج کرنا**. مدن بان بولی، میرے ہاتھ کے ٹھوکے سے وہی پانوں کا چھالا دو کھ گیا ہوگا جو ہرنوں کی ڈھونڈھ ڈھانڈھ میں پڑ گیا تھا. (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ٥٧). [رک : ڈھونڈ + ڈھانڈنا (تابع)].

دھونس (١) (و لین ، غنہ) امث.
دھمکی، تہدید، خوفزدہ کرنے کا عمل. جب کوڑی کوڑی لگان چکاتے ہیں تو دھونس کیوں سہیں . (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ١٢) ، معاشرے میں خود پسندی عیش و تن آسانی کبر و نخوت دھاندلی اور دھونس کا چلن عام ہو جاتا ہے . (١٩٨٦ ، جنگ ، کراچی ، ١٩ اگست ، ٣). ف : دینا ، ڈالنا ، کھانا. [رک : دھونسنا جس کا یہ حاصل مصدر ہے].

ـــ آمیز (ـــ ی مج) امذ.
دھمکی آمیز ، **خوفناک** ، **مرعوب کن**. میرا ذہن پاکستان کو تسلیٹ کی دھونس آمیز دعوت کی کنھیوں میں الجھا رہا. (١٩٨٣ ، خانہ بدوش ، ٣٣). [دھونس + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا].

ـــ بٹھانا محاورہ.
دھمکی دینا. میں نے جو بھارتیہ ساہتیہ پرشد کے جلسے میں یہ کہا تھا کہ اردو میں ہندی زبان کے الفاظ اور محاورے اور امثال جدید ہندی کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہیں تو یہ میں نے محض دھونس بٹھانے کے لیے نہیں کہا تھا بلکہ یہ امر واقعی ہے. (١٩٣٧ ، خطبات عبدالحق ، ١١٣).

ـــ پٹی (ـــ فت پ ، شد ٹ) امث.
رعب داب ، **خوف و ہراس** ، **دم جھانسا** ، **دھوکا**. اس کم بخت نے دھونس پٹی دے ایک محلہ کی بیٹی بڑی تعریف کرکے ایسی جگہ دلا دی تھی. (١٨٧٩ ، زینت العروس ، ٣٣). [دھونس + پٹی (رک)].

ـــ جمانا محاورہ.
دھمکی دینا ، **ڈرانا**. رات بھر کانسٹیبلوں کو سنبھالتا رہا ان پر دھونس جمائی. (١٩٥٦ ، میرے زمانے کی دلی ، ١ : ٥٩). ان دنوں حاکم لوگ اسی زبان میں اپنی رعایا کی داد رسی کرنے کے عادی تھے اور اس طرح سے دوسرے لوگوں پر دھونس بھی جما لیتے تھے. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٢٨).

ـــ دھڑکا (ـــ فت دھ ، ڑ ، شد ک) امذ.
ڈانٹ ڈپٹ ، **رعب داب**. امیدوار سرفرازی کا کیا اور کچھ دھونس دھڑکا بھی دیا. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٢٣٥).
کوئی روتا ہے کوئی ہنستا ہے کوئی ناچے ہے کوئی گاتا ہے
کوئی چھینے، جھپکے، لے بھاگے، کوئی دھونس دھڑکا لاتا ہے
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٢٣٣). اگر ہم میں کوئی ایسا شخص پایا جائے جو ان خوف دلانے والی باتوں اور دھونس دھڑکوں سے متاثر نہ ہو ... اس کا کوئی علاج نہیں . (١٩٥٨ ، آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت (ترجمہ) ، ٢٠٧) . [دھونس + دھڑکا (تابع)].

ـــ رکھنا محاورہ.
زیر اثر رکھنا ، **قابو میں رکھنا**. تیمور نے روس کو شمال میں دھونس رکھا تھا. (١٩٣٩ ، مطالعۂ حافظ ، ١٢٥).

ـــ کی چلنا محاورہ.
فریب یا دھوکا دینا ، **ڈرانا** ، **دھمکانا** (مخزن المحاورات).

ـــ میں آنا محاورہ.
رعب میں آجانا ، **خوف زدہ ہونا** ، **مرعوب ہو جانا**.

گھوڑے سے تیرے ڈر جائیں یہ ناممکن ہے
دھونس میں ہم سر عقل نہیں آنے والے

(؟ ، رضا (مہذب اللغات)) چھوٹے موٹے مولوی ایسے ایسے عالم اپنی عزت سے ڈر جاتے تھے اور دھونس میں آجاتے تھے. (١٨٩٥ ، حیات صالحہ ، ٢٢).

دھونس (٢) (و لین ، غنہ) امذ.
مونگ یا ماش کا پھینٹا ہوا روے دار آٹا جس سے بڑے وغیرہ بنائے جاتے ہیں. گھی کڑھائی میں بھر کر چڑھایا اور دھونس (پھرتا) تیار کیا گیا پھر طرح طرح کے بڑے بنائے گئے . (١٧٩٦ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ٥١ ، ١ : ٢٠١). [مقامی].

دھونس (فت دھ ، و ، سک ن) امث.
تباہی ، **بربادی** ، **اُجڑنا** ؛ **نقصان** ، **گھاٹا** ، **خسارہ** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [س : دھونس **ध्वंस**].

ـــ کر رکھ دینا محاورہ.
ختم کر دینا ، **تباہ و برباد کر دینا**. شیخ صاحب : آپ کسی لمبے سفر کو یاد کر لیجیے ، مسلسل جھٹکے اور دھچکے اور کمر توڑ ہچکولے ، انسان کو پیس کر چور چور کر کے ، اعصاب چاہے فولاد کے بنے ہوں جب بھی انہیں دھونس کر رکھ دیں. (١٩٣٠ ، انشائے ماجد ، ٢ : ٢٠٠).

دھونسا (و لین ، مغ) امذ ؛ دھونسہ.
۱. بڑا نقارہ ، بڑا ڈھول جو شادی بیاہ ، فوج کے پہرے نیز رمضان المبارک میں سحر اور افطار کے وقت بجایا جاتا ہے.

به تحتِ دل جو شہ مذکور آیا
شِکن نے آہ کا دھونسا بجایا

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲).

گھاٹیوں پر چڑھائیں تو ہیں جا
دھنی کی چھاتی پر بجا دھونسا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی لکھنوی) ، طوطی نامہ ، ۳۶). نوبتوں کے مُلائم مُلائم تکورے اور دھونسوں کی بلند بلند صدائیں اپنا اپنا سماں دکھاتی تھیں. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۹). آج گولے اور دھونسے سے افطار کا مژدہ روزداروں کو سُناتے ہیں. (۱۹۲۵ ، گلدستۂ عید ، ۳۰). صبح چار بجے کے لگ بھگ روزہ بند ہونے کا دھونسا بج جاتا. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۶۷). ۲. شہرت.

ہمارے عشق کا باجا ہے دھونسا ملکِ دکھن میں
یہاں کوئی بوالہوس نوبت بجا سکتا ہے کیا قدرت

(۱۸۳۷ ، دیوان قاسم ، ۵۳). ۳. صلصہ ، ضرر (جامع اللغات).
[س : دھوُنسک [illegible]].

--- کھانا محاورہ.
۱. شامت آنا ، سر پھرنا ، بدبختی آنا. اب کس کی ماں نے دھونسہ کھایا تھا جو اس چیز کو ہاتھ لگاتا. (۱۹۳۹ ، ریزۂ مینا ، ۳۹۰). کسی کی ماں نے دھونسا کھایا تھا جو ان کے ذرا بھی منہ لگتا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ستمبر : ۳).

دُھونس دُھونس کے پہننا محاورہ.
کپڑے کو بے دردی کے ساتھ استعمال میں لانا ، خُوب ڈٹ کے پہننا. میں نے کہا منشی جی ... سیوں کیا خاک کپڑے میں جان ہی نہیں ... یہ دوسرا جاڑا ہے دھونس دھونس کے پہن رہی ہوں. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۴ : ۵).

دُھونسنا (و مع ، غنہ ، سک س) ف م.
۱. ٹھونسنا ، گھسیڑنا ؛ (مجازاً) دفن کرنا. س یہی چک ، کسی قبر میں دُھونس دوں گا. (۱۹۲۸ ، تاثی عشو ، ۱۳). [دُھوسنا (رک) کا متبادل املا].

دھونسہ (و لین ، مغ ، فت س) امذ.
رک : دھونسا. جب ان دونوں کے لشکروں نے دھونسہ بجایا تو رانا کے کان سے پنبۂ غفلت باہر نکلا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۹۰). [دھونسا (رک) کا متبادل املا].

دھونسیا (و لین ، مغ ، کس س) امذ.
مکّار ، فریبی ، دم باز ؛ مالگزاری وصول کرنے والا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [دھونس + یا ، لاحقۂ نسبت].

دھونسیانا (و لین ، مغ ، کس س) ف م.
رعب جمانا ، جھانسا دینا ، فریب دینا ، دھوکا دینا. واہ بیٹا ، اللہ کس سے نقل کر کے دھونسیا دیتے ہو. (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۵۳۲). [دھونسیا + نا ، لاحقۂ مصدر].

دُھونک (و لین ، غنہ) امث.
پیاس کی شدت جو گرمی کی وجہ سے ہو ، ہانپنے ، سانس چڑھنے ، مرغولے اڑانے کا عمل ؛ دمہ ، دھونکنی (جامع اللغات).
[دھونکنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

--- نَل (--- فت ن) امذ.
بھٹی کا ہوا دان ، ہوا نل ، جس میں سے ہوا آتی ہے ، باد کش. بدل کر کا دوسرا ضروری حصّہ وہ پلگ یا ڈاٹ ہے جو اس کے پیندے میں لگائی جاتی ہے اور اس ڈاٹ میں ہوا دھونک نل (ٹائیرز Tuyeres) ہوتے ہیں جن میں سے ہوا دھات تک پہنچتی ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۷۱). [دھونک + نل (رک)].

دُھونک (و مع ، فت ن) امذ.
رک : دُھونا ، ایک قسم کا گوند ، رال (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : دھونک धवक ، धूनक].

دَھونکار (و لین ، مغ) امث.
دَھوں دَھوں کی آواز ، گُونج دار آواز.

نقاریاں کے دھونکار کا ولولہ
قیامت کا قایم کیا زلزلہ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۰). [دھونک + آر ، لاحقۂ اسمِ مُجرّد ، قب : چھنکار ، مہکار].

دَھونکالنا (و لین ، مغ ، سک ل) ف م.
خام دھات ، چھال وغیرہ میں سے سیّال چوانا ، دھو کر نکالنا ، تقطیر کرنا ، نتھارنا. دھو نکالنے (Leaching) یا گھنگالنے (Lixiviation) سے پہلے کچ دھات کو باریک کوٹا اور پیسا جاتا ہے تا کہ ذرات کی جسامت کم ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا سطحی رقبہ بڑھ جائے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۵۳۴).
[رک : دھونا جس کا یہ امر ہے + نکالنا (رک)].

دھونکانا ف م.
دہکانا ، زوردار آگ بنانا ، لپٹیں اٹھانا ، دھونکنی سے پھونکنا. دوزخ کو ہزار برس عذاب کے فرشتوں نے دہکایا ... پھر ہزار برس میں دھونکایا ، سیاہ کالی ہو گئی. (۱۸۳۹ ، تفسیر مرادیہ (تاریخ ادبِ اردو ، ۲ : ۱۰۳۷)). [دھونک + انا ، لاحقۂ مصدر].

دَھونکڑا (و لین ، مغ ، فت ک) امث (قدیم).
(مجازاً) پشواز ، بھاری لباس.

سنے زر کو کپڑے و شالاں نچھل
پہنے دھونکڑا ہور اوڑھے کمل

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۹۵). [دھونک + ڑا ، لاحقۂ تصغیر و تحقیر].

دَھونکل (و لین ، مغ ، فت ک) امذ ؛ صف.
۱. دھونسا ، بڑا نقارہ ، نفیری (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ؛ قدیم اردو کی لغت). ۲. (مجازاً) بہت مشکل ، ثقیل ، مُبہم. موٹے دھونکل بھاری ... الفاظ دوسروں کی لکھی ہوئی عبارتوں سے

نتھنوں سے چن لیتے ہیں۔ (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۰ : ۳)۔ [دھونک + ل ، لاحقۂ صفت]۔

دَھونکَن (و لین ، مغ ، فت ک) امث۔
پیاس کی شدت جو گرمی کی وجہ سے ہو (ماخوذ : جامع اللغات)۔
[دھونکنا (رک) کا حاصل مصدر]۔

دَھونکْنا (و لین ، غنہ ، سک ک) ف ل۔
۱. **کسی سلگتی ہوئی چیز کو ہوا دے کر یا پھونک مار کر جلانا۔** جب آہنگر خوب اچھی طرح سے آگ کو دھونکے اور اوس کے قریب کوئی چیز لے جاؤ وہ جل جائے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۲)۔ ڈھاک کے پتے سے جلدی جلدی چلم کو دھونکنے لگے۔ (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۲۷)۔ ۲. **دھونکنی چلانا ، ہوا بھرنا ، لوہا پگھلانا ، پھونکنا۔**

ہیں اسی اُمت میں جو ڈھوتے ہیں دن بھر نوکری
ہیں اسی امت میں جو ہیں دھونکتے دن رات کھال

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۰۵)۔ اول یہ کہ جس گرم دھات کو دھونکنا ہوتا اس کا ایک مخصوص تجزیہ ضروری تھا۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۹۲)۔ ۳. **سخت مصیبت میں ہونا ، مراد : ہانپنا۔**

نہ استخواں نہ گوشت نہ کچھ اس کے پیٹ میں
دھونکے ہے دم کو اپنے کہ جُوں کھال کو لوہار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۲)۔ ۴. **زور سے بولنا ، چنگھاڑنا ، گرجنا۔** تند آندھیاں ٹکرانے لگیں ، اور اندر مہاراج اور بھی تندی کے ساتھ دھونکے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۹)۔ [دھونک (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

دَھونکْنی (و لین ، غنہ ، سک ک) امث۔
۱. **کھال کی تھیلی یا دھات کی نال وغیرہ جس میں ہوا بھر کر قلعی گر آگ بھڑکاتے ہیں** دم کا لینا مثل دھونکنی لوہار کے ہے (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۳۸)۔ یہ سب جانتے ہیں کہ آگ کو دہکانے کے لیے دھونکنی سے کس طرح کام لیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۶)۔ اگر ۲۵ ٹن گنجائش کا بدل گر ہو تو ہوا کی مقدار پچیس ہزار سے تیس ہزار مکعب فٹ تک ۲۵ یا ۲۸ پونڈ فی مربع انچ دباؤ پر دھونکنی (Blowing Engine) کے ذریعہ داخل کی جاتی ہے۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۷۱)۔ ۲. **وھیل کے نکھپڑے ، سانس کا راستہ انگ : Blowhole** ۔ وہیل کے نتھنے سر کے اوپر ہوتے ہیں اور دھونکنیاں (بلوہولس) کہلاتے ہیں۔ یہ ان نتھنوں یا دھونکنیوں میں سے جب پھنکار نارتی ہے تو اس کے ساتھ مائی بخارات بہت دور تک اُڑتے چلے جاتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۳)۔ ۳. **کوئی آلہ یا عضو جو دھونکنی کی طرح کام کرتا ہو۔** تم اپنے سارے پھیپھڑوں سے سانس نہیں لے رہے ، جب دونوں طرف کی دھونکنی پوری چلنے لگے گی تو یہ السر وغیرہ سب ختم ہو جائے گا۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۵۹)۔ ۴. **موسیقی کے آلات کا وہ جزو ، تھیلی یا خانہ جس کو دبانے یا چلانے سے ہوا پردوں میں پہنچتی ہے تاکہ سُر پیدا ہو سکیں ، جس کو سُر اٹھانے کے لئے دبایا جاتا ہے۔** مجھے کیا معلوم تھا کہ میرا پیانو ایک دھونکنی ہے جو آپ کے دماغ کی بھٹی کو گرما رہا ہے۔! (۱۹۵۸ ، شاید کہ بہار آئی ، ۳۰)۔ اچکن پکڑ کے اس میں ہارمونیم کی دھونکنی کی طرح ہوا بھرتے اور نکالتے ہوئے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو گئے۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۰)۔ ۵. **بھونکنی۔** دھونکنی اور چمٹا لا کر حضرت صفی اللہ کو دیا اور ایک چنگاری آگ کی بھی دوزخ سے اٹھا کر عنایت فرمائی۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۹۷)۔

گوروں نے اپنے ہاتھ میں لی آ کے دھونکنی
کالوں کا ورکشاپ میں جب کال ہو گیا

(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۶۹۷)۔ دھونکنی سے ہوا دے کر آگ بھڑکانا۔ (۱۹۷۸ ، سندھی نامہ ، ۲۰۲)۔ ۶. **(مجازاً) شیخی ، بڑائی ، مبالغہ۔** اپنی باتوں کی دھونکنی سے ... آگ دہکانے لگا۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۳۵)۔ [دھونک + نی ، لاحقۂ فاعلیت]۔

ـــ چَلْنا محاورہ۔
سانس کا زور زور سے چلنا ، سانس کا پھولنا ، سانس لینے میں دشواری ہونا۔ سانس کی دھونکنی چلنے لگی ، اور نزع کی حالت طاری ہو گئی۔ (۱۹۳۳ ، جنتر نگاہ ، ۱۶۰)۔

ـــ دَھونکْنا ف م ؛ محاورہ۔
۱. **دھونکنی چلانا۔** ہم دیکھتے ہیں کہ ہر بار جب ہم دھونکنی دھونکتے ہیں تو...ہوا کی دھار نکلتی ہے۔ (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۵۹)۔ خوب خوب دھونکنیاں دھونکی گئیں ، اور تھوڑی ہی دیر میں آگ کے شعلوں نے ستوں لوہا پانی کر دیا۔ (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۹)۔ ۲. **(مجازاً) شیخی یا بڑائی ظاہر کرنا ، بڑ ہانکنا۔** دونوں نے اپنے اپنے کمال فن پر منھ موڑ کر اپنی اپنی دھونکنی دھونکی۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۰)۔

ـــ لَگانا محاورہ۔
دھونکنا ، دھونکنی چلانا۔ حسن سے کہا کہ کٹھالی کو آگ پر رکھ اور دھونکنی لگا۔ (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۹)۔

ـــ لَگْنا محاورہ۔
دم کا پھولنا ، ہانپنا ، سانس اُکھڑنا ، سانس زور سے چلنا (ماخوذ : نوراللغات)۔

دَھونْکی (و لین ، مغ) امث۔
رک : دھونکنی (جامع اللغات)۔ [دَھونک (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

دُھونْگار (ضم خف ، دھ ، مغ) امذ۔
= دھنگار (نوراللغات)۔ [دھنگار (رک) کی محرفہ شکل]۔

دُھونْوا / دُھونْواں (و مع ، مغ) امذ۔
رک : دھواں۔

دیک سو پران بادواں ستوار یا تن
کاجر کری جُھوٹ دُھونواں دیے انجن

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۲)۔ دُھونوا اوس کے دل سے اوٹھا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۰)۔ [دُھواں (رک) کا متبادل املا]۔

دُھونْوَر (و مع ، مغ ، فت و) امذ (قدیم)۔
دُھواں ، دخان۔ چیزیست کہ رنگ ہوا را تاریک گرداند و اہل ہند آنرا

دھو نور خوانند. (۱۹۳۹ ، اداتُ الفضلا (اردو ، کراچی ، ۱ کتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۳۳). [پ : دھونور ، धूंवर].

دَھونی (فت دھ ، و) امث.
آواز ، غُل شور ، سُر ، گُونج ، ڈھول کی آواز(ماخوذ: جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : ध्वनि].

---نالا امذ.
بگل ، بین ، بانسُری (پلیٹس). [دُھونی + نالا (رک)].

دُھونی (ضم دھ ، غم و) صف.
مستقل مزاج ، محنتی ، تن دہ(پلیٹس ؛ جامع اللغات). [دُھون = دُھن + ی ، لاحقۂ صفت].

دُھونی (و مع) امث.
۱. **دھنواں ، سوزش ، تپش.**

نہ وہ نالوں کی شورش ہے نہ ہے آہوں کی وہ دُھونی
ہوا کیا درد کو ہمارے کلی کیوں آج ہے سُونی

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۶). ۲. **وہ دھنواں (یا بُخار) جو کسی چیز کے آگ میں جلنے سے اُٹھے.** دھونی خوشبودار چیزوں کی بھی اس عمل کے اثر کی معین ہوتی ہے(۱۸۷۷ ، تاثیرالانظار ، ۱۲۳). میں نے یہ بھی ٹھان لی ہے کہ تمھیں آج رات میں پاک دھونی سے متبرک بناؤں. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۱۸). ۳. **ہندو فقیروں کی آگے سُلگنے والی آگ کا ڈھیر.**

دکھلاؤ ہے اپنے سادہ جی یہ راکھ چڑھائی
میں آپ کی دھونی میں تو اخگر نہیں پاتا

(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۱۰). ایک مہاتما سادھو بھبھوت رمائے... اپنی ہیبت اور جلال کا سِکّہ بٹھا رہے ہیں... سامنے دھونی سُلگ رہی ہے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۰). دھونی ٹھنڈی پڑی تھی مگر دیوٹ پر چراغ ٹمٹما رہا تھا. (۱۹۳۱ ، لہنا رانا ، ۱۸۲). ۴. **بخور ، خوشبو کی اشیاء جو آگ پر ڈالی جاتی ہیں اور جس کا دھنواں کیا جاتا ہے.** ساحر اپنے ہمراہ لیکر بیٹھا اور اسم سحر کا پڑھنے لگا اور رانی سرسوں دھونی وغیرہ آگ پر ڈالنا شروع کیا.(۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳: ۹۷۳). عامل صاحب کا تعویز پہنچ گیا ... دھونی پنجاب سے آ گئی ہے. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی ، ۱ : ۱۰۹). [س : دھومِکا धूमिका].

--- پانی کا سَنجوگ ہے فقرہ.
سخت مخالفت ہے(جامع اللغات).

---جگانا محاورہ.
رک : **دھونی جمانا** (جامع اللغات).

---جَلانا محاورہ.
بے تابی یا بے چینی کا شکار ہونا ، اضطراب میں مُبتلا ہونا.

لیا حِرص کے بھاوڑے کوں بغل
جلائے ہوس کی دُھونی نت سگل

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۰).

دُکھ کی کنتھا پہنوں تن ، غم کی دھونی جلالوں من
تجھ بن مجھ کوں گھر ہے بن ، سونا تیرا پالنا

(۱۷۶۶ ، قدیم ، مراثی (اردو شہ پارے ، ۳۰۹)).

---جَمانا محاورہ.
(ہندو) سادھوؤں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا ، رمنا ، بسنا. گنگاجی کے کنارے ایک باباجی نے دھونی جمائی ہے.(۱۹۳۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۵۹).

---دِلوانا محاورہ.
رک : **دُھونی دینا جس کا یہ تعدیہ ہے.**

یا خوب سا سُلگا کے کوئی بار فتیلہ
دُھونی بھی تری ناک میں دِلوائے گی بابا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۵).

---دینا محاورہ.
۱. **کسی چیز کو سُلگا کر اس کا دُھونواں دینا ، بخور دینا.** اگر شتر کے بالوں کی دھونی دیں سب چوہے ... بھاگ جاتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۳). نئے پرانے پر ملک کو اپنے خودساختہ آسیب سے نجات دلانے کے لیے دُھونی دیتا پھرتا تھا. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۹). ۲. **بھروسا کرنا.**

دی ہے دُھونی درِ توکل پر		چھوڑ دی ہم نے بِنتِ عالم

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۹۷).

---رَمانا محاورہ.
۱. **(کسی جگہ) جم کر بیٹھ جانا ، اُٹھنے کا نام نہ لینا.**

آہوں سے گو جلے دل یا جی رکے دھویں سے
اُس شوخ پر ہم اب تو دُھونی رما کے بیٹھے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۹).

تمھارے در پہ میں دھونی رما کے بیٹھوں کیا
چلے ہو آج کدھر بن کے اس پھبن سے دُھواں

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۵۱).

کسی سے تو لو لگائے بیٹھی ہے
ٹھیک دھونی رمائے بیٹھی ہے

(۱۹۲۰ ، شاہد نامہ ، ۳۲) شاید کچھ ایسے بائیس خواجہ کی چوکھٹ پر دھونی رمائے بیٹھے ہیں کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لیتے. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۰). ۲. **کسی چیز کو بند کر کے دھنوئیں یا خوشبو کی تہہ جمانا ، دھنگار.** اوپر سے بھوبل ڈال کر داب دیجیے اور اس کے اوپر دھونی سی رما دیجیے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۷۲). ۳. **یادِ خدا میں محو ہونا گیان دھیان میں محو ہونا ، گوشہ نشین ہونا.**

دھونی رمائے کون سے در پر ترا فقیر
کعبے کے سامنے کہ کلیسا کے سامنے

(۱۸۳۴ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳۳). وہاں تمھیں ایک جوگی ملے گا جو پیپل کے درخت کے نیچے دھونی رمائے تپسیا کر رہا ہے. (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۱۳). وہ اس شخص کی طرح نہیں جو اپنے گھربار کو خدا پر چھوڑ کسی درخت کے نیچے دھونی رما کر... مبتلا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۲۳).

ـــ سُلگانا محاورہ.
سبو یا لوبان وغیرہ جلا کر ہوا دینا ، اگربتی یا لوبان جلا کر خوشبو
ل کرنا. مکان میں دھونیاں سُلگانے قلعی پھروانے ، مٹی
کھود کر پھنکوا دیجیے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۵۸).

ـــ سُلگنا محاورہ.
ا کے لیے خوشبو جلنا. ایک سہانا سادھو بھبھوت رمائے ...
ہیبت اور جلال کا سکہ بٹھا رہے ہیں ... سامنے دھونی
ک رہی ہے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۰).

ـــ لگا کَر/کے بَیٹھنا محاورہ.
جانا ، دھرنا دینا.

نالوں کی ہم دیکھائیں گے آتش فشانیاں
دھونی لگا کے بیٹھیں گے تیرے مکاں پر

(۱۸۵۔ ، دیوان برق ، ۱۲۹).

ـــ لگانا محاورہ.
کسی جگہ بیٹھ رہنا ، جاگزیں ہونا . کسی جگہ جم کر بیٹھ جانا.

آہ و نالہ سے دل جگر تو جلا
بیٹھا رہتا وہاں ہی دھونی لگا

(۱۸۔ ، حسرت (جعفر علی لکھنوی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۹).

جدھر وہ آتا جاتا ہے جہاں ہے رہگزر اوس کا
وہیں بستر کیا ہم نے وہیں دھونی لگا بیٹھے

(۱۸۔ ، تراب ، ک ، ۲۹۶). ۲. دھونی لگنا (رک) کا تعدیہ.

کہا میں اس جگہ دھونی لگاؤں
جلاؤں جان یا جاناں کوں پاؤں

(۱۸۔ ، طالب و موہنی ، ۳۰).

کب تلک دھونی لگائے جوگیوں کی سی رہوں
بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا

(۱۸۔ ، میر ، ک ، ۱۰۹).

ـــ لَگنا محاورہ.
سو) پُوجا پاٹ ہونا ، کیرتن کرنا. برگد کے بہت چھتارے درخت
نیچے دہوق (دھونی) لگی ہے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۳۱).

ـــ لَگوانا محاورہ.
کر بیٹھنے کا سامان کرنا ، دھرنا دینا ، اپنی جگہ پر جمے
ے کا بندوبست کرنا.

ہم ہیں اب اور کوئی رُسوائی ہے
در پر ترے دھونی ہم نے لگوائی ہے

(۱۸۔ ، راسخ عظیم آبادی ، ک (رباعیات) ، ۱۰).

ـــ لینا ف م.
سی چیز کا دُھنواں ناک میں لینا. عود کی دُھونی لی. (۱۹۳۵ ،
لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۶۶).

ـــ مِلنا ف م.
ونی دی جانا ، دُھونی دینا ، کسی چیز کو سُلگا کر اس کا دُھنواں
سی چیز سے چھوڑنے کا عمل. تعویذ گلے میں ڈالے جاتے ہیں

فلیتے کی دُھونی ملتی ہے چراغ جلائے جاتے ہیں. (۱۹۱۵ ،
زبور اسلام ، ۸۵).

دھووَن (و مج ، فت و) امذ.
وہ غیر شفاف پانی جس میں کوئی چیز دُھونی گئی ہو.

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پیے جو یار کی زلفِ دراز کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۱۲). جو زکوٰۃ یعنی اپنے مال کا میل کُچیل
مستحقین کو کھانے کے لئے نہ دے گا تو اس کو دوزخ کا دھوون
کھانے کو ملے گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃالنبیؐ ، ۴ : ۸۰). دودھ میں
پانی ملانے اور پانی بھی وہ جو دھوون کا پانی ہو. (۱۹۸۵ ،
روشنی ، ۵۰۵). [دھونا (رک) کا حالیہ تمام].

دھووْنا (و مج ، سک و) ف م (قدیم).
(مو) دھوینا٭(رک) دھونا (پلیٹس). [پ: धाव (ति):س-धोव (ॐ)].

دھونی (۱) (و مج) امث.
دھونی ہوئی ، دھلی ہوئی ، صاف ، پاک ؛ تراکیب میں مستعمل.
[دھونا (رک) کا ماضی مونث].

ـــ تِلّی (ـــ کس ت ، شد ل نیز بلا شد) امث.
چھلکے اترے ہوئے تل جن سے تیل نکلا جاتا ہے. کبھی
دھونی تلی کا تیل بھی سر میں ڈالا ہے. (۱۸۹۳ ، بی کہانی ، ۱۳).
میر صاحب نے پھولوں میں بسی بسائی دھونی تلی اندر سے
نکالی. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۳۷). [دھونی +
تِل (رک) + ی (زائد)].

ـــ دال امث.
چھلکا اُتاری ہوئی دال ، پکانے کے لیے دھو کر چھلکا اُتاری
ہوئی دال ، ماش کی دال (اپ و ، ۱۵۳). [دھونی + دال (رک)].

ـــ دھائی امث.
صاف سُتھری ، بے میل ، اُجلی.

کیا نہیں باقی اب رہی بُوند لہو کی ایک بھی
نکلی ہے دھونی دھائی سی آج آہ صاف صاف

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷۳). [دھونی + دھائی (تابع)].

ـــ دھائی چَنْدا سی فقرہ.
(مجازاً) بے قصور ، بے خطا ، چاند جیسی. اب دیکھ لو نا آج
اس بیچاری خصم والی پر کیسی دندنا دندنا کر چڑھ چڑھ بیٹھتی
تھی اور اپنی سب بُھول گئیں نطفہ ایک دھونی دھائی چندا سی.
(۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۸).

ـــ دُھلائی (ـــ ضم دھ) صف.
پاک صاف.

فردوسِ زباں ہو حقیقت میں اے سحر
دھونی دُھلائی کوثر جنت کی ہے زباں

(۱۸۵۷ ، سحر (شیخ امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۲۳). [دھونی
+ دھلائی (تابع)].

۔۔۔ماش اث.
کچی یا پکی ہوئی ماش کی دال جسکا چھلکا دھو کر اُتار دیا گیا ہو. شلغم تھے چقندر تھے ارہر کی دال دھونی ماش کی دال تھی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۳۷) قیمہ بھرے کریلے، دھونی ماش کی دال، کھڑے مسور کی دال ، خاگینہ ، چلّے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۹). [دھونی + ماش (رک)].

۔۔۔ہُوئی (۔۔۔و مع) صف.
پاک صاف ، پاکیزہ ، شُستہ و رفتہ.

وصف اس چاہِ ذقن کا جو ہے منظور اے دل
صاف دھوئی ہوئی کوثر سی زباں پیدا کر

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۱۳۷). [دھونی + ہوئی ، ہونا (رک) کا ماضی].

۔۔۔ہُوئی آنکھ اث.
بے شرم ، بے لحاظ ، بے غیرت.

کیا خوب ہیں دھوئی ہوئی آنکھیں تری اے شوخ
دیکھا نہیں دخل اس میں کبھی ہم نے حیا کا

(۱۸۹۶ ، تجلّیاتِ عشق ، ۳۹).

۔۔۔ہُوئی زُباں است.
پاکیزہ زبان ، شُستہ الفاظ.

وصف اوس چاہِ ذقن کا ہے جو منظور اے دل
صاف دھوئی ہوئی کوثر سی زباں پیدا کر

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۱۳۷).

مضمون مہکتے ہیں سخن لاجواب سے
دھوئی ہوئی زباں ہے عطر و گُلاب سے

(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)).

دھونی (۲) (و مج) امذ.
سیّال مادہ جو پوست کے ڈوڈے سے بہے ؛ صدمہ پہنچانے والا ، دُشمنی کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : دروہی].

دھونے (و مج) صف.
دھویا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

۔۔۔جانا محاورہ.
دُھل جانا ، صاف ہو جانا ، زنگ کا کھل جانا ، زنگ کا نکھر جانا

کہ اس تھے دھوئے جاتا زنگ دل کا
ہر اک پیالے تھے کھلتا رنگ دل کا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶).

۔۔۔دھائے م ف.
صاف سُتھرے ، خالص.

کس طرح جاتی حشر میں رندوں کی آبرو
تھے دھوئے دھائے پاک ہمارا حساب تھا

(۱۸۳۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۷۳). عربی ... گُفتار بلکہ رفتار میں دھوئے دھائے عرب معلوم ہوتے تھے. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی ، ۳۸). [دھوئے + دھائے (تابع)].

۔۔۔کا دھووَن امذ.
دھوون کا نتھار، دُھلے ہوئے کا پانی ، وہ پانی جس سے دھویا گیا ہو ؛ (مجازاً) ذرّہ نا چیز ، بہت کمتر درجہ کا ، پست. بھی کبھی دیکھیے ان کے دھوئے کا دھووَن بھی نہیں ہوں مگر آنکھ کُھلی ... تو ان کا سایہ سر سے اُٹھ چکا تھا. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۳).

دُھوئیں (و مع ، ی مج) امذ ؛ ج ؛ ـــ دھویں.
دُھنواں (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل).

۔۔۔اُٹھنا محاورہ.
آہ نکلنا ، دُکھ ہونا ، صدمہ پہنچنا.

دھوئیں اُٹھتے ہیں اپنے گریۂ غم سے رقیبوں میں
ہماری آنکھ کا آنسو بھی دُودِ شمعِ محفل تھا

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۱۲).

۔۔۔اُڑا ڈالنا محاورہ.
برباد کرنا.

نالہ اک دم میں اُڑا ڈالے دُھوئیں
چرخ کیا اور چرخ کی بُنیاد کیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱).

۔۔۔اُڑانا/اُوڑانا ف م ؛ محاورہ.
۱. مات کرنا ، سبقت لے جانا.

ریل گاڑی کی اُڑاتی ہیں دھوئیں (دُھنویں) چلنے میں
اس زمانے میں تو ممکن نہیں اون کا تکّر

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۶). **۲. تباہ کرنا ، برباد کرنا.** اس دلاوری سے حملے کئے کہ مورچالوں کے دھوئیں اُڑا دئے. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۳۳).

بھرے ہیں کشتِ دل میں دانہائے داغِ آتش زا
اوڑا دوں گا دھوئیں (دُھنویں) بجلی گرے تو میرے خرمن پر

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۹۰). مجاہدِ بن زیف کی سر فروشی جبرالٹر کے ساحل پر اسپین کی ہوسِ استعمار کے دھوئیں اُڑا کر ایک نئی اِسلامی حکومت کا سنگِ بُنیاد رکھ چکی ہے. (۱۹۲۳ ، پیغامِ حیات ، ۱۸). **۳. آہیں بھرنا ، افسوس کرنا.**

دُھوئیں اُڑاتے ہیں دونوں فراقِ ساقی میں
سحابِ دیدۂ گریاں جدا ، سحاب جدا

(۱۸۹۱ ، دیوانِ اشک ، ۳۹).

دلِ بے اثر کے اُڑاتی ہے جا کر
دھوئیں میری آہ و فغاں کیسے کیسے

(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۱۳۱).

۔۔۔اُڑجانا/اُڑنا محاورہ.
۱. ختم ہو جانا ، بے قیمت ہو جانا ، ذلیل ہو جانا.

پہنچا جو میرا نالۂ پُر دُود چرخ پر
تیرے دھوئیں بس ابر سیہ پوش اُڑ گئے

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۲۱).

خفہ بیٹا ہوں تو اُڑ جاتے ہیں سیکھوں کے دُھوئیں
غالصہ جی کی قضا میری کرامات سے ہے
(۱۹۳۷ ، چمنستان ، ۱۱٦). ۲. تباہ و برباد ہو جانا.
اُڑ گئے اک آن میں جادوئے بابل کے دُھوئیں
سرمہ آلودہ تری چشم پُر افسوں دیکھ کر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۷).

ـــ بکھرنا محاورہ.
دیوالہ نکل جانا ، خراب و خستہ ہونا ، سخت زیر بار ہونا.
دل دے کے مُفت مول لیا پھر (پھر) ہزار بار
اپنے دھوئیں بکھر گئے عہدِ شباب میں
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۲٦).

ـــ بکھیرنا محاورہ.
ناس کرنا ، لتاڑنا ، خستہ و خراب کرنا ، نیچا دکھانا ، پرانا ، ولایت تک اس کے دُھوئیں بکھیر کر بس نہ کریں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۹۸). استاد علی قلی کے تفنگ اندازوں نے اور استاد مصطفےٰ رومی کی ضرب زن ... تئوریوں کے دھوئیں بکھیر دئیے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۹٦).

ـــ باڑ کرنا محاورہ.
داد تحسین وصول کرنا ، بہت ناموری کرنا.
پڑھ دی جو قرابین نما دَن سے غزل
ہر شعر نے بزم میں دھوئیں ہار کئیے
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲ : ۱٦۳).

ـــ بانی کا شریک امذ.
(مجازاً) ہمسایہ ، پڑوسی (جامع اللغات).

ـــ دار صف.
آلودہ ڈکار ، ناصاف ، کثیف. پیاس ہوتی ہے ، دُھوئیں دار ڈکاریں آتی ہیں. (۱۹۳٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۷). ۲. **دُھندلی ، غیر شفاف ، دُودھیا.** نیچے گرنے والی پلیٹ کی مدد سے دو شاخے کا تعدد معلوم کرنا: اس مقصد کے لیے شیشے کی ایک دُھوئیں دار پلیٹ استعمال کی جاتی ہے. (۱۹٦۷ ، آواز ، ٦۰۹). ۳. **دھنواں نکلتی ہوئی ، سُلگتی ہوئی.** کھانے کو کبھی دھوئیں دار آگ پر گرم نہیں کرنا چاہیے. (۱۹۰٦ ، نعمت خانہ ، ۳). [دھوئیں + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــ دھوئیں م ف.
مُرجھائے ہوئے ، بے رونق.
چہرے جنونِ حُسنِ وطن سے دھوئیں دھوئیں
سینے خیانتوں کا سمندر لئے ہوئے
(۱۹۳٦ ، آتش گل ، ۲۰۰).

ـــ دُھویں تُو گھر کو جا تیری ماں نے کھیر پکائی فقرہ.
(عو) جب بچوں کی آنکھوں میں دھواں لگتا ہے تو عورتیں بہلانے کے لیے یہ جملہ کہتی ہیں (مہذب اللغات).

ـــ کا آلہ امذ.
وہ مشین جو دُودہ کش کی ہوا کی مدد سے سیخ کو الٹی پلٹتی رہتی ہے،سیخ چرخی. دھوئیں کا آلہ کہ جس کو انگریزی زبان میں اسموک جیک کہتے ہیں اور وہ بڑے دود دان میں رہتا ہے (ستہ شمسیہ ، ۳ : ۹۰).

ـــ کا گوٹا امذ.
سفید چاندی کے تاروں کو پسی ہوئی پلدی میں ملا کر پھر اُون جلا کر اس بادلہ کو دھوئیں میں رکھتے ہیں یہ تار دھوئیں سے سنہری ہو جاتے ہیں اس کو دھوئیں کا گوٹا کہتے ہیں . ایک عباسی دوپٹہ جس کا شملہ کولوں سے نیچے تک لٹکا ہوا اس پر دھوئیں کا جھوٹا گوٹہ لپٹا. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۸).

ـــ کی گاڑی امث.
(مجازاً) ریل گاڑی . یارب العزت مرادآباد میں دھوئیں کی گاڑی آنے سے پہلے اس بندی کو دُنیا سے اُٹھا لیجیو. (۱۹۷۹ ، نقوش ، لاہور (سالنامہ) ، ٦۳).

ـــ کے بادل امذ ؛ ج.
(مجازاً) نااُمیدی.
دھوئیں کے بادلوں سے خوشحالی کا مینہ برسایا
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۱۳۰).

ـــ کے بادل اُڑانا محاورہ.
گپیں ہانکنا ؛ بے بُنیاد اور بے سروپا بات بیان کرنا ؛ گپ اڑانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

ـــ کے بُغارے امذ.
کالے سیاہ دھوئیں کے بہت بڑے بڑے لکڑے. دھوئیں کے بغارے دھرتی کے فرش سے اُٹھا اُٹھا کر آسمان کی ڈاٹ سے ٹکرائے. (۱۹۸٦ ، جوالا مکھ ، ۱۲).

ـــ کے مرغولے امذ.
رک : دھوئیں کے بُغارے . درخت دھوئیں کے مرغولے معلوم ہو رہے تھے. (۱۹۸۳ ، ڈنگو ، ٦۲).

ـــ لپک (ـــ فت ل ، پ) صف.
لالچی ، حریص (جامع اللغات). [دھوئیں + لپک ، لپکنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــ میں اُڑا دینا محاورہ.
ٹالنا ، یقین نہ کرنا. پہلے زمانے میں بھی یہی ہوتا تھا اب بھی یہی ہوتا ہے لوگ سائنسدانوں کی باتوں کو دھوئیں میں اڑادیتے تھے. (۱۹۷۳ ، اخبارِجہاں ، کراچی ، ۸ مئی ، ۸).

دُھوئیں دُھوئیں پیٹنا محاورہ.
زور زور سے مارنا. بچہ زمین پر لوٹ رہا تھا اور یہ اسے گھڑک رہی تھیں جب وہ کسی طرح نہ مانا تو انھوں نے حضور اس کو دھوئیں دھوئیں پیٹ ڈالا. (۱۹۳۲ ، باسی پھول ، ۱۰۱).

دھویا (و مج) صف.
دھلا ہوا ، پاک صاف ، (مجازاً) نیک ، متقی.
«خوب ہلال» رانی کا دانہ ، ہوشیار «سویا» کہلائے
سمجھیں «پاک» جہاں شبھے کو ، بدنام «دھویا» کہلائے
(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۹۴). [دھونا (رک) کا حالیۂ تمام].

---جانا محاورہ.
۱. پاک ہونا ، پاک کیا جانا.
روئے سے اور عشق میں بے پاک ہو گئے
دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹). **۲. معاف کیا جانا.**
دھویا گیا ہے دفترِ اعمالِ میکشاں
ساغر کا حظ نہیں خمِ صہبا کے سامنے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۰۸).

---دِیدا / دِیدَہ (---ی مع ، فت د) صف.
بے حیا ، بے شرم ، بے لحاظ ، جس کے دیدوں کا پانی ڈھل گیا ہو.
چڑھتا ہے منہ پہ یار کے کیا دھویا دیدہ ہے
آتا ہے دل میں آئینہ کے منہ پہ ماریئے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۳۹۸). وہ بے غیرت دھویا دیدا ، چکنا گھڑا ، بُوند پڑی پھسل گئی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۱). [دھویا + دیدہ (رک)].

---دھایا صف مذ.
۱. صاف شفاف ، پاک صاف. گھاس پانی میں ایسی تر بہ تر ہے کہ اس پر چلنے سے جُوتا دھویا دھایا ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۳۵).
جُھٹ پُٹا وقت یہ بلند مقام
دھویا دھایا یہ چرخِ نیلی فام
(۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۰). **۲. بُرا ، پکّا ، صریح.** دھویا دھایا احمق ہے یعنی در حماقتش جائے تامّل نیست. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۲). **۳. صاف دیدہ ، نہایت بے حیا و بے غیرت (بے غیرت عورت کی نسبت بولتے ہیں** (لغات النساء). [دھویا + دھایا (تابع)].

---دھایا دِیدَہ صاف فقرہ.
احمق کا احمق ، بے وقوف. یہ یقین ہو گیا کہ اب کبھی ایسی خطا اس سے نہ ہو گی مگر تیسرے دن دھویا دھایا دیدہ صاف تھا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیتِ نسواں ، ۷۲).

دُھویلا (فت دھ ، ی مج) امذ (قدیم).
حملہ آور ، دھاوا بولنے والا.
ہوا لشکر سکل شہ کا دھویلا
ہوئی حیراں کیا شہکاں پکیلا
(۱۶۳۵ ، جنت سنگھار ، ۲۱۳). [دھاوا (رک) کا اسم فاعل].

دُھِیں (پت دھ ، ی مع) امذ (قدیم).
رک : دہی.

اگر دھئیں میں پانی اوسٹ کر بلونی
پتعہ ادیت کسی سوچ او چھاچ ہونی
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۵۳). [دہی (رک) جس کی یہ ناقص شکل ہے].

دِھی (۱) امث ، ج دھیا.
(عو) بیٹی ، دُختر.
جنی ہونے اس وقت کوئی ناری
اچھیے پُوت فرزند یا ہونے دھی
(۱۵۴۳ ، بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۸۳).
یہ کھیپ جو تُو نے لادی ہے سب حصوں میں بٹ جاوے گی
دھی ، پُوت ، جنوائی ، بیٹا کیا بنجارن پاس نہ آوے گی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹).
یہ جورو جاتا پُوت اور دھی یہ ناتی ہے کیا ہوتا ہے
اس سب مطلب ہی کے ساتھی کون اس میں کسی کا ہوتا ہے
(۱۹۲۳ ، دیوانِ بشیر ، ۱۵۱). بتول بی اور چھوٹی دھی ، دو دم اور اتنا بڑا گھر. (۱۹۷۹ ، بستی ، ۹۲). [ب : [illegible] ؛ س : دھتا].

---بیٹی اَپْنے گھَر بھَلی کہاوت.
عورت کو اپنے خاوند کے گھر رہنا چاہیے (جامع اللغات).

---پَرائی آنکھ لَجائی کہاوت.
اگر بہو خراب کام کرے تو شرمندگی سُسرال والوں کو ہوتی ہے (جامع اللغات).

---جَنوائی ، بھانْجا تینوں نَہیں آپْنا کہاوت.
بیٹی ، داماد ، بھانجا ، یہ تینوں ہمیشہ پاس نہیں رہتے اور بیٹے کی برابری نہیں کر سکتے (محاوراتِ ہند ؛ نجم الامثال).

---جَنوائی لے گئے ؛ بَہواں لے گئیں پُوت ، مُنْو جَنْگلی یُوں کہی رہے اُوت کے اُوت کہاوت.
بیٹیاں دوسرے گھر چلی جاتی ہیں اور بیٹوں کا دھیان بیوی میں لگ جاتا ہے ، جو چیز اپنی ہوئی اور اپنے کام نہ آئی تو وہ ہوئی نہ ہوئی یکساں ہے (ماخوذ : محاوراتِ ہند).

---چھوڑ داماد پیارا کہاوت.
بیٹی کی شادی کے بعد داماد کی آؤبھگت زیادہ ہو جاتی ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال).

---رِی میں تُجْھ کو کَہُوں بَہُوری تُو کان دَھر کہاوت.
بیٹی کو نصیحت کی جاتی ہے براہِ راست بہو سے نہیں کہا جاتا ، کسی کو سُنانے کے لئے دوسروں کو نصیحت کرنے کے موقع پر مستعمل. اس میں بھی اس کی مصلحت تھی نہ «دھی ری میں تجھ کو کہوں بہوری تو کان دھر» منہ سنجھلی کی طرف ضرور تھا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۳).

---سے کَہی بَہُو نے کان کئے کہاوت.
رک : دھی ری میں تجھ کو کہوں الخ (جامع اللغات).

ـــــ مری جنوائی چور، اُڑگئیں تیتریاں اُڑگئے مور کہاوت.
داماد کی قدر اور آؤبھگت بیٹی کی زندگی تک رہتی ہے (نجم الامثال).

ـــــ موئی جنوائی چور کہاوت.
(سُسرال سے) جنوائی کو پھر وہ علاقہ اور مناسبت نہیں رہتی (محاورات ہند).

ـــــ نہ بیٹی اَدَھل گئی سَسُدھیتی کہاوت.
چاہے کچھ نقصان نہ ہوا ہو، خوامخواہ شور مچاتا (جامع اللغات).

ـــــ نہ دَھیا نا آپ ہی کَماتا آپ ہی کھاتا کہاوت.
آگے پیچھے کوئی نہیں جو چاہتا ہے سو کرتا ہے (جامع اللغات).

دھی (۲) امث.
۱. **عقلمندی ، علم ، واقفیت ، سمجھ .**

وہ دود سو کیا احد ہے جاتو
دسرا دھی احدیت پچھاتو

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۳). ۲. **دل ، طبیعت ، ارادہ ، مقصد ، منشا ، رائے ؛ (پنڈت و نجوم) لگن سے پانچواں گھر** (جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [س : دھی धी].

دھی (۳) امث.
(موسیقی) طبلے کی ایک ضرب . موسیقی سے ان ٹکڑوں کی یکسانیت پیدا کرنے کی غرض سے یکتالہ ٹھیکہ مقرر فرمایا ہے یعنی دھی ، ترک ، دھنا ، دھا ، تو ، نا ، کتا ، گانے میں اس تال کی ضرب برابر چلی جاتی ہے. (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۸۸). [حکایت الصوت].

دَھیا (۱) (فت دھ) امذ (قدیم).
دسواں ، مرنے کے دسویں دن مُردے کا فاتحہ.

کھاتا جو مردے کا کرے	تیجا ، دَھیا چالیسواں

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۲۲). [رک : دَہا].

دَھیا (۲) (فت دھ) امذ.
وہ مقام جو جنگل میں جھاڑی اور لکڑی کاٹ کر قیام کے لیے بنا لیا جاتا ہے (ہندوستان کے بڑے شکار ، ۵۶). [رک : دہا].

دِھیا (کس دھ) امذ.
(ٹھگی) **خرگوش کی آواز کا شگون جو منحوس سمجھا جاتا ہے** (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۹ ؛ ا پ و ، ۸ : ۱۹۰). [رک : تھیا].

دِھیاڑان (کس دھ) امذ.
کسی خاندان کے داماد یا بہنوئی (جامع اللغات) [ب : دِھیاڑان धियधरा].

دِھیاڑی (کس دھ) امث.
روزانہ کی مزدوری، دہاڑی. اس نے جواب دیا ... تمہاری دھیاڑی میں سے چار آنے روز تمہارے ساتھی یا شریک کے ہیں نا اور بارہ آنے تمہارے ہیں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۳۰). [رک : دہاڑی].

دِھیاڑے (کس دھ) امذ ؛ ج.
بُرے دن، خستہ و خراب احوال ، دہاڑے. جب خبر سے میاں بلند اقبال میرے پیٹ میں بڑے تھے تو کیسے کیسے دھیاڑے ہوئے تھے (۱۹۶۳ ، انجام ، کراچی ، ۱۶ اپریل ، ۶). [رک : دہاڑا].

دَھیام (فت دھ) امذ.
خوشبودار گھاس کی ایک قسم ، دون ، پودا ، لاط: Artemisia Indica (پلیٹس). [س : دھیام ध्याम].

دَھیان (فت نیز کس دھ) امذ.
۱. (i) **سُدھ ، توجہ ، اِلتفات.**

نہ جانوں کہاں کیا تو تھی اتہار
نجانوں کہاں دھیان ہتھی اتہار

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۸).

دی کلا دل گیان کا چارا کھلا ایمان کا
تمام دے خوش دھیان کا رک باند اپنے دار توں

(۱۶۰۶ ، شہباز (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ : ۲۷)).

میں فدائی ہوں تو پہچان مجھے
تجھ بنا ناہیں کچھ دھیان مجھے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۲).

پہچانتے نہیں تمہیں بھائی یہ اہلِ شر
جانے دو آؤ دور کرو دھیان ہے کدھر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۹۸).

تمہیں اس کا آئے نہ آئے یقیں
اُسے اور مجھے دھیان تک یہ نہیں

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۹). (ii) **پاس ، لحاظ ، مُروّت.** کچھ معصومین کے برتاؤ کا دھیان ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۳). (iii) **مراقبہ ، روحانی علم ، راہ سلوک ، عبادت ، اِستغراق.**

رہیں آپ مضبوط اس کام پر
خدا کی حضوری رکھیں دھیان دھر

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۹۷). دھیان (جوگ کا ساتواں عمل) توجہ کی اِستقامت ہے. (۱۹۰۷ ، منہاج السالکین ، ۲۶۲). طویل نظم کا برگد صرف ایسے گوتم کو نروان دیتا ہے جو ... اس کی گھنیری چھاؤں میں آبیٹھے اور پھر اس کی اس چھاؤں میں دھیان اور گیان کے چراغ جلا کر مُدّتوں عبادتِ فن میں مصروف رہ سکے. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۸). ۲. **غور ، فکر ، مطالعہ ، حقیقت کی تلاش.**

بڑا کالے کالو ، نہ اوس رام دھیان
نہ چھوڑے جو پاوے کدہیں کام دھیان

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۸). نئی بودھ کی قوموں میں نہ تو کوئی مذہب ہے نہ دین ، نہ سچائی نہ ایمان ، نہ گیان نہ دھیان. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۴:۳). اُسکے دھیان کی لہریں آسمانوں تک پہنچیں. (۱۹۸۶ ، حوالہ مُکھ ، ۶). ۳. **ڈر ، خوف.**

دھیان صیّاد کا گُلچیں کا خطر خوفِ خزاں
ہو بلا ایک تو سر سے اُسے ٹالے بُلبُل

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۲). [س : دھیان ध्यान].

ـــــ اُچٹنا محاورہ.
خیال کا ہٹ جانا ، تصوّر کا ہٹ جانا ، ذہن کا کسی کام پر آمادہ نہ ہونا. مگر میرا دھیان کچھ ... ایسا اُچٹا ہوا تھا کہ یہ میرے لیے

عقل ناممکن تھا کہ میں اس کی کہانی کو ذہن نشین کرتا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۲۲).

ـــ آنا ف مر.
خیال آنا.

جب ہوا گور میں عذاب فشار   دھیان آیا کنارِ مادر کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱).
یکلخت کچھ اس کو دھیان آیا   آنکھوں پہ عجب سرور چھایا
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۰).

ـــ باندھنا محاورہ.
خیال باندھنا ، توجہ قائم کرنا.

غافلو دل مت ادھر آٹھوں پہر باندھے رہو
تم رہو بیٹھے کہیں پر دھیان اُدھر باندھے رہو
(۱۸۶۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۹۳).

لیتا ہے کون گرمیٔ دل سے خدا کا نام
اب کون دھیان باندھ کے کرتا ہے رام رام
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۶).

ـــ بٹانا محاورہ.
توجہ کا بٹانا ، خیالات مُنتشر کرنا.

اے میاں جرأت! غزل اک اور بھی سُن لیجیو
مت بٹاؤ دھیان اپنا شعر پڑھوا کر ہمیں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۶۶).

بھائی کہیں «میں پڑھتا ہوں مت دھیان بٹاؤ»
باجی بولیں «بھاگو میرے کان نہ کھاؤ»
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۳۱).

ـــ بٹ جانا / بٹنا محاورہ.
توجہ کا بٹ جانا. ایک لڑکے کے بولنے سے اوروں کا دھیان بٹتا ہے. (۱۸۸٦ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۹۰). اگر کبھی دھیان بٹ جاتا تو شاہ صاحب کا مسکرا کر پوچھ لینا سب دام دفع کر دیتا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۰). شاہد صاحب کا زخم تازہ تازہ تھا اور میں نے اس خیال سے کہ ان کا دھیان بٹے ، انکو مضمون نگاری کی طرف متوجہ کیا تھا . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۹).

ـــ بسنا محاورہ.
تصوّر قائم ہونا.

مرے سر میں تمہارا ہی دھیان بسا
مری چاہ کے راج دُلارے نے
(۱۹۲۷ ، سُریلے بول ، ۵۰).

ـــ بندھنا محاورہ.
خیال بندھنا ، توجہ قائم ہونا.

خون کا میرے ہے اے دل تجھے کیوں دھیان بندھا
قتل پر میرے کمر اوس کی نہ پر آن بندھا
(۱۸۰۵ ، دیوانِ ریختہ ، ۳۸).

یہ شس کے زرد چہرہ کا اب دھیان بندھ گیا
میری نظر میں پھرتی ہے آٹھوں پہر بسنت
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۲).

دھیان بندھ کے بارہا «اُن» کا شک ہوا مجھے
آہٹ اور کی ہوئی اور میں سمجھی آگئے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۹).

ـــ بھٹکنا محاورہ.
خیال کا اِدھر اُدھر پھرنا.
سُکھ میں بھی دیکھے ہیں دُکھ ، جی اس سے ہے کھٹکا ہوا
پاس بیٹھا ہوں ترے اور دھیان ہے بھٹکا ہوا
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۳۲).

ـــ پر (پہ) چڑھنا محاورہ.
۱. کسی بات کا اچھی طرح خیال آ جانا.

رات دن رونق چڑھی رہتی ہے سب کے دھیان پر
کیا خدا کا نور برسے ہے پڑا ہر نان پر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۹). ۲. (نفی کے ساتھ) نظر میں آنا ، وقعت ہونا.

انگڑائیاں لے لے کے یہی کہتے تھے ہر بار
کچھ دھیان پہ چڑھتا نہیں یہ لشکرِ کفّار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۲).

ـــ پڑا ہونا / پڑنا محاورہ.
توجہ ہونا ، خیال ہونا ، سوچنا ، یاد آنا ، خیال آنا.

آخر الامر آہ کیا ہو گا
کچھ تمہارے بھی دھیان پڑتی ہے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۸). اس کا یہ حال تھا کہ باتیں ماں سے کر رہی ہے اور دھیان نسیمہ میں پڑا ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹٦). میں ابھی اس لیئے نہیں گیا کہ ادھر دھیان پڑا رہتا ہے ایک دو روز میں واپس جاؤں گا. (۱۹٦۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۹).

ـــ پکڑنا محاورہ (قدیم).
حالتِ استغراق میں ہونا. پوری طرح متوجہ رہنا ، خوب دھیان پکڑنا ، سوچیہ دیکھتا ہے. (۱٦٦۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)).

ـــ پھرنا محاورہ.
توجہ ہٹ جانا ، خیال کا تبدیل ہو جانا ، دھیان ہٹنا.

کعبے کی سمت جاکے مرا دھیان پھر گیا
اوس بت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ٦٦).

ـــ پھیر حَمْلَہ (ـــی مج ، فت ح ، سک م ، فت ل) امذ.
عسکری دشمن کی توجہ ایک محاذ سے دوسرے پر منتقل کرنے کے لیے کسی دوسری طرف سے حملہ کرنا (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۳۳). [دھیان + پھیر (رک) + حملہ (رک)].

ـــ ٹوٹنا محاورہ.
سوچ کا سلسلہ مُنقطع ہونا ، خیال ہٹ جانا. مُنّی... اندر جا کر اسکی

چار پائی نکال لائی اس کا دھیان ٹوٹا ، بولا رہنے دو میں ابھی نکالے لیتا ہوں. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۲۰۶).

---جانا محاورہ.
خیال کی رسائی یا سوچ کی پہنچ ہونا.

کل سنائیے جو تھا اُسے ڈھونڈھوں میں کہاں آج
جاتا ہی نہیں دھیان وہاں ہے وہ جہاں آج

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۳۹).

---جَتی (---فت ج ، شد ت) امث.
(موسیقی) سری راگ کی ایک راگنی. دوییم سری راگ ... اس کی یہ پانچ راگنیاں ہیں ... دھیان جتی ، سرو کنٹھ ، کھیم ... اس کے پتر ہیں. (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۳۱). [دھیان + جتی (رک)].

---جَمانا محاورہ.
خیال کو مرکوز کرنا ، متوجہ ہونا. آج گُلاب کو چھوڑ کر کیکر کے آگے جُھومتا ہے کل اس کو بھی چھوڑیو کسی اور پیکر کے جلوہ میں دھیان جمائیو. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۲). اس کے بناؤ سنگار کا ، ناز و ادا کا ، لذّت بخش شیریں حرکات کا دھیان جماتا ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱۳۷).

---چڑھنا محاورہ.
۱. **ذہن نشین ہونا ، بُھولی بات یاد آ جانا.** اِتنے میں کُچھ ایک اَنترِیاں دھیان چڑھیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۷). ۲. **(مجازاً) خیال میں سما جانا ، کسی سے محبت ہو جانا.**

وَرَق میں کاغذِتصویر تصوّر ہے گراں
جب سے وہ دھیان چڑھا کیا بدن اپنا اوترا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۲).

---چھوڑْنا محاورہ (قدیم).
بے پروا ہونا ، خیال کا ترک کرنا.

نا چھوڑیا جاوے دھیان جو جیوڑے سکوں
کون پنڈت بودو بہہ سیتی ترا کُھوں

(۱۵۹۹ ، کتابِ نورس ، ۱۰۲).

---دلانا محاورہ.
متوجہ کرنا. اس طرف بھی دھیان دلایا گیا تھا. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا تقاضہ ، ۲۳).

---دَوڑانا محاورہ.
خیال کرنا ، فکر کرنا.

کسی نے دھیان دوڑایا تو اعضا پس گئے میرے
خیالِ یار میں کیا ضعف ہے کیا ناتوانی ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۱).

اِک دھڑکن ہے اک دھڑکن تک، باقی کیا تھا ؟ دھیان بل بھی ٹھہرے سانس بھی ٹھہرے دھیان ہی دوڑا جائے (۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۵۳).

---دَوڑْنا محاورہ.
کسی طرف خیال جانا.

اُٹھ گیا جب وہ جانِ جاں میرا
دھیان دوڑا کہاں کہاں میرا

(۱۸٦۷ ، رشک ، د ، ۴۳).

---دینا محاورہ.
توجہ دینا ، یقین کرنا ، سوچنا. یہ شبہ اہل ایمان نے بھلائی پائی جو اپنی نماز میں ادب سے جُھکے رہتے ہیں اور جو نکمّی بات پر دھیان نہیں دیتے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۸۳). دماغی حالت دُرست ہوئی تو اس طرف دھیان دیا. (۱۹۵۸ ، شمعِ خرابات ، ۲۱۸). بالخصوص اہلِ پاکستان اس پر ضرور دھیان دینگے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اکتوبر ، اداریہ).

---دَھرْنا محاورہ.
خیال رکھنا ، تمیز کرنا ، فرق کو محسوس کرنا.

یونہیں گر آٹھ دن اُسکو کرے تو
تو لازم ہے کہ دھیان اسپر دھرے تو

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۲۱). اور کمالِ منصفی کے ساتھ ہر ایک کے نیک و بد پر دھیان دھرے. (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۲).

نیک پر بندے دھیان دھرنا
کرودھ کام سے نت ڈرنا

(۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱).

---ڈالْنا محاورہ.
توجہ مبذول کرانا ، خیال کو کسی طرف لے جانا ، شہ دینا ، ورغلانا.

سو عشق میں اُس کی کھپاتی ہے جان کو
چوری یہ آکے ڈالے ہے مُفلس کے دھیان کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰).

---رَکْھنا محاورہ.
خیال میں رکھنا ، یاد رکھنا ، پاس اور لحاظ کرنا ، تاکید کے طور پر کہتے ہیں. آدمی جس پر دھیان رکھتا ہے تو کچھ ہی ہوتا ہے. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۳۸).

دھیان رکھ اس بات پر میری حسن
یادگاری کو یہ لکھی ہے سخن

(۱۷۷۳ ، مثنوی رموزالعارفین (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۹۰)). جسمیں اون کو خوشی اور فراغت ... ہو اوس پر اپنا قصد اور دھیان رکھے (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۳۱).

کچھ دھیان کفر و دیں کا یکو نہ سہو و کین کا
عشق اُس بُتِ حسیں کا رکھتا نہیں کہیں کا

(۱۹۰۲ ، کلیاتِ رعب ، ۲۷).

---رَہْنا محاورہ.
خیال رہنا ، احتیاط کرنا ، کم توجہی.

کہنے لگی یہ زوجۂ عباسِ خوش بیان
غُصّے میں ان کو کُچھ نہیں رہتا کسی کا دھیان

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳).

بُت کدے میں بھی رہا دھیان اوسی کا ہم کو
بُت کو دیکھا تو یہ جانا کہ خدا کو دیکھا
(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۲).
کوچۂ جاں میں تم آئے ہو تو یہ دھیان رہے
ہجر کی سمت یہاں وصل کے رستے جائیں
(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۳۷).

ـــــ سُوں (ـــــ و مع) م ف.
خیال سے ، فکر سے.
نظر پر زباں کار حیوان سُوں
چلیا جائے معشوق کے دھیان سوں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۸).

ـــــ سے اُتَرْنا محاورہ.
خیال سے اترنا ، ذہن سے نکل جانا ، محویت کے عالم میں بُھول جانا.
چشمِ یاراں میں مرے بعد نہ خُونناب اُترا
یاد آیا نہیں پھر دھیان سے جو خواب اُترا
(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۱۱۳).
اب بھی کیوں آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
اب تو وہ دھیان سے اتر بھی گئے
(۱۹۳۱ ، مشعل ، ۷۹).

ـــــ سے اوجَھل رَہْنا محاورہ.
صرفِ نظر ہو جانا ، خیال سے اُتر جانا ، چُوک جانا ، نظر انداز ہو جانا ، چھوٹ جانا ، رہ جانا.
اک اہم نکتہ ہمارے دھیان سے اوجھل رہا
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۳۱).

ـــــ کَرْنا محاورہ.
توجہ دینا ، خیال کرنا ، سوچنا.
یس دن جیوں تُج دھیان کر شاہاں میں مُنج سلطان کر
مشکل مرا آسان کر تُج بن نہیں کوئی یا علی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹).
کلاکام کی دھیان کر کے کُنور کہا پاس درویش کے آن کر
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۴۴). یہ کیا بات ہے کس خویش کی مجال ہے جو وہاں دھیان کرے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، ۲۷). سلطانہ نے اسکی بات پر مُطلق دھیان نہ کیا. (۱۹۱۵ ، گردابِ حیات ، ۳۴).

ـــــ کی ڈوری امث.
خیالات کی لہر ، سوچ کا سلسلہ.
اول بند دھیان کی ڈوری پھریگا تو یزاں ہوں پھر
کتائے تکوں سب اپنے چکر پھرتا ہے تیوں پھرتا
(۱۶۳۹ ، میراں الفضل (بیاضِ شعرائے قدیم ، ۴۷)).

ـــــ کَڑھنا محاورہ.
نئے خیالات پیدا ہونا ؛ (مجازاً) جھوٹ مُوٹ ، خیالی یا تصوراتی دنیا کا خیال آنا.
تیرے فراق کے صدمے جو بڑھنے لگتے ہیں
نئے خیال ، نئے دھیان کڑھنے لگتے ہیں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۳).

ـــــ گیان (ـــــ کس گ) امذ.
۱. عبادت کی طرف توجہ ، عبادت کا خیال. راجہ جگ پرکاس کا گرو مہندرگر ... دھیان گیان میں کوئی نوے لاکھ اتیتوں کے ساتھ تپا کر کے بھجن میں دن رات رہا کرتا تھا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۱). اس کا دستور تھا کہ ... دوپہر کو سورج کی طرف دھیان گیان کرتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۷۱). **۲. غور ، فکر ، توجہ ، خیال.** میں نے دھیان گیان شروع کیا اور فلسفۂ مزد سازی پر غور کرنا شروع کیا. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۹ : ۶). اف : کرنا. [دھیان + گیان (رک)].

ـــــ لانا ف س.
سوچنا ، یاد دلانا ، یاد کرنا ، کسی بات کو تصور میں لانا.
ہم بُت پرستی چھوڑ کر زاہد نہ کیہہ ہوجو صمد
ہم کام میں تج کیا غرض رہ دھیان لا اپ کام پر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵).
آئے نہ کر تو دھیان نہ پردے کا لاؤنگی
خیمے سے میں نکل کے سپر ہونے آؤں گی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۲).
نام امیر سُنتے ہی بدوی لرز گیا
فرمایا آپ نے نہ کُچھ اس کا دھیان لا
(۱۹۲۲ ، شانِ فاروق ، ۷).

ـــــ لَڑْنا محاورہ.
نظر ملنا ، مُلاقات ہونا.
موقوف عشق کو نہ کرو ڈر سے ہجر کے
پردہ کہاں رہے کا اگر دھیان لڑ گیا
(۱۸۲۳ ، ہوس ، د (ق) ، ۱۳۰).

ـــــ لگانا محاورہ.
۱. غور و فکر کرنا ، مکمل توجہ دینا.
کوئی ہر چند دھیان اپنا لگاوے
نہ پاوے کنہ کو اسکی نہ پاوے
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۲). مسلمانو ... ؛ اَنْظُرْنَا ؛ کہا کرو اور دھیان لگا کر سُنتے رہا کرو. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۲). **۲. عبادت کی طرف توجہ دینا ، عبادت میں مستغرق ہونا ، معبود یا محبوب سے لو لگانا.**
جو دھیان اپنے خالق سے بندہ لگائے
نہ جانے کسی کو پھر اس کے سوائے
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۸۸). تیا دھو کر پُوجا کا سامان لگایا اور دھیان لگا کر بیٹھ گیا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱).

ـــــ لَگْنا محاورہ.
خواہش مند ہونا ، کسی کا خیال یا تصوّر رہنا.
راج کنور کا لاگیا دھیان
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۱۶ ، ۲ : ۶۹)).

عجب ہے ترا دل نہ اس نے بھکیا
کیا سحر تیوں دھیان اس کا لگیا
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۶)).

کھڑا ہے راستی کے دم میں یک پگ پر ، سو جیوں جوگ
ترے قد سوں لگا ہے دھیان سروِ جوئباری کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۷).

باتیں کرتا ہوں تصوّر میں یہ میں پھر نصیب
دھیان اوس شوخ کا رہتا ہے جو ہر بار لگا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۳۱).

ـــــ لے جانا محاورہ.
کسی چیز کی طرف خیال لے جانا ، متوجہ ہونا ، مائل ہونا. لوح لانے کی طرف دھیان نہ لیجاؤ غرّے کی نہ لو بہت نہ غرّاؤ کیا جانے کیا ہو.
(۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۳۸).

ـــــ میں آنا محاورہ.
سر میں سمانا ، کسی دوسرے کی بات کو قبول کرنا ، ماننا.

میں ترکِ عشق کو کہتا ہوں مصحفی تجھ سے
یہ بات دھیان میں تیرے مگر نہیں آتی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۲۵۴).

جلنا ہی جب ہے تو جیسے آج جلنا ویسے کل
کہیئے ایسی بات جو ہو دھیان میں آنے کی بات
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۴۴).

کِس کی آواز کان میں آئی
دُور کی بات دھیان میں آئی
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۸۴).

ـــــ میں ٹھہرنا محاورہ.
دل کو لگنا ، صحیح معلوم ہونا. یہ بات دھیان میں ٹھہرتی ہے.
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۴).

ـــــ میں رکھنا محاورہ.
یاد رکھنا ، حافظہ میں باقی رہنا. شعرا کا کلام دیکھ دیکھ کر اور سُن سُن کر محظوظ ہوتا تھا اور ان کے نکتوں کو دھیان میں رکھتا تھا. (۱۹۱۰ ، آزاد ، نگارستانِ فارس ، ۱۵۰).

نہ اپنے دل سے بُھلایا نہ دھیان میں رکھا
ہمیشہ تم نے ہمیں امتحان میں رکھا
(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۱۰۵).

ـــــ میں لانا محاورہ.
خیال میں لانا ، توجہ کرنا ، لحاظ کرنا ، خاطر میں لانا.

آپ ہی ہنستے ہو ہم دھیان میں لاتے ہیں کیسے
ایسے گھبراتے ہو پھر خوف یہ کس کا ہے تمھیں
(۱۸۹۹ ، کلیاتِ نظام ، ۲۱۳). اور سوا تیرے کسی اور کو دھیان میں نہ لاؤنگا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۰). وہاں چل پھر کر میں اُس نگر کو دھیان میں لاؤں گا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۲).

ـــــ میں ہونا محاورہ.
خیال میں بسا ہونا.

اِن دنوں کچھ عجب ہے میرا حال
دیکھتا کچھ ہوں دھیان میں کچھ ہے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۵).

ہو تمھیں تم عاشقوں کے دھیان میں
دیدۂ بینا میں دل میں جان میں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۷۳).

کان پر چند ترستے ہیں مگر دھیان میں ہیں
وہ لہکتے ہوئے بول اور وہ کُھلی آوازیں
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۱۲۰).

ـــــ نگر (ــــ فت ن ، ک) امذ.
(مجازاً) دنیا ؛ غور و فکر ، سوچ ، خیالات.

اک گیانی مجھ سے پہلے بھی
اِس دھیان نگر میں آیا تھا
(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۳۳). [دھیان + نگر (رک)].

ـــــ نہ کرنا محاورہ.
خاطر میں نہ لانا ، اہمیت نہ دینا. بادشاہ سُنکر چپ ہو رہا مطلق اس بات کا دھیان نہ کیا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۵).

ـــــ ہونا محاورہ.
فکر لگی ہونا ، تصوّر باندھنا.

لڑاؤ غیر سے آنکھیں کبھو یہ ہم سے آہ
کہ تھا ہمیں تو تمھارا ہی دھیان کوٹھے پر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲۸).

دھیانا (۱) (کس مع دھ) ف ل.
۱. تفکّر کرنا ، سوچنا ، غور کرنا ، جاننے کی کوشش کرنا. دھیان جو ہے بن کی برت اور دھینہ جس کو دھیاتا تھا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۸). ۲. پرستش کرنا (جامع اللغات).
[دھیان (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

دھیانا (۲) (کس مع دھ) امذ ؛ ج.
گھر ، گھرانا ؛ داماد ، سالے بہنوئی وغیرہ ؛ دُہتیو کی جمع (پلیٹس).
[س : دھیانا दुहितृणां].

دھیانگی (کس دھ ، سک ن) امث.
روزی کمائی ، دہاڑی ، مزدوری. جیجا تسیرو کا کہ ون کے کنے ستے سے کرخندار کدھی کدھار دھیانگی دیتے رہتے ہیں. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۵۷). دستکار شام کو دھیانگیاں لے کر آتے ، دھیلی پاؤلا گھر میں دیتے باقی اپنی اتی میں لگاتے رہتے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۷). [س : دنک दानिकी سے دن سے منسوب].

دھیانی (فت نیز کس دھ) صف.
خدا سے لَو لگانے والا ، مراقب ، عارف ، اہلِ دل.

طمع کوں پیا یاد پانی سوں دھو کر
اپس دل میں تھے ہو بجن کن کہ دھیانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۸).

ابدال قطب اور غوث ولی ہے دھیان میں تیرے دل سب کا
کیا گیانی دھیانی نا روشن کیا جوگی جنگم کر چیلا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹).

بنے دھیان میں جس کے دھیانی ہیں مجنوں
ہوئے گیان پر جس کے گیانی ہیں مفتوں
(۱۹۱۰ ، کلامِ مہر ، ۱۰۸). [دھیان + ی ، لاحقۂ صفت].

دِھیانی (کس دھ) صف.
کسی خاندان کی بیٹیاں اور بہنیں ؛ بیٹی (اور اس کی اولاد) ؛ بہن (یا اس کی اولاد) (جامع اللغات). [دھیا (دھی) + نی ، لاحقۂ صفت].

دھیاؤنا ف م.
سوچنا ، خیال کرنا ؛ پرستش کرنا ؛ دھیان میں رکھنا.

انند سنا تیرے گن گاواں
ہر دم تیرا نام دھیا واں
(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق ، ۲۲).

دھیٹ/دھیٹھ (ی مع) امذ (قدیم).
بہادر ، نڈر ، ضدی ، اڑیل.

نہ باندھیا کدھیں زرہ اُن پیٹ کوں
کیا ٹھوک کر نیٹ ہر دھیٹ کوں
(۱۶۳۵ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۲).

تری پاک دامن کوں لورک گوال
بڑا دھیٹ ہو لے گیا بد شکال
(۱۶۳۵ ، میناستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۸)). پھر دھیٹھ ہو کے کہنے لگے ہم ایسا سمجھتے ہیں کہ شنبے کا دن ہم پر حلال ہوا (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۵). [ڈھیٹ (رک) کا ایک املا].

دُھیج (ی لین) امذ.
جہیز.

کہ تکیہ دیے چار اون کوں دھیج
بی بی کوں یوں سکلا دیا بھیج بھیج
(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ ، ۹) . دھیج میں پندرہ گھوڑے چالیس ہاتھی ... بہران گنتی دیئے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱). نہ شادی ہوئی نہ وِباہ اور دھیج میں میرے لئے یہ مچ لے آئیں اور دو سو روپے نکد. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۱۸). [رک : دہیج].

دُھیجُو (ضم دھ ، کس ی ، و مع) امذ.
وہ جس کی بیوی مر جائے اور وہ دوسری شادی کر لے ؛ دوہاجو (جامع اللغات). [مقامی : قب : دوہا جو (رک)].

دھیدا (ی مع) امث.
دھی ، بیٹی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھیدا धीदा].

دھے دھے (ی مج ، ی مج) امث.
فیلبان کی آواز جو وہ ہاتھی کو بٹھانے کے لیے دیتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [تجانیہ].

دَھیَّر (فت دھ ، شد ی بفت) امذ.
دَبُّر.

کہیں ہے نغمہ زا بُلبل ہی شاما کہیں دَھیَّر
کہیں چنڈول اُڑتا اور گاتا ہے بلندی پر
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۶). [دَبُّر (رک) کا متبادل املا].

دھیر (۱) (ی مع) صف ؛ امث.
۱. ماتحت ؛ ثابت قدم ، مستقل مزاج ؛ صبر ، استقلال ، ثابت قدمی ، ہمت ؛ دلیری ، حوصلہ ؛ امید.

مشالہ اسی کا جو دیسے گھیر
جلے جگ اس تھیں اسے دیہہ دھیر
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۹).

سہیلیاں کے منانے میں تھوے دھیر چت میرا
نصیحت اب نہ بھاوے مج تھوے چین کچ اس سوں
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۰) . عقل و دانش میں ایک دھیر اور سورما ... ہوئے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۷۶).

مجھ کو نا سمجھاؤ لوگو میں ہوں ہر اک حال میں شانت
کوئی بندھاؤ جا کر اس کے دُکھیا من کی دھیر
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۶۰). **۲. صاحبِ ہمت ، عاقل ، دانا.**

کہیں میر ، کہیں پیر ، کہیں نوشہ فقیر
کہیں بھیڑ کہیں دھیر کہیں دیہ کہیں جان ہے
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۰). **۳. محفوظ.**

ست پشانی چندر سی اے بحری
دھیر ہے دل اگر جو مانگ میں ہے
(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۹۷) **۴. پکا ، مضبوط ، مستحکم ، مطمئن ؛ نیچا ؛ نرم ، حلیم ؛ باتہذیب ، شائستہ ؛ اچھی نسل کا ؛ چالاک ، ہوشیار ، واقف ، ماہر ، مشاق ؛ دیرپا ؛ سنجیدہ ، بُردبار ؛ وہ عورت جو غصے اور رنج کو قابو میں رکھے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : دھیر [illegible] یا دھیری [illegible]].

---اَچْھنا محاورہ (قدیم).
ہمت رکھنا ، استقلال رکھنا. اپس کوں باوُل نہ کرنا اُتاوَل نا کرنا بہت دھیر اچھنا. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

---بَنْدھانا محاورہ.
ہمت بندھانا ، حوصلہ دینا ، دلاسا دینا. مستری جی! آپ واپس لوٹ جائیں اور پتاجی کی دھیر بندھائیں . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۰۰). اِس دُکھیاری کی دھیر کوں بندھائے. (۱۹۷۴ ، عکسِ لطیف ، ۹۷).

---بَنْدْھنا محاورہ.
دھیر بندھانا (رک) کا لازم.

کیا دھیر بندھے اس کی جو عشق کا رُسوا ہو
نکلے تو کہیں لڑکے ، دھیری ہے یہ دھیری ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۳).

---پَکَڑْنا محاورہ.
صبر کرنا ، ثابت قدم رہنا.

دلا ٹڑپھ کے تو نِکلا پڑے ہے سینے سے
یہ گھر اُجاڑ نہ اے گھر بسے پکڑ ٹک دھیر
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶).

---دھارْنا محاورہ.
صبر کرنا ، حوصلہ رکھنا.
ویر اب کیسے دھاروں دھیر
بیت کال دُکھ سُکھ کی ساتھی رہی نہ وہ بھی تیر
(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامایَن ، ۳ : ۳۱۲).

---دَھرانا محاورہ.
دلاسا دینا ، ہِمّت بندھانا.
اک دن بیتے ہے ایک برس اور رین کٹے ہے ترس ترس
نہیں مانے جیا پل چین نہیں ، اسے دھیر دھرا جا سیَّن میں
(۱۹۰۰ ، مولانا عبدالقادر خاں (ق) ، ۴).

---دَھرْنا / رَکْھنا محاورہ.
رک : دھیر پکڑنا.
حلق کے اندر مارا تیر
اب کِس بِھانت دھروں میں دھیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۲).
کہا مجھ کو کہ تم دل میں رکھو دھیر
میں پہنچاتی ہوں کر مت ہو دل گیر
(۱۸۵۲ ، قصۂ قاضی و چور ، ۱۱۱).

دِھیر (۲) (ی مع) امذ.
گھوڑے کا ایک رنگ.
نیلہ ارکوک پنگت اور پتا ک
دھیر قلا شبہر لے بیا ک
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۳). [مقامی].

دِھیر (۳) (ی مع) امذ (قدیم).
طرف ، جانب ؛ (مجازاً) سے ، کو.
قبول بات کر وو خرد مند وزیر
پکڑ ہات اس کا چلیا گھر کے دھیر
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۳).
پُورب کی طرف اگر چلے پیر
تو جانے مرید الٹہ دکن دھیر
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۳). چلے آئیں گے ابراہیم کے دھیر.
(۱۸۹۸ ، مفتاح الایمان (رسائل حیات ، ۱ : ۱۰۰)). [س : ستھر स्थिर].

دِھیرا (ی مع) صف ؛ امذ.
۱. سکون ، سہارا ، اطمینان.
سجدہ کروں پیرن کے پیرا
ادھیرن کے جُگ جُگ دھیرا
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۹۵).
بہت تھا دستِ نازک اوسکا دھیرا
کسی اوزار سے جبڑے کو چیرا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۶۵). سب کام اوس کا ساتھ عقل مندی اور دانائی کے ہو اور مزاج کا دھیرا ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النحوہ ، ۴۹). ۲. وحشی جانور جو رام ہو گیا ہو. وہ شخص جس کا غُصّہ اُتر گیا ہو (جامع اللغات). [رک : دھیر].

---سو گَمْبِھیر / گَنْبِھیر کہاوت.
آہستہ گہرا ہوتا ہے. جو پانی آہستہ چلے وہ گہرا ہوتا ہے ؛ مستقل مزاج آدمی کامیاب رہتا ہے (جامع اللغات).

---کام رَحْمانی شِتاب کام شَیطانی کہاوت.
کام آہستہ کرنا اچھا ہوتا ہے جلدی میں کام خراب ہوتا ہے (جامع اللغات).

---کَرْنا محاورہ.
۱. رام کرنا ، دِھیما کرنا. مطلق العنان حکومت وحشیوں کو دھیرا کرے گی. (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۴۲) ۲. وحشی جانور کو رام کرنا ؛ نرم باتوں سے غُصّہ فرو کرنا (جامع اللغات).

دِھیراج (ی مع) امذ.
راجاؤں کا راجہ ، مہاراجہ ، شہنشاہ.
یقیں ہے کسی مُلک کا تاج تو
ہے بے شک مہاراج دھیراج تو
(۱۸۳۳ ، جنگ نامۂ اپورب کشن بہادر ، ۹۹). [رک : دِھیراج].

دِھیرَت (ی مع ، فت ر) امذ.
سکون ، اطمینان.
کسی جائے پر گر کرے نوکری
کہ اس سے مجھے ہووے دھیرت بڑی
(۱۸۵۲ ، قصۂ زن تنبولی (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۵۰۹)).
[رک : دھیر (۱)].

دِھیرْتا (ی مع ، سک ر) امث.
پُر سکون ، آرام سے ہونے کی حالت.
گور گپھا میں دھیرتا ، گور گپھا میں چین
خاموشی کا راگ رس کان سُنیں دن رین
(۱۹۵۰ ، پیت کی ریت ، ۲۳۱). [رک : دھیر (۱)].

دِھیرَج (ی مع ، فت ر) امذ.
۱. صبر ، تحمّل ، اِستقلال ، ثابت قدمی ، ہِمّت. اس کی ہونی (سے بادشاہزادے کون) دھیرج ہو گا. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۳۵). سوچ سمجھ کر دھیرج سے کُچھ حرکت کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۱). ایسا دھیرج تو کسی میں دیکھا ہی نہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۵۹). بڑے عالموں کی سی دھیرج مجھ میں کہاں تھی کہ خود اپنی راہ چلتا. (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۵۲). ۲. تسلّی ، اِطمینان ، دِلاسا. کرپا کر کے جلدی اس معمہ کو حل کیجئے تا کہ سب کے دل کو دھیرج ہو. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۲۴). ۳. آہستگی ، قناعت پسندی. بنکاک میں ہر چیز ہوا کے گھوڑے پر سوار ملتی ہے ، لیکن ان

دیہاتوں میں زندگی کی دھیرج اور طمانیت نظر آتی ہے۔ (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۴۷)۔ ۳. ناز و ادا ، ناز نخرے ، آہستگی.

بہت دھیرج سُوں چلتی شوخ پُرکار
کمر نازک اوس اوپر حسن کا بھار

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۶۳)، اور وہ پھر ہنسا اور بڑے دھیرج سے بولا۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۳)۔ [س : دھیری धैर्य].

---تارا امذ.
ایک ستارہ جو قُطب شمالی کی طرف زمین کے محور کے سرے پر ہے بہت چمکدار ہوتا اور آسمان پر جگمگاتا رہتا ہے ، قُطب تارہ. اور جب قُطب تارا نمودار ہو تو اسے دلہن کو دکھائے اور اس تارے کو مُخاطَب کرکے یہ کہتا جائے «تو محکم ہے،میں تجھے دیکھ رہا ہوں دھیرج تارے!» (۱۹۶۵ ، شاخ زرّیں ، ۱ : ۷۷)۔
[دھیرج + تارا (رک)].

---دینا محاورہ.
تسلّی دینا ، دلاسا دینا.

اسوقت بڑی لاچاری ہے کُچھ بن نہیں آتا کیا کیجے
پھر دھیان لگا ہر آسا پر اور من کو دھیرج اپنے دے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۲۷)،

دھیرج دیتے تھے رام اُن کو
سب سے کہتے تھے لوٹ جاؤ

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۳۲)،

---دَھرم بِتر اور نار،آپَھت کال پَرکھئے چار کہاوت.
ثابت قدم دوست اور وفادار بیوی مصیبت میں آزمائے جاتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---دَھرْنا محاورہ.
۱. اِطمینان رکھنا ، مطمئن رہنا. یہ بات سکھی نے سنکر اسے کہا تو اپنے جی میں دھیرج دھر بھگوان چاہے تو تیرا شوہر جلدی آملتا ہے۔ (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۲۱)۔ ہم دونوں کے ہاتھ میں یو کی رام گڑھ کی حکمرانی اس لئے مت گھبراؤ۔ دھیرج دھرو اور آنے والے شاندار سمے کا اِنتظار کرو۔ (۱۹۲۳ ،مکمل ڈرامہ پنجاب میل ، ۱۰۲)۔ **۲. ہمت سے کام لینا ، صبر و خاموشی ، تحمّل سے کام لینا.** راجی ... کے سامنے دھیرج دھر کر کھڑے رہتے تھے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷)، مہاراج ہتھیلی پر سرسوں تھوڑی جمتی ہے ذرا دھیرج دھریئے۔ (۱۹۲۹ ، ناٹک کنھیا ، ۲۷).

---دَھرو فقرہ.
صبر کرو (منیرالبیان ، ۱۹۰)۔

دھیرَجْتا / دھیرجْتو (ی مع ، فت ر ، سک ج /فت ت) امذ ؛ امث؛
سہن ، ظلم و زیادتی کی برداشت ، حوصلہ ، ہمت (پلیٹس) .
[پ : دھیرجتا / دھیرجتو धीरजता ، धीरजतव]۔

دھیرَک (ی مع ، فت ر) امذ.
۱. تسلی ، خوشی ، امید.

کوت اُجالا گھر دیپک جگ کا پیارا رن دھیرک

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۷))،

وزیراں سُنے شاہ سُوں یو بچار
شہنشاہ کوں دھیرک دے سب ایک بار

(د ۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۲)۔ **۲. سہارا ، آسرا.**

دھرت گر تاب سُوں دھیرک نہ پاتی
گگن کی ناد سرگرداں ہو جاتی

(د ۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸)۔ [رک : دھیرج].

دھیرَگ (ی مع ، فت ر) امذ (شاذ).
تسکین ، طمانیت ، تشفّی.

یکس یک کا غم سُن کے ہوئیں سینہ چاک
یکس یک کوں دھیرگ دیوہیں لا ک لا ک

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۶)، [رک : دھیرج].

دھیروں کی دہلی اور تاؤلوں کی مَسیت کہاوت.
یعنی تحمّل سے بڑا کام نکلتا ہے (نجم الامثال).

دھیری (۱) (ی مع) امث.
۱. پتنگ کی بازی میں شکست ماننے والا شخص ، ہار جانے والا ، شکست کھانے والا.

کیا دھیر بندھے اس کی جو عشق کا رُسوا ہو
نکلے تو کہیں لڑکے دھیری ہے یہ دھیری ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۳)۔ **۲. ہمت ، حوصلہ ، اِستقلال ، جراَت** (ماخوذ : مہذب اللغات). **۳. آہستہ ، کم.** جب کانگریس والوں کا من پورا نہ ہوا تو چوپیا دیکھ کے ان کی طبیعت میں جو وثوب (اچھل کود) کی قوت پیدا ہوتی ہے وہ کیونکر دھیری ہو گی؟ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۱۰)۔ [پ : دھیری धीरी].

---پکارْنا محاورہ.
(پتنگ بازی) کسی کی شکست کا اعلان کرنا ، دھیری ہے دھیری کہنا. ایک دوسرے کی دھیری پکار رہا ہے۔ (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). دھیری پکارنے کی نوبت ہی نہ آتی ہوگی. (۱۹۱۵ ، (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸).

دھیری (۲) (ی مع) امث.
آنکھ کی پُتلی (پلیٹس). [س : दृष्टि + का].

دھیرے (ی مع) م ف.
آہستہ ، جُھکے. ذرا دھیرے ، دھیمے ، دھیرج سے! (۱۹۵۹ ، وہی ، ۹۷). [س : دھیرک धीर + क].

---دھیرے (---ی مع) م ف.
آہستہ آہستہ،جُھکے جُھکے. بلراج بھی دھیرے دھیرے اپنے اکھاڑے کی طرف چلا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰۱). اب جبکہ اس سفر کو اچھے خاصے دن گزر چکے ہیں تو بات دھیرے دھیرے میری سمجھ میں آرہی ہے۔ (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور، ۳۰).
[دھیرے + دھیرے (رک)].

ـــــ سے م ف.
آہستہ سے ، جُھکے سے ، رسانت سے.

باد صبا نے کان میں دھیرے سے کیا کہا
پُھولے نہیں سمائی کلی سُن کے جو پیام

(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۱۷).

ـــــ قَدَم فقرہ.
(کہار) آہستہ چلو (مہذب اللغات).

دَھیرْیَہ (ی لین ، سک ر ، فت ی) امذ.
۱. **اِرادہ ، عزم.** سُتراجی نے بہت کچھ سمجھایا - پر تنو اُن کے دھیریہ میں کنچت ماتر بھی فرق نہ آیا. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۳۱). ۲. **اِستقلال.** دھیریہ لکھ کر خطوط وحدانی میں (استقلال) لکھا گیا ہے. (۱۹۲۳ ، منشوراتِ کیفی ، ۲۹۵).
[س : دھیریہ धैर्य].

دھیڑ / دھیڑا (ی مج) امذ.
دراوڑی نسل کی ایک قوم جو دکن کے علاقے تلنگانہ میں آباد ہے اور اچھوتوں میں شمار ہوتی ہے ؛ کالا کلوٹا ، سیاہ.

نبی ہور توں ہے دونو ایکٹن ہو
جو کوئی دیکھے کہ ہیں دو ، دھیڑ اہے او

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸). دھیڑ اور وڈیوار - یہ وہ لوگ ہیں جو قصبات کے باہر اپنی جھونپڑیاں بناتے ہیں اور ایک زمانے تک اس میں رہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۱۳). دکن کی پست اقوام کا پست ترین طبقہ دھیڑ کہلاتا تھا ، انھیں صرف مسلمان نوکر رکھتے تھے. (۱۹۶۶ ، شہر نگاراں ، ۵۲). [مقامی].

دھیڑا (ی مج) مذ.
ڈھیرا (پلیٹس). [ڈھیرا (رک) کا متبادل املا].

دھیڑچَلی (ی مج ، سک ڑ ، فت چ) امث.
دھیلچی ، ایک قسم کی پتنگ جو اس زمانے میں نصف پیسہ یعنی دھیلے میں ملتی تھی. چور پریاں مانگ دار سب ہی طرح کی پتنگیں تھیں اور ان میں دمڑچلیں بھی تھیں اور دھیڑچلیں بھی. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۰). [رک : دھیل چی].

دھیڑْنی (ی مج ، سک ڑ) امث.
دھیڑ (رک) کی تانیث. ایک بوڑھی دھیڑنی برتن مانجھنے اور جھاڑ پونچھ کرنے آتی تھی. (۱۹۶۶ ، شہر نگاراں ، ۵۲). [دھیڑ + نی ، لاحقۂ تانیث].

دھیڑی کَوّا (ی مج ، فت ک ، شد و) امذ.
دھیڑ کے خاندان سے ایک بڑا جنگلی سیاہ کوّا جو ہمالیہ کے سرو کے جنگلات میں پایا جاتا ہے ؛ کاک ، دھیڑ جیسا سیاہ کوّا ، جوزُکُنْرا.

رکا سما موں بھی تھا دوزخ کے دیوسار
کوے دھیڑی نمن بیہودہ گُفتار

(۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۷۰). [دھیڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + کوّا (رک)].

ڈھیک (ی مج) امذ (قدیم).
انبار ، ڈھیر.

کیتک ڈھیک ہیرے اتھے کہاں کے
کیتک لعل یاقوت مرجان کے

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۲). [مقامی].

ڈھیگ (ی مج) امث.
مثال ، مثل ، مانند. ابھی ہماری وہ ڈھیگ ہے کوچبان والے مقدمہ کی. (۱۸۷۸ ، توابی دربار ، ۶۷). [مقامی].

دھیلا (ی مج) امذ.
۱. **چونسٹھ پیسے والے روپے کے ایک پیسے کا آدھا ، آدھا پیسہ ، ایسا پیسا اور دھیلا اب رائج نہیں.**

شہری قصباتی اور گنویلا ہے
زر ، اشرفی ہے ، پیسا ، دھیلا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۵).

ہو گیا بیوپار دو کوڑی کا اُس دن سے ظریف
بند لینا جب سے اِن بنیوں نے دھیلا کر دیا

(۱۹۳۷ ، ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۳۸). ان بیس روپوں سے تم سبزی اور ککڑی خرید کر فروخت کرنا. محنت کی کمائی کے سوا کسی طریقے سے ایک دھیلا نہ لینا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۲۲). ۲. **(دلالی) ۵۰ روپے** (جامع اللغات). [دھیلا = ادھیلا : آدھ + لا = والا = آدھی قیمت والا].

ـــــ دَمْڑی (فت د ، سک م) امث.
پیسے کا چوتھائی ؛ (مجازاً) تھوڑی سی رقم ، معمولی رقم. ولایت سے مال منگواتے ہیں اس کے طفیل میں روپے پیچھے دھیلا دمڑی آپ بھی جھاڑ کھاتے ہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت (نوراللغات)). [دھیلا + دمڑی (رک)].

ـــــ سَر مُنْڈائی ٹَکا بَدْلائی کہاوت.
اصل قیمت کم خرچ زیادہ (جامع اللغات).

دھیل چَل / دھیل چیل (فت چ / ی مج) امث.
(پتنگ بازی) دھیلے والی چھوٹی قسم کی پتنگ (ا پ و ، ۸ : ۱۳۳). دھیل چل ، پٹیل ، پری ... بیسیوں قسم کی گُڈیاں اُن کے پاس تیار رہتیں. (۱۹۵۸ ، بزمِ خوش نفساں ، ۲۰۳). [دھیل ، دھیلا (رک) کی تخفیف + چل / چیل (رک)].

دھیلْچَہ / دھیلْچی / دھیلْچِیَہ (ی مج ، سک ل ، فت چ / سک ل / کس چ ، فت ی) امذ ؛ ~ دھیلچا.
۱. **دھیلے کی پتنگ ، کنکوا جس کی قیمت ایک دھیلا ہو.** ایک دھیلچے سے تھڈے کی تکل ایک نہیں تو سیکڑوں کاٹی ہوں گی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۱). بچّے بالے پیسہ ، دھیلچیہ ، دمڑچیہ ... اُڑاتے پھرتے. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۵۸). بازاری لونڈے لاڑی بھی اِردگرد اپنی دمڑچی اور دھیلچی کنکیاں بڑھاتے رہا کرتے ہیں. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۹). ۲. **پیسے کا آدھا** (مہذب اللغات). [دھیلہ (بحذف ہ) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر].

دھیلن چی (ی مج ، فت ل) امث.
چھوٹی پتنگ جو ایک دھیلے یعنی نصف پیسے میں آتی تھی. چھوٹی پتنگ کا نام دھیلن چی تھا. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۸). [رک : دھیل چی].

دھیلہ (ی مج ، فت ل) امذ.
دھیلا ، نصف پیسہ. چھوٹی پتنگ کا نام دھیلن چی تھا قیمت ایک دھیلہ تھی.(۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۸).[رک : دھیلا].

دھیلی (ی مج) امث.
نصف روپیہ یا آٹھ آنے کا سکّہ ، اٹھنّی ، رک : ادھیلی. پیغمبر سوں حارث کہا میں ... ہور سُنتا ہور روپا دھیلی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۱۲۲). چڑیمار نے کہا بجوڑ ... دھیلی کے جتور تھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹). محنت کرنے والا آدمی بھوکوں نہیں مرتا دھیلی کی بجوری کہیں نہیں گئی. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۱۷۷). اپنا سنیم ہے کہ بغیر کچھ گروی رکھے دھیلی نہیں دیتا. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۷). [دھیلا (رک) کی تانیث].

---- باؤلے کا صف.
معمولی ، کچھ نہ کچھ ، برائے نام. دھیلی باؤلے کا کام کرنے لگے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۳).

---- کی چُوں چُوں امث.
معمولی چیز ، کم قیمت کھلونا.

ہے دورۂ گیتی جو بنا یہ کرُوی شکل
بے شبہ و شک دھیلی کی چُوں چُوں ہے آگے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۷).

دھیلے (ی مج) امذ ؛ ج.
دھیلا (رک) کی جمع یا مُغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

دمڑی کو کنایت لکھیں دھیلے کا قبالہ
بیٹھے ہوئے واں میر علی چوک جہاں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۶).

حریسے کے بدل تُمدے کا گر ٹکڑا نہ ہو صاحب
تو کیا کمخواب کا ٹکڑا ہو دھیلے کی نہاری میں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۰) . ایک بھی خدا کا بندہ ایسا نہیں جو ضرورت کے وقت انہیں دھیلے سے بھی مدد کر سکے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۸). [رک : دھیلا].

---- کا / کی / کے صف.
دو پیسے کا ، بہت کم قیمت. دھیلے کے دہی بڑے ، دھیلے کی سونٹھ کی ٹکیا لی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸۸). سوچو تو سہی دھیلے کا گھی آدھی چھٹانک. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیتِ نسواں ، ۳۳).

---- کی زِندگی امث.
بیکار ، بے مقصد زندگی ، غربت کی حالت.

جب کوڑیوں پہ فال کی مُلّا کی ہو معاش
کیوں آپ پہ دمڑی و دھیلے کی زندگی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳ : ۳۷۵).

---- میں اَدھی فقرہ ؛ م ف.
دھیلے کا آدھا ، دمڑی ، کُچھ نہ کچھ ، تھوڑا سا ، بہت کم. چوری کا لپکا تو بتو سب ہی ماماؤں میں ہوتا ہے ... پیسے میں دھیلا دھیلے میں ادھی ، مگر آٹے میں نون ، ہی جانا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۶).

دِھیم (ی مج) امذ.
سستی ، کاہلی ، نرمی ، نرماہٹ ، لہجہ کا دِھیما پن (پلیٹس). [س : دھیم धीम].

دِھیما (ی مج) صف مذ.
۱. نرم ، سُست ، ہلکا. سُننے والے ایسے مُشتاق کہ شمع بر شمع بانی ہوتی ہے مگر اُن کے شوق کا شعلہ دِھیما نہیں ہوتا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۳۰). خداوند خداوند رحیم اور مہربان ، قہر میں دِھیما. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۱۰۳). تبدیلی کا یہ عمل کہیں دھیما ہے کہیں پُرجوش. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۱۵). **۲. ٹھنڈا ، فرو ، زائل.**

مرے خط پہونچنے سیں اوس کا غُصّا کُچھ ہوا دِھیما
کبوتر کے پر اوس کے گرمیٔ خُو سُوں ہوئے پنکھا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱). ہم انتقام لینے والوں کو دھیما اور ڈھیلا کر دیتے ہیں. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۱۵). نعمت خانِ عالی ... نے "تحفتُ اخبارھا" پڑھ کے انھیں (بابیہ کے اُجلہ سیّد صاحب کو) دھیما کیا.(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۳ : ۱۰). منجھلے بھیا جب ... گاؤں سے جا کر واپس آئے تھے تو کچھ دن کو بہت دھیمے اور نرم پڑ گئے تھے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۰). **۳. خوش گوار ، لطیف.** اگر وہاں (لاہور) ٹھہرنے میں تم کو (خواجہ عبدالولی) کوئی بات ناگوار بھی گُزرے تو اُسے برداشت کرو ، اور اپنے مزاج کو ایسا دھیما بناؤ ، کہ ہر جگہ رہنے کے قابل ہو جاؤ. (۱۹۰۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ۱۰۵). تلفظ اور لفظوں پر زور دینے کے عام انداز کا مشاہدہ کرنا بھی ضروری ہے کیا یہ ہندوستانی کی طرح خفیف ، سخت اور بھکا ہے یا پنجابی کی طرح دھیما. (۱۹۳۸ ، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، ۱۲۵). اف : بنانا ، پڑنا ، کرنا ، ہونا. [س : مدھیم मध्यम + क].

---- پَن (---- فت پ) امذ.
لہجہ کی آہستگی ، نرمی ، سُست رفتاری. ہمدم کے دوسرے ایڈیٹر چودھری رحم علی ہاشمی ... کی سنجیدگی ، نیکی ، دھیما پن اس کھولت کا پتہ دیتا ہے جو ... افیون کے استعمال سے پیدا کی جاتی ہے. (۱۹۰۳ ، مزا کرات نیاز فتحپوری ، ۱۵۹). غلام عباس ... کے افسانوں میں اُن کے مزاج کی طرح بڑا دھیما پن ہے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۷۱). [دھیما + پن ، لاحقۂ اسمیت].

---- تالا امذ.
ساز کی ہلکی ضرب ، طبلے کی ایک تھاپ. زری چندیا تو ٹھوکو دیکھیں دھیما تالا تمہاری کھوپڑی پر کیسا بجتا ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۵ : ۳). [دھیما + تالا (رک)].

ـــ دھیما (ـــ ی مع) صف.
ہلکا ، خوشگوار. اس کے علاوہ دھیما دھیما اسلوبِ اظہار و بیان پند کو ادب کو صرف لوک ادب کہنے پر مجبور کرتا ہے۔ (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۱). [دھیما + دھیما (رک)].

ـــ رَنْگ (ـــ فت ر ، غنہ) امذ.
ہلکا رنگ ، پرانے نام. کسی طویل و عریض فرش پر رنگ ریز یا نقّاش مختلف نقوش کو قائم کرنا چاہتا ہے اس وقت وہ مختلف رنگوں سے کام لیتا ہے کبھی ضرورت شوخ اور تیز لال رنگ کی محسوس کرتا ہے ، کسی جگہ دھیمے رنگ سے کام لیتا ہے۔ (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱۰۲). [دھیما + رنگ (رک)].

ـــ سُر (ـــ ضم س) امذ.
(موسیقی) ہلکی آواز (اُونچی آواز کی ضد).

بہی شاخیں جُھومیں
بہی اپنے دھیمے سُروں میں
نئی دھن سُنائیں

(۱۹۸۱ ، ماجرا ، ۱۲۳). [دھیما + سُر (رک)].

ـــ کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
دبا دینا ، حد کے اندر رکھنا ؛ (مجازاً) غُصّے یا جذبات کی شدّت کو کم کرنا. یورپ میں سرد مہر سائنس نے تعصب کے جنون کو بہت کچھ دھیما کر دیا ہے۔ (۱۸۹۵ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۸). سنجیدہ ... بھائی کو دھیما کر کے اپنے ہاں لے گئی۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۵۷). بعد کی تفصیلات نے نہ صرف افسانے (شوکت صدیقی کا افسانہ « اندھیرا اور اندھیرا ») کو کمزور کر دیا بلکہ اُس کے اُس معاشی المیہ کے تاثر کو بھی دھیما کر دیا جو شروع میں اس افسانہ کو بے حد جاندار بنائے ہوئے تھا۔ (۱۹۸۳ ، برشِ قلم ، ۲۳).

دھیمالَہ (ی مع ، فت ل) امذ.
دھیما تالہ ، وہ تالیں جو ... اچھی معلوم ہوتی ہیں جو تالہ ... دھیمالہ بتالہ ہیں۔ (۱۸۳۱ ، علم و عمل ، ۱ : ۳۰۹). [رک : دھیما تالا].

دھیمائی (ی مع) امث.
رک : دھیما ، دھیم (بلیٹس). [پ : धामा + आइ ؛ س : دھیما + تا + کا धीमा + ता इका].

دھِیمَر / دھیمَڑ (ی مع ، فت م) امذ ؛ سہ دھینوَر ، دھیوَر.
ہندوؤں کی ایک ذات جو کہاری یا مچھلی پکڑنے کا کام کرتی ہے.

بھیجا الیاس نے ماہی و مراتب دیگر
کھینچ کر لائے سمندر سے ہیں دھیمر سہرا

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۱۰۲). شرارہ ... بیچارہ ... کیا دیکھتا ہے ایک کالی دھیمر سی دراز قد ... بد ہیبت عورت گلے میں سانپ لٹکتے ہوئے سیندور کا ٹیکہ لگائے ہوئے کھڑی ہے۔ (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۳۰). [عَلَم].

دھیم رُت (ی مع ، ضم ر) امذ.
خوش گوار موسم. اہلِ ہند نے ... چھیوں راگ کو چھ موسم سے متعلق کیے ہیں. اس تفصیل سے ... دھیم رُت دسرت رُت ، ا تھن ، پوس۔ (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۷۲). [دھیم + رُت (رک)].

دھیمی (ی مع) امث.
۱. **دھیما (رک) کی تانیث (تراکیب میں مستعمل).** بڑا دھنیہ کتر کر ڈالیں اور تھوڑا پانی دے کر دھیمی آنچ پر رہنے دیں۔ (۱۹۳۰ ، مشرق مغربی کھانے ، ۸۰). منہ اچھی طرح سے بند کر کے دھیمی آنچ پر پکائیں۔ (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۷۳).
۲. **سوچی سمجھی رفتار یا طریقۂ کار ، آہستہ آہستہ کی گئی کوئی تدبیر.** مگر عباسی اپنی دھیمی اور دور اندیش اور خاموش تدبیر میں کامیاب ہوئے۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، مقالات ، ۱۶۳). [دھیما (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ آواز امث.
زیرِ لب گویا ہونے کی حالت ، نرم اور نیچی آواز. زور کی آواز سے نہیں بلکہ دھیمی آواز سے صبح و شام اپنے پروردگار کی یاد کرتے رہو۔ (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۸۰). حسرت کا اپنا لب و لہجہ ہے جو انفعالیت سے نظریں نیچی کر کے دھیمی آواز میں بات نہ کرنے سے پیدا ہوا ہے۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۹۲۳). [دھیمی + آواز (رک)].

ـــ پَڑْنا ف ل.
سُست ہونا ، معدوم ہونا.

نزع میں کس دم وہ آیا جب سکوتِ لب کے ساتھ
پڑ گئی دھیمی تکفِ شوق کی رفتار بھی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۲).

ـــ چال امث.
سُست رفتاری ، سُبک خرامی. ہند میں اس مذہب اسلام کی فتوحات کا سلسلہ ختم نہیں ہوا ہے یہ دھیمی چال سے ... اب بھی جاری ہے۔ (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۳۵۶).

چلتی ہے دھیمی چال وہ جیسے کھڑی سی ہو
بس ایک جسم جس میں روانی نہ جان کی ہو

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۲۱۷). [دھیمی + چال (رک)].

ـــ دھیمی (ـــ ی مع) صف.
دھیمی دھیمی ، سُست رفتار ، آہستہ.

کالی کالی وہ گھٹائیں ... دھیمی دھیمی وہ پُھہار
اب کے ساون بھی ہمارا ... کیا کہیں جپ کے سوا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۰). دل میں شوق کی آگ دھیمی دھیمی آنچ میں سُلگ رہی تھی۔ (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ ، ۵۰). [دھیمی + دھیمی (رک)].

دھیمے (ی مع) امذ ؛ ج.
دھیما (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

ہم کلیاں سن اونکے مونہہ سے جو کچھ نہ بولے
کہنے لگے وہ ہنسکر رنگیں ہو تم بھی دھیمے

(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیختہ ، ۸۲). باقی دھیمے دھیمے سروں میں

میٹھے میٹھے بولوں میں مذہب کی تبلیغ تو چُپکے چُپکے ہر وقت کرتے رہتے. (۱۹۵۳ ، اکبرنامہ ، ۱٦۷). منجھلے بھیا جب سرکار میاں کے ساتھ فساد زدہ گاؤں سے جا کر واپس آئے تھے تو کچھ دن کو بہت دھیمے اور نرم پڑ گئے تھے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۰). [رک : دھیما].

ـــــ سے م ف.
آہستہ سے (نوراللغات).

دھیمیں دھیمیں (ی مج ، ی مج ، ی مج ، ی مج) م ف.
سست رفتاری سے ، آہستہ آہستہ.

اب میں ہوں اور یہ آستیں ہمدرد اور نشانی
چلتا ہے دھیمیں دھیمیں اور کرتی جاں فشانی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۵). [دھیمیں + دھیمیں].

دھین (ی مج) امـ.
۱. **(مجازاً) کام کی چیز ، عطیہ ، نعمت.** بکری کیا ہے کام دھین ہے بیوی نے سوچا اسے کہیں نظر نہ لگ جائے اس لئے اسکے تھن کے لئے ایک غلاف تیار ہوا. (۱۹۳٦ ، پریم چند ، واردات ، ۱۳۹). ۲. **گائے ، وہ گائے جس نے حال میں بچھڑا دیا ہو ؛ زمین ؛ عطیہ ، تحفہ** (پلیٹس). [پ : धेनु].

دھیں پٹاس (ی لین ، مغ ، فت پ) امث.
مارپیٹ سے پیدا ہونے والی آواز ؛ اُدھم چوکڑی. حسنِ اتفاق سے باکسر کی بیوی بھی باکسر تھی اس لیے دونوں میں ہمیشہ دھیں پٹاس ہوا کرتی تھی. (۱۹۷۵ ، مساوات ، کراچی ، ۱۰ / فروری ، ۵). [حکایت الصوت].

دھیں دَھوکَڑ / دَھونکَڑ (ی مج ، و لین ، فت ک / و لین ، مغ ، فت ک) صف ؛ امذ.
دھینگ دھونکڑ.

نا ک پکڑنے سے مرا دم نکلے
سوت میری تو دھیں دھوکڑ ہے

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۳) . بعض کہتے ہیں کہ ایک عورت آنکھ سے کانڑی بڑی دھیں دھونکڑ تھی. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ٦۸).
[رک : دھینگ دھوکڑ].

دھیں دَھوکَڑ اَللہ میاں کا نوکَر کہاوت.
آزاد اور خود سر شخص. میں دھیں دھوکڑ اللہ میاں کا نوکر ہوں اور کسی کا نوکر چاکر نہیں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا (انتخاب)، ۱ : ۵۸).

ـــــ دَھوکَڑی / دَھونکَڑی (ـــــ و لین ، فت ک/و لین ، مغ ، فت ک) امث.
زور آوری ، دریدہ دہنی. چور بڑی دھیں دھونکڑی سے سرحدِ نواح میں داخل ہوا. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۹). چھوٹے چھوٹے تاجر اس دھین دھوکڑی سے چوکڑی بھولے جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۷) [رک : دھینگ دھوکڑی/دھونکڑی]

ـــــ دھینگا (ـــــ ی مج ، مغ) امذ.
زور ، زبردستی ، پکڑی ، دھینگا دھینگی. ہمارے ساتھ رہنا پسند کرتے ہوں تو وہاں کی دھین دھینگا اور شورہ پشتی کو دفع کرنے کے لیے ہمیں اُن کی ضرورت ہے. (؟ ، فرشتۂ وفا ، ۲٦).
[رک : دھینگ دھینگا].

دھینگ (ی مج ، غنہ) صف.
۱. **موٹا ، بھدا ، بدشکل.**

فال تیری میں آئی پینگ
سانچ ہوئی تو دھوندی دھینگ

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک (عکسی) ، ۲۲) . ۲. **قوی ، مضبوط ، مُسٹنڈا ؛ یار ، دھگڑا ، بانکا ، چھیلا ، سجیلا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [س : دڑھ + انگ दृढ + अङ्ग].

ـــــ دُھونکَڑ (ـــــ و لین ، مغ ، فت ک) امذ ؛ صف.
مُست موٹا آدمی، آزاد، خودسر آدمی (ماخوذ : جامع اللغات).
[دھینگ (رک) + دھونک + ڑ ، لاحقۂ صفت].

ـــــ دُھونکَڑی (ـــــ و لین غنہ ، فت ک) امث.
زور زبردستی ؛ پکڑی (جامع اللغات). اف : کرنا ، ہونا [دھینگ + دھونکڑ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ دِھینگ بلو کا راج فقرہ.
حا کم یا رئیس کے بے انصاف یا غلام کا دور دورہ. ایک گولی قضا کی کدھر سے آئی اور سرفراز خان کو لگ گئی ... دھینگ دھینگ بلو کا راج تھا. (۱۸۰۳ ، حسنِ اختلاط (الف) ، ۹).

ـــــ کا دِھینگ صف مذ.
لمبے تڑنگے ، مضبوط ، قوی ہیکل. وہ دھینگ کے دھینگ مردوں کو دیکھ کر سٹ پٹا گئی. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۹۹) .
[دھینگ + دھینگ (رک)].

دِھینگا (ی مج ، مغ) صف مذ.
قوی ، لمبا تڑنگا ، صحت مند ، سجیلا ، رک : دھینگ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : دھینگا धींगा].

ـــــ دھانگی امث ؛ م ف.
طاقت ، زور ، بل ، ظلم ، لڑائی ؛ جھگڑا ، ستانا ، چھیڑنا ؛ بڑا پڑی ، شور و غوغا ، اتھل پتھل ؛ زبردستی (نوراللغات ؛ پلیٹس) .
[دھینگا + دھانگی (رک)].

ـــــ دِھینگی سے م ف.
زور زبردستی ، دست درازی کر کے ، بے ضابطگی سے. دھینگا دھینگی سے اپنا سکہ بٹھا دیا. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۵۰). چاہتا تھا کہ لپک کر اٹھا لے اور دھینگا دھینگی گھر لے جائے. (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۵۳). اعلان کے مطابق اودھ کو دھینگا دھینگی سے مقبوضاتِ انگلشیہ میں شامل کر لیا گیا. (۱۹۵٦ ، بیگماتِ اودھ ، ۲۲۰).

ـــــ مُشت (ـــــ ضم م ، سک ش) صف مذ.
زور آور ، زبردست. دھینگا مُشت شورہ پشت بغیر جُوتی پیزار کے

کسی نمک حرام کو کھانا ہضم نہیں ہوتا. (١٩٣٠ ، بیگموں کا دربار، ١٠). [دھینگا ، مُشت (رک)].

ـــــمُشتی (ـــــضم م ، سک ش) امث.
١. **ہاتھا پائی ، دست و گریباں.** کیا کسی سے دھینگا مُشتی ہوئی ہے سلامتی سے خوب درستی ہوئی ہے. (١٨٦٦ ، جادۂ تسخیر ، ١٢٩). بیگم نے بھی پانو اڑا دیا۔ مجھ سے دھینگا مُشتی کی. (١٩٠١ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ٩٥). ذرا سی دیر میں صُغرا تو باہر نکل آئی مگر مجھے تھوڑی دیر اور دھینگا مُشتی کرنی پڑی (١٩٨٧ ، کرنیں ، ١٢٦). ٢. **زور آوری ، طاقت آزمائی ، طاقت کا استعمال.** لڑتا ہے اور دھینگا مُشتی کرتا ہے. (١٨٦٦ ، تہذیب الایمان ، ٣٨٨). حصولِ سلطنت کے لیے دھینگا مُشتی شروع ہوئی. (١٩١٢ ، محاربات صلیب ، ٥٣). خون خوار وحشی سپاہیوں کی دھینگا مُشتی سے میں محفوظ ہو گیا. (١٩٨٥ ، تخلیقات و نگارشات ، ٢٧٦). ٣. **(مجازاً) تکرار ، بحث و مباحثہ.** جن کے دل میں تمنائے خلافت چٹکیاں لے رہی تھی انہوں نے دھینگا مُشتی سے منصوبے ہی کو چٹکیوں میں اڑا دیا. (١٩٠٧ ، امہات الامہ ، ١٠٠). اب جبکہ عورت مرد کی مساوات پر اس قدر دھینگا مُشتی ہو رہی ہے شولری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا. (١٩٨٠ ، دجلہ ، ٢٣٧). [دھینگا + مُشت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

دِھینْگانَہ (ی مع ، مغ ، فت ن) امذ.
حیدر آباد دکن کی ایک رسم جس میں بہنیں اور بھائی شادی کے موقع پر دولھا کا راستہ روکتے ہیں اس وقت ان کو ملنے والی رقم ، نیگ ، حق ، انعام. سالیاں اور سالے راستہ روک کر یا دروازہ بند کر کے دولہا سے جو رقم وصول کرتے اسے "دھینگانہ" کہتے تھے. (١٩٧٣ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ١١٦). [مقامی].

دِھینگَرا / دِھینگَڑا (ی مع ، مغ ، فت گ) امذ.
دھینگ کی تصغیر بالتحقیر. (بات سے) ہتنگڑ ، (دھی سے) دھینگڑا. (١٩٨٢ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری (حاشیہ) ، ٣٣). [دھینگ + ڑا ، لاحقۂ تصغیر].

دِھینُو (ی مج ، و مع) امث.
دودھ دینے والی گائے . وہ گائے جس نے ابھی بچہ دیا ہو ؛ زمین ، نذر ، تحفہ جو برہمنوں کو دیا جائے(پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[پ : دھینو धेनु].

دِھینْوَر (ی مع ، مغ ، فت و) امذ.
ماہی گیر ، مچھلیاں پکڑنے والے یا ان کے تاجر ، خشک مچھلیوں کے بیوپاری.

ہے مثل باغ کی سر سبز کونجڑے کا مکان
دھینْوَر کا بحر میں مچھلی کا کھیلنا ہے شکار

(١٧٢٨ ، دیوان زادہ حاتم ، ١٩١). اتفاقاً دو تین دھینور کا گزر وہاں ہوا مچھلیاں دیکھ کر جال لانے کو دوڑے. (١٨٠٢ ، خرد افروز ، ٩٧). ایک نے کئے سنت الوقت ، پیکڑ الزماں کالے دھینور سے پیر جی آلتی پالتی مارے ، قالین پر بیٹھے تھے. (١٩٣٠ ، آغا شاعر ، ارمان ، ٨١). [س : धीवर].

دِھینْوَری (ی مع ، مغ ، فت و) امث.
دھینور (رک) کی تانیث ، دھینور کی بیوی. بھئی سچ تو ہے اور اس دھینوری کو بھی دیکھا. رنگت کیسی چمکدار ہے. اور اتنی سی جان نے برابر والے کا کھلونا کیا جھپٹ کر چھینا ہے. (١٩٧٠ ، غبارِ کارواں ، ١١٢). [دھینور + ی ، لاحقۂ تانیث].

دَھیوَت (ی لین ، فت و) امذ.
(موسیقی) دھا ، سپتک کا چھٹا سُر. پہلے درجے کو کھرج اور سر بھی کہتے ہیں، دوسرے کو رکھب، تیسرے کو گندھار، چوتھے کو مَدَم ، پانچویں کو پنچم ، چھٹے کو دھیوت اور ساتویں کو نکھاد کہتے ہیں اور جب نکھاد سے اوپر کو جائیں تو کھرج ہو جاتا ہے. (١٨٣١ ، علم و عمل ، ١ : ٣٠٨). وہ ساتوں سر جن کا نام سرگم ہے یہ ہیں سر رکھب ، گندھار ، مدم ، پنچم دھیوت نکھاد۔(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی ، فکرِ بلیغ ، ١٣) . دھیوت سرگم کا چھٹا سر جیسے دھا ، دھی بھی کہتے ہیں. (١٩٣٩ ، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ٢ : ٢١٦) اس بات پر غور کیا کہ بڑے گانے بجانے والے کس راگ کو کس طرح سے برتتے تھے مثلاً درباری کی گندھار اور دھیوت اپنے مفروضہ مقام سے ہٹ کر لگتی ہے تو وہ کس سرتی کا مقام ہے. (١٩٦٢ ، گنجینۂ گوہر ، ١٨٢). [س : धैवत].

دِھیوتا / دِھیوتی (کسر خف دھ ، و مج) امذ / امث.
بیٹی کا لڑکا ، نواسا ، نواسی ، بیٹی کی لڑکی (جامع اللغات).
[دھی + اوتا (پوتا کی تخفیف)].

دھیوتی (کسر خف دھ ، و مج) امث.
بیٹی کی لڑکی ، نواسی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [دھیوتا + ی ، لاحقۂ تانیث].

دَھیوَٹ (ی لین ، فت و) امث.
دھیوت.

لگاتا ہے دھیوٹ کوئی اس طرح
کہ سُر اپنے قبضے میں ہو جس طرح

(١٨٩٠ ، کتابِ مبین ، ١٥٦). [رک : دھیوت].

دِھیوَر (ی مع ، فت و) امذ.
دھینْور. عام طور پر سنسکرت کے ناٹکوں کے چھوٹے ملازم مثلاً دھیور ... سے اسی زبان میں باتیں کرائی جاتی ہیں. (١٩٣٩ ، نقوش ، سلیمانی ، ٢٣). [رک : رک : دھینْوَر].

دِھیوَری (ی مع ، فت و) امث ؛ سم دھینوری.
دھیور (رک) کی بیوی ؛ ایک قسم کا نیزہ یا برچھی(مچھلی مارنے کی). (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [دھیوَر + ی ، لاحقۂ تانیث].

دَھنّے (فت دھ ، شد ی) امذ ؛ ج.
قِیل ، واویلا ، گریہ و زاری. ابھی دیکھتی ہو اس فتنی کو کیا شیطان چڑھا ہے کیسے دَھنّے مچا رکھے ہیں. (١٨٨٥ ، بزمِ آخر ، ٨٧). بچوں کی۔تو ایک نہیں اور ہزار نہیں مشہور ہے ، وہ کہانی سننے کے لیے بضد ہوتے دھنّے مچاتے فیلِ گانٹھتے اور روتے. (١٩٦٥ ، ہماری پہیلیاں ، ٢٠). [رک : دہائی].

ڈ

ڈ (ڈال) اث.

صوتی اعتبار سے اردو حروفِ تہجی کا اُنیسواں اور ہندی حروفِ صحیح کا تیرھواں حرف. اس کو دالِ ہندی (ڈال) بھی کہتے ہیں. عربی فارسی میں اس کا ہم آواز حرف نہیں ہے ، جُمّل میں اس کے عدد ۴ (د) کے برابر یعنی چار لیے جاتے ہیں. اس کا تلفظ زبان کے سِرے الٹ کر تالو سے لگانے سے ادا ہوتا ہے. ہندی میں لفظ کے آخر میں آ کر حاصلِ مصدر کے معنی بھی دیتا ہے ، جیسے بھنڈ ، لھنڈ. جب اُردو ہندی زبان اس خط میں ہوئی تو ٹ ، ڈ ، ڑ انہوں نے بزیادت طا مقرر کئے. (۱۸۷۳ ، ارژنگِ چین ، ۵). چھوڑ کر ، اور چڑھ آنے ، جیسے الفاظ میں وہ ڑ کی جگہ ڈ لکھتے تھے. (۱۹۳۵ ، اردو ، اپریل ، ۲۲۵). ویدک سے ڈ وجود میں آیا. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، ۴۴). [پ : ड].

ڈا اث.

ستار کی گت کا ایک توڑا. ستار چونکہ تین تار کا ساز تھا اس لیے اس میں تین بول نکلتے ہیں .. وہ بول یہ ہیں ڈا ، ڑا ، ڈڑ (۱۹۲۷ء ، نغماتُ الہند ، ۶۳). [حکایت الصّوت].

ڈاب (۱) اث.

۱. ایک قسم کی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے ، کانس ، کاہی ، لاط : **Saccharum Cylindricum** . ڈاب ... گھاس ... خاردار ہوتی ہے. (۱۸۴۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۳). سن ، مونج ، ڈاب ... کی ڈاڑھی ... وغیرہ اشیاء بہت زیادہ کام میں لائی جاتی ہیں. (۱۹۶۶ ، کاغذ بنانا ، ۴). ۲. کچا ناریل.

بیچے ناچیں ڈاب کے پیڑ اور آگے پان سپاری
انہی ناچوں کی تھاپ سے اُبھرے سانوری بنگلہ ناری

(۱۹۵۹ ، لاحاصل ، ۳۰). اور یہ کچے ناریل کی ڈاب مُفرّح ہے کاسرِ ریاح ہے مُقوّیِ بصر ہے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۸۵). ۳. لدر و نباز سے متعلق گیاہانِ مرغزار ، علفہ ، جنسِ گیاہ ، کوسا ، گھاس ، لاط : **Poa Cynosuroides** (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). ۴. (آہن گری) جھپروتا ، ایسا آہنی ٹھپا جس میں کیل کی ٹوپی بنائی جائے (ا پ و ، ۸ : ۸). [پ : दबौ یا डबरी ؛ س : दभः].

ڈاب (۲) امذ.

۱. پرتلا پٹی یا چوڑا تسمہ جس کو تلوار وغیرہ لٹکانے کی غرض سے کمر پر باندھتے ہیں.

کہہ کے یہ ڈاب سے غازی نے نکالی تلوار
سُرخ آنکھیں ہوئیں ابرو پہ بل آئے اک بار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۲). ۲. کمربند ، کمرپٹا.

دنیا لنگ کی ڈاب دھرتیں عروج
مگر تب پڑیا آسمان کی بروج

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۴).

تاب ہے تیرے ادھر کا لال پر اے شہپری
ڈاب ہے تیری کمر کا بال پر اے شہپری

(۱۸۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۲).

کیا نہ کیجیے عاشق سے اپنے سادہ بناؤ
کمر میں پڑ گیا معشوق ڈاب کا گھٹا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۹۳).

کیوں لگائی ہے ڈاب کافی تھا
ایک چھلّا تری کمر کے لئے

(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزل ، ۲۰۸). ۳. ڈال ، بغیر قبضہ کی تلوار ، تلوار کا پھل. بیتم کیشوں کی تلوار کی ڈاب. (۱۸۸۰ ، خیالاتِ آزاد ، ۱۵). [پ : ڈاب दाब].

--- دوہری (--- و مع ، سک ہ) امذ.

(بنوٹ) ایک داؤ کا نام (عقل و شعور ، ۴۴۸). [ڈاب + دہری ، دہرا (رک)].

--- کَڑک (--- فت ک ، ڑ) امذ.

(بنوٹ) ایک داؤ کا نام نامی و اسم سامی (عقل و شعور ، ۴۴۸). [ڈاب + کڑک (رک)].

--- کی روک امذ.

(بنوٹ) ایک داؤ بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی ... ڈاب کی روک. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۴۸).

ڈاب (۳) اث.

پہاڑی مرغزار کی وہ جگہ جہاں پانی جمع ہو کر جھیل کی شکل اختیار کر لیتا ہے ، چھوٹا تالاب. لوگوں نے پتھروں کا بند باندھ دیا تھا تا کہ ڈاب کا پانی ہمیشہ گہرا رہے. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۱۲۸).

سماہی کے کس میں دو بڑی ڈابیں ہیں ڈابوں میں ہر وقت پانی موجود رہتا ہے۔ (۱۹۸۲ ، اوراق ، لاہور ، دسمبر ، ۱۱۸)۔ [کش : ڈاب]۔

ڈابَر (فت ب) امذ.
۱. نشیبی زمین جہاں برسات کا پانی جمع ہو جاتا ہے ، جھیل ، جوہڑ ، چھوٹا تالاب۔

ماہیے ہیں موج ڈابر ، دریا ڈونڈ بہے ہیں
سور و پیپہے کویل کیا کیا رمنڈ بہے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۵)۔ ۲. (پورب) ہاتھ دھونے کا برتن ، سیلابچی ، پانی کا برتن ؛ پانی کا جہاز (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ ۳. (ماہی گیری) مچھلی پکڑنے کے لیے تالاب کے کنارے اتھلے پانی میں بنایا ہوا ایسا گہرا گڑھا جس میں مچھلی آ کر نکل نہ سکے ، اکھنڈا ، چنڈوا (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۵۸)۔ [پ : [illegible] ؛ س : ڈنبر [illegible]]۔

۔۔۔ڈوبے جگ تِرے ، جگ ڈوبے ڈابَر تِرے کہاوت.
جب بہت بارش ہو تو ہر جگہ اچھی فصلیں ہوتی ہیں ، لیکن نشیبی زمین میں کچھ نہیں ہوتا ، مگر خشک سالی میں نشیبی زمینوں میں اچھی فصل ہوتی ہے (جامع اللغات)۔

۔۔۔نَینی (۔۔۔ی لین) صف.
وہ شخص جو ہر بات پر رو دے ، جیتی کی سی آنکھوں والا ، ایسی آنکھوں والا جن میں جلد آنسو بھر آتے ہیں ، بھیگی آنکھوں والا ، نین مُتّا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات)۔
[ڈابر + نین (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

ڈابَک (فت ب) امذ.
فوری طور پر کنوئیں سے نکالا ہوا پانی ، تازہ پانی ؛ ڈر (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [پ : ڈابک [illegible]]۔

ڈابَہ (فت ب) امث.
گھاس کی ایک نوع جس سے چھپّر بنائے جاتے ہیں۔ کاہ ڈابہ : بالائے سقفہا اندازند۔ (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۲)۔
[رک : ڈاب (۱) نیز ڈابھ]۔

ڈابی امث.
۱. (کاشتکاری) فصل کاٹنے والوں کی اُجرت جو عموماً فصل کے دسویں حصّے کے برابر ہوتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۲. (شکر سازی) بتاشے بنانے کا ڈونی کی وضع کا چوبی کھچّہ جس کو مقامی طور پر ڈوری ، ڈوبو بھی کہتے ہیں دراصل لفظ لوٹی کا غلط تلفظ ہے ، چڑا ، چنلوی (اپ و ، ۳ : ۱۹۶)۔ ۳. آنسوؤں کی لڑی جس کو بتاشوں کی گولائی سے تشبیہ دی جاتی ہے۔

تھی صورت ہر ڈابی نی جیوں نیر کی
ہر یک بال اس کا ندی شیر کی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۰۹)۔ [س : داتِ + بھرتو + کا]۔

ڈابھ (۱) امذ.
رک : ڈاب (۱) ڈابھ ... کیا ہے کہ مردم غربا ازاں چارپائی بافند و تنند۔ (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۳۸)۔

کونی ڈابھ وہ کہا گیا اے یار
جس سے ملتا ہے دُم کو سو سو بار

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۳۲)۔ ڈابھ ... ایک روئیدگی ہے ... سندھ اور راجپوتانہ وغیرہ بہت سے مقاموں کی بنجر اور رتیلی زمین میں ہوتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵۳)۔ [س : دربھ : [illegible]]۔

ڈابھ (۲) امذ.
جنگل (پلیٹس)۔ [س : داو [illegible]]۔

ڈاپ امث.
لوہے کی اَنی (قدیم اردو کی لغت)۔ [مقامی]۔

ڈاپْلَراَثَر (سک پ ، فت ل ، سک ر، فت ا ، ث) صف ؛ امذ ڈوپلر اثر.
آواز کی لہروں یا روشنی کی لہروں کی ظاہری تبدیلی۔ ہرٹز (Hertz) کا ... نظریہ مشاہدے میں آتے ہوئے بعض ضیائی مظاہر مثلاً ڈاپلر اثر اور روشنی کی کج روی کی توجیہ کرنے سے قاصر ہے۔ (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۱۳)۔ [انگ : ڈاپلر (Doppler) + اثر (رک)]۔

ڈاپی (سک پ) امذ.
(لوہگ) تلنگانے میں لیک کنار کو کہتے ہیں ، شمشیر (ماخوذ : مُصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۷ ؛ اپ و ، ۸ : ۱۹۰)۔ [ڈاب (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

ڈاٹْنا (سک ٹ) ف م (قدیم).
ڈانٹنا۔

کیہوں آہن ہو جس کن اگن شعلہ بڑے اُس تن
سو مشکل ڈاٹیا مج من ہمن دکھ کونی سنایے تا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳)۔ [مقامی]۔

ڈاٹ (۱) امث.
۱. کاغذ لکڑی یا شیشے وغیرہ کی چیز جس سے شیشے یا صراحی وغیرہ کا مُنھ بند کرتے ہیں ، کاگ ، کارک۔

ہوئے کچھ ہوا برتیے تیر ڈاٹ
جو پڑنے کوں ہوئی دھوپ پر تنگ پاٹ

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۱)۔ وزن ڈاٹ کا اور پتر کا یکدیگر ایسا برابر ہے کہ جو کچھ حرکت ڈاٹ میں واقع ہو ضرور تا پتر میں بھی ہووے۔ (۱۸۶۷ ، بحر حکمت ، ۳۰)۔

میں وہ بدمست وحشی ہوں جو میرا دسترس چلتا
بناتا بوتلوں کی ڈاٹ واعظ کے گریباں کو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۳)۔ ناتھن شیشی کی ڈاٹ کھولتا ہے اور زور سے پھونکتا ہے کہ شہزادی یکایک ظاہر ہوتی ہے۔ (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۲۷)۔

زمانے نے چاہا کہ میں اس کو اپنی رواں دکھاؤں
اور پھر (مجھ کو بوتل میں بھر) مجھ پہ اک ڈاٹ بھی ٹھونک ڈالی

(۱۹۸۵ ، درون درون ، ۱۹۳)۔ ۲. (معماری) محراب کی چُنائی کے درمیان وہ اختتامی رَدّہ جو محراب کے دہن کے دونوں رُخوں کی چُنائی کے بیچوں بیچ بطور ڈاٹ پھنسایا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۱۳۰)۔

درگاہ (حضرت خواجہ نظام الدین اولیا) کے اندر داخل ہوتے ہی دائیں جانب لال پتھر کی عالی شان مسجد ہے... اس مسجد کے گُنبد میں ایک بڑی صفت یہ ہے کہ یہ اُکہرا ہے اور عام گُنبدوں کی طرح اِس کے اندر کوئی درمیانی ڈاٹ نہیں ہے۔ (۱۹۲۲ ، سیرِ دہلی کی معلومات ، ۳۸)۔ ستونوں پر چھتوں کی جو ڈاٹیں لگائی گئی ہیں وہ ہندو وضع کی ہیں۔ (۱۹۵۹ ، برق (سید حسن) ، مقالاتِ برق ، ۸۲)۔ ۳. (مجازاً) روک ، ممانعت۔ اس موری میں تُجھ کو ٹھونس کے اور اس کے ڈاٹ بنائیں گے۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۳۵)۔ جہاز غرق کر کے روسی بیڑے کو بندر میں بند کر دیا جائے تا کہ وہ باہر نکل نہ سکے گویا بوتل میں ڈاٹ لگا دی جائے۔ (۱۹۰۵ ، جنگِ روس و جاپان ، ۲۰)۔ ۴. وہ چیز (از قسم کاغذ یا کپڑا) جو بندوق میں بارود ڈالنے کے بعد ٹھونس دیتے ہیں تا کہ بارود نہ گرے۔ ستر برس کے ایک بُوڑھے نے ایسا طریقہ ایجاد کیا ہے جس سے وہ کتابِ مقدس کے پُرانے نسخوں کو بندوقوں کی ڈاٹ، مصنوعی ریشم ، گتا پارچہ اور نوٹوں میں تبدیل کر سکیں گے۔ (۱۹۶۶ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۷۶)۔ ۵. (نجاری) رندے کی تیغ کی کُھونٹی کی شکل کی آڑ جو تیغ کو جمائے رہتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۳۸)۔ ۶. (طباعت) چھپائی میں سیاہی یا رنگ کے خانے ، نشان۔ ہر رنگ کے زاویوں میں عموماً ۳۰ کا فرق رکھا جاتا ہے تا کہ ایک رنگ کے ڈاٹ دوسرے سے ملنے نہ پائیں۔ (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھوگرافی ، ۱۰۲)۔ ۷. (نباتیات) فاصل ثمر ، بیج کا حِصّہ۔ یہ کاذب فاصل دونوں جداری مشیموں کے درمیان پھیلا ہوا ہوتا ہے جس کو ڈاٹ کہتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲۲۹)۔ ۸. (رقص) ڈاٹ ، اس انگ کا نام ہے جو چُستی و چالاکی و خوش ادائی کے ساتھ لیا جاوے (تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۵)۔ ۹. (رنگائی) گنڈا ، پٹی ، چندری یا شال پر رنگائی کا مانع بند جو تاگا لپیٹ کر لگا دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۳۰)۔ ۱۰. گول ڈاٹ جو آلۂ سماعت کے طور پر پہنے جاتے ہیں۔ اس کے دونوں کانوں میں ہیرنگ ایڈ کے ڈاٹ لگے تھے جن کی ڈوری ہر وقت اس کی ٹھوڑی کے نیچے جُھولتی رہتی تھی۔ (۱۹۸۳ ، سفرِ مینا ، ۱۲۳)۔ ۱۱. نل کی ٹونٹی ، پائپ ، نالی۔ ڈاٹ کو بند کر لیں تو حوض مذکور ، گھنٹہ اور ۴۸ منٹ میں خالی ہو گا۔ (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۹۵)۔ [پ : ڈٹھس : دشٹ ڈٹھ]۔

ـــ باندھنا محاورہ۔
(معماری) چاروں طرف سے لکڑیوں کی رُکاوٹ کھڑی کر کے سانچا بنانا۔ یہ ڈاٹ باندھ لیتا ہے ، ہم سیدھا سادا پلستر کر سکتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، سفرِ مینا ، ۱۰۸)۔

ـــ دار صف۔
گنبدنما ، محرابی۔ آسمان کو وہ چپٹا یا ڈاٹ دار خیال کرتے تھے جو ... پہاڑی چوٹیوں پر قائم ہے۔ (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۳)۔ ڈاٹ دار برآمدوں کے نشانات ابھی موجود ہیں۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ۵۸)۔ [ڈاٹ + ف : دار ، داشتن = رکھنا]۔

ـــ کر بھرنا محاورہ۔
ٹھونس کر بھرنا ، داب داب کر بھرنا (تاج اللغات ، نسیم اللغات)۔

ـــ کسنا محاورہ۔
کاگ لگانا (جامع اللغات)۔

ـــ کی چھت اسث۔
(معماری) ڈاٹ کی چنائی کی وضع پر تیار کی ہوئی رہنے کی چھت ، لداؤ کی چھت۔ برآمدوں پر ولایتی کھپریل ہو اور شہروں پر ڈاٹ کی چھت (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۳)۔ ایک غلام گردش ہے جو سُرنگ نما ڈاٹ کی چھت سے پٹی ہوئی ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۸۲)۔

ـــ کی گلوری اسث۔
وہ گلوری جو بوتل کی ڈاٹ کی طرح بنائی جاتی ہے۔ یہ گلوری بن گئی ڈاٹ کی کہلاتی ہے ورنہ پڑاتے اور سنگھاڑے کی بھی بنتی ہے۔ (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۸۹)۔

ـــ لگانا محاورہ۔
۱. روکنا ، بند کرنا ؛ کارک لگانا۔ کشتی میں پانی نہیں آیا ... حضرت موسیٰ نے ڈاٹ کپڑے کی لگا دی تھی (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۳۹) برف بھر دیا جاتا ہے اور ڈاٹ لگا دی جاتی ہے (۱۹۲۱ ، ہندوستانی گھروں میں تیمار داری ، ۱ : ۲) میں نے شیشی کا منھ موٹے کاغذ کی ڈاٹ لگا کر بند کیا۔ (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۰۷)۔ ۲. پکّی چھت ، محراب بنانا۔ آصف الدولہ کے امام باڑے میں معماروں نے اِتنی بڑی ڈاٹ لگائی مگر کمال یہ ہے کہ کہیں کالم نہیں دیا۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳)۔ ۳. لکڑی کو لکڑی کے اندر پھنسانا۔ ملائم لکڑی کے اندر سخت لکڑی کے ڈاٹ لگا کر ... میخ ٹھونکنے کے کامیاب تجربے حال ہی میں ہندوستان میں بھی کئے گئے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۱۰۹)۔

ـــ لگنا محاورہ۔
۱. محراب بننا۔ اُوپر کو ریل جاتی ہے نیچے سڑک چلتی ہے دیکھو کیسی خوبصورت ڈاٹ لگی ہے۔ (۱۹۰۵ ، یادگارِ دہلی ، ۱۰۷)۔

چھیڑے جو راگ سر پہ کڑکنے لگی کماں
چھت کی لگی جو ڈاٹ تو شق ہو گیا مکاں

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۲۶)۔ ۲. بند ہونا۔ خاتون کے ہونٹوں پر اس کی ٹھوڑی کی ڈاٹ لگ گئی تھی بے چاری کی چیخ بھی منہ سے باہر نہ نکل سکی۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۷۰)۔

ـــ ہونا محاورہ (قدیم)۔
اکٹھا ہونا ، جمع ہونا۔

ہوئے کچھ ہوا ہرتے تیر ڈاٹ
جو پڑنے کوں ہوئی دھوپ پر تنگ بات

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۱)۔

ڈاٹ (۲) اسث۔
گُھرکی ، بُرا بھلا کہنا ، ڈپٹ ، ڈانٹ۔ کاشتکاروں سے بیگار لیتا ہوں ، لگان کی وصولی میں کبھی کبھی ڈاٹ پھٹکار بھی کرتا ہوں۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۵۵)۔ [ڈاٹنا (رک) کا حاصلِ مصدر ، ڈپٹنا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

ـــڈپٹ (ـــفت ڈ ، پ) امث.
رک : ڈانٹ ڈپٹ . چار پیسے کا لین دین ہے نرمی کرمی ڈاٹ ڈپٹ کئے بنا کام نہیں چل سکتا . (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ١٧٥).
[ڈاٹ + ڈپٹ (رک)].

ڈاٹ (٣) امذ.
(Dot) نقطہ ، بُندکی ، جو اعداد و شمار کے نقشہ جات میں صحیح مقدار کی تقسیم کے اندازے کے لیے لگاتے ہیں. ڈاٹ (Dot) کا طریقہ آج کل نقشوں میں مُختلف اعداد و شمار دکھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ... مقامات نقشے میں خالی چھوڑ دیئے جاتے ہیں . (١٩٦٣ ، عملی جغرافیہ ، ٣١). [انگ : ڈاٹ Dot].

ڈاٹا (١) امذ.
ڈھاٹا . خجستہ لباس مردانہ پہنے ڈاٹا سر سے باندھے ... طوطے کے سامنے آئی . (١٨٣٥ ، حکایتِ سُخن سنج ، ١١١).
[ڈھاٹا (رک) کا مُتبادل اِملا].

ـــڈاٹ صف ؛ م ف (قدیم).
تنگ ، سخت ، بند واستہ.

بحری بہت سنبال تُوں اپنا پُرانا پیرہن
یعنی گلی ہو برہ کی بہو لوگ ڈاٹا ڈاٹ ہے

(١٦١٧ ، بحری ، ک ، ٢١٢). [ڈاٹا (ڈاٹن) + ا ، لاحقۂ تسلسل + ڈاٹ (رک)].

ڈاٹا (٢) امذ ؛ ج ڈیٹا.
گوشوارہ . ان ڈاٹا سے اِس پانی کی مقدار جو کہ گُزر رہا ہے دریافت کی جا سکتی ہے . (١٩٠٦ ، راہنمائے انجینئری ، ٢ : ٣٩).
[انگ : ڈاٹا Data].

ـــشیٹ (ـــی مع) امذ ؛ ج ڈیٹا شیٹ.
وہ کاغذ جس پر گوشوارہ درج ہو . ٹرانسسٹر کی خصوصیات بیان کرنے کے بعد اب ہم دو تین ٹرانسسٹروں کی خصوصیات ان کے ڈاٹا شیٹ سے نقل کرتے ہیں . (١٩٨٠ ، ٹرانسسٹرز ، ٧١).
[انگ : ڈاٹا Data + شیٹ Sheet (رک)].

ڈاٹن (فت ٹ) امث.
(ٹھگی) مسافر کو قتل کرنے کی ایسی جگہ جس کے قریب بھاگے ہوئے مسافر جمع ہوں یا کوئی بستی ہو چک پیل (ماخوذ : ا پ و ، ٨ : ١٩٠). [مقامی].

ڈاٹنا ف م.
١. (دہلی) زیب تن کرنا ، پہننا.

ڈاٹ کر سُوٹ بن کے آپ ٹُوڈیٹ
ہو گیا «میرا یار» ایڈوکیٹ

(١٩٢٦ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١١ ، ٣١ : ٣). ٢. رک : ڈانٹنا.

نہیں ہٹ جو ، کُھوں (کہوں) بات چت (جی ، دل) کی اُسے
مدن آ کے ڈاٹیا کسے میں کُنا (کہنا)

(١٦٧٢ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ٨٣) . جوڑے کُھنے میں تفاوت کریں تو انہیں ڈاٹے نہیں کہ ڈاٹنے میں پھر راہ خیر کی بند ہوتی ہے.
(١٧٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣١٦) . ٣. ڈاٹ لگانا ، بند کرنا ، بھرنا . معمار کو ابھی ایک ذرا ڈاٹنا باقی ہے . (١٩٧٣ ، اُردو اِملا ، ٢١٥) . ٤. ٹھوسنا ، داب داب کر بھرنا (ماخوذ : نوراللغات) . ٥. درست کرنا ، سزا دینا ؛ گھوڑے کو روکنا ، گھوڑے کی لگام کھینچنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ڈاٹ + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈاٹن لگنا ف م ؛ محاورہ (قدیم).
رک : ڈاٹنا.

فرشتہ جب اس دیک ڈاٹن لگیا
تب او دیو مج چھوڑ کا بن لگیا

(١٦٣٥ ، قصۂ بے نظیر ، ٩٣).

ڈاٹیا (سک ٹ) امذ.
(معماری) ڈاٹیے خانہ نُما بلاک ہوتے ہیں جن سے کمان بنتی ہے . ڈاٹیے بھی اپنی مسندی سطحوں پر خوب جلی کٹے ہوں . (١٩٣٨ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ٧٣) . [رک : ڈاٹ + یا ، لاحقۂ نسبت].

ڈاج امذ.
١. کھیلوں کی ایک عام اِصطلاح جو اُردو میں بچاؤ یا داؤ بیچ کے مفہوم میں بات چیت میں استعمال کی جاتی ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٣٥٣) . ٢. امریکی موٹرکار کی ایک قسم (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٣٥٣) . [انگ : Dodge].

ـــدینا محاورہ.
دھوکا دینا ؛ (کسی سے) بچ کر آگے نکل جانا یا بھاگ نکلنا. شہاب کو دروازے کی طرف مُڑنا پڑا کیونکہ وہ دونوں اب بہت محتاط نظر آ رہے تھے . فی الحال انہیں ڈاج دینا محال تھا . (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣٢٣).

ڈاچی امث.
جوان اُونٹنی . ڈاچیوں ... کے گلے میں پڑی ہوئی حیلوں کی گھنٹیوں کی آواز آتی ہے . (١٩٧٦ ، زرگزشت ، ٨٢) . [مقامی].

ـــوالا امذ.
ساربان.

لے نویدیں لیے آیا کوئی ڈاچی والا
اپنے محبوب کو یادوں سے فراموش نہ کر

(١٩٧٨ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ١٧٧).

ڈاڈا امذ.
ایک تحریک کا نام . ڈاڈا (Dada) تحریک کے منشور کا ایک بنیادی جُملہ ... تھا : فن ایک نجی چیز ہے ... جو فنی تخلیق سمجھ میں آ جائے وہ محض صحیفہ نگاری ہے " . (١٩٦٨ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ٢١٠) . ٢. رک : ڈاڈھا (جامع اللغات) . [مقامی].

ڈاڈُو (و مع) امذ.
مینڈک . بھونرا کنول کی خوبی کو جانتا ہے اور ڈاڈو درخت کی جڑ میں رہتا ہے . (١٨٠١ ، مادھونل اور کام کندلا ، ٣٧) . [س : تردو ददुर].

ڈاڈھا امذ ؛ امث.
جلا ہوا حصّہ ، آگ (پلیٹس). [س : دگدھ दग्ध].

ڈار(۱) امث.
۱. **جانوروں کا گلہ ، ہرنوں کی قطار ؛ پرندوں کا پرا.**

پروندوں کی ہوں ڈار نزدیک آئے
بڑے رنگ بھرے سوز میٹھے سُنائے

(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۲۰۳). رانی کیتکی بھی ہرنوں کی ڈاروں میں اودے بھان ، اودے بھان چنگھاڑتی ہوئی آ نکلی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۵).موسم سرما میں ان کی (موس ہرن) ڈاریں جنگل کے سب سے گھنے حصّوں میں جا رہتی ہیں.(۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۷) . عوام کے گیتوں میں جاڑے ، گرمی اور خاص کر برسات کی کیفیات ... کنجوں کی ڈار ... وہ سب کچھ ہے . (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۹۶). ۲. (کنایتاً) **انسانوں کا ہجوم.**

کاروانوں کی برابر ہیں قطاریں جاتیں
جس طرح دشت میں ہرنوں کی ہیں ڈاریں جاتیں

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۰۹).دوستوں کی ایک ڈار تھی کہ دن اور رات کے ہر پہر میں اسکے ساتھ چلتی تھی. (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۳۷). [س : दरांड ، धारा].

ـــــ سے پَھٹ جانا محاورہ.
جُھنڈ،قطار یا پرے سے بچھڑ جانا.جب شاہزادے نے واپسی کا ارادہ کیا تو اُسے ایک ہرنی دکھائی دی جو اپنی ڈار سے پھٹ کر الگ جا پڑی تھی. (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۳۵).

ـــــ کی (کے) ڈار م ف.
غول کے غول. تھوڑا وقت گزر رہا تھا کہ اِتنے میں کبوتراں ڈار کی ڈار آ نکلے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۱۲). ہرنوں کا حال سُنا ہوگا ، ڈار کی ڈار پڑی سوتے اور ایک کھڑا پہرا دے ذرا کھٹکا ہو اور اُس نے سب کو جگایا. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۲۲). جانور جنگلوں کی طرف ہجرت کر گئے ، پرندوں کے ڈار کے ڈار اپنے ... بچوں کو گھونسلوں میں چیختا چھوڑ کر پہاڑوں کی طرف پرواز کر گئے. (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۱۰۳).

ڈار(۲) امث.
شاخ ، ٹہنی ، ڈال.

پل میں بسنت کھلے باغوں میں پُھول رہی پھلوار
پل میں پلٹ گئی سب کایا سوکھ گئی سب ڈار

(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲۳۰). [رک : ڈال].

ڈارا امث ؛ امذ.
کپڑے سکھانے کے لیے بندھی ہوئی رسّی یا بانس ، ارگنی (الگنی) (شیدنا کر). [مقامی].

ڈارا پَرَم (فت پ ، ر) امذ.
ایسا جدید ترین کیمیاوی مُرَکّب جو سنکونا کے درختوں کی چھال میں پائے جانے والے قدرتی کیمیاوی جُزو کو برطرف کرنے کے لیے معمل سے نکلا ہے.ملیریا کی ان ترکیبی دواؤں میں سے اکثر نے ڈاراپرم کے لئے جگہ خالی کر دی ہے.(۱۹۶۲ ،جڑی بُوٹیوں سے علاج ، ۳۲). [انگ : ڈاراپرم Daraparam].

ڈارْٹ (سک ر) امث.
پلیٹ. ڈارٹ ڈالنا ... ڈارٹ دو طریقوں سے ڈالی جا سکتی ہے ایک سادہ سلائی اور دوسرے مسلسل سلائی کے ذریعہ.(۱۹۷۲ ، سنگر زِگ زیگ سلائی مشین ماڈل ۲۳۷ کے متعلق ہدایات ، ۲۶). [انگ : ڈارٹ Dart].

ڈارْسَل فِن (سک ر ، فت س ، کس ف) امذ.
مچھلی کی دم کی طرف کا پنکھ جو اُسکی پُشت پر ہوتا ہے. (دُم کا پَر) ایک تو (مچھلی کی) پُشت پر ہوتا ہے جیسے مچھلا پر ڈارسل فن اور دوسرا سطح شکم کے پچھلی طرف واقع ہوتا ہے جیسے (انیل فن) انکا پر کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۵). [انگ : ڈارسل فن Dorsal Fin].

ڈارْک رُوم (سک ر ، و مع) امذ.
وہ اندھیرا کمرہ جسمیں فلم یا فوٹو وغیرہ کیمیکل میں دھو کر صاف یا پرنٹ کیے جاتے ہیں. ڈارک روم میں لے جا کر دیکھا تو ان کو روشنی لگ چکی تھی اور وہ خراب ہو چکی تھیں.(۱۹۷۲ ،تاب کاری ، ۶). [انگ : ڈارک روم Dark Room].

ڈارْک کَرَنْٹ (سک ر ، ک ، فت ک ، کس ر ، سک ن) امث ؛ امذ.
(طبیعیات) **سیلینیم کے تاریکی میں ہونے کے باوجود جو یہ کرنٹ بہتی ہے اسے ڈارک کرنٹ کہا جاتا ہے**(ٹرانسسٹرز ، ۳۰۲). [انگ : ڈارک کرنٹ Dark Current].

ڈارْلِنگ (سک ر ، کس ل ، غنہ) صف.
پیارا ، عزیز ، معشوق ، محبوب.صرف میرے کمرے میں آتے تھے آتے ہی جانِ من یا ہلو ڈارلنگ کہہ کر پیار کرتے . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۵۳). [انگ : Darling].

ڈارِم (کس ر) امذ ؛ ــ داڑِم.
انار کا درخت یا پھل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گج : ڈارم दारम ب : داڑِم दाडिमं].

ڈارْمِیٹْری (سک ر ، ی مع ، سک ٹ) امث ؛ ــ ڈورمیٹوری.
اسکول، کالج وغیرہ کے ہوسٹل کی عام خواب گاہ ، ایسا کمرہ جس میں بہت سے لوگ سوتے ہوں. ہوسٹل میں ایک ڈارمیٹری میں جگہ ملی. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۱۳۹). [انگ : ڈارمیٹری Dormitory].

ڈارْنا (سک ر) ف م.
رک : **ڈالنا.**

تانو گیانی کرم قصائی
جیسے تس ڈاری مٹھیائی

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۱۲).

مہے آپ کون ڈار اونچے سیں کو
اسی طرح دوزخ مان اوس مار ہو

(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۱۵۳).

ماتا جی تُم کیوں بھے اوداس لکھا جو کرم ہمارے
نہیں کسی کا دوس لیکھہ بدہتا نے ڈارے
(۱۸۸۳ ، سانگ نوٹنکی ، ۵).

کانوں تیری جونچ بھیے ڈاروں واہر توں
میں ہی کی اور ہی موڑا تو ہی کہیے سو کوں
(۱۹۲۵ ، ریاض ابجد ، ۷۲). [رک : ڈالنا (ر مبدل بہ ل)].

ڈارون (سک ر ، کس و) امذ.
یورپ کا ایک دانشور جس کا نظریہ تھا کہ انسان اپنی موجودہ شکل سے پہلے بندر تھا.

یہ دعویٰ ہے غلط تو ڈارون صاحب خطا بخشیں
خدا انسان کا خالق خدا بندر کا خالق ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۱). [عَلَم].

ڈارونیّت (سک ر ، کس و ، ن ، شد ی بفت) صف مث.
نظریۂ ڈارون کے ماننے والے کا عمل. انسان حیوانی منازل سے ترقی کرتا ہوا بشریت کی حدود میں نہیں آیا جیسا کہ ... ڈارونیت سے متاثر حضرات ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں. (۱۹۷۵ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۳۰ اگست ، ۶). [انگ : ڈارون (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ڈارونی (سک ر ، ی مع) صف ہمر ڈاروِی.
ڈارون سے منسوب یا متعلق. ڈارونی نظریہ ایک بے معنی مفروضہ ہے. (۱۹۷۵ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۳۰/اگست ، ۶). [انگ : ڈارون (عَلَم) + ی ، لاحقۂ صفت].

ڈاری (۱) امث.
داڑھی.

مومن اگر ڈاری رکھے	او ڈاری اوپر کچرا پڑے
(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۲۱). ڈاری گرد تھی. (۱۸۳۹ ، زادالایمان (رسائل حیات ، ۱۸)). [داڑھی (رک) کا قدیم اِملا].

ڈاری (۲) امث.
شاخ ، ٹہنی.

رستوں پر بکھرائے اُجالا	چندر مکھی کی ڈاری
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۲). [رک : ڈالی].

ڈاریں کی ڈاریں امث.
غول کے غول.لنگوروں کی ڈاریں کی ڈاریں چھلانگیں مارتی اِدھر سے اُدھر گزر جاتی ہیں. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۰۲).

ڈارھنا (فت ر ھ) ف ل.
تشخیص شدہ کو یاد اور خیال میں رکھنا (آئینِ اکبری ، ۲ : ۱۶۱).

ڈاڑا امذ.
(معماری) دیوار کی تیاری کے لیے اینٹ یا گھڑے ہوئے پتھر کی چونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہہ بہ تہہ باقاعدہ بندش ، چنائی (ا ب و ، ۱ : ۱۳۳). [رک : داڑا].

ڈاڑم (کس ڑ) امذ ہمر داڑم.
انار.

انہی دانت ڈاڑم سوں ات تابدار
ہے سکہ کہ ایوں جو سر کیا ہے انار
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۳۲۷). [رک : ڈاڑم].

ڈاڑھ امث.
۱. چبا پچھلا دانت جو جبڑے کے جوڑ کے پاس ہوتا ہے اور جس سے غذا چبائی جاتی ہے. ڈاڑھیں جن سے کھانا کھایا جاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸). رات کو ... ڈاڑھ میں درد شروع ہوا تو ساری رات آنکھوں میں کٹ گئی. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، گردابِ حیات ، ۵۵). آج کئی دن سے میری ڈاڑھ میں ایسا درد ہے کہ کچھ کھایا نہیں جاتا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۳). **۲. چاپ ، قُفل کے کڑے کے مُنھ کا کھانچہ جس میں قُفل کا پڑکا اٹک جاتا اور کڑے کو بند رکھتا ہے** (ا ب و ، ۷ : ۳). **۳. (سمکیات) مچھلی پکڑنے کے کانٹے کے نوک دار سرے پر اندر کے رُخ ذرا اُٹھا ہوا نکیلا آنکڑا جو کھال میں چُبھ جانے کے بعد کانٹے کی نوک کو باہر نکلنے نہیں دیتا** (ا ب و ، ۳ : ۵۸). [پ : داڑھا ، س : دَنشڑا दंष्ट्रा].

ـــ جَھڑ جانا محاورہ.
داڑھ کا جڑ سے اُکھڑ جانا ، ڈاڑھ گرنا.

جُھرّیاں سارے بدن میں پڑ گئیں
دانت کیا ڈاڑھیں بھی ساری جھڑ گئیں
(۱۸۱۳ ، ایجادِ رنگین ، ۹۵).

ـــ گرمانا محاورہ.
لذّت پانا ، رغبت سے کھانا.

وہ لے آیا کھانے کی چیزیں بہت
انہوں نے بھی گرمائیں ڈاڑھیں تُرت
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۱).

ـــ گرم کرنا محاورہ.
۱. تفنّنِ طبع کے طور پر کُچھ کھانا ، نوش کرنا. جب اُسے پیسے ملتے تو ڈاڑھ گرم کرنے والے دوست اس کا احاطہ کر لیتے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۳۹). **۲. رشوت لینا ، رشوت ملنا** (ماخوذ: مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). **۳. شوق پُورا کرنا.** ذوقِ اخبار بینی کی ڈاڑھ گرم کروں گا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۶).

ـــ گرم ہونا محاورہ.
اِشتہا کی تسکین ہونا ، کلّا گرم ہونا. برق نے کہا ... آدھی روٹی میں کیا ہوگا ڈاڑھ بھی تو گرم نہ ہو گی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش رُبا ، ۵ : ۷۳۲). انہوں نے ایک لقمہ اور بھیج دیا آج دونوں ڈاڑھیں گرم ہو جائینگی. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۰۲).

ـــ لپکنا محاورہ.
حرص ، شدید خواہش حصول ؛ کھانے کی کسی چیز کی طرف میلان ، مزہ یاد آنا ، مُنھ میں پانی بھرنا (قاموس الفصاحت ، ۱۱۷).

ـــ مار کَر رونا / مار مار کَر رونا محاورہ.
شدت سے رونے وقت بار بار مُنھ کھولنا اور بند کرنا. مسلم

سوتے ہوئے خواب پریشان دیکھ ، جاگے اور حضرت امام حسین کی جُدائی ، اپنی تنہائی اور بچوں کی یاد میں ڈاڑھ مار رو کیے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۱)۔ ایسی بے اختیار ڈاڑھ مار کر روئی کہ ہچکی لگ گئی۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۶)۔

ـــــ میں اَٹک کَر رَہ جانا محاورہ۔
بہت مُختصر ہونا ، قلیل مقدار میں ہونا (قاموس الفصاحت ، ۵۲)۔

ـــــ نہ لَگانا محاورہ۔
بے چبائے نگل جانا ، بغیر چبائے حلق سے اُتار لینا (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔

ـــــ نَہ لَگْنا محاورہ۔
رک : ڈاڑھ نہ لگانا (رک) کا لازم (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

ڈاڑھا (۱) امذ۔
بڑی اور گھنی ڈاڑھی۔

بڑا پکّڑ ، بڑا شملہ ، بڑا کلہ ، بڑا ڈاڑھا
بڑایا ہے بڑی محنت سے زاہد نے وقار اپنا

(۱۸۹۲ ، عاجز (چمنستانِ شعرا ، ۲۶۸)۔ ایک جوان آفتاب جمال ... گلزار خوبی دہن ، غنچۂ حدیقہ محبوبی ، ڈاڑھا سیاہ گرد ، عارض انور جیسے سورج کے گرد کرن ۔ (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۶۸۹)۔ سانڈنیوں کے بعد ، سواروں کا رسالہ آگے آگے ان کا رسالدار ... چکلا سینہ ... ڈاڑھا چڑھا ہوا (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵۰)۔ [داڑھی (رک) جس کی یہ تکبیر ہے]۔

ڈاڑھا (۲) امذ۔
بڑا دانت ، کُتّے ، بھیڑیے ، ہاتھی یا والرس وغیرہ کا آگے کو نکلا ہوا دانت ؛ برگد کے پیڑ کی بڑی بڑی شاخوں سے لٹکتے ہوئے ریشے جو بالوں کی طرح بلے ہوئے بڑھتے ہیں ؛ بہت سا ، کثرت ، افراط (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ڈاڑھ (رک) جس کی یہ تحریف و تکبیر ہے]۔

ڈاڑھا (۳) امذ۔
۱. (معماری) اینٹوں کے لب جو آئندہ بننے والی دیوار کے وصل ہونے کے لیے کُشادہ رکھے گئے ہوں۔ عبداللہ خاں نے کہہ دیا تھا کہ ڈاڑھا چھوڑ دینا اس سے مُلحق ایک اور کمرہ بنے گا۔ اس نے دیوار اُٹھا دی ڈاڑھا نہیں چھوڑا۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۴)۔ ۲. (معماری) دیوار کی چُنائی کے لیے کھڑے ہوئے پتھر کی چُونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہہ بہ تہہ باقاعدہ بندش (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳)۔ [رک : ڈاڑا]۔

ـــــ پَھٹْنا محاورہ۔
(معماری) چُنائی کا جوڑ علیحدہ ہو جانا ، جوڑ میں نقص آ جانا (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳)۔

ـــــ چھوڑْنا / رَکھنا / کاٹْنا محاورہ۔
(معماری) چُنائی کے ردوں کے سروں کو آگے پیچھے رکھنا یعنی آگے کی چُنائی کا جوڑ ملانے کو جگہ رکھنا (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳)۔

ـــــ مِلانا محاورہ۔
(معماری) چُنائی کے چھوٹے ہوئے ردوں کو آگے کی چُنائی کے ردوں میں پیوست کرنا (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳)۔

ڈاڑھی امث۔
۱. مرد کی ٹھوڑی اور رُخساروں کے بال۔ اوّل آدم ، دوسرا نوحؑ ، تیسرا ابراہیمؑ ... میں کسی پانچواں کون تھا کہ نہایت غم سے ہاتھ ڈاڑھی پر رکھے تھا ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۳)۔

باقی ہے دل میں شیخ کے حسرت گناہ کی
کالا کرے گا منہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۶)۔

مری ڈاڑھی سے رہتا ہے وہ بُتِ انکار پر قائم
مگر جب دل دُکھاتا ہوں تو فوراً مان جاتا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۶)۔ اسوریوں کی ناک لمبی تھی سر کے بال لمبے ... اور ڈاڑھیاں بھی لمبی لمبی تھیں۔ (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۴۹)۔ ۲. برگد کے ریشے جو لٹکتے رہتے ہیں۔

لٹکتی کیا کوئی ہے بڑ کی ڈاڑھی
یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۹۲)۔ سن ، مونج ، ڈاب ، سرکنڈے کا چھلکا ، بڑھل کی چھال ، بڑ کی ڈاڑھی ... کام میں لائی جاتی ہیں۔ (۱۹۳۶ ، کاغذ بنانا ، ۴)۔ ۳. بکرے کی ٹھوڑی کے بال۔ یہ خوبصورت بکرا ہمالیہ پر ... ہوتا ہے نر کے لمبی ڈاڑھی ہوتی ہے اور گردن اور چھاتی بھی لمبے لمبے بالوں سے ڈھکی ہوتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۲۴۸)۔ ۴. بھٹے کے ریشے (ماخوذ: جامع اللغات)۔ ۵. نر پرندوں کی چونچ کے نیچے لٹکنے والا گوشت یا سیاہی کا نشان (جامع اللغات)۔ [پ : داڑھیا दाढ़िका]۔

ـــــ بَڑھانا محاورہ۔
ڈاڑھی لمبی کرنا یا بڑھنے دینا۔ عمرو خوش ہوا کُچھ سوچ کر علیحدہ ٹھہر کر اپنی صورت کلانوت کی بنائی ڈاڑھی سینے تک بڑھائی ، (؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات))۔

لوگوں کے پھانسنے کو ڈاڑھی کا جال دیکھو
چیلوں کے مُونڈنے کو ڈاڑھی ہے یہ بڑھائی

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۵۰)۔

ـــــ بَنانا محاورہ۔
رُخسار سے بالوں کا صاف کرنا۔ ارے بھئی آج تم نے ڈاڑھی کیوں نہیں بنائی۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۸۸)۔

ـــــ بَنْوانا محاورہ۔
ڈاڑھی بنانا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات)۔

ـــــ پَر ہاتھ پَھیرْنا محاورہ۔
۱. مردوں کا کسی کارِ عظیم پر مستعد ہو جانا ، تیار ہونا۔ پہلے تو انکار کیا مگر جب میں نے اصرار کیا تو مُلّاجی ڈاڑھی پر ہاتھ پھیر کے لڑکے کو پڑھانے پر راضی ہو گئے۔(۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵: ۳۳۵)۔ ۲. معمولی معنوں میں لمبی داڑھی والے کو عادت ہو جاتی ہے یا فخریہ کوئی بات کہتے وقت ایسا کرتے ہیں (جامع اللغات)۔

---پیٹ میں ہونا محاورہ.
بظاہر اندازے سے زیادہ تجربہ کار یا جہاندیدہ ہونا ، اُس بچے کی نسبت کہتے ہیں جو بوڑھوں کی سی باتیں کرے ، عُمر سے کم نظر آنا (مہذب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پیشاب سے مُنڈْوانا محاورہ.
نہایت ذلیل و خوار کرنا ، عزّت لینا ، بے غیرتی کرنا ، ذلّت اِختیار کرنا ، ذلیل ہونا ؛ قائل ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---پَھٹْکارْنا محاورہ.
ڈاڑھی کے بالوں کو ہاتھ سے جھٹکنا ، ڈاڑھی میں کنگھی کرنا . یہ کہہ کر ڈاڑھی پَھٹْکاری اور جواب سُننے کا مُنتظر رہا . (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۲ : ۱۲۶).

---پَھٹْکانا محاورہ.
ڈاڑھی کے بالوں کا ہاتھ سے جھٹکنا (نوراللغات).

---جار/جارُو مذ.
رک : داڑھی جار . ایک نے کہا کمبخت نابکار خدا تم کو غارت کرے ایسا بدلہ ہم لیں گے کہ جہنم ہی میں تو مِل جاؤ گے ڈاڑھی جارو . (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۲ : ۳۳). تو یہی ہٹ جا ، ڈاڑھی جار . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۳). [ڈاڑھی + جار - جھاڑ].

---چَڑھانا محاورہ.
ڈاڑھی کے دونوں طرف کے بالوں کو کنگھی سے اُونچا کرنا. جوانی میں اگر ڈاڑھی چڑھانے کی عادت ہو جائے تو سنِ شیخوخت تک اِس وضع کا نِباہنا ضرور ہے. (۱۸۷۵ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۳۷). یہ نہیں کہ اُونچا صافہ باندھ لیا ، ڈاڑھی چڑھا لی ... پٹکا لپیٹ لیا اور بھرا ہو گئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۴).

---چَڑْھنا محاورہ.
ڈاڑھی چڑھانا (رک) کا لازم.

لبیں بڑھ رہی ہوں نہ ڈاڑھی چڑھی ہو
ازار اپنی حد سے نہ آگے بڑھی ہو
(۱۸۷۹ ، مُسدّسِ حالی ، ۵۷).

---چھوڑْنا محاورہ.
رک : ڈاڑھی بڑھانا .

سبھی میں دنیا تو ہم چھوڑیں گے لیکن زاہدا
چھوڑنا تیری طرح ڈاڑھی کا مشکل ہوئے گا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۸) . ناچار بسنی بھی چھوڑ دی اور ڈاڑھی بھی. (۱۸۵۹ ، خطوطِ غالب ، ۲۲۷). سر گُھٹوا لیا ، ڈاڑھی چھوڑ دی ، پانچوں مشترع کر لیے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۳۶).

---(پر) خُدا کا نُور ہے فقرہ.
ڈاڑھی کی تعریف میں کہتے ہیں ، ڈاڑھی سے چہرے پر رونق آ جاتی ہے.

کون پُوچھے گا اُسے زُلفِ بُتاں کو چھوڑ کر
زاہدا بالفرض ڈاڑھی پر خُدا کا نُور ہے
(۱۸۹۰ ، صبا (مہذب اللغات)).

ڈاڑھی خُدا کا نُور ہے بیشک مگر جناب
فیشن کے انتظامِ صفائی کو کیا کروں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۵۸).

---خَصّی کَرانا محاورہ.
ڈاڑھی مُنڈْوانا (جامع اللغات).

---دُھوپ میں سَفید کَرْنا محاورہ.
کم عقلی ، ناتجربہ کاری (مہذب اللغات).

---رَکْھنا محاورہ.
چہرے کے بال بڑھنے دینا ، بطور وضع ڈاڑھی نہ منڈوانا. اول ختنہ کرنا ، دوسرے ڈاڑھی رکھنا. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۰). فقیر نے جس دن ڈاڑھی رکھی اُسی دن سر منڈایا. (۱۹۲۲ ، غالب کا روزنامچۂ غدر ، ۸).

---رَنْگْنا محاورہ.
ڈاڑھی کے سفید بالوں کو خضاب مہندی یا وسمے سے رنگنا.

عبث ہے سب کچھ دمِ ضعیفی عصی سے ہوگی نہ دستگیری
کبھی نہ بدلے گا رنگو پیری ہزار ڈاڑھی رنگا کریں گے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۲).

---سَفید ہونا محاورہ.
تجربہ کار اور جہاندیدہ ہونا ، ڈاڑھی کے بال سیاہ سے سفید ہو جانا ، بُڑھاپا آنا (علمی اُردو لغت).

---صاف کَرْنا محاورہ.
رک : ڈاڑھی منڈوانا.

ہوتا گر اُن کے رُتبے پہ جرأت معاف میں
کرتا قسم ہے ، آج نہ ڈاڑھی بھی صاف میں
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۸۱).

---کا ایک ایک بال کَرْنا محاورہ.
(دہلی) عزت بگاڑنا ، بے عزّتی کرنا ، ڈاڑھی نوچنا. سڑک پر بھی کوئی تیرے بچے کو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ، تو پیٹ پکڑے وہیں پہنچتی اور ... مرد کی ڈاڑھی کا ایک ایک بال کر دیتی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۲).

---کا بال ایک ایک ہو گیا فقرہ.
کِھل گیا ، خوش ہو گیا (جامع اللغات).

---کا بَچّا/بَچّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
ڈاڑھی کے وہ بال جو نیچے والے ہونٹ سے اُگتے ہیں (ماخوذ: نسیم اللغات).

---کا خیال نَہ ہونا محاورہ.
اپنی عزّت کا خیال نہ ہونا ، بے غیرت آدمی کے لئے کہتے ہیں. ماشاءاللہ سبز شریف چھیل و شش نازم بابیں ریش فش مُسِن آدمی اور لونڈے لئے جاتے ہیں اس ڈاڑھی کا بھی خیال نہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

--- کَتَرنا / کَتَروانا محاورہ۔
ڈاڑھی کے بالوں کو قینچی سے کاٹ کر چھوٹا کرنا۔ اس ناچ رنگ نے آپ کی یہ گت بنائی کہ ڈاڑھی کتروالی ، مہندی لگائی۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))۔

--- کو کَلَپ لگانا محاورہ۔
رُسوا کرنا ، بدنام کرنا تم نے تو ڈھلی ڈھائی اور ڈاڑھی کو کلپ لگایا کہ ہم سب کو منہ دکھانے کو جگہ نہیں ۔ (۱۹۲۲ء ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۱۹)۔

--- کی آڑ میں شِکار کَرنا محاورہ۔
نیک صورت بنا کر بُرے کام کرنا ، دھوکہ دینا۔

ہم کو تو رند کہتے ہیں پر آپ شیخ جی
کیا کُچھ شِکار کرتے ہو ڈاڑھی کی آڑ میں

(۱۷۸۶ء ، میر حسن (تذکرۂ شعرائے اردو ، ۲۱۲))۔

--- کی حُرمَت رَکھنا محاورہ۔
عزت رکھنا ، بھرم رکھنا ، لاج رکھنا۔ بادشاہ کے روبرو جو دانا ہیں تو وے دوراندیش سے رائی کو پربت کر دکھلاتے ہیں اور اپنی ڈاڑھی کی حُرمت رکھتے ہیں ۔ (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۶۳)۔

--- کھانا محاورہ۔
شرط باندھ کے آم کھانے کا ایک طریقہ (مہذب اللغات)۔

--- کَھسوٹنے ہی بَغَل میں بَیٹھنا کہاوت۔
کسی کو نقصان پہنچانے کے بعد ہمدردی اور خلوص کا اظہار کرنے کے موقع پر مستعمل۔

ہے مثل ڈاڑھی کھسوٹے ہی بغل میں بیٹھا
ٹک بڑجاو اس اخلاص کے اوپر دیکھو

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۵۸)۔

--- کَھسوٹنا / نوچنا محاورہ۔
ڈاڑھی کے بال اُکھاڑنا ، بے عزت کرنا (علمی اُردو لغت)۔

--- کَھوانا محاورہ۔
ڈاڑھی منڈوانا ؛ ڈاڑھی چھوڑ دینا (جامع اللغات)۔

--- گُھٹانا محاورہ۔
ٹھوڑی اور رُخسار کے بال صاف کرنا ، خط بنانا ، ڈاڑھی مُونڈنا یا منڈوانا۔اس جگہ پہنچنے سے پہلے جہاں وہ عورت اُس کا اِنتظار کرتی ہو گی ، وہ حجام ٹولے سے گزرے گا اور دام ہوئے تو ڈاڑھی گھٹا ہی لے گا۔ (۱۹۳۱ء ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۸)۔

--- گُھٹنا محاورہ۔
ٹھوڑی اور رُخسار کے بال صاف ہونا، ڈاڑھی منڈنا، ڈاڑھی صاف ہونا۔آندھی جائے مینہ جائے مگر ڈاڑھی ضرور گُھٹے (۱۹۲۰ء ، لختِ جگر ، ۱ : ۱۹۳)۔

--- گُھٹوانا محاورہ۔
رک : ڈاڑھی گُھٹنا (رک) کا تعدیہ۔ بااین ہمہ تقدُس دونوں حضرات ڈاڑھی گُھٹواتے تھے۔ (۱۸۹۷ء ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۰۳)۔ میاں مجنوں ڈاڑھی مونچھیں لے دفن ہوئے ... اور ڈاڑھی گُھٹوا کر قبر سے نکلے۔ (۱۹۴۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۷)۔

--- مُنڈانا ف م۔
رک : ڈاڑھی منڈانا ، ڈاڑھی صاف کرانا۔ جیسے نرو نے اپنی پہلی ڈاڑھی مُنڈانے کی یادگار میں قائم کیا تھا۔(۱۹۲۹ء ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۹۵۲)۔

--- مُنڈا (--- ضم م ، مغ) صف۔
جس کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہو،ڈاڑھی نہ رکھنے والا،اکثر غیرمتشرع، مراد: آزاد منش نوجوان۔

جنھوں کی ڈاڑھی ہے ، اُن کی تو بات واہی ہے
جو ڈاڑھی مُنڈے ہیں ، اُن کی سند گواہی ہے

(۱۸۳۰ء ، نظیر، ک، ۲ : ۲۰۹)[ڈاڑھی + مُنڈنا (رک) سے ماخوذ]۔

--- مُنڈانا محاورہ۔
ٹھوڑی اور رُخسار کے بال صاف کرانا۔اِتنا تھا کہ ڈاڑھی مُنڈاتے تھے ۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۵۳) ۔ سرکاری مُلازم ہونے کے باوجود ڈاڑھی تک نہیں مُنڈاتے۔(۱۹۷۳ء ، صد رنگ (مُلّا واحدی)، ۸)۔

--- مُنڈنا محاورہ۔
ڈاڑھی اُسترے سے صاف ہو جانا ، ڈاڑھی مونڈی جانا (ماخوذ علمی اُردو لغت)۔

--- مُنڈوا ڈالوں (مُنڈا دوں) فقرہ۔
اپنی صداقت کا ثبوت دینے کے لیے مشروط طریقے سے بولنا ۔ ہمارے فرشتوں نے بھی نہیں سُنا کہ مُردہ پھیر از سرِ نو زندہ ہو جائے گا ... توبہ کیجیے جو سچ ہو تو ڈاڑھی مُنڈوا ڈالوں (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))۔

--- مُنڈوانا محاورہ۔
ٹھوڑی اور رُخسار کے بال صاف کرانا۔

اور کیا پھبتی کہوں بن آئے ہو لنگور سے
ڈاڑھی مُنڈواؤ میں باز آئی خدا کے نُور سے

(۱۸۷۹ء ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۵)۔ سزا کے بدلے مُجرم موت پر تو راضی ہو جاتا ہے ، مگر ڈاڑھی مُنڈوانے پر تیّار نہیں ہوتا ۔ (۱۹۸۲ء ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۸۲)۔

--- مُونچھ پَر ہاتھ پھیرنا محاورہ۔
اِطمینان کا اظہار کرنا۔ چودھری نے کلّی کی ، داڑھی مُونچھ پر ہاتھ پھیرا۔ (۱۹۸۲ء ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۸۵)۔

--- مُونچھ کا خیال رَکھنا محاورہ۔
اپنی عزّت اور اپنی مردانہ شرافت کا خیال رکھنا۔ یہ نازک کمری ، یہ پتلی کی دھڑی ... ذرا تو اس ڈاڑھی مُونچھ کا خیال رکھو (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))۔

--- مُونچھ لگا کے فقرہ۔
مرد ہو کے جب کوئی مرد عورتوں کی سی باتیں کرتا ہے تو عورتیں

طنز یا مزاح سے یا غُصّے سے کہتی ہیں۔ گیتی آرا ... اے ہے تو عورت ہی ہونے ہوتے، مرد کیوں ہوئے، ڈاڑھی مُونچھ لگا کے چلے ہیں دولھن سے مقابلہ کرنے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))۔

ـــــمُونچھ والا ہو کے فقرہ۔
(عو) مرد ہو کے۔ عورت ذات اور پھر جورو ... ڈاڑھی مُونچھ والے ہو کر جُپ چاپ سُنا کریں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))

ـــــمُونڈنا محاورہ۔
ڈاڑھی کا اُسترے سے صاف کرنا، اُسترے سے رُخسار کے بال صاف کرنا۔ عمرو نے کہا ... ہم اس دربار کو لوٹ کر جائیں گے تمہاری ڈاڑھی مُونڈ کر جائیں گے۔(؟، طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)

ـــــنوچ ڈالنا محاورہ۔
بے عزّتی کرنا۔

کیا مدارات ہوئی شیخ کی میخانے میں
ڈاڑھی بیچارے کی ڈالی گئی سب مُفت میں نوچ

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۷۴)۔

ـــــہے کہ خرگوش کی جھاڑی فقرہ۔
گھنی اور لمبی اُلجھی ہوئی ڈاڑھی کے بارے میں مذاق سے کہتے ہیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

ڈاڑھیں گرم ہونا محاورہ۔
فائدہ ہونا، کھانے کو خُوب ملنا۔ حضرت مستان شاہ ایک زمانہ کا گنڈا چھٹا بدمعاش ... دن بھر میں دو ایک بیوقوفوں کو پھانس لائے جُھوٹے سچّے شعبدے دکھا اپنا معتقد بنا کملی کھتری کر کپڑے تک اتروا لیتے اور یاروں کی خُوب ڈاڑھیں گرم ہوتیں۔(۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳۱)۔

ـــــمار (مار) کر/کے رونا محاورہ۔
زار و قطار رونا، بہ آوازِ بلند گریہ و زاری کرنا۔

ہے شورِ حشر یہ یا باد و باران
کہ عاشق مار ڈاڑھیں رو رہا ہے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۷۵)۔ اے ساحر تُجھ پر کیا مُصیبت پڑی ہے جو ڈاڑھیں مار مار کے روتا ہے۔ (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۲۸۹)۔ ماں کو فوراً گمان ہوا کہ اُس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے اور وہ ڈاڑھیں مار کر رونے لگی۔ اور اس نے کہا ... کیا میرا بیٹا فوت ہو گیا ہے؟ (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۳۵۹)۔

ڈاسَن (فت س) امذ۔
ایک اعلیٰ قسم کا انگریزی جُوتا (بُوٹ) جو اُس کے موجد کے نام سے مشہور ہوا۔ چونکہ ڈاسن، سلیم شاہی سے زیادہ اُن کی خدمت کر سکتا ہے۔ ڈاسن کے سامنے ہمیشہ سرِ تسلیم خم کرتے ہیں۔ (۱۹۱۱، باقیاتِ بجنوری، ۹۰)۔

بُوٹ ڈاسن نے بنایا میں نے اِک مضمون لکھا
مُلک میں مضمون نہ پھیلا اور جُوتا چل گیا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۶۶)۔ [انگ : Dawson (عَلَم)]۔

ڈاسنْا (سک س) ف م۔
بستر بنانا، بسیرا کرنا (پلیٹس)۔ [س : ڈھونسے **ध्वंसय**]۔

ڈاسنْا (سک س) ف م (قدیم)۔
رک : ڈَسنا (پلیٹس)۔ [ڈاس ـ ڈانس + نا، لاحقۂ مصدر]۔

ڈاک (۱) امث۔
۱۔ (اَ) **خط وغیرہ موصول اور روانہ کرنے کا نظام۔**

دل کے بہلانے کو چھوڑوں ڈاک میں
اُس کی جانب سے خط اپنے نام کے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۴)۔ (اا) **چٹھیوں وغیرہ کا تھیلا** (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔ ۲۔ **ڈاک کا محکمہ، پوسٹ آفس، ڈاک خانہ۔**

رو رہا ہوں یارو قاصد میں نہیں خط کی امید
اِن دنوں مسدود ہے بارش سے رستہ ڈاک کا

(۱۸۵۲، دیوانِ برق، ۹)۔ مال، دیوانی، فوجداری، پولس، تعلیم، ڈاک، آبپاشی ... وغیرہ بہت سے صیغے ہیں۔(۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۱۲)۔ ۳۔ **ڈاک خانے کے ذریعے سے تقسیم ہونے والے خطوط، چٹھیاں۔**

ہر اِک جانب سے اُس محبوب کو خط لکھتے ہیں عاشق
عریضے ہوتے ہیں چاروں طرف کی ڈاک سے پیدا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۹)۔ واپسی میں چپراسی نے ڈاک دی، یہ ہاتھ میں لئے ہوئے اندر آئے۔ (۱۹۳۹، شمع، ۳۹۳)۔ یہ استدعا کی جاتی ہے کہ ... ہائی کمیشن کی ساری ڈاک ... آگے روانہ کرنے کے لیے اس وزارت کے بیگ سیکشن کی معرفت بھیجی جائے۔ (۱۹۸۴، دفتری مراسلت، ۵۸)۔ ۴۔(اَ) **جابجا سواری کا اِنتظام، گھوڑوں یا پالکی کی چوکی جو سڑک پر مسافروں وغیرہ کو لے جانے کے لیے قائم کی جائے۔**

چلا ڈاک میں آیا وہ زود زود
ہوا رام پور میں جب اس کا ورود

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۱۳)۔

دور ہو ہر چند پر وہ جذبۂ دل ہے یہاں
ہم اگر چاہیں ابھی تو دوڑے آؤ ڈاک میں

(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱: ۴۰)۔ ڈاک کا اِنتظام ہو گیا، راتوں رات صاحبِ عالم بہادر اِلہ آباد پہنچا دیئے گئے۔ (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۳۸)۔ (اا) **ایکسپریس ریل گاڑی جو خاص طور پر مراسلے لے جانے کے لیے اِستعمال ہوتی اور پھر (مجازاً) اس کا نام ڈاک گاڑی ہو گیا۔**

ہم رہ گئے، جہاں سے گُزرے گُزشتگاں
پہونچے مسافرانِ عدم جلد ڈاک میں

(۱۸۷۸، سخنِ بے مثال، ۶۴)۔ ایک لڑکی مس ساق ... ڈاک سے آتی ہے؛ اُس کے اِستقبال کے لئے اسٹیشن تک جاتا ہوں۔ (۱۹۱۰، ادیب، اگست، ۸۲)۔ ۵۔ **لگاتار آمد و رفت کا سلسلہ جو کسی کی خبر لے جانے یا لانے کے واسطے ہو۔**

کیا لکھوں حال تباہ اپنا کہ سودا وہ جو لوگ
چاہتے تھے یہ دن اُن کے ہاں سے واں تک ڈاک ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۰۶)۔

روح ہے ہر جسم میں مُشتاقِ اخبارِ اجل
اس لیے یہ آمد و رفتِ نفس کی ڈاک ہے

(١٨١٦ ، دیوانِ ناسخ ، ١ : ١٢٣). راستوں کے اِنتظام اور ڈاک کے بیان میں یہ بات بھی لکھنے کے قابل ہے کہ معمولی طریقے کے علاوہ نامہ بر کبوتر بھی تیار کئے گئے . (١٩١٣ ، شبلی ، مقالات ، ٦ : ٢٠٩) ٩. (أ) (ریل ، جہاز سے یا دستی) پارسل یا خط روانہ کرنا یہ کتابیں کل زمینی ڈاک سے آپ کو بھیج دی گئیں ہیں (١٩٧٠ ، ن م راشد ، ایک مطالعہ ، ٣١٠). (أأ) عہدِ قدیم میں مراسلت کے لیے خصوصی تربیت یافتہ کبوتروں کے ذریعہ ڈاک ارسال کرنے کا طریقہ. حاکم ... سخت پریشان ہوا ... فوراً ہی کبوتروں کی ڈاک سے ایک خط اپنے والد معتمد کو اِس مضمون کا بھیجا کہ اب کیا کرنا چاہیئے .(١٩٣٥ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ)، ١١١٨).[س: ڈاک डाक].

---اِڈیشَن / ایڈیشَن (---کس خف ا ، ی مع ، فت ش / ی مع ، ی مع ، فت ش) امث.
کتاب یا اخبار کی اِشاعت. دن کو ڈاک کے وقت کے اندر کسی نہ کسی طرح سر کھپ کر ڈاک ایڈیشن تیار کرا دیں . (١٩٣٨ ، بحرِ تبسم ، ٩٧) اڈیشن (Edition) کتاب یا اخبار کی اشاعت کے لیے رائج ہے اس کے علاوہ ڈاک اڈیشن بھی مستعمل ہے. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ١٣٠).[ڈاک + اڈیشن/ایڈیشن (رک)].

---آ جانا / آنا ف ل ، محاورہ.
١. **خطوط وصول ہونا ، خط آنا .** دفعتاً سرکاری ڈاک کے آنے کی اِطلاع ہوتی ہے ، ارشاد ہوتا ہے «نذیر احمد کی کوئی مراسلت ہو تو فوراً پیش کی جائے» . (١٩١٩ ، افاداتِ مہدی ، ٢٣٠) .
٢. **کسی چیز کا مُسلسل آنا.**

میرے اشکوں کی ڈاک اے چشمِ تر بیٹھی آتی ہے
تسلی ہو نہ ہو دل کی خبر بیٹھی آتی ہے

(١٨٣٩ ، کلیاتِ ظفر ، ٢ : ١٤٦).

---بٹھانا محاورہ.
١. **ہرکاروں کی آمد و رفت کا سِلسلہ جاری کر دینا ، قاصد پر قاصد روانہ کرنا ، پے در پے تقاضا کرنا.** ہرکاروں کی ڈاک اور پیادوں کی چوکی بٹھاؤں اور لڑائی کی خبر یہاں گھڑی گھڑی پونہچتی رہے . (١٨٠٠ ، قصۂ گل و ہرمز ، ٥٧). ڈاک بٹھا رکھی تھی ، ہیک پر ہیک چلا آتا تھا.(١٩٣٠ ، ہم اور وہ ، ٥١). **جابجا سواری کا اِنتظام کرنا ، چوکی بٹھانا .** پہلے کلکتہ سے پشاور تک گھوڑوں کی ڈاک بیٹھی ہوتی تھی. (١٨٧٣ ، مجالس النسا ، ٢ : ٦٣).

ہم ڈاک بٹھا دیں گے شبِ وعدہ نظر کی
آنکھوں پہ بٹھا کر انہیں لے آئیں گے گھر تک

(١٨٩٧ ، کلیاتِ راقم ، ٩٠).

---بِجلی (---کس ب ، سک ج) امث.
تار یا ٹیلی گراف کا سِلسلۂ رسل و رسائل . ایک رسالہ سڑکیں تعمیر کرنے کے متعلق اور ایک رسالہ ڈاک بجلی کے نام سے تار برق کے متعلق شائع ہوا تھا(١٨٦٢ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ٣٢٧) آج کل آپ تلغراف کو ترجیح دیں گے اس زمانے میں اسے ڈاک بجلی کا عام نام دیا گیا تھا. (١٩٣١ ، منشوراتِ کیفی ، ٢٥). [ڈاک + بجلی (رک)].

---بَند کَرْنا محاورہ.
سلسلۂ رسل و رسائل ختم کرنا ، ڈاک کا تھیلا بند کرنا (علمی اردو لغت ؛ نسیم اللغات ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---بَنگْلَہ (---فت ب ، غنہ ، سک گ ، فت ل) امذ.
سرکاری محکموں سے متعلق مسافر خانہ ، آرام گاہ ، قیام گاہ . آج چوتھا دن ہے ہم لوگ ڈاک بنگلے میں آ کر ٹھیرے. (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ١٥). باغی زینت المساجد کی طرف سے شہر میں گھس آئے اور اس وقت دریا گنج میں ہیں اور انھوں نے ڈاک بنگلہ کو آگ لگا دی. (١٩٠٣ ، چراغ دہلی ، ١٣٣) . «آپ اِدھر ٹھہریں گے صیب یا ڈاک بنگلے میں؟ ».(١٩٨١ ، سفر در سفر ، ٤٣). [ڈاک + بنگلہ (انگ: بنگلو کا مُوَرَّد)].

---بَہَنگی (---فت مج ب ، سک ہ ، مغ) امث.
پارسلوں کی ڈاک (جامع اللغات). [ڈاک + بہنگی (رک)].

---بَیٹھنا محاورہ.
ڈاک بٹھانا (رک) کا لازم.

یہ نہ تھا معلوم کُچھ کیجے یقیں
ڈاک بیٹھی ہے اودھر کو یا نہیں

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ٢ : ٨٠). ہرکاروں کی ڈاک بیٹھی ہوتی ہے. (١٨٨٥ ، بزمِ آخر ، ٦٨).

---پالْکی (---سک ل) امث.
زمانۂ قدیم کی ایک سواری جو افسر کے اِستعمال کے لیے ہی مخصوص تھی. جج صاحب بہادر تین مقدموں کا فیصلہ کرنے کے لئے ڈاک پالکی پر سوار ہو کر ہانسی کی طرف روانہ ہونے والے ہیں.(١٨٣٥ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ٧).[ڈاک + پالکی (رک)].

---پَرْچی (---فت پ ، سک ر ، کس ج) امث.
خط بذریعۂ ڈاک ، ڈاک کے ذریعے اِطلاع . امید ہے ڈاک پرچی سے رسید لکھ کر مطمئن فرمائیے گا. (١٩٦٢ ، نوازش نامے ، ٣٢). [ڈاک + پرچی (رک)].

---پَرْ ڈاک م ف.
خطوط کا سِلسلہ. مثلاً رموزی کے نام ڈاک پر ڈاک چلی آ رہی تھی کہ تشریف لا کر تقریر کیجیئے. (١٩٣٠ ، مضامین رموزی ، ١٣٩).

---پِیادَہ (---کس پ ، فت د) امذ.
ڈاکیہ ، پوسٹ مین (جامع اللغات). [ڈاک + پیادہ (رک)].

---ٹِکَٹ (---کس ٹ ، فت ک) امذ.
وہ سرکاری چھپا ہوا کاغذ کا پُرزہ جو ڈاک کا محصول ادا کرنے کے لیے خطوں یا پارسلوں پر چسپاں کیا جائے. اُس نے (پُونچھ کا راجہ) ایک چھوٹے رجواڑے کے لئے الگ ڈاک ٹکٹ جاری کرنے کا مضحکہ خیز اقدام بھی کیا تھا. (١٩٨٢ ، آتشِ چنار ، ٥٢١). [ڈاک + ٹکٹ (رک)].

ـــــ چوکی (ـــو لین) امث.
وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دُوسرے ہرکارے کو دیتا ہے یا گھوڑوں کی بدلی ہوتی ہے.بادشاہ (جہانگیر) نے .. اپنے خدمت گار کو ڈاک چوکی میں روانہ کیا.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۹۱). ڈاک چوکی کا مُستقل اِنتظام عہدِ اکبری سے منسوب کرتے لگے ہیں حال آں کہ شیر شاہ سوری نے جاری کیا .(۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۷۸) . ڈاک چوکی کے گھوڑے ، ہر وقت تیار رہتے تھے.(۱۹۸۶ ، تاریخ پشتون ، ۲۳۰).
[ڈاک + چوکی (رک)].

ـــــ خانَہ (ـــفت ن) امذ.
۱ . ڈاک وصول اور روانہ کرنے کا دفتر ، پوسٹ آفس ، ڈاک گھر . چوکیدار کو بلوایا اور حکم دیا کہ یہ خط فلاں ڈاک خانے میں چھوڑ آؤ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۳۶).

بنے ہیں تار گھر ، اور ڈاک خانے
لگے ہیں ریلوے کے تانے بانے

(۱۹۱۵ ، کلامِ محروم ، ۱ : ۱۳۱). پاکستان کے قیام پر سرینگر کے ڈاک خانہ پر پاکستان کا سبز ہلالی جھنڈا لہرایا گیا . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۱) **۲. مخصوص وضع کی گھوڑا گاڑی جسے ڈاک کہتے ہیں نیز اس کا اڈہ یعنی وہ مقام جہاں سے یہ گاڑی کرائے پر لی جاتی ہے.** رسری صاحب کے ڈاکخانے پہونچے ، ایک سواری کا کیا لوگے ؟ ڈیڑھ روپیہ ؟. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹).
[ڈاک + خانہ (رک)].

ـــــ رَسانی (ـــفت ر) امث.
خطوط وغیرہ پہنچانے کا انتظام . ڈاک رسانی کے علاوہ جب اس صیغہ سے خُفیہ اور جاسوسی کا کام بھی متعلق ہو گیا تو پھر اِس کا اِنتظام وسیع پیمانہ پر کیا گیا. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۸۳).
[ڈاک + ف : رساں ، رسانیدن ـ پہنچانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ کا تھیلا / تھیلی امث.
کاغذ ، چمڑے یا کینوس کی وہ جھولی جس میں ڈاکیہ خطوط تقسیم کرتا ہے ؛ (مجازاً) بوجھ ، بھار. ڈاک کے تھیلے گھوڑوں اور اونٹوں پر بھی جاتے تھے. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۸۳). واہ رے یہ آپ کا کرتا معلوم ہوتا ہے کہ ڈاک کا تھیلا ہے. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۳۳). ڈاک کی یہ تھیلی کسی گنجِ گراں مایہ کی طرح کھولتے تھے (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۷۵).

ـــــ کا ٹھپّہ امذ.
ڈاک خانے کی مُہر جو ڈاک کے ذریعے پر بھیجی جانے والی چیز پر لگائی جاتی ہے.

فطرت جس کو خود قدرت نے شعر کیا اِلہام
پنڈی والے اس کو ڈاک کے ٹھپے دیں انعام

(۱۹۵۸ ، لاحاصل ، ۲۸).

ـــــ کا خَرچ امذ.
وہ خرچ جو ڈاک میں خط یا کوئی چیز بھیجنے کے لیے ڈاک خانے کو ادا کرنا پڑتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

ـــــ کا داروغا ہونا محاورہ.
ڈاک خانے کے افسر کی طرح ہونا.

دم بدم بھیجے ہے تلوے آہ کے
دل یہ داروغا ہوا ہے ڈاک کا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۴).

ـــــ کا رَونا امذ.
ڈاکیہ ، ڈاک کا ہرکارہ ، ڈاک پہنچانے والا . سلطنت بہت وسیع تھی. اس لئے تمام رستوں پر (رَونَد) ڈاک کے رَونے بیٹھے ہوئے تھے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۲۶).

ـــــ کا صَندُوق امذ.
وہ بکس جس میں خط ڈالتے ہیں ، لیٹربکس . مجھے فوراً خط مل جائے گا؛ یہ خط میاں آزاد نے ڈاک کے صندوق میں اپنے ہاتھ سے ڈالدیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹۶).

ـــــ کا گھوڑا امذ.
۱. وہ تیز رفتار خصوصی گھوڑا جو ڈاک بھیجنے کے لیے مخصوص کیا جائے. ڈاک کا گھوڑا ایک گھنٹے میں چار میل چار فرلنگ چلتا ہے. (۱۸۵۳ ، تحفۃ الاحباب ، مولوی ذکاءاللہ ، ۱۱) . **۲. تیز رفتار آدمی ؛ وہ گھوڑا جو بہت دوڑنے سے بیکار ہو گیا ہو** (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات).

ـــــ کا ہَرکارَہ امذ.
وہ شخص جس کا کام پیہم خبر لانا اور خبر پہنچانا ہو ، چٹھی رساں ، ڈاکیہ.

خط یہ خط روز بہا کر اُوسے پونہچاتے ہیں
اشک کلیے کو ہیں یہ ڈاک کے ہرکارے ہیں

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۳۳). ڈاک کا ہرکارہ بھی تو اِس رفتار سے نہیں دوڑتا.(۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۰).ہم دیوان خانے میں بیٹھے تھے کہ ڈاک کا ہرکارہ ایک رجسٹری خط لایا.(۱۹۷۳ ، وہ صورتیں الٰہی ، ۳۹).

ـــــ کے پَہاڑ امذ.
بہت زیادہ خطوط ، خطوط کا انبار. مولانا (صلاح الدین) اپنے اس خط میں جو میرے پاس ان کی آخری یادگار ہے لکھتے ہیں مجھے پیچھے ڈاک کے پہاڑ جمع ہوگئے تھے اب انہیں بتدریج دیکھ رہا ہوں ". (۱۹۶۶ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۲۶).

ـــــ گاڑی امث.
۱. ریل گاڑی جس میں ڈاک جاتی ہے اور جس کی رفتار تیز ہوتی ہے ، میل ٹرین . جب ہم اُن کے (مرزا عابد علی بیگ سب آرڈنیٹ جج) دولت خانے سے رُخصت ہو کر ڈاک گاڑی پر پہنچے تو اُن کے دو آدمی ہمارے ساتھ تھے. (۱۸۸۰ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۵۱).

وہ سامنے ہیں دل میں تلاطم ، خدا بچائے
وہ ڈاک گاڑیوں میں تصادم ، خدا بچائے

(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۱۲۳). **۲. وہ گھوڑا گاڑی جس میں ڈاک کے گھوڑے لگا کر سفر کریں یا ڈاک لے جائیں؛ جو بہیہ یا شکرم جو**

ایسے مقامات پر چلتی ہے جہاں ریل گاڑی نہ چلتی ہو. ڈاک گاڑی ابن الوقت کے احاطے میں داخل ہوئی تو یہ ہوا خوری کو روانہ ہو گئے تھے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۸). ڈاک گاڑی چار گھوڑوں سے چلائی جاتی تھی. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۸۳) . [ڈاک + گاڑی (رک)].

---گھر (---فت گ) امذ.
رک : ڈاک خانہ. پارسل ... اگر نہیں پہنچا تو وہاں کے ڈاک گھر میں دریافت کیجئے. (۱۸۶۹ ، غالب ،مرزا غالب کی نادر تحریریں ، ۹۶).

رفرف کو ڈاک گھر کا بابو بنا کے چھوڑا
کونسل نے راجہ کو بھی بابو بنا کے چھوڑا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲). [ڈاک + گھر (رک)].

---لگانا محاورہ.
۱. سلسلہ باندھ دینا ، ایک کے پیچھے ایک روانہ کرنا.

فیض ساقی نے مرے ڈاک لگا رکھی ہے
قاصد دور چلا اب خط بغداد آیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی، ۵۳). کوٹھی سے کالج تک آدمیوں کی ایک ڈاک لگا دی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۱۸). ۲. **راستہ میں گھوڑوں بگھیوں وغیرہ کا پہلی سواری بدلنے کے لیے کھڑا ہونا تا کہ صاحب سواری جلد سے جلد مقام پر پہنچ جائے** ایک نائب عراق میں چھوڑا اور خود ڈاک لگا کر دمشق جا پہنچا. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۳۲).

---لگنا محاورہ.
ڈاک لگانا (رک) کا لازم.

انکے بھلانے کا ہے خط میں گلہ
ڈاک لگ جانے کی ہرکاروں کو

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۶۰).

---مَحْصُول (---فت م ، سک ح ، و مع) امذ.
وہ خرچ جو کسی چیز کو ڈاک کے ذریعے بھیجنے یا منگانے میں ادا کرنا پڑتا ہے (شبدساگر). [ڈاک + محصول (رک)].

---مُنْشی (---ضم م ، سک ن) امذ.
ڈاک گھر کا افسر ، پوسٹ ماسٹر. ڈاک میں بھیج دیا ، ڈاک منشی نے کہا کہ خطوں کے صندوق میں ڈالدو . (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۱۹۸). [ڈاک + منشی (رک)].

---میں آنا ف ل.
ڈاک کے ذریعے سے خط ، پمفلٹ ، رسالہ ، اخبار وغیرہ کا آنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

---میں پڑْنا محاورہ.
خط یا چٹھی کا ڈاک کے صندوق میں ڈالا جانا. جواب ۳۰ اکتوبر کو ڈاک میں پڑ گیا. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۳۰).

---میں ڈالْنا محاورہ.
خط یا چٹھی وغیرہ کا ڈاک کے صندوق میں ڈالا جانا یا سپرد ڈاک کرنا . محاورہ میں کہتے ہیں کہ موہن نے ڈاک میں ڈالا یا ڈاک میں ڈال دیا . (۱۸۶۷ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۵۳).

---میں رَوانَہ کَرْنا ف م.
ڈاک کے ذریعے خط روانہ کرنا (مہذب اللغات).

---والا امذ.
ڈاکیا ، خط تقسیم کرنے والا (پلیٹس). [ڈاک + والا (رک)].

---و ڈاک م ف ، مر ڈاک کو ڈاک.
تیزی سے ، بہ سرعت تمام ، کہیں ٹھہرے بغیر (پلیٹس).

ڈاک (۲) امث.
۱. **چاندی یا تانبے کا خوش رنگ پترا جو نگ کی اصلی رنگت کو چمکانے کے لیے ، جڑنے سے پہلے نگ کے نیچے دیتے ہیں تا کہ چمک زیادہ ہو ، ڈانک ، پنی.**

وہ سیمیں تن پہ زیبا سبز پوشاک
زمرد کے تلے جیوں نقروی ڈاک

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۵۱).

اُڑایا پان کی تحریر نے اور اس کے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈاک کندن کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۱). ۲. **کامدانی کے کپڑے کی ایک قسم.**

گوکھرو لہر بت ڈاک ستارے کیا چیز
اس سے ہو جاتی ہے کم بخت گنواری انگیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۹).

کوئی جوڑا پہنے تھی واں ڈاک کا
نمایاں تھی جس سے بدن کی ضیا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲۱). ۳. **چمکدار روغن.** مجاز حقیقت کا زینہ ہے یہ ڈاک ہے وہ نگینہ ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۶۸). ۴. **رنگ دار چیز جو شیشے کے ٹکڑے کے نیچے رکھ دیں تا کہ قیمتی پتھر معلوم ہو.** ہر در و دیوار کے گرد بلور اور شیشے کے ٹکڑوں کا حاشیہ بنا ہوا تھا اور ان شیشوں کے نیچے ڈاک دی ہوئی ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، فردوس بریں ، ۶۷). [س : डाक].

---پَتَّر (---فت پ ، شد ت بفت) امذ.
تانبڑ یا تامبڑا ، آرائشی پھول بوٹے بنانے کا پیتل یا تانبے کا باریک ورق جس کی سطح کو حسب ضرورت روغنی رنگ سے رنگ کر چمک دار بنا لیا جاتا ہے ، ابرک اور کاغذ کے مقابلے میں اس کے پھول دیرپا اور کرارے رہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۶۱ ؛ شبدساگر). [ڈاک + پتر (رک)].

ڈاک (۳) امذ ؛ ڈوک.
بندرگاہ کا ایک حصہ جہاں جہاز آ کر ٹھہرتے ہیں ، گودی . یہاں کا لنگرگاہ بہت اچھا ہے اور اس کے متصل ڈاک یعنی جہازوں کے بننے اور ٹھہرنے کے واسطے اس کے مقامات بڑے بڑے ہیں . (۱۸۸۳ ، جغرافیہ گیتی ، ۸۹). [انگ : ڈاک Dock].

---یارْڈ (---سک ر) امذ.
بندرگاہ کے قریب کھلی جگہ جہاں جہاز کھڑے رہتے ہیں اور ان کی

مرمت وغیرہ کا کام ہوتا ہے ، جہاز کا گودام. صبح سویرے ہزاروں انسانوں کا ریلا ہی آئی ڈی سی کے نئے ڈاک یارڈ کی طرف بڑھتا ہے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۰۱). [ڈاک + انگ : یارڈ Yard].

ڈاک (۴) امث.

۱. **قے جو پیہم آئے**. سات مُرمانے زہر نوش کیے ... حضرت امام حسین کے گھر آ تمام رات ڈاک سے بیقرار ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۶). ۲. **بلند آواز ، چیخ ، مراد: خبر دینے کے لئے زور دار آواز.**

یار کو دیتا تھا پیہم بیقراری کی خبر
ہجر کی شب دوستو نالہ ہمارا ڈاک تھا

(۱۸۷۵ ، دیوان یاس ، ۵۱). [ڈاک डाक].

ـــــ بولنا محاورہ.
آواز دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ـــــ دینا محاورہ.
نیلام کی بولی دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ـــــ لگنا ف ل.
۱. **متواتر قے ہونا.**

کیا پیوں مے ہجرِ ساقی میں کہ لگ جاوے گی ڈاک
بس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائے گا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۲). صفرا کے غلبے سے اس کو ڈاک لگ گئی اور سارا کھایا پیا نکلنے لگا. (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۴۳). ڈاک لگنا (بار بار قے آنا). (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۵۵). ۲. **بار بار پیاس معلوم ہونا** (نوراللغات؛ علمی اُردو لغت).

ڈاک (۵) امذ (قدیم).
ڈنک ، نیش.

ڈاکاں بچھو کیاں تیز جوں ہر جنس کے بس سو بھریاں

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۷۵).

نیش عقرب سے زیادہ اون کی ڈاک
مارتے جس پر جلا کرتے تھے خاک

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۲۳). [رک : ڈنک].

ڈاک (۶) امذ.
جادوگر ، ساحر ، ڈاکو. دس ہزار ساحر اس کے ساتھ کال و ڈاک تھے ناریل اورنارنج و ترنج اچھالتے ساتھ آتے تھے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۱۳۳). [پ : ڈاک डक्रिअो س : ڈاک].

ڈاکا امذ ؛ نیز ڈاکہ.
وہ حملہ جو دُوسرے کا مال و دولت چھیننے کے لیے کیا جائے ، دھاوا ، قزاقی ، راہزنی. در حویلی سرگردان بیک سودا گر ڈاکہ افتاد. (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۸).

کون اس ٹھانو میں رہا ٹھیرا
ڈاکہ ہے ہاتھ سوں دریں صحرا

(۱۸۳۷ ، میر سابر (پنجاب میں اردو ، ۲۶۶)). جن افعال سے مال کی طرف سے امن اُٹھ جائے سب چوری ہیں ، ڈاکا ، ڈکیتی ... اوپر تلے کے بھائی بہن ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۳). [پ : ڈکَیْٹ ؛ س : دشٹ + کَ दष्ट + क].

ـــــ آنا محاورہ.
رک : ڈاکا پڑنا. پچھلے پہر ڈاکا آیا ، جو کُچھ مال اسباب پایا لوٹ لیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۷). ارے خیر تو ہے دن کو ڈاکہ آیا. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۸۹).

ـــــ پڑنا ف ل.
۱. **ڈاکا ڈالنا (رک) کا لازم.** از باعثِ شہرہ مالیت اُنہوں کے ڈاکہ اُن پر پڑا اور تمامی اموال بہ غارت گیا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مُرصّع ، تحسین ، ۲۵۸). آسمان نے گردشِ کج دکھائی ، ڈاکا پڑا ، مال اسباب سب لٹ گیا. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۹). اس کے عہد میں دن دہاڑے چوریاں ہوتی تھیں ، ڈاکے پڑتے اور طوائف الملوکی زوروں پر تھی. (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۱۳۳). ۲. (**مجازاً**) **لُٹس پڑنا ، لوٹ مچنا.**

مُشتری بایع ہوئے بیکار سودا لُٹ گیا
سیر کو آئے جو تم ڈاکا پڑا بازار میں

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۲۳۵). ۳. **دہشت زدہ ہونا ، وحشت میں مُبتلا ہو جانا.**

جو سیدھا سا قد سامنے آ پڑا
تو مجھ پر قیامت کا ڈاکا پڑا

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳).

ـــــ چڑھنا محاورہ.
رک : ”ڈاکہ پڑنا“. یہ گنوار فساد سے باز نہ آتے اور دیہات لوٹتے رہے ، پرتاب پور پرگنہ نجیب آباد پر ڈاکہ چڑھا. (۱۸۵۸ ، سرکشیِ ضلع بجنور ، ۱۳۸).

ـــــ دینا محاورہ.
رک : ”ڈاکہ ڈالنا“.

پُرسِش کو کام کھنچتا ہوتا جو کوئی داور
اس طور گھر کو لوٹا دیتے ہیں جیسے ڈاکا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۲).

ـــــ ڈالنا محاورہ.
۱. **غارت گری کرنا ، لُوٹ مار کرنا.** روپیہ کیا چھت پھاڑ کے ملے گا ، کہیں ڈاکا واکا ڈالنے کی نیت تو نہیں ہے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۸۲). تمام قبائل ایک دوسرے پر ڈاکہ ڈالتے اور لُوٹ مار کرتے رہتے تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۵۲۱). امیروں کے ہاں ڈاکے ڈال کر غریبوں کی مدد کیا کرتا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ فروری ، ۱۷). ۲. **کسی کے گھر بن بُلائے اچانک پہنچ جانا.** مگر چچا جان کو پہلے سے اطلاع کرنی چاہیئے یا ایک دم ڈاکہ ڈالو گے. (۱۹۴۲ ، تصویر ، ۱۳۱). ۳. (**أ**) **کسی کا حق چھین لینا.** تیرے ہی بھائی نے اس کی منگیتر پر ڈاکہ ڈالا ہے. (۱۹۶۲ ، زُنانہ ، ۸۶). (**اا**) **غصب کرنا.** عوامی اعتماد کی جس امانت پر ایک سازش کے تحت ڈاکہ ڈالا گیا تھا ، اس کو پُورے آداب و

اِنصرام کے ساتھ عوام کو واپس لوٹا دیا جائے ۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۳۰).

ـــــ زَن (ـــــ فت ز) امذ.
ڈاکو ، ڈکیت ، قزاق (مہذب اللغات). [ڈاکا + ف: زن ، زدن ـ مارنا].

ـــــ زَنی (ـــــ فت ز) امث.
لُوٹ مار ، غارت گری ، ڈاکا مارنا ۔ ڈاکہ زنی کے متعلقات کی بھی سراغ رسانی بخوبی نہیں ہوتی ۔ (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵/ جنوری ، ۲). مذاہب نے غدر ، فساد ، ڈاکہ زنی کو بہت معیوب قرار دیا ہے ۔ (۱۹۱۸ ، چُٹکیاں اور گُدگُدیاں ، ۱۰۵) . ڈاکہ زنی ، لُوٹ مار اور چوریوں کی مُسلسل وارداتوں کے خلاف سَنگل کو تیسرے دن بھی کاروباری مرا کز بند رہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳/فروری ، ۱). [ڈاکا + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ لانا محاورہ.
رک : **ڈاکا ڈالنا** .

لائیں ڈاکا غضب تری باتیں
مُجکو دل لُٹ گیا دوہائی ہے

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۸۰).

رِندوں پہ قحط ہے نہیں لازم ہے میفروش
ڈاکہ کہیں نہ لائیں یہ تیری دکان پر

(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۷۷).

ـــــ مارْنا محاورہ.
رک : **ڈاکا ڈالنا** . کہیں ڈاکہ مارا ، کسی کا مال کھا گئے . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۵۸) . ڈاکے بھی بہت مار چکا ہے ، اب اس کو قتل کیا جائے گا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی، ۱۰۵). نارتھ ناظم آباد میں سیدعلی کے گھر ڈاکہ مار کر ... قیمتی سامان لُوٹ لیا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹/جنوری ، ۲۸).

ڈاکاں امذ (قدیم).
ڈاکا.

جھڑپ داٹ جھاڑاں کی جو بھیر تھا
اوکالیاں کو ڈاکاں کا تاثیر تھا

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۳). [ڈاکا(رک) کا قدیم اِملا].

ڈاکِٹ (کس خف ک) امذ.
۱. **سرکاری خط ، مراسلہ ، یاد داشت**جناب والا! جو ارشاد ڈاکٹ نمبر ... مورخہ ... میں ہوا ہے اس کے موافق گُزارش کی جاتی ہے. (۱۸۷۳ ، مکاتیبِ حالی ، ۲۰) . مولوی نظام الدین صاحب آپ کا ڈاکٹ مورخہ ۱۲ / جنوری ۱۹۰۵ء میری عرضی کے جواب میں پہنچا. (۱۹۰۵ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱ : ۵۷). ۲. **ایک سِکّہ کا نام** . اسد خاں کی دولت کا تخمینہ ایک کروڑ ڈاکٹ تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۶۶). [انگ : ڈاکٹ Docket].

ڈاکْٹَر (سک ک ، فت ٹ) امذ.
۱. (اَ) **طِبِّ جدید میں مہارت حاصل کر کے علاج معالجہ کرنے والا ماہر ، معالج**.

لکھا یوں کہ بھیجو یہاں جلد تر
شفا دیویں انگریز کے ڈاکٹر

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۳).

گو طبیب اور ڈاکٹر تھے شہر میں بے انتہا
کوئی مُفلس کا نہ تھا پُرسانِ حال اُس کے سوا

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۸۶) . وید اور طبیبِ یونانی اور ڈاکٹر کا طرزِ علاج گو مختلف ہو مگر مقصودِ علاج سب کا مُتّحد ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۳). «ڈاکٹر کو بُلاتا ہے» اُس نے کہا ابا جی کی حالت ویسی ہی ہے. (۱۹۷۹ ، نیلا پتھر ، ۱۳). (آ) (کنایۃً) **حکیم ، طبیب ، وید ، معالج** . دیسی لوگ حکیم لقمان کہتے ہیں اور انگریزی پڑھے لکھے اسے ڈاکٹر عبدالرحمن کہتے ہیں. (۱۹۰۹ ، خُوبصورت بلا ، ۲۹). ڈاکٹر اردو میں عام لفظ ہے جو طبیب اور جرّاح کے لئے مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). ۲. **وہ شخص جس کو کسی علم یا سائنس میں اعلیٰ تحقیقاتی کام کرنے پر پی ایچ ڈی یا اس کے مُماثل ڈگری دی جائے، فاضل ، عالِم ، ماہر ، محقق** . یہ قاعدہ حسابِ زمان وسطیٰ کے واسطے پہلے پہل ڈاکٹر بسکِلِن نے ۱۷۶۳ عیسوی میں ظاہر ہوا تھا. (۱۸۳۰ ، رسالہ علم ہیئت ، ۱۵۰). لیبنز (LeibnIZ) مشہور جرمن سائنس دان ۲۱ جون ۱۶۴۶ء کو پیدا ہوا اور ۱۴ نومبر ۱۷۱۶ء کو وفات پائی لیپزگ یونیورسٹی میں تعلیم پائی اور قانون میں ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کی . (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۲۵۶) . [انگ : ڈاکٹر Doctor].

ـــــ خانَہ (ـــــ فت ن) امذ.
ہسپتال ، بیمارستان ، شفاخانہ . اب اِن حضرت کو ڈاکٹر خانے لے چلے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۰). پہلے تو قدرت ڈاکٹر خانے بھیج دیا گیا لیکن جب ذرا صحت ہو گئی تو اُس کے بیان سے یہ راز بھی کُھلا. (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۱۱۱). [ڈاکٹر + خانہ (رک)].

ڈاکْٹَرَن (سک ک ، فت ٹ ، ر) امث (شاذ).
(عو) **ڈاکٹرنی ، لیڈی ڈاکٹر**. ہماری ہر دلعزیز اور خُوش قِسمت ڈاکٹرن صاحبہ کے شوہر مسٹر جانسن صرف کوٹ پتلون ہی تک صاحب بہادر تھے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۲). [ڈاکٹر + ن ، لاحقۂ تانیث].

ڈاکْٹَرْنی (سک ک ، فت ٹ ، سک ر) امث.
ڈاکٹر (رک) کی تانیث ، لیڈی ڈاکٹر . جب کئی اپنی دائیوں اور ڈاکٹرنیوں نے تصدیق کر دی ، ... اس وقت بات پکّی ہوگئی.(۱۹۳۷، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹). ڈاکٹر (Doctor) اُردو میں عام لفظ ہے جو طبیب اور جرّاح کے لئے مستعمل ہے ... «ڈاکٹرنی» (اسم مونث) بنا لئے گئے ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). [ڈاکٹر + نی ، لاحقۂ تانیث].

ڈاکْٹَری (سک ک ، فت ٹ) امث ؛ صف.
۱. **طِبِّ جدید کا علم یا پیشہ** . انجینیری ، ڈاکٹری ، باٹنی .. طبیعات ، جیالوجی وغیرہ جن کے ذریعے سے صنعت اور دستکاری ... اور

ایجاد کی قُدرت حاصل ہوتی ہے۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۰)۔ ڈاکٹری ، انجینیری وغیرہ وغیرہ پر کئی سو کتابیں شایع اور تیار ہو چکی ہیں۔ (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۱۹)۔ شاہد احمد کوئی پینسٹھ سال جئے اُن کی اِبتدائی تعلیم دِلّی کی مشہور درس کہ اینگلو عربک اسکول میں ہوئی ، انٹرنس پاس کرنے کے بعد اُنکو ڈاکٹری کی تعلیم کے لیے لاہور بھیجا گیا۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۱)۔ ۲. **طبّی معائنہ**۔ جسوقت میری ڈاکٹری ہو گی تو موجودہ صورت میں مجھے قطعی اَن فِٹ کیا جائیگا۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدّرر ، ۱۳۳)۔ سُنا ہے سارے محلے کی عورتوں کی ڈاکٹری ہو گی تو پتہ چل جائے گا۔ (۱۹۶۲ ، کپاس کا پھول ، ۳۷)۔ ۳. **کسی سائنس یا علم میں اعلیٰ تحقیقاتی کام کرنے پر پی ایچ ڈی یا اس کے مماثل ڈگری۔** ایک اِن میں رشدی طیوزادہ تھا جس کو برسٹری میں ڈاکٹری کی سند ملی۔ (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم مصر و شام ، ۱۷۵)۔ مجھے ڈاکٹری کی ڈگری لینے کے لئے اپنی کتاب تیار کرنی تھی۔ (۱۹۲۷ ، سمن پوش ، ۱۲۲)۔ [ڈاکٹر + ی ، لاحقۂ اِسمیت]۔

---پاس کَرْنا محاورہ۔
ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کر لینا ، طبّی ڈاکٹر بن جانا۔ حکیم مولوی سید محمد جواد صاحب نے ڈاکٹری پاس کر کے اپنی گھر میں مطب جاری کیا۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۵۷)۔

---پھیلْنا محاورہ۔
طبِ جدید کا رواج پانا ، مقبول ہونا۔

مگر اب ڈاکٹری پھیلی ہے بیدک کا ہے زور
اس لیے خوب ہے ہر ایک کے نزدیک بہی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۹۰)۔

---سارْٹیفکِٹ / سارْٹیفکیٹ (--- سک ر ، ی مغ ، کس ف ، ک / ی مج) امث۔
ڈاکٹر کا دیا ہوا طبّی صداقت نامہ۔ ایک دفعہ کسی ضرورت سے سید صاحب کو ڈاکٹری سارٹیفکٹ لینا تھا۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۰)۔ آخر اُس نے ڈاکٹری سارٹیفکیٹ طلب کرنے شروع کئے اور اب یہ شرط بھی پُوری ہوئی تو سِول سرجن کا سارٹیفکیٹ مانگا۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۱۸۰)۔ [ڈاکٹری + انگ : Certificate]۔

---گانْٹھ (---غنہ) امث۔
طبّی طریقہ پر لگائی جانے والی گانٹھ ، ایک خاص طریقہ پر لگائی جانے والی گرہ۔ ڈاکٹری گانٹھ ، ریف ناٹ ، یہ سب گانٹھوں سے زیادہ کارآمد ہے۔ برابر موٹائی کی رسیوں کے سِروں کو باندھنے میں استعمال ہوتی ہے ... چپٹی ہونے کی وجہ سے چبھتی نہیں۔ (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۳۶)۔ [ڈاکٹری + گانٹھ (رک)]۔

---مُعائِنَہ (---ضم م ، کسی ء ، فت ن) امذ۔
طبّی تحقیق و چھان بین ، مرض کی تشخیص ، مکمّل جسمانی تحقیق۔ کرانت (گھڑی دیکھ کر) « انہوں نے فرمایا تھا کہ جونہی ڈاکٹری معائنہ ختم ہو جائے گا وہ فوراً چلے آئیں گے »۔ (۱۹۳۶ ، جھانسی کی رانی ، ۷۶)۔ [ڈاکٹری + مُعائنہ (رک)]۔

ڈاکْٹَرِیٹ (سک ک ، فت ٹ ، ی مج) امذ۔
علمی فضیلت کی سند جو یونیورسٹیاں عموماً تحقیقی کام پر دیتی ہیں ، کسی علمی میدان میں مہارت کی سند ، اعلیٰ تعلیمی قابلیت کی سند۔ سید صاحب (سید سلیمان ندوی) کی علمی خدمات کے اعتراف میں اُن کی خدمت میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری پیش کرنے کی تجویز (سرشاہ سلیمان نے) منظور کرا لی۔ (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۴۹۶)۔ [انگ : ڈاکٹریٹ Doctorate]۔

ڈاکَر (فت ک) امث۔
(کاشتکاری) وہ قطعۂ اراضی جس پر دریا کی رو آنے سے ریت کی تہہ جم گئی ہو اور اس وجہ سے کھیتی کے لایق نہ رہی ہو ، تالابوں کی وہ مٹی جو پانی سوکھ جانے کے سبب چٹخ کر سخت ہوگئی ہو ، روسلی (اپ و ، ۶ : ۶۹ ، شبدساگر)۔ [مقامی]۔

ڈاکَرْیا (فت ک ، سک ر) امث۔
(قانون) پاہن ، ایک مضبوط زرخیز مٹیلی سطح زمین جو بڑے بڑے ڈھیلوں میں سے توڑی گئی ہو جو بونے کے لیے بہت بارش چاہتی ہو (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [ڈاکر + یا ، لاحقۂ اِسمیت]۔

ڈاکِن (۱) (فت نیز کس ک) صف مث۔
۱. **زیادہ کھانے والی ، ڈکوسنے والی** (ماخوذ : لغات النساء ؛ نوراللغات)۔ ۲. **بُھتنی ، چُڑیل۔**

تُو کب موتی اور کب تُو ڈاکن ہوتی
یہ کھوپن کے نکتی تُو سوکن ہوتی

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۶)۔

تُو بھوت ہے یا ہے بلا یا ہے تُو ڈاکن کہہ مجھے
یا ہے تُو آدم زاد اب تو بول سوگند ہے تجھے

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، ۱۵)۔ جوگن۔ ڈاکن مجھ کو کہتا ہے (دوستوں کا ہنسنا) تیری دادی مرے اور تُو بھی مرے۔ (۱۹۰۰ ، طالب بنارسی ، ستیا راجہ گوپی چند ، ۶۲)۔ ڈاکن چُڑیل کیلئے استعمال ہوتا ہے اس سے بدہیئت کا مفہوم لیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، اردو سے ہندی تک ، ۲۳)۔ ۳. **جادوگرنی جس کی نظر بچوں کو لگ جاتی ہے اور وہ مر جاتے ہیں۔** ڈاکن ہندوستان میں جادوگر عورت کو کہتے ہیں جو اپنی نگاہ کے ذریعہ سے آدمی کا جگر نکال کر کھا جاتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۷)۔ ۴. **(مجازاً) لڑاکا اور بدزبان عورت۔** یہ ڈاکن سمجھتی ہے کہ زہر چڑھ رہا ہے۔ (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۱۲۳)۔ [ڈاک (۶) + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

ڈاکِن (۲) (فت نیز کس ک) صف مث۔
ڈاکو (رک) کی تانیث۔ اب آنکھیں کُھلیں اور خیال آیا کہ بُڑھیا بیمار نہیں ڈاکن تھی ... تمام اثاثہ بغل میں لے چمپت ہوتی۔ (۱۹۲۵ ، گردابِ حیات ، ۲۳)۔ [ڈاکو (بحذف و) + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

ڈاکِن (۳) (فت نیز کس ک) صف مث۔
ڈاکیے کی تانیث ، چٹھی رساں کی بیوی (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ڈاکیہ (بحذف یہ) + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

ڈاکْنا (سک ک) ف ل۔
۱. **قے کرنا ، اُوکنا ، اُلٹی کرنا۔** فوج میں پہر پہر بیشتر سے شراب

ہی ، خُوب جُوتی پیزار چل رہی ہے ، کوئی اوک رہا ہے کوئی ڈاک رہا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۰۵). ۲. کُودنا **پھاندنا ، کود کر پار کرنا ، لانگھنا ؛ شور کرنا ، ڈوکنا ڈکارنا ، آواز دینا** (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس ؛ شبدساگر ؛ جامع اللغات) . [س : اد + وَم + کر उद + वम + क्र].

ڈاکنوار (سک ک ، فت ن) امذ.
پکارنے والا ، لانے والا (ماخوذ : شبدساگر). [ڈاکن (ڈاکنا) + وار ـ والا ، لاحقۂ فاعلی].

ڈاکنی است.
ایک مخلوق جو کالی کی پرستار ہے ، دیوی ؛ بُھتنی ، ڈاکو کی تانیث ، ڈائن. رات کو ... کیدڑ بھیڑیے اور ڈاکنی مانس کھانے اور لہو پینے لگے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۹). اصلی ہندی عبارت میں ڈاکنی لکھا ہے . ڈاکن چڑیل کے لئے استعمال ہوتا ہے اس سے بدہیئت کا مفہوم لیا جاتا ہے ۱۹۲۶ ، اردو سے ہندی تک ، ۲۳). [پ : डाकिणी یا डाकिनी].

ڈاکُو (و مع) امذ.
لُوٹ مار کرنے والا ، لُٹیرا ، ڈکیت ، مُسلّح ہو کر لُوٹنے والا.

غمزہ اُچکا ، عشوہ ہے ڈاکو ، قہر ادائیں سحر ہیں باتیں
چور نگاہیں ناز ہے رہزن ، ماشاءاللہ ماشاءاللہ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۷). عدی کے دل میں یہ بات کھٹکتی تھی کہ آخر قبیلۂ طَے کے وہ ڈاکو کیا ہو جائیں گے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۳۱). لوگوں کا شور سُن کر ڈاکو دونوں مکانوں سے باہر نکل آئے (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳/فروری ، ۱۲). [پ : डक्कु یا डक्कौ ؛ س : ڈاکو : दष्ट + क].

ڈاکُومِنٹری (و مع ، کس مج م ، سک ن ، فت ٹ) است.
ڈوکومنٹری ، دستاویزی فلم. بالآخر سپریم کورٹ کے ججوں نے اس ڈاکومنٹری کو دیکھا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۸) . [انگ : ڈاکومنٹری Documentary].

ڈاکُومِنٹ (و مع ، کس مج م ، سک ن) امذ.
دستاویز ، تحریر ، نوشتہ. وکیل صاحب نے میرے اِصرار پر آج ہی وقت بھی دے دیا. آج لنچ سے قبل ہی قبل وہ ڈاکومنٹ کیا بنا ہے تھے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۳۳). [انگ : ڈاکومنٹ Document].

ڈاکی امذ.
بہت کھانے والا ، پیٹو (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [پ : डक्कौ ؛ س : ڈاکی : दष्टि + क].

ڈاکیا (سک ک) امذ ؛ ج ڈاکیے.
ڈاک کے محکمے کا مُلازم جو خطوط تقسیم کرے ، ڈاک کا ہرکارہ ، چِٹھی رساں.

رقیبوں سے کیا راہ ہے ڈاکیوں کو
کہ دیتے ہیں خط مجکو اُس کا بدل کر

(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۱۲۵) . قسمت بستر میں پڑی سوتی رہتی ہے اور اس بات کا انتظار کرتی رہتی ہے کہ ڈاکیہ کسی نہ کسی کے ترکہ کی خوش خبری لائے. (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۲۷). راجی رکو ، ڈاکیا ڈر گیا. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۲). [ڈاک (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

---پَن (---فت پ) امث.
ڈاکیے کا کام ، ڈاکیے جیسی . ایک ہی پرواز میں لندن پہنچ جانا ڈاکیا پن ہے جن درمیانی مُلکوں کو ہم نے دعوت کا موقع نہیں دیا آخر اُن کا کیا قصور ہے؟. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۸) [ڈاکیا + پن ، لاحقۂ اِسمیت].

ڈاکیُومِنٹری (کس خف ک ، ی مخ ، و مع ، کس مج م ، سک ن ، فت ٹ) است.
رک : ڈاکُومنٹری. ڈاکیُومنٹری (Documentary) بات چیت بھی شاذ ہے. البتہ ایک مرکب ڈاکیومنٹری فلم بول چال میں چالو ہے (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۱). [انگ: ڈاکیومنٹری Documentary].

ڈاگ صف.
تجربہ کار ، جہاندیدہ ، بڑا ، ڈانگ جیسا. کوئی بڑے بڑھے لکھے ، پرانے دھرانے ڈاگ بوڑھے گھاگ یہ کھڑاگ لائے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳). [رک : ڈانگ].

ڈاگْرا (سک گ) امذ.
بانس کا بنا ہوا برتن ، سُوپ ، غلّہ افشاں (ماخوذ : ہندی اردو لغت). [مقامی].

ڈاگ فِش (سک گ ، کس ف) امث.
چھوٹی شارک مچھلی . (ڈاگ فش) مچھلی بچّے دیتی ہے باقی دوسری مچھلیاں انڈے دیتی ہیں. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۵ ، نومبر ، ۱۱). [انگ ; ڈاگ فش Dog Fish].

ڈاگوبَہ (و مج ، فت ب) امذ.
بدھ مذہب والوں کا گُنبدنُما مندر جس میں مقدس اشیاء رکھی جاتی ہیں (جامع اللغات). [مقامی].

ڈال (۱) امث.
حرف "ڈ" کا نام جسے دال ہندی بھی کہتے ہیں. ڑے کی آواز کو تمام عالموں نے سخی مانا ہے اور یہ ڈال سے بدل بھی جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو کا رُوپ ، ۲۱۳). [س : ڈال ड].

ڈال (۲) (الف) امث.
۱. شاخ ، ٹہنی ، ڈنڈی.

شعر دوا گوں بداں کیس بال بیخ جڑ و میوہ پھل و شاخ ڈال

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۸۵).

منڈھو جتنے درختوں کے ہیں ڈال
چانْدنی کے تلے پڑیں جو نہال

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۳).

نکل کے سینے سے اے آہ برق سے کہہ آ
کہ ایک ڈال تو رہنے دے آشیاں کے لئے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۱). فالسے ، شربت کے فالسے

ٹپکے ہیں ڈال سے ! ۔(۱۹۰۶ ، انتخابِ فتنہ ، ۱۳۵)۔ بانہیں مضبوط ڈال کی طرح ، کیسے جُھومتی چلی آ رہی ہیں ۔(۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۸۹)۔ ۲. تلوار کا پھل ، بے قبضے کی تلوار.

کیا نزاکت سے لچک جاتا ہے واہ
جس طرح سے سیف کی دستی ہے ڈال

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۲۳)۔ ۳. (اُ) ٹوکری یا ڈول جس سے آبپاشی کے لیے پانی نکالتے ہیں ، آبپاشی کا ٹوکرا یا ڈول. پانی تالاب و ندی کا اس پنیاری بانس سے باہر پھینکتے ہیں اس کا نام بینلی ، لہینڈی ، ڈال ہے۔(۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۱)۔ (اُا)(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی یا کھیت جو نہر کے پانی کی سطح سے اونچا ہو اور جہاں آب پاشی کے لیے پانی چڑھاؤ پر لے جانا پڑے (ا ب و ، ۶ : ۱۵۸)۔ ۴. ڈلیا ، چنگیری یا پُھول پھل رکھنے کی ٹوکری جس میں پھل سجا کر کسی کے یہاں بھیجے جائیں ؛ کپڑا ؛ گہنا زیور جو ایک ڈلیا میں رکھ کر دولہا کی طرف سے دلہن کے گھر بھیجے جاتے ہیں۔ اب بھانوروں کی تیاری ہونے لگی جنوا سے کپڑے اور زیورات کا ڈال آیا۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۵)۔ ۵. سِکّے کی وضع کا ایک زیور جسے جوگی لوگ داہنی کلائی میں پہنتے ہیں ، کہنا ، وسطِ بھارت اور مارواڑ میں بھی پہنا جاتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ شبدساگر)۔ ۶. دیوار گیریوں یا جھاڑوں وغیرہ میں اس کھونٹی کو کہتے ہیں جس میں کنول لگائے جاتے ہیں۔ ڈالوں کو دیوار میں لگا کے دیکھ لیا کرو ، پیچ تو نہیں ڈھیلے ہیں۔ اگر پیچ ڈھیلے ہوئے تو کنول گر جائیں گے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۰)۔ (ب) صف. بے جوڑ ، سالم ، بے لاوث۔ اس دیوار پر پگھلا ہوا تانبا ڈالا اور وہ درزوں میں بیٹھ کر جم گیا ... ایک ڈال مثل لوہے کے پہاڑ کے ہو گئی ۔(۱۸۸۹ ، مقالاتِ سرسید ، ۶ : ۹۳)۔ راسیس ثانی کا بڑا مجسمہ پتھر کی ایک ڈال سے بنایا گیا تھا۔ (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۶۱)۔ [ب : ڈالی ؛ س : داری दाली दारी]۔

---بری / مُونی (---فت ب / و مع) امث.
(کاشت کاری) تازہ پھلوں سے بھری چنگیر جو فصل پر بہ طور نذرانہ مالک کو پیش کی جائے یا شادی بیاہ کی تقریب میں دی جائے (ا ب و ، ۶ : ۱۳۷)۔ [ڈال + بری / مُونی (رک)]۔

---پھلنا محاورہ.
سرسبز ہونا ، پُھولنا پھلنا ، پھل دینا.

دن کی بھی آس ہے پنہاں ، رات کی مگر چاندنی
کتنی رُتیں پلٹ گئیں ، ڈال کبھی نہ یہ پھلی

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۸۷)۔

---تمال (---فت ت) امذ.
شاخ اور درخت تمال کے پُھول ؛ (مجازاً) پھل پُھول ٹہنی ، پتے ، گچھے ، ڈال تمال اور پتوں میں رس ہو کر استھت ہوا۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۰)۔ [ڈال + تمال (رک)]۔

---توڑ (---و مع) امذ.
(کاشت کاری) وہ چوبچہ جو نہر کے پانی کی سطح سے اُونچی جگہ بنا ہو جس میں پانی چڑھا کر اونچے قطعۂ اراضی میں پہنچایا جائے (ماخوذ : ا ب و ، ۶ : ۱۵۸)۔ [ڈال + توڑ ، توڑنا (رک) کا لاحقۂ فاعل]۔

---ڈال م ف.
ہر شاخ پر ، ڈالی ڈالی پر.

بڑا کرے یہ گرہ رشتہ میں بتاغِ جہاں
ثمر سے تا ہو درختوں میں ڈال ڈال گرہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۵)۔

اسلام کے چمن میں ستم پر دوار کے
پھرتے ہیں پات پات پُھدکتے ہیں ڈال ڈال

(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۲۰۷)۔

---ڈال (اور) پات پات م ف.
جگہ جگہ ، شاخ بہ شاخ ، ہر جگہ ، اِدھر سے اُدھر.

ہیں یہ قویٰ ضعیف کہ کہتی ہے چاندنی
میں بھی ہوں پات پات جو ہے ڈال ڈال دھوپ

(۱۸۸۱ ، اسیر (میر مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۰)۔

کہیں تم سے بڑھ چڑھ کے ہے ان کی ذات
کہ تم ڈال ڈال اور یہ پات پات

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۱)۔ شہزادے اور شہزادی تم ڈال ڈال میں پات پات ، ایک دوسرے سے دیر تک آنکھ مچول کھیلتے رہتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۱۲۱)۔

---سے ٹُوٹنا محاورہ.
شاخ سے الگ ہونا ، اصل سے کٹ جانا.

ڈال سے ٹُوٹا گود میں ٹپکا
پُھلواری کا پہلا پھل

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۶۱)۔

---کا صف.
کچا ، ناپختہ ، خام.

کھٹے ٹکوڑے ڈال کے ہیں نوچ منہ لگیں
جو ڈال لائیں ڈولی میں تحفہ وہ پال کے

(۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۸۸)۔

---کا پکّا صف.
وہ پھل جو ڈال میں پک جائے. ڈال کا پکّا بے پیوندی ہے (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۸۸)۔ ڈال کا پکّا آم ایک دن رکھ کے کھانا چاہئے ، ورنہ ہلکی سی تُرشی ضرور پائی جائے گی۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۰)۔

---کا ٹپکا صف.
وہ پُھول جو ڈال میں پک کر گر جائے ، فطری طور پر پکّا ہوا. یہ آم ہیں پال کے ، وہ ٹپکے ہیں ڈال کے۔ (۱۹۰۶ ، انتخابِ فتنہ ، ۵۳)۔

---کا ٹُوٹا صف.
۱. تازہ پھل ، شاخ سے پک کر گرا ہوا پھل ، عُمدہ پھل. جو میوہ ہے وہ پختہ ، تر و تازہ ، رسیدہ اور بالیدہ ، ڈال کا ٹوٹا ، خوش ذائقہ.

(۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، (دیباچہ) ، ۹). بال کے آم اور ڈال کے ٹوٹے آم کے مزے میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔(۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۰). ۲. حال کا ، نیا ، نووارد.

باغ کا میوہ اُسے توڑ کے سب بھیج دیا
جان صاحب ہے بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۷) . اہلِ عرب ... اندلس میں جس وقت جہازوں سے اُترے ہیں تو وہ ڈال کے ٹوٹے اہتائے بادیہ تھے۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۲۷) . ۳. نادر ، تر و تازہ ، انوکھا ، بڑھیا.

ہزاروں خوبرو وہ ہیں کہ صدقے لالہ جن پر ہو
تمہیں اک ڈال کے ٹوٹے ہوئے کیا اے گلِ تر ہو

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۸۷). ڈال کا ٹوٹا ... ٹیکے کا ... غرض یہ محاورے کہاں تک لکھے جائیں. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۲۲). ۴. اصلی ، حقیقی ، اعلیٰ نسب ، سچّا ، کھرا. ڈال کی ٹوٹی تصنیف «لختِ جگر» میرے پیش نظر ہے۔ (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۵۵۷) . بادشاہ کی بی بی ، ڈال کی ٹوٹی سیدانی ہو جائیگی اور سوز خوانی کرے گی. (۱۹۵۰ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۸۹).

--- کا چُوکا بَندر ، بانْس کا چُوکا نَٹ ، بات کا چُوکا آدمی نہیں سَنْبَھلْتا کہاوت.

موقع پر چُوکنے والا نقصان اُٹھاتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- والا امذ.

(مجازاً) بندر (فرہنگِ اثر ؛ شبدساگر ؛ جامع اللغات).

ڈال (۳) امذ.

ڈالنا (رک) کا امر **(تراکیب میں مستعمل)** . ارے کمبخت گھڑے میں ہاتھ نہ ڈال پانی خراب ہو جائے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۹). [ڈالنا (رک) سے صیغۂ امر].

--- دینا محاورہ.

۱. **پھینک دینا ، گرا دینا ، رکھ دینا.**

رہیا سُدلے ، سُورکے سار کُوں
کیا ڈال دے موس ہور جھار کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۶) . خط کا واقعہ بیان کر کے خط سب کے سامنے ڈال دیا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۳۲).

ڈال دینا کسی کونے میں اگر جل نہ سکے
اور جل جائے تو دل راہ گزر میں رکھنا

(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۷۷) . ۲. **(حیوانات) گابھ ڈال دینا ، حمل گرا دینا** (مہذب اللغات) . ۳. **چھوڑ دینا**. مُشتاق تُم نے دروازہ کھلا ڈالدیا. ہوا بہت تیز چل رہی ہے. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۳۵) . ۴. **چُھپا دینا ، پوشیدہ کر دینا.**

شورشِ ہنگامہ آرائے آب و گِل میں ڈال دی
شور بادل کا، تڑپ بجلی کی دل میں ڈال دی

(۱۹۱۳ ، شکریہ یورپ ، ۷). ۵. **شامل کر دینا ، اضافہ کر دینا** . ۷ رجب ۱۲۲۵ھ کو میرے واسطے حکم دوام حبس صادر ہوا ایک بیڑی میرے پاؤں میں ڈال دی. (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۹۱). آخری دن ایک رفیق قافلہ ، خط تھانہ بھون لکھ رہے تھے چلتے چلاتے اُسی میں سلام اور التماس دعا میں نے بھی ڈال دی . (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۵۵).

--- رَکْھنا محاورہ.

۱. **التوا میں رکھنا ، روکے رکھنا**. مولوی چراغ علی مرحوم نے معاملے کو ڈال رکھا تھا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۹) . ۲. **سُپرد کر دینا ، حوالے کرنا**. تُم نے تمام گھر کا کام لڑکی پر ڈال رکھا ہے۔(۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۰۹).

--- کَر م ف.

خط یا بات کہنے یا اطلاع دینے کے معنی میں کہتے ہیں ، مراد: اندراج کر کے. وہ روانگی ڈال کر اپنے گاؤں گیا ہوا ہے.(۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۸۳).

--- لینا محاورہ.

۱. **عادی بنا لینا**. اپنی بیوی کو انہوں نے کوکین پر ڈال لیا تھا.(۱۹۲۹ ، خمارِ عیش ، ۸۳) . ۲. **شامل کرنا ، جمع کرنا ، لگانا**. غلّہ فصل پر ایک رقم ڈال کر اِکھٹا خریدا جائے. (۱۹۳۳ ، گھر گرہستی ، ۹۷). ۳. **کسی غیر عورت کو گھر والی بنا لینا ، داشتہ بنا لینا ، غیر منکوحہ عورت رکھنا ، گھر میں ڈال لینا**. ایسی ویسی عورت کو ڈال لینے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اولاد پر خراب اثر پڑتا ہے ، شادی میں بڑے لوچے لگتے ہیں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۴۱).

ڈالا (۱) امذ.

۱. **درخت کی موٹی اور بڑی شاخ ، ٹہنا.**

وو مُکھ وو جوبن ہور دوبالا عجب دِستا ہے منج
ویسا نہ کیں پھل پُھول ہور ویسا نہ کیں ڈالا ہوا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۱).

کسی کوٹھے کے لگّے پر وہ ہے جو اک درخت انشا
اکھٹے تین چار اوس میں سے آئے ہیں نکل ڈالے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۶).

میووں سے گرانبار وہ اشجار کے ڈالے
بکھرے ہوئے وہ دامنِ کُہسار پہ لالے

(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبحِ وطن ، ۱۹۸) . ۲. **چھوٹے مُنْھ اور پھیلوان بڑے پیٹ کا ٹوکرا جس میں چڑی مار یا پکڑا ہوا جانور بند رکھتے ہیں ، بکھار ، ڈھاکا** (ا ب و ، ۳ : ۹) . ۳. **(طباعت) پریس کا وہ حصّہ جس پر کاغذ رکھے جاتے ہیں اور جو تمغے یا بانات سے منڈھا ہوتا ہے.** ٹائپ پریس کا ڈالا بھی بغیر منڈھا ہوا آتا ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۸۲) . ۴. **ڈولی ، بیمار ڈولی ، بُرنے ، چنھڑے ، کترن ، بجا کھچا ، ردّی ، کُوڑا کرکٹ ، آخور ، کاغذوں وغیرہ کا ڈھیر ، بجالی ، نزاری** (پشس) [پ : ڈالا س: डाला दार + क].

ڈالا (۲) امذ.

ٹرک کے جس حصّے میں ڈرائیور بیٹھ کے مشین کو حرکت میں لاتا ہے اور ٹرک چلاتا ہے اس حصّہ پر ایک چھت ہوتی ہے جس پر ٹرک سے متعلق سامان رکھا جاتا ہے اسی کو ڈالا کہتے ہیں (مہذب اللغات). [ڈالنا (رک) سے ماخوذ].

ڈالَر (فت ل) امذ.
ایک قسم کا سِکّہ جو امریکہ ، کینیڈا وغیرہ کا قانونی سِکّہ ہے اور مُختلف قِسم کی دھات سے بنتا ہے آجکل عموماً نوٹوں کی شکل میں رائج ہے . فرقِ مبارک پر لال ٹوپی ہے ، جو ایک ڈالر کو بِکتی ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِحکومت ، ۱۵۲)، پُرانے سانچوں کی جگہ جن نئے سانچوں کو لگایا گیا صِرف اُن پر پچاس ہزار ڈالر صرف ہو گئے تھے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین، ۱۴۴).اس میں سے اسی (۸۰) ڈالر گِن کر نِکالے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۰۳). [انگ : ڈالر Doller].

ـــ پَرَسْتی (ـــفت پ ، ر ، سک س) امث.
حِرص ، دولت کی پُوجا کرنا ، مادیّت سے غیرمعمولی لگاؤ.ڈالر پرستی سے انسان دوستی تک آنا آسان نہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی، ۶۷). [ڈالر + ف : پرست ، پرستن ـ پُوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈالَرِی (فت ل ، ر) صف.
ڈالر سے منسوب یا متعلق.اُردو میں ڈالر سے ڈالری بنالیاگیا ہے جیسے ڈالری ملک یا ڈالری حکومت وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۲). [ڈالر + ی ، لاحقۂ نسبت].

ڈالْفِن (سک ل ، کس ف) امث.
مچھلی کی طرح کا ایک تھن دار آبی جانورجس کی تھوتھنی چونچ کی شکل کی ہوتی ہے بعض ممالک میں اسے پالتو جانورکی طرح پالا بھی جاتا ہے.ڈالفن کی جسامت (وہیل کے مقابلے میں)چھوٹی ہے بعض ممالک میں اسے پالتو جانور کی طرح پالا جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳۶). [انگ : ڈالفن Dolphin].

ڈالومائیٹ (و مج ، ی مج) امذ.
ایک دھات جو فولاد سازی وغیرہ میں کارآمد ہے،موتی بلور، کیلشیم میگنیشیم. اساسی استر کی ساخت ڈالومائیٹ ، میگنیسائیٹ یا کرومائیٹ سے کی جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۷). انگ : Dolomite].

ڈالْنا (سک ل) ف م.
۱. گرانا ، پھینکنا. بوڑھیا نے قدح پانی کالا ... لوہو سے بھر گیا طوعہ وہ پانی ڈال اور لانی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۳).

جگا کر خوابِ آسایش سے بیدار آہ ہستی میں
عدم آسودگاں کو لا کے ڈالا ہے تباہی میں

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۵۸).

ترک صید افگن نہ آیا ناوک اندازی سے باز
سنہم کر قائم نے ڈالے دشت میں کابل کے پر

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۹۸).

تازہ انہیں سے یاد مری ہے کسی کی ہے
کچھ پھول تم جو ڈال گئے تھے مزار پر

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۹۵). ۲. رکھنا ، لادنا ، پہنانا.

بنارس کا دوپٹہ ڈال کندھے
بھرے جوڑے کو اور کنگی کو باندھے

(۱۷۷۸ ، گلزارِ ارم (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۰۳)).

مانی دِلّی کے اپنا مُرقع خجل ہوا
جب اس کے سامنے تری تصویر ڈال دی

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۲۳). خُدا نے اِن کے دِلوں پر مہر کر دی ہے ، اِن کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی، ۱ : ۶۰). الٹا سیدھا پائجامہ ڈال کمربند باندھتا زنان خانے کی طرف بھاگا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۶). ۳. لے کرنا. جی متلایا ، ڈالا اور بس ایک دو دست آئے. (۱۹۰۳ ، انشائے بشیر، ۳۰۵). ۴. اندر کرنا ، داخل کرنا ، اُتارنا. جہاں ندی نالے میں زور کا پانی جاتا ہو اور پار جانا ہو تو بھینس کو پانی میں ڈالتے ہیں. (۱۸۶۹ ، اُردو کی پہلی کتاب ، محمد حسین آزاد ، ۲ : ۱۵). ۵. شامل کرنا ، جمع کرنا. اگر اسم جامد کو حال ڈالنا ہو تو اس میں ہ زیادہ کر کے ... اسم صفت بنا لیتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۱۴۴). ہر مہینے کے خرچ میں سے کچھ نہ کچھ ڈالتی رہیں تو پھر دیکھو کہ کیسی برکت ہوتی ہے. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۱۳). کہا کہ اس میں سے پانچ روپے مجھے دے دو اوراپنی گرہ سے یہ پانچ روپے ڈال کر پُوری رقم ڈاکٹر صاحب کو کل واپس کر آنا. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت ، ۲۲۸). ۶. دینا.

کبھی رب کی بُھوک ہوں کچھ اور ڈال
رکھیے (رکھیے) رب قدم اوس میں عزّو جلال

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۲). ۷. اُنڈیلنا ، ملانا.

دیکھت اس زمیں کوں کڑاہی مثال
شطل گھیتو بھریا دھوپ کا تس پہ ڈال

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۲). دودھ بھی اس میں ڈال لیجئے . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۹). گھی میں اِلائچی ڈال کر کڑکڑائیں. (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۷۰). ۸. (ا) لگانا (کام سے)، مصروف کرنا ؛ بٹھانا (مکتب وغیرہ میں) ؛ کوئی کام شروع کرانا . خالہ میری مانو تو تجارت میں ڈالو امین کو. (۱۹۷۳ ، آغا ناصر کے سات ڈرامے ، ۵۲). (ا) اُلجھانا.

تجھے (تجھی) ڈالا تھا اے دل گفتگو میں کام نکلے گا
ڈبویا رازداری میں ہمیں کو رازداں تُو نے

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۲۳۱). ۹. (حیوان کا) حمل گرانا ، کسی چیز کے اندر کوئی چیز رکھنا ، جیسے : جوتے میں پانو ڈالنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۱۰. اس عورت کے متعلق کہتے ہیں جس سے باقاعدہ نکاح نہ ہو ویسے ہی گھر میں بہ طور بیوی رکھ لی جائے ، مدخولہ بنانا ، شادی کرنا. سلطان چاہتا تو اس کو روزِ اوّل سے ہی کنیز بنا کر ڈال لیتا (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۱) ۱۱. لِکھنا ، درج کرنا ، شامل تحریر کرنا ، اضافہ کرنا. اُردو میں بھی سہل کاری کا خیال رہا کوئی لفظ دشوار کہ جس کا جہاں موقع ہو نہ ڈال سکا. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اُردو ، ۱۱). اس خط کی تاریخ صاحب کے وہاں پہنچنے کے ایک دن پہلے کی ڈالی . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۱۷۸). ۱۲. تیار کرنا،مرتب کرنا ، بنا دینا. تعلیم کا ایک ایسا ڈھانچہ ڈال دیتے کہ جب موقع مُناسب ملتا ترقی پذیر ہو جاتا. (۱۸۵۰ ، کوائفِ تعلیم دیسی (تتمہ) ، ۱۸). ۱۳. (أ) (ڈول وغیرہ) لٹکانا ، اندر کرنا. ایک رسی میں لنگر باندھ کے اس میں ڈالا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۷). (اا) گرانا (بلندی سے)اپنے تئیں پہاڑ سے اپنا ہی ڈالوں کہ استخوان

سے نشان نہ رہے۔ (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۰۶) ۔ ۱۳. **پیش کرنا ، نذر کرنا.** جب صدق حاضر ہوا بادشاہ نے کذب کی رپورٹ اوسکو دکھلائی اور فرمایا کہ تُو کچھ جواب دے سکتا ہے اوس نے عرض کی کہ میں سب کا جواب شافی دے سکوں کا بشرطیکہ آپ عقل کو بُلا کر اوس کے اوپر میرا اور کذب کا انصاف ڈال دیں۔ (۱۸۶۳ ، جوہرِ عقل ، ۶۳).

میراں نے نذر عقیدت کو

بھگون کے گلے میں ڈال دیا

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۹۰)۔ ۱۵. **بچھانا ، پھیلانا ، بُنیاد رکھنا.**

جلد کتنی دن میں اُسے بنوایا

اور حجرات کا ڈالا پایا

(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، ۳ : ۵۸)۔ صندل کی چوکی رکھ دی گئی ، غالیچے ڈالہ دیے گئے۔ (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ)، ۱ : ۳۶۵)۔ ۱۶. **(بیج) چھڑکنا ، بونا** باقی (بیج) پھر گڑھے میں ڈال کر بطریقِ سابق نمی پہنچاتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۷)۔ بیج کی بقدار ... ڈالنے سے پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔ (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، مئی ، ۱۲)۔ ۱۷. **پیدا کرنا.**

میرے یاراں کی محبت نے گماں

ڈالتا ہے اس کے دل میں بس بیاں

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقرآگاہ ، ۳۰)۔ ۱۸. **گھسیڑنا .** سمونا باہر کے نوکر سامنے ڈیوڑھی پر جڑے ہوئے اور آدھے آدھے دھڑ اندر ڈالے دیں ، ہر ایک مختلف سوال کرے ، جواب کون دے۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۶)۔ ۱۹. **ڈاک کے سُپرد کرنا ، ڈاک سے روانہ کرنا .** میرے نام ایک کارڈ ڈال دیں . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ / جنوری ، ۵)۔ ۲۰. **الکانا ، مصروف رکھنا ، باتوں میں لگانا ، اُلجھانا ، دھیان بٹانا ، لگانا.**

کیا اُس نے پردے میں جب کچھ سوال

روانہ کیا اسکو باتوں میں ڈال

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۰۷)۔ میں جس روش پر اُس کو ڈالنا چاہتا تھا ڈال لیا (۱۹۳۳ ، سوانحِ عمری و سفرنامہ (حیدر) ، ۵۳)۔ ۲۱. **(أ) نقش کرنا ، کھودنا.** اسلحۂ ناری و تلوار وغیرہ دونوں میں سنہری پھول پتیاں ڈالی جاتی ہیں۔ (۱۸۸۹ ، حسن ، ۲ ، ۷ : ۱۰)۔ **(أأ) بیل بُوٹے کاڑھنا ، بنانا.** جس آدمی کو ایک بیل یا ایک بوٹی ڈالنی آتی ہے اُسے وہی آتی ہے۔ (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۲۱)۔ ۲۲. **فعل امدادی کے طور پر ترکیب میں کونا گوں معنی دیتا ہے؛** جال ڈالنا ، بُنیاد ڈالنا ، طرح ڈالنا ، لرش ڈالنا ، ڈول ڈالنا ، لکھ ڈالنا، پڑھ ڈالنا تمھاری بےوقوفی ہے کہ دینے اور دے ڈالنے میں فرق نہیں سمجھتے۔ (۱۹۳۳ ، میر ناصر علی ، مقالاتِ ناصری، ۳۳۸) ۲۳. **داخل کرنا ، منسلک کرنا ، پرونا (سوئی وغیرہ کے لیے)** کب سے سوئی میں تاگا ڈالہ رہی ہوں نہیں پڑتا بڑھاپا بھی کیا بری چیز ہے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۲)۔ [پ **डालना**].

ڈالہ (فت ل) امذ.

ڈالا ، ڈال ، شاخ ، ٹہنی. ایک پہلوان دراز قد سینہ مثل پہاڑ کے چوڑا ، بازو پر ایک ڈالۂ برگد ... دونوں آنکھیں مثل تنور کے روشن اس قدر سُرخ تھیں کہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ شعلے نکل رہے ہیں۔ (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۵۰۰)۔ [رک : ڈال (۲)].

ڈالی امث.

۱. **(أ) درخت کی چھوٹی شاخ ، ٹہنی .** جھاڑ ڈالی کوں جدا کرنکو جانو۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۱) . صحبت کا اثر آدمی میں بہت ہوتا ہے ، خاص کر لڑکوں میں کہ یہ نرم ڈالی کی تاثیر رکھتے ہیں . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۱).

ڈالیاں جس وقت تُو سیدھی کرے سیدھی وہ ہوں

لیک چوبِ خُشک ہرگز راست ہونے کی نہیں

(۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۲۰۳) . ہجرت میں جب آپؐ نے غارِ ثور میں پناہ لی ، تو خدا کے حکم سے ... درخت اُگ آیا ، جس کی ڈالیاں پھل کر چھا گئیں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۰۳)۔ اوچھا اور کم ظرف ہمیشہ اکڑتا ہے ، عقلمند اور شریف نرم مزاج ہوتا ہے آپ نے دیکھا ہو گا میوہ بھری ڈالی ہمیشہ جُھکی رہتی ہے . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۸۳) . **(أأ) (کنایتاً) اناج کی بال ، بالی ، پھلی .** سورج کو طلوع ہوتا ہوا دیکھنے والا انسان کھیتوں میں اناج کی ڈالیوں میں دوڑتی ہوئی زندگی کو دیکھ کر ... پُرگداز دل بھی رکھتا ہے۔ (۱۹۶۱ ، توازن ، ۱۰۶)۔ ۲. **پھول یا میوہ کی ٹوکری جو امیروں یا حکّام کی نذر کرتے ہیں.** کچھ کشتیاں تحایف کی کچھ ڈالیاں میوے کی۔ (۱۸۳۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۱۰۶)۔ باغبانوں نے میوہ کی ڈالیاں نذر کیں۔ (۱۹۳۳ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۳۳).

سر پر ڈالی سرسوں کی

پاؤں میں کانٹا کیکر کا

(۱۹۸۰ ، اندازِ نظر ، ۹۷)۔ ۳. **میوہ ترکاری وغیرہ جو باغ سے مالک کے لیے آتی ہے.**

بُوٹ کی جو ڈالیاں آتی تھیں بانس باغ سے

سو گدھا بن کر چرے ہے یہ مُوا خوبیا خبیث

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۱).

سونے میتھی کا ساگ اور سیمیں

سالِ نو کی حضور ڈالی ہے

(۱۹۰۸ ، انتخابِ فتنہ ، ۲۱۶) . ایک روز باغ سے آموں کی ڈالی آئی تھی اس میں سے کئی آم رات کو نوش کیے ۔ (۱۹۵۰ ، بیگماتِ اودھ ، ۱۷۸)۔ ۴. **میوہ ، پھل ، پھول ، مٹھائی وغیرہ سجا کر تھال ، ٹرے یا سینی یا ٹوکری میں بھیجنا یا رکھنا.**

ڈالیاں پھولوں میوے کی آگے

باغ بھی جن تو دیکھنے لاگے

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۷) . چار آٹھ آنے کا میوہ ترکاری جو قدیم سے بطور ڈالی کے صاحب رزیڈنٹ بہادر کے واسطے ہماری سرکار سے جاتا تھا ... موقوف کر دیا۔ (۱۸۵۶ ، نامۂ واجد علی شاہ ، ۳۹).

اس سے بڑھ کر نہیں مئے خوار پہ دوزخ میں عذاب

باغِ جنّت سے جو انگور کی ڈالی نہ گئی

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۳۶)۔ وہی بیج تیوہار میلے ٹھیلے ... پیشتر سمن ، عدالتیں صاحب لوگوں کے لیے ڈالیاں۔ (۱۹۷۱ ، حلاوتیں ، ۱۰۶)۔ ۵. **اُن پھلوں کو کہتے ہیں جو فصل کا خریدار فصل بیچنے**

والے کو قیمت کے علاوہ دیتا ہے، فصل کو خرید رہے ہو، مگر اس کا بھی خیال رہے کہ فصل بھر میں نواب صاحب کے سامنے تمہیں کم از کم تین ڈالیاں لگانا ہوں گی. (١٩٦٨ء، مہذب اللغات، ٥: ٣٣٢). ٦. ڈالی، خوانچہ یا ٹوکرا سر پر لیے ہوئے آدمی (ماخوذ: اصطلاحاتِ پیشہ وراں، منیر، ٦٠). ٧. (مجازاً) قبولیت، سجی بنی خوبصورت چیز.

مری فکرِ رسا کو شاخِ طوبیٰ تک رسائی ہے
جو ڈالی آفریں کی روضۂ رضواں سے آئی ہے

(١٨٤٣ء، دیوانِ فدا، ٣٠٠).

انہیں کے شہر میں سج رہی دیوالی ہے
ریشمیں کٹھرے یہ موتیے کی ڈالی ہے

(١٩٨٠ء، شہر صدا رنگ، ٨٦). ٨. (مجازاً) رشوت. رشوت کو نذر، ڈالی اور بخشش سے یاد کرنا بھی اسی طرح کی کوشش ہے. (١٩٠٣ء، سرگزشتِ الفاظ، ١١٠).

تنخواہ بھی، سوغات بھی، ڈالی بھی، ڈنر بھی
صاحب کا مگر پھر بھی گزارا نہیں ہوتا

(١٩٠٠ء، سنگ و خشت، ٥١). ٩. پتھروں کے اشجار نما ذخیروں کی ٹہنی یا شاخ. چار ستون ایک ہی ڈالی کے پتھر کے سنگ سماق تھے. (١٩١٣ء، عمرزفتہ، ٣٦٣). [ڈال + ی (زائد)].

---آنا محاورہ.

میوے یا پھل پھولوں سے بھری ہوئی ٹوکری کسی کے لیے کہیں سے تحفے کے طور پر آنا.

پارۂ دل شاخِ مژگاں پر ہے اور لختِ جگر
گلستانِ عشق سے آئی ہے کیا ڈالی مجھے

(١٨١٠ء، دیوانِ حقیقت، ٥٦).

---دینا محاورہ.

تحفہ یا نذرانہ بھیجنا. دسمبر کا مہینا تھا اور کرسمس کے دن، رائے صاحب حکام کو ڈالیاں دینے کی تیاریوں میں منہمک تھے. (١٩٢٢ء، گوشۂ عافیت، ١: ١٩٠). حکام کو ڈالی دی جاتی تھی. (١٩٦١ء، فرہنگِ اثر، ٢: ٣٤٣).

---ڈالی پھرنا محاورہ.

مارا مارا پھرنا، سرگرداں ہونا، جستجو میں ہونا.

ماتم میں کسی کے تیری رنگت ہوئی ہے کالی
کس کی تلاش میں تو پھرتی ہے ڈالی ڈالی

(١٩٢٥ء، ریاضِ امجد، ١: ١٠).

---ڈالی کا گُھلا امذ.

پھل جو شاخ ہی پر پُوری طرح پک گیا ہو. سودے والے پکار رہے ہیں ڈالی کا گھلا بے پیوندی ہے. (١٨٨٥ء، بزمِ آخر، ٥٦).

---سجانا/سجنا ف م.

ڈالی کو میوے وغیرہ سے آراستہ کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

---گزراننا محاورہ.

تحفہ یا نذرانہ لے کر جانا مبارک باد دینا. بڑے دن کے سلام کو جانا اس سبب سے نذر دینا ڈالیاں گزراننا ... یہ سب نصاریٰ کی مشابہت ہے. (١٨٣٠ء، تقویۃ الایمان، ٢٩٣).

---لانا محاورہ.

تحفہ دینا.

ہاں مگر لیجیے تجھ عشق کا غیروں کے بیاں
لائیے باغ سے اوروں کے لگا کر ڈالی

(١٨٩٠ء، دیوانِ حالی، ١٩٠).

---لگانا محاورہ.

١. ٹوکری میں پھول یا میوے سجا کر رکھنا. ٹوکری میں پھولوں کا تحفہ پیش کرنا. ٹوکری میں پھول اور پھل ڈال کر امیروں کی نذر کرنا.

حضور یار میں کیا پھولوں کی ڈالی لگائیگی
طلبگارِ گُلِ رُخسار جوڑا عید قرباں ہے

(١٨٤٣ء، کلیاتِ منیر، ٣: ٢٠٩).

ہا کم دل بن گئی ہیں یہ تہیتر والیاں
میں لگاؤں گا گُلِ داغِ جگر کی ڈالیاں

(١٩٢١ء، اکبر، ک، ٣: ٣٤٩). ٢. **قلم لگانا. پودا لگانا.**

کشتۂ زُلفِ بتاں کے سرِ بالینِ مزار
کس ہوا خواہ نے سنبل کی لگائی ڈالی

(١٨٣٨ء، شاہ نصیر، چمنستانِ سخن، ١٩٣). ٣. **دسترخوان آراستہ کرنا.** خواصوں نے مسند پر زر جھانی بنگڑی جواہر کی آراستہ کی خوا کبات کی ڈالیاں خوش رنگ ترالیاں لگائیں. (١٨٨٢ء، طلسمِ ہوشربا، ١: ١٧٦).

---نذر لینا محاورہ.

بادشاہ یا حاکمِ وقت کی خدمت میں انعام کی اُمید سے مالی یا باغ کے مالک کا نذرانہ پہنچانا. اگلے زمانے میں دستور تھا کہ جس کی نذر ڈالیاں ملک لیتے تھے خواہ مخواہ عوض میں خلعت وغیرہ ضرور کچھ دیتے تھے. (١٨٤٣ء، اخبار مفید عام، ٤ مئی، ٣).

---والا امذ.

(عو) بندر.

کبھی اِس ڈالی پہ ہے اور کبھی اُس ڈالی پر
لٹکے تو بن گیا ہے اِن دنوں ڈالی والا

(١٨٤١ء، عنبرہندی، ٨٤). جوتی والا پہنتا، ڈالی والا بندر، بیتوں والی سول ... غرض یہ محاورے کہاں تک لکھے جائیں. (١٩١٥ء، مرقع زبان و بیانِ دہلی، ٢٣). [ڈالی + والا (رک)].

ڈالیا (کس ل) امذ.

ڈال سے آب پاشی کرنے والا (پیشہ). [پ : ڈالیا डालिया].

ڈالِیَہ (کس ل، فت ی) امذ.

خوبصورت پھول کی ایک نوع، ڈھلیا، بلاس کا پودا، گل کوکب. جوہی چنبیلی، بیلا، گلاب، پتیری ڈالیا پنک وغیرہ ان میں سادہ رنگ یا رنگ ہوتا ہے. (١٩٦٥ء، تنقیدی نظریات، ٢٠٣). [انگ : ڈاہلیا Dahlia].

ڈام امذ (ہم قسم).

بے وقوف. ڈام یا ڈیم (Dam) انگریزی میں پاجی یا ملعون کے

لیے مستعمل ہے لیکن اُردو میں بات چیت میں بھی کم استعمال ہوتا ہے ... ڈام فول سوقیانہ زبان میں رواج پا چکا ہے۔(١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ١٦٩)۔ [انگ : ڈیم Damn]۔

ـــــ بگر (ـــــ فت نیز ب ، فت گ) امذ.
ملعون ، غیر فطری فعل کا مُرتکب. اردو میں «ڈام فول» کے علاوہ ایک دوسرا مُرکّب «ڈام بگر» بھی رائج ہے جو انگریزی مُرکّب (Damn Beggar) سے بگڑ کر بنا ہے۔(١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ١٠٧)۔ [انگ : ڈیم بگر Damn Beggar]۔

ـــــ فُول (ـــــ و مع) امذ.
پاجی ، گدھا ، احمق ، نامعقول ، نالائق . جب تم ہمارے پاس آؤ اور ہم سے غلط انگریزی بولو جس سے ہم خفا ہو کر تم کو ڈام فول کہیں۔ (١٩٠٣ ، مضامینِ محسن الملک ، ٣٧)۔

پاجی احمق اُسے کہنے کا ہے دستور اگر
ڈام فول اُس کو بھی سُنتا کہیں پڑتا ہے ضرور

(١٩٥٥ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ١٠٧)۔ [انگ Damn Fool]۔

ڈامپَر (سک م ، فت پ) امذ.
بھٹی کی چمنی کا ڈھکنا. اگر .. فرنیس کرون اوورہیٹ ہو گئی ہو ... ایش پٹی را کھ بھگو کر اس کے اوپر ڈال کر بند کیا جاوے اور ڈامپر بند کر دیا جاوے . (١٩٠٦ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ٢ : ٣٣٣) . [انگ : ڈیمپر Damper]۔

ڈامیج (کس م) امذ.
نقصان ، خسارہ ، جُرمانہ ، خراب شدہ ، ٹوٹا پُھوٹا مال ، بگڑا ہوا مال ، مستعمل مال (فرہنگِ آصفیہ)۔ [انگ : ڈیمیج Damage]۔

ڈامچا (سک م) امذ.
وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی کے واسطے بناتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات)۔ [دامچہ (رک) کا مُتبادل اِملا]۔

ڈامَر (فت م) امذ.
١. **رک : ڈانبر.** قاصروں سے کام لینے سے پہلے ان پر خُوب ڈامر پھیر دینا چاہیے. (١٩٣٨ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ٣٨)۔ ڈامر اور پتھر کی سڑکوں کو بہا لے گیا۔ (١٩٧٢ ، جنگ ، ٥ دسمبر ، کراچی ، ١١)۔ ٢. **سال کے درخت کا گوند یا رال ، ددھونا ، دھمنا کوئی چیز جو حیرت پیدا کرے ، مشعل ، فتیلہ** (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ٦ : ٧٠)۔ [س : ڈمبر डम्बर]۔

ـــــ کاری امث.
سڑکوں پر ڈامر سے استرکاری کرنا ، ڈامر سے فرش کاری. جواہر لال نہرو روڈ پر ڈامر کاری ... ٢٢٠٠ روپے۔ (١٩٦٥ ، میزانیہ ، ٦٦ - ١٩٦٥ ، بلدیہ ، کراچی ، ١٢٨)۔ [ڈامر + ف : کار ، کردن ـ کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ڈامَل (فت م) امذ.
دائم الحبس (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ٨)۔ [رک : ڈامر جس کا یہ مُتبادل اِملا ہے]۔

ڈامنی (سک م) امث.
(سُناری) سیس تلک ، بنکے کی وضع کا ماتھے کا زیور ، سرا سری؛ ٹیکا (ا پ و ، ٢ : ٣٣)۔ [مقامی]۔

ڈانامو (و مج) امذ ، ہمرڈائنامو.
بیراق ، حرکی برقی مشین ، ڈینمو ، برقی حرکی ، برقی رَو کا. اگر ڈائنمو بیاٹری کو برقاتا رہے تو موٹر محض بیاٹری کی بدولت چلیگی (١٩٣٠ ، آبدوز کشتیاں و سرنگ ، ١٧)۔ [انگ : ڈائنمو Dynamo]۔

ڈانبا (مغ) امذ.
١. (مینا کاری) **نگ کو کُندن سے جڑنے کی مُرصّع کار کی آہنی سلائی جو حسب ضرورت چھوٹی ، بڑی ، موٹی اور باریک ہوتی ہے** (ا پ و ، ٣ : ٢٧)۔ ٢. **دھن ، مال و دولت.**

دے ڈال جو مِل دیا ہے ڈانبا
سمجھیا ہے سنا ایس کوں تانبا

(١٧٠٠ ، من لگن ، ٦٣)۔ [مقامی]۔

ڈانبَر (مغ ، فت ب) امذ.
تارکول ، کول تار. ڈانبر لگا کر اس پر سے موٹا بُھورا کاغذ چسپاں کر دیا جاتے (١٩٠٧ ، مصرفِ جنگلات ، ٣٥) ڈانبر ملا پانی پلایا جاتے۔ (١٩٤٠ ، انتخاب لاجواب ، ٣ ستمبر ، ١٠)۔ [رک : ڈامر]۔

ڈانٹ (١) (غنہ) امث.
وہ سخت آواز جو کسی کو کسی کام سے باز رکھے ، دھمکی ، گھرکی ، جھڑکی.

اوس مہروش کی ڈانٹ سے شبنم نے رو دیا
موتی بنے ہیں آنکھ سے جھڑ کر تمام رات

(١٨٦١ ، کلیاتِ اختر ، ٣٠٠)۔ کسی صاحب بہادر کی ڈانٹ ... کے بعد زبان ہلا سکیں تو ہم بھی مانیں کہ ہاں لالہ جی حساب جانتے ہیں۔ (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ٣٥)۔ ہمیں ڈانٹ کھانے سے دلچسپی نہ تھی۔(١٩٨٦ ، اوکھے لوگ ، ١٣٠)۔ [ڈاٹ (رک) کا مُتبادل اِملا]۔

ـــــ بَتانا محاورہ.
١ **گُھڑکی یا دھمکی دینا،سخت آواز سے روکنا ، بلند آواز سے روکنا .** کھیلتے کھیلتے میری جیت کہ پر نیپ جمائی کبھی شوخی سے وہ ڈانٹ بتائی کہ کلیجہ لرز گیا۔ (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٨)۔ صاحب ڈانٹ ہی تو بتائیں گے ، سر جُھکا کر سُن لیں گے۔ (١٩٣٥ ، دودھ کی قیمت ، ١٦٣)۔ ٢. **بلند آواز سے نعرہ لگانا .** مسلمان فقیر یا علی کہہ کر ڈانٹ بتاتا ہے تو سارا محلہ چونک پڑتا ہے۔ (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣٣٣)۔

ـــــ بَتلانا محاورہ.
ڈانٹ بتانا . کوئی سخت حکم آیا یا کوئی قید بڑھ گئی ... ڈانٹ بتلائی گئی۔(١٩٣٢ ، تفسیرالقرآن الحکیم، شبیراحمد عثمانی، ٩٠١)۔

ـــــ پَڑنا محاورہ.
ڈانٹ دینا (رک) کا لازم. اگر یہ قصّہ شہابی بڑھیے پکڑے جاتے تو کڑی ڈانٹ پڑتی تھی. (١٩٣٣ ، میرے بہترین افسانے ، ٩٠) .

میں جب بھی کسی درخت سے نارنگی توڑتی ، اماں کی ڈانٹ پڑتی. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۲۰).

---- پلانا محاورہ.
رک: **ڈانٹ بتانا.** انہیں (ہیڈ کلرک صاحب) صاحب (بڑے افسر) کی قربت اور شفقت پر بڑا ناز ہوتا ہے اور اسی بل پر یہ اپنے ماتحت مُلازموں کو ڈانٹ تک پلانے پر آمادہ رہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۰۳). یوسف تم چُپ نہیں ہوگے! ضمیر نے ڈانٹ پلائی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۱).

---- پھٹکار (---- فت پھ ، سک ٹ) امث.
جھڑکی ، دھمکی ، ڈرانا ، سرزنش. روزانہ عدالت ، روزانہ فوجداری ، روزانہ ڈانٹ پھٹکار، مگر یہ سب زمینداری کے سنگار ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۶). امام غزالی .. ایک مرتبہ اپنے ایک دوست سے ملنے اس کے گھر گئے ابھی گھر میں گھسے ہی تھے کہ دوست کی اوازِ سنی ، ڈانٹ اور پھٹکار کی آواز. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۵). [ڈانٹ + پھٹکار (رک)].

---- دینا محاورہ.
رک: **ڈانٹ بتانا.** اس میں خوض کرنے سے ڈانٹ دیتے جاویں. (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۲۱) . منصور و رشید جیسے قہار سلاطین کو آپ (امام مالک) ڈانٹ دیتے ہیں. (۱۹۱۷ ، حیاتِ مالک ، ۴۳). اس کے باپ نے بُری طرح ڈانٹ دیا تھا. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۷۸).

---- ڈَپَٹ (---- فت ڈ ، پ) ا مث.
رک : **ڈانٹ.**

> مُطلق اُس نے نہ مانی ڈانٹ ڈپٹ
> رکھ کے کلّے میں کر گیا سب چٹ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵).

> یہی گو ہے یہی میدان یہی معنی یہی لفظ
> اپنی اپنی ہے دمِ معرکہ پر ڈانٹ ڈپٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸). بزرگوں کی ڈانٹ ڈپٹ شکریہ کی مستحق ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۵). اُسے مارا پیٹا گیا ، ڈانٹ ڈپٹ ہوئی لیکن وہ باز نہ آتا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۵۶). [ڈانٹ + ڈپٹ (رک)].

---- ڈَپَٹ کَرْنا محاورہ.
گھُڑکنا ، جھڑکنا ، غُصّے کی حالت میں چیخ چیخ کر کسی کو بُرا بھلا کہنا . خوجی نے دونوں کو گڈرا اور مرد کو خر بنایا اور بہت کچھ ڈانٹ ڈپٹ کی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) . فرنگی بولا تُو ہمیں کیوں ڈانٹ ڈپٹ کرتا ہے. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۲۸) . پولیس کے سپاہی ... کسی کو دھکا دے کر ، کسی کو ڈانٹ ڈپٹ کر کے اپنے فرائض منصبی سے عہدہ برآ ہو رہے تھے. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۱۳).

---- ڈَپَٹ میں رَہْنا محاورہ.
گھڑکتے جھڑکتے رہنا ، ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہنا . تاج الدین فہمیدہ آدمی تھے .. مگر یہ حضرت صرف ڈانٹ ڈپٹ ہی میں رہتے. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار (مہذب اللغات)).

---- کھانا محاورہ.
بُرا بھلا سننا. ہمیں ڈانٹ کھانے سے دلچسپی نہ تھی. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۰).

ڈانْٹ (۲) (غنہ) امث.
۱. رک : **ڈاٹ (۱) معنی نمبر ۱.** سوراخ شیشی کے منہ کا پٹی سے یا لکڑی کی ڈانٹ سے خُوب بند کر دیں کہ جوف نہ رہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۵). مولانا کا مطلب یہ ہے کہ کاغذ سمٹ کر گندھی کی کُپّی کی ڈانٹ بن گیا . (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۳۳) . ۲. رک : **ڈاٹ (۱) معنی نمبر ۲.** دروازوں میں ڈانٹیں ہوتی ہیں. (۱۸۸۰ ، رام چندر ، ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں انکا حصہ ، ۲۰۳). پورا دالان ایک ڈانٹ پر ہے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنر مندانِ اودھ ، ۱۶۸) . ۳. (خراد) **بندوق کی نال میں سوراخ کرنے کا خاص قِسم کا مروڑی دار کٹاؤ کا فولادی برما جس میں سے لوہے کا بُرادہ باہر نکلتا رہے؛ ستبہ.** (اپ و ، ۸ : ۸۷). [ڈاٹ (رک) کا متبادل املا].

---- اُڑ جانا محاورہ.
بوتل کا منْھ کھُل جانا.

> مستوں نے میکدے میں جو پھینکی کلاہِ سر
> شیشوں کی ڈانٹ اُڑ گئی جوشِ شراب میں

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۳۰).

ڈانْٹا (مق) امذ.
دریا کے کنارے کشتی کی رسّی یا زنجیر باندھ کر کشتی کو کنارے پر ٹھہرا دیا جاتا ہے ، ڈانٹی (اپ و ، ۵ : ۱۷۳). [مقامی].

ڈانْٹنا (۱) (غنہ ، سک ٹ) ف م.
۱. **خفا ہونا ، تنبیہ کرنا ، آنکھ کرنا.**

> کنور اور چھ یار کو ڈانٹ کر
> محل کے تلے سُیں دیا ہانک کر

(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۵۹) . وزیر کو ڈانٹا کہ "تُو یہ تماشا مجھے دکھانے کو لایا تھا؟" . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۰۳). چھوکریاں کا بجا رہی تھیں ، حضرت ابوبکر آئے تو اُن کو ڈانٹا ، آنحضرت صلعم نے فرمایا ، ان کو گانے دو. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۸۷). مسجد والے بُزرگ ملے تھے انہوں نے بہت ڈانٹا . (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۳۷) . ۲. **پہننا ، زیبِ بدن کرنا.** باجے والے وردیاں ڈانٹے گھوڑوں پر اکڑے بیٹھے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹). پہلے ہم گُدڑی بازار سے لا کر پُرانی جُوتی پہنا کرتے تھے اب ولایتی بُوٹ ڈانٹتے ہیں. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۹) . صاحب بنے پھرتے ہیں ، سُوٹ ڈانٹے ہوئے دو سو تنخواہ. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۳۲). ۳. **روکنا.**

> کوئی دلِ بیتاب کو ڈانٹے کہ ٹھہر بھی
> او تھالی کے بینگن تُو اِدھر بھی ہے اُدھر بھی

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۸۲). ۴. **گھُڑکنا ، جھڑکنا.**

درشت آواز سیں عاشق کے تئیں نفرت ہے ڈرتا رہ
خدا کے تئیں بُرا لگتا ہے جو درویش کو ڈانٹے
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۳۸). ۴. **بلند آواز سے کہنا** ، **نعرہ مارنا** ، **سخت آواز سے روکنا** ، **چیخ کر بولنا**. پھر وہ پھرا اور بڑے غُصّے سے ڈانٹا ، اور مقرر اِرادہ میرے قتل کا کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۸).
جُوہیں لیلٰی کو ڈانٹا مولوی صاحب نے مکتب میں
کھِچا کر قیس نے مارا الف جا کو گریباں کا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۳). تمھاری انّی ڈانٹتیں یا مُجھے شرارتوں پر دھمکایا جاتا. (۱۹۸۷ ، مدّ و جزر ، ۱۸۸). ۵. **چشم نُمائی کرنا**.
وہ سر کی تلوار اُٹھا کر جیسے ڈانٹا
اس نخل کو تلوار سے کاٹا اُسے چھانٹا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۱). [ڈانٹ + نا ، لاحقۂ مصدر].

ـــــ دَھمکانا محاورہ.
ڈرانا ، **دھمکی دینا** ، **آنکھیں دِکھانا**. بھائی اُسے ڈانٹتے دھمکاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۵۵).

ـــــ ڈَپٹنا محاورہ.
بُرا بھلا کہنا ، **دھمکی دینا** ، **آنکھیں دِکھانا**. بادشاہ شہر مان کو شاہی جلال آ گیا اور اُس نے اپنے بیٹے کو ڈانٹا اور ڈپٹا اور غُلاموں کو جو اُس کے سامنے کھڑے تھے حُکم دیا کہ اُسے گرفتار کر لیں. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۹۷). مداری نے لا کے اُسے (برہمن بکرا) پُچکارا ڈانٹا ڈپٹا پر وہ رام نہ ہوا. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۰۳).

ڈانٹی (۱) (مغ) امث.
ڈانٹ ، **گُھرکی** ، **سخت آواز**. چار پیسے نکال کر قُلی کے حوالہ کئے ، اُس نے کُچھ عُذر کیا ، مگر ان کی صِرف ایک "جاؤ" کی ڈانٹی نے اس کے ہوش و حواس کھو دیئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۷). [ڈانٹ + ی ، لاحقۂ تانیث].

ڈانٹی (۲) (مغ) امث.
(رک) : ڈانٹا (۱ ب و ، ۵ : ۱۷۳). [مقامی].

ڈانٹی سُنَّبہ (مغ ، ضم س ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ.
ڈانٹ سے منسوب یا متعلق فولادی برما. گلز دُم برما نمبر ۲ اور ڈانٹی سُنبّے سے پیچ سازی کر لو. (۱۹۳۸ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۳۹). [ڈانٹ + ی ، لاحقۂ نسبت + سُنّبہ (رک)].

ڈانٹھ / ڈانٹھل / ڈانٹھی (غنہ/مغ ، فت ٹھ/مغ) امث
ڈالی ، **ڈنڈا** ، **نالی** ، **پوال** ، **جو کچھ پیڑ پر یعنی کھلیان میں اناج اُٹھانے کے بعد باقی رہ جائے** ، **اناج کی ڈنڈی کی گانٹھ**. تو تیرے یہاں آنے کی جلدی کیا تھی. ڈانٹھ مانڑ نہ جاتی. تین تین لڑکے تو ہیں اور کس دن کام آئیں گے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۰۶). [س : दराडो, दराड+ल ؛ दराड+इका]

ڈانڈ (۱) (غنہ) امذ.
۱. **تاوان** ، **ڈنڈ** ، **جُرمانہ**. دیس دیس کے راجہ کہیں گے کہ ڈانڈ دے کر اپنا دیس بچایا. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۷۷). اب کون سا آئین ہے جس پر چلیں اور یہ زبردستی کا ڈانڈ نہ دینا پڑے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۵). اف : دینا ، لینا. [پ : दंडो ؛ س : دنڈ दण्ड].

ـــــ بانْدھ امذ.
اِنتقام ، **بدلہ** ، **نُقصان کا معاوضہ**. اگر لگن سِنگھ و برکھ و دھن ہے اور اس میں گرہ واقع ہو تو صاحب جوگ حا کم ہو گا و ڈانڈ باندھ لوگوں سے لے گا. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۲۹). [ڈانڈ + باندھ ، باندھنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

ـــــ بھَرْنا محاورہ.
تاوان ادا کرنا ، **جُرمانہ دینا**. اِتنی پُونجی نہیں کہ ڈانڈ (تاوان) بھروں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۱۰).

ـــــ دِلانا محاورہ.
تلف شُدہ سامان کے عوض پیسہ روپیہ دینا. خیر ہو گئی تو سب کانوں لُٹ جائیگا اور سرکار ڈانڈ دِلائے گی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۵).

ـــــ دینا محاورہ.
جُرمانہ ادا کرنا ، **تاوان دینا**. ایسا نہو کرہ سے ڈانڈ دینا پڑے. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۳). کونسا آئین ہے جس پر چلیں اور یہ زبردستی کا ڈانڈ نہ دینا پڑے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۵).

ـــــ لینا محاورہ.
سزا کے طور پر جُرمانہ لینا. جو شخص ایسی چیز چرائے جس میں ہاتھ نہ کاٹا جاوے تو اوس سے دونا ڈانڈ لینا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۷۶).

ڈانڈ (۲) (غنہ) امذ ؛ امث.
۱. **کشتی کھینے کا بانس** ، **چپّو جو ملّاح کشتی کے دونوں طرف باندھتے ہیں** ، **پتوار**. ملّاح ڈانڈ کو پانی میں حرکت دیتے ہیں کہ کشتی جلد رواں ہو جائے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۰). ایک ایک جہاز ایک سو تینتالیس ڈانڈوں سے چلایا جاتا تھا. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۷۰). ۲. **بغیر جھڑے کا گدکا** ، **چوب نیزہ** ، **نیزے کا بانس**. جھلاوہ سا معرکہ میں نظر آیا ... نیزہ کے ڈانڈ کھوڑے کے کان پر رکھ دیے. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۲۹).
دم مار سکے تاب یہ کافر کو کہاں تھی
ڈانڈ اُس کی ہوا پر تھی تو رہتی یہ سناں تھی
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی شاد ، ۲ : ۸۹).
ڈانڈ پر ڈانڈ سنانوں پہ سِنانیں کاٹیں
جو کڑکتے یہ تُلی تھیں وہ کمانیں کاٹیں
(۱۹۶۵ ، آئینِ وفا ، ۸۶). ۳. **ڈنڈ** ، **نُقصان** ، **خسارہ**. اور گنوار و عربوں میں سے وہ ہیں جو سمجھتے ہیں اس کو جس کو خرچ کرتے ہیں ایک ڈانڈ اور اِنتظار کرتے ہیں تم پر گردشوں کا، اُنھیں پر ہے

گردش جرانی کی۔ (۱۹۰۶ ، تصانیفِ احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۴۷)۔ ۴۔ (نداف) دھنک کے دونوں سِروں کے درمیان کا حصّہ جو گول ڈنڈے کی شکل کا ہوتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۶)۔ ۵۔ بانس کے ڈنڈے۔

وہ نیزوں کی جھونکیں وہ ڈانڈوں کی جھوڑ
وہ گھوڑوں کے کاوے وہ چل پھر وہ دوڑ

(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۸)۔ ایک چارپائی میں لمبے لمبے ڈانڈ باندھ کر یہ پالکی بنائی گئی تھی۔ (۱۹۳۲ ، شکست ، ۸۶)۔ ۶۔ (بانک بنوٹ) ڈانڈ بنوٹ کی کسرت کے واسطے ۱۸ گرہ کی ہوتی ہے جس کے داہنی طرف کے سِرے کو کانجا اور بائیں طرف کے سِرے کو آلی بولتے ہیں (رسالہ بانک بنوٹ ، ۲۸)۔ ۷۔ کھیت کی حد ، مینڈ ، آل۔ بلراج کی عمر میں ہم لوگ کھیت کے ڈانڈ پر نہ جاتے تھے (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۷)۔ ۸۔ (سیف بازی) بانس کے قریب ایک گز لمبی لکڑی کو کہتے ہیں جس سے مبتدیوں کو تلوار چلانے کی مشق کرائی جاتی ہے (ا پ و ، ۸ : ۵۳)۔ ف: اُٹھانا ، پکڑنا ، مارنا۔ ۹۔ بنجر زمین ؛ اونچی پتھریلی زمین جہاں پانی پہنچنا دشوار ہو (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۱۰۔ (موسیقی) ستار یا بین کی ڈنڈی جس پر پردے بنے اور تار تنے ہوتے ہیں۔

مری نے بلائیں لیں جو بجانے لگے وہ بین
یہ ہاتھ ڈانڈ بن گیا ہر اِک ستار پر

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۸۹) معشوقہ کا ایک ، مگر اس کا عاشق ایک ہاتھ تُن تُنی ! کنارے کی ڈانڈ تھامے ہے (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱ : ۱۰)۔ بین میں ایک گز کے فاصلے سے دو تونبے لگے ہوتے ہیں ، جس پر ایک چار انچ چوڑی ڈانڈ ، کوئی سوا گز لمبی رکھی ہوتی ہے۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۹۸)۔ ۱۱۔ ریڑھ کی ہڈی ؛ سادی لکیر ؛ ناپ کا ایک پیمانہ جو چار یا چھ کیوبٹ کا ہوتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [رک : ڈانڈ (۱)]۔

ـــــ دُھرا (ـــــ ضم دھ ، شد ر) امذ۔
گانو کی سرحد ، دیہات کی حد بندی لکیر (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ڈانڈ + دُھرا (رک)]۔

ـــــ لگانا محاورہ۔
چپّو سے کشتی چلانا (پلیٹس)۔

ـــــ مارنا محاورہ۔
رک : ڈانڈ لگانا (پلیٹس)۔

ڈانڈا (مع) امذ۔
۱۔ **حد بندی کرنے والی لکیر ، حد ، مینڈ ، مُلک کی سرحد۔** اودھو جی جیوں گانوں کے ڈانڈے پر گئے تیوں کسی نے دور سے پکارتے بھوجاں پاس آئے۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر (ترجمہ) ، ۴۴)۔

امن کے ڈاکو کنارے تک وطن کے آ گئے
سر پھرے صیاد ڈانڈے تک چمن کے آ گئے

(۱۹۳۷ ، شعرِ انقلاب ، ۱۳)۔ مجھے غزہ کے جنوب میں ستر میل تک جانے کا اِتفاق ہوا جہاں دشتِ سینا کا ڈانڈا ملتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۲۳۳)۔ ۲۔ **ہولی جلانے کی جگہ** (تاج اللغات)۔ ۳۔ **پتوار ، ڈانڈ ، بتو ، کشتی کھینے کا بانس۔** واپسی کے وقت اُس نے خود ڈانڈا لے لیا ، اور ہنستے ہوئے دو چار ہاتھ چلائے۔ (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۲۸۹)۔ ساجد نے کھینے کے لئے ڈانڈا اٹھایا ، مگر بدقسمتی سے اُسی وقت اُس کے دو شہتیر آپس میں لڑ گئے۔ (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۰۷)۔ ۴۔ **(مجازاً) ڈنڈ ، جُرمانہ۔** امانت کو غنیمت اور زکوٰۃ کو ڈانڈا اور علم کو دین کے سوا اور چیزوں کے لئے سیکھیں۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۹۸)۔ [ڈانڈ + ا ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ دبانا محاورہ۔
سرحد پر قبضہ کرنا۔

چڑھائی ہو رہی ہے حسنِ عالمگیر کی مُجھ پر
پریزادوں نے میرے دل کے ڈانڈے کو دبایا ہے

(۱۸۸۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۵۲)۔

ـــــ کھانڈ (ـــــ سک ن) امذ۔
سہارا ، وسیلہ ؛ زور ، طاقت ، قوت (ماخوذ : تاج اللغات)۔ [ڈانڈا + کھانڈ (رک)]۔

ـــــ کُھلنا محاورہ۔
واستہ کُھلا ہونا۔ عمرو نے گھبرا کر نجومیوں کو بُلایا ایک کیفیت اور ہوتی ہے کہ ... ڈانڈا دریائے نیل کا کھلا ہوا تھا۔ (۱۸۹۶ ، طلسمِ ہوشربا ، ۷ : ۲۹۰)۔

ـــــ ملانا محاورہ۔
۱۔ **سرحد ملا دینا ، قریب تر کر دینا**

گیسو نے قربِ آئینۂ رُوئے یار سے
ڈانڈا ملا دیا ہے حلب سے تتار کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۷)۔ ایک نیم چین تک اپنی تلوار کی کاٹ دکھاتا چلا جاتا ہے اور تبت میں اپنی بقیہ فوج چھوڑ دیتا ہے جہاں اب تک عرب آباد ہیں ذوالقرنین ، جس نے مشرق و مغرب کے ڈانڈے ملا دیئے تھے ... وہ یمن کا ایک بادشاہ تھا۔ (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۲۹۷)۔ بعض جملوں میں نثر کا ڈانڈا نظم بلکہ نغمے سے جا ملتا ہے۔ (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستاں ، ۳۸)۔ ۲۔ **ہم خیال بنانا۔** صرف ایک یہ دارالعلوم ہے جو دونوں ڈانڈوں کو ملانا چاہتا ہے۔ (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۹۳)۔ اورینٹل کانفرنس نے مشرق اور مغرب کا ڈانڈا ملا دیا ہے۔ (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۸۸)۔ ۳۔ **تعلق قائم کرنا۔**

اِس کی ذات تو دو بُرزِ خوں کا مجمع ہے
قدم سے اِس نے ملایا حدوث کا ڈانڈا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۴۴۳)۔ دُنیا میں جتنے مذہب گزرے ہیں سب نے خُدائی اور نبوت کے ڈانڈے ملا دیئے تھے۔ (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۳۸)۔ ادب کے ڈانڈے خانقاہی یا باطنی دنیاؤں سے ملانا چاہتے ہیں۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۲)۔

ـــــ ملنا محاورہ۔
۱۔ **مُلحق ہونا ، سرحدوں کا ملنا۔** اُسی ڈانڈے سے نواحِ طلسم کا بھی ڈانڈا ملا ہے۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۴۳)۔ مغرب میں اس کی (شہنشاہ اکبر) سلطنت کا ڈانڈا ہندوکش سے ملا ہوا تھا۔

(۱۹۰۲ء ، خیالاتِ عزیز ، ۲۰۳). ۲. قریبی نسبت ہونا ، مُماثلت ہونا. جدید تعلیم وسعت کے ساتھ ہے ... جب تک یہ دونوں ڈانڈے نہ ملیں گے اصلی ترقی نہ ہو سکے گی. (۱۸۹۲ء ، مکاتیبِ شبلی ، ۱ : ۴). بعثتِ پیغمبر اسلام ... کا مقصد ... حق و باطل میں امتیاز یا دوسرے الفاظ میں شرک کو مٹا کر توحید کو قائم کرنا تھا اسی کے ساتھ اصلاحِ معاشرت وغیرہ بھی ضمنی مقاصد بتائے جاتے ہیں ... ظاہر ہے کہ عقلاً رسول کا ادب و احترام ... جس کے ڈانڈے پرستش سے ملے ہوں اس کی کسی دفعہ کے تحت میں نہیں آ سکتا. (۱۹۱۵ء ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۳۵). بعض جگہ تو ایسی جسارتیں جن کے ڈانڈے تحریف سے مل جاتے ہیں ... ترجمہ و تفسیر کے علم میں آ چکیں. (۱۹۴۳ء ، مضامین عبدالماجد ، ۲۲).

ـــــ مینڈ / مینڈا (ـــــ ی مع ، غنہ / مغ) امذ ، ج : مینڈھا.

۱. **دو مُلکوں کی سرحد ، حد بندی ، خطِ امتیاز.** وزیر نے کہا ... ولایت ہر ایک کو موافق اس کے حوصلے کے تقسیم کر دیجیے اور اُن میں ایک سرحد ٹھہرائیے تو آپس میں ایک سے ایک اپنے ڈانڈے مینڈے میں جھگڑتا اور سر پھوڑتا ہے گا. (۱۸۲۴ء ، سیرِ عشرت ، ۹۲). ۲. رک : **ڈانڈا ، مینڈی.** یہ بُغض لِلّہی اور ڈانڈا مینڈا جو آج جہالت نے پیدا کر رکھا ہے ، اس وقت سُننے میں بھی نہیں آیا. (۱۹۳۶ء ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۵۷). ۳. **میل جول ، ربط ضبط.** لال جوڑے کا حال کھلا کہ بچوں سے بھی تو ڈانڈا مینڈا رکھتی ہیں ، انہیں بھی خوش رکھنا ضروری ہے. (۱۹۲۸ء ، پس پردہ ، ۵۷). ۴. **ہمسائیگی ، پاس پڑوس ، دو ہمسر زمینداروں کی دیرینہ دشمنی یا عداوت** (لغات النساء). [ڈانڈا + مینڈ ، مینڈا (رک)].

ـــــ مینڈا ملانا محاورہ.

رک : **ڈانڈا ملانا.** ایشیا میں روس قدم بڑھاتا چلا آتا ہے ... اس کے روکنے کے لیے مدبرانِ ملکی پولیسی بتاتے ہیں ، کہ ایک پولیسی یہ ہے کہ وسطِ ایشیا میں برٹش گورنمنٹ پیش قدمی کر کے رُوسیوں کی سرحد سے اپنا ڈانڈا مینڈا ملا دے. (۱۹۰۶ء ، کرزن نامہ ، ۴۱).

ـــــ مینڈا ملا ہوا ہے فقرہ.

ربط ضبط ہے ، دوستانہ ہے ، سرحد ملی ہوئی ہے ، زمین سے زمین ملی ہوئی ہے (مخزن المحاورات).

ـــــ مینڈا مل جانا محاورہ.

رک : **ڈانڈا ملنا.** خسرو شاہ کا مُلک جب ازبکوں نے لے لیا تو ایرانیوں کی سلطنت کے ساتھ ان کی حکومت کا ڈانڈا مینڈا مل گیا. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۷). ہم نے سرحدی منزلیں یونان کی سرحد تک بیان کی ہیں ... چینیوں کی سلطنتوں کا ڈانڈا مینڈا مل گیا ہے. (۱۹۰۴ء ، آئینِ قیصری ، ۲۴).

ـــــ مینڈی (ـــــ ی مع ، مغ) امث.

دُشمنی اور رقابت جو دو ہمسروں میں ہوتی ہے ، لڑائی جھگڑا. دونوں نے تیرے بڑھائے صفوں کے بیچ میں آئے ، ڈانڈا مینڈی ہونے لگی. (۱۸۵۷ء ، گلزارِ سرور (ترجمہ) ، ۲۰). اکثر لوگوں سے ڈانڈا مینڈی تھی. (۱۹۱۵ء ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۲). دونوں مقدمہ لڑتے لڑتے تباہ ہوگئے یہ برسوں کی ڈانڈا مینڈی کا نتیجہ ہے.

(۱۹۶۸ء ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۵). [ڈانڈا + مینڈی (رک)].

ڈانڈکا (غنہ ، سک ڈ) صف (قدیم).

خنکا ، پتا کٹا.

بندے چلقداں صف کے لانڈگے
چلے آئے سر بخت ہو ڈانڈگے

(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۲۹۸). [ڈانڈ (رک) + کا ، لاحقۂ صفت].

ڈانڈنا (غنہ ، سک ڈ) ف م.

بدلہ لینا ، سزا دینا ، اِنتقام لینا.

نت عاشقی کی کوٹی جاتی ہے عاشقوں سے
گو بادشاہ ڈانڈے گو کوتوال باندھے

(۱۸۲۴ء ، مصحفی ، ک ، ۳۹۵). [ڈانڈ (۴) + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈانڈورا (مغ ، و مج) امذ.

(ملاحی) (ڈانڈ بروزن بھانڈ) **ناؤ کھینے کا بانس** (مہذب اللغات). [مقامی].

ڈانڈہ (مغ ، فت ڈ) امث.

بنجر زمین نیز (رک) **ڈانڈ معنی نمبر ۱.** اور تیسری قسم ریت اس کا نام بھوڑ ڈانڈہ ، بالو ، بروزا. (۱۸۳۶ء ، کھیت کرم ، ۲). [رک : ڈانڈا].

ڈانڈی (۱) (مغ) امذ.

۱. **کشتی کھینے والا ملّاح ، مانجھی ، بَلّی ، کھیوَیّا.** صاحبِ سفینہ اور سارے کشتی نشین اور ڈانڈی ... دور کھڑے ہیں. (۱۸۱۹ء ، متیٰ کی انجیل ، ۶۳۱).

کاتا ہے قومی کشتی کا ڈانڈی
مکتب گرم ہے سرد ہے ہانڈی

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۵). ۲. **کہار ، سواری یا ڈولی اُٹھانے والے.** ڈانڈیوں اور قلیوں کی اس قدر کثرت تھی کہ راستہ چلنا مشکل ہو رہا تھا. (۱۹۳۸ء ، حرمانِ نصیب ، ۵۵). [پ : दाँडओ ؛ س : ڈانڈی : दराड + इका].

ڈانڈی (۲) (مغ) امث.

ڈولی کی طرح ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوتی ہے. ڈانڈی کو ایک قسم کا ہوا دار کہنا چاہیئے. (۱۸۹۰ء ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۳۵). دو پہاڑی قلی اپنے کاندھوں پر ایک ڈانڈی اُٹھائے ہوئے آئے. (۱۹۳۶ء ، نگار ، ۳۰ ، ۶ : ۳۷). جب ڈانڈی روانہ ہوتی تو تین قلی تو چُپ رہے مگر بدم برابر بولتا رہا. (۱۹۷۳ء ، رنگ روتے ہیں ، ۳۹). [پ : दाँडअ ؛ س : دنڈ + کا دराड + इक].

ڈانڈی (۳) (مغ) امث.

۱. **دریا کا کڑاڑا ، دریا کے سیدھے اور اُونچے ڈھلوان کنارے کو** کہتے ہیں (اب و ، ۵ : ۱۷۳). ۲. **پتھریلی ، پتھریلی زمین.** جس میں کنکر ملا ہوا ہو اس کو رانکڑ ، ڈانڈی ، دانت ، کنکرال ... کہتے ہیں. (۱۸۳۶ء ، کھیت کرم ، ۳). [رک : ڈانڈ].

ڈانڈی (۴) (مغ) امث.

دھل کے حصّوں میں سے ایک حصّہ جو لکڑی یا بانس کا ہوتا ہے ؛

جانگیا (ا پ و ، ۶ : ۱۲۰). ۲. ڈنڈی ، دستہ. جسکے آگے قلم فولادی بلکہ بندوق کا گز سروٹے کی ڈانڈی قلم ہے.(۱۸۳۵ ، بالی گلاٹ ، ۹۸). ۳. ترازو کی ڈنڈی (جامع اللغات). ۴. نوکری ، چھابہ ، ڈنڈی. دس بارہ آدمی لکڑی کی ... ڈانڈیاں ہاتھوں میں لے کر انہیں ڈھول شہنائی کی دھن پر ایک دوسرے سے ٹکرا کر ناچتے اور حلقے کی صُورت میں چکر لگاتے رہتے ہیں . (۱۹۷۸ ، سندھی نامہ ، ۶۱). [رک : ڈنڈا ، ڈانڈ].

ـــــ مار صف.
فریبی ، دغا باز ؛ ڈنڈی مارنے والا ، کم تولنے والا (جامع اللغات). [ڈانڈی + مار ، مارنا (رک) کا لاحقۂ صفت].

ـــــ مارْنا محاورہ.
کم تولنا ، بنیے اس طرح ترازو کی ڈنڈی کو ہاتھ کے جھٹکے یا اِشارے سے جُھکا دیتے ہیں کہ جس پلڑے میں چیز ہوتی ہے وہ جُھک جاتا ہے ، بے ایمانی کرنا ، دھوکا دینا. (جامع اللغات).

ڈانْڈی چَنْد لونی (مغ ، فت چ ، غنہ ، و مج) اث.
چولائی : اِسکا نام ڈانڈی چند لونی بھی ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۵). [مقامی].

ڈانْڈے (مغ ، ی مج) م ف.
ڈانڈا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل ؛ (مجازاً) ، پھاٹکے ، باس ، سرے. بھائی حاشا و کلّا کبھی پولیس کے ڈانڈے نہ جانا بنا بنایا کھیل بگڑ جائیگا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۹۰).

ـــــ جُڑے ہونا محاورہ.
سِلسلہ قائم ہونا ، اصل سے رشتہ ہونا. اِن سب کے ڈانڈے تہذیب کی اسی زمین میں تا دُور گڑے ہوئے اور جُڑے ہوئے ملتے ہیں . (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۴۷).

ـــــ مِلانا محاورہ.
رک : «ڈانڈا ملانا». یہ شرف محض مسیحیت کے لیے مخصوص تھا کہ اس نے اخلاق و مذہب کے ڈانڈے ملا دیئے. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۲) . فقر ... اقبال کے فکری نظام میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے. اس کے ڈانڈے عشق سے ملاتے ہیں. (۱۹۸۶ ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۶۳).

ـــــ مِلْنا محاورہ.
رک : ڈانڈا ملنا. تاجدارانِ جلیل کو نامے لکھیے جن جن لوگوں کے ڈانڈے آپ کی سرحد سے ملے ہوئے ہیں . (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۹۰). میرے اور ان کے (صادق الخیری) خاندان کے ڈانڈے دو پُشتوں پہلے مل جاتے ہیں.(۱۹۸۲ ، میری زندگی فسانہ ، ۲۰۶).

ـــــ مینڈے کی تکْرار اث.
سرحدی جھگڑا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

ڈانْڈِیَہ (مغ ، کسر ڈ ، فت ی) امذ.
دھاری دار کپڑا ، کناری دار کپڑا . یاد نہیں رہا کہ بیگم صاحبہ نے ڈانڈیہ کے کیا معنی بتائے تھے. غالباً کسی کپڑے کا نام ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۲). [ڈانڈا + یا ، لاحقۂ اسمیت].

ڈانْڑ (غنہ) امذ.
رک : ڈانڈ (۱). زمیندار ، نذر نیاز ، پری بیگار ، ڈانڑ باندھ سب کُچھ چھوڑ سکتا ہے ، پر لگان تو نہیں چھوڑ سکتا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۶). تابع : باندھ . [ڈانڈا (رک) جس کا یہ مُتبادل ہے].

ڈانْڑا (مغ) صف.
کسرتی ، قوی . چالیس یا پچاس خنگے ، مضبوط ، ڈانڑے ، نڈر شیطان سے لڑوانے والے رتھے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۵). [مقامی].

ڈان ژُوان امذ.
بانکا چھیلا . اُس نے سمجھا ہو گا کہ کوئی بڑا ہی ڈان ژوان آ رہا ہے . (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۳۱) . [انگ > ہسپانوی : Don Juan (ایک افسانوی کردار)].

ڈانْس (غنہ) امذ.
۱. نیشِ عقرب ، کیڑوں کا ڈنک.

دسیں نیش ڈانساں کے ، نشتر یہ ور
نہیں ڈانسی بچھواں کے بیٹھے ہیں ہر

(۱۷۰۸ ، داستانِ فتح جنگ (ق) ، ۱۶۲). ۲. زنبور مکھی ، ایک نوع کا بڑا مچھر ، بھڑ مکھی ، چم چچڑ.

فراہم اس جگہ حشرات اِس موسم کے سارے ہیں
تنِ نازک پہ اُس کے ڈانس جابجا ڈنک مارے ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰). مچھر ، ڈانس ، پھنگے ، پسو ، بھڑ ، پروانے آکر حاضر ہوئے (۱۹۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۷).

خیلِ نمرود کو ڈر ہے تو فقط اِتنا ہے
کہ کہیں دجلہ کی دلدل سے نکل آئیں نہ ڈانس

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۴۳). میں تو اُس کی حقیقت ڈانس کے برابر سمجھتی ہوں ، آنے دے اسے بھی ، چٹکیوں مل ڈالوں گی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۳). [س : दंश].

ڈانْس (سک ن) امذ.
رقص ، ناچ نہ ڈانس میں شریک ہوئے نہ کسی میخانہ میں.(۱۹۳۳ ، زندگی ، مُلّا رموزی ، ۲۰۲). دادا پرسوں ٹیلی ویژن پر میرا ڈانس ہے ضرور دیکھنا (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۱۷۵) . [انگ : Dance].

ـــــ فْلور (ـــــ کس خف ف ، و مج) امذ.
لکڑی کا بنا ہوا وہ چبوترہ یا خاص جگہ جو رقص کے لیے مخصوص ہو. ہال کی دیواریں خوبصورت نقش و نگار سے مُزیّن تھیں اور عین وسط میں ڈانس فلور تھا. (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۴۵). [انگ : Dance Floor].

ـــــ ماسْٹَر (ـــــ سک س ، فت ٹ) امذ.
رقص سکھانے والا اُستاد . میرا ڈانس ماسٹر مجھے ڈانس

سِکھانے آتا ہے ۔ (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۸۷) ۔ [انگ : Dance Master].

ـــ ہال امذ.
رقص کرنے کی مخصوص جگہ ؛ وہ ہال جہاں رقص کیا جاتا ہے .
ساری رات ... ڈانس ہال میں تنہا بیٹھے بیئر اور سیگریٹس پیتے گُزر گئی تھی ۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۸۸) ۔ [انگ : Dance Hall].

ڈانسر (سک ن ، فت س) صف.
ناچنے والی ، ناچنے والا ، رقّاص ، رقّاصہ. ڈانسر تو ایک سے ایک دیکھ ڈالے مگر بندھا دین کا سا ماہرِ فن دیکھا نہ سُنا . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۹). «میرا نام مس سیطوپا پیڑس ہے اور میں ہانگ کانگ کے مشہور نائٹ کلب «تھری زیرو نائٹ کلب» کی ڈانسر ہوں». (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۸۳). [انگ : Dancer].

ڈانسنا (غنہ ، سک س) ف ل.
ڈسنا ، ڈاسنا (پلیٹس). [ڈاسنا (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈانسِنگ ہال (سک ن ، کس س ، غنہ) امذ.
رک : ڈانس ہال.

ڈانسنگ ہال کے شوخ اِسٹیج پر
ہے تماشائیوں کے گھروں کے لیے
شعلۂ بے اماں !

(۱۹۷۵ ، نغمانے ، ۲۹). [انگ : Dancing Hall].

ڈانک (۱) (غنہ) امث ؛ امذ.
۱. ڈاک (۲)؛ چاندی یا سونے کے ورق کا ٹکڑا جو نگینے یا ہیرے کے نیچے جڑنے سے پہلے رکھ دیں تا کہ چمک زیادہ ہو.

انگشتری کوں دل کی بنایا ہوں نذرِ یار
لختِ جگر کے لعل کوں اُلفت کا دے کے ڈانک

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۰۰). ڈانک بھی نگینے کے تلے لگاتے ہیں ، اور نگینہ بقدر ڈانک کی حقیقت کے چمکتا ہے. (۱۸۵۲ ، نادراتِ غالب ، ۲ : ۲۸). **۲. نگینہ جڑا ہوا زرق برق لباس.**

وہ پشواز اک ڈانک کی چمکتی
ستاروں کی تھی آنکھ جس پر لگی

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۷۵). شاہزادی نے چمکنے کا سامان کیا ڈانک کا جوڑا پہنا . (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳ : ۱). [ڈاک (۲) (رک) کا مُتبادل اِملا].

ـــ جڑنا محاورہ.
عمدہ عمدہ الفاظ تحریر میں لکھنا ، مُرصّع عبارت لکھنا.

لفظ رکھتے ہیں شاد شعروں میں
کہ نگینوں میں ڈانک جڑتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۵۸).

ـــ دار صف.
چمکیلا ، نگینے جڑا.

پشواز اُس کی دو دامی ڈانک دار
دل گرفتار اس میں ہوتا ، تار تار

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵). [ڈانک + دار ، لاحقۂ صفت].

ڈانک (۲) (غنہ) امذ.
ڈاک ، پوسٹ ، خط وغیرہ کے لیے.

چلا ڈانک میں آیا وہ زود زود
ہوا رام پور میں جب اس کا ورود

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ آصف الدولہ ، ۱۳). [رک : ڈاک (۱)].

ـــ بیٹھال دینا (بٹھانا) محاورہ (قدیم).
ڈاک بٹھانا ، قاصد پر قاصد روانہ کرنا ، چوکی بٹھانا.

کہا معاملت ہو یہ اس طرح یا کہ
سواروں کی بیٹھال دی ایک ڈانک

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸۵).

ـــ بیٹھنا محاورہ.
رک : «ڈاک بیٹھنا» . ہرکارے دم بدم آ کر خبر دیتے ہیں ڈانک بیٹھی ہوئی ہے. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۷۵۵).

ڈانک (۳) (غنہ) امذ.
ڈنک ، نیش.

سُنا رُوپ تیرا برہ ڈانک لگ
ہوا ہے ہو افسوس کی ، آگ لگ

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۲)). [ڈنک (رک) کا قدیم اِملا].

ڈانکا (مغ) امذ.
ڈاکا ، مُسلّح افراد کا مُنظّم حملہ. عورت میری کے تیئں تم چارو ڈانکا پر کر (یعنی وہ زق کر کر) لے گئے ہیں. (۱۶۰۵ ، ترجمہ فارسی طوطی نامہ (اردو شہ پارے ، ۳۲۸)).

کوچے میں تری زُلف کے دل جاتے ہی کھویا
کیا جانیے تجھے ڈانکا سرِ شام پڑے گا

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۲۷).

گر ہجومِ شوقِ آزادی ہوشہیں پردم رہا
ایک دن ڈانکا پڑے گا خانۂ زنجیر میں

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۳۰). [ڈاکا (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈانکٹر (غنہ ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
(عو) ڈاکٹر. ہاں بی اماں ؛ ڈانکٹر جوشی نے بتایا ہے. (۱۹۷۹ ، بستی ، ۱۹). [ڈاکٹر (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈانکٹرنی (غنہ ، سک ک ، فت ٹ ، سک ر) امث.
(عو) **خاتون طبیبہ؛ ڈاکٹرنی ، معالج.** ڈانکٹرنی کو بُلا بھیجو نوکر کو حُکم دیا گیا . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۷ : ۵). [ڈاکٹرنی (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈانکو (مغ ، و مع) امذ.
(عو) ڈاکو.

ڈانکو ہے یا چور اُچکّا   ہر ہے اپنی دُھن کا پکّا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۹۵). [ڈاکو (رک) کا متبادل اِملا].

ڈانکَہ (مغ ، فت ک) امذ (قدیم).
ٹانکہ ، جھول.

سیکھی ہے کِس سے تو اے آگہ سخن کی رو کڑی
کہ نہیں نظمِ مُرَصّع میں تیری یک ذرہ ڈانکہ

(۱۸۰۵ ، دیوانِ باقر آگاہ ، ۱۰۲). [ٹانکا].

ڈانکی (مغ) امذ.
پیٹو ، بہت کھانے والا ؛ غولِ بیابانی (قاموس الفصاحت ، ۳۰۷)
[ڈاکی (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈانکھ (غنہ) امذ (قدیم).
ڈنک.

حسد سوں اس کدھیں کھولے جو کوئی آنکھ
تو مارے عقرب اس کی آنکھ میں ڈانکھ

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۵). [ڈانک (رک) کا قدیم اِملا].

ڈانگ (۱) (غنہ) امذ ؛ امث.
۱. پہاڑی سِلسلہ.

چلی جاتی ہے حسبِ قدر بلند
دور تک اُس پہاڑ کی ہے ڈانگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲). اس جگہ سے انھیں ... اُبھرتی ہوئی برف پوش ڈانگیں عبور کرنی تھیں. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۷). **۲. ڈنڈا ، لاٹھی.** چور اُس کے مکان پر آئے اور تمام اسباب اُس کا لُوٹ کر لے گئے اور ڈانگِ آہنی چھلے والی اس کے بازو پر مار کر مضروب کر گئے. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۹۱۷). اب تو مسلمانوں سے ڈنڈہ اور ڈانگ کی مساویانہ بات چیت ہو گی ، اب ہم مسلمانوں سے دب کر نہیں رہیں گے. (۱۹۲۳ ، روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۱۳۳). بخشو اور مہنگے کے ہاتھ میں ڈانگیں ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۰). **۳. ایسی اونچی جھاڑیاں جن کے پیچھے شکاری گھات میں بیٹھ سکیے ؛ (پنجاب) چھلانگ ، زقند** (ا پ و ، ۳ : ۶۷ ؛ فرہنگِ آصفیہ). **۴. پہاڑ کے نیچے کی زمین ، دامنِ کوہ.** اتفاقاً ایک روز فریدوں کسل راہ سے پہاڑ کے ڈانگ میں سو گیا ... بڑا سا پتھر ... سنگدلوں نے فریدوں کے اوپر لڑھکایا. (۱۸۴۶ ، سرورِ سلطانی (ترجمہ) ، ۲۷). **۵. ڈانگ یعنی پہاڑی علاقے کا جنگل** ؛ شاب الہند (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۹۹)). [س: داندکا दण्डका].

ڈانگ (۲) (غنہ) امذ.
نگینے کے نیچے روپہلی یا سُنہری پنّی ، رنگدار پنّی.

جیسے ہو لال ڈانگ سے یاقوت پُر بہار
دونا بھلا لگے ہے ترے بر میں رنگِ سرخ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۹).

شعلوں کی ڈانگ گویا لعلوں تلے دھرے ہیں
چہروں کے رنگ ہم نے دیکھے ہیں کیا جھمکتے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۰). [رک : ڈانگ (۱)].

ڈانگ (۳) (غنہ) امذ.
ڈنک میں اپنی ڈانگ سوں تیری پیٹھ کی کھوپڑی پر ہات صاف کرتا ہوں. (۱۷۹۵ ، انوارِ سہیل (دکھنی اردو کی لغت)). [رک: ڈانگ (۲)].

ڈانگر / ڈانگرا (مغ ، فت گ) (الف) امذ.
۱. چوپایہ ، ڈھور ، بھینسا ، مویشی.
بڑے ڈانگرے سار کے کان دو   اجڑ گھر کیرے کھوڑ جوران دو
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۸). بھینسے کو ڈانگر بھی کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۳۶). ڈھور ڈانگروں کی طرح سدا ایک حالت پر رہنے کو کمالِ نفسِ انسانی قرار دیتے ہو. (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۰۳).

یونان کی بددعاؤں کا تُرکی پہ کیا اثر
کب کوسنے سے مرتے ہیں ڈانگر چمار کے

(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۷ : ۳). ایک موٹا تازہ آدمی ... قصائی معلوم ہوتا تھا۔ اُس نے کہا ڈانگر بیچوگے. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۲۰۷). **۲. ہند کی ایک قدیم قوم** (فرہنگِ آصفیہ). **۳. سرسوں یا مُولی کی سر سبز پُھول دار ٹہنی ، شاخ ؛ گول کدو کا پودا جس میں سبز کاہی چھلکے والا پھل آتا ہے ؛ گول کدو ، کاشی پھل** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) (ب) صف ؛ **دُبلا ، لاغر ، ضعیف ، بُھوک کا مارا ہوا ، فاقہ زدہ.** اب جو دیکھا تو گھوڑا ڈانگر ہے ، پٹھے بکھے ہوئے ، ڈگمگا رہا ہے گرا پڑتا ہے. (۱۹۰۰ ، طلسمِ خیال سکندری ، ۲ : ۳۸۸). اُن کی پیاری سوتی (گائے) کو قصائی خریدنا چاہے ، پھر ستم بالائے ستم یہ کہ وہ اسے ڈانگر قرار دے. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۲۰۷). **۴. (مجازاً) احمق ، بے وقوف** بیچارے نے کمر سے نکال کر کچھ زرِ نقد حوالہ کیا اور ڈانگر کے گرد سے چمر گدھوں کا مجمع برطرف ہوا (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۸ : ۵). [ڈانگر : پ : ڈانگر + डांगर ؛ س : डांग + अ + र + क].

ڈانگری (۱) (مغ ، فت گ) امث.
لباس ، پائجامہ اور قمیض اکٹھے بنے ہوئے ، اپرن. ہم نے اپنے لارنس پور کے سُوٹ پر کوئی گریس آلودہ ڈانگری نہیں پہنی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۲). [مقامی].

ڈانگری (۲) (مغ ، فت گ) امث.
سمندری مچھلیوں کی قسم میں سے ایک جو کھانے میں آتی ہے. کھاری پانی کی مچھلیاں جو زیادہ اہم ہیں وہ یہ ہیں: ڈانگری ، ریشی یا گونجا. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰). [مقامی].

ڈانگری (۳) (مغ ، فت گ) امذ.
ڈانگر قوم کے لوگ جو بیشتر محنت مزدوری کرتے تھے. یہ لوگ عام طورپر «قلی» یا «ڈانگری» کہلاتے ہیں. یہ خبر میں نے میرٹھ کے اردو اخبار «اخبارِ عالم» میں پڑھی ہے. (۱۸۶۷ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۹۰۰). [ڈانگر + ی ، لاحقۂ نسبت].

ڈانگری (۴) (مغ ، فت گ) امث.
(نباتیات) **ایک بیل جو دوسرے درخت پر پان کی بیل کی طرح پھیلتی ہے رنگ گہرا سبز ہوتا ہے ککڑی کے پتوں سے اس کے پتے چھوٹے اور کھردرے ہوتے ہیں اور ان پر رواں ہوتا ہے. بندال.**

پون کھری. بعض کا قول ہے کہ جس کو ڈانگری یا دیو ڈانگری بولتے ہیں وہ یہی بندال ہے ۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۱۸) ۔ [رک : دیو ڈانگری] .

ڈانٹا ڈول (مغ ، و مج) م ف.
پریشان حال ، خراب و خستہ ؛ آوارہ ؛ بے قرار ، بے چین ؛ پلٹا ڈولتا ، غیر مُستقل. کنوئیں جا بجا پُختہ بنے جن کی چاہ میں باولی دوانی ہوشیار ڈانٹا ڈول پھرے ۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۵) ۔ [رک : ڈانواں ڈول] .

ڈانٹا ڈولی (مغ ، و مج) امث.
(لکھنؤ) پریشانی ، بے قراری ، تذبذب ، غُربت یا افلاس کی حالت. دروازوں پر طلائی نقرئی بانس جڑاؤ کھٹولی کی وہ وہ ڈولی ہوتی ہے جس کو دیکھ کے جی کو ڈانٹا ڈولی ہوتی ہے۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۶۷) ۔ [رک : ڈانواں ڈولی] .

ڈانوا / ڈانواں / ڈاواں ڈول (مغ / و مج) صف.
۱. پریشان حال ، خراب خستہ ، تباہ و برباد.

تُوں اب سنبھال اپنا بول
ہوں ندے بجھ ڈانواں ڈول

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ : ۶۶)) . **۲. آوارہ ، سرگرداں.** نظر حیران ڈانواں ڈول کسے کہیے کھول ، موں میں تی بھار نہیں نکلتا بول۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۲) .

اے بیابانِ تَخَیُّت کے غول
بستیوں کو نہ کر تو ڈانواں ڈول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۸) ۔ جو ستون گرا گھر گرا ، تم ڈانواںڈول ہوئے گھر سے نکلے۔(۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۳۱). بہت سے نیم تعلیم یافتہ ہیں .. ڈانواں ڈول حالت میں ہیں۔(۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۵۱۴). اولاد ... کی جُدائی کا خیال سارے وجود کو ہوا میں اُڑتے ہوئے سُوکھے پتوں کی مانند ڈانوا ڈول کر ڈالتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۱) . **۳. ڈگمگاتا ہوا ، مذبذب ، ڈھلمُل.** معشوق ڈاواں ڈول نیں ہوتے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۵).

تُم بِنا ہے سراج ڈانواں ڈول
اس کوں تم آ کے چاہ سیں پوچھو

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۰۴) اس نے کہا میاں سپاہی معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت حاکم کی نیت ڈانواں ڈول ہوئی۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۵۴). کوئی خوف یا لالچ اوس کی (انسان) طبیعت کو ڈانوا ڈول نہ کرے۔ (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۹۶). نعیم کا کردار آج کے تشکیک پسند انسان کا کردار ہے جو ڈانوا ڈول ہے اور زمانے کا طُوفان اس کی کشتی کو جدھر چاہتا ہے موڑ کر لے کر لے جاتا ہے۔(۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۲۱۸). **۴. بیچین ، مُضطرب ، بے قرار ، بے کل.**

دل نے کیا ہے کام ہو اس عقل پر کیا بول ہے
دل کی اُدھرتی عقل ہی حیران ڈاواں ڈول ہے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۸).

نہ پُوچھو یہ بگولا ہے سرا ہم تول صحرا میں
یہ قبرِ حضرتِ مجنوں ہے ڈانواں ڈول صحرا میں

(۱۷۷۵ ، عزلت (طبقات الشعرا ، ۱۶)) . **۵. ہلتا جُلتا ، ڈولتا ، غیر مستقل.** اسکی روح تعلقاتِ دنیوی میں ڈانوا ڈول بھٹکتی ہوئی پھر رہی تھی۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰). ایک سخت بیماری کا شکار ہو کر مہینوں زندگی اور موت کے درمیان ڈانوا ڈول ہوتا رہا تھا۔ (۱۹۲۷ ، بیست تا ک افسانے ، ۱۳۷). میرا دل پانی میں جلنے والی روشنیوں کی طرح ڈانوا ڈول ہو رہا تھا۔(۱۹۶۴ ، آرپار، ۵۴) . میں گھنٹوں ، پھر دنوں ، کسی کٹے ہوئے پتنگ کی طرح ڈانواں ڈول پھرتا رہا۔ (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۹۹) . **۶. لہراتا ہوا ، اِدھر اُدھر ، اطراف و جوانب.** دریا (دریائے سندھ) محدود سواحل میں نہیں بہتا بلکہ وہ ایک وسیع وادی میں ڈانوا ڈول آوارہ گردی کرتا ہے۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۳). اف: کرنا. [ڈانوا + ڈول ، ڈولنا (رک) کا حاصلِ مصدر] .

ـــــ پھرنا محاورہ.
مارا مارا پھرنا ، بھٹکتے رہنا ؛ حیران و پریشان ہونا.

تو میری باس ہے سکی ہور تیری باس میں
پھرتا ہے ڈاواں ڈول کدھر کا کدھر اکاس

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۷).

کہا میں آج یہ سودا سے کیوں تُو ڈانواں ڈول
پھرے ہے جا کہیں نوکر ہو لے کے گھوڑا مول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۷).

پھرے ہے تُو جو ڈاواں ڈول ایسا
کسی کی چاہ کا تجکو الم ہے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۵۶) یہ لائق فائق حواری یا مددگار ... دلی کے گلی کُونچُوں میں ڈانواں ڈول پھرا کرتے تھے۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۵).

ـــــ ہونا محاورہ.
۱. ڈگمگانا. اہلِ بیت میرے بعد بلا میں تشدد میں اور ڈاواں ڈول ہو جانے میں پڑیں گے ۔(۱۸۷۷ ، مقالاتِ سرسیّد ، ۶ : ۱۳۹). مرثد (چوتھی صدی عیسوی میں یمن کا بادشاہ) ... کے بیٹے نے پہلے مُوسوی دین اختیار کیا پھر عیسوی دین اور جب مرنے کو ہوا تو اِن دونوں مذہبوں کے بیچ میں ڈانواں ڈوال تھا۔ (۱۹۰۳ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۷۶) بخشی غلام محمد وزارتِ عُظمیٰ کا حلف اُٹھانے میں ڈانوا ڈول ہو رہے تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۹۶). **۲ (نیت کے ساتھ) قیام نہ ہونا ، مزاج میں یکسوئی نہ ہونا.** خوبصورت ... عورتوں پر ... انسان کی نیت اکثر ڈانواں ڈول ہو جاتی ہے ، طبیعت پر قابو نہیں رہتا۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۶).

سب سے الفت سب کی حسرت کس کی بدولت دل کی بدولت
ڈانواں ڈول ہے میری نیت کس کی بدولت دل کی بدولت

(۱۹۲۲ ، اعجاز نوح ، ۶۴) . تقسیم کا وقت آیا تو شیخ صاحب کی نیت ڈانوا ڈول ہو گئی۔ (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۶۷). **۳. بیتاب ہونا ، (دل کے ساتھ) پریشان ہونا.**

چاہ میں یوسفِ مقصد کے ہے دل ڈانواںڈول
کنوئیں جُھکوائیں گے ابنائے زمانہ کب تک

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۷). صورتیں دیکھ کر میرا دل ڈانواں ڈول ہوتا ہے۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۶۷). امیرالمومنین (ابوالعباس)

کا دل ڈانواں ڈول ضرور ہو گیا. (۱۹۶۱ ، البرامکہ ، ۱۰۳). ۳. زلزلہ آنا ، بھونچال آنا . اس زور سے نعرہ بلند کیا کہ گہوارۂ زمین ڈانواں ڈول ہونے لگا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۵).

ڈانو / ڈاواں ڈولی (غنہ ، و مج) امث.
۱. **پریشانی ، بے قراری ، تذبذب.** سیاہ گوش ہرن کی ڈاواں ڈولی دیکھ کر اس کے سات اپے روتا ہوا بھاگ بھروسا دیتا تھا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۳۳۹) . ۲. **غربت یا افلاس کی حالت**(جامع اللغات). [ڈانوا + ڈول (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

ڈانواں (مغ) صف (قدیم).
بایاں ، اُلٹا ، چپ.

رکھیا ہاتھ ڈانواں بھی اپنے پوتپ
انگوٹھی دسی ہات میں اک عجب

(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۳۵). [س : دھاون **धावन** ، دھاو ـ دوڑنا].

ڈانواں ڈُونیا (مغ ، و مع ، کسر ن) امث.
پھولوں یا کلیوں کی بندھیاں جو دولھا کو پہنائی جاتی ہیں ، شادی کی ایک رسم . دلہن جان وہ کون سے دستور ہیں جن کا کرنا نہ چاہیے ... دولھا کو ڈانواں ڈُونیا کیسی. (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۷۳). [مقامی].

ڈانوْرُو (غنہ ، سک و ، و مع) امذ.
چیتے کا بچہ یا کُتّے ، شیر ، بھیڑیے وغیرہ کا بچہ ، پلا ؛ (مجازاً) بدتمیز ، وحشی ، شریر(ماخوذ : پلیٹس). [پ : **डारा + इरूआ** ؛ س : ڈانورو **डारा + रू**].

ڈاو امذ (قدیم).
وار ، پینترا ، ضرب ، دانو.

دو تن لے کڑبڑاتی توں پرت دکھ بھوں چڑاتی توں
بہت ڈاواں میں ناٹی توں ولے یہ ڈاو کاری ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳).

کریں سو کنان عمل کے سوکن جو ڈاوْ
ستاوْ ہن کیا کرو دسوں وا لاوْ

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۳۷). [داو (رک) کا قدیم املا].

ڈاوا صف (قدیم).
دائیں کی ضد ، اُلٹے ہاتھ کی سمت.

سیدھے طرف دیکھت وضو کیوں ٹوٹا
ڈاوے دیکھتے نار سوں کیوں چھُوٹا

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۴۳). [ڈاواں (رک) کی تخفیف].

ڈاواں ڈولگی (و مج ، فت ل) امث (قدیم).
اندیشہ ، خطرہ. برہمن سلام کا جواب دیکر اسے بڑی تعظیم سُوں بٹھایا ہور مسافری کی ڈاواں ڈولگیاں سب کیا واسطے توں قبولیا کر کر پوچھیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۴۳). [ڈانواں ڈول (رک) + گی ، لاحقۂ اسمیت].

ڈاؤن (ضم و) امذ.
نیچے ، واپسی کا. ڈاؤن (Down) تنہا غیر مستعمل ہے۔ البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ استعمال میں آتا ہے جیسے ڈاؤن پسنجر وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۵). [انگ : ڈاؤن Down].

ڈاوَنڈول (فت و ، سک ن ، و مج) صف (قدیم).
بے یقینی ، ڈگمگاہٹ ، دودلاپن.

دور تھیں اوست یکہی بول
یقین تین نہیں ڈاونڈول

(۱۵۸۲ ، رموز الواصلین ، ۹). [رک : ڈانوا ڈول].

ڈاویں (ی مج) م ف.
بائیں ، اُلٹے ہاتھ کی سمت.

جو تُوں قضا حاجت بیٹھا
کر زور ڈاویں پانوں اوپر

(۱۶۳۵ ، تحفتہ النصائح ، ۱۴).

دیکھا کہ لکھا ہے عرش اُپر
حق سیدھے ڈاویں زیر و زبر

(۱۷۷۴ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۱۱). [ڈاوا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ڈاہ امث.
حسد ، کینہ ، جلن ، دُشمنی ، خلش. زناکاری ، ڈاہ ، حسد ، کینہ ... بڑا گناہ ہے. (۱۶۶۹ ، صراط المستقیم ، ۱۲).

ہوئے دل سیں راضی سبھی و جبھی
نہیں ڈاہ کس ہے کسی کوں کبھی

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۸۰). حسد کرنے والا وہی ہے جو کسی کی اچھی چیز پر ڈاہ کرے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۸۷). اس نے نمک مرچ لگا کر اور بھی چٹپٹی مزیدار بات بنا کے سُنائی اب کیا تھا ڈاہ اور شک کی آگ سینے میں سُلگنے لگی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۲) . اف کیسی گدھی ہو تم ! ، ویری کووا نے ڈاہ بھری آواز میں کہا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۹۲۹). اف : کرنا. [س : داہ **दाह** ـ جلن ، دہ ـ جلانا].

ـــ کھانا محاورہ.
رشک کرنا ، حسد کرنا ، جلنا (پلیٹس).

ڈاہا امذ
پھندا اُس کی گردن میں موٹی رسّی کا ڈاہا ڈالا اور اسے ہنکاتی ہوئی لالی کے پاس پہنچی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۸۸). [مقامی]

ڈاہُک (ضم ہ) امذ.
مرغ آبی ، ایک پرند جو تیتری کی طرح کا ہوتا ہے پانی کے قریب رہتا ہے ، چاتک ، پپیہا (پلیٹس ؛ شبد سا گر). [س: ڈاہک **डाहक**].

ڈاہْلیا (سک ہ ، کسر ل) امذ.
پھول کی ایک قسم ، ڈالیا ، گُل کوکب . کتا گھاس اور ڈاہلیا وغیرہ سے تو کیا ہوتا ، موگرے اورگارڈینا کی خوشبو بھی سونگھنے نے

دیا دی تھی (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۶۷). [انگ : ڈاہلیا Dahlia].

ڈاہنا (سک ہ) ف ل.
جلد گرم ہونا ، غصے یا رشک سے جلنا ، پُر کینہ ہونا ؛ دھات کا گرم ہونا یا پگھلنا ، جلنا ؛ ستانا ، دق کرنا (شبد ساگر ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈاہ + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈاہی امذ.
وہ شخص جو کینہ اور حسد رکھے ؛ رشک کرنے والا ؛ کینہ توز (پلیٹس ؛ شبد ساگر). [پ : डाहिओ ؛ س : दाही + क].

ڈاہیا (سک ہ) امذ.
(کاشتکاری) وہ کاشتکار جو جنگل کاٹ کر نو توڑ قطعۂ ارضی پر کاشت اور قبضہ رکھتا ہو (ا پ و ، ۶ : ۶۳). [رک : ڈھانا جس کے ماضی کی یہ ایک عوامی صورت ہے].

ڈائٹنگ (کس ہ ، ث ، غنہ) امث.
کھانے میں غذا کے متوازن ہونے کا عمل ؛ (کنایۃً) کم کھانے کی عادت ، زیادہ کھانے سے پرہیز. مغرب کا ڈاکٹر «ڈائٹنگ» یعنی کفرانِ نعمتِ خداوندی کے جو نسخے تیار کرتا ہے ... اس کی بات مانیے تو گول کھائیے اور لکیر کی تصویر بن جائیے. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۷۰). [انگ : ڈائٹنگ Dieting].

ڈائجسٹ (کس ہ ، ج ، سک س) امذ.
۱. **منتخب مضامین کے چھوٹے سائز کا رسالہ.** میرا مطالعہ بھی عام ڈائجسٹوں تک محدود ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۵). ۲ **(قانون) قانونی نظیروں کے خلاصے کا مجموعہ** (جامع اللغات). [انگ : ڈائجسٹ Digest].

ڈائجسٹر (کس ہ ، ج ، سک س ، فت ٹ) امذ.
گلانے والا برتن یا چیز. اگر کچا مال بہت زیادہ گرمی سے گلنے والا ہو تو اسے ڈائجسٹر میں بند کر کے گلانا ہو گا. (۱۹۳۶ ، کاغذ بنانا ، ۵). [انگ : ڈائجسٹر Digester].

ڈائجسٹی (کس ہ ، ج ، سک س) امث.
انتخاب کیا ہوا ، منتخب ، ڈائجسٹ سے منسوب. کیا داخلی غزل بازی ، کیا رومانوی افسانہ ، کیا ، ڈائجسٹی سنسنی خیزی ... یاتی کوالٹی ادب کی ایمائیت. (۱۹۷۶ ، صدا کر چلے ، ۷۰). [ڈائجسٹ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ڈائرکٹ/ڈائریکٹ (کس ہ ، ر ، سک ک/ی مج) صف.
براہِ راست ، سیدھا. یہ ایک راست یعنی ڈائریکٹ طریقہ ہے. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۱۰۹). بمبئی سے دمشق کے لئے پہلی مرتبہ ایئر انڈیا کی ڈائرکٹ سروس شروع ہوئی. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۲۰۳).

---ایکشن (---ی لین ، سک ک ، فت ش) امذ.
عملی احتجاج. مسلم لیگ کا آخری حربہ ڈائرکٹ ایکشن تھا جو انگریز کی ہندو نواز پالیسی کے خلاف احتجاج تھا. (۱۹۳۹ ، خاک اور خون ، ۲۹۱). [انگ : Direct Action].

---پریس (---سک پ ، ی مج) امذ.
(طباعت) وہ چھاپا خانہ جس میں کاغذ پر براہِ راست دھات کی پلیٹ یا پتھر سے نقش منتقل ہو جاتا ہے (آفسٹ کی ضد). ڈائرکٹ پریس - اس قسم کے پریس لیتھوگراف کے ابتدائی دور سے استعمال ہو رہے ہیں. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھوگراف ، ۹۷). [انگ : Direct Press].

---رنگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
(صباغی) اصلاً بنیادی رنگ جن سے مل کر دوسرے رنگ بنائے جاتے ہیں ؛ (کنایۃً) آسانی سے چڑھنے والے رنگ. آسانی سے حل ہونے والے ڈائریکٹ رنگ ... ہیں. (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۵۳). [انگ : ڈائرکٹ + رنگ (رک)].

ڈائرکٹر (سک ہ ، کس خف ر ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
۱. **کسی محکمے کا سربراہ ، ناظم.** ایک شخص پرکلیئز نامی نہایت عقلمند موجود تھا اور تمام اموراتِ سلطنت کا ڈائرکٹر تھا. (۱۸۴۳ ، تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۳۸). نواب عمادالملک مولوی سید حسین بلگرامی ... تعلیمات کے ناظم یعنی ڈائرکٹر تھے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۰۶). مجھے اچانک ایک دیرینہ کرم فرما بابا جان غفوروف کا خیال آگیا روس کے اس عظیم ادارے (انسٹیٹیوٹ اف اورینٹل اسٹڈیز) کے وہ ڈائرکٹر تھے (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۱۲۵). ۲. **فلم یا ڈرامے کا ہدایت کار.** اسکے بعد ایک عورت اسٹیج پر آئی اور ڈائرکٹر سے گفتگو کرنے لگی. (۱۸۶۸ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۳۹۷). میں نے اپنے دوست ایکٹر مینیجر ، ڈائرکٹر ، بلکہ ان کی ساری کمپنی پر لعنت بھیجی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۶). [انگ : Director].

---جنرل (---فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ.
عمومی و خصوصی اختیارات کا حامل افسر ، مختارِ کُل ، بعض محکموں کے سربراہ کے عہدے کا مقررہ نام. سید احمد شاہ بخاری اس کے (ریڈیو) کنٹرولر تھے جو بعد میں ڈائرکٹر جنرل مقرر ہونے میں نے ... ان کے نام اپنی درخواست بھیج دی (۱۹۶۰ ، انگلیس ترستیاں ہیں ، ۷۰). [انگ : Director General]

ڈائرکٹری (کس ہ ، کس خف ر ، سک ک ، بفت ٹ) امث.
محکمۂ ٹیلیفون کی وہ کتاب جس میں کسی مقام کے باشندوں وغیرہ کے نام ، پتے وغیرہ درج ہوں ناموں کی مدوّن فہرست ، ناموں کی فہرست. اس نے ٹیلیفون ڈائرکٹری میں شیفر کمپنی کا نمبر تلاش کیا. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۵۰). ۲. **کسی موضوع یا مقام کی بابت معلومات کی کتاب ؛ ایسی کتاب جس میں مترجمین کے نام درج ہوں.** مترجمین کا نام ڈائرکٹری میں اشاعت کے لیے شامل کر لیا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، مغربی ممالک میں ترجمے کے قومی اور عالمی مراکز ، ۱۱). ۳. **(تاریخ فرانس) پانچ حاکموں کی انقلابی جماعت عاملہ جو ۱۸۹۵ سے ۱۸۹۹ء تک حکومت کرتی رہی.** نپولین نے تجویزیں قائم کیں اور جملہ کوششوں کی رہنمائی کی جس سے شاہی طرفداروں کے حوصلے پست ہو گئے اور ڈائرکٹری کو مدد ملی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۱ : ۲۳۰). [انگ : Dirrectory].

ڈائرِکٹرَیٹ/ڈائرِکٹورَیٹ (سک ہ ، کس ر ، سک ک ، فت ٹ ، ی مج / سک ہ ، کس ر ، سک ک ، و مج ، ی مج) امذ.
ڈائریکٹر کا دفتر یا محکمہ ، کسی ڈائریکٹر کے تحت دفتر ، نظامت ، دفاتر نظامت. ٹھگی کا کوئی سرغنہ نہیں بلکہ نو آدمیوں کی خفیہ ڈائرکٹوریٹ (سرداری) ہے اور اُن کا حکم مانتے ہیں. (۱۹۱۱ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۸۷) . انجینیرنگ سروس یا ڈائریکٹریٹ قائم کیا جائے جس میں تمام انجینیروں کے نام درج ہوں. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ ، جنوری ، ۲). [انگ : Directorate].

ڈائرَکشَن (کس ہ ، فت مخف ر ، سک ک ، فت ش) امذ.
حکم ، ہدایت ، نگرانی. مزاحیہ فلم کا ڈائرکشن دیتے دیتے یکایک ڈائرکٹر جہانگیر نے گرجدار آواز کے ساتھ شُوٹنگ بند کرنے کا حکم دیا. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۵). انہوں نے (جبّار غازی) اپنے ڈرامے ہنس بلیا کی ڈائرکشن بھی خود کی تھی. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۳). [انگ : Direction].

ڈائری (کس ہ) امث.
۱. **دفاتر یا پولیس چوکی یا کوتوالی کی وہ کتاب جس میں روزانہ کا کام درج کیا جاتا ہے.** یہ باتیں کر کے انسپکٹر صاحب اپنی ڈائری اور روزنامچہ مرتب کرنے میں مشغول ہوئے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۷). ۲. **روزنامچہ ، نجی بیاض جس میں یاد داشتیں درج کی جاتی ہیں ، جیبی کتاب جس میں نام اور پتے درج ہوں.** دہلی میں شاہی دربار کے موقع پر انہوں نے مجھے اپنی ڈائری عنایت کی. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۲). میں نے جیب سے تیزی سے اپنی ڈائری نکالی. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۶) [انگ : Diary].

ڈائز (کس ہ) امذ.
(صباغی) **رنگنے کے مسالے ، رنگ جن سے رنگائی کی جائے.** رنگ دار کاغذ بنانے کے لیے حسبِ خواہش ڈائز ملائی جاتی ہیں. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھوگرافی ، ۱۲۳). [انگ : Dyes].

ڈائس (سک ہ) امذ.
منبر ، چبوترہ ، شہ نشین ، جلسہ گاہ میں وہ اونچی جگہ جہاں مقررین وغیرہ کی نشست کا انتظام ہوتا ہے اور وہیں سے وہ سامعین سے خطاب کرتے ہیں. شامیانے کے اندر ایک جگہ بے حد خوبصورت ڈائس بنایا گیا تھا . (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۳) .
[انگ : Dais].

ڈائکرومیٹ (کس ہ ، سک ک ، و مج ، ی لین) امذ.
(طباعت) **تین بنیادی رنگوں میں سے دو کو روک کر صرف ایک رنگ کو راہ دینے والا (مادہ) جو بلاک سازی میں استعمال ہوتا ہے.** بلاک کی پلیٹ عام طریقے سے ڈائکرومیٹ اور مچھلی کے سریش کے سلوشن سے کوٹ کرنے کے بعد فریم میں نیگیٹو سے ایکسپوز کر لی جاتی ہے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھوگرافی ، ۱۰۷).
[انگ : Dichromate].

ڈائل (کس ہ) امذ ؛ ← ڈائیل.
۱. (اَ) (گھڑی سازی) **گھڑی ، گھنٹے یا دُھوپ گھڑی کا چہرہ جس پر سُوئیاں لگی ہوتی اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں.** جب ڈائل نکل آئے اُس وقت پلیٹ پر ایک پِن کا چکّر سا جڑا ہو گا جس پر ڈائل اور پایہ وغیرہ لگے تھے ، اس کو بھی کھول لیجیے. (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۳۳) . (اا) **گول دائرے پر بنے ہوئے وہ نشانات جو ہوا کا دباؤ بتاتے ہیں.** پریشر گیج ... کو جب والو پر لگاتے ہیں اور دباتے ہیں تو گیج کی ڈائیل پر فوراً پریشر معلوم ہو جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۳۶) . ہاتھ کنٹرول پر تھا اور آنکھیں ڈائلوں پر وہ جس راستے پر جا رہا تھا وہاں منزل کے نشان نہ تھے. (۱۹۶۶ ، اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۱۸۵) (ااا) **پیمانہ یا ترازو کا گول دائرہ جس پر ناپ کے نشانات ہوتے ہیں.** بے مائع بار پیما ... محض ایک ہوا بند بکس یا صندوقچہ پر مشتمل ہوتا ہے. صندوق پر دھات کا بنا ہوا ایک پتلا ڈھکنا ہوتا ہے ... ڈھکنے کی اُس حرکت کو جو درحقیقت نہایت خفیف ہوتی ہے دو بیرموں کی مدد سے مضاعف کر کے ایک ڈائل پر سُوئی کے ذریعہ نمایاں طور پر دکھایا جاتا ہے. (۱۹۲۱ ، سکون سیالات (ترجمہ) ، ۱۹۷). ۲. **چکّر جس پر ٹیلیفون کرنے کے نمبر درج ہوتے ہیں ، گردہ.** مس شیر جنگ نے ٹیلی فون کا ڈائیل گھمایا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۱۲۱) ڈائل گھمانے لگا تھا کہ اچانک مجھے اپنے کچھ خواب یاد آگئے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۶) . ۳. **گول دائرہ یا چوکور نقشہ ، نشانات کا پتر ، خا کہ.** سلاخ کو دُھوپ کا عقرب یا مِیل کہتے ہیں اس مِیل کا رُخ قطبِ سماوی کی طرف ہوتا ہے اس لیے یہ افقی ڈائل کے ساتھ اس مقام کے عرضِ بلد کے مساوی زاویہ بناتا ہے. (۱۸۹۳ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۲۱۸) سُوئی کو ریڈیو کے ڈائل پر ایسی جگہ رکھیں جہاں کوئی سٹیشن نہ بول رہا ہو. (۱۹۷۳ ، ٹرانسسٹر سے تجربات ، ۵۷). [انگ : Dial].

ـــــ کرنا محاورہ.
ٹیلیفون بکس کا ریسیور اُٹھا کر نمبر ملانا . دُنیا کے کسی بھی حصے میں خود نمبر ڈائل کر کے براہِ راست رابطہ پیدا کر سکتا ہے. (۱۹۷۲ ، مشرق ، کراچی ، ۱۶ / دسمبر ، ۶).

ڈائِلاگ/ڈائِیلاگ (کس ہ / ی مج) امذ.
مکالمہ ، باہم گفتگو ، تبادلۂ خیال. بیچ بیچ میں سے ڈائلاگ اور الفاظ اُچک لیے گئے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۱). آدمی انسانوں کی بولی سمجھنے سے قاصر ہونے لگتا ہے پھر وہ پُھولوں سے ، جانوروں سے ... موسموں سے ڈائیلاگ شروع کر دیتا ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۷). [انگ : Dialogue].

ڈائِمَن (کس ہ ، فت م) امذ.
رنگوں کا ایک اشتہاری نام جو پُختہ نہیں ہوتے . ڈائمن رنگ جن سے چھپائی کی جاتی کی بھٹی میں قائم نہیں رہتے. (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۳۰). [انگ : Dyeman].

ڈائِمَنڈ (کس ہ ، فت م ، غنہ) امذ.
۱. **ہیرا ، الماس ؛ لوزاتی شکل ، وہ چوکور جو دو مثلثوں کو اُن کے قاعدے پر جوڑنے سے بنتا ہے.** ڈرل کی ... نوک ڈائمنڈ کی شکل کی یا مثلث نما ہوتی ہے . (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۱۸۰).

میر محبوب علی خاں کا ایک ملازم یہودی تھا ... جس نے جیکب نام کے ایک اور یہودی کو اپنے آقا سے متعارف کرایا اور ایک سو ساڑھے بیاسی کیرٹ کے ڈائمنڈ کا سودا کرایا. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۸۳). ۲. (کنایۃً) (تاش) اینٹ کا پتا. ڈائمنڈ گنجفہ کے ایک پتّے (اینٹ) اور ہیرے کے لئے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۱). [انگ : Diamond].

---جوبلی (---و مج ، سک ب) امث.
ساٹھ سالہ جشن ، ساٹھویں سالگرہ. ڈائمنڈ ... کے مرکبات ڈائمنڈ جوبلی اور ڈائمنڈ کٹ بھی چالو ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۱). [انگ : Diamond Jubilee].

---کَٹ (---فت ک) صف.
سونے چاندی یا کسی دوسری دھات پر کاٹ تراش کی خصوصی نوعیت جس سے وہ جگہ ہیرے کی طرح چمکتی ہے ، ہیرا تراش. ڈائمنڈ کٹ کی جھلیاں ، ہاتھوں کی جڑاؤ چوڑیاں وغیرہ سب پہنائی گئیں. (۱۹۳۰ ، مس عنبریں ، ۵۱). ڈائمنڈ کے مرکبات ڈائمنڈ جوبلی اور ڈائمنڈ کٹ بھی چالو ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۱). [انگ : Diamond Cut].

ڈائیمیٹَر (کس ء ، ی مج ، فت ٹ) امث.
دائرے کا قطر. پسٹن راڈ نرم اسٹیل کی ۲ انچ ڈائمیٹر کی ہیں. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ہنڈ بک ، ۲ : ۵۰۹). [انگ : Diameter].

ڈائِن (۱) (کس ء) امث ؛ ج ، ڈاین.
۱. بھتنی ، چڑیل.

ہے ڈاین سدا جگ بھٹکن پھرے
سو بھی دیر کر سات گھر پھرے

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۶۱).

کہیں جس کو دادی ہے شیطان کی
ہے ڈائن ہو سچ اس بیابان کی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۳).

سمجھوں ہوں میں تو یہ کہ سپاہی کے بھیس میں
ڈائن چلی ہے سیر کو ہو چرغ پر سوار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۳). چاروں طرف بھوت پریت ڈائن ، طرح طرح کی ہولناک صورتیں بنائے ناچتی ہیں. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۶). میرے پاس چارہ اتنا ہے کہ اگر یہ چھ ڈائنیں اور چار بھوت ٹھکانے لگ جائے تو مزہ سے اساڑھ پکڑ لیتا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۶۱). ۲. **(جادوگرنی) جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ آنکھوں ہی آنکھوں میں کلیجا کھا جاتی ہے ، ساحرہ.**

کبھی کال نے لیا یا ہے ڈاین بلا
جگر گوشہ میرا ہو کھائی بلا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۰)).

جگ کے جگر یکدھر تھی توں ڈاین ہو کھاتی رہی رین
ہو ہو شفق توں کوں لگا پھر جگ میں آتی رہی رین

(۱۷۰۵ ، مربدی (بیاض مراق ، ۱۵۵)). ڈائنیں بھی نٹھیے کی مشہور ہیں کہ لڑکوں کے کلیجے منتر کے زور سے ترت لے جاتی ہیں.
(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۲). علیحدہ کمرے میں ہمارے بچوں کو ہماری بلا سلائے ہم کو نی ڈائن تھوڑی ہیں. (۱۹۳۷ ، اصلاح حال ، ۱۸۷). ڈائن ، کٹنی تو نے آخر میرے بچے کی جان لے کر چھوڑی. (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۳۲). ۳. **بلا جو اپنے بچوں کو آپ کھا جائے ، ختم کر دے.** اولاد کا فائدہ ہونے سہانے اگر میں کوتاہی کروں تو ماں کلہے کو ہوتی کوئی ڈائن ہوتی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۴۱). ۰ ڈائن ماں ، بھی زیادہ سے زیادہ اتنا کرتی کہ چند لمحہ کی اذیت پہنچا کر کلیجہ کھا لیتی. (۱۹۲۱ ، گرداب حیات ، ۳). ۴. **بد صورت اور بپتنا کی عورت ، بدشکل ، کریہہ المنظر عورت ، وہ عورت جس کی شکل ڈراؤنی ہو ، بے رحم عورت.** لال لال آنکھیں زرد زرد دانت بدن کی موٹی موٹی رگیں نمودار ، ڈائن کی بیٹت. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۲). حمیدہ (سر پکڑ کر) ٭ مرگئی میں مرگئی ! اللہ ارے لوگو! مجھے اب تو یہ ڈائن مار ڈالے گی. (۱۹۱۹ ، کیفی حیدرآبادی ، کیف سخن ، ۱۱۸). برسات نے اپنے ان دونوں ساتھیوں سے کہا ذرا ٹھہرو. میں بھی اس ڈائن بدزبان سے دو دو باتیں کر لوں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۲). ۵. **(ٹھگی) ایسا مقتل یا مدفن جو کسی چوک یا آبادی کے قریب ہو** (مصطلحات ٹھگی ، ۹۷). ۶. **(کنایۃً) جعل ساز ، دھوکے باز ، دل پھینک ، لبھانے والی.** خود غرض اور خوشامد طلب ڈاین جسکی فتنہ ساز اور خوں بار چشمکوں سے طرفۃ العین میں ... دل بنتا اور بگڑتا ہے. (۱۸۸۰ ، خیالات آزاد ، ۹). فحاشی...ایک ایسی آدم خور ڈائن ہے جس کے لیے سماج کی خرابیاں نت نئی غذا مہیا کرتی رہتی ہیں. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۸۰). [ڈائن : डायिन , डाइन].

---بھی (تک) دَس (سات) گھر چھوڑْ کَر (بچا کے) کھاتی ہے کہاوت.
ہمسائے کا لحاظ بد لوگ بھی کرتے ہیں. ہاہا ، واہ رے بھائی ، ڈائن تک سات گھر بچا کے کھاتی ہے. (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۱).

---کا گھوڑا امذ.
لکڑبگھا ، چرغ (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۷).

---کو بَچّہ سونْپنا محاورہ.
بچّہ دُشمن کے حوالے کرنا (نور اللغات).

---کو بھی داماد پیارا کہاوت.
بُری سے بُری عورت بھی اپنے داماد کی خاطر تواضع کرتی ہے (جامع اللغات).

---کھائے تو مُنّہ لال نَہ کھائے تو مُنّہ لال کہاوت.
بدنام آدمی کوئی بُرا کام کرے یا نہ کرے ہر حال میں بدنام رہتا ہے (نجم الامثال).

ڈائِن (۲) (کس ء) امث.
قوت کی وہ اکائی ہے جو ایک گرام کمیت میں ایک سنٹی میٹر فی سیکنڈ اسراع پیدا کرتی ہے. قوت ڈائنوں میں بیان ہوتی

ہے. (۱۹۳۸ء ، ذرّہ اور استوار اجسام کا علمِ حرکت (ترجمہ) ، ۱۰۶). قوت کی اِکائی ماخوذ اِکائی ہے اور ڈائن کہلاتی ہے. (۱۹۶۷ء ، مبادیاتِ طبیعیات ، ۳۸). [انگ : Dyne].

ڈائناسورس (کس ء ، و مج ، سک ر) امذ.
رک : **ڈائنوسار**. سارے عضے کے ہسپنے جُھوٹنے لگے اور وہ ہسپنے اُوپری سطح سے ٹھنڈے تھے لیکن اندر سے ڈائناسورس کی پُھنکار سے زیادہ گرم تھے. (۱۹۸۷ء ، جِصار ، ۱۶۲). [انگ : Dinosaur].

ڈائنا مائٹ/میٹ (کس ء ، ء/ی مج) امذ ؛ ــ ڈائنامنٹ ، ڈائنمائٹ.
ایک پھٹنے والا مادّہ جس سے عمارتوں کو منہدم کیا جاتا ہے. باغی لوگ نہر سویز کا دہانہ بند کرنے اور اس کو ڈائنا مائٹ سے مسمار کرنے کی تجویز کر رہے ہیں. (۱۸۹۹ء ، عماراتِ مصر و سوڈان ، ۱۶). کریکٹ پاشا اور سیف اللہ پاشا ... بڑے پُل پر سے ہو کے لریسا کی طرف چلے اُنھیں رستہ میں خبر لگی کہ اِس پُل کو اُڑانے کے لیے یونانیوں نے ڈائنامیٹ بچھا رکھا تھا. (۱۹۲۸ء ، حیرت دہلوی ، مضامین حیرت ، ۱ : ۱۳۰). نئی شاعری کے مُقلّدین کے ... شہ پاروں کے نیچے بھی ڈائنامنٹ بچھی ہوئی ہے. (۱۹۷۵ء ، توازن ، ۲۵). جب ڈائنمائٹ (Dynamite) لگایا گیا تو اس کا ایک سِرا اُس کے دروازے تک آتا تھا. (۱۹۸۷ء ، جِصار ، ۸۱). ۲. **بھک سے اُڑ جانے کی کیفیت، تیز مزاجی ، مُشتعل ہو جانے والا مزاج (بطور طنز).** ستہ کی کڑوی اور مزاج کی جیسے ڈائنامیٹ. (۱۹۵۳ء ، اپنی موج میں ، ۱۰۲). [انگ : Dynamite].

ـــ کَرْنا محاورہ.
تباہ کرنا ، بھک سے اُڑا دینا. مصر کے ادیبوں ، صحافیوں ، مصنّفین و باحثین سب نے دین کے خلاف ایک محاذ بنا رکھا تھا ... وہ پوری مصری اِسلامی سوسائٹی کو اپنے ترقی پسند ادب اپنے «شک آفریں خیالات و تحقیقات» اپنے طنز و تمسخر سے ڈائنامیٹ کر رہے تھے. (۱۹۸۳ء ، کاروانِ زندگی ، ۳۸۱).

ڈائنامِک (کس ء ، م) صف.
قوّت محرکہ رکھنے والا ، متحرک ، محرک ، مؤثر ، قوی ، اثر آفریں. ڈائینمو اور ڈائینامیٹ دونوں یونانی لفظ ڈائنامک (Dynamic) سے بنے ہیں. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۲). [انگ : Dynamic].

ڈاینامو (کس ی ، و مج) امذ.
رک : **ڈائنمو**. ایک ہی ڈاینامو جو صرف ایک چرخ کو گردش میں رکھنے کی خدمت انجام دیتا ہے ، مختلف مقامات پر مختلف آلات کو مختلف طور پر حرکت دیتا ہے. (۱۹۳۱ء ، علاج بالمثل ، ۶۶). [انگ: Dynamo].

ڈائنَمو (کس ء ، فت ن ، و مج) امذ.
برقی رَو پیدا کرنے والی مشین. پُرانے زمانے کے پہیے کی جگہ اب تیز جرخاب سے کام لیا جاتا ہے ، ڈائنمو کے چلانے کے لیے ان کا استعمال بہت عام ہے. (۱۹۴۳ء ، آدمی اور مشین ، ۳۱). اسی عمل (احتراق Combustion) کی بدولت ... بجلی پیدا کرنے والے ڈائنمو و جنریٹر ، بجلی سے چلنے والی موٹریں ... اور ملیں چلاتے ہیں. (۱۹۶۸ء ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۲۷۳). [انگ : Dynamo].

ڈائِنِنگ ٹیبل (کس ء ، ن ، غنہ ، ی مج ، کس ب) امث.
کھانا کھانے کی میز. شام کے کھانے پر ڈائننگ ٹیبل کے گرد کرسیوں پر گاؤں کے کم و بیش سارے معزّزین جمع تھے. (۱۹۸۷ء ، گلی گلی کہانیاں ، ۹۳). [انگ : Dining Table].

ڈائِنِنگ رُوم (کس ء ، ن ، غنہ ، و مج) امذ.
میز کُرسیوں پر بیٹھ کر کھانا کھانے کا کمرہ. ڈائننگ رُوم کے مجمع میں ایک صاحب ... مُمتاز نظر آتے تھے. (۱۹۳۷ء ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۰۳). وہ سب ڈائننگ رُوم میں کھانا کھانے چلے گئے. (۱۹۸۷ء ، مد و جزر ، ۹۳). [انگ : Dining Room].

ڈائننگ کار (کس ء ، ن ، غنہ) امذ.
ریل گاڑی میں وہ ڈبہ جہاں کھانا کھانے اور تقسیم کرنے کا انتظام ہوتا ہے. چلو ڈائننگ کار میں وہیں آ کر تمھاری خبر لیتا ہوں. (۱۹۷۳ء ، مساوات ، کراچی ، ۲ جنوری ، ۳). ڈائننگ کار کے ساتھ برف کا اسٹور تھا. (۱۹۸۷ء ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۳۰). [انگ : Dining Car].

ڈائِنِنگ ہال (کس ء ، ن ، غنہ) امذ.
کھانے کا بڑا کمرہ جس میں میز کُرسیوں پر بیٹھ کر لوگ کھانا کھاتے ہیں ، طعام خانہ. مشاعرہ ... ڈائننگ ہال میں کیا گیا. (۱۹۴۳ء ، مضامین عبدالماجد ، ۲۴۸). عید کے دن ہم بڑے اہتمام سے ڈائننگ ہال میں ضیافتیں سجاتے. (۱۹۸۳ء ، آتشِ چنار ، ۳۷۴). [انگ : Dining Hall].

ڈائِنوسار/سَور (کس ء ، و مج/و لین) امذ.
مہیب سُوسمار جو رینگنے والے جانوروں میں عظیم الجُثّہ تھا اب یہ نسل معدوم ہو چکی ہے. اس علاقے (جنوبی چین کا کون تانگ صوبہ) میں ملنے والے رکازوں میں دو چھوٹے ڈائنوسار اور اُن کے اچھی طرح مرصع گھونسلے شامل ہیں. (۱۹۶۵ء ، کاروانِ سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۲۱). ڈائنوسور رینگنے والے جانوروں میں سب سے بڑا تھا ، ان جانوروں کو کسی نے نہیں دیکھا ، یہ چھ کروڑ سال پہلے زمین سے غائب ہو گئے. (۱۹۷۵ء ، حرف و معنی ، ۳۵). [انگ : Dinosaur].

ڈائنی (کس ء) امث (قدیم) ؛ ــ ڈاینی.
ڈائن.

کُبل ڈائنی میرے لے میں پڑی
نہ جانوں نکل جائے دم کس گھڑی
(۱۶۸۴ء ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۹).
سلا : ڈائنی انکھیں ، نہیں مجھے جھانکیں
(۱۸۸۳ء ، عجائباتِ پرستان (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۲۱)).
[ڈائن + ی ، لاحقۂ وصفی].

ڈاؤ (ڈاؤن) اث.
ڈاہ : بایاں ہاتھ / پہلو ، بایاں کا بگاڑ (پلیٹس ؛ علمی اُردو لغت).
[ڈاؤ डाव].

ڈاؤ سونیا (و مع ،و مج ، کس ن) امذ.
(نباتات) زمین پر اُگنے والے نمی پسند پودوں میں ایک پودا جو اس گروہ کے دوسرے پودوں سے قدرے بڑا ہوتا ہے. ان پودوں کو پانی کی ضرورت کم سے کم ہوتی ہے یعنی شبنم کے چند قطرے یا بارش کی پھوار بھی کافی ہوتی ہے. ڈاؤسونیا (Dawsonia ... بڑا پودا ہے صرف ۳۰ سے ۵۰ سنٹی میٹر اُونچا ہوتا ہے. (۱۹۸۰ ، برائیوفائیٹا ، ۵). [انگ : Dawsonia].

ڈاؤن (و مع) امذ.
نرم روئیں دار غلاف جو پروں کے نیچے ہوتا ہے اور پرندوں کی جلد پر چڑھا رہتا ہے اسے سطام یا روئیں (ڈاؤن) کہتے ہیں (مبادی سائنس ، ۶۳). [انگ : Down].

۔۔۔فال امذ.
تنزل ، زوال. میں تو یہ جاننا چاہتی ہوں کہ مشرق کے ڈاؤن فال کی اصل وجہ کیا ہے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۹۹). [انگ :Down Fall].

۔۔۔ہونا محاورہ.
کمزور ہونا ، نیچے اُترنا ، نزول کرنا. دل کو ٹھیک طرح چلانے والا برقی آلہ (پیس میکر) ایک مرتبہ لگانے کے بعد دو ڈھائی سال چلتا رہتا ہے. پھر اس کی ننھی سی بیٹری ڈاؤن ہو جاتی ہے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۲۳).

ڈاؤں ڈاؤں (و مج ،مغ ، و مج) صف.
حیران ، سوکھے منھ. خدا کے بندے .....سر جھاڑ منھ پہاڑ ، ڈاؤں ڈاؤں لخلخاتے پھریں اور ہم اُن کے پیٹ بھرنے کی فکر نہ کریں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۶ : ۶). [مقامی].

ڈاؤنی (و مع) اث.
انگور کے پودوں کی ایک بیماری جس میں پتوں کے نچلی طرف ہلکے زرد رنگ کے چھوٹے بڑے داغ پیدا ہو جاتے ہیں ، بعد میں یہ داغ سفید روئیں دار رنگ اختیار کر لیتے ہیں ، پتے گر جاتے ہیں ، پھول جھلس جاتے ہیں ور انگور گل جاتے ہیں ، ڈاؤنی سے منسوب. پھول آنے سے پہلے فصل میں ڈاؤنی اور پوڈری ملڈیو کا حملہ ہوتا ہے. (۱۹۸۰ ، وادیٔ سہران میں زراعت ، ۲۲۳). [انگ :Downy].

ڈائیورژن (کس ٠ ، فت و ، سک ر ، فت ش) امذ ،ڈاورژن.
گریز ، (مجازاً) دل بہلاؤ ، تفریح. پہلی منزل والوں کا یہی المیہ ہے دوسری منزل والے ڈائیورشن کو ہابی کہتے ہیں اور ہابی (Hobby کو صحت کے لیے مفید گردانتے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۹). [انگ : Diversion].

ڈائی (۱) اث.
ٹھپا ، مہر. صحیح ڈائیاں بنانے... کے لیے مناسب ٹول بنانے کا عملی تجربہ ہو. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۷ : ۳). [انگ :Die].

۔۔۔بلاک (۔۔۔ کس مع ب) امذ.
ٹھپا ، سانچا. بہت ہی کم موٹائی اور نسبتاً بہت زیادہ رقبہ رکھنے والی پلیٹوں اور پتلی باریوں کو سخت تر کرنے کے لیے ان کی شکل و صورت کی مناسبت سے ڈائی بلاکوں کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، فولاد پر عملِ حرارت ، ۱۳۶). [انگ :Die Block].

۔۔۔میکر (۔۔۔ی مج ، فت ک) امذ.
ٹھپا بنانے والا ، ٹھپے ساز. ضرورت ڈائی میکر ... صحیح ڈائیاں بنانے ... کے لیے مناسب ٹول بنانے کا عملی تجربہ ہو. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۷ : ۲). [انگ : Die Maker].

ڈائی (۲) امذ.
رنگنے کے لیے استعمال ہونے والا رنگین مادّہ یا رنگ. ڈائی (Dye) رنگ کا مترادف ہے مگر صرف بات چیت میں چالو ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۵). کچھ پودوں سے اون رنگنے کی ڈائی حاصل کی جاتی ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتات ، ۱۹۲). [انگ : Dye].

ڈائی اَٹَم / اَیٹَم (فت ا ، ٹ/ی لین ، فت ٹ) امذ.
ایک ننھا پودا ، ایک خلیے والی آبی خوردبینی مخلوق ، ان کا خلیہ اعلیٰ قسم کے پودوں کے خلیے جیسا ہوتا ہے ، چھوٹی آبی مخلوق سے لیکر وہیل تک کی خوراک بنتی ہے. ان بادامی پودوں کے جو ڈائی اٹم (Diatom) کے نام سے موسوم ہیں اور جو امیبا کی غذا ہیں ایک جگہ پر ایک گول فضا ہوتی ہے جو صاف سیّال سے پُر ہوتی ہے. (۱۹۰۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۳۳). حیوان اپنے کاذب پیروں کی مدد سے غذا ۔ ڈائی ایٹم ، اور چھوٹے پروٹوزوا ۔ پکڑنے کا کام لیتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۵). [انگ : Diatom].

ڈائی اِلیکٹرک (کس ا ، ی مج ، سک ک ، کس ٹ ، ر) امذ.
برق گزار. عام ٹرانسسٹر میں ایمیٹر اور بیس ریجن ایسی صورت اختیار کرلیتے ہیں جیسے کہ وہ کسی کیپےسی ٹر کی مخالف پلیٹس ہوں اور ان کے درمیان کا جنکشن بطور ڈائی الیکٹرک (Dielectric) کام کر رہا ہو. (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۲۸۵) [انگ: Dielectric].

ڈائی اِلیکٹریک کانسٹینٹ (کس ا ، ی مج ، سک ک ، کس ٹ ، ر ، سک ن ، س ، ی لین ، سک ن) اث.
وہ نسبت جو دو مخالف برقی باروں کے مابین عمل کرنے والی قوت کشش اور ایسے ہی دو مخالف برقی باروں کے مابین خلاء(Vacuum) میں عمل کرنے والی قوت کشش کے مابین پائی جائے. برق گزاری مستقل ، نوعی ایصالی گنجائش. ڈائی الیکٹرک کانسٹینٹ سے مراد وہ نسبت ہوتی ہے جو قوت کشش کے مابین پائی جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۸۰) [انگ : Dielectric Constant].

ڈائی اوڈ (و مع) اث.
(برقیات) دو برقیروں (والو) کی گزرگہ. بنیادی طور پر لفظ ڈائی اوڈ ہر اُس چیز کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس کے دو الیکٹروڈ (Electrode) ہوں اور وہ ریکٹی فائی (Rectify) کر سکے. (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۳۷). [انگ : Diode].

ڈائی ایسٹیز (ی لین ، سک س ، ی مج) امذ.
ایک قسم کا ترشہ جو نشاستے کو شکر میں تبدیل کر دیتا ہے. پتوں میں نشاستہ کی شکر میں تبدیلی ایک خامرہ ڈائی ایسٹیز (Diastase) کے ذریعے عمل میں آتی ہے. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۴۲۱). [انگ : Diastase].

ڈائی ایکٹینگ (ی لین ، سک ک ، کس ٹ ، غنہ) امذ.
(سائنس) **شعاع گزار ، دو کرنہ.** تمام جوڑ جو کہ سلنڈر ، کنڈنسر ، ایرپمپ اور فرینگ کے درمیان ہووں انکو لیس اور خوب مضبوط کیا جاوے. ڈائی ایکٹنگ" پلیٹیں لگائی جاویں ، تا کہ سرکولیٹنگ واٹر ساری ٹیوب سرفیس کے اوپر سے گذرے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز بک ، ۲ : ۳۰۲). [انگ : Diactine].

ڈائی بیسک ایسڈ (ی مج ، کس س ، سک ک ، ی مج ، کس س) امذ.
دو اساسی ترشہ. پانی کی موجودگی میں سلفیورک ایسڈ ایک نہایت طاقتور ڈائی بیسک یا ڈائی پروٹک (Diprotic) ایسڈ کی طرح عمل کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۱۲۱). [انگ : Dibasicacid]

ڈائی بیک (ی لین) امث.
سیب کے پودوں کی ایک بیماری جس میں گہرے بھورے رنگ کے داغ پرانے درختوں کے تنے اور ٹہنیوں پر ابھر آتے ہیں بیمار ٹہنیاں نیچے کی طرف سوکھنا شروع کر دیتی ہیں ، سیب پھٹ جاتے ہیں (وادیٔ مہران میں زراعت ، ۲۰۴۲). [انگ : Die Back].

ڈائی پول (و مج) امذ.
دو قطبہ (سالمہ) . چونکہ اس مالیکیول کا ایک سرا مثبت اور دوسرا منفی ہوتا ہے اس لئے مالیکیول کے اندر ڈائی پول (Dipole) پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۹۹). [انگ : Dipole].

ڈائی فاسجین (سک س ، ی مج) امذ.
زہریلی گیس کی ایک قسم جو بے رنگ مائع ہوتی ہے. گیسی لڑائیوں میں اس کا استعمال ہوتا رہا ہے. اس نوع (پھیپھڑوں پر اثر کرنے والی گیسیں) میں چار گیسیں کلورین ، فاسجین ، ڈائی فاسجین اور کلوروپکرین داخل ہیں (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۵۴). [انگ : Diphosgene].

ڈائی فاسفیٹ (سک س ، ی مج) امذ.
فاسفورسی نمک. فرکٹو آلڈولیز ... فرکٹوز ۱ ، ۶ ڈائی فاسفیٹ کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خُردحیاتیات ، ۲۰۰). [انگ : Diphosphate].

ڈائی فرام (کس مج ف) امث.
۱. **جھلی ، فوٹو کی جھلی.** ذرا یہ بتاؤ کہ چوتھائی ڈائی فرام پر فوٹو لوں یا آدھے پراس معاملہ میں آپ سے بہتر اورکون رائے دے سکتا ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲) . ۲. (طب) **پردۂ شکم.** ڈائی فرام میں سے گزرنے کے تھوڑی دور بعد مری معدہ میں کھلتی ہے. یہ ایک کشادہ تھیلی ہے جو جسمی جوف میں آڑی رہتی ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۳۶۷). ۳. (معماری) **موٹا گردہ جس میں مُدَوّر سوراخ ہوں.** ریلیف فریم ... کاسٹ آئرن کا فریم ہوتا ہے جو کہ بذریعہ ایک اسپرنگ اسٹیل ڈائی فرام پلیٹ کے والو کی پُشت کے ساتھ لگایا جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرزبک ، ۲ : ۳۳۵). گرڈر کے ... دونوں کوروں کی گہرائی زاویوں کے اوپر ، فٹ ۳ انچ ہے جانبی تختیوں کو ڈایا فراموں کے ذریعے استوار کیا گیا ہے جو تختیوں اور زاویوں پر مشتمل ہیں. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲ : ۶۴۲). [انگ : Diaphragm].

ڈائی کائی لیڈان (ی مج) امذ.
ذوفلقتین یا دو دال والے پودے ، ایسا بیج جو دو حصوں میں دال کے دانوں کی طرح تقسیم ہو سکے. ذوفلقتین یا دو دال والے پودے (ڈائی کائی لیڈان) اور ذوفلقہ واحدۃ یا ایک دال والے پودے (مانو کائی لیڈان) . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۵۷) . [انگ : Diciiny].

ڈائی کیٹی (ی مج) امذ.
دو شاخہ ، دو قطعہ دار. ڈائی کیٹی اور سوزنے دار والے جین مکمل طور پر رابطی ہوتے ہیں یعنی دونوں جین گویا کہ ایک ہی لونی جسم پر بائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، جینیات ، ۳۵۲). [انگ : Dichacte]

ڈائی گرام (فت خف گ) امذ ؛ نیز ڈائیگرام.
(ہندسہ) **شکل ، خاکہ ، نقشہ.** اسٹیم پورٹ کا کھلنا دریافت کرنا ہو تو ڈائیگرام بشکل ۱۹۷ بناؤ. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز بک ، ۲ : ۳۲۶) . فن بھی عجب رزم گہ نظر و آگہی ہے کہ بعض اوقات یہاں سادہ سے پیچیدہ ڈائی گرام بنانے کی داد ملتی ہے (۱۹۷۶ ، توازن ، ۲۶۹). [انگ : Diagram].

ڈائیو (ی مج) امذ.
غوطہ ، ڈبکی. وہاں مکھیاں کافی تھیں بار بار ڈائیو لگا کر حملے کرتی تھیں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۲). [انگ : Dive].

ڈایَہ (فت ی) امذ.
گھاس کی ایک قسم جو فرش کے لئے استعمال ہوتی ہے ڈایہ کو جو ایک گھانس ہے ، اس کے اوپر بچھائیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۷). [مقامی].

ڈایافریم (کس خف ف ، ی مج) امذ.
اس چھوٹے سے پرزے کا نام ہے جو ایک لینز کے اندر چھوٹی چھوٹی ہلکی پھلکی دھات کی پنکھڑیوں کی شکل میں لگا ہوتا ہے (فوٹوگرافی ، ۱۰۹). [انگ : Diaphragm].

ڈایاگرام (کس گ) امذ.
رک : **ڈائی گرام.** مگر ڈایاگرام میں اسے ہمیشہ ایک ہی طریقے سے ظاہر کیا جاتا ہے . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۹۳). [انگ : Diagram].

ڈایا گونل (و مج ، فت ن) امذ.
وتری ، ترچھا ، آڑا. دو یکساں ویلنسیاں سگما (σ) بانڈ بناتی ہیں

جو ایک خطِ مستقیم پر ایک دوسرے کے متوازی واقع ہوتی ہیں جبکہ دیگر دو ویلنسیاں جن میں سے ہر ایک ㅈ بانڈ بناتی ہے اس قسم کے اِختلاط کو ڈایا گونل اِختلاط بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۹۷)۔ [انگ : Diagonal]۔

ڈایالِکٹ / ڈایالیکٹ (کس ل ، سک ک / ی مج ، سک ک) امث : نیز ڈایلکٹ۔
اِصطلاحاً ڈایالیکٹ سے مقامی بولی مراد ہے جس کی حدود عموماً جُغرافیائی ہوتی ہیں ، کسی وسیع زبان کی کوئی ذیلی شاخ یا فرعی بولی جو کسی خاص علاقے یا طبقے سے مخصوص ہو۔ فارسی بولنے والے ممالک میں سات اقسام کی فارسی مروج تھی۔ ان کو فارسی کے زبانچے یا ڈایالکٹ (Dialect) کہہ لو۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۹۹)۔ [انگ]۔

ڈَب (۱) (فت ڈ) (الف) امث۔
۱. انٹی ، گرہ ، تہمد اور دھوتی وغیرہ کا اُوپری سِرا جسے موڑ کر اس میں کوئی چیز رکھ لی جائے۔

جب تخت اوپر بیس کر لشکر کی گنتی لیوے تون
تب آعطارد ہوے کھڑا لے ڈب میں دفتر فتح کا

(۱۶۸۸ ، غواصی ، ک ، ۳۶)۔

کہتے ہیں اہلِ قمار آپس میں گرم اِختلاط
ہم تو ڈب میں سو رُپے رکھتے ہیں تم رکھتے ہو کے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۳)۔ سونا کہاں وہ تو سب سرمایہ داروں کے ڈب میں تھا۔ (۱۸۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۶)۔ نوٹ سلکھیے لاجے کے ڈب میں رکھتے ہوئے پوچھنے لگی یہ بتا تو آج آیا کیسے۔ (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۸۶)۔ ۲. گردن کا پچھلا حصّہ ، گُدّی۔

پکڑ غُصّے ستی دانتاں سے لب
غضب سوں آپنا گرداں کر ڈب

(۱۶۶۵ ، پھُول بن ، ۲۹)۔ ڈب پکڑ کر لے لوں گا۔ (۱۹۲۳ ، نوراللغات ، ۳ : ۷)۔ ۳. (قُفل سازی) قُفل کے مُنھ کے ڈھکنے کی کوروں کو پھنسانے رکھنے والے کھانچے جو مُنھ کی شام کی بغلیوں میں بنے ہوتے ہیں ، آنٹ (ا پ و ، ۷ : ۳)۔ (ب) امذ۔
۱. قابو ، قبضہ ، طاقت ، زور ، حکومت۔ باحیا اور باایمان لوگ بتھے پر ہاتھ نہیں رکھنے دیتے تھے اور کسی طرح سیٹھ ڈب میں نہیں آئے تھے۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۹)۔ ۲. کپّے بنانے کا چمڑا جس کے بٹوے ، کپّس وغیرہ بنتے ہیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔ ۳. (نجّاری) دو تختوں کے درمیان دانتے دار کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چولیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دوسرے کے اندر پیوست کر دی جاتی ہیں ، ڈکڈگی ، ڈبرو ؛ ریت کا ٹیلہ (ا پ و ، ۱ : ۳۸ ؛ سندھی نامہ ، ۹۱)۔ [پ : دبّ ، س : دزؤ दब्ब]۔

---دار جوڑ (---و مج) امذ۔
(نجاری) یہ انگریزی طرز کا جوڑ کہلاتا ہے اور انگریزی لفظ ڈو کو بگاڑ کر اردو میں ڈب اور اس وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈبرو ، ڈکڈگی یا ڈب دار جوڑ کہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۳۸)۔ [ڈب + ف : دار ، داشتن - رکھنا + جوڑ (رک)]۔

---کَرنا محاورہ۔
انٹی میں رکھ لینا ، تصرّف میں لانا۔ جو کُچھ ہاتھ لگا ڈب کیا اور چل دیا۔ (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۸۹)۔

---گر (---فت گ) امذ۔
وہ جو چمڑے کے ترازو وغیرہ بنائے ، ایک قوم جو یہ کام کرتی ہے (جامع اللغات)۔ [ڈب + گر ، لاحقۂ فاعلیت]۔

---گَری (---فت گ) امث۔
ڈبگر کا کام ، ڈبگر کا پیشہ (جامع اللغات)۔ [ڈب + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ڈَب (۲) امذ ؛ امث۔
پیمانۂ آواز ، آواز کی پیمائش کے وقت ایک آواز کو دبا کر دوسری آواز بھرنا یا شامل کرنے کا عمل۔ ایک ہلکی سے ہلکی آواز جو کانا پھوسی ہو متکلم کے ہونٹوں سے تقریباً ۵ فٹ کے فاصلے پر ۲۰ ڈب قوت کی حامل ہوتی ہے۔ (۱۹۷۰ ، ادب و لِسانیات ، ۲۵۰)۔ [انگ : Decibel]۔

---شُدَہ (---ضم ش ، فت د) صف۔
ایک آواز کو دبا کر دوسری اُبھری ہوئی آواز۔ خیالات کوئی زندہ تاثر نہیں دیتے جس سے ایک ڈب شدہ آواز کا احساس ہوتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۶۶)۔ [ڈب + ف : شدہ ، شدن - ہونا]۔

---ہونا محاورہ۔
(فلم سازی) تصویری فلم یا ٹیپ کے ساتھ آواز شامل کرنا۔ اب تک چین میں پاکستان کی دس فیچر فلمیں ڈب ہو چکی ہیں۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ ستمبر ، ۳)۔

ڈُب (۳) (فت ڈ) امث۔
دُوب ، گھاس سے مُشابہ ایک گھاس۔ چاول کے علاوہ گلابی سُنڈی مکئی ، جوار ، سرکنڈا گنا ، کاہی ، ڈب ... وغیرہ پر بھی پائی جاتی ہے۔ (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۹)۔ [س : دربھ]۔

ڈَبّا (فت نیز کس ڈ ، شد ب) امذ ؛ امص ڈبہ۔
۱. ٹین یا لکڑی کا ظرف جو مُختلف شکلوں اور جسامت کا ہوتا ہے اور جس میں مُختلف چیزیں مثلاً ، تیل ، دوا ، کھانے کی چیزیں وغیرہ رکھی جاتی ہیں ، صندوقچہ۔

ہو کاغذ کا لفافہ نیں کٹے ہیں دیکھ دل گھایل
سنگاتی تو حکیم ہو سچ ڈبا بھیجے ہیں مرہم کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۸)۔ اس صندوق میں ایک ڈبا تھا۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۶)۔ شیشی اور ڈبا پڑوسن کے پاس ہے۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۱۰)۔ پاپا سر کے ہمیشہ اپنے ساتھ ایک چھوٹا سا ڈبا رکھتا تھا جس کی وہ بڑی احتیاط کرتا تھا۔ (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۳۵)۔ ۲. لوہے اور لکڑی کا بنا ہوا ریل کا ڈبّہ ، درجہ ، پہیوں کے اُوپر کمرہ نُما نشست گاہ۔ ایکسپریس تیار کھڑی ہے .. تمام گاڑیاں تلاش

کرنے کے بعد ایک چھوٹا سا ڈبہ سیکنڈ کلاس کا ایسا نظر آیا ہے جس میں صرف ایک صاحب تشریف فرما ہیں ۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۷)۔ ۳. **چھوٹے پرندوں میں سے ایک پرند.** بعض تمام دن خشک میدانوں اور کھیتوں میں چرتے چگتے رہتے ہیں رات کو درختوں پر بسیرا لیتے ہیں ، مثلاً کبوتر ، فاختہ اور بعض چڑیاں اور تلیر کالا و ڈبا. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۵۰)۔ ۴. **(طب) پسلی کا عارضہ جو اکثر بچوں کو ہوتا ہے.** ڈبا: بچوں کی بیماری. (۱۹۷۳ ، اُردونامہ ، کراچی ، ۲۳ : ۶۶)۔ ۵. **سپاہی کا وہ تھیلا جس میں وہ کارتوس اور دوسرا سامان رکھتا ہے.**

ڈبا سونا سیم و زر ہے
ڈبا کو پا ڈھال سپر ہے

(۱۷۹۳ ، ذوق الصبیان (مقالاتِ شیرانی ، ۲ : ۱۲۶))۔ ۶. **زیورات کا صندوقچہ، بٹا، خوشبو رکھنے کا چھوٹا بکس، عطر دان** (پلیٹس). ۷. **کپا ، چمڑے کی چھاگل جو پانی یا تیل کے لئے استعمال کی جاتی ہے.** "ڈبا" چمڑے کا کپا تیل وغیرہ رکھنے کے لئے. (۱۹۷۳ ، اُردونامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۶۶)۔ ۸. **سینہ** (پلیٹس) . [ڈب (۱) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

ـــــ دوالی (ـــــ فت د) امث.
کارتوس کی پیٹی (پلیٹس). [ڈبا + دوالی (رک)].

ـــــ گُل ہونا محاورہ.
کاروبار ٹھپ ہو جانا، ناکامیابی کا سامنا ہونا، ناکام رہنا، پریشانی کا سامنا ہونا. یار پریشان نہ کر اپنا یوں ہی ڈبا گل ہو رہا ہے۔ (۱۹۵۷ ، خُدا کی بستی ، ۹۶).

ڈِبّا (کس ڈ ، شد ب) امذ.
بایاں ہاتھ ، دبرا.

میں دولت ہونی سو یو سمجھا تجھے بحرایج کرنے میں
کرم کرہات سوں دی ہے جو ہاؤں کا ڈبا بجھ کوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۹)۔ [رک : ڈبرا].

ڈَبّا پیر (فت ڈ ، شد ب ، ی مع) امذ.
جعلی ، فرضی پیر کو کہتے ہیں ، جو بہروپ جیسا رُوپ دھار لے . ہمارے رشی جی بین الاقوامی پیمانے کے ڈبا پیر ہیں. (۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، یکم اکتوبر ، ۳)۔ [ڈبّا + پیر (رک)].

ڈُبانا (ضم ڈ) ف م.
۱. (اُ) **غرق کرنا.**

چار پہر برقرار یونچ رہیا تھا سنجار
غرب کے کوپنے متے ڈول ڈبایا رسن

(۱۵۱۸ ، لطفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۸)).

جو اس ڈر نہ اچتا مسند دل منے
تو جگ کوں ڈُباتا وو یک تل منے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۲).

کُنہ چشمِ خونبار کا کُچھ نہیں
مرا دل ہی مجھ کو ڈبانے لگا

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۸۵).

جہاز اُمّت کا حق نے کر دیا ہے آپکے ہاتھوں
بس اب چاہو تراؤ یا ڈُباؤ یا رسول اللہ

(۱۸۸۸ ، قصۂ درد ، ۱۰)۔ ڈبانے کا لفظ عامیانہ ہے بول چال میں کبھی کبھی آتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۱۰) . (اُا) **بھگونا ، تر کرنا.** کسی بتی کو تیل میں ڈُبا کر چراغ میں روشن کیجیے (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۴۴ ظرفِ مائع میں اسے کم و بیش ڈبا کر امتحان کر لیا جائے.(۱۹۰۷ ، رسالہ گلٹ سازی ، ۱۷). ۲. (اُ) **نہلانا ، لتھڑ پتھڑ کرنا.**

رفیق و یار تمام اس کے بحر خُوں میں ڈُبانے
وہ شاہ کشتیٔ دیں کا جو ناخدا تھا ہائے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، مراثیٔ جرأت ، ۳۲)۔ (اُا) **مار ڈالنا ، قتل کرنا.**

یہ چاند مجتبیٰ کا ہے خوں میں اسے ڈُباؤ
تلواریں مارو ذبح کرو ، برچھیاں لگاؤ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۷) . ۳. **پانی میں ڈبو کر مارنا** . نعوذ باللہ یو پانی اگر قہر میں آوے دریا کوں ڈُباوے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۱).

وہ چوب کشتی شکستہ ہوں اس بحر میں جس کا
ڈُبانا عار پانی کو ، جلانا ننگ آتش کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۶۰۶). اپنے تئیں بادشاہ حقیقی کے دریائے قہر کے بیچ ڈباوے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۲۹) . ۴. **غرقابی ، ڈبو دینے کا عمل.**

جنوں سوں اس قدر رونیں کہ رُسوا ہو گئیں آخر
ڈبایا پانے ان آنکھوں نیں آخر خانماں اپنا

(۱۷۸۰ ، جانِ جاناں (میرزا مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۲۹۲))۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی قوم کو ڈُبا دینے سے ہلاک کیا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۵۶۹). اپنے باپ کے سگے بھائی کو اپنے ہاتھوں سے ڈُبا مارنے کے لیے میں تیار بھی ہو گیا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۳۴۱). ۵. **(استعارۃً) موہ لینا ، گرویدہ بنا لینا.** اِتنی سیاہ ، ڈُبا دینے والی آنکھیں ، برج موہن نے کبھی اپنی عمر میں نہ دیکھی تھیں. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۷)۔ [ڈُوبنا (رک) کا تعدیہ].

ڈُباؤ (ضم ڈ ، و مع) صف.
آدمی کے قد سے زیادہ گہرا ، ڈبو دینے والا (پانی کے لیے مستعمل). فرعون کے سر پر ڈُباؤ پانی آپہنچا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآنِ مجید ، نذیر احمد ، ۳۲۹). موسیٰ ترمذ کا حکمران تھا ... اس نے قلعے ... کے باہر بھی دوہری قلعہ بندیاں کرائیں خندقیں گہری اور چوڑی کرائیں اور ایسا انتظام کیا کہ دریائے جیحوں سے پانی آکے ان میں ہر وقت بھرا رہے اور ڈُباؤ ہو. (۱۹۲۵ ، لعبت چین ، ۶۱). [ڈُبانا (رک) سے اسمِ صفت].

ڈُباؤ/ڈُباؤ (ضم ڈ ، سک و) امذ.
گہرائی ، عمق.

دل سے جو ٹپکتی ہیں لہو کی بُوندیں
ہر بُوند میں ہوتا ہے سمندر کا ڈُباؤ

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۳۴). [ڈُبانا (رک) کا حاصلِ مصدر].

ڈبائی (کس ڈ) امث.
(کیمیا) چارجوں کے درمیان فاصلے کی مقدار. دو قطبی معیار اثر کی مقدار عموماً ۱۸ - ۱۰ esu × سینٹی میٹر کے قریب ہوتی ہے اس مقدار کو ڈبائی یونٹ یا محض ڈبائی (Deby) کہا جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۵). [انگ : Deby].

ڈُبْ ڈُب (ضم ڈ ، سک ب ، ضم ڈ) م ف.
پانی کی گہرائی میں ڈوب ڈوب کر ، پانی میں بار بار گھس گھس کر.

موتیوں کے تمنائی ڈُب ڈُب لگاتے ہیں غوطے
اہلِ کسب و تجارت جہازوں میں کرتے ہیں سیر و سیاحت

(۱۹۶۳ ، گلِ نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۱۵۰). [ڈوب (رک) کی تخفیف و تکرار].

ڈَبْڈَبا آنا / ڈَبْڈَبانا (فت ڈ ، سک ب ، فت ڈ) ف ل ؛ ف م.
(آنکھوں میں آنسو) بھر آنا ، بھر لانا.

چلا جب باغ سے وو تُندخُو اوٹھ طیش برہم سے
لگے آنکھوں سے آنسو ڈبڈبانے گُل کی شبنم سے

(۱۷۸۰ ، گلِ عجائب (کاظم) ، ۱۳۸).

وہ چُھپ گئے اِک جھلک دِکھا کر
ہم رہ گئے اشک ڈبڈبا کر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۸). جب وہ سید صاحب کی عمر کا حال بیان کرتے تھے ... لوگوں کی ... آنکھیں ڈبڈبا آتی تھیں. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۱۸). یہ سُن کر اُس کی آنکھوں سے آنسو ڈبڈبا آئے . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۷۵). حضرت عمر نے بُڑھیا کی شکایت سُنی تو ایک بار اللہ کے خوف سے لرز کر رہ گئے ، اُن کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۷۹). [ڈب + ڈب (ڈوبنا) + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَبْڈَبائی (فت ڈ ، سک ب ، فت ڈ) صف.
بھری ہوئی ، سیلاب زدہ. وہاں کے اُودے اُودے بادلوں گھیرے پیڑوں اور ڈبڈبائی ہوئی ندیوں کے پیچھے رومان مُسکراتا ہے. (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۲۱۹). [ڈبڈبایا (رک) کی تانیث].

---(ہوئی) آنکھ امث.
آنسو بھری آنکھ . بس اپنے مکان سے ڈبڈبائی آنکھیں جُھکائے اور لڑکھڑاتے ہوئے پاؤں سے اُٹھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۳۰). اسحاق کا جی چاہتا تھا کہ وہ ان پر دم ڈبڈبائی ہوئی آنکھوں سے ، سدا رونے والی آنکھوں سے دور بھاگ جائے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۱۹۹). [ڈبڈبائی + آنکھ (رک)].

ڈَبْرا (۱) (فت ڈ ، سک ب) امذ.
۱. (اُ) اُتھلا گڑھا جس میں پانی بھر جاتا ہے ، چھوٹا کچا تالاب ، کنڈ.

نالے آتھ آتھ آنسو روتے ہیں
شرم سے ڈبرے آب ہوتے ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵). یہاں سے آگو چل کر جہاں کہیں پانی کا ڈبرا نظر آوے تو لنگڑا کر کھڑا رہنا. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۳۸). تالابوں ، پوکھروں ، ڈبروں اور بہتے ہوئے نالوں کے کم گہرے پانی میں اسپائروگیرا کے رشتک چمکدار سبز تودوں کی شکل میں ... پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۳۳). (اُا) تالاب یا دریا کے کناروں کے قریب ایسے گڑھے جو پانی کے چڑھاؤ سے بھر جائیں اور جو مچھلیاں اس میں آئیں وہ وہیں رہ جائیں اور آسانی سے پکڑی جا سکیں (ا پ و ، ۳ : ۳۵).
۲. (مجازاً) خون جمع ہونے کی جگہ ، خون کا تھکّا.

بسے ہمسایے میں جس جنگ جُو کے
بہے ڈبرے ہی گرد اپنے لہو کے

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۲۲). اس قدر منہ سے خون جاری ہوا کہ معلوم ہوتا تھا کہ اسی مقام پر ڈبرے بھرے ہوئے ہیں. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۲۳). [رک : ڈابر].

ڈَبْرا (۲) (فت ڈ ، سک ب) امذ.
(معماری) معمولی ان گھڑت پتھر جو ادنیٰ قسم کے پتھر کی چنائی اور بھرتی کے کام میں آئیں ، پتھر کا ایسا معمولی ٹکڑا جس کا کوئی رُخ سیدھا اور چورس نہ ہو (ا پ و ، ۱ : ۶۳). [مقامی (سرِشتی : دگڑ کا بگاڑ)].

ڈَبْری (۱) (فت ڈ ، سک ب) امذ.
نشیبی زمین. جب ہوا کے چلنے سے پانی ہلتا ہے اور موج آتی ہے کنارہ چُھپ جاتا ہے ڈبری آباد ، ترائی گلزار ساحل پر بگلے کلنگ کبوتر صحرائی ... نظر آئے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۶). [ڈبرا (۱) (رک) کی تصغیر].

ڈَبْری (۲) (فت ڈ ، سک ب) امث.
لکڑی یا مٹی کا پانی وغیرہ رکھنے کا برتن ، پیالہ ، پیالی. میں نے دیکھا کہ موٹے موٹے چاول ایک کاٹھ کی ڈبری میں تھے. (۱۸۸۰ ، سورت الخیال ، ۱۱). [غالباً ڈبا (رک) سے مُشتق ڑی / ری ، لاحقۂ تصغیر].

ڈَبْری (۳) (فت ڈ ، سک ب) امث.
(کاشتکاری) گانو کے لوگوں میں اپنے اپنے حصّہ کے مطابق منافع کی تقسیم، گرہ میں جانے والی رقم (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈب (رک) سے مُشتق].

ڈَبْرے (فت ڈ ، سک ب) امذ.
ڈبرا (رک) کی جمع یا مُغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

دریا و سمندر جھیل نہر ندی نالے ڈبرے جوہر
سیپی گھونگے کوڑی سوتی گھڑیال اور ناکے سوس مگر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷).

---بھرْنا محاورہ.
پانی کا کنڈ بن جانا ، نشیب میں پانی کا جمع ہونا ، تالاب بن جانا.

نہ ڈر گھڑی صبرے رکت رو رو بھرے ڈبرے
دریغا سنات یو ابر بہاراں آہ واویلا

(۱۶۷۸ ، غواصی (بیاض مراثی ، ۹۵)).

کہہ رہی ہے یہ بجلی چمک کر
دیکھ پانی کے ڈبرے بھرے ہیں
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۳۱).

---پڑنا محاورہ.
گڑھوں میں پانی بھرا ہونا. کہیں کہیں پانی کے ڈبرے پڑے ہوتے تھے اور خشکی کے سبب سے دریا بہت اُترگیا تھا (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۷).

---کے ڈبرے امذ.
(مجازاً) (خون کے لیے) تھکے کے تھکے (مہذب اللغات).

ڈِبْرِیا (کس ڈ ، سک ب ، کس ر) صف مذ.
بیں ہتھا ، کھبا ، اُلٹے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت والا (پلیٹس). [ب : ڈبریا **डिबरिया**].

ڈَبْڑا (فت ڈ ، سک ب) امذ.
رک : ڈبرا (۱) (پلیٹس). [ڈبرا (رک) کی مُتبادل شکل].

ڈَبَس (فت ڈ ، ب) امذ.
پانی کے ذریعہ سفر کا راستہ ، پانی کا ذخیرہ ؛ گودام ، بحری سفر کا توشہ ؛ کھانے کا ذخیرہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ب : ڈبس **डब्बस**].

ڈُبْسی (ضم ڈ ، سک ب) صف.
(کاشتکاری) **وہ زمین جو پانی کے چڑھ آنے سے تہ آب رہا کرے** (اب و ، ۶ : ۵۷). [ڈوب + سا / سی ، لاحقۂ صفت].

ڈُبَک (۱) (ضم ڈ ، فت ب) امث.
(ٹھٹیرا گری) **تانبے ، پیتل یا دوسری کسی دھات کے برتن کا گڑھا جو گرنے یا کسی چیز کی ضرب لگنے سے پڑ جائے ، موچ** (اب و ، ۳ : ۳۴). اف : آنا ، پڑنا ، نکالنا. [مقامی].

ڈُبَک (۲) (ضم ڈ ، فت ب) امث.
ڈبکی (پلیٹس). [ڈب (ڈوب (رک) کی تخفیف) + ک ، لاحقۂ اسمیت].

---ڈُبَک کَرْنا محاورہ.
۱. **ڈبکی لگانا.** کشتیاں تیر رہی ہیں ڈونگے ڈبک ڈبک کر رہے ہیں ... جہاز لنگر ڈالے کھڑے ہیں. (۱۹۶۷ ، انشائیے ، ۲۱). ۲. **ڈوب ڈوب کر ابھرنا ؛ (مجازاً) زندگی کی طغیانیوں سے دو چار ہونا ، نشیب و فراز میں ہونا.** راقم سطور اگر اپنی نسبت دکمتر زور کہیم ، کہے تو وہ بھی تعلّی ہوگی ڈبک ڈبک کر رہا ہے مگر زمانہ ہے کہ ساحل کے دریا کی طرح بے پروا ہے. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۸۱).

---ڈوں ڈُبَک ڈوں کَرْنا محاورہ.
ڈبکیاں کھانا ، غوطے کھانا. جوں ہی میں وہاں پہنچا تو مجھے معلوم ہوا کہ افسرالعلما کو دورہ آیا ہے اور اب وہ سر کے بل ڈبک ڈوں ڈبک ڈوں کر رہا ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۳۸).

ڈَبْکا (۱) (فت ڈ ، سک ب) امذ.
خوف ، اندیشہ ، ڈر. ایک تو بنیہ ذات ، دوسرے وہی قیمتی انگوٹھی کا ڈبکا. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۷). کہیں دھما کوں سے فضا میں ڈبکیں پڑ رہی تھیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۶۰۱). [رک : دبکنا].

ڈَبْکا (۲) (فت ڈ ، سک ب) صف مذ.
چمڑے کا بکس یا تھیلا ، موٹا ، ڈبو ، بڑا ، فربہ ، لحیم (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : ڈبو].

ڈُبْکاؤ (ضم ڈ ، سک ب ، و مج) صف.
گہرا ، عمیق . حشراتی جنین میں ... پلٹاؤ یا ڈبکاؤ مطالعہ کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۶۴). [ڈوبنا (رک) سے مُشتق].

ڈَبْکنا (فت ڈ ، ب ، سک ک) ف ل.
روشنی کا ڈوبنا ، ٹمٹمانا. صبح کا ہونا ، زہرہ کا جھلکنا ، ستاروں کا ڈبکنا مشرق کی طرف عمودِ سحر کی نمود. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ بادشاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۴). [رک : ڈوبنا].

ڈُبَکْنی (ضم ڈ ، فت ب ، سک ک) امث.
۱. **غوطہ ، پانی کے اندر جانا ، ڈبکی.** سارنگ نے پھر فائر کیا ، بطخوں نے پھر ڈبکنی لگائی . (۱۹۶۲ ، دردِ دلکشا ، ۱۲۷). ۲. **ڈبکنی کشتی ، آبدوز.** جاپان کی چھوٹی ڈبکنیاں بندرگاہ ... پر حملہ آور ہوئیں. (۱۹۴۳ ، آج کل ، دہلی ، یکم جون ، ۴). [ڈبک (۲) + نی ، لاحقۂ تانیث].

---کَشْتی (---فت ک ، سک ش) امث.
سطح آب کے نیچے چلنے والی کشتی جو سمندر میں دشمن کے جہازوں پر چُھپ کر حملہ کرتی ہے ، آب دوز. ایک جرمن ڈبکنی کشتی ڈوبنے کے قریب ہے. (۱۹۴۳ ، آج کل ، ۱۵ جولائی ، ۲۰). جنگ کے زمانے میں راڈر سے دشمن کے طیاروں ... اور آبدوزوں یعنی ڈبکنی کشتیوں (Submaringes) کی تلاش کی جاتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۱۲). [ڈبکنی + کشتی (رک)].

ڈُبکوں ڈُبکوں کَرْنا محاورہ.
ڈبکیاں کھانا ، غوطے کھانا.

جو پار اُتارے اوروں کو اس کی بھی ناؤ اُترتی ہے
جو غرق کرے پھر اس کو بھی یاں ڈبکوں ڈبکوں کرنی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۰). وہ تو دکان کی مول چیزیں لے دے کر چلتا بنا ، تمہیں مصیبت کے گرداب میں ڈبکوں ڈبکوں کرنے کو چھوڑ گیا ہے. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۵).

ڈُبکوں میں ہونا محاورہ.
ڈوبنا ، منجدھار میں پھنسنا ، غیر یقینی حالت ہونا.

جو جان و دل تھے آپ کے وہ بھی کھسک چلے
ڈبکوں میں ہے سفینہ تو بس ہم بھی تھک چلے

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۹۹).

ڈُبْکی (ضم ڈ ، سک ب) امث.
غوطہ. صرف ایک ڈبکی کی کسر تھی زندگی اور موت میں صرف ایک قدم کا فاصلہ تھا. (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۲۳۴).

یہ بیونت اور یہ کتر یہ کاٹ چھانٹ ابتری
شناوروں کی ڈبکیاں بہادروں کی تہر تھری
(۱۹۳۷ ، سروش و خروش ، ۲۳۹)۔ [ڈُبک + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

ـــ دینا محاورہ۔
کسی کو پانی میں ڈبانا اور پھر اُوپر لے آنا. قریش نے جور و ظلم کے عبرت ناک کارنامے شروع کئے ... وہ غریب مسلمانوں کو ... لوہے کو آگ پر گرم کر کے اس سے داغتے پانی میں ڈبکیاں دیتے۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۰۲)۔

ـــ کھانا محاورہ۔
پانی میں ڈوبنا اور پھر اُوپر آنا ، غوطہ کھانا ، نشیب و فراز میں ہونا.
سورج کے اُجالے کوں جوں کھوج پائے
سب یکدپر نے ڈبکی دریا میانے کھائے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۵)۔ دانا نے کہا کہ تو غلام کو دریا میں ڈال دے اوس نے کئی ڈبکیاں کھائیں۔ (۱۸۳۳ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۱۹)۔ سدن کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا ... زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکلا جیسے کوئی شخص غواصی کے اصولوں کا ماہر ہونے پر بھی پانی میں اُترتے ہی ڈبکیاں کھانے لگے۔ (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۹۹)۔ ان دنوں عکسی بڑی شدت سے انگریزیت کے جوہر میں ڈبکیاں نہاتا رہا۔ (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۳۳)۔

ـــ لگانا محاورہ۔
۱. **غوطے لگانا.** دم سے جھرنے میں غوطہ مارا کوئی ڈبکیاں لگا رہی ہے کوئی تیر رہی ہے۔ (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۳۳)۔ عین اُس نقطے پر جہاں اس نے ڈبکی لگائی تھی وہ پھر ایک مرتبہ آہستہ سے بلند ہوئی۔ (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۷۰)۔
۲. **چشم پوشی کرنا ، بدل جانا.**
ہمالہ نے بھی تھی ڈبکی لگائی
نہ دیتی تھی کہیں چوٹی دکھائی
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۲۶)۔ انہیں (مولوی فاروق) یہ موقع اپنی نظرباتی ڈبکی لگانے کے لیے غنیمت نظر آیا تھا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۷)۔ ۳. **تہہ تک پہنچ جانا ، گہرائی میں اُترنا ، بہت زیادہ مشاہدہ کرنا.** پھر انہوں نے بھی ڈبکی لگائی اور اس طرح درباری زبان فارسی میں مہارت حاصل کر لی۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹)۔ ۴. **سرسری غُسل کرنا ، نہانا.** میں جب تک ڈبکی نہ لگا لوں تب تک میرے بدن کی تھکن نہیں اُترتی۔ (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۲۵)۔ آبنائے باسفورس میں ڈبکی لگا لیں گے۔ (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۷ اگست ، ۸)۔

ـــ لینا محاورہ۔
رک : ڈبکی کھانا.
جو غواص ہوں میں کمر باندیا
سو سمدور میں دل کے ڈبکی لیا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۸)۔ کچھ آدمی پانی میں گر پڑے ہیں اور ڈبکیاں لے رہے ہیں۔ (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۸ : ۲)۔

ـــ مارنا محاورہ۔
غوطہ لگانا.
شہ کے دُکھ دریا میں ڈبکی مار بحری ایک بار
بھارلیا یا جنوں کہ موتی مرجیا ہو مرتیا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۳۰)۔
ایک ڈبکی مارنی لازم ہے گنگا میں ہمیں
ایک غوطہ آبِ زمزم میں لگانا چاہیے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۲۹)۔

ـــ مارے بیٹھنا محاورہ۔
چھپا ہونا ، چُھپ کر بیٹھنا ، جُھکے بیٹھنا ، بے حس و حرکت ہونا ، دبک رہنا. نظر نظر میں ایک حیرت ڈبکی مارے بیٹھی ہوئی تھی۔ (۱۹۷۶ ، توازن ، ۲۳۸)۔

ڈبکے کا پانی امذ۔
کنُویں کا تازہ پانی (مخزن المحاورات ؛ مہذب اللغات)۔

ڈَبَل (فت ڈ ، ب)۔(الف) صف۔
۱. **دُگنا ، دوچند ، دُہرا.** اب تو ڈبل ثابت ہو گئی۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۷۳)۔ اُس نے اس موقع سے یہ فائدہ اُٹھایا کہ ڈبل ترانہ عنایت فرمایا۔ (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملّا رموزی ، ۱۰۲)۔ آج ڈبل خوشی کا دن ہے۔ (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۶۰)۔ ۲. **فربہ ، موٹا.** کنوار صاحب بڑے توندل ، ڈبل آدمی لالہ درگاہی لال دوکان کے راحہ پے ہوئے بیٹھے تھے۔ (۱۸۹۳ ، بشو ، ۸)۔ چہرہ اس قدر ڈبل کہ خوف آتا ہے۔ (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۶۷)۔ کالا ڈبل کتّا موٹر سے کُود پڑا۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۲)۔ ۳. **تیز (چال) کے لیے مستعمل.** مگر وہ تو ڈبل جا رہا تھا۔ (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۱۰۶)۔ ۴. **چالاک ، فطرتی.** ایے وہ بہت ڈبل ہے تم ایسوں کو تو کھڑے کھڑے بیچ لے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۰۹)۔ (ب) امذ۔ ۱. **(عسکری) تیز چلنے کی ایک مقررہ رفتار ، ڈبل مارچ ، دوڑ.** ڈبل کیونکر کرنا اور لیفٹری کا کام مجھ سے کیا ہو سکتا تھا۔ (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۲۰۵)۔ ہم خاموشی سے قطاروں میں کھڑے ہو گئے اور پی ٹی شروع ہوئی پہلے تو ہمیں میدان کے اِرد گرد دوڑایا گیا یعنی ڈبل کرایا گیا (ڈبل کے یہ معنی ہمیں پہلی دفعہ معلوم ہوئے)۔ (۱۹۶۵ ، بجنگ آمد ، ۲۹)۔ ۲. **علاقہ آگرہ و اودھ میں تین پائی والے انگریزی پیسے کا اصطلاحی نام ، ڈبل پیسہ.** واللہ! ارے میاں ، ایک ڈبل کا خط ، بھئی انگریز بڑے حکمتی ہیں ، کچھ ٹھکانہ ہے ، وہ وہ ایجادیں کیں کہ عقل خود دنگ ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۸)۔
یہ چار ڈبل آج مرے مُفت گئے مُفت
بیرنگ خط آیا کوئی پیغام نہ آیا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۲۵)۔ مولا کے نام پر ایک ڈبل دیتی جائیے۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۵۳)۔ [انگ : Double]

ـــ بریسٹ (ـــ کسر سک ب ، ی لین نیز مج ، سک س) امذ۔ **ایک قسم کا کوٹ جس کی سینہ پر ایک تہ نیچے اور ایک تہ اُوپر ہوتی ہے ، دوہرے پٹی کا ؛ کوٹ وغیرہ).** اُستاد کا چہرہ لموترا تھا،

سر پر رُومی ٹوپی، جسم پر شیروانی یا ڈبل بریسٹ کا کوٹ.(۱۹۸۰، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۳۳)۔[انگ : Double Breast].

---بیارل / بیرل (---سک ب ، فت ر / ی لین ، فت ر) صف.
دہری نال (بندوق کی)، دو نالی بندوق. ڈبل (Double) دہرا ... ڈبل روٹی، ڈبل کا میٹھا (کھانوں میں). ڈبل بیارل (بندوق). (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷)۔ [انگ : Double Barrel].

---بیڈ (---ی لین) امذ.
ایک سرہانے کے ساتھ دو چارپائیوں کے برابر چارپائی یا بستر ، بڑا پلنگ یا مسہری جس پر دو آدمی سو سکیں. آپ بڑھئی کو بُلا کر اسے ٹھیک کرا دیجیے تو ڈبل بیڈ ہو جائے گا۔(۱۹۸۱ قطب نما ، ۳۷)۔ [انگ : Double Bed].

---بیس (---ی مج نیز لین) امذ.
(موسیقی) مغربی سازوں میں سے ایک ساز جس میں مرکز میں سروں کی تختی دائیں بائیں ہارمونیم جیسے ہوا کے دباؤ کی تھیلیاں ہوتی ہیں ، ایک قسم کا باجا. یورپی سازوں میں ... چیلو اور ڈبل بیس عمومیت حاصل کر چکے ہیں.(۱۹۶۷ ، شاہداحمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۵)۔ [انگ : Double Bass].

---پروموشن (---سک ضم پ ، ومج ، ومج ، فت ش) امث.
دوہری ترقی ، دوگنی ترقی، ایک کے بجائے دو درجہ بڑھنا ، دوہرا درجہ بڑھ جانا ، ایک کلاس چھوڑ کر اس سے اگلی میں جانا. وہ فیل ہو گئیں اور خود اسے ڈبل پروموشن مل گیا. (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۶۷)۔ [انگ : Double Promotion].

---پیسا (---ی لین) امذ؛ نیز پیسہ.
۱. انگریزوں کے دورِ حکومت کا ہندوستانی پیسا جو تین پائی کا ہوتا تھا. ایک جواری ۵۰۰ ڈبل پیسے لے کر جُوا کھیلنے بیٹھا. (۱۸۵۳ ، تحفۃ الاحباب ، مولوی ذکاءاللّٰہ ، ۲۱)۔ ڈبل پیسے میں موتیے کے عطر کی رُوئی اور باقی دھیلے کا لوبان لیتی آئیو. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۳)۔ ایک ڈبل پیسہ دیدوں گا. (۱۹۳۷ ، ساقی (سالنامہ) ، جنوری ، ۶۸)۔ ۲. **کسی کی جھوٹی تعریف کے لیے طنزاً بولا جاتا ہے.** ریاکاری ، مکّاری اور خوشامد سے آپ ایسے اور آپ ڈبل پیسے کھنچے رہنا کیا مشکل ہے.(۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۷)۔ ہم ایسے ہم ویسے اور ہم ڈبل پیسے . (۱۹۶۸ ، نقش ، کراچی ، جون ، ۱۵۵)۔ [ڈبل + پیسا / پیسہ (رک)].

---تار امذ.
دوہرا خرچ ادا کر کے دیا جانے والا برقیہ ، ایکسپریس ٹیلی گرام ، ارجنٹ تار ، جلدی سے پہنچنے والا برقیہ.

شملہ سے آئیں وہ مری ہیٹ پہ کیا عجب
تجویز ہو رہی ہے ڈبل تار کے لیے

(۱۹۷۳ ، ہزلیات ، ۶۸)۔ [ڈبل + تار (رک)].

---ترازو (---فت ت ، و مع) امث.
(منطق) دو پلڑے والی ترازو میں دو دفعہ تولنے کا عمل ، کسی بات کو جاننے کے لیے عوارض ضروری و غیر ضروری کا امتیاز. ڈبل ترازو کا طریقہ نہایت سہل اور کارآمد ہے. (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۲۰۰)۔ [ڈبل + ترازو (رک)].

---تھروسوئچ (---کس تھ ، و مع ، و مع ، کس ء) امذ.
(برقیات) دہری برقی طاقت پہنچانے والا ، دہرے کام کا ، بیک وقت دو کام کرنے والا. پن نمبر ۱ اور ۶ کو آپس میں جوڑ دیجیے اور ان دونوں کے جوڑ کو سنگل پول ڈبل تھرو سوئچ جسے ہم آئندہ SW5 کہیں گے کے درمیانی سرے سے جوڑ دیجیے. (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۰۵)۔ [انگ : Double Through Switch].

---ٹیونڈ (---کس ٹ ، و مع ، غنہ) امذ.
(سائنس) دہرا سُر یا آواز کا عمل. ڈبل ٹیونڈ سرکٹ کی وہاں ضرورت پڑتی ہے جہاں زیادہ بینڈ و رتھ گین کی ضرورت ہو. (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز ، ۲۱۵)۔ [انگ : Double Tuned].

---جوڑا (---و مع) امذ.
دو جوڑی کپڑے مع کفش یا وغیرہ . مراجعتِ وطن کے وقت سیٹھ صاحب نے ہر سہ نفوسِ قدسیہ کو ڈبل جوڑے پارچہ جات معہ پاپوش اور کچھ نقدی بطورِ نذرانہ پیش خدمت کی. (۱۹۷۷ ، من کے تار (ترجمہ) ، ۳۹)۔ [ڈبل + جوڑا (رک)].

---چال امث.
تیز قدمی ، تیز رفتاری. کھٹ پٹ کرتے ڈبل چال چلے جاتے ہیں (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱)۔ چیونٹیوں کی ڈور جیسی قطار طشتری میں رکھے ہوئے گلاب جامن کے شیرے کی طرف ڈبل چال لپکی جا رہی تھی. (۱۸۶۶ ، دو ہاتھ ، ۸۶)۔ [ڈبل + چال (رک)].

---چال چلنا محاورہ.
دو عمل سے کام لینا، منافقانہ برتاؤ کرنا، چالاکی برتنا، دھوکا دینا.

کبڑی تو ہاتھ میں رہتی ہے ڈبل چلتے ہیں چال
گوشتِ بریان ولایت کو سمجھتے ہیں حلال

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۰)۔

---چائے امث.
پیالی بھر کر ، بڑی پیالی کے برابر ، قیمت میں زیادہ چائے. مزیدار نہاری کھائی اور اس کے بعد گرم گرم چائے پی ، ملائی دار چائے، بغیر ملائی کی ڈبل اور سنگل چائے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۷۳)۔ [ڈبل + چائے (رک)].

---چُونے کا پان امذ.
ایسا پان جس میں چُونے کی مقدار نسبتاً زیادہ ہو. مجید لاہوری پہلوان معلوم ہوتا تھا ... دن بھر چائے پیتا اور ڈبل چُونے کا پان کھا کر جگالی کرتا رہتا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۹۳)۔

---چھوائی (---فت چھ) امث.
چھانی یا چھوائی کی دوہری تہ ، دوہرا چھایا جانا. کھپریل کا مکان موسم گرما میں بہت سخت تکلیف دیتا ہے اس لیے بعض جگہ الہ آباد ٹائل کی ڈبل چھوائی کی جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۲۳)۔ [ڈبل + چھوائی ، چھوانا (رک) سے حاصل مصدر].

---دھیلا (---ی مج) امذ.
(لکھنؤ) پیسے کے نصف کا سکّہ. اس کے گنگا جمنی مرکبات میں ... ڈبل دھیلا ، ڈبل پیسہ (حیدرآباد دکن کا ایک پرانا سکّہ). (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). [ڈبل + دھیلا (رک)].

---ڈیکَربَس (---ی لین ، فت ک ، سک ر ، فت ب) امذ.
دو منزلہ بس جس میں زیادہ مُسافر بیٹھ سکتے ہیں. پُر امن جلوس .. کی رواں میں ٹریفک کی بتیاں ، ڈبل ڈیکر بسیں اور مکانوں کے شیشے بلاوجہ مزاحمت کریں گے.(۱۹۶۷ ، بزم آرائیاں ، ۱۱۱). [انگ : Double Decker Bus].

---روٹی (---و مج) امث.
مغربی طرز کی بھٹی یا تنور میں پکائی ہوئی خمیری روٹی جو میدہ ، سُوجی وغیرہ سے تیّار ہوتی ہے . نان پاؤ پہلے نان بائی خمیری روٹیاں اور شیرمالیں ... بیچتے تھے اب اس پر انگریزی شیر مال اور ڈبل روٹی اور بسکٹوں کا اور اضافہ ہو گیا. (۱۹۰۳ ، آئینِ قیصری ، ۳). اُس نے جلدی سے ایک ڈبل روٹی کے پیس لا کر ٹیبل پر رکھ دیے. (۱۹۸۱ ، قطب نُما ، ۸۰). [ڈبل + روٹی (رک)].

---زِین (---ی مع) امث.
مضبوط تاگے اور سنگین بناوٹ کا دبیز قِسم کا کپڑا جو فوجی وردیاں بنانے کے لیے مخصوص ہے اس کو بعض مقام پر چیکن کہتے ہیں. پہلو کے دالانوں میں سوتی ڈبل زین کا فرش کیا گیا تھا. (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، جنوری ، ۳۴) . سال دو سال خود پہنا ، پھر دھوبی ، سقے ، حجّام ، حلال خور کسی کو دے دیا ... ململ کا کُرتہ ، تن زیب کا انگرکھا ، جاڑے میں ڈبل زین کا پاجامہ اور رُوئی دار انگرکھا. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۳۲). [ڈبل + زِین (رک)].

---فالٹ (---سک ل) امذ.
دوہری غلطی ، دوچند خرابی ، ٹینس کے کھیل میں دونوں سروس کا غلط ہو جانا. ڈبل (Double) دہرا ... کے گنگا جمنی مرکبات میں... ڈبل بیارل (بندوق) ڈبل فالٹ (ٹینس کی اصطلاح) ... ڈبل مارچ (فوجی اصطلاح) وغیرہ شامل ہیں.(۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). [انگ : Double Fault].

---کا میٹھا امذ.
ڈبل روٹی کے توس کو گھی میں تل کر قوام میں ڈال کر بنایا ہوا حلوا ، حیدرآبادی کھانا. ڈبل - دہرا - بعض وقت موٹا کے معنوں میں بھی- اس کے گنگا جمنی مرکبات میں ڈبل روٹی ، ڈبل کا میٹھا ... وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷).

---کَرنا محاورہ.
زیادہ کرنا ، بڑھا دینا. پہرے ڈبل کیے گئے. (۱۸۸۸ ، اخبار مفید عام ، نومبر ، ۱۵). پہرا ڈبل کیا گیا. (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۸۷).

---کَمْرَہ (---فت ک ، سک م ، فت ر) امذ.
ہوسٹل یا ہوٹل میں دو آدمیوں کے رہنے کا کمرہ ، دو پلنگوں والا کمرہ ، ایسا کمرہ جس میں دو آدمیوں کے سونے کا انتظام ہو. ریسپشن والی لڑکی نے وجد میں آ کر ہمیں بلا ضرورت ڈبل کمرہ دے دیا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۱۲). [ڈبل + کمرہ (رک)].

---کُوچ (---و مع) امذ.
تیزی ، برق رفتاری ، تیز رفتاری. جاڑے کے مارے لحاف سے مُنہ باہر نکالنے کو جی نہیں چاہتا مگر ڈبل کُوچ سر پر سوار ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۲). وہ ڈبل کُوچ کر کے بخست پہنچنا چاہتا تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۱). [ڈبل + کُوچ (رک)].

---مارچ (---سک ر) امذ.
رک : ڈبل کُوچ. آن واحد میں کُل رجمنٹ کے لوگ بھرا بھرا کر پریڈ کے میدان میں نکل پڑے. صف آرائی کی اور ڈبل مارچ چلتے ہوئے. (۱۹۰۱ ، سیتا (ترجمہ) ، ۲ ، ۳ : ۳۳۳). اسے تو محاذ پر ڈبل مارچ کرنا چاہئے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲۱). [انگ : Double March].

---مَنْفی (---فت م ، سک ن) امث.
(سائنس) دو منفی قوتوں سے مل کر تیسری مُثبت قوّت کا حصول. کسی مقدار کے ڈبل منفی ہونے سے وہ مقدار اپنی اصل حالت میں آ جاتی ہے. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۴۳). [ڈبل + منفی (رک)].

---ہو جانا محاورہ.
دو چند ہو جانا ، دُگنا ہونا ، تعداد زیادہ ہونا. جب دو Gametes آپس میں ملتے ہیں تو Chromosoms کی یہ تعداد ڈبل ہو جاتی ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۱۶).

---ہو کَر آنا محاورہ.
ترقی حاصل کر کے آنا ، اچھے عہدے پر فائز ہونا ، رُتبے والا بن کر آنا. میں اس کو صلاح دینے والا ہوں کہ یہاں ڈبل ہو کر آئے تا کہ اس کی ڈبل تعظیم اور تعلیم ہو. (۱۸۷۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۵۰).

---نَمُونیا (---فت ن ، و مع ، کس ن) امذ ؛ سہ نمونیہ.
(طب) ایسا مرض جس سے دونوں پھیپڑوں پر ورم آ جاتا ہے ، ذات الصدر. شام تک بمبئی سے ڈاکٹر آ گیا ، اس نے ڈبل نمونیہ تجویز کیا ... دوائیں تجویز کر کے بمبئی واپس چلا گیا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۳). [ڈبل + نمونیا (رک)].

ڈَبْلا (فت ڈ ، سک ب) امذ.
ٹین یا لوہے وغیرہ کا ڈھلا ہوا بالٹی نُما پیالہ جس پر ٹوپیاں منڈھی یا جمائی جاتی ہیں تا کہ اُن کی شکل دُرست رہے. ٹین کے قالب اور ڈبلے جو برسوں چلتے ہیں نہایت ارزاں مل جاتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۳۶۲). [غالباً ڈبّا (رک) سے ماخوذ].

ڈَبَلْز (فت ڈ ، ب ، سک ل) امذ ؛ ج.
(کرکٹ) دو ، دو رن. نئی گیند شکور کا کُچھ نہ بگاڑ سکی ، وہ ڈبلز اور چوکوں کی مدد سے اپنی ٹیم کے اسکور میں برابر اضافہ کرتا رہا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ / اپریل ، ۲). [انگ : Doubles].

ڈَبْلُو (فت ڈ ، سک ب ، و مع) صف.
فربہ ، موٹا. احاطہ میں قدم رکھا ہی تھا کہ ایک ڈبلو کالے کُتّے نے

ٹپک کر خوش آمدید اس لہجہ میں کہا کہ میں قطعاً بُھول گیا کہ نئے کپڑے جوتے پہن کر بھاگا ... جب کہ بھاگنے کی مشق نہ ہو نہایت درجہ غیر شاعرانہ ... حرکت ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۹۰). [غالباً ڈبل (رک) سے ماخوذ].

---آختہ (---سک خ ، فت ت) صف.
کسی کا لحاظ پاس نہ کرنے والا ، مغرور ، **لھنے والے** ، **بھاری بھرکم**. میں بھی کئی ایک مشہور وکیلوں کے یہاں اپنے وکیل کے ساتھ گیا ، بڑے ڈبلو آختہ لوگ ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۰۰). [ڈبلو + ف : آختہ ، آختن - کھینچنا].

---ڈھکیل (---فت ڈھ ، ی مج) صف.
(مزاحاً) بہت بڑی چیز (مہذب اللغات). [ڈبلو + ڈھکیل (رک)].

ڈُب مَرْنا محاورہ (قدیم).
رک : ڈوب مرنا.

نہیں خوبی اُس جو بُرائی کرے
کُوا کھودے پر کاج اپے ڈُب مرے
(۱۶۰۹ ، قطب مُشتری ، ۸۹).

ڈُبْنا (ضم ڈ ، سک ب) ف ل (قدیم).
ڈوبنا.

کوئی جیوا دے جیوتن سار
ڈُبتے تراوے لاوے پار
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷)).

نبی کے سمند سیام میں ستّے کی زورق ڈبیا
ڈبنے میں ترنے لگے بڑ بڑے کے لکھ ہزار
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸).

کہ پیتا ہوں پانی میں اسکے سبب
اُمت نوح کی جن میں ڈبکئی سب
(۱۶۸۸ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۱۵).

گر ہاتھ سے ترے نہیں عاشق ہوا ہے قتل
دامن ترا لہو سے بھلا کس طرح ڈُبا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۳۳). [ڈُوبنا (رک) کی تخفیف].

ڈِبَنْچَر/ڈِبَینْچَر (کسر مج ڈ ، فت مج ب ، سک ن ، فت چ / کسر ڈ ، ی لین ، سک ن ، فت چ) امذ.
وہ دستاویز جو کسی کمپنی کی ساکھ کے بل پر طے شدہ سُود کی شرح کے مطابق سرمایہ حاصل کرنے کے لئے تیار کی جائے. آپ اجازت دیں کہ ایک ڈبینچر اُس سے خرید لیا جاوے. (۱۸۹۵ ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۳۹) . کسان اپنی زمینوں کو بنکوں کے پاس مکرر رہن رکھوائیں گے اور بنک ان کفالتوں کی ضمانت پر ڈبنچر جاری کرے گا یہ ڈبنچر کھلے بازار میں فروخت کئے جائیں گے . (۱۹۴۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۵۶۶). [انگ : Debenture].

ڈَبِنگ (فت ڈ ، کسر ب ، غنہ) امث.
فلم میں آواز بھرنا. انہوں نے اپنی فلم «ایک آدمی» ... مکمل کر لی ہے اب ڈبنگ مکمل ہو گئی ہے . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۰). [انگ : Dubbing].

ڈَبُّو (فت ڈ ، شد ب ، و مع) امذ.
۱. **لوہے کا بڑا چمچہ.** کرچھی چار سیر لوہے کی بنتی ہے اس کو جھابا اور ڈبو بھی کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۵۰) . ۲. **لوہے یا پیتل کا وہ خول جو گاڑی کے دونوں سروں پر چڑھا ہوتا ہے** (مہذب اللغات). [س : دَرْو + ک : [illegible]].

ڈَبْوا (فت ڈ ، سک ب) امذ.
رک : ڈبو معنی نمبر ۱ (جامع اللغات). [رک : ڈبو].

ڈُبْوا (ضم ڈ ، سک ب) امذ.
(کاشتکاری) **ندی یا دریا کے پرانے دھارے کی زمین میں کھودا ہوا کچا کُنواں یا ایسا گڑھا جس میں پانی بھر آئے** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۸). [ڈُوبنا (رک) سے ماخوذ].

ڈُبْوانا (ضم ڈ ، سک ب) ف م.
رک : ڈبونا ، **جس کا یہ متعدی المتعدی ہے.** اگر میں خدا کم ہوتا تو غراباق اور دغا باز یوب اور اس کے توابع کو سمندر میں ڈبوا دیتا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۳۳). [ڈوبنا (رک) کا تعدیہ].

ڈُبو بَیٹھنا محاورہ.
ڈبونا ، **ختم کر دینا.** مولوی صاحب (مولوی نذیر احمد) ... کو مالی مدد دینے میں کبھی انکار نہ ہوتا تھا ، بے دریغ روپیہ دیتے تھے ، اور اکثر بڑی رقمیں ڈبو بیٹھتے تھے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۲۱).

ڈُبو دینا محاورہ.
۱. **غرق کرنا ، برباد کر دینا ، کھو دینا.** جب جانور کو پیاس لگتی ہے اور ... کنویں کے پاس جاتے ہیں ... پانی اوسکو ڈبو دیتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۱) . ۲. **مفلس یا نامراد آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا** (مہذب اللغات). ۳. **خراب کرنا ، بگاڑنا ، تباہ برباد کرنا.**

آنکھوں نے لے سفینۂ الفت ڈُبو دیا
کچھ بس نہ چل سکا تو مری جان رو دیا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۳).

طوفاں بپا ہے دیدۂ نم تُو نے کیا کیا
مجکو ڈُبو دیا یہ (یہ) چشم تُو نے کیا کیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹).

ڈُبو لانا محاورہ.
بھگونا ، تر کرنا ، بھرنا. ذرا میں بھی پیاسی ہوں ایک لوٹا میرے واسطے بھی ڈبو لانا. (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۵۳).

ڈَبولی (فت ڈ ، و مج) امث.
پانوں کی ڈھولی. گیارہ ہزار پانوں کے (مٹھے) کو لباسہ کہتے ہیں ، اور دوسو پانوں کا مٹھ ڈبولی کہلاتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۹). [رک : ڈھولی].

ڈَبولیا (فت ڈ ، و مج ، کسر ل) امذ.
(لٹھیرا گری) **کسی بڑے برتن سے پانی نکالنے کا کونڈی دار**

پیالے کی شکل کا برتن جو ہر قسم کی دھات سے بنایا جاتا ہے ، ناریل کا خول اور تونبا بھی اس ضرورت کے لئے کام میں لایا جاتا ہے ، ڈونگا (ا ب و ، ۳ : ۳۳). [ڈبول (رک) + ـیـیـ یا ، لاحقۂ نسبت].

ڈُبونا ف م.

۱. **گہرائی میں اُتارنا.**

راوبتے سب ہریا کر　　منگ ڈبویا لوہو بھر

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۹)).

ساقی کوثر ہوتا باذوالفقار اگر وہاں

شمر اوس کی زندگی کی کشتی کوں کیوں ڈبوتا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۶).

اس قدر چشمِ خلائق میں سبک ہوں کہ اگر

ڈوبنے جاؤں تو دریا نہ ڈبونے مجھ (مجھ) کو

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ۱۹۳). ۲. **چُبھونا.** دوسری طرف جھلکے تک ڈبو دو اور اس سونے کو بھراؤ تو وہ کیلا کٹ جائے گا. (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام : ۲۱). عبدالخالق بٹ کو گاڑی کے نیچے لایا گیا اور پھر اس کی مارپیٹ کر کے اسے پانی میں ڈبو دیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۷۵). ۳. **خراب کرنا ، بھرم کھونا ، بے عزت کرنا.**

موجی ہے اپنے گل کا مجی نہ دے کہیں میں

اب تو مخالفوں نے وہ بات لے ڈبوئی

(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۲۹۳).

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر

اچھے رہے آپ اُس سے مگر مجھ کو ڈبو آئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).

ہمارے تشخص نے کھویا ہمیں

ہماری خودی نے ڈبویا ہمیں

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۱). ۴. **ضائع کرنا ، رُسوا کرنا.**

اس قوم میں نہیں کہ ڈبو دوں وفا کا نام

آقا ابھی حسین کے اُٹھے ہیں تشنہ کام

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۶). اس کمبخت نے تو اپنے ساتھ تعلیم نسواں کو بھی ڈبویا. (۱۹۱۵ ، گردابِ حیات ، ۳۷). [ڈُوبنا (رک) کا تعدیہ].

ڈُبوؤ (ضم ڈ ، و مع ، و مع) صف.

ڈبونے والا.

شرارت میں لُچّپن میں بس پاس ہیں وہ

ڈبوؤ ہیں کل کے یہ نسناس ہیں وہ

(۱۹۰۵ ، بہارتِ دزین ، ۳۸). [ڈبو (نا) + ـؤ ، لاحقۂ صفت].

ڈَبّہ (فت ڈ ، شد ب بفت) امذ.

۱. **بچوں کی ایک بیماری ، ڈبّا.** محسن نے اوس عارضہ کی روک کی ، جس کو ذات الریہ عُرف ڈبّہ کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۳۹). ۲. (مجازاً) **چھوٹے تنگ و تاریک فلیٹ.** اس کا مکان کراچی کے بے شمار چار منزلہ رہائشی ڈبوں میں سے ہے. (۱۹۸۶ ، نقصان فیض ، ۶). [ڈبّا (رک) کا ایک اِملا].

ـــ گول کرنا محاورہ.

معاملے سے الگ کرنا ، مقابلے سے ہٹانا ، راستے سے ہٹانا ؛ برطرف کرنا. بیٹا آئندہ میرا نام لیا تو تمہارا بھی ڈبہ گول کر دوں گا. (۱۹۷۶ ، آس ، ۱۹۷).

ـــ گول ہونا محاورہ.

برطرف کر دیا جانا ، راستے سے ہٹا دیا جانا. ولی عہد بہادر کا ڈبہ گول ہو گیا. (۱۹۸۲ ، تلاش (ترجمہ) ، ۱۳۴).

ـــ ہو جانا محاورہ.

پیٹی ہونا ، بے اختیار ہونا. جس فلم میں احمد بھائی نے پیسہ ڈالا وہ ڈبہ ہو گیا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۱).

ڈِبئی (کس ڈ) امث.

راہ ، راستہ ، سڑک جو نشیب میں ہو ، مراد: گھاٹی (ا ب و ، ۸ : ۱۹۱). [مقامی].

ڈِبّی (کس ڈ ، شد ب) امث.

۱. **دھات، لکڑی وغیرہ کی چھوٹی ڈبیا.**

کلی میں قطرۂ شبنم بھرے ہیں

گہر مرجاں کی ڈبّی میں دھرے ہیں

(۱۷۷۳ ، تصویرِ جاناں ، ۴۴). ایک ڈبّی اس میں ایک مرواریدِ ناسفتہ اور دوسرا مہرۂ کج سفتہ رکھ کر منذر ابن عمرو کے ساتھ روانہ کیے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۳۸). دکنی میں تیلی کو کاڑی اور ماچس کی ڈبیہ کو کاڑی کی ڈبیہ یا کاڑی کی ڈبی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پُھول مہکے ، ۱۳۲). ۲. **چھوٹی کُپّی جس میں تیل ڈالتے اور چراغ کی طرح بتی لگا کر روشن کرتے ہیں.**

شیشی او بھجاڑے جو تھا جس میں تیل

ڈبی کوں تو کاجل کی دئیے گھوڑ یہ نیل

(۱۶۸۷ ، ہاشمی ، یوسف زلیخا ، ۲۰۷). ۳. (حشریات) **کیپسول نما ، سخت جھلی کا خانہ بند خول ، کویا ، پیج.** یہ آخری کینچلی سخت ہو کر ایک ڈبی کی صورت اختیار کر لیتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۸۰). ۴. **سگرٹ کی ڈبیا ، سگرٹ کا پیکٹ.**

قینچیؔ کی ایک ڈبی پہ راضی ہوا وکیل

دیکھیں کلرک مانگتا ہے مشتبانہ کیا

(۱۹۷۳ ، ہزلیات ، ۱۱۸). [رک : ڈبیا].

ڈُبّی (ضم ڈ ، شد ب) امث.

رک : **ڈبکی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈبکی (رک) کی تخفیف].

ـــ مارنا محاورہ.

ڈبکی مارنا ، غوطہ لگانا ، غوطے میں بیٹھنا. میں ... پیرنے میں مشاق ہو گیا تھا دم سادھ کے جو ڈبی ماری تو چھ میل پر سر نکالا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۵).

ـــ مارنے والا صف.

غوطہ خور (جامع اللغات).

ـــ لٹور (ـــ فت ل ، و مج) امذ.

لٹورا کی قسم کا ایک چھوٹا پرندہ . ڈبی لٹور دیسی قسم خشک ،

یہ ... سب لٹوروں سے چھوٹا ہوتا ہے (سبز پرند ، ۱۱۳).
[ڈُبی + لٹور (رک)].

---مُرغابی (---ضم م ، سک ر) امث.
ایک قسم کی چھوٹی مُرغابی. یہ (مُرغابیاں) دس قسم کے ہوتے ہیں ... ڈبی مرغابی ... لوہا مرغابی ، ہواڑ مرغابی ، گرم مرغابی ، ان میں سے سوائے اس گرم مرغابی کے اور کوئی مرغابی درخت پر نہیں بیٹھتی.(۱۸۹۷ ، سبز پرند ، ۲۶۴).[ڈُبی + مُرغابی (رک)].

ڈَبّے (فت ڈ ، شد ب ، ی مج) امذ ؛ ج.
ڈبا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل). جیسے ڈبے میں رتن ہوتا ہے تیسے ہی دیہہ میں آپ کو دیکھنا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۱). ریل کے ڈبے میں ایسے ہم سفر بھی تھے جو پہلے بھی دکن جا چکے تھے. (۱۹۱۶ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۱۳).

---کا مَرَض امذ.
تمونیا (مخزن المحاورات).

ڈِبیا (۱) (کسر ڈ ، سک ب) امث ؛ نیز ڈِبّیہ.
۱. ڈبی.

مفرّح کی کوئی ڈبیاں ہی دکھلا
بکاینے ہے کہ ملے رنگ لال ، آ جا.

(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۵)). رانی کیتکی کو ڈبیا میں سے تھوڑا سا بھبھوت دیا.(۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۰).

دیا سلائی کی تیزی تو آ گئی ہم میں
کسر یہی ہے کہ ڈبیا انہیں کی جیب میں ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۶). ایک ایک ڈبیہ سگریٹ کی بازی لگائی. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۵). **۲. چراغ.**

کھڑی تھی سامنے ڈبیہ لیے چیری
تھکت ہو رہی تھی چیری بھی گھنیری

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۲۱). ایک ڈبیا مٹی کے تیل کی اس کو آٹھ دن کے لیے ملا کرتی تھی. (۱۹۳۵ ، دکھ بھری کہانی ، ۲۱). ۳. (نباتیات) **وہ ڈوڈا جس کا ڈھکنا اس طرح کھلتا ہے جیسے صندوق کا ڈھکنا ، ڈھکنے دار ڈوڈا.**

ڈبیاں پھول رنگ رنگ دکاناں چمن
کہ خوش بوی فروشی اہی واں پون

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۷). طبلک (ڈبیا) اس قسم کا پھل عرضی طور پر ٹوپی کی مانند ڈھکنے کے ذریعہ کھلتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۷۰). **۴. فصل کا تھوڑا سا حصہ جو گاؤں کے مکینوں اور ملازموں کو دیا جاتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[پ : ڈبیا डिबिया].

---کا باجا امذ.
(موسیقی) ساز کی ایک قسم جو بکس میں رہتا ہے. استاد کلن خاں نے ولی کا خاص باجا سنایا جسے ڈبیا کا باجا کہتے ہیں. (۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۵۷).

---میں بَند کرنے (رَکھنے) کے قابِل فقرہ.
بڑی حفاظت اور احتیاط سے رکھنے کے قابل بطور استہزا کہتے ہیں (مہذب اللغات).

ڈِبیٹ (کسر بج ڈ ، ی مج) امث ؛ نیز ڈیبیٹ.
بحث ، گفتگو ، کسی موضوع پر موافق و مخالف فریقوں کی تقریروں کا سلسلہ. وائسرائے نے ۲۵/مارچ ۱۹۰۳ء کے بجٹ ڈیبیٹ میں اپنے ہی لفظوں میں ادا کیا ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۶۰). کپ رکھا تھا جسے وہ اکثر کالجیٹ ڈیبیٹ میں جیت کر لایا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷۲). [انگ : Debate].

ڈِبیٹَر (کسر بج ڈ ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
مباحثے میں شرکت کرنے والا ، مقرر ، ماہر خطابت. دادی اماں کہتی ہیں ، میرا بیٹا لائق ہے ، اپنے وقت میں بڑا اچھا ڈیبٹر تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۵۷). [انگ : Debater].

ڈِبیٹنگ کَلَب (کسر بج ڈ ، ی مج ، کسر ٹ ، غنہ ، فت ک ، ل) امذ.
بحث و مناظرہ کی انجمن یا ادارہ. ڈیبٹنگ کلب یعنی مناظرہ کی مجلس نہایت کثرت سے ہیں اور ان کی وجہ سے مصریوں نے لکچر اور اسپیچ کے فن میں بہت ترقی کی ہے. (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۹۵). [انگ : Debating Club].

ڈُبھا (ضم ڈ) امذ.
چھوٹا گھڑا (جامع اللغات). [ڈوب + س : [illegible]].

ڈَبھلِیبھا (فت ڈ ، سک بھ ، ی مج) امذ ؛ نیز ڈبڈھیا.
گڑھوں سے بھرا ہوا ، ناہموار ، وہ زمین جس میں بہت سے گڑھے ہوں ، ناہموار زمین (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : ڈابر ، ڈبرا (۱)].

ڈُبھری (ضم ڈ ، سک بھ) امث.
(طب) **ایک قسم کا لیپ جو مہوا کے درخت سے تیار کیا جاتا ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [مقامی].

ڈِپ (کسر ڈ) امذ.
(سائنس) **انخفاض ، میلان ، ڈھال.** پروٹان کی کثافت کے درمیان ایک ڈپ پایا جاتا ہے (۱۹۷۳ ، تکنیکی توانائی ، ۳۲) [انگ : Dip].

ڈِپارٹمنٹ (کسر ڈ ، سک ر ، ٹ ، کسر خف م ، سک ن) امذ ؛ نیز ڈپارٹ منٹ.
سررشتہ ، محکمہ ، شعبہ. ہر ایک مدرسہ کی جداگانہ ڈپارٹمنٹ میں بطور علحدہ علحدہ اسکولوں کے قرار دی گئی تھیں. (۱۸۸۵ ، ذخیرۂ تعلیم اور رسالہ رفیق دکن ، ۲ ، ۷:۷). اگر اس میں کا نصف حصہ ، یا جس قدر مناسب ہو ، حضور عالیہ عطا فرمائیں ، تو ان کے نام سے عربی ڈپارٹمنٹ قایم ہو سکتا ہے. (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۵۹). یہ زمین ... گورنمنٹ لینڈ ڈپارٹ منٹ کی زمین ہے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۵۳) [انگ: Department].

ڈِپارٹمنٹَل (کسر ڈ ، سک ر ، ٹ ، کسر خف م سک ن ، فت ٹ) صف.
محکمانہ ، محکمہ سے متعلق ، محکمہ جاتی ، جس میں بہت سے

شعبے ہوں. ڈپارٹمنٹ سررشتہ یا محکمہ کیلئے اردو میں عام لفظ ہے اس کا مشتق ڈپارٹمنٹل بھی رائج ہے. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۸). [انگ : Departmental].

ـــ پنشمنٹ (ـــ فت پ ، کس ن ، سک ش ، فت مج م ، سک ن) امث.

وہ سزا جو افسران محکمہ خود دیں (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : Departmental Punishment].

ـــ کارروائی / انکواری امث.

محکمانہ کارروائی، برخلاف عدالتی کارروائی (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : ڈپارٹمنٹل + کارروائی (رک)].

ڈپازِٹ (کس ڈ ، ز) امث.

۱. **امانت ، ودیعت.** ڈپازٹ اور تحویل امانتی میں یہہ اہم فرق ہے ، کہ ڈپازٹ کی صورت میں امین پر وہی رقم واپس کرنے کی ذمہ داری نہیں ہوتی. (۱۹۳۲ء ، علم اصول قانون ، ۱۲۹). ۱۹۳۸ء کے بعد جب قانون بیمہ کا نفاذ عمل میں آیا ، اور بیمہ کمپنیوں کے لیے ڈپازٹ اور اقساط کی آمدنی کو کاروبار میں لگانے کا لزوم عاید کیا گیا. (۱۹۶۳ء ، بیمۂ حیات ، ۵۰). ۲. **وہ رقم جو بینک میں اماناً جمع کی جائے.** ڈپازٹ بینک کاری میں امانت کے مفہوم میں ... لیا گیا. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۷). [انگ : Deposit].

ڈَپالی (فت ڈ) امذ.

ڈفالی (پلیٹس). [دفالی (رک) کا ایک املا].

ڈَپَٹ (فت ڈ ، پ). (الف) امث.

۱. **گھوڑے کی تیز رفتاری ، تیز قدمی ، پھرتی ، تیزی ، زور آوری.**

خندق و قلعہ نہو اوس کی ڈپٹ کے حائل
جوں ہوا ، اس کو مساوی ہے نشیب اور فراز

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۵). اس تیز قدم سے چلا کہ ادہم صبا کی ڈپٹ پر قدم پرنثار تھی. (۱۸۲۴ء ، فسانۂ عجائب ، ۱۵۸).

ہیبت دلوں پہ چھائی ہوئی ہے دلیر کی
رہوار کی ڈپٹ ہے کہ آمد ہے شیر کی

(۱۹۵۱ء ، آرزو لکھنوی ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۳۱). ۲. **دھمکی ، ڈانٹ.** جالوت نے قہقہہ مارا اور کہنے لگا پھر جا تجھ کو تاب میری ایک ڈپٹ کی بھی نہو گی. (۱۸۳۵ء ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۹۱).

یاد رکھ حشر تلک بھی نہ تجھے بھولے گی
کوکھلے کی وہ جھاڑ ، اور وہ منہا کی ڈپٹ

(۱۹۲۶ء ، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۷). لیکن بعد میں سب پر ڈانٹ پڑی. ڈپٹی صاحب کی ایک اور ڈپٹ کا ذکر بھی اکثر سنا گیا ہے. (۱۹۸۵ء ، بزم خوش نفساں ، ۱۰۹). ۳. **جست و خیز.** گھوڑے برق دم خوش قدم ... وسعت میدان تصور اونکی ڈپٹ کو تنگ ہے. (۱۸۵۷ء ، گلزار سرور ، ۶). (ب) م ف. **ڈانٹ کر ، دھمکا کر.** ملعون نے اپنے لشکر کوں ڈپٹ کہا کہ گردا گرد اسے گھیرو. (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۲۰۰). [پ : دوڈ दवड].

ـــ بَتانا محاورہ.

رک : **ڈانٹ بتانا.** جاگا (گلی) کہاں کا سورما ہے ، ایک ڈپٹ بتاوں تو (گلی) دھوتی میں ... پر نہیں برا کام ہے. (۱۸۸۵ء ، فسانۂ مبتلا ، ۷۳).

ـــ ڈَپٹ کَر (کے) م ف.

۱. **تیزی سے.**

للکارا جس نے بس وہیں گھوڑا ڈپٹ کے آئے
یوں آئے جیسے شیر درندہ جھپٹ کے آئے

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۵). ۲. **ڈانٹ کر.** خود بڑوں کی ان پھنگیوں تک پہنچ جاتا ، جہاں کسی اور کی رسائی نہ ہوتی ، اور وہاں سے ڈپٹ ڈپٹ کر دوسروں سے کام لیتا. (۱۹۵۸ء ، خون جگر ہونے تک ، ۳۵). ۳. **ڈانٹ کر جھکا کر دینا.** بہت ہی ڈپٹ کر للکارا کہ اوخرنا مشخص خبردار. (۱۸۹۲ء ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱). حضرت جنیدؒ قریب آئے تو اس نے (لڑکے کا باپ) انہیں ڈپٹ کر چلتا کر دیا. (۱۹۸۵ء ، روشنی ، ۳۲۰).

ـــ ڈَپَٹ کے قَدَم بَڑھانا محاورہ.

تیز قدمی سے چلنا ، تیزی کے ساتھ چلنا ، جلدی جلدی چلنا (مہذب اللغات).

ـــ لینا محاورہ.

۱. **ڈانٹ دینا ، جھڑک دینا.**

ڈپٹ لیتا ہے جب کچھ عرض حال اپنا کہا چاہے
غریب عاشق کے دبکانے کی خوب آتی ہے داب اوس کوں

(۱۷۱۸ء ، دیوان آبرو ، ۳۴). اس کی تو کوئی حقیقت ہی نہیں سمجھتی ، ادھر اس نے بات کی اور اس نے ڈپٹ لیا. (۱۸۸۹ء ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۸). ۲. **دبوچ لینا ، دبا لینا ، مار لینا.** اکیلے کتے کو اکثر جنگلی جانور ڈپٹ لیتے ہیں. (۱۹۱۶ء ، علم زراعت ، ۷۳).

ڈُپَٹّا (ضم ڈ ، فت پ ، شد ٹ) امذ.

رک : **دوپٹا.**

بانا بانی میں جو سینہ سے ڈپٹا سرکا
اس نے جھنجلا کے مرا ہاتھ مروڑا کیا کیا

(۱۹۱۱ء ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۲۳). [دپٹا (رک) کا متبادل املا].

ڈَپْٹا ڈَپْٹی (فت ڈ ، سک پ) م ف.

ڈانٹ ڈپٹ.

ہم پر تو جفا اور ہے ڈپٹا ڈپٹی
رانڈوں سے کلیلیں ہیں تو جھپٹا جھپٹی

(۱۹۳۸ء ، کلیات عریاں ، ۱۵۰). [رک : ڈپٹ].

ڈَپْٹانا (فت ڈ ، سک پ) ف م.

گھوڑے کو تیز دوڑانا ، سرپٹ دوڑانا ، عقل دوڑانا.

سب اس وادی میں آ جھپٹا گئے ہیں
فرس کو فہم کے ڈپٹا گئے ہیں

(۱۷۹۵ء ، فرس نامۂ رنگیں ، ۲). شاہ ایران نے یہہ چمک دمک دیکھتے ہی پہچان لیا پوچھا کیا گھوڑا ڈپٹا کر دو کوس پر جا لیا. (۱۸۳۵ء ، نغمۂ عندلیب ، ۱۵۸). معلوم ہوا کہ کوئی سوار گھوڑا ڈپٹائے چلا جا رہا ہے. (۱۹۲۵ء ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۹۷). [ڈپٹ + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَپْٹنا (فت ڈ ، پ ، سک ٹ). (الف) ف ل
دوڑنا ، تیز بھاگنا.

کوئی دے کے کاوا رکھا دیں جھپٹ
کوئی پوٹیاں کر کے جاویں ڈپٹ

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دوجوڑا ، ۵۰). جب ناگن اپنی جان بچانے کے لیے بھاگتی ہے جیسے کہ تیز سے تیز گھوڑا چابک کھا کر ڈپٹتا ہے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۸۷). (ب) ف م. ۱. گھوڑے کو تیز دوڑانا. عباس بھی گھوڑا ڈپٹ ، پانی سے باہر آ ، ریجز کھنچے ہوئے حملہ کیے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۹). جس کی طلبی حضور سے ہو ، وہی اپنے گھوڑے کو ڈپٹتا یہاں تک آوے . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۵۲).

نامرد کا ہر بار وہ گھوڑے کو ڈپٹنا
حضرت کی طرف تولے ہوئے تیغ جھپٹنا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۰۲). راجا پارک نے گھوڑے کو ڈپٹا اور ہرنوں کے گرد گھیرا ڈال دیا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۰). ۲. ڈانٹنا ، دھمکانا. اور سنیے اب ہم کو ڈپٹنے لگے آپ ، خیر صاحب فرمایئے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۲۰). بادشاہ شہرمان کو شاہی جلال آ گیا اور اس نے اپنے بیٹے کو ڈانٹا اور ڈپٹا . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶۸). زمینداروں کے مُلازموں ، حالیوں ، موالیوں ، مقدموں نے ڈپٹا ، مگر جب تک اس مجمع کے درمیان سے گزُرتی رہی جیکارہ پرجیکارہ گونجتا ہی رہا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۰۵). ۳. حملہ کرنا.

زخمی تھے ہر فرس کو ڈپٹتے تھے بار بار
چہرے پہ زخم کھا کے جھپٹتے تھے بار بار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۷). ۴. نعرہ لگانا.

ڈپٹا وہیں گھوڑے کو اُونہایا
چھکایا ، وزیر میں بھی آیا

(۱۸۸۰ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۲۴). [ڈپٹانا (رک) کا تعدیہ].

ڈَپْٹَنْت (فت ڈ ، سک پ ، فت ٹ ، سک ن) امث.
ڈانٹ ، ڈپٹ ، دھمکی.

وہم آتا ہے اس پری وش کی
شرق سے تابہ غرب یک ڈپٹنت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۹). [رک : ڈپٹ + نت ، لاحقۂ مصدر].

ڈُپَّٹہ (ضم ڈ ، فت پ ، شد ٹ بفت) امذ.
رک : دوپٹا. آپ نے کہکشاں (لاہور کا ایک کم عمر ادبی رسالہ) کا نوٹس نہیں لیا کیا ، ڈپٹہ بدلوئل ، (تبادلہ) ابھی نہیں ہوئی . (۱۹۱۹ ، مکاتیبِ مہدی ، ۴۴). [ڈپٹا (رک) کا متبادل املا].

ڈِپْٹی (کس ڈ ، سک پ) امذ.
۱. نائب ، قائم مقام. فرانسیسی وزارت کے دفتر سے ڈپٹیوں کی مجلس کو ... مراسلہ بھیجا گیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ : ۳۳۷). ۲. ڈپٹی کلکٹر. ڈپٹیوں کی نوکری کے لیے شاید اور امتحان کی ضرورت ہے. (۱۹۰۷ ، ایامیٰ ، ۶۵).

دنیا آخر کو تم سے لیتی
ہو ہی گئے تم غرض کہ ڈپٹی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۳). یہ ڈپٹی صاحب کا بنگلہ تھا . (۱۹۵۵ ، نیم رُخ ، ۱۵۰). [انگ : Deputy].

---کَمِشْنَر (---فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ.
حاکمِ ضلع. اب ادنیٰ ادنیٰ ضلع کے ڈپٹی کمشنر... اس سے کہیں درجہ زیادہ تحقیق اپنے ضلع کی سالانہ رپورٹوں میں لکھ دیتے ہیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۱۳). اس طرح پرگنہ کا محصل تحصیلدار ، پھر کئی پرگنوں ، یعنی ضلع کا کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر ... غرض یہی حال کام کے ہر ایک صیغے کا ہے. (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲). شہر کے انگریز ڈپٹی کمشنر کے چوکیدار کو یہ یقین نہ تھا کہ صاحب کے کمرے میں نصب ٹیلیفون محض ایک آلۂ سماعت ہے. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۳۰). [انگ : Deputy Commissionor].

ڈِپْرِیشَن (کس ڈ ، سک پ ، ی مج ، فت ش) امذ.
اداس ہونے کی حالت ، اُداسی ، افسردگی . میں نے اُسے روکنا چاہا کہ باتوں کے ذریعے کسی طرح اس کا ڈپریشن دور کروں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۳۹). [انگ : Depression].

ڈِپْلوما / ڈِپْلومَہ (کس ڈ ، سک پ ، و مج / فت م) امذ.
لیاقت کی سند ، سرٹیفکیٹ ، ڈگری سے کم درجے کی کوئی سند. روتیو ایجنٹی رکھی رہتی اور ڈپلوما بھی تشریف لے جاتا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۳). اِدھر ڈپلومہ لو اُودھر ... پیٹ بھرنے کی کوشش کرو . (۱۹۰۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۵۹). مگر معاف کیجیے ، وہ ڈپلومے کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۲۵). [انگ : Diploma].

ڈِپْلومیٹ (کس ڈ ، سک پ ، و مج ، ی مج) صف ، امذ.
۱. موقع شناسی سے کام لینے والا ، زمانہ ساز ، حکمتِ عملی میں ماہر. آقائے صدر ... ڈپلومیٹ اچھے نہیں اس وجہ سے خلایق کا رُجحان اون کی طرف کم ہو گیا ہے . (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۸۰). صدر ایوب خان ... بات کرنے میں وہ نفاست اور مصلحت پسندی نہیں رکھتے تھے ، جو ایک ڈپلومیٹ کا خاصہ ہوتی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۸۸). ۲. رکنِ سفارت ، سفارت کار ، فنِ سفارت میں ماہر . بھیا صاحب بھی لندن میں تشریف رکھتے ہیں پاکستان ہاؤس میں ڈپلومیٹ ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۸۲). [انگ : Diplomate].

ڈِپْلومیٹِک (کس ڈ ، سک پ ، و مج ، ی مج ، کس ٹ) صف.
۱. بین الاقوامی تعلقات کے متعلق ، سیاسی و سفارتی امور سے متعلق ، فنِ سفارت کے متعلق. جو مراسلات ابوالفضل سے لکھا کر شہنشاہ نے بھیجے ہیں وہ ڈپلومیٹک تحریرات کے ایشیائی زبان میں بے مثل نمونے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۳). اس نواح کے کچھ ڈپلومیٹک عواقب بھی ذہن میں اُبھرے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۴۴). ۲. حکمتِ عملی میں ماہر ، سیاسی نشیب و فراز پر مبنی ، مصلحت آمیز. امیر جیسا ڈپلومیٹک تھا ایسے منشی ذہین ... نہ تھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۵). [انگ : Diplomatic].

---بْرِیفِنْگ (--- کس تیز سک ٹ ، ی مج ، کس ن ، غنہ) امث.
محکمۂ امور خارجہ کی یا سفارتی و سیاسی امور و مصالح کی

تربیت دفتر خارجہ میں ڈپلومیٹک ٹریننگ کے دوران کسی شہری کو کوئی بُری خبر سُنانے کا سلیقہ بھی سکھایا جاتا ہو گا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۳۸). [انگ : Diplomatic Training].

ـــــ سٹرَیٹجی / اِسٹرَیٹجی (ـــــ سک س ، ٹ ، ے لین ، ے کس ٹ) امث.
سفارتی یا سیاسی طریقہ کار ، سیاست بازی . ۱۹۳۰ء میں جنگ کی یورپی صورتِ حال اور برطانیہ کی لوپی اور ڈپلومیٹک سٹریٹجی کا ... علم کوئی کُھلی خبر نہ تھی. (۱۹۸۱ ، قائدِ اعظم اور آزادی کی تحریک ، ۹۳). [انگ : Diplomatic Strategy].

ـــــ سَروِس (ـــــ فت س ، سک ر ، کس و) امث.
محکمۂ امورِ خارجہ کی مُلازمت ، سفارتی خدمت . پھر ... ڈپلومیٹک سروس کے بڑے صاحب کی اس لڑکی سے اُس کی شادی ہو جانے اور اس شادی پر چند غیر ملکی ڈاکٹر بھی کراچی آئیں . (۱۹۸۱ ، سفردرسفر ، ۸۰). [انگ: Diplomatic Service].

ڈِپلومیسی (کس ڈ ، سک پ ، و مج ، ی مج) امث.
جوڑ توڑ ، زمانہ سازی ، سیاست بازی ، سیاسی حکمت عملی ، ہتھکنڈے ، چال. بنی اُمیّہ میں عقل اور مُلکی توڑ جوڑ بہت تھے اور جس کو آج کل کی زبان میں پالیٹکس اور ڈپلومیسی کہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، عزم نامہ ، ۴۳). آخر فرنگی نے اپنی ڈپلومیسی کا جال پھیلا دیا اور عجب خاں کے پاس معتبر اور صاحبِ اثر لوگوں کا ایک جرگہ بھجوایا. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں (ترجمہ) ، ۳۸۷) . [انگ : Diplomacy].

ڈِپو (کس ڈ ، و مج) امذ.
۱. سامانِ تجارت کا ذخیرہ ، گودام ، ذخیرہ اندوزی کا کمرہ ، اسٹور روم. عدن اور کلکتہ کے درمیان جو دخانی جہاز آتے جاتے ہیں ان کا ڈپو یعنی سامان وہیں رہتا ہے. (۱۸۸۳ ، جغرافیہ گیتی نما ، ۲ : ۳۵). ڈپو کے اِنتظام اور کتابوں کی فروخت کے لیے بدستور کام جاری ہے ، صرف پریس بند کر دو ... پریس کا خرچ کتنا ہے؟ . (۱۹۰۵ ، خطوطِ حسن نظامی ، ۱ : ۱۰۰). یہ ڈپو واپسی کے سفر کے دوران خوراک وغیرہ حاصل کرنے کیلئے تھے.(۱۹۷۵ ، تلاش کا سفر ، ۶۵). [انگ : Depot].

ڈَپّو / ڈَپّوہ (فت ڈ ، شد پ ، و مج) صف ، امذ.
(عو) بہت بڑا ، بہت موٹا ، بہت بڑی چیز ، بہت موٹا آدمی (ماخوذ : نوراللغات ، جامع اللغات). [پ : ڈپو / ڈپوہ ड्पड्ड्रश्री ؛ س : ڈپو / ڈپوہ ड्प्पायत्ट + क].

ڈَپُوٹیشَن (فت مج ڈ ، و مج ، ی مج ، فت ش) امذ.
وہ نمائندہ جماعت جو کسی خاص کام کے لیے بھیجی جائے ، وفد. انجمن اِسلامیہ جالندھر کی طرف سے ایک ڈپوٹیشن استقبال کے واسطے یہاں پہنچا . (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۸). کسی ایک شخص سے بننا غیر ممکن ہے ... ہندو مسلمانوں کا ایک مخصوص ڈپوٹیشن مرتب کیا جائے . (۱۹۰۷ ، مخزن ، جنوری ، ۳۳) (مولوی نظامی بدایونی) جن تجاویز کا تعلق حکومت سے ہوتا اس کے متعلق صوبہ کے وزیروں اور متعلقہ حکام سے مراسلت کر کے مسلمانوں کی شکایات کی اِصلاح کا مطالبہ کرتے اور اس کے بعد ڈپوٹیشن مرتب کر کے وزیرِ تعلیم یا حسبِ ضرورت گورنر صوبہ کے پاس جاتے. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۳۰۷). [انگ : Deputation].

ڈُپَّہ (ضم ڈ ، شد پ بفت) امذ.
کسی پھل کا اُوپری خول جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں ، ڈوڈا. تب ایک انار عصابہ یعنی ایک جماعت کھانے گی اور اس کے لیف سے یعنی پوست کے ڈپے سے سایہ کریں گے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۹۱۷). [مقامی].

ڈَٹ (فت ڈ) م ف (قدیم).
مضبوطی سے ، استحکام کے ساتھ ، ڈٹ کر. جو کام پکڑے بھی گھٹ پکڑنا ، خوب ڈٹ پکڑنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۰).

لگا کر تم تو بیٹھے ہو در و غُرفہ کے سارے پٹ
یہ دیکھیں کب تلک کھلتے نہیں بیٹھا ہوں میں بھی ڈٹ

(۱۹۹۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۲۰) . [ڈٹ نیز ڈٹنا (رک) + کر کی مخفف صورت].

ـــــ جانا محاورہ.
۱. (أ) جم کرنا بیٹھ جانا ، مستعدی سے ، تابعقدور ، سیر ہو کر. اِتنے میں ایک اپریٹس (امیدوار) اور آیا اور کُرسی پر ڈٹ گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹).

تم بُلاتے نہیں محفل میں رقیبوں کو تو کیا
بے بُلائے ہوئے آ آ کے وہ ڈٹ جاتے ہیں

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۹۸). ایک فقیر ہمارے دروازے پر آ کر ڈٹ گیا.(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷). (أأ) کسی جگہ جم جانا ، ایک جگہ دیر تک کھڑے رہنا . خیر سے آپ کو سیر تماشا کا بہت شوق تھا جہاں چند آدمی کھڑے دیکھے وہیں ڈٹ گئے . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۶۰) . ۲. حریف کے مقابلے پر جم کر کھڑا ہو جانا ، مقابلے پر آ جانا . ایک لا کھ عیسائی ... ایک دوسرے کے مقابلے میں آمنے سامنے آ کے ڈٹ گئے . (۱۹۲۳ ، عہدِ عثمانیؓ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۹۶). ذراسی آہٹ پر دشمنوں کے خلاف ڈٹ جاتا تھا.(۱۹۸۷ ، چہار ، ۱۵۶). ۳. اِستقلال کے ساتھ کسی خیال پر قائم رہنا. میں نے بھی اس فرسودہ عبادت کے آگے ڈٹ جانے کی ٹھان لی.(۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۲۷). ۴. ہُو ہو جانا ، بھر جانا ، جگہ باقی نہ رہنا .

اللہ رے جوش ، شیخ نے جس وقت ہُو کیا
رندوں سے ڈٹ گئی ہے گلی خانقاہ کی

(؟ ، قرار (قراراللغات)).

ـــــ کَر / کے م ف.
۱. مستعدی سے ، تُندہی سے (ماخوذ : مہذب اللغات). ۲. اچھی طرح ، جی بھر کے. پیٹ بھر کر سودے کھاتے ، ڈٹ ڈٹ کر ہاں ہاں . (۱۹۰۶ ، مخزن ، جون ، ۳۰).

ـــــ کَر م ف.
۱. ہمہ تن ، دل و جان سے ، جم کر ، محنت سے ، تُندہی سے.

قصد اٹھ (اُٹھ) بھاگے (بھاگیں) کا کر نہ ظفر
تو جو وہاں بیٹھنا (بیٹھا) ہے ڈٹ کر بیٹھ

(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۱۰). اگر تمہاری مرضی ہو تو ... ہم خشکی خشکی چلیں اور ڈٹ کر مقابلہ کریں. (۱۹۱۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۳۵). ۲. اسیر ہو کر ، زور سے ، جی بھر کر.

مات دینا ہے حریفوں کو سو ڈٹ کر دوں گا
پڑ گئی چت تو بس اک ہاتھ میں پٹ کر دوں گا

(۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۶). ناشتہ تو میں نے خُوب ڈٹ کر کیا تھا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۱۲۳). ۳. بھر پور ، زور شور سے. وہ (ولادیمیرمن سمیرنسکی) کچھ عرصے برلن اور پھر زیورخ میں رہے ، اور وہاں سے سامراجی جنگ کی ڈٹ کر مُخالفت کرتے رہے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۳۳).

--- کَر کَہنا محاورہ.

زور دار طریقہ پر اظہار کرنا ، بے باکی و جراٴت کے ساتھ کہنا. وہ ہمیشہ اور ہر وقت سچے اور نہایت کھرے ادیب نظر آتے ہیں ، وہ اپنی بات ڈٹ کر کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۱۱).

--- کَر کھانا محاورہ.

(اظہارِ کثرت کے محل پر) اِتنا کھانا کہ جس کے بعد کھانے کی گنجائش نہ رہے ، خوب سیر ہو کے کھانا. بھوک سے زیادہ یعنی ڈٹ کر کھانا نہ کھایا جائے اور دسترخوان پر سے ایسی حالت میں اُٹھ جایا جائے ، کہ ہلکی سی اشتہا باقی ہو. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۳۳).

---کے (کَر) کھڑا ہونا محاورہ.

اکڑ کے کھڑا ہونا ، کسی جگہ جم کر کھڑا ہونا (مہذب اللغات).

--- کَر لَڑنا محاورہ.

سخت مقابلہ کرنا. آنجہانی مہاراجہ سے ہم ڈٹ کر لڑے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۰۷).

ڈَٹّا (فت ڈ ، شد ٹ) امذ.

۱. **ڈاٹ.** ہمیشہ پانی کی یکساں دھار دونوں نلوں میں کے ڈٹّوں کے متواتر حرکت کرنے سے حاصل ہوتی ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۰). ۲. **باڑ** (جامع اللغات). [ڈٹ (ڈاٹ کی تخفیف) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

ڈَٹاڈَٹ (فت ڈ ، ڈ) م ف.

تاحدِ گنجائش ، بکثرت ، موا منھ.

سرِ راہ کوٹھوں پر یہ جمگھٹ تھے
آدمی پر آدمی ڈٹاڈٹ تھے

(۱۸۶۲ ، فسانۂ عبرت ، ۷۶). لاری ملیشیا کے سامان سے ڈٹا ڈٹ بھری تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷). [ڈٹ (ڈٹنا) + ا ، لاحقۂ تسلسل + ڈٹ (رک)].

ڈَٹاڈول (فت ڈ ، و مج) امذ.

لبالب ، کناروں سے چھلکتا ہوا ، منہ تک بھرا ہونا کہ (پانی) گرنے لگے. جب پانی ٹوٹتا فوراً ریٹ کھینچنے لگتا اور ذرا سی دیر میں حوض کو ڈٹاڈول کر دیتا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۵۲). [ڈٹا ، ڈٹنا (رک) سے اسم صفت + ڈول (رک)].

ڈَٹا رَہنا محاورہ.

موجود رہنا ، قدم جما کر قیام کرنا ، استقلال کے ساتھ قیام کرنا ، مستقلاً قائم رہنا. ملکۂ معظمہ کا قیصرۂ ہند کا خطاب اختیار کرنا ہی اس بات کا پُورا پُورا ثبوت ہے ، کہ ہم ہندوستان میں ڈٹے رہیں گے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۰۸). دس ہزار سواروں نے اس پر حملہ کر دیا مگر وہ دل مضبوط کیے ڈٹا رہا. (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۷۸). ان تمام وجوہات کی بنا پر میں اپنے فیصلہ پر ڈٹا رہا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۳۳).

ڈَٹانا (۱) (فت ڈ) ف م (قدیم).

ڈانٹنا.

کیا شاہزادہ یو اس غل منجھار
کیا دُور سب کو ڈٹا بےشمار

(۱۷۳۶ ، قصہ فغفورِ چین ، ۲۰). [ڈانٹنا (رک) کا متعدی المتعدی].

ڈَٹانا (۲) (فت ڈ) ف م.

۱. **روک دینا ، آگے نہ بڑھنے دینا ، ٹھہرانا ، قابو میں رکھنا.**

بعد ازاں آپہی ڈٹاتا ہے سجے
کیوں بجھایا تو دیوے کو اے سجے

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۳۲). پورے ایک مہینے میں عجیب و غریب ہلچل ڈال دی اور دشمن کو جس مقام اور دریا تک بڑھایا تھا وہیں ڈٹا دیا. (۱۹۱۷ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۵۰). ۲. **دوڑانا.**

ترنگ کو ڈٹا تب چلا شہ نسنگ
کہ پہنچوں ککر جلد جا اُن کے سنگ

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۱۱). تُو مزے سے کھانے پینے کا اسباب ساتھ لئے اونٹ ڈٹائے چلاچلتا ہے مجھ سے ... گھوڑی بھر س کب پر بھی نہیں چڑھاتا. (۱۸۲۳ ، سیرِ عشرت ، ۹۷). [ڈٹنا (رک) کا تعدیہ].

ڈَٹانا (۳) ف م.

زیب تن کرانا ، پہنانا ، ڈاٹنا. مگر اب دیکھو کہ وہ بچے کو سر تا پا ملبوس اور اپنے آپ کو نیا کوٹ ڈٹائے ٹہلتے ہوئے دیکھ رہی ہے. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۳۱). ہم سب جامعہ کا لباس یعنی گہرے نیلے رنگ کی شیروانی پہنے ہوئے اور یہ انگریز زادے ڈِنر جیکٹ ڈٹائے ہوئے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پُھول مہکے ، ۱۱۷). [ڈٹنا (رک) کا تعدیہ].

ڈَٹا ہونا محاورہ.

۱. **مقابلہ کرنا ، مضبوطی کے ساتھ جمے رہنا.** معلوم نہیں کہ کوچبان بھی نکال دیا گیا یا انگریزی لفظ (کوچ) کے سبب سے ابھی تک ڈٹا ہوا ہے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکرِ بلیغ ، ۶۲). بلوچ کی نقری ابھی تک ڈٹی ہوئی ہے. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۷). ۲. **موجود ہونا.** خداوند وہاں جو گیا تو دیکھا کہ وہ جوہری پخہ ڈٹا ہوا ہے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۳۶). ۳. **استقلال کے ساتھ کسی خیال پر قائم ہونا** (مہذب اللغات).

ڈَٹاؤ (فت ڈ ، و مج) امذ.
جماؤ، مجمع، بھیڑ (مہذب اللغات). [ڈٹنا (رک) سے حاصل مصدر].

ڈَٹْنا (فت ڈ ، سک ٹ) ف ل.
۱. جمے رہنا ، ٹھہر جانا ، جگہ سے نہ ٹلنا.

جناور جتے اس جنگل میں رہتے
کہ اس جھاڑ کی چھاؤں میں تھے ڈٹے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۱).

مسجد کو شیخ بُت کدے کو گبر چل دیے
ہم مست تھے ڈٹے ہوئے مغ کی دکان پر

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۶۳). دوسرے دن سر شام ہی اس کمرے میں یہ دونوں جا ڈٹے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۳). لوگوں نے ان حالات میں بھی اپنے گھروں میں ڈٹے رہنے کا فیصلہ کیا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۰۳). **۲. حریف کے رُوبرو جم کر کھڑا ہو جانا ، جرأت اور دلاوری سے مقابلہ کرنا.**

دیکھتے ہی عشق کو عقل کی سٹ پٹا
دل کو میرے آفریں یہ جو ڈٹا سو ڈٹا

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۳).

ہم زر بکف نہیں ، نہ سہی ، سر بکف تو ہیں
میدانِ جنگ میں ہیں ابھی تک ڈٹے ہوئے

(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۷۶۲). پورس پنجاب کی اصل مٹی سے بنا تھا ، وہ آخر دم تک ڈٹا رہا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۱۲). **۳. دیر تک ٹھہرا رہنا.**

نیت کر کے شبِ وصلت کی روزہ رکھتے جس دن ہم
شام نہ ہوتی شام لحد تک دھوپ نہ ٹلتی ڈٹ جاتی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۷) . چند ایسے بھی تھے جو دکان معمول ہونے کے وقت تک ڈٹے رہتے اور دس بجے نسیم کو مکان پہنچا کر اپنے گھر واپس جاتے . (۱۹۰۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷) . ہول اب تک ڈٹی ہوئی تھی. (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۸۲). **۴. زیب بدن کرنا.** پُھندنے والی ٹوپی تم پہنتے ہی ہو ، دم کتری کرتی بھی زیب بدن رہتی ہی ہے پتلون بھی ڈٹا ہی ہوا ہے. (۱۸۷۹ ، خیالاتِ آزاد ، شہباز ، ۲۲۳). واسکٹ پر بنیائن ، بنیائن پر انگیا ڈٹی ہوتی ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۳). **۵. اپنے موقف پر جمے رہنا.** ان تمام وجوہات کی بنا پر میں اپنے فیصلہ پر ڈٹا رہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۳۱). **۶. اِنہماک دکھانا ، بے طرح مشغول ہو جانا ، مُستعد ، منہمک ہو جانا ، تُل جانا ، ٹوٹ پڑنا.**

آج کل کے دوست بس مکھی ہیں دستر خوان کی
ڈٹ گئے پر جوڑ کر تیار جب کھانے ہوئے

(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۹ : ۳) . **۷. مائل ہونا ، مصروف ہونا.**

جو کبھی آپ کا دل یار ڈٹا اور طرف
ہم نکل جاوینگے بس سر کو کٹا اور طرف

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳۰).

وحشت نئی روشنی سے آخر کو گھٹی
فکرِ روزی میں شیخ کی طبع ڈٹی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۹). **۸. موجود ہونا.** میں جو ذوالفقار کے گھر پر پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسٹر احسن پہلے سے وہاں ڈٹے ہوئے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۴۳). ایک عزیز کی شادی کی تقریب میں شامل ہوا تو دیکھا کہ وہاں غالب بھی ڈٹے ہوئے ہیں. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۹۶). **۹. ڈاٹ لگنا ، بند ہونا** (جامع اللغات). [ڈاٹنا (رک) کا لازم].

ڈَٹْیانا (فت ڈ ، سک ٹ) ف م.
(معمار) خالی دیوار کو چنائی کر کے پُر کرنا (مہذب اللغات) .
[ڈاٹنا (رک) کا تعدیہ].

ڈَٹّھا (فت ڈ ، شد ٹھ) امذ.
ڈنٹھل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈانٹھ ، ڈانٹھل ، ڈنٹھل (رک) کی مُتبادل شکل].

ڈِٹْھ بَنْد / بَنْدی (کس ڈ ، سک ٹھ ، فت ب ، سک ن) امذ.
جادوگر ، کچھ کا کچھ دکھانے والا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) .
[ڈِٹھ ، ڈیٹھ (س : درشتی ـ نظر) + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

ڈِٹْھنا (کس ڈ ، سک ٹھ) ف ل.
دکھائی دینا ، معلوم ہونا ، ظاہر ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : ڈٹھ ـ درشتی : [illegible] + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈِٹْھوَن (فت نیز کس ڈ ، سک ٹھ ، فت و) امذ.
دیوالی کے بعد بارہواں دن (نوراللغات).. [مقامی].

ڈِٹْھیارا (کس ڈ ، سک ٹھ) صف مذ.
آنکھوں والا ، جو اندھا نہ ہو ، بینا (پلیٹس ؛ نوراللغات). [ڈِٹھ (رک) + یارا ، لاحقۂ صفت].

ڈِٹْھیاری (کس ڈ ، سک ٹھ) صف مث.
وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو ، بینا ؛ ایک قسم کی پہیلی جس کی بُوجھ آسان ہو (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) . [ڈِٹھیارا (رک) کی تانیث].

ڈِجی ٹی گریڈ (کس ڈ ، کس مج گ ، ی مج) صف.
(حیوانیات) چوپایوں کا ایک گروہ جو پنجوں کے بَل چلتا ہے . گوشت خور جانور اکثر تین قسموں میں تقسیم کئے جاتے ہیں ... تیسری قسم البہامیتہ المسیر (ڈجی ٹی گریڈ) یعنی انگوٹھے کے بَل چلنے والے جانوروں کی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۳۳).
[انگ : Digiti Grade].

ڈِجی ٹے لِس / ڈِجِیٹِلِس (کس خف ڈ ، ی مع ، ی مج ، کس ل) امث
(طب) ادویات میں مُستعمل ؛ نباتات کی ایک قسم ، زہرالکشائین یا برگ زہرالکشائین. ڈجی ٹے لس کو بُخاروں میں بھی دینا مُفید ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵۸). ڈجیٹلس (Digitalis). بین الاقوامی اکائی وہ فعالیت ہے جو معیاری ڈجیٹلس سفوف کے ۰.۸ گرام کے اندر موجود ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵).
[انگ : Digistes].

ڈَچ (فت ڈ) امذ ؛ امث.
یورپ کے مُلک ہالینڈ کا رہنے والا شخص ، ولندیزی ؛ ولندیزی زبان.

فرنچ ، پورچگیز ، ڈچ اپنی اپنی جگہ سب نے زور آزمائیاں کیں . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰) . ڈینش زبان میں ۱۶۶۳ء میں ڈچ ، اور ۱۷۴۳ء میں سوڈانی میں (بودھ کے افسانہائے ولادت جن کا اصل سنکرت نام پنچ تانتر ہے). ترجمہ شائع ہوا. (۱۹۲۳ ، نگار ، مارچ ، ۳ ، ۳:۱۷۳) ہم یہ بتلانے سے معذور ہیں کہ ڈچ اور فرانسیسیوں نے اردو زبان ... کی کیا خدمت انجام دی ہے (۱۹۶۶ ، اردو ، کراچی ، ۴۲ ، ۲ : ۹) [انگ : Dutch]

ڈچ اَیلْم (فت ڈ ، فت مع ی ، سک ل) امذ.

(نباتیات) ایلم درخت کی ایک بیماری جو اس درخت کی چھال میں رہنے والے بھونرے کے ذریعہ پھیلتی ہے جس سے ان کی تر و تازگی اور سبزہ ختم ہو جاتا ہے،دزدار کا مرض. دزدار نہایت شوخ سبز رنگ والے درخت ہوتے ہیں. کچھ عرصہ سے امریکہ میں یہ درخت ڈچ ایلم مرض کا شکار ہو رہے ہیں. (۱۹۶۸ ، کاروانِ سائنس ، ۵ ، ۱ : ۱۲۷). [انگ : Dutch Elm].

ڈچ کا نِیلام امذ.

نیلام کا ایک طریقہ جس میں نیلام پکارنے والا وقفہ سے قیمت کو کم کرتا چلا جاتا ہے اور ایک بتی جو صرف پانچ منٹ تک چل سکتی ہے اس نیلام کے آغاز میں روشن کی جاتی ہے جس کے خاموش ہو جانے کے بعد کوئی سوال قبول نہیں کیا جاتا ، خریدار اپنا سوال پکارنے میں زیادہ دیر نہیں لگاتے. اقلیم یورپ میں بعض اوقات بہت بڑی قیمت سے اِبتدا کی جاتی ہے نیلام پکارنے والا وقفہ وقفہ سے قیمت کو کم کرتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ کوئی شخص اس قیمت کو منظور کر لیتا ہے یہ طریقہ اگرچہ صحیح معنوں میں کوئی نیلام نہیں ہے،لیکن اس کو ڈچ کے نیلام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۳۴۷).

ڈُچی (ضم ڈ) امث.

ڈیوک کی جاگیر. ا کتوبر ۱۸۱۷ء میں گرینڈ ڈیوک نے ایک خانگی قانون (House Law) کا اعلان کیا جس کی رُو سے اُس نے اس اپنی ڈچی کو ناقابلِ تقسیم قرار دے دیا. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۵۹۲). [انگ : Duchy].

ڈِدھ (کس ڈ) امذ.

(چوری ، ٹھگی) مُسافر ، راہرو (اب و ، ۸ : ۱۹۱). [مقامی].

ڈُڈاوُن (فت خف ڈ ، و مع) امذ.

(شکاریات) شکار کا ایک طریقہ جس میں ہرن پریشان ہوکر گرفتار ہو جاتے ہیں. ڈڈاون ہوکارہ سے مُشابہ ایک قاعدہ ہے دو کماندار سبز پوش اسی طرح کھڑے ہوتے ہیں اور جانور ان تیر اندازوں کی طرف ہانکے جاتے ہیں شکار کا یہ طریقہ بیحد نشاط انگیز ہے جس میں ہرن پریشان ہو کر گرفتار ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۳۴۴).[ڈونڈی ~ ढौंडी ~ چھوٹا ڈھول؛ س : دُندبھی दुन्दुभी].

ڈُڈْکا (ضم ڈ ، سک ڈ) امذ.

دھان کے پودوں کی ایک بیماری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈوڈا (رک) + کا ~ ڈوڈ سے منسوب].

ڈَڈْلیٹَرْ آفِس (فت مع ڈ ، سک ڈ ، فت مع ل ، فت ٹ ، سک ر ، مدا ، کس ف) امذ.

(رسل و رسائل) لاوارث خطوط کا دفتر ، وہ جگہ جہاں ناقص پتہ لکھے ہوئے یا بیکار خطوط جمع کیے جاتے ہیں. بے شمار خط ... ڈڈلیٹر آفس (محکمۂ خطوط مُردہ) میں ناقص پتہ ہونے سے جاتے ہیں جن کی وہاں بڑی احتیاط سے جانچ پڑتال کی جاتی ہے (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۱) [انگ : Dead Letter Office].

ڈُوڈی (ضم ڈ) امذ ؛ رک ڈڈئی.

حصّہ ، روزی ، خوراک ، روٹی. ہر شخص اپنی ڈڈی یعنی اپنا حصّہ کھاتا ہے. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۵۶۸). [پشتو : ڈوڈئی ~ روٹی].

ڈِڈِیا / ڈِڈْھیا (کس ڈ ، شد ڈ بکس / کس ڈ ، سک ڈھ) امث.

اشتیاق کی نظر ، حرص کی نظر ، حرص ، لالچ ؛ قابلِ شکم سیری ، پیٹ بھرنے کے لائق (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : درشٹھ दृष्टि + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

ــــ لَگانا / لَگائے رَہْنا محاورہ.

اُمید رکھنا ؛ لالچ کرنا ، نیت خراب ہونا (پلیٹس).

ڈَر (فت ڈ) امذ.

۱. خوف ، خطرہ ، اندیشہ ، دہشت.

پہندی زبان خانہ ہم بیت گھر ہے
جو خوف و خطر بیم ہم ترس ڈر ہے

(۱۳۲۴ ، امیر خسرو ، خالق باری (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۳۱۵)).

تکو ڈر بُلاتے جو شب درمیان
دیکھیں کیا چرخ پھیر ہے آسمان

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۵).

خُدایا منجے خیر دے شر ستی
نڈر کر پڑیاں کے بڑے ڈر ستی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵) . دلبر کے تائیں شرم سے و ڈر پہلے ملاپ کے سے ، سوچ ہوتا ہے . (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۱).

یہ بادیۂ عشق ہے البتہ ادھر سے
بچ کر نکل اے پیل کہ یاں شیر کا ڈر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۳). اچھا جاتی ہوں۔ لیکن مُجھے ڈر سا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفرعلی خان ، ۴۵). اس کے (سوتیلی ماں) ڈر نے امجد کو بچپن ہی سے ڈرپوک بنا دیا تھا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۱۹۰). ۲. رُعب ، داب.

سنبھالا رعیت کو لشکر رکھیا
عدل سوں ملک میں بڑا ڈر رکھیا

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵). [پ : डरटे یا डरो].

ــــ اُٹھْنا محاورہ.

خطرہ جاتا رہنا.

وہ خلق کو نہ ربطِ عدو سے فریب مہر
اُٹھنے دو روزگار سے ڈر اِنقلاب کا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ ذکی ، ۱۸).

---آنا محاورہ.
خوف طاری ہونا. ایک بڑا ڈر سب کے اُوپر آ جاوے گا. (۱۸۷۷ ، تفسیرِ مُرادیہ ، ۱۷۳).

---بَیٹھ جانا محاورہ.
خوف کھانا. خُدا کے گھر سے پھر کر آئے ، دل میں ڈر بیٹھ گیا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۳).

اس لیے ہاتھوں سے دل تھامے ہوئے بیٹھا ہوں میں
دل میں ڈر بیٹھا ہوا ہے ، ڈر سے دل بیٹھا ہوا

(۱۹۲۱ ، میخانۂ خُلد ، ۲۰). اگر آپ نے بچّے کو ایک مرتبہ بھی دھکا دیا تو اس کے دل میں نہ صرف آپ کا ڈر بیٹھ جائے گا بلکہ بوتل کا بھی. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۳۵).

---پَیدا ہونا محاورہ.
اندیشہ ہونا. روایت میں ہے کہ آنحضرت صلعم کو ڈر پیدا ہوا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۸۸).

---ٹُوٹ جانا محاورہ.
جھجک جاتی رہنا ، خوف دور ہونا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---چھانا محاورہ.
خوف طاری ہونا. اس پر ایسا ڈر چھایا تھا کہ قاصد بھی پہنچے تھے ... مگر یقین ہی نہ آتا تھا. (۱۸۸۳ ، قصصِ ہند ، ۲ : ۸۱).

---دِکھانا محاورہ.
دھمکی دینا ، خوفزدہ کرنا.

مُدعی لاکھ ڈر دکھاتے ہیں وہ جو کہتے ہیں کر دکھاتے ہیں

(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۳۷).

---ڈَر کے م ف.
خوف سے ، ہچکچاہٹ سے ، سہم کر ، جھجک کر.

ڈر ڈر کے دیکھتے تھے سیہ رُو اِدھر اُدھر
دب دب کے بھاگے جاتے تھے بدخُو اِدھر اُدھر

(۱۹۳۳ ، عروج (دولھا صاحب) ، عروجِ سخن ، ۱۳۸).

بُتوں کے خوف سے ڈر ڈر کے رہ گیا ہوں میں
ہزار مرتبہ آمادۂ وضو ہو کر

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۰۳).

---رَکھنا محاورہ.
خوف کرنا ، ڈرنا. اوس کو بتدریج سختی پر پونہچا دیتا ہے جس طرح اوس شخص کو جو (طلاق) دیوے اور ڈر رکھے. (۱۸٦٦ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۸۳).

---سُنانا محاورہ.
خوف دِلانا ، آگاہ کرنا. (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے) کہ تم اسکے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ. (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۱۵۳).

---کَرنا ف ل.
خوف کی بنا پر کسی کام سے باز رہنا ، سراسیمہ ہونا.

تاپہ فلک نالہ تو پہنچا تھا رات
میں ہی کُچھ اللہ کا ڈر کر گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ٦).

حق بات صاف صاف کہیں کُچھ نہ ڈر کریں
آزاد رہ کے زیرِ حکومت بسر کریں

(۱۹۲۲ ، شانِ فاروق ، ۲۷).

---کے مارے م ف.
خوف سے ، دہشت کے باعث.

ڈھونڈتا پھرتا ہے وہ تیغ بکف اور میں وہیں
ڈر کے مارے پسِ دیوار چُھپا بیٹھا ہوں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۷۱). حضرت ابوذرؓ... مکّہ میں آئے تو ڈر کے مارے کسی سے آنحضرت صلعم کا نام پُوچھ نہیں سکتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۰۵). جمعدار بے چارہ ڈر کے مارے آنسو بہانے لگا. (۱۹۸۳ ، آتشِ چنار ، ۵۸٦).

---کھانا محاورہ (شاذ).
بدگمانی ہونا.

خود وہ ڈر کھاتے ہیں اب مہماں سے تکلیف میں
ایک دن کھانا نہ کھاتے تھے جو بن مہماں کے

(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۲۱۲).

---کھو دینا محاورہ.
دل سے خوف نکال دینا ، نڈر ہو جانا.

ناتوانی نے نکل جانے کا ڈر تو کھو دیا
یار کو اب اپنے مر جانے سے دھمکاتا ہوں میں

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۳).

---لانا محاورہ (شاذ).
بدگمان ہونا.

بُری صحبت کا ہے ڈر صحبتِ بد کی تصویر
ایسے مجمع سے تو لابد ہمیں ڈرلاتا ہے

(۱۸۹٦ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۷۷).

---لَگنا محاورہ.
۱. **خوف معلوم ہونا.** نادرشاہ کے نام سے ڈر لگتا تھا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۹). ۲. **اندیشہ پیدا ہونا ، فکر ہونا.** لیکن اب تو ایک لفظ کو اِدھر سے اُدھر کرتے ڈر لگتا ہے کہ ایسی کتاب پڑھے گا کون. (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۳۸).

---مار گیا فقرہ.
چُپ ہو گیا جیسے سوتا ہے (جامع اللغات ؛ محاوراتِ ہند).

---نِکَل جانا محاورہ.
رُعب جاتا رہنا ، خطرے کی طرف سے نچنت ہونا ، بے فکر ہونا.

ڈر تھا اثر کا اوس کو سو وہ بھی نکل گیا
نادم ہوا ہوں منہ سے میں نالہ نکال کے

(۱۸۱٦ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۱٦).

گرفتارانِ ساحل کُود پڑتے ڈر نکل جاتا
کبھی تو زیستِ مشکل آزماں مرگ آساں کو
(۱۹۵۷ع، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۵۷).

ـــــ نہ دَہْشَت اُتار پھری خشتک کہاوت.
بے حیا ہو گئی ہے، کسی کی پروا نہیں رہی، کُھلے بندوں پھرنے لگی (جامع اللغات).

ڈراپ (کس نیز سک ڈ) امذ.
۱. بُوند، قطرہ. دوا فروش نے آنکھوں کے ایک ڈراپ یعنی ایک بوند کا ایک آنہ لگا لیا. (۱۸۸۸ع، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۰). ۲. انجام، خاتمہ. جب موجودہ زمانے نے پُرانا سین بالکل ڈراپ کر دیا تو کیا وہ شمع جو رات کے وقت جلائی گئی تھی، روزِ روشن میں بھی رہنمائی کا کام دے گی. (۱۹۱۲ع، مقالاتِ شبلی، ۸ : ۱۵۸). ۳. (ڈرامہ) ایک ایکٹ کے خاتمے کا پردہ اُٹھنے یا گرنے کا عمل. کوئی دم میں ڈراپ اُٹھنے والا ہے. (۱۹۰۲ع، شہید ناز، ۳۳). ڈراپ تنہا بول چال میں شاذ ہے البتہ مُرکّب کی شکل میں... جیسے ڈراپ سین. (۱۹۵۵ع، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵۵). [انگ : Drop].

ـــــ سِین (ـــــ ی مع) امذ.
منظر کا ختم ہونا، اختتامیہ، ایکٹ کے خاتمے کا پردہ. پہلے باب کا اختتام پاتا، ڈراپ سین کا گرایا جانا (۱۸۸۸ع، فسانۂ عجائب ناٹک (متفرق مصنفین کے ڈرامے، ۱۱ : ۲۹۱)). گوہر بیگم کے ابّاجان ... تھیٹر سے لاکھ نفرت ظاہر کرتے ہوں مگر ... ہر ڈراپ سین کے وقفے میں دروازے پر حاضر باشی کرنا پڑتا تھا. (۱۹۰۵ع، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۰۰). ڈراپ سین کا نچلا سِرا اسٹیج کی چوڑائی کے برابر لمبی نلی پر میخوں سے جڑا ہوتا تھا. (۱۹۶۹ع، خورشید (مقدمہ)، ۱ : ۵۷). [انگ : Drop Scene].

ـــــ سِین کَرْنا محاورہ.
ختم کر دینا، خاتمہ کی منزل پر پہنچا دینا. اُس نے (خداوند تعالیٰ) دنیا و مافیہا کو پیدا کیا ہے اور جب چاہے گا اس کا ڈراپ سین کر دے گا. (۱۹۳۳ع، عزمی، قانونِ قاری، ۸).

ـــــ سِین ہونا محاورہ.
ڈرامے یا تماشے کا (آخری حصّہ) ختم ہونا. اسقدر تماشے کے بعد ڈراپ سین ہوا. (۱۹۲۳ع، مضامینِ شرر، ۱ : ۳۷). اس ڈرامے کا ڈراپ سین عجیب و غریب انداز میں ہوا. (۱۹۸۷ع، افکار، کراچی، اگست، ۳۵).

ـــــ کَرْنا محاورہ.
اپنے ساتھ سواری میں بٹھا کر کسی جگہ پہنچانا. مُزمّل بھائی ہم کو ڈراپ کر دیں گے. (۱۹۸۱ع، چلتا مسافر، ۳۲۷).

ـــــ وِھیل (ـــــ ی مع) امذ ــ وہیل.
(طباعت) ڈراپ وہیل (Drop Wheels) وہیل جن پر رولر چڑھی ہوتی ہو (آفسٹ لیتھوگرافی، ۶۲). [انگ : Drop Wheel].

ڈراپَر (کس نیز سک ڈ، فت پ) امذ.
قطرہ قطرہ گرانے والی چھوٹی شیشے وغیرہ کی نلکی جس کے پیچھے ربڑ لگا ہوتا ہے جس کے دبانے سے اندر کا محلول ٹپکتا ہے. اس پر ڈراپر میں پانی بھر کر قطرے ٹپکاتے تھے. (۱۹۸۳ع، سفر مینا، ۲۷). [انگ : Dropper].

ڈَرا، سو، مَرا کہاوت.
ڈرنے والا آدمی نقصان اُٹھاتا ہے (جامع اللغات).

ڈِرافْٹ (۱) (کس نیز سک ڈ، سک ف) امذ.
۱. ایک بینک کی طرف سے دوسرے بینک کو دیا ہوا وہ ہدایت نامہ جس میں مطلوبہ رقم ادا کرنے کو کہا جائے. ابھی حیدرآباد سے ڈرافٹ تنخواہ سہ ماہی گزشتہ کا درست ہو کر آیا ہے. (۱۸۹۸ع، مکتوباتِ حالی، ۲ : ۲۳۹). پرسوں امی نے مجھے سَو روپے کا ڈرافٹ بھجوایا ہے. (۱۹۷۳ع، ہپناٹزم، ۹۵). ۲. کسی دستاویز کا مسودہ، ابتدائی خاکہ. بحث و تمحیص کے بعد کشمیر کمیٹی کا ہی ڈرافٹ معمولی ترمیم کے ساتھ کیا گیا. (۱۹۸۲ع، آتشِ چنار، ۱۳۰). [انگ : Draft].

ڈِرافْٹ (۲) (کس نیز سک ڈ، سک ف) امذ.
۱. شطرنج کے مہروں سے اُسی بساط پر کھیلا جانے والا کھیل جس میں صرف پیادے یعنی پیدل کام آتے ہیں. یہ ٹورنامنٹ ٹیبل ٹینس، کیرم، شطرنج اور ڈرافٹ وغیرہ پر مشتمل تھا. (۱۹۶۹ع، کارگر، کراچی، ۷، ۹ : ۳۳). ۲. ہوا کا مسلسل گُزرنا، ہوا کی رَو. جب اس قسم کا فیڈ واٹر ہیٹر قدرتی ڈرافٹ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو یہ بند ہو کر ڈرافٹ کو کم کر دیا کرتا ہے. (۱۹۰۶ع، پریکٹیکل انجینیرز، ۲ : ۳۲۲). [انگ : Draught].

ـــــ بورْڈ (ـــــ و مع، سک ر) امذ.
(کھیل) وہ تختہ جس پر کھیل کی تفصیل درج کی جاتی ہے. سامنے کی دیوار پر ڈرافٹ بورڈ لگا ہوا ہے. (۱۹۸۱ع، قطب نما، ۱۰۲). [انگ : Draught Board].

ڈرافْٹسْمَین (کس نیز سک ڈ، سک ف، ٹ، س، ی لین) امذ؛ ــ ڈرافس مَین.
نقشہ نویس، مسودہ لکھنے والا. بزرگوں کی رعایت سے ملازمت اختیار کرلی چنانچہ اب بفضلہ ہیڈ ڈرافس مین سر دفتر نقشہ نویساں ہیں. (۱۹۳۰ع، آغا شاعر، ارمان، ۲۰۸). کمپنی کا چیئرمین مجھ جیسے تجربہ کار ڈرافٹسمین سے محروم ہونا پسند نہیں کرتا تھا. (۱۹۸۳ع، ساتواں چراغ، ۱۸۷). [انگ : Drafts Man].

ڈرافْٹِنْگ (کس نیز سک ڈ، سک ف، کس ٹ، غنہ) امث.
مسودہ سازی، مراسلت، دستاویز کی تحریر یا انشا. سب کمیٹی کے اجلاس سے پہلے انتخابات کے فارمولے کی ڈرافٹنگ کرنا تھی. (۱۹۸۷ع، اور لائن کٹ گئی، ۱۵۰). [انگ : Drafting].

ڈَراک (فت ڈ) امذ.
خوفزدہ، دہشت زدہ، ڈرنے والا، بےحمیت، بُزدل، ڈرپوک شخص؛ نامرد (پلیٹس). [س : ڈراک ← डर + धापक].

ڈَراکُل (فت ڈ ، ضم ک) امذ.
ڈرنے والا ، ڈرپوک. میری آمد کی اطلاع کسی کو نہیں ہونی چاہیے بہت ڈراکُل ہو ، جوابی کاروائی میں ہم دونوں شریک ہیں۔ (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۳۸)۔ [ڈرنا (رک) سے ماخوذ]۔

ڈراگُونْ (کس نیز سک ڈ ، و مع) امذ.
(عسکری) سواروں کا دستہ جو ہوائی بندوق سے مُسَلَّح ہو. ایک دستہ سواران ہزار اور ایک دستہ سواران ڈراگون کا۔ (۱۸۳۹ ، حملاتِ حیدری ، ۳۰۵)۔ تین نمبر ڈراگون دشمن کے مورچوں کے اُوپر جھپٹ پڑے۔(۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۸۰)۔ [انگ: Dragoon]۔

ڈَرالا (فت ڈ) صف (قدیم).
ڈرپوک ، بُزدل.

جس دل میں دلیری ہے وہی سور ہوا ہے
جو دل ہے ڈرالا سو باون بیر نہ ہو ہے

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۷)۔ [ڈر (رک) + الا + لاحقۂ صفت]۔

ڈَرالُو (فت ڈ ، و مع) صف مذ (قدیم).
ڈرپوک ، بُزدل ، خوف زدہ.

کیے شہ ڈرالُو اپے ٹُون عجب
ڈراتا ہے اتیاں کوں سوں تونچ سب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۳)۔

اکیلی آتی ڈرتی ہوئی ڈرالُو کو ککر اپس
نشر کر کانپتی تھرتھر اُجڑ گئی کون ہوا کیا خوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۶)۔[ڈر(رک)+ الو ، لاحقۂ صفت]۔

ڈَرام (فت ڈ) امذ.
ڈرم ، لوہے وغیرہ کا بڑا پیپا. موبل چادر کا ڈرام بازار میں اکثر مل جاتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، کاغذ بنانا ، ۹)۔ [رک : ڈرم]۔

ڈِرام (سک نیز کس ڈ) امذ.
وزن کا ایک پیمانہ جو عموماً اونس کا بارھواں حصہ ہوتا ہے اور عطاری وزن میں اونس کا آٹھواں حصہ ، درہم.

رسیا ہیں جس کے لاکھ بھی اور شیخ بھی مگر
کیلی سے اِن کو ملتی ہے اُن کو ڈرام سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۷۳)۔جب یورپ میں عربی طب اور دوسرے علوم کے خزائن منتقل ہوئے ہیں تو اہل مغرب نے ... اپنی زبان کی خصوصیت کے مطابق ڈھال کر اوقیہ کو اونس بنا لیا۔(۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۱۵)۔ [انگ : Dram ع : درہم]۔

ڈِراما / ڈِرامَہ (کس نیز فت ڈ/فت م) امذ.
ایسا قصہ جو اسٹیج پر اداکاری کے لئے لکھا جائے. اچھے ایکٹر اور اچھا تماشا تھا ، کاش ڈراما بھی اچھا ہی ہوتا۔ (۱۹۰۷ ،سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۳)۔ناول اور ڈراما لکھنے والوں کے لیے یہ کام سب سے مُشکل ہے کہ اپنی مابعدالطبیعات کو اپنی ہستی اور اپنی دانش کے نظریہ کو اپنی ہستی کے زندہ احساس سے جُدا نہ ہونے دیں۔ (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۱۳)۔ ۲. **حادثہ ، کوئی پریشان کُن واقعہ ، فساد.** زندگی اور موت کا ڈراما یکایک مجھے ایک اور ہی روشنی میں دکھائی دینے لگا تھا۔ (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۱۱)۔ ۳. **ڈھونگ ، غیر حقیقی بات ، کھیل.** ضمنی انتخابات محض ڈراما ہیں۔ (۱۹۷۵ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۳۱ / دسمبر ، ۲)۔ [انگ : Drama]۔

---اِسْٹیج کَرْنا محاورہ.
کسی قصّہ یا کہانی کو کرداروں کے ذریعہ اسٹیج پر دکھانا. اسٹیج ... یہ لفظ اردو افعال کے ساتھ بھی آتا ہے جیسے ڈرامہ اسٹیج کرنا وغیرہ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۲)۔

---آرْٹِسْٹ (---مدا ، سک ر ،کس ٹ ، سک س)صف.
ڈرامے میں کردار ادا کرنے والا. ریڈیو ڈرامہ آرٹسٹ قاضی ملا لوک گلوکار مرحوم سائیں اختر ... کو حُسن کارکردگی کے صدارتی ایوارڈ دیئے جائیں گے۔(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱۳)۔ [انگ : Drama Artist]۔

---بازی امث.
جھگڑے ، اِختلاف ، ہنگامہ آرائی. مُسلمانوں کی یونیورسٹی ... مگر افسوس اور صد افسوس کہ ... وہی طرزِ تعلیم ، وہی زیادتی مصارف ، وہی مکر کودؤ وہی ڈراما بازیاں ، وہی بلکہ اور زیادہ بڑھی ہوئی فیشن طرازیاں۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ،لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۵)۔ [ڈراما + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---بولْنا محاورہ.
مکالمے ادا کرنا ، ڈرامہ کرنے کے انداز میں بولنا. برجو یکایک آنکھیں چڑھا کر ڈراما بولنے لگا۔(۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱)۔

---رَچانا محاورہ.
ڈھونگ رچانا. دولت ہتھیانے کی خاطر اُس نے یہ سارا ڈرامہ رچایا تھا۔ (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۳۷)۔

--- کھیلْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **ناٹک کو اِسٹیج پر پیش کرنا.** یہ سارا ڈراما لڑائی کی نقل تھی لیکن اسے انتہائی تفصیلات اور جزئیات کا خیال رکھتے ہوئے کھیلا گیا تھا۔ (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۳۶)۔ ۲. **اچانک کوئی کام کرنا.** چند ممبروں نے جو بغیر انتخاب کے آج کے اجلاس کے مخالف تھے ، یہ ڈراما کھیلا ہے۔ (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۰ : ۲)۔ ۳. **ڈھونگ رچانا ، سنسنی پھیلانا ، شرانگیزی کرنا.** جب لاہور کا اسٹیشن قریب آیا تو منٹو نے آغا صاحب سے کہا کہ قبلہ آپ سے متعارف ہونے اور باتیں کرنے کے لیے میں نے یہ ڈرامہ کھیلا تھا۔ (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۵۵)۔ ۴. **سیاسی اُکھاڑ پچھاڑ ہونا ، سیاسی تدابیر اختیار کرنا.** ان کے کشمیر آنے سے پہلے دہلی میں ایک اچھا خاصا ڈرامہ کھیلا گیا تھا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۸۲)۔

---نَشْر ہونا ف م.
کسی کھیل کا ریڈیو اور ٹی وی پر پیش کیا جانا. آل انڈیا ریڈیو سے

بھی یہ ڈرامہ (مدرا را کھشس) نشر ہو چکا ہے۔ (۱۹۵۵ ، مدرا را کھشس (ترجمہ) ، ۱۰۶).

---نِگار (--- کس ن) صف.
مصنف جو ڈرامے تصنیف کرتا ہو ، ڈراما لکھنے والا ، ڈراما نویس. ایک ڈراما نگار نے اپنے پلاٹ میں ایک ایسی پیچیدہ صورت حال پیدا کی اس کا انسانی کوشش سے حل کرنا ناممکن ہو گیا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۹۶). حباب ... پہلے ڈراما نگار ہیں جنہوں نے اپنے زمانے کے ڈراموں پر تنقید کرنے کی ضرورت محسوس کی . (۱۹۷۰ ، حباب کے ڈرامے ، امتیاز علی تاج ، ۸ (تبصرہ) : ن). [ڈراما + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا].

---نِگاری (--- کس ن) امث.
ڈراما لکھنے کا عمل ، ڈراما نویسی ، ڈرامہ نگار (رک) کا کام یا پیشہ. یوں بھی ہندوستان کے بنے ہوئے فلم بہت کم اصولِ ڈرامہ نگاری اور صنعتِ فلم سازی کے لحاظ سے بے عیب ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مذا کراتِ نیاز ، ۴). ایرانی شاعری ... میں بڑے کارناموں کا پتہ چلتا ہے قدیم طرز کے خلاف ڈرامہ نگاری نے بہت اہم کردار ادا کیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۹).[ڈراما + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَوِیس (---فت ن ، ی مع) صف.
رک : ڈراما نگار. ڈھاکے کے بعض ڈرامے اور ڈرامے نویس بمبئی پہنچ گئے تھے . (۱۹۶۹ ، آرام کے ڈرامے ، امتیاز علی تاج (دیباچہ) ، ۲ : ۱۵). [ڈراما + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا].

---نَوِیسی (---فت ن ، ی مع) امث.
رک : ڈراما نگاری.

ڈراما نویسی میں مشہورِ عام
ہوا حشر و بیتاب و احسن کا نام

(۱۹۲۲ ، مطلعِ انوار ، ۱۶۷) . [ڈراما + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈَرامائی (کس نیز فت ڈ) صف.
۱. **ڈرامے کے طرز کا ، ڈراما نما ، ڈرامے کے انداز کا.** سچے اخبار اپنی خبروں کو فلسفیانہ رنگ میں یعنی تاریخی ، حیاتیاتی ، علمی اور فنی پس منظر کے ساتھ پیش کریں گے لیکن ہمارے موجودہ زمانے کے اخبار انہیں ایک ڈرامائی رنگ میں ایک منفرد مظہر کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۶۹). اندرسبھا میں شروع سے لے کر آخر تک غالباً ڈرامائی نقطۂ نظر سے اس امر کا بالقصد التزام ملتا ہے کہ مختلف کردار مختلف موقعوں پر جو گیت گائیں وہ عموماً کردار کے جذبات اور ذہنی کیفیات کی ترجمانی کریں. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۳۰). ۲. **اچانک ، ناگہانی.** بدنام اسمگلر کو آج یہاں ڈرامائی طور پر گرفتار کرلیا گیا. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۱۲۸). [ڈراما + ئی ، لاحقۂ صفت].

---اَنداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
ڈرامے کی طرز ، ڈرامے کی روش ؛ (مجازاً) اچانک ، یک بیک. بڑے ڈرامائی انداز میں اپنی تنہائی اور بے چارگی سے اسے متاثر کرنے کی کوشش کی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۹۷). [ڈرامائی + انداز (رک)].

---ٹَکنِیک (---فت مع ٹ ، سک ک ، ی مع) امث.
ڈرامے کی تشکیل ، ڈرامے کا فن. ڈرامہ ایک عام لفظ ہے اس کے کئی مرکبات جیسے ... ڈرامائی ٹکنیک ـ ڈرامائیت وغیرہ اردو میں مروج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۵). [ڈرامائی + انگ : Technique].

---سِین (---ی مع) امذ.
حیرت انگیز ، ڈرامے کی طرح چونکا دینے والا. بڑے بھائیوں کی آنکھیں اس ڈرامائی سین کو دیکھ کر پھٹ گئیں. (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۲۴). [ڈرامائی + انگ : Scene].

---عُنْصُر (---ضم ع ، سک ن ، ضم ص) امذ.
ڈرامے کے خاص اجزائے ترکیبی میں سے کوئی جُز ، مکالمہ ، منظر کشی ، حیرت انگیزی ، سنسنی خیزی. سودا نے اپنے مرثیوں میں ... مکالمے سے بھی کام لیا اور کسی حد تک ڈرامائی عنصر کو بھی مرثیے میں شامل کیا. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۸۰۷). [ڈرامائی + عُنصر (رک)].

---مُفاہِمَت (---فت م ، کس ہ ، فت م) امث.
(تھیٹر) غیر حقیقی اور مصنوعی مناظر کو اصلی مان لینا. اگرچہ حقیقی زندگی میں تین دیواروں کا کمرہ کبھی وجود میں نہیں آ سکتا تاہم ... ایک غیر حقیقی کمرہ دیکھتے ہیں ـ یہ ،ڈرامائی مفاہمت، کہلاتی ہے . (۱۹۷۶ ، اصنافِ ادب ، ۱۴۳) . [ڈرامائی + مفاہمت (رک)].

ڈَرامائِیَت (کس نیز فت ڈ ، کس ہ ، فت ی) امث.
ڈرامے جیسا پُر اثر ہونے کی حالت ، پُرشکوہ یا ہیجان انگیز ہونے کی کیفیت. ڈرامائی ٹکنیک ڈرامائیت وغیرہ اردو میں مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۵). آنکھوں میں ذہانت کی چمک اور کشش ، آواز میں کھنک ، باتوں اور اداؤں میں ڈرامائیت. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۹). [ڈرامائی + ت ، لاحقۂ کیفیت].

ڈَرامَبَر (کس نیز سک ڈ ، سک م ، فت ب) امذ.
ڈھول بجانے والا فوجی. اس عرصہ میں ۳۰ رجمنٹ کا ایک ڈرامبر آ گیا اور میرا بازو پکڑ کر کہا کہ اگر زندگی چاہتی ہو تو میرے ساتھ چلو. (۱۹۱۷ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۳۴). [انگ : ڈرام (ڈرم) + ف : ... بر (رک) لاحقۂ صف ؛ قب : انگ : Drummer].

ڈَرامْچَہ (کس نیز فت ڈ ، سک م ، فت چ) امذ.
۱. **مُختصر ڈرامہ.** صادق صاحب ملیشیا کے انچارج بنے اور وہ کلچرل شعبے کی تنظیم میں بھی سرگرم رہے اس شعبے نے ... کچھ چھوٹے چھوٹے ڈرامچے حُبّ وطن کے موضوعات پر تیار کیے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۳۲). ۲. **جھگڑا ، چھوٹی موٹی شورش.** گراؤنڈ کے ڈرامچے میں ایسے محو ہوئے کہ انہیں اپنا ہوش بھی نہ رہا. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۹۷). [ڈرامہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

ڈرامیٹسٹ (کس نیز فت ڈ ، ی لین ، کس ٹ ، سک س) امذ.
ڈرامے لکھنے والا. افسوس ہمارے ڈرامیٹسٹ نے ایک عالی نفس بزرگ کو نگاہِ عامہ میں گرا دیا ہے۔ (۱۹۰۶ ، مضامین پریم چند ، ۱۹۶). [انگ : Dramatist].

ڈرامیٹک (کس نیز فت ڈ ، ی لین ، کس ٹ) امذ.
ڈراماتی ، ڈرامے کی طرح دلچسپ ، حیرت انگیز ، غیر معمولی ؛ ڈرامہ سے متعلق. زندگی کے حقائق نے یکایک ایسا موڑ اختیار کر لیا جو ہمارے افسانے سے کہیں زیادہ ڈرامیٹک ... تھا. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۵۰۴). [انگ : Dramatic].

---کلب (---فت ک ، ل) امذ.
تنظیم یا انجمن ، وہ انجمن یا ادارے جہاں کھیل پیش کئے جاتے ہیں ، ڈرامہ کھیلنے والوں کا گروہ.

اسی کو لوک کہتے ہیں شریعت کا شتر غمزہ
ڈرامیٹک کلب میں باندھ کر دستار بیٹھے ہیں

(۱۹۲۸ ، دیوانجی ، ۳۷۴) . کالج کے ڈرامیٹک کلب نے بڑا نام پیدا کیا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، جمعہ ایڈیشن ، ۴ / دسمبر ، III). [انگ : Dramatic Club].

ڈرانا (فت ڈ). (الف) ف م.
خوف دلانا ، دھمکانا.

دناپا ہے بایاں بلندر کے تیں
ڈراتا ہے راتے اندر کے تیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۸).

تو دوری ڈرانے منجے دور تھے
وو کیا بوجھے مو دل میں ہے تونگر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸).

شمشیر چشم کھینچ ڈراتے ہو کیا سجن
سرپے کے سنگ سوں آب دوایا نہیں ہنوز

(۱۷۶۵ ، بدھ سنگ (پنجاب میں اردو ، ۲۶۳)).

زلفِ محبوب کے جھونکوں نے ڈرا رکھا ہے
کالی آندھی سے زیادہ ہے مجھے ہیبتِ شب

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۰). (ب) صف مذ (قدیم). **ڈراؤنا ، بھیانک ، ہیبت ناک ، خوف ناک.**

ہے طرفہ شہِ دین کی لڑائی کا فسانا
ڈھالوں کے وہ بادل وہ بیابان ڈرانا

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہینِ غم ، ۱۷). [ڈرنا (رک) کا تعدیہ نیز ڈراونا جس کی یہ تخفیف ہے].

---دھمکانا محاورہ.
خوف زدہ کرنا ، دھمکی دینا ، سرزنش ، تنبیہ ، ڈانٹ ڈپٹ. کسی کے ڈرانے دھمکانے پر بھی اپنے مقصد سے باز نہیں آتا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۶۳).

ڈران تھرِڈ (سک نیز کس ڈ ، سک ن ، سک نیز کس تھ ، کس مج ر) امذ ، ج ڈران تھریڈ.
کپڑے میں تاگے نکال کر بیل ، پھول اور پتیاں بنانا ، تارکشی کا کام ، سوزن کاری. لکھنے پڑھنے سے فرصت ملی تو کروشیا اور ڈران تھرڈ اور پتنگ میں کتھی ہوئی ہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۸). [انگ : Drawn Thread].

ڈرانہارا (فت ڈ ، سک ن) صف.
ڈرانے والا ، خوف زدہ کرنے والا . مخلوق کا کرنہارا رنگ پر رنگ و ڈرانہارا کہ اللہ واحد القہار. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۶۷). [ڈرانا (بحذف ا) + ہارا ، لاحقۂ صفت].

ڈرانی (فت ڈ) صف مث.
بھیانک ، خوفنا ک ، ڈراونی.

ہوا دولتے جوں او نزدیک تر
پڑی اس کی صورت ڈرانی نظر

(۱۸۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۳). عجب صورتیں ان کی ڈرانی ہو گئیں. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۸۱).

کالے وہ علَم فوجِ سیہ رُو کی نشانی
غُل طبل کا قرنا کی وہ آواز ڈرانی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۹). رات آئی وہ اور بھی ڈرانی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۶). [رک : ڈراونی].

---شکل (---فت ش ، سک ک) امث.
دہشتنا ک ، عفریت کی سی صورت. رات کو ڈرانی شکل دکھاتے ہیں. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۷). [ڈرانی + شکل (رک)].

ڈراو (فت ڈ) امذ.
دھمک ، خوف ، ڈر (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). [ڈراونا (رک) کی تخفیف].

ڈراوا (فت ڈ) امذ.
۱. **خوف ، دہشت ، ڈر ، آگاہی.** وہ دوزخ ہے ایک بڑی چیزوں میں ڈراوا ہے لوگوں کو جو کوئی چاہے تم میں کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ہر جی اپنے کئے میں چنا ہے مگر داہنے والے. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن ، عبدالقادر ، ۵۶۰) نشانیاں اور ڈراوے تو اس قوم کے لیے کچھ بھی مفید نہیں جو ایمان نہیں لانا چاہتی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳۱). حملوں کے ڈراوے جاری تھے اور چھوٹے چھوٹے حملے ہو رہے تھے. (۱۹۲۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۵۳). ۲. **دھمک ، ڈانٹ ، سرزنش.** عورتوں ہی کا سا حکم لڑکوں کا ہے وہ بھی بلا ترغیب وعدہ یا جھوٹے ڈراوے کے مکتب میں نہیں جاتا. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین (ترجمہ) ، ۳ : ۱۵۱). سختی اور مفید سزا اسی وقت ممکن ہے کہ بچے کو اپنے قصور کا احساس ہو جائے ... ورنہ سزا ڈراوا ہے علاج نہیں. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۱۳۰). [ڈرا (ڈرانا) + وا ، لاحقۂ حاصل مصدر].

---دکھانا محاورہ.
ڈراوا دینا ، دھمکی دینا ، خوف دلانا. اس کو آئندہ کے واسطے دلیری ہو جائے گی اور آئے دن نالش کا ڈراوا دکھایا کرے گا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۵۱).

ــــ دینا محاورہ.
دھمکی دینا ، خوف دلانا. میں اس کے سر قلم کرنے کا ڈراوا دوں ، تو شاید یہ ... کچھ بتا دے. (١٩٠٣ ، خالد ، ١٩). اماں نے نہ کبھی ڈانٹا نہ مارا ، وہ ابا کا ڈراوا دیتی تھیں بس . (١٩٨٧ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ٣٦).

ڈَراوْنا (فت ڈ ، سک و) ؛ ــــ ڈراؤنا. (الف) صف مذ.
خوفناک ، بھیانک ، ہیبت ناک . کوئی میدان ڈراونا زیادہ غفلت اور ناعاقبت اندیشی سے نہیں. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ١٣٣). سرسیّد کا چہرہ خاموشی اور فکر کے وقت نہایت عبوس اور ڈراونا معلوم ہوتا تھا . (١٩٠١ ، حیاتِ جاوید ، ٢ : ٣٣٦) . اس ڈراونے خونخوار آدمی کا نام اس نے پہلی بار سُنا تھا. (١٩٥٨ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ١٣٢). یہ پہاڑ بڑے ڈراونے تھے. (١٩٨٢ ، پچھتاوے ، ٤٣). (ب) ف م. **ڈرانا ، دھمکانا.**

پی کر شراب تُم جو ہم کوں ڈراونے ہو
کیا شوق کوں ہمارے بوجھا ہے اور کاسا

(١٧١٨ ، دیوانِ آبرو ، ١٠٢). [ڈراو + نا ، لاحقۂ صفت].

ــــ خواب (ـــ و معد) امذ.
خوفناک خواب ، کابوس. دن کو سوتے میں کبھی کبھی ڈراونا خواب دیکھتی ہے. (١٩٥٥ ، منٹو ، منٹو نوری نہ ناری ، ١٥٦). [ڈراونا + خواب (رک)].

ــــ کابُوس (ـــ و مع) امذ.
(نفسیات) رک : ڈراونا خواب. تشویش کے احساسات جن کے ساتھ ڈراونے کابوس سے بھی ہوتے ہیں کم درقیت کی مزمن حالتوں میں اکثر پائے جاتے ہیں. (١٩٢٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ١٢٠). [ڈراونا + کابوس (رک)].

ڈَراوْنی (فت ڈ ، سک و) صف مث ؛ ــــ ڈراؤنی.
١. **خوف دلانے والی.** انہوں نے گوارا نہیں کیا کہ ایسے زبردست اور ڈراونی شکل کے جانور کے مقابلے میں سینہ بہ سینہ ... ہو کر لڑیں. (١٩٠٧ ، امہات الامّہ ، ٣٩) . کیا کرو گے پُوچھ کر اس نے اپنی ڈراونی آنکھوں سے مُجھے گھورتے ہوئے کہا. (١٩٣٢ ، کرنیں ، ١٣٣). ٢. **دہشت پھیلانے والی ، حوصلہ شکن.** فرانس کے لیے یہ خبریں بڑی ڈراونی تھیں. (١٩٠٧ ، نپولین اعظم ، ٥ : ١١٩). ٣. **ڈراونے خواب ، بلائیں.** زینہ پر کوئی جگہ بھاری ہو جاتی ہے تو ڈراونیاں آتی ہیں. (١٩٧٦ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ١١ فروری ، ٢٥). [ڈراونا (رک) کی تانیث].

ڈَراوے (فت ڈ ، ی مج) امذ ؛ ج.
ڈراوا (رک) کی جمع نیز مُغیّرہ حالت. ہمارے معزز مولانائے مغربی کے بقول ہونہیں سا ایک دوہڑ پن کا ڈراوے دھمکاوے کا آلہ ہے. (١٩١٥ ، گلدستۂ پنچ ، ٨١). اس بلاوے اور ڈراوے سے مُہمّوں اور شعر کوں اور وارداتوں نے جنم لیا. (١٩٩٥ ، علامتوں کا زوال ، ١٠٦).

ڈَرائِنگ (فت ڈ ، کس ء ، غنہ) امث.
نقشہ ، خاکہ یا تصویر کشی کا عمل. معلوم ہوتا ہے وہ ڈرائنگ اور ڈیزائن بنانے کے بہترین اُستاد ہیں. (١٨٨٧ ، جانِ عالم ، ٣٠). ابتدائی دور میں پتھر پر لکھائی یا ڈرائنگ وغیرہ اُلٹی کی جاتی تھی. (١٩٧٨ ، آفسٹ لیتھو گراف ، ١١). [انگ : Drawing].

ــــ بکْس (ـــ فت ب ، سک ک) امذ.
(مُصوّری) نقاشی اور مُصوّری کے چھوٹے آلات کا ڈبّہ. ناصر کاغذ اور ڈرائنگ بکس تھیلے میں ڈالتا ہے. (١٩٧٥ ، خاک نشین ، ٧٥). [انگ : Drawing Box].

ــــ بورْڈ (ـــ و مج ، سک ر) امذ.
نقشہ کشی کا خصوصی تختہ جو ایک خاص ہلکی لکڑی سے بنایا جاتا ہے. جس شخص نے ڈیزائن بنانے والے ڈرائنگ بورڈ پر کام کیا ہے وہ جانتا ہے کہ محض ایک سانچے کے سوراخ کو بدلنے کی وجہ سے بعد کے کاموں میں کتنی بڑی تعداد میں تبدیلیاں کرنی ضروری ہو جاتی ہیں. (١٩٣٣ ، آدمی اور مشین ، ١٣٣). [انگ : Drawing Board].

ــــ پِن (ـــ کس پ) امث.
ٹوپی دار چھوٹی سُوئی نما کیل جو آسانی سے نقشہ کشی کے وقت تختہ میں لگائی اور نکالی جا سکے ، میخ ، کیل. پھر اس ٹریسنگ کاغذ کو تختہ پر (جیسے کاٹا ہے) پھیلا کر چاروں طرف ڈرائنگ پن لگا دو. (١٩٣٥ ، لکڑی کا باریک کام ، ٣٣). پن (Pin) کھونٹی ، میخ یا کیل کو کہتے ہیں اس کے مرکبات ، ڈرائنگ پن ، پیر پن ، پن کشن بھی اردو میں مروج ہیں. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٣٨). [انگ : Drawing Pin].

ــــ پیپر (ـــ ی مج ، فت پ) امذ.
خاص قسم کا قدرے دبیز کاغذ جس پر نقشہ کشی کی جاتی ہے. ڈرائنگ پیپر، لیجر پیپر اور بانڈ پیپر وغیرہ .. سخت سطح والے کاغذات شُمار کیے جاتے ہیں. (١٩٧٨ ، آفسٹ لیتھو گراف ، ١٢٣). [انگ : Drawing Paper].

ــــ رُوم (ـــ و مع) امذ.
مُلاقات کا کمرہ ، دیوان خانہ. ڈرائنگ روم کا قدیم طریقہ یہ تھا ... کہ دیوار سے مُتّصل تقریباً دو ہاتھ چوڑے اور دیوار کے طُول کے برابر لمبے چبوترے بنے ہوتے ہیں اور اُن پر گدّا بچھا ہوتا ہے. (١٨٩٢ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ٤٣) . ڈرائنگ روم کے سامنے ایک شہ نشین ہے . (١٩٣٥ ، چند ہمعصر ، ٣٢) . ڈرائنگ روم میں صوفوں پر ایسے اشخاص بیٹھے ہوئے تھے جن کے سروں پر ... پگڑیاں تھیں . (١٩٨١ ، قطب نما ، ٩١) . [انگ : Drawing Room].

ــــ ماسْٹَر (ـــ سک س ، فت ٹ) امذ.
خاکہ اور تصویر یا نقشہ بنانے کا فن سکھانے والا اُستاد ، ڈرائنگ ٹیچر. ڈرائنگ ماسٹر کو خدا جانے کیا سُوجھی اسے نے بھی ... اسد اللہ خان کو بہت کم نمبر دئیے . (١٩٣٣ ، البراق افسانے ، ١٣٩). ڈرائنگ ماسٹروں کو گزٹ کے مطابق اسکیل نمبر ٣ ، فوری طور پر دلائیں. (١٩٧٥ ، حریت ، کراچی ، ٣٠ اپریل ، ٣). [انگ : Drawing Master].

ڈَرائی (کس نیز فت ڈ) صف.
خُشک ، سُوکھا . ڈرائی (Dry) بات چیت میں ابھی چالو نہیں ہے لیکن اس کا ایک مرکب ڈرائی کلینگ تحریر میں اور دوسرا ڈرائی فروٹ بات چیت میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۳). [انگ : Dry].

---آفسَٹ لیٹَر سَیٹ (---سک ف ، فت مج س ، ی لین ، فت ٹ ، فت مج س) امذ.
(طباعت) رک : ڈرائی پلیٹ. حال ہی میں نئی قسم کی پلیٹیں جن کو ڈرائی آفسٹ لیٹر سیٹ اور کبھی کبھی آفسٹ لیٹر پریس بھی کہتے ہیں ایجاد ہوئی ہیں. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۵۵). [انگ Dry Offset Letter Set].

---پلیٹ (---کس نیز سک پ ، ی مج) امث.
ان پلیٹوں پرکام کے حصّے اگرچہ پلاسٹک پر اُبھرے ہوئے ہیں، عکاسی کی خُشک پلیٹ ، لیکن طباعت کے لیے آفسٹ مشین استعمال ہوتی ہے اور چھپائی کرتے وقت ڈیمپر استعمال نہیں ہوتے. تیس سال بعد ڈرائی پلیٹوں کی ایجاد ہوئی اور پھر فلم پر بھی کوٹنگ ہونے لگی. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۰۱). [انگ : Dry Plate].

---سَیل (---فت مج س) امذ.
عموماً جست کا بنا ہوا لمبوترا خول جس کی تہ میں امونیم کلورائیڈ کا لوندا بھرا ہوتا ہے اور بیچ میں کاربن کی سلاخ، مُختلف سائز اور مُختلف وولٹائی طاقت کا ہوتا ہے. گریفائٹ ایک اچھا کنڈکٹر ہے اور یہ ڈرائی سیل مائیکروفون اور دیگر کئی کاموں میں لایا جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۱۸). [انگ : Dry Cell].

---فُرُوٹ (---ضم نیز سک ف ، و مج) امذ.
خُشک میوہ ، پستے بادام وغیرہ. موچی دروازے کے باہر جہاں ... ڈائی فروٹ کی دوکانیں ہیں ... ہم نے ٹیکسی چھوڑ دی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۸۳). [انگ : Dry Fruit].

---فُرُوٹ ٹِرے (---ضم نیز سک ف ، و مج ، سک ٹ ، کس نیز سک ٹ) امذ.
وہ خاص تھالی جس میں خُشک میوہ رکھنے کے لیے خانے بنے ہوتے ہیں. یاریہ ڈرائی فروٹ ٹرے بڑی سستی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۱). [انگ : Dry Fruittray].

---کَلَچ (---سک نیز کس ک ، فت ل) امذ.
(انجینیرنگ) تیسری قسم کا کلچ سنگل پلیٹ کلچ کہلاتا ہے ... کیونکہ یہ ہلکا مضبوط اور اسموتھ ہوتاہے اور تیل وغیرہ کی ضرورت بھی نہیں ہوتی اسے ڈرائی بھی کہتے ہیں (آئینۂ موٹر ، ۱۰۲). [انگ : Dry Clutch].

---کْلِین (---کس نیز سک ک ، ی مج) امث.
کپڑوں کو بغیر پانی کے کیمیائی اجزا یا پٹرول وغیرہ سے صاف کرنے کا عمل. پٹرول یا گیسولین (Petrol Of Gasoline) ... ڈرائی کلین کے لیے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۲۹۱). [انگ : Dry Clean].

ڈرائیو (فت نیز سک ڈ ، ی مج) امث ؛ ہمہ ڈرائو.
چلانے کا عمل ، چلانا (گاڑی ، ٹرین ، بس ، موٹر ، سائیکل وغیرہ). ہوئے اِنہماک سے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے ... خیالات کا جائزہ لیا. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۹۰). [انگ : Drive].

ڈرائیوَر (فت نیز سک ڈ ، ی مج ، فت و) امذ.
گاڑی چلانے والا. موجودہ صدی خود اپنی ہی ایجادوں کے لحاظ سے اس یکتائے روزگار انجن ڈرائیور کی شان رکھتی ہے جو اپنی ٹرین کو فی گھنٹہ ساٹھ میل سے بھی زیادہ کی مسافت طے کرا لے جائے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۸). میں نے بالکل سوچے سمجھے بغیر ہی کہہ دیا ڈرائیور کی ضرورت ہو گی؟ (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۲۰۴). [انگ : Driver].

ڈرائیوَری (فت نیز سک ڈ ، ی مج ، فت و) امث.
چلانے کا عمل ، گاڑی چلانے کی نوکری یا پیشہ. بشیر ہی کی کوٹھی پر ڈرائیوری کروں گا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۵۱). [انگ : ڈرائیور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈرائیوِنگ (فت نیز سک ڈ ، ی مج ، کس و ، غنہ) امث.
مشینی گاڑی یا کار چلانے کا عمل اور فن. یہاں آکر کاریں تو لے لی ہیں لیکن ڈرائیونگ میں مہارت ابھی حاصل نہیں کر پائے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۱). [انگ : Driving].

---اِسْکُول (---کس ا ، سک س ، و مج) امذ.
وہ ادارہ یا دفتر جو گاڑی چلانا سکھاتا ہے. کوئیک موٹر ڈرائیونگ اسکول سے صرف ۱۵ دن میں گاڑی چلانا سیکھئے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، ۱۵ اپریل ، کالم ۳ ، ۳). [انگ : Driving School].

---وِیل (---ی مج) امذ.
اسٹیرنگ وھیل ، موٹر گاڑی (کار وغیرہ) کا وہ پہیا جو ڈرائیور کی نشست کے سامنے لگا ہوتا ہے اور اسے گُھما کر گاڑی کا رُخ موڑتے ہیں. میرے ہاتھ ڈرائیونگ وہیل پر ٹھہر گئے تھے. (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۱۰۳). [انگ : Driving Wheel].

ڈَرْبا/ڈَرْبَہ (فت ڈ ، سک ر / فت ب) امذ.
۱. ڈڑبا ، دربا ، کابک.

بنارس کے ڈربے میں شدھی کی مُرغی
دیئے جانے کی روز اللہ دھرم کا

(۱۹۳۲ ، بہارستان ، ۳۷۰). وہ ڈربوں سے مُرغیاں ہی نہیں باڑوں سے بھیڑ بکریاں بھی اُٹھا کر لے جاتا تھا. (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۵۳). **۲. (مجازاً) اِسکول ، مکتب ، مدرسہ.** لوگوں کو دوسرے پیشوں سے بہکا کر پُھسلا کر تعلیم کے ڈربے میں ٹُھونسا جائے. (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۵۲). **۳. (مجازاً) اِنسانی جِسم ، تن.**

اس میں ہی سب پرند اسی میں چرند ہیں
شا جھونپڑا بھی اب اسی ڈربے میں بند ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۶). [ڈڑبہ (رک) کا متبادل املا].

ڈَرْبی (۱) (فت ڈ ، سک ر) امث ؛ سہ ڈاربی.
ڈربی (Derby) انگلستان کی سالانہ گھوڑ دوڑ جس کی ابتداء کا سہرا ارل آف ڈربی کے سر ہے یہ لفظ زبان زد خاص و عام ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۲). [انگ : Derby].

ڈَرْبی (۲) (فت ڈ ، سک ر) امذ.
ایک قسم کا جُوتا جو ڈوری دار ہوتا ہے (مہذب اللغات). [مقامی].

ڈَرَپ (فت ڈ ، ر) صف.
خوفزدہ ، ڈرا ہوا ، دہشت زدہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : डरप].

ڈِرِپ (کس مج ڈ ، کس ر) امث.
گلوکوز (خصوصی طور پر تیار کردہ انگوری شکر کا محلول) یا کسی رقیق دوا کو بذریعۂ سوئی قطرہ قطرہ مریض کے جسم میں داخل کرنے کا عمل. پرائیویٹ وارڈ میں آئے دو دن ہوئے تھے کہ ڈرپ اُتر گئی اور وہ تکیہ لگا کر بیٹھنے لگی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۲۹).[Drip].

ڈَرْپْنا (فت ڈ ، سک پ) ف م.
ڈرنا : خوف کھانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈرپ + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَرْپوک (فت ڈ ، سک ر ، و مج) صف.
بُزدل ، بودا ، کم ہمت. بعض مُلکوں کے لوگ آرام طلب ہوتے ہیں ... بعض کے بُزدل ڈرپوک. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۴۳). ہم سب کے سب ڈرپوک ہیں ، وہی ایک مرد ہے .(۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۰). میں بے حد ڈرپوک ہوں. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۷۶). [ڈرپ (رک). + وک ، لاحقۂ صفت].

ڈَرْپوکْنا (فت ڈ ، سک ر ، و مج ، سک ک) صف (قدیم).
ڈرپوک. نرم بال علامت نامردمی او ڈرپوکنے کی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۳). [ڈرپوک + نا ، لاحقۂ بالتحقیر].

ڈَرْپوکی (فت ڈ ، سک ر ، و مج) امث.
بزدلی ، کم ہمتی. جب صاحب مجسٹریٹ بہادر کو فی الجملہ سستی اور ڈرپوکی تھانہ دار چاندپور کی واضح ہوئی تھی اس لیئے گلاب سنگھ تھانہ دار کو ... تنبیہ اور چشم نمائی فرمائی. (۱۸۷۳ ، مقالاتِ سرسید ، ۶ : ۲۰۷). [ڈرپوک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈَرْپوکِیا (فت ڈ ، سک ر ، و مج ، کس ک) امذ.
ڈرنے والا ، کم ہمت.

دیکھ کر شیشے میں زُلف اپنی وہ جھجھکا اس شکل
کسی ڈرپوکیے کو جیسے کہ مار آئے نظر

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۰). [ڈرپوک + یا ، لاحقۂ صفت].

ڈَرْتے ڈَرْتے م ف.
سنبھل سنبھل کر ، ہوشیاری سے ، احتیاط سے.

جو گیا کوچے میں اس کے نہ پھرا ایدھر کو
اے صبا جاتی تو ہے جائیو ڈرتے ڈرتے

(۱۸۳۰ ، درد ، د ، ۹۳).

ڈرتے ڈرتے وہ مرا حال طبیعت کہنا
پردے پردے میں وہ دزدیدہ نگاہی تیری

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۸). وہ بُندے زمرد کے بکنے کو آئے تھے... جوہری تین ہزار مانگتا تھا ... میں نے ڈرتے ڈرتے ڈھائی ہزار کہے ہیں. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۶۲).

ڈرتے ڈرتے آج کسی کو دل کا بھید بتایا ہے
اتنے دنوں کے بعد لبوں پر نام کسی کا آیا ہے

(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۱۱۷).

ڈِرَیسِنگ رُوم (کس تیز سک ڈ ، فت مج ر ، کس س ، غنہ ، و مع) امذ.
کپڑے تبدیل کرنے کا کمرہ. ڈرسنگ روم بالکل نہ تھا ہاتھ روم میں سے نکالنا پڑا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۶). [انگ : Dressing Room].

ڈِرَیسِنگ کیس (کس تیز سک ڈ ، فت مج ر ، کس س ، غنہ ، ی مع) امذ.
سنگھاردان ، سنگھار کا سامان رکھنے کا ڈبہ ، چھوٹا اٹیچی کیس. اُس نے نہایت خموشی سے اپنا ڈرسنگ کیس اٹھایا اور کھول کر ہاتھ ٹوائلٹ میں رکھ آیا. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۳۷).
[انگ : Dressing Case].

ڈِرَیسِنگ گاؤن / گَون (کس تیز سک ڈ ، فت مج ر ، کس س ، غنہ و مع / ولین) امث ؛ سہ ڈریسنگ گاؤن / گَون.
ڈھیلا لمبا چغہ جو سنگھار یا خط بنانے سے پہلے خواتین و حضرات زیبِ تن کرتے ہیں. نواب مظفر ڈریسنگ گون پہنے ہوئے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۵). بیش بہا کمخواب کا ڈریسنگ گاؤن اور اصلی ریشم کا سلیپنگ سوٹ. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۶۶).
[انگ : Dressing Gown].

ڈَرَکّا (فت ڈ ، ر ، شد ک) امذ.
خوف ، ڈر ، دہشت.

رُوٹھے اوس شوخ ستمگر سے تو اوس نے ہم کو
ان ڈرکوں سے ستایا ہے کہ جی جانے ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۳۸). [ڈر + ـــّـ ک + ا ، لاحقۂ نسبت].

ڈِرِل (۱) (کس ڈ ، ر) امث.
۱. قواعد جو اعضاء کی ورزش اور جسم کو چاق و چوبند رکھنے کے لئے سپاہیوں یا طلبہ کو کرائی جاتی ہے ، فوجی ورزش. ہر ایک ٹروپ - ٹوپی اسکول میں ڈرل کے ذریعے سے فارم ہو سکتی ہے. (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۳). حرکات کی اس باقاعدگی کو اگر بہت سے اشخاص کے حرکات کے موافق یکساں اور موزوں بنانے سے تعلق ہو تو ڈرل یا فوجی قواعد ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۹۱). اب بریگیڈیر اشتیاق سے آرمی ڈرل کے اسٹائل پر بحث کرنے لگی. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۶). ۲. (تعلیم) سبق قواعد ، تکرار و تسلسل. تدریس اردو کے سلسلے میں زبانی و تحریری مشقوں اور ڈرل کے ذریعے متعدد کھیل کھلائے جا سکتے ہیں. (۱۹۷۲ ، تدریس اردو ، ۱۰۹).
[انگ : Drill].

ـــ ماسٹر (ـــ سک س ، فت ٹ) امذ.
ورزش کرنے والے تربیت یافتہ افراد. اردو کی تعلیم کا کام ایک ڈرل ماسٹر کے سپرد کر دیا گیا ہے. (۱۹۳۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۹۷).

اُس نے ڈرل ماسٹر کے لہجے میں مصباح کو دفتری ہدایات جاری کیں۔ (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۷۱)۔ [ڈرل + ماسٹر (رک)]۔

ڈرل (۲) (کس ڈ ، ر) امذ۔
۱. (نجاری) **سُوراخ کرنے کا برما۔** جس سوراخ میں تھرمامیٹر رکھا گیا ہے وہ بذریعۂ ڈرل بنایا گیا تھا۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۶۵)۔ ضروری اوزار یہ ہیں ، اِسٹیل ، پینڈ فریم ... ڈرل۔ (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۹)۔ ۲. (کاشتکاری) **بیج بونے کا نلکی دار آلہ جس سے مقررہ تہ زمین تک بیج کو پہنچایا جاتا ہے ، قطار میں کاشت کرنے کا طریقہ۔** بیج کو بذریعۂ ڈرل چند سنٹی میٹر گہرا کاشت کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، چاول دستورِ کاشت ، ۷۲)۔ [انگ: Drill]۔

ڈرل (۳) (کس ڈ ، ر) امذ۔
ایک قِسم کا بندر۔ مینڈرل قبیلے سے قریبی تعلق رکھنے والے بندروں میں ایک قِسم ڈرل بندر کی ہے ، جو مینڈرل سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، افریقہ کے جانور ، ۲ : ۱۵)۔ [انگ : Drill]۔

ڈرل (۴) (کس ڈ ، ر) امذ۔
ایک قِسم کا کپڑا جس کی وردیاں بنتی ہیں ، ڈبل زین۔ یہ لفظ ڈرل (Drill) ہے جو ایک خاص قسم کے موٹے اور سفید کپڑے کے لیے اردو میں مستعمل ہے جس سے ...پتلون بنائے جاتے ہیں (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۰) [انگ : Drill]۔

ڈرم (کس نیز سک ڈ ، فت ر) امذ۔
۱. (اَ) **کسی دھات کا بڑا پیپا جس میں سیّال یا منجمد چیزیں مثلاً پانی شراب تیل گریس وغیرہ بھر کر رکھتے ہیں۔** دیکھا کہ دو بڑے بڑے ڈرم ویسلین کے رکھے ہوتے ہیں۔ (۱۹۵۸ ، عمرِ رفتہ ، ۳۵۰)۔ (اا) (کنایتاً) **آٹا چاول یا اناج رکھنے کا چھوٹا پیپا ، کنستر۔** اس نے اِشارہ کیا کہ اس ڈرم کو دیکھو ، میں نے جُھک کر دیکھا اس میں مُشکل سے ایک سیر آٹا ہو گا۔ (۱۹۸۱ ، قُطب نما ، ۵۰)۔ ۲. (موسیقی) **ایک ساز ، ڈھول کی قسم کا آرکسٹرا کا ایک جز جس میں چھوٹے بڑے ڈھول شامل ہوتے ہیں ، طبل۔** ڈرم ... طبل کے مفہوم میں بات چیت میں بھی آتا ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۰)۔ وہ خاص طور پر ہاتھ سے بجانے والے ڈرم اور بانسری بجانے میں بہت ماہر تھیں۔ (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کہانیاں ، ۱۱۳)۔ [انگ : Drum]۔

ڈرمَلِن (سک نیز کس ڈ ، فت ر ، سک م ، کس ل) امث ، ج ڈرملنز۔
(ارضیات) **لمبی اور تنگ پہاڑی جو ہوا کی یا دریا کی لائی ہوئی مٹی کے جمع ہونے سے بن جاتی ہے۔** ڈرملنز یہ نِصف بیضہ نما ٹیلے یا پہاڑیاں ہوتی ہیں دور سے ایسے دکھائی دیتی ہیں جیسے ٹوکری میں بہت سے انڈے پہلو بہ پہلو رکھے ہوں۔ (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۸۱)۔ [انگ : Drumlin]۔

ڈَرمے ٹوبیا (فت ڈ ، سک ر ، ی مج ، و مج ، کس ب) امث۔
(حیوانیات) **مویشیوں کی جلدی بیماری جو ڈرمے ٹوبیا جونس نام کی مکھی کے سونڈے (لاروے) سے ہوتی ہے جلد پر یا کسی زخم میں داخل ہو کر بیماری پیدا کرتے ہیں۔** ڈرمے ٹوبیا : یہ مویشیوں کی عام جلدی بیماری ہے مگر اِنسانی جلد بھی اس سے متاثر ہوتی ہے۔ (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۳۳)۔ [انگ Derma Tobia]۔

ڈَرنا (۱) (فت ڈ ، سک ر) ف ل۔
خطرے کا احساس ہونا ، خطرہ محسوس ہونا۔

تو لک معاوے بھی ڈر ڈر
پیٹا سنیے سات پکڑ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ ؛ ۵۲))۔

شہاں نعل بندی دیتے ڈرتے سب
جنگل پکڑے ہے وو نکل گھر تے سب

(۱۶۰۹ ، قطب مُشتری ، ۸۲)۔

چلیا دہشت سوں ڈرتا کانپتا مشرق سوں مغرب کوں
فلک اُوپر سرج جب سوں سُنا تُجھ حُسن کی شہرت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۰)۔ اگر ڈر گئے تو کیا عیب ہوا ، کیا انسان نہ تھے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۲)۔ اپنے جائز حقوق حاصل کرنے کے لیے کسی سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۲)۔ [ڈر (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

ڈَرنا (۲) (فت ڈ ، سک ر) امذ۔
(آہنگری) **ٹھپے سازی کا آہنی قلم جس کا مُنھ گڑھےدار ہوتا ہے اور اُبھرواں نِشان بنانے کے کام آتا ہے** (ا ب و ، ۸ : ۸)۔ [ڈڑھ (رک) + نا ، لاحقۂ اسم آلہ و اسم ظرف]۔

ڈِرنک (کس ڈ ، ر ، غنہ) امذ۔
۱. **پینا (شربت یا کوئی اور مشروب پینا)۔** ڈرنک ... بات چیت میں "پینے" کے مفہوم میں رائج ہے ، اس کے مرکبات مثلاً کولڈ ڈرنک ، ہاٹ ڈرنک بول چال میں چالو ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۳)۔ ۲. **شراب نوشی۔**

یہ نوشہ آج کرے جو خوشی وہ ہے تھوڑی
ڈرنک میں تو اسی واسطے نہیں چھوڑی

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۳۱)۔ میں نے ... کہا آج ہم لوگ کچھ ڈرنک کریں گے۔ (۱۹۸۳ ، ڈوبتا اُبھرتا آدمی ، ۷۱)۔ [انگ : Drink]۔

--- پارٹی (--- سک ر) امث۔
ایسی محفل جہاں شراب پی جائے۔ نگینہ کے لیڈی ڈرنک پارٹی سے فارغ ہو کر ... لان میں گئے تھے۔ (۱۹۷۵ ، نیلا پتھر ، ۷۲)۔ [ڈرنک + پارٹی (رک)]۔

--- ہونا محاورہ۔
نشے میں ہونا ، بہت زیادہ شراب پیے ہونا۔ مجھے ... چمپا احمد نظر آئی اور اس نے بھی مجھے نہیں پہچانا کیونکہ وہ بے حد ڈرنک تھی۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۴۴)۔

ڈَرنہار (فت ڈ ، ر ، سک ن) صف مذ (قدیم)۔
ڈرنے والا ، خوف زدہ۔

ڈریا ہے توں دیکھ کر دلاور سوار
ڈرنہارے تھے ہو ناتیں کارزار

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۸)۔ [ڈرن ـ ڈرنا + ہار ، لاحقۂ فاعلیت]۔

ڈَرْوانا (فت ڈ ، سک ر) ف م.
ڈر پیدا کرنا ، خوف دِلانا. کسی بالک کو پرچھائیں میں بیتال بھاستا ہے تو پوچھتے ہیں کہ کس جگہ پر بیتال نے ڈروایا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۰). [ڈرنا (رک) کا متعدی المتعدی].

ڈِرُوپ (کس ڈ ، و مع) امذ.
(نباتیات) گُودے دار پودوں کے خاندان کا پھل مثلاً آم ، آلوچہ وغیرہ جس میں گُٹھلی بھی ہوتی ہے. ڈروپ۔ یہ ایک Fleshy پھل ہے اور عام طور پر ایک بیج رکھتا ہے جس کی Pericarp بیرونی جلد بناتی ہے جسے Epicarp کہتے ہیں . (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۲۲). [انگ : Drupe].

ڈَروڑی (فت مع ڈ ، و مع) امث.
(عو) ڈروڑی۔ کنکر ٹھیکرے۔ کھپرے وغیرہ (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱). [ڈ (ڈھیر یا ڈھیم کی تخفیف) + روڑی (رک)].

ڈَرُوکْنا (فت ڈ ، و مع ، سک ک) ف ل.
چلّانا ، دہاڑنا ، زور سے بولنا ، جانوروں کی طرح آواز نکالنا. جلال پاشا شیر کی طرح ڈروکتا ، کبھی اس کمرہ سے اس کمرے میں جاتا. (۱۹۶۶ ، دلہن کی سیج ، ۹۰). [رک : دڑوکنا दड़कना].

ڈَرَونا (فت ڈ ، و لین) صف مذ.
ڈراونا ، بھیانک. بدصورت عظیم البطن کبڑا تھا اور پاؤں اس کے ٹیڑھے مثل ام الصبیان کے ڈرونے تھے . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ (عبدالکریم) ، ۱ : ۱۳۵). ڈرونے اور مسخرے پن کے رُوپ ، کسی کی بڑی سی ناک ، کسی کا دہانہ کانوں تک چرا ہوا . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۵۱). [ڈراونا (رک) کی تخفیف].

ڈِرَہْری (کس ڈ ، فت ر ، ہ) امث.
(گلہ بانی) بَیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا سِرا زمین پر پڑا رہتا اور ڈھورکے چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہے ، اگر ڈھور تیز قدم چلے یا بھاگنے لگے تو یہ ڈنڈا اس کی دونوں اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر آڑا ہو جاتا ہے اور بھاگنے نہیں دیتا (ماخوذ : ا ب و ، ۵ : ۸۵). [دڑھ + را / ری ، لاحقۂ آلہ].

ڈَری (۱) (فت ڈ) امث.
خوف ، دہشت ، ڈر ، اندیشہ ، خوف و خطر. جس وقت کہ ڈری سے جانور نکلنے کا بغور جھکڑ مارنے کا اور پھر ہوا پر کھڑا ہوگا. (۱۸۸۳ ، صیدگہِ شوکتی ، ۸۷). [رک : ڈر + ی (زائد)].

ڈَری (۲) (فت ڈ) امث.
۱. گھڑی سازی کا اوزار ، مُختلف قِسم کے پیک اہرن ، ڈری (ماخوذ : رسالہ معین گھڑی سازی ، ۲۷). ۲. (ٹھٹیرا گری) ٹھٹیرے کا ٹیڑھے مُنھ کا ہتوڑے کی قِسم کا اوزار عُرفاً ڈری کہلاتا ہے (ا ب و ، ۳ : ۳۸). [ڈرڑ ، دڑھ (رک) سے مُشتق].

ڈَریا لے جانا عاورہ.
زبردستی لے جانا . اسم شریف راشد علی تھا ، راشد تخلص کرتے تھے ... مشاعروں میں ڈریا لے گئے ، آپ سے غزل پڑھوائی ، تمام مشاعرہ چونک گیا. (۱۸۹۹ ، امراؤجان ادا ، ۹۶).

ڈُرِیانا (ضم ڈ ، کس ر) ف م.
کسی جانور کے گلے کی رسّی یا گھوڑے کی لگام پکڑ کرلے جانا. نفروں کو کہہ دو گھوڑے ڈریا کرلے آویں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۶). [ڈر ، ڈوری (رک) + یانا ، علاماتِ مصدر].

ڈِریپَری (کس مع ڈ ، ی مع ، فت خف پ) امث.
جھالر جو پٹ پردوں اور دوسرے کپڑوں پر لگائی جاتی ہے. ڈریپری کا رنگ بمقابلہ پٹ پردوں کے کسی قدر گہرا ہونا چاہیے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۱۵). [انگ : Drapery].

ڈریج (کس نیز سک ڈ ، ی مع) امذ.
جہاز کا وہ پُرزہ جو اس کے پیندے سے جُڑا ہوا ، دلدل کو سمیٹنے کا کام کرتا ہے. اس آلہ کو جس کے ذریعہ سے سمندر کی تہ کی چیزیں نکالتے ہیں " ڈریج " کہتے ہیں. (۱۹۰۹ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱۰۲). [انگ : Dredge].

ڈِریڈْناٹ (کس مع ڈ ، ی مع ، سک ڈ) امذ.
جنگی جہاز کا نام ؛ (مجازاً) مہیب ، ہیبت ناک. کیا دیکھتا ہوں کہ جہاں پناہ مُجسّم صُورتِ جلال بل نہائے پھنکارتے انگلش ڈریڈناٹ کی طرح دندناتے چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۱۳۶). [انگ Dreadnought (علم)].

ڈَریرا / ڈَریڑا (فت ڈ ، ی مع) امذ.
زور کا حملہ ؛ تیز بارش ؛ تیز بہاؤ ؛ (مجازاً) خُون کے چھینٹے.

کہیں اے مِیر جلدی بھاگ اپنی خیر چاہے تو
یہ دیکھ آئے ہیں فوجِ اشک کے پیہم ڈریڑے جا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷).

رَن میں بہتا ہے ڈریڑے سے لہو اس کے سوا
مُنتشر خُون کے چھینٹوں کو جو کرتی ہے ہوا
(۱۹۳۳ ، عروج (دولہا صاحب) ، عروجِ سخن ، ۲۱۰). [دڑیڑا (رک) کا متبادل املا].

ڈَریڑی (کس مع ڈ ، ی مع) امث.
(مجازاً) تیز دھار.

یہ ڈریڑی اب ہمارے روکے سے کب رکتی ہے
اشک تھمتے ہیں بھلا اے یار بے دیدار کب
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۵۴). [ڈریڑا (رک) کا تانیث].

ڈِریس (کس ڈ ، ی مع). (الف) امذ.
لباس ، پہننے کے کپڑے.

تکلف وہ اُٹھنے کا اور بیٹھنے کا
ڈریس اہلِ یورپ کا تھا وہ سراپا
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۲۲). لندن کا نہایت صحیح بنا ہوا سیاہ ڈریس پہنا. (۱۹۳۰ ، بیس عشریں ، ۴۲). (ب) ف ل. مذبوحہ جانور کو پکانے کے لیے تیار کرنا ؛ پوشاک پہننا ؛ زخم کی مرہم پٹی کرنا سیدھا ایک قطار میں کھڑا ہونا (جامع اللغات). [انگ : Dress].

---پریڈ (---فت پ ، ی مج) امث.
(عسکری) سپاہیوں کی قواعد جو پوری وردی میں ہو (جامع اللغات).
[انگ : Dress Prade].

---رُوم (---و مع) امذ.
ڈریسنگ رُوم ، تھیٹر میں تیاری کا کمرہ ، غسل خانے سے متعلق لباس پہننے کی جگہ. البتہ کفن کی نسبت اتنا کہہ سکتا ہوں کہ یہ بہت ہی ڈراؤنی چیز ہے اس کو میں اپنے ڈریس رُوم میں بصورت فوٹو بھی نہیں دیکھنا چاہتا. (١٩١٨ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ١٠).
[انگ : Dress Room].

---ریہرسَل (---ی مج ، فت ہ ، سک ر ، فت س) امذ.
کسی پروگرام کی ریکارڈنگ شروع ہونے سے قبل آخری ریہرسل، یہ اداکاروں اور فن کاروں کے لیے آخری مشق ہوتی ہے، اس میں اداکار وہ لباس پہنتے ہیں جو اصلی پروگرام کے دوران پہنتے ہیں. ڈریس ریہرسل کا بنیادی مقصد یہ معلوم کرنا ہوتا ہے کہ پروگرام کے مُختلف حِصّے اپنے اپنے مُقرّرہ وقت میں مکمّل ہو جاتے ہیں یا نہیں. (١٩٦٩ ، ٹیلیویژن کی کہانی ، ٩٣). [انگ : Dress Rehearsal].

---سَرکِل (---فت س ، سک ر ، کس ک) امذ.
سینما اور تھیٹر میں نشستوں کا سب سے اونچا درجہ. اپنے ہی ملک میں کسی تھیٹر پر جائیں تو کیا اِسٹال میں کیا ڈریس سرکل میں آپ کو ہر جگہ خُوب سُنائی دے گا. (١٩٦٣ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ١٥٩). [انگ : Dress Circle].

---سُوٹ (---و مع) امذ.
انگریزی کپڑے جو عموماً سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اور شام کو پہنے جاتے ہیں (جامع اللغات). [ڈریس + سُوٹ (رک)].

---کَرنا عاورہ.
زخم کی مرہم پٹی کرنا ، ڈریسنگ کرنا. زخم کا معائنہ کرتے ہوئے کہا ، میں ابھی اسے لوشن سے دھو کر ڈریس کیے دیتی ہوں. (١٩٣١ ، روح لطافت ، ٧٣).

---ہونا عاورہ.
(گُھڑ سواری) تیار کھڑا ہونا ، مُستعد ہونا. جب گھوڑے کو فرنٹ کیا جاتا ہے تب جوان اپنے پہلو پر ڈریس ہو گا جس پر سوار ہوتا ہے. (١٨٧٧ ، رائیڈنگ اِسکول ، ٦).

---یُونیفارم (---و مع ، ی مع ، سک ر) امث.
وہ وردی جو دربار وغیرہ کے موقع پر پہنی جائے (جامع اللغات).
[انگ : Dress Uniform].

ڈریسِنگ (کس مج ڈ ، ی مج ، کس س ، غنہ) امث.
١. زخم کی مرہم پٹی کرنا. اوپر والا کمرہ فوراً تیار ہو ، گرم پانی، پٹی، ڈریسنگ کا سامان ، سمجھے ہم اس بچے کو لاتے ہیں. (١٩٣٣ ، افسانچے ، ٢٨) ڈریسنگ کے بعد ... ڈاکٹر نے اسے نیند کی گولی دے دی. (١٩٧٨ ، مایے سمت مُسافر ، ١١٧). ٢. ملانا ، آمیزش کرنا. یہ باریک پوڈر کچ دھات کی ڈریسنگ کے مُختلف مراحل کے دوران بنتا ہے. (١٩٧٣ ، فولاد سازی ، ٣٩). ٣. سیدھا ایک قطار میں کھڑا ہونا ؛ کپڑا پہننا (ماخوذ: جامع اللغات). ٤. (گُھڑ سواری) سامنے کو سیدھا بیٹھنا ؛ سر خُوب اُوبھرا ہوا ہو اور اِتنا سر جُھکا دے ، کہ آنکھ کے اِشارے سے ڈریسنگ کا نشان ، یعنی برابر والے کا چہرہ دیکھ سکے (رائیڈنگ اسکول ، ٦٢). [انگ : Dressing].

---ٹیبل (---ی مج ، کس ب) امث.
سنگھار میز. اس کی ڈریسنگ ٹیبل پر کئی قسم کی کریم اور کئی قسم کے پاوڈر ہوا کرتے تھے. (١٩٨٧ ، حصار ، ٧٧). [ڈریسنگ + ٹیبل].

---رُوم (---و مع) امذ.
کپڑے تبدیل کرنے اور سنگھار و آرائش کا کمرہ. اسی طرح بیڈ روم میں ڈریسنگ روم کا بھی فرنیچر لگا کر دو کام اس سے لیے جائیں. (١٩١٦ ، خانہ داری ، ٣ : ١٠٢). وہ ... ڈریسنگ رُوم میں جاتا تو اسے نیا جوڑا کیل کانٹے سے لیس ملتا. (١٩٨٣ ، زندگی نقاب چہرے ، ١٣٨). نوشابہ کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر کے ڈریسنگ روم میں پہنچ گیا. (١٩٨٦ ، جانگلوس ، ٣١٣). [انگ : Dressing Room].

---گاؤن / گَون (---و مع / و لین) امث.
خواتین سنگھار سے قبل اور مرد خط بنانے سے قبل ایک ڈھیلا ڈھالا لباس زیب تن کرتے ہیں تا کہ کپڑے خراب نہ ہوں. جرسہ جو ان دنوں انگلستان میں کثرت اور شوق سے بجائے ڈریسنگ گون کے مستعمل ہوتا ہے... اُونٹ کے بال سے بُنا جاتا ہے (١٨٨٦ ، حسن ، ٢ ، ٧ : ٥). رات کے لباس پر ڈریسنگ گاؤن پہن رکھا تھا. (١٩٨٣ ، ڈوبتا ابھرتا آدمی ، ٤١). [انگ : Dressing Gown].

ڈریکولا (کس مج ڈ ، ی لین ، و مج) امث.
انگریزی ادب کا ایک تخلیلاتی ، درندہ صفت ، وحشی ، ڈراؤنا شخص. اچھا تو آپ امتیاز کو وحشی اور ڈریکولا کہہ رہے ہیں. (١٩٧٩ ، نیلا پتھر ، ٢٠). [انگ : (عَلَم) Dracula].

ڈریگَن مَکّھی (کس ڈ ، ی لین ، فت گ ، م ، شد کھ) امث.
کابلی مکّھی، بھنبیری ؛ (Dragon Fly) کا ترجمہ. ڈریگن مکّھی کا سر اور صدر بڑا ہوتا ہے اور شکم لمبا اور پتلا ہوتا ہے. (١٩٦٧ ، معیاری حیوانیات ، ٢ : ١٧٩). [ڈریگن (Dragon) + مکّھی].

ڈرے گھوڑا (فت ڈ ، و مج) امذ.
بڑا اور مضبوط گھوڑا (Dray Horse) کا اردو ترجمہ. شمال کا بھاری ڈرے گھوڑا جس کو کاکن اور نوہیں والے نعل لگائے گئے ہوں کبھی دلکی نہیں ڈالا جاتا. (١٩٠٥ ، دستورالعمل تعلیمدی اسپان (ترجمہ) ، ١٠٦). [ڈرے (انگ : Dray) + گھوڑا].

ڈرِیم (کس ڈ ، ی لین) امذ.
رک : ڈرام (١). ٨ ڈریم = ١ اونس ، ٣٢ ماشہ . (١٨٥٦ ، علم حساب ، ١١٣). [ڈرام (رک) کا مُتبادل املا].

ڈریما (کس ڈ ، ی مج) امذ.
ڈرامہ ، ناٹک. سکلپچر (بُت تراشی) و ڈریما (ناٹک) ... راماؤں

کے نسب نامے .... ، بھاٹوں کے گیت ایسے ہیں کہ جن سے ہندوؤں کی تاریخ کا بڑا حصہ مرتب ہو سکتا ہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۵۰). نہروں کے نقشوں کے ہندسوں کی ترقی کے مطالعہ میں تفریح افسانہ کی سی ہوتی ہے اور وہ شاہی انتظام کا ایک ڈریا لُطف آمیز دکھاتا ہے ۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۹۷). [ڈراما (رک) کا متبادل املا].

ڈربی لومڑی بیے نام دلیر/شیر خاں کہاوت.
کسی شخص کی بُزدلی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل (نجم الامثال).

ڈرین (کس مج ڈ ، ی مج) امث.
نکاس کی نلکی یا نالی، جنکشن ایف - ای - ٹی میں سیمی کنڈکٹر کے چوکور ٹکڑے کی دو طرفوں سے سرے نکال لیے جاتے ہیں جن میں سے ایک کو سورس Source اور دوسرے کو ڈرین کا نام دیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۲۷۶) [انگ: Drain].

--- پائپ (--- کس ء) امذ.
نکاسی نلی، پائپوں کے سب سے نیچے والے حصے پر ایک ڈرین پائپ لگائی جاوے۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۷۹). [ڈرین + پائپ (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
نکالنا ، نکاسی کرنا، نیچے والے اگزاسٹ والو ہیں اور چونکہ یہ سلنڈر کی نیچے کی طرف ہیں اس لیے یہ اسکو پوری طرح سے ڈرین کرتے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۵۳۲).

ڈرینج (کس ڈ ، ی مج ، کس ن) امذ.
نکاسی آب ، نالی یا موری جس سے گندے پانی کی نکاسی ہوتی ہے۔ بات صاف یہ ہے کہ سینی ٹیشن وِنٹلیشن ڈرینج اس قسم کی باتوں کا ہم لوگوں میں بچار بھی کم ہے۔ (۱۸۹۶ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۹۹). ڈرینج (Drainage) گندہ پانی کے اخراج کے نظام کے مفہوم میں اردو میں عام ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۵). [انگ : Drainage].

ڈَریے تیرے دِیدے سے فقرہ.
(شوخی یا گستاخی سے) خوف کھانا چاہیے، ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی برائی کو اچھائی ثابت کرنا چاہتا ہو. اوئی ساری ڈریے تیرے دیدے سے! ... تو میرے کارن اس کو چھوڑ دے گا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۳۷).

ڈَرْھیا (فت ڈ ، سک ر ھ) امث.
(چھپر بندی) مٹی کی کچی دیوار کی مُنڈیر پر بارش سے حفاظت کے لیے چھائی ہوئی گھاس یا کھپریل یا کھپروں کی چھاون ، پرچھتی (اپ و ، ۱ : ۱). [مقامی].

ڈَڑ (فت ڈ) امذ.
(موسیقی) ستار کا ایک بول. ستار چونکہ تین تار کا ساز تھا اس لیے اس میں تین بول نکلتے ہیں ... وہ بول یہ ہیں ، ڈا - ڑا - ڈڑ. (۱۹۷۲ ، نغمات الہند ، ۶۳). [حکایت الصوت].

ڈَڑی مارْنا محاورہ (قدیم).
جست لگانا.

سو سیف الملک جیوں سُنیا یوں بچار
ڈڑی مار کر جا چُھپیا ایک ٹھار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۰). [رک : دھاڑ ، دہاڑ].

ڈِڑْھ بَیٹھک (کس ڈ ، سک ڑھ ، ی لین ، فت ٹھ) امث.
ایک ورزش ، ڈنڈ پیلنا ، ڈنڈ بیٹھک. مشائخ عُظّام مُریدوں کی ابتدائی تربیت میں بطور روحانی اجتہاد کے بجائے ایک جگہ بیٹھ کر گھٹنوں وظیفہ پڑھتے کے ڈِڑھ بیٹھک کرتی دوڑ لگاتی وغیرہ داخل کریں. (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۵۸). [ڈنڈ (رک) کا ایک املا + بَیٹھک (رک)].

ڈِڑْھ پَوا (کسر ڈ ، سک ڑھ ، فت پ ، شد و) امذ.
ڈیڑھ پاؤ کا باٹ ، پیمانہ ، ناپ (ماخوذ : نوراللغات). [ڈیڑھ (رک) + پَوا (رک)].

ڈِڑْھ پَئی (کس ڈ ، سک ڑھ ، فت پ) امث.
رک : ڈِڑھ پَوا (نوراللغات). [ڈیڑھ (رک) + پئی (رک)].

ڈِڑْھ خَمَہ (کس ڈ ، سک ڑھ ، فت خ ، م) امذ.
ایک وضع کا حُقّہ (ماخوذ : مہذب اللغات). [ڈیڑھ + خم (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

ڈَڑْھ مُنْڈا (فت ڈ ، سک ڑھ ، ضم م مغ) صف مذ.
جس کی ڈاڑھی مُنڈی ہوئی ہو (اپ و ، ۲ : ۹۹ ؛ پلیٹس). [ڈُڑھ - ڈاڑھی + مُنڈا (رک)].

ڈِڑْھوتی (کس ڈ ، و مج) صف مذ.
(ٹھگی) وہ مسافر جس کے ساتھ کوئی شاگرد پیشہ یا خدمتی ہو، مراد : ڈیوڑھی قوت والا (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۹۱). [ڈیڑھ + اوت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ڈَڑْھیالا (فت ڈ ، سک ڑھ) صف مذ.
(طنزاً) بڑی ڈاڑھی والا ، داڑھی والا (پلیٹس). [ڈڑھیل (رک) کا اسم مکبّر].

ڈَڑْھیَل (فت ڈ ، سک ڑھ ، فت ی) صف مذ.
ڈڑھیالا ، ڈاڑھی والا ، لمبی ڈاڑھی والا. کچھ بڑے بڑے بالوں والے ... کچھ قوی ہیکل بھتونانہ شکل کے ڈڑھیل . (۱۹۳۶ ، شعلے ، ۲۱۲). بہروپ سوچا کرتا کہ بھلے چنگے ڈڑھیل لوگوں کو کیا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۱). [ڈُڑھ (ڈاڑھی کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ صفت].

ڈِزائن (کس ڈ ، ء) امذ.
۱. نقشہ ، خاکہ. انجینیر کے ڈزائن (خاکے) کے مطابق یہ عمارت (علی گڑھ کالج کی عمارت) تکمیل کو پونہچے تو مسلمانوں کے لیے ایک دارالامان ہو. (۱۸۹۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۰۰). ۲. نمونہ ، کپڑا. شیروانی اُتار کر وہ نہایت عمدہ نیلی چیک ڈزائن سرج کا سوٹ پہنے ہوئے سامنے آئے۔ (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۸). [انگ : Design].

ڈَز ڈَز (فت ڈ ، سک ز) امث.
بندوق ، رائفل یا کسی اور چھوٹے آتشیں اسلحہ کے چھوٹنے سے نکلنے والی آواز. بس پھر وہ بندوقیں چلتی ہیں ، ڈز ڈز ، سارا جنگل گونج اٹھتا ہے. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۳۸). ڈز ڈز دو گولیاں نکلیں اور ٹیکسی ڈرائیور کی گردن لٹک گئی . (۱۹۷۲ ، پیمان ، کراچی ، ۲۷/۲ اگست ، ۳۷). [حکایت الصوت].

ڈِزَرٹَر (کس ڈ ، فت ز ، سک ر ، فت ٹ) امذ.
چھوڑنے والا ، باغی ، بھگوڑا ، فراری. صابی ... کے لُغوی معنی تو کنورٹڈ (نَو مُسلِم) کے تھے مگر کُفّارِ قریش اس کو ڈزرٹر (خارجی) کی جگہ استعمال کرتے تھے. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۰). [انگ : Deserter].

ڈَس (فت نیز کس ڈ) امث.
۱. **ترازو کی ڈوریاں جن سے ڈنڈی کے دونوں پلڑے بندھے ہوئے ہیں ؛ (زرباف) سلمے کی لڑ ، وہ دھاگے جو تھان کے اخیر پر کھلے رہیں ، بن بنے ، تھان کا سرا** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۹۸ ؛ نوادرالالفاظ ، ۲۵۰ ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. **کیلے کے تنے کی رسّی.** کیلے کی ڈس سے ڈھیلی ڈھیلی بندھی ہوئی روٹی کی پوٹلی لاٹھی کے سرے سے سرک کر پلڑے کے کھٹولے میں جا گری. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۳۱). ۳. **بعض پھول جن میں زر کے بجائے لمبے ریشے اور اُن کے سروں پر زیرہ ہوتا ہے اس ریشے کو اصطلاحاً سلائی کہتے ہیں** (ا پ و ، ۶ : ۱۲۹). [غالباً س : دِش दिश].

ڈَس (فت ڈ) امث.
ڈسنے کا عمل ، زہریلا اثر.

> اگر دیکھے تمہاری زُلف کی ڈس
> .اُلٹ جاوے کلیجا ناگنی کا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸). [ڈسنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

ـــــ لینا محاورہ.
سانپ کا کاٹنا ، تکلیف پہنچانا. جگت سنگھ کو ایسا معلوم ہوا گویا اُسے سانپ نے ڈس لیا . (۱۸۸۶ ، دُرگیش نندنی ، ۷۲). کالا سانپ ... ایک ہی پھنکار میں نکل گیا اور دوسری پھنکار میں قمر کو ڈس لیا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۷).

ڈَسا (ہوا) پانی نَہیں مانگتا کہاوت.
ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی شخص کا ظُلم و سِتم یا وار جان لیوا ثابت ہوتا ہے ضرب ایسی کاری ہوتی ہے کہ مضروب اُسی وقت دم توڑ دیتا ہے.

> سوچ لے دلمیں کہ اسکی زُلف ہے ناگِن بلا
> جسکو کافر نے ڈسا پانی نہیں وہ مانگتا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۷۳).

ڈَسانا (فت ڈ) ف م.
ذہنی آزار پہنچانا ، تڑپانا.

> اِدھر سہرے سہرے کی مہکو نہ آؤ
> ڈساؤ، نہ خوشبو سے مجھ کو ڈساؤ

(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۹۹). [ڈسنا (رک) کا تعدیہ].

ڈِسپاٹِک (کس ڈ ، سک س ، کس ٹ) صف.
شخصی ، خودمُختار ، مطلق العنان ، آمرانہ. میں نے کہا کہ یہاں ایک ڈسپاٹک گورنمنٹ ہے اور بلاشبہ سکھوں کی عملداری سے ہزاروں درجے بہتر ہے. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۱۱۶). ہندوستان میں ہزاروں برس سے ڈسپاٹک گورنمنٹ یعنی شخصی حکومت چلی آتی تھی. (۱۹۱۳ ، حالی ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۳۷). [انگ : Despotic].

ڈِسپِلِن (کس ڈ ، س ، سک پ ، کس ل) امذ.
نظم و ضبط ، تنظیم. پرنسپل کو ... ڈسپلن قائم رکھنے ... کا اختیار دیا گیا ہے . (۱۸۸۹ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۲۹). ڈسپلن کا یہ نمونہ آج ہندوستان کی کسی جماعت کو نصیب نہیں . (۱۹۶۰ ، آبِ رفتہ ، ۹۹) . راشد صاحب ... ڈسپلن کے سخت قائل تھے. (۱۹۸۶ ، ن م راشد ، ایک مطالعہ ، ۳۳). [انگ : Discipline].

ـــــ یافْتَہ (ـــــ سک ف ، فت ت) امذ.
تربیت یافتہ ، مُنظّم. گوریلوں سے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ فاتحین یا لُٹیروں کی طرح پیش آئیں بلکہ ایک نئے سماجی اور معاشی نظام کے ڈسپلن یافتہ نمائندوں کی حیثیت سے. (۱۹۶۵ ، گوریلا جنگ ، ۶۱). [ڈسپلن + ف : یافتہ ، یافتن = حاصل کرنا].

ڈِسپَنسَر (کس ڈ ، سک س ، فت مع پ ، سک ن ، فت س) امذ.
نُسخے کو دیکھ کر دوائی بنانے والا (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : Dispenser].

ڈِسپَنسَری (کس ڈ ، سک س ، فت مع پ ، سک ن ، فت نیز سک س) امث.
وہ جگہ جہاں نُسخے کے مطابق دوا بنائی جاتی ہے ، دواخانہ. سڑکیں اور پُل بنائے گئے ، ہوسپٹل و ڈسپنسری قائم ہوئیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۳۳) . غیر ممالک میں اکثر چھوٹے بڑے ہسپتال اور ڈسپنسریاں ... بنائی جاتی ہیں . (۱۹۷۱ ، تعلقاتِ عامہ ، ۲۶۳). [انگ : Dispensary].

ڈِسپوزَل (کس ڈ ، سک س ، و مع ، فت ز) امذ.
نکاسی اور خلاصی ، تکملہ ، اختتام ، مال یا سامان کی سپردگی ، نمٹانا ، چکانا ، طے کرنا. جس چیز کی ضرورت ہو مثلاً: کوئی ٹھیکا ہے ، ڈسپوزل کا مال ہے ، کوئی زمین چاہیے ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۹۱). [انگ : Disposal].

ڈِسپیَچ (کس ڈ ، سک س ، ی لین) امذ.
ارسال ، بھیجنے کا عمل ، رپورٹ جو ایلچی یا جرنیل وغیرہ خاص آدمیوں کے ہاتھ بھیجے (بھیجنا کے ساتھ) (جامع اللغات). [انگ : Dispatch].

ڈِسپیَچَر (کس ڈ ، سک س ، ی لین ، فت چ) امذ.
ڈاک یا دفتری کاغذات کو روانہ کرنے والا اہل کار. ٹائپسٹ ، ریکارڈ کیپر ، ڈسپیچر ، ... ہر درجہ اور حیثیت کے کلرک تھے. (۱۹۷۳ ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۶). [انگ : Dispatcher].

ڈَسْٹَر (فت ڈ ، سک س ، فت ٹ) امذ.
جھاڑن ، صافی ۔ ڈسٹر ، جھاڑن یا صافی کے مفہوم میں بول چال میں عام ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۳)۔
کل تک دفتر کے چپراسی اِن دھبوں کو
اپنی ٹھوکروں اور ڈسٹر سے صاف کریں گے
(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۲۹)۔ [انگ : Duster].

ڈِسْٹَرب (کس ڈ ، سک س ، فت ٹ) امذ.
خلل اندازی ، وقت کا زیاں۔ ایک صبح ... چاند آ گئی اور سامنے کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی "بھیا" میں آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کر رہی۔ (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۹۰)۔ رات ۹/بجے لیٹ گیا تھا مگر نیند "ڈسٹرب" رہی۔ (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۳)۔ [ف : رہنا ، کرنا ، ہونا۔ [انگ : Disturb]۔

ڈِسٹرِکْٹ (کس ڈ ، سک س ، کس ٹ ، و ، سک س) امذ.
کسی کمشنری کا ایک انتظامی حصہ ، ضلع ، حلقہ ، علاقہ ۔ شیخ غلام محمد صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر کا نام خصوصیت کے ساتھ لینے کے قابل ہے۔ (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۹۳)۔ ہمارا تعلق بھی آپ کے اپنے ڈسٹرکٹ سے ہے ۔ (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۲۵)۔ [انگ : District]۔

----بورڈ (----و مج ، سک ر،ڈ) امذ.
ضلع کا ترقیاتی بورڈ۔ صدر انجمن ... کی ... شاخوں کے لیے یہ کام تجویز کیا گیا ہے :- ... اپنے اپنے علاقے میں میونسپلٹی اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے مدارس ... اور مکاتب میں اردو کی تعلیم کا انتظام کرنا۔ (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۳۷)۔ [ڈسٹرکٹ + بورڈ(رک)].

----جَج (----فت ج) امذ.
ضلع کا منصفِ اعلٰی۔ یہ مقدمہ میرے دوسرے چچا کے ہاں پیش ہوا جو برہٹی میں ڈسٹرکٹ جج (ناظم ضلع) تھے ۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۲)۔ [ڈسٹرکٹ + جج (رک)]۔

----جیل (----ی مج) امث.
ضلع کا قید خانہ ، ضلعی جیل۔ ڈسٹرکٹ (District) ضلع کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے اس کے مرکبات ڈسٹرکٹ بورڈ ڈسٹرکٹ جیل ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ وغیرہ بھی مروج ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۹)۔ [ڈسٹرکٹ + جیل (رک)]۔

----کورٹ (----و مج ، سک ر) امذ.
ضلع کی عدالت ، ضلعی کچہری ۔ ڈسٹرکٹ کورٹ کا کوئی چپراسی آیا اور اس نے لالہ مدن موہن لال ... سے کہا یہ آپ کا سمن یا وارنٹ ہے۔ (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۳۲۷)۔ [ڈسٹرکٹ + کورٹ(رک)].

----مَجِسْٹرِیٹ (----فت مج م ، کس ج ، سک س ، کس ٹ، ی مج) امذ.
ضلع کی سطح کے مقدمات کا فیصلہ کرنے والا ، ضلع کا حاکم عدالیہ۔ سارٹیفکٹ کے ساتھ ہی کسی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا دیا ہوا "اجازت نامۂ خودکشی" بھی شریک رہنا چاہیے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۷)۔ [ڈسٹرکٹ + مجسٹریٹ (رک)]۔

ڈِسْٹْرِی بِیُوٹَر (کس ڈ ، سک س ، ٹ ، ی مج ، کس ب ، و مج ، فت ٹ) امذ.
۱. بانٹنے والا ، تقسیم کُنندہ ، تجارتی مال کا تھوک بیوپاری۔ ڈسٹری بیوٹر تو سوائے زبردست ہٹ کے کسی فلم میں منافع نہیں دکھاتا ۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۳)۔ ۲. (سائنس) اگنیشن سسٹم میں وہ گرانقدر پُرزہ جو متعدد کام سر انجام دیتا ہے ، یہ اسپارک پلگ کو صحیح لمحے پر ہائی وولٹیج پہنچاتا ہے۔ ڈسٹری بیوٹر کو وقتاً فوقتاً صاف کرتے رہنا چاہیے۔ (۱۹۳۲ ، آئینۂ موٹر ، ۱۵۳)۔ بعض انجنوں میں آئیل پمپ کو ڈسٹری بیوٹر کی شافٹ سے چلایا جاتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱۹۹) [انگ : Distributor].

ڈَسْٹْ کَوَر (فت ڈ ، سک س ، ٹ ، فت ک ، و) امذ.
کتاب کی جلد کے اوپر چڑھا ہوا خوشنما کاغذ جس پر اکثر کتاب کا نام اور بعض دیگر تفصیلات درج ہوتی ہیں ، گرد پوش۔ اردو کی کتابیں پرانی وضع سے ہٹ کر بیس تیس سولہ سائز پر مُجلّد مع ڈسٹ کَور چھپنی شروع ہو گئی تھیں۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۸۳)۔ [انگ : Dust-Cover]

ڈِسْٹِلَری (کس ڈ ، سک س ، کس ٹ ، فت ل) امث.
شراب کا کارخانہ ، بھٹی جہاں شراب کشید کی جاتی ہے۔ ڈسٹلری شراب کی بھٹی کے لئے عام لفظ ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۹)۔ [انگ : Distillery]۔

ڈِسْٹِل واٹَر (کس ڈ ، سک س ، کس ٹ ، فت ٹ) امذ.
آبِ مُقطّر ، قرنبیق کے ذریعہ بھاپ بنا کر صاف کیا ہوا پانی ، کشیدہ پانی جو ادویات اور موٹر کی بیٹری وغیرہ کے کام آتا ہے ۔ بیٹری کی بھی دیکھ بھال ہوتی چاہیے ڈسٹل واٹر بھرتے رہنا چاہیئے۔ (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۹۳)۔ [انگ : Distilled Water]۔

ڈِسْٹِمْپَر (کس ڈ ، سک س ، لت مج ٹ ، سک م ، فت پ) امذ.
۱. دیوار پر کیا جانے والا بہتر معیار کا رنگ جس پر بارش یا دھوپ کا فوری اثر نہیں ہوتا۔ بعض اوقات ترجمہ کرنے والے شاعر اپنے مخصوص رنگ کا ایسا گہرا ڈسٹمپر چڑھاتے ہیں کہ اصل کا اندازہ ہی نہیں ہو پاتا۔ (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خُمارِ گندم ، ۱۵۲)۔ ۲. (حیوانیات) کُتّے کو ہونے والی ایک بیماری جس میں نزلے کھانسی اور کمزوری کی شکایت ہوتی ہے۔ اس بیماری ڈسٹمپر کی اب ویکسین طیار ہو گئی ہے۔ (۱۹۵۷ ، ناقابلِ فراموش ، ۳۶۳)۔ کُتّوں میں مرض ڈسٹمپر میں بھی آنکھوں سے پانی کی طرح مواد بہتا ہے۔ (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۲)۔ [انگ : Distemper].

ڈِسْچارج (کس ڈ ، سک س ، ر) امذ.
۱. نکالنے ، خارج کرنے یا باہر لانے کا عمل ۔ اس وقت تربیلا سے ایک لاکھ چالیس ہزار کیوسک پانی ڈسچارج ہو رہا ہے ۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۵)۔ ۲. برقی قُوّت یا بیٹری کے کرنٹ ضائع ہو جانے کا عمل ۔ اس کے علاوہ کنڈنسر (کنڈنسں) ہوتا ہے جو ... کرنٹ کو ضائع یعنی ڈسچارج کر دیتا ہے ۔ (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۵۲)۔ ڈسچارج ... جب بیٹری کی برقی قوت ختم ہو جاتی ہے تو یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰)۔ [ف : کرنا ، ہونا۔ [انگ : Discharge]۔

ـــ پائپ (ـــ کس پ) امذ.
یہ ایک چھوٹی سی نالی ہوتی ہے جس کے ذریعے محلول ٹینک سے باہر نکل کر ہوز (حوض) میں داخل ہوتا ہے ، نکاس نلی (چاول دستور کاشت ، ۱۰۹). [انگ : Discharge Pipe].

ـــ سارٹیفکیٹ (ـــ سک ر ، ی مع ، کس ف ، ک) امذ.
سبکدوشی یا تکمیل کی رسید یا سند. جماعت پنجم پرائمری میں داخل فرمایا جائے ڈسچارج سارٹیفکٹ لف ہذا ہے. (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۴۲). [انگ : Discharge Certificate].

ـــ کرنا محاورہ.
۱. نکالنا ، باہر لانا . اِسٹیم کو ایک پائپ کے درمیان سے ڈسچارج کیا جاتا ہے جو کہ بائیلر کے ساتھ لگی ہوتی ہے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۷۱). ۲. نوکری سے برطرف کرنا. رشوت خوری کے جرم میں تُم کسی دن ڈسچارج نہ کر دیے جاؤ . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۵۶).

ـــ ہونا محاورہ.
(کنایۃً) اِنزال ہونا ، منی کا خارج ہوجانا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

ڈِسک (۱) (کس مع ڈ ، سک س) امذ ، ڈیسک.
۱. لکھنے کی میز ، ڈھلوان میز جو اِسکولوں اور مُنشیوں کے لئے خاص طور پر مستعمل ہے . لکھنے کے اس ڈسک کی صفات لکڑی کے ساتھ اور میرے اس کوٹ کی صفات ، اُون ، کے ساتھ قائم ہیں . (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۴۳) .
۲. شیشہ کی الماری نما میز یا تختہ. آرٹیکل فروش خریداروں کے روپیہ رکھنے کی چوکی کے اُوپر نہیں کھڑے ہوتے بلکہ ڈسک کے پیچھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۰۰). پھر سب اپنی اپنی نقدی اُس کے ڈسک پر دھرتے جاتے وہ حساب لگاتی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۴۳). [انگ : Desk].

ڈِسک (۲) (کس مع ڈ ، سک س) امذ.
۱. چپٹی گول ٹکی یا تھالی مُختلف کاموں میں ڈھکنے یا پُرزے کے طور پر یا آواز پیدا کرنے کے لیے مستعمل. چھوٹے چھوٹے ڈسک جست کے ہوتے ہیں جو کہ بائیلر کے اندر فِکس کیے جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۳۵۸). میٹل ریکٹی فائر ، ڈسک (Discs) یعنی ٹکیوں کی شکل میں بنائے جاتے ہیں. (۱۹۸۰ ، الیکٹرانکس کا بُنیادی مطالعہ ، ۱ : ۱۰۱۸) . ۲. (حیوانیات) حیوانات کے جسم یا پودے کا گول چپٹا عضو یا حصّہ ، قرص. تارا مچھلی کے ... جسم میں ایک وسطی حِصّہ ہوتا ہے جسے قرص (ڈسک) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۰). اس کے درمیانی حِصّہ میں ایک ڈسک (Disc) ہوتی ہے اس سے پانچ بازو نکلتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۱۶). ۳. رکارڈ ، تھالی . ریڈیو اسٹیشن پہنچ کر حسبِ معمول میں سعید کے دفتر میں چلا گیا وہ کچھ فلمی گیتوں کی ڈسکیں اُٹھائے کھڑا تھا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۰۰). ۴. (کاشت کاری) ہل کا وہ حِصّہ جو مٹی توڑنے کا کام کرتا ہے ، مراد : بلیڈ ، پھل. زمین ... گندم کی برداشت کے بعد پانی لگا کر کھیت میں پہلی دفعہ مٹی پلٹنے والے ہل یا ڈسک سے تیار کرنی چاہیے . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، جون ، ۳۷) . [انگ : Disc].

ـــ ہیرو (ـــ ی مع ، و لین) امذ.
(کاشتکاری) زمین کی تیاری میں مدد دینے والی ایک مشین جس میں گول بلیڈیں لگی ہوتی ہیں، یہ زمین کھودتی کھنگالتی ہے اور ہل چلانے کے بعد زمین کی تیاری میں جتنے کام رہ جاتے ہیں وہ یہ مشین کرتی ہے. زمین کی تیاری کو مکمل کرنے کے لئے کئی اوزار استعمال کئے جاتے ہیں ان میں سب سے زیادہ کار آمد ڈسک ہیرو ہے. (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۴۷). [انگ : Disc Harrow].

ڈیسکاؤنٹ / ڈِسکونٹ (کس ڈ ، سک س ، و مع ، سک ن / و مع ، غنہ) امذ.
تجارتی رعایت ، کمیشن ، کٹوتی. ڈسکونٹ (Discount) وضعات کے معنوں میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۷). [انگ : Discount].

ڈِسکَس تھرو (کس ڈ ، سک س ، فت ک ، سک س ، کس تیز سک تھ ، و مج). امذ.
مہارت اور زور آزمائی کا ایک کھیل جس میں دھات یا پتھر کی ایک پلیٹ لمبے فاصلے پر پھینک کر طاقت آزمائی جاتی ہے. بڑے لانگ جمپ اور ڈسکس تھرو میں چیمپین شپ جیتتے تو وہ دو دو ہاتھ اُچھل کر تالیاں بجاتی. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۱۷). [انگ : Discus Throw].

ڈِسمِس (کس ڈ ، سک س ، کس م) صف.
۱. (قانون) خارج ، نامنظور (دعویٰ ، مقدمہ ، درخواست وغیرہ) . سب نے یل کر یہ چاہا کہ پدری اصل مالک ہے دخل نہیں اس واسطے وہ مقدمہ ڈسمس ہوا. (۱۸۹۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۴۳۷). بیرسٹر صاحب میں بحیثیت ایک جج آپ کے کیس کو ڈسمس کرتی ہوں. (۱۹۱۰ ، خوابِ ہستی ، ۱۰۲). ۲. (مُلازمت سے) برطرف ، موقوف. پاکستان کے مُنتخب مرکزی وزیراعظم ناظم الدین مرحوم کو ڈسمس کر کے خاص و عام پر واضح کر دیا کہ اب جمہوری نظام دم توڑ چکا ہے. (۱۹۸۶ ، رُوداد چمن ، ۱۷۶). [انگ : Dismiss].

ڈِسمِسَل (کس ڈ ، سک س ، کس م ، فت س) امث.
موقوفی ، برطرفی ، برخاستگی.

عجب کیا ہے جو میرا ڈسمسل بھی اس پہ ہو جائے
خطا ہی آج سروس میں وہ بھاری ہو گئی مجھ سے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۳). [انگ : Dismissal].

ڈَسَن (فت ڈ ، س) امث.
ڈسنے کا عمل.

پیا ڈَسن کے درد تھیں بیاکل پڑے نت زرد ہو
بے کس ہونٹ جا نیل تے جیوں پات پیلا جھڑپڑے

(۱۹۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۶). [ڈسنا (رک) سے حاصلِ مصدر] .

ڈَسْنا (فت ڈ ، سک س) ف م.
۱. سانپ یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا ، زہریلے جانور یا کیڑے کا کاٹ لینا .

کالا سانپ ایک ہی پھنکار میں نکل گیا پھنّہ میں بے قابو ہو کر دوسری ہی پھنکار میں قمر کو ڈس گیا۔(۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۷)۔ بے چاری عائشہ کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، اُلٹی قبر ، ۵۸)۔ ۲. (مجازاً) تکلیف پہنچانا ، اذیت دینا۔

ناگ پریم کا ڈسے جنوا نہیں ٭ کڑوا میٹھا ہووے تنوا نہیں

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۳۸)۔

بلا ہے دل کے ڈسنے کوں ہو کافر

بیاں تیری زلف کی کالی ناگن

(۱۷۰۷ ، ولی (اُردو ، جنوری ، ۱۹۶۷ء ، ۵۰))۔

اُس زلف سے لگ چلنا اک سانپ کھلانا ہے

یہ مارِ سیہ یارو ناگہ نہ ڈس جائے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۶)۔ نہ میں تیری مکّاریوں میں پھنستی ، نہ تُو آستین کا سانپ بن کے مجھے ڈستی۔ (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۹)۔ اس کے ضمیر نے اسے ڈسنا شروع کر دیا۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۷۲)۔ [س : دنشٹ दंशित + نا ، علامتِ مصدر]۔

ڈسوانا (فت ڈ ، سک س) ف م۔

۱. سانپ سے کٹوانا ، زہریلے کیڑے سے کٹوانا۔

مجھے ڈسواؤ اک مارِ سیہ سے یہ سزا دیجے

جفا کی اپنے صاحب کی جو زلفِ عنبریں پکڑی

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۳۱۹)۔ اس کے بعد کلوپطرہ بھی ... افعی سے ڈسوا کر مر جاتی ہے۔(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۱۳)۔ ۲. سانپ سے کٹوا کر علاج کرنا ، سانپ کے زہر سے نشہ کرنا ۔ اس حکیم (مژو ذیطوس) کا قاعدہ یہ تھا کہ جن مجرموں کو موت کی سزا مل جاتی تھی ، انھیں سانپوں وغیرہ سے ڈسوا کر مُختلف دوائیں کھلاتا تھا۔ (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۳۲)۔ نشہ ٹوٹنے لگے تو سانپ سے اپنی زبان کی نوک کو ڈسوا لیتا ہے۔(۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۳۳۸)۔ [ڈسنا (رک) کا تعدیہ]۔

ڈسیلا (فت ڈ ، ی مع) صف۔

ڈسنے والا ، زہریلا ، (مجازاً) قاتل ، شکاری۔

نگہِ چشم تو افعی ڈسیلا

سجن ہے سانورا سچ کا سجیلا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۲)۔ [ڈس + یلا ، لاحقۂ صفت]۔

ڈِش (کس ڈ) امث۔

۱. (اَ) بڑی رکابی ، قاب۔ اُوپر تلے انگارے رکھ کر دم پخت کر لیں جب تیار ہو جائے ڈش میں نکال کر بریاں (پیاز) چھڑک دیں۔ (۱۹۳۲ ، مشرقی ومغربی کھانے ، ۱۱۷)۔ مالٹے کی پھانکیں چھیل کر ڈش پر سجا دیں۔ (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۷۲)۔ (اَا) کھانے کی قسم ، کھانا ، مختلف ذائقہ کا کھانا ۔ کھانا انگریزی طریقے پر تھا ... ایک ڈش کے بعد دُوسری ڈش آتی تھی۔(۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۳۳)۔

جسے بھی کھانے پہ جس چیز کی ہوئی خواہش

نظر کے سامنے فی الفور آ گئی وہ ڈش

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱۸۶)۔ لیلیٰ میں تمہارے لیے خالص فلسطینی ڈش بنانے والی ہوں۔ (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۲۹)۔ ۲. گول طشتری نُما زیادہ حسّاس انٹینا جو دُور کی نشریات کوٹیلی وژن کے پردے پر زیادہ واضح طور سے دکھاتا ہے۔ کراچی میں تجارتی بُنیادوں پر مخصوص اینٹینا (ڈش) تیار کیا جا رہا ہے۔ (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ ، نومبر ، ۱)۔ ۳. کیمیائی عمل میں آنے والی دھات یا چینی کی کشتی یا طشت۔ بلاکوں کی ایچنگ تیزاب کی کھلی ڈش میں ہاتھوں کی مدد سے اور مشینوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۰۸)۔ [انگ : Dish]۔

ڈُشٹ (ضم ڈ ، سک ش) صف۔

کمینہ ، رزیل ، چنڈال ، بداطوار۔ وہ تو کوئی غریب اُچکّا سا تھا ڈشٹ۔ (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۳۷)۔ وہ راجکماری یاد آ جاتی جو ایک ڈشٹ راکشس کی قید میں تھی۔ (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۵۵)۔ [دُشٹ (رک) کا متبادل املا]۔

ڈَغْ ڈَغا (فت ڈ ، سک غ ، فت ڈ) امذ۔

شور غوغا ، للکار۔

پٹڑے ، پیچ ، پُشتکیں ، ہُنکار

ڈغ ڈغے ڈھائیں ڈھائیں، ڈینگ ، ڈکار

(۱۹۳۹ ، سرود و خروش ، ۱۳۲)۔ [حکایت الصوت]۔

ڈَغڈَغا کر پینا محاورہ۔

لمبے لمبے گھونٹ لینا ، ڈگڈگا کر پینا ، غٹاغٹ گلے سے اُتارنا۔

گِن گِنا کر نظر اُٹھا کر پی

صبح کا شیر ڈغڈغا کر پی

(۱۹۳۹ ، سرود و خروش ، ۱۵۹)۔ اچھی طرح کلیاں اور غرارے کرتا ، ڈغڈغا کر کٹورا بھر پانی پیتا۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۱۹)۔

ڈَف (فت ڈ) امذ۔

ایک رُخا منڈھا ہوا گھیرے کی شکل کا باجا (ا پ و ، ۳ : ۱۳۷)۔ [دف (رک) کا متبادل املا]۔

ڈفالْچی (فت ڈ ، سک ل) امذ۔

دف بجانے والا ، دفلیا ، دفلی باز۔ چی (ت) وصفیت ، طبل چی ، طنبورچی ، بندوق چی ، نقارچی ، توپچی ، خزانچی ، ڈفالچی ... وغیرہ۔ (۱۹۲۰ ، وضع اصطلاحات ، ۹۵)۔ [ڈفال (ڈفالی کی تخفیف) + چی ، لاحقۂ فاعلی]۔

ڈَفالی (فت ڈ) امذ۔

دفلی بجانے والا۔

اے پیر ہٹیلے میں تیری ہٹ کے تصدق

بُلوا کے ڈفالی کو یہ سہلی تھی گواتی

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۶)۔ کتنے سیّاح اکثر بیوپاری ، نیچ قوم لال لال نیزوں سمیت ہزاروں ڈفالی گاتے بجاتے ساتھ لے کر اپنی اپنی بستیوں سے نکلتے ہیں۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ عقل ، افسوس ، ۱۲)۔ [رک : دف ~ ڈف + الی ، لاحقۂ فاعلی]۔

ڈِفتھیریا (کس ڈ ، سک ف ، ی مع ، کس ر) امث۔

(طب) خُنّاق ، حلق کی سُوجن۔ ڈفتھیریا ایک بیماری کا نام ہے

جسے خناق بھی کہتے ہیں.(۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰). [انگ : Diptheria].

ڈفلا (فت ڈ ، سک ف) امذ.
ڈھپلا ؛ دف.

وہ پریاں ناچیں تختوں پر پوشا کیں گہنے جھمک رہے
نقارے نوبت طبل نشاں ، الغوزے بجتے اور ڈفلے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۲). ہمارے نکلتے ہی ڈفلا بجا اور توری کی آواز ہوئی. (۱۸۸۸ ، سوانح امیرعلی ٹھگ ، ۱۱۵). [ڈف + لا ، لاحقۂ نسبت].

ڈفلی (فت ڈ ، سک ف) امث.
۱. **ڈفلا ، چھوٹا دف.** ساحر ڈفلیاں بجاتے ہیں ، بھجن ساسری کی توصیف میں گاتے ہیں (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳) ان کے (۳۰۰۰ ق م کے مصر کے لوگ) گانے کے اوزاروں میں ڈفلی ... اور ترم شامل تھے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۵۷). ۲. **بھیک مانگنے کا کاسہ جسے بجا کر فقیر پیسہ مانگتے ہیں.** تمام عمر اس کی ہتھیلی پر درم اور ڈفلی میں ٹکڑا نہ پڑا تھا. (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۵۱). [ڈف + لی ، لاحقۂ تصغیر].

--- بجانا محاورہ.
اپنی کہنا ، خود غرضی کی بات کرنا. میر واعظ صاحب کا دائرۂ اثر ... چند محلوں تک ہی محدود ہو کر رہ گیا اور وہیں اپنی ڈفلی بجانے لگے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۰۶).

ڈِفَنْس (کس ڈ ، فت بیج ف ، سک ن) امذ.
۱. **حفاظت ، بچاؤ ، تحفظ** (دشمن سے) ؛ **کسی تحریری یا زبانی دعوے کا تحفظ** (عبدالحق ، انگریزی اردو لغت ؛ نوراللغات) . ۲. **(قانون) صفائی ، مقدمے میں اپنے بچاؤ کے لیے پیروی کرنا.** وہ ... آخر چھوٹ گیا لیکن سارا روپیہ ڈفنس (اپنی برئت) کے بیرسٹرز کو دے دینا پڑا. (۱۹۲۸ ، زود پشیمان ، ۳۸). ۳. **اپنے بچاؤ کے لیے پیروی.** تعلیم سے بڑھ کر کوئی ڈفنس نہیں. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۷). [انگ : Defence].

--- ایکٹ (--- ی لین ، سک ک) امذ.
قانونِ حراست ، قانونِ نظر بندی.

کیا دل یہ پہاں پھینکتا ہے لے ڈفنس ایکٹ
پہلے ہی زلف میں وہ گرفتار ہو چکا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵). [انگ : Defence Act].

ڈِفَنْسِیو (کس ڈ ، فت بیج ف ، سک ن ، ی مع) صف.
حفاظتی ، دفاعی ، تحفظاتی. جس زور سے ڈفنسیو (ملکی حدود کی حفاظت) کارروائیاں ہو رہی ہیں آپ سب صاحبوں کو معلوم ہیں. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۷). [انگ : Defensive].

ڈَفْیَل (فت ڈ ، سک ف ، فت ی) صف.
موٹا تازہ ، ڈف یا دف جیسا ، پھولے ہوئے بدن کا. دسترخوان پر گوشت خور جانوروں کی طرح شکم سیر ہونے والے ڈفیل لوگوں کی توندیں بڑھ جاتی ہیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۷). [ڈف + یل ، لاحقۂ صفت].

ڈَک (۱) (فت ڈ) امذ.
اس کپڑے کو بعض مقام پر چیکن کہتے ہیں . بالخصوص سن اور سکین بناوٹ کا دبیز سوتی کپڑا جو بادبانوں یا ملاحوں کے لباس نیز فوجی وردیاں بنانے کے لیے مخصوص ہے . زین . ڈ ک ایک قسم کے موٹے کپڑے کے معنی میں ولندیزی لفظ ڈوئیک سے ماخوذ ہے . (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۱). [ولندیزی : Doeck].

ڈَک (۲) (فت ڈ) امذ ہسڈا ک ، ڈوک.
ڈاک ، گودی کا احاطہ. ڈ ک (Dock) جہاز کی گودی کے معنی میں یہ غالباً ولندیزی سے انگریزی میں آیا ہے اور انگریزی سے اُردو میں داخل ہوا ہے . (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸). [انگ : Dock].

ڈَک (۳) (فت ڈ) امث.
مُرغابی ؛ بطخ. ڈک ایک پرندہ کے معنی میں بات چیت میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۳). [انگ : Duck].

--- بِل (--- کس ب) امذ.
ایک آبی پرند جس کی چونچ بطخ کی مانند ہوتی ہے. ڈک بل زیادہ تر پانی میں رہتا ہے.(۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۹) ڈک بل آسٹریلیا اور تسمانیہ کے دریاؤں میں پایا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۲۲۸). [انگ : Duck Bill].

ڈَک (فت مج ڈ) امذ.
پانی کے جہاز کا کُھلا حصہ ، عرشہ. دو تین جہاز آس پاس سے گزرے ، ہم لوگ اس وقت جہاز کے ڈک پر کھڑے تھے. (۱۸۷۹ ، خیالاتِ آزاد (عبدالغفور شہباز ، ۲۷)). روانگی کے وقت سب لوگ ڈک پر آ جاتے ہیں اور اپنے اپنے دوستوں کو رومال ہلا ہلا کر الوداع کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، سفر عنبرین ، ۳۰). ڈک جہاز کے عرشہ کے مفہوم میں اردو میں بات چیت میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸). [انگ : Deck].

ڈِک (کس ڈ) امث (قدیم).
نظر ، نگاہ (علمی اُردو لغت). [مقامی].

--- رکھنا محاورہ.
نظر یا نگاہ رکھنا. ہور بالکل نمک حرام ہو گیا ہور تخت لینے کی نظر سے ہور ملک پو ڈک رکھیا ہے (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۳۳۰).

ڈُک (ضم ڈ) امذ.
مکا ، گھونسا. دانتوں سے اور لاتوں سے ، مکیوں سے اور ڈُکوں سے لڑتے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۸). وہ اگر ایسی بدتمیزی دیکھ پائے تو ڈُک سے یا بُوٹ کی ٹھوکر سے خبر لے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۵۸). [ڈک - مک کا متبادل املا].

--- چلنا محاورہ.
مکے گھونسے چلنا ، گھونسوں سے لڑائی ہونا.

چلیں کس لئے ڈُک ہو کیوں ہاتھا پائی
ہے آپس میں بے فائدہ کیوں لڑائی
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۰۵).

ڈَکّا (فت ڈ ، شد ک) امذ.
روک ، بندش. زنا ، جوئے ، شراب اور قمار بازی کو اس ملک میں ڈکّا لگایا جائے گا. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۱۷ ، جون ، ۳). [ڈکّا ـ ڈھکا (رک)].

ڈَکار(۱) (فت ڈ) امث.
وہ آواز جو معدے سے منھ کی راہ ہوا خارج ہوتے وقت نکلتی ہے. اپنے ہی آکوں سے کھانے اور شتابی نہ کھائے اور ڈکار آواز سے نہ لے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۷).

تصوّرِ رُخ و گیسو میں بس کے غم کھایا
گُلاب و مُشک کی خوشبو ڈکار میں آئی

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۴۸). ڈکاریں آتی ہیں کیونکہ ریاح کا کچھ حصہ تحلیل ہو کر اُوپر کی طرف چلا جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۳). طبّی نقطۂ نگاہ سے ڈکار سے آپ جتنی ہوا باہر نکالتے ہیں اتنی ہی مزید ہوا معدے میں جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، نورالدین ، کراچی ، اکتوبر ، نومبر ، ۱ ، ۱ : ۱۰۰). [ڈکارنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

---بیٹھنا محاورہ.
کسی کا مال ہضم کر جانا ، خیانت کرنا (جامع اللغات).

---جانا محاورہ.
۱. نوش کرنا ، چٹ کر جانا.

زاہد مغاں سے آنکھ چُرا کر ڈکار جا
لکھ لے کلامِ سرقہ ہمارے حساب میں

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۵۲). تم کیسے سفید آدمی ہو ، لال انگریز تو بوتلوں کی بوتلیں ڈکار جاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۷۸). ۲. کسی کا مال ہضم کر لینا ، مار لینا ، غصب کر لینا. لینے کے وقت تو سب کے جیتے ڈکار جاؤ ، بڑی آپا کا بھی اِس کا بھی اُس کا بھی اور دینے کا وقت آئے تو ہوں میں میخ نکالو. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۷۴). میاں کی ساری تنخواہ ڈکار گئیں یا گُھومنے کھانے میں پُھونک دی. (۱۹۸۳ ، آتش خشاں پر کھلے گلاب ، ۳۹).

---لینا ف س ؛ محاورہ.
۱. کھانے کے بعد معدے کی ہوا کا زوردار آواز کے ساتھ نکلنا؛ دہاڑنا ، ڈکارنا. شیروں کے ڈکار لینے کی آوازیں آئیں. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۵ : ۳۳۸). ۲. کھانا ، چٹ کر جانا. میرے شوہر کی یہ کیفیت ہے کہ جب کھانے بیٹھتا ہے تو جس قدر ہو سب ڈکار لیتا ہے. (۱۹۱۸ ، اُنت کی مائیں ، ۶۵).

---(تک) نَہ لینا محاورہ.
۱. پتہ نہ لگنے دینا ، سراغ نہ لگنے دینا ، ظاہر نہ ہونے دینا ؛ سید احمد خاں کا یہ قصور ہے کہ جو اُن کے دل میں ہے وہ منہ پر لے آتے ہیں اور دُوسرے ہیں کہ ڈکار نہیں لیتے. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۱۲). بلا خُرانٹ ایسے ایسے کیکوں کو دم بھر میں چاٹ جائے ڈکار تک نہ لے. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۲۸). اگر موج آئے تو اصل بھی اسی طرح ہضم کر جائیں کہ ڈکار تک نہ لیں. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۷). ۲. کسی کی اچھی خاصی رقم اس طرح ہضم کر لینا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو. اُن کے شاگرد جو سارے مُلک کو لُوٹ کر کھا گئے اور ڈکار تک نہ لی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۹).

ڈَکار(۲) (فت ڈ) امث.
شیر ، ہاتھی ، اُونٹ وغیرہ کی آواز ، چنگھاڑ ، بلبلاہٹ.

کُچھ ہاتھیوں کی تیق اور اونٹوں کی ڈکاریں
غُل شور مزے بھیڑ تھٹھ انبوہ بہاریں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۰). [ڈکارنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

ڈَکارْنا (فت ڈ ، سک ر) ف ل.
۱. ڈکار لینا ، ڈکار جانا. کھچڑی ... طباق میں نکال کر بیٹھ کر خُوب کھائی جب ڈکاری تو منہ سے دُھنواں نکلنے لگا. (۱۹۰۰ ، طلسمِ خیالِ سکندری ، ۲ : ۹۴). کھانے کے بعد ڈکارنا بدتہذیبی ہے. (۱۹۸۶ ، نورالدین ، کراچی ، ۱ ، ۱ : ۱۰۰). ۲. (مجازاً) ہنکارنا ، چنگھاڑنا ، شور و غل کرنا. اس وقت میرے پیچھے ایک بیل ڈکارتا ہوا دوڑا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۵۳). ایک بڑا زبردست سانڈ بیل ... میرے پیچھے ڈکارتا دوڑا. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۱۱۰).

جس وقت ڈکارے کا ضرغامِ ابوطالب
ہل جائیں کی بُنیادیں سب قلعۂ خیبر کی

(۱۹۱۱ ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۱). ٹنّو ... ہانک ہی کر زور سے ڈکارتا ہے اور سارا جنگل گونجنے لگتا ہے. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۳۱). ۳. (مجازاً) نوش کرنا ، چٹ کرنا.

کب ایک جام سے ہوتے ہیں ساقیا سیراب
وہ بادہ کش کہ جو یاں خم کے خم ڈکارتے ہیں

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۷۳). ۴. (مجازاً) چیخ چیخ کر بات کرنا ، تقریر کرنا ، اعلان کرنا. یہ آوازیں صرف برہمن ہی سُنتے ہیں ... راکشسوں داسوں اور اچھوتوں کو یہ پتا بھی نہیں چلتا کہ کب اندرجی آئے اور کب گئے اور کیا ڈکارتے رہے. (۱۹۷۳ ، رام راج ، ۱۰۲). ۵. (مجازاً) ہڑپ کر دینا ، مال ہضم کر جانا ، خیانت کرنا. وہ اِلقتی اِتنا کُچھ ڈکار گئی حاصلِ دین نہ حاصلِ دُنیا. (۱۹۱۸ ، سرابِ مغرب ، ۵). ۶. (مجازاً) غبن کرنا ، خیانت کرنا (پلیٹس). [ڈکار + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَکامَلی (فت ڈ ، م) امذ.
بڑے درخت کی ایک قِسم جس کی لکڑی آم کی لکڑی وغیرہ کی طرح کام آتی ہے لا:- Gardenia Luoida . بعض درختوں میں کچھ نمایاں نہیں ہوتا جیسے آم ، نیڈار ، سینبل ... ڈکاملی(جنس) وغیرہ. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۹). [مقامی].

ڈَکْٹ (فت ڈ ، سک ک) امذ.
نل ، نلکی ، رولر ؛ لوہے کی پٹی جس سے مطبع والے سُرخیاں

کاغ وغیرہ الگ کرتے ہیں. کبھی کبھی رنگوں میں لہریا پیدا کیا جاتا ہے وہ مشین پر رنگین سیاہی کو سیاہی کے ڈکٹ (Duct) کو تقسیم کرنے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گراف ، ۱۰۳). [انگ : Duct].

ڈِکٹافون (کسر ڈ ، سک ک ، و مع) امذ.
وہ آلہ جس میں تقریر محفوظ رہے اور بعد میں ٹائپ کی جائے ، آواز گیر آلہ. ڈکٹافون وہ آلہ ہے جس میں تقریر محفوظ کی جاتی ہے اور بعد میں ٹائپ کی جا سکتی ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۷). ڈکٹافون ... چالیس کالز کو ریکارڈ کر سکتا ہے . (۱۹۸۳ ، حریت ، کراچی ، ۲۸ ستمبر ، ۳). [انگ Dicta Phone].

ڈِکٹیٹ (کسر ڈ ، سک ک ، ی مج) امذ.
بولنا ، لکھانا (عبارت وغیرہ) ، اِملا کرانا . میں جو کُچھ تمہیں ڈکٹیٹ کراؤں اُسے اپنی زبان میں لکھو۔ (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱ جولائی ، ۵) . وہ (اقبال) اکثر شعر ڈکٹیٹ کراتے تھے . (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۹) [انگ : Dictate]

ڈِکٹیٹَر (کسر ڈ ، سک ک ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
۱. جمہوریت کے اصول کے خلاف من مانی چلانے والا سربراہ مملکت مطلق العنان ، آمر. ہم کو گورمنٹ کا ڈکٹیٹر بناؤ. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۹). مطلق العنان بادشاہوں اور ڈکٹیٹروں کے ساتھ ایک مشکل یہ ہوتی ہے کہ وہ کان کے کچے ہوتے ہیں. (۱۹۸۵ ، طُوبیٰ ، ۲۵۹) . ۲. من مانی چلانے والا ، مختارِ کُل . ہندوستانی باپ گھر کا ڈکٹیٹر ہوتا ہے اس کا کوئی کُچھ نہیں بگاڑ سکتا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۲). وہ اپنے آپ کو کوئی بہت بڑا ڈکٹیٹر سمجھ رہے ہیں۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۲۹). [انگ : Dictator].

ـــ شِپ (ـــ کسر ش) امث.
آمریت ، مُطلق العنانیت. جمہوریت فنا ہو رہی ہے اور اس کی جگہ ڈکٹیٹر شپ قائم ہو رہی ہے۔ (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۸۱). یہ صدائے احتجاج کسی ... مزدور اور کسان نے بلند نہیں کی صرف متوسط طبقہ کی ڈکٹیٹر شپ کے خواہاں ہی یہ آواز بلند کرتے رہے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۳۰۱). [انگ : Dictatorship].

ڈِکٹیٹَری (کسر ڈ ، سک ک ، ی مج ، فت ٹ) امث.
رک : ڈکٹیٹر شپ. ان کو شکست فاش دی اور بعدہ ڈکٹیٹری کو ۶۱ یوم کے بعد استعفا دیکر اپنی جھونپڑی کو چلا گیا. (۱۸۷۴ ، تاریخ سیرالمتقدمین (ترجمہ)، ۲ : ۱۷). سلطنت میں یک جہتی رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ جمہوریت کو فنا کر کے ڈکٹیٹری قائم کی جائے. (۱۹۳۳ ، ادب اور انقلاب ، ۸۲). نوکرشاہی نے اولاً بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنی ڈکٹیٹری چلائی. (۱۹۸۶ ، رُودادِ چمن ، ۳۹) . [ڈکٹیٹر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈِکٹیشَن (کسر ڈ ، سک ک ، ی مج ، فت ش) امذ.
اِملا ، لکھنے لکھانے کا کام. الظفر بھائی اپنا تمام ڈکٹیشن کا کام زمن کے دفتر میں کرتے تھے۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ۴۴ ، ۲۱۲ : ۲۳). [انگ : Dictation].

ڈَکڈَکانا (فت ڈ ، سک ک ، فت ڈ) ف م.
بڑے بڑے نوالے کھانا ، کھانا کھانے میں اور نگلنے میں کراہت آمیز آواز پیدا کرنا ، پانی پینے میں گھونٹ اتارنے کی آواز سنائی دینا (پلیٹس). [ڈگڈگانا (رک) کا غلط اِملا].

ڈُکَّر (ضم ڈ ، شد ک بفت) امذ.
سور ، خنزیر ، خوک ، بارہ (پلیٹس ، جامع اللغات). [پ : दक्कर].

ڈَکرا (فت ڈ ، سک ک) امذ.
زہر ، بس ، سَم ، ہلاہل ، حلاج ، ایک دوا ، ادویات (جامع اللغات ، پلیٹس). [پ : दवा + र + क : س ؛ अवऋओ + दवा].

ڈُکرا (ضم ڈ ، سک ک) امذ.
بہت بُوڑھا مرد ، پیر فرتوت (نوراللغات). [رک : ڈوکرا].

ڈَکرا ڈَکرا کَر رونا محاورہ.
(عو) چلّا چلّا کر رونا (عام طور پر مویشیوں کے لیے مستعمل ہے. مویشیوں نے دانہ گھاس چھوڑ دیا. بچارے ڈکرا ڈکرا کر آٹھ آٹھ آنسو روتے تھے۔ (۱۹۳۶ ، محاوراتِ نسواں ، ۹۱).

ڈَکرانا (فت ڈ ، سک ک) ف ل.
۱. (اَ) چلّانا (جانوروں اور بالخصوص گائے بیل کے لیے مُستعمل). بیل کا بیل کو دیکھ کر ڈکرانا. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۸). اوس کے بعد ایک سانبھر کے ڈکرانے اور زور سے خرانٹے لینے کی آواز آئی. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۷۴). شاداں کی بھینس زور زور سے ڈکرائی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۹۰). (اَا) جانوروں کا اپنے بچوں کو بُلانے کے لیے آواز نکالنا. بھینسیں اپنے بچھڑوں کو دیکھنے کے لیے مرغزار سے دوڑتی ، پُرشوق آواز سے ڈکراتی چلی آتی تھیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۵۳). ۲. پُھوٹ پُھوٹ کر رونا ، آہ و زاری کرنا ، چلّانا. میرے لال تُو کہاں تھا؟ یہاں تیرے واسطے سب ڈکراتے پھرتے ہیں. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۷۳).

ڈکرائے مال روڈ پہ جا کر علی الصباح
اور نغمہ اِتّحاد کا لاہور کو سُنائے

(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۶۳۲). وہ دیوانگی کی حالت میں ناچتا ہوا بڑے زور سے ڈکرا رہا تھا. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۹۷). [رک : ڈکارنا].

ڈَکَرنا (فت ڈ ، ک ، سک ر) ف ل.
۱. جانور کا بولنا. وہ سانڈ کی طرح ڈکرتا ہے اور جنگلوں پر حملہ کرتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، وید کی ہند ، ۱۰۱) . ۲. (مجازاً) فاصلہ طے کرنا. شہر کے ہر کُوچہ و بازار کو ڈکرتا ہوا چلا جاتا ہے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۲). [ڈکارنا (رک) کا لازم].

ڈُکرُو (ضم ڈ ، سک ک ، و مع) امذ.
بُوڑھا شخص. پردہ گرایا اور پھر اُوٹھایا اوسمیں سے ڈکرو نکلا وہ بڑا نقال پوشاک عربی پہنے ہوئے تھا۔ (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۲۰۶). [رک : ڈوکرا].

ڈِکری (کسر ڈ ، سک ک) امث.
ایک گھاس جس کے پتے اڑوسے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں.

ڈکری ... ایک گھانس ہے کہ باغوں کی دیواروں پر جمتی ہے (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵۹). [مقامی].

ڈکری ہانکنا محاورہ.
بیک وقت دو عورتوں سے تعلقات رکھنا. جب تم نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ ناڑو کو بھی ہم پیار کرتے ہیں اور ہماری جان اسیر جاتی ہے ، تو ہم سمجھے کہ تم ڈکری ہانکنا چاہتے ہو بس ہمارے دل میں آگ لگ گئی. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۵۱).

ڈکریا (ضم ڈ ، فت ک ، کس ر) امث.
بہت بوڑھی عورت (پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [ڈکرا (رک) کی تانیث].

---پُران (---ضم پ) امذ.
بوڑھی عورتوں کی باتیں (پلیٹس). [ڈکریا + پُران = قصہ].

ڈکس لگا کر م ف.
(لھک) غوطہ لگا کر ، پُھرتی سے ، جھانسا دے کر. پیشتر میں نے ان دسوں مُلزمان سے چھ شخص ڈکس لگا کر اس وقت گرفتار کیے تھے جبکہ میں ایک سرقۂ بالجبر کی تفتیش پر مامور ہوا تھا. (۱۹۰۸ ، عیاروں کا عیار ، ۲۳۶).

ڈِکشَن (کس ڈ ، سک ک ، فت ش) امذ.
طرزِ تحریر ، اندازِ بیان ، بندش ، الفاظ کا اِنتخاب. مجاز کے ڈکشن کا انداز بجز مسعود اختر جمال کے اور کہیں نظر نہیں آتا. (۱۹۶۱ ، ادب اور شعور ، ۳۳۶). ان کی (قمر جمیل) نظموں پر کسی ایک لب و لہجہ اور آہنگ کا اثر نہیں ہے بلکہ تین قسم کے آہنگ اور لہجے نظر آتے ہیں جن کا ڈکشن ... ایک دوسرے سے ... مُختلف ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۸). [انگ : Diction].

ڈِکشنَری (کس ڈ ، سک ک ، ش ، فت ن) امث.
لغت ، فرہنگ. جانسن ... اُن معنوں کو فخر سے اپنی ڈکشنری میں داخل کرتا مگر افسوس کہ اس کی زندگی نے وفا نہ کی. (۱۸۹۰ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۵۰). انگریزی زبان کی سب سے پہلی ڈکشنری ایک فرانسیسی نے لکھی. (۱۹۳۹ ، نقوشِ سلیمانی ، ۹). عقیدتی حوالے بعض اوقات سنجیدہ قاریوں کو بھی انسائیکلوپیڈیا اور ڈکشنری دیکھنے پر مجبور کر دیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۹۸). [انگ : Dictionary].

ڈِکلِریشَن (کس ڈ ، سک ک ، کس مج ل ، ی مج ، فت ش) امذ.
اخبار یا رسالہ شائع کرنے کی اِجازت حاصل کرنے کے لیے حکومت کی مقرر کردہ شرائط کی پابندی کا اِقرار نامہ. "کلچر" کا ڈکلریشن دسمبر میں داخل کر دیا گیا تھا. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۷۷). ڈکلریشن داخل کرنے کا کام کچھ ایسا بے ڈھب ثابت ہوتا کہ رسالے کی اِشاعت برابر معرضِ تعویق میں پڑتی جاتی. (۱۹۳۸ ، آئندی ، ۹۱). [انگ : Declaration].

ڈُکم ڈُکّا (ضم ڈ ، شد ک بفت ، ضم ڈ ، شد ک) امذ.
مکّے بازی ، گھونسم گھونسا ، ڈکیانا (جامع اللغات). [مقامی].

ڈَکَن (فت ڈ ، ک) امث.
مچھلی پکڑنے کی بانس کی قسم کی لمبی پتلی اور مضبوط چھڑ جو کانٹے کو کنارے سے کسی قدر دور پانی میں تیرتا رکھتی ہے ، ڈنگی ، بنسی. کسی کے ہاتھ میں ڈکن کوئی ہل مکری سے چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پکڑ رہی تھی (؟ ، گلزارِ چمن ، ۵۰) [رک : ڈگن (۱)].

ڈکوٹا (فت مج ڈ ، و مج) امذ.
چھوٹا طیارہ. میرے سامنے آسمان سے ایک ڈکوٹا اُترا جس میں سے ایک مکروہ صورت اور بدسیرت جن نکلا اس کے ہاتھ میں تلوار تھی. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۹۱). [انگ : Dakota].

ڈِکوری (کس ڈ ، و مج) امث.
بھڑ ، زنبور ، ایک زرد رنگ کا پردار کیڑا. ہانپتا پڑا جن میں شہد کی مکھیاں ، ڈکوریاں اور طفیل ڈکوریاں شریک ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۸۳). [رک : دکوڑی].

ڈَکوسْنا (فت ڈ ، و مع ، سک س) ف م.
۱. (حقارۃً) پینا ، بہت زیادہ پینا . یہ جو لاکھوں من دودھ آدمی ڈکوستے ہیں اپنے مزے کی خاطر بچھڑوں کا پیٹ کاٹتے ہیں. (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۵۶). اپنے پر آتا ہے تو سب ڈکوس لیتا ہے. (۱۹۱۸ ، اُنت کی مانس ، ۶۵). میں کہیے ڈکوسنے بیٹھ جاؤں. (۱۹۷۶ ، آس ، ۱۶۱). ۲. چُوسنا. پھولوں کا رس ڈکوس کر موم میں تبدیل کر دیتی ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹). [رک : ڈھکوسنا].

ڈَکُونْ خور (فت ڈ ، و مع ، سک ن ، و مج) امذ.
ایک خُشکی کا پرندہ جسکا رنگ بالکل خاکی سیاہی مائل اور چونچ سُرخ ہوتی ہے ، بیسا کھ کے مہینے میں پنجاب میں آتا ہے اور ہاڑ میں چلا جاتا ہے. پنجاب میں ڈکون خور مشہور ہے ... کیونکہ نیم اور بکائین و دھریک کا ثمر کھاتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۳۳). [پن : ڈکون = نبولی + ف : خور ، خوردن = کھانا].

ڈِکّی (۱) (کس ڈ ، شد ک) امث.
حملہ ، دھاوا ، یورش. انوپت تیر اُسے آلو بیٹھی سو تیر کا چرکا کھا تیج ایک ڈکی اسپو پڑیا اور دونوں وہانچ تھنڈے ہو گئے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۳۲). [پ : ڈکی डिक्की].

ڈِکّی (۲) (کس ڈ ، شد ک) امث ؛ ڈگی.
گاڑی میں سامان رکھنے کی جگہ "سامان رکھ دیا ، ڈکی میں"؟ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۸۵). [انگ : Dickey یا Dickie].

ڈُکیانا (ضم ڈ ، کس ک) ف م.
مکّے لگانا ، گھونسے مارنا (پلیٹس ؛ نوراللغات). [ڈُک + یانا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَکَیت (فت ڈ ، ی لین) امذ.
قزاق ، لُٹیرا ، بہت بڑا ڈاکو.

آیا تھا رات دل کو چُرانے شکنِ بہار
وہ برہمن کا حق میں ہمارے ہوا ڈکیت

(۱۷۱۹ ، دیوانِ زادہ حاتم ، ۲). ڈر چوروں اور ڈکیتوں اور قزاقوں کا ہر ملک کے رستوں سے دور کرے۔ (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۱۰).

شمعِ عقل کو کرے گی روشن
ہوں گے ہشیار ڈکیت اور رہزن

(۱۹۱۳ ، سیرِ پنجاب ، ۳۳)؛ کیسے کیسے ڈکیت پھرتے ہیں. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۲۸۵). [ڈاک + ـــــ یت ، لاحقۂ نسبت].

ڈکَیتا (فت ڈ ، ی لین) امذ.
ڈکیت ، ڈاکو. جب یہاں آکر پہونچا دو ڈکیتے آئے. (۱۸۴۷ ، اعجائبات فرنگ ، ۱۳۲). [ڈکیت + ا ، لاحقۂ نسبت].

ڈکَیتی (فت ڈ ، ی لین) امث.
(قانون) پانچ یا زیادہ اشخاص کا شامل ہو کر سرقہ بالجبر کا اِرتکاب یا اقدام ، ڈاکا. اپنے ... مشہور کرنے کے یہ معنی نہیں کہ آپ کسی کے گھر پھاندیے اور ڈکیتی میں نام پیدا کیجیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۹). چوری رہزنی ، ڈکیتی ، کم تولنا ، کم ماپنا ابھی تک بھی دنیا اِن جرائم سے پاک نہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۳). اہلِ خانہ کی جرأت اور بروقت مداخلت سے مُسلح ڈکیتی کی دو وارداتیں ناکام ہو گئیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ ، مارچ ، ۱۲). [ڈکیت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ پر اُتر آنا محاورہ.
زبردستی کوئی چیز لینا ، ڈاکا مارنا.

لڑکپن ہی میں جن کو دل چُرا لینے کی عادت ہے
ڈکیتی پر اتر آئیں گے شاید وہ جوان ہو کر

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۹۹).

ـــــ مارنا محاورہ.
ڈاکا ڈالنا. مزدوری ہی تو کرتے ہیں بھیک تو نہیں مانگتے ، ڈکیتی تو نہیں مارتے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۹۹).

ڈَگ (۱) (فت ڈ) امذ.
۱. قدم ، دو قدم کے درمیان کا فاصلہ.

نہ سکتا تھا بھوکوں اتکے ڈگ دھرن
لگیا حق کے درگہ میں نالش کرن

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷).

یہی پوچھو تو ہستی سے عدم تک
مسافت کیا ہے ، ہاں اک ڈگ رہی ہے

(۱۷۵۵ ، دیوانِ زادہ حاتم ، ۱۳۷).

چل سنبھل کر طریقِ عشق میں تو
یہاں ہر اک ڈگ پہ ہے چڑھاؤ اُتار

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۳۴). وشنو نے ایک بونے (وامن) کا بھیس لیا اور اُس سے تین ڈگ بھر زمین کا سوال کیا. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین ، ۳۰). ڈگ : جانور کی بے ڈھنگی رفتار. (۱۹۷۸ ، سندھی نامہ ، ۱۱۳). ۲. کھیت کو ناپنے کا ایک طریقہ؛ قدم سے فاصلہ کا تعین کرنا. تجربے کے بعد اِس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ گنّے کا ڈگ یا گز بھر کے فاصلہ پر قطار میں ہونا صرف اچھی پیداوار کا باعث ہی نہیں ہوتا. (۱۹۳۶ ، گنّے کی کہانی ، ۱۲). وانگ لنگ نے احتیاط سے کھیت کو ناپا تین سو ڈگ لمبا اور ایک سو بیس ڈگ چوڑا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۶۶). [س : دش ، دشا दिशा - زمین کا ایک حصّہ].

ـــــ بیڑی (ـــــ ی مج) امذ ؛ امث.
کُشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کی ایڑی کی طرف اپنے پیر کا پنجہ ہو اور داہنی ٹانگ حریف کی بائیں ٹانگ میں پھنسا دے. ڈگ بیڑی اور کنٹھ بندھن دونوں کا نرالا جوبن. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۶). [ڈگ + بیڑی (رک)].

ـــــ بھرنا محاورہ.
۱. تیز قدم اُٹھانا.

دیکھ بوجھ جائیو اک بھر کے ڈگ
ریوڑی والی کی دوکان پہ الگ

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۸۶). بھیڑ کو چیرتے پھاڑتے بڑے بڑے ڈگ بھرتے میری طرف چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۰ ، مضامینِ فرحت ، ۲ : ۱۵۴). اُس نے لمبے لمبے ڈگ بھرنے شروع کر دیے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۳۶). ۲. کوئی کام توقع سے زیادہ کرنا. میں نے تم پر اعتماد کرنے میں بڑی لمبی ڈگ بھری ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۴۳).

ـــــ ڈالنا محاورہ.
ہمت ہارنا. بنوٹیے جو کیل کانٹے سے لیس اور سر سے پاؤں تک اوپچی بنے ہر وقت لڑنے مرنے پر تُلے کھڑے ہوتے ہیں ڈگ ڈال دیں گے. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۳).

ـــــ رکھنا محاورہ.
قدم بڑھانا. جنت کے ڈگ خدا کی محبت میں رکھے گا. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ق) ، ۳۴۴).

زمیں پر رکھتے یہ تسبیح والے کچھ گڑھب ڈگ ہیں
ہر اک پھانسی میں سو سر ہیں بڑے قزاق ہیں ٹھگ ہیں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۸). لمبے لمبے ڈگ رکھتے وہ بنگلے کے باہر نکل آئے. (۱۹۳۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۲۳۶).

ـــــ مار امذ.
(کُشتی) کُشتی کا ایک داؤ (رموزِ فنِ کُشتی ، ۵۰). [ڈگ + مار ، مارنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

ـــــ مارنا محاورہ.
لات مارنا. ڈھینک ... اپنی لمبی لمبی ٹانگوں سے ڈگیں مارتا ... بھیلی پر اس طرح حملے کر رہا تھا گویا کہ شیر کا مقابلہ کر رہا ہے. (۱۸۹۷ ، سیرِ پرند ، ۳۲).

ـــــ نامی امث.
کُشتی کا ایک داؤ (رموزِ فنِ کُشتی ، ۱۷). [ڈگ + نامی (رک)].

ڈَگ (۲) (فت ڈ) امث.
اُونچے درخت کے پھل توڑنے کی آنکڑے دار لمبی چھڑ جس میں پھل لینے کو ایک جالی آنکڑے کے قریب بندھی ہوتی ہے ، ڈنگی ، لگی (اپ و ، ۶ : ۱۳۸). [رک : ڈگی].

ڈَک (۳) (فت ڈ) صف.
ڈگا ، بے ڈھب ، بد ڈول. بوگی کی لکڑی پتا نہیں کس نوعیت کی تھی بے حد میلی اور ڈک۔ نفاست نام کو نہ تھی. (۱۹۸۱ ، ہند یاترا ، ۸۹). [رک : ڈگا].

ـــ جانا محاورہ.
گر جانا ؛ لڑکھڑا جانا.

طریقِ عشق میں ہم سر کے بل چلتے تو بہتر تھا
قدم ڈک ڈک گیا اس راہ میں جس جا ذرا ٹھہرے

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۲۰۰). تھوڑی دیر تک ڈرتا رہا کہ کہیں ڈک نہ جائے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۳۰۰).

ڈُک (ضم ڈ) امذ.
گھونسا ، مکا. ایک ایک کے پیچھے سو سو لپکتے تھے کہیں بُت چل گیا کہیں ڈُک چل گیا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۷۲). جیلر کے ڈُک جمعدار کی ٹھوکریں کھاتا ہے . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۰ : ۵). [ڈک (رک) کا متبادل اِملا].

ـــ رَسِید کَرْنا محاورہ.
گھونسا مارنا. حکیم صاحب کا ہاتھ پکڑ کے ایک دو ڈُک رسید کیے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۳۷).

ـــ لَگانا محاورہ.
گھونسا مارنا ، مکا مارنا. اس کی یہاں کچھ پروا نہیں وہ ڈک لگائے ہوں کہ یاد کرے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶).

ڈِگ (کس ڈ) امذ.
ڈگنا (رک) کا حاصلِ مصدر ، تراکیب میں مستعمل.

ڈَگّا (فت ڈ ، شد گ) صف مذ ؛ بے ڈھنگا.
۱. دبلا اور لمبی ٹانگوں والا ؛ وہ گھوڑا جو لمبے لمبے قدم بھرے. ایک سرنگ ڈگا ، دوسرا سبزۂ میانہ قامت کوئی آدھ کوس تو دونوں گھوڑے تیزی کے ساتھ گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹). بنظرِ ترحم ان کو قانوناً مارڈالنا چاہیے جیسے پُرانے ڈگے گھوڑے کو شوٹ کر دیتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳ : ۳). ۲. (مجازاً) بے ڈھنگا ، بے ڈھب.

کھاٹ ان پڑھ ڈگا رکھو
میلا اور کچیلا رکھو

(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ ، فراق ، ۲۰۲). ۳. (لٹھک) خفہ ؛ بوڑھا آدمی (ا ب و ، ۸ : ۹۱). [ڈنگ (رک) کی تخفیف].

ڈِگّاڑْنا (کس ڈ ، شد گ ، سک ڑ) ف م.
نکال باہر کر دینا ، نکلوانا ، رستہ دکھانا ؛ بھگا دینا (ماخوذ : جامع اللغات). [ڈگرنا (رک) کا تعدیہ].

ڈَگّالا (فت ڈ) امذ.
درخت کی موٹی شاخ ، گدا. پیپل کے سوکھے ڈگالے پرالّو کہتا تھا ، ہک ہو ہک ہو (حق ہو ، حق ہو). (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۲). [ڈنگ (رک) + ـــ الا ، لاحقۂ فاعلی].

ڈَگْمَگ (فت ڈ ، م) امث.
ڈگمگ ڈگمگ ، ہلنے ڈولنے کا عمل. رات اپنے نیلے پردے میں دُنیا کو چھپاتی جا رہی تھی اور ریل کی ڈگمگ ڈگمگ کے علاوہ جنگل پر اندھی خاموشی مُسلط تھی . (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۹۲). [رک : ڈگمگ].

ڈِگانا (کس ڈ) ف م.
۱. ہٹانا.

سفید پشواز سالو کی سنگین ہوئی ہے ترے تن پر
ڈگا دو تین نہ سکے سٹ لگی پر زعفران مل مل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۲). فرنگیوں پر حملہ کر کے اُن کی جائے سے ان کو ڈگا کر مقام چھین لیا. (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ۲ : ۳۶۹). تمام دُنیا کی اچھی سے اچھی آنکھیں ... مُجھے اس تجویز کی راہ سے سرِمو ڈگا نہیں سکتیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۱ : ۲۳۰). ۲. گرانا.

ڈگاو آپی اور طعنے بھی خود دو
کہا اسوقت جو چاہو سو کہہ لو

(۱۸۷۳ ، قصۂ شاہ جمجمہ ، ۹). [ڈگنا (رک) کا تعدیہ].

ڈِگ پَہْلُو (کس ڈ ، فت پ ، سک ہ ، و مج) امذ.
(کہار) ڈگ پہلو. یعنی دہنے پہلو کی طرف اونٹ ہے. (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ستہر ، ۶۲). [مقامی].

ڈُگ ڈُگ (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ) امث.
ڈمرو یا ڈگڈگی وغیرہ کی آواز؛ تراکیب میں مستعمل. [حکایت الصوت].

ـــ باجے بہت نیکی لاگے ، نُوا نیگ مانگے اُٹھا بیٹھی لاگے کہاوت.
گانا تو اچھا معلوم ہوتا ، مگر جب کچھ دینا پڑے تو گھبراہٹ ہوتی ہے (جامع اللغات).

ـــ ڈُگ ڈُگ (ـــ ضم ڈ ، سک گ) امث.
ڈگڈگی بجنے کی آواز (مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

ڈَگڈَگا کَر/کے پینا محاورہ.
بڑے بڑے گھونٹ لینا ، ایک دم میں بہت سا پانی پینا.

ڈگ ڈگا کر اگر کوئی پیوے
تا نہ اوڑھے لحاف کب جیوے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵).

ظالم نے سامنے جو پیا ڈگڈگا کے آب
پیاسے تھے تین دن کے ہوا دل کو اِضطراب

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۲). سب نے ڈگڈگا کر پانی پیا تو منہ کی آگ کچھ بجھی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۸). [رک : ڈگڈگانا].

ڈَگْڈَگانا (فت ڈ ، سک گ ، فت ڈ) ف ل.
۱. لغزش کرنا ، ڈگمگانا (پلیٹس). ۲. دہکنا ، جلنا ، ضُعف یا نقاہت کے سبب آنکھوں میں حلقے پڑنا. کوکب اُسی طرح سکوت

میں کھڑا ہے ... آنکھیں ڈگڈگا رہی ہیں ، جیسے کوئی کئی دن کا پیاسا ہو۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش رہا ، ۶ : ۳۳۷)۔ اُن کے گال پنچے ہوئے تھے ، آنکھیں ڈگڈگا رہی تھیں۔ (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۱۹۲)۔ [ڈگ ڈگ + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

ڈُگڈُگانا (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ) ف ل۔
ڈُک ڈُک کی آواز سے بجنا ، آواز دینا (ماخوذ : جامع اللغات)۔
[ڈُگڈُگ + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

ڈُگڈُگی (۱) (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ) امث۔
۱. **بازی گروں کا جُڑواں پیالے کی شکل کا چھوٹا سا ساز جس کے دونوں طرف کھال منڈھی ہوتی ہے ، اس کے بیچ میں دو ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جن کے سروں پر مضبوط گانٹھ لگی ہوئی ہوتی ہے جن کی ضرب سے یہ باجا بجایا جاتا ہے۔ یہ باجا ایک ہاتھ میں پکڑ کر ہلانے سے بجتا ہے ، ڈرو ، ڈمرو۔** کسی کو ریچھ والا اور بندر والا بنا کر ڈگڈگی ہاتھ میں دیدی۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱۷)۔ مجھے تو صرف ڈُگڈگی بجانی آتی ہے ، اگر وہ کہیں مل جائے تو میں بجاؤں اور آپ ناچیں۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۹۶)۔ جھروکے تلے ایک بندر والا ڈُگڈگی بجا کر اپنے بندر بندریا کو نچا رہا ہے۔ (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۲۵)۔ ۲. **ڈھنڈورا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۳. **خانقاہ حضرت شاہ ابوالخیر ترکمان گیٹ کے قریب ایک گلی ہے جو ایک دالان تھا جس میں ایک چھوٹی سی دیوار چراغاں کی بنی ہوئی تھی اس میں ایک درویش مداریہ فرقے کے رہتے تھے وہ روشنی کرتے تھے ایسے مکان کو اس فرقہ کی اصطلاح میں ڈُگڈگی کہا جاتا ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ بتاتے ہیں کہ شاہ صاحب کے دروازے پر ایک دھونسہ (نقارہ) رکھا رہتا تھا جب کوئی مہمان آتا تو ایک چوب لگاتا دو مہمان آتے دو چوب لگاتے۔** اس سے آگے شاہ کلن کی ڈُگڈگی یعنی مزار ہے۔ (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۶۳) [ڈُگ ڈُگ (حکایت الصوت) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

---پِٹنا محاورہ۔
ڈگڈگی پیٹنا (رک) کا لازم (پلیٹس)۔

---پِٹوانا / پیٹنا محاورہ۔
ڈھنڈورا پیٹنا ، اعلان کرنا۔ «تو ڈگڈگی پٹواؤ شاب»۔ (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۹۱)۔

ڈُگڈُگی (۲) (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ) امث۔
(نجاری) **دو تختوں کے درمیان دانتے دار کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چُولیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دوسرے کے اندر پیوست کر دی جاتی ہیں یہ انگریزی طرز کا جوڑ کہلاتا ہے اور انگریزی لفظ ڈو کو بگاڑ کر اُردو میں ڈب ، اور اس وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈیرو ڈُگڈگی یا ڈب دار جوڑ کہتے ہیں ،** ملن (اپ و ، ۱ : ۳۸)۔
[مقامی]۔

ڈُگڈُگیوں (ضم ڈ ، سک گ ، ضم ڈ ، کس گ ، و لین) م ف۔
ختم کے قریب ، بہت کم۔ درگاباتی سورج کی جون میں جنگل کے اندر حیران کھڑی تھی اور دن ڈگڈگیوں رہ گیا تھا۔ (۱۹۳۲ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۹)۔ [مقامی]۔

ڈَگَر (فت ڈ ، گ) امث۔
۱. **رستہ ، سڑک۔** جس پر کُچھ محصول نہیں لگتا اُن کے نام حسب ذیل ہیں ... راہ ، رستا ، ڈگر ، ڈھرا ، سیر۔ (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵۱)۔

ہر بَن میں ، ہر نگر میں ، ہر گھر میں ، ہر ڈگر میں
پھر پھر کے اپنے من کی جنتا منا رہی ہے

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۱۷)۔ اور ٹیڑھے میڑھے بنے ہوئے راستے سے ہٹا کر سیدھی ڈگر پر لگا دیا ہے۔ (۱۹۷۳ ، اندازِ نظر ، ۱۳۵)۔ ۲. **روش ، طریقہ ، چلن ، راستہ۔** اب تیسری نسل آئی ہے اور وہ محض تقلیداً باپ دادا کی ڈگر اختیار کرتی ہے۔ (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۸۳)۔

سخنورانِ زماں کی بھی ہے یہی حالت
کہ اس قدیم ڈگر کو نہ چھوڑیے زنہار

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۹۵)۔ ایک زبان جو عام ڈگر سے مُختلف تھی اور اس سے جو الفاظ ادا ہوتے تھے اس کے کئی معنی ہوتے تھے۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۷۷)۔ ۳. **کھیتوں کے درمیان چوڑا راستہ جو مویشیوں کے چلنے کے لیے ہوتا ہے** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔ [ڈگ + ر ، لاحقۂ نسبت]۔

---بَتانا محاورہ۔
رستہ دکھانا ، راہ بتانا (جامع اللغات)۔

---پَر پَڑنا محاورہ۔
ڈگر پر چلنا۔ اشارے کی دیر تھی۔ بہو بھی اسی ڈگر پر پڑی۔ (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۴)۔

---پَر چَلنا محاورہ۔
کسی راستے پر چلنا جو پہلے دیکھا ہو ، تقلید کرنا۔ وہ اُسی ڈگر پر چلتا رہا ہے اور ہندوستان میں بھی اسی نے اسی فتنہ گری کا مظاہرہ کیا ہے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲۸)۔

---ڈَگَر (---فت ڈ ، گ) م ف۔
راستہ راستہ ، ہر طرف۔

شام ہوتی ہے ڈگر ڈگر میں پھیلی شب کی سیاہی ہے
پنچھی اور کبھی کا ڈوبا ، چارپہر کا راہی ہے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۳)۔

---ڈَگَر کَرنا محاورہ۔
۱. **(آنکھوں کا) ضعف یا ناتوانی سے کانپنے لگنا ، آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔**

ضُعف سے کُچھ نظر نہیں آتا
کر رہی ہیں ڈگر ڈگر آنکھیں

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۳۱)۔ جن آنکھوں میں کبھی مُروّت اور محبت چُھو تک نہ گئی وہ کیونکر ڈگر ڈگر کرتی فنا ہو رہی ہیں۔ (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۲ : ۴۳)۔ پلکوں کے دراز سائے میں نقاہت سے ڈگر ڈگر کرتی ہوئی اسکی بڑی بڑی آنکھیں نرگس کی طرح سفید

ڈگھانی دیتی تھیں. (۱۹۶۳ ، دلّی کی شام ، ۵۰۵). ۲. لڑکھڑانا، لڑکھڑاتے قدم چلنا ، لوٹ پوٹ ہو جانا (پلیٹس).

---مگر ہونا محاورہ.
بھنور میں پھنسنا ، ڈگمگانا ، ہلنا جُلنا. جہاز کو موجوں میں ڈگر مگر ہوتے دیکھ کر فوراً اُتر پڑے. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۸۸).

ڈَگْرا (فت ڈ ، سک گ) امذ.
بانس کی کول ٹوکری جو چاول آٹا وغیرہ رکھنے یا اناج کو بھوسے سے جُدا کرنے کے لیے کام آتی ہے.(پلیٹس ؛ نوراللغات).[مقامی].

ڈَگْرانا (فت ڈ ، سک گ) ف م.
ہلنا، ہلنے لگنا، تھپیڑے کھانا (پلیٹس). [ڈگر + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَگَرجَڑ (فت ڈ ، گ ، ج) امث.
(نباتیات) خود راہ بناتی ہوئی نباتات کے پھیلنے کا عمل ، ایستادہ جڑ جو تنے کو خیمے کی رسیوں کی طرح سہارا دیتی ہے. ڈگر جڑیں یا ایستادہ جڑیں .. یہ اتفاقی جڑیں تنے کے نچلے کرانب سے نکل کر زمین کی جانب کسی قدر ترچھی بڑھتی ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۳۰). [ڈگر (رک) + جڑ (رک)].

ڈَگَرڈَگَر (فت ڈ ، گ) امث.
زیر و بم ، ہلچل ، آواز. ایک نر تے جو ہمیشہ دو دانتوں سے مُتَسلّح ہوتا ہے اسکو ڈگر ڈگر کی آواز سے ایسا ڈرایا کہ یہ اُولٹے پیروں بھاگا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۳۱). شکیلہ بیگم کو دھچکا سا لگا اور پھر سارا گھر ڈگر ڈگر ہلتا ہوا محسوس ہوا. (۱۹۶۸ ، فنون ، اپریل ، ۴۲). [ڈگرنا (رک) سے اسم کیفیت].

ڈُگَرڈُگَر (ضم ڈ ، فت گ ، سک ر ، ضم ڈ ، فت گ) م ف.
حیرت سے ، حسرت سے ، شوق سے ، ٹُکر ٹُکر. وستک جی ڈگر ڈگر بکمد رائین کا مُنہ تک رہے تھے. (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۷۱).
[رک : ٹُکر ٹُکر].

ڈَگَرْنا (فت ڈ ، گ ، سک ر). (الف) ف ل.
سڑک پر چلنا ، سفر کرنا ، گھومنا ، گھر سے رُخصت ہو جانا؛ (ڈگر رستہ سے) لڑھکنا ، ہلنے جُلنے ، بل کھاتے چلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ وضع اصطلاحات ، ۱۵۰). (ب) امذ. وہ ڈنڈا یا لاٹھی جس میں بوجھ لٹکا کر کندھے پر لٹکاتے ہیں (پلیٹس).
[ڈگر + نا ، لاحقۂ مصدر و اسمیت].

ڈِگْری (فت نیز کس ڈ ، سک گ) امث.
چھوٹی ٹوکری (پلیٹس). [ڈگرا (رک) کی تصغیر].

ڈِگْری (۱) (کس ڈ ، سک گ) امث.
(قانون) جائداد پر قبضہ کرنے یا اپنا روپیہ یا کسی حق کو حاصل کرنے کا سرکاری حکم ، فیصلہ. حاکم کے اجلاس میں پیش ہو کر ضلع کا فیصلہ منسوخ ہوا اور آپ کے حق میں ڈگری ہوئی. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۴۰). اُس نے ڈگری حاصل کر کے ان کے مکان کا ایک کمرہ اور اصطبل نیلام کرا دیا. (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۶۵). عدالتِ عُظمیٰ میں عدالتِ عالیہ کے کسی فیصلہ ڈگری، فیصلہ کُن حکم یا سزا کے خلاف اپیل کی جا سکے گی ... اگر فیصلہ. ڈگری یا قطعی حُکم بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی ایسے دعویٰ یا کسی ایسے مسئلۂ جائیداد سے متعلق ہے جس کی رقم یا مالیت بھی اتنی (پچاس ہزار) ہی ہے. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۱۳۲). [انگ: ڈگری Decree].

---پانا محاورہ.
(قانون) عدالت کا فیصلہ حق میں ہو جانا. زید نے ایک ڈگری عمرو پر ہزار روپے کی پائی. (۱۹۰۸ ، مجموعہ ضابطۂ دیوانی ، ۹۷).

---جاری کَرانا محاورہ.
(قانون) تعمیل حکم کرانا ، فرمان پر عمل کرانا ، روپیہ یا جائیداد حاصل کرنے کے واسطے حکم جاری کرانا. بنیے نے اس پر ڈگری جاری کرائی تھی. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۳۱). نام اس شخص کا جس کے اوپر ڈگری جاری کرانا منظور ہو. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۹۵).

---دار صف.
(قانون) وہ شخص جس کے حق میں کوئی ڈگری یا کوئی حکم لائق تعمیل صادر ہوا ہو.

دورِ یونیورسٹی میں اُن کی قرق ہے ضرور
شیخ جی مدیون ہیں اور قوم ڈگری دار ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۴۰۱). [ڈگری + ف: دار، داشتن - رکھنا].

---دِلانا محاورہ.
(قانون) عدالت سے حکم دلانا.

میاں بدھو تو اپنی ٹینٹ سے خوش ہو کے کیا دیں گے
مگر صاحب عدالت سے تمہیں ڈگری دلا دیں گے

(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۳).

---دینا محاورہ.
(قانون) کسی کے موافق فیصلہ کرنا. مولوی حبیب النبی ساکن رام پور میر عدل تھے انہوں نے عجوزہ کو ڈگری دی اور میاں امیر محمد خاں کو واسطے مسدودی بدر رو کے بہ تعلق کہلا بھیجا. (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۳۹). کلکتہ ہائی کورٹ نے دولہ کے وارثوں کو ڈگری دیدی. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۴). عدالتیں ... غیر مُسلموں کے حق میں ڈگریاں دیتی تھیں. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۸۸).

---صادِر کَرْنا محاورہ.
(قانون) عدالت کی طرف سے حکم دینا. وہ سب لوگ جو ڈگری کے اجرا میں عدول حکمی کریں .. سزا پانے کے لائق ہونگے ، کہ گویا اسی عدالت نے ڈگری صادر کی تھی. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۴). کوئی امر اس کے مانع نہ ہوگا کہ محض سابقہ قبضہ کی بنا پر ڈگری صادر کی جائے. (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۸۰).

---قُرْق کَرانا محاورہ.
(قانون) عدالت کا فیصلہ واپس لینا. جس نے ڈگری قرق کرائی ہو اس کے مدیون کے عدالت ڈگری قرق شدہ کو جاری کرے گی. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۰۷).

--- کرنا محاورہ.
(قانون) فیصلہ دینا. کرزن گزٹ ... کی ایک غیر معمولی اشاعت نے ... جج صاحب کی اس زبان کو جو زوجیت کی ڈگری کرنے والی تھی خاموش کر دیا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۵).

--- نویس (--- فت ن ، ی مج) امذ.
(عدالت) جج کے فیصلے کی تحریر لکھنے والا. کنہیا لال ڈگری نویس محکمۂ صدر امینی کو بھی بھیجا. (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۹۹). [ڈگری + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا].

ڈِگری (۲) (کس ڈ ، سک گ) امث.
۱. **(تعلیم) امتحان میں کامیابی کی سند جو انٹر کے بعد بی اے، ایم اے کر کے حاصل ہو.** جہاں کسی نے کوئی ڈگری یونیورسٹی سے پائی اس نے سمجھ لیا کہ اب میں بہت بڑا عالم ہو گیا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۶۳). الہ آباد یونیورسٹی سے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری آپ کو مبارک ہو. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۸۷) . تم دوا لینے آئے ہو یا میری ڈگری کی تحقیقات کرنے کے لیے . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۵۸) . ۲. **(تپش پیما) پیمانۂ حرارت کی اکائی ، درجہ** . اپنے یہ تو بتا کہ آج ہماری بیوی کے مزاج کا تھرمامیٹر کتنی ڈگری پر رہتا ہے. (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۳۹) . اب کیا تھا مولوی صاحب کا پارہ ایک سو دس ڈگری پر چڑھ گیا ، کتاب اٹھا کر جو پھینکی صحن میں پہنچی . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۱ : ۳۳). ۳.(اَ) **(ریاضی) زاویۂ قائمہ کا ایک نوے یا محیط کا تین سو ساٹھواں حصّہ.** ایک ایسے پختہ(Rigid) جسم کو زیر غور لاؤ جو ایک محور (Axis) کے گرد گردش کر سکتا ہو. اس گردش کو ایک تیر (Arrow) سے ظاہر کیا جا سکتا ہے ، جس کی سمت گردش کے محورکی ہو اور جس کی سینٹی میٹروں میں لمبائی گردش کی ڈگریوں میں ظاہر کرتی ہو. (۱۹۶۷ ، مادے کے خواص ، ۲ : ۱۳). زاویوں کی پیمائش کرنی پڑتی ہے ، جو صرف چند ڈگریوں کے آرڈر کے ہوتے ہیں . (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۱۱۶) . (اا) **نجوم ، منزل ، گزرگاہ سیارہ** . لفظ ، شرطین ، بھی جو برج حمل کی پہلی قمری منزل کو ظاہر کرتا ہے ... صفر ڈگری سے شروع ہوتا ہے. (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ ، نومبر ، ۶). ۴. **درجہ ، رتبہ.** بعض فلاسفروں نے عورت کو پھول سے نسبت دی ہے نہ محض بلحاظ خوبصورتی اور ظاہری نزاکت کے بلکہ باعتبار اس خصوصیت اور اس اعلیٰ خاصہ یا امتیازی ڈگری کے جو قدرت نے اسے دی ہے . (۱۹۰۷ ، مخزن ، جنوری ، ۲۷) . اف : دینا ، کرنا ، ہونا . [انگ : Degree].

--- کالج (--- کس ل) امذ.
وہ کالج یا تعلیمی ادارہ جہاں سے تعلیم مکمل کرنے پر اعلیٰ تعلیم کی سند ملتی ہے. یہ ادارہ (جامعہ تعلیم ملی، ملیر) ابتدائی اسکول سے لے کر ڈگری کالج تک ہر قسم کی فنی و سائنسی تعلیم دیتا ہے. (۱۹۷۵ ، محمود حسین ، خطبات ، ۲۶). [ڈگری + کالج (رک)].

--- کلاس (--- کس ک) امذ.
اعلیٰ تعلیم کے نصاب کی جماعت. ان کو ڈگری کلاس میں طبیعیات سے محروم رکھا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۹ جولائی ، ۵). [ڈگری + کلاس (رک)].

--- کورس (--- و مج ، سک ر) امذ.
(تدریس) تعلیم کا ایسا نصاب جو اعلیٰ سند کے حصول میں مددگار ہو. زرعی یونیورسٹی نے ... دو ڈگری کورس جاری کیے ہیں. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ اگست ، ۵). [ڈگری + کورس (رک)].

--- لینا محاورہ.
تعلیم کی سند حاصل کرنا . دھڑا دھڑ ایف اے اور بی اے کی ڈگریاں لی ہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۵).

--- ہولڈر (--- و مج ، سک ل ، فت ڈ) امذ.
ڈگری یافتہ ، گریجوئیٹ. ایک ڈگری ہولڈر یقیناً کچھ جانتا ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۶). [ڈگری (رک) + انگ : ہولڈر Holder (مالک)].

--- یافتہ (--- سک ف ، فت ت) صف.
اعلیٰ تعلیم کے نصاب سے فیض یافتہ ، بی اے پاس یا اس کے مساوی یا اعلیٰ سند رکھنے والا. کسی کالج بلکہ تمام شہر میں کوئی ڈیبٹنگ کلب اور علمی انجمن نہیں ہے ... اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ... کالجوں کے ڈگری یافتہ مجمع عام میں کسی مضمون پر لکچر یا اسپیچ نہیں دے سکتے. (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۵۶). اس چیز کو ملحوظ رکھنا چاہیے کہ تجربہ کار اور اعلیٰ ڈگری یافتہ ڈاکٹر کا نام بھیجا جائے. (۱۹۶۳ ، بیمۂ حیات ، ۱۳۸). [ڈگری + ف : یافتہ ، یافتن ـ ملنا].

ڈَگَرِیا (فت ڈ ، گ ، سک ر) امث.
راہ ، راستہ ، (مجازاً) انتظار. لاگوں لاگوں ڈگریا تمہاری. (۱۹۰۳ ، نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۲۵۱). [ڈگر + یا ، لاحقۂ تصغیر].

ڈَگڑا (فت ڈ ، سک گ) امذ.
کچا راستہ ، راستا. اس کا ایک کچا ڈگڑا اسکول کی دیوار کے نیچے نیچے . باغ کو چھوتا ہوا ایک جوہڑ کے کنارے ختم ہوتا تھا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۷). [ڈگ (رک) + ڑا ، لاحقۂ اسمیت].

ڈِگَمبَر (کس ڈ ، فت گ ، سک م ، فت ب) امذ.
جین مت کا ایک فرقہ جو کپڑے نہیں پہنتا ان کا عقیدہ ہے کہ وہ سادھو جو جائیداد رکھتا ہے یا کپڑے پہنتا ہے موکش سے محروم رہتا ہے. رانی ، آچل ، داسیوں کے ہمراہ میں ڈگمبر کا منتر سناتا ہوں تجھے نرنجن کی راہ دکھاتا ہوں. (۱۹۰۲ ، طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۲۱). جین مت کے دو فرقے ہیں ایک شویتامبر (سفید کپڑے پہننے والا) دوسرے ڈگمبر (ننگے) . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۶). [رک : دگمبر].

ڈَگمَگ (فت ڈ ، سک گ ، فت م) صف.
۱. **غیر یقینی حالت.**

> یہ نیا میری ڈگمگ ہے کیا موج بلا کی آئی ہے
> جب باد حوادث چلتی ہے تو ناؤ تھپیڑا کھاتی ہے
>
> (۱۹۲۳ ، دیوان بشیر ، ۵۳).

ڈگمگ تھیں کشتیاں سری میں بوکھلا گئی
لیکن گماں نہ تھا چلے آئیں گے آپ بھی

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۷۷) . ۲. متزلزل ، لرزاں ، ہلتے ڈولتے . وہ گاڑی میں بیٹھ گئی اور بیل ڈگمگ ڈگمگ چلنے لگے . (۱۹۳۷ ، منجدھار ، ۱۸۰).

ڈھلمل ڈگمگ اس کے بھاؤ
اے سکھی ساجن نا سکھی ناؤ

(۱۹۸۳ ، نذر خسرو ، ۴۸). [ڈگمگانا (رک) سے حاصل مصدر].

---ہونا محاورہ.
زیر و زبر ہونا ، لڑکھڑانا.

چمکیاں تاروں کی ڈگمگ ہو رہی اس موج میں
دھندلی دھندلی چاندنی پانی میں لہراتی ہوئی

(۱۹۳۳ ، آئینۂ جمال ، ۷۸).

ڈگمگا جانا محاورہ.
لڑکھڑا جانا ، ہمت ہار دینا ، مقابلے میں خوف زدہ ہو جانا. اچھی اچھی سمجھ دار اور بڑی بڑی ہشیار لڑکیاں اس میدان میں ڈگمگا جاتی ہیں . (۱۹۲۹ ، وداعِ خاتون ، ۹۱).

ڈگمگا دینا (فت ڈ ، سک گ ، فت م ، ی مج) ف م.
لڑکھڑا دینا. آپ کے سامنے حکومت کا تخت ، زر و جواہر کا خزانہ اور حُسن کی دولت پیش کی ، ان میں سے ہر چیز بہادر سے بہادر انسان کے قدم کو ڈگمگا دینے کے لیے کافی تھی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۴۳). [ڈگمگانا (رک) کا تعدیہ].

ڈگمگانا (فت ڈ ، سک گ ، فت م) ف ل.
۱. **ہلنا ، جُنبش کرنا .** یکایک ... جہاز ڈگمگایا اور ٹیڑھا ہو گیا . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۷) . کبھی کبھی مُونچھوں میں اس کے تین کالے کالے پیلے پیلے دانت ڈگمگاتے سے نظر آتے . (۱۹۶۳ ، اندازِ نظر ، ۳۷). ۲.(أ) **لڑکھڑانا ، جگہ سے بے جگہ ہونا ، ڈولنا.** پاؤں اس ثابت قدم راہ طہارت کا ایسا ڈگمگایا کہ پانی میں گر پڑا . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۸۱). مسلمانوں کے قدم جب ایک ہزار مُسلّح فوج کے حملوں سے ڈگمگا جاتے تھے تو دوڑ کر مرکزِ نبوت ہی کے دامن میں آ کر پناہ لیتے تھے.(۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۴۴) . اس کا سر چکرا رہا تھا پاؤں ڈگمگا رہے تھے . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۸۹). (أأ) **لرزنا ، کانپنا.**

گھوڑے سے ڈگمگا کے بصد یاس گر پڑے
پانی کے ساتھ حضرتِ عباس گر پڑے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۹). ۳. **متزلزل ہونا.** جن مسلمانوں کے عقائد پکے نہ تھے وہ ڈگمگا گئے تھے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۷) . کسی قربانی میں میرے قدم کبھی ڈگمگائیں گے نہیں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۲). ۴. **کمزوری سے کھڑے ہونے کی طاقت نہ رہنا .** اب جو دیکھا تو گھوڑا ڈانگر سے ہلتے نکلے ہوئے ڈگمگا رہا ہے گرا پڑتا ہے . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۸۸) . ۵. **زوال پذیر ہونا .** ہندوستان میں زرگری زوال پذیر ہے . دیگر دستکاروں کا خستہ حال ہے سُور لوگوں کی پیتل کی صنعت ڈگمگا رہی ہے . (۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۵۵) . ۶. **لغزش کھانا ، بھٹکنا ، گمراہ ہونا .** میں اس بھرے مجمع میں اقرار کرتی ہوں کہ میرا پاؤں ڈگمگایا میں شیطان کے بہکانے میں آئی . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۳۸) . [ڈگمگ + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈگمگنا (فت ڈ ، سک گ ، فت م ، سک گ) ف ل.
ڈگمگانا.

باغ دل میں تُخمِ محبت کا اچنبا پُھل لگیا
باس سُنگ پُھولاں عرق کا میں ہوا ہوں ڈگمگیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶).

ہوا بد بہت اور پانی لگے
قدم راہ چلتے ہوئے ڈگمگے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۲). [ڈگمگانا (رک) کی تخفیف].

ڈگمگاہٹ (فت ڈ ، سک گ ، فت م ، ہ) امث.
۱. **ہلنے کا عمل.**

ہیں اس نشے میں ظالم سو رنگ کے دھڑاکے
کوندی کی ڈگمگاہٹ سوٹے کے سو کھڑاکے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۵) . اس نے (نیوٹن) زمین کے گرد چاند کے مدار میں اس کی خاص ڈگمگاہٹوں کا حساب لگایا اور بالکل صحیح طور پر یہ بتایا کہ کس طرح یہ ڈگمگاہٹیں سورج کی کمیت سے پیدا ہوتی ہیں . (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس(ترجمہ)، ۱۲۶). ۲. **لڑکھڑاہٹ ، چلنے میں توازن کا قائم نہ رہنا.** کیلاریوں کا یہ عقیدہ ہے کہ جو شخص زمین پر گرا ہوا پھل کھائے گا اس کی ٹانگوں میں ڈگمگاہٹ پیدا ہو جائے گی. (۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں ، ۱ : ۶۸). ۳. **تبدیلی ، بدل جانے کا عمل ، مزاج یا خیال کی کیفیت بدلنا.** میں نے بھی جلد از جلد شریعت کے اس حصار کو اپنے اردگرد حائل کرنے میں عافیت سمجھی مبادا ... میرا قدم کسی آزمائش کے موقع پر ڈگمگاہٹ کا شکار نہ ہو. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۹۳). [ڈگمگ + آہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

ڈگمگی (فت ڈ ، سک گ ، فت م) صف مث.
لڑکھڑاتی.

رُخ کئے میخانہ رُخ لے پیالا ہات
ڈگمگی چالاں سوں سب کس کوں بھلات

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۴). بیور ایک جانور ہے گلہری کی طرح مُنھ سے کترتا ہے اس کے کٹیلے دانت بہت بڑے اور مضبوط ہیں ، ... اس کی چال ڈگمگی اور بدنما ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۸۷). [ڈگمگ + ی ، لاحقۂ صفت و تانیث].

ڈگن (۱) (فت ڈ ، گ) امث؛ نیز ڈگن.
بانس کی پتلی اور لانبی چھڑ جس کے ایک سرے پر ایک سرا ڈور کا اور ڈور کے دوسرے سرے پر لوہے کا کانٹا باندھتے ہیں ، کانٹے سے کچھ دور ڈور میں ایک چھوٹی نرکل کی جس کو پر کوا کہتے ہیں باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اور اس سے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں، اس مجموعے کا نام ڈگن ہے ، بنسی .

ڈگن کہکشانِ فلک تھی جہاں
وہاں مارتا پھرتا تھا چھلیاں

(۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۲۹).

دل پریم کے ساگر میں بیتاب ہے کیوں
تازہ کوئی ڈگن لگی ہے شاید

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۳۹). ڈگن سے ڈور نکال کر کانٹے پر نرم آٹا لگا کر میں نے جیسے ہی پہلا ٹوپ پھینکا میرے تریبے کے ذرا دُور پر انسان کی طرح کا ایک جانور سیاہ رنگ کا اُبھرا. (۱۹۷۶ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۲۵/اگست ، ۱۵). [ڈگ + ن (زائد)].

ڈَگَن (۲) (فت ڈ ، گ) امذ.
چار چھوٹے کلمات کا مرکّب (جامع اللغات). [س : ڈگن द्वगण].

ڈِگْنا (کس ڈ ، سک گ) ف ل.
۱. **لڑکھڑانا ، متزلزل ہونا.** جو کوئی کسو طرح سے منع کرے یا کسو طرح کی سختی آکوں آوے تو چاہیئے کہ ڈگے نہیں. (۱۷۴۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲). نفس اس پر مائل ہوا اور مراتب دنیا کی آرزو دل میں آنے لگی ، نزدیک تھا کہ پاؤں ڈگ جاوے. (۱۸۰۲ ، خِرد افروز (ترجمہ) ، ۱۶).

ڈگے نہ پانوں محبت کے نوکِ خنجر پر
لہو کی مہر ہے اپنی وفا کے محضر پر

(۱۹۱۶ ، صبحِ وطن ، ۳۱). ۲. **ڈگمگانا ، بھٹکنا.**

تن تنہا وہ اور کوئی نہ تھا ساتھ
کہ ڈگے پانو کو تھامے پکڑ ہاتھ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۰). ارجن اس وقت پرتھا چھوڑے موہ جال میں پھنس کر اپنے دھرم سے ڈگ گیا ہے. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۶). ۳. **کترانا ، مانند پڑ جانا.** اثنائے راہ میں چراغِ فانوس روشن تھے چاند سُورج ستارے روشنی کے ایسے تھے کہ چمک دمک میں مہر و ماہ و ستاروں سے ڈگتے. (۱۸۳۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۴۸). ۴. **سرکنا ، ہٹنا ، جگہ سے بے جگہ ہونا.** رکنِ یمانی بیت اللہ الحرم کا بہ سبب ایک زلزلہ کے ڈگ گیا تھا. (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۵). ۵. **منحرف ہونا ، بدل جانا.** اور آنکھیں یعنی تیور بدلنے لگے. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن،(تفسیر شاہ عبدالقادر ، ۳۰۲). [ڈگ + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈگہ (فت ڈ ، سک گ) امذ (قدیم).
قدم. پنت کے ڈگہ خداکی محبت میں رکھیگا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۳۴۴). [ڈگ (رک) کا قدیم املا].

ڈَگّی (۱) (فت ڈ ، شد گ) امث.
(کاشت کاری) **اونچے درخت کے پھل توڑنے کی آنکڑے دار لمبی چھڑ جس میں پھل لینے کو ایک جالی آنکڑے کے قریب بندھی ہوتی ہے، ڈگ ، ڈنگی ، ڈوکس ، لگی** (اپ و ، ۹ : ۱۴۴). [ڈگ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ڈَگّی (۲) (فت ڈ ، شد گ) امث.
(تشانیات) **ہڈی کا اُبھار ، پور انگشت ، چوپایے کے گھٹنے اور ٹخنے کی اُبھری ہوئی ہڈی ، ہونگے کی ہڈی.** اول الذکر (مُشط رسغی سلامی مفاصل Metacarpo Phalanged) ڈگیوں (Knuckles) کے اُبھاروں سے عین جانباً واقع اور آخر الذکر بین سلامیاتی مفاصل (Inter Phalanged) راحی سطحوں پر کے فجوات سے اور ظہری سطحوں پر کی شکنوں سے کافی طور پر ظاہر ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۰۳). [ڈگ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

ڈَگّی (۳) (فت ڈ ، شد گ) امث.
لاغر اندام گھوڑی. ایک سمند گھوڑی پوری ، دوسرا مریل لدّو ٹٹو ، پوچھا کہ یہ ڈگی گھوڑیا کس کے لیے آئی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰). [مقامی].

ڈِگّی (کس ڈ ، شد گ) امث.
گاڑی کا وہ حصہ جس میں سامان رکھا جاتا ہے. کار کی ڈگی کھولتے وقت اُس نے بچوں کی طرف دیکھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۲۹). [انگ : ڈگی Dicky].

ڈُگّی (ضم ڈ ، شد گ) امث.
ڈھنڈورا ، ڈُگڈگی. سارے شہر میں ڈُگی پھر جائے گی کہ قصد کر کے پھر تشریف نہ لے گئے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۶). [ڈُگ (ڈگ ڈگ) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ـــ بَجْنا محاورہ.
ڈھونڈورا پٹنا ، اعلان ہونا. ایک دن باڑے کے سامنے ڈُگی بجنے لگی اور دوپہر ہوتے ہوتے وہاں پچاس ساٹھ آدمی جمع ہوگئے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۱۷).

ـــ پِٹْنا محاورہ.
ڈُگڈگی پٹنا ، اعلان ہونا ، ڈھنڈورا پٹنا. گھر تھا اُس پر بھی جھنڈی لگی ، ڈُگی پٹی وہ بھی بک گیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین، دھوکا، ۱۳).

ـــ پِٹْوانا محاورہ.
ڈُگڈگی پٹوانا ، اعلان کروانا ، ڈھنڈورا پٹوانا. انہوں نے ڈُگی پٹوائی کہ تحسین ماری گئی کسی نے یقین نہیں کیا. (۱۹۳۷ ، گویا دبستان کُھل گیا ، ۵۸).

ـــ پِیٹْنا محاورہ.
ڈُگڈگی پیٹنا ، مشہور کر دینا ، ڈھنڈورا پیٹنا. گر نپولین ذرا بھی افواج کی فراہمی کی طرف متوجہ ہوتا تو متحدہ بادشاہ تمام یورپ میں ڈُگی پیٹ دیتے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ : ۹۷).

ڈُگْیا جوڑ (ضم ڈ ، سک گ ، و مج) امذ.
(معماری) **سیہرے دار جوڑ.** گول سلاخوں کے لیے دو شاخی ڈُگیا جوڑ ... کے واسطے تجویز کردہ ابعاد دیئے گئے ہیں. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۱۱۷). [رک : ڈُگ (۲) + یا ، لاحقۂ صفت + جوڑ (رک)].

ڈَگے ڈَگ (فت ڈ ، ی مج ، فت ڈ) م ف (قدیم).
ہر ایک قدم پر.

انیاں جہاز لیتا ڈگے ڈک وہیں
کیا تک سو کھر لک رہیا تیں کہیں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۰). ڈگے ڈک پر ہزاراں سوں نہے آفت. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۲۸۳). [ڈگ + ے (حرفِ اتصال) + ڈگ (رک)].

ڈَل (۱) (فت ڈ) امث (قدیم).
ڈالی ، ٹہنی.

رنگا رنگ پھل ، دِکہت کل گل ہو خوش بُلبل اچائیں غل
بلیں رُکھ ڈل جھلیں سنبل ، جھڑیں کھل کھل کے گُلِ لالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۰).

شجر سوں مل شجر ڈل ڈل کریں زاری کھرے کھر پر
اوڑی فریاد ماتم سُوں چمن میں بُلبلاں غمگیں

(؟ ، راحت (بیاضِ مراثی ، ۳۶)). [ڈال (رک) کا مُتبادل املا].

ڈَل (۲) (فت ڈ) امث.
کشمیر میں ایک جھیل جس میں سے دریائے جہلم گزرتا ہے. جھیل ڈل اور جھیل وولر کشمیر میں ہیں . (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۶). ۲. **اندھا کُنواں.** یہ اندھا کُنواں تھا اسے ڈل کہا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۶۸). [مقامی].

ڈَل (۳) (فت ڈ) امذ.
۱. **کاہل ، سُست .** مخلوقات میں جس قدر جس کی ضرورتیں اسی قدر ڈل (کاہل) اور ضعیف العقل. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۷) . کبھی کبھی شہزاد اس کو چھیڑتا تم تو بالکل خالی الذہن اور ڈل ہو گئی ہو. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۲۸) . ۲. **بے لُطف ، غیر دلچسپ.** جون پور ایسی ڈل جگہ پر بس یک کنزی کا دم ہی غنیمت جانو (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۹). [انگ : Dull].

ڈل (۴) (فت ڈ) امذ.
۱. **کسی چیز کا چھوٹا ٹکڑا.**

کندی پیاز کے ڈل ہرو چھیل کر
گلے میں حمائل نمن میل کر

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۰). ۲. **روپیہ ، دولت.**

گر آ پڑے گا تجھ پر کچھ حادثہ خلل کا
مالک پھر اور کوئی ٹھہرے گا تیرے ڈل کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۳). ۳. **گروہ ، دستا ، گھیرا.**

ہوتے ہیں دل ان سب کے جو اس رن کے ڈل میں ہیں

(؟ ، نفیس (نور اللغات ، ۳ : ۱)). ۴. **موٹائی ، دَل.** اس کی کھال کے اندر دس بارہ انگل چربی کا موٹا ڈل ہوتا ہے. (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۳۰ اپریل ، ۱۲). [دَل (رک) کا متبادل املا].

ڈِل (کس ڈ) امذ.
۱. **(نباتیات) ایک چھتر دار بُوٹی جس کے پھول زرد ہوتے ہیں .** اس کا انگریزی نام ڈل مشتق ہے.. جسکے معنے ہیں ، تسکین دینا یا تھپکی دیکر سُلانا. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۶). [انگ : ڈل Dill].

ڈَلا (۱) (فت ڈ) امذ (قدیم : بشدل).
۱. **منجمد یا بڑے حجم کی چیز کا ٹکڑا.**

شاہ دو جگ کے غم سوں سینہ پھوٹیا کگن کا
جس کو شفق کتے سو وو لہو کے سب ڈلے ہیں

(۱۶۳۰ ، عابد (بیاضِ مراثی ، ۷۰)). قدرت تو جنابِ الٰہی میں سب طرح کی ہے اگر اس وقت وہ آپ کی حویلی کو افیون کا ڈلا کر دے تو کیا خوب ہو. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۶۷). سر سے پا تک سونے کا ڈلا معلوم دیتے ہیں .(۱۹۱۹ ، واقعاتِ دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۳۱). بڑے بڑے ہشت پہل جواہرات کے سابوت ڈلے جگمگ جگمگ کر رہے ہیں . (۱۹۳۲ ، سہاوتوں کی ایک رات (اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۱۲۳)). ۲. **ڈھیلا . کلوخ . ڈھیلا .** درصورتیکہ اس ہل اور مٹی سے ڈلے سب اس زمین کے نہ ٹوٹیں. (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۳).

کُل آدمی ہیں کُندن گر علمِ معرفت ہے
اور یہ نہیں تو یارو مٹی کے سب ڈلے ہیں

(۱۹۰۳ ، نظم بے نظیر ، ۱۳۸) . کانٹے اور بچے کی کھری میں نمک کا بڑا ڈلا رکھ دینا چاہئے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۵۳). ۳. **(مجازاً) سینے کا زخم ، بوجھ .**

چُھپاتے بہوت عاشق عشق تیرا
مگر تُج عشق سینے کا ڈلا ہے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۳). [دل + آ ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

ڈَلا (۲) (فت ڈ) امذ.
بڑی ٹوکری ، مٹھائی جو دولہا کے گھر سے دولہن کے گھر جائے (پلیٹس ، جامع اللغات). [دل (ڈال) + آ ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ سا صف.
روشن ، چمکیلا ، چمک دار . جو بات ڈلا سی جُوق میں ہو گی ، انگریز کے باپ کو بھی نصیب نہیں.(۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۵۱).[ڈلا + سا ، لاحقۂ صفت].

ـــــ سا پھینک گیا فقرہ.
ایک دفعہ ہی فنا ہو گیا (محاوراتِ ہند ، ۹۸).

ڈَلّا (فت ڈ ، شد ل) امث.
مکّار ، کُٹنی . اس ڈلّا کی آنکھ ایک دفعہ بھی پڑ گئی تو یہ حرافہ چھوڑنے والی نہیں . (۱۹۵۸ ، شمعِ خرابات ، ۲۳۴) . [دلالہ (رک) کی تخفیف].

ڈُلارا (ضم ڈ) امذ (قدیم).
جھولا ، ہنڈولا.

ڈُلارے کا ہوس تُج ہے تو آ ڈل
کہ میرا دل سو ہے تیرا ڈُلارا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵) . [ڈول (رک) + آرا ، لاحقۂ نسبت].

ڈَلانا (فت ڈ) ف م.
ڈلوانا.

دلاسا دے فرخ ہوے کو منائے
ڈلا کر منٹپ میزبانی گنائے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵۶).

وضو کر کر شتابی سے پیمبر
ڈلایا آب باقی اس کلے اوپر

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۷). [ڈالنا (رک) کا تعدیہ].

ڈُلانا (ضم ڈ) ف م.

۱. **جنبش دینا ، ہلانا ، جُھلانا.**

نبی بخت رسا یہ مرتبہ پایا سدامانے
چنور ان پر ڈُلایا زُکمنی اور ستیہ بھامانے

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۶). ۲. **پھرانا ، حیران کرنا ، ہچکولے دینا** (نوراللغات). [ڈولنا (رک) کا تعدیہ].

ڈَلاؤ (فت ڈ ، و مج) امذ.

۱. **غلاظت اور میلا پھینکنے کی جگہ ، گُھورا.** میں نے دیکھا کہ بہت سی مُرغیاں ڈلاؤ کُرید کُرید کر کھا رہی ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۰). مہترانی نے کہا اچھا میں اسے ذرا ڈلاؤ پر ڈال آؤں تو پوچھوں گی. (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۵). ۲. **کُوڑا کرکٹ ، میلا ، فضلے کا ڈھیر.** شہر کا ڈلاؤ اور کُوڑا جو بیلوں پر لاد کر ... لے جاتے ہیں وہ آئندہ گدھوں پر لد کر جایا کرے. (۱۹۲۲ ، دلی کی جان کنی ، ۹۵). ۳. **(باغ بانی) کھاد بنانے کا گڑھا یا مقام ، کھتا ، کھتواری** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۵). [ڈالنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

---کی گاڑی امث.

وہ گاڑی جس میں کُوڑا کرکٹ بھر کے شہر کے باہر پھینکتے ہیں (نوراللغات).

ڈَلانی مِٹّی (فت ڈ ، کس م ، شد ٹ) صف مث.

(معماری) وہ مٹی جو کسی گڑھے کو بھرنے کے لیے ڈالی جاتی ہے. کٹائی مٹی کے مُقابلے میں ڈلانی مٹی کی پیمائش قریب قریب سوائی ہو جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، انجنیرنگ بُک ، ۶). [ڈلانی ، ڈالنا (رک) سے اسمِ کیفیت + مٹی (رک)].

ڈِلٹا (کس مج ڈ ، سکِ ل) امذ.

۱. **دریا کے دہانے پر مثلث نما ہموار قطعۂ زمین.** دریا جو اس طرح بسیط قطعات پیدا کرتا ہے ان کا نام ڈلٹا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ذکاءاللہ ، ۱ : ۳۷). علاوہ ڈِلٹا کے دریا کے اُوپر کے کُل حِصّہ کو جہاں جہاں سے اس کا اور اس کے معاونوں کا پانی اِکٹھا ہوتا ہے طاس دریا کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۷۲). ۲. **(مجازاً) مثلث (تکون)** ہارِ ہندوؤں کے سمندر میں مسلمانوں کی ایک رو آئی اور اس نے مسلمانوں کا ایک ڈِلٹا بنا دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۷). [انگ : ∆ ہو : ڈیلٹا Delta].

ڈِلٹائی (کس مج ڈ ، سکِ ل) امث.

(حیوانیات) مینڈک کی بازو ہڈی جس کے دونوں سِرے پُھولے ہوئے ہیں اور اندرونی جانب ایک اُبھار ہوتا ہے جو کُہنی اُبھار کہلاتا ہے ان تینوں کی مدد سے وہ ہاتھ کو اُٹھاتا ہے. ڈلٹائی جو لوح سے ابتدا کرتا ہے اور بازو ہڈی میں جما رہتا ہے وہ ہاتھ کو اُٹھاتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانات ، ۵۳). [ڈلٹا + ئی ، لاحقۂ نسبت].

ڈِلٹی (کس ڈ ، سک ل) امذ.

ڈلٹی پانچ گز کا لمبا رسا ہوتا ہے اور عصا کے برابر موٹا (تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳). [مقامی].

ڈَلَک (۱) (فت ڈ ، ل) امث.

۱. **چمک دمک (بیشتر سونے اور کُندن کی چمک کے لیے مستعمل).**

رنگِ رخسار سے شرمندہ ہو کُندن کی دمک
آگے غبغب کے خِجالت زدہ سونے کی ڈلک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۰). کُندن کی ڈلک ستاروں پر آنکھ مارتی تھی. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۶).

چل گیا اُدنیٰ سے زیور کی ڈلک کا جادو
جانے کیا سمجھا تھا چاہت کو مری جاں تُو نے

(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دل وحشی ، ۱۷۱). ۲. **چہرے کی شادابی.**

مکھڑے کو دیکھو کیا کُندن کی سی ڈلک ہے
ہے ماہِ چاردہ کو دشوار ایسا ہونا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۵۸).

یہ مستیاں کہ مئے صاف و دُود سب بے بود
خجل ہو لعلِ یمن عضو عضو کی وہ ڈلک

(۱۹۳۶ ، مشعل ، ۱۷۳). ۳. **ناہمواری جو صاف شفاف چیز میں ہو** (جامع اللغات). [رک : دلک].

---دار صف.

چمک دمک والا ، چمک دار ، چمکتا ہوا ، نیا. میں نے تمہیں پیتل کے ڈلک دار ناشتا دان سے کھانے کھلائے تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۵). [ڈلک + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---ڈلک کرنا محاورہ.

چمکنا. سنار نے کہا آہا کندن ڈلک ڈلک کرتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۷۰).

ڈَلَک (۲) (فت ڈ ، ل) امث ؛ امذ.

ٹوکری ، جھابا ، ترازو کی ڈنڈی کی طرح ایک بڑی لکڑی میں دونوں طرف بڑے ٹوکروں میں رسیاں باندھ کر لکڑی کے دونوں سروں پر باندھ دی جاتی ہے اسمیں پھل یا کوئی دوسرا سامان بھی لے جایا جاتا ہے ، بہنگی ؛ پھلوں کا تحفہ جو ٹوکرے میں سجا کر بھیجا جائے (ماخوذ : پلیٹس). [ڈل (ڈال) + ک ، لاحقۂ نسبت].

ڈُلکا (ضم ڈ ، سک ل) امث.

دم ہلانے والی ایک چڑیا ، ممولا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈول + کا ، لاحقۂ نسبت].

ڈَلَکنا (فت ڈ ، ل ، سک ل) ف ل.

چمکنا ، دمکنا.

اپنی صفا میں آپ ہی غلطاں موتی سا وہ ڈلکتا پانی

(۱۹۶۲ ، عروسِ فطرت ، ۸۲). [ڈلک + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈُلما (ضم ڈ ، سک ل) امذ.
قیمہ یا پنیر وغیرہ بیگن یا کھیرے میں بھر کر پکایا جانے والا سالن ، دلمہ. بیگن کا ڈلما اس کاریگری سے پکا تھا کہ دیکھنے سے کچے بیگن معلوم ہوتے تھے. (۱۸۹۳ ، بی کہانی ، ۹۰). [رک : دلمہ ، دولما].

ڈلمکانا (فت ڈ ، سک ل ، فت م) ف م (قدیم).
لڑکھڑانا ، متزلزل ہونا ، کانپنا ، لرزنا ، مقابلے میں خوف زدہ ہو جانا.

کہ جس وقت اسے مار گیتی عدم
سپہدار کے ڈلمکے تب قدم

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۴). [رک : ڈگمگانا].

ڈِل مِل (کس ڈ ، م) صف (قدیم).
متذبذب ، بے یقین.

ازل تے جوڑ ہو اکثر بنی ہے تج سوں مج یاری
بھرا ہو دل کوں دیکھیا جو تُو میں ڈِل مِل نہیں دیکھیا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۲). [ڈھلمل (رک) کا ایک اِملا].

ڈِلمِلانا (کس ڈ ، سک ل ، کس م) ف ل.
ڈگمگانا ، ہلنا جُلنا.

کبھی باو مارے تو ہیگی چلے
کبھی موج سوں کشتی او ڈِلملے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۲).

اک روز مہاڑی ہو ہوت بطاقتی
سوں ڈِلملاتی تیوراں کھاتی چڑھی

(۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۳) . [ڈِل مِل (ڈھلمل) + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈِلمِلنا (کس ڈ ، سک ل، کس م ، سک ل) ف ل (قدیم).
ڈگمگانا.

لوح و قلم عرش ہور کرسی شہاں کے غم سوں
شمس و قمر ستارے یک دہر تھے ڈلملے ہیں

(۱۶۳۵ ، عابد (قدیم اردو مراثی ، ۱۱۵)). [ڈِل مِل (ڈھلمل) + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَلمَنِیَہ (فت ڈ ، سک ل ، فت م ، کس ن ، فت ی) امذ.
(ارضیات) سیلوری احجار کے سلسلہ کی چٹان. جنس ہانے کنکھیا ، سو سُندمہ ، نَہاں چشمہ ، دست دُمہ ، مسور آنکھا ، اور ڈلمنیہ سے متعلق ہے. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۳۱). [انگ : Dalmanite].

ڈُلَن (ضم ڈ ، فت ل) امث (قدیم).
ڈولنے کی کیفیت.

جڑی ہے نیہہ کی مستی سکی کوں پیو کے سنگ تھے
جرن سرخوش ، چلن سرخوش ، ہلن سرخوش ، ڈلن سرخوش ۔

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۸) . [ڈلنا یا ڈولنا (رک) سے اسم کیفیت].

ڈَلنا (فت ڈ ، سک ل) ف ل.
پڑنا ، گرنا (اُردو مصدر نامہ ، ۳۲). [ڈالنا (رک) کا لازم].

ڈُلنا (ضم ڈ ، سک ل) ف ل.
ڈولنا ، حرکت کرنا ، ہلنا.

کون پرس جو تا گرے باؤ تھیں
کون رُکھ جو نا ڈُلے باؤ تھیں

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۷).

نہ آوے سرو کوں ہرگز کدہیں او ناز کا ڈُلنا
سہاتے ہیں انوں کوں ناز ہور چالے و چالاں کچ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۹).

اتھی ڈُلتی چال اس کی اے نامدار
بہت پُر لطافت بہت باوقار

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۶۹) . بعض لوگ صف میں کھڑے ڈلتے رہتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ جگہ اپنے لیے گھیر لیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۰). [ڈولنا (رک) کا مخفف].

ڈَلّو (فت ڈ ، شد ل ، و مع) صف مذ.
کم عقل آدمی (دریائے لطافت ، ۹۳). [مقامی].

ـــ کا دَسَہْرا امذ.
ایک مزاحیہ کردار ؛ قدیم زمانے میں برات کے آگے آرائش کے ذیل میں عجیب الہیئت انسان ہوتا تھا جس کے ساتھ ہنسانے والی چیزیں ہوتی تھیں ، زائد چیز (مہذب اللغات).

ڈَلْوانا (فت ڈ ، سک ل) ف م.
گروانا ، پھنکوانا ، رکھوانا ، داخل کروانا ، اندر کروانا. اس کا پھر وہی حال کر کے باہر ڈلوائے دیتی ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۱) . بعض کوتاہ اندیش انگریزوں نے ... کئی دفعہ افغانستان اور برطانیۂ اعظم میں رنجش ڈلوا دی . (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری (ترجمہ) ، ۳۱۷). یحییٰ بن اکثم اپنے دور کے بہت بڑے عالم تھے جب بھی (مامون الرشید انھیں اپنے پاس روک لیتا تو اپنے ساتھ خاص اپنے کمرے میں ان کے لیے ایک پلنگ ڈلواتا ان کی ایک ایک بات غور سے سُنتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۵۶). [ڈالنا (رک) کا تعدیہ].

ڈَلی (فت ڈ) امث (قدیم : بشد ل).
۱. کسی ٹھوس چیز کا چھوٹا ٹکڑا ، ٹکیہ ، بٹی. پہاڑوں کو اس طرح تراشا ہے جیسے کوئی صابون یا چربی کی ڈلی کو تراشتا ہے . (۱۸۸۷ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۱۸) . حضرت نظام الدین اولیا نے دیکھا کہ برہان الدین آ گئے تو پوچھا۔ ڈھیلے کہاں ہیں ؟ انہوں نے سر جُھکا کر کہا حضرت جو ڈھیلا اٹھاتا تھا سونے کی ڈلی بن جاتا تھا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰۰). **۲. چھالیا ، جو پان میں ٹکڑے کر کے ڈالتے ہیں ، سپاری.**

دیجیو پان یا ڈلی ، کچھ ہو
لونگ ، لاچی ، بُری بھلی کچھ ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۶).

اے شوخ پیچھے پان لگا غیر کے لیے
پہلے عوض ڈلی کے ہمارا جگر تراش

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۱۸۶). اس کو (پان) چونا اور ڈلی ملا کر جب کھاتے ہیں تو انار کے دانوں کی طرح دانت لال ہوجاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۹۷) . بیگم صاحبہ تختوں کے چوکے پر گاؤ تکیے سے لگ کر بیٹھتیں ، ڈلی کترتیں ، پان بناتیں . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۵۶). ۳. مصری . مٹھائی یا برف وغیرہ کا چھوٹا ٹکڑا.

سخن سے اس کے دل کو ہے تسلّی
کہ ہر اک بات ہے مصری کی ڈلی

(۱۷۷۴ ، تصویرِ جاناں ، ۳۲). اپنے ہاتھوں سے لڑکی کے منہ میں مصری کی ڈلی دیں گے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۰). ۴. پیاز یا لہسن کی گٹھی یا پوتھی. یوں پیاز کی ڈلی میں سب پر رانجھہ ہیں پور سب بدر آن کاری تو ڈلی بنا جاتا ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سرپار ، ۶۲). دو چار پیسے دھنیے کی پتیاں چھوٹی سی ڈلی پیاز لے کر چھری مار مار کر قیمہ کی مانند باریک کترلیں. (۱۹۳۳ ، ناشتہ ، ۳۵). ۵. گوشت کی بوٹی.

بھی کھایا ہے شہ لحمِ بریاں کتی
بھی . کھایا کلیجی کی ڈلیاں کتی

(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۵ : ۷۷). «ڈلی» گوشت کی بوٹی ، یہ لفظ دکن میں اب تک بولا جاتا ہے ، مشدد «ل» سے. (۱۹۷۳ ، اُردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۶۶). ۶. چوسر کھیلنے کا چوکور دانا جس پر ایک سے چھ تک نمبر یا نکتے پڑے ہوتے ہیں ، ڈائی. چوسر بازوں کا معمول ہے کہ بہ وقت ڈلی پھینکنے کے پانسہ مطلوبہ کا نام لیتے ہیں ، چنانچہ کوئی کہتا ہے کہ پو بارہ اور کوئی کہتا ہے کہ چھ تین نو. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۹۳۴). [ڈلا (رک) کی تصغیر].

---- بندھنا محاورہ.

جم جانا ؛ سخت جانا ؛ دانہ بننا . پانی میں گھول کر دیکھو تو پھٹکری کی بھی آہستہ آہستہ ڈلیاں بندھنے لگیں گی. (۱۹۰۰ ، تجربی طبیعیات کی ابجد ، ۷۱).

---- ڈلی کو ترسنا محاورہ.

محتاج ہونا ، انتہائی مُفلس ہونا.

ڈلی ڈلی کو نمک کی ترستے ہیں اعدا
بنا ہے عہد میں تیرے وہ نامِ شور و فساد

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۵۵).

---- کاٹنا / کترنا ف م.

چھالیہ کاٹنا ؛ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا . کوئی خالی ہے کسی پر نازنین مہ جبین لوٹ رہی ہے کوئی اٹھ کے بیٹھی ہے ڈلی کتر رہی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۳۸).

وہ مرحمت میں غرق بڑی بوڑھیوں کی ذات
وہ کاٹنا ڈلی کا کہانی کے ساتھ ساتھ

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۷۳).

ڈُلی (ضم ڈ) اسث.

سادہ کچھوا ؛ چھوٹا کچھوا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : डुलि س : डुलि].

ڈَلے (فت ڈ) امذ ؛ ج.

ڈلا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع (تراکیب میں مستعمل) . سونا بھیج دیا جاتا ہے اور وہاں اس کے مناسب سائزوں میں ڈلے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۱۰۸).

---- کی چاندی امث.

(سُناراگری) زری ، گوٹا اور ظروف گلا کر اور کھوٹ سے صاف کر کے تیار کی ہوئی چاندی ، زیادہ صاف کر کے چوپہل شکل میں بنا لیتے ہیں تو ڈلا یا ڈلے کے چاندی کہلاتی ہے. (ا پ و ، ۳ : ۶).

ڈَلْیا (فت ڈ ، سک ل) امث ؛ امر ڈلیہ.

بید ، مونج یا کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چھوٹی ٹوکری ، چنگیری ، چنگیر . حضرتِ سلیمان پنکھے بُنتے اوڑھنے ، ڈلیا بناتے . (۱۹۳۳ ، تذکیرالاخوان ، ۱۷۳) . ایک بُوڑھا آدمی ڈلیا سر پر لادے اور لکڑی لیے ہوئے چلا جاتا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷۹) . چارپائی کے جھلنگے پر روٹی کی ڈلیا رکھی ہے . (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۷). چھینکے پر سے روٹیوں کی ڈلیا اُتاری اور دسترخوان بچھانے لگی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰) . [ڈال (بتخفیف ا) + یا ؛ لاحقۂ تصغیر].

---- ڈھونا محاورہ.

ٹوکری بھر بھر کر ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے جانا ؛ سخت محنت مزدوری کرنا . اگر اسکول میں پڑھتے تو روپیہ صرف ہوتا ، محنت کرنی پڑتی تم گنوار آدمی بھلا زر کہاں اور ڈلیا ڈھونے والے کو اس سے کیا کام ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۴۳۲). اس لاحاصل دوربینی اور ستارہ پیمائی سے تو ڈلیا ڈھونا اور گھاس کھودنا کیا بُرا ہے؟ (۱۹۴۳ ، مضامینِ عبدالماجد ، ۸۸). اپنی روزی محنت سے کماؤں ، میں مزدوری کر سکتا ہوں قُلی بن سکتا ہوں ڈلیا ڈھو سکتا ہوں. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس ، ۳۸۶).

ڈَلِیّا (فت ڈ ، ل شد ی) امذ.

پُھول کی ایک قسم جسے انگریزی میں ڈھلیا کہتے ہیں.

رابیل چنبیلی بھی جلوہ ہے ڈلیّا کا
دم بھرتا ہے جنت سے ہر پُھول کنّیا کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۷). [انگ : Dahlia].

ڈُلْیا (ضم ڈ ، سک ل) امث.

چھوٹا ڈولا ، ڈولی. دوسرے ہی دن چوتی کاٹ ڈُلیا واپس کر دے گا. (۱۹۶۷ ، پس پردہ ، میرزا ادیب ، ۱۵۲). [ڈولی (رک) کی تصغیر].

ڈلیوَر (فت نیز کس ڈ ، ی مج ، فت و) امذ.

(عو) ڈرائیور. نوکر بالعموم ڈرائیور کو ڈلیور ہی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پُھول مہکے ، ۱۳۷). [انگ : ڈرائیور (Driver) کا عوامی تلفظ].

ڈَلِیوَری (فت مع ڈ ، ی مع ، فت و) امث.
۱. **تقسیم ، کسی چیز کی ترسیل.** گاہک کو لفظ پیرونی کا نام تجویز کر دینا چاہیئے باقی سارا کام ہمارے ذمے ہے مال کی گھر پر ڈلیوری کا انتظام ہے ۔ (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمارِ گندم ، ۵۰) ۔ ۲. **ڈاک کی تقسیم.** ڈاک کی پہلی ڈلیوری ۸ بجے ہوتی ہے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۱) ۔ ۳. **خیالات کو موثر انداز میں دوسروں تک پہنچانا ، اندازِ بیان.** وہ سحر سامری بیان ، موثر و مفید تقریریں دلکش و دل آویز ڈلیوری (طرز ادا) وہ کڑاکے کی آواز لبھانے والا لہجہ۔ (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰) وہ جادو جس نے حاضرین کو ڈلیوری کے وقت تڑپا دیا تھا مطالعہ کے وقت ناظرین کو مسحور نہ کر سکے۔ (۱۹۰۰ ، مضامین سلیم ، ۳ : ۱۳۱) ۔ ۴. **زچگی.** وہ شخص اسپتال کے ڈلیوری وارڈ کے برآمدے میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا اور بار بار آتی جاتی نرسوں سے پوچھ رہا تھا کیا ہوا۔ (۱۹۸۸ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۱ تا ۲۷ مارچ ، ۳۵) ۔ ۵. **(طباعت) تیار ہونے کا عمل ، تکمیل.** چھپی ہوئی ڈیوں کی مانگ میں اضافہ ہو گیا ہے اس لئے ایسی تیز رفتار مشینیں استعمال ہوتی ہیں جن پر پیلٹنگ سے لے کر ڈلیوری تک خشک کی ہوئی تیار بلیٹیں .. نکلتی رہتی ہیں۔(۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۷) ۔ [انگ : Delivery] ۔

ـــــ رُوم (ــــ و مع) امذ.
زچہ خانہ ، لیبر روم۔ پیونگ یانگ میٹرنٹی ہسپتال میں ایک ہزار بستر ہیں ... درجنوں ڈلیوری رومز اور آپریشن تھیٹرز ہیں۔ (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۸۷) ۔ [انگ : Delivery Room] ۔

ڈَما ڈول (فت ڈ ، و مع) صف.
رک : **ڈانواڈول** (بلیشس). [ڈاما ڈول (رک) کی تخفیف] .

ڈِما کِرات (کس مع ڈ ، کس ک). (الف) امذ.
جمہوریت کے حامی یا جمہوریت پسند سیاستداں. جو لوگ پالیٹکس میں دخل دیتے ہیں اون میں ڈما کرات نصف سے زیادہ اور مستبدوں میں تقریباً ایک چوتھائی ہونگے۔ (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۸۲) ۔ (ب) صف. **جمہوری.** موجودہ کیبنٹ وزرا کی جو دو ہفتے سے بنی ہے ... ڈما کرات کہی جاتی ہے۔ (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۸۲) ۔ [انگ : ڈیموکریٹ (Democrate) کی تارید] .

ڈِمانْڈ (کس ڈ ، سک ن) امث ، ج ڈیمانڈ.
مانگ ، طلب. ابھی قوم میں ایسے اعلیٰ مذاق اور اعلیٰ طرزِ تحریر کے رسالوں کی مانگ نہیں ہے اور جب تک ڈمانڈ نہ ہو سپلائی نہیں ہو سکتی۔ (۱۹۶۸ ، معارف ، جولائی ، ۱) ۔ اس سنجی کی بازار میں بہت ڈمانڈ ہے ۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۱) ۔ [انگ : Demand کا ایک املا] .

ڈَمْبَل (فت ڈ ، سک م ، فت ب) امذ ، ج ڈمبل.
لوہے کے وزن اور اینٹ کے برابر دستے جن کے درمیان مضبوط اور سخت اسپرنگ لگے ہوتے ہیں. لوگ ان کو ہاتھوں اور بازوؤں کی ورزش کے لیے بار بار مٹھیوں میں دبا کر ہاتھ اوپر اٹھاتے ہیں ، اور مٹھیوں کو ڈھیلا کر کے ہاتھ نیچے لاتے ہیں ۔ اچھی اچھی ثناہوں کے علاوہ ایک کونے میں مگدر کی جوڑی یا میز پر ڈمبل رکھے ہیں ۔ (۱۹۰۹ ، حرز طفلاں ، ۸۸) ۔ اپنے کمرے ہی میں ورزش کر لیتے تھے ، خصوصاً سینڈو کے ڈمبل۔ ساٹھ سال کی عمر میں چالیس سال کے معلوم ہوتے تھے۔ (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۹۰). دوڑ کے میدان سے ہٹ کر چند افراد اینٹوں کے ڈمبل بنا کر مشق بنا رہے تھے ۔ (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۷۳) ۔ اف : کرنا . [انگ : ڈمبل Dumb-Bell] .

ـــــ نُما (ــ ضم ن) صف.
دونوں طرف سے موٹا بیچ سے پتلا ، ڈمبل کے مانند. مرکزہ لانبا ہو جاتا ہے اور پھر بیچ میں کوتاہ ہو جاتا ہے اس حالت میں وہ ڈمبل نما ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۱۳۳). [ڈمبل + ف : نما ، نمودن = دکھانا ، ظاہر کرنا] .

ڈَمْپ (فت ڈ ، سک م) امذ.
انبار ، ڈھیر ، گودام ؛ کوڑے کرکٹ کا ڈھیر. اوسط درجے کی باقیات تو بڑے لوگوں اور سرکاری آدمیوں نے ڈمپ میں پہنچا دیا اور وہ افسران ضلع کی تحویل میں رہا۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۶۰۲) . [انگ : Dump] .

ڈَمْپلِنگ (فت ڈ ، سک م ، کس ل) امذ.
ایک قسم کی دلدار پڈنگ. ڈمپلنگ کو اس تولیے میں رکھو۔ (۱۹۰۸ ، خوانِ بندی ، ۱۳۱) . [انگ : Dumpling] .

ڈَمْپو کا ڈَمْپو فقرہ.
(بازاری) ایک طرح کی گالی ؛ جب کوئی ایسی بات کرے جو یقین ... کے خلاف ہو یا خوامخواہ اپنی ایسی بڑائی کر رہا ہو جو یقین کرنے کے قابل نہ ہو تو سننے والا جل کے کہتا ہے جس کا مطلب اس قول کی تکذیب ہوتا ہے (ماخوذ : قاموس الفصاحت ؛ مہذب اللغات).

ڈَمْ ڈَم (فت ڈ ، سک م ، فت ڈ) امذ.
ایک قسم کا بخار جس میں جگر بڑھ جاتا ہے خون کی کمی اور تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ، جلد کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے ، اس مرض کا جرثومہ ایک خاص مکھی فلیبوٹوسس (Phlebotomas) یا ایک خاص کھٹمل کے ذریعے پھیلتا ہے ، کالا آزار ، لیشمین ڈونوواں (Lieshman Donovani) ... کالا آزار ... یا ڈم ڈم نام کی بیماری پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۰۷). [(علَم)] .

ڈَمْ ڈَم گولی (فت ڈ ، سک م ، فت ڈ ، و مع) امث.
(حرب) ایک قسم کی گولی جو نوکیلی اور پھٹنے والی ہوتی ہے . دشمن کو مار بھگانے اور زک دینے کے لئے ... ڈم ڈم گولیاں ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم جیسی اشیا ایجاد کی گئی ہیں۔ (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب و ضرب ، ۱۳۳) ۔ [ڈم ڈم (علَم) (کلکتے کے قریب ایک جگہ جہاں یہ گولی پہلے پہل بنائی گئی) + گولی (رک)] .

ڈِمْکِینی (کس ڈ ، سک م ، کس ک) امث.
(باجا سازی) جڑواں پیالے کی شکل دونوں منہ کھال منڈھے

ہوتے چھوٹا سا بازی گروں کا باجا جو ایک ہاتھ میں پکڑ کر بجایا جاتا ہے ، ڈنلی ، ڈیر ، جنجی ، کھنجری ، منڈل ۔ ڈُگڈگی (اپ و ، م : ۱۳۹)۔ [ڈم ڈم (حکایت الصوت) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ڈَمَر (فت ڈ ، م) امذ۔
رال جو مخصوص قد آور درختوں کے تنوں میں چیرا لگا کر نکالی جاتی ہے یہ مُختلف ادویات اور وارنش بنانے کے کام آتی ہے ، گاڑھا عرق ، گوند کی طرح کا رقیق مواد ۔ چھال میں عمودی کاٹ بنانے ... سے ڈمر نکلتا ہے ۔ (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۸۶) ۔ [ڈامر (رک) کی تخفیف]۔

ڈَمْرُو (فت ڈ ، سک م ، و مع) امذ۔
ایک وضع کی ڈُگڈگی ، ڈُگڈگی کے مُشابہ ایک باجا۔

ڈمرو بجا کے وہ جو اُتارے ہیں زہر مار
آپ ہی وہ کھیلتے ہیں ہلا سر زمیں پہ مار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۱)۔ آج کی رات ہر سمت ایک شور بحشر بپا تھا ، کہیں ڈمرو بجتا تھا ، کسی جا آسنی بجتی تھی۔(۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۷۰۸) ۔ ڈمرو کی تیز آواز فضا میں کچھ اس طرح گونجی ... کچے مکانوں کی دیواریں کانپ رہی تھیں ۔ (۱۹۵۵ ، جیوہ ، ۲۶)۔ [س : ڈمروک डमरुक]۔

---جَنتَر(سکت ج ، سک ن ، فت ت) امذ۔
(طب) عرق کشید کرنے کا آلہ جو لیف کی شکل کا ہوتا ہے۔ عرق کھینچنے کے مُختلف آلات ہوتے ہیں جن کے نام حسبِ ذیل ہیں: خمریہ (شراب کشی کا آلہ)،ڈمرو جنتر ، بھپکہ ... عطریہ۔ (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۱۲۵)۔ [ڈمرو + جنتر (رک)]۔

---گُونجنا عاورہ۔
ڈنکا بجنا ، شہرہ ہونا ۔ سماترا میں نئی برہمن شاہنشاہیت کا تسلط قائم ہو چکا تھا شیو کی ڈمرو سارے میں گُونج رہی تھی ۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۸۷)۔

ڈَمْرُوا (فت ڈ ، سک م ، ضم ر) امذ۔
گھٹنے کے جوڑوں کا درد (پلیٹس)۔[پ : ڈم رُوآ डमरुआ]۔

ڈَمْڑی (فت ڈ ، سک م) امث ؛ ڈمری۔
پیسہ کا چوتھا حِصّہ ، چھدام ، چوتھا حِصّہ ، چوتھائی ، دمڑی ۔ خبردار کوئی دقیقہ اس میں فروگذاشت نہ کرنا جو چیز ڈمڑی کی ہو اُسے پیسا دے کے لینا۔(۱۸۳۶ ، قصۂ اگرگل ، ۶۵)۔مہاراجہ ممدوح نے وہ بھی ... لے لیں مگر خلعت وغیرہ کسی کو ایک ڈمڑی کا عطا نہ کیا۔ (۱۸۷۳ ، اخبار مفیدِ عام ، مئی ، ۷)۔ [دمڑی (رک) کا مُتبادل اِملا]۔

ڈُمکِنی (ضم ڈ ، سک م ، کس ک) امث (قدیم)۔
ناچنے والی ، رقاصہ ، ٹھمکنی۔

ڈمکنیاں بلیاں ڈومنیاں لولیاں
شکر شہد شیریں نے مٹھ بولیاں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۶)۔[ٹھمکنی (ٹھمکنا + ی) کی ایک شکل]۔

ڈَمکورا (فت ڈ ، سک م ، و مج) امذ۔
پہاڑی ٹیلا جو مزروعہ اراضی کے بیچ میں واقع ہو ، دمکا۔ وہ ایک "ڈمکورے" کے ٹوٹنے یا پیڑ کے تنے کی جانب چل رہی ہے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۸۱)۔ [مقامی]۔

ڈُمْنا (ضم ڈ ، سک م) ف ل (قدیم)۔
گھومنا ، لہرانا۔

کھیا بونچ بور دم نے ڈُمنے لگیا
علی کوں انیں کھینچ لینے لگیا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۳۶)۔[مقامی]۔

ڈَمی (فت ڈ)۔(الف) امث۔
زیرِ طباعت رسالہ ، اخبار یا کتاب وغیرہ کے لیے (سارے کاغذوں کا) خاکہ جو چھپائی سے پہلے تیار کیا جاتا ہے ، سادے یا ردی کاغذوں کی مدد سے بنایا ہوا ایسا نمونہ یا ڈھانچا جس کی روشنی میں مجوّزہ مسوّدے کی طباعت کی جا سکے۔ اخبار کی ہر کاپی میں لگنے والے اِشتہارات کی ڈائری تیار ہوتی ہے اور بعض صورتوں میں ڈمی بھی تیار ہو جاتی ہے۔(۱۹۶۹ ، فنِ اِدارت ، ۲۰۳)۔ (ب) امذ ۔ ڈمی تاش کی اِصطلاح میں وہ شخص ہے جس کے پتے کھلاڑیوں کے سامنے کھول دیئے جاتے ہیں (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۵)۔ [انگ : Dummy]۔

ڈَناس تِتْلی (فت ڈ ، کس ت ، سک ت) امث۔
ایک چھوٹی تِتلی۔ ڈناس تتلی کا نر ، مادہ کے سامنے کُچھ کیمیائی خوشبوئیں بھی خارج کرتا ہے ۔ (۱۹۷۳ ، حیواتی کردار ، ۳۴)۔ [ڈناس (Danaus) + تِتلی (رک)]۔

ڈَنْٹ (فت ڈ ، غنہ) صف۔
رک : ڈٹ (تراکیب میں مستعمل)۔ [ڈٹ (رک) کا مُتبادل اِملا]۔

---جانا عاورہ۔
رک : ڈٹ جانا۔ بُھورے خاں لیس تو تھے ہی بہ جا کے تیس مار سنگھ کے پاس کھڑے ہوئے اور روشن سنگھ کندن کے دروازے پر ڈنٹ گئے۔ (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۶)۔

---کَر م ف۔
رک : ڈٹ کر ۔ بڑے بڑے لال کلّے اور سفید کلّے والے سفیروں سے ڈنٹ کر ہاتھ ملاتی ہیں اور لپٹ کر پولکا ناچتی ہیں (۱۸۷۸ ، خیالاتِ آزاد ، ۷۱)۔

ڈِنْٹائین (کس ڈ ، سک ن ، ی مع) امذ۔
وہ مادہ جس سے دانتوں کی ساخت ہوتی ہے ، عاج۔ دانتوں کی بناوٹ میں دو چیزیں ہیں ایک ڈنٹائین جس کو انگریزی میں ایوری اور عربی میں عاج کہتے ہیں ، دوسرے انامل جس کو مینا الاسنان کہتے ہیں۔ (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۳۶)۔ [انگ : Dentine]۔

ڈِنْٹِسْٹ (کس مج ڈ ، سک ن ، کس ٹ ، سک س) امذ۔
دانتوں کا معالج ، طبیبِ دندان ، دندان ساز۔انگریزی طب میں تفریق ہو چلی ہے ، اکثر اسپیشلسٹ ہوتے ہیں جیسے ڈنٹسٹ کہ وہ

صرف دانتوں کا طبیب ہے. (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۷۱).
[انگ : Dentist].

ڈَنْٹَھل (فت ڈ ، سک ن ، فت ٹھ) امذ.
۱. کسی سبزی ترکاری یا پتے کا وہ حصہ جو شاخ سے جڑا ہوتا ہے. سرسوں ... اس کی پتی اور ڈنٹھل کی ترکاری پکتی ہے. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۳۰). شام کو جولائی کے ساگ یا ڈنٹھلوں کی بجائے ترکاری کے بھی دو چار قتلوں کی صورت نظر آتی ہے. (۱۹۰۸ ، تیرو فرنگ ، ۹۵).

صبح کو کوبھی کے ڈنٹھل شام کو اُبلی مسور
ہم نبھے اس شان سے برسوں ہی سہمان فرنگ

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۸۵). ڈنٹھل (Petiole) یہ پتی کا ڈنٹھل کہلاتا ہے بعض میں چھوٹا ہوتا ہے اور بعض میں کچھ بڑا ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۳۱). ۲. **درخت کی شاخ ، ٹہنی.** ایک چھوٹی قسم کے ... درخت کے ہر ایک ڈنٹھل میں تین پتے ہوتے ہیں. (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۳). لوگ ہاتھوں میں سن اور روہر کے ڈنٹھلوں کی مشعلیں لیے اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۸). شگفتہ مُسکراتے پُھول ، ڈنٹھلوں پر جُھکے ہوئے خوابیدہ پُھول ننھی مُنّی شرماتی ہوئی کلیاں ـ دیر تک ہم ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے رہے. (۱۹۸۷ ، کرنیں ، ۲۲۰). ۳. **تنکا ، کاڑی.** تنبا کو پتہ کا بہت ہی خُشک ہوتا ہے یا ڈنٹھل اور چورا اوس سے صرف ناقص پلاسن بن سکتی ہے. (۱۸۸۵ ، مزید الاحوال ، ۱۲۵). اِسکیمو کی عورتیں جنگلی گیہوں کے درختوں کے ڈنٹھل سے ٹوکریاں بناتی ہیں. (۱۹۰۹ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۳۵). ۴. **وہ ٹہنی جس کی پتیاں الگ کر لی گئی ہوں.** پتی پتی الگ ہے نا ، ڈنٹھل تو نہیں ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۱۶). ستیاناسی کا موٹا ڈنٹھل لے کر چھیل لیں. (۱۹۳۰ ، انتخابِ لاجواب ، اپریل ، ۸). نانیا نے سوہن کے پُھول ڈنٹل سے اُکھاڑے تھے وہ اب تک ترو تازہ تھے اس نے ... ڈنٹھلوں کو برچ کی چھال سے ڈھانپ دیا تھا. (۱۹۸۲ ، ڈنگو ، ۱۷). [س : ڈنڈ + ل दण्ड + ल].

ـــــ دار صف.
ایسی پتی جس کے ساتھ چھوٹی سی شاخ بھی لگی ہو یا وہ پتے جن کے بیچ میں موٹی سی رگ اُبھری ہو جیسے پان میں ہوتی ہے. یہ پتی کی ڈنڈی ہے جس کے آخری سرے پر ایک چوڑا پھیلا ہوا حصہ (کفِ برگ) لگا ہوتا ہے بعض پتیاں ڈنٹھل دار اور بعض غیر ڈنٹھل دار ہوتی ہیں. (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۳۱).
[ڈنٹھل + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ڈَنْٹَھلی (فت ڈ ، سک ن ، فت ٹھ) امث ، ب: ڈنٹھولی.
(کاشت کاری) وہ کھیت جس میں فصل کی پیداوار کٹنے کے بعد پودوں کی جڑوں کے ڈنٹھل لگے ہوئے ہوں (اب و ، ۶ : ۷۰).
[ڈنٹھل + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ڈَنْٹھولی (فت ڈ ، سک ن ، و مج) امث ، ب: ڈنٹھلی.
(کاشت کاری) وہ کھیت جس میں فصل کی پیداوار کٹنے کے بعد پودوں کی جڑوں کے ڈنٹھل لگے ہوں (اب و ، ۶ : ۷۰). [ڈنٹھول ـ ڈنٹھل + ی ، لاحقۂ نسبت].

ڈَنْٹھی (فت ڈ ، سک ن) امث.
رک : ڈنٹھل معنی نمبر ۲. ایک ڈنٹھی میں اناج کی سات موٹی اور اچھی اچھی بالیں نکلیں. (۱۸۹۰ ، کتابِ مقدس ، ۳۲). [ڈنٹھل (بحذف ل) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ڈَنْڈْوار (فت ڈ ، غنہ ، سک د) امذ.
چپو ، پتوار. پیر مُقدس نے بڑی کوشش کی کہ بجرے کی طرف جھپٹے مگر نہ جا سکا اتنے میں ملّاح نے ڈنڈوار کو ہاتھ میں لے کر کھینا شروع کیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۷). [مقامی].

ڈَنْڈ (فت ڈ ، غنہ) امذ.
۱. (اَ) **بازو.**

سو بازو ڈنڈ اس پیکر چین کے
سڈول ات ترندی سگر سین کے

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۷۲).

جو کوئی سے پریھا گیا اس کا ٹوٹ
انگوٹھا اوڑا اور گیا ڈنڈ پھوٹ

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۶). گورا گورا بدن بھینچے ہوئے ڈنڈوں پر نورتن کی پھبن. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۶۲).

دیکھی ہے نورتن کی پھبن جب سے ڈنڈ پر
پھر آ گیا ہے وہ بُت کافر گھمنڈ پر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۸۵). ہونٹ دیکھو تو حبشیوں کے سے ، ڈنڈ قیمہ دیکھو تو پہلوانوں کے سے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۰). (اا) **پرندہ کا بازو یا پر.**

ہس چھٹی ایک لکھ کے اس کے ڈنڈ پر
باندھ کر جانا رہا خوش تر

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۸۸). ۲. **ایک طرح کی ورزش ، ڈنٹر.**

لیے دوگنا مجھ سے کُشتی کھیلنے کا ہے گھمنڈ
تو کیا کر آج سے تو بھی اک اکیس ڈنڈ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳). جسم بہت خوبصورت ، ڈنڈ مگدر بہت کئے ہیں ، آنکھ میں شرم و حیا سب صفتیں اللہ نے دی ہیں. (۱۸۸۶ ، انشائے سرور ، ۶۷). ادھیڑ عمری تک تو ڈنڈ پیلنے اور مگدر ہلانے کی صورت یہ ہوتی تھی کہ جب تک پسینہ نہ آجاتا ورزش بند نہ کرتے تھے. (۱۹۷۶ ، میر انیس حیات اور شاعری ، ۳۳). ۳. **تاوان ، جُرمانہ.**

کبھی لالچی ہو لالچ کرے
کبھی ڈنڈ طالب پر دھرے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۳۷).

سو اُن کے خُون کا اب ڈنڈ لے تُوں
لڑائی لڑ تُو جا حضرت علی سوں

(۱۷۹۹ ، قصۂ چوہا اور بلی ، ۱۳۱). گسائیں جی دھرم شاستر میں استری کے واسطے کیا ڈنڈ لکھا ہے. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۲۲). پھر وہ راجہ کے پاس گئی کہ بڑھئی پر ڈنڈ کرے. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۵۸).

ایسا کیا اپرادھ کیا ہے؟
جو یہ مجھ کو ڈنڈ دیا ہے

(۱۹۲۰ ، جگ بیتی ، ۳۳) . ۴. لاٹھی ، سونٹا . ایرج نے تلوار کا ہاتھ مارا گُرز کے دو ٹکڑے ہو گئے اس نے ڈنڈ کھینچ مارا . (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲۱) . ۵. ٹیکس ، محصول. بادشاہ نے حکم دیا کہ سوا زکواۃ اور عُشر کے سب محصول اور ڈنڈ معاف کر دئیے جائیں. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ۲۱۵) . ۶. دستک. لفظ چٹی بہ معنی ڈنڈ یا دستک عین دلّی کی زبان ہے. (۱۹۰۰ ، زبان داغ ، ۱۱۹) . ۷. ساٹھ پل یا چوبیس منٹ کا عرصہ ، گھڑی بھر. اس نے مجھے دوپہر کے قریب جانے کو کہا میں دن چھپے ایک ڈنڈ (۲۴ منٹ) پہلے روانہ ہوئی . (۱۸۸۴ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۵۲) . [س : ڈنڈ दण्ड] .

--- اُچھال / اُوچھال (---و مج) امذ.
کُشتی کا ایک داؤ جس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ حریف سامنے کھڑا ہو کر دونوں ہاتھ گردن پر رکھے ... حریف کی کہنی کے پاس لگا کر زور سے اپنی بائیں طرف کو اوچھال کر حریف کے پیچھے جا کر دوسرے داؤ پر چت کر دے (ماخوذ : رموزِ فن کشتی ، ۱۹) . [ڈنڈ + اُچھال / اوچھال (رک)] .

--- بِدھی (--- کس ب) امث.
تاوان یا جرمانے کا قانون ، ضابطہ ، دستور. چند آدمی مامور ہوئے کہ ڈنڈ بدھی اور دوسرے قوانین کے مسودے تیار کر کے پیش کریں. (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۲۳۱) . [ڈنڈ + بدھ (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- بَل (--- فت ب) صف.
زورِ بازو. آپ کے تو ڈنڈ بل کہے دیتے ہیں کہ آپ سپاہی اور پہلوان ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۲) . [ڈنڈ + بل (رک)] .

--- بَیٹھک (--- ی لین ، فت ٹھ) امث.
ڈنڑ بیٹھک لگانے کا عمل ؛ جسمانی ورزش ، کسرت. ادھیڑ عمر تک تو ڈنڈ بیٹھک اور مگدر ہلانے کی صورت یہ ہوتی تھی جب تک پسینہ نہ آ جائے ورزش بند نہ کرتے (۱۹۷۶ ، میر انیس ، حیات اور شاعری ۳۳) . [ڈنڈ + بیٹھک ، بیٹھنا (رک) کا حاصل مصدر] .

--- بَھرْنا محاورہ.
۱. تاوان ادا کرنا ، جرمانہ ادا کرنا.

دو چار دل کو لے کے نہ اتنا کرو گھمنڈ
دل گم ہوا کسی کا تو بھرنا پڑے گا ڈنڈ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۲) . اس سے وعدہ کیا کہ جو مال ضائع ہو چکا ہے وہ اس کا ڈنڈ بھر دیں گے . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۳۳) .

--- بُھگتْنا محاورہ.
رک : ڈنڈ بھرنا. بُرقعہ پرایا تھا وہ پھٹ گیا اب کہاں سے ڈنڈ بُھگتوں گی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۹۹) .

--- پَر خاک / مِٹّی چڑھانا محاورہ.
پہلوان کا بازوؤں پر اکھاڑے کی مٹی ملنا . ضیر ان بادشاہ کو چھوڑ کر جانگ لنگوٹ باندھ کر اکھاڑے میں کُودا ڈنڈوں پر مٹی چڑھا کر اکھاڑے میں ٹہلنے لگا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۳۶) .

--- پَڑْنا محاورہ.
تاوان یا جُرمانہ عائد ہونا ، خسارہ ہونا . اُس کے تو نئے باپ کی موت کا ڈنڈ پڑ گیا. (۱۹۲۹ ، احکامِ نسواں ، ۹۷) .

--- پیل (--- ی مج) صف.
ورزشی ، ڈنڈ پیلنے والا ، تندرست و توانا ، کسرتی.

اوس دلبر ڈنڈ پیل سے اَڑ کون سکیگا
اوس سج کے سجیلے سے اکڑ کون سکیگا

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۶۲) .

وہ پہلوان سادہ لیو جُو یہ ڈنڈ پیل
بولا کہ کوئی غش ہو تو ایسی پھینٹ پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۱) یہ بات بھی نفع سے خالی نہیں دیکھو ڈنڈ پیل آدمی کیسے موٹے تازے ہوتے ہیں . (۱۸۹۹ ، رسالہ چند پند ، ۲۷) . ایک کشیدہ قامت ، ڈنڈ پیل ، چٹ لنگوٹ باندھے بنگلہ کی طرف آیا. (۱۹۰۶ ، رنگ سیار ، ۴) . اکبر ... میدان کے سپاہی اور اکھاڑے کے ڈنڈ پیل پہلوان نہ تھے. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۱۸۳) . [ڈنڈ + پیل (رک)] .

--- پیلْنا محاورہ.
۱. ڈنڈ کی ورزش کرنا ، ڈنڈ کرنا ، جسمانی ریاضت کرنا.

ڈنڈ پیل ایک بعد ورزش کے
دودھ اک کاسہ بھر کے پیتے تھے

(۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۳۰) .

کونڈے سونٹے کو بچا اور دیکھ ٹک قدرت کے کھیل
چھوڑ سب کاموں کو غافل بنگ پی اور ڈنڈ پیل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۴) . داروغہ جی کے حلقے میں ایک مہنت رام داس رہتے تھے...وہ اکھاڑے میں ڈنڈ پیلتے ، صبح کو بھینس کا تازہ دودھ پیتے . (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۶) . الطاف بھیا جُھکا بیٹھا رہ تا۔ کیوں بحث کرتے ہے۔ صبح شام گئے ڈنڈ پیل آئے قیوما کی دکان پر آ کے گپیں مار لیں. (۱۹۳۸ ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۳۰۷) ۲. بیکار پڑے رہنا ، کاہلی اور سُستی کا شکار ہونا. وہ دن بھر گھر میں ڈنڈ پیلتا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۷) .

--- دینا محاورہ.
۱. جُرمانہ دینا ، تاوان بھرنا. ہر پاپی کو ڈنڈ دینا کشتری کا دھرم ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۸) . ۲. سزا دینا. اگر محبت کے تحفے کے طور پر وہ ایک پائی کی بھی چیز دیں تو میں اُسے سر آنکھوں پر قبول کروں گا مگر وہ ٹیکس کی طرح پر دیتے ہیں گویا انہیں ایشور نے ڈنڈ دیا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۵۵) .

--- دَھرْنا محاورہ.
جُرمانہ لگانا ، تاوان عائد کرنا ، محصول لگانا.

کبھی لالچی ہو لالچ کرے کبھی ڈنڈ طالب پر دھرے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۷).

۔۔۔ڈالنا محاورہ.
تاوان عاید کرنا ، جُرمانہ لگانا (نوراللغات).

۔۔۔قَبْضَہ (۔۔۔فت ق ، سک ب ، فت ض) امذ.
جسمانی صحت ، زورِ بازو. ہونٹ دیکھو تو حبشیوں کے سے ۔ ڈنڈ قبضہ دیکھو تو پہلوانوں کے سے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۰). [ڈنڈ + قبضہ (رک)].

۔۔۔کاٹنا محاورہ.
سزا بُھگتنا ، نقصان اُٹھانا.

شمر کا سو اس روز آیا مرن
چلیا آگ سوں ڈنڈ کاٹے کرن
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۳۵).

۔۔۔کَرْنا محاورہ.
۱. **ڈنڈ پیلنا ، ورزش کرنا.**

کئے بار میرے ، میرے سات ڈنڈ
شمر کے دیئے بات پھنا کوں بند
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۴). بعض شخص پانوں کو بلند زمین پر اور ہاتھوں کو ہموار یعنی برابر زمین پر رکھ کر ڈنڈ کرتے ہیں. (۱۹۱۳ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۰). ۲. **تاوان یا جُرمانہ لگانا ؛ تلافی کرانا.** پھر وہ راجہ کے پاس گئی کہ بڑھئی پر ڈنڈ کرے. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۵۸). ۳. **مست رہنا ، مگن رہنا.**

یہ آپ حُسن پہ اپنے گھمنڈ کرتے ہیں
کہ اپنے شیش محل میں یہ ڈنڈ کرتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۳).

۔۔۔کی مَچْھلی امث.
بازووں کا اُبھرا ہوا گوشت ، بازو کی مچھلی ؛ (مجازاً) چکنی کھیلی چیز جو پکڑنے میں پھسل جائے.

ہاتھ اپنے سے جب چُھٹ گئی اس ڈنڈ کی مچھلی
تب اس کے تڑپنے پہ سقنقور کی سُوجھی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۶).

۔۔۔کُھلا (۔۔۔ضم کھ) صف مذ.
نیلا کبوتر جس کی دُم کے پَر سفید ہوں (نوراللغات ؛ علمی اُردو لُغت).
[ڈنڈ + کُھلا ، کُھلنا (رک) سے ماضی بطور صفت].

۔۔۔لانا محاورہ.
مقابلہ کرنا ، زور آزمائی کرنا.

ہزیری طرف خلاصی کوں بند
نبوت کے لوگاں سوں لاتا ہے ڈنڈ
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۳۹).

۔۔۔لینا محاورہ.
خرمانہ وصول کرنا ؛ تاوان لینا ، جبری معاوضہ وصول کرنا. سلطان محمود نے انکا کا مواخذہ کیا اور ڈنڈ لیا اور کُل روپیہ اُن سے لیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹).

۔۔۔مار امذ.
کُشتی کا ایک پیچ جس کا طریقہ یہ ہے کہ جب حریف بائیں پنجہ پر کھڑا ہو کر اپنا بایاں ہاتھ گردن پر رکھے تو ... بائیں طرف سے پیچھے چلا جائے اور فوراً دوسرے دانو پر چت کر دے (ماخوذ : رموزِ فنِ کُشتی ، ۱۸). [ڈنڈ + مار (رک)].

۔۔۔مارْنا محاورہ (قدیم).
اطمینان سے بیٹھنا ، فکر و تردد سے نجات پانا ؛ ڈنڈ کرنا. امیر کابل شہر میں مزے سے ڈنڈ مار رہے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (فرہنگ اثر ، ۲ : ۳۷۹)).

۔۔۔مُگْدَر کَرْنا محاورہ.
ڈنڈ پیلنا ، سخت ورزش کرنا. جسم بہت خوبصورت ڈنڈ مگدر بہت کئے ہیں آنکھ میں شرم و حیا سب صفتیں اللہ نے رکھ دی ہیں. (۱۸۸۶ ، انشائے سرور ، ۶۷).

۔۔۔مَل دینا/مَلْنا محاورہ.
۱. **(پہلوانی) تعریف کرنا ، شاباشی دینا.**

کہا میں نے کہ بل اتنا کہاں کمزور عاشق میں
لگا کہنے کوئی حسرت میاں کے ڈنڈ مل دیوے
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۵۶). چُھٹن صاحب نے کہا بھئی یہ ڈنڈ ملنا کیا معنی؟ ہم سے کون سا ایسا کار نمایاں سرزد ہوا کہ تُم نے ہمارے ڈنڈ مَل دئے. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۲۱۷). ۲. **مالش کرنا ، تیاری کرنا.** شاباش بھئی کوئی ان کے ڈنڈ تو مل دینا. (۱۸۸۸ ، جامِ سرشار ، ۲۵۲).

۔۔۔مُنڈ کے بَل سے م ف.
سر اور پانو کی طاقت سے ، پوری قوت سے (جامع اللغات).

۔۔۔نِکالْنا محاورہ.
رک : ڈنڈ پیلنا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لُغت).

ڈُنْڈ (۱) (ضم ڈ ، غنہ) امذ.
۱. **سُوکھا ہوا درخت ؛ گَدّا یا ڈالا جس کے پتے اور شاخیں گر پڑی ہوں ، ٹُنڈ.** درخت سامنے تھا اسے اکھیڑ لیا اوّل اس کو زمین پر مارا کہ شاخیں ٹوٹ گئیں ڈنڈ اس کا لے کر جا پڑے. (۱۸۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۳).

اے موسمِ خزاں لگے اس سیر کو تیرے آگ
بُلبل اوداس بیٹھی ہے اک سُوکھے ڈنڈ پر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۱). جنگل سائیں سائیں کرتا ہے ، درخت کے ڈنڈ کھڑے ہیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش رُبا ، ۳ : ۱۰۴۳). پت جھڑ کا موسم ہوچکا مگر ابھی تک درخت ڈنڈ کھڑے ہیں. (۱۹۲۸ ، اختری بیگم ، ۵). ۲. **(مجازاً) لاغر ، سُوکھا ، بے جان جسم.**

کوتھ کو زور کیا تو بھی نہ ٹوٹا پاپڑ
اس بھیے ڈنڈ پہ کہتے ہیں سپر چیریں گے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۰۵).

ایک علے پر خفا ہو کر دوگانا نے کہا
کیا کرے تجھ کو بھلا کوئی اپنے اے سُوکھے ڈُنڈ
(۱۸۲۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳). [رک : ٹُھنٹھ].

---- ہونا محاورہ.
بے جان ہونا ، مفلوج ہونا ، لاغر ہونا. اُلٹی آنکھ بیٹھ رہی ہے ، سیدھا ہاتھ ڈنڈ ہو گیا ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۷).

ڈُنڈ (۲) (ضم ڈ ، غنہ) صف مذ (قدیم).
شور ، دھوم.
ڈُنڈ مچائے چڑھیں دل دھائے پھڑنگ اُٹھائے کبھیں نہ کبیا
ہیں بھیرے ویچھال دہال اٹھے جگ پر محمد راجیا
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۰۳).

بس قلم ہے پرپر تیری تُند
شور سے تو پڑا جہاں میں ڈُنڈ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۷). ف: پڑنا ، کرنا ، مچانا ، مچنا. [رک : دُند].

ڈَنڈا (فت ڈ ، سک ن) امذ.
۱. خُشک لکڑی کی موٹی اور گول شاخ جو مارنے اور کُوٹنے کے لیے اِستعمال ہوتی ہے ، سونٹا ، لاٹھی ، عصا.
ڈنڈا تھا ارم کے بادشاہ کا ... اک دیو تھا پاسباں بلا کا
(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۲). جو اوکھلی گھر میں پتھر کی گڑی ہوئی ہے ، بیع میں داخل ہو گی اور اسی طرح ڈنڈا اوس کا از رُوے استحسان کے جیسے چکی گڑی ہوئی کا نیچے کا پاٹ از روے قیاس کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۶). آپ ایک ڈنڈا لے کر گئے ، ڈھولک اور ستار توڑ دیا. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۳۰۱). باغ کے مالک سے رہا نہ گیا ... ایک رسّی منگوائی اور چور کو درخت سے باندھ دیا جب وہ بندھ گیا تو ایک ڈنڈا منگوایا اور خوب ڈنڈے اوس کے اوپر برسانے شروع کئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۶۵). **۲. وہ لکڑی جس پر جھنڈا لگایا جاتا ہے.**
کہکش ڈنڈے (ڈنڈے) سورج علم ، آسماں اس کی چھانوسم
چودہ بھون تج حکم تل جم ، کر رکا پردھان توں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰). **۳. وہ چھوٹی لکڑی جو ٹھیروں کے دونوں ہاتھوں میں ہوتی ہے اور وہ اُسے ایک دُوسرے پر بجا بجا کر گاتے ہیں.**
گوئی لے ڈنڈے ہاتھ الاپے ٹکار
عجب چاند گوٹیل زباں مل پکار
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ (ق) ، ۵۸). جس قدر وہ چھپے اور جس قدر وہ مشہور ہو اور لڑکے ڈنڈوں پر گاتے پھریں .. اسی قدر مُجھے خوشی ہو گی. (۱۸۲۹ ، مکتوباتِ سرسیّد ، ۳۱۳). **۴. لکڑی کا موسل.** جو اوکھلی گھر میں پتھر کی گڑی ہے گھر کی بیع میں داخل ہو گی اور اسی طرح ڈنڈا اوس کا ... بطریق استحسان داخل ہوتا ہے. (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۶). تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر کانسی کے برتن میں نیم کے ڈنڈے سے خُوب باریک پیس. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸). **۵. بُنٹھہ زینے کی ہر ایک سیڑھی ؛ لکڑی کا شیبہ.** ہندوستانی آزادی کا مسئلہ اب اِس شکل یعنی مثلث ذو ساقین کی بناؤ ایک سیڑھی یعنی پہلا ڈنڈا نقطۂ اِتّصال پر رکھو اور اپنی ذات کو بلند کرو. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹:۴۴). **۶. (أ) تابوت کے چاروں طرف جو لکڑی لگی ہوتی ہے ، اُن میں سے ہر ایک.** تابُوت کا ایک ڈنڈا ویک کھا گئی ہے محرم قریب ہے بنوا لو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۳). **(اا) مسہری یا کُرسی میں سرہانے یا پاتوں کی جگہ لگی ہوئی لکڑی.** کچھ کرسی کا ڈنڈا توہے نہیں کہ تمہاری گرفت میں ہے. (۱۹۰۶ ، معرکۂ حکیست و شرر ، ۳۳۳) **۷. کدکا ، چھڑی** (پلیٹس ؛ نوراللغات) **۸. گوبھی کا جڑ کی طرف کا حصّہ جس میں پُھول اور پتے لگے ہوں.** کہا تھا کہ گوبھی پکانا تو ڈنڈے کے چھلکے اتار کر وہ بھی ضرور ڈالنا مگر تم نے نہیں ڈالا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۲). **۹. ترازو کی لکڑی ، ڈنڈی** (علمی اُردو لغت). **۱۰. پولیس کے سپاہیوں کا چھوٹا لکڑی کا سونٹا** (علمی اردو لغت). **۱۱. گول تکیہ جو پہلوؤں کے دونوں طرف روک کے لیے لگاتے ہیں ، تکئی.** غلاف سفید پچھونیوں کے بارہ ، تکیہ سر کا ایک ، بغل کا لمبا تکیہ جس کو ڈنڈا کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، نورِ مشرق ، ۱۲۰). **۱۲. احاطے کی چار دیواری ، پردے کی چھوٹی دیوار.** جو ڈنڈا اور دیوار فصیل کی گری ہے اور اس کے باعث سے مسجد درگاہ بھی گر جانے تو کُچھ بعید نہیں. (۱۸۸۱ ، زبانِ داغ ، ۲۳۹). **۱۳. (أ) ران کی لمبی ہڈی.** ران میں صرف ایک ہڈی ہوتی ہے جسے فیمر کہتے ہیں یہ ہڈی لمبی اور پتلی ہوتی ہے جسکا درمیانی حصّہ یا ڈنڈا ذرا سا مُڑا ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۳۹) **(اا) سرین کا گوشت** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۶۰). **۱۴. (أ) پرندے کے پروں کی وہ نازک ہڈی جو اس کے جسم سے جڑی ہوتی ہے ، بازو.** سنئے گا تو ششدر رہ جائیے گا جی یہ تھے کبوتر باز لے کے دو پنجے ایک کا سیدھا دوسرے کا الٹا بازو کھٹ سے قلم کیا ڈنڈے سے ڈنڈا ملا ، رگ سے رگ پنجے سے پنجے کا جوڑ ملایا اور ٹانکے لگایا. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۳۸). **(اا) بازو ، ڈنڈ ، ڈنڑ** (پلیٹس). **۱۵. (أ) ۲ گز یا ۶ فٹ کے مساوی ، گز سے بڑا طُولی پیمانہ.** طُولانی پیمانے کی اِکائی گز ہے اور گز کی بھی کیفیت سیر کی سی ہے وہ جا بجا مُختلف طرح کام میں آتا ہے ... ۲ گز = ۱ ڈنڈا یا بم ، ۶ فٹ. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۳). **(اا) وقت کی اِکائی ، دقیقہ** ثانیہ اور ثالثہ سے آگے حساب نہیں ہے اور ہندو جو ان برجوں کو راس اور درجہ کو انس اور دقیقہ کو ڈنڈا اور گھڑی اور ثانیہ کو پل .. کہتے ہیں. (۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۹۷). **۱۶. (ٹھگی) گدھے کی آواز کے شگون کا نام جو بہت معتبر سمجھا جاتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۹۱) **۱۷. (فحش بازاری) عُضوِ تناسل.** بتاؤ اس سالے پاجے کو ، اس سے تو "چیری بھنی" "چیری بھنی" "چیری بھنی" کی آوازیں آ رہی ہیں. آئندہ مجھ کو یہ فحش باجا نہ سُنانا ، ورنہ ڈنڈا ... گھسیڑ دوں گا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۷۶). ف : کرنا ، گھسیڑنا. [پ : دنڈک दण्डक].

---- اُٹھانا محاورہ.
۱. (معماری) پردے کی دیوار بنانا یا کسی جگہ کی آڑ کرنا. گلی کے رُخ دیوار پر چارفٹ کا ڈنڈا اُٹھا کر چھت کا پردا کر لیا ہے. (۱۹۳۹ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۱ : ۱۳۳). **۲. مارنے کو آمادہ ہونا.**

بہت غصہ آیا ، اُس نے فوراً ایک ڈنڈا اُٹھایا اور بائیں ٹانگ کے رسید کیا. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۵۶).

ـــــ ایسے / سے ہاتھ امذ ؛ ج.
خواتین کے خالی ہاتھ ، بغیر چوڑیوں کے ہاتھ. ہاں سچ تو ہے کیا ڈنڈا ایسے ہاتھ لیئے بیٹھی ہو. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۲۲).

ـــــ بازی امث.
لاٹھی چلانے کا فن ، مارپیٹ . ایک نوجوان شخص اپنی پہلوانی اور ڈنڈے بازی کے لئے پورے بنگال میں مشہور تھا. (۱۹۷۵ ، آزادی کے مجاہد ، ۲۱). [ڈنڈا + ف : باز ، باختن - کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ بانڈی (ـــــ مغ) امث.
لاٹھی اور سونٹا ، لڑنے کی لکڑی.

آزادی کی بی کے براندی
آپ چلاتے ہیں ڈنڈا بانڈی

(۱۹۰۷ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۳۳۵). [ڈنڈا + بانڈی (۳)].

ـــــ برسنا محاورہ.
مارپیٹ ہونا ، لڑائی ہونا . ابھی مشرقی پاکستان پر ڈنڈا برسنا شروع نہیں ہوا تھا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۶).

ـــــ بیڑی (ـــــ ی مج) امث.
ایسی بیڑی جو کمر سے پیر تک ایک ڈنڈے کے ذریعہ جڑی ہوتی ہے اس سے انسان نہ چل سکتا ہے اور نہ بیٹھ سکتا ہے. اس کے پاؤں میں ڈنڈا بیڑی تھی ، اور اس کے ہاتھ جیل کی دیوار کے اندر دھنسے ہوئے آہنی حلقوں میں جکڑے ہوئے تھے. (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۷) [ڈنڈا + بیڑی(رک)].

ـــــ پولیس (ـــــ و مع ، ی مع) امذ.
ڈنڈا بردار پولیس ، پولیس کے سپاہی جن کے ہاتھوں میں لاٹھیاں ہوں. عید کے دن حکومت نے احتیاط کے طور پر عیدگاہ میں ڈنڈا پولیس تعینات کر دی (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹۱). [ڈنڈا + انگ: پولیس(رک)].

ـــــ پونگا (ـــــ و مج ، مغ) امذ.
لاٹھی ، اندر سے پولا موٹا بانس ، لڑنے کی لکڑی . حضور یہ دن اچھا رہا ، نہ ڈنڈا پونگا چلا ، نہ لٹھ چلا نہ زخمی ہوئے ، نہ بھوکوں مرے ، خدا کا شکر ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۶) . [ڈنڈا + پونگا (رک)].

ـــــ ٹیکنا محاورہ.
لکڑی کا سہارا لینا ، لاٹھی کے سہارے چلنا. پنجاب کے ایک معمّر اولڈ بوائے (Old Boy) اور اپنے زمانے کے غالباً کرکٹ کپتان ... ایک شام ڈنڈا ٹیکتے ہوئے نیٹ پریکٹس دیکھنے آ گئے. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۸۶).

ـــــ جمانا محاورہ.
ڈنڈے سے مارنا . ذرا بھی آہستہ چلے تو وہ ڈنڈا جما دیتا . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۱۸).

ـــــ چرخ (ـــــ فت ج ، سک ر) امذ.
(معماری) **بھاری سامان اُٹھانے کا ایک آلہ جس میں چرخی کے پہیہ پر رسّی باندھ کر وزن اُٹھاتے ہیں ، چرخ پہیہ.** زیادہ وزن اُٹھانا ہو تو چرخ پہیے یا ڈنڈا چرخ استعمال کرتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی(چنائی)، ۲۵). [ڈنڈا + چرخ (رک)].

ـــــ چلانا محاورہ.
سونٹے سے مارپیٹ کرنا ، لٹھ چلانا.

آزادی کی بی کے براندی　　آپ چلاتے ہیں ڈنڈا بانڈی

(۱۹۰۷ ، کلیاتِ اکبر ۱: ۳۳۵).

ـــــ چلنا محاورہ.
ڈنڈا چلانا (رک) کا لازم ، لڑائی ہو جانا. حضور یہ دن اچھا رہا نہ ڈنڈا پونگا چلا نہ لٹھ چلا نہ زخمی ہوئے نہ بھوکوں مرے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۶).

ـــــ ڈولی (ـــــ و مج) امث.
کسی شخص کو اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پانو پکڑ کر اُٹھا لے جانا ، ڈنڈا کولا . دونوں ہاتھ خوبن نے پکڑے اور ایک پاؤں بڑے نے اور ایک چھوٹے نے ڈنڈا ڈولی بنا کر خوبن اس کو ایک جنگل میں لے چلیں. (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلہ ، ۳۹). دو چار آدمیوں نے آ کر مجھے پکڑ لیا اور ڈنڈا ڈولی کرتے ہوئے لے چلے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۳) . ہم سب دوست آہستہ آہستہ مُغنی کی ڈنڈا ڈولی کے آگے چلے جا رہے تھے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۴۰). اف : بنانا ، کرنا. [ڈنڈا + ڈولی (رک)].

ـــــ ڈیرا / ڈیرہ (ـــــ ی مج) امذ.
ڈیرہ تنبو ، ساز و سامان ، تام تنبوڑا . خاص ہمارے مکان میں کپتان فوج کا ڈنڈا ڈیرہ موجود تھا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۵۷). فوج شہر میں داخل ہو گئی وہ بھی پہاڑی پر ڈنڈا ڈیرا چھوڑ کر شہر میں آ گئی. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۱۳۲). [ا : ڈنڈا + ڈیرا/ڈیرہ (رک)].

ـــــ ڈیرا ڈالنا محاورہ.
مع ساز و سامان کے کسی جگہ قیام کرنا ، گھر بار کے ساتھ فروکش ہونا ، ڈیرا ڈنڈا ڈالنا. اپنے بال بچوں کو اور تمام گھر بار اپنا ہمراہ لے کر محلِ شاہی کے نیچے زیر جھروکہ آ کر ڈنڈا ڈیرہ ڈال دیا. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۶۱).

ـــــ رسید کرنا محاورہ.
ڈنڈے سے مارنا ، پٹائی کرنا ، ڈنڈے سے تکلیف دینا. چیلے پوربو مل کو بہت غصہ آیا اُس نے فوراً ایک ڈنڈا اُٹھایا اور ... رسید کیا. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۵۶).

ـــــ زنی (ـــــ فت ز) امث.
تشدد کا ایک طریقہ جس میں بازو پچھلی طرف باندھ دئیے جاتے ہیں اور رسّی میں ڈنڈا دے کر اُس کو گھماتے ہیں ، ڈنڈے بازی ، ڈنڈے برسانا ، لڑائی ہونا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈنڈا + ف : زن ، زدن - مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سا اسذ.
ڈنڈے کی طرح سیدھا ، بے پتوں کا درخت ، سوکھا ہوا (پلیٹس).

---سنبھالنا محاورہ.
جانے کو تیار ہو جانا ، مارنے کو تیار ہونا (مہذب اللغات).

---سی پونجھ ، بدھانہ کا راستہ / رستہ کہاوت.
بے سرو سامانی کے ساتھ کہیں جانے/یا دشوار سفر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---سیدھا کرنا محاورہ.
ڈنڈے سے مارنے کے لیے تیار ہو جانا (مہذب اللغات).

---کونڈا (---و مع ، مغ) امذ.
کونڈی سونٹا ، مٹی کا چھوٹا کونڈا ؛ بھنگ وغیرہ گھوٹنے کا برتن. ڈنڈا کونڈا بھنگ نوشوں کے واسطے موجود رہتا ہے . (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۵۷۲). [ڈنڈا + کونڈا (رک)].

---کھانا محاورہ.
تکلیف کھانا. جو پیسے کھائے گا ڈنڈا کھائے گا. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۵۰).

---کھینچنا محاورہ.
۱. دیوار کھینچنا ، حد مقرر کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ آ پ و ، ۱ : ۱۳۳). ۲. جدا کر دینا (فرہنگِ آصفیہ).

---گولا (---و مج) امذ.
رک : ڈنڈا ڈولی. لو صاحب اب یہ فکر ہونے لگی کہ ہمارا منہ سیا جائے اور ڈنڈا گولا بنایا جائے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۷). اف : بنانا ، کرنا. [ڈنڈا + گولا (رک)].

---لگانا محاورہ.
۱. (چرم سازی) چرم پر برش سے چربی لگانے کا عمل جس سے اس کی سطح چکنی ہو جاتی ہے. یہ خیال کرتے ہوئے کہ برش کی لکیریں نہیں پڑیں تمام سفید سفید چربی دکھلائی دیوے پھر اس کو ہاتھ کی کلائی اور کہنی کے درمیانی حصہ سے برابر کر دو جس کو ڈنڈا لگانا کہتے. (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۸۵). ۲. ڈنڈے سے مارنا (جامع اللغات).

---لگنا محاورہ.
ڈنڈا لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---مارنا محاورہ.
رک : ڈنڈا لگانا (جامع اللغات).

---ملنا محاورہ.
تعلق ہونا ، ربط ہونا ، حدود ملنا ، ڈانڈا ملنا . اسی ملک سے ڈنڈا طلسمِ ہوشربا کا ملا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۳) . دورِ شباب زور و شور کا زمانہ ہے ... جوانی اور جنوں کا ڈنڈا ملا ہوا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شروانی ، ۷۹).

---ہلانا محاورہ.
چلتے وقت ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہونا ، مارنے پر آمادہ ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

ڈَنڈارَس (فت ڈ ، مغ ، فت ر) امذ (قدیم).
ایک قسم کا کپڑا.

پری چولی کی کیا تعریف کروں اوڈے ڈنڈارس کا
تو گوری خوب لگتا ہے تہمبند تو لال اطلس کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲). [مقامی].

ڈَنڈَت (فت ڈ ، سک ن ، فت ڈ) امث.
رک : ڈنڈوت.

دھرا کھونٹالئی ہاسک نیں را کھوں تیرے پات
نین ترا ڈنڈوت کروں چوٹی تیرے پات
(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی ، ۲). [ڈنڈوت (رک) کا قدیم املا].

ڈَنڈَل (فت ڈ ، مغ ، فت ڈ) امذ (قدیم).
رک : ڈنٹھل.

چکیاں سراں کیاں تیرے دستیاں کنول کے پھول سیاں
پتجہ جھڑیا سو ڈنڈ تھا پر تس ڈنڈل کے سار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۶). [ڈنٹھل (رک) کا قدیم املا].

ڈُنڈلانا (ضم ڈ ، غنہ ، سک ڈ) ف ل (قدیم).
دھندلانا ، ماند پڑنا ، دھندلا جانا.

ہجے کے دھنگالے تھے دن کیوا کہ ڈنڈلاتا دیکھت
انجواں تھے سبے نین کی پیدا برشکالا ہوا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۱). [دھندلانا (رک) کا قدیم املا].

ڈَنڈنا (فت ڈ ، غنہ ، سک ڈ) ف ل ؛ ف م.
تاوان بھرنا ، محصول یا جرمانہ عائد ہونا ، نقصان بھرنا (ماخوذ : پلیٹس). [ڈنڈ + نا ، لاحقۂ مصدر].

---اَچھا پَنڈنا بُرا کہاوت.
ایک جگہ رہ کر نقصان اٹھانا اتنا برا نہیں جتنا کہ جگہ جگہ سکونت اختیار کرنا یا مارے مارے پھرنا برا ہے (محاوراتِ ہند ، ۱۰۹ ؛ جامع الامثال).

ڈَنڈَوت (فت ڈ ، سک ن ، و لین) امث.
۱. (ہندو) آداب ، سلام ، پرنام.

آپے ناتھ اناتھ بھی آپ ڈنڈوت اویس
راجا پرجا آپ ہے آپے آپ درویس
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۸۶).

دور سے ڈنڈوت کرتے تھے مجھے آتش پرست
بھاگے تھا مجھ سے سپند آسا سمندر کر کے جست
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵). بیربل آداب بجا لایا اور ڈنڈوت کر کے عرض کی کہ غلام حاضر ہے. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۳۲). چالاک نے بڑی خوشامد اور عاجزی کرانے کے بعد ایک ٹکڑا شیرمال کا اپنے پاس سے نکال کر دیا ، فقیر نے ڈنڈوت کر کے لے کر کھایا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۳۷) . ترنگے

جھنڈے کے سامنے ڈنڈوت کروں گا ہاتھ جوڑ کر نمستے کیا کروں گا. (۱۹۳۷ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۳۱۷) . بعض بچّیوں نے ڈنڈوت کے انداز میں میرا خیر مقدم کیا.(۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۳۶). ۲. (ہندو) **سجدہ ، پُوجا.** بُت کو سجدہ کرواتا ہے ، اگر ڈنڈوت کی تو بہتر نہیں تو بیچارے کو دریا میں ڈُبوا دیتا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳) . اس وقت تک کسی نے آگ کی ڈنڈوت نہیں کی نہ اس کو معبود مانا . (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۵۰) . تخت پر بٹھا کر ڈنڈوت کی اور بولا کہ سہابلی بادشاہ سلامت (۱۹۰۶ ، مخزن،نومبر ، ۳۹) ۳. **سراہنا ، تعـــریف کـــرنـــا ، قـــائـــل ہونـــا.**

اس روپ کو گیانی کوئی دیکھتا جو آ
ڈنڈوت ہی وہ کرتا تھا اس کو جُھکا جُھکا

(۱۸۳۰ ، نظیر، ک ، ۲: ۲۵۴) اف : کرنا ، ہونا.[س: ڈنڈوت दण्डवत].

--- کَرْتا ہوں / کَرْتے ہیں فقرہ.

۱. (عو) **مجھے معاف رکھو ؛ سلام ہے.**

تم تو کیا ہو یکما ڈنڈوت کرتے ہیں یہاں
سب مہاراجوں کے راجا جی بڑے ہی ہیں جوسنڈ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳) . میں ملازمت کر کے پچھتایا. نواب صاحب کسی کام سے خوش ہی نہیں رہتے. ایسی نوکری کو ڈنڈوت کرتا ہوں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵: ۳۶۳). ۲. **اجازت چاہتا ہوں.** راجا (اٹھ کر) ڈنڈوت کرتا ہوں. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، ۷۱).

ڈَنْڈُوکا (فت ڈ ، غ ، و مع) امذ.

۱. (لکھنو) **ٹوٹی ہوئی تلوار جس کا صرف ٹکڑا قبضہ میں لگا رہ گیا ہو.** کیوس نے ڈنڈوکا کھینچ مارا ... قریشہ سلطان نے دونوں ہاتھ تھام کر ایک جھٹکا مارا. (۱۹۰۱ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۲: ۲۶۱). ۲. **بغیر شاخوں اور پتّوں کے درخت ، درخت کا خالی تنا.** درخت جلے ہوئے ، شاخیں ندارد ، ڈنڈوکے جابجا کھڑے ہوئے ہیں.(؟ ، طلسمِ فتنۂ نورافشاں ، ۷۱).[س : ڈونڈ + ک [illegible]].

ڈَنْڈی (فت ڈ ، سک ن) امث.

۱.(اُ) **دستہ ، قبضہ ، موٹھ .** کسی کے پاس ہیرے کی ڈنڈی کا جڑاؤ زربفتی پنکھا ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۳). نواب عبدالحمید خان گھوڑے پر سوار ہوتے تھے اورگھوڑے کے چاندی کا ساز لگا ہوا اور کلغی لگی ہوئی اور چاندی کی ڈنڈی کا پنکھا آدمی لگائے ہوئے . (۱۸۳۰ ، وقائع خاندانِ بنگش ، ۵۰). اُوپر سونے کی کشتی نیچے چاندی کی ڈنڈی نیچے اوپر سے کارچوبی کام میں لپا ہوا. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۲۲). (اُا) **چمچے یا کفگیر کا پکڑنے والا حصہ.** جب خوب اُبال آ جائے تو کفگیر کی ڈنڈی سے نکال کر دیکھو. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۲۲). (اُاا) **قلم یا پنسل کا وہ حصہ جو ہاتھ میں رہتا ہے.** کسی قلم کی ڈنڈی یا ہاتھی دانت کی سلائی کو موم جامے کے پُھول پر خوب زور سے پھیرو. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۵۸). اگر وہ کاہلی کرتے یا اپنا سبق یاد نہ کر کے دیتے تو بُڈھا اپنے بڑے سے پنکھے کی ڈنڈی سے اُن کی ٹھکائی کرتا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۹۹). ۲. **ترازو کی لکڑی جس میں دونوں پلڑے بندھے ہوتے ہیں.**

زمرد کی ڈنڈی و یاقوت کے
ترازو کے پلڑے نجھل جوت کے

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۸).

بہت سا جو زر دیکھے تو جُھک ہی جائے
ترازو کی ڈنڈی ہو کر آہنی

(۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۱۸۶). انگریزی ترازو کی ڈنڈی میں چھید نہیں ہوتا وہ ایک سوئی یا چُول پر حرکت کرتی ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۳). ڈنڈی کو سیدھا کرنے کے لیے دوسرے پلڑے میں تھوڑے سے باٹ اور ڈالنے کی ضرورت ہوگی. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۲۱۵).

راشن وہ ہمیں تول کے کم دیتے ہیں
رکھتے ہوئے ڈنڈی کا بھرم دیتے ہیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۵۶). ۳.(اُ) **پُھول کا ڈنٹھل یا شاخ.**

یا پُھول ہے گُل لالہ کی سوکا ڈنڈی اس پھول کی
پتلیاں مرتب یوں دسے جیوں پُھول پر بیٹھے بھنور

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۸).

موزونیت میں طُوبیٰ اس قدسیں کیوں ہو سر پر
نرگس کی ڈنڈیوں میں وہ بارہا پلا ہے

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۹۲). ان بل کھاتی ہوئی باہوں کے اُوپر جھکا ہوا چہرہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کنول کی ڈنڈی اور پُھول کے بدن سے چندرماں کا پرکاش ہو رہا ہے. (۱۹۳۵ ، آغا حشر ، پہلا پیار ، ۵۳) . نوعمر پُھولوں کی ڈنڈیاں ہوتی ہیں اور یہ دیر میں نکلتے ہیں. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۳۷). (اُا) **ہار سنگھار کے پُھول کا سُرخی مائل زرد حصہ جس سے کپڑے چاول وغیرہ کو رنگتے ہیں .** چھ سیر چاول ... ایک پیسے کی ڈنڈیاں اور لونگیں . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۰۷). بی مغلانی مشک ، کیوڑہ ، زعفران ، ڈنڈیاں ... جلدی منگاؤ. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۷). (اُاا) **پیاز کے پتے یا ڈنٹھل.** پیاز ڈنڈیوں سمیت کاٹ لیں. (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۳۴) . ۴.(اُ) **(سوزن کاری) لکیر ، دھاری (پُھول اور پتّیوں کے علاوہ کڑھائی کا کام) ؛ زلف.** جب ڈنڈیاں بن چکیں تو ہر خانے میں پُھول بنائے جائیں (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷۳). (اُا) **زائد دھاگہ جو سلائی کے بعد کپڑے میں لگا رہ جائے.** پیچک کے ہر دھاگے کی ڈنڈیاں کروٹ میں نکالیں. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷۳) . (اُاا) (خیاطی) **بک کے سوراخوں اور اٹکانے والی نوک کا درمیانی حصہ.** ہوشا کون ہر بک سینے میں اوس کے سوراخوں کو کپڑے پر سینا چاہیے اور ڈنڈی بھی ڈوروں سے مضبوط کر دینی چاہیے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳۱۹). ۵. **رک : ڈانڈی.** یونس اقلیح جو بغداد کے پُل کا کوتوال تھا ، ڈنڈیوں سمیت آ پہنچا. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۳۹). ۶. **وہ ہندو جو برہمن کے سوا اور کسی سے کچھ نہیں لیتے.** وطن سے نکل کر ششی شیکھر سیدھے کاشی گئے وہاں ایک ڈنڈی پنڈت کی شہرت سُنی تھی. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۱۳۳). ۷. **ٹال ، ٹک.** نوکر ایندھن لینے ڈنڈی پر گیا ہوا ہے ، ابھی واپس نہیں آیا. (۱۹۳۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۳ : ۱۰۵). ۸. (کنایۃً) **آلۂ تناسل.**

نہ ہوتے پائے لیکن پیچ ٹھنڈی
بہہ اک لحظہ اس میں ڈوبی ڈنڈی

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۹). ڈنڈی سوا معانی معروف کے کنایہ

ہے انسان کے آلۂ تناسل سے بھی۔(۱۸۸۶ ، سرمایۂ زبان اردو ، ۱۹۵) ۹. **دغا باز ، فتنہ پرداز ، مفتری۔** یہاں مُفسد ہے نہ ڈنڈی ہے، نام اس کا شہزادی منڈی ہے۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب، ۱۰۵)۔ بُلانی بھڑوے نے پھر وہ رنڈی ، زمانے بھر کا مُوا ہے ڈنڈی میں جانتی کر کہ ہے پکھنڈی ، نہ رکھتی ڈاڑھی میں بال گوہر (۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۴۳)۔ ۱۰. **دوگول خوبصورت چھوٹی چھوٹی لکڑیاں جو ایک دوسرے پر مار کر بجایا کرتے ہیں ، ان میں سے ہر ایک۔**

کوئی لے ڈنڈی ہاتھ الاپے نگار
عجب چاند کوئیل زباں مل پکار

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۸)۔ ۱۱. **راستہ ؛ فٹ پاتھ۔** جب وہ تہہ خانے اوڑا ہے تو پچاس گز دیوار شہر پناہ کی اُوڑ گئی، جس قدر آدمی ڈنڈی پر تھے وہ اُڑگئے۔(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر، ۱۱۲)۔ ۱۲. **لیور ، محور۔** جس طرح لٹو کیلی اور ڈنڈی کے گرد پھرتا ہے اسی طرح زمین بھی ایک خیالی خط کے گرد ... پھرتی ہے۔ (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱۰۸)۔ ۱۳. (حساب) **ترچھی لکیر جو دو عددوں کے درمیان لگائی جائے۔** ہندی قاعدہ سے نسبتیں نکالی تھیں اور اونہیں نسبتوں سے ڈنڈی کو تقسیم کر کے پرتے بٹھا دیتے تھے۔(۱۸۹۶ ، سیرتِ فریدیہ ، ۴۰)۔ ۱۴. (معماری) **مینار یا ستون کا درمیانی حصہ۔** ہر مینار کے تین حصے ہیں ، ڈنڈی ، پھرنا اور برگا۔ (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۱۹۰)۔ ۱۵. **چھتری کی چھڑ جو خیمے کی چوب کے مانند وسط میں ہوتی ہے اور جس پر چھتری کا لہاٹ قائم رہتا ہے**(ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۷)۔ [ڈنڈا (رک) کی تصغیر]۔

ـــــ تول (ـــــ و مج) صف۔
ڈنڈی دار ، تولنے والا ، دھڑوائی۔ آپ ویش ہیں تو آپ کو بقال اور ڈنڈی تول کا خطاب ملے گا۔ (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۲۴۶)۔ [ڈنڈی + تول ، تولنا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

ـــــ چڑھانا محاورہ۔
رک : **ڈنڈی مارنا۔** موئے بنیوں نے جب سے ڈنڈی چڑھا دی ہے اس وقت سے چوری کی وہ آفت ہے کہ رات کو کون کہے دن دہاڑے ایک کو ایک لوٹ لیتا ہے۔ (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۰)۔

ـــــ خَلِیَہ (ـــــ فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ۔
دُم دار خلیہ جو ایک طرف سے مڑا ہوا اور دوسری طرف سے پتلا ہوتا ہے ، خلیہ کی ایک قسم۔ ہر بنیادی خلیہ دو متواتر تقسیموں سے تین خلیات بنا دیتا ہے اساسی خلیہ، ڈنڈی خلیہ اور تیسرا ابتدائی خلیہ۔ (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۷۱)۔ [ڈنڈی + خلیہ (رک)]۔

ـــــ دار امذ۔
۱. **تولنے والا ، ڈنڈی تول۔** اُس نے کہا ہمارے ہاں کتنی ڈنڈی دار درکار ہیں جو تمہارا جی چاہے تو ہمارے ساتھ چلے چلو (۱۶۶۸ ، رسوم ہند ، ۸۹)۔ چھاونی میں مالک! ... وہاں ڈنڈی دار کے پاس مُلازم ہو جاؤں گا۔ (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۵۶)۔ ۲. **ڈنڈی والا ، جس میں ڈنڈی ہو ، دم دار۔** آرچیگونیئم تھیلو فائیٹا کی اوگونیئم کی طرح یک خلوی نہیں ہوتی۔ اس کا پروٹوپلاسٹ ایک یا کئی بیضوں میں تبدیل ہو جاتا ہے یہاں یہ عضو کثیر خلوی ڈنڈی دار صُراحی نُما ہوتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۸)۔ پیالی میں متعدد چھوٹے چھوٹے سبز رنگ کے ڈنڈی دار اجسام پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۶۲)۔ [ڈنڈی + ف : دار ، داشتن ــ رکھنا]۔

ـــــ کا تُلا صف مذ۔
پورا تُلا ہوا ، دیانت سے تُلا ہوا ، پُورے وزن کا۔ جہیز ہم کو ملانہا دیکھنے والوں کی آنکھیں کُھلی کی کُھلی رہ گئی تھیں ، ایک ایک جوڑے پر ڈنڈی کا تُلا دس دس سیر مصالحہ لگا ہوا تھا (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۸۵)۔

ـــــ کا نِصاب امذ۔
ترازو کی ڈنڈی کے عین بیچ کا حصّہ جہاں ڈوری وغیرہ لگا دیتے ہیں۔ اگر ترازو کے پھل ، جن پر دونوں پلڑے لٹک رہے ہوتے ہیں ، لٹکاؤ کے نُقطے یعنی ڈنڈی کے نصاب سے اونچی سطح پر ہوں تو ترازو کی حسّاسیت کا انحصار پلڑوں کے اندر رکھے ہوئے بوجھ پر بھی ہو جاتا ہے۔ (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۳۳۷)۔

ـــــ کے تول صف ؛ م ف۔
مساوی ، برابر کے ، بلا تفریق ؛ پُورے پُورے۔

سلطنت نے سب کو دے رکھے ہیں حق ڈنڈی کے تول
وزن میں پلڑا نہیں کوئی سبک ، کوئی گراں

(۱۹۰۳ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۱۰۷)۔

ـــــ گَر (ـــــ فت گ) صف۔
پنکھے یا ترازو کی ڈنڈیاں بنانے والا۔ یہ مکان تکیہ ڈنڈی گراں زین خاں کے میدان سے آگے بڑھ کے شرق رویہ واقع ہے۔ (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۳۹۵)۔ [ڈنڈی + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی]۔

ـــــ گُوشک (ـــــ و مع ، فت ش) امذ۔
(نباتیات) **ایک بڑے پتے کے نیچے دو چھوٹے چھوٹے ڈنڈی نُما طفیل پتے۔** ڈنڈی گوشک یا ایڈنیٹ (Adnate Stipule) یہ دو چھوٹے چھوٹے اطراف Stipules ہیں جنہیں Lateralstipule کہتے ہیں جو Petiole کے ساتھ ساتھ بڑھتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۵۳)۔ [ڈنڈی + ف : گوش + ک ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ مار امذ۔
کم تولنے والا ، ڈنڈی مارنے والا (نور اللغات)۔ [ڈنڈی + مار (مارنا) ، لاحقۂ فاعلی]۔

ـــــ مارْنا محاورہ۔
۱. **کم تولنا ، تولتے وقت چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جُھکا دینا۔**

ادھر سے تو پلڑے کو اوٹھاوے
اور اودھر سے ڈنڈی مارے

(۱۸۱۳ ، شہر آشوب ، ۱۶۸)۔

پھر ان کو لے چلیں شدھی کے بنیوں کی دکانوں پر
چلیں جن کا ہے سودا تولنا اور مارنا ڈنڈی

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۰۰)۔ یثرب والے حضرت شعیب کی قوم

کی طرح لینے وقت پورا لیتے اور دیتے وقت ہمیشہ ڈنڈی مارا کرتے تھے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۱۰)۔ ۲. **بے ایمانی کرنا**. یہ زندگی کی ہر معاملت میں ڈنڈی مار دیتے ہی کو اپنا سب سے بڑا کارنامہ سمجھتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۱۵)۔ سوداگر جو مول تول کرتے رہتے ہیں ۔ انصاف کی میزان بھی اپنے ہاتھ میں لے لیتے ہیں اور خوب اطمینان سے ڈنڈی مار جاتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۷۷)۔ ۳. **کمی کرنا ، حق تلفی کرنا ؛ ناانصافی کرنا**. اگر پنجاب جیسے بڑے اور طاقت ور صوبے کے ساتھ مرکز یہ سلوک کر سکتا ہے کہ اس کی انتظامیہ میں جا و بے جا دخل اندازی کرے اور اس کے آئینی اختیارات میں خواہ مخواہ ڈنڈی مارے تو وہ چھوٹے صوبوں کو کہاں خاطر میں لاتا ہو گا۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۷)۔ ۴. **(فحش بازاری) بُرا فعل کرنا** (مہذب اللغات)۔

----نُما (----ضم ن) صف.
شاخ کی طرح ، نوکیلی ، دُم دار. اس کے اوپر ایک پتلی سی ڈنڈی نُما اسٹائیل ہے۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۶)۔ [ڈنڈی + ف : نما ، نمودن - دکھانا ، ظاہر کرنا]۔

ڈَنْڈے (فت ڈ ، سک ن) امذ ؛ ج.
ڈنڈا (رک) کی جمع یا مُغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل)۔

----باز امذ.
پنوٹ یا لکڑی چلانے کا فن جاننے والا ؛ بات بات پر ڈنڈا اُٹھانے والا ، لڑاکا. ایک نواب صاحب تھے جو لکڑی کا فن جانتے تھے اور لوگوں سے کہا کرتے تھے کہ ہم سے لکڑی سیکھو ، اُن کو لوگ ڈنڈے باز کہا کرتے تھے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۳)۔ [ڈنڈے + ف : باز ، باختن - کھیلنا]۔

----بازی امذ.
(پنوٹ) لکڑی چلانے کا فن ؛ ڈنڈوں سے لڑنا ؛ لڑائی جھگڑا کرنا. ایک نوجوان شخص اپنی پہلوانی اور ڈنڈے بازی کے لیے پورے بنگال میں مشہور ہے ۔ (۱۹۷۵ ، آزادی کے مجاہد ، ۲۱)۔ [ڈنڈے + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

----بَجانا محاورہ.
۱. **خراب و خستہ اور آوارہ پھرنا ، بیکار مارے مارے پھرنا**. دیگر اقوام کو کسی مقام پر بود و باش اور مالکانہ حقوق دینے کے یہ معنی ہیں کہ ملک کو بیروفی نوآباد کاروں کے حوالے کر دیں اور خود اہلِ وطن ڈنڈے بجائیں۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۴)۔ چھٹی ساتویں تک اسکول میں پڑھے اس کے بعد ڈنڈے بجانے لگے۔ (۱۹۳۹ ، مکاتیب محمد علی ردولوی ، ۱۶۶)۔ ۲. **خالی بیٹھنا ؛ وقت ضائع کرنا**. دونوں بھائی کھاتے اور ڈنڈے بجاتے۔ (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۱۳۴)۔ لیڈر یہ کہتے ہیں کہ ہمیں بھی یہ بتا دیا جائے کہ ... ہم کیا کریں ... ڈنڈے بجائیں۔ (۱۹۸۵ ، تکبیر ، کراچی ، (۲۷ تا ۲۸ نومبر) ، ۲۲)۔ ۳. **گانے بجانے میں استعمال ہونے والی دو چوبیں جن کو بعض فقیر بجاتے ہیں۔ اور بھادوں کے مہینے میں ہندو لڑکے بجا کر گانے بجاتے ہیں**. کوئی ڈنڈے بجا بجا کر اپنی فصاحت و بلاغت کو صرف کر کے کچھ بکتا۔ (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۶۵)۔ اپنی ان نظموں کو ایک شعر خوانی کی خاص وضع میں ڈنڈے بجا بجا کے سُناتے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۱۹۳)۔ ۴. **موجودگی کا یقین دلانے کے لیے چوکیدار وغیرہ کا ڈنڈے سے آواز پیدا کرنا**. چوکیدار ڈنڈے بجا کر آنکھ نہیں لگنے دیتا۔ (۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ مئی ، ۳)۔ گیارہ بجے کے قریب وہ حسبِ معمول بجلی کے کھمبوں کو ڈنڈے بجاتا ہوا نکلا۔ (۱۹۸۶ ، نیم رخ ، ۲۰۳)۔

----بَرسانا محاورہ.
لاٹھی چارج کرنا ، ڈنڈے مارنا ؛ سزا دینا. جب لوگوں کے کام رُکتے تھے ... اور وہ اپنے اوپر ڈنڈے برسانے والی پولیس کے کندھوں پر ایک پنجابی انسپکٹر جنرل کو بیٹھا دیکھتے تھے تو گلی کا رُخ ... پنجاب کی طرف ہوتا تھا۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۹۷)۔

----بَرَسْنا محاورہ.
ڈنڈے برسانا (رک) کا لازم ، ڈنڈے پڑنا ، ڈنڈوں سے مار کھانا. ایک طرف سے بچوں کی دردناک چیخیں کلیجہ پاش پاش کر رہی تھیں دوسری جانب سے برساتی پانی کی طرح ڈاکوؤں کے ڈنڈے برس رہے تھے۔ (۱۹۳۳ ، جنتِ نگاہ ، ۵۶)۔

----پَڑْنا محاورہ.
ڈنڈوں کی مار پڑنا (مہذب اللغات)۔

----چَلْنا محاورہ.
لاٹھی چارج ہونا ، پولیس کا ڈنڈے مارنا ؛ لڑائی جھگڑا ہونا. جلسے کی ابتدا ہوئی تھی کہ پتھراؤ شروع ہو گیا ڈنڈے چلنے لگے۔ (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جنوری ، ۳)۔

----دار بیڑی (----ی مع) امث.
رک : ڈنڈا بیڑی. ایک بھاری ڈنڈے دار بیڑی لے کر تعلق دار صاحب کی نذر گزرانی آہنگر نے فوراً پاؤں ڈال کر حلقہ میں کیل مستحکم ٹھونک دی۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۲۵۲)۔ [ڈنڈے + ف : دار ، داشتن - رکھنا + بیڑی (رک)]۔

----دار ٹیپ (----ی مع) امث.
(معماری) چُنائی میں رِدوں کی درزوں میں مسالا بھر کر اُوپر سے برابر اور کنارے کاٹ کر خطِ مستقیم کی شکل میں بنانا. اس کا دُوسرا نام ملن کی ٹیپ ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳)۔ [ڈنڈے + ف : دار ، داشتن - رکھنا + ٹیپ (رک)]۔

----دینا ف م ؛ محاورہ.
ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بیٹی والا بیٹے والے کے ہاں نسبت کے بعد چاندی سونے کے پترے چڑھے ہوئے ڈنڈے ، دوات ، قلم وغیرہ بھادوں بدی چوتھ کو بھیجتا ہے (فرہنگِ آصفیہ)۔

----رَسِید کَرْنا محاورہ.
ڈنڈے سے مارنا ، سزا دینا. ہیرا کی یہ وحشت دیکھ کر اس نے اسے کئی ڈنڈے رسید کئے۔ (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۰۵)۔

----سے خَبَر لینا محاورہ.
ڈنڈے سے مارنا ؛ سزا دینا (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

---کے زور پر/سے م ف.
دباؤ کے تحت ؛ زبردستی ؛ طاقت کے بل پر ، دھونس کے ساتھ. جن میں شرافت و آزادی کا جوہر ہے کولھو کے بیل کی طرح ڈنڈے کے زور پر کام کرنا نہیں پسند کرتے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۶). میں اپنے پیسے ڈنڈے کے زور سے وصول کر لوں گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۵).

---کھانا محاورہ.
پٹنا ؛ مار کھانا ؛ ڈنڈوں کی مار کھانا. الکشن کے وقت انگلینڈ میں باوجود اس قدر افراط تہذیب کے جُوتے چلتے ہیں ، ڈنڈے کھاتے ہیں. (۱۹۰۸ ، انتخاب فتنہ ، ۲۱۵). دونوں دن بھر جوتے جاتے ، اُتے ڈنڈے کھاتے شام کو تھان پر باندھ دیے جاتے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۰۰).

---کھیلنا محاورہ.
ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بھادوں بدی چوتھ کو پاٹ شالاؤں کے لڑکے تال سُر پر اور ایک خاص انداز کے ساتھ کھیلتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

---لگانا محاورہ.
سونٹے سے مارنا. تب تو کسان نے گدھے کی پیٹھ پر پانچ چار ڈنڈے ایسے لگائے کہ اچھل کود سب بھول گیا. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۳).

---مُسنڈے کے بل سے م ف.
رک : ڈنڈمسنڈ کے بل سے ؛ پوری قوت سے (جامع اللغات).

---نُما (---ضم ن) امذ.
لمبوتری شکل کا جسکا ایک سِرا موٹا ، لمبا اور پتلا ہو ، نوکیلا ، دُم دار. سوئی جیسے خوردبین سے نظر آجاتے ہیں اور ایک ڈنڈے نُما سرے کی ... شکل کے اجسام ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنادیں (ترجمہ) ، ۹۰). [ڈنڈے + ف : نما ، نمودن - دکھانا ، ظاہر کرنا].

---والا امذ.
فقیروں کا ایک گروہ ، ڈنڈے بجا کر گانے والے. ڈنڈے والوں اور بھانڈوں نے اپنے مذاق کی نقلیں کیوں نکیوں پھر کے سُنانا شروع کیں. (۱۸۸۷ ، جانِ عالم ، ۱۰۸). تقیری والوں کے بعد ڈنڈے والوں کی سنگتیں تھیں. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۳۰).

---ہلاتے آجانا محاورہ.
بغیر کسی چیز کے یا کُچھ تحفہ لیے خالی ہاتھ آجانا.

دن بھر غُدائی خوار پھرے کُچھ نہیں ملا
ڈنڈے ہلاتے آگئے شامت ہو تھی سوار

(۱۹۲۳ ، دیوانِ بشیر ، ۱۳۹).

ڈَنڈْیا (فت ڈ ، غنہ ، سک ڈ) صف.
۱. بازار کی آمدنی وصول کرنے والا. لشکر جب اُتر چکا اس وقت بازاری ، بیوپاری ، کنجڑے ، قصائی نان بائی کو ڈنڈیے پر جگہ لے جا کر آباد کرنے لگے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۳۲). کوتوال یا قاضی کا پیادہ ، بازار کے اِنتظام کے لیے مخصوص تھا اور ڈنڈیا کہلاتا تھا. (۱۹۳۵ ، سفرنامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۱۰۵). ۲. ساڑھی کی طرح کا ایک زنانہ لباس جسے اکثر ہندو عورتیں پہنتی ہیں. بعض ڈنڈیا بھی پہنتے ہیں یہ ایک لانبی چادر ہوتی ہے جو لہنگے کے اوپر باندھ کر کچھ حصّہ سر پر سے لے کر کمر سے دوسرے بازو تک لا کر ملا دیتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳). [ڈنڈ + یا ، لاحقۂ صفت].

ڈَنڈْیانا (فت ڈ ، غنہ ، سک ڈ) ف م.
کھانا پکانے میں کفگیر چلانا تا کہ یہ معلوم ہو سکے کہ کھانا تیار ہوا کہ نہیں. دیگ کو اتارنے سے پہلے کفگیر سے ڈنڈیا لیا کرو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۳). [ڈنڈی + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَنڈیر (فت ڈ ، سک ن ، ی مج) امث.
(ہندو) سیدھی لکیر ، دھاری ، سیدھا خط ، نشان (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ڈنڈ + یر ، لاحقۂ اسمیت و صفت].

---وان صف.
لکیردار ، دھاری دار (جامع اللغات). [ڈنڈیر + وان ، لاحقۂ صفت].

ڈَنڈھورا (فت ڈ ، مغ ، و مج) امذ.
منادی ، اعلان ، تشہیر (ڈہل منادی کا جو حکم حاکم سے کسی امر کے اعلان کے واسطے بجاتے ہیں تا کہ ہر شخص اس امر سے آگاہ ہو جائے). شہر میں ڈنڈھورا پٹوایا کہ اگر کسی کا مال دریا میں گر پڑا ہو تو مجھ سے لے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۶۶).

دوہائی دیتی ہے بُلبل چمن میں شاہدِ گُل کی
ڈنڈھورا شہر میں ہے ، یارِ گُل رُخسار کا پھرتا

(۱۸۶۳ ، دیوان اسیر (اکبر آبادی) ، ۶). [ڈھنڈورا (رک) کا متبادل اِملا].

---پِھرنا محاورہ.
منادی ہونا ؛ شہرت ہونا.

ڈنڈھورا شہر میں اُوس دن پھرا تھا
رواں یہ عام حکمِ بادشاہ تھا

(۱۸۶۱ ، الف لیلیٰ نومنظوم ، ۲ : ۳۶۸).

ڈِنَر (کس ڈ ، فت ن) امذ.
رات کا کھانا ، عشائیہ ، بڑا کھانا ؛ تقریب جس میں بڑے کھانے کا اہتمام کیا جائے نیز دعوت. ڈنر اور سُپر سب کا سامان اسی طرح خُوبی اور درستی سے انجام دیتی ہے. (۱۸۶۹ ، مکاتیبِ سرسید ، ۳۲). میں نے انھیں ایک بڑے ہوٹل میں ڈنر دینے کی سوچی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۴۲).

رات دن سر پر مُسَلّط ، لنچ ، عصرانے ، ڈنر
اور حکومت خرچ اگر دے دے تو حج کا بھی سفر

(۱۹۸۵ ، شوخیٔ تحریر ، ۴۸). ف ؛ دینا ، کھانا. [انگ : Dinner].

---اُڑانا محاورہ.
دعوتیں کھانا ؛ عیش کرنا ، مزے اُڑانا.

فاقہ کشوں کی فکر چھوڑ ، خوب ڈنر اُڑائے جا
کھانے دے کھاتے ہیں جو غم تو یونہی مال کھائے جا
(۱۹۳۲ء ، سنگ و خشت ، ۶).

ـــ پارٹی (ـــ سک ر) امث.
رات کے کھانے کی دعوت ، رات کے کھانے کی تقریب. کسی ڈنر پارٹی یا ٹی پارٹی میں مجھ سے کسی مسلمان لیڈی سے مُلاقات نہ ہوئی. (۱۸۸۱ء ، خیالاتِ آزاد ، ۱۸۳). فرید کی آمد ہی ان کی سوشل لائف کے حق میں موت کا پیغام ثابت ہوئی. ڈنر پارٹیوں میں پیٹ بھلانے کیسے جائیں. (۱۹۶۶ء ، دوہاتھ ، ۲۱۳). [انگ : Dinner Party].

ـــ پلیٹ (ـــ فت پ ، ی مج) امث.
کھانے کی بڑی رکابی یا پلیٹ ، فُل پلیٹ. یہ ہماری یا کستانی ڈنر پلیٹیں نہ تھیں بلکہ چینی کی چالیس بالشتیا سی کشتیاں تھیں. (۱۹۷۵ء ، بسلامت روی ، ۶۶). [انگ : Dinner Plate].

ـــ ٹیبل (ـــ ی مج ، کس ب) امث.
کھانے کی بڑی میز ، ڈائننگ ٹیبل. ٹیبل ... کے مرکبات ٹیبل ٹینس ، بلیرڈ ٹیبل ، تحریر میں اور ٹیبل کلاتھ ، ڈنر ٹیبل وغیرہ بات چیت میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲). اب میں تھال کٹوری پُنگ سے بھی نکل آیا ہوں اور ڈنر ٹیبل کے زمانے میں ہوں. (۱۹۸۳ء ، زمیں اور فلک اور ، ۹۱). [انگ : Dinner Table].

ـــ جَیکِٹ (ـــ ی لین ، کس ک) امذ.
انگریزی وضع کی واسکٹ جو عموماً رات کے کھانے پر پہنتے ہیں. میں نے کپڑے علیحدہ سُوٹ کیس میں جما دیئے ہیں جس میں ڈنر جیکٹ بھی شامل ہے. (۱۹۳۷ء ، ساقی ، جنوری (سالنامہ)، ۶۶). پارٹی پر جانے سے پہلے سوال پیدا ہوا کہ کپڑے کون سے پہنے جائیں ، ڈنر جیکٹ تو ہمارے پاس تھا نہیں. (۱۹۷۵ء ، بسلامت روی ، ۲۳۲). [انگ : Dinner Jacket].

ـــ دینا محاورہ.
رات کے کھانے کا اہتمام کرنا ، بڑے کھانے پر مدعو کرنا. لندن کلب کے ممبروں نے ڈنر دیا. (۱۹۰۹ء ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۹۰). ملک التجار سیٹھ اسمٰعیل احمد ابراہیم کے عظیم الشان محل میں ان کو (فیروزہ) ڈنر دیا گیا. (۱۹۳۸ء ، حرمان نصیب ، ۴۳). اب وداع کے بعد کیا دلہن والے ایک ڈنر بھی نہیں دیں. (۱۹۸۷ء ، ساتواں پھیرا ، ۵).

ـــ سِٹ / سیٹ (ـــ کس مج س / ی مج) امذ.
کھانے کے برتنوں کا مجموعہ ، کھانے کے تمام برتن. ٹی سٹ ، ڈنر سٹ ، جگ ، گلاس ، چاندی اور براس برتن چھُری ، کانٹے وبگن اور سائڈ بورڈ پر ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ء ، مشرقی مغربی کھانے ، ۵۵). ڈنر سیٹ ، کٹلری اور چائے کا سیٹ براہ راست بمبئی بھجوانے کا آرڈر دیا. (۱۹۶۲ء ، معصومہ ، ۲۲۳). [انگ : Dinner Set].

ـــ سُوٹ (ـــ و مج) امذ.
رات کی دعوت میں استعمال کیا جانے والا لباس. جب اس نے پہلی بار یہ سیاہ ڈنر سُوٹ پہنا اُس وقت دن کے ایک بجے لنچ کا ٹائم تھا. (۱۹۶۸ء ، ماں جی ، ۶۷). [انگ : Dinner Suit].

ـــ کھانا / نوش کرنا محاورہ.
۱. رات کا کھانا کھانا ، دعوت میں شریک ہونا. ایسوں کے ساتھ بیٹھ کے ڈنر نوش کرنا کوئی مذاق نہیں. (۱۹۲۳ء ، خوفِ راز ، ۶۶). ان مکانوں میں جو سڑک کے کنارے اس کام کے لئے مقرر کر دیئے گئے ہیں مُرغی کے جُوزے یا گوشت اور مچھلی کے قتلے کا ڈنر کھاتے ہیں. (۱۹۳۳ء ، آدمی اور مشین ، ۳۵۶). **۲. عیش کرنا ، مزے اُڑانا.**

اہلِ سرمایہ کے بنگلہ پر ڈنر بھی کھایا
لب پہ مزدور کے فاقہ کی حکایت بھی رکھی
(۱۹۸۲ء ، ط ظ ، ۶۰).

ـــ مِلْنا محاورہ.
بڑے کھانے کی دعوت حاصل ہونا.

مِل گیا حضرتِ لیڈر کو تو صاحب سے ڈنر
کیا ہوا اس سے اگر قوم کا فاقا نہ گیا
(۱۹۳۲ء ، سنگ و خشت ، ۳۵).

ڈَنْڑ (فت ڈ ، غنہ) امذ.
۱. رک : ڈنڈ : معنی نمبر ۱.

ڈنڑ پر باندھا ہم نے جوشن کی طرح
حرزِ جاں قاتل ترا چھلا کیا
(۱۸۳۲ء ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۶). برخوردار سعادت ... ایک حمائل قرآن شریف کی جس کو عورتیں اکثر سونے یا چاندی کے بازوبند بنوا کر ڈنڑ پر باندھتی ہیں ... دریبہ سے منگوا کر ساتھ لیتے آنا. (۱۸۹۹ء ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۷). **۲. رک «ڈنڈ» معنی نمبر ۲.** ۱۲۹۷ء ، ڈنڑ کا معمول تھا کہ «یا غفور» کے عدد میں یہ وظیفہ قضا نہ ہوتا تھا. (۱۸۸۰ء ، آبِ حیات ، ۳۴۷). ڈنڑوں کی بھی یہ صورت ہے کہ جس کی آنکھیں کمزور ہوں گی ڈنڑوں سے زیادہ وہ خراب ہو جائیں گی. (۱۹۲۳ء ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۳). ایک سو ایک ڈنڑ اور اِتنی ہی بیٹھکیں نکال کر جب گنڈیریاں چُوستا ہے تو گلوکوز وصول کرتے ہی دوبارہ چُست ہو جاتا ہے. (۱۹۸۰ء ، دجلہ ، ۸۱). [رک : ڈنڈ].

ـــ بَلے (ـــ فت ب) امذ.
ڈنڑ قبضے ، جسمانی صحت ، زورِ بازو. اتنے بڑے جوان اور یہ ڈنڑ بلے. بلی سامنے سے نکل گئی اُچھل پڑے. (۱۹۶۸ء ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۵). [ڈنڑبل (۱) کی جمع].

ـــ بَیٹھک (ـــ ی لین ، فت ٹھ) امث.
رک : ڈنڈ بیٹھک. جسم پر تیل مل کر ڈنڑ بیٹھک لگانے لگا کبھی وہ ڈھیکلی کے ڈنڑ لگاتا کبھی نالی کے کبھی قینچی مارتا. (۱۹۷۳ء ، جہانِ دانش ، ۱۲۲). ف : لگانا ، نکالنا. [ڈنڑ + بیٹھک (رک)].

ـــ بَیٹھک لَگانا محاورہ.
ورزش کرنا ، محنت کرنا ، ریاضت کرنا. وہ اس پانچ برس میں اپنی

بازیوں کے دفاتر میں اکھاڑا کھودیں اور وہاں ڈنڑ بیٹھکیں لگائیں۔ (۱۹۸۵ء ، تکبیر ، کراچی (۲۲ تا ۲۸ نومبر) ، ۲۲).

---بیٹھک نکالنا محاورہ.
رک : **ڈنڈ بیٹھک لگانا**. پہلوان اکھاڑے میں کودنے سے پہلے ڈنڑ بیٹھکیں نکالتے ہیں۔ (۱۹۸۰ء ، دجلہ ، ۱۳۶).

---بُھجا (---ضم بھ ، شد ج) سف.
ڈنڑ قبضہ ، ڈنڑ بازو ؛ زورِ بازو.

شیر کے سامنے ہاتھی کی حقیقت کیا ہے
ڈنڑ بھجوں پر نہ کرے کوئی بد اطوار گھمنڈ

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۸۸) . انھیں ڈنڑ بھجوں پر شاہوں کے آگے خم ٹھونکتا تھا۔ (۱۹۲۹ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۸ : ۳).
[ڈنڑ + بُھجا (رک)].

---بُھجے گواہی دیتے ہیں فقرہ.
تم یہ کام نہیں کر سکتے ، بہت کمزور ہو ، طنزاً کہتے ہیں (ماخوذ : نورُاللغات ؛ جامع اللغات).

---پیل (---ی مع) صف.
ڈنڈ پیل ، ڈنڑ کرنے والا ، کسرتی ، ورزشی ، توانا.

ادنیٰ کوئی اعلیٰ کوئی ، سُوکھا کوئی ڈنڑ پیل
جب غور سے دیکھا تو اسی کے ہیں یہ سب کھیل

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۳ : ۱۱۶). یہ کیا کہ ریشائیل پھا کڑا پیک ڈنڑ پیل ، لڑتیے خدمت گار ہر وقت موجود۔ (۱۸۸۹ء ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۷۳). ایک چوبدار ڈنڑ پیل جوان تھا ، لٹھ لے کر پیچھے برق کے دوڑا۔ (۱۹۰۱ء ، قمر ، طلسم ہوش رُبا ، ۷ : ۵۷۲) . یہ میدان کے سپاہی اور اکھاڑے کے ڈنڑ پیل پہلوان نہ تھے۔ (۱۹۳۲ء ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۵۹).

---پیلنا محاورہ.
رک : **ڈنڈ پیلنا**. ابھی اُٹھ کے اکھاڑے پر جاؤ ڈنڑ پیلو ، مگدر ہلاؤ. (۱۸۹۱ء ، طلسم ہوش رُبا ، ۵ : ۱۱۷). جب آس پاس کوئی نہیں ہوتا تو وہ بدن پر تیل مل کے دو چار ڈنڑ پیل لیا کرتا ہے۔ (۱۹۸۳ء ، کونڈی والا تکیہ ، ۲۹).

---خَم (---فت خ) امذ.
صحت مند جسم ؛ جسمانی صحت ؛ زورِ بازو ، دم خم. ایک شہدے صاحب بھی ہاتھ میں طوطے کا پنجرہ اُٹھائے ڈنڑ خم دکھاتے چلے آتے ہیں۔ (۱۹۱۱ء ، عما کسفس کرا اردو ، ۱۲). [ڈنڑ + خم (رک)].

---قَبضہ (---فت ق ، سک ب ، فت ض) امذ.
رک : **ڈنڈ قبضہ**. سیدھے ڈنڑ پر جھجھاتا سرخ تعویذ باندھا ، کُرتا پہنا، اپنے ڈنڑ قبضے دیکھے مُسکرائے ... خوش ہو کے اپنی بلائیں لے لیں۔ (۱۹۶۶ء ، اجڑا دیار ، ۳۱۱). [ڈنڑ + قبضہ (رک)].

---کی مَچھلی امث.
رک : **ڈنڈ کی مچھلی**. واہ واہ جس کی جھلک لیتی ہوئی اُس کے پاس آ کھڑے ہوئے ، ہاتھ میں کنجی لی انگوٹھے اور کنجی کے بیچ میں لونڈے کی ڈنڑ کی مچھلی دبا کر مسلنا شروع کیا۔ (۱۹۳۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳).

---لگانا محاورہ.
رک : **ڈنڈ پیلنا**. کبھی وہ ڈھینکلی کے ڈنڑ لگاتا ، کبھی تالی کے ، کبھی قینچی مارتا۔ (۱۹۷۳ء ، جہانِ دانش ، ۱۲۲).

---مَلنا محاورہ.
رک : **ڈنڈ ملنا** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

ڈَنڑھ (فت ڈ ، غنہ) امذ.
رک : **ڈنڑ**. اب جو میں نے ذری ہے ذری اس آدمی کے ڈنڑھ قبضے پر نظر ڈالی تو ... سوتچ لیا کہ مجھ سے تو یہ تگڑا ہی پڑے گا۔ (۱۹۲۷ء ، تراں اردو ، ۷۰). [ڈنڑ (رک) کا عوامی اِملا].

ڈَنسنا (فت ڈ ، غنہ ، سک س) ف م.
کسی زہریلے جانور اور علی الخصوص سانپ کا کاٹنا ، ڈسنا. کوئی جان دار اُن کا ڈنسا ہوا جانبر نہیں ہوتا۔ (۱۸۳۷ء ، حملاتِ حیدری ، ۵۳۶). [ڈسنا (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈَنک (فت ڈ ، غنہ) امذ.
۱. زہریلا کانٹا سا عضو جو بعض حشرات مثلاً بھڑ ، مچھّر وغیرہ کے منھ یا دُم میں ہوتا ہے جس سے وہ اپنے زہر کی پچکاری کسی کے جسم میں چھوڑتے ہیں نیز سانپ کا زہر بھرا دانت.

او زہر ڈنک نیتو جو ہے کا تین سو دھاک
دیوانہ میں آک برہ تھے کباب تھا

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸).

کہ جس زہر کی دہر میں ڈنک ہے
اسے جامۂ زندگی تنگ ہے

(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۳۰).

ماہیت زنبور کی کہتی اسی سے خوب ہے
لگ گیا ہو ڈنک جس کے ایک ذرّہ بھی کہیں

(۱۸۰۱ء ، باغِ اردو ، ۱۸۳). غُصّہ ... دشمنوں کو دفع کرنے کے لیے ہمارا ہتھیار ہے جیسے ... بچھو وغیرہ کا ڈنک۔ (۱۸۹۸ء ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۰۸). زیوروں اور اشرفیوں کے انبار اسے بچھو کے ڈنک سے لگتے۔ (۱۹۳۶ء ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۱۸).

خنجر میں ، سم میں ، سانپ میں موجود ہے اگر
تاثیر ، دھار ، ڈنک تو محفوظ ہوں ادھر

(۱۹۸۳ء ، قہرِ عشق ، ۳۰۹). **۲. (مجازاً) نوک ، نوکیلا پن ، نوکیلی چیز جو ایذا پہنچا سکے.**

اُبھرا وہ آفتاب ، پُھوٹی وہ کرن
بھاگے وہ دبا کے ڈنک مُوذی تارے

(۱۹۵۲ء ، سموم و صبا ، ۲۶۸). **۳. (قلم سازی) لوہے ، پیتل یا کسی دُوسری دھات کی بنائی ہوئی زبان قلم جس کی نوک باریک اور سخت ہو ، نب** (پلیٹس ؛ اپ و ، ۴ : ۱۸۱). **۴. نشان جو جونک کے کاٹنے سے پڑ جاتا ہے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). **۵. (مجازاً) ایذا رسانی ، تکلیف.** آج کل اسمِجی ایٹ کا لفظ سامنے آجائے تو گہرا سانس لے کر اسے مناسب

جسارت سے دیکھتا ہوں اور دل کو سمجھاتا ہوں کہ اختلاج کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں کہ اب اس نقطے میں ڈنک باقی نہیں۔ (۱۹۸۰، بزم آرائیاں، ۴۳)۔ نماز کے علاوہ جو اچھے عمل ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ لوگ تمہاری زبان کے ڈنک سے محفوظ رہیں۔ (۱۹۸۵، روشنی، ۲۸)۔ [س : دنش दंश]۔

---اُجاڑ/اُوجاڑ (---ضم ا) امث۔
گھوڑے کی مقعد پر پائی جانے والی بھونری جسے منحوس خیال کیا جاتا ؛ گھوڑے کا ایک عیب۔

اسے بد جانتے ہیں خاص اور عام
وہ بھونری ڈنک اجاڑ ایسی ہے بدنام

(۱۷۹۵، فرس نامۂ رنگین، ۵)۔

ڈنک اجاڑ اس کا ہے مقرر نام
کرتے نفرت ہیں اس سے خاص اور عام

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۹۲)۔ گھوڑے برق دم خوش قدم ... نہ سینے کا تنگ، ڈنک اوجاڑ، نہ کھونٹا اوکھاڑ۔ (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۵)۔ [ڈنک + اُجاڑ / اُوجاڑ (رک)]۔

---پر سے اُڑ جانا محاورہ۔
سرے سے ختم ہونا ؛ **اِبتدا ہی میں الگ ہو جانا**۔ اس کے سوا کچھ مصدر اور محاورے بھی اس دیس کے لئے خاص ہیں جیسے اُستنا (اُکھڑنا، سلنا کا اُلٹا) .. ڈنک پر سے اُڑ جانا ابتدا ہی سے الگ ہو جانا ...)۔ (۱۹۷۱، اُردو کا روپ، ۱۲۹)

---توڑنا محاورہ۔
عاجزی کا اعتراف کرنا ؛ شکست ماننا ؛ اِیذا رسانی سے باز آ جانا، تکلیف دینا چھوڑ دینا۔

تری بیڑکاں کی خلش سے جو ذرا واقف ہو
توڑ کر ڈنک ابھی پھینک دے بچھو اپنا

(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳ : ۸۲)۔

---جھاڑنا محاورہ۔
اِیذا پہنچانا۔ ایک ڈنک جھاڑتا ہوں، سو جھاڑ چکا، اب جیتا رہا تو اگلے برس پھر کچھ تماشا دکھاؤں گا۔ (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۱۸۶)۔

---چُبھونا محاورہ۔
ڈنک پیوست کرنا ؛ ڈنک مارنا ؛ کاٹنا، نُقصان پہنچانا۔ چونکہ اس درخت پر دیویاں رہتی ہیں اس لئے انہوں نے اس کے جگر اور پشت پر اپنے ڈنک چبھو دیئے ہیں۔ (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۲۱۱)۔

---چلانا ف م ؛ محاورہ۔
ڈنک مارنا ؛ نُقصان پہنچانا ؛ اِیذا دینا ؛ طعنہ زنی کرنا ؛ زہر اُگلنا۔
ہر چند کہ عمر قتل ہوا مگر اس کے شاگرد عقرب نیش زن ہیں شب بھر ان کے ڈنک چلیں گے۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۶۲۹)۔ گورنمنٹ تو کوڑوں سے ہم لوگوں کی خبر لیتی تھی مگر اقارب نے بچھو کے ڈنک چلائے۔ (۱۹۲۲، خطباتِ مشران، ۱ : ۲۶۲)۔

---دار صف۔
ڈنک والا ؛ اِیذا رساں ؛ نوک دار ؛ **چُبھنے والا**۔ بعض پودوں کے پتوں پھلوں یا تمام حصوں پرمخصوص قسم کے بال پائے جاتے ہیں جن کو ڈنک دار یا چُبھنے والے بال کہتے ہیں۔ (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱۲۵)۔ [ڈنک + ف : دار، داشتن ـ رکھنا]۔

---کھانا محاورہ۔
ضرب لگنا ؛ چوٹ کھانا۔ سیاہ لہریں اس کی طرف بڑھتی ہیں لیکن اس کے چیونٹوں کا ڈنک کھا کر وہ اپنے پھن نیچے کر لیتی ہیں۔ (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۲۲)۔

---گر جانا محاورہ۔
بے ضرر ہو جانا، اِیذا رسانی کے قابل نہ رہنا ؛ مجبور ہو جانا۔ وہ بڑے درجے کے نکتہ چیں جو دوسروں کی عیب گیری کیے بغیر مانتے ہی نہیں، ان کے ڈنک یہاں آ کر گر جاتے تھے۔ (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۱۵۱)۔

---گڑونا محاورہ۔
کسی نوکیلی چیز سے باریک سراخ کرنا، شِگاف لگانا ؛ ڈنک مارنا، ڈنک چُبھونا۔ مکھیاں کوٹھوں کو شہد سے مُلبّب کر دیتی ہیں تو دوا سازوں اور عطاروں کا جُھرمٹ آتا ہے وہ ان کھوڑوں میں ڈنک گڑو کر تیزاب چھوڑ دیتے ہیں پھر شہد سڑنے گُھنے نہیں پاتا۔ (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۲۳)۔

---لانا محاورہ (قدیم)۔
رک : ڈنک لگانا۔

اری یہ ناگ جس کو ڈنک لاوے
نہ پاوے گا نور و جیورا گنواوے

(۱۹۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۱)۔

---لگانا محاورہ۔
۱. **ڈنک مارنا، کاٹنا، ڈسنا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ ۲. **آزار پہنچانا، نُقصان پہنچانا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ ۳. **بات کا بتنگڑ بنانا، زہر اُگلنا، طعنہ زنی کرنا**۔ بہت سے ایسے تھے جو کارتوس کی چربی کی کہانی پر یقین کرتے تھے، خواہ مخواہ ایک تیز ڈنک لگاتا تھا۔ (۱۹۲۲، دلی کی جانکنی، ۱۹)۔

---لگنا محاورہ۔
۱. **ڈنک لگانا (رک) کا لازم، کاٹا جانا، نُقصان پہنچنا، ڈسا جانا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ ۲. **کسی چیز میں سے خرچ ہونے لگنا، صرف شروع ہو جانا** (ماخوذ : مخزن المحاورات ؛ مہذب اللغات)۔ ۳. **کیڑا لگنا ؛ کھایا جانا**۔ اناج میں ڈنک لگ گیا۔ (۱۸۸۶، مخزن المحاورات، ۳۹۰)۔

---مارنا محاورہ۔
۱. **بھڑ یا سانپ بچھو وغیرہ کا کاٹنا، ڈسنا**۔ ایک قسم کے بچھو نہایت سیاہ ہوتے ہیں شب کو اُڑتے ہیں اور جہاں پر ڈنک مارتے ہیں پھر آدمی نہیں بچتا۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۷)۔ جوں ہی آپ نے زمین پر ہاتھ رکھا، بچھو نے آپ کی انگلی میں ڈنک مارا۔ (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۲۳۹)۔ ہاتھ بڑھا

کر ایک ڈھیلا اُٹھایا لیکن ایک دم اسے پھینک دیا جیسے بچھو نے ڈنک مار لیا ہو۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰۰). ۲. **کسی کو آزار پہنچانا ، نقصان پہنچانا** . یہ افراسیاب ہے ضرور ڈنک مارے گا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۷). افسوس ہماری قوم میں ایک مُحبِ وطن اور خادمِ قوم ... میں بظاہر کوئی اخلاقی عیب یا کمزوری نظر نہیں آتی تو اس کی نیت اور اس کے دل کو ٹٹولتے ہیں اور وہاں پہنچ کر ڈنک مارتے ہیں. (۱۹۰۵ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۱۳).

اس ڈر سے اُٹھاتا نہیں آنکھیں سوئے ماہ
دیکھوں گا تو ڈنک مار دے گا دل پر

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۶۹). ۳. **ٹھوکر مارنا ، ضرب لگانا ، دھکا دینا**. اس کے حافظے میں بھرے ہندسوں کے کیڑے ہر دوسری اہم بات کو ڈنک مار کر باہر نکال دیا کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۵).

--- نکال دینا/نکالنا محاورہ.

بے ضرر بنا دینا ؛ کسی شے یا جانور کا زہر زائل کر دینا . موت اب ایسا دشمن نہیں رہا جس سے آئندہ ڈرنا چاہیے کیونکہ ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح نے اس کا ڈنک نکال دیا ہے. (۱۸۵۸ ، اسبابِ بغاوتِ ہند ، ۲۰۲).

ڈنکا (فت ڈ ، مغ) امذ.

۱. **ڈھول کی ایک قسم جسے آدمی آسانی سے گلے میں لٹکا کر بجا سکتے ہیں ؛ نقارہ جو امرا و سلاطین کی سواری کے آگے رہتا تھا**.

کلمہ کا ڈنکا کلمہ کا تخت
درگہ والے کی کلمہ سوں لگا بخت

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۳۷).

چتور اور ڈنکا جو پایا ہے تونے
یہ پایا یہ پایا مبارک ہو تجھ کو

(۱۸۵۳ ، دیوانِ برق ، ۶۳۷). آج وہی بے سروپا صحرا میں رواں دواں ہے نہ چترِ شاہی نہ ڈنکا ، نہ تخت رواں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۶). ۲. **نقارے بجانے کی لکڑی ، چوبِ نقارہ** (فرہنگِ آصفیہ) ۳. **سحری کا دھونسا** (فرہنگِ آصفیہ). ۴. (مجازاً) **شہرت ؛ عروج ، بول بالا**.

ایک ڈنکا ہے اب اقلیم سخن میں ان کا
رکھتے ہیں زیرِ فلک طبل و علم چاروں ایک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۹).

ڈنکے تھے تیغ سرورِ گردوں اساس کے
قبضے میں تھی حُسین سے جوہر شناس کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۰۵).

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا اک شور ہے آسماں پہ برپا

(۱۹۱۳ ، حالی (جدید شاعری ، ۱۲۳)). [س : ڈنڈ ک दण्डक]

--- بجا کر/کے م ف.

ڈنکے کی چوٹ ، علی الاعلان ، کھلم کھلا.

کل کون ہوئے مُقتدی اور کون ہو امام

(۱۸۷۴ ، حشمت (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۶۶)).

لوٹے جا روز و شب ، ہونہیں اب دل کے قافلے
جو ہاتھ آئے شوق سے ، ڈنکا بجا کے لوٹ

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمّار ، ۳۹).

--- بجانا محاورہ.

شہرت دینا ، مشہور کرنا ، نیک نام کرنا ، روشن کرنا.

عرب عجم دکھن پچھم سب دھرتی پکڑ جھکاویں گے
کفر کے گڑھ مڑھ توڑ دیں گے دین کا ڈنک بجاویں گے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۰۳). آپ نے یہ ارادہ کر لیا ہے خدائے واحد کے نام کا ڈنکا اس کی وسیع زمین کے ہر حصہ میں بجا دیا جائے. (۱۹۰۷ ، اُمہات الاُمّہ ، ۱۵۱). یہ تھی وہ چیز جس نے اسلام کا ڈنکا دنیا میں بجا دیا اور جب تک مسلمانوں میں یہ چیز موجود رہی ... دشمن بھی ان کا کلمہ پڑھتے رہے. (۱۹۳۲ ، قرآنی قصے ، ۳۸). ۲. **سکّہ جمانا ؛ برتری حاصل کرنا ، نام کمانا**.

کسب و ہنر کے جھنڈے ہر جا گڑے ہوئے ہیں
ڈنکا بجا رہے ہیں لوگ اپنے اپنے فن میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۷) . ۳. **منادی کرنا ، ڈھنڈورا پیٹنا ، اعلان کرنا**.

خاک کے نیچے بھی لازم ہے دلا نالہ وہی
شہرِ خاموشاں میں بھی ڈنکا بجایا چاہیے

(۱۸۵۴ ، ریاضِ مصنف ، ۳۷۴).

خدا جانے کب آتا ہو چمن میں اُس سہی قد کا
بجا رکھا ہے کیوں غنچوں نے ڈنکا آمد آمد کا

(۱۸۷۲ ، عاملِ خاتم النبیینؐ ، ۹).

گرج بادلوں کی سُناتی ہوئی
بہار آئی ڈنکے بجاتی ہوئی

(۱۹۳۲ ، بینظیر ، کلامِ بینظیر ، ۳۳۲). عید کا چاند جس کے آسمان پر نمودار ہونے کی ایک دنیا منتظر تھی نظر آتے ہی ایک پیغام لایا جس نے تمام روئے زمین کے مسلمان گھروں میں خوشی کا ڈنکا بجا دیا. (۱۹۲۷ ، گلدستۂ عید ، ۲۷). ۴. **رعب بٹھانا ، وقار بلند کرنا**. اس نے اپنا ڈنکا بجا رکھا ہو ، اپنی دھاک باندھ رکھی ہو یا نفع خلق کو پہنچا ہو. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۲۳).

توحید کا مُسلم نے بجا رکھا ہے ڈنکا
طاعت سے وہ رُکتا نہیں لندن ہو کہ لنکا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۹). ۵. **برتری قائم کرنا ، حکومت کرنا**. انہوں نے (مردوں نے) صدیوں تک مذہب کی آڑ میں اپنی حکومت کا ڈنکا عورتوں پر بجایا. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱۷). ۶. **سراہنا ؛ تعریف کرنا ، گُن گانا**. جس کو تعریف کا کچھ بھی حق نہ ہو ، اس کا لوگ ڈنکا بجاتے ، اس کو کہتے ہیں دولت کا زور. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند ، ۲۰).

--- بجنا محاورہ.

۱. **نقارہ بجنا ، اعلان ہونا**.

ہر ہر بنٹ یہ فتح کا ڈنکا بجا کیا
آخر یونہی وہ ان کی نگاہوں سے گر گیا

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۱۹۹). ۲. **شہرت ہونا ، مشہور ہونا ، نام ہونا**.

بڑا سکّہ ترے کلمے کا دل پہ اہلِ عالم کے
بجا ڈنکا زمانے میں ترے دینِ مُجدّد کا
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۳).
جہاں میں بجا اُن کی شاہی کا ڈنکا
تھی ادنیٰ سی بات ان کو تسخیرِ لنکا
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۲۳). جب جوش نے ہجرت کی تو دونوں ملکوں یعنی ہوتے برصغیر کے طُول و عرض میں جوش کے نام کا ڈنکا بجتا تھا. (۱۹۸۷ ، افکار ، دسمبر ، ۷). ۳. **دھوم مچنا ، شور ہونا ، اُودھم ہونا.**
مچتا ہے پھر تو اُودھم غضب کا
بجتا ہے ڈنکا عیش و طرب کا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۷۲). ۴. **حکومت ہونا ، اقتدار ہونا ، رواج ہونا ؛ نام لیا جانا.**
ان کے برابر کون ہے دیکھو پانچوں وقت قیامت تک
شرق سے لے تا غرب بجے ہے ڈنکا اُن کی رسالت کا
(۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب ، ۹). کسی طرح اس نئے بادشاہ کو نکالے باہر کرتے اور پُرانے بادشاہ کا پھر ڈنکا بج جائے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۴). ۵. **چرچا ہونا ، دھاک بیٹھنا.** اس وقت دربارِ قدرت میں پھر دونوں کی یکتائی کے ڈنکے بجے ہوئے ہیں. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۹۵). ابھی تو ہندوستان میں صدیوں آپ کا ڈنکا بجے گا. (۱۹۳۶ ، مضامینِ فلک پیما ، ۲۳۹). حالی جب اس دنیا سے رخصت ہوئے تو اقلیمِ سخن میں ان کا ڈنکا بج رہا تھا. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۳۰).

--- بجوانا محاورہ.
ڈنکا بجنا (رک) کا تعدیہ ؛ نام روشن کروانا.
دکن کو جس نے کیا مرجعِ خواص و عوام
دکن کا جس نے کہ ڈنکا جہاں میں بجوایا
(۱۸۸۸ ، دیوانِ حالی ، ۱۶۸).

--- پٹنا محاورہ.
ڈنکا بجنا ، شہرت ہونا ، چرچا ہونا ، دھوم مچنا. آج دنیا بھر میں روس کا ڈنکا پٹ رہا ہے کہ اس کے لیڈروں نے ... آسمان کے تارے توڑ لیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۶).
کیوں ہیں ترے نقوشِ محبت بنے ہوئے
جھوٹوں کی چاہ کے تو ہیں ڈنکے پٹے ہوئے
(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۳۹).

--- پیٹنا محاورہ.
ڈنکے پر چوٹ مارنا ، ڈنکا بجانا ، کسی بات کو بیان کرتے پھرنا ؛ راز فاش کرنا. الگ الگ ڈنکیے اپنی خود سری کے پیٹتے اور کوئی پروا بیانۂ اجتماعی کی نہ کرتے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۹). یہ بات چُھپانے کی تھی مگر تم نے ڈنکا پیٹنا شروع کر دیا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۶).

--- دینا محاورہ.
۱. **کسی بات یا کسی کام کا اعلان کرنا ، ہوشیار کرنا ، خبردار کرنا.**
ہمارے ملک پر دل کے چلا کر ناز کا لشکر
ایس کے اوپر کا ڈنکا دے طبع تاراج کرتی ہے
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۳۳).
بدھا تانے جو سب لکھا تھا ہوا
سراندیپ پھرا کے ڈنکا دیا
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۶۲). ۲. **حملہ آور ہونا ، لُٹ جانا.**
شاہوں کی طرح شہر میں صحرائے جنوں سے
دیتے ہوئے ڈنکا سرِ بازار ہم آئے
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۸۰).

--- ڈالنا محاورہ.
مُرغ کو مقابلے کے لیے طلب کرنے کو پالی میں رومال ڈالنا یا نشانی رکھنا ، مُرغ لڑانا ، مُرغ کا چونچ مارنا ، مُرغ بازی ہونا.
چاہیے یوں ہی ڈالنا ڈنکا
جس سے راون کی کانپ اُٹھی لنکا
(۱۸۱۸ ، انشا (نوراللغات ، ۳ : ۱۳)).

--- رہنا محاورہ.
رک : ڈنکا ہونا معنی نمبر ۲.
ہوں گدا اُس بادشاہِ حُسن کا
جسکا ملکو ناف میں ڈنکا رہا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۳۷).

--- مارنا محاورہ.
۱. **نام پیدا کرنا ، شہرت حاصل کرنا.** جب تک وہ (حاتم) قیدِ حیات میں ہے ... سخاوت میں ڈنکا مار رہا ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۹۲). ۲. **نقارے پر چوٹ مارنا ، تھاپ لگانا.**
کسی نے مارا نقارے پر ڈنکا
برہنہ ہو کے ناچی کوئی لنکا
(۱۸۸۳ ، تیرہ ماسہ ، ۱۶). ۳. **مُرغوں کا لاتیں مارتے مارتے تھک کر ایک دوسرے کو چونچیں مارنا** (ماخوذ : اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۳۵).

--- ہونا محاورہ.
۱. **بادشاہوں کی سواری کے آگے نقارے بجنا.** کوچ کا نقارہ بجا ، شہزادے کی سواری کا ڈنکا ہوا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳۶). یہاں دربار کا ڈنکا ہوا ، اہلِ دربار حاضر ہونے لگے. (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۱۰۱). ۲. **شہرہ ہونا ، چرچا ہونا ، دھوم ہونا.**
ایک ڈنکا ہے اب اقلیمِ سخن میں ان کا
رکھتے ہیں زیرِ فلک طبل و علم چاروں ایک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۹).
بڑا گونجتا ہے جو صحرا ہمارا
ہے اقلیمِ وحشت میں ڈنکا ہمارا
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۵۸).
ڈنکا ہوا کونین میں بس شاہِ ہدا کا
شائع ہوا اوس ذات سے بس دینِ خدا کا
(۱۸۸۹ ، سلامِ معصومین ، ۳۷). ۳. **مڈ بھیڑ ہونا ، ٹکراؤ ہونا.**

بھر گئی ہوسوں کے اپنے سے صفِ مژگاں کج
اک ذرا سی بات پر بلّن سے ڈنکا ہو گیا
(۱۸۷۳ ، دیوان بر خود (ہادی علی) ، ۲۰).

ڈنکار (فت ڈ ، مغ) اِ ث.
۱. گرجدار آواز ، شیر کی چنگھاڑ . طرزِ بیان و حرکات و سکنات سب ایک ایک سے بڑھ چڑھ کے آواز ایسی خدا داد کہ گویا شیر کی ڈنکار. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۱۵).
لے سور کی تُو بھنکار بھی سُن اور شیر کی تُو ڈنکار بھی سُن
قمری کی ہے کوکو سن بھی مزا کوئل کی صدا پر بار بھی سُن
(۱۹۲۳ ، دیوانِ بشیر ، ۱۳۸). ۲. (مجازاً) **چیخ ، غصہ کی آواز**. اگر اس کے کان ہوتے کہ جو سننے کا مقام ہے تو حضور کی ڈنکار کی آواز سن کر میری باتوں پر التفات نہ کرتا . (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۱۵۴). [ڈکار (رک) کا متبادل املا].

ڈنکارنا (فت ڈ ، مغ ، سک ر) ف ل.
۱. ہنکارنا ، گرجنا . جونہی شیر کی اس پر نظر پڑی شیر نہایت زور سے ڈنکارا. (۱۹۳۲ ، نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۷۹). ۲. (مجازاً) **اظہارِ خفگی کے لیے چیخنا ، خفا ہونا** ، میں نے کچھ نہیں کیا ، مجھ پر ناحق ڈنکارتے ہو. ، آیا تجھو ... ہاں نہیں دو کی ، وہ زور سے ڈنکارنے. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۳۰) [رک: ڈکارنا].

ڈنکائی (فت ڈ ، مغ) اِ ث.
ڈنکا بجانے کا کام ، نقارہ بجانے والے کی اُجرت (ماخوذ : پلیٹس). [ڈنکا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈنکہ (فت ڈ ، مغ ، فت ک) اِ مذ.
رک : **ڈنکا** (مع تحتی الفاظ). دوبارہ طلب فرمایا جب سوار ہوئے ڈنکہ سواری کی خود ممانعت کی . (۱۸۹۶ ، سوانحاتِ سلاطینِ اودھ ، ۱ : ۱۳۴). [ڈنکا (رک) کا محرف].

--- بجانا محاورہ.
رک : **ڈنکا بجانا**. چالیس روز عزت سے ڈنکہ اپنا بجایا اور تاج شاہی سر پر رکھ کر تخت پر جلوس کیا. (۱۸۸۰ ، تاریخِ ہندوستان ، ۱ : ۳۶۵).

--- بجنا محاورہ.
رک : **ڈنکا بجنا**. یہاں نبیؐ عربی پیدا ہو گا اور سب جگہ اس کا ڈنکہ بجے گا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۳۳). ان کی قانونی بصیرت کا سارے ملک میں ڈنکہ بج رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۲۳).

ڈنکنی (فت ڈ ، مغ ، کس ک) اِ ث.
جھگڑالو عورت ، ڈائن ، لڑاکا عورت . کیوں بہادر جھپٹ اس ڈنکنی کو لٹکانے لگایا . (۱۹۲۳ ، پنجاب میل ، ۷۳) . [ڈنک + نی ، لاحقۂ تانیث].

ڈنکی (فت ڈ ، مغ) صف.
رک : **ڈنکیلا** (پلیٹس). [ڈنک + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ڈنکی(۱) (کس ڈ ، مغ) صف.
خوبصورت ، خوشنما. اس لکیر پر میری بس یہاں سے ایک ڈنکی کھلونے کی طرح دکھائی دے رہی ہے مختصر مگر مکمل جزئیات کے ساتھ . بس کا ڈرائیور اور کنڈکٹر نظر نہیں آ رہے . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۸). [انگ : Dinky].

ڈنکی(۲) (کس ڈ ، مغ) اِ ث.
چھوٹی کشتی ، ڈونگا . کشتیوں کے عجیب و غریب نام مثلاً ڈنکی . (۱۸۶۰ ، گلشنِ سہوشاں ، ۳۸). [ڈنگی (رک) کا محرف].

ڈنکے (فت ڈ ، مغ) اِمذ ، ج.
ڈنکا (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل (تراکیب میں مستعمل). پُشت پر زربفت سے منڈھے ہوئے ڈنکے ایک چوب مارتی دوسری بکارتی ، ادب سے نگاہ روبرو حضرت بادشاہ بیگم سلامت. (۱۹۳۰ ، مضامینِ فرحت ، ۲ : ۱۵).

--- بجانا محاورہ.
۱. **بہت شہرت دینا ، اعلان کرانا ، تشہیر کرنا**.
زمیں سے تابہ فلک جس سے زلزلے آئے
اس انقلاب کے ڈنکے بجا دیئے میں نے
(۱۹۳۸ ، روحِ کائنات ، ۱۱۱). ۲. **کامیابی کا اظہار کرنا ، خوشی کا اظہار کرنا**.
جا گھوڑے اڑاتا ہوا آ ڈنکے بجاتا
جا بابا ترے ساتھ فقیروں کی دعا ہے
(۱۹۶۰ ، آتشِ خنداں ، ۲۲۱).

--- بجنا محاورہ.
شہرت ہونا . اس وقت دربارِ قدرت میں ہم دونوں کی یکتائی کے ڈنکے بجے ہوئے ہیں آج فرمانِ قدرت ہوا ... ہم حاضر ہوئے . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۹۵).
مجنوں کے قُل نہ شور وہ اب کوہکن کے ہیں
ڈنکے بجے ہوئے سہے دیوانہ ان کے ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۱۰۱). انکے طبی کمال اور انسان دوستی کے ڈنکے بج رہے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۲).

--- پر / پہ چوب پڑنا / لگنا محاورہ.
۱. **اعلان ہونا ، نقارہ بجنا**.
یہ سمجھیے جو حسرت ہوئی سینہ کوب
پڑی کوسِ رحلت کی ڈنکے پہ چوب
(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۵۹). ۲. **اعلانِ جنگ ہونا**.
آغاز تھا ذکرِ شرفِ حضرتِ شبیر
ڈنکے پہ اُدھر چوب لگی چلنے لگے تیر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۰).

--- پر چوٹ پڑنا محاورہ.
رک : **ڈنکے پر چوب پڑنا**. سردارانِ لشکر مرکبوں پر سوار ہوئے تمام لشکری بھی اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے ڈنکے پر چوٹ پڑی. (۱۹۱۷ ، گلستانِ باختر ، ۳ : ۳۳۶).

--- پڑنا محاورہ.
دھاک بیٹھنا ، شہرہ ہونا.

سُن تو غافل قصۂ اسکندر و دارا تو تُو
جن کے ڈنکے کل بجے تھے آج نوبت کیا ہوئی
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۲۰۳).

ـــــ کا شادیانَہ امذ.
خوشی کے اظہار کا نقارہ.
خوشی نہ سُنکے ہو غافل نکور نوبت کی
صدا یہ آتی ہے ڈنکے کے شادیانے سے
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۳۳).

ـــــ کی چوب امث.
نقارہ بجانے کی لکڑی کی بنی ہوئی خصوصی چھڑی. اگر یہ پُھولا ہوا حصہ وسط میں ہو تو گلی نما شکل اختیار کر لیتا ہے لیکن اگر یہ ایک سرے پر ہو تو ڈنکے کی چوب کی شکل بن جاتی ہے.
(۱۹۶۷ ، بنیادی خردحیاتیات ، ۱۸۸).

ـــــ کی چوٹ (پَر) م ف.
کُھلم کُھلا ، علی الاعلان ؛ برملا ؛ آزادی سے ، بغیر خوف و خطر.
اک بادشاہِ حسن کی نالش خدا سے ہے
ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شورِ فغاں گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳). آج اپنے نام پر طبل بجواؤ اور ڈنکے کی چوٹ جا کر مسلمان ہو جاؤ. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۸۹۱) غریب غُلام اپنے موجودہ حالات میں خود کوئی تبدیلی نہیں چاہتے اور اسی بات کو ڈنکے کی چوٹ کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۲۳). تم میرے گھر میں امی اور باجی کا وِرد کر رہے تھے اور آج یہ حرکت اور وہ بھی ڈنکے کی چوٹ پر.(۱۹۸۷ ، حصار ، ۸۵).

ـــــ کی چوٹ پَڑنا محاورہ.
دھچکا لگنا ؛ صدمہ پہنچنا.
ہمارے سینے پہ ڈنکے کی چوٹ پڑتی ہے
صدائیں آتی ہیں نوبت کی 'وہ سوار ہوا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۳۸).

ـــــ کی صَدا ہونا محاورہ.
آواز بلند ہونا ، نام روشن ہونا ؛ اذان دی جانا.
ہر شام یوں ہی طاعتِ معبود ادا ہو
ہر صبح کو اس دین کے ڈنکے کی صدا ہو
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹).

ڈَنکیانا (فت ڈ ، مغ ، کس ک) ف م.
رک : ڈنک مارنا (پلیٹس). [ڈنک + یانا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَنکیلا (فت ڈ ، مغ ، ی مع) امذ.
ڈسنے والا ، ڈنک والا جانور(پلیٹس). [ڈنک+یلا ، لاحقۂ صفت].

ڈَنکھ (فت ڈ ، غنہ) امذ (قدیم).
ڈنک ، زہریلا کانٹا ، نیش.
سرد سیلا گرم تتا جیرہ سخت
نرم کنولا نیش ڈنکھ اور نگ تخت
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۰).

کیا خفتہ بخت تھا کہ نہ بھاگا کسی طرح
کانٹا جو اس نے ڈنکھ نہ جاگا کسی طرح
(۱۸۶۷ ، مراثی فارغ ، ۵۶). [ڈنک (رک) کا قدیم املا].

ڈَنگ (فت ڈ ، غنہ) امذ.
۱. ڈنک ، زہریلا کانٹا ، نیش.
یا مرے یا ٹلے یا بھاگے
ڈنگ دانت کا زہر نہ جاگے
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۳۶). ایموفیلا اپنے شکار کے اعصابی مراکز میں سے ہر ایک میں اس طرح صحیح صحیح اور بے خطا طور پر ڈنگ چُبھوتی ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ؛ ۵۸). ۲. **(کاشت کاری) پھل پر سُنڈی کے کاٹنے کا نشان.** سنڈھی پھل کے اندر داخل ہوتے ہی مر جاتی ہے اور اس کے اندر داخل ہونے کی وجہ سے جو نشان پڑ جاتا ہے اسے ڈنگ سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ شمارہ ۱۳ ، جولائی ، ۱۳). [ڈنک (رک) کا متبادل املا].

ـــــ لَگانا محاورہ.
بہت صدمہ پہونچانا (محاوراتِ ہندوستان).

ڈِنگارا مکّھی (فت نیز کس ڈ ، مغ ، فت م ، شد کھ) امث.
شہد کی بڑی مکّھی. واقعی یہ ڈنگارا مکّھیاں ہی تھیں ... خُوب کاٹا تھا مکّھیوں نے تینوں کو زبردست بُخار چڑھا تھا اور پُھول کر کُپّے سے بن گئے تھے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۴۰). [ا : ڈنگ + ارا ، لاحقۂ صفت + مکّھی (رک)].

ڈَنگَر (فت ڈ ، مغ ، فت گ) امذ.
۱. مویشی ، چوپائے.
جو رہے ہیں ڈنگر و گھوڑے شتر
نہ کھانے نہ دانے کا رکھتے فکر
(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۴۸). گاؤں کے مویشی کہ اس کو گاؤں والے ڈنگر ، ہوہی ، دھن کہتے ہیں. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵۳). اس کے ڈنگر نے بچّہ نادیں دیا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۰۱). جس ڈنگر پر ہاتھ پھیر دیا سمجھ لے اپنا ہو گیا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۱). ۲. **(مجازاً) وحشی ، جنگلی ، غیر مہذب.**
کرتاں نہیں یو شہ کے غم کے لگے سو تیراں
کاری ہر یک ہو پیکاں ڈنگر کے تن گڑی ہے
(۱۶۳۵ ، بیاضِ مراثی ، ۴۳).
وہ جوشِ جنوں کے زور ہوئے انسان بھی ڈنگر ڈھور ہوئے
بچّوں کا قتل روا جوگی بوڑھوں کا ہے خوں پیا جوگی
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۳). ۳. **(مجازاً) جاہل ، گنوار ، ناسمجھ.** چونکہ میں معرفتِ الٰہیٰ سے آگاہ نہیں ہوں (اس لئے صاف ظاہر ہے کہ) یا تو میں دیو ہوں یا ڈھور ڈنگروں میں سے ہوں. (؟ ، مشاہیر سرحد ، ۱۰۰). تم ایک ڈنگر سے بھی زیادہ بیوقوف ہو. (۱۹۸۲ ، میری داستانِ حیات ، ۳۸). [ڈانگر (رک) کی تخفیف].

ـــــ ہے فقرہ.
احمق ہے ، بے ہودہ ہے (محاوراتِ ہندوستان).

ڈِنگَر (کس ڈ ، مغ ، فت گ) امذ.
غلام ، مُلازم ، نوکر ؛ بدمعاش ، کمینہ ، رذیل ، بدچلن ؛ موٹا آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : डिंगर].

ڈَنگری (فت ڈ ، غنہ ، سک گ) امث.
جلانے کی لکڑی ، ڈانگ ، لکڑی. چھوٹے چھوٹے بچے سُوکھی لکڑیاں ، اُپلے ڈنگریاں سمیٹ لائے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خُمارستان ، ۱۱۷) . [ڈنگ (ڈانگ (رک) کی تخفیف) + ری ، لاحقۂ تصغیر].

ـــ بیت/ بید (ـــ ی مج) امث.
بید کی ایک قسم جو ہمالیہ کے مشرق علاقوں میں پائی جاتی ہے جس سے چھڑیاں اور ٹوکرے تیار کیے جاتے ہیں . ڈنگری بید ، سوفی ، مضبوط ، مشرقی ہمالیہ کی بید ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۳۲۶). [ڈنگری + بیت/بید (رک)].

ڈُنگَرِیا (ضم ڈ ، مغ ، فت گ ، کس ر) امث.
اونچے درخت کے پھل توڑنے کی آنکڑے دار لمبی چھڑ جس میں پھل لینے کو ایک جالی(کی تھیلی) آنکڑے کے قریب بندھی ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۳۳) . [ڈنگر (ڈونگرا کی تخفیف) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

ڈُنگرے بَرسانا محاورہ.
رک : ڈونگرے برسانا ، بھرمار کرنا . کہیں کسی کی بے جا تعریف ہو رہی ہے اس پر تحسین و آفرین کے ڈنگرے برسائے جا رہے ہیں . (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۲۷۷).

ڈِنگَل (کس ڈ ، مغ ، فت گ) امث.
جنوبی ہند میں بولی جانے والی ایک زبان . راجپوتانہ ، مالوہ ، کاٹھیاواڑ اور کچھ وغیرہ مقامات کے بھاٹوں کے ڈنگل بھاشا کے گیت اسی بھاشا کی بگڑی ہوئی صورت میں ہیں. (۱۹۳۹ ، نقوشِ سلیمانی ، ۲۵) . مہاتما ناگری داس ریاست کشن گڑھ (راجپوتانہ) کے راجا ... سنسکرت ، فارسی ، کھڑی بولی اور ڈنگل کے پنڈت تھے. (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۹۶). [مقامی].

ڈِنگو (کس ڈ ، مغ ، و مج) امذ.
۱. ملیریا کا مچھر. مچھر ، جو ملیریا ، فائلیریا ، ڈنگو وغیرہ کے جراثیم منتقل کرتے ہیں . (۱۹۶۰ ، اصولِ حفظانِ صحت ، ۱۲۳) . ۲. آسٹریلیا کے جنگلی کتوں کی ایک نوع. ڈنگو یا سون کتا آسٹریلیا میں جنگلی کتے کی ہر طرف یہی قسم پائی جاتی ہے اور دنیا کے اور کسی حصے میں نہیں ہوتا. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۸۶). کیا وہ اسے آسٹریلیا کے جنگلی کتے ڈنگو کے بارے میں بھی کچھ بتا سکتا ہے. (۱۹۸۲ ، ڈنگو ، ۱۳). [انگ : Dingo].

ـــ بُخار/فِیوَر (ـــ ضم ب/ی مع ، فت و) امذ.
ایک وبائی بخار جس سے جسم میں سخت درد ہوتا ہے ، یہ ایک خاص قسم کے مچھر کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے . ہزاروں نوجوان نوخیز کفن پوش ہوتے جاتے ہیں اور تم تباں سے موجود ، ڈنگو فیور بھی آیا مگر تم مُوچھوں پر تاؤ ہی دیتے رہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). ڈنگو/فیور ... اس کثرت سے ہے کہ کوئی متنفس اس سے خالی نہیں رہا. (۱۸۷۲ ، اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۱۶). [ڈنگو + بُخار/فیور (fever)].

ڈِنگی (کس ڈ ، مغ) امث.
۱. ایک وضع کی چھوٹی کشتی . ڈنگیا.

ڈنگی اپنی زندگی سے دنگ ہو
ٹوکرے کو ہولی میرے سنگ ہو

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۹). میرا جمعدار چھوٹی ڈنگی میں بیٹھ کر ... بھری ہوئی کشتی کو نگاہ میں رکھے چلا گیا . (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۳۵). ۲. (ماہی گیری) مچھلی کا شکار کھیلنے کی بانس کی طرح کی لمبی ، پتلی اور مضبوط چھڑ جو کانٹے کو کنارے سے کسی قدر دور پانی میں تیرتا رکھتی ہے ، بنسی ، لگی (ا پ و ، ۳ : ۵۸) . ۳. ٹیڑھی لکڑی جو لانبی لکڑی میں باندھتے ہیں اور درختوں سے میوہ یا پھل توڑنے کا اس سے کام لیتے ہیں ، لگی. کسی سیدھی لمبی اور ہلکی لکڑی کے سرے پر چھوٹی سی بالشت بھر گھاس سے ترچھی باندھ کر ڈنگی بنا لی ہو گی کہ جس درخت سے چاہے پھل گرا لے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۰).

سُو ہے لال گالوں نے میری توبہ ڈنگی ہے

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۸۷). [ڈونگی (رک) کا ایک تلفظ].

ڈُنگیا (ضم ڈ ، غنہ ، سک گ) امث.
۱. ایک وضع کی چھوٹی کشتی ، چھوٹی ناؤ ، ڈنگی . کشتی کیا ذرا سا بوٹ ہوتا ہے ، ڈونگی بلکہ ڈنگیا اکثر الٹ جاتی ہے . (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۳۸).

لا اپنے کروزر کو دیکھیں تو وہ کیسا ہے
ہم گومتی میں ڈنگیا پر چڑھ کے بھگا دیں گے

(۱۹۱۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۷۷). صبح سے ڈنگیا ندی میں ڈالے شام ہو گئی مچھلیاں پینترے بدل بدل کر ڈوری توڑا لیتیں اور صاف نکل جاتیں. (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۳۰) . ۲. (ٹھٹھیرا گری) ڈونگا (رک) کی تصغیر؛ چھوٹا ڈونگا. کٹورا ، آبخورہ ، ڈنگیا ، سب برتن قلعی دار ہونے چاہئیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۳) . [ڈنگ (ڈونگا (رک) کی تخفیف) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

ڈَو (و لین) امث (قدیم).
رک : ڈونگی ، چھوٹی کشتی.

غُنچہ سے جاتی رہی رفتارِ غنج
دی تک و دو ڈو کو تب انبارِ رنج

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۰). [مقامی].

ڈَوّا (فت ڈ ، شد و) امذ.
کفگیر جو دیگ سے سالن نکالنے کے کام آتا ہے . باورچی صافیاں ہاتھوں میں لیتے دیگوں کا نمک ڈوّے سے نکال کر چکھ رہے ہیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۳۴). سنا ہے کہ اللہ بندے باورچی ہمیشہ تانبے کا قلعی دار ڈوّا استعمال کرتا تھا. لوہے کا ڈوّا کبھی کام میں نہیں لایا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۷). [ڈوئی (رک) کی تفضیل].

ڈُوَال (و مع ، فت مج ا) صف.
تلوار بازی کا مقابلہ جو دو کھیلنے والوں کے درمیان ہو ، بکنک .
یہ لڑائی لڑائی نہیں بلکہ محض ڈوال لڑنے والوں کا ایک ہنگامہ معلوم ہوتی ہے . (١٩٣٥ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ٢٩٩) . [انگ : Duel] .

ڈُواں ڈُول (فت ڈ ، غنہ ، و مج) صف (قدیم).
ڈگمگاتا ہوا ، ڈھل مل یقین ، آوارہ ، سرگرداں ، پریشان ، سراسیمہ ، خراب و خستہ ، ڈانوا ڈول.

پیا تیری زنخ سے چاہ کر کے
ہوئے سب عاشقاں کے دل ڈواں ڈول

(١٧١٨ ، دیوانِ آبرو ، ٢٧) . [ڈانوا ڈول (رک) کا قدیم املا] .

ڈُواو ڈِینَم (و مع ، و مج ، ی مع ، فت ن) امذ.
(لفظاً) بارہ ؛ (حیوانیات) ایک آنت جس کی لمبائی بارہ اُنگلیوں کے برابر ہوتی ہے . ہاتھی وھیل یا چُوہے کی اسی آنت کو ڈواوڈینم کہا جاتا ہے . (١٩٨٢ ، میملیا (دیباچہ) ، ٨) . [یوے انگ : ڈیواو ڈی نم Duedenum] .

ڈِوائِڈ (کس ڈ ، ء) امث.
تقسیم ، حصّے ، ٹکڑے.

ڈِوائِڈ نے جو رخنہ ہند کی قسمت میں ڈالا ہے
اک ایسا چاک ہے ممکن نہیں جس کا رفو ہونا

(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٢٣) . [انگ : Divide] .

ڈُوب (و مع) امذ.
١. **غوطہ ، ڈبکی** (تراکیب میں مستعمل) . ٢. **غشی** (علمی اردو لغت) . [ڈُوبنا (رک) کا حاصلِ مصدر] .

---جانا محاورہ.
١. **ڈوبنا ، تباہ ہونا ، غارت ہونا** . نوبیہ کے رہنے والے ... اپنے قسیسی کی غلطیوں سے ... جہالت میں ڈُوب گئے . (١٨٩٧ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ١٢٧) .

سمندر کی طرح میرے اندر بھی
کتنے ہی خوابوں کے جہاز ڈوب گئے ہیں

(١٩٨١ ، ملامتوں کے درمیان ، ١٠٥) . ٢. **خیال میں کھو جانا ، مُنہمک ہو جانا ، مُستغرق ہو جانا ، فکر میں گم ہو جانا** . یعنی مزا اس اکیلے پن کا وہی جانے جو سب کے بلکہ آپ اپنے سے بھی الگ ہو کر مجھ میں ڈوب جائے . (١٨٦٣ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ٤٤) . فنجان سامنے رکھا اور اپنے خیالات میں ڈُوب گیا . (١٩٣٥ ، غُبارِ خاطر ، ٣١) . ٣. **پسینے میں شرابور ہو جانا ، تربتر ہو جانا** . اُفوہ کتنی گرمی ہے ، ہم تو بالکل پسینے میں ڈُوب گئے . (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣٦٩) . ٤. (أ) **خسارہ ، نقصان یا گھاٹا ہو جانا** . اگر کوئی سوداگر ہوتا تو کہتا تیری تجارت ڈوب جاوے گی . (١٨٩٨ ، سرسید ، تفسیر القرآن ، ٤ : ٣٨) . (اا) **رقم کا ضائع ہونا ؛ نقدی جاتی رہنا** . یہ روپیہ بھی تمہارا ڈوب جائے گا . (١٩٠٣ ، انشائے داغ ، ٧٦) . مجھ جیسے غریب کے لیئے پندرہ ہزار روپیہ کا ڈوب جانا کچھ تھوڑی بات نہیں . (١٩٣٧ ، صید و صیاد ، ٢٢) . ٥. (أ) (**چاند ، سورج اور ستاروں کا**) **غروب ہو جانا ، چُھپ جانا** . سورج نکلے گا ، اپنی روشنی سے ساری زمین کو روشن کرے گا ... شام تک آسمان پر رستہ چلے گا پھر مغرب میں ڈوب جائے گا . (١٨٩٠ ، جغرافیۂ طبیعی ، ١ : ١٣) . آفتاب سردی کے موسم اور کہرے میں سب کو مرغوب اور محبوب ہوتا ہے کیونکہ چُھپا بھی رہتا ہے اور جلد ڈوب جاتا ہے . (١٩٣٠ ، اردو گلستان ، ٩٢) . (اا) **چُھپ جانا ، اوجھل ہو جانا ؛ مجمع یا فوج میں دَر آنا.**

تسلیم کی اور اسپ صبا دم کو اُڑا کر
پھر ڈُوب گیا فوج میں وہ شیرِ دلاور

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ٢٩٣) . (ااا) (**کبوتر بازی**) **کبوتر کا نظر سے اوجھل ہو جانا ، بہت بلندی پر چلے جانا** . نظر سے غائب ہو جانے کو کبوتر بازوں کی اصطلاح میں بند ہو جانا یا ڈُوب جانا کہتے ہیں . (١٩٢٧ ، پرندوں کی تجارت ، ٣٣) . ٦. **تباہ و برباد ہو جانا ، زوال پذیر ہو جانا** . سلطنتِ عثمانیہ کو انگریزی مضمون نگار تاریکی اور جہالت میں مبتلا بتلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ چونکہ اس سلطنت نے مُدّت سے کوئی ترقی نہیں کی اس لیئے آج نہ ڈُوبی تو کل ڈُوب جائے گی . (١٨٩٣ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ١٥٥) . جب مرکزی کانگریس کی وزارت ڈُوب گئی تو انہوں نے آخری داؤ یہ کھیلا کہ کشمیر ہی میں کانگریسی حکومت قائم کر کے جنتا پارٹی کے لیے مشکل صورتِ حال پیدا کریں . (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٨٩٧) . ٧. **رنگ میں رنگ جانا ، کسی کا سا ہو جانا ، بہت اثر قبول کرنا** . اِسلام نے ذرائعِ مادیّت کو تو حق اور جائز قرار دیا مگر اس میں ڈُوب جانے اور روحانیت کی طرف نہ دوڑنے کو باطل اور ناجائز قرار دیا (١٨٢٥ ، فغانِ قاری ، ٨) . جس میں جو بات اچھی اور شرافت کی دیکھو تو اُسے سیکھ لو مگر اس طرح سے نہیں کہ خود بھی ڈُوب جاؤ . (١٩١٧ ، بیوی کی تعلیم ، ٣٥) . مشرق حیا اور مشرق نسوانیت میں ڈُوب سا گیا (١٩٧٥ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ٥٣) . ٨. **غشی آنا ، دل بیٹھنا.**

تم سے راسخ اُٹھ سکیں گے صدمے چاہت کے کہاں
ڈُوبتا ہے جی ہمارا نام سن کر چاہ کا

(١٨٢٢ ، راسخ ، ک ، ٣١) . ٩. **رائیگاں جانا ، ضائع ہو جانا ، معدوم ہو جانا ، مٹ جانا.**

سچ ہے کہ ہوئیں ڈُوب گئیں اپنی وفائیں
ہم تم پہ کسی طرح کا دعویٰ نہیں رکھتے

(١٨٧٨ ، گلزارِ داغ ، ٢٣٠) .

---ڈُوب جانا محاورہ.
سوچ میں غرق ہونا ، محویت کا عالم ہونا . میر کو جہاں جہاں تہیس لگی ... انھوں نے سادہ ایمائی لہجہ اختیار کیا لیکن جہاں ... ذات و کائنات کا انتشار محسوس ہوا ہے یا حیرت و استعجاب کے عالم میں ڈُوب ڈُوب گئے ہیں ... وہاں اکثر و بیشتر ... استزاجی پیرائے سے اظہار کا حق ادا ہوا ہے . (١٩٨٣ ، اسلوبیاتِ میر ، ٥٦) .

---ڈُوب کَر/کے م ف.
بار بار غوطہ کھا کر ، بہت زیادہ متاثر ہو کے.

نکلا ہوں ڈوب ڈوب کے ہر ایک رنگ میں
نکھے ہیں جتنے رنگ وہ میری وفا کے ہیں
(۱۸۶۷ ، دیوانِ مائل ، ۱۳۳).
خزانے ہیں زروجواہر کے ، اُس کے پیٹ میں پنہاں
جو نذر دے گئے ہیں اُس کو ڈوب ڈوب کے انسان
(۱۹۲۸ ، سلیم ، افکار سلیم ، ۱۷۶).

---- کَر م ف.
۱. **غوطہ ہو کر بیٹھ کے** . جب حریف کھوڑا کاٹ مارے تو ڈوب کے اپنی لکڑی پر اس کا ہاتھ کلائی پر سے روکے. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۲۳). ۲. **پیوست ہو کر.**
پلٹ کر پڑے نہ کہیں اس نگہ کا جادو
کہ ڈوب کر یہ بھری کچھ اُبھل تو سکتی ہے
(۱۹۶۵ ، غزلستان ، ۱۵۳) . ۳. **گہرائی سے ، دل جمعی کے ساتھ ، محو ہو کر.**
زورِ قلمِ صانعِ قدرت نظر آیا
کی سیر ذرا ڈوب کے ہم نے جو چمن کی
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۵۳) . ڈوب کر دیکھئے تو یہ معجز نبانیاں دراصل قوتِ مُتخیلہ کے کرشمے ہیں . (۱۹۱۳ ، چراغ سخن ، ۰۳). عسکری صاحب نے جس طرح ڈوب کر اس کا (جدید عالمی ادب) مطالعہ کیا ہے یہ موقع بہت ہی کم لوگوں کو ملا ہے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۸۶).

---- کَر اُچھلنا محاورہ.
مصیبت سے نکلنا ، کھویا ہوا وقار حاصل کر لینا. مسلمانوں کے لئے موجودہ عہد کا عالمگیر فتنہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے وہ ایک ایسے ہی سیلاب میں ڈوب کر اُچھل چکے ہیں . (۱۹۲۲ ، قول فیصل ، ۱۰۳).

---- کَر نکلنا محاورہ.
۱. **نظر آنا ، طلوع ہونا ، اُبھرنا ، ظاہر ہونا.**
یوں ڈوب کر نکلتا تھا وہ آسماں مقام
ظاہر ہو جیسے ابر میں چُھپ کر مہِ تمام
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۷). ۲. **پُر تاثیر ہونا ، گہرا اثر لینا.** ان کی (اقبال) بہترین شاعری ان کے من سے ڈوب کر نکلتی ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۶).

---- مَر فقرہ.
(کلمۂ تنفر) غارت ہو جا ، دُنیا سے مُنھ چُھپا لے ، مُنھ نہ دِکھا ، دفعان ہو جا ، اُس خجالت سے تو بہتر ہے کہ مر جا (کسی بُرائی کی ملامت میں کہتے ہیں).
طاسِ فلک میں رکھا ہے اُس نے ابر مُردہ کو
ڈوب مر رو رو کے تو اے ابر نیساں آب میں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۱).

---- مَر چُلّو بھر (چُلّو بھر) پانی میں فقرہ.
اگر غیرت والا ہے اور بہت سا پانی ڈوبنے کے لیے نہیں ملتا تو چُلّو میں ہی ڈوب مر یعنی کچھ تو شرم کر ! (ملامت کے موقع پر مستعمل). ڈوب مر چلّو بھر پانی میں۔ کمبخت پانی کے خاندان کو بٹہ لگا کر اب آپ سورج دیوتا کی عاشقِ زار بننے چلی ہیں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر قزلباش ، خمارستان ، ۱۷).

---- مَرنا محاورہ.
۱. **پانی میں ڈوب کے جان دیدینا ، غرقِ دریا ہو جانا ، دل برداشتہ ہو کر جان دینا ، خودکشی کر لینا.**
یا ڈوب مرے کوئی نیر میں
یا ہاک مارے یا جلے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۱۱).
جو لذتِ آشنائے مرگ ہوتا خضر تو وہ بھی
نہ پیتا آبِ حیواں ڈوب مرتا آبِ حیواں میں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۳). اگر زبردستی کرتے ، میں دریا میں ڈوب مرتی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵۶). ایسی لیڈری سے تو ڈوب مرنا بہتر ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۳). ۲. **حد درجہ خجالت محسوس کرنا ، لجانا ، بہت شرمندہ ہونا.**
پاسِ ناموسِ محبت نے کیا ہے رُسوا
ڈوب مرتے جو رواں اشکوں کا دریا ہوتا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۳۲). اگر تم حیا دار ہو تو اپنے ہی عرقِ انفعال میں ڈوب مرو. (۱۹۸۷ ، اک پھِسر خیال ، ۳۱).

---- مَرنے کو ایک چُلّو (چُلّو بھر) پانی کافی ہے کہاوت.
غیرت مند کے لیے تھوڑا کہا بھی بہت ہے (غیرت دلانے یا ملامت کے موقع پر مستعمل). میں نے عاجزی سے پوچھا اگر اس پر بھی نہ ہو سکے تو؟ وہ جھیل کی طرف اشارہ کر کے بولی تو مرد کے لئے ڈوب مرنے کو ایک چلّو پانی کافی ہے. (۱۹۳۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۲۷).

---- مَرنے کی بات/جگہ/کا مُقام ہے فقرہ.
بڑے شرم کی بات ہے ، غیرت کا مقام ہے.
بوسۂ چاہِ زنخداں خیر لیں
ڈوب مرنے کی یہ اے دل بات ہے
(۱۸۷۲ ، مِراۃ الغیب ، ۲۹۱) . ہم میں نادان بچوں کے برابر بھی عقل نہیں ڈوب مرنے کی جگہ ہے. (۱۸۷۴ ، توبۃ النصوح ، ۸۲). اب بھی ہماری شادی نہ ہو تو ڈوب مرنے کا مقام ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۹)).

ڈوب (و مج) امذ.
۱. **ایک بار قلم کو سیاہی میں تر کرنا ، ڈوبا .** ایک ڈوب لیا اور دو سطریں لکھیں. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۳). ۲. **کپڑے وغیرہ کو رنگنے کے لیے رنگ یا پانی میں ڈبونا ، پُختگی یا نکھار کے لیے کسی محلول میں ڈالنا.** گویا لڑائی ایک رنگ ہے اور اس میں شوخی اور پُختگی نہیں آتی تا وقتیکہ اس کو مذہب کا ڈوب نہ دیا جائے. (۱۸۹۹ ، رُویائے صادقہ ، ۱۳۵). صرف ایک ہی محلول سے یعنی ایک ہی ڈوب میں کھال کی دباغت ہو جائے. (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۵). ہم فکسر میں آخری ڈوب دے چکے تو انہوں نے پُوچھا کیلیٹر آتی ہے؟ (۱۹۷۰ ، غبارِ کم بدین ، ۲۰۵). ۳. دور

ڈور بخیہ کرنا ، ٹانکا بھرنا .

مو ، یوں جیوا دے ، جیوں تار
ڈوب تیں تارے لاوے بار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۲ ب). نہ سوئی ہاتھ میں تھمتی تھی نہ تاگہ ناکے میں پڑتا تھا نہ ڈوب سجھائی دیتے تھے. (۱۹۵۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۹). ۴. مزید رنگ چڑھانا ، نکھار پیدا کرنا.

ابھی تھوڑی ہے آنسو میں لالی
اِسے اور ہلکا سا اک ڈوب دے لیں

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ٦۵). ۵. پسینے کی لڑی ، مُسلسل قطرے ٹپکنا ، پسینے کی فراوانی.

بڑگئے پھر تو لالے جینے کے
ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے

(۱۸٦۹ ، بہارِ عشق ، ۴).

آنسو کی ایک بُوند میں ، ڈُوب گئی بھرم کی ناؤ
ڈوب چلے پسینے کے ، جُھک گئی آنکھ ، گڑ گیا

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۳۵). [ڈوبنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

---دلوانا ف م.
(بندھائی) رنگریز کو کوئی کپڑا رنگوانے کے لیے دینا، کپڑے وغیرہ دوبارہ رنگوانا ، رنگائی کے لیے دینا. تمہارے بادامی سوئیٹر کا رنگ پھیکا ہوگیا ہے اس رنگ میں ایک ڈوب اور دلوا لو. (۱۹٦۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳٦۷).

---دیا ہوا صف.
بسایا ہوا ، آراستہ کیا ہوا ، سجایا ہوا. نثر کا فقرہ اور نظم کا ایک ایک مصرع عربیت کے رنگ میں ڈوب دیا ہوتا ہے . (۱۹۲۵ ، تجلّیات ، ۱ : ۲۵۷).

---دینا محاورہ.
۱. کپڑے وغیرہ کو رنگ یا پانی میں ڈبونا. رنگ بنفش گل بنفش لا کر کوٹ کر صاف کر کے کاغذ کو اس کے پانی میں ڈوب دے. (۱۸۷۳ ، ارژنگِ چین ، ۱). اچھی خاصی چڑیلیں دھیلے کے رنگ کی پڑیا میں ڈوپٹہ کو ڈوب دے کر ہماری نظروں کو دھوکا دیتی ہیں. (۱۹۳٦ ، ریاض خیر آبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۱۳).

ڈوب دے کر کلا روپ
رنگ سونے کا اس پر چڑھا

(۱۹٦۲ ، گل نغمہ ، ۱۸۲). ۲. ڈور ڈور بخیہ کرنا (جامع اللغات).

---ڈالنا محاورہ.
غفلت برتنا ، تساہل سے کام لینا ، رُکاوٹ ڈالنا. «اس کمبخت نے ہر طرح سے ڈوب ڈال رکھی ہے». (۱۹۸۲ ، اُردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۳۰۲).

ڈُوبا (و مع) امذ صف.
۱. ڈوبا ہوا ، غرقِ آب ؛ تباہ و برباد. آپؐ ... سختیوں کے جھیلنے والے تھے ، بے چاروں کے فریاد رس تھے ، دریائے لغزش کے ڈوبوں کے دستگیر کُل نیکیوں اور حسنات میں ثابت قدم. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸). پانی میں ڈوبے بیج کو پانی اور حرارت مل رہی ہے مگر آکسیجن نہ مل سکی. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۷) اللہ اللہ موت ... ایک ناپیدا کنار سمندر ہے کہ جس کے ڈوبے کا پتا نہیں. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۲ : ۲۳). ۲. (کاشت کاری) نشیب کی زمین جو پانی میں ڈوبی رہے (پلیٹس ؛ نوراللغات). [ڈوب + ا ، لاحقۂ صفت].

---ہنس کبیر کا جو اُبھے/جائے پُوت کمال کہاوت
ناخلف اولاد کی نسبت کہتے ہیں. راجا نے اشرفیوں کے چار خچر بھروا کر شاہ کمال (کبیر کا چیلا) کی نذر کے بھجوا دیئے انہوں نے وہ اشرفیاں قبول کر لیں. اتنے میں شاہ کبیر بھی باہر سے آگئے اس ماجرے کو سن کر بہت برہم ہوئے اور اشرفیوں کے رکھ لینے سے بہت ناراض ہوئے اور کہا ، ڈوبا ہنس کبیر کا جوا بھے پوت کمال ، رام رام دھن بیچ کے لائے چار مشہوال. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱٦۵).

---دینا محاورہ.
غوطہ دینا ، ڈبونا ، غرق کر دینا.

خُشکی میں نبی زادوں کی کشتی کو ڈوبا دو
پاں خوں میں سکینہ کے بھشتی کو ڈوبا دو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۳).

---رہنا محاورہ.
ڈوبا ہونا ، غرقاب ہونا ، محو رہنا ، منہمک رہنا.

یہی سالہا شغل میرا رہا
کہ دریائے فکرت میں ڈُوبا رہا

(۱۸۷۲ ، عاشق خاتم النبیینؐ ، ۲).

---مار امث.
زمین جو سمندر یا ساحلِ دریا کے قریب واقع ہو اور ہمیشہ تر رہے (اردو قانونی ڈکشنری). [ڈوبا + مار (مارنا) سے مشتق].

---ڈُوبا نام اُچھالنا محاورہ.
گئی ہوئی آبرو کو از سر نو حاصل کرنا ؛ گمنامی سے نکلنا.

تمہیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہوگا ایسا ہی
یہہ ڈُوبا نام تُم نے اس کا مُلک میں اُچھالا ہے

(؟ ، آشنا (نوراللغات ، ۳ : ۱۳)).

---ہوا کھاتا محاورہ.
ایسا رجسٹر یا کھاتا جس کی آمدن کی وصولی ناممکن ہو ؛ ڈوبے کھاتے کی رقم (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---ہونا محاورہ.
۱. نشہ میں چُور ہونا (علمی اُردو لغت). ۲. کسی خیال میں محو ہونا (علمی اُردو لغت). ۳. رنگ میں رنگا ہونا ، گہری چھاپ ہونا.

بہار آئی اب دیکھئے دُخترِ رز کو
کہ ڈُوبی ہوئی ہے یہ جوبن میں کیسی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۲۰۳).

ہم نشیں دل کی حقیقت کیا کہوں سوز میں ڈُوبا ہوا اک ساز ہے

(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۳۱).

ڈوبا (و مج) امذ.
قلم کو روشنائی میں ڈبونا . لارڈ کرزن نے یہ تبدیلیاں فقط اپنی قلم کے ایک ڈوبے سے نہیں پیدا کیں بلکہ ، ان میں اپنی ذاتی قابلیتیں اور لیاقتیں اور دماغی قوتیں خرچ کیں. (١٩٠٧ ، کرزن نامہ ، ٣٠). اگر سیاہی کا ڈوبا گر جائے تو بآسانی اُسے چھیل کر صاف کیا جا سکتا ہے. (١٩٧١ ، بیاض صادقین ، ٨). [رک : ڈوب].

---دینا ف م.
برش کو رنگ میں ڈبو دینا. اُسے بُرش کے ذریعے چھڑکانے یا ڈوبا دینے سے ایک پتلی تہہ کی شکل میں لگایا جا سکتا ہے. (١٩٧٥ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ٦٥١).

ڈُوبان (و مج) (الف) امث.
(عو) وہ زمین جو تالاب کے اور نہر وغیرہ کے اِرد گرد یا مابین واقع ہو(اردو قانونی ڈکشنری) . (ب) صف. **پانی کی وہ گہرائی جس میں ایک آدمی ڈُوب جائے**. مُرغابیاں آدمی کو دیکھ کر جان بچانے کے لیے آگے بڑھتی رہتی ہیں اور پکڑنے والے صاحب شوق ہیں ان کے پیچھے ڈوبان پانی میں پہنچ جاتے ہیں . (١٩٣٢ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ١ : ١٠٨) . [ڈوب + ان ، لاحقۂ حاصلِ مصدر و ظرفیت].

ڈُوبانا (و مج) ف م ؛ ف ل.
ڈبانا ، ڈبونا.

لہو میں ڈُوبا کرو تیراں کی پہال
زمیں پر بھی تیراں کوں پھر دبو ڈال
(١٦٨٨ ، ہدایاتِ ہندی ، ٢٩).
ڈُوبایا گھر نہ کُچھ اُس چشم نے اپنا ہی رو رو کر
یہ کافر ایک عالم کا در و دیوار لے ڈُوبی
(١٧٩٧ ، سوز ، د ، ٣٣١). زور بہنے اپنے کے سے سیکڑوں درختوں کو جڑھ سے اُکھاڑ کر ڈُوبایا . (١٨٣٨ ، عجائباتِ فرنگ ، ١٥٧). [ڈبونا (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈُوباؤ (و مج ، و مع) صف.
اِتنا گہرا پانی کہ جس میں انسان ڈُوب جائے. ہم کو اس کا یقین ہے کہ جس کو تیرنا نہیں آتا وہ ڈُوباؤ پانی میں ڈُوب جائیگا . (١٨٩١ ، لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٢٧١). [ڈوبا (ڈُوبنا (رک) سے) + ؤ ، لاحقۂ صفت].

ڈُوبتا (و مج ، سک ب) صف.
١. **وہ جو ڈُوب رہا ہو ؛ غروب ہوتا ہوا**.
میرے آنسو غم کی رات کے چند ڈوبتے تارے تھے
سو گئے جب آغوشِ شب میں دنیا کو وہ جگا بھی گئے
(١٩٦٠ ، غزلستان ، ١١٨). ٢. **بھٹکتا ہوا ، گمراہ**.علما یہ چاہتے ہیں کہ اپنے ساتھ ڈُوبتوں کو بھی بچائیں. (١٨٨٦ ، حیاتِ سعدی ، ١٩). [ڈوب (رک) + تا ، لاحقۂ صفت].

---ترتا م ف.
مشکل ، دقت سے.بدر کے ہاتھ تختہ آگیا ، اس کے سہارے سے ڈُوبتا ترتا کنارے سے دوچار ہوا . (١٨٦٢ ، شبستانِ سرور ، ٢ : ٢٣١).

---سُورَج (--- و مع ، فت ب) امذ.
غروب ہوتا ہوا آفتاب ، زوال پذیر سورج ، زوال. ،تو طرز مرصع ، کی نثر میں ڈوبتے سورج کا اور عجائب‌القصص کی نثر میں چڑھتے سورج کا حُسن ہے . (١٩٧٥ ، تاریخ ادب اُردو ، ٢ : ١١٢٠) . [ڈوبتا + سورج (رک)].

---گھرتھام لینا / تھامنا محاورہ.
مُصیبت سے نجات دلانا . ناچار بمقضائے وقت و مصلحت وزیر نے مہماتِ سلطنت کو انجام دینا شروع کیا ، ڈُوبتا گھر تھام لیا . (١٨٩٠ ، فسانۂ دلفریب ، ١٦).

ڈُوبتی (و مج ، سک ب) امث.
ڈوبتا (رک) کی تانیث (تراکیب میں مستعمل).

---کَشتی / ناؤ کو پار تِرانا / لَگانا محاورہ.
بگڑی ہوئی حالت کو سنبھالنا ، مُصیبت سے نجات دلانا.
بیچ منجدھار میں مُضطر ہے محمدؐ کا غُلام
پار اس ڈُوبتی کشتی کو لگا دے یارب
(١٨٧٢ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ٣٩).

---ہُوئی آواز (--- و مع) امث.
نقاہت زدہ آواز ، کمزور و نحیف آواز. اور ضلع کمسو مول کمیٹی کو بھی ...؟ اولیا نے ڈوبتی ہوئی آواز سے پُوچھا. (١٩٧٠ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ١ : ٣٠).

ڈُوبتے (و مج ، سک ب) امذ.
ڈوبتا (رک) کی مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

---اُچَھلتے م ف.
بمشکل ، دقت سے.

اب کیا ہے یہاں تلک تو بارے
آ پہنچے ہیں ڈوبتے اُچھلتے
(؟ ، عاشق (نوراللغات ، ٣ : ١٣)). ڈُوبتے اُچھلتے کو سنسار میں بھکوت بھگت مثل کشتی کے ہیں . (١٨٥٥ ، بھگت مال ، ٨).

---ڈولتے م ف.
گرتے سنبھلتے.
چلیں جس طرح ڈُوبتے ڈولتے ڈگمگاتے ہوئے بادلوں کے سفینے ہنسیں جس طرح ایک تاج گہربار میں جگمگاتے ہوئے سندر نگینے (١٩٦٢ ، ہفت کشور ، ٢٢٢).

---(ہوئے) کو بَچانا / تِرانا محاورہ.
مُصیبت سے نکالنا ، سیدھی راہ پر لگانا ؛ سہارا دینا ، گرتے ہوئے کو سنبھالنا. درویش صرف اپنی جان بچانے میں کوشش کرتے ہیں اور علما یہ چاہتے ہیں کہ اپنے ساتھ ڈُوبتوں کو بھی بچائیں . (١٨٨٦ ، حیاتِ سعدی ، ١٩).

مجبور کو خدارا دیجے ذرا سہارا
اک ڈوبتے ہوئے کو اب آپ ہی ترائیں
(١٩٣٣ ، صدرنگ ، ٨٣).

۔۔۔ کو تنکے کا سہارا (بہت ہے) کہاوت.
مصیبت زدہ کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہے.

تنکے کا ڈوبتے کو سہارا بہت ہے شاد
رونے میں ناتواں جو لگا جی سنبھل گیا

(١٨٧٨ ، سخنِ بے مثال ، ٩٠). اس کے دل میں خوفِ خدا ہے اور ایسی حالتِ یاس میں ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہے. (١٩١١ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ١١٦). نہرو نے پھر بخشی کو جو دہلی کے ایوانوں میں ہی کاسۂ گدائی لے کر مارا مارا پھر رہا تھا ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کے مصداق سرینگر حالات پر قابو پانے کے لئے بھیجا. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٧٣٣).

ڈوبکی (و مع ، سک ب) امث (قدیم).
ڈبکی ، غوطہ.

جتر غواص ہوتی تب اولیا ڈوبکی سو دریا میں
صدف کا کھولیا ظاہر سو تس میں دو گُہر نکلے

(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ٧٣). [ڈبکی (رک) کا قدیم اِملا].

ڈوبَن (و مع ، فت ب) امذ (قدیم).
ڈوبنے والا.

غمزے کے سمند میانے تیرا ترہت نہ دے کر
ڈوبن ہوئے ہیں اب تو تُم تک کرو ہدایت

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٦٩). [ا: ڈوب + ن ، لاحقۂ فاعلی].

۔۔۔ بیڑا آجانا / پڑنا محاورہ.
١. بیڑا ڈوبنے لگنا (مخزن المحاورات). **٢. تباہی کے دن آنا ، بربادی کا زمانہ قریب آجانا** (مخزن المحاورات) . **٣. گُناہ عظیم سرزد ہونا ؛ زنا ہونا** (مخزن المحاورات).

ڈوبْنا (و مع ، سک ب) ف ل.
١. غرق ہونا ، دریا بُرد ہونا (ترنا کا نقیض).

ڈوبے قابِ زرّیں سو غرقاب میں
گئی حورِ زنگی کبرے خواب میں

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ٧٦).

عیاں تھی عجب جوت اس پور میں
ڈوبیا تھا جہاں سر بسر نور میں

(١٦٥٧ ، گلشنِ عشق ، ١٠٨). بحرِ یونان. یہ دریا بھی شام کے دریا سے نکلا ہے اور یونان کے جزیرے اسی کے پانی میں ڈوب گئے ہیں. (١٨٤٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ١٨٣).

دیکھیے کھائے مری ناؤ تھپیڑے کب تک
بیچ دریا میں بھی کم بخت سے ڈوبا نہ گیا

(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٣٥) . **٢. (i) چُھپنا ، غروب ہونا** (سورج وغیرہ کا).

ڈوبیا جا کے مغرب کے ظُلمات میں
لگے دیپنے جوں دیوے رات میں

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ١٧). اِتفاقاً ایک دن چلتے چلتے آفتاب ڈوب گیا اور وقتِ شام ہوا. (١٨٠١ ، باغ اردو ، ٧٧). سورج نکلے گا اپنی روشنی سے ساری زمین کو روشن کرے گا اپنی گرمی سے جب چیزوں کو گرمائے گا صبح سے شام تک آسمان پر رستہ چلے گا پھر مغرب میں ڈوب جائے گا. (١٨٩٠ ، جغرافیۂ طبیعی ، ١ : ١٣). آفتاب سردی کے موسم اور کہرے میں سب کو مرغوب و محبوب ہوتا ہے کیونکہ دیر تک چُھپا بھی رہتا ہے اور جلد ڈوب جاتا ہے. (١٩٣٠ ، اُردو گلستان ، ٩٢).

اے سورج کس ندی میں
ڈوبنے کی تیاری ہے؟

(١٩٧٩ ، جزیرہ ، ٣٢) **(ii) اُمید ختم ہونا، اُمید کی کرن باقی نہ رہنا.**

کتنی آنکھوں کے چاند ڈوب گئے
کتنے چہرے بجھے بُجھے سے ملے

(١٩٧٢ ، دریاآخر دریا ہے ، ٦١). **(iii) زندگی ختم ہو جانا، مرنا.**

ڈوبا لہو میں چاند شہِ مشرقین کا
خالی کیا اجل نے بھرا گھر حُسین کا

(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٢٣٧). **٣. ضائع ہونا ، اکارت جانا ؛ نقصان ہونا ، گھاٹا ہونا.** ان کے باپ دادا کی کمائی جس سے توقع تھی کہ ان کی اولاد فائدہ اُٹھائے گی سب ڈوب گئی. (١٨٧٦ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٣٦). مال بیچ دوگنا نقصان دکھایا جا سکتا ہے تا کہ بڑھے ہوئے منافع کا کچھ حصّہ ادھر ڈوبتا دکھایا جا سکے. (١٩٦٢ ، معصومہ ، ١٧٨). **٤. آواز بیٹھ جانا ، آواز پڑ جانا.** وہ پہچانتا تھا ، بات کرنا چاہتا تھا ، لیکن آواز ڈوب چکی تھی. (١٩٥٨ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ٥٦٨). **٥. تباہ ہونا ، برباد ہونا.**

کُنویں میں ڈال دیا بھائیوں نے یوسف کو
ڈوبتے ہم ، جو عزیزوں کا بھروسہ کرتے

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١٩٨). سلطنتِ عثمانیہ کو انگریزی مضمون نگار تاریکی اور جہالت میں مبتلا بتلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ چونکہ اس سلطنت نے مدّت سے کوئی ترقی نہیں کی اس لیے آج نہ ڈوبی تو کل ڈوب جائے گی. (١٨٩٣ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ١٥٥). ایسے مولویوں کے ڈھکوسلے میں آنے والی نہیں .. قوم چاہے کل کی ڈوبتی آج ڈوب جائے. (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٥٠).

زمینداری کی شدّ و مدّ سے ہے سرکار کی خوبی
زمینداری کو ضعف آیا تو پھر سرکار بھی ڈوبی

(١٩٣٨ ، کسان کی آہ ، ٣٨) . **٦. کسی چیز میں پوری طرح گھس جانا ؛ پیوست ہو جانا.** پیکان زخم میں اس قدر ڈوب گئی ہے کہ زنبور کی گرفت میں نہیں آ سکتی. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٧٢).

رگِ جاں آپ ہی گر ڈوب کے اچھلی تو کہا
اس کے ڈوبے ہوئے نشتر کو اُچھالا ہوتا

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٣٥).

کاوشیں دردِ محبت کی نہ مُجھ سے پُوچھو
گُم ہوئے ڈوب کے نشتر مری شریانوں میں

(١٩٢٨ ، سلیم پانی پتی ، افکارِ سلیم ، ٩١). بہرحال خود اپنے باطنی احساسات میں ڈوب کر دقتِ نظر سے کام لیتے ہوئے تم

مسئلے کے راز کو پا سکتے ہو۔ (۱۹۵٦ ، مناظراحسن گیلانی، عبقات ، ۳۵۸)۔ ۷.(أ) **کسی گہرے خیال یا فکر میں محو ہو جانا، سوچنے میں مُستغرق ہونا۔**

اے مُجرّد ڈوب مت رِندی میں مُشکل ہے نباہ
جھوٹھ نہیں میں راست کہتا ہوں ندی ہے اک بیاہ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۷)۔

جُھکا کر سر دمِ فکرِ سخُن میں ڈوب جاتا ہوں
گریبانِ تُفکّر ہے بھنور بحرِ معانی کا

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۳۱)۔

بڑھے جاؤ نہ یوں ڈوبو ذرا غور و تامّل میں
ترقی تھک کے سو جاتی ہے آغوشِ تنزّل میں

(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۱۲۳) . ماسٹر صاحب اپنے خیالوں میں ڈوبے رہتے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۵۹)۔ **(أأ) دل پر اثر انداز ہونا ، متاثر کُن ہونا ، اثر سے بھرپور ہونا۔** درد و غم کا اندازہ ان کے (مولانا شبلی) خطوط سے بھی کیجئے جو اس زمانے میں اپنے دوستوں اور عزیزوں کو لکھے گئے مُختصر مگر کتنے بلیغ اور ساتھ ہی کس قدر اثر میں ڈوبے ہوئے۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ٦٤۳)۔ ۸. **گم ہو جانا ، کھو جانا۔** مزا اس اکیلے پن کا وہی پائے جو سب سے بلکہ اپنے سے بھی الگ ہو کر مُجھ ہی میں ڈوب جائے۔ (۱۸٦۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۴۳)۔ جس میں جو بات اچھی اور شرافت کی دیکھو تو اُسے سیکھ لو مگر اس طرح سے نہیں کہ خود بھی ڈوب جاؤ۔ (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۳۵)۔ اِسلام نے استعمالِ ذرائع مادیّت کو تو حق اور جائز قرار دیا مگر اس میں ڈوب جانے اور روحانیت کی طرف نہ دوڑنے کو باطل اور ناجائز قرار دیا۔ (۱۹۲۵ ، فغانِ قاری ، ۸)۔ اُس نے دیکھا کہ اس کی دونوں ٹانگوں میں دو لکڑی کی لمبی پیسا کھیاں بندھی ہوئی ہیں جس سے اس کا قد تین گنا ہو گیا ہے یہ دیکھتے ہی اس کے ہاتھوں سے دامن چھوٹ کر زمین پر آ گیا اور وہ کسی گہری سوچ میں ڈوب گیا۔ (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۴۲)۔ ۹. **پسینہ میں غرق ہونا ، شرابور ہو جانا ، بھیگنا۔**

ڈوبے ہوئے پسینوں میں ہیں غازیوں کے رخت
سَونلا گئے ہیں رنگِ جوانانِ نیک بخت

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱)۔ دھوپ میں چل کے آ رہا ہوں پسینے میں ڈوبا ہوا ہوں۔ (۱۹٦۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۰)۔ ۱۰. **کسی گروہ میں گھس جانا۔**

تسلیم کی اور اسپِ صبا دم کو اُڑا کر
پھر ڈوب گیا فوج میں وہ شیرِ دلاور

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۳)۔

دیکھا جو شہ نے تیر چلے ہیں کمان سے
فوجِ ستم میں ڈوب کے لی تیغ میان سے

(۱۸۹۱ ، تعشق (نوراللغات ، ۳ : ۱۳))۔ ۱۱. (میں کے ساتھ) **مملو ہونا ، بھرا ہوا ہونا** اے بھائی سنو : جو کوئی دودھ پیوے گا سو تمہاری پیروی کرے گا شریعت پر قائم اچھے گا پانی پیوے گا سو وسواس کے قطریاں میں ڈوبے گا۔ (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۵)۔ اس کا ایک ایک لفظ تاثیر اور عقیدت میں ڈوبا ہوا تھا۔ (۱۹۴۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۱)۔ ۱۲. **ضایع ہو جانا ، نیست و نابود ہونا۔**

سچ ہے کہ یونہیں ڈوب گئیں اپنی وفائیں
ہم تُم پہ کسی طرح کا دعویٰ نہیں رکھتے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۰)۔ اپنی عزت اور اِقبال کو ڈوبنے سے بچا لیں۔ (۱۹۲۲ ، قولِ فیصل ، ۱۳۳)۔ ۱۳. **(کبوتر بازی) کبوتر کا نظر سے غائب ہو جانا۔** وہ ماری غلطک ، وہ دیا پھری کو جھولا ، وہ سنٹا ، وہ ڈوبا! لے لیجئے پلک نہ جھپکی اور تارہ ہو گیا۔ کیا اصیل جنور ہے۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰)۔ ۱۴. **نشہ میں چُور ہونا** (علمی اُردو لغت)۔ ۱۵. **غشی آنا ، نیم بے ہوشی کی سی کیفیت طاری ہونا۔**

اُچھلتا ہے کلیجہ ڈوبتا ہے دل خدا حافظ
سمندر پیرنا ہے جھیلنا شب ہائے ہجراں کا

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۴۳)۔ ۱٦. **مُبہم ہونا ، مِٹتا ہوا نظر آنا ، دھندلا نظر آنا۔**

ہر لفظ ڈوبتا نظر آیا کتاب میں
اُبھرا ورق ورق ترا چہرہ کتاب میں

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۲۸)۔ ۱۷. **ڈھک جانا ، چُھپ جانا ،** لدھ جانا بلکہ دوران اپنی مسند پر سر سے پاؤں تک سونے موتی جواہر میں ڈوبی ہوئیں۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۳۱)۔ [پ : بُڈہ (ब) बुड्ड ؛ س : بُڑَتِ (ति) बड़ - ڈوبتا ہے]۔

ـــ اُچھلنا محاورہ۔
سوتے جاگتے ، اذیّت میں ، تکلیف میں مُبتلا ہونا۔

قہر ہے شب بھر ہجر کا ہونا ایک تڑپنا ایک ہے رونا
سوچ میں تیرے کیسا سونا ڈوبے اُچھلے ساری رات

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱٦۵)۔

ـــ ترنا / تَیرنا محاورہ۔
مُصیبت جھیلنا ، تکلیف اُٹھانا۔ اس کشمکش میں ڈوبتے ترتے ، دھنستے اُبھرتے ایک دن گھسیٹ لیے جاؤ یا باوجود اس جان گزا کشمکش کے ... اس پر عمل کرو۔ (۱۹۲۵ ، فغانِ قاری ، ۴۳)۔ میرا خیال ہے کہ مُجھے اِس طرح ڈوبتے تیرتے شاید کوئی دو گھنٹے گُزرے ہوں گے کہ یکایک طوفان کی شدّت میں کمی آچلی۔ (۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، جولائی ، ۱۲۵)۔

ڈُوبی (و مع) امث۔
۱. **غرق ، ڈوبی ہوئی ، ڈبکی ، غوطہ** (تراکیب میں مستعمل)۔

ہیں ڈوبی ہوئی اس میں ساری فضائیں
ترا حُسن ہرگز مکانی نہیں ہے

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۳۳۳)۔ ۲. **نِکمّی ، ناکارہ ، مُردار ، کمبخت!** چل نِکل منولہ یہاں سے ، ڈوبی جب دیکھو تب ہی فضیحتا شروع کرتی ہے۔ (۱۹٦۷ ، جلاوطن ، ۴۲)۔ [ڈوب (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

ـــ ڈھیری (ـــ ی مج) صف۔
(مجازاً) نِکمّا ، کم ہمّت۔ اماوس کی بڑی ہی ڈراونی رات تھی اور اس میں یہ ڈوبی ڈھیری کیا انسان کیونکر چل سکتا تھا۔ (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۹٦)۔ [ڈوبی + ڈھیری (رک)]۔

---کنٹھ بھروسے تیرے کہاوت.
تیرے اعتماد پر کام خراب کر لیا (محاورات ہند ، ۱۰۹).

---ہونا محاورہ.
۱. **چھپا ہوا ہونا ، ڈھکا ہوا یا پوشیدہ ہونا.** اُن کے ہاتھوں میں ننگی تلواریں اور وہ زرہ بکتر میں ڈوبی ہوئی تھیں. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ۱۵۱). ۲. **رنگ میں رنگا ہوا ہونا.** اس زمانے کی تصنیف اور تالیف جو کچھ ہے وہ ترجمے کے رنگ میں ڈوبی ہوئی ہے. (۱۹۸۵ ، روایت اور فن (ترجمہ) ، ۳۹).

---ہوئی اسامی (---و مع ، فت ا) صف.
ایسا مقروض جو مفلس ہو جانے کی وجہ سے رقم ادا نہ کرسکے، مدیون جو بوجہ ناداری قرض ادا کرنے کے قابل نہ رہے.

حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی
دل جوشِ گریہ میں ہے ڈوبی ہوئی اسامی

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۲۰۳).

---ہوئی رقم پری ہونا محاورہ.
ایسی رقم روپیہ ، پیسہ یا مال واپس ملنا جس کے ملنے کی اُمید جاتی رہی ہو (ماخوذ : علمی اُردو لغت).

---ہوئی سانس (---و مع ، مغ) امث.
اُکھڑا ہوا سانس. میں شکریہ میں ڈوبی ہوئی سانسوں سے اس قدر شناسی کا معترف ہوں. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ٦).

---ہوئی قیمت (---و مع ، ی مع ، فت م) امث.
قیمت جو وصول نہ ہوئی ہو ؛ پھنسی ہوئی رقم. مکرّمی الطاف نامہ پہنچا کتابوں کی ڈوبی ہوئی قیمت کے ... شکریہ ادا کرتا ہوں. (۱۹۰۷ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ٤٦).

---ہوئی وادی (---و مع) امث.
زیرِ آب علاقہ ، تہہٗ آب وادی ، غرقاب وادی. پہلے یہ دریا کی گزر گاہیں یا وادیاں تھیں جن میں زمین کے پست ہو جانے کی وجہ سے اب سمندر گھس آتا ہے اس لئے انہیں ڈوبی ہوئی وادیاں بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲٦).

---لینا محاورہ.
ڈبکی لگانا ، غوطہ مارنا.

یہ بال کھول کے دریا میں کس نے ڈوبی لی
کہ دن کی رات ہوئی آفتاب ڈوب گیا

(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۷).

ڈوبے (و مع) امذ ؛ ج.
ڈوبا (رک) کی مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

---کٹورا پیٹے گھڑیال کہاوت.
خطا کرے کوئی سزا پائے کوئی (ماخوذ : محاوراتِ ہند ، ۱۰٦).

---نام کو اچھالنا محاورہ.
رک : ڈوبا نام اچھلنا.

سرِ شام آج وہ کوٹھے پہ نکلے ہیں یہی کہنے
کہ ڈوبے نام کو خورشید کے ہم نے اچھالا ہے

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۷۱).

ڈوبھا (و مج) امذ.
(شکرسازی) **گنّے کا رس جمع کرنے کا ناند کی وضع کا بڑا ظرف، چوبچہ** (ا پ و ، ۳ : ۱۹٦). [ڈوبا (رک) کا مقامی تلفظ].

ڈوپ (و مج) امذ.
(صحافت) **اطلاع ، خبر.** «تمہاری ڈاکٹر باجی تو بڑی قابل لڑکی ہے. وہ ان کو سارا ڈوپ دے رہی ہو گی.» (۱۹۵٦ ، آگ کا دریا، ۷۷۹). [انگ : Dope].

ڈوپٹّا (ضم مخف و ، فت پ ، شد ٹ) امذ.
۱. رک : **دوپٹّا ، دوپٹّہ.** عنایت کا ڈوپٹا اُڑا کو میرے معشوق کوں لیاؤ. (۱۳۲۱ ، بندہ‌نواز ، معراج العاشقین ، ۲٦). ایک شخص برہنہ مادر زاد ہے کہ اُسے نہ ازار ہے نہ جامہ ، نہ پگڑی نہ ڈوپٹا نہ چادر. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین (ق) ، ۱۰۰).

ہٹ گیا مُنہ سے ڈوپٹا روشنی عارض نے دی
آفتابِ حُسن چمکا ہو گئی بے نور شمع

(۱۸٦۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱٦٦).

ڈالتے ہو کیوں ڈوپٹے کا تم آنچل دوش پر
بار تھے پہلے ہی گیسوئے مسلسل دوش پر

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۹٦). ۲. (پارچہ‌باف) **دُہرے بنے کا کپڑا جس کا عرض ڈیڑھ گز یا اُس سے زیادہ ہو یورپ میں موٹے اور گھٹیا قسم کے کاڑھے کے لئے جس کے دوپاٹ جوڑ کر چادر یا چادرا بنا لیا جائے بولا جاتا ہے پنجاب میں دوہر اور دوسُوتی کہتے ہیں جو دوہرے کی نسبت اچھی قسم کا ہوتا ہے دوہرا اور دوسُوتی سے مراد دُہرے بنے کی چادر یا چادرا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۷۲). [دوپٹا (رک) کا متبادل اِملا].

ڈوپٹّہ (و مع ، فت پ ، شد ٹ بفت) امذ.
رک : **دوپٹا.**

ہوا ہے رنگِ رُو زرد اپنا اور اشک ارغوانی ہے
کسی گل رُو کے سر پر جو ڈوپٹہ زعفرانی ہے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۵۸).

تھا اودے رنگ کا ڈوپٹہ
پہنے تھی سرخ پائجامہ

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۲۲).

ڈوپٹّہ رنگنے کی اُجرت اُس نے واپس کر دی
(۱۹۷۵ ، نقشانے ، ۳۲). [ڈوپٹا (رک) کا متبادل اِملا].

ڈوپلیکیٹ (ضم ڈ ، مم و ، سک پ ، ی مع ، ی مج) صف.
۱. **کسی چیز کی نقل ، مثنیٰ ، عکس.** یہی حال ڈسک (Desk) اور ڈوپلیکیٹ (Duplicate) کا ہے ... ایک عام لفظ ہے جو اردو زبان اور ادب میں ... مُروج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵٦). ۲. (مجازاً) **یخ ، دم چھلا.**

ہر اک گدھے کے ہے ساتھ اس کا ایک ڈوپلیکیٹ
کہ دفتروں میں پہنچ جائیں وقت پہ نہ یوں لیٹ
(۱۹۸۵ ، شوخیٔ تحریر ، ۱۵۹). [انگ : Duplicate]

ڈوج (و مج) امذ.
رقبہ. اگر ڈوج یعنی مخروطی سطح کا رقبہ دریافت کرنا ہو تو ... قاعدہ کا رقبہ دریافت کیا جائے. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۷۰). [مقامی].

ڈوڈا (و مج) امذ ؛ ← ڈوڈہ.
۱. **وہ خول جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں جیسے پوست اور کپاس کا ڈوڈا ، کپاس کا پھل.** اس کا ڈوڈا یا پھل پک کر ازخود اوپر سے کھل جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۹۲). ڈوڈوں سے روئی یوں نکلی پڑتی تھی جیسے وہ روئی کے ڈوڈے نہ ہوں، بادل کے ٹکڑے ہوں. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۸۶). سرو بے ثمر کی پتیاں اور پوست کے ڈوڈے باندھ دیئے جاتے ، یہ دریائے عویت کے پانی میں ڈوبی ہوئی تھی. جن سے افیون کا گھولوا اور پوست کا پانی ٹپکتا تھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۱۴۰). کہیں گلہری اپنے چھوٹے سے منہ میں کپاس کا ڈوڈا دبائے ہوئے ٹرک اور بسوں کو جُل دے کر راستہ عبور کرتی ہوئی نظر آئے گی. (۱۹۸۳ ، سندھ اورنگاہ قدرشناس ، ۲۰۰). ۲. **مدار کے ڈوڈے، روئی** (مشیر البیان). کپاس کے ڈوڈے کی طرح پھوٹ کر ان کی روئی ہوا کے جھونکوں سے اِدھر اُدھر اُڑ جاتی گی. (۱۹۲۰ ، بوک واشنٹ (ترجمہ) ، ۳۰۷). ۳. (مذاقاً) **آلۂ تناسل کا اگلا سرا** (جامع اللغات). [غالباً س : دُودھا दिधा (دو + دھا = دو حصے والا)].

ڈوڈلا (و مج ، سک ڈ) امذ.
لکڑی کی ایک قسم جو عموماً باجے وغیرہ بنانے میں استعمال ہوتی ہے. ڈھول اور طبلے بنڈار ... ڈوڈلا ... وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، معرفِ جنگلات ، ۱۶۸). [مقامی].

ڈوڈو (و مج) امذ.
پرندوں کی ایک نسل جو اب معدوم ہو چکی ہے. کہتے ہیں کہ طوفان نوح سے پہلے سطح ارض کے کسی حصہ پر ڈوڈو (Dodo) اور میتھ نامی جانوروں کی نسل پائی جاتی تھی. (۱۹۲۲ ، مضامین محفوظ علی ، ۲۰۵). پرندوں کی قسمیں ختم ہو چکی ہیں مثلاً ڈوڈو، عظیم آک اور مسافر کبوتر. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۶۰). [انگ : Dodo]

ڈوڈی (و مج) امث.
چھوٹا ڈوڈا. اگر تمام پنکھڑیوں ، غلافی پتیوں اور سلائیوں کو نوچ ڈالا جائے تو ناشپاتی کا پھول منڈا ہو کر ایک گولی کی طرح رہ جاتا ہے ... اس گولی کو ڈوڈی یا بیج دان کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۴۷). [ڈوڈا (رک) کی تصغیر].

ڈوڈے چُھٹنا محاورہ.
ڈوڈے کا کھلنا ، ڈوڈا پھٹنا.

چشم جاناں پر بھی افسوں چل گیا افیون کا
چُھٹ گئے ڈوڈے گُلِ نرگس ہزارا ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳).

ڈور (۱) (و مج). (الف) امث.
۱. **سوت وغیرہ کی پتلی رسّی ، سُتلی ، تاگا ، مضبوط باریک دھاگا.**

مُجھ گلے میں دوست نے ڈالی ہے ڈور
جاوُنا ہوں کھینچتا ہے وہ جس اور
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲).

تبی ڈور اور کمند لیاؤ ، یہہ ڈور نیچیں کرے گی ، تبی اس ڈوری سے ڈور باندھ دیجیے ، میں ڈور کھینچ لوں گی. (۱۷۳۶ ؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۹). ایک پُجاری چُھپا ہوا بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں ایک ڈور تھی. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۳۵). رام چندر کھڑے کندھے پر لوٹا ڈور ڈالے انہیں سمجھا رہے تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۷۹). یہ لوگ وہاں جا کر اپنی ڈور کیوں نہیں ڈالتے اور پیاس کیوں نہیں بُجھاتے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۳). ۲. **خاص انداز سے بنا ہوا دھاگہ جس سے پتنگ اڑاتے ہیں.**

کہتے ہیں جس کو مہر وہ اس کا پتنگ ہے
تارِ شعاع نام ہے اس مہ کی ڈور کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۶). صبح کو گُڈیاں اور ڈور لے کر عیدگاہ کے میدان میں سب سے پہلے پہنچے. (۱۹۲۳ ، اہلِ علم اور نااہل پڑوس ، ۳۹). پتنگ اگر ہلکی اور ڈور موٹی ہوتی تو ہوا میں اونچی ہونے کے بعد وزن اور فاصلے کی وجہ سے کچھ لٹک سی جاتی. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۹). (ب) صف. ۱. (لکھنؤ) **غالب ، فائق.**

خود بخود دِل کو پہنچتی ہے خبر محبوب کی
تارِ برق پر بھی یہ الفت کا رشتہ ڈور ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۷).

میکشی کا تیری اے ساقی جہاں میں شور ہے
نشے کا ڈورا جو ہے آنکھوں میں سب پر ڈور ہے
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۷۸). ۲. **بٹا ہوا تاگا جس کو ڈگن میں باندھ کے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں** (مہذب اللغات). ۳. **نئی بات ، انوکھی بات ، طرہ** (مہذب اللغات). ۴. **رسّی جو دم سے گلے تک بندھی ہوتی ہے جس سے ہاتھی کو قابو میں رکھا جاتا ہے.** ڈور ایک موٹا سا رسّا ہوتا ہے دم سے گلے تک بندھا ہوتا ہے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ۵ : ۶۶۳). ڈور یہ کنڈہ رسی ہے جو دم سے گلے تک باندھی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸). ۵. **باگ ، لگام ، اختیار.**

جگجیو کرتا سو حق کرتا نہیں اور
ہے بات اوس کے ہمارے ناتے کی ڈور
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۳). تم یا ابا ہرگز نہ چاہو گے کہ میرے ہاتھ میں حکومت کی ڈور دے کر ہر ایک کام میں خرابی پیدا کرو. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۴۴).

تو کیا جانے اس عالم کا سِرا کہاں ہے ڈور کہاں
جو ارض و سما سے نکلے تُجھ میں اِتنا زور کہاں
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۷۵). ۶. **ذریعہ ، واسطہ ، سہارا.** صرف ایک ڈور

ایسی تھی جو اُسے مقید تحریک تک پہنچا سکتی تھی۔ (۱۹۷۰ء، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱ : ۵۱۸)۔ ۵. (قدیم) آنکھ کا سُرخ ڈورا۔

تج نین ڈور دیکھ کر سلطان سو، بھول یوں گیا
شنگرف نے چک کے ورق پر تکسیر کے اوراد ہیں

(۱۶۷۹ء، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۷۵)۔ [س : دولا ، डोला]۔

---اُلجھنا ف ل ؛ محاورہ۔
۱. (پتنگ بازی) کنکوے کی ڈور میں گُتھی پڑ جانا یا ہاتھ میں اُلجھ جانا (مہذب اللغات)۔ ۲. تعلقِ خاطر پیدا ہونا۔ ابھی یہ کھیل ہو ہی رہا تھا ڈور اُلجھ رہی تھی کہ عقل شروع ہو گئی۔ (۱۹۷۵ء، اردو نامہ، کراچی، ۵۰ : ۲۳۲)۔ ۳. مسئلہ پیچیدہ ہو جانا۔ وہ ڈور جو اُلجھی ہوئی لگتی تھی میں نے اُسے سلجھانا چاہا۔ (۱۹۷۹ء، ریت کی دیوار، ۲۱)۔

---بندھنا محاورہ۔
سلسلہ یا تعلق پیدا ہونا ، کسی سے منسلک ہونا۔ الفاظ کے پس پردہ وہ تصورات ہوتے ہیں جن سے بعض جذبات اور احساسات کے تلازمات کی ڈور بندھی ہوتی ہے۔ (۱۹۸۳ء، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۶)۔

---پر چڑھانا محاورہ۔
(پتنگ بازی) پتنگ کو ڈور میں باندھ کر ہوا میں بلند کرنا ، پتنگ اڑانا۔ اس نے مانند چھیسویں شکل کے ایک پتنگ بنایا اور سن کی ڈور پر چڑھایا۔ (۱۸۳۹ء، ستۂ شمسیہ، ۲ : ۷۸)۔

---پر/کو مانجھا دینا محاورہ۔
(پتنگ بازی) باریک پسا ہوا شیشہ چاولوں کی لُبدی میں ملا کر دھاگے یا ڈور پر لگانا تا کہ مانجھا تیار ہو جائے ، ڈور سُوتنا۔

دے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو
شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چُور ہے

(۱۸۱۶ء، دیوان ناسخ، ۱ : ۹۶)۔

---پر لگانا محاورہ۔
راہ پر لانا ، ڈھب پر لانا ، سدھانا ، مانوس کرنا۔

واسخ کو جام تا خط پنجم پلا دیا
ساقی نے ہفتے بھر میں لگایا ہے ڈور پر

(۱۹۰۸ء، مخزن، نومبر، ۶۹)۔

---پکڑنا محاورہ۔
سلسلہ قائم کرنا ، رشتہ جوڑنا ، تعلق پیدا کرنا ، ڈور تھامنا ، تعلقات استوار کرنا۔ میں نے ہر دم شبیر کے دل کی ڈور کو پکڑنا چاہا... میں نے سوچا تھا یوں میرا رشتہ مضبوط ہو جائے گا۔ (۱۹۷۹ء، ریت کی دیوار، ۲۰)۔

---پلانا محاورہ۔
(پتنگ بازی) ڈھیل دینا ، پتنگ کی ڈور چھوڑنا تا کہ وہ زیادہ بلند ہو۔

پتنگ ابلیس کا تارہ ہوا جاتا ہے گردوں کا
خدایا اس کو ڈور اتنی پلائی جا رہی کیوں ہے

(۱۹۳۱ء، بہارستان، ۲۳)۔

---پینا محاورہ۔
ڈور پلانا (رک) کا لازم۔ جن لڑکوں کو پتنگ اُڑانی نہیں آتی وہ پتنگ باز کی مانجھے کی چرخی تھام کے کھڑے ہو جاتے ہیں اور پتنگ کو ڈور پیتے زوروں کے پیچ لڑتے دیکھتے رہتے ہیں۔ (۱۹۷۶ء، روزگزشت، ۳۲۹)۔

---تھامنا محاورہ ؛ مبر ڈور پکڑنا۔
سلسلہ قائم کرنا، تعلق پیدا کرنا، رشتہ جوڑنا۔ فضل (فضل احمد کریم فضلی) کا کمال یہ ہے کہ وہ اپنے اسلوب میں اس قدر مضبوط ہیں کہ وہ اپنے قاری کے جذبات کی ڈور پہلے لفظ سے آخری لفظ تک تھامے رکھتے ہیں۔ (۱۹۸۷ء، قومی زبان، کراچی، ا کتوبر، ۶۱)۔

---چھوڑنا محاورہ۔
ڈھیل دینا ، مہلت دینا ؛ لاپروائی کرنا۔ حمیدہ میری رفیقۂ حیات ہیں اور کو میں تا عمر پتنگ کی طرح دور دور اُڑتا رہا لیکن انہوں نے نہ ڈور چھوڑی نہ کنی کٹنے دی۔ (۱۹۸۳ء، گرد راہ، ۹۳)۔

---دار صف۔
دھاریوں والا ، دھاری دار۔ نامہ نامی معہ دوشالہ سفید ڈور دار قیمتی بارہ سو روپیہ کا پہنچا۔ (۱۸۶۳ء، انشائے بہارِ بے خزاں، ۳۰)۔ [ڈور + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

---دینا محاورہ۔
پتنگ بازی) ڈور پلانا ، ڈھیل دینا۔ محمد حسین نے دُوسرا کنکوا جو کسی قدر بڑھا ہوا تھا اُسے ڈور دینا شروع کی۔ (۱۹۱۰ء، انقلابِ لکھنو، ۱ : ۳۲)۔ پتنگ یا تکلیں چھپتک ہوتی چلی جاتی ہیں یا ہاتھ روک کر ڈور دی ، تو ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگیں۔ (۱۹۴۳ء، دلّی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۰۳)۔

---ڈھیلی چھوڑنا محاورہ۔
کسی کی طرف سے غافل ہو جانا ، کسی کو آزاد چھوڑ دینا ، مہلت دینا۔ ہم تیری ڈور ڈھیلی نہ چھوڑیں گے اور تُجھے مُطلق العنان نہ بنائیں گے۔ (۱۸۹۸ء، مقالاتِ حالی، ۱ : ۲۰۷)۔

---سُلجھانا محاورہ۔
۱. اُلجھی ہوئی ڈور یا گتھے ہوئے دھاگے میں سے گرہ نکالنا تا کہ ڈور سیدھی ہو جائے۔

فلسفی کو بحث کے اندر خُدا ملتا نہیں
ڈور کو سُلجھا رہا ہے اور سرا ملتا نہیں

(۱۹۲۱ء، اکبر، ک ، ۱ : ۱۳۷)۔ ۲. مسئلہ حل کرنا ، تنازع دُور کرنا ، تدبیر کرنا۔ ڈور جو اُلجھی ہوئی لگتی تھی میں نے اسے سلجھانا چاہا تھا میں نے سوچا تھا یوں میرا اور اس کا رشتہ مضبوط ہو جائے گا۔ (۱۹۷۹ء، ریت کی دیوار، ۲۱)۔

---سُوتنا محاورہ۔
(پتنگ بازی) پکے ہوئے چاولوں کی لُبدی میں پسا ہوا باریک شیشہ ملا کے ڈور پر چڑھانا تا کہ مانجھا تیار ہو سکے۔ گھنٹا بیگ کی گڑھیا پر جدھر سے گُزرو سُوتتے والے ڈور سُوتتے نظر آتے ہیں۔ (۱۹۶۸ء، مہذب اللغات، ۵ : ۳۶۲)۔

---سے بَنْدھنا محاورہ۔
مُنسلک ہونا ؛ سِلسلہ سے مربوط ہونا ، تعلق پیدا ہونا۔ ہندوستان میں میرے خلاف سازش کا جو تانا بانا تیار ہوگیا اس کی ڈور سے سری نگر میں میرے ساتھی بھی بندھے ہوئے تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۸۲)۔

---کا گولَہ امذ۔
لپٹی ہوئی ڈور ، دھاگے کی پھِکی۔ نیوراتی اس لیے نیوراتی ہے کہ اس کے ہاتھ سے شعور کی ڈور کا وہ گولا گر کر گم ہو چکا ہے جس کے سہارے اُس نے لاشعور کے سایوں اور پرچھائیوں سے پُر بُھول بُھلَیّاں سے نِکل کر شعور کے اُجالے میں واپس آنا تھا۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۶۳)۔

---کا مانْجھا امذ۔
پتنگ کی ڈور میں دھار پیدا کرنے کے لیے شیشہ کوٹ کر چاولوں کی لیدی میں ملا کر سوتا ہوا دھاگا۔

اس شوخ کو ہے ڈور کے مانْجھے سے بہت شوق
کر شیشۂ دل کو نہ کروں چُور کروں کیا
(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۱۴)۔

---کاٹْنا محاورہ۔
ڈور کٹنا (رک) کا تعدیہ۔

صبح کی ایک لگن تھی جی میں آس کی نازک ڈور نہ کاٹی
(۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۱۵)۔

---کَٹْنا محاورہ۔
۱۔ **بے تعلق ہو جانا ، ختم ہو جانا ، رابطہ ختم ہو جانا۔** دیری اور شمو کی ڈور کچھ کٹتی سی دیکھی گئی۔ (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۴۲)۔ ۲۔ **امید ختم ہو جانا ؛ مہلت ختم ہو جانا۔** اور دیکھیں گے عذاب اور کٹ جائیں گی ان سب کی ڈوریں۔ (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن الحکیم ، محمودالحسن ، ۳)۔

---کھینْچْنا محاورہ۔
قابو میں رکھنا ، زیر اثر رکھنا۔ وہ (صادق صاحب) ایسے آدمی کو برسراقتدار دیکھنا چاہتے تھے جو اُن کی پارٹی سے وابستہ ہو اور جس کی ڈور کھینچ کر وہ اپنے مقاصد کو حاصل کر سکیں۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۲۱)۔

---گول کَرْنا محاورہ۔
(پتنگ بازی) کنکوے کو چکّر دے کر ڈوری کا جھول سمیٹنا۔ بشیر سلارے کار کی خاص صفت تھی کہ ہمیشہ ڈور گول کر کے جب بھی جھول سمٹ جاتا تھا تو ایسا قد مارتے تھے کہ مُخالف کا کنکوا ہاتھوں اُچھل جاتا تھا۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۴۷)۔

---لَگْنا محاورہ۔
خیال میں غرق ہونا ، دل لگنا ، لَو لگی ہونا۔

ڈور اس کی لگی ہے اور ہی کہیں
ناحق الجھا کے ہم کو تنگ کیا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۵۵)۔

---لُوٹْنا محاورہ۔
(پتنگ بازی) کسی کی کٹی ہوئی کنکیا یا کنکوے کی ڈور کو اُٹھا اُٹھا کے یا کھینچ کھینچ کے اپنے قبضے میں کر لینا۔ تنکیا ہوا میں بِتائی پھرتی ڈور اُلٹتے لوٹتے اور چرخی ان کے ہاتھ آ جاتی تھی۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ : ۸ : ۳)۔

---ہِلانا محاورہ۔
سِلسلہ جنبانی کرنا ، سِلسلہ قائم رکھنا ، حرکت کرنا۔

گو کہ حالی میں دم نہیں باقی
ڈور اپنی ہلائے جاتا ہے
(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیاتِ نظم حالی ، ۱ : ۱۳۹)۔

---ہِلْنا محاورہ۔
ڈور ہلانا (رک) کا لازم۔

ہلانے سے روزی کی گر ڈور ہلتی
تو روٹی نکموں کو ہرگز نہ ملتی
(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۱۰۰)۔ بخشی اور صادق .. کی حرکات و سکنات کا دارومدار دہلی کے آقاؤں کی ترنگ پر تھا جس انداز سے وہاں سے ڈور ہلتی اسی نوعیت کا ناچ ناچتے رہتے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۳۰)۔

---ہونا محاورہ۔
فریفتہ ہونا ، گرویدہ ہونا ، مائل ہونا ، غالب ہونا۔

رشتۂ اُلفت تو نازک ہے بہت
کیا سمجھ کر خلق اس پر ڈور ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۱)۔

ڈور ہو جاتے ہزاروں ہی کھلاڑی تُم پر
ڈور نکلی کی اگر تُم نے بڑھائی ہوتی
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، ۳۲)۔

ڈور (۲) (و مج) امذ۔
در ، دروازہ۔ ہندوستان سے لے کر آئرستان تک ساری آریائی زبانوں میں دروازے کے لئے باضابطہ لفظ ایک ہی ہے سنسکرت میں وہ در ہے ... انگریزی میں ڈور ، آئرستانی میں ڈورس اور لاطینی میں فورس۔ (۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں ، ۱ : ۳۳۷)۔ [انگ : Door]۔

ڈورا (و مج) امذ۔
۱۔ **دھاگا ، بٹا ہوا دھاگا۔**

جامہ پریدن کپڑا کتنا
تار تافتن ڈورا بٹنا
(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری ، ۱۰)۔

لگا کر طبع کی موتیاں سوں ڈُورا
بچن کا جگ منے مارہا ڈھنڈورا
(۱۶۶۵ ، پُھول بن ، ۱۳)۔

تھا جو ڈورا پاؤں میں اُس کے بندھا
اس میں مینڈک بھی لٹکتا رہ گیا
(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۵۷)۔ بجائے دیاسلائی کے سُوت کا بٹا ہوا ڈورا جسے فلیتہ کہتے ہیں کام میں لایا جاتا ہے۔

(۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگو بافرہنگ ، ۲۰۹). ریشم کا باریک چکنا ڈورا ڈالو. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۵۲). عام طور پر تانی کالی پلی کے فریم کی عینک لگائے رہتی تھی جو اُس نے مدّت پہلے خریدی تھی اور جس کی ایک کمانی حادثاتِ زمانہ کی نذر ہو چکی تھی اب اس کی جگہ کالے ڈورے نے لے لی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۳). ۲. (أ) (پٹواگری) زیور میں ڈالا ہوا ریشمی یا سوتی تاگے کا بند جس کی وجہ سے زیور گلے میں یا کلائی میں پہنا جاسکے.

لو تارِ نظر مری اگر ہے
ڈورے کا امیدوار تعویذ

(۱۸۷۳ ، مراۃ الغیب ، ۱۲۰). طاہرہ نہانے کو اُٹھی چمپاکلی کھول ماں کے ہاتھ میں دی کہ کل ہی ڈورا پڑ کر آیا ہے ، خراب نہ ہو جائے. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۹۰). گلے میں چھوٹے چھوٹے چاندی کے تین تعویذ جن کی جلد پر کالی کالی لکیریں نظر آتی ہیں میلا ڈورا پٹوہ کا ... گلے میں. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۴۹). (أأ) وہ تاگا جس میں تسبیح کے دانے پروئے جاتے ہیں. بقول ... سیّد ناصر نذیر فراق مرحوم ... قابلِ ذکر شے ایک لاکھ دانوں کی تسبیح تھی جس کا ڈورا اتنا طویل تھا کہ بارہ دری کے چاروں گوشوں اور چہار سمت بیٹھنے والوں کے پاس بآسانی پہنچ جاتا تھا. (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۴۹). اور ایک دن ڈورا بالکل ٹوٹ گیا تو دانے بکھر گئے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۷۱). ۳. وہ تاگا جس سے گردن ، بازو ، ران اور کمر کا ناپ لیتے ہیں.

یہ خوش اسلوب جسم اس نوجوان کا ہے جو ناپیں تو
برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۷۷). ۴. کبابوں ، کوفتوں پر لپیٹا جانے والا دھاگا. سنا ہے کہ ایک بیگم صاحب کبابوں کے ڈورے دھو لیتی تھیں اور لحاف وغیرہ میں اسی کے شلنگے ڈالتی تھیں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۱). ۵. نگندا ، کپڑے کے دو ٹکڑوں کو اوپر نیچے جما کر رکھنے کو لمبے لمبے ٹانکے ڈالنا (ا پ و ، ۲ : ۳۷). ۶. آنکھوں کی سرخی جو سرور ، خمار یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے.

خوش آبرو جیوں نگہ رکھتے ہیں انکھیاں میں مُجھے جب سوں
تری انکھیاں کے ڈورے کا ہوا ہوں بندہ اے ظالم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۹).

کیا بچے عاشق تری تیغ نگہِ ناز سے
آنکھ کا ڈورا اے تلوار کا ڈورا ہوا

(۱۸۷۳ ، دیوانِ جرار ، ۲۲).

آنکھوں میں نیند، نیند میں ڈورا خُمار کا
نازک سے آبگینوں پہ مینا غضب غضب

(۱۹۳۲ ، نوبہاراں ، ۳۸).

نیلم کی اداسی میں گُلابی سے یہ ڈورے
آتشکدۂ لمس میں چاندی کے کٹورے

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۸۵). ۷. سُرمے یا کاجل کی لکیر جو خُوبصورتی کے واسطے کویوں کے باہر تک کھینچ دیتے ہیں ، دنبالۂ چشم.

کہہ نہیں سکتا جفائے چشمِ فتّاں یار سے
ہونٹ سی دیتا ہے ڈورا سرمے کی تحریر کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰). میں ڈورا بھر کر کاجل کا نرگس سے آنکھ تراوں گی. (۱۹۰۰ ، خوابِ ہستی ، ۳۴). ۸. رقص میں ناچنے والوں کی گردن کی ایک خاص انداز کی جُنبش ؛ (مجازاً) محبوب کی نازک گردن کی جُنبش.

کونی گردن کا لیتی جب ڈورا
کان کی بالی کو دکھاتی ہلا

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۲۱).

قتل بے خنجر نکوں ساری قاتل نے کیا
تیغ کا ڈورا مُجھے گردن کا ڈورا ہو گیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۷). ۹. (لکھنؤ) نظرِ محبت سے لُبھانے کا فعل.

ثابت اے رشکِ قمر ڈورا تمہارا ہو گیا
رشتۂ شمعِ تجلی آشکارا ہو گیا

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۱۱۵).

رشتۂ دانش گھٹا ، وحشت کا ڈورا بڑھ گیا
پھینکدیں دستار سر سے داغِ سودا بڑھ گیا

(۱۹۱۲ ، بہارستانِ خیال ، ۱۳۵). ۱۰. (مجازاً) جال ، فریب ، دام.

نہ دیجے طائرِ دل پھانسنے کو دم دھاگے
سمجھ گیا میں یہ ڈورا عیاں یہ حال ہوا

(۱۸۳۳ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۵۰). ۱۱. (أ) تحریر ، لکیر ، خط ، جدول.

ڈورا خلال کا نہیں دندانِ یار میں
رشتہ پڑا ہے یہ گُہرِ آبدار میں

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۴۹).

لکھے کلکِ رضا سے کاتبِ اعمال نقل اس کی
میرے انفاس کا ڈورا لگا کر اپنے مسطر میں

(۱۹۰۰ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۲۰۹). کُچھ اونچے درخت تھے جن کے قریب میں پانی کا ڈورا دکھائی دیتا تھا. (؟ ، ٹھگ ، ۱ : ۱۰۳). (أأ) (معماری) وہ نشان جو سیدھ قائم کرنے کے لیے ڈور کو گیرو وغیرہ میں ڈبو کے کسی چیز پر لگاتے ہیں. ڈورا غلط لگ جانے کی وجہ سے لکڑی سیدھی نہ کٹ سکی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۱). ۱۲. تلوار وغیرہ کی دھار ، باڑھ ، چمک کی لہر جو تلوار کے دھار دار حصے پر پڑتی ہے.

یہ کس کے قتل سے بالیدگی ایسی ہوئی حاصل
کہ ٹوٹا آج ڈورا خود بخود شمشیرِ قاتل کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۲).

نیزے ہاتھوں میں جوانوں نے ادھر تول لئے
ڈورے تلواروں کے بچّوں نے ادھر کھول لئے

(۱۹۳۳ ، عروج (دولھا صاحب) ، عروجِ سخن ، ۲۶۹). ۱۳. ضامن یا توڑ جو دہی جمانے کے لیے ملاتے ہیں. دو ماشہ زعفران پیس کر ملا کر دہی کا ڈورا دے کر جمنے کے لئے رکھ دو. (۱۹۳۳ ، صنعت و حرفت ، ۹۶). ۱۴. (أ) (پکوان) گرم گھی جو پکے ہوئے چاولوں یا سالن میں ڈالا جاتا ہے. جب پانی خشک ہو کر گھی کا ڈورا رہ جائے تو پسا ہوا گرم مصالحہ ڈال کر اُتار لو. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۲۱). (أأ) (باورچی) دیگ سے پانی یا گھی

نکالنے کا کٹورے کی شکل کا کھڑے دستے کا کفگیر کی قسم کا ظرف ، بڑی ڈوری (۱ ب و ۳ : ۱۵۴) . ۱۵. پوست ، ڈوڈا ، کوکنار . ہر ایک سرے پر ایک پوست کا ڈورا ہووے کہ حساب اس کے دانوں کا کوئی نہ جانے . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۷۶) . ۱۶. (مجازاً) تسلسل ، لگاتار ہونا ؛ (جواری) کسی شخص کا داؤں بار بار آنا اور دوسروں کو موقع نہ ملنا (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۵۰) . [ڈور + ا ، (زائد)] .

---اُتَر جانا/اُتَرنا محاورہ.

آب و تاب باقی نہ رہنا ، دھار یا تیزی ختم ہو جانا . فولاد کا منہ ناپاک کے لہو سے نہ دھلانا . ڈورا اتر جانے کا وقت ہر تلوار زُخ نہ کرے کی دعا دے جانے کی . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۶۲) .

---پکَڑنا محاورہ.

خنجر تلوار وغیرہ کی دھار کند ہو جانا .

سخت جانی نے ہماری جو تھکایا اُن کو
بولے ناحق مری تلوار کا ڈورا پکڑا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۵۲) .

---بَنْدھنا محاورہ.

کسی کام یا بات کا لگاتار ہونا ، تسلسل بندھنا . پیت ناک ، مُصیبت خیز برش تلواروں کی نہایت تیز سنّاٹے میں ڈورا بندھا ہوا ہے ابر سے چمک کر آتی ہیں برش اپنی دکھاتی ہیں . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۵) .

---بھانْنا محاورہ.

(دہلی) ڈورا مروڑنا ، تاگے کو بل دینا .

شیخ ہیں پھروں وظیفے بھانئے
کام آ جاتا جو ڈورا بھانئے

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۷۶) .

---بھَرْنا محاورہ.

آنکھوں میں کاجل یا سُرمے کی لکیر ڈالنا . میں ڈورا بھر کر کاجل کا نرگس سے آنکھ لڑاؤں گی . (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۳۲) .

---پرونا محاورہ.

موتی یا زیور وغیرہ میں ڈورا ڈالنا ، دھاگے میں موتی وغیرہ پرونا . باتیں کرتا ، کرتا چلا جاتا اور کبھی نہ تھکتا لیکن اس طرح جیسے کوئی جوہری موتیوں میں ڈورا پروتا ہے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۳۶) .

---پَڑْنا محاورہ.

زیورات میں دھاگے ڈلوانا ، تار ڈلوانا . طاہرہ نہانے کو اُٹھی چھاگلی کھول ماں کے ہاتھ میں دی کہ کل ہی ڈورا پڑ کر آیا ہے خراب نہ ہو جائے . (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۹۰) .

---توڑْنا محاورہ.

ڈورا ٹوٹنا (رک) کا تعدیہ .

نہ توڑا کبھی تیغِ قاتل کا ڈورا
گلے پر ہوئے امتحاں کیسے کیسے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۳۴) .

---ٹوٹْنا محاورہ.

خنجر یا تلوار وغیرہ کی دھار کند ہو جانا .

یہ کس کے قتل سے بالیدگی ایسی ہوئی حاصل
کہ ٹوٹا آج ڈورا خود بخود شمشیرِ قاتل کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۲) .

---دینا محاورہ.

۱. دہی جمانے کے لیے دُودھ میں تھوڑا سا دہی ملانا ، خاسن لگانا . دو ماشہ زعفران پیس کر ملا کر دہی کا ڈورا دے کر جمنے کے لئے رکھ دو . (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۹۶) . ۲. توئی لگانا یا کنارہ بنانا . جو مونڈھے کی پٹی چھوڑی ہے اس میں لال ڈورا دو . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱) . ۳. دھاگہ باندھنا .

دیا یک ڈورا پکھیرو بنا
کنور کام کا سب سندیسا سنا

(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۵۶) .

---ڈالْنا محاورہ.

۱. محبت میں پھنسانا ، ریجھانا . جب لڑکی سنِ بلوغ کو پہنچی تو پڑوس کا لڑکا ڈورے ڈالنے لگا اور وہ بھی اس پر عاشق ہو گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳) . سیٹھ غریب پر ڈورا ڈالا کہ شیدا کی بہن سے عقد کر لو ، اس قدر روغنِ قاز ملا کہ بیوقوف راضی ہوگیا . (۱۸۶۶ ، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی ، ۲۶۸) . ۲. پھندا لگانا ، پھانسنا ، وار کرنا ، حملہ کرنا .

برچھیاں چل گئیں اس پر جسے دیکھا بھالا
آ گیا دام میں جس شخص پہ ڈورا ڈالا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۸) .

---ڈَلْوانا محاورہ.

زیوارت میں دھاگے یا تار ڈلوانا . ایک دن پہلے وہی ڈورا ڈلوا کر لائی تھی نگہ پڑتے ہی پہچان گئی عورت تھی دلیر شہر کی طرح چھاگلی کو جا دبوچا لگی غل مچانے . (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۹۱) .

---رَکھْنا محاورہ.

سان پر رکھنا ، دھار تیز کرنا .

ڈورا یہ رکھا اس نے مگر تیغ نگہ پر
یا آنکھوں میں ہیں قاتلِ سفّاک کے ڈورے

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۹۱) .

--- کھینْچْنا محاورہ.

۱. آنکھوں کے کناروں یا کویوں کے باہر تک سُرمے یا کاجل کی لکیر کھینچنا .

دفعتاً بھر گئی وہ آنکھ چک کی صورت
سُرمے کا پنجۂ مژگاں نے جو ڈورا کھینچا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۵) . ۲. التفات کرنا ، توجہ دینا ، تعلق قائم کرنا .

کشیدہ رہا کرتی ہیں رنجشیں بھی
لنگوٹ کا ڈورا جہاں کھینچتے ہیں

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۷۸) .

---**لگنا** محاورہ.
تعلق قائم ہونا . رشتہ ہونا

لکھے کاکو رضا ہے کاتب اعمال نقل اس کی
میرے اقبال کا ڈورا لگا کر اپنے مسطر میں

(۱۹۰۰ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۲۰۹).

تری تیغ الفت سے رکھتا ہے رشتہ
یہ ڈورا لگا ہے جو تارِ گلو کا

(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۱۰).

ڈَورُو (و لین ، و مع) امذ.
ایک چھوٹا ساز . ڈگڈگی . ڈمرو. گویہ اس باجے کو کہتے ہیں کہ جو دونوں طرف منڈھا ہوتا ہے جیسے ڈھول ، ڈھولک اور ڈورو بمعنی پڑک. (۱۸۳۸ ، تذکیرالاخوان ، ۲۳۹). قبیلے والے ڈورو بجا بجا کر .. منتر جپ رہے تھے . (۱۹۴۳ ، بن باسی دیوی ، ۱۹۹). [رک : ڈمرو].

---**جَنتر** (سم ف ج ، سک ن ، ف ت) امذ.
(طب) تصفیہ کرنے کا ایک آلہ اور وہ پانی جنتر دوبارہ پھر کچرل کر کے ڈورو جنتر سے اڑاویں. (۱۹۰۹ ، اکسیرالا کسیر ، ۵) . دھنیا سے چار پہر کھرل کر کے بذریعہ ڈورو جنتر تصفیہ کریں . (۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۸۰). [ڈورو + جنتر (رک)].

ڈوری (و مع) امث.
۱. بٹی ہوئی پتلی رسی (سوت یا ریشم وغیرہ کی).

سو پر باریک کانٹ ڈوری میں بھا
پتلی باد کے میں رکھی ہوں چھپا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۸) . کلابتوں کی اس کی ڈوریاں ہیں اور جڑاؤ استادے ہیں . (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲).

نشے کے دیکھ تو ڈورے ظفر تم اس کی آنکھوں میں
بندھے دیکھے نہ ہوں گے مست آہو ایسی ڈوری سے

(۱۸۳۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۰۹) . اگر تیرے پاس لوٹا ڈوری ہو تو پانی لا کر مجھے پلا دے . (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۹۲).
۲. فیتہ . تسمہ . موزے میں سے ریشم کی ایک ڈوری نکلی . (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۳۴). میجر صاحب جلدی جلدی سے جوتے کی ڈوریاں باندھنے لگے . (۱۹۳۶ ، آگ ، ۲۱۷) . ۳. پلنگ کی پائنتی کی رسی ، ادوان کی ڈوری.

توشکِ پلنگ سے ہے جدا ڈوریاں الگ
تکیے بھی اپنے قاعدۂ و طور پر نہیں

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۶۳). ۴. زمین ناپنے کی رسی ، جریب یا دیوار کی سیدھ دیکھنے کی ڈوری. ان کے اوپر سے ایک ڈوری گزار کر اس کے ساتھ ایک شگاف دار باٹ لٹکاؤ . (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، عبدالبصیر پال ، ۱۲۹). ۵. وہ بٹا ہوا دھاگا جو عورتیں سینہ بند کے سرے پر ٹانکتی ہیں.

کیا صد آبروئے دل آسواری ہے میاں تم نے
کمر کی تاب نہیں کھولو تو کیا چنے کی ڈوری ہے

(۱۷۷۲ ، طبقات الشعرا (سعادت) ، شوق ، ۳۹).

خطِ محور پر تری انگیا کی ڈوری ڈور ہے
عیرت قطبین ہیں اے مہ پیکر جہاتیاں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۳) . ۶. وہ فیتہ جس سے کاغذات باندھتے ہیں (علمی اردو لغت) . ۷. وہ ریشمی یا سوتی ڈوری جسے پلنگ کے چاروں پایوں میں چادر کے اوپر باندھ دیتے ہیں تا کہ چادر میں شکنیں نہ پڑیں (کھینچنا کے ساتھ) (ماخوذ : نوراللغات). ۸. آنکھوں کی سرخ رگیں جو زیادہ جاگنے یا خمار کی وجہ سے نمایاں ہو جاتی ہیں.

نین کنول نرگساں کہتا ہے ڈوری
کہاں ہے نرگساں میں لال ڈوری

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳). ۹. سرمہ یا کاجل کی لکیر.

ڈھلے تُج نین میں کیک سو بن ڈوری چکر پھرتا
تول نرگس کنول میں اس و ماتا ہو بھنور پھرتا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۳).
میرے گلبدن کو قبا چشمِ بلبل کی کیا خوب سجتی ہے بر میں گلابی لگا تونی اوس کو کلیجے کے تودوں کی ڈوری نگہ کی سلا کر پہنانا (۱۷۹۰ ، گل عجائب (پنجم) ، ۱۶۱).

تیر ہیں مژگانِ بیژگاں اوس بتِ خونخوار کے
باڑھ کی ڈوری ہیں ڈورے چشمِ مستِ یار کے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۳۰۱). ۱۰. **گردن کا ڈورا ، رقص کا ایک انداز.**

جب وہ گردن کی ڈوری سی چمکی
بجلی میں دامنی سی اک دمکی

(۱۹۱۷ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۹) . کمر کی توڑی اور گردن کی ڈوری تال پر جانا ، سم پر آنا . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۳). نگاہوں کی رکھائی ، پشواز کا چکر ، دامن کی ٹھوکر ، کمر کی توڑی ، گردن کی ڈوری ، تال پر جانا ، سم پر آنا قیامت برپا کر رہا تھا . (۱۸۹۷ ، انتخابِ فتنہ ، ۶۰). ۱۱. لپٹ. خوشبوئی کی ڈوری چھٹی چونہ پرس باس کی مہکار الٰہی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸۳). ۱۲. چٹلا ، پراندا. بال گوندھنے کی نفیس نفیس ڈوریاں بنائیں و موباف تیار کئے . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۵۹). ۱۳. طبلے یا ڈھول کی چاروں طرف کساؤ کے لیے بندھی ہوئی رسیاں. اس تصویر میں طبلہ کی جو جوڑی رکھی ہے اس میں ڈوریاں موجود ہیں. (۱۹۳۵ ، اجنتا کی نقاشی ، ۵). ۱۴. جھولے کی رسی.

جھولا تیرا پڑا رہا خالی
ڈوری بھہ پات میں پلاتی رہی

(؟ ، ہاشم علی (اردو شہ پارے ، ۲۹۳).

شفقت سے کبھی جھولے کی ڈوری کو ہلاتے
جھولے سے اٹھا کر کبھی کاندھے پہ چڑھاتے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳). ماں اپنے دھندے میں لگی ہوتی ہے اور اس گہوارے کی ڈوری بھی ہلاتی جاتی ہے . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۶۱). ۱۵. ڈوری ... اس کو ڈوڑا بھی کہتے ہیں اور سرسر بھی اس کا ایک نام ہے تیز اور تلخ ہے بھوک بڑھاتی ہے زخم دور کرتی ہے منھ کا مزا بگاڑتی ہے خون اور صفرا کو بڑھاتی ہے بلغم کی شدت دور کرتی ہے اس کا استعمال اکثر امراض شکم میں فائدہ مند ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۰) .
[رک : ڈورا ، جس کی یہ تصغیر ہے].

۔۔۔بَٹنا ف م.
ریشم یا سُوت میں بل دے کر پتلی رسّی بنانا. اب اسے باندھ کر رکھنے اس کے لئے ریشم آیا ڈوری بٹی گئی اس میں دن بھر لگ گیا. (۱۹۲۶ ، خالاؤں کا مارا آغا (ترجمہ) ، ۲).

۔۔۔بَڑنا محاورہ.
دُور سے کسی چیز کی موہوم سی لکیر نظر آنا . دُور سے کوس بھر نظر آیا ڈوری بڑتی دیکھی شہزادے کی سواری قریب پہنچی دیکھا کہ شہزادہ بلند ارادہ ... کرّو فرِ شاہانہ سے چلا آتا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳۲).

۔۔۔پکڑنا محاورہ.
کسی سے رشتہ استوار رکھنا ، تعلق قائم کرنا . مگر قُدرت ان پردوں کی ڈوری پکڑے کھڑی ہے کسی کو چُھپے ہوئے بھید تک جانے نہیں دیتی اور جو جا سکتے ہیں ان کو کھینے نہیں دیتی . (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۵۶).

۔۔۔تھامنا محاورہ.
رک : ڈوری پکڑنا.

پیار کا رشتہ ان مٹ ہوئے ۔۔۔ اس ڈوری کو تھامو

(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ، ۱۰۸).

۔۔۔چُھٹنا محاورہ.
خوشبو پھیلنا ، خوشبو یا مہک کا دُور تک پہنچنا ، خوشبو کی لپٹ اُٹھنا. خوشبوئی کی ڈوری چُھٹی ، چوندھر باس کی مہکار اُٹھی. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳).

۔۔۔دار صف.
ریشے دار ، ڈوری والا . ڈوری دار عضلی خلیے ایک خاص قسم کے ریشوں پر مُشتمل ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۳۸). [ڈوری + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

۔۔۔ڈالنا محاورہ.
رک : ڈورے ڈالنا . وہ جوبن تھا کہ زہاد بھی ڈوری ڈالے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۳).

۔۔۔ڈھیلی چھوڑنا محاورہ.
کسی کی طرف سے غافل ہو جانا ، نگرانی چھوڑ دینا . خورشید اقبال اِس مرد کا اب اوجِ سعادت پر جلوہ گر ہے اس کی ڈوری ڈھیلی چھوڑ دو. (۱۸۲۳ ، سیرِ عشرت ، ۹۳).

۔۔۔رَدّا (ـــــفت ر ، شد د) امذ.
(معماری) ڈاٹوں کے ہر ایک ردّے کے جوڑ مسلسل رکھے جاتے ہیں ، ہر ایک ردّے کو ڈوری ردّا کہتے ہیں. حلقی اور ڈوری ردّوں کے ... اختلاط کے کُندوں کی تنصیب ردّوں کا جماؤ اور بندشیں بہترین طریقہ پر مرتب ہوتی ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۹۲).

۔۔۔کھینچنا محاورہ.
۱. نگرانی سخت کر دینا ، ہر طرح قابو میں رکھنا . نیلوفر ... بشو بشو نخروں کے بعد جاتی (نرسنگ ہوم میں) اور لڑنے لگتی اِدھر ان کے شوہر نے ڈوریاں کھینچنا شروع کیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۷۷). ۲. (ہندو) یاد کرنا ، بُلانا ، طلب کرنا. ماتا رانی ہی ڈوری کھینچے تو جائیں گے. (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۲۵). ۳. حرکت دینا. بڑی تیزی سے اپنے گھنٹی کی ڈوری کھینچی دروازہ کُھلا اور وہ جو کھٹ پر بیٹھ گیا. (۱۹۲۶ ، خالاؤں کا مارا آغا ، ۳).

۔۔۔ہِلانا محاورہ.
پس پردہ کام کرانا ، اشاروں پر چلانا . کسی پارٹی کو اُوپر کرا دیا کسی کو نیچے کبھی اس ٹولے کے ساتھ کبھی اُس ٹولے کے ساتھ کہتا ہے اصلی سیاست یہی ہے پیچھے بیٹھے ڈوری ہلاتے رہو. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۳).

ڈورے (و مج) امذ ، ج.
۱. ڈورا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل). باز نے جبکہ یہ سُنا ناامید ہو کہ تڑپنے لگا اور جبھی تمام سے ارادہ اُڑنے کا کیا ... ڈورے جال کے کھس گئے تھے تھوڑی سی قوت میں قادرِ توانا کے حکم سے ٹوٹ گئے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۷). ڈورے سے ناپ کر اس کے برابر میدان رکھا جائے . (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویسان ، ۲۰۳). ۲. آنکھوں میں سرور ، خمار یا نیند کی وجہ سے ظاہر ہونے والی سرخ لکیریں.

کدھی دامِ محبت سوں خلاصی اس کو ممکن نہیں
تری انکھیاں کے ڈورے سوں بنا ہے جال عاشق کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵).

ڈورے نہیں ہیں سُرخ تری چشمِ مست میں
شاید چڑھا ہے خون کسی بے گناہ کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۳).

نشے کے دیکھ تو ڈورے ظفر تو اس کی آنکھوں میں
بندھے دیکھے نہ ہوں گے مست آہو ایسی ڈوری سے

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۲۰۹).

نگاہیں وہ بے حرف ، بنٹے وہ کورے
لبوں کے وہ خم ، انکھڑیوں کے وہ ڈورے

(۱۹۵۰ ، سموم صبا ، ۶۶). آنکھوں میں نشے کے ہلکے ہلکے سُرخ ڈورے آگئے تھے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۵). ۳. تلوار کی دھار یا باڑھ.

پھرا جو اُس سے آیا گردشِ قسمت سے چکر میں
اُتارا کاسۂ سر باڑھ کے ڈورے نے دم بھر میں

(۱۸۷۲ ، عاشقِ خاتم النبین ، ۱۷۸). ۴. گردن کی نُمایاں رگیں جو خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہیں.

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جانے ہے منکا
گردن کے غضب ہیں اُس پے ہائے کے ڈورے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۰۹).

۔۔۔اُتارنا محاورہ.
ڈورے پیدا کرنا ، آنکھوں میں ڈورے ڈالنا.

اُوتارے نرگس نیکوں کی آنکھ میں ڈورے
گلاب کانٹوں میں کھینچا جو تیری بُو باس

(۱۸۹۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۸۵).

ـــــ پڑنا محاورہ.

۱. لحاف توشک وغیرہ میں تاگے پڑنا تا کہ روئی پھٹ نہ جائے.

رضائی میں جو پڑتے ہیں تری اے رشکو گل ڈورے
ہے یہ بھی نذر کام اس میں اگر ہو رشتۂ جاں کا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۹۹). بازار جاییے ہو تو تھوڑا تاگا لیتے آنا لحاف میں ڈورے پڑیں گے.(۱۹٦۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۳). **۲. ڈوڑے بننا.**

اگر پوست پر ان کے ڈورے پڑیں
تو افیوں کو یہ جزب سے کھینچ لیں

(۱۸۵۲ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۱۲). **۳. آنکھیں سُرخ ہونا.** یہ تمہاری انکھڑیوں میں لال لال ڈورے کیوں پڑے جاتے ہیں . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۳٦).

ـــــ ٹُوٹنا (توٹنا) محاورہ (قدیم).

مہک پُھوٹنا ، خوشبو پھیلنا.

معطر مندھر اس کے خوش باس سوں
سو توٹتے ہیں ڈورے سب اس باس سوں

(۱٦۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۳).

ـــــ چُھٹنا / چُھوٹنا محاورہ.

خواب سے بیدار ہونے کے بعد یا خواب کی حالت میں آنکھوں کی رگوں کا گُلابی ہونا.

نبضیں مری چُھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ
چھوٹے وہ تری چشمِ غضبناک کے ڈورے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۰۹).

چشمِ جاناں پر بھی افسوں چل گیا افیون کا
چُھٹ گیے ڈورے گُلِ نرگس ہزارہ ہو گیا

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۲۳).

ـــــ چھوڑنا محاورہ.

۱. لحاف وغیرہ میں تاگے ڈالنا. ۲. کاجل یا سُرمہ کی لکیر آنکھ کے کویے سے باہر تک کھینچنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــ دار صف.

ایسی ڈنڈیاں جن میں باریک باریک شاخیں نکل آئیں. ڈورے دار ... بعض اوقات ڈنڈیاں مرغولہ نما ہو جاتی ہیں اور پیچ و خم کھاتی ہوئی دوسرے پودوں کا سہارا لیتی ہیں. (۱۹٦۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۳۰). [ڈورے + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

ـــــ ڈالنا ف م ؛ محاورہ.

۱. رضائی یا لحاف وغیرہ میں روئی کو اپنی جگہ قائم رکھنے کے لیے دھاگوں سے لنگر ڈالنا ، توشک. پیوند لگے کپڑے پہننا ، رفو کرنا ، کاج بنانا ، توشک رضائی میں ڈورے ڈالنا لیکن گھر کے باہر ایسی مشقوں سے گُریز کرنا. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۲۳). **۲. زیورات ، تعویذ یا سہرے وغیرہ میں پہننے کے لیے دھاگے ڈالنا.**

باندھے نہ وہ گلعزار تعویذ
ڈورے ڈالے ہزار تعویذ

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲٦۰).

ہے ، غضب ڈورے ڈالنا اس کا
زُلف سے بڑھ کے ہے رسا سہرا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۵۱۸). **۳. محبت آمیز باتیں یا اشارے کر کے اپنی طرف مائل کرنا ، دام محبت میں پھنسانا.**

ہیں دل کی ہوس نکالتے ہیں
بندی پہ وہ ڈورے ڈالتے ہیں

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۱۷۲). پہلے تو .. اس پر ڈورے ڈالے اور جب وہ پھنس گیا تو اُسے بھی بھگا دیا اور خود بھی بھاگ گئی . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پُھول مہکے ، ۱۳۷) . **۴. فریب کا جال بچھانا ، مکر و فریب سے کام لینا ، چال چلنا .** یہ آپ کے کوتوال صاحب ہیں یہ اپنے ہی ڈورے ڈالتے تھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۲). کئی سال سے بڑودہ کی سنٹرل شدھی سبھا کے کارکن مہاراجہ بڑودہ کی زیر حمایت ڈورے ڈال رہے تھے. (۱۹۲۷ ، مسلمان مہاراتا ، ۱۹۰) . جب اس طرح کام نہ چلا تو سیٹھ صاحب کے خسر نواب صادق علی خاں پر ڈورے ڈالنے شروع کیے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ٦ : ۱۹۲). اس بول کے ایک اور معنی دیوار کے بھی ہوتے ہیں اور یہاں یہی ٹھیک بیٹھتے ہیں اس لئے ڈورے ڈالنا کا مطلب ہے چاروں طرف سے گھیرنا پھانسنا. (۱۹۷۱ ، اُردو کا روپ ، ۳۳۸). **۵. چڑیا یا مینا کا بے در بے چہچہانا** (نوراللغات) . **٦. سرگوندھنا ، سر میں کلاوہ یا موباف ڈالنا** (فرہنگ آصفیہ).

ـــــ ڈلوانا (ـــــ فت ڈ ، سک ل) ف م.

رک : ڈورے ڈالنا معنی نمبر ۲ جس کا یہ تعدیہ ہے. اگر تمہیں زیور میں ڈورے ڈلوانے ہیں تو کہو گے «اس کو بٹوا لاؤ». (۱۹۷۱ ، اُردو مصدر نامہ ، ۵).

ڈوڑیا (و مج ، سک ڑ) امذ ؛ ڈوریہ.

۱. خاص وضع کا دھاری دار بُناوٹ کا کپڑا ، معمولی کپڑا ، موٹا جھوٹا کپڑا.

ڈوریے کا بر میں نیمہ تھی گُلابی سر پہ شال
ماہ نو جیسو شفق میں کم نما دربار تھا

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۳۳).

غُبارِ کُوئے صنم تار ہائے اشک کے ساتھ
ہمارے تن پہ عجب ڈوریہ کی خلعت ہے

(۱۷۸۰ ، گُلِ عجائب ، ۱۵۲). ڈوریہ ، پرنگ ، شبنم ... طرح طرح کے قیمتی خوش وضع اور طرح دار کپڑے اس کو دکھائے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۳) . **۲. شکاری کُتّوں کا محافظ یا سدھانے والا.** آگے آگے ڈوریے تازیوں کی جوڑیاں لیے تازی وہ تازی کہ شیروں سے بازی لے جائیں . (۱۸٦٦ ، جادۂ تسخیر ، ۳۳). معلوم نہیں کہ ان حضرت کو راتب نہیں ملا تھا یا ڈوریے نے بغیر استمزاج بنہ کھول دیا تھا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۰ : ۵). [ڈور + یا / یہ ، لاحقۂ نسبت].

ڈوڑیاں (و مج ، سک ڑ) امث ؛ ج.

ڈوری (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل).

---ڈالنا محاورہ.
۱. سُوئی کے ذریعے سے کپڑے کے بٹوے میں اس ترکیب سے ڈوریاں ڈالنا کہ انھیں ڈوریوں سے بٹوا بند ہو جائے اور ضرورت پر کُھل بھی سکے. اس بٹوے میں ریشمی ڈوریاں ڈالو سُوتی ڈوریاں اچھی نہ معلوم ہوں گی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۳). ۲. رک : ڈورے ڈالنا معنی نمبر ۳.

تیرے جلوے کو ڈھونڈ کر نظریں
ڈوریاں ڈالتی ہیں پردوں میں
(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۸۵).

--- کھینچنا محاورہ.
رک : ڈوری کھینچنا. ایسی تنظیم اندرون ملک ... کارخانے داروں کو قابو میں رکھ سکتی ہے اور حکومت کی ڈوریاں کھینچ سکتی ہے.
(۱۹۷۳ ، رام راج ، ۱۶۷).

ڈوز (و مج) امذ.
دوا کی خوراک (ایک وقت کی).

پہلے خاموشی سے سُنیے پھر اسے پی جائیے
قطعۂ تاریخ ہے کڑوی دوا کا ایک ڈوز
(۱۹۲۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۳۴) . دو ایک ڈوز دے کے دیکھو تم تو پہلے ہی سے کہہ رہے ہو کہ ڈاکٹری دوا فائدہ نہ کرے گی . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۳). [انگ : Dose].

ڈُوسا (و مع) صف مذ (قدیم).
بُوڑھا ، ضعیف.

دِیا شاہی اپنی قطب شاہ کوں
کہ ڈُوسا ہوا میں کر اب راج توں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۳). [رک : ڈوکرا].

ڈوسا (و مج) امذ.
ایک پکوان جو جنوبی ہند کے باشندوں کی مرغوب غذا ہے. آٹھ گھنٹے کا بیل گاڑی کا سفر بھی مزے سے الیسی کے تیل میں تلے ہوئے ڈوسے کھانے میں کٹ گیا. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۸۹). [مقامی].

ڈُوش (و مع) امذ.
پانی کی پچکاری جو انیما وغیرہ دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہے. بعض کام متعلق تیمارداری مثلاً ... زچہ خانہ کا بندوبست کرنا ، غسل دینا اور پچکاری (یعنی ڈوش) دینا ، شافہ وغیرہ لگانا . (۱۹۲۱ ، ہندوستانی گھروں میں تیمارداری ، ۱ : ۵).

تمھیں تو نہر بھر پانی سے ہو ڈُوش
تو سرکہ اس میں دو چمچے ملا لو
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۷). [انگ : Douche].

ڈوک(۱) (و مج) امث.
۱. گلے یا پھیپھڑے میں ہونے والی ایک بیماری.

ہے اب تو گلا ڈوک میں تپ سنیو ترانہ
جب گلے میں اس شوخ کی آواز ملے گی
(۱۸۲۴ ، مصحفی (لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸۳۳)) . ۲. قے کرنا (جامع اللغات). [ب : ڈوک डोक].

ڈوک(۲) (و مج) امذ.
تالاب ، جوہڑ ، گڑھا. شاید اسی وجہ سے اس کے پاس بیٹھ کر ایسی بو آتی جیسے کسی ڈوک میں پلا سڑ جائے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۲). [مقامی].

ڈوکا/ڈُوکَہ (و مع/فت ک) امث (قدیم).
پھلی.

دونا ترنا اونے کا جلد تر ڈوکہ　　　چلنا پھرتا اپر اڑیا کیرا غوکہ
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، ۱۳۳). [مقامی].

ڈوکرا (و مج ، سک ک) صف مذ.
(حقارتاً) بہت بوڑھا (ماخوذ : پلیٹس). [گجر : ڈوک (گردن) ڈوکرو = بوڑھا آدمی].

ڈوکری (و مج ، سک ک) صف مث.
بہت بوڑھی (پلیٹس). [رک : ڈوکرا ، جس کی یہ تانیث ہے].

ڈوکنا (و مج ، سک ک) ف ل.
(پورب) قے کرنا ، اُلٹی کر دینا ، ڈگڈگا کے پانی پینا ، بہت سا پانی پینا ، چوسنا (پلیٹس ، نوراللغات). [س : اُدْوَمْ उद्+वम].

ڈوکومنٹری (و مج ، و مع ، کس مج م ، سک ن ، کس ٹ) صف ، ڈاکومنٹری.
دستاویزی ، دستاویزات سے متعلق یا منسوب. میں چکمہ قبائل کے متعلق ڈوکومنٹری فلم بنا رہا ہوں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۱۳). جس جوش اور جذبے کا اظہار عوام جنگ سے متعلق ڈوکومنٹری فلمیں دیکھ کر کرتے ہیں وہ ریڈیو اور اخبارات کے لیے مفقود ہے. (۱۹۶۸ ، ابلاغ عام ، ۱۱۰). [انگ : Documentary].

ڈوکی (و مج) امث.
ایک جنگلی جانور . ہرن ڈوکی سے سراسیمہ ہوتا ہے اور چیتا گھات سے نکل کر اس کو دبوچ لیتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷۷). [مقامی].

ڈوگاں (و مج) امث (قدیم).
گہرائی.

کی خون نہنی اُترتا ہے موں انکھیاں کیاں ڈوگاں میں
یوں کہہ کے آڑی باڑی کیاں کرتیاں بھنوارا کلپے کوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۹). [ڈونگاں (رک) کا متبادل املا].

ڈوگانگ (و مج ، غنہ) امذ.
دریائی گائے. ڈوگانگ بحرہند کے ساحل پر دیکھنے میں آتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۵۵). [مقامی].

ڈَول (و لین) (الف) امذ.
۱. ڈھنگ ، طور ، طریقہ.

زمانے کا پھرا ہے کچھ عجب ڈول
محمدؐ کا یقیں پُورا ہوا قول
(۱۷۶۹ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۵۳) . میں نے

... آرد سانیدہ کر کے روٹی پکائی بدستور میرے وے بھی عمل میں لائے اور نہایت محظوظ ہوئے کہ ہم نے یہہ ڈول تجھ سے سیکھا۔ (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۸۷)۔ آخر بادشاہ نے کسو ڈول سے معلوم کیا ، پر یہ مناسب نہ جانا کہ روبرو یہ بات اُس کے منہ پر دھریں۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶۲)۔ ۲۔ وضع ، صُورت ، ہیئت۔

اس ہول میں توں ہوا ہے پیدا
اس ڈول میں توں ہوا ہویدا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۵)۔

چلا آیا ہے اول سے یہی ڈول
یقینی ہے کسی عارف کا یہ قول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۹)۔ اِزاربند کا ڈول بھی ایسا کہ بہتی بَلا۔ (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۵۴)۔ اُس نے جو موسیٰ سے ہم کلام تھا بتایا کہ جیسا تُو نے دیکھا تھا اِس ڈول کا ایک بنا۔ (۱۸۱۹ ، انجیلِ مقدس (ترجمہ) ، ۳۰۱)۔ کُرّۂ زمین کے نمونے کو بھی کُرّۂ زمین کہتے ہیں اور ٹھیک کُرّۂ زمین کے ڈول پر گول بناتے ہیں۔ (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۱۱)۔ ۳۔ انداز۔

میں اس عشق کا یہ نہ سمجھی تھی ڈول
ترے غم سے آنے لگا مجھ کو ہول

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۹۷)۔

لیکن اس جا کہ تو صادق ہے یہ قول
سارے اس کے آدمی کے سے ہیں ڈول

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۴)۔

دل جس نے لیا اور تھا وہ دیکھنے کا ڈھب
وے ڈول نکلتے نہیں اب تیری نگہ میں

(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۹۷)۔ بعض مقاموں کے پیڑوں کے پتّے آس کے پتّوں کا سا ڈول بھی رکھتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۹۵)۔ ۴۔ قسم ، طرح ، نوع۔

کیجے اِقرار کچھ ایسا کہ پھر اِنکار نہ ہو
یعنی آپس میں کسی ڈول کی تکرار نہ ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۳)۔ ۵۔ درخت کا تنا (قدیم)۔ جیوں باؤ آیا وہ نکل گیا و لیکن جھاڑ کا ڈول تو رہیا۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵)۔ ۶۔ صورت ، قرینہ۔ میری جان میں تمہارے بھائی سیں آگے محبت کیا تھا وس میں میرا جان جانے کا بھی ڈول ہوا تھا (۱۸۰۰ ، قصّۂ گُل و ہرمز (ق) ، ۳۶)۔ ۷۔ وہ کاغذ جس میں قصبہ ، موضع یا مزرعہ کی کل زمین مع مقدارِ محاصل باب‌وار اور مدوار لکھی جاتی ہے۔ جمع و خرچ ملکِ محروسہ بنظرِ تنقیح و جانچ دیکھا جاتا تھا اور ترتیب ڈول پٹہ وغیرہ کو اخذ مال کی جاتی تھی۔ (۱۸۷۳ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۹۶)۔ ڈول ... ایک دیہی کاغذ کا نام جس میں موضع کے حدود اور ساری کیفیت لکھی جاتی ہے (۱۹۱۹ ، معیارِ فصاحت ، ۱۷۵)۔ ۸۔ ڈھانچہ ، خاکہ ، داغ بیل۔ ماہرینِ لسانیات کا خیال ہے کہ اگر مسلمان ہندوستان میں نہ آتے تو ہماری زبان کا کلینڈر اور ڈول کسی دوسری قسم کا ہوتا۔ (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۰۶)۔ لیکن جو میں چاہتا تھا وہ ڈول نہیں پڑ سکا تھا۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۶۷)۔ ۹۔ تخمینہ ، اندازہ (علمی اردو لغت)۔ (ب) امث۔ ۱۔ کھیت کی باڑھ ، مینڈھ۔ پانی ڈال کر ڈول درست کی اور ہر رُخ سے پودے کو مُڑ مُڑ کر دیکھا۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۹۵)۔ میں نے سوچا ، ہوگا کوئی سالا کنوارہ بیچ کے نکل جاؤں سو جی میں کھیت کی ڈول ڈول ہو گیا۔ (۱۹۸۲ ، اُردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۳۰۷)۔ ۲۔ بندوق کی نلی کی درازی مکمل ہونے کے بعد بندوق کے مدارج ان پر نقش کر کے نمبر شمار کا ہندسہ بھی بنا دیتے ہیں اسی حالت پر پہنچ کر بندوق ڈول کہلاتی ہے (ماخوذ : آئینِ اکبری ، ۱ : ۲۰۷)۔ [رک : ڈھال (ڈھالنا)]

--- بَنْدی (--- فت ب ، سک ن) امث۔
منصوبہ بندی۔ ... دن مویشی چرائیں اور اُن کی دیکھ بھال کریں یا مدرسہ ... جائیں اس کے لئے ڈول بندی کی ضرورت ہے۔ (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۳)۔ [ڈول + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بَنْدھنا محاورہ۔
صُورت نکل آنا ، تدبیر بن پڑنا۔

زاہدِ خُشک کا مرے ڈول بندھا تھا ایک رنگ
سو وہ بیانِ کشف میں شیخی تمام جھڑ گئی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۰)۔ اگر ڈول بندھ گیا تو وہ بھی چھاپ جائے گا۔ (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۲۹۸)۔

--- پَتْر (--- فت پ ، سک ت) امذ۔
نمونے کا فارم یا نقشہ (جامع اللغات)۔ [ڈول + پتر (رک)]۔

--- پَٹ جانا / پَٹْنا محاورہ۔
معاملہ طے ہونا۔

مدہوش کل نشہ میں وہ مجھ سے لپٹ گیا
میں کیا کہوں کہ رات عجب ڈول پٹ گیا

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۱۱)۔

--- پَٹّہ (--- فت پ ، شد ٹ بفت) امذ۔
کھیت کی مالگزاری۔ جمع و خرچ ملکِ محروسہ بنظرِ تنقیح و جانچ دیکھا جاتا تھا اور ترتیب ڈول پٹہ وغیرہ کو اخذِ مال کی جاتی تھی۔ (۱۸۷۲ ، تاج الاقبال ، ۳ : ۹۶)۔ [ڈول + پٹہ (رک)]۔

--- پَر کا دانَہ فقرہ۔
مُفت کی چیز ، بے محنت و مشقت ملی ہوئی چیز ؛ مالِ غنیمت (ماخوذ : محاوراتِ ہندوستان)۔

--- پَر لانا محاورہ۔
راہ پر لانا ، اپنے ڈھنگ کا بنا لینا ، کام کے قابل بنانا ، ڈھب پر لانا۔ اب مطلب براری کے لئے کوئی کُنج تنہائی چاہیئے اور وہ اسے ڈول پر لے آیا ہے۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۷)۔

--- پَڑْنا محاورہ۔
بُنیاد قائم ہونا ، خاکہ تیار ہونا۔ جس ڈھنگ کی تعلیم یہاں کی ضرورت اور طبائع کے مناسب تھی اس کا ڈول پڑنے لگا۔ (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۱۳)۔ ایک نئی ادبی روایت کا ڈول پڑ رہا تھا۔ (۱۹۷۶ ، علامتوں کا زوال ، ۱۹۵)۔

ـــ جمنا محاورہ.
عمل جاسہ پہنانے کی صورت بننا. جب دل میں نماز روزے کے ڈول جمے ، میں سمجھا کہ اب سارے دلدّر چھوٹے . (۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۹۳).

ـــ ڈالنا محاورہ.
۱. بُنیاد قائم کرنا ، اِبتدا کرنا ، آغاز کرنا.

نظم کل کا ڈول ڈالا عشق نے
اُنس سے انسان نکالا عشق نے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۰). سب کی رائے یہ ہوئی کہ بابر بادشاہ لاڈلا ہونے کے باعث دوسری مرتبہ صدر بننے کے لئے انتخابات کا ڈول ڈالا . (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۳۳) . **۲. موقع نکالنا ، تدبیر کرنا.**

اُلجھے پلکوں کے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو
ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفاں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰) سب کی رائے یہ ہوئی کہ بابر بادشاہ سے صلح مصالحت کا ڈول ڈالنا چاہیے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳). یہاں اُردو کالج قائم کرنے کا ڈول ڈال رہا ہوں. (۱۹۰۹ ، خطوط عبدالحق ، ۸۸). **۳. تعلق پیدا کرنا** (علمی اُردو لُغت).

ـــ ڈولنا محاورہ.
ڈول پڑنا ، اِبتدا ہونا. وہ (رکن قومی اسمبلی راجہ عبدالعزیز) جاننا چاہتے تھے کہ مذا کرات کا ڈول اب کہاں ڈول رہا ہے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۹۸).

ـــ سے لگانا محاورہ.
موقع سے لگانا . ڈھنگ سے لگانا ، ترتیب دینا (ماخوذ : علمی اردو لُغت ؛ مہذب اللغات).

ـــ کَرانا محاورہ.
(مُرغ بازی) **مُرغ کا بانچ پالی تک لڑانا** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۸).

ـــ لگانا محاورہ.
تدبیر کرنا.

ڈول لگانے بہتیرے ہر ڈھب پہ کبھو نہیں آتے تم
آنا یک سو ، کب دیکھو ہو ایدھر آتے جاتے تم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۹۳).

ـــ ہونا محاورہ.
طور طریقہ ہونا ، ڈھنگ ہونا.

گر یونہی ڈول ہے تو کب قائم ساز و برگِ فلاح کیجئے گا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷).

ڈول (۱) (و مج) امذ.
پانی نکالنے کا چمڑے یا دھات وغیرہ کا ظرف جس کو رسّی میں باندھکر کنویں میں ڈالتے اور پانی نکالتے ہیں - یہ برتن بالٹی کے بجائے پانی وغیرہ لانے لے جانے کے کام بھی آتا ہے.

سہے تل حجرِ اسود ، ہور ذقن جو چاہِ زمزم ہے
سو مکڑا ڈول جوں پانی سے بند موتی چُو آتے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۲).

رسّی کھینچی جو اُس کی اک باری
لگا ہاتھوں میں اس کے ڈول بھاری

(۱۷۹۰ ، عشق نامہ ، فگار ، ۶۲). برہمن کی صُورت آپ بنا ... ڈول اور رسّی لے کر کنویں کے چبوترے پر بیٹھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۹). ہاتھ سے ڈول چھین کر خود اپنے ہاتھ سے پانی نکال کر پئیں گے تو میں خود اپنے ہاتھ سے پانی نکال کر پیتا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۳). ڈول ، ہانڈی ، پتیلی مانگنے پر دینے کو ہم آنحضرتؐ کے زمانے میں ماعُون کہتے تھے . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۶۳). [پ : ڈول डोल].

ـــ پھانسنا / ڈالنا محاورہ.
ڈول ڈالنا ، ڈول کنویں میں پانی کی سطح تک پہنچانا اور جھکولے سے پانی میں ڈوبنا.

کنویں یہ دیکھے تو سقائے شوق زاہد بھی
نہ پھانسے چاہِ زنخدانِ حور میں پھر ڈول

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۱۲۰).

ـــ جنتر (ـــ فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ.
(طب) **ایک ظرف یا آلہ جس کے ذریعے ایک خاص طریقے سے بعض ادویہ کا تیل تیار کیا جاتا ہے.**

تھی کہاں پہلے صنعتِ تعریق
ڈول جنتر نہ تھا نہ قرع البیق

(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شفشقیہ ، ۳۶). پھر تک رینگنے کے عرق میں ڈول جنتر شامل کیا گیا ہو شامل کرے. (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۲۶). [ڈول + جنتر (رک)].

ڈول (۲) (و مج) امذ.
۱. (اُ) جُنبش ، حرکت (تراکیب میں مستعمل).

ہو دیو بے سر ہو کہا تاج ڈول
چلیا ڈھونڈھتا سب سراں بھونڈ ٹٹول

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۷). **(اُا) دائیں بائیں یا اِدھر اُدھر جُھولنا** (ماخوذ : پلیٹس). **۲. (ہیئت) فلک کا گیارھواں بُرج ، دلو.**

سمندر کے اوپر جوں چرخ کا ڈول
نین میں اشک بھر کر ڈالتی ڈھول

(۱۷۵۹ ، راگ مالا (ق) ، ۴۰).

پتہ دلو کا دوں میں سب تجھ پہ کھول
کہ کہتے ہیں ہندی میں سب اُس کو ڈول

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۹). **۳. جہاز یا کشتی کا ستون جس پر بادبان لگایا جاتا ہے ، مستول.** دشمنوں کے جہاز کا گولا ، جہاز کنج سوائی کے چوب میان پر لگا جس کو دریا نوردوں کی اِصطلاح میں ڈول جہاز کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۱۱). **۴. ٹونٹی ؛ پَرہ.** بھاپ دہان سے ... نکل کر ایک دوسرے متحرک پروں یا ڈولوں کے سلسلہ پر ٹکر مارتی ہے. (۱۹۳۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ (ترجمہ) ، ۲۱۷). [ڈولنا (رک) سے ماخوذ].

ـــ جانا محاورہ.
ڈگمگا جانا ، متزلزل ہونا ، زوال پذیر ہونا ، مائل بہ انحطاط ہونا.

اب تو درختوں کی پوری تہذیب ہی ڈول گئی ہے . (۱۹۷۲ ، علامتوں کا زوال ، ۱۲۵).

ـــــچال امث (قدیم).
لڑکھڑاتی چال ، خرام ناز.

نوں جوں بیچ کہیا ڈنڈلاے سبھی ات تنگ ہن تھے
دیسے نازک کمر تج ووں خماری ڈول چالاں میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۷). [ڈول + چال (رک)].

ـــــڈول (ـــــو مج) امذ ؛ م ف.
دائیں بائیں یا اِدھر اُدھر لٹک کر جُھولنا (ماخوذ : پلیٹس). [ڈول + ڈول (رک)].

ڈَولا (و لین) امذ ؛ سہ ڈُولَہ.
۱. **کھیت کی مینڈ ، کھیت کی چار دیواری ، ڈول** . تم ڈولے اور کیاریاں بھی نہیں بناتے پانی برسا اور بہہ گیا. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۲). ۲. **خراج کا تخمینہ** (اردو قانون ڈکشنری) . ۳. **مجامعت ، جماع ، مباشرت ، شادی کے بعد رُخصتی و ہم بستری.**

جب نصیرالدین کا میاں سے ڈولا ہو گیا
بوند بچے دال میں ٹھہری فضل مولا ہو گیا

(۱۷۸۰ ، سودا (فرہنگ آصفیہ)). ۴. **کھنی اور کندھے کے درمیان کا گوشت ؛ ایک قسم کی مچھلی** (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [ڈول ـ ا ، لاحقۂ اسمیت].

ـــــبَنانا محاورہ.
(کاشت کاری) **کھیت میں لے جا کر جماع کرنا ؛ کھیل بنانا ، کام کرنا** (مخزن المحاورات).

ـــــبَنْدی (ـــــفت ب ، سک ن) امث.
کھیت کے چاروں طرف کھینچی جانے والی کانٹے دار جھاڑیوں کی باڑ تم بڑی آسانی سے کانٹے والی جھاڑیوں کی باڑ لگا لو گے اس طرح جنگلی جانور اندر نہ گھسنے پائیں گے اور تمہارے اپنے جانور ڈولہ بندی کے اندر رہ کر بے فکری سے چرتے پھریں گے. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۳) . [ڈولا + ف : بند ، بستن ـ باندھنا ـ ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈولا (و مج) امذ ؛ سہ ڈولَہ.
۱. (اَ) **پالکی جس میں بیشتر عروس کو رخصت کرتے ہیں ، میانہ.**

یوں ہی باہم تھے یہ عمو ہلایا
کہ ناگہ واں سے وہ ڈولا اٹھایا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۹) . وہ نہایت عمدہ ڈولوں میں بیٹھ کے جاتی ہیں. (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۹۳) . برسوں تک کوئی ان کی آواز نہیں سُنتا یہاں تک کہ گھونگٹ اُٹھاتے ڈولے سے باہر قدم رکھتے ہی دنیا کے انتظام شروع ہوگئے. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۵) . جب ڈولا چلا گیا تو وہ پیڑ پر چڑھ گیا اور اسے دیکھتا رہا. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۹۰) . (اَا) **بیماروں کو اُٹھا کر لے جانے والی سواری جو چارپائی کی قسم کی ہوتی ہے.** ملک صالح نے دمشق سے ایک ڈولے میں بیٹھ کر به سبب شدتِ مرض کے کُوچ کیا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲ : ۵۵۱) . ۲. **وہ عورت جو بادشاہوں یا بڑے آدمیوں کو بطور نذر پیش کی جاتی ہے اس سے نکاح نہیں ہوتا تھا اور پہلی بیاہتا بیوی سے اس کا درجہ کم ہوتا تھا . خواص ، لونڈی.** فرمان بنام والد نامدار آیا کہ اپنی دختر کو بطور ڈولے کے سوار کر کے روانہ کر دو. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۳۸) . راجہ ... بھاگ کر کوہستان میں رُوپوش ہوا بارِدگر بذریعۂ ایلچی معافی مانگی اور لڑکی بطریق ڈولا بادشاہ کی خدمت میں بھیج دی. (۱۹۰۲ ، مراۃ احمدی ، ۳۴) . ۳. **میّت کو اُٹھانے والا تخت یا پلنگ ؛ جنازے کی چارپائی.**

اپنے کپڑے کفن ساز
تابوت ڈولا دور دراز

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۳۳).

علی ہور فاطمہ کرتے ہیں دونوں آج زاری بھی
حَسَن کا ہور حُسین کا ڈولہ لیایا جگ پر خواری بھی

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱۵) . ۴. **جھولا.** ہر گھر کے ساتھ ایک باغ یا چمن ہوتا تھا ... پالتو پرندوں کے پنجرے اور ڈولا یا جھولا ہوتا تھا. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۷۶) . [ڈولی (رک) کی تکبیر].

ـــــاُتْرنا محاورہ.
آمد ہونا ، آنا. لیکن ڈولا «دارالمصنفین» میں نہیں اُترا ... اس کا بھی افسوس ہے. (۱۹۳۰ ، مکاتیبِ مہدی ، ۱۲۰).

ـــــاُچھلْنا محاورہ.
۱. (لکھنو) **کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے آشنائی یا شادی کر لینا ، آشنائی کی خبر مشہور ہونا ، فعلِ بد کرنا.**

ڈولا اُچھلا ہے تری بہنوں کا سمجھا ان کو
میں تو چُپ ہوں وہ برا کرتی ہیں شکوا دونوں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۵) . ۲. (جِفارتاً) **ڈولی پر چڑھ کر جانا** (نوراللغات). سن ڈوریاں

ـــــآتا ہے اور جَنازَہ جاتا ہے کہاوت.
شریف زادی عزّت و احترام سے بیاہ کر گھر میں آتی ہے اور مر کر نکلتی ہے (قاموس الفصاحت ، ۵۳).

ـــــجانا محاورہ.
غریب لڑکی کا کسی بڑے سے گھر میں بیاہ کر جانا.

ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمہاری
روفی کی بخوبی ہوئی تدبیر تمہاری

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۱).

میخانے سے نکلا ہے جُلُوسِ دُخترِ رز کیوں
زاہد کے تو گھر آج یہ ڈولا نہیں جاتا

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۸).

ـــــدینا محاورہ.
(لکھنو) **امیر آدمی کو بغیر عقد کے اپنی بیٹی دینا ، اپنی بیٹی کو حاکمِ وقت کی خدمت میں بہ طور تحفہ پیش کرنا.** مشہور ہوگا کہ خواہشِ ملک و مال میں بیٹی کا ڈولا دیدیا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۰۰)

خفیہ طور پر نکاح پر راضی ہو تو مضائقہ نہیں یا نکاح کے بجائے ڈولا دیدو. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ۱ : ۳۶).

ـــــ لینا محاورہ.
ڈولے کی رسم ادا کر کے کسی عورت کو بیوی بنانا ، کسی غریب کی لڑکی کو روپے کے عوض نکاح میں لینا.

وہ جس کو ڈولہ اب اے نوبہار لیتے ہیں
اسی نگوڑی کی خاطر یہ ہار لیتے ہیں

(۱۸۴۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۵۸).

ـــــ نِکالْنا محاورہ.
(لکھنؤ) دولھا کے گھر دلہن کو رُخصت کرنا ، وداع کرنا (ماخوذ : نوراللغات).

ـــــ نِکَلْنا محاورہ.
ڈولا نکالنا (رک) کا لازم.

خالی میں تو کیا نکلے کا مہتاب کا ڈولا
جب عید ہی کے چاند کے اندر نہ نکلا

(۱۸۴۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۳).

ڈولارا (و مج) امذ.
جھولا ، ہنکورا.

پینگا بندھو پینگو خوں ماں میرا پیچھا تک چھوڑ دیو
کھر کا دھنی ہے کھر ستے ہنگار ڈولارا کاپیکوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی، د ، ۱۳۰). [ا: ڈول+ارا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ڈولانا (و لین) ف م.
۱. دہرانا ، بار بار پڑھنا ، درست کرنا ، موزوں کرنا.

قدِ موزوں یار کا خاطر سے جاتا ہی نہیں
میں اسی مصرع کو ساری عمر ڈولاتا رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۷). **۲. (معماری) پتھر پر پھول بُوٹے ڈولانے اور سطح کھود کر بنے پتّوں کی شکل سطح پر اُبھارنے اور نمایاں کرنے کو کندھا کھولنا کہتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۷۱). [ڈول + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈِولَپ (کس مج ڈ ، و، فت ل) ف ل.
بڑھنا ، پُختگی یا تکمیل کو پہنچنا ، ترقی کرنا ، نشو و نما پانا یا دینا. لوگوں میں یہ مادہ ایسا ڈولپ (برسرِ ترقی) ہوا تھا کہ... کوئی متنفس مذاقِ شعری سے خالی نہ تھا. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۰). نووارد نوجوانوں کو صحیح خطوط پر اپنی لائف اور کیریر کو ڈولپ کرنے کے لیے سازگار فضا نہیں مل رہی تھی. (۱۹۸۶ ، رُوداد چمن ، ۱۵۱). [انگ : Develop].

ڈِولَپِنگ (کس مج ڈ، و ، فت ل ، کس پ ، غنہ) امث.
(فوٹوگرافی) تصویر کشی کے بعد تیاری کا عمل ، (فلم وغیرہ کو) خاص کیمیاوی اجزا سے دھونا کہ تصویر نظر آئے . ڈولپنگ اور پرنٹنگ کے بعد مصالحہ کی بنی کاغذ پر سے اٹھا کر چھاپنے کے لیے شیشہ پر رکھ دی جاتی تھی. (۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۳). [انگ : Developing].

ڈولْچی (و مج ، سک ل) امث.
۱. پانی کھینچنے کا چھوٹا برتن ، چھوٹا ڈول.

کہ جب پانی کی میں امید رکھ کر
کہ ڈالی ڈولچی کوئیے کے اندر

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۴۷). ایک ڈولچی پانی اور گیہے ایک مشکیزہ پانی اور کبھو ایک آبخورے پانی سے سیکڑوں آدمی و جانور پلائے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۲۱۶) . چار موکل ہاتھوں میں ڈولچیاں پانی سے بھری ہوئی لیے پیدا ہوئے . (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۰۳). ایک ڈولچی تازہ پانی کھینچتے ، اچھی طرح کہنیوں تک ہاتھ دھوتے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۶). ۲. (مجازاً) **(حشریات) شہد کی مکھی کی ٹانگوں میں قدرتی طور پر بنی ہوئی کُپّی .** اس کی (شہد کی مکھی) پچھلی ٹانگوں میں ڈولچیاں ہوتی ہیں جن سے بچّوں کے لیے پتّا اور چھتّے بنانے کا گارا جو چپ چپا گوند سا ہوتا ہے سمیٹتی ہے. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۷). **۳. اونچے عَلَم کو سہارا دینے کی لیے باندھی جانے والی چھوٹی بڑی رسّیاں جو عَلَم کے ساتھ باندھ دیتے ہیں .** حضرت عباس کا عَلَم ایسا اٹھایا کہ اِتنا اُونچا عَلَم اس سے پہلے شہر میں نہ اٹھا اور پھر اِس طرح کی ڈولچی باندھی نہ ڈوریاں لگائیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۸). [ڈول + چی ، لاحقۂ تصغیر].

ڈولْڈْرَم (و لین ، سک ل ، ڈ ، فت ر) امذ.
(جغرافیہ) خطِ استوا کے قریب وہ خطّہ جہاں سمندر ساکن رہتا ہے اور ہوا بدلتی رہتی ہے . خطِ استواٗ پر فضائی دباؤ اس قدر کم ہوتا ہے کہ فضا ساکت معلوم ہوتی ہے ، اس کی اس ساکت حالت کو ڈولڈرم کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۳). [انگ : Doldrum].

ڈُوَلْ سِیسْٹَمْ (ضم ڈ ، فت و ، سک ل ، کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
دوہرا نظام . حضرت ابوبکر نے اپنے دور میں ایسے اشخاص کے لیے جو بے روزگار ہوتے تھے بیس درہم کا وظیفہ مقرر کیا تھا ایسے بے روزگاروں میں بالعموم وہ لوگ شامل تھے جو معذور تھے اور وہ لوگ بھی جو محنت کرنے پر آمادہ تھے لیکن انہیں کوئی کام نہیں ملتا تھا. برطانیہ میں جو ڈُوَل سِسٹم رائج ہے یہ اس کی ابتدا تھی ـ غلام اور اشراف سب کو بیس درہم ملتے تھے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۷). [انگ : Dual System].

ڈولْفِن (و مج ، سک ل ، کس ف) امث.
(سمکیات) خاندان وھیل سے شوخ رنگ کی ایک مچھلی جو پانی سے نکالنے کے بعد طرح طرح کے رنگ بدلتی ہے ، چونچ دار تھوتنی نما منّہ ، اوپر کے جبڑے میں دانت بھی ہوتے ہیں، لاط : Delphinus . وھیل ہی کے خاندان میں سے ایک قسم ڈولفن اور سوسمار ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۴۳). [انگ : Dolphin].

ڈولْکی (و مج ، سک ل) امث.
ایک ساز جو ڈھول سے چھوٹا ہوتا ہے. ڈولکی ، ہلا بدہ ، خنجری

بجنے لگی. (۱۸۰۱ ، داستانِ امیر حمزہ ، ۲۰). [رک : ڈھولکی].

ڈولَن (و مج ، فت ل) سف.
ڈولنے کا عمل ، ہلنا جُلنا.

سُرگن مانبھ دیکھن سُنّن بولن
نِرگن مانبھ نان تِھڑن نہ ڈولن

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۸۱). [ڈولنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

ڈولْنا (و لین ، سک ل) ف م.
لکڑی کو چھیل چھال کر ڈھب پر لانا ؛ درست کرنا ، ڈول ڈالنا(ماخوذ: تاج اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ڈول + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈولْنا (۱) (و مج ، سک ل) ف ل ؛ ہلانا.
اپنی جگہ سے حرکت کرنا ، جُنبش کرنا ؛ ہلنا.

پنکھا ہو کر میں ڈولے ساتھے تیرے چاؤ
ڈولتے بھکوں جنم گیا تیرے لیکھے باؤ

(۱۳۲۴ ، امیر خسرو (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۱۵۸)).

خاموشاں میں خاموش ہوس بولتیاں سو مل بولیں
کنتھا کنتھن سبھی سنتی ناچت کدہ ڈولیں

(۱۵۸۲ ، شاہ جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۶).

یوں نیہ کی ہے کا تن میں اثر
ہو سرمست ڈولتا رہیا بی خبر

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۶). ایک عورت حسین سامنے کھڑی ہے پر وہ ہلتی ہے نہ ڈولتی ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰). پہاڑ ہلے اور ڈول گئے. (۱۹۳۳ ، خیال (نصیر حسین) ، داستانِ عجم ، ۱۳۱). **۲. گھومنا ، چکّر کاٹنا.** ڈول رہے اور چھا نہ کسی کی نہ دے ، ، یہ تمہیں ہونے کا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳).

اِس طرح ناؤ جیسے کوئی ڈولتی ہوئی
ابرو کے بل سے دل کی گرہ کھولتی ہوئی

(۱۹۳۲ ، بیکر و نشاط ، ۱۱۶).

ہلکی ہلکی لہریں نیلم پانی میں
دھیرے دھیرے ڈولے پالوتی نیا

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۷۱). **۳. مارا مارا پھرنا ، آوارہ پھرنا.** کام کرو دھ کو مار ، جوگی ہو ننگے پانوں تیرتھ تیرتھ ڈولتے پھرتے ہیں. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۵۹).

اسی عذاب میں بھلوک در بدر ڈولا
کمر پہ دُودھیا بُھتوں کا ڈالکر جھولا (جھولا)

(۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۹۱). **۴. ٹہلنا ، پھیرا لگانا ، جائزہ لینا ، گشت کرنا.** رات دن ہمارے گاؤں میں ترک سوار ڈولا کرتے ہیں. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۱۶۳). **۵. سمت بدلنا ، گھومنا پھرنا ، منڈلانا.** بادلوں کے بے انتہا دل اس نیلے گھیرے کے سینہ میں پیدا ہوتے ہیں کھڑے رہتے ہیں ڈولتے پھرتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۰۱). کالے کیس ، جُھکی جُھکی ساون کی گھٹائیں ... یوں سی ڈولتی پھرتی اِدھر اُدھر. (۱۹۷۷ ، دوتیم ، ۱۷۱). **۶. اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرنا ، درپے ہونا ، لہرانا ، جُھومنا.**

تو سانسو ناداں بہو سے لڑنے کو ڈولے
تا یک دیتی دوش جھوٹھ بھرے آگے بولے

(۱۸۸۳ ، سانگ نوٹنکی ، ۸). شیراز کی بیوی کٹی پتنگ کی طرح ڈولتی اپنے کوٹھے میں چلی گئی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۸). **۷. پس و پیش میں ہونا ، متزلزل ہونا ، اگر مگر کرنا.**

ابھی سے تم ڈولنے لگے ہو
ابھی سے سکھ کے مقابلے میں صعوبتیں تولنے لگے ہو.

(۱۹۸۶ ، بے آوازگلی کوچوں میں ، ۳۸). **۸. لڑکھڑا کر چلنا ، ڈگمگانا.**

گِرتے ہوئے ، سنبھلتے ہوئے ڈولتے ہوئے
آئے ، نشانۂ شوق میں ، رس گھولتے ہوئے

(۱۹۸۱ ، بامِ سبکِ دست ، ۱۸۷). **۹. سیر گشت کرنا ، سیر و تفریح کرنا.**

سہیلیاں سہیلیاں میں چھلتیاں وتیاں
لٹکیاں ٹھمکیاں و ڈولتیاں وتیاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۰).

پری بھری وادی میں ڈولے جیسے سان کے دوارے
اس کا سینہ صاف سجیلا مُندری کا سا نگینہ

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۷۱). **۱۰. (جُھولے پالنے میں) جُھولنا ، آنگن میں چلنا پھرنا.**
اصغر پیارے ، ماں سے بول ، سُوکھے ہونٹ اپنے تک کھول گھر کے آنگن میں اب ڈول ، خالی تیرا پالنا (۲ ، کرم علی (سہ ماہی تحریر ، دہلی ، ۱۰۲ : ۱۰۳)). **۱۱. ارادے میں لغزش پیدا ہونا.** کیسا کیسا رشی ، ناری کو دیکھ کے ڈول گیا. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۶۷). **۱۲. جھُولی کی مانند رُک رُک کر چلنا ، آگے پیچھے پھرنا.**

چاہت کے مارے بطخے کی مانند ڈولتا
پر اپنے پھڑپھڑاتا ، وہیں پیچھے ہولیا

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۲۶۵). [ب : दोलाय (ति):दोल (ई)].

ڈولْنا (۲) (و مج ، سک ل) امذ.
رک : ڈولچی ، کہواڑہ ؛ ایک قسم کا برتن ؛ گھی ڈالنے کا مٹی کا برتن (علمی اردو لغت). [ڈول (۱) + نا ، لاحقۂ اسمیت].

ڈولَنْہار (و مج ، فت ل ، سک ن) امذ (قدیم).
جُھومنے والا ، لہرانے والا ، ڈولنے والا.

تہالاں تہالاں کے بن کے تمام
ڈولنہار رکھ تجھ ہوا میں مدام

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹). [ڈول (ڈولنا) + ن ، لاحقۂ صفت + ہار ، لاحقۂ فاعلی].

ڈَول واصِلِ باقی (و لین ، کس ص ، سک ل ، ی مع) امذ.
(قانون) وہ نقشہ جس میں مجموعہ اور بقایا معاملہ درج ہو ، مراد نقشہ ، گوشوارہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۰۹). [ڈول (۱) + واصل (رک) + باقی (رک)].

ڈولومائٹ (و لین ، و مج ، کس ء) امذ.
(معماری) چُونے اور میگنیشیا کے مساوی تناسب کا مرکب. اہم آتشی اینٹوں کی تیاری کے لیے جو متعدد اشیاء استعمال ہوتی ہیں وہ یہ ہیں. (۱) آتشی مٹی ... ڈولومائٹ. (۱۹۳۳ ، مخزنِ علوم و فنون ، ۵۱) اساسی فولاد بدل گرکی ساخت ... ترشئی فولاد

بدل کر سے مختلف نہیں ... فرق صرف اتنا ہے کہ استر کے چناؤ کی نوعیت مختلف ہوتی ہے اس میں ڈولومائٹ (Dolomite) کا استر لگایا جاتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۰۹)۔[انگ: Dolomite]

ڈولَہ (و مج ، فت ل) امذ.

رک: **ڈولا**. اجمیر سے مراجعت کی ہے تو سانبھر میں راجہ نے اپنی بیٹی کا ڈولہ بھجوایا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۱).

> بنتی ہے تیرا سج دھج کے جو ڈولہ آیا
> دنگ تھے اہلِ دکن سنبھ کو کلیجہ آیا

(۱۹۳۷ ، ترانۂ مسرت ، ۲۹۰). [ڈولا (رک) کا متبادل اِملا].

ڈولی (۱) (و مج) امث.

۱. بانس کے موٹے ڈنڈوں کے سہارے لٹکی کھٹولی جس کو دو کہار کندھوں پر اُٹھاتے ہیں ، ایک زنانہ سواری. کہار ، پالکی ، سنگھاسن و چوڈول و ڈولی۔ (۱۵۹۳ ، آئینِ اکبری ، ۱ : ۱۳۸)۔

> اُسے ہی چلیا لے کر ڈولی میں دھر
> کیا تین ڈولیاں ، چلیا سر بسر

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۷)).

> ہوئی گرمی سے ڈولی کی وہ جب تنگ
> کیا اون نے ہوا کھانے کا آہنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۸). انھوں نے ڈولی اُٹھا لی اور وہ ایک صراحی پانی کی لے کر ساتھ ہو لی ۔ (۱۸۲۳ ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۵). اُسکے جاتے ہی لوگ ڈولی لے کر کیمپ کی طرف چلے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، میدانِ عمل ، ۱۵۳). نقاب پوش بیوی کی ڈولی کا پردہ اٹھا کر اس کے اندر سمٹ گئی. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۱۶۳). ۲. چارپائی کی قسم کی ایک چیز جس میں بیمار کو لٹا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں ، اسٹریچر. کوئی بیہوش پڑا تھا منہ سے رال بہ رہی تھی کسی کو ڈولی میں ڈالکر لوگ لے گئے تھے ۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۶). اُس نے دیکھا کہ ڈاکٹر آیا اور شانتی کمار کو ایک ڈولی میں لٹا کر لے گیا. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۲۳۶). نپولین کی طرف سے ایک گولہ ایسا نشانہ پر پڑا کہ سورو کے گھوڑے کو مار کر سورو کی دونوں ٹانگوں کو بیکار کر دیا ... اسی حال میں وہ ڈولی میں ڈالا گیا اور میدانِ جنگ سے کچھ فاصلہ پر ایک جھونپڑی میں پہنچا دیا گیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۲۳۷) . ۳. جہاز کا مستول (ماخوذ : علمی اردو لغت) . ۴. (عور) مسافت بتانے کے لیے ڈولی کے کرایہ سے اندازہ لگاتی تھیں. کبھی چھ سات پیسے ڈولی کہیں جانا ہوتا ہے تو سارے رستے ہول سا چڑھا رہتا ہے کہ کب پونہچیں گے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۹). کوئی دو آنے ڈولی میاں کلو ، کی سسرال تھی ۔ (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۷). ۵. (مجازاً) جنازہ ، تابوت.

> چشمِ عبرت سے دیکھ پردہ نشیں
> شکل تابوت کی ہے ڈولی میں

(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۵۷). [ڈول (۱) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---اُتارنا محاورہ.
ڈولی کی سواری کو اُسکے مقام پر پہنچا دینا (اپ و ، ۵ : ۱۵۷).

---اُترنا محاورہ.
عورتوں کا ڈولی میں سوار ہو کر کسی جگہ پہنچنا. ڈولی پر ڈولی اُتر اور بُرقع پر برقع آ رہا تھا. (۱۹۱۹ ، شبِ زندگی ، ۱ : ۳).

---اُتروانا محاورہ.
سواری میں سے سوار کو گھر میں لانا. کیا حکم ہوتا ہے ڈولی اُتروائی جائے یا نہیں. (۱۹۳۵ ، زہرۂ مینا ، ۳۷).

---اُٹھانا محاورہ.
ڈولی کو کندھوں پر رکھ کر لے جانا.

> گر یہ سوار ہوں تو میں ڈولی اُٹھاؤں گا
> تا عمر اِن کے واسطے کھانا پکاؤں گا

(۱۹۰۵ ، کلیاتِ ظریف ، ۳ : ۲۱۷).

---اُٹھنا محاورہ.
لڑکی کی رُخصتی ہونا. جب اس کی بڑی بہن کی ڈولی اُٹھی تو مولوی باقر اور کریم چاچا نے ... اس کی بہن کے سر پر ہاتھ رکھا . (۱۹۶۶ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۱۳۷).

---اُلٹی پھیرنا محاورہ.
سواری کو مع سوار کے واپس کرنا. پھوپی اور چچی نے تو ڈولی ہی اُلٹی پھیر دی. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۷).

---آنا محاورہ.
جب لڑکی والے لڑکی کو دولھا کے گھر لا کر شادی کرتے ہیں تو اس کو دیہات میں ڈولی آنا کہتے ہیں (نوراللغات).

---آئی ڈولی آئی میرے مَن میں چاؤ ، ڈولی میں سے نکل پڑا بھوکڑ بِلاؤ کہاوت.
بدشکل بیوی بیاہ کر لانے پر مذاقاً کہتے ہیں. میں اتنی دیر سے منتظر تھا اور مُجھ کو اِشتیاق ہو رہا تھا ڈولی آئی ڈولی آئی میرے مَن چاؤ، ڈولی سے نکلا بھوکڑ بلاؤ. (۱۹۳۷ ، قصص الانبیا ، ۱۶۶). ۱۹۱.

---بان امذ.
کہار جو ڈولی کندھے پر رکھ کر ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے جاتا ہے. مُسَلّح سپاہی ڈولی بانوں کا بھیس بدلے ہوئے ڈولیوں کو کندھے پر لیے ہوئے تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۶). ڈولیاں بھی موجود ہیں ڈولی بان بھی حاضر ہیں. (۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۲۸). [ڈولی + بان ، لاحقۂ فاعلی].

---بھیجنا محاورہ.
بُلوا دینا ، سواری بھیج کر بُلانا.

> اور کیا کہتی تھی میں ، لو ہوا بس بُھول گئی!
> ہاں سنو اور بھی سب بہنوں کو بھیجو ڈولی

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۹۳).

---پھَندانا محاورہ.
ڈولی میں سوار ہونا. ماما کا پہنچنا تھا کہ دونوں سہیلیاں جسطرح اپنے اپنے گھر بیٹھی تھیں اُسی طرح ڈولی پھندا کھم کھم کرتی آن اتریں. (۱۹۱۰ ، راحتِ زمانی ، ۱۵۶).

---چڑھنا محاورہ.
سواری میں سوار ہونا. اس مہینے میں ہم ڈولی نہیں چڑھتے. (۱۹۲۳ ، لغاتِ اردو ، ۳ : ۸۷).

---خانہ (---فت ن) امذ.
سواری وغیرہ کھڑی ہونے کی جگہ. اور (خدمت) ڈولی خانہ دینا سہر اور عجب سنگھ کے لڑکے (کو تفویض ہوئی). (۱۸۷۳ ، طلسم ہند، ۱۵۵). [ڈولی + خانہ (رک)].

---کا کَہار امذ.
(مجازاً) غلام ، حکم کے پابند. تاریخ کی مُسلسل صدیوں میں جمّوں و کشمیر کے لوٹے کھسوٹے ہوئے فرزند ہند و مُطلق العنانوں، بدھ حاکموں اور مغل شہنشاہوں کی ڈولی کے کہار چلے آئے ہیں. (۱۹۳۳ ، آتش چنار (ضمیمہ)، ۹۲۵).

---کَرْنا محاورہ.
سواری کرایے پر لینا ، ڈولی کرایے پر لینا. اس نازنین کو مبارک ڈولی کر کر کاروان سرا میں لے آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۵). سونھ اندھیرے ہی ہم بھی ڈولی کر کے آئیں گے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۹۳).

---کَھڑی رَہْنا محاورہ.
سواری تیار ہونا. عورتوں کو یہ بھی مرض ہوتا ہے کہ ہر وقت دروازے پر ڈولی کھڑی ہی رہتی ہے. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۲ : ۱۰). دیکھتی نہیں ہو دروازے پر ڈولی کھڑی ہے ، اس وقت کھانے کی کسے سوجھتی ہے. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۳۲۵).

---لَگانا محاورہ.
(کہار) ڈولی کو سوار یا سواریوں کے مقام پر لا کر رکھنا یا کھڑا کرنا (ا پ و ، ۵ : ۱۵۷).

---لَگْنا محاورہ.
(کہار) روانگی کے لیے سواری تیار ہونا.

سمجھا ہے ہیں وہ یاں ہچکی لگی ہوئی ہے
میں جاں بلب ہوں ان کی ڈولی لگی ہوئی ہے

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۹۵). صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر رُخصت ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۲۵).

---لگی / کَھڑی ہے کہاوت.
سواری کے لیے ڈولی ڈیوڑھی پر تیار ہے. بڑا خطرناک سفر ہے اور جانا ضرور ... اکیلی جان اللہ نگہبان ڈولیاں لگی کھڑی ہیں. (۱۹۲۴ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۷).

---میں بَیٹھ کَر اُپْلے چُنے گئے ہیں فقرہ.
کوئی کام خلافِ اصول یا خلافِ وضع و عادت کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ نجم الامثال).

---میں لانا محاورہ.
چُھپا کر لانا ، پوشیدہ لانا.

بنتِ عنب کو ڈولی میں لائے جنابِ شیخ
مُرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۰۳).

---نہ کَہار بی بی بَیٹھی (ہوئی) ہیں تیّار کہاوت.
سامان کچھ نہیں ارادے بڑے بڑے. مُسلمانوں کی عقل پر پتّھر پڑ گئے ہیں وہ بالکل آنکھوں پر پٹی باندھ کے باؤلی میں کُودنا چاہتے ہیں ... ڈولی نہ کہار بی بی ہوئیں تیار. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۵ : ۵).

---والا امذ.
کہار جو ڈولی کو کندھوں پر لے کر چلتا ہے. طُوفان کے آجانے پر ہمارے ڈولی والے اور ملازمین ہمیں چھوڑ کر نہ جانے کہاں چلے گئے. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۴).

ڈولی (۲) (و مج) امث.
کولہو کے چوبچہ سے گنّے کا رس بھر کر لانے کا ظرف (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶). [رک : ڈولچی].

ڈولیاں ہونا محاورہ.
(چور) پکڑا جانا ، سرکاری پیادوں کا پکڑ لے جانا ، گرفتار ہو جانا. ستنا پہنایا جاتا اور پلڑنے والوں کی ڈولیاں ہو جاتیں. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۴).

ڈولِیانا (و لین ، کس ل) ف م.
۱. درست کرنا ، لکڑی خراط پر چڑھا کر ہموار کرنا. مستری دیکھو یہ لکڑی ذرا سی خراب تو ہے مگر اِدھر سے اُدھر سے ڈولیا کے پلنگ کے لئے ایک پایہ بن سکتا ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۵). ۲. پھانسنا ، کسی عورت سے تعلق پیدا کرنے کی تدبیریں کرنا.

دن کو جس مہ جبیں کو رکھتا تا ک
ڈولیاتا شب اوسکو جا بیبا ک

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۸۶). کئی دن سے کبڑیے کی لڑکی کو ڈولیا رہا ہے برابر سودا خریدتا ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۵). [ڈول + یانا ، لاحقۂ مصدر].

ڈوم (و مج) امذ.
۱. گانے کا پیشہ کرنے والا، میراثی ، قوّال ، گویا.

آغا وہ ہیں جو تازہ ولایت سو رات کو
مطرب کو ڈوم کہتے ہیں بولے کہ دوم ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۲) . شہر کے بڑے بڑے کلاونت ، ڈوم ، گویے اور صاحبِ کمال ، اہلِ ذوق جمع ہوتے تھے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۸۷) . یہ گوٹا ٹھپا پہنتا ڈوم ڈھاریوں کا کام ہے شریف استعمال نہیں کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۵۱۸). دیہی اور قبائلی معاشرے میں نائی ، ڈوم ، میراثی اور استاکار کا بہت بڑا مقام ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۱۰۳). ۲. ایک نیچ قوم جو ٹوکریاں اور چٹائیاں وغیرہ بناتی ہے اور مرگھٹوں پر کام کرتی ہے.

تھا بہت فقرا سے ملتا ایک ڈوم
دل گداز ایسا تھا اوسکا جیسے موم
(۱۸۱۳ ، چمنِ دوم رنگین ، ۲۳۱). اس کے جھ مایی کا کمایا ہوا
ھن مال ... لٹیروں میں بٹ جاتا ہے ، بنیا ہے ، ساہوکار ہے ،
ینداد ہے ، سرکار ہے ڈوم ہے. (۱۹۳۸ ، کسان کی آہ ، ۳).
ات کے دس بجے ہوں گے شمشان کے ایک طرف ڈوم نے بے
کری سے کھٹیا بچھاتے ہوئے کبیر کے دوہے کی اونچی تان
چھیڑ دی. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۹۵). [س : ڈومب
डोम्ब].

--- اور چنا مُنھ لگا بُرا کہاوت.
وتوں کا شوق پڑ جائے تو چھوٹتا نہیں (جامع اللغات).

--- بجائے چھنی اور ذات بتائے/جتائے آپنی کہاوت.
دمی کی اصلیت اس کے قول و فعل سے ظاہر ہو جاتی ہے.
یک دن بھائی مَنّن کو گنگناتے سن لیا تھا ... ڈوم بجائے چھنی
ور ذات جتائے اپنی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۵).

--- بَنیا ، پوسْتی تینوں بے ایمان کہاوت.
ے ایمانی میں تینوں برابر ہیں ، کسی پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا
نجم الامثال).

--- پَن / پَنا (--- فت پ) امذ.
وم کا پیشہ ، ڈوم کی سی باتیں ، بے جا خوشامد ، بھانڈ پن.
ن رات نواب صاحب کی خوشامد میں لگے رہتے ہو جائزناجائز
اتھ اٹھاتے ہو ڈوم پنا تم نے بھی اختیار کیا ہے. (۱۹۶۸ ،
مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۶). [ڈوم + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

--- ڈولی ، پاٹھک ، پیادہ کہاوت.
لٹا زمانہ ہے ادنیٰ درجے کے لوگ عیش کر رہے ہیں اور اعلیٰ
رتبہ کے لوگ تکلیف اٹھا رہے ہیں (جامع اللغات).

--- ڈھاڑی امذ.
یک فرقہ جس کا پیشہ گانا بجانا ہے ، میراثی. ہر دم بادہ گسار
مع ، شرابی موجود ، کتنے حاضر ڈوم ڈھاڑی اربابِ نشاط منہ
چڑھے ڈولیوں پر ڈولیاں آتی تھیں. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۸).
کیسا شوق لگ گیا ہے تمہیں ، ڈوم ڈھاڑی بنو گے ؟ (۱۹۸۲ ،
غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۶۳). [ڈوم + ڈھاڑی (رک)].

--- کا تیر امذ.
ظاہری آفت اور مصیبت.
دعا کا تیر ہے واللہ نہیں یہ ڈوم کا تیر
ہوا ہے سمجھیں یہ جان و جگر کے پار اب کے
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۵۰).

--- کا تیر خدا جھوٹ/خیر کرے کہاوت.
ظاہری آفت اور مصیبت چھپانے یا کسی امر واقعہ کا اخفا کرنے
کے موقع پر بولتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کا گلا عطّار کا شیشہ کہاوت.
ایسے موقع پر بولتے ہیں جب دو چیزیں بالکل یکساں ہوں یا
مشابہت اور خصوصیات رکھتی ہوں (نوراللغات ؛ محاوراتِ ہند).

--- کا گھر شیخی میں گیا کہاوت.
اپنی طاقت سے زیادہ نمود و نمائش میں نقصان ہوتا ہے (علمی
اردو لغت ؛ محاوراتِ ہند ؛ جامع اللغات).

--- کَوّا (--- فت ک ، شد و) مذ.
پہاڑی نسل کا غراب، جو جسامت میں بڑا، رنگت میں بالکل سیاہ،
مضبوط سیدھی چونچ کا ، پوت کاگ ، کاگ ، کاکا جس کے پروں
سے اڑتے وقت آواز پیدا ہوتی ہے، لاط : Crepitare بعض
بگ لغت گہرے اور چمک دار سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں جو ڈوم کوّے
کہلاتے ہیں. (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۰۲). [ڈوم + کوّا (رک)].

--- کے گھر بیاہ ، مَن آوے سو گا کہاوت
اپنے گھر میں جو چاہو سو کرو (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

ڈوما (و مج) امذ.
(سمکیات) سار ڈین مچھلی کا مقامی نام جو عام طور پر کھانے
میں آتی ہے نیز ڈبوں میں بند دساور سے بھی آتی ہے. ڈوما
(Sardine) اس ساحل پر کافی تعداد میں مل جاتی ہے.
(۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۱۰). [مقامی].

ڈُومَر (و مج ، فت م) امذ.
گولر کا درخت، لاط: Ficus Glomerata (بطش) [س : اُدُمبَر
उदुम्बर].

--- کا پُھول ہونا محاورہ.
بہت ہی نایاب ہونا (جامع اللغات).

ڈومْرا (و مج ، سک م) امذ.
ڈوم. جا نہیں جاتے۔ آیا میاں کا سکہ ، نو اور ستوے نہ ڈومرا
بھی ہم پر حکومت کرنے لگا. (۱۹۰۲ ، فسانۂ نظیر ، ۳۵). [ڈوم +
را ، لاحقۂ تحقیر].

ڈومَنْ پَن / پَنا (و مج ، فت م ، سک ن ، فت پ) امذ (قدیم).
معشوق کے انداز دلربایانہ.
وہ خلقت کی گرمی وہ ڈومن پنا
نشے میں بھبھوکا سا چہرہ بنا
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۸۸). [رک : ڈوم پنا].

ڈومِنو (و مج ، کس م ، و مج) امذ.
گھر میں بند کمرے میں کھیلے جانے والے کھیلوں میں سے ایک
کھیل جو اٹھائیس مہروں سے کھیلا جاتا ہے ، کھیلنے والا
بساط کے نقطوں کے نشان کے رنگ سے بلا کر اپنے لیے
مہرے منتخب کرتا ہے، لاط : Dominus . یہ لوگ (اٹلی کے
باشندے) مثل تمام اہل یوروپ کے (علاوہ اینگلو سیکسن اور
خصوصاً حکام اینگلو سیکسن کے) بے تکلف ہمارے پاس
آتے ہیں ڈومنو کھیل (جو میں نے جہاز ہی میں سیکھا ہے) اکثر
آ کر کھیلتے ہیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱۴۷). [انگ :
Domino(s)].

ڈومْنی (و مج ، سک م) امث.
۱. ڈوم (رک) کی تانیث.

پھریں پاتراں باجیا کھول تھول
کریں لولیاں ڈومنیاں سوں کلول
(۱۶۹۷ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

جب اس بزمِ عجب کی عروسی دیکھائے
تو زہرہ ہو جوں ڈومنی جلوہ گائے
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۶).

عشق میں ڈومنی کے لب مت کھول
دُور کے ہیں سہاونے یہ ڈھول
(۱۷۳۹ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۳۴).

اک طرف ڈومنی ہے اک طرف راج پاتر
اک طرف کنچنی ہے کل ہکار ہوئی

(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۲۳۰). بہت سی ضروری باتیں ... ظاہر بھی نہ کی جاتی تھیں مثلاً بادشاہ کا اپنی بیوی تاج علی کو طلاق دینا جو ذات کی ڈومنی اور ادنیٰ درجہ کی تھی. (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۸۹). میراثنوں اور ڈومنیوں کی ٹولیاں سنگی جالی کے پیچھے ... بیٹھ کر گاتیں. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۹۰). ۲. پرندوں کی قسم سے ایک چڑیا ، بلبل سے ذرا بڑی ، دم دراز ، رنگ خاکی آنکھ قدرے سیاہ، غوغائی . اس کی چھوٹی قسم کو گلہری بھی کہتے ہیں لیکن اس کی آنکھ سفید ہوتی ہے. یہ خوش الحان اگن ، یہ گرسل ... یہ کھیتے بڑھنی اور ڈومنیاں ڈھیک پر چڑھتی ہوئی ٹی ٹی کر رہی ہیں. (۱۹۹۲ ، آنت کا ٹکڑا ، ۲۸۳). [ڈوم + نی ، لاحقۂ تانیث].

—— پن / پنا (۔۔۔ فت پ) امث.
ناچنے گانے کا کام ، حرکتِ معشوقانہ ، ناز نخرے.

کرتی ہے ڈومنی پنا کوکا مری جہاں
پکڑے ہے خاک چاٹ کے واں کان ڈومنی
(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۲۹)).

کہاں ایسی وہ کرما کرم توبہ کو کہ ناری ہیں
قسم کھاتی ہیں پریاں بھی تمہارے ڈومنی پن کی

(۱۸۸۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۵۱). بیگم یا فلانی عورت میں کتنا ڈومنی پن نکلتا ہے. (۱۹۲۹ ، تمہیداتِ نادرات ، ۳ : ۳). [ڈومنی + پن / پنا لاحقۂ کیفیت].

—— کا پُوت چِتّی بجائے، اَپنی ذات آپ ہی بتائے.
رک : ڈوم بجائے چتی الخ. (نجم الامثال).

—— کا یار سَدا خوار / کا خوار کہاوت.
ہرجائی طبیعت ہمیشہ ہی نقصان اٹھاتی ہے. آنکھوں میں آنسو بھر آئے کہا صاحب سبحان اللہ یہ آپکو کیا خیال ہوا مثل مشہور ہے ڈومنی کا یار سدا خوار یہ شغل ہمارے سامنے ہرجہ زبانی کرتی ہے. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۹۳۸).

—— کی لَونڈی امث.
بہت کمینی عورت (جامع اللغات).

ڈومنے کی مَکّھی امث.
شہد کی بڑی مکھی، بڑی مکھی ، جسے ڈومنے کی مکھی بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وہیل ، ۳۶).

ڈومیا (و مج ، سک م) امث.
ڈوما مچھلی کی ایک ذیلی نوع. سمندری مچھلیاں بہت قسم کی ہوتی ہیں ان میں جو بہت اہم شمار کی جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں ، نوربلسا پھلا ، ڈومیا ، رنگیشو. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰). [رک : ڈوما].

ڈومی سائل / ڈومیسائل (و مج ، ی مع ، کس ء) امذ.
مستقل سکونت یا اس کی سند. رعایائے غیر جو برٹش انڈیا میں سکونتِ مستقل نہ رکھتے ہوں ، بذریعۂ قانون ڈومی سائل کے عمر بلوغ کے ... حسبِ ذیل حکم ہے. (۱۹۰۸ ، ایکٹ نمبر ۹ : ۸۴). مشرقی پاکستان کے مہاجرین نے ووٹر بننے کے لیے ڈومیسائل پیش کرنے کی ناروا پابندی پر سخت احتجاج کیا تھا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اکتوبر ، ۳). [انگ : Domicile].

ڈومینیشن (و لین ، ی مع ، فت ش) امذ.
غلبہ ، اقتدار ، اثر ، تسلط . ہم کسی کی ڈومینیشن قبول نہیں کریں گے، مگر مساوی سطح پر سب کے ساتھ دوستی کرنا چاہیں گے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ ستمبر ، ۱۱). [انگ : Domination].

ڈومینین (و مع ، ی مع ، کس ن ، فت ی) امث.
سلطنت ، حکومت ، عمل داری جو مطلق العنان نہ ہو ، نو آزاد ممالک کی حکومت جسے مکمل طور پر آزادی حاصل نہ ہو. پاکستان کی ڈومینین اور ہندوستان کی ڈومینین کو ایک دوسرے کے ساتھ اشتراکِ عمل کرنا چاہئے. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ) ، ۲۰۸). ابتدا میں انڈین نیشنل کانگریس نے برطانیہ سے مکمل آزادی کے بجائے صرف ڈومینین بنائے جانے ... کا مطالبہ کیا تھا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۰). [انگ : Dominion].

ڈونار (و مج) امذ.
جرمن دیو مالائی قصوں میں مذکور ایک شاہ بلوط ، سہتا سہاری، لاط ہے robar Caroli . باطل پرستوں کے ہاں جوپیٹر کا بلوط ، (روبرو جوویس) کہلاتا تھا ، قدیم جرمن زبان میں یہ نام ... ڈونار کا بلوط ہو گا. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں ، ۱ : ۳۰۶). [جرمن : DonareSeik].

ڈون بڑا (و مج ، فت ب) امذ (قدیم).
نگینہ ، نگ ، چمکنے والا پتھر.

دھن کے چنچل نین کے سو کے سو جیوں گڑے ہیں
پتلیاں خوش اس گڑیاں پر جیوں ڈون بڑاں جڑے ہیں
(۱۶۸۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۱). [مقامی].

ڈونچ / ڈونچا (و لین ، غنہ / مغ) امذ.
مچان ، باڑ یا باڑھ جس پر بیٹھ کر فصل سے پرندوں کو اڑاتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : दा + मञ्च ‘ मञ्चक].

ڈونڈ (و مع ، غنہ) امذ.
ایک سینگ کا بیل جس کے سینگ ٹوٹے ہوئے ہوتے (جامع اللغات). [رک : ڈونڈا].

ڈونڈ (و مع ، غنہ) امذ.
سانپ کی ایک نوع جس کا رنگ سبز اور لمبائی تیرہ گرہ ہوتی

ہے ، قیمت میں بڑا چار سیر کا ہوتا ہے (تریاق مسموم ، ۳۲).
[رک : ڈونر].

ڈونڈا (۱) (و مع ، مغ) امذ.
ایک سینگ کا بیل جس کے سینگ ٹوٹے یا مڑے ہوں ، ڈونڈ (فرہنگ آصفیہ). [ہ : ठूँठा].

ڈونڈا (۲) (و مع ، مغ) امذ.
بگولا ، گرد باد (پلیٹس). [مقامی].

ڈونڈا (و مج ، مغ) امذ.
ڈوڈا ، کپاس کا روئی بند پھول ، غوزہ ، (ماخوذ : نوادر الالفاظ).
[رک : ڈوڈا].

ڈونڈانا (و لین ، مغ) ف ل.
مارا مارا پھرنا ، بھٹکتے پھرنا ، چکر کاٹنا.

اس حال سے ڈونڈاتا ، میں پھرتا تھا جنگل میں
جس طرح تڑپتی ہے بجلی کسی بادل میں

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۸۷). دراصل جس شخص کو اپنے بیوی بچوں سے محبت ہوتی ہے وہ ڈونڈاتا نہیں پھرتا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۵۳). [ڈونڈا + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈُونڈنا (ضم ڈ ، فت و ، غنہ) ف ل.
جوش مارنا ، متلاطم ہونا.

مارے ہیں موج ظاہر ، دریا ڈونڈ بہے ہیں
مورد بھی کو بل کیا کیا رمنڈ بہے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۵). [ڈونڈانا (رک) کی متبادل شکل].

ڈونڈی (و مج ، مغ) امث.
۱. ڈھونسے کی قسم کا باجا جو نسبتاً بہت چھوٹا اور ہلکا ہوتا ہے جسے آدمی آسانی سے گلے میں لٹکا کر بجا سکتا ہے ، ڈگڈگی ، ڈنکا. ایک دن اُس نے ابھی چند دیوان کو پکڑوا سر پر سات چوٹی رکھوا منہ کالا کروا گدھے پر چڑھوا ، ڈونڈی بجوا، تالی دلوا ، دیس سے نکال دیا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۳۳). ڈونڈی کی آواز سن کر گھر سے نکل آتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اکتوبر ، ۱۰۶). ۲. منادی ، اعلان ، ڈھنڈورا ، تشہیر. کتنی کڑی حکومت ، سلطنت محتاج ، کمپنی کا راج ، ڈونڈی کے فقرے خلق خدا کی ، ملک بادشاہ کا ، حکم کمپنی ملکۂ معظم بادشاہزادی کا پکارا جاتا تھا. (۱۹۳۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲).
[س : دندبھی दुन्दुभि].

---پٹ جانا / پٹنا محاورہ.
اعلان کیا جانا ، منادی کی جانا ، ڈھنڈورا پیٹا جانا. سارے شہر میں ڈونڈی پٹی ، جگہ جگہ اشتہار آویزاں ہوئے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۴). عام طور پر امن و انصاف کی ڈونڈی پٹ گئی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۰۶). ڈونڈی پٹ گئی کہ جس نے جو مال لوٹا ہے وہ شام تک اپنے گھر کے باہر ڈال دے. (۱۹۷۸ ، بستی ، ۶۸).

---پٹوانا محاورہ.
ڈونڈی پیٹنا ، منادی کروانا ، اعلان کروانا. ڈونڈی پٹوا دی کہ جس شخص کے کھانے کو اپنے پاس نہ ہوئے تو تیسرے گالے ... تین آنہ لینا حلال ہے. (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۶۷). شہر میں ڈونڈی پٹوا دو کہ آج شام کو ایک نیا ، انوکھا اور حیرت میں ڈالنے والا تماشہ ہو گا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، رام چرچا ، ۱۳۰).

---پیٹ کر م ف.
اعلانیہ ، کھلم کھلا ، ڈنکے کی چوٹ.

حُقیۃً لیتا تھا رشوت کوئی پہلے حال حال
اب تو ڈونڈی پیٹ کر سارا جہاں لینے لگا

(؟ ، مشتاق دہلوی (فرہنگ آصفیہ)).

---پیٹنا محاورہ.
ڈونڈی پٹنا (رک) کا تعدیہ (مخزن المحاورات).

---پھیرنا محاورہ.
اعلان کرنا. نگر میں یہ ڈونڈی پھیر دی کہ کوئی جگ دان ، دھرم تپ اور رام نام سمرن کرنے نہ پائے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۰).

ڈونڈیانا (و لین ، مغ ، کس ڈ) ف ل.
تنہائی یا بیکاری کی حالت میں ادھر اُدھر مارے مارے پھرنا. اور ڈھنڈھار سی کوٹھی میں تن تنہا ڈونڈیاتی پھرتی تھیں. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۲۰). [ڈونڈ + یانا ، لاحقۂ مصدر].

ڈُونڈھ (و مع ، غنہ ، سک ڈھ) امذ.
ٹُنڈ ، سوکھا ہوا درخت کُندا یا ڈالا جس کے پتے اور شاخیں گر پڑی ہوں ، ٹنڈ ، ٹھنٹھ. ادنیٰ وہ ہے جو زمین غیر آباد ، آباد کی جاوے اوسط وہ ہے کہ ڈونڈھ کھدوا کر کھیت کو صاف کریں. (۱۸۸۰ ، سرفِ تہذیب ، ۳۰). [ٹُنڈ (۱) کی محرفہ شکل].

ڈُونڈھنی (و مع ، غنہ ، سک ڈھ) امث.
ٹخنوں سے اوپر پہننے کا زیور. دوسرا ڈونڈھنی یہ پہلے کے مانند ہوتے ہیں مگر ان پر کچھ نقش ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵). [مقامی].

ڈونَر (و مج ، فت ن) امذ.
عطا کرنے والا ، دینے والا ، معطی. ایسے ایٹم کو جو اپنا تنہا جوڑا اشتراک کے لیے پیش کرتا ہے دہندہ ایٹم یا ڈونر کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد ، ۵۷). [انگ : ڈونر Donor].

ڈونر / ڈونرا (و مع ، غنہ / و مج ، مغ) امذ.
بچھکی کی ایک قسم ، دو سروں والا سانپ (پلیٹس) [س : دُنڈبھ डुण्डुभ].

ڈونڑ یانا (و مع ، غنہ ، سک ڑ) ف م.
(ٹھگی) ٹھگوں کے بس میں آ کر مسافر کا واویلا کرنا ، فریاد کرنا ، پکارنا (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [ڈونڑ (ڈونڈ) + یانا ، لاحقۂ مصدر].

ڈونس / ڈھونس (و مج ، مغ) امذ.
ڈھونس یا ڈونس ، یہ ناؤ کی شکل کا ہوتا ہے اس ناؤ کا ایک سرا زمین پر لگا دیتے ہیں اور اسی سرے کی بغل میں ایک دہنی کھڑی گاڑ دیتے ہیں جیسے ڈھکلی میں (علم زراعت ، ۵۷). [مقامی].

ڈونک (و مج ، غنہ) اث.
ڈانٹ ، دھمکی. نقیب نے ایک مہیب ڈونک کے ساتھ نعرہ مارا کہ میرا دل ہل گیا. (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۱۲۵). [رک : ڈوک].

ڈَونکنا (و لین ، غنہ ، سک ک) ف ل.
۱. جانور کا آواز نکالنا (کُتا ، بِلّی ، بیل وغیرہ). کوئی سانڈ ڈونکتا چلا آتا ہے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۱۳). ۲. ڈانٹنا، ڈپٹنا. واسطے رزم اشعث کے ڈونکتے اور چلّاتے میدان میں آئے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۲۹ے). ایڈیٹر صاحب نے ترجمہ کی شاید ایک ہی سطر پڑھی ہو گی کہ بڑی زور سے ڈونک کر پوچھا. (۱۹۳ے ، دنیائے تبسم ، ۱۸ے). [رک : ڈوکنا].

ڈونکنا (۱) (و مج ، غنہ ، سک ک) امذ.
قَے کرنا (پلیٹس). [رک : ڈوکنا].

ڈونکنا (۲) (و مج ، غنہ ، سک ک) امذ.
(عو) فاختہ (پلیٹس). [مقامی].

ڈُونگا (و مع ، مغ) صف.
عمیق ، گہرا (اتھلا کی ضد).

دو بات ڈونگا حکم ہے
بالی ہوئے تب یا ک جان

(۱ے۸۱ ، چار کرسی ، ۶۶). [س : درنگ : दरङ्ग].

ـــ پَنا (ــــ فت پ) امذ.
عمق ، گہرائی.

ہے کف جک جک پر کوئی اصحابِ کہف آسوئیں تو
ہوئے گور کی بہرام کوں ڈونگا پنا ہے غار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۰). [ڈونگا + پَن/پَنا ، لاحقۂ کیفیت].

ڈونگا (و مج ، مغ). (الف) امذ.
۱. کسی بڑے برتن سے پانی نکالنے کا ڈنڈی دار پیالے کی شکل کا چھوٹا ظرف (حسبِ ضرورت چھوٹا اور بڑا اور کسی دھات ، ناریل کے خول یا تونبے سے بنایا جاتا ہے) ، مگا. پانی نکالنے کے ڈونگے ان پر ہر وقت موجود رہیں. (۱۸ے۳ ، مجالس النساء ، ۱:۸۵). ۲. برتن جس میں شوربا وغیرہ دسترخوان پر چنتے ہیں ، ڈونگی ، گہرا پیالہ. آگے چوکی پر ڈونگے کٹورے بمعہ تھالی سرپوش دھرے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۵). کھانے کی میز پر گرم گرم ڈونگے بھی نہیں رکھنے چاہئیں. (۱۹۳۲ ، مشرق و مغربی کھانے ، ۵۶).

توانائی ہے اور بھرق ہے جس کے دست و بازو میں
پلیٹ اس کی ہے ، چمچہ اُس کا ہے ، ڈونگا اُسی کا ہے

(۱۹۸۶ ، قطعہ کلامی ، ۵۹) . ۳. کھانے کی وہ قسم جو قاعدے کے مطابق بیچ میں پیش کی جائے (پلیٹس) ۴. لکڑی کا بڑا چمچا ، کونڈا (جامع اللغات) . ۵. (مجازاً) احمق ، بے وقوف ، بونگا. کہنے بھر سے سمجھا ہے ہیں تمھاری سمجھ ہی میں نہیں آتا ، آدمی ہو کہ ڈونگا . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳ےے) .
(ب) اث. ایک وضع کی چھوٹی کشتی ، بجرا ، ڈونگی.

دریا تھے شہ اُپے ڈونگا کئے مایا نہیں پایا
اُسے دیکھیا سکھی سب کوں کسے تیں اُپسے دکھلایا

(۱۶ے۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۶). یہ لوگ (باشندگانِ دریائے اکرین) ترک قیدخانہ سے خفیہ فرار ہو جانا چاہتے تھے اس لئے انہوں نے بڑے ڈونگے بنائے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۱۲). ہم کسی بندرگاہ پر چلے جائیں تو وہاں ہم کو بڑے بڑے جہاز کشتیاں اور ڈونگے وغیرہ پانی پر تیرتے نظر آئیں گے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱:۱). ڈونگا پانی پر تیرتی ہوئی ایک کشتی کو کہتے ہیں جس میں رہنے سہنے کی سہولیات ہوتی ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۹۳). [س : درونڑ + द्रोण].

ڈُونگائی (و مع ، مغ) صف مث (قدیم).
(ڈونگا پن) گہرائی ، عُمق.

یو چوڑاں ڈونگائی یکساں دکھائی
کہ اس شان عظمت سوں ہوکاں تھے آئی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵۰) . پیڑو کے جوف کی ہر طرف کی ڈونگائی یعنی عمق ، کیتا ہے سو خوب یاد رکھیے . (۱۸۳۸ ، اصولِ فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۱۲). [ڈُونگا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈونگَر (و مج ، مغ) امذ (قدیم).
پہاڑ ، پربت ، ٹیلا ، پہاڑی علاقہ. جن پہ سرجیا ڈونگر کوہ. (۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)).

چھاتی ابر چھاتی سندر ، لٹ سیام بھر کُچ تِس بھتر
جانے مگر کالے ابر ، ڈونگر پہ چڑنے آئے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۶). ایک تیتر کسی ڈونگر کے دامن میں ... پھرتا تھا . (۱ے۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۲۲۰) .
[پ : ڈونگرو डोंगरो].

ـــ کھود کے چُوہا مارْنا محاورہ.
مشکل مگر بے فائدہ کام کرنا.

جان کندنِ دنیاں کے جو پانے کوں کیا
جوں کھود کے ڈونگر تو چوا ماریا ہے

(۱۶ے۳ ، نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۶)).

ڈونگْرا (و مج ، غنہ) امذ.
پھوار ، ہلکی بارش ، موسم گرما کے پہلے روز کی بارش ، پہلی.

بادِ شبگیر کی فریاد و فغاں ڈوب گئی
ڈونگرے مینہ کے برسنے لگے جنگل مہکا

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۳۰). [س : اُدگر उद्गर].

ـــ بَرْسانا محاورہ ؛ ~ ڈونگرے برسانا.
داد دینا ، بہت تعریف کرنا ، زور شور سے داد دینا. داد دینے والے کھڑے ہو کر تالیاں بجا چکے ۔ داد کے ڈونگرے برسا چکے . (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۳۳).

ڈونگَر بُھل (و مج ، مغ ، فت گ ، پھ) امذ.
ایک نہایت تلخ گھاس کا پھل جو گھوڑوں کو دیجاتی ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ڈونگری (و مج ، مغ ، فت گ) امث (قدیم).
ڈونگر (رک) کی تصغیر ، پہاڑی (ماخوذ : پلیٹس) . [ڈونگر + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

ڈونگڑا (و مج ، غنہ) امذ.
پھوار ، ہلکی بارش ، موسم سرما کے پہلے روز کی بارش ؛ کسی کی تعریف کرنا ، زور و شور سے داد دینا. بنابر اسی کے اساڑھ کے ڈونگڑے ساون کی جھڑیاں بھادوں کے دڑیڑے مشہور ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائش عقل ، افسوس ، ۱۵). طیور کے نام ، اُن کے چہچہے ...ان کی بولیاں سن کر اس بلبلِ ہزار داستان پر ہر طرف سے داد کے ڈونگڑے برسنے لگے.(۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۳۸). [رک : ڈونگرا].

ڈونگس (و مج ، مغ ، فت گ) امث.
(کاشت کاری) اونچے درخت کے پھل توڑنے کی آنکڑے دار لمبی چھڑ جس میں پھل لینے کو ایک جالی آنکڑے کے قریب بندھی ہوتی ہے (ا پ و ، ۶ : ۱۳۳). [رک : ڈوگن].

ڈونگہ (و مج ، مغ ، فت گ) امذ.
ڈونگا (الف) امذ کے معنی ۲ . کسی نے تہمینہ کی سرگوشی سُنی جو اس نے اپنے کزن کے ہاتھ سے ڈونگہ چھینتے ہوئے کی. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۱۳). [رک : ڈونگا (رک) کا متبادل املا].

ڈُونگی (و مج ، مغ) امث (قدیم).
گہرائی ، عُمق. ڈونگی دانش کا اوتھل یدکون کہاں جا دستا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۹).

بہت گہری بہت ڈونگی اتھی وو
کہ گردابو بلائے جان اتھی وو

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۷). [ڈونگا (رک) کی تانیث].

ڈونگی (و مج ، مغ) امث.
۱. ڈونگا (رک) کی تصغیر ، چھوٹی کشتی. دریا پر اکثر اوقات رہتی اورایک ڈونگی پر وارد و صادر کو لِلّٰہ پار اُتارا کرتی. (۱۸۰۵ ، آرائشِ عقل ، افسوس ، ۲۷). جنگل سے گھسیٹ کرائے دریا کے کنارے لائے اور ایک ڈونگی میں ڈال کر منجھدار میں لے گئے . (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۲۲۷). انہوں نے اپنی ڈونگی درخت سے کھولی ... معمولی قسم کی کشتی تھی. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۹). ۲. رک : "ڈونگا" معنی ۲' معنی نمبر ۲، جس کی یہ تصغیر ہے. طرح بہ طرح کے اسباب یعنی کدار، پھرسا ، ڈونگی دیگچی اور لوہے کے اسباب .. اور علم پشت کے ہتھیار پڑے تھے . (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۵۲). [س : دورنڑ [illegible] + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- کا سلیپر امذ.
(ریل کی پٹری کا) لکڑی یا لوہے کا وہ کندا جس پر پٹریاں رکھی ہوتی ہیں اور جو چھوٹی کشتی سے مشابہ ہوتا ہے. ڈونگی کے سلیپر جو اُتھلی اوندھی ڈونگی کی شکل کے ہوتے اور لوہے یا فولاد سے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۱۱۷).

ڈونگیا (ضم ڈ ، غم و ، غنہ ، سک گ) امث صرڈنگیا.
چھوٹا سا ڈونگا سامنے کھڑا رکھا ہے آپ ہی لو ، ، ڈونگیا تو ہے ہی نہیں ؟ . (۱۹۲۹ ، ولایتی نتھی ، ۱۰۶). [رک : ڈونگا جس کی یہ تصغیر ہے].

ڈُونگھا (و مج ، مغ) امذ.
گہرا پانی ،گہراگڑھا ، چشمہ. اسی کو سلطان باہو نے ، دل دریا سمندروں ڈونگھے ، کی تمثیل قرار دیا ہے (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض، ۱۵۸). [ڈونگا (رک) کا متبادل املا].

ڈُونگھی (و مج ، مغ) امث.
گہری ، عمیق.

آپوں کے بھونچال سے افضل
بھگوں ڈونگھی نیند سے جاگا

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۰۰). [ڈُونگی (رک) کا متبادل املا].

ڈونگھی (و مج ، مغ) امث.
شاخ ، درخت کی ٹہنی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : **डोंघी**].

ڈونی (و مج) امث (شاذ).
۱. چھوٹی کشتی یا ایک قسم کی چھوٹی ناؤ ، ڈونگی. جو چیز کہ نہیں ملتی سو اسے ڈونڈھنا سکنی زمین ہوڈونی چلانے سری کا ہے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۱۹).

ڈونیاں آئے وہاں چل کاکے چل
بوٹ رنگن کے بھی آئے سب نکل

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۳۱) . ۲. گھی مکھن رکھنے کا پتوں کا بنایا ہوا کشتی نما دونا ، پَتّل ، دونی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ڈونگی (رک) کی تخفیف].

ڈونیشَن (و مج ، ی مج ، فت ش) امذ.
عطیہ ، چندہ. میں چاہتا ہوں کہ بقدر رقم مذکورہ میری طرف سے ڈونیشن سوسائٹی کے حساب میں جمع کیجیے.(۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن، ۱۹۹). [انگ : Donation].

ڈوہ (و مج) امذ (قدیم).
۱. گہرا پانی ، گہرا گڑھا ، چشمہ . اوٹ نہ دے مجھ ڈوہ منجھار (۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)).

عجب کوئی بوماہی ہے تیری کنار
کہ پانی کا ڈوہ تن ہے کڑکے سو دھار

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۳).

اے ڈوہ میں اس ہوس کے ڈوبے
کاٹے ہیں ہوا کے پگ میں چوبے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۶). ۲. غار ، گڑھا.

لوٹاں کے پھلیاں پر زرہ کالے دسیں پر ڈوہ میں
تھا گل کے ڈوری کے تمن تاگا سو ہر زنار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۶). [رک : ڈاہ].

ڈوہڑا (و مج ، سک ہ) امث.
لکڑی کا بڑا چمچا جو گڑ بنانے میں استعمال ہوتا ہے.

قبولِ دعا رب فرشتے کریم
بھریں ڈوبرے آپی ، خبرِ حمیم

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳۷) . [پ : अडडआ س : ड+क].

ڈوبڑی (و مج ، سک ،) ات.
ڈوبرا ، چمچہ ، ڈوئی ، بکا ہوا رس ، ڈوبری سے بھر بھر کڑاؤ سے نکالتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۵۰) . [ڈوبرا (رک) کی تانیث].

ڈُوہ کا ڈُوہ (و مج) صف ، امذ.
تنومند ، پلا کتا . تعیم شعیم . مصیبت تو یہ ہے کہ اتنا بڑا ڈوہ کا ڈوہ جب گرے گا تو جہاز سطح آب سے تہ آب کی خبر لائے گا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۵) . [رک : ڈھو کا ڈھو].

ڈوہنگی (و مج ، مغ) صف.
(مجازاً) ٹیڑھی میڑھی . دھوکہ بازی ، یا کھنڈی . سائیں جی ڈوہنگی راہوں پر چلے گئے . (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۶۰) . [ڈونگی (رک) کی متبادل شکل].

ڈوہی (و مج) است.
ٹیلہ ، مٹی کی برجی ، حد کی برجی ، مٹی جو دریا چھوڑ جائے (جامع اللغات) . [رک : ڈھوآ].

ڈُوئِٹ (و مع ، کس) است.
وہ گیت جس کو دو شخص مل کر گائیں ، دوگانا . اس کے ساتھ کس طرح ڈوئٹ گا سکتا ہے ؟ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۵) [انگ : Duet].

ڈُوئِل (و مع ، کس) است ، ڈوئیل.
جھگڑا نمٹانے کے لیے دو شخصوں کی لڑائی ، بکیک . جس طرح ڈوئل کی لڑائی جائز تھی اور اب بھی بعض ملکوں میں ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ (دیباچہ) : ۲) . ایسے ضوابط کی پابندی نہ کروں گا جن کو میں تہ دل سے ناپسند کرتا ہوں مثلاً وہ جو ڈوئل کو رواج دیتا ہے . (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۳۹۱) . انہوں نے وقت اور مقام ایسے طے کیا جیسے ڈوئل کے لئے وقت اور مقام طے کر لیا جاتا ہے . (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۷) [انگ : Duel].

ڈوئی (و مج) است.
۱. کھانے بکانے کی ضرورت کا ، بڑے چمچے کی وضع کا چوبی ظرف جو ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر ہوتا ہے . لکڑی کا کفگیر . کفچہ چوبی.

دیگ پانڈی کفچہ ڈوئی بے خطا
تابہ کڑغان و کڑائی و توا

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۶۹).

جز آپ نہ دوسرا ہو کوئی
پانڈی نہ توا نہ تغار ڈوئی

(۱۸۳۱ ، من موہن آزاد ، ۳۲) . پکوان پکانے اور نکالتے وقت چمچہ کی جگہ پر ڈوئی (لکڑی کے کفگیر) کا استعمال بہتر ہے . (۱۹۳۲ ، مشرق و مغربی کھانے ، ۳۸) . وہ پانڈی میں ڈوئی پھیر رہی تھی ، یہ بات سن کر اس کا ہاتھ وہیں رک گیا اور چہرہ پیلا پڑ گیا . (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۲۵) . ۲. کشتی چلانے والا چپو ، پتوار ، پیڈل ، سرا ، ڈنڈا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : دروی दर्वि].

ـــ پھوڑیا (ـــ و مج ، سک ڑ) امذ.
فقیروں کی ایک قسم جنھیں اگر کچھ نہ دیا جائے تو اپنا سر پھوڑ لیتے ہیں ، منگچرا ، چم چچڑ ، چمٹو ، بری طرح پیچھے پڑنے والا ، مقصد باز (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ڈوئی + پھوڑ (پھوڑنا) + یا ، لاحقۂ نسبت].

ـــ گھومنا محاورہ.
جستجو ہونا ، خیال آنا . ہمارا روئے سخن زمرے میکڈانلڈ ... و غیرہم کی جانب ہے جن کے پیٹ میں ہندوستانی مامتا کی ڈوئی ہر وقت گھومتی رہتی ہے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۳).

ڈوئیا (و مج) امذ.
۱. (طباخی) بڑا کفگیر ، بڑی ڈوئی (اپ و ، ۳ : ۱۵۴) . ۲. (تیلی) تلہن کو کولہو کے اندر الٹ پلٹ اور تلے اوپر کرنے کا کفگیر یا چمچے کی وضع کا لمبا پتا جو کولہو کی لاٹ سے بندھا رہتا اور لاٹ کے ساتھ گھوم کر تلہن کو پلٹاتا رہتا ہے ، کھونچی (اپ و ، ۳ : ۱۰۰) . [ڈوئی (بحذف ی) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

ڈِوِیژَن (کس ڈ ، ی مع ، فت ژ) امذ ؛ ج ڈویژن.
۱. علاقہ ، حصہ ، تعلقہ ، کمشنری . جنوبی ڈویژن کے مسلمانوں کی خدمت میں میں چند الفاظ عرض کرنا چاہتا ہوں . (۱۹۳۰ ، ہندوستان کا آئندہ کا نسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیئے ، ۲۸) . ہزارہ ڈویژن کی اکثریت ضلع کوہاٹ اور ڈیرہ اسمعیل خان میں باختلاف لہجہ ہند کو زبان رائج ہے . (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۱۱) . ۲. (أ) فوج کی وہ جماعت جو دو یا تین بریگیڈوں پر مشتمل ہو . بادشاہ (بہادر شاہ ظفر) نے درخواست نجف خان کے پاس بھیج دی تھی ... اس نے یہ رائے دی تھی کہ فوج تین ڈویژن میں تقسیم کی جائے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۹۱) . بریگیڈ یا ڈویژن کو فارمیشن بھی کہتے ہیں . (۱۹۷۳ ، پاکستان کا المیہ ، ف) . (اا) فوج یا بیڑے کا معین حصہ جو ایک افسر کے ماتحت ہو . انور پاشا (ترکی کا مشہور قائد و سیاست دان) ... نے وزارتِ خارجہ روس سے اجازت لینا چاہی کہ ترک اسیران جنگ اور مسلمانان قفقاز سے رسالے کے دو ڈویژن تیار کر کے انھیں اپنے زیر کمان اناطولیا لے جائے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۳) . ۳. درجہ ، کلاس ، امتحان کے نتیجے میں امیدواروں کی نمبروں کے لحاظ سے تقسیم . ایف ۔ اے میں چار طالب علم شریک ہوئے ، دو دوسرے ڈویژن میں اور دو تیسرے ڈویژن میں کامیاب ہوئے . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۸) . مولانا (مولانا تاجور نجیب آبادی) بولے ۔ "تم نے (جگن ناتھ آزاد) بتایا ہے کہ ڈویژن تمہاری اچھی ہے مشکل پیش نہیں آئے گی" . (۱۹۷۳ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۷) . ۴. ذیلی شق یا فرع ، شاخ . کبھی ایسا اتفاق پیش آتا ہے کہ ... ایک جماعت کے کم استعداد لڑکے علیحدہ اور اچھی استعداد کے لڑکے علیحدہ دو ڈویژن بنانی پڑتی ہیں . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۰) . ۵. (أ) (سائنس) علیحدہ شق ، صفت کے اعتبار سے الگ گروہ . سکمپر (Schimper) نے ۱۸۷۹ میں برائیوفائیٹا کو ایک ڈویژن (Division) کا درجہ دیا . (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۱۰).

(ii) مکمل جماعت ، گروہ ۔ ڈویژن Division یہ سب سے بڑی Unit ہے اس میں بے شمار گروپ شامل ہیں ۔ (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۳۰)۔ ۹. محکمہ ، شعبہ ۔ غیر رسمی کیفیت عموماً فائل کے اُوپر ہی لکھی جاتی ہے اور پُوری فائل ہی دوسرے ڈویژن کو بھیج دی جاتی ہے ۔ (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلت ، ۹)۔ [انگ : Division]

---بنچ (---فت مع ب ، سک ن) امث.
کم سے کم دو ججوں کی عدالت ۔ ہائیکورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے ۸ نومبر کو اجرائے پروانہ کی ایک درخواست منظور کر لی ۔ (۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ نومبر ، ۲)۔ [انگ : Division Bench].

ڈویژنَل (کس ڈ ، ی مع ، سک ژ ، فت ن) صف.
متعلق بہ تقسیم ، قسمت واری یا قسمت سے متعلق ۔ اہل کاروں کی تربیت کا انتظام گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس میں کیا گیا ہے ... جو مُختلف ڈویژنل ضلعی اور اہم تحصیلوں کے صدر مقام پر واقع ہیں ۔ (۱۹۸۵ ، مجلس زبانِ دفتری پنجاب ، ۸)۔ [انگ : Divisional].

---افسر (---فت ا ، سک ف ، فت س) امذ.
علاقے کا افسر ۔ شگفتہ صاحب کلکٹر جس زمانے میں پٹنہ کے ڈویژنل افسر تھے کورٹ آف وارڈ کے دفتر میں بیحد ابتری و غبن ہو گیا تھا ۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۷۳)۔ [انگ : Divisional Officer].

ڈویلا (و مج ، کس ی) امذ.
وہ پرندہ جو دن بھر پانی میں رہنے کے بعد شام کو درختوں پر بسیرا کرتا ہے ، بعض پرندے تمام دن تو پانی میں خوراک کی تلاش کرتے رہتے ہیں ، لیکن انڈے بھی درختوں ہی پر گھونسلا بنا کر دیتے ہیں ، مثلاً ہر قسم کا بگلا ، بوزا دیسی ، ڈیڑا (ڈھڈا) اور ڈویلا و کوّا ۔ (۱۸۹۷ ، سیرِ پرند ، ۵۰)۔ [مقامی].

ڈَہاو (فت ڈ) امذ (قدیم).
نشیبی زمین جہاں پانی جمع رہتا ہے ۔ ایک مقام پر گوداوری کا ایک بہت وسیع اور عمیق ڈہاو ہے ۔ یہاں ہمیشہ پانی بھرا رہتا ہے ۔ (۱۹۳۲ ، نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۰۸)۔ [رک : ڈھاؤ].

ڈہڈہا (فت ڈ ، سک ہ ، فت ڈ) صف مذ (مث : ڈہڈہی).
۱. تر و تازہ ، سرسبز و شاداب ، سیراب.
لگیں ملنے اس گلبدن کا بدن — ہوا ڈہڈہا آب سے وہ چمن
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۴۴)۔

میں اپنی گئی ہوں چوکڑی بھول
مت مجھ کو سُنگھا یہ ڈہڈہے پھول

(۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۸)۔ باسمن درخت پُھولے پھلے ، لہلہے ، ڈہڈہے ، گلشنِ جنّت کا نمونا ۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۵)۔
۲. نہایت زرد یا سُرخ رنگ ، چمچماتا ہوا ، بھڑکیلا ، چمک دار.

رنگِ گُل تب ڈہڈہا آوے نظر جب میری طرح
سیکڑوں گُل دل جگر پر اپنے کھائے عندلیب

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۹۹)۔

سبزی جو لہلہے ہے تو زردی ہے ڈہڈہی
پکھراج صدقے اور زمرد نثار ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۸)۔ وہ زرد کانٹے ہے جس کا رنگ ڈہڈہا ہے اور دیکھنے والوں کو بھلا لگتا ہے ۔ (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۳)۔ [رک : ڈہڈہانا].

---پن (---فت پ) امذ.
تر و تازگی ، سرسبزی ، شادابی ۔ کسی جا رنگتِ گُل کا ڈہڈہا پن اور کسی جانب ریحان اور سنبل سے کیفیت چمن ۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین ، ۱ : ۱۵)۔ [ڈہڈہا + پن ، لاحقۂ اسمیت].

ڈہڈہانا (فت ڈ ، سک ہ ، فت ڈ) ف ل.
سرسبز ہونا ، شاداب ہونا.

ہر زخم تن کا جوں گل اب ڈہڈہا رہا ہے
جوں آب جُوئے خوں کو تن سے بہا رہا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۸)۔ اصل یوں ہے پتا جب تلک درخت میں لگا ہے ڈہڈہا رہے ۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۰)۔

یا وہ دن ہیں ڈہڈہا کر جب گُلستاں میں گُلاب
زرد پڑ جاتا ہے مانندِ شعاعِ آفتاب

(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۴)۔ [ڈہڈہا + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَہر (فت ڈ ، ہ) امث.
۱. برساتی پانی کا تالاب ، جوہڑ ۔ اس شہر کے گرد چند ڈہر یعنی جھیل ہیں ۔ (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۹۰)۔ ۲. نشیبی زمین ، ایسا کھیت جس کی زمین نشیبی ہو ۔ بلحاظ زمین کی قسم کئی ہیں اور اسکی پہچان مٹی سے ہوتی ہے ایک یہ کہ جن کی مٹی چکنی اور کالی ہیں اور نیچی گہری ہو ، اس میں اکثر دھان بویا جاتا ہے اس کے یہ نام ہیں ، ڈاکر ، مٹیار ، ڈہر ، باہر ۔ (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱)۔ ۳. جہاز یا کشتی کا پیندا ، کسمکاوہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [پ : ڈہر ڈہر].

ڈَہرا (فت ڈ ، سک ہ) امذ.
گڑھا جو پانی کے لیے کھودا جائے ، نشیبی زمین جہاں پانی کھڑا ہو ، پانی کا تالاب جو جہاز میں بنا ہو ؛ پیپا جس میں جہاز میں پانی رکھتے ہیں ؛ کشتی میں وہ جگہ جہاں تختوں کے درزوں سے آ کر گندہ پانی جمع ہوتا ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔ [ڈہر + ا ، لاحقۂ اسمیت].

ڈَہری (فت ڈ ، سک ہ) امث.
بنجر زمین ، پانی کے اثر سے خراب ہوئی زمین (پلیٹس)۔ [ڈہرا (رک) کی تانیث].

ڈَہکانا (۱) (فت ڈ ، سک ہ) ف م.
کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور جب وہ لینے کیلئے آگے بڑھے تو اس کو نہ دینا ؛ ترسانا ، گمراہ کرنا ، دھوکا دینا.

جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈہکایا
میں کہا بخشیے صاحب مُجھے میں بھر پایا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱)۔

فصلِ گُل آچکی کیا دُور سے ڈہکانا ہے
نئے گُلرنگ سے بھر بھر کے گُلابی ساقی

(۱۸۳۳ء ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۹۲) . پہلے سات نوالے کھیر کے دولہا نے دلہن کو کھلائے پھر دولہن کے ہاتھ سے ڈہکا ڈہکا کے ڈومنی نے دولہا کو کھلوائے۔(۱۹۱۱ء ، قصّۂ مہر افروز ، ۶۲).

اِمتحاں شیشہ و پولاد کا جس سے مقصود
جاننے والوں کو نٹ کھٹ یونہی ڈہکاتی ہے

(۱۹۶۲ء ، برگِ خزاں ، ۱۸۳). [مقامی : دہکانا (رک) کا محرف].

ڈَہکانا (۲) (فت ڈ ، سک ہ) ف م.
بیکار کر دینا ، پھینک دینا (پلیٹس). [رک : ڈھانا].

ڈَہکنا (فت ڈ ، ہ ، سک ک) ف ل.
۱. ڈکارنا ، شیر کا چنگھاڑنا.

ڈہک کر وہاں سے چلی شیرنی — برابر ادھر سے دو نالی چلی

(۱۸۸۷ء ، سیدیہ ، ۱۱۰) . صرف کُتّوں کی آواز ہی شکاری کی رہنمائی کو کافی ہے لیکن مزید براں شیر بھی غُصّہ میں آکر بڑے زور سے ڈنکارتا اور ڈہکتا ہے. (۱۹۳۲ء ، نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۰۲). ۲. چیخنا ، خفا ہونا. کیا میری بیٹی سے کوئی جُرم ہوا ہے فہمینہ کو اب اِطمینان تھا وہ ڈہک کر بولی. (۱۹۷۱ء ، فہمینہ ، ۱۳۶). [مقامی].

ڈَہکان (فت ڈ ، سک ہ) امذ.
ڈھیر ، انبار (فیروزاللغات). [مقامی].

ڈَہنا (فت مع ڈ ، سک ہ) ف ل ؛ نیز ڈھینا.
مُنہدم ہو جانا.

آتی ہے بہوت زور کے سات — ڈہتا ہے شہر اور یقین بات

(۱۶۵۹ء ، میراں جی (حق نما) ، نورتین ، ۷۸).

کیا قصرِ دل کی تُم سے ویراں نقل کریے
ہو ہو گئے ہیں ٹیلے سارے مکاں ڈہ کر

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۸۳).

جوش ہر سانس میں دل بیٹھ رہا ہے میرا
ہائے کیا قصرِ طرب رنگ ڈہا جاتا ہے

(۱۹۳۸ء ، عرش و فرش ، ۱۵). [ڈھانا (رک) کا لازم].

ڈی امث.
۱. انگریزی حروفِ تہجّی کے چوتھے حرف کانام جو بعض الفاظ یا اختصارات میں آتا ہے (جامع اللغات). ۲. (پاکی) انگریزی حرف ڈی کا نشان جو گول کے سامنے بنایا جاتا ہے. اسمیں گیند کے داخل ہونے کے بعد اگر کسی ٹیم کا کھلاڑی مقابل ٹیم کے گول کے اندر گیند کو داخل کر دے تو گول تسلیم کر لیا جاتا ہے. ڈی میں گھستے ہی گیند کو گول کے اندر پھینک سکیں. (۱۹۶۷ء ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۱۹ جولائی ، ۳۲). [انگ : D].

ڈی آشی بارائے امذ.
جوڈو ایک داؤ جو بچاؤ کے لیے سکھایا جاتا ہے. جاوید ، اپنا داہنا پاؤں پیچھے ہٹا کر طارق کے حملے سے بچتا ہے اور فی الفور طارق کے حملہ آور پاؤں پر وہی داؤ یعنی ڈی آشی بارائے استعمال کر سکتا ہے. (۱۹۷۳ء ، آسان جُوڈو ، ۶۹). [غالباً جاپانی].

ڈِبِنْچَر (ی مع ، کس ب ، سک ن ، فت چ) امذ ؛ نیز ڈِبنچر.
ڈبنچر کسی کمپنی یا کاروبار میں لگائے ہوئے سرمایہ کی دستاویز کو کہتے ہیں (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۶). [انگ : Debenture].

ـــ اِسْٹا ک (ـــ کس ا ، سک س) امذ.
ایسے ڈبنچر جن کا صرف سُود ملے اور اصل واپس نہ ہوسکے حصص جماعت سند یافتہ میں اِسٹاک اور ڈبنچر اِسٹاک اور ڈبنچر اور بانڈ داخل ہیں. (۱۹۰۸ء ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۳). [ڈبنچر + اِسٹاک (رک)].

ڈیپارٹْمنْٹ (ی مج ، سک ر ، ٹ ، کس م ، سک ن) امذ.
محکمہ ، شعبہ. مسٹر شیفر ریلوے ڈیپارٹمنٹ میں مُلازم ہیں. یکایک اوس جگہ پہونچے جس جگہ شیر بیٹھا تھا. (۱۸۹۱ء ، شکارنامہ ، نظام ، ۱۶۲) . میں پُورے وشواس کے ساتھ آپ سے کہہ رہا ہوں کہ میرے بھائی انیل راج کی لاش کا کریا کرم آپ کا ڈیپارٹمنٹ کر دے. (۱۹۸۷ء ، ساتواں پھیرا ، ۱۰۲). [انگ : Department].

ڈیپارٹْمنْٹَل اِسْٹور (ی مج ، سک ر ، ٹ ، کس م ، سک ن ، فت ٹ ، کس ا ، سک س ، و مج) امث.
ایسی بڑی دُکان جن میں کئی کئی دُکانوں کا سامان شعبہوار موجود ہو. ہم پیرس کے ایک مشہور ڈیپارٹمنٹل اِسٹور میں گئے. (۱۹۷۵ء ، بسلامت روی ، ۲۶۷). [انگ : Departmental Store].

ڈیپارْچَرز (ی مج ، سک ر ، فت چ) امذ.
روانگی ، الوداع کا مقام ، ہوائی اڈے کی عمارت کا وہ حصّہ جو روانہ ہونے والے مسافروں کے لئے مخصوص ہوتا ہے اور اس پر «ڈیپارچرز» یا روانگی کی تختی لگی ہوتی ہے. پس اس مقام تک جانے کی اجازت مل گئی جسے ڈیپارچرز یا مقام رخصت کہتے ہیں (۱۹۷۵ء ، بسلامت روی ، ۷۱). [انگ : Departures].

ڈیپازِٹ (ی مج ، کس ز) امذ.
جمع ، محفوظ سرمایہ ، جمع شدہ رقم (عموماً نفع کے خیال سے بنک میں جمع کی ہوئی رقم). میرے کروڑوں روپیہ کے ڈیپازٹ ہیں. (۱۹۸۶ء ، آئینہ ، ۱۰۳). [انگ : Deposit].

ڈِیپ فِرِیزَر (ی مع ، کس ف ، ی مع ، فت ز) امذ.
(سائنس) مُنجمد کرنے والا ، مائع اشیا کو جما دینے والا صندوق نیز الماری نما ظرف. جب میں نے حفیظ کو اِتنی مُدّت گزرنے کے بعد دیکھا تو یوں معلوم ہوا کہ جیسے وہ ڈیپ فریزر سے نکل کر آیا ہے. (۱۹۸۳ء ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۹). [انگ Deepfreezer].

ڈِیپُو (ی مع ، وسع) امذ.
رک : ڈپو.

ابھی ڈیپُو سے آجاتی ہے چینی
گوالا گھر سے اپنے چل پڑا ہے

(۱۹۸۶ء ، قطعہ کلامی ، ۶۱). [انگ : Depot].

ڈَیوڈَل (ی لین ، و مع ، فت ڈ) امذ.
(مو) سب سے کلاں ، تیز (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، متیر ، ۹).
[مقامی].

ڈیہَل (ی مع ، فت ہ) امذ.
ہند کے ایک میٹھے پھل کا نام جو جاڑے میں پیدا ہوتا ہے
(آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۲۳). [مقامی].

ڈیٹ (ی مج) امذ.
ڈنٹھل . بھنگ یا سبزی بڑے بڑے پتے اور بوٹلے کانجے کی جس میں ڈیٹ نہیں ہوتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۷۰).[مقامی].

ڈِیٹھ (۱) (ی مع) امث.
نظرِ بد ، چشم بد. جو بچّہ کو دیکھتا یہی کہتا کہ کسی کی ڈیٹھ ہے. مگر کس کی ڈیٹھ ہے؟. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۶۲). [س : درشٹ दृष्टि ـ نظر].

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ.
وہ شخص جو منتر کے زور سے کُچھ کا کُچھ کر دکھائے ، جادوگر ، شعبدہ باز (پلیٹس ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات) . [ڈیٹھ + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

ـــ بَنْدی (ـــ فت ب ، سک ن) امث.
نظر بندی ، جادو گری ، سحر بازی. اس جانور کا بیچنے والا جادوگر تھا ، کہ اس نے ڈیٹھ بندی سے کتّے کو میری نظر میں بکری کر دکھلایا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۱۸۱) . شب کو پلنگ پر کروٹیں بدلتے بدلتے خیال آیا کہ اکثر مشہور مقولے ہر شخص کی زبان پر نٹ کی طرح قلابازیاں کھایا کرتے ہیں مگر جب غور سے دیکھو تو ڈیٹھ بندی ، شعبدہ بازی یا لاگ کے سوا اون کی اصلیت کُچھ نہیں. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۳ : ۵). [ڈیٹھ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈِیٹھ (۲) (ی مع) صف.
ڈھیٹ ، اڑیل ، ضِدّی.

کیا ڈیٹھ یہ آنکھیں ہیں کہ لڑتی ہیں اُنھیں سے
پردوں میں چُھپائے ہوئے سب حُسن اُنھیں کا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰). [رک : ڈھیٹ].

ڈیجی ٹےلِین (ی مع ، ی لین ، ی مع) امث.
(طب) ڈیجٹلین ، مادۂ زہرالکشاتیین. ڈیجی ٹے لین ... استسقاء کو اس لئے مُفید ہے کہ ضربات قلب کو قوی کر کے خُون کو آگے دھکیلتا ہے. (۱۹۶۲ ، جڑی بُوٹیوں سے علاج (ترجمہ) ، ۶۳).
[انگ : Digitalin].

ڈیڈسی (ی مج ، سک ڈ) امذ.
مشرق وسطیٰ کی ایک بہت بڑی جھیل جو ایک طرف ۴۷ میل تک اُردن کے علاقے کے ساتھ ساتھ چلی گئی ہے اور جنوب مغربی کنارے پر اسرائیلی حکومت قابض ہے بحیرۂ رُوم کی سطح سے یہ ۱۳۱۲ فٹ نیچے واقع ہے چونکہ اس سے کوئی دریا نہیں نکلتا اس لیے اس کا پانی نہایت کڑوا ہے جس کے باعث اس میں کوئی چیز نہیں ڈوبتی، بحیرہ مردار ، بحرمیّت . آپ مصر بھی تشریف لے گئے تھے اور ڈیڈسی (بحرمیّت) کا بھی معائنہ کیا تھا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۷۷). [انگ : Dead Sea].

ڈیڈ لیٹر آفِس (ی مج ، سک ڈ ، ی لین ، فت ٹ ، کس ف) امذ.
محکمۂ ڈاک کا وہ شعبہ جہاں لاوارث چٹھیاں جمع کی جاتی ہیں اگر لکھنے والے کا پتہ معلوم ہو جائے تو اسکو واپس کر دی جاتی ہیں (لفظاً) مُردہ خطوط کا دفتر.

ہے ڈیڈ لیٹر آفس گویا ٹھکانا اُن کا
جو مُردہ ہوتے یا جو ہوتے ہی مر گئے ہیں

(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۸۶). [انگ : Dead Letter Office].

ڈَیڈِیکیٹ (فت مج ڈ ، ی مع ، ی مج) ف م.
مُعَنوَن کرنا ، کتاب کو کسی کے نام منسوب کرنا. پرسوں رات کو بڑی بے چینی تھی اسمیں شملہ کی دیبی ماتا پر کُچھ لکھا اور تمھارے نام اسکو ڈیڈیکیٹ کیا. (۱۹۱۵ ، خطوط خواجہ حسن نظامی ، ۱ : ۸۵). [انگ : Dedicate].

ڈَیڈِی کیشَن (فت مج ڈ ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امذ.
نذر ، ہدیہ ، اِنتساب. میرا نام کتاب کے صفحہ ۱ پر ڈیڈی کیشن کے اشعار کے نیچے لکھا ہے. (۱۹۳۶ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۷۹).
[انگ : Dedication].

ڈیڈھان (ی مج) امذ.
برصغیر میں پایا جانے والا ایک درخت جس کی چھال سے کاغذ بنایا جاتا ہے. سن ، مونج ، ڈاب ، سر کنڈے کا چھلکا ، ڈیڈھان کی چھال ، بڑ کی ڈاڑھی ، لٹیں ، بانس ... جوٹ ... وغیرہ اشیاء بہت زیادہ کام میں لائی جاتی ہیں. (۱۹۳۶ ، کاغذ بنانا ، ۳). [مقامی].

ڈیرا (ی مج) امذ ؛ رک ڈیرہ.
۱. خیمہ ، تنبو ، پڑاؤ کی قیام گاہ.

جو سلطان وصل تیہہ سوں زور لیاوے
تو بھاگیا برہ اپنا چھوڑ ڈیرا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹).

تُو خاک و خُوں میں پڑا کیوں ہے چھوڑ کر ڈیرا
میں تیرے سر کے تصدّق کہاں ہے سر تیرا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۰۳). اُنھوں نے یہ حکم سُن کر سب سپاہ سے کہہ دیا کہ اپنے اپنے ڈیروں میں کمربستہ مستعد رہو. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۵۹) . سامنے ایک نیم کا درخت تھا اسی کے نیچے منگل کا ڈیرا تھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۸).

دل کبھی شہر سدا رنگ ہوا کرتا تھا
اب تو اُجڑے ہوئے ڈیرے کے سوا کُچھ بھی نہیں

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۲۳). ۲. عارضی مکان یا قیام گاہ.

امام آویں ڈیروں میں باقی رہیں
جمع کر کے پھر جائے ان سے لڑیں

(۱۸۶۹ ، آخر گشت ، ۳۲). مرزا پالکی میں سوار ہو کر صاحب

سکرٹری کے ڈیرے پر پہونچے۔ (۱۸۹۷ ، یادگارِ غالب ، ۲۸)۔ ہمارا سامان جہاز سے اتارا گیا اور ہم واپس اپنے ڈیرے پر آ گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۲۴)۔ ۳. گھر.

بولیں آئے کے جو تھا مقصد مرا
دیا حق جنت بیچہ مج کوں ڈیرا

(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۶)۔

تمہارے جذبے نے جوشش لے میرے
لے آئے آپ کے اس وقت ڈیرے

(۱۷۷۴ ، تصویرِ جاناں ، ۳)۔

کُوئے قاتل کو چلے ہیں پر بجا لائیں گے شکر
ہم سلامت پھر کے جس دم اپنے ڈیرے آئیں گے

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۵۳)۔ رات گئے ڈیرے پر واپس ہوتے ہوئے میں نے سوچا کہ افسوس ہے مجھ پر کہ ادیبوں سے ملتا پھرتا ہوں۔ (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۲)۔ ۴. **قیام ، اقامت ، رہائش**۔ جب گورو ہرگوبند دہلی پہنچے تو ڈیرا اُن کا بمقام مجھنوں جو لبِ دریائے جمنا ہے مقرر ہوا۔ (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۱۳۸)۔ آنکھیں میری ، سب کچھ تیرا ، اور نین کے اندر ڈیرا تیرا۔(۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۶)۔

کوئی منزل نہیں تیرے جُنوں کی
مسافت میں کہاں ڈیرا ہے تیرا

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۲۷)۔ ۵. **بستر**. دوسرے کونے میں یوسف ظفر کا ڈیرا ہوتا۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۹۲)۔ ۶. **ٹھکانا**. مراد : قبر.

اگر ہاں چلے لے کر وگرنہ
اسی میدان کوں بُوجھ اپنا ڈیرا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۱) ۔ ۷. **ہراول دستہ ، کسی جماعت کا نمائندہ جو جماعت سے پہلے آئے**۔ کچھ آدمی کیرتپور میں واسطہ جمع کرنے رسد کے بھیجے تھے ہنوز اُن کا ڈیرہ یا پیش خیمہ نہیں آیا۔ (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۲۲۲)۔ ۸. **رنڈیوں کا طائفہ** (مہذب اللغات)۔ ۹. **زمیندار کا مکان جو گانو میں ہوتا ہے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ [غالباً ف : ڈیرہ]۔

ـــــ اُٹھانا محاورہ.

۱. **ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا ، رخصت ہو جانا** . ہمایوں نے ملک سندھ سے ڈیرے اُٹھائے۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵)۔ ۲. **کسی (خراب) بات کو ختم کر دینا**.

انہوں نے جہالت کا کھایا اندھیرا
اُٹھایا جہاں سے ضلالت کا ڈیرا

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۹)۔

ـــــ آباد ہونا محاورہ.

رونق ہونا ، تفریح و عیش و عشرت کی محفل قائم ہونا . لوگوں کی اصطلاح کے موافق ڈیرا آباد ہے۔ (۱۹۲۹ ، خمارِ عیش ، ۱۰)۔

ـــــ پَڑنا محاورہ.

قیام کرنا ، ٹھہرنا (پلیٹس)۔

ـــــ تَنبُو کَھڑا کَرنا محاورہ.

خیمہ نصب کرنا ، قیام کرنا ، پڑاؤ ڈالنا . غرض بادشاہ نے میدان میں جا کے ڈیرا تنبو کھڑا کیا۔ (۱۸۰۰ ، قصۂ گل ہرمز ، ۳۹)۔

ـــــ جَمانا محاورہ.

دھرنا دینا ؛ جم کر بیٹھنا ، قیام کرنا.

آگے نہ بڑھ سکے وہیں ڈیرے جما دیے
بیٹھے حسین تھام کے دامانِ کربلا

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۲۵۱)۔ جہاں شام ہو گئی وہیں ڈیرا جما دیا (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۷)۔

ـــــ خیمہ ہونا محاورہ.

شامیانہ نصب کرنا ، ٹھکانا کرنا ؛ قبضہ جمانا. رفتہ رفتہ سرحد پر آ پہنچے ڈیرہ خیمہ ہوا۔ (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸۳)۔

ـــــ دار صف.

۱. **خیمہ نصب کرنے والا**.

کب یار کو ملائے گا ، آئے یار کب
تنوائے گا یہ تنبو مرا ڈیرہ دار کب

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۲۵) ۔ ۲. **خاندانی طوائف جس کے ساتھ اس کا عملہ ہو نیز اس کی مستقل رہائش کی جگہ جہاں موسیقی وغیرہ کی تربیت دی جائے ، خوشحال کسبی** . ایک بزرگ کھڑے ہوئے اور بولے وہ رنڈیاں ڈیرہ دار تھیں اُن کے اخلاق و آداب قابلِ تقلید۔ (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۱)۔ شجاع الدولہ دورے پر نکلتے تو اس وقت بھی ڈیرہ دار طوائفیں اُن کے ساتھ رہتی تھیں۔ (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۸۹)۔ انہیں لکھنؤ کی ڈیرہ داریوں کی طرح امراؤ رؤسا کے لڑکوں کی تربیت کرتے تو نہیں سُنا گیا البتہ دلی کے ہندو مسلمان عمائد ان کے درباری تھے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری ، شخصیت اور فکر و فن ، ۳۵)۔ [ڈیرا + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

ـــــ دینا محاورہ.

۱. **خیمہ گاڑنا**.

ڈیرا دئے ہیں گنج کے چھندان سوں کوہِ قاف پر
سوتی کے جالے سایہ بان جوڑیا ہے خاقان عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵) ۔ ۲. **قیام کرنا**. شہر دیدار کے اُدھر ڈیرے دے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۸)۔

مطلق تُوں علیم علم تیرا
ہر دل کے بھتر دیا ہے ڈیرا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲)۔

ـــــ ڈالنا محاورہ.

۱. **قیام کرنا**. بادشاہ بے لشکر ان خیالات میں غلطاں و پیچاں ... ایک منزل میں ڈیرے ڈالے پڑا تھا۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵)۔ جس کو سر چُھپانے کی جہاں جگہ مل جاتی ہے وہیں ڈیرا ڈال دیتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۱۶۰)۔ ۲. **کہیں جا کر جم جانا ، ناخواندہ مہمان بن جانا** (قاموس الفصاحت ، ۱۱۸)۔

ـــــ ڈانڈا (ـــــ مغ) امذ.

رک : ڈیرا ڈنڈا.

ہر منزل میں اب ساتھ ترے یہ جتنا ڈیرا ڈانڈا ہے
زر دام درم کا بھانڈا ہے بندوق سپر اور کھانڈا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۱۹۹). نادر کے سامنے کچھ پیش نہ گئی بلکہ ڈیرا ڈانڈا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ۹ ستمبر ، ۱۵). [ڈیرا + ڈانڈا (رک)].

ـــ ڈنبا اُٹھانا محاورہ.
روانہ ہو جانا ، چھوڑ دینا ، رُخصت ہونا . جب فصل اُتر چکی تو بیماری بھی ہوا ہو گئی اور شادی نے بھی ڈیرا ڈنبا اُٹھا لیا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۱).

ـــ ڈنڈا (ـــ فت ڈ ، سک ن) امذ.
سامان ، ساز و سامان ، بوریا بستر ، ٹنٹیرا ، سُکن ہے جے سنکھ بھی ... ڈیرا ڈنڈا اُکھاڑ کر اپنی راہ لیں . (؟ ، فرشتۂ وفا ، ۷). اگرچہ یہ اردو ابھی پیدا نہیں ہوئی مگر اس کا پیش خیمہ ڈیرا ڈنڈا یُورپ میں آ گیا ہے. (۱۹۱۵ ، سرقِ زبان و بیان دہلی ، ۱۵). [ڈیرا + ڈنڈا (رک)].

ـــ ڈنڈا ڈالنا محاورہ.
قابض ہو جانا ، سما جانا . ان خیالات نے سیکڑوں ایسے معبود پیدا کر دیئے جن پر جعلی اِتقا نے اپنا ڈیرہ ڈنڈا ڈال دیا. (۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبرؐ ، ۲۲).

ـــ کرنا محاورہ.
فروکش ہونا ، اُترنا ، ٹھہرنا ، قیام کرنا ، پڑاؤ ڈالنا.

ولے شہ خاصہ اُنپڑے لک سیوار یک انگیں بھیجیں
کہ اُن حد چھوڑ اُپس ڈیرا کیا تھا ملکِ بنگل کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۶). لشکر کوں فرمایا کہ عجب افزا باغ کے پاس ڈیرہ کرو. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۳). کئی مہینوں میں اس ملک میں جا داخل ہوا ، شہر میں ڈیرا کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۸). یہ وہ مقام ہے جہاں مہاتما بدھ نے گیان پانے کے بعد گیا سے چل کر ڈیرا کیا تھا. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۸۲).

ـــ کھڑا کرنا محاورہ.
خیمہ نصب کرنا ، ڈیرا جمانا . شاہ دیکھتے ہی بے اختیار رونے لگا ، فرمایا کہ یہیں ڈیرے کھڑے کرو. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۲).

ـــ ہونا محاورہ.
۱. **قیام ہونا ، ٹھہرنا** . غرض وہیں ڈیرا ہوا اور شام تک کسی کو پانی نہیں ملا. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۹۳). ۲. **خیمہ گڑنا ، چھاؤں پڑنا.** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

ڈیرِک حَمّالَہ (ی لین ، کس ر ، فت ح ، شد م ، فت ل) امذ.
(معماری) **بھاری بوجھ اُٹھانے کی ایک بڑی مشین جس میں ڈنڈے لگے ہوئے ہیں جو موٹر سے چلنے کے علاوہ ہاتھ سے بھی چلائی جا سکتی ہے. یہ مشین اپنے موجد کے نام سے مشہور ہے** . ایک معمولی وضع کا ڈیرک حمالہ جو ہاتھ سے چلایا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۵۱). [انگ : Derrick (عَلَم) + حمّال (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ڈیرُو (۱) (ی مج ، و مع) امذ.
ایک قسم کا چمڑے سے مڑھا ہوا باجا جو عموماً بندر اور ریچھ والے یا مداری بجایا کرتے ہیں.

ڈیرے میں ڈیرو یہ سارنگی پہ سازن والے
گاتے ٹھلیا یہ ہیں کُل مردم جھجر سہرا

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۱۰۲). گرونجی اپنا جادو جگانے والا ڈیرو بھی بجاتے جاتے تھے. (۱۹۳۳ ، بن باسی دیوی ، ۲۷). [رک : ڈُگڈگی].

ڈیرُو (۲) (ی مج ، و مع) امذ.
(نجاری) **دو تختوں کے درمیان دانتے دار کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چُولیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دوسرے کے اندر پیوست کر دی جاتی ہیں اور اس وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈیرُو یا ڈیرُودار جوڑ کہتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۳۸). [مقامی].

ڈیری (ی مج) امث.
وہ جگہ جہاں سے گائے بھینس کا دُودھ ، دوہنے اور مکھن پنیر بنانے کے بعد خریداروں میں تقسیم کیا جاتا ہے ، شیر خانہ. گئو رکھشا کرو ، ڈیریاں قائم کرو. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۲۳). جب وہ باورچی خانے یا ڈیری میں کام کرتا ، اس وقت بھی اُنھیں خوابوں میں مگن رہتا کہ کسی طرح اُڑ کر زمین کے دور اُفتادہ حصوں میں چلا جائے . (۱۹۶۶ ، اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک (ترجمہ) ، ۱۳). [انگ : Dairy].

ـــ فارم (ـــ سک ر) امذ.
وہ احاطہ جہاں دودھ دینے والے جانوروں کی پرورش اور افزائشِ نسل کی جاتی ہے. مختلف مقامات پر ڈیری فارم قائم ہوں. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۱۳). لالی نے بتایا ، میں جی اوکاڑہ ڈیری فارم میں نوکری کرتا ہوں. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱ : ۲۲۷). [انگ : Dairy].

ـــ فارمِنگ / فارمِینگ (ـــ سک ر ، کس م ، غنہ) امذ.
دودھ دینے والے جانوروں کی افزائشِ نسل اور پالنے کا طریقہ کار . ڈیری فارمینگ پاکستان میں کچھ زیادہ اہم نہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۱۰۶). [انگ : Dairy Farming].

ڈیرے (ی مج) امذ ؛ ج.
ڈیرا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل). انسپکٹر جنرل نے ڈیرے کے اندر بلا لیا. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۹۷).

ـــ دار صف ؛ ہ ڈیرہ دار.
رک : **ڈیرا دار** . یہ کوئی ڈیرے دار لونڈی ہے . (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۳ : ۱۱۰). ڈیرے دار طوائفوں کا مختصر سا تذکرہ بیجا نہ ہو گا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۵). [ڈیرے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ دارنی (ـــ سک ر) امث ؛ ڈیرہ دارنی.
ڈیرے یعنی کوٹھے کی مالکہ ، طوائف کے ٹھکانے کی مالکہ . کنچنیاں کیا پاترنیاں کیا ، ڈیرے دارنیاں سب کے طائفے سب کی سنگتیں جمع ہوئیں. (۱۸۶۹ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۱). [ڈیرے + دار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

---ڈالنا محاورہ.
رک : ڈیرا ڈالنا . پانی خشک ہو گیا وہاں سے چل دیے دوسری جگہ جہاں پانی مل گیا ڈیرے ڈال دئیے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۳۰). پردیس کو وطن سمجھا سرائے میں ڈیرے ڈالے (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۳).

---ڈنڈے ڈالنا محاورہ.
۱. رک: ڈیرے ڈالنا. دم کے دم میں ڈیرے ڈنڈے ڈال دئیے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر، خمارستان ، ۱۷۹). ۲. **قیام کرنا ، رہائش اختیار کرنا، بسنا ، رہنا.** شادی سے پہلے ہی تم سُسرال میں ڈیرے ڈنڈے ڈال دو. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶).

---ڈیرے پھرنا محاورہ.
جگہ جگہ تلاش کرتے پھرنا.

دل لشکر میں ایک سپاہی زادے نے ہم سے چھین لیا
ہم درویش طلب میں اس کے ڈیرے ڈیرے پھرتے ہیں

(۱۸۰۱ ، میر ، ک ، ۵۹۸).

---وال اسث.
رک : ڈیرہ دار (نوراللغات ؛ پلیٹس). [ڈیرے + وال ، لاحقۂ فاعلی].

ڈیڑیں مارنا محاورہ (قدیم).
ڈھاریں مارنا ، چلّانا. ہرنی سامھنے (سامنے) سے بھاگ کر اپنے بچوں کی جُدائی کے غم میں گھبرائی ہوئی دوڑتی پھرتی تھی ، ایک بارگی سیاہ گوش کے پاس جا پہنچی اور ڈیڑیں مارنے لگی. (۱۸۰۲ ، خردِ افروز (ترجمہ) ، ۲۶۹).

ڈیڑھ (ی مج) صف.
ایک اور آدھا ، نصف اور ایک کا مجموعہ. وہ کپاسی پیازی رنگ ، وہ اُودی گرنٹ کی کوٹ اون سے کمر کَسی ہوئی اور ڈیڑھ گرہ دی ہوئی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۷۶). بڑے لاٹ صاحب کا بیٹا بھی خُون کرے تو ڈیڑھ گز سُتلی میں لٹکا دیا جائے. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۳۲). ڈیڑھ گھنٹہ لیٹ آئے ہیں اور فرما رہے ہیں کچھ دیر ہو گئی. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۷۷). [پ : دوڈھو].

---انچھر پڑھانا محاورہ.
جادو کے بول پڑھانا ، ترکیبیں بتانا ، ہوشیار کر دینا.

حالِ غم کے لئے اس کی بھی شہادت ہے ضرور
ڈیڑھ انچھر (انچھر) دلِ مُضطر کو پڑھا لوں تو کہوں

(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۶۷).

---اِینٹ کی مَسْجِد / اَلَگ / جُدا / جُدی بنانا محاورہ.
سب سے الگ رائے قائم کرنا یا کام کرنا ، متفق الرائے نہ ہونا ، اکھل کُھرا پن اور اکھڑ مزاجی کے سبب سے علیحدہ رہنا.

اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد
کسی ویرانے میں بنائیے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶).

اہلِ کعبہ کو تنفر مُجھ سے بیزار اہلِ دیر
اب جُدا ڈیڑھ اِینٹ کی مسجد بنایا چاہئے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۷۲). ان اداروں میں باہمی اتحاد اور ارتباط نہیں ہے، ہر ایک نے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنا رکھی ہے. (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۳۵). آئرلینڈ والوں نے بھی انگریزی الفاظ کو اپنی زبان سے خارج کر کے لسانی طور پر اپنے آپ کو محدود کرلیا اور ذہنی و ثقافتی اور سیاسی طور پر ساری دنیا سے الگ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا کر بیٹھ رہے. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۲۷).

---اِینٹ کی مَسْجِد اَلَگ چُنْنا محاورہ.
رک : ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---آنکھا (---غنہ) امذ.
وہ شخص جس کی ایک آنکھ چھوٹی اور ایک بڑی ہو. اے بنو ، اس کمبخت کی نہ کوئی صورت و شکل رنگ کالا ، ہونٹ موٹے ، ڈیڑھ آنکھا اور تم چلی ہو لڑکی بیاہنے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۰۶). [ڈیڑھ + آنکھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---بکائن میاں باغ میں کہاوت.
کم ظرف اور کم حوصلہ آدمی کے لیے بولتے ہیں جو تھوڑی سی پونجی پر اتراتا ہے (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس).

---پا / پاؤ (---و مج) صف ؛ رک : ڈیڑھ پوّا.
۱ **چھٹانک یا ۳/۸ حصّہ سیر کا (۳۷۵ گرام) وزن** (ماخوذ: پلیٹس ؛ نوراللغات). [ڈیڑھ + پا / پاؤ (رک)].

---پا / پاؤ چُون ، چوبارے رَسُوئی کہاوت.
ذرا سے کام کا بڑا اہتمام (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---پا چُون نَو پِیکاری ، راہ میں ڈَڑ بھی ہے کہاوت.
رک : ڈیڑھ پا چُون چوبارے رسوئی (نجم الامثال).

---پاؤ آٹا اور پُل پر رَسوئی کہاوت.
رک : ڈیڑھ پاؤ چون چوبارے رسوئی (خزینۃ الامثال).

---پوّا (---فت پ ، شد و) صف.
ڈیڑھ پاؤ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ڈیڑھ + پوّا ، پاؤ (رک) کی تصغیر].

---پَہَر کی توپ چَلْنا محاورہ.
شاہی زمانے میں ڈیڑھ پہر کے بعد شب کو ایک توپ چلتی تھی (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---پَئی (---فت پ) اسث.
ڈیڑھ پاؤ کا وزن یا پیمانہ ، ڈیڑھ پاؤ کی مقدار. ڈیڑھ پئی گھی کا قورمہ بہت زیادہ لذیذ ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۰۶). [ڈیڑھ + پئی (پاؤ (رک) کی تصغیر)].

---پَھڑکہ (---فت پھ ، سک ڑ ، فت ک) امذ.
غیر طویل چار بیتے کی قسم جس میں صرف ایک ہی خیال کو ایک ہی موڑ کو چند مصرعوں میں بیان کر دیا جاتا ہے اسی بنا پر ڈیڑھ پھڑکہ

کو بھال بھی کہتے ہیں (ماخوذ : چارپیتہ ، ۱۳). [ڈیڑھ + پھڑک (رک) + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

---چاوَل/ چانوَل اَلَگ/ جُدا پکانا محاورہ.
رک : ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا. دلال صاحب جو تھے وہ اپنے ڈیڑھ چانول الگ ہی پکا رہے تھے ، جو اس کا جی چاہتا تھا لام کاف مجھے کہہ رہا تھا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۹۳).

---چاوَل کی ہَنڈیا اَلَگ پکانا محاورہ.
رک : ڈیڑھ چاول الگ الخ (قاموس الفصاحت ، ۵۳).

---چُلّو (---ضم چ ، شد ل ، و مع) صف.
(مو) تھوڑا سا ، ذراسا (پانی، شراب وغیرہ کے لیے مستعمل).

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں
کیا ڈیڑھ چلّو پانی میں ایمان بہ گیا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۱). [ڈیڑھ + چلّو (رک)].

---چُلّو خُون بڑھنا محاورہ.
خوش ہونا ، مسرت حاصل ہونا. اس آواز کو سننے سے آدمی کا ڈیڑھ چلّو خُون بڑھتا ہے. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۱۷).

---چُلّو خُون/ لَہُو پینا محاورہ.
غصّے کی حالت میں اپنے مدّ مقابل کو مار کر تسکینِ نفس کے لیے تھوڑا خُون پینا (محض دھمکی کے طور پر مستعمل). اس کی تلاش میں گلی گلی ، شہر شہر سر پھوڑوں گا ، مگر چھاتی پر چڑھ کر ڈیڑھ چلّو خُون پیئے بغیر اسے کبھی نہ چھوڑوں گا. (۱۹۰۸ ، سلور کنگ ، ۹۰).

---حاشِیَہ (---کس ش ، فت ی) امذ.
کشیدہ کاری کیا ہوا کوئی کپڑا وغیرہ جس کے سامنے کے حصّے میں اور اطراف میں بیل بوٹے بنے ہوں ، عام حاشیے سے زیادہ چوڑے حاشیے کی کشیدہ کاری (ماخوذ: جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ڈیڑھ + حاشیہ (رک)].

---حاشِیَہ کی جُوتی امث.
(جلت کاری) وہ جوتی جس کے پنے کا ڈیڑھ حاشیہ کا مدار ہوتا ہے ، وہ جُوتی جس کے اوپر کی پُوری تراش پر زری بیل بنی ہو خواہ انگوری بیل ہو یا کیری کی شکل کی زری کڑھت ہو (اب و ، ۲ : ۲۲۱).

---حاشِیَہ چڑھانا محاورہ.
کوئی قیمتی لباس ، جُوتی وغیرہ پہنے ہونا ؛ اِترانا. تم ڈیڑھ حاشیہ چڑھائے دیوار یا کھوں پر نظر آرہی ہو. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، دامن مریم ، ۷۸).

---خَما/ خَمَہ (---فت خ / فت م) صف.
طرّے کے پیچ کی ایک قسم جس میں ڈیڑھ پیچ ہوتے ہیں. چھوٹے طرّوں کے پیچ بعضے دو خمہ اور بعضے ڈیڑھ خمہ ہوتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۱). حضور کی پاپوش سے ، آپ تو مزے سے بیٹھے ڈیڑھ خما لگائے کڑکڑا رہے ہیں .

(۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۱). ہمارے سپاہیوں اور خدمت گاروں کے افطار کا انداز ساری دنیا سے نرالا تھا. ایک بڑی سی چٹائی پر اُن کی اِفطاری چُن دی جاتی تھی اور اُن کے سامنے بھجوا تنبا کو کے چالیس پچاس ڈیڑھ خمے مداری حقّے رکھ دیئے جاتے تھے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۸۷). [ڈیڑھ + خم (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---کَنّا (---فت ک ، شد ن) صف.
(پتنگ بازی) کنکوے کی قطع کا پتنگ جس کے نیچے تُکّل کی یادگار میں کاغذ کا چھوٹا سا پھندنا ہوتا ہے ہندوستان میں پنے دار کنکوا ، پھندنے دار کنکوا ، جو ڈیڑھ کنّا کہلاتا ہے. گُڈّی سے کٹ کنّا کے نکلا ، وہ ڈیڑھ کنّا کنکوا جو اب تک ہے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۹). [ڈیڑھ + کنّا (کان (رک) کی تخفیف)].

---کوری گانٹھ (---و مع ، غنہ) امث.
ڈیڑھ کوری گانٹھ ، ترکیب:- ڈیڑھ گانٹھ کی طرح ، سرا دوہرا کرکے چھلّے میں سے گزارو اس میں کھولنے میں بہت آسانی ہوتی ہے (طلیعہ ، ۳۸). [ڈیڑھ + کوری (رک) + گانٹھ (رک)].

---گَت (---فت گ) امث.
ایک قسم کا ناچ جس میں پُوری اور آدھی گت پر ٹھمک لگائی جاتی ہے.

کوئی ڈیڑھ گت ہی میں پاؤں تلے
کھڑی عاشقوں کے دِلوں کو ملے

(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۳۷). کوئی ڈیڑھ گت ہی کی پھبن دکھا ، پاؤں تلے تماش بینوں کے دل روندتی تھی. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳). [ڈیڑھ + گت (رک)].

---گِرَہ (---کس گ ، فت ر) امث.
۱. تقریباً ۳ اِنچ (بیشتر کپڑے کے ساتھ مستعمل) یعنی بہت کم (نور اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. وہ گِرہ جو آسانی سے کھل جائے مثلاً ٹائی کی گانٹھ . ایک پُوری اورایک آدھی گِرہ ایسی گانٹھ جس میں ایک بل ڈال کر دوسرا بل ادھورا چھوڑ دیا جائے . وہ کپاسی پیازی رنگ ، وہ اُودی اُودی گرنٹ کی گوٹ ، اون سے کمر کسی ہوئی اور ڈیڑھ گِرہ دی ہوئی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۷۶). ۳. وہ کام جو آسانی سے ہو جائے (جامع اللغات). [ڈیڑھ + گِرہ (رک)].

---گَز کی زُبان رَکھنا محاورہ.
زبان دراز ہونا ، گستاخی کرنا ، بدکلامی کرنا.

بہو کا حال کیا کہوں آپا ڈیڑھ گز کی زبان رکھتی ہے

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۸).

---ہاتھ کا صف.
معمولی ، بہت چھوٹا. محل نہیں تو ٹوٹی پھوٹی جھونپڑی ڈیڑھ ہاتھ کی ضرور بنائے. (۱۸۸۵ ، آئینۂ فرنگ ، ۵).

ڈیڑھی (ی مع) امث.
(طبلہ نوازی) طبلے کی ایک پُوری اور ایک آدھی یعنی ہلکی ضرب

کا سلسلہ ، ایک تال پُوری اور دُوسری نصف یعنی ہلکی ضرب ، انہوں نے صرف دو بُنیادی تالیں اِختیار کیں ، ڈیڑھی اور دو تالی ، جن کی سنگت سے ساری دھنیں گائی جاتی ہیں ۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۱)۔ [ڈیڑھ + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

ڈیڑھیا (ی مج ، سک ڑھ) امث.
دھیلا ، ڈیڑھ پائی۔ ٭ایک ڈیڑھیا کم نہیں ہو گا۔ (۱۹۵۰ ، خالی بوتلیں ، خالی ڈبے ، ۱۵۳)۔ [ڈیڑھ + یا ، لاحقۂ تصغیر]۔

ڈیزائن (ی مع ، کس ء) امذ.
۱. ہیئت ، شکل و صورت ، مُدّعا یہ ہوتا ہے کہ نہ صرف نئے ڈیزائن سوچنے والے اور ان میں نُکتہ‌چینی کرنے والے بلکہ نئے ڈیزائن کو ہاتھ سے بنا کر دکھانے والے بھی پیدا ہوں۔ (۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۸)۔ میں نے تفصیل سے سمجھایا کہ کمپیوٹر کے لیے ڈیزائین کی ضروریات کیا ہوتی ہیں۔ (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۲۲۰)۔ ۲. خاکہ، نقشہ، خطوط کی وضع۔ انیس اپنے قصّے کو بڑی خوبصورتی سے نقطۂ عروج تک لے جاتے ہیں۔ چونکہ ہر مرثیہ واقعۂ کربلا کے کسی ایک سانحے سے تعلق رکھتا ہے اس لیے ان مرثیوں میں کس حد تک ٭وحدتِ زمانی اور وحدتِ مکانی کے ساتھ وحدتِ عمل بھی پیدا ہو گئی ہے۔ یہ وحدتیں قصّے کے ڈیزائن میں سادگی پیدا کرنے کے علاوہ تاثیر کے حق میں مُفید سمجھی جاتی ہیں۔ (۱۹۷۱ ، نکتۂ راز ، ۲۶۹)۔ ۳. منصوبہ ، تدبیر۔ اس کے دماغ میں مرد کو قتل کرنے کے ڈیزائن بھرے تھے۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۹)۔ [انگ : Design]۔

ـــ اُبھارْنا عاورہ.
نمونہ بنانا ، نقش وضع کرنا ، نمونے کے مُطابق بنانا یا ڈھالنا۔ خام مال لے کر اُسے شہر و دیہات کے کاریگروں میں بانٹتے اور اُن کو مُختلف نقشوں کے مُشابہ ڈیزائن اُبھارنے کی تلقین کرتے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵)۔

ـــ کَرْنا عاورہ.
نقشہ یا وضع سوچنا جس کے مُطابق کوئی چیز تیار کی جائے۔ ریل کا ڈبّہ درحقیقت دو مسافروں کے سونے اور چار کے بیٹھنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ (۱۹۴۷ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۸۹)۔

ڈیزَل (ی مع ، کس ز) امذ.
(پیٹرولیم) پیٹرول سے کم تر درجہ کا بھاری معدنی تیل جو ڈیزل انجن چلانے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے ، سُرخی مائل بُھورے رنگ کا کثیف ، کم قیمت تیل۔ یہ تیل اب ڈیزل اِنجن میں اِستعمال کے باعث عُرفِ عام میں ... ڈیزل آئل کہلاتا ہے۔(۱۹۶۶، حرارت، ۶۶۲)۔

تہذیب کا زہر پی رہا ہوں
ڈیزل کی فضا میں جی رہا ہوں

(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۸۵)۔ [انگ : Die Sel (جرمن موجد روڈولف ڈیزل جس نے ڈیزل اِنجن ایجاد کیا)]۔

ـــ اِنْجَن (ـــ کس ا ، سک ن ، فت ج) امذ.
خود کار موٹر مشینوں کا احتراق اِنجن جو جرمن سائنس دان ڈیزل نے بنایا اور اُسی کے نام سے مشہور ہوا عُرفِ عام میں ہر وہ انجن جو کمتر درجہ کے پیٹرول سے چلتا ہو۔ حرارت سے چلنے والے سب انجنوں میں ڈیزل اِنجن کی کارگزاری سب سے زیادہ ہے۔ (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۲)۔ [ڈیزل + اِنجن (رک)]۔

ڈیزی (ی مج) امذ.
سورج مُکھی کی قسم کا ایک پُھول جو سفید یا گُلابی رنگ کا ہوتا ہے اس کے پودے کو بھی ڈیزی کہتے ہیں۔ گُل بہار۔

یہاں گل شگفتہ تھے جا بجا
یہاں تنہا ڈیزی تھا ہنس رہا

(۱۹۰۹ ، مخزن ، نومبر ، ۶۰)۔ ڈیزی ایک قسم کے پُھول کے لئے مُستعمل ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۴)۔ [انگ Daisy]۔

ڈَیسک (ی لین خف ، سک س) امث.
۱. ایک قسم کی خانہ دار میز جس کی اُوپری سطح عموماً ڈھلوان ہوتی ہے اور لکھنے کے کام آتی ہے ، بعض اوقات عام میز کو بھی ڈیسک کہتے ہیں۔ ... ڈیسک میں اپنے صیغہ کے آفیسر کے نام ایک خط لکھ کر رکھ دیا ہے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم‌چالیسی ، ۲ : ۶۳)کمرے کی مغربی کھڑکی ... سے کچھ فاصلے پر مُغلئی طرز کا بڑا سا پایوں والا قلمدان نما ڈیسک رکھا تھا۔ (۱۹۸۱ ، چلتا‌مسافر ، ۱۳)۔ ۲. صیغہ ، شاخ ، کسی شعبے یا دفتر میں ایسی شاخ یا گوشہ جو کسی ایک محدود یا مخصوص امر سے متعلق ہو۔ دفتروں میں ایشیا سے متعلق جو ڈیسک قائم کر رکھے ہیں وہاں انگریزی ترجمے کا بھی اِنتظام موجود ہے۔ (۱۹۷۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ اکتوبر ، ۵)۔ [انگ : Desk]۔

ـــ کِلَرک (ـــ کس ک ، فت ل ، سک ر) امذ.
اِستقبالیہ کلرک۔ ڈیسک کلرک نے انتہائی مؤدبانہ انداز میں میری فرمائش کی تعمیل کی۔ (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۵)۔ [ڈیسک + کلرک (رک)]۔

ڈیسَنْٹ (ی مع ، فت خف س ، سک ن) صف.
عُمدہ ، شائستہ۔ سچ یار بڑی ڈیسنٹ لڑکیاں ہیں۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۸۰)۔ [انگ : Decent]۔

ڈی سی امث.
(برقیات) بجلی کی ایک کرنٹ ، براہِ‌راست لہر ، برق رو جو ایک ہی سمت رواں ہو ، (اے سی کی ضد) (جامع اللغات)۔ [انگ : Direct Current]۔

ڈیسی بل (ی مج ، ی مع ، کس ب) امث.
برق یا صوتی لہروں کی شدّت کو جانچنے کا پیمانہ یا اِکائی۔ یہ نسبت ڈیسی بل (Decibel) میں ظاہر کی جاتی ہے۔(۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۱۳۹)۔ [انگ : Decibel]۔

ڈیسی میٹر (ی مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ.
میٹر کا ۱/۱۰ حصّہ۔ حجم کی اِکائی ایک لیٹر قرار دی گئی اور اس کی تعریف یوں کی گئی کہ وہ ایک مکعب ہے جسکا ہر ضلع ایک ڈیسی میٹر (۱/۱۰ میٹر) ہے۔ (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۲۹۱)۔ [انگ : Decimetre]۔

ڈَیش (ی لین) امذ.
۱. خطّہ ، چھوٹی لکیریا نشان جو جُملے کے اِختتام یا قوسین کے مُتبادل کے طور پر لگاتے ہیں ، اِختتامیہ نشان. آجکل کی اِصطلاح میں ایک ایک ڈیش ، اور کومے کی بعینہ حفاظت کی ضرورت ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃالنبیؐ ، ۳ : ۷۹) . نام لکھتے وقت نمبروں کے درمیان ، کوما ، (Comma) اور نمبروں کے آخر میں ، ڈیش ، (Dash) استعمال کئے جاتے ہیں . (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۱۷) . ۲. مچھلی کی ایک قسم جو پتلی چھوٹی لکیر جیسی ہوتی ہے. ہمارے مُلک کے دریاؤں میں جو مچھلیاں پائی جاتی ہیں ... عام مچھلی ، ... گجن ، بریم ، رُوش ، ڈیش وغیرہ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۶). [انگ : Dash].

ـــ بورڈ (ــــ و مع ، سک ر) امذ.
گاڑی چلانے والے کے مُقابل کا وہ تختہ جس میں میٹر نصب ہوتے ہیں. سلنڈر کے گننے کا طریقہ یہ ہے کہ ریڈی ایٹر کے قریب کا سلنڈر پہلا ڈیش بورڈ (Dash Board) کے قریب کا سلنڈر چوتھا ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۲) ناصرہ دروازے کے اندر جُھک کر ڈیش بورڈ کے خانے کا ڈھکنا کھولنے لگی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۱۳). [انگ : Dash Board].

ڈیفِنْس (ی مع ، کس ف ، سک ن) امذ.
بچاؤ ، حفاظت ، دفاع ، تحفّظ . ترک انگریزوں کے خلاف جنگ میں شریک ہو گئے ، تو پیچھے معلوم ہوا کہ انہوں نے خلیج فارس کے مُتصلہ علاقہ اور بصرہ میں کوئی معقول ڈیفنس کا سامان کیا تھا. (۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد ، ۵۵). اس کا ڈیفنس سے تعلق ہے ، ہم سے نہیں. (۱۹۸۳ ، افاداتِ آزاد ، ۱۶۳). [انگ : Defence].

ڈَیک / ڈَیگ (ی لین خف) امذ.
۱. جہاز کی کُھلی چھت جہاں مُسافر کُرسیاں ڈال کر بیٹھ جاتے ہیں ، عرشہ. کھانا کھانے کے بعد ہم سب ڈیک پر گئے. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۳). ۲. جہاز کا وہ حصّہ ، عرشہ جہاں سامان اور نچلے درجہ کے مُسافر رہتے ہیں. جب ... جہاز نے لنگر کیا تو ایک افسر اٹلی کا آیا تا کہ محصول اسباب کی تلاشی کرے سب لوگوں نے اسباب کے بکس اپنے ڈیک پر رکھوا دیے. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۰). تمہارے دادا جہاز کے ڈیک میں بوریوں میں چُھپ کر سمندر پار چلے گئے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۶۸). ۳. کسی مشین ، ڈبے یا خانے کی اوپری سطح یا ڈھکنا. ڈیک پر ٹیپ (Tap) کو چلانے کے لئے دو گراریاں ہوتی ہیں . (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۱۰۵). [انگ : Deck].

ڈیک / ڈِیگ (ی مع) امذ.
۱. آگ کا بڑا اُونچا شعلہ. اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ... (ڈیک کے بڑے) بڑے ستونوں (کی شکل) میں دوزخیوں کو چاروں طرف سے گھیرے ہو گی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۵۶) . ہماری زندگی تو ہر لمحہ اُبھرتی ہوئی ڈیک اور لپلپاتے ہوئے شعلوں سے دوچار رہے گی. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۲۱). ۲. (مجازاً) سفید بال. اے میرے رب بوڑھی ہو گئیں میری ہڈیاں اور ڈیک نکلی سر سے بُڑھاپے کی. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۹۰). [رک : ڈھیک].

ـــ گُھمیر (ـــ ضم گھ ، ی مج) امذ.
روشنی کا گھومنے والا فانوس. مہتاب باغ کا حوض جس کے کناروں سے تین سو ساٹھ فوّارے چُھوٹا کرتے تھے اور اسی قلعہ کا اور ڈیک گُھمیر بھرت پور کی عملداری کا ساون بھادوں یاد آیا. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۲۳). [ڈیک + گُھمیر (رک)]

ـــ مارْنا محاورہ.
۱. شعلے کا بلند ہونا. ہزاروں پہاڑوں پر آگ کے الاؤ بڑے ڈیک مار رہے تھے. (۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، تاریخ دربار صاحب تاج پوشی ، ۳۸۹). ۲. (مجازاً) گریہ و زاری کرنا ، اونچی آواز سے آہ و بکا کرنا. جب پہلی ڈیک مار کر ا کے ذرا حواس ٹھہرے تو بڑے صاحب زادے نے سسکیوں پر قابو پاتے ہوئے جمعہ مُلازم سے دریافتِ حال کیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۲۹).

ڈیک (ی مج) اِمث.
(مجازاً) اوک ، چُلّو بھر کر پانی پینا. اس کا جی چاہتا ہے کسی بڑے راجباہ کے موگھے کی طرح ڈیک لگا کر نہر کا سارا پانی پی جائے. (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۲۳۰). [رک : ڈوک].

ڈیک آنہ (ی مع ، سک ک ، فت ن) امذ.
دلّال اور بیوپاری کی اِصطلاح میں چھ آنے برابر. جب کوئی شخص دلّال کے ساتھ کسی چیز کی خریداری کے لیے جاتا ہے تو دکاندار دلّال کو اس چیز کی قیمت مخصوص زبان میں بتاتا ہے تا کہ خریدار اسے نہ سمجھ سکے . اس طرح دکاندار دلّالی کا حق لگا کر قیمت بتاتا ہے ، چھ آنے کا مترادف (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [مقامی].

ڈیک آنے اِکْلا (ی مع ، کس ا ، سک ک) امذ.
(دلّالی) ایک روپیہ چھے آنے کا مترادف (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [مقامی].

ڈَیکا پوڈا (ی لین خف ، و مج) امذ.
(حیاتیات) دس ٹانگوں والے کیڑے . اسی گروہ (کرسٹیشیا) کے جانوروں کی شکل اور صورت اور طرزِ زندگی میں ایک دوسرے سے بہت زیادہ اختلاف پایا جاتا ہے. اس گروہ کے ایک خاندان میں ٹانگوں کے دس جوڑے پائے جاتے ہیں اس لیے اس کو ڈیکا پوڈا کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۷). [انگ : Decapoda].

ڈیکامالی (ی مج) امذ.
گوند کی ایک قسم جس کو ہندی میں کارنکا کہتے ہیں. بعض وقتوں میں ہینگ ، ڈیکامالی ، بچ ... مُفید ثابت ہوا ہے. (۱۹۰۷ ، خلاصۃ النخل ، ۲۰۲). [مقامی].

ڈیک پائی (ی مع) اِمث.
(دلّالی) ایک روپیہ آٹھ آنے کا مترادف (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [مقامی].

ڈیکْران / ڈیکْرَون (ی لین ، سک ک/و لین) امذ.
ایک مصنوعی ریشہ یا اس سے بنا ہوا کپڑا جس پر استری کی ضرورت نہیں ہوتی، کپڑے کا ایک اشتہاری نام جو اُس کے جز سے مشہور ہے. پاکستان کے بنے ہوئے ڈیکرون اور ٹیٹرون کی طرح سہین کپڑے ابھی تک کمیاب ہیں. (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰/ستمبر، ۱۲). ڈیکران کی پتلون پہنتے وقت اُنہیں خیال آیا کہ بھئی یہ نائلان اور ڈیکران بھی خوب ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۱۱۸).
[انگ : Dacron].

ڈیک رُوبَن (ی مع ، و مع ، فت ب) امذ.
(دلالی) چھے روپے کا مُترادف (ماخوذ : مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [مقامی].

ڈیکْلِریشَن / ڈَک لیریشن (ی مع ، سک ک ، کس مع ل ر ، فت ش) امذ.
۱. عرضِ دعویٰ ، اعلان ، بیان ، اِقرار ، اِقرار نامہ (علمی اردو لغت). ۲. اخبار یا رسالہ جاری کرنیکا حکم نامہ. مجھ سے کہا کہ ایک ادبی ماہنامہ کے لیے اِجازت نامہ (ڈیکلریشن) حاصل کروں. (۱۹۵۱ ، لوحِ محفوظ ، ۱۱). میں نے ایک ادبی اور سیاسی ہفت روزہ کے اِجراء کا منصوبہ بنایا اس وقت ڈیکلریشن قواعد اتنے سخت نہ تھے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۲۱). [انگ: Declaration].

ڈیک نالَہ (ی مع ، فت ل) امذ.
مویشیوں کی ایک بیماری جو ایک خاص قسم کی پھپوندی کی وجہ سے لگ جاتی ہے ، اس میں زیادہ تر بھینسیں مُبتلا ہوتی ہیں. ڈیک نالہ بیماری میں بھی گائے ، بھینسوں کے کُھر جَھڑ جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۷). [انگ: Degnullah].

ڈیل (۱) (ی مع) امذ.
۱. جسم ، جُثّہ ، کاٹھی.

> ہوتی ہے ناتوانی اس کے ڈر سے
> کہ وہ ڈیل اب دھویں کی سی گرہ ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۶). کیوں میاں وہی ظاہر دار بیگ نا ، جن کی رنگت زرد زرد ... چھوٹا قد ، دُبلا ڈیل. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۶). بیمار بہن جس کا پتی جیسا ڈیل سُوکھ کر کانٹا ہو گیا تمہاری عورت کو ترستی رخصت ہو جائے گی. (۱۹۱۳ ، مسلی ہوئی پتیاں ، ۴).

> مت کُچل مُفلس کو اپنے پاؤں سے اے مال دار
> بھاری بھرکم ہے اگر ہاتھی کی صُورت تیرا ڈیل

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۰). ۲. جسامت ، قد و قامت.

> یہ جلد رو ہے کہ پل میں نِگہ سے غائب ہو
> اگرچہ ڈیل میں وہ مثلِ چرخ گردان ہے

(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۸). اُس کا نکلتا ہوا ڈیل اب جوانی سے نکل رہا تھا. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۳۸). ۳. وجود ، ہستی. میں نہیں چاہتا میرے ڈیل سے آپکی آبرو میں بٹہ لگے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۳۱). [ڈول (رک) کی ایک صورت].

---(بھر) میں زُبانْ حَلال ہے کہاوت.
انسان کے اعتبار کا دارو مدار زبان پر ہے ، بات کی پاسداری ضروری ہے. سارے ڈیل میں زبان حلال ہے مرد کو چاہیے جو کہے سو کرے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷). جس کو بھائی کہا وہ بھائی ، ڈیل بھر میں زبان حلال ہے. (۱۸۸۰ ، ربطِ ضبط ، ۲ : ۱۰).

---دار صف.
اچھے تن و توش کا ، قد آور. ڈینمارک کے گھوڑے ایسے ڈیل دار اور خوش نما ہیں کہ ... وہ ہی سب سے زیادہ پسند کئے جاتے ہیں. (۱۸۴۷ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۳۶). اور قربانی کے ڈیل دار جانور اونٹ اور گائے ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں سے کئے ، تمہارے لئے اُن میں بھلائی ہے. (۱۹۲۱ ، امام احمد رضا بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۵۳۸). [ڈیل + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دَرگُنْبَد ، آواز دَرپِھِش کہاوت.
یہ ڈیل ڈول اور یہ بُزدلی (دریائے لطافت ، ۸۴).

---ڈَول (---و لین) امذ.
۱. جاندار کے قد و قامت کا انداز ، تن و توش ، قد و قامت.

> رنگ ڈھنگ اور سکل سکل سوں پاک منزہ
> ڈیل ڈول نہیں تاہ ہے اروپ سروپہ

(۱۶۵۳ ، گنجِ شریف ، ۸۳).

> یہ ڈیل ڈول تیرا ایسا گھڑا خُدا نے
> جیسی طرح سے باسن سانچے میں ڈھالتے ہیں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳). ایک دن کا ذکر ہے کہ بیبی سودہ رفع حاجت کے لیے باہر نکلیں ... ان کے ساتھ ایک بیبی اور تھیں. حضرت عمر نے ان کو جاتے دیکھا ہرچند کہ یہ دبکی اور جُھکی ہوئی چلی جاتی تھیں مگر ... ڈیل ڈول کی بڑی اور دراز قد عورۃ (عورت) تھیں. (۱۹۰۷ ، امہات الامّہ ، ۶۸). ابرہہ کا ایک اپنا ہاتی تھا! ... یہ ہاتی کیا سچ مچ کا پہاڑ تھا ، اتنا بڑا قد، ایسا ڈیل ڈول کہ دیکھا نہ سُنا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۹۳). ۲. وضع قطع ، شکل و صورت. صورت شکل اس کی نہایت خوب ، ڈیل ڈول ٹھٹ خوش اسلوب ، قد و قامت بھی بلند. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۳۲). تم اپنے ڈیل ڈول اور حُلیے سے تو قصائی لگتے ہو. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۱۱). [ڈیل + ڈول (رک)].

---ڈَول گُنْبَد آواز دَرپِھِش کہاوت.
رک : ڈیل در گنبد آواز درپھش (نجم الامثال ، ۲۲۰).

ڈیل (۲) (ی مع) امذ.
تاش کے پتے بانٹنا (ماخوذ: اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۵).
[انگ : Deal].

ڈیل (ی مع) امذ.
۱. ہل چلائی ہوئی تیار زمین ، ربیع کی فصل کے لیے تیار کیا ہوا کھیت (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۷۰). ۲. وہ گٹا جو پانو کی اُنگلیوں میں جُوتے کی رگڑ سے پڑ جاتا ہے ، گرہ ، گٹھلی (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). [رک : ڈھیلا].

ڈیلا (ی لین) امذ ؛ ڈہلیا.
ڈہلیا.

جانی ، جوہی ، شبّو ، نرگس ، سنگار ، چنبیلی ، سب بدن
کیا پھول گلابی گل طرّہ ، کیا ڈیلا بانسہ سکھ درسن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸). [انگ : Dhalia].

ڈیلا (ی مج) امذ.
ڈھیلا ، سست ، بوڑھا ، کمزور. یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ایسا شیر (آدم خوار شیر) خوار شتی اور ڈیلا ہوتا ہے اور آدمخواری اس کا باعث ہے . (۱۸۹۷ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۹۶) . [ڈھیلا (رک) کا متبادل املا].

ڈیلا (۱) (ی مج) امذ.
آنکھ کا ڈھیلا. دیکھنا ڈیلوں کی سفیدی میں سُرخی کیسی تشیلی ہے اور پلکیں کیسی بے قابو ہو ہو کر لڑکھڑا رہی ہیں. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۲). دکان دار کے ڈیلے پھیل گئے "جی جی کیا ہوا میری بہن کو" اس نے جیسے سانس روک کر پوچھا . (۱۹۸۳ ، ساتواں چرغ ، ۲۳). [ڈھیلا (رک) کا متبادل املا].

ڈیلا (۲) (ی مج) امث.
گھاس کی ایک قسم ، ناگر موتھا ، سُعد. اس کی مخملی سیم (Velvet Beans) بیلیں اس قدر زبردست ہوتی ہیں کہ عام طور پر اس فصل کو دب اور ڈیلا جیسی دوامی جڑی بوٹیوں کو قابو میں رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۳۲۶). [مقامی].

ڈیلا (۳) (ی مج) امذ.
کریر کا پھل ، ایک میٹھا پھل جو برسات میں ہوتا ہے ، بعض پھل اس میں زہریلے بھی ہوتے ہیں. ڈیلا : میوہ شیرین ہندی در بارش. (۱۵۹۳ ، آئینِ اکبری ، ۱ : ۱۵۲) . حضرت خواجہ نظام الدین فرماتے ہیں کہ جب ہم بخدمت حضرت بابا صاحب (بابا فرید شکرگنج)کے حاضر تھے تو اُن کےگھر میں ڈیلے یعنی ثمر چوب، کریر جس روز پکتا اور ہم سیر ہو کر کھاتے تھے تو ہم کو عید ہوتی تھی. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۲۱۷). [مقامی].

ڈیلٹا (ی مج ، سک ل) امذ.
۱. (جغرافیہ) مثلث نما قطعۂ زمین جو کسی دریا کے دہانے پر بن گیا ہو. ایک دن اس نے (نپولین نے) اعلان کیا کہ وہ دریائے نیل کے ڈیلٹا کی جانچ کو جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۲۲). تمام ساحلی میدان خصوصاً ڈیلٹا کی یہ گادیلی زمینیں نہایت شاداب و سرسبز ہوتی ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۸). دریائے سندھ کے ڈیلٹے میں ہر سال توسیع ہوتی رہتی ہے . (۱۹۴۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۳۰). ۲. (مجازاً) تکون ، یعنی تین خاص مرکبات سے مل کرنا ہوا. حیاتین ای کو ٹوکو فیرول کا کیمیائی نام دیا گیا ہے جس میں کئی ہم ترکیب شامل ہیں ، ان مرکبات میں الفا ، بیٹا ، گما اور ڈیلٹا ٹوکو فیرول خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۱۲۸). [انگ : Delta].

ـــــ پائن (ـــــ کس ء) امذ.
کپاس کی ایک قسم جو تین طرح کی پیوند کاری سے تیار ہوتی ہے. بعض بڑے زمیندار محکمۂ زراعت کی خصوصی اجازت سے ڈیلٹا پائن قسم بھی کاشت کر رہے ہیں. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، اگست، ۶). [ڈیلٹا + پائن (رک)].

ـــــ لوہا (ـــــ و مج) امذ.
(آہن گری) فولاد کے مختلف درجات کو ملا کر بنایا ہوا فولادی مرکب. جب لوہا ... زیادہ گرم ہوتا ہے تو اگرچہ وہ غیر مقناطیسی حالت ہی میں رہتا ہے لیکن وہ آئرن کاربائڈ کو حل کر لیتا ہے اس لیے اس کو گما لوہا کہتے ہیں. لوہے کی یہ حالت ۱۴۰۵ س تک قائم رہتی ہے اس کے بعد اس میں دوبارہ مقناطیسی صفت پیدا ہو جاتی ہے ، اس لوہے کو ڈیلٹا لوہا کہتے ہیں . (۱۹۷۶ ، فنِ آہن گری ، ۲۲). [ڈیلٹا + لوہا (رک)].

ڈیلٹائی (ی مج ، سک ل) صف مث.
دریائی دہانے کی زمین، ڈیلٹا سے منسوب یا متعلق. جنوب مشرقی ایشیا کے ڈیلٹائی خطّے دریائے سندھ کی وادی اور دریائے نیل کی زرخیز تراب زرعی آبادی کی پرورش کرتی ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۹۵). [ڈیلٹا + ئی ، لاحقۂ صفت].

ڈیلفی (ی مج ، سک ل) امذ.
یونان کی سب سے مُقدس عبادت گاہ اور غیب دانی کا مرکز جہاں قدیم اعتقاد کے مطابق غیبی آوازیں سُنائی دیتی تھیں. میں تو ان سربلند پتھروں کے درمیان گھرے کسی ڈیلفی کے معبد میں چلا آیا ہوں. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۹). [انگ : Delphi].

ڈیلَہ (ی مج ، فت ل) امذ.
رک : ڈیلا (۳). ڈیلہ کپّی آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھاوے اور گوشت طعمہ کا اوس میں ڈال کر شیر گرم کھلاوے. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۲۳). [ڈیلا (رک) کا متبادل املا].

ڈیلی (۱) (ی مج) امذ.
۱. روزانہ ، روز (مہذب اللغات) . ۲. (مجازاً) روزنامہ ، اخبار. ڈیلی ہی پڑھنے کا شوق ہے تو خیر کوئی اچھا سا ڈیلی چن لو اور سرخیاں دیکھ کر چیدہ چیدہ مضامین جو پسند آئیں پڑھ لیا کرو . (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۷۳). [انگ : Daily].

ڈیلی (۲) (ی مج) امث.
ڈھیلی ، کسی بڑی چیز کا چھوٹا ٹکڑا ، ڈلی. شیر گوسفند میں نمک لاہوری کی ڈیلی ڈال کر ہر روز بلا ناغہ بچہ کو پلانا کمال مفید ہے . (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۷۷). [رک : ڈھیلی].

ڈیلیا (ی مج ، سک ل) امذ.
ایک پہاڑی درخت کا نام جس کا پھول زرد ، سُرخ اور بڑا ہوتا ہے ، نیز ڈہلا.

اِک نیا پھُول ڈیلیا دیکھا
صدقے اُترے ہزار میں لالا

(۱۹۰۷ ، مخزن (آغا شاعر) اکتوبر ، ۵۳). [انگ : Dahlia].

ڈیلیگیٹ (ی مج ، ی مع ، ی مج) امذ.
جو کسی تقریب یا ادارے میں کسی علاقے یا طبقے کی نمائندگی کرے. نمائندہ ، مندوب ، مختار ، وکیل ، قاصد ، ایلچی ، سفیر. اگر کوئی شخص ہندوستان اضلاع شمال و مغرب اور اودھ سے الہ آباد کے جلسۂ کانگریس میں جاوے ، وہ ان ملکوں کا ڈیلیگیٹ متصور نہ ہو گا. (۱۸۸۸ ، مکاتیبِ سرسید احمد خاں ، ۷۵). جو مارچ ۱۹۱۸ء میں ندوۃ العلماء کا سالانہ جلسہ بڑی دھوم دھام سے مولانا حبیب الرحمن خان شروانی کی صدارت میں ناگپور میں ہوا ... سو (۱۰۰) ڈیلیگیٹ مختلف مقامات سے آئے تھے اُن میں زیادہ تعداد تو خود صوبہ کے اندر کی تھی. (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۱۶۷). [انگ : Delegate].

ڈیلیوَری (ی مج ، ی مع ، سک و) امث ؛ سہ ڈلیوری.
۱. وضع حمل. شاید تم نے اس سے پہلے کسی کی ڈیلیوری ہوتے نہیں دیکھی! (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۳۸۶). ۲. تقسیم خطوط. ڈیلیوری ڈاک خانے میں ہو یا زچہ خانے میں ایکسپریس نہیں ہو سکتی. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۱۵ : ۳). [انگ : Delivery].

ڈَیم (۱) (ی لین) امذ.
پُشتہ ، بند ، روک جو دریا پر پانی روکنے کے لیے باندھا جاتا ہے. پنجاب کی نہروں کو تربیلا اور منگلا ڈیموں سے پانی ملتا ہے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۸). [انگ : Dam].

ـــــ قائم کَرْنا عاورہ.
بند بنانا ، راہ مسدود کرنا. اُس شاعر (حفیظ جالندھری) کو نفرت ہونے والا اور رجعت پسند کہا گیا جو دلوں کے موتی محبت کے رشتوں میں باندھتا رہا اور جس نے اُردو شاعری میں جذبوں کے ایشیا میں سب سے بڑے ڈیم قائم کر دیئے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ستمبر ، ۲۸).

ڈَیم (۲) (ی لین) امذ.
ناجی ، ملعون ، دشنام کا کلمہ مراد: مردود. آخر شیام کشور نے چلا کر کہا۔ او ڈیم ، کواڑ کھول! او بلاڈی کھول! ابھی کھول!. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۳۳). [انگ : Damn].

ـــــ ہُوس (ـــــ و مع) صف.
بے وقوف ، نکما ، ڈیم فول. بفلول۔ ہے ہو ، ڈیم ہُوس ، بکری. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۰). [ڈیم فُول (رک) کی تخریب].

ـــــ فُول (ـــــ و مع) صف.
ناجی ، گدھا ، نالائق ، بیوقوف. کپتان کی دہشت بڑی ، ڈیم فُول کہے مار جھڑی. (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۶۳) . تم کو ڈیم فول کہہ کر ٹھکرایا جائے گا. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۳). ڈیم فُول تُم نشہ کرتا ہے ، سو رہا ہے کہ پالش کر رہا ہے! (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۱۲۶). [انگ : Damn Fool].

ڈیم (ی مج) امث.
ماں (عموماً جانوروں کی) (جامع اللغات). [انگ : Dame].

ڈَیمپَر (ی لین ، سک م ، فت پ) امذ.
کاغذ یا ٹکٹ کو تر کرنے کی گدی یا کل. چھپائی کرتے وقت پانی کے ڈیمپر استعمال نہیں کیے جاتے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لتھوگراف ، ۵۵). [انگ : Damper].

ڈَیمپِنگ (ی لین ، سک م ، کس پ ، غنہ) امث.
(طباعت) گیلا کرنے کا عمل. موجودہ آفسٹ مشینوں کی تیز رفتاری اور بہتر ڈیزائنوں میں ان کے سیاہی اور ڈیمپنگ نظام کو بہت بڑا دخل ہے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لتھو گراف ، ۶۵). [انگ : Damping].

ـــــ یُونِٹ (ـــــ و مع ، کس ن) امذ.
(طباعت) مشینوں پر چھپائی کے لیے پلیٹوں کو نرم کرنے کے لیے بنائی گئی وہ جگہ یا حصہ جہاں پانچ رولر لگائے جاتے ہیں جن میں دو پلیٹوں کو نم کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں دوسرے رولر نمی ان تک پہنچانے کے کام آتے ہیں. ڈیمپنگ یُونٹ بہت عُمدہ اور کارکردگی کے اعتبار سے بہت نفیس ہونا چاہیے ، اس لیے کہ لتھوگرافی میں طباعت کے بہتر نتائج کے لیے سیاہی اور پانی کا آپس میں توازن بہت اہمیت رکھتا ہے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لتھو گراف ، ۷۱). [انگ : Damping Unit].

ڈَیمِج (ی لین ، کس مج م) امذ.
معاوضہ ، جُرمانہ. میرا جتنا نُقصان ہو گیا ہے ریلوے کو اس کا ڈیمج دینا پڑے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۰۸). [انگ : Damage].

ڈیمَرِیج (ی مج ، فت م ، ی مج) امذ.
ریل یا جہاز کے مقررہ وقت کے بعد مال وصول کرنے کا جُرمانہ ، تاوان ، ہرجانہ ، محصول کے علاوہ ادائیگی. جلدی سے مال چھُڑا لیجیئے ورنہ ڈیمرج دینا پڑے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۰۸). [انگ : Demurrage].

ڈیمڑا (ی مج ، سک م) امذ.
(لکھنؤ) اندرونی پھوڑا (ماخوذ : نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [رک : ڈیم / ڈھیا + ڑا ، لاحقۂ تذ کیر].

ڈیمی (ی مج). (الف) امذ.
وہ کاغذ جس کی تقطیع $17\frac{1}{2} \times 22\frac{1}{2}$ انچ ہوتی ہے. مضامین فرحت ابتداً رائل سائز پر چھپے تھے ، اس کے بعد یہ گھٹ کر ڈیمی سائز پر آگئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳). (ب) صف. نصف ، آدھا (بطور سابقہ مستعمل) . ان کی وضع بھی ڈیمی انگلش کے قریب قریب ہے. (۱۸۸۱ ، خیالاتِ آزاد ، ۱۸۱). ڈیمی (Demi) نصف یا آدھے کے معنی دیتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰). [انگ : Demi].

ـــــ آفِیشَل (ـــــ ی مع ، فت ش) امذ.
نیم سرکاری خط ، مخفف ڈی ۔ او. ڈیمی آفیشل (جو ایک افسر دوسرے افسر کو کوئی چٹھی کسی سرکاری معاملہ میں نجی کے طور پر لکھے) ، مراسلہ یا خط وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰). [انگ : Demi Official].

ڈَین (فت ڈ ، ی) امذ.
پرواز ، اُڑنا ، ڈولی ، پالکی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : ڈیئیم डयनम].

ڈَین (ی لین) امذ.
پرندے کا پَر ؛ رک : ڈینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : ڈین डयन].

ڈِین (ی مع) امذ.
۱. بڑے گرجے کا افسر اعلیٰ ، بڑا پادری ؛ کالج کا مقیم رفیق جس کے سپرد طلبا کی نگرانی ہو (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی ، ۵۰ ؛ علمی اُردو لُغت). ۲. یونیورسٹی کے کسی کُلیے کا صدر ، فیکلٹی کا نگران. میرے لئے سنڈیکٹ کا ممبر رہنا ممکن نہیں ، ڈین کے عہدے سے میرا استعفیٰ منظور کیا جائے. (۱۹۷۵ ، محمود حسین ، خطبات ، ۲۱). [انگ : Dean].

ڈَینا (ی لین) امذ.
۱. پنکھ ، پر ، بازو (پرندوں کے لیے مستعمل). دو کبوتر بالائے ہوا ڈینے سے ڈینا ملائے اُڑائے جاتے ہیں. (۱۸۴۳ ، حیدری، مختصر کہانیاں ، ۱۴۷). مُرغ کو ڈورے سے اس طرح باندھیں کہ پہلے اس کی گردن سر سمیت تان کر ، کھینچ کر سینہ کے نیچے دبا دیں ، اور ڈینوں کو کھینچ کر مُڑی ہوئی ٹانگوں کے اندر دبا دیں. (۱۹۳۲ ، مشرق‌مغربی کھانے، ۱۶۳). ۲. شاخ ، ڈالی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : ڈین डयन].

ڈِینا (ی مع) امذ.
وہ ڈنڈا جو شریر بیل کی گردن میں باندھ دیتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [مقامی].

ڈینٹھ (ی مج ، غنہ) امذ.
ڈنٹھ ، ڈنٹھا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : ڈنٹھ].

ڈَینڈی لائِن/لَین (ی‌لین ، سکن ، کس ء / ی لین) امذ ؛ ڈینڈیلین.
ایک چھوٹا سا پیڑ جو صرف پتوں پر مشتمل ہوتا ہے کنارے دندانے دار اور آری کی مانند مثلث کی شکل میں کٹے ہوئے ہوتے ہیں. اس نبات کے پتوں کے گہرے دندانے چونکہ شیر کے دانتوں سے مُشابہہ ہوتے ہیں اسی لیے انگریزی میں اسکو ڈینڈی لائن یا ڈینڈی لین (شیر دندان) کہتے ہیں ، گلِ قاصدی ، ککروندا. ڈینڈی لائن انگلستان کی چراگاہوں اور چمنوں میں خود رَو ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۶). ڈینڈیلین کے ڈنٹھل سے انوکھے کام کئے جا سکتے ہیں. (۱۹۲۷ ، تدریس مُطالعۂ قدرت ، ۱۵). [انگ : Dandelion].

ڈِینگ (ی مع ، غنہ) امث.
شیخی ، تعلّی ، لاف و گزاف.

> ڈینگ آپ کی سب فضول ہے یہ
> وہ گل یہ نہیں وہ بُھول ہے یہ

(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۱۲).

> ورنہ تری ڈینگ اور مشیخت
> ہو جائے گی قابلِ ملامت

(۱۹۲۸ ، تنظیمُ الحیات ، ۱۲۸). [س : دمبھ दम्भ].

ـــ اُڑانا محاورہ.
شیخی بگھارنا ، دون کی لینا ، تعلّی کرنا ، اِترانا ، غرور کرنا. کہاں پری اور قید خانہ ، ... سُوا ڈینگ اڑا رہا تھا زمانے بھر کی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۱).

> لیکن حضرت کو ہے یہ کس چیز پہ ناز
> کالج میں ڈٹے ہوئے اُڑاتے ہیں جو ڈینگ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۸).

ـــ کی لینا محاورہ.
رک : ڈینگ اُڑانا.

> نہ لے ڈینگ کی دل خدنگِ نگہ سے
> نہیں بولتے ایسے مہماں سے بڑھ کر

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۸۱). بڑے بڑے شرفا اور عمائد جو بڑے ڈینگ کی لیتے تھے ... ان کی خواتین سیتلا ماتا کی پرستش کرتی تھیں. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۷).

ـــ مار صف.
رک : ڈینگیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈینگ + مار (مارنا) ، لاحقۂ فاعلی].

ـــ مارتا ہے فقرہ.
نمود اور شیخی کرتا ہے (محاوراتِ ہند ، ۱۰۰).

ـــ مارنا محاورہ.
رک : ڈینگ اُڑانا. ایک اور لنترانی والا ڈینگ مارنے لگا کہ ، میں کئی دن سے دوڑ دھوپ کر جنگل سے پکڑ لایا ہوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷). ایک شیخی خورہ کسی مجلس میں بیٹھا ہوا ڈینگ مار رہا تھا. (۱۹۲۵ ، لطائفِ عجیبہ ، ۲ : ۱۹). میں نے ڈینگ ماری اور کہا ہاں ، میرے لیے فارسی غزل کہنا کیا مُشکل ہے. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۶۳).

ـــ ہانکنا محاورہ.
رک : ڈینگ اُڑانا.

> غرض دمبدم پھیر مُوچھوں پہ ہاتھ
> وہ تھے ہانکتے ڈینگ نخوت کے ساتھ

(۱۸۰۵ ، نظمِ رنگین ، ۴۷). بعض حضرات نے وہ ڈینگ ہانکی اور کتاب کی تعریفوں میں جُھوٹ کے وہ پُل باندھے ہیں کہ استغفراللہ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۳ : ۵).

ڈینگری (ی مع ، غنہ ، سک گ) امث.
(چلمن‌سازی) بانس کی تیلیاں تراشنے کا چوبی کُنڈا یا سانچہ جو تیلی کی موٹائی کے موافق کھانچے کٹا ہوا تختہ ہوتا ہے (اپ و ، ۱ : ۱۴۷). [ڈنگری (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈینگی (ی مع ، غنہ) امث.
ڈونگا ، چھوٹی کشتی ، چھوٹا جہاز ، جو تجارت کے لیے ساحل پر ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : ڈونگی].

ـــ والا صف مذ.
کشتی چلانے والا ، ملّاح (جامع اللغات).

ڈینگیا (ی مع ، غنہ ، سک گ) صف.
شیخی بگھارنے والا ، شیخی خورا ، لاف زن ، بڑبولا ، ڈوں کی ہانکنے والا. جب دیکھو گپ ہی اُڑاتا ہے ، ڈینگیا زمانے بھر کا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۰). [ڈینگ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

ڈینی (ی لین) صف.
بد قسمت ، بد شگون ، منحوس (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ڈائن (رک) سے اسمِ صفت].

ڈیوٹی (ی مع ، سک و) امث (قدیم).
چراغ ، مشعل.

انکھیاں دور تھے سو دیسے ان کے ہوں
اندہارے منے ڈیوٹیاں لائے جیوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۳). [ڈیوٹ (رک) کی تصغیر].

ڈیوَٹ (ی مع ، فت و). (الف) امذ.
۱. (i) دیوا (چراغ) رکھنے کا اڈا جو لکڑی یا پیتل وغیرہ کا دو تین فٹ اونچا بنا ہوا ہوتا ہے ، چراغ دان ، شمع دان.

دیکھا پھر اک کوٹھڑی میں با فراغ
ایک ڈیوٹ پر ہے جلتا اک چراغ

(۱۸۳۳ ، داستانِ رنگین (ق) ، ۲۵).

تاج وقعت کا اٹھا سر سے ترے چلتے وقت
بے چراغ آنے نظر صبح کو جیسے ڈیوٹ

(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبحِ وطن ، ۲۰۵). تکونی کے تیل کا موٹی بتی والا بڑا سا چراغ سامنے ڈیوٹ پر روشن تھا . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۵۳). (ii) (قدیم) دیا ، چراغ. مشعلہا و ڈیوٹہا بسیار بر افروختند.(۱۳۵۶ ، تاریخ فیروز شاہی ، ضیاالدین برنی ، ۳۰۹). ۲. کشتی کے داؤ کی ایک قسم (رموزِ فن کشتی ، ۱۱۲). (ب) صف. بے وقوف ، احمق (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت) . [رک : ڈیوٹ].

---کی پیراکی امث.
تیرنے کا وہ طریقہ جس میں سر سے کمر تک کا حصہ پانی کے اندر رہے اور باقی حصہ پانی کے اوپر رہے ، کھڑی لگانا. شیخ بدلو لکھنوی ... ڈیوٹ کی پیراکی بہت اچھی پیرتا تھا. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندانِ اودھ ، ۱۳۵).

ڈیوٹی (ی مع ، سک و) امث.
۱. فرضِ منصبی ، خدمت ، کام ، نوکری.

ڈیوٹی کو اس طرح سے وہ کرتے تھے سب ادا
کہ بیٹھ کر زمین پہ سگریٹ پیا گیا

(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۲۳). وہ پہرہ جو اُن کی حفاظت کے لیے دہلی میں مقیم تھا اپنی ڈیوٹی پر روزمرّہ حاضری دیتا ہے.(۱۹۳۳ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۴۷). سب نے علیحدہ علیحدہ اپنی اپنی ڈیوٹیاں تقسیم کر لیں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۳۵). ۲. چُنگی ، محصول. چھوٹی صنعتوں کے گروپ نے ۱۰ فیصد ڈیوٹی ختم کرانے کے سلسلے میں تعاون کرنے پر اخبارات کا شکریہ ادا کیا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، جولائی ، ۲). [انگ : Duty].

---بجانا محاورہ.
فرائضِ منصبی انجام دینا ، خدمت انجام دینا. چند گنتی کے دنوں کی تعطیل منا کر پھر سب اپنی ڈیوٹی بجا لانے لگے. (۱۹۳۵ ، (اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳).

---رُوم (---و مع) امذ.
فرائض کی انجام دہی کے لیے مخصوص کمرہ ، کسی اِدارے میں کام کرنے والوں کی حاضری کا کمرہ ، کارکنوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کا دفتر. جٹ جہاز شور مچاتا ہوا گزر گیا ڈیوٹی رُوم کے کلاک نے تن تن بارہ بجائے. (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۷). میں اس گونگے کی بے دماغی سے کچھ ٹھٹھک سا گیا تھا ورنہ جی میں تو یہ آئی تھی کہ اُسے ڈیوٹی رُوم سے باہر نکلوا دوں. (۱۹۸۳ ، گیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۰۳). [انگ : Duty Room].

---لگانا محاورہ.
فرض سونپنا ، کام پر لگانا ، کام پر متعیّن کرنا. ہر لڑکی پر ڈیوٹی لگائی گئی کہ وہ کم از کم دو ان پڑھ لوگوں کو زیورِ علم سے آراستہ کرے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۲۹). سرکار بیگم نے (تصنیاً ہی) وقت بے وقت باہر نکلنے پر پابندی لگا دی تھی اور اناج کے کوٹھے لیپنے اور اناج پھٹکنے ، بیننے کی باقاعدہ ڈیوٹی لگا دی تھی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹).

---لگنا محاورہ.
ڈیوٹی لگانا (رک) کا لازم ، کام سپرد ہونا ، فرض سونپا جانا. نہیں بیگم صاحب ، میری ڈیوٹی تو یہیں لگی ہے.(۱۹۷۳ ، ماہم ، ۳۰۲).

ڈیُوٹیرِیَم (کس ڈ ، و مع ، ی مع ، کس ر ، فت ی) امذ.
(کیمیا) ہائیڈروجن کا بھاری آئسوٹوپ (ہمجا). ایک زیادہ کارگر گداختی تعامل ہائیڈروجن دو بھاری ہمجاؤں... ڈیوٹیریم اور ٹراشیئم کے درمیان ہوتا ہے.(۱۹۶۹ ، جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۱۷۱). [انگ : Deuterium].

ڈیوڑھی (ی مع ، سک و) امث (قدیم).
رک : ڈیوڑھی (۲) . ڈیوڑھی. دیوارے کے پیش درخانہ و عوطہ سازند چنانکہ درخانہ ازاں نمودار نشود . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۵۶). [ڈیوڑھی (رک) کا قدیم املا].

ڈیوڑھی گانٹھ (ی مع ، سک و ، غنہ) امث (قدیم).
ایک اور آدھی گرہ جو آسانی سے کھولی جا سکے ، ڈیڑھ گانٹھ. ڈیوڑھی گانٹھ. گرہ آسان کشای کہ بربند جامہ و ازار وغیرہ زنند و بیک دست کشادہ شود.(۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۵۶). [ڈیوڑھی - ڈیوڑھی (۱) + گانٹھ (رک)].

ڈیوَڑ (ی مع ، فت و) امث.
(جلدسازی) ہندوستانی جُوتی کی ایڑی کے نیچے تلے پر سِلی ہوئی موٹے چمڑے کی ایک پھانک ، تہ نال ، ڈھیٔ ایک تلے کے بعد دوسرا آدھا تلا لگتا ہے اس لیے یہ نام پڑا ہے (ماخوذ : اب و ، ۲ : ۲۲۱). [ڈیوڑھا (رک) کا بگاڑ].

ڈیوڑی (ی مج ، سک و) امث.
رک : ڈیوڑھی (۲) . سرکار میں خدمتی غلام ، دونوں ڈیوڑیوں دیوان خانوں کا نمک خوار خانہ زاد . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۵۵) . [ڈیوڑھی (رک) کا متبادل املا].

ڈیوڑھ (ی مج ، فت و) امث؛ س ڈیوڑھ .
تار ، سلسلہ ، لائن؛ تراکیب میں مستعمل (شیدسا گر). [مقامی].

---لگانا محاورہ.
۱. سلسلہ جاری کرنا یا رکھنا. آٹھ برس کے قریب میں کالج میں رہا اور برابر باہر کی پڑھائی کی بھی ڈیوڑھ لگائے رکھی (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۲۴). تیسرا حمل ہے تو صحیح سلامت مگر ہر سال دو بچوں کی ڈیوڑھ لگانی ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۹ : ۳). ۲. روپیہ پیسہ یا کسی چیز کو اس صورت سے خرچ کرنا کہ جب تھوڑی سی رہ جائے تو اور آ جائے (ماخوذ : مہذب اللغات).

---لگنا محاورہ.
سلسلہ جاری رہنا. سوڈا اور لمونیڈ کی ہزاروں بوتلوں کی ڈیوڑھ لگی رہتی ہے. (۱۸۹۳ ، کاشتی ، ۱۲). جو مال کم ہو جاتا اسے صبح کو منگوا لیتی ، اس طرح مال کی ڈیوڑھ لگی رہتی . (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۶).

ڈیوڑھا (ی مج ، سک و). (الف) صف.
۱. ایک اور آدھا ، ایک سے نصف حصہ زیادہ ، ڈیڑھ . ۳ نسبت دو کے مثل و نصف ہے یعنی ڈیوڑھا. (۱۸۴۵ ، علم الفرائض، ۳۹). ۲. (ریاضی) ڈیڑھ کا پہاڑا. دیہات میں عام طور سے جو حساب لگانے کا طریقہ مروج ہے یعنی زبانی اور ڈیوڑھے ، سوئیے سے اس میں لڑکوں کو ... خوب پختہ اور مشاق کرنا چاہیے . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۲). ۳. ریل کی انٹر کلاس. کسی سفر میں حضرت ڈیوڑھے میں تھے ، تو کوئی عقیدت مند جو تیسرے میں سفر کر رہے تھے حضرت کی خدمت میں دو ایک اسٹیشن تک آ بیٹھے . (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات ، ۱۳۶). ۴. ایک قسم کا سود جو فی صدی پچاس لیا جاتا ہے نیز وہ غلہ جو غیر فصل میں ایک من دے کر فصل پر ڈیڑھ من لیں . مگر شرط لکھی جاتی ہے کہ سوا یا ڈیوڑھا بلکہ دو چند نرخ حال سے اوس کے عوض میں غلہ دیں گے . (۱۸۶۷ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۲۷۸). ۵. (کمہاروں کی اصطلاح) نشیب و فراز ، اونچا نیچا (اصطلاحاتِ پیشہ وراں منیر ، ۶۲). (ب) صف مذ. ڈیڑھ گنا ، ایک کا ڈیڑھ. شیخ کی شاعری کا رتبہ سوایا بلکہ ڈیوڑھا ہو گیا . (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۱۶). آج ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ مہذب گھروں میں ماشاءاللہ خرچ آمدنی سے ڈیوڑھے اور دگنے . (۱۹۱۸ ، سرابِ مغرب ، ۳۵). چماروں اور لودھوں سے ڈیوڑھا کام کر کے دکھلاتے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۹۷). [پ : دوڑھ او ، س : دوئی آرذھ द्वि + अर्ध].

---پیترا (---ی لین ، سک ت) امذ.
(بانک بنوٹ) پیترا کاٹنے کا ایک طریقہ جس میں ایک قدم اٹھا کر اور دوسرا کھسکا کر جلت کی جائے (ا پ و ، ۸ : ۵۴). [ڈیوڑھا + پیترا (رک)].

---حساب (---کس ح) امذ.
(مہاجنی) حساب کا وہ قدیم دستور جس میں پچاس فیصدی سے سود بڑھ جائے پر آگے سود نہیں لگایا جاتا تھا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ڈیوڑھا + حساب (رک)].

---دَرَجَہ (---فت د ، سک ر ، فت ج) امذ.
ریل کی انٹر کلاس جس کا کرایہ دوسرے اور تیسرے درجے کے درمیان ہوتا تھا . انہوں نے مجھے ٹکٹ کے روپے بھی دے دئے ہیں کہ آپ کو ڈیوڑھے درجے میں سوار کراؤں . (۱۹۸۳ ، گوندنی والا تکیہ ، ۱۲۹). [ڈیوڑھا + درجہ (رک)].

---دینا محاورہ.
(بٹیر بازی) دم بڑھانا ، ہمت بڑھانا. ڈیوڑھا دینا بٹیر کا ایک دلیل ہے واسطے افزونی دم کے. (۱۸۹۱ ، رسالہ بٹیر بازی ، ۵).

---کَرْنا محاورہ.
ڈیڑھ تہ کرنا ؛ حساب بند کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---لیکھا بَرابَر کَرْنا محاورہ.
حساب بے باق یا چکتا کرنا. پیدا ہوئے مردم شماری کے اعداد بڑھائے پلس سائنس کر کے ڈیوڑھا لیکھا برابر کیا اور چلتے ہوئے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۳).

---لیکھا بَرابَر ہونا محاورہ.
حساب بے باق یا چکتا ہونا (بول چال میں لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا زیادہ بولتے ہیں) (فرہنگِ آصفیہ).

---مارْنا محاورہ.
(کبوتر بازی) لکڑی کے آئے ہوئے کبوتروں کو چھپی دکھا کے بٹھانا، جب بیٹھنے لگیں تو دانہ پھینک کے بلا لینا (مہذب اللغات)

ڈیوڑھانا (ی مج ، سک و) ف م.
۱. ڈیوڑھا وصول کرنا ؛ قرض دی ہوئی رقم پچاس فیصد سود کے ساتھ واپس لینا (پلیٹس). ۲. (بٹیر بازی) بٹیر کو مٹھیانا یعنی مٹھی میں پکڑ کر ہلانے (کدائے) رہنا جو معمول سے ذرا تیز ہو ، یہ عمل نئی بٹیر کی وحشت کھونے اور اس کو آرام کرنے کے لیے کیا جاتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۱۹). [ڈیوڑھا (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈیوڑھی (۱) (ی مج ، سک و) صف مث.
ڈیڑھ گنی . اس سے ڈیوڑھی دونی آمدنی کے گھر سے اپنے یہاں کے ساز و سامان کو ملاؤ. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷). انگڑائی لی تو وہ اپنے قد سے ڈیوڑھی لمبی ہو گئی. (۱۹۷۶ ، نیلا پتھر ، ۶۱). [ڈیوڑھا (رک) کی تانیث].

ڈیوڑھی (۲) (ی مج ، سک و) امث.
۱. مکان کا بنا ہوا دروازہ ، گھر میں آنے جانے کا مسقف رستہ .

گیا ہے عنبر ڈیوڑھی کی طرف
ہوا جا کے تیر بلا کا ہدف

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۱). ابا جان نے ڈیوڑھی میں قدم رکھا

اور مُجھکو پُکارا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۳). سیڑھیوں تک پہنچنے کے لیے ایک لمبی تنگ ڈیوڑھی میں سے گُزرنا پڑتا تھا. (۱۹۳۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۷). ڈیوڑھی پہ دستک دی ، ڈیوڑھی پر کوئی نہیں تھا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۲۳). ۲. **امرا کے محلات یا مکانات کا احاطہ جو چاروں طرف سے محدود اور اس میں آمد و رفت کے لیے پھاٹک ہو ؛ مکان کا وہ حصہ جو بیرونی دروازے سے مُلحق ہو.** لکھنو کے چند عمائد و ارا کین جمع ہو کر ایک دن آئے کہ میر صاحب سے ملاقات کریں اور اشعار سُنیں ـ دروازہ پر آ کر آواز دی ـ لونڈی یا ماما نکلی ـ حال پوچھ کر اندر گئی. ایک بوریا لا کر ڈیوڑھی میں بچھایا، انہیں بٹھایا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات، ۲۱۹). خلیفہ نے جعفر سے کہا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ اس ڈیوڑھی میں چل کر گانا سنیں اور گھر والوں کو دیکھیں. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۹۳). کچے پکے رستے ، ٹیڑھی میڑھی گلیاں ، ڈیوڑھیاں دریچے ، منڈیریں ، عشیاں ، آنگن ... سب کچھ کتنا منور تھا. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۸۸). ۳. **رئیسوں یا امیروں کے ہاں کی آمد و رفت ، باریابی ، دربار داری.** راجہ دھیان سنگھ کو ڈیوڑھی عطا ہوئی ، بعہدِ سکھاں یہ عہدہ بڑا معزز تھا. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۱۶۵). ۴. (کنایتاً) **محل ، بارگہ ، دربار.**

فلک مجبور ہے مختار ہے دل
بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکا ہے دل

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۲۵). واقعہ یہ ہے کہ ۱۹۶۲ء میں وہ بھی جواہر لال کی ڈیوڑھی پر جواہر لال کی پالیسیوں پر عمل پیرا رہنے کے لیے قربانی کا بکرا بنا دئے گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۶۶). [س : ڈیہلی देहली قب : ف : دہلیز].

ـــ بان/وان امذ.
گھر کا دربان ، مکان کا پہرہ دار. بڑے میاں (ڈیوڑھی بان) آج شام سے اپنے گھر گئے ہوئے ہیں. (۱۹۳۵ ، دکھ بھری کہانی ، ۱۵). [ڈیوڑھی + ف : بان ، لاحقۂ صفت].

ـــ بَنْد ہونا محاورہ.
امرا کے دروازے پر آنا جانا بند ہونا ، باریابی سے روکا جانا (فرہنگِ آصفیہ).

ـــ پَر ہاتھی جُھومنا محاورہ.
دولت مند ہونے کا اظہار ہونا ، رئیسانہ شان و شوکت ہونا. آپ بیچارے غریب گھرانے کے گو ڈیوڑھی پر اب ہاتھی جُھوم رہے ہوں اعلیٰ درجہ کی قیمت دینا کیا جانیں. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۶۸).

ـــ دار امذ.
گھر کا دربان ، پہرہ دار. وہ حکم لکھ کر بیگم صاحبہ کے دستخط سے ، پیش خدمت لیجا کر خانم ڈیوڑھی دار عورت کو دیتی تھی. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۳). [ڈیوڑھی + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ دارْنی (ـــ سک ر) امث.
دربان (عورت). سیدھی زنانی ڈیوڑھی پر جا کھڑی ہوئی ڈیوڑھی دارنی نے اندر جا کر خبر کی. (۱۹۲۶ ، سرگزشتِ ہاجرہ ، ۵۱). [ڈیوڑھی + دار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ کُھلْنا محاورہ.
باریاب ہونا ، باریابی کی اجازت ملنا ، سرکار میں آنے جانے کی اجازت ملنا (فرہنگِ آصفیہ).

ڈِیُوز (کس نیز سک ڈ ، و مج) امذ ؛ ج.
واجبات ، واجب الادا رقوم. ڈیوز (Dues) ادا نہیں کئے تھے پورے سال کی فیس باقی تھی اس لئے نام کاٹ دیا گیا. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۳۶). [انگ : Dues].

ڈِیُوک (کس نیز سک ڈ ، و مج) امذ.
انگلستان میں سب سے بڑے درجے کے امیر کا خطاب. الور کا سواد نہایت دلکش اور دلربا ہے اور تمام باغات سے گھرا ہوا ہے. موتی ڈونگری کے باغ کے سوا جو کہ مشہور ہے ایک کمپنی باغ بھی ہے جو مہاراجہ شیو دھان سنگھ نے حضور ڈیوک آف ایڈنبرا کی تشریف آوری کے زمانے میں تیار کروایا تھا. (۱۸۸۰ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۵۵). ڈیُوک (Duke) خطاب کی حیثیت سے اردو میں رواج پایا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۰). [انگ : Duke].

ڈیوْلا (ی مج ، سک و) امذ.
ٹیلہ ، تودہ ؛ اونچی زمین ، سطحِ مُرتفع (جامع اللغات). [رک : ڈھولا].

ڈیوَلَپ کَرْنا/ہونا (ی لین ، کس و ، فت ل) ف ل نیز ف م ؛ رک : ڈیولاپ کرنا/ڈی ویلپ کرنا.
ترقی کرنا یا دینا ، نشو و نما پانا یا دینا ؛ (فوٹوگرافی) فلم وغیرہ کو خاص کیمیاوی مسالے سے دھونا تاکہ تصویر نظر آئے. جس فلم پر عکس اُتر جاتا ، وہ خود بخود فوٹو لیبارٹری میں داخل ہو جاتی ، جہاں یہ خود بخود ڈیولپ ہوتی ، فکس کی جاتی ، خشک ہوتی. (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۶۸). [انگ : Develop].

ڈِیوئِل (کس نیز سک ڈ ، و مج ، کس مج ء) امث.
باہمی تنازعہ کا فیصلہ کرنے کے لیے دو شخصوں کی لڑائی جو تلوار یا پستول وغیرہ سے لڑی جائے ، یکیکی. نپولین ڈیوئل کا سخت مُخالف تھا اور اپنی فوج میں اس کی سخت ممانعت کر دی تھی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۰۲). [انگ : Duel].

ڈِیویڈَنْڈ (ی مج ، ی مج ، فت مج ڈ ، سک ن) امذ.
سود یا مُنافع میں قرض خواہ یا شراکت دار کا حصّہ ؛ مُشترک سرمائے کا مُنافع. ڈیویڈنڈ کی ادائیگی (متعلق قرضہ) جو مدیون کے ... عمل میں آئے غیر کافی ہے. (۱۹۲۳ ، شرح قانونِ میعاد سماعتِ ہند ، ۳۰۵). [انگ : Dividend].

ڈیہُڑ/ڈیہُوڑ (ی مج ، ضم ہ / و مج) امث.
بندوقوں کی باڑھ.

اک طرف طُوفاں اُٹھا اک سمت ساحل ہو گیا
یوں ڈیہوڑ اُٹھی نکلتا لفظ مشکل ہو گیا

(۱۹۳۷ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۸۹).

ڈھ

ڈھ حرف.
صوتی اعتبار سے اُردو حروفِ تہجی کا بیسواں حرف جو تحریر میں حرف "ڈ" کی ہائیہ شکل کہلاتا ہے. دیوناگری کے حرف (ढ) کا ہم آواز. اُردو میں حروفِ تہجی اِکاون ہیں. ا ، ب ... ڈ ، ڈھ ... ے ، ی . (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۸) . اُردو حروف پر اعتراض ہے کہ ہائیہ بسیط آوازیں ہیں اُردو میں انہیں "ه" اور وقفیہ کی ترکیب سے بھ ، پھ ، تھ ، ٹھ ، دھ ، ڈھ ، جھ ، چھ ، کھ ، گھ ، لکھا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، اُردو لسانیات ، ۵۶۶).

ڈھ (فت بج ڈھ).
ڈھنا (رک) کا مادہ ، فعلِ مرکّب کے طور پر مُستعمل (شعرا نے اسے بہہ ، رہ وغیرہ کے ساتھ قافیے میں باندھا ہے).

ـــــ جانا محاورہ.
گر پڑنا ، منہدم ہو جانا ، مسمار ہو جانا ، تباہ ہو جانا.

اساس ، اوس کی حباب آسا ، اساس اک یوں تو ڈھ جائیے
کروں گھر میں فلک کے آبرو میں کیوں کہ آسائش

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۶). جانبِ جنوب سے پانی کا سیلاب آیا اور شہر پناہ کو توڑ کر شہر میں آگیا اس کے صدمے سے پندرہ سو مکان ڈھ گئے. (۱۸۴۷ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۵۶).

صبر روح دل سے زندانِ آب و گِل کا ڈھ گیا
اپنے ہی جھٹکوں سے ٹکڑے اُڑ گئے زنجیر کے

(۱۹۳۰ ، بے خود موہانی ، گ ، ۱۰۵).

سیلِ بلائے غم نہ پُوچھ کتنے گھروندے ڈھ گئے
ناؤ تو خیر ناؤ تھی ساتھ کنارے بہہ گئے

(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۱۶۵).

ڈھا امث.
۱. دریا کی تباہ کاری ؛ زمین کا زیرِ آب ہونا (ماخوذ: علمی اُردو لغت؛ فیروز اللغات). ۲. ڈھانا (رک) کا امر (مرکّبات میں مُستعمل).

ـــــ بَیٹھنا محاورہ.
دیوار یا مکان وغیرہ کو گرا کر فارغ کرنا ، مسمار کر گزرنا ، تباہ کرنا.

اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل
ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰).

ـــــ جانا محاورہ.
۱. مسمار ہو جانا ، دیوار وغیرہ کا زمین پر آ رہنا. مکان کی مرمت کراؤ ، ورنہ یہ بنی بنائی عمارت برسات میں ڈھا جائے گی (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۸). ۲. (کنکوا) کنکوے کا اِتنا نیچا ہو جانا کہ جو اُڑا رہا ہو اُسے دکھائی نہ دے. بڑے محمد ہادی صاحب نے مانگ دار کنکوے سے ایسا قد مارا کہ ڈھا گیا اور ڈور لُوٹنے والوں نے لُوٹ لیا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۸).

ـــــ دینا ف م ؛ محاورہ.
۱. منہدم کر دینا ، گرا دینا ؛ غارت کر دینا.

صَرفہ بتائے ہے کدہ اے شیخ کچھ نہ پُوچھ
اکثر اک اینٹ کے لئے مسجد کو ڈھا دیا

(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۱۳).

مسجد کو شیخ جی کی کرامت نے ڈھا دیا
مجنوں نے بڑھ کے پردۂ محمل جلا دیا

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۳۵). زُلفیں سفید ، منہ پر جُھرّیاں ، کیا عمارت تھی جیسے بُڑھاپے نے ڈھا دیا. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۸). ۲. (آفت ، قیامت ، حشر وغیرہ) مچانا ، برپا کر دینا ، اُٹھا دینا. یہ تمہاری کون سی عادت ہے کہ ذرا سی بات میں سارا گھر سر پر اُٹھا لیتے ہو. ایک حشر ڈھا دیتے ہو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۷۸).

ڈھاب (۱) امذ (قدیم).
دبدبہ ، ٹھاٹھ ، ڈول.

منگا توپ خانہ بڑے ڈھاب کا
بنگالا پورب اور پنجاب کا

(۱۷۰۹ ، جنگ نامۂ عالم علی خان ، ۶۲). [ڈھب (رک) کا محرف].

ڈھاب (۲) امذ.
نشیب جہاں پر پانی جمع ہو جائے ، جوہڑ ، تالاب. اس تازہ اور شفاف پانی نے ایک ہی دن میں لاروے کو اِتنا کمزور کر دیا ہے کہ وہ ڈھاب کے کناروں سے جُدا نہیں ہوتے. (۱۹۳۲ ، گرین ، ۱۲۸).
[س : ڈبھر ढब्ब - چھوٹا].

ڈھابا امذ.
۱. مرغوں کے بند کرنے کا ٹاپا (نوراللغات). ۲. چھپر یا کھپریل کا آگے کا ڈھالواں سِرا جس پر اوپر یعنی چڑھاؤ کے رُخ کا پانی بہہ کر آتا ہے اور سامنے ٹپکتا ہے ؛ اولتی (ا پ و ، ۱ : ۱۵ ، ۳۰). ۳. جال ، دام ؛ برچھی (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۴. بانس کی کھپچیوں سے خاص وضع کا بنا ہوا خوان پر ڈھکنے کا سرپوش ،

جھابا.(مہذب اللغات) ۵. (ہندو) باورچی کی دُکان جس پر مُسافر دام دے کر روٹی کھاتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [غالباً ڈھانپنا (رک) سے].

ڈھابَڑ(۱) (فت ب) امذ (قدیم).
گدلا پانی (قدیم اُردو کی لُغت). [رک : ڈابَر].

ڈھابَڑ(۲) (فت ب) امث.
کُوڑا کرکٹ ، گندگی (پلیٹس). [ڈھانا (رک) سے].

ڈھابلی (سک ب) امث.
کبوتروں یا مُرغیوں کا دڑبا . مکانات اونکے مانند ڈھابلی کبوتر اور مُرغوں کے تنگ و تاریک تھے. (۱۸۳۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۱۳۶). اچھا خاصہ بنگلہ چھوڑکے وہاں مُرغیوں کی ڈھابلی میں جاکےرہیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۰۱). اے لو مُرغیوں کی ڈھابلی رہی جاتی ہے.(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۲ : ۱۰). [رک : دھابلی].

ڈھاپ امث.
(ٹھگی) **کُتّے یا بلّی کا پاخانہ جس کا دیکھنا شگون ہوتا ہے** (اب و ، ۸ : ۱۹۱). [مقامی].

ڈھاپَن (فت پ) امث.
پوشش ، ڈھانپنے کی چیز. رتیلی مٹی کسی قدر مُلائم اور چیکواں مٹی کے ساتھ مل کر ڈھاپن کے لئے یعنی بطور ایک پوششی سامان تعمیر کے کام آتی ہے. (۱۹۳۹ ، آبپاشی (ترجمہ) ، ۳۸۳). [ڈھاپ (ڈھاپنا) + ن ، لاحقۂ حاصلِ مصدر].

ڈھاپنا (سک پ) ف م ، ڈھانپنا.
ڈھانکنا ، چُھپانا ، پوشیدہ کرنا.

یوں کہکر منگایا صندوق اپنا
سو حکمت ستی کھول کر ڈھاپنا
(۱۶۰۹ ، قُطب مشتری (ضمیمہ) ، ۶).

بولیا اِتنا ہور او انکھیاں ڈھاپنا
جو محشر تلک جی نہیں کھولیا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۷۳).

ظرف کو ڈھاپے تو بسم اللہ بول
تولے یا ناپے تو بسم اللہ بول
(۱۸۳۸ ، صراطِ مستقیم ، ۵۷). [ڈھانپنا (رک) کا مُبادل املا].

ڈھاٹا امذ.
۱. **کپڑے کی پٹی جسے مُنھ کے گردا گرد باندھ کر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں.** اِتنے میں خان صاحب ڈھاٹا باندھ کر برآمد ہوئے.(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۷۹). دو وقت ڈاڑھی چڑھا کر ڈھاٹا باندھنا لازم اور ضروری تھا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۸). وہ ڈھیلے ڈھالے کُرتے اور خُوب گھیردار شلواریں پہنے ہوئے تھے ایک کے چہرے پر ڈھاٹا بھی بندھا تھا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۲۸). ۲. **وہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنھ باندھ دیتے ہیں تا کہ کُھلا نہ رہے.** آنکھیں کُھلی رہ گئیں تو آنکھوں کو فوراً بند کر دیا ڈھاٹا باندھدیا تا کہ گردن سیدھی رہے اور اکڑ نہ جائے.(۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۶). بجائے انگوٹھے یا ڈھاٹا باندھنے کے مُردے کو کونے میں کھڑا کر دیا. (۱۹۲۹ ، ولایتی تنھی ، ۵). عابد حسن نے اپنی ساس کے ڈھاٹا باندھا اشرف بیگم نے پیروں کے دونوں انگوٹھے ملا کر باندھدیئے شوکت آرا نے رضائی ہٹا کر سفید چادر اڑھا دی. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۳۰۵). ۳. **وہ کپڑا جو مُنھ پر اس لیے باندھا جائے کہ دُوسرا آدمی نہ پہچان سکے.**

ڈھاٹا شقی نے باندھ کے کھولا کمند کو
نیچا کیا وہیں سے سِنانِ بلند کو
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸). سیٹی کا دینا تھا کہ چار آدمی ڈھاٹا باندھے بے دھڑک اندر گھس آئے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۵). قافلے کے قریب آنے کی جیسے ہی انہیں اِطلاع ملی تلواروں کو انہوں نے باڑھ پر رکھا ، تازہ دم گھوڑے لئے ڈھاٹے باندھے اور قافلے کے آنے پر ایک جگہ چُھپ کر بیٹھ گئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۰). اف : باندھنا ، بندھنا. [س : دھرتا धर्ता ، پکڑنے والا ، سہارا دینے والا].

ڈھاٹی امث.
۱. **وہ کپڑا یا پھندا جو گھوڑے کے مُنھ یا ناک میں لگام کی جگہ دیتے ہیں.** کُچھ رانگھڑ مویشی لیے جاتے تھے ، اُن میں سے ایک گھوڑی کی ڈھاٹی باندھ کر اس پر چڑھ بیٹھا اور گھوڑی مع بچھیرے کے لے چمپت ہوا. (۱۸۹۶ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۲۳). ۲. **پھانسی ، پھندا ، کمند** (فرہنگِ آصفیہ). اف : باندھنا ، کسنا. [ڈھاٹا (رک) کی تصغیر].

ـــ چڑھانا / دینا / لگانا محاورہ.
گھوڑے وغیرہ کے مُنھ کو لگام کے بجائے کپڑے سے باندھنا؛ مُنھ بند کرنا ، بولنے نہ دینا (فرہنگِ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

ڈھاٹھی امث.
رک : ڈھاٹی. اگر تو مجھکو ڈھیل دے قیامت کے دن اُس کی اولاد کو ڈھاٹھی دے لوں. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۷۱). [ڈھاٹی (رک) کا مُبادل اِملا].

ڈھاڈو (و مج) امث.
مٹیالے رنگ کی ایک چڑیا جس کی چونچ پیلی ہوتی ہے. شکرا باشے کی نسبت سخت مزاج ہوتا ہے ، بٹیر ، چھوٹے تیتر ، (ڈھاڈو) بگلے اور ٹٹیری کو مار لیتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیرپرند ، ۸۸). [ڈھڈو (رک) کا اشباع].

ڈھاڈھکی (فت ڈھ) امث.
ایک کھیل (قدیم اُردو کی لُغت). [مقامی].

ڈھا ڈھو کر م ف.
مسمار کر کے ، تباہ کر کے. مُخالفوں کے گھروں کو دیکھا ڈھا ڈھو کر ہموار زمین کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۷).

ڈھار(۱) امث.
ڈھال کی شکل کا کان میں پہننے کا ایک زیور ، ایک قسم کی کان کی

بالی. زیور عورتوں کے ... ڈھار. (۱۸۳۸ء ، توصیفِ زراعات ، ۲۵۱)۔ رانگ ، کانسی ، پیتل کا زیور ... ڈھار ، ہار ... چھن بچھلی ، یہ سب زیور میلے اور گھسے ہیں (۱۹۲۳ء ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۷)۔ [ڈھال (رک) کی بدلی ہوئی شکل]۔

ڈھار(۲) امث۔
رک : ڈھال (ہتھیار)۔ [پ: ढार]۔

ڈھار(۳) امذ۔
اناج کا انبار. وہ روپیہ دے کر جو کُچھ باقی بچے سیروں پر ڈھار کرکے دیں۔ (۱۸۳۶ء ، کھیت کرم ، ۲۱)۔ [رک : ڈھیر]۔

ڈھار(۴) امث۔
اضطراب ، بیقراری ، شتابی۔

ڈھار کاہیکی ہے ہر بات میں جلدی کیا ہے
آج ہی کے لیے سب کُچھ یہ اُوٹھا رکھا ہے

(۱۸۶۸ء ، واسوختِ سیر ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۳۸)۔ [رک : دھاڑ]۔

ڈھارا امذ۔
اسارا ، سائبان ، باڑا. اُس کے پہلو میں پھُوس کی چھت کا لمبا ڈھارا تھا ، ڈھارے میں مویشی تھے(۱۹۸۶ء ، جانگلوس ، ۱۹)۔ [مقامی]۔

ڈھارَس (فت ر) امث ، ڈھاڑس۔
۱۔ پُشتی ، سہارا ، آسرا۔

چھجے جھڑ کر ملیا سو میں گھڑی دوبک تو دُکھ ہوگی
کیے دھن ہاشمی کوئی نئیں تمہاری آج ڈھارس کا

(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، د ، ۳)۔ تُم اپنی فوج کی پُشت پر رہو کہ اس کو ڈھارس رہے۔ (۱۸۰۳ء ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۵۶)۔

ڈھارس تھی بڑی آپ کی اے سیّد ذی جاہ
چھوڑا مجھے جنگل میں یہ کیا قہر کیا آہ

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۶)۔

بے زبانوں کی زباں ہو چارۂ بے چارگاں
اس سے مظلوموں کو ڈھارس اس کا ظالم کو ہو ڈر

(۱۹۳۷ء ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۲۷)۔ ایک مضبوط سہارا ہے ایک ڈھارس ہے۔ (۱۹۸۵ء ، رختِ سفر ، ۱۱)۔ **۲۔ ہمّت ، جُرأت ، حوصلہ ، دل کی مضبوطی۔** مبارک سے یہ تدبیر سُن کر دل کو ڈھارس ہو گئی۔ (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۲۳۷)۔ پریم شنکر نے خیال کیا کہ ان غریبوں کو میرے یہاں رہنے سے ڈھارس تھی۔ (۱۹۲۲ء ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸۲)۔ عمر کے ... ابتدائی ایّام میں بچّہ اپنے آپ کو بے سہارا محسوس کرتا ہے اسی لیے ایسی تصویریں اور کہانیاں اس کے لیے مفید ہوتی ہیں جو اسے ڈھارس پہنچائیں اور اس میں ہمّت اور قوّتِ ارادی پیدا کریں۔(۱۹۷۰ء ، گھریلو انسائکلوپیڈیا ، ۳۸۱)۔ **۳۔ تسلّی ، اطمینان۔** گلچہرہ نے عرض کی کہ واری آپ تھکی ہوئی آئی ہیں ایک جام میرے ہاتھ سے پیجیے کہ مُجھ کو بھی ڈھارس ہو(۱۹۰۲ء ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۱۳)۔ اُس کے بھونکنے سے کاف ڈھارس رہتی تھی۔(۱۹۸۷ء ، حصار ، ۱۳۳)۔ اف: رہنا ، ہونا۔ [س : دارڈھی ढाढ्य ~ صلابت + س ~ سا ~ مانند]۔

---- باندھنا محاورہ۔
ہمّت دلانا ، حوصلہ بڑھانا ، اُمید دلانا ، تسلّی دینا۔ اکثر صورتیں ایسی ہیں کہ جو طبیعت کو خوش کرتی اور دل میں ڈھارس باندھتی ہیں۔ (۱۹۱۷ء ، گوکھلے کی تقریریں ، ۳۵)۔

---- بَندھانا / بَندھوانا محاورہ۔
ڈھارس باندھنا (رک) کا متعدی المتعدی۔

بظاہر اس نے کُچھ ڈھارس بندھائی
ولے دیتا تھا دل اس کا دہائی

(۱۷۹۷ء ، عشق نامہ ، فگار ، ۳۲)۔

ذرا نااُمیدوں کی ڈھارس بندھا تُو
فسردہ دلوں کے دل آ کر بڑھا تُو

(۱۸۷۹ء ، مسدسِ حالی ، ۸۳)۔ سیّد مہدی علی مرزا پور سے بنارس گئے اور سرسید کی ڈھارس بندھوائی۔ (۱۸۹۹ء ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۳۰۹)۔ محنت انسان کو تسلّی اور راحت دینے والی اور ڈھارس بندھانے والی شئے ہے۔(۱۹۰۹ء ، فلسفۂ ازدواج ، ۲۷)۔

لیکن اب جبکہ رو رہا ہوں میں
آ کے ڈھارس مری بندھائے کون

(۱۹۷۸ء ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۸۶)۔

---- بَندھنا محاورہ۔
ہمّت قائم ہونا ، دل مضبوط ہونا ، تسلّی ہونا۔ بارے خجستہ وزیر کی ایسی ایسی عرض معروض کرنے سے آزاد بخت کے دل کو ڈھارس بندھی۔ (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۴۱)۔ افسردہ اور مایوس طبیعتیں ... ایسا سہارا ڈھونڈ رہی تھیں جس سے ان کی ڈھارس بندھے۔ (۱۸۹۹ء ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۶۳)۔ آگ کو دیکھ کر ہول سیز کی ڈھارس بندھ گئی۔ (۱۹۸۲ء ، انسانی تماشا ، ۱۵۳)۔

---- دِلانا محاورہ۔
ہمّت بندھانا ، تسلّی دینا ، اطمینان دلانا۔ شاہنشاہِ جرمنی کو دوستی نے ایک طرح کی ڈھارس دلا رکھی تھی۔(۱۸۹۹ء ، شہنشاہِ جرمنی کا سفرِ قسطنطنیہ ، ۲)۔ دریائے جیحوں کے کنارے پہنچ کر اس کے اوسان جاتے رہے رہبر جو ساتھ تھا ڈھارس دلانے کے لیے لنگ باندھ کر دریا میں اترا۔(۱۹۰۷ء ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۸)۔

---- دینا محاورہ۔
تقویت دینا ، دلاسا دینا ، تسلّی دینا ، دلداری کرنا ، ہمّت بندھانا۔ جب تُم ہی اپنا یہ حال بنائے رہو گے تو تُم کو کون ڈھارس دے گا۔ (۱۸۹۵ء ، جہانگیر ، ۹)۔ اوسی کی رحمت پر دل کو ڈھارس دے۔ (۱۹۰۶ء ، حکمتِ عمل ، ۵۷)۔ ان کی حالت بڑی ابتر تھی ، میں وہاں گیا ، اُن کو ڈھارس دی۔ (۱۹۸۲ء ، آتشِ چنار ، ۳۴۹)۔

ڈھارِن (کسر ر) امث۔
ڈھاری قوم کی عورت ، ڈھاری کی بیوی ، ڈومنی ، میراثن۔ خواتین گاؤ تکیوں پر ٹیک لگائے بیٹھی ہیں ، اِدھر اُدھر فرشی اُگال دان اور بڑے بڑے چاندی کے پان دان رکھے ہوئے ہیں اور ان کے بالمقابل ڈومنیاں ، ڈھارنیں ، سرودنیاں اور میراثنیں نقلیں کر رہی ہیں۔ (۱۹۷۰ء ، یادوں کی برات ، ۱۰۲)۔ [ڈھاری (رک) کی تانیث]۔

ڈھارنا (سک ر) ف م.
رک : ڈھالنا (پلیٹس). [پ : ढारना].

ڈھارُو (و مج) امث.
تُند ٹھنڈی ہوا . ڈھارو نرم نرم چل رہی تھی . (۱۹۳۰ء ، لہنا والا ، ۱۱۹). [مقامی].

ڈھاروں ڈھار رونا محاورہ.
شدت کے ساتھ رونا . پھوٹ پھوٹ کر رونا . زار و قطار رونا. وہ تو تھانے پر ڈھاروں ڈھار روتا تھا ، ہائے قمرن کہہ کہہ کر. (۱۸۹۰ء ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۸۲).

ڈھاری امذ.
گانے بجانے والوں کی ایک ذات . ڈوم . میراثی ، گویا.

ڈوم ڈھاری تمام لائے ہجوم
سہرِ نو بیاہ کی ہوئی یاں دھوم

(۱۷۹۱ء ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۳۳).

آتشبازی سے کھل رہا ہے اک باغ
ڈھاری قوال ڈوم بھی گاتے ہیں

(۱۸۹۰ء ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۵۳). نواب صاحب نے غسلِ صحت کی خوشی میں ڈوم ڈھاریوں کو ... بہت روپے دئیے. (۱۹۶۹ء ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۳۲۷). [ڈھاڑی (رک) کی متبادل شکل].

ڈھاریں مار کر رونا محاورہ. (قدیم).
زور زور سے رونا ، پھوٹ پھوٹ کر رونا.

جنگ ، مرض سے جو ہو روتے ہیں کیا ڈھاریں مار
بعدِ فنا فتح کے خود ہیں نقارے حبیب

(۱۸۶۱ء ، کلیاتِ اختر ، ۲۲۲).

ڈھاڑ امث.
پچھلے دانت جن سے غذا چبائی جاتی ہے ، ڈاڑھ.

لازم ہے کیا چھوڑنا ہر ایک ہاڑ کا
زور آوری سمجھ کے مزا اپنی ڈھاڑ کا

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۵). [ڈاڑھ (رک) کا قدیم اَملا].

ڈھاڑا امذ.
مجمع ، ہجوم ، گروہ. اتنے میں وہ اجل گرفتہ ایک ڈھاڑا لے کر اس کی حویلی میں آ بیٹھا اور اسباب غارت کرنے لگا . (۱۸۰۱ء ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۳۱). نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کرنے مُشرک لوگ آئے تو ان کے ساتھ ہو کے مُشرکوں کا ڈھاڑا بڑھانے . (۱۸۶۰ء ، فیض الکریم ، ۶۶۵) . [ڈھاڑا (رک) کی متبادل شکل].

ڈھاڑَس (فت ڑ) امث.
ہمت ، جرأت ، حوصلہ ، دل کو مضبوطی ، تسلّی ، اطمینان ، ڈھارس. بادشاہزادے کوں بھی ڈھاڑس بندھاباتی . (۱۷۴۶ء ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۶). [رک : ڈھارس].

ڈھاڑ (ڈھاڑیں) مار (مار) کر رونا محاورہ.
زور زور سے رونا . پھوٹ پھوٹ کر رونا ، زار و قطار رونا.

سرپا برہنہ اور وہ کپڑے گلے کے پھاڑ
روتے پھرے وہ گھر کو سبھی ڈھاڑ مار مار

(۱۷۹۲ء ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۸۷).

باغباں ابر کے مانند رو ویں ڈھاڑیں مار
آہ و نالے میں ہیں مُرغانِ چمن لیل و نہار

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۰) . نظیر بیگم اور نادر جہاں بیگم ڈھاڑیں مار مار کے روتی تھیں. (۱۸۹۳ء ، بی کنہاں ، ۷۰). میں نے بھی چیخ ماری اور ڈھاڑیں مار مار کر رونے لگا. (۱۹۳۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۵).

ڈھاڑِن (کس ڑ) امث.
ڈھاڑی (رک) ذات کی عورت . ڈھاڑی کی بیوی (پلیٹس). [ڈھاڑ (ی) + ن ، لاحقۂ تانیث].

ڈھاڑی (۱) امذ بہ ڈھاری.
۱. مسلمانوں میں گویوں کی ایک قوم جو بادشاہوں اور امیروں کی سواری کے آگے گاتی ہوئی جایا کرتی تھی . اس قوم کا فرد ، ڈوم ، میراثی . اُس نے عرض کی کہ "خداوند" شہزادی کسی ڈھاڑی کی جنی ہے. (۱۸۲۳ء ، حیدری ، مُختصر کہانیاں ، ۹۹). ڈوم ڈھاڑی ، طبلیے ، گویئے ، کلاونت ، قوّال ، کتھک کوئی ایسا نہیں جس سے آزاد میرزا سے ملاقات نہ ہو. (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۸). [(غالباً) س : دھرشٹ धृष्ट سے].

ڈھاڑی (۲) امذ.
ڈاکو ، ڈکیت ، راہ زن (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [ڈھاڑ ـ دھاڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ڈھاڑھس (فت ڑھ) امث.
رک : ڈھاڑس (پلیٹس). [پ : ढाड़स].

ڈھاڑھن (کس ڑھ) امث.
رک : ڈھاڑن (پلیٹس). [پ : ढाढ़िन].

ڈھاڑھی امذ.
رک : ڈھاڑی (۱) . اس درویش صورت نے کہا میں ڈھاڑھی نہیں ہوں کہ ہر وارد و صادر کے روبرو باجا بجاؤں. (۱۸۹۹ء ، تورج نامہ ، ۲ : ۶۳۰). [پ : ढाढ़ी].

ڈھاسنا (سک س) امذ.
سہارا ، ٹیک. ہر بڑے بازار میں قہوہ خانے میں لمبی لمبی بنچیں جن کے تین طرف لکڑی ڈھاسنے کے لئے لگی ہے ، پڑی ہیں. (۱۹۱۷ء ، سفرنامۂ بغداد ، ۶۰). [س : دھا + آسن धा+आसन].

ڈھاک (۱) امذ.
ایک درخت کا نام جس کی ٹہنی کے سرے پر بڑے بڑے تین پتے ہوتے ہیں ، اس کے پھول سُرخ ہوتے ہیں ، پھل نہیں ہوتا ، پھول رنگنے کے کام آتے ہیں اور پتوں سے دونے بناتے ہیں ، اور اس کا گوند دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ، بیج جُلاب کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں ، پھولوں سے گلال تیار ہوتا ہے ،

پلاس کا درخت.

چولہے کو پھوک پھوک پرندہ ہوا ہلا ک
کوّا گیا نہ ، جل گئے جنگل کے سارے ڈھاک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۶). یہ حصّہ ڈھاک کے کوئلہ کا ایک دہکتا ہوا انگارہ ہو گا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۰۲). دُور تک پرشور نالوں اور ڈھاک کے جنگلوں سے گُزر کر جوار اور باجرے کے کھیت تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۵) . ڈھاک کے سُرخ پھول اور چڑیوں کے دل کش چہچہے ایسا معلوم ہوتا تھا کوئی خاص پیغام سُنا رہے ہیں. (۱۹۸۲ ، اُردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۱۷). [س: ڈ کش ढाक یا ڈھک ढक سے].

---پتھی / پتھیے (---فت پ ، شد تھ/فت پ) امذ.
ڈھاک کے درختوں سے گوند جمع کرنے والا شخص (پلیٹس) .
[ڈھاک + پتھی / پتھیے ، لاحقۂ صفت].

---پھولنا محاورہ.
ڈھاک کے پھول کھلنا جس سے تمام جنگل سُرخ نظر آتا ہے.

صحرا کو بھی نہ پایا بُغض و حسد سے خالی
سیا کبھو جلا ہے کیا کیا پھولا جو ڈھاک بن میں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۹).

پڑیں بہت باغوں میں جُھولے
ڈھاک کے بہت جنگل میں پھولے

(۱۸۸۳ ، بیوہ کی مناجات ، ۵).

وہ پُھولا ہوا ڈھاک بھی ہر طرف
لگاتے ہے اک آگ سی ہر طرف

(۱۹۳۲ ، بینظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۱۸).

---تلے کی بیاق شہر میں لینا/تلے کی چوکنی لیکھا جوں کا توں کہاوت.
یہ ایسے موقعہ پر کہتے ہیں کہ باوجود کسی امر کے طے ہو جانے کے پھر بھی کچھ ستکا لگا رہے (قصص الامثال ، ۱۶۶).

---تلے کی پھوڑ / پھوہڑ تو ّے / مہوے تلے کی سگھڑ کہاوت.
باسامان ہر طرح سے باسلیقہ اور بے سامان بدسلیقہ کہلاتا ہے (موا (مہو) پھل دار درخت ہے اور ڈھاک بے پھل کا) امیر کے سب کام اچھے معلوم ہوتے ہیں (فرہنگِ آصفیہ ؛ نجم الامثال).

---کے تین پات کہاوت.
۱. کسی کی مُفلسی اور ناداری ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں. ہمارے پاس تو وہی ڈھاک کے تین پات ہیں. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۱۷). دوسرا ہوتا تو جائدادیں کھڑی کر لیتا ، پر یہاں وہی ڈھاک کے تین پات ہیں. (۱۹۳۸ ، دلّی کا سنبھالا ، ۴۴). **۲. بے نتیجہ ، لاحاصل.** روسیہ کو ترکی پر حملہ کر کے ہاتھ ہی کیا لگا ، لاکھوں شائستہ فوج میدانِ جنگ میں اس نے ضائع کر دی اور کروڑوں روپیہ خرچ کر دیا مگر وہی ڈھاک کے تین پات تھے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین حیرت ، ۹۰). گورنر پنجاب سردار عبدالرب نشتر نے چیف جسٹس پاکستان سر عبدالرشید کی سربراہی میں پنجاب یونیورسٹی تعلیمی کمیٹی قائم کرتے ہوئے ذریعۂ تعلیم کی تبدیلی کے مسئلے پر خاص زور دیا .. انہیں (ارکان کمیشن کو) کیا پتہ تھا کہ ... ایک سیدھا سادا مسئلہ وقت گزرنے کے ساتھ اتنا پُر پیچ بنا دیا جائے گا ... اور نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات ہو گا. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اُردو کی داستان ، ۱۰). **۳. ظاہری نمائش بہت مگر اصلیت کچھ نہیں ، بے حقیقت.** کان سُنتے سُنتے تھک گئے یہاں آن کے جو دیکھا تو وہی ڈھاک کے تین پات. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (فرہنگِ اثر ، ۳۸۲)). شاہی باورچی کہلانا بڑی شان کی بات تھی اس نے فوراً ہاں کر دی جب ہانڈی چولہا سنبھالا تو بھید کُھلا کہ بریانی و متنجن خیالی پلاؤ ہیں یہاں تو ڈھاک کے تین پات ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۳۰). **۴. اپنی بات پر اڑا رہنے اور کسی دلیل سے قائل نہ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں.**

کوئی لا کھ اپنی طرف سے مرے
وہاں ہیں وہی ڈھاک کے تین پات

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۲۶۸).

---کے دو پات کہاوت.
رک : ڈھاک کے تین پات.

مجبورو غنیمت ہے جوانی کی یہ اوقات
جب بوڑھے ہوئے پھر تو ہوئے ڈھاک کے دو پات

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۸).

ڈھاک (۲) امذ.
کُشتی کا ایک داؤں جس میں اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کا داہنا پونچا (پہنچا) پکڑ کر اپنے داہنے ہاتھ سے حریف کی گردن اس طرح باندھے کہ بازو اور کلائی کے درمیان آ جائے۔ پھر پیٹھ پر لاد کر گردن کو زور سے دباتا ہوا زمین پر چاروں شانے چت گرا دے (ماخوذ : رموزِ فنِ کُشتی ، ۳۱).

مرزا نے دھج بنا قدم گاڑا
لونڈے کو ڈھاک پر چڑھا مارا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۸). میں نے بغل ڈوب کر پُھرتی سے محمد حسین کی کمر پکڑی اور ڈھاک مار کر اس کو زمین سے اٹھایا. (۱۸۸۰ ، عمر رفتہ ، ۹۷). اف : مارنا. [ڈھکا (رک) سے].

ڈھاکا (۱) امذ.
ڈھاک کے درختوں کا جُھنڈ.

آلودہ خوں سے ناخن ہیں شیر کے ہے ہر سُو
جنگل میں چل بنے تو پھولا ہے زور ڈھاکا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۹). [ڈھاک (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

ڈھاکا (۲) امذ.
چھوٹے مُنھ اوپر پھیلواں بڑے پیٹ کا پھوک وضع کا ٹوکرا جس میں چڑی مار نیا پکڑا ہوا جانور بند رکھتے ہیں ، ڈھکا ، ڈالا (ا پ و ۳ : ۶). [ڈھکنا (رک) سے].

ڈھاکا پاٹن (ـــفت ٹ) اسث ؛ ڈھا کہ پاٹن.
شہر ڈھاکے کا بنا ہوا کپڑا ، ایک قسم کا پھول دار مہین کپڑا ڈھا کہ پاٹن ڈوریہ ... طرح طرح کے قیمتی خوش وضع اور طرحدار کپڑے اس کو دکھائے (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۰۳) [ڈھا کہ + پاٹن (رک)]

ڈھا کنا (سک ک) ف م.
رک : ڈھانکنا.

ہو یہ شرمندہ تری دیکھ کے چتون دم رقص
ساز کے پردے سے ڈھاکے ابھی زہرا آنکھیں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۷۶). [ڈھکنا (رک) کا تعدیہ].

ڈھاکے کے بنگال کوزے کے کنگال کہاوت.
شہر ڈھاکے میں کوزے بنتے تھے ، ڈھاکے والوں کے پاس کوزہ نہ ہونا ، جس چیز کی بہتات ہو اس سے محروم ہونا ، دریا میں رہ کر پیاسے رہنا (جامع الامثال).

ڈھا کھ امذ.
رک : ڈھاک (پلیشس). [پ : ढाख].

ڈھا کھا امذ.
رک : ڈھاک نیز ڈھاکا (پلیشس). [پ : ढाखा].

ڈھال (۱) اسث.
۱. تلوار اور نیزے وغیرہ کا وار روکنے کا آلہ جو چمڑے یا دھات وغیرہ کا بنا ہوا اور تھالی کی طرح گول اور عام طور سے بیچ میں سے ابھرا ہوا سرپوش نما ہوتا ہے، سپر ، پھری.

کرن کا سورج چھتر بجھ لال ہے
عمود صبا تیرے سر ڈھال ہے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱).

سُلح تھے سب ڈھال تلوار سے
چھری سے کٹاری سے ہتھیار سے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا (ق) ، ۱۹۰).

کچھ ہم سے نہ تلوار سے نہ ڈھال سے ہو گا
جو ہو گا وہ سب آپ کے اقبال سے ہو گا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۳). کمر میں پٹکا بندھا ہے ، اس پر ڈھال کسی ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۲). ۲. (مجازاً) آڑ ، پردہ ، بچاؤ کا ذریعہ ، پناہ. معلوم نہیں کہ کہاں تک تقیہ کا عذر کیا کریں گے اور کب تک تقیہ کو ڈھال بنائے رہیں گے. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ : ۱۹). نازو ... سنتو میں خوبصورت تھی ... مجھ کو ایک بدنام اور غریب زندگی ناپسند تھی. میں نے اس غریبی کا وار روکنے کے لئے اس زبردست عیار مرزا عقیل کی غریبی کو اپنی ڈھال بنایا." (۱۹۳۲ ، باپ کا گناہ ، ۳۶). انور سجاد میری ڈھال تو نہیں بن سکتے تھے بس پاکستان کے کام آ سکتے تھے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۸). [س : ڈھال ढाल].

ـــ باندھوں ، تلوار باندھوں کس کے باندھوں بھیٹا بیچ بازار میں ڈاکا ماروں تو باپ کا بیٹا کہاوت.
جو بات کروں کھلے طور پر اور دیانت داری سے کروں گا (ماخوذ : جامع الامثال ، ۲۰۰).

ـــ تلوار سرہانے اور جوتا بندی کھائے کہاوت.
بزدل کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ تلوار سرہانے اور چور بند نجائے کہاوت.
جب باوجود سامان کے کچھ نہیں ہو سکتا تو یہ کہاوت بولتے ہیں (نجم الامثال).

ـــ سا صف.
۱. ڈھال کی مانند ، چوڑا چکلا جیسے: ڈھال سا چہرہ یا پان (فرہنگ آصفیہ). ۲. (نباتیات) ڈھال کی شکل کی ساخت ، سپر نما (انگ : Petale) (ماخوذ : پلیٹس). [ڈھال + سا ، لاحقۂ صفت].

ـــ کا پھول امذ.
ڈھال پر بنا ہوا پیتل کا نشان.

اس کی شمیم خلق معطر کرے جو گل
لے لے کے سونگھیں اہل چمن پھول ڈھال کے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۹).

فرض ہے اس پر سہے پھولوں میں لے آئے اسے
جس کسی کے ہاتھ پھول آجائے اس کی ڈھال کا

(۱۸۶۶ ، فیض ، شمع فیض ، ۸۳).

ـــ کا پھول سونگھنا محاورہ.
مارا جانا.

آرزو بندی کی خالق سے ہے اک دن میری سوت
کھائے پھل تلوار کا اور پھول سونگھے ڈھال کا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۴).

ڈھال (۲). (الف) اسث.
۱. وضع ، طرز ، انداز.

طبیعت کی دریا کو آیا ابال
تو موتیاں نکل آئے ہر ایک ڈھال

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰). ۲. بطور لاحقۂ "چال" کے ساتھ مستعمل.

گفتار میں تھیں جلوہ فگن لن ترانیاں
رفتار میں تھی برق تجلی کی چال ڈھال

(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۹). چند اہل زبان تھے ، لیکن ان کی اولاد انگریزی پڑھ لکھ کر باپ دادا کی چال بھول گئی ہے ڈھال کا تو ذکر ہی کیا. (۱۹۷۲ ، بوٹے گل نالۂ دل ، ۲۹۱).
(ب) امذ ؛ اسث. ۱. نشیب ، اتار ، ڈھلان.

عجب کچھ کالی پٹیوں کی جھلک ہے
سلک کی ڈھال پر جیسی چمک ہے

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۱۲).

پھینک دے تروار کو اور ڈھال کو
آخرش پانی بہے گا ڈھال کو

(۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۲۹). زہرہ و رومہ کی ہیکل ، کلوسیوم کے

ذرا اُوپر ولیا کے مشرق ڈھال پر تعمیر ہوئی تھی۔ (۱۹۲۹ء ، تاریخ سلطنتِ رومہ (ترجمہ) ، ۸۰)۔ پس دباؤ کج خط (Pressure Curve) کھینچنے کے لیے ہم ہٹاؤ کج خط Displacement (Curve) کے ڈھال (Slopes) مُختلف نقطوں پر ناپتے ہیں۔ (۱۹۶۷ء ، آواز ، ۱۰۷)۔ ۲. گھٹاؤ ، زوال ، شِدّت میں کمی۔ مرض اٹرک (موتی جھرا) ہے مگر اب اِس کا ڈھال شروع ہو گیا ہے۔ (۱۹۱۷ء ، خطوطِ محمد علی ، ۵۰)۔ ۳. ایک خطّے سے دوسرے میں جانے پر درجۂ حرارت کا اُتار چڑھاؤ۔ اگر تھرمومیٹر کا گراف اُوپر کی طرف مُنحنی اور اس کی ڈھال (Gradient) تیز ہو تو ہوا غیر متوازن ہو جاتی ہے۔ (۱۹۶۷ء ، آواز ، ۳۰۹)۔ ۴. (پنجاب ، بنگال) چندہ ، بہری (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۵. (بُنائی) گلّا (ا پ و ، ۲ : ۲۰۲)۔ (ج) صف. ڈھلوان ، ڈھالو۔

تیغ ضرور جو ہو تو سپر ہے فروتنی
پانی کا ڈر نہیں ہے جدھر صحن ڈھال ہے

(۱۸۶۷ء ، دیوانِ رشک (ق) ، ۱۳۸)۔ (د) حرفِ تشبیہ. مانند ، مثل (فرہنگ آصفیہ)۔ (ہ) م ف. آہستہ ، ہولے ، جیسے ڈھال ڈھال جانا (فرہنگِ آصفیہ)۔ [رک : ڈھالنا]۔

--- بھول (--- و میج) امذ.
بکٹل فروخت (جامع اللغات)۔ [ڈھال + بھول ـــ بول]۔

--- دار صف.
ڈھلواں ، مائل بہ نشیب۔ دریائے سندھ کا زیریں میدان نہایت ہموار ہے اور جنوب کی طرف بشرح ۰۵ء ۶ فی میل ڈھالدار ہے۔ (۱۹۷۸ء ، پاکستان کی معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۳)۔ [ڈھال + ف : دار ، داشتن ـــ رکھنا]۔

--- ڈھال جانا محاورہ.
آہستہ آہستہ جانا ، سہج سہج چلنا (مخزن المحاورات)۔

ڈھال (۳) امث.
(باغبانی) گول شکل کی بڑی پکی ہوئی اِملی ، کتارا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۸)۔ [مقامی]۔

ڈھالا امذ.
۱. بڑی اور موٹی شاخ۔ وہ ڈھالا تیشے کو ڈالنے کے خاطر اچھا ہے۔ (۱۷۶۵ء ، انوار سہیلی (دکھنی اُردو کی لغت))۔ ۲. آب پاشی کا لوکرا یا ڈول (پیشس)۔ [ڈالا (رک) کا ایک اِملا]۔

ڈھالا بگاڑنا محاورہ.
نقصان کرنا ، کسی کے بنے بنائے کام میں خلل ڈالنا۔ اِتنی مُدّت ہو یہ کیدی طبیعی میرے پاس رہا کبھی سحر سے کوئی کام نہ نکالا ، کونسا جھنڈا میدان میں گاڑا کسی کا کچھ ڈھالا بگاڑا۔ (۱۸۹۰ء ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۷۱)۔

ڈھالنا (سک ل) ف م.
۱. دھات وغیرہ کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا اور چیزیں بنانا ، سانچے کے ذریعے سے بنانا۔ وے نِٹ پشیمان ہوں گے جو گھڑی ہوئی مورتوں پر بھروسہ کرتے ہیں اور ڈھالے ہوئے بُتوں کو

کہتے ہیں کہ تُم ہمارے خُدا ہو۔ (۱۸۳۵ء ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۵۹)۔ سائنٹیفک فتوحات کے ذریعے سے انھوں نے (انگریزوں نے) یہاں تک ہم کو اپنے بس میں کرلیا کہ وہ کھوڑی کے کیل پُرزے ڈھالیں تو ہم کو وقت کی پہچان ہو۔ (۱۸۸۸ء ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۵)۔

دُنیا میں طرب کی تدبیریں کیا خوب نِکال جاتی ہیں
فولاد گلایا جاتا ہے تلواریں ڈھالی جاتی ہیں

(۱۹۳۳ء ، فکر و نشاط ، ۳۶)۔ نستعلیق ڈھالنے کا آخری تجربہ ۱۹۳۰ء میں برطانوی ہند کی سابق اِسلامی ریاست حیدرآباد دکن میں کیا گیا۔ (۱۹۸۳ء ، تنقید و تفہیم ، ۲۰)۔ ۲. عائد کرنا ، بات کسی اور کے سر ڈالنا ، دوسرے پر رکھ کر طنز کرنا۔

دل ہزاروں جلی کٹی باتیں
تیغ ابرو پہ ڈھال آتا ہے

(۱۸۵۸ء ، امانت ، د ، ۱۰۹)۔

میں نے اُن پر ڈھال دی جب بے وفا مُجھ کو کہا
اک مزا ہے اس عمل پر بات دہرانے میں بھی

(۱۹۰۵ء ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۷۳)۔

غصّہ سے کہنی ہوتی ہے جو بات بزم میں
غیروں پہ ڈھال دیتے ہیں تُم کو سُنا کے ہم

(۱۹۲۳ء ، ثمرۂ فصاحت ، ۱۹۵)۔ ۳. فروخت کرنا ، سستا بیچنا۔

روزی کے اب تو ایسے کھر کھر میں ہیں کسالے
ہاتھی و گھوڑے اپنے دیتے ہیں لوگ ڈھالے

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۲)۔

عطا کرو نقدِ بوسۂ لب کُچھ احتیاج درم نہیں ہے
جو دل کے گاہک ہو تو حسینو یہ مال سستے پہ ڈھالتے ہیں

(۱۸۷۸ء ، سُخنِ بے مثال ، ۷۳)۔ ۴. کسی رقیق چیز کو گرانا ، ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں اُنڈیلنا ، ڈالنا۔ عشق سوں سیتا جالی انکھیاں میں تی انجوں ڈھالی۔ (۱۶۳۵ء ، سب رس ، ۹۳)۔

تھہ میخوار ہوں ریحان و گلگوں نہ پلا
ساقیا ساغرِ بلّور میں تو ڈھال سفید

(۱۸۷۰ء ، الماسِ درخشاں ، ۸۹)۔

ساقیٔ مہ لقا نے جب خُم سے سبو میں ڈھال دی
مجلسِ مَے میں چار سُو شور اُٹھا درود کا

(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷۷)۔ ۵. (مجازاً) جی سے گھڑنا ، وضع کرنا۔

گرو اور چیلوں کی ہیں ایک چالیں
وہ مسجد کو ڈھالیں ، حدیثیں یہ ڈھالیں

(۱۹۲۵ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۳)۔ دبوہ سنسکرت دبوہ سے (ی ، کو ، ج ، سے بدل کر) ڈھالا گیا ہے۔ (۱۹۷۲ء ، اُردو قواعد ، ۹۴)۔ ۶. کسی خاص حالت کے مُطابق بنانا ، کسی خاص وضع یا ڈھب پر لانا۔ دوسرا ... احکامِ شرعیہ کو اپنی خواہش کے موافق ڈھالتا رہتا ہے۔ (۱۹۰۷ء ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۴۸)۔ اپنی پسند ناپسند کو میاں کی پسند ناپسند کے مطابق ڈھال لیتی ہے۔ (۱۹۸۳ء ، اوکھے لوگ ، ۱۴)۔ ۷. نشیب کی طرف کرنا ، پھیر دینا ، مائل کرنا۔

بختِ بد دیکھ سارے پرنالے
اس کے معمار نے اُدھر ڈھالے

(۱۸۱۰ ، میر، ک ، ۱۰۱۴). ۸. تکلیف دینا، نُقصان پہنچانا ، بگاڑنا.

مل کے آنکھوں سے دوالے تو مرا گھر گھالا
سچ کہہ اے دل کہ بھلا میں نے ترا کیا ڈھالا

(۱۷۳۳ ، حشمت ، محمد علی (دوناپایو زمانہ بیاضی ، ۶/۵۶)).
۹. مُتشکل کرنا ، مُنضبط کرنا.

ڈھال لیتی ہے جنہیں شاعر کی ترکیبِ ادب
ڈھل کے گو وہ «گوہرِ غلطاں» کا پاتی ہیں لقب

(۱۹۲۳ ، فکر و نشاط ، ۱۱). ایک دوست ایسے تھے جن کا مشورہ اصرار کی حد تک پہنچ گیا ... آخر ان کا اصرار کامیاب ہوا. انہی دنوں ایک مضمون ذہن میں گردش کر رہا تھا . اسی کو میں نے «شبنم کا قطرہ» عنوان دے کر نظم میں ڈھال دیا. (۱۹۳۳ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۳۰۱). شاید یہ ادارہ (اے جی پی آر یعنی حساب دار اعلیٰ عامل پاکستان) ہے جو خود کفالت کی بنیاد پر بڑی خاموشی سے قومی زبان کو دفتری زبان میں ڈھالنے میں مصروف ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند انٹرویو ، ۲۳).
۱۰. مُنطبق کرنا. تمام عِشقیہ مضامین امردوں اور سادہ رُخوں پر ڈھالے گئے ہوں . (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۳۸). ۱۱. سِکّہ بنانا. ٹکسال میں جو شخص ۱۶۳ گرین خالص چاندی لے جائے ... اس کو ٹکسال روپیہ ڈھال کر دیدیگی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۹۴).
۱۲. (پنجاب) چندہ جمع کرنا (فرہنگِ آصفیہ). [پ : ڈھال ؛ س : ढार ، ڈھلنا (رک) کا تعدیہ].

ڈھالو(۱) (و مع) صف.

۱. ایک طرف کو نشیب اور ڈھلان رکھنے والا ، ڈھلوان. اگرچہ ... پہاڑ بہت ڈھالو نہ تھا لیکن چھوٹے چھوٹے درختوں سے ... چُھپا ہوا تھا. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۳۶۱). نقشہ کشی کا صندوق ... معمولی کٹہرے کی شکل کا ہوتا ہے جس کے اطراف ڈھالو ہوتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۲۳) . نباتات کے نشو و نما سے ڈھالو زمین پر مٹی کے بہہ جانے کا امکان ختم ہو جائے گا. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی جغرافیہ ، ۲۸). [ڈھال (رک) + و ، لاحقۂ صفت].

ـــــ بہار کَرْنا محاورہ.

مال اسباب کو تھوڑے پانی میں سے گُزرانا (جامع اللغات).

ڈھالُو(۲) (و مع) صف.

دھات وغیرہ سے ڈھالنے والا ، ڈھلیا. ڈھالو کارخانہ دار ڈھلائی (ڈھلائی) کا کام گھر ہی میں کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۵). [ڈھال ، ڈھالنا (رک) + وُ ، لاحقۂ فاعلی].

ڈھالْوان (سک ل ، غنہ) صف.

۱. رک : ڈھالو(۱). اِن دنوں موسمِ بہار کے فیّاض ہاتھوں نے دامنِ کوہ کی ڈھالوان زمین پر خوشنما پودوں اور دل کش نباتات کی ساری گُلکاری کر دی ہے. (۱۹۱۳ ، سلیمان عذرا ، ۲). پانی ڈھال کو کاٹ کر اکوا سے زیادہ ڈھالوان کر دیتا ہے . (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۸). ۲. ڈھلا ہوا. ڈھالواں لوہے کے پگھلنے کے واسطے پیتل کی گرمی سے چھ چند زیادہ گرمی درکار ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۳۳). [ڈھال (رک) + وان ، لاحقۂ صفت].

ڈھالی(۱) صف ؛ امذ.

ڈھال باندھنے والا ، ڈھال سے مُسلّح (ماخوذ : پلیٹس). [ڈھال (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ڈھالی(۲) امث (قدیم).

ڈالی ، شاخ. کبھی ڈھالیاں کی اوٹ میں بچاؤ لیتا ہور کبھی پتّیاں میں چُھپتا پر پل میں کاراں ہور رسہوں زیادہ پڑتا تھا. (۱۷۵۶ ، انوارِ سہیلی ، ۲۱). [ڈالی (رک) کا ایک قدیم اِملا].

ڈھالیا/ڈھالِیَہ (کس ل / فت ی) امذ.

ڈھالنے والا ، ڈھلیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ڈھال ، ڈھالنا (رک) + یا / یہ ، لاحقۂ فاعلی].

ڈھالْیا/ڈھالْیَہ (سک ل / فت ی) امذ.

چھجّہ. کمیلے آبادی سے کم از کم پچاس گز کے فاصلے پر ہوں اور وہ ایسے ہوا دار تعمیر کیے جائیں ... اکثر صُورتوں میں ایک سادہ ڈھالیا جس کے اطراف میں کافی بلندی کی دیوار ہو کفایت کرتا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علمِ حفظِ صحت جہت مدارسِ ہند ، ۲۳۲). شاہ صاحب مسجد کے باہر کے ڈھالیہ کے قریب چہل قدمی کر رہے ہیں اور چشم براہ ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرِ پنجاب ، ۱۳۳). ڈاکٹر وسلر- «ہم سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہمارے قدیم مُورثوں میں مکان کے مفہوم کا نشو ونما کیونکر ہوا سابق پر انہوں نے یہ اصلاح کی کہ زمین میں تھونیاں گاڑ دیں اور پھر تھونیوں کے درمیان ایک کھال پھیلا دی - اس سے ایک طرح کا ڈھالیا انہوں نے بنا لیا". (۱۹۲۰ ، مکالماتِ سائنس ، ۲۲۰). [ڈھال + یا / یہ ، لاحقۂ صفت].

ـــــ دار صف.

چھجّہ والا . سوراخ چھتوں میں جیسا کہ بعض ڈھالیہ دار مکانوں میں ہوتے ہیں ان سے بھی یہی کام نِکلتا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علمِ حفظِ صحت جہت مدارسِ ہند ، ۳۵) . [ڈھالیہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

ڈھام/ڈھاما صف ؛ امذ.

ڈھائی کا پہاڑا ، ڈھائی. مردوں اور عورتوں میں تقسیم ہونگی مرد کی ۱½ اور عورت کی ایک باقی ہے دونوں کی ملا کر ۲½ روٹی ہوئیں تو چار ڈھام دس ہوئے. (۱۹۷۳ ، مقالاتِ اثوری ، ۱۳۸). [ڈھاما - ڈھائی (رک) کی ایک شکل].

ڈھانْرا (سک م) امذ.

(زنانوں کی اِصطلاح) پیٹ ، شکم (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۸ : ۵۶). [مقامی].

ڈھانْڑے (سک م) امذ ؛ ج.

(ٹھگی) تانبے ، پیتل وغیرہ کے برتن ، ڈھانڈ ، ڈھانڑ ، ڈھیرے (اپ و ، ۸ : ۱۹۱). [مقامی].

ڈھان امذ.
جھاڑی ، باڑ(ماخوذ : جامع اللغات). [غالباً س : [illegible] ـ حصار ، تحفظ].

ڈھانا ف م.
١. **گرانا ، منہدم کرنا ، برباد کرنا.** توڑنا ایک دل کا برابر ڈھانے سو کنگرہ عرش کے ہے. (١٧٧٥ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ٧٣).

دل سے خوش طرح مکاں پھر بھی کہیں بنتے ہیں
اس عمارت کو ٹک اک دیکھ کے ڈھایا ہوتا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٨١). مغیرہ نے طائف پہنچ کر بتکدہ کو ڈھانا چاہا تو مستورات روتی ہوئی ننگے سر گھروں سے نکل آئیں. (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٣٦).

گرم رفتار سبک سیر کے رہوارِ حیات
آرزوں کے گھروندے کو یہ ڈھا دے نہ کہیں

(١٩٨٢ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ٩٥). ٢. **بچانا ، برپا کرنا (آفت ، مصیبت وغیرہ).**

گرد کلفت سے میں آلودہ ہوا ہوں بال بال
اس زمیں نے ڈھا دیا ہے آسمان بالائے سر

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٩٧). عبدالقدیر کے باہر رہنے نے یہ آفت اور ڈھائی کہ خورشید بہو نے منہ سے نکالا تو نہیں مگر خاوند کا مردانے مکان میں رات کو سونا اسے بہت ہی برا معلوم ہوا. (١٩٠٠ ، خورشید بہو ، ٨٠).

اے او ظلم بے جا ڈھانے والے اہلِ ایمان پر
خدارا اک نظر انجام عبرتنا کو یونان پر

(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٨٨). ٣. **ناتواں بنانا جیسے:** بخار نے ڈھا دیا ، **مضمحل کرنا ، طاقت توڑنا** (فرہنگِ آصفیہ). ٤. **پٹکنا ، دے مارنا ، پچھاڑنا جیسے:** ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو ڈھا دیا (فرہنگِ آصفیہ) [س : ڈھس [illegible] ، دڑاء [illegible] سے].

ڈھانپنا (غنہ ، سک پ) ف م.
کسی چیز پر کوئی چیز رکھ کر چھپانا ، پوشش ڈالنا ، ڈھانکنا. اِس تن میں جبکچھ ہمیں ڈھانے ہیں ، سو اتو کوں دسنا نہیں. (١٦٠٣ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ١٢٣).

جو ہو جان موہن کی لی جتی
پکڑ ڈھانپ لی اور کریں بتی

(١٧٦٩ ، آخر گشت (ق) ، ٩١).

میری طرف تو دیکھو کہ بیتاب ہوتی ہوں
چادر سے منہ کو ڈھانپ کے لو میں بھی روتی ہوں

(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٥). پہننے پر یہ ٹوپ آدھی پیشانی ڈھانپ لیتا ہے. (١٩٣٩ ، شیرانی ، مقالات ، ١٩).

ڈھانپ دوں سب برہنہ پیڑوں کو
ہر شجر کا لباس بن جاؤں

(١٩٧١ ، شیشے کے پیرہن ، ١٧). [ڈھانکنا (رک) کا ایک املا].

ڈھانٹ (غنہ) اث.
وہ چیز جس سے صراحی یا بوتل وغیرہ کا منھ بند کرتے ہیں ، ڈاٹ. نور علیٰ نور ، منہ نہ تھا گھی کے کپّے کی ڈھانٹ کہیے یا سنگِ بیساق کا کھرل سمجھیے. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٢٢ : ١٠). [ڈاٹ (رک) کی ایک شکل].

ڈھاٹا (مغ) امذ.
کپڑے کی پٹی جسے منھ کے گردا گرد باندھ کر داڑھی چڑھاتے ہیں ، دہان بند ، دستارچہ ؛ وہ کپڑا جس سے مردے کا منھ باندھ دیتے ہیں تا کہ کھلا رہ کر بدنما اور ڈراؤنا نہ ہو جائے ، ڈھاٹا. ہم تو شہسوار بن کے جائیں گے ، چابک ہاتھ میں ڈھاٹا بندھا ہوا کمر سے رومال کسا ہوا ، پورے چابک سوار. (١٩٠٣ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ٤٩). مغلانیوں نے مل جل کر ایک بات ٹھیرائی اور رات کو جب کھانا پکا کر کھا چکیں تو مردانہ بھیس بدل ڈھاٹے باندھ اپنے اپنے مردوں کے ہتھیار لے اپنے مکانوں کی چھتوں پر چڑھ گئیں. (١٩٣٣ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ١٩).

آواز میں وحشت کے بھرے ترانے
الفاظ کی داڑھیوں میں باندھے ڈھاٹے

(١٩٦٧ ، نجوم و جواہر ، ٢٧٢). اف : باندھنا ، بندھنا. [ڈھاٹا (رک) کا ایک املا].

ڈھاٹی / ڈھاٹھی (مغ) امث.
وہ کپڑا جو گھوڑے کے منھ پر لگام کی جگہ باندھتے ہیں.

یا کہ تالو میں گڑ کی چکھی دے
یا چڑھا اس کے منہ میں ڈھاٹھی دے

(١٨٣١ ، زینت الخیل ، ١٣٢). [ڈھاٹی (رک) کی ایک شکل].

ـــــ دینا محاورہ.
گھوڑے وغیرہ کے منھ سے لگام کی بجائے کپڑا باندھنا ؛ (مجازاً) قابو میں کرلینا ، مغلوب کرنا. بھلا دیکھ تو یہ شخص جس کو تو نے مجھ سے بڑھا دیا اگر تو مجھ کو ڈھیل دیوے قیامت کے دن تک تو میں اس کی اولاد کو ڈھاٹی دے لوں مگر تھوڑے سے. (١٩١٧ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) مولانا محمود الحسن ، ٣٩٨).

ڈھانچ (غنہ) امذ.
١. **جاندار کا جسم جس کا گوشت پوست گل سڑ کر جھڑ گیا ہو اور صرف ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں ، پنجر.** اسی ڈھانچ کے ساتھ اس جنس کے ہاتھ کی کچھ ہڈیاں بھی ملیں. (١٨٩٨ ، معارف ، جولائی ، ٢٦). سمندر کے جانوروں کے عجیب ڈھانچ پائے جاتے ہیں. (١٩١٥ ، رموزِ فطرت ، ١٢٥). ان کی ہڈیوں کے ڈھانچ دکھا دکھا کر ڈرایا جاتا ہے. (١٩٣٩ ، افسانۂ پدمنی ، ٢٠). ٢. **خاکہ ، نقشہ ، ڈول.** افلاطون نے جو یونان کے لیے جمہوری سلطنت کا خیالی ڈھانچ بنایا تھا اس میں شاعر کے سوا ہر پیشہ اور فن کے لوگوں کی ضرورت تسلیم کی تھی. (١٨٩٣ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ٨). میر کی مثنویوں میں صرف داخلی پہلو ہونے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہو گی کہ ان کی اکثر مثنویوں کے ڈھانچ (پلاٹ) لمبے اور مکمل نہیں اور مثنویاں بھی چھوٹی چھوٹی ہیں. (١٩٢٧ ، روحِ تنقید ، ٢١٨). ٣. **چوکھٹا ، ٹھاٹر.** جو عاشق اس ڈھانچ میں گیا گھر ، عجب کیا ہے جو دیکھنا بھی ہوئے میسر. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢١٣). ہندوستانی کاریگران بمبئی نے فقط

ڈھانچ اس جہاز کا دھات سے بنایا ہے. (۱۸۷۲ ، اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۱۳) . نوکروں چاکروں اور افسروں کے لیے سینکڑوں ... جھونپڑے ہیں اور ان کے بنانے کے لیے پہلے لکڑیوں کا ڈھانچ کھڑا کرنا پڑتا ہے. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، محبوب عالم ، ۳۲). چھپر ہے تو ایسا کہ جگہ جگہ سے ڈھانچ. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۰۸) . ۳. قالب ، جسم . غنیمت جان جو دم موجود ہے پھر اس ڈھانچ کو کوئی کوڑی کو نہیں پوچھے گا. (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب اُردو ، ۷۲). میں عجوزہ بی بی ابھی تک اپنے پرانے ڈھانچ کی رہی سہی آگ کو غصہ کی دھوکنی سے دہکا رہی تھی. (۱۹۲۶ ، میری عینک (ترجمہ) ، ۴۳) . اپنے آخری ایام میں (میرا جی) ایک ایسا ڈھانچ بن کر رہ گیا ہو ناممکن خوابوں میں کھو کر ان کی پرورش کر رہا ہو.(۱۹۶۰ ، علامتوں کا زوال ، ۱۶۶) . ۵. **بغیر بُنا پلنگ ، بے بُنی کرسی** (نوراللغات). ۶. (چھتری سازی) **چھتری کا ٹھاٹ ، پنجر** (ا پ و ، ۱ : ۷) . ۷. **ساخت ، بناوٹ**. اس زبان (اُردو) کی اصلیت اور ڈھانچ کے اندر زبان فارسی وغیرہ نہیں ہے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ، ۵) . [رک : ڈھانچا].

ڈھانچا / ڈھانچہ (سغ / فت چ) امذ.

۱. **مردے کا جسم جس میں صرف ہڈیاں رہ گئی ہوں ، ہڈیوں کا پنجر ، ڈھانچ** . اسی باغ (گارڈن یعنی چڑیا گھر) میں ایک نہایت بڑی مچھلی کا پورا ڈھانچہ ہے. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۳۵). موہنجو دڑو کے آثار کو ان کے اصل رُوپ میں لانے کے لیے بہت کچھ کرنا باقی ہے مثلاً پورے مقام پر محیط ، ساونڈ اور لائٹ ، کے نظام کا جال بچھا دیا جائے بالخصوص ... ان مقامات پر جہاں مقتولوں کے ڈھانچے پائے گئے ہیں. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۸۵) . ۲. **جسم ، قالب**. ہر نظریہ اور تہذیب اپنی طبعی مُدّت کے بعد ختم ہو جاتے ہیں اور یہ کہ کسی نظریہ کا احیاء ممکن نہیں جب اس کی روح نکل جائے تو پھر بے جان ڈھانچہ میں زندگی پیدا نہیں ہو سکتی ہے. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۱۱۲) ۳. **چوکھٹا ، ٹھاٹر**. لپک کے عورت کو پکڑا تو کاغذ اور بانس کا ڈھانچہ تھا. (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱ : ۸۵). رتھ ایک چوڑی چکلی پہیہ دار گاڑی ہوتی ہے جس کے ڈھانچہ کی چھت میں دو قبے ہوتے ہیں. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۷۰) . ۴. **خاکہ ، نقشہ ، ڈول**. تعلیم کا ایک ایسا ڈھانچہ ڈال دیتے کہ جب موقع مناسب ملتا ترقی پزیر ہو جاتا. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی ، ۱۸) . روشنک بیگم کی مصنفہ نے قصّہ کا ڈھانچہ اقبال دُلہن سے حاصل کیا ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۳۲) . ہم کویت میں پی ایف کا پورا ڈھانچہ بنانے کی کوشش میں مصروف تھے. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۱۶) . ۵. **سانچا ، وضع ، ہیئت**. ان کی (خُدا پرست فقرا ، مہاتما ، صوفیائے کرام) مادری زبان کے الفاظ مُلکی زبان میں اس طرح سموئے جاتے ہیں کہ نئی زبان کا ڈھانچہ تیار ہو جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۰). اس میں شک نہیں کہ میر کا صرفی اور نحوی ڈھانچہ عام اُردو کا ہے. (۱۹۸۳ ، اسلوبیاتِ میر ، ۱۲) . ۶. **بغیر بُنا پلنگ ، بے بُنی کرسی**. کھٹ بُنا آ گیا ہے پلنگ کے ڈھانچے کی مرمت بھی کروا لو اور بنوا بھی لو کرسیوں کے ڈھانچے بھی اگر یہ درست کر دے تو اسی سے درست کروا لو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۰) . ۷. **بغیر منڈھا ہوا تعزیہ**. تعزیے اور ضریحیں بنانے والے ماہ جمادی ہی سے ڈھانچے بنانا شروع کر دیتے ہیں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۰). ۸. **ایک قسم کی فصل جسے سبز کھاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے یہ کھاری پانی میں اُگ سکتی ہے**. اس فصل کو سبز کھاد کے لیے مارچ کے آخر میں بویا جاتا ہے. ڈھانچہ کی فصل نہ صرف سبز کھاد کا کام ہی دیتی ہے بلکہ یہ زمین کے کھاری‌پن اثرات کو بھی کسی حد تک زائل کرتی ہے. (۱۹۷۰ ، چاول، دستور کاشت ، ۸۵) . [س : توجا [illegible] - جلد ۱ س : دھات + کُرُبَہ (دھات [illegible] - اصل + کُرُبَہ [illegible] - پیٹ)].

--- بن / ہو / کر رہ جانا محاورہ.
اِتنا دُبلا اور کمزور ہو جانا کہ جسم کی ہڈیاں نظر آنے لگیں. آج میں بے شک ڈھانچہ ہو کر رہ گیا ہوں لیکن اس زمانے میں جسامت کے لحاظ سے میں تنگِ انسانیت نہ تھا . (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۹۳). رشیدہ ایسی بیمار ہوئیں کہ ان کا سارا حسن غارت ہو گیا ، وہ ایک ڈھانچہ بن کر رہ گئیں. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۸۲).

ڈھانڈ / ڈھانڈ (غنہ) امذ.

(ٹھگی) **تانبے ، پیتل کے برتن ، ڈھامرے ، ڈھمیرے** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱) . [مقامی].

ڈھانڈا (۱) (سغ) صف ، امذ؛ سمہ ڈھانڈوا.

۱. **بُوڑھا (بیل)** . ایک اور بولا بیل تو ہمارے بھی ڈھانڈے ہو گئے ہیں. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۰۰). ان بھیں کلبھ کے ، ڈھانڈے نہیں کھیتے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰) . [مقامی].

ڈھانڈا (۲) (سغ) امذ.

۱. (پنجاب) **الاؤ ، آگ کا ڈھیر** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. (عو) **پیٹ ، شکم** (فرہنگِ آصفیہ) [پن : ڈھانڈڑ - الاؤ (بمعنی پیٹ بھاڑا)].

--- بالا جاڑا ٹالا کہاوت.
کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کر لی (فرہنگِ آصفیہ).

--- چلنا محاورہ.
دست آنا ، اسہال جاری ہونا . جُلّاب لگنا (مخزن المحاورات).

ڈھانڈنا (۱) (غنہ ، سک ڈ) ف م.

ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ، کھوج لگانا . نظریۂ ہیئتِ مرگ .. پر جو ممکن تنقید کی جاسکتی ہے وہ محض یہ ہے کہ ہم اس میں بعض منطقی عیوب دریافت کر لیں یا اس کے لئے ڈھونڈ ڈھانڈ کر جواز فراہم کریں . (۱۹۶۰ ، مذہب ، تہذیب ، موت ، ۸۵) . [ڈھونڈنا (رک) کا تابع].

ڈھانڈنا (۲) (غنہ ، سک ڈ) امذ.

(لکھنؤ) **جوان کبوتر** (نوراللغات) . [مقامی] .

ڈھانس (۱) (غنہ) امث.

ہلکی کھانسی ، ٹھانس ، ٹھسکا . ولے تیری بوٹی بوٹی پور گوشت

سوں ڈھانس ہور کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ (۱۶۵۵ء ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۱۲۵)۔ [رک : دھانس]۔

ڈھانس (۲) (غنہ) امذ.
بھبر (پلیٹس)۔ [ڈانس (رک) کا متبادل املا]۔

ڈھانسا (مغ) امذ.
الزام ، تہمت ، بُہتان (ماخوذ : پلیٹس)۔ ف : دینا۔ [ڈھانسنا کا اسمِ مصدر]۔

ڈھانسنا (غنہ ، سک س) ف م.
الزام لگانا ، تہمت لگانا (پلیٹس)۔ [پ : ڈھنس (۱) (ह) ढंस]۔

ڈھانک (۱) (غنہ) امذ.
ایک درخت کا نام جس کی ٹہنی کے سرے پر بڑے بڑے تین پتے ہوتے ہیں ، اس کے پھول سرخ ہوتے ہیں ، پھل نہیں ہوتا ، پھول رنگنے کے کام آتے ہیں اور پتوں سے دونے بناتے ہیں اور اس کا گوند دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔ بیج جُلاب کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں ، پھولوں سے گلال تیار ہوتا ہے، پلاس کا درخت. ایک جانب ڈھانک کے جنگل چل رہے ہیں۔ (۱۸۹۶ء ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۷۸۸)۔ ڈھانک کی لکڑی سے اینٹ کا رنگ اچھا ہوتا ہے۔ (۱۹۰۳ء ، انجنیرنگ بُک (ترجمہ) ، ۱۰۳)۔ [ڈھاک (رک) کا متبادل املا]۔

ڈھانک (۲) (غنہ).
ڈھانکنا (رک) کا امر (مرکبات میں مستعمل)۔

ـــــ تختی (ـــــ فت ت ، سک خ) امث.
(معماری) وہ تختی جو کور کے ٹکڑے کو ڈھانکنے کے لیے اس پر لگائی جاتی ہے۔ ٹکڑے دینا پڑیں تو ہر ٹکڑے پر ایک ڈھانک تختی لگانی چاہیے۔ (۱۹۰۱ء ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۵۰۰)۔ [ڈھانک + تختی (رک)]۔

ـــــ لینا ف م.
چھپا لینا ، بند کر لینا۔ سفیدی اِن دونوں پرت کو بھی ڈھانک لیتی۔ (۱۹۳۶ء ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸)۔ عیدو کے ڈھیر میں سے گویا دو مردوں نے تن کر بیوی کو پاک دامنی کی چادر میں ڈھانک لیا۔ (۱۹۸۶ء ، جوالا مکھ ، ۶۶)۔

ڈھانکَر (مغ ، فت ک) امذ.
جھانکڑ ، جھاڑی ، باڑ (پلیٹس)۔ [غالباً ڈھانک (رک) + ر ، لاحقۂ صفت]۔

ڈھانکنا (غنہ ، سک ک) ف م.
۱. کسی چیز کو چھپانے کے لیے کوئی دوسری چیز اس پر رکھنا یا پھیلانا ، پوشش ڈالنا ، بند کرنا.

علم ڈھانکے ابر چھانے
چیون جیوں نیر بہانے

(۱۵۰۳ء ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ، ۱۹۵۷ء ، ۷۷))۔

عجائب طبق ہے دھرت باں کا
کہ ڈھانکے ہے سرپوش اسماں کا

(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۲۲) سندیل مصری اپنے سر سے اُتار ٹکڑے ٹکڑے کر اہلِ بیت کو باٹتا کہ اون بیکسوں نے اپنا اپنا سر اور مونہہ ... ڈھانکا۔ (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۲۰۰)۔

سرِ محفل بھی سے تُجھ کو حیا پردہ کرنا تھا
پھر اوس پر یہ قیامت، غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا

(۱۸۷۸ء ، گلزارِ داغ ، ۱۶)۔ ایک دودھ کا پیالہ لے آئے اور اسے بغیر ڈھانکے ویسے ہی اللہ کے رسولؐ کے سامنے رکھ دیا۔ (۱۹۸۵ء ، روشنی ، ۱۵۰)۔ ۲. راز رکھنا ، پردہ رکھنا ، چھپانا

گو نشہ میں بہکتے کم ظرف ٹھیر جاتے
دامانِ بیخودی میں ہم نے یہ عیب ڈھانکا

(۱۸۸۲ء ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۹۵)۔ میزبان کی غُربت کو کس خوبصورتی سے ڈھانکا ہے کہ صرف چاول پکا کر سامنے رکھ دئیے۔ (۱۹۱۹ء ، جوہرِ قدامت ، ۸۲)۔ فضلو دادا اور ... سب عائشہ کی آبرو کو بس سرک بھی ڈھانکنے کے لئے جُھوٹ بولنے لگے۔ (۱۹۷۷ء ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۵۸)۔ [پ : ڈھنگ ا ، (ह) स्थगयति ، س : مبتھگتی (ے) (सं) स्थगति]۔

ڈھانگ (غنہ) امث.
۱. ڈھلوان کنارہ (دریا ، کھڈ وغیرہ کا) ، ڈھلوان پہاڑی ، چوٹی ، ٹیلہ دریاؤں کے کراڑوں کو دیکھو کہ ان کی (ڈھانگیں) ٹوٹ ٹوٹ کر گرتی ہیں۔ (۱۸۹۰ء ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۵)۔

ہے ہر اک ڈھانگ اس کی پھلواری
سرد چشمے اِدھر اُدھر جاری

(۱۹۱۱ء ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۶۹)۔ مجھے وہ سماں نہیں بھولتا جب میں علی الصبح ایک کھڈ کی اونچی ڈھانگ پر کھڑا ہوا تھا۔ (۱۹۷۳ء ، جہانِ دانش ، ۵۵۳)۔ ۲. (سنگ تراشی) پتھر کی کھان یا کھدان کے اوپر کی مٹی کی تہ (اپ و ، ۱ : ۶۰)۔ [ڈانگ (رک) کا متبادل املا]۔

ڈھاوا ڈھونی (ومع) امث ، ڈھویا ڈھائی۔
(مکان وغیرہ) گرانے کا کام ، اِنہدام ، شکست و ریخت۔ اس ڈھاوا ڈھونی سے تنگ آنے اور اذیت اُٹھانے۔ (۱۹۰۹ء ، اخبارِ رنگین ، ۷)۔ [ڈھاو (ڈھاونا ~ ڈھانا) + ا ، لاحقۂ تسلسل + ڈھونی (ڈھونا)]۔

ڈھاہ امث.
طُغیانی ، سیلاب۔ ہماری زمینیں بھی دریا کی ڈھاہ میں آ کر تباہ ہو گئیں۔ (۱۹۷۲ء ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۲ / فروری ، ۱۹)۔ [ڈھاہنا (رک) کی تخفیف]۔

ڈھاہا امذ.
ڈھلوان زمین یا دریا کا کنارہ (جامع اللغات)۔ [ڈھاہنا (رک) سے]۔

ڈھاہنا (سک ہ) ف م.
(مکان وغیرہ) گرانا ، منہدم کرنا ، برباد کرنا.

بھرم بھنکتا سب دور کر جتوں من کی ڈھاہ
راشی ہوئے رضا پر کیے قبر نوشاہ

(۱۶۵۳ء ، گنج شریف ، ۲۶۶)۔

ان ہی بُتوں نے یہ جو کافر ہیں اس اودھ کے
کعبہ سمجھ کے میرے اس دل کے گھر کو ڈھایا
(۱۸۹۷ ، میر حسن ، د ، ۱۰). [رک : ڈھانا].

ڈھائی (۱) صف.
دو اور آدھا ، اڑھائی . فن تفسیر کی صرف دو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں جلالین اور بیضاوی .. لیکن اس کے صرف ڈھائی پارے درس میں داخل ہیں . (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۵). میرے پاس ابھی کوئی ڈھائی تین سو روپے کا کستانی بچا ہوا ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۵۵). [پ : اڈھاو آ ؛ س : اَردھ + ترتیا अर्द्ध+तृतीया].

---انجھر (---فت ا ، سک ن ، فت جھ) صف.
مختصر اور نہایت پُر تاثیر باتیں.
وہ ڈھائی بریم کے ہیں انجھر مجھے یاد
کرتا اوسکو اگر کبھی میں ارشاد
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۷۰). [ڈھائی + انجھر (رک)].

---انجھر بریم کے پڑھے سو پنڈت ہو کہاوت.
اُلفت اور محبت کے چند حروف ہیں جو ان پر عمل کرے گا وہ عالم فاضل ہو جائے گا (فیروزاللغات اُردو ؛ علمی اُردو لُغت).

---بکائن میاں باغ میں کہاوت.
تھوڑی استعداد اور مقدرت پر اپنے تئیں صاحب اقتدار سمجھنا، شیخی خورے کی نسبت بھی بولا کرتے ہیں (نجم الامثال).

---پہر کا صف.
چند روزہ ، عارضی. اس دھوکے میں نہ رہنا ، ہو چکی ڈھائی پہر کی بادشاہت ، اب تو ایک ہی لاٹھی سے ہانکی جاؤ گی. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۸).

---پیڑ بکائن کے میاں باغ میں کہاوت.
ادنیٰ حالت پر بلند مرتبے کی خواہش کرنا (نوراللغات).

---تلے کا (چمڑودھا) امذ.
ایک نوع کا چمڑودھا جُوتا جس کا تلا بہت مضبوط اور موٹا ہوتا ہے.
ڈھائی تلے کا میں بھی پہنتا ہوں اس لیے
شاید رقیب سے کسی موقع پہ چل گئی
(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۸۲).

---چاول پکانا محاورہ.
سب سے الگ رائے رکھنا ، اپنی کھرا پن اختیار کرنا ، دُوسروں سے الگ تھلگ کام کرنا.
جو کہتے تھے کر کے بھی تھے وہ دکھاتے
نہ تھے وہم کے ڈھائی چاول پکاتے
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۹).

---چلو لہُو پی جانا / لینا محاورہ.
حالت غضب میں کسی کو مار کر اس کا خُون پی لینا . (انتہائی غم و غصے کے اظہار کے موقع پر بولتے ہیں). جی میں آتا ہے کہ چھاتی پر چڑھ کے ڈھائی چلّو لہو پی جائیں . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۳ : ۳۶۶). غیظ و غضب سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اب مجھے گرا کے سینہ پر چڑھ بیٹھے گا اور ڈھائی چلو لہو پی لیگا. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۷).

---درخت ببُول کے ، میاں باغ میں بیٹھے ہیں کہاوت.
رک : ڈھائی پیڑ بکائن کے الخ. جس نے سُنا کہ آپ شہنشاہِ دو عالم ہیں وہ اپنے دل میں ہنسا. خصوصاً جب تصویر دیکھی تو اسے یہ مثل یاد آئی : ڈھائی درخت ببول کے میاں باغ میں بیٹھے ہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۳).

---دن کا صف.
چند روزہ ، عارضی ، ناپائدار.
آندھی ہے اُس کی تاک میں الفنائے غیب کی
جس ڈھائی دن کے جھونپڑے کی آڑ یہ ہیں چھت
(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۷۳۳).

---دن کی بادشاہت کرنا محاورہ.
۱. دولہا بننا ، نوشہ بننا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. تھوڑے دنوں عروج پر رہنا، چند روزہ حکومت کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---گھر (---فت گھ) امذ.
(شطرنج) بساط پر گھوڑے کی مقررہ چال دو سیدھی چالیں اور ایک دائیں یا بائیں آڑی چال . فرزین کی چال پر تین لکھے اور پھر اس تین کے خانہ سے گھوڑے کی چال پر ڈھائی گھر کے بعد چار لکھے . (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۳۳). [ڈھائی + گھر (رک)].

---گھر کا پینترا امذ.
(پٹے بازی) ایک قسم کا ٹھاٹ ، لڑنے میں پانوں کی ایک چلت. وہیں سے ڈھائی گھر کے پینترے پہ فرا پنجہ سر کیا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۶۲).

---گھڑی کی آنا محاورہ.
(عو) ڈھائی گھڑی کے اندر مر جانا ، جھٹ پٹ مر جانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ، محاوراتِ نسواں ، ۹۲).

---گھڑی کی (موت) آئے فقرہ.
جھٹ پٹ مر جائے ، اچانک موت آئے (کوسنا). خدا غارت کرے موئی کو ہیضہ کھائے ڈھائی گھڑی کی موت آئے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۶). تمہیں آئے ڈھائی گھڑی کی ، تجھے لے جانے تنوال بڑا لڑکے والا بنا ہے (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۷۳).

ڈھائی (۲) امث (شاذ).
(عو) آنکھ مچولی کے کھیل میں وہ مقررہ جگہ جہاں چور آنکھیں بند کر کے کھڑا ہوتا ہے اور پھر جب دوسرے بچے چھپ جاتے ہیں تو اس کی آنکھیں کھول دی جاتی ہیں اور وہ بچوں کو ڈھونڈنے اور پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ جو بچہ چور کے چھونے سے پہلے

ڈھائی تک پہنچ جائے وہ چور نہیں بن سکتا ، جو چھُو لیا جائے وہ چور بن جاتا ہے۔ لڑکے جُھل جُھلیا کھیلنے میں ڈھائی بناتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۳ : ۵). شاہزادی باغ میں آئی ، سہیلیوں کے ساتھ چھلیں کیں ، بارہ دری کے ستون کے اِرد گرد جُھل جُھلیا کھیل ستون سے پُشت لگا کے " ڈھائی " بنی۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۶ : ۳) . [ڈائی = دھائی (رک) کا عوامی تلفظ].

ـــــ پُوجنا محاورہ.

باز آنا ، دست بردار ہونا ، ہاتھ اُٹھانا ؛ دُور سے سلام کرنا. یہ کُٹنی سر مونڈھ کر بھی نہ چھوڑے گی خُدا کے لیے اس کو نکال باہر کرو ، اور کہیو نیک بخت میں تو ڈھائی پُوجی۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی اِنشا ، ۴۷). ڈھائی پُوجے ہم ایسی نوکری سے ، خانہ آباد ، دولت زیادہ ، ہماری کوڑی کوڑی چکا دیجیئے۔ (۱۹۱۱ ، قِصّۂ مہر افروز ، ۱۰). بس ڈھائی پُوجی میں پڑھوانے سے ، اگر قسمت میں ہو گا ، تو پڑھ لے گا. (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۶۷).

ـــــ چھُو لینا محاورہ.

عُجلت کے ساتھ نتیجے پر پہنچ جانا ، جلدی اور بے دلی سے کوئی کام کرنا (نوراللغات).

ـــــ چھُونا محاورہ.

آئے ہی چلا جانا۔تم کیا ڈھائی چھُونے آئے تھے جو ذرا بھی نہیں ٹھہرے۔ (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۹). کیا ڈھائی چھُونے آئے تھے جو ذرا دیر بھی نہیں ٹھہر رہے ہو اس سے بہتر تھا کہ نہ آئے ہوتے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۲).

ڈھائی ڈھوئی کا مینْھ (و مج ، ی مج ، غنہ) امذ.

ایسی طُوفان اور مُوسلا دھار بارش جس میں مکانات گر جائیں. اس ڈھائی ڈھوئی کے مینْھ نے خِلقت کو تباہ کر دیا ، مکان بہت کثرت سے گر رہے ہیں۔ (۱۹۳۳ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۷۷). طوفانی بارش ہوئی دیہات کے سیکڑوں کچے مکان بتاشے کی طرح بیٹھ گئے ، بھلا اس مُلک میں یہ ڈھائی ڈھوئی کا مینْھ کس نے دیکھا تھا. (۱۹۶۳ ، اُردو نامہ ، کراچی ، ۱۳ : ۵۳).

ڈھائیں (ی مج) امث.

(عو) چند لکڑیوں کا ٹھاٹر جس پر بیل چڑھاتے ہیں (نوراللغات). [مقامی].

ڈھائیں ڈھائیں (یِ مج ، ی مج) امث ؛ ھ دھائیں دھائیں بندوق ڈھول وغیرہ کی آواز ؛ (مجازاً) شور و غُل.

> پٹرپے ، بیچ ، پُشتکیں ، پھُنکار
> گرج ڈھمے ، ڈھائیں ڈھائیں ڈینک ڈکار

(۱۹۳۶ ، سرود و خروش ، ۱۳۲). [حکایت الصوت].

ڈھایا امذ.

ڈھانا (رک) کا فعلِ ماضی (مرکبات میں مستعمل).

ـــــ پھوڑی (ـــــ و مج) امث.

توڑ پھوڑ ، شکست و ریخت. اس رات دن کی ڈھایا پھوڑی سے جو کُچھ اس کے کنارہ پر گیا وہ اس کے چاروں طرف پھیلتا رہا. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۹۸) . [ڈھایا + پھوڑی (تابع) ، پھوڑنا (رک) سے].

ـــــ ڈھونی (ـــــ و مج) امث.

ڈھایا پھوڑی ، ڈھویا ڈھائی. یہ مسجد تھی جو غدر کے بعد ڈھایا ڈھونی کی نذر ہو گئی۔ (۱۹۷۱ ، اُردو مصدر نامہ ، ۱۹). [ڈھایا + ڈھونی (تابع)].

ڈَھب (فت ڈھ) امذ.

۱. ڈھنگ ، رَوِش ، طریقہ.

> کُوچہ گردی دلِ مجنوں نے مرے کی ایجاد
> مُبتذل جان کے ڈھب باد بہ پیمائی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷).

> اب تو ہوئے ہیں ہم بھی ترے ڈھب سے آشنا
> واں تُو نے کُچھ کہا کہ اِدھر ہم نے پائی بات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۰). اپنا کام نکال لینے کا بھی خُوب ڈھب یاد تھا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۰۱). فلسفہ زندگی بسر کرنے کا ایک ڈھب ہوتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۶۸). ۲. طور ، طرح (عموماً لفظ " سے " کے ساتھ مستعمل) . اگر تو اس وقت نہیں آوے گا تو میں کسو نہ کسو ڈھب سے وہیں آتی ہوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۲). مجھ کو تو اُمید نہ تھی کہ وہ کسی ڈھب سے سیدھی ہو گی۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۲۱). وہ شرم و لحاظ اور دستور کے سبب اس قدر آنکھیں بند کر کے اور پیٹھ جُھکا کے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کُھلنے میں نہیں آتیں. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سیّد احمد ، ۸۹). شکیل عادل زادہ نے اس ڈھب سے بات کی کہ میں نے سنجیدگی سے سوچا کہ اپنی مصروفیات سے کُچھ وقت نکال کر ناول پر کام شروع کر دینا چاہیے (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۶). ۳. وضع ، انداز ، طرز.

> نگر اچپل چنچل لو چن ہن ساجن کے خوش ڈھب ہے
> اتھاون مل کتنے وحشی سول سنجر کاربا ہے اب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۴).

> تماشا کرنے وہاں ڈھب کو بدل کر
> اُتر آیا تھا مشعلچی ہو اندر

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۶).

> ڈھب ہیں تیرے سے باغ میں گُل کے
> بُو گئی کُچھ دماغ میں گُل کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۱). ۴. اہلیت ، قابلیت ، موزونی.

> ہمارے کام میں دیتے کبھی مدد اے شاد
> ملے نہ ہم کو زمانے میں لوگ اس ڈھب کے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۵۹) . ۵. قاعدہ ، اصول ، طریقہ ، ضابطہ۔تینوں زبانیں (فارسی ، عربی ، اُردو) دائیں کو بالکل ایک ہی ڈھب سے لکھی جاتی ہیں ۔ (۱۹۷۶ ، ہندی اُردو تنازع ، ۳۰). ۶. صُورت ، تدبیر ، موقع.

> کیجیے خوشامد اپنی غرض کو رقیب کی
> اس طرح اوسنے بات کا ڈھب ہو تو کیا عجب

(۱۹۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۳۴).

افسوس کچھ نہ میری زبانی کا ڈھب ہوا
چھوٹا اِدھر قفس سے اُدھر ہی طلب ہوا

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۵) . ۷. سلیقہ ، مہارت. اُس صاحبِ کمال (انشاءاللہ خاں) کو زمانہ شناسی اہلِ زمانہ سے مطلب برآری کا کیسا ڈھب تھا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۸۹). وہ تمام باتیں تمہاری عقل اور قدرت کے موافق ہوں اور بولنے کا ڈھب پیدا کرو. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۹) . ناول نگار نے زندگی کے جتنے رُخوں کو بھی فنکارانہ ڈھب سے ایک مخصوص زاویہ دیا ہے ، وہ ہمارے ناولوں کی ایک پہلو کردار نگاری سے ذرا مُختلف چیز ہے. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۹۹). ۸. پیشہ.

سیکھوں سے مغالطہ گریز ہم سے ہیں تو ہے بات اپنے ڈھب کی
بیتم جو مخصوص ایک پر ہو سمجھ کہ ہے وہ بیتم نوازش

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۹).

ساقی نے مجھے آنکھیں دکھا کر یہ کہی بات
دو جام مرے پاس ہیں یہ آپ کے ڈھب کے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۹) . وہ جو کچھ بھی ہیں آدمی اس درجہ سر ہیں ہمارے ڈھب کے حکیم ثابت ہوں گے. (۱۹۸۹ ، بیوالا سکھ ، ۱۰۶). ۹. عادت ، لپکا ، سبھاؤ . جیسے بچپن کے سونے کا تمھیں بُرا ڈھب پڑ گیا (فرہنگِ آصفیہ). ۱۰. ربط ، میل.

بتوں سے ڈھب نہ حُوروں تک رسائی
اِدھر کا ہے نہ یہ زاہد اُدھر کا

(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۳۸). ۱۱. واسطہ ، ذریعہ.

نہیں غمِ جہاں کے تیور کہ ڈرو مرے غضب سے
غمِ عشق کھینچ لایا مجھے دوستی کے ڈھب سے

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۵۹). ۱۲. پھوئی (پنگلش). [غالباً س : دھرم [illegible] ، دھو [illegible] = چلنا ، رفتار].

——آنا محاورہ.
کسی کام کے انجام دینے کا سلیقہ ہونا ، طریقہ معلوم ہونا. عبدالبر مذکور اوس کا نام یوسف ہے وہ بیٹا عبدالبر بن عاصم نمری قرطبی کا ہے ... تالیف کرنے کا اوس کو خُوب ڈھب آتا تھا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۱). پس اگر تعریف ہے تو انسان کی ہے کہ اسے اپنے گرد و پیش کی چیزوں کے کام میں لانے کا ڈھب آتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۵۶).

غمگیں ہو تُو کہ شاد ہو زیبا ہے سب تجھے
آتا ہے عیش و غم کے منانے کا ڈھب تُجھے

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۹۱).

——بننا محاورہ.
موقع ہاتھ آنا ، بس چلنا.

دل کو رکھ دوں اُس دم شمشیر پر گر ڈھب بنے
تا بہ قربانی سرِ اخلر عشق پر مرکب بنے

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۱۸۰). ڈھب بنا تو کسی شہرۂ آفاق مولوی صاحب کے وعظ کا بہانہ بناتا ہوں. (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۷۹). اِتنی الجھی بات شروع کرنے کا کچھ ڈھب نہیں بنا. (۱۹۸۰ ، حارثہ ، ۱۵۸).

——پانا محاورہ.
۱. موقع ملنا.

نہ کورو کڑھا پکا اس لوتھ کوں اب
نہ کنتانے کا پاوتے ہوں گے کچھ ڈھب

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۳).

ایک خالی مکان میں آ کر
مل گئی چُپکے چُپکے ڈھب پا کر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۴۴).

——پر آنا محاورہ.
قابو میں آنا ، بس میں آنا ، ہتھے چڑھنا.

جانور اُڑتے جو ڈھب پر آ گئے
چار چار ایک ایک ان کو کھا گئے

(۱۸۱۰ ، ک ، ۱۱۳۰). اونھوں نے یہ باور کر لیا ہے کہ اِسی طرح رفتہ رفتہ وہ ڈھب پر آ جاوے گی. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۷۵). مرزا نے فتح مندی کا نعرہ مارا اور پھر بولے «ہاں اب آئے ہو ڈھب پر». (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۷۵).

——پر چڑھانا محاورہ.
قابو میں لانا ، اپنے مطلب کا بنانا.

ڈھب پر چڑھایا یار کو سو سو فریب سے
نکلی ہدفت اوس بُتِ عیار سے غرض

(۱۸۷۸ ، آغا حسین اکبر آبادی ، د ، ۵۶).

——پر چڑھنا محاورہ.
قابو یا بس میں آنا.

کیونکہ عرفان ہو گیا سب کو
اپنے ڈھب پر تو یہ چڑھا نہ کبھو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸۲). یہ آمنہ ہے تو میری چچا زاد بہن مگر بڑی چلتی ہوئی عورت ... بیٹی کو جہیز دے کر کہنے کی کیا بڑی مشکل سے ڈھب پر چڑھی ہے. (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۶). اور مسلمانوں کے ڈھب پر کوئی ہندو چڑھا تو انہوں نے کوئی دقیقہ نہ چھوڑا. (۱۹۳۴ ، شہیدِ مغرب ، ۵۹).

——پر ڈھالنا محاورہ.
کسی شے کو اپنی پسند کے مُطابق بنانا ، اپنے طریقہ پر چلانا. پہاڑ اپنے مکینوں پر بے پناہ مشقتیں مسلط کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ان کی زندگی کو مکمل طور پر اپنے ڈھب پر ڈھالنا چاہتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۱۹).

——پر لانا/لے آنا محاورہ.
ہم خیال بنانا ، کسی کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھالنا ، قابو میں لانا. میں یہ آسانی اوسے اپنے ڈھب پر لے آؤں گا. (۱۹۰۵ ، جنگِ روس و جاپان ، ۱۶۳). رُوسی اخبار ایجنسی کے ... نامہ نگار صاحب اپنے ڈھب پر لانے کے لیے کافی کوشاں رہتے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۲۵۹). شاہ جی (سیّد عطاءاللہ شاہ بخاری) ... پارٹیاں نہیں بدلا کرتے تھے بلکہ اپنی پارٹی کو ڈھب پر لے آتے تھے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۶).

--- پَر لَگانا محاورہ.
قابو میں لانا ، بس میں لانا ، اپنے طور طریقوں پر لگانا.

ڈھب پر اپنے اسے لگا لوں گا
حسرت و آرزو نکالوں گا

(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٣٠). یار آشنا اس زمانے کے اپنے ڈھب پر لگا لینے کے سامان پیدا کرتے ہیں ، روز روز نیا باغ سبز دکھاتے ہیں. (١٨٨١ ، صورت الخیال ، ١ : ٩).

--- پَڑْنا محاورہ.
عادت ہو جانا ، عادی بننا.

پاؤں پھیلا ہی کے وہ بیٹھتے ہیں غیروں میں
پڑ گیا ڈھب یہی بچوں کے بگانیکے سبب

(١٨٨٩ ، دیوان عنایت و سفلی ، ٢٦) ماں نے کہا ، تم بھی سچ کہتی ہو ڈھب پڑتے ہی پڑے گا. (١٩١٠ ، راحت زمانی ، ١٤).

--- دار صف.
سلیقہ مند ، خوش شکل ، سجیلا ؛ نفیس ، عمدہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [ڈھب + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- ڈالْنا محاورہ.
عادت ڈالنا ، عادی بنانا ، سدھانا ، سکھانا ، تربیت کرنا ؛ موقع نکالنا ، راستہ نکالنا ، رسائی پیدا کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- ڈھب کا صف.
مُناسب ، درست ، ٹھیک طریقے کا ؛ درمیانی ، متوسط ؛ معقول ، واجب ؛ مشتاق ، ماہر ؛ پسندیدہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

--- رَکْھنا محاورہ.
١. مہارت حاصل کرنا ؛ سلیقہ رکھنا.

بخت برگشتہ کی اپنے بری مژگاں ہے دلیل
خوب رکھتے ہیں ہم اس بات کے اثبات کا ڈھب

(١٧٨٢ ، دیوان محبت (ق) ، ٣٥). **٢. عادت رکھنا.**

کریں یا کہ اس کو کب تک ہم کہ چشم زخم سا یارو
رکھے ہے ڈھب ہمارا دیدۂ خونبار رونے کا

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٦).

--- سے م ف.
مُناسب طریقے سے ، سلیقے سے ؛ موقع سے.

مے تو حلال ہے جو پیے ڈھب سے بادہ نوش
میں توبہ کر کے اور پشیماں ہو گیا

(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٤).

--- کا صف مذ (مث ، ڈھب کی).
١. مرضی کے مُطابق ، حسبِ دلخواہ. حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمجھ لیا کہ ان کا علم میرے ڈھب کا نہیں ہے. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٥٣١).

بیگانہ وش ہے گو وہ تو ہے ہمارے ڈھب کا
افسوں ہی سے تیا ہے یارانہ اکثر اپنا

(١٩١٣ ، حالی ، کلیاتِ نظم حالی ، ١ : ٦٦).

غزل حقی ہوئی یہ اپنے ڈھب کی
ذرا وہ شعر پھر پڑھنا شروع کا

(١٩٨١ ، حرفِ دل رس ، ٨٦). **٢. معقول ، مُناسب.**

یاروں نے کہی تھی بات ڈھب کی
غزا کے انھیں دکھائی بھبکی

(١٩١١ ، کُلّیاتِ اسمٰعیل ، ٣٥). اگر کوئی ڈھب کا آدمی مل گیا تو کل ہی دہلی سے بھجوا دوں گا. (١٩٣٩ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ٢٥٠).

--- کُڈْھب (--- ضم ک ، فت ڈھ) م ف.
جا بیجا ، موقع بے موقع ، الل ٹپ ، اُلٹا سیدھا.

ڈھب کُڈھب اس کو لگا لی تیغ پر دم مصحفی
اس میں سر مقتول کا تن سے جدا ہو یا نہ ہو

(١٨٢٣ ، مصحفی ، ک ، ٣٥٠). [ڈھب + کُڈھب (و ک)].

--- کَرْنا محاورہ.
تدبیر سوچنا ، صورت پیدا کرنا.

وساطت سے کسی کی جُھب کے بھی چاہا نہ کچھ ورنہ
کیا تھا ڈھب تو یاروں نے بہت اس سے ملانے کا

(١٧٨٦ ، میر حسن ، د ، م).

--- لَگانا محاورہ.
موقع ڈھونڈنا ، تدبیر کرنا.

حصولِ مطلبِ دل آہ ہو نہیں سکتا
لگاتے یار سے لاکھوں طرح کے ڈھب ہیں ہم

(١٨٤٩ ، دیوان عیش دہلوی ، ١٠٤).

--- لَگْنا محاورہ.
موقع مل جانا ؛ قابو پانا.

بتاؤ کوئی تو مُلاقات کا ڈھب
لگے ڈھب نہ دن کا تو کچھ رات کا ڈھب

(١٧٩٥ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ٣٦٨).

ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں
لگ گیا ڈھب تو اسی شوخ سے ڈھب کرتے ہیں

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٦١٣).

--- نِکالْنا محاورہ.
طریقہ ایجاد کرنا ، تدبیر سوچنا.

کہ دیکھوں سُن کے اس کو کون کون اب جی سے گُزرے ہے
محبت آزمانے کا نیا یہ ڈھب نکالا ہے

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ١٢٩).

--- ہونا محاورہ.
١. سلیقہ ہونا ، مہارت ہونا. غرض چند روز میں مجھے کھانا پکانے کا خاصا ڈھب ہو گیا. (١٨٧٣ ، مجالس النسا ، ١ : ٣١). **٢. ہم آہنگی ، مطابقت.**

نصف شب تک نہ ہم آغوشی تھی نے بوس و کنار
ہاں مگر ہو گیا اوسکا میرا ڈھب آخر شب

(١٧٨٢ ، دیوان محبت (ق) ، ٣١).

ڈھب ڈھب (۱) (فت ڈھ) امذ.
دف، طبلے یا نقارے وغیرہ کی آواز. میرا دست پناہ چاہے تو تمہاری خنجری کا پیٹ پھاڑ ڈالے ، بس ایک چمڑے کی جھلی لگا دی ڈھب ڈھب بولنے لگی. (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۶۹). [حکایت الصوت].

ڈھب ڈھب (۲) (فت ڈھ) صف.
آبی ، دلدلی ، گیلا (پلیٹس). [ڈھب ، ڈھبانا (رک) سے مشتق].

ـــ شوربا / قلیہ (ـــو مج ، سک ر / فت ق ، سک ل ، فت ی) صف ؛ امذ.
پتلا اور بے مزہ سالن. وہی قیمہ آج پکا لیا ہوتا تو اس پتلا ڈھب ڈھب شوربے سے تو اچھا ہوتا. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۱۷). سالن پکایا تو اس گت کا یا تو جلا بھلسایا ڈھب ڈھب قلیہ . (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۹۳). [ڈھب ڈھب + شوربا (رک) / قلیہ (رک)].

ڈھپ ڈھپانا (فت ڈھ ، سک پ ، فت ڈھ) ف م.
(لکھنؤ) **پیرنے میں ہاتھ پانو مارنا.** کچھ ڈھب ڈھبانے کا ڈھب تھا ، ایک لڑکے تو کنارے پر بیٹھا چھوٹے کو کاندھے پر اٹھا ، دریا میں کود آیا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۳۶). ابھی وہ ساحل سے دور تھا کہ وہ تختہ بھی ٹوٹ گیا اب تو اس کا جی چھوٹ گیا لیکن کچھ ڈھپ ڈھپانا آتا تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۲۱). [ڈھپ ڈھپ + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈھبر / ڈھبرا (فت ڈھ ، ب / فت ڈھ ، سک ب) صف.
آبی ، جس میں پانی ہو ، دلدلی ؛ میلا ، گاڑھا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [غالباً س : ڈبھر [illegible] کی ایک صورت].

ـــ ڈھبر (ـــ فت ڈھ ، ب) صف.
پتلے شوربے کا ، ڈھیلا ، معمولی درجے کا ؛ گدلا ، گاڑھا مسالا (پلیٹس). [رک : ڈھب ڈھب].

ـــ ڈھبر قلیا / قلیہ (ـــ فت ڈھ ، ب ، سک ر ، فت ق ، سک ل / فت ی) صف.
رک : ڈھب ڈھب شوربا / قلیہ. نار کا سالن بیٹوں کو ، ڈھبر ڈھبر قلیا بیٹیوں کو ، روغنی روٹیاں اور تربتر پراٹھے بیٹوں کو . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۰). [ڈھبر ڈھبر + قلیا / قلیہ (رک)].

ڈھبّر (فت ڈھ ، شد ب بفت) امذ.
ایک پرندے کا نام.

کبک کیا کیا مارتی ہے قہقہے
کیسے ڈھبّر کر رہے ہیں چہچہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳). [مقامی].

ڈھبری (کس ڈھ ، سک ب) امث.
پیچ کے اوپر خاص وضع کا بنا ہوا اندر کی طرف پیچ لیے ہوئے کھوپا یا پہلو دار پرزہ ، جوکور سوراخ دار پتری جس کے اندر پیچ گزار کر کس دیا جاتا ہے ، نٹ. برنجی ڈھبری ڈیڑھ انچ کے قطر کے بیرونی سیرے پر اس محور کے لگی ہوتی ہے . (۱۸۸۸ ، رسالہ مقناطیس ، ۲۰۷). جو آدمی بولٹ لگاتا تھا ، اسے ڈھبری نہیں لگانا پڑتی تھی. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۹۸). انھوں نے جہاز کی مرمت کی ، چرخ کو پیوند لگائے اور ڈھبریوں کے پیچ کس دیے . (۱۹۵۸ ، قطبی برفستان (ترجمہ) ، ۹۱). [مقامی].

ـــ کش (ـــ فت ک) امذ.
ڈھبری کھولنے یا کسنے کا اوزار جسے حسب ضرورت چھوٹا یا بڑا کیا جا سکے ، پانا (ا ب و ، ۸ : ۸). [ڈھبری + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

ڈھبّس (فت ڈھ ، شد ب بفت) صف.
بدوضع اور بدشکل (جانور) (نوراللغات). [رک : ڈھبوس].

ڈھبکا (کس ڈھ ، سک ب) امذ.
ڈھیلا ، ڈلا ؛ اُبھار ، پھولن (جامع اللغات). [س : ستنب [illegible]].

ڈھبک ڈھوئے / ڈھوے مارنا محاورہ.
اندھیرے میں ٹٹولتے پھرنا ، ادھر ادھر ڈھونڈنا اور ٹھوکر کھانا؛ ٹامک ٹوئیے مارنا.

ہم ہنستے ہیں اس نے ڈھبک ڈھوئے جو مارے
کتنا ہی ٹٹولا جو اُجالا ہو تو پاوے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۹).

ڈھبکنا (فت ڈھ ، ب ، سک ک) ف ل.
اندھیرے میں کسی چیز کی تلاش میں اِدھر سے اُدھر مارے پھرنا ، اندھیرے میں ٹٹولنا ؛ اندھے یا کم بینائی والے کا چیزوں کی تلاش میں سرگرداں یا پریشان ہونا (قاموس الفصاحت ، ۲۲۰).

ڈھبکی (فت ڈھ ، سک ب) امث.
وہ لکڑی جو کولہو میں رہتی اور اس لٹھ کو ملاتی ہے جس میں جوا لگایا جاتا ہے (جامع اللغات). [س : ستنب स्तम्भ].

ڈھبلی (فت ڈھ ، سک ب) امث.
(لکھنؤ) **لوہے کا سوراخ دار ٹکڑا جو اس غرض سے جڑ کے نیچے لگا دیتے ہیں کہ جڑ نہ بڑھے** (نوراللغات). [رک : ڈھبری].

ڈھبّو / ڈھبوا (فت ڈھ ، شد ب ، و مع / فت ڈھ ، سک ب) امذ.
تانبے کا بلا مہر ٹکڑا جو بطور سکہ استعمال ہوتا تھا جس کی قیمت ایک پیسے کے برابر ہوا کرتی تھی ؛ (مجازاً) روپیہ ؛ دولت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : ستنب स्तम्भ].

ڈھبوا (فت ڈھ ، سک ب) امذ.
کھیت کے رکھوالے کا جھونپڑا (ا ب و ، ۶ : ۷۰). [ڈھب ـ ڈھانپنا سے ماخوذ + وا ، لاحقۂ تصغیر].

ڈھبّوس (فت ڈھ ، شد ب ، و مع) صف.
موٹا ، فربہ ، بھدا ، بدوضع ، بے ڈھنگا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈھبّو (رک) + س ـ سا (رک)].

ـــ پنا (ـــ فت پ) امذ.
بھدا ، موٹاپا ، فربہی. تو اپنی قوت ہور ڈھبوس پنے سوں ... بڑا

ہوش کر کر سمجھا. (۱۷۶۵ ، انوارِ سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).
[ڈھبوس ـ ہّا ، لاحقۂ نسبت].

ڈِھپّا (کس ڈھ ، سک پ) امث.
فصل کا تھوڑا سا حصّہ جو کانو کے کمیتوں کو دیا جاتا ہے. کمین کھنیان یا لانک یا لان کہ جس میں سے سوا سیر اناج نکلے وقت کٹنے کھیتی کے پاتے ہیں ، اس کو ڈھپا و مٹھی ، بولی و کیرا بولتے ہیں. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۶). [رک : ڈبا].

ڈَھپِیلا (فت ڈھ ، ی مع) صف.
خوش شکل ، سڈول ، سجیلا.

جو کاکل آتی ہے یاد تیری تو دل ہے ہوتا بہت پریشاں
ارے سجیلے ارے چھبیلے ارے ڈھپیلے کبھی تو آ یاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۳).

دل کے لینے ہی کے سو ڈھب ہیں انھیں یاد ظفر
اس ستمگر کی قیامت ہیں ڈھپیلی آنکھیں

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۶۲). [ڈھپ (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت]

ڈَھپ (فت ڈھ) امذ.
ایک قسم کا باجا جو قریب چھ انچ چوڑے گھیرے کے ایک رخ پر کھال منڈھ کر تیار کیا جاتا ہے ، دف. صرف اتنے واسطے کہ نکاح کا ہونا مشہور ہو جاوے ڈھپ بجا دینا مباح ہے. (۱۸۳۴ ، تذکیر الاخوان ، ۱۵۹). [دف (رک) کا بگاڑ].

ـــ کھانا عاورہ.
(عو) جماع کرانا ، اعلام کرانا (مہذب اللغات).

ڈَھپالَن (فت ڈھ ، ل) امث.
ساز یا باجا بجانے والی پیشہ ور عورت (ڈھپالی کی بیوی) ، ڈومنی (ا پ و ، ۳ : ۱۲۹). [ڈھپ (رک) + ال ، لاحقۂ صفت + ن ، لاحقۂ تانیث].

ڈَھپالی (فت ڈھ) امذ ؛ سہ دھپالی.
دف بجانے والا ، ڈفالی.

اس کی تعریف ڈھپالی تو بہت کرتے ہیں
پر کمہاروں میں بھی مشہور ہے گانے کے سبب

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت وسفلی ، ۲۶). میں ڈھپالی تھا ، ڈھپالی ہی رہا ، پہلے ساز اور سُر کے لیے طبلوں پر کھال منڈھتا تھا. (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۳۲). [ڈھپ (رک) + الی ، لاحقۂ صفت].

ڈَھپالِیا/ڈَھپالِیَہ (فت ڈھ ، کس ل / فت ی) امذ.
رک : **ڈھپالی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈھپ (رک) + الیا ، لاحقۂ فاعلی].

ڈَھپّ ڈُھوں (فت ڈھ ، شد پ ، و مع / مغ) امث.
دف وغیرہ کی آواز.

ادھر تو جوشِ عشق ، اُدھر حُسن اور جنوں
ناز و ادا کی آگے لگی ہونے ڈھپ ڈھوں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۳). [حکایت الصوت].

ڈَھنڈَپانا / ڈھپڈھپانا (فت ڈھ ، سک پ ، فت ڈ / ڈھ) ف م.
۱. **ڈھول پر ہاتھ مارنا** ڈھول بجانا (نوراللغات ؛ پلیٹس). ۲. تختے یا میز وغیرہ پر ہاتھ سے دھپ دھپ کرنا (پلیٹس). [ڈھپ ڈھپ (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈھپ ڈھپ کَرنا عاورہ.
دف بجانا . ڈھول بجانا (فرہنگِ آصفیہ).

ڈَھپڑی (فت ڈھ ، سک پ) امذ.
چھوٹا دف ، ڈفلی. رنڈیوں کے ہاتھ میں ڈھپڑیاں دیں اور کہا کہ بجاتی ہوئی تمام شہر کا طواف کرو. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۲). [ڈھپ (رک) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر].

ڈَھپْلا (فت ڈھ ، سک پ) امذ.
دف.

بجیں ہیں جھانج بڑے ، جھانیوں کا ڈھپلا ہے
نقارے پھٹ گئے مردنگ ہے نہ طبلا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰). [ڈھپ (رک) + لا ، لاحقۂ تکبیر].

ڈَھپْلی (فت ڈھ ، سک پ) امث.
رک : **ڈھپڑی.**

یہ کہہ کے جو ڈھپلی کے تئیں گت پہ بجایا
اس ڈھب سے اسے چوک کے جمگھٹ میں نچایا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۰). وہ اپنا ہاتھ جیب میں ڈالتا اور اسے اشرفیوں سے بھراہوا پاتا اور جلدی سے نکال کرانہیں ڈومنی کی ڈھپلی میں ڈال دیتا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۱۳). [ڈھپ (رک) + لی ، لاحقۂ تصغیر].

ڈھپْنا (۱) (فت ڈھ ، سک پ) ف ل.
کسی چیز کے نیچے پڑ کر دکھائی نہ دینا ، چُھپ جانا ، ڈھک جانا.

جو چاہیں تن ڈھپے اس میں سو آگے بیچھے مات
اور اس پہ یہ کہ وہ تب ٹھہرے روز موجودات

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰). یہ کرۂ زمین جو نارنگی سا گول ہے اور بغیر کسی سہارے کے ... سورج کے گرد گھومتا ہے دو تہائی سے زیادہ پانی سے ڈھپا ہوا ہے. (۱۸۵۹ ، جامِ جہاں نما (ترجمہ) ، ۳). جسم کا کُل حصّہ بالوں سے ڈھپا نہیں ہے. (۱۹۰۵ ، سائنس وکلام ، ۱ : ۱۸۶). مصر میں جو ممیز دریافت ہوتی ہیں ... وہ بھی ہندوستانی ململ میں ڈھپی ہوتی ہیں. (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۵۲). [ڈھاپنا (رک) کا لازم].

ڈھپْنـــــا (۲) (فت ڈھ ، سک پ) امذ.
ڈھکنا ، ڈھکن (نوراللغات ؛ پلیٹس). [ڈھپ ، ڈھاپنا (رک) سے + نا ، لاحقۂ فاعلی].

ڈَھپْنی (فت ڈھ ، سک پ) امث.
ہنڈیا یا مٹکے وغیرہ کے مُنْھ پر ڈھکنے کا مٹی کا بنا ہوا ڈھکنا ، چپنی ، ڈھکنی.

ڈھپنی سر پوش و چپنی جانیہ ہے دھواں دُود و زُنخاں پچھانیہ

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۰۷). [ڈھپنا (۲) (رک) کی تصغیر].

ڈھبُّو (فت ڈھ ، شد ب ، و مع) صف.
بڑا اور موٹا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س: ستمب ـ + ا : و ، لاحقۂ صفت].

ــــ شاہی صف.
(ہو) بہت بڑا (فرہنگِ آصفیہ). [ڈھبُّو + شاہی (رک)].

ڈھبْوانا (فت ڈھ ، سک ب) ف م.
کسی چیز کو چُھپانے کے لیے اس پر کوئی اور چیز رکھوانا ، ڈھانپنے دینا. اگر چاہیں کہ بیج چھترا کر بوویں تو ہر جگہ یکساں گوبر پھنکوا کر دو تین مرتبہ لمبائی اور چوڑائی میں ہل اور مٹی دے کر گوبر سے ڈھپوا دیں. (۱۸۳۵ ، دولتِ ہند ، ۱۳). [ڈھپنا (رک) کا متعدی المتعدی].

ڈھبول سنکھ (فت ڈھ ، و مع ، فت س ، غنہ) امذ.
بڑا ناقوس ؛ (مجازاً) **ایسا آدمی جو باتیں بہت کرے لیکن کام کچھ نہ کر سکے ، ڈینگیں مارنے والا ، شیخی باز.** ہمارے دیش کے بہت سے آدمی بالکل ڈھبول سنکھ ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوتِ گیتا (ترجمہ) ، ۳۳۷). [ڈھبول ـ ڈبول (رک) + سنکھ (رک)].

ڈھپّہ (فت ڈھ ، شد پ بفت) امذ.
دف . مہاراج اُس کال اِدھر اُدھر ڈھول ڈھپّہ باجتے تھے کڑکہیت دھمانسی گاتے تھے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۶۶). [ڈھپا (رک) کا متبادل املا].

ڈھپّھہ (فت ڈھ ، سک پھ) امذ.
رک : **ڈھپ** (پلیٹس). [ڈھپ (رک) کا متبادل املا].

ڈِھتارے (کس ڈھ) امذ ؛ ج (قدیم).
ڈھٹ بند ، دغا باز (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [ڈھتارا (رک) کا ایک قدیم املا].

ڈھٹ (فت ڈھ) امذ.
وہ کپڑا جس کے تانے بانے ملے جُلے ہوں اور چھدرا نہ ہو ، مضبوط ، دبیز کپڑے اس بلا کے ڈھٹ تھے کہ پھاڑے نہیں پھٹتے تھے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۵۱). اس کی بناوٹ ڈھٹ بھی ہو سکتی ہے اور (چھدری) بھی. (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) ، ۵۹۸). [غالباً ڈٹنا (رک) سے].

ڈھٹّا (فت ڈھ ، شد ٹ) امذ.
جسم کا وہ حصہ جو بار بار استعمال یا رگڑ کی وجہ سے سخت ہوتا اور اُبھر آتا ہے ، گٹّا. دُم کے قریب موٹی سخت کھال کے بڑے بڑے ڈھٹے ہوتے ہیں ، یہی ان بندروں کی بیٹھکیں ہیں. (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۵۸). [ڈھٹ (رک) کا ہم اصل].

ــــ پڑنا محاورہ.
بار بار کے استعمال یا رگڑ کی وجہ سے گٹّا ہو جانا ؛ (مجازاً) سخت اور بے حس ہو جانا.

ہاں سچ ہے کہ ہر آن جو سُنتا ہے سوال
پڑ جاتے ہیں اس شخص کے دل میں ڈھٹّے

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۵۳).

ڈھٹّا / ڈھٹّھا (۱) (فت ڈھ ، شد ٹ/ٹھ) امذ.
سوراخ یا شیشی وغیرہ کے مُنْھ کو بند کرنے کی چیز ، ڈاٹ. پچکاری میں ایک ڈھٹھا کسی دھات کا لگا ہے. (۱۸۶۷ ، بحر حکمت (ترجمہ) ، ۱۸۰). [رک : ڈٹّا ، ڈاٹ].

ڈھٹّا / ڈھٹّھا (۲) (فت ڈھ ، شد ٹ/ٹھ) امذ.
کپڑے کی پٹی جو لگام کی طرح مُنْھ میں دی جائے. ہاتھ پاؤں باندھ منہ میں ڈھٹا دے کے ... شہر میں لے گئے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین ، ۲ : ۲۱۲). [رک : ڈھاٹی].

ڈھٹا ڈھٹ (فت ڈھ ، ڈھ) صف.
موٹا اور مضبوط (کپڑا). تمہارا لایا ہوا کپڑا بہت بودا ہے میں جو کپڑا لائی ہوں بہت گف اور ڈھٹا ڈھٹ ہے پھاڑے نہیں پھٹے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۳). [ڈھٹ (رک) + ا : حرفِ اتصال + ڈھٹ (رک)].

ڈِھٹارا (کس ڈھ) صف (قدیم).
دغا باز ، فریبی.

نظر غمزا دو ٹھگ دوتوں ڈھٹارے
اپس میں آپ مل کچھ کچھ بچارے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۳). [ڈھٹ + آرا+ہار ، لاحقۂ صفت].

ڈِھٹائی (کس ڈھ) امث ؛ ــ ڈِھٹھائی.
۱. **بے باکی ، دیدہ دلیری.** اس پر ڈھٹائی سے کہنے لگا کہ اب کوئی اور رسم ہو تو اس کو بھی بجا لانے پر مستعد ہوں. (۱۸۰۱ ، آرائشِ عقل ، حیدری ، ۱۷۳). دیکھو تو مُوا کس ڈھٹائی سے بیٹھا زیر مار کر رہا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۶۷). دیکھو چاند کس ڈھٹائی سے تمہارے حُسن کو نظر لگا رہا ہے. (۱۹۱۸ ، ماہ عجم ، ۸۳). ڈھٹائی اور عُذرِ لنگ کے سہارے جیسے شیراتی نے بات بدلنی چاہی. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۹۳).
۲. **بے حیائی ، بے شرمی ، شوخی.**

تمی کیا چلبلی ہو تو لڑوں میں رات دیکھی سو
ہے سچلی ، چُلبلی چنچل انکھیاں میں کیا ڈھٹائی ہے

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۲۷).

ٹک ٹک سرک سرک کر آ بیٹھنا بغل میں
کیا اچپلائیاں ہیں اور کیا ڈھٹائیاں ہیں

(۱۷۴۳ ، دیوان زادہ حاتم ، ۷۰).

نرگس نہ اُوس کی آنکھ سے شرمائی باغ میں
اللہ ری ڈھٹائی کہ یہ بے حیا کھلی

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۳). سالکوں کی بے غیرتی اور ڈھٹائی اس حد سے گزر گئی ہے کہ کسی کی فہمائش یا ممانعت کا ان پر کچھ اثر نہیں ہو سکتا. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۹۳). آنکھوں میں آنکھیں ڈالے یوں ہی ڈھٹائی کے ساتھ سامنے سے نکلے جاتے. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۲۹). ۳. **گُستاخی ، بے ادبی** . دیکھو تو ایسی دلیری کی کیسی سزا دیتی ہوں اور ڈھٹائی کا بدلہ کیسا لیتی ہوں. (۱۸۰۳ ، گُلِ بکاؤلی ، ۸۳).

بے ادب تیری شامت آئی ہے ، یہ کیا ڈھٹائی ہے۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲ : ۶۰۹). اس اجنبی کی ڈھٹائی تو دیکھو کہ محل میں آکر ملکہ سے ... باتیں کرتا ہے. (۱۹۵۶ ، جنگ، ۹۰ د). اس ڈھٹائی پر تن بدن میں آگ ہی تو لگ گئی. (۱۹۸۳ ، تیتیا تر ، ۱۱۷). ۳. ضد ، ہٹ ، اڑ.

اب ڈھٹائی سمجھیے یا اوس کو جرأت جانیے
آئیں گے جی آئیں گے اب تو طبیعت آ گئی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۱۵). ایسے بھی لوگ ہندوستان میں پیدا ہو گئے ہیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خلافِ قرآن و حدیث غیب داں سمجھتے ہیں اور اپنی ڈھٹائی پر قائم ہیں. (۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبرؐ ، ۳۵) . اس میں ڈبلیا کا ایک آدھ پودا ہی رہ گیا جو بڑی ڈھٹائی سے اسکی یاد کو قائم رکھنے پر مصر تھا . (۱۹۳۷ ، زندگی ، نقاب ، چہرے ، ۲۱). [ڈھیٹ + ائی ، لاحقۂ اسمیت].

ڈھٹ بَنْد (کس ڈھ ، سک ٹ ، فت ب ، سک ن) امذ.
وہ شعبدہ باز جس کے جادو یا شعبدے کے اثر سے کچھ کا کچھ نظر آئے ، نظر بندی کرنے والا ، بھان متی.

کھیل ڈھٹ بند کا ہے یاد اوسے
چشم سوزن میں دیکھو تار ہے اب

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۳۱).

ہے عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر
واہ رے ڈھٹ بند کیا سب کی نظر کو باندھا ہے

(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۱۳۲). [ڈھٹ (س : درِشٹ दृष्ट - نظر ، سے) + ف : بَنْد ، بَستن - باندھنا].

ڈھٹ بَنْدی (کس ڈھ ، سک ٹ ، فت ب ، سک ن) امث ؛ ڈھٹہ بندی.
جادو یا شعبدے کے اثر سے کچھ کا کچھ نظر آنا ، نظر بندی ، شعبدہ بازی.

غور سے دیکھ بلندی ہے نہ پستی غافل
صاف ڈھٹہ بندی ہے دنیا کی یہ ہستی غافل

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۶۲). خلیفہ - اے حضور یہ تو ایک طرح کی ڈھٹ بندی ہے ، یہ مداری جو تماشا کرتے پھرتے ہیں ، خبر نہیں ہوتی- (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۶۲).

دیکھی ہیں تو نے بھی کبھی ایسی ہی صورتیں
ڈھٹ بندی کے تماشے ہوں جیسے کہ میلے میں ؟

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۳۸۳). [ڈھٹ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

ڈَھٹّی (فت ڈھ ، شد نیز خف ٹ) امث (قدیم).
۱. **سر اور ٹھڈی یا ٹھوڑی کو باندھنے کا کپڑا ، ڈھاٹا.**

نہ سر نے ہگ لگ اِس بکسار کسوت
جو سکھ سر بند ہے تو دکھ ڈھٹی ہے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۶). ۲. (دکن) **رنگین چادریں جو محرم میں علم پر چڑھاتے تھے.** عورتیں اور مرد علم پر رنگین چادریں چڑھاتے جنھیں «ڈھٹی» کہا جاتا تھا. یہ ڈھٹیاں جگہ جگہ علم پر چڑھائی

جاتیں. (۱۹۷۱ ، ذکرِ یار چلے ، ۲۸). [ڈھاٹا (رک) کی تصغیر].

ڈَھٹّی (فت ڈھ ، شد ٹ) امث.
سوراخ یا شیشی وغیرہ کا مُنْھ بند کرنے کی چیز ، ڈاٹ. جوشدان کے پہلو میں ایک گول سوراخ ہے جس کے اندر ایک ڈاٹ یا ڈھٹی پھنس کر آتی ہے. (۱۹۲۱ ، سکونِ سیالات (ترجمہ) ، ۱۵). [ڈھٹا (۲) (رک) کی تصغیر].

ڈِھٹْیارا (کس ڈھ ، سک ٹ) صف ؛ امذ.
آنکھوں والا ، بینا ، سوانکھا. جب پھر رحم آتا ہے تو غفورالرحیم پھر اس کو جانکا ڈھٹیارا گویا کر دیتا ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۷۰) . فی الحقیقت خدا نے اندھوں کو محسوسات سے محروم کیا تھا مگر ڈھٹیاروں نے انھیں معقولات سے بھی محروم کر دیا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۶ : ۶). [ڈھٹ (س : دِرِشٹ दृष्ट - نظر ، سے) + یارا - یارا ، لاحقۂ صفت]

ڈِھٹْیاری (کس ڈھ ، سک ٹ) امث.
۱. **نظر باز عورت ، شوخ چشم.** کوٹھے پر چڑھی ہوئی کمبخت جوان مردوں کو گھوراکرتی ہے ، بڑی ڈھٹیاری ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۳) . ۲. **آنکھوں والی عورت** (مہذب اللغات). [ڈھٹ - ڈھیٹ (رک) + یاری ، لاحقۂ صفت].

ڈَھٹیاں لینا محاورہ.
(دکن) آہستہ آہستہ چلنا ، رُک رُک کر چلنا . اگر کوئی شخص ٹھہر ٹھہر کر چلتا تو کہتے ڈھٹیاں لیتے ہوئے نہ چلو. (۱۹۷۱ ، ذکرِ یار چلے ، ۳۸).

ڈَھٹِینْگَر / ڈَھٹِینْگَرا (فت ڈ ، ی مع ، مغ ، فت گ / سک گ) صف.
موٹا تازہ آدمی ، مشٹنڈا ، لحیم شحیم. موا ڈھینگرا ، دس برس کا ہونے کو آیا ہے ، ابھی بچپن ہے جیسے ان کا. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۵۳). [س : دِرِشٹ + انگ + ر दृढ+अंग+र].

ڈَھٹِینْگَڑ / ڈَھٹِینْگَڑا (فت ڈھ ، ی مع ، غنہ ، فت گ / سک گ) صف ؛ امذ.
موٹا تازہ ، لحیم شحیم ، بڑا. تجھ کو پال پوس کے شعلہ نے اتنا بڑا ڈھینگڑا کیا تھا. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۱۷۰). [رک : ڈھینگر / ڈھینگرا].

ڈِھٹْھائی (کس ڈھ) امث.
بے شرمی ، بے حیائی ؛ شوخی ؛ بے باکی ، دیدہ دلیری . کچھ ڈھارس اپنے دل میں باندھ ڈھٹھائی سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۳۷). [رک : ڈھٹائی].

ڈَھچّا (فت ڈھ ، شد چ) امذ (قدیم).
سر کی ٹکر. اگر لومڑی اکھاری ہوا سوراق نا ہوتی ... ایڑکیوں کا ڈھچا نا کھاتی. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۸۲) . [دھچکا (رک) یا ، دھکا (رک) کا ایک قدیم املا].

ڈَھچَر (فت ڈھ ، ج) امذ.
۱. **ڈھانچا ، انجر پنجر.**

لاشہ اک آدمی کا بوسیدہ
رہ گیا تھا فقط ڈھچر جس کا
(١٩٠٠ ، بہارستان ، ٥٨٩).
ہڈی کا ڈھچر آنکھوں ہی آنکھوں میں وہ سک تھا
تھے ہاتھ الگ پانوں الگ سر بھی الگ تھا
(١٩٢١ ، سیتا رام ، ٩٥).
جسم کو چھو رہی ہیں خُنک سوئیاں
ہر قدم پر ڈھچر ، ہر طرف ہڈیاں
(١٩٦٤ ، قبائے ساز ، ٩٩) . ٢. ڈھنگ ، ڈول ، نظام . ہر جگہ سلطنت میں ضعف آ گیا ، سلطنت کا ڈھچر بگڑ گیا . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٢ : ٣٣٠).
دو ڈیڑھ صدی پہلے سے جو اپنا ڈھچر تھا
انصاف سے دیکھو اسے کیا ہوچ و لچر تھا
(١٩١١ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ١٣٥) . اُس نے سوچا کہ وہ جائزہ لیتے ہی پورے محکمے کا ڈھچر بدل دے گا. (١٩٨٧ ، اک محشر خیال ، ١٢٣). ٣. دھندا ، کاروبار ، کارخانہ. اس کل کی وہ کمائی ہے جس پر وجود کا سارا ڈھچر چل رہا ہے . (١٨٧٩ ، مقاماتِ ناصری ، ١٦٥) . ناچ مُجرے کا ڈھچر کیونکر چل سکتا تھا . (١٨٩٩؟ ، امراؤ جان ادا، ١٩٣). ٤. درستی کا سامان (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ٥. بوڑھا ، کمزور (فرہنگ آصفیہ). [ڈھچ (ڈھانچ (رک) کا مخفف) + ر (زائد)].

---باندھنا / کھڑا کرنا محاورہ.
١. منصوبہ بنانا ، تجویز کرنا (پلیٹس) . ٢. ظاہری ٹھاٹ بنانا ، دکھاوے کا سامان کرنا ، نمائش کرنا. طبعزاد افسانوں کے نام سے پریشان خیالی کا نہایت بھدّا اور بد نُما ڈھچر کھڑا کر دیا جاتا ہے. (١٩٢٧ ، پیت ناگ افسانے ، ٧).

---بنانا محاورہ.
طریقہ اپنانا، دھندا اختیار کرنا. جب لوگ انھیں دیکھتے ہیں کہ بے محنت و مشقت اُنھیں ملا چلا جاتا ہے وہ بھی ان کی دیکھا دیکھی یہی ڈھچر بنالیتے ہیں. (١٩٢٨ ، حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ٦٣).

---پھیلانا محاورہ.
١. ضروری سامان مہیا کرنا ، انتظام کرنا ، دھندا کرنا. کوں میں تمہارے سکونت اختیار کروں گا ، میں بھی کچھ نہ کچھ ڈھچر پھیلاؤں گا کہ تمہارے باپ راضی رہیں. (١٩٠٠ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ١ : ٣٣). مہاجن یا تاجر ہوتا تو سوداگری کا ڈھچر پھیلاتا. (١٩٣١ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ١٦ ، ٢٠ : ٣). ٢. جال پھیلانا ، مکر کرنا (ماخوذ: مخزن المحاورات).

---پھیلنا محاورہ.
وسعت پانا ، اثر بڑھنا ، توسیع ہونا. رفتہ رفتہ اجتہاد و تقلید کا ڈھچر پھیلا. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٣٢ : ٩).

---چلانا محاورہ.
کسی نہ کسی صورت سے اپنا کام چلانا ، گاڑی چلانا . سلیم بی اے کی ڈگری نہ حاصل کرے ، کسی نہ کسی طرح ملازمت کا ڈھچر چلانے جانا چاہئے. (١٩٤٣ ، جنت نگہ ، ١٢٩).

---ڈالنا محاورہ.
کوئی کام یا دھندا شروع کرنا ، ڈول ڈالنا . ابو نے ان کے لئے سلطان پور میں کچھ ٹھیکہ کا ڈھچر ڈالا ہے . (١٩٣٢ ، گویا دبستان کھل گیا ، ١٩).

---قائم کرنا محاورہ.
طریقہ اختیار کرنا ، وضع اختیار کرنا (مہذب اللغات).

ڈھچری (فت ڈھ ، سک چ) مث.
تجویز ، تدبیر ، چھل ، فریب ، حیلہ ، چالاکی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈھچر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ڈھچلا (فت ڈھ ، سک چ) امذ (قدیم).
وہ کھانا جو تمہارا نہیں جاتا.
سوی آگ بھک کی ہے بڑی چنگی بجھاتے پیٹ کی
ڈھچلا ہو کھانے کون پھکا پانی بھتے پتل ڈال کر
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ٩٩).

ڈھڈّہ (فت ڈھ ، شد د بفت) امذ.
ڈہل کی وضع کا مگر اس سے بہت چھوٹا باجا. ڈھڈہ ۔ یہ ڈہل کے مانند ہوتا ہے ، لیکن اس سے بہت چھوٹا. (١٩٣٩ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ٢ : ٢٠٣). [مقامی].

ڈھڈ (١) (فت ڈھ) امث.
اوکھٹ (یعنی نرت کے وقت بہ آواز بلند بولے جانے والے الفاظ) کا بیسواں لفظ (تحفۂ موسیقی ، ٥٠ : ٢). [حکایت الصوت].

ڈھڈ (٢) (فت ڈھ) امذ.
رک : ڈھڈہ . لوک واروں کے ساتھ لوک سازوں مثلاً سنڈل ، ڈھولک ، ڈھڈ ، گھڑے اور چمٹے وغیرہ کا استعمال بھی صدیوں پرانا ہے. (١٩٧٣ ، لوک واراں پنجابی (مقدمہ) ، ١٨). [ڈھڈہ (رک) کی تخفیف].

ڈھڈّا (فت ڈھ ، شد ڈ) امذ.
نیچی زمین یا نشیب جہاں پانی جمع ہو جائے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈہرا / ڈابر (رک) کی ایک شکل].

ڈھڈّن (فت ڈھ ، ڈ) امث.
ڈھاڈھوں، دھان کے پودوں کے درمیان ایک خود رو بوٹی جس کے پتے لمبے اور دو رویہ ہوتے ہیں تنہ گول اور درمیان سے خالی ہوتا ہے . گھاس قسم کی جڑی بوٹیوں کی مندرجہ ذیل مثالیں دی جا سکتی ہیں ، ڈرو ، ڈھڈن ، سوانک ، چوبہ (لال چاول). (١٩٧٠ ، چاول ، دستورِ کاشت ، ٩٩). [ڈھاڈھوں (علم) بدن ، لاحقۂ تانیث].

ڈھڈّو (فت ڈھ ، شد ڈ ، و مج) امث ؛ اسمِ ڈھڈّو.
١. بڑھیا عورت ، بکواسی ، جھکّی بڑھیا.
لو نایکہ نے آپ کی یہ کیا غضب کیا
فریاد لیکے پہونچی ہے ڈھڈو چچا کے پاس
(١٨٨٩ ، دیوان عنایت و سفلی ، ٣٠). لینا جمعدار ذرا بڑھیا ڈھڈّو

کی خبر۔ (۱۹۳۳ء ، تین پیسے کی چھوکری ، ۷۷)۔

جو والو ماہد کے شبستاں کی پری تھی
اب تک اُسی ڈھلو سے ہے راتوں کو ملاقات

(۱۹۶۶ء ، الہام و افکار ، ۶۳)۔ ۲. (مجازاً) بے شرم عورت (نوراللغات)۔ ۳. ایک شور مچانے والی مٹیالے رنگ کی چڑیا کا نام جو اکثر باغوں میں اپنے گروہ کے ساتھ پھرتی ہے اور ڈوسنی بھی کہلاتی ہے ، اس کی چونچ پیلی ہوتی ہے۔

دیکھ تو سارو کو کیا خرسند ہے
ڈھلھو کو اس سے خوشی دہ چند ہے

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳)۔

پھلوئے گُل میں کلِ تو بُلبل تھی
کٹوڑی ڈھلو آج آ بیٹھی

(۱۸۸۵ء ، مثنوی عالم ، ۹۸)۔ ڈھلو ... آدمی سے اُنس کم پکڑتی ہے اور نہ تعلیم پا سکتی ہے۔ (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۹۰)۔ [غالباً ہلو ـ ہلنے والی سے]۔

--- کا/والا صف مذ.
(عو) احمق ، بیوقوف (دریائے لطافت ، فرہنگِ آصفیہ)۔

ڈھلّو (۲) (فت ڈھ ، شد ڈ ، و مج) امث.
(ٹھگی) ندی (اب و ، ۸ : ۱۹۱)۔ [مقامی]۔

ڈھلوڑنا/ڈھنڈھوڑنا (فت ڈھ ، و مج ، سک ڑ) ف م.
ڈھونڈھنا ، تلاش کرنا ، جستجو کرنا ، دریافت کرنا ، تفتیش کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [غالباً ڈھنڈورنا (رک) کی قدیم صورت]۔

ڈَھلّی (فت ڈھ ، شد ڈ) امث.
نیچی زمین یا نشیب جہاں پانی جمع ہو (پلیٹس)۔ [رک : ڈھلا]۔

ڈُھلّی (ضم ڈھ ، شد ڈ) امث.
۱. مقعد کے اوپر کی ہڈی ، دُم کی آخری ہڈی ، ریڑھ کی جڑ کی ہڈی . ضرب مارنے کے ساتھ ہی ذرا جھک کر اپنے سر کی ٹکر حریف کی ڈھلی کے نیچے یا جہاں موقع ہو مارے۔ (۱۸۹۸ء ، قوانین ضرب و حرب ، ۷۳)۔ حوض مرکب ہے کولہے کی دو ہڈیوں ، چوتڑوں اور ڈھلی ... سے۔ (۱۹۳۲ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۶)۔ ۲. (عو) ایک قسم کا حقہ (نوراللغات)۔ [رک : ٹھلا]۔

ڈُھلّھ (ضم ڈھ) امذ.
(لکھنؤ) جانوروں کی دُم کے پر نکلنے کی جگہ (نوراللغات)۔ [رک : ڈھلی]۔

ڈُھلّھا (ضم ڈھ ، شد لھ) امذ.
پرندوں ، جانوروں کے دُم کی وہ جگہ جہاں سے پر نکلتے ہیں (مہذب اللغات)۔ [رک : ڈھلّی]۔

ڈھلّھو (فت ڈھ ، شد ڈھ ، و مج) امث.
رک : ڈھلو.

لب اپنے ذرا بند یہ کرتی نہیں ڈھلّھو
کی سخت خرابی ہے یہ مرتی نہیں ڈھلّھو

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۲)۔ کندن ڈھنڈھو آئی ، آتے ہی کہا کہو جوانو کسی بات کی تنگ لیہو (تکلیف) تو نہیں ہے۔ (۱۹۰۳ء ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۴۷)۔ پُرانی سی عمارت ، ایک بُڑھیا ڈھنڈھو ماں ، باقی اللہ اللہ خیر سلا۔ (۱۹۱۵ء ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۶۳)۔ [ڈھنڈو (رک) کا متبادل اِملا]۔

ڈھنڈھورا (فت ڈھ ، و مج) امذ.
اعلانِ تشہیر ، ڈھول منادی کا جو حکم حاکم سے کسی امر کے اعلان کے واسطے بجاتے ہیں تا کہ ہر شخص اس سے آگاہ ہو جائے ، منادی (نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ [رک : ڈھنڈھورا]۔

ڈُھنڈھی (ضم ڈھ ، شد ڈھ) امث.
رک : ڈھلی (پلیٹس)۔ [ڈُھنڈی (رک) کا متبادل اِملا]۔

ڈَھر (۱) (فت ڈھ) امث.
(موسیقی) ایک قسم کی عوامی راگنی . دُوسری طرف اس قسم کی عوامی راگنیاں جیسے کوہیاری ، راتو ، ڈھر اور پربھاتی جن کا شروع ہی سے ایک مقامی درجہ اور اہمیت تھی ، بہت مقبول ہوئیں۔ (۱۹۶۱ء ، ہماری موسیقی ، ۳۳)۔ [مقامی]۔

ڈَھر (۲) (فت ڈھ) امذ.
جسم ، بے سر کا جسم . سامنے لشکر یہ رخ کے سر اسکا لٹکوا دیا اور ڈھر کو ہاتھی کے پاتوں میں باندھ کر تمام لشکر میں اینٹے کھچوایا۔ (۱۸۹۰ء ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۵۱)۔ [دھڑ (رک) کا ایک اِملا]۔

ڈَھرّا (فت ڈھ ، شد ر) امذ.
۱. راستہ ، شارعِ عام ، عام راہ گُزر.

یہ کوچۂ عشق ہے وہ ڈھرّا کہ بٹ گیا میرے دل کا غرا
ہوا رو کُفر کا وہ ڈرّا جو تھا ستارہ سپہر دین کا

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۱۵)۔ ہم مارے مارے پھریں نہ راستہ ہے نہ کوئی پگ ڈنڈی نہ سڑک نہ ڈھرّا۔ (۱۸۹۲ء ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۳)۔ ۲. (مجازاً) رَوِش ، ڈھنگ ، طریقہ ، انداز . آپ کے سیوائے میں تو گھر بھر میں کسی کو نہیں دیکھتا کہ وہ گھر میں رہے اور اپنا پُرانا ڈھرّا نہ چھوڑے۔ (۱۸۷۷ء ، توبۃ النصوح ، ۱۵۳)۔ پُرانے ڈھرّے کی تعلیم پانے والوں کے مقابلے میں آج ایک بھی شخص نظر نہیں آتا۔ (۱۹۲۳ء ، عصائے پیری ، ۱۳۳)۔ اتفاقاً کا مُستقل مریض ہوگیا چنانچہ زندگی کا پُرانا ڈھرّا بدلنا پڑا۔ (۱۹۸۶ء ، جانگلوس ، ۱ : ۱۰)۔ [ڈگر (رک) + ا (زائد) ، کی ایک شکل]۔

--- بندھنا محاورہ.
عام رواج ہونا۔ عورتیں اپنی تہذیب کے بچے کھچے سرمایہ کو لئے اپنے گھروں میں بیٹھی تھیں ... مگر اس کا ایک ڈھرّا بندھا ہوا تھا (۱۹۳۵ء ، مصورِ غم بہ حیثیت مُصلحِ نسواں ، ۱۲۷)۔

--- پکڑنا محاورہ.
راستہ چلنا ، کسی طرف روانہ ہونا . جس رُخ سے رونے کی آواز آتی تھی اُسی رُخ کا ڈھرّا پکڑا اور کان دھر کے سُننے لگا . (۱۹۰۱ء ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۰)۔

ـــ چلْنا محاورہ۔
۱. طریقہ جاری ہونا ، عام رواج ہونا. کتابیں ٹائپ میں چھپیں گی تو وہ مہنگی پڑیں گی ، اس لیئے جو ڈھرّا چلا جا رہا ہے وہی رہنے دیا جائے. (۱۹۵۷ ، اُردو رسمِ خط اور طباعت ، ۷). ۲. کاروبار جاری رہنا ، دھندا چلنا. کام ہوتا رہتا ہے اور زندگی کا ڈھرّا بھی چلتا رہتا ہے. (۱۹۳۳ ، جیو ، ۲۷۵).

ـــ لَگا ہونا محاورہ۔
عام راستہ بنا ہونا.

پوچھو نہ کُوئے یارِ عدم کے مسافرو
ڈھرّا ہے سُونے گورِ غریباں لگا ہوا
(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۲۰).

ـــ لینا محاورہ۔
راستہ اِختیار کرنا ، راستے پر روانہ ہونا ، طریقہ اپنانا. جانی نامے نے وہی ڈھرّا لیا معلوم ہوا کہ کتور کے آدمی اس کو لُٹے جاتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۰۷) . سوداگر اُس جہاز کے ناخدا پر بہت جھلّایا کہ تُو نے ایک بندر کے لیے جہاز کو گُھما دیا سیدھا راستہ چھوڑ کر یہ ڈھرّا لیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲۹).

ـــ نِکالْنا محاورہ۔
طریقہ پیدا کرنا (مہذب اللغات).

ڈَھرْڈَھڑانا (فت ڈھ ، سک ر ، فت ڈھ) ف ل (قدیم).
زور شور سے جلنا ، شعلہ زن ہونا.

جبھی آگ دوزخ پڑے ڈھر ڈھڑا
کرے شور جیسے کہ رینکے گدھا
(۱۶۹۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۹). [ڈھر ڈھڑ (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَھرْکانا (فت ڈھ ، سک ر) ف م.
رک : (عو) ڈھلکانا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : ڈھلکانا (ل مبدّل بہ ر)].

ڈَھرَکْنا (فت ڈھ ، ر ، سک ک) ف ل.
رک : ڈھلکنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈھلکنا (ل مبدّل بہ ر)].

ڈَھرْکی (فت ڈھ ، سک ر) امث.
جولاہوں کا ایک اوزار جس سے وہ بانے کا سوت ایک طرف سے دوسری طرف پھینکتے ہیں.

رفتار میں دن میرے جولاہے کی ہیں ڈھرکی
ہر وقت تعاقب میں پیہم رات کا سایہ
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۳۵). [ڈھرکنا (رک) سے].

ڈَھرْکھا (فت ڈھ ، سک ر) امذ.
وہ پُتلا جو پرندوں کو ڈرانے کے لیے بناتے ہیں ؛ دھوکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھر (۲) + کھ : لاحقۂ صفت + ا (زائد)].

ڈَھرْلا (فت ڈھ ، سک ر) امذ.
وہ پُتلا جو پرندوں کو ڈرانے کے لیے بناتے ہیں ؛ دھوکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھر (۲) + لا+والا (رک) کی تخفیف].

ڈَھرْنا (فت ڈھ ، سک ر) ف ل.
آنا ، قریب آنا ، پہنچنا ؛ نیچے کی طرف بہنا ، گرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : ڈھلنا (ل مبدّل بہ ر)].

ڈَھرُو (فت ڈھ ، و مع) امذ.
(ٹھگی) لوٹا (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [مقامی].

ڈَھرُوں پَر آنا محاورہ۔
کسی کے طور طریقوں پر چلنا ، قابو میں آنا ، راہ پر لگنا. مرزا صاحب ایسے ڈھروں پر کب آنے والے تھے ... صاف اِنکار کر کے آگرہ کے کسی باغ میں جا بیٹھے. (۱۹۰۶ ، مرآتِ احمدی ، ۷۷).

ڈَھرَّہ (فت ڈھ ، شد ر بفت) امذ.
رک : ڈھرّا.

قدم رکھتے ہیں سب وصفِ دہن میں
عدم کی راہ کا ڈھرّہ لگا ہے
(۱۸۵۸ ، امانت د ، ۹۷). [ڈھرّا (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈُھرّے (فت ڈھ ، شد ر).
ڈھرّا (رک) کی جمع نیز مُغیرہ حالت (مرکبات میں مستعمل).

ـــ پَر آنا محاورہ۔
راہ پر آنا ، طریقہ اپنانا ، درست ہو جانا. حرکتِ ناشائستہ سے باز آؤ ، جادۂ سرکشی سے سیدھے ڈھرّے پر آ جاؤ. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۳).

ـــ پَر پڑْنا محاورہ۔
راستے پر لگنا ؛ کوئی خاص روش اِختیار کرنا ؛ خاص طریقہ اپنانا. یہ بُزرگ بھی آؤ دیکھا نہ تاؤ آنکھیں بند کر کے اسی ڈھرّے پر پڑ لیے. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۱ : ۱۷۸).

ـــ پَر چلانا محاورہ۔
راستے پر لگانا ، کسی خاص روش پر چلانا. ہندوؤں اور بودھ کے گرو انگلستان جائیں اور وہاں کے لوگوں کو اپنے خیالات کے بموجب سیدھے ڈھرّے پر چلائیں. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳).

ـــ پَر چَلْنا محاورہ۔
کسی خاص روش پر چلنا ، کسی خاص طریقے یا اصول پر عمل کرنا. پچھلے ڈھرّے پر چلنے سے ان کی دنیاوی کاربرآری نہیں ہو سکتی. (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹).

چلتی نہیں ہے ایک ہی ڈھرّے پہ زندگی
اک وضع پر نہیں ہے مدارِ غم و خوشی
(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۸۰).

ـــ پَر ڈالنا محاورہ۔
راستے پر چلانا ، کسی خاص روش کی عادت ڈالنا. اُس نے اپنی

چھوٹی سی بچّی کو اس ڈھرّے پر ڈال لیا کہ نماز سے فارغ ہوتی ، قرآن کھولا اور وضو کر جانماز پر ساتھ لے بیٹھی . (١٩٠٨ ، صبحِ زندگی ، ٧).

ـــ پر لانا محاورہ.

قابو میں لانا ، اپنے ڈھب کا بنانا. اگر ممکن ہو تو باتوں باتوں میں تمہیں ڈھرّے پر لاؤں. (١٩١٠ ، انقلاب لکھنؤ ، ١ : ٣٩).

ـــ پر لگانا محاورہ.

١. کسی خاص روش پر چلانا، کسی خاص طریقے کی پیروی کرانا . جس ڈھرّے پر چچا نے اس کو لگا دیا تھا اس پر تھوڑا چلا ، مگر چلا . (١٨٨٥ ، محصنات ، ١٣٣). جب تک بچّے کمسن ہیں تربیت پذیر ہیں جس ڈھرّے پر انہیں لگا دو پڑلیں گے.(١٩٠٩ ، حرزطفلاں ، ٨). چند ایسی شخصیتیں بھی پیدا ہوئیں ... جن کی تعلیم نے فکر اور عمل کے وہ میدان فراہم کیے جو انسانوں کو پہلے نصیب نہ تھے اور جنھوں نے زندگی کو اس طرح ایک ڈھرّے پر لگا دیا جیسے دریا بھٹکتے ہوئے چشموں کو.(١٩٥١ ،تاریخ تمدن ہند ، ٩٣). ٢. سیدھی راہ پر لانا ، ٹھیک راستے پر لگانا.

سبیلِ عشق کا سالک ہو خضر راہ نہ ڈھونڈھ
لگانے کا تجھے ڈھرّے پہ رہنما دل کا
(١٨٣٣ ، دیوانِ رند ، ٢ : ٢٣٧).

جادۂ وادیِ غم کون بتا دیتا ہے
کون گمراہوں کو ڈھرّے پہ لگا دیتا ہے
(١٨٦٨ ، شعلۂ جوالہ ، واسوختِ معجز ، ٢ : ٧٩٣).

ـــ پر لگنا محاورہ.

کسی خاص روش پر چلنا ، خاص طریقہ اختیار کرنا . ڈاکٹر صاحب نے کلکتے والی نوکری کو تو خیرباد کہا اور پھر وہی اپنے پُرانے ڈھرّے پر لگ گئے. (١٩٢١ ، فغانِ اشرف ، ٧١).

ـــ لگنا محاورہ.

راہ لینا ، راستے پر چلنا ، کسی طرف روانہ ہونا. سوار مُجھ سے رُخصت ہو کر روانہ ہوا اور تھیلی لے کر بندہ بھی اپنے ڈھرّے لگا. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٢٦٩).

ڈُھڑ (ضم ڈھ) امذ.

کُولا ، پُٹھا ، چوتڑ کے اُوپر کا حصّہ جس پر اکثر پہلوان حریف کو چڑھا کر دے مارتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ڈھلّی (رک) کی ایک شکل].

ـــ پر اُٹھا کر دے مارنا محاورہ.

کُولے پر لاد کر گرا دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

ـــ پر اُڑانا محاورہ.

کُولے پر اُٹھا کر دے مارنا (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ).

ـــ پر چڑھانا محاورہ.

کُولے پر اُٹھانا یا لے آنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

ڈھڑ کَوّا (فت ڈھ ، سک ڑ ، فت ک ، شد و) امذ.

پہاڑی کوّا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : دَگّدھ کاک **ककक + दग्ध**].

ڈھڑوا (فت ڈھ ، سک ڑ) امذ.

مینا کی نوع کا پرندہ (پلیٹس). [غالباً س : دھار + کَ **धार + क** (و کے اِضافے کے ساتھ)].

ڈھسکنا (فت ڈھ ، س ، سک کـ) ف ل (قدیم).

کھسکنا.

دو نین اول ڈھسکے دیکھے میں تمارے
لنکے تے پلک مار کرے عشق دو پارا
(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ١٣١).[رک : ڈھسکنا].

ڈِھسَلنا (کس ڈھ ، فت س ، سک ل) ف ل.

پھسلنا ، ڈھلنا ، مائل ہونا ، راغب ہونا ، جُھکنا ، ڈگنا' جیسے؛ نیّت ڈھسلنا (فرہنگِ آصفیہ). [س: دَھونْس+ل+ **ध्वंस + ल**].

ڈِھسَنسا جانا محاورہ.

اِرادے میں کمزوری پیدا ہو جانا ، ڈھاملِ یقین ہو جانا ، تذبذب میں پڑ جانا. مرزا جی نے سب مضامین میں اعلیٰ نمبر پائے مگر دینیات کے پرچے میں ڈھسنسا گئے . (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٣٢ : ٣). پہلے کہا تھا کہ شہدرے ضرور جائیں گے مگر جب معلوم ہوا کہ سواری کا اِنتظام نہیں ہو سکا پیدل جانا ہو گا تو ڈھسنسا گئے. (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣٨٦).

ڈِھس مِس ہو جانا محاورہ.

(مقدمہ وغیرہ) خارج ہو جانا ؛ برخاست کیا جانا . (بچّوں) کے ساتھ کچھری میں حاضری دیتی ہے تا کہ پیروی نہ کرنے کے عوض مقدمہ ڈھس مس نہ ہو جائے. (١٩٢٧ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٢ ، ٦ : ٣). میرا معاملہ ڈھس مس ہو گیا. (١٩٨٢ ، تلاش ، ١٣٩). (انگ : Dismiss).

ڈُھسنی (ضم ڈھ ، سک س) صف.

١. مہمل ، بے ہودہ. لاحول ولا قوۃ ، دو سو گھڑیوں کی قیمت ہی کیا ڈھسنی ہے.(١٩٣١ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٦ ، ٣١ : ٩). ٢. سفلہ شخص (نوراللغات).[مقامی].

ڈَھک (١) (فت ڈھ) امذ.

ایک وزن ، وزن کا ایک قدیم پیمانہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : آڈھکم **आढक**].

ڈَھک (٢) (فت ڈھ).

ڈھکنا (رک) کا امر (مرکبات میں مستعمل).

ـــ دینا محاورہ.

ڈھانک دینا ، چُھپا دینا. جس طرح بلّی اپنے شکار کو زمین کھود کر داب دیتی ہے تیندوا بھی اپنے شکار کو مٹی سے ڈھک دیتا ہے. (١٩١٠ ، عمرِ رفتہ ، ٢٣٧). نرسری کی زمین کو خوب اچھی طرح جوت کر نرم کر لیا جاتا ہے. بسا اوقات اوسے پر پندرواڑے پانی دیتے رہتے ہیں ... اس کے بعد ... دس اونس فی جدول بیجوں

کو پھیلا دیتے ہیں اس کے بعد اسے عمدہ کھاد دیکر ڈھک دیتے ہیں۔ (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۰۰)۔

---ڈھکاؤ (---فت ڈھ ، و مج) امذ.
پوشیدگی ، اِخفا ، پردہ پوشی باپ کے بارے میں اگر کُچھ گھر میں آپ کہہ دیں تو اس کا ڈھک ڈھکاؤ ہو جائے گا. (۱۹۷۴ ، مقالاتِ ابوبی ، ۲۹۹) [ڈھک + ڈھکاؤ ، ڈھکنا (رک) کا حاصلِ مصدر]

---لینا محاورہ.
ڈھانک لینا ، چُھپا لینا ، پردہ ڈال لینا . میری سب کتابوں کو چاٹ گیا ، بڑا مُوذی تھا ، خدا نے پردہ ڈھک لیا. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۰۷). امبریکٹ (Imbricate) اس ترتیب میں سیپل (Sepal) یا (Petal) پیٹل کچھ اس انداز سے ترتیب پاتے ہیں کہ ان میں سے ایک پتی دونوں جانب سے ڈھک لیتی ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۸۵).

ڈھکا (فت ڈھ) صف.
ڈھکنا (رک) کا ماضی یا حالیۂ تمام (مرکبات میں مستعمل).

---چُھپا (---ضم چھ) صف مذ.
پوشیدہ ، مخفی ؛ غیر واضح ، مبہم . صاف بات اگر کہی جائے تو اسے پڑھنے والوں کی سُوجھ بُوجھ برداشت نہیں کرے گی یا حکومت برداشت نہیں کرے گی ... یا بیان کے حسن میں فرق آ جائے گا یا لذت کم ہو جائے گی ان وجہوں سے بھی یہ ہوسکتا ہے کہ اصل مصنف نے اپنی عبارت کو کسی قدر ڈھکا چُھپا رہنے دیا ہو. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۲۵). [ڈھکا + چُھپا (چُھپنا (رک) سے)].

---چُھپا پَن (---ضم چھ ، فت پ) امذ.
پوشیدگی ، اخفا ، اِبہام عورت کے گیتوں میں لوچ ہے ، نزاکت ہے ، جذبات کے اظہار میں ڈھکا چُھپا پَن ہے . (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۲۵۶). [ڈھکا + چھپا + پَن ، لاحقۂ اِسمیت].

---چُھپا کَر م ف.
پوشیدہ طور پر ، مخفی طور پر. غزل ڈھکا چُھپا کر بات کہنے کو کمالِ فن سمجھتی ہے. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۲۲۳).

---سَینتا (---ی لین ، مغ) امذ.
جمع جتھا ، سرمایہ ، پُونجی. اگلوں کا ڈھکا سینتا ہو چکے تو بھیک مانگو. (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۰۳). [ڈھکا + سَینتا (سینتنا (رک) سے)].

---ہونا محاورہ.
چُھپا ہونا . یہ بیج عموماً گُردے نُما ہوتا ہے ، جو سیاہی مائل سرخ غلاف سے ڈھکا ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، اِبتدائی نباتیات ، ۲). اکثر فقریوں میں جسم کی حفاظت کے لئے جلد چھلکوں (Scales) ناخونوں ، بال ، پنجوں وغیرہ سے ڈھکی ہوتی ہے . (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۱۶۳).

ڈھکّا (فت ڈھ ، شد ک) امذ.
بڑا نقارہ ، بڑا ڈھول.

بالک ہاتھی گھوڑے ڈھکّے ہیں
سَو تماشے ہیں سو جھمکے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۱). [س : ढक्का].

ڈھکار (فت ڈھ) امث ، امذ (قدیم).
رک : ڈکار.

تیار بہشتی کا پڑیا تھا ڈھکار
زمیں پہ نہ کھنے کوں ملتی تھی تھار

(۱۶۸۸ ، یوسف زلیخا (ق) ۲۳۸). [ڈکار (رک) کا قدیم اِملا].

ڈھکارنا (فت ڈھ ، سک ر) ف ل.
رک : **ڈکارنا** (پلیٹس). [ڈکارنا (رک) کا مُتبادل اِملا].

ڈِھکاری (کس ڈھ) امث (قدیم).
ڈھیر ، انبار.

نہ دستی تھی سُرمے کے اِتنی بھی دُھول
ڈھکاریاں سوں دامن کے پھاڑاں میں پُھول

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و رُوح افزا ، ۱۶). [ڈھیر (رک) سے].

ڈِھکاں (کس ڈھ) صف.
شخص ، چیز یا کوئی امر جس کے بارے میں معلوم ہو لیکن زبان سے نہ کہا جائے ، جیسے فُلاں شخص ، فُلاں چیز یا فُلاں جگہ. شکست و فتح کی خبریں روز آ رہی تھیں ، آج فلاں شہر تباہ ہوا کل ڈِھکاں ملک فتح ہوا . (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۶۶). [فلاں (رک) کا تابع].

ڈھکانا (فت ڈھ) ف م.
چُھپا نا ، کپڑا یا کوئی اور چیز اُوپر ڈالنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈھک (ڈھکنا) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

ڈِھک بَندی (کس ڈھ ، سک ک ، فت ب ، سک ن) امث.
جادو یا شعبدے کے اثر سے کُچھ کا کُچھ نظر آنا ، نظر بندی. وہ سب شعبدہ بازی ڈھک بندی کے کھیل ہیں . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۹۳). [رک : ڈِھٹ بندی].

ڈُھک دیکھنا محاورہ (قدیم).
توجہ سے دیکھنا ، نظرِ التفات کرنا. اودندی بڑا مغرور تھا اس بات پر ڈھک کر نیں دیکھیا. (۱۷۶۵ ، انوارِ سہیلی (دکھنی اُردو کی لغت)).

ڈُھکسنا (ضم ڈھ ، ک نیز فت ، سک س) ف م.
بہت کھانا یا پینا ، ڈھکوسنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ڈھکوسنا (رک) کی تخفیف].

ڈَھکَل (فت ڈھ ، ک) امذ.
رک : **ڈھکیل** (پلیٹس). [پ : ढकल].

ڈَھکلانا (فت ڈھ ، سک ک) ف م.
کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا ، کھسکانا ، پرے ہٹانا ، دھکا دینا ، دھکیلنا. میں بھی اس گھیرے کو ڈھکیل ڈھکلا کر عین موقع واردات پر پہونچا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا ، ۹۳). [ڈھکیلنا (رک) کا تابع].

ڈھکَلْنا (فت ڈھ ، ک ، سک ل). (الف) ف م.
رک : ڈھکیلنا (پلیٹس). (ب) ف ل ۔ دھکّا کھا کر گر پڑنا ، دباؤ پڑنے کی وجہ سے نیچے آ رہنا ۔ مٹی کے بڑے بڑے تودے نیچے ڈھکل پڑتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۶۷) [پ : ढकलना].

ڈھکَلْوانا (فت ڈھ ، ک ، سک ل) ف م.
دھکّا دینا ، کھسکانا ، پیچھے ہٹانا ، ڈھکیلنا. اس معصوم لڑکی کو برف میں ڈھکلوا دیا ۔ (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۱۱۶). [ڈھکیل (ڈھکیلنا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

ڈھکْلی (فت ڈھ ، سک ک) امث ، نیز ڈھیکلی.
۱. ایک کل جس سے پانی اونچی زمین پر پہنچاتے ہیں (بلّی کی طرح یہ ایک لمبی لکڑی ہوتی ہے جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی رسّی باندھی جاتی ہے) (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. دھان کوٹنے کا برتن. دھانوں کو بھگو کر ڈھکلی میں کوٹتے ہیں ، ان کو چوڑا کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۵۷). ۳. بھاری پتھر وغیرہ کو دور پھینکنے کی کل ، منجنیق. خوارزم کے سپاہیوں کو کہا کہ یہ تمہارا بادشاہ ہے یہ کہہ کر ڈھکلی سے اوس کتّے کو اٹھا کر خوارزم شاہ کے لشکر میں پھینک دیا . (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۱). [ڈھکّا (رک) کی تخفیف + لی ، لاحقۂ نسبت].

ڈھکَّن (فت ڈھ ، شد ک بفت) امذ.
وہ چیز جسے اوپر ڈال دینے یا لگا دینے سے کوئی چیز چھپ جائے یا بند ہو جائے ، ڈھانکنے کی چیز ، ڈھکنا ، سرپوش. ایک قطرہ ڈالنے کے بعد ڈھکّن شیشے سے ڈھانک دو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۳۰). عظیم ہستیاں اقوام کے باطن میں چھپی ہوئی تخلیقی قوتوں کے ڈھکّن کھول دیتی ہیں. (۱۹۸۵ ، آتش چنار (پیش لفظ) ، ط). [ڈھک (ڈھکنا (رک) سے) + ن ، لاحقۂ اسم آلہ].

--- چھِلْکا (--- کس چھ ، سک ل) امذ.
(نباتیات) نوخیز سادہ مخروطیہ کے محور پر مرغولہ دار ترتیب میں لگے ہوئے دو قسم کے چھلکوں کے جوڑوں میں سے ہر ایک جوڑے کا زیریں چھلکا جو چھوٹا اور خشک ہوتا ہے اور راست محور پر نمویاب ہوتا ہے ۔ چھوٹے چھلکے جو ... راست محور پر نمویاب ہوتے ہیں ، یہ برگہ چھلکے (Bract Scale) یا ڈھکّن چھلکے (Cover Scales) کہلاتے ہیں ۔ (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳۹). [ڈھکّن + چھلکا (رک)].

--- خَلْیے (--- فت خ ، سک ل ، ی مج) امذ ، ج.
(نباتیات) اولین بیضے کے بالائی لمبے حصّے یا گردن کی اندرونی نالی کے سرے پر واقع خلیے. منتہائی خلئے ، جو ڈھکّن (Lid-Cells) کہلاتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۷) اس کے سرے پر چار ڈھکّن خلیے (Cover Cells) واقع ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۵۵). [ڈھکّن + خلیے (خَلیَہ (رک) کی جمع)].

--- دار صف.
ڈھکنے والا ، جس پر ڈھکنا ہو ۔ روشنائی اگر کھلی رہتی ہے تو اُڑ جاتی ہے اس لئے ہمیشہ ڈھکّن دار دوات استعمال کی جائے (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معاشرت) ، ۳ : ۱۷۳). [ڈھکّن + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

--- دار چھِلْکا (--- کس چھ ، سک ل) امذ.
رک : ڈھکّن چھلکا. اس زیریں چھلکے کو برگہ چھلکا (Bract Scale) ثمر برگ چھلکا یا ڈھکّن دار چھلکا کہتے ہیں ۔ (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۲۵). [ڈھکّن + دار (رک) + چھلکا (رک)].

--- ڈھکا رَہْنا محاورہ.
عیوب پر پردہ پڑا رہنا ، رُسوائی اور بدنامی سے عارضی طور پر چند روز محفوظ رہنا (قاموس الفصاحت ، ۵۳).

--- ڈھک جانا محاورہ.
پردہ پوشی ہو جانا ، عیب چُھپ جانا ، راز فاش نہ ہونا ، جیسے : ایسی نالائق مرجاتی تو ڈھکّن ڈھک جاتا ، اس کی بیولوفی سے سارا بھید کُھل گیا (لُغات النساء).

--- ڈھکْنا محاورہ.
عیب پوشی ہونا ، خامیاں چُھپانا (قاموس الفصاحت ، ۱۱۸).

ڈھَکْنا (۱) (فت ڈھ ، سک ک) امذ.
ڈھکّن ، بند کرنے کا برتن یا کوئی چیز. اُس نے بجائے جواب دینے کے ڈھکنا اوس لوٹے کا اُوٹھا کے اوس کے منہ پر رکھ ... بولا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۲۷). اُس نے دیکھا کہ بھاپ کے زور سے کیتلی کا ڈھکنا اُوپر کو اُٹھتا اور اُبھرتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۲).

گراموفون کا کھولا ڈھکنا
اور اس کاغذ کو چپکایا

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۲۷) . [ڈھک ، ڈھکنا (رک (۲)) + نا ، لاحقۂ اسمیت].

ڈھَکْنا (۲) (فت ڈھ ، سک ک). (الف) ف م.
کسی چیز کو چُھپانے کے لیے اس پر کوئی اور چیز رکھنا یا ڈال دینا ، ڈھانکنا ، چُھپانا ، بند کرنا. زمین کو رکابی بنایا اور آسمان کا سرپوش اس پر ڈھکا. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱) . نہ اس کو کافی کھانے کو ملتا ہے اور نہ بدن ڈھکنے کو. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۰۹). ایک روٹی ڈھک کر مُلازم کی طرف بڑھاتے اور کہتے کسی بُھوکے کو کھلاؤ ، تب بسم اللہ کرتے. (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۹۹). (ب) ف ل پوشیدہ ہو جانا ، کسی چیز کے نیچے چُھپ جانا ، ڈھپنا. شرط یہ ہے کہ گیہوں کے درختوں سے چھ انچ کے فرق سے اس ہل کے کانٹے روڑیں اور گولوں کی مٹی سے پرانی جڑیں ڈھکتی چلی جاویں .(۱۸۶۵ ، رسالۂ علم فلاحت ، ۱۱۳). اِتنا پانی ڈالئے کہ چاول ڈھک جاویں ، (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۹). [رک : ڈھانکنا].

ڈُھکْنا (ضم ڈھ ، سک ک) ف ل.
۱. جھکنا ، مائل ہونا ۔ اگرچہ نصیحت کرنے والے سختی سوں

ڈرتے ہیں ، ادھر ٹیں ڈھکینگے تو کام آخر کھڑتل میں ہو جاویگا. (١٧٦٥ء ، دکھنی انوارسہیلی ، ٦٠٦): عاقل پر واجب ہے ان آرزوں کی طرف نہ ڈھکنا. (١٨٦٠ء ، فیض الکریم ، ٢١٦). ٢. **نزدیک آنا ، پاس آنا ، قریب جانا ؛ دبکنا ؛ نشانہ لگانا یا لینا . دیکھنا ؛ جھانکنا ، تاکنا ؛ واپس آنا ، پھرنا ؛ ہمدردی کرنا ، پاس کرنا ؛ داخل ہونا ؛ گُھسنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : ڈھوکنا].

ڈَھکْنی (فت ڈھ ، سک ک) امث.
چھوٹا ڈھکنا ، چھوٹا سرپوش ، ڈبیا کی کلھیا کا ڈھکنا. کاغذی ہانڈیوں میں ... گلوریاں سرخ صافی میں لپیٹ کر کیوڑے میں بسا کر رکھ دی گئی تھیں ڈھکنیوں پر تھوڑا تھوڑا کھانے کا خوشبودار تمبا کو رکھدیا تھا. (١٨٩٩ء ، امراؤ جان ادا ، ٧). [ڈھکنا (رک (ا)) کی تصغیر].

ڈَھکْوانا (فت ڈھ ، سک ک) ف م.
ڈھکنا (رک) کا متعدی المتعدی؛ **ڈھکن سے بند کروانا ، چُھپانا ، پوشیدہ کرا دینا** (ماخوذ : پلیٹس). [ڈھک (ڈھکنا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

ڈَھکوس (فت ڈھ ، و مج) امث.
١. (لکھنؤ) **تشنگی** (نوراللغات). [مقامی].

ڈَھکوسْلا/ڈَھکوسْلَہ (فت ڈھ ، و مج ، سک س/فت ل) امذ.
١. **مہمل بات ، بےکار بات ، خرافات ، لغو کام.** جن ڈھکوسلوں پر پُرانے مذاق کے لوگ ابھی تک سر دُھنتے ہیں کوئی دن جاتا ہے کہ وہ دیوانوں کی بڑ سمجھے جائیں گے . (١٨٩٣ء ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ٩٥). شگون ، فال ، نیستی ، بھاگوانی دنیا کی ہر قوم میں ... ایک جزوِ زندگی رہی ہے ... یہ عزت اسلام اور صرف اسلام ہی کو حاصل ہے کہ اس نے ان تمام ڈھکوسلوں کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکا. (١٩٣٦ء ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ٦٢). اسے («درد کا شہر» کا مصنف زاہد ڈار) اس سے غرض نہیں کہ فرد اور معاشرہ کی ذِمّہ داری کا مفہوم کیسے متعین ہوتا ہے کیونکہ وہ اس کو ڈھکوسلا سمجھتا ہے. (١٩٧٠ء ، برش قلم ، ٦٩). ٢. **فریب ، دھوکا ، جھانسا ، ڈھونگ.** کبھی دن کبھی رات ہے ڈھکوسلے کی کائنات ہے. (١٨٦٤ء ، شبستانِ سرور ، ٢٢٧). یہ سب چندہ جمع کرنے کے ڈھکوسلے ہیں . (١٩٣٦ء ، راشدالخیری ، تربیتِ نسواں ، ٥٧). ٣. **چوچلا ، ناز و نخرہ.**

جب سُنا اک ڈھکوسلا ہے نیا
اپنے نخروں سے مُجھ کو نفرت ہے

(١٨٣٢ء ، دیوانِ رند ، ١ : ١٢٩). یہ سب ڈھکوسلے بِنْا کی زندگی تک ہیں. (١٩٠٨ء ، صبحِ زندگی ، ١٢٩). ٣. **بہانہ ، حیلہ.** گُل نے کہا، حضرت لاحول ولا ترا والد کا ڈھکوسلا تھا،آپ کو میں پسند نکرتی کیا مُجھے سودا تھا . (١٨٣٥ء ، نغمۂ عندلیب ، ١٥٩). ٥. **ایک صنفِ سخن جسے امیر خسرو کی ایجاد بتایا جاتا ہے.** حضرت ابوالحسن امیرخسرو دہلوی جو طبع خداداد اور قوت ایجاد رکھتے تھے ... انیل اور ڈھکوسلے اور دو سخنے بھی کبھی کبھی کہا کرتے تھے . (١٨٨١ء ، بحرالفصاحت ، ٢٦). اصلاحی شاعری کے علاوہ کبیرداس کی طرف ڈھکوسلے بھی اُنکے بھی منسوب ہیں. (١٩٣٠ء ، سہ ماہی اردو ، جنوری ، ٦٩). امیر خسرو Absurd ڈرامے کی پیدائش سے سات سو برس پہلے ... آگاہی حاصل کر چکے تھے اس آگاہی نے ان سے انملیں اور ڈھکوسلے کہلوائے. (١٩٧٦ء ، علامتوں کا زوال ، ١٩٣). [ڈھک ، ڈھکنا (رک) + س : کوشَل कौशल - ہوشیاری].

---بازی امث ؛ سہ ڈھکوسلے بازی.
دھوکے بازی ، مہمل اور لغو بات کرنا ، بیہودہ گوئی. زبان دانی کی خالی خولی ڈھکوسلا بازی سے انہیں نفرت تھی. (١٩٥٦ء ، رادھا اور رنگ محل ، ٧٨). اے کچھ نہیں ہووت ہے سب ڈھکوسلہ بازی ہے ، ہندوؤں کی . (١٩٨١ء ، چلتا مسافر ، ٣٦). [ڈھکوسلا + ف : باز ، باختن - کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَتْلانا محاورہ.
اُلجھن میں ڈالنا ، فریب میں ڈالنا ، بے قرینہ بات کہنا ، لغو اور مہمل بات کہنا. زمرد نے کہا کہ اوّل تو جب میں لشکر میں آئی بے عزتی ہوئی کہ ساحروں نے گرفتار کیا ، اب تُم یہ ڈھکوسلا بتلاتے ہو. (١٨٨٢ء ، طلسم ہوشربا ، ١ : ١٢٨).

---بَنانا محاورہ.
دھوکا دینے کی ترکیب کرنا یا منصوبہ بنانا ، چال یا پینترا اِختیار کرنا. ایک دن ایک ڈھکوسلا بنا کر عرض کیا کہ حضور پُرانے کوٹھلے میں ایک فقیر صاحب کمال آئے ہیں. (١٨٨٥ء ، بزمِ آخر ، ٤٣). اب میں ایک نیا ڈھکوسلہ بناتا ہوں ، آئینہ سامنے رکھ کر ان کو ان کی اصلی صُورت دِکھاتا ہوں. (١٩٥٥ء ، پہلا پیار ، ١٠٠).

---پَھیلانا محاورہ.
بے قرینہ اور مہمل بات کہنا. یہ تو آپ نے چڑی خانہ بتایا ، عورت کا بیان تو نہیں آیا ، اچھا ڈھکوسلا پھیلایا. (١٩٠١ء ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ٢٧).

---کَرْنا محاورہ.
دھوکا فریب کرنا ، چال چلنا. جس کے لیے یہ سب ڈھکوسلے کیے گئے وہی مطلب نہ حاصل ہوا. (١٨٩٣ء ، نشتر ، ١٧).

---کَھڑا کَرْنا محاورہ
جھانسا دینے کے لیے ترکیب کرنا ، ڈھونگ رچانا. انہوں نے (صدر ایوب خاں) بی ڈی (بنیادی جمہوریتوں) کا ڈھکوسلہ کھڑا کر کے رشوت خوروں کا ایک نیا طبقہ پیدا کیا. (١٩٨٢ء ، روداد چمن ، ١٠٣).

---نِکالْنا محاورہ.
بے جا و غیر معقول باتیں کرنا ، غیر ضروری پیچیدگی پیدا کرنا ، ٹالنا ، فریب دینا . اچھا ڈھکوسلا نکلا ہے کہ بعد القاب کے شکوہ شروع کر دینا. (١٨٦٣ء ، خطوطِ غالب ، ٣٠١). بسم اللہ ، ختنہ ، روزہ کشائی اور خُدا جانے کیا کیا ڈھکوسلے عورتوں نے نکال رکھے ہیں. (١٩٢٣ء ، انشائے بشیر ، ٣٠٩).

ڈَھکوسْلے (فت ڈھ ، و مج ، سک س) امذ ؛ ج.
ڈھکوسلا (رک) کی جمع **(مرکبات میں مستعمل).**

۔۔۔ باندھنا محاورہ.
دُور اَزکار باتیں کرنا ، بہت مُبالغے کی بات کہنا. اوسکی (پریشان کا مصنف مرزا حبیب قاآنی) تمام عمر قصیدہ گوئی میں صرف ہوئی ہے جس میں محض خیالی ڈھکوسلے باندھنے اور الفاظ تراشی کے سوا حقیقت اور واقعیت سے کُچھ غرض نہیں ہوتی. (١٨٨٦ ، حیاتِ سعدی ، ٩٣). زمانے کا نیا ٹھاٹ دیکھ کر پُرانی شاعری سے دِل سیر ہو گیا تھا ، اور جُھوٹے ڈھکوسلے باندھنے سے شرم آنے لگی تھی. (١٩٦١ ، جدید شاعری ، ١١٥).

۔۔۔ بگھارنا محاورہ.
فرضی باتیں بیان کرنا ، فرضی قصّہ کہانی سُنانا ، مبالغہ آمیز باتیں کہنا. نانی اماں رات کو یہی ڈھکوسلے بگھارا کرتی ہیں. (١٨٩١ ، طلسمِ ہوشربا ، ٥ : ٥٥١).

ڈھکوسنا (فت ڈھ ، و مع ، سک س) ف م.
لٹ کر کھانا ، خُوب کھانا (عموماً طنز کے طور پر مستعمل). ماما نے ... انگریزی ، یونانی سب طرح کی دوائیں ڈھکوسیں. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ١٣). ننھے بچوں کو مارنے والے ، مینڈکوں کے کھانے والے ، مچھلیوں کے ڈھکوسنے والے ، آخرکار یہی بچہ بڑا ہو کر تیرا ٹینٹوا دبوچے گا. (١٩٠١ ، جنگل میں منگل ، ٢٠). [س: ڈھک ढकढक - بڑے پیٹ کا پیپا+س: ارش - [illegible] پھٹ پڑنا].

ڈھکی (فت ڈھ) امث.
ڈھکا (رک) کی تانیث (مرکبات میں مستعمل).

۔۔۔ چُھپی (۔۔۔ضم نیز کس چھ) صف مث.
پوشیدہ ، خفیہ. اپنے عیب و صواب سب کھول کر رکھ دیتے ہیں کوئی بات ڈھکی چُھپی نہیں رکھی. (١٩٢٨ ، سلیم (پانی پتی) ، افاداتِ سلیم ، ١٩٥). انگریزوں کی ہندونوازی ڈھکی چُھپی نہیں تھی. (١٩٨٨ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ٢٣). [ڈھکی + چُھپی (رک)].

۔۔۔ چُھپی بات (۔۔۔ضم نیز کس چھ) امث.
پوشیدہ بات ، راز کی بات. یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ کُتب فروشوں کو ہر کتاب پر اوسطاً تیس چالیس فی صد کمیشن ملتا ہے. (١٩٧٠ ، خا کم بدہن ، ٢٨). [ڈھکی + چھپی + بات (رک)].

ڈھکّی (فت ڈھ ، شد ک) امث.
پہاڑ کی ڈھال جس سے ہو کر لوگ چڑھتے اُترتے ہیں. ایک بار ڈھکّی چڑھ کر ... سستانے کے لیے ... ٹھہر گئی تھی. (١٩٦١ ، برف کے پھول ، ١٩). [مقامی].

ڈُھکّی (ضم ڈھ ، شد ک) امث.
شکار وغیرہ کی تاک میں دُبک کر بیٹھنے کی حالت یا عمل ، کسی بات کو سُننے یا دیکھنے کے لیے چُھپ کر بیٹھنے کی حالت یا عمل ، گھات ، کمین ، ٹوہ. وہ اپنے مکان کے چبوترے پر ڈُھکّی لگائے بیٹھے رہتے تھے کہ کوئی شاعر اِدھر سے گُزرے اور وہ اس کو اپنا کلام سُنائیں. (١٩٧٠ ، یادوں کی برات ، ٥٨٧). اف : لگانا ، مارنا. [ڈھک ، ڈھکنا (رک) ،ی ، لاحقۂ اسمیت].

ڈھکے (فت ڈھ) امذ ؛ ج.
ڈھکا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (مرکبات میں مستعمل).

۔۔۔ پَردے (۔۔۔فت پ ، سک ر) م ف ؛ صف.
پوشیدہ طور پر ، مخفی طریقے سے. اپنی ہوسنا کیوں کو بعنوان شائستہ اور ڈھکے پردے پورا کرنا چاہتے ہیں. (١٩٥٦ ، بیگماتِ اودھ ، ٢٠٣). [ڈھکے + پردے (رک)].

۔۔۔ چُھپے (۔۔۔ضم نیز کس چھ) م ف ؛ صف.
رک : ڈھکے پردے. ظالم ڈھکے چُھپے بارود کی تھیلیوں سے بارود نکالتے ، کوئلہ پیس کر باجرہ رنگتے ، ان میں بھر دیتے. (١٩٦٣ ، رسالہ سب رس (وزیرحسن) (ظفرنمبر)). [ڈھکے + چھپے (رک)].

۔۔۔ کُھلے (۔۔۔ضم کھ) م ف.
پوشیدہ طور پر یا عِلانیہ ، اِشارے کنائے سے یا کُھلم کُھلا. لوگ انہیں ڈھکے کُھلے ہزاروں طور پر ذلیل کرتے ہیں. (١٩٣٣ ، عزیزی ، انجامِ عیش ، ٨٦). [ڈھکے + کُھلے (رک)].

ڈَھکیّا (فت ڈھ ، ک ، شد ی) صف.
ڈھاکے شہر کا رہنے والا ، ڈھاکے کا باشندہ ، ڈھاکوی. تم بڑی صاف اُردو بولتے ہو ، ڈھکیّا ہو کیا؟ (١٩٥٦ ، آگ کا دریا ، ٤١٣). [ڈھک ۔ ڈھاکہ (عَلَم) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ صفت].

ڈھکیل (فت ڈھ ، ی مج) امث.
ٹھیلا ، ریڑھی ، ہاتھ گاڑی. میدان میں جگہ جگہ زمین پر یا ڈھکیلوں پر دکانیں سجی ہیں. (١٩٧٦ ، چوتھی دنیا ، ٣٧). چھوٹی چھوٹی ڈھکیلیں آپس میں چند سو روپے چندہ کر کے تیار کرائیں. (١٩٨٥ ، تخلیقات و نگارشات ، ٣٢). [ڈھکیلنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

ڈَھکیلَم ڈھکیل / ڈَھکیلَم ڈھکیلا (فت ڈھ ، ی مج ، فت ل ، سک م ، فت ڈھ ، ی مج) امث.
زبردستی ڈھکیلنے کا عمل ، دھکم دھکا.

اوس چرخِ کجروش کی عجب کھال میل ہے
وہ کیا کرے اودھر سیں ڈھکیلم ڈھکیل ہے

(١٧٨٣ ، دیوانِ قاسم ، ١٩٣). میں نے تمھیں اپنا دوست سمجھ کر تمھارے پاس پناہ لی ہے اور تُم مجھ سے اس طرح ڈھکیلم ڈھکیلا سے پیش آؤ جیسے کہ کسی دشمن سے. (١٨٩١ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ٣٣). [ڈھکیل ، ڈھکیلنا (رک) + م (حرفِ اِتّصال برائے اِستمرار) + ڈھکیل / + ا (زائد)].

ڈَھکیل دینا / ڈَھکیلْنا (فت ڈھ ، ی مج ، سک ل / فت ڈھ ، سک ل) ف م.
١. ریلنا ، ٹھیلنا ، دھکّا دینا ، دھکیلنا. ہر دو برادران نے یہ قصدِ تمام میرے تئیں کنویں میں ڈھکیل دیا. (١٧٧٥ ، نوطرزِ مرصع ، ٢٦٥). اچانک پیچھے آ کر ڈھکیلا کہ بےاِختیار پانی میں گر پڑا. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٣٢). انگلیوں کو پھیلا کر چپّو کی طرح سے پانی کو قوت سے ڈھکیلتا ہے. (١٩٨١ ، اساسی حیوانیات ، ١ : ٣٧).
٢. کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا ، کھسکانا ، پرے ہٹانا.

سیتے ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیل اے مئے فروش
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس میں
(۱۸۳۱ء ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۷). نینا کی اس دھمکی نے اس کے انکار کو کئی قدم پیچھے ڈھکیل دیا. (۱۹۳۲ء ، میدانِ عمل ، ۵۵).
[رک : دھکیلنا].

ڈَھکیلُو (فت ڈھ ، ی مع ، و مع) امذ.
دھکا دینے والا ، ڈھکیلنے والا ؛ (مجازاً) آشنا (پلیٹس).
[ڈھکیل ، ڈھکیلنا (رک) + و ، لاحقۂ صفت].

ڈِھکھ / ڈِھکہ (کس نیز فت ڈھ) امث (قدیم).
ڈھیر ، انبار.

پڑیا جا اویک تن کے بھوتوں میں یوں
پڑیا شعلہ دارو کی یک ڈِکہ میں جیوں
(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۳۰۲). [ڈھک / ڈھکا (رک) سے ماخوذ].

ڈِھگ (کس ڈھ) م ف.
پہلو ، طرف ، نزدیک ، قریب.

دیا ہے تو وہ شرمائے
ڈھگ سے سرک وہ دور ہو جائے
(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۶). سب بچھڑے مل جائیں ماتا پتا کے ڈھگ آئیں. (۱۸۲۳ء ، فسانۂ عجائب ، ۳۰). [س : دک दिक ، ڈک ـ طرف].

ڈَھگّا (فت ڈھ ، شد گ) صف ؛ سہ ڈگّا.
۱. دبلا اور لمبی ٹانگوں کا گھوڑا یا بیل ، مریل ٹٹو ، اسپ لاغر ، سوکھا فاق. آج تک دوسرے صوبوں کے لوگ پنجابیوں کو ڈھگے یعنی بیل کہہ کر پکارتے آئے ہیں. (۱۹۸۵ء ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۱۳). ۲. (کنایۃً) طویل القامت ، بیوقوف ، بے ڈول ، بے ڈھنگا. جس طرح لکھنؤ والے پنجابیوں کو ڈھگے کہتے ہیں اسی طرح پنجاب میں اہلِ یو - پی کا خطاب «ہندوستوڑے» ہے. (۱۹۳۷ء ، دنیائے تبسم ، ۱۰۳). [رک : ڈگّا].

ڈِھگار (کس ڈھ) امذ ؛ سہ ڈیگار.
ڈھیر ، انبار.

پڑے تھے اوس کنے سہر انکے انبار
ڈھگاراں سوں روپے ہور دینار
(۱۶۶۵ء ، پھول بن ، ۳۲).
جا بجا مردوں کے پڑتے تھے ڈھگار
نیم جاں مُردوں سے کرتے تھے اوبار
(۱۷۳۳ء ، پنچھی نامہ ، ۶۹). جو بنیاد محبت کی پڑی ہے وہ ریت کے ڈھگار پر نہ ہو بلکہ پختہ چٹان پر ہو. (۱۹۳۰ء ، لختِ جگر ، ۱ : ۲۶۸). [ڈھگ (رک) سے ماخوذ].

ڈِھگاری (کس ڈھ) امث (قدیم).
ڈھیری.

بہشتی نے لے خاک کھود ساری
یک ہوض کنے کریں ڈھگاری
(۱۷۰۰ء ، من لگن ، ۶۹).
ٹو کر ہر قسم کی یک یک ڈھگاری
کیا وہ جوں کہا محبوبِ باری
(۱۹۱۷ء ، بہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۶). [ڈھگار + ی ، لاحقۂ تصغیر].

ڈَھگَّر (فت ڈھ ، شد گ بفت) صف.
خراب ، ناکارہ ، نامِلائم ، بے لطف. نہ دلّی میں خربوزے ہوتے ہیں اور نہ پانی پت میں ، چند دنوں سے کوتانہ و پانبھٹ وغیرہ سے نہایت خراب اور ڈھگر آنے لگے ہیں. (۱۸۹۵ء ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۹۹). [ڈھگا / ڈگا (رک) کی ایک شکل].

ڈَھگْڑا (فت ڈھ ، سک گ) امذ.
ڈھگڑا ، یار آشنا (فاحشہ عورت کا).

روٹی ممکن نہیں بھڑوے سے تو کپڑا کیسا
چھوڑ (چھوڑ) ڈھگڑے کو اری روز کا جھگڑا کیسا
(۱۹۲۱ء ، دیوانِ ریختی ، ۱۸). [رک : دھگڑا].

ڈَھگْسا (فت ڈھ ، سک گ) امث.
جھاڑیوں کا میدان یا پہاڑی (تلنگانہ) (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱). [مقامی].

ڈَھگَن (فت ڈھ ، گ) امذ.
تین ارکانِ تہجی کا مجموعہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : ढगण].

ڈَھل (۱) (فت ڈھ) امذ.
سندھ کا مقامی زرعی ٹیکس. سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کاشتکاروں کی ڈھل معاف کرنے کے سوال پر ہمدردی سے غور کیا جائے گا. (۱۹۷۶ء ، جنگ ، ۱۹ اگست ، ۱). [مقامی].

ڈَھل (۲) (فت ڈھ) امث.
عماری ، پالکی.

اتھا پیٹ پر اوسکے جیو ڈھل ایک
سری عقل گم ہوئی اوجیو ڈھل دیک
(۱۶۳۹ء ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۷). [مقامی].

ڈَھلا (فت ڈھ) امذ.
ڈھلنا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل).

ـــ ڈَھلایا (ـــ فت ڈھ) صف.
ہر طرح سنوارا بنایا ، نوک پلک سے سنوارا ہوا ، مکمل ، مہذب. ترشے ترشائے ڈھلے ڈھلائے شہری بنانے کی خواہش کو بے روک ٹوک پورا کیا جائے. (۱۹۳۶ء ، تعلیمی خطبات ، ۱۸۳). ایسا جدید افسانہ نگار («دیواریں» کا مصنف حمید کاشمیری) جو ایک مکمل اور ڈھلا ڈھلایا فنی سانچہ پیش کرنے پر قادر ہو اس سے یہ توقع بجا طور پر کی جا سکتی ہے کہ وہ بہت جلد اس کمزوری پر قابو پا لے گا. (۱۹۷۰ء ، برشِ قلم ، ۱۱۵).

ـــ ہوا صف.
۱. شائستہ ، پاکیزہ ، صاف ستھرا ، خوبصورت ، برجستہ.

کمالِ شہرۂ حسنِ حبیب سنتا ہوں
ڈھلا ہوا کوئی مضمونِ آبدار نہ ہو
(۱۸۳۶ء ، آتش ، ک ، ۱۴۳). الفاظ کی ترتیب کا جس قدر خیال رکھا

جاننگا اُسی قدر شعر زیادہ صاف ، برجستہ رواں اور ڈھلا ہوا ہو گا. (۱۹۰۷ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۸). ۲. ٹھوک پیٹ کر تیار کیا ہوا کیا تو اس کے ساتھ فلک کو پھیلا سکتا ہے جو ڈھلے ہوئے آئینہ کی طرح مضبوط ہے. (۱۸۹۰ ، کتابِ مقدس ، ۵۲۳). ۳. (کنایۃً) پلپلا. مجھے ڈھلا ہوا آم پسند نہیں ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۸). [ڈھالنا (رک) سے اسم صفت].

ڈھلال (فت ڈھ) امذ.
(ٹھگ) کلال ، شراب فروش (اب و ، ۸ : ۱۹۱). [رک : کلال].

ڈھلان (فت ڈھ) امذ ؛ امث.
۱. **ڈھال ، اُتار ، ناہموار سطح جو ایک طرف سے اُونچی دوسری طرف سے نیچی ہو.** پانی ہمیشہ ڈھلان کی طرف بہتا ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۹). ایک خوش قطع آبشار ہے جس کا ڈھلان ایک سنگ مرمر کے حوض میں کو ہے. (۱۹۲۰ ، رہنمائے قلعۂ دہلی ، ۵۳). ڈھلان کی وجہ سے ٹانگیں پھیلا کر اور ایڑیاں جما کر بیٹھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۸). ۲. **میلانِ خاطر ، طبیعت کا جُھکاؤ** (مہذب اللغات). [ڈھلنا (رک) جس کا اسم مصدر].

ـــــ دار صف.
ناہموار ، ڈھالو ، ڈھلوان دار. زمین کی سطح نہ تو ہر جگہ ایک جیسی بلند ہے اور نہ ہی ایک جیسی ڈھلاندار. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۰۰۰). [ڈھلان + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ڈَھلانا (فت ڈھ) ف م.
ڈھالنا ، بہانا ، دوڑانا ، اُونڈیلنا ؛ دھات وغیرہ کو سانچے میں ڈالنا (پلیٹس). [ڈھلنا (رک) کا متعدی].

ڈُھلانا (۱) (ضم ڈھ) ف م.
ایک جگہ سے دوسری جگہ اُٹھوا کر لے جانا ، اُٹھوانا (بوجھ یا اسباب وغیرہ).

> دے یاراں کوں دنبال اس کے تمام
> سو لکڑیاں ڈُھلانے لگیا صبح و شام

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۲).

> اگر توں استری اُستر پہ دھر پیار
> ڈُھلا مت بِرہ کا بھارے پہ بھارا

(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۳۵). [ڈھونا (رک) کا تعدیہ].

ڈُھلانا (۲) (ضم ڈھ) ف م.
متوجہ کرنا ، کسی طرف جُھکانا ، لیڑھا ہونا (ماخوذ : پلیٹس). [ڈھلنا (رک) کا تعدیہ].

ڈھلانی (فت ڈھ) صف.
ڈھال دار ، ڈھالو ، ڈھلان والا. اِن علاقوں کی سطح اپنی بناوٹ کے لحاظ سے ناہموار اور ڈھلانی واقع ہوتی ہے. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۲). [ڈھلان + ی ، لاحقۂ نسبت].

ڈھلاؤ (فت ڈھ ، و مع) صف ؛ امذ = ڈہلاؤ.
ترچھا ، آڑا ، ڈھال دار ، ڈھال یا اُتار رکھنے والا (پلیٹس). [ڈھلا ، ڈھلنا (رک) سے + ـــؤ ، لاحقۂ صفت].

ـــــ کونا (ـــــو مع) امذ.
میلان ، ڈھال ، جُھکاؤ ، ڈھلوان کا زاویہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھلاؤ + کونا (رک)].

ڈھلاؤ (فت ڈھ ، و مع) امذ = ڈہلاؤ.
۱. **جُھکاؤ ، خمیدگی ، خم.** اس کے شانوں کا ڈھلاؤ ، اس کے سینے کا اُبھار اس کی لمبائی کے تناسب سے تھا. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۲۰۹). ایک موج جھلتی جھلاتی چڑھتی اترتی لہراتی وہ گردن کا نفیس ڈھلاؤ. (۱۹۲۷ ، شرعی بولے ، ۱۰۰). ۲. **ڈھال ، اُتار.** پہاڑوں کے ڈھلاؤ میں اور دریاؤں کے کنارے پر چاول خوب پیدا ہوتی ہے. (۱۸۳۵ ، مزید الاحوال ، ۲۰۹). باوجود اس قدر وسعت کے ڈھلاؤ ایسا عمدہ کہ کہیں نشیب و فراز نہیں معلوم ہوتا. (۱۹۰۵ ، یادگارِ دہلی ، ۳۸). ڈھلاؤ بلندی کا بھی ہوتا ہے اور پستی کا بھی ، پہاڑ کا بھی ہوتا ہے اور غار کا بھی. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۰۵). ۳. **ایّام جوانی یا حُسن کا زوال پذیر ہونا.** جس طرح عورتوں میں ڈھلاؤ پیدا ہو جاتا ہے ... مردوں میں بھی انحطاط شروع ہو جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۳۰). [ڈھلنا (رک) سے حاصل مصدر].

ـــــ کِھنچاؤ (ـــــ کس کھ ، مغ) امذ.
اُتار یا چڑھاؤ ستار یا کمان کا (ماخوذ ؛ نوراللغات). [ڈھلاؤ + کِھنچاؤ (رک)].

ڈھلاوٹ (فت ڈھ ، و) امث.
ڈھالے جانے کا انداز ، طرز ، بناوٹ.

> پاؤں میں کفش بھبھوکا وہ مغرق ساری
> سر و قد اور ہے رانوں کی ڈھلاوٹ خاصی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشاء ، ۵۰)). [ڈھلا ، ڈھلنا (رک) + وٹ ، لاحقۂ کیفیت].

ڈھلائی (فت ڈھ) امث.
۱. **دھات کے برتن یا اوزار وغیرہ بنانے کا عمل ، ڈھلت.** اس میں (نیابازار) لوہاروں کی دوکانیں اور نئے مل جانکی داس کا کارخانہ ڈھلائی لوہا واقع ہے. (۱۹۰۵ ، یادگارِ دہلی ، ۱۶۳). آلات اور پرزوں وغیرہ کے لئے ڈھلائی کے کام کی بہت زیادہ ضرورت پڑتی رہتی ہے. (۱۹۶۶ ، رسالۂ کارگر ، مئی ، ۲۵). ۳. **ڈھلائی کی یا ڈھلوانے کی اُجرت** (ماخوذ ؛ نوراللغات). [ڈھلنا (رک) سے اسم کیفیت و اسم معاوضہ].

ـــــ گھر (ـــــفت گھ) امذ.
جہاں چیزیں ڈھلتی ہوں ، بھٹّی. بعض دفعہ ڈھلائی گھر یا بھٹّی کے تیار شدہ کاموں کو ریتنے کے واسطے ... تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، انجینیری کارخانہ کے عملی چالیس سبق ، ۱۷). یہ سلطنت بھر کے قلعوں اور صوبوں میں توپوں کے ڈھلائی گھروں اور سلاح خانوں میں خدمات بھی بجا لاتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۱). [ڈھلائی + گھر (رک)].

ڈُھلائی (ضم ڈھ) امث؛ نیز ڈہلائی۔
۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا ، ایک جگہ سے اُٹھوا کر دوسری جگہ رکھنا ؛ (اسباب وغیرہ) باربرداری۔ جس قدر رقم عمارت کے گرانے اور ڈُھلائی ملبہ میں صرف ہو گی ، اس سے کم مقدار میں نئی عمارت بن جائے گی ۔ (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۳۳) ۔ (لاٹھ کو) موٹے موٹے سوت کے رسوں سے کس دیا تا کہ ڈھلائی کی کشمکش میں اسے کوئی آزار نہ پہنچے۔ (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خُمارستان ، ۱۹۲)۔ نواز خان کے جنگلوں میں کٹائی اور کٹائی کے بعد ڈھلائی کا کام شروع ہوتا تھا۔ (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۰۸)۔ ۲. باربرداری کی اُجرت۔

جو کچھ پڑے کی کٹائی ڈہلائی (ڈھلائی) میں حاضر
قرار برکفِ آزادگان نہ گیرد مال

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۶۷)۔ [ڈھلا ، ڈُھلنا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ڈِھلائی (کس ڈھ ، شد ل) امث۔
سستی ، ڈھیلا پن ، کاہلی ، آرام طلبی (پلیٹس)۔ [ڈِھلّا = ڈھیلا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ڈَھلَت (فت ڈھ ، ل) امث۔
سانچے میں ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت ، بناوٹ۔ ایک سانچے کی ڈھلت دوسرے سانچے کی ڈھلت سے نہیں ملتی۔ (۱۹۰۱ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۲۰۵)۔ تم نے ڈال کی کٹوری ڈھلوائی تو مگر اس کی ڈھلت اچھی نہیں ہے ۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۸)۔ [ڈھل ، ڈھلنا (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]۔

ڈَھلْتا (فت ڈھ ، سک ل) صف۔
کم ہوتا ہوا ، گُزرتا ہوا؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات)۔ [ڈھل ، ڈھلنا (رک) + تا ، لاحقۂ صفت]۔

ــــ دِن (ـــ کس د) امذ۔
زوال کا وقت ، تیسرے پہر کا وقت جب سورج غروب کی طرف مائل ہو (قاموس الفصاحت ، ۱۶۵)۔ [ڈھلتا + دِن (رک)]۔

ڈُھلْتا پانْسا (ضم ڈھ ، سک ل ، مغ) امذ۔
مذبذب ، وہ شخص جو کبھی ایک طرف کبھی دوسری طرف ہو ، مُتلوّن مزاج ، تھالی کا بینگن۔ خداوند ڈھلتا پانسا ہیں اور تھالی کے بینگن ہیں ، تقدیر پلٹ دیتے ہیں۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۲۶)۔ گاندھی جی تو ہیں تھالی کے بینگن ، ڈھلتا پانسا جدھر کنارہ نیچا ہوا ادھر ہی ڈھلک گئے۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۰ : ۵)۔ [ڈھلتا + پانسا (رک)]۔

ڈَھلْتی (فت ڈھ ، سک ل) امث۔
ڈھلتا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل۔

ــــ پِھرتی چھاؤں ہے (کبھی اِدھر کبھی اُدھر) کہاوت۔
اُس حالت یا چیز کی نسبت بولتے ہیں جو ہمیشہ ایک حال پر نہیں رہتی یا ایک سے دوسرے کو منتقل ہوتی رہتی ہے ، بے ثبات۔

نہ لینا یہ خواہش کبھو اس کا نانْوْ
کہ یہ بے وفا ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں

(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۳۱۲)۔

ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے دولت کسی کی ہے یہ کب
صبح کو وہ ہیں گدا جو شام تک تھے تاجدار

(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۵۵۱)۔

ــــ جَوانی (ـــ فت ج) امث۔
رُخصتِ شباب ، اُترتا شباب ، ادھیڑ عمری کا آغاز۔ ڈھلتی جوانی اور بڑھتی دُھوپ کی طرح آہستہ آہستہ رانی صاحبہ سامنے آئیں ۔ (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۹) ۔ [ڈھلتی + جوانی (رک)]۔

ــــ چھاؤں / چھانْو (ـــ و مج / غنہ) امث۔
ہر لحظہ زائل ہونے والی اور ناپائدار چیز کی نسبت بولتے ہیں ۔ صُورۃ شکل ڈھلتی چھاؤں ہے یا چار دن کی مکر چاندنی (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۴) ۔ ڈھلتی چھاؤں یعنی عمر کے پچھلے دور میں تو یہ سانحہ بالکل ناقابلِ تلافی ہوتا ہے۔ (۱۹۱۹ ، مکاتیب مہدی ، ۱۳۴)۔ [ڈھلتی + چھاؤں / چھانو (رک)]۔

ــــ رات امث۔
گُزرتی ہوئی رات۔

آہ یہ بُجھتے بُجھتے چراغ
ہائے یہ ڈھلتی ڈھلتی رات

(۱۹۵۱ ، نبضِ دوراں ، ۲۹۵)۔ ڈھلتی رات ، چاروں طرف فضا میں سناٹا ، وقت کی راگنی مال کوس کا پہر (شاہد احمد دہلوی تھے۔ (۱۹۸۵ ، بزمِ خوش نفساں ، ۱۸)۔ [ڈھلتی + رات (رک)]۔

ــــ زِنْدَگی (ـــ کس ز ، سک ن ، فت د) امث۔
ادھیڑ عمر (قاموس الفصاحت)۔ [ڈھلتی + زِندگی (رک)]۔

ڈَھلْتِیا (فت ڈھ ، ل ، سک ت) صف مذ۔
رک : ڈھلّیا جو زیادہ مستعمل ہے ۔ قدیم زمانے میں یحییٰ گنج میں ایک سے ایک ڈھلتیا تھا اب کوئی ویسا نہیں ہے ۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۸)۔ [ڈھلت + یا ، لاحقۂ اسمیت و صفت]۔

ڈِھلْڈِھلا (کس ڈھ ، سک ل ، کس ڈھ) صف۔
ڈھیلا ، نرم۔ وہ نانکانپونکی بروزخیں وہ بدقوارہ بن وہ جسم ڈھلڈھلا (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۱)۔ تم ابھی جوان خدانخواستہ مُردہ دل یا ارادے کے ڈھلڈھلے پلپلے نہیں ہو۔ (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۶)۔ [ڈھیلا (رک) + ڈھیلا]۔

ــــ پَن (ـــ فت پ) امذ۔
پلپلا پن ۔ یہ دوراؤ بڑے میاں (گاندھی جی) کی بیجا مروت اور ڈھل ڈھلے ، پل پلے پن کی وجہ سے پڑے گا۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹ : ۱۰)۔ [ڈھلڈھلا + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

ڈَھل ڈَھل رونا محاورہ (قدیم)۔
زار و قطار رونا ، پُھوٹ پُھوٹ کر رونا۔

وو رانی سو پھر رونق ڈھل ڈھل
چلی شہ کنے داد منگنے بدل
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۵).

ڈِھلّو (کس ڈھ ، شد ل بفت) صف ؛ امذ.
ڈھیلا ڈھالا ، سُست ؛ ڈھیلا ڈھالا آدمی(ماخوذ: جامع اللغات) [ڈھیلا (رک) کا بگاڑ].

ڈَھلَک (فت ڈھ ، ل) امث.
ڈھب ، طرز ، ادا ، چمک . کنکے میں موتی کا ڈھلک ڈھلکے گا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹).

خرام اوس کے میں کیا پیاری لٹک ہے
کہ جیوں موتی کے دانے میں ڈھلک ہے
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳۹).

لاتے نہیں نظر میں غلطانی گہر کو
ہم مُعتقد ہیں اپنے آنسو ہی کی ڈھلک کے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۰). [مقامی].

ڈُھلَک (ضم ڈھ ، فت ل) امث (قدیم).
ڈھولک.

تبع جوڑے ڈہلک (ڈھلک) ٹیکا دیکھ تھاٹ سکل چنچل
طنبورے بسر کے سب جنتر تھے ہوا فارغ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲: ۱۶۲). [ڈھولک (رک) کی تخفیف].

ڈَھلْکا (فت ڈھ ، سک ل) امذ ؛ ج ڈھلکہ ، ڈہلکا.
۱. آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری. اس روز جو سُرمہ لگاویں تو ایک برس تک ڈھلکا کی بیماری نہ ہوگی. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱۰). اس کلّی کو جڑ سے نہ کاٹیں ورنہ مرض ڈھلکہ (ہر وقت آنکھوں سے آنسو بہنا) پیدا ہو جائے گا. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۱) . **۲. (زرباف) بتّی میں بادلے کی تاگے کے اُوپر کی لپیٹ کو اِصطلاحاً ڈھلکا کہتے ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۶). **۳. مرنے کے قریب آنکھوں سے پانی جاری ہونا.**

موت کا ڈھلکا لگا مجھ کو وہ سمجھا گریہ تا ک
ابر مُردہ پر گمانِ ابرِ تر ہونے لگا
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات، ۳ : ۲۱). آنکھ سے آنسو جاری تھے اور کسی طرح ڈھلکا بند نہ ہوا. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۲۶). [ڈھلکنا (رک) سے اسم مصدر].

ڈُھلْکا (ضم ڈھ ، سک ل) امذ.
نیند کے غلبے کی وجہ سے آنکھیں بند ہونا اور سر کا جُھک جُھک جانا ، غنودگی ، جھوکا.

بہت دن جب رہیا تھا سائیں کا مکھ دیکھنے پک تل
لگیا ڈھلکا دیکھیا سپنا کہ جھلکا کوہ طوری ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲). جابر کہتے ہیں ہم کو نیند کا ایک ڈھلکا لگا کہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پکارے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۶۸۱). [ڈھلکنا(رک) سے اسم مصدر].

ڈُھلْکا پانْسا (ضم ڈھ ، سک ل ، مغ) امذ.
تھالی کا بینگن . وہ شخص جو مستقل مزاج نہ ہو . ڈھلمل یقین (مہذب اللغات). [ڈھلکا + پانسا (رک)].

ڈَھلْکانا (فت ڈھ ، سک ل) ف م.
سرکانا ، نیچے گرانا ، جُھکانا . دوپٹے کو کاندھے پر سے ڈھلکایا ، سینہ کُھل گیا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۳۷۰) . ایک دفعہ چاندنی رات تھی ، ہوا بند سی ہو گئی ، درختوں کی ٹہنیوں نے گردنیں ڈھلکا دیں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۰۸). **۲. ہٹا دینا ، ہٹانا.** پھر خداوند نے یشُوع سے کہا کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت کو تم پر سے ڈھلکا دیا . (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۲۰۷). [ڈھلکنا (رک) کا تعدیہ].

ڈُھلْکانا (ضم ڈھ ، سک ل) ف م.
۱. گرانا ، لُڑھکانا ، ختم کرنا. اس کمبخت نے بوتلیں منگوائیں اور ڈُھلکانی شروع کیں. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۰). وہ نزدیک گیا اور پتھر کو کنوئیں پر سے ڈھلکایا . (۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۱۳۵). **۲. (مجازاً) رغبت دلانا ، مائل کرنا ، آمادہ کرنا.** ایک بڑے مشائخ یہ رُباعی بولکر اپنے سارے مُریدوں کو مسافری پر ڈُھلکاتے تھے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۷). [ڈُھلکنا (رک) کا تعدیہ].

ڈُھلَک جانا محاورہ.
مر جانا ، دنیا سے کُوچ کر جانا (مہذب اللغات).

ڈُھلَک رَہْنا محاورہ.
سو جانا ، آرام کرنا . ماما کے جو گھر کے سارے کام سے فراغت پا کر ذرا ڈھلک رہی تھی ، ایک ٹھوکر جمائی . (۱۹۱۶ ، اشکو خون ، ۱۰).

ڈِھلْ کَمْرا (کس ڈھ ، سک ل ، فت ک ، سک م) صف مذ.
(مجازاً) نامرد ، ڈھیلا ڈھالا مرد ، عنین.

نشے کی ڈھل کمروں سے نہ خواہش دنیا
کڑا جوان کوئی ایسی قحبہ زن کو لگے
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۹۶) . [ڈھل (= ڈھیلی (رک) کی تخفیف) + کمر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

ڈَھلْکَن (فت ڈھ ، سک ل ، فت ک) امث.
جُھکاؤ ، خمیدگی ، آثار . یہ جُھریاں پیشانی ، بھوئوں کی ڈھلکن ، ناک کے دونوں طرف اور آنکھوں کے نیچے پیدا ہو جاتی ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۲۳). [ڈھل ، ڈھلکنا (رک) + ن ، لاحقۂ کیفیت].

ڈَھلَکْنا (فت ڈھ ، ل ، سک ک) ف ل.
۱. ٹپکنا ، بہنا.

ایسا ہوئے آسان نکلنا تنک
جیسے مشک میں جائے پانی ڈھلک
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۹۱).

باور اگر تجھے نہیں آتا تو دیکھ لے
آنسو کہیں ڈھلک گئے لختِ جگر کہیں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۱۸).
کچھ اِس ادا سے مرا اُس نے مدّعا پوچھا
ڈھلک پڑا مری آنکھوں سے گوہرِ مقصود
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۸۶). ۲. نیچے سرک آنا.
اپن من میں جُھمتا اتھا مست ہمال
سو ڈھلک ہے پگڑی کھیا پہ جمال
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۵).
نئی جوانی کا جوش اور اوبھار (ابھار) سینے کا
دوشالہ ڈھلکا ہوا سر سے بانکپن کیا خوب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۱).
آنسوؤں سے ہر سُبو کی آنکھ ہے چھلکی ہوئی
گردنِ مینا ہے بارِ گریہ سے ڈھلکی ہوئی
(۱۹۳۲ ، سرود و خروش ، ۲۵۳). اس کی گردن ڈھلک گئی. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۹۳). ۳. ڈھلنا ، زوال پذیر ہونا.
جوانی ڈھلک جاتی سو بیا بن نا بُرا لگتا
بھروسا دل کوں اچھتا جو زلیخا کے تن اپنا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۲).
زر کی طلب میں تو نہ طلبگار اس کا ہو
نادان عروسِ دہر کا جوبن ڈھلک گیا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، (ق) ، ۲۰).
بچہ کشی عورت جلدی سے ڈھلک جاتی ہے
(۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۷). [ढलकना : ۷].

ڈُھلَکْنا (ضم ڈھ ، فت ل ، سک ک) ف ل.
۱. کسی چیز کا لُڑکنا ، نیچے آنا ، غلطاں ہونا . جس وقت یہ وزیر زادے سامنے چلی آتی ہے تو ماتوں پہاڑ ہے کہ ڈھلکتا چلا آتا ہے یا رات ہے کہ صورت بنائیں چلی آتی ہے (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۰۹). مٹّی اور کیچڑ کی ڈھلوان سے ڈھلکتی ہوئی ، وہ اُتر کے ندی کے کنارے بیٹھ گئی ندی میں کیچڑ اور غلاظت گویا سطح پر تیر رہا تھا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۳۹). ۲. جُھک جانا ، مائل ہونا. پہلے احسان پہ تلمّذ تھا ، آج کل مرزا غالب کی طرف ڈھلک گئے ہیں. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۵۸). تمہارا کیا اعتبار ، ادھر ڈھلکتے ہو کبھی اُدھر. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۲۸۹). ۳. (مجازاً) مر جانا. بڑا آدمی مرے تو اسکی رحلت بڑی ح ، سے لکھو چھوٹا آدمی ڈھلکے تو چھوٹی ... سے.
(۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۸ : ۹). [ढलकना : ۷].

ڈَھلْکواں (فت ڈھ ، ل ، سک ک) صف.
ڈھلا ہوا ، جھکا ہوا ، ترچھا. یہ نئے فیشن کے جُھومر مجھے پسند نہیں جن کے بیچ میں کمانی ہوتی ہے سادی موتیوں کی لڑیوں کا ڈھلکواں رہتا ہے. (۱۹۳۶ ، شمع ، ۲۹۳). [ڈھلک (ڈھلکنا) + واں ، لاحقۂ صفت].

ڈُھلْکی (ضم ڈھ ، سک ل) امث.
(عو) ڈھولکی (نوراللغات). [رک : ڈھولکی].

ڈِھلْ کُنْڈا (کس ڈھ ، سک ل ، ضم ک ، سک ن) صف مذ.
(مجازاً) اوباش ، بدمعاش جو مقابلے میں نہ ٹھہرے. ڈھل کنڈوں کا لاحول ولا یہ ڈول ہوا ، کہ چولہے سے چہرے زرد ، لب پر آہ سرد منہ پر ہوائیاں اُڑتی تھیں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۳). [ڈھل (ڈھیلا (رک) سے تخفیف) + کُنڈا (رک)].

ڈِھلَّم (کس ڈھ ، شد ل بفت) امث.
(پتنگ بازی) اس میں مخالف کی پتنگ میں پیچ ڈال کر ڈور بڑھاتے یا چھوڑتے رہتے ہیں یہاں تک کہ کسی ایک پتنگ کی ڈور گھسنے سے کٹ جائے (ا ب د ، ۸ : ۱۳۲). [ڈھیل (رک) سے ماخوذ]

ڈِھلَّم ڈِھلّا (کس ڈھ ، شد ل بفت ، کس ڈھ ، شد ل) امذ ؛ ڈھلم ڈھلا.
جُھولنا ، جھوٹے لینا.
فاختہ اُلّو کی دُم کہیں نہیں ہے چڑیا
کرتی پیڑوں سے ہے لٹکی ہوئی ڈھلّم ڈھلّا
(۱۸۹۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۳۸). [رک : ڈھیلا ڈھالا].

ڈِھلْمِل (کس ڈھ ، سک ل ، کس م) صف.
ہلتا ہوا ، لڑکھڑاتا ہوا ، مذبذب ، ڈگمگ. کوئی دونوں کے ماننے میں ڈانواں ڈول اور ڈھلمل رہے گا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۱۳). ہندو مسلمانوں کی رائیں مذبذب ، ڈھلمل اور بے سروپا ہوتی ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۶۲).
ڈھلمل ڈگمگ مت ہو اے دل تُو تو ہے دیوانہ
جو کچھ بھی ہو اب تو ہاتھ میں لے ہی لیا پیمانہ
(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۸۹). [ڈھل + مل (ملنا (رک) کا امر)].

ـــــ یَقِین (ـــــ فت ی ، ی مع) صف.
۱. ضعیف الاعتقاد ، مُتلوّن مزاج. تم جیسے ڈھلمل یقین چند مسلمان میں نے اور بھی دیکھے ہیں ان کو بھی اسی طرح کے شکوک عارض ہوتے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۷۰). بوڑھے نے تولیہ اُتار کر ٹانگتے ہوئے کہا عجیب ڈھلمل یقین نسل پیدا ہو رہی ہے آجکل. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۲۷). ۲. مذبذب. گومگو کا شکار. سید محمود بھی ڈھلمل یقین سے معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۹۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۷). شاباش بُوا صغرا شاباش ، کسی باپ کی بیٹی ، اور کسی ساس کی بہو ، مگر ایسی ڈھلمل یقین کہ الہیٰ توبہ. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۳). [ڈھلمل + یقین (رک)].

ـــــ یَقِینی (ـــــ فت ی ، ی مع) امث.
ضعیف الاعتقادی ، ارادے کی کمزوری ، تذبذب. ان کی ڈھلمل یقینی کا تو یہ حال ہے کہ اگر میں چھ مہینے دیاں بھروں اور دعویٰ بھی کوئی معمولی نہ کروں بلکہ دعویٰ خدائی تو اس چھ مہینے کے عرصے میں آپ کو پچاس ہزار بندے دکھا سکتا ہوں. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۳۲). بھئی تمہاری اس ڈھلمل یقینی سے تو میرا ارادہ بھی ڈول گیا ہے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۷۹). [ڈھلمل + یقین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈھلپلا پن (کس ڈھ ، سک ل ، کس پ ، فت پ) امذ.
کسی بات کا کامل یقین نہ رکھنا . آنکھ میں وہی شیر کی سی آنکھ کی چمک باقی تھی اگرچہ رائے میں کمزوری اور ڈھلپلا پن آ گیا تھا. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۱۶). [ڈھلپل + ا ، لاحقۂ صفت + پن ، لاحقۂ کیفیت].

ڈھلپلانا (کس ڈھ ، سک ل ، کس پ) ف ل.
ڈگمگانا ، لڑکھڑانا ، ڈانواں ڈول ہونا ، مذبذب ہونا (جامع اللغات). [ڈھلپل + ا ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ مصدر].

ڈھلپلی (کس ڈھ ، سک ل ، کس پ) صف.
کمزور ، ڈھیل ڈھالی.

بس کہ ہے ڈھلپلی و پوچ و لچر
چول کو روز چاہیے پتھر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۶۰۰). [ڈھلپل + ی ، لاحقۂ نسبت].

ڈھلَن (فت ڈھ ، ل) امث.
سج دھج ، صورت شکل.

دانے بنے دانے بنے پھبن دیکھو
چال دیکھو ذرا ڈھلن دیکھو

(۱۸۸۲ ، افاں ، د (انتخاب) ، ۱۹۹). [ڈھلنا (رک) سے اسم کیفیت].

ڈھلنا (فت ڈھ ، سک ل) ف ل.
۱. سانچے یا قالب کے ذریعے سے تیار ہونا.

نہیں جبہ عقل نیک اعمال سوں
ڈھلیا نفس غفلت میں بد حال سوں

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۷). لوہا پکا (پگھلا) تو سبھی اب کچھ نہ کچھ ڈھل رہے گا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۷). یہ معلوم ہوتا تھا کہ ان کے دماغ میں سانچے بنے بنائے رکھے ہیں جن میں سے الفاظ ڈھلتے چلے آتے ہیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۲۲). جرمنی اور امریکا میں خط عربی کا لینو ٹائپ اور لائنو گراف مشین بن گئی ہے یعنی وہ مشین جس میں یہ یک وقت حرف ڈھلتا اور مرتب ہو جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، سہ ماہی اردو ، جنوری تا مارچ ، ۶۳ ، ۱ : ۱۲۰). ۲. بہنا ، زوال ہونا ، گرنا ، اترنا ، ڈھلکنا.

علی ان کوں جانے کون لائے گیے
سڑہ تھے ان سکھ یہ پانی ڈھلے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۸۹).

رونا بھی تھم گیا ترے غصہ کے خوف سے
تھی چشم ڈبڈبائی پر آنسو نہ ڈھل سکے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۲۸۳).

افسوس ہے ان ہاتھوں کے ملنے کے میں صدقے
کیوں روتے ہو اشک آنکھوں کے ڈھلنے کے میں صدقے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰). ۳. ہیئت بدلنا ، صورت پذیر ہونا.

ہر نظر اک شکل میں ڈھلتی ہوئی
آرزو کروٹیں بدلتی ہوئی

(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۸۲). ۴. گزرنا ، روبہ زوال ہونا ، اختتام کی طرف بڑھنا.

کس غضب کا ہے معاذاللہ طول روز ہجر
حشر مجھ پر ہو گیا لیکن یہ ڈھلتا ہی نہیں

(۱۸۶۳ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۸).

دور پہر ہو وصال کے دن کی
ڈھل گئی دھوپ ، اب کسے چاہیں

(۱۹۳۹ ، سرود و خروش ، ۸۲). رات اور ڈھل جاتی ہے چائے خانے بند ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۱۵۳). ۵. نیچے کی طرف سرکنا.

جو کروٹ لی تو ڈھل آئے گلے کے ہار پہلو میں
وہ گل سوتا ہے پہلو میں کہ ہے گلزار پہلو میں

(۱۸۹۷ ، دیوان مائل (احمد حسین) ، ۱۳۹).

یاد آتا ہے مجھے ہے وہ انداز حیا
وصل کی شب ان کے جب شانے سے آنچل ڈھل گیا

(۱۹۱۱ ، بہارستان خیال ، ۱۸). ۶. لٹک پڑنا ، تنا نہ رہنا ، تناؤ ، کھنچاؤ ، کساؤ میں کمی آنا. گریبان اتنا کھلا ہوا کہ سینہ اور ڈھل ہوئی چھاتیوں کے آدھے آدھے حصے نظر آتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۶) . ۷. انڈیلا جانا . شراب جو اس میں ڈھلتی ہے سو یہ شراب نہیں حسد کے آنسو پڑتے ہیں. (۱۸۳۶ ؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸).

سحر گئی میں صبوحی ڈھلا کی ہر روزہ
صیام میں بھی نہ یہ رند بے شراب رہا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۵).

وہ رات کی شراب ڈھلتا ہے ہے
وہ بجھلے پہر صبا کا چلنا ہے ہے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۵۷). ۸. سورج کا نصف النہار سے گزرنا ، دن ، دھوپ.

ہر کھیتوں پر جھکا پیرانہ سر
ڈھل گیا سورج بہت دن کم رہا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۳). آفتاب طلوع ہو کر ڈھلتا اور غروب ہوتا. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱۱). دوپہر ڈھل چکی تھی بدروچاچا کی جھونپڑی میں چہل پہل شروع ہو گئی. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۸۹). ۹. گھٹنا ، اترنا ، زوال پذیر ہونا ، الٹنا.

نعمت ان سیّد کونین رسول الثقلین
جن اچھنے میں پڑے تو سوں پہاں کفر کے ڈھل

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰).

اس دکھوں روتا ہے ان پر صبح شام
ڈھل گیا تخت ولایت یا رسول

(۱۷۸۵ ، رضوان (ریاض مراثی ، ۳۳)). سلطنت تیموریہ کی صبح ہوئی یعنی آفتاب اس کا مشرق سے طلوع ہوا... اور پھر وہ مغرب کی طرف ڈھلنا شروع ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱). یونانیوں کا سورج ڈھلتے ہی رومیوں کا سورج طلوع ہو گیا. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳). ۱۰. ایام جوانی یا حسن کا زوال پذیر ہونا.

جوبن سے ڈھل چلے ہیں کہاں اب لٹک کی چال
وہ پیچ ان کے موئے کمر سے نکل گیا

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۶). جوانی ڈھل چکی تھی مگر صورت دلنواز کی صورت دیکھتے ہی لٹو ہو گئے. (۱۹۲۵ ، گلدستۂ عید ، ۳۴).

گوشت بڑھتا جا رہا ہے یہی حال رہا تو کُچھ ہی دنوں میں ڈھل جائیے گی ۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۹)۔ ۱۱. **مضامین یا اشعار کا موزوں ہونا.**

بیدار اس زمین میں یوں چاہتا ہے دل
کہ اور بھی غزل اگر ایسی ہی ڈھل سکے

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۱۲).

بس قلم صفحۂ ہستی سے اُٹھا اے آتش
ڈھل چکے شعر جو تھے فکر سے ڈھلنے والے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۳). ۱۲. **پلپلا ہونا ، گل جانا.** آم ڈھل گئے. (۱۹۲۴ ، نوراللغات ، ۳ : ۲۳). ۱۳. **گزرنا.** مشاعرہ گرم تھا شمع کا نوری ہر خوش گو کے آگے سے ڈھلتی جاتی تھی. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر قزلباش ، خُمارستان ، ۱۸۱). ۱۴. **مُبتلا ہونا.**

پاپ میں جو ڈھلتا رہتا ہے
اس کا دل جلتا رہتا ہے

(۱۹۵۲ ، دھمپد ، ۱۳). [ڈھالنا (رک) کا لازم].

ڈُھلنا (۱) (ضم ڈھ ، سک ل) ف ل.
۱. **ڈھویا جانا ، مال و اسباب کا ایک جگہ سے دُوسری جگہ جانا.** اس ملک کے لوگوں کو کیا درکار ہے کہ ہندوستان سے ہر طرح کی پیداوار ولایت ڈھلی چلی جاتی ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۳۹). دونوں براعظموں سے تمام فاضل پیداوار اجناس خام انگلستان میں ڈھل آتیں. (۱۹۳۶ ، معاشیاتِ قومی ، ۵۲۵). ۲. **کسی طرف جُھکنا ، مائل ہونا ، متوجہ ہونا.** سبج اپنے خدا کے ادھر ڈھلے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۲).

قناعت کے مقام اندر رہوں میں
نہ دنیا کی طرف ہرگز ڈھلوں میں

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۲).

کیا کرتے اختیار میں تھے دل کے اے ظفر
ہم ڈھل گئے ادھر جدھر اس نے ڈھلا دیا

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۱) . رنڈی کی خصوصیت ہے کہ اپنی ہم پیشہ و ہم مشرب کو کسی کی جانب مائل دیکھ کر خود بھی ادھر ڈھلتی ہے. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۸۳). ۳. **پھسلنا ، ڈھالا جانا ، بھرا جانا ، پانی کا گرنا** (جامع اللغات). [ب : **ढुलना**].

ـــــ پالنا (ـــــ سک ل) امذ.
ڈھلنے والا، لُڑھکنے والا، پنگھوڑا ؛ (مجازاً) **ایک بات پر قائم نہ رہنے والا** (جامع اللغات). [ڈُھلنا + پالنا (رک)].

ڈُھلنا (۲) (ضم ڈھ ، سک ل) ف ل (قدیم).
جھومنا ، ناز سے چلنا.

بکس تھے ایک ہی جوتی ، دیکھ بھولیں جگت کوتی
• عجل ہورس ڈھال کے سوتی ڈُھلیں جب چُلبلیاں بالیاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۹). [رک : ڈولنا].

ڈَھلَن لوہا (فت ڈھ ، ل ، و مج) امذ.
ناہموار ، ایک طرف اُونچا ایک طرف نیچا لوہا. ۱۷۵۰ سے پہلے ... لوہا زیادہ تر ڈھلن لوہا ہوتا تھا ۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۷۶۳). [ڈھالو (رک) کی ایک صورت + لوہا (رک)]

ڈَھلوا (فت ڈھ ، سک ل) صف ؛ ــ ڈھلواں.
ڈھال کر بنایا ہوا ، ڈھلا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھل (ڈھال کی تخفیف) + وا ، لاحقۂ صفت].

ڈَھلوان (فت ڈھ ، سک ل) صف.
ناہموار ، جُھکواں ، ڈھالو. اس کی چاروں سمتیں بہت ڈھلواں ہیں. (۱۸۹۸ ، رسالہ معارف ، اگست ، ۳۳). تم کہو گے کہ دریا کے پانی کی سطح تو ہموار معلوم ہوتی ہے ، لیکن دراصل اُس کی سطح ڈھلوان ہے ۔ (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۶) . میدانوں میں مناسب نظام آبی نکاسی آب و ہوا گہری تراب اور متوازن ڈھلوان زمین موجود ہوں ۔ (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۲۶) . [ڈھل (تخفیف ڈھال) + وان ، لاحقۂ صفت].

ـــــ لوہا (ـــــ و مج) امذ.
وہ لوہا جو کسی سانچے میں ڈال کر ڈھالا جاتا ہے اور جس میں کاربن کی مقدار زیادہ ہو یہ سستا اور سخت ہوتا ہے. آج کل کلکتہ اور بمبئی کے اکثر کارخانے ڈھلوان لوہے کے عمدہ اور خوش نُما ستون تیار کرنے لگے ہیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۳۷). اس عمل (لوہے کی کچھ دھات کو کوک کوئلہ اور چونے کے پتھر کے ساتھ گرم کرنا) سے جو لوہا حاصل ہوتا تھا اس میں کاربن کی مقدار بہت زیادہ شامل ہوا کرتی تھی ... اس کو ڈھلوان لوہا کہا جاتا تھا. (۱۹۶۸ ، فتوحاتِ سائنس (ترجمہ) ، ۶۸) . [ڈھلوان + لوہا (رک)].

ڈَھلوانا (فت ڈھ ، سک ل) ف م.
سانچے یا قالب میں ڈال کر بنوانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس). [ڈَھل (ڈھلنا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

ڈُھلوانا (ضم ڈھ ، سک ل) ف م ؛ ــ ڈھوانا.
ایک جگہ سے دوسری جگہ بوجھ یا سامان اُٹھوا کر لے جانا.

شَی ڈھلوائی غُبارِ دل نے آ کر چشم میں
دیکھ لیجے صُورتِ مزدور آنکھیں ہو گئیں

(۱۸۷۲ ، مظہرِعشق ، ۱۲۱). اِتنا سامان تھا پلیٹ فارم سے یہاں تک قلیوں سے ڈُھلوانے میں دو گھنٹے صرف ہو گئے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۹۰). [ڈُھل ، ڈُھلنا (رک) سے + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

ڈِھلوانس (کس ڈھ ، سک ل ، غنہ) امث.
ڈھیلے یا پتھر کے ٹکڑوں کا پھینکنا ، ڈھیلے پھینک کر مارنا (فیروزاللغات). [رک : ڈھیلوانس].

ڈِھلوانسی (کس ڈھ ، سک ل ، مغ) امث.
رسی کا آلہ جس میں پتھر یا ڈھیلا رکھ کر پھینکتے ہیں ، گوپھن ، فلاخن (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [رک : ڈھیلوانسی].

ڈَھلوانی (فت ڈھ ، سک ل) صف.
ڈھلوان (رک) سے منسوب یا متعلق ، ڈھال دار ، ڈھلوان. ڈھلوانی رقبوں میں جہاں بارش تیس انچ سالانہ سے کم ہو وہاں خطِ ساحل

کے متوازی نالیاں بنا لینی چاہئیں. (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۰ ، ۰ : ۹). [ڈھلوان + ی ، لاحقۂ صفت].

ڈَھلْوائی (فت ڈھ ، سک ل) امث.
ڈھالنے کا کام ؛ ڈھلوانے کی اُجرت. دو روپے کے برتن اور چار روپے ڈھلوائی ، وہی مثل ہے کہ سونے سے مہنگی گھڑائی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۸). [ڈھل ، ڈھلوانا (رک) + وائی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈُھلْوائی (ضم ڈھ ، سک ل) امث.
بوجھ اٹھوانے یا ڈُھلوانے کی مزدوری. کانفرنس نے حسب ذیل طریقوں پر کام کرنے کی سفارش کی ... پیداواروں کی درجہ بندی ، ان کا ذخیرہ کرنے اور ڈُھلوائی کا اِنتظام. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۷). اُن کے دوا علاج پر روپیہ صرف ہوا پھر اُن کی ڈُھلوائی دینا پڑی. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۲۲۰). [ڈُھلوانا (رک) کا حاصلِ مصدر].

ڈِھلْیا (کسر ڈھ ، سک ل) امذ.
(ٹھگی) پیسہ یا تانبے کا سکّہ (مُصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۸ ؛ ا ب و ، ۸ : ۱۹۲). [رک : ڈھلوا].

ڈَھلَتی (فت ڈھ ، ل) امث ؛ س ڈہلتی.
سانچے یا قالب میں کسی چیز کو تیار کرنا ، ڈھالنے کا کام یا پیشہ. ڈہالو کارخانہ دار ڈہلتی (ڈھلتی) کا کام گھر ہی میں کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اہل حلقہ اور نااہل پڑوس ، ۱۵). [ڈھلائی (رک) کی تخفیف].

ڈَھلی ڈَھلائی (فت ڈھ ، فت ڈھ) امث.
رک : ڈھلا ڈھلایا . ایسا اسلوب جو قدیم آریائی عہد کی فضا سے ہم آہنگ ہو ڈھلی ڈھلائی شکل میں موجود نہیں تھا. (۱۹۶۰ ، علامتوں کا زوال ، ۲۷). [ڈھلا ڈھلایا (رک) کی تانیث].

ڈَھلْیا (فت ڈھ ، سک ل) امث.
چھوٹی نوکری ، ڈلیا. آدھی کنی رہ جائے تو کسی ڈھلیا میں صاف پھیلا کر مع پانی کے لوٹ دیں. (۱۹۳۸ ، شاہی دسترخوان ، ۱۳۲). [رک : ڈلیا].

ڈَھلَیّا (فت ڈھ ، ل ، شد ی) امذ.
۱. ڈھلائی کا کام کرنے والا . دھات کے برتن وغیرہ ڈھالنے والا کاریگر. دھلیا ... وغیرہ جتنے پیشے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر درجے کی تکلیف ہے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس (دیباچہ دوم) ۳). گھر کا زیور بکے ، فاقے ہونے لگے ، آخر پیٹ کی خاطر ڈھلیے کا کام سیکھا. (۱۹۶۰ ، رسالہ ماہِ نو ، مئی ، ۳۸). ۲. (مجازاً) ناچیز ، حقیر.

کہاں ہو حکایت کہاں میں ڈھلیا
بھوں کا تکاور کہاں لے چلیا

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۸۷). [ڈھلائی (رک) سے اسم فاعل].

ڈَھلَیت (فت ڈھ ، ی لین) امذ.
۱. وہ شخص جو ڈھال تلوار باندھے رہے ، سپر بند.

حاتم دماغ کیوں نہ ہو اس کا فلک اپر
جس کے جلو میں شمس و قمر ہیں گے دو ڈھلیت

(۱۷۱۹ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲).

سپہر فلک ڈہلیت (ڈھلیت) کی صورت جلو میں ہے
مثلِ رکابدار یمین و یسار چاند

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۷). ایک طرف ماہی مراتب ، چتر نشان ، روشن چوکی والے ، جھنڈیوں والے ، ڈھلیت پرا جما کر کھڑے ہو جاتے تھے. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی ، ۷۰). ۲. گانو کا چوکیدار ، فوجی جو ڈھال ، شمشیر سے مُسَلّح ہو ؛ ڈھلائی کا کام کرنے والا ، سانچے میں ڈھالنے والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [ڈھال (رک) کی تخفیف + یت ، لاحقۂ صفت].

ڈَھلَیتی (فت ڈھ ، ی لین) صف مث.
ڈھلیت کا کام ؛ ڈھلیت کا عہدہ یا نوکری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھلیت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈِھم (کسر ڈھ) امذ.
تودہ ، ڈھیر ، ٹیلا ، ڈھمّا ؛ کھنڈر. اس لاٹھ کا بھی پتھر سب او کھڑ گیا ہے ، بڑا چونے اور پتھر کا ڈھم کھڑا ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، آثارالصنادید ، ۲۲). [ب : ڈبپ ، दम्भ].

ڈِھمّا (کسر ڈھ ، شد م) امذ.
بڑا ڈھیر ، مٹی کا بڑا تودہ ، بڑا ٹیلا. دانتوں دار ہل چلا کر ڈھیلے ، ڈھمے سب توڑ ڈالے. (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۳۸). [ڈم (رک) کی تکبیر].

ڈَھم ڈَھم (فت ڈھ ، ڈھ) امث.
ڈھول ، طبل ، نقّارے وغیرہ کی آواز. منادی ہوئی کہ خلق خدا کی ، ملک بادشاہ کا ، حکم چودھری نین سنگھ ... کا ، ڈھم ، ڈھم. (۱۸۵۸ ، مقالاتِ سرسید ، ۳۳۷). [حکایت الصوت].

ڈِھمَڈْھمی (کسر ڈھ ، سک م ، کسر ڈھ) امث ؛ س ڈھمڈمی.
ایک قسم کی ڈھولک ، ڈفلی ، خنجری. کوئی ڈھولک بجاتی ہیں ، ... کوئی ڈھمڈھمی. (۱۷۸۶ ؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۸).

کوئی طنبورے کا ملاوے تار
ڈھمڈھمی ساتھ کوئی بجاوے ستار

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۶۲). کوئی ڈھڈھمی لیے، مہندی کے ہاتھوں سے بھرتے چلتے گت ہی بجاتی. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۳۱). کسی جگہ ڈھمڈھمیں بجتی ہے ، کہیں شعر خوانی ہو رہی ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۲۸). [س : پ : दिमादमी + ی ، لاحقۂ تانیث].

ڈَھمَک (فت ڈھ ، م) امذ.
تیز آواز (ڈھول ، نقارے کی ، بجلی چمکنے کی یا فائر وغیرہ کی). معلوم یہ ہوتا تھا کہ اُدھر بھی دھرتی ڈھمک بجلی کڑک توپیں غضب ڈھا رہی ہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۵۲). جب خوب دھوپ چڑھ گئی تو روز ہے ڈھول کی ڈھمک ایک پر جاگا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۰). [حکایت الصوت].

---**ڈھک** (---فت ڈھ ، م) امث.
ڈھول ، طبل ، نقارے وغیرہ کی آواز دادی بیوی کے آتے ہی ڈھولک کی ڈھک ڈھک کو کُھلی چُھٹی مل گئی تھی۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۶)۔ [حکایت الصوت]

ڈھکا (فت ڈھ ، سک م) امذ.
ایرا غیرا ، ایسا ویسا شخص ، ایکا ڈھکا ملا کر بھی بولتے ہیں۔ اِنکا ملک کدھر ہے ، ڈھکا کس طرف۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۳۹)۔ آپ کے پرچے میں ہوتا ہی کیا تھا؟ فلاں سولانا کی سنداری تقریر ، ڈھکے مقدمے کی کارروائی۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۹)۔

ہوا قربان تجھ پر ایک ہوا خواہ
غرض کیا اس سے اِسکا تھا کہ ڈھکا

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رَس ، ۱۱۶)۔[رک : ایکا ڈھکا].

ڈھلانا (فت ڈھ ، سک م) ف م.
ڈگمگانا ، ڈھلملانا ، ڈگرنا ، لڑکھڑانا۔ مستقل پانچ منٹ سے آپ ڈھلا رہے ہیں ، اور اتنے سے جُملے کا ترجمہ نہیں کر سکتے۔ (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۶۹)۔ [ڈھملانا (رک) کی تخفیف].

ڈھمیرے (فت ڈھ ، ی مج) امذ.
تانبے پیتل وغیرہ کے برتن (ا پ و ، ۸ : ۱۹۱)۔ [مقامی].

ڈھنا (فت ڈھ) ف ل.
گرنا ، گر پڑنا ، مُنہدم ہو جانا ، مسمار ہونا۔ دریا بھی رک گیا ، قلعہ بھی ڈھے گیا۔ (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۱۳۲)۔ [ڈھینا (رک) کا غلط اِملا].

ڈھناپ (فت ڈھ) امث.
ڈھاپ.

سو فیروز سنے میں پایا رتن
رکھیا سو رتن ڈھناپ جیو سو جتن

(۱۵۶۳ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۹۸))۔ [ڈھانپ (رک) کا غلط اِملا].

ڈھنپنا (فت ڈھ ، غنہ ، سک پ) ف ل.
چُھپ جانا ، ڈھک جانا.

کہدے کوئی عیب جُو سے سرگوشی میں
ڈہنپ (ڈھنپ) جاتے ہیں سب عیب خطا پوشی میں

(۱۸۷۳ ، انیس ، رباعیات ، ۲۱۵)۔ تین پتھر ... کسی قدیم عمارت کے بچھے گھاس کے نیچے ڈھنپے ہوئے تھے۔ (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۱۳۶)۔ [ڈھانپنا (رک) کا لازم].

ڈھنجر (فت بغ ڈھ ، فت ج) امذ.
پنجر ، ڈھانچہ۔ ایک اندھی بڑھیا اور ایک اپاہج فقیر ، دونوں لاغر اور کمزور عقل ہڈیوں کے ڈھنجر۔ (۱۹۳۳ ، شعلے ، ۲۳)۔ [ڈھچر (رک) کا ایک اِملا].

ڈھنڈ (فت ڈھ ، سک ن) امذ.
تالاب۔ اس دور میں جھیل یا ڈھنڈ کی گہرائی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۶۲)۔ [مقامی].

ڈُھنڈ (ضم ڈھ ، سک ن) امذ ؛ ---- ڈُھنڈھ.
تنے یا ٹہنے کا بے برگ و ثمر شاخ کا سِرا۔ سُولی دوں گا تم کو کھجور کے ڈھنڈھ پر۔ (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۰۲)۔ گویا وہ ڈھنڈ ہیں کھجور کے کھوکھلے۔ (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ ، مولانا محمود الحسن ، ۹۷۲)۔ [رک : ٹھنٹھ].

ڈھنڈار/ڈھنڈھار (فت ڈھ ، سک ن) صف.
بہت بڑا اور ڈراؤنا گھر ، غیر آباد مکان ، ویران مقام ، وہ جگہ جو کشادہ ہونے کے باوجود سُنسان اور بے رونق ہو۔ اتنا بڑا ڈھنڈار مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے۔ (۱۸۹۹ ، امراؤجان ادا ، ۲۰۳)۔ احسان کو آج تک مردانہ میں نہ سُلایا اور میری بچی ڈھنڈھار گھر میں تنہا سوئی! (۱۹۰۹ ، شب زندگی ، ۱۱۲)۔ انجمن کے کاموں کی خاطر وہ ایک ڈھنڈار کمرے میں بیٹھے رہتے۔ (۱۹۸۶ ، ماہنامہ قومی زبان ، جولائی ، ۳)۔ [س : دھوست ध्वस्त + کار कार].

ڈھنڈاری (فت ڈھ ، مغ) امذ.
لفنگا ، بیکار ، آوارہ ، بدمعاش۔ شرابی اور جواری ڈہنڈاری (ڈھنڈاری) اولاد پیدا کرنا حرام سمجھا جائے گا۔ (۱۹۲۹ ، بہار عشق ، ۲)۔ [ڈنڈ ← تعزیر ، سزا + ع : ری ، لاحقۂ فاعلی].

ڈُھنڈس (ضم ڈھ ، سک ن ، فت ڈ) امث.
جُستجو ، تلاش (سہذب اللغات)۔ [ڈھونڈنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

ڈھنڈلاتا پھرنا عاورہ.
مارے مارے پھرنا ، آوارہ گردی کرنا ، ڈونڈلواتے پھرنا۔ راتوں کو ڈھنڈلاتے پھرنا بہت معیوب ہے۔ (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۳۹)۔

ڈُھنڈلاٹ (فت ڈھ ، غنہ ، سک ڈ) امث.
آوارہ گردی ، بے مقصد آمد و رفت (فیروزاللغات اردو جدید)۔ [ڈھنڈنا (رک) سے اسم کیفیت].

ڈُھنڈنا (ضم ڈھ ، سک ن ، ڈ) ف م.
ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ، کھوج کرنا.

سور کی دیوٹ لگا کر ہفت کشور میں ڈھنڈوں
کینچ تج ویسا منجے مل ہے نہ اے ساجن چراغ

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۲۲۳)۔ [ڈھونڈنا (رک) کا قدیم اِملا].

ڈُھنڈوانا (ضم ڈھ ، سک ن ، ڈ) ف م.
تلاش کروانا۔ مشکف کوتوالی کے باہر کُرسی بچھائے بیٹھا رہتا تھا اور ڈھنڈوا ڈھنڈھوا کر رکھاؤ مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار دیتا تھا۔ (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جولائی ، ۵)۔ [ڈُھنڈنا (رک) کا متعدی].

ڈھنڈورا (فت مغ ڈھ ، و مج) امذ ؛ ---- ڈھنڈھورا ، ڈہنڈورا ، ڈھونڈرا.
۱. دھونسے کی قسم کا باجا لیکن اس کی نسبت بہت چھوٹا اور ہلکا ہوتا ہے جسے آدمی آسان سے گلے میں لٹکا کر بجا سکے۔

میں اُس نار کا پاک عاشق ہوں کر
بجا ہے ڈہنڈورا (ڈھنڈورا) نو آکاس پر

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۴). ڈھنڈھورا پٹوا دیتا ہوں کہ فلاں شخص نے ہمارے اُوپر احسان کیا ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۹). دوسری سخت تکیف ڈھنڈوروں اور گولوں کی تھی ، جو رات کو دو تین بجے اور شام کو روزہ داروں کے واسطے بجتے تھے. (۱۹۲۰ ، گلدستۂ عید ، ۱۵) . انہوں نے ایک ہی ضرب میں ڈھنڈورے کے چمڑے کو پھاڑ دیا. (۱۹۷۶ ، نقوش ، جنوری ، ۲۷۸). ۲. منادی ، اعلان ، تشہیر.

محبت سوں جو وو نقران ہو ہاں چار
طپش دل کا ڈہنڈورا (ڈھنڈورا) ہے خبردار

(۱۷۳۸ ، طالب و موہنی ، ۳۸).

باؤں سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا
جو بھبھولا (بھبھولا) تھا ڈہنڈورا (ڈھنڈورا) ہوا رُسوائی کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶). ماس اور مٹی ، اردو افسانے کی موت کے خالی ڈھنڈورے میں زندگی کے سچے اعلامیے کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۱۴۴).

----پٹانا / پٹوانا محاورہ.
منادی کروانا ، اعلان عام کروانا.

بجائے طبل ہور ڈھنڈورا پٹائے
یو سُن کر رعیت سگل امن پائے

(۱۹۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۸). جب تاریخ قتل اسد کا ڈھنڈورا پٹوائیں گے ہم نانی اور نواسی باغ سیب میں آئیں گے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۸۲). شہر میں ڈھنڈورہ پٹوایا گیا کہ مسلمان اپنے آپ کو پولیس لائنز میں پیش کریں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۳۸).

----پٹنا محاورہ.
۱. **منادی کا ڈھول بجنا** . سارے لشکر میں ڈھنڈھورے پٹے . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۹۸۴). ڈہنڈورا (ڈھنڈورا) پٹ گیا کہ کل تیراکی کا میلا ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱) . ۲. **کسی امر کا اعلان ہونا ، تشہیر ہونا.**

عشق اور مُشک چُھپانے سے نہیں چُھپتا ہے
برسرِ راہ ہی پٹتا ہے ڈھنڈورا اُن کا

(۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۵۸).

----پیٹنا محاورہ.
بتانا ، اعلان کرنا ، کسی بات کو پھیلانا. کہا ، ڈھنڈھورا پیٹیں کہ بیٹے مُسلم کے جس گھر میں چھوپے ہوئیں اور نہ لاوے ، فرماؤں کہ اوسے مار اوس کے گھر کوں تاراج کریں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۹).

جو میں ایسا جانتی کہ پیت کیے دُکھ ہوے
نگر ڈھنڈورا پیٹتی کہ پیت کرے نہ کوے

(۱۸۷۲ ، عاشدِ خاتم النبیین ، ۱۹۳). میں ایسا بے غیرت نہیں ہوں کہ اپنے گھر کی ناچاقیوں کا ڈھنڈورا پیٹتا پھروں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۸). کسی نے کہا ڈاکا ڈالنا اتنا بُرا نہیں جتنا غیبت کرنا ، دوسروں کی بُرائیاں ڈھونڈنا ، ان کا ڈھونڈرا پیٹنا . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۵۹).

----پھرنا / پھروانا محاورہ.
رک : ڈھنڈورا پھرنا جس کا یہ متعدی ہے.

شہر میں ڈھنڈورا پھرایا تمام
جہاں لگ سپاہی اچھے نیک نام

(۱۷۱۹ ، جنگ نامۂ عالم علی خان ، ۲۳). دولت راؤ نے بموجب ان کے کہنے کے جیتے جی عمل کیا ، یعنی تمام لشکر میں ڈھنڈورا پھروا دیا. (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۳۰).

----پھرنا محاورہ.
۱. **منادی ہونا ، اعلان ہونا ، شہرت ہونا.**

سخن تج داب شاہی کے مراتب برو ماہی کے
پھریں تیری دراہی کے ڈھنڈورے ہر اباداں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۷).

بے سبب غُنچے چٹکتے نہیں گُلزاروں میں
پھر رہا ہے یہ ڈھنڈھورا تیری رعنائی کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۳۱). ۲. **رُسوائی ہونا.**

ڈرے کے دل میں جان صاحب کو نہیں رُسوا ہوتی
گھر محبت کا بکا لوگوں ڈھنڈورا پھر گیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، ۱۱۱).

----پھیرنا محاورہ.
رک : ڈھنڈورا پھرنا جس کا یہ لازم ہے. گلو میں ڈھنڈھورا پھیر دیا کہ کل ہم ... گوبر دھن کی پُوجا کریں گے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۴).

بُھول کے کوئی دوستو چاہے نہ ان حسینوں کو
اب یہ ڈھنڈھورا پھیر دو لکھنؤ میں گلی گلی

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۵۶).

----دینا محاورہ (قدیم).
رک : ڈھنڈورا پیٹنا.

فضیے کا نکو دیو ڈھنڈورا
کہیں گے بادشاہ جھوٹا لنڈورا

(۱۷۰۷ ، دہ مجلس (ق) ، ۷۱). حکم دیا کہ تمام بازار اور شہر میں پھراویں اور ڈھنڈورا دیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۳).

----شہر میں لڑکا بغل میں کہاوت.
رک : بغل میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا. خدا تو ہر رنگ میں موجود ہے اور ہر محل میں ، مثل مشہور ہے ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں. (۱۸۳۵ ، پچپن مثال (ق) ، ورق ۴ ، ب). میں آپ سے معافی مانگ کر کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کی وہی مثل ہے ، ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۰۹).

----کرنا محاورہ.
رک : ڈھنڈورا پیٹنا.

ہیں مست و خراب اس خرابات میں ہم
بدمستی کا یاروں کی ڈھنڈورا کر دے

(۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۳۰۸).

ڈھنڈورچی (فت مغ ڈھ ، و مج ، سک ر) امذ.
منادی کرنے والا ، ڈھنڈورا پیٹنے والا . ڈھنڈورچی ، نے اعلان کیا ، سب نے سُنا. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۳۵۱) . [ڈھنڈورا + چی ، لاحقۂ فاعلیت].

ڈھنڈوری (فت مغ ڈھ ، و مج) امث (قدیم).
ڈھنڈورا.

دیا حکم شہ نے ڈھنڈوری اُپر
کہ جاں لگ زناں ہیں شہر کے بھیتر

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۶). [ڈھنڈورا (رک) کی تصغیر].

ڈھنڈوریا (فت مغ ڈھ ، و مج ، سک ر) امذ ; ڈھنڈھوریا.
ڈھنڈورچی.

سُن کے عالم ڈھنڈوریے کی ندا
بولے گا دیکھ کر تجھے یہ بول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۸). سری کرشن چندر نے کہا ... ڈھنڈھوریئے کو بُلائے سارے نگر میں یوں کہہ ڈونڈی پھروائے دی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۶۵) . [ڈھنڈورا (بحذف ا) + یا ، لاحقۂ صفت].

ڈھنڈول (فت مغ ڈھ ، و مج) امث ; ڈھنڈَوَل.
تلاش.

اسے بولیا خسرو کے باتاں نہ بول
اپس سار کے سوں توں جھگڑا ڈھنڈول

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۶۸). [ڈھنڈولنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

ڈھنڈولنا (فت مغ ڈھ ، و مج ، سک ل) ف م (قدیم).
تلاش کرنا ، ڈھونڈھنا.

کبھیں چنگل سوں اپنے ہات کھولے
کبھیں منقار سوں کلیاں ڈھنڈولے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۷). ڈھونڈنا (رک) کا متبادل].

ڈُھنڈیا (ضم ڈھ ، غنہ ، سک ڈ) امث.
تلاش ، جستجو. [ڈُھنڈ + یا ، لاحقۂ تصغیر].

ـــــ پٹنا محاورہ.
رک : ڈھنڈیا پڑنا. مادھو کی ڈُھنڈیا پٹی ، کوئی بچہ تھوڑے ہی تھا کہ راستہ بُھول جاتا. (۱۹۳۳ ، دانہ و دام ، ۳۲).

ـــــ پڑنا محاورہ.
ہر طرف تلاش کیا جانا ، ڈھونڈھا جانا.

پہلے ہی نگہ میں تھا رکھنا
اِس وقت یہ ڈھنڈیا کیوں پڑی ہے

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۵۶). ماما نے دیکھ کر جتایا تو ڈُھنڈیا پڑی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۰). اِدھر اندھیرا ہوا اور ٹوٹو غائب ، ڈھنڈیا پڑی ، دیکھا ، میلے کپڑوں کی ٹوکری کے اندر پڑا گہری نیند سوتا ہے. (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۱۵۹).

ـــــ ڈالنا محاورہ.
تلاش کرانا ، ڈھنڈوانا. دوسری جانب آپ کی زندہ دلی نے دُختر رز کی گُم شدگی ... کا یہ اشتہار جاری کر رکھا تھا اور ڈھنڈیا ڈال رکھی تھی. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۶۶).

ـــــ مچنا محاورہ.
رک : ڈھنڈیا پڑنا . چند روز بعد آفتاب رائے ... غائب ہو گئے سارے میں ڈھنڈیا مچ گئی. (۱۹۵۰ ، یادکی ایک دھنک جلے ، ۲۰۵).

ڈُھنڈھ (ضم ڈھ ، غنہ) امذ.
سُوکھا تنا یا سُوکھی ٹہنی. لوگ پچھڑ گئے جیسے وے ڈھنڈھ ہیں کھجور کے کھوکھرے پھر تو دیکھتا ہے کوئی ان کا بچ رہا . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۹۳۵).

پھر چلو آگے تو نہیں ہے کُچھ
ڈھنڈھ سا اورجو کہیں ہے کُچھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵). [رک : ٹُھنٹھ].

ڈُھنڈھاری (ضم مغ ڈھ) صف ; ڈھنداری.
وہ جس کی ڈھنڈیا پڑے ، مراد : لُٹیرا ، قزاق ، مُجرم. عرب کے وحشی ، ریگستانِ عرب بدو ... جو کٹّے مُشرک ، پکّے کافر ، بڑے جواری اور مشہور ڈھنڈھاری تھے آج مُسلمان بن کر ہرطرف انسانیت کا جھنڈا اُڑا رہے ہیں. (۱۹۱۸ ، ماہ عجم ، ۸۷). [ڈھونڈنا (رک) سے ماخوذ].

ڈھنڈھوئی (فت مغ ڈھ ، و مج) امث.
(شکر سازی) راب کے اُوپر کی میل جو دودھ کی ملائی کی طرح اس کے اوپر جم جاتی ہے ; گھانس پھونس کا چُورا ، باریک تنکے (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶). [رک : ڈھنڈیل].

ڈھنڈھیل (فت مغ ڈھ ، ی مج) امث.
اس تیل یا گھی کی تلچھٹ جس میں کوئی چیز بُھون گئی ہو(پلیٹس ; جامع اللغات). [س : دھوَست + تیل धवस्त+तैल].

ڈھنکانا (فت مغ ڈھ) ف ل ; ڈھنکانا.
بہلانا ، جُھوٹی تسلی دینا. چوتھی دل لگی یہ کی کہ ہر مایوسی پر ڈھنکاتے رہے ، اچھا خفا نہو بیوا لے لو. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۵). [رک : ڈھکانا].

ڈھنکنا (فت ڈھ ، غنہ ، سک ک) ف م.
چُھپانا ، ڈھانپنا ، پوشیدہ کرنا ; سرپوش ، ڈھکن.

دودِ جگر نے دل پہ جو سرپوش سا ڈھنکا
سینہ میں دل ہے ساغرِ سرجوش سا ڈھنکا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳) . وہ ایک گوری لڑکی تھی جو بالوں سے ڈھنکی ہوئی تھی. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۹۷) . صاحبِ نور نے پہلے تو ،ڈھکنا، نون کے بغیر لکھا ہے ، اور آگے چل کر ،ڈھنکنا، مع نون بھی لکھا ہے . (۱۹۷۴ ، اُردو اِملا ، ۲۱۶). [رک : ڈھکنا].

ڈھنگ (فت ڈھ ، غنہ) امذ.
۱. (أ) طرز ، انداز ، وضع قطع.

آدمی نیں وو جس منے کُچھ نام ونگ نیں
آدمی نیں وہ جس منے آدمی کے ڈھنگ نیں
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۹۰).
گر ہیں یہی ڈھنگ تیرے ظالم
دیکھیں گے کوئی وفا کرے گا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۵).
جو سنگیں دل ہے اس کا کام نازک دل سے کب ہونے
نہ دیکھا ہم نے جوشش سنگ کا سا ڈھنگ شیشے میں
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۱۹). ملکۂ معظمہ کی اورنگ نشینی کے وقت روسیاہ ہند کا اور رنگ تھا، اب ڈھنگ ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۴). ممکن ہے بعض ترقی یافتہ ملکوں میں رہن سہن کا رنگ ڈھنگ ایسا ہو کہ بُوڑھے ماں باپ کو جوان اولاد بوجھ سمجھنے لگے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۸۲) **(اا) (مجازاً) محلِّ استعمال ، مقام.** مصدر کے مادے میں کچھ ادل بدل حروف و حرکات کے کر کے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ ڈھلتے ہیں جن میں مصدر والے معنی بھی باقی ہوتے ہیں اور انکا ڈھنگ بتاتا ہے کہ وہ اسم ہیں یا فعل ہیں اور فعل ہیں تو زمانہ کیا ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۱۸).
۲. روش ، طور ، طریقہ ، عادت.
دکھاتی توں ابھالاں کے نہنگاں
ڈراتی جگ کے تئیں کیا ہیں یہ ڈھنگاں
(۱۷۳۲ ، طالب و موہنی ، ۳۳). اس کے نوکر چا کر اور عملہ فعلہ کس ڈھنگ سے معاملہ کرتے ہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶۱).
ہیں آرزو ان کے ڈھنگ بُرے یہ حسین ہیں ، اپنے مطلب کے
یوں آپ نہیں کہنا سنتے دل دے کے بہت پچھتائیں گے
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۳۹).
دل کچھ اس ڈھنگ سے دھڑکا ہے ابھی
آپ کا نام لیا ہو جیسے
(۱۹۸۳ ، ذکر خیرالانام ، ۲۲). **۳. سج دھج اور ہیئت.**
بچھیں اون کے نیچے کسے وہ پلنگ
کہ نیند آتی ہے دیکھ کر ان کا ڈھنگ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۶۲).
برہنہ بدن سانولا رنگ اون کا
عجب رنگ تہا (تھا) اور عجب ڈھنگ ان کا
(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۷). **۴. تراش خراش.** لباس کس قطع اور کس ڈھنگ کا ہونا چاہئے یہ اتفاق رائے پر رکھنا چاہیے. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۶۲). **۵. بُنیاد ، اِبتدا.** ڈھنگ تو پڑ گئے ہیں۔ لڑکی کا چونکنا جاتا رہا. ضد ابھی تک باقی ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۷). **۶. مطلب ، کام ، ڈھب.** اون سے صاف صاف کہہ دو میں اس ڈھنگ کی نہیں. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۸۵). **۷. سلیقہ ، تہذیب ، تمیز.**
جو تینو یو مل کر اچھے ڈھنگ سوں
چھپی آگ پر کٹ دے سنگ سوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶). کسی عطار کی بھی دکان ڈھنگ کی نہ تھی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۵۰). بات چیت بڑے بُرے ڈھنگ سے کرتا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۰۷). اس نے ہمیں سلام کرنے کا ڈھنگ بھی سکھایا. (۱۹۸۰ ، نذیر حمید احمد خاں ، ۱۰۶). **۸. خاصیت ، نوعیت ، خصوصیت.** سُنا پور پتل دونو کا ایک رنگ ہے ، ولے اُس کا اور ڈھنگ ہے اس کا اور ڈھنگ ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۷).
وضع سے کم مایہ اپنی کیا ترقی کر سکے
چاہیے دریا ہو یہ ، کب اب گہر میں ڈھنگ ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۹).
یہ تیری ہی قدرت کا نیرنگ ہے
کہ نابود میں بود کا ڈھنگ ہے
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۱۲). **۹. صورت ، تدبیر.** دل ہی دل میں مُشتاقِ ملاقات ہوتی ہر کیا کریں کچھ زور نہیں چلتا ، کوئی ڈھنگ نہیں. (۱۸۶۲ ، خطِ تقدیر ، ۸۶).
اک روز اک فقیر نے مجھ سے کیا سوال
کیا ڈھنگ اختیار کروں اب میں بھیک کا
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۹). **۱۰. شان و شوکت.**
بُلایا جو راجیاں میں ایک ڈھنگ تھا
بڑا نانوں جس رانیے سے سنگ تھا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۸۷). **۱۱. آثار ، علامت.**
مت کر عجب جو میر ترے غم میں مر گیا
جینے کا اس مریض کے کوئی بھی ڈھنگ تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹). حکیم صاحب نے کہا ، نمونیہ کے ڈھنگ ہیں. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۰). **۱۲. حال ، احوال.**
قلم اُس زمانے کا نیرنگ لکھ
اور اُس ساری خلقت کا سب ڈھنگ لکھ
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۱۷).
گُفتنی حال نہیں ہے اپنا کُچھ عجب ڈھنگ رہا کرتا ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ۲۳۶). **۱۳. رواج ، معمول.** انھوں نے اپنے ملک کے ڈھنگ پر اس انگشتری کا نگینہ تراشا ہے. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۴). [پ : ढंग].

--- اُٹھانا محاورہ.
طریقے سیکھنا ، انداز اِختیار کرنا.
تم لوگوں کے ڈھنگ اُٹھائیں گے یہ
رستے یہ خود آگے جائیں گے یہ
(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۳۲).

--- اُڑانا / اُوڑانا محاورہ.
طرز سیکھنا ، انداز نقل کرنا.
کہاں تھا آسمان کو دخل اس شیشہ بازی میں
اُڑایا ڈھنگ اس نے بھی مری بیتابی دل کا
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۶). پردوں کا ڈھنگ ممکن ہے کہ ہارمونیم کے پردوں سے اڑایا گیا ہو. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۱).

--- آنا محاورہ.
سلیقہ آنا ، باتمیز ہونا ، شائستہ ہونا ، سلیقہ مند ہونا.
باتیں ہماری ساری بے ڈھنگیاں ہیں ویسے ہی
بُوڑھے ہوئے یہ ہم کو اب تک نہ ڈھنگ آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۸).

ــــ برَتنا محاورہ.
کسی وضع کا برتاؤ کرنا ، وضعداری نباہنا ؛ چال چلنا ؛ ظاہری برتاؤ کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

ــــ بِگڑا ہوا ہے فقرہ.
معاملہ یا حال خراب ہے (محاوراتِ ہند ، ۱۰۲).

ــــ بِگڑنا محاورہ.
۱. عادت خراب ہونا.

ڈھنگ بگڑا رفتہ رفتہ اے سحر
پیش ازیں آمد تھی اب آورد ہے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۳۳۳). ۲. اِبتدا غلط ہونا. سپہ سالار ان پر بدگماں ہو کر سراسیمہ ہوا. کام کا ڈھنگ بگڑ گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۵).

ــــ بَندھنا محاورہ.
ڈھب قائم ہونا ، طریقہ رائج ہونا.

ارے ساقی یہاں ہے اور ہی رنگ
بندھا ہے نامہ و پیغام کا ڈھنگ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۲۷۷).

ــــ بَننا محاورہ.
صورت پیدا ہونا ، تدبیر کارگر ہونا.

ان سے تو بگاڑ آئے ہم اب دیکھیے اے سہر
ڈھنگ اور بھی بنتا ہے کوئی یا نہ بنے گا

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۵۰).

ــــ پَر لگانا محاورہ.
اپنے ڈھب کا بنا لینا ، مطلب کے مطابق سدھانا ، تربیت دینا . سکینہ دبی دبائی لڑکی تھی چند ہی روز میں مرزا صاحب کی بیوی نے اسے اپنے ڈھنگ پر لگا لیا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۷).

ــــ پکڑنا محاورہ.
سلیقہ سیکھنا. اب تمھاری اللہ رکھے یہ عمر تھوڑی ہے ، ڈھنگ پکڑو تمھیں پرائے گھر جانا ہے. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۸۹).

ــــ جَمنا محاورہ.
تدبیر کارگر ہونا ، صورت پیدا ہونا. دورِ ساغر چلنے لگا ، خلوت میں وصل کا ڈھنگ جما . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا (اِنتخاب) ، ۳ : ۲۳۱). رند خوش ہیں کہ خدا خدا کر کے روزے ٹلے پینے کا ڈھنگ جما. (۱۹۰۸ ، مقاماتِ ناصری ، ۲۹۳).

ــــ ڈالنا محاورہ.
۱. اِبتدا کرنا ، بُنیاد ڈالنا. فلکِ سفلہ پرور نے شہر لکھنؤ ویران کرنے کا ڈھنگ ڈالا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۳). اُردو زبان میں سادہ اور روزمرّہ کی زبان لکھنے کا ڈھنگ ڈالا . (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۳۰). ۲. انداز قائم کرنا. ترجمے کی عبارت کا میں نے ایسا ڈھنگ ڈالا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (دیباچہ) ، ۳). ۳. طریقہ اِختیار کرنا ، اِیجاد کرنا . جب اُس نے ملک کو آپ سنبھالا ایسا ڈھنگ ڈالا جس میں ... مسلمان کہیں سے آ کر ہم بر حا کم ہو گیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۷). ۴. چال چلنا ، تدبیر کرنا . وہ یہ ڈھنگ ڈال رہے ہیں کہ نزاکت اپنا آدھا زیور عشرت کو دیدے. (۱۹۲۹ ، خُمارِ عیش ، ۲۵).

ــــ رَنگ سُوں جِینا محاورہ (قدیم).
سلیقہ سے زندگی بسر کرنا (دکنی اُردو کی لغت).

ــــ سِرا (ــــ کس بی) صف.
سلیقے کا ، ڈھب کا. ایک بھی نوکر ڈھنگ سرے کا نہیں ملتا جس کام کو کہو بین میکھ نکالیں گے. (۱۹۷۰ ، مخزن ، ا کتوبر ، ۱۲).

ــــ سے م ف.
قرینے سے ، قاعدے سے . نوکر چا کر اور عملہ فعلہ کس ڈھنگ سے معاملہ کرتے ہیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶۱) . ہندی اساتذہ کو ۲۳۰ گھنٹوں کی جامع تربیت دی جائے تا کہ وہ صحیح ڈھنگ سے پڑھانے کے قابل ہو سکیں . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۳۷).

ــــ کا / کی صف.
قاعدے ، قرینے کا ، کارآمد ، اچھا ، موزوں.

مُجھ سے کیجیے ڈھنگ کی باتیں جناب
دیجیے اوروں کو بے ڈھنگا جواب

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۱۰۳). کوئی سٹ ڈھنگ کا تھا ہی نہیں لے کر کیا کرتا. (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۷). ہم نے ریذیڈنسی روڈ پر ایک جدید ڈھنگ کی شاندار تعمیر کی طرح ڈالی ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۸۷).

ــــ کَرنا ف م.
طریقہ اِختیار کرنا.

مانندِ حباب آہ تنگ ظرف جہاں کے
یاں کرتے ہیں سر کھینچنے کے ڈھنگ ہوا پر

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۰).

ــــ لَڑنا محاورہ.
بات بننا ، تدبیر کارگر ہونا. اب یہ بات بنے تو کیسے اور ڈھنگ لڑے تو کس نوع پر. (۱۹۲۳ ، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۲۳).

ــــ مَچنا محاورہ (قدیم).
طریقہ رائج ہونا.

اس ڈھب کے ہر اک جا پہ مچے ڈھنگ زمیں پر
ہولی نے مچایا ہے عجب رنگ زمیں پر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۶).

ــــ نِکالنا محاورہ.
طرز اِیجاد کرنا ، نیا طرز یا انداز قائم کرنا.

تم چھیر کھٹ میں ہم جنازے پر
کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۲۳).

قتل کا ڈھنگ نکالا ہے نیا قاتل نے
عُذر کرتا ہے کہ ملتا نہیں خنجر کوئی
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۶۸).
چھپنے کا عجب ڈھنگ نکالا اس نے
کیا کام کیا ہے بالا بالا اس نے
(۱۹۵۵ ، رباعیاتِ امجد ، ۳ : ۱۸).

ـــ نِکلنا محاورہ.
ڈھنگ نکالنا (رک) کا لازم.
نکلا یہ ڈھنگ میری صفائی کے واسطے
لکھنا کبھی رقیب تمھیں عرضیاں نہ تھا
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۳۹). طرزِ ادائے مطلب کے اس میں نئے نئے ڈھنگ نکلے اخبار جاری ہو کر حالات ملک اس کے ذریعے سے پھیلے. (۱۹۰۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹).

ڈِھنگ (کس ڈھ ، غنہ) امذ.
لمبا چوڑا ، بے ڈول.
بڑا ڈھنگ موٹا اور دیوی قوی
کرے اگ ابلیس کی پیروی
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۲۵). [رک : ڈھینگ].

ڈِھنگڑا (کس ڈھ ، غنہ ، سک گ) صف.
ہٹا کٹا ، جوان قوی بازو (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ) [ڈھنگ + ڑا ، لاحقۂ صفت].

ڈَھنگی (۱) (فت ڈھ ، مغ) امذ.
(لھکی) ہر قسم کا لوٹا (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۸). [مقامی].

ڈَھنگی (۲) (فت ڈھ ، غنہ) صف.
چالاک ، چاتر.
کہے رات ہے کہے دن
وقت بڑا ہی ڈھنگی ہے
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۸۷). [ڈھنگ + ی ، لاحقۂ صفت].

ڈَھنگیا (فت ڈھ ، غنہ ، سک گ) امذ.
رک : **ڈھنگیلا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھنگ + یا ، لاحقۂ صفت].

ڈَھنگیلا (فت ڈھ ، مغ ، ی مع) صف.
خوش شکل ، خُوشنما ، حسین ، خوبصورت ؛ مہذب ، باسلیقہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھنگ + یلا ، لاحقۂ صفت].

ڈَھنمَنانا (فت ڈھ ، سک ن ، فت م) ف ل.
لڑکھڑانا ، ڈگمگانا ، ہلنا ڈلنا ، بے ترتیب ہونا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : دھن وَن धन्वन + انا ، لاحقۂ مصدر].

ڈَھنورِیا (فت ڈھ ، و مع ، کس ر) امذ.
ڈھنوریا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ڈھنڈوریا (رک) کا بگاڑ].

ڈَھو (فت ڈھ ، و مع) صف ؛ ۔ ڈھوہ.
۱. **طاقتور ، قوی ، بڑے ڈیل ڈول والا.**

لڑے یک طرف کو سرافراز ڈھو
کہ باندھی تھی پش میں ایک اون سے ہو
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ آصف الدولہ ، ۶۵). اتنا بڑا ڈھو جوان ایک ہی مہینے میں گُھل گُھل کر پلنگ سے لگ گیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۰۷). ۲. **لڑکوں کا ایک کھیل ، کبڈی ؛ پاو بھر کا یا پون تاوا یا پنی کم تاو کا کنکوا** (پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [پ : ढक].

ڈھو (و لین نیز مع) امذ.
تالاب ، گہرا پانی.
سگار اوپر نہو گرفتار اس ڈھو میں پڑنکو اے یار
(۱۶۵۹ ، میراں جی خدا نما ، نورنیں ، ۳۷). یہ باندی میرا حکم ٹال کر میرے بغیر بولے میری کوٹھڑی میں گھس آئی اسے لے جا پور ندی ڈھو میں جھونک دے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۳۰۰) [پ : ढो].

ڈَھوّا (فت ڈھ ، شد و) امذ ؛ صف.
رنڈی کے پیچھے ساز بجانے والا ، مُخنّث بھڑوا ، دلّال ، دیُوث (جامع اللغات). [پ : ढौवा].

ڈُھوا (و مع) امذ.
۱. **کیچڑ یا مٹی کا ڈھیر ، تودہ.** انسان کے دل میں ضرور یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ وہ پتھر کا ڈھوا کہاں تک ترقی پا سکتا ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۹). ۲. **حد کا نشان ، ڈھولا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر). ۳. **بڑا ، بے ڈول.** گیارہ برس کا ڈھوا ، وہ کیوں ہٹتی ، لپٹ پڑی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۸). [ڈھنڈ (رک) کی تکبیر].

ڈھو / ڈھوآ (و مع) امذ.
پھل پھول کا تحفہ جو کسی کمتر درجہ کے شخص کی طرف سے اپنے افسر کو بھیجا جائے ، ڈالی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [ڈھونا (رک) سے مشتق].

ڈَھوانا (فت ڈھ) ف م.
منہدم کرانا ، گرانا.
یک یک کر کے سردار کا یک تھوا
چلیا ہے او دوڑا کرانے ڈھوا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۰۳). اہلِ حرفہ نے دونوں طرف دکانوں کو بڑھا کر تنگ کر دیا تھا سو صاحبانِ انگریز نے اسے ڈھوا ڈالا. (۱۸۰۹ ، اخبارِ رنگین ، ۷۱). اب سڑک بہت چوڑی ہے اورنالظم پاشا نے مکان ڈھوا کر چوڑی کرائی ہے. (۱۹۱۲ ، روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۲۲). اسکول کی عمارت مولوی عبدالاحد نے خریدلی تھی اور اسے ڈھوا کر کٹڑہ بنا دیا تھا. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۰۵). [ڈھ (ڈھانا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

ڈُھوائی (ضم ڈھ) امث.
ڈھونے کی اجرت ؛ ڈھونے کا کام. ٹولی کی جملہ کھدائی کی مقدار کو «محول ڈھوائی» سے ضرب دیا جائے. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۰۶). [ڈھوانا (رک) سے حاصل مصدر].

ڈھوب (و مج) امث.
(عو) بغیر قبضے کی تلوار(ا پ و ، ۸ : ۵۵). [رک : دھوب].

ڈھوبرا (و مج ، سک ب) امذ.
۱. (عو) مٹی کا پرانا برتن ، ٹھیکرا. مٹی کے ڈھوبروں میں سالن نکالا گیا ایک ایک سفید اور ایک ایک لال روٹی آگے رکھی گئی. (۱۹۶۰ ، ماہ نو، کراچی، مئی، ۵۰). میرے کنبے اور بھیری ڈھوبریاں ہیں گی. (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، مارچ ، ۳۸). ۲. (کنایۃً) **پرانا کچا گھر یا دیوار ؛ سوراخ جو کسی برتن وغیرہ میں ہو**(جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [رک : دوبرا].

ڈھوبری (و مج ، سک ب) امث.
ڈھوبرا (رک) کی تانیث. چینی کے برتنوں میں ہانڈیاں ، ڈھوبری ، پیالی طشتری. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۲۱) . [ڈھوبرا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ڈھوٹا (و مج) امذ.
بچہ ، بیٹا ، خصوصیت سے تنومند اور موٹا تازہ بچہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ڈھوڈا (و مج) امذ ؛ ـــ ڈھوڈھا.
۱. (عو) **ڈھانچہ ، قالب.** جھوٹ موٹ کے سانپوں کا ڈھوڈا بنا کر کھڑا کیا تھا. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۶۱). جد وہ نئی نئی آئی وی تھی تو جد تو وس پہ کجھ بہار بھی تھی مگر اب تو وہ بالکل ڈھوڈا ہوگئی ہے. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۹۵). ۲. **ہندوؤں میں جب کوئی بڑا بوڑھا مر جاتا ہے تو اس کی سمدھنیں ایک گڈا بنا کر لاتی ہیں اور اس کے آگے ناچتی اور سیٹھنیں دیتی ہیں یا شب کے وقت ایک ٹوکرے پر لکڑیاں باندھ اس پر پوشش ڈال چراغ جلا کرکی بجاتی آتی ہیں اسے ڈھوڈھا کہتے ہیں**(ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۳. **دکھاوا ، ظاہری لیپ ٹاپ.** نہیں معلوم کس وقت بُلاوا آئے اور یہ سارا ڈھوڈا دھرا کا دھرا رہ جائے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۰۱) . تعلیم نسواں کی اس زمانے میں بنیاد پڑی تھی وہ نرا ڈھوڈا ہی ڈھوڈا تھا کیونکہ کوئی کام ابتدائی حالت میں تول میں پورا نہیں اترتا . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۷) . ۴. **وہ کھیتی جس کی بالیں پودوں کی کسی بیماری کی وجہ سے بھریں نہیں یعنی ان میں بیج نہ جمے اور بالیں بکھر جائیں ؛ ٹوٹا پھوٹا ، خستہ حال ، ناکارہ ؛ کارخانہ ، کاروبار ؛ (گنوار) ، تعزیہ**(فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۶ : ۷۰). [مقامی].

ـــــ بنا / بنائے رکھنا محاورہ.
قدیم حالت یا عزت قائم رکھنا ، دولت وغیرہ گنوا کر امارت کی حالت بنائے رکھنا (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ـــــ پھیلانا / ڈالنا / کھڑا کرنا محاورہ.
کارخانہ پھیلانا ، مکر کرنا ، جال پھیلانا (جامع اللغات).

ـــــ نکلنا محاورہ.
دیوالیہ ہو جانا ، مالی حالت ابتر ہونا. مدرسہ جما ہے نہیں کبھی کا ڈھوڈا نکل گیا ہوتا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۰).

ڈھوڈرکاں (فت ڈھ ، ڈ ، سک ر) امذ.
کلاغ ، پہاڑی کوا ، زاغ سیاہ. اس کو پنجابی میں ڈھوڈرکاں کہتے ہیں اور ہندوستان میں پہاڑی کوا. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۶۰). [مقامی].

ڈھور(۱) (و مج) امذ.
۱. **گائے ، بیل ، بھینس ، بکری وغیرہ.**

یو جونکہ علف او ڈھور ہے رے
یو مال او جون کہ چور ہے رے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۹). جس ملک میں علم کا رواج نہیں وہ ملک نہیں ڈھوروں کا جنگل ہے (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۹). یہ چھوکری تو اب ہمارے گوؤں کی ٹہل کرے گی ، جھاڑو دے گی ، ڈھوروں کے آگے چارہ ڈالے گی. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۲). اس وقت چھ ڈھور ... اس سال نکالے جانے کے قابل تھے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۲). ۲. **احمق ، بیوقوف**(علمی اردو لغت). [س : ڈھوہ : ढूयय].

ـــــ ڈانگر / ڈنگر(ـــــ مغ ، فت گ/فت ڈ ، غنہ ، فت گ)امذ.
رک : ڈھور. ڈھور ڈنگروں کی طرح سدا ایک حالت پر رہنے کو کمال نفس انسانی قرار دیتے ہو. (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۳۶). تباہ کن سیلاب جو گھر بار ، ڈھور ڈنگر ، بستیاں ، کھیت کھلیان سب کچھ بہا کر لے گیا تھا . (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۱۲۲) . [ڈھور + ڈانگر / ڈنگر (رک)].

ـــــ مرے فقرہ.
کوسنا ، بددعا ، بدگونی. آگ لگے ، مردہ نکلے ، شاونی آئے ، ڈھور مرے. (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلہ ، ۳۰).

ـــــ مرے نہ کوا کھائے کہاوت.
فضول امید کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات).

ڈھور(۲) (و مج) امذ.
(مجازاً) **ڈھیر ، تودہ.**

مُردار خواریوں کے بڑے معتقد ہیں یہ
ورثے کے ڈھور سے جو پلے ہیں وہ گِدھ ہیں یہ

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۸۵). [رک : ڈھورا (۲)].

ڈھورا(۱) (و مج) امذ.
ایک قسم کا کیڑا جو مٹر اور چنے کے دانے میں سوراخ کر دیتا ہے. ان میں سے چنے کا ڈھورا بہت زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۶۹). [مقامی].

ڈھورا(۲) (و مج) امذ.
۱. **مٹی کا تودہ جو کسی نالی کے کنارے پر بناتے ہیں ؛ وہ پرانی اور خشک نہر جس میں پانی نہیں آتا ہو ؛ نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جائے ؛ دریائے سندھ کا پرانا بہاؤ.**

ڈھورے پر اڑتا نیرگ پھیلائے نیلے پر
میرے من کا کھول جھروکا آئی ہوں اتر

(۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا ، ۱۳۳). ۲. (مجازاً) **آمنا سامنا ، بالمقابل.**

پردہ کُھل جائیگا ڈھوڑے پر اگر آئینگے
باغ ہستانے میں ہے واں اونہیں بٹھلائینگے
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۳۵). [رک : ڈھوڑا ، ڈھولا].

ڈھوڑنا (و مج ، سک ڑ) ف م.
پانی یا کسی رقیق شے کا گرانا ، لڑھکانا ؛ پھیرنا ؛ ڈالنا ، ڈلانا؛ پلانا ؛ نرم کرنا ؛ منانا ؛ نیچا کرنا (شبدساگر). [رک : ڈھارنا].

ڈُھوڑوا (و مع ، سک ڑ) امذ.
ڈھونڈ ، مٹر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : ڈھولا].

ڈھوروں کے گھر کوّے مہمان کہاوت.
نیکوں میں بدوں کا شامل ہونا (نجم الامثال ، ۲۲۰ ؛ جامع اللغات).

ڈھوری (و مج) امث.
جوش ، اشتیاق ، شوق ، ڈھالنے کا طریقہ ؛ رٹ ، دُھن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبدساگر). [ڈھورنا (رک) سے اسم کیفیت].

ڈھوڑ/ڈھوڑا (و مج) امذ.
حضرت امام حسین کے روضہ کی شبیہ جو تعزیہ کی شکل میں بنائی جاتی ہے. شکل ، دوکان ، دکھاوا ، ظاہری صورت یا ٹیپ ٹاپ.

تھاوگن لنگڑی ڈھوڑ پردے کے گردش ہاتھ کو
رکھتے ہیں قابو میں اپنے ماتمی جذبات کو
(۱۹۳۸ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۸۹). [رک : ڈھولا].

---بنائے رکھنا محاورہ.
رک : ڈھوڑا بنائے رکھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ڈُھوڑنا (و مع ، سک ڑ) ف م.
رک : ڈُھونڈنا (پلیٹس). [ڈُھونڈنا (رک) کا بگاڑ].

ڈھوڑی (و مع) امث.
رک : ڈیوڑھی. اس کے ساتھ دو چار رفیق بھی ہیں سو ڈھوڑی پر حاضر ہیں اگر حکم ہو تو روبرو آویں. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ)، ۱۲۳). غرض بھکو نے پالکی کو جو ڈھوڑی کی چھت میں بندھی ہوئی تھی ، صندلی لا کر اُتارا. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۲). [ڈیوڑھی (رک) کی تخفیف].

---دار صف.
رک : ڈھوڑھی دار.

جتنے ہیں ڈھوڑی دار جہاں تک ہیں چوب دار
سیّد فدا علی کا ہے ان سب پہ اختیار
(۱۸۶۷ ، مسدس تہنیت جشن بے نظیر ، ۳۰). [ڈھوڑھی (رک) + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

ڈُھوڑھنا (و مع ، سک ڑ) ف م.
(عو) ڈُھونڈنا (پلیٹس). [ڈُھونڈنا (رک) کا قدیم املا].

ڈُھوسَر (و مع ، فت س) امذ.
ہندوؤں کی ایک ذات جو ویش ہیں اور اپنے آپ کو برہمن کہتے ہیں ؛ (مجازاً) بدذات ، کمینہ. خبر پہنچی کہ پیمون ڈھوسر نے آگرہ لے کر دلّی مار لی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۰۲). [مقامی].

ڈُھوک (و مع) امث.
چھپنے کی جگہ ، بھٹ ، غار. خدا بخش کی ڈُھوک میں چھ مہینے تک چُھپا رہا. (۱۹۶۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۰۳). ۲. التوا ، حیص بیص ، پس و پیش ، تذبذب ، ٹال مٹول (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [غالباً ڈھکنا - چھانا (رک) سے ماخوذ].

---ڈھاک بتانا محاورہ.
آج کل کرنا ، ٹال مٹول کرنا (مخزن المحاورات).

ڈھوک(۱) (و مج) امث.
(بُت کو) سجدہ کرنا ، جھکنا ، ڈنڈوت کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : ڈھوک].

ڈھوک(۲) (و مج) امذ.
بڑے بڑے نوالے کھانا ، گھونٹ ، جُرعہ ؛ کمتر قسم کے پتھر کا چھوٹا ٹکڑا (جامع اللغات). [ڈھوکنا (رک) سے حاصل مصدر].

ڈُھوکا (و مع) امذ.
اکھاٹ دبکی ، جھانک ، لمس ، دھکا ، مونڈھا یا ہاتھ یا کہنی یا انگلی مارنا ؛ چُھپنے کی جگہ ، بھٹ ، غار (جامع اللغات). ۲. دکھنی ٹھگوں کی اصطلاح میں جوکی (ناکہ) کو کہتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [غالباً دھوکا (رک) کا بگاڑ].

ڈھوکا (و مج) امذ.
۱. کنڈوں یا اپلوں کی ٹٹی جو بیچ باتچ کرکے کی جاتی ہے ، پرہانچ کنڈی کا مجموعہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۲. (مجازاً) اندھیری ، غفلت کا پردہ. ان کی آنکھوں پر حدیثوں اور روایات کے ڈھوکے چڑھے ہیں جیسے تیلی کے بیل کی آنکھوں پر چڑھے ہوتے ہیں. (۱۹۵۰ ، گویا دبستان کُھل گیا ، ۲۶۳). [رک : دھوکا].

ڈھوکاؤ (و مج) امذ.
جلوس ، غول ، ہجوم.

آخرش بارات کا پہونچا ڈھوکاؤ
ہر طرف ہونے لگے شادی کے چاؤ
(۱۸۸۸ ، قصۂ درد سر ، ۸). [مقامی].

ڈُھوکنا (و مع ، سک ک) ف م.
۱. اس طرح چُھپ کر شکار کرنا کہ شکار کا جانور نہ دیکھے ، گھات لگانا ، دبکی مارنا ، بند کرنا ؛ داخل ہونا ، پہنچنا ؛ نزدیک ہونا ؛ جُھکنے سے آ پکڑنا ، جھانکنا ؛ چھپ رہنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۲. طعن و تشنیع کرنا ، طعنہ دینا

مجھے تو ڈھوکے تھا زاہد ہر اک نگہ سے آج
غرور کیا ہوا وہ تیری پارسائی کا
(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۳۵). [رک : دھوکنا].

ڈھوکنا (و مج ، سک ک) ف م.
۱. ایک سانس میں پینا ، لمبے لمبے گھونٹ بھرنا ، چڑھا جانا.

قحط زدوں کا سا تن و توش ہے

نہانے یہ ڈھوکے تو بلا نوش ہے

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسماعیل، ۵۷). ۲. **کثرت سے شراب پینا** (پلیٹس).
[رک : ڈوکنا].

ڈُھوکی (و مع) امث.

(ٹھگی) چوک ، اٹا ، نا کہ نیز رک : ڈھوکا. ڈھوکی دکھنی ٹھگ چوکی کو کہتے ہیں جس کو ہندوستانی ٹھگ روک کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۸). [ڈھوکا (رک) کی تصغیر].

ڈھول (و مع) امذ.

۱. **(موسیقی) بیلن کی وضع کا دونوں سروں پر کھال منڈھا ہوا ساز جس کا پیٹ ذرا اُبھرا ہوا اور سرے کسی قدر دبے ہوئے ہوتے ہیں.**

ڈھول دماسین اوتوں اوپر سات سبد باجت جاویں
سب جگ کیری سب خوشبوئے سارے لوک سو پھر اس لاویں
(۱۵۶۵ ، جواہرِ اسرارالله ، ۱۳۰).

کیتے لونڈے ڈھول ڈف غیبت ، بدی ، پیتے خمر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین، ۵۹). شہر کے لوگوں کوں دیکھا کہ شادی ہیں ... دف و نقارہ و ڈھول بخوشی بجاتے ہیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۳). بھلا بتاؤ تو کہ دوازدہ امام میں بعد امام حسین کے کسی امام نے بھی کبھی تعزیہ بنایا ہے اور تاشے ڈھول اور مرثیے اور کتاب اور مجلس وہ کرتے تھے. (۱۸۷۳ ، ہدایت المومنین، ۱۳).

یہ جماعت دیکھیے یہ ڈھول تاشا دیکھیے
ڈوڑنا یاروں کا ایسا بے تحاشا دیکھیے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۳۶). ڈھول کی آواز بہت قریب آتی جا رہی تھی . (۱۹۴۸ ، اور انسان مر گیا ، ۱۱۵). ۲. **لکڑی یا چمڑے کا بنا ہوا برتن جو ڈھول کی شکل کا ہوتا ہے.** کھال دھونے کا ڈھول رکھنا چاہیے. (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۳۳). ۳. **چرخی جو ایک جگہ لگی ہوئی ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : ڈھول [illegible]].

---باج دَمامے باجے کہاوت.

پہلے جو بات تھوڑے لوگوں کو معلوم تھی وہ اب بہت کو ہو گئی (جامع اللغات).

---بَجانا محاورہ.

۱. **مشہور کرنا ، ڈونڈی پیٹنا ، خوشی کا اظہار کرنا.**

کوئی بجا ڈھول غل مچاتی تھی
راگ کوئی چربوں کا گاتی تھی
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۸).

ترے دل کوں اچھوں مج تے چھپانا پڑا حیف
میں عاشق ترا کر کو سگل جگ میں بجا ڈھول
(۱۶۷۲ ، سلطان شاہ ثانی ، د ، ۹۷). میں اپنی زبان سے کیا کہوں ، خود اپنے ہاتھ سے کیا ڈھول بجاؤں. (۱۸۸۸ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱ : ۲۲). شادی میں خُوب ڈھول ، جھانجھ بجاتے ہیں اور جس قدر ممکن ہو دان دیتے ہیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۰). اب یہ ادیب تو وہ فکر کی بے معنویت اور فکر کے عمل سے کٹ جانے کی وجہ سے یا تو روایتی انداز میں ڈھول بجا رہے ہیں یا نقالی کو ہم پر مسلّط کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں. (۱۹۷۵ ، نئی تنقیدیں ، ۲۸۷). ۲. **بدنامی ہونا** (جامع اللغات).

---بَج گئے فقرہ.

مشہور ہو گیا (محاوراتِ ہند ، ۱۰۲).

---بَجْوانا محاورہ.

مشہور کرنا ، دُھوم دھڑکا کرنا. ہر مہینے ڈھول بجواتی ہیں ہر برس نوروز مناتی ہیں. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۷۷). وہ ادیب بھی خط نہیں لکھتے جن کی شانستگی کا ڈنکا بجا ہوا ہے اور خُدا کی شان دیکھیے وہ بھی نہیں لکھتے جو اپنی شہرت کا ڈھول بجوانا چاہتے ہیں. (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستاں ، ۲۱).

---پِٹنا محاورہ.

معروف ہونا ، شور مچنا. زندگی اِتنی مختصر ہے کہ انسان کو اپنی ہی ڈھول پٹنے سے فرصت نہیں ملتی قوم کا مجیرا کون بجائے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۶). قہقہے لگاتی تھی جیسے بہت سارے ڈھول پٹ رہے ہوں. (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۱۳۵).

---پِیٹْنا محاورہ.

شہرت دینا ، اعلان کرنا. پیاری کی وضعداری یوں ڈھول پیٹ کر اپنی شکست قبول نہ کر سکتی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم‌چند، واردات ، ۸۶). میر نہال کے نزدیک ڈھول پیٹ پیٹ کر بھڑکانا ، اُکسانا اور تہلکے مچانا کوئی فوقیت نہ رکھتا تھا. (۱۹۶۳ ، دلّی کی شام ، ۵۳۳).

---تاشے بَجانا محاورہ.

خوشی کا اظہار کرنا. اگر لڑکی جنم لے تو پھر ... نہ تو فائرنگ کی جاتی ہے اور نہ ڈھول تاشے بجائے جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۸۶).

---ٹھونْکنا محاورہ.

زور زور سے ڈھول بجانا ، ڈھول پیٹنا. آگے آگے بیانڈ والے تھے مگر وہ ایسا اندھادھند ڈھول ٹھونک رہے تھے کہ خدا کی پناہ. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۱ : ۳۵).

---چھاپْنا محاورہ.

ایک رسم ہے جس میں شادی بیاہ یا کسی اور خوشی کے موقع پر بہنیں صندل یا مہندی ہاتھ میں لگا کر ڈھول پر اپنے ہاتھ کا نقش ثبت کرتی ہیں اور پھر بھائیوں اور بھاوجوں سے نیگ لیتی ہیں. دولہا کی طرف سے دولہا کی ماں بہنیں ... تاریخ ٹھہرا کر واپس چلی آتی ہیں یہاں آ کر بہنیں صندل سے ڈھول چھاپتی ہیں. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۵۹) . اندر گھر میں ... دونوں بہنوں نے ڈھول چھاپا وہی صندل لے کر ... نیگ لینے کے لئے امراؤ بیگم کے پاس چاندی کا کٹورا لے کر پہنچیں. (۱۹۶۳ ، نورِ مشرق ، ۷).

---دَھرانا محاورہ.

تقریب کرنا ، گانا بجانا کرنا.

ضاحک کی اہلیہ نے جب ڈھول گھر دھرایا
بے وجہ رات ساری ہمسایوں کو جگایا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۰).

---ڈنکا (---فت ڈ ، غنہ) امذ.
رک : ڈھول ڈھمکا. بعض مقامات پر وصولیابی ، ڈھول ڈنکا یعنی لاگ شادی دلیل کی بسوہ داری متصور ہوتی.(۱۹۳۱ ، وقائع راجپوتانہ، ۳ : ۱۰۳). [ڈھول + ڈنکا (رک)].

---ڈھپّا (---فت ڈھ ، شد پ بفت) امذ.
رک : ڈھول ڈھپڑا . سہاراج اس کال اِدھراُدھر مار و ڈھول ڈھپا باجتے تھے گڑ کھیت ڈھمالسی گاتے تھے(۱۸۰۳ ، پریم ساگر، ۱۶۶). [ڈھول + ڈھپا ـ ڈھپڑا (رک)].

---ڈھپڑا (---فت ڈھ ، سک پ) امذ.
باجا ، تاشا. شور و غل اور ڈھول ڈھپڑوں کی ہانک یا ہانکھ میں اجازت نہ دینی چاہیے.(۱۹۳۲ ، قُطب یارجنگ ، شکار ، ۱ : ۲۷۹). [ڈھول + ڈھپڑا (رک)].

---ڈھماکا (---فت ڈھ) امذ.
ڈھول ڈھمکا. بہروپیے ... بانکی ترچھی عورتوں کے بھیس میں ڈھول ڈھماکے کے ساتھ روزانہ ہر گلی کوچے میں ناچتے گاتے جاتے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳). [رک : ڈھول ڈھمکا].

---ڈھمکّا (---فت ڈھ ، م ، شد ک) امذ.
۱. باجاگاجا ، دھوم دھام. نہ باجا نہ گاجا ، نہ ڈھول نہ ڈھمکّا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۵۷). جو لوگ نکاح کے موقع پر تاشے باجے اور ڈھول ڈھمکے بجاتے اور اسے ذریعۂ اعلان خیال کرتے ہیں یہ ان کی سخت غلطی ہے.(۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۶۷). ڈھول ڈھمکّا ، ڈھما چوکڑی ، کیسی کیسی سندر ناری تھا کہ ڈھول میں آئی ٹیسو رنگ میں بھیگی کالونس میں لپسی بالکل بیچا لگ رہی تھی. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۰۲). ۲. بہت اسباب یا سامان، پانی جو چرسے کے ذریعے سے نکلے(بعض اطراف جنوب میں یہ دستور ہے کہ بسبب پانی دور ہونے کے جب ڈول کنویں سے باہر آتا ہے تو ڈھول بجاتے ہیں تا کہ ڈول کھینچنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اب ڈول کنویں سے باہر آگیا) (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ڈھول+ڈھمکّا•ڈھمکنا(رک) سے حاصل مصدر].

---ڈھمکنا محاورہ.
رک : ڈھول بجنا.

کہیں ڈھول ڈھمکے کوئی بانسہ جھنکے
کہیں جام کھنکے مئے ناب چمکے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۸۹).

---سے کھال بھی گئی کہاوت.
جو کچھ باقی رہا تھا وہ بھی جاتا رہا.

دل نالاں کا آبلہ پھوٹا
ہے مثل ڈھول سے بھی کھال گئی

(۱۸۳۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)).

---کا/کے پول امذ.
ظاہری نمود و نمائش ، جھوٹا بھرم.

چڑھے سینکڑوں پہ تھے فولاد کے خول
وہ خول ایسے کہ جیسے ڈھول کے پول

(۱۸۹۲ ، طلسم شایاں ، ۱۶۰). کیسا خوش مزاج ہوں کتنا خوش ہوں مگر اندر سے ڈھول کے پول.(۱۹۷۸ ، بےسمت مسافر، ۳۰).

---کا پول کُھلنا محاورہ.
ڈھول کا پول کھولنا (رک) کا لازم.

کڑکی ہے ، اس کی ڈھول کا کُھلتا نہیں ہے پول
چُھریاں بھری ہیں دل میں زباں پر ہیں میٹھے بول

(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۵۰).

---کا پول کھولنا محاورہ.
جُھوٹا بھرم ختم کر دینا ، حقیقت آشکارا کر دینا. دوسرے میں نے ان اناڑیوں کے میر کارواں ، عزیز کی شاعری پر تنقید کر کے اس کے ڈھول کا پول کھول کے رکھ دیا. (۱۹۷۳ ، وہ صورتیں الٰہی ، ۳۰).

---کُوٹنا محاورہ.
رک : ڈھول بجانا.

سو تب میں سب جہاں میں ڈھول کوٹوں
مرا لشکر نہ میں سب کو خبر دوں

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۵۵).

---کی آواز دُور سے سہانی معلوم دیتی ہے کہاوت.
رک : دُور کے ڈھول سہانے (جامع اللغات).

---کی طَرَح پُھولنا/بَجنا محاورہ.
بہت موٹا یا بے ڈول ہونا ، بیوقوفی کی باتیں کرنا. کم ظرف ڈھول کی طرح پُھولتا اور بجتا رہتا ہے،علم یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو پہچانے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۲۳).

---کے اَنْدَر (بِھیتَر) پول/خُول کہاوت.
ظاہری نمائش بہت ہو اور اصلیت کچھ نہ ہو تو کہتے ہیں. اب میاں احتفاق نقارہ نواز آتے ہیں ، ان کے بھی مرنے کی نوبت بجے کی ... مثال مشہور ہے کہ ڈھول کے اندر پول.(۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا، ۶ : ۵۸۸). غضب تو یہ ہے کہ اب بھی بھرم ویسا ہی بنا تھا کسی کو کیا خبر تھی کہ ڈھول کے اندر خول ہی خول رہ گیا ہے. (۱۹۸۳ ، جشن نگہ ، ۱۲۳).

---میں پول فقرہ.
رک : ڈھول کے اندر پول.

بس اک بھس بھی ڈھول میں پول اور خدا کا نام
بسکٹ کا صرف چُور ہے لنڈ کا بھون ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵۰).

---نہ دَف پر پر گیت کہاوت.
حیثیت کُچھ نہیں کام بڑا کرنا چاہتے ہیں (جامع اللغات).

ڈُھولا (و مع نیز مج) امذ ؛ ج ڈھولے. (الف) امذ.
۱. کھیتوں اور زمینوں کی حد ظاہر کرنے کی پٹی ، باڑھ ، ڈانڈا ، مینڈ. تجاویز بٹوارا حسب طریقہ ... رنگین خطوط سے نشان قرعہ جات

کے نقشہ پر اور زمین پر ڈھولا بنا کر دے گا. (۱۸۷۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، مجموعہ نظائر ، ۹۶) . ۲. **(معماری) ڈاٹ کا قالب ، گُمک ، کینڈا جو ڈاٹ کے دہن کی وضع کا گارے مٹی کا بنا لیا جاتا ہے.** یہ بھی اطمینان کرلیا جائے کہ قالب یا ڈھولا ... نیچا کر دیا گیا ہے (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۶۹). اسٹوپہ بدھ عہد کی عمارت ہے ... یہ زمین کی سطح سے ۷۰ فٹ بلند ہے. اس کا گنبد گر چکا ہے اور اب اس کے ڈھولے کا نصف حصّہ باقی ہے . (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۳۱) . ۳. **ٹھکانا ، چبوترا ، بیٹھنے کی جگہ ، چوکی.** سقائی کے بابا صاحب (ضلع فیض آباد کے بابا سرجوداس) کو بہت خیال تھا چنانچہ روز ان کے چیلے ان کے ڈھولے کے اردگرد لیپ پوت کر صاف کر رکھتے تھے. (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۱۰۳). ۴. **ڈھورا ، ایک قسم کا کیڑا جو چنے میں سوراخ کر دیتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۷۰). ۵. **درخت کی جڑ کے اطراف پانی کی رَو کے لیے مٹی کا بنایا ہوا گھیر ، مٹی یا اینٹوں کا ڈھیر ؛ دریا کا کنارہ** (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۶ : ۱۳۵). ۶. **پنڈ ، جسم ، دیہہ.** جو لگی ڈھولا تو لگی بولا ، تو لگی دھند یو بار.(۱۵۱۸ ، کبیر (شبد ساگر)). (ب) صف. **بے وقوف ، احمق** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

---باندھنا محاورہ.
در کی ڈاٹ میں لکڑی ڈال کر بھراؤ بھرنا (جامع اللغات).

---بَنْدی (فت ب ، سک ن) امث.
(عو) حدبندی ، کھیت یا زمین کی سرحد کا نشان بنانا ، رقبہ بندی. (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ڈھولا + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ڈھولا (و مج) امذ.
۱. **پنجابی لوک گیت جو ماہیہ ٹپہ کی طرز کا ہوتا ہے اور شادی بیاہ یا خوشی کے موقع پر گایا جاتا ہے.** ایک صاحب بہادر کو ہندوستانی گیت جمع کرنے کا شوق تھا ان کے لیے ڈپٹی صاحب بیڑنیوں سے ڈھولا اور رسیا لکھتے پھرتے تھے. (۱۹۳۳ ، چبو ، ۱۹۳). یہ تھا میرا پنجاب جس کی ہواؤں میں ڈھولے ... کے اشتیاق انگیز بول اور سُر سموئے ہوئے تھے.(۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۸) . ۲. **(مجازاً) دھوکا دینے والا عاشق ، منہ لگا شخص ، دلارا بچّہ ، لڑکا ، بیٹا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. **ڈولی ، ڈولا.** اگیاری روشن ہوئی ہر آنے لگے ڈھولے جھومنے لگے ، ڈمرو بجا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۰۷). [ب : **ढोलना**].

ڈھولا دینا/ڈھولانا ف م.
ڈھلکانا ، جھکا دینا ، گرا دینا.

پیاسوں یہ سوتھہ بیا سا اب کھول رہ گیا ہے
گردن ڈھولا دیا ہے دیدے پھرا دیا ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۷). [رک : ڈھلکانا].

ڈھولَک (و مج ، فت ل) امث.
چھوٹا ڈھول.

کہوں ڈھولک کہوں مردنگ باجی کہوں سازندہ اور طنبور کا جی

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۳) . کوئی ڈھولک بجاوتی ہیں کوئی دائرہ. (۱۷۴۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۸).

ڈھولک ستار و طبلہ چنگ و رباب و قانون
سب بج رہے ہیں باجے تا موسیقار بولی
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۹). آپ ایک ڈنڈا لیکر گئے ڈھولک اور ستار توڑ دیا. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۳۰۲).

تھاپ پر ڈھولک کی فلمی دھن کا گانا ہی سہی
نام اس کا لیکن اے شہباز قوالی تو ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۵). [ڈھول + ک ، لاحقۂ تصغیر].

---پر چھاپا مارْنا محاورہ.
رک : **ڈھول چھاپنا.** صندل لے کر اپنا اپنا ہاتھ بھگو کر دونوں بہنوں نے ڈھولک پر چھاپا مارا. (۱۹۶۳ ، نورِ مشرق ، ۷۰).

---پیٹْنا محاورہ.
ڈھولک بجانا. چوک پر... لوگوں کا جَمِ غفیر ہے کُچھ دیر بعد زنانوں کا ٹولا ڈھولک پیٹتا گُزرا .(۱۹۸۶ ، اردوڈائجسٹ، لاہور، اگست، ۹۰).

---دَھمکنا محاورہ
رک : **ڈھولک بجنا.** دلہن بیگم کے اشارے پر دھیرے دھیرے ڈھولک دھمکنے لگی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۹).

---کا پُڑا امذ.
ڈھول یا طبلے کا خُشک چمڑا. زیور اس لڑکی کا اُتار لو اور اسکی ایک پوٹلی باندھ کر علیحدہ ہاتھ میں لے لو یا ڈھولک کا پُڑا کھول کر اسکے اندر رکھ لو. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۷۹).

---کا گیت امذ.
وہ گیت جو عورتیں شادی بیاہ کے موقع پر ڈھولک پر گاتی ہیں. ڈھولک کا گیت. نام سے ظاہر ہے ایسا گیت جو ڈھولک پر گایا جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۹۳).

---کی تال امث.
ڈھولک سے نکلنے والی لے کی پابند آواز.

دل کی ڈھولک کے تال پر افضل
عرش و کرسی بھی گنگناتے ہیں
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۳۷).

---کی تھاپ امث.
ڈھولک پر دائیں ہاتھ سے ماری جانے والی ضرب. یہاں تو الاپ اور لَے بھلی معلوم ہوتی ہے ڈھولک کی تھاپ پر سر دھنتے ہیں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۳).

دیکھو ہمارے صوفی عالی مقام کو
عرش بریں تک اُڑتا ہے ڈھولک کی تھاپ پر
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۴).

ڈھولکی (و مج ، سک ل) امث.
۱. **چھوٹا ڈھول.**

کوئی ماتھے پہ ہے ٹیکہ لگاتی
کوئی لے ڈھولکی بیٹھی ہے گاتی

(۱۷۷۸ ، گلزارِ ارم ، ۱۵۸). سارنگی اور ستار اور طنبورہ اور دائرہ اور ڈھولکی اور مجیرہ وغیرہ یہ چیزیں قوالوں کے ساز میں سے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸). بخشا کا ایک جوڑی دار ، جو ڈھولکی بجاتا تھا ... کراچی میں گمنامی کی موت مر گیا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۲) . ۲. ڈھول بجانے والا (پلیٹس) . [ڈھولک + ی ، لاحقۂ تصغیر و فاعلیت].

---پیٹنا محاورہ.
ڈھول ، ڈھولک بجانا. قوال اسی کو گھڑی گھڑی گائے جاتے ہیں زور زور سے ڈھولکی پیٹے جاتے ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۲).

---کا م ف.
ایک قسم کی گالی ، چڑانے کے طور پر کہتے ہیں (مہذب اللغات).

---والا امذ.
ایک قسم کی گالی (مہذب اللغات).

ڈھولکیا (و مج ، فت ل ، سک ک) امذ.
ڈھولک بجانے والا ، طبل نواز. ڈھول پیٹنے والوں کے نیم برہنہ غول چوب بر چوب لگائے جاتے ہیں... یہ ڈھولکیے بھی خاندانی ہیں. (۱۹۸۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۰۹). [ڈھولک + یا ، لاحقۂ صفت].

ڈھول مارُوی (و مج ، سک ر) امث.
ایک راگنی کا نام جو ڈھولا کے نام سے منسوب ہے ، رومانی گیت. ذیل کی سترہ راگنیاں عوامی موسیقی سے ماخوذ ہیں : سامونڈی (ملاحوں کا گیت) ... ڈھول ماروی (ڈھول ماروی کے رومان کا گیت). (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۳). [ڈھول (رک) ڈھولا بمعنی (۲) + ماروی (اسمِ عَلَم)].

ڈھولَن (۱) (و مج ، فت ل) امث.
بُڑھی عورت (تلنگانہ) (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [ڈھلنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

ڈھولَن (۲) (و مج ، فت ل) امث ؛ امذ.
عاشق ، چاہنے والا دوست (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [رک : ڈھولا].

---ہار صف.
ڈھالنے یا ڈھلکانے والا ، ڈالنے والا . من تنی ڈھولن ہار. (۱۵۱۸ ، کبیر (شبد ساگر)). [ڈھولن + ہار ، لاحقۂ صفت].

ڈھولْنا (۱) (و مج ، سک ل) امذ.
۱. ڈھول کی وضع کا بنا ہوا گلے میں پہننے کا زیور ، لمبا سونے چاندی کی زیور جو ریشم کے تاروں سے گندھوا کر ہار کی طرح پہنا جاتا ہے.

اسی کے شہر کی نازک ہیں اس قدر پریاں
کہ ڈھولنے کو بھی گردن میں جانتی ہیں ڈھول

(۱۸۳۷ ، کُلّیاتِ منیر ، ۱ : ۱۰۹). کسی نے کہا اور غضب دیکھو ڈھولنا میرے گلے سے اُتار لیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۰۳). ڈھولنے کی جسامت تین انچ کی ہوتی ہے اور اس کا قطر ایک انچ تک ہوتا ہے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۶۹).

۲. گلے میں ڈالنے کا وہ نُقرئی یا طلائی گول یا چوکور یا ہشت پہل تعویذ جس میں چھوٹی تقطیع کا قرآن پاک یا کوئی دعا رکھی ہوئی ہو.

خُوب ہے گر ہوو ہو تعویذ جاں پیارے مرے
یا مُجھے تم کر رکھو اپنے گلے کا ڈھولنا

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۲۳).

نظرِ بد کا ہے کیا خوف کہ پہنے ہے وہ شوخ
ہیکلیں نادِ علی ڈھولنا گنڈا تعویذ

(۱۸۷۸ ، کلیاتِ صفدر ، ۹۷).

ہفت ہیکل میں ڈھولنے کی وہ شان
حافظِ جاں ہے جس میں خود قرآن

(۱۹۳۳ ، عروج (دولہا صاحب) (مہذب اللغات)). ۳. (عو) بڑی رُوپی ؛ قرآن شریف ، پانی رکھنے یا لانے کا گھڑے کی شکل کا پیتل کا برتن (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اُردو لُغت). [ڈھول + نا ، لاحقۂ تصغیر و ظرف].

---ہاتھوں پَر ہونا محاورہ.
(عو) قرآن شریف کی قسم کھانا.

دیدے پُھوٹیں گے ایسی باتوں پر
ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر

(۱۸۶۹ ، بہارِ عشق ، ۱۷).

ڈھولْنا (۲) (و مج ، سک ل) ف ل.
دال یا چاول میں ملے ہوئے باریک کنکروں کو پانی سے دھو کر نکالنا یعنی پانی میں ہلا کر دانوں سے کنکروں کو جُدا کرنا ، شمشو کرنا (ا پ و ، ۳ : ۱۵۹). [مقامی].

ڈھولْنا (۳) (و مج ، سک ل) ف م (قدیم).
ڈالنا ، سر تھوپنا ، الزام دھرنا.

ونی ماں بہرے یہ عورتاں کرتیاں بدی پیشک تو کوئی لا کہیاں سو جھوٹیاں ، سوگنداں یک کے اوپر یک ڈھولتیاں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۶۸). [رک : ڈالنا].

ڈھولْنا (۴) (و مج ، سک ل) امذ.
۱. ڈولنا. پابیوں سب ماتا وہ بولے تاروں ہور پانس پر ڈھولے بوجھے جن جیو بو کھولے. (۱۵۶۵ ، جواہرِ اسرار اللہ ، ۴۳).

کدم کستوری کیسری کسم رنگ
ڈھولتیاں جُھومتیاں مَد شراب بھنگ

(۱۶۳۳ ، کتابِ نورس ، ۸۱). مریض شیر خوار بچہ ہے تو ذیل کی علامات کو خطرہ کی نشانی سمجھنا چاہیے ... بچہ کا سر ڈھولنا. (۱۹۲۱ ، ہندوستانی گھروں میں تیمارداری ، ۱ : ۳۲). ۲. جھُوں کا جھوٹا جُھولا ، پالنا (شبد ساگر). [ڈولنا (رک) کا ایک املا].

ڈھولْنا (۵) (و مج ، سک ل) امذ.
گُنبد کا گول حصّہ.

ڈھولنے سے کلس تلک یکسر   یوں تراشا ہوا ہے پرجوہر

(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۳۴). گُنبد کے ڈھولنے کے ارد گرد جو کنگنیاں تعمیر کی ہیں ان سے ... پُوری عمارت میں تنوع آ گیا ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ۳۵). [رک : ڈھولا].

ڈھولنی (۱) (و مج ، سک ل) اِمث.
رک : ڈھولنا جس کا یہ اسم مُصغّر ہے. ایک سبز بجھیری جس کے پاؤں میں گھنگھرو اور ڈھولنیاں بندھی ہیں ، ڈھول پر ناچ رہی ہے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۰). [ڈھولنا (رک) کی تصغیر].

ڈھولنی (۲) (و مج ، سک ل) امث.
بچوں کا جھولا ، پالنا (ماخوذ : شبد ساگر) . [ڈھولنا (۲) (رک) کی تصغیر].

ڈھولنی (۳) (و مج ، کس ل) امث.
ڈھول بجانے والی ، ڈفالن (شبد ساگر). [ڈھولیا (رک) کی تانیث].

ڈھولُو (و مج ، و مج) امذ.
(ہندسائی) بیلن جو برنگے کے اوپر عرض میں ڈالا جاتے اور وزنی چیز کو اوپر لئے ہوئے برنگے پر گھومتا ہوا آگے بڑھے (ا پ و ، ۱ : ۹۵). اف : دینا ، لگانا ، رکھنا. [رک : ڈھولا (۱)].

ڈھولو (و مج ، و مج) امذ.
پنجابی لوک گیت جو شادی بیاہ کے موقع پر گایا جاتا ہے ، ڈھولا. پنجابی کے دوسرے لوک گیت ، واریں ، ماہیا ، سی حرفی اور ڈھولو بھی عام ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۷). [رک: ڈھولا (۲)].

ڈھولی (۱) (و مج) امث.
زیادہ سے زیادہ ہزار، کم سے کم دوسو یا ایک سو پانوں کا مُٹّھا.

اس کے بیٹھا ہے آگے تنبولی
اس کی چولی میں ہے بھری ڈھولی

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۶). ایک ڈھولی سے سولہ ڈھولی تک جس میں دو سو پان ہوتے ہیں فی روپیہ بکتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۸۳). اس میں کچھ ہرج نہیں ایک ڈھولی یا مُٹّھا اپنے ساتھ لے کر خوردہ فروشوں کی دکانوں پر خود جاؤ (۱۹۲۴ ، پنواڑی کی دکان ، ۱۷). دلی سے زرد ، کراپسے ، پرانے پانوں کی ڈھولی منگانے کا انتظام کیا جاتا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۸). [س : ڈھولی ढोली].

ڈھولی (۲) (و مج) صف.
ڈھول بجانے والا ، طبل نواز.

اے بی بی کلپے کو کرو کاگ رول
کہ ڈھولی بجایا کرے اپنا ڈھول

(۱۸۰۱ ، مجموعہ ہندی ، ۴۷). اپنے سپاہیوں اور سردار کو قلعے کے اس قدر قریب بڑھے دیکھ کر نیچے ڈھولیوں نے زور زور سے ڈھول پیٹنے شروع کر دیئے. (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۲۹۲). [ڈھول + ی ، لاحقۂ صفت].

ڈھولی (۳) (و مج) امث.
ہنسی دل لگی ، ٹھٹھول ، ٹھٹھا (ماخوذ : شبد ساگر). [رک : ٹھٹھولی ، ٹھولی].

ڈھولیا (و مج ، سک ل) صف.
رک : ڈھولی نمبر ۲. ابھی یہ ڈھولیے اتنی دیر تک آہستہ آہستہ دڑ دگڑ دگڑ کرتے رہتے کہ جب وہ پھر ایک ساتھ دھما دم کی دھما چوکڑی مچاتے تو دل یکلخت زیادہ زور سے حرکت کرنے لگتا. (۱۹۴۳ ، شکست ، ۱۶۸). [ڈھول + یا ، لاحقۂ صفت و فاعلیت].

ڈھولے گانا محاورہ.
بیکار بیٹھنا ، کچھ کام نہ کرنا. "اچھا کیا کہتی تھی؟ بولو بھی ، ماسی" - "ڈھولے گاتی تھی" (۱۹۶۵ ، بزم آرائیاں ، ۶۱)

ڈھوم ڈھوم (و مج ، و مج) امث.
شور و غل ، سامان ادھر ادھر پھینکنے کی آواز. شائیں شائیں ، غائیں غائیں ، دھڑام دھڑام ، اور ڈھوم ڈھوم ، ڈھائیں ڈھائیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۸). [حکایت الصوت].

ڈھوشرا (و مج ، سک م) امذ.
آبی پرندہ جو تلور کی شکل کا ہوتا ہے ، بندرگاہوں اور آباد ساحلوں کے نزدیک رہتا ہے. ہماری بحر ہند کے ساحل اور جزیروں میں پائے جاتے ہیں یہ ڈھوسرے کی طرح کے سمندری پرندے ہیں لیکن چھوٹے اور بہت نازک ہوتے ہیں. (۱۹۷۳ ، انوکھے پرندے ، ۹). [مقامی].

ڈھونا (و مج) ف م.
۱. بوجھ اٹھانا ، وزنی سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ، حمالی کرنا.

تو یوں عدل اب جگ میں ہونے لگیا
کہ بھیں کا بھونک بھار ڈھونے لگیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۹).

ہزاریاں کہ تیں کہیت ہونے لگاؤں
صدیاں کوں پکڑ گھانس ڈھونے لگاؤں

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، اعظم ، ۱۵۲).

اب ہماں جسم خاک سے تنگ آ گئی بہت
کب تک اس ایک ٹوکری مٹی کو ڈھونیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۶).

اٹھائیں ہم تو بارِ عشق لیکن کس توقع پر
یہ وہ پتھر ہے، آسانی سے جو ڈھویا نہیں جاتا

(۱۹۱۳ ، طوفان نوح ، ۱۶). وہ پتھر اٹھا کر لاتا مٹی ڈھوتا کبھی کوئی اور کام کر دیتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۰). ۲. اٹھانا ، قبول کرنا.

زمین آسماں اس کو نیں ڈھو سکے
قبول اس امانت کو نیں کر سکے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲). ۳. چوری سے لے جانا ، اٹھا لے جانا (فرہنگ آصفیہ ، جامع اللغات). [س : ڈھو उद्‌ + वह्].

ـــــ ڈھلانا ف س.
بوجھ اٹھانا.

دیکھیں اس ڈھونے ڈھلانے کی بلے کیا اُجرت
جسم کو بوجھ تو انساں کو مزدور سمجھ

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۷۰) . [ڈھونا + ڈھلانا ، تابع]

ڈَھونچا (و لین ، مغ) (الف) امذ.
(ریاضی) ساڑھے چار کا پہاڑا. ساہو کارے اور بیپار کے

لیے بادشے کے زنانے ہوئے ڈھونچے ہونچے اور لنلے کاف ہیں۔ (۱۹۱۷ ، مُراری دادا ، کیفی ، ۲۳)۔ (ب) صف۔ ساڑھے چار ، ساڑھے چار گنا۔ ڈھونچا ۴ کی اصل کیلاک چتُر اُچک (چار سے اوپر) بتاتے ہیں۔ (۱۹۵۶ ، اردو زبان کا ارتقا ، ۲۸۱)۔ [ب : ڈھونچا [illegible]]۔

ڈھونْڈ (و مع ، غنہ) امث ، سہ ڈھونڈھ۔

۱. تلاش ، جستجو۔

اسمِ اعظم کی ڈھونڈھ میں کیتی بھئے تمام
بیلا مرشد توکل پڑی جو کلمہ ہے بڑا نام

(۱۶۵۳ ، گنجِ شریف ، ۱۸۹)۔ وہ بڑا ہوا تو ماں کے ساتھ پہاڑوں میں چلا گیا یہاں ضحاک کو آخر اس کی خبر لگی ، ڈھونڈ ہوئی۔ (۱۹۳۳ ، خیال ، داستانِ عجم ، ۱۲۳)۔ ۲. ہانک ، پکار (فرہنگِ آصفیہ)۔ [ڈھونڈنا (رک) کا حاصل مصدر]۔

---بھال امث۔

رک : ڈھونڈ ڈھانڈ۔ ادھر ادھر ڈھونڈھ بھال کھوڑی مار دزِ دولت پر آ گئے۔ (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶۷)۔ سپاہی ڈھونڈھ بھال کر چلے گئے ، اور بچہ کا کہیں پتا نہ چلا۔ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۹)۔ [ڈھونڈ + بھال (رک)]۔

---پھرْنا محاورہ۔

تلاش کرنا ، تلاش میں مارے مارے پھرنا۔

سب جگت ڈھونڈ پھرا یار نہ پایا لیکن
دل کے گوشے میں نہاں تھا مجھے معلوم نہ تھا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۰)۔

چمنِ دہر کو ہم ڈھونڈ پھرے مثلِ نسیم
غیر جامِ مئے گلگوں گُل بے خار نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۰۵)۔

---ڈھانْڈ (---غنہ) امث۔

تلاش ، جستجو ، سراغ ، کھوج (علمی اُردو لغت ، فرہنگ آصفیہ)۔ [ڈھونڈ + ڈھانڈ (تابع)]۔

---ڈھنڈا چکنا محاورہ۔

رک : ڈھونڈنا۔ بیٹے کو ہشیار کیا ، ادھر ڈھونڈ ادھر ڈھونڈ ، جب ڈھونڈ ڈھنڈا چکی تو بیقرار ہو آوازیں دیں۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۶)۔

---لڑائی مول لینا محاورہ۔

خواہ مخواہ لڑتے پھرنا (جامع اللغات)۔

---مارْنا محاورہ۔

بہت زیادہ تلاش کرنا ، چھان مارنا۔ صاحب سارا گھر ڈھونڈ مارا کوئی جگہ باقی نہیں لی۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۲۳)۔

نہیں ملتا مرے پہلو میں ٹھکانا دل کا
ڈھونڈا مارا تکیہ یار نے اندر باہر

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۲۳)۔

---نکالْنا محاورہ۔

کھوج لگا لینا ، سراغ معلوم کر لینا ، پتا چلا لینا۔

اس ستمگر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے ضد
میں نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۲۹)۔ وکیل صاحب کا آدمی رات بھیجے ڈھونڈ نکالنے میں کامیاب نہیں ہوا۔ (۱۹۳۳ ، سوانحِ عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۵۰)۔ انہوں نے ایک پتّا کتّا بڑی بڑی مونچھوں والا شخص ڈھونڈ نکالا کہ سامان پر پہرہ دیا کرے۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۰۰)۔

ڈھُونْڈ (و مع نیز و مج ، غنہ) صف ، امذ۔

خراب حالت ، کمزور ، ضعیف ، خستہ (زیادہ تر ، بوڑھا ، کے ساتھ جیسے بوڑھا ڈھونڈ ، پرانا مکان ، کھنڈر (جامع اللغات ، پلیٹس)۔ [ب : ڈھونڈ [illegible]]۔

ڈھونْڈ (و مج ، غنہ) امذ۔

ٹھلی ، بیج دان ، پوست ، روئی ، چنے وغیرہ کا ڈوڈا ، ایک قسم کی گھاس جو اکثر دھان کے کھیت میں اُگتی ہے اور فصل کو خراب کر دیتی ہے ، ایک قسم کا سرکنڈا (پلیٹس ، جامع اللغات)۔ [س : [illegible]]۔

ڈھونْڈا (و مج ، مغ) امذ۔

وہ کھیتی جس کی بالیں پودوں کی کسی بیماری کی وجہ سے بھریں نہیں یعنی ان میں بیج نہ جمے اور بالیں بکھر جائیں (ا پ و ، ۶ : ۷۰)۔ [رک : ڈھوڈا]۔

ڈھُونْڈتا پھرْنا محاورہ۔

تلاش میں مارے مارے پھرنا۔

سورج چاند تارے نہ جگ پھیرتے
تو کاں ہے تجھے ڈھونڈتے پھیرتے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲)۔

اوس ہلالِ ابرو کی خاطر چرخ کھاتا ہے فلک
ڈھونڈتا پھرتا ہے ہر شب ہاتھ لے مہ کا دیا

(۱۷۳۶ ، دیوانِ قاسم ، ۱۰)۔

ڈھُونْڈَن / ڈھُونْڈَھن (و مع ، مغ ، فت ڈ / ڈھ) امث۔

تلاش کرنا ، کھوج لگانا ، ڈھونڈنا۔

نہیں دوستوں کی دعا ناقبول
کریں سب بڑم کی ڈھونڈھن کا سول

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۷۲)۔

ڈھونڈن تم کو میں بن بن جاؤں
سگرے سنگار کو آگ لگاؤں

(۱۸۷۲ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ ، ۲ : ۳۷)۔

میں تجھے ڈھونڈن چلیاں؟
میرے سانول سیاں!

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۵۶)۔

ڈھُونْڈْنا (و مع ، غنہ ، سک ڈ) ف م ، سہ ڈھونڈھنا۔

تلاش کرنا ، جستجو کرنا۔

آدمی درکار تئیں سرکار میں حیوان ڈھونڈ
کون پوچھے یاں سپاہی کے تئیں گھوڑا نہیں

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۰)۔ کہنے لگی بہنا اس کو کہاں ڈھونڈوں

اور کس تدبیر سے لاؤں۔ (۱۸۰۳ ، گلِ بکاؤلی ، ۵۹)۔

اب نہ وہ اُلفت تمھاری ہے نہ اُلفت کی نگاہ
جس کو آنکھیں ڈھونڈھتی ہیں وہ نظر ملتی نہیں

(۱۸۸۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۶۷)۔ ایک جگہ ٹھٹکا اور ... وہ سطریں ڈھونڈنے لگا جو مجھے طالب علمی کے زمانے سے کچھ کچھ یاد تھیں۔ (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۵۱)۔ [پ : ڈھونڈنا ढूंढना]۔

ـــــ ڈھانڈنا محاورہ۔

تلاش کرنا ، جستجو کرنا۔ غرض ہم دونوں مسودے بناتے اس کی کوٹھی ڈھونڈتے ڈھانڈتے پہنچے۔ (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۹۷)۔ عفار ہمارا کھوج نکال کر ڈھونڈتا ڈھانڈتا یہاں تک پہنچ گیا۔ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۶۳)۔

ڈُھونڈْوانا (ضم ڈھ ، غم و ، غنہ ، سک ڈ) ف م۔

تلاش کروانا۔ ہر چند ڈھونڈوایا ایک بھی نہ پایا۔ (۱۸۵۸ ، تاریخِ غزالہ ، ۱۸)۔ صبح کو رحیم اللہ کو ڈھونڈوایا تا کہ اپنے اطمینان کی کیفیت کہلا بھیجوں۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۰۹)۔ [ڈھونڈنا (رک) کا تعدیہ]۔

ڈھونڈی (و مج ، مغ) امث۔

ہندی میں ڈھونڈی یا ڈھنڈا ایسے خول یا غلاف کو کہتے ہیں ، جس میں بیج بنتا اور بڑھتا ہے جو عام طور سے ڈوڈا کہلاتا ہے ، کاشت کاروں کی اصطلاح میں چنے کے خول کو کہتے ہیں ، جس کے بڑھنے اور پھولنے کو دانے کی عمدگی خیال کی جاتی ہے (ا پ و ، ۶ : ۷۱)۔ [رک : ڈھونڈ ढोंढ]۔

ڈُھونڈی پِٹانا محاورہ۔

ڈھول بجا کر منادی کرانا ، اعلان کرنا۔ احکام ہٰذا کی اشاعت ہر بستی میں خواہ ڈھونڈی پٹا کر یا کسی اور ذریعہ سے کر دی جائے۔ (۱۹۰۶ ، مرآۃ احمدی ، ۱۳۹)۔

ڈُھونڈے سے بھی نَہیں مِلْتی فقرہ۔

پوری تلاش کے باوجود نہیں ملتی ، ناپید ہے ، غائب ہے۔ محبت کا نشان بھی نہ باقی رہا ، ہمدردی ڈھونڈے سے بھی نہیں ملتی۔ (۱۸۵۸ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۳۱۳)۔ یہ نظمیں بہت صاف ، سیدھی سادی ہیں ، لیکن اصل شے جو دوسری جگہ ڈھونڈھے سے نہیں ملتی وہ درد ہے۔ (۱۹۳۷ ، ادبی تبصرے ، ۳۷)۔

ڈُھونڈے سے نَہ پانا فقرہ۔

جستجو کے باوجود نہ پانا۔

دل کو نہ صرفِ گریہ کر اے چشمِ اشک بار
ایسا رفیق ڈھونڈھے سے پایا نہ جائے گا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲)۔

گم ہوں گے ایسے ڈھونڈے سے بھی نہ پائیں گے
کھو دے گی فکر ہم کو تمہارے سراغ کی

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۰)۔

ڈھونڈے نَہ مِلنا فقرہ۔

تلاش کرنے کے بعد بھی حاصل نہ ہونا۔

ڈھونڈے نہ ملے نام کو اوروں کی پھبن میں
جو بات ہے ظالم ترے بے ساختہ پن میں

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش ، ۱۲۲)۔

کل تک یہاں پہنچنے میں تاخیر کی اگر
ڈھونڈے نہ پھر ملے گا ہمارا کہیں غبار

(۱۹۲۶ ، مطلعِ انوار ، ۸۷)۔

ڈھونڈے ملتی نہیں وہ مہر و وفا کی نظریں
دل بھٹکتا ہے مرا دشت میں آہو کی طرح

(۱۹۶۹ ، دامنِ یوسف ، ۵۵)۔

ڈُھونْڈَیا / ڈُھونْڈَھیا (و مع ، غنہ ، فت ڈ) امث ، ہمرڈھنڈیا۔

ڈھونڈ ، تلاش ، رک : ڈھنڈیا جو فصیح ہے۔ ہر شخص نے اپنے اپنے طور پر تلاش کی ، بات کی بات میں چاروں طرف ڈھونڈھیا مچ گئی۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۶۳)۔ دین جب وجہِ معاش بنایا جائے گا ، تو دوکان داری کے کرتبوں اور تاجرانہ چالوں کی ڈھونڈھیا پڑیگی۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۵)۔ لنچ پہ ہماری ڈھونڈیا پڑ رہی ہو گی۔ (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۱۶)۔ اف : پڑنا ، مچنا [ڈھونڈ + یا ، لاحقۂ تانیث]۔

ڈَھوں ڈَھوں (و لین ، غنہ) امث۔

کھانسی کی آواز۔ اس کے بعد سناٹا ، جو رہ رہ کے چاروں طرف کے کھانسی کے ٹھسکوں اور ڈھوں ڈھوں سے ٹوٹتا تھا۔ (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۳۷)۔ چندر کو نارنگیوں کی طرف ہاتھ بڑھاتے دیکھ کر ایک دم انہوں نے آنسوؤں کا نل بند کر دیا اور مسکرانے لگیں «نہیں» رات کو ڈھوں ڈھوں کھانسے گا۔ (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۱۵)۔ [حکایت الصوت]۔

ڈُھونڈِھیا (و مع ، مغ ، کس ڈھ) امذ۔

جینی فرقے کا سادھو۔ سو تیسری وہ جینی ہیں جو اپنے ٹھاکروں کو کپڑے تو نہیں پہناتے مگر ... ان لوگوں کی بھی کئی قسمیں ہیں اور منہ بندھے بھی جنھیں سوڑے اور ڈھونڈھیے کہتے ہیں۔ (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۲)۔ [ڈھونڈھ ، پ : ढूंढ़ या ڈھونڈھ + یا ، لاحقۂ اسمیت]۔

ڈھونگ (۱) (و مج ، غنہ) صف۔

ڈھوک ، بھاری بھرکم۔ مارے ماسٹا کے بوڑھے ڈھونگ لونڑ دڑھیالے مُچھیالے فرزند کو پاؤں پر بٹھا کے «اش» کرواتے ہیں۔ (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۵ : ۵)۔ [رک : ڈھوک]۔

ڈھونگ (۲) (و مج ، غنہ) امذ۔

ڈھوک ، سارس۔

سُنی ہے کہ تنیں ہو قضا اے سُندر
کہ یک سینڈک یک ڈھونگ ہور یک بھنور

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۰)۔ [رک : ڈھینگ]۔

ڈھونگڑا (و مج ، غنہ ، کس گ) صف۔

رک : ڈھونگ۔ اتنی بڑی ڈھونگڑا ہوگئی ، اور لڑکوں سے آنکھ مچولی کھیلنا نہیں جاتا۔ (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۲۸)۔ [ڈھونگ + ڑا ، لاحقۂ صفت]۔

ڈھونگ (۱) (و مج ، غنہ) صف.
بوڑھا احمق ، عمر رسیدہ ، بہت بوڑھا.

پھر گیا ہور آیا رنگے رگ ہراں
بڈھا ڈھونگ تھا سو ہوا پھر جواں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۶). وہ ہنس کر بولیں اونی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ پڑھنے کو جائے گی. (۱۹۲۴ ، نوراللغات ، ۱ : ۶۹۴). [ڈھونگ (رک)].

ڈھونگ (۲) (و مج ، غنہ) امذ.
۱. **جھوٹ ، فریب ، دھوکا.** ان تیرے ڈھونگوں کو دم بھر میں ٹھیک کر دوں گا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۲۰). اس بات پر بھی غور کیا تھا کہ وہ کیا ذرائع ہیں جن سے سچے فن اور « ڈھونگ » میں امتیاز کیا جا سکے. (۱۹۵۳ ، نئی تنقید ، ۳۸۸). ۲. **دکھاوا.** جہاں رسم یا عادت یا تن آسانی ان کی ظاہری اطاعت کو بھی بس ایک بے حقیقت ڈھونگ سا بنا دیں تو یہ انھیں زندہ کرنے ، انھیں زندہ رکھنے میں اپنی ساری قوت صرف کر دے. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۰۹). ۳. **ڈھچر ، ڈھانچا ، طرز.** اصلی اصول یعنی اعیان کی آزادانہ اور مشترکہ حکومت کا ڈھونگ کسی نہ کسی حد تک تین صدی تک بنا رہا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۳۸). [پ : ڈھونگ ढोंग].

ـــ باندھنا محاورہ.
ظاہری عزت یا مصنوعی ٹیپ ٹاپ بنانا (مخزن المحاورات ، ۲۹۴).

ـــ رچانا محاورہ.
۱. **فریب کاری سے کام لینا ، فریب سے کام لینا ، دھوکا دہی کے لئے کوئی کام یا کارروائی کرنا.** چاہے کوئی کتنا ہی بڑا ڈھونگ رچا لے ... وہ اپنے آپ کو بے نقاب کر کے رہے گا. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۵۰). ۲. **ظاہر داری یا بناوٹ سے کام لینا.** ڈھونگ رچائے رکھوں تو ضمیر کی ملامت سنوں ـ سچ بولوں تو دل آزاری کا مجرم گردانا جاؤں. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۳۸). ۳. **جھوٹا رعب جمانا ، دانستہ غلط تاثر قائم کرنا.** اپنی نام نہاد مصروفیت پر ہنسی بھی آ رہی ہے ، کہ میں نے مصروف رہنے کے لئے مصروفیت کا ڈھونگ رچایا ہوا ہے (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۸۶). ۴. **جھوٹے تکلفات برتنا.** میں تمہارے ساتھ شادی وادی کا ڈھونگ رچانا نہیں چاہتی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۰۹۱).

ـــ ہونا محاورہ.
بے اصل ہونا ، دکھاوا ہونا ، جھوٹ ہونا ، پُر فریب ہونا. کیسا جن اور کس کا آسیب ؟ یہ سب ان مُرداروں کے ڈھونگ ہیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۷۳). مشرق پاکستان میں یہ تاثر عام تھا کہ سنی انتخابات سراسر ڈھونگ ہیں . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۱۸).

ڈھونگا (و مج ، مغ) امذ.
کولھا ، سرین ، چوتڑ ، پٹھا ، پہلو ، طرف ، لمبض کے جاکٹ (فیلن اردو انگریزی ڈکشنری). [پ : ڈھونگا ढोंगा].

ڈھونگی (و مج ، مغ) صف ، امذ.
۱. **بہروپیا ، منافق ، لٹیرا.** آج کل سیکڑوں طرح کے ڈھونگی سادھو دیکھے جاتے ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۳۳۷). ارے بے ، اٹھائی گیرے ، ڈھونگی تو بری نظر ڈالے گا... تیرے دیدے نہ پھوڑ دوں گی. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۲۵). ۲. **مکّار ، فریبی ، جھوٹا.**

ڈھونگیاں کوں کرے بہت تعظیم
جھوٹیاں کو کرے بہت تکریم

(۱۶۶۳ ، رسالہ نورتین ، ۳۱). اس ڈھونگی زمانے سوں دل نا لگانے ہور قسمت ہو راضی اچھنے کے بیان میں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳). ارے ایک ڈھونگی ، پاپی ، بھکاری ، پاکھنڈی ، سادھو لٹیرے ، بھک منگے کو تم امیر باپ کا بیٹا سمجھتی ہو؟ (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۱۰۹). [ڈھونگ + ی ، لاحقۂ صفت].

ڈُھوہ (و مج نیز و مع) امذ.
ٹیلا ، تودہ ، ندی نالوں کے درمیان اونچی زمین (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : ڈھو ढोह].

ـــ کا ڈُھوہ صف.
(مجازاً) **بڑے قد کا ، بڑے ڈیل ڈول والا.** راستے میں ایک بندر بیٹھا دکھائی دیا ڈھوہ کا ڈھوہ بدن سونے کی طرح چمکتا ہوا. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۹).

ڈھوہنا (و مج ، سک ہ) ف ل.
ٹوہ لینا ، تلاش کرنا.

کیجئے کیا اون کی توصیفِ خصال
مثل اون کا ڈھوہنا امر محال

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۷). [رک : ڈھونڈنا].

ڈھوئی (و مج) امث.
۱. **ایک بار میں لے جانے کا اینٹوں کا بوجھ ، جو بیشتر گدھوں پر لاد کر پہنچایا جاتا ہے** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. **دو مختلف شہروں یا علاقوں کی سرحد پر بنا ہوا پختہ مینارہ جو ان کی حدود کی تفریق ظاہر کرنے کو بطور علامت بنا دیا جائے** (ا ب و ، ۱ : ۱۱۶). ۳. **ڈھیر ، مٹی کا ڈھیر جو کھیت یا کسی زمین کی حد ظاہر کرنے کو بہ طور حدِ فاصل بنا دیا جائے ، تالاب کا مٹی کا پشتہ** (ا ب و ، ۶ : ۱۷). [ڈھونا (رک) سے مشتق].

ـــ والا امذ.
وہ شخص جو گدھے پر اینٹیں لاد کر لے جائے (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

ڈھویا ڈھائی کَرنا محاورہ.
بوجھ ادھر سے اُدھر کرنا ، بھاری بوجھ لاد کر لانا لے جانا . اس پتھر کی ہر وقت کی ڈھویا ڈھائی کرنے سے لوگوں نے تنگ آ کر للو کا ڈلو اور دس سیر کا دسیرا مشہور کر دیا . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۵).

ڈَھئنا (فت مج ڈھ ، سک ہ) ف ل.
گرنا ، منہدم ہونا.

حق کا نام جس کے من بہے
سو من قائم ، کبھی نہ ڈھے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۸۸). صبح کو رہ گیا ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا اور وہ ڈھیا پڑا تھا اپنی چھتریوں پر. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن یا ک ، شاہ عبدالقادر ، ۲۸۱).

ہوئے کیوں بارِ خاطر خود بخود کلھائے پژمردہ
ڈھیے پڑتے ہیں آپ ہی آپ کیوں گلچیں کے دامن پر

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۸۳). ساری عمارت ڈھتی ہوئی معلوم ہوئی. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۲۳). [ڈھانا (رک) کا لازم].

ڈَھنُّو (فت ڈھ ، و مع) امذ.

۱. بے ڈول ، عمر سے زیادہ بڑا ، موٹا. وسیم کا بچہ چودہ پندرہ برس کا ڈھنو کسی کامل فقیر کی تلاش میں سرگرداں ہے! (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱ : ۴۹). ۲. کھنڈر. اکثر حضرات کو فوراً فلورینس کی لائبہ کا خیال آئے گا... برابر میں گرجا کے ڈھنو نے اس کا حسن خاک میں ملا دیا. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں ، ۲۸). [ڈھاؤ (رک) کی تخفیف].

---کا ڈَھنُّو صف.

۱. بڑے بڑے. وہاں دڑبے بھی ڈھنو کے ڈھنو بنتے ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶۶). ۲. لحیم شحیم ، لمبا چوڑا. میں نے دیکھا ایک صاحب کالے بُھجنگ ڈھنو کے ڈھنو مع اپنی بائیسکل کے میرے اوپر تشریف رکھتے ہیں. (۱۹۶۳ ، قاسی جی ، ۳ : ۶۰). ۳. قد آور ، جسیم. کھیلوں کے مقابلے میں وہ ہر دیس میں اول آئی اور ڈھنو کی ڈھنو لڑکیوں کو چھوڑ کر... اس کو درمیان میں کھڑا کر کے تصویر کھینچی گئی. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۶۰).

ڈَھنی (فت ڈھ) صف.

۱. ایک جگہ جم جانا ، جانے کا نام نہ لینا ، کسی کے گھر بہت دنوں تک ٹھہرے رہنا ؛ زور کا جھٹکا یا کھچاؤ ؛ بے حد کوشش ، از حد جد و جہد (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۲. ڈھائی ہوئی ، منہدم. مختصر سا منحوس گھر تھا ، وحشت سرا ، ڈھنی دیوار ، ٹوٹا ہر ایک در تھا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۹۱). کچی قبریں ، ڈھنی ، دھنسی شکستہ کمتر نظر آتی تھیں. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۳۶). [ڈھنا (رک) سے حالیہ ناتمام].

---آواز امث.

کمزور آواز ، بیماری کی حالت میں نکلنے والی آواز. ڈھنی آواز میں ، • یار ذا کر نالی کی موت نے مجھے کمزور کر دیا ہے •. (۱۹۷۸ ، بستی ، ۲۲۵). [ڈھنی + آواز (رک)].

---دے کَر بَیٹھ جانا / بَیٹھنا محاورہ.

مقصد پورا ہونے تک بیٹھنا ، جم کر بیٹھنا. ہر چند انکار کرے ایک نہ مانیو اور اس کے دروازہ پر ڈھنی دے کر بیٹھ جائیو. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۹). دوسرے دن جو ہم پہنچے تو وہ پہلے ہی سے دروازے پر ڈھنی دیے بیٹھے تھے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۳۱).

---دینا محاورہ.

۱. جم کر بیٹھ جانا ، پڑ رہنا.

موسیٰ نہ طور پر نہ مسیح آسماں پر
دونوں ڈھنی دیے ہیں ترے آستاں پر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۴).

بھلا میں دیکھوں تو کیونکر ہٹاتا ہے رضوان
وہاں بھی جا کے ڈھنی دوں گا اس کے گھر کی طرح

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۵۴). شعر و ادب کی دہلیز پر ڈھنی دئے بڑے ہیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۲۹). ۲. آن پڑنا ، نازل ہونا (بطور طنز). آپ کھانے والے سے تو فراغت کر کے آئے ہیں نا ؟ یا یہاں ہی ڈھنی دیجئے گا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۷). ایک عزیز کے یہاں ڈھنی دی پیٹ بھر لیا دوسرے دوست کی چندیا سہلائی جوڑو مل گئی. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۳). ۳. سہارا بنانا ، آڑ بنانا. دل کو سنبھالیے مجھ پر ڈھنی دے کر نہ ٹالیے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۱۲).

---ڈالنا محاورہ.

رک : ڈھنی دینا . ان کو اس امر کی کوئی ضرورت نہیں کہ جس کے گھر ڈھنی ڈالتے ہیں وہ اون کا واقف بھی ہے یا نہیں. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، ۳۴۳).

ڈھی امث.

دریا کا اونچا کنارا ؛ ڈھیر جو پرانے مکانات کے گرنے سے ہو جاتا ہے ، کھنڈر (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس). [پ : ڈھک ढिक].

ڈھے امذ ؛ امث.

گرنا ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات). [ڈھینا (رک) کا امر].

---پڑنا محاورہ.

۱. گر پڑنا ، منہدم ہو جانا.

نہ میرے سامنے خم ٹھوک در جس گیر کر تو ہے
کہ یاں ڈھے پڑیے تو چھاتی تلے دو چار کو ملیے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۹).

چھوٹ جائے سپر صبر و توازن نہ کہیں
ڈھے پڑے کھوکھلی بنیادِ تمدن نہ کہیں

(۱۹۳۹ ، جوئے شیر ، ۲۳۹). ۲. (کنایتاً) نثار ہونا ، عاشق ہو جانا ، قربان ہونا.

جس نہ تس پر نہ دیکھ ڈھے پڑنا
بھلے متوالے بدھ کے ماتے ہو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۱). ۳. زبردستی رہنا یا اتر پڑنا (ماخوذ : جامع اللغات). ۴. برباد ہونا ، تباہ ہونا.

اری بے نمک اس قدر کر نہ شور
الٰہیٰ کرے ڈھے پڑے تیرا زور

(۱۸۹۳ ، قصہ ماہ اختر پری پیکر ، ۱۷).

---پَڑُو (---فت پ ، و مع) صف.

۱. گرنے والا ، بودا ، کمزور ؛ (مجازاً) بے شرم ، بے حیا ، بے شرمی سے یا خوامخواہ رہ جانے والا.

تم کو نہیں ہے رنج تو ہم کو بھی غم نہیں
وہ ڈھے پڑو ہیں اور کوئی اون میں ہم نہیں

(۱۸۵۷ ، سحر (شیخ امان علی) (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۵۱۶)). قصور معاف کچھ بندہ ڈھے پڑو نہیں نہ فاقہ مست ہے پھر کیوں یہ بندوبست ہے . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۲۹) . ۲. ضدی ، اڑیل ، سرکش ، سرزور ، وہ پڑنے والا (فرہنگ آصفیہ). [ڈھے (رک) + پڑ ، پڑنا (رک) سے + و ، لاحقۂ صفت].

ـــــ جانا ف ل ؛ محاورہ.
۱. گر پڑنا ، منہدم ہو جانا.
اساس اوس کی حباب آ سا اوساس اک لوں تو ڈھے جائے
کروں گھر میں فلک کے آبرو میں کیونکہ آسائش
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۹).

جا بسے خاک میں یثرب کے بسانے والے
سارے گھر ڈھے گئے سادات کے ویراں ہو کر

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۵). اگلے سال مٹی کی دیواریں بھی ڈھے گئیں . (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۲۹). ۲. تمام ہونا ، کمزور ہو جانا ، مٹ جانا.

گور میں گرتے ہی ڈھے جاتا ہے زور انساں کا
یہ عمل دیکھیے تو کسریٰ کی بھی طاقت طاق ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۳). ۳. (مجازاً) فنا ہو جانا ، ختم ہو جانا ، باقی نہ رہنا. کوئی ہستی سی ہستی ہے کہ آدمی اور مرد کے طور پر تو کوئی ڈھے جائے مگر سماجی پرزے کے طور پر باقی رہ جائے. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۶۳).

ڈھیّا (۱) (فت ڈھ ، شد ی). (الف) امذ.
۱. اڑھائی سیر کا باٹ ، ڈھائی سیر کا وزن ؛ (مجازاً) بہت کھانے والا.

ڈر ہے عاشق کو نہ اپنے وہ کہیں کھا جائے
ایسا معشوق جو کھا جاتا ہے ڈھیا ہر روز

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۳۹). جب کہیں سے دوڑ دھوپ کر کے خیراتی اناج لاتا یا اڑوس پڑوس سے بیوی ڈھیا پنسیری بھر اناج بھرتی تو فاقہ ٹوٹتا. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، سالنامہ ، ۹). ۲. لڑکوں کا ایک کھیل (جامع اللغات). (ب) امث. ۱. (جوتا سازی) ہندوستانی جوتی کی ایڑی کے نیچے تلی پر سلی ہوئی موٹے چمڑے کی ایک پھانک ، بعض کاری گر اس کو لیوڑ بھی کہتے ہیں ، شبہ نعل (ا پ و ، ۲ : ۲۲۱). ۲. (موسیقی) تال کی ایک قسم. چنچل تال دھمار قوال ڈھیا گدھا دم کی چال دکھانے لگا. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۲). [ڈھئی ، ڈھائی (رک) کی تصغیر + ا ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ ڈھکیل (ـــــ فت ڈھ ، ی مج) صف.
ڈھائی سیر اناج یا کھانا کھانے والا ، بہت زیادہ کھانے والا آدمی ، پیٹو (ماخوذ : مہذب اللغات). [ڈھیا + ڈھکیل ، ڈھکیلنا (رک) کا حاصل مصدر].

ڈھیّا (۲) (فت ڈھ ، شد ی) صف.
گرا ہوا ، تباہ شدہ ، برباد ، کھنڈر ؛ گاؤں ، زمین جو گاؤں کے نزدیک ہو ؛ جاٹوں کی ایک قوم (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ڈھی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

ـــــ پھُوٹی فقرہ.
تباہی کی ضامن ، بربادی کا باعث (بددعا اور کوسنے کے طور پر). ڈھیا پھوٹی ، تو ہی لاتی ہے گاؤں اور شہر تو ہی تباہ کر لے جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۲). [ڈھیا (رک) + پھوٹ ، پھوٹنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ ٹیکَر (ـــــ ی مج ، فت ک) امذ.
تباہ ، برباد ، کھنڈر (جامع اللغات). [ڈھیا (رک) + ٹیکر (رک)].

ـــــ دینا محاورہ.
رک : ڈھئی دینا. سید احمد صاحب کے والد اور چچا کے کئی دوست یہاں موجود تھے مگر آپ نے گوارا نہ کیا کہ کسی پر جا کے ڈھیا دوں. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۷۳).

ڈھیّا (۳) (فت ڈھ ، شد ی) امث.
(عور) ڈھیا دہلیز کے معنوں میں بولا جاتا ہے (عورت اور اُردو زبان ، ۲۷۸). [ڈھینا (رک) سے مشتق ، بطور تصغیر].

ـــــ چھُونا محاورہ.
(عور) آنے کے بعد فوراً واپس جانا ، جیسے صرف چوکھٹ چھونے آئی ہوں (عورت اور اُردو زبان ، ۲۷۸).

ڈھیبڑی (ی مج ، سک ب) امث.
رک : ڈھبری جس کا یہ ایک املا ہے. یہ عموماً لکڑی کا ہوتا ہے اور ڈھیبریوں سے کسا ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۶۱). [ڈھبری (رک) کا متبادل املا].

ڈھیپ (ی مج) امذ.
رک : ڈھیپا (پلیٹس). [پ : ستمب स्तम्भ].

ڈھیپا (ی مج). (الف) امذ.
۱. ڈلا ، ڈھیم (عموماً ابلے ہوئے چاولوں یا کھیل وغیرہ کا). یعنی ایک ڈھیپا سرب کا اگر ۶۳ پونڈ وزن رکھتا ہے تو اتنا ہی ڈھیپا قلعی کا ۳۳ پونڈ ہوگا. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۹۳). جب بھٹہ چل چکے تو اس کا سینہ توڑ کر اس کے اندر سے ڈھیپا نکالا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، فلزیات ، ۲۲۸). ۲. مٹی کا ڈھیلا ، تودا وغیرہ. وہ بڑی مقدار کے جمے ہوئے ڈھیپوں کے مخصوص مجموعات میں جو طوریات کے نام سے مشہور ہیں موسم پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارضی ہند ، ۸) . ۳. قابل کاشت زمین (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) صف. بڑا ، موٹا ، فربہ ، بھاری بھرکم. وہ پہاڑ انچا لمڑانگ ہور موٹا ڈھیپا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳۹). [ڈھیپ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

ڈھیپیاں (ی مج ، سک پ) امذ (قدیم).
ڈھیپا (رک) کی جمع ؛ ڈھیلے ، تودے.

بھٹرے ہی بھج بھج اپ سوں ڈھیاں غن ہگلے اتھے
بھیں پر گری تھی کچ یوں باراں گرچہ ا کثری
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰۳)۔ [ڈھیہ (رک) + یاں ، لاحقۂ جمع]۔

ڈھیٹ (۱) (ی مع) صف نیز امذ ؛ ــــہ ڈھیٹھ۔
۱. بے حیا ، بے شرم ، سرکش۔

دیکھوں کون بارے طبیعت کا ڈھیٹ
سفینے پہ اس بات انپڑانے تیٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۸)۔ آدمی بے حیا اور ڈھیٹ بن جاتا ہے۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶۲)۔ دوسرے کی ڈھٹائی دیکھ کر آپ بھی اور ڈھیٹھ ہو جانا عقلمندوں اور دور اندیشوں کا کام نہیں۔ (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۹)۔ لکھنؤ میں دو چار ہی روز رہ کر بادشاہ زادے صاحب ڈھیٹ ہو گئے۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۷)۔ وہ شخص ڈھیٹ بن کر بولا یار گالیاں دے لو مگر گاڑی کو دھکا لگا دو۔ (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۰۹۹)۔ ۲. نڈر ، بے جھجک ، بے تکلف۔ وہ بھی جب ڈھیٹھ ہوا تب ایھی ایھی میٹھی باتیں کرنے لگا۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۸)۔ وہ ڈھیٹ تو تھیں ہی سہنایی پر جھٹ چڑھ گئیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۱)۔ ان کو اپنے کمال کا غرہ ہوتا ہے۔ طبیعت ان کی ڈھیٹ ہو جاتی ہے ڈر کا نام نہیں رہتا۔ (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۳۶)۔ وہ دوکاندار بڑا بے ایمان اور ڈھیٹ آدمی تھا۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۹۷)۔ ۳. اڑیل ، ہٹیلا ، ضدی ، ہٹ دھرم۔ میں متعین ہوں تین شخص پر ہر مغرور ڈھیٹ پر اور بالکل ایسے لوگوں پر جنھوں نے ٹھیرایا اللہ کے ساتھ اور معبود۔ (۱۸۳۳ ، تذکیرالاخوان ، ۲۱۲)۔

ڈھیٹ پھر ڈھیٹ بھی ایسی کہ جب آئی نہ گئی
ٹل کے آگے سے مرے شام جدائی نہ گئی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۱۱۹)۔

ابھی اتنا کہے دیتا ہوں انگریزی کے بارے میں
کچھ ایسی ڈھیٹ ہے کمبخت آتی ہے نہ جاتی ہے

(۱۹۸۶ ، قطع کلامی ، ۷۰)۔ ۴. مضبوط ، قوی۔

توکل کیا اور کیا دل کوں ڈھیٹ
میں سیّد ہوں اب کیا دکھاؤنگا پیٹھ

(۱۷۱۹ ، جنگ نامۂ عالم علی خاں ، ۲۳)۔ ملازم اونکے ڈھیٹ اور دلیر ہوتے ہیں۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۶)۔ [ڈھیٹھ (رک) کا متبادل املا]۔

ـــــ پَن (ـــــ فت پ) امذ۔
۱. ڈھٹائی ، بے شرمی ، بے باکی ، بے خوفی۔ الفاظ پرست حضرات صفائی اور ڈھیٹ پن سے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کے متعلق پڑھے پڑھائے سنے سنائے الفاظ دہراتے ہیں۔ (۱۹۲۵ ، مضامین عظمت ، ۵۳)۔ ۲. ہٹ دھرمی ، ضد۔ خطوط کی روشنی میں ان کا جواب دینا ضروری نہیں رہا ہے مگر میں ان کے ڈھیٹ پن کا خاصا قائل ہو چکا ہوں۔ (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۵۲)۔ [پ : ڈیٹھ + پن ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت]۔

ـــــ (کا) پھوڑا (ـــــ و مع) امذ۔
ایک زہریلا اور مہلک پھوڑا جو شب چراغ اور سرطان وغیرہ کے نام سے مشہور ہے۔ کتھیا نے چکنا چور کر دیا۔ آخر ڈھیٹ کے پھوڑے نے کئی مہینے پلنگ پکوا کر اور سارے گھر کو متعفن کر کے ان کا خاتمہ کر دیا۔ (۱۹۳۴ ، عزمی (سرفراز حسین) ، انجام عیش ، ۸۱)۔ آخر میں اس بادشاہ کے شاید ڈھیٹ پھوڑا نکل آیا تھا جس نے سخت تکلیف دی۔ (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۱۷)۔

ڈھیٹ (۲) (ی مع) امث ؛ ــــہ ڈھیٹھ۔
۱. ڈیٹھ (رک) ، نظر ، بینائی۔

ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جس کی پناہ
چشم وہ ترک کہ ہو قوم جنھوں کا ازبک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۶۹)۔ یہ کلچڑیاں ، یہ سرکاری خواصیں ، ایسی بڑی ڈھیٹھ ہے بجھل بانیوں کی ، ایک وقت پتھر کو دیکھیں تو سرمہ کر دیں۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۲)۔ ۲. نظر بد۔ یہ عیش اس فلک ناہنجار کو نہ بھایا ، نظر لگی ، ڈھیٹ کھا گئی۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۴)۔ [س : درشٹ दृष्ट]۔

ـــــ پَرَتِیت (ـــــ فت پ ، ر ، ی مع) امث۔
بینائی حاصل کرنا ، نظر پانا ؛ (مجازاً) پلک جھپکنا ، نظر اٹھنا۔

سکھی ری یہ سپنا کیسا کبھو دیکھا نہیں ایسا
ڈھیٹ پرتیت میں درشن ہوگئے پر (پھر ؟) جیسے کا تیسا

(۱۹۰۰ ، حباب کے ڈرامے ، ۱۳۹)۔ [ڈھیٹ (رک) + س : پرتی + ت / پرتیت प्रतीति]۔

ڈھیٹ (ی مج) امذ۔
بیج ، مغز ، اصل۔

نانہ کے کونی مجکوں رکھنی ٹھیٹ ہے
ہند کے میوے کا دکھن ڈھیٹ ہے

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۳)۔ [مقامی]۔

ڈھیٹا کَرنا / کَسنا محاورہ۔
حیلہ کرنا ، مکر و فریب کی بات کرنا (مہذب اللغات ، ۱ ، پ و ، منیر ، ۹)۔

ڈھیٹھ / ڈھیٹھا (ی مع) صف۔
دیکھا ہوا ، معلوم کیا ہوا ، محسوس کیا ہوا (جامع اللغات)۔ [س : درشٹ दृष्ट]۔

ڈِھیٹھائی (ی مع) امث۔
رک : ڈھٹائی (پلیٹس)۔

ڈھیچُوں ڈھیچُوں (و لین ، و مع) امث۔
گدھے کی آواز۔

تو عجب کیا ہے کہ سُن لیں کبھی دہلی والے
آدمی زاد کو کرتے ہوئے ڈھیچوں ڈھیچوں

(۱۹۲۶ ، بہارستان ، ۵۵)۔ اردلی گدھے کی طرح ڈھیچوں ڈھیچوں کر رہا تھا۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۵۹)۔ اف : کرنا۔ [حکایت الصوت]

ڈھیڈ (ی مع) امث۔
انبار ، ڈھیر ، آنکھوں کا میل (پلیٹس)۔ [رک : ڈھیڑ]۔

ڈھیڈ (ی مج) امذ.
۱. (اَ) **کوا ، زاغ** (فرہنگ آصفیہ). (اا) **ایک ادنیٰ قوم کے لوگ جو اپنے آپ کو کوؤں کی نسل تصور کرتے اور مردار کھاتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **چمار ، کمینہ** (فرہنگِ آصفیہ). ۳. (مجازاً) **احمق ، کاوَدی ، نرا جاہل.**

کاگ پڑھاوت پنجرہ پڑھ گئے چاروں بید
سمجھائے سمجھے نہیں یہ ڈھیڈ کے ڈھیڈ

(فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

ڈھیڈی (ی مج) امث.
ایک شکاری پرندہ ، گوشت خور سیاہ چشم پرندہ. ڈھیڈی : یہ بحری بجے کے برابر ہوتی ہے شکاری لوگ اس کو کم رکھتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۹). [مقامی].

ڈھیڈھا (ی مج) امذ.
پیٹھ (جامع اللغات). [مقامی].

ڈھیر (۱) (ی مج). (الف) امذ.
۱. (اَ) **انبار ، اٹالا.**

ڈھرے تھال زریں میں بالا وزیر
ذرا جان کے ڈھگلے ہیراں کے ڈھیر

(۱۵۶۴ ، شوقی (حسن) ، د ، ۱۳۴).

دل ڈھونڈتا سینے میں مرے بوالعجبی ہے
اک ڈھیر ہے یاں راکھ کا اور آگ دبی ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۱۶۳).

چاہوں تو ایک ایک کو دوں موتیوں کا ڈھیر
مقدور ہے یہ چشم گہربار سے مجھے

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۴۲۴).

کشتوں کے پشتے ہوگئے ضرب دلیر سے
عرصہ فرس پہ تنگ تھا لاشوں کے ڈھیر سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۱) . ہمارے دروازوں پر ہمیشہ راکھ کا ڈھیر لگا رہتا ہے . (۱۹۱۹ ، جوہانے حق ، ۲ : ۱۰۸).
(اا) **ٹیلا ، تودہ ، ڈھیا** (مٹی کا). عقل کا خام مٹی کا ڈھیر خاک کا پُتلا کہیں گے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۹۳). ساحل پر شورہ اور کھاد کی مٹی کے ڈھیر ہیں. (۱۹۳۲ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۲۸۷). پرانے انسان کی تاریخ مٹی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور ٹیلوں کو کھودنے سے دریافت ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ۵۲). ۲. (کنایۃً) **قبر ، مزار.**

کہ اس حالت کو گزری جب کچھ اک دیر
لگا آنے نظر درویش کا ڈھیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۸).

بنی شکلِ لیلیٰ نوجواں مرے داتا کیا کہوں الاماں
وہ تجلی اک جو ہوئی عیاں کسی رات قیس کے ڈھیر سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۵).

چڑھتی ہے روز چادرِ گل جلتے ہیں چراغ
یہ ڈھیر ہے ضرور کسی برگزیدہ کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۸).

لاش کمبخت کی کعبہ میں کوئی پھکوا دے
کوچۂ یار میں کیوں ڈھیر ہو بیگانے کا

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۳۰). ۳. ذخیرہ. فلاتا میرا ڈھیر ترکستان میں ہے فلاتا مال ہندوستان میں . (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۷۵). (ب) صف نیز م ف. ۱. **بہت سا ، بکثرت ، زیادہ مقدار یا تعداد میں.**

کھیر سا گر حق نام ہے جا میں لذّت ڈھیر
نا ماں جل کے کھیر سوں توشہ مگن فقیر

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۹۴).

کہیں ہاتھی بندھے ہیں کہیں گھوڑے
جانور ڈھیر آدمی تھوڑے

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۰۲). ہماری گائے ہمیشہ فجر کو ڈھیر دودھ دیتی تھی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۵) . اماں تم کتنی اچھی ہو ، اتنی چیزیں ڈھیر کھلونے مجھے لا دیے . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۴۴). ۲. **کثرت ، افراط ، بہتات ، فراوانی** ؛ آنکھ کا میل (پلیٹس). [پ : ढेर].

---بادَل (---فت د) امذ.
وہ بادل جن کی چوٹیاں بہت اونچی ہوتی ہیں (حرف و معنی ، ۱۱). [ڈھیر (رک) + بادل (رک)].

---جگانا محاورہ.
(مجازاً) **حوصلہ پیدا کرنا ، جذبہ بیدار کرنا.**

جو اس لیلیٰ کا منظورِ نظر ہو خواب میں آنا
تو چل کر ڈھیر مجنوں کا جگانا چاہئے پہلے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۵).

---رَہْنا محاورہ.
بے دم ہو کر یا بے حال ہو کر گر پڑنا ، دم دینا. دوسرے روز درویش مر گیا ، جس گھاس پر غسل دیا تھا اس کو جس گائے نے کھایا وہ مر گئی اور جن کتوں نے اس گائے کا گوشت کھایا وہ وہیں ڈھیر رہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۹۸).

---سا صف.
بہت سا ، بے حساب ، ڈھیروں . آخر جب بہت بیاکل ہوئی تب دائی سے کہا اور ڈھیر سا انعام دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۱). ڈھیر سی مونگ کی دال چُنی پھٹکی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۲). کوئی نیا پھل لے کے آیا ... ذرا سا چکھ لیا اور اسے ڈھیر سا انعام دے دیا. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱).

جوتا بھی نیا آگیا کپڑے بھی گئے سل
اور ڈھیر سے تحفے کہ اٹھانا ہوا مشکل

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۵۶). [ڈھیر + سا (رک)].

---سارا/ساری صف.
بکثرت ، بہت سا. شربت بڑے سے بادیئے میں بنا رکھا ہے اس میں کیوڑہ تخم ریحاں اور ڈھیر ساری برف پڑی ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۵). نبض نے محنت کش مزدور طبقے میں اپنی شناخت کروائی ... اور ان کی جھولیوں میں ڈھیر سارے دکھوں کو

کم کرنے کی کوششیں کیں۔ (١٩٨٧ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، ٢٠/ نومبر ، جمعہ ایڈیشن ، ٤). [ڈھیر + سارے (رک)].

ـــ کر دینا/ کرنا محاورہ.

١. (اَ) **مار ڈالنا.** رخش نے شیر کو زیست سے سیر کیا مارے ٹاپوں کے زمین پر ڈھیر کیا. (١٨٣٦ ، سرورِ سلطانی ، ٤٢). اگر دس لاکھ بھی آئے تو ڈھیر کر دیتا. (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ١ : ١٦). کسی نے مزاحمت کی تو اسے خنجر سے ڈھیر کردوں گا. (١٩٢٦ ، مضامینِ شرر ، ٣ : ١٢٦). (اا) **خاک کا تودہ بنانا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ٢. **ہرا دینا ، مار گرانا ، صفایا کر دینا.** خدا کی قدرت دیکھیے کہ اتنی بڑی ٹیم کو ہم نے ٣٣ رنوں میں ڈھیر کر دیا. (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٦ : ١٣٩). ٣. **جمع کر دینا ، اکٹھا کرنا ، انبار لگانا.**

مگر کہیں رتن ڈھیر کیاں درچکاں
سو ایسے جھلک سوں اچھیں پرچکاں

(١٦٣٨ ، چندر بدن و مہیار ، ٩٣).

تودہ گوہر کا ابھی یک دو فلک ہو قائم
انجم اشک کو اپنے میں کروں ڈھیر کبھو

(١٧٩٥ ، قائم ، د (ق) ، ١٢٩).

ہوں وہ دیوانہ گزرتا ہوں اگر میں سوئے آب
ڈھیر کر دیتی ہیں کانٹے مچھلیاں تلاب پر

(١٨٥٣ ، دیوانِ اسیر ، ١ : ١٦٢). میں مسودہ لکھ کر ڈھیر کرتا جاؤں ... (١٨٩٨ ، مکتوباتِ سرسیّد ، ٣٠٧). چاروں نے اپنی جمع پونجی سے اینٹ گارا ، سیمنٹ ، سریا ریت اور بجری خرید کر ایک جگہ ڈھیر کردی. (١٩٨٥ ، پنجاب کا مقدمہ ، ١٠٠). ٤. **ہلکان کرنا ، تھکا مارنا.**

بڑھ کر چراغ عقل نے اندھیر کر دیا
ہوکے نے سیم و زر کے تمہیں ڈھیر کر دیا

(١٩٧٣ ، دارین ، ٥٣). ٥. **قبر بنانا ، (مجازاً) دفنانا.**

کر دیجو ڈھیر اس کی گلی میں پس از فنا
میرا غبار بعدِ فنا کُو بہ کُو نہ ہو

(١٨٣٢ ، دیوانِ رند ، ١ : ١٣٢).

ـــ کی/ کے ڈھیر (الف) صف.

بکثرت ، بہت سا ، بے انداز. جو تبا کو بابت چوری محصول کی چھین آئی تھی ڈھیر کے ڈھیر جل رہی تھی. (١٨٣٧ ، عجائباتِ فرنگ ، ١٠٨). قصداً اس کی قبر پر تھوکتے ... اور ڈھیر کی ڈھیر پرانی جوتیاں ڈالتے. (١٨٣٨ ، حملاتِ حیدری ، ٦١٠). (ب) امذ. **بہتات ، کثرت ، فراوانی.** یہاں سے دس پندرہ کوس پر نامی نامی قصبے ہیں وہاں مولویوں کے ڈھیر کے ڈھیر ہیں وہاں جا کر پوچھو. (١٨٩٩ ، حیاتِ جاوید ، ٢ : ٣١٥).

ـــ لگا دینا/ لگانا محاورہ.

انبار لگانا ، ذخیرہ کرنا. بُھٹے کھانے بیٹھے تو کلیوں کے ڈھیر لگا دیئے. (١٨٨٠ ، آبِ حیات ، ٣٣٧). زمانۂ حال میں ... نہایت سستے چاولوں کا ڈھیر لگا دیا. (١٩٠٧ ، کرزن نامہ ، ٨٨). بچوں اور عورتوں کے پروگراموں کے لیے میں نے لکھ لکھ کر ڈھیر لگا دیا.

(١٩٥٢ ، نمک پارے ، ١٢).

ـــ لگنا محاورہ.

ڈھیر لگانا (رک) کا لازم ، انبار ہونا.

اتنے بوسیدہ ہوگئے ہیں منڈیر
صحن خانہ میں لگ رہے ہیں ڈھیر

(١٨٠١ ، جوشش ، د ، ٢٣٣). اس گھر میں مسرت کے کس قدر ڈھیر لگ سکتے تھے. (١٩٢٩ ، تمغۂ شیطانی ، ١٥). خوب ہے یہ جگہ جدھر دیکھو کتابوں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں. (١٩٨٢ ، انسانی تماشا ، ١٣٣).

ـــ ہو جانا/ ہونا محاورہ.

١. (اَ) **تھک جانا ، لیٹ جانا ، پڑ رہنا ، گر پڑنا ، تھک کر بیٹھ جانا.** لڑنے کے لئے نکلو تو تم زمین پر ڈھیر ہوئے جاتے ہو کیا آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی پر قناعت کر بیٹھے ہو. (١٨٩٥ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ٣٠٧). موسیٰ تو طور پر روشنی دیکھ کے غش کھا کے وہیں ڈھیر ہو گئے تھے. (١٩١٥ ، ہماری دنیا ، ٧). اس شام ڈیرے میں پہنچ کر برہمن بکرا ایسے ڈھیر ہو گیا جیسے اس میں جان ہی نہ ہو. (١٩٨٦ ، خیمے سے دور ، ١٠٣) (اا) **لیٹ جانا ، بے خبر ہو کر سو جانا ، بے سدھ ہو جانا.** پڑ کر جو ڈھیر ہوئی تو آنکھ صبح ہی کو کھلی. (١٩١٩ ، جوہرِ قدامت ، ١٧٢). بچوں کی طرح بلک بلک کر روتا ہوا صوفے پر ڈھیر ہو گیا. (١٩٧٩ ، نیلا پتھر ، ٣٠). ٢. **مر جانا ، بے جان ہونا.**

ٹکڑے ہے بدن کشتۂ شمشیر ہیں اکبر
دیکھو گی کسے خاک پہ اب ڈھیر ہیں اکبر

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٣ : ٢٩٦). یا تو دوچار کا سر توڑ کے رکھ دوں گا یا خود وہیں ڈھیر ہو جاؤں گا. (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ١٠٣). سپاہیوں نے حکم کے مطابق گولیوں سے جواب دیا چھ بنگالی ڈھیر ہو گئے. (١٩٨١ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ٥٥). ٣. **انبار لگ جانا.**

لاش پر لاش گر کے ڈھیر ہوئے
بھوکے مرنے کی جی سے سیر ہوئے

(١٧٩٣ ، جنگ نامہ آصف الدولہ ، ٩٠). بازار میں دیکھیے تو ملکوں کا مال ڈھیر تھا. (١٩٢٦ ، شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ٦٨). ٥. **عمارت کا بوسیدہ ہو کے ڈھے پڑنا.**

اب کے تو اس دیس میں یوں آیا سیلاب
کب کی کھڑی حویلیاں پل میں ہو گئیں ڈھیر

(١٩٧٢ ، دیوانِ ناصر کاظمی ، ١٠٦). ٦. **شکست کھانا ، ہار جانا ، ہار ماننا.** عضدالدولہ شیر زیاں تھا میدان جنگ میں تو وہ ڈھیر نہ ہو سکا لیکن اس شان بہادری کے آگے ڈھیر ہو گیا. (١٩٨٥ ، روشنی ، ٣٩).

ڈھیر (٢) (ی مج) امث.

ایک ادنیٰ قوم کے لوگ جو اپنے آپ کو کوؤں کی نسل تصوّر کرتے اور مردار کھاتے ہیں.

تو یہاں کے بھی ڈھیر اور کنجر
بے تکلف جو ان سے ہیں بڑھ کر

(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شقشقیہ ، ۲۸). نانک ایک زمیندار کم اصل قوم کا لیڈر تھا اصل اس کی ذات ڈھیر تھی ، جو دکن میں نجس ترین قوم کہی جاتی ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۵۲). [رک : ڈھیڈ].

ڈھیر(۴) (ی مج) امذ.
ایک پہاڑی درخت جو دو قسم کا ہوتا ہے ایک خاردار . دوسرا بے خار،اس کا تنا چھوٹا اور سیدھا ہوتا ہے اس کے پتے دو انگل چوڑے اور تین سے چھ انچ تک لمبے ہوتے ہیں وضع ان کی آڑو کے پتوں کی سی ہوتی ہے پھل بکائین کے پھل سے کسی قدر مشابہ اور گچھوں میں ہوتے ہیں اس کے پھولوں کا رنگ زرد بتایا جاتا ہے ، انکول (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۹۹). [مقامی].

ڈھیرا(۱) (ی مج) ؛ ســـڈھیڑا. (الف) صف.
وہ شخص جس کی آنکھ کج ہو اور ایسے ایک کے دو نظر آتے ہوں، احول ، بھینگا.

دھن سوں دو تن کوں نرالے کر نہ جان
ایک دو دستے جو ڈھیرا ہے اسے

(۱۶۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۲). چاہیئے کہ مریضوں سے جیسے ڈھیرے ، لنگڑے ، اور گنجے برص والے اور جو ان کی مثال ہیں اجتناب کرے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۳۷).

ایک کو ناداں دو دیکھے ہے ہم تو ایک ہی
وہ تو ڈھیرا ہے ہماری آنکھ کچھ ڈھیری نہیں

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۳۹). (ب) امذ. ۱. **کھٹ بنوں کا بان اور رسی بٹنے کا چرخی کی وضع کا اوزار ، نیز ادوان کے پھیروں کو بل دینے والا ڈنڈا ، رسی بٹ ، بان بٹ** (جامع اللغات ؛ ا ب و ، ۱ : ۱۸۲). ۲.**(آب پاشی) کنڈل (ڈول کا آہنی حلقہ) کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس میں رسی باندھی جاتی ہے** (ماخوذ : ا ب و ، ۶ : ۱۵۸). ۳. **جمع کا نشان ، (الجبرے میں) جمع (+) یا کراس (✕) کا نشان جو ان پڑھ آدمی بجائے دستخط کے بناتے ہیں ؛ موٹی جون ؛ موٹا کھٹمل** (جامع اللغات). [ڈھینڈا (رک)].

ـــــ دیدہ (ـــ ی مج ، فت د) امذ.
ڈھیری آنکھ ، بھینگی آنکھ (جامع اللغات). [ڈھیرا (رک) + دیدہ (رک)].

ڈھیرا(۲) (ی مج) امذ (قدیم).
رک : ڈھیلا ، مٹی کا بڑا ٹکڑا.

ڈھول سنگ جب دستک آیا
بڑا سا ڈھیرا میرا کھایا

(۱۷۳۷ ، کنگچ (فقیرا) ، ۱۵).

ڈھیرا(۳) (ی مج) امذ.
ڈیرا (رک) ، بستی یا سرائے (مصطلحات ٹھگی ، ۹۹).

ڈھیرنا (ی مج ، سک ر) امذ.
(ٹھگی) جانوروں کا ہونٹا جو گردن کے نیچے ہوتا ہے ، جھلڑا (ا ب و ، ۸ : ۱۹۲). [مقامی].

ڈھیروں (ی مج ، و مج) صف.
بکثرت ، بہت زیادہ. سیروں پانی ، ڈھیروں پانی حلق میں اتر گیا (۱۹۰۱ ، راقم،عقدثریا،۱۰۱). اپنے کپکپاتے ہوئے ہاتھ سے تینوں پیالوں کی مالگ میں یکے بعد دیگرے ڈھیروں افشاں بھرنے. (۱۹۷۰ ، خا کم بدہن ، ۱۲۷). [ڈھیر (رک) + وں ، لاحقۂ جمع].

ـــــ ڈھیر (ـــ ی مج) صف ؛ م ف.
بہت زیادہ ، بے حساب ، بہت سارے ، کثیر مقدار میں. زرد زرد سوکھے ہوئے پتے ڈھیروں ڈھیر بکھرے پڑے تھے. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۳۷). [ڈھیروں (رک) + ڈھیر].

ـــــ مال اُڑانا محاورہ.
بے حساب دولت لٹانا ؛ بے شمار مال کا غبن کرنا (نوراللغات).

ڈھیری (ی مج) امث.
۱. (i) **کسی چیز کا چھوٹا سا ڈھیر ، روپے ، غلے وغیرہ کا انبار.**

ایک ڈھیری راکھ کی تھی صبح جائے میر پر
برسوں سے جلتا تھا شاید رات جل کر رہ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۲). بعض اصحاب نے اس حدیث کے یہ معنی کہے ہیں کہ اس میں نہی ڈھیری کے بیچنے سے ہے جس کے پیمانے معلوم نہ ہوں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۳۶۰). سو روپے کی ڈھیری دیکھ کر مجھے مولوی صاحب یاد آئے. (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳۶). جو آدمی ... سات کنکریوں کی ڈھیری پوری کرتا ہے وہ جیت جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۵۶). (ii) **گاؤں یا جاگیر وغیرہ کی پیداوار کا حصہ** (پلیٹس). ۲. **کمائی ، دولت.** جس کی ڈھیری میں پڑا ہے اسی کی ڈھیری میں کھائیں گے . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۹۷) . ۳. (کنایۃً) **قبر.** ہمارے بھائیوں کی ہڈیاں ڈھکنے کے لیے مٹی کھود کر جو ڈھیریاں چنی گئی تھیں اُن پر ایک دن ضرور سبزہ اگے گا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس ، ۲۱۰). جس وقت پڑوس کی مسجد سے مغرب کی اذان کی آواز آئی تو ہم اس عظیم انسان کی ڈھیری پر فاتحہ پڑھ رہے تھے . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۷) . ۴. **ہجوم ، مجمع ، بہتات.** ہنگڑتی ہوئی جب وہ بچے اور بہو کو لے کر پہنچیں تو ان کے پیچھے لونڈوں کی ڈھیری لگی ہوئی تھی. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۱۹). ۵. **ڈھیرا (رک) کی تانیث ، بھینگی.**

سب کے سب کھڑ گنجیاں ساری کی ساری ڈھیریاں
دیکھ لی بس ہم نے رانی جی تمہاری چیریاں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۲).

ایک کو ناداں دو دیکھے ہے ہم تو ایک ہی
وہ تو ڈھیرا ہے ہماری آنکھ کچھ ڈھیری نہیں

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۳۹). ۶. (مجازاً) **دانہ دنکا ؛ دانوں کی بکھیر.** صبح و شام چڑے چکے پھرا کرتے ہیں ان کو ڈھیری ڈال کر جال سے پکڑتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۰۳). ۷. (i) (کنایۃً) **اکھاڑے کی مینڈ .** بوڑھا پہلوان اکھاڑے کی ڈھیری پر بیٹھا ... نئے پٹھوں کو داؤں پیچ بڑے کامیاب بتاتا ہے. (۱۹۷۳ ، اوراق ، مارچ ، اپریل ، ۲۶۷). (ii) **پہاڑی ، ٹیلا ، چٹان وغیرہ.** اچانک بھائی جان بولے. ہم نیلی ڈھیری پر کس وقت پہنچیں گے

چاچا نوریے؟ (۱۹۷۶ ، نیلا پتھر ، ۶۷)۔ ۸. (اَ) **ایسی دلدلی زمین یا ایسی پولی زمین جو پانی پڑنے سے نیچے کو بیٹھے ،** ایسی زمین کے لیے کھیتی مفید نہیں ہوتی (ا پ و ، ۶ : ۷۱)۔ (اا) **سفید چتّی دار سیاہ رنگ کا قیمتی پتھر جس سے نگ عموماً اور قبریں خصوصاً بنائی جاتی ہیں** (ا پ و ، ۳ : ۵۷)۔ [ڈھیر (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]۔

ـــ کَرنا ف م ، نیز محاورہ۔
انبار لگانا ، ڈھیر لگانا۔ عقیدت مند تالاب کے پاس بیٹھے ہوئے پجاری کے سامنے پوجا کے لیے لائی ہوئی مٹھریاں ڈھیری کر کے پیالوں کو تالاب کی سیڑھیوں پر پھینک کر اشنان کرتے . (۱۹۳۳ ، چیو ، ۳۷)۔

ـــ لَگانا محاورہ۔
انبار لگانا ، ذخیرہ کرنا ۔ اس سے وہ چیزیں نکل گئیں جو بطور تخمین اور اٹکل کے ڈھیریاں لگا کر بکتی ہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۲۹)۔ ان میں قوت کی آرزو کمائی کا لپکا جمع کر کر کے ڈھیری لگانے کی لت ، لالچ ، ہوس ، اوروں سے بتوانے کی چاہ ہوتی ہے۔ (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۵۸)۔

ـــ لَگْنا محاورہ۔
ڈھیری لگانا (رک) کا لازم ، انبار لگنا۔

بنا او ناوک افگن خاک تودے خاک عاشق سے
لگیں ہیں ڈھیریاں کوچہ میں دو دو تیر مٹی کی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۱۰)۔

ڈھیڑ (۱) (ی مج) امذ۔
رک : ڈھیر نیز رک : **ڈھیڈ** بھی کو تو ڈھیڑ چمار کنجر ، بھاٹ ، جُلاہے کھٹیک زیادہ پیارے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، روزنامچہ حسن نظامی ، ۱۳۵)۔

ڈھیڑ (۲) (ی مج) امذ۔
۱. **ڈھیر ، انبار۔**

گل و سنبل کے ڈھیڑ ہیں ہرجا
بلبلوں کی بھیڑ ہیں ہرجا

(۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۵۰)۔ ایک سوت کاتنے والی مشین اس وقت ہزاروں من روئی کے ڈھیڑ کو تھوڑی سے دیر میں باریک تاگے کی صورت دے دیتی ہے۔ (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۳)۔ ۲. **آنکھ کا میل** (جامع اللغات)۔ [ڈھیر (رک)]۔

ڈھیڑا (ی مج) امذ۔
ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ۔ تکوڑی چرخی سب کو چھوڑ کے بی زینت کے ڈھیڑے میں گھس گئی ۔ (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۷ : ۹)۔ [؟]۔

ڈھیڑنی (ی مج) امث۔
مردار خور قوم ڈھیڑ کی عورت ۔ کیا کروں رات میرے پاس چھری نہیں تھی ، بس دو سال کی تو جیل ہوتی نا ، قسم خدا پا ک کی ظہورا تو ذرا دیکھتا اس ڈھیڑنی والے کو۔ (۱۹۳۰ ، مضامین ، رموزی ، ۱۰۷)۔ [ڈھیڑ (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

ڈھیڑھ (ی مع ، سک ڈھ) امذ۔
بڑا پیٹ ، توند (جامع اللغات)۔

ڈھیڑھی (ی مج) امث۔
ڈوڈا ؛ ایک زیور ڈولے کی شکل کا جو کان میں پہنا جاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [رک : ڈھیڑی]۔

ڈھیک (ی مع) امذ۔
آنکھ کا میل ، کیچڑ ، چیڑ ۔ مریض شیر خوار بچہ ہے تو ذیل کے علامات کو خطرہ کی نشانی سمجھنا چاہیے ... آنکھوں میں ڈھیک جمع ہونا۔ (۱۹۲۱ ، ہندوستانی گھروں میں تیمارداری ، ۱ : ۳۳)۔ [ڈھیر (رک) کا مخرب]۔

ڈھیک (۱) (ی مج) امذ۔
ایک ہندوستانی گل ، کرین (پلیٹس)۔ [ڈھینکا (رک) کی تصغیر]۔

ڈھیک (۲) (ی مج) امذ۔
ہکا (جامع اللغات)۔ [۰]۔

ڈھیکا (ی مج) امذ۔
خمدار لکڑی جو کولھو کے بنے کے اوپر سے گزرتی ہے اور اسے نیچے دبائے رکھتی ہے۔ نیز گنا پیلنے کی مشین میں محرک شہتیر اور عمودی لٹھ کو جوڑتی ہے۔ جریا اس کو ڈھیکا بھی کہتے ہیں ایک لکڑی دو ہاتھ لمبی اوپر لاٹ کے لگتی ہے۔ (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۴۹)۔ [رک : ڈھینکا]۔

ڈھیکلی (ی مج ، سک ک) امث۔
۱. (آب پاشی) **کنوئیں سے پانی نکالنے کی ایک قسم کی ڈیلی جو دو تھونیوں کے بیچ میں لگی ہوئی ایک نلی ہوتی ہے جس کے ایک سرے پر ڈول لٹکا ہوتا ہے اور دوسرے سرے پر وزن بندھا ہوتا ہے ڈول کو پانی میں ڈبو کر چھوڑ دیتے ہیں تو پچھلے وزن کے دباؤ سے نلی کا سرا اوپر اٹھ آتا ہے اس کے ساتھ ڈول بھی اوپر آ جاتا ہے یہ نلی ڈھیکلی کہلاتی ہے ، ڈھینکلی** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۸)۔ کنوئے سے ڈھیکلی کی سجائی تھوڑی زمین کچھیا نہ سہی ہو سکتی ہے۔ (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۰)۔ کھیت والے دریا کے کنارے ڈھیکلیاں ... چلا رہے ہیں۔ (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱)۔ پانی سطح سے زیادہ نہیں اور خاصا فراواں ہے یہ چرس کے کنوؤں کے ذریعے ... اور ڈھیکلی کے کنوؤں سے نکالا جاتا ہے۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۳)۔ ۲. **سوئیاں بنانے کا دیسی ساخت کا آلہ ، گھوڑی ، کھڑیا۔** ہاتھ کی بٹی ہوئی سوئیاں پکیں ، بیگم صاحب کی بڑی تاکید تھی کہ ڈھیکلی کی سوئیاں نہ ہوں۔ (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۳)۔ اگر بہت باریک منظور ہوں تو بذریعہ ڈھیکلی کے مثل سوئیں کے اس طرح بنائیں ... بہت عمدہ ہوں گے۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۲) ۳. (پہلوانی) **قلا بازی۔** حریف کا ہاتھ جو تم نے باندھا ہے وہ اس کی ڈھیکلی سے کھل جائے گا اس وقت جیسا موقع ہو گا ویسا حریف پیچ یا حملہ کرے گا۔ (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۲۹)۔ کبھی وہ ڈھیکلی کے ڈنڑ لگاتا کبھی تالی قینچی مارتا۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۲۲)۔ ۴. (دبکئی) **دبکنی کے ہتوڑے کا اڈا جس میں**

ہتوڑا لگا رہتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹۱). ۵. (غلیل بازی) منجنیق ، بھاری پتھر کو دور پھینکنے کی کل (ا پ و ، ۸ : ۶۷). ۶. وہ لوہا جس پر غلہ کو کوٹتے ہیں (نوراللغات). [ڈھکیل (دھکیل) + کل - مشین + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کرنا محاورہ.
ہچکولے کھانا. ابھی فراش نگیرے شامیانے کی ڈوریاں کھینچ رہے ، فرش کی شکن نکال رہے ہیں اور آپ کی سواری ڈھیکلی کرتی آپہنچی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۲).

--- کھانا محاورہ.
۱. **قلابازی کھانا.** عمرو نے دونوں ہاتھ ڈھیکلی کھا کر زمین پر جما کر دونوں لاتیں اس کی چھاتی پر ماریں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۱۶). میں نے دھانیں سے فیر کیا اس نے ڈھیکلی کھائی مکر اٹھ کر تراٹ ہو گیا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۵۶). ۲. **مغلوب ہونا ، دب جانا.** مولانا فضیل صاحب سائل ... سہوالی ایک مسدس ہجو کانگرس میں ارشاد فرماتے ہیں «ہند میں چار سو طوفان بچا رکھا ہے» سو کا داؤ ڈھیکلی کھا گیا. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱ : ۶).

---لگانا محاورہ.
قلا بازی کھانا. خوجی : میں پھر کہے دیتا ہوں ایک ڈھیکلی لوں گا دوسری ڈھیکلی لگاؤں گا (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). کسی کو ہکوں کی ہدایت ہوئی کسی کو ڈھیکیاں لگانے کا حکم کہ بدن اڑنے لگے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۹۳).

ڈھیکی (ی مج) امث.
ڈھیکیاں (رک) کا واحد. کھیچیوں کے ڈھانچ یا پھکوائیوں ... پر ڈھیکی تیار کی جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، ا پ و ، ۲ : ۱۰). [مقامی].

ڈھیکیاں (ی مج ، سک نیز کس ک) امث؛ ج.
(کتائی سوت) سوت صاف اور درست کرنے کا پھرتیوں کا بڑا جوڑا جس پر سوت کی ادلا بدلی کر کے اس کی خرابی اور نقص دیکھا جاتا ہے نیز کھیچیوں کے ڈھانچ یا پھکوائیوں کو بھی جن پر ڈھیکی تیار کی جاتی ہے ڈھیکیاں کہتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۱۰). [ڈھیکی (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

ڈھیگ (ی مع) امذ (قدیم).
رک : ڈھیر. دل قرار رکھ عاجز نکو ہو نیٹ ، اگر مائی لے گا تو بی بڑی ڈھیگ پر بات سٹ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳). [مقامی].

ڈھیگار (ی مع) امذ (قدیم).
رک : ڈھیر.

مکر چرخ صراف ہوات عیار
ملا نس کے سب کو لسیاں کا ڈھیگار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۰).

کبھی کوٹنی کٹنے راس غلّہ ڈھیگار
سُور کا بڑا لہو جو غلّہ منجھار
(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۵۹). [مقامی].

ڈھیگاری (ی مع) امذ (قدیم).
چھوٹا سا ڈھیر ، انبار. ہور کہا اگرچہ ڈھیگاریاں پیساں کے ملے ولے میں خدا پر بھروسا رکھنا نیں چھوڑوں گا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۹). [ڈھیگار (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

ڈھیگلی (ی مج ، سک گ) امث.
بھاری پتھر کو دور پھینکنے کی کل ، منجنیق. ابلیس علیہ اللعن ایک انسان ضعیف کی شکل بن کر آیا اور ان سب کو ... ڈھیگلی بنانا بتایا. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۷۰). [رک : ڈھیکلی].

ڈھیل (ی مع) امث.
۱. (أ) **تاخیر ، دیر ، وقفہ.**

وہ بیکل مسافر تھا یک پانوں پر
نہ کر ڈھیل وہیں پگ رکھیا دھانوں پر
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، الف ورق ، ۶۸).

جو بوم ہر نہیں راضی تو کیا ہے مجھکو ڈھیل
میں کاگا کوّا اسے کر دوں یا بنا دوں چیل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۹).

ہمارا دھیان اسے قدرے قلیل ہے کہ نہیں
یہاں کے آنے میں کچھ اس کے ڈھیل ہے کہ نہیں
(۱۸۰۵ ، دیوان ریختہ رنگین ، ۱۰۹).

تھی ضد سے انھیں کی ڈھیل اس میں
میں ہوتی ہوں اب وکیل اس میں
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۰۳).

عجب نہیں تری رحمت کی حد نہ ہو کوئی
گناہ گار ازل ہوں مری سزا میں یہ ڈھیل
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۱۱۵). (آ) **سستی ، کاہلی.** کام کرنے میں ڈھیل نہ کرے گا. (۱۸۳۳ ، گلستان ، ۷۱). وہ بیچاری پہلے ہی جلدی کرتی تھیں ، میری ہی ڈھیل تھی. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۲). بادشاہ چھوٹے بڑے سارے منصب داروں سے براہ راست رابطہ قائم رکھتا تھا تا کہ انتظامی مشینری میں کوئی ڈھیل یا خرابی پیدا نہ ہو. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۳). ۲. **غفلت ، بے پروائی.** ہرکاروں کوں یہ پروانگی ہو کہ جس وقت چاہیں تس وقت خبر کہہ جاتو یں کیوں کہ بہت خبریں ایسی ہوتی ہیں کہ جنھوں کو ڈھیل نہیں چاہئے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۳) وہ تو بہت گرو بعد ہیں مگر ڈھیل ہماری طرف سے ہوئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۷۶). سال بھر کی ڈھیل میں شیرانی کی ڈھٹائی چٹان کی طرح بے حس اور اٹل ہو گئی تھی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۵). ۳. (أ) **رعایت ، موقع ، مہلت ، چشم پوشی.**

عرصۂ عمر ہے وہ تار کھنچا اور ٹوٹا
کچھ اگر وقت معیّن کی طرف سے ہو نہ ڈھیل
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۹).

جو دم گذرتا ہے قدرت کی ڈھیل اس کو سمجھ
کمال قہر و غضب کی دلیل اس کو سمجھ
(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۵). ایسے لوگ اللہ کے عذاب سے بچ نہیں سکتے ہاں انہیں ڈھیل مل جانے اور بات ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۳) (آ) **آزادی ، اختیار.** سلطان الغوری نے آتشیں

اسلحہ کے استعمال کے سلسلے میں کچھ ڈھیل ضرور دی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۵) . ۴. **جھول ، لوچک.** وہ سادہ (غیرارادی) عضلات میں ڈھیل پیدا کرتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۷) . ۵. **اڑتی ہوئی پتنگ کو حسب ضرورت اوپر بڑھانے کے لیے ڈور لمبی کرتے رہنے کا عمل.**

ابھی ایک ڈھیل دوں تو کٹ جاوے
مجھ سے کیا بھٹ کے ساز جنگ کیا

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۵۵). پیچ ڈھیل کا تھا انور بڑے زوروں سے اپنی مانگ پانی پتنگ کو ڈور پلا رہا تھا. (۱۹۶۶ ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۷۷) . ۶. **پتلی ، رقیق ، ڈھیلی.**

بعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل
اور ہو لید بھی نہ اتنی ڈھیل

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۵۳) . ۷. **کشادگی ، فراخی ، بہتات.** اوس نے چند دیہات اس کی جاگیر میں مقرر کر دیئے اور امداد میں ڈھیل کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۳۶) . ۸. **خسارہ ، نقصان.**

اتنی رکھ الفت کہ کر وقتِ رحیل
چھوڑ دے ان کو تو ہووے کچھ نہ ڈھیل

(۱۷۷۳ ، رموز العارفین ، ۲۷) . ۹. **احتیاط ، پیش بندی ؛ ڈھیلا** (جامع اللغات). [س : شِتِھل ، शिथिल].

---پانا ف م.
مہلت ملنا ، عارضی رعایت میسر آنا.

مچھلی نے ڈھیل پائی ہے لقمے پہ شاد ہے
صیاد مطمئن ہے کہ کانٹا نگل گئی

(۱۹۲۱ ، اکبر الہ آبادی ، ک ، ۲ : ۷۳).

---پر اُڑانا ف.
پتنگ کی ڈور کو ڈھیلا کر کے اُڑانا. بھائی جان اس نخ کا مانجھا تو بہت کھردار ہے ... یہ تو ڈھیل پر اڑانے کی نخ ہے . (۱۹۳۵ ، تلخ ، ترش اور شیریں ، ۱۷۹).

---پڑنا محاورہ.
تاخیر ہونا ، دیر ہونا. اس اندیشے میں لڑائی میں ڈھیل پڑنے لگی. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۵). اگر ترقیاتی کوششوں میں ذرا بھی ڈھیل پڑی تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ... امید بھی شاید چھوڑنی پڑے. (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۱۳۲).

---چلنا محاورہ.
(پتنگ بازی) دونوں فریقوں کا ڈور چھوڑ کر پتنگ بڑھانا. لو پیچ لڑ گئے ڈھیلیں چلنے لگیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). پیچ لڑے ، ڈھیلیں چلیں پتنگ یا تکلیں جھپکتی ہوئی چلی جاتی ہیں یا ہاتھ روک کر ڈور دی. (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۳).

---چھوڑنا محاورہ.
رعایت دینا ، نرمی برتنا ، چشم پوشی کرنا.

جو کوئی نا سزا کی زبان چھوڑ ڈھیل
کرے جو سن حلم کی دھر زنبیل

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۱). ذاتی اغراض کے متوالوں نے کھلی ڈھیل چھوڑ کر اپنے لیے سستی مقبولیت کا کھیل جا سم سم دریافت کر لیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۹۸).

---دینا ف س ؛ محاورہ.
۱. **مہلت دینا ، بے پروائی کرنا ، چشم پوشی کرنا ، نرمی برتنا.**

ہمارے عشق کے رشتے سے اب کٹی ہے پتنگ
ذرا جلانے میں لے شمع اس کو دینا ڈھیل

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۵۰).

تقدیر جو نہ ہوتی گرہ در گرہ مری
دیتے وہ میری عقدہ کشائی میں ڈھیل کیوں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۵۲) . تم مداہنت کرو اور ڈھیل دو تو وہ بھی ملائم پڑ جائیں. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۲). نوکرشاہی کو کوئی ڈھیل نہیں دی گئی. (۱۹۸۶ ، روداد چمن ، ۲۱). ۲. **ڈور دے کر پتنگ وغیرہ کو بڑھانا ، کنکوے کو ڈور پلانا.** ایک بزرگ نے کہا ہے کہ اگر مجھ میں اور تمام عالم میں ایک تار ہو اور اگر سب اتفاق اس کے توڑنے کا کریں امکان نہیں کہ توڑ سکیں اگر وہ ڈھیل دیں گے تو میں کھینچوں گا. (۱۹۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۳۹). پیچ پڑ رہا تھا اور دونوں طرف سے ڈھیل دی جا رہی تھی. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۶۶). یوں گھماؤ یوں غوطہ دو یوں کھینچو یوں ڈھیل دو ایسا دل و جان سے سکھا رہے تھے گویا گرو منتر دے رہے ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۵). میں اپنی اونچی پتنگ کو ڈھیل دیتی جا رہی ہوں. (۱۹۸۱ ، سلامتوں کے درمیان ، ۱۲۷) . ۳. **آزادی دینا ؛ زیادہ وقت دینا.** حقیقت میں اللہ ان کو بناتا ہے اور ڈھیل دیتا ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵).

نہ ہو مایوس اہل جور کی اس کامیابی پر
خدا نے ڈھیل دے رکھی ہے اور وہ ڈھیل باقی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۹۷).

---ڈالنا محاورہ.
تاخیر کرنا ، بےپروائی سے کام لینا ، ملتوی رکھنا. مختار صاحب بالم پور کے مختار نامے کی تصدیق میں کیوں ڈھیل ڈال رکھی ہے. (۱۸۷۵ ، تحریر النسا ، ۲۵۷).

جفا کے ملک کے راجوں نے ڈھیل ڈالے ہیں
وگرنہ دم میں ہزاروں قتیل ڈالے ہیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۶) . آپ دیدہ و دانستہ مدعی کے مطالبات میں ڈھیل ڈالتے چلے جاتے ہیں. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۲). فرشتۂ موت حضرت عزرائیل خدا انہیں زندہ رکھے کچھ ڈھیل ڈال رہے ہیں اور جلد بازی سے کام نہیں لیتے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی (سالنامہ) ، ۳۰).

---ڈھال امث.
تاخیر ، التوا ، دیر ، ٹال مٹول. مبادا بیٹے کی وفات سن کر وہاں سے چلنے میں ڈھیل ڈھال کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۰۳) . بلڈھا ... ڈھیل ڈھال اور روگردانی سے بہت گرفتہ رہنے لگا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۳ : ۲).

میں خوب جانتی ہوں کہ ہے کیوں یہ ڈھیل ڈھال
پہچانتی ہوں خوب کیرن تری یہ چال

(١٩٣٧ ، سنبل و سلاسل ، ٧٢). اف : کرنا. [ڈھیل (رک) + ڈھال (تابع)].

---کا پینچ لڑانا محاورہ.
(پتنگ بازی) پتنگ کو بہت دُور پھلانا ؛ مہلت دینا ، نرمی برتنا ، سہل طریقہ اختیار کرنا. مرزا صاحب تو ڈھیل کا پینچ زیادہ لڑاتے ہیں. (١٩٧٥ ، اردونامہ ، کراچی ، ٥٠ : ٢٣٢).

---کرنا محاورہ.
١. پہلو تہی کرنا ، وقت گزاری کرنا ، دیر لگانا.

اب تو ملنے بن نہیں ہوتا ہے مجھ دل کا نباہ
قصد جاں بخشی کا ہو تو مت کرو اک دم کی ڈھیل

(١٧١٨ ، دیوانِ آبرو ، ١٣٠).

قتلِ عاشق میں تو آگے ڈھیل کرتا تھا بہت
اب گئی دل سے تری صد شکر وہ تاخیر چھوٹ

(١٧٨٢ ، دیوانِ محبت (ق) ، ٣٧) . اب ڈھیل نہ کرو ، کام میں تعجیل کرو. (١٨٥٨ ، خطوطِ غالب ، ٢١٨). جتنی زیادہ تاخیر اور ڈھیل کی جائے اتنا ہی زیادہ سخت محاسبہ میں گرفتار ہونا پڑتا ہے. (١٩٠٧ ، کرزن نامہ ، ٥٨). ٢. **غفلت برتنا ، لاپروائی کرنا.** بچوں کے کام میں ذرا ڈھیل کی اور یہ قابو سے نکلے ... مخالف قوت کا ہوّا دیکھ دیکھ کر ڈرتے رہتے ہیں. (١٩٣٦ ، تعلیمی خطبات ، ١٣٥).

---کھینچ (---ی مع نیز مج ، مغ) امث.
(پتنگ بازی) پتنگ لڑانے میں ڈھیل دینا اور پھر کھینچ لینا ؛ (مجازاً) نرمی اور رعایت کا سلوک کر کے سختی سے گرفت کرلینا شمشاد ڈھیل کھینچ کا پینچ لڑا رہی تھی. (١٩٥٨ ، شمع خرابات ، ١٩٠). [ڈھیل + کھینچ ، کھینچنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

---لانا محاورہ (قدیم).
تاخیر کرنا ، دیر لگانا.

جو جبرائیل میکائیل پھر عزرائیل
کرے پھر زندہ نہ لاوے گا ڈھیل (کذا)

(١٧٦٩ ، آخر گشت ، ٦٠).

---لگانا محاورہ.
دیر کرنا ، تامل کرنا.

اس بتِ کافر سے کس کو دوسرے کی ہے امید
ایک ہی بوسے کے دینے میں لگائی ڈھیل ہے

(١٨٦٦ ، فیض ، د ، ٣٠٩).

---مِلنا محاورہ.
آزادی حاصل ہونا ، رعایت ملنا ، موقع ملنا. سخت سے سخت جرموں میں بھی اس طرح ڈھیل ملی ہے . (١٩٠٣ ، چراغ دہلی ، ٣١٠). ایسے لوگ اللہ کے عذاب سے بچ نہیں سکتے ہاں انہیں ڈھیل مل جائے اور بات ہے. (١٩٨٥ ، روشنی ، ٥٢٣).

---ہونا محاورہ.
١. کمی ہونا ، بے پروائی یا غفلت ہونا. ذرا بھی نگرانی میں ڈھیل ہوئی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے. (١٩٣٥ ، چند ہم عصر ، ٢٢٨). ٢. **دیر ہونا ، وقت ہونا.**

جفا و جور کیجیے فکر کیا ہے
ابھی تو ڈھیل ہے روزِ جزا میں

(١٨٩٨ ، دیوانِ مجروح ، ١٢٧).

ڈھیلا (ی مع) صف.
١. **سست ، کاہل ، غافل (چُست کی ضد).** زبردست تیر انداز کی کمان سے فقرہ پر فقرہ کستا ہی چلاآتا ہے ڈھیلا نہیں ہوتا. (١٨٧٢ ، سخندانِ فارس ، ٨٦). زیدی سے ٹیلیفون پر گفتگو رہی مکان کے بارے میں ڈھیلے نظر آتے ہیں. (١٩٣٣ ، حرف آشنا ، ٦٣) . ٢. **بے جان ، کمزور ، ضعیف.** ہم انتقام لینے والوں کو دھیما اور ڈھیلا کر دیتے ہیں. (١٨٩٣ ، تعلیم الاخلاق ، ١١٥).

مسلّم ہے جب سب کو اِنّا قلیلا
تو ہر علم ہے ذہنِ انساں میں ڈھیلا

(١٩٢١ ، اکبرالہ آبادی ، ٢ : ١٦٦) . ان کی نگاہوں سے تجلی اور متجلی کے درمیان مغائرت کا احساس ڈھیلا اور دھیما ہوتا چلا جاتا ہے. (١٩٥٦ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ١٨١). ٣. **نرم ، پلپلا.** جب آواز کی ٹکر نرم اور ڈھیلے جسم پر ہو تو آواز کی تیزی اور سختی میں فرق آ جاتا ہے. (١٨٩٠ ، رسالۂ حسن ، ٣ : ١٧) اس قسم کی پانس کا یہ فائدہ ہے کہ زمین کو ڈھیلا کر دیتی ہے ... اور مٹی کو ہلکا کر دیتی ہے. (١٩٢١ ، رسائلِ عمادالملک ، ١٧٧). ٤. **(مجازاً) بے مزہ ، غیر دلچسپ ، غیر اہم.** پھُس پھُسا مکالمہ یا ڈھیلا پلاٹ دلچسپی نہیں پیدا کرسکتا. (١٩٣٣ ، افسانچے ، ١٣). ٥. **(کسے ہوئےُ کی ضد) کھُلا ہوا ، کُشادہ.** اپنے گھوڑے کی بھی خبر نہیں رکھتا دیکھ تنگ اس کا ڈھیلا ہوگیا قریب ہے کہ زین ڈھلے اور تو اس سے جدا ہو کر سطح خاک پر گر پڑے. (١٨١٢ ، گلِ مغفرت ، ٧٧).

لاغری میں قیدِ وحشت سے چھٹے
طوقِ گردن ڈھیلا ہو کر گر گیا

(١٨٧٣ ، کلیاتِ قدر ، ١٣١). انگرکھے کے نیچے جو شلوکا پہنا جاتا تھا اس کے عوض پہلے ڈھیلا اور اونچا کرتا اختیار کیا گیا. (١٩٢٦ ، شرر ، گذشتہ لکھنو ، ٣٦٢). ٦. **نرم ، لچکدار ، لوچ دار ، فراخ.** دوسرا ڈھیلا ہونا اعضا کا کہ اعضا تندرست اور اس فن کے لائق بھی ہوں. (١٩٢٨ ، باتوں کی باتیں ، ٦٣). وہ پھیپھڑوں میں ہوا کی نالیوں کو ڈھیلا کرتی ہے. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں ، ٢٧). ٧. **جو کسا ہوا نہ ہو.**

جوں سیاف دل میں کسیلا ہوا
پڑیا بند میں ہور ڈھیلا ہوا

(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ٨٧).

گل کے بندھن ہوتے ہیں ڈھیلے سے
یا کھلے رہنے لگے ہیں گیلے سب

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠١١).

صبا لے بھاگئی خوشبو مگر پیچ
کوئی اوس زلف کا ڈھیلا نہ پایا

(١٨٧٩ ، دیوانِ عیش (حکیم آغاجان) ، ٦١).

ہیں ساز پہ موقوف نوا ہائے جگر سوز
ڈھیلے ہوں اگر تار تو بیکار ہے مضراب

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۵۷). تم ڈھول کی آواز کو دبا سکتے ہو ، سارنگی کے تاروں کو ڈھیلا کر سکتے ہو. (۱۹۷۳ ، النبی ، ۸۰). **۸. (نفسیات) پرسکون ، مطمئن ، بے فکر.** معمولوں سے یہ کہا گیا تھا کہ ارادی اور انعکاسی عمل کی دونوں صورتوں میں زیادہ سے زیادہ ڈھیلے رہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۸). **۹. جنسی طور پر کمزور.**

کیا صاد اس پہ اک کل پیرین کی آپ بیتی نے
بخاری کی یہی اب تک روایت تھی کہ ڈھیلا ہے

(۱۹۳۱ ، بہارستان، ۵۶۷) ہم اس طرح اپنی عورتوں کے سامنے سے نہ گزریں تو وہ بُرا مانتی ہیں کہ پتہ نہیں کیا بات ہے آج وڈیرہ ڈھیلا ہے. (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۱۵۷). **۱۰. بھدّا ، نامناسب ، خراب.** آپ کا قانون اخلاق بہت ڈھیلا اور وحشی قوموں کے مناسب حال ہے. (۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۱۷). اردو کا ڈھیلا لسانی سیاق و سباق ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ: روایت اور فن ، ۳۰) [ڈھیل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---بَنانا محاورہ.
کڑا پن دور کرنا ، سیدھا بنانا ، ٹھیک بنانا ، درست کرنا ، اکڑ بھوں نکالنا (فرہنگ آصفیہ).

---پاجامَہ / پائِجامَہ (---فت م / کس ء ، فت م) امذ.
ڈھیلا پائجامہ دو قسموں کا ہوتا ہے ، ایک بڑا پائجامہ جس کے پائنچے پورے ایک گز عرض کے ہوتے ہیں دوسراکلی دار پائجامہ جس کے پائنچوں میں کلیاں بڑھا کر انہیں چوڑا کر لیا جاتا ہے. سچی بنارسی کے ڈھیلے پاجامے پر چمبیلی کے جال کا نیہا مغلانی نے ناداتی سے بالکل ٹیڑھا کر دیا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۶). [ڈھیلا (رک) + پاجامہ/پائجامہ (رک)].

---پائِنْچا / پائینچا (---کس ء ، غنہ / ی مج) امذ
بڑے عرض کا پائینچا ، کھلا ہوا پائینچا.

پائنچے ڈھیلے جو سب نے کیے اب ٹھیک ٹھاک
اڑ گئے وہ لمبے دامن اور اونچی چولیاں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۱). مسلمانوں کی عورتیں ملک عجم سے عرض کے ڈھیلے پائنچوں کے پائے جامے پہنے ہوئے یہاں آئیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۳۹۰). [ڈھیلا + پائنچا پائینچا (رک)].

---پَڑ جانا / پَڑْنا محاورہ.
۱. نرم پڑ جانا ، غصہ کم ہو جانا ، انداز میں شدت نہ رہنا. پھر کسی بات پر دونوں ڈھیلے پڑ گئے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۵۰). نانک چند کی یہ چال کبھی پٹ نہیں پڑتی تھی اکیلا لڑکا تھا بوڑھے لالہ صاحب ڈھیلے پڑ گئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۷۳). حکومت خود ہی ڈھیلی پڑگئی تھی. (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۷۳). **۲. سست ہو جانا ، کاہل ہو جانا.** اگر جوش میں بہت سا کام کرنے کی عادت ہے اور اس کے بعد ڈھیلے پڑ جاتے ہو تو بھی شاید کٹھن کام تم سے نہ بن پڑے گا. (۱۹۳۵ ، تعلیمی خطبات ، ۳۲). جب بیدار ذہن کی چوکسی ڈھیل پڑ جاتی ہے تو یہ دبی ہوئی خواہشات باہر آ کر مختلف صورتوں میں آنکھ مچولی کھیلنے لگتی ہیں. (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۶۲). **۳. (اَ) طرز عمل ، گرفت یا قابو میں کمی یا نرمی پیدا ہو جانا.** قسم ہے خدا کی اگر تم لوگ اس پر خوب اچھی طرح جی کھول کر سختی کرو تو ضرور تمہارے مقابلے میں ڈھیلا پڑ جائے گا. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۳۹۲). حکومت کا نظم و نسق میرے کچھ ساتھیوں کے کرتوت کی وجہ سے ڈھیلا پڑتا جا رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۸۳). **(اا) بے جان ہو جانا ، سکت باقی نہ رہنا ، مردہ ہو جانا.** اس عورت کا بدن پھر ڈھیلا پڑگیا (۱۹۳۸ ، اور انسان مرگیا ، ۱۱۰). **۴. نامرد ہو جانا ، شہوانی جوش باقی نہ رہنا** (نوراللغات). **۵. پلپلا یا نرم ہو جانا.** معدہ بخوبی سکڑنے کی بجائے جیسا کہ اس کو سکڑنا چاہیئے ڈھیلا پڑ جائے گا. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۱۳۲). **۶. کُشادہ ہونا ، چست یا تنگ نہ رہنا** (فرہنگ آصفیہ). **۷. کساؤ میں کمی آنا.** تار اگر ڈھیلے پڑ جائیں تو ان کی خاصیت فنا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۶ ، دلہن کی سیج ، ۹۷). **۸. ٹھیک ہو جانا ؛ پھسپھا ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---پَن (---فت پ) امذ.
۱. سُستی ، کاہلی (نوراللغات). **۲. کمزوری ، ضعف ، مثانے کا ڈھیلا پن.** جب مثانہ میں سردی اور رطوبت کی وجہ سے ضعف اور ڈھیلا پن پیدا ہو جائے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۵). مصروفیتوں نے موسموں کی دل کشی کو ، عقیدے کے ڈھیلے پن نے تہواروں کی خوشی کو سچی اور پُرخلوص محبت کی کمی نے جدائی کی مصیبتوں کو ... ان لوگوں کی زندگی سے مفقود کر دیا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۳۵). **۳. انحطاط ، بد نظمی ، بے احتیاطی ، خرابی.** اس میں بڑی افسوسناک بدنظمی تھی اور اس کے اصل اصول بے سروپا تھے اس لیے تعلیم میں ڈھیلا پن ہونے سے اس کے معیار کم قدر ہو گئے تھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۲۵). کابینہ کا تذبذب اور اس کا ڈھیلا پن سارے انتظامی ڈھانچے میں ایک خطرناک زہر پھیلا رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۹۰). **۴. پُھس پُھسا پن ؛ بھدّا پن.** اس قسم کے جتنے نمونے ملیں گے ان میں الفاظ کی بے ترتیبی اور نشست الفاظ کا ڈھیلا پن نظر آئے گا. (۱۸۸۳ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۸۰). جملوں کا ڈھیلا پن روانی کے راستے میں روڑے اٹکاتا ہے. (۱۹۸۵ ، بزم خوش نفساں ، ۳۳). **۵. پلپلاہٹ ، بہت زیادہ نرم ہونے کی حالت.** بسا اوقات اس کے ڈھیلے پن کی وجہ سے اس کا شیرہ درخت ہی پہ بہہ جاتا ہے. اور درخت پر صرف گٹھلی رہ جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۳۹). [ڈھیلا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پیچ (---ی مج) امذ.
۱. ابرو کے اوپر گندھے ہوئے سر کے بال.

کاکل نازنیں کا ڈھیلا پیچ
دیکھ کیسا بھوجنگ کالا ہے

(۱۷۵۳ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۸۱).

چوٹی وہ بلا قہر کہ جو ناگ کے جی لے
تس پر یہ غضب اور چھٹے پیچ بھی ڈھیلے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۸) . ۲. بھوؤں پر پڑا ہوا پگڑی کا پیچ
(نوراللغات). [ڈھیلا + پیچ (رک)].

—— خلخلا (—— فت خ ، سک ل ، فت خ) صف.
بہت ڈھیلا (نوراللغات). [ڈھیلا + خلخلا (رک)].

—— ڈھالا صف.
۱. بہت کھلا ہوا ، کشادہ ؛ (مجازاً) آرام دہ (عموماً کپڑوں کے لیے مستعمل). ایک ویسا ہی ڈھیلا ڈھالا جامہ تیار کیا .(۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۳۲) . وہیں کے سیدھے سادے ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنے ہے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۳۰۵) . خصوصاً بچوں کا لباس تو ہمیشہ ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیے تاکہ جسم اور اعضا کی نشو و نما پر اثر نہ پڑے. (۱۹۱۸ ، تندرستی ، ۷۷) . وہ اسی وقت ڈھیلا ڈھالا سفید کرتا پہنے ہوئے تھا . (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۹۵) . ۲. کمزور ، ناقص ، ضعیف. نکاح کے معاملہ کی بابت آپ کے ڈھیلے ڈھالے خیالات سے درحقیقت صرف ایسی ہی توقع کی جا سکتی تھی. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۱۳۰) . ایک وسیع اور ڈھیلا ڈھالا جتھا جس میں کاوش کرنے والے اور ہارنے والے سبھی موجود ہیں. (۱۹۸۶ ، فکشن: فن اور فلسفہ ، ۲۰۶) . ۳. پھُس پھُسا ، بے مزا. اسپنسر کا طرزِ بیان نہایت ڈھیلا ڈھالا ہے. (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات ، ۹۳) . ۴. تھکا ہوا ، بوجھل ، سست. شام بڑے ڈھیلے ڈھالے قدم رکھتا آشرم کو جانے والی سڑک پر چل رہا تھا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۸۰) . [ڈھیلا + ڈھالا (تابع)].

—— کَرْنا محاورہ.
۱. (دام ، روپیہ وغیرہ کے ساتھ) ادا کرنا ، دینا. بندہ ۵ مئی ۱۹۲۳ء کا خریدار ہے آج یکم مئی ۱۹۲۳ء ہے چار دن کے دام ڈھیلے کیجیے . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۶ : ۳) . سیدھی طرح ایک ہزار روپے ڈھیلے کیجیے. (۱۹۶۶ ، نولین ، ۲۹) ۲. سست کرنا ، مضمحل کرنا ، بے سکت کرنا ، مغلوب کرنا.

یہ سنتے ہی ہوا وہ لال پیلا
کہا کرتا ہوں میں موذی کو ڈھیلا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۳۰) . ۳. ہُلانا ، کھولنا یا کشادہ کرنا ، باندھنا یا کسنا کی ضد . وہ پھیپھڑوں میں ہوا کی نالیوں کو ڈھیلا کرتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۷) . ۴. سختی دور کرنا ، نرم کرنا. تنانے اور ڈھیلا کرنے کے واسطے خالق عزوجل نے عضلات بنائے ہیں . (۱۸۹۲ ، رسالہ حسن ، ۳ : ۳) . ۵. کھولنا ، کشادہ کرنا.

باقی سے منہ اٹھائے جو تھا اسپ سر بلند
ڈھیلا کیا دلیر نے خود جُھک کے زیر بند

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۸).

—— ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. (أ) کمزور پڑ جانا ، مضبوط نہ رہنا.

دونوں دھڑے دک لک کر ڈھیلا ہوا
نہ کام یک ہی کرسک کو کھیلا ہوا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۳) . دل میں گرمی اور ناپاکی اور سستی ہو جاتی ہے تو دل ڈھیلا ہو جاتا ہے .(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۶۳).

جسم سے حرکت کوئی بے جا نہ ہو
جسم پر قابو کبھی ڈھیلا نہ ہو

(۱۹۵۰ ، دھمپد (ترجمہ) ، ۹۵) . (ب) جنسی طور پر کمزور پڑ جانا.

دم بھر میں ڈھیلے ہو گئے لو تیس مار خاں
زن کے مقابلے میں ہے فق تیغ زن کا رنگ

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۷۴) . ۲. نرم پڑ جانا ، مہربان ہو جانا ، غصہ کم ہونا.

شکر صد شکر امیر اب تو گیا غم کا اثر
عاجزی سے مری ڈھیلا ہوا وہ رشکِ قمر

(۱۸۶۸ ، شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۹۶) . اس بات کو سن کر چمار کچھ ڈھیلے ہوئے. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۹۲) . ۳. کشادہ ہونا ، کھلا ہوا ہونا ، چوڑا یا بڑا ہونا ، کھلنا.

جسم لاغر تیرے سودائی کا اب ایسا ہوا
عکسِ چشمِ مور جولاں پاؤں میں ڈھیلا ہوا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹) . ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا تہمد ڈھیلا ہو کر نیچے کو کھسک آتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۵).

ڈھیلا (ی مج) امذ ، اسر ڈھیلہ.
۱. مٹی کا ٹکڑا ، پتھر یا اینٹ وغیرہ کا چھوٹا ٹکڑا ، کلوخ ، غلّہ . اوس کے بدن نجاست کوں تین بار پانچ بار یا سات ڈھیلے سوں پاک کر. (۱۵۶۳ ، رسالہ فقہ دکنی ، ۶).

فارغ ہوا میداں تھے
ڈھیلا لی پونچھی یا پتھر

(۱۶۳۵ ، ترجمہ تحفۃ النصائح ، ۷۶).

اگر ماٹی کے ڈھیلے پر مبارک پاؤں رکھے تون
کھڑی یک سن سوہا سوں سوں کریں عنبر بٹھے صاحب

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۹) . مخدوم فرمانے ہیں جیسی معرفت نہیں ہے سو اوجیوں چل کے ڈھیلے سوں بھی تر ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سرپار ، ۶).

اگر کتے کے آوے سر پہ ڈھیلا
خوشی ہو کود اوٹھے پڈی وہ جانے

(۱۸۳۳ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی خاں ، ۱۲۲) . برق پر اینٹ غلے ڈھیلے برچھی گولے سحر کے بیضے بیہوشی کے ناریل نارنج ترنج وغیرہ اڑ رہے تھے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸) . ایک صحابی کا بیان ہے کہ بچپن میں انصار کے نخلستان میں چلا جاتا اور ڈھیلوں سے مار کر کھجوریں گراتا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۹۵) . زمین میں ہل بہت گہرا چلائیے اگر ڈھیلے زیادہ بڑے ہوں تو رولر چلا کر انہیں توڑیں. (۱۹۷۶ ، گنے کی کاشت ، ۵) . ۲. مردم چشم ، آنکھ کی پُتلی زرد نقطے آس پاس آنکھ کے ڈھیلے کے ... نشان دانائی او راستی اور دینداری کا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۵).

آنکھ کا ڈھیلا نہ رکھا ہو کسی مشتاق نے
بند کیوں کر ہو گیا روزن تری دیوار کا
(۱۸۷۵ء ، ارمغانِ ، نساخ ، ۰ م).

دو سو تین چل رہی ہیں اب آنکھیں نہیں رہیں
ڈھیلوں کو پانی کر کے اگل نے بہا دیا
(۱۹۳۸ء ، سربلی بانسری ، ۳۰). اپنی ایک آنکھ کا ڈھیلا اپنی ہتھیلی پر رکھ کر حضورِ اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ (۱۹۸۵ء ، روشنی ، ۲۳۳). ۳. (i) سونے چاندی کا ڈلا (نوراللغات). (ii) کڑ ، نمک وغیرہ کا جما ہوا ٹھوس ٹکڑا. بچھڑے کی کُھرلی میں نمک کا بڑا سا ڈھیلہ رکھ دیں۔ (۱۹۷۲ء ، جانوروں کی خوارک ، ۰ ۷). کپڑے دھونے کے لئے کام میں آنے والی ازکار رفتہ سجّی کے ڈھیلے بھی مل جاتے ہیں۔ (۱۹۸۷ء ، صحیفہ ، جولائی تا ستمبر ، ۵۵). [ڈلا (رک) کی ایک شکل].

---بازی کَرنا محاورہ.
پتھراؤ کرنا ، مٹی پتھر وغیرہ کے ٹکڑے مارنا ، ڈھیلے بازی کرنا، کلوخ اندازی کرنا. یورپ والے شیشے خانے میں رہتے ہیں اور چوں کہ وہ کسی پر ڈھیلے بازی نہیں کرتے ہیں چور ہو جانے اور ٹوٹ جانے کا بھی اندیشہ نہیں ہے۔ (۱۹۰۶ء ، انتخاب فتنہ ، ۱۳۹).

---پھینکنا محاورہ.
۱. مٹی کا ٹکڑا مارنا. سلیم کے آدمیوں نے فیلبان کو منع کیا اور اس پر ڈھیلے اور پتھر پھینک کر مارے ... ایسے لگے کہ خون نکل آیا۔ (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۳).

کیا پھینکا ہے قصد کی دیوار پہ ڈھیلے
اوپر سے تیرے سر پہ نہ آنے کوئی پتھر
(۱۹۳۰ء ، اردو گلستان ، ۱۲۷). **۲. خفیہ طور پر آنے کا اشارہ کرنا، عاشق مزاج آدمی کا توجہ دلانے کے لیے پتھر کا ٹکڑا مارنا.**

نہ پھینکا ڈھیلا کھٹکایہ نہ چپ چلے آنے
کسی کے گھر میں کوئی بے خطر نہیں آتا
(۱۸۷۹ء ، جان صاحب ، د ، ۱۰۳). **۳. چور بھی آزمائش کے واسطے کہ کوئی جاگتا ہے یا نہیں ڈھیلا پھینکتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات).

---جُمانا محاورہ.
ڈھیلا کھینچ کر مارنا.

کوئی کسی کو جڑتا تھا ٹیپ اور کوئی لات
ڈھیلا جمایا پھٹ سے کسی کر کسی نے بات
(۱۹۰۵ء ، دیوان جی ، ۳ : ۲۲۹).

---چَلانا محاورہ.
ڈھیلوں سے مارنا ، ڈھیلے بازی کرنا (ماخوذ : نوراللغات).

---دینا محاورہ.
ڈھیلا مارنا.

ڈھیلا دے بیٹھی گر کسی نے کہا
بڑھیا لیپے کا پل تو ٹوٹ گیا
(۱۹۲۰ء ، عروج (باقر علی) ، شاید نامہ ، ۴۳).

---سُکھانا محاورہ.
ڈھیلوں سے نجاست خشک کرنا ، پیشاب یا پاخانے کی نجاست دور کرنے کے لیے مٹی کے ڈھیلے استعمال کرنا، (عموماً پانی نہ ملنے کے موقع پر) پیشاب جذب کرنے کے لیے ایک اور اجابت کے لیئے پانچ یا زیادہ ڈھیلے کام میں لائے جاتے ہیں.

لو خدا حافظ ادھر تم حسن میں جھولا کرو
میں ادھر ڈھیلا سکھانے ہی کا غم جھیلا کروں
(۱۹۳۸ء ، کلیات عریاں ، ۲ : ۳۵).

---لَگانا محاورہ.
ڈھیلا مارنا ، مٹی کے ٹکڑے مارنا.

کبھی وحشت کی نظر سے جو ادھر تو دیکھے
دفعۃً پنجۂ مژگاں سے لگائیں ڈھیلے
(۱۸۶۸ء ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۸۲۳).

سودائی جان کر تری چشم سیاہ کا
ڈھیلے لگاتے ہیں مجھے دیدے غزال کے
(۱۹۰۲ء ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۶۷).

---لینا محاورہ.
مٹی یا پتھر کے ٹکڑے سے پیشاب وغیرہ کی نجاست دور کرنا ، استنجا کرنا. نجاستِ غلیظہ کے سامنے نجاست خفیفہ ہوتی ہے مثلاً ڈھیلا لینے کے بعد جو استنجا کے مقام پر نجاست ہوتی ہے ... اور شیر خوار بچہ کا پیشاب یہ سب خفیفہ ہیں۔ (۱۸۹۶ء ، تہذیب الایمان ، ۶۹).

---مارْنا محاورہ.
۱. کسی کو مارنے کے لئے مٹی یا اینٹ کے ٹکڑے کو زور سے پھینکنا. ایک امیر پالکی پر سوار چلا جاتا تھا کسی مفلس نے اسے ایک ڈھیلا مارا۔ (۱۸۰۲ء ، نقلیات ، ۹۴). ایک دن سواری میں کسی نے انہیں ڈھیلا مارا۔ (۱۸۸۳ء ، دربارِ اکبری ، ۷۸۳). ایسا ہی کانا سنتا ہو تو کسی کتے کے ڈھیلا کیوں نہ مار دیا جائے۔ (۱۹۶۵ء ، بزم خوش نفساں ، ۱۸۱). **۲. کرختگی سے بات کرنا** (مہذب اللغات).

ڈھیلائی (ی مج) امث.
ڈھیلا پن ، ڈھیل ، ڈھیلاپن (جامع اللغات). [ڈھیلا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

ڈھیل باس (ی مج) امذ.
(کاشت کاری) ایسے خول یا غلاف کو کہتے ہیں جس میں بیج بنتا ہے اور بڑھتا ہے جو عام طور سے لوڈا کہلاتا ہے کاشتکاروں کی اصطلاح میں چنے کے خول کو کہتے ہیں ، ڈھیری ، گھیگر (ماخوذ : ا ب و ، ۶ : ۷۱). [ڈھیل - ڈھیلا (رک) کی تصغیر + باس - واس (رک)].

ڈھیلَم. (ی مج ، فت ل) امث.
ڈھیل ، پتنگ کو ڈور پلانا ، ڈھیل دینا. کنکوا اب سدھا ہے اور جدہر (جدھر) چاہو موڑ لو ، جس طرف چاہو کام لے لو اسے انکار ہی

نہیں ، بتھوں کا ڈھیلم دونوں کے مطلب کا ہے۔(۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۸۶)۔ [ڈھیل (رک) + م ، لاحقۂ حاصل مصدر]۔

۔۔۔ڈھال صف۔
ڈھیلا ڈھالا ، بے ہنگم ، بد وضع۔ اس ڈھیلم ڈھال وضع سے جو اسٹیشن پر تشریف لائے تو میلا لگ گیا۔ (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۱)۔ بدھو صاحب ایک قاطر پر سوار ہوئے سر پر ایرانی ٹوپی اور ایک ڈھیلم ڈھال چغہ۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوج دار ، ۲ : ۱۳۸)۔
[ڈھیلم (رک) + ڈھال (تابع)]۔

۔۔۔ڈھالا صف۔
رک : ڈھیلا ڈھالا۔ ہمارا موجودہ ڈریس جو ڈھیلم ڈھالا ہے ... بالکل قابل ترمیم ہے۔ (۱۸۸۹ ، رسالۂ حسن ، ۲ : ۱۸)۔ لمبے کرتوں پر بعض اوقات صدری بھی پہنتے ہیں سب کپڑے ڈھیلم ڈھالے ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۰۲)۔ [ڈھیلم + ڈھالا (تابع)]۔

۔۔۔لڑانا ف س۔
(پتنگ بازی) ڈھیل دے دے کر پیچ لڑانا۔ کوئی ڈھیلم لڑانے کا استاد ہے کوئی کھسیٹ ایسی لڑاتا ہے کہ آج تک کسی نے نہ لڑائی ہو۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۱)۔

ڈھیلوا (ی مج ، سک ل) امذ۔
رک : ڈھیلوانس (جامع اللغات)۔

ڈھیلوانس (ی مج ، سک ل ، غنہ) امذ۔
۱۔ (زراعت) رک : ڈھیل ہاس (ا پ و ، ۶ : ۷۱)۔ ۲. گوپھن ، فلاخن (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [ڈھیل ~ ڈھیلا (رک) کی تصغیر + س پراس ، प्रास ~ پھینکنا]۔

ڈھیلوانسی (ی مج ، سک ل ، مغ) صف۔
گوپھن پھینکنے والا (جامع اللغات)۔ [ڈھیلوانس (رک) + ی ، لاحقۂ فاعلیت]۔

ڈھیلوں (ی مج ، و مج) امذ۔
ڈھیلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل۔

۔۔۔سے مُقَدَّر پھوڑنا محاورہ۔
بدقسمت ہونا ، بدقسمتی کا رونا روتے رہنا۔

اب اُلفت بتاں گُمی ہے خمیر میں
ڈھیلوں سے پھوڑنے کو مقدر بنا کئے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات))۔

ڈھیلی (ی مع) صف۔
رک : ڈھیلا جس کی یہ تانیث ہے۔

مت دیکھ اس طرح سے انکھیاں بنا کے ڈھیلی
لیتی ہے جی یہ پیارے چتوں تری لجیلی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۳)۔

گو ہوئی تھی وہ نیل اور پیلی
دیکھ کر تیغ پھر ہوئی ڈھیلی

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۲۵)۔

ڈھیل کی لگام اس کی کتنی بار یہ کہہ کر
تُو ہی لے کہ پھر باقی نہ ہووے کا میسّر

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۳)۔ گوشت میں یخنی ڈالتے وقت مصالحہ کی ڈھیلی سی پوٹلی باندھ کر یخنی کے ساتھ ڈال دو۔ (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۸۶)۔ ان منچلوں میں دوڑیں لگ جاتیں ، راسیں ڈھیلی چھوڑ دی جاتیں اور گھوڑے ہوا سے باتیں کرنے لگتے (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۳)۔ [ڈھیلا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

۔۔۔بَتِّیسی (۔۔۔فت ب ، شد ت ، ی مع) امث۔
مصنوعی دانت جو پوری طرح منہ میں جمے ہوئے نہ ہوں۔ عجیب سی خاموشی چھائی ہوئی تھی صرف بڑے میاں کی ڈھیلی بتیسی کی چیڑ چپڑ سنائی دے رہی تھی۔ (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۰۲)۔ [ڈھیلی + بتیسی (رک)]۔

۔۔۔چَٹان (۔۔۔فت چ) امث۔
نرم مٹی کا نیلا نیز سلیٹ سے مشابہ ایک قسم کا نرم پتھر جس کے آسانی سے باریک پرت ہو جاتے ہیں ، شیل چکنی مٹی کی بعض اقسام اور ڈھیلی چٹان یا شیل کا شمار بدترین مٹیوں میں ہوتا ہے ... یہ پانی کی آمیزش سے نیم سیال ہو جاتی ہے۔ (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۱۰۷)۔ [ڈھیلی + چٹان (رک)]۔

۔۔۔چھوڑنا / دینا / ڈالنا محاورہ۔
اغماض کرنا ، باگیں چھوڑنا ، مہلت دینا ، خبر نہ لینا ، تامل کرنا ، تاخیر کرنا ، بے پروائی کرنا ، توجہ نہ کرنا ، مرضی پر چھوڑ دینا ، آزادی دینا (فرہنگ آصفیہ)۔

۔۔۔ڈوری چھوڑنا محاورہ۔
۱. کسی شخص کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا ، اختیار دینا ، آزادی دینا۔ اتنی ڈھیلی ڈوری ہرگز نہیں چھوڑنی چاہیے۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۲)۔ کہیں ایسا نہ کرنا کہ ڈھیلی ڈوری چھوڑ دو اور بے فکر ہو جاؤ۔ (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۴۸)۔ ۲. توجہ نہ دینا ، غفلت برتنا ، بے پروائی کرنا۔ غافل بنی بیٹھی ہیں اور ڈھیلی ڈوری چھوڑ رکھی ہے۔ (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۳۸)۔ ۳. مہلت دینا ، درگزر سے کام لینا ، تامل کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

۔۔۔ڈھالی صف۔
ڈھیلا ڈھالا (رک) کی تانیث۔ سوچی سمجھی شاعری کا کبھی کبھی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی غزلیں ڈھیلی ڈھالی اور بے لطف ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۳۳ ، نیم رخ ، ۷۷)۔ یہ ڈھیلی ڈھالی بحر ... گیتوں کے لیے بہت موزوں ہے بلکہ خواب دیکھنے والی طبائع سے ایک فطری مناسبت رکھتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۹۹)۔
[ڈھیلی + ڈھالی (تابع)]۔

۔۔۔ڈھِیلی (۔۔۔ی مع) صف۔
بہت کشادہ ، بہت چوڑی ، کُھلی ہوئی ، ڈھیلی ڈھالی۔ کبھار سفید چُست لباس اور اوپر سے ڈھیلی ڈھیلی قبائیں کنار رنگ اور کار چوبی کام کی پہنے ہوئے تھے۔ (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۹۱)۔ [ڈھیلی + ڈھیلی (رک)]۔

ـــ رَسّی چھوڑْنا محاورہ.
رک : ڈھیل ڈوری چھوڑنا جو زیادہ مستعمل ہے.آج ابا جان نے یہ بھی کہوں کی آپ نے چھوٹے بھائی کی طرف سے ڈھیل رسی چھوڑ دی. (۱۸۷۱ ، عیسر ہندی ، ۷۷).

ـــ زَنَاخ (ـــ فت ز) صف ، اث.
سست و کاہل عورت (فرہنگ آصفیہ). [ڈھیل + زناخ (رک)].

ڈھیلے (ی مع) امذ ؛ ج.
ڈھیلا (رک) کی جمع ، حالت مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل.

شیطان بھی مفلسی میں ستاتا ہے رات دن
ڈھیلے ہیں دیکھ لیجئے جو مالدار ہیں

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۵۱).

ـــ ڈھالے امذ ؛ ج.
ڈھیلا ڈھالا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ بہت کشادہ ، بہت کھلے ہوئے. بہن نے اپنے مرے ہوئے شوہر کے ڈھیلے ڈھالے پتلون ، چھوٹی بڑی قمیض مجھے عطا کیں. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۷۹). ان دنوں لال پیلے ڈھیلے ڈھالے بُش شرٹ پسندیدہ تھے. (۱۹۸۷ ، نگار، کراچی ، ستمبر ، ۳۶). [ڈھیلے+ڈھالے(تابع)].

ـــ ڈھیلے (ـــ ی مع) صف.
(مجازاً) بہت پُھسپُھسے ، نہایت بے مزا.

یہ کم کشتہ ہو موئے میاں میں کیوں نہ تھک جائے
کمر ہے چست ان کی اس کے مضموں ڈھیلے ڈھیلے ہیں

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۵۰۱). [ڈھیلے + ڈھیلے (رک)].

ـــ زَنَاخ (ـــ فت ز) صف ، امذ.
(عو) زنانہ مزاج آدمی ،کاہل وجود آدمی(ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ دریائے لطافت ، ۸۳). [ڈھیلے + زناخ (رک)].

ـــ ہاتھ سے م ف.
ہلکے ہلکے ، آہستہ آہستہ ، لحاظ کرتے ہوئے ، نرمی سے.

ذبح کرتے ہو مجھے اے جان ڈھیلے ہاتھ سے
واہ اچھے وقت میں غصہ تمہارا کم ہوا

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۹۳).

ـــ ہاتھوں سے مارْنا محاورہ.
ہلکے ہلکے مارنا تاکہ چوٹ نہ لگے.

چیکے چیکے پکارتی تھی کبھی
ڈھیلے ہاتھوں سے مارتی تھی کبھی

(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۱۷).

ڈھیلے (ی مع) امذ ، ج .
ڈھیلا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل. کوئلے کی خاک سے ڈھیلے بنائے جائیں. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۳۲۷).

ـــ بازی اث.
پتھر مارنا ، سنگ باری کرنا ؛ (مجازاً) فقرے بازی. موکل نے ... ڈھیلے بازی شروع کر دی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین، کایا پلٹ ، ۳۰). خوب خوب ڈھیلے بازیاں اور سنگ باریاں ہوئیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۲). [ڈھیلے + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا سے + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بَرْسانا محاورہ.
رک : ڈھیلے بازی . سب کے سب بلند پہاڑوں پر چڑھ کر ڈھیلے برسانے لگے. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۴۴).

ـــ پَتّھرانا محاورہ.
آنکھ سے روشنی جاتی رہنا ، دیدوں کا بے حس و حرکت ہو جانا.

پُتلیاں آنکھوں کی بن جائیں گی بت اے حق بیں
ایک دن ڈھیلے نظر آئیں گے پتھرائے ہوئے

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۱۰).

چو کڑی بھولے ہیں پتھرائیں نہ کیوں کر ڈھیلے
آنکھوں کو دیکھیں تو ہو جائیں ہرن پتھر کے

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۷۳۷).

ـــ پگھَلْنا محاورہ.
آنکھیں پھوٹ بہنا ، (مجازاً) اندھا ہو جانا ، کچھ دکھائی نہ دینا ، نظر نہ آنا.

دیکھی گئی نہ تابش روزِ فراقِ یار
مثلِ نگرگ آنکھوں کے ڈھیلے پگھل چلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۹).

ـــ پھیلْنا محاورہ.
حیرت ، خوف ، خوشی یا کسی ہیجان کے سبب آنکھوں کا پھیل جانا، آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جانا. اندرونی طوفان پر قابو پانے کی کوشش میں اس کے چہرے کی لکیریں ابھر آئی تھیں ـ ڈھیلے پھیل سے گئے تھے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۶۲).

ـــ چَلانا محاورہ.
سنگباری کرنا ، پتھر پھینکنا (جامع اللغات).

ـــ چَلْنا محاورہ.
ڈھیلے چلانا (رک) کا لازم.

باغِ عالم میں نہیں ہے ثمروں کو کھٹکا
ڈھیلے چلتے ہیں اونہیں پر جو پھلا کرتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۸).

ـــ کے بَرابَر صف.
بے وقعت ، حقیر ، کم درجہ . جس کے دل میں ایمان ہوتا ہے وہ دوسرے کی عورت کو ماں کے برابر سمجھتا ہے اور دوسرے کے مال کو ڈھیلے کے برابر. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۲۳).

ـــ لَگانا محاورہ.
ڈھیلے مارنا.

سودائی جان کر تری چشمِ سیاہ کا
ڈھیلے لگاتے ہیں مجھے دیدۂ غزال کے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ۱ : ۱۶۹).

ڈھیم (ی مج) امذ.
۱. **تودہ ، مٹی کا بڑا ڈھیلا.** دریا کا پانی برابر کاٹتا چلا جاتا ہے اور مٹی کے بڑے بڑے ڈھیم کراڑوں سے کٹ کٹ کر گرتے رہتے ہیں. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۳). ۲. **گری ہوئی عمارت کے ملبے (اینٹ مٹی وغیرہ) کا ڈھیر** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۳). ۳. **رک : ڈھیما** (ا پ و ، ۱ : ۵۸). [رک : ڈھیپ].

ـــــ باندْھنا محاورہ.
مٹی کا بڑا ڈھیلا بنانا (جامع اللغات).

ـــــ بنْدْھنا محاورہ.
پنڈ بندھنا (مہذب اللغات).

ڈھیما (ی مج) امذ ؛ سہ ڈھیمہ.
۱. **(چلمن سازی) چلمن بُننے کی ڈوری کا بڑا گولا جو کسی پتھر کے ٹکڑے پر بنا لیا جاتا ہے تا کہ وزن سے لٹکا رہے** (ا پ و، ۱ : ۱۷۲). ۲. **مٹی کا ڈھیر ، تودہ ، ڈھیا ، سلّی.** دکان دار پہاڑوں سے برف ڈھیمے کے ڈھیمے کاٹ کر لاتے ہیں . (۱۸۸۷،سخندان فارس،۲:۱۸۶). پتھر کے بڑے بڑے ڈھیمے اور چھوٹے ٹکڑے کثیر مقدار میں بہہ کر نیچے کی زمینوں میں اتر آئے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۱۹). ریت مٹی کے ڈھیمے سروں پر بے طرح گرنے کے سبب بیسیوں آدمی تو وہیں ڈھیر ہو گئے. (۱۹۶۸ ، ماہ نو ، کراچی ، فروری ، ۵۷). ۳. **پیٹ ، شکم ، جانوروں کا ہونا ، جھلڑ** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۹۹). ۴. **رک : ڈھیمی ، بغیر پرت کا ایک پتھر** (ا پ و ، ۱ : ۵۸). [ڈھیم (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

ـــــ پھینکْنا محاورہ.
(چلمن سازی) چلمن بُننے کے سوت کے گولے کو چلمن بُنتے وقت ایک طرف سے دوسری طرف پلٹانا تا کہ چلمن کی تیلیوں پر ڈوری کی آنٹ لگتی جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۷۲).

ڈھیمی (ی مج نیز مع) امذ.
(تعاری) بغیر پرت کا پتھر ، یہ زمین کے اندرونی تغیرات سے بنتا ہے اس کے اجزا آپس میں اس قدر وصل ہوتے ہیں کہ اس کے پرت نہیں بن سکتے ایسے پتھر کو ڈھیم ، ڈھیما یا ڈھیمی کہتے ہیں اور علمی اصطلاح میں ناری کہلاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۵۸). [ڈھیم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ڈھینا (ی لین) ف ل.
۱. **رک : ڈھے جانا ، گر جانا ، بیٹھ جانا ، منہدم ہونا عمارت وغیرہ کا.**

یہ جوشِ اشک نے طوفاں اٹھایا ہے کہ اے جرأت
کسے ہے کشورِ تن میں تو کوئی دم کو ڈھیتا ہوں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۳۰۵). بنیاد میں لغزش آچکی تھی مکان ڈھینے کو تھا. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۳۷). آج جان نثار خاں کے چھتے کے مکان ڈھینے شروع ہو گئے. (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۹۱). ۲. **زوال پذیر ہونا ، ختم ہو جانا ، مٹنا ، جاتا رہنا.**

بِنا اسلام کی کہتے ہیں یہ تعلیم ڈھا دے گی
نہ ڈھینے دیگا حق اسلام پر گر مہرباں ہو گا

(۱۸۸۹ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۶۸). ماں کا دل یہ ماننے کو تیار نہ تھا کہ اس کی ننھی سی بٹیا اس وسیع اور ڈھیتی ہوئی دنیا میں بالکل اکیلی منزل کی طرف بڑھے گی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰). ۳. **مُضمحل ہونا ، تھکنا ، دل بیٹھنا ، دبلا لاغر اور بے سکت ہونا ، طاقت نہ رہنا.** اس شخص کی بھی گرمی اب نکل چکی ہے کہ بس ڈھینے لگا ہے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۳۷). [پ : ڈھینا ढैना].

ڈھینْچا (ی مج نیز ی لین ، مغ) امث ؛ سہ ڈھینچہ.
(زراعت) موسمِ گرما کا بے حد مفید پھلی دار پودا (بطور چارہ مستعمل) . دوسرے شعبوں میں بھی تفصیلی طور پر تحقیقات کی جا رہی ہیں اسی طرح گوارا ، ڈھینچہ ، برسیم ، مونگ پھلی وغیرہ فصلوں کی غذائیت پر. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۷). سبز کھاد والی فصلوں میں سن ... ڈھینچا یا گوار اُسمیں بونی چاہیں. (۱۹۷۶ ، گنے کی کاشت ، ۶). [مقامی].

ڈھینْچُوں (ی لین ، مغ ، و مع) نقلِ صوت (بطور بھبتی).
۱. **گدھے کی آواز.**

وہی دین ہے مگر رات سے نہ جانے کیوں
میں بدلتا ہوں تو آواز آتی ہے ڈھینچوں

(۱۹۷۳، مساوات، کراچی، (دلاورفگار)،۱۰ مئی، ۳). ۲. **(مجازاً) لمبی چوڑی ، بے ڈول.** ایک سنجیدہ اور مدبّر انگریز عورت جنھیں بچے بیگم ڈھینچوں پکارتے تھے ساتھ میز پر بیٹھی برج کے آخری ہاتھ کا تجزیہ اسی گرم جوشی سے کر رہی تھیں . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۳۷). [حکایت الصوت].

ـــــ ڈھینْچُوں (ـــــ ی لین ، مغ ، و مع) امث ؛ سہ ڈھینچو ڈھینچو.
رک : ڈھینچوں.

کتّے بھی بھونکے بھوں بھوں گیدڑ پکارے ہو ہو
بھڑوے گدھے بھی رینکے کر اپنی ڈھینچو ڈھینچو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۷۳).

ڈھینچوں ڈھینچوں تک ہے دل آویز انھیں
کیوں خرِ عیسیٰ نہ ہو عشرت مآب

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۲ : ۲۷). گدھے نے چھت پر پہنچ کر جو ڈھینچوں ڈھینچوں شروع کی تو صحیب خود بھی جاگ گئے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۳۰). [ڈھینچوں + ڈھینچوں (رک)].

ڈھینْڈ (ی مج ، غنہ) امذ.
رک : ڈھینڈا (مہذب اللغات).

ڈھینْڈا (ی مج ، مغ) امذ ؛ سہ ڈھینڈھا.
۱. **(عو) بڑا پیٹ ، توند.** آغا نے ایسی الجھن کی۔ اگر آپ کا خیال نہ ہوتا تو ڈھینڈے میں گھس کے دے مارتا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸۶). ۲. **(عو) حمل ، پیٹ.**

خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی
مہینا بیٹھا ہے کھاتی ہوتی اچار آتی

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۸۳). ۳. **(کاشت کاری) ہندی میں ڈھینڈا ایسے خول یا غلاف کو کہتے ہیں جس میں بیج بنتا ہے**

اور بڑھتا ہے جو عام طور سے ڈوڈا کہلاتا ہے کاشت کاروں کی اصطلاح میں چنے کے غول کو کہتے ہیں (ا پ و ، ۶ : ۷۱)۔ [غالباً ڈھونڈھ (رک) کی ایک شکل]۔

---پُھلانا محاورہ۔
حمل رکھوانا ، پیٹ سے ہونا۔

ڈھینڈا جو آنکھ مندی نے پھلایا حرام کا
ہے باندی بچّی پیٹ بھی ہو گا غلام کا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات))۔

---پُھولنا محاورہ۔
حمل رہنا ، حمل ہو جانا (عموماً ناجائز)۔

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق ہار کا
گلزار پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا
(؟ ، راحت (نوراللغات))۔ پھر اُس کا ڈھینڈا پھولتا ہے اور وہ چل بل کرتے بچوں کی آبادی میں اضافہ کرتی ہے۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۲۴)۔

ڈھینڈْرا (ی مج ، غنہ ، سک ڈ) امذ۔
رک : ڈھینڈا ، ڈوڈا (جامع اللغات)۔

ڈھینڈَس (ی مج ، مغ ، فت ڈ) امذ۔
۱. (أ) ٹنڈا۔

بھنڈی بیگن کے تانوں ڈھینڈس تھا
اروی توری بغیر جی بس تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳)۔ (اا) اس کو دل پسند بھی کہتے ہیں اس کی بیل ہوتی ہے خربوزے کی فصل کے ساتھ ہوتے ہیں بعض کتابوں میں چھوٹے بیگن کی طرح بنایا ہے شکل اس کی گول چپٹی رنگ سبز ہوتا ہے ، ڈھینڈس کدو کی قسم سے شمار کیا گیا ہے (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۶۳)۔

ہوتے ہیں گو یہ تو جدا فرق نہیں ہے ان میں کچھ
کدو ڈھینڈس اور چقندر ہیں آپس میں تینوں ایک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۰۴)۔

نوش فرماتے ہو باتوں میں مزے سے اکثر
ڈھینڈس اور کدو ہی اور کھیرے ججینڈے کیلے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۲)۔ ۲. (مجازاً) خصیہ ، خایہ (نوراللغات)۔
۳. (مجازاً) مغلوب ، بے حقیقت ، حقیر ، بے معنی۔

غالب غالب اپنے کہاں کے غالب
غالب کے چچا کے آگے سب ڈھینڈس ہیں
(۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۲۲)۔ [رک : ڈھینڑس]۔

ڈھینڈھی (ی مج ، مغ) امث۔
رک : ڈھینڑی (۱) (پلیٹس)۔

ڈھینرْی (ی مج ، مغ) امث۔
(زرگری) آویزے کے اوپر دو پتیوں کے جوڑ پر پھول کی وضع کی بنی ہوئی شکل کو ڈھینری یا مُرکی کہتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۳۴)۔ [رک : ڈھینڑی]۔

ڈھینڑْس (ی مج ، مغ ، فت ڑ) امذ۔
ایک قسم کی سبزی ، بھنڈی (پلیٹس)۔ [ڈھینڑ ـ ڈھینڈ (رک) + س ـ سا (رک)]۔

ڈھینڑی (۱) (ی مج ، مغ) امث۔
۱. ڈوڈا ، بیج دان ، پھلی (پوست ، کپاس وغیرہ کی)۔ جب پوست کی کلیاں کھلیں اور پوست کی ڈھینڑی بندھ چکے تب اُس کے چاروں طرف چھورے سے شام کو باچھ یعنے تراش دیں (۱۸۷۵ ، دولتو ہند ، ۸۵)۔ ۲. کانوں میں پہننے کا ایک آویزہ جو ڈوڈے کی شکل کا ہوتا ہے (پلیٹس)۔ [رک : ڈھینڈا]۔

ڈِھینڑی (۲) (ی مج نیز مع ، مغ) امث۔
(ٹھگی) سرائے یا چھوٹی بستی (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲)۔ [مقامی]۔

ڈِھینڑْھا (ی مج نیز مع ، غنہ) امذ۔
رک : ڈھینڈا (پلیٹس)۔

ڈِھینک (ی مع ، مغ) امذ۔
۱. (أ) گدھ سے مشابہ اور اُس سے بڑا ایک پرند جس پر سفید تیرگی مائل سیاہ خطوط ہوتے ہیں ، آنکھیں اس کی نہایت زرد اور گردن میں حرارت سے بھری ہوئی ایک تھیلی ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۶۴)۔ (اا) بڑا گدھ (مہذب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔ (ااا) سارس (مہذب اللغات)۔ ۲. لم ٹنگو ، لم ڈھیک ، کُلنگ۔ زخموں کی وجہ سے لم ٹنگو یعنی ڈھینک نے کسان کی نہایت عاجزی کے ساتھ خوشامد و منت کر کے التجا کی۔ (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۳۳)۔ ۳. (کنایۃً) طویل القامت (مہذب اللغات)۔ [رک : ڈھینک]۔

ڈھینکا (۱) (ی مج ، غنہ) امذ۔
۱. (أ) لمبی ٹانگوں والا آدمی یا جانور ، لم ٹنگو (پلیٹس)۔ (اا) سارس (نوراللغات)۔ ۲. پانی بھرنے کی ایک ہندوستانی مشین ، ڈھیک (پلیٹس)۔ [ڈھینک (رک) + ا ، لاحقۂ اسمیت]۔

ڈھینکا (۲) (ی مج ، غنہ) امذ۔
کوٹنے کا ایک آلہ ، خمدار لکڑی جو کولھو کے بٹے کے اُوپر سے گزرتی ہے اور اسے نیچے دبائے رکھتی ہے ، وہ لکڑی جو گنے پیلنے کی مشین میں متحرک شہتیر اور عمودی لٹھ کو جوڑتی ہے (پلیٹس)۔ [س : استمبھک स्तम्भक]۔

ڈھینکا ڈھینکی (ی مج ، غنہ) امث۔
دیکھا دیکھی یا کسی کی ضد سے کوئی کام کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [مقامی]۔

ڈِھینک آنہ (آنے) (ی مع ، غنہ ، ا مد ، فت ن) امذ۔
(دلالوں کی اصطلاح) چھ آنے (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۲)۔ [مقامی]۔

---اِکْلا (--- کس ا ، سک ل) صف۔
(دلالوں کی اصطلاح) ایک روپیہ چھ آنے (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۳)۔ [ڈھینک آنہ (رک) + اِکلا (رک)]۔

ڈھینکَر (ی مج ، مغ ، فت ک) امذ.
(کاشتکاری) کھیت جھاڑنے کو جھاڑی کی بنائی ہوئی بُہاری ، جھاڑو (پلیٹس ؛ ا پ و ، ٦ : ٤١). [رک : ڈھینکھر].

ڈھینکْلی (ی مج ، غنہ ، سک ک) امث.
۱. پانی نکالنے کی لمبی بلّی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی رسی باندھی جاتی ہے. عام طور پر تو ان سے ڈھینکلی چرس یا رہٹ کے ذریعہ پانی کھینچا جاتا ہے. (۱۹٤۸ ، پاکستان کا معاشی جغرافیہ ، ٤۸). ۲. دھان وغیرہ کوٹنے کا آلہ ، دھن کٹی. اس دیار میں کاغذ اس طرح بنتا ہے کہ سن کو ریزہ ریزہ کر کے اور صبح سے شام تک دن بھر ڈھینکلی سے کوٹ کر پھر پانی میں دھوتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، ۲۳۰). ۳. قلابازی (جامع اللغات). ٤. آڑی سیون ، کپڑے کے عرض جوڑنے یا کاٹنے کا طریقہ (جامع اللغات). ۵. بیرم ، لیور. لغت میں Lever کے معنی ڈھینکلی لکھے ہوئے ہیں . (۱۹۳۳ ، فن صحافت ، ۸٦). [رک : ڈھیکلی].

ـــــ کھانا محاورہ.
قلابازی کھانا. سکھدیو نے بھاری بھاری ... ڈنڑ پیل کر ڈھینکلیاں کھا کھا کر اپنا زور دکھایا. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ٦۸).

ـــــ لگانا محاورہ.
۱. (تارکشی) چرخ کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے پھرونی سے جھٹکانا (ا پ و ، ۲ : ۱۸٤) . ۲. قلابازی کھانا ، ڈبکی لگانا. تیرنے والے کو چاہئے کہ پانی سے گز بھر اونچا کسی جگہ پر کھڑا ہو کر اس طرح سے کودے جیسے ڈھینکلی لگاتے ہیں . (۱۸۸۲ ، رسالہ تیراکی ، ۲۳).

ڈھینکُو/ڈھینکْوا (ی مج ، مغ ، و مع / غنہ ، ضم ک) امذ.
رک : ڈھینکلی (جامع اللغات). [ڈھینک ـ ڈھینکا (رک) + وا ، لاحقۂ نسبت].

ڈھینکی (ی مج ، مغ) امث.
۱. (پہاڑ بھوٹجانی) دھن کٹی ، ڈھیکلی دار اوکھلی جس پر پیر کی داب سے کام لیا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۱۱). موجودہ ڈھینکی میں جو کاغذ سازی میں کام آتی ہے نیچے منہ پر لوہے کا وزنی ابرن لگا ہوتا ہے. (۱۹۳٦ ، کاغذ بنانا ، ۹) . ۲. آڑی سیون (نوراللغات). [ڈھینکا (رک) کی تصغیر].

ڈھینکَھر (ی مج ، مغ ، فت کھ) امذ.
ایک قسم کا سہاگا یا پہنگ (جامع اللغات). [مقامی].

ڈھینگ (ی مج نیز مع ، غنہ). (الف) امذ.
۱. رک : ڈھینک ، لم ڈھینگ ... عرب لوگ اس کو حاجی لگ لگ بھی کہتے ہیں حج کے دنوں میں مکہ شریف میں بھی ہوتا ہے. (۱۸۹٤ ، سیر پرند ، ۲۳٤) ۲. قدم ، ڈگ (جامع اللغات) ۳. ڈھگڑ ، یار ؛ بے وقوف (قدیم اردو کی لُغت). (ب) صف. طویل القامت ؛ (مجازاً) زورآور ، بڑی عمر کا ، موٹا تازہ آدمی.

زور و قوت سے حریفوں کے ہیں ڈھینگ
آہوئے جنگ کو دکھلاتے ہیں سینگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰٤٦). اتنا بڑا ڈھینگ اور کسی سے چار آنکھیں نہ کر سکے. (۱۹۳۳ ، جھروکے ، ۱۰۳). [رک : ڈھینکا].

ـــــ کا ڈھینگ صف.
بہت بڑا ، لمبا ، اونچا (قد میں). ڈھینگ کا ڈھینگ ہو گیا اور ضد کرتا ہے. (۱۹٦۳ ، آبلہ پا ، ۱۰٤).

ڈھینگا (ی مج ، مغ) امذ.
ڈنڈا ، سونٹا ؛ لکڑی ، چھڑی (جو سیر کے وقت استعمال ہو) (پلیٹس). [ٹھینگا (رک)].

ڈھینگَر (ی مج/مغ ، فت گ) ؛ سم ڈھینگڑ. (الف) امذ.
(گلہ بانی) بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا سرا زمین پر ڈھور کے چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۹۰). (ب) صف. ۱. ضعیف ، دبلا ، لاغر. ستر اسی برس کی بڑھیا کالی ڈھینگڑ اسی بدصورتی سے اُسے کسی جادوگر نے قبول نہیں کیا. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۳۸). ۲. سوکھی ہوئی پتلی لکڑی (جامع اللغات). [ڈھینگ ـ ڈھینگا (رک) + ر ، لاحقۂ تکبیر].

ـــــ ہو گیا فقرہ.
نہایت لاغر یا ضعیف ہو گیا (محاورات ہند ، ۱۰۰ ؛ جامع اللغات).

ڈھینگْڑی (ی مج ، غنہ ، سک گ) صف ؛ امث.
موٹی تازی ، درازقد. رتبہ پہلے ہی تھی دھان پان آئے دن کی مرضیں اوپر ڈھینگڑی بنی سے کششم کشتا ہوئی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۳). [ڈھینگ (رک) + ڑی ، لاحقۂ تانیث].

ڈِھیُو (کس ڈھ ، ی مع نیز مج) امذ.
جھاڑو ، بُہاری. اس درخت کی پانچ سات ڈالی کو دوسرے درخت کی ڈالی سے گھما کر ڈھیو کے مانند باندھ دیویں . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۱۸). [مقامی].

ڈِھیوڑی/ڈِھیوڑھی (کس ڈھ ، و مج) امث.
رک : ڈیوڑھی.

روز و شب کے حال کے پرچے لگا دیتے ہیں روز
یار کی ڈھیوڑھی کے ہرکارے ہیں یہ شمس و قمر

(۱۸۵۹ ، دفتر بے مثال ، ۲۳). گھر واپس آ ، ڈھیوڑی میں مونڈھا ڈال آپ حقہ بھر لائیے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۵). [ڈیوڑھی (رک) کا متبادل املا].

ڈِھیہا (ی مع) امذ.
محبوب ، ڈھولا ، ڈھویا (پلیٹس). [رک : ڈھویا].

ڈھیہا (ی مج) امذ.
ایک قسم کا فقیر ؛ جاٹوں کی ایک قوم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : ڈھیا].

ذ

ذ اسث ؛ امذ.
عربی حُروفِ تہجّی کا نواں ، تُرکی اور فارسی کا گیارھواں اور صوتی اعتبار سے اُردو کا اکیسواں حرف جسے ذالِ معجمہ یا ثخذ اور منقوطہ بھی کہتے ہیں ، اس کی آواز زبان کی نوک کو اگلے دو دانتوں کی نوک سے ملانے سے نکلتی ہے ، اُردو میں اس کی آواز "ز" اور "ظ" سے ملتی ہے ، حسابِ جُمل یا ابجد میں اس کے سات سو (۷۰۰) عدد فرض کیے گئے ہیں ، اُردو میں یہ حرف عموماً عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے لیکن فارسی کے بعض الفاظ میں بھی مستعمل ہے. یہ ماہ ذوالحجہ کے مخفّف کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے. ذ ـ یہہ حرف درمیان کلماتِ فارسی کے آتا ہے بذیرفتن اور گذشتن ، (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۳۰) . ث ح ذ ص ض ط ظ ع ق ، یہ نو حرف خاص عربی زبان کے ہیں. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۹) . بعض لوگوں کا خیال ہے کہ قدیم ایران میں "ذ" موجود تھی (۱۹۵۸ ، اردوادب، مارچ ، ۹۳). مولوی عبدالحق نے د ، ذ اور و کو بھی مونث لکھا ہے جیم اور میم کو مختلف فیہ بتایا ہے. (۱۹۷۷ ، اُردو اِملا اور رسم الخط ، ۱۵).

ذابِح (کس مع ب) امذ.
۱. ذبح کرنے والا ، حلال کرنے والا.

> سُلاشی کسی ذابح کا نہیں یہ قصّاب
> لحم و شحم اپنا ہوا ہے کا جدی کو جنجال

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۵). ذابح وقتِ ذبح کے بسم اللہ کہے. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۲۱۵) . **۲. (نجوم) کوکبۃ الجدی کے اٹھائیس ستاروں میں سے دو ستاروں کا نام ، سعد ذابح.**

> حکم دے تُو جو شہا واسطے قربانی کے
> سعد ذابح بھی کرے ایسا چھری کو برّاں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۷). [ع : (ذ ب ح)].

ـــ البَقَر (ــــضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امذ.
گائے ذبح کرنے والا. کوئی شاہ دولہا کا چوہا مانتا کوئی ذابح البقر ، ڈفالی ، کان سلیا جاتا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۵). [ذابح + رک : ال (۱) + بَقَر (رک)].

ـــ صَغِیر کس صف (ــــفت ص ، ی مع) امذ.
(نجوم) کوکبۃ الجدی کے دو ستاروں (سعد ذابح) میں سے بڑے ستارے کا نام. ان دو میں سے ایک ستارہ نہایت خفی ہے اسی سبب سے بڑے ستارہ کو ذابح صغیر کہتے ہیں یعنی چھوٹے کی گردن ذبح کرنے والا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۹۰). [ذابح + صَغِیر (رک)].

ذابِر (کس ب) امذ ؛ صف.
عالم ، فاضل (جامع اللغات ؛ اسٹائن گاس). [ع : (ذ ب ر)].

ذابِل (کس ب) صف.
مُرجھانے والا ، پژمُردہ ، کُمھلایا ہوا. حشیش متحجر سے جس کی اصل بر صورت میں نباتاتِ ذابل ہے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ نہ صرف زمین کے کرہ ہوا ہی میں تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں بلکہ موسم میں بھی ہمہ گیر انقلاب پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۶۷) . نامی ہو یا ذابل دونوں میں ضرورت ہے کہ کوئی چیز حرکت کرکے اس پر وارد ہو. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ ۲ : ۱۲۰۳). [ع : (ذ ب ل)].

ذابُلی (ضم نیز کس ب) صف.
ملکِ زابل سے منسوب (صحیح : زابلی).

> منگا بھیج دے اشتراں کابلی
> منگا بھیج دے اشتراں ذابلی

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۱). [ذابُل ـ زابُل (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ذات (۱) امث.
۱. (i) ہندوؤں کے چار معاشرتی طبقوں میں سے ایک ، برہمن ، کھتری ، ویش اور شُودر میں سے کوئی ایک گروہ ، جاتی. برہمن اور چھتری کی ذات کے سوا اور کسی ذات کے آدمیوں کا ذکر نہیں . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۵). جنتا ـ "ہندوؤں میں بڑی ذات کس کی ہے؟ (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۹۲). **(ii) ہندوستانی معاشرے کی ذیلی جاتیوں یا گوتوں میں سے کوئی ایک.**

> کہیا اپنے لوگاں کوں موں کھول بات
> گیا چوری کر ، چور گوّال ذات

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۸)).

> یہ متصدی نہیں ملتے اگر بھائوں سے ذاتوں میں
> تو کیوں پیسے کماتے ہیں یہ نقلیں کر براتوں میں

(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعراء ، کمترین ، ۲۲۹) . تہا ذات کا ڈھیڑ (نام دیومالی) پر اچھے اچھے شریفوں سے زیادہ شریف تھا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۳۲).

> اچھا تم ہو ذات کے اُونچے ، مانا قول تمہارا
> جب جانیں تم دیکھ کے صورت بوجھو ذات ہماری

(۱۹۸۷ ، دل کی زبان ، ۹۶). **(iii) پاک و ہند میں مسلمانوں کی آبادی کے چار نسلی گروہوں میں سے ایک یعنی سیّد ، شیخ ، مُغل یا پٹھان میں سے کوئی ایک ذات** (چار ذاتوں کی یہ تعین

معاشرے کے اِتباع و اثر سے پیدا ہوئی). ڈیڑھ سو روپے کا تنخواہ دار ذات کا سید مزاج کا اچھا (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٣٢).

فلک نے سب کو برابر بنا دیا اے شاد
کسی کی اب نہ شرافت رہی نہ ذات رہی

(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ٣١٠). (٢) **نسل، خاندان ، حسب نسب.**

سچ ہے پھر وہ تو ماہ پیکر ہے
ذات و دولت میں ہم سے بہتر ہے

(١٧٩١ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ٣٢).

دخیل ذات نہیں عشق میں کہ میر کو دیکھ
ذلیل کیسے ہیں ان کی ہے گو کہ ذات بڑی

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٩٣٣) . صاحب قاموس ذات کا تھا عجمی ، اسکو بچپن سے زبانِ عربی کی تکمیل کا شوق ہوا . (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٧). زبان کا نہ کوئی مذہب ہوتا ہے اور نہ اُس کی کوئی قوم اور ذات ہوتی ہے. (١٩٣٣ ، خطباتِ عبدالحق ، ٢). ٢. **نسل یا نوع (اِنسانی یا حیوانی)**. گدھے اور گھوڑی کے اِشترا ک سے ایک دوغلی ذات پیدا ہوتی ہے(١٩٣٢ ، عالم حیوانی ، ٣٠٢). بھیڑیے نے یہ جواب سُن کر کہا ... تمہاری ذات بڑی حمقی ہے. (١٨٦٨ ، منتخب الحکایات ، ٥). ٣. **گروہ ، جماعت ، برادری.**

بیاہ چلا ایک بیٹے کی لے کر برات
ساتھ چلے اوسکے سب جتنے کہ تھے اوسکی ذات

(١٨٠٥ ، نظم رنگین ، ٥٠) . ظلم ظلم ہی ہے ، چاہے کوئی ایک آدمی کرے یا ساری ذات کرے. (١٩١٦ ، بازارِ حسن ، ٢٧٦). انگریزی جاننے والوں نے جو ایک نئی ذات اس ملک میں بنا لی ہے اس نے غیر شعوری خود غرضی سے ہر ذات کی طرح اپنے مخصوص فوائد کو اپنے تک محدود رکھنے کی بھی کوشش کی ہے. (١٩٣٦ ، تعلیمی خطبات ، ١٧٢). ٤. **مرد اور عورت میں سے کوئی صنف یا نوع.**

سو لچھن اتم پدمنی ذات کی
ادک ناز کی سوں کنول دھات کی

(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ١٠٣). دلبر نے کہا کہ مرد کی ذات مطلبی ہوتی ہے . (١٧٣٦؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ١٢٥) . حنظل بولی سچ کہتی ہو اور پھر اپنے بالوں کو پریشان کیا وہی سیاہی دوبارہ پیدا ہوئی اس بس کی گانٹھ سے حکم کیا کہ باغ سیب میں زنار کے پاس جا کر سب کیفیت یہاں کی بیان کر کہنا جلد چلو کہ گھر سارا برباد ہوا ، عورت ذات اکیلی میں ہوں مجھ سے کیا ہو سکتا ہے. (١٨٨٢ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٦٦٦). ہماری بچی کو اس طرح لے جانے کا تجھے کیا حق حاصل ہے کہ جنگل بیابانوں میں جہاں عورت ذات تیرے ساتھ حیران و پریشان بھوکی پیاسی روانہ ہو جائے. (١٩١٨ ، اَنت کی ساتھی ، ٩٣). ٥. **خاندانی خصلت ، نسلی طینت.**

بنایا خلائق کیتے دھات کے
کیتے نیک مرداں اتم ذات کے

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ٤١). ٦. **قسم ، طرح ، نوع ، وضع .** دائی اچھی رکھے کہ کسی ذات کی بیماری نہ رکھتی ہوئے اور سبھاؤ اس کا اچھا ہوئے. (١٧٣٦؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٠٠). حضور کوئی ایک ذات کے حقے تھے ، دربار میں ، جشن محفل ، رئیسوں کے ہاں ، لب معشوق .. محفل میں آ جائے تو معلوم ہو دلہن آگئی. (١٩٥٣ ، اپنی موج میں ، ٩٢). ٧. **جسم ، بدن**. سہراب نے پوشاک اور سلاح حاضر کیے ، سکندر نے بعد غسل پوشاک تبدیل کی سلاح ذات پر آراستہ کئے . (١٨٩٦ ، لعل نامہ ، ١ : ٣٣٥). ٨. **ڈیل ڈول.**

سلح پوش سارے بڑے دھات کے
بڑے تھوبڑے ہور بڑے ذات کے

(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ٥٧). ٩. **عزت ، آبرو ، مذہب.**

اس گھڑی آپ کا کدھر جی ہے
کچھ نہیں میں نے ذات بیچی ہے

(١٨٣٣ ، مظہرالعجائب ، ١٩١). میں آپ کا ملازم ہوں تو اس کے معنی نہیں کہ آپ گالیوں سے بات کریں ، ہاتھ بیچا ہے ذات نہیں بیچی ہے. (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣١٠). ١٠. **فطرت ، اصلیت.** دمڑی کی ہانڈی گئی ، کُتّے کی ذات پہچانی. (١٩١٧ ، لُغات النسا ، ١٩٣). ١١. **حقیقت ، وقعت ، اہمیت.**

چار دن زیست کے جو چاہے سو کہہ لے اے رند
پیش ازیں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی

(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ١٦٦) . [رک : ذات (٢) ، معانی میں تصرف کے ساتھ ؛ ف ؛ س : جاتی जाति].

ـــ اُکَٹ ڈالنا / اُکَٹْنا محاورہ.

اصل نسل بیان کر دینا ، حسب نسب کے عیوب ظاہر کر دینا.

جو فی المثل اُسے شیریں بھی لے کوئی چنگی
تو ساری ذات و صفات اس کی ووہیں ڈالے اُکٹ

(١٨١٨ ، انشا ، کلام انشا ، ٣٢٢).

ـــ باہَر (ـــ فت ہ) صف.

وہ شخص جس کا اس کی قوم ، گوت یا جماعت والے کسی جرم کی سزا میں بائیکاٹ کر دیں ، ذات سے نکلا ہوا ، برادری سے خارج . تم یہاں ذات باہر ہونے کے لئے آئے ہو . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ١٨٣) . تم کارآمد چیزیں پیدا کرنے کے ناقابل یا انکاری ہو گے تو تم ذات باہر یا اپاہج کی طرح رہو گے . (١٩٣١ ، آزاد سماج ، ١٠٦). اف : ہونا. [ذات + باہر (رک)].

ـــ بِرادَری (ـــ فت نیز کس ب ، فت د) امث.

خاندان ، قبیلہ ، قوم. کارپرداز چاروں طرف اہتمام میں مصروف ہوئے اور تھوڑے ہی دن میں تمام شہر میں بھک گئی کہ فلاں تاریخ کیسری کا ڈولہ نواب جہانگیر احمد خان کی نذر کیا جائیگا ... مقررہ تاریخ سے کچھ دن پہلے کچھ توڑے خزانہ عامرہ سے بیٹی والوں کے ہاں بھیج دیے گئے تا کہ وہ لوگ اپنی ذات برادری کی آؤبھگت دلہن کے زیور اور مختلف ساز و سامان میں دل کھول کر صرف کریں. (١٨٩٩ ، ہیرے کی کنی ، ٣). تم سچ کہتی ہو ، ہم ذات برادری اور علاقوں والے لوگ ہیں. (١٩٨١ ، چلتا مسافر ، ٢١٣). [ذات + برادری (رک)].

ـــ بڑی ہونا محاورہ.

مرتبہ بلند ہونا ، عزت و توقیر والا ہونا ، حسب نسب والا ہونا

دخیل ذات نہیں عشق میں کہ میر کو دیکھ
ذلیل کیسے ہیں ان کی ہے گو کہ ذات بڑی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۳).

---بُنیاد (---ضم ب ، سک ن) امث.
خاندان، سلسلۂ نسب. وہ موٹی بچھل پائیاں اپنے پوتوں سوتوں پر پھبتیاں کہیں ، اپنی ذات بنیاد پر اپنے کُنبے والیوں پر. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۳). [ذات + بُنیاد (رک)].

---بیچنا محاورہ.
ذلیل ہونا.

اس گھڑی آپ کا کدھر جی ہے
کچھ نہیں میں نے ذات بیچی ہے
(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۱۹۱).

---بھانت (---غنہ) امث.
رک : ذات پات.

ذات بھانت پُوچھے نہیں کوئے
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے
(۱۸۵۱ ، مورک سمجھانے (مثنوی)، ۲۱). ویسے عمر بھی ابھی کچھ نہیں ساٹھے پاٹھے کی مثل بالکل آپ پر صادق ہے ۔ ذات بھانت میں بھی کیا کم ہیں. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۸۵). [ذات + بھانت (رک)].

---بھانت (---پات) نَہ پُوچھے کوے جَنیو پہن کے باہمَن (---بامَن) ہوئے کہاوت.
لوگ ظاہری حالت پر زیادہ نظر کرتے ہیں ذات وغیرہ کو کوئی نہیں پوچھتا؛ جس نے جنیو پہن لیا ، وہ برہمن بن بیٹھا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---بھائی امذ.
ہم نسب ، ہم قوم ، برادری والے. جتنے ذات بھائی اس کے برابر کے تھے سب اس کے حکم میں رہا کرتے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۲). چودھری پربھودیال بھی اپنے ذات بھائیوں میں شاداں و فرحاں اپنے گہلے ایک ایک کی خاطر تواضع کرتے پھر رہے ہیں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳). [ذات + بھائی (رک)].

---پات امث.
حسب نسب ، نسل ، خاندان . کیا ایک مشین نما انسان ہونا اس سے بھی برا ہے کہ آدمی ہندوستان کی ذات پات کے بندھن میں جکڑا ہوا ہو ؟ (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۷) . اس عام درجہ وار ترتیب کے علاوہ ہندوستان میں اور قسم کا نظام بھی قائم ہے جس کو ذات پات کا نظام کہتے ہیں . (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۱۹). [ذات + پات ـ س: پانت (قطار، سلسلہ) पांत].

---پات (---ذمات) نَہ پُوچھے کوئے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے کہاوت.
جو شخص محنت اور ریاضت کرتا ہے مقبول ہوتا ہے اور اس کی ذات کو کوئی نہیں پوچھتا ہے . اور مثل ہندی یہ پڑھی ، مثل ہندی ذات ذمات نہ پوچھے کوئی، ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۷).

---پانت (---غنہ) امث.
رک : ذات پات . میرے نزدیک حقارت قدر ہے نزدیک اسیر کے نہ حقارت اخلاق و عادت ہے اور نہ حقارت ذات پانت نسب کی ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳).[ذات + س : پانت ـ قطار، سلسلہ पांत].

---پر آنا محاورہ.
کسی کمینے سے کوئی ذلیل حرکت سرزد ہونا ، کسی کم ذات سے کمینہ پن کا اظہار ہونا . ان کم ذات نے اپنی ذات دکھلائی ، آخر اپنی ذات پر آئی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۲).

---پر جانا محاورہ.
رک : ذات پر آنا.

اس نے اُسے خراب کیا جس کے منہ لگی
بدذات تھی جو دخترِ رز ذات پر گئی
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---پڑی کھوہ میں اَور روٹی پڑی مُنّہ میں کہاوت.
جو شخص روپے کے آگے شرافت کی قدر نہ جانے (نجم الامثال).

---جانا محاورہ.
ذات کا خراب ہونا ، ذات سے نکالا جانا ، ایسا کام کرنا جس سے شرافت پر حرف آئے یا دھرم بگڑے (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---جُماعَت (---فت ج ، ع) امث.
رک : ذات پات. ان کی ذات جماعت کا پوچھنا کیا ، ترین زئی اصل پٹھان ہے. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال، ۲۸۵). [ذات+جماعت (رک)].

---دِکھانا / دِکھلانا محاورہ (قدیم).
اصل فطرت ظاہر کرنا ، کسی کمینے انسان کا کوئی ایسی ذلیل حرکت کرنا جس سے دوسروں کو اس کی کمینگی کا اندازہ ہو ، کمینہ پن دکھانا. ان کم ذات نے اپنی ذات دکھلائی ، آخر اپنی ذات پر آئی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۲).

---دینا محاورہ.
کسی کے ساتھ کھا پی کر ذات کو خراب کرنا ؛ کسی کو ذات میں شامل کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---ذَمات / زَمات (---فت ذ/ز) امث.
رک : ذات پات . میں تو فکر میں ہوں کہ کوئی سلیقہ مند لڑکی مل جائے ، ذات زمات کی درست ہو تو کل ہی نکاح کر دوں. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۵۸). ذات زمات ، تعلیم و تمول ، شرافت نجابت ، یہ وہ ، غرض سارے جہان کے بکھیڑے طے ہوتے ہیں. (۱۹۱۷ ، شام زندگی، ۸۸). میری رائے میں خاندان کی تلاش ، حسب نسب کی پرچول ، ذات ذمات کی ٹٹول ، فضول ہے. (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۲۳). [ذات + ذَمات/زَمات (جَماعَت (رک) کا بگاڑ)].

---رات اسث.
رک : ذات پات.

کیسو کو مشک اذفر اگر کہیے کیا بعید
دونوں جُدا نہیں سر مو ذات رات میں

(۱۸٦۷ ، رشک (نوراللغات)). خُدا کی قُدرت ، میں ان کی خوشی کے لیے ایسے ویسے بنجھی پردیسی سے جس کا حسب نسب ذات رات معلوم نہیں شادی کروں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۳). [ذات + رات (تابع)].

---سے م ف.
وجہ سے، سبب سے، وجود سے (اسم یا ضمیر کے ساتھ) افراسیاب نے کہا ... تمہاری ذات سے اتنا بڑا لشکر میرا ہلاک ہوا. (؟ ، طلسم ہوشربا (سہذب اللغات)).

---سے اُٹھا دینا محاورہ.
برادری سے خارج کر دینا ، ذات باہر کر دینا. کچھ ایسی ہی باتیں لچھو نے کیں کہ چودھری نے ذات سے اُٹھا دیا. (۱۹٦۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۲۱۱).

---سے باہر کرنا / نِکالْنا / نِکال دینا محاورہ.
قوم یا برادری سے خارج کر دینا ، حقہ پانی بند کر دینا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---سے گرا ہوا صف.
خارج از ذات ، مردود ؛ نِکمّا ، ناکارہ ، بے دین ، نالائق (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس).

---شَرِیف کس صف (---فت ش ، ی مع) صف.
چالاک ، شریر ، فتنہ انگیز ، مفسد ، (طنزاً) بدذات کو کہتے ہیں.

نہیں کچھ خبر ان کی اُسے
دونوں جو ہیں ذاتِ شریف

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، قصۂ روشن میاں سوداگر و شمسو دادا ، ۹۲). جوالا سنگھ :- ... گیان شنکر کا دعویٰ بالکل بے بنیاد ہے ... انہیں کا بھائی ہے کہ زمینداری پر لات مار کر غریبوں کی بے غرضانہ خدمت کر رہا ہے ... اور ایک یہ ذاتِ شریف ہیں کہ غریبوں کا خون بہانے سے بھی نہیں ہچکتے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۹). یہ ذاتِ شریف (نائی) شادی بیاہ میں تھوڑی سی رقم پر راضی نہیں ہوتی بلکہ معقول رقم لے کر ہی ٹلتی ہے . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۰۳) . [ذات + شریف (رک)].

---ضَماد (---فت ض) امث.
رک : ذات پات . تو اپنی تو پہلے ذات دیکھ پھر کسی اور کی ذات ضماد کو اُکتنا ، تو ایسا کہاں کا کھرا بن کر آیا ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۱۸). [ذات + ضماد ـ قب ـ ذمات (رک)].

---کا بَیری ذات ، کاٹھ کا بَیری کاٹھ کہاوت.
اپنے رشتہ دار انسان کے زیادہ دشمن ہوتے ہیں ، جس طرح اگر کسی لوہے کے اوزار کے ساتھ لکڑی کا دستہ وغیرہ نہ لگایا جائے تو وہ کاٹتا نہیں (جامع اللغات).

--کی بُلائی بَرابَر بَیٹھے کم ذات کی بُلائی نِیچے بیٹھے کہاوت.
ہم قوم کی عزت سب سے زیادہ ہوتی ہے (فرہنگِ آصفیہ).

---کی بیٹی ذات میں (ہی) جاتی ہے کہاوت.
شریف کا پیوند شریف میں ہوتا ہے ، شریف کی شادی شریف کے ساتھ ہوتی ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کی چِھپکلی شَہتِیروں سے جُھجھے کہاوت.
کم اصل ، یا کمزور ہو کر بڑائی کا دعویٰ کرنا (تاج اللغات).

---کے بُلائے بَرابَر بَیٹھے کَم ذات بُلائے نِیچے بیٹھے / کے بُلیا بَرابَر بٹھیا کم ذات کے بُلیا نِیچے بٹھیا کہاوت.
ہم رتبہ سے برابری کا سلوک کیا جاتا ہے اور کم رتبے والے سے حقارت کا ، اپنے برابر کے آدمیوں کی عزت کرنی چاہیے ، کم ذاتوں کو نیچے بیٹھنا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گنوائی پیٹ نہ بھرا کہاوت.
بعض لوگ لالچ کی وجہ سے اصول و وضع یا مذہب تبدیل کرتے ہیں ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ذلیل بھی ہوئے اور فائدہ بھی نہ ہوا ـ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گھٹنا محاورہ.
عزت میں فرق آنا ، شان کم ہونا.

ہم ہی واں جاتے ہیں گر وہ یاں نہ آئیں
اس میں کیا گھٹتی ہماری ذات ہے

(۱۸٦۱ ، دیوانِ ناظم ، ۱۸۲).

---لینا / مارْنا محاورہ.
ذات خراب کر دینا کھانے کی چیز کو چُھو کر (پلیٹس ؛ جامع اللغات)

---مُنْھ پیے مَعلُوم ہوئے کہاوت.
شراب کا نشہ آدمی کا کچا چٹھا کھول دیتا ہے ، نشے میں انسان کی اصلیت کھلتی ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

---مِلائی (--- کس م) امث.
کُنبے ، برادری یا قبیلے میں شریک کرنے کی رسم ، کسی مرد یا عورت کا جو کسی وجہ سے اپنی برادری یا قبیلے سے نکل گیا ہو دوبارہ شریکِ برادری ہونا یا کرنا (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۷۷). [ذات + ملائی (ملانا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

---میں بَٹّا لَگانا محاورہ.
کوئی ایسا فعل کرنا یا ہونا جو خاندان کی بد نامی کا باعث ہو (مہذب اللغات).

---میں بَٹّا / بَٹّہ (---دھبّا) لَگنا محاورہ.
گھرانے یا خاندان کی قدر و حیثیت گھٹ جانا ، بدنامی ہونا ، شان

یا سا کچھ میں فرق آنا ، نسل میں عیب پیدا ہو جانا ، ایسی بُرائی پیدا ہونا جس سے خاندان پر اثر پڑے.

میزانِ چشمِ غیر میں تُل بیٹھتے ہیں آپ
بٹہ کسی طرح کا نہ لگ جائے ذات میں

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۳۰۲).

شوق کیوں رُونٹھے ہو سُن کر گالیاں معشوق کی
کون بٹا لگ گیا آخر تمہاری ذات میں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰۱).

---میں تُرک باجے میں بُڑُک کہاوت.
(ہندو) مُسلمان اور باجا بہت شور مچاتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---میں مِلانا محاورہ.
برادری میں شامل کرنا.

ہے بعدِ مرگ حال شریف و رذیل ایک
مٹی نے کھا کے سب کو ملایا ہے ذات میں

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---میں مِلْنا محاورہ.
برادری میں شامل ہونا (جامع اللغات).

---وات نہ پُوچھے کوئے ،جَنیوہ پہن باہْمَن ہوئے کہاوت.
لوگ ظاہر پر نظر کرتے ہیں ، حقیقت پر غور نہیں کرتے (ماخوذ : محاوراتِ ہندوستان).

---وَنْتا (---فت و ، سک ن) امذ ؛ (مث : ذات وَنْتی).
اچھی ذات کا ، خاندانی ، شریف (باعتبارِ حسب نسب کے).

توں محبوب ہے ذات ونتی گنبھیر
حسب ہور نسب میں نہیں تج نظیر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۱). [ذات + ب : वंता].

ذات (۲) امث.
۱. کسی شے کی حقیقت ، ماہیت ، سرشت. کوڑ کی ذات ، تنہا فہم بڑی بات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱). مُرَکّبات کی ذات کو پہچانتے کے واسطے دو ترکیبیں ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۳۶). ۲. وجود ، ہستی.

ہزار ایک ہے ناؤں جس ذات کوں
سو ہر یک ہے کنجی مہمات کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۳).

سُنیا بات جب شہ نے اُس دھات کی
اُڑی سب خبر شاہ کی ذات کی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳).

عشق میں لازم ہے اوّل ذات کوں فانی کرے
ہو فنا فی اللہ دائم یادِ یزدانی کرے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۹). ایک صاحبِ اقبال و دولت کی ذات ہفت اقلیم کو فائدہ پہنچا سکتی ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۸). افسوس کہ حیدر آباد ایک ایسی ذات سے خالی ہو گیا جس کی نظیر اب نہیں ہے. (۱۹۲۷ ، چند ہمعصر ، ۱۱۷). میں اگر ہجرت نہ کرتا تو ہندوستان تو میری ذات سے کیا فیض پہنچتا. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۳۰). ۳. (مجازاً) اللہ تعالیٰ کی ذات (بمقابل صفات).

نہیے عطا جو ترے من کی آرسی میں تھے
غواصی کوں خبر از جلوہ ہائے ذات دئے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۶).

ذات تک بھی ہمیں لے جائے گی آخر کو صفات
آگ بھی دیکھیں گے اک دن جو دُھواں دیکھا ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۳۲۳).

میری نوائے شوق سے شور حریمِ ذات میں!
غلغلہ ہائے الاماں بُتکدۂ صفات میں!

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۵). ۴. شخصیت. ایک طرف تو مترجم کی ذات مُصنّف کی ذات سے ہمیشہ کمتر رہتی ہے اور دوسری طرف اس کے برخلاف مصنف کی شخصیت ترجمہ کے ذریعہ پھیل کر اور بڑی ہو جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۶۶). ۵. صاحب ، مالک ، والی (مُرَکّبات میں مستعمل). [ع : ذو - والا کی تانیث].

---اَحَد کس صف (---فت ا ، ح) امث.
اللہ تعالیٰ کی ذات جو وحدہٗ لا شریک ہے.

تمام کبر ہے شایانِ شانِ ذاتِ احد
بشر کے واسطے ہے طوقِ لعنتِ سرمد

(۱۹۳۱ ، نقوشِ مانی ، ۱۹۵). فنائیت عدمِ شعور کو کہتے ہیں ، ذاتِ احد میں اس درجہ اِستغراق کہ اپنا بھی ہوش نہ رہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۹۶). [ذات + احد (رک)].

---اَحَدی کس صف (---فت ا ، ح) امث.
رک : ذاتِ احد. حکیم افلاطون کی ... کتاب میں ہے کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقتِ مذکور بطریق مسطور کیا تھا تو شہنشاہ صمدی و ذاتِ احدی نے اپنی قدرتِ کاملہ سے اوسکو سلطنتِ قاہرہ اور حکومتِ باہرہ عنایت فرمائی. (۱۸۹۰ ، جواہرالحروف ، ۳۸). موجود ہونے کے اعتبار سے اشیاء کے تین مرتبے ہیں پہلا مرتبہ تو اس خالص موجود کا ہے جس کے وجود کا تعلق کسی غیر سے نہیں ہوتا اور ایسا وجود جو کسی قید کے ساتھ مقید نہ ہو ، اربابِ معرفت کی اِصطلاح میں اسی کا نام "ہویتِ غیبیہ" "غیبِ مُطلق" ، "ذاتِ احدی" ہے. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۶۲). [ذات + احد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَقْدَس کس صف (---فت ا ، سک ق ، فت د) امث.
نہایت مُقدّس ہستی ، حد درجہ پاکیزہ ذات. حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے انہیں بے انتہا محبت تھی. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۶). [ذات + اقدس (رک)].

---الاَذْناب (---ضمت ، غمرا ، سک ل ، فتا ، سک ذ) امذ.
دُمدار ، وہ ستارے جن میں دم کی طرح ہلکی سی روشنی کی لکیریں ہوتی ہیں اور جو آسمان پر کبھی کبھی نمودار ہوتے ہیں ، دم دار تارے. اس سال میں دو ذات الاذناب یعنی دم دار ستارے نمودار ہوئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۱۳). [ذات + رک : ال (۱) + اذناب (رک)].

ـــِ البُرُوج (ـــ کسر ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، وسع) امذ.
جس میں برج ہیں، آسمان (قدیم نظریہ کے مُطابق ستاروں کی رفتار اور ان کے مقام سمجھنے کے لیے آسمان کے بارہ حصّے ہیں اور ہر ایک حصّے میں جو ستارے واقع ہیں ایک خاص نام کے ساتھ برج کہلاتے ہیں) (مجازاً) آٹھواں آسمان جسے کرسی بھی کہتے ہیں. سماء کو ذات البروج کہنا کچھ بھی منافی ہمارے کلام کا نہیں ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۶).

ہبوط و قِران و نزول و عُروج سماء پُر اشکال ، ذات البروج

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۳) . [ذات + رک : ال (۱) + بُرُوج (رک)].

ـــُ الثَّدایا/الثَّدی (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ث بفت / شد ث بفت) امذ.
دودھ دینے والے جانور، تھن والے جانور، ندی انگ : Mammilia
حیوانات کی اس جنس کو جس کے ندی یعنی تھن ہوتے ہیں ذات الثدایا یا ثدئی (ممیلیا) یعنی تھن والے جانور کہتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶). مُختلف صورت کے جانور جیسے کہ ہاتھی اور وھیل مچھلی اور چوہے ہیں ، ایک ہی جنس یعنی ذات الثدی میں شامل کئے جاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند ، ۳۴). [ذات + رک : ال (۱) + ثدایا / ثدی (رک)].

ـــُ الجَنْب (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م بشکل ن) امذ.
(طب) درد جو پسلیوں کی اندرونی سطح پر منڈھی جھلّی کے متورم ہونے سے ہوتا ہے. بُخار نہایت شدید اور اس کے ساتھ ذات الجنب بہت سخت. (۱۸۹۲ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۵۳). آنکھوں کی زردی ... دلالت کرتی ہے ذات الجنب پر. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۷) [ذات + رک : ال (ا) + جنب (رک)

ـــُ الحَلَق (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ل) امذ.
ایک وضع کا آلۂ رصد. بطلیموس نے آلاتِ رصدیہ میں ذات الحلق اور ذات الصفائح پر دو مستقل کتابیں لکھیں. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۵۸) . مامون نے جب رصد خانہ قائم کیا تو اس کے حکم سے ابن خلف مَرورذی نے آلۂ ذات الحلق اور اسطرلاب بنایا. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۷۷). [ذات + رک : ال (۱) + حَلَق (رک)].

ـــُ الحَلْقَتَین (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ل ، فت ق ، ی لین) امذ.
ایک وضع کا آلۂ رصد. إسطرلاب اپنے ہاتھ سے ایسا عمدہ بنایا تھا جو عجائبِ روز گار سے تھا اس کے سوا بہت سے آلات مثل ذات الحلقتین اور ذات الحلق ... خود ان کے ہاتھ کے بنائے ہوئے تھے. (۱۸۹۶ ، سیرتِ فریدیہ ، ۳۳). [ذات + رک : الِ (۱) + حلقة (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــُ الذَّنَب (ـــ ضم ت ، غم ا ل ، شد ذ بفت ، فت ن) امذ.
دُمدار ستارہ ، جھاڑو تارا (مہذب اللغات). [ذات + رک : ال (۱) + ذَنَب (رک)].

ـــُ الرِّقاع (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ر بکس) امذ.
ایک طرح کا إستخارہ جس کی صُورت یہ ہوتی ہے کہ چھ یا نو پرچیوں میں سے بعض پر افعل (کر) اور بعض پر لاتفعل (نہ کر) لکھکر جانماز کے نیچے رکھ دیتے ہیں اور وظیفہ اور نماز پڑھ کے ان پرچیوں میں سے ایک کو اٹھا لیتے ہیں اگر افعل (کر) نکلتا ہے تو اس کام کو کرتے ہیں اگر لاتفعل (نہ کر) نکلتا ہے تو نہیں کرتے.

ہے روزِ ہجر وصل کی اب إستناع ہے
خورشید صبح قرعۂ ذاتُ الرِّقاع ہے

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۳۷). [ذات + رک : ال (۱) + رقاع (رُقعہ (رک) کی جمع)].

ـــُ الرِّیَت (ـــ ضم ت ، غم ا ل ، شد ر بکس ، فت ی) امث.
پھیپھڑوں کا سوج جانا (جامع اللغات). [رک : ذاتُ الرِّیَہ].

ـــُ الرِّیَہ (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ر بکس ، فت ی) امث.
(طب) پھیپھڑے کا ورم جس میں بُخار شدید ہوتا ہے اور تنگی نفس کی شکایت ہوتی ہے ، نمونیا. یہ ایک خاص قسم کا ذات الرّیہ یا پلورونیومونیہ ہوتا. (۱۸۶۰ ، نُسخۂ عملِ طب ، ۱۳۱). ذات الرّیہ کے مریض کی نبض اکثر اوقات عظیم ہی ہوا کرتی ہے. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۷۰). وہ امراض کی تشریح بڑی صحت اور باقاعدگی سے کرتا ہے مثلاً ذیابیطس کی اوّلین حالت ذات الجنب تپ دق معہ نفث الدم. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۹۳۱). [ذات + رک : ال (۱) + رِئة ـ پھیپھڑا].

ـــُ السِّکِّینِیَّہ (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد س بکس ، شد ک ، ی مع ، شد ی بفت) امذ.
ایک قسم کا آلۂ جراحی. ہم نے سل شریان کے باب میں بذریعہ مکواۃ ذات السکّینیہ ذکر کیا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۸). [ذات + رک : ال (۱) + سِکّین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــُ الشَّعْبَین (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ش بکس ، سک ع ، ی لین) امذ.
دانت اکھاڑنے کا ایک قسم کا آلہ ، زنبور. ان آلات کے علاوہ ذات الشعبین سے مدد لی جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۹۶). [ذات + رک : ال (۱) + شعب + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــُ الشِّمال (ـــ ضم ت ، غم ا ل ، شد ش بکس) امذ.
بائیں جانب ، (مراد) وہ لوگ جن کو قیامت کے دن نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں ملے گا یعنی گنہگار اور کافر (فرہنگِ آنند راج). [ذات + رک : ال (۱) شِمال (رک)].

ـــُ الصَّدْر (ـــ ضم ت ، غم ا ل ، شد ص بفت ، سک د) امذ.
(طب) ایک بیماری کا نام جس میں سینے کی درمیانی ہڈّی سے مُتّصل حصّے پر ورم ہو جاتا ہے. جو امراض کہ باطن کو مُردہ بناتے ہیں ان کا علاج حکیمانہ شروع کرے ... وسوسہ ہائے شیطانی کی ذات الصدر کے مرض کو سینے سے دُور کرے. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۲۰۷). اگر مریض کو ذات الصدر ہوا ہے تو سینہ

پر لیپ لگائیں ۔ (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٢٩١) . پرسیاوشان ... ایک بوٹی ہے جو ... مُنفج بلغم ہونے کے سبب سے ذات الصدر ، ذات الرّیہ نزلہ زکام ، کھانسی ، ضیق النفس میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ (١٩٢٩ ، کتاب الادویہ ، ٢ : ٩٥) . [ذات + رک : ال (١) + صدر (رک)].

ـــــُ الصَّفائح (ـــ ضمت ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، کس ء) امث .
ایک وضع کا آلۂ رصد . بطلیموس نے آلاتِ رصدیہ میں ذات الحلق اور ذات الصّفائح پر دو مستقل کتابیں لکھیں اور ایک نہایت مُفصّل کتاب علم نجوم میں لکھی ۔ (١٨٩٨ ، مقالاتِ شبلی ، ٦ : ٥٨) . [ذات + رک : ال (١) + صَفائح (رک)].

ـــــُ العَرْض (ـــ ضمت ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ر) امذ .
(طب) ایک بیماری کا نام جس میں ریڑھ کی ہڈی کے بالائی حصّے کے مہروں سے متصل ورم آجاتا ہے ۔ اگر ذات العرض ہوا ہے تو ضماد دونوں شانوں کے درمیان لگایا جائے ۔ (١٩٣٦ ، ترجمہ شرح اسباب ، ٢ : ٢٩١) . [ذات + رک : ال (١) + عرض (رک)].

ـــــُ العِماد (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ع) امذ .
١ . بلند بنیادوں پر قائم ، ستونوں پر قائم ، (مراد) باغ ارم ، وہ باغ جسے کہتے ہیں کہ شدّاد نے بنوایا تھا ۔ اس بلند آباد میتو سواد فسحت بنیاد ، رشکو ارم ذات العماد کے باب میں کہتے ہیں . (١٨٨٨ ، تاریخ ممالکِ چین ، ٢٦) . لے متاع دنیا کے خریدارو اگر دولت دنیاوی نے تمہارے دماغ میں خلل پیدا کیے ہیں تو اس شہر ذات العماد کے ویرانوں کی سیر کر آؤ . (١٨٩٧ ، کاشف الحقائق ، ١٠٨) . ارم ذات العماد کا اشارہ کلام مجید میں بھی ہے ۔ (١٩٢٩ ، تحفت طاؤس ، ٥) . [ذات + رک : ال (١) + عماد (رک)].

ـــــُ العُمُود (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، و مع) امذ .
عمودی طور پر واقع ، سیدھا کھڑا ؛ (مجازاً) آلۂ تناسل . مدت سے چاہتی تھی دیو سے آشنائی کروں ذات العمود کی مشتاق ہوں . (١٨٩٠ ، بوستانِ خیال ، ٦ : ٣٨) . [ذات + رک : ال (١) + عمود (رک)].

ـــــُ القُرُون (ـــ ضمت ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، و مع) امث .
(نجوم) شاخ دار (ستاروں کی ایک شکل) . چنگاریاں اُس کی جمع ہو کر جانوروں کی دم کی طرح معلوم ہوتی ہیں ، وہ جو گیسودار ہے اُسے ذو ذنابہ اور شاخ دار کو ذات القرون کہتے ہیں . (١٨٠٢ ، رسالہ کائنات جو ، ٣١) [ذات + رک : ال (١) + قرون (رک)].

ـــــُ الکَبِد (ـــ ضمت ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، کس ب) امث .
جگر کی سوجن (مخزن الجواہر ، ٣٨٥) . [ذات + رک : ال (١) + کَبِد (رک)].

ـــــُ الکُرْسی (ـــ ضمت ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، سک ر) امث .
(نجوم) فلک البروج کی صور میں سے دسویں صورت کا نام جس میں تیرہ ستارے ہیں جن کی شکل ایسی ہے جیسے کوئی عورت کرسی پر پاؤں لٹکائے بیٹھی ہے ۔ یہ روشنی کہ جس کو ہم کہکشاں کہتے ہیں نہایت باریک ثوابت سے مرکب ہے ... اور اسکا گزار آسمان پر الدّجاجہ اور قیقاؤس اور ذات الکرسی ... اور الجمرہ سے ہے ۔ (١٨٣٩ ، اعمال کرہ ، ٦٨) . کوکب قیقاؤس ملتہب اس کے ستارے اکیس ہیں گیارہ داخل الصورت ہیں اور دس خارج الصورت درمیان کوکبہ ذات الکرسی اور کوکب جدی واقع ہے . (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٣٧) . رائیل نے ذات الکرسی (Cassiopeia) میں ایک اس سے بھی زیادہ توانا ستارے کی آوازیں سنیں ۔ (١٩٦٥ ، کاروان سائنس ، ٢ ، ٣ : ١٨) . [ذات + رک : ال (١) + کُرسی (رک)].

ـــــُ النِّطاق (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ن بکس) امذ .
ایک قسم کا چوہا . ذات النطاق ہے ، یہ مشہور چوہا ہے ، اس کا نصف جسم اوپر کا سفید ہوتا ہے اور نصف آخر سیاہ . (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٥٨٥) . [ذات + رک : ال (١) + ع : نطاق ـ کمر کا پٹکا].

ـــــُ النِّطاقَین (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ن بکس ، ی لین) امث .
حضرت ابوبکر صدیق کی صاحب زادی اسماء کا لقب . ابوبکر صدیق کی دوسری بیٹی اسماء ... بعد کو ذات النطاقین یعنی دو پٹکے والی بی بی کہلائیں . (١٩٠٧ ، اجتہاد ، ٢ : ١١٥) .

یہ اسما ہے ذات النطاقین دیکھو
یہ سارا گھرانہ ہی تجھ پر فدا ہے

(١٩٦٣ ، فارقلیط ، ٨٥) . [ذات + رک : ال (١) + نطاق (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــــُ الیَمِین (ـــ ضمت ، غم ا ، سک ل ، فت ی ، ی مع) امث .
دائیں جانب ؛ (مراد) وہ لوگ جن کو قیامت کے دن نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے گا یعنی مومن (فرہنگِ آنند راج) . [ذات + رک : ال (١) + یمین (رک)].

ـــــِ ایزَدی کس صف (ـــ ی مع نیز مع ، فت ز) امث .
اللہ تعالیٰ کی ذات . ذاتِ ایزدی ہم سے کچھ اور آزمائشوں کا خراج حاصل کرنا چاہتی تھی . (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٨٧٥) . [ذات + ایزد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــِ بابَرَکات کس صف (ـــ فت ب ، ر نیز سک ر) امث .
برکتوں والا جسم ، بابرکت وجود ، ذات ، شخصیت (مہذب اللغات) . [ذات + با ، حرفِ جر + بَرکات (رک)].

ـــــِ باری کس صف ؛ امث .
اللہ تعالیٰ کی ذات . فاعل کے لفظ کا سب سے زیادہ مستحق وہی حقیقت ہوسکتی ہے جو شئے کے اندر سے نیستی اور عدم کی تاریکی کو کامل طور سے ہٹا دے ... ظاہر ہے کہ ذات باری کے سوا ایسا اور کون ہو سکتا ہے ۔ (١٩٣٠ ، اسفارِ اربعہ ، ١ ، ٢ : ١٠٧٣) . [ذات + باری (رک)].

ـــــِ بَاعتبارات (ـــ فت ب ، کس ا ، سک ع ، کس ت) امث
(تصوّف) مرتبۂ واحدیت کو کہتے ہیں کہ جس میں تفصیل صفات ہے (مصباح التعرف) . [ذات + ب (حرفِ جر) + اعتبار (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

۔۔۔بَحت کسی صف(۔۔۔فت ب ، سک ح) امث.
اللہ تعالیٰ کی ذات ؛ (تصوف) وہ مرتبہ جس میں ذات کے ساتھ اور کوئی اعتبار نہیں. چونکہ روح عالمِ قدس سے تعلق رکھتی ہے اس لیے جب جسم فنا ہو گا تو وہ ذاتِ بحت میں جا کر مل جائے گی. (۱۹۱۳ ، شعرالعجم ، ۵ : ۱۶۹). فلاطینوس ذاتِ اَحَد کو ذاتِ بَحت (ذات محض). کہتا ہے. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۱۲). [ذات + بحت (رک)].

۔۔۔بُزُرگ کس صف(۔۔۔ضم ب ، ز ، سک ر) امث.
۱. **عمر رسیدہ و معزز شخص ، محترم ہستی** . یہاں ایک ذات بزرگ سے ملاقات ہوئی ... ہم لوگوں سے ملنے آئے ، بڑی محبت کی باتیں کرتے رہے. (۱۹۲۰ ، بریدِ فرنگ ، ۲۰۳). ۲. **(طنزاً) چالاک ، شریر ، بد ذات ، مفسد** (فرہنگ آصفیہ). [ذات + بُزُرگ (رک)].

۔۔۔پاک کس صف ، امث.
مقدس ہستی. اس روز بجز ذاتِ پاک حق تعالیٰ کے کسی کو ملک و حکومت ظاہری بھی تو نصیب نہ ہو گی. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۲). [ذات + پاک (رک)].

۔۔۔پَرَستی (۔۔۔فت پ ، ر ، سک س) امث.
خود غرضی ، خود پسندی ، انانیت. سیلانی جیوڑے ، پھٹا دیدہ ، خود نمائی کی دیوانگی اور سب سے بڑا تہذیبِ مغرب کا نفسیاتی گھن ذات پرستی کا لپکا. (۱۹۲۷ ، عظمت اللہ خان ، مضامین ، ۲ : ۲۲۲). [ذات + پَرَسْت ، پرستن ـ پوجنا + ی ، لاحقۂ اسمیت].

۔۔۔پَرْوَری (۔۔۔فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
رک : ذات پرستی . شدید قسم کی خود پسندی اور ذات پروری کو آرٹ کا محرک فرض کر لیا گیا ہے. (۱۹۸۶ ، نفسیاتی تنقید ، ۱۶۵). [ذات + پَرْوَر ، پَرْوَرْدَن ـ پالنا ، ی ، لاحقۂ اسمیت].

۔۔۔حَق کس اسا(۔۔۔فت ح) امث.
اللہ تعالیٰ کی ذات.

سراپا زخم ہوں تیغ زبانِ یار سے لیکن
نہیں ملتا ہے مثلِ ذاتِ حق سنہ زخم پنہاں کا

(۱۸۵۹ ، دفترِ بے مثال ، ۹۰). [ذات + حق (رک)].

۔۔۔خُدا کس اسا(۔۔۔ضم خ) امث.
اللہ تعالیٰ کی ذات. جب گیان ہوا اسی کا نام پرم آتما یعنی ذاتِ خدا ہے اور جب جسم فنا ہوا تو علم جہل اور تعلقات محسوسات بھی سب جاتے رہے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۲). [ذاتِ + خُدا (رک)].

۔۔۔خُدا کی بے عَیب ہے فقرہ.
خدا میں کوئی نقص نہیں ، انسان بے عیب کبھی نہیں ہو سکتا ، صرف خدا کی ذات پاک ہے ، انسان عیبوں سے پاک نہیں ہوتا (ماخوذ : جامع اللغات).

۔۔۔سَاذَج کس صف(۔۔۔فت ذ) امث.
(تصوف) اس مرتبہ میں ذات کے ساتھ اور کوئی اعتبار نہیں ، اسی کو بذاتِ بحت اور ذاتِ ساذج صرف کہتے ہیں (مصباح التعرف). [ذات + ساذَج (رک)].

۔۔۔ظِلّین کس صف(۔۔۔کس ظ ، شد ل ، ی لین) امث.
(جغرافیہ) وہ مقام جہاں سورج سال میں دو بار سمت الراس ہو. حیدرآباد دکن ذاتِ ظِلّین ہے ، اس کا عرض بلد تقریباً ۱۸ درجہ شمالی ہے ۱۳ مئی اور ۲ اگست کو آفتاب حیدرآباد کے سمت الراس پر ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۹ : ۶). [ذات + ظل (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

۔۔۔عِرق کس اسا(۔۔۔کس ع ، سک ر) امذ.
ایک جگہ کا نام جہاں عراق سے مکہ معظمہ کی جانب آنے والے لوگ احرام باندھتے ہیں. ان کے علاوہ ایک اور مقام ہے جو ذاتِ عرق کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۱). [ذات + عرق (ع ر ق)].

۔۔۔غَنیمَت ہونا محاورہ.
تعریف کے محل پر ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں جو صاحبِ اخلاق ہو یا کسی خاص خوبی کا مالک ہو.

مری مثنوی سن کے اتنا وہ بولے
بہت ذات ہے اب غنیمت تمہاری

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۴۴۴).

۔۔۔فائِضُ الْبَرَکات کس صف(۔۔۔کس ء ، ضم ض ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ر) امث.
برکتیں پہنچانے والی ہستی (جامع اللغات) . [ذات + فائض (رک) + رک : ال (۱) + برکات (رک)].

۔۔۔کامِل کس صف(۔۔۔کس م) امث.
اللہ تعالیٰ. پیغمبر کا عام منصب اور بڑا کام یہی ہے کہ اس ذاتِ کامل (خدا تعالیٰ) کا اعلان لوگوں کے سامنے کر دے. (۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۹۷). [ذات + کامل (رک)].

۔۔۔گِرامی کس صف(۔۔۔فت نیز کس گ) امث.
بزرگ و مکرم ہستی . پروفیسر رشید احمد صدیقی کی ذاتِ گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں. (۱۹۷۶ ، اقبال: شخصیت اور شاعری (اظہار تشکر) ، ۳). [ذات + گرامی (رک)].

۔۔۔مُبارَکَہ کس صف(۔۔۔ضم م ، فت ر ، ک) امث.
برکتوں والی ہستی ، بابرکت ہستی. علامہ اقبال کے کلام میں بھی نوے فیصد اشعار ، جو عشق سے متعلق ہیں ، ان کا مرکز بھی حضرت علی علیہ السلام کی ذاتِ مبارکہ ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، اکتوبر تا دسمبر ، ۱۳۹). [ذات + مبارک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔مُطْلَق کس صف(۔۔۔ضم م ، سک ط ، فت ل) امث.
تمام قیود سے مبرا ذات ، ذات الٰہیٰ. فلسفہ و منطق کی زبان میں آپ اسے ذاتِ مطلق کہہ لیجیے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۵). [ذات + مطلق (رک)].

۔۔۔مُقَدَّس کس صف(۔۔۔ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امث.
بزرگ ہستی ، متبرک ہستی ، پاکیزہ ہستی سچے پیغمبر اور سچے

الہام کا جو کچھ مفہوم ہے وہ اس سے زیادہ نہیں جو آنحضرتؐ کی ذاتِ مقدس میں پایا جاتا ہے (۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۶۷) اس مرقع کی یہ صورت تھی کہ سب سے اوپر ذاتِ مقدس جلوہ گر ہے ، جس کے چاروں طرف ملائکہ صف بستہ ہیں . (۱۹۱۳ ، شبلی مقالات ، ۵ : ۵۶). [ذات + مُقَدّس (رک)].

---میں انجُمن ہونا محاورہ.
گونا گوں صفات و فضائل کا مالک ہونا.

جو میرے آباء کا بانکپن تھا
جو ذات میں اپنی انجمن تھا

(۱۸۷۹ ، جزیرہ ، ۱۱۶).

---نام امذ.
اسم نکرہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ذات + نام (رک)].

---واجِب کس صف(--- کس ج) امث.
اللہ تعالیٰ کی ذات.

عقل باہ ہوتی ہے تیرہ صاف تو فرمائیے
ذاتِ واجب میں یہ اظہارِ عدم کیونکر ہوا

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۷). ذات واجب کے علم میں سب امکان ہوتے ہیں جو عالم میں تکمیل پذیر ہوسکتے ہیں. (۱۹۳۲ ، روح اقبال ، ۳۷۰). [ذات + واجب (رک)].

---واحِد کس صف(--- کس ح) امث.
اللہ تعالیٰ کی ذات. یہ نفوسِ قدسیہ عالمِ کثرت سے بے خبر ہو کر ذاتِ واحد کے دیدار کی تجلیات میں مستغرق ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۰۸). [ذات + واحد (رک)].

---والا کس صف ، امث.
بزرگ و بلند وجود ، بزرگ شخصیت.

بہت لوگ پیروں کی اولاد بن کر
نہیں ذات والا میں کچھ جن کے جوہر

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۵) [ذات + والا ؛ ف: بالا - اونچا]

---ہمایُوں/ہمایُونی کس صف(---ضم ہ ، و مع) امث
مبارک شخصیت ، بادشاہ سلامت ، بادشاہ کی اپنی شخصیت. ذات ہمایونی کا یہ منشاء بھی رہا ہے کہ ہندوستان میں فن نقاشی میں دوبارہ جان ڈالنے کی جو کوشش ہو رہی ہے اس کو ... بارآور کرنے کے لئے اجنتا کی تصاویر پیش کرسکیں (۱۹۳۳ ، اجنتا کی نقاشی ، ۸). [ذات + ہمایوں (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہُوہُو کس صف(---و مع ، و مع) امث.
(تصوف) اس سے اشارہ ہے مرتبۂ سلب صفات کی طرف اور اسی کو مرتبۂ ہویت کہتے ہیں (مصباح التعرف). [ذات + ف : ہو - ع : ہو (وہ) + ہو].

ذاتُونیا (و مع ، سک ن) صف.
نجیب (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ذات (۱) + اونی ، لاحقۂ فاعلیت بمثال باتونی + ا ، لاحقۂ تکبیر].

ذاتی صف.
۱. (۱) **ذات سے متعلق یا منسوب ، ذات کا (بمقابل صفاتی) ، طبعی ، فطری.** ذکر جلی ، اما ذکر جز نام اللہ اور یاد نہیں کہ نام اللہ ذاتی و بعض نام صفاتی. (۱۵۹۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۹۱).

اللہ ناؤں ہے ذاتی بعضے ناؤں ہے صفاتی

(۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۲). مکاشفہ کی دو قسمیں ہیں ، ایک کونی اور ایک ذاتی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۷). قیاسانہ فعل و تاثیر کے لیے نہ ذاتی دوام یا وصفی دوام کی حاجت ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۰۷۳). (۲) **لازم ، اصلی ، حقیقی (اعتباری کی ضد).**

نہیں مشتاق آئینہ کے وہ جو صاف طینت ہیں
صفا تو عارضی ہے اور کدورت اس کی ذات ہے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۲).

اگر دیکھے انہیں نامرد ذاتی
عجب کیا وہ بھی اپنی کوٹے چھاتی

(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۱۷۰). (۳) **شخصی ، مملوکۂ خود ، نجی ، اپنی ملکیت.** یہ آپ کا ذاتی مکان ہے یا کرایے پر رہتے ہیں. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۵). جن کتب خانوں کا اوپر ذکر ہوا وہ لوگوں کے ذاتی کتب خانے تھے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۶۷). ذاتی مکانات ہوتے ہوئے بھی کسی بازار میں کوئی کمرہ کرایہ پر لے کر دنیا کو دیکھتا رہتا. (۱۹۸۲ ، دستِ زرفشاں ، ۱۹). ۲. **اونچی ذات کا ، شریف ، خاندانی.**

جکوئی جو اصیل ہور ذاتی اہے
بڑائی نہیں اس تے آتی اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۰).

یا ذات میں کہانے نامی اصیل ذاتی
جمشید فر کے ہوتے ، نوشیرواں کی ناتی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱۸۳). [ذات + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جَوہَر (---و لین ، فت ہ) امذ.
وہ خوبی جو کسی شخص کی ذات میں طبعاً موجود ہو ، سرشت اور مزاج میں پیوست خوبی ، فطری صلاحیت . گو وہ خاندانی حکماء سے تعلق رکھتے ہیں مگر شاعری حضرت آفتاب کا ذاتی جوہر ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۲). [ذاتی + جوہر (رک)].

---حُقُوقِ مِلکِیَتِ غَیر (---ضم ح ، و مع ، کس ق ، م ، سک ل ، کس ک ، ی لین) امذ.
(قانون) **وہ حقوق جو کسی شخص کو ایک شے پر دوسری شے کی ملکیت سے تعلق کے بغیر حاصل ہوں** (اُردو قانونی ڈکشنری). [ذاتی + حقوق (رک) + مِلک (رک) + غیر (رک)].

---حَیثِیَّت (---ی لین ، کس ث ، شد ی بفت) امث.
اصلی پونجی ، خاص سرمایہ ، وسعت خاص ، قابلیت خاص (فرہنگ آصفیہ). [ذاتی + حیثیت (رک)].

---حَیثِیَّت سے م ف.
انفرادی طور پر ، نجی طور پر ، اپنے بل پر. ذاتی حیثیت سے منتخب

ہونے والے ارکان کی بشکل کوئی اہمیت ہو سکتی ہے وہ سیاسی منظر پر محض اچھل کود کر سکتے ہیں۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جون : ۱)۔

---رائے امث۔
خاص اپنی رائے جس میں دوسرے کا خیال شامل نہ ہو۔ یہ میری ذاتی رائے ہے ناظرین کو اختیار ہے جو چاہیں قیاس کر لیں۔ (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۱)۔ سب جمع خرچ محض ذاتی رائے سے ہو رہا ہے۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۹۰)۔ [ذاتی + رائے (رک)]۔

---صفات (---کس ص) امذ۔
۱. **اصلی یا حقیقی صفات جو کسی کی ذات میں طبعاً موجود ہیں۔** اور نہ اس کے ان ذاتی صفات کی طرف نقائص کا انتساب ہوتا ہے۔ (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۶۱۴)۔ ۲. **(قواعد) صفت کی وہ قسم جس سے کسی چیز کی اندرونی حالت یا خصوصیت ظاہر ہو ، جیسے دانا ، بینا ، شریف وغیرہ۔** فارسی عربی ذاتی صفات بھی اردو میں کثرت سے مستعمل ہیں۔ (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، ۹۳)۔ [ذاتی + صفات (رک)]۔

---طور پر ، ف۔
اپنے علم سے ، اپنے طور پر (جامع اللغات)۔

---مُحافِظ فَوج (---ضمم ، کسر ف ، سک ظ ، ولین) امث۔
کسی شخصیت کی حفاظت کرنے والے سپاہیوں کا دستہ ، باڈی گارڈ ، فوجی محافظ۔ کشمیری میرو پنڈت کو ملکہ نورجہاں کی ذاتی محافظ فوج (Body Guard) کا نگران اعلیٰ بنا دیا گیا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹۰)۔ [ذاتی + مُحافظ (رک) + فوج (رک)]۔

ذاتِیات (کسر ت ، شد نیز خف ی) امث ؛ امذ۔
۱. **شخصی یا نجی باتیں ، حالت و معاملات۔** تب ہے تمہاری جوانی پر اور حیف تمہارے شباب پر گفتگو اصولی شروع ہو جائے گی ، اور غالباً ذاتیات تک پہونچ جائے۔ (۱۹۴۳ ، مکتوبات نیاز ، ۱ : ۱۳۰)۔ جو بتدریج مبحث سے دور ہو کر ذاتیات میں الجھی چلی جاتی گی۔ (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۲۷)۔ ۲. **کسی شخص یا شے کی خصوصیات یا اوصاف جو اس میں پائے جاتے ہوں یا اس سے روایۃً منسوب ہوں اور اس کی تعریف میں شامل ہوں۔** معلوم ہوتا ہے کہ جھوٹ اور مبالغہ شعر کے ذاتیات میں داخل ہو گیا تھا۔ (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۲۶)۔ بہت سے امور ایسے شامل ہو گئے جو درحقیقت دین کی ذاتیات سے خارج تھے۔ (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۳۰)۔ ششم بمعنی تعریف جو ذاتیات پر مشتمل ہو۔ (۱۹۷۳ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۱۰۹)۔ [ذاتی + ات ، لاحقۂ جمع]۔

---پر اُتر آنا محاورہ۔
کسی شخص کی ذاتی صفات یا حالات کی برائیاں کرنے لگنا ، ذاتی عیوب بیان کرنے لگنا ، گالیاں دینے لگنا۔ مرشد آپ تو ذاتیات پر اتر آئے۔ (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۱۶)۔

ذاتِیاتی (کسر ت) صف۔
ذاتیات (رک) سے متعلق یا منسوب۔ ذاتیاتی حملے اور گالی گلوچ کی ایک ہوا بندھ گئی۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۶۳)۔ [ذاتیات + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ذاتِیَّت (کسر ت ، شد ی بفت) امث۔
شخصیت ؛ حقیقت ؛ (فلسفہ) وہ مسلک فلسفہ جس کے نزدیک ذات یا ذات کے تغیرات کے سوا اور کچھ موجود نہیں یا کم از کم ہم کو اپنی ذات کے سوا غیر کا علم درحقیقت نہیں ہے(مفتاح الفلسفہ (ترجمہ) ، ۲۷۱)۔ اگر اس مواد کی یہ تعریف کی جائے کہ خالصاً موضوعی عمل ہے جو کسی شخص خاص کے ذہن میں ہے تو تصوریت وہ خاص صورت اختیار کرتی ہے جس کو موضوعی تصوریت یا ذاتیت کہتے ہیں۔ (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ (ترجمہ) ، ۲۷۱)۔ [ذاتی + یت ، لاحقۂ اسمیت]۔

ذاتِیلا (ی مع) صف۔
اچھی ذات کا ، اعلیٰ نسل کا۔ جو گھوڑے ذاتیلے اور عمدہ ہوتے ہیں ان کی قیمت ان کی نسل اور عمدگی پر موقوف ہے۔ (۱۹۰۲ ، سفرنامہ بغداد ، حامد یار جنگ ، ۱۰۹)۔ [ذات (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت]۔

ذاتِیَّہ (کسر ت ، شد ی بفت) صف۔
ذاتی ، اصلی ، حقیقی۔

ہیں حق کی شیونات یہ ذاتیہ تمام
قابل نہیں جعل اور تغیر کے میاں

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۲)۔ حقیقت یہ ہے کہ ہویت ذاتیہ مطلقہ تک اس کی حقیقی اطلاق سے سیر مستطیل کے ذریعے وصول بہت مشکل ہے۔ (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۶۰)۔ [ذاتی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

ذاف امذ۔
موت کی سرعت ، مرگ ناگہانی (پلیٹس)۔ [ع : (ذ ف ف)]۔

ذاکِر (کسر ک) صف ؛ امذ۔
۱. (الف) **ذکر کرنے والا ، کسی کا نام لینے والا ، کسی کی یاد کرنے والا ، اللہ کا ذکر کرنے والا ، ذکر حق میں مستغرق۔** اس برا ے ذاکر ڈھونڈیا لوڑے لاالہ جاتا جاتا دم میں والا اللہ جڑتے دم میں۔ (۱۵۸۲ ؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۹۳)۔ یو ذکر اس حد لگن اپڑتی ہے کہ ذاکر مذکور ہوتا ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۸)۔
اس آن نہ شکر ہے نہ ثنا کر اس ٹھان نہ ذکر ہے نہ ذاکر
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۸)۔

کسو کو فکر کوئی ذاکر ہے
کوئی صابر ہے کوئی شاکر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، کـ ، ۹۳۹)۔

تیری فرقت میں ترا عاشق بڑا زاہد ہوا
ہے وہ تیرے نام کا ذاکر بھی شب بیدار بھی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۲)۔ (ب) **حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے ایک اسم۔**

طاہر ، ذاکر ، قائم ، قاسم ، ناطق ، صادق ، داعی ، ہادی
ہمارے ہیں کیا اسمائے محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم
(۱۹۱۹ ، فردوس تخیل ، ۲۷۳) . ۲. وہ شخص جو منبر پر بیٹھ کر **فضائل و مصائب اہل بیت بیان کرے.**

ہے حسین شہید کا ذاکر
نظم ناظم کو ہے اسی سے نظام
(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۲۲۵).

دونوں تھے ذاکر و مداحِ جنابِ شبیر
کم ہے گر اُن کی ثنا میں ہوں دفاتر تحریر
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹) . وہ ذاکر غضب کے ہیں کہ منبر پر جب بیٹھتے ہیں تو مومنین کو دھاروں رُلواتے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۳۰). ۳. (تصوف) **جو ذکر حق میں ایسا مشغول اور مستغرق ہو کہ بجز حق کے دوسرا کوئی یاد نہ آوے**(ماخوذ : مصباح التعرف ، ۱۲۰). [ع : (ذ ک ر)].

ذاکِرَہ (کسر ک ، فت ر) صف ، امث.
ذکر کرنے والی ؛ قوتِ حافظہ.

تم حافظہ ، تم ذاکرہ ، تم واہمہ ، تم فاکرہ
تم سامعہ ، تم باصرہ ، تم زور ہو تم زور ہو
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۶۲). [ذاکر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ذاکِری (کسر ک) امث.
ذاکر (معنی نمبر ۲) کا کام یا فن.

ذکر کرتا دل تجھے ذاکر کرے
ذاکری کے فن سوں خوش ماہر کرے
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۱۳۰) . صرف آواز اور طرز اور طریقہ اس فن ذاکری میں جسے عرفاً حدیث خوانی کہتے ہیں کافی نہیں ہے. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۳ : ۱). [ذاکر (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

ذال امث.
حرف " ذ " کا نام.

رے دال کی مثل ذال و زے ہے
استادہ مگر ہو اے نکو ہے
(۱۸۶۸ ، تعلیم پروین ، ۵). ذال (ذ) عربی حرف ہے اور (ز) فارسی اس لئے عربی الفاظ پہلے سے اور فارسی دوسرے سے لکھنے چاہئیں. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۶۷).

ـــ ثَخَذ / مَنْقُوطَہ کس صف (ـــ فت ث ، شد خ بفت / فت م ، سک ن ، و مع ، فت ط) امث.
حرف ذال کا نام. ذال ثخذ کے نہ ہونے سے دال ابجد و تا ی قرشت و فا ی سعفص و تا ی مثلثہ ان الفاظ سے ایک لفظ کا گر جانا مولوی کیوں چاہتا ہے. (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب) ، ۴۰). اصل زبان فارسی میں ذال منقوطہ کا ہونا یا نہ ہونا اہل لغت کے درمیان اختلافی مسئلہ ہے اور اس موضوع پر بڑی بحثیں ہیں. (۱۹۶۹ ، تعلیقات ، تیغ تیز (افادات غالب) ، ۹۰). [ذال + ثخذ (ابجد کی ترتیب کے مطابق بنائے ہوئے آٹھ کلموں میں سے ساتواں کلمہ)/منقوطہ (رک)].

ذُوالْجَلال (ضم ذ ، غم ا ، سک ل ، فت ج) صف (قدیم).
صاحبِ جلال، عزت والا، دبدبے والا، اسمائے الٰہی میں سے ایک اسم (صحیح ذوالجلال).

کہ نو سو بہتر تھے ہجرت کے سال
دیا فتح اوسی روز ظفر ذالجلال
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۸).

کہ دھرتا ہے قدرت وہی ذُالجلال
جو ہر یک بلا تھے رکھے بے زوال
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۱). [رک : ذوالجلال].

ذاہِل (کسر ہ) صف.
غافل ، بے پروا ، بھولنے والا. شیخ نے کہا میں ذاہل غافل کا صلہ قبول نہیں کرتا ہوں. (۱۸۸۸ ، تشنیفُ الاسماع ، ۳۴).

جو تیری یاد سے ذاہل ہے یا غوث
وہ ذکر اللّٰہ سے غافل ہے یا غوث
(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۷). [ع : (ذ ہ ل)].

ذائِع (کسر ء) صف.
ظاہر ، آشکارا ، پھیلا ہوا ، اشاعت پذیر. یہ بات رعیت میں شائع ذائع ہو گئی نہایت درجہ پھیل گئی. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۲۹). موسیٰ کی کتاب آج موجود نہیں ، لیکن ایک مدت تک شائع و ذائع رہی اور سیرت کی تمام کتابوں میں کثرت سے اس کے حوالے آتے ہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۲). احکام پر اس کا اطلاق شائع و ذائع ہے. (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۲ : ۱۸). [ع : (ذ ی ع)].

ذائِق (کسر ء) صف.
چکھنے والا ، ذائقہ لینے والا.

کہ جس دم ہوا مجھکو شوقِ سخن
ہوئی طبع ذائق بذوقِ سخن
(۱۸۴۳ ، مناجات ہندی ، ۴). نفس کو موت کا ذائقہ چکھنے والا کہنا جب صحیح ہے جب ذائق باقی ہو. (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۲ : ۸۹). [ع : (ذ و ق)].

ذائِقَہ (کسر ء ، فت ق) امذ ؛ امث (قدیم).
۱. **حواسِ خمسہ میں سے وہ حس جس سے چیزوں کا مزہ میٹھا یا کھٹا وغیرہ معلوم ہوتا ہے اور جس کا تعلق بیشتر زبان سے ہے؛ چکھنے کی قوت.**

جو سر جی ہے ہر نعمت لایقہ
لذت تس کا لیتی ہے تجھ ذائقہ
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۷).

نہ وہ ذائقہ ہے نہ وہ ہے شمام
مزا کچھ نہیں ہو چکی صبح و شام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶ : ۱۰۴) . انسان کے تمام محسوسات اور مدرکات بواسطہ یا بلا واسطہ اس کے حواس خمسہ یعنی سامعہ، باصرہ ، شامہ ذائقہ اور لامسہ سے ماخوذ ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۹). اور شامہ اور ذائقہ میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۷۳) . ۲. **احساس جو زبان سے حاصل ہو.**

نامِ فراق پھر نہ لیا میں نے عمر بھر
تھا ذائقہ زباں پہ عذابِ چشیدہ کا
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٥٧). ٣. لذت ، مزہ ، سواد.
الماسِ سودہ زخمِ جگر کو دے کیا مزہ
تھوڑا سا ذائقہ کو نہ جب تک نمک پڑے
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ١٣٥).
دونوں ہیں ایک لطافت میں نزاکت میں مگر
ذائقہ اوس میں زیادہ ہے جو نورس ہے ثمر
(١٨٦٧ ، واسوخت امیر (شعلہ جوالا ، ١ : ٨٦)) ذائقہ کی جانچ نرم ابلے ہوئے انڈے میں کی جاتی ہے. (١٩٢٦ ، طلیعہ ، ٥١). جس طرح اس کی خوشبو شاندار ہے ، اگر اسی طرح اس کا ذائقہ بھی اچھا ہوا تو بڑا مزا آئے گا. (١٩٨٣ ، جاپانی لوک کہانیاں ، ١٠٧). ٣. چسکا ، ذوق ، لگاؤ. آپ خوشنویس بھی تھے اور شاعری کا بھی ذائقہ تھا. (١٨٩٠ ، تذکرۃ الکرام ، ١٠٢:٣) [ع : (ذ و ق)].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
مزہ لینا ، لطف کرنا.
دولت ہم سایہ کر دیتی ہے لذت میں شریک
آنکھ دیکھے دل اوٹھائے ذائقہ دیدار کا
(١٨٧٠ ، دیوانِ اسیر ، ٣ : ٣٣).

ـــ اَصْلی کس صف (ـــ فت ا ، سک ص) امذ.
حقیقی لذت ، قدرتی مزہ. اوس کا ذائقۂ اصلی ذائقہ تلقینی سے مغلوب ہو جاتا ہے. (١٨٧٧ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ٨٨). [ذائقہ + اَصْلی (رک)].

ـــ بَدَلْنا ف مر ؛ محاورہ.
لذت میں فرق آنا ، مزے میں تبدیلی آنا. عارف وہ ہے کہ کبھی اس کا ذائقہ نہیں بدلتا بلکہ ہر دم خوشبودار تر ہوتا ہے. (١٩٢٣ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ٣٢١).

ـــ پانا محاورہ.
لذت حاصل ہونا ، لطف اندوز ہونا.
خضر کو جو نہ ہوا چشمۂ حیواں میں نصیب
ہم نے وہ ذائقہ قاتل ، تہِ خنجر پایا
(١٨٥٣ ، دیوانِ اسیر ، ٢ : ٨).

ـــ پَڑْنا محاورہ.
واسطہ پڑنا ، شناسائی ہونا.
تراب اُس لا تعیّن سے پڑا ہے ذائقہ جس کو
وہ کب غفلت سے پڑتا ہے تعیّن کے بکھیڑے میں
(١٨٥٨ ، تراب ، ک ، ٣٢).

ـــ تَلْقِینی کس صف (ـــ فت ت ، سک ل ، ی مع) امذ.
وہ ذائقہ جو عامل ، معمول پر طاری کر دے. اوس کا ذائقۂ اصلی ذائقۂ تلقینی سے مغلوب ہو جاتا ہے. (١٨٧٧ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ٨٨). [ذائقہ + تَلْقِین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ ٹپکنا محاورہ.
مزے دار دکھائی دینا. ہر تختہ گلزار ارم ، پھولوں سے ذائقہ ٹپکتا تھا ، بے اختیار دستِ ہوس ہوا کی طرح لپکتا تھا. (١٨٦٢ ، شبستانِ سرور ، ٦٧).

ـــ چکھانا محاورہ.
١. **ذرا سی کوئی چیز کھانے کے لئے دینا ، مزہ چکھانا** (ماخوذ مہذب اللغات ، نوراللغات). ٢. (کنایۃً) سزا دینا (نوراللغات).

ـــ چکھنا محاورہ.
١. **مزہ چکھنا ، لذت حاصل کرنا ، لطف اٹھانا.**
شہرا ہے بڑا آپ کی شیریں دہنی کا
دو منہ میں ذرا ذائقہ چکھوں میں زباں کا
(١٨٣٢ ، دیوانِ رند ، ١ : ١٥). کیونکہ اس طرح خواہ مخواہ جرنیلوں کو سیاست میں ملوث ہونے اور سیاسی اقتدار کا ذائقہ چکھنے کا موقع ملے گا. (١٩٨٧ ، اور لائن کٹ گئی ، ١٦٠). ٢. **نتیجہ بھگتنا ، کسی ناخوشگوار تجربے سے گزرنا.** موت ان ہی کو نہیں آئی ... تم کو بھی اور مجھ کو بھی ایک روز یہ ذائقہ چکھنا ہے. (١٩١٩ ، جوہرِ قدامت ، ١٢٦).

ـــ دار صف.
مزے دار ، لذیذ ، خوش گوار.
خدا کے فضل سے کھانا تھا تیار
لطیف و خوشگوار و ذائقہ دار
(١٨٩١ ، الف لیلہ نومنظوم ، ٢ : ٣٩٣). یہ پھول ذائقہ دار بھی ہوتے ہیں ، ان سے اسپرٹ اور شراب بھی بنائی جاتی ہے. (١٩٦٢ ، پیڑ ، ٣٧). [ذائقہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

ـــ دُرُسْت کَرْنا محاورہ.
ذائقے کی کمی کو پورا کرنا.
بریاں ہے دلِ تو مائلِ حُسنِ ملیح ہو
کر ذائقہ درست نمک سے کباب کا
(١٨٥٣ ، گلستانِ سخن ، ٦٧).

ـــ دینا محاورہ.
مزہ دینا ، لطف دینا.
ہو گئی میٹھی نگاہِ یار پیتے ہی شراب
ذائقہ دینے لگے بادام چشم انگور کا
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٩).
شتابی وہ دے مجھ کو شیریں شراب
کہ دے ذائقہ اوس پہ نمکیں کباب
(١٨٩٣ ، صدق البیان ، ٣٩).

ـــ شَناس (ـــ کس نیز فت ش) صف.
وہ جو اچھے مزے کی شناخت کرنے میں ماہر ہو (جامع اللغات). [ذائقہ + ف : شناس ، شناختن - پہچاننا].

ـــ فَہْم (ـــ فت خف ف ، سک ہ) صف.
مزے سے واقف ، لذت آشنا ، خوبی کی سوجھ بوجھ رکھنے والا.

زبرقاں کا دوست ، حسّان و حطیئہ کا ندیم
ذائقہ فہم اسالیب کلام شاعراں
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۲۲۳). [ذائقہ + ف: فہم ، فہمیدن = سمجھنا].

---کُھلنا محاورہ.
مزہ معلوم ہو جانا ، لذت کا احساس ہو جانا .
انسان پر کھلے جو نصیحت کا ذائقہ
نعمت سمجھ کے کھائے طمانچہ ادیب کا
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۵).

---کھو دینا محاورہ.
مزہ باقی نہ رکھنا ، لذت مٹا دینا .
بوسہ ہے اوس کے لب کا خط آنے سے ناگوار
شربت کا ذائقہ اثر سم نے کھو دیا
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۵).

---لینا محاورہ.
مزہ لینا ، مزے کی چیز کھا کر لطف اٹھانا ، چٹخارے بھرنا ، لذت حاصل کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---مِلنا محاورہ.
لذت پانا ، لطف حاصل ہونا.
جب جوانی کی حلاوت پیر کرتے ہیں بیاں
ذائقہ ہونٹوں کو مل جاتا ہے شکر شیر کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰).
بٹتے نہیں ہیں قبر سے میری سگ و ہما
کچھ تو ہے ان کو ذائقۂ استخواں ملا
(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۲۴).

ذائقی (کس ء) صف.
ذائقہ (رک) سے متعلق یا منسوب. «ذائقی» خلیات کے بیرونی آزاد سروں پر باریک باریک بال پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۱۸۷). [ذائقہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت (حذفِ ہ)].

---اَعْضا (---فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج.
وہ اعضا جن سے ذائقے کو محسوس کیا جاتا ہے ذائقی اعضا (Organs of Taste) ان اعضا کے ذریعہ ذائقہ کا احساس ہوتا ہے. یہ جس دہنی کہفہ کی مخاطی غشا کے کچھ خلیوں میں پائی جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۳). [ذائقی + اعضا (رک)].

---آخِذے (---کس خ) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) ذائقے کو محسوس کرنے والے خلیوں کے مجموعے (حیواتی کردار ، ۱۰). [ذائقی + آخذے ، آخذہ (رک) کی جمع اردو قاعدے کے مطابق].

---حَسّاسَہ (---فت ح ، شد س ، فت س) امذ.
(حشریات) ذائقے کو محسوس کرنے والا عضو. ذائقی حساسہ (Gustatory Sensillae) یہ حساسہ کسی کیوٹیکلی ساختہ کی شکل میں ملتے ہیں اور اپنے کام کی مناسبت کے اعتبار سے کسی مناسب مقام پر موجود ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۵۶). [ذائقی + حساس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---شُگُوفَہ (--- نیز ضم ش ، و مع ، فت ف) امذ.
ذائقے کو محسوس کرنے والے خلیوں کے گروہوں میں سے کوئی گروہ (یہ خلیے زبان میں ہوتے ہیں). ذائقی خلیے (Taste Cells) لمبے ہوتے ہیں اور گروپ کی صورت میں ہوتے ہیں جنہیں ذائقی شگوفے (Taste Buds) کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۳). [ذائقی + شگوفہ (رک)].

---کَلی (---فت ک) امث.
رک : ذائقی شگوفہ. بچے بالغوں کے مقابلے میں نہ صرف ذائقی کلیاں زیادہ تعداد میں رکھتے ہیں بلکہ ان کی ذائقی دہلیزیں بھی زیادہ معمر لوگوں کے مقابلے میں کم درجے پر ہوتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۹۷). [ذائقی + کلی (رک)].

ذائقے کا (کس ء) صف مذ.
مزے دار ، لذیذ ، مزے کا.
چٹنی ، اچار اور مربے
لب چاٹیئے ایسے ذائقے کے
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۴۳).

ذُباب (ضم ذ) امث.
مکھی ، مگس.
وہ ہے تیرا لب شیریں کہ ہوس میں جس کے
کھولتی ہے پر پرواز ذباب تصویر
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۴۷).
ہو مغز جانِ کافرِ نعمت کے واسطے
مطبخ میں اس کے پشۂ نمرود پر ذباب
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۳). [ع : (ذ ب ب)].

---جَنُوبی (---فت ج ، و مع) امث.
(ہیئت و نجوم) یورپ کے حکمائے متاخرین کے دریافت کردہ ستاروں کی نو شکلوں میں سے آٹھویں شکل. آٹھویں ذباب جنوبی نویں الفرجاریہ. نو شکلیں قطب جنوبی کے قریب ہیں. (۱۸۸۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۹). [ذباب + جنوبی (رک)].

ذُبابی (ضم ذ) صف ، امذ.
مگسی رنگ ، سبز رنگ ؛ سبز رنگ کا زمرد . زمرد کی کئی قسمیں ہیں ایک سلقی ہے کہ سبزی اس کی مثل ساق چقندر کے ہوتی ہے دوسری زنگاری کہ مثل زنگار کے سبز ہوتا ہے تیسری ذبابی کہ سبزی اس کی مکھی کے رنگ کیطرح ہوتی ہے. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۸). [ذباب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ذَبّاح (فت ذ ، شد ب) امذ.
بہت ذبح کرنے والا . ذبح کرنے میں مشتاق ، ذبح کرنے والا ، ذابح (رک) کا صیغہ تفضیل.

بدنام ہے اسی کے لیے خلق میں کلال
ذبّاح بھی کرے ہے اسی کے لیے حلال
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۲). [ع : (ذ ب ح)].

ذَبح (فت ذ ، سک ب) امذ.
۱. گلا کاٹنا، گلے پر چھری پھیرنا، کسی دھاردار آلے سے قتل کرنا.
گر تمہاری دل خوشی ہے ذبح کرنے میں مرے
خوب ہی جاوے تو جاوے،اور کیا ہو جائے گا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۲).
دیکھا کہ ذبح کرتا ہے حضرت کو وہ شقی
سر پیٹ کر یہ کہنے لگی وہ جگر جلی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی، ۱ : ۱۲). شہید کے بھائیوں اور ساتھیوں نے برکلے کو ذبح کر کے اس کا انتقام لے لیا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۲۳). **۲. شرعی طریقے سے جانوروں کو حلال کرنا.**
ہے ذبح سب اون کا روا   جیوں خوب ہے او پا ک تر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۰۲).
ہوئے ذبح بکرے سو اون کے شمار
گنت کے ہوئے وقت میں چھ ہزار
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۵). وہ تمہارے ہاتھ کے ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت نہ کھائیں گے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۹). ترک ذبح بقر کا مسئلہ تو پھر بھی بڑا تھا. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۴۳). ہم جیل میں بھیڑ منگوا کر اسے ذبح کروا لیتے اور تازہ گوشت حاصل کر کے خود وازہوان کے تمام سالن بنا لیتے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۲۶). **۳. (مجازاً) بسمل کرنا ، تڑپا دینا.**
تم نہیں چلتے ہو اے جان چھری چلتی ہے
ذبح کر ڈالے گا اس چال سے چلنا دیکھو
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۱۰۲). ف : کرنا ، ہونا. [ع : (ذ ب ح)].

---اِضطِرار کس اضا(--- کس ا ، سک ض ، کس ط)امذ.
بے اختیاری یا مجبوری کی حالت میں اور طریقے سے جانور کو حلال کرنا.
کرکے زخمی مار ڈالے وہ شکار   ہو گیا وہ ذبح ذبح اضطرار
(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۱۴۴). [ذبح + اضطرار (رک)].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ مقام یا احاطہ جہاں جانور ذبح کیے جاتے ہیں،مذبح. کیا یہ ممکن نہ تھا کہ تم ذبح خانوں کی نگرانی پر زور دیتے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۸۴). [ذبح + خانہ (رک)].

---گہ امث.
ذبح خانہ ، کمیلا.
نہیں چمن کی ہوا ذبح گہ دکھلاتی
قفس کو لے کے چلا ہے مرے کہاں صیاد
(۱۸۷۳ ، دیوانِ جرار ، ۳۶). [ذبح + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

ذِبح (کس ذ ، سک ب) امذ.
ذبح شدہ ، ذبح کیا جانے والا جانور (المنجد ؛ فرہنگ آنندراج).
[ع : (ذ ب ح)].

---عَظِیم کس صف(---فت ع ، ی مع) امذ.
بہت بڑی قربانی.
بنا جب ہو کعبہ ہوا مستقیم
سمعیل کوں تو یہ ذبحِ عظیم
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۲).
قاتل کے خط سے قتل کا ہوتا نہ کیوں یقیں
عنوان نامہ آیۂ ذبح عظیم تھا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۴۲). کربلا میں شہادت کو ہی ذبح عظیم قرار دیا ہے. (۱۹۶۹ ، اقبال اور حُبِ اہلِ بیت ، ۲۲۴). [ذبح + عظیم (رک)].

ذِبْحَہ (کس ذ ، سک ب ، فت ح) امذ.
حلق کا التہاب یا ورم ؛ درد دل ، اینجائینا (القاموس العصری).
[ع : (ذ ب ح)].

---صَدْرِیَہ کس صف(---فت ص ، سک د ، کس ر ، شد ی بفت) امذ.
سوزش سینہ ، سینے کا درد جو ضعف قلب کی حالت میں زیادہ کام کرنے سے ہوتا ہے. ذبحہ صدریہ (Angina Pectoris) میں مارفینی اشراب سے سریعی تسکین حاصل ہوتی ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۵). [ذبحہ + صدر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ذَبْذَبَہ (فت ذ ، سک ب ، فت ذ ، ب) امذ.
جھومنے یا ہلنے کی کیفیت ، اہتزاز ، حرکت. اس سوجن کے قریب ذبذبہ (Thrill) اور بلند اور دوڑنے والا خریر (Murmur) سنائی دیتا ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات (ترجمہ) ، ۱۲۴). [ع : (ذ ب ذ ب)].

ذَبْل (فت ذ ، سک ب) امذ.
کچکڑا ، کچھوے کا چھلکا یا ہڈی (اس سے چھری اور چاقو کے دستے اور قلمدان وغیرہ بناتے ہیں) سیپ(بطور دوا بھی مستعمل (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۸). [ع].

ذُبُول (ضم ذ ، و مع) امذ.
۱. پژمردگی ، لاغری ، دبلاپن.
ذبول اس کے بدن میں اب ہے پیدا
خشونت جلد پر بھی ہے ہویدا
(۱۸۰۹ ، جرأت، ک (ق) ، ۳۰۲). نمو و ذبول یا بالیدگی و کاسیدگی کا موضوع جسم اس حیثیت سے ہوتا ہے کہ وہ کوئی نوعی جسم ہے. (۱۹۳۰ ، اسفارِاربعہ ، ۲ : ۱۱۸۱). **۲. (اَ) (طب) جسم کے اصلی اجزا کا حجم گھٹ جانا.** کسی جسم کی مقدار کے گھٹنے کی بھی دو صورتیں ہیں:- کسی جسم کی مقدار ، کسی مادہ کے کم ہو جانے کی وجہ سے ہو تو اسے ذبول کہا جاتا ہے مثلاً دستوں کی وجہ سے بدن کا لاغر ہو جانا. (۱۹۳۲ ، رسالہ تنفس ، ۴). **(آ) (طب) سل و دق کی بیماری کا تیسرا درجہ** (افادۂ کبیر مجمل ، ۲۱۹). [ع : (ذ ب ل)].

---ِ عَصَبِ بَصَری کس اضا (---فت ع ، سک ص ، کس ب ، فت ب ، ص) امذ.

(طب) آنکھ کے اندرونی پٹھے کا کمزور ہو جانا. شلل چشمی (Ophthalmopl) کی بعض شکلیں ، ذبول عصب بصری اور خرق معکوسہ نور کا نیست ہو جانا بھی اسی طرح کے حالات سے وابستہ ہیں. (۱۹۳۸ ، عملِ طب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۰) . [ذبول + عَصَب (رک) + بَصَری (رک)].

ذَبیح (فت ذ ، ی مع) امذ.

۱. **حلال کیا ہوا ، جس کو ذبح کیا گیا ہو ، مقتول.**

کہا ذبیح نے قاتل سے اپنے ذبح کے بعد
عجب مزہ تری شمشیرِ آبدار میں تھا

(۱۸۲۴ ، مصحفیؔ (انتخابِ رام پور) ، ۳۳).

اللہ رے کرشمۂ تیغِ ادائے بہار
کوئی ذبیح ، کوئی طپاں کوئی مر گیا

(۱۸۶۵ ، نسیمِ دہلوی ، د ، ۱۰۳). ۲. **حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا لقب ، رک : ذبیح اللہ.**

خلیل ہور کلیم ہور ذبیح ہور مسیح
زباں کھول ہر یک اپس کی فصیح

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۳۲). یتیمانِ فاطمہ زہرا آئے اور اسماعیل ذبیح کہتے تھے شفیعانِ روزِ جزا آئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۸).

نہ خلیل کا ہے چمن چھپا
نہ نہاں ہے دنبہ ذبیح کا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۶۵) . یہود مدّعی ہیں کہ حضرت اسحاق ذبیح ہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۲۳). [ع : (ذ ب ح)].

---ُ اللہ (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، شد ل بفد) امذ.

اللہ کے حکم سے ذبح کیا ہوا ، حضرت اسماعیل علیہ السّلام کا لقب جن کے متعلق ان کے باپ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو خواب میں اللہ کی طرف سے قربانی کا حکم دیا گیا تھا ، پھر انھوں نے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ کر مقامِ منیٰ میں حضرت اسمٰعیل کے گلے پر چھری چلائی تھی ، لیکن اللہ نے ان کو بچا لیا اور ان کی جگہ ایک مینڈھا ذبح ہوا.

اپنی قربانی کے صدقے دوست سے نسبت ملے
ہیں ذبیح اللہ کہتے ابنِ ابراہیم کو

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۸۲) . [ذبیح + اللہ (رک)].

---ِ فُرات کس اضا (---ضم ف) امذ.

حضرت امام حسین کا لقب ، آپ دریائے فرات کے کنارے کربلا میں شہید کیے گئے تھے (فیروز اللغات). [ذبیح + فُرات (عَلَم)].

ذَبیحَہ (فت ذ ، ی مع ، فت ح) امذ.

۱. (i) **ذبح کیا ہوا جانور.** ذبیحہ مشرکوں کا نہ کھاتا تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۲) . مجوس یعنی پارسی ... مسلمان ان کی عورتوں سے نکاح نہیں کر سکتے اور ان کا ذبیحہ نہیں کھا سکتے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۰۱). (ii) **شرعی طور پر حلال کیا ہوا جانور.**

نہ پایا اس مسلمان سے نہ کافر سے
کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷) . ہمارا ذبیحہ کھاتا ہے یعنی اس کا ظاہر مسلمان ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۵). عالی صاحب نے فرمایا حکیم صاحب کو تامل اسلئے ہے کہ یہ ذبیحہ ہے یا نہیں. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۱۲۹) . ۲. **قربانی کا جانور.** اور اکثر تجربہ میں آیا کہ بہ نسبت گوشت ذبیحہ کے جو نذرِ خدا کیا جاتا ہے قصاب کی دکان کا گوشت مزہ دار نہیں ہوتا. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۰). اس نے بیل اور مینڈھے کو جو لوگوں کی طرف سے سلامتی کے ذبیحے تھے ، ذبح کیا. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۱۰۱) . ۳. **ذبح ہو جانے کی صورت ، جیسے : مچھلی پانی سے زندہ نکال لی جائے تو حلال ہو جاتی ہے ، گویا یہی اس کا ذبیحہ ہے** (مہذب اللغات). [ع : (ذ ب ح)].

ذَبیحی (فت ذ ، ی مع) صف.

ذبح یا قربانی سے متعلق. آگ کے ساتھ تمام قدیم راز پسند مذاہب میں بے شمار مقدس تقویمی ، ذبیحی اور جنسی تصورات وابستہ تھے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۶۵۹). [ذَبیحَہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ذَبیحَین (فت ذ ، ی مع ، ی لین) امذ ؛ ج.

دو ذبیح ، حضرت عبد اللہ والدِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام سے مراد ہے (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). [ذَبیح (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ذَخّار (فت ذ ، شد خ) صف.

۱. **موجیں مارتا ہوا ، لہریں لیتا ہوا ، پانی سے لبالب بھرا ہوا ؛ رک : زخار جس کا یہ غلط املا ہے.**

سو ہے بحرِ ذخار کے تاوڑی
اوڑے بادِ صرصر سے جیوں داوڑی

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۹).

سینہ ہے بشر کا وہ محیط ذخار
ہر ایک نفس سے جزر و مد پیدا ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۸۵).

قطرے مل مل کے بحرِ ذخار بنے
ذرے باہم آکے قلۂ کوہسار بنے

(۱۹۳۹ ، جوئے شیر ، ۳۷۹). ان کا ماخذ مغربی علوم کا بحرِ ذخار ہے. (۱۹۷۶ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۱۶). ۲. **غضب آلود ، غضب ناک ، پرجوش.** علاءالدین یقیناً اپنے بے حساب غصا کر اور ذخار لشکروں کو جنھوں نے مغلانِ چنگیزی کے چھکے چھڑا دئیے تھے حکم دیتا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۳) . [رک : زخّار ، جو اس کا اصل املا ہے].

ذَخارِف (فت ذ ، کس ر) امذ ؛ ج.

ظاہری زیب و زینت کی اشیا ، سامانِ آرائش. تجارت تو بہر حال اسے آخرِ حیات تک کرنا پڑے گی مگر ذخارفِ مادی کی تجارت کاہوں میں نہیں ، بازارِ حسن و عشق میں جہاں سونے چاندی کی جگہ

دل صدپارہ اور جگر صدزخم کا سکہ رائج ہے۔ (۱۹۱۰ ، رسالہ نظام المشائخ (شہید نمبر) ، ۲۳۹)۔ [زخارف (رک) کا بگاڑ]۔

ذَخّاری (فت ذ ، شد خ) امث۔
طغیانی (زخاری کا غلط املا)۔

ہے امان اللہ خاں بھی لیکن اس سہبا سے مست
جس کی ذخاری نے چھلکایا ہے جام انگورہ کا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۵۷)۔ [ع : (ز خ ر)]۔

ذَخائِر (فت ذ ، کس ء) امذ ؛ ج۔
بہت سے ذخیرے ، خزانے ، انبار ، جمع کردہ سامان کے ڈھیر۔ پری نیز کے کوہستان کے دامن میں حربی ذخائر کے انبار لگا دیئے گئے۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۳۳۰)۔

مسلماں اور ہندو کو بھی ہے ناز اپنے سینے پر
اسے گر غرہ ہے بارود گولی کے ذخائر کا
(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۶۹۳) . قارئین کو یہ بتایا جاتا ہے کہ ... لائبریری کے ذخائر کی نوعیت اور معیار کیا ہے۔ (۱۹۸۵ ، حوالہ جاتی خدمات ، ۲۴)۔ [ذخیرہ (رک) کی جمع]۔

ـــُ اللّٰہ (ـــ ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، شد ل بعد) امذ ؛ ج۔
(تصوف) یہ ایک قوم ہے اولیاء میں سے ، حق تعالیٰ ان کے سبب سے بلا کو اپنے بندوں سے دفع کرتا ہے جیسے؛ فاقہ کی بلا کو بسبب ذخیرہ کے دفع کرتا ہے (مصباح التعرف ، ۱۲۰)۔ [ذخائر + اللہ (رک)]۔

ذَخیراب (فت ذ ، ی مع) امذ۔
پانی کا ذخیرہ ، مصنوعی تالاب وغیرہ جہاں پانی کی کثیر مقدار جمع کر کے رکھی جائے۔ ایسے تالابوں اور ذخیرابوں کے لیے جو شہروں کی آبی رسد کے طورپر استعمال کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۶۸ ، الجبی ، ۱۸۳)۔ [ذخیرۂ آب (رک) کا **مخفف**]۔

ذَخیرَہ/ذَخیرا (فت ذ ، ی مع ، فت ر) امذ۔
۱.(ا) ہر وہ شے جو جمع کی جائے ، اندوختہ ، جمع کیا ہوا سامان۔ عاشق مُفلس عاشق کا ذخیرا سو ہو ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸)۔

جو پاس ہے ذخیرہ مت رکھ وہ کونے اندر
مسجد ، کنویں بنا دے ، تالاب ، باغ مندر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۲) . مولوی حسین عطاءاللہ صاحب حیدرآبادی کو خط لکھا جن کے پاس قلمی کتابوں کا نادر ذخیرہ تھا۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۲۲۲)۔ ان کے پاس مسلمانوں کے دینی علوم کا کتنا بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۶)۔ **(ii) کھانے کی اشیاء خصوصاً اناج جو جمع کر کے رکھا جائے۔** منڈی میں اگر تم معاملہ کے اچھے ثابت ہوئے تو تم کو تھوڑے دنوں کے بعد ذخیرہ قرض مل جایا کرے گا۔ (۱۹۲۳ ، حلوائی کی تعلیم ، ۱۹)۔ جب بیچنے کے لئے اپنا ذخیرہ نکالا تو ایک ہی دن میں اس نے تیس ہزار درہم کمائے۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۷۲)۔ **۲. مقام یا جگہ جہاں کوئی چیز اکٹھی کی جائے ، گودام۔**

عالم کی سرد مہری اس میں سما گئی ہے
ہے ان دنوں یہ سینہ اک برف کا ذخیرا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷)۔ وہ ایک ایسے مقام پر پہنچی جہاں ہتھیاروں اور بارود کا ذخیرہ تھا۔ (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۲)۔ **۳. ڈھیر ، انبار۔**

بنے کہیں ہیں اور کہیں ہیرے لگے ہوئے
سینے میں لاکھ جا ہیں ذخیرے لگے ہوئے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۷)۔

کوئی اٹھنے ہیں مجھ سے اس قدر انبار عصیاں کے
پٹک دوں کاتب اعمال ہی پر ان ذخیروں کو
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۳۷)۔ **۴. جمع پونجی ، سرمایہ۔** انسان کے ذخیرۂ اخلاق میں سب سے زیادہ کمیاب اور نادرالوجود چیز دشمنوں پر رحم اور ان سے عفو و درگزر ہے۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۵۹)۔ **۵. خزانہ**

اگر چرچا یوہیں شیون کا ہے یاروں کے تو اب کے
ذخیرہ ہوئے گا ہر گھر کے انجو آہ و نالہ کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴)۔ ان دنوں میں ذخیرہ کے ختم ہونے سے ... قلعہ دار کا حال تنگ ہو گیا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۶۰)۔ دنیا اچھی عورتوں سے خالی ہو گئی یا قدرت نے لیاقت خوش قسمتی کا ذخیرہ ختم کر دیا۔ (۱۹۱۷ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۱)۔ اس کے سامنے روایت کے مینارے ہوتے ہیں جو وقت گزر جانے پر ایک قطعی ذخیرہ امثال و اقدار بن جاتے ہیں۔ (۱۹۶۸ ، توازن ، ۶۳)۔ **۶. گولہ بارود** (پلیٹس)۔ **۷. (i) پنیری** (اردو مترادفات)۔ **(ii) وہ جگہ جہاں پودوں کی پنیریاں اکٹھی کی جاتی ہیں** (فیروزاللغات) ۔ [ع : (ذ خ ر)]۔

ـــ اَدائیگی کس اضا (ـــ فت ا ، ی مج) امذ۔
وہ رقم جو ریاست یا کارپوریشن کے قرض بتدریج ادا کرنے کے لیے مختص کی گئی ہو۔ ذخیرۂ ادائیگی (سنکنگ فنڈ) سے واجبات راس المال ، کی ادائیگی یا بیباق ۔ (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۹۴)۔ [ذخیرہ + ادائیگی (رک)]۔

ـــ اَنْدوز (ـــ فت ا ، سک ن ، و مج) صف۔
کسی چیز کو جمع کر کے رکھنے والا ، غلہ وغیرہ اشیائے صرف کو خلاف قانون اس لیے جمع کر کے رکھ لینے والا کہ مانگ بڑھنے پر انہیں مہنگے داموں فروخت کیا جائے ۔ اگر کسی ذخیرہ اندوز (محتکر) کے متعلق معلوم ہو جاتا کہ اس نے غلہ جمع کر رکھا ہے تو اس کا غلہ بحق سلطان ضبط کرلیا جاتا۔ (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروزشاہی (ترجمہ) ، ۳۵۰)۔ [ذخیرہ + ف : اندوز ، اندوختن ـ جمع کرنا]۔

ـــ اَنْدوزی (ـــ فت ا ، سک ن ، و مج) امث۔
۱. کسی چیز کو جمع کر کے رکھ لینے کا عمل یا صورت حال۔ اس کا ابتدائی کام مدافعتی ہوتا ہے اور ثانوی عمل غذا کی ذخیرہ اندوزی۔ (۱۹۶۴ ، ابتدائی نباتیات ، ۱۸۱)۔ مال جمع کرنے اور خرچ کرنے کے سلسلے میں حضرت نظام الدین اولیا کا خیال یہ تھا کہ مال صرف اس قدر جمع کرنے کی اجازت ہے جس سے کھانے کپڑے کی ضرورت رفع ہو سکے ، ذخیرہ اندوزی کسی صورت جائز نہیں۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، اپریل تا جون ، ۳۱)۔ **۲. غلّہ وغیرہ اشیائے صرف کو خلاف قانون اس لیے جمع کر کے رکھ لینے کا عمل کہ مانگ**

بڑھنے پر انہیں مہنگے داموں بیچا جائے۔ بڑھتی ہوئی گرانی کی روک تھام اس طرح ہو سکتی ہے کہ ذخیرہ اندوزی ختم کر دی جائے (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۵)۔ [ذخیرہ (رک) + اندوز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ آب کس اضا ، امذ.
پانی کا ذخیرہ ، مصنوعی تالاب وغیرہ جہاں پانی کی کثیر مقدار جمع کر کے رکھی جائے. ضروری نہیں کہ ہر ذخیرۂ آب اتنا ہی بڑا ہو . (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۳)۔ [ذخیرہ + آب (رک)]۔

ـــــ خانہ (ـــــ فت ن) امذ.
اناج کی کوٹھی ، غلے کا کھلیان؛(فوج) گولہ بارود رکھنے کی جگہ. یہ بھی اس نکلنے کا بڑا سبب تھا کہ ہم چھوٹے ذخیرہ خانے کے پاس جا کر مقام کریں گے۔ (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۴۲۹)۔ [ذخیرہ + خانہ (رک)]۔

ـــــ دار امذ.
پودوں کی پنیریاں جمع کر کے رکھنے والا ، مالی. نرسری والوں اور ذخیرہ داروں کے لئے ایک کارآمد یادداشت ہم یہ بھی بتائے دیتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۸)۔ [ذخیرہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

ـــــ کرنا ف م.
جمع کرنا ، جمع کر کے رکھنا.

جو تلخیاں کہ ذخیرہ میں کی ہیں غم میں تیرے
نہ اون سے ایک کو بولوں ہزار قند سے میں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۳)۔

کیوں ذخیرہ میں کروں اس کو جو ئے جھوٹی ہو
منھ لگانا نہیں ساغر کو جو مے جھوٹی ہو
(۱۹۳۰ ، عروج ، عروج سخن ، ۳۷)۔

ـــــ گاہ امث.
چیزیں جمع کر کے رکھنے کی جگہ ، گودام. فارسی لفظ انبار(ذخیرہ گاہ) چھٹی صدی میں مروج ہوا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۵)۔ [ذخیرہ + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

ـــــ ہونا ف م.
جمع ہونا ، اکٹھا ہونا.

ابتدائے عمر سے لیں جتنی سانسیں آپ نے
وہ ذخیرہ ہو کے سب نفسِ رسالت ہو گئیں
(۱۹۱۱ ، صحیفہ ولا ، ۱۲۳)۔

ذَرا (فت ذ) صف ؛ م ف ؛ مع ذرّا.
۱. (i) تھوڑا ، بہت کم.

خدا جانے کس نے سکھایا ہے تم کو
بہت بھول جانا ذرا یاد رکھنا
(۱۸۷۳ ، قدر ، ک ، ۱۲۸)۔ **(ii) کچھ ، کسی قدر.**

فرقت میں اوسکی دولت غم سے غنی ہوں میں
جو اشک چشم ہے سو ذرا آبدار ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، د (عکسی) ، ۵۸۶)۔

نہ پوچھو مرنے والے دل کا احوال
خدا بخشے ذرا دیوانہ خو تھا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۷۸)۔ میرے نزدیک تم ذرا نیک ہو ، مگر اتنے نہیں جتنا میں نیک چاہتی ہوں۔ (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبت ، ۲۱)۔ **۲. مطلقاً ، بالکل ، ہرگز.**

ولے شرم سوں نئیں دکھائی ذرا
نہ ظاہر کیتی کچ اونے سوں پھرا
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۶)۔

جبکہ ہوتا ہے دل مرا بیتاب
تو سنبھالا ذرا نہیں جاتا
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۳)۔

ترے ستم کی تو پروا نہیں مگر ظالم
عدو کی بات ذرا میں نہیں اٹھانے کا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۵۲)۔ **۳(i) مہربانی سے ، زحمت نہ ہو تو.**

دل شگفتہ ہو ذرا بات کر اے غنچہ دہن
ہم بڑی دیر سے مشتاقِ سخن بیٹھے ہیں
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۸۷)۔

غیر سے لے کے اجازت ، کبھی اے جانِ مراد
سونے غم خانۂ عاشق بھی ذرا ہو جانا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۸)۔ **(ii) بارے ، خیر سے.**

دیکھو آنکھوں کو ذرا کیا حال ہے
اب نہ رلواؤ خدا کے واسطے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۵)۔ فوجداری کے مقدمہ میں اونچے وکیل ذرا لیتے بہت ہیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۸)۔

آزردہ دل تھے زندگیٔ سست رو سے ہم
آئے غزالِ شب تو طبیعت ذرا کھلی
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۷۵)۔ **(iii) (تہدیداً) بھلا ، خبردار.**

جفا کرتے ہیں وہ جس دم وفا کہتی ہے یہ مجھ سے
کرے تم میری نظروں سے اگر آنسو ذرا نکلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۱)۔ **۴. تھوڑی دیر کو ، دم بھر کو ، کوئی دم.**

کیسی ہے حسرتِ دیدِ رُخِ جاناں مجھ کو
دیکھ لینے دے ذرا دیدۂ حیراں مجھ کو
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۱)۔ ذرا آنکھ بند کر تا کہ دل کی آنکھ کھلے۔ (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۵)۔

موت رخصت ہوئی وہ صبح کا تارا چمکا
اب سنبھلنے دے ذرا اے شبِ ہجراں مجھ کو
(۱۹۱۹ ، درِ شہوار ، بیخود ، ۷۵)۔ [ع : ذرّہ (رک) کی تصحیف]۔

ـــــ اپنی بساط دیکھ فقرہ.
کچھ تو اپنی حیثیت پر غور کر ، اپنی حد سے بڑھ کر بات کرنا ٹھیک نہیں.

بے جا ہے بام یار سے دعوائے ہمسری
اپنی ذرا بساط تو اے آسماں دیکھ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۷)۔

ـــــ اس کے کلیجے کو تو دیکھو فقرہ.
ڈھٹائی یا دلیری کا ملاحظہ کرو ، کس قدر ڈھیٹ ہے (جامع اللغات).

---اونچ نیچ نہیں فقرہ.
کسی بیشی بالکل نہیں ، ٹھیک ہے (جامع اللغات).

---بات کی بات ٹھہرو فقرہ.
تھوڑی دیر صبر کرو (جامع اللغات).

---بُھرا صف مذ (مث : ذرا بُھری).
تھوڑا سا ، کسی قدر. ذرا بُھرا جو ملال تھا وہ بھی خدا کا شکر ہے کہ اب رفع دفع ہو گیا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۶۸). مجھے تو خیر سہ دری میں ذرا بھری جگہ مل بھی گئی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۲۲). [ذرا + بھرا (تابع)].

---بھر کا صف.
بہت چھوٹا. زلفن نے کہا اسی میں ہوگی ذرا بھر کی تو چیز ہے اسی پوٹلی میں دیکھو. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۹۸).

---بھی م ف.
کچھ بھی ، تھوڑا سا بھی ، ذرا بھر.

کروں ذرا بھی جو میں اضطراب دل افشا
بسان کاغذ بادی ہو بس ہوا کاغذ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۱۸۶). آپ لوگ سوا اسکے کہ سوداگری کریں اور کچھ نہیں جانتے اور ہم لوگ تو تُلے رہتے ہیں کہ اگر ذرا بھی کہیں کھٹکا ہو تو جان دینے کو تیار ہو جائیں. (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۸).

---جیا تو کیا جیا فقرہ.
بے لطف ہے (محاورات ہند ، ۱۱۲).

---چھاتی کے کِواڑ کھول کر دیکھو فقرہ.
ہمدردانہ غور کرو ، کلیجے پر ہاتھ رکھ کے کہو ، ذرا غور کرو ، سوچو (ماخوذ : جامع اللغات).

---چُھوری تَلے دَم لے فقرہ.
کچھ ٹھہر ، جلدی مت کر (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

---خُشکا کھاؤ فقرہ.
چلتے پھرتے نظر آؤ (جامع اللغات).

---دانت تلے زُبان دے فقرہ.
ٹھہر ، تامّل کر (جامع اللغات).

---ذَرا م ف.
۱. **پوری طرح سے ، مکمل طور پر ، تفصیل سے.**

دل و جگر ، آنکھ سینہ سارا ذرا ذرا ہم نے چھان مارا
وہاں وہاں اب کریں گزارا پتا بتاؤ جہاں جہاں کا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۳۲).

بھول جانا نہ مدّعا قاصد اون سے کہنا ذرا ذرا قاصد

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۱۵۶).

تھا بیت مال کا تو خیانت نہ تھی روا
جو بات ہو جو حال ہو لکھو ذرا ذرا

(۱۹۲۲ ، شانِ فاروق ، ۲۱). ۲. **تھوڑا تھوڑا ، کچھ کچھ.** ذرا ذرا رمزیاں کیاں باتاں پردے کے باہر ہوتیوں بعد از حضرت جبرائیل پیغمبر علیہ السلام کوں اللہ سوں ملنے کو چلو کر کو عرض کئے. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۲۸).

قضا لے آئی ہے اہلِ قبور مجھ کو بھی
جگہ دو تھوڑی سی یارو ذرا ذرا سرکو

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۳) میں نے ڈھکنے کو ذرا ذرا چھیل دیا ، اب یہ ڈھکنا اس بکس کے اندر جا کر ایک لکڑی پر ٹک جاتا تھا. (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات ، ۲۵۷).

---ذَراسا (---فت ذ) صف ، مذ (مث: ذرا ذراسی).
تھوڑا تھوڑا ، کچھ کچھ. جب نرم زمین پر یا ریت کے میدان پر بوندیاں زور سے پٹا پٹ پڑتی ہیں تو اس پر ان کے نشان ذرا ذرا سے پڑ جاتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۶۱). ۲. **چھوٹا چھوٹا.**

گرمی میں تشنگی کی نہ کل تاب لائیں گے
بچے ذرا ذرا سے لہو میں نہائیں گے

(۱۸۷۴ ، مراثی فارغ ، ۲ : ۸).

---ذَراسی بات امث.
معمولی باتیں ، چھوٹی چھوٹی باتیں.

غیر کنسوئے لینے آتے ہیں
کہتے ہیں وہ ذرا ذرا سی بات

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۶).

---ذَرا کَر کے م ف.
تھوڑا تھوڑا کر کے ، آہستہ آہستہ ، کل ، تمام (جامع اللغات).

---ذَہُور/ظَہُور م ف.
تھوڑا بہت ، کسی قدر ، کچھ. حق ہمسائے میں کوئی مرد نہ مرد کی شکل جو ذرا ذہور کام کر دے. (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النسا ، ۲۰۱). کسو نے ہو نہیں ذرا ظہور چکھا چکھی کر کے سنت ادا کر لی. (۱۹۱۱ ، قصّۂ مہر افروز ، ۱۸). میں نے یہ گمان کیا تھا کہ شاید ذرا ظہور قوت مجھ میں باقی ہو گی. (۱۹۳۰ ، حکایاتِ رومی ، ۲ : ۲۹). [ذرا + ذہور / ظہور (تابع)].

---سا صف ، مذ.
۱. **چھوٹا ، قلیل مقدار کا ، مختصر.**

صاف عارض کو ترے ماہ سے دیں ہم تشبیہ
اوس میں دھبّہ نہ اگر ہووے ذراسا کالا

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۸).

ذراسا خار و خس ، کچھ ہڈیاں بوسیدہ مردوں کی
مزیّن ہے عجب سامان سے ایوان تربت کا سحر

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر) ، بیاضِ سحر ، ۱۷). روایات کا ذراسا سہارا لینے کے بعد شوکت صدیقی نے عورت کے مختلف روپ پیش کئے ہیں. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲۱). ۲. **بہت چھوٹا ، ننھاسا ، کمسن.**

تب ہی ہم تو کہتے تھے تم فتنہ ہو گے
نظر ہم کو پڑتے تھے جب تم ذرا سے

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (مرزا قاسم بیگ) ، ۶۱۵).

تو کشی آج وہ سرووں سے ہیں کرتے جاتے
کل کی ہے بات ہوتے تھے جو ذرا سے پیدا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۲۵).

ہم چھیڑتے ہیں ان کو جوانی میں یہ کہہ کر
وہ دن بھی تمھیں یاد ہیں جب تم تھے ذرا سے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۸۹).

ـــــسا کھاوے بہت بتاوے وہ ہے بَہُو سُگھڑیلی بہت کھاوے کم بتلاوے وہ بَہُوڑ ہَگوِیلی کہاوت.
جو بہو تھوڑا کھا کر زیادہ ظاہر کرے ، بہت اچھی ہے اور جو بہت کھا کر تھوڑا ظاہر کرے ، بہت خراب ہے (جامع اللغات).

ـــــسا مُنْہ بَڑا پیٹ کہاوت.
لالچی ، حریص یا بہت کھانے والے بچے کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــــسا مُنْہ بَڑی باتیں کہاوت.
چھوٹی عمر والا بڑے معاملات پر گفتگو کرے تو کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

ـــــسا مُنْہ نِکَل آنا محاورہ.
خوف ، تکلیف یا بیماری سے چہرہ اُتر جانا ، کسی فوری اثر یا بات سے شرمندہ ہونا ، کھسیا جانا.

محبت کے اثر سے انکا دل بھی اب نہیں خالی
ذراسا مُنہ نکل آتا ہے فرقت کی شکایت پر

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۹۷). دوپہر کی گرمیاں دیکھ کر ذراسا منہ نکل آیا تھا. (۱۹۲۳ ، دورِ فلک ، ۵۵).

ـــــسی آبْرُو ہے فقرہ.
یہ جملہ وہاں بولا جاتا ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ تم ان کے مقابل کے نہیں ہو تم کو ایسا نہ چاہیئے (ماخوذ : نوراللغات).

ـــــسی بات کا اَفسانَہ بَنا دینا محاورہ.
معمولی سی بات کو بڑھا دینا (مہذب اللغات).

ـــــسی بات ہے فقرہ.
آسان کام ہے.

وعدہ جھوٹا کر لیا چلئے تسلّی ہو گئی
ہے ذراسی بات خوش کرنا دلِ ناشاد کا

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۱). مشکل سے مشکل کام ان کے آگے ذراسی بات ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۶).

ـــــسی بِٹیا گز بَھر کی چُٹیا کہاوت.
صلاحیت کی کمی اور پندار کی زیادتی (قاموس الفصاحت ، ۲۹۰).

ـــــسی ٹھیس کا مِہمان امذ.
نہایت کمزور یا نازک ، ٹوٹنے کے قریب.

دل بے حوصلہ ہے اک ذراسی ٹھیس کا مہمان
وہ آنسو کیا پئے گا جس کو غم کھانا نہیں آتا

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۲۲).

ـــــسی جان صف ، مث.
چھوٹا سا ، ننھا سا (نوراللغات).

ـــــسی دیر کا مِہمان امذ.
بہت تھوڑے وقت کے لیے ٹھہرنے والا ، جلد رخصت ہونے والا مہمان ؛ (مجازاً) ناپائیدار.

زیادہ کون جیا ہے تمہارے کوچے میں
ذراسی دیر کا مہمان مجھ کو ہونے دو

(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۹۶).

ـــــسے میں م ف.
۱. معمولی بات پر. بات تو سنو تم ذراسے میں بگڑ جاتے ہو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۷). ۲. معمولی حرکت پر ، تھوڑا سا چلنے میں. رکشا کر لو ، پیدل نہ جاؤ ، ذراسے میں تو ہانپنے لگتے ہو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۷).

ـــــسینگ کَٹ بَجائیے گا فقرہ.
جلدی نہ کیجیے ، کچھ سوچ سمجھ کر کام کیجیے.

بولی چپ رہئے منہ کی کھائیے گا
اک ذرا سینگ کٹ بجائیے گا

(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، فریبِ عشق ، ۲۵).

ـــــعَقْل کے ناخُن لو فقرہ.
سمجھ کی اور ہوش کی باتیں کرو ، بے وقوفی کی باتیں نہ کرو ، ذرا ہوش میں آؤ. ذرا عقل کے ناخن لو میاں کس چکر میں پڑتے ہو ، بھلا نواب صاحب اپنی لڑکی کی شادی تم سے کر دیں گے اپنی حیثیت تو دیکھو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۷).

ـــــکارے دارَد فقرہ.
مشکل کام ہے. تم دیکھ رہے ہو لوگوں کا اس قدر ہجوم ہے کہ اس وقت شہر میں داخل ہونا ذراکارے دارد. (۱۸۹۳ ، دخترِ فرعون (ترجمہ) ، ۲ : ۳).

ـــــکوئی کُچھ کَہے فقرہ.
گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت ، تھوڑی سی ناگوار بات کسی کے منہ سے نکلے ، کوئی ٹوکے.

اے داغ اوس کی بزم میں ہم گُل کھلائینگے
اس کا ہے انتظار ذرا کوئی کچھ کہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲۰).

ـــــکی ذرا م ف.
تھوڑی دیر کے لیے ، لمحہ بھر کے واسطے. اپنی ضرورتوں سے فارغ ہو کر ذرا کی ذرا میرے پاس ہو جاتی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۱). میں ایک مسافر ہوں ذرا کی ذرا دم لینا چاہتا ہوں. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۱۰۹). ایم - اے ، ایل - ایل - بی ، کر رکھا تھا لیکن اس کے روادار نہیں تھے کہ گھر کی لڑکیاں ذرا کی ذرا نمائش ہی میں ہو آئیں. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۵۰).

ــــ منّھ سنّبھال کے / سنبھالو فقرہ.
اس شخص سے بطور دھمکی کے کہتے ہیں جو سخت کلامی کرتا ہو (مہذب اللغات ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).

ــــ میں م ف.
ذراسی دیر میں ، ذراسی بات میں ، لمحہ بھر میں . ہماری کمپنی میں ایسے ایسے جوان موجود ہیں جو ذرا میں کسی بھی لڑکی کو راضی کر لیں گے (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۲).

ــــ میں اَولیا ذَرا میں بُھوت کہاوت ؛ ــــ گھڑی میں اولیا ، گھڑی میں بُھوت.
مُتلوّن مزاج ، ذراسی بات میں خوش اور ذراسی بات میں ناراض ہو جانے والا . مردوں کے قول و فعل کا اعتبار نہیں ہے ذرا میں اولیا ہیں ذرا میں بُھوت بن جاتے ہیں . (۱۹۰۳ ، بیگموں کا دربار ، ۲۸).

ــــ میں ذَرا دینا محاورہ.
(عو) رتّی بھر چیز ہو تو اس میں سے بھی دینا (فرہنگ آصفیہ).

ــــ نام کو نہ تھہنا محاورہ.
کچھ بھی باقی نہ رہنا.

> بانے سکّہ جو ترے اسپ کی صورت ہوتی
> گنج قاروں میں ذرا نام کو تھہنا نہ درم

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۰۱).

ــــ ہوش میں آؤ فقرہ.
ذرا سمجھو ، ہوش کی باتیں کرو ، یہ کیا حماقت ہے (لغات النسا ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

ذَرّات (فت ذ ، شد ر بفت) امذ.
ذرّہ (رک) کی جمع.

> جلالت سیں کر تاب زن سور کوں
> دیا نور ذرّات بے نور کوں

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۲۵). اگرچہ مسئلۂ ذرّات اس سے بھی بعد کا ہے لیکن اس خیال کو تقویت دینے میں اس نے بھی کم مدد نہیں دی . (۱۸۹۸ ، معارف ، اگست ، ۵۶) . اور یاں لوہ چون ، ذرّاتِ آہن جن پر پھولوں کی ہستی کا مدار ہے ڈھونڈھنا ضروری ہے . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۹۴). بعض اوقات خلیہ کے وسط میں «ذرّات» جمع ہونے شروع ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۳۰) . [ذرّہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

ــــ سازی امث.
دانہ دار بنانے کا عمل . ذرّات سازی (Granulation) وہ عمل ہے جس کے ذریعے ایک موٹی موٹی قلموں والے ملغ کو ایک دانہ دار سفوف میں تبدیل کیا جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹) . [ذرّات + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ذَرّاتی (فت ذ ، شد ر) صف.
ذرّات (رک) سے متعلق یا منسوب (مرکبات میں مستعمل).

ــــ شُعاعیں (ــــ ضم ش ، ی مج) امث ؛ ج.
(سائنس) جب ایکس ریز کسی مادّے (Meterial) پر پڑتی ہیں تو اس میں سے جو دیگر شعاعیں خارج ہوتی ہیں اُن کی ایک قسم . ذرّاتی شعاعیں یعنی کارپسکلر شعاعیں (Corpuscular Rays) جو فوٹو الیکٹرک اثر سے پیدا ہونے والے تیز رفتار الیکٹرانوں کی بوچھاڑ کی صورت میں ہوتی ہیں . (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۱۲۳) . [ذرّاتی + شعاع (رک) + یں ، لاحقۂ جمع مؤنث].

ذُراَرہ (ضم ذ ، فت ر) امذ.
کسی پسی یا کٹی ہوئی چیز سے اُڑنے والے ذرّے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ع : (ذ ر ر)].

ذَراری (فت ذ) امث ؛ ج.
ذُرّیت کی جمع ، اولاد ، نسل ، تخم (جامع اللغات ؛ اسٹائن گاس). [ع : (ذ ر ر)].

ذَراریح (فت ذ ، ی مع) امذ ؛ ج.
ایک قسم کے زہریلے پُردار کیڑے جو چھوٹے بادام کے برابر ہوتے ہیں ان کا رنگ سرخ اور خال سیاہ ہوتے ہیں . عربی میں عروسک کا نام طیّوت ہے . افعال و خواص میں ذراریح یعنی تیلیا مکّھی کی طرح ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۰۰) . [ع : ذروح ، ذُروح کی جمع].

ذِراع (کس ذ) امذ.
۱. کہنی سے لے کر درمیانی اُنگلی کے سرے تک کا حصہ (ایک ہاتھ) ، شرعی گز.

> ذراع دسمیں دس ہات آڑا تیرا
> ابھی ہا ک جا کا او پانی کھڑا

(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی (ق) ، ۷۳). حکماء متقدمین اور متاخرین کا ایک گروہ کا گروہ متفق ہے کہ ربع مسکون کا طول ایک سو اسی درجہ کا ہے ... اور عرض فرسنگ کا بارہ ہزار ذراع کا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۸). تمہارا چہرہ اس سے ایک ذراع کے فاصلہ پر ہوتا ہے جس کو عمق آئینہ کا وفا نہیں کرتا . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۳۶). اس طرح اس کا کل رقبہ دس ہزار فرسنگ ہو گا ، ہر فرسنگ بارہ ہزار گز ذراع مرسلہ کی پیمائش سے اور پیمائش کے گز سے دیکھیں (اور اسی کو ہاشمی گز کہتے ہیں) (۱۹۶۶ ، بلوغ الادب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۰). ۲. گھوڑے کی اگلی ٹانگ ٹخنے سے اوپر ؛ نشان جو اونٹ کی ٹانگ پر لگائے جائیں ؛ نیزے کا حصہ سرے سے لے کر درمیان تک (اسٹائن گاس ؛ جامع اللغات). ۳. (ہیئت و نجوم) چاند کی ساتویں منزل ، ساتواں نچھتر (برج جوزہ کے سرے پر دو چمکدار ستارے) . پونربس نچھتر ذراع منزل ، اس منزل کی پیدائش سے مولود عابد اور زاہد اور خردمند اور ہوشیار ... ہو . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۴۸). چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں ... ہقعہ ، ہنعہ ، ذراع ... رشاء . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۳) . [ع : (ذ ر ع)].

ــــ الْاَسَد (ــــ ضم ع ، غم ا ، سکنل ، فت ا ، س) امذ.
(ہیئت و نجوم) چاند کی ساتویں منزل کا نام ، منزل ساتویں ذراع الاسد

ہے ۔ اسد کے دو ہاتھ ہیں ۔ ایک مقبوضہ ہے یعنی بندھا ہوا دوسرا مبسوطہ یعنی پھیلا ہوا۔(۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات(ترجمہ)، ۲۷)۔ [ذراع + رک : ال (ا) + اَسَد (رک)]۔

ذِراعیۃُ الرِّجُل (کس ذ ، ع ، شد ی بفت ، ضم ۃ ، غم ا ل ، شد ر بکس ، ضم ج) امذ۔
(حیوانیات) کیڑوں کی ایک جنس۔ صنف ۲ ۔ ذراعیۃ الرجل یا قلیلۃ الشعر (آلیکوکیٹا) : ان کے جسم پر کچھ کانٹے سے ہوتے ہیں جن کی مدد سے حرکت کرتے ہیں ان کے نہ تو ٹانگیں ہوتی ہیں اور نہ کوئی علیحدہ سر ہوتا ہے ۔(۱۹۱۰ ، مبادی سائنس(ترجمہ)، ۱۰۲)۔ [ذراعیۃ(رک: ذراعیہ)+ رک: ال(ا) + ع: رُجل ۔چلنا]۔

ذِراعیَہ (کس ذ ، ع ، شد خف ی بفت نیز بلا شد) امذ۔
انسان کے بازو کی ہڈی ؛ دوسرے ریڑھ والے جانوروں کی اسی جگہ کی ہڈی۔ اگر ذراعیہ (Humerus) کے سر کی جسامت کم ہو جائے ... تو عضلہ و الیہ کم و بیش چپٹا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۲۶۰)۔ پالاسے (Paedipalpi) چھ ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں ۔ اساس سے راس کی جانب ان کے نام علی الترتیب ورکیہ (Coxa)... ذراعیہ (Humerus) ... اور انگلی ہیں۔ (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۹۲)۔ [ذراع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

ـــ ہَڈّی (ـــ فت ہ ، شد ڈ) امث۔
رک: ذراعیہ۔ عضو کو بے حرکت کرنے کے لئے ذراعیہ ہڈی (Humerus) پر جبیرہ کوچ لگا سکتے ہیں ۔ (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۲ : ۳۳) ۔ [ذراعیہ + ہڈی (رک)]۔

ذَراقَہ (فت نیز ضم ذ ، فت ق) امذ ؛ ـــ زُرافہ ، زَراف۔
شترگاؤ ، دنیا کا سب سے دراز قامت حیوان جو ۱۸ ، ۱۹ فٹ تک بلند ہوتا ہے ، اس کی ٹانگیں اور گردن بہت لمبی ہوتی ہیں ، زبان بھی بہت لمبی ہوتی ہے۔وسطی اور جنوبی افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ ذراقہ کہ جس کو فارسی میں شترگاؤ کہتے ہیں اور پلنگ بھی کہتے ہیں۔ مذہب امامیہ میں حرام ہے اور مذہب شافعی میں حلال ہے۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷)۔ ذرافے بھی شمال سے جنوبی علاقوں کی طرف پھیلنا شروع ہو گئے۔ (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۱۶)۔ [ع]۔

ذَراقَہ (فت ذ ، ق) امذ۔
پچکاری ۔ مثانے میں زخم ہو یا خون منجمد ہو جائے یا مواد پڑ جائے اور تم اس میں پانی اور ادویہ پہنچانا چاہو تو حسب ذیل آلہ جس کو ذراقہ کہتے ہیں استعمال کرو۔ (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمہ) ، ۱۰۸)۔ [ع : (ذ ر ق)]۔

ذَرائع (فت ذ ، کس ء) امذ ؛ ج۔
وسیلے ، اسباب ۔ ڈاکٹری علاج کے ہر ممکن ذرائع استعمال کئے گئے مگر بیکار ثابت ہوئے۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۵)۔ جیسے جیسے ... اصطلاحات وضع ہوتی رہیں انہیں متعلقہ شعبوں اور ... ابلاغ عامّہ کے ذرائع میں زیر استعمال لے آنا چاہیے ۔ (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۳۳)۔ [ذَرِیعَہ(رک) کی جمع]۔

ـــ اِبْلاغ کس اضا (ـــ کس ا ، سک ب) امذ ؛ ج۔
وہ ذریعے یا وسیلے جن سے خیالات اور اطلاعات وغیرہ عام لوگوں تک پہنچائی جائیں یعنی اخبار ، ریڈیو ، ٹیلی ویژن وغیرہ ۔ تعلیم کوئی دفتری کام نہیں ہے کہ کمرے میں بیٹھ کر فائل پر جو چاہا لکھ دیا اور محض ذرائع ابلاغ یعنی اخباروں اور ریڈیو اور ٹی وی پر بھروسہ کرلیا ۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۷۷) ۔ [ذرائع + اِبلاغ (رک)]۔

ـــ اِظْہار کس اضا (ـــ کس ا ، سک ظ) امذ ؛ ج۔
خیالات و احساسات وغیرہ کو بیان کرنے کے وسیلے (تحریر ، تقریر یا علامات و اشارات وغیرہ)۔ ادیبوں اور پڑھنے والوں کے سامنے ذرائع اظہار کے نئے مسائل آئیں۔ (۱۹۸۳ ، ترجمہ ، روایت اور فن ، ۱۵۱)۔ [ذرائع + اِظْہار (رک)]۔

ـــ آمَد و رَفْت کس اضا (ـــ فت م ، و مع ، فت ر ، سک ف) امذ ؛ ج۔
آنے جانے کے وسیلے ، سفر کے ذریعے جیسے گاڑی ، ریل ، ہوائی جہاز وغیرہ۔ ذرائع آمد و رفت ہے سطح زمین کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد معلوم کرنا ضروری ہو جاتا ہے کہ ریلوے لائن کہاں ہے۔ (۱۹۶۳ ، عملی جغرافیہ ، ۳۷)۔ [ذرائع + ف : آمد ، آمدن ۔ آنا + و (حرفِ عطف) + ف : رفت ، رفتن ۔ جانا]۔

ـــ نَقْل و حَمْل کس اضا (ـــ فت ن ، سک ق ، و مع ، فت ح ، سک م) امذ ؛ ج۔
گاڑیاں وغیرہ جن کے ذریعے چیزوں یا آدمیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لایا اور لے جایا جاتا ہے۔ یہ کمیٹیاں (حکومت ہند کے قائم کردہ سائنسی اصطلاحات کے بورڈ کی تشکیل کردہ کمیٹیاں)ایسے ماہرین پر مشتمل تھیں جنہوں نے مختلف مضامین مثلاً ریاضی ، طبیعیات ... ذرائع نقل و حمل ، معاشیات ، ریلوے ... اور قانون کے لیے اصطلاحات وضع کیں ۔ (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۳۳)۔ [ذرائع + نقل (رک) + و (حرف عطف) + حَمْل (رک)]۔

ذَرَب (فت ذ ، ر) امذ۔
(طب) اسہال معدی کی ایک قسم جس میں غذا بخوبی ہضم نہیں ہوتی بلکہ جسم میں نفوذ کرنے سے پہلے ہی پے در پے دستوں کے ذریعے خارج ہو جاتی ہے۔ مرض ذرب (اسہال) کی صلاحیت اور آنتوں کے زخم کی قابلیت استفراغ سے مانع ہیں۔ (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۰۸)۔ [ع]۔

ذَرَبی اِسْہال (فت ذ ، ر ، کس ا ، سک س) امذ۔
(طب) اسہال معدی ، خرابی معدہ کے دست ۔ ذربی اسہال (Lienteric Diarrhoea) میں جہاں وافر حرکت دودیہ کے باعث نیم ہضم شدہ غذا قنال میں نیچے کو محض دھکیل جاتی ہے ، افیم حیرت انگیز طور پر اچھا فعل کرتی ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۳)۔ [ذَرَب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + اِسہال (رک)]۔

ذَرع / ذَرعَه (فت ذ ، سک ر / فت ع) امذ.
ہاتھ کا پھیلاؤ ، ایک ہاتھ کی لمبائی. اوس (وہ بھنی ہوئی مچھلی جو حضرتِ موسیٰ و یوشع علیہما السلام نے آدھی کھائی تھی اور آدھی چھوڑ دی تھی) کی نسل سے مچھلیاں بہت اوس دریا میں پیدا ہوتی ہیں کہ آدھا بدن اونکا حالتِ اصلی پر ہے اور طول اون کا ایک ذرع سے زیادہ ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۱). پُل کے محاذی دوسرا پُل باندھا گیا ۵۳ ذرعہ طول میں اور تین ذرعہ عرض میں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۳۷). [ع : (ذ ر ع)].

ذَرکونیا (فت ذ ، سک ر ، و مج ، کس ن) امذ.
صحیح املا زرکونیا ، بھورے رنگ کا ایک دھاتی عنصر جو سنگِ زرکون سے نکلتا ہے اور مختلف صنعتی کاموں میں استعمال ہوتا ہے. ان کے علاوہ اور بھی بہت سی اشیا ہیں جو قلیل مقداروں میں آتشی اینٹ کے بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں جیسے با کسائیٹ ، ذرکونیا ، گریفائٹ ، کرومائیٹ وغیرہ. (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۵۱). [انگ : زِرکونیم Zirconium].

ذُروَت (ضم نیز کس ذ ، سک ر ، فت و) امث ؛ ~ ذروہ.
بلندی ، چوٹی ، کسی چیز کا بلند ترین یا اعلیٰ حصہ ، رک : ذُروَہ. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ بقرہ سنام القرآن اور ذروۃ القرآن ہے،سنام اور ذروہ ہر چیز کے اعلیٰ و افضل حصہ کو کہا جاتا ہے.(۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۰). [ع : (ذرو)].

ذَرُور (فت ذ ، و مع) امذ.
(طب) پسی ہوئی خشک دوا جو آنکھ یا زخموں پر چھڑکی جاتی ہے. ذرور- دوائے سفوف کردہ کو چھڑکنا(۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۸۲). ذرور دودھ میں یا لعابِ اسپغول میں حل کر کے استعمال کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹). [ع :(ذ ر ر)].

ـــ اَحمَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ح ، فت م) امذ.
(طب) سرخ ذرور . ایک قسم کی پسی ہوئی خشک دوا جو آنکھ کے علاج کے سلسلے میں استعمال ہوتی ہے. جب آپریشن کرچکو اور پردۂ ملتحمہ کا ورم دور ہو جائے اس وقت آنکھ میں باریک پسا ہوا نمک بھر دو یا ذرور احمر چھڑکو. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۵۶). [ذرور + احمر (رک)].

ـــ اَصفَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ص ، فت ف) امذ.
(طب) زرد ذرور ، ایک قسم کی پسی ہوئی خشک دوا جو پپوٹوں کے سخت اور موٹے ہو جانے کے علاج میں مفید ہے. اس مرض (پپوٹوں کا سخت و موٹا ہو جانا) میں ذرورِ اصفر مفید ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب(ترجمہ)، ۲:۷۷) [ذرو + اصفر (رک)]

ذَرُورات (فت ذ، و مع) امذ ؛ ج.
پسی ہوئی خشک دوائیں جو آنکھ یا زخم پر چھڑکی جاتی ہیں . تریاق کے بیان میں ... مرہم اور ذرورات اور سمنات . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). [ذرور(رک)+ ات ، لاحقۂ جمع].

ذُروَہ (کس نیز ضم ذ ، سک ر ، فت و) امذ.
اونچائی . بلندی ، چوٹی ، کسی چیز کا بلند ترین حصہ ؛ (مجازاً) عزت و جاہ و مرتبہ کی بلندی.

تو کہاں ہے اے کلیمِ ذروۂ سینائے علم !
تھی تری موجِ نفس بادِ نشاطِ افزائے علم

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۷۵).

کیوں ٹوٹ گئے مُرغِ عمل کے پر و بازو
کیوں ذروۂ عزت پہ لگے ہونے الّو

(۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۱۸) . فلسفیانہ حیثیت سے رازی جس قدر بد نام ہوا طبی حیثیت سے اسی قدر شہرت حاصل کی ... معالجاتِ طبیہ میں تو وہ ذروۂ کمال تک پہنچ گیا تھا. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۲۰۱). [ع : (ذ ر و)].

ذَرِّی (فت ذ ، شد ر بفت) صف.
ذرّہ (رک) سے متعلق یا منسوب (مرکبات میں مستعمل) . میکانکی نفسیات طبعاً اور تقریباً لازماً ذہنی اعمال کا ذرّی (Atomistic) نظریہ اختیار کرتی ہے . (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) (دیباچہ) ، ۲). [ذرّہ (ہ بدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ نَفسِیّات (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س ، شد مفت ی) امث .
نفسیات کا یہ نظریہ کہ ذہنی حالات عنصری وحدتوں سے تشکیل پاتے ہیں. جہاں کہیں میں نے (مصنف) ذرّی نفسیات پر تنقید کی ہے وہاں میں نے ہمیشہ اس صورت کو لیا ہے جس میں کہ جیمس (ماہر نفسیات) نے اس کو بیان کیا ہے . (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) (دیباچہ) ، ۳). [ذرّی + نفسیات (رک)].

ذَرّہ (فت ذ ، شد ر بفت نیز بلا شد). (الف) امذ.
۱. کسی چیز کا نہایت چھوٹا ٹکڑا ، ریزہ ، مادّے کے اُن چھوٹے چھوٹے اجزا میں سے کوئی جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روشندان میں دکھائی دیتے ہیں. یو ہاتی ... کنکر کوں پہاڑ کرے ، ذرّے کوں آفتاب کرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۱).

بتائیں دل آج میں دلبر سوں کہوں گا
ذرّے کی طپش مہرِ منور سوں کہوں گا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۵). خدا کی تمام باتیں مصلحت پر مبنی ہیں اور ایک ذرّہ بھی حکمت سے خالی نہیں . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۲). **۲. خاک ، دھول یا ریت کا بہت چھوٹا جزو.**

کرن ہیں سو سب جل کیاں دھاراں دسیں
ہو یک ذرّہ قطراتو باراں دسیں

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۹).

گھٹتے گھٹتے ناتوانی سے وہ ہوں کاہیدہ تن
ذرّہ افتادۂ ریگِ بیاباں ہو گیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۸). آپؐ کے کپڑے گندے ہو جاتے سر زخمی ہو جاتا آنکھوں میں ذرّے پڑ جاتے مگر آپ کی زبان سے کچھ نہ نکلتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۷۳). **۳. مادّے کا سب سے چھوٹا جزو ، جزوِ لایتجزیٰ ، کسی عنصر کے سب سے چھوٹے اجزا میں سے کوئی جزو ، ایٹم.** آج سے ۲۰۰۰ سال پہلے ایک یونانی حکیم دیمقراطیس (Democritus) یہ تعلیم

دیتا تھا کہ مادہ ننھے ننھے ذروں کا مجموعہ ہے۔ ان ذروں کو ایٹم (Atoms) کہتے ہیں ... نیز یہ ذرّے نا تقسیم پذیر (Indivisible) ہیں۔ (۱۹۶۵ ، طبیعات ، عبدالبصیر پال ، ۲)۔ جدید ایٹمی نظریے کے مطابق ایک ایٹم کی تعریف اس طرح کی جا سکتی ہے کہ یہ کسی عنصر کا وہ چھوٹے سے چھوٹا ذرہ ہے جو کیمیائی عمل میں حصہ لے سکے۔ (۱۹۸۳ ، کیمیا (سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ)، ۵۰)۔ ۳. حقیر وجود ، ہیچ ، ناچیز ہستی ، ادنیٰ شخص۔

یہ ذرہ بھی کچھ کچھ ہے خاطر پسند
نظر کردۂ آفتاب بلند

(۱۸۰۲ ، خاصۂ خاتم النبیین ، ۳)۔ سبحان اللہ! اگر غور کریں تو اس مجمع کا ہر ذرہ اِس کتاب کا ہر حرف اور ان پھولوں کی ہر پنکھڑی ہمارے واسطے ایک عبرت انگیز سبق ہے (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۹۵)۔ ۵. ایک جو کا سواں حصہ (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۶. الپی (ایک قسم کا سکّہ) کا $\frac{1}{۲۴}$ حصہ ، کلا (ایک قسم کا سکّہ) کا ہم قلش (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳)۔ ذرہ الپی کا چوبیسواں حصہ۔ (۱۸۹۸ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۲۲۳)۔ (ب) م ف. ۱. ذرا ، تھوڑا سا۔

جاتا ہے مرا جان ، نپٹ پیاس لگی ہے
ملتا ہوں ذرہ شربتِ دیدار کسی کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۶)۔

جو ذرہ تڑپ اپنے دل کی دکھاؤں
ابھی دستِ بیعت بڑھاتی ہے بجلی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۷)۔

ذرہ سنا ہے حال علی کی کتاب کا
اس ڈر سے کانپتا ہے بدن آفتاب کا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳)۔ ۲. مُطلقاً ، ہرگز۔

تجاوز نہیں ذرہ اس بات میں
کہ سب کا مقدّر ہے تیرے ہات میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲)۔

سرد مہری کے سبب گرمیٔ صحبت نہ رہی
ذرہ اوس مہرِ درخشاں میں حرارت نہ رہی

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۶۱)۔ [ع : (ذ ر ر)]۔

ـــــ بذرّہ (ـــــ فت ب ، ذ ، شد ر بفت) م ف (قدیم)۔
تفصیل سے ، وضاحت کے ساتھ ، جزواً جزواً۔ قلعے کے شہر کوں ان پڑ ، سب وہاں کا جو کوچہ (جو کچھ) آرائش بنائے سو ذرہ بذرہ دیکھیا۔ (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۲)۔ عقل کامل ہونا یعنی نیک و بد ، عروج ہور نزول ، وحدت ہور کثرت ذرہ بذرہ معلوم کرے اور مغرور نہ ہوئے۔ (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۳۳)۔ [ذرہ + ب (حرفِ جر) + ذرہ (رک)]۔

ـــــ برابر (ـــــ فت ب ، ب) م ف۔
بہت تھوڑا ، بہت چھوٹا ، برائے نام۔ سینکڑوں مولوی اور عالم جو ندوہ کی حقیقت کو ذرہ برابر بھی نہ سمجھتے تھے یہ دیکھ کر کہ مسجد نشینوں کی ریاست قائم ہوئی جاتی ہے ہر طرف سے ٹوٹ پڑے۔ (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۶۶)۔ کیا ہونے والا تھا ، اس کی ذرہ برابر فکر نہیں تھی۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۳۵۰)۔

ـــــ بے مقدار کسی صفت (ـــــ کس م ، سک ق) امذ۔
بے وقعت شے ، نہایت معمولی چیز ، حقیر یا ناچیز شخص۔ اپنے اہلِ وطن کو عموماً اور اس ذرّہ بے مقدار کو خصوصاً گرانبارِ منت و احسان فرمائیں۔ (۱۸۴۳ ، مقالاتِ مولانا محمد حسین آزاد ، ۱ : ۵۰۰)۔ [ذرہ + بے (حرفِ نفی) + مقدار (رک)]۔

ـــــ بین (ـــــ ی مع) امذ۔
ذرات کو دیکھنے کا آلہ ، ذرات کو شناخت کرنے والا آلہ۔

نہیں سویدا دلِ حسین کا یہی تو ہے جوہر اس نگیں کا
جو داغ ہے یاں دلِ حزیں کا وہ صاف شیشہ ہے ذرہ بیں کا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳)۔ [ذرہ + ف : بین ، دیدن ـ دیکھنا]۔

ـــــ بھر م ف ؛ صف۔
ذرا سا ، تھوڑا سا۔ جو شخص دنیا میں ذرہ بھر نیکی کرے گا قیامت کے دن وہ نیکی اس کے آگے آجائے گی۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۸)۔ میری محبت و محبت کی اسے ذرہ بھر پروا نہیں۔ (۱۹۲۳ ، گردابِ حیات ، ۶۸)۔ [ذرہ + بھر (رک)]۔

ـــــ پرور (ـــــ فت پ ، سک ر ، فت و) صف۔
ذرّے کو نوازنے والا ؛ (مجازاً) ناچیز کی قدر کرنے والا ، معمولی آدمی کا خیال کرنے والا ، مُشفق ، مربّی۔

شبِ غم روزِ عشرت سوں بدل ہووے اگر دیکھے
تری جانب وو مہرِ ذرہ پرور مہربانی سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۵)۔

میری صحرا نُوردیوں پہ نہ جا
ذرہ پرور نگہ رکھتا ہوں

(۱۹۶۵ ، دامنِ یوسف ، ۸۳)۔ [ذرہ + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا ، پرورش کرنا ، نوازنا]۔

ـــــ پروری (ـــــ فت پ ، سک ر ، فت و) امث۔
(مجازاً) ناچیز کی قدر افزائی ، شفقت ، مہربانی۔

بسا عزیز ہیں تجھ مکھ کے آفتاب پرست
تو جلوہ گر ہو کہ اب ذرہ پروری یہ ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۳)۔

اگر خدا نے بنایا ہے آفتاب تمہیں
ادھر بھی اک نظر ذرہ پروری ہو جائے

(۱۸۵۳ ، گلستانِ سخن ، ۲۵۲)۔ [ذرہ + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]۔

ـــــ ذرّہ (ـــــ فت ذ ، شد ر بفت) امذ۔ (الف) امذ۔
ہر ایک چیز ، سب کچھ ، ایک ایک چیز ، ہر شے۔ وہ میرٹھ میں بغاوت کر کے آ رہا ہے اور اب دہلی کے ذرہ ذرہ کی حفاظت کرے گا۔ (۱۹۱۹ ، غدرِ دہلی کے افسانے ، ۳ : ۵۲)۔ آنحضرت صلعم نے جب آوازۂ نبوت بلند کیا تو اس آواز کی تائید کرنے والا کوئی دوسرا نہ تھا عرب کا ذرہ ذرہ اس صدائے حق کا دشمن تھا۔ (۱۹۰۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۰۶)۔ انہوں نے (پروفیسر بسم اللہ صاحبہ) سارے قدیم و جدید ادب کو کھنگالا ہے اور ذرہ ذرہ جمع کر کے سلیقے سے اس مواد کو ایک خوبصورت گجرے کی صورت

میں گوندھ دیا ہے. (۱۹۸۶ ، ارتھوگیت ، ۱۹). (ب) م ف. تفصیل کے ساتھ (نوراللغات). [ذرّہ + ذرّہ (رک)].

ـــ را با خورشید چہ نسبت فارسی مثل اُردو میں مستعمل.
ذرے کا سورج سے کیا مقابلہ ، ادنیٰ کا اعلیٰ سے کوئی جوڑ نہیں ہے (جامع الامثال).

ـــ سا م ف.
ذرا سا ، تھوڑا سا.

شب ہجراں مری ذرّہ سا بھی جھپکی جو پلک
آنکھیں دکھلانے لگے دُور سے انجم مُجھ کو

(۱۹۳۸ ، بُستانِ تجلیات ، ۸۶).

ـــ صِفَت (ـــ کس ص ، فت ف) صف.
ذرے کی طرح ، چھوٹا سا ، بے وقعت ، ناچیز (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ذرّہ + صفت (رک)].

ـــ ظُہُور (ـــ ضم ظ ؛ و مع) امذ.
ذرا سی جلوہ نمائی ، معمولی نمود ، ہلکا سا اظہار.

تھا مُستعار حُسن سے اس کے جو نُور تھا
خورشید میں بھی اس ہی کا ذرّہ ظُہور تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳). [ذرّہ + ظُہور (رک)].

ـــ ناچیز کس صف (ـــ ی مع) امذ.
رک : ذرّہ بے مقدار (اردو مترادفات ، ۱۵۸). [ذرّہ + نا (حرفِ نفی) + چیز (رک)].

ـــ نَواز (ـــ فت ن) صف.
رک : ذرّہ پرور.

تُو نے روشن کر دیا ہے اے شہ ذرّہ نواز
آفتابِ کائنات و ماہتابِ کائنات

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۱۷). [ذرّہ + ف : نواز ، نواختن - شفقت کرنا ، سرفراز کرنا].

ـــ نَوازی (ـــ فت ن) امث.
رک : ذرّہ پروری.

شاید کہ حق کی ذرّہ نوازی پہ تھی نظر
جیوں آفتاب حسن مدامی دیا تجھے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۹۲). جناب نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمن خاں شروانی جو حضرت استادِ مرحوم کے حلقۂ احباب میں میرے واجب التعظیم مخدوم ہیں انہوں نے میری حقیر تازہ تالیف «عرب و ہند» پر تبصرہ لکھ کر ذرہ نوازی فرمائی ہے. (۱۹۳۰ ، مقالاتِ شروانی ، ۲۷۳). یہ آپ کی ذرّہ نوازی ہے ، اِتنا قابل نہیں ہوں جتنا کہ آپ نے سمجھ لیا ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۶). [ذرّہ + نواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ وار م ف.
۱. ذرّے کی مانند ، ذرّے کی طرح.

جگ میں اے خورشید وہ چرخ زن ہے ذرّہ وار
جن نے دل باندھا ہے تیرے حسن عالم گیر سُوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۷). ۲. ذرا سا ، تھوڑا سا.

پہنچتی نہیں عقل اُنہیں ذرّہ وار
تحیّر میں ہیں دیکھو کر بار بار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵). [ذرّہ + وار ، لاحقۂ صفت].

ذَری (فت ذ) صف ؛ م ف.
ذرا (رک) کی تصغیر.

حشر کو مالک نہ ہوئے گا کوئی
کہ کسی کو منفعت بخشے ذری

(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مُرتضوی ، ۸۴).

اگر ہو حُسن کے اعجاز کا ذری ہو جائے
تو سایہ بھی میرے معشوق کا پری ہو جائے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۲۰).

بس اب دسویں خانہ کو دیکھوں ذری
ہے بیٹھا زحل اس میں اور مُشتری

(۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۳۵). حضرت پھونچے اور جیب سے پُڑیا نکال کے فرمانے لگے ذری منہ کھولیے گا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۱۰).

ـــ ذَری (ـــ فت ذ) صف.
چھوٹی چھوٹی ، معمولی معمولی. اگر تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس کے لفظوں سے بہتر لفظوں میں اس کا جواب دو... کہ اللہ تعالیٰ ذری ذری بات کا حساب لے گا. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۳۸). بچوں پر ... خوف بہت جلد طاری ہوتا ہے ان کو غصہ ذری ذری بات پر آ جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، فروری ، ۳۰).

ـــ سا صف.
تھوڑا سا ، ذرا سا. ذری سا سوڈا حل کر کے اوس میں ڈال بھگو کر پھر تلے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون (ترجمہ) ، ۲ : ۷۳).

ـــ سارے (ادبیر) صف.
چھوٹے سے ، بہت چھوٹے. ہاں لو اب تک دودھ پیتے ذری سارے بچے تھے اب آج رات سے جوان ہو گئے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۱۳۹).

ـــ سی صف.
چھوٹی سی ، بہت چھوٹی.

شہ ذبح ہو گئے نہ کسی کو خبر ہوئی
بچے ہے ذری سی عمر میں تن سے جدا ہوئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۵).

جنازے کو ہے نزاکت کا پاس کاندھا دو
ذری سی لاش ہے چھوٹی سی چارپائی ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۴).

ـــ سے میں اُبَل پَڑنا عاورہ.
(عو) کسی ناز یبا حرکت کی معمولی سی ترغیب و تحریض پر بے قابو ہو جانا اور نازیبا حرکت کرنے پر آمادہ ہو جانا یا کرنے لگنا (مہذب اللغات).

ذَرِی (فت ذ ، شد ر) امث (قدیم).
ذرا ، تھوڑا سا ؛ مطلقاً ، ہرگز.

کھڑے رہے بزاں جبرئیل ہور بُراق
نہ تھا ذری اتنا انو میں نفاق

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۱). [ذَرّہ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ذَرّے (فت ذ ، شد ر) امذ ؛ ج.
ذرّہ (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت (مرکبات میں مستعمل).

---بھر کی چیز امث.
چھوٹی سی چیز (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- کو آفتاب بَنانا / کَرْنا محاورہ.
ناچیز کو اعلیٰ مرتبے پر پہنچانا. یوناق ... ذرّے کوں آفتاب کرے آتش کوں آب کرے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۱).

ذُرِّیات (ضم ذ ، شد ر بکس ، شد ی) امث ؛ ج.
ذرِیت (رک) کی جمع . سب ذرّیات نے اقرار کیئے . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۰) . آپ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریات طیبات ہیں۔ (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۲۹۸). مشہور تھا کہ یہ ابلیس کی ذرّیات ہیں۔ (۱۹۳۳ ، تائیس ، ۱۴). ترقی پسند تحریک اور کمیونسٹ پارٹی کے کارکن اور ان کے ذریات آج تک ان کو اپنا باوا آدم اور علم و دانش کا پیکر سمجھتی آئی ہے۔ (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۲۱). [ذرّیہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

ذُرِّیَّت (ضم ذ ، شد ر بکس ، شد ی بفت) امث.
نسل ، آل اولاد ، بال بچے ، سلسلہ ؛ (مجازاً) اولاد معنوی ، پیرو، شاگرد. اوس کی ذریت نے جمع ہوکر سبب اس الم و مصیبت کا پوچھا ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳). دارالمصنفین ایک شخص کا نام نہیں ، اور اگر نام بھی ہو تب بھی شبلی مرحوم میں ان کی تمام علمی ذریت شامل ہے۔ (۱۹۱۹ ، خطوط محمد علی ، ۸۵). یہ انعام آپ کی ذریّت کو بھی ملے گا مگر جو لوگ ذریّت میں سے نافرمان اور ظالم ہوں گے وہ یہ انعام نہ پا سکیں گے۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۵۲). [ع : (ذ ر ر)].

ذَرِیعَہ (فت ذ ، ی مع ، فت ع) امذ.
۱. سبب ، وسیلہ ، واسطہ.

سو پشت سے ہے ، پیشۂ آبا سپہ گری
کچھ شاعری ، ذریعہ عزّت نہیں مجھے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۳). ذرائع آمدنی بڑھانے اور ملک میں امن قائم کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ریل ہے۔ (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۵۹). اپنی مقصد برآری کے لئے تبلیغ و تلقین کے ہر ممکن ذریعے کو استعمال کرنا ان کا ایمان ہے ۔ (۱۹۸۷ ، اِک محشرِ خیال ، ۲۳). ۲. طفیل ، علاقہ ، تعلق ، لگاؤ ، رسوخ (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ذ ر ع)].

---ٔ اِبْلاغ کس اضا (---ٔ کس ا ، سک ب) امذ.
خیالات و اطلاعات وغیرہ دوسروں تک پہنچانے کا وسیلہ (زبان ، علامات و اشارات نیز اخبار وغیرہ). یہ فطری تھا کہ ایک ایسی غیر زبان (انگریزی) ... اُسے ایک موثر ذریعۂ ابلاغ بھی نہیں بنایا جا سکتا. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱). اخبارات سے زیادہ ریڈیو اور اس سے بڑھ کر ٹیلی وژن آج کا سب سے بڑا اور موثر ترین ذریعۂ ابلاغ ہے۔ (۱۹۸۶ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار (حرفے چند) ، ۱۱). [ذریعہ + اِبلاغ (رک)].

---ٔ اِظْہار کس اضا (---ٔ کس ا ، سک ظ) امذ.
خیالات و جذبات وغیرہ کو ظاہر کرنے کا ذریعہ ، بیان کا وسیلہ ، گفتگو کا واسطہ. آرٹ کی تخلیق میں تین عناصر کام کرتے ہیں. آرٹسٹ ، خارجی دنیا اور ذریعۂ اظہار. (۱۹۶۵ ، مقام غالب ، ۲۰۳). جُملہ سرکاری محکموں کے سربراہان کیفیت نویسی کا کام اردو میں کریں تا کہ ماتحت عملہ ان کی پیروی کرتے ہوئے اردو کو ذریعۂ اظہار بنائے۔ (۱۹۸۵ ، مجلس زبان دفتری پنجاب ، ۱۰) . [ذریعہ + اظہار (رک)].

---ٔ آمْدَنی کس اضا (---ٔ مد ا ، سک م ، فت د) امذ.
کام یا دھندا جس سے پیسہ کمایا جائے. ہم علم ہی کی روٹی کھاتے ہیں یہی ہمارا ذریعۂ آمدنی ہے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۹). [ذریعہ + آمدنی (رک)].

---پَڑْنا محاورہ.
وسیلہ یا سبب بننا. حیلے دو قسم کے ہیں ایک وہ کہ امورِ خیر کا ذریعہ پڑے مثلاً خدا تعالیٰ کے امر کو بجا لانا۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۸۵).

---پَیدا کَرْنا محاورہ.
۱. سبب پیدا کر لینا ، وسیلہ نکالنا ، تعلق حاصل کرنا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. رسائی کی صورت نکالنا ، کسی تک پہنچنے کی سبیل نکالنا (مہذب اللغات).

---ٔ تَعْلِیم کس اضا (---ٔ فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
تدریس کا وسیلہ ، زبان جس کے ذریعہ تدریس کا کام کیا جائے ، وہ زبان جس کے واسطے سے علم سیکھا جاتا ہے. اردو کی اصطلاح ذریعۂ تعلیم انگریزی اصطلاح Medium of Intruction کا ترجمہ معلوم ہوتی ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۱). یہ اختیار حاصل ہو کہ وفاق (قومی) زبان بھی ذریعۂ تعلیم کے طور پر استعمال ہو سکتی ہے . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۷). [ذریعہ + تعلیم (رک)].

---ڈھونڈْھنا محاورہ.
وسیلہ تلاش کرنا ، مقصد برآری کا طریقہ سوچنا.

خلیفہ کچھ ذریعہ ڈھونڈھتا تھا
نصیب اوس کے سبب سے ہو یہ جلسا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۸۲).

---(ذریعے) سے م ف.
وسیلے سے ، وساطت سے ، وجہ سے ، سبب سے ، رُو سے ، بدولت. خلافِ توقع کسی فوری حکم کے ذریعہ سے دورہ پر جانا پڑا۔ (۱۹۲۳ ، گردابِ حیات ، ۶۹).

۔۔۔ کَرنا محاورہ۔
وسیلہ بنانا۔ میر صاحب موصوف مزکور کو ذریعہ کر کے آپ کو تکلیف دی۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳)۔

۔۔۔ٔ کَسْب کس اضا(۔۔۔فت ک ، سک س) امذ۔
رک : **ذریعۂ معاش۔** علم بذاتہ بڑی عمدہ چیز ہے لیکن جب اس کو ذریعۂ کسب بنائیں تو اس کی حُرمت جاتی رہتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، اپریل ، جون ، ۲۲)۔ [ذریعہ + کسب (رک)]۔

۔۔۔ٔ مُبادَلَہ کس اضا(۔۔۔ضم م ، فت نیز سک دُ فت ل) امذ۔
وہ سکّہ یا شے جس کے بدلے کوئی دوسری شے خریدی جائے۔ اس سے پہلے کپڑا ہی تمام یورپی قوموں کی تجارت میں سب سے بڑا ذریعہ مبادلہ تھا۔ (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی (ترجمہ) ، ۸۰)۔ [ذریعہ + مُبادلہ (رک)]۔

۔۔۔ٔ مَعاش کس اضا(۔۔۔فت م) امذ۔
روزگار کا وسیلہ ، وہ کام یا دھندا جس سے روزی کمائی جائے۔ دنیا میں اس سے بدتر کوئی ذریعۂ معاش ہو نہیں سکتا (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۴)۔ وہ مشغلہ جو پہلے ان کی تفریح کا باعث تھا ان کا ذریعۂ معاش بن گیا۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۹۱)۔ [ذریعۂ + معاش (رک)]۔

۔۔۔ٔ مُواصَلات کس اضا(۔۔۔ضم م نیز فت ، سک ص) امذ۔
وہ شے یا گاڑی اور سواری جو آمدورفت اور نقل و حمل کے لیے استعمال کی جائے ، رسل و رسائل میں کا م آنے والی چیز ، رابطہ کرنے والی چیز۔ بائیسکل واحد ذریعۂ مواصلات تھا۔ (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۴)۔ [ذریعہ + مُواصَلات (رک)]۔

۔۔۔ نِکالنا محاورہ۔
وسیلہ پیدا کرنا ، راہ نکالنا ، سبیل نکالنا۔ خدا کے فضل سے آپ کا تو بڑا رسوخ ہے کوئی ذریعہ نکالیے کہ میں باکار ہو جاؤں یہ بیکاری کھل رہی ہے۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۹)۔

۔۔۔ نِکَلْنا محاورہ۔
رک : ۔ذریعۂ نکالنا۔ جس کا یہ لازم ہے ذریعہ نکل آیا ہے امید ہے کہ اب میرا تبادلہ ہوجائے گا۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۱۹)۔

ذُعاف (ضم ذ) امذ۔
زہر ، زہر قاتل ، فوراً مار ڈالنے والا زہر (پلیٹس ، فرہنگ آنند راج)۔ [ع : (ذ ع ف)]۔

ذِفْل (کس نیز فت ذ ، سک ف) امذ۔
چونے کا کاربونیٹ۔ محلولہ کاربونیٹ اوپر سے آویزہ کے طور پر منجمد ہو جاتا ہے جس کو ذفل سقفی کہیں گے۔ (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۶۳)۔ [ع : ذفر کا بگاڑ]۔

ذَفِیل (فت ذ ، ی مع) امث ، اسرزفیل ، ۱سرزفیر۔
سیٹی کی آواز جو کبوتر باز مُنْھ میں دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں۔

> بام پہ لشیاں　پر جو کبوتر آ گذرا
> دل ذفیل دے بولا آ رے بھائی آ قاصد

(۱۸۷۵ ، شہید ، د ، ۷۲)۔ دوپہر کے وقت آہستگی سے بغیر دیئے ذفیل کے دوڑائیں۔ (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۱۰)۔ اف : دینا۔ [ع : زفیر کا بگاڑ]۔

ذَفِیلْنا (فت ذ ، ی مع ، سک ل) ف ل ، ۱سرزفیلنا۔
سیٹی کی آواز نکالنا ، سیٹی دینا۔ اس میں سے ایک لال نکل کر ذفیلا اس کا ذفیلنا تھا کہ چمک ہوئی اور سب کی آنکھیں بند ہو گئیں۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۳۳۳)۔ [ذفیل + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

ذَقَن (فت ذ ، ق) امذ۔
ٹھوڑی ، زنخدان۔

> دھن کا دہن پیریاں کا کھن ، لب لعل ، کندن ہے ذقن
> سُنّے سیتے ہر کج رتن نیں ایسی کہیں کس ہوکری

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۳۹)۔

> تجھ زلف سوں لیا ہے کعبہ سیاہ پوشی
> تیرے ذقن کے شرموں پانی ہوا ہے زمزم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۶)۔

> پیچ اس زلف کا تھا شب جو ذقن سے لپٹا
> بوسہ لیتے ہی مرے سانپ دہن سے لپٹا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵)۔ ذقن کے نیچے کی حجامت سے ... منہ کے امراض میں فائدہ ہوتا ہے۔ (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۸۳)۔ [ع : (ذ ق ن)]۔

ذَقَنْد (فت ذ ، ق ، سک ن ، د) امث ، ۱سر زقند۔
چھلانگ ، جست ، اُچھل کود ، چوکڑی۔ جس طرح کوئی ذقند مار کر ذاتی ترقی نہیں کر سکتا اسی طرح تربیت بھی ترقی نہیں کر سکتی (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹۳)۔ **پھندر کو ہوا لگی** ... خوشی فعلیاں کرنے لگا ، ذقندیں بھرنے لگا۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۰)۔ ذقندیں لگا کر زمانہ گذشتہ کی غلطیوں کو پکڑ کر گورنمنٹ اپنی قومی نیک نامی کے دھبہ کو مٹا رہی ہے۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۰۸)۔ اف : بھرنا ، لگانا ، مارنا۔ [رک : زقند]۔

ذَقْنَہ (فت ذ ، سک ق ، فت ن) امذ۔
(حیوانیات) **ٹھوڑی کا درمیانی حصّہ۔** ذقنہ درمیانی قطعہ ہوتا ہے اور زیر ذقنہ سے ذقنی جوڑ (Mental Suture) کے ذریعہ جدا ہوتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۰۸)۔ [ذقن (رک) + ہ ، اضافہ]۔

ذَقْنی (فت ذ ، سک ق) صف۔
ذقن (رک) سے متعلق یا منسوب ، ٹھوڑی کا۔ مشترکہ لحز یا گا پہلا متصل زیر ذقنی ہے ، دوسرا ذقنی۔ (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۸۸)۔ [ذقن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ذَقَنِیَّہ (فت ذ ، ق ، کس ن ، شد ی بفت) صف۔
ذقن (رک) سے متعلق یا منسوب ، ٹھوڑی کا۔ اب ایک عضلہ ذقنیہ لامیہ (Geniohyoid) منکشف ہوتا ہے : یہ عرضی ریشوں سے بنا ہوا ہے۔ (۱۹۶۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۲۷)۔ [ذقن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

ذَکا (فت ذ) امث.
ذہن کی تیزی ، تیز فہمی ، زیرکی ، طباعی ، ذہانت.
بہ ترجمہ فارسی کی ہندی   از فہم و ذکائے - ہوش مندی
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۵).

یہ ذکا ، یہ عقل ایسے ہوش سب جاتے رہے
مج کو حیرت ہے خدا جانے مجھے کیا ہو گیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۷). آپ بچپنے سے فطری ذہن و ذکا عدیم المثال رکھتے تھے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۳۰). آپ حسین بھی تھیں اور نیک مزاج بھی ، فہم و ذکا سے بھی بہرہ و افر ملا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۶). [ع : (ذ ک ہ)].

ذُکا (ضم ذ) امذ.
سورج ، آفتاب (پلیٹس ؛ المنجد). [ع : (اسم عَلَم)].

ذَکات (۱) (فت ذ) امذ.
ذبح ، (فقہ) شرعی طریقے سے جانور کو ذبح کرنا. جب اوس کو زندہ پاوے اس قدر کہ مذبوح سے زیادہ اوس میں حیات ہووے تو ذکات ضرور ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۶). [ع (ذ ک و)].

---اِختیاری کس صف (--- کس ا ، سک خ ، کس ت) امث.
(فقہ) شریعت کے مقررہ طریقے پر ذبح کرنا (مثلاً حلق پر چھری پھیر کر). ایک ذکات اختیاری جو ذبح کرنا ہے درمیان حلق اور لبہ کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۳). [ذکات + اِختیاری (رک)].

---اِضطِراری کس صف (--- کس ا ، سک ض ، کس ط) امث.
(فقہ) بے اختیاری یا مجبوری کی حالت میں اور طریقے سے حلال کرنا ، مثلاً شکار کے بدن کے کسی حصے پر زخم پہنچانا. ذکاتِ اختیاری پر قدرت ہو گئی تو ذکات اضطراری ناجائز ہو گی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۸). [ذکات + اِضطِراری (رک)].

---اُلاِختیار (--- ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ ، کس ت) امث.
(فقہ) رک : ذکاتِ اختیاری. احناف کے نزدیک ذکات شرعی کی دو قسمیں ہیں (۱) ذکات الاختیار (۲) ذکات الضرورت. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۸۳). [ذکات + رک : ال (۱) + اِختیار (رک)].

---اُلضَّرُورَت (--- ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ض بفت ، و مع ، فت ر) امث.
(فقہ) رک : ذکاتِ اضطراری. احناف کے نزدیک ذکات شرعی کی دو قسمیں ہیں : (۱) ذکات الاختیار ، (۲) ذکات الضرورت. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۸۳). [ذکات + رک : ال (۱) + ضرورت (رک)].

ذَکات (۲) (فت ذ) امث.
صدقہ ، خیرات.

جو دیکھے اس کو پری رو ذکات دے بوسا
اثر رکھے ہے تری رہ کا نقشِ پا اور ہی

(۱۷۸۱ ، شا کر ، د ، ۱۹۹). اُن اسماء کو طریقۂ مخصوصہ ... اور پرہیز مقرر سے پڑھنے اور اُن کی ذکات دینے سے وہ موکل اس کے تابع ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، حقیقۃالسحر ، ۸). اب : دینا. [ع : زکوۃ (رک) کا بگاڑ].

ذَکّار (فت ذ ، شد ک) امذ.
بہت ذکر کرنے والا.

بیدار ہو جن عارفوں کے دل کی نگاہ
ذکّار و حلیم ہوں منیب و اوّاہ

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۲۳۵). [ع : (ذ ک ر)].

ذَکاوَت (فت ذ ، و) امث.
ذہن کی تیزی ، تیز فہمی ، زیرکی ، طباعی ، ذہانت. ہم کو اس کی ذکاوت کا حال معلوم ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷). تحصیل علم میں اس کی تندھی اور ذکاوت ... ظاہر ہے. (۱۹۳۳ ، افسانچے ، ۱۸۷). مسیح الملک آپ پر بچوں کی طرح مہربان تھے اور آپ کی ذکاوت اور قابلیت کی قدر کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۷۶). [ع : (ذ ک و)].

---حِس کس اضا (--- کس ح) امث.
(طب) حس کی تیزی ، ذرا سی انگیخت سے شہوت ہونا. نتیجہ یہ نکلا کہ میں جریان، احتلام اور ذکاوت حس اور دوسری جنسی کمزوریوں میں مبتلا ہو گیا. (۱۹۷۵ ، مظاہر نفس ، ۱ : ۶۳). [ذکاوت + حِس (رک)].

ذَکَر (فت ذ ، ک) امذ.
۱. نر ، مادہ کی ضد ، مرد.

کہ اک مدت تلک خنثیٰ رہا وہ
ذکر کچھ اور کچھ انثیٰ رہا وہ

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۳۲۸). **۲. نر کا عضو تناسل ، آلۂ تناسل.**

بیضہ ، غدوداں ، ہور پتا
فروج ، ذکر ، ہور بولداں

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۰۳). ہنگام جماع ذکر .. داخل ہوتا ہے (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۸۳). قلفہ سیاہی فساد اور التصاق قلفہ ، ذکر کے ان امراض سے ہیں جو اکثر لاحق ہوا کرتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۰۳). [ع : (ذ ک ر)].

ذِکْر (کس ذ ، سک ک) امذ نیز امث (قدیم).
۱. زبان سے یاد کرنا ، بیان ، چرچا ، تذکرہ ، یاد آوری. تجے کئے کوں دوسرے کی ذکر ، توں کچھ اپنے عاقبت کی کر فکر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰).

ذکر اوس کا تو کرتا ہوں پہ یہ خوف ہے مُج کو
ایسا نہ ہو اس بات پہ ہو گوش کسی کا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۳).

ذکر اس پریوش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر ، تھا جو رازداں اپنا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۹). کبھی نہیں سنا کہ کسی شخص کا ذکر

سوائے بھلائی کے ان کی زبان پر آیا ہو (۱۹۰۱ع ، مقدمۂ مکاتیب امیر مینائی ، ۳)۔ سرسید کا تفصیلی ذکر کرنے سے پہلے اس سے ذرا پہلے کے چند اردو مترجمین کا ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵ع ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۰۰)۔ ۲۔ یاد خدا ، اللہ کی حمد و ثنا ، تسبیح و دعا۔

کیا جب تھے ہو عشق منج من میں تھارا
سجن ذکر تسبیح کر اپنی مانی

(۱۶۱۱ع ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۳)۔

رہتی ہے کدھا آلھ پہر گھر میں خدا کے
نے ذکر صلوٰۃ نہ سجدہ نہ اذاں ہے

(۱۷۸۰ع ، سودا ، ک ، ۳۹۳)۔ فقرا اور صوفیہ جمع ہوتے ہیں اور اپنے اپنے طریقہ کے موافق ذکر کرتے ہیں۔ (۱۸۹۲ع ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۱۶۷)۔ اب علامہ ہمہ تن ذکر و عبادت ، تلاوت قرآن اور ریاضت میں مشغول ہوئے۔ (۱۹۰۸ع ، مقالات شبلی ، ۵ : ۸۰)۔ مذہبی تقریبات پر مجالس ذکر منعقد ہوتی ہیں۔ (۱۹۶۷ع ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۳)۔ اف : کرنا ، ہونا۔ ۳۔ (تصوف) جس چیز کے توسط سے مطلوب یاد آوے، عام اس سے کہ وہ اسماً یا فعلاً یا رسماً یا جسماً یا جسمانیۃً حاصل ہو ، نسیان کی ضد (مصباح التعرف)۔ ۴۔ کسی چیز کو محفوظ کر لینا ، کسی بات کا دل میں مستحضر کر لینا ، حفاظت کرنا (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۷)۔ [ع : (ذ ک ر)]۔

ـــــ اُٹھانا محاورہ۔
بات نکالنا ، تذکرہ کرنا۔

بُھلا کے جوئے کا ذکر اٹھا کر
چوسر میں وہ لوٹتی سراسر

(۱۸۳۸ع ، گلزارِ نسیم ، ۳)۔

ـــــ اَذْکار (ـــــ فت ا ، سک ذ) امذ۔
۱۔ **حالات کا بیان ، تذکرہ ، گفتگو ، بات چیت۔** صبر کرنے کے بعد اگر میت کا ذکر اذکار بھی ہوتا ہو تو کیا ڈر ہے۔ (۱۹۱۷ع ، بیوی کی تعلیم ، ۱۰۵)۔ بہرصورت اکثر گھر میں یہ ذکر اذکار رہتے ، اماں ابا آپس میں مشاورۃ کرتے۔ (۱۹۵۸ع ، شمع خرابات ، ۲۵۸)۔ ۲ یادِالٰہیٰ ، **اللہ کی حمد و ثنا ، تسبیح و دعا۔** اسے مسجد سے محصور کرا دیا گیا تھا تا کہ خانۂ خدا میں جو ذکر اذکار ہو ، صاحب مزار کی روح اس سے ہمیشہ مستفیض ہوتی رہے۔ (۱۹۷۷ع ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۵۳)۔ [ذکر + اَذْکار (رک)]۔

ـــــ اَذْکار چھِڑْنا محاورہ۔
تذکرے شروع ہونا ، گفتگو کا آغاز ہونا۔ سویرے ہی سویرے مزاج خراب کر دیا تھوڑی دیر میں میر صاحب راضی ہو گئے اور پھر الکشن کے ذکر اذکار چھڑ گئے۔ (۱۹۵۳ع ، پیرنابالغ ، ۲۸)۔

ـــــ اَرَّہ کس صف (ـــــ فت ا ، شد ر بفت) امذ۔
(تصوف) صوفیہ کا ایک خاص قسم کا ذکر جس سے قلب کی صفائی بہت جلد ہوتی ہے۔

پھر گئی آنکھوں میں وہ مژگاں برگشتہ تو پھر
ذکر ارّہ تھا جو آہ و نالہ و افغاں کیا

(۱۸۴۶ع ، آتش ، ک ، ۳)۔ [ذکر + ارّہ (رک)]۔

ـــــ اَلْعَیْش نِصْفُ الْعَیْش مقولہ۔
عیش و عشرت کی بات چیت سے بھی طبیعت خوش ہوتی ہے ، عیش و راحت کا تذکرہ بھی نصف عیش و راحت کے برابر ہوتا ہے۔ خیر اگر سیر و سیاحت میسر نہیں نہ سہی «ذکرالعیش نصف العیش» پر قناعت کی۔ (۱۸۶۰ع ، خطوط غالب ، ۳۳۲)۔ ذکرالعیش نصف العیش ہے ، لیکن میں سمجھتا ہوں اس سے دل ہلکا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۵۸ع ، شمع خرابات ، ۲۳)۔

ـــــ اُللہ (ـــــ ضم ر ، غم ا ل ، شد ل بفت) امذ۔
ذکرالٰہیٰ ، **دل اور زبان سے اللہ کی یاد یا حمد و ثنا۔**

علی نکلے ہیں ذکر اللہ بنکر ... دہن دیوارِ کعبہ کو ملا ہے

(۱۹۳۵ع ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۳۸)۔ احکام حج کی آخری آیت ہے اس میں حجاج کو ذکراللہ کی طرف متوجہ کر کے ... ہدایت اس طرح فرمائی گئی ہے۔ (۱۹۶۹ع ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۳۷)۔ [ذکر + اللہ (رک)]۔

ـــــ اُلموت ، جِلاءُ القَلْب مقولہ۔
موت کے تذکرے سے دل کی صفائی ہوتی ہے (جامع الامثال)۔

ـــــ اِلٰہی کس اضا (ـــــ کس ا ، ل بفت) امذ۔
دل اور زبان سے اللہ کی یاد ، اللہ کی حمد و ثنا۔ سب یار یاوفا و اصحاب باصفا اپنے اپنے خیموں میں جا اوراد و وظیفہ میں مشغول ہوئے اور تمام رات بُھوکے پیاسے ذکرالٰہیٰ اور درود رسالت پناہی میں گزرائے۔ (۱۷۳۲ع ، کربل کتھا ، ۱۳۰)۔ دریا کے کنارے ذکر الٰہیٰ میں محو رہتے۔ (۱۹۷۷ع ، من کے تار ، ۲۸)۔ [ذکر + الٰہیٰ (رک)]۔

ـــــ آنا محاورہ۔
کسی کی بابت کُچھ گفتگو ہونا ، تذکرہ ہونا۔

دل پکڑ لیتے ہیں افسوس سے جب سُنتے ہیں
ذکر میں ذکر جو آتا ہے مرا میرے بعد

(۱۸۹۷ع ، کلیاتِ راقم ، ۹۰)۔ کوئی محفل ایسی نہیں ہوتی ، جہاں میرا ذکر آئے۔ (۱۹۱۰ع ، گردابِ حیات ، ۳۸)۔

ـــــ بِالْاِخْفا (ـــــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ) امذ۔
خاموشی کے ساتھ یا آہستہ آہستہ دعا و تسبیح۔ قرآن و حدیث میں ذکر کے بہت فضائل وارد ہیں اور یہ ہر طرح کے ذکر کو شامل ہیں ذکر بالجہر کو بھی اور ذکر بالاخفا کو بھی۔ (۱۹۱۱ع ، القرآن العظیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۱ : ۳۸)۔ [ذکر + ب (حرفِ جر) + رک : ال (۱) + اِخفا (رک)]۔

ـــــ بِالْجَوارِح (ـــــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، کس ر) امذ۔
اعضا کا طاعت اِلٰہیٰ میں مشغول ہونا ، عبادت کرنا۔ حج کے لئے سفر کرنا ، یہ ذکر بالجوارح میں داخل ہے۔ (۱۹۱۱ع ، القرآن العظیم ، (ترجمہ) تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۸)۔ [ذکر + ب (حرفِ جر) + رک : ال (۱) + جوارح (رک)]۔

---بِالْجَہْر(--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک ہ) امذ.
بلند آواز کے ساتھ دعا و تسبیح. قرآن و حدیث میں ذکر کے بہت فضائل وارد ہیں اور یہ ہر طرح کے ذکر کو شامل ہیں ذکر بالجہر کو بھی اور ذکر بالاخفاء کو بھی. (۱۹۱۱ ، القرآن العظیم تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۸). [ذکر + ب (حرفِ جر) + رک : ال (۱) + جَہر (رک)].

---پاک کس صف ؛ امذ.
مُقدّس تذکرہ ، پاکیزہ و مقدّس ہستی کا تذکرہ. حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ پاک آتے ہی حفیظ رومانوی انداز میں محبت کے جذبے سے سرشار ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ستمبر ، ۳۳). [ذکر + پاک (رک)].

---جَلی کس صف(---فت ج) امذ.
(تصوّف) زبان یا دل یا سانس سے اللہ کا نام لینا اور کلمۂ طیّبہ کو پڑھنا ؛ بلند آواز سے اللہ کی حمد و ثنا کرنا (مصباح التعرف ، ۱۲۳ ، ۲۲). شریعت کا محل واجب الوجود ، ذکرِ جلی ، اس پر حدیث ثابت ہے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲).

زبان سوں تو وہ ذکرِ جلی کریں
وہ دل میں سدا اپنے قلبی دھریں

(۱۶۸۵ ، معظم بیجا پوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۱)).

یہ فارغ ہے بُری سے اور بھلی سے
سدا ہے کام اسے ذکرِ جلی سے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۱۵۳).

کہیں ذکرِ جلی سے آشنائی
کسی کو جہرے سے حاصل صفائی

(۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۸۱). فقیروں نے ذکرِ جلی کرنے کے بعد اللہ کے سامنے فریاد کی تھی (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹). [ذکر + جلی (رک)].

---جَمِیل کس صف(---فت ج ، ی مع) امذ.
کسی کا تذکرہ جو نیکی کے ساتھ کیا جائے ، کسی کی خوبیوں کا بیان. فی الواقع کسی شخص کی شکرگزاری اور احسان مندی کے اظہار کا موقع اس سے بہتر نہیں ہو سکتا کہ اس کے مرنے کے بعد اسکی وفات پر افسوس کیا جائے اور اسکا ذکرِ جمیل ملک میں پھیلایا جائے. (۱۸۹۲ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۵). مجھے تو وہ محفلیں عزیز ہیں جہاں رسالت مآب کا ذکرِ جمیل ہو. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۷). [ذکر + جمیل (رک)].

---جَہْر/جَہْری کس اضا/صف(---فت ج ، سک ہ) امذ.
(تصوّف) اللہ کا نام بلند آواز سے لینا (اللہ یا اللہ ہو بلند آواز سے کہنا) ، بلند آواز سے اللہ کی حمد و ثنا کرنا ، ذکرِ جلی.

ذاکرِ غم کیوں دل کے حلقے میں نالہ و آہ ذکرِ جہری ہے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۱۱).

قدرِ ذکرِ جہر کیا جانے کوئی
ہائے ہو یہ شورشِ عُشّاق ہے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۲) میں کبھی تہجد کے وقت ذکرِ جہر کرتا تھا. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۱۳). [ذکر + جہر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چلانا محاورہ.
تذکرہ چھیڑنا ، کسی کے متعلق کچھ کہنا.

تب کہا میں یار یہ کیا ہے بلا
کہنے لاگا ذکر اس کا مت چلا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۱).

---چَل کَر رَہ جانا محاورہ.
بات کا شروع ہو کر نامکمل رہ جانا ، بات ادھوری رہ جانا ؛ گفتگو کا ناتمام رہنا.

کوئی آئے اوس بزم سے کیا نکل کر
کہ رہ رہ گیا ہے مرا ذکر چل کر

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۹۳).

---چَلْنا محاورہ.
گفتگو کا آغاز ہونا ، بات چھڑنا ، تذکرہ ہونا.

کیا کہوں یار کا کیا ذکر چلا گُلشن میں
منہ سے غنچہ کے نہ کُچھ نکلی دلا بات شتاب

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۳۲).

جاتی کسی صورت نہیں تقدیر کی گردش
میں بیٹھ رہا ہوں تو مرا ذکر چلا ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۶).

---چِھڑْنا محاورہ.
کسی بات کے بیان کرنے کی ابتدا ہونا ، کسی بات کا شروع ہونا ، تذکرہ ہونا. یہ یاران سرپل کی بیٹھک ہے ... جام اور بادۂ گلفام کا ذکر چھڑے . یہ حقانی باتیں مزا کرکرا کئے دیتی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

ذکر جب چھڑ گیا قیامت کا
بات پُہنچی تری جوانی تک

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۱۱۱).

قاب قوسین نے حد کھینچ رکھی ہے ورنہ
ذکرِ معراج کا چھڑ جائے تو کیا کیا لکھوں

(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۲۸).

---چھیڑْنا محاورہ.
کسی بات کے بیان کرنے کی ابتدا کرنا ، بات چیت شروع کرنا ، تذکرہ کرنا.

ذرا چھیڑا جو ہم نے ذکر اوس زلفِ پریشان کا
چمن میں حال سنبل کا ظفر کیا کیا پریشان تھا

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۶). جنگی جہازوں کا ذکر میں نے قصداً نہیں چھیڑا. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہازرانی ، ۱۹). میں نے ابھی ابھی کہا تھا کہ اس واقعے کو بھول جایئے ، آپ ہی نے ذکر چھیڑ دیا. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۰۰).

---حَبِیب کس اضا(---فت ح ، ی مع) امذ.
محبوب کی باتیں ، محبوب کا تذکرہ ، بالخصوص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد ، ذکرِ رسالت پناہ.

اے دہن تیرے لیے حرفِ دُعا ہے بہتر
اے زباں تیرے لیے ذکرِ حبیب اچھا ہے
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۲۶۵). [ذکر + حبیب (رک)].

---حَق کس اضا(---فت ح) امذ.
زبان و دل سے خُدا کی یاد ، ذکرِ الٰہی ، اللہ کی حمد و ثنا (ماخوذ : جامع اللغات). [ذکر + حق (رک)].

---خُدا کس اضا(---ضم خ) امذ.
زبان و دل سے اللہ کی یاد ، یادِ الٰہی ، اللہ کی حمد و ثنا. ذکرِ حیات ، ذکرِ خُدا یادِ رفتگاں ، دو دن کی زندگی میں کیا کیا کیا جائے. (۱۹۳۶ ، طلعہ ، ۲). فکرِ دنیا کے ساتھ ساتھ ذکرِ خُدا کا عنصر بھی برابر کارفرما رہا ہے. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۱۰). [ذکر + خُدا (رک)].

---خَفی کس صف(---فت خ) امذ.
(تصوف) آنکھیں اور لب بند کر کے دل سے اللہ کا نام لینا ، خاموشی سے دل ہی دل میں اللہ کو یاد کرنا ، ذکرِ بالاخفا. توحید کے دریا میں ٹھیرنا ، ذکرِ خفی کے عمل میں وحدہٗ لاشریک لہ کی لَے لینا. (۱۹۲۱ ، بندہ‌نواز ، معراج العاشقین ، ۲۱).

دل میں یوں یاد ہے ایک پردہ نشیں کی ہمدم
جیسے ذاکر ہو بڑا ذکرِ خفی کا کوئی

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۲۰). معلوم نہیں بندوق فقیروں کے کس خاندان میں مریدہ ہے کہ ہمیشہ ذکرِ جہر کرتی ہے کبھی نہیں سُنا کہ اس نے ذکرِ خفی کیا ہو. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۱۸). جب تُو ذکر کے ذریعے ذکر میں فنا ہو گیا تو یہی ذکرِ خفی ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۳۷). [ذکر + خفی (رک)].

---خواں (---و معد) صف.
۱. خُدا کا ذکر کرنے والا ، خُدا کی تعریف کرنے والا (جامع اللغات ؛ اسٹائنگاس). **۲. حالات و واقعات کا بیان پڑھنے والا ، قصہ خواں ، داستان گو.**

ستم تو اس کے آگے سے بھاگا ٹلے نہ ہم
یہ قصّہ ذکر خوانوں کو ہے داستاں میں یاد

(۱۹۲۷ ، دیوانِ صب ، ۱۳۹). [ذکر + ف: خواں ، خواندن = پڑھنا].

---خَیر کس صف(---ی لین) امذ.
۱. کسی کے متعلق اچھی بات کہنا ، کسی کا تذکرہ جو اچھے لفظوں میں کیا جائے.

سُنتے ہیں جاں نثاروں سے جب تیرا ذکرِ خیر
گویا اذاں کو سُنتے ہیں منہ سے بلال کے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۹).

کل تک تو اسی گل سے آزردہ تھے
گزرے ہوئے کل کا ذکرِ خیر اب کیسا

(۱۹۳۳ ، ترانہ ، ۵۰). **۲. (طنزاً) کسی کا تذکرہ جو بُرائی سے کیا جائے ، کسی کے متعلق بُری بات کہنا.**

کس کو دیتے تھے گالیاں لا کھوں
کس کا شب ذکرِ خیر تھا صاحب

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۶۷). اچھا یہ جُھمّن صاحب کا ذکرِ خیر تھا ایسے وہ بڑے ذاتِ شریف ہیں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۱). [ذکر + خیر (رک)].

---خَیر وَظیفَۂ نیکاں فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل.
اچھی باتوں کا بیان کرنا نیک لوگوں کا کام ہے. اردو اور فارسی ضرب المثل کی چند مثالیں ... ذات خدا کی بے عیب ہے ، ذکرِ خیر وظیفۂ نیکاں ... یک نشد دو شد. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۵).

---دَمَہ کس صف(---فت د ، م) امذ.
(تصوف) سانس سے اللہ کا نام لینا (ذکر کا ایک طریقہ).

منہ سے نت کلمہ کہو ہر دم کرو ذکرِ دَمَہ
یارو باطن کی صفائی کو یہی جاروب ہے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۱). [ذکر + دَم (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

---رِسالَت پَناہ کس اضا(--- کس ر ، فت ل ، فت پ) امذ.
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ ، خصائلِ پاکیزہ اور اوصافِ حمیدہ کا بیان. ذکرِ رسالت پناہ کا ہی رشتہ ایسا ہے جس کے ذریعے اخوت ، اتحاد اور بھائی چارے کی فضا قائم ہو سکتی ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۸ دسمبر ، II). [ذکر + رِسالت (رک) + پَناہ (رک)].

---سَرْد ہونا محاورہ.
شہرت ماند پڑ جانا.

لیلیٰ مجنوں کا ذکر سرد ہوا
اب تمہاری ہماری باری ہے

(۱۸۱۳ ، قائز دہلوی ، د ، ۱۸۶).

---سِرّی کس صف(--- کس س ، شد ر) امذ.
(تصوف) اسمِ مطلوب کا فراموش کرنا اور مسمّیٰ سے لو لگانا (ماخوذ : مصباح التعرف). ذکرِ سرّی کی سُوجھی ، سگُن کی شکر نرگُن پانی میں پکا کر کھانا. (۱۴۲۱ ، بندہ‌نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰). [ذکر + سِرّ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سُنانا ف مر.
حال بیان کرنا. کفّار تجھ سے (اے پیغمبر) ذوالقرنین کا حال دریافت کرتے ہیں کہدے کہ میں اس کا تھوڑا سا ذکر تم کو سُناتا ہوں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۲۲).

---عَیش بِہ از عَیش فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل.
عیش و عشرت کے بیان میں جو لُطف ہے وہ خود عیش و عشرت سے بڑھ کر ہے.

ہے ذکرِ عیش بہ از عیش یہ مثل سچ ہے
ملا نہ وصل میں وہ لُطف جو بیاں سے ملا

(۱۸۷۵ ، نظمِ دردمند ، ۵۴).

---قَلْبی کس صف(---فت ق ، سک ل) امذ.
دل میں اللہ کو یاد کرنا اور اس کی حمد و ثنا کرنا. پیر کے مکن کا مشاہدہ قائم کرنا ، ذکرِ قلبی کو شریعت کے کانٹے میں پھانسنا.

(۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰). ذکرِ قلبی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا یاد کرنا ، اس کی عظمت و کبریائی اور اس کے دلائلِ قدرت میں غور کرنا ، علماء کا استنباط مسائل میں غور کرنا بھی اس میں داخل ہے . (۱۹۱۱ ، القرآن العظیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۸). [ذکر + قلب + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کاٹنا محاورہ.
تذکرہ منقطع کرنا ، بات کاٹ دینا . وہ بار بار اُن کا ذکر کاٹ کے کسی اور کا ذکر چھیڑ دیتی تھی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۷).

---کامِل کس صف(---کس م) امذ.
اللہ تعالیٰ کے ذکر کی مداومت کی کاملیت جو اللہ کی ذات کا کامل علم دیتی ہے. جلوت میں بھی ذاکر کی وہی کیفیت رہتی ہے جو خلوت میں تھی اور پھر اس کو ذکر کامل کہتے ہیں. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۹۷). [ذکر + کامل (رک)].

---لانا محاورہ (قدیم).
یاد کرنا ، نام لینا.

ذکر لاتی ہے دل میں تُج دھیان دھر
قطب شاہ قطب شاہ قطب شاہ کر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۸).

---لِسانی کس صف(---کس ل) امذ.
زبان سے اللہ کی حمد و ثنا ، تسبیح و دعا. ذکرِ لسانی ، تسبیح تقدیس ثنا وغیرہ بیان کرنا ہے ، خطبہ توبہ استغفار ، دعا وغیرہ اسی میں داخل ہیں . (۱۹۱۱ ، القرآن العظیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳۸). [ذکر + لسان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---لے بَیٹھنا محاورہ.
اچانک بات چھیڑ دینا ، تذکرہ کرنا ، کسی کے متعلق گفتگو شروع کر دینا. وہ مجھ سے ہنسی خوشی کی باتیں کرتی ، ہمیشہ مذہب کا ذکر لے بیٹھتی. (۱۹۱۶ ، گردابِ حیات ، ۹۵).

---مَذْکُور (---فت م ، سک ذ ، و مع) امذ.
بات چیت ، گفتگو ، تذکرہ. ابھی ہمارے یہاں تو کچھ ذکر مذکور کہیں کا نہیں ہے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۵۲) ایک رئیس گردوں مدار کے مصاحبوں نے دربار میں ذکر مذکور کیا کہ ... دو پری زاد حور نژاد یہودنیں ایک کمرے میں آن کے ٹکی ہیں. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۶). اف : کرنا ، ہونا. [ذکر + مذکور (رک) بطور تابع].

---مَطْلُوب کس اضا(---فت م ، سک ط ، و مع) امذ:
(تصوف) اللہ کی یاد. اس خلقت انسانی کی قدر وہی جانتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا ذکر زبان اور جوارح اور روح اور کل قویٰ سے کرتا ہو اور اسی کو ذکر مطلوب کہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۶۰). [ذکر + مطلوب (رک)].

---نِکالْنا محاورہ.
گفتگو کا آغاز کرنا ، بیان کی ابتدا کرنا ، بات چیت شروع کرنا ، تذکرہ کرنا ، بات چھیڑنا.

جوبان کا ذکر وہ دو چار یاروں میں نکالیں گے
تو ہم دل کا بخار اپنے ہزاروں میں نکالیں گے
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۲۰) . اونی امیرن نوج تم کو ہو گیا کیا ہے ، اگر جو تم کو کہنا نہ تھی تو ذکر کیوں نکالا بتاؤ تو سہی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایاپلٹ ، ۴۷).

---نِکَلْنا محاورہ.
کسی کے متعلق گفتگو کا آغاز ہونا ، تذکرہ ہونا ، بات چھڑنا.

غصہ آجائے اُنہیں جامہ سے باہر ہو جائیں
اون کی محفل میں اگر ذکر ہمارا نکلے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۷۷).

---و شُغْل (---و مج ، فت ش ، سک غ) امذ.
اللہ کی یاد اور حمد و ثنا اور اس کی ذات و صفات کا تصور ، تسبیح و مناجات اور مراقبہ. انہوں نے زہد و ریاضت کو صرف راتوں کو جاگنے اور ذکروشغل کرنے اور نفل پڑھنے اور نفل روزہ رکھنے پر منحصر سمجھا ہے. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۲). نماز ظہر سے فارغ ہو کر ذکر و شغل میں مصروف ہو گئے. (۱۹۱۹ ، بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۱۳۶) . آدمی کے ذکر و شغل ، طاعات وعبادات کی خدمت انہی فرشتوں سے متعلق ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، ترجمۂ عبقات ، ۲۳۲). [ذکر + و (حرفِ عطف) + شغل (رک)].

---و فِکْر (---و مج ، کس ف ، سک ک) امذ.
اللہ کی یاد اور حمد و ثنا اور اس کی صفات اور نعمتوں وغیرہ میں غور و فکر تسبیح و مناجات اور مراقبہ. دستِ مبارک پر بیعت کرنے کے بعد ... سالہا سال نفس کشی، ذکر و فکر اور مراقبہ و مشاہدہ میں گزارے. (؟ ، مشاہیرِسرحد ، ۱۱۷).

مست رکھو ذکر و فکرِ صبحگاہی میں اسے
پختہ تر کر دو مزاجِ خانقاہی میں اسے
(۱۹۳۶ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۲۸). [ذکر + و (حرفِ عطف) + فکر (رک)].

---و مَذْکُور (---و مج ، فت م ، سک ذ ، و مع) امذ.
گفتگو ، بحث ، دلیل و دلائل - ذکر. فی الحقیقۃ اہالی اس سرکار کے اور صاحب دربار جانشین لکھنؤ کو پہونچا ہے کہ ایسے مقدمے میں ذکر و مذکور لاویں. (۱۸۹۶ ، سوانحاتِ سلاطینِ اودھ ، ۱ : ۲۱۳). [ذکر + و (حرفِ عطف) + مذکور (رک)].

---ہُو کس اضا(---و مع) امذ.
اللہ کی یاد دل اور زبان سے ، اللہ کے نام کا ورد.

مٹا دل سے کسی ساعت نہ اوس کا نقشِ یکتائی
کیا ہے گوشۂ عزلت میں ہم نے ذکرِ ہو برسوں
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۵۱) [ذکر + ع : ہو (وہ، مراد: اللہ)].

ذِکْراً (کس ذ ، سک ک ، تن ر بفت) م ف.
ذکر کے طور پر، بطور تذکرہ. ایک شخص نے کہ ہیچ مطالعۂ کتب تواریخ کے مہارت تمام رکھتا تھا ، ذکراً بلبل زبان کے تئیں ... نغمہ سرا کیا (۱۷۷۵ ، نوطرزِمرصع ، ۱۵۱) [ذکر + اً ، لاحقۂ تمیز]

ذَکَرِی (فت ذ ، ک) صف۔
ذکَر (آلۂ تناسل) سے متعلق یا منسوب ۔ ذکر والا۔ بیدار ہونے کے وقت ذکری تناؤ اور نسوانی زندگی کا ماہواری دور قدیم انسان کے خیال میں طلوعِ آفتاب اور قمری تغیرات سے گہرا تعلق رکھتے تھے۔(۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۳۵)۔ [ذکَر(رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ذِکْریٰ (کس ذ ، سک ک ، ا بشکل ی) امث۔
ذکر ، یاددہانی ، نصیحت ، موعظت۔ ان کی زندگی عالم انسانیت کے لیے ایک ذکریٰ (موعظہ یا مثال) بن گئی ۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۳۸)۔ [ع : (ذ ک ر)]۔

ذُکُور (ضم ذ ، و مع) امذ ؛ ج۔
نر ، مرد (جمع) ۔ اس مرض کی ابتدا طبعی ہے اور موروثی میلان سے اکثر ہوتی ہے اور بعد بلوغیت کے ہوتی اور ذکور کو ہونا زیادہ مشہور ہے۔ (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۱۷) ۔ ذکور و اناث اور عامی و عالم اس کی چینک سے خالی نہیں۔ (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۹۷)۔

تھے اناث و ذکور و پیر و جواں
جس کے سحرِ خطاب سے مسحور
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۵۸)۔ [ذکر (رک) کی جمع]۔

ذُکُورَت (ضم ذ ، و مع ، فت ر) امث۔
نر یا مرد ہونے کی کیفیت یا حالت ، مرد کی جنس۔ امام محمد جب علل اختلاف اصول بذکورت و انوثت میں تقسیم کرتے ہیں پر اصل میں اس کے عدد فروع کا لحاظ کر کے تقسیم کرتے ہیں ۔ (۱۸۳۵ ، علم الفرائض ، ۳۷)۔ بیان کرنا رنگ جانور کا اور اوس کے سن اور ذکورت اور انوثت کا ضرور نہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۰)۔ [ذکور (رک) + ت ، لاحقۂ تانیث]۔

ذُکُورَہ (ضم ذ ، و مع ، فت ر) امذ۔
مرد (جمع) ، مرد کی جنس (ماخوذ : پلیٹس ؛ اسٹائن گاس) ۔ [رک : ذکور نیز ذکورت]۔

ذُکُورِی (ضم ذ ، و مع) صف۔
مردانہ۔ مینڈک کے ذکوری یا نر اعضائے تولید انیٹی اور ان کی نالیاں ہیں۔ (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات(ترجمہ)،۸۱)۔ اگر نسوانی جذبات کے غیر معمولی غلبے سے کسی مرد کا ذکوری توازن بگڑ جائے تو اس بیچارے کو معذور سمجھنا چاہیے اور اس کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنا چاہیے۔ (۱۹۸۶ ، نفسیاتی تنقید ، ۲۳۴)۔ [ذکور + ی ، لاحقۂ صفت]۔

ذَکی (فت ذ) امذ۔
ذہین ، سمجھ دار ، ہوشیار ، طبّاع ، زیرک ، تیز فہم۔

دھریں سب ذکی وقت میں شہ کوں سر بُہیں
ہیرے لال برداں کے ہر یک سلوکاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱)۔ میں لڑکپن ہی سے ذکی تھا ، والد مرحوم تو بالکل بیوقوف تھے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۸) وہ نہایت ذہین اور ذکی تھے۔(۱۹۳۵ ، چند ہمعصر، ۱۰۹)۔

فطین و فصیح و ذہین و ذکی
وَمَا یَسْتَعُونَ یَتَدَبَّرُون
(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۵۳)۔ [ع : (ذ ک و)]۔

ـــُ الْحِس (ـــضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس ح) صف۔
بہت جلد متاثر ہونے والا ، حساس۔ سرسید جیسے ذکی الحس آدمی کے لئے یہ انقلاب ایک تازیانہ تھا۔(۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۹۱)۔ عُسرت نے اسے ضرورت سے زیادہ ذکی الحس بنا دیا ہے۔ (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۶۳)۔ شکاری کے حواس خمسہ یوں بھی ذکی الحس ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۹)۔ [ذکی + رک : ال (۱) + حس (رک)]۔

ـــُ الْحِسّی (ـــضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس ح ، شد تیز خف س) امث۔
بہت جلد متاثر ہونے کی کیفیت ، تیز حسی۔

وہ بے پناہ ذکی الحسی وہ حلم و غرور
کبھی کبھی وہ بھرے گھر میں حسنِ تنہائی
(۱۹۵۹ ، گُل نغمہ ، فراق ، ۳۲۵)۔ [ذکی + رک : ال (۱) + حس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــُ الطَّبْع (ـــضم ی ،غم ا،ل ، شد ط بفت،سک ب)صف۔
طبیعت کا ذہین ، طبّاع ، زیرک ، سمجھ دار ۔ ہمارے آزاد مزاج ذکی الطبع دوست منشی محرم علی صاحب چشتی نہایت چستی سے ... کوچوان کے پاس ہو بیٹھے۔(۱۸۸۳ ، سفر نامۂ پنجاب ، ۱۳۶)۔ مرزا احمد منشا ... عظیم آباد چلے آئے ، فاضل جیّد اور ذکی الطبع تھے۔ (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۷۷)۔ ممتاز صاحب بڑے ہونہار طالب علم تھے ، ذکی الطبع محنتی اور سعادتمند ۔ (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۳)۔ [ذکی + رک : ال (۱) + طبع (رک)]۔

ـــُ النَّفْس (ـــضم ی ،غم ا،ل ، شد ن بفت،سک ف)صف ۔
رک : ذکی الطبع ۔ خطیب ، شاعر کی بہ نسبت زیادہ عاقل زیادہ ذکی النفس زیادہ عالی منزلت ہوتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۶)۔ [ذکی + رک : ال (۱) + نفس (رک)]۔

ذَکِیَّہ (فت ذ ، کس ک ، شد ی بفت) صف ، مث۔
ذکی (رک) کی تانیث۔ موزونیٔ طبع ذکیہ نسواں اس کو قوت دے کر شاعری کی طرف رجوع کر کے غزلیات عاشقانہ مجازی پر ڈال دیتی ہے۔(۱۸۹۲ ، فوائد النسا، ۱۶۶)۔ [ذکی(رک)+ ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

ذِلّ (کس ذ ، شد ل) امث ؛ امذ۔
۱۔ عاجزی ، نرمی۔ دعا سلاح مومن ہے اگر باحضور قلب اور جمعیت کلیہ ہووے اوپر مطلوب کے اور مصارف ہووے اوقات اجابت کو ساتھ خشوع اور خضوع اور انکسار و ذل اور تضرع و طہارت ... کے ۔(۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۳)۔ ۲۔ تابعداری خوش ہوتا ہے کہ میں نے اہل اسلام کو غلام بنایا حالانکہ فقہ میں مذکور ہے کہ مسلم کافر کے ذل میں نہیں رہ سکتا۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۸۹)۔ [ع : (ذ ل ل)]۔

ذُلّ (ضم ذ ، شد ل) امث.

۱. **ذلت : خواری ، بے عزتی ، حقارت.**

مال کو جانے ہیں کافر عز و جاہ
فقر کو سمجھے ہیں ذلّ و روسیاہ

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۵۳). معلول کو بہ نسبت علت کے ایسی محبت ہے جس کو ذل ... لازم ہے .(۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۰۱).

صاحبان ورع کو ذلّ خمول
صیت و عز و قبول سے بہتر

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۹۰). ۲. **نرمی ، تواضع ، تابعداری**(المنجد) [ع : (ذ ل ل)].

ـــِ ذلیل (ـــِ ضم ل ، فت ذ ، ی مع) امث.

انتہائی ذلت ، نہایت بے عزتی.

خیر خواہ اس کے رہیں مہیا عزِ عزیز
بدسگال اس کے رہیں دردی کش ذلِّ ذلیل

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۰۹). [ذُلّ + ذَلیل (رک)].

ذَلاقَت (فت ذ ، ق) امث.

فصاحت ، تیز زبانی ، تقریر کی صفائی . ہم لوگ بہ نسبت مشاق اور باتوں کے طلاقت لسانی اور ذلاقت زبانی پیدا کرنے میں مہارت اور مشق کم بہم پہنچاتے ہیں. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۸). [ع : (ذ ل ق)].

ذِلال (کس ذ) صف ؛ امذ ؛ ج.

ذلیل (رک) کی جمع (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹائن گاس). [ع : (ذ ل ل)].

ذَلالَت (فت نیز ضم ذ) امث.

۱. **ذلت ، خواری ، رُسوائی.**

گرایا شیخ نے چاہ ذلالت میں مریدوں کو
تری اس رہبری سے تو عصائے کور بہتر تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶). ۲. **کمینہ پن ، رذالت.**

آئینِ سعادت و نحوست کیا ہے
معیار شرافت و ذلالت کیا ہے

(۱۹۷۱ ، آئینۂ اعتبار ، ۳۶۳). ذلالت : یا تو رذالت کے قیاس پر یا ایک دوسرے لفظ ضلالت(گم راہی) سے دھوکا کھا کر ذلالت (کمینہ پن) ایک نیا لفظ بنا لیا گیا ہے.(۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۳۹). [ع : (ذ ل ل)].

ذَلائِل (فت ذ ، کس ء) صف ؛ امذ ؛ ج.

ذلیل (رک) کی جمع. اذلہ جمع قلت ہے ذلیل کی ذلائل جمع کثرت آتی ہے. (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۳۹). [ع : (ذ ل ل)].

ذِلّت (کس ذ ، شد ل بفت) امث.

۱. **بے عزتی ، بے وقری ، خفت ، توہین.**

زندگانی کیا ہے جب عزت گئی
مفت ذلت ہو گئی عزت گئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹). ان کا نام ذلت اور ہتک کے ساتھ نہ لیوے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۹). عزت ہو تو ان کی جن کے پاس چار پیسے ہیں ... اور ذلت ہو تو ان کی جو غریب ہیں.(۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۲۳). ساتھ ساتھ ذلت و تحقیر کا پہلو بھی شامل ہوتا ہے.(۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۹۰). ۲. **رُسوائی ، خواری ، بدنامی.**

نہ ہر دم ہر گھڑی اس ذلت و خواری پہ روتا ہوں
میں ہوں آزردہ دل اپنی گرفتاری پہ روتا ہوں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۶۹). ۳. **خستہ حالی ، پستی** اس وقت مسلمانوں کی بڑی سے بڑی مذہبی درسگاہ کو جا کر آپ دیکھئے تو محسوس ہو گا کہ اس کے گوشہ گوشہ سے نکبت و ذلت برس رہی ہے.(۱۹۳۶ ، نگار ، ۱ کتوبر ، ۸). میرا اصل مقصد تو اپنی مظلوم قوم کو ذلت و ادبار سے نکالنے کے لئے جد و جہد کرنا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۶). [ع : (ذ ل ل)].

ـــ اُٹھانا محاورہ.

خوار ہونا ، رسوا ہونا ، شرمندہ ہونا ، ذلیل ہونا. اس نے ... باوجود درست دانائی اور فہمید پسندیدہ کے ذلتیں اٹھائیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۸۹۶).

ـــ اُٹھنا محاورہ.

ذلت کی برداشت ہونا. بغیر بلائے ... دعوت میں کیوں کر چلا جاؤں. مجھ سے یہ ذلت نہ اٹھے گی.(۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳).

ـــ آمیز (ـــ ی مج) صف.

ایسی بات یا کام جس سے کسی کی توہین یا بے عزتی ہو. کبھر آئے مہمان سے کوئی ذلت آمیز سلوک نہیں کرتا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۶۱). [ذلت + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا ، ملانا].

ـــ پانا محاورہ.

ذلیل ہونا ، رسوا ہونا ، خوار ہونا (مہذب اللغات).

ـــ چھانا محاورہ.

نکبت برسنا (نور اللغات).

ـــ دینا محاورہ.

شرمندہ کرنا ، خفیف کرنا ، بے عزت و رسوا کرنا.

دل میرا لے کے ذلتیں دے ہیں
بیٹھتے ہی مجھے اوٹھاتے ہیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۶۱). حیف کہ ایسے شخص با توقیر و عزت کو ذلت صریح سر میدان دی جائے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۶).

ـــ سَہْنا محاورہ.

اپنی بے عزتی کو برداشت کرنا (مہذب اللغات).

ـــ کَرْنا محاورہ.

بے عزتی کرنا ، توہین کرنا . یہ حرام زادی ہر وقت میری ذلت کرتی ہے اور تمہاری وجہ سے میرے پیچھے پڑ گئی ہے. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ (ترجمہ) ، ۶ : ۱۹۶).

--- کھینچنا محاورہ۔
شرمندہ ہونا ، خفیف ہونا ، رسوا ہونا۔
کر کے قائم اس بتو کافر سے تو نے اختلاط
آپ ہی یہ ذلتیں کھینچیں ہمارا کیا کیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۹)۔
بے کمر ہے بے دہن ہے تو مصور کیا کرے
ذلتیں کھینچے اگر کھینچے تری تصویر کو
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۸۴)۔

--- لینا محاورہ۔
بے عزتی قبول کرنا ، رسوائی حاصل کرنا ، ذلیل و خوار ہونا۔
کیا علاج کسی نے نہ وحشتِ دل کا
ہم اپنے واسطے ذلت نہ کو بکو لیتے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۱)۔

ذُلجَلال (ضم ذ ، سک ل ، فت ج) صف (قدیم)۔
رک : ذوالجلال ، جو صحیح املا ہے۔
ہے سکت سب تج میں قادر ذلجلال
یو ہیں کرتا ہوں عرض تج سوں اتال
(۱۷۸۲ ، حاتم ، مثنویٔ حسن و دل ، ۳۵)۔

ذَلَق (۱) (فت ذ ، ل) امذ۔
جلق ، مشت زنی۔ کہتے ہیں کہ خوش گذرانی سے اکثر روزی ایسے ہوتے ہیں ذلق بھی ایک سبب ہے ۔ (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۷۱)۔ [ع : ذلق (رک) کا بگاڑ]۔

ذَلَق (۲) (فت ذ ، ل) امذ۔
تیز زبان ، فصیح زبان ؛ تیز زبانی ، لسانیت (ماخوذ : جامع اللغات پلیٹس)۔ [ع : (ذ ل ق)]۔

--- بَیان (--- فت ب) صف۔
فصیح و بلیغ۔
یہ دونوں ہیں آفتاب و مہتاب
ہیں ذلق بیاں اور ذوالباب
(۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۵)۔ [ذلق + بیان (رک)]۔

ذُلْ قَرَن (ضم ذ ، سک ل ، فت ق ، سک نیز فت ر) امذ (قدیم)۔
رک : ذوالقرنین ، جس کا یہ بگاڑ ہے۔
ہوا شاہ عالم جگت ناوں یوں
کہ پھر دل قرن دورا آیا ہے جیوں
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۱۷)۔ [ذوالقرنین (رک) کا ایک املا]۔

ذَلْقِیَّہ (فت ذ ، سک ل ، کس ق ، شد ی بفت) صف ؛ امذ ،
وہ حروف جو زبان کے کناروں سے ادا ہوتے ہیں۔ بعض ذلقیہ ہیں جو زبان کے کناروں سے نکلتے ہیں جیسے ل ، ن ، را ۔ (۱۹۳۷ ، بنیادی اسالیب بیان ، ۸۲)۔ [ذلق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ صفت و تانیث]۔

ذَلُول (فت ذ ، و مع) صف۔
نرم مزاج ، حلیم الطبع ، تابعدار ، فرماں بردار (ماخوذ : پلیٹس)۔ [ع : (ذ ل ل)]۔

ذَلَّہ (فت ذ ، شد ل بفت) امذ۔
آگے کا بچا ہوا کھانا ، پس خوردہ ، تراکیب میں مستعمل۔ [زَلّہ (رک) کا بگاڑ]۔

--- چِیں (--- ی مع) صف۔
کسی کا بچا ہوا کھانا کھانے والا ، (مجازاً) خوشہ چیں ، کسی سے فائدہ یا فیض حاصل کرنے والا۔
نمک کیوں کر نہ ہو اوس کے کلام لذت آرا میں
فدا ہے ذلہ چیں خوانِ محمد مصطفی خاں کا
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۸)۔ [ذلّہ + ف : چیں ، چیدن - چننا]۔

--- خوار (--- و معد) صف۔
رک : ذلہ چیں۔
جہاں خوانِ احساں کا ہے ذلہ خوار
ہوا فیض یاب اون سے عالم تمام
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۹۱)۔

--- رُبا (--- ضم ر) صف۔
رک : ذلّہ چیں۔
خوانِ نعمت سے ہوا آسودہ ہر ذلّہ ربا
رہ گیا ہے بہرہ اب تک یہ گدائے خوشہ چیں
(۱۹۱۳ ، ریاض شفق ، ۲۱) ۔ [ذلّہ + ف : رُبا ، ربودن - اچک لینا ، لے بھاگنا]۔

ذَلِیق (فت ذ ، ی مع) صف۔
تیز زبان ، فصیح ، خوش بیان۔ طلیق و ذلیق بمعنی تیز زبان خوش بیان۔ (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۵۸)۔ ہاتھ فکر و اندیشہ کسی طلیق و ذلیق کا دامن حصر و احصائے اوسکے تک پہنچے ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۷)۔ [ع : ذ ل ق]۔

ذَلِیل (فت ذ ، ی مع) صف۔
۱. بے عزت ، بے وقعت ، حقیر ، خوار۔
ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخیٔ فرشتہ ہماری جناب میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، ۱۸۹)۔ مقصد صرف ایک ہوتا ہے کہ جو مقابلے پر ہے اسے ذلیل و رسوا کیا جائے۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۳۹۸)۔
۲. کمینہ ، رذیل ، سفلہ۔
تج درس کے دیکھے بنا یک تِل بھجے کل نا پڑے
جو تیرا مشتاق نیں جگ میں نہیں اوسا (اس سا) ذلیل
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۵)۔
صبر جمیل تھا کہ ستم پر ستم سہا
بوجہل و بولہب سے ذلیل و خفیف کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳)۔ یہ ذلیل کمینے ناپاک اپنی اصلیت کو بھول کر آج ما بدولت کے سامنے منہ کر کے بھونکتے ہیں ۔ (۱۹۱۹ ، شہید مغرب ، ۲۳)۔ **۳. ادنیٰ ، معمولی ، ناچیز۔** نادر کا ذلیل حالت سے دفعتاً ترقی کرکے بڑی سلطنت کا خود مختار بادشاہ

ہو جاتا ... عجب و غریب واقعہ ہے. (۱۸۹۰ ، حسن ، ستمبر ، ۱۰). الھیں کیا معلوم کہ اس رقم کو حاصل کرنے میں جو حضرت کی نظر میں اس قدر ذلیل اور حقیر ہے مجھے کیسی کیسی کھکھیڑیں اٹھانی پڑیں . (۱۹۳۱ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۶۱). ۳. بُرا ، خراب. ہر کام آج غبط ہو رہا ہے ، شاہنشاہ سماوات نے کہا کیسے ذلیل تاش آ رہے ہیں ! (۱۹۲۳ ، نگار ، جنوری ، ۹۱) . موسم نہایت ذلیل تھا پسینہ تھا کہ چھوٹا جا رہا تھا. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۲۶). [ع : (ذ ل ل)].

---النَّسَبی (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت س) امث.
حسب نسب کی کمتری ، ادنیٰ خاندانی حیثیت . اور یہ خاکسار تو اپنی ذلیل النسبی اور کم علمی پر خیال کر کے انعامات اور اس سرفرازی کو جو میرے حال بدمآل پر مبذول تھی مقابلہ کرکے دیکھتا تو سمجھتا تھا کہ میری مثل ٹھیک ایسی ہے کہ جیسے کسی چمار کے سر پر ... تاج شاہی رکھ دیا جاوے. (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۹۱) [ذلیل + رک: ال(ا)+ نَسَب(رک)+ی ، لاحقۂ اسمیت] .

---النَّفس (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ف ، س) صف.
کمینی طبیعت کا ، رذیل ، کمینہ ؛ منکسرالمزاج (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[ذلیل + رک : ال (ا) + نفس (رک)].

---اوقات (---و لین) صف.
کم حیثیت ، کم مایہ. ہم ذلیل اوقات ہیں اچھا آؤ . چھری نہیں جو ڈھیر نہ کر دیا ہو. بھالا پھینک کے تلوار سوت کے آؤ. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۱). [ذلیل + اوقات (رک)].

---کرنا ف م.
بے عزت کرنا ، شرمندہ کرنا ، رسوا کرنا ، خوار کرنا. عزازیل ... اس فکر میں ہوا کہ کسی طرح مکر و فریب سے ان کو ذلیل کیا چاہیے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳۹). تان بائی - ابھی مولوی صاحب آپ تو خوامخواہ مجھ کو ذلیل کر رہے ہیں بھلا اس وقت میں کیا کر سکتا ہوں . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۱۶). تم ، لوگوں کی نظروں میں اسے کتنا ذلیل کرتے ہو ، میں نے دکھی ہو کر کہا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۸).

---و خوار (---و مج ، و معد) صف.
بہت بے عزت اور رسوا.

فریبِ جلوۂ حسنِ بتاں میں آکے کہیں
تو اپنے ساتھ نہ کرنا ذلیل و خوار مجھے

(۱۸۷۹ ، آغا جان عیش دہلوی ، د ، ۲۰۱) . باغیوں اور دیہاتیوں نے مل کر انھیں ذلیل و خوار کیا . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۹۲). [ذلیل + و (حرف عطف) + خوار (رک)].

---ہونا ف ل.
رسوا ہونا ، بے عزت ہونا ، خوار ہونا.

باتیں سنیں عتاب اٹھائے غضب سہے
کس کس طرح ذلیل ہوئے دل کو لا کے ساتھ

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۱). اور وہ شخص جو کم ہے مگر خود کو بہت کچھ سمجھتا ہے یا خود سر ہے ، وہ ذلیل ہو جاتا ہے (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اُردو ، ۲ ، ۲ : ۶۵۹).

ذَم (فت ذ) امث.
۱. برائی ، ہجو ، مذمت (مدح کی ضد).

گرمی ملائم ستی آب میں آتش رکھے
بات میں سب گھات ہے مدح میں ہے جیوں کا ذم

(۱۵۲۸ ، مشتاق (اُردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۸)).

کل جو مدح و ذم تھی سانچ اور جھوٹ کی
وہ بھی ہم پر یہ تم پر ڈھل پڑی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰). مدح یا ذم مثنوی اور مسدس کی ہیئتوں میں بھی لکھی گئی ہیں . (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۹) . **۲. (شاعری) کسی شعر میں کوئی ایسا لفظ یا فقرہ آ جانا جس کے معنی ناشائستہ یا خلاف تہذیب ہو خواہ شاعر کا مدعا ایسا نہ ہو.** لیکن بول کے ساتھ یہاں کسی غیر ہندی لفظ کا لانا ذم کے شائبے سے خالی نہ ہوتا. (۱۹۸۵ ، دربن ، ۱۹). [ع : ذَمّ (ذ م م)].

---کا پہلو پیدا ہونا / نِکلنا محاورہ.
شعر یا فقرے کے کسی لفظ یا فقرے سے ناگوار یا ناشائستہ معنی پیدا ہونا (عموماً نادانستہ). کسی کی شان میں ایسی بات نہ کہو جس میں ذم کا پہلو نکلے ، پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳) شعرا سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے کلام کو ... اس نظر سے دیکھ لیں کہ کہیں کسی شعر میں ذم کا پہلو تو پیدا نہیں ہوتا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۳)

---نِکالنا / نِکال دینا محاورہ.
ذم کے پہلو سے پاک کرنا ، خرابی دور کرنا. اس مصرعے میں ذم کا پہلو ہے مصرع بدلو اور یہ ذم نکالو ورنہ مشاعرے میں ہنسے جاؤ گے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳).

---نِکلنا / نِکل جانا محاورہ.
عیب کا دور ہونا ، برائی یا خرابی سے پاک ہو جانا (یہ اصطلاح ادب کے لئے مخصوص ہے). یہ ذم جو تمہارے شعر میں ہے کسی صورت سے نکلنا چاہیئے ، کسی اور رخ سے مصرع لگاؤ ، میں بھی کوشش کرتا ہوں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۳).

ذَمائِم (فت ذ ، کس ء) امذ ؛ ج.
برائیاں ، اخلاقی خرابیاں.

پھریں کیوں کر ذمائم گرد خاطر خدا کے روبرو ہر دم ہیں حاضر

(۱۸۵۵ ، ریاض السلمین ، ۲۳).

مثل باطن سے جتنے ہوں ذمائم
حسد بغض اور اطوار بہائم

(۱۸۷۷ ، ابر کرم ، ۵۳). نااہل مقتدا ... شدید ذمائم اخلاق کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۲۹) . اخلاقی ذمائم اور منکرات جنہیں دین و شریعت نے ایمان دشمن ، گناہ اور حرام قرار دیا ہے. (۱۹۷۵ ، شعر و سخن ، ۶). [ذمیمہ (رک) کی جمع].

ذِمَّگی (کسر ذ ، شد م بفت) صف ؛ امث.
ذمّے کا ، ذمّے پر ، ذمہ داری. اور سرکار انگریز بہادر کا معمول ہے کہ اگر زمیندار زر سرکار ادا نہ کر سکے تو سرکار حق زمینداری فروخت کر کے زر مال واجب ذمگیٔ زمیندار وصول کر لیتی ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۱). کل ایک کارڈ درباب کرایہ یکہ و گھوڑا ک ذمگی فرزند علی کے روانہ کر چکا ہوں . (۱۸۸۹ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳). جو معاہدات روپیہ میں ہوئے ہیں وہ روپے ہی میں ادا کرنے ہوں گے تو کاشتکار کو اپنے ذمگی مطالبات کی ادائیگی میں بیس روپے کی بجائے بائیس روپے آٹھ آنے ادا کرنے پڑیں گے. (۱۹۳۱ ، سکّہ اور شرحِ تبادلہ ، ۲۰۹). [ذمّہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ذِمَم (کسر ذ ، فت م) امذ ؛ ج.
عہد و پیمان ، ذمہ داریاں.

> منارِ معْدَلَت و اعتدال و استقلال
> نہ اس سا صاحبِ وعدہ ، نہ اس سا اہلِ ذِمَم

(۱۹۶۶ ، منحمنّا ، ۱۸). [ذمّہ (رک) کی جمع].

ذِمَّہ (کسر ذ ، شد م بفت). (الف) امذ.
۱. **جوابدہی ، جواب دہ ہونے کی کیفیت ، ذمہ داری ؛ ضمانت ، کفالت**. دلبر کا راضی کرناں بھی میرا ذمہ ہے. (۱۷۳۹ ؟ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۳). دوسرا امر بیشک ایسا ہے کہ جب تک اس کا جواب نہ دیا جائے گا اس وقت تک سیّد صاحب اور ان کے خاص مددگار اپنے ذمہ سے فارغ نہ ہوں گے. (۱۸۷۱ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۳).

> دل ہو کر مائلِ فریاد تو میرا ذمّہ
> شرط یہ ہے کہ نہ بے چین تری یاد کرے

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۲۰۱). خرچ وغیرہ کا ذمہ انہوں نے کہا ہمارا ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۳۵). ۲. **عہد ، پیمان**. میں نے کہا خدا کا ذمّہ کہ میں یہاں سے نہ ٹلوں گا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۴۴). نہ اسلامی حکومت ہے ، نہ ذمّی ہیں ، نہ ذمہ ہے. (۱۹۳۷ ، تبرکات آزاد ، ۵۵). ۳. **امانت ، سپردگی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). (ب) م ف (نیز ذمّے). **واجب ہونا ، ذات پر لازم آنا**.

> نہ پائے سو پرسش کیا بادشاہ
> مقرر ہوا اس کے ذمے گناہ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶) . اگر وہ گرفتار ہو کر پھر مفرور ہو جاوے تو جوابدہی اوسکی تمہارے ذمہ ہو گی. (۱۸۵۹ ، ہدایت نامہ نمبرداران ، ۳) . جو لوگ شیطان کے وجود خارجی کا دعوی کرتے ہیں اس کا اثبات انہی کے ذمہ ہے . (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۱). [ع : (ذ م م)].

ـــــ اُصِیل کس اضا (ـــــ فت ا ، ی مع) امذ.
(فقہ) **اصل مدیون کی ذمہ داری یا جوابدہی**. کفالت کے معنی لغت میں ملانے کے ہیں یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا اور اصطلاح شرع میں عبارت ہے ملانے ذمہ کفیل سے طرف ذمہ اصیل کے مطالبہ میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۱). [ذمّہ + اصیل (رک)].

ـــــ بَری (ـــــ فت ب) امث (وضعی لفظ).
ذمہ داری سے سبکدوشی . قاضی صاحب نے کہا کہ ابھی اپنے ہی پاس رہنے دو کہ زیادہ حفاظت سے رہے گا، انہوں نے کہا آپ ان کی جانچ کر لیں کہ میرے باپ کی ذمہ بری ہو جائے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۶۷). [ذمّہ + بَری (رک)].

ـــــ پَر م ف.
ذمہ داری پر ، ضمانت پر . اگر باقیات بغایت ما کہ کہ ذمہ پر تحصیلداروں اور مالگذاروں کے تھی حساب کیا جاوے ، سرکار بالکل پا ک ہے. (۱۸۵۶ ، نامۂ واجد علی شاہ ، ۵۵).

ـــــ دار صف ؛ امذ ذمّہ وار.
۱. (أ) **جواب دہ . مواخذہ دار ، کسی کام کا بیڑا اٹھانے والا ، کسی بات کا وعدہ یا اقرار کرنے والا**. چار آنہ حصّہ کا زمیندار حصّہ رسدی مالگذاری ادا کرنے کا بالضرور ذمہ دار ہو گا . (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۶۱).

> ہاں سچ ہے ذمہ دارِ عمل ہے مرا وجود
> لیکن وجود جبر ہے یا اختیار ہے

(۱۹۲۹ ، نقوشِ مانی ، ۱۳۵) . ساق کی ترقی و انحطاط خود ہمارے ادب کے کمال و زوال کی داستان ہے ، ممکن ہے شاہد صاحب بھی اس کے ذمہ دار ہوں. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۸۹). (أأ) **کسی دوسرے کو اپنے ذمے لینے والا ، ضامن ، کفیل**. یہ مطلب نہ تھا کہ آپ اس رقم کے ذمہ دار اور امانت دار ہیں . (۱۹۱۹ ، مکاتیب اکبر (خطوط اکبر) ، ۲ : ۹۲) . میں نے کہا تھا نا کچھ نہیں ہوتا حویلی کو ، اس کی حفاظت کا ذمہ دار میں ہوں . (۱۹۸۵ ، ایمرجنسی ، ۲۱۸). ۲. (أ) **قابل اعتماد ، معتبر ، فرض شناس**. میں نے انہیں ہمیشہ ذمہ دار ، صاف دل، بے باک اور اعتدال پسند پایا. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۵). (أأ) **انتظام کرنے والا ، منتظم**. تمام کائنات کی تربیت و پرورش کی ذمہ دار صرف ایک ذات اللہ تعالی کی ہے تو حمد و ثنا کی بھی حقیقی مستحق وہی ذات ہو سکتی ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۵). [ذمہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــــ دارانَہ (ـــــ فت ن) صف.
ذمہ داری کا ، فرض شناسی کا. اس ذمّہ دارانہ زندگی سے قبل بھی منیر کے اور ہمارے تعلقات بہت وسیع ہو چکے ہیں. (۱۹۶۳ ، شوکت تھانوی (ہمدرد نونہال ، دسمبر ، ۱۹۸۵ ، ۳۲)). وزیر خارجہ ... نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ جنیوا امن مذاکرات میں زیادہ ذمّہ دارانہ رویّہ اختیار کرے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ / مارچ : ۱). [ذمہ دار (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

ـــــ داری امث ؛ ج ذمّہ داری.
۱. **کسی کام کی انجام دہی کا بار ، کسی معاملے کی جوابدہی ، فرض جسے پورا کرنا لازم ہو**. میں اپنے ہاتھوں تمہارے کندھے پر ایک بڑی ذمہ داری کا بوجھ رکھتی ہوں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۶) . علاقائی دفاتر کا امتحانی کام اور ان کی ذمہ داری بڑھ جائے گی . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۳۶) .

٢. ضمانت ، کفالت ؛ چوکسی ، نگہبانی ، خبرداری ، پاسبانی (فرہنگِ آصفیہ). [ذِمّہ دار (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

---داری پُوری کَرنا محاورہ.
فرض انجام دینا. میڈیکل سٹور کے انچارج کے طور پر اپنی ذمے داریاں پوری کرنے لگا. (١٩٨٧ ، گلی گلی کہانیاں ، ٣٢).

---داری تھوپْنا محاورہ.
کسی معاملے کی جوابدہی دوسرے کے سر ڈالنا ، کسی کام کے لیے دوسرے کو جوابدہ ٹھہرانا. لیکن اس کی ذمہ‌داری شیطان یا کسی دوسرے پر تھوپنی چاہی اور اس نے کسی دوسرے کو اسی کے لئے انتخاب کیا. (١٩٣٠ ، مضامین رشید ، ٢١٧).

---داری سَنْبھالْنا محاورہ.
کام کو بہ‌خوبی انجام دینے کی ضمانت لینا ، کوئی کام اپنے سر لینا. میں بڑھاپے کے سبب بہت کمزور ہو گیا ہوں اب گھر کی ذمہ داری تم سنبھالو. (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣٢٥).

---داری سَونْپْنا محاورہ.
فرض یا اہم کام کسی کے سپرد کرنا. اپنے سب کاموں کی ذمہ‌داری اپنے بڑے بیٹے کو سونپ دی ہے. (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣٢٥). اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ کسی پروفیسر کو رجسٹرار کی ذمہ‌داری سونپتے اور داخلی نظامِ کار میں مدد لیتے. (١٩٨٧ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ٦).

---داری کا کام امذ.
اہم معاملہ ، سوچ سمجھ کے کرنے کا کام. میں انجمن کا سکریٹری نہیں بن سکتا اس لیے کہ بہت مصروف آدمی ہوں. یہ بڑی ذمہ‌داری کا کام ہے. (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣٢٥).

---داری لینا محاورہ.
کسی کام کو انجام دینے کا عہد کرنا ، کوئی کام اپنے سر لینا. جب تم سے یہ کام ہو نہیں سکتا تھا تو ذمہ‌داری کیوں لی تھی پہلے ہی انکار کر دیتے. (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣٣٥).

---ڈالْنا محاورہ.
سپرد کرنا ، سونپنا ، تفویض کرنا. اس کا کام وہ ہے جو اس کے ذمہ ڈالا گیا ہے. (١٨٩٧ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ٨).

---کَرْنا محاورہ.
١. جواب دہ بننا ، اقرار کرنا ، ہامی بھرنا.

اگر کوئی تم میں سے ذِمّہ کرے
تو یہ جرم سے اپنے چھُوٹے بچے

(١٨٥٩ ، مرات الصدق ، ١٧). میں اس بات کا ذمہ کرتا ہوں کہ وہ جنت میں داخل کیا جائے گا. (١٩٠٣ ، اسلامی معاشرت ، ١١٦).
٢. سر کرنا ، سونپنا ، سپرد کرنا ، تفویض کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

---کَفِیل کس اضا (---فت ک ، ی مع) امذ.
(فقہ) ضمانت کے سبب سے ضامن پر عائد ہونے والی ذمہ‌داری یا جوابدہی. کفالت کے معنی لغت میں ملانے کے ہیں یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا اور اصطلاح شرع میں عبارت ہے ملانے ذمہ کفیل سے طرف ذمۂ اصیل کے مطالبہ میں. (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٣ : ٥١). [ذِمّہ + کَفِیل (رک)].

---لینا محاورہ.
اقرار کرنا ، ہامی بھرنا ، عہد کرنا ؛ (کام) سنبھالنا. رانا‌مان‌سنگھ اجمیر میں گیا مگر ناشناسائی سے اس دور دست ملک میں پہنچ کر بنگلہ کی پاسبانی کو اپنے ذمّہ لیا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٥:٢١١). رات کو پہرہ دینے والوں کی نگرانی کرنا اپنے ذمّہ لے لیا. (١٩٢٦ ، طلیعہ ، ١). ترجمے کی ایسی ضرورت جو اس ضمن میں نظر آتی ہے خالصتاً مذہبی تقاضوں سے پیدا ہوتی ہے اور پیغام الٰہی کی نشر و اشاعت کا ذمّہ لیتی ہے. (١٩٨٣ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ١٠٩).

---وار صف ؛ امذ.
رک : ذمہ دار (فرہنگِ آصفیہ). [ذِمّہ + وار ~ دار ، لاحقۂ صفت]

---واری امث.
رک : ذمہ‌داری. پس تم (اے پیغمبر!) اللہ کی راہ میں لڑو ، تم پر اپنے نفس کے سوا اور کسی کی تکلیف (ذمہ‌واری) نہیں ہے. (١٨٨٣ ، تحقیق الجہاد ، ٢٥). انجمن کے واصلات اور واجبات اور ان کی تمام ذمہ واریوں کا صحیح حساب رکھنا. (١٩٢٨ ، دیہاتی اصلاح ، ٢٠١). [ذِمّہ وار (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

---ہونا محاورہ.
١. سپرد ہونا ، تفویض ہونا. کھانا پکانا رضیہ کے ذمّہ ہو گیا. (١٩٣٢ ، گردابِ حیات ، ٢٢). ٢. ضمانت ہونا ، عہد ہونا ؛ متعلق ہونا. اس بارہ میں ہرگز دخل نہ دو اور خورشید دولہا کو میں سمجھا لوں گی. میرا ذمّہ ہے. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٣ : ٢٢).

ذِمّی (کسر ذ ، شد م) امذ.
١. (فقہ) وہ مشرک یا اہل کتاب جو اسلامی حکومت کی امان میں رہتا ہو اور اس نے شرائط ذِمّہ (جزیہ) کو قبول کر لیا ہو ، جزیہ گزار. مسلمان کو ذمّی نے مار ڈالا تو اگر تیز چیز سے مارا ہے تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک شہید ہے. (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ١ : ١٤٣). اگر وہ اسلام قبول نہ کرے تو اس کو جزیہ دے کر ذمّی بننے کو کہہ. (١٩٣٢ ، سیرۃ النبیؐ ، ٣:٣٦٣). نبی اکرم (ﷺ) نے مجوس سے جزیہ لے کر انہیں ذمّی بنایا. (١٩٦٨ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٥٩٣). ٢. رعایا.

ذمّی میرے اقوال و عقول و افہام
الفاظ و اساطیرِ عبید و خدام

(١٩٦٧ ، لحنِ صریر ، ١٠٣). [ذِمّہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

ذِمّے (کسر ذ ، شد م) امذ.
ذمّہ (رک) کی مغیّرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل.

جو بے صبر مشہور کرتے ہو تم
مرے ذمّے بہتان دھرتے ہو تم

(١٩٠٥ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ١٥٣).

ـــــ دار صف.
رک : **ذمّہ دار**. طوپچلر یعنی توپ خانہ دار ، جو توپیں بنانے کے اصل کام اور ان کی نگہداشت اور زمانۂ جنگ میں ان کے استعمال کے ذمّے دار تھے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۱)

ـــــ داری امث.
رک : **ذمّہ داری** . اس بات کی ذمے داری مجھ پر نہیں . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۳۱۰).

ـــــ کَرْنا محاورہ.
تفویض کرنا ، سپرد کرنا ، سونپنا. مریضوں کا علاج اس نے جالینوس کے ذمّے کیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۰۳).

ـــــ لَگانا محاورہ.
تفویض کرنا ، سپرد کرنا ، سونپنا. اب کوئی اور کام میرے ذمے لگا دیا جائے گا. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۲۲).

ذِمّیانَہ (کس ذ ، شد م بکس ، فت ن) صف.
ذمی کا ، ذمی سے متعلق. اسکندریہ فتح ہونے کے بعد ذمیانہ عہد میں داخل ہو گیا ، یعنی وہاں کی تمام رعایا ذمی قرار دی گئی. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۳۳). [ذمّی (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت].

ذِمّیَّت (کس ذ ، شد م بکس ، شد ی بفت) امث.
ذمی ہونے کی صورت حال . فقط ارادہ بغاوت سے وہ ذمیت کے حقوق سے محروم نہیں ہو گئے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۲۲). [ذمّی (رک) + یت ، لاحقۂ اسمیت].

ذَمِیم (فت ذ ، ی مع) صف.
بُرا ، خراب. اس وقت یہ ذمیم خصلت ان میں حد سے زیادہ پھیلی ہوئی تھی. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۱۹). جس نے بسم اللہ پڑھی وہ ان تینوں ذمیم خلقوں سے اجمالاً بچ گیا. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۲۵۱). [ع : (ذ م م)].

ذَمِیمَہ (فت ذ ، ی مع ، فت م) امذ ؛ صف.
بُرائی ، بدی ، بُرا ، خراب.

وہ صف سوں پر ذمیمہ کے ہو پاک
نفسِ امارہ کے سر پر ڈال خاک

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۴۸) . اکثر آدمی نفس جفا جو کی پیروی سے مظہر اخلاق ذمیمہ بن جاتے ہیں. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۷). عشق کے ساتھ تمام اخلاق ذمیمہ اخلاق شریفہ سے بدل جاتے ہیں . (۱۹۱۳ ، شعرالعجم ، ۵ : ۹۲). بسیار خوری اخلاق ذمیمہ پیدا کرتی ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۳۷). [ذمیم + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ذَنَب (فت ذ ، ن) امذ.
۱. دم ، پونچھ ، کوئی شے جو صورت میں یا کسی بھی لحاظ سے دم سے مشابہ ہو ، نچلا سرا. نمو کے دوران جسم کے پہلے تین جوڑے زائدے (پائے) اور آخری یعنی چودھویں قطعے کا زائدہ (ذنب) (Cerci) بالیدگی حاصل کرتے رہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۳). ۲. (i) (ہیئت و نجوم) ان دو ستاروں میں سے ایک کا نام جن کے سبب کسوف و خسوف ہوتا ہے . دوسرے کو راس کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

یہ دو پنہاں عجب ظلمت کی شب ہیں
یہی دو ظاہرا راس و ذنب ہیں

(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۱۱).

راس و ذنب کی شکل یہ چوٹی ہے اے پری
پھبتی ہے اس کو کہیے جو سورج گہن کی بیل

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۲).

ذنب ہے قوس میں مریخ اپنے برج میں ہے
قمر ہے اول میزاں میں آج آٹھ وار

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۳). (ii) ان دو نقطوں میں سے دوسرا نقطہ جہاں سیاروں کے مدار منطقۃ البروج کو قطع کرتے ہیں اور جہاں ذیلی سیاروں (چاند) کے مدار اپنے بڑے سیارے کے مدار کو قطع کرتے ہیں (ماخوذ : رسالہ علم ہیئت اردو ، ۲۹). پھر حالتِ اصلی پر آجاتا ہے ، چاند کے مدار نے زمین کے مدار کو دو جانے پر تقاطع کی ہے ، وہ نقطین تقاطع کو عقد تین راس و ذنب بولتے ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۸۳). دوسری نقطہ تقاطع پر جس کو ذنب کہتے ہیں زہرہ کا گزر متواتر ۱۲۶۱ ... میں دیکھا گیا. (۱۹۲۱ ، القمر ، ۳۳). ذنب جب افق کے شمالی سرے پر عبور زبرہں کے وقت شفق صبح میں ، ۵ درجہ بلندی سے گرتا ہے تو یہ علامت اس کی ہے کہ نومبر کا ربع یوم آ گیا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۸۹). [ع : (ذ ن ب)].

ـــــُ الْاَسَد (ـــــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، س) امذ .
(ہیئت و نجوم) منطقۃ البروج کی بارہ شکلوں میں سے پانچویں شکل اسد (شیر) کے ایک ستارے کا نام. دو اس میں سے قدر اول میں ہیں ایک کو قلب الاسد اور دوسرے کو صرفہ اور ذنب الاسد کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۷). منجملہ ان کے دو ستارہ قدر اول کے ہیں ایک کا نام قلب الاسد دوسرا ذنب الاسد. (۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۹۳). [ذنب + رک : ال (۱) + اَسَد (رک)].

ـــــُ الْجَدی (ـــــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج) امذ.
(ہیئت و نجوم) منطقۃ البروج کی بارہ شکلوں میں سے دسویں شکل جدی کے ایک ستارے کا نام. ان چاروں میں ایک ستارہ کا نام ذنب الجدی ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۷). [ذَنَب + رک : ال (۱) + جَدی (رک)].

ـــــُ الْحَیَّہ (ـــــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، شد ی بفت) امذ.
(حیوانیات) جنس حیوانیات شوکیۃ الجلد (خاردار جانور) کی ایک صنف. ذنب الحیۃ (اوفیورائڈیا) یا مار دمے جانور ، اس صنف کے جانوروں کے ہاتھ بالکل سانپ کی دم کی طرح ہوتے ہیں ، یہ تارا مچھلی سے بہت مشابہ ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۷۲). [ذنب + رک : ال (۱) + حَیّۃ ـ حیہ (رک)].

ـــُـ الْخَرُوف(ـــضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت خ ، و مع) امذ.
ایک رونیدگی ہے اس کی جڑ پتلی ہوتی ہے شاخیں اوپر سے سفیدی مائل اور اندر سے ہولی ہوتی ہیں ، پھول سرسوں کے پھول کی طرح زرد ہوتا ہے ملک شام اور خصوصاً بیت المقدس میں اس کی پیدائش کی کثرت ہے دوا بنانے کے کام آتی ہے(ماخوذ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۰). [ذَنَب + رک : ال (۱) + ع : خَرُوف ـ بکری کا بچّہ].

ـــُـ الْخَیل (ـــضم ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث.
ایک رونیدگی ہے ، اس کی ڈالیاں گھوڑے کی دم سے مشابہت رکھتی ہیں تر زمینوں اور خندقوں کے پاس پیدا ہوتی ہے اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۹). [ذَنَب + رک : ال (۱) + خَیل (رک)].

ـــُـ السَّبُع (ـــضم ب ، غم ا ل، شد س بفت، ضم ب) امث.
ایک رونیدگی ہے کہ کھیتوں میں اگ جاتی ہے اس کی ساق دو گز کے قریب ہوتی ہے۔ پتے گاؤزبان کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں مگر ان سے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ، اس کی تازہ جڑ کو چھیلنے سے لعاب نکلتا ہے اس لعاب کو جس درد والے عضو پر ملا جائے تو فوراً درد جاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷). [ذَنَب + رک : ال (۱) + ع : سَبُع ـ درندہ].

ـــُـ الْعَقْرَب (ـــضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ.
۱. (طب) بچھو کی دُم کی وضع کا ایک پھل؛ اس کے پیڑ میں پتے کم ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں پھول زرد ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۳: ۱۷۰). ۲. (ہیئت و نجوم) ایک ستارے کا نام. شاخ مغربی کا گزار ذنب العقرب پر سے ہو کر الحوا کی جانب راست اور کاؤبادشاہ اور ثعلب پر سے ہو کر الدّجاجہ کی گردن میں ملکر کہکشاں ایک ہوجاتی ہے. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۶۹). [ذَنَب + رک : ال (۱) + عَقْرَب (رک)].

ـــُـ الْفار (ـــضم ب ، غم ا ، سک ل) امث.
(طب) کے لحاظ سے نبض کی ایک قسم. نبض ذنب الفار کہ مانند چوہے کی دم کے ہوتی ہے ، حرکت اس کی کسی جگہ سے چوڑی اور کسی جگہ تنگ ہوتی ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۰). نبض ذنب الفار کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ قوت ضعیف ہوتی ہے ، اس لئے ... بتدریج آرام لیتی ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۱۹۵). [ذَنَب + رک : ال (۱) + فار (رک)].

ـــُـ الْفَرَس (ـــضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، ر) امث.
رک : ذنب الخیل. ذنب الخیل ... ملک شام میں اس کو ذنب الفرس کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۹). [ذَنَب + رک : ال (۱) + فَرَس (رک)].

ـــُـ الْقِط (ـــضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ق) امث.
ایک رونیدگی کا نام جس کے پتے بلوط کی طرح ہوتے ہیں پھول زرد ہوتا ہے جڑ اس کی شلجم کی طرح ہوتی ہے اس کے ضماد سے دریائی اژدھا کا زہر اتر جاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱). [ذَنَب + رک : ال (۱) + ع : قِط ـ بلی].

ـــُـ دُلفِین کس اضا(ـــضم د ، سک ل ، ی مع) امذ.
(ہیئت و نجوم) وہ روشن ستارہ جو کوکبۃ الدلفین کی دم پر ہے. کوکبۃ الدلفین کے دس ستارے ہیں جو نسر طائر کے پیچھے واقع ہیں (ماخوذ : عجائب المخلوقات ، ۵۲). [ذَنَب + ع : دلفین ـ ڈولفن مچھلی].

ذَنْب (فت ذ ، سک ن بہ آواز م) امذ.
ناجائز کام ، گناہ ، معصیت ، جرم.

حق کو جب تو جانتا ہے غافر ذنبِ عظیم
جام مے سے زاہدا پھر کس لیے انکار ہے

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۲۳). ہر ایک کا ذنب (گناہ) اسی کے مرتبہ کے موافق ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، القرآن حکیم ، تفسیر مولانا شبیرعثمانی ، ۸۷۰). ذنب یا معصیت کبھی حقیقی ہوتی ہے جب کہ قصد اور یاد سے ہو.(۱۹۷۲، جلوۂ حقیقت، ۳۵). [ع : (ذ ن ب)].

ذَنَبی (فت ذ ، ن) صف.
دم کا ، نچلا ، آخری. پُشت پڈی پانچ حصّوں میں منقسم ہے ، گردنی ، صدری ، کمری ، حرقفی اور دم یا ذنبی. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۳). شکم (Abodomen) کے ذنبی سرے پر ایک سے زیادہ سوطہ نما دھاگے نمایاں ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۶۳). [ذَنَب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ذَنَبَین (فت ذ ، ن ، ی لین) امذ.
(ہیئت و نجوم) کو کبۃ التنین کے دو روشن ستارے جو آخر میں واقع ہیں. دو ستارے اور کہ روشنی میں کم ہیں اور آگے ذنبین کے واقع ہیں ان کو اظفارالذئب کہتے ہیں (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات، ۳۶). [ذَنَب (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ذَنَبِیَّہ (فت ذ ، ن ، کس ب ، شد ی بفت) امذ.
۱. (حیوانیات) دم دار جانور. ذنبیہ (یوروڈیلا) یعنی دُمدار جانور۔ اس صنف میں ایسے ذوحیاتین داخل ہیں جن کے دم ہوتی ہے مثلاً ریگ ماہی یعنی پانی کی چھپکلی اور سمندر ، ان جانوروں کی دمیں تمام عمر باقی رہتی ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۰). ۲. دم کی شکل کا عضو. ذنبیہ روئیں دار ہوتا ہے اور کئی (تقریباً ۱۵) چھوٹے ٹکڑوں سے مل کر بنتا ہے. (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۷۱). [ذَنَب + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ذُنُوب (ضم ذ ، و مع) امذ ؛ ج.
رک : ذَنْب (گناہ) جس کی یہ جمع ہے.

گرچہ میں عاصی ہوں از بس پر ذنوب
لیک تیرا نام ستّارالعیوب

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۵).

جرم و ذنوب تو ہیں بے حد و حصر یارب!
روزِ حساب لیں گے مجھ سے حساب کیونکر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۷). ہزاروں اشخاص ایسے موجود ہیں جن

میں تسلّط نفس و شیطان سے معاصی و ذنوب کی نہایت کثرت ہو گئی ہے۔ (۱۹۵۸ ، انتخاب الہلال ، ۲۰۷)۔ [ع : (ذ ن ب)].

ذُو (و مع) امذ ؛ صف.
والا ، مالک ، خداوند (مرکبات میں بطور مستعمل)۔ [ع].

---اَذْناب (---فت ا ، سک ذ) امذ.
دُم دار ستارے ، جھاڑو ستارہ(ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔ [ذو + اَذْناب (رک)].

---اَرْبَعَۃُ الْاَضْلاع (---فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) اث.
(اقلیدس) چار ضلعوں یا پہلوؤں والی شکل ، وہ شکل جسے چار مستقیم نے احاطہ کیا ہو. ذواربعۃ الاضلاع ، ترکیب چار ضلعوں پر ہے۔ (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۰)۔ آج کل کے نقشے میں ... زیادہ قرین صحت ہے ، وہ ایک بے قاعدہ ذواربعۃ الاضلاع کی شکل ... ہے۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ ، ۳۲۸) [ذو + اربعۃ (رک) + رک : ال (ا) + اضلاع (رک)].

---اَرْبَعَۃُ الرُّؤوس (---فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ر بضم فت و) صف.
(لب) چار سروں والا (ایک پٹھا جو ران کی اگلی طرف واقع ہے). ایک کمزور شدہ عضلہ ذوالربعۃ الرؤوس (Quadriceps) کی صورت میں ، مریض کو اپنی پشت کے بل لیٹا ہوا رکھ کر اس کے گھٹنے کو تھوڑی حد تک خمیدہ رکھنا چاہیے۔ (۱۹۳۸ ، عملِ طب (ترجمہ) ، ۱۱۳)۔ [ذو + اَرْبَعَۃ ۔ اَرْبَعَہ (رک) + رک : ال (ا) + رُؤوس (رک)].

---اَرْبَعَۃُ الزَّوایا (---فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ز بفت)صف.
(اقلیدس) وہ شکل جس کے چار زاویے یا کونے ہوں. وہ کہتا ہے کہ جغرافیہ کے صحیح اور سچے اصول کی رو سے زمین ایک سطح ذواربعۃ الزوایا ہے۔(۱۹۱۰ ، معرکہ مذہب و سائنس ، ۸۸)۔ [ذو + اَرْبَعَۃ ۔ اَرْبَعَہ (رک) + رک : ال (ا) + زوایا ، زاوِیَہ (رک) کی جمع].

---اَرْبَعَۃُ السُّطُوح (---فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع ، ضم ت ، غم ا ، ل ، ضم س ، و مع) صف.
وہ چیز جس کی چار سطحیں ہوں ، چوسطحی. بذرے شکل میں گول اور ذوالربعۃ السطوح ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۳۲)۔ [ذو + اَرْبَعَۃ ۔ اَرْبَعَہ (رک) + رک : ال (ا) + سُطُوح ، سطح (رک) کی جمع].

---اَضْعاف (---فت ا ، سک ض) امذ.
(ریاضی) وہ عدد جس میں دوسرا عدد پوری دفعہ شامل ہو. ۲۷ ذواضعاف نو کا ہے۔ (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۳۱)۔ [ذو + اَضْعاف (رک)].

---اَضْعافِ اَقَل (مُشْتَرِک) (---فت ا ، سک ض کس ف ، فت ا ، ق ، ضم م ، سک ش ، فت ت ، کس ر) امذ.
(ریاضی) جو عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے اور اس سے کوئی چھوٹا عدد ایسا نہ ہو کہ ان عددوں پر پورا تقسیم ہوتا ہو اس عدد کو ان عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا مشترک عدد جو دیے ہوئے عددوں کو پورا پورا تقسیم کر سکے. مخرج مشترک کسور جسے ذواضعاف اقل بھی کہتے ہیں وہ چھوٹا عدد ہوتا ہے جس میں کسور مطلوبہ پورے نکل آویں۔ (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۲۶)۔ چونکہ ۱۸ اور ۹ کا ۹ مقسوم علیہ اعظم ہے تو ۱۸ اور ۹ کا ذواضعاف اقل مشترک ۱۸ ہوگا۔ (۱۸۵۶ ، علم الحساب ، ۳۷)۔ «ام» اور «اقل» کے لفظ خود عربی کے ہیں اور اردو میں مستعمل ہیں مثلاً «ربع و ام» اور ذواضعاف اقل میں۔ (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع ، ۳۵۸)۔ [ذو + اَضْعاف (رک) + اقل (رک)].

---الْاِحْتِرام (---غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ح ، کس ت) صف.
صاحبِ عزت ، محترم.

> رُوبرو رستے کرم کے ہوتی گرد و باد ہے
> آبروئے ابر گوہر بار لے ذوالاحترام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۶) [ذو + رک : ال (ا) + احْتِرام (رک)].

---الْاَرْحام (---غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ.
۱. (میراث) میت کے وہ ورثا جو ذوی الفروض اور عصبہ نہ ہوں مثلاً میت کی بیٹیوں اور پوتیوں کی اولاد ، میت کا نانا اور نانا کا باپ یا نانا کی ماں یا نانا کی نانی ، بہنوں کی اولاد بھائیوں کی بیٹیاں وغیرہ.

> پھر ہو وہ تقسیم ذوالارحام میں
> بعد ہو مولی الموالاۃ اس کو لیں

(۱۸۹۱ ، کنز الآخرۃ ، ۱۵۱)۔ **۲. قرابت دار ، رشتہ دار.**

> عزیزاں کا خوشدل سدا توں کرے
> ذوالارحام کا حق ادا توں کرے

(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی (ق) ، ۳۱)۔ [ذو + رک : ال (ا) + اَرْحام (رک)].

---الْاَمْزِجَہ (---غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م ، کس ز ، فت ج) صف.
(طب) ایسی دوائیں جن کے متعدد مزاج (کیفیات) ہوں. کون کون دوائیں ذوالامزجہ آپس میں ممزوج ہو سکتی ہیں۔(۱۹۱۵ ، یونانیِ دوا سازی ، ۲۰)۔ [ذو + رک : ال (ا) + اَمْزِجَہ (رک)].

---اَلْباب (---فت ا ، سک ل) صف.
عقلمند ، دانا.

> یہ دونوں ہیں آفتاب و مہتاب
> ہیں ذلق بیان اور ذوالباب

(۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۵)۔ [ذُو + اَلْباب (رک)].

---الثَّفِنات (---غم ا ل ، شد ث بفت ، کس ف) امذ.
وہ شخص جس کی پیشانی اور گھٹنے وغیرہ میں کثرتِ عبادت و سجود کی وجہ سے گٹے پڑگئے ہوں ؛ امام زین العابدین کا لقب.

> بنقش سجدۂ لوحِ جبینِ ذوالثفنات
> بعلم و زہد و عبادات و سیدِ سجّاد

(١٩٣٥ء ، عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ١٨٠) . [ذُو + رک : ال (ا) + قینات (قنہ (رک) کی جمع)].

ـــ الجَلال (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ج) صف.
عزّت اور دبدبے والا ، شوکت اور عظمت والا ، خدائے تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام.

عیاں تجھ میں ہے جلوۂ ذوالجلال
ہے عالم کوں معراج تیرا جمال

(١٦٣٥ء ، قصۂ بے نظیر ، ٩).

پھر منقبت بتول کی کہنی بصدقِ دل
بیشک رضائے احمد ہے اور ذُوالجلال ہے

(١٧٣٢ء ، کربل کتھا ، ٢٩).

ڈرا رہا ہے قیامت سے کیوں ہمیں واعظ
رحیم بھی ہے مرا ذوالجلال کیا ہو گا

(١٨٨٦ء ، دیوانِ سخن ، ٨١).

دیکھتا تھا میں جدھر ، سر بسجدو تھے شجر
ڈال ڈال پات پات ، ذکرِ ذوالجلال تھا

(١٩٣١ء ، بہارستان ، ٦٣٣).

تلوار تھی کہ قہرِ خداوندِ ذوالجلال
ضربت سے اُس کی بچنے کا اِمکاں تھا محال

(١٩٨١ء ، شہادت ، ١٨٠). [ذُو + رک: ال (ا) + جَلال (رک)].

ـــ الجَلال وَالاِ کْرام (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ج ، و ، ضم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ک) صف.
عزّت و دبدبے اور بُزرگی والا ، خدائے تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام.

اے مَلِک قُدُّوس سَلام
اے ذوالجَلال والاِکْرام

(١٦٥٣ء ، گنج شریف ، ٩٣).

خُدا کی ذات ہے وہ ذوالجلال والاکرام
کہ جس سے ہوتے ہیں پروردہ سب خواص و عوام

(١٨٣٠ء ، نظیر ، ک ، ٢ : ٣).

زمیں بولی کہ اے ذوالجلال والاکرام
خطا معاف ، غلط ہے ترے جہاں کا نظام

(١٩٥٢ء ، نبضِ دوراں ، ٢٣٩) . [ذُو + رک : ال (ا) + جلال (رک) + و (حرفِ عطف) + رک : ال (ا) + اِکرام (رک)].

ـــ الجَلالی (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ج). (الف) صف.
ذُوالجلال (رک) سے منسوب ، اللہ ذُوالجلال کا.

مبارک ہو مبارک ہو تمہیں جانِ پدر سہرا
ہو لطفِ ذُوالجلالی کا تمہارے زیبِ سر سہرا

(١٩٣٧ء ، نغمۂ فردوس ، ١ : ١٠٨). (ب) اسث. **اللہ کی شانِ جلالی.**

کہیں دُنیا کا زمانے میں ٹھکانہ نہ رہے
ذُوالجلالی سے جو آ جائے کبھی تاؤ میں تُو

(١٩١١ء ، نذرِ خدا ، ١٢٧). [ذُو + رک : ال (ا) + جلال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت/اسمیت].

ـــ الجَناح (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ج) امذ.
بازوں والا ، حضرت امام حسین کے گھوڑے کا نام جس پر جنگِ کربلا میں آپ سوار تھے. گھوڑا اوٹھا حضرت پاس آ پیادہ ہو ، رکابِ مبارک چُوم سونبھہ اپنا ذُوالجناح کے سموں پر رکھ ، کہا. (١٧٣٢ء ، کربل کتھا ، ١٣٣).

دل کو تائیدِ براقِ سمندِ لولاک ہے
ذُوالجناح سبطِ احمد شہپرِ ادراک ہے

(١٨٥٢ء ، دیوانِ برق ، ٥٦٩).

حیطۂ تقریر سے باہر ہے وصفِ ذُوالجناح
دل میں مضموں پھر رہا توسنِ چالاک کا

(١٩٠٥ء ، گفتارِ بیخود ، ٣).

ہاں بڑھا چل سُوئے مقتل ذُوالجناح تیز گام
اور تھوڑی دیر کا باقی ہے اس دنیا میں کام

(١٩٨١ء ، شہادت ، ٦٠). [ذُو + رک : ال (ا) + جَناح (رک)].

ـــ الجَناحَین (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ج ، ی لین) امذ
١. **حضرت جعفر بن ابی طالب کا لقب جو اُن کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے غزوۂ موتہ میں اُس موقع پر دیا تھا کہ وہ عَلَم بردار تھے اور مُشرکین سے جہاد کر رہے تھے ، یہاں تک کہ اُن کے دونوں ہاتھ کٹ گئے ، وہ پھر بھی عَلَم کو سنبھالے رہے ، اور شہید ہو گئے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم نے اُن کے متعلق فرمایا کہ جعفر کو خدائے تعالیٰ نے جنّت میں دو پر عطا فرمائے ہیں جن سے وہ اُڑتے پھرتے ہیں.** حضرت جعفر کی شہادت کے بعد رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ذوالجناحین فرمایا یعنی دو بازو والے. (١٨٩٣ء ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ٥١). ٢. **ذو اربعہ اضلاع میں دو ضلع کلاں متوازی غیر مساوی اور دو ضلع خورد غیرمتوازی مساوی ہوں اسکو ذوالجناحین کہتے ہیں** (فوائد الصبیان ، ٣٣). اضلاع چار قسم پر ہے ، ایک ذوالجناحین دو ضلع متقابلہ متوازی اور غیر مساوی اور دو ضلع متقابلہ مساوی و غیر متوازی. (١٩٠٧ء ، تشریح المساحت ، ٣٦). [ذُو + رک : ال (ا) + جَناح (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ الجَنَہ (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ج ، ن) امذ (قدیم).
رک : ذُوالجناح.

شہادت پر ہو نے راضی چلے مستعد ہو غازی
چڑھے جب ذُوالجنہ تازی کرو زاری مسلماناں

(١٦٧٥ء ، بیاضِ مراثی ، مرزا ، ١٣٣). [ذُوالجناح (رک) کا بگاڑ].

ـــ الجِہتَین (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس ج ، فت ہ ، ی لین) صف.
دو سمتوں والا ؛ دوہری مشکل ، ایسی مشکل بات یا مسئلہ جس میں دو مشکل متبادل صورتوں میں سے ایک کا انتخاب لازمی ہو. حقیقت پسند کا دعویٰ ہے کہ متذکرہ بالا ذوالجہتین پر اُس فلسفے کا حریف ہے جس کے نزدیک علم اپنے معروضات کا جزو ترکیبی ہے. (١٩٥٦ء ، تعارفِ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ٢٠). ذوالجہتین مسائل کا حل آسان نہیں ہوتا مگر اس فیصلہ کا دارومدار اس پر ہوتا ہے کہ ہمارے ہیجانات مفید ہیں یا مضر اور اسی پر ہماری مسرت کے مواقع بڑی حد تک منحصر ہوتے ہیں. (١٩٦٩ء ، نفسیات کی بنیادیں ،

(ترجمہ) ، ١٢٣). [ذُو + رک : ال (ا) + جہت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ الحال (ـــ ضم ا ، سک ل) صف.
١. غصّہ ور ، غصیلا ، بدمزاج.

اگر مُرتضیٰ شاو ذوالحال ہے
خداوند شمشیر کوپال ہے

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١٠٠).

مری ذُوالحال انّا گو بری ہے
یہ آپا اوس سے بڑ کر سخت شوری ہے

(١٨٣٥ ، رنگین (مطالبہ بخرا ، ٣١)). بیگم خود ذُوالحال ہے ورنہ شوہر کے گھر ہی میں نہ نبھ جاتی. (١٩٠٩ ، عورت اور اُردو زبان ، ٨٧). ٢. (نحو) جو لفظ فاعل یا مفعول کی ہیئت یا حالت ظاہر کرے اس کو حال کہتے ہیں اور جس کی ہیئت یا حالت ظاہر ہو اس کو ذُوالحال کہتے ہیں. فعل میں جس کا حال بیان ہو اسکو ذوالحال یعنی حال والا کہتے ہیں. (١٨٤٣ ، عقل و شعور ، ٨٥). حال کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع بلحاظ ذُوالحال کے ہوتی ہے (١٩٠٣ ، مصباح القواعد ، ٢١٣). اسم حالیہ کا فاعل وہی ہوتا ہے جو اس کا ذوالحال ہو. (١٩٩١ ، افعال مرکبہ ، ٣١). [ذُو + رک : ال (ا) + حال (رک)].

ـــ الحُبُک (ـــ ضم ا ، کس ل ، ضم ح ، فت ب) صف.
کمر بند یا پٹکے والا (آسمان کی صفت کے طور پر مستعمل).

قُدرت ہے تیاز کے تیرے نِشاں ہیں یہ نمود
آتش و آب و خاک و باد ارض و سماء ذوالحُبُک

(١٨٨٦ ، دیوانِ سخن ، ١٠). [ذُو + رک: ال (ا)+ حُبُک (رک)]

ـــ الحِجّ / الحِجّہ (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس ح / شد ج بفت) امذ ؛ رک : ذی الحج ، ذی الحِجّہ.
اسلامی قمری سال کے بارہویں مہینے کا نام جس کی نو تاریخ کو حج اور دس تاریخ کو عیدُالضحیٰ ہوتی ہے، اس کا شمار اشہرِ حرم میں ہوتا ہے. آپ نے فرمایا ، سال کے بارہ مہینے ہیں جن میں چار مہینے قابلِ احترام ہیں ، ذوقعدہ ، ذوالحجّ ، اور محرم اور چوتھا رجب. (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ١٦٠). ذوالحِجّہ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مہینہ حج کا ہے. (١٩٣٦ ، طیب الوردہ ، ٣٠٨). [ذُو + رک : ال (ا) + حِج / حِجّہ (رک)].

ـــ الحَدَبَین (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ح ، د ، ی لین) صف.
(ایسا شیشہ) جو دونوں طرف محدب ہو ، آتشی شیشہ. تیسرا آئینہ ذوالحدبین ہے. (١٨٥٦ ، فوایدالصبیان ، ١٠٦). [ذُو + رک : ال (ا) + حَدَب (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ الحُلَیفہ (ـــ ضم ا ، سک ل ، ضم ح ، ی لین ، فت ف) امذ.
ایک موضع کا نام جو مدینۂ منوّرہ سے چھ میل کے فاصلے پر واقع ہے ، مدینہ اور اطرافِ مدینہ کے حاجی اسی مقام سے حج کے لیے احرام باندھتے ہیں. ذُوالحلیفہ یہ ان لوگوں کے احرام باندھنے کی جگہ ہے جو مدینے اور اطرافِ مدینے سے آتے ہیں. (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ١ : ١٠٢). مواقیت پانچ ہیں ، ذُوالحُلیفہ ، ذات عرق ، حجفہ ، قرن ، یلملم. (١٩٠٩ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ٩٤). [ذُو + رک : ال (ا) + ع : حُلَیفہ ـ دوا میں استعمال ہونے والا ایک قسم کا بیج].

ـــ الحَیات (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ح) صف ، امذ.
جاندار ، ذِی حیات. بلکہ سلسلۂ ذُوالحیات میں خصوصاً حشرات کی صنف میں ایسی انواع بھی پائی جاتی ہیں. (١٩٣٣ ، پندرہ صحت ، جولانی ، ٩٨). [ذُو + رک : ال (ا) + حَیات (رک)].

ـــ الخاصّہ (ـــ ضم ا ، سک ل ، شد ص بفت) صف
(طب) ایسی اشیاء خورد و نوش یا ادویہ جن کی خاصیت تو معلوم ہے لیکن نوعیت عمل معلوم نہیں اس گروہ میں وہ ادویہ داخل ہیں جو مثلاً باوجود گرم ہونے کے گرم امراض میں ، اور باوجود سرد ہونے کے سرد امراض میں مفید ہیں (ماخوذ : افادۂ کبیر ہمعل ، ٢٨٦). [ذُو + رک : ال (ا) + خاصّہ (رک)].

ـــ الخاصِیَّت (ـــ ضم ا ، سک ل ، شد ص بکس ، شد ی بفت) صف ؛ امث.
(طب) رک : ذوالخاصّہ. جو گولیاں باہ اور طاقت کے لیے تیار کی جاتی ہیں اور جن میں قوی ذُوالخاصیت دوائیں شامل ہوتی ہیں تو ان کی قوت برس روز تک باقی رہتی ہے (١٩٥١ ، یونانی دواسازی ، ٦٣). [ذُو + رک : ال (ا) + خاصِیَّت (رک)].

ـــ الرّائے (ـــ ضم اُل ، شد ر) صف.
اہلِ دانش ، عقلمند ، دانا. جنابِ پیغمبرؐ صاحب نے فرمایا (مخاطب؟) تُو اپنا خواب کسی کے آگے نہ بیان کر مگر دوست اور ذوالرّائے سے (بیان کرنے کا مضایقہ نہیں). (١٩٠٦ ، الحقوق والفرائض ، ٢ : ١٨٣). [ذُو + رک : ال (ا) + رائے (رک)].

ـــ الزَّنَقَہ (ـــ ضم اُل ، شد ز بفت ، فت ن ، ق) امذ.
(اقلیدس ، علم ہندسہ) اگر کسی ذو اربعہ اضلاع میں دو ضلع متوازی غیر متساوی اور دو ضلع غیر متوازی اور غیر متساوی ہوں ، اس کو ذُوالزّنقہ کہتے ہیں (فوائدالصبیان ، ٣٣). [ذُو + رک : ال (ا) + ع : زَنَقَہ ـ تنگ گلی].

ـــ العَشِیرہ (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع ، فت ر) صف ؛ امذ.
اہلِ خاندان ، رشتے دار ، اہلِ قبیلہ آپ کی (حضرت علی) خلافت کا اعلان سب سے پہلے دعوتِ ذُوالعشیرہ میں کیا تھا. (١٩٤٥ ، لکھنو کی تہذیبی میراث ، ٢٢٩). [ذُو + رک : ال (ا) + عَشِیرہ (رک)].

ـــ العَقل (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف.
(تصوف) اس شخص کو کہتے ہیں جو خلق کو ظاہر اور حق کو باطن دیکھے ، اوس وقت اوس کے نزدیک حق آئینۂ خلق ہوگا اور محجب ہوگا ، اسطرح جیسے صورت کی وجہ سے آئینہ محتجب ہوتا ہے یا مُطلق بہ سبب مقید محجوب ہوتا ہے (مصباح التعرف ، ١٢٣). ذُوالعقل وہ ہے جو خلق کو ظاہر اور حق کو باطن جانے. (١٨٣٥ ، رسائل حیات ، ١٥). [ذُو + رک : ال (ا) + عَقل (رک)].

ـــ العقل و العین (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق ، فت و ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف ؛ امذ.
(تصوف) صاحبِ بصیرت کو کہتے ہیں اور صاحبِ بصیرت وہ ہے جو حق کو خلق میں اور خلق کو حق میں دیکھے (مصباح التعرف ، ۱۲۳). [ذو + رک : ال (۱) + عقل (رک) + و (حرفِ عطف) + رک : ال (۱) + عین (رک)].

ـــ العقلی (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف.
ذوالعقل (رک) سے منسوب یا متعلق.

ذوالعقلی ول کو صرف اِتنا ہے کشود
غالب تشبیہ کا ہے ہس اوس کو شہود

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۰۲). [ذو + رک : ال (۱) + عقل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ العلا (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ع) صف.
بلند مرتبے والا ، بزرگ و برتر.

برتر ، مقدس ذوالعلا ، بندے تیرے شاہ و گدا
دنیا و دین کی یا خدا ہر حق تجھی کو ہے روا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ٦).

بس بوسہ پھر سر اوٹھا کر کیا
تیغہ وہ پیشِ شہِ ذوالعلا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۳۱) [ذو + رک : ال (۱) + علا (رک)].

ـــ العین (ـــ غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
(تصوف ؛ وہ صاحبِ بصیرت کہ جو حق کو ظاہر اور خلق کو باطن پائے اور حق خلق میں مستور ہو (مصباح التعرف ، ۱۲۳).

لاعبداللہ حتیٰ رایتہ و ذوالعلم و ذوالعین سے ہے روایت
من کنت مولاہ جس کی صفت میں کہی مالکو ملکو دنیا و عقبیٰ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۵۴). [ذو + رک : ال (۱) + عین (رک)].

ـــ العینی (ـــ غم ا ، سک ل ، ی لین) صف.
ذوالعین (رک) سے منسوب.

ذوالعینی سمجھ لے اوس ول کا تو وجود
تشبیہِ ذات صفات کا نہ ہو جس کو شہود

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۰۲). [ذو + رک : ال (۱) + عین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ الفترہ (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ت ، فت ر) صف ؛ امث.
(طب) وقفہ والی (نبض) ، ایسی نبض جس میں جہاں حرکت کی توقع ہوتی ہے وہاں خلافِ توقع سکون ہوتا ہے (ماخوذ : افادۂ کبیر بحمل ، ۱۹٦). اور وقت و سرعت ذوالفترہ ہونا نبض کا (۱۸۷۳ ، تریاقِ مسموم ، ۳٦). بعض اوقات شللِ قلب سے موت واقع ہوتی ہے ، یہ سللِ قلب ایک کمزور ، بے قاعدہ ، ذوالفترہ بالعموم تیز لیکن بعض اوقات ایک سست نبض سے ظاہر ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملِ طب (ترجمہ) ، ۱٦۹). [ذو + رک : ال (۱) + فترہ (رک)].

ـــ الفروض (ـــ غم ا ، سک ل ، ضم ف ، و مع) امذ.
(میراث) میت کے وہ ورثا جن کے حصے قرآن مجید میں مقرر ہیں. وہ اقربا جو سوائے ذوالفروض و عصبات کے ہیں. (۱۸۸۹ ، تسہیل الفرائض ، ٦) اس میں ہر ایک کے نیچے یہ ظاہر کر دیا گیا ہے کہ وہ ذوالفروض ہے. (۱۹٦۱ ، المیراث ، ۹). [ذو + رک : ال (۱) + فروض (فرض (رک) کی جمع)].

ـــ الفضل (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ض) صف ؛ امذ.
مہربانی کرنے والا ، کرم کرنے والا.

نہ دیکھے سُنے تھے نہ لائے بدل
دیا فضل اپنے سیں یا ذوالفضل

(۱۷٦۹ ، آخر گشت ، ۲۱۲).

ذی جُود ہے خوش جمال ہے تو
ذوالفضل ہے ذوالجلال ہے تو

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۲۱۵). [ذو + رک : ال (۱) + فضل (رک)].

ـــ الفقار (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ف) امث ؛ امذ (قدیم)
۱. رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تلوار کا نام ؛ غزوۂ احد کے موقع پر آپ نے یہ تلوار حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ان کی تلوار ٹوٹ جانے پر عنایت فرمائی تھی (اس تلوار کی پُشت مہرہائے پُشت کی طرح سیدھی تھی اِس لیے یہ نام پڑا).

دیا ہے ذوالفقارِ یزدانی ان کو
خدا نے بھی کیا بخشش علی کو

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳).

عجب اژدہا ہے تیرا ذوالفقار
کہ یک دم سُوں جا لیا ہے سالِ کُفّار

(۱٦۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۲).

جب اینچے وہ شہ ذوالفقار از غلاف
پڑے ڈر سیتی لرزہ در کوہِ قاف

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲).

آساں ہے کیا جو قتل کریں گے ستم شعار
کیا شیرِ حق کمر سے نہ کھینچیں گے ذوالفقار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹).

تیغ نگہ آبدار ، تیر مژہ جہاں شکار
اس پہ کمر میں ذوالفقار تیرے نثار ساقیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۷۲). ۲. (مجازاً) تلوار.

بھواں کی ذوالفقار آگے سیں تیری
نہ جاؤں جب تلک قالب میں دم ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷٦).

کرتے ہو قتل اِشارۂ ابرو سے تیغ کو
اس ذوالفقار کے ہیں یہ فقرے جڑے ہوئے

(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، ۷۷). [ذو + رک : ال (۱) + ع : فقار = پٹھہ کی ہڈی].

ـــ الفقارِ حیدر/حیدری (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ف ، کس ر ، ی لین ، فت د) امث.
حضرت علی کی تلوار ، ذوالفقار.

داؤد کی زِرہ ، شیر والا کے بر میں تھی
وہ ذوالفقارِ حَیدرِ صفدر ، کمر میں تھی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۹). ذوالفقارِ حیدری نے ایک آن میں اس کم بخت کا خاتمہ کر دیا. (۱۹۰۸ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۴) [ذو + رک : ال (۱) + فقار(رک)+ حَیدَر (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

---القافِیَتَین (---غم ا ، سک ل ، کس ف ، فت ی ، ی لین) صف ؛ امذ.
(شاعری) ایک صنعتِ شعری ، وہ شعر جس میں پے در پے دو قافیے ہوں.
(کیا ہی تدبیر کی ہے خالق نے کیا ہی تقدیر کی ہے رازق نے)
یہ شعر ذوالقافتین ہے. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۵۷). [ذو + رک : ال (۱) + قافیہ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---القِبْلَتَین (---غم ا ، سک ل ، کس ق ، سک ب ، ی لین) امذ.
دو قبلے والے ، (مراد) رسولِ خدا محمد صلی اللہ وسلم ، انبیاء سابقین نے نبی آخرالزماں کے خصائص میں آپؐ کا لقب ذوالقبلتین ذکر فرمایا. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۳۵). [ذُو + رک : ال (۱) + قِبْلَۃ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---القَدْر (---غم ا ، سک ل، فت ق ، سک د) صف.
صاحبِ عزّت ، صاحبِ منزلت. عالی جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر. (۱۹۶۱ ، عبدالحق ، بابائے اُردو کے نادر خطوط ، (قومی زبان ، کراچی ، فروری ۱۹۸۶ ، ۹). [ذُو + رک : ال (۱) + قدر (رک)].

---القَرْن (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ر) امذ.
رک : ذوالقرنین.

سِکندر و ذُوالقرن نے دیکھ سَدّ
جن یاجوج و ماجوج کے باندیا ہے حد

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۴۲).

اول کے بُزرگ حد بندے ہیں
ذُوالقرن کے سار سد بندے ہیں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۸).

پایا ذُوالقرن نے کب قطرۂ آبِ ظلمات
خضر رہ خضر ہوا ہاتھ نہ آیا ہیہات

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، واسوختِ رعنا ، ۲ : ۳۲۶). [ذُو + رک : ال (۱) + قَرْن (رک)].

---القَرْنَین (---غم ا، سک ل، فت ق، سک ر، ی لین) امذ
۱. دو سینگوں والا ، دو گیسوؤں والا ، ایک بادشاہ کا لقب جس کا ذکر قرآن میں ہے اور جس نے یاجوج و ماجوج کی قوم کو روکنے کے لیے ایک دیوار بنوائی تھی نیز اسکندرِ رومی.

جہاں کی دولت و زر پر نہ بُھول اے غافل
کہاں گیا وہ سِکندر سری کا ذُوالقرنین

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۳۰۱). سلیمان کے زمانے سے سِکندر ذوالقرنین تک سات سے سترہ برس اور سکندر کے زمانے کو عیسیٰ بن مریم تک تین سے نو برس اور عیسیٰ کے عہد کو ہمارے پیغمبر صلعم تک پانسے ایکون برس ہوئے تھے. (۱۸۰۳ ، دقایقِ ایمان ، ۷۷). کُفّار تُجھ سے (اے پیغمبرؐ) ذوالقرنین کا حال دریافت کرتے ہیں کہدے کہ میں اس کا تھوڑا سا ذکر تُم کو سُناتا ہوں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۲۲). ذُوالقرنین کا ذکر قرآنِ مجید میں سورۂ کہف میں آیا. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۸۷).
۲. دو زمانے پانے والا.

عمادِ الاتقیا ، صدّیقِ اکبر ، والدالسبطین
لِسانُ الصِّدق ذوالقرنین امیرالمومنین حیدر

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۶۰). [ذو + رک : ال (۱) + قَرْن (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---القَعْدَہ (---غم ا، سک ل، فت ق، سک ع، فت د) امذ
اسلامی قمری سال کا گیارہواں مہینہ . ذوالقعدہ اس کا نام عہدِ جہالت میں رنتہہ تھا پھر ذوالقعدہ رکھا گیا اسی لیے کہ اس ماہ میں حرب عدو سے راحلہ کھول کر اپنے گھروں میں رہتے تھے. (۱۹۳۶ ، طیب الوردۃ ، ۳۱۸). ذوالقعدہ کے عشرۂ اخیر (مئی ۱۹۶۲ء) میں ہم لوگ بمبئی سے (T.W.A) کے جہاز سے ظہران ... مکّۂ معظمہ کے لئے روانہ ہوئے. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۴۷۳). [ذُو + رک : ال (۱) + قَعْدَہ (رک)].

---القَعْر وَ الحَدَب (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ع ، فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، د) صف.
ایسا شیشہ جس میں اندر کی طرف خم اور باہر کی طرف اُبھار ہو ایک طرف سے مجوف اور دوسری طرف سے محدب. پانچویں شکل کا آئینہ ذوالقعر و الحدب ہے. یہ مانندِ آئینہ انظاری کے کام پر نہیں آتا. (۱۹۵۶ ، فوایدالصبیان ، ۱۱۷). [ذو + رک : ال (۱) + قَعْر (رک) + و (حرفِ عطف) + رک : ال (۱) + حَدَب (رک)]

---القَعْرَین (---غم ا، سک ل، فت ق، سک ع، ی لین) صف
ایسا شیشہ جو دونوں طرف مجوف ہو. چوتھا آئینہ ذوالقعرین ہے مثل شکل ہفتم کے اس پر جو موازی شعاعیں گُزرتی ہیں وہ آئینے کے پار ہو کر پھیلتی ہیں. (۱۸۵۶ ، فوایدالصبیان ، ۱۱۷) [ذو + رک : ال (۱) + قَعْر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---الکِرام (---غم ا ، سک ل ، کس ک) صف ؛ امذ.
وہ شخص جس کے اعضا نہایت مُتناسب ہوں اور کوئی عضو بد نُما نہ ہو حسین چہرے اور خُوبصورت ہاتھ پاؤں والا:

بحقِ عسکری شاہ لشکر اسلام
میاں اہلِ کرم ذُوالکرام با حسنین

(۱۷۹۳ ، بیداد ، د ، ۵۶). [ذُو + رک : ال (۱) + کِرام (کریم (رک) کی جمع)].

---الکَرَم (---غم ا ، سک ل ، فت ک ، ر) صف.
بخشش کرنے والا ، درگُزر کرنے والا ، مہربانی کرنے والا.

اور چھ مُٹھی ان انگوٹھے سے کم
اس سے کم جائز نہیں اے ذوالکرم

(۱۷۳۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۶).

ہے وقتِ آزمائش خلّاق ذُوالکرام
ڈگنے نہ پائیں دیکھ دلِ ناتواں قدم
(۱۹۷۳ ، بشارت حسین احقر (قومی زبان کراچی ، ستمبر ، ۳۰)).
[ذو + رک : ال (۱) + کرم (رک)].

۔۔۔المَجد (۔۔۔ضم ا ، سک ل ، فت م ، سک ج) صف ؛ امذ.
بزرگی والا ، فضیلت والا.

یہ بندہ نوازی تری اے یارِ خدا ہے
اعلیٰ کیا ادنیٰ کو تو ذُوالمجد و علا ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۸ : ۱۰۲).
ہیبتِ خالق ذُوالمجد سے کانپے جو حضور
حق نے چاہا کہ قویٰ ہوئیں قوی خوف ہو دور
(۱۹۳۳ ، عروج (دولہا صاحب) ، عروجِ سخن ، ۲۳۱). [ذُو + رک : ال (۱) + مجد (رک)].

۔۔۔المَطالع (۔۔۔ضم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) صف.
(شاعری) ایسا قصیدہ جس میں کئی مطلع ہوں جس قصیدے میں دو مطلع سے زیادہ ہوں تو اس کو ذُوالمطالع کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشاءِ بہارِ بیخزاں ، ۵). ایک ایسا قصیدہ جس میں شاعر نے متعدد مطلعے کہے ہوں ، اِصطلاحاً ذُوالمطالع قصیدہ کہلاتا ہے. (۱۹۸۳ ، اصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۹۳). [ذو + رک : ال (۱) + مطالع (مطلع (رک) کی جمع)].

۔۔۔المَقاطِع (۔۔۔ضم ا ، سک ل ، فت م ، کس ط) صف.
(لسانیات) دو جُزو والا ، دو ارکانِ تہجی والا (لفظ). سامی زبانوں کے مادّے بالالتزام سہ حرفی عموماً ذوالمقاطع یا دو جُزئے ہوتے ہیں. (۱۹۶۲ ، زبان کا مطالعہ ، ۵۵). [ذو + رک : ال (۱) + مقاطع (مَقطَع (رک) کی جمع)].

۔۔۔المَن (۔۔۔ضم ا ، سک ل ، فت م) صف.
احسان کرنے والا ، بہت بخشش کرنے والا (خُدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل).

شہودِ غیب سے جو ہے ظہورِ غایب بہ حق حاضر
بجز ذُوالمن کہے مَن ، اسکو ماومن سے کیا مطلب
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۱).
صاحبِ جاہ و حشم ، وارثِ دیہیم و سریر
مالکِ سیف و قلم ، ظلِّ قدیرِ ذوالمنّ
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۸۹).
مطلب جس سے کریں لوگ کہ اُنظُرنی!
سلام بھیجے جسے ربِ قادر و ذوالمنّ
(۱۹۶۹ ، حسطایا ، ۱۷). [ذُو + رک : ال (۱) + مِن (مِنّت (رک) کی جمع)].

۔۔۔المِنَن (۔۔۔ضم ا ، سک ل ، کس م ، فت ن) صف.
احسانات کرنے والا ، بخشش کرنے والا (خُدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل).

ادھار سا تو کہن کا ، جیوں تُوں تر بہوں کا
جم بیار ذُوالمِنَن کا ، لیتہار یا علی تُوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲).
جس پر ہو نظر اچھی اُن کی
او ہے نہ اُن کی ذوالمِنَن کی
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۷).
دل میں میرے ہے تمنّائے کہن
ہومیّسر اے خُدائے ذُوالمِنَن
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۴).
بیٹی ہو کسی کی کس کی نواسی ہو لیے بین
دینے کا جزائے صبر خداوند ذُوالمنَن
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۵).
دل کی تپک ، من کی کسک ، تن کی دُکھن ، جی کی جلن
آہ اے عزیز خاطر پروردگارِ ذوالمِنَن
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۶۵). [ذو + رک : ال (۱) + مِنَن (مِنّت (رک) کی جمع)].

۔۔۔النُّورَین (۔۔۔ضم ال ، شد ن ، و مج ، ی لین) امذ.
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان کا لقب جن کے نکاح میں رسولِ اکرم کی دو صاحب زادیاں حضرت رقیہ اور حضرت ام کلثوم یکے بعد دیگرے آئی تھیں.

چُھپا رکھا تھا ذوالنورین نے گیسو کے پردے میں
مُجسّم تھا ہلالی شکل میں سایہ تیرے قد کا
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۴). پیغمبر صاحب کی قرابۃ کے اعتبار سے وہ ذوالنورین تھے. (۱۹۰۷ ، امہات الامۃ ، ۱۰۳). مُنافقوں ہی کا ایک گروہ تھا جس نے ... باغیوں کی ایک بڑی جماعت مصر ، کوفہ اور بصرہ سے جمع کر کے سیدنا عثمان ذُوالنورین کے خلاف بغاوت کی. (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، دسمبر ، ۹۴). [ذُو + رک : ال (۱) + نور (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

۔۔۔النَّوعَین (۔۔۔ضم ال ، شد ن ، و لین ، ی لین) صف ؛ امذ.
(شاعری) (علمِ بدیع) ایسا شعر جس میں دو قسم کی صنعتیں ہوں (بحرالفصاحت ، ۹۳). [ذُو + رک : ال (۱) + نوع (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

۔۔۔النُّون (۔۔۔ضم ال ، شد ن ، و مع) امذ.
۱. حضرتِ یونس کا لقب جو چالیس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہے (نوراللغات ، علمی اُردو لغت). ۲. مصر کے ایک صُوفی بُزرگ کا نام (۷۹۶ء - ۸۶۱ء). تیسرا شعر بوستان کے اس شعر سے ماخوذ جو ذوالنون مصری اور مصر کے قحط کے بیان میں شیخ نے لکھا ہے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۲۲). ذوالنُّون ایک باعمل صوفی تھے ، انہوں نے تفصیل سے بتایا ہے کہ روح کو منزلِ مقصود کی طرف بلند پروازی میں کیا کیا مراحل پیش آتے ہیں (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۸۹). [ذُو + رک : ال (۱) + ع : نون - مچھلی].

۔۔۔الیَد (۔۔۔ضم ا ، سک ل ، فت ی) صف.
(فقہ) کسی چیز پر قبضہ رکھنے والا خواہ وہ اس کا مالک حقیقۃً ہو یا نہ ہو . مُدّعی نے جب یہ کہا کہ اوس نے یہ چیز خریدی ہے زید

سے تو اوس نے اِقرار کیا کہ ذُوالید زید تھا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۲۲). [ذُو + رک : ال (۱) + یَد (رک)].

---بَحْرَین (---فت ب ، سک ح ، ی لین) صف ؛ امذ
(شاعری) وہ شعر جو دو یا زیادہ بحروں میں پڑھا جا سکے ، **(علم بدیع میں اسے صنعتِ مُتَلَوِّن یا تلوّن کہتے ہیں).** یہ شعر صنعتِ تلوّن میں ہے یعنی ذوبحرین ہے. (۱۸۵۹ ، دفترِ بے مثال ، ۸۸) وہ کون کون سی بحریں ہیں جن کے مصرعے اکثر ذُو بحرین ہو جاتے ہیں (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۵). روضۂ شاہِ شہیداں کوئی دیکھے تو سہی یہ مصرعہ ذُو بحرین میں ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۷). [ذُو + بحر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---بَطْنَین (---فت ب ، سک ط ، ی لین) صف ؛ امذ.
(علم تشریح) دو پُھولے ہوئے کناروں والا (پٹھا). عضلات ـ ذوبطنین (Digastricus) کا پچھلا بطن (پٹا) ایک خط کے نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۶۵) عضلہ ذوبطنین (Digastric) کا اگلا بطن ، جو نظر آنے لگتا ہے اور غدہ کے نافچہ کو چُھپائے رکھتا ہے (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۲۶). [ذُو + بَطْن (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---جَسَدَین (---فت ج ، س ، ی لین) امذ.
۱. سِتارۂ عطارد کیونکہ اسکا گھر جوڑا ہے جیسے جَسَدین اور دو پیکر کہتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات). [ذُو + جَسَد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---جِنْسِیَّت (---کس ج ، سک ن ، کس س ، شد ی بفت.
دو جنسی ہونے کی حالت یا کیفیت ، مرد اور عورت دونوں کی طرف جنسی میلان. لیکن یہ بڈھا اس معاملہ میں ان سے یوں بڑھ جاتا ہے کہ وہ ذُوجِنسیت کا حامل ہے (۱۹۶۸ ، نگاہ اور نقطے ، ۲۰۰) میر کی جنسی شاعری کی اساس ذوجِنسیت پر اُستوار ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۷۷) . [ذو + جِنْسی (رک) + یت ، لاحقۂ اِسمیت].

---جِنْسَین (---کس ج ، سک ن ، ی لین) صف ؛ امذ.
(قواعد) ایسا لفظ جو مُختلف معانی کے لحاظ سے مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہو. کُچھ الفاظ ذُوجِنسین ہیں ، مذکر بھی ہیں اور مؤنث بھی ، بعض معنوں میں مذکر اور بعض دوسرے معنوں میں مؤنث (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۶۹). [ذُو + جِنْس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---جِہَت (---کس ج ، فت ہ) صف ؛ = ذُوجِہتہ.
۱. دو سمتوں والا ، دو مقابل صِفات کا حامل.

بشر ہے پر خُدا کی بھی صِفت ہے
حقیقت میں وہ مُرسَل ذُوجِہت ہے

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۲۳). **۲. دو طرفہ (عمل).** نفسِ انسانی فطرت میں ترمیم و اصلاح کرتا رہتا ہے اور پھر فطرتِ انسانی نفس کی ترمیم و اصلاح کرتی رہتی ہے اور اسی باہمی ذوجہت میں ترمیم و اصلاح ہی سے بداہتاً سارے نتائج پیدا ہونا چاہیئیں. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۱۳۶). **۳. جو کسی سمت میں واقع یا موجود ہوں.** اربابِ نقل جہاں رویتِ باری کے قایل تھے ، اس بات کے بھی قایل تھے کہ خُدا عرش پر متمکن ہے ، ذُوجہتہ ہے ، قابلِ اشارہ ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۳). [ذُو + جِہت (رک)].

---جِہَتَین (---کس ج ، فت ہ ، ی لین) صف.
دو سمتوں والا ، دو مُتضاد صفات یا پہلوؤں کا حامل . ایسی ذُوجہتین چیز کی جو ضِدین میں برابر نسبت رکھتی ہو کسی جہت پر یقین کرنیکی کوئی وجہ نہیں. (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۴). گریباں کا ذُوجہتین ہونا اور محبت و عداوت کے دونوں پہلوؤں کو لیے رہنا ... دیندارانہ توجیہ میں بھی موجود ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۸۰). [ذُو + جِہت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---حَوافِر (---فت ح ، کس ف) امذ.
(حیوانیات) ایسے جانور جن کے کُھر یا سم ہوتے ہیں. گینڈے ، برنیق (ہپاپاٹوس) یعنی دریائی بھینسا ، تپیر اور سور کا شُمار صِنفِ ذُوحوافر (انگولیٹا) یعنی کُھر دار چوپاؤں میں کیا جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۴۴). [ذُو + حوافر (حافر (رک) کی جمع)].

---حَیاتَین (---فت ح ، ی لین) امذ.
(حیوانیات) ایسے جانور جو خُشکی اور تری دونوں میں رہتے ہوں ، جل تھلیے. مینڈک اور ریگ ماہی یعنی آبی چھپکلیاں ہیں ، جنہیں ذُوحیاتین (امفی بیا) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ترجمہ ، ۲). [ذُو + حَیات (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---خَمْسَۃُ الْاَضْلاع (---فت خ ، سک م ، فت س ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) صف.
(اقلیدس ، علم ہندسہ) ایسی شکل جس کے پانچ ضلعے ہوں لیکن ضلعے اور زاویے برابر نہ ہوں . اور اگر ضلع اور زاویہ مُختلف ہوں تو ذُوخمسۃ الاضلاع ... کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۳) . اگر ان شکلوں کے اضلاع و زوایا برابر نہ ہونگے تو ہر ایک شکل کا نام بھی بدلجائیگا چنانچہ مخمس کو ذوخمسۃ الاضلاع اور مسدس کو ذوستۃ الاضلاع کہینگے (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۹۶). [ذُو + خَمْسَۃ ـ خَمسۃ (رک) + رک : ال (۱) + اضلاع (رک)].

---ذُنابَہ (---ضم ذ ، فت ب) امذ.
دُم دار سِتارے کی قسم کا ایسا سِتارہ جو گیسودار دکھائی دیتا ہے . وہ جو گیسو دار ہے اسے ذُوذُنابَہ اور شاخ دار کو ذات القرون ... کہتے ہیں. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات ، ۳۱).

ہر ایک کی اک مقرّرہ حد   دنبالۂ ذُوذُنابَہ ممتد

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۱۷). [ذُو + ع : ذُنابَہ ـ کسی چیز کا آخری سِرا].

---ذَنَب (---فت ذ ، ن) امذ.
دُم دار سِتارہ ، جھاڑو تارا.

ہم بلا نوشانِ اُلفت سے عجب کیا اے فلک
ذُوذنب کو سینۂ اژدر نفس میں کھینچ لیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۲) . ۱۷۷۹ء میں ایک ذُوذنب مُشتری

کے اقمار کے نظام کی وسط میں ہو کر گزرا. (١٨٨٩ء ، رسالہ حسن، فروری ، ٥٠). [ذو + ذَنَب (رک)].

---ذُوابَہ (---ضم ذ ، فت ب) امذ.
گیسودار ؛ (نجوم) ایک ستارے کا نام جو گیسودار دکھائی دیتا ہے، چند صورتیں د کھلائی دیتی ہیں کبھی مانند کوکب ذوذوابہ یا حیوان دو سردار کے یا عبدہ مخروط قائمہ کے. (١٨٧٧ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ١٣٩). [ذو + ع : ذُوابَہ - پیشانی کے بال ، گیسو].

---ذَوائِب (---فت ذ ، کس ن) امذ.
دمدار ستارہ.

جاتی جوہی چھوڑتا ہے یاد بود
روشان ذوذوائب تھے شود

(١٨١٠ء ، میر ، ک ، ١٠٦١). [ذُو + ذَوائِب ، ذَنَب (رک) کی جمع].

---راسَین (---ی لین) امذ.
(علم تشریح) دو سروں والا پٹھا . وہ پٹھا جو کہنی کو خمیدہ کرتا ہے. بازو کے بیچ میں حرکت پیدا کرنے والا جو پٹھہ ہے اسکو ذوراسین کہتے ہیں. (١٩٠٧ء ، مخزن ، لاہور ، اپریل ، ٧). یہ خارجی بین عضلی فصل کو منقلب کر کے ذوراسین (Biceps) اور بطحہ طویل (Supinator Longus) کی درمیانی فضا میں چلا جاتا ہے . (١٩٣٧ء ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ١ : ١٣٧). [ذو + راس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---رَحِم / رِحْم (---فت ر ، کس ح / کس ر ، سک ح) امذ.
رک : ذوالاَرحام. در صورت نہ ہونے ذوی الفروض نسبی اور عصبات کے مال مردہ کا دیا جائے ذورحم کو. (١٨٣٥ء ، علم الفرائض ، ١٠). ابن عباس کہتے مہاجرین جب مکے کو آئے مہاجری نے انصاری کا وارث ہوتا تھا ، اس کے ذورحم یعنی قرابت والے وارث نہیں ہوتے تھے. (١٨٦٠ء ، فیض الکریم ، ٥١٨). [ذو + رَحِم (رک)].

---رَدِیفَین (---فت ر ، ی مع ، ی لین) صف.
وہ غزل یا قصیدہ یا سلام وغیرہ جو دو ردیفوں میں ہو. آپ کی وہ غزل جو ذوردیفین میں ہے اس کی کیا تعریف ہو ، اس قید و بند کے ساتھ کیا کیا شعر نکالے ہیں. (١٩٦٨ء ، مہذب اللغات ، ٥ : ٣٢٧). [ذو + رَدِیف (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---رُمْح (---ضم ر ، سک م) امذ.
(نجوم) دمدار ستارے کی ایک قسم جو نیزے کی طرح دکھائی دیتا ہے. جو نیزے کی صورت نظر آتا ہے اسے ذورُمح ... کہتے ہیں. (١٨٠٢ء ، رسالہ کائنات جو ، ٣١). [ذو + ع : رُمْح - نیزہ].

---زَنَقَہ (---فت ز ، ن ، ق) صف.
رک : ذوالزنقہ. شکل سے ظاہر ہے کہ اول پارچہ اس ذوزنقہ سے بڑا ہے. (١٨٩٨ء ، رسالہ مساحت ، ٩). [ذو + زَنَقَہ (رک)].

---سِتَّۃُ الْاَضْلاع (---کس س ، شد ت بفت ، ضم ت ، لغم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) امذ.
(اقلیدس ، علم ہندسہ) ایسی شکل جس کے چھ ضلع ہوں لیکن ضلع اور زاویے برابر نہ ہوں. ان شکلوں کے اضلاع و زاویا برابر ہونگے تو ہر ایک شکل کا نام بھی بدل جائیگا چنانچہ مخمس کو ذو خمسۃ الاضلاع اور مسدس کو ذو ستۃ الاضلاع کہینگے. (١٨٧٣ء ، عقل و شعور ، ١٩٦). [ذو + ستۃ - ستہ (رک) + رک : ال (ا) + اَضلاع (رک)].

---صِنْفی (---کس ص ، سک ن) صف.
(حیوانیات) ایسا جانور جس میں دونوں جنسوں کی خصوصیات موجود ہوں. ذوصنفی بری جانور مثلاً کینچوے اور گھونگے جو نسی اور بیضے دونوں ایک ہی جسم میں پیدا کرتے ہیں . (١٩٦٥ء ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ٢ : ٥٣٥). [ذو + صِنف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ظِلَّین (---کس ظ ، شد ل ، ی لین) صف ؛ امذ.
(جغرافیہ) وہ خطے جو منطقہ حارہ میں واقع ہیں اور جہاں سال میں دو مرتبہ سورج سمت الراس پر آجاتا ہے (جب سورج سمت الراس سے شمال کی جانب مائل ہوتا ہے تو جسم کا سایہ جنوب کی طرف پڑتا ہے ، اور جب سورج جنوب کی طرف جھکتا ہے تو سایہ شمال کی جانب پڑتا ہے اسی وجہ سے ان خطوں کو ذوظلین یعنی دو سایوں والا کہتے ہیں). بلاد ذوظلین منطقۂ محرقہ میں واقع ہیں اور سال بھر میں دو وقت آفتاب ساکنان بلاد مذکورہ کے سمت الراس پر عمود ہوا کرتا ہے . (١٨٣٩ء ، اعمال کرہ ، ٥٣). [ذو + ظِلّ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---فَلْقَتَین (---فت ف ، سک ل ، فت ق ، ی لین) صف ، امذ
(نباتیات) پودوں کی وہ قسم جس کے بیجوں میں دو دالیں ہوتی ہیں. ذو فلقتین یا دو دال والے پودے (ڈائی کاٹی لیڈان) اور ذو فلقہ واحدہ یا ایک دال والے پودے (مانوکاٹی لیڈان). (١٩١٠ء ، مبادئ سائنس ، ١٥٧). [ذو + ع : فلقۃ - پھٹی ہوئی چیز کا آدھا + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---فَلْقَہ واحِدَہ (---فت ف ، سک ل ، فت ق ، کس ح ، فت د) صف ؛ امذ.
(نباتیات) پودوں کی وہ قسم جس کے بیجوں میں ایک دال ہوتی ہے ذو فلقتین یا دو دال والے پودے (ڈائی کاٹی لیڈان) اور ذو فلقہ واحدۃ یا ایک دال والے پودے (مانوکاٹی لیڈان). (١٩١٠ء ، مبادئ سائنس ، ١٥٧). [ذو + فَلْقَہ - فَلْقَۃ + واحِدَۃ ، واحِد (رک) کی تانیث].

---فَن (---فت ف) صف.
کسی فن کا ماہر ، ہنر مند.

نہیں اس درد کی دارو کسی کن
بھئے حیران سبھی حکمائے ذوفن

(١٦٢٥ء ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ١).

• سنگ کر آٹھ پیسے پھر تو صابن
تنک نصف اسیں ڈے اے مرد ذوفن

(١٧٩٥ء ، فرسنامۂ رنگین ، ٦). [ذو + فَن (رک)].

ـــــ فُنُون (ـــــ ضم ف ، و مع) صف.

۱. **بہت سے فن جاننے والا ، مختلف ہنروں کا ماہر ، بہت بڑا عالم.**

اور شحنٰ سے یک زکوع تا کافرون
یہاں سے یک ہے ناس تک اے ذوفنون

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۵۱۴). پروفیسر محمد افضل ... اپنے مضمون میں بہت قابل اور پڑھانے میں ذوفنون سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۱۳۶) ؛ ۲. **چالاک ، لوبھی ، مکار ، ستفنی ، عیار.**

گہ وعدۂ وصل ہے گہ عزم قتل ہے
آہ وہ ظالم قیامت ذوفنون پیدا ہوا

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفرعلی) ، ک ، ۳۵۸).

نہ مانو زاہد مکار و ذوفنوں کی بات
یہ ہر فریب سراپا ہے مکر و فن کی پوٹ

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۳۵).

بیباک و شوخ و ذوفنون کیفِ طرب جوشِ جنوں
سر تا قدم الماس گوں اوڑھے ردائے سرمہ گیں

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۵).

قرص تریاق و ساغر سم ہے
زندگی ذوفنون و مبہم ہے

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۱۰۳). ۳. (قدیم) **ہنر مندی ، مشاق.**

پری پیکر آئی او گھر تے بروں
بندی ہانو سیں کھونگھر از ذوفنون

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۶). [ذو + فُنُون (رک)].

ـــــ فُنُونی (ـــــ ضم ف ، و مع) امث.

مشاقی ، ہنر مندی. اقبال نے رموزِ بے خودی میں فطرت کو اربابِ نظر کا تختۂ تعلیم قرار دیا ہے جس کے ذریعے انسان کی پُرکاری اور ذوفنونی کی تکمیل ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، رُوحِ اقبال ، ۲۲۴). [ذو فنون + ی ، لاحقۂ اسمیت].

ـــــ قافِیَتَین (ـــــ کسر ف ، فت ی ، ی لین) صف.

(شعری صنعت) **وہ شعر جس میں پے در پے دو قافیے ہوں.** یہ غزل ذوقافیتین ہے. (۱۸۵۹ ، دفترِ بے مثال ، ۹۰). سحر حلال ذوقافیتین صنعت تجنیس کے ساتھ ہے. (۱۹۱۵ ، مقالاتِ شروانی ۱۸۲). صنعت ذوقافیتین میں ایک غزل پیش ہے.

قتل میں میرے مری مشکل کی آسانی تو ہے
لیکن اس میں پھر مرے قاتل کی حیرانی تو ہے

(۱۹۸۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۲). [ذو + قافیہ ـ قافیہ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــــ قِبْلَتَین (ـــــ کسر ق ، سک ب ، فت ل ، ی لین) صف

مسلمانوں کا قبلہ اول بیت المقدس تھا چنانچہ مسلمان اُسی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے. حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے کہ تحویلِ قبلہ کا حکم نازل ہوا. حضور نے نماز کے دوران ہی فوراً اپنا رخ کعبہ کی طرف پھیر لیا ، اس مسجد کو ذوقبلتین کہا جاتا ہے یعنی دوقبلوں والی مسجد. اس مسجد کا نام مسجد القبلتین اور ذوقبلتین ہو گیا یعنی ذو قبلہ والی. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۳۸). [ذو + قِبْلَہ ـ قِبْلَہ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــــ قَعْدَہ (ـــــ فت ق ، سک ع ، فت د) امذ ؛ اسم ذی قعدہ.

اسلامی قمری سال کا گیارھواں مہینہ. سال کے بارہ مہینے ہیں جن میں چار مہینے قابل احترام ہیں ... ذوقعدہ ، ذوالحجہ اور محرم اور چوتھا رجب. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶۰). [ذو + قَعْدَہ (رک)].

ـــــ گاہ امذ.

(موسیقی) **ایک عجمی راگ کا نام.** سر اور تالوں کے لحاظ سے ہندی اور عجمی راگ تقریباً یکساں ہیں ... ذوگاہ ، حسینی ، نوروز اور عجم کی مناسبت سارنگ سے ہے. (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۷۶). [ذو + گاہ (رک)].

ـــــ لَبی (ـــــ فت ل) صف.

دو ہونٹوں والا (شخص) ؛ (کوئی چیز) جس کے دو حاشیے یا کنارے ہوں قبا (Perianth) نیم بیضوی اپنے اگلے حصے میں بطنی ظہری طور پر دبی ہوئی ہے ، اس کا منہ ذُولبی Bilobed ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۱۳۵). [ذُو + لب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ لِسانَین (ـــــ کسر ل ، ی لین) صف.

دو زبانیں جانے والا ، دو زبانوں کا عالم. سامانی و سلجوقی و غزنوی عہد کے شعراء عموماً ذُولسانین یعنی عربی فارسی دونوں کے ماہر ہوتے تھے. (۱۹۳۳ ، خیّام ، ۲۳۱). [ذُو + لِسان (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــــ مُثَلَّثَۃُ الْاَضْلاع (ـــــ ضم م ، فت ث ، شد ل بفت فت ث ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض) صف.

(اقلیدس ، علم ہندسہ) **وہ شکل جس کے تین ضلعے ہوں ، سہ پہلو ، تکون** (پلینس). [ذُو + مثلثۃ ، مثلث (رک) کی تانیث + رک : ال (۱) + اضلاع (رک)].

ـــــ مَعانی (ـــــ فت م) صف.

رک : ذُومعنی. ذُومعانیوں میں وہ لطیفے لکھے ہیں کہ تمام زِندہ دل اوِن پر خود بخود جانباز و دِلدادہ ہیں. (۱۸۵۷ ، مینابازار اردو ، ۳۹). [ذُو + مَعانی (رک)].

ـــــ مَعْنَوِیَّت (ـــــ فت م ، سک ع ، فت ن ، کسر و ، شد ی بفت) امث.

ذومعنی (رک) کا اسم کیفیت ، کسی بات یا لفظ سے کئی معنی نکلنے کی کیفیت. اس میں کسی وقت ذُومعنویت کی جھلک پیدا ہو جاتی ہے ، کیونکہ دماغ کا جی یہی چاہتا تھا کہ بات زہر دے کر قتل کر دینے والی ہے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۳۳). [ذُو + معنوی (رک) + یت ، لاحقۂ اِسمیت].

ـــــ مَعْنی (ـــــ فت م ، سک ع) صف.

۱. **معنی دار ، مراد گول مول بات جس سے دو یا زیادہ مفہوم پیدا**

ہوتے ہوں ، وہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں ۔ بات کی سچائی کا کمال یہ ہے کہ (انسان) ایسے کلام سے بھی پرہیز کرے جو ذومعنی ہو ، اور سُننے والے کو دھوکے میں ڈالے۔ (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۳۶) ۔ لالہ صاحب (لالہ سری رام) آنے سائل (نواب سراج الدین خان سائل) سے ان کی بڑی گہری دوستی تھی۔ آتے ہی مذاق شروع کیا۔ بھلا سائل کیا چپکے رہنے والے تھے انھوں نے مذاق کا جواب مذاق سے دیا، پھر کیا تھا۔ نہایت مہذب پیرایہ میں ذومعنی فقرے خُوب چلتے ہیں۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین، ۳ : ۸۳)۔
۲. دو مُختلف معنی رکھنے والا لفظ یا بات جس کے ایک معنی میں ذم کا پہلو ہو۔

بولے ذومعنیاں اس ڈھب کی کہ دل شرما جائے
پھبتی ایسی وہ کہے گرم کہ تُجھ پر چھا جائے

(۱۸۳۶ ، واسوختِ امانت ، ۲۲۰)۔ [ذُو + معنی (رک)]۔

---مَعنَیَین/ مَعنَیَین (---فت م ، سک ع ، کس نیز فت ن ، ی لین) صف۔
ذومعنی رکھنے والا ، معنی کے اعتبار سے پہلودار، دوہرے معنی رکھنے والا ، مراد مُبہم اشکال رکھنے والا۔

ہمارے دل کو لے جاوے گا کیا ہلا ، لالا
کہاں ہوں مصرع رنگیں سمجھ یہ ذو معنیں

(۱۸۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۳۰)۔

کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذومعنیں
بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۷)۔ ذومعنین الفاظ سے عجیب عجیب نکتے پیدا کرتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۱۷۵)۔ غزل دکن سے ہجرت کر کے شمالی ہندوستان پہنچی اور یہاں ایہام اور ذومعنین کے دلدادہ شعراء (شاہ مبارک آبرو ، میر محمد شاکر ناجی ، شاہ ظہورالدین حاتم وغیرہ) کے دور سے گُزر کر مرزا مظہر جانِ جاناں ، میر تقی میر اور انعام اللہ خاں یقین کے دور میں داخل ہوئی۔ (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۸۲)۔ [ذُو + معنی (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]۔

---مَفاصِل (---فت م ، کس ص) صف۔
(علم الابدان) ایسا جسم جس کے مُختلف حصّوں کے درمیان جوڑ ہوں۔

مُفصّل ہے کہ ذُومفاصل جسم
سارا مبحث یہ ہے انہیں کا طلسم

(۱۸۸۷ ، ساقی نامۂ شفشفیہ ، ۳۹)۔ [ذُو + مفاصل (رک)]۔

---مَفہُومی (---فت م ، سک ف ، و مع) امث۔
کسی لفظ سے کئی مفہوم نکالنا ، ذُومعنویت ، دوہرے معنی دینے کا عمل۔ «سو گیا» کی ذُومفہومی ، موت ، سکوت ، بے خودی وغیرہ کی کیفیات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۱۶۷)۔ [ذُو + مَفہوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---نَوع (---و لین) صف۔
(وہ شے) جس کی دو یا زیادہ قسمیں ہوں، دو قسم کا، دو قسموں پر مشتمل ، متنوع۔ ہر ذہنی کیفیت کا طُرّۂ امتیاز کوئی بالکل خاص قسم کی چیز ہے جسے شعور کہا جاتا ، جو یا تو اشیاء کے ساتھ بہ حیثیت رابطہ فہم پذیر ہوتا ہے یا پھر نفسی مظاہر کی کسی جاری و ساری کیفیت کا نام ہو سکتا ہے۔ اس نظریے کی مخالفت میں ... دلائل ... کو ذُونوع قرار دیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۵)۔ [ذُو + نوع (رک)]۔

---وَجہَین (---فت و ، سک ج ، ی لین) صف۔
وہ بات یا کلام جس میں معنی و مطالب کے اعتبار سے دو رُخ پیدا ہوتے ہیں۔ بعض مسائل ایسے ذُووجہیں تھے کہ انکے متعلق جب رائیں قائم کی جاتیں خواہمخواہ رایوں میں اِختلاف ہوتا۔ (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۱)۔ آج کے جلسے میں دو باتیں ہیں جن سے ہم اسے ذُووجہین سمجھیں گے۔ (۱۹۵۶ ، مضامین محفوظ علی ، ۱۰۸)۔ [ذُو + وَجہ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]۔

---ہِجّہ (--- کس ہ ، شد ج بفت) صف۔
ایسا لفظ جس کے ہجے کیے جا سکیں۔ مجمل حروف کو الفاظِ ذُوہجّہ اور لاممکن التفریق کہنا چاہیے۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۳)۔ [ذُو + ہجّہ (ہجا (رک) کا بگاڑ)]۔

ذَوات (فت ذ) امث ؛ ج۔
ذاتیں ، طبقے ، خاندان۔

ذواتِ خلق ذات اللہ سمجھ کر
فرائض (تکوین) قُرب کے ہوں حال سے مست

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۷)۔ بعض لوگ تو خود ان ذواتِ مُقدّسہ کو اِتنا اپنے سے قریب کر لیتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۹ ، ۱۳ : ۳)۔ ایک ذاتِ قدیم سے حادث ذوات کا وجود کیوں کر ممکن ہوا۔ (۱۹۷۳ ، تاریخ اورکائنات ، ۲۳۰)۔ [ذات (۲) (رک) کی جمع]۔

---اَذناب کس اضا(---فت ا ، سک ذ) امذ ؛ ج۔
دمدار ستارے۔ احوال ذواتِ اَذناب کا اکثر کتابوں میں مسطور ہے۔ (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات ، ۳۱)۔ [ذوات + اذناب (رک)]۔

---اُلاَذناب (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ذ) امذ ؛ ج۔
رک : ذواتِ اَذناب۔ وہ ذوات الاَذناب اور سیّاروں کی مانند منجمد اور غیر شفّاف ہیں۔ (۱۸۳۵ ، بیانِ اریری (ترجمہ) ، ۳۶)۔

دیکھ اجرام ذوات الاذناب
اُن کے میقات اور اُن کے اسباب

(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۱) ۔ [ذوات + رک : ال (۱) + اذناب (رک)]۔

---اُلاَعلام (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) امث ؛ ج۔
زنانِ بازاری ، کسبیاں۔ اس عورت کے چال چلن اچھے نہیں، اس کا شمار ذوات الاعلام میں کرنا چاہئے ۔ (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۲۶)۔ [ذوات + رک : ال (۱) + اَعلام (رک)]

---ُ الثّدی (---ضم ت ، غم ا ل ، شد ث بضم) امذ ؛ ج.
تھنوں والے جانور . دودھ پلانے والے جانور. جس سرزبوم میں حیوانات ذوات الثدی آرام سے جی سکتے ہیں وہاں مچھلی کے لیے موت کا سامنا ہے. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۵۱). حیوانات کی بعض انواع اپنی خصوصیات مخصوصہ کے لحاظ سے اس درجہ نمایاں ہیں کہ ہماری زبان پر دور حیوانات متصلہ (یے ریڑھ کی ہڈی کے جانور) دور ہوام الارض (زمین پر رینگنے والے وہ جانور جو ریڑھ کی ہڈی رکھتے ہیں) دور ذوات الثدی (دودھ پلانے والے جاندار) کی اصطلاحیں چڑھ گئی ہیں . (۱۹۱۰ ؛ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۳۶۵). [ذوات + رک: ال (ا)+ ثدی(رک)].

---ُ الفَقار (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ف)امذ؛ج.
ریڑھ کی ہڈیوں والے جانور. خصایص قومی کے ان اصل اجزا کے ساتھ جو اسی قدر مضبوط اور غیر متغیر ہیں جیسے ریڑھ کی ہڈیاں اس خاص طبقہ کے حیوانات میں جن کو اصطلاح میں ذوات الفقار کہتے ہیں غیر ضروری اجزا بھی شامل ہیں. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۵۰۱). [ذوات + رک : ال (ا) + ع : فقار ـ ریڑھ کی ہڈیاں].

---ُ القِیَم (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ق ، فت ی)
(فقہ) **وہ چیزیں جن کے تلف کر دینے سے ان کی قیمت ادا کرنا لازم ہو.** شراب ایسی ہے ذمی کے حق میں جیسے سرکہ ہمارے نزدیک اور سُوّر ذمی کے حق میں جیسے بکری ہمارے نزدیک تو خمر مثلی ہے اور سور ذوات القیم . (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۳) . [ذوات + رک : ال (ا) + قِیَم (قیمَت (رک) کی جمع)].

---ِ اَمْثال کس اضا(---فت ا ، سک م) صف.
(فقہ) **وہ چیزیں جن کے تلف کر دینے سے قیمت کی ادائیگی کے بجائے ویسی ہی چیزیں واپس کرنا لازم ہو.** وجہ وہی قرار دی ہے جو امام اعظم کے مسلک میں بیان ہوئی کہ دیوار ذوات امثال سے نہیں ہے. (۱۹۳۳ ، جنایات برجایداد ، ۱۱۹). [ذوات+ اَمْثال(رک)].

---ِ مُتَفَکِّرَہ کس صف(---ضم م ، فت ت ، شد ک بکس فت ر) امث ؛ ج.
وہ وجود یا نفوس جن میں تفکّر کی صلاحیت ہو. قوانین فکر کی تحقیق ممکن ہے اپنے کو ذواتِ مُتفکِّرہ کی نوعیت کی تحقیق کے ساتھ گلدبلہ کر دے . (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق (ترجمہ) ، ٦) . [ذوات + مُتَفَکِّر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ ناطِقَہ کس صف(--- کس ط ، فت ق) امذ ؛ ج.
(علم حروف) **نقطہ دار حروف.** حروفِ منقوطہ کو ذواتِ ناطقہ کہتے ہیں اور یہ پندرہ حرف ہیں . (۱۸۹۰ ، جواہرالحروف ، ۸) . [ذوات + ناطِق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ذَوّاق (فت ذ ، شد و) امذ.
بہت چکھنے والا . مزہ چکھنے والا (پلیٹس). [ع : (ذوق)].

ذَوّاقی (فت ذ ، شد و) امث.
مزے لینے اور حظ اُٹھانے کا فعل ، لطف اندوزی ، عیش پرستی. اسی طرح زندگی کی ہوس ، لذّت طلبی اور ذَوّاقی اور دنیا میں شوق گُل چینی کی بھی بعینہ وہی کیفیت ہے. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۰۷). [ذَوّاق (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

ذَوانِب (فت ذ ، کس ن) امذ ؛ ج.
دمیں (پلیٹس). [ذَنَب (رک) کی جمع].

ذَوائِب (فت ذ ، کس ء) امذ ؛ ج.
پیشانی کے اوپر کے بال . گیسو . زُلفیں.

سنو اے حسینان عنبر ذوائب
شماتت سے انس و تسلّی جُدا ہے

(۱۹٦۳ ، فارقلیط ، ۱۹). [ع : ذوابہ (ذ ء ب) کی جمع].

ذَوَبان (فت ذ ، و) امذ.
(طب) **سل اور دق کا تیسرا درجہ** (افادۂ کبیر). سل و دق کا تیسرا درجہ ذَوبان اور ذَبول کہلاتا ہے ، جس کے معنے پگھلنے کے ہیں ، کیونکہ اس درجہ میں اعضا کے گھلنے کی رفتار بہت تیز ہوا کرتی ہے. (۱۹۱٦ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۱۹). [ع : (ذ و ب)].

ذَوبان (و لین) امذ.
پگھلنے یا گھلنے کا عمل.

نہیں ریزش عرق کی اب اُسے ذَوبانِ اعضا ہے
تب خجلت نے یہ فیضِ رگِ گل میں حرارت کی

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۹۷). [ع : (ذ و ب)].

ذَوبی (و لین) امذ.
(طبقات الارض) **تہ نشیں ریگ سنگ اور مختلف اقسام کے شیل (Shale) ، پتھر جو عظیم متحجرہ کی بڑی مقدار بناتے ہیں.** عنفی قریب جدید زمانے میں ہی ذوبی کا کثیر ترین حصہ تہ نشیں ہوا تھا . (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ٦۳).[ع : ذَوْب ـ پگھلنا + ی ، لاحقۂ نسبت].

ذوقی (و مج) صف.
روشن ، چمکدار ، تیز . یہ آنکھیں بڑی ذوقی ہیں کہ اس کو لگاتے بس کر کے جی کو بے چین کر دیتی ہیں . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۵۸). [جوتی (جوت) کا متبادل املا].

ذُوسَنْطارِیا (و مع ، فت س ، سک ن ، کس ر) امذ.
خونی اسہال کا نام ہے جو پیچش کی وجہ سے نہ ہو(افادۂ کبیر مجمل ، ۲۳٦). [یونانی سے معرب].

ذُوف (و مع) فجائیہ.
(کلمۂ نفرین) **تف ! ، لعنت ! ، پھٹکار !.**

کب گُلِ حُسنِ صنم تن پر جوانی میں کھلے
زاہدا اس پیری میں داغِ جبیں پر ذُوف ہے

(۱۸٦۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۰۷) . سلام ایسے چتور پن پر ، قربان اس چلن پر ، ذوف اس لیاقت پر ، تف ایسی شرافت پر . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۴۴). کہنے لگیں ذُوف ہے لعنت ہے تجھ پہ خدا کی ، دیکھا مردار چرانے کا مزا. (۱۹٦۷ ، پس پردہ ، مرزا ادیب ، ۲۰). [حکایت الصوت ؛ قب : تُف].

ذُوقَہ (و مع ، فت ق) امذ.
ایک قسم کی نبات جو مزاجاً دوسرے درجے میں حار یابس اور بہت سے امراض کے لیے مفید ہے. ملٹھی اور ذُوقہ پلانا بھی مفید ہے (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوترسازی ، ۹۰) [ع : ذوقا کا متبادل املا].

ذُوقی (و مع) امث.
خرافات ، واہیات ، قابل نفرت باتیں. اگر تمام عمر اس کی (عبدالرحیم بیرم) ذُوقیوں کو لکھتے جائیے پھر دیکھیئے تو عشر عشیر بھی نہیں لکھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۲۷). [ذوق+ی، لاحقۂ نسبت].

ذَوق (و لین) امذ.
۱. چکھنے کی قوت جس سے کھانے پینے کی چیزوں کا مزہ معلوم ہوتا ہے اور جس کا تعلق زبان سے ہے. حواس خمسہ میں سے ایک حس ، قوت ذائقہ.

اس مہ سے بدحواسی و دل بستگی میں مہر
شم ، ذوق ، لمس ، سمع ، بصر پانچوں ایک ہیں

(۱۸۳۶ ، دیوانِ مہر (آغا علی خان) ، ۱۹۵). ہمارے پاس چند آلاتِ حس ہیں ... یہ آلات بصر ، سمع ، شم ، ذوق ، اور لمس ہیں. (۱۹۰۵ ، سائنس وکلام ، ۱۷). ذوق اور سمع کا حاسہ بھی عورت سے مرد کا بہت زیادہ قوی ہے. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مسلمان عورت ، ۳۴). ۲. مزہ ، لذت ، حظ.

ہو ہنگام تیرا ہے آنند کا
جو کھانے پینے ذوق کی چھند کا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۷).

نیش تھا نعمتِ دنیا میں نہ سمجھے یہ حریص
یادِ زنبور انھیں ذوقِ عسل میں نہ رہی

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۵۴). ۳. شوق ، رغبت ، دلچسپی.

منجے ذوق اِدھر اوس سکھی سات ہے
مگر آج معراج کی رات ہے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۶).

نہیں تضمین کا ذوق آبرو کوں
کہاں اوس کوں دماغ اور دل رہا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۴۶).

تعزیزِ جُرم عشق ہے بے صرفہ محتسب
بڑھتا ہے اور ذوقِ گنہ یاں سزا کے بعد

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۷۷).

یہ نہیں کہ میرے دل کو نہیں ذوقِ شکوہ سنجی
مرے ذہن میں گلے کی کوئی بات ہی نہیں ہے

(۱۹۲۹ ، نقوشِ مانی ، ۱۳۸). مشینی عہد کے ثمرات کے زیر اثر اپنا ذوق پروان چڑھ چکا تھا جو روح کی لطافتوں سے ناآشنا تھا. (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لئے ، ۳۰۱). ۴. نشاط ، خوشی.

جو دلگیر ہو تج تے جس پاس جاوں
تو کچ ذوقِ راحت کسی تے نہ پاوں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲).

نہیں وسواس جی گنوانے کے
ہائے رے ذوق دل لگانے کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۹).

آشنا ذوقِ اسیری سے ہو میری مانند
شعر کہتے ہوں اگر وجد میں لانے والے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۳۶). ۵. کیف ، سرور. شرارہ حالتِ ذوق میں آ کر رونے لگی ، عمرو نے گانا موقوف کیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۵). ۶. (أ) کسی چیز کی حقیقت کو سمجھنے اور قدر و قیمت کا صحیح اندازہ لگانے کی صلاحیت خصوصاً فنون لطیفہ اور ادبیات میں حُسن و خوبی کا ادراک کرنے اور لطف اندوز ہونے کی صلاحیت. تعلیم کا اصلؔ منشا ذوق پیدا کرنا ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۰۱). جمالیاتی ذوق اور جمالیاتی حس میں برٹر دوسرے علمائے جمالیات کی طرح کوئی امتیاز نہ کر سکا. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۱ : ۵۱۵). (ب) شعر کو سمجھنے کا ملکہ ، سخن فہمی ، شاعری کا مذاق. بہاؤالدین سبکی وغیرہ قائل ہیں کہ ادراک وزن ذوق سے بھی حاصل ہو سکتا ہے. (۱۸۷۱ ، قواعدالعروض ، ۷). مُصنّف نے غزلوں اور رباعیات کے انتخاب میں اچھی معلومات اور ذوق کا مظاہرہ کیا ہے. (۱۹۸۶ ، نگارہ پاکستان ، ستمبر ، ۶۳). ۷. (تصوف) حق کی دید حق کے ساتھ ... بعض کہتے ہیں کہ ذوق پہلے درجہ کا نام ہے درجاتِ شہود حق بالحق میں سے بوارق تجلیات متوالیہ کے وقت (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۱۲۳). ۸. (مجازاً) وجدان.

کیا دھیان ان دیکھ بسارہا مشغول کرے شوق
مست الست ان آپ خودی تھے ہن اب اپنے ذوق

(۱۵۹۱ ، جانم (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی ، ورق ۱۸). خدا کہیا اپسکوں دکھلاونگا آدمی کی صورت سوں یعنی پیر کی صورت سوں پر یک ذوق دکھلائی جاینگا خدا نے پیر تے پات سوں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۳۰). علمائے اسلام میں جن کے سینے علم و حکمت کے ساتھ نورِ معرفت سے بھی منّور ہیں انھوں نے نظر و استدلال سے نہیں ، بلکہ ذوق و عرفان سے اور راستہ اختیار کیا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۰۵). غیب سے علم پانے کا جو طریقہ ہے اسی کے ذیل میں وحی ، تحدیث ، تفہیم ، ذوق ، معرفت ... تجلیات جیسی چیزیں داخل ہیں. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، طبقات (ترجمہ) ، ۷۸). [ع : (ذوق)].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
لطف اُٹھانا ، حظ حاصل کرنا.

اُلفت کا تری درد جتانے نہیں دیتے
غیروں کو ذرا ذوق اُٹھانے نہیں دیتے

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۱۰).

ـــ اَفزا (ـــ فت ا ، سک ف) صف.
شوق بڑھانے والا. رمضان کا مہینہ آپؐ کی عبادتوں کے لیے سب سے زیادہ ذوق افزا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۵۱). [ذوق + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا].

ـــ اَنگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مع) صف.
لطف دینے والا ، مزیدار ، نشاط آور. سبحان اللہ ! کتنی بلیغ اور باوجود بلاغت کے کس قدر ظرافت آمیز و ذوق انگیز ہے. (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی (افاداتِ غالب ، ۸۶). [ذوق + انگیز ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ آمیزی (ـــــ ی مج) امث.
چاشنی ملانا، حلاوت پیدا کرنا، نشاط آوری. میں نے جو بعض بعض جگہ عربی کے جملے یا فارسی کی عبارتیں درج کر دی ہیں وہ صرف اربابِ علم و فن کی لطف اندوزی اور وسعت معلومات کی ذوق آمیزی کے خیال سے ۔ (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۳۱) ۔ [ذوق + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا ، ملنا + ی ، لاحقۂ اسمیت] ۔

ـــــ پانا محاورہ.
لطف حاصل ہونا

سواری منے ذوق پایا بہت
شکار اس کے من کو رجھایا بہت
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۰) ۔

ـــــ پر ذَوق پانا محاورہ (قدیم).
نہایت خوشی ہونا.

تجھے دیکھ میں ذوق پر ذوق پائی
اچھو قائم ہو آج تجھے آشنائی
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۷) ۔

ـــــ تَماشا کس اضا (ـــــ فت ت) امذ.
دیدار کی تمنا ، دیکھنے کا اشتیاق.

امید نہیں ان سے ملاقات کی ہر چند
آنکھوں سے مگر ذوقِ تماشا نہیں جاتا
(۱۸۰۹ ، جرأت (مہذب اللغات) ۔ [ذوق + ف : تماشا (رک)] ۔

ـــــ جَبیں (سائی) کس اضا (ـــــ فت ج ، ی مع) امذ.
سجدہ کرنے کا شوق.

سجدہ معلوم نہیں کس نے کیا ہے پیدا
اوج درگہ نے یا ذوقِ جبیں سائی نے
(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۷۶) ۔

مرا ذوق جبیں اے کاش سرافراز ہو جاتا
مرے ماتھے کی سجدہ گہ مدینے کی زمیں ہوتی
(۱۹۳۳ ، صد رنگ ، ۲۸) ۔ [ذوق + جبیں (رک) + ف : سا ، سائیدن ـ رگڑنا ، گھسنا + ی ، لاحقۂ اسمیت] ۔

ـــــ جَمال کس اضا (ـــــ فت ج) امذ.
خوبصورتی یا حسن کا شوق ، جمالیاتی حس کی بیداری. نستعلیق کتابت فنون لطیفہ میں مسلمانوں کی اولیت کا اہم شعبہ ہے ۔ اس میں مسلمانوں کے ذوق جمال کا اظہار ہوا ہے ۔ (۱۹۸۷ ، اردو ، جنوری ـ مارچ ، ۱۱۶) ۔ [ذوق + جمال (رک)] ۔

ـــــ جَنْنا محاورہ (قدیم).
شوق یا رغبت پیدا ہونا

تجے باندریاں سات کتا ہے کیوں
ترے من میں یہ ذوق جنتا ہے کیوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۱) ۔

ـــــ چَشْ (ـــــ فت چ) صف.
لذت حاصل کرنے والا ، مزہ لینے والا ، حظ اٹھانے والا.

کہیں تھا ذوق چش تلخ کامی فرہاد
کہیں تھا ناز کش دلربائی شیریں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲) [ذوق + ف : چش ، چشیدن ـ چکھنا] ۔

ـــــ چَمَن زِ خاطرِ بُلْبُل نَمی رَوَد فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
چمن کا شوق بلبل کے دل سے نہیں جاتا یعنی جس بات کا کسی کو شوق ہو وہ دل سے نہیں جاتی ۔ ذات خدا کی بے عیب ہے ، ذکر خیر وظیفۂ نیکاں ، ذرے کو خورشید سے کیا نسبت ، ذوق چمن ز خاطر بلبل نمی رود ۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۶) ۔

ـــــ چَمَن زِ خاطرِ صیّاد می رَوَد فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
صیاد کے دل سے چمن کا لطف جاتا رہا یعنی جو کام اپنے سے کیا جاتا ہے اس میں بہت لطف آتا ہے اور جو کام ضرورت کے ماتحت مجبوری سے کرنا پڑتا ہے اس میں کوئی مزہ باقی نہیں رہتا ہر روز کی دید شوق کو مٹا دیتی ہے (مہذب اللغات ؛ خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال) ۔

ـــــ دَر ذَوق ہونا محاورہ (قدیم).
نہایت کیف و سرور ہونا.

خدایا عجب عالم شوق تھا
کہ جس شوق میں ذوق در ذوق تھا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۷) ۔

ـــــ دَھرْنا محاورہ (قدیم).
رک : شوق رکھنا.

عجب من منے ذوق دھرتی اتھی
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۱) ۔

ـــــ رَکْھنا محاورہ.
شوق ہونا ، رغبت ہونا ، دل چسپی ہونا.

عورتوں سے تھا اسے ملنے کا شوق
رنڈی بازی سے بہت رکھتا تھا ذوق
(۱۸۱۳ ، حکایاتِ رنگین ، ۳۲) ۔ تیرھویں صدی کے اختتام پر بدایوں کے خانوادہ قادریہ اور مذاقیہ کی معاصرانہ چشمک کے نتیجے میں چند تذکرے مرتب ہوئے اس سلسلہ میں مولوی عبدالحئی صفا وکیل اعتوق (۱۹۱۳) کا نام سر فہرست ہے وہ تاریخ کا اعلیٰ ذوق رکھتے تھے ۔ (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۱۰) ۔

ـــــ زُبان کس اضا (ـــــ فت نیز ضم ز) امذ.
زبان کا لطف ، ذوقِ زبان دانی.

ترجمے نے کر دیا تبدیل یہ ذوقِ زبان
کل جو کاسہ لیس تھا وہ آج کلّڑ چاٹ ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰۰) ۔ [ذوق + زبان (رک)] ۔

ـــــ سُخَن کس اضا (ـــــ ضم س ، فت خ) امذ.
شعر و شاعری سے دلچسپی اور لگاؤ.

چار دن سے نہیں یہ شوقِ سُخن
بچپنے سے مُجھے ہے ذوقِ سُخن
(۱۸۹۶ ، مثنوی اُمید و بیم ، ۷).
اے بلتِ اسلام! ترے ذوقِ سُخن سے
فردوسِ نظر عالمِ معنی کا ہے گلزار
(۱۹۳۳ ، محروم (آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۲۰۳)). [ذوق + سُخن (رک)].

ـــِ سَلیم کس صف(ـــ فت س ، ی مع) امذ.
کسی چیز یا بات کی حقیقت کو سمجھنے اور اس کے حُسن و خوبی کا اندازہ کرنے کا صحیح ملکہ ، صحیح ذوق. بعض اشخاص ایسے بھی ملیں گے جو نہ تو کُچھ ایسے زیادہ ذوقِ سلیم کے حِصّہ دار ہوں گے ، اور نہ علم و فضل کے ، مگر پھر بھی ان میں یہ وصف ہو گا کہ اپنے حلقۂ احباب و اعزہ میں ایک خاص وقعت و وقار رکھتے ہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۱۹). تشریباتی جنگ میں کوئی بات ذوقِ سلیم کے خلاف ریڈیو کی لہروں پہ نہیں جائے گی. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۵۲). [ذوق + سلیم (رک)].

ـــ سُوں / سے م ف (سُوں ، قدیم).
خوشی سے ، مزے سے ، شوق سے . بہ رضا و رغبت.
پُھلاں باغ میں ہنستے تھے شوق سُوں
جناور چرغتے تھے سب ذوق سُوں
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۶۷).
خریدتے تھے ذوق بڑے ذوق سے
پسر ان کا تلشی بڑے شوق سے
(۱۹۷۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸). سؤر نہایت بے عزت جانور ہے کوئی جانور ایسا نہیں ہے کہ اپنی جفت کی نسبت اس کو عزت نہ ہو اور دوسرے سے اس کا تعلق پسند کرے لیکن سؤر اس سے مستثنیٰ ہے ، اس کے علاوہ طبعاً اس کی غذا فضلہ ہے ، اور وہ نہایت ذوق سے کھاتا ہے.(۱۹۱۲ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۱۶۳).

ـــ شَوق (ـــ و لین) امذ.
رک : ذوق و شوق.
مٹ گئے افسوس سارے ذوق شوق
ہائے وہ ہم اور ہمارے ذوق شوق
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۹۵). [ذوق + شَوق (رک)].

ـــِ عُبُودِیّت کس اضا(ـــ ضم ع ، و مع ، کسرِ د ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
بندگی کا شوق ، عبادت کا جذبہ . شمس نے اچانک ہی میرے اعصاب پر مسلط ہو کر ... میرے اندر مریض و مجروح ذوقِ عُبودیّت کو از سرِنو زندہ کر دیا. (۱۹۸۵ ، غالب (سرگزشت) ، ۲۱). [ذوق + عُبُودِیّت (رک)].

ـــ فِی مَعْرِفَتِ اللّٰہ (ـــ ی مع ، فت م ، سک ع ، کسرِ ر ، فت ف ، کسرِ ت ، غم ال ، شد ل بمد) امذ.
(تصوّف) عبارت ہے نورِ عرفانی سے جس سے حق متجلی اولیاء اللّٰہ کے دلوں میں ہوتا ہے اور اسی کے ذریعہ سے حق اور باطل میں تمیز ہوتی ہے(مصباح التعرّف ، ۱۲۳). [ذوق + ع : فی (حرفِ جر) مَعرفت (رک) + اللّٰہ (رک)].

ـــ کَرنا محاورہ (قدیم).
مزہ اُٹھانا ، لُطف حاصل کرنا. دنیا کوں لوگ منگتے ہیں سو دنیا کا ذوق کرنے خاطر ، نہ جھک جھک کر حسرت سُوں مرنے خاطر . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷).
منگے جیو تو گھر بلا بھیج اُسوں
کرے ذوق پھولاں سوں بھر سیج کوں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹).

ـــِ گُل چیدَن اگر داری بہ گُلزارے بِرَو فارسی مقولہ اُردو میں مُستعمل.
اگر تُجھے پُھول چُننے کا شوق ہے تو کسی چمن میں جا یعنی اگر تُم کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو گھر سے نکلو اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مناسب تدبیر اختیار کرو ، بغیر تھوڑی سی دوڑ دھوپ کیے گھر بیٹھ رہنے سے کوئی مقصد پُورا نہیں ہو سکتا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

ـــ لَطیف کس صف(ـــ فت ل ، ی مع) امذ.
ستھرا مذاق ، پاکیزہ شوق. مُجھے ان حضرات نے جن کے ذوقِ لطیف کا میں معترف ہوں ، بتلایا ہے کہ ان میں سے کُچھ بہت حسین ہیں. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۴۶). تازہ کاری کے شگوفے کُچھ یوں کِھلے ہیں کہ ذوقِ لطیف ، شاخِ گل کی طرح لہریں لینے لگتا ہے. (۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۲۱). [ذوق + لطیف (رک)].

ـــ میں شَوق فقرہ.
کسی چیز کے ساتھ مُفت میں کوئی دُوسری چیز ملنے کے موقع پر مُستعمل. شامتِ اعمال کے ہیولے نے صُورت اختیار کرنی آغاز کی ، ذوق میں شوق ، کیا ہواکھانے میں فضیحتے کے آثار نمودار ہو چلے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکہ ، ۱۰۰).

ـــ میں شَوق نَفع میں لَڑکا / دَستُوری میں بَچّہ کہاوت
مُفت یا شوق کے کام میں کوئی فائدہ حاصل ہو جانے کے موقع پر یا مُفت کی آمدنی کی نسبت کہتے ہیں(نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــِ نَظَر کس اضا(ـــ فت ن ، ظ) امذ.
دیکھنے اور پرکھنے کا شوق ، مشاہدے کی صلاحیت.
اے اہلِ نظر ذوقِ نظر خُوب ہے لیکن
جو شے کی حقیقت کو نہ دیکھے وہ نظر کیا!
(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۱۷). اُن کا ذوقِ نظر ، شے کی حقیقت کو پرکھنا جانتا تھا. (۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۲۰). [ذوق + نَظَر (رک)].

ـــِ نُمُو کس اضا(ـــ ضم نیز فت ن ، و مع) امث.
نشو و نما کا شوق یا جذبہ.
گُل میں گر ذوقِ نُمو پردہ بر انداز نہ ہو
گُل نگاہوں کو نہ للچائے کبھی
(۱۹۸۱ ، صبح بہار ، ۶۰). [ذوق + نُمو (رک)].

ــــ و شَوق (ــــ و مج ، لین) امذ.
۱. **کمال اشتیاق ، جوش اور لگن.** مکّے سے بہت سے جلاوطن مسلمان یثرب میں چلے آئے یہاں آ کے چند ہی روز میں ان لوگوں نے تمام اوس و خزرج کو اپنا ہم عقیدہ اور پیغمبر کا مشتاق و جاں نثار بنا دیا یہاں تک کہ ان کا ذوق و شوق اور جوشِ ایمانی خود پیغمبر کو یہاں کھینچ لایا۔ (۱۹۱۹ ، جوہرِ حق ، ۲ : ۳۳)۔ یہ ذوق و شوق قضاو قدر کی طرف سے ہر انسان کے لیے ایک انعام ہے (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۱۶)۔ ۲. **وجدانی کیفیت ، وجد کا عالم.** کرنل صاحب پر بھی ذوق و شوق طاری ہو گیا یہاں تک کہ کمرہ میں تنہا بیٹھے رویا کرتے۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۵)۔ [ذوق + و (حرفِ عطف) + شوق (رک)]۔

ــــ و شَوق سے م ف.
۱. **بڑے مزے کی ساتھ ، بہت خوشی کے ساتھ.** رکی لکی نے روٹی بڑی رغبت سے اور ذوق و شوق سے کھائی۔ (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۵۷)۔ دعوت میں قسم قسم کے کھانوں کا اہتمام تھا جو مہمان بڑے ذوق و شوق سے کھا رہے تھے۔ (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں (ترجمہ) ، ۶۱)۔ ۲. **گہری دل چسپی اور اشتیاق کے ساتھ.** لکھنؤ میں پردے کے خلاف آخری انتہائی دلچسپ معرکہ آرائی ۱۹۳۰ء کی دہائی میں شہر کی دو ابھرتی ہوئی شاعرات کے درمیان ہوئی ان میں سے ایک ... زاہدہ خاتون تھیں جو بعد میں بیگم زاہدہ خلیق الزماں کے نام سے مشہور ہوئیں ... دوسری .. عصمت آرا بیگم تھیں ... دونوں جانب سے یہ نظمیں ایک ورق یا دو ورق اشتہارات کی صورت میں چھپوا کر شہر میں مفت تقسیم کی جانے لگیں۔ لوگ بڑے ذوق و شوق سے ان نظموں کے اِنتظار میں رہتے۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۰)۔

ــــ یَقِین کس اضا (ــــ فت ی ، ی مع) امذ.
ایمان کا جذبہ.

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

(۱۹۳۳ ، بانگِ درا ، ۳۰۹)۔

ہزار ذوقِ یقیں ہو ، ہزار ذوقِ عمل
مگر وہ وقت جو دل پر گراں گزرتا ہے

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۵۳)۔ [ذوق + یَقِین (رک)]۔

ذَوقی (و لین) صف.
۱. **وجدانی.** سب سے بڑی چیز جو خواجہ حافظ کے کام میں ہے ، حُسنِ بیان ، خوبی ادا ، شستگی اور لطافت ہے لیکن یہ ذوقی چیز ہے جو کسی قاعدہ اور قانون کی پابند نہیں۔ (۱۹۱۳ ، شعرالعجم ، ۵ : ۳۸)۔ دلائلِ ذوقی و شہودی و اعتباری و اکتسابی ونظری کی میری نظر سے گزرگئے مگر میری طبیعت کا شبہہ نہ رفع ہوسکا۔ (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۳)۔ ۲. **ذوق شوق اور رغبت رکھنے والا ، شوقین.**

ہیں دونوں شوقی ہیں یک شوق کے
ہیں دونوں ذوقی ہیں یک ذوق کے

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۵۶)۔

خریدے تھے ذوقی بڑے ذوق سے
پسر اونکا شوقی بڑے شوق سے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸)۔

اے صبر فنی تقدِ صنا دیدِ عجم
اے ذوقیٔ تاب و تبِ آتش نفساں

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۹۷)۔ ۳. **ذوق سے منسوب ، ذوق کا.** ایک ایسا شخص جس کا یہ عقیدہ ہو کہ شاعر کا فرض جماعت کی بہترین اقدار کو پیش کرنا ہے بلا چوں و چرا جماعت کے موجودہ نظام کو ایک عادلانہ اور مستحسن نظام تسلیم کرلیتا ہے یہ مسلک خیال عموماً ان جماعتوں میں پایا جاتا ہے جو مادی ترقی اور خوش حالی کی کہال میں مست ہوں۔ اس قسم کی ذوقی پیوست ہمیشہ فکری قدامت پسندی کی آڑ لیتی ہے۔ (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۱۰۷)۔ [ذَوق + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ذُوقِیات (و لین ، کس ق ، شد ی نیز بلا شد) امث.
۱. **شوق اور دل چسپی ، میلانات .** مذکورہ ذوقیات کے لوگوں کے جمع کو ملحوظ رکھ کر اب اصل کاروائی مُلاحظہ ہو (۱۹۳۳ ، زندگی ، مُلّارموزی ، ۲۵)۔ ۲. **شاعرانہ حِس کو مُتاثر کرنے والی خصوصیا یا پہلو.** شاعر ہر ایک چیز اور ہر ایک واقعہ میں سے صِرف ذوقیات لے لیتا ہے۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعروشاعری ، ۵۷)۔ ۳. **حُسن شناسی ، جمالیات.** ذوقیات یا جمالیات کا حقیقی منصب اقدار کا اِدارا ک ہے۔ (۱۹۶۸ ، توازی ، ۶۳)۔ [ذَوق (رک) + یات ، لاحقۂ جمع]۔

ذَوقِین (و لین ، ی مع) صف.
شعری ذوق رکھنے والا ، صاحبِ ذوق . ایک ذَوقِین اور لائق سِکھ کو آمدہ کیا ہے کہ وہ میرے ساتھ الہ آباد میں رہ کر کام کریں۔ (۱۹۵۵ ، حسن نظامی (اُردو ، ۳۲ ، ۲ : ۷۵))۔ [ذوق + ین ، لاحقۂ صفت]۔

ذَوقِیَہ (و لین ، کس ق ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف.
پُر شوق ، اِشتیاق آمیز . پراساں نہ ہو اپنی جوتی کو دیکھو جو ایک دن ذوقیہ خط لکھتی تھی۔ (۱۹۲۰ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۶۷)۔ [ذَوق + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

ذَولَقِیَہ (و لین ، فت ل ، کس ق ، شد ی بفت) امذ.
زبان کے سِرے سے ادا ہونے والے حروف یعنی ل ، ر ، ن . گیارہواں مخرج راء کا ہے اور وہ نون کے مخرج کے قریب ہی ہے مگر اس میں لِسان کو بھی دخل ہے ان تینوں حرفوں کو طرفیہ اور ذولقیہ بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، علمِ تجوید ، ۷)۔ [ع : ذَوْلَق ـ نوکِ زبان + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

ذَوِی (فت ذ) صف مذ ؛ ج.
ذُو (رک) کی جمع ، صاحبان ، والے (مرکبات میں مستعمل) [ع]

ــــ الاِحْتِرام (ــــ ضم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ح ، کس ت) صف.
عزّت و احترام والے ، صاحبِ اعزاز ، محترم لوگ.

فاطمہ کا توں ہے دم سب ہوترا ہے کرم
ہے توں ذوی الاحترام یا امام یا امام

(۱۹۰۵ ، یاس مراق ، سروری ، ۵۵). ناظرین والا مقام و سامعین ذوی الاحترام کو یاد ہو گا کہ ... بن پرویز نے حمزہ ثانی کو عقابین پر قفس آہنی میں بند کر کے چڑھا دیا۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳). [ذوی + رک : ال (۱) + اِحْتِرام (رک)].

---الاِحْتِشام (---غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ح ، کس ت) صف.
شان و شوکت والے ، دبدبہ والے ، حشمت والے۔ بادشاہ نے دولہا کے باپ سے کہا کہ درمیان سلاطین عظام اور شاہان ذوی الاحتشام کے ایسی دغابازیاں اور افترا پردازیاں ہم نے تو نہ کسی تواریخ میں دیکھیں اور نہ کبھی سُنیں۔ (۱۸۵۹ ، سروش سُخن ، ۴۹). قارن آنس کی اس طویل فہرست میں جو دولت علیہ برطانیہ کے جاہ و جلال کا زریں مرقع ہے اور جس میں ہندوستان کے فرماں روایان ذوی الاحتشام کے اسماء گرامی مع خطابات مندرج ہیں ہم کشمیر کے جلیل القدر فرماں روا کی کلاہ اِفتخار کو سہر سلطنت کے طرّے سے مزین دیکھتے ہیں (۱۹۱۰ ، مضامین محفوظ علی ، ۸۸).

ہے خُدا ساز آپ کا یہ بلاپ
اے ذوی الاحتشام کون ہیں آپ؟

(۱۹۸۳ ، سندر ، ۱۵۳). [ذوی + رک : ال (۱) + اِحْتِشام (رک)].

---الاَرْحام (---غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) صف.
رک : ذوالارحام. باوجود اس بات کے کہ ترکہ کل بھائی لے لیوے گا اور نواسے کو کچھ نہ ملے گا کیونکہ وہ ذوی الارحام سے ہے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۹۳) . فرض اور عصبات کے سوا جو اقارب ہیں وہ ذوی الارحام میں داخل ہیں۔ (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم مرادآبادی ، ۱۲۸). امام ابو حنیفہ کے نزدیک وارث کی تیسری قسم ذوی الارحام ہیں یعنی ایسے قرابت والے کہ ان میں میّت سے عورت کا واسطہ ہو۔ (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۳۷). [ذوی + رک : ال (۱) + اَرْحام (رک)].

---الاَرْواح (---غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) صف
جاندار ، ذی روح. جہاز غیر ذوی العقول اور غیر ذوی الارواح میں سے ہے۔ (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۲). بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ذوی الارواح چاہتے ہیں کہ اپنی نوع کے سوا اور کسی نوع کو باقی ہی نہ رہنے دیں۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۵۹). [ذوی + رک : ال (۱) + اَرْواح (رک)].

---الاِقْتِدار (---غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ق ، کس ت) صف.
اِختیار و طاقت رکھنے والا ، اعلیٰ مرتبت.

کر مو کج اوس رئیس ذوی الاقتدار کی
جس کی ثنا سے ہو تجھے اب سازگار عیش

(۱۸۸۸ ، گلزار داغ ، ۲۰۸). [ذوی + رک : ال (۱) + اِقْتِدار (رک)].

---الاَقْرَبا (---غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق ، کس ر) صف ؛ (قدیم).
قریب کے رشتہ دار ، ایک خاندان کے ہم جدی لوگ ، عزیز و اقارب (صحیح : ذوی القُربیٰ).

یہاں اہل بیت میرے تمامی خراب ہوئیں
یہاں قتل ہو اک میرا ذوی الاقربا ہوئے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۶). [ذوی + رک : ال (۱) + اَقْرِبا (رک)].

---الحَیات (---غم ا ، سک ل ، فت ح) صف.
جاندار ، ذی روح. اس کی آیات ہیں آسمانوں اور زمین کی آفرینش اور جو ذوی الحیات اس نے ان میں پھیلا دئے اور وہ اس پر قادر ہے کہ جب چاہے ان کو باہم جمع کر دے۔ (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۶۹). [ذوی + رک : ال (۱) + حَیات (رک)].

---الرّاس (---غم ا ل ، شد ر) صف.
(حیوانیات) حیوانات مفصلیہ یا لحلیمی جسم کے جانوروں کی دو قسموں میں سے دُوسری قسم کے جانور جن کے سر ہوتے ہیں۔ حیوانات مفصلی کے دو حصّے ہیں۔ ایک حصّے کے جانوروں کو عدیمۃ الراس (ایسی فالا یعنی بے سر والے جانور اور دوسرے حصے کے جانوروں کو ذوی الراس (اینسی فالا) یعنی سر والے جانور کہتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۲). [ذوی + رک : ال (۱) + راس (رک)].

---العَدْل (---غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک د) صف.
مُنصف ، اِنصاف کرنے والے.

پھر حشر کے سامان ہوئے ایوان ہوس میں
بیٹھے ہیں ذوی العدل ، گنہگار کھڑے ہیں

(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۳۹) [ذوی + رک : ال (۱) + عَدْل (رک)].

---العُقُول (---غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) صف.
قوت عقل رکھنے والے یعنی انسان ، نیز عقل و شعور رکھنے والی تمام مخلوقات.

ضیا میں نور سما جائے ظل سے ظل لیئے
ذوی العقول میں کیوں کر نہ دل سے دل لیئے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۱). جن لوگوں کو عقل سلیم ہے وہ اپنے استعدادات اور قویٰ سے خود ہی ... مسئلے کو حل کر سکتے ہیں۔ اس طرح سے کہ جب آنکھ کھول کر عالم کو دیکھتے ہیں اور اشیاء کے باہمی تعلقات پر نظر کرتے اور چیزوں کا تعلق اپنی ذات کے ساتھ اور اپنی ذات کا تعلق دوسری چیزوں کے ساتھ دیکھتے ہیں اب ان چیزوں میں ذوی العقول اور غیر ذوی العقول دونوں شامل ہیں۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۷۰). سجدۂ آدم کا حکم اس وقت کی تمام ذوی العقول مخلوقات کے لئے عام تھا۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۲۹). [ذوی + رک : ال (۱) + عُقُول (رک)].

---الفَرائِض (---غم ا ، سک ل ، فت ف ، کس ء) صف ؛ ج ذوی الفُرُوض.
وہ وارثان شرعی جن کے حصّے قرآن شریف میں مقرر ہیں (ماخوذ : نوراللغات). [ذوی + رک : ال (۱) + فَرائِض (رک)].

---الفُرُوض (---غم ا ، سک ل ، ضم ف ، و مع) صف مذ.
(میراث) میّت کے وہ ورثا جن کے حصّے قرآن مجید میں مقرر ہیں۔

اخیافی بھائی ہو تو وہ ذوی الفروض میں ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۶۲). جاننا چاہیے کہ ذوی الفروض کے سوا کہ جن کا بیان اس رکوع میں گزرا ایک دوسری قسم کے وارث ہیں جن کو عصبہ کہتے ہیں. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۳۷). دادا اور بہن کو عصبات قرار نہیں دیا جا سکتا بلکہ شوہر اور ماں کی طرح وہ بھی ذوی الفروض میں سے ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۵). [ذوی + رک : ال (۱) + فُروض (رک)].

---الفِقرات / الفِقرَہ (---غم ۱ ، سک ل ، کس ف، سک ق / فت ر) صف.

(حیوانیات) ریڑھ کی ہڈی رکھنے والے جانور ، حیواناتِ فقری . یہ ہماری عقل ہے جو کہ جنس اور فصل کی معرفت حاصل کرتی ہے اور ان کی عام مثال کا فہم ہوتا ہے مثلاً ذوی الفقرات کی صورت مثالیہ مختلف انواع انسان گھوڑے اور بیل میں. (۱۹۳۲ ، مفتاح المنطق (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱) . سمندری جراثیم کی فکر بالکل ابتدائی ، بحری و بری کی قدرے ترقی یافتہ اور ذوی الفقرہ کی کافی ترقی یافتہ ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات ، ۲۲). [ذوی + رک : ال (۱) + فِقرات (فِقرَہ (رک) کی جمع)].

---الفَلقَہ (---غم ۱ ، سک ل ، فت ف ، سک ل، فت ق) صف.

نباتات) وہ پودے جن میں پھلی لگتی ہے، ان پودوں کو جن میں پھلی لگتی ہے ذوی الفلقہ کہتے ہیں. (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۳۷). [ذوی + رک : ال (۱) + ع : فلقہ ـ پھٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا].

---القُربیٰ (---غم ۱ ، سک ل ، ضم ق ، سک ر ، ا بشکل ی) صف.

ایک خاندان کے ہم جدی لوگ ، قریبی رشتہ دار ، عزیز و اقارب . ملوک پر لازم ہے کہ حقوقِ ذوی القربیٰ یعنی خویشوں و عزیزوں کی رعایت کریں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳۵). «احسان» کے بعد ذوی القربیٰ کا بالتخصیص ذکر کر کے متنبہ فرما دیا کہ عدل و انصاف تو سب کے لئے یکساں ہے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳۷۸). جن لوگوں پر مال خرچ کرنا ہے مثلاً ذوی القربیٰ ، مساکین ، مسافر ، سوال کرنے والے فقیر ان سب کو ... ایک انداز سے بیان فرمایا. (۱۹۶۹، معارف القرآن ۱ : ۳۷۷). [ذوی + رک : ال (۱) + قُربیٰ (رک)].

---اَنساب (---فت ۱ ، سک ن) صف.

ہم نسب عزیز یا قریبی رشتہ دار. اقارب اور اقربا اور ذوی قرابت یا ذوی انساب اوس کے دو یا تین یا زیادہ ذی رحم محرم ہیں قریب تر پھر قریب تر ، سوا والدین اور ولد کے.(۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۳۰). [ذوی + اَنساب (رک)].

ذَہاب (فت ذ) امذ.

۱. جانا ، گزرنا.

دن کوں سرج نس کوں چند ، تد بھی کیا ہے وہاب
چاند کو کیتا بھی ، سور کوں کیتا ذہاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۱).

فلک کے دور میں طفلی تو کٹ گئی رو کر
ایابِ شیب و ذہابِ شباب باقی ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۷۳). ۲. (تصوف) بندے کا افعالِ حق کو مشاہدہ کرنے کے بعد اپنے افعال کو فانی سمجھنا. (ماخوذ: انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۲۳) . فنا کے نو مراتب ہیں ، پہلا مرتبہ ذہول ہے دوسرا مرتبہ ذہاب ہے اس سے مراد بندے کا افعالِ حق کو مشاہدہ کرنے کے بعد اپنے افعال کو فانی سمجھنا ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۲۳). [ع : (ذ ہ ب)].

---البَصَر (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ص) امذ.

بینائی جاتی رہنا ، عارضۂ چشم کے سبب سے جزوی یا کُلّی طور پر اندھا ہوجانا (پلیٹس) .[ذہاب + رک : ال (۱) + بَصَر (رک)].

---کَرنا محاورہ.

جانا ، رجوع کرنا. بعض نحویوں نے اس طرف ذہاب کیا ہے کہ مُضمر اقراہ نہیں ہے بلکہ ابداہ ہے. (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۲۵)

---واِیاب (---و مع ، کس ا) امذ.

جانا اور واپس آنا ، آمد و رفت. ایک جگہ خاص جلسۂ احباب کے واسطے ایسی مقرر کریں جہاں کسی کو ذہاب و ایاب میں عُذر نہ ہو. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۹) [ذہاب + و (حرفِ عطف) + ایاب (رک)].

ذِہانَت (کس ذ ، فت ن) امث.

سمجھنے کی قوّت ، قوتِ ادراک ، طبّاعی ، زیرکی ، ہوشیاری. اوس کی تیزی اور ذہانت سے مدرسے کا مُدرِس اور ضلع کا وزیٹر بہت خوش اور ... انعام دیا. (۱۸۶۹ انشائے خردافروز ، ۹). علّامہ (احمد بن عبدالحلیم بن تیمیۃ الحرانی) موصوف کی ذہانت ، قوتِ حافظہ ، تبحرِ علمی اور وسعتِ نظر حقیقت میں فوق الفطرۃ تھی . (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰۳). بڑی بڑی ذہانت سے بات کو سمجھ لیتے تھے. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۸۲) . [ع : (ذ ہ ن)].

---آمیز (---ی مع) صف.

ذہانت سے بھرپور ، عقلمندانہ. جن جن چیزوں کی ذہانت آمیز تشریح ممکن ہے ، ان کی تعداد میں روزانہ اضافہ ہوتا جا رہا ہے . (۱۹۶۷ ، اُردو ، ۳ : ۸۱) بحث میں ہار جانے کے بعد ہم سوائے اُن ذہانت آمیز باتوں کے جنہیں ہم نہیں کہہ سکے اور کسی بات کا خیال نہیں کر سکتے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۱۵۰). [ذہانت + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملنا ، ملانا].

ذِہانَتی (کس ذ ، فت ن) صف.

ذہانت سے متعلق یا منسوب ، ذہانت کا. ذہانتی اِمتحانوں کی اکثریت کی معیار بندی زیادہ تر اور کُلیتاً بھی شہری اصول ہی سے کی گئی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۵۰۶) . [ذہانت + ی ، لاحقۂ نسبت].

ذَہَب (فت ذ ، ہ) امذ.

۱. سونا.

وہ ساعدِ سیمیں فخرِ ذہب ، اور دستِ حنا بستہ وہ غضب
انگشت ہے ہر یک پنجہ بہ دل اور اس کی لٹک پھر ایسی ہے
(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا ، (مشتاق) ، ۲۲۳) . دھوتا اوس کا پاک زمزم طشت ذہب میں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۹۳). ۲. انڈے کی زردی (پلیٹس). [ع خ (ذ ہ ب)].

ذَہبی (فت ذ ، ہ) صف.
سونے کا، **طلائی** سنغ عربی مرقیشتائے سوختہ ذہبی یا فقی یا نحاسی یا حدیدی ... کوٹیں اور استعمال میں لائیں. (۱۸۷۴ ، ارژنگِ چین ، ۱۳). [ذہب + ی ، لاحقۂ نسبت].

ذَہبِیّات (فت ذ ، ہ ، کس ب ، شد ی نیز بلا شد) امذ.
سونے سے بنی ہوئی اشیاء ، **طلائی ساز و سامان**. دیکھو تو وہاں کے ذہبیات اصیل اور کان لگاؤ تو طرف نغمات طیر کے جو وہاں کے درختوں پر ہیں. (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹). [ذہب (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

ذَہِل (فت ذ ، سک ہ) امذ.
بھول جانا ، غافل ہو جانا (المنجد ؛ پلیٹس). [ع : (ذ ہ ل)].

ذِہن (کس ذ ، سک ہ) امذ.
۱. **سمجھنے کی قوت . قوت ادراک ، زیرکی ، دانائی.**
وجیہی ترا ذہن جیوں برق ہے
تجے ہور ہمضیاں میں لے فرق ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷).
تم اپنی مہر میں اب تربیت کرو جس کو
ہو اس کا ہوش جُدا ذہن اور ذکا اور ہی
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۹۹). ذہن کا یہ سارا تحلیلی کاروبار اسی شکل میں انجام پاتا ہے جن کا ذکر پہلے گزر چکا ہے یعنی ذہن پہلے ماہیت کو وجود سے علیحدہ اور مجرد کر کے تصور کرتا ہے پھر وجود کو ماہیت کے ساتھ جوڑتا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۵۴). ۲. **حافظہ ، یادداشت.** اسکے نصف کے پانچ لیکر ذہن میں رکھے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳). قرۃ العین حیدر کے فقرے میرے ذہن میں گونج گئے. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۹۷). ۳. **دماغ ، خیال.**
ہرگز سُخنِ سخت کوں لاوے نہ زباں پر
جس ذہن میں یک بار وو نازک بدن آوے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۱). قصے کا منصوبہ ذہن میں ٹھیرا چکا تھا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳). کوئی نئی بات ہمارے ذہن میں نہ بھی جو نیچے (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۸۸). ترجمے کے ذریعے کوئی ادبی مسئلہ پیدا ہو تو ہو لیکن جب تک اُردو تنقید زندہ ہے خُدا نے چاہا تو ہمارے ذہن میں کوئی ادبی مسئلہ پیدا ہو ہی نہیں سکتا. (۱۹۷۱ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۵۱). [ع : (ذ ہ ن)].

--- بَھٹک جانا محاورہ.
غلط سوچ میں پڑ جانا ، غیر منظم ہو جانا ، بے راہرو ہو جانا. بار بار اسی کا ذہن بھٹک جاتا تھا ، وہ اِدھر اُدھر پہنچ جاتی تھی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۵۰).

--- پَر چَڑھنا محاورہ.
یاد ہو جانا ، ذہن نشین ہونا ، **حافظے میں محفوظ ہو جانا.**
چڑھے ذہن پر نہ زباں پر رہے چار حرفِ وصال جب
تو پھر آگے کہنے کا لطف کیا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات داغ ، ۲۰۹). گھر والے میاں صاحب زادی کے پاس گئے اور کہا ، بیٹا راحت آج چُپ چُپ کیوں ہو خیر تو ہے؟ وہ بولیں ابا جان کچھ نہیں ، میں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے اس کی تعبیر لینی چاہتی ہوں ، پوچھا کیا خواب دیکھا ہے؟ کہا ، ابھی تو میں اسے سوچ سوچ کے آپ ہی مزے لے رہی ہوں جب میرے ذہن پر خُوب چڑھ جائے گا تو جس کے سامنے آپ فرمائیں گے کہہ دوں گی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۳).

--- پَر چھا جانا محاورہ.
دماغ پر مُسلّط ہو جانا ، سوچ پر حاوی ہو جانا. اسی وقت سے بڑے نواب کا ڈیل ڈول اُس کے ذہن پر چھا گیا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۰).

--- پَرَستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
(فلسفہ) مثالیت پسندوں کا یہ نظریہ کہ مادّہ حقیقی نہیں بلکہ ذہن یا خیال ہی حقیقی ہے اور مادہ محض اس کا عکس ہے. لیکن مادّی کائنات کی لامحدود وسعتوں کا انکشاف کر کے سائنس نے مثالیت پسندی کی ذہن پرستی پر کاری ضرب لگائی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۶). [ذہن + ف : پَرَسْت پرستن - پُوجنا + ی ، لاحقۂ اسمیت].

--- پَہُنْچنا محاورہ.
سمجھ میں آنا ، خیال کی رسائی ہونا
سوچ کر کہنے لگا خیر میں سمجھا مطلب
دیر سے فکر میں تھا ذہن مرا پہنچا اب
(۱۹۱۷ ، رشید ، پیارے صاحب (حضرت رشید ، ۱۷۶).

--- تَسَلُّط کس اضا (---فت ت ، س ، شد ل بضم) امذ
(نفسیات) **کوئی تکلیف دہ یا غیر معقول خیال جو مُسلسل دماغ پر مُسلّط رہے.** ذہنی تسلط ایک اجباری خیال ہوتا ہے جو اس وقت بھی متواتر آتا رہتا ہے جب وہ شخص اسے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۵۹۶) [ذہن + تسلط (رک)].

--- جانا محاورہ.
خیال گُزرنا. خوش اعتقادی کی وجہ سے اگرچہ عام لوگوں کا ذہن لوحِ محفوظ کی طرف جاتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ آیتوں کے سیاق و سباق سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صحیفہ سے یہی قرآن مجید مراد ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۷).

--- چکرانا محاورہ.
گھبرانا ، پریشان ہو جانا.
ایک دھوکا لگا ذہن چکرا گیا
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۸۸).

---چلنا محاورہ۔
خیال میں آجانا ، جلدی سے سمجھ میں آنا ۔ غور و فکر کے قابل ہونا۔ فوجی نقل و حرکت پر میرا ذہن بہت چلتا ہے مگر سیاسی چالوں کے متعلق میرے قواء زیادہ حساس نہیں (۱۹۷۷ء ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۳۹)۔

---دقیق کس صف(---فت د ، ی مع) امذ۔
نہایت اچھا ذہن ، باریک باتوں کو پا جانے والا ذہن(جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ذہن + دقیق (رک)]۔

---دوڑانا محاورہ۔
سوچنا ، غور کرنا ، غور و فکر سے کام لینا۔ ایک سکرٹری ... کہاں کہاں اپنا ذہن دوڑائے گا۔ (۱۸۹۸ء ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۳۰)۔

---دوڑنا محاورہ۔
تیزی سے خیال میں آنا ، سوچ کا تیز تر ہو جانا۔ ایک دفعہ یہ فقرہ امتحان میں پیش ہوا اگر میرے پاس روٹی ہوتی تو بھی میں نہ کھاتا اس پر جس جس طرح لوگوں کے ذہن دوڑے ان کا تماشا دیکھنے کے قابل ہے۔ (۱۸۸۷ء ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۲۵۲)۔

---رجوع ہونا محاورہ۔
دماغ متوجہ ہونا (مہذب اللغات)۔

---رسا کس صف(---فت ر) امذ۔
تیز دماغ ، اعلیٰ عقل و فہم۔

دیا تھا رئیس حق نے ذہن رسا
کئی سال میں علم سب پڑھ چکا
(۱۷۸۴ء ، سحرالبیان ، ۲۰)۔

کیا دخل کوئی راز جو اس بُت کا پا سکے
عاجز یہاں ہے ذہن رسا ہر عقیل کا
(۱۸۸۶ء ، دیوانِ سخن ، ۹۰)۔ تفریح اور ٹھٹول کے قطع نظر واقعہ یہ ہے کہ انجمن کی لغت کبیر مولوی احتشام الدین کی زندگی بھر کی کمائی ہے ۔ یہ ایک ایسے مفکر کے ذہن رسا کی کارفرمائی ہے جو نام و نمود سے مستغنی ، اردو کا عالم اور اردو زبان کا ماہر تھا۔ (۱۹۸۲ء ، مری زندگی فسانہ ، ۳۷۰)۔ [ذہن + ف : رسا ، رسیدن - پہنچنا]۔

---سے اُتر جانا محاورہ۔
بھول جانا ، فراموش ہو جانا ، کسی چیز یا بات کا خیال نہ رہنا۔ بات ابھی کہی ہے اور ابھی ذہن سے اتر گئی (۱۸۹۹ء ، رویائے صادقہ ، ۹۳) ۔ اس وقت ان کا نام میرے ذہن سے اتر گیا (۱۹۳۳ء ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۳۷)۔

---سے خالی ہونا محاورہ۔
خالی الذہن ہونا ، ذہن میں کوئی اچھا بُرا خیال موجود نہ ہونا ، احمق ہونا۔ اب سُننے والے کو یہ دیکھ لو کہ تمھاری بات سے اوس کو انکار ہے یا وہ ذہن سے خالی ہے اور جس وقت تم بات سنو تو دل لگا کر سنو۔ (۱۹۲۸ء ، باتوں کی باتیں ، ۱۹)۔

---صاف ہونا محاورہ۔
واضح خیالات کا حامل ہونا ، پوری طرح ذہن نشین ہونا۔ ادبی تاریخ کے موضوع پر اُن کا (کریم الدین) ذہن زیادہ صاف تھا۔ (۱۹۷۲ء ، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری ، ۳۶۳)۔

---قاصر ہونا محاورہ۔
کسی بات کے سمجھنے میں دماغ کا کام نہ دینا (مہذب اللغات)۔

---کا بُخارہ کُھلا ہونا محاورہ۔
ذہن کا جلد جلد کام کرنا واللہ ذہن کا بُخارہ کُھلا ہوا ہے قربان اپنے استاد کے کیا دُور کی کوڑی لاتا ہوں ، ہم نے سب پاپڑ بیلے ہیں۔ (؟ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))۔

---کا پکّا ہونا محاورہ۔
تیز طبیعت ہونا ، ہوشیار ہونا ، چالاک ہونا۔ میاں آزاد نے دیکھا کہ نواب کا بزازیا رویبہ نثروں کے پھیر میں ناحق کھویا جاتا ہے ذہن کے پکّے تو تھے ہی سوچے کہ آؤ آج ان سب کو اُڑا دیں تو اچھی دل لگی ہو۔ (؟ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))۔

---کُند کرنا محاورہ۔
سمجھنے کی قوت کو سلب کرنا ، ذہن کو اس قابل نہ رکھنا کہ وہ سمجھ کے کام کر سکے ، غبی بنا دینا۔ لڑکے کو ابتدا ہی سے فارسی پڑھانا اس کا ذہن کند کرنا ہے پہلے اُردو پڑھائیے جب اس میں عبور ہو تو بسم اللہ ، فارسی سہی ۔ (؟ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))۔

---کُند ہونا محاورہ۔
سمجھنے کی قوت سلب ہونا ، غبی ہو جانا۔

بھلا سچ کو دارو کوئی تیز و تند
کہ ہوتا چلا ہے مرا ذہن کُند
(۱۷۸۴ء ، سحرالبیان ، ۵۹)۔

ان جودتوں سے ہو گیا ظالم کا ذہن کُند
بھاری سبق تھا بھول گیا سب نوشت و خواند
(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۳)۔

---کو کُندی ہونا محاورہ۔
رک : ذہن کند ہونا۔ ان کی طبیعتوں کو انقباض اور اُن کے ذہنوں کو کندی ہوتی ہے۔ (۱۸۶۸ء ، مرآۃ العروس ، ۳۳)۔

---کی تیزی امث۔
سوجھ بوجھ ، چالاکی ، ہوشیاری ، عیاری۔ شمیمہ نے کہا کیا خوب اب جو شاہزادی سے بس نہ چلا تو جھٹ ہم پر بٹائی ... ماشاء اللہ کیا ذہن کی تیزی ہے۔ (؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات))۔

---کی رسائی امث۔
فکر کی بلند پروازی ، تخیل کی پہنچ۔ اے سبحان اللہ واہ کیا فکر ہے ذہن کی رسائی اس کے معنی ہیں ، سبحان اللہ نواب صاحب کی زبان ... سے شعر سنیں اور رفقا خاموش رہیں ۔ (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۹)۔

ـــ کُھلنا محاورہ.
عقل کا تیز ہو جانا ، جھجھک دور ہونا ، شعور کا پختہ ہونا.
آغا صاحب وہ حیا و شرم کی باتیں کہاں
گالیاں دینے لگے اب ذہن اون کا کھل گیا
(۱۸۷۸ ، آغا (حسین اکبرآبادی) ، د ، ۲۱).

ـــ گڑنا محاورہ.
سمجھ میں آنا ، بات کی تہ کو پہنچنا.
یہ سُن کر عرض کی اس نے دوبارا
نہیں گڑتا ہے ذہن ابی میں ہمارا
(۱۸۱۰ ، ہشت گلزار (مہذب اللغات).

ـــ لڑانا محاورہ.
سوچ بچار کرنا ، غور و فکر کرنا.
نظر انگشتری پر شہ نے ڈالی
لڑایا سب طرح سے ذہنِ عالی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۵۰۸) . وہ بار بار ذہن لڑاتی تھی اور کوئی تدبیر نہ بنتی تھی. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۶۰) جنابِ والا ! مجھے سب سے پہلے اس سوال پر ذہن لڑانا تھا کہ اس قانون کی ضرورت بھی ہے یا نہیں . (۱۹۶۱ ، خطباتِ قائداعظم ، ۴۴).

ـــ لڑنا محاورہ.
سمجھ میں آ جانا ، خیال کی رسائی ہونا ، خیال میں یکدم آنا.
ایک سپاہی کسی بنیے کا قرضدار تھا ، سبکدوشی کی کوئی صورت نہ نکلتی تھی ، ایک دن بیٹھے بیٹھے ذہن لڑگیا (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۵).

ـــ لگانا محاورہ.
توجہ دینا ، غور فکر سے کام لینا.
ذہن اب اپنا لگایا چاہیے
کوئی بات ایسی بنایا چاہیے
(۱۸۳۳ ، داستانِ رنگین ، ۴۴).

ـــ مُنتقل ہونا محاورہ.
دھیان جانا ، توجہ مبذول ہونا. ان ہی موجودات کے لئے یہ الفاظ بنائے گئے ہیں ، ان کے سُننے والوں کا ذہن الفاظ سے بے ساختہ جس چیز کی طرف منتقل ہوجاتا ہے وہ دراصل وہی باتیں ہیں جن کی وجہ سے کائنات کے حقائق باہم ایک دوسرے سے ممتاز ہو رہے ہیں. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۱۶۲).

ـــ میں اُترنا محاورہ.
سمجھ میں آنا ، ذہن نشین ہونا. جب تک کوئی چیز واضح صورت میں ہمارے ذہنوں میں نہیں اترتی ہم نہ اس میں تبدیلی کرسکتے ہیں نہ اس میں اضافہ کر سکتے ہیں. (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند انٹرویو ، ۱ : ۱۳).

ـــ میں آنا محاورہ.
۱. (i) **خیال میں آنا ، سُوجھنا.**
آتی تھی جو بات تیرے ذہن میں
کوئی چھپتی ہے دلِ آگہ سے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۷۷). (ii) **سمجھ میں آنا.**
سونے دیوار کان اوس نے لگائے
کہ مطلب ذہن میں کچھ شاید آئے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۰۰) . حضرت عمرؓ کے بار بار کہنے سے حضرت ابوبکرؓ کے ذہن میں بھی اس کی مصلحت آگئی. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۹). ۲. **پسند آنا ، جچنا ، مرغوبِ خاطر ہونا.**
شبیہ یوسف اگر ہم اوسے دکھائیں تو
نہ آئے ذہن بُتِ خود پسند میں صورت
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۳۳).
شوخیاں آہوں کی ذہن میں کب آتی ہیں
کچھ دنوں ہم نے بھی دیکھی ہیں تمہاری آنکھیں
(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، گلزارِ تعشق ، ۱۶).

ـــ میں بات آ جانا/آنا محاورہ.
سمجھ میں آ جانا ، مان جانا ، رضامند ہو جانا. میں نے لجاجت اور منّت سماجت سے کہا کہ میں غریب الوطن آدمی ہوں ... الغرض اس بُتِ سیم بدن کے ذہن میں بات آ گئی اور مجھے رہا کر دیا . (؟ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات ، ۳۳۱).

ـــ میں بیٹھنا محاورہ.
سمجھ میں آ جانا ، دل میں جمنا. جو علم ہم تک بذریعۂ انگریزی پہنچ رہا ہے اس کی واضح شکل وصورت ہمارے ذہن میں نہیں بیٹھتی (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند انٹرویو ، ۱ : ۱۴).

ـــ میں جمنا محاورہ.
سمجھ میں آنا ، ذہن نشین ہونا. جب کہ لوگ اس قدر طرف کاشت کے متوجہ نہ تھے .. اس وقت کا حال لوگوں کے ذہن میں بخوبی نہیں جمتا. (۱۸۳۵ ، مزیدالاموال (ترجمہ) ، ۴۴).

ـــ نشین رکھنا محاورہ.
یاد رکھنا ، ملحوظ رکھنا. وائسرائے اس بات کو خوب ذہن نشین رکھے کہ ہندوستان کے باشندے نہ ہمارے ہم نسل ہیں نہ ہم مذہب ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳). ایڈمنڈ برگلر نے لاشعور کے کردار کی جو وضاحت پیش کی ہے اسکے بموجب دو امور کا بطور خاص ذہن نشین رکھنا لازم ہے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۴۸).

ـــ نشین رہنا محاورہ.
یاد رہنا ، ملحوظ رہنا.
ستم و جور تو سب ذہن نشیں رہتے ہیں
خیر سے وعدے انہیں یاد نہیں رہتے ہیں
(۱۹۰۹ ، احسن الکلام ، ۱۱۷).

ـــ نشین کرانا محاورہ.
اچھی طرح سمجھانا ، یاد کرانا ، دل میں بٹھانا. آپ نے اونہیں یہ ذہن نشین کرایا کہ خواہ ہم میں اختلافات کچھ بھی ہوں مگر ہم لوگوں

کو قومیت کا احساس کرنا لازم ہے ۔ (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار ، ۷۲). مقامی مثالوں کے ذریعے بات کو زیادہ اچھی طرح ذہن نشین کرایا جا سکتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۷۱)۔

---نشین کرنا محاورہ.

۱. **ذہن نشین کرانا (رک) کا لازم** . میں چاہتا ہوں کہ اس اس کے تمام پہلو کو تمہارے ذہن نشین کر دوں. (۱۸۹۹ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۰). خود اعتمادی کا سبق ان کے ذہن نشین کیا . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۹۱). ۲. **یاد کر لینا ، حافظے میں محفوظ کر لینا**. فقرے کو سن کے ذہن نشین کر لیں تب لکھیں . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۹). اس کو ٹھیک طور پر ذہن نشین کرنے کے لئے ایک شکل بناؤ. (۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۳۵۰). میں نے پورے منصوبے کی ریہرسل کی اور ہر تفصیل کو ذہن نشین کر لیا. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۳۰) . ۳. **تشفی کرنا ، مطمئن کرنا**. یہ سب باتیں ہر ذی فہم اور غیر متعصب شخص کے ذہن نشین کرنے کو کافی ہوں گی کہ یہ تمام روایتیں ... لوگوں کو حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل سے پہونچی ہیں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۲).

---نشین ہونا محاورہ.

سمجھ میں آنا ، یاد ہو جانا ، حافظے میں محفوظ ہو جانا. انسداد تحریر کا سبب جب تک ذہن نشین نہ ہو گا ، ایک پھانس سینہ میں کھٹکتی رہیگی. (۱۸۸۲ ، مکتوبات آزاد ، محمود حسین آزاد ، ۳۹). مسلمانوں کے دل میں پولیٹکل ترقی کے ابدی اصول ذہن نشین نہیں ہوئے ہیں . (۱۹۲۶ ، چکبست ، مضامین ، ۲۸۷). جب بغدادی قاعدہ ذہن نشین ہو گیا تو قرآن مجید کا درس شروع ہوا۔ (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۶).

ذِہْناً (کس ذ ، سک ہ ، تن ن بفت) م ف.

ذہنی طور پر. جونتھر ، تمثیل ، ایک قسم کے مجموع صفات کو ذہناً ایک فرد میں تجویز کر لینا. (۱۹۳۱ ، رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۵۳) . عالم اسلام میں ذہناً اور مذہباً دونوں پہلوؤں سے ان غلط رجحانات اور باطل تصورات کی تردید ہوتی رہی جن میں ذہن انسانی اکثر گرفتار ہوجاتا ہے . (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۱). [ذہن (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

ذِہْنی (کس ذ ، سک ہ) صف.

۱. **ذہن سے منسوب ، دماغی ، عقلی**.

سمع بصر نہ لاگے ہاتھ
ذہنی ہے لازم چھٹ ساتھ
(۱۵۶۸ ، خوب ترنگ) ادب و لسانیات ، ۷۲).

نرمی موم بھی موجود ہے اتنا ذہنی
موم لے ہاتھ میں اور عقل سے نرمی کو
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۰). اس امر کی بھی قدرت حاصل ہو کہ وہ موسیقی کے جاننے کے بعد ذہنی چیزوں کو عملی چیزوں پر قیاس کر سکیں. (۱۹۳۲ ، رسالۂ نبض ، ۱۲۸). ذہنی صلاحیت یا سوچنے سمجھنے کے امکانات بلاشبہ ہر انسان میں پیدائشی طور پر ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۱) . ۲. **عقلمند ، ذہین**.

وہ بولے عجب بچہ ہے ذہنی
حیرت ہے یہ کیوں بچا ہے ذہنی
(۱۸۳۱ ، من سوہن ، ورق ، ۳۷). [ذہن + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِخْتِلال (--- کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.

دماغی خلل. «منتشر احساسات» ... جس کو بہت محدود معنوں میں اوہام کہتے ہیں صرف اس بات میں مختلف ہوتے ہیں کہ یہ ہر قسم کی موضوعی اثر آفرینی ، یا «ذہنی اختلال» سے آزاد ہوا کرتے ہیں . (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۲۳۵) . [ذہنی + اختلال (رک)].

---اِرْتِفاع (--- کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ.

ذہنی طور پر جذبے یا جبلت کو فروتر موضوع سے ہٹا کر برتر موضوع سے وابستہ کرنے کا عمل . فرائڈ کے نظریے کی رُو سے بھی جنسی خواہش کا اظہار (Libido) جسے ہم خواہش وصل کہتے ہیں دراصل ذہنی ارتفاع (Sublimation) کی ایک صورت ہے . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۲۰۸). [ذہنی + ارتفاع (رک)].

---اُفْتاد (--- ضم ا ، سک ف) امث.

ذہنیت ، اندازِ فکر. آپ کو اُن کی ذہنی اُفتاد کا اندازہ ہو گا (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۰۲). [ذہنی + اُفتاد (رک)].

---اُفُق (--- ضم ا ، ف) امذ.

فہم و ادراک کی حدیں ، علم و شعور کا دائرہ. حسابات شماریات اور ہندسوں میں گھرے ہوئے لودھی صاحب کا ذہنی افق کس قدر وسیع ہے . (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند انٹرویو ، ۱ : ۲۳). [ذہنی + اُفق (رک)].

---اِفْلاس (--- کس ا ، سک ف) امذ.

کم عقلی ، فکری یا علمی کم مایگی ، فہم و دانش کا فقدان. ادب کے سرمایے کا بڑا حصہ ہمارے ذہنی افلاس کا مرثیہ خواں ہے . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری : شخصیت اور فکر و فن ، ۲۰۰). [ذہنی + افلاس (رک)].

---اَمانَت (--- فت ا ، ن) امث.

(قانون) ذہنی امانت اسوقت کہی جاتی ہے جب قایم کنندہ کا صریح یا معنوی منشاء ظاہر نہ ہوتا ہو لیکن اکوئٹی (اصول معدلت) اس کے الفاظ یا افعال کی یہ تعبیر کرتی ہے کہ امانت قائم ہوئی (قانون امانت ہند ، ۳۳). [ذہنی + امانت (رک)].

---اَمْراض (--- فت ا ، سک م) امذ ؛ ج.

دماغی بیماریاں ، پاگل پن کی بیماریاں . جلد ہی وہ (میری بارنز) نارمل زندگی بسر کرنے کے قابل نہ رہی اور اُسے جدید طرز کے ذہنی امراض کے شفاخانہ میں داخل کرا دیا گیا۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۵۳). [ذہنی + امراض (رک)].

---اِنْتِشار (--- کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ.

خیالات کی پراگندگی ، پریشان خیالی . ذہنی انتشار سکون قلب

اور اطمینان میں خلل انداز ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۶۷). حالی کی مشہور و معروف نظم «مدّ و جزرِ اسلام» ... کے نام سے بہت کم لوگ واقف ہیں. لوگوں نے پیٹ پرستانہ ذہنیت کے پیشِ نظر ... اس کے متن اور نفسِ مضمون سے زیادہ اس کی ظاہری شکل میں دلچسپی لی ہے ... اس طرح کی باتوں سے نہ صرف خالص پیٹوں کو اضافہ کا درجہ ملا بلکہ ذہنی انتشار اور پراگندگی کا ماحول بھی پیدا ہوا. (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۹). [ذہنی + اِنتشار (رک)].

---اِنْفِجار (---کس ا ، سک ن ، کس ف) امذ.
عقلی اور فکری قوتوں کی جولانی ، علم و ہنر کی ترقی. ذہنی اِنفجار کے اہم ترین عوامل و اسباب میں یقیناً دو لسانیت کو بھی جگہ دیے بغیر چارہ نہ ہو گا. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۲۸). [ذہنی + اِنفِجار (رک)].

---آزمائش (---مدا ، سک ز ، کس ء) امث.
ایسا امتحان جو آدمی کی ذہانت کا اندازہ کرنے کے لیے لیا جائے. ذہنی آزمائشوں کا استعمال سب سے پہلے ۱۸۸۳ میں فرانسس گالٹن نے انگلستان میں کیا تھا (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۳). [ذہنی + آزمائش (رک)].

---بَٹْوارا (---فت ب ، سک ٹ) امذ.
ایک ذہنی بیماری جس میں خیالات ، احساسات اور اعمال کے درمیان ربط ٹوٹ جاتا ہے. شیز و فرینیا (تقسیم شخصیت) کی بیماری میں انسان کو اکثر حالتوں سے سابقہ پڑتا ہے - ش ع - ہو سکتا ہے کہ ذہنی بٹوارے یا تقسیم شخصیت کی مریضہ ہوں. (۱۹۷۵ ، مظاہرِ نفس ، ۱ : ۸۱). [ذہنی + بٹوارا (رک)].

---بُرادَہ (---ضم ب ، فت د) امذ.
(نفسیات) **شعور کے بہت چھوٹے چھوٹے ذرّے جن سے احساسی عناصر مرکب ہوتے ہیں.** احساسی عناصر یا سالمات ایسی شعور کے اور چھوٹے ذرّوں پر مشتمل ہیں ان کو وہ (بعض ماہرینِ نفسیات) «ذہنی مواد» یا «ذہنی بُرادہ» کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، اساسی نفسیات (ترجمہ) ، ۲۰). [ذہنی + بُرادہ (رک)].

---بُلُوغ (---ضم ب ، و مع) امذ.
ذہن کی بلوغت ، فکر و خیال کی پختگی. لشکری صاحب کے ذہنی بُلوغ میں ذرا شک ہے. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۶). [ذہنی + بلوغ (رک)].

---بُلُوغَت (---ضم ب ، و مع ، فت غ) امث.
رک : ذہنی بُلوغ. «ذہنی بُلوغت» یا «لفظی قالب» دو دو الفاظ کی تراکیب ہیں (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستاں ، ۹۳). [ذہنی + بُلوغت (رک)].

---تَحَفُّظات (---فت ت ، ح ، شد ف بضم) امذ ؛ ج.
شرائط یا اِستثنا جو ظاہر نہ کیے جائیں لیکن جن کی پابندی کا ارادہ ہو. کارخانہ دار ذہنی تحفظات ترک کر کے خلوص دل سے لیبر اصلاحات پر عمل کریں. (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ اکتوبر ، ۱). [ذہنی + تحفّظ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---تَصْوِیر (---فت ت ، سک ص ، ی مع) امث.
کسی شے یا واقعہ کا صحیح تصوّر جو اصلی کیفیت کے بیان سے قائم ہو. تربیت کے لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو تاریخ کی قدر و قیمت کچھ کم نہیں ... وہ واقعات کی زبردست ذہنی تصویریں پیش کرتی ہے. (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالاتِ برنی ، ۵۶). [ذہنی + تصویر (رک)].

---تَعَیُّنات (---فت ت ، ع ، شد ی بضم) امذ.
ذہن میں کسی چیز کے متعلق اعتباری ہونی خصوصیات. مطلق وجود کامل کے اعتبار سے نقص و قصور ، کوتاہی و کمی کے جو درجات پیدا ہوتے ہیں ان ہی درجات میں سے جس درجہ کا اعتبار کیا جاتا ہے اسی کے لحاظ سے وجود کے لیے عقلی خصوصیتیں اور ذہنی تعینات حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۴۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲ : ۹۵۳). [ذہنی + تعیّنات (رک)].

---تَفْرِیح (---فت ت ، سک ف ، ی مع) امث.
ایسی بات یا کام جس سے دماغ کو تازگی اور فرحت محسوس ہو ان سے دماغی ورزش تو ضرور ہو جاتی ہے لیکن ذہنی تفریح یا احساسِ حقیقت سے اسے کوئی تعلق نہیں. (۱۹۸۷ ، «نگار» کراچی (سالنامہ) ، ۶۱). [ذہنی + تفریح (رک)].

---خَواصِیَّہ (---فت خ ، کس ص ، شد ی بفت) امذ.
عقل و دانش کے لحاظ سے ممتاز ترین طبقہ. اردو زبان کے تو دو ہی تین اہلِ قلم ہیں جن کو .. ذہنی خواصیہ (Intellectual Aristocracy) میں شمار کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۹ ، آثارِ ابوالکلام آزاد ، ۱۳۸). [ذہنی + خواص (رک) + یّہ ، لاحقۂ نسبت].

---دِیانَت داری (---کس د ، فت ن) امث.
سوچ یا خیال کی راستبازی ، نیک نیتی. «نئی تنقید» کا دائرہ کار یہ ہوسکتا ہے! ... ۳ فرد اور معاشرے میں تنقیدی روح کو بیدار رکھنا اور تحمّل سے دوسروں کے نقطۂ نظر کو سُننا ، اس پر غور کرنا اور ذہنی دیانتداری کے ساتھ اسکا جواب دینا تاکہ زندگی کی روح پھیل سکے. (۱۹۸۳ ، نئی تنقید ، ۲۱). [ذہنی + دیانت (رک) + ف : دار ، داشتن - رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رِیاضَت (---کس ر ، فت ض) امث.
دماغی محنت ، طویل غور و فکر. اُردو شاعری کے مزاج کا سُراغ لگانے میں بقول خود انہیں (ڈاکٹر وزیر آغا) «ایک طویل ذہنی ریاضت کرنا پڑی». (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۲۱). [ذہنی + ریاضت (رک)].

---ساخْت (---سک خ) امث.
ذہنیت ، سوچ کا انداز. ان کی (بخشی صاحب) ذہنی ساخت چانکیہ کے بے رحم سیاست کار کے قالب میں ڈھلی تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۶۳). [ذہنی + ساخت (رک)].

---سالِمات (---کس ل) امذ.
(نفسیات) **شعور کے سب سے چھوٹے ٹکڑے یا ناقابلِ تحویل عناصر.** جس طرح سے ہم نے ذہنی سالمات کے نظریہ کو

مسترد کر دیا ہے ، اسی طرح سے ہم روح کی طرف بھی کوئی اعتنا نہ کریں گے . (١٩٣٧ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ١ : ٢١١) .
[ذہنی + سالمات (رک)].

---شفاخانَہ (--- کس ش ، فت ن) امذ.
دماغی مریضوں کا ہسپتال. میری بارنز عام عورت نہ تھی کہ اس کی عمر کا بیشتر حصہ ذہنی شفاخانہ میں بسر ہوا تھا . (١٩٨٣ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ٥٣). [ذہنی + شفاخانہ (رک)]

---صِحَّت (--- کس ص ، شد ح بفت) امث.
دماغی تندرستی. فرائڈ نے اعصابی خلل کی علامات سے ذہنی صحت کے اصول اخذ کیے.(١٩٨٣ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ٢٩). [ذہنی + صحت (رک)].

---صَداقَت (---فت ص ، ق) امث.
ذہنی سچائی ، خلوص. محقق کے اوصاف کی فہرست میں مندرجہ ذیل ذہنی قویٰ کا ہونا ضروری ہے: (١) قوتِ استدلال ، اخذیاتی اور تخلیقی ... (٣) ذہنی صداقت ، اپنی جانب اور موضوع کی جانب . (١٩٨٦ ، اردو میں اصول تخلیق ، ١ : ٨٧) . [ذہنی + صداقت (رک)].

---صَناعَت (---فت ص ، ع) امث.
ذہن سے متعلق علم یا سائنس. فلسفیانہ سائیکالوجی ... فلسفۂ ذہن یا مثل سائنس (ذہنی صناعت) نہیں ہے. (١٩٢٩ ، مفتاح الفلسفہ (ترجمہ) ، ٨٦). [ذہنی + صناعت (رک)].

---طَہارَت (---فت ط ، ر) امث.
خیال کی پاکیزگی ، دماغ کا بُرے خیالات سے پاک ہونا. تنقید اور اختلاف رائے ادب کی صحت مندی اور اس کی نشوونما کے لیے ضروری ہیں مگر مجھے آج کل کی روش دیکھ کر اس زمانے کے ادبی معرکوں کا ایک خاص وصف بیان کرنا چاہیے کہ یہ وصف ذہنی طہارت اور طرز گفتگو کا ہے. (١٩٨٢ ، مری زندگی فسانہ ، ٢٩٣). [ذہنی + طہارت (رک)].

---عُمْر (---ضم ع ، سک م) امث
کسی بچے کی ذہنی نشو و نما کا درجہ جو اس عمر کے لحاظ سے متعین کیا جائے جس میں ایک اوسط ذہن کا بچہ اس درجے تک پہنچتا ہے. اگر وہ (بچہ) ان تمام اِمتحانوں میں کامیاب ہو جاتا ہے جو ١٠ سال کے معیار سے منسوب ہوتے اور ١١ سال کے معیار سے منسوب کسی امتحان میں کامیاب نہیں ہوتا تو اس کی ذہنی عمر ١٠ ہوتی ہے خواہ اُس کی زمانی عمر (زع) کچھ ہی کیوں نہ ہو. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ٣٥٠). [ذہنی + عُمر (رک)].

---عَمَل (---فت ع ، م) امذ.
دماغ کا فعل ، سوچ یا تفکر کا سِلسلہ. کوئی ذہنی عمل خواہ وہ تخلیقی ہو یا اس کے برعکس لاشعوری محرکات سے کُلیتاً آزاد نہیں. (١٩٨٣ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ٢٣). [ذہنی + عَمَل (رک)].

---عَیّاشی (---فت ع ، شد ی) امث.
خیالی عیش و عشرت ، دماغی لذّت اندوزی ؛ بے راہ روی. وہ لوگ ... جن کے نزدیک اگر کوئی ادب پارہ کسی معین اخلاق ، سیاسی یا سماجی مقصد کو پورا نہیں کرتا اور اگر اس کی تخلیق میں کوئی معین مقصد کارفرما نہیں تو ایسا ادب پارہ محض ذہنی عیاشی ہے . (١٩٨٥ ، کشاف تنقیدی اِصطلاحات ، ٨٥). [ذہنی + عیاشی (رک)].

---کَشْمَکَش (---فت ک ، سک ش ، فت م ، ک) امث.
دماغی اُلجھن ، تذبذب. سجّاد ظہیر نے اُن کی (اپنے ناولٹ «لندن کی رات» کے کردار) کا بھی تجزیہ کیا ہے اور اس ذہنی کشمکش کا جائزہ لیا ہے جس میں اُس وقت کا نوجوان طبقہ گرفتار تھا . (١٩٠٧ ، آج کا اُردو ادب ، ٢٠٢). [ذہنی + کشمکش (رک)].

---مَواد (---فت م) امذ.
(نفسیات) رک : ذہنی بُرادہ . احساسی عناصر ، یا سالمات ابھی شعور کے اور چھوٹے ذروں پر مُشتمل ہیں ان کو وہ (بعض ماہرین نفسیات) «ذہنی مواد» یا «ذہنی بُرادہ» کہتے ہیں . (١٩٣٢ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ٢٠) [ذہنی + مواد (رک)].

---نَقْشَہ (---فت ن ، سک ق ، فت ش) امذ.
(نفسیات) خیالی خاکہ ، اس میں معروضات کی وہ ہمہ اقسام یادیں شامل ہو سکتی ہیں جن کا اِدراک ہم نے اپنے چلنے پھرنے کے دوران کبھی ایک مرتبہ کیا ہو. جُغرافیائی نقشہ اس قسم کے ذہنی نقشے کی ایک ارتسامی تمثیل ہی ہوتا ہے جسے مساحت کی تکنیکوں کے ذریعہ زیادہ صحیح بنا دیا جاتا ہے . (١٩٦٩ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ٣٢٦). [ذہنی + نقشہ (رک)].

---وُجُود (---ضم و ، و مع) امذ.
ایسی شے جو محض خیال یا تصوّر میں موجود ہو. خارجی وجود ذہنی سے یقینا زیادہ قوی ہوتا ہے. (١٩٣٠ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ١ : ٧٧٢). [ذہنی + وُجود (رک)].

---وَرْزِش (---فت و ، سک ر ، کس ز) امث.
بے کار دماغی مشغلہ ، بے مقصد غور و فکر. یہ مسئلہ (زبان کی صحت کا مسئلہ) چند پڑھے لکھوں کی ذہنی ورزش نہیں ہے . (١٩٦١ ، اُردو زبان اور اسالیب ، ٣٢) . ایک نئی سیاسی جماعت کے قیام کا مسئلہ ایک ذہنی ورزش نہیں بلکہ ایک ٹھوس اور فوری ضرورت کی حیثیت اِختیار کر گیا ہے . (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٨٥٢). [ذہنی + ورزش (رک)].

---ہَسْپَتال (---فت ہ ، سک س ، فت پ) امذ.
رک : ذہنی شِفاخانَہ. اس کے (میری بارنز) فن نے ذہنی ہسپتال میں جنم لیا ، نہ وہ پیشہ ور مُصَوّر تھی ، نہ مُصَوّری کے اسلوب سے آگاہ . (١٩٨٣ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ٥٣). [ذہنی + ہسپتال (رک)].

---یَکانْگَت (---فت ی ، فت نیز سک ن ، فت گ) امث.
ذہنی ہم آہنگی ، فکر و خیال کا اِتحاد ، ایک ہی طرح کی سوچ. اقبال کے مخاطبِ خاص ، یعنی ملّتِ اسلامیہ کے صالح عناصر

ے اقبالیات کو اس کی پوری روح اور جوہر کے ساتھ مدوّن نہیں کیا تو کثرتِ تعبیرہا کا سلسلہ دراز سے دراز تر ہوتا چلا جانے گا اور انجامِ کار ملّتِ اسلامیہ ذہنی یکانگت کے بجائے ذہنی انتشار سے زیادہ قریب ہو گی۔ (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۱۱)۔ [ذہنی + یکانگت (رک)]۔

ذِہنِیّات (کس ذ ، سک ہ ، کس ن ، شد ی) امث۔
۱. **ذہن سے متعلق چیزیں ، ذہن سے وابستہ اُمور۔** عِلم جرِ ثقیل کا یہ مسئلہ بچپن کا پڑھا ہوا ابھی تک میرے خیال میں ہے کہ جب برابرکےدو محرک مقابل کی سمتوں سے ایک جسم کو ہلانا چاہیں تو دونوں کا اثر ضائع یہ قاعدہ کچھ اس طرح کا عام ہے کہ فزکس (جسمانیات) منٹل (ذہنیات) ... وغیرہ سبھی جگہ چلتا ہے (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۲)۔ اسی کلیہ کو تم ذہنیات میں بھی منطبق کر سکتے ہو۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶۸)۔

میرے اوپر ہے شرف حاصل اُسے ہر بات میں
تجربے میں علم میں حکمت میں ذہنیات میں

(۱۹۲۲ ، فردوسِ تخیّل ، ۱۵۳) ۲. **وہ علم جس کا موضوع انسان کا نفس یا ذہن ہو ، نفسیات۔** نفسیات کے دوسرے نام عِلم النفس اور ذہنیات بھی ہیں۔ (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۳۲)۔ [ذہن (رک) + یات ، لاحقۂ جمع]۔

ذِہنِیَّت (کس ذ ، سک ہ ، کس ن ، شد ی بفت نیز خف) امث۔
۱. **ذہنی معیار ، ذہن کا رُجحان یا میلان ، مزاج ، فِطرت ، اُفتادِ طبع۔** اہلِ لکھنؤ کی پست ذہنیت کا بڑا سبب یہی «غلط بخشی» ہے۔ (۱۹۲۳ ، مزا کرات نیاز ، ۱۰۵)۔ یہ لوگ تو بات بات پر غُنڈہ گردی پر تُل جاتے ہیں ان کی ذہنیت ہی دنگے فساد کی ہے۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۸)۔ میں نے دل ہی دل میں ناشرین کی ذہنیت کا بہت لُطف اُٹھایا۔ (۱۹۸۲ ، میری زندگی فسانہ ، ۳۸۶)۔ ۲. **عقلمندی ، زیرکی ، سُوجھ بُوجھ۔** نفس ، جہالت اور ذہنیت تینوں کے تینوں کوئی وجود نہیں رکھتے ہیں۔ (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۸)۔ [ذہنی + یت ، لاحقۂ اسمیت]۔

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف۔
(فلسفہ) مادی دُنیا کے مقابلے میں ذہن کو حقیقی ماننے کا نظریہ رکھنے والا ، ذہنیت پسندی کا قائل۔ ذہنیت پسند تنائجیت پر حملہ کرتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فلسفۂ تنائجیت (ترجمہ) ، ۱۵۷)۔ [ذہنیّت + ف : پسند ، پسندیدن ـ چاہنا]۔

ـــ پَسَنْدی (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امث۔
(فلسفہ) وہ نظریہ جو مادی دُنیا کے مُقابلے میں ذہن کو حقیقی قرار دیتا ہے۔ آپ کو یہ محسوس ہو گا کہ عقلیت یا ذہنیت پسندی کا ایک اژدہا بیٹھا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فلسفۂ تنائجیت (ترجمہ) ، ۱۰)۔ [ذہنیّت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ عامَّہ کس صف (ـــ شد م بفت) امث۔
عام ذہنی رُجحان ، اجتماعی مزاج۔ تنقید کا یہ رُخ کسی عدوات پر مبنی نہیں ، ذہنیتِ عامّہ کی اِصلاح کا ایک طریقہ ہے اور تنقیص کی مدد سے رائج الوقت تحسین و تمدیح کو تنقید کی شکل دینا ہے۔ (۱۹۸۳ ، بُت خانہ شکستم من ، ۱۲)۔ [ذہنیّت + عامّہ (رک)]۔

ذِہْنِیَہ (کس ذ ، سک ہ ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف۔
(نفسیات) وہ شخص جو اس نظریے کا ماننے والا ہو کہ ذہن کا مطالعہ ، مشاہدۂ نفس کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ اِصطلاح کو نام نہاد ذہنیہ (Mentalist) کی طرح موضوعی تغیّرات کے ساتھ خلط ملط کرنے کا اندیشہ نہ ہو گا۔ (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۱۱۱)۔ [ذہن (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت]۔

ذِہْنِیِین (کس ذ ، سک ہ ، کس ن ، بکس ، ی مع) امذ ، ج۔
دانشور لوگ۔ ایک تو ذہنیین کی جماعت جو شنکر کے ویدانتی وجودی فلسفے کو حقیقت اور علم کی بہترین تاویل سمجھتی ہے ، اور دوسرے عوام الناس جو توہم اور بُت پرستی میں مُبتلا تھے۔ (۱۹۳۰ ، اردو ، جنوری ، ۲۷)۔ [ذہنی (رک) + ین ، لاحقۂ جمع]

ذُہُول (ضم ذ ، و مع) امذ۔
۱. **بُھول ، غفلت ، نِسیان۔** کسی وقت بھی قادرِ مُطلق پر اعتماد یا توجہ سے ذُہُول نہو۔ (۱۸۸۹ ، خطوط سرسیّد ، ۲۷۷)۔ اب تو ایسا ذہول ہوگیا کہ مولوی شبلی ایک صیغہ پوچھ بیٹھیں تو بغلیں جھانکنی پڑیں۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۸۰۸)۔

بتائے وقت نے حُسنِ یقین کے بُتخانے
دئے فریبِ خودی کو ذُہُول و نسیان نے

(۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۱۳)۔ ۲. **(تصوّف) اہلِ حجاب کا ذِکر میں مُستغرق رہتے ہوئے اپنی ذات کا عدمِ شعور یا اہلِ کشف پر انوارِ جمالِ محبوبِ حقیقی کا ظاہر ہونا۔** فنا کے نو مراتب ہیں پہلا مرتبہ ذُہول ہے (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۲۳)۔ [ع : (ذ ہ ل)]

ذُہولَت (ضم ذ ، و مع ، فت ل) امث۔
غفلت ، لاپروائی ، بُھول ؛ (مجازاً) پیری یا ضعیفی۔

یس کو ساتھ ہو برودت کا
یا کہ آ جائے دن ذُہولت

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۰۵)۔ [ع : (ذ ہ ل)]۔

ذَہِیب (فت ذ ، ی مع) صف۔
سنہرا ، سونے کا (فیروزاللغات)۔ [ع : (ذ ہ ب)]۔

ذَہِین (فت ذ ، ی مع) صف۔
وہ شخص جس کا ذہن تیز ہو ، ذکی ، عقلمند ، ہوشیار ، تیز فہم۔ حسن آرا ... ذہین اور سمجھ دار ہونے کے علاوہ نیک ذات بھی تھی۔ (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۸)۔ ہمیں دیوبند اور لکھنؤ سے ایسے ذہین اور طبّاع لوگ مُنتخب کرنے چاہئیں جو قانون کا خاص ذوق رکھتے ہوں۔ (۱۹۳۸ ، اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۲۰)۔ اُستاد تو ہنس پڑے اور کہنے لگے ، «تم واقعی ذہین لڑکی ہو»۔ (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۲۳)۔ [ع : (ذ ہ ن)]۔

ـــ کی دُور بَلا کہاوت۔
عقلمند کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی (جامع اللغات)۔

ذِہْبَہ (کس ذ ، سک ہ ، فت ب) امذ۔
(طب) پُھنسیاں یا دانے جو اکثر چہرے اور ناک میں مادہ سیل،

سے پیدا ہوتے ہیں اور جلد بڑھتے اور پھیلتے ہیں۔ ناک پر ذَنَبَہ (Lupus) کا حملہ بھی اکثر ہوتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اِطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۵)۔ [ع : ذِئب - بھیڑیا + ہ ، زائد (لاط : Lupus - بھیڑیا)]۔

---اِحْمِراری کس صف(--- کس ۱ ، سک ح ، کس م) امذ۔ سُرخ رنگ کا ذنبہ۔ذنبۂ اِحْمِراری ناک کی پُشت پر نہایت کثرت سے پایا جاتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اِطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۶)۔ ذَنَبۂ اِحْمِراری (Lupus Erythematosus) میں سِنو کراسین کے اِستعمال سے عُمدہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۱)۔ [ذَنَبَہ + اِحْمِرار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ذی (الف) امث۔
۱. **حیثیت بضاعت**۔اُس نے اپنی ذی سے بڑھ کر کام کیا۔(۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۲)۔ ۲. **شان**۔ یہ میری ذی کے خلاف ہے۔ (مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۲)۔ (ب) صف ؛ امذ۔ **صاحب ، خداوند ، والا** ، مُرکّبات میں بطور سابقہ مُستعمل۔

خانہائے چشم میں یہ سیم بر رہنے لگے
ہم فقیروں کی تو ذی مقدور آنکھیں ہو گئیں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۹۰)۔ ذی تو سابقے کے طور پر آتا ہے ... ذی کے معنی ہیں : والا ، جیسے : ذی ہوش ہوش والا یا صاحبِ ہوش۔ (۱۹۷۳ ، اُردو اِملا ، ۱۳۸)۔ [ع]۔

---اَثَر (--- فت ا ، ث) صف۔
رسوخ رکھنے والا ، با اثر۔ ہم ... نہ بڑوں کی عزّت کرتے ہیں اور نہ چھوٹوں سے محبت ، ذی اثر لوگوں کی خُوشامد کرتے ہیں اور غریبوں سے نفرت۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۸)۔ ذی اثر لوگ مثلاً زمیندار یا جاگیردار اپنی دولت کے بل بُوتے پر اِنتخابات میں کامیاب ہو جاتے تھے۔ (۱۸۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۸)۔ [ذی + اثر (رک)]۔

---اِخْتِصاص (--- کس ۱ ، سک خ ، کس ت) صف۔
خاص حیثیت رکھنے والا ، مُمتاز ، خُصوصیت کا حامل۔چرخ شعبدہ باز رنگ لایا ، تفرق کا ڈھنگ دکھایا ، جو خواصِ ذی اِختصاص محرم راز دمساز تھی دوڑی آئی۔ (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۶۲)۔ [ذی + اِخْتِصاص (رک)]۔

---اِخْتیار (--- کس ۱ ، سک خ ، کس ت) صف۔
حکومت والا ، صاحبِ اختیار ، رُتبہ والا ، عالی نصب۔ ہر طبقہ میں ذی اِستطاعت اور ذی اِختیار ہستیاں ان سے اکتسابِ علم اور فیض تربیت پائے ہوئے موجود تھیں۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۵)۔ [ذی + اِختیار (رک)]۔

---اِسْتِطاعَت (--- کس ا ، سک س ، کس ت ، فت ع) صف
استطاعت والا ، ذی حیثیت ، مقدور یا قُدرت رکھنے والا ، مالدار ، صاحب ثروت ۔ جو (ذی اِستطاعت) مُسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ... ان پر جو (مُنافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں خُدا ان پر ہنستا ہے۔ (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۱۹۶)۔ ہرطبقہ میں ذی اِستطاعت اور ذی اِختیار ہستیاں ان سے اکتسابِ علم اور فیض تربیت پائے ہوئے موجود تھیں۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۵)۔ [ذی + اِستِطاعَت (رک)]۔

---اِسْتِعْداد (--- کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) صف۔
۱. **لائق ، قابل ، عالم ، فاضل**۔جہاں آپ (سیّد خورشید علی مہر) آفس سپرنٹنڈنٹ ہیں ، نہایت ذی اِستعداد و باعلم اور عمدہ ترین شاعر ہیں ، متعدد کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویسان ، ۲۶۳)۔ ۲. **مالدار** (نوراللغات ؛ علمی اُردو لُغت)۔ [ذی + اِسْتِعداد (رک)]۔

---اِعْتِبار (--- کس ا ، سک ع ، کس ت) صف۔
بھروسے کے لائق ، قابلِ اعتماد معتبر۔ناظرین کے نزدیک اس کا عز و وقار ہو ، شک باقی نہ رہے ، نُسخۂ ذی اِعتبار ہو۔ (۱۸۳۶ ، سرورِ سلطانی ، ۶)۔ یہ مدرسہ (نظامیّہ بغداد) اس قدر نامور تھا کہ جو علما یہاں کے پڑھے ہوئے مشہور ہو جاتے تھے پھر اُن کے مُستند اور ذی اِعتبار ہونے میں کسی کو شُبہ نہ رہتا تھا۔ (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۶)۔ [ذی + اِعْتِبار (رک)]۔

---اِقْتِدار (--- کس ا ، سک ق ، کسر ت) صف۔
حکومت والا ، صاحبِ اختیار ، حاکم۔ اُن سب کے بیچ میں میاس سلطانِ ذی اِقتدار کے مانند تھا ،جس کے رکاب بوسوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہو کہ ان آدابِ خدمت کے بجا لانے میں دوسرے سے آگے نکل جائے۔ (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۲۶)۔ رُوس کے رجعت پسند یہ اصول ذی اقتدار طبقے نے حال ہی میں کارکردگی کی نگرانی کے بہانے جدید قوانین بنائے۔ (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۳۰۲)۔ [ذی + اِقْتِدار (رک)]۔

---الْاَبْعاد (--- غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ب) صف
(ایسی چیز) جو طُول ، عرض اور عمق رکھتی ہو۔ذہن ذی الابعاد نہیں ہے۔ (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲)۔ [ذی + رک : ال (۱) + اَبْعاد (رک)]۔

---الْجُود (--- غم ا ، سک ل ، و مع) صف۔
بخشش کرنے والا ، کرم کرنے والا ، فیّاض ، سخی۔

موجود جس وجود کی ہے جُود سے جہاں
جاوید اس مُجَسّم ذی الجُود پر درود

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۹۳)۔ [ذی + رک : ال (۱) + جُود (رک)]۔

---الْحِج (--- غم ا ، سک ل ، کس ح) امذ ؛ ع : ذی الحِجّہ۔
اِسلامی قمری سال کا بارہواں مہینہ جس کی نو تاریخ کو حج اور دس کو عیدالاضحیٰ ہوتی ہے۔

ماہِ عید و مہِ ذی الحج سے نہیں مُجھ کو حصول
وہ مہینہ نظر آ جائے کہ وہ ماہ ملے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۲۶)۔ عرب کے لوگ ذیقعدہ ، ذی الحج ، محرم ، رجب ان چار مہینوں کا بڑا ادب رکھتے تھے۔ (۱۸۹۵ ، قرآن مجید (ترجمۂ حافظ نذیر احمد دہلوی ، ۳۰۳)۔ ذیقعدہ ، ذی الحج ،

محرم رجب یہ چار مہینے شہر حرام تھے ان میں لڑائی کرنا کسی کو قتل کرنا حرام تھا۔ (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۰)۔ [ذی + رک : ال (ا) + حج (رک)]۔

---الحجّہ (---غم ا ، سک ل ، کس ح ، شد ج بفت) امذ.
رک : **ذی الحج**. بزرگی کے چار مہینے ہیں ایک رجب ، دوسرے ذیقعد تیسرے ذی الحجہ ، چوتھے محرم . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۰۹) . مراد اشہر حج یعنی شوال اور ذیقعد اور دس راتیں ذی الحجہ کی ہیں کہ احرام حج ان میں ہونا چاہیے۔ (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۰)۔ [ذی + رک: ال (ا) + حجّہ (رک)]۔

---الطّول (---غم ا ، ل ، شد ط ، و لین) صف.
کرم کرنے والا ، مہربانی کرنے والا ، کریم ، مہربان.

ترا منہ اور بطرزِ طعن یہ قول
کہ اُمّی ہیں رسول اللہ ذی الطّول

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۴۷)۔ [ذی + رک : ال (ا) + طَول (رک)]۔

---القُربا (---غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ر) صف.
قرابت دار ، ہم جدی رشتہ دار . فرمانے کہ وہ ذی القُربا ہم ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۵)۔ [ذی + رک : ال (ا) + قُربا (رک)]۔

---القَرنَین(---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ر ، ی لین امذ.
رک : **ذُوالقرنین**. میرا قصد ہے کہ یاجوج ماجوج کی نسبت جو قصّہ ذی القرنین کا قرآن مجید میں مذکور ہے اس کو مورخانہ تحقیقات سے بیان کروں. (۱۸۸۹ ، مقالاتِ سرسیّد ، ۶ : ۶۰)۔ [ذی + رک : ال (ا) + قَرن (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]۔

---القَعدہ (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ع) امذ.
قمری سال کا گیارہواں مہینہ (فیروز اللغات ؛ علمی اُردو لُغت) .
[ذی + رک : ال (ا) + قعد (قعدہ (رک) کا مُخفّف)]۔

---النّورَین (---غم ا ، ل ، شد ن ، و مع ، ی لین) امذ.
رک : **ذُوالنورین**.

حضرتِ صدّیقؓ و ذی النّورینؓ و فاروقؓ و علیؓ
تھے یہی چاروں خلیفہ رازدانِ مصطفا

(۱۸۴۷ ، مظہرِ عشق ، ۵۰)۔ [ذی + رک : ال (ا) + نُور (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]۔

---آبرو (---سک ب ، و مع) صف.
آبرو والا ، عزّت دار.

نہ کر ہرزہ گردی جو ذی آبرو ہے
نکلتا نہیں آنکھ گھر سے باہر

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۳۲)۔ [ذی + آبرو (رک)]۔

---بال صف.
مہتم بالشان ، عظیم.

فقط ہم کیا نبیؐ کا بھی ہے یہ قال
کہ یہ اس کے ہے اقطع امر ذی بال

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۲)۔

کوکبِ اوجِ جہانبانی و عالی نسبی
صاحبِ تاج و نگیں آمرِ امرِ ذی بال

(۱۹۰۰ ، بہارستان ، ۳۱۳)۔ [ذی + ع : بال - دل ، پرچم]۔

---پایَہ (---فت ی) صف.
عزت دار ، بلند مرتبے والا ، ذی شرف (ماخوذ : مہذب اللغات) .
[ذی + پایہ (رک)]۔

---تَبار (---فت ت) صف.
عالی خاندان، اچھے خاندان والا. زہری بڑی تلاش و کوشش سے گرفتار یہ دستِ شہنشاہِ ذی تبار ہوا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶۲)۔ [ذی + تَبار (رک)]۔

---ثَروَت (---فت ث ، سک ر ، فت و) صف.
دولت مند ، مالدار . تنگی تُرشی آجانے پر ذی ثروت اصحاب کی طرف رجوع کرنے سے دریغ نہیں کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی / ستمبر ، ۱۶)۔ [ذی + ثروت (رک)]۔

---جاہ صف.
صاحبِ جاہ ، مرتبہ والا ، عالی رُتبہ ، شان و شوکت والا . اس بدمعاش کی بے باکی کو مُلاحظہ فرمائیے کہ جو روپیہ حضور ایسے ذی جاہ نے دلوایا تھا وہ یہ مُجھ سے بازار میں چھینتا تھا . (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۳)۔

جو دل پہ گزرتی ہے اُسے دل ہی میں رکھو
خاموش رہو صُورتِ ذی جاہ کو دیکھو

(۱۹۸۱ ، نا تمام ، ۱۱۶)۔ [ذی + جاہ (رک)]۔

---جَلالَت (---فت ج ، ل) صف.
عظمت و شوکت والا ، صاحبِ جلال.

ذی جاہ و ذی جلالت و ذی فہم و ذی شعور
شائق ریاضِ خُلد کے مُشتاق وصلِ حُور

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷)۔ [ذی + جلالت (رک)]۔

---جُود (---و مع) صف.
رک : **ذی الجود** . سبحان اللہ کیا وجودِ ذی جُود ہمارے جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ الملک الاکبر کا ہے کہ سیّدِ پیغمبراں اور رہ نمائے مومناں ہوا. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۵)۔ [ذی + جُود (رک)]۔

---جَوہَر (---و لین ، فت ہ) صف.
باہنر ، باکمال ، لائق ، قابل ، عالم ، فاضل . ایسا ذی جوہر کامل ہنوز دنیا میں پیدا نہ ہوا ہو گا. (۱۸۳۷ ، ستّۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۱)۔ [ذی + جوہَر (رک)]۔

---جِہَت (--- کس ج ، فت ہ) صف.
کسی سمت میں واقع ، جہت رکھنے والا ، مادّی . ادرا کو بصری شے ذی جہت کا ہوتا ہے اور ادرا کو عقلی شے غیر ذی جہت

کا ہوتا ہے۔ (۱۹۶۰ ، تفسیرِ سورۂ والتین اور والعصر ، ۱۹)۔ [ذی + جِہت (رک)]۔

---جِجّہ (--- کس ح ، شد ج بفت) امذ.
رک : **ذی الحِجّہ.**

میں روزِ عید بھی قُرباں کیا نہ میرا دل
ہزار حیف یہ ذی جِجہ بھی یوں گیا خالی

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (اوبسی) ، شوق ، ۳۸۵)۔

وہی بچھڑوں کو بھی ذی جِجّہ تک شاید ملا دیوے
ملایا جن نے ہے شوال اور ذیقعد کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲)۔

انیسویں ذی جِجّہ کی تھی شہر میں اُس دن
ناگہ ہوا خلق کا ہر سمت سے ریلا

(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۶)۔ [ذی + ع : حِجّہ (ح ج ج)]۔

---حُرْمَت (---ضم ح ، سک ر ، فت م) صف.
عزّت دار (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [ذی + حُرْمَت (رک)]۔

---حِس (--- کس ح) صف.
۱. **قوّتِ حس رکھنے والا ، جاندار جس کی حِس باقی ہو.** یہ فرض کرنا کہ ... معروض یا مافیہ شعور ادراک سے خارج ہے ، جس طرح سے کہ مادۂ مہیج ذی حِس عضویے سے خارج ہوتا ہے محض غلط مبحث کرنا ہے۔ (۱۹۳۷ ، مقدمۂ اخلاقیات (ترجمہ) ، ۸۸)۔
۲. **حسّاس ، جلد اثر قبول کرنے والا.** تیز رفتار اور بہت ذی حِس فلموں کی موجودگی ... کے باعث اب ہر کوئی مصنوعی روشنی میں سٹوڈیو جیسی فوٹو اپنے گھروں میں بھی بنا سکتا ہے۔ (۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۹۳)۔ [ذی + حِس (رک)]۔

---حَسَب (---فت ح ، س) صف.
خاندانی ، اچھے خاندان کا ، عالی خاندان.

اسی دن کو ہیں ذی حسب کام کے
اسی دن کو ہیں خوش نسب کام کے

(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۱۲۳)۔ [ذی + حَسَب (رک)]۔

---حَشَم (---فت ح ، ش) صف.
غُلاموں اور خادموں کا مالک ، صاحبِ حشمت.

دریا وہ ہو گیا کہ جو قطرے سے بھی تھا کم
اک مور کو بنایا سلیماں نے ذی حشم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۱۳)۔ شہریار ذی حشم خاقان خدم خلوت کدہ میں آیا اور شہرزاد کو طلب فرمایا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۸)۔

ہوتے تھے پہلے ایلچی شاہانِ ذی حشم
گزرے ہیں جب سے کتنے مہینے؟ بہت ہی کم

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۸۱)۔ [ذی + حَشَم (رک)]۔

---حَق (---فت ح) صف.
حقدار ، مُستحق. آدمی فعل زبوں اور تقصیر حق ہر ذی حق سے باز رہے۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، ۲ : ۱۲۷)۔ مہتاب اس کا مضمون پڑھ کے خوش ہوا عرض کی مبارک ہو آپ کے سوا کون اس کا ذی حق ہے۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۶۱)۔ [ذی + حَق (رک)]۔

---حَلَقات (---فت ح ، ل) صف.
(**حیوانیات**) **حلقہ دار جسم والا جانور.** ان میں کُچھ جانور ہیں ؛ ذی حلقات جس طرح جونک اور کیچوے ہیں ۔ (۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۴۳)۔ [ذی + حلقات (رک)]۔

---حَوصَلہ (---و لین ، فت ص ، ل) صف.
باہمّت ، دلیر ، جرأت مند.

ذی حوصلہ کم حوصلہ سے ہوتے ہیں نازک
جو چاک ہے دل میں وہ گریباں میں نہیں ہے

(۱۸۹۲ ، وحیدالہ آبادی ، انتخابِ وحید ، ۱۰۹)۔ [ذی + حوصلہ (رک)]۔

---حَیات (---فت ح) صف.
جاندار ؛ زندہ ، بقیدِ حیات. یہ دریافت کرنا ہی مقصود ہے کہ آیا جسقدر واسطے خرچ یا پرورش ان ذی حیاتوں کی جو ایک خاص قطعہ میں بستے ہیں کافی ہو۔ (۱۹۳۵ ، مزید الاموال (ترجمہ) ، ۲)۔ کل خُداوندِ افلاک خود تشریف لائیں گے ، لشکرِ اسلام میں ایک ذی حیات باقی نہ رہے گا۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۶۰)۔ ہر ذی حیات نے اس گُلشنِ بیخزاں میں نشو و نما پائی ہے۔ (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی ، ۴)۔ نباتات اور حیوانات ذی حیات یا جاندار ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۴)۔ [ذی + حیات (رک)]۔

---حَیثِیَّت (---ی لین ، کس ث ، شد ی بفت) صف.
عزّت یا رُتبے والا ؛ دولتمند ، مالدار. آج ذی حیثیت لوگوں میں علم دین کی کتنی کمی آگئی ہے۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۱۷)۔ اُن کے پاس وہ سب کُچھ تھا ، جو ایک اچھے ذی علم اور ذی حیثیت پروفیسر کے پاس اس عمر میں پہنچ کر ہونا چاہیئے تھا (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۲)۔ [ذی + حیثیت (رک)]۔

---خاندان (---سک ن) صف.
خاندانی ، اچھے گھرانے کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ذی + خاندان (رک)]۔

---خِرَد (--- کس خ ، فت ر) صف.
عقل مند ، دانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ذی + خِرَد (رک)]۔

---ذَنَب (---فت ذ ، ن) امذ.
دُمدار ستارا. اگر اس دوست نے بھی کوئی ذی ذنب اپنے مقام میں اسی وقت دیکھا ہے تو پہچان لیگا کہ یہ وہی ہے۔ (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۲۷)۔ [ذی + ذنب (رک)]۔

---رُتْبَہ (---ضم ر ، سک ت ، فت ب) صف.
صاحبِ منصب ، عہدہ دار ، مرتبے والا. اوس کے نوکروں ذی رتبہ سے جو وہاں رہتے ہیں سپید پوشی ہے ، شام کو چوک میں جماؤ ہوتا ہے۔ (۱۸۳۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۱۳۲)۔

ذی رُتبہ کبھی مائلِ اسفل نہیں ہوتے
گردوں کا عیاں خاک پہ سایا نہیں ہوتا

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۵۸)۔ [ذی + رُتبہ (رک)]۔

---رَحِم / رِحْم (---فت ر ، کس ح / کس ر ، سک ح) صف.
رک : **ذوالارحام**. ذی رحم دو جہت سے استحقاقِ میراث رکھتا ہو تو دونو جہت سے ... میراث ملے گی. (۱۸۸۵ ، علم الفرائض ، ۳۸). بہتر ہو کہ مقامی ذی رحم یا صرف بہت ہی قریبی رشتہ دار ... برات میں لے جائے جائیں. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، اکتوبر ، ۳۱۷). [ذی + رحم / رِحْم (رک)].

---رُعْب (---ضم ر ، سک ع) صف.
دبدبے والا ، بااثر. تمام لائق اور ذی رُعب مسلمان متفق ہو کر اس قومی انسٹیٹیوشن (علی گڑھ کالج) کے استحکام و دوام اور ترقی میں دل و جان سے کوشش کریں گے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۳۹۳). [ذی + رُعْب (رک)].

---رُوح (---و مع) صف.
جان دار.

> ذی رُوح کے رہنے کا نہیں کام زمیں پر
> بے موت ہونہیں مُفت میں بدنام زمیں پر

(۱۸۷۲ ، محیت ، د ، ۷۷).

> ہم ہی جو فکرِ سُخن میں جاگتے ہیں اے فِدا
> سوتے ہیں آرام سے ذی روح ساری رات کو

۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۷۶).

> ٹوٹ جائے دلِ ناشاد اگر آس نہ ہو
> زندگی کا کسی ذی رُوح کو احساس نہ ہو

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۲۵) . دھوپ میں گیس کی دیواریں سی چل رہی تھیں ، کسی ذی رُوح کا نظر آنا تو درکنار دور کی آواز بھی کان نہ پڑی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۰). [ذی + رُوح (رک)].

---زَرْع (---فت ز ، سک ر) صف.
(زمین) **جہاں کھیتی باڑی ہو.** اہل عرب اور انسانوں سے الگ بسے تھے ... ان کو خداوند تعالیٰ نے یہ ملک عرب کہ ایک وادیٔ غیر ذی زرع ہے عنایت کیا اور اجازت دی کہ جو کچھ اس سے حاصل ہو سکے حاصل کرو. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۷۶). وطن ایک ایسی سرزمین تھی جو وادیٔ غیر ذی زرع کہلاتی تھی. (۱۹۷۳ ، بُنیادی حقیقتیں ، ۷۰). [ذی + زرع (رک)].

---شان صف.
۱. **شان و شوکت والا : باعظمت ، عالی منزلت.**

> کوسِ غم نوبتِ دل آہ نشانِ عاشق
> رشک کرتے ہیں مرے نام سے ذیشان کتنے

(۱۸۹۱ ، کلّیاتِ اختر ، ۷۸۶). ۲. **شاندار ، مہتمم بالشان.** ہر ذی شان چیز بغیر بسم اللہ کے مقطوع کے یعنی منقطع اور ناقص ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیرِ ابوبی ، ۷۶). [ذی + شان (رک)]

---شَرَف (---فت ش ، ر) صف.
بُزرگی والا ، عزت والا.

> پیمبر کی اولاد میں کا خلف
> علی کا جسے ناوں تھا ذی شرف

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۳۰). [ذی + شرف (رک)].

---شُعُور (---ضم ش ، و مع) صف.
سمجھ دار ، ہوشیار ، عقل مند ، دانا.

> ذی جاہ و ذی جلالت و ذی فہم و ذی شُعُور
> شایق ریاضِ خُلد کے مُشتاقِ وصلِ حُور

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷). یہ ایک ذی شُعُور ہستی نہیں بلکہ ذی شعُور ہونے کی حالت ہے . (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۳۶). یہ باتیں کسی خاص عمر کی قید سے آزاد ہر ذی شُعُور کے لیے مُفید مطلب ثابت ہو سکتی ہیں. (۱۹۸۷ ، افکار ، جولائی ، ۷۶). [ذی + شُعُور (رک)].

---طَلَب (---فت ط ، ل) صف.
طلب گار ، خواہشمند. اصل میں تو ذات ذی طلب ہوتی ہے لیکن یہ ذی عقل اس وجہ سے بن جاتی ہے کہ علم فعل کا معاون ثابت ہوا. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۳۶۶). [ذی + طلب (رک)].

---ظُفُر (---ضم ظ ، سک ف) صف.
پنجے یا کُھر والا (جانور). پرندوں میں ذی ظُفُر کے تحت میں کُل وہ جانور آجاتے ہیں جن کے پنجے ہوتے ہیں ... اور چرندوں میں وہ سارے جانور آجاتے ہیں جن کے سُم ہوتے ہیں . (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۸۸). [ذی + ع : ظُفُر ۔ پنجہ].

---ظِلْف (---کس ظ ، سک ل) صف.
کُھر والا (جانور). ذی ظِلف جانور یعنی شگافتہ سُم والے جانور جتنے ہیں سب مر جائیں گے مگر جس کا نہ مرنا اللہ تعالیٰ چاہے (۱۸۶۰ ، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲۹۷) . [ذی + ع : ظِلف ۔ کُھر].

---عِزَّت (---کس ع ، شد ز بفت) صف.
معزز ، عزت دار . چودھری کی نگاہ میں بھی پوری رعایا میں سب سے زیادہ ذی عزت ہستی تھا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۳۷). [ذی + عِزّت (رک)].

---عَقْل (---فت ع ، سک ق) صف.
سمجھ دار ، عقلمند. ایسا طریقہ حق اور سچ بات کے قبول کرنے کا ایک ذی عقل مخلوق کے لئے جیسا کہ انسان ہے ، شایاں نہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۳۰). راجہ کے چھ بچے تھے ، چار بیٹے دو بیٹیاں ، بڑے بیدار مغز ، ذی عقل ، تنومند سپوت راج کنور. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۸). [ذی + عقل (رک)].

---عِلْم (---کس ع ، سک ل) صف.
صاحبِ علم ، عالم. کالج کے پرنسپل ڈاکٹر گلکرائسٹ نے مُلک بھر سے ذی علم اشخاص کو جمع کیا. (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۶۰). [ذی + عِلم (رک)].

---فِراش (---کس ف) صف.
بیمار ، علیل ، صاحبِ فراش. حضرت فاطمہ صغراؓ جو نہایت علیل ذی فراش تھیں وطن میں رہ گئیں . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۲). [ذی + فراش (رک)].

---فرض (---فت ف ، سک ر) صف.
رک : **ذوی الفرائض.**

ہیں ذوی الارحام میّت کے قریب
پر نہیں ذی فرض و عصبہ وہ غریب

(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۱۶۳) . اگر کوئی بھی "ذی فرض" یا "عصبہ" نہ ہو تو ان کو حصّہ مل جاتا ہے۔(۱۹۳۲ ، قانونِ وراثت، ۲۰). [ذی + فرض (رک)].

---فنون (---ضم ف ، و مع) صف.
ہنرمند ، کاریگر. جو کچھ آپ کے (حضرت ابوبکر صدیقؓ) اخراجات سے بچ جاتا اس کو ہر جمعہ کو ذی فنون اور مساکین کو خیرات کرتے (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۶۸). [ذی + فنون (رک)].

---فہم (---فت ف ، سک ہ) صف.
سمجھدار ، عقلمند ، باشعور ، دانا.

یہ غزل گرچہ بہ ظاہر نہیں اتنی قائم
ہو کریں گے اسے ذی فہم پس از غور پسند

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۶۲). مولوی محمد صدیق خاں بہادر لایق اور ذی فہم عہدہ دار ہیں (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۳) کوئی بھی ایسا ذی فہم ہو سکتا ہے جو موجودہ وردی بندش کو روا رکھے (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۱۰). شاید ہی کوئی ذی فہم ہو جس کے شعور کی سطح ان کا (فیض احمد فیض) کلام سننے کے بعد اونچی نہ ہوئی ہو (۱۹۸۶ ، سبط حسن ، سخن در سخن ، ۱۰۹). [ذی + فہم (رک)].

---قدر (---فت ق ، سک د) صف.
معزز ، صاحبِ منزلت ، جلیل القدر.

وہ آ رہے ہیں سامنے ذیقدر اتلنی
اور لیجے وہ پہنچ گئے قیصر بھی ساتھ ہی

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۰۳). [ذی + قدر (رک)].

---قرابت (---فت ق ، ب) صف.
رشتہ دار ، عزیز. سید ہدایت علی خان کی شادی انہیں مرزا بندے سہابت خاں جنگ کی ذی قرابت سے ہوئی تھی . (۱۹۲۹ ، حیاتِ فریاد ، ۳). [ذی + قرابت (رک)].

---قعد / قعدہ (---فت ق ، سک ع / فت د) امذ :
ذیقعد ، ذیقعدہ.
اسلامی قمری سال کا گیارھواں مہینہ.

وہی بچھڑوں کو بھی ذی حجّہ تک شاید ملا دیوے
ملایا جن نے ہے شوال اور ذیقعد کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲). پانچویں دن طور پہاڑ کی طرف جا پڑے (حضرت موسیٰ) ہرچند میدان میں پھرتے رہے راہ نہ ملی شام ہو گئی اور وہ رات عققین کے نزدیک شب جمعہ اٹھارہویں ذیقعدہ تھی. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۲۷۹). ذیقعدہ ، ذی الحج ، محرم ، رجب یہ چار مہینے اشہر حرام تھے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۰). [ذی + قعد (قعدہ (رک) کی تخفیف].

---قیمت (---ی مع ، فت م) صف.
قیمتی ، بیش قیمت ، مہنگی. پارہ ذی قیمت چیز ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۷۱). [ذی + قیمت (رک)].

---کمال (---فت ک) صف.
صاحبِ کمال (نوراللغات). [ذی + کمال (رک)]

---لیاقت (---کس ل ، فت ق) صف.
لیاقت والا ، لائق ، قابل.

رحم ہو شرم و مروّت ہو نہ سنگیں دل ہو
ذی لیاقت ہو وفادار ہو اور عاقل ہو

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاضِ سحر ، ۳۶۳).

ذی لیاقت ہزار ہو بابا
ابھی نا کردہ کار ہو بابا

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷). [ذی + لیاقت (رک)].

---مخلب (---کس م ، سک خ ، فت ل) صف.
پنجے والا (جانور). درندے ہوں یا پرندے بشرطیکہ ذی ناب ہوں یا ذی مخلب. (۱۹۶۳ ، کمالین، ۲ : ۳۱). [ذی + ع : مخلب = پنجہ].

---مرتبت (---فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف.
رک : **ذی مرتبہ.** معاً حکم دیا کہ ارا کین باتمکین سلطنت اور افسرانِ ذی مرتبت ... وزیر باتوقیر کا استقبال کریں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳). اردوئے معلیٰ یا ذی مرتبت فوجی چھاؤنی میں جو نئی مخلوط زبان عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی تھی وہ "زبان اردوئے معلیٰ" یا "زبانِ اردو" یعنی لشکری زبان کہلائی . (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۳). [ذی + مرتبت (رک)].

---مرتبہ (---فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف.
رتبے والا ، صاحبِ منصب ، صاحبِ عزت. احبابِ بدلہ سنج اور خاتونِ ذی مرتبہ رنگ رلیاں مناتی ہیں. (۱۹۸۶ ، مزید حماقتیں ، ۱۷۳). [ذی + مرتبہ (رک)].

---مروّت (---(ضم م ، ر ، شد و بفت) صف.
مروّت والا ، سخی ، فیاض ، خلیق. بھانپ گیا کہ رئیس باذل صاحبِ جود و سخا ہے ذی مروّت باوفا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴۰). [ذی + مروّت (رک)].

---مفاصل (---فت م ، کس ص) صف.
۱. (حیوانیات) **جاندار جس کے جسم کے مختلف حصوں کے درمیان جوڑ ہوں ، جوڑدار.** جوڑدار جانداروں میں کیڑے اور بالخصوص ذی مفاصل کیڑے ارتقاء کا انتہائی نقطہ ہیں . (۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۲۲۶). ۲. **ایسی چیز جس کے مختلف حصّے جڑے ہوئے ہوں.** ایک بے رنگ روپ "بنتے رہنے" کے بجائے حقیقتِ مختلف النوع بھی ہے اور ذی مفاصل بھی . (۱۹۵۶ ، تعارفِ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱۶۴). [ذی + مفاصل (رک)].

---مقال (---فت م) صف.
قوتِ گفتار رکھنے والا (مراد) انسان.

عیشِ جشنِ سال نَو دُنیا میں ہے عیدِ وصال
ہم بغل ہے شاہدِ اُمید سے ہر ذی مقال
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۹)۔ [ذی + مقال (رک)]۔

---مقدِرَت (---فت م ، سک ق ، کس نیز فت د ، فت ر) صف۔
مقدور رکھنے والا ، صاحبِ حیثیت ، مالدار۔ کرم فرما کی اس اہانہ دعوت سے معلوم ہوا کہ وہ ذی مقدرت شخص ہیں۔ (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۰)۔ [ذی + مقدرت (رک)]۔

---مقدُور (---فت م ، سک ق ، و مع) صف۔
رک: ذی مقدرت۔ ذی مقدور لوگ نہایت کثرت سے غلام رکھتے تھے (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۳)۔ [ذی + مقدور (رک)]۔

---مناصِب (---فت م ، کس ص) صف۔
عالی مرتبہ ، بلند رتبوں پر فائز۔

خلافِ فطرت' اِن باتوں کو کہنا نامناسب ہے
کہ یہ فن مقتدر ہے اس کا ماہر ذی مناصب ہے
(۱۹۳۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۲۸۲)۔ [ذی + مناصب (رک)]۔

---مَنِش (---فت م ، کس ن) صف۔
نیک طبیعت ، خوش خصلت۔

فصد لیں اپنی ذرا ہوش میں آئیں معقول
ذی منش آپ کو سمجھے ہیں منش خاک نہ دھول
(۱۸۷۸ ، بحر ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۹))۔ [ذی + منش (رک)]۔

---ناب صف۔
نکیلے دانتوں والا (جانور)۔ درندے ہوں یا پرندے بشرطیکہ ذی ناب ہوں یا ذی مخلب۔ (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۶ : ۳۱)۔ [ذی + ناب (رک)]۔

---نَخوَت (---فت ن ، سک خ ، فت و) صف۔
مغرور ، متکبّر ، گھمنڈی۔

ساتھ مشعل لئے پھرتے ہیں یہاں ذی نخوت
ہم نے شہروں میں نیا غولِ بیاباں دیکھا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۰)۔ [ذی + نخوت (رک)]۔

---نَفَس (---فت ن ، ف) صف۔
زندہ ، بقیدِ حیات۔

جب قیصرِ کُشادہ جبیں ذی نفس تھا تو
میں خسروانِ وقت کی تھی جانِ آرزو
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۸۷)۔ [ذی + نفس (رک)]۔

---نفُوذ (---ضم ن ، و مع) صف۔
اثر و رسوخ والا۔ یہ غلبۂ مختلف قوّتوں اور مختلف پارٹیوں کا ہوتا ہے جن پر چند مخصوص ذی نفوذ اصحاب قابض ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع (ترجمہ) ، ۲۳۵)۔ [ذی + نفوذ (رک)]۔

---نُور (---و مع) صف۔
صاحبِ نور ، نور والا ، منور ، روشن۔

یعنی جو کہا ہے آیتِ نُور
کر غور تو اُوس اندر ہے ذی نور
(۱۶۵۹ ، میراں جی ، نورتین (ق) ، ۶۶)۔ [ذی + نُور (رک)]۔

---نُورَین (---و مع ، ی لین) امذ۔
رک : ذُوالنّورَین۔

ذی نُورین اُن کون ہوا تھا خطاب
شرف در شرف میں تھے او آفتاب
(۱۶۳۸ ، مرآت الحشر ، ۱۱) [ذی+نُور(رک)+ ین ، لاحقۂ تثنیہ]

---وَجاہَت (---فت و ، ہ) صف۔
وجاہت والا ، باعزت ، محترم ، معزز۔ گزشتہ سال کے دورہ میں مجھ سے آپ میں سے اکثر ذی وجاہت اور معتبر لوگوں نے اپنا یہ خیال ظاہر کیا تھا۔ (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۱۵۰)۔ [ذی+وجاہت(رک)]۔

---وَقار (---فت و) صف۔
سنجیدہ ، معزز ، صاحبِ منزلت ۔ لکھوکھا آدمیوں کو اکیلے پل ذی وقار نے نیچا دکھایا۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۱۵)۔ [ذی + وقار (رک)]۔

---وَقعَت (---فت و ، سک ق ، فت ع) صف۔
معزز ، معتبر۔ ان کے ساتھ بعض ذی وقعت لوگ بھی تشریف لاچکے ہیں۔ (۱۸۸۸ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱ : ۱۵)۔ ایک بیگانے ملک میں آپ جس قدر دوستی وہاں کے ذی وقعت لوگوں سے پیدا کر لیں اچھا ہے۔ (۱۹۰۳ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۱۵)۔ [ذی + وقعت (رک)]۔

---وَلَد (---فت و ، ل نیز سک) صف۔
صاحبِ اولاد ۔ علمی لیاقت میں زبانِ فارسی کے ماہر تھے اور صرف و نحوِ عربی میں دستگاہ رکھتے تھے۔ انتظامِ خانگی میں سنجیدہ تھے مگر « ذی ولد » نہیں تھے۔ (۱۹۱۶ ، تاریخ کڑا مانک پور ، ۲۵۳)۔ [ذی + ولد (رک)]۔

---ہدایَت (--- کس ہ ، فت ی) صف۔
ہدایت یافتہ ، راہِ راست پر چلنے والا۔

اسبات پر یک کہوں حکایت
کر غور تو اس میں ذی ہدایت
(۱۶۵۹ ، میراں جی (خدا نما) ، نورتین (ق) ، ۵۰)۔ [ذی + ہدایت (رک)]۔

---ہُنَر (---ضم ہ ، فت ن) صف۔
صاحبِ کمال ، ہنرمند ، کوئی خاص وصف یا خوبی رکھنے والا۔

اے شہِ حُسن کب فقیر ہیں ہم
دیدہ و دل سے ذی ہنر کو دیکھ
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۳۷)۔ [ذی + ہنر (رک)]۔

---ہوش (---و مع) صف۔
سمجھدار ، عقلمند ، ذہین ، عاقبت اندیش ، ہوشیار۔ عرب میں سائبی

نام ایک اور مذہب ہے وہ لوگ بابل کے قدیم مذہب ستارہ پرستی کے پیرو ہیں اور یہاں کے اور سب اہلِ مذہب کے دیکھتے زیادہ تعلیم یافتہ اور ذی ہوش ہیں۔ (۱۹۱۹ ، جویانے حق ، ۲ : ۱۰۵)۔ حکیم بشیرالدین ... جوؔن کے وکیل تھے نہایت طباع و ذی ہوش ہستی تھے۔ (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویسان ، ۲۶۴)۔ [ذی + ہوش (رک)]۔

ذِیابِیطس (کسر خف ذ ، فت ی ، کسر خف نیز فت ب ، ی مع ، کسر نیز ضم ط) امث۔
ایک بیماری جس میں پیشاب بکثرت آتا ہے اور شدت کی پیاس لگتی ہے ، (انگ : Diabetes)۔ طبیب اور ڈاکٹر دونوں متّفق ہیں کہ مجھے ذیابیطس کی شروعات ہے۔ (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۰۰)۔ نُفتی کی دوستی ذیابیطس کی طرح ہمارے خاندان میں نسل در نسل چلنے والی ہے۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۳۰)۔ [یونانی لفظ سے معرب : دیابیطس]۔

ـــــ شَکَّری (کسر صف (ـــــ فت ش ، ک نیز شد) امذ۔
ذیابیطس کی وہ قسم جس میں مستقل طور پر پیشاب میں شکر آتی ہے اور پیشاب بکثرت آتا ہے (انگ: Diabetes Mellitus)۔ ذیابیطسِ شکری کا بھورا موتیا بند پنکریاس (Pancreas) کے ایک حصے ... کی کمی سے ... ہوتا ہے۔ (۱۹۳۳ ، درون افرازیات ، ۵)۔ [ذیابیطس + شکّر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ مَلِیح کسر صف (ـــــ فت م ، ی مع) امذ۔
ذیابیطس کی وہ قسم جس میں شدت کی پیاس لگتی ہے اور ہلکے رنگ کا پیشاب بکثرت آتا ہے لیکن اس میں شکر نہیں ہوتی ، (انگ : Diabetes Insipidus)۔ بعض اوقات نا ک میں ادویہ کا رشاش ، جذب ہونے کے بعد ان کی تاثیر کے لئے کیا جاتا ہے مثلاً ذیابیطس ملیح کے علاج میں نخامی خلاصہ کا استعمال۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹)۔ [ذیابیطس + ع : مَلیح - پھیکا ؛ ضعیف]۔

ذِیابِیطُسی (کسر ذ ، ی مع ، کسر نیز ضم ط) صف۔
ذیابیطس (رک) سے متعلق یا منسوب۔ سوڈیم ملحات ، متناظر پوٹاسیم ملحات کی نسبت مرجح ہوتے ہیں۔ یہ ذیابیطسی قوما (Diabetic Coma) میں نافع ہیں۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۳)۔ [ذیابیطس + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ذِیب (ی مع) امذ۔
بھیڑیا ، گُرگ۔ ذیب یعنی گرگ یہ جانور بڑا پلید اور غارتگر اور دشمن اور سرکش اور مکّار ہوتا ہے اور جس طرف جست کرتا ہے بہت کم اس کی جست خطا کرتی ہے (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۱۶)۔

لاٹھی شبان اٹھائے اگر ذیب کے خلاف
ہے ظلم اس کو کہیے جو تہذیب کے خلاف

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۲)۔ [ع]۔

ذَیل (ی لین) (الف) امذ۔
۱. (ا) دامن۔

گھیر میرے یار کے دامن کا ناپی ہے وسیع
جامہ زیبوں کا لکھا جب کر کے میں تفصیل ذیل

(۱۸۳۱ ، شکرنامہ ، د ، ۱۳۹)۔

بارِ الٰہا یہ عرض ہووے قبول
ہو مرا ہاتھ اور ذیلِ رسولؐ

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۳)۔

میں ڈھونڈوں سایۂ طوبیٰ کو کیوں میدانِ محشر میں
مجھے کافی ہے ذیلِ سیّدِ ابرار کا سایہ

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۸۹)۔ **(اا) کسی چیز کا نیچے کا حصہ**۔

صفِ کوہساران و وادیٔ ذیل
روانیِ دریا و تُندیِ سیل

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۳)۔ **۲. نیچے**۔ جو منصب دار زندہ تھے ان کی تعداد بہ تفصیل ذیل لکھی ہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۲)۔ اِختیاری طریقہ میں یہ بات پیدا کرنے کے لئے میں نے ذیل کا تجربہ کیا ہے۔ (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۲۵۶)۔ وہ سرکاری ملازمین جن کو اُن کے اپنے ہیڈ کوارٹر سے باہر مرکزی یا صوبائی حکومت کے شہری دفاع کے اداروں میں تربیت حاصل کرنے کے لیے بھیجا جاتا ہے اُن کے بارے میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ وہ بہ تفصیلِ ذیل سفر اور یومیہ الاونس کے حق دار ہوں گے۔ (۱۹۸۴ ، دفتری مراسلت ، ۷۶)۔ **۳. ضمیمہ ، تتمّہ ، تعلیقہ**۔ ان پر بھی کتابیں تصنیف ہوئیں ، ان پر اضافہ کیا گیا ، ذیل لکھے گئے۔ (۱۹۶۰ ، گلکدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۶)۔ **۴. علاقہ ، حلقہ**۔ تمھارے ذیل کے سب پٹواری برخاست ہو گئے۔ (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۳۵)۔ (ب) امث ؛ امذ۔ **گروہ ، زُمرہ**۔

وہ پاڑھوں کی ذیلیں غزالوں کے غول
وہ ارنے کہ گاوِ زمیں بھی دبیل

(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۱۳۲)۔ ارجاس ... مصاحبانِ خاص کے ذیل میں داخل ہوا تھا۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۱۶۱)۔ مرضِ عشق ، ایشیا والوں نے اسے بیماریوں کی ذیل میں داخل کر رکھا ہے۔ (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۱۶)۔ مذکورہ بالا تمام تراجم ایک طرح سے انفرادی کوششوں کی ذیل میں آتے ہیں۔ (۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۹)۔ (ج) م ف۔ **نیچے**۔

سر پانوں سے جو سونے کے گہنے کے ذیل ہے
جو دیکھتا ہے اس کے وہی دل کو میل ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳)۔ [ع : (ذ ی ل)]۔

ـــــ بَنْدی (ـــــ فت ب ، سک ن) امث۔
حلقے یا گروہ بنانے کا عمل۔

ایک دن ہوں گے ظفر تیرے عدو سارے اسیر
ذیل بندی کیجیو دے کر سلاسل میں گرہ

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۲۰)۔ [ذیل + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ دار امذ۔
وہ سرکاری عہدیدار جس کے ماتحت چند گانو یا قصبے ہوں۔ پورب میں خان زماں اور بہادر خان تھے کہ بیرم خانی ذیل دار کہلاتے تھے۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۲۸)۔ ذیلدار یا پٹواری کا انتظار

نہ کرو کہ تمہیں دو گولیاں دے جائیں ، وہ تو نمونے کی گولیاں ہیں تا کہ تمہیں پتہ لگ جائے کہ کونین کیا ہوتی ہے۔ (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۳۹) . ریسٹ ہاؤس اس روز بالکل خالی تھا ، ایک ذیل دار ٹھیرا تھا ۔ (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۳۶) . [ذیل + ف : دار ، داشتن - رکھنا] .

---داری اث.
ذیل دار (رک) کا منصب یا کام. آغا سید حسین جلالی کو ذیلداری کے منصب سے ہٹا دیا گیا اور جلا وطن کر دیا گیا ۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۵) . [ذیل + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

---ذَیل (---ی لین) م ف.
گروہ در گروہ ، جُوق در جُوق . ہر ایک سردار سپہ سالار جلو میں ساتھ چلا ، لشکر خیل خیل و ذیل ذیل میدان مصاف میں وارد ہوا ، ڈنکے بجنے لگے ۔ (۱۸۸۰ ، طلسمِ فصاحت ، ۲۷۹) . [ذیل + ذیل (رک)] .

---طَبْعی (---فت ط ، سک ب) صف.
فطری حالت سے کمتر یا فروتر. وہ افراد جو لوئی اجسام الف (A) اور ب (B) پر مشتمل ہوتے ہیں تمام حرارتوں پر ان کی غریضیت ذیل طبعی (Subnormal) ہوتی ہے (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۸۱) [ذیل + طبعی (رک)] .

---گَھر (---فت گھ) امذ.
ایک مکان جس میں معزز آدمی نمبردار ، ذیلدار وغیرہ آ کر ٹھہرتے ہیں (فیروزاللغات) . [ذیل + گھر (رک)] .

---میں م ف.
۱. نیچے ، تحت میں. قیمت اس کی ذیل میں درج ہے. (۱۸۶۳ ، اُردو دہلی گزٹ ، آگرہ ، ۳ : ۸) . ہر مصنف کے نام کے ذیل میں اُس کی تصانیف لکھ دی جائیں. (۱۹۱۲ ، چند ہم عصر ، ۸۳) . ۲. زُمرے میں ، شُمار میں.

میر ہم کس ذیل میں دیکھ اس کی آنکھ
ہوش اہلِ قدس کا زائل ہوا

(۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۹) . غذا کے دوسرے اغراض بھی ہیں لیکن وہ سب انہیں دو اغراض کے ذیل میں آ جاتے ہیں یعنی جسم کی نشو و نما اور مرمت اور توانائی و حرارت کی پیدائش . (۱۹۳۱ ، ہماری غذا (ترجمہ) ، ۲) . یہ تبسم جو پوری طرح تبسم بھی نہیں ہے لافٹر (Laughter) کے ذیل میں چلا گیا . (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۳۰) . ۳. بارے میں . لیکن اس ذیل میں کم لکھتا ہے حالانکہ اس کا میدان یہی ہوتا تو خوب ہوتا. (۱۹۸۳ ، او کھے لوگ ، ۳۳) .

---وار صف ؛ م ف.
ذیل کے حساب سے ، علاقہ وار (علمی اُردو لُغت) . [ذَیل + وار ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

ذَیلاً (ی لین ، تن ل بفت) م ف.
ذیلی طور پر ، ضمنی طور سے ، ضمناً ، ثانوی طور پر . کوئی سیاسی و معاشی آئیڈلوجی بالذات یا براوراست کبھی انسانی پیغام نہیں بنی ، ضمناً و ذیلاً جو کچھ معاشی و سیاسی ہدایات و احکام ملتے ہیں وہ بھی اصلاً معادی مصالح کے تحت اور وسائل کی حیثیت سے ۔ (۱۹۶۲ ، تجدیدِ معاشیات ، ۲۵) . [ذَیل (رک) + ا ، لاحقۂ تمیز] .

ذیلی (ی لین) صف.
نیچے کا ، ضمنی ، ماتحت. سیغۂ انگریزی میں جو ہدایات اجرائی مراسلہ کے متعلق روانہ کیے جائیں اُن میں صدرِ مد و ذیلی مد صاف صاف درج کرنی چاہیے. (۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۳۵) . ہند میں ایک بہت بڑا گروہ ذیلی اقوام کا پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۶۶) . اِبتدا میں مجلسِ زبانِ دفتری نے چھ ذیلی مجالس کی مدد سے کام چلایا. (۱۹۸۵ ، مجلسِ زبانِ دفتری پنجاب ، ۳) . [ذیل + ی ، لاحقۂ نسبت] .

---اِقْلیم (---کس ا ، سک ق ، ی مع) اث.
(حیاتیات) عالمِ حیوانات یا عالمِ نباتات کی ایک بڑی تقسیم کا گروہ. ذیلی اقلیم (Sub-Kingdom):- یہ پودوں کا ایک بڑا گروہ ہے جس میں کئی جماعتیں شامل ہوتی ہیں. (۱۹۶۹ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۳۹۳) . [ذیلی + اِقلیم (رک)] .

---بالِغ (کس ل) صف ؛ امذ.
(حشریات) ایسے کیڑے جن کے بالغ ہونے سے قبل یعنی آخری تقلب سے پہلے پر نکل آتے ہیں. نابالغوں میں بالغ ہونے سے قبل یعنی آخری تقلب (Moulting) سے پہلے پر نکل آتے ہیں ایسے نابالغوں کو ذیلی بالغ (Sub-Imago) کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۷۷) . [ذیلی + بالغ (رک)] .

---تَقْسیم (---فت ت ، سک ق ، ی مع) اث.
نیچے کی تقسیم ، کمتر درجے کی تقسیم ، تقسیم در تقسیم ، تقسیم مزید (انگ : سب ڈویژن Sub-Division) تقسیم کی ذیلی تقسیم ہونے لگی، ذرّے کو جزلا یتجزیٰ ہونے کی خواہش ہونے لگی، ہر کوئی علحدہ ہونا چاہنے لگا. (۱۹۳۵ ، جدید قانونِ بین الممالک کا آغاز ، ۱۸) . [ذیلی + تَقسیم (رک)] .

---جَماعَت (---فت ج ، ع) اث.
(حیاتیات) حیوانات یا نباتات کے ان گروہوں میں سے کوئی گروہ جو جماعت کی مزید تقسیم سے بنائے جائیں ، زیر جماعت. بعض دفعہ چند خصوصیات کی بنا پر ایک جماعت کو ذیلی جماعتوں (Sub-Classes) میں اور ذیلی جماعتوں کو قبیلوں (Tribes) میں تقسیم کیا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، بُنیادی خُرد حیاتیات ، ۱۳۱) . [ذیلی + جماعت (رک)] .

---حاشِیَہ (---کس ش ، فت ی) امذ.
ہانیے ورق پر لکھی ہوئی عبارت ، حاشیہ ، پس نوشت (انگ : فُٹ نوٹ Foot Note) (فیروزاللغات) . [ذیلی + حاشیہ (رک)] .

---دَفْعَہ (---فت د ، سک ف ، فت ع) اث.
قانونی دفعہ کی مزید وضاحت کے لئے چھوٹی یا ضمنی دفعہ ،

(انگ : سب کلاز Sub-Clause)۔(فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [ذیلی + دفعہ (رک)]۔

۔۔۔رِہْن (۔۔۔فت ر ، سک ہ) امذ۔
(قانون) جب مرتہن جائداد مرہونہ میں اپنا حق کسی دُوسرے شخص کے پاس رہن رکھے تو اس کارروائی کو ذیلی رہن کہا جائے گا۔ ذیلی رہن سے کیا مراد ہے؟ ذیلی مرتہن کے حقوق اور فرائض کی صراحت کیجئے (۱۹۳۵ء، قانون انتقال جائیداد ممالک محروسہ سرکار عالی ، ۹۹)۔ [ذیلی + رہن (رک)]۔

۔۔۔شاخ امث۔
کسی شاخ سے نکلی ہوئی چھوٹی شاخ۔ یہ قبیلہ گیارہ ذیلی شاخوں پر مشتمل ہے (۱۹۸۲ء ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۲۱) آسامی جانے کا پودا ۸ میٹر سے ۲۶ میٹر لمبا ہوتا ہے اس کے تنے پر ذیلی شاخیں نہیں ہوتیں... صرف ایک عمودی تنا ہوتا ہے (۱۹۸۵ء ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۳۲) [ذیلی + شاخ]۔

۔۔۔سُر (۔۔۔ضم س) امذ۔
(طبیعیات) نہایت مدہم آواز جو عام حالت میں نہ سُنی جاسکتی ہو خفیف آواز (بنیادی سُر کے مقابل) ذیلی سُر خاص طرز کے آلات سے سنے جاسکتے ہیں ۔ (۱۹۶۷ء ، آواز ، ۱۵۲)۔ [ذیلی + سُر (رک)]۔

۔۔۔سُرخی (۔۔۔ضم س ، سک ر) امث۔
بغلی سرخی ثانوی عنوان ، ضمنی اندراج ؛ (کُتب خانہ) موضوعی سُرخی کا ثانوی یا آخری حصّہ جو ایک موضوع کے تحت اندراجات کو مُنقسم کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے(نظام کتب خانہ ، ۳۱۷) [ذیلی + سُرخی (رک)]۔

۔۔۔ضِعف (۔۔۔کسر ض ، سک ع) امذ۔
وہ عدد جسے کسی عددصحیح سے ضرب دینے سے عددمعلوم حاصل ہو ، جزو ضربی۔ اگر ایک فری کوئنسی دوسری فری کوئنسی کا ایک چھوٹا سا ملٹیپل (Multiple) یعنی ضعف ہو یا چھوٹا سا سب ملٹیپل(Sub-Multiple) یعنی ذیلی ضعف ہو تو ... ٹریس (Traces) حاصل ہوتے ہیں ۔ (۱۹۷۱ء ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۳۹)۔ [ذیلی + ع : ضِعف ۔ دوگنا ، دوچند]۔

۔۔۔طُفَیلی (۔۔۔ضم ط ، ی لین) صف۔
حاشیہ بردار ، طفیلی ، ماتحت (ماخوذ : فیروز اللغات ؛ علمی اُردو لُغت)۔ [ذیلی + طُفَیلی (رک) بطور تابع]۔

۔۔۔عُضو (۔۔۔ضم ع ، سک ض) امذ۔
(حشریات) کیڑوں کے پیر یا کوئی اور عضو وغیرہ(Appendages **کا اُردو ترجمہ** جوڑپایوں کی خصوصیات میں پہلی خصوصیت یہ ہے کہ ان کے ہاتھ پیر یا ذیلی عضو یا زائدہ Appendages کئی جوڑوں سے مل کر بنتے ہیں ۔ (۱۹۶۷ء ، بُنیادی حشریات ، ۱۱)۔ [ذیلی + عُضو (رک)]۔

۔۔۔عُنْوان (۔۔۔ضم ع ، سک ن) امذ۔
کسی مضمون کی بغلی سُرخی ، ذیلی سرخی ، ثانوی یا ضمنی اندراج ۔ عنوان میں اِختصار کو ملحوظ رکھا ہے اور ذیلی عنوان میں رقبۂ مضمون کی راست بازانہ حد بندی کو ، دونوں مل کر مزید جلدوں کی گنجائش چھوڑتے ہیں ، جن کے لیے میرے پاس مواد موجود ہے۔ (۱۹۶۸ء ، مغربی شعریات (پیش لفظ))۔[ذیلی + عُنوان (رک)]۔

۔۔۔قَواعِد (۔۔۔فت ق ، کسر ع) امذ۔
قوانین کی مزید وضاحت کے لیے چھوٹے بڑے قاعدے(ماخوذ: فیروزاللغات ؛ علمی اُردو لُغت)۔ [ذیلی + قواعد (رک)]۔

۔۔۔کاشْتکار (۔۔۔سک ش ، ت) امذ۔
(کاشتکاری) شکمی رعیت ، شکمی اسامی ، وہ کاشتکار جو باوجود موروثی ہوجانے کے زیادہ لگان دینے والے کے مقابلے میں بے دخل کیا جاسکتا ہے جب کہ اس کا سوائے کاشتکاری کے دُوسرا کوئی حق زمین پر نہ ہو(ماخوذ : ا ب و ، ۶ : ۷۱)۔[ذیلی + کاشتکار (رک)]۔

۔۔۔گِرِفت (۔۔۔کسر گ ، ر ، سک ف) امث۔
(برقیات) اے ۔ سی بجلی کی مُتبادل برق رو کی گرفت جس کی لہریں ایک دوسرے کی معاونت کرتی ہیں ۔ (انگ : سبسڈیری ویلنسی (Subsidiary Valency) (فیروزاللغات) ۔ [ذیلی + گرفت (رک)]۔

۔۔۔مُرْتَہِن (۔۔۔ضم م ، سک ر ، فت ت ، کسر ہ) امذ۔
(قانون) ایسا مرتہن جو رہن رکھی ہوئی چیز یا جائیداد کو رہن رکھے مرتہن ثانی ، مرتہن مابعد۔ ذیلی مرتہن اصل مرتہن کا قائم مقام ہو جاتا ہے اور جس طرح اصلی مرتہن جائیداد مرہون کے متعلق راہن کے مقابلے میں کارروائی کرسکتا ہے اوسی طرح ذیلی مرتہن بھی کرسکے گا۔(۱۹۳۵ء ، قانون انتقال جائداد ممالک محروسہ سرکار عالی ، ۹۹)۔ [ذیلی + مرتہن (رک)]۔

۔۔۔مُمْتَحِن (۔۔۔ضم م ، سک م ، فت ت ، کسر ح) امذ۔
ماتحت مُمتحن۔(انگ : سب ایگزامنر Sub-Examiner) (علمی اُردو لُغت ؛ فیروزاللغات)۔ [ذیلی + مُمتحن (رک)]۔

ذُیُوع (ضم ذ ، و مع) امذ۔ امذ۔
پھیلانے کا عمل ، اشاعت ۔ وہ (مولوی عبدالحق) اس زبان کی نشر و ذیوع کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے ۔ (۱۹۷۳ء ، المعارف ، لاہور ، اگست ، ۶۱)۔ [ع : (ذ ی ع)]۔

ذُیُول (ضم ذ ، و مع) امذ ؛ ج۔
ذیل (رک) کی جمع ، ضمیمے ، تتمے ، تعلیقات۔ بلکہ یہ عجب اُلٹا اثر ہے کہ جو لوگ سکاکی اور اس کے ذیول کو جس قدر اچھا پڑھا سکتے ہیں اُسی قدر وہ لوگ خطابت اور انشا پردازی کی بلاغت سے دور ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۸ء ، معارف ، مئی ، ۳۳۹)۔ اس کتاب میں ابتدائے آفرینش سے اپنے عہد تک کی تاریخ فلسفہ کی ہے اس کے متعدد ذیول بھی لکھے گئے ہیں (۱۹۷۰ء ، نگار ، کراچی ستمبر / اکتوبر ، ۳۲)۔ [ع : ذی (ذ ی ل) کی جمع]۔

ر

ر (کسرِ خف) اسث (تلفظ رے نیز را).

۱. صوتی اعتبار سے اردو حروفِ تہجی کا بائیسواں ، فارسی کا بارھواں اور عربی کا دسواں حرف اس کو رائے مہملہ ، رائے غیر منقوط اور رائے قرشت بھی کہتے ہیں ، حسابِ جمل یا ابجد میں اس کے دو سو عدد فرض کیے گئے ہیں ، علمِ نجم میں چاند نیز ماہ ربیع الاول کو ظاہر کرتا ہے۔

ہے «ا» اس کا اور «ب» ہے بنائے دولت
«ر» بنے رسمِ محبت ہے بہت خوب عمل

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۳۷۰). کسی لفظ کا حرف موقوف بسا اوقات متحرک ہو جاتا ہے جیسے چار ، یار ، بہار اور فرارکی «ر». (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۵). ۲. **بطور لاحقۂ وصفیت مستعمل** ر (۵) (وصفیت) کیسر (کیس - بال) وغیرہ (۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۹۱).

را اسث.

۱. رک : ر.

موجد ہے وہ اور حرف راکا   بھی ہے وہ مربی اس سراکا

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۲۸). اس میں تعمیہ ہے یعنی مکرر کی را (۲۰۰) کے ساتھ تاریخ نکلتی ہے۔(۱۹۷۲ ، نکتۂ راز ، ۳۹۷). ۲. (آ) **سے ، لیے ، کے لیے ، کے واسطے (اُردو میں اس کے مرکبات قضارا بمعنی اتفاقاً ، ناگہاں ، خدارا بمعنی برائے خدا مستعمل ہیں)** قضارا یوں ہوا جس وقت کہ نظر رخسار کے گلزار کا نظارا کرتا تھا دل پارا پارا کرتا تھا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۸۷). قضارا قافلہ اوس وقت کوچ کر گیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۱).

ستم آگے کبھی ایسا ہوا ہے
تک اک انصاف سے دیکھو خدارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۸). خدارا کوئی خطا یا قصور تو بتاؤ ... کہ بات بوجھتی گناہ ہو گئی. (۱۹۰۳ ، گردابِ حیات ، ۹۳). خدارا یہ نہ سوچیے کہ میں تمہا کو نوشی کا پرچار کر رہا ہوں . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۲۸). (اا) کو ، کا.

سر سے لے پانوں تلک نورِ خدا نامِ خدا
نسبتے نیست بذاتِ تو بنی آدمی را

(۱۸۵۲ ، مومن (ارمغانِ نعت ، ۹۹)). ۳. (أ) **بطور لاحقۂ تصغیر، مرکبات میں مستعمل.**

یہ چال یا قیامت یہ حسن یہ شرارا
چلتا ہے کس ادا سے تک دیکھیو خدارا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۲). جھا رہی ہے کالی گھٹا ، جپارا مورا لہرانے ہے، سہیلیاں جھونٹے دے رہی ہیں (۱۹۷٦ ، زرگزشت ، ٦۸) . (اا) **بطور لاحقۂ وصفیت مرکبات میں مستعمل** . را (۵) (وصفیت) تُرترا (ترت سے) مُنہرا (مُنہ - مونھ سے ، آگا ، سامنا) کانورا (کانیں کانیں سے) وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۹۱). ۳. **(موسیقی) سرگم کے دوسرے سُر کی آواز جسے عموماً رے کہتے ہیں.** ہر سُر کو جُدا جُدا آواز کے ساتھ کھینچنا ان حروف سے سا ، را ، گا ، ما ، پا ، دھا ، نی اور یہ حروف ... ساتوں سروں کے ہیں (۱۸۵٦ ، فوائدالصبیان ، ۱٦۹).

راب (۱) امث.

پتلا گُڑ جو ایک بڑے کڑھاؤ میں گنے کے رس کو لگاتار کھولا کر اور پکا کر بنایا جاتا ہے اور اکثر چلے کے تمبا کو میں پڑتا ہے. گُڑ بنانا ہو تو اسے خشک کر لیتے ہیں - راب بنانی ہو تو گاڑھا رکھتے ہیں. (۱۸٦۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۵۹). حضور راب کا شربت بڑا ٹھنڈا ہوتا ہے .... آپ دھوپ میں آئے ہیں بڑی فرحت حاصل ہو گی. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ٦ : ۲۲۸). راب اس وقت تک کہتے ہیں کہ شیرہ اس سے جدا نہ ہوا ہو اور تر ہو شیرہ جدا ہو جائے تو کھانڈ ہے. (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱) . راب کا ایک مٹکا اٹھا کر لے جانا تھا یہ مٹکا ایک سپاہی نے خریدا تھا . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۸۳) . ۲. **گنے کا رس ، شیرہ** . مونگ پھلی کی کھلی ، گنے کی راب ، گندم اور چاول کی بھوسی اور کئی دیگر اشیائے خوردنی اس حیاتین کے بہت اچھے ذرائع ہیں. (۱۹٦۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۳۸) . جب تک انسان نے شکر کی تیاری کے طریقے سے واقفیت حاصل نہ کر لی اس وقت تک راب کو معمولی حیثیت حاصل رہی . (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳٦). ۳. (أ) **(زراعت) وہ قطع زمین جو خودرو گھاس جلا کر فصل کے لیئے تیار کی جائے** (پلیٹس) (اا) **(زراعت) وہ فصل جو خودرو گھاس کو جلانے کے بعد بوئی جائے** (پلیٹس). [غالباً س : درو द्रव - سیال، رقیق].

۔۔۔ نہ راڑی ہے اُٹھے کھاڑی کہاوت.

کوئی اچھی یا بُری بات نہیں کہی اور یونہی تلوار نکال لی ، خواہ مخواہ ناراض ہو گئے (جامع اللغات).

راب (۲) امذ (قدیم).

۱. **دباؤ** (قدیم اُردو کی لغت). ۲. **کام ، خدمت ، محنت.**

ستھی کھڑی جھانہ زبری بیسیوں اچھے راب
مجھ تہیں والیا بجھری بالوں نی ہوں لاب

(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۹). [مقامی].

رابا امذ.
(ٹھگی) تاگا ، ڈوری رابا بمعنی دھاگا ... اکثر دکھنی ٹھگ بولتے ہیں. (۱۸۳۸ ، مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۹). [مقامی].

راتِبی (فت ب) صف.
اصطبل یا اسباب خانہ کے قبیل کا وہ شاہی کارخانہ جس کا ماہانہ صرف نسبتاً کم ہو.

بڑے بونچھ او گھر پہ محنت کٹھن
کنکنی دھنک جوں راتبی رات دن

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ۳۱۹). یہ کارخانے دو طرح کے کہلاتے تھے ایک راتبی یعنی معمولی دوسرے غیر راتبی یعنی غیر معمولی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۱۴). [رات ـ راتب (رک) کا مخرب + ی ، لاحقۂ نسبت].

راڑی (سک ب) امث.
۱. شکر ملا ہوا گاڑھا دودھ (جامع اللغات) . ۲. ایک قسم کی غذا جو پتلی کھچڑی سے مشابہ ہوتی ہے (پلیٹس). ۳. جوار یا باجرے یا مکئی کا آٹا جو نمکین کھٹی چھاچھ میں پکایا جاتا ہے (علمی اردو لغت). [راب (رک) + ڑی ، لاحقۂ تانیث].

رابش (خف ا ، کس ب) امذ.
کوڑا کرکٹ ، ردی ، بیکار چیز . بیکلائی ، بھرائی معہ کام رابش ڈلائی کے ... کل صرفہ ساٹھ روپے ہونا چاہئے . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۵). [انگ : Rubbish]

رابِط (کس ب) صف.
۱. ضبطِ نفس سے کام لینے والا ، زاہد ، خدا پرست تاثیر شراب نے کی ، سب کو خراب کیا ، بعض بڑے رابط و ضابط نشہ جو ہوا سوچے اپنے گھر چلو. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱۳۵). ۲. ملانے والا ، جوڑنے والا. مامون نے جو ضابطِ عقد خلافت اور رابط نظم جلالت کا تھا کہا ... عفو کرنے میں کیا لذت اٹھاتا ہوں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۲۱). ایک اور امر یہ ہے کہ تم صرف رابط چیزوں کو لے لیتے ہو. (۱۹۰۳ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۱۳). [ع : (ر ب ط)].

رابِطَہ (کس نیز خف ب ، فت ط) امذ.
۱. ملانے یا منسلک کرنے یا وابستہ کرنے والی چیز . ہڈیاں ، جسمی ریشے اور رابطے ، پر بازو ، جوڑ ، ہڈیوں کے جوڑ ، مفاصل سب کی ترکیب ایسی ہوتی ہے جو انہیں اڑان کے لئے خاص طور پر موزوں بنا دے. (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۱۰). ۲. بندش ، بندھائی ٹھکائی اس طرح کے کلیٹی رابطے انصراف کو کم ضرور کر دیں گے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۸۴). ۳. (أ) باندھنے یا کسنے کی رسی نیز زنجیر (پلیٹس) (أأ) (حیاتیات) سلسلہ ، رشتہ صرف چند ہی خاص صورتوں میں رابطہ Linkage دیکھا گیا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۹۱) ۴. پٹی ، بند (جامع اللغات) . ۵. (أ) ربط ضبط ، میل ملاپ ، تعلق.

وہ رابطہ نہیں وہ محبت نہیں رہی
اس بے وفا کو ہم سے کچھ الفت نہیں رہی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۶). (أأ) تقرب ، نزدیکی. تجلی اول ہور رابطہ بین الظہور والبطون ... بولتے ہیں. (۱۴۲۷ ، حضرات خمسہ ، برادر سید محمود ، ۳).

ساقیا بادہ پرستی کا ہوا ہے انہیں ذوق
چاہیے رابطۂ ساغر و مینا بڑھ جائے

(۱۸۸۳ ، انیس ، د ، ۳۴۷) عرصہ تک طریقۂ خواجگانِ چشت کی مشق کی اور ذکر، مراقبہ ، رابطہ ... کی تعلیم حاصل کی. (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۱۳۷) . ۶. رشتہ ، قربت ، توصل ، تعلق ، علاقہ ، نسبت.

لذتِ ذبح ملے تا دمِ محشر یا رب
کبھی موقوف نہ ہو رابطۂ گردن و تیغ

(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۲۰۳). اس میں تخلیق کار اور لاشعور سے اس کے رابطہ کو نئے تناظر میں سمجھنے کی کاوش ملتی ہے (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۳۲) ۷. کسی جملے کے دو اجزا کو ملانے نیز فعل اور فاعل کے تعلق کو ظاہر کرنے والا نشان . ایسے دو جملوں کے بیچ میں رابطہ لاتے ہیں جو آپس میں متقابل یا ایک دوسرے کی ضد ہوں (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۳۴۶) ۸. وہ حرف یا لفظ جو صفحہ کے نیچے اور اگلے صفحے کے اوپر لکھا جاتا ہے (جامع اللغات) ۹ (حیاتیات) ہم نشینی ، ساتھ مل کر بیٹھنا ، گھل مل جانا. مزدو جیت اور دفع درحقیقت ایک ہی مظہر کا حصہ ہیں آج کل عموماً اس مظہر کو رابطہ کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، مینڈلیت ، ۱۲۶) ۱۰ (منطق) قضیہ کا استاد، نسبت دینے والا. ہر قضیہ حملیہ کا حق یہ ہے کہ اس میں موضوع ہو اور ان کے درمیان ایک نسبت ہو ... جو لفظ اس نسبت پر دلالت کرتا ہے اس کو رابطہ کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۴۲) ۱۱ (طب) ہڈیوں کا جوڑ ، بند، مفصل زبان کا پچھلا یا بلعومی حصہ ایک ابھار سے نمو پاتا ہے جس کو کوپیولا (Copula) = رابطہ) کہتے ہیں (۱۹۳۹ ، مبادی جنینیات ، ۸۳) [ع : (ر ب ط)]

ـــ اَسْتُوار کَرْنا ف م.
مراسم پیدا کرنا ، تعلق کو مضبوط تر بنانا ، میل جول میں مزید ہمواری پیدا کرنا. ہر ایک اس سے رابطہ استوار کرنے کی کوشش کرتا ہے (۱۹۸۵ ، روایت اور فن ، ۳۲).

ـــ اَفْسَر (ـــ فت ا ، سک ف ، فت س) امذ.
افسرِ تعلقات ، واسطے کے طور پر کام کرنے والا عہدہ دار. فلکی مخلوقات کے لیے کاہن اور پجاری گویا رابطہ افسر تھے (۱۸۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۳۵). [رابطہ + افسر (رک)].

ـــ بَڑھانا محاورہ.
تعلق بڑھانا ، میل جول پیدا کرنا.

ہے جی میں قسمت آزمائیں
درویشوں سے رابطہ بڑھائیں

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۵).

ـــ بَڑھ جانا / بَڑھنا محاورہ.
رابطہ بڑھانا (رک) کا لازم . فلاں فلاں کے بجائے فلاں فلاں

سے تعلقات اور رابطے بڑھ گئے (۱۹۵۳ء، اکبر نامہ، عبدالماجد دریا بادی، ۱۲۸)۔

--- پیدا کرنا محاورہ۔
تعلق قائم کرنا، اتحاد کرنا، میل جول بڑھانا (جامع اللغات)۔

--- پیدا ہونا محاورہ۔
رابطہ پیدا کرنا (رک) کا لازم۔ اگر وہ معجزہ براہ راست روح کو متاثر کرے تو اندر اندر روح سے اس کا رابطہ پیدا ہو۔ (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۰۵)۔

--- توڑنا محاورہ۔
تعلق ختم کرنا۔

قوی رابطہ شاہ عادل سوں توڑ
ملیا بات میں اس کی اخلاص جوڑ
(۱۶۶۵ء، علی نامہ، ۲۱۸)۔

--- ٹوٹ جانا / ٹوٹنا محاورہ۔
پیغام وغیرہ کا سلسلہ ٹوٹ جانا، تعلق باقی نہ رہنا، تسلسل ختم ہو جانا۔ ایک مرحلے پر خلائی جہاز سے رابطہ ٹوٹ گیا (۱۹۶۹ء، جنگ، کراچی، ۲۵ / مئی، ۱)۔

--- زبان (---فت ز) امث۔
مختلف زبانوں یا اُن کے بولنے والوں میں تعلق پیدا کرنے والی زبان مختلف علاقائی زبانوں میں ربط و ضبط پیدا کرنے والی زبان، مشترک بولی، رابطے کی زبان۔ پاکستان کے چاروں صوبوں کی رابطہ زبان کو اُردو کے بجائے اسی طرح پاکستانی کہنا چاہیے۔ (۱۹۸۵ء، پنجاب کا مقدمہ، ۱۵۳)۔ [رابطہ + زبان (رک)]۔

--- قائم رکھنا ف م۔
تعلق باقی رکھنا، میل ملاپ رکھنا، متوصل رہنا، منسلک رہنا۔ جسم اپنے ماحول سے اسی کے ذریعے رابطہ قائم رکھتا ہے (۱۹۸۳ء، اساسی حیوانیات، ۱۶۶)۔

--- قائم کرنا ف م۔
تعلق پیدا کرنا، میل جول بڑھانا۔ انفرادی طور سے بھی نہ صرف رابطہ قائم کیا بلکہ لوگوں کی ناز برداریاں بھی کیں۔ (۱۹۸۳ء، تذکرۂ شعرائے بدایوں، ۱ : ۲۳)۔

--- قائم ہونا ف م۔
رابطہ قائم کرنا (رک) کا لازم۔

ڈوبتے ہی جا پہنچے ہیں موج موسیقی میں ہم
ہو گیا ہے رابطہ قائم کسی خاتون سے
(۱۹۸۶ء، قطعہ کلامی، ۳۹)۔

--- کاری امث۔
۱. **تعلق پیدا کرنا، میل ملاپ قائم کرنا، سلسلہ جوڑنا، ربط ضبط۔** دوسرے معاملات میں سارے یونٹ اپنی اپنی جگہ خودمختار ہیں اس لیے رابطہ کاری کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ (۱۹۸۳ء، دفتری مراسلت، ۳۶)۔ ۲. (تعمیرات) **جوڑنا، پیوند لگانا، ٹانکا لگانا۔** جزا کہ کی رابطہ کاری میں اور بائیسکل کے سہاروں میں جن حصّوں کی سطح سختانا ہوتی ہے ان کو چرخا کر جلا دیتے ہیں (۱۹۳۸ء، اشیائے تعمیر، ۱۲۹)۔ [رابطہ + کار، لاحقہ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کرنا محاورہ۔
تعلق قائم کرنا، دوستی کرنا۔

عجب یہ رابطہ ہم سے کیا ہے رنج و راحت نے
کہ گل تو آشنا سر کا ہے اور کانٹا کفِ پا کا
(۱۸۳۶ء، دفتر فصاحت، ۳۵)۔

آئنہ لے کے ذرا دیکھیں تو اپنی صورت
شوخ ایسوں سے کروں رابطہ نفرت نفرت
(۱۸۶۸ء، شعلۂ جوالہ، ۱ : ۲۸۸)۔

--- صُلبی کس صف (---ضم ص، سک ل) امذ۔
نسلی تعلق، حقیقی رشتہ، باپ کا وسیلہ۔ وہ نور ... بے وسیلۂ بشری و رابطۂ صلبی حضرت التقوا کے بطن میں ظاہر ہوا تھا۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۹)۔ [رابطہ + صلب (رک) + ی، لاحقۂ صفت]۔

--- نَظَری کس صف (---فت ن، ظ) صف۔
غائبانہ تعلق، پوشیدہ تعلق، خیالی اور فکری ہم آہنگی۔ یک ملوک جس سے کامران رابطۂ نظری رکھتا تھا گرفتار ہوا (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۴۰۷) [رابطہ + نظر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

--- نَہر (---فت مع ن، سک ہ) امث۔
(زراعت) **ذیلی نہر، وہ نہر جو دریاؤں کا پانی بند ہونے کی صورت میں زیر کاشت زمین کو سیراب کرنے کی غرض سے بنائی جاتی ہے۔** واپڈا کی اسکیم میں رابطہ نہروں کی تعمیر بہت ہی اہم کام ہے (۱۹۸۳ء، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۵۸)۔ [رابطہ + نہر (رک)]۔

رابِع (کس خف ب) صف۔
۱. **چوتھا، چہارم۔** شفا کی جلد رابع اسی علم میں ہے۔ (۱۸۹۷ء، کاشف الحقائق، ۲۳)۔ چارلس رابع کو اب تخت پر قایم رکھنے میں مجھے دشواری نظر آتی ہے۔ (۱۹۰۷ء، نپولین اعظم، ۳ : ۲۹۳)۔ ۲. (نجوم) **وہ گھڑی جس میں کوئی ستارہ سورج کی شعاعوں کے زیر اثر ہو، چھن (رک)۔** ایک ثالثہ کے ساٹھ حصّے کئے ہیں ہر ایک کا نام رابع رکھا ہے۔ (۱۹۰۲ء، سیر الافلاک، ۹۷)۔ [ع : (ر ب ع)]۔

رابِعاً (کس خف ب، تن ع بفت) م ف۔
چوتھی بار، چوتھے، چہارم (مراد : چوتھی بات یہ ہے کہ)۔ اولاً جلدی انتظام کے امراض ... ثالثاً گردش خون کے انتظام کے امراض رابعاً تنفس کے انتظام کے امراض۔ (۱۸۶۰ء، نسخۂ عمل طب، ۲)۔ رابعاً ہم کو ان چست و چالاک جانوروں کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے۔ (۱۹۲۹ء، جدید سائنس، ۱۲۲)۔ رابعاً جلب مصالح پر ... واجبات کے ادا کرنے کی بہ نسبت برائیوں کو دور کرنا اور حرام سے بچنا اور فساد دفع کرنا زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ (۱۹۶۱ء، سود، ۱۸۰)۔ [رابع + اً، لاحقۂ تمیز]۔

رابعۃُ البَذر (کس خف ب ، فت ع ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ذ) امث.
(نباتات) بیجوں کی تھیلی یا پھلی جس میں چار بیج ہوتے ہیں ، رابعۃالبذر (ٹٹراسپورس) :- اس میں ایک ایسا ضرہ (سل) ہوتا ہے جو ورق القش (فرانڈ) کی سطح پر یا جسم میں واقع ہوتا ہے۔ (۱۹۱۰، مبادی سائنس ، ۱۹۱)۔ [رابعۃ ، رابع (رک) کی تانیث + رک : ال (۱) + بذر (رک)].

رابِعَہ (کس خف ب ، فت ع) صف ؛ امث.
۱. چوتھی ، چوتھا ، چہارم. سلطنتِ محمود غزنوی میں ... رابعہ پجریہ شروع ہو گیا تھا (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی ، ۵۳)۔ ان کو رابعہ اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ رابعہ کے معنی چوتھی عورت کے ہیں . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۷۱) . ۲. (ہیئت) وقت کی ایک اکائی ، وقت کا بہت چھوٹا حصہ.وہ ثانیہ ، ثالثہ ، رابعہ ، خامسہ ، سادسہ وغیرہ کا ذکر نہیں کرتے۔ (۱۹۵۹ ، سید برق ، مقالات ، ۳۰)۔ [رابع + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رابِعی (کس خف ب) صف.
۱. چوتھی. دوسری تراکیب (ترکیب ثالثی ، اور رابعی) کو اسی پر قیاس کر لیا جائے۔ (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۷۱)۔ ۲. (ارضیات) چار گوشہ؛نزدیک ترین یا آخری زمانے کے متعلق(زمین اور زراعت ، ۳۷۰)۔ [رابع + ی ، لاحقۂ نسبت].

رابِعِیَہ (کس خف ب ، کس ع ، فت ی) امث.
چوتھائی ؛ نزدیک ترین یا آخری زمانے کے متعلق. جو محجوز سب سے زیادہ قریب ترین زمانے کے ہیں انہیں رابعیہ (کواٹرنری) کہتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۲۳۱)۔ [رابعی (رک) + ہ ، علامت جمع].

رابَن (فت ب) امذ.
راوَن (رک) کا معرب (جامع اللغات)۔ [پ : رابن रावन].

رابِن (کس ب) امث.
ایک چھوٹی سی چڑیا جس کا پوٹا سرخ اور سینہ سنہرا ہوتا ہے. طوطی ، رابن ... کتورا ، نغمہ سنج ، عصنور ، پھدکی اور بلبل اسی قسم میں شمار کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۷۵)۔ رابن (شاما چڑیا) کا ایک جوڑا سال میں دس یا زیادہ بچے پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۵۸)۔ [انگ : Robin].

رابْنا (سک ب) ف م.
مشقت میں ڈالنا ، سخت کام لینا (ایسے موقع پر مستعمل جب مالک اپنے غلام یا ملازم سے بہت زیادہ کام لے).

مسلمان و ہندو جیتے راپتے
جیتے راپتے سب وتے چاپتے

(۱۵۶۳ ، شوق حسن ، د ، ۱۳۳).

نہ بھاوے منجے ہو ہن ہور کچ
میں تیری ہوں جیری منجے آپ راب

(۱۶۱۰ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳)۔ [راب (۲) + نا ، لاحقۂ مصدر].

رابُو (و مع) امذ.
موسم بہار کا ایک خوشبو دار پھول (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج)۔ [ف].

رابیل (ی مع) امث.
رک : رائے بیل ، ایک پھول.

چنبیلی ، سینوتی ، رابیل ہو تج پھول کے عاشق
کہیا تیری سکیاں خط دیاں لکھ تج کوں در حالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۸).

چنبیلی و رابیل او موگرا گویا تختِ مہتاب ہے بچھ رہا

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۹۶).

رابیل نگیر اور مولسری ، مدمایت بیلا اور سمن
دوپہری ، گیندا ، گل لالہ ، نافرمان ، کرناپان مدن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸).

تو صہبائے بے خمار و نوروز و نوبہار
تو رابیل و ارغوان و شبو و ناز ہو

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۵۹)۔ [رائے بیل (رک) کا مُخفّف].

رابیلی (ی مع) امث (قدیم).
رک : رابیل.

گل بہار و بنفشہ و سوسن گیندا رابیلی کوئی غنچہ دہن

(۱۸۱۰ ، مثنوی پشت گزار ، ۱۵)۔ [رابیل (رک) + ی ، (زائد)].

رابِیہ امذ (قدیم).
رک : راب.

رابیہ کا احوال کس ڈھب ہو بیاں
لے بجاویں اوکرے کے جس دم شیاں

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۲۱)۔ [راب (رک) کا ایک املا].

راپَٹ (فت پ) امذ ؛ نیز رَپٹ.
تھپڑ ، طمانچہ. لالہ میت رام نے باغیچے میں آ کر اکنی کے منہ پر زور زور سے راپٹ مارے تھے۔ (۱۹۸۳ ، دوشن زمن ، ۲۱۰)۔
اف : مارنا۔ [قب : لپّڑ].

راپْٹا (سک پ) امذ.
طمانچہ ، تھپڑ. رنڈی باز نے ... ایک راپٹا کس کے میاں راہ گیر کے منہ پر رسید کیا۔ (۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۸ : ۵)۔ [راپٹ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

راپَر / راپَڑ (فت پ) امث.
(کاشت کاری) بنجر ؛ ناقابل کاشت اراضی ، ٹیلوں والی زمین جو کھیتی کے قابل نہیں ہوتی (ا پ و ، ۹ : ۷۱)۔ [مقامی].

راپی امث ؛ نیز رانپی.
لوہے کا وہ اوزار جس سے موچی چمڑا کاٹتا یا چھیلتا ہے ، رانپی. موچی طیش میں آ کر ہاتھ میں راپی اٹھا لیا ہور کبھام کنے آ کو حجامتی کی ناک کاٹ لیا۔ (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۸۰)۔ آدمیوں کی بد زبانی موچی کی قینچی یا راپی ہوتی ہے کہ سوائے ناپاک چمڑے کے اور کچھ نہیں قطع کرتی۔ (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۲)۔ [رک : رانپی].

رات (الف) امث.

۱. **سورج کے غروب ہونے کے بعد سے طلوع ہونے سے پہلے تک کا وقت ، شب.**

ہا کے پنجیا وہ کسی رات ۔۔۔ بولے اپنی ہنی بات

(۱۵۰۳ ، توسرہار (اردو ادب ، ۹ ، ۲ : ۶۳).

اپی دیس ہے ہور آپیچ رات

اپی جھاڑ ہے ہور آپیچ پات

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳).

کریں قتل ان سبھ کوں اک رات میں

تجر لک نکو جیوے اوس ساتھ میں

(۱۶۶۹ ، آخر گشت ، ۵۳).

روتے پھرتے ہیں ساری ساری رات

اب یہی روزگار ہے اپنا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۳).

رات کے وقت مے پیے ساتھ رقیب کو لیے

آئے وہ یاں خدا کرے پر نہ کرے خدا کہ یوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۸) . رات کی سیاہی پھیلی اور لشکر اپنی اپنی پناہ گاہوں میں چلے گئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۷) . ۲. (مجازاً) **اندھیرا ، تاریک ، سیاہی** (فرہنگ آصفیہ). (ب) م ف. **رات کو ، رات کے وقت.**

جب سے آنکھیں لگی ہیں ہماری نیند نہیں آتی ہے رات

تکتے راہ رہے ہیں دن کو آنکھوں میں جاتی ہے رات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۶).

مجھ سے رات کیا بنی یہ جو کہا تو دیکھیے

سامنے آن بیٹھنا اور یہ دیکھنا کہ یوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۸) . ایک رات وہ دونوں بڑی دیر تک مہمان خانے میں مذاکرات کرتے رہے. (۱۹۸۶ ، سہ جلد ، ۱۷). [پ : رت ، س : راتر रात्रि].

---اَپنی ہے فقرہ.

فرصت کال ہے (مہذب اللغات).

---اَخیر ہونا ف ل ، محاورہ.

رات کٹنا ، رات ختم ہونا (جامع اللغات).

---اَندھیری ہونا ف ل.

گھٹا وغیرہ چھا جانے کی وجہ سے رات کا تاریک ہونا ، رات میں خوفناک اندھیرا ہونا.

تری زلفِ سیہ کی یاد میں آنسو جھمکتے ہیں

اندھیری رات ہے برسات ہے جگنو چمکتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۰).

---آجانا / آنا محاورہ.

۱. **رات گزرنا ، رات بسر ہونا ، رات کاٹنا.**

کرو باتیں ہٹاؤ آئینہ بس بن چکے گیسو

انہیں جھگڑوں ہی میں اس دن بھی کتنی رات آئی تھی

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۲۶۵).

یعنی اب سو بھی رہو رات زیادہ آئی

جائیں گے صبح خدا چاہے تو واپس دلی

(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۱۹). ۲. **رات ہونا ، رات کا آغاز ہونا.**

رات آئی تو چراغوں نے لویں اُکسا دیں

نیند ٹوٹی تو ستاروں نے لہو نذر کیا

(۱۹۵۸ ، مصطفٰے زیدی ، ک ، ۹۳).

---آنکھوں آنکھوں میں کُٹ جانا / کَٹنا محاورہ.

رات بھر جاگتے رہنا ، بے خواب رہنا.

کاہشِ غم سے روح گھٹتی ہے

آنکھوں آنکھوں میں رات کٹتی ہے

(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۳۳). دونوں ، رات بھر نواب شہاب الدین کی خدمت کرتے رہے رات آنکھوں آنکھوں میں کٹ گئی. (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۲۵).

---آنکھوں میں بَسَر کرنا محاورہ.

ساری رات جاگتے رہنا ، جاگ کر رات گزارنا.

بے سود ریاضت نہیں کرتا ہے بشر

رات آنکھوں میں کرتے نہیں بے سود بسر

(۱۸۹۵ ، دلبر حسن ، ۳۰).

---آنکھوں میں بَہانا محاورہ.

رات آنکھوں میں بسر ہونا ، جاگتے ہوئے رات گزرنا.

مرا جی ناک میں آیا ہے اوس کے کان کوئی ڈالے

کہ نہیں آرام پیارے رات آنکھوں میں بہاتی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸۷).

---آنکھوں میں جانا محاورہ.

رات جاگتے ہوئے گزرنا ، رات بھر نیند نہ آنا.

جب سے آنکھیں لگی ہیں ہماری نیند نہیں آتی ہے رات

تکتے راہ رہے ہیں دن کو آنکھوں میں جاتی ہے رات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۶).

---آنکھوں میں کاٹ دینا / کاٹنا محاورہ.

رات جاگ کر بسر کرنا ، (انتظار میں) رات بھر جاگتے رہنا. شہربانو تمام رات رو رو کر آنکھوں میں کاٹتی تھیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۵).

درازیٔ شبِ ہجرانِ زلفِ یار ، کلیم ،

مجھی سے پوچھ کہ کاٹی ہے رات آنکھوں میں

(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعراء (کلیم ، محمد حسین ، ۲۳۲)).

غم کی خلیج تا کے ندامت سے پاٹ دی

وہ رات اضطراب کی آنکھوں میں کاٹ دی

(۱۸۸۲ ، مرثیۂ یکتا ، حیدر حسین ، ۲). بوڑھے باپ اور گھر والوں نے ساری رات آنکھوں میں کاٹی تھی. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، حسن نظامی ، ۲۸) . پوری رات تو آنکھوں میں کاٹ کر عبادت میں لگے رہنے کا حکم نہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۳۵).

---آنکھوں میں کَٹ جانا / کُٹنا محاورہ.

رات آنکھوں میں کاٹنا (رک) کا لازم.

رات آنکھوں میں کٹی مجھ کو ستاروں کی طرح
کس سے ہم خواب تھا اس ماہ جبیں سے پوچھو
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۱۳).
جو دل رہا نہ چین سے تو ان کی نیند اچٹ گئی
میرے قریب ساری رات آنکھوں ہی میں کٹ گئی
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۶).
رات آنکھوں میں کٹ گئی لیکن
درد میں کچھ کمی نہیں ہوتی
(۱۹۸۶ ، خواب سفر ، ۵۷).

---آنکھوں میں گزار دینا/گزارنا محاورہ.
رک : رات آنکھوں میں کاٹنا.
وہاں بسر ہوئی آرام سے تمہاری رات
تڑپ کے ہم نے یہاں آنکھوں میں گزاری رات
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۵۷). مگر یہ کوئی ایسا دکھ نہیں تھا کہ وہ پوری پوری رات آنکھوں میں گزار دے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۵۱).

---آنکھوں میں گزرنا محاورہ.
رات آنکھوں میں گزارنا (رک) کا لازم.
تو اور گل ہمنشیں اور سیر باغ اور شب ہے اور خلوت
ہمیں یہ رات آنکھوں میں گئی روتے گزر شبنم
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۱۲). دو راتیں ... آنکھوں میں گزریں کہ اب تک دماغ قابو میں نہیں آیا. (۱۹۱۳ ، اتالیق نویسی ، ۲۵).

---آنکھوں ہی آنکھوں میں کاٹ دینا/کاٹنا محاورہ.
رک : رات آنکھوں میں کاٹنا. ساری رات آنکھوں ہی آنکھوں میں کاٹ دی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۸).

---باقی ہونا محاورہ.
رات گزرنے میں کچھ دیر ہونا.
صدا نہ دے کہ ابھی رات ہے بہت باقی
غضب ہے مرغِ سحر تجھ کو جاگنا کہیے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۶۶۵).

---برات (---کس خف ب) م ف.
رات میں ، اندھیرے میں ، رات کو کسی وقت ، رات کو اچانک. چور ڈاکو ... رات برات مسافروں کو غافل پا کر چھاپا مارتے اور لوٹتے رہتے ہیں (۱۹۱۹ ، سراغرسانِ عاشق ، ۲۸). رات برات اچانک آنے والے مہمان کے لئے لڑھکا کر ... بچھا دی جاتی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۵۹). [رات + برات (تابع)].

---بڑی آنا محاورہ.
بہت رات گزرنا (جامع اللغات).

---بڑی ہونا محاورہ.
بہت رات باقی ہونا ، رات کے گزرنے میں بہت دیر ہونا.
پیری میں بھی دھوکے میں جوانی کے رہا دل
تھی صبح میں سمجھا کہ ابھی رات بڑی ہے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۵).

---بڑھانا محاورہ.
رات کو طول دینا ؛ (مجازاً) ہجر و فراق کی مدت کو طویل بنانا.
بے وجہ نہ جانے کیوں ضد ہے ان کو شب فرقت والوں سے
وہ رات بڑھا دینے کے لیئے گیسو کو سنوارا کرتے ہیں
(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی ، اوج قمر ، ۶۱).

---بڑھ جانا/بڑھنا محاورہ.
دن کی نسبت رات بڑی ہونا ، رات کا عرصہ دراز ہونا.
عارضِ پُرنور پر کھول جو دی اس نے زلف
میں نے یہ جانا کہ ہے رات بڑھی دن گھٹا
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۳).
جن کو نیند نہیں آتی ہے
رات اور ان کی بڑھ جاتی ہے
(۱۹۵۲ ، دھمپد (ترجمہ) ، ۳۲).

---بڑھے م ف.
ایسے وقت جب رات کا زیادہ حصہ گزر چکا ہو ، رات گئے. روزانہ رات بڑھے ... تائن بارتوں کو یکجا کرکے اس بات کا بھی ریہرسل کرتے کراتے تھے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۳).

---بستے بستے م ف.
رات ختم ہوتے ہوتے ، سویرا ہونے تک.
شمع کے مانند سرگرم طلب رہنا ہے شرط
رات بستے بستے منزل زیر پا ہو جائے گی
(۱۹۳۹ ، نذر بہاراں ، ۲۲۱).

---بسر کرنا ف س ؛ محاورہ.
شب کو قیام کرنا ، رات گزارنا. لارڈ سالسبری نے بہت چین سے رات بسر کی. (۱۹۰۳ ، انتخاب فتنہ ، ۸۳). اگر کھلی فضا میں رات بسر کرنے کا ارادہ ہے تو اتنا بتا دوں کہ دو تین گھنٹے بعد درجۂ حرارت نقطۂ انجماد سے گر جائے گا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۷۸).

---بسر ہونا ف س ؛ محاورہ.
رات بسر کرنا (رک) کا لازم.
وہاں بسر ہوئی آرام سے تمہاری رات
تڑپ کے ہم نے یہاں آنکھوں میں گزاری رات
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۵۷).
لپٹ وہ زلف کی جاں بخشی اور وہ پیاری رات
بسر ہوئی کبھی ایسی بھی ساری ساری رات
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۵).

---بس کر م ف.
شب کو قیام کر کے.
رات بس کر نہیں آتی ہے زمانے میں صبح
سیرِ امروز کی خاطر جو ہے فردا ہے کل
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۷).

---بسنا محاورہ.
رات گزرنا ، رات بسر ہونا.

پھولوں سے لدی ہوئی دلہن کیا جانے
ان تازہ گلوں پہ رات بسنے کی ہے دیر
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱۷).

---بسے کا راستہ فقرہ.
وہ راستہ جسے طے کرنے میں رات بیچ میں گزارنی پڑے. سمندر کا کنارہ ایک رات بسے کا راستہ ہے . (۱۸۸۰ ، تفسیر القرآن (تصانیفِ احمدیہ ، ۳ ، ۱ : ۷۱).

---بولنا محاورہ.
رات کو سناٹا ہونا ، رات کا سائیں سائیں کرنا ، سنسان کے عالم میں جو آدھی رات کے بعد ہوا کی آواز محسوس ہوتی ہے اسے رات بولنا کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
کچھ شبِ وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے
رات بولے ہے پڑی مرغِ سحر کے بدلے
(؟ ، عارف (مہذب اللغات)) .

---بہت آنا محاورہ.
بہت رات ہو جانا ، رات کا کافی حصہ گزر جانا.
کس کا وعدہ کون آتا ہے چین سے سوتا ہو گا وہ
رات بہت آئی ہے اے دل اب ناحق بیداری ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۵).

---بیت جانا/بیتنا ف ل ؛ محاورہ.
رات ختم ہونا ، رات گزر جانا.
پر از بس کہ ہو گیا تھا موسمِ شام
یونہیں واں رات بیتی کام و ناکام
(۱۷۸۰ ، سودا (مہذب اللغات)). پھر بے کلی سی رہی اسی اندر باہر میں تین پہر رات بیت گئی آخر ... آنکھ لگی. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۲۳).

---بے رات م ف.
اندھیرے اُجالے ، ہر کسی وقت ، رات کو نا وقت. فیصلہ یہ کیا کہ رات بے رات جب موقع دیکھوں گا کام تمام کر دوں گا. (۱۹۰۰ ، موٗدہ ، ۷).

---بھاری گُزَرْنا/ہونا محاورہ.
رات کا مشکل اور اذیت میں بسر ہونا ، رات کا مشکل سے کٹنا.
جو خوش ہیں وہ خوشی میں کاٹے ہیں رات ساری
جو غم میں ہیں انھوں پر گزرے ہے رات بھاری
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۶).
نگاہِ دل میں ہے یوں صورتِ جہانِ سیاہ
کسی مریض پہ جس طرح رات ہو بھاری
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹). یہ رات تجھ پر بھاری ہے صبح کو قتل کروں گا. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۶۱).
کچھ اب سنبھلنے لگی ہے جاں بھی بدل چلا دورِ آسماں بھی
جو رات بھاری تھی ٹل گئی ہے جو دن کڑا تھا گزر گیا وہ
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۳۵).

---بَھر م ف.
تمام رات ، پوری رات ، صبح ہونے تک ، پوری ایک رات.
سلطنت پتلیوں کی دیکھ لی میں کیا خوش ہوں
رات بھر کا یہ تماشا ہے سحر کچھ بھی نہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۱).
موت کا ایک دن معین ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۷).
شبِ فراق تڑپ کر ہمیں تو گزری تھی
سنا ہے تم نے بھی آرام رات بھر نہ کیا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۰).
خیمہ گہِ تشنگاں میں پیاس کی لہروں کے ساتھ
تیر دریا کی طرف سے رات بھر آئے بہت
(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۷۸).

---بَھر پِسنا اَور چَنّی میں اُٹھانا کہاوت.
جتنی زیادہ محنت کرنا اتنا ہی کم صلہ پانا ، زیادہ سے زیادہ محنت کر کے کم فائدہ اٹھانا. گنوارو مثل ہے رات بھر پسنا اور چپنی میں اٹھانا جو لوگ جس قدر حد سے زیادہ محنت کرتے ہیں اسی قدر ان کی محنت کے نتائج بمقدار کمتر پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۱۳).

---بَھر پیسا اَور چَھلْنی میں اُٹھایا کہاوت.
محنت تو بہت کی مگر ضائع کر دی. اس کی کار گزاری تو بہت تھی مگر رات بھر پیسا اور چھلنی میں اٹھایا کام کرتی لیکن سستی سے ... پست ہار دیتی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۵۷).

---بَھر تارے گِنْنا محاورہ.
ساری رات جاگ کر گزارنا ، انتظار میں تمام رات گزارنا ، بےخوابی میں بسر کرنا ، بے چین اور پریشان رہنا.
یہی ہے گر خوشی تو رات بھر گنتے رہو تارے
قمر اس چاندنی میں ان کا اب آنا تو کیا ہوگا
(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی ، اوجِ قمر ، ۵۲).

---بَھر کا (کے) مَہمان امذ.
۱. مرنے کے قریب ، ذرا دیر میں فنا ہو جانے کے قریب ، حد درجہ ناپائدار وجود.
گیا شباب تو سامان بھر سفر کے ہیں
چراغِ شام ہیں مہمان رات بھر کے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۲). ۲. صرف ایک رات قیام کرنے والا.
رات بھر شمع کی مانند جلایا شبِ وصل
رات بھر کا وہ سمجھتے ہیں مہمان مجھ کو
(۱۹۱۹ ، دُرِ شہوار ، ۷۵).

---بَھر گائی بَجائی بَجے کی/کے نُونی نَہیں کہاوت
ساری محنت اکارت گئی (جامع اللغات).

---بَھر گایا بَجایا سَویرے بَھیّا کے نُونُو نَہیں کہاوت.
رک : رات بھر گائی بجائی ... الخ (جامع اللغات).

---بَھر مَنّیائی اَور ایک بَجّھ بیائی کہاوت.
محنت بہت کی اور فائدہ کم پایا (جامع اللغات).

---بِھیگنا محاورہ.
رات کا ابتدائی حصہ گزر جانے کے بعد فضا میں خنکی اور نمی پیدا ہو جانا ، رات ڈھلنا.

کئی رات بھیگ کے اوجالا ہوا
خشیے سب خلق میں جو بالا ہوا

(۱٦۷۹ ، قصہ ابوشحمہ ، ۱۲).

وہ لگا کہنے بھیگنے دو رات
جی میں آیا تو کچھ کہیں گے بات

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۹۷). غرضیکہ جب رات بھیگی اور چاندنی خوبی نکھری مشاعرہ شروع ہوا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲٦). یہاں سے کوچ کیجیے ... جب رات بھیگے چپکے سے واپس آئیے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰) . رات خاصی بھیگ چکی تھی مہمان اجازت طلب کر رہے تھے . (۱۹۸٦ ، سہ حدہ ، ۱۳).

---بِھیگی بِھیگی ہونا محاورہ.
رات کا خنک ہونا ، رات کا ٹھنڈک اور تازگی سے معمور ہونا.

کیا تری زلفِ سیہ کو دیکھ کرشرما گئی
بھیگی بھیگی رات ہے اے مہ لقا برسات کی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲٦۳).

---پَڑنا محاورہ.
رات ہونا ، شام ڈھلنا ، اندھیرا پھیلنا. کرایہ دے کر وہ چپ چاپ اتر گئی اور ایک طرف چل پڑی رات پڑ چکی تھی مکانوں اور سڑکوں کی روشنیاں جگمگا رہی تھیں . (۱۹۸۳ ، ڈوبتا ابھرتا آدمی ، ۱۹۷).

---پَڑی بُوند نام رَکْھا مَحْمُود کہاوت.
کام مشکل سے شروع ہوا اور خوشی ابھی سے شروع کردی، یعنی کام ختم نہیں ہوا خوشی شروع ہو گئی (جامع اللغات).

---پَڑی ہے فقرہ.
بہت رات باقی ہے.

اے موت غم ہجر کی لذت تو اوٹھالوں
آنے کو ترے ساری ابھی رات پڑی ہے

(۱۸۵۳ ، تشید خسروانی ، ۲۲۵).

جب کہیے شبِ وصل چلو سو رہیں اے جان
جھنجھلا کے وہ کہتے ہیں ابھی رات پڑی ہے

(۱۸۸۸ ، گوہر انتخاب ، ۳۲۳).

کچھ کہہ کے بھی اُس نے شبِ وصل گزاری
کیا ملنے کی جلدی ہے ابھی رات پڑی ہے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۸٦).

---پَڑے م ف.
رات کے وقت ، رات ہوئے پر. رات پڑے وہ پنڈول گاتی اس لڑکی کو سنگیت کا جنون تھا. (۱۹۵٦ ، آگ کا دریا ، ۲۲).

---پَڑے اُپاسی ، دن کو کھائے / کھوجے باسی کہاوت.
بہت غریب ہے رات کو بھوکا سوتا ہے اور دن کو باسی کھاتا ہے (جامع الامثال ، ۲۲۳).

---پُکار (---ضم پ) امذ.
ایک قسم کی چڑیا جس کا شمار رات کے پرندوں میں کیا جاتا ہے. الّو رات کا شکاری پرندہ ہے رات پکار اور مینڈک منہ رات کے پرندے ہیں. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۸). [رات + پکار (رک)].

---پَکڑنا محاورہ.
رات ہونے تک باقی یا زندہ رہنا ، رات پانا.

جو ہوتے ہیں تری چشم سیاہ کے بیمار
وہ رات کاہے کو اے میری جان پکڑتے ہیں

(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۸۸) . اِس وقت اس کو باہر دھوپ میں گھاس پر ڈال رکھا ہے - امید نہیں کہ آج رات پکڑے. (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۱۵).

---پَہاڑ ہو جانا / ہونا محاورہ.
بیماری، انتظار یا کسی اور تکلیف کے باعث رات لمبی محسوس ہونا، رات کا کاٹے نہ کٹنا ، رات کا تکلیف دہ ہو جانا. تھوڑی سی رات ایسی پہاڑ ہو گئی کہ دل گھبرا گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲٦). جب سے سیارہ ملکہ کو مژدۂ وصلِ دلدار سنا آیا تھا ملکہ کا فرطِ عشرت سے یہ حال تھا کہ وہ رات انتظار میں پہاڑ ہو گئی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۳۸) . اف فوہ رات پہاڑ ہو گئی آج کی رات بھی عمر بھر یاد گار رہے گی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین، طرحدار لونڈی ، ۴۳).

---پَھٹ پَڑے فقرہ.
بد دعا ، رات (کسی پر) ٹوٹ پڑے، (کوسنا) عذاب نازل ہو.

جیے افشاں جو غیر اوس کے کسی رات
الٰہی پھٹ پڑے تاروں بھری رات

(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۳۲).

---تَمام ہونا محاورہ.
رات ڈھلنا ، رات ختم ہونا ، رات کا گزر جانا . گھڑیاں گننے لگا کہ کب اتنی رات تمام ہو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲٦).

---تو اَپْنی اَپْنی ہے فقرہ.
فلاں وقت یا کام تو اپنا ہے ، یہ وقت تو قابو کا ہے (جامع اللغات).

---تیر کَر دینا / کَرنا محاورہ.
مشکل سے رات گزارنا ، تکلیف سے رات بسر کرنا . آج رات یہیں نہ تیر کیجیے فجر کو اپنے چل دیجئے گا ہم تمہارے ہی بھلے کے لئے کہتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) . بچوں کی اتائیں تک فرخ آبادی لحاف اوڑھیں اور یہ دونوں معصوم ایک پھٹے سے کمبل میں لپٹ کر رات تیر کر دیں . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۲۷).

---تیر ہونا محاورہ.
رات تیر کرنا (رک) کا لازم.
المختصر ان باتوں میں کچھ رات ہوئی تیر
اوّل سے سوا آخر شب نے کیا اندھیر
(۱۹۱۲ ، اوج (مہذب اللغات)).

---تھوڑی (ہے اور) سانگ/سوانگ بہت کہاوت.
وقت تھوڑا ہے اور کام بہت زیادہ.
بن جو کچھ بن سکے جوانی میں
رات تو تھوڑی ہے بہت ہے سانگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۱) . جمشید و بلور نے کہا اتنا زمانہ کہاں باقی ہے رات تھوڑی سوانگ بہت. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۲۸). اب اس عمر کے بعد یہ حقیقت آشکار ہوئی ہے افسوس کہ رات تھوڑی ہے اور سوانگ بہت. (۱۹۲۶ ، خطوط عبدالحق ، ۱۵۳). کیا ہمیں سویرا کرو گی؟ رات تھوڑی سوانگ بہت آؤ چلیں . (۱۹۵۰ ، یاد کی دھنک جلے ، ۶۱).

---تھوڑی قِصّہ طُول کہاوت.
رک : رات تھوڑی سوانگ بہت.
کرز کو ہے بہت اوقات تھوڑی
کہ ہے یہ طول قصّہ رات تھوڑی
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹۳).

---تھوڑی کَہانی لَمْبی کہاوت.
رک : رات تھوڑی سانگ بہت (علمی اردو لغت).

---تھوڑی ہونا ف م.
رات کا کم باقی ہونا ، صبح ہونے کے قریب ہونا (جامع اللغات).

---ٹَل جانا/ٹَلْنا محاورہ.
عموماً بیماری انتظار یا اذیت کی رات گزرنا.
ٹلتی نہ اجڑی رات یو بیگی سوں نیں بجتا گھڑیال
اکثر گھڑیالی مر گیا دو ٹکڑے ہوئی گھڑیال کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۹).
کچھ اب سنبھلنے لگی ہے جاں بھی بدل چلا دورِ آسماں بھی
جو رات بھاری تھی ٹل گئی ہے جو دن کڑا تھا گزر گیا وہ
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۳۵).

---جاگْنا محاورہ.
رات میں دن جیسا سماں ہونا ، چہل پہل ہونا.
ہوا بھی چل رہی ہے اور جاگتی ہے رات بھی
کوئی اگر کہے تو ہم سنائیں دل کی بات بھی
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۳۳).

---جانا محاورہ.
رات گزرنا ، رات تمام ہو جانا . بہت رات جا چکی تھی دربان اور نگہبانوں نے دروازہ بند کیا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۳).
سن لو دو فقرے بات جاتی ہے
بات کہنے میں رات جاتی ہے
(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۰۲).
وہ جو بولیں تو بات جاتی ہے
چپ رہوں میں تو رات جاتی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۱).

---جگا (---فت ج) امذ.
رک : رت جگا . ولی عہد کے تخت نشیں ہونے کی خوشی میں ایک رات جگا منایا گیا . (۱۹۱۷ ، گلدستۂ عید ، ۱۹) . ف : منانا .
[رات + جگا (رک)].

---جُھکْنا محاورہ.
رات گزرنا.
شمع و چراغ و گل بدن بارودری تھی باغ کی
بار بغل میں غنچہ لب رات اندھیری جُھک رہی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۶).

---چَر (---فت چ) صف ؛ امذ.
رات کو گھومنے پھرنے والا ؛ چور ؛ بھوت (ماخوذ : جامع اللغات).
[رات + چر (۱) (رک)].

---چَلْنا محاورہ.
رات گزرنا.
جب شبہ وصل ان سے بات چلی
بات کی بات ہی میں رات چلی
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۹).

---چھا جانا/چھانا محاورہ.
تاریکی پھیل جانا ، رات ہونا. جب ان پر رات چھا گئی ان کو ایک ستارہ نظر آیا. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۱۸).
رات چھائی تو رونے عالم پر
تیری زلفوں کی آبشار گری
(۱۹۵۶ ، زنداں نامہ ، ۱۲۹).

---دِن (---کس د) م ف.
آٹھوں پہر ، شب و روز ، ہر وقت.
کہا رات دن جا تلاوے کرو
نہ سنگ جا لڑو ہو بلاوے کرو
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۲).
اے بمعانی رات دن نام محمدؐ ورد کر
تج دعا باندھا ہے رتبۂ منصور تھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).
ہے تصوّر ترا مرے دل میں
رات دن شیشہ و پری کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۵). رات دن خدمت میں اس پری کی حاضر رہتا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۸).
رات دن گردش میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱).

رات دن بزم میں دورِ مئے گلفام چلے
زور تجھ سے جو مرا گردشِ ایام چلے
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۳۳۸). [رات + دن].

---دن ایک کر دینا / کَرْنا محاورہ.
انتہائی محنت کرنا ، کسی کام میں بڑی دوڑ دھوپ کرنا ، پوری قوت اور محنت سے کام کرنا میرے محکمے کے آٹھ سو سورما، نوٹولیوں میں تقسیم اپنا رات دن کسی دن کے لئے ایک کئے ہوئے ہیں . (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۹).

---دن بَرابَر ہونا محاورہ.
۲۴/اپریل اور ۲۳/ستمبر کو دن اور رات کی لمبائی پورے بارہ گھنٹے ہوتی ہے؛دن اور رات میں کوئی فرق نہ سمجھنا جو کام دن کو ہونا چاہیے وہی رات کو بھی کرنا (جامع اللغات).

---دن شیر کا سامْنا ہے فقرہ.
ہر روز نئی مصیبت ہے (جامع اللغات).

---دن کا فَرق ہے فقرہ.
بہت بڑا فرق نمایاں ہے.

زباں سے لیا آپ نے نام جن کا
یہاں اور وہاں فرق ہے رات دن کا
(۱۹۰۱ ، مظہر المعرفت ، ۹۰).

---ڈَھل جانا / ڈَھلْنا محاورہ.
رات کا زوال شروع ہونا ، رات گزرنا ، رات ختم ہونا.

سنوارو گے گیسو بناؤ گے زلفیں
یوں ہی دوپہر رات ڈھل جائے گی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۱۰).

روتے جاتے تھے تیرے ہجر نصیب
رات فرقت کی ڈھلتی جاتی تھی
(۱۹۳۳ ، مشعل ، ۱۱۳).

داستاں عمر پریشاں کی کہی ہے کتنی
کوئی بتلائے کہ اب رات ڈھلی ہے کتنی
(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۶۹).

---رات بَھر م ف.
ساری ساری رات ، پوری پوری شب.

بامِ کیسو میں میرے نالوں سے
زلزلہ رات رات بھر آیا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۵۶). امام الانبیا صلعم رات رات بھر جاگ نفلیں پڑھا کرتے تھے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۲).

---رات کا پَڑ رہنا بھور بَھئے چَل دینا محاورہ.
زندگی عارضی ہے. زندگی کا عرصہ بہت تھوڑا ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---رانی امث.
رک : رات کی رانی.

وہ پیرہنوں کی گل فشانی
کھولے ہوئے زلف رات رانی
(۱۹۵۵ ، نبضِ دوراں ، ۶۹). [رات + رانی (رک)].

---رَہے م ف.
ایسے وقت تک جب تھوڑی رات باقی ہو. میں اسی کی فریاد و زاری رات رہے سنا کرتا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۵۴۱). دونوں کو لیٹ رہنے کی ضرورت تھی - کیونکہ کچھ رات رہے اسٹیشن پر پہونچنا تھا. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۳۵). کچھ رات رہے بوڑھی سناری اپنے خاوند اور بچے کو لے کر پتہ پر چل دی. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۹).

---زِیادَہ آنا محاورہ.
رات کا بڑا حصّہ گزر جانا.

رات آئی ہے زیادہ بہیں آج سو رہیں
دل میں کریں خیال نہ سرکار اور کچھ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۸) . سب انسپکٹر رام شنکر نے کہا ، انسپکٹر صاحب آپ ان سب کو لے کر جائیے . اب رات زیادہ آئی ہم سمجھ لیں گے . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۰).

---سائیں سائیں (شائیں شائیں) کَرْنا محاورہ
بہت مہیب سناٹا ہونا ، رات بولنا (رک). بجلی چمک رہی ہے ، ہوا فرائٹے بھر رہی ہے ، رات سائیں سائیں کر رہی ہے. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۴۲) . قبرستان کے کیا اسرار ہیں یہ طلسم کسی کی سمجھ میں آئے رات شائیں شائیں کر رہی ہے آدمی نہ آدم زاد. (۱۹۳۳ ، نیرنگِ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۲۶).

---سُولی پَر بَسَر کَرنا محاورہ.
سخت اذیت میں رات گزارنا ، بہت بے چینی سے رات بسر کرنا.

شمع کی طرح سے یادِ قدِ رعنا میں ترے
ہم نے سولی پہ سدا رات بسر کی گھر میں
(۱۸۵۴ ؟ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۴۸).

---سُولی پَر کاٹْنا محاورہ.
سخت مصیبت میں رات بسر کرنا ، بہت بے چینی سے رات گزارنا.

تو نے جو کی لے عقل آرا چاندنی کی تیاری رات
شمع نے پھر سولی پر کاٹی روتے روتے ساری رات
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۴۷).

---سُولی پَر کَٹْنا محاورہ.
رات سولی پر کاٹنا (رک) کا لازم.

شمع کی طرح مجھے رات کٹی سولی پر
چین سے یادِ قدِ یار نے سونے نہ دیا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۱).

شام سے بندھتا ہے خیالِ مژہ
سولی پر کٹتی ہے ہماری رات
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق میرٹھی ، ۴۷).

---شبّرات/شب بَرات (--- فت ش ، سک ب) م ف (قدیم).
رات کا خوشگوار ہونا ، رات کا باعث مسرت ہونا.
سہاگن رات شبرات آ سجن گھر آنے بھی سر تھے
جھلک جو تاں کے ابرن تن چڑا جھلکانے بھی سر تھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۰). [رات + شبرات (رک)].

---صُبْح کَرْنا محاورہ.
(انتظار یا اذیت وغیرہ میں) رات گزارنا.
طپش میں دن کٹا جو مثل خورشید
مثال شمع رو کر صبح کی رات
(۱۸۲۸ ، سخن بیمثال ، ۳۲). کیسی کیسی آرزوؤں میں راتیں صبح اور دن شام کیے ہیں. (۱۹۱۳ ، گرداب حیات ، ۹۲).

---قیامَت کی پڑْنا محاورہ.
قہر کی رات ہونا ، مصیبت کی رات ہونا (مہذب اللغات).

---کا اَنْدھا صف.
شب کور ، جسے رات میں کچھ نظر نہ آئے ، رتوندھا. حضور قسم وحدہٗ لاشریک کی ڈاکٹر کو دکھا لیجیے عاجز تو رات کا اندھا ہے. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۱۲).

---کا بڑھ جانا ف م نیز محاورہ.
رات کا موسم سرما میں لمبا ہو جانا؛ تکلیف یا انتظار کی وجہ سے رات کا لمبا ہونا (جامع اللغات).

---کا پیٹ بھاری ہے کہاوت.
رات میں بہت کچھ اور ہر طرح کی سمائی ہے (صبح کو اس سے کیا حالات پیدا ہوں) ، رات سب کی عیب پوش ہے (فرہنگ آصفیہ).

---کاٹْنا محاورہ.
جوں توں رات بسر کرنا ، بمشکل رات گزارنا.
دن لگے شیخ کو بھی اب کہ سدا
مے کے کاٹے ہے ارتکاب میں رات
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۳).
ہجر میں تھی کسے امید سحر
رات کاٹی خدا خدا کر کے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۹).
جو باقی رات تھی ایذا میں کاٹی
مصیبت سے بڑی صحرا میں کاٹی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۹۳). کوئی تو بات کرنے والا ہو لڑکیاں سو جائیں گی تو میں اکیلی کیونکر رات کاٹوں گی. (۱۹۲۰ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۷۸).
تو بتا کیا تجھے ثواب ملا
خیر میں نے تو رات کاٹ ہی لی
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۱۵).

---کاٹے نہیں کَٹنا محاورہ.
رات مشکل سے گزرنا ، رات کا طویل ہو جانا. ہم سمجھتے تھے سویرا ہو گیا ، اُف آج تو رات کاٹے نہیں کٹتی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۶). رات کسی جتن سے کاٹے نہیں کٹتی نیند ہے کہ آنکھوں سے کوسوں بھاگی ہوئی ہے. (۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۸۹).

---کا راجا (راجَہ) صف.
رات میں جاگنے والا ، رات میں کام کرنے والا. آنے میں دیر کیوں ہوئی؟ آپ جانتے ہیں آپ بھی رات کے رابعہ میں بھی رات کا راجہ. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۱۳).

---کا کاٹْنا محاورہ.
رات بسر کرنا ، رات گزارنا. ایک ایک پل ایک سال اور رات کا کاٹنا وبال معلوم ہو رہا تھا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲۱).

---کا کاٹے کھانا محاورہ.
رات کو تنہائی میں فرقت کی تکلیف ہونا (جامع اللغات).

---کا کھانا امذ.
وہ کھانا جو رات کو کھایا جائے ، شام کے بعد کا کھانا، عشائیہ، ڈنر. مسجدوں کے فرمانروا دن کا کھانا دوپہر ڈھلے اور رات کا کھانا آدھی بجے کھاتے ہیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۳). انہوں نے رات کے کھانے کا انتظام کیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۸۵).

---کالی کَرْنا محاورہ ؛ مع ج ؛ راتیں کالی کرنا.
رات جاگ کر گزار دینا ، رات کا وقت ضائع کرنا. اس نے بیسیوں دن غارت اور بہت سی راتیں ادھیڑبن میں کالی کر دیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۱). راتیں کالی کرنا. جاگ کر راتیں گزارنے کو کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۳۳۸).

---کالی ہونا ف س نیز محاورہ ؛ مع ج ؛ راتیں کالی ہونا.
۱. اندھیرا ہونا ، تاریکی چھانا ، سناٹا ہونا ؛ (مجازاً) مایوسی کی فضا ہونا.
ہوئی رات کالی جو پر زاغ
ستاریاں کے روشن ہوئے سب چراغ
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۱).
رہا ہے خیال اونکے گیسو کا جس میں
وہ رات اور راتوں سے کالی ہوئی ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۰).
کسے ملیں کہاں جائیں کہ رات کالی ہے
وہ شکل ہی نہ رہی جو دیے جلاتی تھی
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۱۷). ۲. رات کالی کرنا (رک) کا لازم.
کھیل تماشوں میں ان کی جیبیں خالی ہو جاتی ہیں
سیر سپاٹوں میں ان کی راتیں کالی ہو جاتی ہیں
(۱۹۱۵ ، شعر انقلاب ، ۱۱۵).

---کانٹوں پَر/کے اُوپَر بَسَر کَرنا محاورہ.
سخت اذیت میں رات گزارنا ، نہایت بے چینی سے رات گزارنا.

خلش رونگٹوں کی رہی رات بھر
ہوئی رات کانٹوں کے اوپر بسر
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۴۴)۔

--- کَٹ جانا / کَٹنا محاورہ۔
رات کاٹنا (رک) کا لازم۔

نہ پوچھو کیونکہ میری ان دنوں اوقات کٹتی ہے
کہ دن کو رو کے گزرے ہے تو رو کر رات کٹتی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۸)۔

ہم دو گھڑی بھی ساتھ تیرے سو رہے نہ پائے
باتوں میں یوں ہی چار پہر رات کٹ گئی
(۱۸۱۸ ، انشا، کلام ، ۲۰۹)۔ ایسی پریشانی میں رات کٹی صبح کو حضور تشریف لائے۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۵)۔

کٹی ہے رات تو ہنگامہ گستری میں تری
سحر قریب ہے اللہ کا نام لے ساقی
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۳۳)۔ دونوں دوستوں کی رات روتے کٹی۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵۴)۔

--- کَرْنا محاورہ۔
رات بسر کرنا ، شب بھر قیام کرنا۔

قائم رہ پر خوف ہے اور دوریٔ منزل
کب پہنچے گا ظالم جو کہیں رات کی تو نے
(۱۸۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷٦)۔

--- کَڑی ہونا محاورہ۔
رات کا تکلیف دہ ہونا ، اذیت اور مصیبت میں گرفتار ہونا۔

لبِ پان خوردہ پر مسّی کی دھڑی
دلِ بیمار پر تھی رات کڑی
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۰۴)۔

--- کَم رَہنا ف ل۔
صبح ہونے میں تھوڑی دیر باقی ہونا۔

تو اب رات کم رہ گئی ہائے رات
کٹی جتنی کاش اتنی پھر آئے رات
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۳)۔

--- کَم اَور سوانْگ بُہت (ہے) کہاوت۔
وقت کم ہے اور کام زیادہ۔ تو ہی دن رہ گئے ہیں رات کم اور سوانگ بہت ہے۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۱۸)۔

--- کو م ف۔
رات کے وقت ، اس وقت جبکہ رات ہو۔

چرخ پر ٹھہری تری عقدِ ثریّا کی چمک
جب کہ ماتھے پہ ترے رات کو جھومر چمکا
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۲۰)۔

--- کوتاہ اَفسانَہ دَراز کہاوت۔
وقت کم ہے اور کام زیادہ ، رات تھوڑی کہانی بڑی۔

وصفِ روضہ تو لکھا اب لکھو معراج کا حال
ہے مثل رات تو کوتاہ ہے افسانہ دراز
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۷)۔

---کو جَمائی آئے ، دِن کو منہ پُھلائے / پَھیلائے کہاوت۔
۱۔ کام میں عجلت کرنے والا ، جلد باز جو کام کی فکر پہلے سے کرتا ہے (جامع اللغات ؛ محاوراتِ ہند ، ۱۱۷)۔ ۲۔ کام میں سستی کرنے والا ہے (جامع الامثال ، ۲۲۴)۔

--- کو جھاڑُو دینا مَنحُوس ہے مقولہ۔
رات کو جھاڑو نہیں دینا چاہیے ایک عوامی توہّم (جامع الامثال)۔

--- کو دِن بَنانا محاورہ۔
رات کو دن کی طرح روشن کرنا ، بہت زیادہ روشنی کا انتظام کرنا ، رونق کا سامان کرنا۔ صفیہ کی آمد نے اس رات کو جس کی صبح عیدالفطر تھی ... دن بنا دیا تھا۔ (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۸)۔

--- کو دِن کَرْنا محاورہ۔
۱۔ بہت محنت کرنا ، بہت بھاگ دوڑ کرنا۔ جس نے بیٹے کو بڑھاپے کا سہارا سمجھ کر لالن پالن میں رات کو دن کر دیا ہو غریب سخت پریشان تھے۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۸)۔ ۲۔ رات کو دن بنانا (رک)

کیا چمکتی ہے زلف پر افشاں
رات کو کرتے ہیں یہ تارے دن
(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۱٦۳)۔ سڑک کے دونوں جانب ٹٹیاں لگا کر اور ان میں روشنی کے گلاس جما کر رات کو دن کر دیا ہے۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۱)۔

--- کو تارے گِنْنا محاورہ۔
رات جاگ کر گزارنا ، انتظار میں رات گزارنا ، بے چینی و بے قراری میں رات گزارنا۔

میری طرح وہ رات کو تارے گنا کریں
اب کے کچھ ایسی چال قمر آسمان چلے
(۱۹٦۸ ، قمر جلالوی ، اوجِ قمر ، ۱۲٦)۔

--- کو رات دِن کو دِن نَہ جاننا / سَمَجْھنا محاورہ۔
سخت محنت کرنا ، بہت سعی و کوشش کرنا۔ جاں نثاریاں کی ہیں۔ رات کو رات دن کو دن نہ سمجھا۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۴۸)۔ کیوں بچی ہم نے رات کو رات دن کو دن نہ جانا تمہارے واسطے سارے کنبے کو چھوڑا۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۵۹)۔

--- کو (سانْپ کا) نام نَہیں لیتے ہیں مقولہ۔
ایک توہم ہے کہ سانپ کا نام رات کو لیا جائے تو وہ نکل آتا ہے (اس لیے رسّی کہہ دیتے ہیں) (جامع الامثال)۔

--- کو صُبح کَرْنا محاورہ۔
رات گزارنا ، رات تمام کرنا۔

ہاں کے سفید و سیہ میں ہم کو دخل جو ہے سو اتنا ہے
رات کو رو رو صبح کیا اور دن کو جوں توں شام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹)۔

---کو مچھر کی ٹانگ پکڑیں ، دن کو اونٹ نہ سجھائی دے کہاوت.
ان کے متعلق کہتے ہیں جنھیں رات کو زیادہ نظر آتا ہے یا ویسے تو بڑے تیز نظر ہوں مگر کبھی حیرت انگیز حماقت کا ثبوت دیں (جامع الامثال).

---کی پوربا امث.
ایک راگنی جو رات کے وقت گائی جاتی ہے ، پوربا راگ کی ایک شکل. راگ راگنیاں ہٹ منجری دن کی پوربا ، رات کی پوربا کا ٹھہرے، سب قسم کے جدا جدا اس طرح ادا کر دیتی کہ ان کا روپ سروپ آنکھوں کے سامنے آجاتا. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۲۰).

---کی رات م ف.
صرف ایک رات ، رات بھر میں ، رات کے اندر.
غضب ہو کے پتھر لیا بات میں
بھرا مجھ سے بھر رات کی رات میں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۹۲) . باغ میں ایک دوست کے ساتھ رات کی رات رہے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۱۲).
بات کرنے میں تو جاتی ہے ملاقات کی رات
کیا بری بات ہے رہ جاؤ یہیں رات کی رات
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۰۶). اشیائے متنازعہ فیہ کو میں نے رات کی رات روک لیا. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۸۶).
شہرِ محبت کب سے خالی خالی ہے
ہم بھی فراز یہاں ہیں شاید رات کی رات
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۱۵).

---کی رانی امث.
ایک بہت خوشبودار زرد رنگ کا بڑا پھول جو رات کے وقت کھلتا ہے، زرد رنگ اور تیز خوشبو کے پھول کا پودا. رات کی رانی کی تیز بو میرے دماغ میں پیوست ہو گئی. (۱۹۳۷ ، ہم اور تم ، ۳۶). اس کے لے سے ساری فضا معطر ہوجاتی اور رات کی رانی اپنی زلفیں نیچے کر کے اسے سلام کرتی تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷۳).

---کی مالزادی ، دن کی خوزادی کہاوت.
رات کو بدکاری کرتی ہے دن کو شریف بن جاتی ہے اس عورت کے لیے مستعمل جو بظاہر پارسا اور دراصل بدکار ہو (جامع الامثال).

---کی نیت حرام فقرہ.
ایک عقیدہ ہے کہ رات کو کوئی فیصلہ یا ارادہ نہیں کرنا چاہیے ، خدا پر بھروسا کرنا چاہیے. ذرا صبح ہونے دے مجھے بھی سونے دے ، رات کی نیت حرام پہلے مجھے یہی کام. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۲۸).

---کی نیند حرام فقرہ.
رک : رات کی نیت حرام. رات کی نیند حرام۔ لے اب کچھ نہ کہیے خدا حافظ. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۹۷).

---کھسنا محاورہ.
رات گزر جانا ، رات ڈھلنا. صبح سے دوپہر ہو جاتی دن مندے سے آدھی رات کھس جاتی. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ابو الفضل صدیقی ، ۱۳۱).

---کھینچنا محاورہ.
رات گزرنا ، بیمار کا رات سلامتی سے گزار لینا.
ممکن نہیں کہ رات کھنچے ہم کو ہجر میں
روزِ فراق دن ہے ہمارے وصال کا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۵۱).

---گزار دینا / گزارنا ف م.
رات بسر کرنا ، تکلیف یا انتظار میں رات کاٹ دینا ، رات بھر قیام کرنا.
خضر گردش میں ہے جو ساری رات
رہزنی کر کے کیا گزری رات
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۰۵) . وہاں سے لوٹ کر میں نے رات گزاری اور جب صبح ہوئی تو میں نے کپڑوں کی ایک گٹھری کھولی. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ ، ۱ : ۲۶۶). آپ لوگ یقیناً آج کی رات گزارنے کے بارے میں پریشان ہو رہے ہونگے. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۷۸).

---گزر جانا / گزرنا ف م.
رات بسر ہونا ، رات ختم ہونا.
آہو ہرن سہا خرگوش
کہاں رات جو گزری دوش
(۱۷۹۳ ، ذوق العبیان (مقالاتِ شیرانی ، ۲ : ۱۲۶)).
جی ڈھا جائے ہے سحر سے آہ
رات گزرے گی کس خرابی سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۰). منشی جی نے چلتے چلاتے ننھی خانم سے دل لگی کی کہ پہاڑ سا دن چھوڑ پھاڑ آدھی رات سنسان گھر میں گزرے. (۱۹۲۹ ، ولایتی ننھی ، ۲). میں چونک کر سوچتا ہوں کہ رات گزر چکی ہے. (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۱۰۳).

---گہری ہونا محاورہ.
رات زیادہ ہونا ، رات کا کافی حصہ گزر جانا ، اندھیرا پھیلنا. رات گہری ہونے لگی تو میں نے دھڑکتے دل سے جانے کی اجازت چاہی. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۳۰).

---گئی بات گئی کہاوت.
موقع نکل جانے یا وقت گزر جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا. تر نے کہا رات گئی بات گئی اب اور کچھ باتیں کریں جن سے کچھ فائدہ ہو. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۸۰۱) . مزید کوئی گنجائش نہیں تھی لہذا رات گئی بات گئی. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۳).

---گئے (تک) م ف.
ایسے وقت جب کہ رات زیادہ گزر چکی ہو ، صبح ہونے سے کچھ دیر پہلے تک. کیوں اتنی رات گئے تم آئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳). اس گروہ کے سرغنہ لوگ رات گئے دریائے باسفرس میں ڈبوئے جاتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۲۸۳).
دشمن سے ہوئی ان کو الفت لیکن ہے جو کچھ خوفِ ذلت
وہ جاتے ہیں گھر سے رات گئے وہ گھر کو سویرے پھرتے ہیں
(۱۹۱۵ ، طوفانِ نوح ، ۶۶).

ہم سبو گھر سے نکلتے ہو، نہیں اب ناصر
میکدہ رات گئے اب بھی کھلا ہوتا ہے
(۱۹۷۲ ، دیوان ناصر کاظمی ، ۴۱). ایک موچی دن بھر جوتے سیتا ... اور چار دوستوں کو جمع کر کے رات گئے تک اپنے گھر میں دھنا چوکڑی مچاتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۷۵).

---گھٹنا ف س، نیز محاورہ.
رات کی میعاد کم ہونا ، رات گزرنا.
کہوں کیا بیقراریٔ شبِ وصل
بڑھی جتنی ہوس اوتنی گھٹی رات
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۲).

---ماں کا پیٹ (ہے) کہاوت.
رات کا جرم یا عیب پوشیدہ رہتا ہے ، رات کو سب آرام پاتے ہیں (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۲۵).

---مَر مَر کے کاٹنا محاورہ.
انتہائی بے چینی یا اذیت میں رات بسر کرنا.
انتظارِ صبح میں مر مر کے کاٹی میں نے رات
اشتیاقِ شام میں اب جان دن بھر توڑیے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۳).

---مشکِل میں کٹنا ف س، نیز محاورہ.
رات کسی وجہ سے تکلیف میں گزرنا (جامع اللغات).

---نام امذ.
وہ لفظ جو فوج میں اپنے آدمیوں کی شناخت کے لیے مقرر کر لیا جاتا ہے (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۵۳) [رات + نام (رک)].

---نَربَدا اُتری صُبح (اُٹھ) کُنویں/ کوئیں سے ڈری نیز صُبح کنواں/ کواں دیکھ ڈری کہاوت.
خوامخواہ نخرے بگھارتی ہے دکھانے کو ڈرتی ہے خطرناک کام کر جائے اور تھوڑے خطرے سے ڈرجائے (ماخوذ: جامع اللغات ؛ جامع الامثال ، ۲۲۳).

---نَربَدا اُترے صُبح اٹھ / کنویں / کوئیں سے ڈرے کہاوت.
رک : رات نربدا اتری ... الخ (نجم الامثال ، ۲۲۲).

---نہ پکڑنا محاورہ.
رات ہونے سے پہلے مر جانا ، رات تک زندہ نہ رہنا (نوراللغات)

---والا صف ؛ امذ.
(کنایۃً) الّو ؛ پشمہ ؛ چاند (نوراللغات).

---ہَتانی تَڑکے آئی بُھوک بیدنا بُری اے رے بھائی کہاوت.
بھوک بڑی بلا ہے ہر وقت لگی رہتی ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---ہو جانا/ ہونا ف س، نیز محاورہ.
دن ختم ہو کر رات کا وقت آ جانا ، سورج غروب ہو جانا.
سر ترا صبح سے نیزے پہ ہے ہے تا شام
رات جب ہووے تو رکھ بیچ اسے گرد تمام
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۰۷).
دن گیا رات ہوئی رات گئی دن آیا
نہ ہوئی پر نہ ہوئی گردشِ ایام تمام
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۳۸). جب بائیسویں رات ہوئی ... اس لڑکی کا نکاح کبڑے سئیس سے کر دیا. (۱۹۳۰ ، الف لیلیٰ ، ۱ : ۲۱۲). ۲. زوال یا تباہی کا وقت آ جانا ، اختتام ہو جانا.
جب دل کی وفات ہو گئی ہے
ہر چیز کی رات ہو گئی ہے
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۸۱).

---ہی رات م ف.
رات کے پردے میں ، شب کے اندھیرے میں ، دن نکلنے سے پہلے (مہذب اللغات).

---ہی راتا م ف.
رات کے وقت رات بھر میں ، راتوں رات. ایسی تدبیر کرو کہ عمرو کو رات ہی راتا گرفتار کریں. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۰۲).

راتا (۱) امث (قدیم).
رات ، رات کو.
ایسی نپٹ ہوں راتا ماتا تو اے بانیٔ سبیل
معرفت کی بات موری خاطر لیاؤ دلیل
(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی ، ۱۷).
نہ صبح کو بھوک دن نہ نیند راتا
بِرہ کے درد میں سینہ براتا
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱). سب راج بھر کی بیٹیاں سدا سہاگنیں بنی رہیں اور سوہے راتے جھٹ کبھی کوئی کچھ نہ پہنا کرے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۷). [رات + ا (زائد)].

---رات/ راتی م ف.
رات بھر میں ، راتوں رات.
بہت ہی خوب ہے گیسوؤں کے پردے میں
جو راتا رات نکل جائے قافلہ دل کا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۵۶). سارا کو جیسے ہی معلوم ہوا کہ خالہ کا انتقال ہو گیا روتی پیٹتی شوہر کے ساتھ راتا راتی خالہ کے یہاں پہنچ گئی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۵). [رات + ا (حرف وصل) + رات / راتی].

راتا (۲) صف.
سرخ ؛ لال ، قرمزی ؛ سرخ رنگا ہوا.
راتا پھول سوسنہ رنگ ماتا
کلا لوک نہ بوجھیں باتا
(۱۵۶۵ ، جواہر الاسرار ، ۳۲). [ب : رَت او रत्तओ].

راتِب (کس نیز فت ت) (الف) امذ.

۱. شیر ، کتّے ، بلّی ، ہاتھی وغیرہ کا کھانا جو روزانہ ایک مقرر معمول کے مطابق دیا جائے.

نہ تھور چارے کا ، راتب کا ، نہ ٹھکانے ہے
ہر ایک بھوک سے موئے بجرم روانا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۹). ہاتھیوں گھوڑوں بیلوں کو راتب کھلاؤ کوچ ہونے والا ہے.(۱۸۹۳ ، بی کہان ، ۷۰). ایک روز فیلبان نے بادشاہ سے عرض کی کہ حضور مولا بخش تمام گنّے اور راتب کی روٹیاں بانٹ دیتاہے.(۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۰). یہ اُس کے گرے ہاؤنڈ کتوں کے راتب سے گوشت چرا کر کھا جاتا تھا.(۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۸). ۲. **روزانہ کی خوراک جو بندھی ہوئی ہو ، کھانا ، راشن ، روزینہ ، وظیفہ**. بادشاہ نے دو تک کے کہنے سے فرمایا کہ سنجوک سے کام چھین لیں اور راتب کم کر دیں.(۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۹۵). بہت سے پہلوانوں کے راتب بندھے ہوتے تھے.(۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۹). حضور میری جان اسی مُرْبھکی سے چُھڑائیے چار آدمیوں کا راتب کھا جاتی ہے (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۱ : ۱۰). میں اسے تب میں راتب تیار کر دیتی ہوں.(۱۹۸۶ ، سہ جلد ، ۳۶). ۳. **گھوڑے کا دانہ جو معمول کے علاوہ ہو**. گھوڑے کو دکھن بِنَۃ نہ باندھیں ... دانہ اور راتب میں چوری نہ کریں. ۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۷). گھوڑے کو راتب کی ضرورت ہی کیا ہے گھاس کافی ہے.(۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۷۰). اپنی بیویوں میں اسے زینب پسند تھی اور گھوڑیوں میں روزا ... خان زماں اس کے لئے راتب لے کے جاتا تو وہ آخری دانہ تک کھا لیتی تھی.(۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۳۰) . (ب) صف . **خوراک یا اناج جو روزانہ استعمال کے لئے سرکار سے ملتا تھا**.

بھرحال اوس وکھیا شہ دے مراتب
کریا کھبو دود اوسکوں روز راتب

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳). رزق کا راتب جو سرکار سے بندھا ہے موقوف ہونا کیسا، کبھی ناغہ بھی تو نہیں ہوتا.(۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۸). ف : بندھنا ، دینا کرنا ، کھلانا. [ع : (ر ت ب)].

---باندھنا محاورہ (شاذ).

کسی بات کا یا کام کے کرنے معمول مقرر کر لینا. تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہی رہو گے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۵۸).

---خوار/خور (---و معد / و مج) صف.

وظیفہ خوار (نوراللغات ، فرہنگ آنند راج) . [راتب (رک) + ف : خوار / خور ، خوردن ـ کھانا سے].

--- کھاتِب (--- کس ت) امذ.

خوراک وغیرہ ، غذا اور دوسری کھانے پینے کی چیزیں. ردیل گڑھ کے ظفر یاب خان اور چوہان گڑھ کے شیر سنگھ کے وہ پہاڑ سے سینڈھے خوب راتب کھاتب اور کس بل کے چڑھے ہوئے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۸۰) [راتب + واتب ـ کھاتب (تابع)].

---لگانا محاورہ.

۱. **کتّے بلّی وغیرہ کی خوراک مقرر کرنا** (نوراللغات). ۲. **معمول کے مطابق روزانہ کسی جگہ دودھ یا گوشت بھیجنا (قصائیوں اور دودھ والوں کی اصطلاح)** میر صاحب کے یہاں ایک سیر دودھ کا راتب لگا ہوا ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۳۶).

---لگنا ف ل.

راتب لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

راتِبَہ (کس خف ت ، فت ب) امذ.

۱. **رک : راتب**.

دہر کا راتبہ ہے بحر اترا کشتی بہ کف
مہر و مہ دیکھتے ہیں تیرے ہی ہاتھوں کی طرف

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۰). شبستان کے پرستاروں کے لیے جو راتبہ مقرر ہے وہ صبح سے رات تک تقسیم ہوتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۳). ۲. **وہ سُنّتیں جن کے ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے مگر جو فرائض میں شامل نہیں** . راتبہ مغرب دو رکعت ہیں پیچھے اوس کے.(۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۹). [راتب + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---خوار (---و معد) صف.

وظیفہ خوار (ماخوذ : فرہنگ آنند راج). [راتبہ (رک) + ف : خوار ، خوردن ـ کھانا سے].

راتْری (سک ت) امث.

رات ، رات کا اندھیرا. راج استھان کے نگر نواسی راتری کے بیرا سے تہارے باٹ نہارتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۳۶). بنتی کرتی تیری دن اور راتری ہم پر دیا کری ساری بیت پری سب برش استری پر دھان منتری ہیں آج کی گھڑی جسونت سنگھ میں. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۴۳). [راتر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---چَر (---فت چ) صف ؛ امذ.

رات کو گھومنا ، رات کو گشت کرنا ، پھرنا ؛ رات کو پہرہ دینے والا ، پہرے دار ، چور ، رہزن ؛ بھوت ؛ شریر ؛ بدشکل روح (پلیٹس) . [راتری + چر (۱) (رک)].

---سَمے (---فت س) امذ.

رات کا وقت ، عرصۂ شب (پلیٹس). [راتری + سمے (رک)].

---کال امذ.

رک : راتری سمے (پلیٹس). [راتری + کال (رک)].

---ویلا (---ی مج) امذ.

رک : راتری سمے (پلیٹس). [راتری + ویلا (رک)].

راتِق (کس ت) صف.

جوڑنے یا باندھنے میں لگا رہنے والا ، اُدھیڑبن میں رہنے والا ، فاتق کا نقیض ؛ مراد : سیاہ و سفید کا مالک.

وہ مدار کار عالم ، مستقل ذی اختیار
راتق و فاتق وہی ہے ازپئے ہندوستان
(۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۹۰).
رہتا ہے غم کثرت و قلت لاحق
پر آں یہ نادان ہیں راتق فاتق
(۱۹۹۷ ، لحنِ صریر ، ۲۵۰). [ع : (ر ت ق)].

راٹنا (سک ت) (الف) ف م.
رنگنا ، سرخ رنگنا.
دونوں ہات مہندی میں راٹے کرے
جو چکی کو پکڑے تو چھالا پڑے
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۹۳). (ب) ف ل. ۱. سخت جوش آنا (جامع اللغات). ۲. نہایت شائق یا عاشق ہونا ، دیوانہ ہونا ، فریفتہ ہونا.
سدا عشق میں مست ماتے ہیں کیوں
درس یار کا دیکھ راٹے ہیں کیوں
(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۳)).

راٹوا (سک ت) امذ.
رات (قدیم اردو کی لغت). [رات (رک) + وا ، لاحقۂ تصغیر].

راتوں (و مج) امث ؛ ج.
رات (رک) کی جمع یا حالتِ مغیرہ ، عموماً تراکیب میں مستعمل.

---جاگنا ف مر ؛ محاورہ.
مدت تک جاگنا ، بہت سی راتیں جاگ کر گزارنا.
راتوں جاگی ہے مثلِ قائم کے
تب یہ سوزِ بیاں رکھتی ہے شمع
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۳).

---رات م ف.
رات ہی میں ، رات کے وقت ، رات بھر میں ، بہت جلد.
بھاگے یہ باتیں کرتے راتوں رات
دونوں نے کی شتاب واں سے لات
(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۹۳). راتوں رات منا لال پنا لال کی کوٹھی میں جھمن کو اس کے بھائی کے ساتھ بھیجا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۳) انہیں بھی ... اطلاع ہو گئی اور یہ راتوں رات جہاز میں بیٹھ کر وہاں سے بھاگ نکلے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۶۹). میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی ، راتوں رات سبھی کچھ ہو گیا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۹۰).

---روٹی ایک ہی سرا (سوا) کہاوت.
محنت بہت کی فائدہ کم ہوا ، اتنی محنت کی تب اتنا کام ہوا (ماخوذ: محاوراتِ ہند ، ۱۱۷ ؛ علمی اردو لغت).

---کاتا کاتنا سر پر نہیں تاٹنا کہاوت.
بہت محنت مشقت کرتی ہے پھر بھی گزارا نہیں ہوتا یا مشکل سے ہوتا (علمی اُردو لغت).

---کا نہ باتوں کا فقرہ.
کسی کام کا نہیں ، بیکار ہے.
کوئی بوسہ نہ کچھ وعدہ نہ راتوں کے نہ باتوں کے
دل ان کو کوئی دے دیتا اب اپنا کوئی نادان تھا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۵۲).

---کو نیند نہ آنا ف مر ؛ محاورہ.
رنج و غم کی وجہ سے کئی کئی دن تک جاگتے رہنا (علمی اردو لغت).

راتوندھا (و مج ، غنہ) صف ؛ امذ.
رک : رتوندھا (پلیٹس).

راتی (۱) امث (قدیم).
رات.
راتی علی جو دیکھے سبھی
لال نہ بکھیا تس کیوں کبھی
(۱۵۶۵ ، جواہرِ اسرار اللہ ، ۳۰).
وہ تیرے جو وحدت کے باتی
سدا رہیں مرشد رنگ راتی
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۹۸). راتی ہوئیلے کامرو جاتی ؛ ترجمہ : رات ہونے پر وہ عاشق کے پاس جاتی ہے. (۱۹۸۲ ، پراچین اردو ، ۲۶). [پ : راتی राती].

---رات (الف) م ف.
راتوں رات ، رات بھر میں.
اپنی سکلی حشم سنات
تجہ پر بھی اب راتی رات
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۳)). ہم استارہ کی آبادی میں راتی رات پہنچ کر تمہاری سواری کیلئے ڈولیاں بھیجتے ہیں. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۱۹۱). (ب) صف. رات بھر کا ، ایک رات کا ، بہت مختصر. رسولِ خداؐ نے عظیم خانۂ کعبہ میں اعلان کیا کہ میں آسمانوں کے راتی رات سفر سے لوٹا ہوں. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۱۲۷). [راتی + رات].

---راتا م ف.
رک : راتوں رات. راتی راتا قطع منازل و طے مراحل کرتے ہوئے آتے ہیں. (۱۸۹۶ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۷ : ۵۴۱). مہربانی سے اب میرا قرض پاک ہو جائے گا ، انھوں نے شکریہ ادا کیا اور راتی راتا خدا جانے کہاں الوپ ہو گئے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۳ : ۳). [راتی (رک) + رات + ا (زائد)].

راتی (۲) صف.
رات کا یا رات سے متعلق (پلیٹس). [پ : راترِو ، रात्रिका].

راتی (۳) امذ.
عاشق ، پریمی ، فریفتہ.
راتی ہوئی یوں دلہن کی
چیت اوچایا حسن تھی
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۹ (الف)).

پیارے میں ہوں راتی نکیل کیوں جیوں مانی
موق ایک باری ہونی سو برہے کی جھار کہانی
(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۸). اف : ہونا. [مقامی].

راتے (الف) صف.
ڈورے دار (آنکھوں کی صفت میں مستعمل).
راتے نین سرونگ ہیں دو مست جوں مدن میں
کرتے اپس میں جنگ ہیں سکہ نور کے صحن میں
(۱۵٦۴ ، شوق حسن ، د ، ۱۹۲). (ب) امذ. **آنکھوں کے لال ڈورے ، مستی** (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت) [رک : رَکت جس سے یہ مشتق ہے].

راتِیانَج (کس ت ، سک نیز فت ن) امث.
صنوبر کے درخت کا گوند ، راتینج (رک) (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱). [ف].

راتِیانَہ (کس ت ، فت ن) امث.
رک : راتینج. راتینج ... اس کو راتیانج اور ... فارسی میں راتیانہ بولتے ہیں. (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱). [ف].

راتے رات م ف (قدیم).
راتوں رات.
بکڑے شاہزادے کوں یاراں سنگات
وہیں بند کربے چلے راتے رات
(۱٦۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۷).
نکل شہرتے بیگ جا راتے رات
بتجالے اپن سُن ہماری یو بات
(۱٦۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴٦). [رک : راتی رات].

راتِین (ی مع) امث.
صنوبر کے درخت کا گوند جس سے ظروف ساز برتن جوڑتے ہیں (فرہنگ آنند راج). [ع].

راتِینات (ی مع) امث.
راتین (رک) **کی جمع**. آئی ہوپیا سے حاصل کردہ راتینات کا آمیزہ. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۷). [راتین + ات ، لاحقۂ جمع].

راتِینَج (ی مع ، فت ن) امذ.
صنوبر کے درخت کا گوند. ابن سمجون نے جالینوس کے تتبع میں کہا ہے کہ راتینج صنوبر کبار اور صنوبر کلاں کا گوند ہے. (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱). [ف].

راتیں رات (ی مع) م ف (قدیم).
راتوں رات.
اپنے سگجے حشم ساتھ
تجھ پر آوتا راتیں رات
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۳). بہت پیار سوں ، کتابت انے خیال کے بات بھیجی ، راتیں رات بھیجی. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۲۵۳). [رات + یں (حرف اتصال) + رات].

راتِینَہ (ی مع ، فت ن) امذ.
چیڑ کے پیڑ کا گوند ، نیز مصنوعی گوند جو کیمیائی طریقہ پر بنایا جاتا ہے اور دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے ، **راتینج (رک)**. سقمونیا یا راتینۂ سقمونیا جلا پاکی طرح فعل کرتے ہیں اس کے فعل کی ابتداء صرف اسی وقت ہوتی ہے جب کہ یہ ... صفرا کے ساتھ ملتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۷). [راتین (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

راتِینی (ی مع) صف.
راتین (رک) **سے منسوب یا متعلق ، گوند والا ، گوند ملا ہوا.** کاجل روغنی یا راتینی مادوں کو جلانے سے بنتا ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۴۳). [راتین (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

راٹ آئِرَن (کس ء ، فت ر) امذ.
وہ لوہا جس سے تمام کثافتیں نکال دی گئی ہوں اور خالص ہو. یہ مشکل سے ٹوٹتا ہے لیکن اسے کوٹ کر مختلف شکلوں میں ڈھالا جا سکتا ہے ، پٹواں لوہا. راٹ آئرن کی سپیسی فک ہیٹ پائی کی نسبت ۱/۹ ہوتی ہے. (۱۹۰٦ ، راہنمائے انجینیری ، ۲ : ٦۰). جس میں سے ... تمام کثافتیں نکال دی گئی ہوں اسے راٹ آئرن. (Wrought Iron) بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۳۸). [انگ : Wrought Iron].

راٹِن ہونا (کس ٹ) ف ل.
فریفتہ ہونا ؟
بتیاں پر بیتی سکھ راٹن ہوا
اور گرا پڑا بھوت اڑ جن ہوا
(۱٦۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۸۸).

راٹھ کا پان امذ.
سرخ رنگ کی ایک خوشبودار جڑ جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے ہندوستان میں دکھن ، بنگال اور کوکن وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے ، راسنا (رک) (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷٦). [مقامی].

راٹھور (۱) (و لین نیز مع) صف ، ا ، راٹھوڑ.
۱. **مضبوط ، پکا ، سخت ، کھردرا ، رکھڑا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
۲. **مست ، بے غم** (دکھنی اردو کی لغت). ہور دنیا کے واقع اور دیسے کھینچ کر خوب راٹھوڑ ہور مسنڈ بنگئی تھی. (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۰۹). [پ : راٹھوڑ राठोड़].

راٹھور (۲) (و لین) امذ.
راجپوتوں کے ایک قبیلے کا نام.
کتے اسیل دکنے دوری بے نظیر
چوہان ہور راٹھور کہا جا اہیر
(۱٦٦۵ ، علی نامہ ، ۲۷۹). [پ : راٹھوڑ राठौड़ ؛ س : راشٹر राष्ट्र].

راج (۱) امذ.
۱. **فرماں روائی ، حکومت ، اقتدار ، عملداری.**
صدقے نبی ترکماں جم راج کر توں عیشاں
شاہ علی نبی تھے سنگ تج شہی دلایا
(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۵).

اگر تمام پرستان میں ہے تمھارا راج
تو کوہ و دشت و بیاباں میں ہے ہمارا راج

(۱۸۶۶ ، بزبر ، د ، ۳۸) . عرب میں مسلمانوں کا راج ہو گیا . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۳).

جاگ او بترب کے میٹھی نیند کے ماتے کہ آج
لٹ رہا ہے آنکھوں آنکھوں میں تری اُمت کا راج

(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۳۵). لاہور کے شاہی قلعہ پر انگریزی راج قائم ہونے کی تاریخ ۱۸۴۹ء ہے.(۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۶). **۲.(أ) کسی مملکت کا بادشاہ ، فرماں روا نیز کسی ریاست کا والی یا نواب (عموماً ہندو حکمرانوں کے لیے مستعمل).**

عرب ہور عجم ملک لڑنے کوں زور
وو رایل جیتے راج ہیں دُزد چور

(۱۵۶۳ ، شوق حسن ، د ، ۴۷).

کہ حضرت سلیماں کے وقت پر
اتھا مصر میں راج ایک بخت ور

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۹).

کہیا شاہ توں دین کا راج ہے
توں سلطانِ عالم کا سرتاج ہے

(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۷). **(أأ) مالک ، حکم** (جامع اللغات). **۳. دور دورہ ، عروج ، بول بالا ، غلبہ.**

برائے بود یہ ہے چند روز عالم میں
شباب کا نہیں ہونے کا پھر دوبارہ راج

(۱۸۶۶ ، بزبز ، د ، ۳۸).

بستی کی مملکت میں تباہی کا راج ہے
ہشیار ہو کہ فرق مصیبت پہ تاج ہے

(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۳۷). ہر طرف خاموشی اور سناٹے کا راج تھا. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۲). **۴.(أ) مملکت ، سلطنت.**

ہمارا کشورِ دل بھی تو ہے تمھارا راج
تمھارے تحتِ حکومت ہے سب ہمارا راج

(۱۸۶۶ ، بزبر ، د ، ۳۸).

کس قدر آزادیاں پبلک کو ہیں اس راج میں
غور سے دفعاتِ تعزیرات کو دیکھو ذرا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۱) . **(أأ) ریاست جو کسی مملکت کا حصّہ ہو** . جو رانی کیتکی کے ما باپ تمھاری بات مانتے ہیں تو ہمارے سمدھی اور سمدھن ہیں دونوں راج ایک ہو جائیں گے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۷).

سنکم کا اب بھی منظر پہلا سا ہے دل آرا
ہر باگ راج میں ہے فردوس کا نظارا

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۳۰) . **(أأأ) تخت ، مرتبے کی بلندی ، اوج ، عروج.**

ہیں چالیں نئی اُس کی ہر دم بدم
کوئی راج پر ہو کوئی ہو عدم

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱). **۵. جاگیر.** اس رقم سے تو ایک اچھا خاصہ راج مول لیا جا سکتا ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۰۳). راج کی اہم ترین خصوصیت اولاً یہ ہے کہ وہ ناقابل تقسیم ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، د ، ۱ : ۷۶). **۶.(أ) نظم و نسق (امور عامہ حکومت کا) ، انتظام ، بندوبست (پلیٹس)** . سندھ میں گورنر راج کا مطالبہ کرنے والے لوگ ڈرگ مافیا کے ایجنٹ ہیں. (۱۹۸۸ ، روز نامہ جنگ ، ۲۰ مارچ ، ۱). **(أأ) خود مختاری ، اختیار ، عمل دخل.**

کیوں نہ ہو ان کو خرمنوں پر راج
تحت میں ان کے ہے تمام اناج

(۱۷۷۵ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۵). **۷. وہ عیش و آرام یا ٹھاٹ باٹ جو اختیار و حق و تصرف کے ساتھ ہو ، شاہی اختیارات.**

بولے یوں میرے سر کا سرتاج تھا
سو تج نے دنیا تمیں منجے راج تھا

(۱۶۷۹ ، قصہ ابوشحمہ (عکسی) ، ۸۸).

لگا کر راکھ جوگن ہوئی قمری باغ کوں تج کر
مگر کوئی سروقد کے واسطے چھوڑی ہے راج اپناں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۴۰).

وہ کہتی تھی کیونکر میں اٹھوں اے مرے سرتاج
والی انھیں قدموں کی بدولت ہے مرا راج

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵).

ہے کوئی غنی تو کوئی محتاج
بے گھر ہے کوئی کسی کے گھر راج

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۵). **۸. کوئی بڑی چیز ، کسی قسم کی سب سے بڑی چیز** (شیدسا گر؛ جامع اللغات) [س: راجیہ राज्य].

---اَستھان (---فت ا ، سک س) امذ.
۱. دارالحکومت ، پائے تخت ، راجدھانی. راج استھان کے نگر نواسی راتری کے پیرا سے تیارے پاٹ نہارتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۳۶). رام جی... اس کے بعد اپنے راج استھان یعنی دارالخلافہ اُجدھیاپوری میں واپس آئے اور راج کرنے لگے. (۱۹۱۱ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۸۶). **۲. شاہی محل ، راج مندل.** راج استھان . (شاہی محل ، دارالحکومت) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۷۵). **۳. دربار عام ، دیوان عام** (فرہنگ آصفیہ). [راج + استھان (رک)].

---اَگیا/آگیّا (---فت ا ، شد گ بکس) امث.
شاہی حکم ، سرکاری حکم ، فرمان شاہی (فرہنگ آصفیہ) . [راج + اگیا (رک)].

---اِیشْوَر (---ی مع ، سک ش ، فت و) امذ؛ مہراجیشور
راجاؤں کا راجا ، مہا راجا ، شہنشاہ ، خداوند تعالیٰ.

ان کے ہمراہ مہا راجہ سے ہور بڑے
راجپوتوں کا شرف راج بلی ، راج ایشور

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۱۱۸). [راج + ایشور (رک)].

---آ جانا/آنا عاورہ.
۱. راج ملنا ، حکومت ہاتھ آنا ، (مجازاً) عیش و آرام ملنا.

آ کر پیا ملے سو آیا ہے راج مجھ کوں
دے تخت اب خوشی کا بخشنا تاج مجھ کوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۳). **۲. دور دورہ ہونا ، عہد آنا ، زمانہ آنا.**

کھلونے والوں کی ان سے زیادہ بن آئی
گویا انہوں کے واں راج آ گیا دوالی کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۷).

---آ رہا ہے فقرہ.
خوب بے فکری میں گزرتی ہے (جامع اللغات ، محاورات ہند ، ۱۰۵).

---آمر/آنبر (---شد م بفت/مغ ، کس ب) امذ.
آم کی ایک قسم کا نام ، ایک بڑے اور میٹھے آم کا نام (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۷۳). [راج + آم/آنب (رک) + ر (زائد)].

---باہ/بہا (---فت ب) امذ.
وہ چھوٹی نہر جو کسی اور نہر یا منبع سے کھیتوں کی سیرابی کے لیے نکالی جاتی ہے؛ نہر کی چھوٹی شاخ. اگر کوئی نہر ... بوسیلہ دو بڑے راجباہوں (یعنی واٹر کورسیس) کے جو طرفین میں خط واٹر شیڈ کے نکالے جاویں. (۱۸۶۹ ، رسالہ نمبر ہفتم درباب پیمایش ، ۲۰۶). [راج + ا : بہا ـ بہانا سے مشتق ، بہاو کی تخفیف].

---بلا (---فت ب) امث.
ایک درخت اور اس کی بڑی بھاری بیل جو کھیا اور دست کے مرض میں مفید سمجھی جاتی ہے، بڑا چوہرا اور کڑوا ہے اسے پسرن اور چارہرنی بھی کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۵).
[راج + س : بلا (ـ ایک طبی پودا)].

---بلی (---فت ب) صف ؛ امذ.
بڑا سردار ، مہا راجا ، شہنشاہ.
ان کے ہمراہ مہا راجۂ جے پور بڑے
راجپوتوں کا شرف راج بلی ، راج ایشور
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۱۱۸). [راج + بلی (ا) (رک)].

---بند (---فت ب ، سک ن) امذ (قدیم).
قیدی ، غلام (قدیم اردو کی لغت). [راج + بند (رک)].

---بندی (---فت ب ، سک ن) امذ ؛ صراجبندی.
سیاسی قیدی ؛ وہ قیدی جو حکومت کے خلاف جرم میں پکڑا گیا ہو.
کہیں راجبندی کہیں کاولے
ایرمان کھلے ہد کہ تاولے
(۱۵۶۳ ، شوق حسن ، د ، ۱۰۹).
دنیا میں دنیا میں اُبھر در پڑا
جتے راج بندی کتے کڑ پڑا
(۱۵۶۳ ، شوق حسن ، د ، ۲۰۶). [راج + بند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بندا (---فت ب ، سک ن) امذ (قدیم).
راج بند ، غلام ، قیدی.
نجھل راج بندے سو کاٹے گئے
بلاہیں جتے تھے سو ناٹھے گئے
(۱۵۶۳ ، شوق حسن ، د ، ۱۰۶). [راج + بند ـ بندا + ا (زائد)].

---بنس (---فت ب ، مغ) امذ.
خاندان شاہی ، راجوں کا خاندان ، خاندان سلاطین. یہ جاننے کو جی چاہتا ہے کہ آپ کس راج بنس کے سردار ہیں . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین) ، ۵۰). [راج + بنس (رک)].

---بنسی (---فت ب ، مغ). (الف) صف.
شاہی خاندان یا نسل کا ، شہزادہ ، راجا کے خاندان کا.
عجب راج بنسی ہے چندر سروپ
رکھا نام اوس کا کنور کامروپ
(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۱۵).
کیا صید اب ماہی دل کے تئیں
دکھا راج بنسی نے گیسو کا دام
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۰۲). (ب) امذ. راجپوتوں کا ایک فرقہ ؛ سانپ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). [راج + بنسی (۳) (رک)].

---بولٹ (---و مج ، سک ل) امذ.
(معماری) رانی بولٹ کے مقابل بولٹ کا نر (Male) حصہ جسے رانی بولٹ سے گزار کر سرے پر ڈھبری کس دیتے ہیں. ان دو پٹواں لوہے کی تختیوں کے درمیانی سوراخ سے راج بولٹ گزرتا ہے . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۸۶). [راج + انگ : Bolt].

---بولی (---و مج) امث.
سرکاری زبان . ہمارے یہاں جو فارسی بولی آئی تھی وہ اس زمانے میں وہاں کی راج بولی تھی. (۱۹۵۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۱)
[راج + بولی (رک)].

---بھٹہ بے ضرب (---فت بھ ، ٹ ، ض ، سک ر) امذ.
(بانک بنوٹ) ایک داؤ کا نام. سالے کا ہاتھ ، خامدان کا ہاتھ یا کھر ، راج بھٹہ بے ضرب ، راج بھٹہ ، نشتہ ... سوا ان کے کچھ اور ہاتھ بھی نامی گرامی ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸).
[راج + بھٹہ (؟) + بے (رک) + ضرب (رک)].

---بھٹہ نشستہ (---فت بھ ، ٹ ، کس ن ، فت ش ، سک س ، فت ت) امذ.
(بانک بنوٹ) ایک قسم کے داؤ کا نام. سالے کا ہاتھ خاصدان کا ہاتھ یا کھر راج بھٹہ بے ضرب راج بھٹہ نشستہ ... سوا ان کے کچھ اور ہاتھ بھی نامی گرامی ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸). [راج + بھٹہ (؟) + ف : نشستہ ، نشستن ـ بیٹھنا]

---بھگتی (---فت بھ ، سک گ) امث.
حب الوطنی ، وطن کی محبت حکومت کی وفاداری. اس میں راج بھگتی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے . (۱۹۵۵ ، مُدرا راکھشس ، ۳۱).
[راج + بھگتی (رک)].

---بھنڈار (---فت بھ ، سک ن) امذ.
شاہی مال خانہ ، سرکاری خزانہ ، سرکاری گودام گھر ، بیت المال ، شاہی باورچی خانہ ، شاہی محکمۂ خزانہ (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [راج + بھنڈار (رک)].

ـــــ بھنگ ہونا محاورہ.
سلطنت پر زوال آنا. (مخزن المحاورات ، ١٨٩٥ء ؛ جامع اللغات).

ـــــ بھوگ (ـــــو مج) امذ.
١. (ہنود) کھانا جو دوپہر کے وقت دیوتاؤں کے آگے رکھتے ہیں ، مندر وغیرہ کا وقف. راج بھوگ .. (وہ بھوجن جو دوپہر کے وقت پرماتما کے روبرو رکھا جائے). (١٩٢١ ، وضع اصطلاحات ، ٢٧٥). ٢. حکومت ، سلطنت. راج بھوگ سے کیا ہو گا جن کے واسطے راج پاٹ کی ضرورت ہے وے تو سہنے مارنے کو یہاں تیار کھڑے ہیں. (١٩٢٨ ، بھگوت گیتا اردو ، ٦). [راج + بھوگ (رک)].

ـــــ بھوگنا ف ل.
آرام کرنا ، عیش کرنا ، حکومت کرنا.

جس کی دولت تہیں دو کہ پاج
سب سکہ دیکھیا بھوگیا راج

(١٥٠٣ ، نوسرہار (اردو ادب ، ٩ ، ٢ : ٦٩)). ان گروجنوں کو مار کر راج بھوگنے کی نسبت بھکشا مانگ کر دن کاٹنا اچھا ہے. (١٩٢٨ ، بھگوت گیتا اردو ، ٦).

ـــــ بھوگول (ـــــو مع ، و مج) امذ.
سیاسی علم جغرافیہ (ماخوذ : پلیٹس). [راج + س : بھو = دنیا + گول (رک)].

ـــــ بھوگی (ـــــو مج) امذ ؛ صف.
راجا ، فرماں روا ، حکمراں ، والی.

سو اس شہر کا راج بھوگی گنبھیر
جہاں پروراں میں جو تھا بے نظیر

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ١٠٠). [راج + بھوگ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــــ بُھوَن (ـــــفت نیز ضم بھ ، فت و) امذ.
شاہی محل ، قصر حکومت.

جو بھی تھا راج بھون میں وہ کمر بستہ تھا
آج بھوان کا گھر ایک بڑا کنبہ تھا

(١٩٣٥ ، کنار سیبھو ، ١٨٧). نئے وزراء کے حلف لینے کے لیے راج بھون میں ایک تقریب کا انتظام کیا گیا. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٨٥٧). [راج + بھون (رک)].

ـــــ بھینٹ / بھیٹ (ـــــی مج ؛ غنہ/ی مج) امث.
١. وہ نذرانہ جو بادشاہ کے حضور میں پیش کیا جائے ، نذرانۂ شاہی ؛ سرکاری رسوم اور وہ نذرانہ جو ادنیٰ اعلیٰ کو حاضر ہونے کے وقت دکھائے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ٢. اجرت یا فیس جو تیار فصل کاٹنے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے سرکاری عہدہ دار کو دی جائے (ماخوذ : پلیٹس). [راج + بھینٹ/بھیٹ (رک)].

ـــــ پاتُر (ـــــفت نیز ضم ت) امث.
شاہی رقاصہ ، بڑی طوائف.

اک طرف ڈومنی ہے اک طرف راج پاتر
اک طرف کنچنی ہے گتی بکار ہولی

(١٨٠١ ، جوشش ، د ، ٢٣٠). [راج + پاتر (ا) (رک)].

ـــــ پاٹ امذ.
١. (آ) سلطنت اور تخت شاہی ، شاہی مسند ، حکومت و سلطنت. راج پاٹ جس کو چاہو دے ڈالو. (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ٢٣). اسی کے بطن سے بادشاہ کا ایک بیٹا ہو گا جو تیری جان اور راج پاٹ کو خاک میں ملا دے گا. (١٩١٧ ، کرشن بیتی ، ٣٩). بس بیکل ہو گیا بیکلی میں بیکلی راج پاٹ گھر بار سب بھولا دن کا آرام گیا رات کی نیند گئی. (١٩٨٥ ، خیمے سے دور ، ٦٢). (آآ) فرماں روائی ، عملداری ، اقتدار ، حکومت ، کسی ریاست کا نظم و نسق یا طریق عمل (پلیٹس). ٢. دور دورہ ، بول بالا ، عروج. سکھوں کے جاھڑ کے جلوڑ پھیتا ہے ہیں بدنظمی ؛ بدسلیقگی کا راج پاٹ ہے. (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ٢١٥). ٣. (مجازاً) عورت کا سہاگ (مہذب اللغات). میری سلطنت گئی ، میرا راج پاٹ گیا ، میں سہاگن سے رانڈ ہو گئی. (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ٣٠٣). [راج + پاٹ (رک)].

ـــــ پاٹ چھوڑ دینا / چھوڑنا ف س ؛ محاورہ.
تخت و تاج سے دست بردار ہو جانا ، دنیا سے لاتعلق ہو جانا. راجہ بھیم کنور راج پاٹ چھوڑ چھاڑ اتم گیان میں جا بیٹھا تھا. (١٩٨٦ ، جوالا مکھ ، ٦).

ـــــ پاٹ خَتم ہونا ف س ؛ محاورہ.
عیش و آرام کا ختم ہونا ، اقتدار ختم ہو جانا ، بے فکری ختم ہونا. سبکے کا راج پاٹ ختم ہوا اب تم نے دنیا کی نئی منزل میں قدم دھرا. (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ٤٢).

ـــــ پاٹ لُٹنا محاورہ.
اقتدار ختم ہونا ، سلطنت ختم ہو جانا. ملک کے ملک تباہ ہو گئے ہوں راج پاٹ لٹ گئے ہوں. (١٩٠٦ ، حکمت عملی ، ١٩٠).

ـــــ پُتّر (ـــــضم پ ، سک ت) امذ.
١. راجہ کا بیٹا ؛ راجپوت ، شہزادہ ، راج کمار ، راج کنور. کون تھا جس نے ایک راج پتر سے ایسی بے تکلفی سے باتیں کیں. (١٩٢١ ، سندر شانتا ، ١ : ٧). ٢. آم کی ایک نوع کا نام (جامع اللغات). [راج + پتر (رک)].

ـــــ پُتّری (ـــــضم پ ، سک ت) امث.
١. راجہ کی بیٹی ، شہزادی ، راجکماری. اس کے روپ دیکھتے راجہ کا بیٹا فریفتہ ہوا اور اس راج پتری نے اس کنور کو دیکھ ... اپنے مکان کو گئی. (١٨٠٣ ، بیتال پچیسی ، ٨). ٢. راج پوت عورت ؛ کئی پودوں کا نام ؛ ایک خوشبو ؛ ایک دھات ، پیتل ؛ چھچھوندر ؛ ذات ؛ جوہی ؛ مالتی ؛ کڑوا کدو (جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [راج پتر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــــ پَتْنی (ـــــفت پ ، سک ت) امث.
بادشاہ کی بیوی ، رانی ، ملکہ (پلیٹس). [راج + پتنی (رک)].

---پَتی (---فت پ) امذ.
مہا راجہ ، شہنشاہ ، ہندو شہزادوں کا لقب.

جو راج پتی کہہ اونچا ہو ہر شہر نگر میں جا ڈھونڈے
وہ ہر بھی ایسا ستدر ہو جو میری گوارا کو سو ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ۲۳۶،). [راج + پتی (رک)].

---پَتھ (---فت پ) امذ.
بادشاہ کی گزرگاہ ، بڑی سڑک ، شاہراہ ، خاص راستہ(پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [راج + پتھ (۱) (رک)].

---پَٹّ (---فت پ ، شد ٹ) امذ.
راج پاٹ (رک) ؛ راجاوں کی دستار ؛ ایک قیمتی پتھر ؛ گھٹیا قسم کا ایک ہیرا (پلیٹس). [راج + پٹ (۶) (رک)].

---پَر بٹھا دینا / بٹھانا ف م.
تخت نشیں کرنا ، حاکم بنانا ، اقتدار سونپنا. داعیانِ سلطنت نے وزیر سے اتفاق کیا اور راجا کو مار کر اس کو راج پر بٹھا دیا . (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۳۰۹).

---پَرَبَندھ / پَربَھند (---فت پ ، ر ، ب ، سک ن/ فت بھ) امذ.
شاہی پولیس ؛ شاہی انتظام ، ملک کا انتظام (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [راج + پ : پربندھ प्रबन्ध].

---پَر بَیٹھنا ف ل.
تخت نشیں ہونا ، حکومت کا انتظام سنبھالنا. راجا سین دھوج بن راجا دندھر راج پر بیٹھا.(۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس، ۳۱۰).

---پَرْتاب / پَرَتاپ (---فت پ ، سک ر/فت پ ،ر)امذ.
شاہانہ طاقت اور شان و شوکت(ماخوذ: جامع اللغات ؛ پلیٹس). [راج + س : پرتاپ प्रताप].

---پرَتی نِدھ (---کس خف پ ، فت ر ، کس ن) امذ.
لاٹ صاحب ، صوبے دار ، گورنر ، وائسرائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [راج + پرتی ندھ ؛ س : پرتی ندھی प्रतिनिधि].

---پَر قائم ہونا ف م نیز محاورہ (قدیم).
رک: راج پر بیٹھنا. راجا جیون راج بن ناتھ راج پر قائم ہوا.(۱۸۰۵، آرایش محفل ، افسوس ، ۳۱۰).

---پَرَمُکھ (---کس پ ، فت ر نیز فت پ ، سک ر ، ضم م) امذ ؛ صف.
بڑا سردار ، راجا، والی، حاکم،گورنر. ریاستوں کی الگ الگ گروپ بندی کی گئی اور ہر گروپ کے لیئے ایک راج پرمکھ اور اُپ راج پرمکھ مقرر کیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۲۳). [راج + پرمکھ (رک)].

---پَلَٹنا ف م ؛ محاورہ.
کایا پلٹنا ؛ اچھا وقت آنا ، نصیب بدلنا. ایک دو ہی ہفتہ کے اندر اندر وہ راج پلٹا کہ پندرہ برس کی مہ جبیں مولانا کے پہلو میں براج رہی تھی. (۱۹۳۲ ، ویزۂ مینا ، ۲۲).

---پُوت (---و مع) امذ.
۱. شہزادہ ، راجا کا بیٹا (نوراللغات). ۲. ہندوؤں کی ایک ذات ، چھتری ، کھتری . ایک جماعت صرف تلوار کا سہارا لے کر تمام دوسرے فرائض سے بے فکر ہو گئی ہے اس جماعت کو اب عام طور پر راج پوت کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری ، ۲ : ۹۶). [راج + پوت (رک)].

---پُوتانَہ (---و مع ، فت ن) صف ؛ امذ ؛ راجپوتانہ.
راجپوت کی طرح یا اس کے متعلق ؛ راجپوت کی ملکیت ، برصغیر کے ایک وسیع نیم صحرائی خطے کا نام ہے جسے اب راجستھان کہتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [راج پوت (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت].

---پُوت اَور جاٹ مُوسَل کے دھنوہی ٹوٹ جات نیویں نہیں کبھی کہاوت.
راجپوت اور جاٹ دونوں اکھڑ ہوتے ہیں ، چاہے کچھ بھی ہو جائے مگر ان کی اکڑ نہیں جاتی (جامع اللغات).

---پُوتْنی (---و مع ، سک ت) امث.
۱. راجپوت ذات کی عورت. میں ہندوستانی ہوں ، راجپوتنی ہوں اپنے سوالی پر تن من نچھاور کر دوں گی. (۱۹۳۵ ، روپ سنگار ، ۳۹). ۲. راج پوت کی بیوی (جامع اللغات). [راجپوت + نی ، لاحقۂ تانیث].

---پیڑَک (---ی مع ، فت ڑ) امذ.
جابر اور ظالم راجا(پلیٹس) [راج + پیڑ(رک)+ک ، لاحقۂ صفت].

---پھوڑا (---و مع) امذ.
ایک بڑا پھوڑا جو مہلک ہوتا ہے ، خنجر بیگ ، سرطان . قضا کار عارضۂ داء السرطان جسے راج پھوڑا بھی کہتے ہیں پشت پر اس کی پیدا ہوا . (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۳۸۸) . راج پھوڑا (پیٹھ کا ایک بڑا پھوڑا). (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۵). [راج + پھوڑا (رک)].

---تاج امذ.
راج پاٹ ، حکومت ، اقتدار ؛ (مجازاً) عیش و آرام.

میرے سر پر پڑی ہائے کیسی کاج
آج لوٹا ہے سب میرا راج تاج

(۱۸۸۶ ، حباب کے ڈرامے ، ۳۸۵) اف:لوٹنا [راج + تاج(رک)].

---تِلَک (---کس ت ، فت ل) امث.
تخت نشینی یا تاج پوشی کے موقع پر صندل یا سیندور کا ٹیکا لگانے کی رسم ، تخت نشینی کی رسم. سالگرہ کا دن آیا ، انہوں نے راج تلک کا جشن کیا.(۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۵۷). اچھی طرح غور کر کے ایسا وقت معلوم کریں جو راج تلک کے لئے موزوں ہو. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۳۳). [راج + تلک (رک)].

---تِلَک دینا ف م ؛ محاورہ.
ولی عہد بنانا ، حکومت سونپنا ، تخت پر بٹھانا ، تخت نشینی کی رسم ادا کرنا . آپ جلدی کوئی تاریخ مقرر کیجیے اور بڑی خوشی

سے رام چندر جی کو اپنے دست مبارک سے راج تلک دیجیے (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۱۵۱).

---تِلک کَرْنا ف س ؛ محاورہ.
رک : **راج تلک دینا**. چتاوت سردار نے جس کی اولاد اب تک مارواڑ کی باڑ گیواڑ کہلاتی ہے راج تلک و تلوار بندھن کیا. (۱۹۳۱ ، محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۱۱۵).

---تھامْنا محاورہ (قدیم).
سلطنت کا انتظام سنبھالنا ، اقتدار سنبھالنا ، حکومت پر بیٹھنا. جگت پرکاش اور سہاراق ... ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا بیٹھے اور کسی کو اپنے لوگوں میں سے راج تھامنے کے لئے چھوڑگئے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۴).

---تَھل (---فت تھ) امذ.
راج گدی (قدیم اردو کی لغت). [راج + تھل (رک)].

---ٹِیکا (---ی مع) امذ.
رک : **راج تلک** (پلیٹس). [راج + ٹیکا (رک)].

---جا کھ امذ.
ایک ہندوستانی دوا ہے مزہ کسیلا اور گراں ہے سرد و خشک ہے دست روکتی ہے باد پیدا کرتی ہے ہضم ہونے کے بعد اس سے فضلہ زیادہ بنتا ہے دودھ بہت پیدا کرتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۳). [راج + جا کھ (مقامی)].

---چَلانا محاورہ.
ملک کا نظم و نسق چلانا ، حکومت کا انتظام چلانا ، حکومت کرنا.

توں آوے تلک عقل سو کر علاج
چلاوں گی میں نت ترا ملک و راج
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۹).

راج اس کا چلا رہی ہے اس کی ستنان
اور اپنی جگہ عضو معطل ہے وہ
(۱۹۸۰ ، جمیل مظہری ، فکر جمیل ، ۲۲۹).

---چھوڑْنا ف م.
تخت و تاج سے دست بردار ہونا.

بن باس میں بھی ساتھ دیا راج چھوڑ کر
خاک قدم کو سر پہ رکھا تاج چھوڑ کر
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۰۵).

---دار امث.
راجا کی بیوی ، رانی (پلیٹس) [راج + س : دار दार - بیوی]

---داری امث.
حکمراں ، ملک داری.

سگل راجداری طلب کار اُس
ہوئی جان تن سوں خریدار اُس
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۱۸ (ب)). [راج + ف : دار ، داشتن - رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَرْبار (---فت د ، سک ر) امذ.
۱. راجا کا دربار.

لوگ دیکھے جیوں شہر جا کر ،
پر جا راج دربار کی بات ہووے
(۱۷۷۴ ، من کے تار(ترجمہ) ، ۸۶). **۲. راجہ کی ملاقات**(ماخوذ: جامع اللغات). [راج + دربار (رک)].

---دَرْشَن (---فت د ، سک ر ، فت ش) امذ.
راجہ کا دیدار ؛ راجہ کی ملاقات (ماخوذ : جامع اللغات). [راج + درشن (رک)].

---دَرْشَن شالا (---فت د ، سک ر ، فت ش) امذ.
بادشاہ کا دربار یا ڈیوڑھی ، حاضرین کا بڑا کمرہ (پلیٹس). [راج درشن (رک) + شالا (رک)].

---دروہ (---کس د نیز سک د ، و مع) امث.
بغاوت ، حکومت کے خلاف سازش.

راج دروہ میں حصّہ لینا ان کے حق میں قاتل ہے
مارے جائیں گے وہ بیشک ان کا بچنا مشکل ہے
(۱۹۵۵ ، مدارا کھشس ، ۲۳۸). [راج + س : دروہ - بغاوت، द्रोह]

---دروہی (---سک د ، و مع) صف ، مذ
راجہ کا دشمن ، باغی (ہندی اردو لغت). [راج دروہ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---دَل (---فت د) امذ.
شاہی فوج ، رعایا (قدیم اُردو کی لغت). [راج + دَل (رک)].

---دُلار (---ضم د) امذ.
راجا کا پیارا ، راج کمار ، شہزادہ (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [راج + دُلار (رک)].

---دُلارا (---ضم د) امذ.
شہزادہ ، راجکمار.

کس طرح بَن میں آنکھوں کے تارے کو بھیج دوں
جوگی بنا کے راج دُلارے کو بھیج دوں
(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبح وطن ، ۸۸).

علم و عمل کے راج دلارے حسین ہیں
انسانیت کے عرش کے تارے حسین ہیں
(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ اگست (وزیر حیدر جعفری) ، ؟).
۲. نازوں کا پالا ، بہت پیارا.

بہنوں نے اپنی آنکھ کے تارے عطا کیے
ماؤں نے اپنے راج دلارے عطا کیے
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۷۵). [راج دلار (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---دُلاری (---ضم د) صف ؛ امث.
شہزادی ، راجا کی بیٹی ، پیاری بیٹی. تمیزاً کنواری ہی بیچاری مصیبت کی ماری سے بیاہی جاکر راج دلاری ہو جائے گی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲۰) . مغلانی سے گھر والی ہوئی ، گھر والی سے راج دلاری. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳).

تمہاری راج دُلاری کی یہ تنی سی بھویں
لچک تو جائیں گی وہ شوخ پر خفا ہو گی
(۱۹۵۵ ، دونیم ، ۹۶). [راج دلار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---دَنڈ (---فت د ، سک ن) امذ.
رک : راج ڈنڈ (پلیٹس).

---دُوار (---سک نیز ضم د) امذ.
راجہ کا دروازہ ، ڈیوڑھی ، شاہی محل (ماخوذ : جامع اللغات) .
[راج + دوار (رک)].

---دُوت (---و مع) صف.
شاہی سفیر ، راجہ کا ایلچی . یہ غلام جو دیوتاؤں کے سامنے الہانؔ مصر کے راج دوت ہیں . (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۵) .
[راج + دوت (رک)].

---دُہائی(---ضم د) امث.
دادخواہی ، انصاف چاہنا ، بادشاہ یا سرکار سے فریاد کرنا.
بچوں کو اڑھائی ہے دلائی
اب نیند کی ہے راج دہائی
(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۱۲۵). [راج + دہائی (رک)].

---دھام امذ.
دارالحکومت ؛ محل (پلیٹس). [راج + س : धाम - جائے سکونت کی تخفیف].

---دھان امذ.
رک : راج‌دھانی(پلیٹس) [راج + دھان ؛ س: دھام - گھر،جگہ].

---دھانی امث ؛ سم راجدھانی.
۱. بادشاہ کے رہنے کی جگہ ، محل (پلیٹس). ۲. دارالسلطنت ، دارالحکومت. ان ملکوں کے راجہ اوس کے خوف کے مارے بھاگ گئے تھے اوس کے جانے کے بعد اپنی لٹی ہوئی راجدھانیوں میں آ گئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۸۶).
ہے خندان و شادان دوارکا کی راجدھانی میں
بہارِ جنت‌الفردوس دیکھی زندگانی میں
(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۷). ساری ریاست خاص طور پر راجدھانی سرینگر میں جشن کی سی کیفیت پیدا ہو گئی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۸۱). [راج دھان (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---دَھر (---فت دھ) امذ.
وزیراعظم (جامع اللغات). [راج + س : دھر - تھامنے والا].

---دَھرم (---فت دھ ، سک ر نیز فت) امذ.
۱. فرائض شاہی ، حکومت کی ذمہ‌داریاں ، راجہ کا فرض ؛ راجہ کی ذمہ‌داری یا کام ، فوجی جماعت کے فرائض (جامع اللغات ؛ پلیٹس
[راج + دھرم (رک)].

دَھن (---فت دھ) امذ.
شاہی خزانہ . اگر میں جیت گیا تو مجھے راج دھن اور سکھ بھوگ ضرور ملے گا. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۲۵) .
[راج + دھن (رک)].

---دَھنی (---فت دھ) صف.
بادشاہ ، راجا.
ہوں تجہ راجا ، تو رانی
تونچہ ہوئے راج دھنی
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ورق ، ۲۸ ب). [راج + دھنی (رک)].

---دُھورت (---و مع ، سک ر) امذ.
بڑا شیطان ، بڑا بدمعاش ، مراد: دھتورا. دیرس ابلیس کے معنی ہیں سبب شیطان سنسکرت میں بھی اس کا ایک نام راج دھورت بمعنی بڑا شیطان ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن‌الادویہ ، ۳ : ۱۳۷) .
[راج + س : دھورت - شرارتی ، دھوکے باز].

---ڈَنڈ (---فت ڈ ، مغ) امذ.
ٹیکس ، جرمانہ ، سرکاری جرم کی سزا. بیکم کھڑکی کھولو تو راج ڈنڈ بھگتو. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۳).[راج + ڈنڈ (رک)].

---راجْنا (---سک ج) ف م.
۱. حکومت کرنا.
شفیع ہو کے جہاں میں وہ راج تم راجے
امید گہ خدائی ہوا تمہارا راج
(۱۸۶۶ ، یزبر ، د ، ۳۹). ۲. عیش و آرام سے زندگی بسر کرنا.
کنی شخص لاسہ اعتی بودھ کے پوجاریوں کے زمرے سے اتنے قوی اور دولت‌مند اور صاحب‌زمین اور رعایا ہوئے کہ مثل بادشاہوں کے راج رجنے لگے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک‌چین (ترجمہ)، ۲ : ۳۱۱).
میری چندا درخشندہ ، تو جئے ، راج رہے دنیا کے سکھ چین دیکھے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۹) . سید برکت علی کی شکیلہ راج رچ رہی ہے. (۱۹۶۸ ، فنون ، لاہور ، اپریل ، ۳۹).

---رَچْوانا عاورہ.
عیش کروانا ، سکھ پہنچانا ، خوشی دینا. میں نے بھی سنیاں سے خُوب راج رچوایا انہی کے ہاتھوں ایک دو چیزیں بازار میں فروخت کرائیں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۵۳).

---رَچانا عاورہ.
حکومت قائم کرنا ، اقتدار پھیلانا، عمل دخل قائم کرنا. ان غیر مُلکی سنگینوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جن کے سائے میں کانگریس راج رچایا جا رہا ہو گا ہم مُلک کے سارے نظام میں زلزلے ڈال دیں گے. (۱۹۳۲ ، خطبات قائد اعظم ، ۳۳۵).

---رِشی (---کس ر) امذ.
شاہی خاندان کا رِشی یا ولی، وہ رِشی جو شاہی نسل سے ہو نیز راجا یا فوجی طبقہ کا وہ برگزیدہ شخص جو بڑی ریاضت یا عبادت کے بعد رِشی بن گیا ہو. سکھیو راج رِشی تو سِدھارے چلو ہم بھی وعدے کے مطابق اپنے مقام پر چل کر ٹھہریں. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۳۷). [راج + رِشی (رک)].

---رِکھ (---کس ر) امذ.
رک : راج رِشی. تب پرتھوی پر کے لوگ راج رِکھ اور راج کُمار آوک ہو شروتا لوگ تھے سب رات کو ایکانت میں اپنے اپنے آسن پر بیٹھ کر بچار کرنے لگے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲). [راج + رِکھ (رک)].

---رَنگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
سونا چاندی ؛ (مجازاً) مال و اسباب ، دولت ، زیورات.

بابا دنیا کا راج رنگ بھاتا تدھاں تے نس مُجھے
جب تے دیا ہوں کان میں رُن جھن کے پینجن کی طرف

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۱). [راج + رنگ (رک)].

---روگ (---و مج) امذ.
۱. **مہلک بیماری ، لاعلاج مرض** . وہ ابھی تک اُسے کڑوی دوائیں پلانے جاتی تھیں مگر کاہل وہ راج روگ ہے جس کا مریض کبھی نہیں پنپتا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۶۷). ۲. **تپ دق ؛ جذام ؛ برص ، کوڑھ** (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۵۵). ۳. **مجازاً طُول طویل مقدمہ** (نوراللغات). [راج + روگ (رک)].

---سَبھا (---فت س) امث.
۱. **دیوانِ عام ، دربارِ شاہی ، راجہ مہاراجہ کا دربار.**

راج سبھا کے بارِعام ادب سکوچ جوہار سلام

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۲۰).

راج سبھا موں جانے نہ سادھ
راج سبھا موں کوٹ اپرادھ

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۵۷). آرین لوگوں کے تارکانِ وطن ہندوستانی راج سبھاؤں میں کسی قدامت کے داب سے دھوتیاں باندھے کھڑے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۳۰). ۲. **وہ دربار جس میں راجا موجود ہو** (جامع اللغات). ۳. **پریوی کونسل ، پارلیمنٹ ، شاہی مجلس** (پلیٹس ؛ فیروزاللغات). [راج + سبھا (رک)].

---سَتّا (---فت س ، شد ت) امث.
شاہانہ شان و شوکت (پلیٹس). [راج + ستّا (رک)].

---سِنگھاسَن (---کس س ، مغ ، فت س) امذ.
تختِ شاہی ؛ (مجازاً) اِقتدار. ایک خانہ ایرانی تہذیب کا تھا اور دوسرا مقامی تہذیبوں کا ، ایرانی تہذیب کو راج سنگھاسن نصیب ہوا. (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۱۸۱). سردار کی ہی قوتِ بازو سے وہ صدارت کے راج سنگھاسن پر کمند پھینکنے میں کامیاب ہو گئے . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۶۸) . [راج + سنگھاسن (رک)].

---سِنْہاسَن (---کس س ، مغ ، فت س) امذ.
رک : **راج سنگھاسن** (پلیٹس). [راج + سِنْہاسن (رک)].

---سُوجَگ (---و مع ، فت ج) امذ ؛ نیز راجْسُوجَگ.
قربانی (عموماً گھوڑے کی) . اُس نے گھوڑے کی قربانی یعنی راجسوجگ کیا. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۵۳). [راج + سوجگ (رک)].

---سُونا ہونا محاورہ.
عیش وآرام ختم ہونا. تمہارا تو راج سُونا ہوگیا اسی کے لیے سب کا کا دبا دبا کر جمع کیا تھا نہ. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۳).

---سُویا / سُوِیَہ (---ضم س ، کس و / فت ی) امذ.
ایک قِسم کی قربانی جو کسی مہاراجا کی تخت نشینی کے موقع پر کی جاتی تھی (جامع اللغات ؛ شبدساگر). [راج + سُویا / سوِیَہ (رک)].

---سُہاگ (---ضم س) امذ.
سہاگ کے زمانے کا عیش و آرام،وہ زمانہ جس میں عورت کا خاوند زندہ ہے. ملکہ مہ جبین نے گہنا اُتار کر پھینکنا شروع کیا ، لالان خون قبا سے فرماتی ہیں بہن راج سُہاگ کیسا اب تو فقیر بن کر قبر پر بیٹھیں گے. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۶۳۰). [راج + سُہاگ (رک)].

---سُہاگ بَنا رَہے / قائم رَہے فقرہ.
ایک دعا جو سہاگن عورت کو دی جاتی ہے.

تم سے پیاہا تو اس کے جاگے بھاگ
ہے قائم ہمیشہ راج سُہاگ

(۱۸۸۱ ، منیر (نوراللغات)). بُڑھیا نے اس کو دیکھ کر دعا دی کہ ساری یہ جوڑی قائم رکھے راج سُہاگ میری سُہاگن کا بنا رہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۰۳).

---سیوا (---ی مج) امث .
راجہ کی خدمت ، شاہی مُلازمت ، شاہی نوکری (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [راج + سیوا (رک)].

---سیوَک (---ی مج ، فت و) امذ.
راجہ کا نوکر ، درباری (جامع اللغات). [راج + سیوک (رک)].

---شارْدُول (---سک ر ، و مع) امذ.
بڑا شیر ، شیرببر ؛ (کنایۃً) بہت برتر و اعلیٰ شخص ، نہایت بزرگ ہستی. ہے راج شاردول تم دھن ہو اور ایسے کیوں نہ ہو کیونکہ تم میں دو گن ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱) . [راج + شاردول (رک)].

---شاسَن (---فت س) امذ.
شاہی فرمان ، بادشاہ کا حکم (پلیٹس). [راج + شاسن (رک)].

---شاہی امث.
بادشاہت (جامع اللغات). [راج + شاہی (رک)].

---کا صف.
شاہی ، قومی (پلیٹس).

---کاج امذ.
شاہی معاملات ، قومی اِنتظامات ، سلطنت نیز کاروبار سلطنت ، حکومت. حضرت کون ہی معراج دلیج پر ہوا تھا ، یوراج کاج دلیج پر ہوا تھا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۷) جورو بولی کہ اے شوہر بہت دنوں

تُم نے راج کاج کیا اب تھوڑے دنوں کے لیے راجہ سے پیدا ہو ، تیرتھ جاترا کرو. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۳۳). تھوڑے عرصہ کے بعد ادین کھل کھیلا ، راج کاج کو دھتا بتا کر رنگ رلیاں منانے لگا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۶۳). اف : کرنا ، ہونا. [راج + کاج (تابع)].

--- کا راج میں، ناج کا ناج میں ، بیاج کا بیاج میں ، سَماج کا سَماج میں کہاوت.
۱. اس موقع پر مستعمل جہاں یہ کہنا ہو کہ ہر بات موقع و محل کے مُطابق ہونی چاہیے (نجم الامثال). ۲. آمدنی جدھر سے آتی اسی رستے لوٹ جاتی ہے (جامع الامثال).

--- کارَن (---فت ر) امذ.
بڑا سبب یا کام ، مہم (دکنی اُردو کی لُغت). [راج + کارن (رک)].

--- کارِیَہ (---سک ر ، فت ی) امذ.
رک : راج کاج (پلیٹس). [راج + کاریہ (رک)].

--- کال امذ.
(کاشت کاری) وہ مہنگائی یا گرانی جو حکومت کے طرزِ عمل یا سرکاری ضرورت کی فراہمی سے پیدا ہو (ا پ و ، ۶ : ۷۱). [راج + کال (رک)].

--- کَتھا (---فت ک) امث.
تواریخ ، ہسٹری (ہندی اُردو لُغت). [راج + کتھا (رک)].

--- کَر (---فت ک) امذ.
شاہی محصولات ، ٹیکس ، راج ڈنڈ (ماخوذ : وضعِ اصطلاحات ، ۲۵۵). [راج + کر (رک)].

--- کَرنا محاورہ.
۱. حکومت کرنا ، فرماں روائی کرنا.

شاہاں عالم ایلان تاج
جنہوں کیتے اتجک راج

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)).

تمن دولتِ سکھ ہے نگین سلیماں کا
طیور و انس و پری پر کرو سدا تم راج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۶). راجا ہر ماہ کا بیٹا ستائیس برس اور سات مہینے راج کرتا رہا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۳۰۶). راجہ اشوکا ... یہاں چھتری راج کرتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۱۴۰). اس کے بعد اپنے راج استھان ...اجدھیاپوری میں واپس آئے اور راج کرنے لگے. (۱۹۱۱ ، سی پارۂ دل ، ۱۸۶). ۱۹۵۸ء میں ایوب خان نے مُلک میں پہلا مارشل لاء نافذ کیا اور گیارہ سال تک بلا شرکتِ غیرے راج کیا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۶۰). ۲. **عیش و آرام کی زندگی گزارنا ، عیش کرنا.**

سدا جیو راجے جتم راج کر
ہے کُچھ کال کرنا سو توں آج کر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۱).

سوا راج کر ہو رچی جگ میں جم
سچا یا کہ عاشق توں ثابت قدم

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۳۲).

بندوں کی پرورش نہیں کرتے تو یہ چلے
بیٹھے کرو تُم اپنے میاں گھر میں راج خوش

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۰۵). الٰہی ایسی نیک کوکھ کا کُل جگت کی بیٹیوں کو ملے جو چھپر کھٹوں پر بیٹھی راج کریں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۳).

--- کُرے بول چال.
بھاڑ میں جائے ، تباہ و برباد ہو (مہذب اللغات).

--- کُرے یہ اُلفت فقرہ.
آگ لگے اِس اُلفت کو (دریائے لطافت ، ۱۰۲).

--- کَسیرُو (---فت ک ، ی مج ، و مع) امذ.
ایک خوشبودار گھاس نیز ایک گھاس کی جڑ ، کسیرو کی ایک قسم کا نام جو جائے پھل کے برابر یا اس سے کُچھ بڑا ہوتا ہے گھاس تالابوں اور جھیلوں میں جہاں پانی رُکتا ہے جمتی ہے اور جڑ گول بیضوی ہوتی ہے، اسے پھل کے طور پر کھاتے بھی ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۲ ؛ پلیٹس). [راج + کسیرُو (رک)].

--- کُل (---ضم ک) امذ.
خاندانِ شاہی ، خانوادۂ سلطنت. راج کُلوں کے ہندوستان میں آ کر آباد ہونے کے نسبت قیاس دوانی کرنا بے فائدہ ہے. (۱۹۳۱ ، محمد علی ، وقائعِ راجپوتانہ ، ۲ : ۳۶۵). [راج + کُل (رک)].

--- کُمار (---ضم ک) امذ.
راجا کا بیٹا ، شہزادہ ، ولی عہد. کنور جی آپ نے راجکماروں کی طرح جواب دیا ہے. (۱۸۸۶ ، دُرگیش نندنی ، ۱۹۹). لارڈ کرزن نے جنوری ۱۹۰۲ء میں کلکتہ میں کونفرنس (کانفرنس) جمع کی اور اس میں کل انڈیا کے بڑے بڑے پولیٹکل افسر ... وزرا اور لیڈر راجکمار ، کالجوں کے اعلیٰ افسر جمع ہوئے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۴۶). واہ ، پھر تو سب مُجھے راجکمار سمجھنے لگیں گے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین ، ۴۷). [راج + کُمار (رک)].

--- کُماری (---ضم ک) امث.
شہزادی ، راجہ کی بیٹی. انھیں یہ بھی ڈر تھا کہ اگر اب راج کُماری وہاں گئی تو وہ اسے پکڑ لیں گے . (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۲).

روپ نگر کی راج کُماری سپنوں میں آئے بہلائے
قدم قدم پر مدماتی مُسکان بکھیرے ہاتھ نہ آئے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۱۹). [راج + کُمار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- کُنواری (---ضم ک ، مغ) امث؛ رک: راجکُنواری.
دوشیزہ شہزادی ، راج کُماری، راجا کی بیٹی. اس میں مہاراجہ اجمیر کی جگر گوشہ راجکُنواری موہنا ہے (۱۹۰۰ ، منصور موہنا ، ۱۱۹).

بڑی نازک اندام ، خُوب صورت بھاری کوکھ والی یا کہاں راج کنواریاں سب کے سب دودھوں نہائے پوتوں پھلے (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۹)۔ [راج + کُنوار ۔ کُنور + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

---کُنوَر (---ضم ک ، مغ ، فت و) امذ.
کنوارہ شہزادہ ، راجا کا بیٹا ، ولی عہد.

راج کُنور لا لاگا دھیان
پیر کیا ہور سب گیان

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۰ الف) راج کُنور کے دل کے کَنول کی کُھلاہٹ دربار کے لوگوں سے نہ دیکھی گئی۔ (۱۸۸۰ ، آبحیات ، ۳۲). یہاں سے ایک میل پر میو کالج ہے جس میں تمام راجپوتانہ کے راج کنور پڑھتے ہیں۔ (۱۹۱۳ ، سیرِ پنجاب ، ۱۳)۔ راجا کے چھ بچے تھے چار بیٹے دو بیٹیاں بڑے بیدار مغز ذی عقل تنومند سپوت راج کنور۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۹)۔ [راج + کُنور (رک)].

---کُنوَری (---ضم ک، مغ ، فت ر) امث.
رک : **راج کُنواری**. راج کُنوری صاحبہ کے قطعے (فوٹو فریم) کے نیچے ایک لمبی شیشے کی میز رکھی ہے۔ (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، جنوری ، ۳۸)۔ [راج + کُنور (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---کَنیا (---فت ک ، سک نیز کس ن) امث.
۱. **دوشیزہ شہزادی.**

راج کنیا جو ہماچل کی اِدھر آ نکلی
جذبۂ شوق کے دینے کو خبر آ نکلی

(۱۹۳۵ ، کُمار سمبھو ، ۶۱)۔ ۲. **ایک پُھول کا نام** (شبدساگر).
[راج + کنیا (رک)].

---کَوی (---فت ک) امذ.
ملک الشعراء ، درباری شاعر (ماخوذ : وضعِ اصطلاحات ، ۲۵۵).
[راج + کوی (رک)].

---گادی امث.
رک : **راج گدّی** (پلیٹس)۔ [راج + گادی (رک)].

---گَدّی (---فت گ ، شد د) امث.
۱. **مسند یا تختِ شاہی**. یہ اپنے دل میں ٹھان کر راج گدّی اپنے چھوٹے بھائی بھرتری کو سونپ آپ جوگی بن مُلک مُلک ... کی سیر کرنے لگا۔ (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۲)۔

للہ الحمد راج گدّی پر متمکّن ہوا وہ فیض رساں

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲ : ۱۸۰)۔ جے چند کید راج کا سپہ سالار تھا جب موقعہ ملا راج گدّی پر قابض ہو گیا۔ (۱۹۸۹ ، تاریخ پشتون ، ۱۰۷)۔ ۲. **تخت نشینی کی رسم.** رام لیلا ختم ہو گئی تھی راج گدّی ہونے والی تھی۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱۷۳)۔ [راج + گدّی (رک)].

---گَدّی پَر بَیٹھنا محاورہ.
تخت نشین ہونا ، حکمراں بن جانا ، گدی نشین ہونا ، مسندِ حکومت پر بیٹھنا. وہ (مہاراج سرندور ناتھ بانرجی) بغیر توپ بندوق چلائے راج گدّی پر بیٹھ گئے۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۶)۔

---گَدّی دینا محاورہ.
تخت پر بٹھانا ، ولی عہد بنانا ، ٹیکے کی رسم ادا کرنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

---گَدّی سے اُتار دینا محاورہ.
تختِ شاہی سے اُتار دینا ، معزول کر دینا ، اختیاراتِ شاہی چھین لینا. جب پنجاب کو ۱۹۶۵ء کی جنگ کے بعد ایوب خان کی بامردی پر شک ہوا اور ۱۹۷۷ء کے انتخابات کے بعد بھٹو کی بات کا یقین نہ رہا تو اس نے دونوں کو راج گدّی سے اُتار دیا۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۶۰)۔

---گُرُو (---ضم گ ، و مع) امذ.
۱. **راجا کا مُشیر ، راجا ، شہزادہ یا کسی حاکم کا روحانی پیر یا اُستاد** (ماخوذ : وضعِ اِصطلاحات ، ۲۵۵)۔ ۲. **جگت اُستاد ؛ کسی فن کا بڑا ماہر ، ماہرِ فن** (ماخوذ : وضعِ اِصطلاحات ، ۲۵۵ ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [راج + گُرو (رک)].

---گِرِہ (---کس مج گ ، ر) امذ.
بادشاہ کے رہنے کی جگہ ، محل (پلیٹس)۔ [راج + گِرِہ (رک)].

---گُنی (---ضم گ) امذ.
بہت خُوبیوں والا ، پران مولا ، اُستادِ فن. صاحب جوگ ذی مروت و راج گنی ہو دولت بہت جمع کرے۔ (۱۸۸۰ ، کشّاف النجوم ، ۹۱)۔
[راج + گُنی (رک)].

---گِیر (---ی مع) امذ.
ایک روئیدگی ہے جس کی بلندی ڈیڑھ گز تک ہوتی ہے اور ساق اس کی اندر سے کھوکھلی ہوتی ہے نئے چوڑے اور لمبے ہوتے ہیں جو کسی قدر لکڑی کے کانٹے سے مُشابہت رکھتے ہیں اِن پتوں کی نوک لمبی ہوتی ہے اور یہ نرم ہوتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں بعض کی ساق اور پتوں کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے اور بعض کا صرف سفید ہوتا ہے، ساق کے سروں پر بالیاں ہوتی ہیں جن میں ننھے ننھے بیج کثرت سے ہوتے ہیں مزا اس کا تھوڑا سا شیریں ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۷۳)۔ [راج + گیر (رک)].

---گِیرا (---ی مع) امذ.
رک : **راج گیر** (پلیٹس)۔ [راج + گیر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---گِیری (---ی مع) امذ.
رک : **راج گیر** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۷۳)۔ [راج + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---گھاٹ امذ.
۱. **دریا کا وہ کنارہ یا کنارے کی جگہ جہاں راجہ اشنان کرتا ہو** (ماخوذ : وضعِ اصطلاحات ، ۲۵۵)۔ ۲. **راجا کا قاتل** (ماخوذ : وضعِ اِصطلاحات ، ۲۵۵)۔ [راج + گھاٹ (رک)].

---گھاتی امذ.
راجا کا قاتل یا وہ جو راجا کے قتل میں شریک ہو (پلیٹس)۔ [راج + گھاٹ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---گھر (---فت کھ) امذ.
(فلکیات) چاند کی منزلوں میں سے دسویں منزل کا نام.

کہ اس جا جو بیٹھا ہوا ہے قمر
اسے لوگ کہتے ہیں سب راج گھر

(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۳۰). [راج + گھر (رک)].

---لٹ جانا/لٹنا محاورہ.
۱. (مجازاً) شوہر کا مر جانا.

کوکھ اُجڑے تو اُجڑے یہ نہ دُنیا میں لٹے راج
سایہ ہے فقط آپ کا ان کے لیے معراج

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۶). **۲. عملداری ختم ہونا ، تصرف و اختیار چھن جانا ، حکومت کا تباہ و برباد ہونا.**

جاگ او یثرب کی میٹھی نیند کے ماتے کہ آج
لٹ رہا ہے آنکھوں آنکھوں میں تری اُمت کا راج

(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۳۵). **۳. عیش و آرام ختم ہو جانا.**

مرا مُجھ سے معشوق ہے چھٹ گیا
مرا راج اس دیس میں لٹ گیا

(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت ، ۱۳۸).

---لکشمی (---فت ل ، سک ک ، ش) امث.
کسی بادشاہ کی خوش قسمتی یا ناموری (ماخوذ : پلیٹس).
[راج + لکشمی (رک)].

---لکشن (---فت ل ، سک ک ، فت ش) امذ.
بدن پر کوئی نشان جس سے ظاہر ہو کہ یہ شخص راجہ ہو گا ، شاہی نشان ؛ کسی فرقے کا نشان (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[راج + لکشن (رک)].

---ماتا امث.
بادشاہ یا والئ ریاست کی ماں. راج ماتا ابھی تیرتھوں سے نہیں لوٹی تھیں. (۱۹۳۱ ، تہتا رانا ، ۹۴). اودھ کے دستور کے موافق بادشاہ کی والدہ ہونے کے سبب سے وہ (حضرت محل) جناب عالیہ (راج ماتا) کے لقب سے مشہور ہوئیں. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۲۰۷). [راج + ماتا (رک)].

---مارگ/مارگ (---سک ر) امذ.
بڑی اور چوڑی سڑک ، شاہراہ.

بھولو نیت بجھ کوں اجر پال کا
بھولو راج مارگ سو پتال کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۶).

اچھے جس کوں غُربت میں ایسا دلیل
دسے راج مارگ اسے رُود نیل

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۳).

اے قلم اب شوق میں آگ تاپتا
راج مارگ کی زمیں چل ناپتا

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۲۷). [راج + مارگ/مارگ (رک)].

---مالا امث.
مالاؤں کی مالا ، بڑی مالا.

کیا جُدا ہو مرے گلے میں وہ شوخ
یہ جواہر کا راج مالا ہے

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۲۰۳). [راج + مالا (رک)].

---محل (---فت مج م ، فت ح) امذ.
راجہ کے رہنے کی جگہ ، شاہی محل.

سب کی ٹوپی راج مکٹ ہے
پھوس کا گھر بھی راج محل ہے

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۹۳). وہاں چل پھر کر میں اس نگر کو دھیان میں لاؤں گا ... جس کے راج محل کا فرش شیتل جل کے سمان چمکتا تھا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۲). [راج + محل (رک)].

---مُدرا (---ضم م ، سک د) امث.
شاہی مہر (جامع اللغات). [راج + مُدرا (رک)].

---مُراری (---ضم م) امذ.
(مجازاً) عاشق ، محبوب.

میں ہوں تیرا راج مُراری
مجھ سے کیوں شرمائے ، کاہے نین چُرائے

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۲). [راج + مُراری (رک)].

---مرال (---فت م) امذ.
ایک نہایت خوبصورت راج ہنس (پلیٹس). [راج + مرال (رک)].

---مکٹ (---ضم م ، ک نیز فت م ، ک) امذ.
بڑا تاج ، کلاہ.

سب کی ٹوپی راج مکٹ ہے
پھوس کا گھر بھی راج محل ہے

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۹۳). [راج + مکٹ (رک)].

---منتری (---فت م ، سک ن ، ت) امذ.
وزیر یا مشیر سلطنت ، وزیر اعظم ، حکمران. حلیم و سلیم ہو اور خوش شکل اور طالع مند اور راج منتری ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۶۸).
[راج + منتری (رک)].

---منتری سبھا (---فت م ، سک ن ، ت ، فت س) امث.
مُشیران شاہی ، مجلس شوریٰ ، سینٹ (پلیٹس). [راج منتری (رک) + سبھا (رک)].

---مندر (---فت م ، سک ن ، کس د) امذ.
قلعہ ؛ شاہی مکان ، ایوان حکومت ؛ دربار خاص (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۱ : ۱۳۴). [راج + مندر (رک)].

---مندرا (---فت م ، سک ن ، کس د) امذ.
رک : راج مندر.

راج مندرا تو ہے انوار انو کا آکار
کس طرح اس کو ہولیں تیرے حوالے کر دوں

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۶۰). [راج + مندر (رک) + ا (زاید)].

ــــ منڈِل (ـــ فت م ، سک ن ، کس ڈ) امذ.
رک : **راج منڈر** (پلیٹس). [راج + منڈل ـ منڈر].

ــــ منڈَل (ـــ فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
قصرِ شاہی ، محل.

راج منڈل کے بھید سے واقف
سدھ ہیں منتر راج کے جس سے

(۱۹۵۵ ، مدرا راکھشس (ترجمہ) ، ۹۰). [راج + منڈل (رک)].

ــــ نَرتَکی (ـــ فت ن ، سک ر ، فت ت) امث.
بڑی رقّاصہ ، ماہر رقّاصہ. قدرت ایک انوکھا تپسوی ہے جس کی خواہش ہے کہ کوئی راج نرتکی اس کے گیان دھیان کو توڑنے کے لیے اس کے گرد ناچ ناچ کر ہار جائے. (۱۹۸۸ ، اوکھے لوگ ، ۲۶۲). [راج + نرتکی (رک)].

ــــ نے امذ.
رک : **راج نیت** (پلیٹس). [راج + نے (رک)].

ــــ نِیت (ـــ ی مع) امث.
۱. **قوانین حکومت و سلطنت ، فرائضِ شاہی ، شاہی طریقِ عمل.** کوئی راجہ ہوتا اور راج نیت کی ریت کا برتنے والا ہوتا ـ تو اس وحشیانہ طور سے شیخ کا کام تمام نہ کرتا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۰۰). ۲. **سیاست دانی ؛ تدبیر.** اس کی راج نیت کو میں تمہاری ڈپلومیسی سے بھی بہتر سمجھتا ہوں. (۱۹۳۷ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۸۷). ۳. **سلسلۂ سلطنت ؛ قانونِ شاہی کی کتاب ؛ علم فقہ ، علم شریعت ؛ اصولِ قانون ، علم قانون ؛ علم سیاسیات** (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ). [راج + نیت (رک)].

ــــ نِیتِک (ـــ ی مع ، کس ت) صف.
سیاسی (فیروزاللغات). [راج نیت (رک) + ک ، لاحقۂ صفت].

ــــ نِیتی (ـــ ی مع) امث.
رک : **راج نیت ، سیاست ؛ نظامِ حکومت.** یہ راج نیتی کا عمل درآمد زن ہرجائی کی طرح ہوتا ہے کبھی صادق کبھی کاذب. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۵۵). واسودتا گو عورت تھی مگر اس کی تربیت مردوں کی سی ہوئی تھی ـ وہ خوب جانتی تھی کہ راج نیتی کے اعتبار سے جذبات اور جنسیات کوئی حقیقت نہیں رکھتے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۴۳). پنچ تنتر ... جانوروں کی کہانیوں کے ذریعہ راج کماروں کو راج نیتی کی تعلیم دینے کے لئے عمل میں آئی تھی. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۳۹). [راج + نیت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ــــ نِیل (ـــ ی مع) امذ.
ایک زمرد (پلیٹس). [راج + نیل (رک)].

ــــ واڑا امذ ج: راجواڑا.
۱. **راجاؤں کا ملک ، شاہی سلطنتیں ، بادشاہت ، شاہی حکومت ، ریاست.** زیادہ تر راجواڑوں ہی سے لڑتا رہتا تھا (امیر خان) کیونکہ ان سے کچھ ہاتھ ہی لگ جاتا تھا. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۲۹۰). راجواڑوں میں رعایا کے نمائندہ ادارے بھی موجود نہ تھے. (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۳۳). ۲. (أ) **راجدھانی ، دارالحکومت.** اسی کے (فغفور) عہد میں سفیر ہند کے بعض راجواڑوں کے اور بخارا کے ، دربارِ فغفور میں تحفہ لے کر آئے تھے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۷۶). (أأ) **محل ، دربار ، نواب کی ڈیوڑھی.** میں نے تھیٹر کمپنیوں اور راجواڑوں میں گا گا کر اتنا سرمایہ کر لیا ہے کہ اپنی مختصر سی عمر معمولی آسائش سے گزار سکوں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۷۱). ۳. **مہاراجا ، نواب.** کچھ راج واڑے اس قسم کی کالی رولزرائیس میں چہل قدمی کے لئے نکلتے تھے. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۷۶). میں نے ان راجواڑوں اور نوابوں کے اصل منبع یعنی انگریز سامراج کے خلاف بھی جدوجہد میں حصہ لیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۳۶). [راج + واڑا (رک)].

ــــ وَٹ (ـــ فت و) نیز راجوٹ. (الف) صف ؛ م ف.
بادشاہ یا شہزادے کی طرح ، شاہانہ (پلیٹس). (ب) امث (قدیم). ۱. **بادشاہوں کی ضد یا ہٹ ،** رک : **راج ہٹ.**

اگر راجوٹ چکہ فرشتیاں سوں لائے
تو نوکھن کی گڑکیاں سو کیلیاں منگائے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۰). ۲. **حکومت ، بادشاہت.**

قطب شہ کے گھر میں سدا راجوٹ
بریدی تھے جزوی ولے جیو کے کھٹ

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۴۷). [راج + وٹ (رک)].

ــــ وَٹ کَرنا محاورہ.
حکومت کرنا.

توں زہرا سوں کر راجوٹ میل کر
مُراد اس بچارے کی حاصل کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۹).

ــــ وَٹ ہو کَر م ف.
راج ہٹ کے ساتھ ، مُصمّم ارادہ کے ساتھ.

دونوں مل کے یک دل ، ہو کر راجوٹ
کئے کام ادھر جانے کا آج گھٹ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۳).

ــــ وِدّیا (ـــ کس و ، شد د بکس) امث.
راج کرنے کا علم ، سیاست ، طریقۂ حکمرانی ؛ طرزِ حکومت ، اندازِ حکومت. آریوں کی آمد کے زمانے سے اس وقت تک راج ودّیا کا یہی مُجرّب نسخہ ہے کہ چمار بھوکا ہے پٹتا ہے اور بے گار میں جُتا ہے. (۱۹۴۹ ، ہمارا گاؤں ، ۳۴). [راج + ودّیا (رک)].

ــــ وَر (ـــ فت و) امذ.
مہاراجا ، بادشاہ اعظم (پلیٹس). [راج + ور (رک)].

ــــ وَنس (ـــ فت و ، غنہ) امذ.
شاہی خاندان.

بھالے کا پروئے ملے راج ونس
چھترپال باگل چلے راج ہنس

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۳).

کروں راج ونساں کوں بندی اسیر
وزیراں ، امیراں کوں جوگی فقیر
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۲). [راج + ونْس (رک)].

---ونْش (---فت و ، غنہ) امذ.
راجوں کا خاندان (جامع اللغات). [راج + ونْش (رک)].

---وَنْشی / وَنْشِیَہ (---فت و ، مغ/کس نیز سک ش ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف ؛ امذ.
شاہی خاندان کا ، راجوں کی اولاد ؛ راجپوتوں کا ایک قبیلہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [راج + وَنْش (رک) + ی / یہ ، لاحقۂ صفت].

---وِیجی (---ی مع) صف ؛ امذ.
شاہی نسل کا ، شاہی خاندان میں پیدا ہونے والا (پلیٹس). [راج + وِیجی (رک)].

---وَیدْیا / وَیدْیَہ (---ی لین ، سک د / فت ی) امذ.
شاہی طبیب (پلیٹس) [راج + وید ـ علم + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---وِیر (---ی مع) امذ.
بہادروں کا راجا ؛ ایک لقب جو اعلیٰ بہادری کے صلے میں کسی کو دیا جائے (پلیٹس). [راج + وِیر (رک)].

---وِیوَستھا (--- کس خف و ، فت ی ، و ، سک س) امث.
شاہی اِدارہ یا حکم ، فرمانِ حکومت (ماخوذ : پلیٹس). [راج + ویوستھا (رک)].

---ہانْس (---غنہ) امذ.
رک : **راج ہنْس** (پلیٹس). [راج + ہانْس (رک)].

---ہَٹ / ہَٹھ (---فت ہ) صف.
۱. **ایسی ضد کہ آدمی اپنی بات یا موقف سے کسی طرح بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہ ہو نیز بادشاہوں کی ضد.** اب آپ راج ہٹ کر کے پوچھتے ہیں تو خیر سُن لیجیے. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۷۸)
ہسنے موت کے آنے لگے اہلِ حکومت کو
برجا ہٹھ راج ہٹھ میں بے دھڑک زور آزمائی ہے
(۱۹۳۳ ، روح کائنات ، ۱۵۲). مُقدَم اور مُلازم سمجھے کہ راج ہٹ قسم کی نسلی ٹھکرانت کے دورہ میں مُبتلا ہو گئے ہیں. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۷۲). ۲. **مُطلق العنان حکومت ، خُود مختار حکومت ، شخصی سلطنت** (پلیٹس). [راج + ہٹ / ہٹھ (رک)].

---ہَٹ بالَک ہَٹ ، تِریا ہَٹ کہاوت.
راجا ، بچّہ اور عورت جو دل میں آئے کرتے ہیں کسی کی نہیں مانتے
یہی وہ تین ہٹیں ہیں جہان میں مشہور
وہ کون راج ہٹ اور بال ہٹ کہ تریا ہٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۲). راج ہٹ ، بالک ہٹ تریا ہٹ مشہور ہیں میں نہ راجہ ہوں ، نہ بچّہ ہوں اور نہ عورت ہوں مگر میرے اندر ضد اور ہٹ کا مادّہ پایا جاتا ہے. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۹۳).

---ہَٹ ، بالَک ہَٹ ، تِریا ہَٹ ، جوگی ہَٹ کہاوت.
راجا ، بچّہ عورت اور فقیر جو دل میں آئے کرتے ہیں کسی کی نہیں مانتے (جامع اللغات).

---ہَنْس (---فت ہ ، غنہ) امذ.
۱. **بڑی بطخ جس کی چونچ اور پیر سُرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور جو بڑی بڑی جھیلوں میں رہتی ہے ، قاز.**
بھالے کا پرونے ملے راج ونس
چھتر پال پاکل چلے راج ہنس
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۳).
اگلے راج ہنْس کھول پھرتے چلے
ہر ناچ میں مور کرتے چلے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲).
میں اوس کے ہنْسنے میں چُنتا ہوں ہیرے موتی لال
مرے دماغ کو کوئی راج ہنْس نہ پاوے گا
(۱۸۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۳۹). راجہ تِپَت نے مان سرور کی جھیل کے دو راج ہنْس بھیجے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۱). بعض ایسے بھی پرند ہیں جو صرف جاڑے میں شمالی ممالک کی سردی سے مجبور ہو کر تلاشِ غذا میں ہمارے ہاں آ کر پناہ لیتے ہیں مثلاً ہنس و راج ہنس وغیرہ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶۶). راج ہنْس ، وغیرہ کے پر بڑے اونچے داموں میں جاتے ہیں. (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۵۳۰). ۲. **ایک راگ کا نام** راج ہنْس- یہ راجہ بھرت کا اِختراع کیا ہوا ہے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۷۱). [راج + ہنْس (رک)]

---بُدْھوا (---ضم ی ، سک دھ) امذ.
وہ جو بادشاہ کے خلاف جنگ کرے ، باغی (سپاہی وغیرہ) (پلیٹس). [راج + بُدھ ـ جنگ + وا ، لاحقۂ نسبت].

---یوگ (---و مج) امذ.
(ہندو) ایک قسم کی عبادت جس میں مراقبہ کے ذریعے (دھیان ، تپسیا اور حبس دم وغیرہ سے) خُدا تعالیٰ کا جلوہ اپنے آپ میں تلاش کیا جاتا ہے. راج یوگ اور گیان یوگ اصولاً علیحدہ علیحدہ ہیں اور بڑی حد تک ایک دوسرے سے بے نیاز ہیں. (۱۹۲۵ ، فضائل اسلام ، ۲۳). [راج + یوگ (رک)].

---یوگی (---و مج) صف.
شاہانہ انداز رکھنے والا. یہ بُزرگ راج یوگی تھا امیرانہ ٹھاٹھ اور عیش و عشرت میں بسر کرتا تھا. (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۲۱۱). مُلّا صاحب کا یہ بلندیاں اور رنگینیاں لیے ہوئے زائچہ «راج یوگی» زائچہ مانا جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۶۰). [راج + یوگ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---یوگْیَہ (---و مج ، سک گ ، فت ی) صف.
بادشاہ کے لائق ، بادشاہت کے لیے موزوں ، شاہانہ (پلیٹس). [راج + یوگ (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

راج (۲) امذ.
معمار ، مکان بنانے والا ، کاریگر ، سنگ تراش ، سلاوٹ. راج اور

معمار کاریگر اور اپنے کام کے اُستاد اور مزدور جلد دست بلاؤ۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۲).

مہندس چاہیے مزدور اب اور راج اقلیدس
بس اب دُنیا میں بے علموں کا ہے اللہ ہی باور

(۱۸۸۹ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۵۹). آدمی ایک طرح کا معمار ہے لکڑی اینٹ پتھر ... کو ایک خاص وضع پر ترتیب دینے والا راج۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۲). [ع : راز کا معرب]۔

---روگ (---و مج) امذ.
عمارت بنوانے کا خبط(وضع اصطلاحات، ۲۵۵). [راج + روگ (رک)].

---گَری (---فت گ) امث.
معماری ، عمارت یا تعمیر کا کام (فیروزاللغات). [راج + ف : گر - بنانے والا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---گِیر (---ی مع) امذ.
معمار ، کاریگر (مہذب اللغات). [راج + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا]۔

---گِیری (---ی مع) امث.
معماری ، معمار کا کام ، عمارت بنانا. ٹھا کر سنگھ جب فوج میں تھا تب چرن سنگھ راج گیری کرتا تھا۔ (۱۹۷۵ ، پا کستانی ادب ، جنوری ، ۳۶). [راج + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---مَزْدُور (---فت م ، سک ز ، و مع) امذ.
معمار اور قُلی وغیرہ۔ ہزاروں راج مزدور کلکار مصروفِ کار تھے ۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۳). مصیبت کے مارے راج مزدور تو یشک ٹوکریاں ڈھو ڈھو کر باڑ پر پہونچا رہے تھے ۔ (۱۹۱۰ ، گردابِ حیات ، ۵۷). [راج + مزدور (رک)]۔

---مَزْدُور لَگانا ف م.
تعمیر کا کام کرانا (جامع اللغات).

---(و) مَزْدُور لَگْنا ف ل.
تعمیر کا کام ہونا.

جو بیٹھے یہ تو اُٹھنا ہے اسے دور
لگیں جب تک نہ اس کو راج و مزدور

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۷).

---مِسْتَری (---کس م ، سک س ، فت ت) امذ.
عمارت بنانے والے مزدوروں کا سربراہ. اگر تازے پھکے ہوئے چُونے کا ایک ڈلا رکابی میں رکھ کر ... پانی اس پر ڈالو گے ... نرم میدا سا بن جائے گا اس عمل کو راج مستری چُونا بجھانا کہتے ہیں۔ (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۹۵). [راج + مستری (رک)]۔

راجا اسم راجہ۔(الف) امذ.
۱۔(أ) **فرماں روا ، بادشاہ عموماً ہندو حکمران کے لیے مستعمل**.

چتر بھوج راجا جو قنوج کا
چیے گنج پایا اپے بھوج کا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۸).

سوار جا کہیا اپنے لوگاں کے تئیں
جناور نیا آج دیکھیا ہوں میں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۷).

نہ دیوے تیوں کسی کوں کوئی آزار
سکھی رکھ سب کوں راجا بھوج کے سار

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶).

جفا کے مُلک کے راجوں نے ڈھیل ڈالے ہیں
وگرنہ دم میں ہزاروں قتیل ڈالے ہیں

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۵۶).

شاہوں سے زیادہ اس کا درجہ
جتنے راجہ تھے اس کے پرجا

(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۹). نیک اور ظالم راجے ، حسیناؤں کے پیچھے مارے مارے پھرنے والے شہزادے ..ان کہانیوں کے کردار ہیں (۱۹۷۵ ، پنجاب کی لوک کہانیاں ، ۶). (اا) **نواب ، والیِ ریاست**، کوئی راجہ ہے کوئی تعلقہ دار ... سب کے سب غریبوں کا خون چُوستے ہیں۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۷). ۲۔ (أ) **سب سے بڑا ہندوستانی خطاب**، اس کے بھائی رام دیال کو بھی راجہ کا خطاب عنایت کیا۔ (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۱۲۳). (اا) **پنجاب میں راجپوت وغیرہ اپنے ناموں سے پہلے لکھتے ہیں**. (جامع اللغات). (ااا) **برہمنوں کا ایک فرقہ**. برہمن دس فرقوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں ، دیو ، من ، دوج ، راجا ، بیش ، سودر ، پڑالک ، پشو ، ملیچھ ، چانڈال. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳). (ب) صف. ۱۔ (أ) **بے پروا ، بن سوچی ، فضول خرچ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (اا) **سخی ، فیاض ، بھولا بھالا** (نوراللغات). (ااا) (کنایۃً) **دولت مند ، مالدار ، امیر**. ایک طرف لا کھوں ادنےٰ اعلیٰ شاہ اور گدا ... ٹھا کر راو بابو راجے زمیندار ۔ (۱۸۳۵ ، حکایتِ سُخن سَنج ، ۶). (iv) **ماہر ، اُستادِ فن** ۔ کالی داس حُسنِ بیان کا راجا ہے (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۳۸) ۲۔ **(ظریفوں کی اِصطلاح) کانا**. اس بے چارے کو میں نے حافظ کے لقب سے یاد کیا پتسوڑوں کی اِصطلاح میں راجہ کہتے ہیں کانے کو حافظ کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۱) ۔ ۳. **حجّام یا نائی** (علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات). [س : راجن राजन]۔

---اَدھِیراج (---فت ا ، ی مع) امذ.
راجوں کا راجا،شہنشاہ (فیروزاللغات). [راجا + ادھیراج (رک)].

---اِنْدَر (---کس ا ، سک ن ، فت د) امذ.
دیوتاؤں اور پریوں کا راجا ؛ (مجازاً) وہ شخص جو حسین عورتوں کی محفل یا مجمع میں سب کا منظورِ نظر ہو. راجہ اِندر بولا یہ ہم سے نہ ہو گا اس انصاف کو وہ کریگا جس نے جوگ کیا ہو گا۔ (۱۸۰۱ ، سنگھاسن بتیسی ، ۲۲).

کبھی تھی سبز پری ہو کے سبھا سے خارج
راجا اِندر نہ سہی جلوۂ گلفام تو ہے

(۱۹۲۰ ، اکبر، ک، ۳ : ۳۳۳). ایک مور اِتنی مورنیاں ، اچھا خاصا راجہ اِندر بن جاتا ہے ۔ (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۵۹). [راجا + اِندر (رک)]۔

---اِندَر کا اکھاڑا امذ.

۱. راجا اِندر کی محفل رقص و سرود (فیروزاللغات). ۲. ایسی محفل جس میں حسین عورتوں کا ہجوم ہو.

ہزاروں دیووں کو یہاں کی پریوں نے پچھاڑا ہے
نہیں یہ لکھنو ایک راجہ اِندر کا اکھاڑا ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۷). ہر ایک امیر نے اپنے اپنے ایوان میں ضیافت کی مضور رونق افروز ہوئے ... جدھر دیکھو راجہ اِندر کا اکھاڑا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۸۳).

وہی پریاں ہیں اب بھی راجہ اِندر کے اکھاڑے میں
مگر شہزادۂ گلفام پر شیدا نہیں ہوتیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۳۶) . ملک کا ملک راجہ اِندر کا اکھاڑا ہو کر رہ جائے گا. (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۱۰۹). ۳. عیش و نشاط ، بڑے عیش و عشرت کا مقام ، عیش و نشاط کی انجمن (فیروزاللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۲۱).

---آگے راج ، پیچھے چھَلنی نہ چھاج کہاوت.

بیوہ عورت کہتی ہے کہ شوہر کی زندگی میں عیش نصیب تھا اس کے مرنے کے بعد کچھ بھی نہ رہا (علمی اُردو لُغت ؛ جامع اللغات).

---بُلاوے ٹھارا/ٹھاری/ٹھاڑے آوے کہاوت.

راجا بُلانے تو جلدی آتا ہے حاکم یا زبردست بُلانے تو لوگ فوراً آجاتے ہیں ، حاکم کے حکم کی بجا آوری کرنی ہی پڑتی ہے. اگرچہ اس نے لاکھ حیلے حوالے کئے مگر شاہی خُدّام نے ایک نہ سُنی اور بمجبوری طوعاً و کرہاً راجہ بُلاوے ٹھاری آوے ، کے بمصداق اس کو جانا پڑا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۵۸).

---بَنانا محاورہ.

کسی کو حکومت یا ریاست کے تخت پر بٹھانا. کنوروں میں جان دینے کے لیے ایک سے ایک آگے بڑھنے لگا ، راجہ بنایا جاتا رہا اور چوتھے دن کام آتا رہا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۸).

---بھوج (---و مج) امذ.

ایک بادشاہ جو اپنی دولت کے سبب بہت مشہور ہے.

نہ دیوے تیوں کسی کوں کوئی آزار
سکھی رکھ سب کوں راجا بھوج کے سار

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶). ایاز حدِّ خُود بشناس ، کہاں راجہ بھوج کہاں ننوا تیلی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۱۵). [راجا + بھوج (عَلَم)].

---بَھئے/ہوئے تو کیا ہوا انت جاٹ کے جاٹ کہاوت

کمینہ کتنے ہی بلند مرتبہ پر پہنچ جائے اُس کی فطرت نہیں بدلتی ؛ دولت مند ہو جانے کے باوجود بُرانی عادتیں نہیں بدلتیں (نجم الامثال).

---بھیم کی قَضا رام کی رَضا کہاوت.

جب موت آتی ہے تو بڑے بڑے نہیں بچ سکتے (جامع اللغات).

---پاٹ امذ.

رک : راج پاٹ ، تخت و تاج. بڑے بڑے راجوں مہاراجوں نے تمام راجہ پاٹ تیاگ کر کے سنیاس اور بیراگ اختیار کیا. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۵۷). [راجا + پاٹ (رک)].

---پَتی (---فت پ) صف.

(ہندو) شادی کا ایک طریقہ جس کے مُطابق عورت اور مرد کو ایکجا کر کے میاں بیوی کے رشتے سے نامزد کر دیتے ہیں (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸). [راجا + پتی (رک)].

---پرجَا (--- کس پ ، فت ر) امذ.

۱. سب ، ہر کوئی ، خاص و عام. دِلّی بہت قدیم شہر ہے اور ہندوؤں کے تمام راجہ پرجاؤں کا ہمیشہ سے دارالسلطنت رہا ہے. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۵). ۲. بچوں کا کھیل. چھوٹے چھوٹے بچے ... راجا پرجا ، اپچی دوچی. گلی ڈنڈا ، اندھا بھینسا ، چادر چھپول اِن کھیلوں میں سے کھیل کھیلتے تھے. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۶). [راجا + پرجا (رک)].

---پَن (---فت پ) امذ.

بادشاہی ، تاجداری ، رُتبۂ بادشاہی (جامع اللغات). [راجا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---جوگی ، اَگَن / اَگنی ، جل ان کی اُلٹی رِیت (ڈرتا رہیو پر سرام تھوڑی پالیں پیت) کہاوت.

راجا ، جوگی ، آگ اور پانی کا کوئی اعتبار نہیں کرنا چاہیئے ان کی محبت تھوڑی ہوتی ہے یہ کسی وقت بھی نقصان پہنچاسکتے ہیں (جامع الامثال ؛ محاوراتِ ہند ، ۱۷).

---جوگی کِس کے بیت کہاوت.

بادشاہ اور جوگی کسی کے دوست نہیں ہوتے (جامع اللغات).

---چھُوٹے اَور رانی ہوئے کہاوت.

جس پر راجہ مہربانی کرے وہی حکومت کرتا ہے (جامع اللغات).

---چھوڑے نَگری جو بھاوے سو لے/ جو چاہو سو لو کہاوت.

۱. راجا اگر سلطنت چھوڑ دے تو جو چاہے کرے (جامع اللغات). ۲. راجا اگر شہر چھوڑ دے جس کا دل چاہے قبضہ کرے. وزیر و امیر ... سب بادشاہ کوں سمجھاوتے تھے اور کسی جو ساتھ فقیر ہوئے تھے ، سو گاوتے جاتے تھے کہ راجا چھوڑے نگری جو چاہو سو لیو. (۱۷۹۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴).

---دِھراج (--- کس دھ) امذ.

راجوں کا راجا ، شاہ شاہاں ، شہنشاہ.

براہیم قطب شاہ راجا دھراج
شہنشاہ ہے شاہِ شاہاں سِس آج

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۹). اگر اس نے ہُرو جیسے ناسور کو جنم دیا تو دعا ہے کہ تیرا بیٹا بھی راجا دھراج ہو. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۰۵). [راجا + ادھیراج (رک) کی تخفیف].

---راج (اور) پَرجا (چین) سُکھی کہاوت.

جہاں کا حاکم اچھا ہو گا وہاں کے لوگ آسودہ حال ہوں گے (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---رُٹھے رانی کھائے کہاوت.
کمانے کوئی اُڑائے کوئی (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---رُوٹھے گا اَپنا سُہاگ لے گا کیا کسی کا بھاگ لے گا کہاوت.
راجہ خفا ہو تو جو کُچھ اس نے دیا ہے وہ واپس لے لے گا ، قسمت پر تو اس کا اختیار نہیں (جامع اللغات).

---رُوٹھے گا تو اَپنی ریاسَت سے نِکال دے گا اِس کے سِوا اور کیا کرے گا کہاوت.
رک : راجا رُوٹھے گا (اپنی) نگری لے گا (جامع اللغات).

---رُوٹھے گا (اَپنی) نَگری لے گا کہاوت.
حاکم ناراض ہو گا تو جلاوطن کر دے گا اور کیا کرے گا (ایسے موقع پر مستعمل جہاں کسی کے ناراض ہوجانے کی کوئی پروا نہ ہو).

وہ خفا ہیں تو سنبھالیں گھر کو
راجہ رُوٹھے گا تو نگری لے گا

(١٨٧١ ، عبیر ہندی ، ٧٢) . مثل ہے راجہ رُوٹھے گا اپنی نگری لے گا جو کُچھ دیتا تھا وہ نہ دے گا. (١٩٠١ ، راقم ، عقد ثریا ، ٩٧).

---رُوٹھے نَگری را کھے رام رَے کت جاندا کہاوت.
رک : راجہ رُوٹھے گا اَپنی نگری لے گا. چاہے کوئی بھلا جانے بُرا مانے ، مثل راجہ رُوٹھے نگری را کھے ، رام اسے کت جاندا. (١٨٣٧ ، عجائبات فرنگ ، ٣١).

---رُوٹھیں (اَپنا) راج لیں رانی رُوٹھیں (اَپنا) بھاگ / سہاگ لیں (گی) کہاوت.
ایسے موقع پر مُستعمل جہاں کسی کے رُوٹھ جانے کی کوئی پروا نہ ہو. رُوٹھ کے میرا کیا کر لیں گی ، راجہ رُوٹھیں گے راج لیں گے رانی رُوٹھیں گی سُہاگ لیں گی ، میں ایسی ایسوں کی پروا کیا کرتی ہوں. (١٨٨٩ ، سیر کہسار ، ١ : ٣٠). جلیں گے تو جلیں راجہ رُوٹھیں اپنا راج لیں رانی روٹھیں اپنا بھاگ لیں. (١٨٩٢ ، خُدائی فوجدار ، ٢ : ١٧٢) .

---سے پَرَجا تک / تَلَک م ف.
حاکم سے رعایا تک ، امیر ، غریب ، ہر کوئی ، خاص و عام.

صدائیں یہ ہر سمت سے آرہی ہیں
کہ راجا سے پرجا تلک سب سُکھی ہیں

(١٨٧٩ ، مسدس حالی ، ٨٠).

---کا پَرچانا اَور سانْپ کا کِھلانا بَرابَر ہے کہاوت.
بادشاہوں اور حکمرانوں کی مصاحبت میں ہر وقت خطرہ ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ١٢٥).

---کا دان (اور) پَرجا کا اَشْنان کہاوت.
غریبوں کی ریاضت اور امیروں کی سخاوت برابر ہے. کارخیر آدمی کی اپنی حیثیت کے مُطابق ہونا چاہیے ، غریب آدمی نہا لے وہی اس کی خیرات ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---کا دُوجا (اور) بکری پرجا کا تیجا دونوں خراب کہاوت
راجا کا دُوسرا بیٹا اور بکری کا تیسرا بچّہ دونوں خراب کیوں کہ راجا کی دُوسری سلطنت نہیں اور بکری کا تیسرا تھن نہیں تو گویا یہ صورتیں فساد کی ہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---کِرَن کا بھوا امذ.
صبح صادق کا وقت. راجہ کرن کا بھوا بمعنی وقتِ صبح صادق یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پُن کرکے فارغ ہوجایا کرتے تھے ((١٨٩٥ ، علم اللسان ، ٢٦).

---کرے / کہے سو نیاوْ ہاتھ پڑے تو داوْ / داوں کہاوت.
حاکم جو فیصلہ کرے اِنصاف کہلاتا ہے اگر بازی جیتے تو داوْ کہلاتا ہے. اب انگریزی ہے ، سُنا نہیں کہ راجا کہے سو نیاوْ ہاتھ پڑے تو داوْ ، کالوں کا چراغ بُجھ گیا ، گوروں کی رتی چڑھی ہوئی ہے. (١٩٦٢ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ٦٧).

---کس کے پاہُنے / پاہُونے / یار' جوگی کس کے میت کہاوت.
(راجا اور جوگی) دونوں کی محبت اور راہ و رسم کا کوئی اعتبار نہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ؛ محاوراتِ ہند ، ١١٧).

---کو موتی کا دُکھ کہاوت.
ہر شخص ہر حال میں کسی نہ کسی محرومی کا شکار ہوتا ہے ، جہاں افراط ہونی چاہیے وہاں کوئی چیز نہ ملے تو کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کی بیٹی قِسْمَت (اور) کرم کی ہیٹی کہاوت.
اس شخص کے لیے کہتے ہیں جو عالی مرتبہ ہونے کے باوجود کم نصیب ہو (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

---کی سَبھا نَرک کو جائے کہاوت.
خوشامدی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں انھیں حق اور باطل سے کوئی سروکار نہیں ہوتا امیروں کی صحبت میں آدمی عیاش ہو جاتا ہے (نجم الامثال).

---کے آئی رانی کُہلائی کہاوت.
رک : راجا کے گھر آئی رانی کہلائی.

دنیا کا یہ طریق ہے دائی
آئی راجہ کے رانی کہلائی

(١٨٧١ ، عبیر ہندی ، ٩).

---کے گھر آئی رانی کَہلائی کہاوت.
ایسے موقع پر مُستعمل جب کسی غریب گھر کی لڑکی دولت مند کے گھر بیاہی جائے نیز جب کسی بڑے آدمی کے تعلق سے ایک معمولی آدمی کو بڑا آدمی سمجھا جانے لگتا ہے. ہر بالی جو کچھ تھی سو تھی مگر راجہ کے گھر آئی اور رانی کہلائی. (١٨٨٥ ، فسانۂ مبتلا ، ٢٢٢). خاندان کی ناک خاک میں مل گئی مگر راجہ

کے گھر آئی رانی کہلائی اس کا اقبال ترقی کرے. (۱۹۳۵ ، مسلی ہوئی پتیاں ، ۱۵).

--- کے گھر کاج ہمارے گھر ٹھک ٹھکا کہاوت.
غیر کے یہاں شادی ہمارے گھر بکھیڑا ، حاکم مزے اڑائے غریب بھوکے مرتے ہیں ، بادشاہوں کی شاہ خرچی کا بار رعایا پر پڑتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کے گھر (آئی) گئی ترت رانی کہلائی کہاوت
رک : **راجا کے گھر آئی رانی کہلائی** (جامع اللغات).

--- کے گھر (میں) موتیوں کا کال کہاوت ؛ نیز راجا گھر موتیوں کا کال.
کسی چیز کا اس جگہ میسر نہ آنا جہاں اس کی افراط ہو یا جہاں اس کو افراط کے ساتھ پایا جانا چاہیے.

جانے سمجھا نہ وہ محال سکال
گھر میں راجہ کے موتی کا کیا کال

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳۷).

خسروِ گل کو کمی کیا گہر شبنم کی
راجا گھر موتیوں کا کال نہیں ہے وہ مثل

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۳). پھر آپ رئیس ہیں خدا نے آنکھیں دی ہیں لاکھوں کا زیور دیکھ ڈالا ہوگا بقول شخصے راجہ کے گھر میں موتیوں کا کال. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۷۱).

--- کیا جانے بھوکے سار کہاوت.
جس نے بھوک سہاری ہو وہی جانتا ہے بھوک کی قدر امیر آدمی نہیں کر سکتا دردمند ہی کو دوسرے کے درد کا احساس ہوتا ہے اور کو نہیں ہو سکتا (جامع الامثال ؛ محاوراتِ ہند ، ۱۱۸).

--- گھائل کا سوانگ بھرا بول چال.
زخمی ہوگیا ، خونا خون ہوگیا (محاوراتِ ہندوستان ؛ جامع اللغات).

--- مارے پوڈنی بیر بساہن جائے کہاوت.
حاکم کا تھوڑا ظلم بھی عداوت کا سبب بن جاتا ہے (جامع اللغات).

--- مَنڈری (---فت م ، سک ن ، فت د) امث.
(متالی) **موٹی قسم کا بنا ہوا کپڑا جو مدراس کے ایک مقام راجہ منڈری کے نام سے مشہور تھا ، اسکو کالیکو کہتے تھے** (ا ب و ، ۲ : ۷۳). [اسمِ علَم].

--- مُہرا (---فت م ، سک ہ) امذ.
کمہاروں کا چودھری (مہذب اللغات). [راجا + مہرا (رک)].

--- نَل ہَر / پیو بیٹا ہَڑی بُھونی مَچھلی جَل میں پَڑی کہاوت.
برے کام کے بگڑ جانے کے وقت کہتے ہیں ، برے دن آئیں تو ہر کام میں نقصان ہوتا ہے کہتے ہیں کہ جب راجہ نل بن باس میں تھے تو ان کی رانی نے ایک دن مچھلی بھونی چونکہ اس کو راکھ لگ گئی تھی دریا پر جا کر دھونے لگی تو مچھلی زندہ ہو کر تیرنے لگی (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

--- نیاؤ نہ کرے گا تو گھر تو جائے دیگا کہاوت.
کوشش ضرور کرنی چاہیے ؛ فائدہ نہ ہو گا تو نقصان بھی نہ ہو گا (جامع اللغات).

--- ہَل (---فت ہ) امذ.
(زراعت) **ایک بڑے ہل کا نام جو زیادہ گہرائی حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے.** زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کرنی چاہیے تا کہ پودوں کی جڑیں زیادہ سے زیادہ گہرائی تک جاسکیں اور فصل پانی کی کمی کو برداشت کر سکے اس مقصد کے لئے راجہ ہل بہترین نتائج دیتا ہے. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۱۷۳). [راجا + ہل (رک)].

--- ہو کر چوری کرے نیاؤ کون کرے کہاوت.
حاکم ظالم ہو تو عدل کون کرے (محاوراتِ ہندوستان ، ۹۰).

--- ہوئے تو کیا وہ ہی جاٹ کے جاٹ کہاوت.
مال و دولت ذات اور اصل کو نہیں بدلتی (محاوراتِ ہندوستان ، ۹۰).

راجاؤ (و مع) صف.
شاہانہ ، شاہی (پلیٹس). [راجا + ؤ ، لاحقۂ صفت].

راجائی امث.
۱ **فرماں روائی ، حکومت.** وہی راجائی جب تک کرتا رہا کہ مسلمانوں کی مداخلت اس کے راج میں شروع ہوئی (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۷۹). ہزار سال راجائی کی بالکل وہم اور بھرم تھا. (۱۹۰۷ ، منہاج السالکین ، ۱۱۹). خدائے پاک کی جناب یہ دعا کی کہ اے بھگوان میری راجائی میں کسی کی مرت یعنی موت نہ ہو. (۱۹۷۶ ، کتاب ، اپریل ، ۹). ۲. **دولت مندی ، امیری** (فرہنگ آصفیہ). [راجا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

راجباہ (سک ج) امذ ؛ نیز راجبہہ.
رک : **راج کا تحتی ؛ نہر جو بڑی نہر سے کھیتوں کو پانی دینے کے لیے نکال جائے.** جب تم شکار پانی سے نکال کر لاؤ گے یا کہیں جب راجبہہ یا نہر آئے گی اور ہمیں کندھے پر بیٹھا کر دوسری طرف لے جاؤ گے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۲۵). موچی والا کو جانے والے راجباہ پر چک بھروانہ میں ایک چھوٹے سے پھڑ پر صرف ٹھیکریاں بکھری ہوئی ملتی ہیں. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ستمبر ، ۵۹). [راج + باہ (رک)].

راجپُوت (سک ج ، و مع) امذ.
رک : **راج کا تحتی.** ہیمو ... کی سپاہ میں تیس ہزار افغان اور راجپوت تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳). مرہٹوں کے ہتھیار ہیں راجپوتوں کے ، سندھ کے پنجاب کے اور پٹھانوں کے بناوٹ کے لحاظ سے یہ ہتھیار سب ایک ہیں. (۱۹۳۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۱۰). دو راجپوت افسر جودھپوری صافے باندھے ... زینے میں نمودار ہوئے. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۲۹). [راج + پوت (رک)].

راجح (کس مع ج) صف.
۱. **فائق ، غالب ، صحیح ، قابلِ ترجیح ، پسندیدہ.**

سب ملحداں ہوتے ہیں یک چشم معرفت میں
شرع و حقیقت اندازہ توں یقین سو راجح

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قربی ، ۳۰)۔ روایت بُخاری کی راجح ہے۔(۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۵)۔ اس کو زبان سے اصح الکتب کہنا اور درحقیقت اپنی رائے کو بُخاری کی حدیثوں پر راجح سمجھنا کیسی بیہودہ بات ہے۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۶)۔ ہر مُجتہد اختلاف صورتوں میں اپنے شیخ کے مذہب کو راجح سمجھتا تھا۔ (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۳۶)۔ اور زیادہ راجح اور واضح بات یہ ہے کہ یہ آیت ان لوگوں سے متعلق ہے جو اپنے اعمال صالحہ کو صِرف دُنیا کے فوائد دولت ، عزّت ، صحت وغیرہ کی نیت سے کرتے ہیں۔ (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۳ : ۹۰۳)
۲. **ترازو کا وہ پلہ جو بوجھ کی زیادتی کی وجہ سے دُوسرے پلے سے نیچا ہو** (لغاتِ ہیرا ؛ لغاتِ کشوری)۔ [ع : (ر ج ح)]۔

راجدھانی (سکِ ج) امث۔
رک : **راج کا تخت ، دارالحکومت**. تو یہ ابابیل آپ کی راجدھانی میں ہی گھونسلے بناتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۲)۔ [راج + دھان (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

راجِز (کسِ ج) صف۔
رجز کہنے والا (جامع اللغات)۔ [ع : (ر ج ز)]۔

راجَس (فتِ ج)۔ (الف) صف۔
۱. **رجس کا ، رجس سے متعلق** (جامع اللغات)۔ ۲. **جوش یا ولولہ بھرا ہوا ، تُند مزاج ، غُصّہ ور** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ (ب) امذ۔
ہوا و ہوس ، غرور ؛ غُصّہ ؛ موہ ، شہوت ، عیّاشی۔

کام ، کرودھ ، لوبھ ، موہ ، ہنکار
راجس تامس کے پانچوں یار

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۵)۔ یہ تینوں لوک راجس اور ساتوک اور تامس تینوں گن ہوئے۔(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۶)۔
(ج) م ف. **جوش یا ولولے کے ساتھ** (جامع اللغات)۔ [س : राजस]۔

ــــ گیان (ـــ کسِ مج گ) امذ۔
جس گیان سے سب پرانیوں (ذی روح) کی دیہہ (جسم) میں رہنے والا ایک ہی آتما الگ الگ دکھائی دیتا ہے اسے راجَس گیان کہتے ہیں (بھگوت گیتا اردو ، ۳۵۵)۔ [راجس + گیان(رک)]۔

راجِسْتانی (کسِ ج ، سکِ س) صف ؛ امذ۔
۱. **راجستھان کا ، راجستھان سے متعلق یا منسوب**. ہندوستان میں مصوری کے دو نئے اسلوب ظہور میں آئے اول راجستانی ، دوم پہاڑی . (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۳۵۲)۔
۲. **مسند ، گدّی**.

کسوت کریم پر مل لاؤ راجستانی بیٹھا آؤ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت))۔ [راج + ف : ستان (ف بستھان) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

راجِسْتھان (کسِ ج ، سکِ س) امذ۔
راج دھانی ، دارالحکومت ، شاہی محل ؛ صوبۂ راجپوتانہ کا ایک متبادل نام (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [راج + س : ستھان स्थान ـ جگہ ، مقام]۔

راجِسْتھانی (کسِ ج ، سکِ س)۔ (الف) امث۔
راجستھان (رک) کی ایک زبان. جنوب و مغرب اور دوابۂ گنگ و جمن کی زبانیں . ان میں ہندی ، راجستھانی ،گجراتی اور مراٹھی شامل ہیں۔ (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۵۸)۔ ہندو عام طور پر راجستھانی بولتے تھے اور مسلمان اردو بولتے تھے۔ (۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۲۰)۔ (ب) صف. **راجستھان کا ، راجستھان (رک) سے منسوب یا متعلق**. سترھویں صدی کے ابتدا سے پیشتر کی راجستھانی مصوری کے نمونے باقی نہیں ہیں۔ (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۳۵۲)۔ [راجستھان (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

راجَسُوی جَگْن (فتِ ج ، و مع ، فتِ ج ، سکِ گ) امذ۔
ایک قسم کی قربانی جو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کی جاتی ہے ، اس قربانی میں خزانے مصرف میں لائے جاتے ہیں اور جاندار دیوتاؤں کی بھینٹ چڑھائے جاتے ہیں نیز یہ قربانی جملہ ممالک کے راجاؤں پر فتح حاصل کرنے کی خوشی میں بھی کی جاتی ہے۔ دوسری قسم اس کی راجسوی جگن ہے۔ (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۱)۔ [راج سویہ (رک) + س : جگن यजन ـ قربانی]۔

راجَسُوی جَگّیہ (فتِ ج ، و مع ، فتِ ج ، کسِ گ ، شدِ ی بفت نیز بلا شد) امذ۔
رک : **راجسوی جگن**. راجا لوٹ نے راجسوی جگیہ من سے کیا اور من ہی سے اس کا پھل بھوگا۔(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۷)۔ [راج سویہ (رک) + جگیہ (رک)]۔

راجَسُویَہ یَگّیہ (فتِ ج ، و مع ، فتِ ی ، کسِ گ ، شدِ ی بفت نیز بلا شد) امذ۔
رک : **راجسوی جگیہ**. یودھشٹر نے جب راجسویہ یگیہ کیا تو انہیں راجاؤں نے ایک لاکھ حسینوں کے پارسل بھیجے ۔ (۱۹۳۳ ، ادب اور انقلاب ، ۴۰)۔ [راج سویہ (رک) + س : یگ ـ قربانی + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

راجَسی (فتِ ج) صف ؛ امذ۔
راجس (رک) سے منسوب یا متعلق ، شہوت والا ؛ غصیلا . باسنا تین طرح کی ہے ساتوکی، راجسی، تامسی، جیسی باسنا ہوتی ہے ویسا ہی سورگ اور نرک بن جاتا ہے ۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳)۔ دونوں راجسیوں کے تعلقات اور بھی گرم ہو گئے۔ (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۸۶)۔ [راجس (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

راجِع (کسِ مج ج) صف۔
۱. (۱) **کسی جانب لوٹنے یا مڑنے والا ، پھرنے والا ، رجوع کرنے والا**.

اُدھر سے ہوئے آپ راجع اِدھر
پھرے جس طرح سے ضمیر خبر

(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۲۰). جواہر میں ایک حدیث ... مذکور ہے جس کا حاصل مطلب اس بات کی طرف راجع ہے کہ خلق میں حق نے چند فرشتے نور سے پیدا فرمائے ہیں اور وہ سوائے روز جمعہ کے زمین پر نہیں اوترتے ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۹۱).

باقی ہے کی راجع و مرجع کی پھر نہ قید
ہم اپنی دید میں رہیں ہوں ہی اگر رجوع

(۱۹۳۸ ، بستانِ تجلیات ، ۵۲). عشق کی فطرت علم کے برخلاف جبر و صبر پر منحصر نہیں وہ آزادی ، استغنا اور اضطرابِ پیہم کی طالب اور ان ہی کی طرف راجع ہے . (۱۹۸۶ ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۱۳۱). (اا) **(قواعد) وہ ضمیر جو کسی اسم کی طرف اشارہ کرے یا اس کو ظاہر کرے ، ضمیر کا پھرانا**. ضمیر کے پھرنے کو راجع اور ضمیر جس طرف پھرتی ہے اس کو مرجع کہتے ہیں (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳).

ہیں کس سے مضاف یہ عجائب
راجع ہے کدھر ضمیر غائب

(۱۹۰۵ ، محسن ، ک ، ۱۳۰). جب فاعل ضمیر ہو اور مذکر و مؤنث دونوں کی طرف راجع ہو تو فعل مذکر ہو گا. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر غلام مصطفے ، ۵۳). ۲. **(منطق) جس حد سے اضافت (دو چیزوں کی باہمی نسبت) جاری ہو راجع کہتے ہیں** (تعارفِ منطق جدید ، ۹۱). ۳. **وہ عورت جو خاوند کے مرنے کے بعد اپنے والدین کے گھر واپس آ جائے ؛ وہ اونٹنی جو حاملہ معلوم ہو لیکن حاملہ نہ ہو** (جامع اللغات). ۴. (تارگھر) **خبر بھیجنے کا ایک آلہ جو تار گھروں میں استعمال ہوتا ہے** ، یہ آلہ کسی ہلکی اور خشک لکڑی کے ایک چوکور تختہ پر نصب کیا جاتا تھا جو چھ انچ مربع اور ایک انچ موٹا ہوتا تھا. دوسرا سرا دوسرے تارگھر میں میز کے اس آلے سے جس کا نام راجع ہے ملا رہتا ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۹۸). [ع : (ر ج ع)].

راجعی (کسر مع ج ، ی مع) امذ.
شیعوں کا ایک فرقہ جو اس امر کا قائل ہے کہ قیامت سے پہلے حضرت علی دنیا میں ظہور فرمائیں گے اسلام میں سے یہ نئی نئی شاخیں پھوٹنی شروع ہوئیں ، رافضی ، خارجی ... راجعی. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، سوانح عمری امام اعظم ، ۳۵) . [راجع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

راجعیہ (کسر مع ج ، کسر ع ، فت ی) امذ.
رک : راجعی. گیارھواں راجعیہ کہتا ہے کہ علی پھر دنیا میں قیامت سے آگے آویں گے ابھی ابر میں ہیں (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۱۳). [راجعی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

راجِف (کسر ج) امذ.
جاڑے کا بخار ، تپ لرزہ (جامع اللغات). [ع : (ر ج ف)].

راجِفَت (کسر ج ، فت ف) امث.
قیامت کے دن صور اسرافیل کی پہلی آواز (جامع اللغات) . [راجف (رک) + ت ، لاحقۂ تانیث].

راجِک (کسر ج) امذ.
نالی ، نہر ، دھار ؛ لکیر ، سطر ؛ قطار ؛ کھیت ؛ جنگل ؛ کیاری (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : राजिक].

راجِکا (کسر ج) امث.
رک : راجک (پلیٹس). [راجک (رک) + ا : لاحقۂ تانیث].

راجَگان (فت نیز سک ج) امذ.
راجہ (رک) کی جمع . اے عزیز جاننا چاہیے کہ ہر ایک امرائے بلند مکان اور راجگان صاحب اقتدار سکنت نشان ایک خطاب لائق اور فائق اپنی اپنی قدر اور منزلت کی رکھتے تھے .(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). [راجہ (بحذف ہ) + ف : گان ، لاحقۂ جمع].

راجَگانَہ (فت نیز سک ج ، فت ن) صف.
راجوں والا ، شاہانہ . انہوں نے راج تلک کا جشن کیا اور تمام راجگانہ رسمیں برت کر زرق برق دکھائی. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۵۷). [راجگان (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

راجگِرَہ (سک ج ، کسر گ ، فت ر) امذ.
رک : **راج گیرا ، ایک پودا**. اپاس میں دودھ ، دہی ... ساگودانہ ، مونگ پھلی ، راجگرہ اور سنگھاڑہ کھانا جائز رکھا گیا ہے. (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۸۰).

راجگی (فت نیز سک ج). (الف) امث.
بادشاہت ، شہنشاہیت ، حکومت. آپ ... بادشاہ ہو جائیے اور مجھے کبھی کی راجگی دیجیے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲۲۱).

نہ راجگی کا مجھے شوق ہے ، نہ شاہی کا
اگرچہ میں بھی ہوں طالب مگر خدا ہی کا

(۱۹۲۱ ، اکبر، گاندھی نامہ ، ۸). ساہو کی وفات پر اپنی راجگی کا دھوم دھام سے اعلان کیا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۶۰). (ب) صف. **راجہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، راجہ کا ، شاہی ، حکومتی**. ساہوکاروں نے سکۂ شاہی کا کے سکۂ راجگی قدیم کو مستعمل کیا تھا. (۱۸۸۹ ، حسن ، مئی ، ۶۳). اکثر عربوں اور پٹھانوں ... کو خطاباتِ خانی جنگی و راجگی سے سرفراز فرمایا. (۱۹۲۹ ، فرہنگِ عثمانیہ ، ۲۳۱). [راجا (بحذف ا) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

راجِل (۱) (کسر ج) صف.
پیدل چلنے والا ، پیادہ.

اگر پڑے مرے پیکرِ خیال کا سایہ
گرا دے شاہ سواروں کو زیرِ راجل

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳).

یہی ہیں دینِ محمدؐ میں سابق الاسلام
یہی ہیں مسلکِ ایماں پہ سالکِ راجل

(۱۹۱۳ ، صحیفۂ ولا ، ۱۱۸). [ع : (ر ج ل)].

راجِل (۲) (کسر ج) امذ.
۱. **ایک قسم کا زہریلا سانپ جو اکثر پانی میں رہتا ہے** . راجل

سانپ ... کف دیر ہوتے ہیں ان کے کاٹنے سے سخت اماس ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، واقعِ سمیات ، ۸). ۲. ایک قسم کے معصوم اور غیر زہریلے سانپ (سنسکرت انگلش ڈکشنری ، ۸۲۶) [س: राजिल].

راجَن (فت ج) امذ.
۱. بادشاہ ، والیِ ریاست. سرسوتی بولی کہ یہ راجن جب جیو مرتے ہیں تو ان کو بڑی بوریجھا ہوتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۳). آریہ ریاست کو راشٹر کہتے تھے اور ریاست کے والی کو راجن. (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقاء ، ۹۳). ۲. گورنمنٹ ، سلطنت ، سرکار ، رہنمائی ، ہدایت (ماخوذ : جامع اللغات). ۳. مولیٰ ، مالک ، آقا. شاہ عالم انہیں اپنے حجرے میں لے گئے اور یوں دعا کی «راجن جی بکروٹے بدل بکروٹا» یعنی اے مولیٰ بکری کے بچے کے عوض بکری کا بچہ مقبول ہو. (۱۳۷۵ ، شاہ عالم ، سراج الدین ابوالبرکات (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۱۵۳)). [س : राजन].

ـــــ گول (ـــــو مج) امث.
حوض جس میں رنگریز کپڑے رنگتے ہیں ؛ مٹی کا ایک بہت بڑا برتن. یہ سوا مٹکا ہے یا رنگریز کی راجن گول (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۰۹). [راجن + گول (رک)].

راجِن (کس ج) صف.
پلا ہوا ، پالتو ، سدھا ہوا ؛ کسی چیز یا جگہ کے ساتھ مانوس (جامع اللغات). [ع : (ر ج ن)].

راجْنا (۱) (سک ج) امذ.
۱. راجا ، بادشاہ.

جسے پیر مخدوم جی راجنا
طبل ڈھول اس دار جم گجنا

(۱۵۶۳ ، پرت نامہ ، فیروز بیدری (اردو ادب ، ۶ ، ۱ ، ۱۰۲)).

بندے کوں جو دیوے رضا راجنا
سفر کر ملک پھر دیکھوں آپنا

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۶۶ الف). ۲. مالک ، آقا ، ولی.

ایسا وہ ساجنوں کا ساجنا ہے
بالنہارا پستر (؟) راجنا ہے

(۱۵۹۲ ، ولایت نامہ ، ۳۵). ۳. محبوب.

مرے سیج آ رے مرے راجنا
دو پاتاں میں لے توں ہو دو جوبنا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۳).

نہ ایسا راجنا جگ دوے اول آخر نہ دیکھیا کوئے
جھڑیں لب خندہ جب توں ہوے تو لا کہاں گل گلستاں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۸). [راجن + ا ، لاحقۂ فاعلی].

راجْنا (۲) (سک ج) ف ل.
۱. چمکنا دمکنا ، روشن ہونا ، زینت دینا ، سجا ہونا ، مُزیّن ہونا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات). ۲. عیش کرنا (عموماً راج کے ساتھ بطور لاحقہ مُستعمل). لاؤ آج میں خالہ جی سے بال کر دوں ، راج راجے گی خالہ غُلامی کرے گا. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۷). [راج + نا ، لاحقۂ مصدر].

راجْنی (سک ج) امث.
رانی ، ملکہ (جامع اللغات). [راجن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

راجَنِیَہ (فت ج ، کس ن ، فت ی) صف ؛ امذ.
شاہی ، سُلطانی ، قیصری ، بادشاہ. راجہ ؛ چھتری قوم کا آدمی ، ایک خاص چھتری خاندان کا نام ؛ ایک قِسم کا کھجور کا درخت (جامع اللغات). [راجن (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت].

ـــــ کُمار (ـــــضم ک) امذ.
راجکمار (جامع اللغات). [راجنیہ + کُمار (رک)].

راجی (۱) صف.
پُراُمید ، رجائیت پسند ، رجائی نقطۂ نظر کا حامل ، اچھے نتائج کی امید رکھنے والا ، صاحبِ رجا.

وو نظروں ویہ یہ باری کیا راجی کیا بھکاری
یہاں اس کی دیہ بڑائی کہاں اپسے شاہ گدائی

(۱۳۳۰ ، شمس العشاق ، ۲۸۱).

کبھی واقف کبھی واصف کبھی کاشف
کبھی راجی کبھی خالق کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے

(۱۷۷۲ ، صادق ، د ، ۳).

داعی ہوں تو میں حضور کا ہوں
راجی ہوں تو میں حضور کا ہوں

(۱۸۳۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۳۶).

اے رحمتِ ایزدی کے راجی!
ہے زور ، تلوّن مزاجی

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۰۳). [ع : (ر ج و)].

راجی (۲) امث.
قطار ، سِلسلہ ، لکیر ، سیدھی اور مُسلسل لکیر ، وہ لکیر جو سر کے بالوں کو تقسیم کرتی ہے ، مانگ ؛ نالی ، لہر ، کیاری ؛ جنگل ، اوسر زمین ؛ حلق کا کوّا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [س : राजि].

راجی (۳) صف.
رک : راضی (پلیٹس). [راضی (رک) کا غلط اور عوامی تلفظ].

راجیشْوری (ی مج ، سک ش) امث.
بڑی دیوی ، ملکہ ، رانی ، شہزادی.

چاند سے تاباں چہرا پھولوں سے نیارے نین
بانکے ری او روپ کی راجیشری تیرا بدن

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۸). [راج (رک) + س : ایشوری ـ ملکہ ، دیوی].

راجیو (ی مج) امذ.
۱. ایک قسم کی مچھلی. ناپسندیدہ خوراک ... پانچ قسم کی مچھلی روہو ، پتھینا ، سنگارا ، راجیو ، باریں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷). ۲. ایک قسم کا ہرن ؛ بگلا ؛ ہاتھی ؛ نیلوفر ،

نیلا کنول ؛ دھاری دار ؛ راجا کے وظیفے پر گزارہ کرنے والا ؛ ایک ہندوستانی دمکلا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [س : राजावि].

راجْیَہ (سک ج ، فت ی). (الف) امذ.
بادشاہت ، حکومت ، فرمانروائی ، راجائی ، بادشاہی ، راج ، گورنمنٹ ، سلطنت ، اختیار ، عمل داری ، انتظامِ سلطنت ، اہتمام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) صف. شاہی ، سلطانی ، شاہانہ (علمی اردو لغت). [راج (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---پاٹ امذ.
تختِ شاہی ، راج پاٹ (رک) (ماخوذ : جامع اللغات). [راجیہ + پاٹ (رک)].

---دَھرْ (---فت دھ ، سک نیز فت ر) امذ.
رک : راج دھرم ، راجا کے فرائض (ماخوذ : جامع اللغات). [راجیہ + دھر (رک)].

---سَبھا (---فت س) امث.
دو ایوانی نظامِ حکومت میں ایوانِ بالا ، پارلیمنٹ ، مجلسِ اعلیٰ (ماخوذ : علمی اردو لغت). [راجیہ + سبھا (رک)].

---شِری/لَکْشْمی (--- کس ش/فت ل، سک ک، ش) امث.
دبدبۂ حکومت ، اقبال شاہی (ماخوذ : جامع اللغات). [راجیہ + شری (رک) / لکشمی (رک)].

راجِیَہ (سک نیز کس ج ، فت ی) امذ.
فرقۂ مرجیہ کے بارہ گروہوں میں سے ایک. تیسرا راجیہ کہتا ہے کہ نوکر حکم اپنے خاوند کا نہ کرے تو وہ مجرم نہیں ہے . (۱۸۰۳ ، رفائق الایمان ، ۲۰). [مقامی].

راجْھنا ف م.
(رنگائی) کُسم کے پھول کا رنگ نکالنے کا عمل (ماخوذ : ا ب و ، ۲ : ۲۱). [مقامی].

راجْنا (سک ج) ف ل.
عاشق ہونا ، محبت میں گرفتار ہونا ، بہت الفت ہونا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [رک : راتنا].

راچھ امذ.
۱. کپڑے بُننے کا کنگھی نما آلہ ، کرگھا. جولاہا بولا چودھری ... تھان بھی جیسا تُم جانتے ہو موجود سوت بھی گول ہے راچھ بھی بتھی دار ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۳۶). رہا یہ امر کہ قدیم ترین کرگہ یا راچھ کس وضع و صورت کا تھا، یہ معلوم کرنا مشکل ہے. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۶۳). انہیں اپنے راچھوں پر اتنی دیر کام نہیں کرنا چاہیے کہ بیٹھے بیٹھے ان کے پاؤں اکڑ جائیں. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں ، ۱ : ۶۰). ۲. بڑھئی وغیرہ کے اوزار ، آلات (پلیٹس). ۳. لکڑی یا شہتیر کے اندر کا پکایا سخت حصہ نیز عمیق ترین یا بوسیدہ حصہ. اور شیشم کی لکڑی میں راچھ جو اندر کو ہوتا ہے وہ نہایت سُرخ اور مضبوط ہوتا ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۹). کچی لکڑی اندر سے بھی سفید ہوتی ہے پک کر راچھ ہو جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۸۵). ۴. دانتوں یا ہڈیوں کی بنی ہوئی مالا یا ہار. فقیر نے میرے تمام کپڑے اپنے دوست کے گھر میں جا کر رنگے اور مجھ کو مالا اور راچھ پہننے کو دیا. (۱۹۱۷ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۳۵). ۵. (لوہاری) موٹا اور وزنی ہتوڑا جو بہت مضبوط اور بھاری چیزوں کے توڑنے یا ٹھوکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (ا ب و ، ۹ : ۸). ۶. لوہے کا ٹکڑا جس کے گرد چکی پھرتی ہے (علمی اردو لغت). ۷. برات ، جلوس (شبد ساگر). [پ : राछ].

راچھا صف ؛ امذ.
ضربات قبول کرنے والے ، کمزور. سخت پتھر عموماً راچھے ہو جاتے ہیں یعنی اوزار کے نشانات ان کے چہروں پر رہ جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۶). [راچھ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

راچَھت (فت چھ) امذ.
رک : راچھس. سیس ناگ سے جا کر کہا داتا وہ راچھت تو نپٹ اپنائی ہے جانے اگن کے سمندر مان لنکا بنائی ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۸۶).

راچَھس (شد چھ بفت) امذ.
۱. دیو.

> راچھس بہت جو کشن پہ آنے لگے وہاں
> نند اور جسودا کی لگی دیکھ ان سے جانے جان

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۹). ملیچھوں کا سلطان جنگل پہاڑ کے راچھسوں کی فوجیں لے کر چڑھ آیا ہے. (۱۸۸۳ ، قصصِ ہند ، ۲ : ۵). راچھس یعنی دیوؤں سے بھی ... مقابلہ ہوا. (۱۹۲۹ ، فرہنگِ عثمانیہ ، ۳۵). ۲. بھوت ، شیطان ، جن.

> کوئی رام رام کہکر سمرے ، کوئی بولے شیو شیو ہری ہری
> کوئی دانا ، دینت ، دیو اٹل ، کوئی راچھس دیوت جن پری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷). یہ وہ مقام ہے جہاں راچھس قوم رہتی ہے اور اس گروہ کی بد ارواح آدمیوں کو ستاتی ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۵). ۳. شادی بالجبر (اُردو قانونی ڈکشنری ، ۳۱۳). [س : राक्षस].

---بِیاہ (--- کس مج ب) امذ.
بے قاعدہ شادی ؛ وحشیانہ شادی (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [راچھس + بیاہ (رک)].

---بیلا (---ی مج) امث.
وہ وقت جب بد روحیں گھومتی ہیں ، مغرب اور رات کا درمیانی حصہ ، شام کا جھٹپٹا ، زوال کا وقت. جیسے کسی ویرانے میں راچھس بیلا کے وقت ٹنڈ منڈ درختوں پر لٹکتی ہوئی چمگادڑیں واویلا کر رہی ہوں. (۱۸۹۳ ، درشن ربن ، ۶۸). [راچھس + بیلا (رک)].

---مِزاج (--- کس م) صف.
شیطان صفت ، شریر. فتنہ انگیز؛ عموماً ہاتھی کے لیے مستعمل. اگر زور آور تیزرو آدم زاری دشت گردی کو دوست رکھے تو اسے راچھس مزاج کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۴).

اگر جانور زورآور اور تیزرو مردم آزاد و سب گرد ہو تو اس کو راچھس مزاج سے یاد کرتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۲۶). [راچھس + مزاج (رک)].

راچھسنی (فت چھ ، سک س) امث.
راچھس (رک) کی تانیث ، چڑیل. شمال کی طرف برف کے پہاڑ میں ایک راچھسنی بنتی شیطانہ تھی کرکٹی نام کالی بھوجنگ. (۱۹۰۷ ، منہاج السالکین ، ۱۰۵). [راچھس (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

راچھسی (فت چھ) امث.
راچھس (رک) کی تانیث ، چڑیل ، عفریتی ، خبیثی . ایک راچھسی ہمالے پربت کی چوٹی پر تھی. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۲). [راچھس (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

راح امث ؛ امذ.
۱. **شراب.**

دے ساقی راح راحت بخش منجھ کوں
صدا اوس سوں فراغت بخش منجھ کوں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۳).

تا مست ہو کر رقص کروں پیالے تمن
اپ لب تھے چکھا منج کوں جگ آنند کا راج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۲).

ہر اک مُونے بدن ہے اپنا مدّاح
دیے جا ساقیا تُو ساغرِ راح

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نوسنظوم ، شایان ، ۲ : ۵۹۶).

سدموں میں علاج دلِ مجروح یہی ہے
ریحاں ہے یہی، راح یہی رُوح یہی ہے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۱).

غم اُن کے لئے راح و ریحانِ و روح
یتفرّ عُوْن و یتفرّ عُوْن

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۵) . ۲. **پتھلیاں ؛ ایک سُر کا نام ؛ مزے اڑانا ، خوش ہونا ؛ مطلب حاصل کرنے کے قریب ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (ر و ح)].

ـــــ اَطْہر کس صف(ـــــ فت ا ، سک ط ، فت ہ) امذ.
پاک شراب جو بہشت میں ملے گی ، شرابِ طہور.

اسی مے کو تُو راحِ اطہر بنا
اسی جام کو حوضِ کوثر بنا

(۱۸۹۰ ، کتابِ مبین ، ۳). [راح + اطہر (رک)].

ـــــ رُوح کس اضا(ـــــ و مع) امذ.
ایک راگ جو باربد نے ایجاد کیا تھا ، آرام دل اور باربدی تیس لحنوں میں سے ایک لحن کا نام (جامع اللغات ؛ لغاتِ ہیرا) .
[راح + رُوح (رک)].

ـــــ رُوح پَرْوَر کس صف(ـــــ و مع ، فت پ ، سک ر ، فت و) صف.
رُوح کو تازہ کرنے والی شراب ، اچھی قسم کی شراب.

شبِ وصلِ پر برو ہے نہ رکھ محروم اے ساقی
ہمارا جام بھر دے آج راحِ رُوح پرور سے

(۱۸۷۵ ، دیوانِ یاس ، ۱۷۷) . اپنے میاں راحِ رُوح پرور سے احتراز واہ ری عقل. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۵). [راح + روح (رک) + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا ، پرورش کرنا].

ـــــ رَیحانی کس صف(ـــــ ی لین) صف.
پھلوں سے بنی ہوئی ایک قسم کی شراب.

ذرا پھر ساقیا دورِ ایاغِ راحِ ریحانی
بحقِّ نکہتِ ریحانۂ محبوبِ سُلطانی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۶۸). [راح + ریحانی (رک)]

راحات امث.
راحت (رک) کی جمع ، راحتیں ، آسائشیں.

جو جو انسان کو کہ ہیں درد و حظ
سب وہ اللہ کو ہیں رنج و راحات

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۹). [راح + ات ، لاحقۂ جمع]

راحَت (فت ح) امث (امذ (قدیم)) :
۱. **محنت،اذیت یا بے آرامی سے آزادی، آسائش، آسودگی، سکھ ، آرام ، سکون.** خُدائے تعالیٰ کا وجود نور کا واعضا کل روح کا و محیطی ذات کا و راحت قدرت کا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۶۷).

او کِہاتی تھی الوانِ نعمت جتا
منگے باج اس بھیگ راحت نہ تھا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۸)).

میرے دل کوں اس وقت راحت نہ تھا
یو پڑھنے کا منجکوں سو طاقت نہ تھا

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابو شحمہ (عکسی) ، ۱۳).

بغیر ان کے کہاں ہے بسترِ آرام پر راحت
مرے آرامِ جاں وہ ہیں مجھے آرام ان سے ہے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۶۳). آپ کو خوابِ راحت سے جگا کر مسجدِ حرام کو لے گئے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳۸) . دلہن کو میرے بہن بھائیوں کے ہر وقت کھڑے رہنے سے تکلیف ہوتی ہے یا راحت ، تکلیف کی وجہ سے دونوں اس کا اظہار نہیں کرتے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۳). جنت سے طراج کو مل کے یہاں منتقل ہونے کہ شاہد دوست کے یہاں راحت میسر آئے اور سنبھل جائیں. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۳) . ۲. **پھرتیلا ہونا ؛ ہر طرح کی مہربانی کے لیے تیار ہونا (ہاتھ کی صفت میں مستعمل) ؛ خوشی ، مسرّت ، شادمانی.**

ہم کو ازل سے آج تلک غم رہا نصیب
راحت کے نام سے بھی نہیں آشنا نصیب

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۵۲) . راحت یہاں بھی نہیں ہے جس خوشی کو وہ ڈھونڈنے آیا ہے وہ یہاں بھی نہیں. (۱۹۳۱ ، ماورا (تعارف) ، ۱۹). ۳. (تصوف) **کسی چیز کے پانے کو کہتے ہیں جو موافق دل کے ارادہ کے ہو** (مصباح التعرف ، ۱۲۳). ۴. **اِنعام، صلہ ، نتیجہ ، پھل.**

کنور کی طرح جس نے محنت کیا
دے حق نے محنت کا راحت دیا
(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ٦۳). [ع : (ر و ح)].

---اُٹھانا محاورہ.
سکھ پانا ، آرام اُٹھانا ، سکون میسّر آنا.
کُنج تُربت میں اُوٹھاتی ہے یہ راحت اے شاد
جی اوٹھیں بھی جنّت نرد تو پھر سر دیکھیں
(۱۸۷۸ ، سُخن بے مثال ، ۷۲).

---اُٹھنا محاورہ.
سکھ چین ختم ہو جانا ، عیش و آرام ختم ہونا.
تھا میری ضعیفی کا عصا ہاتھ تمہارا
آج اُٹھ گئی راحت کہ چُھٹا ساتھ تمہارا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۷).

---اَفزا (---فت ا ، سک ف) صف.
سکھ پہنچانے والا ، آرام بڑھانے والا.
پلا ساقی وہ راحِ راحت افزا
کہ رِندوں میں لقب ہے رُوح جس کا
(۱۸٦۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۰۰). [راحت + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا].

---اُلقُلُوب (---غم ا ، سک ل ، ضم ق ، و مع) صف.
دِلوں کا سکھ ، دِلوں کو خوشی دینے والا. خُدا آپ کو مدارجِ عالی عطا کرے اور راحت القلوب بنائے. (۱۹۲۲ ، خطوطِ اکبر ، ۵). [راحت + رک : ال (۱) + قلوب (رک)].

---اَندوز (---فت ا ، سک ن ، و مع) صف.
راحت پانے والا ، سکھ چین حاصل کرنے والا، آرام لینے والا.
اسی دھات رسانہ ہر روز کا
کیے جاؤں سوں راحت اندوز کا
(۱٦۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۹۸). [راحت + ف : اندوز ، اندوختن ـ جمع کرنا].

---بَخش (---فت ب ، سک خ) صف.
آرام پہنچانے والا ، سکھ دینے والا.
دے ساقی راح راحت بخش مجھ کوں
صدا اوس سوں فراغت بخش منجھ کوں
(۱٦٦۵ ، پُھول بن ، ۷۳) . [راحت + ف : بخش ، بخشیدن ـ بخشنا ، بخشش کرنا].

---بَخشنا ف م.
آرام پہنچانا.
جلوۂ گُلشن دِکھا کر بخشتی ہے راحتیں
کلفتِ رنجِ خزاں دل سے مٹاتی ہے بہار
(۱۸٦۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۳).

---پانا ف م.
سکھ چین پانا ، آرام حاصل ہونا.

کون ہو پھر داخلِ ہنگامہ زارِ ہوش و عقل
کون بے ہوشی کی راحت پاکے آئے ہوش میں
(۱۹۲۹ ، نقوشِ مانی ، ۱۳٦).
راحت نہ کسی صُورت اے بے وطنی پائی
بستر ہمیں یاد آیا جب چھاؤں گھنی پائی
(۱۹۵۸ ، فکرِ جمیل ، ۹۳).

---پَذِیر (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف.
آرام کرنے والا (مہذب اللغات). [راحت + ف : پذیر ، پزیرفتن ـ قبول کرنا ، پکڑنا].

---پَرَست (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
خوشی اور آرام چاہنے والا (جامع اللغات) . [راحت + ف : پرست ، پرستیدن ـ پُوجنا ، پسند کرنا].

---پہنچانا / پہونچانا محاورہ.
آرام پہنچانا ، سکون بخشنا ، سکھ دینا. گاؤں کے مکینوں نے ... اس کو اپنے مکان میں ٹھہرایا اور راحت پہونچانے میں کوئی دریغ نہیں کیا. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۲).

---جاں کس اضا ، امث.
۱. **دل خُوش کرنے والا ، رُوح کو سکون پہنچانے والا ، پیارا (معشوق ، بیوی ، اولاد وغیرہ کے لیے مُستعمل).**
اپنے نزدیک تو ایسا نہیں وہ راحتِ جاں
نہیں آتا ہے کسی طرح یقیں لیکن ہاں
(۱۸٦۸ ، شعلۂ جوالا ، امیر مینائی ، ۱ : ۱۱۳). یہ انسان ہے اور ہمارے آقائے نامدار کا نورچشم راحتِ جاں ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳٦).
اک عمر سے ہوں لذّتِ گریہ سے بھی محروم
اے راحتِ جاں مُجھ کو رُلانے کے لیے آ
(۱۹٦٦ ، درد آشوب ، ۱۰٦) . ۲. (i) **کھانے کی ایک چیز جو ہری مرچیں کتر کر اس میں نمک اور لیموں کا عرق نچوڑ کر تیار کرتے ہیں ، مرچوں کی چٹنی.** بعض لوگ بجائے سرکے کے عرق لیموں ہی ڈال لیتے ہیں اور پودینے کے پتے مہین مہین کتر کر ڈالتے ہیں اسے ہندوستان میں راحتِ جاں کہتے ہیں. (۱۹۰٦ ، نعمت خانہ ، ۱۷۹). لڑکی پرچ میں راحتِ جاں لاتی تھی جس میں عام طور پر لیمو ، مرچ ، پھوٹ اور نمک ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، دریشن ربن ، ۱۳۱) . (ii) **وہ کھانے کی چیز جو سنترے آم ، خربوزہ یا کسی بھی پھل میں شکر اور کیوڑا ڈال کر تیار کرتے ہیں.** رنگتروں کو چھیل کر کھانڈ ملا ، راحتِ جاں بنا. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ٦۷). رنگترے کا راحتِ جاں جُدا اور اولوں ، مصری ، قند کا شربت ... تُخمِ ریحاں ڈال کے الگ گلاسوں میں رکھا. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲۰). ناشتہ کرلو لڑکیاں خربوزے کی راحتِ جاں بنا رہی ہیں. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۳۹۲). [راحت + جاں (رک)].

---چُھوٹنا محاورہ (قدیم).
آسودگی حاصل ہونا ، آسائش نصیب ہونا ، سکون ملنا.

جو راحت قلم کی زباں کوں چھوٹے
قلم شاخِ اسرار کی یوں پھوٹے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۰).

ـــــچھوڑنا ف م ؛ محاورہ.
عیش و آرام ترک کرنا ، سکھ چین کی زندگی تیاگ دینا.

چلے چھوڑ راحت ہور آرام کوں
دیکھے میں شب و روز راحت کا موں
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۳۰).

راحت تمام چھوڑ دُنیا کی وہ شاہ دیں
خلوت کیا ایس کی سجن کو بلا ہیں پائے
(۱۷۰۵ ، بیاضِ مراثی ، ۱۰).

ـــــخانَہ (ـــــفت ن) امذ.
آرام کی جگہ ؛ (مجازاً) دواخانہ . پیٹ میں ہوتی چبھن سی محسوس ہوتی میں راحت خانہ آگیا ، پر افاقہ نہ ہوا. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳). [راحت + خانہ (رک)] .

ـــــخیز (ـــــی مج) صف.
سکون پہنچانے والا .

کوئی پامالِ جورِ چرخ نہیں کتنی ہے یہ زمین راحت خیز
(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیختہ ، ۳۷). [راحت + خیز (رک)] .

ـــــدِل کس اضا (ـــــکس د) صف.
رک : راحتِ جاں (جامع اللغات). [راحت + دل (رک)] .

ـــــدینا ف م.
آرام یا خوشی پہنچانا، سکون دینا، سکھ دینا (جامع اللغات).

ـــــرَساں (ـــــفت ر) صف.
سکون و آرام پہنچانے والا ، سکھ دینے والا .

ہمارا رنج بھی راحت رسانِ اہلِ رقت ہے
بنا ہر نالۂ دل موتیٔ مژگانِ چشمِ اختر کا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۱۵).

تعلق جس سے ہو دل کو وہ ہے راحت رساں میرا
قفس سے بھی زیادہ تنگ ہو گو آشیاں میرا
(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۲۵). [راحت + رساں ، لاحقۂ فاعلی] .

ـــــرَسانی (ـــــفت ر) امث.
راحت رساں (رک) کا اسم کیفیت ، آرام پہنچانا . ہر شخص دوسروں کا خیال رکھے کہ ان کو کسی طرح کی تکلیف نہ ہو اور حتی الوسع ان کی خوشنودی اور راحت رسانی اور خیر خواہی میں کوشش کرے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۸۸). [راحت + رساں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــــسِتْنا محاورہ (قدیم).
رک : راحت چھوڑنا.

ستیا راحت اپنا نیٹ دیہ کا
کہ جوں حق ہے تیوں تپت جلیانیہ کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۹).

ـــــطَلَب (ـــــفت ط ، ل) صف.
آرام طلب ، سکون چاہنے والا .

قاتل حزر ہے تیغ کے سائے سے اس لیے
ایسا نہ ہو کہے کوئی راحت طلب مجھے
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۳۱).

اچھی طرح دبانا مجھ کو فشارِ تُربت
راحت طلب بہت تھا ہر استخواں بدن کا
(۱۹۰۹ ، جلال (مہذب اللغات)). اف : ہونا. [راحت + طلب (رک)] .

ـــــطَلَبانِ دردِ دل زاد ندانند فقرہ.
(فارسی فقرہ اُردو میں مُستعمل) **جن کی زندگی راحت سے گزرتی ہے وہ درد بھرے دل کا دُکھ نہیں سمجھتے** (جامع اللغات) .

ـــــطَلَبی (ـــــفت ط ، ل) امث.
راحت طلب (رک) کا اسم کیفیت ، آرام چاہنا ، سُکھ مانگنا.

سفرِ عشق میں کی ضعف نے راحت طلبی
ہر قدم سائے کو میں اپنے شبستاں سمجھا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۷). یہ ہماری راحت طلبی ہے. (۱۹۲۶ ، اقبال، شخصیت اور شاعری ، ۵۳) قوم میں راحت طلبی اور عافیت کوشی پیدا ہو گئی. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مُسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۱۹). [راحت + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــــفَرمانا محاورہ.
آرام کرنا ، اِستراحت کرنا.

اِتنا تو نہ گھبراؤ راحت یہیں فرماؤ
گھر میں مرے رہ جاؤ آج اور بھی کل جانا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰).

ـــــفِزا (ـــــکس نیز فت ف) صف.
رک : راحت افزا.

اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا
رنج راحت فزا نہیں ہوتا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۹). [راحت + ف : فزا ، افزودن ـ بڑھانا] .

ـــــفِشاں (ـــــکس ف) صف.
آرام و آسائش پھیلانے یا پہنچانے والا (جامع اللغات) . [راحت + فشاں (رک)] .

ـــــکَدَہ (ـــــفت ک ، د) امذ.
آرام کرنے کی جگہ ، گھر.

راحت کدۂ نوحِ غریباں ہے یہ صحرا
غربت میں یہ از ملکِ سلیماں ہے یہ صحرا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۴). [راحت + ف : کدہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

ـــــگاہ امث.
آرام کی جگہ (جامع اللغات) . [راحت + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

ـــــگُزِیر (ـــــضم گ ، ی مع) صف (قدیم).
راحت پانے والا ، خوش حال شخص ، شاداں.

دونوں کوں کیا ہوں یہاں دست گیر
توں خوش حال اچھ اور راحت گزیر
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۸۹). [راحت + گزیر (رک)].

--- لقم (--- فت ل ، سک ق) امذ.
ایک قسم کی مٹھائی. ایک طبق خرید کر اس میں مختلف قسم کی مٹھائیاں مثلاً مشک دانے ، صابونیاں ، تیوہارے ، مُربّے ، نیب کنگنی ، چھوارے ، راحت لقم اور طرح طرح کے حلوے بھر کر اسے ٹوکرے میں رکھ دیا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۸۲). [راحت + لقم (رک)].

--- ملنا محاورہ.
آرام ملنا، سُکھ چین ملنا. جمیل نے کہا جو راحتیں اس خیمے کے اندر مجھے ملیں کہہ نہیں سکتا. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۰۳).

--- نشین (--- کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
آرام سے بیٹھنے والا، آرام طلب (علمی اُردو لُغت). [راحت + ف : نشین ، نشستن - بیٹھنا].

--- نصیب (--- فت ن ، ی مع) امذ.
جسے آرام میسر ہو ، آسودہ حال شخص.
اک مدّعی کی کشتی ، راحت نصیب ساحل
اور اک مرا سفینہ پروردۂ تباہی
(۱۹۱۷ ، رعب ، ک ، ۳۳۸). [راحت + نصیب (رک)].

راحتاں (فت ح) امث ؛ ج.
راحت (رک) کی جمع.
درداں و رنجاں کھینچ لے
اپڑا خلق کوں راحتاں
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۹۰). [راحت + اں ، لاحقۂ جمع].

راحتی (فت ح) امث.
وضو کا طشت ، چلمچی ، جھاڑ ، چراغ ، پایۂ راحتی کا مخفف ، لیف (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [راحت + ی ، لاحقۂ نسبت].

راحل (کس ح) صف.
کوچ کرنے والا ، پیدل چلنے والا ، مسافر.
سب ویانا چھوڑ غافل ، ہور گزر ازیں منزل
تا ہو عاقل تا ہو راحل زاں مقام آزاد باش!
(۱۶۷۲ ، شاہی (دیوان شاہ سلطان ثانی) ، ۴۳ ب).
اپنے احمد تُو مت ہو غم میں داخل
سُخن فصحت کے رہ کا ہو توں راحل
(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، سورتی ، ۳۶).
راحل ہوں سامان بصد نعرۂ تکبیر
یہ قافلہ یہ بانگِ درا میرے لیے ہے
(۱۹۲۳ ، کلام جوہر ، ۵۳). [ع : (رح ل)].

راحلہ (کس مع ح ، فت ل) امذ ؛ نیز راحلا.
۱. **سواری یا باربرداری کا جانور ، اونٹ.**
اسباب بھی ہے مال بھی ہے سیم و زر بھی ہے
موجود راحلہ بھی ہے زادِ سفر بھی ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۹۴). صلح ہو گئی اور نواب نے مطمئن ہو کر آزاد کے زاد و راحلہ کا معقول بندوبست کر دیا (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۲۲).
تری روشنی تری تیرگی   تری تشنگی ترا راحلہ
(۱۹۶۸ ، غزالاں تم تو واقف ہو ، ۳۷). ۲. **کارواں ، قافلہ.**
اُس مسافر سے رہِ الفت ہو طے کیا اے ہوس
پہلی ہی منزل میں جس کا راحلہ جاتا رہا
(۱۸۲۳ ، ہوس ، د (ق) ، ۱۰).
اے دلِ بیتاب خوں ہو کر نکل اُمڈے ہیں اشک
دیکھ پچھتائے گا پھر جب راحلہ بڑھ جائے گا
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۳۱).
جو بے حواس ہے بلبل تو باغباں ہے بے حال
چلا ہے کونسی منزل کو راحلہ دل کا
(۱۹۳۰ ، بیخود ، ک ، ۱۵۶). ۳. **سفر ، کُوچ .** مومن دُنیا میں جب مسافر کی طرح رہے گا تو اسے زادِ راحلہ کی فکر لازمی ہے. (۱۹۳۶ ، قصیدۂ بُردۃ (ترجمہ) ، ۹۷). [راحل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- و زاد (--- و مع) امذ.
مُسافروں کا توشۂ راہ ، سامانِ سفر.
کوسِ رحلت کی صدا آنے لگی عیشی اور
ہم ہیں راحلہ و زاد کا ساماں کرتے
(۱۸۴۴ ، عیشی (تذکرۃ الشعرا ، ۱ : ۲۳)).
کیا ہو گئے وہ سب جنہیں تھا شوق خداداد
برسوں کا سفر کرتے تھے بے راحلہ و زاد
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فروغِ ہستی ، ۵۰).
ملکہ اور حسین شہزادے
آخر آزادِ غم راحلہ و زاد ہوئے
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۳۸). [راحلہ (رک) + و (حرفِ عطف) + زاد (رک)].

راحم (کس ح) (الف) صف.
مہربانی کرنے والا ، رحم کرنے والا ، خدائے تعالیٰ کا ایک نام.
تو ہے کریم و راحم و روزی رسانِ خلق
معبود بھی ہے تو ہی سبھی کائنات کا
(۱۷۹۷ ، نادراتِ شاہی ، ۲۳).
واہب و راحم و حلیم ہے وہ
واجب و عالم و حکیم ہے وہ
(۱۸۹۵ ، انشائے نظم (دلبر حسن) مرزا ، ۲). ان کے اثرات کا ظہور راحم و مرحوم ... اور قاہر و مقہور کے وجود پر منحصر ہے. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۷۳). (ب) امذ (قدیم). **رحم ، مہربانی**
سو رحمان کوں یوں عجز جب تھم ہوا
اسی تل میں راحم کرا رحم ہوا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷). [ع : (رح م)].

ـــ الرّاحِمِین (ـــ ضم م ، غم ا ، ل ، شد ر ، کس ح ، ی مع) صف.
تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا ، مہربانی کرنے والوں میں سب سے عظیم ؛ مراد : خدا تعالیٰ۔ اللہ تمہارے قصور معاف کرے وہ بڑا راحمُ الرّحمین ہے جاؤ تم سب آزاد ہو ۔ (۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۲۸۳)۔ [راحم + رک : ال (۱) + راحم + ین ، لاحقۂ جمع]۔

راحی صف.
کفِ دست کا ، ہتھیلی کا ، اندرونی۔ ہاتھوں اور انگلیوں کی راحی سطحوں پر اور پاؤں کے تلووں پر یہ لکیریں باریک ہیں ۔ (۱۹۳۴ ، عصبیات ، ۳۵۰)۔ راحی حصہ جو ہتھیلی کے لیے ہوتا ہے دونوں ہاتھوں کے لیے جدا جدا نشیب رکھتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۵۶)۔ [راح (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

راحِیل (ی مع) امذ.
ایک فرشتے کا نام۔ راحیل ایک فرشتہ ہے کہ خوش زبان و نیکو بیان اُس سے زیادہ کوئی فرشتہ نہیں۔ (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۸۱)۔

منبر پہ جا کے عقد ہے راحیل نے پڑھا
سارے ملک گواہ ہیں یا ختمِ انبیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶)۔ [عبر : Rachael]۔

راحِیہ (کس ح ، شد ی بفت) امث ؛ صف.
رک : **راحی**۔ زندی شریان ... عضلۂ راحیہ طویلہ اور عضلۂ قابضہ اسیعہ سطحیہ کے نیچے سے گزرتی ہے۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۳۳۰)۔ [راحی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

راخ امث (قدیم).
رک : **راکھ**۔

خاک لیوے جو ہے ہکا ہووے زر
راخ ہووے لیوے کیچا زرگر

(۱۶۵۷ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۴۸)۔

راد (۱) امث.
پیپ ، مادہ۔ سارے گھر کا گڑگودڑ پیپ راد پوچھنے کے کام آیا۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۰۰)۔ میں نے ہوش سنبھالا تو پیپ کے معنی میں گاؤں والوں کی زبان سے راد سنا۔ (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۹۱)۔ [س : ردھ रध]۔

راد (۲) امذ.
۱. **دلیر ، جری ، جوانمرد**۔

سینوں میں دل یوں جیسے چشمِ آزِ صیّاد
تازہ خون کے پیاسے افرنگی مردانِ راد

(۱۹۶۹ ، لا ۔ انسان ، ۵۰)۔ ۲. **سخی ، فیاض ؛ ذہین ، خوش بیان ؛ داستان گو ؛ دیوار ؛ کھلیان ، اناج کا گودام** (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج)۔ [ف]۔

رادّ (شد د) صف.
کسی بات یا امر کی ردّ کرنے والا (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۵۸ ؛ فرہنگ آنند راج)۔ [ع : (ر د د)]۔

رادار امذ.
رک : **راڈار**۔ اسرائیلیوں نے اسے رادار کا ایک جنگل بنا دیا ہے اس میں پوشیدہ سینکڑوں دور مار توپوں کا رُخ دمشق کی طرف ہے۔ (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۴۳)۔

رادِع (کس مع د) صف ؛ امذ.
(طب) **مادے کو ہٹانے اور روکنے والا، لوٹانے والا ، اُبھار پیدا کرنے والا ؛ مانع ، باز رکھنے والا ، مزاحم**۔ اغلب ہے کہ ... رادع ادویات سے ... بہتر ہے۔ (۱۸۶۰ ؟ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۵۷)۔ یہ دماغ کے امتلا ، سکتہ اور قلب کے دائیں حصے کے احتقان میں بطور رادع فعل کرتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۹)۔ [ع : (ر د ع)]۔

رادِعات (کس خف د) صف مذ ؛ ج.
رادع (رک) کی جمع (اسٹین گاس)۔ [رادع + ات ، لاحقۂ جمع]۔

رادِعَہ (کس خف د ، فت ع) امث.
رادع (رک) کی تانیث ، لوٹانے والی۔ چیچک کہ جسم کی سطح پر اوٹھتی اوبھرتی ہو اس وقت اوسکے علاج اطلیۂ رادعہ سے کریں کہ اوس کو روکیں نکلنے نہ دیں۔ (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۱۳)۔ [رادع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

رادِف (کس د) صف.
جو بعد میں آئے ، پیچھے آنے والا ، پچھلا سوار (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ)۔ [ع : (ر د ف)]۔

رادِفَت (کس د ، فت ت) امث.
صور اسرافیل کی دوسری آواز (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [رادف (رک) + ت ، لاحقۂ اسمیت]۔

رادِفَہ (کس د ، فت ف) امث.
پچھلی آنے والی چیز (فرہنگ عامرہ)۔ [رادف + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

رادَہ (فت د) امذ.
(فلکیات) **ایک ارب سال کا عرصہ**۔ ہزار سال کو سلام اور سو سلام کو اشمار اور سو اشمار کو اسپار اور سو اسپار کو رادہ اور سو رادہ کو ارادہ ... کہتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۶۹۱)۔ [مقامی]۔

رادھ امث.
پیپ ، مواد ؛ بیسا کھ کے مہینے کا نام ؛ دولت۔

چلی رادھ لو ہو اونہونکی سنر
پڑی خلق میں ایک مری خلق سڑ

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۵۳)۔ [س : ردھ रध]۔

رادھا امث ؛ رک : رادھیکا.
۱. **کرشن جی کی ایک گوپی جس سے انھیں بہت محبت تھی ، کرشن کی بیوی**۔

وہی بیٹھکا جا کے آباد کر
وہیں اپنی رادھا کو تو یاد کر
(۱۹۱۰ ، مثنوی قاسم و زہرہ ، ۳۲).

شہر کی اس گہما گہمی میں اب تو جی گھبراتا ہے
راتی دیکھو اس نگری میں نہ کوئی کرشن نہ رادھا ہے
(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۰۲). **۲. کامیابی ؛ اقبال مندی ، طالع مند ؛ ایک درخت ؛ بیسا کھ کی پورنما ؛ محبت** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). ۳. **رقاصہ.** رادھا یعنی رقاصا.
(۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۶۳).

تیل کی مقدار پر موقوف ہے رادھا کا رقص
الاماں یہ شرط باطل ، الحذریہ عذر لنگ
(۱۹۳۵ ، سرود و خروش ، ۱۰۰). [س : رادھا राधा].

---جَنَّم اَشْٹَمی (---فت ج ، سک نیز فت ن ، فت ا سک ش ، سک ٹ) امث.
ساون بھادوں کے نصف مہینے کی تاریخ جب رادھا کی سالگرہ منائی جاتی ہے ، آٹھویں تاریخ (ماخوذ : جامع اللغات) [رادھا + جنم اشٹمی (رک)].

--- کِرِشْن (--- کس خف ک ، کس ر ، سک ش) امذ.
رادھا اور کرشن ؛ ایک کلمہ جو کرشن جی کے پیرو اکثر استعمال کرتے ہیں (جامع اللغات). [رادھا + کرشن (رک)].

--- کُنڈ/ کُنْڈ (---ضم ک ، سک ن) امذ.
(ہندو) ایک مقدس مقام ، ایک مذہبی قربان گاہ جو متھرا کے قریب ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رادھا + کنڈ (رک)].

--- کو یاد کرو/ کرے/ کیجیے کہاوت.
جاؤ ہوا کھاؤ ہمیں کچھ پروا نہیں.

دل سے تنگ آ کے کہا صاف کرو جو چاہو
منہ نہیں دیکھوں گا رادھا کو بس اب یاد کرو
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (رعنا) ، ۲ : ۳۳۷).

رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مال ہے
کون اس سے رادھا نگری کا کرتا سوال ہے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۶:۱). کہنا شروع کیا جو آگے چل کے لکھا جائے گا ، اگر جی چاہے پڑھیے اور حظ اٹھائیے ورنہ اپنی رادھا کو یاد کیجیے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۸۶).

---نَگْری (---فت ن ، سک گ) امذ.
ایک ریشمی کپڑا جو رادھا نگر میں تیار ہوتا تھا. آج بیوی سے لیکر باندی تک سب نے بناؤ سنگار کئے پوشاک بنارسی ... چولی رادھا نگری کی تہ پوشیاں. (۱۸۸۵ ، بزم اخر ، ۳۰). گھٹنے کے پاس رادھا نگری کا کستا چڑھی ، پانوں کی ڈبیا رکھی لیٹے لیٹے ذرا غنودگی سی آ گئی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۱). [رادھا + نگر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رادھکا (کس مج دھ) امث.
رک : رادھا. کہیں کنھیا رادھکا اور سب بھامان اور للتا سکھی، بسا کھا سکھی ، ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، سمیر ، ۹۳۹). ہاں سچ ہے. تو گوپیوں کے ہوتے ہوئے رادھکا اپنے کرشن کا پتہ کب بتلانے. (۱۹۱۰ ، پہلا پیار ، ۲۲). [س : राधिका].

رادھے پھَنْوا (کس پھ ، سک ن) امذ.
ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ دو یا دو سے زائد لڑکے کوڑیاں ایک ایک کر کے جلدی سے زمین پر چھوڑتے ہیں جس کی کوڑی خوب چت پڑے وہ میرا ہوتا ہے ، اس سے کم والا رولا ، اور اس سے کم والا تیلا ، جس کی کوڑیاں برابر تعداد میں چت پڑیں تو وہ گل جاتے ہیں اور دوبارہ نہیں کھیل سکتے. میرا سب کھلاڑیوں کی چھوڑی ہوئی کوڑیوں کو ایک بار زمین پر چھوڑتا ہے اگر ایک کھلاڑی کی کوڑیوں کے برابر کوڑیاں چت پڑیں تو وہ سب کوڑیاں جیت لیتا ہے اور سبڑا کہلاتا ہے ، اگر کم کوڑیاں چت پڑیں تو اسے صرف چت پڑنے والی کوڑیاں ملیں گی - باقی کوڑیوں کو دوسرے نمبر کا لڑکا زمین پر چھوڑے گا اب اگر وہ سبڑا ہوگیا تو وہ سب کوڑیاں اس کی ہوں گی اور نہیں تو صرف چت پڑنے والی کوڑیاں اسے ملیں گی اور پٹ پڑنے والی کوڑیاں تیسرا کھلاڑی زمین پر چھوڑے گا اگر آخر میں صرف ایک کوڑی چت پڑنے سے رہ جائے تو وہ پھینک نہیں جائے گی بلکہ وہ اس لڑکے کو ملتی ہے جس کی باری ہوتی ہے (کھیل بتیسی ، ۲۱). [مقامی].

راڈ (الف) امث.
لوہے کی پتلی سلاخ یا ڈنڈی. شیل کی کرون پراسٹنگ بکسوں کے درمیان سے راڈیں فٹ کی گئی تھیں. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۳۲۹). (ب) امذ. **ڈنڈے کی طرح کا گول شیشے کا بنا ہوا آلہ جو بجلی کی تیز روشنی دیتا ہے**(ماخوذ : مہذب اللغات). [انگ : Rod].

راڈار/ راڈَر (فت ڈ) امذ.
ہوائی جہاز ، بحری جہاز اور ساحل وغیرہ کی سمت یا موجودگی کا پتا چلانے کا نظام جس میں ریڈیائی لہریں استعمال ہوتی ہیں نیز وہ چیز جو اس مقصد کے لیے استعمال ہوتی ہے. یہ ایک طرح کا تہذیبی راڈار ہے جس پر زندگی کی چھوٹی بڑی بے شمار لہریں ہر وقت دوڑا کرتی ہیں. (۱۹۵۲ ، نیم رخ ، ۹۹). اگر اس طیارے میں مشینری نصب نہ ہوتی تو روس کا کوئی راڈر اسے کیچ نہ کر سکتا تھا. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۴). انیلاگ کمپیوٹر ... راڈار میزائل اور دیگر دفاعی کاموں میں زیادہ استعمال ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۹). [انگ : Radar].

رار امث.
رک : راڑ (پلیٹس).

راری (۱) (الف) صف.
جھگڑالو ، رک : راڑی(پلیٹس). (ب) امث. **لڑائی ، دنگا فساد ، جھگڑا**(ہندی اردو لغت). [رار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

راری (۲) امث.
رک : راڑھی (پلیٹس). [راڑھی (رک) کا متبادل املا].

رازی (۳) اث.
(کاشت کاری) گراری ، روری ، کھیت کی زمین ہموار کرنے کا بیلن جو ہل میں لگا کر چلایا جاتا ہے اس لئے اس کو ہل بھی کہتے ہیں (ا پ و ، ۶ : ۱۷) ۔ [مقامی] .

راڑ اث نیز امذ ؛ ج راڑھ ؛ راڑ.
۱. **جھگڑا ، ٹنٹا ، فساد.**

بھابھی ری تیرے من کی بات ہمیں یہ نا ہی سہائے
نایک کرنے راڑ نیر تم پیاو تانے

(۱۸۸۳ ، سانگ نوٹنکی ، ۳). اگرچہ وہ جانتا تھا کہ جتن سنگھ سے راڑ کرنا اچھا نہیں .(۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم تیسی ، ۱ : ۵۶).
۲. **بچوں کی ضد ، ہٹ ، بچوں کا کسی چیز کے لیے مچلنا یا ضد کرنا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات). اف : کرنا . [پ : لاڈی लाडी] .

--- بڑھانا محاورہ.
تکرار کرنا ، جھگڑے کو طول دینا ، قصہ بڑھانا.

ختم کر ۰ ڑ ۰ کے قصیدے کو خدارا مرزا
کیوں بڑھاتا ہے بھلا اپنے رفیقوں سے تو راڑ

(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی (رئیس امروہوی) ، ۱۷ جنوری ، ۳).

--- کی لینا محاورہ.
بےجا بات منوانے کے لیے ضد کرنا ، غلط بات پر اڑ جانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- لانا محاورہ.
۱. **جھگڑا مچانا ، فساد برپا کرنا.** وہ خبیثہ ... گویا ہوئی کہ اے واہ تم تو خوب راڑ لائے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۳۱). کچھ بعید نہیں کہ یہ عمر کا تنتا آگے چل کر راڑ نہ لائے . (۱۹۵۷ ، خالہ ابوا کے نام خطوط ، ۷۰). ۲. **بےجا ضد کرنا** (مہذب اللغات).

--- لگانا محاورہ.
کسی کام میں اُلجھاوا پیدا کرنا ، رکاوٹ ڈالنا (مہذب اللغات).

--- مَچانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **جھگڑا کرنا ، فساد برپا کرنا ؛ ضد کرنا.**

کس لیے یہ مچا رکھی ہے راڑ
کھول دو جلد چھاتیوں کے کواڑ

(۱۷۹۱ ، حسرت جعفرعلی طوطی نامہ ، ۷۲). آج تو سپاہیوں نے راڑ مچایا ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۳). ۲. **شور مچانا .**

جتنی زیادہ راڑ مچاتا
اتنے ہی زور سے گرتا پانی

(۱۹۶۷ ، اثر لکھنوی (جعفر علی خان) ، عروس فطرت ، ۸۶).

--- مَچْنا محاورہ.
راڑ مچانا (رک) کا لازم ، فساد برپا ہونا ، جھگڑا ہونا ، بحث و تکرار ہونا. گھر میں جب راڑ مچا ہو تو دانہ کی طرف تاکنے کو بھی جی نہیں چاہتا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۵).

--- مول لینا محاورہ.
جھگڑا کرنا ، بلاوجہ لڑائی کرنا. وہی پیپل والے بابا تو ہیں دوا دے کر ان سے اور راڑ مول لوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۰۳).

--- ہی کیا ہے فقرہ.
جھگڑا ہی کیا ہے ، کچھ بڑی بات نہیں (علمی اردو لغت).

راڑی (۱) صف ؛ امذ.
راڑ کرنے والا ، جھگڑالو ، فسادی شخص ؛ ضدی بچہ یا فقیر (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . [راڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

راڑی (۲) اث.
قلم یا تیر کی تیز نوک (پلیٹس) . [مقامی] .

راڑیا (کس ڑ) صف ؛ ج راڑھیا .
رک : **راڑی (۱) نیز ضدی بچہ ، ضدی فقیر** (پلیٹس ؛ مہذب اللغات).
[راڑ + یا ، لاحقۂ صفت] .

راڑھی اث.
(کاشت کاری) گھٹیا قسم کی ایک گھاس جو بنجر زمین میں پائی جاتی ہے (پلیٹس) . [مقامی] .

راز (۱) امذ.
پوشیدہ امر یا بات ، بھید. یو بات اعجاز ہے ، اس بات میں خدا کا راز ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس وجہی ، ۱۳).

مدت سے راز عشق مرے یہ عیاں نہ تھا
یہ بھید آشکارا ہوا کیا بجا ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۱). حضرت جبرئیل سے راز کی باتیں ارشاد فرمائے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۷).

علم اگر یہ ہے کہ انسان راز ہستی جان لے
دل کے آئینہ میں اپنے خال و خط پہچان لے

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۵۸) . ان کی مدد سے قسمت کا حال ماضی کے راز اور مستقبل کے بھید سب کچھ بتا سکتا ہوں . (۱۹۸۷ ، اک عشرِ خیال ، ۴۳) . ۲. **(تصوف) راز سے مراد معرفتِ حق تعالٰی ہے جو قلوبِ عُرفا میں پوشیدہ ہو** (مصباح التعرف ، ۱۲۴) . ۳. **ونگ ؛ خار پشت ؛ ایک قسم کی بھیڑ** (اسٹین گاس).
[ف : راز ؛ پہلو : راز ؛ اوستا : رازہ ـ تنہائی] .

--- اِفْشا کر دینا / کرنا محاورہ.
بھید کھولنا ، راز ظاہر کرنا ، پوشیدہ بات کو فاش کر دینا.

افشا ہی کیا راز کو اب اشک نے ہیہات
اب تک تو مرے عشق کا چرچا نہ ہوا تھا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۲۲).

دم محبت کا بھر نہیں آتا
راز افشا تو کر نہیں آتا

(۱۸۷۰ ، دیوان مہر ، ۳۶). میم صاحبہ یا صاحب کے کرتوتوں کا پتہ لگاؤ دنیا بھر میں ان کا راز افشا کرو (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۳). ذاتی تذبذب اور حرماں نصیبی کا راز افشا کیا ہے . (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۱۶۱).

---اِفشا ہو جانا/ہونا ف ل.
راز افشا کرنا (رک) کا لازم ، بھید کھلنا.

افشا نہ ہووے کیونکہ بھلا رازِ عندلیب
ہووے جب آہ و نالہ سے دم سازِ عندلیب

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۰).

چشمِ گریاں رازِ دل افشا نہ ہو
دیکھنا طوفاں کوئی برپا نہ ہو

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۷۰).

مست کر دے مجھے بے شیشہ و ساغر ساقی
تا کہ ہو راز نہ افشا سرِ محفل اپنا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۳۲). ان باتوں سے کیا فائدہ کبھی نہ کبھی تو یہ راز افشا ہو گا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۱۳۸).

---اُگَل دینا/اُگَلْنا محاورہ.
رک : راز افشا کرنا. تب مرلی نے جیسے راز اگل دینے کا فیصلہ کیا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۵).

---اُگَلْوانا محاورہ.
بہلا پھسلا کر یا زبردستی کسی سے بھید معلوم کرنا. لقمان کی حکمت اگر بدمعاشوں کے راز اگلوا سکتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی حکمت تو ضرور کھوٹے کھرے کوالگ کر دکھائے گی. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۲۳۳).

---آب (---مدا) امذ.
وہ شکل یا عکس جو پانی میں نظر آئے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [راز + آب (رک)].

---آشْکارا کس صف(---مدا ، سک ش) صف.
وہ راز جو ظاہر ہو گیا ہو ، کھلی حقیقت. ہماری نظر اس قدر وسیع اور دقیق ہوتی ہے کہ ہم حیاتِ انسانی کے رازِ آشکارا تک پہنچ جائیں. (۱۹۳۳ ، نقد الادب ، ۱۳۸). [راز + آشکارا (رک)].

---آشْکارا کَرْنا ف م.
رک : راز افشا کرنا.

لگ نہ چلیے ورنہ کھل جائے گی الفت مہرباں
رازِ مخفی کو کرے گا آشکارا اختلاط

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰). اس لئے کہ ڈر لگتا ہے ، زبان سے کوئی ایسا لفظ نہ نکل جائے جو میرے رازِ عشق کو آشکارا کر دے. (۱۹۲۰ ، عزیزہ مصر ، ۹۰).

---آشْکارا/آشْکار ہونا ف ل.
راز آشکارا کرنا (رک) کا لازم ، راز کھلنا ، بھید معلوم ہونا.

جکیج راز پردے منے غیب کے ہیں
سو مخفی نہیں اس پہ ہے آشکارا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵).

آئے جو مدرسے میں تھا اس کی زیرِ بحث
سب راز آشکارا ہوئے جوبانو راز پر

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۸).

---بَرْمَلا ہونا ف ل.
بھید ظاہر ہونا ، قلعی کھلنا.

ضعف کے باعث نہ نالہ دل سے لب تک آ سکا
ورنہ اپنا رازِ الفت برملا ہونے کو تھا

(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۹).

---بَسْتَہ کس صف(---فت ب ، سک س ، فت ت) امذ.
سخت خفیہ بھید ، پوشیدہ امر.

اہرام کی طرح رازِ بستہ
دروازہ کھلا نہ کوئی رستہ

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۰). [راز + ف : بستہ ، بستن - باندھنا].

---پانا ف م.
بھید پانا ، راز معلوم کرنا ، حقیقت جاننا.

آتشِ حسرت میں جیوں پروانہ جلتا ہے سراج
شمعِ رو نے رازِ دل اسکا نہ پایا الغیاث

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۸).

رنگ و بو کے راز کو پا لینے کی خواہش دل میں لیے
اقلیمِ شاداب کی جانب فاتح کی مانند بڑھی

(۱۹۸۱ ، ماجرا ، ۱۳۱).

---پر اِطّلاع پانا ف م.
راز سے باخبر ہونا (مہذب اللغات).

---پَرْدے میں ہونا محاورہ (قدیم).
راز پوشیدہ ہونا.

جکیج راز پردے منے غیب کے ہیں
سو مخفی نہیں اس پہ ہے آشکارا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵).

---پِنْہاں ہونا ف ل.
بھید پوشیدہ ہونا ، چھپا ہوا ہونا ، مخفی ہونا. ہواؤں کے سینوں میں سب راز پنہاں ہیں جو آدمی کا مقدر بنے ہیں. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۵۵).

---پِنْہانی کس صف(---کس پ ، سک ن) امذ.
سخت خفیہ بھید ، ایسا راز جو ابھی ظاہر نہ ہوا ہو.

پلا ساقی سراسر مے کہ تا ہونے کشف ہمنا کوں
کہ اس مے سے دیسے منج کوں سدا سب رازِ پنہانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵).[راز + پنہان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پوش (---و مج) صف.
محرمِ راز ، کسی بات کو پوشیدہ رکھنے والا ؛ قابلِ اعتبار ، وفادار؛ جرم چھپانے والا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [راز + ف : پوش ، پوشیدن - ڈھانپنا].

---پوشی (---و مج) امث.
راز پوش (رک) کا اسم کیفیت ، راز چھپانا ، جرم چھپانا.

راز پوشی عشق ہے منظور
آنکھیں رو رو کے تر کریں کیوں کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۷).
یہ راز پوشیاں عادت ہے تیری آنکھوں کی
زباں درازیاں ہوتا ہے کام ہونٹوں کا
(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۱۸۷).[راز پوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نہ کَرْنا عاورہ.
دل کی بات دل میں رکھنا ، راز چُھپانا (مہذب اللغات).

---جاننا ف م.
پوشیدہ بات سے خبردار ہونا ، بھید سے آگاہ ہونا.
ضبط سے چرخ کا ممکن ہے فنا ہو جانا
کبھی یہ راز بھی تم نے مری آہو جانا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۷).
کہ جیسے جانتی ہے راز سارا
حیات انکار پیہم ہو گئی ہے
(۱۹۸۶ ، کلیات منیر نیازی ، ۹۰).

---جَلی ہونا ف م.
راز ظاہر ہونا ، بھید کُھلنا.
دیکھو اعجازِ حسین ابنِ علی
تا کہ ہو رازِ خفی تجھ پہ جلی
(۱۹۳۱ ، رُسوا ، مرزا ہادی (مہذب اللغات)).

---جُو (---و مع) صف.
تفتیش کرنے والا ، تلاش کرنے والا (فیروزاللغات). [راز + ف : جُستن ـ تلاش کرنا].

---جُوئی (---و مع) امث.
رازجُو (رک) کا اسم کیفیت ، راز معلوم کرنے کا عمل ، تفتیش ، کسی معاملے کی دریافت. راز جوئی عورتوں کی طبیعت کا خاصہ ہے. (۱۸۶۳ ، دختر فرعون ، ۲۰۰). اگر اس کی عظمت کی راز جوئی کرنا چاہتے ہو تو محض اس کی سپہ گری و شجاعت پر نہ جاؤ. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۳۵). [راز جو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چُھپانا ف م ، عاورہ.
بھید چھپانا ، پردہ پوشی کرنا. بشارت عیسوی سے اس میں جان آ گئی اپنی جگہ پر قائم اور اس راز (نوید مسیحا) کو چھپائے رہا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۳).

---چُھپْنا ف ل.
راز چھپانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---خود بایارِ خود چنداں کہ بتوانی مگو کہاوت.
جہاں تک ممکن ہو اپنا راز اپنے دوست سے بھی نہ کہو (ماخوذ: مہذب اللغات).

---دار صف.
کسی شے یا امر کی باطنی حقیقت کا عارف یا محرم ، بھید کا جاننے والا ، واقف کار.
سزاوار شاہی کوں ہے سازدار
پئرمند جو سار ہور رازدار
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۳). رازداراں کا آدھار ، عاشقاں کے جیواں کا بار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۵).
ہوا اس گھڑی حکم رب الجلیل
کہ مج رازدار اے امیں جبرئیل
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳).
ولی ہے مست قدح رازدار وحدت کا
نہ حاجت اس کوں صراحی نہ اٹھائے قدح
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۳).
بیتابیِ درد ہوں تو دل رازدار ہوں
لبریز شکوہ ہوں تو زباں بریدہ ہوں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۸). کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا رازدار نہ بنانا. (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن ، فتح محمد جالندھری ، ۹۹).
چاہتا ہے جو بہتری اپنی
کافروں کو نہ راز دار بنا
(۱۹۸۳ ، المحمد ، ۱۰۱). اف : بنانا ، ہونا. [راز + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دارانَہ (---فت ن) صف ؛ م ف.
رازدار کی مانند ، سرگوشی کے انداز میں. سرک کر لبو کے قریب آ گیا ، رازدارانہ لہجہ میں بولا ... تمہارا کیا خیال ہے. (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۱۲۹). [رازدار + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

---داری امث.
رازدار (رک) کا اسم کیفیت ، کسی امر یا پوشیدہ بات کو چھپائے رکھنے کا عمل. میں چاہتا ہوں کہ تم سب اس صلیب کو لے کر پھر ایک بار رازداری اور اس معاملے میں سرگرمی دکھانے کا عہد کرو. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۱).
یہاں ہر نفس کوششِ رازداری
یہاں ہر قدم درپئے رازدانی
(۱۹۲۶ ، نقوش مانی ، ۱۱۹). رازداری کا یہ معاملہ اس طرح چلا کہ خان صاحب کے کانوں میں بھی اسکی بھنک پڑ گئی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۸۰). [رازدار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---داری سے م ف.
دوسروں سے چھپائے ہوئے ، راز رکھتے ہوئے ، سرگوشی کے انداز میں. میرے ایک اسکول کے دوست رفیق نے رازداری سے کہا شراب پیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۶۹).

---داں صف.
بھید جاننے والا ، ہمراز ، محرم اسرار ، واقف کار.
بولتا ہے شرح حسن ناز میں بولتا ہے رازداں ہر راز میں
(۱۸۰۲ ، رمزالعاشقین ، ۱۳).
ذکر اس پریوش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر ، تھا جو رازداں اپنا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۹).

میرے ان آنسوؤں کا کوئی رازداں نہیں
شبنم کے پاس جاتا ہوں وہ بھی کبھی کبھی
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۵۹). اف : ہونا ، بنانا. [راز + ف : داں (دانستن - جاننا)].

---دانی امث.
رازدان (رک) کا اسم کیفیت ، بھید چھپانے کا عمل.
کوئی تو اناالفاعلی کہے کوئی قول سبحانی کہے
ہو رمز کیا ہے بوج توں گر رازدانی کا ہے شوق
(۱۶۷۸ ، دیوانِ قربی ، ۳۰). حکما ... اپنی اپنی رازدانی پر نازاں ہیں. (۱۹۲۵ ، فلسفیانہ مضامین ، ۷۶). [رازدان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---درونِ پردہ زرندانِ مست پرس / پُرس کہاوت.
پردے کے اندر کا راز مست رندوں سے پوچھو ؛ راز رازدار ہی کو معلوم ہوتا ہے اس سے پوچھنا چاہیے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---دِل کس اضا (--- کس د) امذ.
دل کا بھید دل کا حال ، پوشیدہ بات.
کلاکام کے پاس ہر دم رہی
مگر رازِدل ہر دو باہم کہی
(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۱۸). رازِ دل کسی سے نہ کہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۵۳).
کرتے یہ اشک و آہ ہیں تکلیف کیوں عبث
ہو جاتا رازِ دل تو نگہوں میں فاش ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۹).
جی بہت ڈرتا ہے ان کو رازِ دل لکھتے ہوئے
قہر ہی ہو جائے گا نامہ جو مشتہر ہو گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۱). [راز + دل (رک)].

---دل جزبیار نتواں گفت کہاوت.
دل کی بات اور دل کا بھید دوست کے سوا کسی سے نہیں کہا جاسکتا (جامع الامثال).

---ڈھانپنا محاورہ.
بھید چھپانا ، پردہ ڈالنا ، چشم پوشی کرنا. دوسرے کا راز ڈھانپنا بڑی شرافت کی بات ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰).

---روشن کرنا محاورہ.
راز فاش کرنا ، بھید ظاہر کرنا ، راز کھولنا (جامع اللغات).

---سربستہ کس صف (--- فت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) امذ.
ایسا بھید جلو ابھی ظاہر نہ ہوا ، سخت خفیہ بھید. میں تو اس کی بھی کوئی ضرورت نہیں سمجھتا تھا کہ یہ کارروائی ایک رازِسربستہ رہے (۱۸۸۳ ، مکاتیب وقارالملک ، ۷۸).
پرتو مہر میں کا رازِ سربستہ ہے تو
یا سرِ طاق فلک رنگین گلدستہ ہے تو
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۱۳). کشمیر کے سوال کا لاینحل... اب تک رازِ سربستہ ہی رہا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۴۴). [راز + سربستہ (رک)].

---سربستہ ہونا ف ل.
بھید پوشیدہ ہونا ، راز ظاہر نہ ہونا.
کیا ہوا داغِ محبت سے ہوا دل سر بمہر
یہ نہیں ممکن کہ میرا رازِ دل سربستہ ہو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۹).

---طشت ازبام ہونا محاورہ.
بھید ظاہر ہو جانا ، راز کھلنا ، بھانڈا پھوٹ جانا. جنونانہ حالت نے اس سے ذرا بھی زیادہ ترقی کی تو سارے راز طشت ازبام ہوجائیں گے. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۲۳۵). راز طشت ازبام ہوا اور میں ہم چشموں میں بدنام ہوا (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲).

---ظاہر کرنا ف م.
بھید کھولنا ، پوشیدہ بات یا امر کو ظاہر کر دینا.
بہت راز و اسرار ظاہر کیے ہیں
مرے ہاتھ میں دو یہ پیڑے دیے ہیں
(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۸).

---ظاہر ہونا ف ل.
راز ظاہر کرنا (رک) کا لازم.
رازِ مکنونِ دلی تجھ پہ ہے ظاہر یک یک
تجھ سے انجاح مطالب ہے بلا شبہ و شک
(۱۸۵۸ ، سحر ، نواب علی خاں ، قصائد ، ۳۶۹).

---فاش کرنا محاورہ.
بھید ظاہر کرنا ، پوشیدہ بات کہنا ، بھانڈا پھوڑنا.
سُنج تُج میں جے کچ راز ہے کس سوں نہ کرائے نار فاش
اے راز ایسا نہیں جو کیں کوئی جا کرے پر ٹھار فاش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۳۲).
آہ اے اشک کیا ہو گا مرا راز تو فاش
جز ترے اور کوئی محرم اسرار نہ تھا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶).
مصلحت ہے کہ رہیے ہو کر لال فائدہ کیا جو راز کریے فاش
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۷). بھائیوں کی موجودگی میں راز فاش کرنا مناسب نہ سمجھتے تھے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۸۳).
یہ راز کسی اور پہ تو فاش نہ کر
مرجھا کے دوبارہ پھول کھلتا ہی نہیں
(۱۹۸۵ ، دست زرفشاں ، ۹۶).

---فاش ہونا محاورہ.
راز فاش کرنا (رک) کا لازم ، بھید کھل جانا. اگر یہ راز فاش ہوا تو تیرے حق میں بہت برا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۲).
قلب صدمے سے پاش پاش ہوا
خودنمائی کا راز فاش ہوا

(۱۹۲۳ء ، مطلع انوار ، ۱۸۳). اس کا راز فاش نہ ہو جائے اس خیال سے وہ بہت ڈرا. (۱۹۸۷ء ، حصار ، ۵۵).

---کُشا (---ضم ک) صف.
بھید کھولنے والا ، بھید جاننے والا.

جنوں ہے راز کشا حسنِ راز کا غمّاز
بگو پردہ در و پردہ دار کیا ہو گی

(۱۹۵۱ء ، سیماب اکبر آبادی ، لوحِ محفوظ ، ۲۳۶). ان کی نظرِ راز کشا نے اس کی دستگیری کی اور ہمت بخشی.(۱۹۸۳ء ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲۱). [راز + ف : کُشا ، کُشادن - کھولنا]

---کُشائی (---ضم ک) امث.
راز کشا (رک) کا اسم کیفیت ، **بھید کھولنا** . اس راز کشائی پر تمام عالم کا اتفاق ہو گیا. (۱۹۱۳ء ، شبلی ، مقالات ، ۱ : ۳۳). [راز کشا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کُھل جانا / کُھلنا محاورہ.
رک : راز فاش ہونا.

دل صاف ہو تو رازِ حقیقت کھلے تمام
دیکھا کرے بصورتِ آئینہ شانِ دوست

(۱۸۶۵ء ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۵) ہندوستان کی معاشرت اور تمدن کے تمام راز اس پر کُھل گئے. (۱۸۹۲ء ، سفرنامۂ روم ، مصر و شام ، ۷) . یہ راز کھلتا ہے کہ نواب وقارالملک پر مرحوم وزیر کا سب سے زیادہ اعتماد کچھ بے جا نہ تھا. (۱۹۲۵ء ، وقار حیات ، ۳۲۹). اس کائنات کا راز آپ پر کھل چکا ہے اور آپ نے معمۂ حیات کو حل کر لیا ہے. (۱۹۶۲ء ، افکار و اذکار ، ۷۰).

---کھول دینا / کھولْنا محاورہ.
رک : راز فاش کر دینا.

ہمن سے مُلاحظہ نہ کر کھول بول
اہس خیر خواہاں ہوبو راز کھول

(۱۶۸۲ء ، رضوان شاہ ، روح افزا ، ۱۷).

آتشِ عشق میں ہوا جو گداز
دلِ عاشق نے تب یہ کھولا راز

(۱۷۹۳ء ، اثر ، خواجہ محمد میر (تاریخ ادب اُردو ، ۲ ، ۲ : ۸۰۳)).

میں اس فضا پہ تیرا راز کھول دوں لیکن
یہاں ہے کون تیرا رازدار اے ساقی

(۱۹۳۹ء ، نبضِ دوراں ، ۸۷). اپنے خیالات کی رو کو وہ نروانہ کی طرف دوڑا کر خالص روحانی ذریعہ سے اس کے راز کھولتا ہے. (۱۹۸۳ء ، مقاصد وسائل پاکستان ، ۱۱۹).

---گوئی (---و مج) امث.
بھید کہنا ، راز کھولنا . راجہ نے انجمن راز گوئی مرتب کی اور چارہ گری کے درپے ہوا. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۶). [راز + ف : گو ، گفتن - کہنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لینا محاورہ.
بھید معلوم کرنا ، راز اگلوانا.

وہ آیا سو قاصد سماچار لے
رنجیدی او بھر بھر کر راز لے

(۱۶۸۱ء ، جنگ نامہ ، سیوک ، ۳۹).

---مَخْفی کس صف (---فت م ، سک خ) امذ.
خفیہ بھید ، پوشیدہ بھید (اُردو قانونی ڈکشنری ، ۳۱۵).

---نہاں کس صف (---کس ن) امذ.
پوشیدہ بھید ، وہ راز جو ظاہر نہ ہوا ہو.

دیا میزان دو عالم کا اپن ہت میں جگت سائیں
کیا رازِ نہاں ظاہر ہوا حلّ معمّارا

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۸).

کسی پہ رازِ نہاں دل کا مبہے اے آنکھو
جو تم نہ گریہ سے افشا کرو تو کیوں کر ہو

(۱۸۵۶ء ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۰). [راز + نہاں (رک)].

---نہانی کس صف (---کس ن) امذ.
رک : راز نہاں.

عاشق کے مکھ پہ نین کے پانی کوں دیکھ توں
اس آرسی میں رازِ نہانی کوں دیکھ توں

(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۱۳۶). صاف صاف بتاؤ اصلیت میں سر بر فرق نہ ہو راز نہانی ذرا نہ چھپاؤ.(۱۹۰۱ء ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹). [راز + نہاں (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نُہُفتہ کس صف (---کس ن،ضمہ،سک ف،فت ت) امذ.
چھپا ہوا بھید ، راز جو ابھی ظاہر نہ ہوا ہو.

یہ دل تجھے صدقے کروں بلکہ جاں
تو کر مجھ سے رازِ نہفتہ عیاں

(۱۸۱۰ء ، شاہ نامہ ، ۳۸). [راز + ف : نہفتہ ، نہفتن - چھپانا].

---وا کرنا محاورہ.
بھید ظاہر کرنا ، راز کھولنا

اپنی کچھ تقصیر ہے اس میں نہ کچھ دل کی خطا
رازِ الفت تو نے وا اے چشمِ پرنم کر دیا

(۱۸۰۵ء ، دیوان ریختہ رنگین ، ۱۷).

---و نیاز (---و مج ، کس ن) امذ.
(۱) عشق یا دوستی کی محرمانہ باتیں ، سرگوشیاں یا اشارے کنائے ایک مدت اسی راز و نیاز میں کٹی (۱۸۰۲ء ، باغ وبہار ، ۲۹۰).

یہ کیا کہیے کہ یہ ہے اقتضائے راز و نیاز
ترا حجاب مرا آب دیدہ شد غمّاز

(۱۸۵۱ء ، مومن ، د ، ۳۸۲).

آج روزِ وصالِ فانی ہے
موت سے ہو رہے ہیں راز و نیاز

(۱۹۳۱ء ، فانی ، ک ، ۱۰۳). **(۲) چاؤ چوچلے ، ناز نخرے.**

یوں تو آفت ہے ہر انداز پریزادوں کا
وہ قیامت ہیں جنہیں راز و نیاز آتے ہیں

(۱۸۷۸ء ، گلزارِ داغ ، ۱۵۱). **(۳) پوشیدہ اور ظاہر بات ،**

(مجازاً) **خفیہ معاملات یا خیالات.** جواہر لال نے ... میرے ساتھ بڑی اپنائیت اور شگفتگی سے راز و نیاز کا تبادلہ کیا تھا۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۳۸). ۲. **خدا کے حضور خشوع و خضوع کے ساتھ عرض و معروض، مناجات.**

بہوت صدق سوں او کیے جا نماز
شب و روز تھا ان میں راز و نیاز
(۱۶۷۹، قصہ ابوشحمہ، ۳۲).

یاروں سے کہدو گھر کو چلے جائیں بعدِ دفن
تخلیہ ہو کہ وقت ہے راز و نیاز کا
(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳ : ۲۵)۔ [راز + و (حرفِ عطف) + نیاز (رک)].

---و نیاز کی باتیں امث.
پیار اخلاص کے باتیں، عاشق و معشوق کے رمز و کنایہ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

---ہائے پنہاں کس صف(---کس پ، سک ن) امذ.
رازہائے سربستہ، چھپے ہوئے راز. وہ تو کہو شیروانی پہنے ہوئے تھا نہیں تو خدا معلوم کیا کیا رازہائے پنہاں آشکارا ہو جاتے۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۲ : ۱۵۶). اس کی نظر بھی رازہائے پنہاں کو دیکھ رہی ہے۔ (۱۹۸۳، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۲۱) [راز + ہا، لاحقۂ جمع + ے (حرفِ اضافت) + پنہاں (رک)].

---ہائے سَرْبَسْتَہ (---فت س، سک ر، فت ب، سک س، فت ت) صف، امذ.
رک : **رازِ سربستہ، سخت خفیہ بھید.** پولیس نے معلومات حاصل کیں تو بہت سے رازہائے سربستہ افشا ہوئے۔ (۱۹۸۳، کیمیا گر، ۵۱)۔ [راز + ہائے (رک) + سربستہ (رک)].

راز (۲) امذ.
عمارت بنانے والا مزدوروں کا سربراہ، مستری (پلیٹس) [مقامی]

رازِق (کس ز) (الف) صف.
روزی دینے والا، پروردگار.

خالقِ افلاک کر جس کوں کہیں قدسیاں
رازقِ آفاق کر جس کوں کہیں موروماد
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۷).

امید لاتقنطو کی رکھ نہ کر کچھ فکر ہرگز توں
وہ مالک ہے دو عالم کا وہ رازق بحر ہور بر کا
(۱۶۸۵، معظم بیجا پوری، (قدیم اردو، ۱ : ۲۵۲))۔

رازق سب کا وہی خدا ہے
گم کردہ رہوں کا رہنما ہے
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۳۲). (ب) امذ. **ایک آلہ جس کے ذریعہ** بیلر میں اسی قدر پانی داخل کیا جاتا ہے جو بھاپ کی پیدائش سے صرف ہوتا ہو. آلہ مذکور کو اس رسالے میں بنام رازق ذکر ہو گا. (۱۸۹۹، بحرِ حکمت، ۳۲)۔ [ع : (ر ز ق)].

رازِقَہ (کس خف ز، فت ق) سم رازقا (الف) امذ.
۱. **روزی، رزق.**

بسر ہے اپنی اب بزم کشی پر
یہاں ہے رازقہ اپنا اسی پر
(۱۸۶۲، طلسمِ شایان، ۳۰۰). میرے رازقہ کا مدار اوسی باغ پر ہے۔ (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، غلام حیدر، ۱۳۱).

ہے جو حصے میں ہمارے اور لے سکتا نہیں
ہے جو قسمت میں ہماری رازقا مل جائے گا
(۱۹۰۰، مراثی رشید، ۱۰۶). ۲. **خوراک، غذا.** سینٹ پال نے کہا کہ ساٹھ برس گزرے کہ میرا رازقہ آدھی چپاتی روز کا ہے۔ (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ، ۲ : ۱۰۷). (ب) صف. **رزق دینے والا، ایک بت کا نام.** کسی بت کو ساقیہ کہتے کہ وہ پانی برساتا ہے ... کسی کو رازقہ اور کسی کو سائمہ بولتے تھے۔ (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۱۶۹). [رازق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و صفت].

رازِقِیَّت (کس خف ز، کس ق، شد ی بفت) امث.
رازق (رک) کا اسم کیفیت، رازق کا کام، رزق کا کام، رزق دینے کا عمل یا صلاحیت. پس عالم کوں عین حق کہے تو گویا حق تعالیٰ کی الوہیت ... ہور خالقیت ہور رازقیت ... سوں انکار کیا۔ (۱۷۷۲، انتباہ الطالبین، ۷۹ - ۸۰).

خالقیت رازقیت بے قصور
ان کا ہے موقوف مظہر پر نور
(۱۸۹۸، رسائل آبِ حیات، ۱۳۲)۔ [رازق + یت، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

رازی (۱) صف.
راز یا رازداری (رک) سے متعلق یا منسوب (پلیٹس)۔ [راز + ی، لاحقۂ نسبت].

رازی (۲) صف.
رک : **راضی.**

ہرگز نہ ترک کر سوں خوباں سوں عشق بازی
توں قتل آپ کر مجھ جیوں سوں ہوا ہوں رازی
(۱۵۶۳، شوق حسن، سہ ماہی اردو، ۳۶ : ۳۰۳)۔ [راضی (رک) کا غلط املا].

رازِیانَج (کس خف ز، فت ن) امث.
(طب) **سونف، بادیان.** فارسی و عربی میں باعث ضغطہ و تنافر ہیں غریب الفاظ مثلاً سونف جو مشہور دوا ہے اس کو زبردستی رازیانج استعمال کرنا۔ (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۱۹۵)۔ ۲. **ایک گھاس کا نام جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے.** رازیانج ایک گھاس مشہور ہے بری و بستانی دو طرح کا ہوتا ہے۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات، ۳۸۵). سانپ جب اندھے ہو جاتے ہیں تو رازیانج کا درخت سبز تلاش کرتے ہیں۔ (۱۹۰۶، حیواۃ الحیوان، ۲ : ۷۰)۔ [ف].

رازِیانَہ (کس خف ز، فت ن) امذ.
رک : **سونف.** دماغ مرغابی کا بواسیر کو نافع ہے اگر رازیانہ کے پانی کے ساتھ ناشتہ کریں۔ (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۶۸)۔ [ف].

راس (۱) (الف) امذ.

۱. (۱) سر.

بس میرے راس پر قدم تیرا
یا کہ تیرے قدم پہ میرا راس

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۳). **(آ) جانور کا سر ، مویشی کا سر** (اردو قانونی ڈکشنری). **۲. سردار ، افسر ، سرگروہ.**

صدقے نبیؐ کا داس ہوں میں داس راسک راس ہوں
قطبا علی کا داس ہوں پکڑو کھڑا دلدل کڑا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۶).

عملِ خیر سے بہکا نہ مجھے او ابلیس
یہی کونین کا مالک ہے یہی راس و رئیس

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۱). ثابت بن قرہ جو اپنے زمانہ میں راس المترجمین تھا ، اسی خاندان کا تربیت یافتہ تھا. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۲۴) **۳. مثلث ، مخروط یا زاویے کی نوک یا سرا.** راس کمران اس مثلث کا سر ہے. (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۱۶). دریائے نیل کا ڈلٹا مصر میں کنارہ پر دو سو میل طویل ہے اور اس کی چوٹی یعنی مثلث کا راس سو میل تک ... چلا گیا ہے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۱۰۷).

وہ راسِ مثلثِ موالید وہ قاعدہ دانِ بزمِ تجرید

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹). پلیٹ پر ہیرا ہولا کی ایک چمک دار راس یعنی اے پیکس نظر آتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعات ، ۱۳۳). **۴. کسی چیز کی بلندی ، انتہا ، کنارہ ، حد** (اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) **۵. (ارضیات) خشکی کا وہ قطعہ جو دور تک پانی میں چلا گیا ہو ، مثلاً راس کُماری ، راس امید.** نام قطعات زمین کے یہ ہیں براعظم ... راس. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۰۵). کہیں اس نے اِس دیوار میں غار ڈالدیا کہیں راس زمین نکلا ہوا تھا. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۹۰). شنت ماریہ کا شہر سمندر کے کنارے ایک راس پر ہے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اُندلس ، ۱۱). **۶. (قصابوں کی اصطلاح) رسم الخط یعنی ایک سے نو تک ہندسوں کی شکلیں اور گھوڑوں اور خچروں وغیرہ جانوروں کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے لفظ عدد کی جگہ مستعمل).** دو زنجیر فیل اور دس راس اسپ ... تیار کر رکھے تھے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۹۳). ہرایک قسم کی شے کے رقم کے ساتھ الفاظ تمیز کا لانا ضرور ہوتا ہے.... راس ـ اسپ داستر یعنی خچر و گاؤ ... وغیرہ. (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۳۴). خلاصہ یہ کہ بکریوں کا نصاب چالیس راسیں ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۲). یہ ان بھیڑ بکریوں کے گلے ہیں جہاں سے سیاسی مذبح خانوں کو مفت راسیں پہنچائی جاتی ہیں. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۱۵۶). **۷. اصل ، بنیاد.** برق نے ہنس کر کہا نام میرا اصلی راس کا برق ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۳). **طالب کا اصل۔ خاندانی۔** راس کا نام تو معلوم نہیں. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، سجاد حسین ، ۴). (ب) اث. **(نباتیات) پودے وغیرہ کا اوپری انتہائی سرا ، اوپر کا حصہ.** گرمیوں کے خشک موسم میں تنام کا تمام پودا سوائے نمو پانی ہوتی راسوں کے مرجاتا ہے. (۱۹۷۰ ، برانیوفائیٹا ، ۲۹). بالائی خلیے ... رشتک میں راس اور اساس کی تفریق پائی جاتی ہے. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۱۸). [ع : (رع س)].

ـــ البطال عَمل الشیطان کہاوت.

بے کار آدمی کا دماغ شیطان کا کارخانہ ہے (جامع الامثال).

ـــُ البضاعَت (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ع) اث.

اصل سرمایہ ، پونجی (مہذب اللغات). [راس + رک : ال (۱) + بضاعت (رک)].

ـــُ الجَدّی / جَدّی (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، شد نیز بلا شد د) امذ.

جغرافیائی تقسیم کے مطابق آسمان پر وہ نقطہ جہاں سورج کے پہنچنے پر موسم سرما شروع ہوتا ہے. جُز مدار ۲۳ درجے ۲۸ دقیقے جنوب کی طرف معدّل النہار سے بعد رکھتا ہے اس کو مدار راس جدّی کہتے ہیں. (۱۸۳۹ ، اعمال کرّہ ، ۱۳). سال بھر میں ان دونوں کا دور ... مختلف ہوتا ہے صرف ایک حوالے میں راس الجدی کا ذکر آیا ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳۳۷). [راس + رک : ال (ا) + جدی (رک)].

ـــُ الحَسَنات (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، س) امث.

نیکیوں میں سب سے بڑی نیکی ، سخاوت.

یہی بخشش ہے یہی جود ہے راس الحسنات
جس پہ موقوف ہے بہبودیٔ نسلِ انسان

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۶۵). [راس + رک : ال (ا) + حسن (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

ـــُ الحَمَل (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، م) امذ.

(ہیئت) خطِ استوا کا وہ نقطہ جس پر آفتاب ہر سال ۲۱ مارچ کو ہوتا ہے اور اس وقت دن اور رات برابر ہوتے ہیں. کوکب نیر کہ راس الحمل کے اوپر ہے اہل عرب اُس کو ناطح کہتے ہیں (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۳). ۲۱ مارچ کو سورج نقطہ راس الحمل (ہ) پر ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، داستان ریاضی ، ۱۸۶). [راس + رک : ال (۱) + حمل (رک)].

ـــُ الدّین صَحّۃُ الیقین کہاوت.

دین کی اصل عقیدہ کی درستی ہے (جامع الامثال).

ـــُ الرَّئیس (ـــ ضم س ، غم ا ، ل ، شد ر بفت ، ی مع) امذ ؛ صف.

رئیسوں کا سردار ، امیر کبیر شخص. تاتیتا بہادر راس الرئیس اس جماعت کا حواس باختہ و بے خود ہو گھوڑے سے گر پڑا. (۱۸۳۷ ، حملاتِ حیدری ، ۲۱۷). دانش حد سی تعقل اور علم (سائنس) کا اتحاد ہے اس کی تعریف یہ ہو سکتی ہے کہ راس الرئیس تمام امور عظیم کا ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاق تقوما جبس (ترجمہ) ، ۲۰۲). [راس + رک : ال (۱) + رئیس (رک)].

ـــُ الزّاوِیَہ (ـــ ضم س ، غم ال ، شد ز ، کس و ، فت ی) امذ.

(ہیئت) وہ نقطہ جو دو مستقیم خطوں میں مشترک ہو (تحریر اقلیدس ، ۲). [راس + رک : ال (۱) + زاویہ (رک)].

ـــُ السَّرْطان (ـــ ضم س ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، سک ر) امذ.
(ہیئت) وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے گرمی کا موسم شروع ہو جاتا ہے. راس السرطان کے ایام میں فغفور ... پروردگار عالم کی پرستش کرتا ہے. (۱۸۸۸ء ، تاریخ ممالکِ چین ، ۱ : ۱۳۶). مدار راس الجدی اور مدار راس السرطان دونوں ایک دوسرے کے برابر ہیں. (۱۹۶۰ء ، علم و عمل ، ۱ : ۸۵). [راس + رک : ال (۱) + سرطان (رک)].

ـــُ الصُّدُور (ـــ ضم س ، غم ا ، ل ، شد ص ، و مع) امذ.
صدرِ اعلیٰ ، دیوان خالصہ ، صدرالصدور.

جلوہ افروزِ صدارت تو جو ہے اس بزم میں
کھل گئی تقدیرِ تکمیل الطّب اے راس الصدور

(۱۹۱۲ء ، کلیاتِ وحشت ، ۳۲۰). [راس + رک : ال (۱) + صدور (صدر (رک) کی جمع)].

ـــُ العُلَما (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، فت ل) امذ.
عالموں کا سردار ، نہایت بڑا عالم. میمون کو پہلے وہ از راہ فخر "راس العلماء ، فرزانہ دوراں ، مایہ نازش سرزمین مغرب ، آفتاب ارض شرق کا لقب دیتے تھے. (۱۹۱۰ء ، معرکہ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۰۲). [راس + رک : ال (۱) + علماء (رک)].

ـــُ الغُول (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ.
(فلکیات) ایک ستارے کا نام. بعضے کوکب جو اپنے موسموں میں اپنی قدر سے کم و بیش ہوتے ہیں ان میں سے کوکب الکال یعنی راس الغول مشہور ہے. (۱۸۳۵ء ، بیان اربری (ترجمہ) ، ۵۷). [راس + رک : ال (۱) + غول (رک)].

ـــُ الفُسّاق (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم ف ، شد س) امذ.
فاسقوں کا سردار ، نہایت بدکار. جنہوں نے اُس کو راس الفساق کا خطاب دیا ... وہ بھی اس کی مدح و ثنا کرنے پر مجبور تھے. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۵) [راس + رک : ال (۱) + فساق (رک)].

ـــُ الفَضائِل (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، کس ء) امذ.
سب سے بڑی فضیلت ، بہت بڑی بڑائی. اُسی کی بنا پر جو شے روم و یونان کی فہرست فضائل اخلاق میں راس الفضائل کا مرتبہ رکھتی تھی. (۱۹۲۹ء ، تاریخ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۹۵). راس الفضائل ... کے حوالے سے انسانی اعمال کی قدر و قیمت کا اندازہ لگایا جاتا ہے. (۱۹۳۷ء ، مقدمۂ اخلاقیات (ترجمہ) ، ۳۹۸). [راس + رک : ال (۱) فضائل (رک)].

ـــُ القُنْفُذ (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ن ، فت ف) امذ.
(طب) ایک خاردار بُوٹی کا نام جو کسوم سے مشابہت رکھتی ہے، بادآورد (عموماً دنبہ میں مستعمل). اس سر کی وضع دریائی سیہی کے سر کی سی ہوتی ہے مگر اس سے بہت چھوٹا اور مستطیل ہوتا ہے ، اس لئے اس کا نام راس القنفذ بھی مقرر ہے. (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۶۸). [راس + رک : ال (۱) + ع : قنفذ].

ـــُ المال (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل) امذ.
زرِ اصل ، اصل سرمایہ ، پونجی ، سرمایۂ تجارت. اس طرح منافع مال سے گزران اپنی کرے کہ نقصان راس المال کو نہ پہونچے. (۱۸۳۸ء ، بستانِ حکمت ، ۶۲). اُس کا کل راس المال (یعنی غلام) انگریزی جہازوں نے چھین لیا. (۱۸۹۳ء ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۹۹). سارا سود متروک ہے پس جس قدر راس المال یعنی اصلی سرمایہ ہے وہ البتہ تمہارا حق ہے. (۱۹۲۰ء ، جوہانئے حق ، ۳ : ۷۰). راس المال کے اتار چڑھاؤ سے بہتا حساب جمع خرچ میں آ کر ... نری رقت ہی رقت میں گم ہو کر رہ گیا. (۱۹۸۶ء ، آئینہ ، ۶۶). [راس + رک : ال (۱) + مال (رک)].

ـــُ المُثَلَّث (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) امذ.
(ریاضی) مثلث کا سِرا یا چوٹی. مثلث کا ... مجموعہ اس خط کے دو چند سے زیادہ ہو گا جو راس المثلث اور نقطہ تنصیف کو ملاتا ہے. (۱۸۷۶ء ، تحریر اقلیدس ، ۳۳). [راس + رک : ال (۱) + مثلث (رک)].

ـــُ المِدَقّہ (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، کس م ، فت د ، شد ق بفت) امذ.
(نباتیات) ڈنٹھل کا سر یا چوٹی. ان ستونوں کے اوپر جو سر ہوتا ہے اُسے بسنہ (اسٹگما) یا راس المدقہ کہتے ہیں. (۱۹۱۰ء ، مبادیِ سائنس ، ۱۳۷). [راس + رک : ال (۱) + مدقہ (رک)]

ـــُ المَلاحِدَہ (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ح ، فت د) امذ.
ملحدوں کا سردار ، بڑا ملحد. اسی الزام کی پاداش میں کہ وہ ملحد ہی نہیں بلکہ راس الملاحدہ ہے. (۱۹۱۰ء ، معرکہ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۳۹). [راس + رک : ال (۱) + ملاحدہ (ملحد (رک) کی جمع)].

ـــُ المِیزان (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ی مع) امذ.
(جغرافیہ) خطِ استوا کا وہ نقطہ جس پر آفتاب ہر سال ۲۳ دسمبر کو ہوتا ہے اور اُس وقت دن رات برابر ہوتے ہیں. سورج کی ملاقات کے لیے ... راس المیزان بھی شریک ہے. (۱۸۹۳ء ، علم ہیئت ، ۱۳۹). [راس + رک : ال (۱) + میزان (رک)].

ـــُ المَیْسَرۃ (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ی لین ، فت س ، ر) امذ.
فوج کے بائیں حصہ کا سردار. دربارِ سلطانی میں امیر سلاح کو راس المیسرۃ کی حیثیت سے بیٹھنے کا استحقاق تھا. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۹). [راس + رک : ال (۱) + ع : میسرۃ].

ـــــ النُّخاع (ـــــ ضم س ، غم ا ، ل ، شد ن بفت نیز بکسر نیز بضم) امذ.
(حیاتیات) **دماغ کا سب سے پچھلا حصہ.** کھوپڑی کے قاعدہ کے عقب میں نخاع اور راس النخاع کے مابین شگاف دیں ، جس سے نخاع کا باقی تمام جسم سے تعلق منقطع ہوجائیگا ۱۹۳۷ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰) . نخاع کے بالکل اوپر اور اسی کے سلسلے میں راس النخاع ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۷). [راس + رک : ال (۱) + نخاع (رک)].

ـــــ رُؤُوس کس اضا (ـــــ ضم ر ، و مع) امذ.
سرداروں کا سردار ، بڑا حاکم.

علی کے بعد زمانے نے کی عجب گردش
کہ ملکو شام میں ٹھہرا یزید راس رؤوس

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۳). [راس + رؤوس (راس (رک کی جمع)].

ـــــ قَرْعَہ کس اضا (ـــــ فت ق ، سک ر ، فت ع) امذ.
عرق کشید کرنے کے آلے یعنی بھبکے کا ڈھکنا جس کی ٹونٹی سے عرق کھینچ کر باہر نکلتا ہے ، انبیق. انبیق کو «راس قرعہ» ہی کہا گیا ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۲). [راس + قرعہ (رک)].

ـــــ مالاں کس صف.امذ (قدیم).
راس المال (رک) ، اصل سرمایہ ، خزانہ.

جو من جیسے کنل اور بھونر بھئیں ہیں یادو
ہوے بیٹھے ہیں کنڈل کر جو دیکھیا راس مالاں کے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۲). [راس + مال (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

ـــــ مُسَقَّط کس صف (ـــــ ضم م ، فت س ، شد ق بفت) امذ.
(طب) **چپٹا سر نیز سر کی ایک خاص بیماری جس میں سر کی شکل بگڑ جاتی ہے.** راس مُسَقّط اس سر کو کہتے ہیں ، جس میں سر کی اگلی یا پچھلی بلندی یا دونوں بلندیاں نہ ہوں. (۱۹۰۹ ، افادۂ کبیر بجمل ، ۱۳۰). [راس + مسقط (رک)].

ـــــ و ذَنَب (ـــــ و مع ، فت ذ ، ن) امذ.
(ہیئت) **اشکال آسمانی میں سے ایک شکل جو اژدہے سے مشابہ ہے.ستارہ قطب شمالی سے کچھ فاصلہ پر ایک ستارہ.**

یہ دوبتیاں عجب ظلمت کی شب ہیں
یہی دو ظاہرا راس و ذنب ہیں

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۱۱).

راس و ذنب کی شکل یہ جوتی ہے لئے پری
پھبتی ہے اس کو کہنے جو سورج گہن کے بیل

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۲). ایک اژدر پیدا ہوا کہ تمام جسم پر اس کے کانٹے ... آسمان ظلم زہر برسانے پر آمادہ دم اُس کی راس و ذنب کو چکر میں لاتی (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۶۳) [راس + و (حرف عطف) + ذنب (رک)].

ـــــ و رَئیس (ـــــ و مع ، فت ر ، ی مع) امذ.
راس الرئیس (رک) ، بڑا سردار. امام ابن جوزی نے لکھا ہے کہ حدیثیں وضع کرنے والوں کا ایک بہت بڑا گروہ ہے جن کے راس و رئیس وہب بن وہب اور قاضی بختری وغیرہ تیرہ آدمی ہیں. (۱۸۷۸ ، (مقالات حالی، ۱ : ۷۱). [راس + و (حرف عطف) + رئیس (رک)].

راس (۲) صف.
۱. **کسی کے حق میں موافق آنے والا ، سازگار ، درست.**

رہیں کہ شوخ ستمگر وگر شرابی ہے
اسی سبب سیتی ہرگز نہیں ہے مجھ سوں راس

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، (ضمیمہ) ، ۹).

مژدۂ وصل دے طبیب اول
پھر دوا دے کہ راس ہو جاوے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۳).

اپنے کوچے ہی میں رہنے دے کہ ہو جاؤں خاک
تیرے مجنوں کو بیاباں کی ہوا راس نہیں

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۰۸).

ہی ، جس قدر ملے شب مہتاب میں شراب
اس بلغمی مزاج کو گرمی ہی راس ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۵).

ایسی قسمت راس ہے کس کی
اس سے بڑھ کر یاس ہے کس کی

(۱۹۵۲ ، دھمپد (ترجمہ) ، ۳۰).

کل جنہیں زندگی تھی راس بہت
آج دیکھا انہیں اداس بہت

(۱۹۷۲ ، دیوان، ناصر کاظمی ، ۱۰۷). ۲. **ٹھیک ، درست ، آراستہ**

کیا راس عالم خدا سب کریا
نہ اس عمل کی جوڑ نظروں پڑیا

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۳۰).

سلاح تن پر اپنے کیا راس او
چلیا جھگڑے کوں او سر انداز ہو

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۷).

داغ ہو جائے ہمارا اسپ غم
فرد دل پر اوس کا چہرہ راس ہو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۹۳). خدا آپ کا کام راس کرے. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۶). ۳. **مبارک ، مسعود.**

توں دھرتی تھے لئی دہس سوں بوج آس
کہ کو ہوئے گا یو مرا عمل راس

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۶). ۴. **داہنا.**

منبر پہ چپ و راس علم جلوہ نما ہیں
پر ذاکر شہ کے لیے دو دست دعا ہیں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم (۳) ، ۲۰۳). ۵. **سچ.**

کنور کام جانا یہ کہتا ہے راس
خوشی ہو گیا تسمہ پیری کے پاس

(۱۷۵۱ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۳۶). ۶. **مستقیم ، سیدھا.**

بھی چار منزل عجب راہ راس
اسی رہ سوں آئے ہیں سب چل کے خاص
(؟ ۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۵)).
۷. مطابق.
کہ میں کی ہوں تیوں توں کرے گا جو راس
بکھیروں کی سنّا تیرے آس پاس
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۷) ۸. کسی شے کی کمیت یا کیفیت کا درجہ .
جڑاؤ وہ استاد لے الماس کے
ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے .
(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، میر حسن ، ۶۱). آن کا خرچ افراط اور تفریط کے درمیان بیچ کی راس کا ہو. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، ۲ ، نذیراحمد ، ۵۲۹). زیادہ تیز دوڑاتا ہوں تو یوں اندیشہ بالکل آہستہ چلاتا ہوں تو یوں ڈر بیچ کی راس ٹھیک ہے. (۱۹۰۲ ، خالد ، ۱۱). پتلے پتلے خوبصورت نتھنے ، بیچ کی راس کی بادامی آنکھیں ، سیاہ پُتلیاں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۳۲). اف : کرنا ، ہونا. [ف : راست (رک) کا مخفف].

--- آجانا/آنا محاورہ.
۱. (آ) **مزاج کو موافق آنا ، مفید ہونا ، سازگار ہونا (دوا ، موسم اور مقام وغیرہ).**
سر چڑھا ہے تمن کا منہ پا کر
عاشقی بوالہوس کوں آئی راس
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۴۳).
ہر گھڑی صحرا نشینی میں نہ کر جرأت یقیں
آگئی تھی راس مجنوں کو بیاباں کی ہوا
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۶). بہت بہتر ، شاید ہاتھ اس کا راس آوے ، اور میرے فرزند کے دل سے وحشت جاوے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۰۶). پہاڑ کا پانی ادھر کے آدمیوں کو راس نہیں آتا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۰).
اس مرض سے ہوتی شفا نہ ہمیں
راس آتی کوئی دوا نہ ہمیں
(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۲۵). عہدہ دار اگر... رشوت خور اور عیش پسند ہو تو ایسی جگہ اسے بہت راس آتی ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۱۲). (آآ) **ٹھیک ہونا ، درست ہونا ، بیماری سے اچھا ہونا** (پلیٹس). ۲. **مبارک و مسعود ہونا.**
یہاں لکھنؤ سے مرے پاس آئے
میں کہتا تھا آنا انہیں راس آئے
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۴۳). مجھے معلوم ہوا کہ طالع نحس ہے ... خون نکالنا راس نہ آئے گا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۱۰).

--- آنا شرط ہے فقرہ.
تدبیر کا درست اور موقع پر ہونا چاہئے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۱۱۳).

--- باز صف.
رک : راست باز.
بنکا کھیل کھلیا فلک کینہ ساز ولے تیر تقدیر تھا راس باز
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۵). [راست + ف : باز ، بازیدن - کھیلنا].

--- بیٹھنا محاورہ.
مقصود و مراد کے مطابق ہونا . اگر دونوں راسیں بیٹھ گئیں تو فہوالمراد ورنہ پھر قرض کی سبیل نکالی جاتی ہے . (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، رشید احمد صدیقی ، ۲۵۶).

--- لانا محاورہ.
مبارک کرنا ، سزاوار ٹھہرانا ، بابرکت کرنا.
نہیں صبر سے جہاں میں رسائی کوئی درست
حکمت سے راس لائے جو اس کیمیا کے تئیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۰). میں امید کرتا ہوں کہ اگر خدا راس لائے ... تو تمہارے حق میں الہ آباد کا رہنا بہرحال بہتر ہو گا. (۱۸۹۰ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۳۲) . «خدا راس لائے کیا بات ٹھہر گئی». (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۲۰).

--- و چپ (--- و مج ، فت چ) م ف.
دائیں بائیں ، دونوں طرف . دو دیو راس و چپ بشکل عجیب چہرے مہیب ، دہانے کھلے ہوئے بڑے بڑے چپٹی ناک ہاتھوں میں گرز ... محفل میں آتا ہے. (۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، ۸۳). پیش و پس راس و چپ عزیز اقارب اعیان دولت ارکان مملکت امیر و وزیر صغیر و کبیر برنا و پیر کا ہجوم تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۱).
راس و چپ گونجتی ہے سورۂ اعلیٰ کی صدا
کہ اس آغاز کا انجام بھی ہستی تھا
(۱۹۷۳ ، برگ خزاں ، ۱۵۲). [راس + و (حرف عطف) + چپ (رک)].

راس (۳) امث.
بڑی لگام ، باگ ڈور . کوچمین راس تھامے ٹخ ٹخ کرتا جاتا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹). تو اب گھوڑوں کی راس چھوڑو (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۳۸). اس نے گھوڑی کی راس زور سے کھینچی اور شاداں سے پوچھنے لگا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۸۹). [رسّی ، س : رَشم रश्मि].

--- اُٹھانا محاورہ.
۱. **(گھوڑبانی) راس کو ہاتھ میں لے کر گھوڑے کو چلنے کا اشارہ دینا** (ا پ و ، ۵ : ۲۰). ۲. **بیلوں کی رسی جو ناتھ میں بندھی ہو اس کو تاننا** (مہذب اللغات).

--- پٹخارنا محاورہ.
(گھوڑبانی) گاڑی میں جُتے ہوئے گھوڑے کی کمر پر راس کی ضرب دینا جو رفتار تیز کرنے کو اشارہ ہوتا ہے. (ا پ و ، ۵ : ۲۱).

--- ڈالنا محاورہ.
(زین سازی) **راس چھوڑ دینا یا ڈھیلی کر دینا جو گھوڑے کو ٹھہرانے یا رفتار کو ایک حالت پر رکھنے کی علامت سمجھی جاتی ہے** (ا پ و ، ۵ : ۲۱).

--- سنبھالنا محاورہ.
(گھوڑبانی) گھوڑے کو قابو میں کرنے کے لئے راس کو ہاتھ میں

لینا اور حسب قاعدہ پکڑنا (ا پ و ، ۵ : ۲۱).

---کڑی (---فت ک) امث.
(زین سازی) گھوڑے کے گلے کے ساز یعنی ہنسلے کے کڑے جن میں سے راس کے سرے نکال کر دہانہ میں باندھے جاتے ہیں (ا پ و ، ۵ : ۳۲). [راس + کڑی (رک)].

راس (۴) امث.
۱. (ہیئت) آسمان کے بارہ بُرجوں میں سے ہر برج. جب ماہ اُس سے گزرتا ہے تب بنسبت مدار زمین کے شمال کی طرف بلند ہوتا ہے اور عربی میں اُس کو راس یعنی سرتنین کہتے ہیں. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۵۸) . یہ گروہ آسمان کے وجود کا قائل نہیں ہے بلکہ محیطی کی طرح سطح اعلیٰ کی بنیاد پر رکھ کر منطقہ کو بارہ حصّوں میں تقسیم اور ہر حصّے کو راس کہتے ہیں - (۱۹۳۹ ، آئین ا کبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴). ۲. (نجوم) طالع ، قسمت.

منتر اور جنتر سوں سمج اُس کی راس
او تارے سنانے لگے بے قیاس
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۷).

رنّال جوشی ہوں کتے پھانکے ہو کیوں معلوم نیں
اب کے ستارا دونوں کا دیکھے تو ایکج راس تھا
(۱۶۹۷ ، دیوان ہاشمی ، ۴).

ستارہ ہی نہیں معلوم میرا
منجّم تک تو کہہ میری ہے کیا راس
(۱۷۸۵ ، جعفر علی حسرت ، ک ، ۲۰۴).

سنجوگ ایک اپنا تمہارا ازل سے ہے
پوچھیں برہمنوں سے ہتو ، راس اور نُوگ
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۰۱). ۳. اناج کا ڈھیر ، کھلیان ، نیز مطلقاً ڈھیر ، انبار.

کھڑی تھی سورین سرد بھا کر اساس
پڑی جا چمن میں ہو پھولانگی راس
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۶).

اُس کن منے مرحمت کی ہے باس
ہو کن تو کہاں گناہ کی راس
(۱۷۰۰ ، من لگن ، بحری ، ۱۸). کاشتکار ... مزدوروں کی مدد سے زمیندار کے کھیت میں غلہ پیدا کرتا ہے. جب راس تیار ہوتی ہے تو وہ کاشتکار ، مزدور اور زمیندار کے درمیان ... تقسیم ہو جاتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۱۸). ۴. طرح ، مانند.

سر پر آپنا را کھ کا راس کر رہیا تیرے وصل کا راس کر
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۰). ۵. گود ، گود لینا بچے کا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۶. چوپایوں کا جھنڈ ؛ ذخیرہ ؛ کھلیان ؛ ایک قسم کا چاول جو سالوں رکھا جا سکتا ہے (شبد ساگر). [پ : راسِر ؛ س : راشِر राशि - ڈھیر].

---اُٹھانا / لگانا محاورہ.
صاف کیا ہوا اناج کا ڈھیر گھر لے جانا (جامع اللغات).

---بِٹھالنا / بِٹھانا محاورہ.
گود لینا ، متبنیٰ کرنا ، لے پالک بنانا ؛ ولی عہد بنانا ، جانشین قرار دینا. حضور اسی لڑکے کو میں نے راس بٹھالا ہے. (۱۹۰۱ ، سیتا (ترجمہ) ، ۲ ، ۳ : ۴۷۴).

---بھانا محاورہ (قدیم).
ڈھیر لگانا.

سو یوں موتیاں ڈھال لیانے لگیا
جواہر کے لیا راس بھانے لگیا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۸).

---چکّر (---فت چ ، سک ک نیز شد ک بفت) امذ.
منطقۃ البروج ، اسمان پر ایک خیالی چوڑا دائرہ جو زمین کی گردش سے آٹھ درجے تک دونوں طرف پھیلا ہوا ہے ، تمام سیّارے اس کے اندر ہیں اس کو بارہ حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے جنھیں بُرج کہتے ہیں ، دور جس سے سورج گزرتا ہوا معلوم ہوتا ہے . ہرگاہ راس کے مقابل دوسرے میں کوئی ستارہ نحس ہو تو اس کو راس چکر کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷۹).

---ڈھلوا دینا / ڈھلوانا محاورہ.
اناج صاف کر کے ڈھیر لگوانا ، اناج سے بھوسا الگ کرانا . اناج کے تیار ہونے کے بعد برہمن سے پوچھ کر شخص معین سے برہمن نشاندہی کے موافق راس ڈھلوا دے . (۱۸۳۴ ، سعادت دارین ، ۳۴).

---لینا محاورہ.
گود لینا (جامع اللغات).

---مِلنا محاورہ.
۱. دو شخصوں کی قسمت کا یکساں ہونا.

اے نجومی شُبھ گھڑی لاگی لگن
یار کی شاداں سے ملتی راس ہے
(۱۸۷۴ ، دیوان شاداں ، ۲ : ۱۹۹). ۲. موافقت ہونا ، متفق ہونا (جامع اللغات).

---نَشین (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
لے پالک ، گود لیا ہوا لڑکا (جامع اللغات). [راس + ف : نشین ، نشستن - بیٹھنا].

---نِکالنا محاورہ.
(نجوم) زائچہ تیار کر کے قسمت کا حال معلوم کرنا . رادھے شیام نے میری اور آپ کی وہ راس نکالی ہے کہ ایک لگا نبے سو باٹھے. (۱۹۵۶ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ۹۹).

راس (۵) (الف) امذ.
۱. آواز ، صدا ؛ شور و غُل ، گفتگو ، بات چیت (جامع اللغات) .
۲. (ا) (ہندو) ایک تہوار جو کاتک کے مہینے میں کرشن جی اور گوپیوں کے اعزاز میں ہوتا ہے جس میں ناچ رنگ ہوتے ہیں نیز ایک ناچ جو کرشن جی اور ان کی گوپیوں کی یادگار میں چکر باندھ کر ناچتے ہیں. رہس اصل میں راس ہے جو سری کرشن کی لیلاؤں میں سے ایک لیلا ہے. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۷۹).

(ا) کھیل ، ناچ ، تماشا ؛ راز و نیاز ، چہل بازی۔ سری کرشن جی نے چیر ہرے تھے تب گوپیوں کو یہ بچن دیا تھا کہ ہم کاتک کے مہینے میں تمہارے ساتھ راس کریں گے۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۸).

کبھی وہ کرشن جی کا راس کرنا
کہ ہے راس زناکاری کا سراپا

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر و برگردن شریر ، ۳۰۳). ۳. **زنجیر** (جامع اللغات).
(ب) امث. **آواز ، شور و غل**.

رات کے سنسان جنگل میں رچی ہے راس سی
بھیرے داروں کی صداؤں کے طلسمی شور سے

(۱۹۸۶ ، کلیات منیر نیازی ، ۸۷). اف : رچنا ، کرنا ، ہونا۔ [س : راس : रास].

---اُٹھانا محاورہ.
کرشن میلے کا سوانگ اٹھانا (مہذب اللغات).

---دِکھانا محاورہ.
ناچنا ، ناچ کر دکھانا.

خلوتِ خاص میں دکھایا راس
دیکھ کر جھک گئے وہ آنند راس

(۱۸۵۵ ، بھگت مال ، تلسی رام ، ۳۰۳).

---دَھار/ دھاری امذ.
وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور انکی گوپیوں کے ناچ رنگ کی نقل کرتے ہیں.

اک طرف نوبتیں جھنکاریں ہیں
جھانجھ ، مردنگ ، راس دھاریں ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۶). جب راس دھاری یعنی رہس کھیلنے والی پیشہ ور جماعتیں بعض دوسرے کھیل بھی کھیلنے لگیں تو رہس کا لفظ اُن کے لیے بھی بولا جانے لگا۔ (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۳۵). [راس + دھار ، دھارنا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَنْگ کس اضا (---فت ر ، غنہ) امذ.
ناچ ، تماشا۔ البتہ ، ہمارے پنس میں یہ ریت تو ہے کہ جوانی میں کام کاج کے ساتھ راس رنگ بھی کرتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، (اختر حسین) ، ۱۷۹). برہمن بچہ تھا پر پڑھنے سے جی اچاٹ تھا راس رنگ میں دل پڑا رہتا تھا۔ (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۵۸). اف : کرنا۔ [راس + رنگ (رک)].

---لیلا (---ی مع) امث.
وہ کھیل یا ناچ رنگ جو کرشن جی نے گوپیوں کے ساتھ آدھی رات کے وقت کیا تھا۔ نیز وہ تہوار جو کاتک کے مہینے میں اس ناچ رنگ کی یادگار کے طور پر ہوتا ہے۔ جستہ جستہ مکالمے کا رواج قدیم ہندوؤں میں بھی جاتراؤں اور راس لیلاؤں کی شکل میں دوسری اقوام کی طرح پایا جاتا ہے۔ (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۳). رام گنگا کے گھاٹ پر آنے والی کہارنوں اور اہیرنوں کے ساتھ راس لیلا رچاتے۔ (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۲ ، x). اف : رچانا۔ [راس + لیلا (رک)].

---مَنْڈَل (---فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
وہ مقام جہاں کرشن جی نے گوپیوں کے ساتھ راس لیلا کی تھی۔ یا وہ جگہ جہاں ناٹک یا ناچ رنگ ہو نیز کرشن جی اور ان کی گوپیوں کا کھیل یا ناچ.

جھانجھ ، مردنگ ، دف بجاتے ہیں
راس منڈل بھجن سناتے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷). لکشمی۔ دیس دیس کے راجے مہاراجے سہاگ شوبھا بڑھا رہے ہیں راس منڈل کے آسمان پر تارے جھمکتے نظر آتے ہیں۔ (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۲۸). نہ راس منڈل نہ کوئی راگ رنگ نہ کچھ اور کہاں ہے یہ عظیم سلطنت ؟ (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۵۱).

راسا (الف) امذ.
۱. **شور و غوغا ، بلڑ** (بلیشنی). ۲. **لڑائی ، جھگڑا ، راڑ**. ذرا کے تیور دیکھو ، نیا تماشا ہے ، یہ کیا راسا ہے۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۸). تیری میری لام باجی ہو جانے گی ، جھگڑا ، راسا ، جنگ ، کلس۔ (۱۹۸۳ ، درشن رس ، ۲۱۶). (ب) امذ ؛ امث. **رزمیہ نظم ، رزمیہ**۔ برتھی راج کے رائے چند کے مشہور ہیں ان میں اس نے اپنے ملک اور قوم کی بڑی ہمدردی دکھائی ہے۔ (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۵۹) برتھی راج اور پدماوت کے نام سے ایک ہندی راسا قدیم سے چلی آتی ہے جس کا ایک نسخہ برٹش میوزیم کے کتب خانے میں موجود ہے۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۲۷). [س : راسا रासा].

رَاسِب (کس س) صف.
تہ نشین ، نیچے بیٹھ جانے والا؛ مضبوط ، پکا ، بے حرکت (لغات کشوری ؛ جامع اللغات). [ع : (ر س ب)].

راسِبَہ (کس خف س ، فت ب) امذ.
تہ نشین مادہ ؛ گاد۔ چکنی مٹی کے ونٹ کا راسبہ جو نہر کے پانی میں آہستہ آہستہ نیچے بیٹھتا جاتا ہے بہ نسبت طبعی زمین کے بہت زیادہ آب بند اور گھٹ ہوتا ہے۔ (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۱۳۱). [راسب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

راس بیری (ی مع) امذ.
تین چارفٹ لانبا ایک پیڑ جو اس علاقے میں پھلتا پھولتا ہے جہاں سردی زیادہ ہو نیز اس کا پھل جو شیریں چاشنی دار ہوتا ہے۔ راس بیری کے رنگ تین ہیں (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۱۷) [انگ : Raspberry].

راسَبْھ (فت س) امذ.
گدھا ، خر (جامع اللغات). [س : रासभ].

راسْت (سک س). (الف) صف.
۱. **سیدھا (ٹیڑھا کا مقابل)**.

ابوالمحجن اس جاگے پر پالے خاست
کہ اسلام کی پٹ ہے تجھ تھے راست

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۳۰).

علی ولی ہور اگرا امام کے حُب باج
نہ راہ راست کسی کوں نہ راست رفتاری

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۳).

رکھ راست اپس کوں تیر تمنے
ہشیار ہو اس وزیر تمنے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵).

لرزاں تھی زمیں یہ دیکھ کہرام
تھی سبزے سے راست مو براندام
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۹).

چلے میں رکھ کے تیر بڑھے قبلۂ اُمم
اک ہاتھ راست کر کے کیا دوسرے کو خم
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۳). دو راست مشابہ شکلوں کا مشابہت کا مرکز نظیری نقطوں کے دو زوجوں سے متعین ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری (ترجمہ) ، ۳۸۳). اب تک کردار کی ان قسموں پر بحث کرتے رہے ہیں جن پر تہیج کا راست اور بلا واسطہ ضبط ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۱). ۲. **وہ امر یا شے جس میں صداقت حقیقت یا صحت پائی جاتی ہو ، حق ، بجا ، درست ، سچ**: چونکہ انصاف میں بے انصاف کیا ، راست میں کذاب کیا. (۱۵۸۳ ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۷).

مری بات سُن پند ہو راست ہے
بھلے کوں شرم جیوتے زیاست ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۵).

صد حیف کہ وو یار مرے پاس نہ آیا
میرا سخنِ راست اُسے راس نہ آیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۷).

اے شبِ ہجر راست کہہ تجھ کو
بات کچھ صبح کی بھی آتی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۱). اس کاغذ کو کعبے سے اُتار کر دیکھا تو اس قول کو راست پایا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۲). اب شاہ کو شک کے عوض یقین ہوا کہ حکیم کا قول راست ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۲).

طلب ہے راست تو منزل پہ جا کے دم لیں گے
ہزار راہ میں حائل سہی فراز و نشیب
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۸).

کچھ بھی مری زباں پہ نہ تھا راست کے سوا
میں کیا کروں کہ وقت نے جھٹلا دیا مجھے
(۱۹۸۳ ، سلیم احمد (آنکھ اور چراغ ، ۲۵۸)). ۳. **سیدھا ، داہنا ؛ داہنی طرف**: بساولِ چپ و راست والا بارگہ کے دیوان خاص اور عام میں کھڑے رہتے ہیں. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۷). جو اعداد کہ جانب راست لکھے ہیں ان کو جانب چپ نقش کے خانوں میں ... لکھو. (۱۹۲۶ ، اورینٹیل کالج میگزین ، مئی ، ۲۸). ۴. **ٹھیک ، موزوں**.

قد پر ترے وہ راست قبائے علوِ جاہ
زینہ جس کے واسطے ، بالا پر آسماں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۴).

احترام اے دنیا وہ گدائے نو ہوں میں
راست جس کے قامت پر خلعتِ دوام آئے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۳۴). ۵. (أ) **سچا ، صادق ، نیک ، کھرا**: توں دانش مند دانا دور اندیش بہوت راست ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۴).

مری بات کو راست مانو گے تم
وہ ظالم سا مجھ کو نہ جانو گے تم
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷۴).

راست ہے جس کو بقا کوئی نہیں
پھر مدد کرنا اسے دشوار ہے
(۱۸۳۷ ، حارق الاشرار ، ۳).

طلب ہے راست تو منزل پہ جا کے دم لیں گے
ہزار راہ میں حائل سہی فراز و نشیب
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۸). (اا) **حقیقی ، ذاتی**: جب بزرگ خاندان ناقابل تقسیم جائداد کا مالک ہو تو ہم عموماً یہ دیکھتے ہیں کہ صغیر رکن اور اس کی راست اولاد ذکور کے پرورش کے لیے کاؤں منتقل کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۴۳۷). ۶. **موافق ، سازگار ، موثر**: وہائٹ نے توضیح کی کہ تھیوری صرف ایسی انرجیوں کے لیے راست ثابت ہوتی تھی جو KeV ۶۰۰ سے کم ہوتی تھیں. (۱۹۷۳ ، تکلیانی توانائی ، ۳۰). ۷. **ایک سر ، موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک**.

ساقی بھی ہے اور ابر بھی ہے تو بھی تو مطرب
کر زمزمۂ راست کی تحریر ہوا پر
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳۴). بارہ مقامات کے یہ نام ہیں اول راست دوسرا اصفہان .... (۱۸۴۵ ، ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۴۳). راست کا پہلا شعبہ پنجگاہ ہے جس کی ۵ راگنیاں ہیں. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، شرر ، ۱۴). (ب) م ف. ۱. (أ) **بالکل ، ٹھیک ، یقیناً**.

اتھی پیٹھ خم راست مانند چنگ
انکھیاں سبز بدشکل ہور زشت رنگ
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۶). ستون سنگ مرمر کے ایک ڈال راست اوس میں لگے. (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۶۵).

میں بسم اللہ آزادی ہوں سر پر تاج ہے مد کا
الف آوارگی کا راست نقشہ ہے مرے قد کا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۷۲). (اا) **بلا واسطہ**.

جہاندار جمشید کوں او بُلا
خبر راست اس سات سب پوچھیا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۰۷). مدرس کو قدرت کا راست مطالعہ کرنا چاہئے. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۹). فوراً جواب ملا اور معاً میری سمجھ میں آ گیا کہ انھوں نے مجھ پر راست چوٹ کی ہے. (۱۹۸۶ ، نگار ، جولائی ، ۲۶). [ف : راست ، پہلو : راستہ ، (قدیم) ف : راسْت ـ مرتب].

ـــ اِقْدام (ـــ کس ا ، سک ق) امذ.
حکومت کے خلاف عملی احتجاج جیسے ہڑتال وغیرہ یا ملکی قانون کی خلاف ورزی ، انگریزی ڈائریکٹ ایکشن (Direct Action) کا لفظی ترجمہ. چنانچہ لیگ کونسل نے " راست اقدام " یعنی سول نافرمانی کی تجویز منظور کر لی. (۱۹۳۶ ، خطبات قائداعظم (مرتبہ رئیس احمد جعفری) ، ۳۸۸). ۱۶ اگست کو مسلم لیگ نے یوم راست اقدام منانے کا اعلان کیا تھا تا کہ مسلم لیگ کا پیغام عوام

تک پہنچایا جا سکے ۔ (١٩٧٥ ، ہمارے قائد اعظم ، ٥٣) ۔ [راست + اندام (رک)]۔

--- اَندام (--- فت ا ، سک ن) صف ؛ امذ.
متناسب جسم رکھنے والا ، وجیہہ شخص. بڑا عاقل ہو رنگ سرخ ، و خوبصورت و میانہ قد راست اندام اور جو کام کرے ساتھ دانائی کے کرے (١٨٨٠ ، کشاف النجوم ، ٦١). [راست + اندام (رک)].

--- آنا محاورہ.
١. **موافق آنا ، سازگار ہونا.**

«مہربان بھی ہوں اگر بالفرض یار و آشنا
راست بھی آئے اگر تجھ کو زمانے کی ہوا»

(١٩٢٠ ، روح ادب ، ٢١). پیرس کی آب و ہوا مجھے راست نہیں آئی (١٩٣٤ ، سرگزشت عروس ، شاہد احمد ، ٨١). ٢. **مبارک ہونا.** کاش تیرے منہ کی بات راست آئے اور اس کے لچھن سدھر جائیں (١٩١٣ ، راج دلاری ، ٨٠). ٣. **صادق آنا ، چسپاں ہونا.** فی الحقیقت جلسۂ عام میں اگر یہ عمل کیا جاوے تو یہ اعتراض اوس حال میں اکثر راست آتا ہے (١٨٧٧ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ١٥). وہ ادب عربی کے معاملہ میں ٹھیک ٹھیک ان پر راست آتا ہے ۔ (١٩٣٠ ، کاروان خیال ، ٤٣). اب ہم اس امر کی جانچ کرتے ہیں کہ کیا مذکورہ مساواتیں اضافیت کے اصولوں پر راست آتی ہیں ۔ (١٩٦٧ ، اضافیت کا نظریہ ، ١٨٦) ٤. **کامیاب ہونا.** جو کچھ کہ دنیا کے کام ہیں سو بخت ہی سے راست آوتے ہیں. (١٧٣٦ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ١٧١). ایک تدبیر مجھے سوجھی ہے اگر راست آئی تو کچھ پروا نہیں. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، میر امن ، ٢٢١).

تدبیر سدا راست جو آتی نہیں اکبر
انسان کی طاقت کے سوا بھی ہے کوئی چیز

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ١ : ١٣٠).

--- باز صف.
سچ بولنے والا ، دیانت دار ، بے ریا ، صادق ، سچا.

پیارے قسم ہے تجھ سا جو دیکھا ہو راست باز
سچی نہیں ہے ایک ہزاروں قسم کے بیچ

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٤٧). پر راست باز ، راست پسند ، راست طبیعت ... آدمی کو دروغ سرائی سے وحشت ہوتی ہے (١٨٩٧ ، کاشف الحقائق ، ٢ : ١٩٤).

ماہر علم و ہنر ، شیوابیاں ، شیریں مقال
راست باز و صلح جو ، پاکیزہ خو ، روشن خیال

(١٩٢٧ ، مطلع انوار ، ٩٣).[راست + ف : باز ، بازیدن ـ کھیلنا].

--- بازی امث.
دیانت داری ، سچائی ، حق گوئی.

سچے مرد سوں راست بازی کوں چھوڑ
سنگیا کھیلنے ملک چھوٹے ہیں ہوڑ

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٢١٨).

راستبازی کر اگر ناموری ہے درکار
دار سے خلق میں آوازۂ منصور رہا

(١٨٧٢ ، مراۃ الغیب ، ٨٠). اس کتاب کے مطالعے سے یہ بھی معلوم ہو گا کہ محنت ، دیانت اور راست بازی کے ساتھ دنیا میں ترقی و کامیابی حاصل کرنے کے کیا طریقے ہیں ۔ (١٩٢٥ ، وقارِ حیات ، ١٥). مسلم لیگ کی رکنیت سازی ... میں انصاف اور راست بازی سے کام نہیں لیا گیا. (١٩٨٦ ، مسلم لیگ کا دورِ حکومت، ٩٣). [راست + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بالی صف (قدیم).
کامل عیار (قدیم اردو کی لغت). [راست (رک) + بالی (١)].

--- بَراست (--- فت ب ، سک س) م ف.
سچ سچ ، ٹھیک ٹھیک. یہ سپاہی بیچارہ سات پانچ کچھ نہیں جانتا جو کہ راست براست تھا. (١٨١٣ ، نورتن ، ٤١) . جواب میں وزیر نے بادشاہ کا حال راست براست بیان کیا. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ١٧). [راست + ب (حرفِ جار) + راست (رک)].

--- بَراست بِلا/بے کم و کاست م ف.
سچ سچ بغیر کسی کمی کے. راست براست بے کم و کاست سوانح عمری بطریق یادگار عزیز مسطور یہاں لکھی جاتی ہیں. (١٨٧١ ، قواعدالعروض ، ٣). مورخ نے قسم کھائی ہے کہ راست براست بلا کم و کاست حرف بحرف لکھیں گے. (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ١: ٦٨).

--- بولنا ف ل ؛ محاورہ (قدیم).
سچ بولنا ، حق بات کہنا.

کیا رستمی دکھنی ہو داستان
بولیا راست بولے تھے جوں راستان

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٣٦٩). [راست + بولنا (رک)].

--- بَیانی (--- فت ب) امث.
سچ بولنا ، سچائی بیان کرنا ، حق گوئی.

مسجد میں بھی آتا ہے خیالِ خمِ ابرو
ہم راست بیانی میں محابا نہ کریں گے

(١٨٦٩ ، شیفتہ ، ک ؟ ١٠٢) . اگرچہ اس الزام میں تھوڑی سی راست بیانی بھی شامل ہے لیکن ہم اس کو حرف بحرف صحیح تسلیم نہیں کر سکتے. (١٩٢٣؟ ، فطرت نسوانی ، ١٣١). [راست + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بیں (--- ی مع) صف ؛ امذ.
عادل ، منصف ، سب کو ایک نظر سے دیکھنے والا (ماخوذ : جامع اللغات). [راست + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا].

--- پَرَہ (--- فت پ ، ر) صف.
حشرہ جس کے بال یا پر سیدھے ہوں (جھینگر ، ٹڈے وغیرہ)، سیدھ پنکھے ، راست بال. فصیلہ. راست پرہ **(Orthoptera)** ٹڈا وغیرہ یہ حشرے حشرات کی عمومی شکل اور ساخت رکھتے ہیں. (١٩٦٧ ، بنیادی حشریات ، ٨٧). [راست + پرہ (رک)].

--- پَسَنْد (--- فت پ ، س ، غنہ) صف.
رک : راست باز. پر راست باز، راست پسند ، راست طبیعت راست خلقت آدمی کو دروغ سرائی سے وحشت ہوتی ہے ۔ (١٨٩٧ ، کاشف الحقائق ، ٢ : ١٩٤). [راست + پسند (رک)].

---پوش (---و مج) صف.
راستی کو چھپانے والا ، کافر (جامع اللغات). [راست + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا ، چھپانا].

---پیما (---ی لین) صف.
(**طبیعات**) **حرارت یا حراراتی شعاعوں کی شدت کو براہ راست ناپنے والا ایک آلہ**. اس شدت کی پیمائش براہ راست ہو جاتی ہے اور یہ آلہ ایک راست پیما آلہ بن جاتا ہے.(۱۹۶۶ ، حرارت ، ۸۸۶). [راست + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا].

---جُو (---و مع) صف (قدیم).
حق ڈھونڈنے والا ، راست باز ، ایمان دار ، حق پرست.

تون رک کان اے راست جو راستاں
جو یوں ہی ہے یاد یو داستاں

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۵۹). [راست + ف : جُو ، جُستن ـ ڈھونڈنا ، تلاش کرنا].

---چَپ (---فت چ) م ف.
دائیں بائیں ، دونوں طرف ؛ چپ و راست.

پھرنے میں منہ کی تو بارے بھلا اک ناز ہے
راست چپ یوں دیکھتے جانا ، یہ کیا انداز ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۳۵).

معراج کے سفر میں ملائک تھے راست چپ
افسوس میں غبارِ پسِ کارواں نہ تھا

(۱۸۶۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۹). [راست + چپ (رک)].

---دَروغ بَرگَردَنِ راوی فقرہ.
کسی بیان سے اپنی ذمہ داری برطرف کرنے کے لیے مستعمل ہے (مہذب اللغات).

---دَم (---فت د) امث.
لکڑی یا فولاد کی تقریباً تین فٹ کی پتلی پٹی جس کا ایک پہلو سیدھا اور ہموار ہوتا ہے اس کے ذریعے چیزوں کے سیدھے ہونے کی جانچ کی جاتی ہے ، معمار اسے خاص طور پر استعمال کرتے ہیں ، پٹ گنیا. جس کو زمین گنیا کہتے ہیں ... اس میں لکڑی کے دو راست دم ٹکڑے ۵ یا ۶ فٹ لمبے ہوتے ہیں.(۱۹۴۳ ، مٹی کا کام ، ۲۸). نشان اندازی کے لیے ... بہت کارآمد ہے ، اس کا استعمال بالعموم راست دم کے ساتھ کیا جاتا ہے.(۱۹۳۸ ، رسالہ رُڑکی چنائی ، ۲۰). [راست + دم (رک)].

---راست م ف.
ٹھیک ٹھیک ، سچ سچ ، صاف صاف ؛ راست براست. اے حضور فدوی راست راست عرض کرتا ہے.(۱۸۴۸ ، نوادر دربار ، ۲۲). [راست + راست (رک)].

---رَو (---و لین). (الف) صف.
۱. **سیدھا چلنے والا ، ایمان دار ، دیانت دار ، نیک.**

نہ کھٹکے کسی چشم میں راست رو
حریفِ کج آنکھوں میں ہر بال ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۲۵۵). ۲. (**برقیات**) **برق رو جو بجلی کے تاروں میں ایک ہی سمت میں چلتی ہے.** ہمارے بجلی کے تاروں میں دو قسم کی برق رو گزرتی ہے ایک کو راست رو ، ... کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۶۵). (ب) فقرہ. **سیدھا چلو (فوجی پریڈ میں مستعمل).** فوجی قواعد کے لیے خود ہی فارسی اصطلاحات اور کلمات مقرر کیے «راست رو» «پس بیا» دست چپ بگرد. (۱۹۲۶ ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، شرر لکھنوی ، ۱۳۰). [راست + ف : رو ، رفتن ـ جانا ، چلنا].

---رَوی (---فت ر) امث.
راست رو (رک) کا کام یا عمل ، سیدھا چلنا ، دیانت داری.

راہ بیداد کی لی ظالم نے
چھوڑ دی راست روی ظالم نے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۲۸). وہ نہایت ذہین اور دلنواز قسم انسان ہیں خُدا انہیں عمرِ طویل اور راست روی عطا فرمائے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۵۱۰ ؟). [راست + رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شَہادَت (---فت ش ، د) امث.
سچی گواہی ، حقائق بیان کرنا ، حق بات کہنا ، حقیقت بتانا. اس طرز کو اکثر وہ لوگ استعمال کرتے ہیں جو سائنٹیفک واقعات کی راست شہادت سے گریز کرتے ہیں.(۱۹۳۰ ، مکالماتِ سائنس ، ۴۸). [راست + شہادت (رک)].

---طَبیعَت (---فت ط ، ی مع ، فت ع) صف.
نیک مزاج ، پرہیزگار ، پارسا ، سچا. پر راست باز ، راست پسند ، راست طبیعت ... آدمی کو دروغ سرائی سے وحشت ہوتی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۹۷). [راست + طبیعت (رک)].

---فِکر (---کس ف ، سک ک) صف.
ٹھیک سوچنے والا ، جس کی فکر میں لیڑھ نہ ہو ، خوش فکر ، صحیح الخیال . اس معاملہ میں پاکستان کا موقف اتنا واضح اور منصفانہ ہے کہ کوئی بھی راست فکر انسان اس سے اختلاف نہیں کر سکتا.(۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ اگست ، ۳). [راست + فکر (رک)].

---قامَت (---فت م) صف.
صحیح و سیدھے قد والا ، جس کے جسم میں جھکاؤ نہ ہو (عموماً انسان یا درخت وغیرہ کے لیے مستعمل).

اگرچہ ہر سروِ راست قامت چمن میں مغرورِ سرکشی ہے
مقابل اس قدِ خوش ادا کے مری نظر میں غلام پیکا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۳) . کہ تمہیں راست قامت پاکیزہ رو متناسب الاعضاء کیا بہائم کی طرح نہ بنایا کہ اوندھے چلتے . (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر احمد رضا خاں بریلوی ، ۷۵۵) . [راست + قامت (رک)].

---قَد (---فت ق) صف.
رک : **راست قامت.**

راست قد اتنے کیے ہیں چرخ نے زیرِ زمیں
کم نہیں ہے ترکشِ پُر تیر سے جو گور ہے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۳۲). [راست + قد (رک)].

--- کار صف ؛ نیز راسکار.
دیانت داری سے کام کرنے والا ، پرہیز گار ، نیک . ریاکار اور راست کار میں بدیہی حدِ فاصل کیا قائم کی جا سکتی ہے . (۱۹۰۶ ، سوانح مولانا روم ، ۱۶۰). راستکاروں کی روش شاہراہ کی مانند ہے. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۳۰). [راست + ف : کار، کاشتن - بیج بونا].

--- کاری امث.
راست کار (رک) کا کام یا عمل ، دیانت داری ، سچائی ، نیک چلنی
یہ راست کاری ہے کسب تیرا یہ دینداری ہے کام تیرا
معینِ دین اور قطبِ دولہ نہے ہمایوں ہے نام تیرا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۰). [راست + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کِردار (--- کس ک ، سک ر) صف.
سچ بولنے والا ، دیانت داری سے کام کرنے والا (جامع اللغات). [راست + کردار (رک)].

--- کِرداری (--- کس ک) امث.
راست کردار (رک) کا کام یا عمل ، دیانت داری سے کام کرنا ، سچائی ، نیک چلنی. قومی ترقی مجموعۂ افراد قوم کی محنت، مستعدی، راست کرداری اور درست اعمال کا نام ہے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق، ۱۵۲). راست گفتاری ، راست کرداری ، نیک اندیشی ، داد گری ، سپاس گزاری اور خود داری لوگوں کے دلوں میں جا گزیں ہوتی رہی ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۳). [راست کردار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرنا محاورہ.
سیدھا کرنا ، درست کرنا ، ٹھیک کرنا ، بحال کرنا.
راست اگر سرو سے قامت کرے
یار کی آنکھوں میں قیامت کرے
(۱۸۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۸۹). ہنوز ونچ راہ برطرف نہوا تھا اور دم راست نہ کیا تھا. (۱۸۳۸ ، انوارِ سہیلی ، ۳۷). قاعدہ یہ ہے کہ ایک دفعہ میں جس قدر ڈنڈ کہ ہو سکیں کریں بعد اُسکے کھڑے ہو کر دم کو راست کریں. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۱).

--- کَہنا ف م (شاذ).
سچ کہنا.
درد رکھتا ہوں بے وفا کی قسم
راست کہتا ہوں میں خُدا کی قسم
(۱۸۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۹۱).
ناصح تو راست کہتا ہے ، لیکن وہ کیا کرے؟
دے بیٹھے اپنا دل جو کسی کج کُلاہ کو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۲۸).

--- گاری امث.
قول و عمل کی صحت و راستی ، سچائی ، صداقت.
تجے راستکاری کا تو پیشہ نیں
بغیر از کجی تج کوں اندیشہ نیں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۳۰).
رہتی ہے تلاش اس کی جاری
ہے جس کا نتیجہ راستکاری
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۰). [راست + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گر (--- فت گ) امذ.
(طبیعات) سیدھا کرنے والا ، درست کرنے والا ، ایک آلہ کا نام. ٹرائیوڈ کو ایک راست گر شناسندہ یعنی ریکٹی فائی انگ ڈی ٹیکٹر کے طور پر استعمال کرنے کے دو طریقے ہیں. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۹۱). [راست + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

--- گری (--- فت گ) امث.
(طبیعات) راست گر (رک) کا عمل ، درست کرنا ، درستی ، تطبیرِ مکرر. راست گری سے نیچی فری کوئنسی کا ... زیر و بم شدہ یعنی ماڈولیٹڈ (**Modulated**) سگنل حاصل ہوتا ہے . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۹۵). [راست + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُفتار (--- ضم گ ، سک ف) صف.
صاف اور سچی بات کہنے والا ، حق گو ، سچا.
ہوا اس مہر سے تصدیق اظہار
ہوا ثابت کہ یہ ہی راست گفتار
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۱۰). اپنے بندوں میں سے بہترین شخص کو انتخاب کیا جو سب سے زیادہ شریف النسب ، سب سے زیادہ راست گفتار سب سے زیادہ شریف اخلاق تھا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۶). [راست + گفتار (رک)].

--- گُفتاری (--- ضم گ ، سک ف) امث.
راست گفتار (رک) کا عمل ، سچی بات کرنا. یعنی راست گفتاری، راست کرداری، نیک اندیشی ، دادگری ، سپاس گزاری اور خود داری لوگوں کے دلوں میں جا گزیں ہوتی رہی ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۳). حکومت ہند کی اس "راست گفتاری" کا نمونہ دوسرے دن سامنے آگیا ... ہمارے داخلۂ کشمیر پر پابندی لگا دی گئی. (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۸۲۳). [راست + گفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گو (--- و مج) صف.
صاف اور سچی بات کہنے والا ، حق گو. فی الواقع یہ عورت نہایت راست گو ہے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۴).
ہم راست گو ہیں بات یہ جس وقت آتے ہیں
کہتے ہیں جو زباں سے وہی کر دکھاتے ہیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱۰۱). آپ ... نہایت فیاض ، نہایت راست گو ... تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۹). [راست + ف : گو ، گفتن - کہنا].

ـــ گو مُفلِس مَجْلِس میں جُھوٹا کہاوت.
غریب آدمی اگر سچ بھی بولے تو اسے جھوٹ سمجھا جاتا ہے ؛ غریب آدمی کا کوئی اعتبار نہیں کرتا (جامع اللغات).

ـــ گوئی (ـــ و مج) امث.
راست گو (رک) کا کام ، سچ کہنا ، سچی بات کہنا ، سچ کہنے کا عمل. اچھے اخلاق کی بہت سی قسمیں ہیں ، مثلاً ہمدردی ، عفو و درگزر اخلاص ، راست گوئی ، ایفائے عہد، انکے علاوہ اور بھی بہت سی خوبیاں ہیں. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۶). [راست + گو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ لانا محاورہ.
مبارک کرنا ، سازگار کرنا ، کامیاب کرنا. خُدا یو کام راست لاوے (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۱). میں اوسسی بجان و دل راضی ہوں، خدا اس کو راست لاوے. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۲۹). ارادہ لکھنؤ کا کر رہا ہوں خدا راست لائے. (۱۹۱۹ ، مکاتیب اکبر ، ۱۵۹). خُدا تمہاری محنت کو راست لائے. (۱۹۲۳ ، اِنشائے بشیر ، ۲۹۳).

ـــ مُتَناسِب (ـــ ضم م ، فت ت ، کس س) صف.
(حیاتیات) تناسب درست رکھنے والا ، تناسب سے مطابقت رکھنے والا. مادے کا ہر ذرہ مادے کے ہر دوسرے ذرّے کو ایسی قوت سے کشش کرتا ہے جو ہر ایک کمیت کے راست متناسب ہوتی ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۱۶۰). نفوذی دباؤ نفوذ پذیر ذرات کے ارتکاز کے راست متناسب ہوتا ہے (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۷۳). [راست + متناسب (رک)].

ـــ مِزاج (ـــ کس م) صف.
نیک طبیعت ، معتدل مزاج (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [راست + مزاج (رک)].

ـــ مُعامَلَہ (ـــ ضم م ، فت م ، ل) صف.
وہ شخص جس کی معاملت صاف اور سچی ہو ، سچا ، امانت دار ، صالح (نوراللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [راست + معاملہ (رک)]

ـــ نِگاری (ـــ کس ن) امث.
حق بات لکھنا ، سچا واقعہ قلمبند کرنا. ضیائے برنی تاریخ نگاری کے سب سے بڑے فرض یعنی راست نگاری سے پورے طور پر آگاہ تھا. (۱۹۵۹ ، سید حسن برنی ، مقالات ، ۲۰۳). [راست + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا ، نقش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف.
جو بظاہر درست نظر آتا ہو ، صحیح نظر آنے والا ، سیدھا نظر آنے والا ، خوش نما.

یا پیر قول راست نما کاذبوں کا سُن
مت اعتراض و خشم و غضب ہم اوپر کرو

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۶۵). [راست + ف : نما ، نُمودن ـ دکھنا ، نظر آنا].

ـــ وَعْدَہ (ـــ فت و ، سک ع ، فت د) صف.
عہد ایفا کرنے والا ، قول و فعل میں سچا شخص.

اے راست وعدہ شام سے تجھ بن سحر تلک
سو بار پھر گیا ہوں میں رات آ کے در تلک

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱۰۶). وہ پیغمبر راست وعدہ اور صادق القول ہے پس جب خلق اللہ کے وعدے کو وفا کرنا پسندیدہ ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۹). [راست + وعدہ (رک)].

ـــ ہونا محاورہ.
۱. سیدھا ہونا ، درست ہونا.

راست ہوتے ہیں کسو سے بھی کبھی کج طینت
تیر بنتے بھی کہیں شاخ کماں سنتے ہو

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۷). ۲. سازگار ہونا ، موافق ہونا ، مبارک ہونا اللہ تعالیٰ نے بھی وعدہ نصرت کا مہاجرین کو دیا تھا ، سو حق میں اُس کے بوجھ نیک راست ہوا. (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۳۶)

راسْتا دھیر (سک س ، ی مج) م ف. (قدیم).
سیدھی طرف ؛ دائیں جانب.

یکس کوں کہا راستا دھیر دوڑ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی (دکھنی اردو کی لغت)). [راست (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت + رک : دھیر (۳)].

راسْتاں (سک س) صف ؛ ج.
راست (رک) کی جمع ، نیک ، سچے ، دیانت دار لوگ.

پھر نہ کر سفلوں کی خصلت اختیار
راستاں میں کھو نہ اپنا اعتبار

(۱۶۸۸ ، پند نامہ لقمان ، ۱۰). [راست + اں ، لاحقۂ جمع].

راسْتانَہ (سک س ، فت ن) صف ؛ م ف.
راست کی مانند ، حقیقت پر مبنی ، صحیح طور پر. وہ جسے اس نے بہت بخشا تب اس نے کہا تو نے راستانہ انصاف کیا پھر وہ اس رنڈی کی طرف پھرا. (۱۸۱۹ ، متیٰ کی انجیل ، ۱۶۵). [راست + انہ ، لاحقۂ تمیز].

راسْتَہ (سک س ، فت ت) ؛ مراستا. (الف) امذ.
۱. وہ متعین واسطہ یا ذریعہ جس کو طے کرکے کہیں جائیں ، گزرگاہ ، راہ ، سڑک ، رستہ.

کھڑے راستے میں کریں انتظار
کہ جس راستے پر ہے اُس کا گزار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱).

کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تم
آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۵). راستے کے نشیب و فراز جگہ جگہ پر اُگی ہوئی خاردار جھاڑیوں سے اس کو بڑی تکلیف ہوئی. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۲۳). حاضرین ... گھروں کو جائیں راستہ میں کوئی واردات نہ ہونے پائے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۸۸). ۲. طور ، طریقہ ، ڈھنگ. قوموں نے ایک دوسرے کی مدد کا یہ نیا راستہ تلاش کیا ہے. (۱۹۵۲ ، اس کے منصوبے ،

آغا محمد اشرف ، ۶۳). ۳. رسم ، قاعدہ ، دستور ، رواج (ماخوذ: جامع اللغات). ۴. تاثیر نفوذ ؛ رسائی.

پہاڑ توڑ کے فرہاد کیا کمال کیا
مزا تھا دل میں جو شیریں کے راستا کرتا

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج منیر خان) ، بیاض سحر ، ۶۸). ۵. بہانہ ، حیلہ ، حجّت. اب انہیں انکار کا راستہ نہ رہا اور طبیعت بھی کچھ مائل ہو گئی. (۱۹۳۸ ، ملفوظاتِ اقبال ، ۳۶) . (ب) صف. ۱. راست ، سیدھا ، دایاں.

بچن خوب کرتیں چپ و راستہ
کریں طبع کوں شہ کی آراستہ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹).

چنیا ہور راستا دولت ہور اقبال
پکڑ فترا ک دوڑیں اس کے دنبال

(۱۶۷۸ ، کلیات غواصی ، ۱۹۳). ۲. وہ جو داہنے ہاتھ سے کام کرے ؛ چالا ک ، چابکدست ؛ صف ، قطار ؛ بازار کی جگہ (ماخوذ: جامع اللغات ؛ فرہنگ آنندراج ؛ اسٹین گاس). [راست (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---اَپنانا ف م ؛ محاورہ.

۱. ڈھنگ اپنانا ، طور طریقے اختیار کرنا. مزاح میں ہمدردی کا راستہ اپنایا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۲۱). ۲. تقلید کرنا ، کسی کے وضع کردہ اُصول پر چلنا. میر نے اپنے تذکرے کے آخر میں شعر کے اقسام بتائے ہیں ، شورش نے بھی یہ راستہ اپنایا ہے. (۱۹۷۲ ، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری ، ۱۹۳).

---بَتانا ف م ؛ محاورہ.

۱. رستہ دکھانا ، راستے پر ڈالنا ، منزل کی نشاندہی کرنا.

رہروانِ عشق کے حق میں ستم بھی رحم ہے
راستا قاتل بتاتا ہے شہادت گہ کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴). میں آپ کا ... شکرگزار ہوں کہ مجھے منزل تک پہنچنے کا راستہ بتایا. (۱۹۱۷ ، چوبائے حق ، ۳: ۱۰). ۲. رہنمائی کرنا ، ہدایت دینا (جامع اللغات). ۳. طور طریقے بتانا ، اصول و ضوابط وضع کرنا. حالی نے نثر میں بھی صحیح تنقید کرنے کے راستے بتائے. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۲۰). ۴. ٹال دینا ، چلتا کرنا ، حیلے حوالے کرنا ، بہلانا.

غولوں نے بزور بھول اڑایا اس خضر کو راستہ بتایا

(۱۹۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۲).

راستا چھاتی کے پتھر کو بتائیں کیونکر
ہو کے نازک مجھے عقل سے اوٹھائیں کیونکر

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۷۱).

---بَچانا محاورہ.

بچ کے نکل جانا ، ایک طرف سے ہو کے نکل جانا ، کترانا.

ہمارے گھر کی طرف بھول کر جو آ نکلے
وہ سر جھکا کے چلے راستہ بچا کے چلے

(۱۸۹۲ ، شعور (نور اللغات)).

---بَنْد کَرنا ف م ؛ محاورہ.

راستہ روک لینا ، جانے نہ دینا. ہم اُس قبلے کا راستہ کہ قدیمی ہے بند کیے دیتے ہیں. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ اولیا (ترجمہ)، ۶۳۱).

راستے بند کیے دیتے ہو دیوانوں کے
ڈھیر لگ جائیں گے بستی میں گریبانوں کے

(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی ، رشک قمر ، ۱۳۱).

---بَنْد ہو جانا / ہونا ف م ؛ محاورہ.

راستہ بند کرنا (رک) کا لازم.

راستے بند ہیں مجمع ہے خریداروں کا
اپنی اوس رونقِ بازار کو کیوں کر دیکھیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۴). اُس سال حج کا راستہ بند ہو گیا جس نے کہ ارادہ حج کا کیا ... کوئی خانۂ کعبہ تک پہونچنے نہ پایا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۶۳۱).

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.

سڑک بنانا (ماخوذ : جامع اللغات). [راستہ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَھٹکانا محاورہ.

بے راہ کرنا ، دوسرے راستے پر ڈال دینا ، اصل راستے سے ہٹانا. اسد کو یقین ہے کہ اس صحرا سے زندہ نہ نکلوں گا ریتی کا میدان جنگل سنسان ... غولان بیابانی راستہ بھٹکاتے ہیں. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۳۳۳).

---بَھٹَکْنا محاورہ.

راستہ بھٹکانا (رک) کا لازم ، دوسرے راستے پر جا پڑنا ، بے راہ ہو جانا ، راہ راست پر نہ رہنا (جامع اللغات).

---بُھول جانا / بُھولْنا ف م.

راستہ یاد نہ رہنا کسی اور راستے پر چل پڑنا.

خواب میں نے بھی بہت دیکھے تھے
راستہ بھول گیا تھا وہ بھی

(۱۹۷۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۳۱).

---بُھول کَر م ف.

اتفاقاً ، اتفاق سے. آپ تو راستہ بھول کر لٹریچر کی طرف آ گئے ہیں. (۱۹۸۷ ، نگار ، ستمبر ، ۲۵).

---پانا محاورہ.

۱. منزل پر پہونچنے کے لیے راہ پا لینا (مہذب اللغات). ۲. عمل دخل حاصل ہونا ، گنجائش پانا. مخالفت نے فقط اتنا راستہ پایا تھا کہ انتظامی امورات میں یا ملازموں کے کاروبار میں بعض باتیں خلاف طبع معلوم ہوتی تھیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۳۶).

---پا ک ہونا محاورہ (قدیم).

راستے میں کوئی خوف و خطر نہ ہونا. ایسے دوستاں تی دشمن بھلے ، دشمن تو دشمن سمجھہ ہیں راستا پا ک ، ہو دوست ہو کر دشمن تی زیاست کرتے پلا ک. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۳).

---پر آنا محاورہ۔
ٹھیک ہو جانا ، درست ہو جانا ، قابو میں آنا ، نیک بن جانا۔

مانگ سے نکلا بہت اچھا ہوا
اب مرا دل راستہ پر آ گیا

(؟ ، صفدر رامپوری (نوراللغات) .

---پر ڈال دینا / ڈالنا محاورہ۔
راستہ دکھانا ، طور طریقے سکھانا ، ڈھنگ بتانا ، چلانا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ عوام کی بے پناہ طاقت کو غلط راستہ پر ڈال دیا گیا (۱۹۸۳ ، اور انسان مر گیا ، ۹)۔

---پر لگانا محاورہ۔
رہنمائی کرنا ، راستہ دکھانا ، ڈھب پر لانا۔ عاشق ہوں راجہ باسک کی بیٹی پر، تو میری رہبری کر اور اُس راستہ پر لگا دے ، دلا رام خوف زدہ ہو کر باہر نکل آیا۔ (۱۸۳۶ ، قصہ اگرگل ، ۲۷)۔

---پکڑ لینا / پکڑنا محاورہ۔
۱۔ جانا ، روانہ ہونا۔ انھوں نے شب کو فرصت پا کر کئی بت سونے کے چرا کر اپنے گھر کا راستہ پکڑا۔ (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۳)۔ امیر صاحب نے چبوترہ یاراں کا راستہ پکڑا۔ (۱۹۵۷ ، سوانح عمری حضرت خواجہ حسن نظامی ، ۱ ، ۲۵) ۲۔ جانے نہ دینا ، روک لینا ، راستہ روکنا۔ ایک مجزوبہ سامنے آ گئی ... میرا راستہ پکڑ لیا اور بلند آواز سے پکاری کہ یہ شخص لوائے نقشبندیہ کا حامل ہے۔ (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۸۷)۔

---پکڑو فقرہ۔
راستہ لو ، جاؤ دور ہو ، چلتے پھرتے نظر آؤ (ماخوذ : جامع اللغات؛ مخزن المحاورات ، ۴۹۶)۔

---پھوٹنا محاورہ۔
راستے سے راستہ نکلنا ، راستہ شروع ہونا۔ یہ خوبی رکھی تھی کہ شیر کسی سمت سے فرار نہ ہو جائے ، مجھے ایک ایسے موقع پر اس شخص نے کھڑا کیا تھا جہاں سے دو راستے پھوٹے تھے۔ (۱۸۸۹ ، حسن ، جون ، ۷۳)۔

---تاک لینا محاورہ۔
کسی خاص راستے کی طرف نظر رکھنا (جامع اللغات)۔

---تکنا محاورہ۔
راستہ دیکھنا ، انتظار کرنا ، منتظر ہونا۔

منزلیں باقی نہ ہوں کی فاصلے رہ جائیں گے
راستہ تکتے ہوئے سب راستے رہ جائیں گے

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۱۷)۔

---جانا محاورہ۔
راستے کا کسی مقام تک پہنچنا۔

وہ کون سی جگہ ہے نہیں جو ترا مقام
وہ کون راستہ ہے جو تجھ تک گیا نہیں

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۷۸)۔

---چلا جانا محاورہ۔
راہ طے ہونا (مہذب اللغات)۔

---چلتا (---فت چ ، سک ل) صف۔
رہرو ، مسافر ، راہگیر۔ گلی کوچہ بازار میں ہر جگہ پھر کر تحقیق کی ، اور راستہ چلتوں کی باتیں سنیں۔ (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۳۵)۔ [راستہ + چلتا (چلنا سے)]۔

---چلتے اپنے سائے کو دیکھتا جاتا ہے فقرہ۔
بناؤ سنگار کا بہت خیال ہے (جامع اللغات)۔

---چلنا محاورہ۔
۱۔ راستہ طے کرنا ، جانا ، روانہ ہونا۔ کس غضب کی کیچڑ ہے کہ راستہ چلنا بھی مشکل ہو گیا۔ (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۶۶)۔ سفر جاری تھا کہ ایک دن راستہ چلتے چلتے ایک کو ٹھوکر لگی۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۲)۔ ۲۔ لوگوں کی آمد و رفت ہونا۔ ایک ایسی گلی میں شہر کی آیا کہ جدھر سے راستہ نہ چلتا تھا۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۵۲۷)۔

کھلے کواڑ جو کمرے کے پھر کسی کو کیا
یہ حکم بھی تو ہوا ہے کہ راستا نہ چلے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۲)۔ ۳۔ کسی طریقے پر کام کرنا (ماخوذ : جامع اللغات)۔

---چننا ف م۔
راہ اختیار کرنا۔

سہہ سکتی ہے میری بے نیازی بھی مگر
وہ دوسرا راستا نہیں چن سکتی

(۱۹۷۸ ، گھر آنگن ، ۵۱)۔

---چھوڑنا ف م ؛ محاورہ۔
۱۔ راہ ترک کرنا ، راستے سے ہٹنا ، متبادل راہ اختیار کرنا ، دست بردار ہونا ، پیچھا چھوڑ دینا۔ مسلمانوں کے خوف سے یمن کے قافلوں نے ... مدینے کا راستہ چھوڑ دیا تھا۔ (۱۹۱۹ ، جوہانے حق ، ۲ : ۲۱۱)۔ ۲۔ راستہ دینا ، گزرنے دینا ، ایک طرف ہو جانا۔ اگر آپ پگڑی باندھے ہوئے ہیں تو انڈین پرنس سمجھ کر سلامی دے گا اور آپ کے لئے راستہ چھوڑ دے گا۔ (۱۹۳۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۶)۔

---خالی کر دینا محاورہ۔
ایک طرف کو ہو جانا یا سمٹ جانا تاکہ گزرنے والا گزر سکے۔ ایک تنگ کوچے سے جا رہے تھے آپ نے ایک کتّے کو دوسری طرف آتے دیکھا آپ لوٹ آئے اور کتّے کے واسطے راستہ خالی کر دیا۔ (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۷۵)۔

---دکھانا / دکھلانا محاورہ۔
۱۔ انتظار کرانا ، منتظر رکھنا۔

پہلے کھنچواتا تھا اُن کا انتظار
راستا اب اپنا دکھلاتا ہے دل

(۱۸۹۲ ، وحید الہ آبادی ، انتخاب ، ۷۸)۔ ۲۔ رہنمائی کرنا ، منزل

کی نشاندہی کرنا ، راستہ بتانا ، چلانا.

دور اتنی نہ تھی منزل آرزو
راستے دوسروں کو دکھاتے رہے
(۱۹۶۵ ، شہر درد ، ۷۳).

ہماری تیز نگاہوں سے دھند لپٹی ہے
دکھاؤ تم اگر آگے ہے راستہ کوئی
(۱۹۸۱ ، اختلاف ، ۳۷).

---دیکھا ہونا محاورہ.
سڑک معلوم ہونا (مہذب اللغات).

---دیکھنا محاورہ.
۱. انتظار کرنا.

نقش پا بن گئیں مری آنکھیں
میں نے دیکھا یہ راستا تیرا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۹). راستہ دیکھتے دیکھتے طبیعت گھبرا گئی میں تو جانے ہی کو تھا کہ آپ آ گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۳). نہیں بہن! وہ میرا راستہ دیکھ رہے ہوں گے. (۱۹۲۲ ، ترکی حور ، ۱۳).

زندگی کی راہ میں ہم عمر بھر
زندگی کا راستہ دیکھا کیے
(۱۹۷۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۷). ۲. راستا لینا ، کسی طرف روانہ ہو جانا. پھر اس کے پاس اس کی ساتھنیں سہیلیاں آ رہیں اور میں نے ادھر کا راستہ دیکھا (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمان ، ۱۹۳).

---دینا محاورہ.
ایک طرف کو ہو جانا یا سمٹ جانا تاکہ گزرنے یا نکلنے والا جا سکے. کھلے ہوئے دروازے خوش گوار ہوا کو کبھی جمنا سے باغ میں آنے اور کبھی باغ سے جمنا میں جانے کا راستہ دیا کرتے تھے. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۳).

قبر سے دیوانہ نکلا چھیڑ محشر کی چھٹی
رازداران محبت راستا دینے لگے
(۱۹۰۱ ، گلکدہ ، عزیز لکھنوی ، ۱۱۸).

اٹھائیں لاکھ دیواریں طلوع مہر تو ہو گا
یہ شب کے پاسباں کب تک نہ ہم کو راستہ دیں گے
(۱۹۸۳ ، حرف حق ، ۲۰۷).

---ڈھونڈنا / ڈھونڈھنا ف م.
۱. نکلنے یا گزرنے کے لیے راستہ تلاش کرنا. باقی پروفیسر بھی اپنا راستہ ڈھونڈیں گے. (۱۹۰۳ ، مکاتیب محسن الملک ، ۳۵). ۲. ذریعہ یا وسیلہ تلاش کرنا ، موقع ڈھونڈنا. جدید مغربی علوم کی روشنی میں ان کی ترقی کے راستے ڈھونڈھ لیے جاتے تو معاشرے کے لیے کارآمد اور بارآور ثابت ہو سکتے تھے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۷).

---روکنا محاورہ.
گزرنے نہ دینا ، کسی کے سامنے کھڑا ہو جانا تاکہ وہ آگے نہ بڑھ سکے ، راستہ بند کر دینا ، گھیرا لینا.

راستہ روک کے کہہ لوں گا جو کہنا ہے مجھے
کیا ملے گا نہ کبھی راہ میں آتے جاتے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۵).

صفی میں اک مسافر ہوں نہ میرا راستہ روکو
سر منزل پہونچ کر منتظر ہے کارواں میرا
(۱۹۲۲ ، دیوان صفی ، ۳۵).

---سیدھا لینا محاورہ.
بغیر کسی طرف کو مڑے یا رکے ہوئے کہیں کو جانا ، راست جانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

---سیدھا ہونا ف م.
راستے یا سڑک میں پھیر نہ ہونا ، راستہ آسان ہونا.

سمندر ہو اگر منزل تمھاری
تو دریا سب سے سیدھا راستہ ہے
(۱۹۸۱ ، اختلاف ، ۴۲).

---صاف کرنا محاورہ.
کسی امر کی تکمیل میں پیش آنے والے موانع دور کرنا اور اسے آسان بنانا. اپنے مذہب کو پھیلانے کے لیے راستہ صاف کر لیا. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۲۸۷). لیکن حقیقت یہ ہے کہ عربی تعلیم اگر صحیح اصول پر ہو تو وہ انگریزی تعلیم کی سد راہ نہیں بلکہ اور اس کے لیئے راستہ صاف کرنے والی ہو گی. (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۳۱). نہ سنگھ پاہو ہی اپنا راستہ صاف کرتے تھے جو اس کا میدان خالی ہو جاتا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۳۲).

---صاف ہونا محاورہ.
راستہ صاف کرنا (رک) کا لازم.

جاں نثاروں کے سوا غیر نہ مقتل میں رہا
راستہ صاف ہے اب خنجر قاتل کے لیے
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۲۷). اگر اس آنچ میں پڑنے کی کسی میں ہمت نہ ہو تو راستہ صاف ہے ابھی نکل جائے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۳).

---عبور کرنا ف م.
راہ طے کرنا. کیا آپ نہیں دیکھتے ہم اپنا راستہ عبور کر رہے ہیں. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نکو قدر شناس ، ۱۹).

---فراموش کرنا ف م.
راستہ بھول جانا ، راہ گم کرنا (جامع اللغات).

---فراموش ہونا ف م.
راستہ فراموش کرنا (رک) کا لازم ؛ راستہ بھول جانا ؛ گمراہ ہو جانا ؛ سیدھی راہ سے بھٹک جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

---کاٹ کے چلنا محاورہ.
چلتے ہوئے راستے کو چھوڑ کے دوسرا راستہ اختیار کرنا ؛ کترا کے چلنا (مہذب اللغات).

--- کاٹنا محاورہ.

١. (أ) کسی کو روانگی کے وقت ٹوک دینا یا کوئی ایسا امر پیش آنا جس کو بدشگونی مانا جاتا ہے. (اوہام پرست لوگوں کا خیال ہے کہ اگر کسی کے راستے میں کالی بلی وغیرہ دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں طرف کو نکل جائے تو یہ ایک بدشگونی ہے). سوائے روباہ کے دیگر جانوران دشتی راستہ کاٹ جائیں... اچھا نہیں. (١٨٧٢ ، رسالہ سالوتر ، ٢ : ٥٥). جب وہ گھر سے چلا تھا تو ایک بلی اُس کا راستہ کاٹ گئی تھی. (١٩٨٧ ، اک عشرِخیال ، ١٢٢). (أأ) سامنے سے گزرنا. کسی موڑ پر نیل کنٹھ نے میرا راستہ کاٹا ہے. (١٩٨٣ ، زمیں اور فلک اور ، ١٦٨). ٢. کسی کی گزر گاہ سے بچ کر یا ہٹ کر چلنا ، راہ طے کرنا. خورشید راستہ کاٹتا ہوا آگے نکل گیا. (١٩٦٧ ، عشقِ جہانگیر ، ١٥٢). ٣. راستے کی مشکلات اور موانع کا آسان بنا کر چلنا ، راستہ بنانا. ہمت مردانہ کی کمند اور تیغ شجاعت اس کے پاس تھی کمند لگا قید سے نکلا تلوار سے راستہ کاٹتا تخت تک جا پہنچا. (١٩٣٠ ، ہم اور وہ ، ٧٦).

--- کٹنا محاورہ.

١. راستہ کاٹنا (رک) کا لازم ، راہ طے ہونا ، سفر تمام ہونا. پیاری بیٹی ... جس طرح یہ راستہ کٹا اور جو کچھ اس وقت تک دل کی حالت ہے وہ تم کو اس وقت معلوم ہو گی جب میری طرح چودہ برس کی بچی کو بیاہ کر ہاتھ جھاڑ بیٹھو گی. (١٩١٠ ، لڑکیوں کی انشاء ، ٧٧). ٢. راستہ گزرنا یا نکلنا ، آمد و رفت کے لیے راستہ کھلنا. میں نے ایک بالا خانہ کی چھت تجویز کی جو خالی پڑا تھا اور جس کے آگے سے تین راستے کٹتے تھے. (١٩٥٦ ، بیتے زمانے کی دلی ، ١ : ٥٨).

--- کرنا محاورہ.

١. نئی راہ پیدا کر لینا ، راستہ بنانا (مہذب اللغات). ٢. جگہ بنانا ، رسائی حاصل کرنا ، پہنچنا.

پہاڑ توڑ کے فرہاد کیا کمال کیا
مزا تھا دل میں جو شیریں کے راستا کرتا

(١٩١٨ ، سحر ، بیاضِ سحر ، ٦٨).

--- کھلا ہونا محاورہ.

راستہ صاف ہونا ، راستے میں کوئی دشواری یا دقت نہ ہونا ، راہ آسان ہونا. فاتح ترکی جرنیل (عثمان) کی فتحمند پیشقدمی کے لیے بلگریڈ تک راستہ کھلا ہوا پڑا تھا. (١٨٩٣ ، بست سالہ عہد حکومت ، ٢١).

--- کھلنا محاورہ.

١. راستہ ظاہر ہونا (مہذب اللغات). ٢. (تنقید) طور طریقہ ایجاد ہونا ، اُسلوب وضع ہونا. جدید نفسیات کے اس تصور سے نفسیاتی حقیقت نگاری کا یہ راستہ کھلا کہ ناول میں کرداروں کی زندگی ، اعمال اور ان کی سوچوں کو شعور کی رو کے حوالے سے یا اس کی مطابقت میں پیش کیا جائے. (١٩٨٥ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ١١١).

--- کھوٹا کرنا محاورہ.

روڑا اٹکانا ، راہ میں حائل ہونا ، تاخیر یا رکاوٹ پیدا کرنا ، مزاحم ہونا ، راستہ روک کر کھڑے ہو جانا. تو اپنی سو کبھی فلسفیانہ باتوں کو جانے دے اور میرا راستہ کھوٹا نہ کر. (١٩١٦ ، سی پارۂ دل ، ١ : ١٣٧). یہی بات دوسری طرح بھی کہی جا سکتی ہے تم میرا راستہ کھوٹا کر رہے ہو. (١٩٥٦ ، آگ کا دریا ، ٢٧).

--- کھوٹا ہونا محاورہ.

راستہ کھوٹا کرنا (رک) کا لازم ، روانگی میں تاخیر پیدا ہونا. نصیر نے کہا ، جی ایسی باتوں میں راستہ کھوٹا ہوتا ہے. (١٩٥٣ ، شاید کہ بہار آئی ، ٢٠٨).

--- کھول دینا / کھولنا محاورہ.

موقع دینا ، ذریعہ یا وسیلہ مہیا کرنا ، تدبیر کرنا. عُتبہؓ نے اِس طرح مکّے کے ستم رسیدہ مسلمانوں کے لیے مصائب سے چھٹکارا پانے کا راستہ کھول دیا. (١٩٦٣ ، محسنِ اعظم اور مُحسنین ، ٦٥).

--- لو (لے) فقرہ.

چلے جاؤ ، چلتے بنو. حلوائی نے کہا ایسا ہی روپیہ دو تو سودا ملے ورنہ اپنا راستہ لو. (١٨٨٢ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٩٣).

اک نقش رقم کیا کہا لے
چل یاں سے ہوا ہو راستا لے

(١٨٨٧ ، ترانۂ شوق ، ٧١). ان سے کہدیا جائے کہ جائیں اپنا راستہ لیں اور ان کی تنخواہوں کی رسیدیں بھی بھیجدی جائیں. (١٩٣٥ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ١٧٠).

--- لینا محاورہ.

١. کسی طرف روانہ ہونا ، چل پڑنا ، مطلقاً جانا (عموماً ایسے موقع پر مستعمل جب ٹھہرنا مطلوب نہ ہو).

پھر دربان بے مروت ہے
ہو چکی راہ گھر کا راستا لو

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١٧١). عمرو نے بہت جلد وہاں کا اسباب جو کچھ تھا بار کرا کر اپنا راستہ لیا. (١٨٨٢ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٩٦٨). زینے کا راستہ لیجئے اور دیواروں پر لٹکی ہوئی تصویروں پر بھی نظر ڈالتے چلیے. (١٩٣٦ ، شیرانی ، مقالات ، ٩). کچھ باتیں چلتے چلتے ... ہمارے درمیان ہوئیں پھر ہم نے اپنا اپنا راستہ لیا. (١٩٧٩ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ٢٣٩). ٢. فوت ہونا ، مر جانا. تھوڑے دنوں بخار آتے آتے سرسام ہو گیا علاج کیا کچھ فائدہ نہ ہوا چھٹے مہینے لڑکی نے راستہ لیا. (١٨٧٩ ، زینت العروس ، ٥٠).

--- ملنا محاورہ.

سراغ پانا ، راہ پانا ، صحیح راستے کا حاصل ہونا.

تلوار کھینچو رند تم اب کوئے یار میں
انبوہ سر کے بھیڑ چھٹے راستا ملے

(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ٢٠٦).

چراغ تھامے ہوئے لوگ کہہ رہے تھے ملال
یہاں سے آگے کوئی راستہ نہیں ملتا

(١٩٨١ ، اختلاف ، ١٢٠).

---ناپنا محاورہ.

۱. **آوارہ پھرنا ، اِدھر سے اُدھر بلاوجہ پھرنا ، فضول کوئی راہ چلنا ، مسافت طے کرنا.** آپ ہی نے تو مجھے دریا پر بھیجا تھا ورنہ مجھے راستہ ناپنا کیا ضرور تھا . (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندہ ، ۸۲). ۲. (i) **تھوڑی دیر کے لیے آنا ، جلد واپس چلے جانا.** لاہور بھی راستہ ناپنے جا چکا ہوں. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱۰۹). (ii) **مطلقاً چلے جانا ، کہیں سے روانہ ہو جانا.** مقدم جی اپنا راستہ تو ناپ گئے لیکن جاتے جاتے چمار کو راستہ بتانے گئے تھے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۱).

---ناپو فقرہ.

رک : راستہ لو. دام ہو تو بڑھاؤ ورنہ راستہ ناپو. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۲۲۶).

---نِکالْنا محاورہ.

۱. **تدبیر نکالنا ، ذریعہ پیدا کرنا ، طریقہ ایجاد کرنا.**

کتکا وہی بھر تو منہ میں ڈالا اُوڑ چلنے کا راستا نکالا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۶۸) . یہاں تک کہ مذہب کی آڑ میں چار چار بیویوں کا بہانہ ٹٹول کر عیاشی کا شرعی راستہ نکالا . (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۱۰). ۲. **اُسلوب اختراع کرنا ، انداز اختیار کرنا ، ڈھنگ پیدا کرنا.**

سخن میں حضرتِ جامی سے فیض ہے صہبا
نکالتا ہوں نئے راستے زباں کے لئے
(۱۹۸۲ ، تذکرہ شعرائے بدایوں (صہبا بدایونی) ، ۲ : ۳۲).

---نِکَل آنا / نِکَلْنا محاورہ.

راستہ نِکالنا (رک) کا لازم ، تدبیر پیدا ہونا.

نکالی مانگ اس نے کوچۂ گیسو سے دل نکلا
چلو اچھا ہوا یہ راستہ سیدھا نکل آیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳) . اس کے زمانے میں عراق سرحد پر فسادات کی وجہ سے بصرے کی فتح کا بھی راستہ نکل آیا. (۱۹۶۸ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۲).

---ہَمْوار کَرنا محاورہ.

راستے کی مُشکلات دُور کرنا ، سفر آسان بنانا ، رکاوٹیں ہٹانا. ان جھوٹے خداؤں کا خوف عوام کے دلوں سے دور کر کے توحید ، روشن خیالی اور سائنسی طرزِ فکر کے لیے راستہ ہموار کیا . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۰۵).

---ہَمْوار ہونا محاورہ.

راستہ ہموار کرنا (رک) کا لازم ؛ راستہ سیدھا ہونا ؛ سفر آسان ہونا ، رکاوٹ نہ ہونا.

پھر اس کے بعد راستہ ہموار ہو گیا
جب خاک سے خیال نمودار ہو گیا
(۱۹۸۱ ، اختلاف ، ۲۹).

---ہو جانا / ہونا محاورہ.

راستہ ظاہر ہونا ، راہ پیدا ہو جانا.

دم نکلے ہجوم غم میں کیونکر
کچھ بھیڑ چھٹے تو راستا ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۲).

بام پر جب تک وہ مہر حسن ہے سرگرم سیر
بھیڑ کیوں چھٹنے لگی کیوں راستا ہونے لگا
(۱۹۰۰ ، دیوان افروز ، ۲ : ۷۵).

راسْتی (سک س). (الف) اث.

۱. (i) **سچائی ، صداقت.**

مستاں کوں جاے پوچھو تمیں راستی کی بات
نیں ہے غلط یہ بات انو کن ہے راست جام
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶).

سرو پور قد کوں دھن کے کیا نسبت
راستی کو زوال نیں سچھ ہے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۹).

بولنا جھوٹ کچھ کمال نہیں
راستی کو کہیں زوال نہیں
(۱۷۸۲ ، دیوان مرزا علی عیش ، ۲۳۹).

خطر کیا ہے اے شاہ فرخ خصال
نہیں راستی کو ہے ہرگز زوال
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۲۲۷).

میرا جوہر راستی سے سب ہویدا ہو گیا
بل کیا تیری طرح مجھ سے تیری تلوار نے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۵۲). حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ اور عثمانؓ و علی اور دیگر اصحاب کبار میں سے ایک نے بھی آپ کی صداقت و راستی کی حقیقت کو ظاہری آیات و معجزات کی روشنی میں تلاش نہیں کیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳). مگر جو کچھ لکھا ہے اس کی راستی میں بھی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۲۳). (ii) **دیانت داری ، ایمانداری.** اگر کسی جا کہ ... غلطی ہووے تو یہ توقع ہے کہ اہل دانش و بینش قلم راستی سے اصلاح فرماویں اور جو کچھ عیب ہو تو دامن عاطف سے چھپاویں. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۱۰۹). دیوان اعلیٰ جو مخصوص نجابت اور دیانت اور راستی اور دانش اور بینش کے ساتھ ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۵).

راستی سیدھی سڑک ہے جس میں کچھ کھٹکا نہیں
کوئی رہرو آج تک اس راہ میں بھٹکا نہیں
(۱۹۱۱ ، اسمٰعیل میرٹھی ، ک ، ۳۳۷). شروع ہی سے خلوص و صداقت ، کا گہوارہ ہوں ، اور عمل میں دیانت اور راستی میرا شیوہ ہے. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۸۷). ۲. **درستی ، تصحیح ، اصلاح ، درست ہونے کی حالت.**

آسماں سے راستی حسرت نہ چاہ
کج روش ہے چرخ ناہنجار کج
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۸۷).

کج طینتوں کو خاک ہو صحبت سے راستی
تھا اژدھا بھی ساتھ پیمبر کے غار میں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۰).

گر طبیعت میں راستی ہوتی
ابروؤں میں تری نہ خم ہوتا
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۰).
سن لے تُو بھی اے فلک ہے آصفِ سابع کا دَور
راستی کا حکم ہے ہر کج ادا کے واسطے
(۱۹۲۸ ، سرتاج سُخن ، ۹۱). ۳. **خط کے مسطح یا جسم کے مستقیم ہونے کی کیفیت ، سیدھ ، سیدھا پن ، سیدھا ہونا.**
سحر چمن میں دیکھ ترے قد کی راستی
ہر سرو تجھ سلام کوں خمدار ہویگا
(۱۷۳۹ ، کلّیاتِ سراج ، ۱۹۵).
کوئی ہولی ڈھونڈتا پھرتا ہے جی
راستی وہ قد کی ابرو کی کجی
(۱۸۲۸ ، مہر و مشتری ، ۵۶).
راستی اب قدمِ راست کی دیکھو تو ذرا
ہیں قدم یا کہ ستونِ فلکِ حلم و رضا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲ : ۱۳۶). ۴. **سچ ، راست ، درست.**
عورت دنیا میں کم کیتی راستی
جو عورت کی ہے رسم کم کاستی
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۳۷).
میں راستی کہوں ہوں تم بخشو یا نہ بخشو
دل چاہتا ہے تم کو تقصیر ہے تو یہ ہے
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۳۰).
بات سیدھی کا ظفر دیتے ہیں الٹا وہ جواب
راستی یوں ہے زمانہ ہوا بالکل الٹا
(۱۸۳۵ ، کلّیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۸). ۵. **رَوِش و رفتار یا چال چلن کے لحاظ سے درست.**
نبیؐ صدقے قطب سوں راستی ہے
اگرچہ ہے ادک او نار اوباش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۳). (ب) صف. **درست ، ٹھیک ، اچھا.**
ماہرو کے آونے کی راستی نکلی ہے فال
مہرباں کیوں کر نہ ہو سیدھا ہے جھسے آسماں
(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۱۶۳). (ج) م ف. **مستقیمانہ ، سیدھا ، ایمان داری سے.**
سنیگے دعا ہو خدا پاس تی
چلیگا جو کوئی دین پھر راستی
(۱۶۷۹ ، قصہ ابوشحمہ (عکسی) ، ۵۵). [راست + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---آمیز (---مد ا ، ی مج) صف.
سچا ، حقیقت پر مبنی. وہ مہرخ وغیرہ کو لیتے گیا ہے اور ایکی مرتبہ راستی آمیز اس نے وعدہ کیا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۳۸۶). [راستی + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا ، ملانا].

---پر آجانا/آنا محاورہ.
۱. **ٹھیک ہونا ، درست ہونا ، سیدھے راستے پر آنا ، نیک یا اچھا بن جانا.**

راستی پر کبھی آنے کا نہیں اون کا مزاج
اب بھلا کوئی طبیعت کی کجی جاتی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۱۱).
راستی پر ابھی آ جائے مقدر اپنا
اس کی چوکھٹ پہ رکھیں جاکے جو ہم سر اپنا
(۱۹۳۸ ، ترانۂ مسرت ، ۹۱). ۲. **سچ بولنا ، سچ بولنے پر آمادہ ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اُردو لُغت).

---پر لانا محاورہ.
درست حالت پر لانا ، سیدھا کرنا.
نکلا مارِ زلفِ یار کا خم کیا کرامت ہے
بدن کو راستی پر میں جو لایا نیک نامی ہے
(۱۸۶۱ ، کلّیاتِ اختر ، ۷۰۸).

---پر ہونا محاورہ.
۱. **سیدھا ہونا ، موافق ہونا ، درست ہونا.**
زلفِ پیچاں ہے کجی پر تو تظلم ٹھہری ہے
راستی پر ہے مگر ہم سے قدِ یار بہت
(۱۸۵۷ ، سحر ، (امان علی) بیاض ، ۳۰). ۲. **حق پر ہونا ، سچا ہونا ، سچائی پر ہونا.** میری کامیابیوں پر جو لوگ آپ کو مبارک باد دیتے ہیں راستی پر ہیں. (۱۹۰۸ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۵۸).

---پسند (---فت پ ، س ، غنہ) صف.
وہ جو سچائی کو پسند کرے ، سچا (ماخوذ : جامع اللغات).
[راستی + پسند (رک)].

---را زوال نے باشد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) **سچائی کو زوال نہیں** (ماخوذ جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۹۹).

---سے م ف.
نرمی سے ، ایمانداری سے ، دیانتداری سے ، انصاف سے ، سچائی سے (جامع اللغات).

---مَنِش (---فت م ، کس ن) صف.
سچا ، صادق ، بے ریا ، ایمان دار. اس نے حکم دیا کہ اگر خواجہ کسی راستی منش کو ضامن دے تو بدستور زندان میں رہے ورنہ وہ ٹھکانے لگایا جائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۲). [راستی + منش (رک)].

---مُوجبِ رضائے خُداست کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **سچائی سے خدا خوش ہوتا ہے سچ بولنا چاہیے** (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۹۹).

راستے (سکن س) امذ ؛ ج.
راستہ (رک) کی جمع یا حالتِ مغیرّہ ؛ تراکیب میں مستعمل.
جب بھی نظر سے چاند کا رستہ گزر گیا
اس راستے سے ذہن میں کیا کیا گزر گیا
(۱۹۸۱ ، اختلاف ، ۳۱).

---پَر/پَہ آجانا/آنا محاورہ.
۱. نیک بن جانا ؛ سلامت روی اختیار کر لینا ، سیدھا راستہ اختیار کرنا ؛ توبہ کر لینا.

آجائیں راستے پہ جو طالب خدا کے ہیں
جس نے بتا دیا کہ یہ معنی رضا کے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۸). **۲. قابو میں آنا ، ٹھیک ہو جانا.** صاحبزادی بیگم راستے پر آگئیں ، کھر تو کیا ہی تھلو ، مگر خدا نے ہماری طرف دیکھ لیا اور قیصر کو ہوش آ گیا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۵).

---پَر لَگانا محاورہ.
کسی طریقے پر عمل پیرا کرنا ، ڈھب پر لانا ، چلانا. یہ اندیشہ اُن کی پریشانی میں اضافہ کرتا رہتا تھا کہ «مبادا بد صحبتِ ، برے راستے پر نہ لگا دے». (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۸). جب اس کو شبلی کی دہریت کا علم ہوا تو اس نے شبلی کو راستے سے ہٹا کر اپنے راستے پر لگانا چاہا. (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۲۰۶).

---سے ہَٹا دینا/ہَٹانا محاورہ.
۱. مانع یا حائل شخص کو راستے سے ایک طرف کرنا ؛ اپنی غرض کے لیے مروا دینا ، قتل کروا دینا. اس نے پہلا کام یہ کیا کہ اپنے بھجد بھائی گمی لوس کو جو سلطنت پانے کا مساوی استحقاق رکھتا تھا ، اپنے راستے سے ہٹا دیا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۳۳۱). مناسب وقت پر انہیں راستے سے ہٹا کر صادق صاحب کے لیے راستہ ہموار کیا جا سکتا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۲۹). **۲. غلط کام یا مقصد سے باز رکھنا ، روکنا.** جب اس کو شبلی کی دہریت کا علم ہوا تو اس نے شبلی کو راستے سے ہٹا کر اپنے راستے پر لگانا چاہا. (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۲۰۶).

---عَلٰحِدَہ ہو جانا/ہونا محاورہ.
آپس میں ہم آہنگ نہ رہنا ، اغراض و مقاصد یا فکر و نظر میں اختلاف پیدا ہونا. سرسید احمد خان کی اس تقریر کے بعد ہندوؤں اور مسلمانوں کے راستے علحیدہ ہو گئے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۹ / جولائی ، ۳).

---کا پَتّھر امذ.
راستے کی رکاوٹ ، مقصد کے حصول میں رکاوٹ بننے والا ؛ رقیب. میں ان کے راستے کا پتھر تھا ، اس لیے جب میں ہٹ گیا تو اب اس کام میں دیر کیوں ہوتی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ک ، ۶۵۷). اف : بننا ، ہونا.

---کا روڑا امذ.
رک : راستے کا پتھر. سفر جاری تھا کہ ایک دن راستہ چلتے چلتے ایک کو ٹھوکر لگی ، اس نے سنبھل کر دیکھا کہ کیا چیز تھی جو راستے کا روڑا بن گئی تو معلوم ہوا کہ کوئی چیز بندھی پڑی ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۲). اف : بننا ، ہونا.

---کی دِیوار صف.
رک : راستے کا پتھر. میں اُن بزرگوں سے نہیں جو چھوٹوں پر محض اپنی عمر کا رُعب ڈالنے کے لئے اُن کے راستے کی دیوار بن جاتے ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۰۱). اف : بننا ، ہونا.

---گَلی کی مُلاقات امث.
سرسری ملاقات ، کبھی کبھی کی ملاقات (مہذب اللغات). (اللغات).

---میں پَڑنا محاورہ.
کسی مقام یا عمارت وغیرہ کا راستے میں آنا یا ہونا.

حرم و دیر سے بچے سالک
دو کھنڈر راستے میں پڑتے ہیں

(۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، ۸ ، ۱۲ : ۹).

---میں پھیر پَڑنا محاورہ.
راستہ سیدھا نہ ہونا' دور کا راستہ ہونا (جامع اللغات).

---میں ٹوکنا محاورہ.
راہ چلتے میں روک کر کسی سے کوئی بات کہنا (جامع اللغات).

---پھِروانا محاورہ.
فضول اِدھر سے اُدھر پھرانا ، آوارہ گردی کرانا.

پھرتے ہیں عشق کی راہوں میں جیسے جیسے ہر
بلا کے راستے پھروائے ناتوانوں سے

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۶۳).

راستِین (سک س ، ی مع) صف.
حقیقی ، واقعی. حضرت ملا شاہ مرید و خلیفۂ راستین حضرت میاں میر بالا پیر کے تھے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۳۴).

اے انظرنا سمعنا و اطعنا
کہ تو صاحب قرآن راستیں ہے

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۸۰). [راست + ین ، لاحقۂ صفت].

راسْ جُو (سک س ، و مع) صف ؛ امذ.
(نباتیات) جو نیچے سے اوپر کی طرف بڑھے یا اُگے ، بالا رو. شاخ کے آزاد سرے کی طرف بین کرانب اور پتے چھوٹے ہوتے جاتے ہیں جن سے ظاہر ہے کہ یہ راس جُو سلسلہ میں پیدا ہوتے ہیں (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات (ترجمہ) ، ۲). اس کے بالکل برعکس راس جُو ... دور واقع ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۳). [رک : راس (۱) + ف : جُو ، جستن ـ تلاش کرنا].

---تَرتِیب (---فت ت ، سک ر ، ی مع) امث.
(نباتیات) نیچے سے اوپر کی طرف اُگنے کا سلسلہ ، براہ راست نمو پانا. جن کو زردانک کہتے ہیں ، یہ راس جو ترتیب میں تیار ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۵۵). [راس جُو + ترتیب (رک)]

---تَواتُر (---فت ت ، ضم ت) امذ.
(نباتیات) رک : راس جو ترتیب. ان پودوں پر جنسی اعضا راس جو تواتر میں پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۳۰). [راس جُو + تواتر (رک)].

ـــــ شاخداری (ـــــ سک خ) امث.
(نباتیات) رک : راس جُو ترتیب. معمر شاخیں تنہ کے اساس پر بنائی جاتی ہیں اس قسم کی شاخداری کو راس جو شاخداری کہتے ہیں۔ (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۳۲)۔ [راس جُو + شاخ (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

راسِخ (کس س) صف.
۱. **مضبوطی کے ساتھ جما ہوا یا گڑا ہوا ، استحکام کے ساتھ جگہ پکڑنے والا ؛ (مجازاً) مستحکم ، پکّا ، اُستوار ، پائدار.** ضمیر مرشد میں راسخ رہا ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹)۔ سنتے سنتے وہ خیال تمہارے ذہن میں راسخ ہو گیا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۴۳) . یہ اپنے عقائد میں بہت راسخ تھے مجال نہ تھی کوئی شخص قبر پر پھول چڑھائے۔ (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۲۸) . اثنا عشری عقیدے میں وہ اتنا راسخ تھا کہ اس کی جزیات تک پر عمل کرنے کی کوشش کرتا۔ (۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۲۶۱)۔ ۲. **سچّا ، صادق ، خالص ، کھرا.**

دیکھا یک توں فرمان راسخ خطاب
کیا رد صحایف و بعضے کتاب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲)۔ ۳. **مقررّہ ، معیّن ؛ عالم ، فاضل** (جامع اللغات)۔ اف : رہنا ، ہونا. [ع : (ر س خ)]۔

ـــــ الْاِرادَہ (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت د) صف.
ارادے کا پکّا ، وہ جس کا ارادہ مضبوط ہو. اب اسلامی ہند بیدار ہو گیا ہے اور راسخ الارادہ۔ (۱۹۴۲ ، خطبات قائداعظم ، ۳۶۹)۔ [راسخ + رک : ال (۱) + ارادہ (رک)]۔

ـــــ الْاِعْتِقاد (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ع ، کس مع ت) صف.
اپنے عقیدے پر قائم رہنے والا ، وہ جس کا عقیدہ مضبوط ہو ، جس کا ایمان پُختہ ہو. جب سب کو راسخ الاعتقاد دیکھا ، مہرخ وغیرہ سے بطور مخفی کہا کہ میں تم سب کے دل دیکھتا تھا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۸۸) بڑی مدح و ثنا ہوتی تھی مگر راسخ الاعتقاد ناخوشی اور پریشانی سے قاضی صاحب کے فتوں پر سر ہی ہلایا کرتے تھے۔ (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، سوانح عمری امام اعظم ، ۹۷) . مذہبی عقائد اور رسوم میں راسخ الاعتقاد اور موخرالذّکر آزادہ عمل تھا۔ (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۸۳)۔ [راسخ + رک : ال (۱) + اعتقاد (رک)]۔

ـــــ الْاِعْتِقادی (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ع ، کس مع ت) امث.
عقیدے پر قائم رہنے کی حالت یا کیفیت. ہر مذہب کے ابتدائی زمانہ کے معتقدین میں نیکی ... راسخ الاعتقادی ، جاں نثاری کی بو پاؤ گے (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۸۸)۔ وہ راسخ الاعتقادی جو بے دلیل و حجت خدا کے ماننے میں ضروری تھی کم ہو گئی ۔ (۱۹۱۱ ، مقامات ناصری ، ۵۶۶) . جسے وہ راسخ الاعتقادی سے تعبیر کرتے ہیں وہ اپنی جگہ پر ایک عقلی موقف تھا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۲)۔ [راسخ الاعتقاد + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

ـــــ الْاِقْرار (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ق) صف.
اقرار کا پکّا ، وفادار ، صادق ، سچّا ، اپنا عہد پورا کرنے والا. اس سن و سال میں راسخ الاقرار ہونا محال ہے ۔ (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۲۳)۔ [راسخ + رک : ال (۱) + اقرار (رک)] ۔

ـــــ الْاِقْراری (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ق) امث.
راسخ الاقرار (رک) کا فعل یا عمل ؛ اپنے عہد پر قائم رہنا. اپنے عہد پر قائم رہنا اور قول پر راسخ الاقراری فرض منصبی ہے ۔ (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۶ اگست ، ۵ ؟) . [راسخ الاقرار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ الْعَزْم (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ز) صف.
ارادے کا پکّا ، عزم پر قائم رہنے والا. اس کے بالکل برعکس بہت سے ضعیف اور لاغر لوگ ، نہایت راسخ العزم اور قوی الارادہ ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، ؟ ، فطرت نسوانی ، ۱۳۸)۔ مسٹر جناح ... ایک راسخ العزم اعتدال پسند تھے ۔ (۱۹۴۰ ، مسلم لیگ ، ۱۰) . [راسخ + رک : ال (۱) + عزم (رک)]۔

ـــــ الْعَزْمی (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ز) امث.
ارادے پر قائم رہنے کی حالت یا کیفیت. آپ اصول پسندی اور راسخ العزمی کے اعتبار سے تمام رہنماؤں میں ممتاز ہیں ۔ (۱۹۳۰ ، مسلم لیگ ، ۱۳)۔ [راسخ العزم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ الْعَقِیدَگی (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع ، فت د) امث.
عقیدے پر قائم رہنے کی حالت یا کیفیت. اس لیے کہ علم کے پاس منہاجات تو ہیں ، عقائد نہیں ہیں ، نہ اس میں راسخ العقیدگی کی کوئی جگہ ہے ۔ (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۵)۔ علماء اسلام کی راسخ العقیدگی کا استہزاء اور خنزیر کی حرمت کے معاملہ میں مداہنت کو راہ اس مقالہ میں دے گئی ہے ۔ (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۳)۔ [راسخ + رک : ال (۱) + عقیدہ (بحذفِ ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ الْعَقِیدَہ (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع ، فت د) صف.
پُختہ عقیدے والا ، اپنے عقیدے پر قائم رہنے والا. جب آنحضرت صلعم نے یہ منظور فرمایا تو ... ان مقامات میں چند راسخ العقیدہ اورصحیح الفہم مسلمان بھیجے گئے کہ وہ ان کی طرف سے اس فرض کو انجام دیں ۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۵۴۷)۔ وہ ایک راسخ العقیدہ کمیونسٹ تھے ۔ (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۲۶۹) . [راسخ + رک : ال (۱) + عقیدہ (رک)]۔

ـــــ الْوَعْدَہ (ـــــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت و ، سک ع ، فت د) صف.
وعدے کا پکّا ، وعدہ ایفا کرنے والا ، وعدہ پورا کرنے والا.

راسخ الوعدہ نہیں ہو مجھے تم قول نہ دو
سہندی باتوں کی نہ اڑنے لگے جگنو ہو کر
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ ، ۱۰۸) ۔ [راسخ + رک : ال (۱) + وعدہ (رک)]۔

---عِلْم کس اضا(--- کس ع ، سک ل) صف۔
وہ جس کے علم میں پختگی ہو ، عالم ، ماہر علم۔
رویِ مطلع حق قافیۂ بیت اللہ
راسخ علم خدا جبلِ متین داور
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) قصائد ، ۹) [راسخ + علم (رک)]۔

---فِی الْعَقِیْدَہ (--- کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، فت ع ی مع ، فت د) صف۔
رک : راسخ العقیدہ۔ Orthodoxy کی اصطلاح (جس کے معنی راسخ فی العقیدہ ہونا ہے) خالصتاً مسیحی ہے۔ (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۱)۔ [راسخ + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + عقیدہ (رک)]۔

---فِی الْعِلْم (--- کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) صف۔
رک : راسخ علم۔ مجبوراً یہ کہہ کے بلا ٹالی گئی کہ بہتر ہے آپ کسی راسخ فی العلم کو تلاش کریں۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۳۵)۔ ہر کارندہ راسخ فی العلم تھا اور اپنی ساعد کی بھاری قیمت وصول کرتا تھا۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۸۸)۔ [راسخ + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + علم (رک)]۔

راسَخْت (فت نیز ضم س ، سک خ) امذ۔
جلے ہوئے تانبے کا ایک نام ، سنگِ راسخ ، روسوختہ۔ راسخت اور روسوختہ ایک معلوم ہوتے ہیں کیونکہ حروف علت باہم بدل جاتے ہیں پس راسخت مبدل اور مخفف ہو گا۔ (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۳)۔ [رُوسوختہ (رک) کا محرف]۔

راسِخُون فِی الْعِلْم (کس س ، و مع ، کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) صف۔
راسخ فی العلم (رک) کی جمع ؛ علماء۔ آیاتِ متشابہات ، فصلت آیاتہ ، راسخون فی العلم ، وغیرہ آیات کی تطبیق پر حضرت علامہ کی تقریر جو میں پہلے نقل کر آیا ہوں ، اسی صحبت میں ہوئی تھی۔ (۱۹۳۸ ، ملفوظاتِ اقبال ، ۳۷)۔ [راسخون، راسخ (رک) کی جمع + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + علم (رک)]۔

---راسِخَہ (کس س ، فت خ) صف۔
راسخ (رک) سے منسوب ، پختہ ، مستحکم۔ ایوبیوں کے عقائد راسخہ کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ سلجوقیوں اور زنگیوں کے بعد انہوں نے اور ان کے اعلیٰ پائے کے امرا نے مدارس کی تعداد بڑھانے کی عملی طور پر ہمت افزائی کی ۔ (۱۹٦۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷٦۸)۔ [راسخ + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

راسِخِین (کس س ، ی مع) صف ؛ ج۔
راسخ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل۔ کوتاہ نظر تو مطلقاً نہیں سمجھ سکتے ، علمائے راسخین اور مقربین سمجھتے ہیں لیکن وہ بھی کنہ او ماہیت نہیں سمجھتے۔ (۱۹۰٦ ، الکلام ، ۲ : ۱۸۵)۔ بعض راسخین مدققین نے اس کے متعلق دو باتیں نہایت دقیق و انیق بیان فرمائیں ۔ (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد ، ۳۷)۔ [راسخ + ین ، لاحقۂ جمع]۔

---فِی الْعِلْم (کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) صف۔
راسخ فی العلم (رک) کی جمع ؛ عُلماء۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے آپ فرماتے تھے کہ میں راسخین فی العلم سے ہوں۔ (۱۹۱۱ ، تفسیر ، القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۸۰)۔ [راسخین + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + علم (رک)]۔

راسَک (فت س) صف (قدیم)۔
درست ، ٹھیک (قدیم اردو کی لغت)۔ [رک : راس (۲) + ک ، لاحقۂ صفت]۔

---راس م ف۔
ٹھیک ٹھیک۔
صدقے نبیؐ کا داس ہوں ، میں داس راسک راس ہوں
قطبا علی کا داسی ہوں پکڑ کھڑا دلدل کڑا
(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸٦)۔
کچھ نا بیچ کا تیرے پاس
سب کچھ دینا راسک راس
(۱٦۸۳؟ ، راجو قتال (سہاگن نامہ ، ۹ (الف))۔ [راسک + راس (۲)]۔

راسِم (کس س) صف۔
۱. نقش یا خاکے بنانے یا اتارنے والا ، نیز مہر لگانے والا۔
محمدؐ ہے مرسوم راسم ہے اللہ
محمد ہے منعَم و منعِم ہے اللہ
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۸)۔ **۲. رسم کرنے والا۔** راسم (رسم کرنے والا) اس طرح تعریف کرتا ہے کہ یہ رسم ان محمولات کے لیے نہیں ہے۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۲)۔ [ع : ر س م]۔

راسَن (فت س) امث۔
یہ ایک جڑ ہے خوشبودار بافوق ، رنگ مائل بہ سبزی و تیز و تلخ مزہ اس کا پوست سیاہی مائل ہوتا ہے اور بہت سے ریشے اور تار لگے ہوتے ہیں اس کے پیڑ کی ساق دراز ہوتی ہے اس میں ڈالیاں ہوتی ہیں پتے چوڑے اور بڑے ہوتے ہیں۔ پھول میں تھوڑا سا نیلاپن ہوتا ہے اور بیج سفیدی کی طرف مائل ہوتے ہیں یہ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۷)۔ [رک : راسنا]۔

راسْنا (سک س) امث۔
۱. چھوئی موئی ، لاجونتی کا پودا ؛ ایک قسم کی خوشبو (پلیٹس)۔
۲. راسن (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷٦)۔ [س]۔

راسُو (و مع) امذ.
نیولا. زاہد نے ایک راسو پالا تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت، ۳۱۸).

کالے نکلے بچھو نکلے
بل سے اپنے راسو نکلے

(۱۸۸۵ ، شام فراق ، ۳۷).

آ گئی زلفِ مسماں زلفِ بتاں پر غالب
پیچ ہوتے تھے بہم افعی و راسو کی طرح

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۳). [ف].

راسو (و مج) امذ.
(ہندو) وہ سوانح عمری یا تصنیف جس میں کسی راجا کی بہادری یا جنگی کارناموں کا ذکر کیا گیا ہو ، رزمیہ تصنیف. بہادری کے متعلق ہندی کی تمام تصانیف اسی عہد کی پیداوار ہیں اور راسو کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۰۰). [س]

راسی (۱) (الف) صف.
۱. ڈھیر یا انبار کا (جامع اللغات). ۲. (اُ) اوسط درجے کا ، معمولی (جامع اللغات). (اُا) اوسط نسل کا (گھوڑا) (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. ڈھیر لگانے والا ، منبع ، مخزن.

مکتی دھام ، دھرک لوک نواسی ، اتر گھٹ کے باسی
ستؔ پد ، چیتن گھن ، نروانی ، سکھ انند کے راسی

(۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱ ، ۱). ۴. دیسی شراب ، تیسری بار کی کھنچی ہوئی شراب. تیار یہ دیسی یہ راسی یہ باسی یہ میٹھی یہ کڑوی دکھاتی بہار ، برابر ہے یہ وسکی سوئے کی یار وہ جوہر ہیں. (۱۸۴۸ ، دل فروش ، ۱۱).

راسی ہو ، کنٹی ہو کہ برانڈی ہو کہ وسکی
قاتل ہیں یہ ادراک کی دشمن ہیں یہ حس کی

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۱۰۸). (ب) امذ. انبار ، ڈھیر ، جُھنڈ ، میزان ، گروہ ، جماعت ؛ نسب نما ؛ علم حساب میں ایک طرح کی تعداد ؛ علم نجوم میں دلو وغیرہ بارہ برج فلک کے نام (ہندی اردو لغت). (ج) است. ردہ (رک) ، ایک ہندوستانی دوا کا نام (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۸). [س : راشی ؛ قب : راس (۳)].

ـــ نام امذ.
وہ نام جو مولود کے طالع کے موافق رکھا جائے (فرہنگ آصفیہ).
[راسی + نام (رک)].

راسی (۲) صف.
۱. رک : راس (۱) سے متعلق ، سرے کا ، نوک کا ، چوٹی پر کا . راسی کلی بہت جلد بالیدگی موقوف کر دیتی ہے . (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۱۳). ۲. عمودی. فراز آب کی ہمواری کے نیچے ہونے سے افقی دھار کی توانائی (انرجی) کم ہو جاتی ہے اسی طرح راسی دھار کی توانائی کم ہو جاتی ہے. (۱۹۰۰ ، غریبی طبیعات کی ابجد ، ۴۴). [رک : راس (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ اُبھار (ـــ ضم ا) امذ.
(نباتیات) خلیہ کے سرے پر بنایا ہوا ابھار یا گومڑا. جس کے گرد عموماً میو سیلیج کی پتلی سی چادر ہوتی ہے جو خلیے کے راس پر منقار نما زائیدہ بنا دیتی ہے ، اسے راسی ابھار (Apical Papilla) کہتے ہیں. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ ، ۸۸). [راسی + اُبھار (رک)].

ـــ الصَّدْر (ـــ ضم ی ، غم ا ، سک ل ، شد ص بفت ، سک د) امذ.
(حیوانیات) مکڑیاں بچھو وغیرہ کے جسم کا وہ حصہ جہاں سر اور سینہ ملے ہوتے ہوئے ہیں. سر ہمیشہ سینہ کا ایک جزو ہوتا ہے اس حصہ جسم کو راسی الصدر (سیفالو تھوراکس) کہتے ہیں (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۵). [راسی + رک : ال (۱) + صدر (رک)].

ـــ خَلْیَہ (ـــ فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ.
(نباتیات) پودوں میں سرے یا چوٹی کا خلیہ جس سے تمام بافتیں یا رگیں پیدا ہوتی ہیں. فرن میں بالکل انتہائی راس پر ایک بڑا متیز خلیہ ہوتا ہے ، جس سے تمام بافتیں پیدا ہوتی ہیں ، یہ راسی خلیہ (Apical Cell) ہے ، زیراوی پودوں میں ایسا کوئی مجرد خلیہ نہیں ہوتا. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸۳). [راسی + خلیہ (رک)].

راسی (۳) صف.
مضبوط ، پکا ، حرکت کرنے والا ، مستحکم ، استوار (جامع اللغات).
[ع : (ر س و)].

راسیک راس (ی مع) م ف.
ٹھیک ٹھیک ، رک : راسک راس (دکھنی اردو کی لغت). [راسک راس (رک) کا ایک املا].

راسین (ی مج نیز مع) است.
(طب) ایک دوا کا نام. اہل ہند راسین بولتے ہیں اور بائے سری بھی کہتے ہیں (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۴۳). [رک : راسن].

راش (۱) امذ.
صاف شدہ اناج کا ڈھیر ، راس ، کھلیان (ماخوذ : جامع اللغات).
[س : راشی].

راش (۲) امذ.
پر ، بال و پر (جامع اللغات). [ع : (ر ی ش)].

راشٹَر (سک ش ، فت ٹ) امذ.
۱. بادشاہت ، حکومت ، سلطنت (جامع اللغات). ۲. ملک ، علاقہ ، ریاست. آریہ ریاست کو "راشٹر" کہتے تھے اور ریاست کے والی کو راجن . (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقاء ، ۹۳). ۳. کوئی عام مصیبت جیسے وبا ، قحط ، خشک سالی ؛ قوم ، رعایا (جامع اللغات). [س].

ـــ پَتی (ـــ فت پ) امذ.
صدرِ مملکت. کانگرس نے ایک مسلمان کو "راشٹر پتی" کے لقب سے سرفراز کر دیا ہے ، اس لیے مسلمانوں کو پاکستان کی ضرورت نہیں. (۱۹۴۹ ، خاک و خون ، ۲۶۷). [راشٹر + پتی (رک)].

راشِد (کس ش) صف مذ.
۱. ہدایت پانے والا ، ہدایت یافتہ ، صراطِ مستقیم پر چلنے والا.

یہ زاہد و راشد ہے یہی بَرّ و تقی ہے
یہ سبط ہے سیّد ہے ، یہ حُجّت ہے زکی ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۳). **۲. نیک ، پارسا ، عقیدے کا پکا** (جامع اللغات). [ع : (ر ش د)].

راشِدَہ (کس مع ش ، فت د) صف مث.
رک : راشد جس کا یہ مؤنث ہے. دورِ بادشاہت میں بھی حضرت عمر بن عبدالعزیز جیسا منہاجِ خلافتِ راشدہ پر چلنے والا متقی بادشاہ گُزرا ہے. (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۹۱). [ع : راشد + ہ ، لاحقۂ تانیث].

راشَن (فت ش) امذ.
۱. سامانِ غذا یا ایندھن کی مقرّرہ مقدار جو ایک بار میں ملے. باشندوں کو راشن بھی نہیں دیا گیا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۵ : ۸). **۲. سامانِ غذا یا ایندھن کی مقرّرہ مقدار میں دینے کا نظام.** آپ کے (حضرت یوسفؑ) حُسنِ تدبیر و انتظام سے سب غلّہ راشن سے ملنے لگا ہے. (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۳۰). **۳. خوراک یا رسد جو فوجیوں کو دی جائے.** سپاہیوں کو باقاعدہ تنخواہ ملتی ہے ، راشن عُمدہ ملتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۷۰). ہم نے تو اب راشن کی فہرست میں بھی لکھ دیا ہے تمہارا نام ـ صابن ، کوٹ اور ضروریات کی باقی چیزیں سب کچھ ملے گا تمہیں. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۹). **۴. ذخیرہ.** ہ بار روٹی کا تو بندوبست ہو گیا پانی کا بھی راشن رکھنا ہو گا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۱). **۵. خوراک.** دوسروں کو خیروں کا صرف اتنا ہی راشن دیا جاتا جتنا وہ ہضم کر سکتے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۹۰). [انگ : Ration].

ـــ اَلاؤنس (ـــ فت ا ، و مع ، سک ن) امذ.
بھتّہ جو خوراک کے لیے مقرّر ہو ، نقد رقم. یہی جو راشن الاؤنس ملتا تھا اُس کا حساب کتاب ہم نے پنڈت کیشپ بندھو کے سپرد کر دیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۷۹). [انگ : Ration Allowance].

ـــ آفِس (ـــ مد ا ، کس ف) امذ.
دفتر جہاں سے راشن جاری کیا جائے ، دفترِ خوراک. روٹی کی دوکان ہو یا ... راشن آفس ہو یا مزدور بھرتی کا دفتر ، جہاں دیکھو قطار لگی ہوئی ہے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۳). [انگ : Ration Office].

ـــ بَنْدی (ـــ فت ب ، سک ن) امث.
راشن کا نظام ؛ خوراک یا دیگر اشیائے رسد کی حد مقرّر کرنا یا اُن کی تقسیم کا ضابطہ مقرّر کرنا. بعض اشیاء کے لئے راشن بندی کا انتظام کر دیا گیا تھا. (۱۹۸۲ ، رُودادِ چمن ، ۲۱). [راشن + ف : بند ، بستن ـ باندھنا ، مقرّر کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَر فَراہَم کَرْنا ف م.
راشن بندی کے ذریعے مہیا کرنا ، کنٹرول نرخ پر فروخت کرنا. سستے چاول راشن پر فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۳۸).

ـــ ڈِپُو (ـــ کس ڈ ، و مع نیز مج) امذ.
راشن کی دوکان جہاں راشن ذخیرہ کیا گیا ہو اور تقسیم کیا جاتا ہو. راشن ڈپوؤں کو خراب آٹا سپلائی کیا جا رہا ہے. (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ فروری ، ۱). [انگ : Ration Depot].

ـــ کارْڈ (ـــ سک ر) امذ.
وہ تحریری اجازت نامہ جسے پیش کرنے پر راشن حاصل کیا جا سکے ، وہ کارڈ جس کی مدد سے راشن یا غلّہ وغیرہ ملتا ہو. سچ بولنے کے لیے راشن کارڈ بنوانا پڑتا ہے اور دن میں تین بار سے زیادہ آپ سچ بول نہیں سکتے. (۱۹۶۱ ، ستاروں کی سیر ، ۶۷). [انگ : Ration Card].

ـــ کی دُوکان / دُکان امث.
وہ دُکان جہاں سے راشن (غلّہ وغیرہ) ملتا ہو ، راشن ڈپو. اس کے (راشن (Ration) مُرکّبات اور مشتقات بھی رائج ہیں جیسے راشننگ ... راشن کارڈ ، راشن افسر ، راشن کی دوکان وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۲).

راشْنِنگ (سک ش ، کس ن ، غنہ) امث.
راشن بندی؛ تقسیم راشن کا بندوبست ، رسد کی تقسیم پر حد بندی. آج الاٹمنٹ ، رمضانی ، لیڈر ، پگڑی ، ایٹم بم ، سیفٹی ایکٹ ، راشننگ ، ٹریفک اور رشوت ستانی کو ہدفِ طنز بنایا جا رہا ہے. (۱۹۵۸ ، اُردو ادب میں طنز و مزاح ، ۱۳۰). [انگ : Rationing]

راشی صف.
۱. رشوت دے کر کام کرانے والا.

نکلے گر مطلبِ دل یار سے دے کر رشوت
اے ظفر جان بھی دینے کو ہیں راشی پھرتے

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۳۵). **۲. (اُردو کا تصرّف) ناجائز نذرانہ یا پیسہ لے کر کام کرنے والا ، رشوت خور ، گھونس لیوا ، مُرتشی.** راشی اور جابر اور مُفت خورے حاکموں کی کٹریوٹ سے دو تین آنے خزانۂ شاہی میں داخل ہوں. (۱۸۷۳ ، اخبار مُفیدِ عام ، یکم جولائی ، ۵). مُجھے ظالم کہتے راشی کہتے خود سر ثابت کرتے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۳).

جُرمِ رشوت میں جو کرنے مجھے آیا تھا اسیر
خود وہ افسر مری تقدیر سے راشی نکلا

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۱). [ع : (ر ش و)].

راصِد (کس ص) صف.
(ہیئت) رصدگاہ میں سیاروں کی حرکات یا کیفیات کا مشاہدہ کرنے والا ، ستارہ بیں. مگر اب راصدوں نے معلوم کیا ہے کہ وے قطعے سب مغاک اور نشیبستان ہیں جن سے انعکاسِ نور کا بخوبی نہیں ہوتا. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۳۸). بارہ سال بعد اکاڈمی کے مشہور راصد ہیکارڈ نے کوکبی سکنڈ لکن کا طُول معلوم کرنے لئے ... ستاروں کے مشاہدے سے نہایت احتیاط

کے ساتھ پیمائشیں کیں۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۵)۔ [ع : (ر ض د)]۔

راضی صف مذ.

۱. **کسی امر کو قبول کرنے یا کسی بات پر تیار ہو جانے والا ، مُتّفِق ، رضامند.** جہاں دو جیو ہوتے ہیں راضی ، وہاں دل کی کھیلتی ہے بازی۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۲)۔ ہم سب راضی ہیں آپ بے تامّل اس درخواست کو منظور فرمائیں۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۹)۔ ۲. **کسی شے یا شخص یا بات یا امر کو پسند کرنے والا یا اُس سے خوش ہونے والا ، خوشنود.** جو مرد راضی تو خُدا رسول راضی ، جو مرد راضی تو دین و دنیا میں عورت کی سرفرازی۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۱)۔

ایک دل تم سے نہیں ہے راضی
جگ میں پر اک سوں بُرائی نہ کرو

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۳)۔ اللہ تعالیٰ کُفر اور گناہ کے کاموں سے راضی نہیں۔ (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۹)۔ روایتیں ہیں ایک تو یہ کہ وہ آدم خان سے راضی ہو گئی تھی۔ (۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۶۵)۔ ۳. **خوشگوار یا ناخوشگوار دونوں صورتوں یا حالتوں کو خوشی کے ساتھ قبول کرنے والا ، صابر ، شاکر ، قانع.**

منجے کام نیں کسی کی تدبیر سوں
کہ راضی ہوں میں اس کی تقدیر سوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۱)۔

روتے ہیں آپ کس لیے یا سیّدِ امم
راضی ہیں ہم بہ راہ خدا میں ہوں جو ستم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰)۔ ۴. **مسرور ، خوش ، مطمئن.** از بس کہ اس کے عدل و انصاف و بخشش و انعامات و مہربانی سے رعیت و نوکر چاکر ایسے راضی اور آسودہ تھے کہ اس کے فقیر ہونے میں بیس ہزار آدمی اور فقیر ہو گئے۔ (۱۷۳۶ ؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳)۔ حق حقوق والوں کو بہت خاصی طرح راضی کر دیا۔ (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲ : ۱۰۷)۔ اللہ راضی ہوا ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے اور تیار کر رکھے ہیں واسطے اُن کے باغ۔ (۱۹۱۷ ، القرآن حکیم (ترجمہ) ، محمود الحسن ، ۳۳۹)۔

کس طرح وہ محبوب کو راضی رکھے
کیا خوش ہے وہ عقل جو ایسی رکھے

(۱۹۵۸ ، فکر جمیل ، ۲۳۶)۔ ۵. **آمادہ ، مُستعد ، خواہش مند.**

دغا باز سب تے وو قاضی اتھا
سدا ایسے کاماں سوں راضی اتھا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۰)۔ [ع : (ر ض ی)]۔

---بِرِضا (---فت ب ، کس ر) صف.

جو کسی کے حکم یا ایما کو بے چون و چرا قبول کرے ، خدا کی مرضی یا کسی غالب شخص کی مرضی پر ، صابر شاکر نیز قانع. با ایں ہمہ وہ راضی برضا ہے ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرتا ہے۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۲)۔ مسز پیارے نے لمبا ٹھنڈا سانس لیا ، پشیمانی اور راضی برضا لہجے میں بولیں۔ (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۱۳۵)۔ [راضی + ب (حرف جار) + رضا (رک)]۔

---بَنانا محاورہ.

(مو) **مار پیٹ کر کسی کا دماغ درست کرنا ، ٹھیک کرنا ؛ مطیع و فرماں بردار بنانا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

---بَنْنا محاورہ.

راضی بنانا (رک) کا لازم ؛ مطیع و فرماں بردار ہونا. کلثوم بیگم : یہ سامنے بیٹھی دیکھا کیں اور میاں پٹا کیے خدا ہی ایسی عورتوں سے بچائے۔ نام تو بیاہتا کا ہے۔ ایسوں ہی سے مردوئے راضی بنتے ہیں۔ (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۳۰)۔

---خُوشی (---ضم خ ، و معد) (الف) م ف ؛ صف.

خوش خوش ، چین چان سے ، صحیح سالم ، بھلا چنگا ، امن و امان سے (فرہنگ آصفیہ)۔ (ب) امث. **خیر و عافیت ؛ مرضی و منشا.** واہ ، کیا اپنی بچی کی راضی خوشی نہ پوچھوں۔ (۱۹۲۱ ، پتی پرتاپ ، ۱۰۶)۔ [راضی + خوشی (رک)]۔

---رَاضی صف ؛ م ف.

رضا مندی سے ، خوشی سے (ماخوذ : نوراللغات)۔ [راضی + راضی (رک)]۔

---نامَہ (---فت م) امذ.

۱. (قانون) **باہمی سمجھوتے کی وہ تحریر جو عدالت یا سرکار میں داخل کی جائے ، وہ نوشتہ جو مدعی تحریر کرتا ہے کہ مدعا علیہ نے اسے مطمئن کر دیا ہے اور اب وہ اپنے دعوے یا استغاثے سے دست بردار ہو گیا ہے.** فوجداری کے سب مقدموں میں راضی نامے ہو گئے۔ (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸)۔ راضی نامے کا پیش ہونا ملزم کے حق میں برأت کا اثر رکھے گا۔ (۱۹۳۲ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی ، ۷۰)۔ ۲. **وہ تحریر جس میں کسی امر پر رضا مندی کا اقرار کیا جائے.** تو یہ جو عامل کہ جہاں جہاں سے ایک بار تغیر ہوا ہو پھر وہاں کی رعیت کا راضی نامہ نہ لیاوے تب ثانی دوسری بار وہاں کا عامل نہ کرے۔ (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۸)۔

کرو مُہر تم راضی نامے پہ اب
گئی سلطنت تو گئی بے سبب

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۷)۔ [راضی + نامہ (رک)]۔

---نامَہ ہونا محاورہ.

راضی نامہ لکھا جانا. فوجداری کے سب مقدموں میں راضی نامے ہو گئے۔ (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸)۔

راضِیَہ (کس ض ، فت ی) صف مث.

رک : راضی جس کا یہ مؤنث ہے.

راضیہ مرضیہ زکیہ لقب
ساجدہ ، عابدہ ، حبیبہ ثنا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳)۔ [راضی + یہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

راعِن (کس ع) صف مذ.

احمق یا مغلوب الغضب ، غیر محتاط ، کاہل.

ہوا روح الامیں پر تُو جو طاعن
یہ تُونے کیا کیا کم بخت راعن
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۲۸۳). [ع : (ر ع ن)].

راعی صف مذ.
۱. **چوپایوں خصوصاً بھیڑ بکریوں کو چرانے والا ، گلہ بان ، گڈریا.**
بیت گلہ سرٹل نہ نیاری ہے
کہ سپوٹ کوں راعی کی یاری ہے
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۹۸). میں تو پیغمبر میں اور نیچر لسٹ حکیم میں ایسا فرق سمجھتا ہوں جیسا کہ راعی اور غنم میں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۰). راعی کی زندگی بسر کرنے والا شخص اس کے کرم سے آنِ واحد میں کلیم اللہ ہو گیا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۴۰). ۲. **حافظ ، نگراں ، رکھوالا ؛ (کنایۃً) پیغمبر ، آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم.**
یہ سُنتے ہی تھرّا گیا گلّہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا
(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۹۷). ۳. **بادشاہ ، حاکم ، مسئول.** سُنو تم سب کے سب راعی ہو اور سب اپنی رعیّت کی بابت سوال کیے جاؤ گے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۳۴). مُسلمانانِ ہندوستان کے لیے ۸، مارچ ۱۹۰۶ کا یومِ سعید ... راعی اور رعایا کے جذبات کی نمائش و اظہار کے اعتبار سے ایک تاریخی واقعہ رہے گا. (۱۹۳۴ ، حیاتِ محسن ، ۱۱۶). ۴. **(مجازاً) نومُسلم** (فرہنگِ اثر). ۵. **(کنایۃً) پادری.** اگر راعی (پادری) مزاحمت یا احتجاج کرے تو اس کی رعیت بڑبڑانے لگتی ہے کہ وہ ان کا خیرخواہ نہیں ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۰). [ع : (ر ع ی)].

راعِیانَہ (کسِ ع ، فت ن) صف ؛ م ف.
گلہ بانی سے تعلق رکھنے والا ؛ راعی کی حیثیت سے ، حاکمانہ. پہلا دور شکاری سماج کا ہوتا ہے اس کے بعد راعیانہ Pastoral اور پھر کاشتکاری. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۴۷). [راعی + انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت].

راعِیل (ی مع) امث.
حضرتِ زلیخا کا اصل نام.
جب کہ عشقِ حضرتِ یوسف حقیقی ہو گیا
حضرتِ راعیل کیسی پاک داماں ہو گئیں
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۱۵). [ع : (علَم)].

راعِیَہ (کسِ ع ، فت ی) امث.
رک : **راعی جس کی یہ تانیث ہے ، محافظ ، رکھوالن ، نگراں ، چرواہن.** راعیہ ، چرواہی ، مشرق کی ایک مانوس چیز ہے مثلاً صفورۃ شیخ مدین حضرت شعیب کی صاحب زادی. (۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۹۳). [راعی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

راغ امذ.
۱. **پہاڑ کے نیچے کا میدان ، تلہٹی ؛ جنگل.**
باغ جیسے راغ وحشت گاہ ہے
یاں سے شاید گل کا موسم ہو گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۶). دل کو فرحت ہوتی کہ کہاں وہ کف دست میدان ہولناک راغ کہاں یہ شہرِ لطف کا چشم و چراغ . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱۶).
دل و دماغ سے یہ وسوسے ہٹاؤ بھی
اٹھو کہ ہم روشِ باغ و راغ میں گھومیں
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۶). ۲. **سبزہ زار.**
اس حُور ساتھ عیش ہو واعظ تجھے نصیب
باغِ جناں میں جس کا ہو سر اور یہ راغ ہا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳).
وہ باغ و راغ کے دلچسپ و دلنشیں منظر
کہ جِن کے ہوتے ہوئے خُلد ، مثلِ خواب نہیں
(۱۹۳۶ ، طُیورِ آوارہ ، ۶۹).
چشمِ عبدالمُطّلب میں تُو سکونِ دشت و راغ
تو ابوطالب کے روز و شب میں سامانِ فراغ
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۱). [ف].

راغِب (کسِ غ) صف مذ.
کسی طرف میلان رکھنے والا ، خواہشمند ، رغبت رکھنے والا.
قصّہ سنتے ہو ہے کر شاہ راغب
لگیا کہنے کو ایک قصّہ عجائب
(۱۶۶۵ ، پُھول بن ، ۲۳).
ہر وقت طبعِ راغبِ شربت ہے اے صنم
شاید ترے لباں کا اثر ہے شکر نہیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۱). وہاں کی ہوا میں خوشبو ہے ، وہاں کے (شہرِ شیراز) لوگ عیش و عشرت اور سیر و تماشے کی طرف راغب ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۳۶). اگر ایسی ہی حضور ... کی طبعِ مبارک راغب ہے تو ... غُلام کو روانہ فرمائیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲). اس کی بے قرار طبیعت کبھی ایک سخن پہ راغب ہوتی ہے کبھی دوسرے کا دامن تھام لیتی ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۰). [ع : (ر غ ب)].

راغِباً (کسِ غ ، تن ا بفت) م ف.
رغبت سے ، دل سے ، چاہتے ہوئے. بلکہ حنفیہ طابعاً اور راغباً قبول کرے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۱). [راغب + آ ، لاحقۂ تمیز].

راغِبَہ (کسِ مج غ ، فت ب) صف مث.
رک : **راغب جس کا یہ مؤنث ہے ؛ (نفسیات) وہ چیز جو رغبت رکھتی ہو ؛ حصول کی خواہش ، طلب.** ہر اس چیز کو جو کسی قسم کی فعّالیت کو شاملِ حال رکھتی ہے یا وہ جسے اِصطلاحی زبان میں راغبہ یا طلب کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۴۷). [راغب + ہ ، لاحقۂ تانیث].

راغی صف.
دامن کوہ کا (باشندہ یا کوئی اور شے) صحرائی ؛ بادیہ نشیں (ماخوذ : جامع اللغات). [راغ + ی ، لاحقۂ نسبت].

رافَت (فت ف) امث.

۱. **کسی بُزرگ (سِن و سال یا رُتبے کے اعتبار سے) ہستی کی مہربانی یا نوازش سے جو کسی خُرد یا نسبتاً کم رتبہ شخص کے شاملِ حال ہو ، مرحمت ، شفقت.** وہ محاسنِ اخلاق و عدل ، رافت و رعیت پروری اور بقائے مملکت کے جو اسباب ہیں ان میں کوشش کریں گے. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۳). مسئلۂ اخلاق کی نسبت ایک بڑی غلطی یہ کی گئی ہے کہ صرف رحم و رافت اور تواضع و خاکساری کو پیغمبرانہ اخلاق کا مظہر قرار دیدیا گیا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۶).

راحتِ عاشقاں ، رافتِ عاصیاں ، مونسِ بے کساں
تم پہ لا کھوں سلام

(۱۹۸۳ ، ذکرِ خیرالانام ، ۱۶۶). ۲. **رحمت کی شِدّت.**

لُطف و کرم کو ترے غایت نہیں
رحمت و رافت کو نہایت نہیں

(۱۷۷۰ ، ہشت بہشت ، ۲ : ۱۹).

مُجھے داخل کر اُمّت میں نبی کی وہاں رکھ ظلِّ رافت میں نبی کی

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۷). خدا کی عظیم الشان رحمت اور رافت کے آثار عیاں طور پر نظر آئیں گے. (۱۹۰۳ ، المدینۃ والاسلام (ترجمہ) ، ۳۸).

حاوی ہے ازل سے رافتِ ربِّ ودود
ہوتا ہی نہیں عرفۂ رحمت مسدود

(۱۹۶۷ ، نجوم و جواہر ، ۹۳). ۳. **مُطلقاً ، مہربانی ، عنایت.**

کبھی دشمن پہ ہم کرتے ہیں رافت
کبھی ہم دوست پر لاتے ہیں آفت

(۱۸۷۷ ، ابرِ کرم ، ۱۵). اب عورت وہ روحانی تسلیات ہم کو کہیں نہیں پہنچا سکتی؟ اس کے لُطفِ رافت ، محبت و ہمدردی سے ہم کیوں محروم ہیں. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۳۶). [ع : (ر ء ف)].

ــــ نامَہ (ــــ فت م) امذ.
(احتراماً) کسی بُزرگ یا ذی عزت شخص کے خط کے لیے مُستعمل ، عنایت نامہ. واضح ہو کہ رافت نامہ مدت کے بعد آیا اور نور و سرور دیدۂ دل بڑھایا میں آپ کی کس کس عنایت کا شکر کروں کہ مجھ سے ناچیز کو بایں خوبی و اخلاق یاد فرماتے ہیں. (۱۸۸۱ ، امیر مینائی ، ۲۳۵). [رافت + نامہ (رک)].

رافِض / رافِضی (کس مع ف) صف ؛ امذ.
چھوڑ دینے یا رد کر دینے والا ، کسی مسلک ، عقیدے یا جماعت سے انحراف کرنے والا ، خصوصاً وہ شخص جو حضرت ابوبکرؓ ، حضرت عمر اور حضرت عثمانؓ کی خلافت کا مُنکر ہو اور صرف حضرت علی کی امامت و خلافت کا قائل ہو ، شیعہ ، کٹر شیعہ (ذم و تحقیر کے لیے مُستعمل).

مٹ جو کریں تو لڑائی کرے
جیسے رافضی خارجی ہیں بھرے

(۱۷۹۹ ، آخر گشت ، ۱۰). لفظ کافر ایک تحقیر کا کلمہ ہو گیا جیسے شیعوں کے لیے رافضی اور سُنّیوں کے لیے ناصبی. (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۶۳). حضرت امام شافعی کو ... اہلِ بیت کی دوستی میں رافضی بتایا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۳). غلام شبیر پکا رافضی بن چکا ہے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۶۳) ۲. **اُس گروہ کا فرد جس نے زید شہید ابن امام زین العابدین کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر اُن کا ساتھ چھوڑ دیا** (جامع اللغات). [ع : رافض (ر ف ض - چھوڑنا) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رافِضِیّت (کس مع ف ، کس ض ، شد ی بفت) امث.
رافضی ہونا ، رافضی ہونے کی حالت ، رافض پن. میری رافضیت کا غلغلہ بلند ہوگیا تو میرے چچا نواب محمد علی خان ... پر میرا نکاح نہایت شاق گُزرا تھا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۶۲). [رافض + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رافِضِیَّہ (کس مع ف ، کس ض ، شد ی بفت) امث.
رافضی (رک) کی تانیث ، رافضن ، رافضہ. امام سبکی نے مجسمیہ اور رافضیہ کی رد میں ... کتابیں لکھی ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳). [رافضی + یہ ، لاحقۂ نسبت].

رافِع (کس مع ف) صف ؛ امذ.
۱. **بلند کرنے والا ، اوپر اُٹھانے والا.**

قابض باسطٗ خافض رافع
اے رؤفٗ اے ضارّ اے نافع

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۶۳). رافع رایات کشور ستانی ... کلک جواہر سلک سے یوں زیبِ قرطاس فرماتے ہیں اور مشتاقانِ گوش آواز کو داستان نو سناتے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش رُبا ، ۵ : ۶).

اوّل میں ہیں دس عقول شامل
ثانی میں وہ رافع سماوات

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۰۷). ۲. **اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.**

تُو غفور و باسط و حق واسع و قابض ہے تُو
تُو شکور و عفو ہے اور رافع و خافض ہے تُو

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳). ۳. **الگ کرنے والا ، دور یا دفع کرنے والا.** رافع فجّار ، رافع اشرار ... علی ابن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶).

علی رافع ہے کاہش کا علی دریا نوازش کا
علی باعث ہے بخشش کا علی رافع ہے عصیاں کا

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امامت ، ۹). رافع خوف و مسہل ولادت بیان کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۰). [ع : (ر ف ع)].

رافِعَہ (کس مع ف ، فت ع). (الف) صف مث.
رک : **رافع جس کا یہ مؤنث ہے.** عام پانی کی قوتِ رافعہ کو پانی کے مبداء پر ہوا کے دباؤ سے بجا طور پر تعبیر کیا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸۶). (ب) امذ. (معماری) **زینے کی سیڑھی کی اُونچائی ، زینے کی دو سیڑھیوں کے درمیان کا کھڑا تختہ.** عموماً قدم گاہ کی چوڑائی اور رافعہ کی بلندی کا تناسب قواعد ذیل میں سے کسی ایک کا لحاظ کرکے قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۴۴). [رافع + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رافل (کس ف) صف.
تمکنت ، غرور ، فخر و ناز سے چلنے والا.

تصوف میں بڑے کامل ہیں قاسم
لباسِ فقر میں رافل ہیں قاسم

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۳۱). [ع : (ر ف ل)].

رافور (و مج) امث.
مچھلی کی ایک قسم ، مردہ دوست مچھلی جو کشتی رانوں کی رہبری کرتی ہے اور کشتی کے آگے چلتی ہے اگر کوئی بڑی اور خطرناک مچھلی کشتی کو تباہ کرنے کی کوشش کرتی ہے تو یہ اس کے کان سے دماغ میں گھس جاتی ہے. رافور ماہی مشہور ہے مردمِ بحر اس کو مبارک جانتے ہیں (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۳۰۴). [مقامی].

رافوق (و مج) امذ.
ایک درخت جس کا پھل دراز اور موٹا ، دیکھنے میں بہت عمدہ مگر حلاوت میں کم ہوتا ہے عربی زبان میں رافل کے معنیٰ خوشنمائی کے ہیں ، ممکن ہے کہ اس لفظ سے یہ نام بنا لیا گیا ہو (فلاحۃ النخل ، ۳۳). صاحب فلاحۃ النبطیہ نے لکھا ہے کہ رافوق برنی کی ایک قسم ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۳). [ع : (ر ف ق)].

راقِد (کس ق) صف مذ.
سونے والا ، خوابیدہ.

وہ یعنی تھے کہیں جو سات عابد
وہ تھے اس ایک زن کے ساتھ راقد

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۳۱). [ع : (ر ق د)].

راقِص (کس ق) صف مذ.
(لفظاً) ناچنے والا ، (ہیئت) ستاروں کے ایک جھرمٹ (اٹھائیس ستارے) کا نام جو تنین فلک کے منھ میں واقع ہے. کوکب جاثی اور اس کو راقص بھی کہتے ہیں ستارے اس کے اٹھائیس ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸). [ع : (ر ق ص)].

راقِم (کس ق) صف مذ.
۱. لکھنے والا ، تحریر کرنے والا.

سکھی مکھ صفحے پر تیرے لکھیا راقم ملک مصرع
خفی خط سوں لکھیا نازک ترے دونوں پلک مصرع

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۳). ناظم ان عقودِ شاہوار کا اور راقم ان حُروفِ دُرِّ نثار کا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۹). دفتری یادداشت (Office Memorandum) ... یادداشت کی طرح ہی لکھی جاتی ہے ، اس کا آغاز یوں ہوتا ہے ، زیردستخطی / راقم حسبِ ہدایت یہ گُزارش کرتا ہے. (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلت ، ۹).
۲. نقش و نگار بنانے والا ، مُزیّن کرنے والا.

راقم نے جن لبوں کو جواہر رقم کیا
اس لعل لب پہ سنگ لگانے ستم کیا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۲). [ع : (ر ق م)].

ــــُ الحُرُوف (ـــضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، و مع) صف مذ.
تحریر ، خط یا مضمون لکھنے والا (عموماً لکھنے والا اپنی ذات کے لیے استعمال کرتا ہے) . راقم الحروف بھی اسی زبان کا پابند ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۲). ایک دفعہ گرمی کے موسم میں راقم الحروف درگاہ حضرت خواجہ قطب صاحب میں حاضر تھا. (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۶۲). مرحوم مولوی رحیم بخش صدیقی نے اپنے دیرینہ دوست راقم الحروف خاور امروہوی کے والدِ مرحوم کے حقیقی پھوپھا حافظ مظہر علی انصاری سے موصوف کا تاریخی نام رکھنے کی درخواست کی. (۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۲۷). [راقم + رک : ال (۱) + حُرُوف (رک)].

ــــُ السُّطُور (ـــضم م ، غم ا ، ل ، شد س بضم ، و مع) صف مذ.
رک **راقم الحروف** یہاں اس قدر عرض کرنا اور ضرور ہے کہ راقم السطور شعر و شاعری کے سلسلے سے دور ہے. (۱۸۷۵ ، ارمغان شعرائے دہلی ، ۸). قاری عبدالولی ... جیّد حافظ اور اعلیٰ درجے کے قاری تھے راقم السطور نے بھی ایک بار دیکھا تھا. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۲۳۶). تجویز کیا کہ ... مترجم راقم السطور کے ساتھ بیٹھ کر ترجمہ کیا کرے. (۱۹۸۵ ، آتش چنار (پیش لفظ) ، ص). [راقم + رک : ال (۱) + سُطُور (رک)].

راقُود (و مج) امذ.
بہت بڑا جار (اسلامی کُوزہ گری ، ۲۲). [ع : (ر ق د)].

راقی صف مذ.
اوپر چڑھنے والا ، ایک طرح کی بیل جو کسی سہارے پر اوپر چڑھتی ہے. راقی رقی سے مُشتق ہو گا جس کے معنیٰ اوپر چڑھنے کے ہیں. رقیہ سے نہ ہو گا جو افسون کے معنیٰ میں ہے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۹۹۳). [ع : (ر ق ی)].

ــــ جَڑ (ـــفت ج) امث.
(نباتیات) ایسی جڑیں جن کے تنے کمزور ہوتے ہیں اور وہ اپنے تنوں کو دوسرے درختوں کے سہارے اوپر چڑھنے میں مدد دیتی ہیں. راقی جڑیں : یہ جڑیں تنے کو کسی سہارے پر چڑھنے میں مدد دیتی ہیں ... مثلاً پوتھاس ، پان وغیرہ میں اِن پودوں کے تنہ کمزور ہوتے ہیں اور جڑوں کی مدد سے سہارے پر چڑھتے ہیں. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۲۹). [راقی + جڑ (رک) قب : انگ : [Climbing-Root].

راقِیَہ (کس ق ، فت ی) صف.
رک : **راقی.** تنہ کی قسم یعنی وہ سیدھا اور کھڑا ہے یا منبطح یا اوپر چڑھنے والا (راقیہ) جذر ہے یا جزع یا بصلیہ وغیرہ. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۸۸۷). سب سے چھوٹے پودے بکٹیریا (Bacteria) ... پودے ، بُوٹیوں ، جھاڑیوں ، درخت ، راقیے (بیلیں) یا زمین پر پھیلنے والوں کی شکل میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۱). [راقی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

را کھ (۱) امث (قدیم).
رک : **راکھ.**

جو قطرا سٹے آگ میں ایک کوے
تو سر پانوں لگ آگ جل راک ہوے

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۹۵).

برہ کی بھٹی کی لگا راک تن
سٹیا پہاڑ کپڑے ہو چالا ک تن
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۹). [راکھ (رک) کا ایک قدیم اِملا].

راک (۲)
رک : رکھ.

کیتک دیس خاطر کوں تک جمع راک
درد ذوکھ تھے کرلے سینے کو پاک
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۲). [رکھ (رک) کی ایک قدیم شکل].

راک (۳) اث.
چٹان ، پہاڑ ، پہاڑی. راک ڈس تھن کان سے نکلتا ہے اور کوپال وارنش بنانے کے کام آتا ہے.(۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۸۷). [انگ : Rock].

راک (۴)
اِدھر اُدھر ہلایا جانا ، جُھلایا جانا. کرسٹل کو ایک محور (Axis) کے گرد ... ایک خودکار کلاک ورک انتظام کے ماتحت آگے پیچھے جھولایا جاتا یعنی راک (Rock) کیا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، مثبت شُعاعیں اور ایکس ریز ، ۲۰۲). [انگ : Rock].

ـــ اَین رول (ـــ فت مج ا ، و مج) امذ.
ایک مشہور مغربی رقص کا نام. «مجھے بھی یہ سوچنے کی اِجازت دیجئے کہ کلاسیکل ڈانس کے مقابلے میں ہمیں راک این رول کیوں اچھا لگتا ہے.» (۱۹۶۳ ، کپاس کا پُھول ، ۱۳۲). [انگ : Rool + Rock+N (And)].

راکِب (کس ک) صف مذ.
۱. **اُونٹ گھوڑے یا کسی بھی سواری کا سوار، سواری لینے والا.**

راکبِ دوشِ احمدِ مرسل
نائب و ابنِ عم نبی و جلی
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴). مرکب راکب کو دیکھ کر فو فو کرنے لگا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۴).

تا چند بنے رہو گے یُوں مرکبِ عقل
راکب بھی کبھی بنو خدا کے بندو
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۵۴). رنگ ڈھنگ ، چال ڈھال اور مزاج ہر اعتبار سے مکمل راکب. (۱۹۸۹ ، انصاف ، ۱۰۲). ۲. **کوئی شے جو کسی دوسری شے کے اُوپر رکھی جائے.** ٹانس پکٹ نے ایک مرتعش تار کے مختلف مقامات پر کاغذ کے ایک راکب کو رکھ کر یہ دکھلایا کہ تار نہ صرف بہ حیثیت مجموعی حرکت کرتا ہے بلکہ وہ دو تین قطعوں وغیرہ میں بھی حرکت کرتا ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۸۹). [ع : (رک ب)].

ـــ پوش (ـــ و مج) امذ.
چھتر یا چھتری جو سوار کے اُوپر سایہ رکھنے کو بہ طور شامیانہ رہے ، آفتاب (ا پ و ، ۵ : ۲۱). [راکب + ف : پوش ، پوشیدن ـ چُھپانا ، سایہ کرنا].

راکِٹ (کس ک) امذ.
۱. **ہوائی ، بان ، خدنگ.** پھٹائے فلک کو چیرتا ہوا راکٹ چاند کی طرف جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، سوانح عمری خواجہ معین الدین چشتی ، ۹۷). ۲. **گول اور مخروطی شکل کا ایک بم.** فضائیہ اور توپ خانے نے راکٹ اور گولے برسانے شروع کیے. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈُوبتے دیکھا ، ۱۷۳). ۳. **ایک نشہ آور کیمیائی مرکب.** پُوری کی پُوری نسل چرس ، حشیش اور دوسرے «راکٹوں» کی رسیا بن گئی ہے. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۳۳۶) [انگ : Rocket].

راکَھشَس (سک ک ، فت چھ) امذ.
بُھوت ، جن یا شیطان. اصل وجہ سیتا کا بھگا لے جانا تھا رام کی جورُو تھی راکھشس یا بُھوت شیطان اس کو لنکا لے گئے تھے. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۳۷). ہندوؤں کے اعتقاد میں کسی فرضی زمانے میں ستیہ اور تسبہ دو راکھشس تھے. (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۲۱۱). [س : راکشس रक्षस].

راکِد (کس ک) صف مذ.
رُکا ہوا ، ٹھہرا ہوا، ساکن، جس میں حرکت یا روانی نہ ہو (خصوصاً پانی کے لیے بطور صفت مُستعمل) . میر انیس نے ... اس طرز (مرثیہ نگاری) کو معراج کمال تک پہنچا دیا. اُردو شاعری میں جو کہ ساراکد کی طرح متّت سے بے حِس و حرکت پڑی تھی ، تموّج بلکہ طلاطم پیدا کر دیا. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۰). یہ تصویر کھینچنے والی ، بائسکل پر سوار ہونے والی لڑکیاں ساکن و راکد اور ٹھوس طبیعت والے خاوندوں کے پالے نہ پڑیں. (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۱۰۴). [ع : (رک د)].

راکَڑ (فت ک) اث.
پتھریلی یا ریتلی زمین (جامع اللغات). [مقامی].

راکَس (فت ک) امذ.
۱. **بُھوت ، جن ، دیو یا شیطان ، عفریت ، خبیث روح.**

کہا شہ کوں راکس ہے اس ٹھار پر
نہیں واں کہیں آدمی کا گذر
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۵۲).

یہ کوہ قاف ہے اس میں راکس پھرتے ہیں
پری زاد ہیں یہاں نہ آدم رہیں
(۱۷۵۲ ، قصّۂ کام روپ و کلاکام ، ۳۴). ہمارے نزدیک اصل میں یہ گھوڑا نہیں ہے راکس گھوڑے کی صُورت بن کے دریا سے باہر آیا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۶۴). ۲. **وہ شخص جو نہایت محنت کش اور جفا کش ہو** (ماخوذ : سرمایۂ زبانِ اُردو). [رک : راکشس रक्षस].

راکَسَن (سک ک ، فت س) اث.
وہ گھوڑی جس کے دانت نیش کے مانند اسپِ نر کے ہوں (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۱). [مقامی].

راکَسی (سک ک) صف.
رک : راکس.

ہوا راکسی راں ، مُکھ کو ختن
ہوا نانگری کوہ کاں یمن

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۵). اُوپر سے ہاتھ راکسی کو جلا دیا (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۱۵). [راکس + ی (زائد)].

راکَش (فت ک) امذ.
رک : **راکس**. راون جو راکشوں کا راجہ تھا ایک رشی کے آگے یہ فخر کرتا ہے کہ اس نے اندر کو اور یم کو شکست دی. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند ، ۲۰۳). [رک : راکشس रक्षस].

راکْشَس (کس ک ، فت ش) امذ.
رک : **راکس** . وہ بہادر بھی ایسا تھا کہ اس نے اپنے ہاتھوں سے کوہستان میں بہت سے راکشس قتل کیے (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۸۳۷)وہ ایک (شیلی) راکشس تھا جس سے اِنسانی سماج کو ہوشیار رہنا چاہیے . (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۲۰۹). [س : راکشس रक्षस].

راکْشَسی (سک ک ، فت ش) امث.
۱. **راکشس کا مؤنث**. قدیم زمانہ میں ہمالیہ پہاڑ کے شمالی دامن میں کرکٹی نامی ایک خوفناک راکشسی رہتی تھی . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۸۸). [راکشس + ی ، لاحقۂ تانیث].

راکْشَش (سک ک ، فت ش) امذ.
۱. رک : **راکشس**. رات کو ایک راکشش ان کی کنّیا کو اُٹھا کر بندھیا چل پہاڑ کے اوپر لے گیا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۲۵).
۲. (**مجازاً**) **سیاہ فام وحشی لوگ**. اصلی سیاہ فام وحشی لوگوں کو راکشش کہنے لگا . (۱۹۲۷ ، خُطبۂ صدارت ڈاکٹر شاہ محمد سلیمان ، ۱۶).

اک رُخ سے دیکھیے تو ہے بوالہول ، راکشش
اور دوسری طرف سے ہے مریخ ، ماہ وش

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۵۵). [رک : راکشس रक्षस].

ـــ اِزْدِواج / بِیاہ (ـــ کس ا ، سک ز ، کس د / کس ب) امذ.
بیاہ کے لیے برات کی جگہ دھاوا بول کر لڑکی کو اٹھا لے جانا جو بعض جگہ ایک قدیم رسم تھی. لڑکی کے رشتہ داروں اور دوستوں کو لڑائی میں قتل یا زخمی کرنے کے بعد اس کے مکان میں گھُس کر لڑکی بہ جبر لے جانا جب وہ رو رہی ہو اور مدد طلب کر رہی ہو راکشش ازدواج کہلاتا ہے .(۱۹۳۱ ، قانون و رواجِ ہنود (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۸). [راکشش + ازدواج / بیاہ (رک)].

راکِع (کس مع ک) صف مذ.
گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کے جُھکنے والا ، (نماز میں) سر جُھکانے والا ، رکوع کرنے والا ، نمازی.

حیوان و گیا ، راکع و ساجد ہیں نہ بیجا
ہر بے خبر خلق خبردار ہے مُجھ سے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۷). پہلے آسمان میں عابد دُوسرے میں راکع تیسرے میں ساجد . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۹).
[ع : (ر ک ع)].

راکِعِین (کس مع ک ، ی مع) امذ ، ج.
راکع (رک) کی جمع. جیسے راکعین خدا کے آگے رکوع کرتے ہیں. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) ، محمود الحسن ، ۹۴) . راکعین کے لفظ سے اُمتِ محمدیہ کے نمازی مُراد ہوں گے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۵۶). [راکع + ین ، لاحقۂ جمع].

راکھ (۱) امث.
۱. **کسی جلی ہوئی چیز کی خاک ، خاکستر ، بھبوت ، بھوبل**.
برہ کی سُلگ آگ من کوں لگی   جلا من کو کر راکھ ، تن کوں لگی
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۷).

گر نکلتی میں ہوتی آہ کے دیر
جل کے ہو جاتا وہیں راکھ کا ڈھیر

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۰۹). جنگل سُنسان ... مرگھٹ میں دُور دُور تک راکھ کے ڈھیر. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۹). راستے میں ہوا ایسی خراب جیسے دوزخ کا دُھواں زمین بالکل سیاہ اور خاک جیسے راکھ . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۸۵).
۲. **مٹی ، خاک ، دھول**.

اس چکش کا علاج کیا کریے
راکھ سے کب تلک گڑھے بھریے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸). ان لوگوں سے ملا ہوں ... جن پر وقت گُزرنے کے ساتھ ساتھ راکھ کی ہلکی سی تہ چڑھ جاتی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۷). [س : رکھشا रक्षा].

ـــ جھاڑْنا محاورہ.
چلم پر رکھنے سے پہلے کوئلوں یا اُپلوں سے راکھ علیحدہ کرنا (جامع اللغات).

ـــ چڑھانا محاورہ.
بدن پر بھبوت ملنا.

دکھلاوا ہے لے سادہ جی یہ راکھ چڑھانی
میں آپ کی دھونی میں تو اخگر نہیں پاتا

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۰).

ـــ دان امذ.
رک : راکھ دانی. سگریٹ کا سُلگتا ہوا سِرا راکھ دان میں ڈالتے ہوئے کنزرو نے کہا. (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۶۷). [راکھ + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت].

ـــ دانی امث.
وہ ظرف جس میں سگریٹ کی راکھ جھاڑتے ہیں ، ایش ٹرے. مسہری کے پاس ایک چھوٹی میز پر گلاس اور ایک راکھ دانی. (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۷). دادی جان نے جلدی سے سگریٹ راکھ دانی میں پھینک دیا. (۱۹۵۰ ، اندھیرا خواب ، ۵۸). [ا : راکھ + ف : دان (لاحقۂ ظرفیت) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ راکھ صف ، م ف.
یکسر خاک ، خاکستر . دھڑام سے گرا اور راکھ راکھ ہو گیا. (۱۹۸۳ ، ڈنگو ، ۱۲). [راکھ + راکھ (رک)].

۔۔۔سَر پَر ڈالنا محاورہ۔
(ہندو)سخت غم کی حالت میں یا خاوند کے مرنے پر عورتیں ایسا کرتی ہیں (جامع اللغات)۔

۔۔۔کا ڈھیر بَن جانا/بَنْنا محاورہ۔
خاک ہو جانا ، خاک میں مل جانا ، راکھ ہو جانا۔

بن گئی ہے راکھ کا اک ڈھیر میری زندگی
روگ اک ایسا لگا مجھ کو کہ میرا تن جلا

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۳۲)۔

۔۔۔کا ڈھیر ہو کَر رَہ جانا محاورہ۔
راکھ کا ڈھیر بن جانا ، جل کے خاکستر ہو جانا (جامع اللغات)۔

۔۔۔کَر دینا محاورہ۔
تباہ کر دینا ، برباد کر دینا ، جلا کر خاکستر کر دینا۔

زمیں ہی کو نہیں جو کھرے سمندروں کو بھی راکھ کر دیں
اذیتیں جن کو سوچنے ہی سے آدمی کانپ اُٹھے

(۱۹۷۰ ، مصطفیٰ زیدی ، شہر آذر ، ۵۹)۔

۔۔۔وا کھ امث۔
راکھ وغیرہ ، خاک دُھول ، دُھول مٹی (ماخوذ : جامع اللغات)۔
[راکھ + وا کھ (تابع)]۔

۔۔۔ہو جانا/ہونا محاورہ۔
۱. جل کر خاکستر ہو جانا ، خاک بن جانا۔

کوئی حاسد میں جب پڑے یہ شعر
راکھ ہو جائے رشک سوں جل جل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۸)۔ ۲. خاک میں ملنا ، مل جانا ؛ بالکل جل جانا ، جل کر مر جانا۔ جوں صبح ہوئی دیکھا کہ سب رفیق مرے راکھ ہو گئے۔ (۱۸۳۰ ، کربل کتھا ، ۲۳۹)۔ خادم تیسری جماعت میں تھا کہ ایک رات جھونپڑی میں آگ لگ گئی ۔ وہ باہر سو رہا تھا جھونپڑی کے بانس چٹائی کے ساتھ اس کی ماں بھی راکھ ہو گئی۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۵)۔

راکھ (۲) امذ۔
خار دار جھاڑیوں پر مشتمل جنگلات کو مقامی زبان میں راکھ کہتے ہیں (معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۲۰۰))۔[مقامی]۔

راکھات امذ۔
وہ زمینیں جو چراگاہ کے لیے چھوڑی جائیں(جامع اللغات)۔ [مقامی]۔

راکْھڑی (سک کھ) امث۔
ایک وضع کا زیور جو عورتیں سر پر پہنتی ہیں (جامع اللغات)۔ [راکھ (س : رَکھشا) + ڑی ـ ماتھے کا ٹیکا]۔

راکَھش (فت کھ) امذ۔
رک : راکشس۔ راج کنواری جلدی جلدی قدم اُٹھاؤ کہیں وہ راکھش پھر نہ آن پہنچے۔ (۱۹۲۳ ، پنجاب میل ، ۶۸)۔ [راکشس (رک) کا متبادل املا]۔

راکْھشَس (سک کھ ، فت ش) امذ۔
رک : راکشس۔ ' کھشسوں کی عملداری میں اوس نے (میگھ واہن) گوشت موقوف کرا دیا ۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۸۹)۔ راکھشسوں کے ایک غول نے رشی استھان کے پاس پڑاؤ ٹک بچا رکھی ہے۔ (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۲۰)۔ [راکشس (رک) کا متبادل املا]۔

راکْھشَسْنی (سک کھ ، فت ش ، سک س) امث۔
راکھشس کی تانیث۔ راکھشس دیو بھاگ کر اپنی بہن راکھشسنی کے پاس پہنچا۔ (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳)۔
[راکھشس + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

راکَھن (فت کھ) صف۔
راکھا ، رکھوالا ، تراکیب میں مستعمل۔ [راکھ ـ حفاظت + ن ، لاحقۂ صفت]۔

۔۔۔ہار/ہارا امذ ؛ صف۔
محافظ ، نگہبان ، رکھوالا

یوسف کھوپے راکھیا جنّے سوں ابراہیم
نوشہ راکھن ہار ہے حاکم اور حکیم

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۶۳)۔

وہ ہی ہے جو راکھن ہارا
جس کا آدات پاسارا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۷)۔[راکھن + ہار/ہارا ، لاحقۂ فاعلی]۔

۔۔۔ہار بَھئے مُجھ چار ، تو کیا بھئے دو کے بگاڑے کہاوت۔
جب میرا مددگار چار بازوؤں والا ہے تو انسان میرا کیا بگاڑ سکتا ہے جس کے دو بازو ہیں (جامع الامثال)۔

راکْھنا (سک کھ) ف م۔
رک : رکھنا۔

جان چھپیا راکھوں معانی پاؤں دونوں نشان
طاق لوچن میں چھپا او نور لوچن میں عجب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۵)۔

کہ بد نفس لاگا ہے انسان دنبال
اسی سے چھڑا راکھنا ذوالجلال

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۳)۔

کینہ نہ راکھ من میں سختی نہ کر بچن میں

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۶)۔

کس طرح اپنے ہو وہ مرد خدا
غیر کے احسان سے راکھے جدا

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۰۵)۔ [رکھنا (رک) کا قدیم املا]۔

راکھی امث۔
۱. (ہندو) وہ رنگین دھاگا یا ڈورے کی لچھی جو بہن اپنے بھائی کی کلائی میں باندھتی ہے ، نذر جو بھائی کی حفاظت کا ایک ٹوٹکا سمجھی جاتی ہے۔

بھی ہے ہر طرف کیا کیا سلونوں کی بہار اب تو
ہر اک گُل رُو پھرے ہے راکھی باندھے ہاتھ میں خوش ہو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۹). برہمن راکھی جس میں جواہرات پروئے ہوتے ... ہاتھ میں باندھتے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۷). شاہ عالم کے وقت سے تو سلونوں میں راکھی باندھنا ہولی دیوالی دسہرے کا تہوار منانا دہلی کے شاہی خاندان میں ایک عام دستور ہو گیا تھا۔ (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳). پچھلے سلونوں پر میں بھائی کو راکھی باندھ کر آ رہی تھی کہ بازار میں بڑی بھیڑ ملی۔ (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۵۹). لڑکی کا نام موہنی تھا۔ وہ میلے میں نظام (نظام لوہار) سے پھر ملی اور اس کی کلائی پر راکھی باندھ دی۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۲۶). ۲. (ہندو) **راکھی باندھنے کا تہوار جو ساون کے مہینے میں منایا جاتا ہے اور سلونو کہلاتا ہے۔** مغل حکمراں بڑے خوش مذاق اور نفاست پسند تھے اُن کو زندگی سے لُطف اندوز ہونے کا سلیقہ خُوب آتا تھا ... انہوں نے ہندو رانیوں سے شادی کی اور ہندوؤں کے تیوہاروں (بسنت ، دسہرہ ، ہولی اور راکھی وغیرہ) میں شریک ہونے لگے۔ (۱۹۷۵ ، پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۲۹۰). ۳. **رقم جو حفاظت کرنے کے عوض دی جائے ؛ وہ زمین جو چوکیدار کے گزارے کے لیے مقرر کی جائے** (پلیٹس)۔ [س : رَکشا रक्षा].

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) صف.
جس کی کلائی میں بھائی کی حیثیت سے راکھی بندھی ہو۔ اسی رانی (رانی کرناوتی) نے ہمایوں کو راکھی بند بھائی بنایا تھا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۵). [راکھی + بند ، باندھ ، باندھنا (رک) کی تخفیف].

ـــ بَنْدَھن (ـــ فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ.
راکھی باندھنے یا بندھوانے کی رسم۔ بادشاہ نے خوشی خوشی راکھی بندھوائی ... لیجیے راکھی بندھن کی رسم قلعے کی رسموں میں شریک ہو گئی۔ (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۷). عزم و اتحاد کو مضبوط کرنے کے لئے راکھی بندھن کی رسم ادا کی گئی۔ (۱۹۷۷ ، ہندی اُردو تنازع ، ۲۳۷). [راکھی + بندھن (رک)].

راگ امذ.
۱. **موسیقی کے مانے ہوئے ضابطوں کے مُطابق سُروں کی بندھی ہوئی ترتیب۔**

چھو راگ چھتیس ہے بھارجا
نہ ہوے نہ ہوے کدہیں سارجا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۷).

واں کے ہے بخت الست ابھاگا و دگر بخت (است) بھاگ
فارسی آمد سرود (و) ہند (و) ی گویند راگ

(۱۶۲۰ ، خالق باری ، ۹۲).

مری آہنگ پر رکھ گوش دل یار
کہ ہندی راگ ہیں چھ سن بیان وار

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۲). اس کے سامنے چھ راگ چھتیس راگنیاں آٹھ پہر ... اس کی سیوا میں ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی تھیں (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۲). اہلِ ہند کے نزدیک راگ چھ ہیں اوّل بھیروں دوسرے مالکوس چھٹے دیپک۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۰). یہ لذّت کہ پراگندہ واقعات دراصل کسی ایک ہی مخفی واقعہ کے مظاہر ہیں اسی طرح کی لذت ہے جو کسی گویے کو پراگندہ آوازوں کے ایک نغمے یا راگ میں مُنتظم کر دینے سے حاصل ہوتی ہے۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۵۸).

جینا ہے تو دُکھ بھی ہے سُکھ بھی رونا بھی ہے ہنسنا بھی ہے
ساز ایک ہی ہوتا ہے جس پر سب راگ بجائے جاتے ہیں

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۱). تلسی داس ، سور داس اور میرابائی کی تصانیف میں گیتوں کا ایک بڑا ذخیرہ پایا جاتا ہے اُن کے گیتوں میں شعریت اور ادبیت بھی ہے۔ راگ اور راگنیوں میں گائے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۵۹). ۲. (i) **گانے کا عمل ، نواگری ، موسیقی۔** باغ سے لے کر شہر تائیں دو رستہ کسی تختوں کے اُوپر و زمین پر راگ اور ناچ کریں۔ (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸). اکثر اوقات راگ کی مجلس میں جانا۔ (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۸۹).

راگ کو عطائی بھی لو راگ سکھاتا ہے
کوئل کو گلے بازی اک کاگ سکھاتا ہے

(۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۵۷). (ii) **نغمہ ، آہنگ ، نشک۔** آواز راگ کی سونا ، کھڑا ہو نعرہ مارا اور ان لوگوں کو اس بدعت سے منع کیا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۱).

یہ سماں باغ کا یہ فرش و لباس
راگ اور رنگ کا بھی کرلو قیاس

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۵).

نُہ ہوں میں شکوے سے یوں راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰).

کیا راگ ہے کیا لَے کاری ہے
اک وجد کا عالم طاری ہے

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۸۹). میر کا یہ مخصوص راگ وہ نشتر ہے جس کے اثر تک کوئی اور شاعر نہیں پہنچ سکا۔ (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۰۷). (iii) **سُر یا آواز کی ہم آہنگی۔** تمام آوازیں راگ اور تال سے درست نہ تھیں۔ (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۵۱). (iv) **گیت ، ترانہ۔**

ہم درد کا گانا ہے تُمن بزم منے راگ
ہر تیہہ کے کھونٹے بنا ہے میرا جیا تلغ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۳). شہر کو آئین بندی کیا ، گویے راگ شروع کیے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۲). راگ اور ملار گانے کی صدا آتی تھی۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۸۵۹). زمین و آسمان کے سچے مالک ... تو وہ جس کی قدرت کا راگ فلکِ نیلوفری نے تاروں کو گود میں لیے رات بھر گایا۔ (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۳). ۳. **قصہ ، تذکرہ ، بیان۔** وہی قومی ترقی یا تنزل کا راگ بار بار گایا جائے۔ (۱۹۰۳ ، مکاتیب حالی ، ۵۰). احمق چلا ہے یہاں آزادی کا راگ الاپنے۔ (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۰۵). اُن کی تعریف اور توصیف کا راگ الاپنا شروع کر دیا۔ (۱۹۳۳ ، جنتو نگاہ ، ۱۷۳). تم میری جگہ ہوتے تو کوئی اور ہی راگ الاپتے۔

(۱۹۵۹ ، وہی ، ۷۶). یونس احمد نے ... بےشُمار کہانیاں ترجمہ کر کے بھیجیں لیکن ان میں اکثر اعلیٰ پائے کی نہیں تھیں بس آگ ، خُون اور بغاوت کا راگ تھا. (۱۹۸۳ ، سرِی زندگی فسانہ ، ۳۹۷). **اف : الاپنا ، گانا. ۴. (مجازاً) جھنجٹ ، جنجال ، جھگڑا ، قیل.** ابھی لشکر تک میں پہنچی نہیں کہ آپ نیا راگ لائے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۲۱).

> یہی روگ جی کا یہی راگ جی کا
> بجاتی ہے ہر سانس چاہت کا لہرا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۱) **۵. دھوکا ، فریب ، جُھوٹی تسلّی** کسی کو راگ کسی کو دھوکا ، خُدا ایسے دغاباز فقیروں ... سے سب کو بچائے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷). عامل عاقل نے صاحبزادی کے کان میں کہا ... میں تمہارا بھید کسی سے نہ کہوں گا ، صاحبزادی راگ میں آگئیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۶) **۶ (سیف بازی) آہنی موزہ جو پوری پنڈلی اور گھٹنے کو ڈھکے رہے** (اپ و ، ۸ : ۵۵). [س : राग].

۔۔۔آلاپ (۔۔۔فت ا) امذ.
(موسیقی) راگ کے بول شروع کرنے سے پہلے اس راگ کے مخصوص سُروں کو دوہرانے کا نام جس میں موسیقار اپنے گلے کا کمال دکھاتا ہے.

> دل محوِ دہر سے ہے نئی اک الاپ میں
> میں مُنتظر کہ راگ کا مکھڑا دکھائی دے

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۹۶). [راگ + الاپ (رک)].

۔۔۔الاپنا محاورہ.
۱. راگ کے مخصوص سُر گلے سے نکالنا ، تانیں لگانا ، گانا.

> جب الاپے انہوں نے راگ اس آن
> تان کے ساتھ اس کی نکلی جان

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۰۷) . **۲. (کنایۃً) کوئی ایک بات گھڑی گھڑی کہے جانا.** گاندھی جی نے ایک ہاتھ میں لیا اکتارا جس پر ... مساوات کا راگ الاپا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۹). لطافت نے ... اُلٹا اُن کی تعریف و توصیف کا راگ الاپنا شروع کر دیا. (۱۹۴۳ ، جنتو نگہ ، ۱۷۳). کرپا رام اپنا راگ الاپ رہے تھے اور میں کشمکش میں پڑ گیا تھا. (۱۹۸۲ ، سرِی زندگی فسانہ ، ۱۵۰).

۔۔۔باجا امذ.
(موسیقی) ساز ، سُریلے باجے جن میں انسان کی آواز کے بول بجیں یا جس کی آواز میں لے اور سُر ہو (اپ و ، ۳ : ۱۵۶). [راگ + باجا (رک)].

۔۔۔بجانا محاورہ.
(موسیقی) باجے میں دُھن بجانا (مہذب اللغات).

۔۔۔بُھول جانا محاورہ.
مقدور یا حواس جاتی رہنا (جامع اللغات).

۔۔۔بھی اپنے وقت کا اچھا ہوتا ہے کہاوت.
ہر چیز اپنے موقع پر اچھی ہوتی ہے (جامع اللغات).

۔۔۔پٹّی (۔۔۔فت پ ، شد ٹ) امث.
دھوکہ ، فریب ، دم جھانسا. اب ایک بات تو تم ہماری مانو ذرا راگ پٹی سے کام لو ... آتے جاتے گلی میں سب سے علیک سلیک اور مزاج پُرسی شروع کرو. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۲۸). [راگ + پٹی (رک)].

۔۔۔پٹّے (۔۔۔فت پ ، شد ٹ) امذ ؛ ج.
رک : راگ پٹی. مولانا اودھ پنچ سے کچھ مخفی نہیں ... ایسے راگ پٹے سیکڑوں سن چکے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۹). [راگ + پٹے (رک)].

۔۔۔پوڑنا محاورہ.
لمبا قِصہ چھیڑنا ؛ ضِدّی بچے کا رونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)

۔۔۔جمانا محاورہ (قدیم).
رک : راگ الاپنا.

> جو گاون وو شہ گون گماتے اتھے
> سوراں پہ وو راگاں جماتے اتھے

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۲۵).

۔۔۔چھانا محاورہ.
ہم مزاج یا ہم آہنگ ہونا ، میلان و اعتبار کے لحاظ سے متّحد ہونا (جامع اللغات).

۔۔۔چھیڑنا ف م.
۱. ساز بجانے یا گانے کی اِبتدا کرنا نیز کوئی راگ گانا. میں پیانو پر جو ناشتے کی میز کے قریب ہی رکھا ہوا ہے کوئی راگ چھیڑ دیتا ہوں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲). کبھی رات کے وقت کولھو پر بیٹھا دیپک راگ چھیڑ رہا تھا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۳۶). **۲. ذکر کرنا ، کوئی قِصہ یا بات کہنا.**

> ، راگ اور کوئی چھیڑ کہ لذّت بھی ملے
> بیکار ہیں سب یادِ مُخالف کے گلے

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۲۹).

۔۔۔داری امث.
موسیقی جاننا ، راگ بدیا ، راگوں سے واقفیت ہونا. یہ گروہ بہت ذوق و شوق سے غزلیں گاتا تھا راگداری کے کرشمے دکھاتا تھا. (۱۹۵۷ ، یدبیضا ، ۴۴۴). اسی طرح وہ راگ داری کے ایک ایک راگ اور ایک ایک ریشے سے واقف تھے. (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۱۸). وہاں اسے موسیقی کی چاٹ لگ گئی راگ داری نے اُسے دیوانہ بنا دیا. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۳۰۲). [راگ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔دینا محاورہ.
دھوکا دینا ، جُل دینا ، فریب دینا ، جھانسا دینا ؛ جُھوٹی تسلّی دینا. تکاتر استانی جی کو راگ دے فرزندی کے بہانے ایک لڑکی کو قبضے میں لے مٹی پلید کر چکی تھی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۰۲).

۔۔۔دھاری صف.
بہت بڑا گوّیا ، بہت ماہر موسیقار . بڑے بڑے گُنی راگ دھاری

پیر خان جی کا لوہا مان گئے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۸).
[راگ + دھاری (رک)].

---راگنی (---سک گ) امث.
(موسیقی) راگ اور راگنیاں . موسیقی کی باریکیاں اور جُزئیات.

جوڑی جو ملی بنے بنی کی
سنگھت ہوئی راگ راگنی کی

(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۳۳). وہ (عطیہ بیگم فیضی) مصر بھی گئیں اور فراعنۂ مصر کے زمانے کی تہذیب کی تاریخ کے سلسلے میں ان کا مطالعہ خاصا وسیع تھا اُس زمانے کے راگ راگنیوں کی شکلیں امراؤ بندو خان اور دوسرے گانے والوں اور گانے والیوں کو بتا کر ان سے گوائیں. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۸).
[راگ + راگنی (رک)].

---(و) رَنگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
گانا بجانا ، رقص و نغمہ ، رنگ رلیاں ، سامانِ عیش و نشاط ، موسیقی وغیرہ.

اتال اے سہیلی نہ کر توں درنگ
بجایا رسوں آج خوش راگ و رنگ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۰).

اور وہاں ہو رہا تھا راگ و رنگ
ناچ ہوتا تھا باجے تھی مردنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۴). اسی دن سے راگ رنگ شروع ہوا. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۱۳۷). انھیں کسی کے مرنے جینے کی کیا فکر اپنے راگ رنگ سے مطلب ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۴). [راگ + و (حرف عطف) + رنگ (رک)].

---رَنگ بُھول جانا محاورہ.
کسی وجہ سے عیش و عشرت کی طرف توجہ نہ رہنا (جامع اللغات).

---سَب بُھول گئے فقرہ.
حواس باختہ ہو گئے ، اوسان خطا ہو گئے (محاوراتِ ہندوستان ؛ جامع اللغات).

---گانا / گایا بجانا محاورہ.
۱. کسی کا بار بار ذکر یا تعریف و مدح سرائی کرنا. صدیوں تک اس ہیرو کا راگ ہندوستان میں گایا جائے گا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲). حالی نے .... نئے خیالات کا راگ گایا اور عہدِ جدید کی سب سے اوّل نمائندگی کی. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۲ : ۵۳). **۲. کوئی بات بار بار کہنا ، رٹے لگانا.** تمہارا میاں ڈھونڈتا ہوا یہاں آتا ہے کہ نہیں اور آتا ہے تو کیا راگ گاتا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش رُبا ، ۳ : ۲۰۶). کہہ دیا کہ آج نہ جاؤں گی مگر تم وہی راگ گائی ہو. (۱۹۱۳ ، حُسن کا ڈاکو ، ۱ : ۵). **۳. (طنزاً) بلند آواز سے رونا ؛ (بچوں کا) روں روں کرنا** (فرہنگِ آصفیہ). **۴. گیت گانا ، نغمہ شروع کرنا** (مہذب اللغات).

---لانا محاورہ.
۱. فیل مچانا ، جھگڑا نکالنا ، ستانا ، لڑنے کو تیار ہونا.

روز دو چار کے رونے کی صدا آتی ہے
راگ لاتا نہیں یہ چرخ ستمگر کس دن

(۱۸۵۴ ، غُنچۂ آرزو ، ۱۰۳). فلکِ فتنہ ساز راگ لایا یہ اپنی دُھن میں بیٹھے تھے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۷). **۲. ضد کرنا ؛ خفا ہونا ؛ بے وجہ یا بے محل آزردہ ہونا.**

واں جا کے وہ سوچی اس کو بے لاگ
لے چلیے تو راجہ لائے کا راگ

(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۳۸). **۳. جوش یا ولولے میں آنا ، وجد میں آنا یا حال کھیلنا.**

وجد میں آ کے راگ صوفی لائیں
شیخ و زہاد اپنی اپنی گائیں

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۱۵۵).

سرسوں پُھولی بسنت آئی
ہولی پھاگن میں راگ لائی

(۱۹۱۱ ؟ ، کلیاتِ اسمٰعیل میرٹھی ، ۹).

اچھا میں راگ لایا کہ دیوانہ ہو گیا
گانے ہی گانے ختم سب افسانہ ہو گیا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲۲).

---مالا امث ؛ امذ.
۱. موسیقی کے اصولوں کی کتاب ، موسیقی کے ایک رسالے کا نام جس میں تصویروں کے ذریعے اصلی اور ذیلی سُروں یا طرزوں کی تاریخ پیش کی گئی ہو.

گونوں کا دھن تھا راگ مالا
کہ جب جو راگ چاہا سو نکالا

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۷۵).

کہا کلارنگ کریں تیرے سبھی اعدا یوں
راگ مالا میں کھنچی جیسے کہ ہو صورتِ نٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۱). **۲. (مجازاً) طویل داستان ، لمبی چوڑی کہانی ، کسی شخص کی آپ بیتی یا رام کہانی.** وہ ہم کو کوسیں گے کہ کہاں کا راگ مالا چھیڑا جس کا اور چھور نہیں . (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۳۸). چھوڑو یہ راگ مالا جوانی کی باتیں سنو. (۱۹۵۰ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۲۰۰). **۳. (کنایۃً) جعل سازی ، فریب ، دھوکا.**

مگر میں نے نہ اس پر ہاتھ ڈالا
کہ تھا وہ اور ہی کچھ راگ مالا

(؟ ، الف لیلہ نومنظوم (مہذب اللغات)). [راگ + مالا (رک)].

---مالا چھیڑنا محاورہ.
طُول طویل کہانی یا سرگذشت سُنانا یا شروع کر دینا ، قصّہ چھونا. وہ ہم کو کوسیں گے کہ کہاں کا راگ مالا چھیڑا جس کا اور چھور نہیں (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۳۸).

---مَچنا محاورہ.
دُھوم پڑ جانا ، شہرت ہونا ، چرچا ہونا. سارے شہر کو عجیب ایک طرح کی خُوشی ... حاصل ہوئی کہ ... گھر گھر راگ مچ گیا . (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۴).

---**میں آنا** محاورہ.
دھوکے میں آنا ، فریب کھانا. ریحانہ دُور اندیش عورت تو نہ تھی مگر ایسی بھول بھی نہ تھی کہ راگ میں آ جاتی . (۱۹۲۳ ، بچہ کا کرتا ، ۱۱). خواجہ صاحب باپوڑی صاحب کے راگ میں آگئے. (۱۹۵۷ ، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۳۱۰).

---**نِکالنا** محاورہ.
راگ چھیڑنا ، فیل لانا ، چھیڑ چھاڑ کی باتیں کرنا (مہذب اللغات).

---**وِدّیا** (---کس و ، شد د بکس نیز سک د) امذ.
فنِّ موسیقی یا فنِّ موسیقی کی کتاب ؛ راگ داری ، موسیقی کا علم و فن. انہی دنوں میں ایک جوگی آ نکلا جو راگ وِدیا کا استاد تھا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۳) گورداسپور میں ماموں کی بیٹھک موسیقی کا دھرم شالہ ہوا کرتی تھی. بے سہارا شوقین فن کے دیوانے ... حسبِ توفیق راگ وِدیا میں سے کچھ کچھ لے کر یا دے کر چلے جایا کرتے تھے. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۰۲). [راگ + وِدیا (رک)].

راکا امذ.
ایک وضع کا سلاح جنگ ، حفاظتی سلاح جنگ . امیر نے تمام تبرکات ... موزے راگے ، و چار آئینے وغیرہ ... کو ذاتِ با برکات پر اپنے آراستہ کیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۴۴). یہ کہہ کر مونڈھا سامنے کیا کہ اس پر سپر شمشیر و زرہ موزے راگے وغیرہ رکھے تھے. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۸۶). [راکھا ، س : رکشک [illegible] - حافظ].

راکڑدولا (فت ک ، سک ڑ ، و مج) امذ.
(طب) ایک بیل دار درخت جس کے پتّے کالی زیری کے پتوں کی طرح لیکن اُن سے قدرے بڑے ہوتے ہیں ، پُھول باریک اور زرد اور پھل تین عدد ایک جگہ ملے ہوئے لگے ہوتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۷). [مقامی].

راگنی (سک گ) امث.
۱. تقسیم کے لحاظ سے چھ راگوں کے چھتّیس شعبوں میں سے ہر ایک شعبہ.

سب گاہکوں کے کیوں نہ میاں ہوئے آبرو
سر جن کا ہو غُلام سدا راگنی سریت

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۵). اس کے سامنے چھ راگ چھتّیس راگنیاں ، آٹھ پہر روپ بندھوں کا سا دھرے ہوئے اس کی سیوا میں ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی تھیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۲). الغرض موسیقی سُر ، راگ ، راگنی بھارجے ، تال سے مُشتمل ہے. (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۳). ۲. دھن ، ترنم ، آواز. پرند اپنی اپنی راگنیوں سے روزِ روشن کو رُخصت کر کے شبِ سیاہ کا استقبال کر رہے تھے. (۱۹۱۸ ، گردابِ حیات ، ۸۷). باربد نے متعدد راگنیاں خود ایجاد کی تھیں . (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اِسلامیہ ، ۳ : ۶۷۳). ۳. (مجازاً) خود سر اور فتنہ انگیز عورت (علمی اُردو لُغت) ۴. قصّہ ، بیان اب پاکستان میں اُردو ہندی تنازع کی باتیں نہ کرو یہ گزرے وقت کی راگنی ہے. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں

نفاذِ اُردو کی داستان ، ۱). [س : [illegible]].

---**آ کے / سامنے کھڑی ہونا** محاورہ.
جب کسی بہترین گانے یا ماہر گلوکار کی تعریف مقصود ہو تو کہتے ہیں

وہ ناچنے کیا کھڑی ہوئی تھی
خود راگنی آ کھڑی ہوئی تھی

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۳۷).

حُسنِ آوازِ گُلو کے صدقے
راگنی آ کے کھڑی ہوتی ہے

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

وہ قدِ زیبا کہ جیسے سُولی گڑی ہوئی ہو
بشر کی صُورت میں راگنی سامنے کھڑی ہو

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۵۱).

راگول (و مج) امذ.
دھات کی ایک قِسم . اقسام اس دھات کی بہت ہیں چند نام ... راگول. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۷۳). [مقامی].

راگی (الف) صف مذ.
ماہرِ فنِّ موسیقی ، موسیقار ، گویّا.

راگی کو عطائی بھی لو راگ سکھاتا ہے
کوئل کو کبھی بازی اک کاگ سکھاتا ہے

(۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۵۷). راگ تو راگی کی انگلیوں سے پُھوٹتا ہے اور اب تو میری خواہش ہے کہ میں درختوں کے تنوں پر انگلیاں پھیروں اور اس سے راگ پُھوٹیں. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۳۱). (ب) امث. ۱. باجرے سے مُشابہ غلّہ جسے عموماً غریب لوگ چاول کے بدلے اِستعمال کرتے ہیں وہ مُختلف قِسموں اور رنگوں کا ہوتا ہے. عام لوگوں کی خوراک راگی ہے جس کو بنانیے یاں لجھنا کہتے ہیں. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، جنوری ، ۷۶). جب میتھی کی فصل آب پاشی کاشت کی جاتی تو اُس کے بعد جوار یا راگی بوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۵۵). ۲. (کاشت کاری) کیاری ، مٹی چڑھانے کی بھڑوی. اس سے آبپاشی کرنے کے لئے یا ایکھ ، آلو وغیرہ بونے کے لئے راگیاں ، بہے وغیرہ بناتے ہیں. (۱۹۱۶ ، علمِ زراعت ، ۶۰). [س : [illegible]].

راگیا (سک گ) امذ.
دھوکا دینے والا ، فیل کرنے والا ، بے پر کی اُڑانے والا. پیسوں وعدے کیے مگر آج تک ایک پیسہ نہیں ادا کیا. جب کہو ایک نہ ایک عُذر کر دیتا ہے. بڑا راگیا آدمی ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۵۷). [راگ + یا ، لاحقۂ صِفت].

راگیری (ی مج) امذ.
(موسیقی) راگ کی ایک قِسم. کھماج ٹھاٹھ ... اس میں یہ راگ شامل ہیں ... راگیری جے جے ونتی ، گنڈ ملار ، نٹ ملار تلک کامود ، ... نارائنی. (۱۹۶۷ ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶). [مقامی].

رال (۱) امث.
۱. درختوں کا گوند ، ایک گوند کا سا نباتی مادّہ جو بہت جلد آگ

پکڑ لیتا ہے اور پانی میں نہیں گھلتا ہے ۔ جوف دونوں کا خالی رہے اس میں رال اور باروت بھر دو ۔ (۱۸۳۶ ، سرورِ سلطانی ، ۲۶۲)۔ مرکزی تجربہ گاہ کراچی نے ایک ... چپکانے والا مادہ یا رال تیار کرنے کا ایک طریقہ وضع کیا ہے (۱۹۶۵ ، کاروانِ سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۲) ۔ ۲. رال وہ شے ہے جو لزبن تائن سے روغن لزبن تائن کشید ہونے کے بعد بچتی رہ جاتی ہے (ماخوذ : مخزائن الادویہ ، ۳ : ۱۴۸)۔ چرخا۔ اس رسّی پر ایک تاگا سوتا رنگا ہوا رال سے رنگ کر باندھتے ہیں ، اس کو صال کہتے ہیں۔ (۱۸۲۸ ، توصیفِ زراعات ، ۵۷)۔ جب تیل قطرہ قطرہ کر کے قدرتی طور پر نکل آتا ہے تو اس سے مٹی کا تیل (پٹرولیم) روغن نفت اور رال (اسفالٹم) وغیرہ اشیا پیدا ہوتی ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادیِ سائنس (ترجمہ) ، ۲۲۲) ۔ رال جو موم جامہ یا دوسری چیزیں بنانے کے کام آتی تھی یا تو دریائے سندھ کے داہنے کنارے کے شہر عیسیٰ خیل سے منگائی جاتی تھی یا بلوچستان سے (۱۹۵۹ ، وادیِ سندھ کی تہذیب ، ۱۱۷)۔ [مقامی]۔

---اُڑانا محاورہ۔

رال کو جو ایک طرح کا اِشتعال پذیر گوند ہوتا ہے آگ دکھا کر باروت کی طرح اُڑانا.

دکھاتی ہوئی سوزِ دل دُور سے
اُڑاتی ہوئی رال کو نُور سے

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۰۵)۔ رات بھی ... آتشِ کہکشاں سے نور کی رال اُڑاتی ہوئی ستاروں کی مالا پہنے پرستان میں آئی۔ (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۱۱۰)۔

رال (۲) امث.

۱. لعابِ دہن ، تھوک ، وہ لُعاب جو (عموماً) کمسن بچّوں یا بوڑھوں کے منہ کے کنارے سے بے اِختیار ٹپکتا ہے.

تبِ سوزِ دل کا عیاں منہ سے حال
اُڑاتی چلی اپنی آہوں سے رال

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۹۸)۔ وہ موری ہے جو کہ مستی میں رال سور کے منہ سے ٹپکے تو وہ اپنی منقار میں لے لے۔ (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۹۳۸)۔ روٹی کا ٹکڑا ... بچّے کے منہ کی رال سے لتھڑا ہوا۔ (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۲)۔ ۲. (سلوتری) **مویشیوں کے حلق کے بیماری کا نام جس میں ان کے منہ سے پانی جانے لگتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۹۸)۔ [س : لا لا]۔

---بَر (---فت ب) امذ.

(خیاطی) رال بند ، سینہ بند ، پِب ، ہنسلی بند (ا پ و ، ۲ : ۱۳۵)۔ [رال + بر (۹)]۔

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.

وہ مخصوص وضع کا موٹا چھوٹا سا کپڑا جو بچّوں کے گلے میں اس لیے ڈال دیتے ہیں کہ رال بہنے سے کپڑے خراب نہ ہوں ، پِب (مہذب اللغات ؛ ا پ و ، ۲ : ۱۳۵)۔ [رال + بند (رک)]۔

---بہنا ف ل ، محاورہ۔

لعاب کا منہ سے جاری ہونا ، جی چاہنا ، رغبت و خواہش ہونا ، منہ میں پانی بھر آنا ، رال ٹپکنا.

کیا اُس آتش باز کے لونڈے سے اتنا شوق میرؔ
بہ چلی ہے دیکھ کر اس کو تمہاری رال کچھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۴۰)۔ بیکاری کی حالت میں تھوک زیادہ آتا ہے اور نیند کی صورت میں رال زیادہ بہتی ہے۔ (۱۹۳۶ ، شرحِ اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۸)۔

---ٹپکانا ف م ، محاورہ۔

رال ٹپکنا (رک) کا متعدی۔ اور مُفت کے مال پر رال ٹپکانے والی جیبھا! چُھری سے تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے جائیں تو اُچت ہے۔ (۱۹۲۱ ، ہتی پرتاب ، ۳۰)۔ رُک جائیے ، بس اتنی دیر کے لیے کہ شعلہ جس پر آپ نے رال ٹپکائی ہے بل کھا کر آپ کے اوپر لپکے بس اتنا صبر کیجیے ۔ (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۷۵)۔

---ٹپک پڑنا / ٹپکنا ف ل ، محاورہ۔

۱. لُعاب یا رطوبت کا منہ سے نکلنا یا بہنا یا ٹپکنا. منہ سے شراب کے نشے میں رال ٹپک رہی تھی۔ (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۰۳)۔ ۲. **کسی مرغوب شے کو دیکھ کر منہ میں پانی بھر آنا ؛ بہت راغب ہونا ؛ لالچ آنا .** حلوا تر دیکھ کر اس کی رال ٹپک پڑی۔ (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۱۰۶۵)۔ برنارڈشا نے ایک بار دیکھا تو رال ٹپک پڑی ۔ (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۵)۔

---ٹپکی پڑنا محاورہ۔

کسی شے کی رغبت کے مارے بیتاب ہو جانا ، رغبت یا خواہش مندی کا بے حد نمایاں ہونا.

آنکھ اچھے سے سب کی لڑتی ہے
تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے

(۱۸۶۹ ، بہارِ عشق ، ۱۳)۔

---گِرنا محاورہ۔

رک : رال ٹپکنا.

کیا شوقِ بوسۂ لبِ شیریں کروں بیاں
اس پر تو میری رال ہی اے یارو گر پڑی

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات))۔

رال (۳) امث.

موٹی وضع کا چرواہوں کا تیار کیا ہوا کمبل. رال موٹے تانے بانے کا بُنا ہوا دبیز چادرا ہندوستان کے میدانی علاقوں میں اس کا چلن بہت کم ہے البتہ پہاڑی مقامات پر بہت کارآمد ہوتا ہے۔ (۱۹۳۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۲ : ۹۶)۔ [مقامی]۔

رالا امذ ، امث ؛ رک رالہ.

۱. کئی طرح کے اناج کا مجموعہ نیز ایک اناج کا نام.

تیرے ہونٹاں کے کنج میں تل دسیا منج
مگر سُرخک نے پکڑی مو میں رالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۵)۔

میں دیا تھا پیرے کو جو تجھے
یہ ہوا رالہ سو حیرت ہے مجھے

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۸۱). ۲. **چکّی کے دونوں پاٹوں کو حسبِ ضرورت علیحدہ رکھنے والی آڑ جو اُن کو ایک دُوسرے پر جمنے نہ دے۔ یہ آڑ عام طور سے بھپل کا چھلکا یا کپڑے کی دھجی** کی بنی ہوئی چھوٹی سی اینڈوی ہوتی ہے جو مانی کے سوراخ یا کیلی میں لگادی جاتی ہے اِس کی وجہ سے اُوپر کا پاٹ نیچے کے پاٹ سے رالے کی موٹان کے برابر اُوپر کو اُٹھا رہتا ہے۔ دال یا دلیا بنانے میں اس کی بڑی ضرورت ہوتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۰۷). ف ؛ ڈالنا ، رکھنا ، نکالنا. [رال ، رلنا (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

رالنا (۱) (سک ل) ف م.
چرخے کی مال پر رال (ایک نباتاتی شے) چڑھانا یا رال سے مانجھنا تا کہ اس میں ایک قسم کا کُھردراپن پیدا ہو جائے اور تکلے پر پھسلے نہیں (ا پ و ، ۲ : ۱۰٦). [رال + نا ، لاحقۂ مصدر].

رالنا (۲) (سک ل) ف م.
ملانا ، آمیختہ کرنا (پلیٹس). [پ : रालना].

رالی امث.
پُھنا ہوا غلّہ ، بہت معمولی کھانا (پلیٹس) [رالا (رک) کی تانیث].

رام (۱) صف.
۱. **بے حد فرماں بردار ، کمال درجے کا مُطیع.**

نہ کھایا کبھی پیٹ بھر کر طعام
اگرچہ دو عالم اتھا اُس کا رام

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۳). زاہد نے بادشاہ سے کہا اگر تیرا نفسِ سرکش رام نہو تو میرا تیسرا رقعہ معتمدِ خاص تیرے سامنے پیش کرے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۵۵). پنجاب کے قدیم باشندے بھینسیں پالتے تھے ... ہاتھیوں اور گینڈوں کو رام کرنے کا ملکہ رکھتے تھے . (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۱) . ۲. **مانوس ؛ زیرِ اثر.** جب اس عورت نے دیکھا کہ مُجھے یہ شخص نہیں ستاتا دن بدن اسکی وحشت کم ہوئی اور رام ہوتی چلی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۰).

روز بھڑکاتے ہیں اب اسکو رقیبِ اوباش
غیر ممکن ہے کہ دو دن بھی وہ بُت رام رہے

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱٦۸). برق و چالاک سامنے شاہ کے آئے برق نے کہا اے شہر یار آج چالاک نے کیا نایاب عیّاری کی ہے کہ آہوے وحشی کو رام کیا (۱۹۰۲ ، طلسم ہوشربا جمشیدی ، ۳ : ۳۹۷). [ف : رام ؛ آوستا : رم ؛ قب : س : رم रम - دبنا].

ـــ رہنا محاورہ.
فرمانبردار رہنا ، مُطیع رہنا ، مانوس ہونا.

تُجھ کو لازم ہے کہ اس سے رام رہ
رام رہ اور رام صبح و شام رہ

(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۲۳).

ـــ کرنا محاورہ.
۱. **مُطیع بنانا ، فرمانبردار کرنا ، راہ پر لانا.** دل کو تل میں رام کروں گا تیری خاطر یو کام کروں گا. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۲۰).

چشمِ بُتاں میں ہمارا بڑا سا کافر تھا
کیا ہے رام میں اس کوں خدا خدا کر کے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸۸).

اُس بُتِ تُندخُو کو رام کیا آفریں اے امیر کام کیا

(۱۸۸۸ ، گوہرِ انتخاب ، ۳۰۵). برق و چالاک سامنے شاہ کے آئے برق نے کہا اے شہر یار آج چالاک نے کیا نایاب عیاری کی ہے کہ آہوئے وحشی کو رام کیا (۱۹۰۲ ، طلسم ہوشربا جمشیدی ، ۳ : ۳۹۷). محبوب کے والدین کو عملِ کنویسنگ سے ہی رام کیا جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۳٦). ۲. **سدھانا ، قابُو میں کرنا.** ایک شخص گھوڑے کا رام کرنے والا اور ہلانے والا مشہور تھا. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانتظار ، ۱۰۵).

ـــ ہونا محاورہ.
مُطیع ہونا ، زیرِ فرمان ہونا ، فرمانبردار ہونا ، تابع ہونا ؛ راہ پر آنا.

تُو جھروکوں میں جو بیٹھے آ کے بہرِ عدل و داد
شیر و آہو گھاٹ پر جمنا کے ہوں آپس میں رام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۷٦) . اُس کے بڑے بھائی ... نے بھی پل چل کی تھی لیکن چند دنوں کے بعد وہ بھی رام ہو گیا. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۱۹). دس ہزار بگاڑ دئے مگر وہ پھر بھی رام نہ ہوئی. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ہوائی ، ۹۸).

رام (۲) امذ.
۱. **(ہندو) پروردگار ، پرمیشر ، خداوند ؛ (مجازاً) بڑا.**

دربار سا باشنشٹ توں توہیں کرشن توہیں رام
تجھ بن کویو اور ناں تو راونٔ کہیں کعں نام

(۱٦۵۴ ، گنج شریف ، ۷۱).

تو ہے ہم پہ بھی رام کی بس دیا
عطا سیم و زر اس نے اتنا کیا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۳۴). ۲ **(ہندو) پرسرام اور رامچندر جی کا لقب ؛ خُوش کُن ، حسین.**

ہر بول میں معرفت کی بانی سیتا کی نہ رام کی کہانی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۱).

ہنوز رام کی ذُرّیت اس جہان میں ہے
کوئی زمین پہ راون کے خاندان میں ہے

(۱۹۳۱ ، نقوشِ مانی ، ۱٦٦). ۳. **(موسیقی) ایک راگ کا نام.** اس میں بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بھلا دیے گیے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں آسا .. رام ، کمال کوسم اور چمپک وغیرہ. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳٦۰). ۴. **علمائے اسلام اور فقہائے ہیئت کے پاس ایک اُنگل چھ جَو کا ہوتا ہے اور چار اُنگل کا ایک رام کہلاتا ہے.** رام کو ہندی میں مُٹھی اور عربی میں قبضہ کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، فرہنگِ عثمانیہ ، ۲۵۳). [س : رام राम].

ـــ باس امذ.
ایک قیمتی کپڑا. ایک روز رام اوتار اپنے پکّے پر بٹھلا کر اسٹیشن

سے لائے تھے وہ رام باس کی سرخ ساری پہنے جھکو پھکو رقق اتریں۔ (۱۹۵۲ء، آگ کا دریا، ۳۲۷)۔ [رام + باس (رک)]۔

---بانس (---غنہ) امذ۔
ہاتھی چنکھاڑ؛ سزا کے طور پر دی جانے والی ایک مشقت۔
الہ آباد سنٹرل جیل میں چکّی کی مشقت سب سے زیادہ سخت ہے کیونکہ وہاں رام بانس یا ہاتھی چنگھاڑ کوٹنے کی مشقت موجود ہی نہیں ہے جو چکّی سے بھی بدتر سمجھی جاتی تھی۔ (۱۹۰۸ء، قید فرنگ، ۳۷)۔ کوئی دائم الحبس کی دھمکی دیتا ہے کوئی رام بانس کوٹنے کا خوف دلاتا ہے۔ (۱۹۲۵ء، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۲۸ : ۵)۔ [ا : رام + بانس (رک)]۔

---بٹائی (---فت ب) امث۔
(کاشت کاری) مالک اور کاشتکار کے درمیان برابر کی تقسیم فصل (ماخوذ : ا ب و، ۶ : ۲۷؛ جامع اللغات)۔ [رام + بٹائی (رک)]۔

---بُڑھائے سو بڑھے، بل کو بڑھا نہ کوئے، بَل کر کے راوَن بڑھا چھن میں ڈارے کھوئے کہاوت۔
خدا جس کو درجے میں ترقی دیتا ہے وہی ترقی کرتا ہے، راون نے اپنے بل بوتے پر بڑھنا چاہا تھا مگر پل بھر میں سب کچھ کھوا بیٹھا (ماخوذ : جامع الامثال؛ جامع اللغات)۔

---بنا دُکھ کَون ہَرے، برکھا بن ساگر کون بھرے لچھمی بن آدر کون کرے، ماتا بن بھوجن کون دھرے کہاوت۔
خدا ہی دکھ دور کرتا ہے، بارش ہی سمندر کو بھرتی ہے، دولت ہی عزت کراتی ہے اور ماں ہی کھانے کو دیتی ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات)۔

---بھجو فقرہ۔
پُرانی لکنے میں جب بھرا ہوا پُر اوپر آتا ہے تو بیل ہنکانے والے کو خبردار کرنے کے لئے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

---بَھروسا بھاری ہے کہاوت۔
جو بھروسا خدا کی ذات پر کیا جائے وہ ہر بھروسے سے بہتر و برتر ہے (ماخوذ : جامع الامثال؛ جامع اللغات)۔

---بَھروسے جو رہیں وہ پربت پر ہریائیں/بھروسے جو رہیں پربت پر لہرائیں، تلسی بروا باغ کے سینچت ہی کمھلائیں کہاوت۔
جو خدا پر بھروسا رکھتے ہیں وہ ہر جگہ سرسبز رہتے ہیں باغ کے بوٹے باوجود سینچنے کے سوکھ جاتے ہیں (نجم الامثال؛ جامع اللغات)۔

---بھگت (---فت بھ، گ) امذ۔
(ہندو) رام چندر جی کا پجاری۔ ہم کرتی تھیں تو بڑی سخت رام بھگت لیکن باقی کے سبھی دیوی دیوتاؤں سے سمجھوتا رکھتی تھیں کہ نہ جانے کون کس سمے آڑے آ جائے۔ (۱۹۶۷ء، جلا وطن، ۷)۔ [رام + بھگت (رک)]۔

---بھگتی (---فت بھ، سک گ) امث۔
(ہندو) رام بھگت (رک) کا کام، رام کی پوجا؛ کرشن بھگتی کے بالمقابل ایک مذہبی تحریک، رامانج کے مرید کامل رامانند جی نے رام بھگتی کی رغبت کا بیج بویا۔ (۱۹۶۱ء، تین ہندوستانی زبانیں، ۲۰۵)۔ [رام + بھگت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

---بھگنی (---فت بھ، سک گ) امث۔
رام کی بہن، پاربتی کا نام (جامع اللغات)۔ [عَلَم]۔

---پتری (---فت پ، سک ت) امث۔
جنگلی جائفل کا چھلکا، دوا کے طور پر مستعمل (خزائن الادویہ، ۳ : ۱۷۹)۔ [رام + پتری (رک)]۔

---پد (---فت پ) امذ۔
رام کے پانو؛ (مجازاً) رام کا مذہب، رام کی حیثیت؛ مکتی جو رام کی وجہ سے ہو (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [رام + پد (رک)]۔

---پرتاپ (---فت پ، سک ر) امذ۔
(ہندو) رام کی تجلی یا شان و شوکت (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [رام + پرتاپ (رک)]۔

---پھل (---فت پھ) امذ
ایک نوع کا شریفہ، لاط : **Annona Reticulata**.

> رام پھل کو کر دیا ارسال رام
> خلق میں باقی ہے سیتا کا نام

(۱۸۳۷ء، مثنوی بہاریہ، ۲۲)۔ رام پھل کے دانے کھانے سے دل کو آرام، جس نے کھایا ... اوس ذقن کا رام رہا۔ (۱۹۲۵ء، مینا بازار، شرر، ۳۰)۔ [رام + پھل (رک)]۔

---تارَک (---فت ر) امذ۔
ایک منتر جس کے متعلق عقیدہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے مکتی حاصل ہوتی ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [رام + تارک (رک)]۔

---تُرَئی (---ضم ت، فت ر) امث۔
ایک نوع کا گھیا کدو، گھیا ترئی، لاط : **Aboimschus Esculentus**
رام تری ... کی بھاجی بھی بہت اچھی ہوتی ہے۔ (؟، خوان ہندی، ۸۲)۔ کرمکلا، شلجم، رام تری سبھی کچھ تو آتا ہے۔ (۱۹۴۳ء، دانہ و دام، ۱۵۷)۔ [رام + تری (رک)]۔

---تُلسی (---ضم ت، سک ل) امث۔
تُلسی کی ایک بڑی قسم، لاط : **Ocymum-Gratissimum**
تذکرۃ الہند میں لکھا ہے کہ یہ درخت تین قسم کا ہوتا ہے ایک قسم کا پھول سفید ہوتا ہے جس کو ہندو پوجتے ہیں ... دوسری قسم کا پھول سیاہ ہوتا ہے اس کو رام تُلسی کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ء، خزائن الادویہ، ۳ : ۱۸۵)۔ [رام + تُلسی (رک)]۔

---تُنیاں (---ضم ت، سک ن) امذ۔
مٹی کی پیالی، کلھیا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [رام + تُنیاں (رک)]۔

---جانے فقرہ۔
۱۔ (ہندو) خدا جانے، خدا معلوم، خدا کو خبر ہے (مہذب اللغات)۔

۲. خدا جانتا ہے، خُدا شاہد ہے، خُدا کی قسم (فرہنگ آصفیہ).

---رام جَپْنا ف م ؛ محاورہ.
(ہندو) رام رام کا ورد کرنا ، پوجا کرنا ، عبادت کرنا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---رام جَپْنا پَرایا مال اَپْنا کہاوت.
(عو) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بہ ظاہر نیک ہو لیکن دوسروں کا مال ہڑپ کرنے کی کوشش کرتا ہو (مہذب اللغات).

---جَس / یَس (---فت ج / ی) امذ.
رام چندر جی کی شہرت ، ہندوؤں میں ایک نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[رام + جس / یس (رک)].

---جَنی (---فت ج) امث.
(ہندو) لاوارث عورت جو عصمت فروشی کرنے لگے ، کسبی ، رنڈی .

کیتک ڈومنیاں رام جنیاں انوپ
کیتک کنچنیاں ایک سوں ایک خوب

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۵۲). ان سب پر بھی گوپے ، کنچنیاں ، رام جنیاں اور ڈومنیاں ... اونہلی پڑتیاں تھیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۳). [رام + جنی (رک)].

---جی نے بیٹا دیا وہ بھی مُسلمان کا ، حَلْوا پُوری کھاتا نہیں ٹکڑا مانگے نان کا کہاوت.
ایک شے بڑی آرزوں کے بعد نصیب ہو اور وہ بھی ناکارہ یا بیکار نکلے ، تو کہتے ہیں (محاورات ہندوستان ؛ جامع اللغات).

---جَھروکے بَیٹھ کے سب کا مُجرالیں (جیسی جاکی چاکری ویسا اس کو دیں کہاوت.
خُدا ہر شخص کو اسکی سعی کے مطابق عطا کرتا ہے. جو زیادہ محنت کرتا ہے اس کو ہمیشہ زیادہ دیتا ہے اور جو کم کرتا ہے اسے تھوڑا دیتا ہے کیا تم نے نہیں سنا رام جھروکے بیٹھ کے سب کا مُجرا لیں. (۱۶۵۷ ، گلشن عشرت ، ۵۱).

---جھول (---و مج) امث.
پیروں میں ٹخنوں کے مقام پر پہننے کے مختلف وضع قطع کے سادہ اور جڑاؤ بنے ہوئے زیور ، پایل ، پازیب ، پانو کا زیور. پیروں میں اس نے لچھے اور رام جھول پہن رکھے ہوں گے . (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۶۵). اس دور کے زیوروں کے نام بھی سن لیجئے ... پاؤں میں چھاگل ، جھانجھیں ، رام جھول، کڑے، چھڑے ، لچھے اور پازیب . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۰۱).
[رام + جھول (رک)].

---چَرْچا (---فت چ ، سک ر) امذ.
۱. مذہبی گفتگو ، اُپدیش ، وعظ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[رام + چرچا (رک)].

---چِڑیا (---کس چ ، سک ڑ) امث.
ایک خوبصورت چڑیا جو مچھلیاں کھاتی ہے جسکی چونچ میں ننھے ننھے خار ہوتے ہیں ، بن ڈبی ، ابابیل ، مارٹن ... اور رام چڑیا ... چھوٹی چھوٹی مچھلیوں پر زندگی بسر کرتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۷۵). بن ڈبی یا رام چڑیا ایک آبی پرندہ ہے. (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۴۳). [رام + چڑیا (رک)].

---چکّل (---فت چ ، شد ک بفت) امذ.
(پارچہ باقی) اڈے کی اوپر کی لکڑی میں بندھا ہوا چوبی گردا جس میں ریج (تانے کا دم چڑھانے اتارنے والا اوزار) کی ڈوریاں بندھی رہتی ہیں ، ساز (اپ و ، ۲ : ۹۹). [رام + چکل (رک)].

---چکور (---فت چ ، و مج) امث.
کبک دری ، پہاڑی برفانی علاقے کی چکور (یہ پہاڑوں پر بھی ایسی بلندی پر رہتی ہے جہاں برف پڑی رہا کرتی ہے پیڑ کے چھ مہینے کے بچے کے برابر ہوتی ہے). یہ رام چکور پہلی چکور سے بڑی ہے ہندوستان اور پنجاب کے برفانی پہاڑوں میں رہتی ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۹۲). [رام + چکور (رک)].

---چھوڑی اَجودھیا مَن بھاوے سو لے کہاوت.
جو چیز چھوڑنے والے نے چھوڑ دی اسے کوئی بھی لے لے ، نگران یا حاکم کی غیر موجودگی میں ریاست کا انتظام درست نہیں رہتا ابتری پھیلتی ہے (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات).

---داسی صف مذ.
رام کو پوجنے والا ، ہندوؤں کا ایک فرقہ ، رام بھگتی کا پیرو . خود ہمارے ہندوستان میں رام داسیوں کا فرقہ کہاں سے پیدا ہوا . (۱۹۳۰ ، سی عشریں ، ۹۷). [رام + داس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---داسی مَلار (---فت م) امذ.
(موسیقی) راگ کی ایک قسم. کافی ٹھاٹھ ... راگ ، راگنیاں یہ ہیں ... رام داسی ملار ، میاں کی ملار ، (۱۹۶۷ ، شاہد احمد ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۷). [رام + داس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ملار ــ ملہار (رک)].

---دانا / دانَہ (---/فت ن) امذ.
ایک بیج کا نام جس سے مالا تیار کرتے ہیں.

اس بُتِ کافر کا زاہد نے بھی نام ایسا جپا
دانۂ تسبیح ہر اک رام دانا ہو گیا

(۱۸۳۹ ، دفتر فصاحت ، ۱۰). ان ممالک میں رام دانے کی ٹکیاں بناتے ہیں . (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۲۲۶). [رام + دانا / دانہ (رک)].

---دُوارا (---ضم د) امذ.
رام کا دروازہ ، دھرم سالہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رام + دوار (رک) + ا (زائد)].

---دُہائی (---ضم د ہ). (الف) فجائیہ.
خُدا کی مدد ، خُدا کی پناہ (اظہارِ حیرت یا فریاد کے لیے مستعمل. محترمہ بیگم صاحبہ کا اصرار تھا کہ اس پورے موسم میں آپ یہیں قیام فرما رہیں اور میں کہتا تھا "اب آؤں تو رام دہائی" (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۸۵). (ب) امث. خُدا کی قسم.

کہا تُو اے دُختِ برہمن نہ مرے آگے قسم
مار ڈالے گی تری رام دہائی مجھ کو
(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۲۶۹)۔[رام + دہائی (رک)]۔

---دُھن (---ضم دھ) امث.
(ہندو) رام بھجن (رگھوپتی راگھو راجہ رام، پتی سہاون سیتا رام). سارے جشن تماشے کئے ، کہیں پرشاد بھی چڑھائی کسی نے رام دھن بھی گائی .(۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۹۷)۔ خواجہ احمد سیاس رام دھن روک کر ایک مصرعہ پڑھتے ہیں ۔ (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۹۱)۔[رام + دُھن (رک)]۔

---دَھنُش (---فت دھ ، ضم ن) امذ.
قوس قزح (پلیٹس)۔[رام + دَھنُش (رک)]۔

---ڈول (---و مج) امذ.
(ہندو) رام اور لچھمن کی سواری کا جلوس جو دسہرے کے موقع پر نکلتا ہے. بابا عبداللہ نابینا کی یہ نصیحت کسی نے بھی نہ سنی کہ یارو کب تعزیہ داری نہیں ہوئی کب رام ڈول نہیں اٹھا۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۹ ، ۳۶:۵)۔ آج چوکیٹیوں سے رام ڈول اٹھے کا دیکھنے چلوگے .(۱۹۶۸ ، مہذب اللغات)[رام+ ڈول(رک)].

---راج امذ.
۱. ایک طرح کی سفیدی جو میک اپ میں کام آتی ہے. اُس کے بدن پر «رام راج» (سفیدی) پیس کر لگائی جاتی چھپے پر پاؤڈر ملا جاتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۷۳)۔ ۲. ہندوؤں کی حکومت . ہندو مُتّحِد ہندوستان چاہتا ہے اس لئے کہ وہ اپنی اکثریت کے بل بوتے پر ... درہ خیبر سے لے کر آسام کی پہاڑیوں تک رام راج کے جھنڈے لہرا سکے .(۱۹۳۹ ، خاک و خون، ۲۳۹). بہت سے سادہ لوح یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ۱۵ اگست کو آزادی کا پرچم بلند ہوتے ہی .. ہندوستان میں رام راج اور پاکستان میں خلافتِ راشدہ کا دور شروع ہو جائے گا۔ (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۱۸۲)۔[رام + راج (رک)]۔

---راجی صف.
رام راج سے منسوب یا متعلق ، ہندوانی ، ہندوؤں کا.

مشرق و مغرب میں اک مدّت سے ہیں مصروفِ کار
سامراجی سازشیں اور رام راجی سازشیں

(۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، یکم اکتوبر ، ۳)۔[رام + راج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رام (الف) امذ ؛ امث.
۱. ہندوؤں کا باہمی سلام ، سلام علیک ، بندگی ، تسلیم.

قاصد اس سے کہیو میرا رام رام
شاید اس کلمے سے کافر رام ہو

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۶۹)۔

تھا اللہ اللہ میرے یہ دن بھی نصیب میں
ظالم بگڑ رہا ہے مری رام رام سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۷۳) ۔ ۲. صاحب سلامت ، یاد اللہ ، جان پہچان.

بُھول جاتا ہوں میں خُدائی کو
اس سے جب رام رام ہوتی ہے

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۷۳)۔ ہری پر نے آ کر رام رام کی اور چلم سُلگائی۔ (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۲۲)۔

رہِ دیر کے مُسافر سفرِ نظر مبارک
مری پالکی بُتوں کو مری رام رام سب سے

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۶۰)۔ (ب) فجائیہ. توبہ توبہ ، خدا کی پناہ. شہر ناپُرسان لٹنے لگا ۔ دوکاندار رام رام کہہ کر بھاگے ۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ ، ۶۳۷) ۔ مسلمانوں کے محلے میں جاؤں ، رام رام کیا اندھیر ہو رہا ہے .(۱۹۳۷ ، دھاتی بانکیں ، ۲۵).

---رام بِھجو / کُرو فقرہ.
(ہندو) توبہ توبہ کرو ، خُدا خُدا کرو (مہذب اللغات).

---رام تو کہو مَن میرے ، پاپ کٹیں گے چَھن میں تیرے کہاوت.
اے میرے دل خدا کا نام تو لے تیرے سارے گناہ پل بھر میں بخشے جائیں گے (جامع اللغات).

---رام ٹھا کراں، سلام میاں جی، پاؤں لاگے مصر جی ڈنڈوت گرو جی کہاوت
ہر شخص سے اس کے شایان شان طرزِ عمل اختیار کرنا نیز ہر شخص سے زمانہ سازی یا ریا کاری کے ساتھ پیش آنا ، فرقِ مراتب کا خیال رکھنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---رام دُونیاں گلے بَل چَوَنیاں کہاوت.
بیگانوں کی نسبت اپنوں کو زیادہ لوٹنا (دکان دار لوگ اپنوں سے یا جانے والوں سے زیادہ قیمت وصول کرتے ہیں (ماخوذ : اُردو، اپریل ۱۹۳۵ ، ۳۲۶ ؛ نجم الامثال).

---رام سَب (ہی) کہیں جَسْرَتھ (جسرت) کہے نہ کوئے، ایک بار جو جَسرَتھ (جسرت) کہے تو سب دِلدر ، پار ہوئے کہاوت.
سب رام کا نام لیتے ہیں ، رام کے باپ جسرتھ کا نام کوئی نہیں لیتا حالانکہ جسرتھ رام سے بڑا تھا ؛ لوگ اصل کی طرف رجوع نہیں کرتے اصل کی طرف رجوع کریں تو جلد مقصدِ دلی حاصل ہو (مہذب اللغات ؛ محاوراتِ ہندوستان).

---رام سَت ہے / ہیں فقرہ.
خدا سچا ہے (ہندو ارتھی کے ساتھ یہ جُملہ کہتے ہوئے چلتے ہیں)، اِس اثنا میں دور سے رام رام ست کی آواز آئی. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰) ۔ ہر کوچے سے «رام رام ست ہے» اور «انّا لِلّٰہ وِ اِنّا لِلّٰہ وَ اِنّا اِلیہ راجِعُون» کی صدائیں چلی آرہی ہیں۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۹).

---رام کارَن سَب دَھن ڈالا کھو، مُورَکھ جانے گِر پڑا وہ دِن دُونا ہو کہاوت.
احمق لوگ خرچ فی سبیل اللہ کو پھینک جانا خیال کرتے ہیں لیکن اس کا اجر روز بروز بڑھتا ہے (محاوراتِ ہندوستان).

---رام کَرْنا محاورہ.
۱. (ہندو) سلام کرنا.

انگن بیں بتی ہو چلی خوشخرام
کشن دور سوں دیکھ کرے رام رام

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۳۰).

خوبرو آشنا ہیں فائز کے
مل سبی رام رام کرتے ہیں

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۹).

ہونے لگے ہیں اب تو زاہد بھی رام تیرے
کافر غضب ہے تیرا یہ رام رام کرنا

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۳۲) کسی مندر میں جا گھستے وہاں پہلے رام رام کرتے ... پھر آتے ہوئے تمام تیل کے دیے توڑ پھوڑ کر بھاگ جاتے. (۱۹۴۶، پچھر کی رات کا ستارہ، ۱۱). ۲. **توبہ توبہ کرنا، امان طلب کرنا.**

شیخ اوس سے پناہ مانگتے ہیں
برہمن رام رام کرتے ہیں

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۸۸). ۳. رک: **اللہ اللہ کرنا.** اب بیٹھے بیٹھے رام رام کرو ہم تمہاری پروستی (پرورش) کریں گے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۴۳).

---رام کو آسکتی، بھوجَن کو تیار کہاوت.
کھانا کھانے کو تیار عبادت کے لیے بیمار، کام کو ٹال مٹول کھانے کو حاضر (ماخوذ : محاوراتِ ہندوستان ؛ جامع الامثال).

---رام کہتے رہو جب لگ گھٹ میں پران کبھو تو دین دیال کے بھنک پڑے گی کان کہاوت.
جب تک جان میں جان ہے خدا خدا (یا رام رام) کہتے رہو کبھی تو خدا تمہاری سنے گا (جامع اللغات).

---رام کی گولیاں امث.
وہ گولیاں جس پر رام رام پڑھا گیا ہو ؛ ہندوؤں میں ایک طرح کا صدقہ. اب وہ زمانہ نہیں کہ ہندو چیونٹیوں کے بل ڈھونڈتے پھریں ... اور رام رام کی گولیاں مچھلیوں کے لیے دریا میں ڈالیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۹۱).

---رام کی لُوٹ ہے، لُوٹی جائے لُوٹ، آنت کال پچھتائے گا جب پَران جائیں گے چُھوٹ کہاوت.
خدا کے نام کی لُوٹ جاری ہے جتنا لُوٹ سکے لُوٹ لے ورنہ مرنے کے بعد پچھتائے گا ؛ جب تک زندگی ہے خدا کا نام لیے جا اور اس عمل سے فیض اٹھائے جا ورنہ موت کے بعد نادم ہو گا (جامع الامثال).

---رام کے کاڑھے سَب دَھن ڈالا کھو، مُوَر کھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہو کہاوت.
نادان آدمی خیال کرتا ہے کہ خدا کی راہ میں دینا گویا برباد کرنا ہے حالانکہ اس سے برکت ہوتی ہے اس کا بہت اجر ملتا ہے (نجم الامثال، ۲۴۳ ؛ جامع الامثال).

---رام لِکھ دے سِلا، تر جائے گی، بھج لے سیتا رام مُکت ہو جائے گی کہاوت.
اگر پتھر پر بھی رام کا نام لکھ دو تو وہ تیرتا ہے، سیتا رام کا نام لینے سے نجات ہوتی ہے (جامع الامثال).

---رام ہونا محاورہ.
(ہندو) تعلق ہونا، ربط رہنا، واقفیت ہونا.

جب کیا کُفر کیش کافر کیش
بارے تب اس سے رام رام ہوئی

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۹۸).

یہ سُنا ہے کہ برہمن سے بھی
شیخ کی رام رام ہوتی ہے

(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۱۱۲).

---رامی امث (قدیم).
صاحب سلامت (دکھنی اُردو کی لُغت). [رام + رامی (رک)].

---رَس (---فت ر) امذ.
۱. شہد.

سرِ میخانہ حُوریں آ رہی ہیں
نگاہیں رام رس ٹپکا رہی ہیں

(۱۹۳۶، نقش و نگار، ۵۸).

لیلی پیلی چھیل چھبیلی چنچل تتلی بن میں کھیلے
ڈال ڈال آئے اور رک رک رام رس دم دم وہ اُڑائے

(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۸۳) ۲. **حمدِ الٰہی، پرمیشر کی بھگتی** (مخزن المحاورات). [رام + رَس (رک)].

---رَنگی (---فت ر، غنہ) امث.
شراب (جہانگیر کا رکھا ہوا نام). جہانگیر کی توجہ اس طرف (یعنی ہندوؤں کی باتوں کی طرف) نہ تھی، اپنی رام رنگی ... سے حضرت کو فرصت کہاں تھی. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶ : ۲۳۲). [رام + رنگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---روز (---و مج) امذ.
مہرماہ کا اکیسواں دن، اُس دن فریدوں نے ضحاک پر فتح پائی تھی جس کا قصہ شاہنامہ میں مذکور ہے. مہرماہ ... کے سولھویں دن کو مہرروز کہتے ہیں ... اس کی اکیسویں کو رام روز کہتے ہیں. (۱۸۴۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۲۸). [رام + روز (رک)].

---رَولا کَرْنا محاورہ.
۱. (ہندو) بھجن گانا (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **شور و غُل مچانا** (فرہنگِ آصفیہ).

---ساگر (---فت گ) امذ.
(موسیقی) ایک راگنی کا نام.

رام ساگر راہ ساگر کی لیا
تب بہتر راگنی سے جی دیا

(۱۸۳۹، مثنوی خزانیہ، ۱۲). [رام + ساگر (رک)].

--- سَر (--- فت س) امذ.
۱. سرکنڈے کی ایک قسم ، یہ بہت سخت ہوتا ہے اور تالابوں میں پیدا ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۸۱).

ہاتھ سے بچی کو کھویا جان صاحب وہ نہ لائے
پاؤں بھی اِن کے پڑی میں رام سر کے واسطے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۰۷). ۲. **بانسری** (مہذب اللغات)
[رام + سر (رک)].

--- سُندَر (--- ضم س ، سک ن ، فت د) امث.
ایک وضع کی کشتی . سیام سندر ، رام سندر اور جتنی ڈھب کی ناویں تھیں ... لہرائیاں پڑی پھرتیاں تھیں (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۳).
[رام + سُندَر (رک)].

--- سَنڈا (--- فت س ، سک ن) امذ.
رام کا سانڈ. گویوں کے بجائے خطاب «رام جنی» عطا ہوا اور جو مرد کی اس سبھا کے ممبر تھے «رام سنڈے» کہلائے . (؟ ، تاریخ کڑہ مانک پور ، ۸۳). [رام + سنڈا (رک)].

--- سُہانے کَرے تو کوئی کیا کَر سکے کہاوت.
جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے (جامع اللغات).

--- سِینگھا (--- ی مع ، مغ) امذ.
ایک بڑا سینگ جس میں سے بہت اُونچی آواز نکلتی ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رام + سِینگھ + ا ، لاحقۂ تکبیر].

--- کاجی صف.
اللہ کے جی ، سادہ لوح ، بھولا بھولا ، اللہ میاں کی گائے (ماخوذ : مخزن المحاورات).

--- کَتھا (--- فت ک ، تھ) امث.
رک : رام کہانی. انہوں نے بڑا کھاتہ کھولتے ہوئے اپنی رام کتھا سنانا شروع کی کہ بچوں کی پڑھائی پر کتنا خرچہ آتا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۵۲). [رام + کتھا (رک)].

--- کَرَت (--- فت ک ، ر) امذ.
(موسیقی) ایک راگ (جامع اللغات). [مقامی].

--- کَلی (--- فت ک) امث.
(موسیقی) دیپک راگ کی پہلی راگنی ، یہ بھیروں ٹھاٹھ کی راگنی ہے اور صبح کے وقت گائی جاتی ہے.

رُکت سے رام کلی ان نے بنائی
جنوں سے دل میں جل کر کُھل کے گائی

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۰).

کبھی شہانے کی آواز اور کبھی کانہڑ
کبھی تو رام کلی بھیرویں کبھی ٹھاٹھ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱).
بولے راگ ہنڈول گویے ، رام کلی کے سُر بھی ساتھ اُٹھانے لگا قفس سُن کر سوز و گداز ہوا ، عاشق راگ کے انگ جلانے لگا (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۳). [رام + کلی (رک)].

--- کَہانی (--- فت ک) امث.
۱. **داستان ، طویل قصّہ ، طولانی سرگُزشت.**

فرصت خواب نہیں ذکر بُتاں میں ہم کو
رات دن رام کہانی سی کہا کرتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۳). تمہاری رام کہانی ختم بھی ہو گی یا چرخہ یونہی چلے گا. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۳۳۴). ۲. **رام چندر جی کی کتھا**. «رام کہانی» ہندوؤں کے ہاں رام چندر کی کتھا کو کہتے تھے. (۱۹۳۴ ، منشورات کیفی ، ۱۳). ۳. **لاحاصل باتیں ، بے کار قصّہ ، بکواس**. عمر نے نعرہ مار کر کہا «ختم کر اپنی رام کہانی بکواسی کہیں کا.(۱۹۸۱ ، سفردرسفر ، ۹۶). ۴. **آپ بیتی**. پر جانور کی سوانح عمری خود اسی کی زبان سے گویا اپنی رام کہانی یا آپ بیتی کے طور پر درج کتاب کئے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۳۴). [رام + کہانی (رک)].

--- کَہانی بَیان کَرنا محاورہ.
رک : رام کہانی سنانا. اِس خط میں فقط اپنی رام کہانی بیان کی ہے جس کا ذکر سُننے کے لئے آپ بے چین ہیں ، اس کا نام تک نہیں آیا. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۱۳۵).

--- کَہانی سُنانا محاورہ.
سرگزشت سُنانا ، بے کار باتیں کرنا.

بات وہ کر کہ مرے خواہ ترے کام کی ہو
ایسی اے بُت نہ سُنا رام کہانی مجھ کو

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۳۲). موقع ڈھونڈ رہی تھی کہ ماں کو گھر کے کام دھندے سے فارغ پاؤں تو اپنی رام کہانی سناؤں . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۴۳). میں نانی اماں کے پاس خود چلی جاتی اور اپنی رام کہانی سناتی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۵۹).

--- کَہانی سُنْنا محاورہ.
رام کہانی سنانا (رک) کا لازم.

وہ سُنتے ہیں کب دل سے مری رام کہانی
فرماتے ہیں کچھ اور بھی ہے اس کے سوا یاد

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۷۰).

سُنتا رہتا وہ اگر رام کہانی میری
پیکرِ حُسن سے وہ اہلِ نظر ہو جاتا

(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۲۱).

--- کَہانی کَہْنا محاورہ.
رک : رام کہانی سنانا.

فرصت خواب نہیں ذکر بُتاں میں ہم کو
رات دن رام کہانی سی کہا کرتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۳).

بُتو کافر نے ذرا قدر نہ جانی اپنی
کس کے آگے کہیں ہم رام کہانی اپنی

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت رقت) ، ۲ : ۹۷۹). چاند پار کے کسان اپنے گاؤں میں پہنچ کر پنڈت درگاناتھ سے ... رام کہانی کہہ ہی رہے تھے کہ اتنے میں کنور صاحب کا آدمی پہنچا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۸).

---کی دَیا ہے م ف.
(ہندو) خُدا کی مہربانی ہے ، خُدا کے فضل سے . وہ بولا اچھا بچہ تُو ایک ہفتہ فقیر کا مہمان ہے ، گرو کی کرپا ، رام کی دیا سے تیرا مطلب بر آئے گا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۷) .

---کی لیلا/مایا امث.
خُدا کی قُدرت ، رام کی مایا ، فِطرت ، نیچر (مخزن المحاورات).

---کی مایا کہیں دُھوپ کہیں چھایا کہاوت.
خُدا کی قُدرت ہے کہیں اُجالا ہے کہیں اندھیرا (ایسے موقع پر مُستعمل جب یہ کہنا ہو کہ ایک طرف تو فلاں صُورت ہے اور دوسری طرف اسکے برعکس) (جامع اللغات).

---کے بھگت ، کاٹھ کی گُڑیا ، دِن بھر ٹھک ٹھک رات آئے گھسکریا کہاوت.
پُجاریوں پر طنز ہے کہ یہ لکڑی کی پُتلی کی طرح ہیں، دِن بھر ٹھک ٹھک ہوتی رہتی ہے ، رات کو سو جاتے ہیں (جامع الامثال).

--- کیلا (---ی مج) امذ.
کیلے کی ایک نوع جو سستا ہوتا ہے. رام کیلا اور کٹھیلی کیلا ... غربا اور عوام کھاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۷) . [رام + کیلا (رک)].

--- کَھلی (---فت کھ) امث.
چاک ، کھریا. اس لفظ (چاک (Chalk) کے لیے اُردو میں کھریا ، کھر ، مٹی ، رام کھلی وغیرہ رائج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۵) . [رام + کھلی (رک)].

---کیری (---ی مع) امث.
(موسیقی) ایک راگنی کا نام.

سبھی راگاں کے کُل پُھل بار بایا ہے سو ملہارا
جو گُنے رام کیری رام کر رادان رجھاتی ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲:۹۷۲) [رام + کیری (رک) ؛ مقامی].

---لَکَھن کی جوڑی امث.
یار غار ، جگری دوست جیسے رام اور لچھمن (لکشمن) دونوں بھائی. ہم دونوں بھائی شہر میں رام لکھن کی جوڑی کہلاتے تھے (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷۳).

---لیلا (---ی مع) امث.
دسہرے کا میلہ ، رام چندر جی کی فتح یابی کی نقل جو ہندو کنوار کے مہینے میں کرتے ہیں.

کہیں رام لیلا کا ہوتا ہے سانگ
تماشائی مارتے ہیں کیا کیا چھلانگ

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۷۳) . اس میدان (جھولا کا میدان) میں رام لیلا ہوتی ہے اور راون کا پُتلا جلایا جاتا ہے . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۵) . [رام + لیلا (رک)].

---لیلا کا میلَہ امذ.
(ہندو) وہ میلہ جو دسہرہ کے موقع پر اُس میدان میں لگتا ہے جس میں رام لیلا کھیلا جاتا ہے. تُم نے بچے دسمی کا میلہ تو دیکھا ہی ہو گا اسے رام لیلا کا میلہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند، رام چرچا ، ۷).

---باس امذ.
چاول کی ایک نوع. چاولوں کی تفصیل قلم بند کرنے پر آتا ہے تو راے بھوگ ... رام باس ... سب گنا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، پدماوت ایک تفصیلی جائزہ (اُردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰)). [مقامی].

---مِلائی جوڑی ، ایک اَندھا ایک کوڑھی کہاوت.
ایسے موقع پر مُستعمل جب دونوں ہی عیبی ہوں یا دو ساتھیوں کے بارے میں یہ کہنا ہو کہ دونوں ہی بدمعاش یا دونوں ہی بُرے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---مُلکا (---ضم م ، سک ل) امذ.
ایک درخت جس میں ساق نہیں ہوتی ، کانٹے ہوتے ہیں ، پتے اور پُھول بینگن کے سے لگتے ہیں ، پھل خوشوں میں ہوتے ہیں اور چنے کے دانوں کے برابر مگر چنے سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۰). [مقامی].

---نا مارے ، آپَنی مَرائے کہاوت.
خُدا نہیں مارتا اپنی بے وقوفی تباہ کراتی ہے (جامع الامثال).

---نام امذ.
خُدا کا نام ، پاک کلمہ. مسجدوں میں رام نام کی تسبیح پھرنے لگی. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۹۲). [رام + نام (رک)].

---نام جَپنا محاورہ.
(ہندو) خُدائے تعالیٰ کے نام کا وِرد کرنا. بعض اُدراج کا مالا ہاتھ میں لیے رام نام جپ رہے ہیں بعض اکڑبل کر کے چکر لے رہے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۹۵۳). ہر کھوکے پاس بیمار پُرسی کے لیے گئے ، غریب ٹوٹی کھاٹ پر بیٹھا رام نام جپ رہا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۱).

---نام جَپنا پَرایا مال اَپنا کہاوت.
خود کو نیک ظاہر کر کے دھوکا دینے اور منفعت حاصل کرنے کے موقع پر کہتے ہیں. رام نام جپنا پرایا مال اپنا بھی استحصال پسندوں کے خلاف ایک صدائے احتجاج ہے. (۱۹۷۶ ، سیّارہ ڈائجسٹ ، لاہور ، اپریل ، ۱۳۱).

---نام سرن کرو یہی نام ہے تنت ، تین لوک ، چودہ بھون ، چھانے رہے بھگونت کہاوت.
خُدا کا نام لیتے رہو وہ بڑی طاقت والا ہے ہر طرف اُسی کی حکومت ہے (جامع الامثال).

---نام شَمشیر پکڑلی ، کِرشن کَٹار باندھ لیا دیا دھرم کی ڈھال بنائے جسم کا روادا جیت لیا کہاوت.
جس نے رام اور کرشن جی پر بھروسا کیا یا ان کا آسرا لیا اور دھرم اور رحم کو اپنی ڈھال بنایا اُس نے نجات پائی (جامع اللغات).

---نام کو آسکتی بھوجَن کو تیار کہاوت.
فرض شناسی کے موقع پر سست اور فائدے کے مقام پر مستعد خصوصاً کاہل اور حرام خور نوکر کے حق میں کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---نام لڈوا ، گوپال نام گھی ، ہر کا نام مصری ، تو گھول گھول پی کہاوت.
یہ ایک پرارتھنا ہے جو اکثر مندروں میں کی جاتی ہے یعنی خُدا ہی کے نام میں لذّت ہے اور شیرینی ہے اس کی عبادت کرانی چاہیے (جامع الامثال).

---نام لے سو دَھکّا پاوے ، چُوتَڑ ہِلاوے سو ٹکا پاوے کہاوت.
نکوکار بُری حالت میں رہتے ہیں اور بدکار مزے اُڑاتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

---نامی صف.
رام کے نام سے نِسبت رکھنے والا (کپڑا یا انگوٹھی). وسلا نے کہا رام نامی لوُدکچ نے رام نامی گلے میں ڈال لی. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۶۱). [رام + نام + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نَومی (---و لین) انث.
رام چندرجی کی وِلادت کا دِن ، اس دن (چیت کے پچھلے پا کھ کی نویں تاریخ کو) ہندو تہوار مناتے ہیں جس میں میلا بھی لگتا ہے. کالکا میں اس روز رام نومی کا میلہ بھر رہا تھا. (۱۹۳۵ ، سفرنامۂ مخلص ، ۵۵). [رام + نومی - نوین].

---نَومیں (---و لین ، ی مع) امذ.
رک : رام نومی.

ہوا ہے رام نومیں کا بھی تہوار
نہ آیا اے سکھی افسوس دِلدار

(۱۸۷۳ ، تیرہ ماسہ ، ۱۹). [رام + نومیں - نومی].

---وَلَبھ (---فت و ، ل) امذ.
دار چینی (جامع اللغات). [رام + ولبھ (رک)].

---وِین (---ی مع) امث.
ایک وضع کی بانسری (ماخوذ : جامع اللغات) . [رام + وین (وینا کی تخفیف)].

---ہی رام ست ہے کہاوت.
رک : رام رام ست ہے. مُشرک بھی جب جنازہ کو لے جاتا ہے تو موت کے باعث اللہ کو بُرا نہیں کہتا اور یہی کہتا ہے کہ رام ہی رام ستؔ ہے یعنی اللہ ہی حق ہے ، ستؔ بولو دت ہے یعنی حق بولنے میں نجات ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱۲۸).

راماسی انث
(ٹھگی) ٹھگوں کی زبان. میں نے راستہ میں بدری ناتھ سے راماسی میں کہا (کہ میں نے ٹھگوں کی زبان سیکھ لی تھی) یہ شخص زندہ نہ بچنا چاہیے. (۱۹۵۰ ، ٹھگ ، ۱ : ۲۸۸). [مقامی].

رامانَندی (فت ن ، سک ن) صف.
ہندو فقیروں کا وہ گرو جو رام چندر کے سوا کسی کو نہیں مانتا (علمی اردو لغت). [رامانند + ی ، لاحقۂ نسبت].

رامائن (کس خف ء) امث.
وہ شُہرۂ آفاق رزمیہ جس میں رامچندر جی اور سیتا مرکزی کرداروں کی حیثیت رکھتے ہیں ، (مجازاً) طویل حکایات ، طول طویل کہانی ، کتھا ، کہانی ، قصّہ. رامائن کی شرح ... جنوری ۱۸۵۲ء میں تکمیل کو پہنچ گئی. (۱۸۵۳ ، تمہیدی خطبے ، ۲۸). رامائن میں سری رامچندرجی... لڑائیوں کی داستان ہے (۱۹۱۳ ، تمدّن ہند ، ۳۳۲). پستکوں پر جُھک گیا. ویدیں پرانیں ، رامائن ، مہابھارت کیا کچھ نہیں پڑھا. (۱۹۸۶ ، خیمے سے دور ، ۵۸). [س : रामायण (رام سے منسوب)].

رامِح (کس مج م) صف مذ.
نیزہ مارنے والا ، نیزہ گُزار ؛ (ہیئت) رک : سماک رامح.

نہ وہ رُخسار کا تِل ہے نہ وہ سُرمے کا دنبالہ
محاذی ہیں دو اختر ایک رامح ایک اعزل ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۵). جو کوکب کہ ساقِ چپ پر ہے اسکو رامح کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸).

سُونے زمیں نِگراں ہیں ازل سے تیرے لیے
سماکِ رامح و جبّار و اعزل و مرزم

(۱۹۶۶ ، مُنحنا ، ۶۹). [ع : (ر م ح)].

رامِش (کس م) امث.
۱. خوشی و شادمانی ، نِشاط و طرب ؛ (مجازاً) دلکش ، رنگین. ان کے (شبلی نعمانی) نثر و نظم میں وہ رامش و رنگینی ہے جسے عجم کا لمس کہہ سکتے ہیں. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۸۶).

ہاں مگر رامشِ ہستی کا فسوں باقی ہے
دورِ گُل دورِ قمر روزۂ خُوں باقی ہے

(۱۹۳۹ ، تارِ پیراہن ، ۱۸۱).

رقص و رامش سے اہم تر ہیں اُمورِ ملکی
ابنِ عم! خطرے میں ہے تختِ شہی

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۰۰). ۲. نغمہ ، گیت.

صورتیں پیرہنِ حُسن میں عریاں کیا کیا
پھول بکھرے ہیں سرِ فرشِ دل و جاں کیا کیا
رامش و نور سے نکھرے ہوئے ایوانوں میں

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۸۶). ۳. نصیحت ، صلاح مشورہ ؛ خوشی میں گانا (علمی اُردو لغت). [ف : رامش ، اوستا : رام + ش ، لاحقۂ حاصل مصدر].

---جان کس اضا؛ امذ.
ایک سُر کا نام (ایرانی موسیقی) تیس میں سے آٹھویں سُر کا نام (جامع اللغات). [رامش + جان (رک)].

---خوار (---و معد) امذ.
(موسیقی) مانے ہوئے سُروں میں سے ایک سُر کا نام (ماخوذ: جامع اللغات). [رامش + خوار (رک)].

---گہ امث.
آرام گہ ؛ (مجازاً) رقص و رنگ کی محفل. لبِ شیریں کی تمنا میں زندگی تلخ ہوئی بیقراری نے رامش گہ میں تصرف کیا ، بے اختیار مُضطرب ہو کر رونی. (۱۸۵۹ ، سروشِ سخن ، ۲۳). [رامش + گہ (رک)].

---گر (---فت گ) صف مذ.
گانے اور ناچنے والا ؛ (مجازاً) عیاش.

کیا گرم بازارِ دیں پروراں
ہوا سرد کالائے رامشگراں

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۹).

کھڑے تھے وزیراں ہی دُسرے وہاں
ندیماں بڑاں ہور رامش گراں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۵). کوچے کھڑاک میں غم کے پھنسے ہوئے رامش گر بھاگ بھاگ کر تتیا ناچ ناچتے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۷۳). تاجدار نے رامشگران زہرہ خصال و ساقیان پری جمال کو طلب کیا . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۰۶) . رامشگر رقص و سرور میں مصروف ہیں. (۱۹۵۱ ، حسن کی عیاریاں ، ۸۲). [رامش + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گرانہ (---فت گ ، ن) صف ؛ م ف.
ناچنے والوں کے انداز میں، ناچنے گانے والوں کی طرح ، رامش گر کی طرح کا. جب عالمِ نشاط کی فراوانی سے مجبور ہو جاتا تو خود بھی کنچنیوں ، پاتروں اور کسبیوں کے ساتھ مل کر اپنی بھدی کمر میں " لرزشِ رقصانہ " اور عفریتی جسم میں " جُنبشِ رامش گرانہ پیدا کرنے کی کوشش کرتا تھا . (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۳۰). [رامش + گر (رک) + انہ ، لاحقۂ تمیز].

---گری (---فت ک) امث.
رامش گر (رک) کا کام یا پیشہ ، ناچنے گانے کا فن.

زنِ گلبدن ایک سوسن بنام
کہ رامشگری میں تھی مشہورِ عام

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۸۲). شاخیں گھنگھرو غنچوں کا باندھ کر رقاصہ بنی تھیں ۔ رامش گری کا عالم دکھاتیں ، پتے تالیاں بجاتے. (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۲۳۲).

شیون کے بگولوں میں گدا محوِ فغاں ہے
رامش گریِ خیمۂ سلطاں کی دہائی

(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۹۷). [رامش+گر(رک)+ی، لاحقۂ کیفیت].

---و رنگ (---و مج ، فت ر ، غنہ) امذ.
ناچ رنگ ، کھیل تماشے ، عیش و عشرت.

ساحل پہ ہو جب ہوائے سُنبُل
ہو رامش و رنگ و بادہ و گُل

(۱۹۲۳ ، فکر و نشاط ، ۸۸) . زہرہ ستارے کی پرستش مختلف ناموں سے ... کی جاتی اور اور کم و بیش ہر جگہ اس کو رامش و رنگ اور عیش و نشاط کی دیوی تصور کیا جاتا. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۲۱۳). [رامش + و (حرفِ عطف) + رنگ (رک)].

رامِشت (کس م ، سک ش) امث.
آرام ، استراحت (جامع اللغات). [رامش + ت ، لاحقۂ اسمیت].

رامِشک (--- کس م ، سک ش) امث.
آرام ، استراحت (جامع اللغات) [رامش + ک + لاحقۂ اسمیت].

رامِشی (کس م ، ش) امذ.
گویا ، مُطرب (جامع اللغات). [رامش + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

رامَک (فت م) امذ.
(طب) مختلف اجزا سے تیار کردہ ٹکیاں ، رنگ اُن کا سیاہ ہوتا ہے ، جالینوس اِن کا مُوجِدِ اوّل ہے ، یہ چیز قابض ہے ، خشکی پیدا کرتی ہے ، معدہ اور آنتوں اور جگر کو قوت دیتی ہے(ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۸۱). [مقامی].

رامَن (فت م) امذ.
رک : رام . وہ رام رحیم یا رامن اور رحمٰن میں کوئی فرق نہیں کرتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، ۴۳ ، ۲ : ۹۷). [رام (عَلَم) + ن ، لاحقۂ اسمیت].

رامی (۲) صف.
کوئی چیز پھینک کر مارنے والا ، تیر انداز ، سنگ انداز ، خشت انداز. حرف استدراک سے اس مطلب سے عود کیا اور کہا کہ اللہ ہی صورتِ محمدیؐ میں رامی تھا. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم(ترجمہ) ، ۱۸۳). [ع : (ر م ی)].

رامی (۲) صف.
رام سے نسبت رکھنے والا ، رام کے ماننے والے، رام کے پیرو .

پنڈت تری کتھا بھی کرتی ہے کام کھنڈت
تُو نے بھی رامیوں کو اشلوک وہ سُنائے

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۶۱). [رام (عَلَم) + ی ، لاحقۂ صفت].

ران امث.
جانگھ سے لے کر گھٹنے تک کا حصہ.

ازل کے دیس تھے آنند گھوڑے پر چڑ آئے سنج
خدایا اود رنگ رکھ میری ران ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸).

کیوں پڑی ران پر نظر تا ساق
اُس بن اب زندگی ہوئی ہے شاق

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۳).

وہ رانِ روشن وہ ساقِ سیمیں وہ پائے نازک حنا میں رنگیں
وہ قد قیامت وہ فتنہ قامت ، دلوں پہ شامت جو ہر خراماں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۳). اس کے گھٹنے میرے گھٹنوں کے درمیان آ گئے تھے اگر میں اپنی رانیں بند کر لیتا تو اس کے گھٹنے اُن کے درمیان آ جاتے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹). [ف : ران ؛ پہلو : ران].

---اُکھڑنا محاورہ.
شہسوار کی ران کا گھوڑے کی پیٹھ پر اپنی جگہ سے ہٹ جانا ، رانوں کی گرفت ڈھیلی ہونا.

او کھڑ کے ران کسی شہسوار کی نہ جمی
سُنا نہ توسنِ عُمرِ رواں جہاں بھڑکا
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۳۰).

---پاگ امث.
فنِ شہسواری کے مُطابق گھوڑے پر پٹری جمانے یا بیٹھنے کا انداز.

وہ شہسوارِ دوشِ محمدؐ کی ران پاگ
کیا ٹھہرے دھوپ میں کہ وہ سیماب ہے یہ آگ
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۷).
ران پاگ اُن کی وہ پیاری وہ خوش اسلوب نشست
نشے اُن کے بھی ہرن کر دئے جو تھے بدمست
(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۲ : ۵۸). [ران + پاگ (رک)].

---بدلنا محاورہ.
گھوڑے کی پیٹھ پر سوار کا نشست بدلنا.
ہستی کا سفر ہے طُولانی اس میں یک راں نادانی
چو شاہ سوارِ ماہر ہیں وہ ران بدلتے جاتے ہیں
(۱۹۳۳ ، جوئے شیر ، ۲۳۲).

---پٹری (---فت پ ، سک ٹ) امث.
شہسواری میں پٹری جمانے کا انداز. اسد فوج غیر ساحران لیے مرکب کوہ کفل کوہ سرین پر سوار ران پٹری کی لڑکٹ دکھاتا گھوڑا طرارے بھرتا ظاہر ہوا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۱۸۵). مگر سُبحان اللّٰہ جیسا گھوڑا ویسا ہی سوار ، یہ اس پر اس سج دھج سے ران پٹری جمائے بیٹھا تھا کہ تمام قافلہ کی نظر اسی کی طرف تھی. (۱۹۰۵ ، حورِعین ، ۲ : ۱۳). [ران + پٹری (رک)].

---پٹری جمانا محاورہ.
گھوڑے کو قاعدے سے دوڑانا، شہسواری دکھانا (مہذب اللغات).

---پٹری کی لڑکٹ دکھانا محاورہ.
شہسوار کا مظاہرہ کرنا ، گھوڑے سواری کے کرتب دکھانا. اسد فوج غیر ساحراں لئے مرکب کوہ کفل کوہ سرین پر سوار ران پٹری کی لڑکٹ دکھاتا گھوڑا طرارے بھرتا ظاہر ہوا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۱۸۵).

---پر ہاتھ مارنا محاورہ.
رک : ران پیٹنا.
بُلبل وہ ہوں اُڑوں جو قفس کو میں توڑ کر
صیّاد ہاتھ مار کے رہ جائے ران پر
(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۶۸).

---پڑوس (---فت پ ، و لین) صف.
پاس پڑوس ، قریبی پڑوس ، ہمسایہ. اپنے بیگانے ران پڑوس ، امیر ، فقیر ، بادشاہ وزیر دنیا بھر کا کارخانہ اسی سے چلتا ہے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۵). [ران + ۱ : پڑوس (رک)].

---پیٹنا محاورہ.
افسوس کرنا ، ہاتھ ملنا.

اُدھر مُفسدوں کو وہ دیں گوشمال
تاسف سے پیٹیں اِدھر ران ہم
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۰۷).

---پیچ (---ی مج) امذ.
کفن کا ٹکڑا جو رانوں پر لپیٹا جاتا ہے. مردانہ کفن ، کفنی ، لنگ ، چادر پوٹ ، ران پیچ . (۱۹۶۳ ، تحفۃ العوام کامل جدید ، ۸۸). [ران + پیچ (رک)].

---تکیہ (---فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ.
وہ تکیہ جو ران کے نیچے یا پہلو میں رکھتے ہیں. جب تک پلنگ پر گل تکیہ ، پہلو تکیے ، ران تکیے نہ ہوں ... مُجھے کب نیند آیا کرتی تھی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۶۰). [ران + تکیہ (رک)].

---تلے م ف.
زانو کے نیچے ، آسن تلے ، قابو میں ، اِختیار میں.
ہے ران تلے توسنِ تیزگام
او ہے بادپا ہور چابک خرام
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۳۰).
نہیں ہے ابلقِ لیل و نہار قابو میں
ہماری ران تلے اسپ بےلگام آیا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۳).

---تلے آنا محاورہ.
زانو کے نیچے آنا ، سواری دینا ، آسن تلے آنا، قابو میں آنا، مُطیع ہونا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---تلے دبانا محاورہ.
آسن تلے دبانا، آسن لینا، قابو میں لانا؛ گھوڑے پر سوار ہونا (فرہنگِ آصفیہ).

---جمنا محاورہ.
سوار کی ران کا گھوڑے کی پیٹھ پر مضبوطی سے جمنا، شہسوار کی نشست قائم ہو جانا.
جمتی نہیں ہے ران کسی شہسوار کی
کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۵۰۸). ٹٹوی بگڑ کھڑی ہوئی ... میاں خوجی سنبھل نہ سکے ران کا جمنا مُشکل ہو گیا اور دھڑ سے زمین پر آپ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۲). آپ کسی شہسوار کی ران جمنے نہیں دیتے. (۱۹۱۲ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۷).

---سواری (---فت س) صف.
۱. **جس پر سواری کی جائے (عموماً گھوڑا).** ایک نہایت خُوبصورت پُورے قد کا سبز گھوڑا تھا ، اور ایک ران سواری کا عربی کمیت تھا. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۳). ساڑھے چار سو گھوڑا ران سواری کا ایک سے ایک اعلیٰ تیار. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۲۰۸). گھوڑا انسان کی ران سواری کا بھی کام دیتا ہے . (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۴۳). ۲. **شہسواری کا فن.** مصوّری ، نقاشی ، پیراکی ، ران سواری ، تیراندازی، شمشیر زنی مُختصر یہ کہ موسیقی

تک چنانچہ میرے لیے بھی ہر قسم کے اُستاد رکھے گئے. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۷۸)، مرتضیٰ حسین صاحب چابک سوار ، ران سواری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے . (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۲). [ران + سواری (رک)].

---سے پِھر جانا محاورہ.
گھوڑے کا سوار کی ران کے اِشارے سے مُڑ جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---سے ران باندْھنا محاورہ.
زانو سے زانو باندھ کر بِٹھانا ، اپنے سے دُور نہ ہونے دینا ، قریب ہونا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---سے ران مِلا کر بَیٹْھنا محاورہ.
۱. بالکل قریب بیٹھنا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لُغت). ۲. **مرد اور عورت کا اِختلاط کی حالت میں بیٹھنا** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لُغت).

---سے ران مِلْنا محاورہ.
جماع کے لیے تیّار ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لُغت).

---کَباب (---فت ک) امذ.
کباب جو ران کے گوشت سے تیّار کیے جائیں. ایک جانب کباب غوریوں میں کباب رشکِ انجم و مہتاب شامی کباب ، حسینی کباب ، ران کباب ... ایک طرف روٹیاں بہ صد آب و تاب رکھیں . (۱۸۶۲ ، خطِ تقدیر ، ۶۸). [ران + کباب (رک)].

---کی ہَڈّی امث.
رک : **ران ہڈی**. مرہل ٹٹوں اور گھوڑوں کو اپنے ران کی ہڈی تلے ایسا داتبے تھے کہ وہ دوڑنے لگتے تھے اور خریدار ان کو تیز رفتار سمجھ کر مول لے لیتے تھے .(۱۹۰۶ ، مخزن ، ۱ اکتوبر ، ۵۲).

---کی مَچْھلی امث.
ران کا اُبھار جو پٹھوں اور ریشوں کی وجہ سے ہوتا ہے.

دو سبوچے ہوں سرین جن میں مئے حُسن بھری
دم بھڑک جائے اگر ران کی دیکھے مچھلی

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت و بحر) ، ۱ : ۲۹۸).

---کے نیچے م ف.
قبضے میں ، زیرِ اثر ، ران تلے. اگر دُشمن کی ران کے نیچے گیا تو پھر اسی کا تابع ہوا . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۲۷).

...ران لاحقہ.
تراکیب میں بطور جُزوِ دوم مستعمل. ران (ف) امر ہے راندن ـ ہانکنا ، چلانا سے ، حکمران ، کامران ، کامرانی ... جہازران ، جہازرانی وغیرہ (۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۹۱). [ف : راندن ـ چلانا ، ہانکنا سے امر].

رانا (۱) (الف) امذ.
۱. **چھوٹا راجا ، ٹھاکر.**

مرشد راجہ راؤ اور کونوراؤ نہ رانا
راج نہ کو ہو بہے ہونے تاج راج شہانا

(۱۶۵۴ ، گنجِ شریف ، ۱۱۸). رانا نے لوگوں سے پوچھا کہ ہمارے پروہت کا لڑکا نہیں آتا وہ کہاں ہے؟ جلد لاؤ .(۱۸۵۵ ؟ ، بھگت مال ، ۳۲۷). نظام حیدر آباد سے لے کر چھوٹی سی ریاست کے رانا اور کاٹھیاواڑ کے آزاد تعلقہ دار تک ان ریاستوں کے بیرونی تعلقات اور ان کے باہمی اندرونی تعلقات پر گورنمنٹ انڈیا مُسَلَّط ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۹۹). ۲. **راجپوتوں کا ایک خطاب جو راجہ کے بیٹے کو مِلتا ہے ، راجپوتوں کی ایک ذات** (نوراللغات). ۳. **جو غلہ کھیت میں جھڑا جھڑایا رہ جائے اور بارش ہونے سے فصل پر خود ہی اُگ آئے** (فرہنگِ آصفیہ). (ب) صف. ۱. **لاوارث.**

مقبول اس جہاں کا ہر ایک غنی نہ دیکھا
راجا وہی جو کوئی بال سے کیا ہے رانا

(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعرا (سجاد) ، ۳۸۱). ۲. **مینڈک**. وہ جل تھلیئے جن میں مضبوط اجسام اور لمبے پیر ہوتے ہیں اور دم نہیں ہوتی مثلاً رانا (یا مینڈک). (۱۹۳۹ ، اِبتدائی حیوانیات ، ۳۳۷). [س : راجیہ + ک राजा+क].

---راؤ (---و مج) امذ.
امیر کبیر ، دولت مند.

ہوا تھا دل کے اُوپر نفخِ صور ، نَے کا بجاؤ
سبھی تھے حال میں یکساں غریب و رانا راؤ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۰). [رانا + راؤ (رک)].

رانا (۲) صف مذ.
۱. رک : **راندہ**. نہ آپس کوں جانے نہ دُسرے کو پچھانے ، ہو کوڑ باہی خُدا کے رانے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۰).

ہوئے ہے قول یوں شہ سوں تجالو یوں قیامت کوں
دکھائیں کیا او کالا موں جو اس درگہ کے رانے ہیں

(۱۷۰۵ ، بیاضِ مراثی (عبداللہ قادر) ، ۱۰۱). ۲. **دیوانہ ، پاگل ، سِڑی ، راندہ کی بگڑی ہوئی صُورت** (قاموس الفصاحت ، ۲۲۱). [راندہ (رک) کی تخفیف].

رانْبھنا (غنہ ، سک بھ) ف ل.
۱. **چیخنا ، چلّانا ، شور مچانا.** مدد کے لیے اُسے اپنے باز کو رانبھ کر بُلا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۳). ۲. **گائے کا ڈکرانا ، گائے بھینس کا بچے کی تلاش میں خاص قسم کی آواز میں چیخنا.** گائیں منھ باکے چارد اور رانبھتی ہونکتی پھرتی تھیں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۱). ۳. **گائے کا صبح کے وقت بولنا** (فرہنگِ آصفیہ). [پ : رَنْبھ ، ؛ س : رمبھتے (ت) [illegible]].

رانْپی (مغ) امث.
لوہے کا وہ اوزار جس سے چمڑا تراشا ، چھیلا یا صاف کیا جاتا ہے. واضح ہو کہ شکنجہ اور سیف اور چُھری اور مقراض اور مسطر اور رانپی اور سوتالی کہ اس سے سوراخ کرتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). ایک رانپی اور ستاری لے کر بازار میں بیٹھ کر جُوتوں کی مرمّت کیا کرو. (۱۹۵۸ ، عُمرِ رفتہ ، ۲۷۸). [پ : رانپی रांपी].

---چلانا محاورہ.
رانجھی استعمال میں لانا ، موچی کا کام کرنا.
یہ گھر تھا نہیں تھی دکان میرے بھائی
ادھوڑی سمجھ کر جوں رانجھی چلائی
(۱۸۳۰ ، اردو گلستان ، ۳ ، ۱۰).

رانْجھا (مغ) امذ.
۱. پنجاب کی ایک مشہور داستانِ عشق کا ہیرو جو ہیر نامی لڑکی پر عاشق تھا ؛ (مجازاً) عاشق ، پیارا ، محبوب.
مشتاق ہوں تجھ لب کی فصاحت کا و لیکن
رانجھا کے نصیبوں میں کہاں ہیر کی آواز
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۲).
سونے دیتے کی نہیں رانجھا کو پھر اس کی صدا
مت پہن خلخالِ زر اے ، ہیر دونوں پاؤں میں
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۰). **۲. ایک علاقائی گیت ، رانجھے کا گیت** (فرہنگ آصفیہ). [عَلَم].

رانْجْھرا (مغ ، فت جھ) امذ.
رنگین اور نقاشی کیے ہوئے کھلونے بنانے یا بیچنے والا. (ماخوذ: پلیٹس). [رانجھ (رانجھنا) + را ، لاحقۂ نسبت].

رانْجَھن (مغ ، فت جھ) امذ.
۱. مٹی کا بڑا گھڑا ، ایک قسم کا بڑا مٹکا (فرہنگِ آصفیہ). **۲. عاشق ، پیارا ، محبوب ، قابلِ عزت شخص** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رانجھ (رانجھنا) + ن ، لاحقۂ نسبت].

---گول (---و مج) امذ.
ایک وضع کا بڑا مٹکا. پیرا ک لوگ دریا میں کُودے اور گول دریا سے نکال کر شہنشاہ کے سامنے لے آئے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ رانجھن گول ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۸۶). [ا : رانجھن + گول (رک)].

رانْجْھنا (غنہ ، سک جھ) امذ.
عاشق ، پیارا ، محبوب ، قابلِ عزت شخص (پلیٹس). [رانجھن + ا ، لاحقۂ تصغیر].

رانْد (غنہ) امث ؛ مر رانڈ.
جھگڑا ، ٹنٹا ، بکھیڑا (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [پ : راند रांद].

---کاٹنا محاورہ.
۱. قضیہ چکانا ، جھگڑا طے کرنا. دے دلا کر راند کاٹو. (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۳۵). **۲. بے توجہی سے کام کرنا ، بیگار ٹالنا ؛ کسی کام کو دل لگا کر نہ کرنا.** یہی وجہ تھی کہ وہ (گورنر ہاؤس کا قلی) بادل‌ناخواستہ جو کام کرتا راند کاٹتا اور بیگار خیال کرتا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۵۸).

---کٹنا محاورہ.
راند کاٹنا (رک) کا لازم. کہہ دیا ہوتا کہ گھر میں اُٹھ گئی. قصہ گیا راند کٹی. (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۶۴).

رانْدا (مغ) صف.
رک : راندہ ، ترکیب میں مستعمل. [راندہ (رک) کی تارید].

---جانا محاورہ.
رک : راندہ جانا. بادشاہ اور تمام رئیس اس شہر کے راندے ہوتے ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳). وہ بھی راندا جائے اور صیدِ مصیبت بنایا جائے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲۰).

---لگنا ف ل (قدیم).
نکالا جانا.
میرا سنگاتی نیں راندا لگے آنے نمن
کیوڑے پتے سو پیاز کے پھولاں لگے کم ساگ سوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۶۰).

رانْدْنا (غنہ ، سک د) ف م.
۱. نکال دینا ، خارج کرنا. یسلیم نے ہاتھ واسطے دعا کے اوٹھایا کہا ، بارِ خدایا فتح دے دوستوں کوں اور راند دشمنوں کوں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۷).
وہ شوخ ہے تُند خُو پس آخر تجھ کو
راندے گا ذلیل و خوار اپنے کوچے
(۱۸۴۳ ، نذرِ خیام ، ۱۳۶).
دولتِ عشق بھی مانگے سے نہیں ملتی ہے
ایسے ہی اہلِ ہوس راند دئے جاتے ہیں
(۱۹۵۷ ، یگانہ و یاس ، گنجینہ ، ۵۱). **۲. چلانا (چرخے کا).** (نوراللغات). [ف : راندہ (بحذف ہ) + نا ، لاحقۂ مصدر].

رانْدَنی (مغ ، فت د) امث.
خراسانی اجوائن (جامع اللغات). [مقامی].

رانْدَہ (مغ ، فت د) صف.
نکالا ہوا ، مردود ، ملعون ، خارج.
تھے کعبے میں بھی اپنے ہی یارانِ رُوشناس
تھا کون سا کہ راندۂ دیرِ مغاں نہ تھا
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق ، ۲۸).
اے بے نیاز راندۂ دنیا کو دے بھی ڈال
وہ دل جسے ملال کسی بات پر نہ ہو
(۱۸۳۰ ، بیخود ، ک ، ۵۱). اُردو بہت بد نصیب ہے گھر میں درماندہ اور باہر راندہ. (۱۹۵۳ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۳۹۵). [ف : راندن - ہنکانا سے حالیۂ تمام].

---جانا محاورہ.
مردود ہونا ، ذِلت کے ساتھ نکالا جانا. شیطان نے نافرمانی کی اور راندہ گیا (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۳). اگر یہی حال رہا تو خود بھی حضور رُسوا ہوں گے اور ہم سب راندے جائیں گے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۶).

---ٔ درگاہ کسر اضا (---فت د ، سک ر) صف.
۱. درگاہِ خداوندی اور دربارِ شاہی یا کسی عالی بارگاہ سے نکالا ہوا ، ذلیل و رُسوا. ایک جھگڑے پر سارا قافلہ لدا جیسے

گردن مارنے کو لے جاتے تھے، یہ سب راندۂ درگہ روتے تھے چلاتے تھے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ عبرت ، ۶۸).

ہاں عاشقی و اہرمنی میں نہیں کچھ فرق
از صبحِ ازل ہم بھی تو ہیں راندۂ درگہ

(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۱۳۶). اس کی (میکسم گورکی) ہمدردی اس کی انسان دوستی ، راندۂ درگہ مخلوق کے لئے اس کا غم ... اس کے سینے میں وہ جانے والی گولی بھی داغ دار نہ کر سکی. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۵۱). ۲. **شیطان** ، **گنہگار** (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [رانده + درگه (رک)].

---درگاہ کر دینا / کرنا محاورہ.
ذلیل و خوار کر دینا ، پامال کر دینا. عزازیل کی نافرمانی ... نے اس کو راندۂ درگہ کر دیا. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۶).

---درگاہ ہونا محاورہ.
معتوب ہونا ، مردود ہونا ، درگاہِ الٰہی سے نکالا جانا.

رانده جو ہو درگہ تیرے تو وہ یاں تک
آنکھوں میں خلایق کی نظر آوے یہ تحقیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۵۸).

مجھ سا جہاں میں راندۂ درگہ کون ہے
مرنے کے بعد بھی نہ مری حاضری ہوئی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۹). نافرمانی کرے گا تو راندۂ درگہ ہو گا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۰۵).

--- کھدیرا (---فت کھ ، ی مج) صف مذ.
رک : **رانده**. یہاں تک کہ رانده کھدیرا ، خراب و خستہ اُفتاں خیزاں کسریٰ کے پاس پہنچا . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۳۰) . [رانده + کھدیرا (رک)].

---ہوا امذ.
رک : **رانده**. بادشاہ اور تمام رئیس اس شہر کے راندے ہوئے ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳). جب سُنو تم آواز گدھے کی تو پناہ پکڑو اللہ کی شیطان راندے ہوئے سے. اس واسطے کہ اس نے دیکھا ہے شیطان کو. (۱۸۶۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۳).

رانڈھ (۱) (غنہ) امث ، امر رانڈ.
جھگڑا ، تکرار (علمی اُردو لُغت). [رانڈ (رک) کا مُتبادل اِملا].

رانڈھ (۲) (غنہ)
رانڈھنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل).

---لینا محاورہ.
لتھیڑ لینا ، مُلوّث کر لینا.

دانا نہیں ، جو خود کو بلاؤں میں رانڈھ لے
اس میرے منہ کی بات کو پلو میں باندھ لے

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۴۳).

راندھا (۱) (مغ) صف.
ذلیل و خوار.

اتنی سی بات پہ راندھا گیا شیطان لعین
خاک کو حضرتِ آدم کی جو سجدہ نہ کیا

(۱۹۲۶ ، مضطر (نغمۂ عنادل ، ۵۵) [ف : رانده (رک) کی تارید]

---جانا محاورہ.
رک : **رانده جانا.** فرمایا تو جنّت سے نکل جا کہ تو راندھا گیا. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۴۳).

راندھا (۲) (مغ) امث.
عنبر کی ایک قسم (دکھنی اُردو کی لُغت ، ۲۱۸).

دیکھت بن کے تس سنک بور خاک گل
اچھی عنبر و مُشک راندھا خجل

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۲۰۱). [مقامی].

راندھانی (مغ) صف.
چاول کی ایک نوع. بڑے بڑے زمیندار باسمتا اور راندھانی چاول بوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۳۷) [ا : راندھ (راندھنا) + انی ، لاحقۂ صفت].

رانڈھنا (غنہ ، سک دھ) ف م.
۱. **پکانا ، ریندھنا ، اُبالنا.** میں سمجھا بڑی بڑی انگیٹھیاں ہوں گی اور جانے ان میں کیا رانڈھتے ہوں گے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۰۷). ۲. **چلانا ، چھیڑنا (چرخے کا).** (ماخوذ : نوراللغات). ۳. **(مجازاً) مُلوّث کرنا.**

دانا نہیں جو خود کو بلاؤں میں رانڈھ لے
اس میرے منہ کی بات کو پلو میں باندھ لے

(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۴۳). [س : رندھیت रन्धयति].

رانڈھیا (مغ ، فت دھ ، سک ن) امذ.
باورچی ، رسوئیا (ماخوذ : جامع اللغات). [رانڈھ (رانڈھنا) + ن ، لاحقۂ صفت + یا ، لاحقۂ فاعلی].

رانڈھو نہ سمجھاؤ مُجھے بیٹھے کھلاؤ کہاوت.
خود غرض پیٹو کی نسبت کہتے ہیں تم کچھ ہی کرو ، کسی کام کے لیے نہ کہو کھانے کے لیے دو . میرا پیٹ بھر دو (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

رانڈ (غنہ) امث.
۱. **وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو ، بیوہ.** حضرت نے فرمایا ، یا فاطمہ جانتی ہو یہ کون ہے ... رانڈ کرنے والا عورتوں کا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۶). خدا تعالیٰ نے رانڈوں کے نکاح کر دینے کا حکم کیا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۴۳). ہر صورت سے ... رانڈ سے بدتر اپنی صورت بنا دی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۳۳). مُجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ میں رانڈ ہوں یا میرا میاں زندہ ہے. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۵). ۲. **کوسنے کے طور پر مستعمل کلمۂ طنز و تحقیر.** یہ رانڈ پچھوا ہوا نہ جانے کہاں سے برف لیے آ رہی ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۳۳۲).

کوستی تھی اور کہتی تھی کہ تو ہو جائے رانڈ
ٹکڑے روٹی کے لئے کرتی پھرے گھر گھر سوال
(۱۸۹۶ ، نظم بے نظیر ، ۸۶). ۳. دست نگر ، محتاج ، بے وارث. اب مجھ رانڈ دکھیاری کے یہ دونوں بھونسڑے ہیں اور میری زندگی ان ہی دونوں سے ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۷۴). وہ جیتے تھے تب بھی رانڈ تھی. مر گئے تب بھی رانڈ ہوں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۴). ۴. کسبی ، رنڈی ، بیسوا ، داشتہ.
کون کہتا ہے کنچنی کو رانڈ
وہ تو ہنچھی سدا سہاگن ہے
(۱۸۱۳ ، پروانہ (گل عجائب) ، ۴۲). رانڈ داشتہ کے معنوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۷۱). ۵. لونڈی ، باندی ، کنیز (فرہنگ آصفیہ) . ۶. عورت ، جوان عورت (فرہنگ آصفیہ). رانڈ اور کھانڈ کا جوبن رات کو.(؟ ، مشہور کہاوت (جامع اللغات) ۸. مُطلقہ عورت (مہذب اللغات). ۹. خوبصورت عورت راجستھان میں ہر خوبصورت اور زرد یاب عورت کو رانڈ کہتے ہیں اس کے شوہر کے مرنے کا انتظار نہیں کرتے .(۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۰۷).
[س : رنڈا रण्डा].

---اور کھانڈ کا جوبن رات کو کہاوت.
عورت اور کھانڈ رات کے وقت اچھی معلوم ہوتی ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بیٹی مَر گئی ، جَنَم سُدَھر گیا کہاوت.
ہندوؤں میں رانڈ کی شادی نہیں کرتے اس کی بہت حفاظت کرنی پڑتی ہے اگر مر جائے تو خوش ہوتے ہیں (جامع الامثال).

---بیوَہ (---ی مع ، فت و) امث.
وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو ، رانڈ. روز راتب یتیم اسیر عیال داروں محتاجوں اور رانڈ بیواوں کو کر دیجئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳).
بندھاتی ہے تو رانڈ بیواؤں کی ہمت
یتیموں سے کرتی ہے اظہارِ شفقت
(۱۹۱۰ ، خمکدۂ سرور ، ۲۱۱). [رانڈ + بیوہ (رک)].

---بھانڈ ، سانڈ بِگڑے بُرے کہاوت.
ان (تینوں) سے بگاڑ نہیں چاہیے یہ زیادہ اذیت پہنچاتے ہیں تینوں غصے میں ہوں تو نقصان پہنچاتے ہیں اس لیے ان سے بنا کر رکھنی چاہیے (جامع الامثال).

---بھیلا کے سکھ کون ، جو نَچنت سوتل کہاوت.
رانڈ ہونے کا کیا فائدہ جو آرام سے نہ ہوئی (جامع الامثال).

---تو بہتیرا بَیٹھنا چاہتی ہے ، مَگر رَنڈوے نہیں بیٹھنے دیتے کہاوت.
رک : رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دیں. نہ مجھ میں شعرگوئی کا شوق ہے اور نہ سلیقہ مگر وہ جو کہتے ہیں کہ «رانڈ تو بہتیرا بیٹھنا چاہتی ہے مگر رنڈوے نہیں بیٹھنے دیتے. (۱۹۰۰ ، نظم بے نظیر ، ۱۳۴).

---چھِنڈی (---فت چھ ، سک ن) صف مذ.
بدکار ، رنڈی باز ، لچا آدمی (جامع اللغات) [رانڈ + چھندی (رک)].

---رونا (---و مج) امذ ، رنڈ رونا.
۱. بدمزہ قصہ ، بپتا ، مصیبت ، قصہ غم (فرہنگ آصفیہ ؛ لغات النسا) ۲. عورتوں کا سا رونا ، بیوہ کی طرح کا رونا (مہذب اللغات).
[رانڈ + رونا (رک)].

---روئے ، کنواری روئے ، ساتھ لگی سَت خَصمی روئے کہاوت.
رانڈ روتی ہے کہ اس کا خاوند مر گیا. کنواری روتی ہے کہ اس کا باپ مر گیا ، ست خصمی کیوں روتی ہے ؛ وہاں کہتے جہاں کوئی دکھاوے کی ہمدردی ظاہر کرے (جامع الامثال).

---رہے جو رَنڈوے رَہنے دیں کہاوت.
بیوہ عورتیں بدچلن نہ ہوں اگر مرد ان کا پیچھا چھوڑ دیں (فرہنگ اثر ؛ جامع الامثال ؛ علمی اُردو لُغت).

---سانڈ ، جوگی سیڑھی ، سَنیاسی ، ان سے بچے تو سیوے / لیوے کاشی کہاوت.
رانڈ ، سانڈ ، بلند سیڑھی اور سنیاسیوں کا خوف زیادہ ہوتا ہے دنیا میں یہ چیزیں انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں اگر ان سے بچے تو خدا کی عبادت کرنی چاہیے. بنارسی ٹھگ زمانے میں مشہور ہیں اور ایک ہندی کی کہاوت ہے رانڈ و سانڈ جوگی سنیاسی ، ان سے بچے سو سیوے کاشی .(۱۹۰۸ ، عیاروں کا عیار ، ۲۳۷).

---سے بڑھ کَر کوسنا نہیں کہاوت.
رک : رانڈ سے برے الخ (جامع اللغات).

---سے بُرے کوسنا کیا / کوسنا ہی نہیں کہاوت.
عورت کو رانڈ کہنے سے بڑھ کر کوئی گالی نہیں ، رانڈ کہنا عورت کے لیے سب سے بڑی بددعا ہے (محاوراتِ ہند ؛ جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---کا صف مذ.
رانڈ کی اولاد (ایک گالی) بمعنی ٹھس ، گاؤدی ، بے مغز ، احمق. رام رام (خود سے) یہ رانڈ کا کہاں سے ٹپکا. (۱۹۳۵ ، آغا حشر ، پہلا پیار ، ۳۳).

---کا جَوائیں امذ.
رانڈ کا داماد ؛ (مجازاً) گرا پڑا آدمی جس کی معاشرے میں کوئی عزت نہ ہو ، بے مقدار انسان (قاموس الفصاحت ، ۱۶۵).

---کا چَرخا امذ.
(مجازاً) سلسلہ جو ختم نہ ہو یا بہت طویل ہو. یہ خط ہے یا طومار یا طول امل یا شیطان کی آنت ، خط کیا رانڈ کا چرخا ہے خاصہ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۹).

---کا رونا ، بازار کا سَودا ، کِس نے سُنا کہاوت
ان دونوں کی دادرسی نہیں ہوتی (جامع اللغات ؛ محاوراتِ ہند ؛ اصطلاحاتِ پیشہ وراں، شیر ، ۳۱).

---کا سانڈ امذ.
۱. (مجازاً) رانڈ کی اولاد ، بے پروا ، نڈر ، بے باک ، فکر و غم

سے آزاد. جوان خوبصورت جورو کو چھوڑ کے چماریوں کو ڈھونڈتا پھرتا ہے ، موا رانڈ کا سانڈ. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۲۶). وہ ان خوش نصیبوں میں تھا جو اپنی روزی کے لئے خود محنت نہیں کرتے بلکہ دوسروں کی محنت پر رانڈ کے سانڈ کی طرح پلتے ہیں. (۱۹۸۲ ، کیمیاگر ، ۳۸). ۲. جاہل ، کم فہم (محاورات ہند). حضرت ہم نے بھی دنیا دیکھی ہے. جھجو جھوٹوں میں عمر نہیں گزری ، رانڈ کے سانڈ بن کر نہیں رہے. (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷۷) ۳. موٹا تازہ ، پلا کتا.

ملا دے سیر بھر دودھ اس میں اور کھانڈ
کہ ہے چالیس دن میں رانڈ کا سانڈ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۱).

---کا سانڈ چھنال کا چھنرا کہاوت.
رانڈ اور رنڈی کا بیٹا دونوں بدچلن ہوتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا کھاوے بہت چلے تھوڑا کہاوت.
بے سرا اور ناز پرور آدمی کسی قابل نہیں ہوتا ؛ دونوں حرام خور ہوتے ہیں ان سے کوئی کام نہیں کیا جاتا (محاورات ہندوستان ؛ جامع الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کو بیٹے کا بل ، رَنڈوے کو پیسے کا بَل کہاوت
رانڈ کو بیٹے کا سہارا یا بھروسہ ہوتا ہے اور رنڈوے کو روپے پیسے کا ، رانڈ کا بیٹا اس کی طاقت ہوتا اور رنڈوے کا روپیہ پیسا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کی رانڈ کہاوت.
بیوہ کی بیٹی بیوہ ؛ بہت مفلس ، کنگال (تاج اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)

---کی گانٹھ میں مال کا لوک کہاوت.
رانڈ کے پاس روپے پیسے کی کمی ہوتی ہے (جامع الامثال).

---کے آگے گالی کیا کہاوت.
رک : رانڈ سے بُرے کوسنا کیا (جامع الامثال).

---کے چرخے کی طرح چلا جاتا ہے فقرہ.
بڑا بکّی ہے کسی وقت چپ ہی نہیں ہوتا ، خراب و پریشان پھرتا ہے. (محاورات ہند ، گنجینۂ اقوال و امثال).

---مانڈ (ـــــ غنہ) امذ.
رانڈ کی غذا (مجازاً) معمولی خوراک ، کم درجہ کا کھانا پینا. رام دلاری رانی بنی بیٹھی رہتی ہے تمہارے لئے بھی بچھتر بہت ہیں ، رانڈ مانڈ میں ہی خوش ، تم ناحق مرتد ہوئے. (۱۹۳۶ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۰). [رانڈ + مانڈ (رک)].

---مَرے ، نہ کھنڈر ڈھئے کہاوت.
رانڈ اور کھنڈر کی عمر بہت طویل ہوتی ہے بھیا اس کی فکر نہ کرو بیوہ کی عمر بہت لمبی ہوتی ہے تم نے سنا نہیں رانڈ مرے نہ کھنڈر ڈھئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵۳).

---مُنڈ (ـــــ ضم م ، غنہ) امث.
رانڈ ، بیوہ. میں رانڈ مُنڈ تو نہ تھی میاں خاصے جیتے جاگتے ننّے کتّے موجود تھے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۲۶). [رانڈ + منڈ (تابع)].

---مُوئی گھر سَتیاناسی ، مونڈ منڈائے بھئے سنّیاسی کہاوت.
مجبوری کی وجہ سے سنیاسی ہوا ، بیوی مر گئی گھر تباہ ہوا تو سب چھوڑ کر فقیر ہو گیا ، گھر والی مر جائے تو گھر تباہ ہو جاتا ہے اور مرد فقیر ہو جاتا ہے (جامع الامثال).

رانڈا (مغ) امذ.
۱. وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو ، رنڈوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. بنجر زمین (جامع اللغات). ۳. درخت جو پھل نہ دے ، نَر درخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رانڈ + ا ، لاحقۂ تذکیر].

---کیا لُگائی کو، آپ لائے یا بھائی کو کہاوت.
جہاں کوئی کام کرنے والا پہلے اپنے لیے کرے پھر دوسرے کے لیے کرے تو کہتے ہیں اپنی ضرورت دوسرے کی ضرورت پر مقدم ہے اس لیے ضرورت مند پہلے اپنی ضرورت پوری کرتا ہے. (جامع الامثال).

رَنڈاپا (فت ر ، مغ) امذ.
بیوگی ، رانڈ ہونا (جامع اللغات). [رانڈ + اپا ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

رانڈانہ پُوتی (مغ ، فت ن ، و مع) امث.
۱. بیوہ ہونے یا بغیر بچے کے ہونے کی حالت (جامع اللغات). ۲. عورتیں گالی کے طور پر استعمال کرتی ہیں (جامع اللغات). [رانڈ + انہ ، لاحقۂ تمیز + پُوت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رانڈ نپوتی کرنا محاورہ.
۱. (عو) ایک دوسری کو رانڈ اور بن اولاد کہنا ، کوسنا ، بددعا یا گالی دینا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. لڑنا جھگڑنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کے گھر مَنڈی ، عاشقوں کے گھر کڑاکا کہاوت.
(عو) رنڈی یا معشوقہ کے گھر حلوے مانڈے ، اور ان پر پیسا نچھاور کرنے والوں کے گھر فاقہ (نجم الامثال).

رانڈیں (مغ ، ی مج) امث ؛ ج.
رانڈ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

---تو بہتری رہیں جو رَنڈوے رہنے دیں کہاوت.
بُری صحبت بڑا متاثر کرتی ہے (نجم الامثال).

رانکڑ (مغ ، فت ک) امث.
(کاشت کاری) رانگر ، وہ زمین جس میں سنگریزوں کی کثرت ہو ، پتھریلی زمین. اور جس میں کنکر ملا ہو اس کو رانکڑ ، رانڈی ، دابت کنکرالی ... کہتے ہیں. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۳). [رانگر (رک) کی محرفہ شکل].

رانکَس (مغ ، فت ک) امذ.
راکشس؛

ہوے کام میناپیچ جاتی گنوائی
کڈھنگی ہوئی یک رانکس کی جائے

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۳). [راکشس (رک) کا قدیم املا].

رانگ (۱) (غنہ) امذ.
ایک نرم دھات جس سے ظروف پر قلعی کی جاتی ہے ، رصاص ، رانگا ، سیسہ.

بدی جو مدینے کے لوگوں کری
گلے آگ میں رانگ جیسی گلی

(۱۶۹۷ ، آخر گشت (ق) ، ۱۵۳).

کس طرح ان سے کوئی گرم ملے
سیم تن پگھلے جاتے ہیں جوں رانگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۱).

ہو گیا سونا تانبا روپا رانگ
کچھ عجب روپ کا یہ آیا سانگ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۴). یہ اوزار کانسے کے بنے ہوئے تھے جو تانبے اور رانگ کا بھرت ہے . (۱۹۳۰ ، مکالمات سائنس ، ۲۳۰). [رک : رنگ].

---بَھرْیا (---فت بھ ، سک ر) امذ.
وہ شخص جو رانگ کا زیور یا کھلونے ڈھال کر بیچتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [رانگ + بھر (بھرنا) + یا ، لاحقۂ صفت].

---کا مَیل امذ.
چرک قلعی ، اس کو دھو کر کام میں لانے سے زخم بھر جاتے ہیں ، آنکھ میں لگانے سے اس کے پھوڑے کو نفع پہونچاتی ہے قوت بینائی بڑھ جاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۳).

---کی طَرَح پِگَھلْنا محاورہ.
روز بروز دبلا ہونا ، دفعۃً جھنک جانا (فرہنگ آصفیہ).

---ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. نرم ہو جانا ، پگھل جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. غصہ دور ہو جانا ، راضی ہو جانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. کم قیمت ہو جانا ، چیز کا خراب ہو جانا (پلیٹس ؛ نوراللغات).

---پیسے کو کاٹتا ہے کہاوت.
کبھی کمزور بھی قوی پر غالب آ جاتا ہے (محاورات ہندوستان ؛ جامع الامثال).

رانگ (۲) (غنہ) امذ.
بودوں کا ست جو رنگنے کے کام آتا ہے ، رنگ (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). [رنگ (رک) کا اشباع].

رانگا (مغ) امذ.
۱. رک : رانگ (۱). سونا ، روپا ، تانبے رانگے کا بنانا تو کیا ... اس کو اور باتیں اس ڈھب کی دھیان میں تھیں جو کبھی سننے سے باہر ہیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۱). تانبا رانگا پگھلا کے اس کی جڑ میں دیا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۶۱) . عدن میں سندھ اور ہندوستان ... کی بیش بہا چیزیں آیا کرتی ہیں مثلاً ... ہاتھی دانت رانگا . (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۹) . کیمیا رانگے کو چاندی اور تانبے کو سونا بناتی ہے . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۳ : ۳). ۲. (زرگالی) پارا درست کرتے وقت جنتری کے نیچے رکھنے کی جست کی پٹی (ا پ و ، ۲ : ۱۸۷). ۳. رانگ کے کھلونے والا (ماخوذ : پلیٹس). [رانگ (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---تانْگا (---مغ) صف.
موم کی طرح ملائم ، پگھلے ہوئے رانگ کی طرح نرم. اکثی میں یہ صفت ہے کہ جلدی گھس ہیں کے سلیٹ ہوجانے کے بعد جیسے ملتی ہے وہ رانگا تانگا ہو جاتا ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۶ : ۳). [رانگا + تانگا (تابع)].

---ہونا محاورہ.
رانگ ہو جانا ، کم قیمت ہو جانا.

کون دل پگھلا نہ تیرے روبرو آتشا کی پر
تھا جو سیم اندام تیرے آگے رانگا ہوگیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۹).

رانگَر (مغ ، فت گ) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جس میں سنگریزوں کی کثرت ہو ، کنکریلی زمین. اور جس زمین کی مٹی بعض چکنی اور بعض ریتلی ہوتی ہے وہ دومٹ ہے اور جس میں سنگریزے بہت ہیں وہ رانگر اور کنکریلی ہے (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱) . یہ وہ زمین ہے کہ جن میں کنکر ملے ہوئے ہیں اس کو رانگر اور وانڈی بھی کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۲۳). [رانگر (رک) کی محرفہ شکل].

رانگَڑ (مغ ، فت گ) امذ ج رانگھڑ.
۱. راجپوتوں کی ایک نو مسلم ذات. لندھور بن سعد ان اوبجی بن کے ساتھ لاکھ سوار خوانخوار کھتاپی سندی ... رانگڑ ، بھیل ... رکاب میں لے کر فیل سیمونہ پر سوار ہوا . (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ (بلگرامی) ، ۱۳۰) . ۲. (مجازاً) سیدھا سادھا ، کم عقل (آدمی). دلی کے کلچر اور تہذیب کی باریکیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کباب کھانے کے ادب آداب اتنی تفصیل سے بتائے کہ ہم جیسے مارواڑی رانگڑ کی سمجھ میں آ گیا کہ سلطنت ہاتھ سے کیسے نکلی . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۳۷). [رانا (رک) + گڑھ (رک)].

---گُوجَر دو ، کُتّا بِلّی دو ، یہ چاروں نہ ہوں تو کُھلے کِواڑوں سو کہاوت.
یہ چاروں چوری کے عادی ہیں (جامع اللغات).

رانگَن (مغ ، فت گ) امث.
(طب) ٹانگ کا ایک مرض جس میں نسیں اکڑ جاتی ہیں ، ایک اور درد جو سرین سے اٹھ کر ٹخنوں تک پہنچتا ہے ، عرق النسا .

چار ماشہ جلی ہوئی ہلدی کے ہم وزن شکر سفید ملا کر تین دن تک کھانا درد مفاصل نقرس و رانگن کے لئے آزمودہ ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۶۰)۔ [ران + گھن (رک)]۔

رانگھڑ (مغ ، فت گھ) امذ.
رک : **رانگڑ** (نوراللغات)۔ [رانگڑ (رک) کا متبادل املا]۔

رانگھڑی (مغ ، فت گھ) امث.
رانگھڑوں کی زبان یا بول چال (ماخوذ : نوراللغات)۔ [رانگھڑ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

رانگھن (مغ ، فت گھ) امث.
رک : **رانگن** . عرق النسا یعنی رانگھن جو مشہور ہے اس کے واسطے بہت نفع بخش ہے۔ (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۳)۔ [رانگن (رک) کا ایک املا]۔

رانْنا (سک ن) ف م (قدیم).
رک : **راندنا**.

لگی وقت اس سات گز رانّے
سو رند لگیا دکھ سوں دو ران نے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۶)۔

اپس نفس تیں ران کر سک کیا
پھونکا کر جگائے سنگاتی لیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۰)۔ [راندنا (رک) کی تخفیف]۔

رانْبھا (سک ن) ف ل.
رک : **رانْبھنا**. گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں رانبھا ، بیل کا بیل کو دیکھ کر ڈکرانا ، کوّے اور اس کے بچوں کا کائیں کائیں کرنا ... کون سے دیس کی بھاکا ہے؟ (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۸)۔ [رانْبھنا (رک) کی تخفیف]۔

رانو (و مج) امث.
(موسیقی) راگنی کی ایک قسم. دوسری طرف اس قسم کی عوامی راگنیاں جیسے کوہیاری ، رانو ، ڈھر ... جن کا شروع ہی سے ایک مقامی درجہ اور اہمیت تھی ، بہت مقبول ہوئیں اور سارے ملک میں گائی جانے لگیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۳)۔ [مقامی]۔

رانْوا (مغ) امذ.
۱. جنگلی یا بنجر جُتی دور افتادہ زمین (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
۲. بُرتی زمین پر مویشی چَرانے کا ٹیکس (پلیٹس)۔ [مقامی]۔

رانْواں (مغ) امذ (قدیم).
توتا.

سو رانواں پکس کے دیکھا بات میں .
جو سرغولتا ہے وو ہر بات میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳)۔ [ا : ران (رک) + ان (زائد) ؛ قب : س : رَتْبھ]۔

رانْوت (مغ ، فت و) امذ.
رک : **راوت**.

مشہور ایک کلانوت تھا
سب اپنی قوم میں رانوت تھا

(۱۸۲۹ ، نظم رنگیں ، ۵۸)۔ [راوَت (رک) کا متبادل املا]۔

رانْوٹی (مغ ، سک و) امث.
رک : **راوٹی**. ایک بڑھیا نے رانوٹی سے نکل کر اپنی لڑکی سے کہا. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۸)۔ [راوٹی (رک) کا متبادل املا]۔

رانوس (و مج) امث.
پھل کی ایک نوع. سوا اور رانوس پھلیوں کے پھکٹوں کو بہترین خیال کیا جاتا ہے سنکھ کے پھکٹے دوسرے نمبر پر اور کھکا کے تیسرے نمبر رکھے جاتے ہیں. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۵۰)۔ [مقامی]۔

رانوں (و مج) امث ؛ ج.
ران (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

۔۔۔ پر ہاتھ دے (دے) مارْنا محاورہ.
افسوس کرنا ، نہایت افسوس کرنا ، ماتم کرنا.

یاد میں اس ساقی سیمیں کے
دے دے ماروں ہوں ہاتھ رانوں پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۲)۔

۔۔۔ میں دَبانا محاورہ.
سواری کرنا ، گھوڑے پر سوار ہونا . ابھی ان کی منزل دور ، گھوڑوں کو رانوں میں دبائے پر لگائے اُڑے چلے جا رہے تھے. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۶۱)۔

رانی امث.
۱. (اَ) **کسی بڑے راجا یا بادشاہ کی بیوی ، ملکہ**.

جو رانی اچھے شاہ کے تخت کی
شریک اسکے اقبال اور بخت کی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۷)۔ راجہ کے گھر آئی اور رانی کہلائی (۱۸۸۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۳۹)۔ (اا) **کسی ریاست کے والی یا رانا کی بیوی**. راجا وہاں سے چلا تو رانی اور سینا بھی وہاں سے چلی۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۸)۔ اسی جہاز میں ایک ہندوستانی رانی صاحبہ اور ان کی نوجوان لڑکی انگلستان جا رہی تھیں۔ (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۲۲)۔ ۲ **ہندو عورتوں کا معزز خطاب ، رانا کی تانیث** (نوراللغات)۔ ۳. **شہد کی مکھیوں کی ملکہ**. رانی ، نکھٹو اور کام کرنے والیاں سب کے سب اپنے وجود کو مسلسل باقی رکھنے کے لیے دوسروں کے تابع ہیں . (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۲۰)۔ ۴. **شہزادی** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۵. **مادہ (نیز تانیث و تصغیر کے لیے مستعمل)** سانبھر رانیوں پر قابض ہونے کی غرض سے نبرد آزمائی نہیں کرتے۔ (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۵۳)۔ ۶. **تاش کی پر بازی کے ایک مہر کا نام جو عورت کی شکل اس پر بنا ہوتا ہے اور بادشاہ کے مقابلے میں ملکہ یا رانی کہلاتا ہے**(ا پ و ، ۸ : ۱۵۷)۔ ۷. **(کاشتکاری) خود رو پودے نباتات جس کا بیج زمین میں**

محفوظ رہتا اور اپنی فصل پر پھوٹ نکلتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۷۲) .
[پ : راجش] .

---بولٹ (---و مج ، سک ل) امذ.
(معماری) بولٹ کی ایک قسم کا سوراخ دار حصہ جس میں بولٹ کا دوسرا حصہ لگایا جاتا ہے ؛ مادہ بولٹ (Female)(نر حصہ (Male) ؛ راج بولٹ کے مقابل). رانی بولٹ کا سرا دو شاخہ گھڑا جاتا ہے اور اس میں ایک سوراخ رکھا جاتا ہے ...سوراخ میں سے بولٹ لگا کر ڈھبری سے کس دیا جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، رسالۂ تعمیر عمارت ، ۸۶). [رانی + انگ : بولٹ (رک)] .

---جی (--- کس ج) امث.
(احتراماً) رانی. میں نے تمھیں کچھ نہیں کہا ہے سلّو ، کہدو ابھی آتا ہوں ، تمھاری رانی جی کیا کر رہی ہیں. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل، ۱۸). [رانی + جی (رک)] .

---دیوانی ہوئی ، اوروں کو پتّھر ، اپنوں کو لڈّو مارے کہاوت
دیوانہ بہ کار خود ہوشیاز ، انکی دیوانگی میں بھی اپنا ہی فائدہ ہے (علمی اردو لغت).

---رُوٹھ گئی / روٹھے / روٹھیں گی ، اَپنا سُہاگ لے گی (کیا کسی کا بھاگ لے گی) کہاوت.
جب یہ کہنا ہو کہ ہمیں کسی کے روٹھنے یا ناراض ہونے کی کوئی پروا نہیں تو ایسے موقع پر کہتے ہیں. جو کچھ ستم میں آیا بکتی رہیں مجھ سے بھی نہ سہا گیا. رانی روٹھیں گی اپنا سہاگ لیں گی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۷۰).

---(خان) کا سالا امذ.
بڑاآدمی ، نیز مغرور یا متکبر آدمی ، شیخی باز.

کون آیا گھوڑے گھر چڑھ کے وو
کون سی رانی کا تھا سالا میاں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۰). کہنا چاہتا ہوں کہ تو کہاں کا بڑا رانی خان کا سالا ہے. (۱۹۳۶ ، مضامینِ فلک پیما ، ۳۳۸).

---کاجَل (---فت ج) امذ.
چاول کی ایک قسم. چاولوں کی تفصیل قلم بند کرنے پر آتا ہے تو رائے بھوگ ، رانی کاجل ... دیول اور جان سب کچھ گنا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰). [مقامی] .

---کَسْربَنْد (---فت ک ، سک س ، فت ب ، سک ن) امث .
(معماری) رانی کسربند ان اینٹوں کو کہتے ہیں جو طولاً نصف نصف کاٹی جاتی ہیں (رسالہ رزّی چنائی ، ۴). [رانی + کسربند (رک)] .

---کو باندی کہا ہَنس دی باندی کو باندی کہا رو دی کہاوت.
کمینے کو کمینہ کہو تو وہ بگڑ جاتا ہے اگر شریف کو کہو تو وہ کوئی پروا نہیں کرتا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کو رانا پیارا ، کانی کو کانا پیارا کہاوت.
ہر کسی کو اپنا ہم جنس پیارا ہوتا ہے ، ہر کسی کو اپنا بچہ پیارا ہوتا ہے. حکومت اس کی جس کے ہاتھ میں تلوار کہتے نہیں کہ رانی کو رانا ، کانی کو کانا پیارا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶).

---کو کون کہے آگا ڈھک کہاوت.
بڑے آدمی کو غلطی کرتے ہوئے دیکھ کر کون ٹوک سکتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کَھم (---فت کھ) امذ.
(معماری) بڑے ستون جو عمارت کے ڈھانچے میں شامل ہوں (جزوی یا چھوٹے ستونوں کے مقابل). اگر وہ لکڑی کے ہوں تو عموماً رانی کھم قینچی کی شکل میں بنائے جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، رسالۂ تعمیر عمارت ، ۳۱). [رانی + کھم (رک)] .

---کھیت (---ی مج) امذ.
پرندوں اور مرغیوں کی ایک متعدی اور مہلک بیماری یہ موسموں کے بدلنے کے دوران خصوصاً برسات کے شروع میں نمودار ہوتی ہے. اس کی مدت ۳ سے ۱۰ دن تک ہوتی ہے بیماری کے بعد زندہ رہنے والے پرندے پیداواری لحاظ سے بےکار ہوجاتے ہیں. رانی کھیت یا کوکڑا کی روک تھام کے لیے ۵ روزہ چوزوں کی آنکھ میں دس فیصدی رانی کھیت ویکسین کا ایک قطرہ ڈالنا چاہیئے. (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۱۵). مرغیوں میں مرض رانی کھیت ایک جلد پھیلنے والی انتہائی متعدی اور مہلک بیماری ہے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۰۲). [مقامی] .

---گَنجْر (---فت ج) امذ.
دھان کی ایک قسم. اقسام اس دھان کی بہت زیادہ ہیں ... رانی گنجر. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۷۳). [مقامی] .

---گَھن (---فت مج گ ، ہ) امذ.
(عو) جھگڑا جو مدت تک گھر میں رہے نیز چیخ پکار ، کہرام. رانی کو ذرا سی چوٹ پھیٹ لگ جائے ، پھر دیکھیے سارے شہر میں رانی گھن اور کہرام پڑ جائے گا. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۳). [رانی + گھن (رک)] .

---گَھن ڈالْنا محاورہ.
رک : رانی گھن مچانا (فرہنگ آصفیہ).

---گَھن مَچانا محاورہ.
جھگڑا یا کہرام برپا کرنا.

درِ دولت پہ آپ جاؤں گی
وہیں رانی گھن مچاؤں گی

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۵۶۵).

---گَئیں ہاٹ ، لائیں رِیجھ ، گُر چکّی کے پاٹ کہاوت.
آدمی بعض وقت فضول چیزیں خرید لیتے ہیں جو ان کے کسی مصرف کی نہیں ہوتیں تو ایسے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات).

۰ ۰ ۰ رانی لاحقہ.
کیفیت کے معنی میں بطور لاحقہ یا جزوِ دوم تراکیب میں مستعمل.

اتنا بھی کوئی اے چرخِ ستم رانی کی
رہی چادر بھی نہ باقی کسی سیدانی کی
(۱۹۳۲ ، خمسہ متحیرہ ، ۱ : ۳۹). [ف : ران (راندن ـ ہنکانا) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

راو (و مج) امذ ؛ سر راوٗ.
۱. (ہندو) راجا کا بیٹا ، شہزادہ ؛ سردار.
سبھی راگاں کے گل پھل ہار بایا ہے سو مَلّہار
جو گاوے رام گیری رام کر راواں ریجھاتی ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۹).
بابل بساطیوں کے نگو کا تو راوٗ ہے
نوشہ مرے کو آرسی مصحف کا چاوٗ ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۰۵). ایک طرف لا کھوں ادنیٰ اعلیٰ شاہ و گدا زن اور مرد ... تھا کر راوٗ ، بابوراج ، زمیں دار ، گنواروں کی بھیڑ کی شدت. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۲). ۲. (ہندو) ایک معزز خطاب. ہندو بھی خطابات سے سرفراز کیے جاتے تھے ان کو رائے یا راوٗ کا خطاب ملتا تھا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۵). [س : راجک].

ـــ کَرِیشک (ـــ فت ک ، ی مع ، فت ش) امذ.
گانو کا سردار (پلیٹس). [راو + کریشک (رک)].

راوَت / راوُت (فت و / و مع) امذ.
۱. بہادر ، سُورما ، سپاہی ؛ راجپ ، سردار ، راوٗ.
محمدؐ بڑا راوتو جگ تھا
کہ شجرا چرن رائے جگ سگ تھا
(۱۴۳۵ ، کدم راوٗ پدم راوٗ ، ۷۱).
ہمارے راوتاں کوں تے ہتیاراں
ہمارے راوتاں دشمن شکاراں
(۱۶۶۵ ، پھُول بن ، ۸۶).
حُسن کے لشکر کے راوت ہیں دو چشم
زُلف و لب شبخوں کا قابو بولناں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۶۶). عادل شاہ کے خزانہ و کارخانہ جات میں صاحب لاف و گزاف راوتوں اور بن دھار کی تلواروں کے ... سوا کچھ باقی نہ رہی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۵۶). اس کے (ملک چھجو) لشکر میں ہندوستانی راوت اور بانک ، ٹڈیوں اور چیونٹیوں کی طرح جمع ہو گئے تھے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، سید معین الحق ، ۲۸۶). ۲. شمشیرزنی کا اُستاد ؛ بنوٹ کا ماہر اُستاد ، لٹھ بازوں کا اُستاد ، لٹھ باز. لکڑی کی بھی گھاتیاں جُھوٹے ہی ایسے قبضے میں کیں کہ راوتوں کو بھکانے اور اُستادوں کو سِکھانے لگا. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۳۵).
نہ اب بکیت کو پُوچھے نہ کوئی راوت کو
نہ تیر ہے نہ کماں ہے نہ بانک ہے نہ کٹار
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۶۵). ۳. فوج ، لشکر.
تری مژگاں کی راوت چڑھ گئی جب ان پہ لڑنے کو
پڑی پُونا کے اندر کھلبلی سارا دکن بگڑا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۲). ۴. خاکروبوں کی ایک نسل جو دُوسروں کا جُھوٹا نہیں کھاتی (فرہنگِ آصفیہ). [س : راجا + پُتر पुत्र + राजा].

ـــ پَنا (ـــ فت پ) امذ.
بہادری ، سرداری.
بھیے بل تو برجی سو کج کی گھنا
کرے جھاڑ اوپے جھانک راوت پنا
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۹۲). [راوت + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ عَرْض (ـــ فت ع ، سک ر) امذ.
پٹھانوں کے عہد کا ایک نہایت ہی مُقتدر عہدہ ، عارضی راوت. اُس زمانے میں جب انہوں (خسرو کے نانا) نے خسرو کو اپنے دامنِ عاطفت میں لیا وہ عارضی راوت یا راوت عرض کے عہدے پر فائز تھے. (۱۹۲۹ ، امیر خسرو ، ۳۸). سلطان بلبن راوت عرض کی عزّت و احترام کا پُورا لحاظ رکھتا تھا. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۱۹۷). [راوت + ع : عرض (رک)].

راوْٹی (سک و) امث.
رک : راوٹی.
چنانچہ گئے راوٹی کے کنار
نہ ربطِ آشنائی کسو سے نہ پیار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۷). [راوت + ی ، لاحقۂ تانیث].

راوْٹی (سک و) امث.
۱. ایک وضع کا چھوٹا تنبو ؛ برامدے دار ایک چوبہ ، دو چوبہ ، تنبو ، چھولداری. کہیں خیمے ایک چوبے دو چوبے پنچوبے راوٹیاں کھڑی ہیں ... ناچ رنگ ہو رہا ہے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۱۰۰). تمام لشکر نے ڈیرے ڈال دیے .. راوٹیاں ایستادہ ہو گئیں. (۱۹۱۷ ، گلستانِ باختر ، ۳ : ۸۰). لوگوں نے کرائے کے ڈیرے اور خیمے ڈلوائے تھے جنہیں ... راوٹی کہتے تھے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھُول مہکے ، ۵۰). ۲. چوبارہ ، بالا خانہ ، وہ چھپّر جو کوٹھے کے اوپر ڈال لیا جائے. ایک شکاری شکار کو گیا ... ترشح ہونے لگا لوگ راوٹی میں گھُس بیٹھے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۹). ۳. جھروکہ ، کھڑکی. بادشاہ دومنزلی راوٹی جھروکے میں آ بیٹھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۷۲). [راوتی (رک) کا متبادل املا].

ـــ نُما (ـــ ضم ن) امذ.
بیچ میں سے اُٹھا ہوا اور دائیں بائیں ڈھال دار (چھت یا تنبو). چاروں طرف وسط میں ایک ایک نشیمن گاہ بنی ہوئی ہے بعض کی چھت راوٹی نما ہے اور بعض کی چھت پر گُنبد ہیں. (۱۹۰۸ ، مخزن ، جولائی ، ۲۳). [راوٹی + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، ظاہر کرنا].

راوَق (فت نیز ضم و) امث.
وہ کپڑا جس میں شراب چھانی جائے ، شراب کو چھاننے کی صافی ؛ (مجازاً) شراب ، چھنی ہوئی شراب.
باغِ عالم میں ہے یہ جوشِ بہارِ عشرت
ٹپکے ہے نخل سے مستی میں ہمیشہ راوق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۱).

اُلٹ دے آج محفل ساقیا اک دو ہی جھینٹوں میں
پلا دے راوقِ خُمِّ غدیر اے مستِ رعنائی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ وِلا ، ۹۰). [ع].

راوَل (فت و) امذ.
۱. سردار ، شہزادہ ، زورآور ، بہادر ، سُورما.
ہائے حُسینا راول میرا
سیس بدن سے اُتارا بن میں
(۱۷۹۵ ، شاہ آیت اللہ جوہری مذاق (صوفیائے بہار (اور) اردو ، ۹۱)). ۲. سپاہی ، پیادہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. رئیس ، سردار ، افسر اور زمانۂ سابق میں یہاں کے (چتوڑ) رئیسوں کو راول کہتے تھے اب ایک مُدّت سے رانا کہتے ہیں.
(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۷۲). [س : राजा+कुल].

---پِدّی (---کس پ ، شد د) امذ.
خُشکی کے پدّوں کی ایک قسم کا نام. پدّا پدّی قسم خُشکی کی سات قسمیں ہیں جس کے یہ نام ہیں : ۱. دھوڑک پدّا ... راول پدّی. (۱۸۹۷ ، سیرِ پرند ، ۳۸۸). [راول + پدّی (رک)].

راوَلا (۱) (فت و) امذ.
جھگڑا ، فتنہ ، فساد ، شور ، غوغا. میری کوئی خطا نہیں تھی دولہا بھائی نے بلاوجہ میرے اوپر راولا کیا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۳). [رک : رولا].

--- کَرْنا / لانا محاورہ.
تازہ فساد کھڑا کرنا (نوراللغات).

راوَلا (۲) (فت و) امذ.
۱. شوہر. وہ بانی بڑے بھاگ والی ہوگی جس کا یہ راولا ... نہیں. (۱۹۳۴ ، افسانچے ، ۲۱۱). ۲. درگاہ ، دہلیز ، ایوان (قدیم اردو کی لُغت). [راول (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

راوَلِیا (۱) (فت و ، سک ل) صف ؛ م ف.
۱. شاہانہ ، شاہی ، راجوں جیسا (پلیٹس ؛ علمی اُردو لُغت). ۲. سپاہیوں کی طرح ، سرداروں کی طرح ، سپاہانہ (پلیٹس). [راول + یا ، لاحقۂ صِفت].

راوَلِیا (۲) (فت و ، سک ل) امذ.
سپہیا (فرہنگِ آصفیہ). [راول + یا ، لاحقۂ تصغیر].

راوَن (فت و) امذ.
(ہندو) روایت کے مُطابق لنکا کے ایک راجہ کا نام جو سیتا کو اُٹھا لے گیا تھا.
لطیفا جو کرتا تو اس بتو سوں
کہ جیوں بن میں راون اچھے چھند سوں
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۷).
دریاسا باششٹ توں توہیں کرشن توہیں رام
تجھ بن کوہو اور ناں تو راون کہیں کس نام
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷).
دیکھ میداں میں تُجھ کو روزِ نبرد
منہ پہ راون کے پُھول جائے بسنت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶). ان گُزرگاہوں میں راون بھی رام ہو جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۹۲). [عَلَم].

---بَجّہ (---فت ب ، شد ج بفت) امذ.
(مجازاً) مُتکبر ، مغرور (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۸). [راون + بجّہ (رک)].

---سینا (---ی مج) امث.
۱. راون کی فوج جس کا لباس سیاہ تھا (فرہنگِ آصفیہ). ۲. کالے کلوٹے آدمی ، کالے کالے لڑکوں کی جماعت جسے رام لیلا میں راون کی نقلی فوج بنایا جاتا ہے (فرہنگِ آصفیہ).

--- کا راوَن امذ.
(مجازاً) لمبے چوڑے قدکاٹھ والا (شخص). بڑے بدصُورت ہیں دولہا بھائی ، ایک کان تو ندارد ہے ، مُجھے تو کِن کٹے دیو معلوم ہوتے ہیں ، قد دیکھو تو راون کے راون (۱۹۶۳ ، دلّی کی شام ، ۳۰۰).

--- کی چھے فقرہ.
(ہندو) دعائے بد ، راون کی شکست ہو (فرہنگِ آصفیہ).

راوَنْت (فت و ، سک ن) امذ.
(سیف بازی) سیف بازی کا ماہر اُستاد (ا پ و ، ۸ : ۵۵). [راون (رک) سے مُشتق].

راوَنْتا (فت و ، سک ن) امذ.
ایک طرح کا باجا ، قدیم روایات کے مُطابق اس کا موجد لنکا کا راجا راون تھا. گُجرات میں ایک باجا اب بھی بجایا جاتا ہے جس کا نام راونتا ہے. (۱۹۳۰ ، گُلشنِ ترنم ، ۶). [راون (عَلَم) + ونت ، لاحقۂ صِفت + ا ، لاحقۂ نسبت].

راوَنْتی (فت و ، سک ن) امث.
(سیف بازی) تلوار چلانے کا فن ، شمشیر زنی (ا پ و ، ۸ : ۵۵). [راونت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

راوَنْد (فت و ، سک ن) امث.
۱. رسّی جس پر کپڑے یا انگور کے خوشے لٹکاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. ریوند ایک پودے کی جڑ (جامع اللغات). [ف].

---چینی کس اضا (---ی مع) امذ.
(طب) چین کا راوند ، ایک دیسی دوا. قرابا دین میں اُنہوں نے بہت سی دوائیں بڑھائی ہیں مثلاً ... سنا ، راوند چینی وغیرہ. (۱۸۹۷ ، تمدّنِ عرب ، ۴۵۵). [راوند + چین (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---خُراسانی کس اضا (---ضم خ) امذ.
(طب) خُراسان کا راوند یا روند (ماخوذ : جامع اللغات). [راوند + خُراسان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

راوَنْدِیَہ (فت و ، سک ن ، کس د ، فت ی) امذ.
ایک نہایت غالی فرقہ جس کے عقائد مُسلمانوں کی نظر میں انتہائی

گُمراہ کُن ہیں (فرقے اور مسالک، ۱۶۲). [راوند + یہ ، لاحقۂ نسبت].

راوَنی (فت و) امث.
(کاشت کاری) کھیت میں ہل چلانے اور ہڑا یا سہاگہ پھیرنے کے بعد زمین کو نرم کرنا. جوتی ہوئی زمین کی راونی (ریجہ) اگر سہاگہ پھیر کر کی جائے تو ۳۲ فیصدی پانی کی بچت رہتی ہے. (۱۹۶۸ ، وادیٔ مہران میں زراعت ، ۶۹). [مقامی].

راوی امذ.
۱. **کسی واقعہ ، خبر یا بات کا بیان کرنے والا ، روایت کرنے والا.**

راوی کہے ہے جنگ نے پایا جب انصرام
آلِ نبیؐ کے خوں سے وضو کر کے اہلِ شام

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۶). آخر ہمارے دوست جو اس واقعے کے راوی ہیں انہوں نے کھڑے ہو کر کہا ... جائز نہیں. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۲۶).

زُلف کی ژولیدگی ہے راویٔ طُوفانِ شب
سُرخیٔ لب مستیٔ دو شبہ کی غمّاز ہے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۷۶). روایات میں زہیر کے متعلق لکھا ہے کہ وہ اوس اور طفیل الغنوی دونوں کا راوی تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۰). ۲. **حدیثِ رسولؐ یا روایت کا ناقل، اقوالِ حضورِ اکرمؐ کا بیان کرنے والا ، آنحضرتؐ کی باتیں سُنانے والا.** ان لوگوں کو صدہا ... راویوں کی لائف ... کی تحقیق کرنے میں کیسی کچھ جاں‌فشانی کرنی پڑی ہو گی. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۸۰). آپ نے تین وصیتیں فرمائیں ... کہ کوئی مُشرک عرب میں رہنے نہ پائے ... سفرا کا اسی طرح احترام کیا جائے جس طرح آپ کے زمانے میں دستور تھا تیسری وصیت راوی کو یاد نہیں رہی (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۵). انس بن مالک ... نامور راوی ، انصاری خزرجی ، مدنی ... ہجرت سے نو دس برس پہلے پیدا ہوئے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۱). ۳. **مُصنّف، قصّہ نویس ، لکھنے والا.** افسانچے میں مصنف یا راوی اصل پلاٹ سے ... علٰحدہ نہیں رہ سکتے. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۱). ۴. **اشعار کو حفظ کر کے لوگوں کو سُنانے والا.** علی دیلمی شاہنامہ کا مسودہ صاف کیا کرتا تھا اور بودلف راوی تھا یعنی شاہنامہ حِفظ یاد رکھتا تھا. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۱۱۵). [ع : (ر و ی)].

---چَین لِکھتا ہے فقرہ.
بہت آرام سے گُزر رہی ہے کوئی تکلیف و پریشانی نہیں ہے. لوگ کہتے ہیں کہ نثار علی خاں صاحب کا پیرا بھاگوان ہوا ، دراندازی نکل گئے ، اب راوی چین لکھتا ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰). جس دن لاڈو کھڑی ہو گئی اُس کے ساتھ جھاجھو کے کنوئیں نہ چلا جاؤں گا. پھر زندگی بھر عیش ہی عیش ہے. راوی چین لکھتا ہے. (۱۹۵۴ ، علمرا ، ۱۵۱).

راوِیان (کس و) امذ ؛ ج.
راوی کی جمع. راویانِ روایات ... نے ... افسانہائے کہن کو یوں ہر ہفت آرائش سے مُزیّن ... کیا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱). [راوی + ان ، لاحقۂ جمع].

راوِین (ی مج) امذ.
توتا. راوین نے میٹھی بولی بات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۳). [رک : راتواں].

راؤ (و مج) امذ.
۱. **راجہ کا بیٹا.** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۲. **سرکار کا معزز خطاب (حکومتِ برطانیہ کا)** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. **بڑا ، کلاں** (فرہنگِ آصفیہ) ، **مہاپیرقوم کا لقب** (فرہنگِ آصفیہ) [پ : राव ؛ س : राजक].

---بَہادُر (---فت ب ، ضم د) امذ.
وہ خطاب جو حکومت برطانیہ کی طرف سے کسی خاندانی ہندو رئیس یا کسی اعلیٰ عہدہ دار کو عطا ہوتا تھا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [راؤ + بہادر (رک)].

---چاؤ (---و مج) امذ.
لاڈ ، پیار ، ناز نخرہ نیز انبساط یا دل لگی.

راؤ چاؤ سے بتا کوئی یہ دیکھا ہے ترا س
جس کے دل سے کہ کسی طرح کا نکلے نہ ہلاس

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۹). جو کسی نے نہ سُنے ہوں وہ تاؤ بھاؤ آؤ جاؤ راؤ چاؤ دکھاؤ. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۰). گویا دہلی میں ایک ماں کی دو بیٹیاں راؤ چاؤ سے پرورش پا رہی تھیں. (۱۹۱۴ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶). [راو + چاؤ بطور تابع].

---کار امذ.
ساہوکار (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۹۹). [مقامی].

راؤنڈ (و مع ، سک ن) امذ.
۱. **ایک بار گولیاں چلانے کا عمل.** ان دونوں نے اپنے بچاؤ میں چار راونڈ چلائے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ جنوری ، ۳). ۲. **دور، چکر.** فٹبال چمپین شپ میں ... پہلے راونڈ کے آخری میچ میں پاک مغل نے ... تین گول سے شکست دیدی. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جنوری ، ۳). ۳. **گشت.** ، راونڈ پر نکلے ہیں ، لالی نے دریافت کیا اس کے لہجے میں تشویش جھلک رہی تھی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۲۶). [انگ : Round].

---پَر جانا محاورہ.
دورے یا گشت پر نکلنا. میں نے کہا ، ہاں ٹھیک ہے ، ہم ابھی وارڈ کے راؤنڈ پر جاتا ہے. ایک گھنٹے بعد تمہارے پاس آئے گا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۶۸).

---ٹیبل کانفرنس (---ی مج ، کس ب ، سک ن ، کس مج ف ، ر ، سک ن) امث.
گول میز کانفرنس ، کسی صدر کے بغیر مساوات کی بُنیاد پر ہونے والی کانفرنس. وہ ... راونڈ ٹیبل کانفرنس میں شریک ہونے کے حقدار ہیں. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۲۹۰). وفات سے کچھ ہی قبل ایک ... مضمون ... انھوں نے لکھوا کر ... بھیجا جو ممبرانِ راونڈ ٹیبل کانفرنس کو بھی بھیجا گیا. (۱۹۵۶ ، محمد علی ، ۲ : ۲۰۷). [انگ : Round Table Conference].

---نَمبَر (---فت ن ، سک م ، فت ب) امذ.
وہ عدد جو پانچ ، دس پر تقسیم ہو سکے (ماخوذ : عملی جغرافیہ ، ۵). [انگ : **Round Number**].

---وَرْم (---فت و ، سک ر) امذ.
کنچوے کی ایک قِسم کا نام.

دوسری قِسم میں دودالخیط
اور اُسے راؤنڈ ورم کہتے ہیں

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۴۴). [انگ : **Round Worm**].

راہ اث ؛ ج راہیں.
۱. راستہ ، رَوِش ، سڑک ، شارع.

آگے سیں مجھ نظر کے چلا وہ چنچل گیا
دیکھو انکھیوں کی راہ مرا جی نکل گیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹).

دربان تو نے قفل لگایا تو کیا ہوا
لاغر وہ ہیں کہ جائیں گے ہم چاکِ در کی راہ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۳). راہ میں کہیں جنگل اور بیابان تھا کہیں ... میدان تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲).

سات کلیاں سنگترے کے پیڑ سے جھڑ کر گریں
صاف چٹیل گوشۂ گلشن کی ویران راہ پر

(۱۹۸۶ ، کلیات منیر نیازی ، ۲۳). **۲. انداز ، ادا ، طرز.**

کوئی جانے کہ سچ ہے واہ ہوا
یہ ہنسی کی بری ہے راہ ہوا

(۱۸۵۷ ، مثنوی بحرالفت ، ۲۰). اقبال صاحب کی طبیعت نے عجیب تنگ اور بے سود راہ اختیار کی ہے. (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط اکبر ، ۵۹). **۳. ڈھب ، غرض ، مطلب.** خدا نے ہر ایک شخص کو آفرینش کی راہ سے ایک ہی سی حیثیت عقلی و جسمانی کا پیدا کیا. (۱۸۶۳ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۱۰). **۴. رسائی ، میل جول ، ربط ، بے تکلفی ، لگاؤ.**

جز ولی بات اپس پدل کی کسی پاس نہ کہہ
راہ ہر دل کو نہیں مطلب پنہانی میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۰).

مجھ سے بھی راہ خیر سے بھی راہ یار کو
یکساں ہے دونوں پاؤں تلے خیر و شر کی راہ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۳). **۵. اختلاط.**

گلے میں ہاتھ تھے شب اس پری سے راہیں تھیں
سحر ہوئی تو وہ آنکھیں نہ وہ نگاہیں تھیں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷۶). **۶. واقفیت ، آگاہی ، خبر ، پتے کی (بات) ، تجربہ کی بات.**

نالاں نہیں ہے آہ عبث یوں دلِ جرس
گم گشتگاں سنو تو یہ کہتا ہے راہ کی

(۱۷۹۳ ، اثر دہلوی ، د ، ۲۱). **۷. مسلک ، مذہب ، مشرب.**

کدورت سوں صفا کر راہ میرا
نبی کوں کر شفاعت خواہ میرا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۵).

رکھ راہ پر اسی کی مجکوں مادام
یک دل سوں نہ دو سوں جونکہ بادام

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۴). اگر تو بھی ان کی راہ چلے گا تو میں تجھ سے محبت کروں گا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۲۷). **۸. طور طریقہ ، ڈھنگ.**

محبت سے طریقِ دوستی سے چاہ سے مانگو
مرا صاحب کسی سے دل جو مانگو راہ سے مانگو

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د (ق) ، ۳۲۵). محاورہ خط لکھنے کا ہر روز رکھتا ہے ، یہی راہ ہے. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۵). جو کوئی قرض دینے کی اور پھر وصول کرنے کی راہ سے واقف ہی نہ ہوئے تو کیا جانیے. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۲۶۴). **۹. اللہ کے واسطے ، اللہ کی رضا میں ، اللہ کے لیے.**

پلک پلک کر جیو دیا
راہ خدا کی جیو دیا

(۱۵۰۵ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵)). سب سے پہلے حضرت عثمان ہی نے اپنی زوجہ کے ساتھ راہِ النبیؐ میں ہجرت کی ہے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۵).

بے پردہ آ کے جلوہ دکھا دے خدا کی راہ
جوبن ترا اُبھار پر اے نوجوان ہے

(۱۸۸۸ ، مشہور سخن ، ۳۴).

نامرادی تو تری راہ میں ہے عین مراد
کبھی ناکام پلٹتا نہیں جویا تیرا

(۱۹۱۹ ، درِ شہوار ، ۲). **۱۰. مسافت ، راستہ طے کرنے کی مدت.** اس اثنا میں ایسی تند ہوا چلی کہ کشتی ایک مہینے کی راہ پر پہنچ گئی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۴۳). **۱۱. طرز ، طرح ، انداز.**

یہ تاریخ ناصر نے اچھی کہی
نئی راہ کا خسروانہ کلام

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۹۲). **۱۲. تدبیر ، صورت.** اندر جا کے پھر اس کا گانا بجانا سنوں کہ دل تڑپ رہا ہے مگر کوئی راہ خیال میں نہیں گزرتی. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۷۲).

دل میں گزر کرو مری آنکھوں میں گھر کرو
دو ایک راہیں اور بھی ہیں رسم و راہ کی

(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۱۳۷).

راہ جینے کی کہاں سوختہ جاں کے بغیر
ہر نفس شعلۂ خاطر کا دھواں ہو جیسے

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۲۴). **۱۳. وجہ ، سبب.** اے محمدؐ تیرا فرق مجھے بہت ہوا میں تجھے اس راہ ہو کر لیا ایسے معراج کیاں نشانیاں میں تجھے دیتا ہوں. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز گیسو دراز ، معراج العاشقین ، ۲۳). آپ اپنے خط میں کس راہ سے لکھتے ہیں کہ وہ غزل اصلاحی مانگتے ہیں. (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۳۲۵). زعیم اکثر ازراہ حسد یا کسی غیر شریفانہ نیت سے کسی قدیم مسلئے یا رسم و رواج کو مٹانے کی جد و جہد کرتا ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۳۱). اس وقت چند استادوں کی تحریروں کو حیرت دلچسپی اور شوق کی راہ سے پڑھتا تھا. (۱۹۶۴ ، مقامات ناصری ، ۴۱). **۱۴. ذریعہ ، وسیلہ.**

قصرِ تن خاک ہے سینے کے ناسور سے آہ
بانی اس گھر کا نکلنے لگا دیوار کی راہ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۸۲). ناگہاں اس کوچے میں گیا کہ جس میں وہ سوداگر بچہ کمند کی راہ سے وزیر کی حویلی پر چڑھتا تھا . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۱۳). پیپ پتلی ہو کر جگر سے مثانے کی طرف دفع ہو کر قارورہ کی راہ خارج ہو جائے گی. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳). **۱۵. پردۂ موسیقی کی ایک لے ، دھن** . اگر پسند آئے تو مطرب کو سکھائی جائے ، جھنجوٹی کے اونچے سروں میں راہ رکھوائی جائے. (۱۸۶۷ ، خطوطِ غالب ۵۰). **۱۶. لے ، جیسے گیت کی راہ** (نوراللغات). **۱۷. سے ، کر کے ، (مہربانی وغیرہ کے ساتھ مستعمل).**

سب کو بلواتے ہو ازراہِ تفضل گھر میں
یاد بندے کو کبھی کرتے نہیں پیار کی راہ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۲۳). **۱۸. انتظار**. ملازمت کے واسطے تیار ہے حکم ہی کا راہ نہ دیکھا کرے اور قول اپنے پر پورے رہیں . (۱۷۳۹ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۱). [ف : راہ ، پہلو : راس : اوستا : رہ و تھی].

---اِختیار کَرْنا محاورہ.
ذریعے کا انتخاب کرنا ، اپنانا ، روش اور چلن اختیار کرنا. اقبال صاحب کی طبیعت نے عجیب تنگ اور بے سود راہ اختیار کی ہے. (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط اکبر ، ۵۹).

---اُلٹی ہونا محاورہ.
کسی طرف کو سیدھا راستہ جاتے جاتے پھر پیچھے کی طرف کو پھر جانا (جامع اللغات).

---اِلٰہی کس اضا (---کس ا) امث.
اللہ کے واسطے ، اللہ کی خوشنودی کے لیے ، خدا کی راہ میں. سب سے پہلے حضرت عثمان نے اپنی زوجہ کے ساتھ راہِ الٰہیٰ میں ہجرت کی ہے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۵).

---اِیماں .کس اضا(---ی مع) امث.
سچائی کا راستہ ، حقیقت ، راہِ مستقیم.

بھٹک سکتا نہیں کوئی تمھاری پیروی کر کے
کہ جو نقشِ قدم ہے وہ چراغِ راہِ ایماں ہے

(۱۹۳۶ ، جلیل مانکپوری ، ارمغان نعت ، ۱۶۷).

---آب کس اضا(---مد ا) امث.
نالی ، نہر ، آبی گزر گاہ ، کاریز. (Water Course) . وادی کی تہہ میں جہاں پانی بہتا ہے راہِ آب کہتے ہیں. (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۲۴). [راہ + آب (رک)].

---آسان ہو جانا محاورہ.
راستے کی مشکلات کا دور ہو جانا. بندہ پر خوف کی راہ کب آسان ہو جاتی ہے. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۶۰).

---آفْتاب کس اضا(---مد ا ، سک ف) امث.
سورج کا راستہ ، طریق الشمس ، راس چکر (جامع اللغات). [راہ + آفتاب (رک)].

---آنا محاورہ.
انداز یا طریقہ جاننا ، ڈھنگ سیکھنا.

یہ چلن کس نے سکھائے یہ طریقے کس نے
آ گئی جور و جفا کی تمھیں راہیں کیوں کر

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۳۷).

---آوَرْد (---مد ا ، فت و ، سک ر) امث.
دور سے لایا ہوا ، مسافر کا پیش کیا ہوا تحفہ ؛ توشہ.

عباں نے جب راہ آورد ہانے
دونوں جگ کی نعمت تے یک یک اگھانے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۷). [راہ + ف : آورد ، آوردن ـ لانا]

---آہن کس اضا (---مد ا ، فت ہ) امث.
(مجازاً) ریل کی پٹری ، ریلوے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . [راہ + آہن (رک)].

---باٹ / ہاٹ امث.
گلی کوچہ ، پگ ڈنڈی ، رہگزر ، قدموں کے نیچے کی زمین. راہ باٹ میں اگر کبھی بھینٹ ملاقات ہو جاتی تو آنکھیں چرا کر منہ پھیر لیتے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱). نادرہ آپ کی آلا بَلا لے کر مر جائے اور حضور کی راہ باٹ پر سے نثار ہو جائے . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۶۳).

صاحب سلامت اب بھی مری شیخ جی سے ہے
لیکن چھٹے چھما ہے وہی راہ باٹ میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۸۳). نیچے تیز لہروں کا مقابلہ راہ باٹ کا کہیں پتہ نہیں ـ صرف مشعلوں کو دیکھتے چلے جاتے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۹). [راہ + باٹ (رک)].

---بارِیک ہونا محاورہ.
رستہ تنگ ہونا ، گلی تنگ ہونا.

سر سے پاؤں تک نظر کیوں کر کمر سے بچ کے جائے
راہ ہے باریک آخر یہ کدھر سے بچ کے جائے

(۱۹۲۵ ، شوق ، د ، ۱۶۰).

---بائِب ہونا محاورہ.
راستہ جدا ہونا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لُغت ؛ جامع اللغات).

---بان امذ.
راستے کا محافظ ، چوکیدار ، رکھوالا . پہرہ پور کے نزدیک ، ایک شخص نے ناشناسائی سے نقارہ بجایا اس سے راہ بانوں نے مطلع ہو کر پلوں کو توڑ دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۳۹). [راہ + ف : بان ، لاحقۂ صفت].

---بانْدْنا / بانْدْھنا محاورہ (قدیم).
راستہ بند کرنا ، رہ گزر مسدود کرنا ، راستہ روکنا.

آپاں اُساس دل کا راہ خیال باندھیا
اپ تاز روشنی پاتا منجکوں ہوئے ترایت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۹).

بیٹھا زانو اپرال اس وقت شاہ
کھیا باندو سب طرف تھے اس کی راہ
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۵).

---بَتانا / بَتلانا محاورہ.
۱. **طریقہ یا ڈھنگ سکھانا ، تدبیر سمجھانا ، رہنمائی کرنا.**
حاصل ان باتوں سے کیا حضرتِ ناصح تم نے
اس کی ملنے کی کوئی راہ بتائی ہوتی
(۱۸۷۹ ، عیش ، د ، ۱۸۸). اب چند سبق لکھ کر تم کو وہ راہ بتاتا ہوں کہ کتاب قطرت (نیچر) کے بڑے بڑے بابوں میں کیونکر سوالات کرنے چاہئیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۹).
زندہ رہنے کی ہمیں راہ بتا جاتے ہیں
جاتے جاتے وہ کوئی بات بتا جاتے ہیں
(۱۹۰۳ ، گلکدۂ عزیز ، ۵۵). ۲. **راستے کا پتا دینا ، راستہ دکھانا.**
آنکھوں کی رہبری نے کہوں کیا میں دل کے ساتھ
کوچے کی اس کے راہ بتانے میں کیا کیا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱).
شہرِ حُسن نے دیدار کا مشتاق کیا
نکہتِ گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۸). راہبر نے راہ بتانے میں خطا کی تمام رات صحرا میں کھڑا رہا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۲۴). ۳. **ٹالنا ، چلتا کر دینا ، رخصت کرنا.**
کون سنتا ہے تری جوشِ جنوں میں ناصح
خضر بھی آئیں تو ہم راہ بتا دیتے ہیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۴).
نامہ لکھوں تو نظر اور ہی عالم آئے
جس کو جانے کو کہوں راہ مجھے بتلائے
(۱۸۶۷ ، شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۳۰). ۴. **دھوکا دینا ، فریب دینا.**
تو نے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا
نوح کو راہ بتا کر لبِ دریا مارا
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۳). ۵. **صراطِ مستقیم پر چلانا ، سیدھی راہ دکھانا.** تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے اور راہ بتاؤں تجھ کو تیرے رب کی طرف پھر تجھکو ڈر ہو (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۶).

---بَر (---فت ب) امذ ، ~ راہبر.
راستہ دکھانے والا ، راہنما ، مُرشد ، ہدایت کرنے والا ، راستے پر لگانے والا.
روشن جسہرت اسمیں کیا
سب خلق خاطر راہ بر
(۱۶۳۵ ، ترجمہ تحفۃالنصائح ، ۲). ایک راہبر مقرر کیے کہ راہ جنگل سے طرف کوفہ کے پہنچا دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۶).
ترے تو راہبر اور پیشوا ہیں شاہِ نجف
سوا تو ان کے محبت کوئی امام نہ کر
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۷۴).
چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک تیز رو کے ساتھ
پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۰).

خانہ بدوش ہیں ہم حسرت فروش ہیں ہم
گم کردہ راہبر ہیں گم گشتہ کارواں ہیں
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۳۰).
منزلِ عشق کا خدا حافظ
عشقِ صادق کو راہبر کی تلاش !
(۱۹۶۶ ، دامنِ یوسف ، ۶۱) [راہ + ف : بر ، بُردن - لانا ، لے جانا].

---بَری (---فت ب) امث ، ~ راہبری.
رہنمائی ، ہدایت ، پیشوائی ، امامت ، مقتدائی. سلطان کو شکر گزاری اور سنت داری کی راہ میں رہبری کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۰۷). دو تین فرسخ اس نور میں راہبری رہی آخر آفتاب کمر تک دور سے دکھائی دیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۱۸). میں اس صراطِ سطور پر گامزن نہ ہوتا اگر کسی منزل شناس راہرو کے نقش قدم راہبری کو نظر آتے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۵۴). [ف : راہ + بر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَڑھنا محاورہ.
راستہ طویل ہونا ؛ مصیبت کا وقت ختم نہ ہونا.
دریا نہ اتنا دور تھا اے سبطِ رشکِ ماہ
رستہ غلط کیا ہے کہ یہ بڑھ گئی ہے راہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۳).

---بِگاڑْنا محاورہ.
(حرص و ہوس کا) **راستہ ترک کرنا ، ٹال جانا.** اور بہت بلند مرتبہ وہ ہے جس نے ... ہوا و ہوس کی راہ بگاڑ کے خاص الخاص جگہ میں جا پائی. (۱۸۵۷ ، گلزار سُرور ، ۹۱).

---بَنانا محاورہ.
۱. **رواج پانا ، بار پانا ، سرایت کرنا.** یہ استعمال اس وقت ناخواندوں اور کم پڑھوں کی زبان پر ہے. آہستہ آہستہ سماج کی زبان میں راہ بنا رہا ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۹). ۲. **راستہ بنانا ، راہ متعین کرنا.**
خود کہکشاں نے راہ بنا دی ہے اک طرف
زہرہ لئے کھڑی ہے بجانے کو چنگ و دف
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، ارمغان نعت ، ۱۳۰).

---بَنْد کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
راستہ روکنا ، رکاوٹ پیدا کرنا ، جانے کا راستہ نہ دینا.
ابوالمحجن آیا ہی دیکھ کر سہاں
بندیا ان پر ڈونگر کے جانے کی راہ
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۹۶).

---بَنْد ہو جانا محاورہ.
۱. **راستہ مسدود ہو جانا ، وسائل ختم ہو جانا ، کوئی طریقہ نہ ہونا.** افسوس کہ لیلیٰ تک پہنچنے کی تمام راہیں بند ہوگئی ہیں! (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۲۵).

---بَنْد ہونا محاورہ.
راستہ نہ ملنا ، رکاوٹ آ جانا.

کثرتِ افواج بھی پہلے سے دہ چند ہوئی
جو نکل جانے کی تھی راہ وہ سب بند ہوئی

(۱۹۳۳ء ، عروجِ سخن ، ۳۲). ۲. موقوف ہونا ، ختم ہو جانا. ہوا خوابی اور خیراندیشی کی اصلاحیں کرتے تھے جن کا خلاصہ ایسے مطالب تھے جن سے فتنہ و فساد کی راہ بند ہو. (۱۸۸۳ء ، دربارِ اکبری ، ۷۶۳).

ـــــ بَہکانا محاورہ.
گمراہ کرنا ، صحیح راستے سے ہٹا دینا.

بلا ہے رہا بہکنے کوں یہ زلف
گیا ہے پیچ اس کے دیکھو مرغول

(۱۷۱۸ء ، دیوانِ آبرو ، ۲۷).

ـــــ بے راہ م ف.
وقت بے وقت ، موقع بے موقع ، غیر ضروری طور پر.

راہ بے راہ زباں ان کی جو ہر بار چلے
ہاتھ بدتا ہوں میں اپنا جو نہ تلوار چلے

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۲۱۷). بعض ایسے فارسی مرکبات بھی ملتے ہیں جیسے سرتاج ، نیل ماہی کشادہ کشادہ اور راہ بے راہ. (۱۹۳۳ء ، پرتھی راج راسا (تنقید و تبصرہ) ، ۲۲۲).

ـــــ بَھٹَکنا محاورہ.
راستہ بُھول جانا، صحیح راستے کی بجائے دوسرے راستے سے چلا جانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

ـــــ بُھلانا محاورہ.
راہ بھولنا (رک) کا تعدیہ. راہ بتلانے والوں نے اوس کو راہ بھلا کر نواحِ شام میں ... مشرق کے جانب شہر غوطہ کے نیچے لا اتارا. (۱۸۴۷ء ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰).

نالے نے بہت قافلے کی راہ بھلائی
دل کون کہے پہلو میں میرے ہے جرس بند

(۱۸۶۱ء ، اختر ، ک ، ۳۴۲).

ـــــ بُھولنا محاورہ.
۱. راستہ بُھولنا ، راستے سے بھٹک جانا. سو اتفاق ایسا ہوا کہ فوج سے علاحدہ پڑ گیا اور راہ بھول گیا. (۱۷۳۶ء ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۹).

دل سوادِ زلف میں ڈھونڈھے ہے رستہ مانگ کا
راہ جو بھولا مسافر سو بھٹک کر رہ گیا

(۱۸۳۸ء ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۲۷).

راہیں سب شہر کی اک عمر ہوئی بھول گیا
مجھ سے اب ترک ترا راہ گزر کیونکر ہو

(۱۹۰۳ء ، گلکدۂ عزیز ، ۷۳). **۲. اتفاقی طور پر ، بہت دنوں کے بعد ، خلافِ اُمید ، بُھولے بھٹکے.**

کسی دن تو ہو اے یوسف لقا تازہ دماغ اپنا
کبھی تو راہ ادھر بھی تیری ہوئے پیراہن بھولے

(۱۸۳۶ء ، آتش ، ک ، ۱۹۷). **۳. گُمراہ ہونا ، راستے سے بھٹک جانا ، بھولے بھٹکے ، نکل آنا ، چلے آنا** (نوراللغات).

ـــــ پانا محاورہ.
۱. رسائی حاصل ہونا ، موقع ملنا ، راستہ ہاتھ آنا.

پیادہ ہوا تا بہ درگہ شاہ
او لشکر کے غل تھے نہ پاتا تھا راہ

(۱۶۳۹ء ، خاورنامہ ، ۳۶۵).

ہم نگری کی راہ غیر ولی
کوئی پاتا نہیں ہزار افسوس

(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۹۶). شاہ بندرگی حویلی کے گرد و پیش دیکھتا پھرتا تھا کہ کہیں سے بھی جانے کی راہ پاؤں تو اندر جاؤں. (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۱۶۷).

ہے یہ تاریکی کہ پاتی ہی نہیں آنے کی راہ
ڈھونڈتی پھرتی ہے کب سے میرا مسکن چاندنی

(۱۸۷۰ء ، الماس درخشاں ، ۲۳۷).

ناوکِ ناز سے کرتے ہو جو روزن دل میں
راہ پا کر نہ نکل جائے تمنا دیکھو

(۱۹۱۵ء ، جانِ سخن ، ۱۰۲). **۲. دخل پانا ، رسائی حاصل کرنا ؛ سمانا ، سرایت کرنا.** اصل وسواس کی یہ ہے کہ نقصان عقل اور خلل دماغ سے پیدا ہوتا ہے اور شیطان اسی میں راہ پاتا ہے. (۱۸۷۳ء ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۱).

نہیں کوئی رکھتا پیمبر یہ جاہ
کہ جنت میں قبل آپ کے پائے راہ

(۱۸۹۳ء ، صدق البیان ، ۷). بالآخر جب مسیحیت میں فسق و فجور راہ پانے لگا ... تو لوگ ان مقدس مقامات کی زیارت کو عبادت عظیم جسکا ثواب یقینی ہے سمجھنے لگے. (۱۹۱۳ء ، محاربات صلیبی ، ۳). نفسیات ایک نہایت کم سن علم ہے ... ابھی سے اس میں بے شمار تضادات راہ پا گئے ہیں. (۱۹۵۸ء ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۰۱). **۳. نجات پانا ، چھٹکارا حاصل کرنا.** برات دُلھن کے دروازے پر آئی. ہر ایک نے اس کشمکش سے راہ پائی. (۱۸۳۶ء ، قصّہ گُرگل ، ۶۵). **۴. راہِ راست پر آنا ، سیدھی راہ چلنا ، ہدایت حاصل کرنا.** سو نفع نہ لائی ان کی سوداگری اور نہ راہ پائے. (۱۷۹۰ء ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵). سو نافع نہ ہوئی ان کی سوداگری اور نہ ہوئے راہ پانے والے. (۱۹۱۷ء ، ترجمہ قرآن حکیم ، مولانا محمود الحسن ، ۵).

ـــــ پَر (پہ) / آ جانا / آنا محاورہ.
۱. صحیح طریقے پر چلنا ، ٹھیک ہونا ، سنبھلنا ؛ راضی ہونا.

وہ بُت راہ پر آ گیا رات کو
مری آہ شمعِ ہدایت ہوئی

(۱۸۵۳ء ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۷). کچھ نہ کچھ علاج ہوتا رہا مگر طبیعت راہ پر نہ آئی تھی. (۱۹۴۳ء ، حیاتِ شبلی ، ۳۳۶).

برسوں میں میرے یار کی لے کر خبر آئی
مدت میں تو او بادِ صبا راہ پر آئی

(۱۹۶۹ء ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۰۹). **۲. طور طریقے درست کر لینا ، بد افعال کا نیک ہو جانا ، نیک بننا ، اصلاح قبول کرنا.**

آسماں راہ پر نہیں آتا دعوئ خضر بے دلیل ہوا

(۱۸۵۱ء ، مومن ، ک ، ۴۳). اب تک میں نے طرح دی کہ اب بھی راہ

پر یہ باغی آئیں ... مگر ان کی قضا ہی آئی ہے۔(۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۳۶)۔

براہ ہو ہائے سرکش کا کہ تھک جانا نہیں آتا
کبھی گمراہ ہو کر راہ پر آنا نہیں آتا
(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۲۲)۔

---پَر آنکھیں لگانا محاورہ۔
انتظار کرنا ، راہ تکنا.

دن تمام آنکھیا لگا کر راہ پر
تھی ترے آنے کی اب تک منتظر
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۷۱)۔

---پَر پَڑْنا محاورہ۔
تقلید کرنا ، پیروی کرنا ، راہ لگنا.

کئیں بُھول آگے کی بھیڑیں جو بٹیا
اسی راہ پر پڑ لیا سارا گلا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۹۹)۔ اس کے سوا چارہ نہیں کہ یا تو اگلوں کی راہ پر پڑے جس میں سرسبز ہونا دشوار ہے یا اپنے لئے نئی راہ نکالے۔ (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۱۳)۔

---پَر ڈالْنا محاورہ۔
سدھانا ، موافق بنانا ، راستے پر لگانا. یہ فرسِ ابلق روزگار ہماری سواری کے لئے ہے۔ ہم اس کو موڑیں گے ، راہ پر ڈالیں گے۔(۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۷۳)۔

---پَر لانا/لَگانا محاورہ۔
راہ راست بتانا ، رہنمائی کرنا ، اپنے ڈھب پر لانا ، ہم خیال بنانا.

اول کے حسن عشق کو لایا ہے راہ پر
عاشق چکور روزِ ازل سے ہے ماہ پر
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۸۰) . انہیں جیل میں ڈال دو! وہاں کی سختیاں انہیں راہ پر لے آئیں گی! (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۳۳۲)۔

---پَر لے آنا محاورہ۔
راستے پر لگانا ، رام کرنا ، ہم خیال بنانا.

آخرکار اس پری کو راہ پر لے آئیں گے
عشق اپنا خضر ہے کیا غم جو غول اغیار ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر، ۱۲۵)۔ یہ ہوتا ہے کہ کنیزان حرم راہ پر لے آئیں گی اسے ہماری خدمت میں پیش کرو۔(۱۹۳۱ ، گل کدہ، ۵۱۹) .

---پَر لَگانا محاورہ۔
موافق بنا لینا ، ہموار کر لینا ؛ راضی کرنا ، سیدھا کرنا.

لگایا راہ پر ہر طرح اس کو شہسواروں نے
اگرچہ ابلقِ ایام کیا کیا باگ پر جھٹکا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳)۔

راہ پر ان کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں
اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۵۹)۔

---پَر ہونا محاورہ۔
۱. ہدایت یافتہ ہونا ، صحیح طریقے پر ہونا.

گر کہتے ہو کہ ہے وہی ہادی وہی مضل
تو راہ پر ہیں سب کوئی گمراہ ہی نہیں
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۵۰)۔

اس سخن کو مجھ کو سمجھاتے ہو کیوں
راہ پر ہوں مجھ کو بہکاتے ہو کیوں
(۱۸۱۳ ، عجائب رنگین، ۱۷)۔

آنکھوں میں ہے لحاظ تبسم فزا ہیں لب
شکرِ خدا کہ آج تو کچھ راہ پر ہیں آپ
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۹)۔

تسبیحِ ریا کو کھٹ کھٹانے والے
کب صدق کی راہ پر ہیں جانے والے
(۱۹۳۸ ، الخیام (ترجمہ) ، ۳۰)۔

---پَڑْنا محاورہ۔
رسم قائم ہونا ، طریقہ جاری ہونا.

ہم اور تم میں محبت کی جب سے راہ پڑی
دشمنوں کے کلیجے میں ایک ڈاہ پڑی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۱)۔

---پکَڑْنا محاورہ۔
راستہ اختیار کرنا ، ذریعہ یا وسیلہ اپنانا.

پلیا واں تھے مالک ز قلب وسپاہ
دلیران نے میدان کی پکڑی راہ
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۸۹) . مسلم وہاں سے دونوں بچوں کوں شریح قاضی کے پاس سونپ شہر کے دروازے کی راہ پکڑے شہر سے باہر جاویں۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۸)۔ بموجب حکم شیر ذوالجلال کے تیاری کی اور بصد عزت و جاہ سمت معرکے راہ پکڑی ... جب یہ خبر پائی نہایت تشویش ہوئی۔ (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۳۷) . کیوں کیا سالے بہنوئی جدا ہو گئے دونوں نے اپنی اپنی راہ پکڑی۔ (۱۹۳۳ ، انطونی اور قلوپطرہ ، ۹۳)۔

---پُوچھْنا محاورہ۔
۱. راستہ معلوم کرنا ، طریقہ دریافت کرنا ، راہ تلاش کرنا.

زلفِ مشکیں کے جو سودے میں ہے دل گھبراتا
پوچھتا پھرتا ہوں ایک ایک سے تاتار کی راہ
(۱۸۳۶ ، آتش، ک، ۱ : ۱۳۸)۔ **۲. سبب معلوم کرنا ، وجہ دریافت کرنا**

کیونکر نصیب ہو ترے خنجر سے دل لگی
ہنسنے کی راہ پوچھیں گے زخمِ جگر سے ہم
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۹۳)۔

---پَیدا کَرْنا محاورہ۔
تعلقات قائم کرنے کی صورت نکالنا ، راہ و رسم بڑھانا ، ربط و ضبط پیدا کرنا.

صدا یہ صیدگہِ عشق میں آتی ہے برسوں سے
نشانہ تیر کا ہو راہ کر فتراک سے پیدا!
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ ، ۹)۔

---پیدا ہونا محاورہ.
جگہ حاصل ہونا ، بار ملنا ، در آنا.

یار کے دل میں کب اس سے راہ پیدا ہو سکے
آہ میں میری ہے عالم گردنِ مغرور کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۲۵).

---پیما (---ی لین) صف.
۱. راہ رو ، مسافر ، جادہ پیما.

کس منہ سے کہوں کہ راہ پیما ہوں میں
قادر ہوں عمل پہ کار فرما ہوں میں

(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۷۷). ۲. مسافت کو ناپنے والا آلہ ، راستے کے فاصلے ناپنے والا آلہ جو خودکار سواریوں میں لگا ہوتا ہے.میں نے «راہ پیما» پر نظر ڈالی تو معلوم ہوا میں نے رات رات میں ۸۷ میل طے کئے تھے (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۳۲).
[راہ + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا].

---پیمائی (---ی لین) امث.
راہ پیما (رک) کا کام ،(مجازاً) کسی حصے یا مرحلے کو طے کرنا. چنانچہ اس کتاب میں ہم نے زندگی سے ادب تک اور ادب سے زندگی کی راہ پیمائی کی ہے. (۱۹۶۵ ، مقام غالب ، ۹).
[راہ + پیما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پینڈے م ف.
آتے ، جاتے ، راستے میں ، سر راہ ، راہ و رسم.

راہ پینڈے اسے رکھتا ہوں اگر کھیر کبھو
ہنس کے کہتا ہے مجھے کام ہے ، اب پھیر کبھو

(۱۷۹۵ ، قائم ، چمنستان شعرا ، ۵۰۳).

---پھٹنا محاورہ.
راستے کا مختلف سمتوں میں مڑنا ، راستے کا شاخ در شاخ ہونا ، ایک رستے کا دوسرے سے علیحدہ ہونا (جامع اللغات).

---پھرنا محاورہ.
راستہ مڑنا.

کروں کا بت کی زیارت بھی اب تو حج کو چلوں
حرم سے دیر کی جانب بھی راہ پھرتی ہے

(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات)).

---پھوٹنا محاورہ.
راستہ نکلنا ، راستے کی شاخیں نکلنا.جس جگہ تم جانا چاہتے ہو یہاں سے اتر کی طرف کچی سڑک ہے جابجا اس میں بھی راہیں پھوٹی ہیں. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمت ، ۳۰).

---تا کنا / تکنا محاورہ.
راہ دیکھنا ، اِنتظار کرنا ، تاک میں رہنا.

کہہ کے آنے کو پہلے رات گئے تم کہ میاں
اب تلک تکتے ہیں یاں بیٹھے ہم اس بات کی راہ

(۱۷۹۵ ، قائم، د ، ۱۳۲). میں بھی اس گھر میں تیار ہو کر چلوں گی ، سکھی اس کی بات سن کر اپنے گھر کی دروازے پر بیٹھ کر اس کی راہ تا کنے لگی. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۲۱)

راہ تکتا ہے بشکلِ حلقۂ در جلد آ
گھر میں تیری چشم کا بیمار گل کی بات پر

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۴۷). مرہٹے ایسی تقریبوں کی راہ تکا ہی کرتے تھے. (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ، ۲۹۹). اس باغ میں بھی اُمید و طلب کے بے شُمار درخت اُگتے ہیں اور بہار کی آمد آمد کی راہ تکتے رہتے ہیں. (۱۹۴۳ ، غبارِ خاطر ، ۲۷۱). پٹنہ میں دوست تمہاری راہ تک رہے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۲۲).

---ٹھیک کرنا محاورہ.
اعمال کی اصلاح کرنا ، راہِ راست اِختیار کرنا ؛ راستہ صاف کرنا.

ہستی میں ٹھیک کر رکھ راہِ عدم کہ آخر
اک دن اسی طرف سے کرنا تجھے گزر ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷).

---جاتے م ف.
راستہ چلتے وقت ، مسافرت کے وقت.

یعنی وہ اک شب کو جاتے راہ تھے
آپ بھی اور لوگ بھی ہمراہ تھے

(۱۷۷۴ ، رموزالعارفین (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۴۳)).

---جاری کرنا محاورہ.
نئے راستہ پر آمد و رفت شروع کرنا ، راہ بتانا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---جاری ہونا محاورہ.
راہ جاری کرنا (رک) کا لازم ، راستے پر آمد و رفت ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---جانا محاورہ.
سڑک کا گزرنا ، نکلنا ، راستہ جانا ، راہ ہونا ، ذریعہ یا وسیلہ ہونا.

کوئے قاتل کو چلیں ہم تو عدم کو پہنچیں
راہ جاتی ہے اُدھر ہو کے ہمارے گھر کو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۰).

جاتی ہے ہو کے زیرِ فلک راہِ عشق بھی
جو بار ہو اُٹھاؤ ، پڑے جو سہے چلو

(۱۹۳۶ ، مشعل ، ۲۷).

---جُو (---و مع) صف.
راہ چلنے والا ، راستہ کا متلاشی.

ہنسیا دیکھ حیدر نے کردار اُو
تلیں آیا دلدل تھے او راہ جُو

(۱۹۶۹ ، خاور نامہ ، ۳۱۳). [راہ + ف : جُو ، جستن ـ ڈھونڈنا ، تلاش کرنا].

---چھینی (---فت چ ، ی مع) امث.
(ہندو) توشۂ عاقبت ، وہ مٹھائی جو برہمنوں کو مردے کی نجات کے واسطے دی جاتی ہے ، وہ مٹھائی یا کھانے پینے کی چیز جو

راستہ چلتے وقت کھانے کو دی جائے (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ [راہ + چینی (رک)]۔

---چلانا محاورہ۔
طریقہ بتانا ، راستہ دکھانا ، ڈھرے پر لگانا۔

خود ہے عشاق کا معشوقِ حقیقی رہبر
اُس نے یہ راہ چلائی تو چلا میں اس پر

(۱۹۱۰ ، کلامِ مہر ، ۲ : ۱۳۷)۔

---چلتا (---فت ج ، سک ل) امذ۔
۱۔ (کنایۃً) وہ شخص جس سے شناسائی اور تعارف نہ ہو ، غیر ، ناآشنا ؛ مسافر ، راہ رو ، راہگیر۔

بس اپنا کچھ نہیں اب آہ چلتا
کہ دل کو لے گیا اک راہ چلتا

(۱۷۸۲ ، اسرارِ محبت ، ۲۸)۔

مجکو بیگانہ سمجھے ہے ظالم
راہ چلتوں کو آشنا جانے

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۶۵) ۔ ایسے غیرے پچکلیاتوں اڑوسیوں پڑوسیوں اہلِ محلہ اور راہ چلتوں کو لیتے آؤ پھر ایسا موقع عمر بھر نصیب نہ ہوگا (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۳)۔ اگر راہ چلتوں پر تلوار اٹھانے کی اجازت ہوتی تو تم مجھے بزدلی کا طعنہ نہ دیتے۔ (۱۹۳۷ ، آخری چٹان ، ۳۷۷)۔ ۲۔ معمولی سوجھ بوجھ رکھنے والا ، ادنیٰ عقل و فہم والا ؛ ناواقف۔ یہ ایک ایسی بات ہے جو راہ چلتا بھی سمجھ سکتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۹۳)۔ [راہ + چلتا (چلنا (رک) سے)]۔

---چلتے سے اُلجھنا محاورہ۔
بغیر کسی معقول سبب کے ہر ایک سے چھیڑ چھاڑ کرنا ، پیچھے پڑنا ؛ خواہ مخواہ لڑنا۔ تیز مزاج اور شوخ طبع بہت تھے ، راہ چلتے سے اُلجھتے تھے۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۰۳)۔

---چلتے کا پلّہ پکڑنا محاورہ۔
مسافروں کا دامن پکڑنا ؛ جھگڑا پیدا کرنا ، خواہ مخواہ بے سبب ہر شخص سے لڑنا (مخزن المحاورات)۔

---چلتے کے سر ہونا محاورہ۔
بغیر کسی معقول سبب کے ہر ایک سے اُلجھنے لگنا ، پیچھے پڑ جانا۔ جناب آپ کو معلوم نہیں وہ لڑکا راہ چلتوں کے سر ہوتا ہے۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۲)۔

---چلتوں سے لڑنا محاورہ۔
خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا (مہذب اللغات)۔

---چلتے م ف۔
راہ چلتے ہوئے ؛ راہ میں ، راستہ چلتے وقت ، گزرتے ہوئے ، جاتے جاتے ، جاتے ہوئے۔ راہ چلتے ٹھوکے نہیں اور ناک نہ ناک کرے۔ (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۵)۔ دنیا کے نہایت گہرے تعلقات بھی راہ چلتے کی صاحب سلامت ہیں۔ (۱۹۰۶ ، افاداتِ مہدی ، ۱۰۵)۔

ذرا راہ چلتے اِدھر بھی نظر ہو
کہ ہم سے بھی صاحب سلامت کبھی تھی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۹۰)۔

---چلنا محاورہ۔
راستے پر چلنا ؛ راستہ طے کرنا ؛ روش ، طریقہ یا ڈھنگ اختیار کرنا۔

گھر سے باہر جو ہم نکلتے ہیں
اندھوں کی طرح راہ چلتے ہیں

(۱۷۷۶ ، مثنوی بحر جوہلی (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۵۸))۔

تیغِ ابرو کے مشابہ ابھی کرتے ہیں تلاش
راہ چلتی ہے مُجھے دھار پہ تلواروں کی

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۵۲)۔

بیمار سے کہتے ہیں اُن کو جو مسیحا عاشق
ناز سے چلتے نہیں خانۂ بیمار کی راہ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۸)۔

خضرِ منزل اپنا ہوں اپنی راہ چلتا ہوں
میرے حال پر دنیا کیا سمجھ کے ہنستی ہے

(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۲۳۶)۔

---چلے یا پاس بسے جب جانیے کہاوت۔
آدمی سفر اور پڑوس میں رہ کر پہچانا جاتا ہے (نسیم اللغات)۔

---چُوکنا محاورہ (قدیم)۔
راستے سے بھٹک جانا ، سیدھی راہ سے بھٹک جانا۔

یو سُن بات قاضی کہا اس کو دھیر
چُوکا راہ میں گھر کو جاتا ہوں پھیر

(۱۷۹۹ ، قصۂ قاضی و چور ، ۸۷)۔

---چھاننا محاورہ۔
راہ طے کرنا ، خاک چھاننا ؛ جُستجو کرنا ، تلاش کرنا۔

کس زعم میں ہے لئے رہروِ غم ، دھوکے میں نہ آنا منزل کے
یہ راہ بہت کچھ چھانی ہے اس راہ میں منزل کوئی نہیں

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۱۶۰)۔

---چھوڑ کر (گمراہ) چلے تُرت دھوکا کھائیے کہاوت۔
راہِ راست چھوڑ کر بُرے ڈھنگ اختیار کرنے کے نتیجے میں ہمیشہ دھوکا کھانا پڑتا ہے (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نجم الامثال)۔

---چھوڑ کر گمراہ چلنا محاورہ۔
بے راہ چلنا ، بُرے ڈھنگ پر چلنا ، راہِ راست سے بھٹکنا ، گمراہ ہونا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔

---چھینکنا محاورہ۔
رُک جانا ، ٹھہر جانا ، رکاوٹ بننا ، مزاحمت کرنا ، سامنا کرنا۔

وہ ماں کبھی جیسے چونکنے کو میں لُک نہ سکا
میں راہ چھینکنے کو جس کے آگے رُک نہ سکا

(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، ۲۳۹)۔

---حق کس اضا (---فت ح) امذ۔
رک : راہِ خُدا ، راہِ مستقیم ، بھلائی کا راستہ ؛ سچا راستہ۔

راہِ حق میں مصلحت کوشی کا دیتے ہیں سبق
حضرتِ ناصح کے ارشادات کو دیکھو ذرا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۰).

راہِ حق میں جو مال خرچ کریں
صاحبِ دیدہ و دماغ ہیں وہ
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۱۰۲). [راہ + حق (رک)].

---حقیقت کس اضا (---فت ح ، ی مع ، فت ق) امذ.
سچائی کا راستہ ، درست راستہ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).
[راہ + حقیقت (رک)].

---خُدا کس اضا (---ضم خ) م ف.
۱. اللہ واسطے ، خُدا کی رضامندی کے لیے ، فی سبیل اللہ.

پلک پلک کر جیو دیا
راہِ خُدا کی جیو دیا
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵)).

طاقِ ابروئے صنم جس دم نظر آیا مجھے
ایک مسجد میں وہیں راہِ خُدا تعمیر کی
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۳۵).

بُتوں کے دین میں ہے لُوٹنا ثواب ایسا
کہ جیسے راہِ خُدا مُفلسوں کو مال دیا
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۳۰). **۲. خُدا کے پانے کا ذریعہ.**

وہ خُدا صنم بے وفا دکھانے کا
ہجوم رنج و بلا کربلا دکھانے کا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)). [راہ + خُدا (رک)].

---خُدا پَر چھوڑ دینا محاورہ.
اللہ کے سہارے پر چھوڑ دینا (مہذب اللغات).

---خُدا پَر مانگنا محاورہ.
اللہ کے واسطے سے طلب کرنا ، اللہ کے نام پر مانگنا ، بھیک مانگنا. آج سے بھوکا ہوں کا آپ لوگوں سے راہِ خُدا پر مانگا کروں گا ، زبردستی نہ چھینوں گا (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵۵).

---خُدا (میں) کِھلانا محاورہ.
اللہ کے نام پر کھلانا.

بُھوکوں کو سیب و بہ میں راہِ خُدا کھلاؤں
بوسے کو لب جو پہنچیں ان غبغب و زقن پر
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۷۸).

---خُدا میں جان دینا محاورہ.
شہید ہونا (علمی اردو لغت).

---خُدا میں دینا محاورہ.
فی سبیل اللہ دینا ، اللہ کی راہ میں دینا ، خیرات کرنا.

لے کیج کلہو نہ کج کلہ سر پر رکھو
دینا ہو تو کچھ راہِ خُدا میں دے دو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۰۱). جو ... راہِ خُدا میں دوگے اُس کا اجر قیامت کے دن ضرور ملے گا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۸).

---خُدا میں قَدَم رَکھنا محاورہ.
راہِ مُستقیم پر چلنا ، نیک کام کرنا ، عبادت کرنا.

کھینچا ہے کسی ہاتھ نے کیا دامنِ دل کو
جب بُھول کے رکھا ہے قدم راہِ خُدا میں
(۱۸۸۴ ، آفتابِ داغ ، ۶۸).

---خَرْچ (---فت خ ، سک ر) امذ (امث : راہ خرچی).
سفر خرچ ، راستے کے مصارف ، سفر کے اخراجات.

وو کئے تیونچ راجا قبول اوس کی بات
دلا راہ خرچی اوسے مہربات
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۳). اس رئیس نے کُچھ روپے راہ خرچ اسے دے کر رُخصت کیا. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ)، ۱۱۰). [راہ + خرچ (رک)].

---دار امذ.
۱. راستے کا محافظ ، پاسبان راہ ، وہ شخص جو سڑکوں کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہو.

شمامہ آتی کر کر رُخسار زرد
اسی راہ داراں کن آتی بدرد
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۷۷). گزربانوں اور راہداروں ... نگہبانوں سے کہ سرکار کی طرف سے معیّن اور حاکم ہوں ان سے حتی الوسع سلوک اور رعایت سے پیش آنا چاہیئے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۲). راستوں کا محافظ اس سے الگ ہوا کرتا تھا اور تُتقُول (فارسی - راہدار) کہلاتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۱). **۲. راستہ کا محصول وصول کرنے والا ، چُنگی یا ٹیکس لینے والا.**

راہ داراں لیویں ہر کام میں جیو کا حاصل
ہے گا اس راہ میں اے غیرِ اجل جاں کا خطر
(۱۸۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷). **۳. اُس کپڑے کو کہتے ہیں جس پر خطوط اور نشان ہوں** (ماخوذ : نوراللغات). [راہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داری امث.
۱. راستے سے گُزرنے کا حق یا آنے جانے کا عمل ، سہولت. ایسا عُمدہ اِنتظام راہداری اور خطوط رسانی کا کسی بادشاہ کے وقت میں نہ ہوا تھا. (۱۸۴۳ ، اخبار مُفید عام ، یکم جولائی ، ۲). اِبتدائی مرحلے میں راہداری کے لئے پروانے (پاس) جاری نہیں کئے جائیں گے. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۲۲۷). **۲. محصول ، چُنگی ، چالان ، ٹیکس.** اور راہداری جو بھتی ہوں تمہیں سونپے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۹). کُچھ روپے صوبیدارے بطور انعام اور مسافروں سے گھوڑے اونٹ پیچھے بطور راہ داری کے لیتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۳۸). تاکید کی تھی کہ راہ داری نہ لی جائے. (۱۸۹۷ ، شام سلطنتِ تیموریہ ، ۱۳۷). کئی غیر شرعی محاصل موقوف کئے گئے ان میں راہ داری ... کپڑے اور درآمد کے اہم محصول تھے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۳۸). بیرم خان ... نے ... تمغہ جات ، راہداریاں ، سلامی اور نذرانے تمام

محالکو مقبوضہ کے معاف کر دینے کے احکامات صادر کئے. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۳۰۵). **۳. کسی مکان کے دروازے اور اصل مکان کے درمیان کا پتلا راستہ ، ڈیوڑھی، گیلری.** وہ بھیرے راہ داری ہی میں بل گیا. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا، ۱۷۳). راہداری کے ساتھ ایک چھوٹی دیوار سے وہاں سے پھلانگتا تھا. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۸۹). **۴. راستہ ، ذریعۂ آمد و رفت ، گزرگاہ.** سمندر کم و بیش دُنیاوی دولت کے لئے ایک اہم اور بُنیادی ذریعہ کی حیثیت رکھتا ہے. یعنی یہ ایک طرف تو تجارت کے لئے بہترین راہ داری اور دوسری جانب سمندری تہہ سے غذا ، توانائی اور معدنیات کے ذخائر کا منبع ثابت ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۳۷). **۵. سفر خرچ ، آمد و رفت کا صرف.** جس قدر رقم حقیقی کرایہ ریل ، کشتی یا دوسرے خرچ راہ داری کی بابت صرف ہوئی ہو وہ اس کے پانے کا مستحق ہو گا. (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۱۲۹). **۹. پاسپورٹ ، اجازت نامہ ، رک : راہداری کا پروانہ.** ہمارے ایجنٹ ... کابل سے افغان رہداری (پاسپورٹ) لے کر بے خوف و خطر ہندوستان آتے جاتے تھے. (۱۹۵۱ ، مشاہداتِ کابل و یاغستان ، ۶۹). وہ بھی نووارد مسافر تھے ایک کے پاس کاغذ راہداری تھا اسے حکم ہوا کہ روانہ ہو جاؤ. (۱۸۸۶ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۳۸۸). [راہ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــداری کا پَروانَہ امذ.

وہ تحریر جو کوئی حاکم کسی شخص یاگروہ کو رستہ سے گزر جانے کے واسطے گزربانوں یا حکّام راہ کے نام لکھے ، خطِ گُزارہ ، پاس (اردو قانونی ڈکشنری).

ـــــداری مَحصُول امذ.

سڑک کا محصول ، ٹیکس (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۱۵). [راہ + داری (رک) + محصول (رک)].

ـــــداں صف.

راہ شناس ، رہبر ، رہنما ، قائد ، پاسباں.

نشانِ راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو
ترس گئے ہیں کسی مردِ راہ داں کے لئے
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۷۳).

آپ سا راہداں اور کوئی نہیں
فرش پر آپ ہیں عرش پر آپ ہی
(۱۹۸۳ ، ذکرِ خیرالانام ، ۸۱). [راہ + ف: داں، دانستن=جاننا].

ـــــدَرپیش ہونا محاورہ.

سفر سامنے ہونا ، سفر پیش آنا.

کرتا ہے نہ کُچھ سُوئے عدم تو ہی سفر پیش
اے نقشِ قدم سب کو یہی راہ ہے درپیش
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۶۱).

ـــــدِکھانا / دِکھلانا محاورہ.

۱. راستہ بتانا ، راہبری کرنا ، رہنمائی کرنا ، ہدایت کرنا.

ہمن کو ہے بُت خانہ او خال ہندو
کروں سجدہ اس کو دکھاوے منجے راہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۱).

وہی ہر راہ دکھلاوے امین‌الدین ہو آیا
وہ شافع روزِ محشر ہے وہ ساقی حوضِ کوثر کا
(۱۶۸۵؟ ، معظم بیجاپوری ، گنجِ مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۳)).

کعبہ کا راستہ مرے دل سے بُھلا دیا
بیت‌الصّنم کی راہ دکھا کر چلی گئی
(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۸۹).

قائدِ اعظم نے اس کی راہ دکھلائی ہمیں
اس مقامِ شوق پر اُس کی صدا لائی ہمیں
(۱۹۸۶ ، کلیاتِ منیر نیازی ، ۱۷).

دکھائی مجھ کو راہ شرع اصحابِ پیغمبر نے
چراغِ راہ ہے اکرامِ اصحابِ کرم میرا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۹). **۲. انتظار کروانا.** او مہربان بڑی راہ دکھائی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۲).

یک جلوۂ رُوئے سعید دکھا   اب راہ ہمیں نہ مزید دکھا
(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۳۳). آج تو تم نے بہت راہ دکھائی میں دو گھنٹے سے یہاں بیٹھا ہوں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۶۹). **۳. چلتا کرنا ، روانہ کرنا.** جب پہر رات گئی ان بیچاروں درد و غم کے گرفتاروں کو قید خانے سے نکال کر قادسیہ کی راہ دکھلائی (۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۵۷).

ـــــدیکھنا محاورہ.

۱. انتظار کرنا ، اُمید کرنا ، آسرا لگانا. ملازمت کے واسطے تیار ہے ، حکم ہی کا راہ نہ دیکھا کرے اور اپنے پر ہورے رہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۱).

جی انتظار کش ہے آنکھوں میں رہ گزر پر
آجا نظر کہ کب تک میں تیری راہ دیکھوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۵).

بس جی اُٹھا وہ آ کے پکارے جو وقتِ مرگ
آپ اے کمال دیکھتے تھے میری راہ آج
(۱۹۰۷ ، انتخابِ گرامی ، ۳۲).

راہ دیکھا کیے اس عہد شکن کی شب بھر
خواب دیکھا کیے ہم بخت کی بیداری کا
(۱۹۳۶ ، جلیل مانک پوری، رُوحِ سُخن ، ۹۱). روز تمہارا انتظار کرتے تھے روز تمہاری راہ دیکھتے تھے. (۱۹۷۵ ، خاک‌نشیں، ۱۳۷). **۲. راستہ لینا ، راستہ اختیار کرنا ، کسی سمت جانا.** احمدآباد کیا جاؤں جی میں آتا ہے کہ سیدھی گھر کی راہ دیکھوں. (۱۹۱۷، خطوطِ حسن نظامی ، ۱ : ۷۳). میرے لئے ایک ہی چارۂ کار تھا کہ یا تو میں سردار کے سامنے سپر ڈال کر نجات حاصل کر لوں یا مُختلف سازشوں کے چکر میں گرفتار ہو کر جیل خانے کی راہ دیکھوں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۱۱).

ـــــدینا محاورہ.

۱. راستہ پیدا کرنا ، ہدایت دینا. اسے راہ دیوے اپس میں کہ یہدی من یشاء اپنا دیکھلایا و مدد کیا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق، ۲۲

بے شک اللہ راہ نہیں دیتا اس کو جو ہو بے لحاظ چھوٹھا۔(۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۹۱)۔ ۲. آنے جانے کا راستہ دینا ،گزرنے کے لیے راستہ چھوڑنا ؛ آنے دینا ، جگہ دینا۔

مت تغافل کوں راہ دے اے شوخ
جگ ہنسائی نہ کر خدا سوں ڈر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۳)۔

دیتے تری مجلس میں اگر راہ فغاں کو
اس شخص سے ہرگز کوئی بیزار نہ ہوتا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۱)۔

موسیٰ کو تیرے حکم سے دریا نے راہ دی
فرعون کو تو نے غرق کیا رُودِ نیل کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳)۔

ہر لمحہ اپنی آگ میں جلنے کے باوجود
ہر لمحہ ز مہریرِ محبت کو راہ دی
(۱۹۳۹ ، روشنی ، ۹۵)۔ ۳. موقع دینا۔ قصد میرے مارنے کا کئے اور واسطے ملک کے مجھے مارتے بس راہ دو کہ حبش میں جاؤں یا تُرکستان کی راہ لوں ... اور دعویٰ کسو کے خون کا نہ دھروں۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۰)۔ جب ایمان میں ضعف ہوگا تو ایمانداروں کے دشمن کو اُن پر نقصان ایمان کے موافق سبیل ہو جاوے گی کیونکہ انہوں نے خود اپنے اوپر دشمن کو راہ دی۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۳۵)۔ ۴. حوصلہ دینا ، بڑھاوا دینا۔ ایک نئی زمین خیال میں آئی طبیعت نے راہ دی غزل تمام کی۔ (۱۸۵۵ ، خطوطِ غالب ، ۳۵۱)۔

ــــ ڈالنا محاورہ۔
کوئی طریقہ یا رسم قائم کرنا ، ڈھنگ یا عادت اختیار کرنا (ماخوذ : نوراللغات)۔

ــــ راسْت کس صف(ـــ سک س) امث۔
صراطِ مستقیم ، صحیح راستہ ، درست راستہ ، حق کی راہ۔

مثالِ تیر سیدھا منزل مقصود پر پہنچوں
جو راہِ راست پر یہ چرخِ کج رفتار جانے دے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۸)۔ مسلمانوں نے راہ راست سے جہاں جہاں انحراف کیا تھا کتاب و سُنّت سے مقابلہ کر کے اس کا علم اور احساس لہو ہو جاتا تھا۔ (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۰۱)۔ [راہ + راست (رک)]

ــــ راسْت بَرَو اَگَرچہ دُور اَسْت کہاوت۔
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل)۔ صحیح راستے پر چلو اگرچہ دور ہی ہو (خزینۃ الامثال)۔

ــــ راسْت پَر آجانا/آنا محاورہ۔
۱. **ہدایت پانا ، سچائی کی راہ اِختیار کرنا ، صحیح راستے پر آ جانا۔** وزیرزادی نے کہا ... بادشاہ مُجھے اپنے نکاح میں لائیں خُدا نے چاہا تو بادشاہ پھر تمام عمر کسی کے قتل کا اِرادہ تک دِل میں نہ لائے اور راہِ راست پر آجائے۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷)۔ ۲. **گُناہوں سے توبہ کرنا ، نیکی کی راہ اختیار کرنا۔** ممکن ہے کہ وہ ٹھوکر کھا کر راہِ راست پر آجائے۔ (۱۹۲۳ ، اشائے بشیر ، ۲۰۳)۔ ۳. (کنایۃً) **مُسلمان ہونا۔** اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ہمارے پاس اپنے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بھیجا ... ان کی ہدایت سے ہم سب راہِ راست پر آ گئے۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۶)۔ کہ یہودی یا عیسائی بن جاؤ تو راہِ راست پر آؤ۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷)۔ ۴. **غلط راہ سے نجات پا کر صحیح راہ اِختیار کرنا۔** حُکّام جو مسلمانوں سے بہت بدظن تھے راہِ راست پر آ گئے۔ (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۹)۔

ــــ راسْت پَر پَڑْنا محاورہ۔
رک : راہِ راست پر آنا ، پسندیدہ رُخ اختیار کرنا ، حق کے راستے پر ہونا۔

اے شعر راہِ راست پہ تو جب کہ پڑ لیا
اب راہ کے نہ دیکھ نشیب و فراز تو
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۸)۔

ــــ راسْت پَر چَلْنا محاورہ۔
اِیماندار ہونا ، بے ایمانی نہ کرنا (علمی اُردو لُغت)۔

ــــ راسْت پَر لانا/لَگانا محاورہ۔
۱. **نیک ہدایت دینا۔** میں اب تک یہی چاہتا ہوں کہ ان سب کو راہ راست پر لاؤں۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۱۸۳)۔ سب کی تقدیر کے بھٹکے ہوئے ستاروں کی لگام تھام کر راہ راست پر لانا چاہتا تھا۔ (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۳۵)۔ ۲. **خیالات و اعمال کو سدھارنا ؛ (کنایۃً) مُسلمان کرنا۔** واعظ بھی ملک میں داخل ہوئے تا کہ اِسلام کو ترقی دیں اور تعلیم اور تلقین سے کافروں کو راہِ راست پر لائیں۔ (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۲۸۸)۔ کوشش کی کہ کسی طرح یہاں کے ہندو کو عقل اور دُور اندیشی کا راستہ دِکھا کر راہِ راست پر لائیں۔ (۱۹۸۲ ، رُودادِ چمن ، ۱۹)۔

ــــ راسْت دِکھانا محاورہ۔
۱. **بھٹکے ہوئے کو تلقین و ہدایت کرنا۔**

دِکھائی اُنہوں نے ہمیں راہِ راست
میں کرتا ہوں اس راہ کی باز خواست
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۹)۔ ۲. **مُسلمان بنانا؛ (اللہ تعالیٰ کا) مسلمان ہونے کی توفیق دینا** (علمی اُردو لُغت ؛ جامع اللغات)۔

ــــ راسْت سے بَھٹَکْنا محاورہ۔
بدراہ ہونا ؛ کافر ہونا ، مُرتد ہونا (جامع اللغات)۔

ــــ راہ م ف۔
۱. **اپنے طور پر ؛ ڈھنگ کے ساتھ ، سیدھا سیدھا ، قاعدے قرینے سے۔**

ذکرِ حرم سے فائدہ کیا راہِ دیر میں
اے شیخ کعبہ بات تو کر راہ راہ کی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۸۵)۔

جو چاہتا ہے چاہ مگر قاعدے کے ساتھ
جو مانگتا ہے مانگ ، مگر راہ راہ مانگ
(۱۹۳۶ ، معارفِ جمیل ، ۸۲)۔ ۲. **مُختلف راستوں کی ؛ ہر راہ کی۔**

طریقِ عشق میں ہو راہ راہ کی گردش
کبھی کبھی کا سکوں گہ گہ کی گردش
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۰۷).

---راہ آنا محاورہ.
اِتفاقاً آنا ، راہ چلتے چلتے آنا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---راہ چَلْنا محاورہ.
سیدھے راستے پر چلنا ؛ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا ؛ متوسط طریقہ اِختیار کرنا (نوراللغات).

---راہ سے م ف.
۱. ٹھیک ٹھیک ، معقول طور پر.

ہم کبھہ بیٹھے ہیں اپنے دلِ دادخواہ سے
آئیں گے تیری راہ پہ وہ راہ راہ سے
(۱۹۲۱ ، طوفانِ نوح ، ۱۰۷).

---راہ کا صف مذ (مث : راہ راہ کی).
طرح طرح کا ، ہر طرح کا.

راہِ وفا میں آپ ہیں ثابت قدم کہ میں
اچھا حضور خود ہی ، کہیں راہ راہ کی
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۷۰).

---راہ کی بات کَرْنا / کَہْنا محاورہ.
ٹھیک بات کہنا ، سیدھی سیدھی بات کہنا.

ذکرِ حرم سے فائدہ کیا راہِ دیر میں
اے شیخ کعبہ بات تو کر راہ راہ کی
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۸۵).

---راہ کی باتیں امث ؛ ج.
معقول اور درست باتیں ، مُناسب باتیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---رَسْم (---فت ر ، سک س) امث.
راہ و رسم (رک)، مُلاقات ، شناسائی ، صاحب سلامت (علمی اُردو لغت). [راہ + رسم (رک)].

---رَسْم کَرْنا محاورہ.
مُلاقات پیدا کرنا ، شناسائی رکھنا ، صاحب سلامت رکھنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---رَضا کس اضا (---فت ر) امث.
صبر و شکر ، اِطاعت شعاری.

پکڑ تو راہِ رضا حق ہے جو ہے مرضیٔ حق
نہ اِتنا فکر میں ناحق جیس پکڑ کر بیٹھ
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۲۹). [راہ + رضا (رک)].

---رَکْھنا محاورہ.
۱. راہ و رسم رکھنا ، دوستی رکھنا ، معاملت رکھنا.

دیوانے چاہتا ہے اگر وصلِ یار ہو
تیرا بڑا رقیب ہے دل ، اُس سے راہ رکھ
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۵۶). نہیں تو کہتی ہوں. تمھیں آم کھانے سے مطلب ہے یا پیڑ گِننے سے کچھ تو انھوں نے اس کی راہ رکھی ہو گی. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۹۰). ۲. طریقہ اِختیار کرنا. پھر درصورت ناراض ہو جانے سے اس فوج کے ، جیسا کہ ہوا، کیا راہ رکھی تھی ہماری گورنمنٹ نے جس سے اس تمردی کا رفع دفع فی الفور ہو سکتا تھا. (۱۸۵۸ ، اسبابِ بغاوتِ ہند ، ۵۷). ۳. اُمید رکھنا ، آس لگانا ، ربط و ضبط رکھنا.

کب شاہ و گدا سے راہ رکھتا ہوں میں
تیری ہی طرف نگاہ رکھتا ہوں میں
(۱۸۹۱ ، براہینِ غم ، ۱۲).

---رَو (---و لین) صف ؛ مذ راہرو.
مُسافر ، راہی.

رتن گھن تے اوّل جو نکلے سو تو
لے جانے وہیں شاہ انگے راہ رو
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۱).

فائدہ کیا ہے اگر شرق سے تا غرب پھرے
راہ رَو وے ہیں جو ہستی سے سفر کرتے ہیں
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۶۲).

الٰہی دم مری آنکھوں میں پھیر کھا کے نہ آئے
کہ راہ رو کو قیامت ہے راہ کی گردش
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۰۸). اس راہ میں اِتنے زبردست پیچ و خم ہیں کہ منزل تو ملتی نہیں البتہ راہرو خود گُم ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۷).

یہاں تو ہر راہرو کی گردن میں طوق پاؤں میں بیڑیاں ہیں
یہاں تو زِندان کی ظُلمتیں اور قتل گہوں کی لالیاں ہیں
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۴۹). [راہ + ف : رو ، رفتن - چلنا ، روانہ ہونا].

---رَوِش (---فت ر ، کس و) امث.
چال چلن ؛ طور طریق ، رویّہ ؛ عادتیں ؛ رسم و رواج.

جنوں تحقیق جانے کہ پیدا کرنہار ایک خُدا ہے
انو کا راہ روش انو کا چلنت جُدا ہے
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۷).

رکھتا نہیں طریقِ وفا میں کبھو قدم
ہم کُچھ نہ سمجھے راہ روش اپنے یار کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۳). [راہ + روش (رک)].

---روکْنا محاورہ.
جانے نہ دینا ، راستہ بند کرنا ، مزاحمت کرنا ، رُکاوٹ پیدا کرنا.

پھیلا کے ہاتھ کہنے لگے شاہِ دیں پناہ
لگ جا گلے سے روکی تو روکی ہماری راہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۳). مغل امیروں نے اس کی (ملک مقبل حاکم گجرات) راہ روکی اور سارا مال چھین لیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۵۸). کسی مسافر کی راہ روکنا قزاقوں کا

کام ہے۔ (١٩٦٨ ، مہذب اللغات ، ۵ : ٣٧٠)۔

ـــ رَوی (ـــ فت ر) امث.
راہ رو کا کام یا عمل ، سفر ، مسافرت (ماخوذ : علمی اُردو لغت).
[راہ + رَو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ رَوی کَرکے چلا جانا محاورہ.
بغیر ٹھہرے چلا جانا ، رستے رستے سے چلا جانا ؛ جلد لوٹ جانا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

ـــ رَوَیّہ (ـــ فت ر ، و ، شد ی بفت) امذ.
رنگ ڈھنگ ، طور طریقہ ، انداز ، راہ روش جو راہ رویّہ یہاں کا ہے اب یہ سب آنکھوں سے دیکھ جائیں گے، دیکھئے کیا ہوتا ہے (١٩٠٠ ، ذاتِ شریف ، ٨٣)۔ [راہ + رویّہ (رک)].

ـــ رِیت (ـــ ی مع) امث.
١. انداز ، طریقہ.

صُورت اچھی تھی بات چیت اچھی
ملنے جُلنے کی راہ رِیت اچھی

(١٨٧٣ ، کلیاتِ منیر ، ٣ : ٥٦٣)۔ ٢. مُلاقات ، میل جول ، تعلقات.
کون ایسا بے درد ہو گا جو برسوں کے میل جول راہ رِیت کو بُھول جائے۔ (١٩١٣ ، چھلاوا ، ٢١)۔ [راہ + رِیت (رک)].

ـــ زَن (ـــ فت ز) صف ؛ مذ ؛ = راہزن ، رہزن.
ڈاکو ، لُٹیرا ، قزاق.

جو عقرب اتھا راہ زن جک کا کال
کیا ہو کے کھنڈلاٹ تل پائمال

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ١٩٠)۔

دُشمن دیں کا دین دُشمن ہے
راہ زن کا چراغ روشن ہے

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢٣١)۔

کوئی تو دوش سے بارِ سفر اوتارے گا
ہزار راہ زن امیدوار راہ میں ہے

(١٨٣٦ ، آتش ، ک ، ٢٥٣)۔ ظالم بادشاہوں اور راہزن قزاقوں ، جُھوٹے مُدّعیانِ تخت نے ... قوت کی وجہ سے دُنیا کو بڑے بڑے ضرر پہنچائے ہیں۔ (١٨٩٣ ، تعلیم الاخلاق ، ٨٣)۔

راہزن ہے نہ کوئی سنگِ گراں
راستہ بُھول گیا ہے اِنسان

(١٩٦٥ ، شہرِ درد ، ٦٣)۔ [راہ + ف : زن ، زدن - ضرب لگانا]

ـــ زَنی (ـــ فت ز) امث ؛ = راہزنی
ڈاکہ زنی ، ڈکیتی ، لُٹ ماری.

یا راہ زنی کا مال ہے   یا مالِ چوری کا دسیا

(١٧٨١ ، چارکرسی ، ٧٧)۔ راہ زنی اور خلق آزاری پر کمر باندھی اور دارالخلافہ سے کالو بھاگ گیا۔ (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ٥٣٨)۔ [راہ + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ سپَر (ـــ کس س ، فت پ) صف.
راہ طے کرنے والا ، مسافر ، راہگیر.

پہلے بھی تو آپ اِسی حصن میں لیتے تھے پناہ
پہلے بھی آپ اسی دشت میں تھے راہ سپر

(١٩١٣ ، شبلی ، ک ، ٧٥)۔ [راہ + ف : سپر ، سپردن - طے کرنا].

ـــ سُجھانا محاورہ.
تدبیر بتانا ، راستہ دکھانا ، رہبری کرنا.

غمودِ خط نے سجھائی ہے راہِ رُوپوشی
وفورِ حُسن اسے بے حجاب رکھتا تھا

(١٨٦٧ ، رشک ، د ، ٦١)۔

باہر کے اُجالے مُجھے کیا راہ سُجھائیں ،
اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولا

(١٩٨٣ ، الحمد ، ١٧)۔

ـــ سُخَن کس اضا (ـــ فت نیز ضم س ، ضم نیز فت خ) امث.
گفتگو کا موقع ، بات چیت کرنے کی صُورت یا تدبیر.

ایک بدعت ہے جو پنہاں ہے ذہن پیدا ہو
یارب اُس بُت سے کہیں راہِ سُخن پیدا ہو

(١٨٧٠ ، دیوانِ اسیر ، ٣ : ٣١٧)۔

ـــ سُخَن کُھلنا محاورہ.
رک : راہ سخن نکلنا. میاں نبی بخش کا دم بھی اب کرارا نہیں پڑتا ان کی تمام توجہ اس طرف ہے کہ بی مہری سے راہِ سخن کھلے۔ (١٩٠٠ ، ذاتِ شریف ، ١٢)۔

ـــ سُخَن نِکَلنا محاورہ.
گفتگو کا سلسلہ نکلنا ، موقع ملنا.

کہوں کیا صحبت اس سے پرگھڑی بگڑی ہی جاتی ہے
جو ٹک راہِ سُخن نکلے تو سو باتیں بناؤں میں

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٥٩٧)۔

ـــ سُخَن وا کَرنا محاورہ.
رک : راہِ سُخن کُھلنا.

جب تک دہانِ زخم نہ پیدا کرے کوئی
مُشکل کہ تجھ سے راہِ سُخن وا کرے کوئی

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢١٥)۔

ـــ سَر کَرنا محاورہ.
راستہ طے کرنا ، منزل پر پہنچنا.

منظور ہے کہ جلد جہاں سے سفر کریں
جنّت کی راہ سر کو قدم کر کے سر کریں

(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ٣ : ١٧٩)۔

ـــ سُوجھنا محاورہ.
تدبیر سمجھ میں آنا ، راہ ملنا.

دست و پا گم ہیں کُچھ ایسے کہ نہیں سُوجھتی راہ
شور کرتا ہوں کہ بتلائے کوئی جائے پناہ

(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٨٣)۔ بس کوئی راہ نہ سُوجھی بجز اس کے کہ حق سُبحانہ کی طرف رجوع ہوں۔ اور ... عالی جاہ سے خواہانِ اعانت و امداد ہوں۔ (١٩٠٥ ، لمعۃ الضیا ، ٩٦)۔

---سے م ف۔

۱۔ قاعدے قرینے سے ؛ رسم و رواج کے مطابق۔

ڈھونڈھ اس کو لیکن اے دل راہ سے
بے طریقے جستجو اچھی نہیں
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۷)۔ ۲۔ طور پر ، غرض سے ، خیال سے ، خاطر سے۔ حضور میری عرض کو قبول نہ فرمائیں گی ... لونڈی نے خیرخواہی کی راہ سے عرض کیا ہے۔ جو سچا سچا حال تھا وہ کہہ دیا ہے۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۳)۔

---سے اُڑا لینا محاورہ۔

درمیان سے غائب کر دینا ، منزل تک نہ پہنچنے دینا۔ صاحب کیج سے جو خط آیا اس کا جواب بھی دوسرے یا شاید تیسرے دن روانہ کیا خدا جانے کون دشمن راہ سے اُڑا لیتا ہے۔ (۱۸۸۹ ، مکاتیبِ امیرمینائی ، ۱۳۳)۔

---سے بے راہ کرنا محاورہ۔

بہکانا ، بھٹکانا ، گمراہ کرنا۔ اگر میں دونوں درہموں کو ایک مٹھی میں لوں گی تو جوڑا ہو جائے گا اور مجھے راہ سے بے راہ کرے گا۔ (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۸۰)۔

---سے بے راہ ہونا محاورہ۔

۱۔ صحیح راستہ ترک کر دینا ؛ اوباشی اختیار کرنا ، کج رو ہو جانا ، راستہ بھول جانا ، راستے سے دور ہو جانا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ ۲۔ حد سے بڑھ جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ ۳۔ گمراہ ہو جانا ، کافر ، مرتد ہو جانا (مہذب اللغات)۔

---سے بھٹکانا محاورہ۔

رک : راہِ راست سے بھٹکنا جس کا یہ متعدی ہے (علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات)۔

---سے ہٹنا محاورہ۔

راستے سے ہٹنا ، راہ سے بے راہ ہونا ، غافل ہونا۔

کب صبح و شام راہ سے ہٹتا نہیں ہوں میں
ہر مرکزِ جمال سے ، ہٹتا نہیں ہوں میں
(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۳۰۳)۔

---سے پھرنا محاورہ۔

درمیانِ راہ سے لوٹ جانا ، چلتے چلتے پلٹ جانا۔

اُلٹا ہوا نے پھیر دیا تیرِ یار کو
افسوس ہے کہ راہ سے مہمان پھر گیا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۶۶)۔

وائے ناکامی کہ قاتل کچھ سمجھ کر راہ سے
آتے آتے پھر گیا میرے مقدر کی طرح
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۳۰)۔

---سے جا لگنا محاورہ۔

برجا ہونا ، بھٹکے سے جا لگنا ، صحیح راستے پر پہنچ جانا (ماخوذ : نوراللغات)۔

---سے جانا محاورہ۔

گمراہ ہونا ، غلط راستے پر پڑ جانا ؛ صحیح روش سے ہٹ جانا۔

یہ راہ و روش دیکھو اچھی نہیں جانے دو
گمراہوں کے کہنے سے کیوں راہ سے جاتے ہو
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱۰۳)۔

---سے چلنا محاورہ۔

وضع داری کی زندگی بسر کرنا ، مناسب برتاؤ کرنا ؛ ٹھیک یا درست طریقے پر کام کرنا ، معقولیت سے کام کرنا (ماخوذ : نوراللغات)۔

---سے گزرنا محاورہ۔

آنا جانا ؛ راستے پر سفر کرنا ، راستہ اختیار کرنا۔

گزرتی ہے نسیمِ زلفِ یار اس راہ سے اکثر
نہ ہو کی روزنِ دیوار سے بوناف آہو میں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۳)۔

چلتے ہیں کیا کیا وہ رستہ کاٹ کر
جب گزرتے ہیں ہماری راہ سے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۷۷)۔

---سے لگانا محاورہ۔

بھٹکنے سے بچانا ، یکسو کرنا ، صحیح رُخ موڑنا۔

دربدر ہوں تلاش میں تیری
راہ سے اب مجھے لگا دے تُو
(۱۹۰۵ ، انجم ، د ، ۱۱۸)۔

---سیدھی لگی ہے فقرہ۔

سیدھا راستہ چلا گیا ہے ؛ راستے میں پھیر نہیں ہے۔

جانا اگر حرم کو ہے منظور اے امیر
تو میکدے سے راہ ہے سیدھی لگی ہوئی
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۳۹)۔

---سیدھی ہونا محاورہ۔

راستہ سیدھا ہونا جس میں چکر یا پھیر وغیرہ نہ ہو (جامع اللغات)۔

---شَرع کس اضا (---فت ش ، سک ر) امث۔

مذہب کا راستہ ، شریعت ، دینی راستہ۔

دکھائی مجھ کو راہِ شرع اصحابِ پیمبر نے
چراغِ راہ ہے اکرامِ اصحابِ کرم میرا
(۱۸۵۳ ، ذوق (ارمغانِ نعت ، ۱۰۱)). [راہ + شرع (رک)]۔

---شَریعَت کس اضا (---فت ش ، ی مع ، فت ع) امث۔

رک : راہِ شرع۔ مقام شیطانی اگر اس مقام کوں چھوڑے تو راہ شریعت میں آوے۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۹۰)۔

شیخ سے کہہ دو کہ وہ راہِ شریعت پہ چلے
اور مرتاض سے کہہ دو کہ طریقت پہ چلے
(۱۹۱۰ ، کلامِ مہر ، ۱۳۷)۔ [راہ + شریعت (رک)]۔

---شَوق کس اضا (---و لین) امث۔

جستجو اور طلب کی راہ ، محبت کا راستہ۔

کس قدر کٹتی ہے راہِ شوق جلد
تیز چلتے ہیں ترے خنجر سے ہم
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۲۳). [راہ + شوق (رک)].

---صَواب کس اضا(---فتِ ص) اسث.
نیکی کی راہ ، صحیح طرزِ عمل ، پسندیدہ رویّہ. مردم زبان داں اس کی نصیحت کے لیے بھیجے گئے کہ وہ دولت خواہی کو اختیار کرے یعنی طُغیان کے طریقے سے راہِ صواب پر آئے.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸۰). اسلامی نظام کے حسین چہرہ کے نورانی خدّ و خال اس کی (سرمایہ پرست اور جاگیردار) نگاہوں سے اوجھل ہوگئے اور وہ راہِ صواب سے بھٹک گیا. (۱۹۷۶ ، مقالاتِ کاظمی ، ۳۵۲). [راہ + صواب (رک)].

---ضَلالَت کس اضا(---فت ض ، ل) اسث.
گُمراہی کا راستہ ، غلط راہ ؛ راہِ صواب کے بالمقابل (ماخوذ : جامع اللغات). [راہ + ضلالت (رک)].

---طَرِیقَت کس اضا(---فت ط ، ی مع ، فت ق) اسث.
مُتصوّفانہ مسلک.

یہ ہیں جادہ پیمائے راہِ طریقت
مقام اُن کا ہے ماورائے شریعت
(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۵۶). [راہ + طریقت (رک)].

---طَلَب کس اضا(---فت ط ، ل) اسث.
ذوق و شوق ، تلاشِ منزل ، آرزو مندی ، عشق و محبّت.

جیسے راہِ طلب میں کھیل ہو اپنا بِٹا دینا
ہمیشہ جس کی خُو ہو جل کے بھی بُونے وفا دینا
(۱۹۱۲ ، مطلعِ انوار ، ۶۴).

فرض کرلے تو کہ ہاں ، تیرا ہی بسمل تھا سلیم
میں نہ رکھتا گر اُسے راہِ طلب میں مُستقیم
(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۵). [راہ + طلب (رک)].

---طے کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
مسافت طے کرنا ، راستے پر چلنا.

سواروں نے کی راہ طے باگ اٹھا کر
گئے قافلے ٹھہر منزل پہ جا کر
(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۹۶).

کرتے ہیں اس طریق سے ہم طے رہِ سلوک
سر اُس کے آستاں پہ قدم رہ گزر میں ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۷).

---ظُلُمات کس اضا(---ضم ظ ، سک ل) اسث.
تاریک راستہ ، پُر خطر راستہ ، گُمراہی کا چلن.

ذکرِ بُت خانہ یادِ کعبہ اثر
راہِ ظُلمات منزلِ حسنات
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۶۲). [راہ + ظُلمت (رک) کی جمع].

---عَدالَت کس اضا(---فت ع ، ل) اسث.
اِنصاف کا راستہ ، صداقت کا راستہ ، حق پسندی.

سِکھاتی ہے محکوم کو یہ اِطاعت
سُجھاتی ہے حاکم کو راہِ عدالت
(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۱۱۷). [راہ + عدالت (رک)].

---عَدَم کس اضا(---فت ع ، د) اسث.
عدم کی راہ ، آخرت کا سفر ، زندگی سے موت کی طرف سفر ، آخرت کی طرف کُوچ.

ہستی میں ٹھیک کر رکھ راہِ عدم کہ آخر
اک دن اسی طرف سے کرنا تُجھے گُزر ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷).

راہِ عدم کو جاتے ہیں خاموش قافلے
بہرِ جرس ہے سُرمہ غُبار اس سبیل کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳).

خیالِ راہِ عدم نے اقبال تیرے در پر ہوا ہے حاضر
بغل میں زادِ عمل نہیں ہے صِلہ مری نعت کا عطا کر
(۱۹۳۸ ، اقبال (ارمغانِ نعت ، ۱۵۲)). [راہ + عدم (رک)].

---عَدَم دِکھانا محاورہ.
مار ڈالنا ، مُلکِ عدم پہنچانا (مہذب اللغات).

---عَدَم دیکْھنا محاورہ.
راہِ عدم دکھانا (رک) کا لازم ، فوت ہو جانا ، راہیٔ ملکِ عدم ہونا.

میں نے ڈھونڈھا جو کمر کو تو کہا ہل کھا کے
جاؤ جاؤ ابھی تم راہِ عدم دیکھو تو
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۶۹).

---عِشْق کس اضا(---کس ع ، سک ش) اسث.
راہِ طلب ، عشق و محبّت کی زندگی ، محبّت کے معاملات و مشاغل.

گُلدستۂ جہات تھا نیرنگِ راہِ عشق
تھا اک طلسمِ حُسن خیابانِ دام شام
(۱۹۸۶ ، کلّیاتِ منیر نیازی ، ۱۶). [راہ + عشق (رک)].

---عَمَل کس اضا(---فت ع ، م) اسث.
زندگی کے کاروبار ، اِقتدار کی راہ ، حکومت و اِختیار ؛ با مقصد زندگی ، جدو جہد.

یہ کی راہِ عمل پہ کب تک تمہاری آخر اجارہ داری
کرو گے ظُلم و ستم کہاں تک جو ہم نہ ہوں گے تو کیا کرو گے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۵۲). [راہ + عمل (رک)].

---غَلَط کَرْنا محاورہ.
۱. غلط راستے پر جا پڑنا ، راہ چلنے میں غلطی کرنا ؛ گُمراہ کرنا.

سب آنکھ بند کر کے عدم کو پہنچ گئے
کرتا نہیں یہ راہ کبھی کاروان غلط
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۹۷). **۲. بُھولے سے آ نکلنا ، غلطی سے کسی راستے پر آ جانا.**

جاتا ہے تُو اوروں طرف سو مرتبہ اے سبز خط
یک بار اس مُخلص طرف کرتا نہیں رہ کو غلط
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۲).

ـــ غَلَط ہونا محاورہ.
راہ غلط کرنا (رک) کا لازم.

کاش اُس وادی میں اے ناقۂ لیلیٰ تیرا
اس طرف راہ غلط ہو کہ جدھر مجنوں ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵).

ـــ فَنا کس اضا(ـــ فت ف) امذ.
۱. رک : راہِ عدم.

ہاں رہروِ راہِ فنا ہاں کُشتۂ تیغ وفا
ہاں میرے پیارے دل بتا اس کی قیامت خیزیاں
(۱۹۱۲ ، نقوشِ مانی ، ۳). ۲. (تصوف) عاشقین کی اصطلاح میں عشق کو اور ذا کرین ذکر کو کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۱۲۳).
[راہ + فنا (رک)].

ـــ فَرار کس اضا(ـــ فت ف) امث.
بھاگنے کا راستہ ؛ چھٹکارا حاصل کرنے کا طریقہ. کوئی راہ نہ پاتا تھا ، حتٰی کہ راہِ فرار بھی گم تھی ، اقدام کروں یا نہ کروں. (۱۹۸٦ ، انصاف ، ۱۹۸). [راہ + فرار (رک)].

ـــ فَرار اِختیار کَرْنا/لینا محاورہ.
بھاگ جانا ، بھاگ کھڑا ہونا ، پیٹھ دکھانا ، میدان چھوڑنا. بہت سے آدمیوں نے فرصت پا کر سروپا برہنہ جان سے ہاتھ دھو کر راہِ فرار اختیار کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ٦ : ۱۸۳). پھر یہاں سے راہِ فرار اختیار کی تو سرحدِ شام پر جا کے دم لیا. (۱۹۳۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۱۳۵). بعض نے بھرا ہوا اپنا گھر دوسرے کو سونپ کر راہِ فرار اختیار کی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ٦۰).

ـــ فَرار ڈھونڈْھنا محاورہ.
بھاگنے کی ترکیب نکالنا ، چھٹکارا پانے کی سبیل تلاش کرنا ، جان بچانے کے لیے راستہ تلاش کرنا ، نجات کا راستہ ڈھونڈھنا؛ بچنا ، منھ چھپانا.

ابھی ابھی کہ میں یوں ڈھونڈتا تھا راہِ فرار
پتہ چلا کہ مرے اشک چھن گئے مجھ سے
(۱۹۳۹ ، کلیاتِ مصطفیٰ زیدی ، ۵۱).

آگ کی ہو کہ لہو کی یلغار
ہم نہ ڈھونڈیں گے کبھی راہِ فرار
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۰۷).

ـــ قَطْع کَرْنا محاورہ.
راستہ طے کرنا ، چلنا ، راہ کاٹنا ، راہ قطع ہونا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات).

ـــ قَطْع ہونا محاورہ.
مسافت طے ہونا ، راہ کٹنا ، منزل سر ہونا.

کیا کہیں قطع ہوئیں عشق کی راہیں کیونکر
آتی ہیں دل سے جگر تک وہ نگاہیں کیونکر
(۱۹۱۰ ، گل کدہ ، عزیز ، ۳٦).

ـــ کا پَتّھر امذ.
راستے کی رکاوٹ ، سدِّراہ ، دُشواری آدمی خود اپنی راہ کا پتھر ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۵ : فروری ، ۱۲).

ـــ کا پَتّھر ہونا محاورہ.
رکاوٹ بننا ، راستے میں حائل ہونا.

ہم تھے کعبے میں محرومِ قدمبوسِ صنم
سنگِ اسود ہو گیا افسوس پتھر راہ کا
(۱۸۳٦ ، دیوانِ مہر ، ۸).

ـــ کا پیچ امذ.
راستے کی کجی ، راہ کا چکّر ، راستے کا پھیر.

آنے کا پیچ میں ہے خواہشِ رفتت جس کو
دیتے ہیں سخت اذیت رہِ کہسار کے پیچ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۵۰).

ـــ کا پھیر امذ.
رک : راہ کا پیچ.

راہ کا پھیر ہے آہستہ کلامی گویا
کان تک اُن کے پہنچتی مری تقریر نہیں
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۱۸۰).

ـــ کاٹْنا محاورہ.
۱. راستہ طے کرنا ، مسافت طے کرنا ؛ راستہ بدلنا.

کیا چل رہا ہے راہِ سما کاٹتا ہوا
جاتا ہے مثلِ طیر ہوا کاٹتا ہوا
(۱۸۳۳ ، میلادِ معصومین ، ۱۰۱).

کیوں منتظر اُس ماہ کا بیٹھا ہوں سرِ راہ
شاید وہ قمر کاٹ کے یہ راہ نکل جائے
(۱۸۳۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۳۰۰). ۲. ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنا ، راستہ کترا کے چلنا.

او دریا سٹیں جا کر کاٹیایی راہ
علی آئے سنہ کوں لے کر سپاہ
(۱٦۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۷).

بڑھ چلے اب تو بہت دُور ہو ماشاءاللہ
بزمِ شادی میں گئے ، آئے یہاں کاٹ کے راہ
(۱۸٦۷ ، شعلۂ جوالہ (واسوختِ امیر مینائی) ، ۱ : ۹۱). ۳. راہ چلنے میں کسی کا مانع ہونا ، راہ چلنے کے آگے سے کسی کا نکل جانا (بلّی یا سانپ کا رہ کاٹنا بدشگونی خیال کیا جاتا ہے).

زلف حائل ہے نگہ رخسارِ جاناں پر نہ ڈال
ہے شگونِ بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو
(۱۸۴٦ ، آتش ، ک ، ۱۲۷).

ـــ کا کانْٹا امذ.
راستے کی رکاوٹ ، مزاحمت ، حصولِ مقصد میں حائل شخص.

جُھک گیا ہوں اسی قدر میں رہروِ صحرائے عشق
نشترِ رگہائے جاں ہوتا ہے کانٹا راہ کا
(۱۸۳٦ ، دیوانِ مہر ، ۸).

اُس نے دیا جواب کہ مذہب ہو یا رواج
راحت میں جو مُخل ہو وہ کانٹا ہے راہ کا
(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ١ : ٢٧٨). شوہر کا وجود بہرحال راہ کا کانٹا بنا ہوا. (١٩٥٣ ، اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ١٥٨).

ـــ کترانا محاورہ.
ایک راستا چھوڑ کر دوسرے راستے سے نکل جانا ، کنّی کاٹ کے نکل جانا.

تُو ہم کو دیکھ نکل جائے راہ کترا کے
ہم آویں کس لیے اب تیری رہگُزر کی طرف
(١٨٥٨ ، تراب ، ک ، ١١٢).

رہروِ راہِ محبّت کس قدر ہشیار ہے
راہ کتراتا ہے شکلِ رہنما کو دیکھکر
(١٩٢٥ ، نغمہ زار ، ٩٧). کہیں آمنا سامنا ہوتا تو راہ کترا جاتی. (١٩٨٢ ، پچھتاوے ، ١٣٧).

ـــ کٹنا محاورہ.
راستے کی مسافت طے ہونا ، راستہ پورا کرنا.

کچھ عجب طور کٹی بے خودیٔ شوق میں راہ
دو قدم ٹھیک چلے چار قدم بھول گئے
(١٨٨٨ ، گلزارِ داغ ، ٢٢٥).

کٹے کیسے ہستی کی راہِ مصیبت
کہ ہے ہر قدم کارزارِ محبّت
(١٩٢٦ ، نقوشِ مانی ، ١٢٢).

ـــ کرنا محاورہ.
١. تعلقات پیدا کرنا ، ملاقات بڑھانا ، رسم و راہ قائم کرنا ، دوستی کرنا ، ربط و ضبط پیدا کرنا.

نہ بت کدے سے بس کام ہے نہ سجدے سے
بہ صلحِ کُل کے لیے سب سے راہ کر چھوڑا
(١٧٩٢ ، محب ، د (ق) ، ٣٥).

زنِ رقّاص پر نگاہ کریں
کسو سادے سے چل کے راہ کریں
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٥٣).

ہم سے اُکھڑ کے آپ نے غیروں سے راہ کی
سچ ہے یہی جہان میں تلافی ہے چاہ کی
(١٩١١ ، ظہیر دہلوی ، د ، ٢ : ١٣٢) **٢. رسائی پیدا کرنا ، اثر کرنا ، جگہ کرنا ، داخل ہونا.** سو نفسانی عیش خوشاں میں راہ کر اس عالم کا زیان کر لیتا ہے. (١٩٠٣ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ق) ، ٣٩٠).

دل میں اس شوخ کے جو راہ نہ کی
ہم نے بھی جان دی پر آہ نہ کی
(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ١٧١).

دل میں کسی کے راہ کیے جا رہا ہوں میں
کتنا حسین گناہ کیے جا رہا ہوں میں
(١٩٥٣ ، آتشِ گل ، ٨٦). **٣. قرضہ چکانے کا طریقہ نکالنا ، قسط مقرر کرنا ، رقم باندھنا** (ماخوذ : مخزن المحاورات ؛ نوراللغات). **٤. طریقہ اختیار کرنا ، تدبیر کرنا ، صورت نکالنا.**

رستے ہیں بند بھیڑ سی ہے بھیڑ ہر طرف
محشر میں اس کے ڈھونڈنے کی راہ کیا کروں
(١٨٧٠ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ١٦٢). **٥. آمادہ کرنا ، موافق کرنا.** مامون نے جب یہ تقریر سنی تو... یوں کہا کہ میں کیونکر ترک کے لیے مسلمانوں کو لڑائی پر راہ کروں. (١٨٨٨ ، تشنیف الاسماع ، ٣٨٠).

ـــ کڑی ہونا محاورہ.
وسیلے یا راستے کا دشوار گُزار ہونا.

پہنچے ہیں سب اس منزل پہ مر کر
عدم کی راہ بھی کتنی کڑی ہے
(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٢٨٥).

ـــ کُشا (ـــضم ک) صف.
راستہ کھولنے والا ، مشکل کا حل نکالنے والا ، مشکل آسان کرنے والا ، ڈھارس بندھانے والا ، ہمت دلانے والا ، رکاوٹوں کو دور کرنے والا. ایسے جوابات ہمّت شکن زیادہ ہوتے ہیں اور راہ کُشا بہت کم. (١٩٨٣ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ١٣٩). [راہ + ف : کُشا ، کشادن - کھولنا].

ـــ کی بات امث.
معقول ، ڈھنگ اور قرینے کی بات ، مُناسب اور شائستہ بات.

سمجھتا تو بھی ، تھی اک راہ کی بات
کہ مجھ کو بھی لیے ہمراہ چلتا
(١٧٨٢ ، اسرارِ محبت ، ٢٨). لیکن ایک طریقہ سن ، راہ کی بات ہو تو مان. (١٨٩٠ ، بوستانِ خیال ، ٦ : ٢٨١).

ـــ کی روٹی امث.
سفر میں مسافر کے ساتھ رہنے والا کھانا ، سفری ناشتہ ، توشۂ راہ (نوراللغات).

ـــ کُھلنا محاورہ.
١. راستے کی رکاوٹ دور ہونا ، بندش سے آزاد ، ہونا ، پابندی موقوف ہونا.

گم ہو گئے ہیں پھر بھی پوچھو نہ اے میاں
کیونکر کمر کے عشق میں راہِ سفر کُھلی
(١٨٦١ ، کلیاتِ اختر ، ٩٠٧).

ـــ کھوٹی کرنا محاورہ.
١. راستہ چلنے میں دیر کرنا ، راستے میں روکنا ، راستہ میں خرابی پیدا کرنا ، رکاوٹ ڈالنا.

نقدِ دل غفلت سے کھویا راہ کھوٹی کر گئے
کارواں جاتا رہا ہم خواب ہی میں مر گئے
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٧١٩).

آ گئے نزع میں تم راہِ سفر کی کھوٹی
رک رہے تھم گئے تیار تھے ہم جانے کو
(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ١٦٧).

راہ کھوٹی کئے عاشق کی چلے جاتے ہیں
سُن تو لیتے وہ عدم کے سفری کا شکوہ
(١٩٠٣ ، دیوانِ جلال ، م : ١١٦).

یہ تیزگھوں سے کوئی کہہ دے کہ راہ اپنی کریں نہ کھوٹی
سُبک رَوی نے قدم قدم پر بنا دیا ہے اک آستانہ
(۱۹۵۱ ، فکرِ جمیل ، ۱۶۲). ۲. ہوتے ہوئے کام کو روکنا ، خلل انداز ہونا ، کام بگاڑنا ، رکاوٹ ڈالنا.

دل آگہ نے بیکار میری راہ کھوٹی کی
بہت اچھا تھا انجام سفر سے بے خبر ہونا
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۱۱۱).

---- کھوٹی ہونا محاورہ.
راہ کھوٹی کرنا (رک) کا لازم.

مصحفی روز جو لکھتا ہے وہ جلدی لکھ دے
کھوٹی ہوتی ہے بس اب نامۂ برباد کی راہ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۲۰۳).

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامّل نکرو
کھوٹی ہوتی ہے میاں آپ کی تلوار کی راہ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۸).

---- کھول دینا / کھولنا محاورہ.
گمراہی سے نجات دینا ، حقیقت آشکار کرنا ، راہ کُھلنا (رک) کا تعدیہ. مولانا کا طرزِ عمل اس اعتبار سے بالکل ایک نئی راہ ہمارے سامنے کھولتا ہے. (۱۹۲۲ ، قولِ فیصل ، ۲۰).

---- کھونا محاورہ.
راستہ گنوا دینا ، بھٹک جانا.

نیہہ کھرگ دھار اُوپر چلنا بہوت (بہت) ہے مشکل
چل ناسک اس کے اوپر کھوتے ہیں سب اپنی راہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۰).

---- کھونٹی کَرْنا محاورہ (قدیم).
رک : راہ کھوٹی کرنا.

آئی گُلِ سپہر پر جو زردی
اک دشت نے راہ کھونٹی کر دی
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۳).

---- گر / گرا (---- کس گ) امذ.
راہرو ، مسافر ، رہنما (ماخوذ : نوراللغات). [راہ + گر/گرا (گیر (رک) کی تخفیف) ، لاحقۂ فاعلی].

---- گری (---- کس گ) امث.
راہ گر (رک) کا کام یا عمل. اور نہ مستقبل کے لئے کوئی منصوبہ ایسا تھا کہ کاغذ پر خاکے کی صورت اختیار کر کے آگے کی راہ گری کرتا مجبوراً سلگ سلگ کر بیٹھ جاتا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۴۸۳). [راہ + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---- گُزَر / گُزار (---- ضم گ ، فت ز) امث و امذ.
سڑک ، راستہ.

چشمِ نقشِ کفِ پا راہ تکے ہے کس کی
کون ہے اس نے جسے راہ گزر میں تاکا
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۸).

زندگی یوں بھی گزر ہی جاتی
کیوں ترا راہ گزر یاد آیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۲).

بے خوار ایک رات میں پہنچے سرِ ابد
خم کیا کُھلا کہ راہ گزارِ بقا کُھلی
(۱۹۶۸ ، غزل و غزال ، ۷۵).

ڈال دینا کسی کونے میں اگر چل نہ سکے
اور چل جائے تو دل راہ گُزر میں رکھنا
(۱۹۸۶ ، غُبارِ ماہ ، ۷۷). [راہ + گُزر ، لاحقۂ صفت].

---- گلی میں م ف.
راستے میں ، ادھر ادھر کہیں.

کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے
ملازمت کو نہ رکھیئے مکان پر موقوف
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۸۷). اگر راہ گلی میں ایسا اتفاق ہو جائے تو معاف کرنا پنجوں میں اسکا ذکر نہ آئے. (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۸۲).

---- گُم کَرْدَہ (---- ضم گ ، فت ک ، سک ر ، فت د) صف.
راستہ کھو دینے والا ، راستے سے بھٹک جانے والا ، راہ بھولا ہوا. میں اپنی راہ گم کردہ قوم سے نہایت ادب کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ پاکستان حاصل کرنے کا جذبہ ... شیکسپیئر پڑھ کر پیدا ہوا. (۱۹۶۲ ، افکار و اذکار ، ۶۱). [راہ + گُم (رک) + ف : کردہ ، کردن - کرنا].

---- گُم کَرنا محاورہ.
بھٹک جانا ، راستہ بھول جانا ، غلط راہ پر جا نکلنا.

بولے کہ کہیں گم نہ کریں راہ مسافر
ایک شخص نے کل میری کہانی جو بیاں کی
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۵۳).

---- گیر (---- ی مع) صف ؛ سرراہگیر.
۱. وہ شخص جو کسی راستے سے گزرے ، راستہ چلنے والا ، راستہ چلتا (شخص) ، مسافر یہ راہ گیر درخت پر سے اتر کر اس عورت سے باتیں کرنے لگا. (۱۸۳۵ ، حکایاتِ سخن سنج ، ۵۹). ایک راہ گیر نے کاظم کو رقعہ دیا. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنو ، ۱ : ۶۳). میں ہر راہگیر کو اور ہر دوکان کو ... غور سے دیکھتا ہوں. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۲). **۲. رواں ، چلتا ہوا ، جاری.**

تمہاری مانگ دیکھ کر ادھر ہی راہ گیر ہے
نہ رک سکے گا دل کہ یہ لکیر کا فقیر ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۵۸). [راہ (رک) + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

---- گھیرنا محاورہ.
راستہ روکنا ، راستے میں رکاوٹ بننا ، حائل ہونا.

آہ کر نکلی لو سینے سے تو میں تنہا رہا
دل جو لے جاتا ہے لے جانے دے مت گھیر اسکی راہ
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۹۴).

---لگ فقرہ۔
اپنی راہ لو ، اپنے راستے پر چلو (نوراللغات)۔

---لگانا محاورہ۔
۱۔ **راستہ دکھانا ، ڈھنگ پر ڈالنا۔**

دل نے جس راہ لگایا اوسی راہ چلا
وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۲۵)۔ ۲۔ **ربط یا تعلق پیدا کرنا۔**

ہوئی وہ بھی گرفتارِ اجل آہ
طبیعت نے لگائی اور سے راہ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۹۰)۔ ۳۔ **تدبیر کرنا ، بندوبست کرنا۔** جس طرح ہو سکے دو چار دن میں روپے کی راہ لگاویں۔ (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس (دیباچہ) ، ۲ : ۱۳۱)۔

---لگنا محاورہ۔
۱۔ **راہ لگانا (رک) کا لازم ، راستے پر چلنا ، روش اختیار کرنا۔**

بھی یوں سوال کیتا جو میرا گناہ
ہوئے دن بدن میں لگوں نیک راہ

(۱۶۷۰؟ ، شغلی بیجا پوری ، پندنامہ (ق) ، ۳۰)۔

نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۱۵۳)۔

دریا رواں ہیں ہر سو چشمے اُبل رہے ہیں
جس راہ لگ گئے ہیں اس راہ چل رہے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱۱)۔

---لے جانا محاورہ (قدیم)۔
رک : **راہ لینا ، چلا جانا ، گزرنا۔** دنیا کو اعتماد نہیں کہ اوس میں مانند مسافروں کے راہ لے جاتے ہیں۔ (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۱)۔

---لینا محاورہ۔
۱۔ (أ) **چلا جانا ، روانہ ہونا ، راستہ پکڑنا۔** علی اکبر ان دو زخموں سے گھوڑے پر سے زمین میں گرے ... گھوڑے نے راہ جنگل کی لی۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۰)۔

ادھر ہے چارہ نے بس تیز گام
رہِ صحرا لی چواسپہ بے لجام

(۱۷۷۴ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۷۹)۔ قلعے سے باہر نکلے اور میدان کی راہ لی۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶)۔

شدّاد نے بہشت سے دوزخ کی راہ لی
آغاز میں خیال رکھو انجام کار کا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳)۔ خریدار نے تھیلی نکال چھ سو گن دیئے اور اُلو قبضے میں کر کے اپنی راہ لی۔ (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۶)۔ میں اپنی چارپائی سے اٹھا ، الماری سے خالی شیشی نکال کر ڈاکٹر عشرت کے دواخانے کی راہ لی۔ (۱۹۷۶ ، قطب نما ، ۱۰۵)۔ (أأ) **رخ کرنا ، متوجہ یا ملتفت ہونا (ایک بات کے وسیلے سے دوسری کی طرف)۔** وہ ہتھیار سے شر کے اوپر راہ لیتا ہے۔ (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۸۵)۔

جب یورپ بھی ان کے لیے تنگ ہوا تو انھوں نے نئی دنیا کی راہ لی (۱۹۳۳ ، مخزن علم و فنون ، ۱۰)۔ ۲۔ **صورت اختیار کرنا ، تدبیر عمل میں لانا۔** جب یہ تدبیر پیش نہ گئی تو مرزا فاخر نے اور راہ لی۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۶۷)۔

---مار صف ؛ امذ۔
(مسافر کو) راستے میں لوٹنے والا ، لٹیرا ، رہزن۔

لوٹیں ہیں گرد و پیش جو قزاقِ راہ مار
بیوپاری آتے جاتے نہیں ڈر سے زینہار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۰)۔

عجب پیچ سے بل غیر کا نکلا ہے
یہ مارِ زلفِ سیہ اب تو راہ مار ہوا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۳۶)۔

بانیں رستے نہ جا مسافر سُن
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں

(۱۹۰۷ ، حدائقِ بخشش ، ۲۷)۔ [راہ + مار ـ مارنا (رک)]۔

---مارنا محاورہ۔
۱۔ **راستے میں لوٹ لینا ، رہزنی کرنا ، نیز تباہ و برباد کر دینا۔** کلبی سے روایت ہے کہ مسافروں کی راہ مارتا تھا۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۳۰)۔ بعض کی رائے یہ ہوئی کہ ہاشم بیگ کی راہ مار کر اپنے دل کا مقصد حاصل کیجیے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۰)۔ ۲۔ **راستے سے بھٹکا دینا ، گمراہ کرانا۔** میں تو گمراہ ہوا اب ان کی بھی راہ ماروں گا۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۹)۔ شیطان نے تیری راہ ماری تھی لیکن اللّٰہ تعالیٰ نے تجکو بچایا۔ (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۳۹۸)۔ میں تیرے بندوں کی راہ مارنے کے لئے تیری سیدھی راہ میں بیٹھوں گا۔ (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۲۱۳)۔ ۳۔ (أ) **چلتے چلاتے کام میں روڑا اٹکانا ، جس کام کے انجام پانے کی امید یا آثار ہوں اس میں روڑا اٹکا دینا ، رکاوٹ پیدا کرنا۔** شیطان نے کہا کہ اے میرے پروردگار جیسی تو نے بنی آدم کی خاطر میری راہ ماری میں بھی دنیا میں ... ان سب کو بہکاؤں تو سہی۔ (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۲)۔ بانیں جھوٹے اور شادی کرنے کے لئے یوں ہی تیار ہو گیا تھا ، پرائی بیٹی کی راہ ماری۔ (۱۹۲۹ ، ولایتی لنفی ، ۲۳)۔ (أأ) **(فلاح و بہبود یا ترقی کا) راستہ بند کرنا ، آگے بڑھنے سے مانع آنا۔** تاریکی نے اور ہی راہ ماری ہے کچھ سوجھتا ہی نہیں۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۳)۔

---ماری امث۔
غارت گری ، لوٹ مار۔ شکار کی مشق کرتے کرتے آدم شکاری اور راہ ماری کے میدانوں میں جا پڑا۔ (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۳۵)۔ [راہ مار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---مانگنا محاورہ۔
راستہ مانگنا ، گزرنے کے لیے جگہ طلب کرنا۔

مثلِ موسیٰ راہ مانگوں گا اگر دریا سے میں
خشک ہونے کا نہیں تو تا کمر ہو جائے گا

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳)۔

---مُڑنا محاورہ.
راستہ نا پید ہو جانا (جامع اللغات).

---مُسْتَقِیم کس صف(---ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امث.
سیدھا راستہ ، نیک روش ، اچھا ڈھنگ. وہ جس کو راہ مُستقیم سمجھتے تھے اس پر دلیری سے گامزن ہو جاتے تھے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱۰). [راہ + مستقیم (رک)].

---مَسْدُود کرنا محاورہ.
راستہ بند کرنا ، راستے میں روڑے اٹکانا ، بنتا ہوا کام بگاڑنا ، ترق میں مشکلات پیدا کرنا. اب پتہ نہیں کون سی نئی لائن کھڑی کرکے ہماری راہ مسدود کرتا ہے. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۳۶۹).

---مَسْدُود ہونا محاورہ.
راہ مسدود کرنا (رک) کا لازم ، راستہ بند ہونا.

ہوے سنگ وہ لا کھ کوہِ ملال
نہ مسدود راہ محبت ہوئی

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۶). آگے بات کرنے والوں کی راہ مسدود ہو جاتی ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳).

---مُشْکِل ہونا ف م.
راستہ دشوار ہونا ، چلنے میں دقتیں پیش آنا.

انسان رکھے سُوچ سمجھ کر قدم جلاؔل
مُشکل بہت ہے کوچۂ شعر و سخن کی راہ

(۱۹۰۹ ، جلال (ضامن علی)(مہذب اللغات)).

---مُلْکِ عَدَم لینا محاورہ.
مر جانا ، انتقال کر جانا (نوراللغات).

---مِلْنا محاورہ.
۱. **(i) گزرنے کے لیے راستہ پانا.**

گزرنا مجمع عشاق سے ہے اب تو محال
جو پہلے تیغ تمہاری چلے تو راہ ملے

(۱۹۲۴ ، ثمرۂ فصاحت ، ۳۵۴). **(ii) منزلِ مقصود نظر آنا.** میں نے اُسی وقت توبہ کی توبہ کرنا ہی تھا کہ راہ مل گئی. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۵۶۷). **(iii) تدبیر نکل آنا ، بہانہ ملنا ، موقع ہاتھ آنا.**

مانگ سیدھی وہ نکالی کہ فلک کو ہوئی چاہ
کہکشاں کو نہ ملی بھاگنے کی چرخ پہ راہ

(۱۸۳۶ ، واسوخت امانت ، ۱۰). ۲. **دخل و عمل کا موقع ہاتھ آنا ، باریابی نصیب ہونا.**

خط کا آخر کوں ہوا رخ پہ پری رو کے گزر
مور کوں راہ ملی ملکِ سلیمانی میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۹).

حرم ہو دیر ہو آخر تھکے مسافر کو
ملے کہیں تو ٹھکانا کہیں تو راہ ملے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۰۲).

---موڑنا محاورہ.
راستہ تبدیل کرنا ، رخ بدلنا ، انداز میں تبدیلی لانا. اتنے میں ایک ایسا واقعہ ہوا جس نے میرے مطالعہ کی راہ موڑ دی. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۳۸).

---مَولا کس اضا(---و لین) م ف.
اللہ کے نام پر ، خُدا کی خوشنودی کے لیے ، فی سبیل اللّٰہ ، (کچھ مانگنے یا دینے کے موقع پر مستعمل).

وہ بت بھی راہِ مولا دے اگر بوسے تو بہتر ہے
سخاوت سے زمانے میں ہے ذکر خیر ، حاتم کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۰). [راہ + مولا (رک)].

---میں م ف.
(کسی کے) لیے ، نام پر ، خاطر ، خوش کرنے کے لیے ، حصول رضامندی کی غرض سے.

تمہارے واسطے کرتے ہیں خانہ ویرانی
تمہاری راہ میں گھر کو تباہ کرتے ہیں

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۶۱).

دولت کی مجکو چاہ نہ پروائے مال و زر
حاضر ہے اس کی راہ میں لے لو ہمارا سر

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ب (ق) ، ۹۸).

---میں آنکھیں بچھانا محاورہ.
تواضع ، قدردانی اور محبت سے پیش آنا ، پُر جوش پذیرائی کرنا.

مژہ کو خار وہ سمجھے گا بدگمانی سے
میں اس کی راہ میں آنکھیں اگر بچھاؤں گا

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۲۶).

کہتے ہیں وہ کیا چلیں ہم خارِ مژگاں چبھ نہ جائیں
آنکھیں جب عاشق بچھا دیتے ہیں اُن کی راہ میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۳).

---میں آنکھیں بِچھنا محاورہ.
راہ میں آنکھیں بچھانا (رک) کا لازم ، بہت پذیرائی ہونا.

قدر اُسکے سر کی سوچو ہوتی ہیں روحیں فدا
راہ میں بچھتی ہیں آنکھیں دیکھنا توقیرِ پا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۲۶).

---میں بِچھ جانا محاورہ.
کمالِ عاجزی و خاکساری دکھانا ، نہایت خلوص و محبت سے پیش آنا ، بہت عزت افزائی کرنا ، بہت پذیرائی کرنا.

کام آیا ضعف ہی کوئے بتِ دلخواہ میں
سائے کے ہمراہ گر کر بچھ گیا میں راہ میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۴۹).

---میں پھیر ہونا محاورہ.
راستہ ٹیڑھا ہونا ، رستے میں چکر ہونا ؛ کسی معاملے میں دھوکا ہونا (جامع اللغات).

۔۔۔میں ٹِکنا ف ل.
رستے میں کہیں ٹھہر جانا (جامع اللغات).

۔۔۔میں ٹھوکریں کھانا محاورہ.
بھٹکنا ، منزل تک نہ پہنچ سکنا.

تاثیر بیچ کے سنگِ حوادث سے آئے کیا
میری دعا بھی ٹھوکریں کھاتی ہے راہ میں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۸).

۔۔۔میں چلنا محاورہ.
راستے پر چلنا ، کسی روش یا ڈھنگ کو اپنانا.

اللہ کی راہ اب تک ہے کھلی آثار و نشاں سب قائم ہیں
اللہ کے بندوں نے لیکن اس راہ میں چلنا چھوڑ دیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۵۷).

۔۔۔میں حائِل ہونا محاورہ.
رستے میں آجانا ، راستہ روکنا (جامع اللغات).

۔۔۔میں دِل بِچھنا محاورہ.
رک : راہ میں آنکھیں بچھنا.

راہ میں اس کی بچھے جاتے ہیں دل
کتنا دلکش ہے خرامِ نازِ دوست
(۱۹۶۵ ، دامنِ یوسف ، ۵۲).

۔۔۔میں روڑے اَٹکانا محاورہ.
مُشکلات پیدا کرنا ، مقصد کے حصول میں حائل ہونا. جو مخلص مسلمان حج و عمرہ کے لیے جائیں انکی تعظیم و احترام کرو اور انکی راہ میں روڑے مت اٹکاؤ. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۸۵).

۔۔۔میں رَہ جانا ف ل.
سفر میں ساتھ چھوڑ دینا (کسی وجہ سے).

سایہ تیرا چھوڑ دے گا راہ میں رہ جائے گا
اے مسافر جسم تیرا نقشِ پا سے کم نہیں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۶۷).

۔۔۔میں قَدَم مارْنا محاورہ.
چلنا ، روانہ ہونا ، سفر کا آغاز کرنا ، کسی کام کی ابتدا کرنا.

مُشکلِ وادیٔ دشوار ہو آسان شعور
یا علی کہہ کے جو اس راہ میں تو مار قدم
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

۔۔۔میں کانٹے بِچھانا محاورہ.
راستہ دشوار گزار کر دینا ، تکلیف پہنچانا ، اذیت دینا ، سفر میں دشواریاں پیدا کرنا.

پھینکے جو کاٹ کر کسی لاغر کے ہات پاؤں
کانٹے بچھائے آپ نے دشمن کی راہ میں
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۰۵).

کانٹے بچھائے لاکھ لعینوں نے راہ میں
آخر کو خر پہنچ ہی گئے بارگہ میں
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض (ق) ، ۷).

۔۔۔میں کانٹے بِچھنا محاورہ.
رستہ دشوار گزار ہونا ، دشمنی یا تکلیف کی بات ہونا (جامع اللغات).

۔۔۔میں کانٹے بونا محاورہ.
رک : راہ میں کانٹے بچھانا. میں نے اس عہدے کے حاصل کرنے پر اسے نذرانہ نہیں بھڑایا تو ... میری راہ میں کانٹے بونے لگا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۰۹).

۔۔۔میں کنْواں/ کنْوئیں کھودنا محاورہ.
کام میں دشواریاں پیدا کرنا ، کسی مقصد کے حصول میں حائل ہونا ، نقصان پہنچانے کا انتظام کرنا. وہ اپنی چالاکی اور فریبہ بن سے چاہے جتنے جال بچھائیں یا اسکی راہ میں کنوئیں کھودیں انکو معلوم نہیں کہ وہ ... جان دے دیگی. (۱۹۲۳ ، خونی بھید ، ۱۶۹). تو نے یہ کیا جال بچھایا ہے اور اپنی راہ میں کنواں کھودا ہے تیرا کیا دین ہے اور یہ کیا آئین ہے. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۸۹).

۔۔۔میں لینا محاورہ.
پیشوائی کرنا ، آگے بڑھ کر خیر مقدم کرنا ، کسی کے پہنچنے سے پہلے جا ملنا.

راہ میں لیتا ہے تیرے تیر کو میرا جگر
پیشوائی نام اسکا ہے یہ استقبال ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۵۰).

۔۔۔میں ہونا محاورہ.
راستہ میں ہونا ، سفر میں ہونا ، اثنائے راہ میں ہونا.

شباب تک نہیں پہنچا ہے عالمِ طفلی
ہنوز حسنِ جوانیٔ یار راہ میں ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۳۲۹).

تمیز رہبر و رہزن ابھی نہیں ممکن
ذرا ٹھہر کہ بلا کا غبار راہ میں ہے
(۱۹۷۹ ، ؟ جاناں جاناں ، ۳۷).

۔۔۔مینڈھے (ی مج ، مغ) م ف (قدیم).
رک : راہ گلی میں.

راہ مینڈھے کبھو اس شوخ کے تئیں ہم سے بھی
دید وا دید تو ہوتی ہے جو مل جاتا ہے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۴). [راہ + مینڈھا / مینڈا (رک)].

۔۔۔ناپْنا محاورہ.
۱. راستہ طے کرنا.

اے ڈھونڈنے والے آپنے کے
اور عشق کی راہ ناپنے کے
(۱۸۳۱ ، مثنوی مومن (آزاد) ، ۹ الف). عصا ہاتھ میں لے مسجد کی راہ ناپتے چلے. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۶۹). ۲. بلا مقصد آنا جانا ، بے فائدہ کام کرنا ، مارا مارا پھرنا.

انگلش کی کرکے کاپی دنیا کی راہ ناپی

دینی طریق میں بھی اپنے قدم کو دھر لے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۱). ۳. آکر بہت جلد چلا جانا ، کھڑے کھڑے آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---نامَہ (---فت م) امذ.

۱. (أ) **سڑکوں کا نقشہ یا کتاب.** قسم اوّل میں انطونیوس اکٹس کا صوبجاتی راہ‌نامہ ہے جس کا زمانہ شاید اس صدی کا دوسرا عشر ہو گا. (۱۹۲۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۶۵۸). (ب) (جہاز راں) **بحری راستوں کا نقشہ.** احمد بن ماجد نے بھی بحری نقشوں کا جن کو وہ رہناق (راہنامہ) کہتا ہے ذکر کیا ہے (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۱۲۱). [راہ + نامہ (رک)].

---نَجات کس اضا (---فت ن) امث.

۱. **قیامت میں بخشش کا وسیلہ یا ذریعہ ، چھٹکارا پانے کی سبیل.**

کل زندگی کے دور میں حاجت روائے خلق

راہِ نجات روزِ قیامت برائے خلق

(۱۹۱۲ ، شمیم (ق) ، ۳) یہ دعائیں ہی وہ راہِ نجات ہے جس پر چل کر منزل مقصود ملتی ہے. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۳۶). ۲. **مسلمانوں کی ایک مذہبی کتاب (قرآن مجید)** (ماخوذ : جامع اللغات). [راہ + نجات (رک)].

---نَدیدَہ (---فت ن ، ی مع ، فت د) صف.

جو راستے سے ناواقف ہو.

بس رہِ احمد ہو کہ مرتا ہے کل

راہ ندیدہ کو بلد چاہیے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۷). [راہ + نہ (رک) + دیدہ (رک)].

---نَشِین (--- کس ش نیز فت ن ، ی مع) صف.

راستے میں بیٹھنے والا ، فقیر وغیرہ.

گر ہے سر در یوزۂ فیض اہل نظر سے

ہو راہ نشیں مرحلۂ فقر و فنا کا

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۲) [راہ + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا].

---نِکالْنا محاورہ.

۱. **(کاربر آری کی) تدبیر کرنا ، بروئے عمل لانے کی سبیل پیدا کرنا.**

غم سے یہ راہ میں نے نکالی نجات کی

سجدہ اس آستاں کا کیا پھر وفات کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۳). ۲. **رابطہ یا ربط و ضبط کی صورت پیدا کرنا ، تعلق پیدا کرنا.**

صیّاد جفا کار سے اس موسم گل میں

کچھ راہ نہ اے مرغ گرفتار نکالی

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۱۳۸). جس جلدگر کی دکان پر شیخ کی کتابیں جاتی تھیں وہاں خان آرزو نے راہ نکالی. (۱۹۱۰ ، نگارستان فارس ، ۲۰۳). ۳. **ڈھنگ ، اسلوب یا گوشہ اختراع و تخلیق کرنا.**

فنونِ نظم میں میں نے نکالی ایسی راہ

طریقۂ شعرائے سلف ہوا مطموس

(۱۸۵۱ ، مومن ، قصائد ، ۲۱). اس کے سوا چارہ نہیں کہ یا تو اگلوں کی راہ پر پڑے ... یا اپنے لیے نئی راہ نکالے. (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۱۳).

---نِکَل آنا / نِکَلْنا محاورہ.

راہ نکالنا (رک) کا لازم ، تدبیر ہونا.

دیکھ لیتے تھے کبھی روزنِ دیوار کی راہ

دیکھیں اب کونسی نکلے ترے دیدار کی راہ

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۰۳).

اس سے ملنے کی کوئی راہ نکل ہی آتی

رہبری کرتا اگر ہائے مقدر اپنا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۸۹).

لیے دل امیدوں کے ہمراہ نکلے

کوئی ان غریبوں کی بھی راہ نکلے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۹۷).

---نُما (---ضم ن) صف ؛ مذ راہنما.

راستہ دکھانے والا ، رہنمائی کرنے والا ، قائد یا لیڈر.

ورنہ تو نہ سوج بیر ہے رے

یاں راہ نما سو پیر ہے رے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۸).

ہو حقیقت سے جدا اور شریعت کو چھوڑ

جاہلوں گمرہوں کو اپنا کیا راہنما

(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۶۶).

قرآن ہی فقط راہبر و راہ نُما ہے

قرآن ہی صحیفہ ہے وظیفہ ہے دعا ہے

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۹۰) [راہ + ف: نما ، نمودن - دیکھنا ، دکھانا].

---نُمائی (---ضم ن) امث ؛ مذ راہنمائی.

راہ نما (رک) کا اسم کیفیت ، راستہ دکھانا.

غزال راہ نمائی کریں کہ پیکِ بہار

بھٹک رہا ہے مری خلوتِ طرب کے لیے

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۹۹). یہ چھوٹے تمغے صرف ان تقریبات میں لگا سکیں گے جو بعد از مغرب منعقد ہوتی ہیں دن کی تقریبات میں اصل تمغے ہی لگائے جائیں گے ، براہ کرم ... تمام متعلقہ افراد کو ان فیصلوں سے مطلع کر دیں. (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلات ، ۱۲). اف : کرنا ، ہونا. [راہ نما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نُمُون (---ضم ن ، و مع) صف ؛ مذ رہنمون.

راستے کا نمایندہ ، راستہ دکھانے والا ، رہبر.

کھو آپ کو کر ڈھونڈتا ہے عشق کی منزل

گم گشتگی اس رہ میں تری راہ نمون ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۳). [راہ + نمون - نما (رک)].

---نَوَرْد (---فت ن ، و ، سک ر) صف.

راستہ چلنے والا ، مسافر ، رہگیر ، راہ رو ، مسافت طے کرنا والا. ایسا راہ نورد کہ غبار نعل براق اس کے کا باتفاق تاج مفارقِ اشرافِ عالم علوی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵).

آتا اوس جا جو کوئی راہ نورد
دیکھ کر اس جہاں کا گرم و سرد
(۱۸۶۳ ، پیرلچمن طوطا ، حقیقت ، ۳).
یہ راہگزار ہستی ہے ، پُرخار سہی
ہم راہ نوردوں کے حق میں تلوار سہی
(۱۹۶۲ ، تشنگی کا سفر ، ۶۱). [راہ + ف : نورد ، نوردن - طے کرنا].

---نَوَرْدی (---فت ن ، و ، سک ر) امث.
سفر ، مسافت (جامع اللغات). [راہ نورد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَہیں فقرہ.
کوئی تدبیر نہیں ، کوئی راستہ نہیں.
کہا مناسب وقت اس گھڑی طریقے میں کیا
کہا کہ راہ نہیں کوئی بھاگنے کے سوا
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)).

---وا کَرنا ف م.
سبیل نکالنا ، راہ نکالنا (مہذب اللغات).

---وا ہونا ف م.
راہ کھلنا ، راہ نکلنا ، صورت پیدا ہونا ، سبیل نکلنا (مہذب اللغات).

---و بے راہ امث.
اچھائی برائی ، حسن و قبح ، عیب و صواب. ملک کی راہ و بے راہ سے ... واقف ہوں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۷۱). [راہ + و (حرف عطف) + بے (رک) + راہ].

---و رَبْط (---و مج ، فت ر ، سک ب) امذ.
میل جول ، باہم تعلقات ، ربط ضبط (فرہنگ آصفیہ). [راہ + و (حرف عطف) + ربط (رک)].

---و رَسْم (---و مج ، فت ر ، سک س) امث.
۱. رک : راہ و ربط.
سوز و گداز دل سے تو رکھتا ہوں راہ و رسم
مانند شمع گو مرے آنسو رواں نہیں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۶۲). نہ وہاں کے لوگوں کی زبان یہ سمجھتے ہیں نہ ان کی وہ وہاں کے آدمی بالکل وحشی ہوتے ہیں ان سے راہ و رسم نکالتے ہیں. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۶۳). زیب النسا نے اس سے برادرانہ راہ و رسم اور خط و کتابت ترک نہ کی. (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۱۶).
۲. دستور اور رواج ، ضابطہ اور آئین ، طور طریقہ وغیرہ. شفقت فرما کر یہاں کی راہ و رسم سے مطلع کیجیے (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۴). طالب حق کو دشمنان خدا سے اجتناب اور ان کے راہ و رسم ، وضع و اطوار سے پرہیز لازم ہے. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم (مولانا نعیم الدین مرادآبادی) ، ۳). جس طرح ہماری فتح ہمارا مقدر تھا اسی طرح راہ و رسم کے منزل کے خارزار سے لہولہان ہونا بھی ہمارے لیے ناگزیر تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳۹). [راہ + و (حرف عطف) + رسم (رک)].

---و رَسْم اُٹھنا محاورہ.
تعلقات ختم ہو جانا ، میل جول نہ ہونا ، ربط ضبط باقی نہ رہنا ، رواج ختم ہونا ، چلن نہ رہنا (مہذب اللغات).

---و رَسْم بڑھانا محاورہ.
تعلقات بڑھانا ، میل جول بڑھانا ، ربط و ضبط زیادہ کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

---و رَسْم پیدا کَرْنا محاورہ.
تعلقات پیدا کرنا ، میل جول قائم کرنا. جہت جود و سخا اور لطف و عطا کے امیروں سے راہ و رسم اور رابطہ اتحاد کا زیادہ تر پیدا کیا تھا. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۲۸). کلو کنجڑن کے لڑکے سے راہ و رسم پیدا کی. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۰۰).

---و رَسْم کَرنا محاورہ.
تعلقات پیدا کرنا ، میل جول کرنا (مہذب اللغات).

---و رَغْبَت سے م ف.
ربط ضبط سے ، چاہت سے ، ڈھنگ سے ، سلیقہ سے ، تعلق خاطر سے. آپؐ نے ... مکہ والوں کو اور قرب و جوار کے قبیلوں کو بھی بلایا اور بڑی راہ و رغبت سے بٹھایا اور پیغام حق اونھیں سنایا. (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۱۱۲).

---وَضع کَرْنا محاورہ.
راستہ اختیار کرنا ، تدبیر نکالنا.
چھپ کے جاتا تو رہا کوچے میں اوس کے قائم
وضع اب کیجے کوئی اور ملاقات کی راہ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۳).

---ہِدایَت کس اضا (---کس ہ ، فت ی) امث.
ہدایت کا راستہ (مہذب اللغات). [راہ + ع : ہدایت (ہ د ی)].

---ہَمْوار کَرْنا محاورہ.
مقصد کے حصول میں آسانی پیدا کرنا ، سبیل نکالنا ، کامیابی کی صورت نکالنا. وہ سنگین مسائل کو بھی ... اسی جذبے کے ساتھ حل کرنے کی راہ ہموار کریں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ / دسمبر ، (اداریہ).

---ہَمْوار ہونا محاورہ.
راہ ہموار کرنا (رک) کا لازم ، مشکل حل ہونا ، سبیل نکل آنا ، کام آسان ہونا. شبلی کے سارے کام کو ازسرنو ایک نئے زاویے سے دیکھنے کی راہ ہموار ہوگئی. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۵۸ ، ۱۲ : ۳۴).

---ہونا ف م.
۱. ربط یا تعلق ہونا ، باہم اتصال یا ملاقات ہونا ، محبت ہونا.
سنتا نہیں ہے درد رعیت کا بادشاہ
قاضی تو حسن دوست بتاں کو ہے اس سے راہ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۳۱).

مُغاں سے راہ تو ہو جائے رفتہ رفتہ شیخ
ترا بھی قصد اگر ترکِ پارسائی ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۹).

صبا کو راہ نہ تھی گر رقیب سے تو سخن
مجھے یہ کیا ہے سبب میری خاک اڑانے کا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۵۳). ۲. **مصالحت ہونا ، موافقت ہو جانا ، صلح ہونا.**

حافظ خُدا ہے بُلبلِ ناشاد کام کا
صیّاد و باغباں میں تو اب راہ ہو گئی
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۹۱). ۳. **شعور ہونا ، واقفیت ہونا ، آگاہی ہونا.**

ذات سے اپنی تُو ہی آگہ ہے
کس کو ماہیت میں تیری راہ ہے
(۱۸۳۳ ، داستانِ رنگین ، ۲). کیسے سمجھ میں آئیں گے اگر تم کو کسی قدر جبر و مقابلہ کے اعمال میں راہ ہوتی تو ان علامات کو سمجھتے. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۴).

ـــ یاب صف.
راستہ پانے والا، جسے راستہ مل گیا ہو؛ منزل تک پہنچنے والا. جن لوگوں نے خُدا کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے . (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۲۰۹). [راہ + ف : یاب ، یافتن ـ پانا].

راہ (۲) امث.
۱. **حفاظت ، رکھوالی ، تعرض ، رکاوٹ ، راکھ اور روک کا متبادل (تراکیب میں مستعمل).** ۲. (نجوم) **ایک فرضی ستارے کا نام جس سے چاند اور سورج کو گہن لگتا ہے ، راہو.**

دگر راہ کتب ہمراہ ہو
سفر میں نہایت خطرِ جان ہو
(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۴۸). [راہو (رک) کی تخفیف].

ـــ کیت (ـــ ی مج) امذ.
رک : **راہو کیت.** نجومیوں نے ... انگلیوں پر بچار کر کے عرض کی کہ اس سال میں پانچویں مشتری کا عمل ہے ، راہ کیت کو مطلق نہیں خلل ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۹۸). [رک : راہ (۲) + کیت (کیتو (رک) کی تخفیف)].

راہ (۳) امث.
سل ، چکی وغیرہ کو کھونٹنے کا عمل.

اگر سینہ ہمارا تُم نے چکی کی طرح راہا
تو اب جلدی گلے مل کر لگا دو عیش کا پھاہا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۲). [رک : ریکھ (ریخ ، لکیر) جس کا یہ متبادل ہے].

راہا امذ.
سل چکی کو کھونٹنے والا پیشہ ور شخص ، راہنے والا ، ریکھا.

چکّی راہا تھا کیا ملا نہ رقیب
چکّی سا منہ تو اس کا راہا تھا
(۱۸۱۸ ، انشا ، د ، ۳۸). [راہ (۳) + ا ، لاحقۂ نسبت تذکیر].

راہاں امذ.
سرسوں کے دانے ، لاہا (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [راہ ـ لاہ + اں ، لاحقۂ جمع].

راہِب (کس ہ) امذ.
۱. **رومن کیتھولک کلیسا کا پادری ، نصاریٰ کا پیشوا.** سردار ان یہودیوں کا کہ اسے راہب کہتے ہیں ، دیکھا کہ نور اوس سر سے آسمان تک بلند ہوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۷).

راہبِ فاقہ کش اسلام کی گر بُو پاوے
لوہو اپنا وہ کلیسا میں پیے مثلِ علق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۰). مسلمان فاسق کافر راہب سے بہتر ہے. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۱۹۵). لبادہ میں لپٹا ہوا راہب افتاں و خیزاں اندر داخل ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۷۱). چند فرانسیسی راہب .. شہر میں قتل کر دیے گئے تھے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۹۴). ۲. **تارک الدنیا ، خانقاہ نشیں ، فقیر ، جوگی ، ڈر کر بھاگنے والا (خصوصاً عیسائی اور یہودیوں کے لیے مستعمل).** جزیہ نہیں ہے نصرانی گوشہ نشیں پر جس کو عربی میں راہب کہتے ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۳۰). اتنے بڑے عظیم انسان کو سوق بنا ہے ہو راہب بنا بیٹھا ہو. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۰). ۳. **رہبر ، پیشوا ، ہادی.**

سلطان فقیروں کا حقیروں کا ہے صاحب
بخشندہ اسیروں کا غریبوں کا ہے راہب
(۱۸۷۷ ، صورت سنگھ (سندھ میں اردو شاعری ، ۱۲۸)). [ع : (ر ہ ب)].

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
راہب کے رہنے کی جگہ ، خانقاہ. دفتر نہ ہوا راہب خانہ ہوا. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۲۲۴). [راہب (رک) + خانہ (رک)].

راہبات (کس خف ب) امث (ج).
راہبہ (رک) کی تانیث. راہبات انسان کے طبعی رشتوں سے قطع تعلق کر کے خانقاہوں میں پھری رہتی تھیں . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۱۹). سامان فروخت کرنے والی لڑکی چند راہبات سے نپٹ رہی تھی. (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۷۸). [راہب (رک) کی تانیث + ات ، لاحقۂ جمع (بحذف ہ)].

راہِبان (کس خف ہ) امذ (ج).
راہب (رک) کی جمع. حکیمان و انجیل دان راہباں ... داخلِ انجمن ہوئے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۰۵). [راہب (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

راہِبانَہ (کس خف ہ ، فت ن) صف.
راہب کے مانند ، راہب کی طرح ، خانقاہی.

عصا قیمتی تھا ہی در مشتِ او
قبا راہبانہ تھی بر پشتِ او
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۰). ہندی شاعری میں عوام کی .. صدائے

احتجاج برہمنوں کے راہبانہ مذہبی نظریات سے تکراتی ہے۔ (۱۹۸۶ء، نگار، ستمبر، ۱۶)۔ [راہب(رک) + انہ، لاحقۂ صفت]۔

راہبانِیت (کس خف ہ، کس ن، شد ی بفت) امث۔
خانقاہ نشینی، تکیہ داری (ماخوذ: انگلش اُردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی، ۲۱)۔ [رہبانیت (رک)]۔

راہبَر (سک ہ، فت ب) صف۔
راستہ دکھانے والا، رہنما، سردار، سرغنہ، ہادی، پیر۔

انہیں کے نقشِ قدم پر کیا ہے میں نے طواف
مرے حضورؐ وہاں بھی تھے راہبر میرے

(۱۹۸۳ء، ذکرِ خیرالانام، ۶۲)۔ [راہ (رک) + بر (رک)]۔

راہبَری (سک ہ، فت ب) امث۔
راستہ بتلانا، راہنمائی، ہدایت۔ کشمیر میں جو ابجی ٹیشن شیخ محمد عبداللہ کی راہبری میں شروع ہوئی وہ محتاج تشریح نہیں ہے۔ (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۲۵۸)۔ [راہبر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

راہِبَہ (کس خف ہ، فت ب) امث۔
راہب (رک) کی تانیث، تارک الدنیا عیسائی عورت۔

پھر غزالہ کے آگے صاحبہ ہے
دیرِ معشوق کی وہ راہبہ ہے

(۱۸۶۰ء، مثنوی بحر مختلف، ۲۱)۔ خانقاہ کی ایک راہبہ کی آنکھ دفعۃً ایک تیز روشنی سے کھل گئی۔ (۱۹۱۹ء، تاریخ اخلاق یورپ، ۲ : ۱۳۳)۔ انھوں نے ... چودہ دختران کلیسا یعنی راہباؤں تک کو اپنی دراز دستی کا نشانہ بنایا۔ (۱۹۸۲ء، آتشِ چنار، ۳۱۰)۔ [راہب (رک) جس کی یہ تانیث ہے]۔

راہِبی (کس خف ہ) امث۔
ترک دنیا کی کیفیت یا کام۔

اگرچہ پاک ہے طینت میں راہبی اس کی
ترس رہی ہے مگر لذتِ گنہ کے لیے

(۱۹۳۶ء، ضرب کلیم، ۸۳)۔ [راہب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

راہِتیَہ (کس خف ہ، سک ت، فت ی) امذ۔
ہر چیز سے محرومی، افلاس، غربت (پلیشس)۔ [س : **राहित्य**]۔

راہَٹ (فت ہ) امذ۔
رہٹ (رک)۔ کمہار نے ... حقّے کی چلمیں، راہٹوں کی ٹنڈیں بنا رکھی تھیں۔ (۱۹۳۳ء، دانہ و دام، ۱۷۳)۔ [رک : رہٹ]۔

راہْرَو (سک ہ، و لین) صف۔
راستہ چلنے والا، مسافر، راہ گیر۔ نیچے سے کوئی راہرو گزر رہا تھا۔ (۱۹۸۵ء، طوبیٰ، ۵۳۸)۔ [راہ (رک) + ف : رو، رفتن - جانا، چلنا]۔

راہْزَن (سک ہ، فت ز) صف۔
راستے سے بھٹکانے والا، راستے میں لوٹنے والا، قزاق۔

زندگی کے یہ راہزن لمحے
کس خموشی کے بَن میں لے آئے

(۱۹۷۱ء، شیشے کے پیرہن، ۷۸)۔ [راہ (رک) + ف : زن، زدن - مارنا]۔

راہِگاں (کس ہ) صف۔
راہ میں پڑا ہوا، مفت، بے عوض، رک : رائگاں۔ اصل میں راہگاں تھا ہائے ہوز سے بدل کر ... رائگاں ہوگیا۔ (۱۸۳۵ء، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۵)۔ [راہ (رک) جس کا یہ محرّف ہے]۔

راہِلی (کس خف ہ) امث (قدیم)۔
رک : راحلی جو صحیح ہے۔

زباں پر شہ مرے کلمہ نبیؐ کا
خوشی سیں شہ پیالہ راہلی کا

(۱۸۳۰ء؟، نورنامہ، میاں احمد سورتی گجراتی (ق)، ۵) [راحلی (رک) کا غلط املا]۔

راہِن (کس ہ) امذ۔
قرض کی ضمانت میں اپنی چیز کسی کے پاس گروی رکھنے والا شخص، گرو رکھنے والا۔ راہن دعویٰ کرے گا کہ میری چیز ایک ادنیٰ چیز کے عوض رہن ہے۔ (۱۸۶۶ء، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۶۵)۔ مکان گروی رکھو، راہن سے کہلوا لو کہ سکونت میں نے بحل کی، کرایہ کا فائدہ ہوا اور سود نہ ہوا۔ (۱۸۹۹ء، حیات جاوید، ۲ : ۳۱۳)۔ اگر راہن میعاد متعینہ پر مال مرہونہ کو چھڑا نہ سکتا تھا تو مرتہن اُس کا مالک ہو جاتا تھا۔ (۱۹۳۲ء، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۲۸۷)۔ [ع : (ر ہ ن)]۔

راہْنا (سک ہ) ف م۔
۱. **نوکدار چھینی سے (سل وغیرہ کے) پتھر میں ہلکے ہلکے دانت یا دندانے سے ڈالنا یا ریکھیں (ریخیں) ڈالنا (تاکہ خوب پیس سکے) یا ایسا کھردرا کر دینا کہ جیسے چیچک رو کا چہرہ ہوتا ہے، چھیدنا، ریکھنا۔**

تازہ چھمک تھی شب کو تاروں میں آسماں کے
اس آسیا کو شاید پھر کر کسو نے راہا

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۸۳۸)۔

اگر سینہ ہمارا تم نے چکّی کی طرح راہا
تو اب جلدی گلے مل کر لگا دو عیش کا پھاہا

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲ : ۲۷۲)۔ [رک : راہ(۳) + نا، لاحقۂ مصدر]۔

راہِنی (کس خف ہ) امث۔
گروی رکھنے کا عمل۔ نوعیت بحیثیت کیفیت اور کمیت حق کی مثلاً حق راہنی (۱۸۷۶ء، شرح قانون شہادت (مقدمہ)، ۳)۔ [راہن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

راہُو (و مع) امذ۔
۱. **(نجوم) پکڑنے والا، ایک منحوس ستارے کا نام، ذنَب، کہا جاتا ہے کہ یہ منحوس ستارہ چاند سورج کو نگل جاتا ہے جسے گرہن کہا کرتے ہیں؛ رُوکھ۔** پڑیا راہو نمن نادر چندر پر۔ (۱۶۳۵ء، جنت سنگار، ۶۱۷)۔ اے لو، وہ راہو اژدھا بن کر چاند کی طرف منہ کھولے آتا ہے۔ (۱۸۷۷ء، طلسم گوہربار، ۳۸۶)۔ ایک راہو جو

جھٹے ہے یہ من کو جرا چتنا کرنے والا ہے ۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۱). جیسے آدھے چاند پر راہو کی ہلکی سی چھایا پڑ رہی ہو. (۱۹۳۹ ، نگار خانہ ، ۳۰). ۲. کسی ستارے کا نقطۂ راس (جامع اللغات). ۳. دیو ، بھوت ، جن ، عفریت ، بلا. آبِ حیات سے راہو کو موت نصیب ہوئی اور زہر مہادیو جی کے لیے آب حیات ہو گیا. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۳۸). [رک : راہ (۲) + واوِ ، لاحقۂ نسبت تذکیری].

۔۔۔(۔۔۔اور) کیت/ کیتُو (۔۔۔ی مع ، و مع) امذ.
پکڑنے اور کاٹنے نگلنے والا ، (نجومی) نقطۂ راس و ذنب. ہنود میں جو بدھ اور راہو اور کیت کا دان دیا جاتا ہے تو کورش کے آگے کی پھلی بنا کر دان دیتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۰۲). راہو کیت کندر گھر میں پڑے تو پیشہ ارذل قوم سے فائدہ پاوے. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵۹). راہو اور کیتو نے خوبصورت چاند کو ... جکڑ لیا. (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۱۸). [راہو (رک) + س : کیت / کیتو (केतु - کاٹو)].

۔۔۔گراس یا گراہ (۔۔۔گرہ) (کسر خف گ) امذ.
سورج یا چاند گرہن ؛ راہو کا لقمہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [راہو + س : گراس / گراہ].

راہْوار (سک ہ) سہ راہ وار. (الف) امذ.
۱. **تیز چال اور ہموار چال کا گھوڑا ، (مجازاً) گھوڑا ، (تیز) گھوڑی.**

کیا راہوارِ یار کا پیچھا کرے کوئی
آہو کی چوکڑی کا ہے عالم شلنگ میں

(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۶۸).

چاؤش بڑھ کے شور مچاتے تھے بار بار
بل کر پہے تھے ستے تھے کڑکے جو راہوار

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۹). برج موہن نے راہوار ہی سے مخاطب ہو کر کہا ، تو بھی گھر ہی چلنا چاہتی ہے ، اچھا چل. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۰۷). یہ بد رکابی جیسا انداز بھانپ کر راہوار دولت کے شہسوار صاحب زادے نے پٹھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے لگام کو اپنے راستے کی جانب موڑنا چاہا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۶۳). ۲. (اَ) **گھوڑے کی ایک چال کا نام جس میں وہ نہایت تیز اور ہموار قدم اٹھاتا ہوا چلتا ہے ، پویا.** وہ راہوار اور سرپٹ دوڑنے کے مشاق ہوتے ہیں. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۶۹). (اا) **گھوڑے کی دھیمی اور قدم قدم چال جو بطور ٹہلانی اور ہوا خوری کے لئے چلائی جاتی ہے.** (ا پ و ، ۵ : ۲۱). فرانسیسی رونڈ... اردو میں دو طرح سے استعمال ہو رہا ہے ایک تو گھوڑے کی دھیمی چال (راہوار یا راہوال) کے معنی میں ... یا طلایہ کے مفہوم میں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳). (ب) صف. ۱. **سواری ، تیز اور ہموار چال چلنے والی سواری (عموماً گھوڑا).**

اُنے پین لڑنے کوں آیا بی بہار
اتھا گھوڑا اس ران تل راہوار

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۷). فادرالزارس ... گدھے پر سوار تھے ... اسی وجہ سے یہ متبرک راہوار مسیحی دلوں میں زیادہ تقدس اور بے نفسی کی شان دکھاتا تھا. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۸۷). ۲. **تیز ، صبا رفتار (گھوڑے اور سوار دونوں کے لیے مستعمل)**

کہیے گر راہ وار یا کہ چفور
چاہیے تربیت میں اُسکی زور

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۱۶) . دو سوار جن کے گھوڑے راہوار تھے ان کو اس طرف بھیجا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۶۳). (ج) م ف. **تیزی سے دوڑتا ہوا.**

چلیا وانتے قبلے طرف راہوار
دل کوں رکھ حق سوں امیدوار

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶۵). [راہ + وار ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

۔۔۔اُٹھانا محاورہ.
گھوڑے کو تیز چلانا (نوراللغات).

راہْواری (سک ہ) است.
تیز رفتاری کی کیفیت ، پویا یا سرپٹ چلنے کی حالت (بیشتر گھوڑے کے لیے مستعمل). طرہ یہ کہ کمیت خوشخرام و تیزگام عین راہواری میں چلا جاتا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۸). [راہوار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

راہْوال (سک ہ) امذ.
رک : راہوار معنی نمبر ۲. (اا). فرانسیسی رونڈ ... اُردو میں دو طرح سے استعمال ہو رہا ہے ایک توگھوڑے کی دھیمی چال (راہوار یا راہوال) کے معنی میں ... یا طلایہ کے مفہوم میں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳). [راہوار (رک) کا غلط تلفظ].

راہی صف ؛ امذ.
راستہ چلنے والا ، جانے والا ، مسافر ، راہ گیر.

یہ دھڑکا تھا کہ اب ہوویں گے راہی
یہ کشتی یاں سے کھاوے گی تباہی

(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱۸۳) . راہی مسافر جنگل میدان میں سونا اچھالتے چلے جاتے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸).

بنی ہے سرمۂ چشم ملائک دیکھنا رتبہ
اوڑی ہے گرد راہِ عشق میں جو ہائے راہی سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۳). جتنے منہ اتنی باتیں ، جتنے راہی اتنی راہیں. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۱۸۳) . وہ تو راہی تھا اور دائرہ کی فصیلوں پر چل رہا تھا . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۸). [راہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔اَجَل ہونا محاورہ.
مر جانا ، انتقال کر جانا . چند روز کے بعد وہ بھی راہیٔ اجل ہوا اور لوگ بھی اس کی جگہ بٹھانے میں مصر تھے . (۱۹۱۷ ، جوبانے حق ، ۱ : ۳۵).

۔۔۔کَرنا محاورہ.
روانہ یا رخصت کرنا ، بھیجنا (کسی شخص کو).

کھینچ اپنی سمت للّٰہی کیا
سلکو عرفاں کی طرف راہی کیا

(۱۷۷۳ ، مثنوی رموزالعارفین(مثنویات حسن ، ۱ : ۵۷)). اس نے

قراخان اور بارمان کو مع فوج تعاقب میں راہی کیا۔ (۱۸۳۶ء، سرورِ سلطانی، ۵۸)۔ بمراد تہذیب و تعلیم کے کیسے سفر دور دراز پر راہی کرتے ہیں۔ (۱۸۷۳ء، فسانۂ معقول، ۲۳۱)۔

ـــــ مُلکِ بقا ہونا محاورہ۔
مر جانا، انتقال کر جانا۔ یہ سرفروش محبِّ وطن اپنے دل میں کشمیر کی یاد بسائے پاکستان میں ہی راہی ملکِ بقا ہوا۔ (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۱۳۶)۔

ـــــ مُلکِ عَدَم ہونا محاورہ۔
مر جانا، سوئے عدم روانہ ہونا، انتقال ہو جانا (مہذب اللغات)۔

ـــــ ہونا محاورہ۔
کوچ کرنا، روانہ ہونا۔

ہوا اس خط کو لے جب پیک راہی
بنا برق اور اڑا مثل ہوائی

(۱۷۶۱ء، سامی (چمنستان شعرا، ۳۲۱))۔ اس کے پاس جانے کا ... راہی ہوا (۱۸۳۷ء، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲ : ۲۲۰)۔

سمجھ کر مطالب وہ جنگی وزیر
ہوا واں سے راہی بجوشِ کثیر

(۱۸۹۳ء، صدق البیان، ۱۲۳)۔ ایک رات چور وہاں سے ... ایک قبیلہ پر حملہ کرنے کو راہی ہوئے۔ (۱۹۳۰ء، اردو گلستان، ۳۳)۔

راہے برو کلّہ بخور کہاوت۔
آدمی اپنے کام سے کام رکھے غیر متعلق باتوں میں دخل نہ دے۔ بے تکلفی کا بہت دم نہ بھرنا، راہے بروکلہ بخور، کا قول نہ بھول جانا، ہماری عنایت پر نہ بھول جانا۔ (۱۹۰۱ء، الف لیلہ (سرشار)، ۹۳)۔

راہیری (ی مج) (قدیم)۔
گھوڑے کی چال (قدیم اردو کی لغت)۔ [مقامی]۔

راہیں (ی مج) امث (ج)۔
راہ (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل، صورتیں، ذریعے، ترکیبیں

دل میں گزر کرو مری آنکھوں میں گھر کرو
دو ایک راہیں اور بھی ہیں رسم و راہ کی

(۱۹۰۳ء، نظم نگاریں، ۱۳۷)۔ [راہ (رک) + یں، لاحقۂ جمع]۔

ـــــ آنا محاورہ۔
تدبیریں آنا، راستے جان لینا، ڈھنگ آ جانا۔

جاتے جاتے جسم سے جانیں اہلِ وفا کی جائیں گی
آتے آتے دل لینے کی تم کو راہیں آئیں گی

(۱۹۰۲ء، تجلائے شہاب ثاقب، ۱۳۵)۔

ـــــ بَتانا محاورہ۔
تدبیروں سے آگاہ کرنا، طور طریقے سکھانا۔

راہیں وہی سب بتا گئے ہیں
پہلے ہی سکھا پڑھا گئے ہیں

(؟، عاشق (مہذب اللغات))۔

ـــــ بَنانا محاورہ۔
تدبیریں نکالنا، مشورے دینا، تدبیروں سے آگاہ کرنا، راہ ہموار کرنا (ماخوذ : علمی اردو لغت)۔

ـــــ رَوشَن ہونا محاورہ۔
مشکلات دور ہونا، کامیابی کے حصول میں آسانیاں پیدا ہونا، بندشیں ختم ہونا۔ اس سے اردو میں مختلف اصنافِ ادب کو فروغ ملا اور زندگی کی راہیں روشن ہوتی ہیں۔ (۱۹۸۷ء، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۹)۔

ـــــ کَٹھن ہونا محاورہ۔
راستے دشوار گزار ہونا، راہوں میں بہت مشکلات پیش آنا۔

یہ راہیں سخت کٹھن تھیں سنبھل سنبھل کے چلا
مگر یہ زیست کہ مرہون حادثات رہی

(۱۹۸۵ء، خواب در خواب، ۱۱۳)۔

ـــــ کُھلْنا محاورہ۔
بندشیں ختم ہونا، پابندیاں موقوف ہونا، مشکلات دور ہونا، راہ ملنا (مہذب اللغات)۔

ـــــ کھولْنا محاورہ۔
مشکلات دور کرنا، بندشیں ختم کرنا، راستے ہموار کرنا۔ فکر تونسوی کی آخری تحریر "الف سے یے تک" فکر راہیں کھولتی ہے۔ (۱۹۸۷ء، افکار، کراچی، دسمبر، ۸۱)۔

ـــــ مَعْلُوم ہونا محاورہ۔
طریقے معلوم ہونا، رسائی کے راستے معلوم ہونا (مہذب اللغات

راء امث۔
حرف "ر" (رک) کا ایک تلفظ۔ وہ راہ جس پر وقف بالروم کیا جائے اپنی حرکت کے موافق پڑھی جائے گی۔ (۱۹۲۳ء؟، علم تجوید، ۱۹)۔ راہ کا معاملہ بالکل الگ ہے "رَہ" یا "رُہ" امالے سے مانع ہوتا ہے۔ (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۲۳)۔ [ع]۔

ـــــ ثَقِیلَہ (ـــــ فت ث، ی مع، فت ل) صف ؛ امث۔
یعنی ڑ (ڑے)۔ تا و دال و راہ ثقیلہ ہندی کے واسطے حرف ط بقلم باریک اوپر لکھنا چاہیے، جیسے ٹ، ڈ، ڑ۔ (۱۸۶۸ء، نظم پروین، ۱۵)۔ [راہ (رک) + ثقیل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

رائِتا (کس ئ، ہ) امذ ؛ ـــ رائتہ / رایتا۔
اُبلا ہوا کدو، ککڑی، بینگن وغیرہ دہی میں ملا کر تیار کیا ہوا سالن ؛ نیز بورانی (خصوصاً جس میں رائی پڑی ہو)۔ رائتا ... اچار بلوریں اور جواہر نگار تشتریوں میں ہے۔ (۱۸۶۲ء، خط تقدیر، ۶۹)۔ ایک میلا کچیلا آدمی جس کے ہاتھ رائتے میں بھرے ہوئے تھے لالہ کو بلا کر لے گیا۔ (۱۸۹۶ء، شاہد رعنا، ۷۱)۔ نہایت مزیدار کہ اسے کھا کر انگلیاں چاٹا کرے، جیسے چٹخارے کا بھرتہ یا رائتہ۔ (۱۹۱۵ء، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۱)۔ جن کے آخر میں الف آنا چاہیے ... راجا، رائتا، رجواڑا، ردا ... (۱۹۷۳ء، اردو اِملا، ۹۵)۔ [غالباً س : راجی + کرت ـــ راجا کا بنایا ہوا]۔

ـــــ بنانا / کرنا محاورہ.
مار مار کر پتلا حال کر دینا (مخزن المحاورات، ۱۸۹۸ء؛ علمی اُردو لغت).

ـــــ بننا / ہونا محاورہ.
بھرتا بننا، مار سے پتلا حال ہونا (جامع اللغات).

رائٹ (کس خف ء).(الف) صف.
۱. **ٹھیک، درست، بجا** (انگریزی لفظ اُردو تراکیب میں مستعمل). رائٹ ٹھیک، درست، جائز، مناسب کے مفہوم میں بات چیت میں رائج ہے. (۱۹۵۵ء، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵۷). ۲. **داہنا، داہنی جانب کا،** جیسے: رائٹ ہینڈ. (ب) امذ. **حق، استحقاق.** اس کے بعض مرکبات اور اصطلاحیں مثلاً کاپی رائٹ ... رائٹ آنریبل وغیرہ بول چال میں چالو ہیں. (۱۹۵۵ء، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵۷). ناشروں نے چند سو روپے میں کاپی رائٹ لیا تھا (۱۹۸۲ء، مری زندگی فسانہ، ۳۸۳). [انگ : Right].

ـــــ ٹرن فقرہ.
(فوج) **داہنی جانب مڑو** (پریڈ کے دوران مستعمل). "رائٹ ٹرن" سپاہیوں نے داہنی طرف منہ پھیر لیے. (۱۹۳۹ء، خاک اور خون، ۶۷۷). تعلقاتِ عامہ اتنا آسان نہیں کہ لیفٹ ٹرن کی بارعب آواز لگانے سے رائے عامہ لیفٹ ٹرن ہو جائے گی اور رائٹ ٹرن کی کرجدار آواز لگانے سے یہ رائٹ ٹرن ہو جائے گی. (۱۹۷۱ء، تعلقات عامہ، ۲۵۳).

ـــــ لیفٹ (ـــــ کس نیز ل، سک ف) م ف.
(فوج) **چلنے میں ایک حکم جس کے مطابق لفظ رائٹ پر داہاں اور لفٹ پر بایاں پاؤں اٹھتا ہے.** اس کے بعض مرکبات اور اصطلاحیں مثلاً کاپی رائٹ رائٹ لفٹ ... وغیرہ بول چال میں چالو ہیں. (۱۹۵۵ء، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵۷). [رائٹ (رک) + انگ : Left].

ـــــ ہاف بیک (ـــــ ی لین) صف.
(ہاکی، فٹ بال) **کھیل میں دوسری طرف کا داہاں آدمی.** اس کے بعض مرکبات اور اصطلاحیں مثلاً کاپی رائٹ ... رائٹ ہاف بیک ... وغیرہ بول چال میں چالو ہیں. (۱۹۵۵ء، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵۷). [انگ : Right Half Back].

رائٹر (کس خف ء، فت ٹ) صف نیز امذ.
۱. **محرر، منشی، لکھنے والا، مصنف یا مؤلف.** مقتضیٰ یہی ہے کہ رائٹر اور ریڈر دونوں کے لیے رستہ روز بروز زیادہ صاف اور زیادہ ہموار ہوتا ہے. (۱۸۹۲ء، مقالات حالی، ۲ : ۱۶۵). ۲. **خبر نویس، نامہ نگار، نیز خبر نویسوں کی ایک جماعت کا نام.** رائٹر ایجنسی کے... کالموں میں عجیب سے عجیب حیرت افزا واقعات ... بیان ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۸۷).

کس طرح بولے نہ لندن کی صدا پر رائٹر
اک یقینی امر ہے سیٹی پہ تیتر کا جواب

(۱۹۳۲ء، سنگ و خشت، ۶۷). دنیا کے ... اہم ملکوں میں رائٹر کے دفاتر موجود ہیں (۱۹۶۹ء، فن ادارت، ۳۵۵). [انگ : Writer].

رائٹری (کس خف ء، فت ٹ) امث.
محرری، منشی گری، لکھنے کا کام. ۵۰ روپیہ کی رائٹری کی فکر میں گھٹنے ہو بلند نظری اور عالی ہمتی کے خیالات کو دلوں میں نشوونما نہیں دیتے. (۱۸۶۷ء، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۱۰۷).

رائٹنگ (کس ء، ٹ، غنہ) ج: رائٹنگ. (الف) امث.
تحریر، تحریری روش، لکھائی (انگریزی کا لفظ اُردو میں مستعمل). (ب) صف. **لکھنے کا، لکھائی کا.** انہوں نے اپنا رائٹنگ پیڈ رکھ دیا. (۱۹۸۷ء، افکار، اگست، ۲۱). [انگ : Writing].

رائج (کس ء) صف مذ.
۱. **دستور یا معمول کے مطابق، جاری، چلتا، مقبول عام.**

مدن بان کا پھول فالج ہوا
چوا پھولسری کا چہ رائج ہوا

(۱۶۶۵ء، علی نامہ، ۲۳۹). تھوڑی مدت گزرے ہے کہ وہاں لوگ کاشت روئی کرنے لگے اور غالب ہے کہ وہ اسوقت میں واسطے بنانے لباس کے رائج نہ ہوئی اسواسطے کہ مومیائی کے پوشاک سن سے بنے ہوئے پائے جاتے ہیں. (۱۸۳۵ء، مزید الاحوال، ۹۳). یہی زبون انداز آج کل کی کتب دینی میں جو رائج ہیں نکلتا ہے. (۱۸۹۳ء، تہذیب الاخلاق (عنایت اللہ)، ۸۶). ختنہ کسی قوم میں رائج ہے. (۱۹۲۲ء، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۷۵۱). تیسری صدی ق م میں یہ علامتیں چین جنوبی ایشیا اور مشرق بعید میں رائج رہیں. (۱۹۸۶ء، ہندسے اور ان کی تاریخ، ۹). (اا). **جو بازار میں عام طور سے چلتا ہو، ٹکسالی (سکّے وغیرہ کے لیے مستعمل).** نہ یہ حکم ہے کہ اس کے غیر سے خریدیں نہ یہ کہ شہر کے رائج سکّے کے عوض لیں. (۱۸۶۶ء، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۰۸). ۲. **رواج دینے والا، جاری یا نافذ کرنے والا، مروّج.**

رائج حکم شریعت دافع آئینِ کفر
قبلۂ ایمان رئیس المسلمین پیدا ہوا

(۱۸۷۲ء، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۲۸).

خد ہو لشکر اسلام رائج سنت
معین اہلِ جماعت، معاونِ انصار

(۱۸۹۹ء، دیوان ظہیر، ۱ : ۲۷۵). اف : رہنا، ہونا. [ع : (روج)].

ـــــ العام (ـــــ ضم ج، غم ا، سک ل) صف.
جسکا عام طور پر رواج ہو، جو ہر جگہ رائج ہو. آل عثمان کے عہد میں "امیر الامرا" اور اس کے ہم معنی "میر میران" بیگلربیگ کے رائج العام مرادفات میں سے تھے. (۱۹۶۷ء، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۶۶). [رائج + رک : ال (ا) + عام (رک)].

ـــــ الوقت (ـــــ ضم ج، غم ا، سک ل، فت و، سک ق) صف.
۱. (ا) **جس کا ہر وقت یا فی الحال دستور یا چلن ہے، جو آج مقبول اور جاری ہے.** وہ شعرائے رائج الوقت کے اصول مفروضہ میں عاشقانہ مضامین کے پابند نہیں. (۱۸۸۰ء، آب حیات، ۲۸۳). ایک بھی ایسا نہیں ہوا ہے جو اپنے رائج الوقت معیار کے لحاظ سے ... تعلیم یافتہ کہا جا سکے. (۱۹۱۵ء، فلسفۂ اجتماع، ۱۴۴). ایسی اصطلاحیں جو اضافی ہوں ان کے وہی معنی لیے

جاتے ہیں جو رائج الوقت ہوں. (۱۹۸۸ ، افکار ، جنوری ، ۱۳).
(آ) جو اس وقت بازار میں عام طور سے چلتا ہے، جس کو آج کل کے دوکاندار چیزوں کے عوض لیتے ہیں؛ سکے کے لیے مستعمل.

رائج الوقت تھا مرا سکہ
ہر جگہ چلتا تھا مرا سکہ

(۱۹۷۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۱۰۹). آدمی کے ہاتھ میں رائج الوقت اور رائج الارض ڈالر ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۳۶).
[رائج (رک) + رک : ال (۱) + وقت (رک)].

ـــ کرنا محاورہ.
رواج دینا ، جاری کرنا ، شائع اورنشر کرنا ، مقبول عام بنانا. وہ ان الفاظ کی جگہ سنسکرت کے الفاظ رائج کرنا چاہتے ہیں (۱۸۷۰ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۶). باب عالی نے اس شرط پر منظور کیا ہوا ہے کہ وہ بطور خود ان کو رائج کرے گا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۵).

رائِجَہ (کس خف ، فت ج) صف.
مروّج ، رواج پائی ہوئی ، مستعمل. اُنیس رائجہ بحروں میں بعض بحریں اہل عرب کے لیے مخصوص ہیں. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۰۳). [رائج (رک) کی تانیث].

رائِحَہ (کس خف ء ، فت ح) امذ ؛ امث.
(خصوصاً) بو نیز خوشبو، مہک. نارنج و چکوترہ جب پھولتا ہے ... رائحہ خوش اس کا ... کوسوں تک پہنچتا. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۶۲). صفائی کا اس قدر اہتمام ہے کہ بُو اور رائحہ کا نام تک نہیں. (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۱۵۷). آنحضرت صلعم لطیف المزاج تھے اور رائحہ کی ذرا سی ناگواری کو برداشت نہیں فرما سکتے تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۹۹). اللہ تعالیٰ کو روزہ دار کے منہ کا رائحہ ... پسند ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۶۸). [ع : رائح (ــ خوشبو دینے والا) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رائِد (کس ء) صف ؛ امذ.
۱. **سبزہ ڈھونڈنے والا ، وہ شخص جس کو قوم چارہ پانی تلاش کرنے کے لیے بھیج دیتی ہے نیز جاسوس.** پھرنعمان کو خیال آیا کہ کسی رائد (سبزہ جُو) کو چراگاہ کی تلاش میں بھیجے. (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب ، ۶۵). ۲. **میر منزل** (فرہنگ عامرہ). [ع : (ر و د)].

رائِڈَنگ (کس ء ، ڈ ، غنہ) امث؛ نیز رائیڈنگ.
گھوڑے کی سواری کا فن ، نیز گھڑ سواری (انگریزی کا لفظ اردو میں مستعمل). ہفتہ میں تین روز صبح کے وقت اور دو روز شام کے وقت رائیڈنگ اسکول کی تعلیم ہوا کرے گی. (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۲). گھوڑے کی سواری سے بھی وہ ناآشنا نہیں ہے اور انشاءاللہ رائڈنگ اسکول میں زیادہ مشق ہو جائے گی. (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲). کوئی لیڈی رائڈنگ ڈریس میں گھوڑے پر سوار ہے. (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۲۶۷). باہر سے میرا ہرکارہ آیا کہ رائیڈنگ کو چلو. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۳۵). [انگ : Riding].

رائِس (کس ء) امذ.
رئیس ، حاکم (لغات ہیرا ، ۵۹۶). [ع : (ر و س)].

رائِش (کس ء) امذ.
رشوت کا معاملہ طے کرانے والا ، دلال. رائش ... کو بھی لعنت فرمائی. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۳۶۷). [ع : (ر و ش)].

رائِض (کس ء) امذ؛ نیز رایض.
۱. **سدھایا ہوا گھوڑا ، گھوڑا.**

ناظم سوائے گرد رہ رائض براق
ڈرتے ہیں اختران فلک کس غبار کے

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۹۰).

فارس رفعت کا اس کے توسن گردوں مطیع
رائض ہمت کا اس کے ابلق ایام رام

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۱۹). ۲. **گھوڑے کو سدھانے والا ، سائیس ، چابک سوار.**

راکب جزم ترا ناقۂ صالح تہ ران
رائض عزم ترا روش ملائک پہ سوار

(۱۸۵۱ ، مومن ، قصائد ، ۵۳). اڑتے فیل گیر ... اور رائض جنھیں وحشی سے وحشی ہاتھی کے سدھانے کے گر معلوم تھے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۳۶). [ع : (ر و ض)].

رائِع (کس خف ء) صف مذ.
اپنے حسن یا شجاعت سے لوگوں کو تعجب میں ڈالنے والا ، حیران کرنے والا ، حیرت انگیز ، عجیب. پھر اپنی فوج کو لیکر اُوس قلعے کی طرف چلا قلعے کو ایک منظر عجیب رائع اور قلعہ ممنوع مانع پایا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۲۵).

فن معجز و معجب ہو سخن رایق و رائع
ہو مطعم جایع ہنر و مشرب عطشان

(۱۹۶۳ ، کلکو موج ، ۲۰۷). [ع : (ر و ع)].

رائِفَل (کس خف ء ، فت ف) امذ ؛ امث.
بندوق کی وضع کا آتشیں اسلحہ جس میں ایک نال اور کئی گولیاں بیک وقت بھرنے کی جگہ ہوتی ہے. اس کی نال میں بھال بھی لگائی جا سکتی ہے اسکی مار بندوق سے زیادہ سخت اور دور رس ہوتی ہے.

جب بتایا ہے انہوں نے کوئی اچھا رائفل
سب سے پہلے ہم کو تاکا ہے نشانے کے لیے

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۳۶). آپ کو اپنا خیال نہیں ہے تو یہ رائفل کیوں کندھے پر لادی ہوئی ہے. (۱۹۳۳ ، افسانچے ، ۲۲۱). میں چپ چاپ کمرے سے نکل کر اس بڑے لوہے کے گیٹ سے گزر رہا تھا جس کے دونوں جانب رائفلیں لئے ہوئے سنتری کھڑے تھے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۵۶). [انگ : Rifle].

رائِفَلز (کس خف ء ، فت ف ، سک ل) امذ.
کئی انگریزی رجمنٹوں کا نام جیسے: اسکاٹش رائفلز (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : Rifles].

رائِق (کس ء) صف؛ نیز رایق.

۱. (مجازاً) شفاف و رواں پانی ، لطیف شے ؛ خالص ، اصلی.

فن معجز و معجب ہو سخن رایق و رائع
ہو مطعم جایع ، ہنر و مشربِ عطشان

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۰۷). ۲. نہار منہ (علمی اُردو لغت).[ع : ر و ق].

رائِقَہ (کس ء ، فت ق) صف.

رک : رائق. میں نے چاہا کہ ایک ہدیۂ فائقہ تحفۂ رائقہ پیش کروں چوں کہ اوس کے نزدیک رائج و نافذ اور اوس کی قدر و رتبے کے لائق ہو. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳).[رائق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رائِگاں (کس خف ء)؛ نیز رائیگاں. (الف) صف.

۱. ضائع ، بیکار ، اکارت ، بے نتیجہ ، لاحاصل.

موتی سے آنسوؤں کو نہ کھو رائگاں تو چشم
دولت خدا نے دی ہے تو اتنا نہ چھیجیے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۵).

خانۂ یار کا سراغ ملا
رائیگاں میری جستجو نہ گئی

(۱۸۳۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۰۳). تعطیل کا زمانہ رائگاں نہ کھونا چاہیئے .(۱۸۹۶ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۲۶). عروہ کا خون رائگاں نہیں جا سکتا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۳). تم اس کے ساتھ نیکی کرو خدا کے ہاں نیکی رائیگاں نہیں جاتی. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۸۶). ۲. **راستہ کی گری پڑی چیز ، مالِ مفت ، بلا قیمت و خرید ملا ہوا.** رائگاں اس چیز کو کہتے ہیں کہ کہیں راستہ میں بے محنت و مشقت اور بغیر عوض کے مل جائے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). ۳. **قدیم ایران کے کیانی بادشاہ خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام** (فرہنگ آصفیہ).[رک : رایگان].

رائِل (۱) (کس خف ء) صف.

۱. شاہی ، (مجازاً) عظیم ، وقیع ، پُرشکوہ. رائل آرٹیلری ... کے کرنل رنڈل صاحب دستوں کے سردار مقرر کیے گئے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۷۰). وہ رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے فیلو تھے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۳۸). ۲. **نہایت عمدہ ؛ نامی ، مشہور** (جامع اللغات). [انگ : Royal].

ـــــ روڈ (ـــــ و مج) امث.

شاہی سڑک ، مذاقاً کسی امتحان میں آسان مضمون لے کر اس کو پاس کرنے کے موقع پر کہتے ہیں خصوصاً بی اے میں فارسی اور تاریخ (جامع اللغات). [انگ : Royal Road].

ـــــ سائز (ـــــ کس ء) امذ.

۲۲×۲۸ کاغذ کے شیٹ کا آٹھواں حصہ. مضامین فرحت ابتداً رائل سائز پر چھپی تھی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳). [انگ : Royal Size].

ـــــ فَیمِلی (ـــــ ی لین ، سک م) امث.

شاہی خاندان. اس کے کئی مرکبات اور اصطلاحیں بھی مستعمل ہیں جیسے رائل اکیڈمی ... رائل فیملی (بول چال میں) وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۳). [انگ : Royal Family].

رائِل (۲) (کس خف ء) امذ.

راجا (قدیم اردو کی لغت). [رک : رائے + ل (زائد)].

رائِلٹی (کس خف ء ، سک ل) امث.

وہ مقرر (فی صد) رقم جو مصنف کو ناشر قیمتِ فروخت یا منافع پر ادا کرتا ہے. تیل کی رائلٹی سے شاہی خزانے میں ... رقومات پہنچیں. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰۶ : ۲). ادیب کو کم سے کم رائلٹی دس فیصد کے حساب سے ملتی ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۲). [انگ : Royalty].

رائِن (کس ء) امث.

راجا یا سردار کی بیوی؟ عرب کے پیر و نجات کی عورتیں ... پیا ک بھرتی ہیں اور .. ان کی شکلیں ہمارے یہاں کی رانیوں اور جاٹنیوں سے بیحد ملتی ہیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۰۹). [رک : رائے (۲) (بحذف ے) + ن ، لاحقۂ تانیث].

راؤ (و ع) امذ.

۱. **راجا ، راجا کا بیٹا ، سردار ، امیر.**

تروپ یوں دیا راؤ پردھان کوں
کہ توں بھی ہوا ایک پروار سوں

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۷).

اتنا سن کر سید راؤ
لے کل لایا سیس اُچاؤ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۴۵).

مانگیں تجھ سے راجے راؤ
نت نت دیوں تیرا سبھاؤ

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۹۱). ۲. **(ہندو) ایک اعزازی خطاب یا لقب.**

راؤ رائے دوتو نان رہیو رہیو نہ خاں نہ بیگ
آبو نپتھ جلال کالے جل جلال کی تیگ

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۰۲). صاحب جو راؤ اور رائے کے ساتھ ہندوؤں کو اور خان کے ساتھ مسلمانوں کو عطا ہوتا ہے. (۱۹۱۰ ، طنزیات و مقالات ، ۳۹۳). [س : راجک राजक].

ـــــ بَہادُر (ـــــ فت ب ، ضم د) امذ.

ایک خطاب جو سرکار کی طرف سے ہندوؤں کو عطا ہوتا ہے (ماخوذ: نوراللغات). [راؤ (رک) + بہادر (رک)].

ـــــ بیل (ـــــ ی مج) امث.

دوہری چنبیلی یا اس کا پھول. راؤ بیل ، بسنت ، سرکھند. (۱۳۳۳ ، بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۴۷)). [رک : رائے بیل].

ـــــ راج اَت بَلی فقرہ (قدیم).

شہنشاہ مہابلی.

شکر شکر کی خلق کوں پر گئی
لگے بانٹنے راؤ راج ات بلی

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۶۰).

ـــــ کِرشَک (ـــــ کس ک ، ر ، فت ش) امذ.

گاؤں کا نمبردار (پلیٹس). [راؤ (رک) + س : कृषक ، کسان].

راوٹی (و مج) اسث.
۱. برآمدے دار ایک چوبہ یا دو چوبہ تنبو ، راوٹی (رک). وہ کمل کے خیموں میں بسر کریں اُن کے پال اور راوٹیاں قدآدم سے اونچی نہ ہوں. (۱۹۲۳ ، سفرِ حج ، ۱۱۵) . میزبانوں نے ... راوٹیوں اور خیموں چھولداریوں کا چھوٹا سا قصبہ ابھار دیا تھا. (۱۹۸۶ ، جوالہ مکھ ، ۱۳۷) . ۲. چھپر پڑا ہوا مکان جو بالا خانے پر بناتے ہیں (نوراللغات). [رک : راوٹی].

راوچاو (و مج) امذ.
اخلاص ؛ لاڈ ، پیار ؛ نازنخرا ؛ خوشی ، دل لگی ، چاہ (نوراللغات). [رک : راو چاو].

راوُلا (و مج). امذ.
سردار ، سپاہی. پاربتی کا راوُلا ... سادھو کا اتا پتا پوچھنے گیا ہوا تھا. (۱۹۳۱ ، نہتا راتا ، ۱۷۵). [غالباً ، راول (رک) کا غلط تلفظ].

راوُنڈ (و مع ، سک ن) امذ.
۱. (اَ) (کھیل) مقابلہ کا ایک دور ؛ پالی. راونڈ ختم ہونے پر دونوں کھلاڑی بارہ فٹ کے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، آسان جوڈو ، ۱۲) . (اا) معرکہ (فوج وغیرہ کا). وہاں جنگلوں میں یا کٹس بن گئی ہیں اور ایک زبردست راونڈ اور ہونے والا ہے. (۱۹۷۱ ، چلتا مسافر ، ۳۱۹) ۲. دورہ ، گشت ، معائنے کے لیے. شام کو ڈسوزا جب راونڈ پر آئی تو سسٹر عائشہ دواؤں کی ٹرے لئے کمرہ نمبر ۴ میں جاتی ہوئی نظر آئی. (۱۹۵۷ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۳۹). ڈاکٹر صاحب راونڈ پر آ رہے ہیں. (۱۹۷۴ ، پیمان ، کراچی ، ۱۸ ، فروری ، ۴). [انگ :].

رائی (۱) اسث.
سرسوں سے چھوٹا اور خشخاش سے بڑا ایک (تلہن کا) بیج جو مزے میں کھٹا ہوتا ہے (بیشتر مولی وغیرہ کے اچار میں ڈالا جاتا ہے) ، خردل ، (مجازاً) بہت چھوٹا یا حقیر.

جو سیمرغ سم ہوئے ڈھیانی تے
کیے ٹکڑے باریک توں رائی تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲).

بھیں سب خدا کی خُدائی جیسے
ہتیلی میں رائی کا دانا جیسے

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی (ق) ، ۷).

وہ شلجم جس کے کتلے ماہ پارے
اور اُس میں رائی کے چھنکے ستارے

(۱۷۸۴ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۷۴). پہاڑ اُس کے سامنے ایک رائی. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۴). الماس کو ... رائی کے پانی میں جلدی سے ڈال دیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۲۸۷). رائی اور لاہی سے کڑوا تیل نکلتا ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۶۳). ان کی کاشت کے علاوہ جئی چقندر ، رائی ، شکرقندی اور کاہو وغیرہ کی بھی کاشت کی جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۲۵). [س : رابکا राजिका].

---اُتارنا محاورہ.
رائی کو طشتری وغیرہ میں لے کر سر کے چاروں طرف گھما کر آگ میں جلانا ، کہا جاتا ہے کہ اس عمل سے نظر دور ہو جاتی ہے (فرہنگِ آصفیہ).

---برابَر (---فت ب) م ف.
تھوڑا سا ، مقدار یا قدر و قیمت میں بہت کم ، برائے نام.

نہ باقی رہا ایک بھی مبتلا
جو رائی برابر بھی ایمان تھا

(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعت محسن ، ۱۸۳). انہیں رائی برابر بھی اس کے استعمال کا موقع نہ دو. (۱۹۲۲ ، قولِ فیصل ، ۸۷).

---بَھر (---فت بھ) م ف.
ذرا ذرا سا ، قدرے قلیل (فرہنگِ آصفیہ).

---بَھر سَگائی پیٹھا بَھر پریت کہاوت.
ذرا سا رشتہ بہت سی محبت سے بہتر ہے (جامع اللغات).

---بَھر ناتہ اَور گاڑی بَھر آشنائی کہاوت.
تھوڑا سا یا دور کا رشتہ بھی بہت سی یا قریبی ملاقات پر ترجیح رکھتا ہے (نوراللغات).

---جَلانا محاورہ.
نظرِ بد سے محفوظ رکھنے کے لیے کسی کے سر پر سے رائی اُتار کر جلانا ، رائی اُتارنا (علمی اُردو لغت).

---ڈالنا محاورہ.
پھوٹ ڈالنا ، دو دلوں میں فاصلہ پیدا کرنا ، لڑوانا ، دُشمنی پیدا کرنا ، توہم پرستوں کا خیال ہے کہ رائی کے دانوں پر خاص منتر پڑھ کر اور دھونی دے کر ، اگر دو آدمیوں پر پھینکے جائیں تو وہ ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے.

عہد و پیماں تو ہوا ہے غیر سے اس شوخ کا
ڈالنی آتی ہے اُن کے بیچ میں رائی مجھے

(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۷۸).

---سے / کا پَرْبَت ہو جانا / ہونا محاورہ.
نہایت چھوٹے درجے سے بہت بڑے درجے پر پہنچ جانا ، چھوٹے معاملے سے بڑا ہو جانا ، بات کا بتنگڑ بن جانا ، ذرا سی بات کا بے سبب بڑھ جانا (ماخوذ : نجم الامثال ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---سے کائی کُتَرنا محاورہ.
ریزہ ریزہ یا ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ؛ نیست و نابود کر دینا ، تباہ و برباد کر دینا. میں آپ طرح آج تک دیتا رہا ورنہ ان مسلمانوں کو رائی سے کائی کر ڈالتا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۶۶).

---سے کائی ہونا محاورہ.
رائی سے کائی کرنا (رک) کا لازم. دانہ سے دانا الگ ہو ، چکی مارو تو رائی سے کائی ہو. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۹).

---کا/ کو ، پَربَت/پہاڑ ، بنانا/ کر دکھانا/ کرنا محاورہ۔
۱. **چھوٹے کو بڑا کر دینا ، بہت تعریف کرنا ، حقیر چیز کو اہم بنا کر بیان کرنا ، تعریفوں کے پل باندھنا۔**

او قادر ہے قدرت دھرن ہار او
او رائی کوں پربت کرن ہار او

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۸۷)۔

وہی جو کہ کرتا ہے رائی کو پربت
وہ پربت کو بھی کر دکھاتا ہے رائی

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۰۳)۔ ۲. **معمولی سی بات کو اہمیت دینا ، بات کا بتنگڑ بنانا۔** میں کچھ ایسا بڑھ بولا نہیں جو رائی کو پربت کر دکھاؤں۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴)۔

رائی کو پہاڑ آج وہ چاہے تو بنا دے
اور کوہ کو خس کرتے نہیں کچھ اسے تاخیر

(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۷)۔ وکیل مختار مزے کرتے ہیں ، کل چھرّے اُڑاتے ہیں ، رائی کو پربت کر دکھاتے ہیں۔ (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۴)۔ ناحق اس کو اتنا طول دیا ، رائی کا پہاڑ ... بنا دیا۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۱۳)۔ وہ لوگ تو کہہ رہے تھے کہ پانچ ہزار کا مجمع دھاوا بولنے آیا تھا ، اسی سے اندازہ لگا لو کہ یہ لوگ رائی کا پربت بنا رہے ہیں۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۹)۔ چشتی نے اسے پوری روداد سنا دی اسے کہتے ہیں رائی کا پہاڑ بنانا رحمت خان نے کہا۔ (۱۹۸۶ ، نگار ، جولائی ، ۱۵)۔

---کائی ہونا محاورہ۔
ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، ریزہ ریزہ ہونا ، تتربتر ہونا ، نیست و نابود ہونا۔

نہ چھوڑ پنجۂ مژگاں تو دستِ طفلِ سرشک
ابھی زمیں پہ گرے ہے تو رائی کائی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۰۷)۔ بادل رائی کائی ہو یوں اڑ گئے کہ جیسے روئی کے پہل یوں کے جھونکوں سے اڑ جائیں۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۶)۔ اف : کرنا ، ہونا۔

--- کو پَربَت کرے اور پَربَت کو/ کرے رائی مان فقرہ۔
خدا کی تعریف میں کہتے ہیں ، یعنی بنانے اور بگاڑنے والا خدا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۲۲۶)۔

---گیس (---ی لین) امث۔
رائی سے مفروہ عمل کے ساتھ تیار کی ہوئی گیس جو دشمن پر بیہوشی یا شعلہ زدگی کی غرض سے پھینکی جاتی ہے ، مسٹرڈ گیس (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۲۲)۔ [رائی + انگ :]۔

---لُون / نُون ، تیری / تیرے ، آنکھوں / دیدوں ، میں فقرہ۔
کسی کی تعریف کرنے سے پہلے عورتیں یہ فقرہ کہتی ہیں تا کہ اس کو نظر نہ لگے ؛ مترادف : **چشم بدور ، حفظ نظر ، نصیب اعدا۔**

بہت کنیا کے اپنے کانٹے پڑیں ، نہیں ننا ک
رائی اور نون ترے دیدوں میں تھوڑے پتھر

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۸۵)۔

---لون/ نون چولھے میں ڈالنا محاورہ۔
جس کی کوئی خوبی کسی کی نگاہ پر چڑھے اس پر سے رائی اور نمک صدقے اتار کر نظر بد رفع کرنے کے لیے آگ میں ڈالنا۔

جو وصف کرتا ہوں محفل میں ان کی سج دھج کا
تو رائی لون وہ چولھے میں ڈال دیتے ہیں

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات))۔

---لون (---نون) کَر ڈالنا/ کَرنا محاورہ۔
رک : **رائی لون چولھے میں ڈالنا۔**

کالا دانا ذرا اتروالو
رائی نون اس سمجھ پہ کر ڈالو

(۱۸۶۰ ، زہر عشق ، ۱۳)۔

رائی (۲) صف۔
دیکھنے والا ، نظر ڈالنے والا ؛ (مجازاً) صاحب بصیرت۔

بخشِ نورِ معرفت سے چشمِ بینائی مجھے
طلعت بیچوں دکھا بے مرئی و رائی مجھے

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۰۷)۔ باعتبار رائی یعنی دیکھنے والے کی حالت کے ہو گی۔ (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۹)۔ اجتہاد و استنباط و تفریع و رائے میں اس قدر معروف و ممتاز تھے کہ رائی ان کا لقب ہو گیا۔ (۱۹۱۷ ، حیات مالک ، ۲۰)۔ [ع : (ر ء ی)]۔

رائی (۳) اسم کیفیت (نیم لاحقہ)۔
رائے (خیال یا عقل وغیرہ) ، عمل یا کیفیت (ترکیب میں مستعمل)۔

اُن باتوں میں جو کہ ہوں ربانی
شامل ہے بدی و سُست رائی

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۲۷)۔ [رائے (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (مبدل بہ ے)]۔

رائے (۱) امث۔
۱. **(کسی معاملے میں) فہم ، تدبر ، تجربہ ، مشاہدہ ، غرض ، قیاس یا عقیدہ یا یقین وغیرہ کی بنا پر قائم شدہ خیال ، (معرض اظہار میں) تجویز ، اصلاح ، مشورہ۔**

عقل کوں عقل ہے تری رائے تھے
کرے کام تجھ کام فرمائے تھے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۴)۔

تھی صوابِ محض رائے مرتضیٰ
تھی معویہ کی رائے اندر خطا

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، باقر آگاہ ، ۵۱)۔ میں اپنی رائے بتاتا ہوں اس کے حسب حال تجویز سناتا ہوں۔ (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۵۳)۔ یہاں بالعموم یہ رائے پائی جاتی ہے کہ سلطان کے لیے اس تمام امداد کی ضرورت ہے۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۸۱)۔ لوگوں نے اس رائے کو پسند کیا۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۳)۔ رائے انسان کے رویّہ کا الفاظ میں اظہار ہے۔ (۱۹۷۱ ، تعلقات عامہ ، ۳۸)۔ ۲. **(مجازاً) سوچ بچار یا عقل وغیرہ کی مدد سے قائم کیا ہوا صحیح خیال یا فیصلہ (تراکیب میں مستعمل)۔** آپ مرد شجاع ہیں ، صاحب رائے نہیں۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۰۰)۔

کہہ دیا ہم نے جو کہنا تھا ستمگر تجھ سے
اب تری رائے یہ ہے چھوڑ کہ دشمن کو نہ چھوڑ

(۱۹۱۵ء ، جان سخن، ۱۰۷). ۳. (مجازاً) مخاطب یا زیر نظر دشمن کی ذات (تراکیب میں مستعمل). بعد اشتیاق ملاقات بہجت آیات واضح رائے شریف ہووے. (۱۸۶۶ء ، مکتوبات سرسید ، ۱۷). [ع : (ر ء ی)].

---بَدَلْنا ف ل.
کسی شخص کا خیال یا فیصلہ بدل جانا ، رائے تبدیل ہو جانا. ایسا نہ ہو کہ اس وقت تو سب کچھ اقرار کرلیجیے اور کل سے پھر رائے بدل جائے. (۱۸۸۸ء ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۷۳). پھر کیا دیکھتا ہوں کہ چارگھڑی بعد اس کمبخت کی رائے بدلی. (۱۹۳۷ء ، واقعات اظفری ، ۲۸).

---پِھرانا ف ل (قدیم).
کسی شخص کا اپنے پیش کردہ خیال یا تجویز سے پھر جانا ، اپنی رائے پر قائم نہ رہنا.

پھرا بد اندیشی تھے اپنی تو رائے
بھی سردی کر اس ٹھار پر رکھ توں پائے

(۱۶۴۹ء ، خاور نامہ ، ۳۷۸).

---ٹھَیرْنا محاورہ.
فیصلہ ہونا ، تجویز یا مشورہ طے ہونا ، مشورہ طے پانا. جب ترجمہ کرنے کی رائے ٹھیری تو ایک اور نسخہ کتب خانہ میں مل گیا. (۱۸۸۸ء ، تشنیف الاسماع ، ۹۰).

---جَمْنا محاورہ.
رک : **رائے ٹھیرنا.** رائے سنگھ دولہا کی رائے لڑائی پر جمی. (۱۸۸۳ء ، دربار اکبری ، ۷۸۳).

---دِہِنْدگان (--- کس د ، فت نیز کس ہ ، سک ن ، فت د) صف ، امذ.
رائے دہندہ (رک) کی جمع. اس کا نام ... رائے دہندگان کی فہرست میں رائے دہندہ کی حیثیت سے شامل نہ ہو. (۱۹۷۳ء ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۹۳).

---دِہِنْدگی (--- کس د ، فت نیز کس ہ ، سک ن ، فت د) امث
رائے دینا ، اپنی اصلاح یا تجویز سے آگاہ کرنے کا عمل ، تجویز کرنا. سیکریٹری جنرل کے انتخاب میں رائے دہندگی کا حق صرف شاخوں کی مجالس انتظامیہ کے ارکان کو ہوگا. (۱۹۸۳ء ، حلقۂ ارباب ذوق ، ۱۵۷). [رائے + دہندہ (ہ بدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِہِنْدَہ (--- کس د ، فت نیز کس ہ ، سک ن ، فت د) صف ؛ امذ.
(سیاسیات) **رائے دینے والا ، ایک ریاست کا وہ فرد جو وہاں کے قانون کے مطابق اپنے نمائندے منتخب کرنے کا حق رکھتا ہو ، ووٹر.** رائے دہندہ امیدواروں میں سے کچھ امیدواروں کو رائے دے سکتا ہے. (۱۹۸۶ء ، کشاف اصطلاحات سیاسیات ، ۲ : ۶۱۹). [رائے + دہندہ (رک)].

---دِہی (--- کس د) امث.
رائے دینے کا عمل ، نیز کسی مسئلہ کے تصفیہ کے لیے آراء یا تجویزوں کا معلوم کرنا. رائے دہی انتخابات میں ایک اہم مقام رکھتی ہے. (۱۹۸۶ء ، کشاف اصطلاحات سیاسیات ، ۲ : ۶۱۹). [رائے + ف : دہ ، دادن - دینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دینا محاورہ.
(کسی معاملے میں) اپنی تجویز پیش کرنا ، صلاح بتانا ، اپنے خیال کا اظہار کرنا.

دنیا میں عقل سوں توتی رہنمائے
اتال بول اس پر کیا دیتا ہے رائے

(۱۶۴۹ء ، خاور نامہ ، ۱۰۳). علم ، رائے اور ذہن کے بارے میں اپنی رائے دے. (۱۹۳۶ء ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۷). مولانا نے کتاب کو پڑھے بغیر ہی رائے دی. (۱۹۸۷ء ، قومی زبان ، اگست ، ۳۹).

---زَن (--- فت ز) صف.
رائے دینے والا ، صلاح یا مشورہ دینے والا ، تنقید کرنے والا ، صاحب بصیرت.

کیا رام خلوت منے انجمن
بلایا جتنے رائے ہور رائے زن

(۱۵۶۴ء ، حسن شوق ، د ، ۷۷).

بولیا بونچ طلمہاس با رائے زن
اچھے کا جکچ خوب سو کر سخن

(۱۶۴۹ء ، خاور نامہ ، ۵۲۹).

مدبر بڑا رائے زن دوربیں
قوی رکن ہے سلطنت کا یقیں

(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۳۳).

پھر آراستہ ایک کی انجمن
بنے کینہ خواہی ہونے رائے زن

(۱۸۱۰ء ، شمشیرخانی ، ۸۹). ملک فخرالدین کوچی دہلی کا داد بک اور درگاہ جلالی کے ہم نشینوں اور رائے زنوں میں شامل تھا. (۱۹۶۸ء ، تاریخ فیروز شاہی ، ۳۱۲). اف : ہونا. [رائے + ف : زن ، زدن - مارنا].

---زَنی (--- فت ز) امث.
کسی امر پر اظہار خیال ، تبصرہ ، خیال آرائی. یہ تو محض ہی بیکار تھا کہ اس کے خلاف رائے زنی کی جاتی غرض تیاریاں اسی طرح سے ہوتی رہیں. (۱۸۹۱ء ، قصۂ بابا اصفہانی ، ۱۷۹). ہم عدالت کے فیصلے سے پہلے ابھی واقعات پر رائے زنی نہیں کر سکتے. (۱۹۲۹ء ، تمغۂ شیطانی ، ۳۷). عبدالحق کی تنقید مفروضات کی بنیادوں پر ٹکی ہوئی نہیں ہے اور نہ اس پر کہیں رائے زنی کا گمان گزرتا ہے. (۱۹۸۷ء ، قومی زبان ، اگست ، ۳۵). [رائے زن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَلِیم ہونا ف ل.
تجویز یا مشورہ درست ہونا ، صحیح مشورہ ہونا. تیری رائے سلیم تھی یہ حصار آب سحر کا ہوتا ہے جو آنے کا مقیّد ہوگا. (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۷).

---شُمار (---ضم ش) صف ، امذ.
(سیاست) رائے یا ووٹ کی گنتی کرنے والا (ماخوذ : کشاف اصطلاحات سیاسیات ، ۲ : ۶۱۸). [رائے + شُمار (رک)].

---شُماری (---ضم ش) امث.
لوگوں کی رائے معلوم کرنے کا عمل ، الیکشن ، انتخاب. وہ فیصلہ جمہوریت کے مُسلّمہ طریقۂ کار رائے شماری یا استصواب ... کے ذریعے عمل میں آئے گا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۴۲). [رائے شمار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---صَواب (---فت ص) امذ.
درست خیال اچھی رائے. ارسطا طالیس اور بزرچمہر نے کہا کہ علم تاریخ کا جاننا رائے صواب کا موید و معین ہوتا ہے. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۷). پس ہمارے نزدیک رائے صواب یہ ہے کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس میں تو نظموں کا سلسلہ بالکل منقطع ہو جانا چاہیے. (۱۹۰۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۷۹). [رائے + صواب (رک)].

---ظاہر کرنا ف م.
اپنے خیال یا تجویز سے کسی کو آگاہ کرنا. جب اقبال کی شاعری پر اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں تو تخیل تشبیہات اور بندش کو اقبال کی ساری خصوصیات پر ترجیح دیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۷).

---عامّہ (---شد م بفت) امث.
عام باشندوں کا (حکام کے سوا) نقطۂ نظر ، رجحانات اور خیالات کی مجموعی صورت ، عوام کی رائے : وہ دن قریب آ رہا ہے جبکہ تعلیم کے عام ہونے سے ہندوستانی میں «رائے عامہ» پیدا ہو گی. (۱۸۶۳ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۳۲۵). تمام ... اخبارت رسائل اور پمفلٹوں کے ذریعے سے رائے عامہ کو ابھارتے رہنا کوئی معمولی کارنامہ نہیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۵۳). بلند پایہ ادیب کے متعلق رائے عامہ کا بدلنا تو اور بھی کٹھن بن جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۳). [رائے + عامّہ (رک)].

---لگانا محاورہ.
(کسی معاملے سے متعلق) قیاس یا حالات وغیرہ سے تصفیہ کرنا ، خیال قائم کرنا ، اظہار خیال کرنا ، نتیجے کی خبر دینا. اب ہر شخص اپنی جگہ ایک رائے لگاتا تھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۴۱). زمانے کے عالمگیر اثر کے حساب سے رائے لگانی چاہیے. (۱۹۲۳ ، احیاۓ ملت ، ۹).

تجھے یہ صاف گوئی اے صفی بدنام کر دے گی
لگائی جائیں گی رائیں ترے اشعار پر کیا کیا
(۱۹۵۰ ، صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۴۴).

---لینا محاورہ.
مشورہ یا صلاح لینا ، تجویز دریافت کرنا ، عندیہ یا منشا معلوم کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---میں آنا محاورہ.
جانچنے پرکھنے کے بعد خیال قائم کرنا ، کسی کی تجویز یا مشورہ ماننا. کلیم مرحوم کے سوائے چھوٹے بڑے سب اُس کی رائے میں آ چکے تھے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۲۵).

---نِکالْنا محاورہ.
تدبیر کرنا ، باہم مشوروں کے بعد فیصلہ کرنا. کوئی ایسی رائے معقول نکالنا چاہیے کہ مقابلہ بھی لشکر اسلام سے ہو اور زحمت بھی اٹھانا نہ پڑے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۶).

رائے (۲) امذ.
۱. راجا ، بادشاہ، (مجازاً) حکام و بزرگان، نیز سابقہ ہندوستان کے راجاؤں اور شاہی خاندان کا لقب.

سو دنڈوت کیے آؤ کر رائے سب
جیتے رائے رایل پڑے پائے سب
(۱۵۶۴ ، شوق ، حسن (سہ ماہی اردو ، ۳/۳۶ ، ۴ : ۷۷)).

سو بھو رائے راجے کوں یوں جاب دی
اپس مکھ کے آفتاب کوں تاب دی
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۳). ہر بادشاہ کو زبان ہندی میں رائے کہتے تھے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، گویا ، ۲۲). بہت سے مقدموں اور سرپرستوں میں ایک کو رائے کہتے تھے جو بعد میں بدل کر راجہ ہو گیا. (۱۹۷۸ ، تاریخ پشتون ، ۹۵). ۲. (أ) ایک خطاب جو سابقہ ہندوستان میں حکومت کی طرف سے دیا جاتا تھا. ہندو بھی خطابات سے سرفراز کیے جاتے تھے ، ان کو رائے یا راؤ کا خطاب ملتا تھا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۵). (أأ) بندوقچیوں کے سردار کا خطاب (ا پ و ، ۸ : ۸۷). ۳. (مجازاً) بڑا ، بزرگ.

دکھ بھول کھند لے گئے ان کے رائے بہاراں بہار تھے
آلاہی ہیں کونلاں ستی سوں الحان عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳). [س : راجا राजा].

---آمْلَہ (---مد ا ، سک م ، فت ل) امذ.
ایک درخت اور اُس کا پھل، یہ درخت تیس چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے اس کے تنے کی گولائی تین سے چھ اور کبھی نو فٹ تک ہو جاتی ہے اس کا تنہ اکثر مُڑا ہوا اور شاخیں مضبوط اور پھیلی ہوئی ہوتی ہیں اس کی چھال بھوری اور پتلی ہوتی ہے پتے اسلی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اس کا پھل گودے دار گول اور مزہ پکسا ہوتا ہے ، آنولہ (رک). اسکو شاہ آملہ اور املج الملوک کہتے ہیں ہندی میں رائے آملہ بولتے (ہیں). (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۰۵). [رائے + آملہ (رک)].

---بانْس (---غنہ) امذ.
ایک قسم کا نیزہ (جامع اللغات). [رائے + بانس (رک)].

---بَہادُر (---فت ب ، ضم د) امذ.
ایک اعزازی خطاب جو ہندوؤں کو حکومت کی طرف سے ملتا ہے.

ہمارے اوج امارت سری کشن تکرد
خطاب رائے بہادر وکیل تجربہ کار

(۱۸۹۳ ، قصیدہ طوفان سرشار(سرشار ایک مطالعہ ، ۲۵۸)).
[رائے + بہادر (رک)].

---بیل (---ی مج) امث.
ایک سفید ، خوشبودار ، چنبیلی سے زیادہ تہ بہ تہ پنکھڑیوں کے پھول کا بیل نما پودا ، نیز اس کا پھول ، بیلا.

دو پہرے باغ میں اُس دن بی بی کوں جا کے کیوں بولیاں
چنبیل رائے بیل ارگند سوسن کوں پات لانے ہر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۴).
چنبیلی کہیں اور کہیں موتیا کہیں رائے بیل اور کہیں موگرا
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۹). کیاریوں میں پھولوں کی ریل پیل ، کہیں سگند رائے کہیں رائے بیل. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۹) چنبا ، موتیا ، رائے بیل وغیرہ وغیرہ پھولوں کی خوشبو سے عالم مہک جاتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۲). رائے بیل ... یاسمین مضاعف کا نام ہے ... مراد موگرے کا پھول ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۱۱). [رائے + بیل (رک)].

---بھوگ (---و مج) امذ.
ایک قسم کا چاول. چاولوں کی تفصیل قلم بند کرنے پر آتا ہے تو رائے بھوگ ، رانی کاجل ، جھنوا ، داؤد خانی ، باسمتی ... سب کچھ گنا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، اُردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰).
[رائے + بھوگ (رک)].

---بھُومیا (---و مع ، کس م) امذ.
راجا ، بادشاہ.

تج دھاک تھیں عود کے جاتے پران سارے
تڑخے پیا جیا سب تب رائے بھومیا کا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۲). [رائے + بھومیا (رک)].

---پِتَھورا کی کیلی (---کس پ ، و لین ، ی مج) صف.
لس سے مس نہ ہونے والا ، اپنے موقف سے نہ ہٹنے والا ، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا. (فرہنگِ اثر ، ۳۸۷).

---جامَن (---فت م) امث ؛ امذ.
ایک قسم کی بڑی جامن ، پھلیندا (ماخوذ : جامع اللغات).
[رائے + جامن (رک)].

---جوگ (---و مج) صف.
بادشاہ کے لائق (قدیم اُردو کی لغت). [رائے + جوگ (رک)].

---جونک (---و مج ، مغ) امث.
ایک قسم کی جونک جس کا قد متوسط ، رنگ سبز مائل بسیاہی اور زیریں حصّہ سرخ ہوتا ہے ، اوسط لمبائی کی جونک. نہ زیادہ بڑی نہ زیادہ چھوٹی ہوتی ہے رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے ... ایسے رائے جونک ... کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۷).
[رائے + جونک (رک)].

---چَنْپا/چَنْپا (---فتح ، سک م بشکل ن) امذ ؛ امث.
چنپا کے پیڑ کی ایک قسم اور اُس کا پھول جس کا رنگ زرد طلائی ہوتا ہے. پھول کا رنگ زرد طلائی ہوتا ہے اسکو رائے چنپا کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۷). [رائے + چنپا/چمپا (رک)].

---دَل (---فت د) امذ.
شاہی فوج (قدیم اُردو کی لغت). [رائے + دَل (رک)].

---دُہائی (---ضم د) امث.
ڈھنڈورا ، منادی ، شہرت. مشہور ان کی رائے دہائی نزدیک و دور ہوگئی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۸۰). اف : ہونا. [رک : راج دہائی جس کا یہ بگاڑ ہے].

---دُہائی (دُوہائی) پھیرْنا محاورہ (قدیم).
ڈھنڈورا پٹنا ، منادی ہونا (قدیم اُردو کی لغت).

---رایاں امذ.
۱. (ہنود) حکام بالا کا ایک اعزازی خطاب ، نیز بڑا راجا ، شہنشاہ.
آیا وہ شوقِ کامرانی میں رائے رایاں کی راجدھانی میں
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۸۱). علاءالدین خلجی نے دیوگیر کے راجا دیو کو رائے رایاں کا خطاب دیا . (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۰۵). **۲. ایک افسر جس کے ماتحت اراضی ہوتی تھی ، اعلیٰ خزانچی** (جامع اللغات). [رائے + رائے + ان ، لاحقۂ جمع].

---رایاں رائے گھن چکّر آدھی روٹی ڈیڑھ پاؤ شکّر کہاوت.
باوجود مرتبے والے ہونے کے عقل ندارد ، بے میل کام (ماخوذ : جامع اللغات).

---رَنْگا (---فت ر ، غنہ) امذ.
(کاشت کاری) ایک قسم کا بیج یا پھل جو ہندوؤں میں متبرک سمجھا اور روزے میں کھایا جاتا ہے (ا ب و ، ۶ ، ۷۳). [رائے + رنگ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---زادَہ (---فت د) امذ.
شہزادہ ، راجا کا بیٹا ، ہندوؤں میں ایک خطاب. رائے زادوں نے پوچھا کہ مہاراج وہ کیونکر ہے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۹۸).
[رائے + ف : زادہ ، زادن - پیدا کرنا ، خلق کرنا].

---صاحِب (--- کس ح) امذ.
ایک خطاب جو ہندوؤں کو سرکار کی طرف سے ملتا ہے ، یہ رائے بہادر سے چھوٹا ہوتا ہے.

کوئی ہے رائے صاحب کوئی ہے خان بہادر
ملّت فروشیوں نے بخشے خطاب کیا کیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵۹). [رائے + صاحب (رک)].

---طوطا (---و مج) امذ.
بڑی قسم کا ایک طوطا جو عام طوطوں کی نسبت زیادہ خوبصورت ہوتا ہے اس کے جسم کا رنگ سبز ، دونوں بازوؤں پر سرخ بال اور گلے میں سرخ کنٹھا چونچ نہایت سرخ اور پڑھنے میں بھی عام طوطوں سے زیادہ تیز ہوتا ہے. رائے طوطا دیسی ، اس کے نام ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اور قسم کے طوطوں سے بڑا ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۷۳). [رائے + طوطا (رک)].

ـــــ گونڈ (ـــــ و مج ، غنہ) امذ.
گونڈ کا ایک بڑی قسم کا درخت ، سہستان . یہ درخت دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ ہے جس میں بڑا لگتا ہے اس کو رائے گونڈ ... کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۵) . [رائے + گونڈ (رک)] .

ـــــ مُنی/مَنیا (ـــــ فت نیز ضم م / فت م ، کس ن) امذ.
ایک قسم کا چاول (جامع اللغات) . [رائے + س : (منڑی) ، [illegible] (منڑیکا) [illegible]] .

ـــــ مُنی (ـــــ ضم م) امذ.
ایک نر پرند ، لال (جامع اللغات) . [رائے + س : منی ، मुनि] .

ـــــ مینا / میناں (ـــــ ی مع) امث.
ایک قسم کی چوڑیاں جو بہت خوبصورت ہوتی ہیں .

کس کی ہے بختاوری پہنے کنواری چوڑیاں
رائے میناں کی جیا مجھ کو بہاری چوڑیاں

(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۱۰۳) . [رائے + مَینا (رک)] .

ـــــ مِینا کی چُوڑیاں امث.
رک : **رائے مینا** (جامع اللغات) .

ـــــ مَینی (ـــــ ی لین) امث.
چڑیوں کی ایک بڑی قسم کا نام .

حُسن سرین سب پر بھوئی
رائے مینی پنجر سہنت چھوئی

(۱۴۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۵) . [رائے + مَینا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت (بحذف ا)] .

رائے (۳) حرف ؛ امث.
رک : **حرف ر ، را** . غلام رسول نے چار نئے اعراب ، واوِلین ، یائے لین ، رائے ممدودہ اور نیمہ اور ایک اعرابی مشق یعنی اردو بارہ کھڑی اختراع و دریافت کیے . (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۷) . [را (رک) + ے بطور علامت اضافت] .

ـــــ قَرَشَت (ـــــ فت ق ، سک ر ، فت ش) امث.
(قواعد) ر ، وہ "ر" جو ترتیب ابجد میں قرشت کے مجموعے میں شامل ہے اور جس کے ۲۰۰ عدد شمار ہوتے ہیں . امیر خسرو قران کو کہ بہ سکون رائے قرشت و الف ممدودہ ہے قراں بروزن پراں لکھیں گے ؟ (۱۸۶۹ ، غالب ، اُردوئے معلّٰی ، ۲۹۳) . [رائے + قرشت (رک)] .

ـــــ مُہْمَلَہ (ـــــ ضم م ، سک ہ ، فت م ، ل) امث.
رک : **حرف ر** . احمر بن شمیط میں حاء مہملہ اور رائے مہملہ اور شمیط شین معجمہ سے ہے . (۱۹۶۵ ، خلافتِ بنوامیہ ، ۱ : ۲۸۵) . [رائے + مہملہ (رک)] .

ـــــ ہِنْدی (ـــــ کس ہ ، سک ن) امث.
رک : **حرف ڑ** . رائے ہندی روی مطلق اور یائے تحتانی وصل اورنون خروج اورکاف فارسی مزید اور آخرکی یا نائرہ . (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۱۳) . [رائے + ہندی (رک)] .

رائِیا (کس ء) امث.
رائی (رک) کی ایک قسم ؛ چوکر ، چھلکا (جامع اللغات) . [رائی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

رائِیاں (کس ء) امث.
رائین قوم کی عورتیں .

اور اونیس دن تک رذیلوں کے یاں
ہے سوانگ اور ناچیں ہیں رائیاں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۹۵) . [غالباً ، رائین (رک) سے مونث (بہ اضافہ ا)] .

رائیٹ (ی مع) صف.
درست ، ٹھیک ؛ دایاں (جامع اللغات) . [انگ : Right] .

ـــــ بَیک (ـــــ ی لین) امذ.
(کھیل) ہاکی یا فٹ بال میں تیسری صف کا دایاں آدمی (ماخوذ : جامع اللغات) . [انگ : Right Back] .

ـــــ لِفْٹ / لِفْٹ رائٹ (ـــــ کس خف ل ، سک ف) فقرہ ؛ م ف.
(لفظاً) دایاں بایاں ؛ (قواعد) چلنے میں ایک حکم جس کے بموجب لفظ رائیٹ پر دایاں پاؤں اٹھتا ہے اور لفٹ پر بایاں (ماخوذ : جامع اللغات) . [انگ : Right Left] .

ـــــ ہاف بَیک (ـــــ سک ف ، ی لین) امذ.
(کھیل) فٹ بال یا ہاکی میں دوسری صف کا دایاں آدمی (ماخوذ : جامع اللغات) . [انگ : Right Half Back] .

رائیگاں (ی مج) صف ؛ امذ.
رک : **رائگاں** .

قدرت سوں حق کے ہو درست
جاتا اتھا چل رائیگاں

(۱۷۸۱ ، چارکرسی ، ۱۰۹) . یہ نتیجہ مرتب ہوسکے تو ہم سمجھیں گے کہ بحث فضول و رائیگاں نہ گئی . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۲۹۳) . پی این اے نے انتخابی نتائج کے خلاف ... جو تحریک چلانے کی دھمکی دی ہے وہ رائیگاں نہیں جائے گی . (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۶۰) . اف : جاتا . [رائگاں (رک) کا غلط املا] .

رائین (ی مع) امذ.
ایک قوم یا اس کا فرد . گاؤں میں ایک رائیں بجلی کے گرنے سے مر گیا . (۱۹۰۰ ؟ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۲) .

رائینِیا (ی مع ، سک نیز کس ن) امذ.
(نباتیات) دلدلی زمین میں اُگنے والا ایک پودا جس میں جڑ موجود نہ ہوتی تھی اس کی اونچائی تقریباً بیس سینٹی میٹر تھی (ٹیریڈو فائیٹا ، ۱۳) . [انگ : Rhynia] .

رائِیَہ (کس ء ، فت ی) صف.
(لسانیات) حرف "ر" کا . زبان کی نوک بالا دندانی مسوڑوں

سے متواتر مس کرتی ہے تو رائیہ آواز پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۶۴ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۳۵)۔ [رک : رائی (۳) + ہ ، لاحقۂ صفت]۔

رایا (۱) امذ۔
چولہے کا پاکھے سے متصل حصّہ جہاں کوئلے وغیرہ کی آنچ پر روٹی سینکتے ہیں۔ ایک مسافر چولہے کے رائے میں روٹیاں سینک رہا ہے۔(۱۹۰۸ ، ماہنامہ مخزن ، ستمبر ، ۳۰)۔[رک :راہا]۔

رایا (۲) امذ۔
راجہ (جامع اللغات)۔ [رائے (رک) + ا ، اضافہ]۔

رایا (۳) امذ۔
رائی کی ایک قسم ، رائیا (رک)۔ پوربی رایا میں عام رایا سے کافی زیادہ تیل ہوتا ہے۔(۱۹۴۷ ، زراعت نامہ،جون ، ۱۷۱)۔[رائیا (رک) کا غلط اِملا]۔

رایات امذ (ج)۔
رایت (رک) کی جمع ، جھنڈے۔

خبر یوں قہر کے سن شارق آیات
جلالت کے دیا میداں پہ رایات

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۹۷)۔

مرفوع پیمبروں کے رایات
یا سورۂ انبیا کی آیات

(۱۸۸۳ ، کلیات نعت حسن ، ۱۳۸)۔

معرکہ جب یہ ہوا سر تو دیا عمر نے حکم
کہ اب آگے بڑھیں رایات سعادت فرجام

(۱۹۱۶ ، بہارستان ، ۱۰۵)۔ [رایت (رک) + ا ، لاحقۂ جمع (بہ قبل ت)]۔

رایاں امذ (ج)۔
رائے (رک) کی جمع۔

باٹ تیرا دور اگر ہے عشق پنتھ دکھلائیگا
شاہ رایاں نور ہے رایاں میں زرایاں غم نہ کہا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰)۔ [رائے (رک) + اں ، لاحقۂ جمع]۔

رایِبا (فت ی) امذ (قدیم)۔
رک : راہب۔

بچہ پنے میں مصطفٰے کو دیکھ کر
بولتے تھے رایبا یوں سربسر

(۱۸۳۵ ، رسائل حیات (مصباح الحیات) ، ۳۰)۔ [راہب (رک) کا غلط املا]۔

رایَت (فت ی) امذ۔
۱۔ چوب میں سلا یا پرویا ہوا کپڑا جو کسی قوم یا جماعت کا امتیازی نشان ہو ، علَم ، جھنڈا۔

رایتِ آہ پیشرو فوج سرشک در جلو
حضرتِ عشق آئے تو زد رہی بھیڑبھاڑ سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۸)۔ اس طرف سے بھی رایت ہائے رنگا رنگ پیدا ہوتے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۲۱)۔

اب خدا چاہے تو حسرت جلد ہوتا ہے بلند
رایتِ حریّت و حق جو کفِ انور میں ہے

(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت ، ۴۴)۔ دورِ حاضر کی جدیدیت کا ایک رشتہ غالب سے بھی ملتا ہے ... اُسی نے وہ رایتِ آزادی بلند کیا۔ (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۰۰)۔ ۲۔ نیزہ (مہذب اللغات ؛ لغات پیرا)۔ [ع : (رأیۃ ۔ دیکھنا)]۔

رایَتا / رائتہ (فت ی) امذ۔
را ک : رائتا۔

دیتا نہ بار تحفۂ سرفا برات میں
پلوا نہ رایتا عوضِ آب رات میں

(۱۸۴۳ ، دیوان فدا ، ۲۵۱)۔ [رائتا (رک) کا متبادل اِملا]۔

رایحَہ (فت ی ، ح) امذ۔
رک : رائحہ۔

صورت یہ اویس آن کے دیکھے تو چلا جائے
سب رایحۂ باد یمن نذر پکڑ کر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۷)۔ چشمہائے لطیف اور رایحۂ گلہائے خوشنما ... عجب لطف دکھاتا تھا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹۷)۔ [رائحہ (رک) کا متبادل اِملا]۔

رایَض (فت ی) امذ۔
چابک سوار۔

جب حر کو ملا خلعتِ پُرخونِ شہادت
جنّت میں گیا رایضِ گلگونِ شہادت

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵)۔ بڑھے فیل گیر اور سراغ رساں اور فیل باں اور رسن انداز اور رایض جنھیں وحشی سے وحشی ہاتھی کے سدھانے کے گُر معلوم تھے (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۳۶)۔ [رک : رائض]۔

رایَق (فت ی) صف۔
حیرت انگیز۔

فن معجز و معجب ہو سخن رایق و رائع
ہو مطعمِ جایع ہنر و مشربِ عطشان

(۱۹۶۳ ، کیلکِ موج ، ۲۰۷)۔ [رک : رائق]۔

رایگاں (فت ی) صف۔
۱۔ ضائع ، بیکار ، بے نتیجہ۔

جب شہہ مات کے رایگاں کیوں دیجیے
مات کروں تو زد پری کنھو کیسی کیجیے

(۱۲۶۶ ، بابا فرید (اردو ، ۱ اکتوبر ، ۱۹۵۰ : ۲۲))۔

میں اس کوں بجائے گراں مایگاں
اتال مارنے دیتا ہوں رایگاں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۰۸)۔

اگر زندگی کا تو ہے قدرداں
تو زر کی ہوس میں نہ کر رایگاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۸۰)۔ وہ اپنی اوقات عزیز کو رایگاں

کر رہے ہیں۔ (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۱۰۶)۔ ۲. **راستہ کی گری پڑی چیز ، مال مفت ، بلا قیمت و خرید ملا ہوا.** توجہ کر کہ گنج شایگاں اور خزانۂ رایگاں تجھ کو عنایت ہوا ہے۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۴)۔ [رک : رائگاں]۔

رایَل (فت ی) امذ (قدیم)۔
راجا.

عرب ہور عجم ملک لڑنے کوں زور
وو رایل جتے راج ہیں دزد چور
(۱۵۶۴ ، شوقی حسن ، د ، ۴۳)۔ [رک : رائل]۔

رایَلٹی (فت ی ، سک ل) امث۔
رک : رائلٹی. تمہاری رایلٹیوں سے تمہاری ضرورت پوری ہو سکتی ہیں۔ (۱۹۳۳ ، صید و صیاد ، ۲۳۸)۔ [انگ : **Royalty**]۔

رایون (و مج) امث۔
ایک رونبدگی کی جڑ ، جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے ، ریوند چینی. محیط میں ... رہی اون کو رایون لکھا ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۳)۔ [راوند (رک) کا غلط تلفظ]۔

رَب (فت ر). (الف) صف.
۱. **پالنے یا پرورش کرنے والا ، پروردگار (بیشتر ترکیب یا جمع کی صورت میں مُستعمل،** رک : **ربّ الارباب ، ربّ النوع وغیرہ).** پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ وہ رب جس نے پیدا کیا انسان کو خُون بستہ سے۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۱)۔ لفظ رَب کے معنی عربی لغت کے اعتبار سے تربیت و پرورش کرنے والے کے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۳)۔ ۲. **مالک ، صاحب (ــ والا)، ترکیب میں مُستعمل.** جسکا مال ہے اوسے ربّ المال کہتے ہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۳۵)۔ (ب) امذ. **خُدا تعالیٰ کا وصفی نام.**

پیر میراں جی شمس عشاق
دھوں جگ رب تجھ کیا کشاف
(۱۵۹۱ ، جانم (دکنی ادب کی تاریخ ، ۳۵))۔

توں مُحصی توں مبدی توں واحد سچا
توں توّاب توں رب توں ماجد سچا
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱)۔

جن اپنی بڑائی پر نہ پُھولے
رب اس کی بڑائی کوں قبولے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۹)۔

سر تا قدم ثباتِ دل و جھلکی ادب
صورت پکڑ کے سامنے آیا تھا لُطفِ رب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۵)۔

رب کا شکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائی
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۸۸)۔ اس عقیدے (عالم کو اِس طور پر بالذّات مُستقل مانا جاتا کہ نہ تو وہ اپنے وجود ہی میں خدا کا محتاج ہے اورنہ عالم کو اپنی بقا و دوام اور تھہاؤ میں حق تعالیٰ کے فیض کی ضرورت ہے) کا یہ لازمی نتیجہ ہے کہ اپنے رب کو آدمی بُھول جائے۔ (۱۹۳۰ ، اسفارِاربعہ (ترجمہ)، ۲ : ۸۰۷)۔

ہاتھ اُٹھا کر جب آنکھوں ہی آنکھوں میں
اس نے مجھ کو اپنے رب سے مانگا تھا
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۹۶)۔ [ع : (ر ب ب)]۔

ــــ اَرِنی فقرہ.
عربی جُملہ (اے خُدا تُو مجھے اپنا جلوہ دکھا دے) جو حضرتِ موسیٰ نے کوہ طُور پر خُدا کے دیدار کی خواہش ظاہر کرنے کے موقع پر کہا تھا.

ربِّ اَرِنی کیوں نہ کہوں مثلِ کلیم اب
ہے طُورِ تجلی سے بھر آہنگِ خرابات
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلامِ انشا ، ۵۵)۔

لب پہ موجِ حُسن جب چمکے تبسّم نام ہو
ربِّ ارِنی کہہ کے جیخ اُٹھوں تو برقِ طُور ہے
(۱۹۲۵ ، تشاطِ روح ، ۱۲۶)۔

ــــ الاَرباب (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ.
۱. **تمام پالنے والوں کا پروردگار یا مالک ، خُداوندِ عالم.**

ہمہ تن ہو کے زباں ہر بُنِ مو شکر کرے
پرورش کرتا ہے سب خلق کی ربّ الارباب
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۲۱۸)۔ وہ (قدیم ترین زمانے سے آج تک کی تمام مُشرک سوسائٹیاں) اللہ تعالیٰ کو ربّ الارباب اور خدائے خدائیگاں کی حیثیت سے تو مانتے ہیں مگر صرف اُسی رب اور تنہا اسی کو خدا اور معبود نہیں مانتے۔ (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۵۱۵)۔ ۲. **(مجازاً) ہندوؤں کا دیوتا.** اور تختِ ربّ الارباب اوندھا جا پڑا، بھگوانوں اور دیوتاؤں کے استھان روئی کے گالوں کی طرح اُڑ گئے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۲۰)۔ [رب + رک : ال (۱) + ارباب (رک)]۔

ــــ الاَسرار (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک س) امذ.
پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا ، عالم الغیب. اے ربُّ الاسرار جان تُجھ پر صدقے ، دل تجھ پر واری۔ (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۳)۔ [رب + رک : ال (۱) + اسرار (رک)]۔

ــــ الاَصنام (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) امذ.
ہندو عقیدہ میں راگ راگنیوں کا دیوتا ؛ محافظ ، دیکھ بھال کرنے والا فرشتہ. ہندو کے عقیدہ میں ہر ایک راگ راگنیوں کا ایک دیوتا یعنی موکل مانا گیا ہے جو اس راگ اور راگنیوں کا محافظ ہے یہ عقیدہ ... مسلمانوں میں اشراقین و مشائین تسلیم کرتے ہیں اور اشراقین ربّ الاصنام سے تعبیر کرتے ہیں۔ (۱۹۱۷ ، ہندوستانی موسیقی ، ۸۸)۔ [رب + رک : ال (۱) + اصنام (رک)]۔

ــــ الاَفواج (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ف) امذ.
تمام فوجوں کا مالک یا پروردگار ، خداوندِ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام. اے بدنصیب مولویوں تم حشر میں ربّ الافواج کی عالی بارگاہ میں

جا کے کیا جواب دو گے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۰۰) . اِسرائیل اُس کی میراث کا عصا ہے، ربُ الافواج اس کا نام ہے (۱۹۵۱، کتابِ مقدس، ۴۲۵). [رب + رک: ال (۱) + افواج (رک)].

ـــُـ البیت (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
گھرانے ، کُنبے ، گروہ یا جماعت کا سرپرست اور پرورش کرنے والا شخص. ربُ البیت، اُستاد ... سب اپنی اپنی جگہ مسیطر ہیں (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۲۸). [رب + رک : ال (۱) + بیت (رک)].

ـــُـ الجلیل (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، ی مع) امذ.
خُدائے بزرگ.

حضورِ نبیؐ ایک دن جبرئیل
یہ کہتا تھا پیغامِ ربُ الجلیل

(۱۸۳۳ ، مثنوی ناسخ ، ۲۸). [رب + رک : ال (۱) + جلیل (رک)].

ـــُـ الحِکمت (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ح ، سک ک ، فت م) امذ.
ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا علم رکھنے والا ، بہت بڑا دانا ، عاقل ، خُداوند تعالیٰ کا ایک صفاتی نام. اے ربُ الحکمت ، اے ربُ الاسرار ، جان تجھ پر صدقے ، دل تجھ پر واری. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۳). [رب + رک : ال (۱) + حکمت (رک)].

ـــُـ الصَنَم (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، فت ن) امذ.
رک : ربُ الاصنام. مُتقدمین اعتراف کرتے ہیں کہ (نورِ قاہر جو کہ ربُ الصنم ہے) ذاتِ خاص رکھتا ہے. (۱۹۲۵ ، حِکمۃ الاشراق ، ۳۱۷). [رب + رک : ال (۱) + صنم (رک)].

ـــُـ العالَمین (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ل ، ی مع) امذ.
تمام جہانوں کا پالنے والا خُدا، کُل عالموں کا پروردگار. ربُ العالمین خُدا کے اس اِمانت میں اپنی (اپنے) نفس کو دخل نہیں دیا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵).

ہے تو ہی ربُ العالمیں اور تو ہی خیرالراحمیں
یکتائی ہے تیرے تئیں ، ہمسر ترا کوئی نہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷).

ہوا کیا دل کا عالم ہجر میں یہ بھی بتا دینگے
بلائے گا کبھی جب اُن سے ربُ العالمیں ہم کو

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۹۹).

ترا یہ گھر جو ربُ العالمیں ہے
بڑا با رعب ہے کتنا حسیں ہے

(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۱۰۹). [رب + رک : ال (۱) + عالمین (رک)].

ـــُـ العِباد (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ع) امذ ؛ = ربِّ عِباد.
بندوں اور کُل مخلوقات کا پالنے والا یا مالک ، پروردگارِ عالم.

یہ بیل ہے جو کُچھ اس کے دل کی مراد
تو کرتی ہے وہ یادِ ربُ العباد

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۵۵).

بُھولا ہجرِ بُتاں میں سب لیکن
یادِ ربِ عباد ہے سچ کو

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۸۰).

الٰہی غنی ہے تو ربُ العباد
ترے لُطف بے حد سے خاطر ہے شاد

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۶۷). [رب + رک : ال (۱) + عباد (رک)].

ـــُـ العِزّت (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، شد ز بفت) امذ.
خُداوندِ تعالیٰ ، بہت عزّت والا. یہی طریق یہ فرمانِ ربُ العزّت روح تن تھے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق ، ۳۲). ربُ العزّت نے حضرتِ اسمعیل علیہ السلام کی صفت میں فرمایا کہ وہ پیغمبرِ راست وعدہ اور صادق القول ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خُوبی ، ۱۰۹). ربُ العزّت کے کرم و توفیق سے ... مجھے کامیابی حاصل ہو گئی. (۱۹۳۷ ، سِلکُ الدرر ، ۱۶۱). ایک بے چارہ اللہ کا بندہ تھا جس کا کوئی بچّہ نہ تھا ... ایک دن بہت دل بھر آیا تو خُوب رو دھو کے دُعا مانگی اور کہا کہ اے ربُ العزّت! اگر تُو نے مُجھے ایک بیٹا عطا فرمایا تو اپنے جسم کے کپڑوں کے علاوہ اور جو کُچھ میرے پاس ہے تیری راہ میں لٹا دوں گا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۳۲). [رب + رک : ال (۱) + عزّت (رک)].

ـــُـ العُلا / العُلیٰ / العُلے (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، ا بشکل ی) امذ ؛ = ربِّ عُلا.
بلند ، اعلیٰ ، بزرگ ، رب ، بلند پایہ ، پروردگار.

مشعلِ گنجِ خفا ہے میرزا سردار بیگ
واصلِ ربُ العُلا ہے میرزا سردار بیگ

(۱۸۹۷ ، خانۂ خُمار ، ۱۲۳).

کُچھ گُل فقط نہ کرتے تھے ربِّ عُلا کی مدح
ہر خار کو بھی نوکِ زباں تھی خُدا کی مدح

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۷). بحکم حضرت ربُ العُلے ایک فرشتہ میری یہاں تک رہنمائی کر گیا. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۸).

تیری عطا بے گماں ، تیرا کرم بے کراں
تیرے تشکر کے بعد اے مرے ربُ العُلیٰ

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۷). [رب + رک : ال (۱) + عُلا / عُلیٰ / عُلے (رک)].

ـــُـ العَلیم (ـــ شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع) امذ.
ہر بات کا علم رکھنے والا رب ، خُداوند تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

واعظ ہے عشقِ پاک مُجھے کیا ہے تُجھکو علم
آگاہ میرے حال سے ربُ العلیم ہے

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۹۹). [رب + رک : ال (۱) + علیم (رک)]

---الفلق (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، ل) امذ ؛ سم ربِّ فلق.
صبح کے اُجالے کا مالک ، مراد : اللہ تعالیٰ.

شامِ شبِ وصال میں یہ ہے دُعائے دل
ربِّ فلق دکھائے نہ رُوئے سحر کو اب

(۱۸۷۰ ، چمنستانِ جوش ، ۳۷).

ربُّ الفلق کی شان تیری آن کی یہ سر زمیں
دوشِ ہوا پر لاتی ہے فریادِ دلہائے حزیں

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ٦۷). [رب + رک : ال (۱) + فلق (رک)].

---الکائنات (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، کس م) امذ.
تمام دُنیا کا مالک ، آقا ، سب کا پروردگار. اسکو اپنے نفس کے آئینہ میں ربُّ الکائنات کی شانیں دیکھتی ہیں . (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۱۷). [رب + رک : ال (۱) + کائنات (رک)].

---الکُل (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم ک) امذ.
سب کا پالنے والا ، کُل مخلوق کا پروردگار. اے ربُّ الکُل اپنے فیض و رحمت سے طبیعت کا تکدر اور عناصر کی تکالیف مُجھ سے دُور کر دے. (۱۹٦۰ ، کُل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۳۵). [رب + رک : ال (۱) + کُل (رک)].

---الموجُودات (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، و لین ، و مع) امذ.
جو کُچھ موجود ہے اسکا مالک یعنی پروردگار. انسانی دُنیا کا واسطہ براہِ راست ربُّ الموجودات سے ہے. (۱۹۱۷ ، سات روحوں کے اعمال نامے ، ۱۱). [رب + رک : ال (۱) + موجودات (رک)].

---النّوع (---شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ن بفت) امذ
۱. مخلوق کی مُختلف انواع میں سے ہر نوع کی دیکھ بھال یا حفاظت کرنے والا فرشتہ جو کہا جاتا ہے کہ خُدا کی طرف سے مقرر ہے نیز کسی گروہ جماعت یا کُنبے وغیرہ کا سربراہ اور سرپرست. ضرور ہے کہ کائنات کے مُختلف کارخانوں کے لئے ایک ایک ربُّ النّوع فرض کیا جائے. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۲۰). جب تک ایک مستقل ربُّ النّوع کا وجود تسلیم نہ کیا جائے گا اُن کی صحیح تعلیل نہیں ہو سکتی. (۱۹۵٦ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۸۱). **۲. (فلسفہ) وہ مُجرد وجود جو عالمِ جسمانی کی کسی نوع کا مُربّی ہو** مثلاً گائے کی جو نوع عالمِ جسمانی میں ہے اس کے لیے عالمِ مجردات میں ایک گائے ہے جو تمام گایوں کی پرورش کرتی ہے (فرہنگِ نظام ، ۳). [رب + رک : ال (۱) + نوع (رک)].

---الوَدُود (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت و ، و مع) امذ ؛ سم ربِّ ودود.
نیک بندوں کو دوست رکھنے والا ؛ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

ہنستے ہیں میرے نالۂ پُردرد پر یہ بُت
دہشت نہیں ہے کُچھ انہیں ربُّ الودود کی

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۲۸).

بُتِ افرنگ سے ہو تُو نہ اگر رشتہ بہ پا
اب بھی ہے زندہ و پایندہ ترا ربِّ ودود

(۱۹۳۳ ، عذرا جمال (تذکرۂ شاعراتِ اردو ، ۹۹)). [رب + رک : ال (۱) + ودود (رک)].

---ذُوالجَلال کس صف (---شد ب بکس ، ضم ذ ، غم و ، ا ، سک ل ، فت ج) امذ.
بہت بڑے مرتبے والا ، صاحبِ جلال ، دبدبے والا ؛ خُدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام.

صِرف اِک ربِّ ذوالجلال کا خوف آدمی کو دلیر کرتا ہے

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۱۰۳). [رب + ذُو (رک) + رک : ال (۱) + جلال (رک)].

---ذُوالمِنَن کس صف (---شد ب بکس ، ضم ذ ، غم و ، ا ، سک ل ، فت م ، ن) امذ.
بخشش اور احسان کرنے والا رب.

محبوبِ سلطانِ دکن ہے ظلِّ ربِّ ذُوالمنن

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۰۳) . [رب + ذُو (رک) + رک : ال (۱) + منَن (رک)].

---را کھا امذ ، فقرہ.
اللہ نگہبان ، رُخصت کرتے وقت کی دُعا ، اللہ حافظ. ماں ! جاؤ رب را کھا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۸۸). [رب + پن : را کھا = رکھنا (رک) سے اسمِ صفت].

---رَعْد کس اضا (---شد ب بکس ، فت ر ، سک ع) امذ.
بجلی و کڑک کا دیوتا ، مُراد : فرشتۂ بارش و بجلی.

سوگند ربِّ رعد کی ! یہ سرفرازیاں !
میں پُوچھتا ہوں کون ہے تُو کیوں ہے تُو یہاں ؟

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۳۰۱). [رب + رعد (رک)].

---قَدِیر کس صف (---شد ب بکس ، فت ق ، ی مع) امذ.
ہر چیز پر قدرت رکھنے والا رب ؛ مُراد : قادرِ مُطلق ، خداوند تعالیٰ.

سب سے پیاری ہے یہ مخلوق مگر ربِّ قدیر
پُھونکنی بُھول گیا رُوح بدن میں ان کے

(۱۹۲۲ ، مطلعِ انوار ، ۱۹۱). [رب + قدیر (رک)].

---کَرِیم کس صف (---شد ب بکس ، فت ک ، ی مع) امذ.
کرم کرنے والا ، پروردگار ؛ مراد : اللہ تعالیٰ.

گُلشنِ ہستی میں جاری ہے ترا فیضِ عمیم
تو ہوائے جانفزا ہے رحمتِ ربِّ کریم

(۱۹۱۲ ، مطلعِ انوار ، ۱۹). [رب + کریم (رک)].

---مَجِید کس صف (---شد ب بکس ، فت م ، ی مع) امذ.
بہت بڑا بُزرگ ؛ خداوند تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

بڑھا کُچھ اور ، تو تھی انتہائے حیرتِ دید
وہ قطرہ ہائے سیاہی میں شانِ ربِّ مجید

(۱۹۳۱ ، نقوشِ مانی ، ۱٦۹). [رب + مجید (رک)].

---یَسِّر (وتَمِّم بالخَیر) کس صف ، فقرہ.
یا اللہ آسان کر (اور خیر کے ساتھ خاتمہ کر) (عربی جملہ اُردو میں کتاب شروع کرتے وقت مستعمل).

ہر لحظہ مری زبان پہ جاری انشا
ربِّ یَسِّر ہے اور تَمِّم بالخیر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۹۳).

رُب (ضم ر) امذ.
پکا کر گاڑھا کیا ہوا تیز جمایا ہوا عرق ، ست ، نچوڑ یا رس.
رُب ترے رُخسار کوں رب کو دکھایا سب منے
جب جو دیکھیا رُب کوں تیرے تب کیا رَب کوں سلام
(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۶۶). تسکین کے واسطے رُب بہ (بہی) کیوڑہ میں حل کر کے ... دیدو.(۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۳). اس (انار) کا پانی نچوڑ کر شربت اور رُب بنایا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۴۴). [ع : (ر ب ب)].

ـــِـ السوس (ـــ کس ب ، غما ، ل ، شد س ، و مع) امذ.
مُلٹھی کا ست یا جمایا ہوا عرق (جو گول ٹکیا یا لمبی بتیوں کی صورت میں ہوتا ہے) . دیسی رُب السوس کی لانبی لانبی گول سیاہ بتیاں ہوتی ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۸۸). چنانچہ مصطگی اور رُب السوس کے اِصلاح کے واسطے ایسے مرکب میں ڈالتے ہیں یا مقصد کو نقصان نہ پہونچنے کی وجہ سے گوگل وغیرہ کو شریک کر دیتے ہیں. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۳۱). [رُب + رک : ال (ا) + سوس (رک)].

ـــِـ انار/اناریَن کس اضا / صف (ـــ فت ا / فت ا ، ی لین) امث ؛ امذ.
صرف ایک قسم کے انار یا ہر دو یعنی انار شیریں و انارِ تُرش کو ملا کرانکے رس یا پانی کو پکا کر بنایا ہوا گاڑھا ست (شربت) نقدی کے علاوہ ملک کی پیداوار ... وصول کی جاتی ... جائےفل (جائفل) ربِّ اناریَن . (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۶۵) . الائچی ... صندل سُرخ ، صندل سفید ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر رُبِّ انار دو تولہ میں ملائیں . (۱۹۳۳ ، حُمیاتِ اجامیہ ، ۱۵۲) . [رب + انار (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــِـ جوز کس اضا(ـــ و لین) امذ.
چار مغز یا اخروٹ سے تیار کردہ چٹنی نُما لئی. اُن ہرے چھلکوں سے رُب تیار کرتے ہیں جسے رُبِ جوز کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۴). [رُب + جوز (رک)].

رِبا (کس ر) امذ.
ربو ، ربیٰ . وہ رقم جو اصل پر زائد وصول کی جائے. ربا یعنی سُود کی حُرمت قرآن میں بیان ہوئی ہے .(۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۵۹). دارالامن کے احکام میں تنوع ہے ، یعنی وہاں سے ہجرت واجب نہیں اور نہ جہاد جائز ہے لیکن ربا جائز ہے. (۱۹۱۲ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۱۶۵). نظام سرمایہ داری کے اُصول ربا کو حلال قرار دے کر ابن الوقتی کا چلن اختیار کیا. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۱۸۴). [ع : (ر ب و)].

ـــُـ الفَضل (ـــ ضم ا ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ض) امذ ؛ س رِبوالفضل.
(فقہ) **اصل سے زیادہ وہ رقم جو کسی بھی شکل میں وصول کی جائے.** چاندی کے روپیہ کے ہم وزن چاندی خرید کی جائے ، نہ کم نہ زیادہ ، اگر کم و بیش لی جائے تو وہ رباالفضل ہو جاتا ہے جو حرام ہے. (۱۹۳۵ ، جواز سود مع فتاویٰ ، ۳۳). ربوالفضل اس زیادتی کو کہتے ہیں جو ایک ہی جنس کی دو چیزوں کی دست بدست لین دین میں ہو. (۱۹۶۱ ، سود ، ۱۳۹). [ربا + رک : ال (ا) + فضل (رک)].

ـــُـ النَّسِیئة (ـــ ضم ا ، غم ا ل ، شد ن بفت ، ی مع ، فت ء) امذ.
(فقہ) **اصل پر زیادہ کر کے وصول شدہ رقم.** اصطلاحِ شرع میں اس کو « ربا النسیۂ » کہا جاتا ہے ، یعنی وہ ربو جو قرض کے معاملے میں لیا اور دیا جائے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۱۳۷). [ربا + رک : ال (ا) + نسیہ (رک)].

ـــ خوار (ـــ و معد) صف.
سُود لینے والا ، سُود خوار (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ربا + ف : خوار ، خوردن ـ کھانا].

رُبا (ضم ر) صف.
لُبھانے والا ، اپنی طرف کھینچنے والا ، جیسے : دل رُبا ، آہن رُبا وغیرہ (بطور لاحقۂ مستعمل).
جو عقلِ رُبا ہو معرفت اے غمگین
کس طرح کسی کی عقل میں وہ آوے
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۴۸) . تختِ طاؤس کو بھول کر طاؤس رباب اور دلربا سے دل بستگی پیدا کر لی تھی. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۴۷). اسی طرح کارکن ، نظر فریب ، ہوش رُبا ، خندہ زن وغیرہ ... لفظی ذخیرے میں داخل کئے جا سکتے ہیں. (۱۹۶۲ ، تدریسِ اُردو ، ۹۴). [رُبا + ف : ربودن ـ اُچکنا ، اُچک لے جانا سے صیغۂ امر حاضر].

رَبّا (۱) (فت ر ، شد ب) امذ.
(ندائیہ) **اے پروردگار! ، اے مالک! الہیٰ!.**
حضرت نے کہا خُوں بھرے ہاتھوں کو اُٹھا کر
ربّا مرے شیعوں کو جہنم سے رہا کر
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۲۲۹). ربّا تُو راضی ، سارا جگ راضی. (۱۹۷۳ ، جنگ ، ۱۵ ستمبر ، ۳). [رب + ا ، حرفِ ندا].

رَبّا (۲) (فت ر ، شد ب) امذ.
ہلکی چھوٹی دو پہیا گاڑی ، عربی لفظ عرابہ کا بگاڑ ، ایک قسم کا چھکڑا ، جس میں پیچھے کی طرف سوار کے لیے روک نہیں ہوتی (نوراللغات). [غالباً ع : اربعہ ـ چار ، کی تصحیف].

رُباب (فت نیز ضم ر) امذ.
سارنگی کی طرح کا ایک تاردار چوبی باجا ، تنبور جس کے نچلے حصے پر کھال منڈھی ہوتی ہے لکڑی کی مضراب سے بجایا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ اسے گرونانک نے ایجاد کیا تھا لیکن یہ دراصل صوبۂ سرحد کا باجا ہے.

مُکھ عرق تھے بھرصراحی ساقیا منج بزم میں
تا معانی ہی کے گاوے ہور بجاوے تیہہ رباب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۹).
عِشق کی بزم میں بجانے مُجھ
سب رگاں تار تن رباب ہوا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰). رباب ، سِتار ... خنجری بجنے لگی. (۱۸۰۱ ، داستانِ امیر حمزہ (ترجمہ) ، ۲۰). تختِ طاؤس کو بھول کر طاؤس رباب اور دلربا سے دل بستگی پیدا کرلی تھی. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۷). پشتون ... شادی بیاہ کی تقریبات ... گھڑے اور رباب کے آہنگ ہی سے عبارت ہے (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۳۷). [ع].

---رُوح کس اضا (---و مع) امذ.
(مجازاً) تنفّس ، انسان کے سانس لینے کا عمل.
شکستِ جسمِ خاکی سے ہے پیدا
ربابِ روح کی نغمہ سرائی
(۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، ۲۹). [رباب + رُوح (رک)].

---سِکَنْدَری کس صف (--- کس س ، فت ک ، سک ن ، فت د) امذ.
سِکندر ذوالقرنین سے منسوب ایک مشہور ساز جو اب متروک ہے.
ربابِ سکندری ... یہ رباب نکالا ہوا سکندر ذوالقرنین کا ہے ، (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۲۸۳). [رباب + سِکندر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---و چَنْگ (---و مع ، فت چ ، غنہ) امذ.
(مجازاً) گانا بجانا.
مزا تبھی ہے نہایت کہ ہووے جام و شراب
ہم اور تم ہوں میاں اور رباب و چنگ اور شب
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۳۱).
کیا ہے غم غلط برسوں رباب و چنگ سے تُو نے
مزے لُوٹے ، کیا دل شاد ، کس کس ڈھنگ سے تُو نے
(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۶۹).
کبھی غزل
کبھی کنول
کبھی رباب و چنگ ہیں
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۱۱۹). [رباب + و (حرفِ عطف) + چنگ (رک)].

رَبابَہ (فت ر ، ب) امذ.
ایک قِسم کا رباب جوا چوبی ، اس آلہ سے ربابہ بجایا جاتا ہے. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۲۸۳). [رباب + ہ (زائد)].

رَبابی / رَبابِیا (فت ر / سک ب) صف ؛ سے ربابیہ.
تنبورا بجانے والا.
ملنا بجا نہیں ہے مُخالف سوں ایک آن
اس تان کو بجاوے ربابی رباب میں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۵). بارہ سے طائفہ رنڈیوں کا سوائے بھانڈ بھگتیے ، ہیجڑے ... ربابیے سرودیے کے حاضر تھا. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۹۰). ایک ربابیہ نے اپنا کرتب دکھایا. (۱۹۲۱ ، خُونی شہزادہ ، ۵۸) قوّال ، بین کار ، ربابیے ، سرودیے یہاں تک کہ ریچھ والے قلندر ، بکرا اور بندر بھی ہوتا. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۵۳). [رباب + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِباج (کس ر) اث.
(عو) چربی. پھر آہستہ سے دُم کھینچی اور بڑبڑایا ، دو من مال ہے رباج (چربی) سمیت بس دو من. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۱۶). [رواز (رک) کا عوامی تلفظ].

رِباحی (کس ر) اث.
تیز خوشبو والا کافور ، عُمدہ قِسم کا کافور. (کافور) اس کے متعدد اقسام ہیں ، بہترین قسم کو رباحی اور قیصوری کہتے ہیں (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲). [مقامی].

رِباط (کس نیز فت ر) اث.
۱. وہ مکان جہاں مسافر عارضی طور پر ٹھہرے ، مسافر خانہ ، سرائے ، قلعہ ، چوکی.
خروشِ ایک آیا زِمامِ رباط
جو آسان چلیا چھوڑ کر برسراط
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۵۹).
کہیں تو سب ہیں جہاں کو رباط کہنہ ولے
ہمیشہ ہے گی نئی اس مکان کی صورت
(۱۷۳۸ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۹۵). مثل بنائی رباط اور مدارس اور بقاعِ خیر کے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۹). "کس شہر سے آ رہے ہو؟ ... " کس رباط میں ٹھہرو گے". (۱۹۳۰ ، سفرِحجاز ، ۹۱). رباط ایک قلعہ یا چوکی ہے علاقے کی سرحد پر حفاظت کے لیے بنائی جائے. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۹۳). ۲. (ا) **فقیروں اور آزاد منشوں اور رندوں وغیرہ کے جمع ہونے اور بیٹھنے کا مکان ، خانقاہ.**
اس کی نگہِ مست سے اکثر سُونے رباط
صُوفی رہیں گے حال سے ہشیار کب تلک
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۷). خانقاہ کو کبھی زاویہ کہتے اور کبھی رباط. (۱۹۷۶ ، مقالاتِ کاظمی ، ۳۹۸). (اا) **(مجازاً) مکان ، رہنے کی جگہ ، مقام ، جگہ ، گھر ، خانہ.**
حیراں اُن ابروؤں کو ہیں معمار دیکھ کر
دو طاق ہیں بلند فلک کے رباط سے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۸). ایک عالی شان کئی منزلہ زرد عمارت کے قریب موٹر رُکی ، معلوم ہوا کہ یہ حسین بی صاحبہ کا رباط ہے. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ ، ۱۳۳). ۳. **جس سے کسی چیز کو باندھا جائے ، بند ، طناب ، رسّی ، ڈور ، کمند.** اُس زمانے میں قلعوں کا محاصرہ کرنے ... بعض نہایت دلچسپ آلوں کا استعمال کیا جاتا تھا مثلاً ... دھرسٹ اور رباط ... محصورین تک پہنچایا جاتا تھا. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۷۶). ۴. **ایک عصباتی بھنی پٹھے کی شکل کا سفید رنگ اور ٹھوس جسم جو ہڈیوں سے نکلا رہتا ہے اور بعض اعضا کو بعض سے وابستہ کرتا ہے ، جھلی دار بند.**

ہیں سب اعصاب و شرائین و رباط اس لئے تا
رُوح کی آمد و شُد کو نہ رہے رنج و دق

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۹). زبان کا نچلا رباط پیدائشی طور پر یا کسی زخم کے اچھا ہو جانے سے چھوٹا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۸). **۵. (جرّاحی) پٹّی جو زخم پر باندھی جاتی ہے** ، بینڈیج (مخزن الجواہر ، ۳۹۵). **۶. (تعمیرات) بندھن یا جوڑ جو عمارت میں لوہے کی سلاخوں کو باہم چسپاں کرنے کے لیے دیا جائے ، عمارت کے دو جزوں کو ملانے والی سلاخ.** اُفقی استحکام اتصالی سلاخوں کے رباط اور کنکریٹ کے جانبی پھیلاؤ کو روکنے میں نہایت موثر ہوتے ہیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۰). **۷. دنیا؛ (مجازاً) جسم انسانی.**

جب تلک چھوڑا نہیں تن کی رباط
کیا سمجھتا محوِ سکر و انبساط

(۱۸۲۸ ، باغِ ارم ، ۲۱).

وارد و صادر ہیں آیند و روند
ہیں رباطِ زیست کے دروازے دو

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۱۳۹). [ع : (ر ب ط)].

ـــ اَکبَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
بہت بڑا ملاپ ، ملانے والا ؛ (مجازاً) قلعہ ، حصار. حضرت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اُسے (مصر) رباطِ اکبر فرمایا ہے کیونکہ مقاماتِ مُقدّسہ (بیت المقدس ، مکۂ معظمہ ، مدینۂ منورہ) کی حفاظت کے لیے اسکا (مصر) وجود خاص اہمیت رکھتا ہے . (۱۹۱۸ ، سلسلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۵۳). [رباط + اکبر (رک)].

ـــ مُثَلَّث کس صف (ـــ ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) امث.
سہ گوشہ پٹی ـ اس قسم کی پٹی نہایت کارآمد ہوتی ہے جو بالخصوص میدانِ جنگ میں مختلف طریقوں سے مختلف مقامات کے زخموں پر باندھی جاتی ہے (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۳۹۶) .
[رباط + مُثلّث (رک)].

ـــ مُستَدِیر کس صف (ـــ ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امث.
گول بندھن ، اس قسم کا بندھن رحم ، جگر اور کولھے کے جوڑ میں ہوتا ہے (مخزن الجواہر). [رباط + مُستدیر (رک)].

رِباطات (کس ر) امث ؛ ج.
رباط (رک) کی جمع ؛ پٹھلیاں ، عضلات . پیڑو کی سب ہڈیاں چند رباطات یعنی بند پٹھوں سے جڑی ہیں. (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۰). عضلات اور رباطات میں کام کرتی ہے اوتار کے جذب و ارسال سے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۸۷). جہاں تک انسانی آواز کا تعلق ہے اس کا چشمہ کام و دہن ہے جو رباطات ، عُضلات اور اعصاب اور عروق کا مجموعہ ہے. (۱۹۵۹ ، خطاطی اور ہمارا رسم الخط ، ۱۰). [رباط + ـــــَ ات ، لاحقۂ جمع].

رِباطی (کس ر). (الف) امذ.
سرائے کا بھٹیارا ، مہتمم مسافر خانہ.

رباطی آیا ہور آئے ہی دیکھیا
عجب ہو کر اس دیکھنے کوں لگیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۱۷). (ب) صف. **منسوب بہ رباط ، قیام کرنے والا ؛ مسافر.**

رباطی ہیں خانۂ سیہ عشق میں
مُصَلّے ہوئے اُن کے تہ عشق میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۳). اگر عمارت بلند ہو... تو باڑ کو رباطی چوبوں سے مضبوط کر دیتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۲۵).
[رباط + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَباع (فت ر) صف.
وہ جانور جس کے چار اگلے دانت (ثنایا اور انیاب کے درمیان میں) نکل آئے ہوں . ان گھوڑوں کی وجہ سے تو کسریٰ و قیصر تک کو اس دربار پر حسد تھا ، ان میں سے ایک رباع ہے دو قارح ہیں. (۱۹۰۰ ، ایام عرب ، ۲ : ۵۰). [ع : (ر ب ع)].

رُباعَہ (ضم ر ، فت ع) صف.
چار رکن والا ، مربع ، چوکور ، رباعی. اس کے طائرانِ اولی (اجنحہ) کے ساتھ مثنٰہ و ثلاثہ و رباعہ. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۳۶).
[رُباع + ہ ، لاحقۂ صفت].

رَباعی (فت ر) صف.
رک : رباع.

گردش میں ہر اک آنکھ ہے فانوس خیالی
بندش میں ہیں سب نعلِ رباعی و ہلالی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۷۲). [رباع + ی ، لاحقۂ نسبت].

رُباعی (۱) (ضم ر) صف ؛ مم رباعہ.
چار چار بار کرکے ، (ایک نوبت کے بجائے) چار نوبت ، چہار چند ، چوگنا. بعض ان میں سے مثنٰی ہیں اور بعض ثلاثی اور بعض رُباعی. (۱۸۵۳ ، جامع السعادات ، ۲). [ع : (ر ب ع)].

رُباعی (۲) (ضم ر). (الف) صف.
۱. چار سے مُرکّب ، چار اجزا والا.

دیکھا ہے میں رُباعی ہستی کو غور سے
ہر لفظ نادرست ہیں جو مُدّعا غلط

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۰).

ہمیں کیونکر ہو اوداسی نہ رباعی نہ خماسی
کہ حقیقت ہے ، ذرا سی کبھی بجتی نہیں باسی

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۷۳). اسونیا کا کوئی دوسرا رُباعی نمک استعمال کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۵۹). **۲. (عروض) بحر کے مُقرّر چوبیس اوزان میں سے کسی ایک یا زیادہ (تا چہار) وزن میں کہی ہوئی چار مصرعوں والی نظم جس کے پہلے دوسرے اور چوتھے مصرع میں قافیہ ہو (تیسرے میں ہو یا نہ ہو).**

پڑیا یو رُباعی بہوت سوز سوں
کہیا رو سو شمع دل افروز سوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۹).

ولی پایا رُباعی چار ابرو کے تصوّر میں
تخلص چشم گریاں کا بجا ہے گر سحابی ہے

شیفتہ کی رائے میں قائم کی بہترین نظمیں اسکے قطعے اور رُباعیاں ہیں. (۱۸۵۳ ، تمہیدی خُطبے ، ۵۹). اس دیوان میں (دیوانِ عُرفی شیرازی) قصیدہ ، غزل ، رُباعی ، قطعہ ، مثنوی ، ترکیب بند اور ترجیع بند کے چودہ ہزار شعر تھے. (۱۹۲۲ ، مقالاتِ شروانی ، ۲۳۱). شاعری میں اگر برقہ بندی کی جائے تو رُباعی ، قصیدہ ، غزل وغیرہ خواص کی پسند ہیں (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۶). [ع : رُباع + ی ، لاحقۂ صفت].

---خَضّی (---فت خ ، شد ض) امث.
وہ رُباعی جس کے تیسرے مصرعے میں قافیہ ہو. دو مصرعوں کو مطلع فرض کیا ... اور چاروں کو ملا کر اوسکا نام رباعی خضی رکھا. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۲۸). ابتداً رُباعی کے چاروں مصرعے باہم مقفیٰ ہوتے تھے بعد ازاں تیسرے مصرعے سے قافیہ حذف ہو گیا اور اسے رُباعی خصّی کہنے لگے. (۱۹۶۲ ، اُردو رُباعی ، ۲۰). [رُباعی + خضی (رک)].

---گو (---و مع) امذ.
رُباعی کہنے والا ، رُباعی لکھنے والا ، رُباعی نگار. محی الدین قادری زور نے "اردو شہ پارے" میں محمد قلی قطب شاہ کے ہم عصر ملا وجہی کی بھی دو رُباعیاں نقل کی ہیں لیکن انہوں نے وجہی کو پہلا رُباعی گو کہیں نہیں لکھا. (۱۹۶۲ ، اُردو رُباعی ، ۸۰) [رُباعی + ف : گو ، گُفتن - کہنا].

رَباعیات (فت ر ، کس ع) امذ ؛ ج.
رباعیہ جس کی یہ جمع ہے. دانتوں کی چار قسمیں کی گئی ہیں پہلی قسمت میں ثنایا ، دوسری قسمت میں رُباعیات داخل ہیں. (۱۹۰۶ ، معین القرا ، ۵). رُباعیات ، ثنایا کے داہنی بائیں اُوپر نیچے ایک ایک کُل چار دانت. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۲۰). [رباع + ی ، لاحقۂ صفت + ات ، لاحقۂ جمع].

رُباعیات (ضم ر ، کس ع) امث ؛ ج.
رک : رُباعی جس کی یہ جمع ہے. یہ رُباعیات دیوانِ حالی کے آخری جز سے نقل کر کے چھاپی جاتی ہیں. (۱۸۹۳ ، رباعیاتِ حالی ، ۱). تنقیدی نظر سے میں اِن رُباعیات کے اچھے بُرے ، اخلاق ، غیر اخلاق ... کلیہ رائے قائم نہیں کر سکتا. (۱۹۰۸ ، رباعیاتِ امجد ، ۱ : ۱). فارسی اردو کی رُباعیات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ خصی رُباعی کو قبولِ عام حاصل ہوتا گیا اور غیر خصی رفتہ رفتہ متروک ہو گئی. (۱۹۶۲ ، اُردو رُباعی ، ۲۰). [رُباعی + ـــَـ ات (رک) ، لاحقۂ جمع مؤنث].

رُباعیَہ (ضم ر ، کس ع ، فت ی) امذ.
چار ارکان یا جزو کا مُرکّب. عامل لَون جسد ایک دُوسرے سے بالکل مل جاتے ہیں اور اکثر ایسے اجسام بناتے ہیں جن کو رُباعیہ کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، مینڈلیت ، ۱۳۲). [رُباع (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

رُباعیَۃُ الاَیدی (ضم ر ، کس ع ، فت ی ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
بندروں کو رُباعیۃُ الاَیدی (کواڈ رومانا یعنی چار ہاتھ والے) کہتے ہیں کیونکہ وہ اپنے ہاتھ اور پیر دونوں سے اچھی طرح گرفت کر سکتے ہیں (مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۱). [رباعیۃ + رک : ال (ا) + ع : اَیدی - ہاتھ والا].

رِباق طِباق (کس ر ، ط) امث.
گلے میں پھندے پڑے ہونے کی کیفیت ؛ (مجازاً) مُصیبت اور رنج و غم چھا جانے کی حالت ، مایوسی. برسرِ حکومت رباق طباق ہے ، سب علاقوں میں باقی ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۰). [ع : رباق (ربقہ - گردن کی جمع) + ی ، لاحقۂ نسبت + طباق (طبق کی جمع) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَبانا (فت ر) امذ ؛ ← رَبانہ.
چھوٹی دف جس کے کناروں میں گھنگھرو ہوتے ہیں.

ربانے ڈفلیاں بجتے ہیں چھم چھم
اکم دم کا لگاتے ہیں کھڑے دم

(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزارِ ارم (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۸۱)). ربانے بجاتے ہوئے بڑی دھوم سے قصبۂ مذکور کو چلتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۸۹).

اک سمت ہیں ڈفالی ربانہ بجا رہے
کُنجڑے قصائیوں کو ہیں وہ بھی رجھا رہے

(۱۸۶۷ ، مسدسِ تہنیت جشنِ بے نظیر ، ۱۶).

آلہا جگ کا گانا ہے
ڈھولک ہے نہ ربانا ہے

(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲ : ۵). [غالباً رباب / ربانہ (رک) کا بگاڑ].

رَبّانی (فت ر ، شد ب) صف.
۱. رب کی طرف منسوب ، خُدا سے تعلق رکھنے والا امر یا شخص ؛ الوہی. کلامِ ربّانی حق ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۰).

کیا ڈر مُجھے فرعون کا ، اور سامری افسون کا
موسیٰ عصا زیتون کا ، ہے تیغ ربّانی مُجھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰). فاطمہ زہرا علیہا السلام ... عرش کے نیچے کھڑی روتی ہیں ... قریب ہے کہ ... آتشِ غضبِ ربّانی بھڑک اٹھے (۱۸۱۲ ، گُلِ مغفرت ، ۷۰) مُجھے قضائے ربّانی اور تقدیرِ یزدانی نے ... ورطۂ ہلاکت میں ڈالا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۹۵). وہ یہی کہے گا کہ ربّانی بن جاؤ اس کتاب کے مُطابق جس کی تعلیم تُم دیتے ہو. (۱۹۳۶ ، شاہ محمد سلیمان پھلواروی شمس المعارف ، ۶۳). مقبولانِ خُدا کی ربانی وصولِ حق ... حکمت واسرارِ الٰہی کی باریکیاں کلماتِ ربّانی کے نادر حقائق بول اٹھیں. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۳۵). **۲. الٰہیات کا ماہر ، عارف باللہ.** جس قدر علمائے ربّانی گزرے ہیں وہ سب اسی بات کے قائل ہیں. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۳۸). ربّانی کے معنی عالم فقیہ اور عالمِ باعمل اورنہایت دیندار کے ہیں. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم مراد آبادی ، ۹۶). [رب (رک) + ـــَـ انی ، لاحقۂ نسبت].

رَبّانِیّت (فت ر ، شد ب ، کس ن ، فت ی) امث.
رب (پروردگار) ہونے کی صفت یا خصوصیت ، خُدائی ، الوہیت.

میرا دل اُس کی رَبّانیت کے نُور سے مُنوّر ہے اور آنکھیں اس کی منعِ یزدانی سے بینا ہیں (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۲)۔ [رَبّانی + ت ، لاحقۂ کیفیت]۔

رَبّانِیّہ (فت ر ، شد ب ، کس ن ، فت ی) صف۔
رَبّانی (رک) سے متعلق، اُردو میں عربی کے مؤنث اور جمع الفاظ کے ساتھ مُستعمل ہے۔ قلب سے مراد وہ لطیفۂ رَبّانیہ ہے کہ جس کو خُدا نے اپنی جلوہ گاہ بنایا ہے۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۸۳)۔ [رَبّانی + ہ ، لاحقۂ صفت]۔

رَبّانِیِین (فت ر ، شد ب ، ی مع بشد ، ی مع) امذ ؛ ج۔
رک : رَبّانی معنی نمبر ۲ جس کی یہ جمع ہے۔ یاد رہے کہ رَبّانِیِین یہود کی روایتیں اِسی مضمون کی ہیں کہ ہاجرہ فرعون کی بیٹی تھیں۔ (۱۸۹۵ ، اِسلام کی دنیاوی برکتیں ، ۱۶)۔ خُدا کی راہ پر چلنے والے ان امور میں میرے مددگار ہیں (یعنی حُکمائِ متالہین اور عرفائِ رَبّانِیِین)۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۹)۔ علمائِ رَبّانِیِین کا ادنیٰ خادم ہوں۔ (۱۹۷۵ ، اندازِ بیان ، ۴۹۲)۔ [رَبّانی + ین ، لاحقۂ تثنیہ]۔

رَبائِب (فت ر ، کس ء) امث ؛ ج۔
سوتیلی بیٹیاں ، پیالیں۔ حرام ہیں تمہارے اُوپر رَبائِب تمہاری۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۵)۔ [ع : ربیبہ (رک) کی جمع]۔

رُبائی (ضم ر) امث۔
اُچک لے جانے کا عمل ، چھین لینے کی کیفیت ، لینے والا۔

ہر کوئی مرائی و رُبائی　　ہر چیز مُزیّف و مُغلّا

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۳۶)۔ [رُبائی (ف : رُبودن ـ اُچک لے جانا)]۔

رِبح (کس ر ، سک ب) امذ۔
نفع ، مُنافع (جو تجارت وغیرہ میں ہو)۔ اگر مالک اپنی رضامندی ظاہر کر دے تو رِبح کا مُستحق مالک ہی ہو گا۔ (۱۹۳۳ ، جنایات برجایداد ، ۱۲۳)۔ [ع : (ر ب ح)]۔

رَبدا (فت ر ، ب) امذ ؛ رَبَدہ۔
وہ کیچڑ جو پانی کے بہاؤ سے ہو جاتی ہے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔ [ع]۔

رَبَر (۱) (فت ر ، ب) امذ۔
۱. کھیل یا کرکٹ کے داؤ (اِننگ) میں سے ایک پارٹی کے دوسری پارٹی سے زیادہ کامیاب داؤ ، تین میچوں میں سے دو جیت جانا۔ قرار پائے گا کہ اس فریق نے ربر جیت لیا جس نے تین کھیلوں کے مجموعہ میں سے دو کھیل جیت لیے۔ (۱۹۶۰ ، ہمارے کھیل ، ۲۶۵)۔ **۲. (تاش) تین مُسلسل کامیاب بازیاں۔** برج پارٹی میں ایک ایسے رجواڑے مدعو تھے جو برج کے نامی کھلاڑی سمجھے جاتے تھے نواب صاحب اور ڈاکٹر پنڈے کے ساتھ کئی ربر کھیل کر وہ متواتر ہارے۔ (۱۹۶۹ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۷۶)۔ [انگ : Rubber]۔

رَبَر (۲) (فت ر ، ب) امذ۔
رک : ربڑ (۲)۔ ہمدردی میں ربر کی طرح ... خاصیت ہے۔ (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۹۳)۔ [انگ : Rubber]۔

رَبَڑ (۱) (فت ر ، ب) امث۔
۱. طویل مسافت طے کرنے کی مشقت ، دوڑ (بیشتر بے فائدہ) ؛ (مجازاً) بے ثمرہ محنت۔

چلے آہ اگلوں کے قافلے ، یہ اب جنوں کے ہم اونلے
پڑے اپنے پاتوں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ ربڑ گئی

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلامِ انشا ، ۲۲۷)۔ ابھی ایک میل کی ربڑ اور باقی ہے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۹ : ۱۰۷)۔ **۲. کوشش ، تندہی ، سرگرمی۔** اپنے سررشتہ کے منصوبوں اور تجویزوں کی منظوری کے لیے ... کبھی اپنے اعلیٰ افسروں سے مل کر اور ان کو خوش کر کے کام نکالنا پڑتا ہے اور کبھی لڑ جھگڑ کر ... نواب عمادالملک اس قدر خوددار اور غیّور ... تھے کہ اِس قسم کی ربڑ اور دوڑ دھوپ ... اُن کے امکان سے باہر تھی۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۳۵)۔ **۳. تھکاوٹ ، تھکن ، ماندگی۔** ایک تو روز کی ربڑ سے چھوٹی دوسرے حسبِ دلخواہ اپنے جواب بادشاہ سے پایا۔ (۱۸۸۳ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۸۳)۔ [رک : ربڑنا]۔

ـــــ پڑنا محاورہ۔
بے فائدہ تھکنا ، بے نتیجہ چکّر کھانا ، بےکار کی دوڑ (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔

ـــــ مارنا محاورہ۔
کسی جگہ جا کر بے نیلِ مرام واپس آنا ، بےحصولِ مطلب کسی جگہ جا کر پھر آنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

ـــــ ہونا محاورہ۔
بے فائدہ کوئی راستہ طے کر کے تھکنا ، بلاوجہ کی دوڑ ہونا (مہذب اللغات)۔

رَبَڑ (۲) (فت ر ، ب) امذ ؛ رَبَر۔
ربر جس سے مُختلف اشیا بنائی جاتی ہیں اور جو سیاہی یا پنسل کے نشانات مٹانے میں بھی اِستعمال ہوتا ہے۔ جس جگہ غلطی نکلے وہاں ربڑ سے صاف کر کے لکیر درست اور پنسل سے کھینچ لے۔ (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۲۳)۔ ربڑ کا درخت کھجور اور ناریل کے درخت کے مُشابہ ہوتا ہے۔ (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۹۳)۔ نامیاتی مُرکّبات کثرت سے ... جراثیم کش اشیا ، ربڑ ، کاغذ ... مُختلف صنعتوں میں اِستعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۰)۔ [انگ : Rubber]۔

ـــــ کی مُہر امث۔
(کنایتاً) بے اثر۔ صادق صاحب نے محض ربڑ کی مہر کی طرح اس پر تابعداری کے ساتھ اپنے دستخط کیے تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۸)۔

رَبَّڑ (۱) (فت ر ، شد ب بفت) امذ۔
قصاب (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔ [مقامی]۔

رَبَّڑ (۲) (فت ر ، شد ب بفت) امث۔
(گاڑی بان) ہلکی چھوٹی دو پہیا بیل گاڑی جو عام طور سے بندی ، کھاجر یا جھکڑی کہلاتی ہے (اب و ، ۵ : ۱۳۳)۔ [رک : رَتّا]۔

رَبڑانا (فت ر ، سک ب) ف م (قدیم).
بے فائدہ دوڑانا ، بے فائدہ محنت کرانا ، بے مطلب تھکانا.

کتنی ہوں ہاشمی تمنا بڑنے کی جو بیچ اسکیاں
اُجڑ گئی کھاڑ کیا دیکی اپنا تمنا کون ربڑا کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۶). [ربڑنا (رک) کا تعدیہ].

رَبڑْنا (فت ر ، ب ، سک ڑ) ف ل.
تھکنا ، بے فائدہ محنت کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

رَبڑی (فت ر ، سک ب) امث.
۱. **جوار ، باجرے یا مکئی کا نمکین پکوان ، کبھی چھاچھ یا دہی میں یا دُودھ اور ملائی میں پکی ہوئی ایک قِسم کی گاڑھی کھیر، مٹھائی.** باجرے کا آٹا تھوڑا سا گھی لیکر بُھونئے ... بھوُن لینے کے بعد سیر بھر آٹے کے واسطے دو سیر دہی لے کر اس میں خُوب پھینٹئے حسبِ ذائقہ شکر ملا کر پھینٹئے پستہ اور بادام اور کشمش مناسب ڈالئیے مگر کیوڑا اچھا ہو ... ربڑی تیار ہو گئی. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۷۳). ۲. **پکا کر خُوب گاڑھا کیا شکر ملاہوا دُودھ جو گھونٹتے گھونٹتے لچھے دار ملائی سا ہو گیا ہو.** قند کے چاول ، فرنی ، کھیر ... ربڑی ، برف ... بنارسی شکر اور شاہجہانپور کا گُڑ یہ سب چکھنے میں آئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۹). تُم تو روز اپنے لیے کبھی ربڑی کبھی کباب لایا ہی کرتے ہو.(۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۹۰). لڈو پیڑے کا دونا اور ربڑی کا مکھڑ بازار سے لاتے دیکھا. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۱۳۹). [رک : رابڑی].

رَبَض (فت ر ، ب) امذ.
شہرپناہ کی دیوار ، حِصار ؛ (مجازاً) علاقے آبادی میں اِضافہ ہوا اور شہرپناہوں سے باہر ربض (جمع : ارباض یعنی مضافات آباد ہونے لگے .(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۱). [ع : (ر ب ض)].

رَبط (فت ر ، سک ب) امذ.
۱. **وابستگی ، بندش ، تسلسل ، نِسبت ، تعلق ، واسطہ.**

جسے بات کے ربط کا فام نیں
اسے شعر کہنے سوں کُچ کام نیں

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۴).

اِنھی میں سے مناقب منتخب کر
بہ ترتیبِ مناسب ربط دے کر

(۱۸۰۰ ، زین المجالس ، ۹). ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں اس نے (ہنگری کا ایک اخباری نامہ‌نگار) اس انٹرویو کو (علّامہ اقبال کا انٹرویو) ایک مُستقل مضمون کی صورت دے کر انگریزی اخبارات میں بھیج دیا اور بہت سی ضروری باتیں چھوڑ گیا. شاید اس وجہ سے کہ اس کہ مضمون کا ربط قائم رہے. (۱۹۳۳ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۲۳۲). اوپر نیچے میں ربط نہ تھا. (۱۹۸۶ ، جوالہ مکھ ، ۵۹) ۲. **ملنے جُلنے کی کیفیت یا عمل ، میل جول ، راہ و رسم**

یوں اب کوئی بڑھائے کسو سے ہزار ربط
ہو بے مناسبت کے نہ ہو استوار ربط

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۶۰). اور راہ میں ربط اور خلط نہ کریں کہ اکثر چور و عیار وضعدار لوگوں کی شکل بنا کر مُلاقات کرتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۷) ۳. **دوستی ، محبت ، لگاؤ.**

سو تو یک نہ نوشتہ کاغذ بھی نہ آیا میرے پاس
اُن ہم آوازوں سے جن کا میں کیا ربط آشکار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۱).

کل تلک تھا وہ ربط وہ اِخلاص
آج وہ شوخ آشنا ہی نہیں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۱۴) . چنانچہ اُن سے ربط بڑھ گیا . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۱۴) . ۴. **کسی بات سے ذہن ، طبیعت یا حافظے وغیرہ کی مناسبت یا اِنہماک ، مشق ، مزاولت ، مہارت ؛ عادت.**

بُونے گُلِ عشق چمن باد ہے صیّاد کسے
ربط کچھ چھوٹتا جاتا ہے گرفتاروں کا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۵۹) . اِتنے بڑے جانور کا حملہ روکنے کے لیے بڑی جراْت اور ربطِ نشانہ درکار ہے. (۱۹۰۴ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۴) . خیالات کے تانے بانے اور اُن کے اظہار کا ربط ایک نہایت ہی پیچیدہ نفسیاتی معاملہ ہے . (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۳۷). ۵. **اِتحاد ، یگانگت.** اگر یورپ میں کوئی قوم ہے جو بلحاظ فطری مذاق کے ایشیا سے کُچھ ربط رکھ سکتی ہے تو وہ فرانسیسی قوم ہے. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۹۶). ۶. (صرف و نحو) **ایک قِسم کا لفظ ، ایک کلمہ ، فعلِ ناقص .** فعلِ ناقص بھی جسے بعض قواعد نویسوں نے ربط سے بھی تعبیر کیا ہے کبھی کبھی محذوف ہوتا ہے . (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۳۰۵)، غیر مُستقل الفاظ کو حروف کا نام دیا گیا ہے جن کی چار قِسمیں ہیں . ۱۔ ربط ۲۔ عطف ۳۔ تخصیص ۴۔ فجائیہ . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹرابواللیث صدیقی ، ۲۳۰). [ع : (ر ب ط)].

ــــِ باہَم کس اضا(ـــ فت ہ) امذ.
آپس کا تعلق ، رِشتہ. ہندوستان اور وسطِ ایشیا کی تہذیبوں کے ربطِ باہم کا بیّن ثبوت عظیم شاعر غالب کے کلام میں ملتا ہے . (۱۹۸۶ ، نگار ، ستمبر ، ۵). [ربط + باہم (رک)].

ــــِ باہَمی کس صف(ـــ فت ہ) امث.
آپس کا تعلق ، لگاؤ ، جوڑ ، میل.

عجیب یہ ربطِ باہمی ہے عجیب یہ سلسلہ ہے دل کا
سلام اُن تک مرا نہ پہنچا تو مُجھ تک اُن کا سلام آیا

(۱۹۸۳ ، حصارِانا ، ۳۲). [ربط + باہم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بڑھانا محاورہ.
میل جول میں اِضافہ کرنا ، تعلقِ خاطر ہونا.

چُھپ کے گھر غیر کے جایا نہ کرو
ربط ہر اک سے بڑھایا نہ کرو

(۱۸۳۲ ؛ دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۶).

مطلب سے وہ ربط بڑھاتے ہیں دل لیکے وقار گھٹاتے ہیں
لوگ آج بُلانے آتے ہیں کل خود ہی دوڑے جائیں گے

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، سازِحیات ، ۳۹).

---پڑنا محاورہ.
محبت ہونا ، تعلق خاطر ہونا.

جسے زردار مہ رُو سیں پڑے ربط آشنائی کا
اسے پھر کیا کمی ہے نقش پڑنا ہے دو بائی کا

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۵۹).

---پیدا کَرنا محاورہ.
تعلق بڑھانا ، دوستی کرنا. مرثیے کا فن یہ ہے کہ مضمون واحد کو ہزار رنگ میں معنی سے ربط پیدا کرے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۲ : ۶۶۳).

---توڑنا محاورہ (شاذ).
قطع تعلق کرنا ، تعلق باہمی ختم کرنا (مہذب اللغات).

---خاص کس صف ، امذ.
دلی محبت ، بہت زیادہ تعلق ، ذہنی ہم آہنگی.

اب عِشق کے آثار سے کچھ میں بھی واقف ہو گیا
تُجھ کو جو ربطِ خاص اس سے ہے ہوا وہ بھی عیاں

(۱۹۱۲ ، نقوشِ مانی ، ۴). ساقی سے ربطِ خاص کی بدولت ، شاہد احمد دہلوی نے مُجھے افسانہ نگاری کے علاوہ ایک اور ڈگر پر بھی ڈالا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۸۹). [ربط + خاص (رک)].

---دینا محاورہ (قدیم).
جوڑنا ، ملانا ، سلسلہ قائم کرنا. یہ دو باتاں کوں ربط دینا خُدا کے فہم تھے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۸۳). جس کو جس نے ربط دیا ہو گا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۷۲). غرض کہ جس صنعت کو چاہیے اُسے ایک طرف تو کسی دوسری صنعت کے ساتھ اور دوسری طرف سماجی عوامل کے ساتھ ربط دے کر دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۴۰). اقبال ... نے دُنیا اور آخرت کو ایک بامعنیٰ سلسلہ میں ربط دینے میں اِصرار کیا. (۱۹۷۶ ، اقبال ، شخصیت اور شاعری ، ۷).

---ڈالنا محاورہ.
عادت ڈالنا. لڑکے کو دستی کتاب نہیں بلکہ چھپی ہوئی کے پڑھنے کا ربط ڈالیں. (۱۸۵۰ ، کوائفِ تعلیم ، ۸۹).

---زَمانی کس صف (---فت ز) امذ.
زمانے یا دور سے تعلق. تسلسل ربطِ زمانی کو تسلیم کرنا پڑتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۳۲). [ربط + زمان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ضَبْط (---فت ض ، سک ب) امذ.
رک : **ربط و ضبط.** سرسید کی غرض یہ تھی کہ باہم میل جول اور ربط ضبط بڑھے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۷۳). مُسلمان جب فاتح کی حیثیت سے ہندوستان میں آ کر آباد ہو گئے اور ان کا ربط ضبط یہاں کے مقامی لوگوں سے ہوا تو فاتح اور مفتوح کی زبانوں نے مل کر ایک نئی زبان کا رُوپ دھارا اور اس طرح ہماری اردو وجود میں آئی. (۱۹۷۰ ، اُردو سندھی کے لسانی روابط ، ۳۸).

[ربط + ضبط (رک)].

---کَرنا محاورہ.
۱. مشق کرنا ، عادت ڈالنا.

نہ چھوڑ ساتھ سے لے مُرغِ تیز پر مجھکو
کہ تازہ ربط کیا ہے میں پر فشانی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵). **۲. تعلق پیدا کرنا ، دوستی کرنا.**

نازنینوں سے کروں کیا ربط میں نازک مزاج
بوجھ اوٹھ سکتا نہیں مجھ سے کسی کے ناز کا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۵).

---کھانا محاورہ.
وابستگی ، ہم آہنگی یا مناسبت ہونا. مگر قبلہ اس محل میں یہ بات کیا ربط کھاتی ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۸۷).

---و اِخْتِلاط / اِرْتِباط (---و مع ، کس ا ، سک خ ، کس ت / کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ.
تعلق ، میل جول ، سماجی طور پر تعلق قائم ہونا. سِلسلہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے ربط و اِختلاط نے دونوں قوموں میں کسی قدر یگانگت پیدا کر دی. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۱۵۳). دو مضامین میں کلامِ الٰہیٰ سے اقبال کے ربط و ارتباط اور جذب و تاثر کو موضوع بنایا گیا ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ (اقبال نمبر) ، ۱۳۰). [ربط + و (حرفِ عطف) + اِختلاط (رک) – ارتباط (رک)].

---و تَرْتیب (---و مع ، فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ.
میل جول ، سلسلہ. ماہرِ جغرافیہ مکانی مُتغیرات کو زیرِ بحث لاتا ہے یہ خطوں کی اکائیوں میں مماثلت تلاش کرتا ہے اور اُن کی مدد سے متغیرات کے درمیان ربط و ترتیب قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۹۵). [ربط + و (حرفِ عطف) + ترتیب (رک)].

---و ضَبْط (---و مع ، فت ض ، سک ب) امذ.
۱. میل جول ، دوستی. جو اُن سے بہت ربط و ضبط رکھتے تھے اُن کو بھی کبھی اُن کی رِیاکاری میں شبہ نہیں ہوا. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۲). یا تو مُجھ سے وہ ربط و ضبط تھا کہ خُدا کی پناہ یا ایسے اُکھڑے کہ پھر کر بھی نہ پُوچھا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۵۰). انھوں نے زندگی بھر نہ امراء سے ربط ضبط بڑھایا ، نہ اُن سے فیض پانے کی کوشش کی. (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی ، ۶۹). **۲. تنظیم یا انضباط کو ملحوظ و برقرار رکھنے کا عمل ، نظم و نسق کی دُرستی و ترتیب.** وہ ربط و ضبط جو ہم رئیس زادوں کا تھا اب کہاں. (۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۲۰۸). اسی ربط و ضبط کے ساتھ کیونکر چل رہا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷). سندھی زبان اس باہمی ربط وضبط کا جیتا جاگتا ثبوت ہے. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۱۲۰). [ربط + و (حرفِ عطف) + ضبط (رک)].

رُبُط (ضم ر ، ب) امذ ؛ امث.
رسّی ، بند. صرف رُبُط اور پشان اور گدّیاں کافی ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۵). [ع : رباط (رک) کی جمع].

رَبطی (فت ر ، ب) صف.
ربط و ضبط والا ؛ (نفسیات) **جوڑ ، تعلق ، ملے ہوئے ہونے کی کیفیت.** ہم نے جو ... کیا ہے اس میں ایک ہی جنسی ، ربطی اور حرکی عصب نے کام کیا.(۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی، ۷۶).
[ربط + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَبَع (فت ر ، ب) امذ.
۱. **آغازِ موسم بہار میں پیدا ہونے والا اُونٹنی کا بچّہ.** ایک ستارہ چھوٹا کہ درمیان عوائد کے ہے اس کو ربع کہ بمعنی بچّۂ شتر کے ہے کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶).
۲. **سرائے ، منزل ، گھر کا اردگرد ، محلہ ، محل.** پس جو ربع کہ آباد ہے ویران ہو جاتا ہے اور جو ربع کہ ویران ہے آباد . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸). [ع : (ر ب ع)].

رِبْع (کس ر ، سک ب) امذ.
(طب) **چوتھیا بُخار ، چوتھے دن کی باری کا بُخار ، اِس بُخار میں ایک باری سے دوسری باری تک بہتر گھنٹے کا وقفہ ہوتا ہے.** بھواء تُجھ کو سِل کی تپ اور تپ حارّہ اور رِبع اور دق سے ... مارے گا. (۱۸۲۱ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۹۵). چونکہ ... امراض اِجامیہ (مثلاً ... حمیاتِ غِب ، رِبع اور محرقہ وغیرہ) بکثرت پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان امراض کی وجہِ تسمیہ میں مناسبت کافی ہے. (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳). [ع : (ر ب ع)].

---دائِمَہ/لازِمَہ کس صف(---کس ء ، فت م / کس ز ، فت م) امث.
(طب) **بُخاروں کی وہ قِسم جو ہمیشہ چوتھیا ہوتی ہے** بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بُخار لزوم و دوام کی صورت اِختیار کر لیتا ہے اور ہر چوتھے روز ایک بُخار کی باری شدید ہو جاتی ہے اگر ایسی صورت ہو تو اسے رِبع لازمہ یا ربع رِبع دائمہ کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳۸). [رِبع + دائِمہ / لازِمہ (رک)].

---مُثَلَّث کس صف(---ضم م ، فت ث ، شد ل بفت) امذ.
(طب) **رِبع بُخار کی ایک قِسم جس میں مُسلسل بُخار آتا ہے اور کوئی وقفہ نہیں ہوتا.** تین رِبع والے بُخار کو رِبع مُثلّث کہا جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳۸). [رِبع + مُثلّث رک)].

---مُثَنّیٰ کس صف(---ضم م ، فت ث ، شد ن ، ا بشکل ی) امذ.
(طب) **چوتھے دن کی باری کے بُخار کی ایک قسم جس میں دو دن بُخار رہتا ہے ایک دن شدید ہوتا ہے اور ایک دن ہلکا ہوتا ہے اور ایک دن آرام کا ملتا ہے.** بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ... ایک بُخار کی باری آج آئی اور دوسرے کی کل ، ایسی صورت میں ہر دو دن کے بعد ایک دن راحت کا نکلے گا ایسے رِبع کو رِبع مثنی کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۳۷).
[رِبع + مُثنّیٰ (رک)].

رُبْع (ضم ر ، سک ب) صف.
۱. **چوتھائی ، ¼ ، چار حِصّوں میں سے ایک ، چوتھائی حصّہ (دور، زمانے ، ارکانِ شعر یا دورِ قمر کا).** رُکنِ مذکور میں پہلے عملِ خبن سے ساکن سببِ اوّل گرایا پھر درس کے حکم سے وتد کا متحرّک اوّل ساقط کیا اور اوسکے متحرّکِ دوّم کو ساکن کر دیا پھر حذف کے عمل سے سببِ آخری نکال ڈالا اِس صورت میں خبن اور درس اور حذف ان تینوں کے اِجتماع کا نام رُبع ٹھہرے گا. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۵۳). نئے چاند اور بدر کے موقع پر مدّ و جزر نہایت شِدّت کے ساتھ ہوتا ہے اور پہلے رُبع اور تیسرے رُبع کے موقع پر نہایت کمزور. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۶۱). مالک ... کسی ایک پر نِصف یا ثلث یا رُبع قیمت کی ذمّہ داری عاید کرنی چاہے تو وہ اس کا مجاز ہے. (۱۹۳۳ ، جنایات برجایداد ، ۱۵۱). وہ (اقبال) انیسویں صدی کے آخری رُبع میں پیدا ہوئے. (۱۹۷۵ توازن ، ۲۰۹). [ع : (ر ب ع)].

---جان امذ.
(کنایتاً) **آخری سانس ، چوتھائی جان ، قریب المرگ.** نیم جان تو تھا ہی ، اب رُبع جان ہو رہا ہوں. (۱۹۱۲ ، مکاتیبِ اکبر ، ۷۶).
[رُبع + جان (رک)].

---دائِرَہ کس صف(---کس ء ، فت ر) امذ.
۱. (فلکیات) **رصدگاہ میں اِستعمال ہونے والا ایک آلہ جو چوتھائی دائرہ کی شکل کا ہوتا ہے ، شکل جو قوس اور ان دو نصف قطروں سے محصور ہو جو ایک دوسرے کو زاویۂ قائمہ بنا کر کاٹتے ہیں.** ابوالوفا کے پاس البتہ بہت اچھے اچھے آلات موجود تھے اُس نے منطقۃ البروج کے اعوجاج کو ایک رُبع دایرہ کے ذریعہ سے دریافت کیا تھا. (۱۸۹۷ ، تمدّنِ عرب ، ۴۲۱). تیمور کے پوتے اولغ بیگ نے بھی ا ک بہت بڑا رصد خانہ تعمیر کیا اور اس میں عجیب عجیب رصدی آلات نصب کئے جن میں سے وہ رُبع دائرہ نہایت مشہور ہے جس کی بلندی مسجدِ آیا صوفیہ کے برابر بتائی جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند (ترجمہ) ، ۳۲۱). ۲. **کوئی چیز (خصوصاً دھات کا ڈھلواں ٹکڑا جس کی شکل رُبع دائرہ کی سی ہو)** (جامع اللغات). [رُبع + دائرہ (رک)].

---دوم کس صف(---و مج) امذ.
چار حِصّوں میں پہلے حِصّے کے بعد کا. چنانچہ اٹھارویں صدی کے رُبع دوم میں بنگال اور جنوبی ہندوستان میں ... اسکول کالج قائم ہوئے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۲۰). [رُبع + دوم (رک)].

---شَرقی کس صف(---فت ش ، سک ر) امذ.
(فلکیات) **آسمان پر مشرق حِصّے کا چوتھائی.** جب قمر فوق الارض رُبع شرقی میں ہوتا ہے تو اس حالت میں شیر حیوانات کا بہت ہوتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰).
[رُبع ، شرقی (رک)].

---صَدی(---فت ص) امث.
سو سال کا چوتھائی ، پچیس سال. مُجھے ایک رُبع صدی پیشتر جب میں ٹرینٹی کالج کیمبرج میں اعلیٰ تعلیم کا طالبِ علم تھا شریک ہونے کا شرف حاصل رہا. (۱۹۸۷ ، صحیفہ (اقبال نمبر) ، ۱۳).
[رُبع + صدی (رک)].

---غَربی کس صف(---فت غ ، سک ر) امذ.
(فلکیات) آسمان پر مغرب کی سمت غروبِ آفتاب کے حصے کا چوتھائی. جب قمر رُبع غربی میں تحت الارض ہو تو اسکے برخلاف ہو گا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰). [رُبع + غربی (رک)].

---مُجَیَّب کس اضا(---ضم م ، فتح ج ، شدی بفت) امذ.
ایک قسم کا آلہ یا اصطرلاب جو پیتل کے گولے کی شکل کا ہوتا ہے اور جس پر آفتاب اور ستاروں کی بلندی اور بُعد معلوم کرنے کے لیے نقوش اور حروف بنے ہوتے ہیں. طول بلد و عرض بلد ... اصطرلاب اور رُبع مجیب سے نکال سکتے ہیں. (۱۸۶۹ ، سائران لندن ، ۸۱). [رُبع + مجیب (رک)].

---مُدَوَّر کس صف (---ضم م ، فت د ، شد و بفت) امذ.
چوتھائی حصے میں گول ، دائرہ نما. داخلے کی محراب ، جو تین میٹر چوڑی ہے دو ربع مدور برجوں کے درمیان ۹.۱ سنٹی میٹر پیچھے ہٹا کر بنائی گئی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۸۲). [رُبع + مدور (رک)].

---مَسکُون کس صف(---فت م ، سک س ، و مع) امذ.
کُرۂ ارض کا ایک چوتھائی حصہ جو آباد ہے (باقی غیر آباد اور پانی سے ڈھکا ہوا) زمین ، کُرۂ ارض ، ہفت اقلیم ، دنیا.

کیونکہ ہم قائم کریں کونین تک گردوں سے صلح
رُبع مسکوں پر نہ نکلی جب سکندر کی ہوس

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۳). تمام رُبع مسکون میں اُنیس ہزار شہر ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۶۸). باقی ماندہ اسی افراد کی موجودگی میں ربع مسکون کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تقسیم کر دیا. (۱۹۷۶ ، تاریخ پشتون ، ۹۰). [رُبع + مسکون (رک)].

---مُقَسَّم کس صف(---ضم م، فت ق، شد س بفت) امذ.
(فلکیات) ربع مُقسم جسکو کہتے ہیں وہ ایک برنجی پتلی پٹی ہے اور وہ جس کُرے پر رہتی ہے اُسی کُرے کے دوایر عظیمہ کے درجوں کے موافق مُنقسم ہوتی ہے (رسالہ اعمال کُرہ ، فہرست ، ۲۷). [رُبع + مُقسم (رک)].

---مُقَنطَر کس صف(---ضم م، فت ق، سک ن، فت ط) امذ.
زمین کی پیمائش کا آلہ ، تعمیرات کے سلسلے میں پُل اور عمارات کی ناپ جوکھ کا آلہ. بہت سے آلات مثل ... ربع مجیب ، ربع مُقنطر ... بنائے ہوئے تھے. (۱۸۹۶ ، سیرت فریدیہ ، ۴۳). [رُبع + ع : مُقنطر - پُل ، عمارت اور جنگل وغیرہ کی پیمائش کرنا].

رُبعات (ضم ر ، سک ب) امذ ؛ ج.
(نباتیات) چار حصے ، چار جُز. دوسری تقسیم پہلی تقسیم کے علی القوائم ہوتی ہے ، جس سے چار خلیے یا رُبعات حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۰۶). [رُبع + ات ، لاحقۂ جمع].

رُبعالَہ (ضم ر ، سک ب ، فت ل) امذ ؛ مر رُبع آلہ.
(فلکیات) فلکی پیمائش کا ایک آلہ. اس نے (رابرٹ ہک ۱۶۳۵ تا ۱۶۸۷ء) فلکی پیمائشیں کیں اور ایک ایسا رُبعالہ (رُبع + آلہ) ایجاد کیا جس میں دور بینی اور تطابقی پیچ نصب تھا. (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۲). [رُبع + آلہ (رک)].

رُبعی (فت نیز ضم ر ، سک ب) صف.
۱. (طبیعیات) چوزُخا ، چوسکھا. پلیٹ P ایک حساس گیلوانومیٹر یا ایک ربعی برق پیما یعنی کواڈ رینٹ الیکٹرومیٹر کے ساتھ ملا ہوا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۳). ۲. (نجوم) ہفتۂ موسم بہار کے دن غلام گردش اور پھاٹک اس طرح بنائے گئے ہیں کہ محافظ ستارہ کے عبور کا مشاہدہ کیا جا سکے یا ربعی ایام کے طلوع یا غروب ہونے والے سورج کی ایک باریک شعاع کو دیکھا جا سکے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۷). [رُبع + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِبقَہ (فت نیز کس ر ، سک ب ، فت ق) امذ.
رسّی کا پھندا ؛ (مجازاً) طوقِ اطاعت وغیرہ. غربی خود درندہ اور قوی ہیکل دشمن ہے. انسان کے ربقۂ اطاعت میں اوس کی گردن ہے. (۱۸۳۵ ، ہانی گلاث ، ۱۶۱). بھاگنے والوں کی روک تھام کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اگر بفرض ملوک سلاطین ایسے تنگ وقت میں اون لوگوں کو ربقۂ خدمت سے آزاد بھی کر دیں ، یہ نہیں ہوسکتا کہ اون کو مال و دولت اوٹھا لے جانے کی بھی اجازت دے دیں. (۱۹۰۳ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۹).

لڑیں قضا سے نہنگانہ و پلنگانہ
کچھ اب علاقہ نہیں ربقۂ اطاعت سے

(۱۹۶۳ ، ورقِ ناخواندہ ، ۱۳۵). [ع : (ر ب ق)].

رِبَن (کس مع ر ، فت ب) امذ ؛ امث.
۱. (أ) دھجی ، پتلی لمبی پٹی. ہال کی چھت میں رنگ برنگے کاغذی ربن ، جاپانی قندیلیں اور رنگین غبّارے جھول رہے تھے. (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۲۳). (أأ) بالوں میں باندھنے کی پٹی. اکثر لوگوں کو تعجب ہوتا ہے کہ میں کس طرح اس ربن سے بالوں کو سنبھالتی ہوں. (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۸۶). ۲. فیتہ ، کور ؛ ٹائپ رائٹر کی وہ پٹی جس میں سیاہی سمو دی جاتی ہے. ٹائپ رائٹر کا ربن (فیتہ) پھیکا ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۷ : ۹). پھیلے ہوئے ویرانے میں ... کالی سڑک عجیب سی معلوم ہو رہی تھی جیسے کسی گاؤں کی گنوار نے سر پر نائلون کا ربن باندھ رکھا ہو. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۳۷). ۳. وہ فیتہ جو کسی اعزازی طبقے یا کلب وغیرہ کے نشان رکنیت کے طور پر لگاتے ہیں. اون کا کوٹ سیاہ تھا جس پر ستارۂ ہند کی آسمانی ربن چمکتی تھی. (۱۸۹۰ ، حسن ، ۳ ، ۱۲ : ۱۶). [انگ : Ribbon].

---کا کام امذ.
(کڑھت) پتلے اور موٹے رنگین و سفید ربن سے بیل بوٹے بنانا. ربن کے کام کا بنانا زیادہ دشوار تو نہیں لیکن سیکھنے اور سمجھنے کی سخت ضرورت ہے. (۱۹۳۲ ، کڑہت کی قسمیں ، ۵۵).

رَبَّنا (فت ر ، شد ب بفت) ندائیہ.
اے ہمارے پروردگار ، ہمارے رب.

نبیؐ صدقے عبداللہ سلطان سوں
ہلا رکھ منجے نت سرے رَبّنا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۳).

سبحانَ رَبّنا کی صدا تھی علی العموم
جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۷).

یاالٰہی جو دُعائیں نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین رَبّنا کا ساتھ ہو
(۱۹۰۷ ، حدائقِ بخشش ، ۱ : ۳۷). [ربّ + ع : نا - ہمارا].

رَبْنی (فت ر ، سک ب) اسث.
گھوڑے کے دانتوں کی سیاہی کا نام جو اس کے جوان ہونے تک رہتی ہے ہندی میں اس سیاہی کو منجن کہتے ہیں. اگر دندان اسپ کمال متفرق و سائیدہ ہوں اس منجن کا نام • رَبْنی ہے.(۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۴). [مقامی].

رَبْو (فت ر ، سک ب نیز و مع) امذ.
سانس پُھولنے کی بیماری ، پھیپھڑے کی ایک بیماری جس میں پھیپھڑے کی شریانوں میں سُوجن ہو جاتی ہے. ضیق النفس و ربو ... کے وقت دم کرتا ہے اور سانس بمشکل آتی جاتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۲۰). ربو ، ضیق النفس اور کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۷). [ع : (ر ب و)].

رِبٰو (کس ر ، ا بشکل و) امذ.
رِبا ، سود. ایک ربٰو کی چیز ... دوسری ربٰو والی چیز کے عوض بیچی جاوے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۰۶). جتنے بڑے بڑے مسائل ہیں جیسے تقلید امامۃ ... ربٰو ... کوئی اس کتاب سے چھوٹنے نہ پائے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۶۹). اب اس امر پر غور کیجئے کہ بیع اور ربو میں اصولی فرق کیا ہے. (۱۹۶۱ ، سُود ، ۱۳۸). [رک : رِبا جس کا یہ عربی املا ہے].

ـــُ القرآن (ـــ ضم و ، غم ا ، سک ل ، کس ق/فت ق ، سک ر ، مد ا) امذ.
قرض ادھار پر بحساب میعاد نفع لینا. اصلی اور حقیقی رِبا جس کو فقہا نے ربوالقرآن یا ربوالقرض کے نام سے موسوم کیا ہے وہی ہے جو عرب میں متعارف تھا. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۶۰۸). [ربو + ع : رک : ال (۱) + قرآن (رک)].

رُبُوب (ضم ر ، و مع) امذ ؛ ج.
گاڑھے رس ، شیرے ، رُب (رک) کی جمع. تریاق کے بیان میں ... لعوقات اور مُربّیات اور رُبوب. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). ٹھنڈے شربت اور حرارت کو بجھانے والے رُبُوب استعمال کرائیں. (۱۹۳۹ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۸). [رُب - شیرہ (رک) کی جمع].

رُبُوبات (ضم ر ، و مع) امذ ؛ ج.
رک: رُبُوب جس کی یہ جمع الجمع ہے. اجزائے عصارات و رُبُوبات... تین روز پیشتر ترکیب سے ... صاف کریں. (۱۸۷۳ ، تریاقِ مسموم ، ۵۰). قبائع اشربہ و رُبُوبات ... وغیرہ کا بیان ہے . (۱۹۵۴ ، طبِّ العرب (ترجمہ)، ۳۰۶) [رُبُوب + ات ، لاحقۂ جمع].

رُبُوبِیَّت (فت ر ، و مع ، کس ب ، شد ی بفت) امث.
۱. پرورش یا سرپرستی کرنے کا عمل یا کیفیت نیز منصب یا مقام ، پروردگار یا خُدا ہونا ، خُدائی ، پروردگاری. عبودیت و ربوبیت پچھانے جاویں. (۱۹۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۲). آدمیت ہور بشریت اس خاکی تن کوں کہتے ہیں ہور ربوبیت سو نورانی تن کوں کہتے ہیں (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۷۰). دلالت کرتی ہیں اوپر ربوبیت و وحدانیت و حکمت و رحمت کے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۵۳). خُدا نے روزِ ازل میں تمام بنی آدم کی روحوں کو جمع کر کے پوچھا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں جواب میں سب نے اپنی عبودیت اور خُدا کی ربوبیت کا اقرار کیا . (۱۹۰۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳۲). وہ تو کہتا ہے جو محنت کرے گا پھل پائے گا ، یہ بات اس کی شانِ ربوبیت کی مظہر ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۵۳) **۲. (تصوف) پرورشِ عالم بواسطۂ ظہورِ اسماء حق جو مرتبۂ احدیت میں ہوتا ہے کہ جس کو بشرط شئے کہتے ہیں ، مقامِ صوفیا.**

غلبہ میں ربوبیت کے جو کچھ کہ کہا
غمگیں بے شبہہ اوس کو قرآں سمجھو
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۸). جب چلّے اس طرح سے گزاری تو پھر وہ عبودیت کو چھوڑ کر ربوبیت کے درجہ میں جا ملے . (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۳۷۲). میں ربوبیت کے مقام میں پہونچا تو میں نے ایسا پیالہ پیا کہ ابد تک جس کے ذکر کی پیاس نہ بجھے گی. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۳). [ربوب + یت ، لاحقۂ کیفیت]

رَبُوح (فت ر ، و مع) صف.
جماع کے وقت بیہوش ہو جانا (جو عورت کا ایک عمدہ وصف ہے).

خُشوع و خُفوق و یلوب و خُرود
زَباح و زَداح و رَبُوح و خَشُون
(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۲۷). [ع].

رُبُودگی (ضم ر ، و مع ، سک د نیز فت) امث.
۱. اپنی طرف کھینچ لینے اور جذب کرنے کی کیفیت یا اُچک لے جانے کا عمل.

سُنگھا (سونگھا) بدن کو کہا کس مزے سے چتون میں
رُبودگی یہ کسی عطر کی بھی بو میں ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۲۸). عشق کی وہ شدید کیفیت وہ شیفتگی و رُبودگی وہ سپردگی ... تغزل کی جان ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، (سالنامہ) ، ۱۹). **۲. غفلت ، بے خبری یا بے ہوشی کی کیفیت (خصوصاً بیمار کی).** بادشاہ پر رُبودگی غالب آئی. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۳۴) . ایک رُبودگی کے عالم میں کسی عجیب و غریب واقعہ کا منتظر و متوقع ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۰). قدرتی مناظر کی کشش سے ان پر رُبودگی کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی. (۱۹۸۷ ، افکار، کراچی، دسمبر ، ۱۹). [ف: ربودہ(بحذف ہ)، رُبودن - اچک لے جانا + گی ، لاحقۂ کیفیت].

رُبُودَہ (ضم ر ، و مع ، فت د) صف.
رک : ربودگی نمبر ۱، جس سے یہ صفت مفعولی ہے.

کہ رُبودہ کیوں نہ ہم تجکو کہیں اے کہربا
فرق جب معشوق و عاشق میں نہیں ہے زینہار

(۱۹۰۳ ، اعجازِ عشق ، ۲). [ف : ربودن ـ اچک لے جانا سے حالیۂ تمام].

رَبْوَہ (فت ر ، سک ب ، فت و) امذ.
ٹیلہ ، اونچی جگہ ، پشت. بعض نے «ربوہ» (اُونچی جگہ) سے مراد شام یا فلسطین لیا ہے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۵۹۵).

یہی جنگو معلوبہ تا شام جاری
سرِ رَبْوَہ اک جسم بے جاں پڑا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۹۱). [ع].

رِبَوِیَّہ (کس ر ، فت ب ، کس و ، شد ی بفت) صف.
ربا یا سود سے نسبت رکھنے والا ، سود سے پیدا کیا ہوا یا جس میں سُود شامل ہو. نہیں جائز ہے بیع جید کی ساتھ ردی کے اموالِ ربویہ میں سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۴). [ع : ربو + یہ ، لاحقۂ صفت].

رَبَّہ (۱) (فت ر ، شد ب بفت) امث.
(مجازاً) مالکہ ، محبوبہ.

اے ربّۂ افلاک نشیں دیکھ چکی ہے
ایامِ ضیافت میں تُو علم و ہنر اُن کا

(۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۵۶). [رب + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رَبَّہ (۲) (فت ر ، شد ب بفت) امذ.
رہنا. گوبر دھن سنگھ کی کاٹنے کو دیکھ کر ساہوکار نے اپنا ربّہ روک لیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۰۸). [رک : رَبْنا (۲)].

رِبَّہ (کس ر ، شد ب بفت) امذ.
یہود کا مذہبی پیشوا یا بزرگ ، رک : ربّی. یُوآب بنی عمُّون کے ربّہ سے لڑا اور اس نے دارُالسّلطنت کو لے لیا. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۳۰۵). [عبر : ربی ، ربیون].

رَبی (فت ر) امذ.
اکبری دور کا ایک سونے کا سکہ جو وزن میں ½۹ ماشے اور قیمت تین روپے کے برابر ہوتا تھا. سونے کے سکّے یہ ہیں ... (۱۹) ربی آفتابی سے چوتھائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۲۳). ربی یا ربعی ـ یہ سکّہ آفتابی کا چوتھا حصہ ہے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۹). [ع : رُبعی ـ چوتھائی کا بگاڑ].

رَبّی (فت ر ، شد ب) امذ (قدیم).
میرا رب.

کیا قرآں خُدا نازل محمدؐ ہور علی تئیں
سدا جبریل لیاتا وحی ہور رحمت ربی کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۱)

مہے ہر تپ درد ہے یا ربی
عجب صاحبی ہے ، عجب صاحبی

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱).

روح ربّی سے ناامید نہیں
ہم سمجھتے ہیں رمز مولائی

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۸). [رب (رک) + ع : ی ، لاحقۂ ضمیر واحد متکلم].

رِبّی (کس ر ، شد ب) امذ.
یہودی عالم ، نیز یہود کا مذہبی پیشوا یا بُزرگ. دنیا کے علاوہ یہودیوں کا ربّی یعنی مشائخ اور علما بھی ... کتاب اللہ کے حافظ ٹھیرائے گئے تھے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۱۸۴). بنی اسرائیل نے توراۃ کی زبان کو اس طرح ضایع کیا کہ اون کے ربّی اور عالم اوس پر قبضہ کر بیٹھے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۳ : ۵). ان اسرائیلیات کی بنیاد یا تو کتابِ ایوب ، تالمود اور مدراش ، کے ان قصوں پر ہے جو (یہودی) ربّیوں نے بیان کیے ہیں ... یا یونانی عہد نامۂ ایوب پر. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۹). [ع : (ر ب ب)].

ـــِ اَعْظَم کس صف (ـــِ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
یہودی پیشواؤں کا سردار. سی ایرالیونے (مغربی افریقہ کی) کریو قوم کا ایک مذہبی پیشوا ہے جسے بوڈیا کہا جاتا ہے. اس کا ... یہودیوں کے ربّی اعظم سے مقابلہ کیا گیا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۴). [ربی + اعظم (رک)].

رَبِیب (فت ر ، ی مع) صف.
۱. پروردہ ، پالا ہوا ، جس کو پرورش کیا ہو ، لے پالک. یہ شخص پسرِ نوح نہ تھا یعنی ربیب تھا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۵۵). ایک ربیب نوخیز ہے. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۹۵). **۲. سوتیلا بیٹا ، وہ لڑکا جو عورت پہلے خاوند کا لائی ہو ، زوجہ کا بیٹا ، سپوت بیٹا.** کنعان اونکا ربیب تھا یعنی اونکی ایک بیوی کا بیٹا پہلے شوہر سے ... اور چونکہ ربیب بھی بیٹا کہا جاتا ہے اس لئے اگر اوسکو حضرت نوح نے اپنا بیٹا کہا تو اس سے وہ اونکا سگا بیٹا کیونکر ثابت ہو جاویگا. (۱۸۹۹ ، معارف ، مارچ ، ۲۸۴). [ع : (ر ب ب)].

رَبِیبَہ (فت ر ، ی مع ، فت ب) صف مث.
ربیب (رک) کی تانیث. ابوسلمہ معرکۂ بدر میں شہید ہوئے تو بیبی اُمِّ سلمہ حاملہ تھیں ، بعد کو زینب پیدا ہوئیں جو آخرکار جناب پیغمبر خدا صلّے اللہ علیہ وسلم کی ربیبہ کہلائیں. (۱۹۰۷ ، اُمہات الامّہ ، ۱۲۸). [ربیب + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رِبِیٹ (کس ر ، ی مج) امذ.
کٹوتی ، بٹّہ ، کمیشن. ربیٹ ، کٹوتی یا بٹہ کے مفہوم میں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۷). [انگ : Rebate].

رَبِیثا (فت ر ، ی مج) امث ، اسم ربیثہ.
جھوٹی جھلی (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۹ ، اسٹین گاس). [ف]

رَبیع (فت ر ، ی مع). (الف) امث.
۱. (i) پاک و ہند میں کھیتی باڑی کی وہ فصل جو اکتوبر نومبر میں کاشت کی جاتی ہے (گیہوں ، جَو وغیرہ) اور مارچ اپریل میں کاٹی جاتی ہے. ٹڈی جب کہ فصلِ ربیع میں کھا پی کر موٹی ہوتی ہے کسی نرم زمین میں جا کر گڑھا کھود کر انڈا دیتی ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفاء ، ۱۲۱). ان تمام ذریعوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ سال کے مختلف موسم اور فصلیں ، جاڑا ، گرمی ، برسات ، ربیع اور خریف گزر جائیں. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۱۶). (ii) فصلِ ربیع کی پیداوار. ابھی ربیع کھلیان میں نہیں آئی اور گھر میں اناج کا دانہ نہیں ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹). ۲. موسمِ بہار کا عرصہ جو ہمارے ہاں عموماً فروری اور مارچ میں ہوتا ہے ، بسنت رُت ، بہار کا موسم.

چمن میں دہر کے ہرگز ہوا نہ مجھ معلوم
کہ کب ہے فصلِ ربیع و کہاں ہے فصلِ خریف
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۱).

فصلِ ربیع و موسمِ اُردی ، معتدل اک جا گرمی و سردی
میلِ عناصر سُوئے طبائع ربطِ قوئ با عالمِ اشیاء
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۶). ربیع کے دن وہ کہلاتے ہیں جبکہ جاڑا جاتا ہو اور گرمی آتی ہو. (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۹ : ۳). ۳. ندی ، نالہ ، موسمِ بہار کی بارش ، موسمِ بہار کا سبزہ ، چوتھا (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (ر ب ع)].

ـــُ الْاَوَّل (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، شد و بفت) امذ.
ہجری سال کا تیسرا مہینہ جس میں آنحضرتؐ کی ولادت و وفات ہوئی. ربیعُ الاوّل کی بارھویں تاریخ دوشنبہ کو مدینۂ منوّرہ میں پہنچکر محلۂ قبا میں ... ٹھہرے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵۸). ہجرت سے ایک سال پہلے ، ۱۷ ربیعُ الاوّل کا یہ واقعہ ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۶۰). ربیعُ الاوّل ، اسے زمانۂ جہالت میں خوان کہتے تھے. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ ، ۳۱۸). [ربیع + رک : ال (۱) + اوّل (رک)].

ـــُ الْآخِر / الْاَخِیر / الثّانی (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، مدا ، کس خ / غم ا کل فت ا ، ی مع / غم ا ل ، شد ث) امذ.
ہجری سال کا چوتھا مہینہ جو حضرت غوث الاعظم کی ولادت کی نسبت سے عُرفِ عام میں گیارھویں کے نام سے مشہور ہے نیز اسکا دوسرا نام ربیعُ الثّانی ہے.

وہ آخر تھا ماہِ ربیعُ الاخیر
ہوئی بست و ہفتم کو یہ دار و گیر
(۱۸۶۸ ، شکوۂ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ، جون ، ۱۹۷۳ ، ۵۸)).

غوث الاعظم کی ولادت سے مُشرّف ہے یہ ماہ
مختصر سی ہے یہ تفسیر ربیعُ الثّانی
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۸۹). ربیعُ الثّانی ، اسے زمانۂ جہالت میں بصان کہتے تھے. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ ، ۳۱۸). [ربیع + ع : رک : ال (۱) + آخر / اخیر (رک) / + ثانی (رک)].

ـــ ضَبْطی کس صف (ـــ فت ض ، سک ب) امث.
(کاشت کاری) ربیع کی فصل کی ذیلی پیداوار جو تقریباً پندرہ قسم کی ہوتی ہے جس میں کُسم ، خربوزہ اور لہسن پیاز بطور خاص ہیں (اپ و ، ۶ : ۷۲). [ربیع + ضبط + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ نِیج کس اضا (ـــ کس ن) امث.
(کاشت کاری) ربیع کی فصل کی خاص پیداوار جو قریب دس قسم کی ہوتی ہے جس میں گیہوں ، جَو ، چنا ، سرسوں اور بعض دالیں خاص ہیں (اپ و ، ۶ : ۷۲). [ربیع + س : نج : निज - خاص].

رَبیعَہ (فت ر ، ی مع ، فت ع) صف مث.
رک : ربیعی. مخلوط کاشت کے لئے ... ربیعہ میں لوسن اور برسیم خاص طور پر موزوں پائے گئے ہیں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۲۵۸). [ربیع + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رَبیعی (فت ر ، ی مع) صف.
ربیع (رک) سے منسوب. زراعتِ ربیعی بہ قِلّت ہوتی ہے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۷۲).

وہ فصلِ ربیعی کے خرمن کے ڈھیر
جنہیں دیکھ کر قحط سالی ہو سیر
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۳۱۸). [ربیع + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَبیعیّہ (فت ر ، ی مع ، سک ع ، فت ی) امذ.
بسنتی گُلاب ، ربیعیہ (پرانی مولے شیا) یا بسنتی گلاب ... موسمِ بہار میں ... مرغزاروں میں بہ کثرت پایا جاتا ہے ، اس صنف کے نظیر کے طور پر لیا جا سکتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادیِ سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۳). [ربیعی + ہ ، لاحقۂ نسبت].

رَبیل (فت ر ، ی مع) امذ.
موسمِ خزاں کے پودے یا سبزیاں جو بغیر بارش کے رات کی نمی سے نمو پاتے ہیں ، رَبل. اس نکیہ میں اشیاءِ مفصلہ ذیل ہیں... بکاین ایک ، لسوڑہ ایک ... بقیہ ربیل و جنبہ. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۶۲۹). [ع : (ر ب ل)].

رَبھونڈی (فت ر ، و مج ، مغ) امث.
کیڑے کی ایک نوع جو گیہوں کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے ، لاط : Tanymecus Indicus . ربھونڈی .... یہ کیڑا تقریباً کُل مغربی پاکستان میں موجود ہے. (۱۹۶۸ ، گندم ، ۲۷۷). [مقامی].

رَپ (فت ر) امث.
۱. چلنے میں پانو کی آواز.

پھولے نہیں سماتے ہوٹوں کی سن کے رَپ رَپ
کرتے ہیں مل کے گٹ پٹ یا جھوٹی سچی گپ شپ
(۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۱۰). ۲. وہ آواز جو قینچی سے کوئی چیز جلدی اور بار بار کاٹنے سے ہوتی ہے ، گھوڑے کے سرپٹ دوڑنے کی آواز ، دلکی چال (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ تاج اللغات). ۳. راگنی ، راگ کی ایک قسم جس میں عشق و محبت کا مضمون ادا کیا جاتا ہے. ذیل کی ۱۷ راگنیاں عوامی موسیقی سے ماخوذ ہیں ... رپ (عشق کے بارِ گراں کا گیت). (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۳). [حکایت الصوت].

---رپ کرنا محاورہ.
تیزی سے چلنا ، سہانا بھرے ہوئے گزر جانا. نوجوان خوش رو افسر فوجی وردی پہنے رپ رپ کرتا آیا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۷۵) . مگر وہ رپ رپ کرتی اٹھی اور یہ جا وہ جا. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۶۱۶).

رِپ (کسر ر) امذ.
دشمن ، بیری ، بدخواہ.

کیسے یہ رپ ہو لگا پیچھے تمھارے رقیب
بیٹھے میرے پاس تم اور وہ جل بل گیا

(۱۸۱۸ ، انظری ، د ، ۲۸). اف : ہونا. [س : رپ रिपु].

رُپا (ضم ر) ؛ **رُپّا** (الف) اث (قدیم).
چاندی ، روپا.

ڈھونڈتے دھن سونا رُپا درویشاں دھن باد
نوشہ حق دھن قائم دائم اور سب دھن بر باد

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۸۵). (ب) امذ. **حال کے سو پیسوں کے برابر ایک سکہ ، روپیہ.**

دے دے کے رپے سیکڑوں دیوان لیے ہیں
اپسوں سے جنھوں نے یہ گراں جنس چھپا لی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۰۸). شیخ فرید باہر نکلتے تھے تو ملازمین رپے اور اشرفیاں لیے ساتھ ہوتے تھے اور خیرات کرتے جاتے تھے. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۶۹). [رک : رُپا / رُوپا / رُوپیّا].

رَپاٹ (فت ر) اث.
(کاغذ سازی) تازہ بنے ہوئے کاغذ کو دبانے اور چکنانے کا ، بیلن کی قسم کا پھسلواں بھاری اوزار ، مُہر (ا ب و ، م : ۱۸۹). [رپٹنا (رک) سے حاصل مصدر].

رَپاٹا (فت ر) امذ.
۱. تسلسل اور تیزی کے ساتھ دوڑنے یا چلنے کی کیفیت. بس اب رپاٹے بھر کے کونسل کے ہاں چلتے ہیں. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۳) . ایک گاڑی ڈو بتی تیرتی ... بھیگ کے شور بہ پر ہی چکی تھی بڑی کھٹ سے بولے آئیے اور ایک رپاٹا لگائیے. (۱۹۰۵ ، گلدستہ پنچ ، ۷۷). **۲. تھپڑ ، طمانچہ** (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). اف : بھرنا ، لگانا. [رپٹ (رک) کا اسم مکبّر].

رِپَبلِک (کسر ر ، فت پ ، سک ب ، کس ل) اث.
وہ مملکت جہاں آئین اور عملی طور پر عوام اور ان کے نمائندوں کی حکومت ہو ، جمہوری ریاست ، جمہوریہ.

ریپلک کی ڈالی ہے بنیاد اسی نے
بنایا ہے پبلک کو آزاد اسی نے

(۱۸۷۹ ، مسدّس حالی ، ۱۱۷) . جو انسانی آزادی ہم نے سکھائی وہ آج فرنچ ریپلک کو بھی نصیب نہیں. (۱۹۱۳ ، فغان ایران (دیباچہ) ، ۵). [انگ : Republic].

رَپَٹ (۱) (فت ر ، ب) (الف) اث.
۱. پھسلن ، رپٹن (تراکیب میں مستعمل). کیچڑ کی شدت اور پھسلن اور رپٹ کے سبب ... شجاعان روزگار اپنے گھر سے باہر قدم نکالتے ڈرتے تھے. (۱۸۸۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۹۰).

نہیں دیتا ہے کوئی ہاتھ سے ملتی ہوئی دولت
یہ ہے ایسی رپٹ سب کا قدم جس پر پھسلتا ہے

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۵۹). اف : پڑنا ، جانا. **۲. دوڑ دھوپ ، رپڑ ، سخت محنت.**

اس تان کے تیں ہوا ہے لٹ پٹ
سب عمر اسی رپٹ میں گئی گھٹ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۱).

کوئی گھڑ دوڑ میں جیتا کوئی ہارا ہو گا
ہر رپٹ دوڑ کا میدان نہ مارا ہو گا

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۲۰). **۳. (کہار) ڈھلان یا ڈھلوان راستہ جس پر پیر پھسلنے اور سواری کے اوندھا ہو جانے کا ڈر ہو ، ایسے موقع پر سواری لے جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو جتانے کے لیے یہ کلمہ کہتا ہے.** (کہاری) جب ڈھلوان راستے پر کہار سواری لے جاتے ہیں تو اگلا پچھلے کو احتیاط برتنے کے لئے "رپٹ" کہتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳). (ب) صف . **(مجازاً) جوانی سے اتری ہوئی ، ڈھیلی ڈھالی .** جتنی ہوں پرانی سج دھج کی ہوں ... بوڑھی رپٹ ایک بھی ہوتی تو حضور بددماغ ہو جائیں گے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۰۸) . [رپٹنا (رک) سے حاصل مصدر].

---پڑے کی ہر گنگا کہاوت.
(ہند) ایک کلمہ جو ہندو نہاتے وقت مکرر سہ کرر زبان پر لاتے ہیں یہاں اس شخص سے مراد ہے جسکا پیر پھسل جائے اور دریا میں گر پڑنے کی وجہ سے خواہ مخواہ ہر گنگا کہے ، اتفاق حصول مدعا کے موقع پر مستعمل (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---دار صف.
اس قدر چکنا جس پر کچھ رکھتے ہی پھسل جائے ، پھسلواں (ماخوذ : کلیات عرفاں ، ۹۲). [رپٹ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

رَپَٹ (۲) (فت ر ، پ) اث ؛ صر ریورٹ ، رپوٹ.
۱. واردات یا جرم کی اطلاع جو پولیس یا حاکم وغیرہ کو دی جائے یا تھانے وغیرہ میں لکھائی جائے. کیسا قاتل ، کیسی پناہ دہی کیسی رپٹ ، یہ بات کیا تھی. (۱۸۶۹ ، خطوط سرسید ، ۶۶).

حریفوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں
کہ اکبر ذکر کرتا ہے خدا کا اس زمانے میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۰). خود تھانے گیا تھا ، پر تھانے دار نے رپٹ نہیں لکھی. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۵۳۹). **۲. کسی واقعے یا کارروائی وغیرہ کی خبر یا اطلاع جو حاکم وغیرہ کو دی جائے ، درخواست ، عرضی.**

کون وہ کلب علی خان بہادر جم جاہ
دیتے ہیں جس کو ملک عالم بالا کی رپٹ

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۱).

یہ ٹھیک ہے بولی وہ بچاری
وہ بولا رپٹ ہے ایک گزری

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۲). انہوں نے فوراً رپٹ کر دی کہ ہم لوگ آپس میں سگنل بھیجتے تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۵۵) ۔ اب : کرنا ، گزرنا ، لکھانا (لکھنا). [انگ : رپورٹ Report کا مُورّد].

--- بولنا محاورہ.

کسی حادثے یا واقعے کی پولیس یا حاکم کو اطلاع دینا ، حکام سے شکایات کرنا. حضور کے ہرکاروں نے کوئی ثبوت نہ بتایا ، یوں ہی رپٹ بول دی۔ (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۷۷). اب کل سویرے ہمیں آکے رپٹ بولیں گے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۳۸

--- دِہِندَہ / کُنُندَہ (---فت د ، کس ہ ، سک ن ، فت د / ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) امذ.

اِطّلاع دینے والا. اُردو میں رپٹ سے ایک نئی شکل «رپٹی» یعنی رپٹ دہندہ یا چوکیدار بنائی گئی ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۲). [رپٹ + ف : دہندہ ، دادن ـ دینا / کنندہ ، کردن ـ کرنا].

رِپٹ (کس ر ، پ) امذ.

اسٹینسل کے پھول یا پتّی کا وہ سِرا جسے چھاپنے میں اسٹینسل کی دوسری چھاپ سے ملاتے چلے جائیں تو بیل بن جاتی ہے. اِتنا حصّہ اسٹینسل کا ایک رپٹ کہلاتا ہے۔ (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۲۳). [انگ : Rivet کا اُردو تلفظ].

رَپْٹا (فت ر ، سک پ) امذ.

۱. شہرپناہ یا قلعے کی فصیل پر چڑھنے کا ڈھلوان بنا ہوا پُختہ راستہ جس پر توپ اور سوار آسانی سے چڑھ جائے.

سلامی تما متصل برجوں کے
تھے رپٹے بلند اور پہنا ہے

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۸۵) ۔ **۲. (معماری) مزدوروں کے باڑ پر چڑھنے اُترنے اور تعمیری مسالا اُوپر پہنچانے کے لیے باڑ سے ملا کر بانس ، بلّی وغیرہ کا تیار کیا ہوا ڈھالوان راستہ** (اپ و ، ۱ : ۹۵). اف : باندھنا ، بنانا. [رپٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

رَپْٹا مارْنا محاورہ.

۱. تھکانا ، شکست دینا. وہ پھر دوڑنے دھونے کا شوقین ، تجھے رپٹا مارے گا. ویسے تو لڑکا اچھا ہے ۔ صُورت بھی بھولی بھالی ہے۔ (۱۹۳۲ ، روحِ ظرافت ، ۱۳) ۔ **۲. پھلانا ، جلدی کرنا** (جامع اللغات).

رَپْٹَن (فت ر ، سک پ ، فت ٹ) امث.

پھسلن ، لغزش. پاؤں میں آبلے ، دلدل اور رپٹن کے میدان ۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۴۳). انہوں نے فرمایا کہ اب میں رپٹن کے معنی ایسی سمجھی ہوں کہ اپنی ساری عمر نہیں بھولوں گی ۔ (۱۹۰۳ ، سوانحِ عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۳۵). دیکھا تو ستھرے کا ایک چھلکا مرزا جی کے جوتے سے ہم آغوش ہے اور یہ رپٹن اسی کی چپٹن کے سبب ظہور پذیر ہوئی ہے۔ (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۲۶). [رپٹنا (رک) کا اسمِ کیفیت].

رَپْٹانا (فت ر ، سک پ) ف م.

تیز بھگانا ، دوڑانا ، سرپٹ دوڑانا. ایک پہلوان گھوڑا رپٹا کر پاس آگیا اور حملہ کرنا ہی چاہتا تھا کہ جناب علی اکبر نے ایک ہاتھ سے حریف کے گھوڑے کی لگام پکڑی ۔ (؟ ، چراغِ سخن ، ۲۳) [رپٹنا (رک) کا تعدیہ].

رَپَٹْنا (فت ر ، پ ، سک ٹ). (الف) ف ل.

پھسلنا ، لڑکنا.

رکت پیاسا چھرا جب میں نکالا میان سے سر کا
عدو در ہر قدم از خونِ خور رپٹا گرا پھسلا

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (عظام) ، شوق ، ۱۸).

تھی سلسلاہٹ ایسی ہی کچھ نرم گت میں
جب وہاں نکہہ کا دھیان پڑا جھٹ رپٹ گئی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۵). سنگِ مرمر کا فرش تھا،اس پر سے میرا پاتو رپٹا اور میں دم سے گرا۔ (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۲۷). اور اس دن پاؤں تو زہرہ اور مُزمِل کا رپٹا تھا اور نصیباً یوں ہی ان کی رفاقت میں تلیا کے بیچ کود پڑی تھی۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۴۰). (ب) **چلنا ، رواں ہونا ، تیز دوڑنا.**

تُو نے بٹھائے سودا یہ قافیے وگرنہ
ہائے قلم کو یکسر ہے یہ زمین رپٹی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۶). منشی جی ہونے کتے کی طرح رپٹا. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۷۶). [رپٹانا (رک) کا لازم].

رَپْٹْواں (فت ر ، پ ، سک ٹ) صف.

جس پر چیز قائم نہ رہے اور پھسل جائے ، پھسلواں ، ڈھالو. واں صفتی مصادر سے ڈھلواں ، پھسلواں ، بیٹھواں ، رپٹواں ... لیٹواں وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۱۳۶). [رپٹ (رپٹنا) + واں ، لاحقۂ صفت].

--- چُنائی (---ضم چ) امث.

(معماری) سلامی دار یا ڈھالوان چُنائی جو نیچے سے اوپر کی طرف بتدریج اُونچی ہو (اپ و ، ۱ : ۱۳۳). [رپٹواں + چنائی (رک)].

رَپْٹّی (فت ر ، پ ، شد ٹ) امذ.

رپورٹ دینے والا ، رپٹ دہندہ ، چوکیدار. اُردو میں رپٹ سے ایک نئی شکل «رپٹی» ... بنائی گئی ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۲). [رپٹ + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَپْٹے کی باڑ امث.

(معماری) وہ باڑ جس کے ساتھ رپٹا بنا ہوا ہو (اپ و ، ۱ : ۹۵).

رُپَلّی (ضم ر ، فت پ ، شد ل) امث.

رک: روپیہ جس کی یہ تصغیر ہے. چھ رُپلّیوں کی ترکلی کہا جایا کرو گی. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۲۷). بی مُغلانی نے کہا ، اب تو یہی کوئی سو دو سو رُپلّی میں یہ کام ہو جائے گا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۲۷). [روپا + ـــ لی (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر بالتحقیر].

رَپوٹ (فت ر ، و مج) امث ا امذ.

۱. رک : رپٹ معنی نمبر ۱. ... دیکھو مُختلف رپوٹوں کو جو صاحبانِ جج

نے ... پیش کی ہیں ۔ (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۲۸)۔ ۲. معاملہ یا شخص کی پوری کارگزاری یا کارروائی وغیرہ سے متعلق یادداشت ، (بیشتر کسی کے سامنے پیش کرنے کے لیے) وہ تحریر جس میں کارروائی یا کسی امر کی صورتِ حال مندرج ہو ۔ رپٹ معنی نمبر ۲ .

مختار ہیں وہ لکھیں نہ لکھیں جوابِ خط

صاحب کو روز اپنا عریضہ رپوٹ ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۴) ۔ ڈاکٹر سی ایس ایرس نے اپنی رپوٹ میں نفسیاتی اعتبار سے مزدوروں کی تین تقسیمیں کی ہیں ۔ (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۲۵)۔ [انگ : Report کی تاریہ].

رَپوٹَر (فت ر ، و مج ، فت ٹ) امذ.
رپورٹر ، خبر دینے والا ، اطلاع کرنے والا ، نامہ نگار (ماخوذ : نوراللغات).[انگ : رپورٹر Reporter].

رَپو ٹی رِہانا (فت ر ، و مج ، فت ر) امذ.
رپٹ لکھانا یا کسی کی رپورٹ کرنا اور اس سے متعلق دیگر کارروائی ، ایک دوسرے کی رپورٹ کرنا ، قانونی چارہ جوئی کرنا ، ایک دوسرے کے خلاف رپورٹ درج کرانا۔ پولیس کی کاروائی میں دیر لگنے کی مسلیں ہیں مقدمہ تیار کیا جانے کا تنہیاں کھیلی گی اور بندھین لال نیتہ اور قیدق رپوٹی رہانا۔ (۱۹۲۱ ، خوفِ شہزادہ ، ۱۹۳)۔ [رپورٹ (رک) کا بگاڑ].

رَپورتاژ (فت ر ، و مج ، سک ر) امذ.
اطلاع یا خبر دینا ، مشاہدات اور پیش آمدہ واقعات کو بیان کرنا ، ادبی انداز میں کسی جلسے تقریب یا واقعے یا حادثے کی روئداد مرتب کرنا ، ایک نثری صنفِ ادب۔ کرشن چندر کے پودے کو اردو کا پہلا رپورتاژ قرار دیا جا سکتا ہے لیکن اس میں وہ حقیقت نگاری نہیں جو رپورتاژ کا خاصہ ہوتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، جدید ادب کے دو تنقیدی جائزے ، ۸۰)۔ آزاد سحرکار لفظوں سے رپورتاژ لکھنے کا حق یوں ادا کرتے ہیں کہ مشاعرے کی جیتی جاگتی تصویر کھنچ جاتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۷۳)۔ [انگ : Reportage].

رَپورٹ (فت نیز کس ر ، و مج ، سک ر) امث.
۱. رک : رپٹ معنی نمبر ۱ ، ۲. کسی واقعہ یا جرم کی خبر جو پولیس میں دی جائے۔ اس مقدمہ میں رپورٹ اطلاع نامے سے واضح ہوا کہ تم پرنٹنڈ اطلاع نامہ کو نہ بلے ۔ (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۲۰)۔ یہ آپ کیا ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں ، کہیئے تو پولیس میں رپورٹ کی جائے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۴۷)۔ ۲. رک : رپٹ معنی نمبر ۲. اطلاع ، خبر ، وہ تحریر جس میں کارروائی درج ہو ، روداد۔ جواب اس رپورٹ کا جو گورنمنٹ میں روانہ ہوئی تھی نہیں آیا تھا۔ (۱۸۵۸ ، سرکشی ضلع بجنور ، ۲۰۸)۔ نہرو رپورٹ کی مخالفت کی وجہ سے کانگریسی ان کو انگریزوں کا پٹھو کہنے لگے تھے۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۱۱)۔ ۳. تحقیق ، اسکول میں بچوں کی کارکردگی کا جائزہ۔ ناظرین کو یہ امید نہ کرنی چاہیے کہ ... میری تعلیمی رپورٹ کوئی مکمل رپورٹ ہو گی۔ (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۳۵)۔ جب دیکھو ڈانگے لگاتا پھرتا ہے ... ہر مرتبہ اسکول سے خراب رپورٹ آتی ہے (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۲۸)۔ [انگ : Report].

---ضِمْنی کس صف (--- کس ض ، سک م) امث.
(قانون) چھوٹی رپورٹ ، شاملاتی رپورٹ ، وہ رپورٹ جس کے پہلے اور رپورٹ بھی ہو چکی ہو (اردو قانونی ڈکشنری) ۔ [رپورٹ + ضمنی (رک)].

---کَرْنا محاورہ.
۱. حاضر ہونا ، حاضری دینا ، حاضری یا واپسی کی اطلاع دینا۔ مجھے بیروت میں اپنے یونٹ میں جا کر دو گھنٹے میں رپورٹ کرنا ہے۔ (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۲۲۳)۔ ۲. اطلاع دینا ، خبر پہنچانا۔ (فیضی) دکن کی سفارت پر گیا ہے اور وہاں سے رپورٹیں کر رہا ہے۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۰۷)۔ پولیس افسر ایک جاسوس مقرر کرتا جو اہلِ محلہ سے ناآشنا اور غیر ہوتا اور ہمیشہ جو وہ رپورٹیں پیش کرتا ان میں غور و خوض کرتا۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۶)۔

---کُنِنْدَہ (--- ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف.
رپورٹ کرنے والا ، اطلاع یا خبر دینے والا۔ چنانچہ اس کا ثبوت یہ ہے کہ حکومتِ بنگال نے کلکتہ میں ایک سرکاری رپورٹ کنندہ مقرر کیا ہے۔ (۱۸۶۳ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۳۷۵)۔ [رپورٹ + ف : کنندہ ، کردن = کرنا].

---لِکھانا ف م.
کسی واقعے یا جرم کی اطلاع پولیس کو دینا۔ دہلی آنا اس لیے مناسب خیال کیا کہ دہلی پہنچ کر خاطرخواہ رپورٹ لکھائی جائے۔ (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۵۰)۔

رَپورٹَر (فت نیز کس ر ، و مج ، سک ر ، فت ٹ) امذ.
اطلاع دہندہ ، نامہ نگار۔ جورو کٹے کو کراماً کاتبین کی رپورٹر ہے۔ (۱۹۱۱ ، غیب دان دلہن ، ۱۳)۔ نامہ نگار اپنے اپنے علاقہ میں اسی طرح کام کرتے ہیں جیسے رپورٹر اپنا فرض ادا کرتے ہیں ۔ (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۳۱)۔ [انگ : Reporter].

رَپورٹِنگ (فت نیز کس ر ، و مج ، سک ر ، کس ٹ ، غنہ) امث.
نامہ نگاری ، مخبری یا کارروائی لکھنے وغیرہ کا کام یا پیشہ۔ کسی چیز کو بجنسہ بیان کر دینا رپورٹنگ ہے۔ (۱۹۳۵ ، موت سے پہلے ، ۵۰)۔ ڈھاکہ کے انٹرکانٹی نینٹل ہوٹل کی بالکونیوں سے کی گئی رپورٹنگ میں اس حقیقت کو نظرانداز کر دیا گیا۔ (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۷۳)۔ [انگ : Reporting].

رُپْہرا (ضم ر ، فت مج پ) صف مذ.
چاندی کے رنگ کا ، سفید (جامع اللغات ، پلیٹس)۔ [رک : روپہلا].

رُپْہری (ضم ر ، فت مج پ) صف.
روپے کے رنگ کی ، سفید چاندی جیسی۔ سنہری روپہری چھتوں کی وہ نمائش۔ (۱۸۰۳ ، نثرِ بے نظیر ، ۱۸)۔ مری سے آگے چل کر ... دریائے جہلم کی روپہری دھار نظر آئی۔ (۱۹۲۲ ، پریم ترنگ (دیباچہ) ، ۱)۔ [رُپہرا (رک) کی تانیث].

رُہِیْلا (ضم ر ، فت مع ب) صف مذ.
رک : **رہیرا** ناچنے والے سیاہ اور رہیلے کپڑے پہنے ہوئے بڑی مشینوں کی حرکتوں کو ناچ کے ذریعہ ظاہر کر رہے تھے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۵۱).

اب تو اپنی شاخوں سے طائر خود اُترے
دانہ بھی رہیلا ہے دام بھی سنہرے ہیں

(۱۹۵۸ ، فکر جمیل ، ۱۲۸) [روہیلا۲ ب : روہیلاؤ [illegible]].

رُہِیْلی (ضم ر ، فت مع ب) صف (مث : رہیری).
رک : رہیرا. حسب فرمائش آپ کے چار تھان رُہیلی گوٹہ کے اور پانچ تولے لیس سنہری اور ایک صندوقچہ زیور رکھنے کا اور پچاس روپے نقد ہم دست گیانی ملہار کے میں نے روانہ کیے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے اُردو ، ۳۱). [رہیلا (رک) کی تانیث].

رُپیا / رُپَیّہ (ضم ر ، سک پ / ضم ر ، سک پ ، فت ی) امذ.
دولت ، سرمایہ. اگر رُپیہ موجود ہو تو جو چاہے اپنے جماعتی طبقے کے مقابلے میں سربلند ہو سکتا ہے (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین، ۳۸۸). [رک : « روپیا »].

---والا صف.
امیر ، **دولت مند** (جامع اللغات).

رَیپٹ (فت ر ، ی مج) امذ.
دوڑ ، **تعاقب** ، **شکار** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ریپٹنا (رک) سے حاصل مصدر].

رَیپٹنا (فت ر ، ی مج ، سک ٹ) ف م.
دوڑنا ، **تعاقب کرنا** ، **شکار کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ریپٹنا (رک) کا تعدیہ].

رَیہَڑ ڈالنا محاورہ.
رکاوٹ ڈالنا ، **پیچیدگی پیدا کرنا** یہ تو چوہدریوں نے ریہڑ ڈالا ہوا ہے ورنہ اب تک پانی یہاں آ گیا ہوتا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۸).

رَت (۱) (فت ر) امذ (قدیم).
کاڑی ، **رتھ** ؛ **عیش و عشرت میں مشغول ہونا** ، **رونق** ؛ **مباشرت**.

کن ہو تنگ گیا ہرت باج
کن رہ ہو کتیا ہرت کے رت باج

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۵).

تلاش اب کہہ یہ کہر کر رت کو پایا
ہور اُس کے میں نے رت بال کو بُلایا

(۱۷۷۲ ، تصویر جاناں ، ۶۷). [رک : رتھ].

رَت (۲) (فت ر) امث.
رات (تراکیب میں مُستعمل) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [رات (رک) کی تخفیف].

---انْدھلا (---فت ا ، غنہ ، سک دھ) امذ.
رات کا اندھیرا ، **تاریکی**.

رت اَندھلا ہے بکر یوں خلق سارا
کہ چند نے سوں چندرپا کے بیتارا

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، موہن ، ۵۰). [رت + اَندھلا = اندھیرا].

---جَگا (---فت ج) امذ ؛ صہ رتجگا.
۱. **خوشی کی تقریب جو رات بھر جاگ کر اور گا بجا کر ختم کی جاتی ہے. اکثر اس میں عورتیں گلگلے اور چاول (زردہ یا خشکہ) پکاتی اور بی بی فاطمہ کی نیاز دلواتی نیز مسجد کا طاق گلگلوں سے بھرتی ہیں. گیت بھی گائے جاتے ہیں.**

وہ گلعذار باغ میں آئے جو رحم کر
کہتے ہیں گل گلوں سے کریں آج رت جگا

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۸۵). خوشی سے گویا کا بیاہ رچایا تھا ، اور ڈھولک پکھاوج لیے ہوئے رت جگے کی تیاری کر رہی تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۰).

رات کو ہو رت جگا دن کو ہو صحنک بھی شہا
دھوم یہ شام و سحر آج بھی ہو کل بھی ہو

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰۱). اکثر تقریبوں میں رت جگا ضرور ہوا کرتا ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ۲۳۷). عورتوں میں ... رت جگے اور تقریبوں میں خود گیت گانے کا رواج ناپید ہوتا جا رہا ہے. (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۵۳۸). ۲. **رات بھر جاگنے کا عمل** ، **شب بیداری** ، **رات کی محفل یا نشست**.

دن کو سوتا ہے محب چاہیے ہے تم کو ہر وقت
رت جگا آپ خُدا جانے کہاں کرتے ہیں

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۲۷۹).

مجکو وحشت کی یہ شادی ہے کہ نیند آتی نہیں
رت جگا رہتا ہے شب کو خانۂ زنجیر میں

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشاں ، ۱۲۶).

یہ خُنکی ، یہ رت جگا ، یہ بھاری پلکیں
شبنم سے دھلے برگِ چمن بھیگی مسیں

(۱۹۳۶ ، رُوپ ، ۱۰۵). رتجگے کا عجیب منظر تھا دُکانیں کُھلی تھیں اور ہجوم ایک دوسرے سے لاتعلق شاہراہوں پر رواں تھا. (۱۹۸۶ ، سہ حلقہ ، ۱۱۳). [رت ، (رات (رک) کی تخفیف) + رک : جگ (۲) + ا ، لاحقۂ اسمیت].

---جَگا جَگانا محاورہ.
رت جگے کی محفل منعقد کرنا ، **رت جگا کرنا**.

لاتی اک ڈھول اور گانے لگی
گا بجا رت جگا جگانے لگی

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۸۸).

---جَگا ماننا محاورہ.
مُراد پُوری ہونے پر رتجگا کرنے کی مَنّت ماننا. یہی حال محلِ شاہی کا تھا. کوئی دونا مانتے تھے ، کوئی کونڈا کوئی صحنک کوئی رتجگہ کوئی مولیٰ مُشکل کُشا کو پکارتے تھے. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۶۳۱).

رَت (۳) (فت ر) (الف) امذ.
۱. **خُوشی** ، **مسرت** ، **فرحت** ، **شادمانی**. افرکتی خواہ راگ خواہ بریت

خواہ رت خواہ پریم خواہ محبت خواہ الفت سب ایک معنی رکھتے ہیں۔ (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۱۲)۔ ۲. **آلاتِ مخصوصہ ؛ معشوق ؛ عاشق ؛ کنارا** (قدیم اُردو کی لغت ؛ جامع اللغات)۔ (ب) صف۔ **خوش، مسرور ، مطمئن ، راضی ؛ مُشتاق ؛ رجوع کرنے والا ؛ مشغول ، متوجہ ، لگو، تعلق ، مفتون** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : रत]۔

---بَنْدھ (---فت ب ، غنہ ، سک دھ) امذ۔
وصل ، جمع ، بھوگ (جامع اللغات)۔ [رت + بَنْدھ (رک)]۔

---کیل (---ی مج) امذ ؛ مر رتکیل۔
وصل ، جمع ، بھوگ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) [رت + س : کیل के ۔ مباشرت]

---گَھت / گَھٹ (---فت گھ) اث۔
محنت ، مشقت ، محنت اور تکلیف (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [رت + گھت ۔ گھٹ ، گھٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر]۔

رَت (۲) (فت ر) امذ۔
سرخ ؛ (کنایتاً) **خُون کے رنگ کا۔** ت یہ ما نی ہوے رت (۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکنی اُردو کی لغت))۔ [س : رکت रक्त]۔

---مُوتْرا (---و مع ، سک ت) امذ۔
کُتوں کو ہونے والا ایک مرض جس میں اُن کے خُون کے سُرخ خلیات ختم ہو جاتے ہیں یہ سُرخ رنگ کے خلیات پیشاب کے راستے خارج ہو کر اس کا رنگ سرخ کر دیتے ہیں ، مریض جانور کو بُخار ہو جاتا ہے۔ کُتّا خوراک کم کھاتا ہے اس مرض کو عام بُخار یا مہلک یرقان کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ایک اور قسم کی چچڑیاں بھی کُتوں میں رت مُوتْرا اور مرض کیوفیور کے جراثیم مُنتقل کرتی ہیں۔ (۱۹۸۳ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۳۵)۔ [س : رت + س : موتر मूत्र + ا ، لاحقۂ تذکیر]۔

رِت (کس ر) اث۔
طریقہ ، رسم و رواج ؛ آب و ہوا۔ کائنات «رِت» ہی کا دُوسرا نام ہے تمام دنیا میں «رت» ہی کا فرمان چلتا ہے۔ (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۶۲)۔ [رک : ریت / ریتی]۔

رُت (ضم ر) اث۔
۱. **چار فصلوں (جاڑا ، گرمی ، ربیع ، خریف) میں سے ہر فصل ، چھ موسموں (بہار ، گرمی ، برسات ، خزاں ، جاڑا ، کُہرا) میں سے ہر ایک موسم ، فصل ، موسم ، سماں ، کسی چیز (خصوصاً پھل پھلاری وغیرہ) کا زمانہ۔** گلے میں پُھولاں کے ہاتے ہیں ہار ، ین رُت آنے ہیں ہار۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۷)۔

کوئل نین آنے کُوک سنانی بسنت رُت
بورانے عام خاص کہ آئی بسنت رُت

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۳)۔ ین رُت کے پُھول اور پھل وہاں موجود سدا۔ (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۵)۔ ساون کی رُت میں ہلا دیا بارہ ماسہ فصل اثر خواطر میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۱۵ ، بناری دنیا ، ۹)۔ یہ بہار کے دن ہیں ، ہولی کی رُت ہے ، نُمائشوں کا موسم ہے۔ (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۰۳)۔ ۲. **حالت ، کیفیت وغیرہ۔**

کنور پر تو ہک رُت کی حالت اتھی
بیرہ کیچ دوجے جلانت اتھی

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۱۰)۔

وہی جوش دل اسلامیاں ہے
وہی رُت ہے وہی اب تک سماں ہے

(۱۹۰۷ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۳۰۸)۔

ہوا کا رُت کا رات کا عذاب دیکھتے تھے ہم
اِسی زمیں پہ کیسے کیسے خواب دیکھتے تھے ہم

(۱۹۸۷ ، افکار ، جولائی ، ۳۸)۔ ۳. **عورت کے ماہواری ایام ؛ جانوروں کی جفتی کا موسم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [س : رُت [illegible]]

---آنا محاورہ۔
فصل آنا ، زمانہ آنا۔

جُھولا جُھلوائیں گے لیجا کے چمن میں تجھ کو
رُت کبھی آئے تو اے حُور لقا ساون کی

(۱۸۳۷ ، کلیاتِ صبا ، ۸۸)۔

---بَدَلْنا محاورہ۔
۱. **ایک فصل یا موسم کا جانا اور دُوسرے کا آنا ، موسم یا فصل تبدیل ہونا۔**

آتے ہی فصلِ گُل کے جنوں ہو گیا ہمیں
بدلی جو رُت مزاج برابر بدل گیا

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۳۵)۔ مارچ سر پر آ گیا رُت بدلی ہوا میں خُشکی اور گرمی بڑھی۔ (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۰)۔ ۲. **حسبِ دلخواہ حالت پیدا ہونا یا کرنا ، قِسمت کا راستی پر آنا یا لانا۔**

ہوا پھری افسردہ دلوں کی رُت بدلی
اوبل پڑا ہے پھر رنگ نقشِ باطل کا

(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۹۱)۔

---بَسَنْت (---فت ب ، س ، سک ن) امذ۔
بہار کا موسم۔

رُت بسنت مدھ ماتی آئی آئی پُھول کھلاتی آئی

(۱۹۷۵ ، حیرت (تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۲۸۹))۔ [رُت + بسنت (رک)]۔

---پَلَٹْنا محاورہ۔
۱. **موسم تبدیل ہونا۔**

جاڑے کی جو رُت پلٹ گئی ہے
دن بڑھ گیا رات گھٹ گئی ہے

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمعیل ، ۹)۔ ۲. **حالات بدلنا ، بہتری ہونا۔**

خُدا کے گھر سے نکل گئے بُت ، حرم کی رونق ہوئی دو بالا
بدل گئے دن ، پلٹ گئی رُت ، نبی نے اُمّت کا نام اُچھالا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۹)۔

---پِھرْنا محاورہ۔
۱. **موسم بدلنا۔**

پھر گئی رُت چمن اب سیر کے قابل نہ رہا
وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی تو پیدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۷).

دیکھو ساقی گُل کھلے (کھلے) ، غُنچے ہنسے ، رُت پھر گئی
جلد اب ساغر اُٹھا ، ساغر اُٹھا ، ساغر اُٹھا
(۱۹۲۳ ، اعجازِ نوح ، ۳۶).

پھر ساون رُت کی پون چلی تُم یاد آئے
پتّوں کی پازیب بجی تُم یاد آئے
(۱۹۷۲ ، ناصر کاظمی ، د ، ۱۵). ۲. حالات بدلنا ، بہتر ہونا.

رُت پھر چلی ہے آپ کے بیمارِ ہجر کی
صبحِ بہارِ حشر کے آثار دیکھ کر
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۱۵۱).

---کڑی ہونا محاورہ.
موسم کا مضرت رساں ہونا ، موسم خراب ہونا ، سخت موسم.

رو بیٹھے (بیٹھی) سقف و بام کو لے ہجر مینہ کے ساتھ
اب کی یہ رُت کڑی تبی (تھی) ہمارے مکان پر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۶).

---لانا محاورہ.
فصل لانا (مہذب اللغات).

---منانا محاورہ.
موسم کا لُطف لینا ، اچھے موسم کی خُوشیاں منانا.

اری کاتک کی رُت سب نے منائی
دہائی غم کی ہاں میں نے مچائی
(۱۸۸۳ ، تیرہ ماسہ طالب شاہ ، ۱۱).

---نِکل جانا محاورہ.
فصل گُزر جانا ، موسم کا رُخصت ہو جانا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

رَتّا (فت ر) امذ ؛ ـــ رتّا.
ایک سُرخ کیڑا جو گیہوں اور جَو کے بوروں میں لگ جاتا ہے، سسلی (نوراللغات). [رک : رتوا].

---روگ (---و مج) امذ.
درختوں کا ایک مرض جس میں اس کی لکڑی بُھوری اور خُشک ہو جاتی ہے بالخصوص شاہ بلوط کے درخت کی مشہور بیماری. آریتان کا ۲ ۰ . فیصد محلول استعمال کرنا چاہئے جو گنّے کے رتا روگ (Red Rot) اور کانگیاری کے لیے نہایت کارآمد علاج ہے. (۱۹۷۶ ، گنّے کی کاشت ، ۱۱). [رتا + روگ (رک)].

رِتا (کس ر) صف.
خالی ، تہی ، ریتا (پلیٹس). [س : رتاک : रिक्तक].

---ہاتھ (---سک تھ) امذ.
خالی ہاتھ (پلیٹس). [رتا + ہاتھ (رک)].

رِتاج (کس ر) امذ.
دروازہ ، پھاٹک ، بڑا پھاٹک جس میں کھڑکی ہو. وہ دو گنبدوں والے رتاج کی طرف بڑھ رہا تھا. (۱۹۸۳ ، درشن ربن ، ۳۳).
[ع : (ر ت ج)].

---الکَعْبَہ (---ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ.
کعبہ کا داخلی دروازہ ؛ (کنایتاً) مدفون خزانہ. اس خزانہ کو جو کعبہ میں مدفون ہے جس کو رتاج الکعبہ کہتے ہیں نکال کر مُسلمانوں پر تقسیم فرمائیں گے. (۱۹۱۳ ، علاماتِ قیامت ، ۵). [رتاج + رک : ال (ا) + کعبہ (رک)].

رِتار (کس ر) امث.
وہ مٹی جو بالکل بالو پر بنی ہو رنگ اس کا سفید اور چمکیلا ہوتا ہے. کلر جہاں کی مٹی رتار نہ ہو. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۷۰).
[رک : ریت].

رَتالُو (فت ر ، و مع) امذ.
۱. زیرِ زمین پیدا ہونے والی جڑ نما ترکاریوں میں سے ایک ترکاری جو اروی کی قسم کی یا ہلکے گُلابی رنگ کی دیکھنے میں آتشبازی کے انار کی طرح اور تقریباً اتنی ہی بڑی ہوتی ہے ، نام لاط : Dioscorea Purpurea. کانٹھ والے درخت یعنی جن کا پھل زمین کے اندر ان کی جڑوں میں پیدا ہوتا ہے ، جیسے آلو ، چُقندر ، شلجم ، رتالو. (۱۸۶۵ ، رسالہ علمِ فلاحت ، ۱۲). وہ غذائیں جن میں کافی کیلسیئم نہیں ہوتا یہ ہیں ... آلو ، رتالو. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا (ترجمہ) ، ۳۳). ابتدائی دورِ زراعت میں جڑ والی فصلیں مثلاً رتالو وغیرہ زیادہ ہوا کرتی تھیں. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۷۸). ۲. (کنایتاً) بندر کی سرین ، کولھا.

بندر نے بھی دم اپنی جسارت سے اٹھا دی
اور خرس کو دکھلا دئے دو سُرخ رتالو
(۱۹۰۵ ، جنگِ روس و جاپان ، ۳۵) [س : رکت + الو : रक्त + आलु].

رَتانا (فت ر) ف ل.
مست ہونا ؛ زانی ہونا ، زنا کار ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[رتنا (راتنا) + نا ، لاحقۂ مصدر].

رِتانا (کس ر) ف م.
خالی کرنا ، خالی کرانا. (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رِتنا (رک) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

رَتاوا (فت ر) امذ (قدیم).
رات کے وقت کا دھاوا ، شب خون ، یورش ؛ رُو برو.

رتاوالے دُشمن دھرے جب دیا
ولے سونے بن بھا سکے ناشبا
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۷۷). [رت (رات) + اوا ـ انا (رک) سے ماضی یا دھاوا (رک)].

---مارنا محاورہ.
شب خُون مارنا ، رات کے وقت اچانک حملہ آور ہونا. بڑے سُور مار سپاہیوں کو لے کر کوہیوں پر رتاوا مار کر شبخون پڑیا. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارِ سہیلی ، ۲۳۹).

رِتائی (کس ر) امث.
رتنے کی اُجرت یا کام ، رتنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[رتنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

رُتْبَت (ضم ر ، سک ت ، فت ب) امذ.
رُتبہ. اس طائفۂ عالیہ کی نہایت بلندیِ رُتبت اور ترقیِ مرتبت یہ ہے کہ روزِ حشر و نشر علما کی جگہ عرشِ ربُّ العالمین کے نیچے ہوئے.
(۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۹۴). [ع : رُتبۃ].

رُتْبَہ (ضم ر ، سک ت ، فت ب) امذ ؛ مرتبا.
۱. عزّت و حُرمت کا درجہ یا مقام ، منزلت ، پایہ ؛ (مجازاً) عزّت ، درجہ.

شاہاں میں رُتبۂ عالی قطب شہِ سوالی
مبعث رسولِ آعالی چھند بند سوں گنایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۵).

مسندِ گُل منزلِ شبنم ہوئی
دیکھ رُتبہ دیدۂ بیدار کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸).

داغ جنونِ عشق کا رُتبا بلند ہے
خورشید آسماں سے سر اپنا بلند ہے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۳۴). کسی قبیلہ کا کوئی معزز شخص آ جاتا تو حسبِ رُتبہ اس کی تعظیم فرماتے (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۲۳). میرے رُتبہ اور موقف کے متعلق سوالات اٹھائے جا رہے ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۴). ۲. حد (کسی کام کی) ؛ حیثیت.

چشمِ کم سے خلق کی جانب نظر کرنے لگا
اپنے رُتبے سے ذرا جب کوئی انسان بڑھ گیا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۳).

لانے سے ہوا فائدہ مجھ کو یاں کیا
جانے سے چرخ کا رُتبہ واں کیا

(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۱۵). ۳. بلندی ، سرفرازی. تجمّل اور شان اوس کی نہایت رُتبہ پر تھی. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۰۳). بڑا کتّا چھوٹے کتّے کے بھونکنے کا جواب نہیں دیا کرتا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُسے اپنی شان اور اپنے رُتبہ کا احساس ہے. (۱۹۳۱ ، ارتقاء ، ۴۸). ۴. (ریاضی) نسبت ، درجہ ، مقام. اب ط ، طبہ اورطہ بالترتیب ت سے رُتبوں .. کی مقداریں ہیں. (۱۹۳۸ ، ذرّہ اور استوار اجسام کا علمِ حرکت ، ۵۷۳). [ع : (ر ت ب)].

ـــ اَعْلیٰ کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، ا بہ شکل ی) امذ
بلند درجہ.

رُتبۂ اعلیٰ و اسفل میں ہے فرق اے فلک
شمع روشن بام پر ہووے تو ایواں میں چراغ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۸). [رُتبہ + اعلیٰ (رک)].

ـــ بَخْشنا محاورہ.
سرفراز کرنا ، ترقی دینا ، بلند عہدے پر فائز کرنا. خُدا کا شکر کر کے کہ اس نے شہادت کا رُتبہ بخشا عروہ ابن مسعود شہید ہو گئے. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۵۴).

ـــ بڑھانا محاورہ.
ترقی دینا ، درجہ زیادہ بڑھانا ، منزلت زیادہ کرنا ، عزّت بخشنا.

بڑھایا آبروے دل سے وہ رُتبہ تصوّر کا
خمِ گردوں بنا ہر بلبلا بحرِ تفکّر کا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۴). بادشاہ ... ایسا خوش و خرم ہوا کہ حکیم دو باں کو اپنا مُقرّبِ خاص بنایا ، عزّت بخشی ، رُتبہ بڑھایا.
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳).

ـــ بُلَنْد ہونا محاورہ.
عزّت و افتخار بڑھنا ، پایہ بلند ہونا ، مرتبہ بڑھنا ، عزّو وقار زیادہ ہونا.

جاں بخش لب کا یار کے رُتبا بلند ہے
فی الواقعی مقامِ مسیحا بلند ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۳).

ـــ پانا محاورہ.
عزّت حاصل ہونا ، مرتبہ پانا.

عمّار کی طرح پائی عمرِ جاوید
زر چھوڑا تو رُتبۂ ابوذر پایا

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۱۰۸).

عقیدت کے صلے فدوی نے آصف جاہ سے پائے
بڑے رُتبے بڑے اعزاز ظلّ اللّٰہ سے پائے

(۱۹۲۸ ، سراج سخن ، ۱۸).

ـــ پَکَڑنا محاورہ.
درجہ بلند ہونا ؛ (طنزاً) ناقدری ہونا.

افسوس کے اشعار نے پکڑا ہے یہ رُتبہ
ہر طفل کے ہاتھوں میں ہیں دیوان کے ٹکڑے

(۱۸۰۹ ، افسوس (طلوع افکار ، ۳ ، ۳۱ : ۷)).

ـــ پَہُنْچنا محاورہ.
نوبت آنا ، حالت ہونا (اظہارِ تأسّف و غم کے لئے).

دیکھ کر سُوئے فلک کہتی تھی اے یارِ خُدا
آل کا یہ ترے محبوب کی رُتبہ پہونچا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۲۶۱).

ـــ حاصِل ہونا محاورہ.
مرتبہ ملنا ، سربلندی حاصل ہونا.

عشق میں کون سا رُتبہ ہوا حاصل یارب
دردِ تعظیم کو اوٹھا جو مرا دل آیا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۸). جس وقت تک اس ملک میں قومی زبان کو اپنا صحیح رُتبہ حاصل نہیں ہوگا ہم کسی قسم کی کوئی ترقی نہیں کر سکتے. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۵۶).

ـــ دار صف.
۱. اُونچے درجے کا ، عُمدہ ، اچھا. قصیدہ بھی ایک اور اسی مغفور کا رُتبہ دار دیکھا ہے لیکن غزل پر از بس کہ مزاج مرغوب تھا. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، اگست ، ۴). ۲. شریف ، معزز (جامع اللغات). [رُتبہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــــ داں صف.
مرتبہ پہچاننے والا (ماخوذ : مہذب اللغات). [رُتبہ + ف : داں ، دانستن ـ جاننا].

ـــــ دو بالا ہونا محاورہ.
اعزاز دوچند ہونا ، منزلت میں دُونا اضافہ ہونا.

اب تجھ پہ پڑی ہے نظرِ سیّد والا
رُتبہ ترا شہزادیوں سے اب ہے دو بالا
(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۶۸)).

ـــــ دینا محاورہ.
عزّت دینا ، منزلت بخشنا ، سرفراز کرنا ، اعلیٰ درجہ یا مقام دینا.
قسم اوس خدا کی کہ تجھکوں یہ رُتبہ دیا جو مُقرّبِ خُدا تیری زیارت کوں آتے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۱).

عشقِ کامل نے دیا ہے حُسن کا رُتبہ ہمیں
آئنے میں دیکھتے ہیں یار کی تصویر ہم
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۲).

دیا رُتبہ بھی اسی کو خُوب تُو نے
بلا شک وہ شہِ دُنیا و دیں ہے
(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۲۱).

ـــــ زِیادَہ ہونا محاورہ.
قدر و منزلت بڑھنا (مہذب اللغات).

ـــــ سَمَجْھنا محاورہ.
قدر جاننا ، منزلت پہچاننا.

خاک ہوں پر توتیا ہوں چشمِ مہر و ماہ کا
آنکھ والا رُتبہ سمجھے اس غبارِ راہ کا
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱۴).

ـــــ سے بڑھنا محاورہ.
ترقی پانا ، بلند تر مقام پر پہنچنا.

چشمِ کم سے خلق کی جانب نظر کرنے لگا
اپنے رُتبے سے ذرا جب کوئی انساں بڑھ گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳).

ـــــ سے گِرْنا محاورہ.
اگلی سی عزت نہ رہنا ، بے عزّت ہونا. انسان ... ذرا چوکا اور اپنے رُتبہ سے گرا. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی (مقدمہ) ، ۴).

ـــــ شَناس (ـــــ فت ش) صف.
رُتبہ کو پہچاننے والا ، قدرداں.

جاؤ لینے کو عجب رُتبہ شناس آتا ہے
میرا مہماں مرا عاشق مرے پاس آتا ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۳). آپ ناراض نہ ہوں رُتبہ شناسی ہر شخص میں نہیں ہوتی اگر وہ رُتبہ شناس ہوتا تو آپ کی شان میں گستاخی نہ کرتا. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۶). [رُتبہ + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا].

ـــــ شَناسی (ـــــ فت ش) امث.
رُتبہ پہچاننا ، قدر شناسی. رُتبہ شناسی ہر شخص میں نہیں ہوتی. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۸۶). [رُتبہ + شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ عُلْیا کس صف (ـــــ ضم ع ، سک ل) امذ.
سب سے اونچا درجہ (جامع اللغات). [رُتبہ + عُلیا (رک)].

ـــــ کَرْنا محاورہ.
عزّت بخشنا ، اعزاز بڑھانا.

لیجائے دوپہر کو اگر یار کے قریں
اے صبح تیرا شام سے رُتبا کریں گے ہم
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۸۵).

ـــــ کَم کَرْنا محاورہ.
عزّت گھٹا دینا ، مرتبہ پست کر دینا.

مَل کے مسّی رُتبہ داتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۰).

ـــــ کُھلْنا محاورہ.
عزّت آشکار ہونا ، مرتبہ سمجھ میں آنا.

رُتبہ مرے جنوں کا کُھلا روزِ حشر کو
زنجیر پانے عرش سے لنگر بدل گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۶).

ـــــ مِلْنا محاورہ.
عزّت حاصل ہونا ، مرتبہ ہاتھ آنا.

آپ کے حکم سے لیکن جو موافق پڑتیں
اونکو البتہ پذیرائی کا رُتبہ ملتا
(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۷۰).

ـــــ میں سِوا ہونا محاورہ.
عزّت میں زیادہ ہونا ، معزز ہونا (مہذب اللغات).

ـــــ ہونا محاورہ.
برابری ہونا.

گُلِ عارض سے رُخِ حُور کو رُتبہ کیا ہے
پیشِ قامت شجرِ طُور کو رُتبہ کیا ہے
(۱۸۶۵ ، ناظم ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۶۶)).

رَتُڑا (فت ر ، سک ت) امذ (قدیم).
سُرخ رنگ کا ، سُرخ رنگ میں رنگے ہوئے کپڑے (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

رَتَس بَنْدا (فت ر ، ت ، ب ، سک ن) امذ.
چوپال ، گانو کی بیٹھک ، گودام. گاؤں میں ، مندر میں ، رتس بندے پر اور سب سے بڑھ کر خود بتکوں پر چراغاں ہوا. (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۱۰۷). [مقامی].

رَتْق (فت ر ، ت) امث.

۱. **عورت کا ایک مرض جس میں راہِ جماع بند ہوجاتی ہے ، زائل شدہ بکارت کا پھر پیدا ہو جانا ، فرج کا تنگ ہونا.** امام شافعی کے نزدیک پانچ عیبوں میں خیار ہے ایک جنون ... پانچویں رتق. (١٨٦٧ء ، نورالہدایہ ، ۲ : ۷۹). ۲. **باندھنا؛ تنگ کرنا.** رتق لغت میں باندھنے کو کہتے ہیں. (١٩٢١ء ، مصباح الشرف ، ١٢٦). ۳. **ملنا ، ایک دوسرے میں گھسنا.** رتق کے اصل معنی ملنے اور ایک دوسرے میں گھسنے کے ہیں. ابتداً زمین و آسمان دونوں ظلمتِ عدم میں ایک دوسرے سے غیر متمیز پڑے تھے. (١٩١٧ء ، القرآن، ترجمہ محمودالحسن ، ٥٦١). [ع : (ر ت ق)].

---و فَتَق (---و مع ، فت ف ، ت) امذ.

کھول باندھ ، بست و کشاد ، بندوبست ، انتظامِ دُرستی و اصلاحِ حال. بیچ رتق و فتق سہماتِ سلطنت کے ... استحکام بنائے. (١٧٧٥ء ، نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ٤٣). کمال رتق و فتق سے نزدیک نواحِ بنی مصطلق کے پہنچے. (١٨٥٥ء ، غزواتِ حیدری ، ٢٠٣). حکومت کے رتق و فتق کا دارومدار ... مُدَبِّرین وزرا کی جماعتِ کثیر پر ہے. (١٩٢٠ء ، رسائلِ عمادالملک ، ٢٣٢). وہ تو پورفیرو کو اپنے رتق و فتق پر کُلی اختیار دے دینا چاہ رہی تھی. (١٩٨٣ء ، دریشن رعن ، ١٣). [رتق + و (حرفِ عطف) + فتق (ر ک)].

رَتْقاء (فت ر ، سک ت) امث.

وہ عورت جس کی راہِ جماع بند ہو ، فرج کی تنگی. کہتے ہیں کہ یہ عورت رتقاء ہے ، اس سے جماع نہیں کرسکتے. (١٨٦٧ء ، نورالہدایہ ، ۲ : ٦٦). [ع : (ر ت ق)].

رِتْکَر (کس ر ، سک ت ، فت ک) امث.

(**کاشتکاری**) **دریا کی ریت سے پیدا ہوئی زمین**(ا ب و ، ٦ : ٢٧). [ریت (ر ک) + کر ، لاحقۂ کیفیت].

رَتَم (فت ر ، ت) امذ.

۱. **وہ تاگا جو بات یاد رکھنے کے لیے انگلی پر باندھا جائے** (نور الہدایہ ، ۳ : ٦٩). ۲. **ایک رُوئیدگی ہے کہ اس کی شاخیں بڑی بڑی ہوتی ہیں پتے اس میں نہیں ہوتے ، رسّی کی طرح سخت ہوتی ہے ، دوسرے درختوں پر لپٹ کر لٹکنے لگتی ہے ، Furze ، دارشیشعان ، جگن ، رتن.** رتم (فرز) کا شمار جھاڑیوں میں ہوتا ہے یا جڑی بوٹیوں میں ان میں باہم امتیاز کی باتیں ایسی صاف نہیں ہیں کہ فوراً ان پر نظر جا پڑے. (١٩١٠ء ، مبادی سائنس (ترجمہ)، ١٦٠). [ع : (ر ت م)].

رَتْم (فت ر ، سک ت) امذ.

توڑنا ، ریزہ ریزہ کرنا ؛ بولنا ، کہنا ؛ ناک توڑنا(بیان اللسان). [ع : (ر ت م)].

رَتْمَہ (فت ر ، سک ت ، فت م) امذ.

۱. **وہ تاگا جو بات یاد رکھنے کے لیے اُنگلی پر باندھا جائے.** بھلا اسے یہ رتمہ باندھنے کی ضرورت ہی کیا تھی. (١٩٨٣ء ، دریشن رعن ، ١٣). ۲. **ایک رُوئیدگی ہے کہ اس کی شاخیں بڑی بڑی** ہوتی ہیں پتے اس میں نہیں ہوتے ، رسّی کی طرح سخت ہوتی ہے ، دوسرے درختوں پر لپٹ کر لٹکنے لگتی ہے ، **Furze ، دارشیشعان ، جگن ، رتن.** وہ رتمہ کی مانند ہے جو بیابان میں ہے. (١٩٥١ء ، کتابِ مقدس ، ٧٣١). [رتم (ر ک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

رَتَن (فت ر ، ت) امذ.

۱. **جواہر ، موتی ، نگینہ ، لال ؛ (مجازاً) زیور نیز ہر گراں قدر قیمتی اور عمدہ چیز.**

سیّد محمد بتی میرا
جیوں رتّن میں اتم ہیرا
(١٥٩٩ء ، کتابِ نورس ، ١١١).

بھنواں کشتی منے میں یوں رہیا جیوں نوح کشتی میں
ہوت دریا منے پایا ہری اپی رتن پتلی
(١٦١١ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ٣٢٣).

لایا ہوں نذر دل کی انگوٹھی کوں کر قبول
غم کے جڑے ہیں جس کوں رتن سر سوں پاوں لگ
(١٧٣٩ء ، کلیاتِ سراج ، ٣٠٥). سمندر کو پہاڑ سے خوب بلویا کہ اس میں سے ١٣ رتن نکل پڑے. (١٨٦٨ء ، رسوم ہند ، ١٥).

نذر میں پیش انھیں بیش بہا رتن ہوئے
رتن بڑھ چڑھ کے یہ ہندوی میں سبہا رتن ہوئے
(١٩٣٥ء ، کنار سنبھو ، ١٧١). خواجہ الطاف حسین حالی ، سر سید کے نورتنوں کا سب سے انمول رتن تھے. (١٩٨٧ء ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ٨٢). ۲. **آنکھ کی پتلی ؛ نطفہ ؛ جوبن ، حُسن** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۳. **عطر ، ست.**

رتن ہونٹاں کا پلاؤ تمیں منجھے جلاب
کہ سر تھے ہوؤں جواں اُس تھے پاوں قوتِ روح
(١٦١١ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ٩٧). [س : رتن रतन].

---پارکھی (---سک ر) صف.

جوہر شناس ، قدر و قیمت کو سمجھنے اور پرکھنے والا.

بڑا گیان و نتا رتن پارکھی
رتن پارکھی ہور بچن پارکھی
(١٥٦٣ء ، حسن شوق ، د ، ١٢١).

بحمداللہ ہوئے میں نس جوہری
ملا توں رتن پارکھی مشتری
(١٦٥٧ء ، گلشن عشق ، ٩٠).

باگی راگی رتن پارکھی
کلاکار گیانی و گیانی
(١٨٥٩ء ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ٣٠٧). [رتن + پارکھ (ر ک) + ی ، لاحقۂ اسمِ صفت].

---پاک امذ.

اعلیٰ جوہر (قدیم اردو کی لغت). [رتن + پاک (ر ک)].

---پَرِیچھا (---فت پ ، ی مع ، شد چھ) امذ (شاذ ، پریکشا).

رتن پریچھا : **اس علم میں جواہرات کی پہچان اور انواع و اقسام کے سنگریزوں کی شناخت ، ان کی ساخت ، خاصیت اور قیمت اور**

اسی قسم کے امور بیان ہوئے ہیں (آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۲۰۹)۔ [رَتن + پریجھا ~ پرکھ]۔

---پَنچک (---فت پ ، سک ن ، فت چ) امذ۔
پانچ جواہر ، سونا ، چاندی ، ایک قسم کا ہیرا (جامع اللغات)۔
[رَتن + پنچک (رک)]۔

---ٹِیلا (---ی مع) امذ۔
جواہر کا ٹیکا۔

سری شیریں کنگوں کرتی کنگن بجتے ہیں نادان سوں
رَتن ٹیلا دھرے سنگ میں لوے چھند سوں دہاتی ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۷)۔ [رَتن + ٹیلا (۲)(رک)]۔

---جڑاؤ (---فت ج) صف۔
جواہر سے مرصّع (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۳۲ ؛ پلیٹس)۔
[رَتن + جڑاؤ (رک)]۔

---جڑت (---فت ج ، کس ڑ) صف۔
موتی جڑا ہوا۔

رَتن جڑت جو کہی رکھیا سامنے
کہیا ییں بھہ آنے سامنے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۷)۔ [رَتن + جڑت (رک)]۔

---جوت (---و مع) امث۔
۱۔ (طب) ایک پودا نیز اُس کا پھل جو سُرخ ہوتا ہے اور رنگائی میں مُستعمل ہے، لاط : Lithospermum Vestitum. رَتن جوت زیادہ تر خارجاً مُستعمل ہے ، چنانچہ مرہموں میں شامل کی جاتی ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۶)۔ ۲۔ **آنکھوں کے امراض میں فائدہ مند ایک دوا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس)۔ [رَتن + جوت (رک)]۔

---جوڑا (---و مج) امذ۔
(زیور سازی) ہاتھ کی پُشت کا زیور جس میں پانچوں اُنگلیوں کے چھلّوں میں لڑیاں لگی ہوتی ہیں جنکے دُوسرے سرے کلائی سے بندھے ہوئے ہیں ، جوا ، پتھ پُھول ، ہتھ سِنگر ، شوق بند ، پری بند (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۳۴)۔ [رَتن + جوڑا (رک)]۔

---راج امذ۔
یاقوت (جامع اللغات)۔ [رَتن + راج (رک)]۔

---راس امذ۔
جواہرات کا ڈھیر ، موتیوں کا ڈھیر۔ عراق میں رَتن راس کے جواہرات اس کے مقابل نہیں ہو سکتے تھے۔ (۱۹۸۳ ، درشن - ربن ، ۲۰۵)۔
[رَتن + راس (رک)]۔

---رولنا محاورہ۔
موتیوں کو سمیٹ کر جمع کرنا ؛ تعریف کرنا۔

دہاں مدح میں شہ کے کھولوں اتال
زباں سوں رَتن فن کے رولوں اتال

(۱۹۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۱)۔

---قورمہ (---و مج ، سک ر ، فت م) امذ۔
(طباخی) ایک قسم کا کھٹ مٹھا قورمہ جو مُرغ کے گوشت اور بکری کے لیے کی تکیوں سے مُقرّر ترکیب کے مُطابق پکایا جاتا ہے (ماخوذ : شاہی دسترخوان ، ۳۵)۔ [رَتن + قورمہ (رک)]۔

---کھا نی / کھانی امث۔
جواہرات کی کان ، معدنِ جواہر۔ رَتن کھانی کے کُل جواہرات اس کا مول نہیں ہو سکتے۔ (۱۹۸۳ ، درشن ربن ، ۱۸۰)۔ [رَتن + کھا نی / کھانی (رک)]۔

---مالا امث۔
۱۔ **جواہرات یا موتیوں کا ہار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۲۔ **ایک خوش رنگ پُھول کا نام**۔ پُھول دانوں میں رَتن مالا اور کرن پُھول ... اُبھر اُبھر کر عطر بیز ہیں۔ (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۵۷)۔ [رَتن + مالا (رک)]۔

---منجنی (---فت م ، سک ن ، فت ج) امذ ؛ سہ منجری۔
پُھول چہار برگی جو گُلِ یاسمن سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کا درخت اور اس کی پتیاں رائے بیل سے مشابہ ہیں۔ دو سال میں پُھولتا ہے (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۴)۔ [رَتن + منجن (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت]۔

رَتنا (فت ر ، سک ت) ف ل ؛ محاورہ۔
سُرخ رنگ میں رنگنا ؛ جذبات کی شدت سے سُرخ ہو جانا (پلیٹس)۔
[رتانا (رک) کا لازم]۔

رِتنا (کس ر ، سک ت) ف ل۔
۱۔ **رگڑ رگڑ کر سوہن سے ریزہ ریزہ جُدا کیا جانا ، ریتا جانا ، خالی کیا جانا**۔ وہ تو کیسا پور ہی میں رِت چکا تھا ، اب اس میں کیا دھرا ہے۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲)۔ ۲۔ **(سارنگی) بجنا**۔

رِتیں تشکاروں کی سارنگیاں
کہ ریتے جنہوں نے دل اِنس و جاں

(۱۹۰۹ ، میر ضامن علی جلال (لکھنو کا شاہی اسٹیج ، ۹۵))۔
[رِتانا (رک) کا لازم]۔

رَتناجلی (فت ر ، سک ت ، فت ج) امث۔
موتیوں کا ہار جو گول دائرہ کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس نے بالوں میں کیسر کے پُھول اُڑس رکھے ہیں ، اُس کے جوڑے کو رتناجلی نے ڈھانپا ہوا ہے۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۰۰)۔ [رَتن + انجلی (رک)]۔

رَتنار (فت ر ، سک ت) صف مذ۔
پُرنور ، چمکیلا ، روشن ، سُرخ رنگ۔

رَتنار نین سے پُھوٹتی ہیں کرنیں
یا کاہکشاں کی مانگ بھرتی ہے نگاہ

(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۳۳)۔ [س : रत्न + आकर]۔

رَتناری / رَتنالی (فت ر ، سک ت) امث۔
چمکیلی ، رسیلی ، دلکش ، مخمور۔

اُدھر پنوالی چک رتنالی
پیتی باسک پر تل کالی

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۰۰).

بانکے رے پیاری پیاری آنکھیں
متوالی رتناری آنکھیں

(۱۹۶۷ ، اثر لکھنوی (مہذب اللغات)). [رتنار + ی ، لاحقۂ تانیث].

رَتْنیان (فت ر ، سک ت ، کس ن) امذ.
چاول کی ایک قسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [مقامی].

رِتُو (کس ر ، و مع) امذ.
۱. موسم ، فصل ، تبدیل آب و ہوا کی کیفیت.

چھ رُتو مشہور ہیں وہ رہ گیں نس شنک پانچ
اب تو کویتا میں کوی لیں گے رِتو کے انک پانچ

(۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۹). ۲. مہینہ ، مقرر یا مُناسب وقت ؛ جماع کے لئے مناسب موسم (جامع اللغات). [س : ऋतु].

ـــ اَشْنان (ـــ فت ا ، سک ش) امذ.
(ہندو) وہ غسل جو عورتیں ماہواری کے بعد کرتی ہیں ، غُسلِ حیض (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات). [رِتُو + اَشْنان (رک)].

ـــ راج امذ.
موسموں کا بادشاہ ، بسنت رُت.

آپ کے حلقہ گُزاروں میں بسنت آج نہیں
جو نہیں آپ تو رتو راج بھی رتو راج نہیں

(۱۹۷۵ ، کمار سمبھو ، ۷۸). [س : رِت + راج (رک)].

رَتْوا (۱) (فت ر ، سک ت) امذ.
۱. کھر نام کی گھاس جو گھوڑوں کے لیے بہت اچھی سمجھی جاتی ہے ؛ ایک گھاس جو برسات میں ٹھنڈی یا سیلی جگہوں پر نِکل آتی ہے (شبد ساگر). ۲. (کاشتکاری) پودوں کی ایک بیماری جو تری کی کثرت سے ہوتی ہے ، اس سے پودوں کا ڈنٹھل اندر سے سُرخ اور کھوکھلا ہو جاتا ہے اور بالیں سُرخ سفوف سے بھر جاتی ہیں ، تری ، جھولین (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۷۶). ۳. ایک سرخ پتھر جو اکثر بچوں کے بُخار یا دیگر امراض میں گلے یا بازو میں باندھ دیتے ہیں. پاؤں میں ایک لعل منکا جس کو رتوا کہتے ہیں ٹخنے کے قریب ڈورے سے بندھا ہوا. (۱۹۳۲ ، ریزۂ مینا ، ۱۵). [س : رَکت ۔ خون + وا ، لاحقۂ صفت].

رَتْوا (۲) (فت ر ، سک ت) امذ.
چاول کی ایک قسم جسکا دانہ درمیانہ ہوتا ہے. دھان کی تقریباً ۵۰۰ اقسام ہیں انہیں تجارت اور کاشت کے نقطۂ نظر سے سولہ گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے ... دانہ درمیانہ رتوا. (۱۹۷۰ ، چاول ، دستورِ کاشت ، ۳۱). [رک : رتنیان].

رِتْوانا (کس ر ، سک ت) ف م.
رک : رِتنا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے. عورتیں جن کو اپنی چھب دکھانی منظور ہوتی ہے ، دانتوں کو رِتوا کر چھدرا کر لیتی ہوں گی.

(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۳). [رِت (رِتنا) + وا ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ مصدر].

رَتْوانْس (فت ر ، سک ت ، غنہ) امذ.
ہاتھیوں اور گھوڑوں کا وہ چارا جو انہیں رات کے وقت دیا جاتا ہے (شبد ساگر). [رات (بحذف ا) + وانس ، لاحقۂ صفت].

رَتْوانْس مارْنا محاورہ.
رات کے وقت کا حملہ ، رتواہ. یا کسو طرح چھل سے بنے تو چھل کی لڑائی کی یا رتوانس مار. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۹).

رَتْواہ / رَتْواہی (فت ر ، سک ت) امث.
شب خُون ؛ رات کو آنے والی داشتہ ؛ ایک قسم کا گیت جو میوا تی رات کے وقت گاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رات (بحذف ا) + واہ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

رِتورا (کس ر ، و مع) امذ.
ایک قسم کا سانپ ، رنگ اسکا کالا ہوتا ہے ، ڈیڑھ گز لمبا ہوتا ہے ، کمر پر زرد داغ اور سر گول اس پر سفید پُھول سا ہوتا ہے. جب کاٹتا ہے ایک گھنٹے کے بعد بے ہوشی طاری ہوتی ہے اور مسامات سے خون جاری ہو جاتا ہے. چنانچہ اسی حالت میں سانپ گزیدہ مر جاتا ہے (ماخوذ : تریاقِ سموم ، ۱۹). [مقامی].

رَتُّون (فت ر ، و مع) امث ؛ امذ.
۱. پوڑھی کی ایکھ یا گنا جو ایک بار کاٹ لینے پر پھر اُسی جگہ سے نکلتا ہے (شبد ساگر). ۲. (کاشتکاری) تمباکو اور نیل کی ایسی پود جو ایک مرتبہ کٹنے کے بعد جڑ میں سے دو بارہ پُھوٹ کر بڑھ جائے ، دو ریزی ، دُمریزی (ا پ و ، ۶ : ۶۶). [مقامی].

رَتَوندا / رَتَوندی (فت ر ، و لین ، غنہ / مغ) امذ ؛ امث ا مر رتوندھا.
آنکھوں کا ایک مرض جس میں رات کے وقت بصارت بیکار ہو جاتی ہے ، شب کوری.

مارے کم خوری کے کھاتا نہیں کُچھ غیر از شیر
بس یہ ہے تُجھکو رتوندا مرے شب کور بنے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۸). سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ شیطان کسی سے بے توقع نہیں ہوا... جب اُن کی عمر چوراسی برس کی ہوئی اور ایک آنکھ بھی جاتی رہی اور دوسری سے بھی رتوندی آتی تھی اس وقت فرماتے تھے کہ مُجھے عورتوں سے زیادہ کسی چیز کا خوف نہیں. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین (ترجمہ) ، ۳ : ۱۱۵). مُجھے اچھی طرح سُوجھتا نہیں ، کئی دنوں سے رتوندی ہوتی ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۹).

الفت میں اوس کی جب سے رتوندھی ہوئی شروع
مجنون ہم ہوئے نگہِ اِنتظار کے

(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۶ : ۳). یہاں مذہب رتوندی میں مُبتلا ہو گیا اور اخلاق کرائے کی چیز ہو کے رہ گیا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۲۲). اف : آنا ، ہونا (شاذ). [رک : رات + اندھا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

رَتَونْدھیا (فت ر ، و لین ، مغ ، کس دھ) صف مذ.
جس کو رتوندھی آتی ہو ، وہ شخص جسے رات کو نظر نہ آئے (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [رتوندھ + یا ، لاحقۂ صفت و اسمیت].

رَتّی (فت رَ شد ت نیز بلا شد) امث (قدیم).
پیار ، محبت ، خوشی ، مسرت ، شادمانی.

دل لوٹنے باج تل رتی نیں شوخ سندری
دل لوٹنے کے کام میں تجکوں بہوت ہے جتن

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۶). [س : رَت रति].

رِتی (کس ر) امث.
۱. (أ) بات ، رِیت ، طریقہ.

میرے پیو کیاں کیا، کیا باتاں مجھ ماتھیں جو بھریاں سہیلی
اس منہ کی جی رِتی کہوں ہوں سنتیں توں ہو جائے کہیل

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۴۳). (آآ) **قول ، فرمان ، حکم**. حضرت کہے ہیں ہو سچ نبی کے رتی کہ الکذاب الا امتی جھوٹے کوں لاتا جھوٹے کی جیب ہچھاڑ کاٹنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵). رتی ، ریت یا قول. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ۷۳). ۲. **تقدیر ، قسمت**.

کوئی کہتی بالک خوب ہوا ہے بہنیا تیری نیک رتی
یہ بالے ان کو ملتے ہیں جو دنیا میں ہیں بڑے بھاگی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۲). ۳. **خواہش ، آرزو ، محبت ، الفت ، عشق ، مہربانی ، عنایت ، محبت کا لطف ، شہوت جماع ، وصل ، مباشرت ، ایک بحر ، یا وزن ، عورت کی جائے مخصوص ، ایک منتر جو ہتھیاروں پر پڑھتے ہیں ، حرف نون کا نام** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر). [رک : رَتی रीत].

---بُلَند ہونا محاورہ.
قدر و منزلت ہونا. جس خوش نصیب کو کہیں تہ خانے وہ خانے میں مل گئے بس اس کی رتی بلند ہو گئی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۷۶).

---پھِرْنا محاورہ.
(بیوپاری) کارو بار میں فائدہ ہونا (ا پ و ، ۷ : ۱۲).

---تیز ہونا محاورہ.
کسی کی سرکار میں رسوخ ہونا (فرہنگ اثر).

---جاگْنا محاورہ.
۱. قسمت کُھلنا ، بخت کا یاوری کرنا ، نصیبے کا اوج پر آنا ، نصیبا جاگنا ، برے دن سے بھلے دن آنا.

ہر رات تجھ درس سیں ہوتے ہیں رنگ راتے
کنجھ تو مرے نین کی جاگی ہے اب رتی سی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۳).

آپ سے آتی ہوں تیرے پاس بھاگی ہوی
ان دنوں رتی دوگنا ہے تری جاگی ہوی

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)).

---چڑْھنا محاورہ.
اثر و رسوخ ہونا ، اقتدار حاصل ہونا. ملکہ کا راج ہے ، عورتوں کی تو آج کل رتی چڑھی ہوئی ہے. (۱۹۱۰ ، راج دلاری ، ۹۸).

---چمکانا محاورہ.
قسمت کھولنا ، نصیبا جگانا.

چشم سے مژگاں پہ آئے اشکِ سرخ
تیری رتی آج چمکاتے ہیں ہم

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۱).

---چمکْنا محاورہ.
۱. قسمت کُھل جانا ، نصیبا جاگنا.

رونے کو سہرے تولے ہے وہ نظروں میں
اس گوہر اشک کی بھی رتی چمک

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۰۸).

ذرات کی بھی رتی چمکے ہے ہَر جانب
شبنم کا بھی اب رتبہ پہنچا ہے فلک اُوپر

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمانِ سخن ، ۵۶).

بات کرتے ہی بگڑتا ہے خدا کی شان ہے
کیا رتی چمکی ہوئی ہے اب مزاجِ یار کی

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۸۸) یہیں سے مغل راج کی رتی چمکتی ہے. (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۸۱). ۲. (بیوپار) کارو بار میں خوب نفع ہونا (ا پ و ، ۷ : ۳۵).

---زور / زوروں پَر ہونا محاورہ.
قسمت یا زمانے کا موافق ہونا ، نصیب بلندی پر ہونا.

ہوے لیتے ہیں اس درِ دندان و لب کے بھر
کچھ اندنوں میں اپنی بھی رتی ہے زور پر

(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۱۳۲). چنیا بیگم ، ... ان کی سوتیلی بہن شراب کی رتی زوروں پر ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۳ : ۱۰).

---سامْنے آنا محاورہ.
قسمت کا لکھا پورا ہونا (نوراللغات).

---شکْتی (---فت ش ، سک ک) امث.
شہوت. پورفیرو کی رتی شکتی میں کیسے شبہہ ہو سکتا ہے. (۱۹۸۳ ، درشن ربن ، ۵۳). [رتی + شکتی (رک)].

رَتّی (فت ر ، شد ت نیز بلا شد) (قدیم). (الف) امث.
۱. ایک وزن جو ماشے کا آٹھواں حصہ ہوتا ہے ، آٹھ چاول کے برابر وزن ، نیز وہ چیز جس سے یہ وزن تولا جائے.

الٰہی قوی توں سرے تجھ سکت
نہ دیتا توں بھاتا رتّی کس کے ہت

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱). ۱۱۵۲۰ رتّی چاندی میں دو رتّی سونا ملا کر گلاویں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۸). ۲. **ایک طرح کے سرخ یا سفید بیج کا نام جس کا منہ سیاہ ہوتا ہے ملیٹھی کے درخت سے نکلتا ہے ، لالری ، گھنگھچی ، گھنچی. لاط : Abrus Precatorius**
رتی۔ بنگالے میں کل چاندی کے بیج کو کہتے ہیں ، چار جَو متوسط کے برابر ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۲۵). (ب) م ف. **مقدارِ قلیل ، حصّہ ، وزن ، ذرّہ بھر ، دم بھر** ۔

پلنا چلنا بول اوتو کا اپنی اپ تابھا کین
ایک رتی کا کام نئیں ہے اپنی اچھ ناٹا کین
(۱۵۸۲ ، شاہ برہان ، وصیت الہادی ، ۱۷ الف ، ب).
پیا تج آشنا ہوں میں توں یکانا نکر منج کوں
رتی نیں یک رتی تج یاد بن توں تا بسر منج کوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۵).
دل میں میرے غم کو نہ رکھ یک رتی
حضرتو سبطین کی حرمت ستی
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۲ : ۱۹). [ب : رت रत्ती - سرخ ؛ س : رتیکا रक्तिका].

---برابر م ف.
رک : رتی معنی نمبر ۳. قیامت کے دن ہم ان کے اعمال کا رتی برابر وزن بھی قائم نہیں رکھینگے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۸۶). یہ ننّی منّی پر والیاں اپنے رکھوالے کو رتی برابر بھی تکلیف نہیں دیتیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۴). تم ضرور اپنا فرض پورا کروگے اس میں مجھے رتی برابر شبہہ نہیں. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳).

---بھر م ف.
۱. رک : رتی برابر.
جنونِ عشق میں ہوئی کمی نہ رتی بھر
کسی کے کہنے سے سیروں جو ہم لہو لیتے
(۱۹۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۱). دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں ... جو اپنے حق میں سے کسی بھائی کو رتی بھر چھوڑ دے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۶۹). مریض کو ... رتی بھر فائدہ نہ ہوا. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۱). تم سے بھی زیادہ ہوشیار ہے مگر رتی بھر بد دماغی اس میں نہیں. (۱۹۸۲ ، ڈنگو (ترجمہ) ، ۶۵).
۲. ماشے کے آٹھویں حصے کے برابر.
بسی سے بڑھ گیا کس درجہ اس شکر کا بوجھ
ہے اک دھڑی لبو نازک پہ رتی بھر کا بوجھ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۷).

---بھر دھن ساتھ نہ جاوے ، جب تو مر کر جیو گنوائے کہاوت.
مرتے وقت ذرا سی دولت بھی ساتھ نہیں جاتی اس لیے دولت پر بھروسا اور مان نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بھر کی تین چپاتی کھانے والے سات سنگھاتی کہاوت.
انتظام تھوڑا اور مہمان بہت ، مہمان بہت اور کھانا تھوڑا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بھر ناتا ، نہ گاڑی بھر آشنائی کہاوت.
دور دراز کی قرابت کو بھی نہایت قریب کی دوستی پر ترجیح ہے. گہ کیا کہ میاں رتی بھر ناتا نہ گاڑی بھر آشنائی تو سنا تھا تم نے اس کو الٹا کر دیا. (۱۹۶۶ ، اُردو نامہ ، کراچی ، ۲۶ : ۷۳).

---دان نہ دھی کو دیا ، دیکھو رے سمدھن کا ہیا کہاوت.
(عو) جب جہیز تھوڑا ہو تو کہتی ہیں کہ بیٹی کو کوئی جہیز نہیں دی کیا ہی حوصلہ ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---دیکر مانگے تولہ ، وا کو کون بتاوے بھولا کہاوت.
جو تھوڑا دے کر بہت لے اسے کون بے وقوف کہہ سکتا ہے (جامع اللغات).

---رائی م ف ؛ صف.
ذرہ بھر ، ذرا ، معمولی ؛ رتی رتی ؛ کُل ، تمام. کوئی ایسا سچّا خبر خواہ نظر نہ آیا ، جو وہاں کی رتی رائی خبر ان تک پہنچاتا. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۷۵). [رتی + رائی (رک)].

---رتی م ف ؛ صف.
۱. ذرا ذرا سی بات ، بالکل ، تمام ، سراسر ، سرتاپا. ماں بول کیوں آتی میں نے رتی رتی سب حال سنا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۷). اپنے بندوں کی حالت سے رتی رتی واقف ہے. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۶۵). مجھے تو رتی رتی یاد ہے. (۱۹۸۳ ، طوق و دار کا موسم ، ۶۹). ۲. ذرا ذرا سی شے میں ، ہر چیز میں.
آے روپ ترا رتی رتی ہے   پربت پربت ہتی ہتی ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱). [رتی + رتی (رک)].

---ریزہ (ــــی مع ، فت ز) صف.
تفصیل کے ساتھ بات یا چیز ، سب ، کُل ، تمام. اُس نے رتی ریزہ حال کہ دیا. (۱۹۲۴ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۳). [رتی + ریزہ (رک)].

---سے رائی تک م ف.
رک : رتی سے ریزے تک.
بیشک جو کرتے ہو تم اللہ دیکھتا ہے
رتی سے رائی تک سب اس پر کھلا ہوا ہے
(۱۹۱۷ ، منظوم قرآن مجید (ترجمہ) ، ۴۴).

---سے ریزے تک م ف.
چھوٹی سے چھوٹی اور ادنیٰ سے ادنیٰ بات بھی ، ایک ایک بات یا چیز ، تفصیل کے ساتھ ، تمام ، کُل. رتی سے ریزہ تک سب مجھ سے کہو ، آخر کیا ہوا. (۱۹۲۸ ، خونی راز ، ۱۵۱).

---کا م ف.
قدرے قلیل ، ذرا سا ، معمولی یا ادنیٰ سا. اپنے پرائے کسی پر رتی کا دوکھ نہیں ، جو کیا میں نے اپنے ہاتھ سے کیا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳۶).

رَتیاں (فت ر ، سک ت) امث ؛ ج.
راتیں. نت رنج و الم سہے رتیاں گزر غم کھائے کھائے دل سیر ہوا. (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۱۱).
راجہ جی کرو مو سے بتیاں رے
دل تڑپت دن رتیاں رے
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۰۱). [رت (رات (رک) کی تخفیف) + یاں ، لاحقۂ جمع].

رُٹیانا (ضم ر ، سک ت) ف ل.
موسم سے متاثر ہونا ، موسمی اثرات قبول کرنا. دھوپ ، ہوا ، بارش کے اثرات سے یہ خوب رٹیا جائے. (١٨٩٣ ، اشیائے تعمیر ، ٣٠). [رُت + یانا ، لاحقۂ مصدر].

رُٹیائی (ضم ر ، سک ت) امث.
موسم کا اثر. جاڑوں میں قطع کیا ہوا چوبینہ دھوپوں میں قطع کئے ہوئے چوبینے سے تقریباً ٢٥ فیصدی زیادہ مضبوط ہوتا ہے لیکن یہ اختلاف رُٹیائی سے بہت تیزی کے ساتھ دور ہو گیا. (١٩٣١ ، مضبوطیٔ اشیا (ترجمہ) ، ٢ : ٩٣٣). [رُت + یائی ، لاحقۂ کیفیت].

رَٹِیل (فت ر ، سک ت ، فت ی) امث.
ایک چڑیا جو رات کو چاندنی میں بولتی ہے. رتیل و دھیڑ بھارتھ وغیرہ ... ان درختوں میں بولتے ہیں. (١٧٣٦ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ١٩١). ریگی ترمی یا رتیل سیاہ چشم ، یہ پنجاب میں نہیں ہوتی. (١٨٩٧ ، سیر پرند ، ٩٩). [رات (بحذف ا) + یل ، لاحقۂ صفت].

رُتَیلا (ضم ر ، ی لین) امذ ؛ امث.
(حشریات) ایک زہریلا حشرہ، جو مکڑی کی طرح ہوتا ہے ، رنگ زرد اور پیٹ بڑا ہوتا ہے جس کے بدن پر رواں ہوتا ہے. صحرائے نجد میں سانپ ، بچھو سوسمار ، مورچہ اور رتیلا وغیرہ ... اکثر باغات کو تباہ کرتی ہے. (١٨٧١ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ٣ : ١٠). اس میں قوت تریاقی ہے خاص. کر رُتیلا اور بچھو کے زہر کو بہت نافع ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٥). [ع].

رَتیوں جوڑے تولوں کھووے ، وا کو لابھ کَہاں سے ہووے کہاوت.
فضول خرچ آدمی کو کبھی فائدہ نہیں ہوتا ، جو تھوڑا کما کر زیادہ خرچ کرے اسے فائدہ نہیں ہو سکتا (جامع الامثال).

رَتھ (فت ر) امث ؛ امذ ؛ رت.
١. جو پہیا سبک اور خوبصورت بیل گاڑی جس پر سائے کے لیے برجی کی شکل کی چھت ہوتی ہے جسے بنگلہ کہتے ہیں.

کوئی رتھ پاس آ ، کرتا اِشارے
کوئی پردا اٹھا جڑتا نظارے

(١٧٣٨ ، دیوان زادۂ حاتم ، ٢٢١). کسی نے کہا تیری رتھ جلد لاتا. (١٨٠٢ ، نثر بے نظیر ، ١٣٩). مشرقی یورپ سے وسط ایشیا تک بکھرے ہوئے خانہ بدوش آریائی قبائل نے ابھی اپنے گھوڑوں اور رتھوں کا رُخ ہندوستان کی طرف نہ موڑا تھا. (١٩٨٥ ، پنجاب کا مقدمہ ، ٣٩). **٢. دو پہیہ والی ہلکی ، لڑائی میں کام آنے والی گاڑی.** اور لڑائی میں بھی رتھ جایا کرتا تھا لیکن اس میں چاروں طرف برچھے لگائے جاتے تھے. (١٨٧٢ ، عطر مجموعہ ، ١ : ١٦٢) نجار جنگی رتھ اور گاڑیاں بناتے تھے. (١٩٣٥ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ١ : ٢١). کشمیری شال میں لپٹی ، رتھ کا پردہ ہٹا کر ایک مونچھیل بلم بردار سے بات کر رہی تھی. (١٩٨٧ ، گردش رنگ چمن ، ١٠٦). [س : رتھ रथ].

ـــ بان (ـــ وان) امذ ؛ رت بان.
١. رتھ چلانے والا شخص.

کوئی رتھ بان سے کہتی ہے جھک کر
اُتر پڑتی ہوں میں یاں سے زمیں پر

(١٧٧٨ ، مثنوی گلزار ارم (مثنویاتِ حسن ، ١ : ٢٠٨)). بعضوں کو قول ہے کہ یہ رتھ وان (رتھوان) تھا اور بعض کہتے ہیں کہ داروغہ تھا. (١٨٧٢ ، عطر مجموعہ ، ١ : ١٣٨). راجہ رتھ میں سوار آتا ہے رتھ بان آگے ہے (١٩٠٥ ، وکرم اروسی ، ٧٥). بوڑھا رتھ بان چبوترے کے کنارے سہما بیٹھا تھا. (١٩٨٧ ، گردش رنگ چمن ، ١٠٨). **٢. (کنایتاً) رہنما ، راستہ دکھانے والا ؛ سورج.**

اب کِرنوں کی باگیں تھامے
پُورب کا رتھ وان بڑھے گا

(١٩٧٩ ، شیخ ایاز (شخص اور شاعر) ، ٨٧). [رتھ + بان / وان ، لاحقۂ صفت].

ـــ بانی / وانی امث.
رتھ چلانے کا کام یا پیشہ. یہاں سے ثابت ہے کہ سومنت نے رتھ رانی (رتھوانی) کی (١٨٧٢ ، عطر مجموعہ ، ١ : ١٦٢). سورتاں. بہت اچھا اگر یہی خیال درست ہے تو راجہ نل پر کیوں مُصیبت آئی سلطنت گئی۔ بیوی جُدا ہوئی اور آخر کار رتھ بانی (رتھبانی) کا پیشہ اِختیار کرنا پڑا. (١٩٢٣ ، قوم پرست ، ٣٥). [رتھ + بان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ جاتْرا / یاتْرا (ـــ سک ت) امذ.
گاڑیوں کی دھوم دھام جو کسی دیوتا کی سواری میں ہو ؛ ہندوؤں کا ایک میلہ جو دوسری اساڑھ کو جگن ناتھ جی میں ہوتا ہے (فرہنگِ آصفیہ). [رتھ + جاترا / یاترا (رک)].

ـــ چَکّر (ـــ فت چ ، شد ک) امذ ؛ چکر.
دائرہ کا ، دائرہ میں ، گولائی. سورج کے رتھ چکّر میں ریوا کے شاپ نے زنجیریں بھر دی ہیں. (١٩٢١ ، پتنی پرتاپ ، ١٠٠). [رتھ + چکر (رک)].

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
سواری کے اِنتظام کا شعبہ. اور (خدمت) رتھ خانہ نبی بخش ... کو (تفویض ہوئی). (١٨٧٣ ، طلسم ہند ، ١٥٥). [رتھ + خانہ (رک)].

ـــ کار امذ.
گاڑی بان. رتھ کار۔ مٹی کے برتن بنانے والے ، کلال اور بید کی ٹوکری بُننے والے شہر کے باہر رہتے تھے. (١٩٥٦ ، آگ کا دریا ، ٣١). [رتھ + ف : کار ، کردن ـ کرنا].

رَٹ (فت ر) امث ؛ رٹنہ (قدیم).
١. بار بار ایک ہی بات کہے جانے کا عمل ، (قول کا) اعادہ یا تکرار ، وظیفہ ، تسبیح ، جپنی.

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا
چھُڑانے سے نہیں چھُٹتا زبان کا چسکا

(١٨٤٦ ، آتش ، ک ، ٢٢٣). اب بھی وہی رٹ تھی ، اَحَدْ اَحَدْ.

(۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۱۳)۔ اُٹھتے بیٹھتے ایک ہی رٹ. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۱۳۰)۔ ۲. ضد ، ہٹ. اس رٹ نے اُن کے وصل میں بھی جی بھر کر پیار نہ کرنے دیا ہٹ کر بیٹھو ، کہنا مانو. (۱۹۰۷ ، مخزن ، دسمبر ، ۷)۔ [رٹنا (رک) سے حاصل مصدر].

---رٹ کے م ف.
زبانی یاد کر کے.

نام حق رٹ رٹ کے گر بولے سدا
تو بھی یک کوڑی نہیں پاتا گدا
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۹۴)۔

---رَٹنا محاورہ.
یاد کرتے رہنا ، جپتے رہنا ، ہر وقت یاد کرنا ، بار بار کہتے رہنا.

طائرِ دل کا رہے ہے یہی شغل آٹھ پہر
تیرے ہی نام کی رٹ رہتی ہے پاہو کی طرح
(۱۸۷۳ ، ہادی علی بیخود ، د ، ۳۴)۔

--- کَھٹ / گَھٹ (---فت کھ ، گھ) امث.
۱. تکلیف ، پریشانی. تب تھوڑے نوکر چاکر کو لے کر سرندیپ کا رستا پکڑا بڑے بڑے رٹ گھٹ سیں سرندیپ کے سرحد پہنچا .(۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۳۴)۔ **۲. محنت ، مشقت.** اسے صدمہ تھا کہ اس کی رٹ کھٹ کیسی اکارت گئی.(۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۳۸)۔ [رٹ + کھٹ / گھٹ (رک)].

---لاگنا / لگانا محاورہ.
بار بار کہے جانا ، جپے جانا ، اِصرار کرتے رہنا.

پھر نہ کہیو میر ہرگز آپ کو
یوں زبانِ خلق کو لاگے گی رٹ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۰) جب باپ نے "بولو بولو" کی رٹ لگا دی تو اسی طرح سر جُھکائے جُھکائے کہا میں نے تو کوئی گستاخی نہیں کی. (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۲۳)۔ روزنامہ جنگ بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا ، اُس نے ہائی ہائی کی رٹ لگائی. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۸)۔

---لگنا محاورہ.
بار بار کہے جانا ؛ ضد کرنا.

حال میں ہجراں کے عاشق کوں لگی سو رٹھ لگی
شب بہاتی ہے ہمیں انجھواں بہاکا کا بہاگ
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۷)۔

رٹ لگ گئی ہے نزع میں ناسخ کو بس یہی
اے جان میری جان نکلتی ہے ہجر میں
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۹۳)۔ ایک ہی رٹ لگی تھی کہ میں غریب لُٹ گیا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۰)۔

---ہونا محاورہ.
ضد ہونا ، اِصرار ہونا.

کہتے ہیں بوسہ دے کے میں آفت میں پڑ گیا
رٹ ہے اک اور بھی ، ترے قربان جائیے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۸)۔

رِٹ (کس ر) امث.
کسی محکمے (عدالت کا حکم نامہ) کے فیصلے کے خلاف اُس کے نفاذ کو روکنے کی عدالتِ عالیہ میں درخواست. نظر بندی کے خلاف رٹ درخواست کی سماعت ۹ جنوری سے لاہور میں شروع ہوگی.(۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۹ جنوری ، ۸)۔ [انگ : Writ].

رَٹّا (۱). (فت ر ، شد ٹ) امذ.
جھگڑا (اُردو کا رُوپ ، ۱۲۸)۔ [برج : رٹّا].

رَٹّا (۲) (فت ر ، شد ٹ) امذ ؛ بسر رٹّہ.
کبوتر کی ایک قسم جو نامہ بری کے لیے مشہور ہے. رٹّہ : کبوتر بہت بہ نامہ آوری مشہور. (۱۵۹۳ ، آئینِ اکبری ، ۱ : ۱۷۶)۔ اور رٹّہ قسم کے کبوتروں کو پال کر اور اُن کو چھوٹ پر لگا کر نامہ بری کا کام شروع کر دیا. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۳)۔ بغوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے مُلاحظ کیجیے اصیل ... دو باز ، رٹّے ، روشن. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰)۔ [مقامی].

رَٹّا رَٹایا (فت ر) صف.
سکھایا ہوا ، یاد کیا ہوا. ٹھیک ہے ناصر خان نے رٹا رٹایا جملہ بُڑھیا کی طرف پھینک دیا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۴)۔ [رٹا + رٹانا (رک) کا ماضی].

رَٹّا سِسٹَم (فت ر ، شد ٹ ، کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
زبانی یاد کرنے کا طریقہ. یاد داشت پر بہت بوجھ پڑتا تھا اور اُن کا حافظہ کم اور نظر کمزور ہو جاتی تھی ، اسے ہمارے مُلک میں "رٹّا سسٹم" کہا جاتا تھا. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۶۱)۔ [رٹّا ، رٹنا (رک) سے حالیۂ تمام + سسٹم (رک)].

رَٹانا (فت ر).
زبانی یاد کرنا. چھوکریوں کو اپنا پڑھا پڑھایا رٹا دیا. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۲۳۰)۔ میں نے ہی کسی طرح رٹا رٹا کر انھیں بی اے کرایا تھا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۸)۔ [رٹنا (رک) کا تعدیہ].

رَٹانی رُوٹ (فت ر ، و مع) امذ.
(طب) ایک درخت کی جڑ ہے جس کو خُشک کر کے پیرو کے مُلک سے لاتے ہیں دوا کے طور پر مُستعمل (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹۳)۔ [مقامی].

رِٹائر (کس ر ، کسی خف ء) صف ؛ بسر ریٹائر.
جس نے پنشن لے لی ہو ، پنشن یافتہ نیز استعارہ. میں نے ریٹائر ہونے کے بعد ... پبلک جلسوں میں جانا ترک کر رکھا ہے. (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۲۵)۔ آپ اب مقامی سیاسیات سے بالکل رٹائر ہو گئے ہیں. (۱۹۵۶ ، مراد ، خیرپور ، ۶ مئی ، ۲)۔ [انگ : رٹائر Retire].

رَٹائی (فت ر) امث.
زبانی یاد کر لینے کا عمل ، رٹنے یا حفظ کر لینے کا عمل. رٹائی سے بچنے کی کوشش کیجیے کہ رٹی ہوئی چیزیں سمجھ کر یاد کی

ہوئی چیزوں کی بہ نسبت جلد فراموش ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۳۸)۔ [رٹنا (رک) سے حاصل مصدر]۔

رَٹَن (فت ر ، ٹ) امث۔
(ہند) رٹ ، یاد۔

اُن کو رٹن ہے رام کی سوتے نہیں ہیں رات کو
جا کر بُلا لا رام کو شاید انہیں آرام ہو

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۳۶)۔ [رٹنا (رک) سے حاصل مصدر]۔

رَٹْنا (فت ر ، سک ٹ)۔ (الف) ف ل۔
۱. **کلمے ، جُملے یا عبارت کو زبانی یاد کر لینا ، حفظ کر لینا ، رٹ لینا۔** سوائے رٹ لینے کے کوئی عملی فائدہ اُن کے علموں سے نہ اُٹھایا۔ (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۴۲)۔

خُدا کی شان ہے جو سورۂ زلزال رٹتے ہیں
وہ ہوں خاک اور کاشی کا صنم بھونچال ہو جائے

(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۳۹۴)۔ ۲. **بار بار ذکر کرنا ، کہنا ، رٹ لگانا۔**

سجن کا ذکر میں نس دن رٹتا ہے
گراں زخم ستم دل پر پٹھا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۱)۔

ہر اک زباں پہ تو حاصل کلام آیا
وہ رٹتا ہے جیسے جس طرح تیرا نام آیا

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۳)۔ زمین پر پڑا رٹے جا رہا تھا اندھا ہوں ، لنگڑا ہوں اپاہج ہوں ایک پیسہ بابا ایک پیسہ۔ (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۵۷)۔ (ب) امذ ؛ امث۔ **مُسلسل تکرار ، اعادہ ، رٹ ، وظیفہ ، تسبیح ، جپنی۔**

رحیم و رام کی سُمرن ہے شیخ و ہندو کو
دل اس کا نام کی رٹنا رٹے ہے کیا کیجیے

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۳۳۹)۔ [س : रतयति]۔

رَٹَنْت (فت ر ، ٹ ، سک ن) امث۔
رک : رٹنا۔ رٹنت کا نام تعلیم رکھ چھوڑا ہے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۱۳۱)۔ [رٹ + انت (بحذف ا) ، لاحقۂ حاصل مصدر]۔

رَٹْنی (فت ر ، سک ٹ) امث۔
مُسلسل تکرار ، رٹ ، وظیفہ ، اعادہ ، بار بار ذکر کرنا۔ یہ ہر سنے تکلنے کی رٹنی کیوں لگ گئی۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۶ : ۱۰)۔ [رک : رٹنت]۔

رَٹّو (فت ر ، شد ٹ ، و مع) صف۔
۱. **بے سمجھے زبانی یاد کر لینے والا ، رٹنے والا۔** ممتحنوں کو کیا پروا وہ تو وہی دیکھتے ہیں جو کتاب میں لکھا ہے ، چاہتے ہیں کہ سب لڑکے رٹو ہو جائیں۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۱۳۱)۔ ان ایام کے بعد سے اب تک یہ الفاظ کتنی مرتبہ دوہرائے گئے ان کو دوہرانے والے بےوقوف رٹو طوطے تھے۔ (۱۹۶۷ ، حریت ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۵)۔ ۲. **جیسے کسی بات کی اَڑ یا لَو لگ جائے ، ایک ہی بات بار بار کہے جانے والا۔**

یہ ہے گالیاں بکنے کا جب سے رٹو
تو نام و نشاں خاک ہائے نکھٹو

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۱۴)۔ ۳. **رٹا ہوا ، زبانی یاد کیا ہوا۔** معرکۂ رستخیز میں یہ شعر ان کا (پل زور سنگھ) رٹو تھا اور اسی پر ہمیشہ عمل کرتے رہتے تھے۔

شدنی اس میں یہ وہم و گُماں کیا معنی
موت کے نام سے یعنی خفقاں کیا معنی

(۱۸۹۴ ، کامنی ، ۷)۔

رَٹْوانا (فت ر ، سک ٹ) ف م۔
بغیر معنی مطلب سمجھائے زبانی یاد کرانا۔ پہلے آمدنامہ شروع کرایا اور پھر رٹوایا۔ (۱۹۸۳ ، افکار ، اپریل ، ۳۶)۔ [رٹنا (رک) کا متعدی المتعدی]۔

رُٹی (ضم ر) امث۔
وہ برتن جس میں مکھن نکالنے کے لیے دودھ بلویا جاتا ہے۔ سمندر کا پانی ایسا جوش کھا رہا تھا جیسے دودھ بلونے میں رُٹی سے دودھ اُبلتا ہے۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۳۵)۔ [مقامی]۔

رَٹی رَٹائی (فت ر) صف۔
بغیر غور و فکر کے زبانی یاد کی ہوئی چیز۔ رٹی رٹائی تقریر فرفر سُنا دینا کوئی فنِ خطابت نہیں ہے۔ (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۵۹)۔

رَٹھان (فت ر) امذ۔
۱. **جنگل میں کسانوں کے رہنے کی جگہ ، کچا گھاس پھونس کا جھونپڑا۔** میرے والد .. ایک کھیت پر اپنے کسی دوست کے رٹھان پر رہ گئے۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۸۳)۔ ۲. **ٹھکانا ، ڈیرا۔** جب دیکھیں گے کہ پرانی رٹھانوں میں کام بڑے خطرے کے ساتھ چلتا ہے دوسرے موقع تلاش کریں گے۔ (۱۸۹۲ ، اصولِ سراغ رسانی ، ۲۰۹)۔ [مقامی]۔

رُٹھانا (ضم ر) ف م (قدیم)۔
ناراض کرنا ، دل برداشتہ کرنا ، چھیڑنا۔

پانے لڑکے تو رُٹھانا ہے عبث
آپی آپم کو بنانا ہے عبث

(۱۷۷۳ ، فدوی ، انتخاب فدوی ، ۱۱)۔

مُدّت میں کبھی ایک تو آنا ہوا اُس کا
اور آتے ہی قسمت نے مری اس کو رُٹھایا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۹)۔

ہے کس نہ کہو ان کو ، یہ کُنبا ہے خُدا کا
تم پھیر کے منھ ان سے خُدا کو نہ رُٹھاؤ

(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیاتِ نظم ، ۱ : ۴۳)۔ [رُوٹھنا (رک) کا تعدیہ]۔

رُٹھائی (ضم ر) امث۔
روٹھنے کا عمل ، شادی میں چوتھی کے موقع پر داماد کے روٹھنے اور سُسرال کی طرف سے منائے جانے کی ایک رسم۔ فریدون شوکت رُوٹھا ، کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھایا بادشاہ نے چوتھی کی رُٹھائی میں ایک ملکِ عظیم مرحمت فرمایا۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰۷)۔ [رُٹھانا (رک) کا حاصل مصدر]۔

رُٹھنا (ضم ر ، سک ٹھ) ف ل (قدیم).
ناراض ہونا . دل برداشتہ ہونا ؛ بگڑنا ، آزردہ ہونا.

رُٹھے ہی لال کرتے ہیں بسروں بات
کبھو ناریاں ہو کیوں ہن بات گنا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰). [رک : رُوٹھنا].

رِثا (کس ر) امذ.
مُردے کو رونا ، مُردے کی میّت پر بین کرنا ، اُس کی خو بیاں بیان کرنا ، مرثیہ گوئی.

زباں پر جریر و فرزوق کی مانیں
غزل ہے حماسہ ہے وصف و رِثا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۲۶۶). [ع : (رث)].

رِثائی (کس ر) صف.
غم اور موت سے متعلق ، ماتمی. مواد اور موضوع اور معنی و مضمون (Content) کے اعتبار سے اگر شاعری کو ایسی اصناف میں منقسم کرنے کی کوشش کی جائے جو جامع و ہمہ گیر اور ہر نوع کی شعری تخلیقات پر حاوی ہوں تو ان اصناف کا تعین اور نشاندہی کم و بیش اس طرح ہو گی ، غنائی ، وصفیہ ، ... رِثائی ، مدحیہ ، ہجویہ. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۷۰). [رِثا + ئی ، لاحقۂ نسبت].

رِثائیہ (کس ر ، ء ، فت ی) صف.
رک : رِثائی. ایک رُباعی رِثائیہ بھی موجود ہے جس سے ظاہر ہوا ہے کہ رباعیاں ولی کے زمانہ سے نظم ہونے لگی تھیں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۷۸). [رثاء + ــیہ ، لاحقۂ صفت].

رَئیت (فت ر ، ی مع) امث.
(طب) اعصاب یا جوڑوں کی تکلیف جس کے باعث عموماً بخار بھی ہو جاتا ہے. چنانچہ ہمیں اسی پر اکتفا نہ کرنا چاہیے کہ کسی درد کو رئیت یا وجع العصب کہہ دیں. (۱۹۳۸ ، نسخۂ عمل طب (ترجمہ) ، ۱ : ۳). غسل بارد .. پیچیدگیوں کو روتا ہے لہذا یہ رئیت Rheumatism ٹائیفس عرقہ ... کی تپ مفرط میں ... مفید ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۲). [ع : (ر ث ت)].

رَئیتی (فت ر ، ی مع) صف.
وہ مرض جو شدید زخم سے تعلق رکھتا ہے. یہ (اولیئم آیو ڈائی زیٹم) (Oleum Iodistum) دبّہ ، آتشک اور رئیتی عوارض (Rheumatic Affections) میں ... استعمال کیا جا چکا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲۸). [رئیت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَئیث (فت ر ، ی مع) امذ.
بوسیدہ ؛ زخم آلودہ ؛ ٹکڑوں میں بنا ہوا ؛ قریب الختم (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ر ث ث)].

رَج (۱) (فت ر) امث (قدیم).
۱. ریت ، بالو ، زرہ.

کوٹڑل سوں جو کچھ اس کے پا نی اُلیچ
رہیا سو نہیں جا سکیا یک ہی رج

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۷). **۲. بھنو بالہ کیفیت ، بو.** دراصل ایس میں نیں ہے اتنی سمج ، کیا سمجھینگے دانے دیوانیاں کے رج. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۹). **۳. جوش ، جذبہ ، ولولہ.**

ایس میں ایے سخت رج سوں لڑے
ہزاراں سوں زہرا زحل تل پڑے

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۳). **۴. قوت شہوانی.**

یہ ست ہے قوّت عقلیہ کا نام
یہ رج ہے قوّتِ شہویہ کا نام

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۱۸). **۵. غیرت.**

تیر ان ناز کے بھوں کماناں یہ ساند
لگی چھانے رُخ یہ رخ رج سوں ساند

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۲). **۶. ماہواری کا خون ، خون حیض.** انسان حسی معروض (اندر یارتھ) کے جمع ہونے یا ٹھوس مادۂ دس حواس ... سے مرکب ہے جو بذریعۂ رج و قوع پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۳). **۷. پھولوں کا زیرہ ، زرگل ؛ وہ کیچڑ یا مٹی جس میں ہر چیز دھنسی چلی جائے ، دلدل** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : रज].

ـــــبَہا (ـــــفت ب) امذ ؛ ـــ رجبہا.
نہری نالے ، پانی کے مسلسل بہاؤ کے لیے بنائے جانے والے چھوٹے چھوٹے نالے جن کے ذریعے کھیتوں کو یکساں پانی ملتا ہے. علی گڑھ کالج ہماری قومی رفاہ اور فلاح کی شاہ نہر ہے اور ... تہذیب الاخلاق یا علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ یہ اُسی شاہ نہر کے رجبہے ہیں. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷). رج بہے دراصل نہری نالے ہیں ... ان کا گُزر عموماً پیچیدہ راستہ سے مزروعہ یا عمدہ قابل کاشت اراضی میں سے ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۱۲۶). [راج بہا (رک) کا متبادل املا].

ـــــمان امث (قدیم).
شرم و حیا ، غیرت ، خودداری.

بھولیا تس خماری سوں رج مان کوں
اونھیا بات دھو دنگ ہو ان پان سوں

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۸۷). [رج + مان (رک)].

رَج (۲) (فت ر) امذ.
راج.

زنّار پکڑی رونق تسبیح کا اُٹھیا رج
زاہد شراب پیتے عاشق بھے ہے اَنالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۶). [راج (رک) کی تخفیف].

ـــــتَج کے (ـــــفت ت) م ف.
رک : راج تجنا.

ہر دل میں دستا نور توں فتح و ظفر کا پور توں
رج تج کہ ست کھر بار سب چک پک گنوا دشمن اُڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸).

رَج (۳) (فت ر) امذ.
سیر ہونا ، جی بھرنا ، رجنا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل.

آج تو ایسا لگتا ہے کہ آپ کام کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں ۔ رچ کے کل بات ہوگی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۶۵).

---رَچ (---فت ر) م ف.
اچھی طرح ، خُوب خُوب.

دیا خُوب فرست سو راجیاں کو سچ
کہ رانیاں سنواریں بہت رچ رچ

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۲).

---رَچ کَر م ف.
زور سے ، ٹوٹ کر. یہ سانجھ سے دھر سویرے تک رچ رچ کر برسے گی. (۱۹۸۳ ، دریشن رین ، ۱۵۴).

---کَر کھانا محاورہ.
جی بھر کے کھانا ، ڈٹ کر کھانا. لوگ ہنستے بولتے ہیں خُوب رچ کر کھاتے پیتے ہیں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۱۷).

رُچ (ضم ر) امذ (قدیم).
۱. روگ ، مرض.

کٹے دست ہوسی آپس آپ میں
مگیا آ کہ بیٹے کا رُچ باپ میں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۰۳). **۲. (مُرغ بازی) مُرغ کی جوئیں جو اُن کے پروں میں پڑ جاتی ہیں** (اپ و ، ۸ : ۱۱۹). [رک : روچ].

رَجا (۱) (فت ر) صف ؛ رجھا.
پیٹ بھرا ، دولتمند ، مستغنی ، شادآباد. حرص والا جہان کی نعمت پاوے پھر بھوکا ہے ، صبر والا ایک روٹی میں رجھا ہے. (۱۸۴۴ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ۱۳۱). ایک چھٹی کی رجی ہوتڑوں کی امیرزادی کا کیا دہاڑا ہوا. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۸۲). [رجنا (رک) کا حالیۂ تمام].

---پُجا (---ضم پ) صف.
رک : رجا (۱) جس کا یہ تابع ہے ، رجا بسا. ہندوؤں کا شہر ، خوب رجا پُجا ، رونیہ ... دکانیں پوری پکوان مٹھائیوں کی. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۰۲). وہ ایک قدیم رَجے پُجے خاندان کا چشم و چراغ تھا جس میں پُرانی روایات ہنوز زندہ تھیں. (۱۹۶۶ ، دلہن کی سیج ، ۱۰). [رجا + پُجا (پُجنا (رک) سے حالیۂ تمام)].

---کیا جانے بُھوکے کی سار کہاوت.
جس کو کھانے کو ملے وہ بُھوک کو کیا جانے. تو کہتی تو ہوگی رجا کیا جانے بُھوکے کی سار مگر سانی ، مُجھے اپنی جوانی کی قسم! تیرے روپے آنچل میں باندھے پھرتی ہوں. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النساء ، ۲۰۰).

رَجا (۲) (فت نیز کس ر) امث.
۱. اُمید ، تمنّا ، آرزو. اچھوں مقصود مابین خوف و رجا دستا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۹).

دیکھ اے شوخ تیری بے باکی
خوف میں ہوں سدا رجا کی قسم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۳). بغیر جستجوئے کامل کے نتیجہ رجا کا ہاتھ میں نہیں آتا ہے. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۵۱).

ایّام جُدائی کے ستم دیکھ جفا دیکھ
بے تاب نہ ہو معرکۂ بیم و رجا دیکھ

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۷۸).

حیا ان کو رب سے نہ خوف و رجا
رضائے بتاں کُلّھم یطلبُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۹۱). **۲. (تصوف) ہمیشہ طلب کرنا حق سے مقام احدیت کو بوجہ محویت کے.** رجا دو جگہ میں کرنی عمدہ بھی ہے. ایک صورت تو یہ ہے کہ جو گنہگار کہ سرتاپا گناہ ہو جب اس کے دل میں توبہ کا خطرہ گزرے. (۱۸۹۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۵۷). **۳. (طب) ایک بیماری جس میں عورت کے ایّام حاملہ کی طرح بند ہو جاتے ہیں.** عورت نے کہا کہ اے رفیق شفیق ... وجود فرزند ہنوز خیالی ہے شاید کہ یہ بیماری رجا کی ہو. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۱۵). [ع : رجاْ (ر ج ء)].

رِجائے واثِق (کس ر ، ث) امث.
یقین کامل. رجائے واثق ہم عطایائے ارجمند تیری سے محفوظ و منتفع ہوویں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰). [رجا + ے (حرفِ اضافت) + واثق (رک)].

رَجاح (فت ر) صف.
خُو بصورت عورت ، بھاری کولھوں والی عورت.

خُشُوع و خفوق و ہلوب و خُرود
رَجَاح و رَواح و زَنُوح و حَضُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۷). [ع : (ر ج ح)].

رَجال (فت ر) امذ.
رذیل.

رجالوں بیچ مت جا جان پرجانی نہ کر جلوا
ڈرا کر فتنگی سیتی بُرا ہے عام کا بلوا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵). [رک : رذال].

رِجال (کس ر) امذ.
۱. (اَ) مرد ، رجل کی جمع. سب رجال و دواب اُس آبِ زلال سے سیراب ہوئے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۲۷۵). رجال و اشخاص کے معاملے میں نرمی اور حسنِ ظن سے کام لیجیے. (۱۹۶۷ ، صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۸ اپریل ، ۵). جو قومیں اپنے رجال و دیار کی توقیر اور اُن کے احوال و کوائف کا تحفظ نہیں کرتیں ... مُستقبل کے حقیقی مناظر سے محروم ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۷). **(اا) مُستند اور مانے ہوئے لوگ ، اکابرین.**

ہم اگلے عشق والوں کی تقلید کیوں کریں
اے خوردہ گیر سخن رجال و ہم رجال (کذا)

(۱۸۶۹ ، شیفتہ ، ک ، ۴۵). جس قدر کسی شخص کی قوت ارادی یا قوتِ تاثیر زبردست ہوتی ہے اسی قدر زیادہ وہ دوسروں پر اثر ڈال سکتا ہے. دنیا کے اکابر رجال کی کامیابی کا ایک بڑا راز یہی قوت رہی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۲۸). **۲. (اَ) وہ علم**

جس میں احادیث و روایات کے راویوں کی سیرت بیان کر کے اُن کے قول کے قوی یا ضعیف ہونے سے بحث کی گئی ہو. علم الانساب اور علم رجال صرف کتابوں میں رہ گیا ہے. (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۲۵). رجال کی کتابوں میں عموماً جہاں نظام کا ذکر آیا ہے اسی قسم کے مسائل کی بنا پر اس کو زندیق اور ملحد کہا گیا ہے. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۳۵). رجال کی کتابوں میں سندھ کے متعدد علماء اور محدثین کے نام ملتے ہیں. (۱۹۳۵ ، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۲). (ا۱) **احادیث و روایات وغیرہ کے راوی.**

کوئی دین کی بات کا دے دباؤ
کیے کام ہے یہ رجالوں کا جاؤ

(۱۷۶۹ ، آخرگشت (ق) ، ۷) یحییٰ بن ایوب قوی نہیں اور وہ اوس کے رجال میں سے ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۹۳) مجھے یہ ہدایت ہوئی کہ ابنِ اسحاق ، ابنِ سعد اور طبری کے رجال ... الگ کروں. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۷۰). [ع : رجل (= مرد) کی جمع].

ـــُـ اللہ (ـــ ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ل بفتح) امذ.
اللہ کے بندے ، اللہ والے.

بھائی جان تُو گم نہو اس راہ سے
مَن عَرَفَ تو سیکھ رجال اللہ سے

(۱۸۹۸ ، آبِ حیات (رسائل) ، ۱۱۴). ایک کتاب اللہ ... دُوسرے رجال اللہ ، یعنی اللہ والے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۶). [رجال + اللہ (رک)].

ـــُـ الغیب (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
وہ غائب وجود یا فرشتہ جو برہنہ شمشیر لیے دنیا کے دائرے میں ایک سمت حرکت کرتا رہتا ہے. جس طرف اس کا رُخ ہو اُدھر سفر کرنا منحوس ہے. اہل نجوم اسے آسمانی نشانی بتاتے ہیں اور اس کی تاثیر کے قائل ہیں ، دساسول.

کہا آٹھ جنّت ہیں اے نیک نام
رجال غیب کے آٹھ ہیں بھی مقام (کذا)

(۱۷۸۹ ، قصۂ فغفور چین ، ۳۶). رجال الغیب سامنے تھا موت پنجے جہاز کے پیچھے پڑی. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۰). لوگ سمجھے کہ رجال الغیب تھپکیاں دے دے کر ہمیں خوش کر رہے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۰۵). ایک جماعت اِدھر سے گزری سب کی صورتیں مُختلف رجال الغیب ہوا میں اُڑتے پھر رہے ہیں. (۱۹۸۸ ، کارِجہاں دراز ہے ، ۱ : ۷۷). [رجال + رک : ال (ا) + غیب (رک)].

ـــ کِرام کس صف (ـــ کس ک) امذ.
۱. **مُستند لوگ ، معتبر لوگ.**

سرائے دہر میں اے طالبِ بقائے دوام
ہے معتبر فقط اندازۂ رجالِ کرام

(۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۱۳). ۲. **کرتا دھرتا ، سیاست داں.**

دیکھا صفِ جدال میں مقصود کا جمال
لندن کے ہوش مند رجالِ کرام نے

(۱۹۲۲ ، زاہدہ خاتون ، فردوسِ تخیل ، ۲۰۷). [رجال + کرام (رک)].

رِجالا (کس ر) امذ.
کمینہ (نوراللغات). [رزالہ (رک) کی تصحیف].

رِجالیا (کس ر ، سک ل) صف.
فقیروں کا ایک طبقہ جو آوارہ گرد اور سیلانی ہوتا ہے. ملنگ اور رجالیے فقیر اسی کے خاندان کے مرید ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۸۹). [رجال + یا ، لاحقۂ صفت].

رِجالیّت (کس ر ، ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
مردانہ پن ، مردمی ، نیز بہ تکلف مرد بننے کی کیفیت. سوزِ دل کی لپٹ میں دنیائے رجالیت کے یہ سہر استبدادی بُتوں کو بھی خاکستر کر دیں گے. (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۲۶۰). [رجال + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت].

رَجانا (فت ر) ف م.
۱. **راج کرنا ، حکومت یا سلطنت کا لُطف اُٹھانا ، شاہانہ طرزِ طریق سے رہنا ، بیشتر راج وغیرہ کے ساتھ مستعمل (پلیٹس).** ۲. **(کنایتاً) (کسی کا) پیٹ بھرنا ، کھلا کر سیر کر دینا.** بانٹ چکا جب کھانا ... تو یہ اوس کی تریا نے ہنس کے کہا سب کو تو رجایا ایک کو کیوں بُھوکا چھوڑا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۳۰). [رجنا (رک) کا تعدیہ].

رَجائی (۱) (فت نیز کس ر) صف.
۱. **بے یقینی کی کیفیت میں مُبتلا شخص.** مہاتما جی نے ... ہریجن میں لکھا کہ ہے میں ایک ناقابلِ علاج «رجائی» ہوں. (۱۹۴۹ ، آثارِ ابوالکلام آزاد ، ۱۱۸). سائیں احمد علی پشاوری نے ... ان کی حرف میں ... وحدت الوجود کے اسرار و رموز کی تفسیر و توضیح بھی ، عجازی بکھیڑوں کی کسک ، سماجی گُھٹن کا اِضطرار ، رجائی پیکر ، یاس و حرمان اور ... بے ساختگی ، بے باکی اور شیفتگی ہے. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۳۲). ۲. **امید و بیم کی کیفیت میں مُبتلا کر دینے والا.** اس کی نظم نہ ترقی پسند ہوتی ہے نہ رجعت پسند ، نہ قنوطی ، نہ رجائی ــ نہ صحت مند نہ انحطاط پسند. (۱۹۸۶ ، ن ـ م ـ راشد ـ ایک مطالعہ ، ۱۳۵). [رجاء + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَجائی (۲) فت ر) امث.
رک : راجائی.

ہر سب رجائی کا سیکھا کنور
ایہ سیکھا جدا اپنا ہر یک ہنر

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۱۵). [راجائی (رک) کی تخفیف].

رَجائیّت (فت نیز کس ر ، کس ء ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
امید و بیم کی کیفیت. اثر آفرینی اور رجائیت وہ اخلاق اور ذہنی عناصر ہیں جن کی ترکیب سے حقیقی زندہ دل وجود میں آتی ہے. (۱۹۳۷ ، مضامینِ عابد ، ۳۹). ہزار آندھیوں کے درمیان بھی رجائیت کے بادبان کُھلے ہوئے ہیں اور شکستہ کشتیاں اپنے ساحلوں کی سمت رواں دواں ہیں. (۱۹۸۶ ، آنکھ اورچراغ ، ۸۹). [رجائی + یت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

رَجائیتی (فت نیز کس ر، کس ء، فت ی) صف.
رجائیت سے متعلق، رجائی. فکریت کے متعلق یہ معلوم ہوتا ہے کہ فطرت اس کے ساتھ زیادہ تر ایک ایسا میلان رکھتی ہے جو تصوریتی و رجائیتی ہوتا ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ۶۲). [رجائیت + ی، لاحقۂ نسبت].

رِجائیّہ (فت نیز کس ر، کس ء، شد ی بفت نیز بلا شد) صف.
وہ شخص یا گروہ جو ہر کام میں پُرامید ہو اور قنوطیت سے بعید ہو. فرقۂ یاسیہ کو چھوڑ کر فرقۂ رجائیہ میں آ جائیے، جس حقیقت کو آپ زیر پردہ دیکھ چکے ہیں اس کی بے نقابی کا زمانہ قریب ہے. (۱۹۱۸، مکاتیبِ اقبال، ۱ : ۹۸). [رجائی + ہ، لاحقۂ صفت].

رَجَب (فت ر، ج) امذ.
سالِ ہجری کا ساتواں قمری مہینا جو مبارک سمجھا جاتا ہے اور جس میں جہاد حرام ہے، جمادی الثانیہ کے بعد اور شعبان سے پہلے کا مہینا۔ اس مہینے کی تیرہویں کو حضرت علی پیدا ہوئے۔ اسی مہینے کی بائیسویں کو حضرت امام جعفر سے منسوب کُونڈوں کی فاتحہ ہوتی ہے نیز ستائیسویں رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم معراج کے لیے تشریف لے گئے.

وصل میں گر مجھکو ہوئے رویتِ ماہِ رجب
روئے جاناں ہی کو دیکھوں میں تو قرآں چھوڑ کر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۱۰). عرب کے لوگ ذیقعدہ، ذی الحج، محرم، رجب ان چار مہینوں کا بڑا ادب رکھتے تھے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱ : ۴۳). ستائیس رجب شبِ جمعہ کو ساجدہ کا نکاح نصیرالدین سے ہوگیا (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۳۷). ۲۰/ رجب ۹۳ سنہ ہجری کو یہ خط لکھا گیا یہ اب سے کوئی تیرہ سو برس پہلے کی بات ہے. (۱۹۸۵، طوبیٰ، ۷۱). [ع : (رج ب)].

--- اُلمُرَجَّب (--- ضم ب، غم ا، سک ل، ضم م، فت ر، شد ج بفت) امذ ؛ رک رجبِ مُرجّب.
قابلِ تعظیم.

مہینا جو رجبِ مرجب اتھا
نہی تاریخ بچیسویں ماہ تھا

(۱۶۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہ، ۲۹). عمر ان کی (حضرت شاہ فرید سید بھا کری) ایک سو بچھتر سال کی، تاریخِ وفات سترھویں رجب المرجب سن گیارہ سو چھ. (۱۸۶۴، تحقیقاتِ چشتی، ۵۱۶). [رجب + رک : ال (۱) + مرجّب (رک)].

--- کی نَوچَنْدی اث.
ماہ رجب کی پہلی جمعرات (مہذب اللغات).

--- پَتیلے کی چُھری کہاوت.
رجب پتیلا فرضی بَلا ہے جس سے عورتیں ڈرتی تھیں.

تھی نگہ مستوں کی جُوں رجب پتیلے کی چُھری
حضرتِ وحشت مدد اے جوششِ سودا مدد

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۸).

رَجَبی (فت ر، سک نیز فت ج) اث.
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج شریف کا جشن، تقریب یا عُرس جو ۲۷ رجب کو منایا جاتا ہے.
کہتا ہے ولی دل ستی یو مصرعِ رنگیں رجبی کی نمن آ ہے یاد تری مجکوں سببِ راحتِ جاں کا بھر دم کے بجن سوں (۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۶). رجبی شریف کے موقع پر کیا تمھیں دو چار ہزار روپیہ بھی نہیں مِل سکتے. (۱۹۰۰، مضامینِ قاری، ۱۲). امین آباد پارک میں رجبی شریف کے شاندار جشن سے روحانی فیض حاصل کر رہا ہوں. (۱۹۷۵، مضراب، ۲۰). [رجب + ی، لاحقۂ نسبت].

رَجْھُوت (فت ر، سک ج، و مع) امذ.
راجپوت.

دے سوکھے سوں تجھ انکھیاں کی یو دمبع
کہ جیوں برچھی پکڑ نکلا ہے رجھوت

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۲).

تخصیص کوئی غیر و یگانہ کی نہیں
رجپوت کی کٹیا ہے دمکتا کندن

(۱۹۶۳، کلکِ موج، ۲۲۲). [راجپوت (رک) کی تخفیف].

رَجْھُوتی (فت ر، سک ج، و مع) اث.
راجپوت کی طرح کا حملہ، حکومت وغیرہ، حکمرانی.

لگایا کافری سیتی جگر میں سونہہ بے آبھالا
ترے قشقے تیں ظالم آج کی ہے دل نے رجپوتی

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۳۹). [رجپوت + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

رَجَت (فت ر، ج) صف.
سفید، چاندی کے رنگ کا، سفید رنگ، چاندی سونا ؛ موتیوں کا ہار ؛ ہاتھی دانت ؛ ستاروں کا مجموعہ ؛ خُون (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [س : رجت रजत].

رَجِت (فت ر، کس ج) اث ؛ م ف.
جنون، سودا، بُری عادت. تو یہ ہے جانِ من تمھیں بھی کتنی رُجت ہے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۶). [س : رجت रजित].

رُجْحان (ضم ر، سک ج) امذ.
طبیعت یا ذہن وغیرہ کا قدرتی یا فطرتی جُھکاؤ اور رغبت، توجہ، میلان.

مو درد منِد عشق کوں ہرگز دوا کدنا کیا
گر پوچھے منج کیا کام ہوئے تج حسن کے رُجحان کوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۸۶). زیادہ تر رُجحان اسی طرف تھا، کہ یہ خواب و خیال نہیں ہے، واقعی ہے. (۱۸۹۱، بوستانِ خیال، ۸ : ۱۳۹). ان میں (مُجرم اور گنہگار) ندامت اور توبہ کے رُجحان کے بجائے خودسری، گستاخی اور شوخی پیدا ہوتی. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۲۹۳). پڑھنے والے کا رُجحان جدھر زیادہ ہو وہ اسی طرف رُخ کرے. (۱۹۸۴، روایت اور فن (ترجمہ)، ۱۱۷). [ع : (رج ح)].

رُجْحانات (ضم ر، سک ج) امذ ؛ ج.
میلانات. جدید دور میں ہماری شاعری میں لفظ و بیان کے سلسلے میں دو رُجحانات پائے جاتے ہیں. (۱۹۵۵، نیم رُخ، ۱۳۳). [رُجحان (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

رَجْرا (فت ر ، سک ج) امذ.
راجا (بہار ے).

جب آنکھ سے سُورج کی ڈھلا رات کا کجرا
جا بار سے مِل کر یہ کہا اے مرے رجرا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۰)۔ [راجا (رک) کی تصحیف و تصغیر]۔

رَجَز (۱) (فت ر ، ج) امذ.
۱۔ **اِضطراب ، سُرعت ، حرکت.** رجز کے لُغوی معنی اِضطراب اور سرعت کے ہیں اور اہل عرب لڑائیوں میں اپنی قوم یا اپنی شجاعت کی تعریف میں جو اشعار پڑھتے ہیں وہ زیادہ تر اسی بحر میں ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۹۳)۔ ۲۔ **ذاتی ، خاندانی یا قومی فخر پر مُشتمل شعر وغیرہ جو میدانِ جنگ میں حریف کو مرعوب کرنے یا رفیقوں کا حوصلہ بڑھانے کے لیے پڑھے جائیں.** عباس بھی گھوڑا ڈپٹ ، پانی سے باہر آ ، رجز کہتے ہوئے حملہ کیے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۹)۔ حضرت کے رجز احادیث میں موجود ہیں (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۸)۔

شاباش ظریف ایسا ، لکھا یہ رجز تم نے
ہم سب کا ارادہ ہے ، چندے سے صلا دینگے

(۱۹۱۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۷۷)۔ اس کی شاعری میں انسان کی عظمت کے رجز نہیں ملتے۔ (۱۹۸۶ ، ن ، م راشد ایک مطالعہ ، ۱۶۵)۔ ۳۔ **(عروض) ایک بحر کا نام جس کا وزن «مستفعلن» آٹھ بار ہے.**

کیا رجز کو کر مقطوع و مرفّل تم نے یہ غزل لکھی ہے
ذوق اسی کی بحر کو سن کر شاداں روحِ خلیل و اخفش ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۷)۔ عروض میں رجز ایک بحر کا نام ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشافِ تنقیدی اِصطلاحات ، ۸۶)۔ [ع : (ر ج ز)]۔

ـــــ الاپْنا محاورہ.
رک : **رجز پڑھنا.** ان جنھوں کی آمد نے جو «چلو چلو سوپور۔ رُخ کرو کشمیر کا» کا رجز الاپ رہے تھے ، ڈوگرہ حکومت کو حواس باختہ کر دیا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۱۸)۔

ـــــ پَڑْھنا ف ل ؛ محاورہ.
گُن گانا ، تعریف کرنا ، مدح کرنا ، قصیدہ پڑھنا. لوگ پتھر اُٹھاتے جاتے تھے اور رجز پڑھتے تھے۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۲۱۳)۔ وہ کس منھ سے حسنِ انتظام کے رجز پڑھتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۹)۔

ـــــ خواں (ـــــ و معد) صف.
رجز پڑھنے والا ، میدانِ جنگ میں بہادری کی داستانیں سُنا کر حوصلہ افزائی کرنے والا.

جو کوئی قریب آیا رجز خواں دمِ پیکار
سالم تھا تو بے فاصلہ ٹکڑے اس کے ہوئے چار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۸۸)۔ رجز خواں خود نہیں لڑتے لیکن ہزاروں لڑنے والے پیدا کر دیتے ہیں۔ (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۳۷)۔ کوئٹے بار میں شب خون کے خواب دیکھنے والے کسی رجز خواں کا اس داستان میں بھی کہیں ذکر نہیں۔ (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۹)۔ [رجز + ف : خواں ، خواندن ـ پڑھنا]۔

ـــــ خوانی (ـــــ و معد) امث.
ہم خیالی کا اظہار کرنا ؛ رجز پڑھنا.

سر جُھکے اُن کے جو کامل تھے زباں دانی میں
اُڑ گئے ہوش فصیحوں کے رجز خوانی میں

(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۵۹))۔ کانگریس کے مطالبوں پر رجز خوانی ، اور مُسلمانوں کی سیاسی کمزوری کا ماتم کیا کرتے تھے۔ (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۶۰۹)۔ اُن کے (نہال سیوہاروی) کلام میں گرمی اور رجز خوانی کا انداز ان کے بیشتر اشعار میں پایا جاتا ہے۔ (۱۹۵۲ ، نیم رخ ، ۹۹)۔ [رجز + خواں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ کَرْنا محاورہ.
مقابلے میں کلماتِ افتخار کہنا. نواب نے ازراہِ جسارت اُن پر رجز کیا۔ (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۵۸)۔

ـــــ گانا محاورہ.
رک : **رجز خوانی.** جہاز میں کام کرتے ہوئے یہ رجز گاتے ہیں۔ (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۱۰۳)۔ علامہ اقبال نے مُسلمانوں کے دینی رجز گائے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۵۵)۔

ـــــ گو (ـــــ و مج) امذ.
رجز کہنے والا ، شاعر. مے و مینا اور لَب و گیسُو کا مدح خواں رجز گو بن کے سامنے آ رہا ہے۔ (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۵)۔ [رجز + ف : گو ، گفتن ـ کہنا]۔

ـــــ نِگاری (ـــــ کس ن) امث.
خاندانی اوصاف پر مبنی جوشیلے اشعار لکھنے کا عمل. شہدائے کربلا کے مرثیوں میں اُردو کے مرثیہ گو شعرا نے رجز نگاری بھی کی ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشافِ تنقیدی اصطلاحات ، ۸۶)۔ [رجز + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

رَجَز (۲) (فت ر ، ج) امذ.
اونٹوں اور ہاتھیوں کی ایک بیماری جس میں ان کے سرین کانپتے ہیں اور اُن سے کھڑا نہیں ہوا جاتا. بعد اس کے دونوں نے اس پر اتفاق کیا کہ رجز ظاہر کریں ، رجز ایک بیماری ہے کہ اونٹوں اور ہاتھیوں کے جوڑوں میں ہوتی ہے۔ (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۰۲)۔ [رک : رجس]۔

رَجْزِیَہ (فت ر ، سک ج ، کس ز ، فت ی) صف.
جوشیلی ، جز ہائی. یہ (وہ منظوم اقوال و خیالات جنھیں جنرل کم ال سنگ کا رجز کہا جاتا ہے) وہ گیت ، رجزیہ کلام و نظم ہے جو انقلاب کے دور میں ہمارا روز مرہ کا پرجوش نعرہ تھا۔ (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۱۰)۔ [رجز + یہ ، لاحقۂ صفت]۔

رِجْس (کس ر ، سک ج) امذ.
باطن کی ناپاکی ؛ شیطان کا وسوسہ ، بدنفسی ، عمل بد ، گندگی وغیرہ یہ میرے اہل بیت ہیں ، پس دور کر اون سے رجس اور پاک کر اون کو۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۹)۔

ہر رجس سے یہ نور غرض صاف ہو گیا
پاکیزہ و معطر و شفاف ہو گیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، ظہورِ رحمت ، ۵۳).
گرفتارِ رجس و بلا ہوں وہی
کہ جو دیدہ دانستہ لایَعْقِلون
(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۹۱). [ع : (ر ج س)].

رَجِسْٹَر (فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ) امذ.
۱. **وہ اوراق کا مجموعہ جس میں دفتری یادداشتیں درج کی جائیں ، وہ مجلد کاغذ جس میں کسی معاملے سے متعلق باتیں درج کی جائیں.** اس کو رجسٹر میں درج کیا اُس رجسٹر کی یہ پیشانی تھی. (۱۸۶۳ ، جوہرِ عقل ، ۸۲). اس کی خانہ پُری کرکے واپس کرنا ہوگا تا کہ رجسٹر میں نام مع مُفصّل حالات کے درج ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۱). یہ رجسٹر درست کر دیں. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۶۲). ۲. **حاضری لگانے والی کتاب جو اسکول یا دفتروں میں رکھی جاتی ہے.** رجسٹر میں تو ستّر لڑکوں کا نام تھا. (۱۸۸۵ ، مُحصنات ، ۲۳). اُس کا نام رجسٹر میں بدستور داخل ہے. (۱۹۰۲ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۶۰).
فرضی ناموں کے اندراجوں سے
سب رجسٹر بھرے ہوئے ہیں
(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۸۱). ۳. **موت یا ولادت وغیرہ کی سرکاری فہرست.** کئی سال سے سرکار ، موت اور پیدائش کے رجسٹر بنوانے لگی ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۲۵). موت و حیات کے رجسٹروں کے مقابلہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے یہاں پیدائش اور عُمر کا اوسط بہت بڑھا ہوا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۳۰). [انگ : Register].

---اَپِیل (---فت ا ، ی مج) امذ.
(قانون) **وہ کتاب جس میں مُدّعیٰ علیہ کی طرف سے کی گئی اپیل یا درخواست درج کی جائے.** کتابِ مذکور رجسٹر اپیل کہلائے گی. (۱۹۰۸ ، جدید مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ایکٹ نمبر ۵ : ۱۳۸). [رجسٹر + اپیل (رک)].

---اِلْزام (---کس ا ، سک ل) امذ.
(قانون) **وہ کتاب جس میں رپٹ اوّل لکھی جائے.** اگر اصل رپورٹ تحریری ہو تو اس کی تین نقل رجسٹر الزام (کتاب چک رسید) میں درج کی جاویں. (۱۸۸۶ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۰۵). [رجسٹر + اِلزام (رک)].

---اَمْوات (---فت ا ، سک م) امذ.
(مسیحی) **کسی فرد کے اِنتقال پر اس کا نام لکھنے کی کتاب جو گرجے میں ہوتی ہے** (انگلش اُردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی). [رجسٹر + اموات (رک)].

---بَہی (---فت ب) امذ.
(قانون) **ایسی کتاب جس میں جائداد سے متعلق تمام امور درج ہوں.** کسی داخلے کے جو ان جائدادوں کے مالکوں کے نام کی رجسٹر بہی میں مندرج ہے. (۱۸۹۱ ، ایکٹ نمبر ۶ : ۸۰). [رجسٹر + بہی (رک)].

---پَر نام چڑھانا محاورہ.
رجسٹر میں درج کروانا ، لکھوانا. رجسٹر پر نام چڑھا کر انھیں میں گھر لے آیا اور بستہ فرش پر پھینک کر انھیں پڑھنے بیٹھ گیا. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۳۸).

---تَدْفِین کس اضا (---فت ت ، سک د ، ی مع) امذ.
(مسیحی) **قبرستان یا گرجے میں رکھی گئی وہ مخصوص کتاب جس میں مرنے والے کے اور دفن کیے جانے والے کے مکمل حالات درج ہوں** (انگلش اُردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی). [رجسٹر + تدفین (رک)].

---جَمَع بَنْدی (---فت ج ، م ، ب ، سک ن) امذ.
(کاشت کاری) **پٹواری کا رجسٹر جس میں زمین کی پیداوار ، کاشت کار کا نام کھیت مع رقبہ اور لگان کا تفصیلی اندراج ہوتا ہے اس میں نمبردار سے شروع کر کے کاشت کار تک سلسلہ بہ سلسلہ اندراج ہوتے ہیں** (ا پ و ، ۶ : ۷۲). [رجسٹر + جمع (رک) + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرانا / کَرْنا ف م.
۱. **درج کرانا ، کسی خاص مقصد کے لیے اندراج کرانا.** اُس دن بازار جاتے ہوئے ایسے بہت سے لوگ ملے جو اپنا نام رجسٹر کرا چکے تھے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۶۲۲). ۲. **سائنسی اصول کے مطابق اشیاء کو ایک خاص عمل کے ذریعہ محسوس کرنا.** کاؤنٹر کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وہ یکے بعد دیگرے تیزی سے اندر داخل ہونے والے ذرّوں کو علیحدہ علیحدہ رجسٹر کرتا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۶۳۸).

---نِکاح کس اضا (---کس ن) امذ.
(مسیحی) **گرجے کی وہ کتاب جس میں شادی کی تفصیل درج ہو** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی [رجسٹر + نکاح (رک)].

---ہونا محاورہ.
فہرست مرتب ہونا ، درج ہونا. اس اثنا میں احکام جاری ہوئے کہ کل انڈیا میں تاریخی آثارِ قدیمہ رجسٹر ہوں اور محفوظ رکھے جائیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷۷).

رَجِسْٹرار (فت ر ، کس ج ، سک س ، فت مخ ٹ) امذ.
۱. **سررشتہ دار ، مُسَجِّل ، ناظم.** بحیثیت رجسٹرار محکمہ رعایائے انگلیسیہ کے ترکوں کا مہتمم قرار دیا گیا. (۱۸۵۱ ، کوہِ نور ، لاہور ، جولائی ، ۱). کورٹ کے رجسٹرار اس بارے میں سکرٹری جنرل کو رسمی طور پر مطلع کریں گے. (۱۹۶۱ ، اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۹۹). ۲. **وہ افسر مجاز جس کے سامنے لین دین کی دستاویز پیش کی جاتی ہے اور وہ اُسے منظور کر کے درج رجسٹر کرتا اور مُہر لگاتا ہے ، مہر کنندہ ، فرد نویس.** دفعہ ۴۸۳ ـ جبکہ حکومت سو یہ اس نہج کی ہدایت کرے تو ہر رجسٹرار یا سب رجسٹرار جو ایکٹ رجسٹری مصدرۂ ۱۸۷۷ہ ہند کے مطابق مقرر ہو ، حسبِ مراد دفعات ۴۸۰ ، ۴۸۲ عدالتِ دیوانی سمجھا جائے گا. (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۱۷۷). عبدالحمید خاں صاحب رجسٹرار نے دعوت کی ، ان ہی کے مکان پر لیکچر ہوا. (۱۹۳۳ ، سیاحتِ ہند ، ۳۲).

۳. یونیورسٹی کا وہ عہدہ دار جو اُس کے انتظامی اور تعلیمی اُمور کا ذمہ دار ہوتا ہے اور وائس چانسلر کی جانب سے جملہ احکام و اسناد جاری و نافذ کرتا ہے ، یونیورسٹی کے انتظامی دفتر کا حاکمِ اعلیٰ. ایک عرضی اور خدمت میں صاحب رجسٹرار یونیورسٹی کے تمہاری طرف سے لکھ کر دی ہے. (۱۸۷۸ ، مکتوباتِ آزاد ، ۱۳۵). مولانا کی طرف سے رجسٹرار صاحب یونیورسٹی الہ آباد کی خدمت میں ایک یادداشت بھیجی گئی. (۱۹۰۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۲۵). رجسٹرار کے عہدے پر پروفیسر ڈاکٹر قاضی اے قادر کی جگہ پروفیسر ڈاکٹر اشتاق قادری صاحب کا تقرر بھی مستحسن ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۹). ۴. وہ عہدہ دار جو اپنے شعبے سے متعلق عوام کے اداروں کو منظور کرتا اور ان کی نگرانی کرتا ہے. صدر نے کہا تھا انہیں رجسٹرار کوآپریٹیو سوسائٹیز کی طرف سے اظہارِ وجوہ کا نوٹس ملا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جولائی ، ۲). [انگ : Registrar].

--- نکاح کس ا (--- کس ن) امذ.
(مسیحی) کلیسا کا وہ عہدہ دار جو شادی کی کارروائی مخصوص کتاب میں درج کرے ، پاکستان میں بھی یہ عہدہ دار ہوتا ہے (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی). [رجسٹرار + نکاح (رک)].

رَجِسٹرَاری (فت ر ، کس ج ، سک س ، فت خف ٹ) امث.
رجسٹرار (رک) کا عہدہ یا کام ، مسجلی. ڈاکٹر صاحب نے بڑے معرکوں سے رجسٹراری لی. (۱۸۷۹ ، مکتوباتِ آزاد ، ۱۶۳).
[رجسٹرار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَجِسٹَرڈ (فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ ، سک ر) صف.
۱. ڈاک اور خطوط جو مکتوب الیہ تک بحفاظت پہنچانے کے لیے ڈاک خانے کے رجسٹر میں درج کرائے جائیں اور اُن کی رسید حاصل کی جائے ، مُسَجّل ، رجسٹری شدہ. تین خط میں نے بھیجے ایک رجسٹرڈ اور دو پیڈ ، مگر کسی کا جواب نہ پایا. (۱۸۸۸ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۳۳۰). رجسٹرڈ خط ابھی ابھی ملا ، جس میں چند نظمیں ملفوف ہیں. (۱۹۳۵ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۲۹۰). ۲. وہ عوامی ادارہ یا نام وغیرہ جو مقرر ضابطہ کے تحت حکومت کے کسی ادارے سے منظور شدہ ہو. ایوانِ صنعت و تجارت کی رُکنیت حاصل کر لی اور چیف کنٹرولر آف امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ سے ایک فرم بھی رجسٹرڈ کرالی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶/جنوری ، ۱۵). ۳. منظور شدہ. سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے رجسٹرڈ پبلشرز کو مطلع کیا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ / جنوری ، ۱۶). ۴. (مجازاً) مستند ، پختہ اور محکم (معاملہ یا شخص). اے کاش یہ شوق (قرآن کا زبانی یاد رکھنا) فہمِ معنی کی طرف متوجہ ہو تو مسلمان پکے رجسٹرڈ مسلمان ہو جائیں. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۷۷). بھائی کے جتنے دوست تھے وہ سب تو رجسٹرڈ عاشق تھے. (۱۹۴۳ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۳۰). [انگ : Registered].

رَجِسٹَری (فت ر ، کس ج ، سک س ، ٹ) امث.
۱. ادارے یا نام وغیرہ کو مقرر ضابطے کے تحت ڈاکخانے میں یا متعلق افسر کے ہاں درج یا منظور کرانے کا عمل ، تسجیل. اس کمپنی کی رجسٹری حسبِ قانون عمل میں آئی ہے جس سے کوئی ممبر روپیہ کو اُس کام کے سوا جس کے لیے روپیہ ہے اور کسی بات میں خرچ نہیں کر سکتا. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۲۶). حقوق العباد کو معاہدے کی دستاویز سمجھو اور حقوق اللہ کو اس کی رجسٹری. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷۴). بھائی ابا رجسٹری کرانے لے گئے تھے مکان کے رہن نامے کی. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۰۱). ۲. رک : رجسٹرڈ معنی نمبر ۱. ڈاکیے نے آواز دی کہ رجسٹری خط لے جاؤ. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰). پوسٹ آفس میں .. خطوں کی رجسٹری کے محصول گھٹانے سے رعیت کو خرچ کی تخفیف سے تکلیف کم ہو گئی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۶۷). جی صاحب ایک رجسٹری آئی ہے ان کے نام. (۱۹۷۳ ، ماہیم ، ۱۴۷). ۳. اندراج کرانا. کمیٹی مذکور کی رجسٹری حسبِ ضابطہ عمل میں آئی. (۱۸۷۸ ، حالاتِ سرسید ، ۳۷). پارٹی ... کا ایک ممبر بھی باقاعدہ رجسٹری کرائے آج تک جرمنوں کے دفتر نہیں گیا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۹۸). ۴. کسی چیز کو اپنے نام مخصوص کرانا ، خصوصاً ایجاد وغیرہ کو ، حقِ ملکیت محفوظ کرانا ، اشتہاری نام مخصوص کرانا. میں تو ٹھہرا بیوپاری کہ پیسوں کے لئے مُردے کا کفن بھی اتروا لوں ، اور مسٹر مور ٹھہرے ایسے بے پروا کہ اپنی کسی ایجاد کی رجسٹری تک نہ کروائی. (۱۹۲۸ ، مضامینِ فرحت ، ۱ : ۱۰۳). اف : کرانا ، کرنا ، ہونا. [رجسٹر (رک) + ی ، لاحقۂ حاصلِ مصدر].

--- شُدَہ (--- ضم ش ، فت د) صف.
رک : رجسٹرڈ. آپ کا عنایت نامہ طولانی رجسٹری شدہ پہونچا. (۱۸۹۶ ، خطوطِ سرسید ، ۱۶۳). انجمن کی طرف سے رجسٹری شدہ سنٹرل باہمی امدادی انجمن بانے کے حصص خرید کرنا. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۳۲). «شدہ» کے تحت «رجسٹری شدہ» کو ضرور داخل کیجیے گا. (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، بمبئی ، ۳۵). [رجسٹری + ف : شُدہ ، شُدن - ہونا].

رَجِسٹریشَن (فت ر ، کس ج ، سک س ، ٹ ، ی مج ، فت ش) امذ.
رک : رجسٹری جس کے عمل کا یہ نام ہے. رجسٹریشن کے چکر میں پڑ کر جب اُبھرے تو معلوم ہوا کہ سرمائے میں کچھ کمی واقع ہو گئی ہے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، ۱۳/جنوری ، ۵). [انگ : Registration].

رَجْعُ الْقَہْقَری (فت ر ، سک ج ، ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ہ ، فت ق) امذ ؛ = رجع قہقری.
اُلٹے پانو واپس ہونا لیکن اس طرح کہ منھ تو اُسی طرف ہو جس طرف تھی البتہ پیچھے سرکتے ہوئے آئیں ، رجعت قہقری.

وہ ملعون جب گیا نزدیکِ سرور
پھرا گھبرا کے رجعُ القہقری کر
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۸).

ہو سیر بخت تیری گر اوجِ میمنت پر
رفتارِ بخت اعدا پر رجعِ قہقری ہو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۳). [رجع + رک : ال (ا) + قہقری (رک)].

رَجْعَت (فت ر ، سک ج ، فت ع) امث.
۱. (أ) اپنی جگہ پر آ جانا ، لوٹنا ، واپسی ، عود کرنا.

خدا جانے کیا کیا وہاں سیر کی
پلک مارنے رجعت خیر کی

(١٨٣٠ ، تقویۃ الایمان ، ٣٥٨). آپ نے رجعت کی اور عرض پرداز ہوئے کہ " بارِالٰہا ! میری اُمت ... کے قویٰ نہایت ضعیف ہیں ، حکم ہوا کہ دس وقت کی نمازیں معاف ہوئیں. (١٩٢٣ ، سیرۃ النبی ، ٣ : ٣٤٣). کراچی کے عوام جن کے سیاسی شعور اور بیداری میں نئی مہاجر آبادی کی شمولیت سے مزید اضافہ ہوا تھا ... مستقبل کی حکومتوں کی ہر غیر مناسب رجعت کو روکنے کی صلاحیت کو بروئے کار لا سکیں گے. (١٩٨٦ ، رُوداد چمن ، ١٥٩). (ii) (نفسیات) ذہنی طور پر ماضی پرست ہو جانا. مشکلات سے فرار کی ایک اور صورت یہ ہوتی ہے کہ ان حلوں کی طرف عود کیا جائے جو شخصی نشو و نما کے ابتدائی دور میں اطمینان بخش تھے ، ماضی کی طرف اس قسم کی بازگشت کو اصطلاحاً رجعت کہا گیا ہے. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٥٨١). (iii) (جینیات) **انسان کے بچوں میں نزدیک کے بجائے مطابقت بعید ، ورثہ میں کئی پڑھی پہلے کی خصوصیات پائی جانا.** بازگشت یا رجعت ، جبکہ اولاد میں بزرگوں کی کوئی سیرت ظاہر نہیں ہوتی بلکہ کم و بیش کسی دور کے آباؤ اجداد کی سیرت ظاہر ہوتی ہے. (١٩٣٣ ، مبادی نباتیات ، ٢ : ٨٣٦). ٢. (فقہ) **شوہر کا اپنی مطلقہ کی طرف مقررہ مُدت کے اندر رجوع کرنا (جس کے بعد دو بارہ صیغۂ عقد کی ضرورت نہیں رہتی).** اس عرصہ میں اگر عورت کو روک رکھنے کو جی چاہے تو رجعت کر لے. (١٨٦٦ ، تہذیب الایمان ، ٣٢٣). مرد اپنی طلاق کو واپس لے جس کو اصطلاح شرح میں رجوع اور رجعت کہتے ہیں. (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ٢ : ٢٣٥). اس مدت کے اندر ، اور اس لوٹا لینے کو رجعت کہتے ہیں. (١٩٦٩ ، معارف القرآن ، ١ : ٣٩٠). ٣. (نجوم و ہیئت) **چاند اور سورج کے سوا کسی اور سیارے کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا.** نقل آفتاب ایک دایرۂ ہندی پر کبھی رجعت نہیں کر سکتا. (١٨٣٢ ، رسالہ علم ہیئت (ترجمہ) ، ٩٩). ٤. (عملیات) **کسی جلالی عمل (وظیفے) کی شرائط میں غلطی ہو جانے سے پاگل ہو جانا یا کوئی دوسرا نقصان پہنچنا؛ کسی وظیفے یا دعا کی وجہ سے کسی شر کا اسی طرف پلٹ جانا.**

دعا نے مری بلکہ رجعت کیا
کہ دو تی مرے پر قیامت کیا

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٩٣). کسی نے نقش و تعویذ لکھ لکھ کر جلائے مگر سوا رجعت کے کسی عمل نے کچھ تاثیر نہ دکھائی. (١٨٦٦ ، جادۂ تسخیر ، ١٦٥). فرماتے تھے ، اگر شاہ غلام علی صاحب نہ ہوتے تو مجھے رجعت ہو جاتی. (١٩٢٩ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ٣). ٥. (عقائد) **کوئی نبی ، ولی یا امام جو پہلے آنے کے بعد اُٹھا لیا گیا یا وفات پا چکا ہو اس کے دو بارہ آنے کا عمل خصوصاً امام مہدی ، حضرت عیسٰیؑ وغیرہ کا ظہور جس کے بعد بدکاروں کو سزا دی جائے گی اور کل دنیا شریعتِ محمدیؐ پر کار بند ہو گی.** بعضے عبد اللہ کی امامت کے قائل ہیں اور اون کی موت کے بعد اون کی رجعت کا عقیدہ رکھتے ہیں. (١٨٩٥ ، آیات بیّنات ، ٢ : ٥١).

اُدھر سے ہونے ہی والا ہے اب فرمان رجعت کا
کہ دنیا ہی میں اہل شر جہنم کا مزا دیکھیں

(١٩٣٠ ، بیخود موہانی ، ک ، ١٣٤). ٩. رک : **رجعتِ خورشید.**

حال رجعت کا ہے معلوم تمہیں دن پھرو
یا علی مہر کہاں جاتے تمہارا ہو کر

(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ٩٨).

بفرمانِ ید اللہ روزِ رجعت کھنچ کے آیا تھا
پڑا ہے آج تک لرزہ سا جسمِ مہرِ تاباں پر

(١٩٣٥ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ١٠٨). ٧. **کسی چیز کو دو بارہ پڑھنا.** سست پڑھنے والے نہ صرف ایک وقت میں کم الفاظ اخذ کرتے ہیں بلکہ انہیں دیکھا جاتا ہے کہ وہ واپس جاتے ہیں اور دو بارہ پڑھتے ہیں جسے خواندگی میں رجعت کہتے ہیں. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٢٠٦). ٨. (تصوف) **رجعت کہتے ہیں بسبب قہر الٰہیٰ کے مقام وصول سے بطریق انقطاع پھر جانا** (مصباح التعرف ، ١٢٦). [ع : (ر ج ع)].

---الشَّمْس (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک م) امذ.

رک : **رجعتِ خورشید.**

رجعتُ الشمس کا کشمکش ہے قصہ اے مہر
بندۂ شیرِ خدا ہوں سکو دنیا کیا ہیں

(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ٣٦١). [رجعت + رک : ال (ا) + شمس (رک)].

---پَذِیر (---فت پ ، ی مع) صف.

پیچھے کی طرف لوٹنے پر مائل. ہر کار نو دور بلاشبہ ایک رجعت پذیر دور ہوتا ہے. (١٩٦٦ ، حرارت ، ١٩٤). [رجعت + ف : پذیر ، پذیرفتن - قبول کرنا].

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.

قدیم رسم و رواج اور معاشرت وغیرہ کو جدید پر ترجیح دینے والا. رجعت پرست قوتوں نے ہندی اور اردو ادب کو ہندو مسلم نفاق کا بیج بونے کے لیے استعمال کیا. (١٩٨٦ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ١٩). [رجعت + ف : پرست ، پرستن - پوجنا].

---پَرْوَر (---فت پ ، کس ر ، فت و) صف.

رک : رجعت پسند سبھاش چندر بوس کے اخراج کے ساتھ گاندھی اور پٹیل کا رجعت پرور تسلط ... مضبوط ہو گیا. (١٩٨٣ ، گرد راہ ، ٩٢). [رجعت + ف : پرور ، پروردن - پرورش کرنا].

---پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف.

مائل بہ قدامت.

رجعت پسند ہو گئے ملت کے سنگھو راہ
اسلام کی اُجڑ گئی کھیتی ہری بھری

(١٩٢٠ ، بہارستان ، ٥٩٨). اشتراکی ادیب اقبال کو رجعت پسند کہنے لگے. (١٩٨٥ ، تفہیم اقبال ، ٨). [رجعت + پسند (رک)].

---پَسَنْدانَہ (---فت پ ، س ، سک ن ، فت ن) م ف.

رک : **رجعت پسندی.** ہمارا رویہ اب بھی وہی رجعت پسندانہ ہے کہ ہم خیال کو صرف مُجرّد تسلیم نہیں کرتے. (١٩٧٠ ، برش قلم ، ٢٠٨). [رجعت + پسند + انہ ، لاحقۂ تمیز].

---پسندی (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
قدیم نظریات اور قدیم رسم و رواج کو ترجیح دینے کا رجحان.

ہر طرف رجعت پسندی کی گھٹائیں چھا گئیں
ہو گیا قائم مشائخ کا پرانا اقتدار

(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۳۲۷). عسکری صاحب پر رجعت پسندی کا وہی الزام جو ہمیشہ لگایا جاتا ہے ایک بار پھر پوری شدّ و مد سے لگایا گیا. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۴۷). [رجعت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خورشید کس اضا(---و معد ، سک ر ، ی مع) امث.
غروب ہونے کے بعد دوبارہ سورج کے پلٹ آنے کا معجزہ - کہا جاتا ہے کہ ایک دن عصر کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلّم ، حضرت علیؓ کے زانو پر سر رکھے خواب فرما رہے تھے. سورج قریب غروب پہنچا اور حضرت علیؓ کی نماز قضا ہو گئی - عین غروب کے وقت حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی دعا سے سورج پلٹ آیا اور حضرت علیؓ نے نمازِ عصر ادا کی.

کیا ضرر سنکر ہوے دو چار اگر خفّاش طبع
جس نے دیکھا رجعتِ خورشید کے اعجاز کو

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۸۶). [رجعت + خورشید (رک)].

---دینا محاورہ.
جانے کے بعد واپس لانا ، لوٹانا. انگشتِ شہادت سے ماہ کو شق کیا اور آفتاب کو رجعت دی. (۱۸۳۵ ، حکایاتِ سُخن سنج، ۲).

---رسُول کس اضا(---فت ر ، و مع) صف.
رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رجوع فرمانا ، مُخاطب ہونا. مُلّا محمد علی دراصل علی محمد باب کا خلیفۂ اول تھا اور اس کا دعویٰ تھا کہ وہ مقامِ قدوسیت کا حامل اور « رجعتِ رسول » سے نوازا گیا ہے. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۸۰). [رجعت + رسول (رک)].

---سحر کس اضا(---کس س ، سک ح) امث.
جادو کے عمل کے لوٹ جانے کی کیفیت. میں اس واسطے لوحِ طلسمی مانگتا ہوں کہ دختر میری نہایت علیل ہے اور رجعتِ سحر میں مبتلا ہے. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۹۳۳). [رجعت + سحر (رک)].

---قَہقَرہ کس صف(---فت مع ق ، سک ہ ، فت ق ، ر) امث.
رک : رجعتِ قہقری جو زیادہ مستعمل ہے. اس رجعت قہقرہ کا کیا ٹھکانا ہے کہ بعد کے مصلحین زبان نے اس سلسلے کو یک قلم منسوخ و موقوف قرار دے دیا. (۱۹۶۰ ، نکتۂ راز ، ۲۹). [رجعت + قہقر (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

---قَہقَری کس صف(---فت مع ق ، سک ہ ، فت ق) امث.
اس طرح پر واپسی کا عمل کہ منھ تو اُسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پچھلے سرکتے آئیں ، اُلٹے قدموں پھرنے کا عمل.

صبح دم آنے کو تھا وہ کہ گواہی دے ہے
رجعتِ قہقری چرخ و قمر آخرِ شب

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۳). مداین کے ہاتھیوں کا غول ... یک رجعتِ قہقری اپنی ہی فوج کو روندتا ہوا میدان سے غائب ہوگیا. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۷). ۱۹۲۵ء کے بعد سے ان کی (رومانی نظمیں اور گیت) مقبولیتِ عامہ میں بڑی کمی واقع ہونے لگی - اس عدم مقبولیت کی ایک وجہ تو وہ رجعتِ قہقری تھی جو زبان اسالیب اور طرزِ ادا کے سلسلے میں گیتوں نے اختیار کرنی شروع کر دی تھی. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۰۳). [رجعت + قہقری (رک)].

---میں ہونا محاورہ.
ستاروں کا واپس اُسی راستے پر لوٹنا اور اثر انداز ہونا.

جو رجعت میں ہے مشتری ان دنوں
سونے دار باقی رواں کیوں نہ ہو

(۱۸۷۰ ، دیوانِ واسطی ، ۱ : ۲۵۱).

---ہونا محاورہ.
رٹنے لگنا ، ایک چیز کو بار بار پُوچھنا ، دیوانہ ہو جانا ، رجعت کرنا (رک) کا لازم (مخزن المحاورات).

رِجْعَت (کس ر ، سک ج ، فت ع) امث.
رَجعت ، ضد ، ہٹ. تجھے تو ایک بات کی رجعت ہو گئی ہے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۵۵). [رجعت (رک) کا متبادل املا].

رَجْعَتی (فت ر ، سک ج ، فت ع) صف.
۱. رک : رجعت معنی نمبر ۴.

رجعتی دیکھا نہ ایسا کوئی سیارہ بھی
جُرم جیسا تھا دیا ویسا ہی کفّارہ بھی

(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۸). **۲. رک : رجعت پرست.**

تو مغربی ہے اور رجعتی ہے
میں مشرقی ہوں اور انقلابی

(۱۹۵۵ ، حرفِ تمنّا ، ۱۷۳). **۳. بازگشت کرنے والی.** تمام سوہ مطابقتیں اس اعتبار سے کسی قدر رجعتی ہوتی ہیں کہ حقیقت سے موثر طریقے پر عہدہ برا ... ہوتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۸۱). [رجعت + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَجْعی (فت ر ، سک ج) صف.
۱. رک : رجعت معنی نمبر ۴. عطارد و زہرہ کی حرکت رجعی اُسوقت محسوس ہوتی ہے جب وے حالتِ اجتماع میں ہوتے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۷). رجعی (اُلٹی) حرکت کی توجیہ میں بڑی دقت پیش آئی. (۱۹۳۵ ، داستانِ ریاضی ، ۱۹۰). **۲. رک : رجعت معنی نمبر ۲.** طلاق ہو سکتی ہے کہ رجعی ہو. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۹۰). طلاق تین قسم کی ہے ایک رجعی، دوسری بائنہ تیسری مغلظہ. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۱۷). **۳. رک : رجعت معنی نمبر ۱.** حقیقت یہ ہے کہ اس کو بعض مسائل ، مثلاً تلازم کی نام نہاد « رجعی » اور « بالواسطہ » صورتوں سے تعلق ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) (حاشیہ) ، ۶). [رجع + ی ، لاحقۂ نسبت].

---حرکات/حرکت (---فت ح ، فت ر/سک ر/فت ک) امث.
۱. (فلکیات) کسی ستارے کا اپنا سفر مکمل کرنے کے لیے

اُسی راستے پر واپس لوٹتا. مریخ ... کُچھ عرصے کے لیے مشرق سے مغرب کی سمت چلنا شروع کر دیتا پیچھے کی طرف کی اس حرکت کو رجعی حرکت کہا جاتا تھا. (۱۹۶۸ ، فتوحاتِ سائنس (ترجمہ)، ۱۷). ۲. (نفسیات) انسان کے عادات و خصائل میں مُطابقتِ بُعدی. گرداریثین نے آموزش کے موضوع پر بڑی چھان بین کی. رجعی حرکات کے سلسلے میں ان کے اِختبارات اور تحقیق بڑی اہم ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۰). [رجعی + حرکات / حرکت (رک)].

---عَمَل (---فت ع ، م) امذ.
(نفسیات) عملِ بازگشت ، ذہن میں کسی گُزری ہوئی چیز کا بار بار آنا. گشٹالٹ رجعی عمل (Reflex) اور احساس(Sensation) دونوں کے وجود کو تسلیم نہیں کرتا. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۳۴). [رجعی + عمل (رک)].

رَجْعِیَت (فت ر ، سک ج ، کس ع ، فت ی) صف.
ماضی پرستی ، پُرانی بات پر چلنا. دیو بند جمود اور رجعیت کا مرکز بن کر رہ گیا. (۱۹۷۳ ، فاران ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۱). [رجعی + یت ، لاحقۂ اِسمیت].

رَجَف / رَجْفَہ (فت ر ، ج / فت ر ، سک ج ، فت ف) امذ.
زلزلہ ، زمین کے ہلنے کا عمل. اوس شہر میں خسف ہو گا یعنی زمین میں دھنس جانا اور قذف ہو گا یعنی پتھروں کا برسنا اور رجف یعنی زلزلہ. (۱۸۵۳ ، الکلام المبین ، ۷۲). کڑک سے ہلاک ہونا مذکور ہے اور ؛اعراف؛ میں ؛رجفہ؛ کا لفظ آیا ہے یعنی زلزلہ سے ہلاک ہونے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۲۰۱). اہلِ مدین پر عذاب رجفہ (ہولناک دھماکے) اور زلزلے کی صُورت میں آیا. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۵۴۴). [ع : (ر ج ف)].

رَجْفَۃُ الرُکْبَہ (فت ر ، سک ج ، فت ف ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ر بفت ، سک ک ، فت ب) امذ.
(طب) گھٹنوں میں بل آنے کا عمل ، گھٹنوں کی ہڈی چٹختی معلوم ہونا. عنقی معکوسات یعنی وتری تفاعلات مثلاً رجفۃ الرکبہ ... نخاعی ریشوں (بالائی حرکی عصبیہ (کے مزمن اِنحطاط میں یا ان پر آہستہ آہستہ ... بڑھ جاتے ہیں. (۱۹۳۴ ، عصبیات ، ۱۳۵). [رجفۃ + رک : ال (۱) + رکبہ (رک)].

رَجَک (فت ر ، ج) امذ.
دھوبی (پلیٹس). [س : रजक].

رَجَکنی (فت ر ، ج ، سک ک) امث.
رک : رجکی (پلیٹس). [پ : रजकना].

رَجَکی (فت ر ، ج) امث.
دھوبی ، دھوبن ؛ وہ عورت جس کے حیض شروع ہونے تین روز ہوئے ہوں (جامع اللغات). [س : रजकी].

رَجُل (فت ر ، ضم ج) امذ.
مرد (عورت کی ضد).

بن ترے کام قام نال ہوسی
اسل ہور نسل ہور رَجُل کم ذات
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۲). [ع : (ر ج ل)].

---اُلْجَوزا (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ.
دو ستارے جو سب سے زیادہ روشن ہیں اور اپنی جگہ تبدیل کرتے رہتے ہیں نیز بارہ آسمانی بُرجوں میں سے تیسرے بُرج کی شکل. کُچھ ستاروں کے نام یونانیوں نے رکھے تھے ... مثلاً قُطب تارہ ... رِجلُ الجوزا ، ابطل الجوزا ، سہیل ، فم الحوت ، سماک رامح ، اخرالنہر ، نسر واقع وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۷ ، جدید معلوماتِ سائنس ، ۱ : ۵۵). [رجل + رک : ال (۱) + جَوزا (رک)].

---اُلْقَنْطارَس / اُلْقَنْطُورَس (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ن ، فت ر / و مع ، فت ر) امذ.
(فلکیات) یہ قنطارس نام کے مجموعہ کا پہلی مقدار کا ستارہ ہے، حیوانی صُورت اُوپر کا دھڑ آدمی کا سا ، نیچے کا مکوڑے کا. سُنا ہے ستیس ستارے اس صورت میں داخل ہیں ایک اُن میں کا قدم وُں میں ہے اس کو رجل القنطورس کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۳۹) . روشنی کو قریب ترین ستارے رجل القنطورس (جو اس ملک کے جانب جنوب بہت دور ہونے کے سبب نظر آنا مشکل ہے) زمین تک پہنچنے میں ۴½ سال درکار ہیں. (۱۹۶۱ ، مہ و انجم ، ۳۱). [رجل + رک : ال (۱) + قنطارس / قنطورس (رک)].

---رَشِید کس صف(---فت ر ، ی مع) امذ.
راہ دکھانے والا ، ہدایت کرنے والا. سرزمین ہند میں کوئی رجلِ رشید ہے جو پُوچھے کہ ہندوستان کے عوام کے لیے تمہارا مشورہ کیا ہے. (۱۹۳۱ ، آپ بیتہ ، ۸۸). حلقے میں کوئی ایک ؛رجلِ رشید؛ بھی ایسا نہیں جو مولانا موصوف کو اس ؛گناہ بے لذت؛ سے باز رکھ سکے. (۱۹۷۳ ، جماعت اسلامی عوامی عدالت میں ، ۱۳۱). [رجل + رشید (رک)].

---عَظِیم کس صف(---فت ع ، ی مع) امذ.
بڑا آدمی ، عظیم انسان ، عالی مرتبہ شخص ، مُعزّز و محترم آدمی. ستمبر ۱۹۴۸ء میں قوم اس رجلِ عظیم کی راہنمائی سے محروم ہو گئی. جس نے ... پاکستان کی منزل دکھائی تھی. (۱۹۶۹ ، خاک اور خُون ، ۶۵۵). [رجل + عظیم (رک)].

رِجْل (کس ر ، سک ج) امذ.
پاؤں ، پیر (عموماً تثنیہ مُستعمل). رجل کو (پاے) کہتے ہیں اور درصورت تخفیف تحتانی کو حذف کر کے ؛پا؛ کہتے ہیں. (۱۸۶۷ ، افاداتِ غالب (تیغ تیز)، ۳۹). [ع : (ر ج ل)].

رُجْلَک (ضم ر ، سک ج ، فت ل) امث.
(نباتات) پتّے کی ٹہنی ، ڈنڈی جو پتّے کو تنے سے ملائے. پتّے کے تین نمایاں حصّے ہوتے ہیں ... برگ رُجلک یا پتّے کی ڈنڈی جو اس کے اساس کو اُوپر کے حصّے سے لاتی ہے. (۱۹۳۱ ، پودے اور اُن کی زندگی ، ۲۰۱). [ع].

رَجْلَہ (فت ر ، سک ج ، فت ل) امث
عورت ، مردانی خصوصیت کی حامل عورت ، ککرمتا ، باقلہ ، خرلہ (فرہنگِ عامرہ ؛ اسٹین گاس). [رجل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رِجْلے خِجْلے (کس ر ، سک ج ، کس خ ، سک ج) امذ ، ج.
کمینے او باش (لوگ).

لمّا بھما سے رہا کرتی ہے صحبت ہر دم
رجلے خجلے تو مصاحب ہیں کُجا اہلِ کمال

(١٨٥٧ ، سحر (امان علی)، ریاضِ سحر ، ١٤٨). [رجلے (رذیل) + خجلے (تابع)].

رِجْلَین (کس ر ، سک ج ، ی لین) امذ.
دونوں پانو. مسئلۂ متنازع فیہ کی صورت بعینہٖ ایسی ہو گئی ہے جیسے عبداللّٰہ ابنِ عباس سے مسحِ رجلین اور غسلِ رجلین کے باب میں منقول ہے. (١٨٩٩ ، حیاتِ جاوید ، ٢ : ٢٠٣). [رجل + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

رَجْم (فت ر ، سک ج) امذ.
١. **(کسی کو) پتھروں سے مارنے کی سزا ، بالخصوص زانی مرد اور عورت کو دی جانے والی سزا ، سنگسار کرنا.** قاضی کے کہنے سے مُفتی کی جورو کو بے تحقیقات رجم کا حکم دیا ہے . (١٨٢٣ ، فسانۂ عجائب ، ٢١٢). یہودیوں نے آپ کے سامنے ایک یہودی کا مقدمہ پیش کیا اور آپ نے توراۃ کے مُطابق رجم کا حکم دیا. (١٩١١ ، سیرۃ النبیؐ ، ١ : ٣٦٢). ایک یہودی کو بھی زِنا کی وجہ سے رجم کیا گیا تھا (١٩٦٩ ، معارف القرآن ، ٢ : ٣٣٦).
٢. **شیطان کو پتھر مارنا.**

کیا نے رجم ہو شیطان سارے
گگن تھی فوج کے نکلے کنارے

(١٦٨٣ ، عشق نامہ ، مومن ، ١٣٦).

رجم کرتا ہے شہابِ ثاقب اسی انداز سے
ہے طلسمِ قہر میں مسدود شیطانِ لعیں

(١٩٣٥ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ١٤٢) . ٣. **پتھر ، کنکر ، سنگ ریزہ.**

نیں راگ کی قدر ہے رجم کو
کیاں قدر کلام ہے سنگم کو

(١٦٥٩ ، میراں جی ، رسالہ نورتین ، ٦٥) . (اُس کی آیات میں تحریفِ لفظی و معنوی کرتے تھے) کبھی آپ کی لغت کو بدلا ، کبھی آیتِ رجم کو اُڑا دیا . (١٩٣٢ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، محمود حسن ، ١٨١).
٤. **قبر ؛ کنواں ، غار.**

حیات بخش ہے سعی صفا و مروہ ، مگر
ہے ہادمِ شرفِ آدمی طوافِ رجم

(١٩٦٦ ، منحمنا ، ٦٨). ٥. **نفرین کرنا ، گالی دینا ، گُمان اور اٹکل سے بات کہنا ؛ سنگسار کرنا ، پتھر مارنا ؛ شہابِ ثاقب** (لغاتِ کشوری ؛ علمی اُردو لغت). [ع : (ر ج م)].

ـــِ زانی کس اضا ، امث.
(فقہ) زانی مرد اور عورت کو دی جانے والی سزا. رجم زانی کے مسئلہ میں تورات کے حُکمِ منصوص سے صریح رُوگردانی کی . (١٩٣٢ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، محمود حسن ، ٨٩) . [رجم + زانی (رک)].

ـــِ شَہادَت کس اضا(ـــِ فت ش ، د) امذ.
عیسائیوں کے عقیدے کے مُطابق حضرتِ یعقوب علیہ السلام کے دور میں ایک شخص لابان تھا جو حضرت یعقوبؑ کو بہت ستاتا تھا خُدا کے فضل سے وہ شخص ایک روز تائب ہوا اور اس نے حضرتِ یعقوبؑ سے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ انھیں نہیں ستائے گا تو حضرتِ یعقوبؑ نے پتھروں سے ایک ستون تعمیر کیا اس کا نام لابان نے رجم شہادت رکھا ، لابان نے کہا کہ آئندہ اگر تو اپنے وعدے سے پھرے گا تو یہ ستون اس کی گواہی دے گا. لابان نے اُس کا نام رجم شہادت رکھا پر یعقوبؑ نے جل عیز نام رکھا. (١٨٢٢ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ١٢٢). [رجم + شہادت (رک)].

ـــِ شَیاطِین کس اضا(ـــِ فت ش ، ی مع) امذ.
شیطان کو پتھر مارنے کا عمل ، ستاروں کا ٹوٹنا.

سونے کے گُرز ہاتھ میں تزئیں کے واسطے
نجم شہاب رَجْمِ شیاطیں کے واسطے

(١٨٧٥ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ١ : ١١٩). شہابِ ثاقب بھی جس کو ہم اپنے مذہبی اصول کے مطابق رَجم شیاطین کہہ رہے ہیں بُخاراتِ ارضی نہیں ہیں . (١٩٢١ ، القمر ، ٣٢). [رجم + شیاطین (رک)].

ـــِ مُحْصِن کس صف(ـــِ ضم م ، سک ح ، کس ص) امث.
جس مُسلمان میں تمام خُوبیاں موجود ہوں اس کے باوجود اس سے خطا ہو جائے تو ایسے شخص کو دی جانے والی سزا. حضرت عمرؓ نے قرآن کی ایک آیت کا حوالہ دیا جس میں رجم مُحصِن کا صریح حکم تھا . (١٩٣٢ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، محمود حسن ، ٦٠٣) . [رجم + مُحصن (رک)].

رَجْماً بِالْغَیب (فت ر ، سک ج ، تن بفت م ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) م ف.
قرآن پاک کے پندرھویں پارے میں سورۂ کہف میں مذکور ایک فقرہ جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لوگ اصحابِ کہف کی تعداد کے بارے میں اٹکل پچو اندازے لگاتے ہیں ، اُردو میں اِسی حوالے سے مُستعمل ہے. خطوط دیر میں پونہچیں یا نہ پونہچیں تم رجماً بالغیب بھیج دیا کرو تا کہ سلسلہ مُنقطع نہ ہو . (١٨٨٧ ، موعظۂ حسنہ ، ١٢٧) . وہ اِسی طرح رجماً بالغیب ... بہیں سال لیے گئے ہیں . (١٩٢٣ ، مفتاح المنطق ، ١ : ١٢٥) . [رجم + ا ، لاحقۂ تنوین + ب (حرفِ جار) + ال (ا) + غیب (رک)].

رِجْما بَھر (کس ر ، سک ج ، فت بھ) م ف.
(ہند) شمہ بھر ، ذرا سا (فرہنگِ آصفیہ).

رِجْمِٹ / رِجْمِنْٹ (کس مج ر ، سک ج ، کس مج م / سک ن) امث.
آٹھ سو یا ہزار فوجی سواروں کا دستہ ، پلٹن ، فوج جب کہ سب یا بڑا حصّہ رجمنٹ کا زیر اپنے ٹروپ افسران کے ایک ہی وقت مشق کرنا چاہیے تب ان کا ایک یا دو برابر لین میں بندوبست

کرنا چاہیے۔ (۱۸۷۷ ، رائڈنگ اِسکول ، ۳)۔ یہاں انگریزی فوج کی چھاؤنی ہے اور صرف ایک دیسی رجمنٹ پیادہ فوج کی رہتی ہے (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۴۰)۔ دس منٹ کے اندر اندر رجمنٹ دو بارہ قرینے سے کُوچ کرتی نظر آتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۴۶)۔ [انگ : Regiment]۔

رِجمنٹَل / رِجَمنٹَل (کسر ر ، سک ج ، کسر مع م ، فت ٹ / سک ن ، فت ٹ) امث۔
رجمنٹ (رک) سے متعلق۔ ازاں بعد رجمنٹل اسکول ماسٹر اور چند صاحبانِ والا شان کی عنایت اور شفقت پر اکتساب انگریزی کا دارومدار ہوا۔ (۱۸۷۳ ، حافظۂ احمدی ، ۲)۔ آپ کو رجمنٹل ڈرل شروع کرائی جاتی ہے (۱۸۹۲ ، فنونِ سپہ گری ، ۱۰۸) [انگ Regimental

رَجمَہ (فت ر ، سک ج ، فت م) امذ۔
پتھروں کا ڈھیر نیز اس کے گرد گھومنے کا عمل۔ جاہلیت میں ... پتھروں کا ڈھیر لگا کر اُس کے چاروں طرف چکر لگاتے تھے اس ڈھیر کو رجمہ کہتے تھے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۵۴)۔ [رجم + ہ ، لاحقۂ حاصلِ مصدر]۔

رَجمی (فت ر ، سک ج) صف (قدیم)۔
(کنایتاً) طاقتور ، مشہور۔

بڑے نائکاں رجمی نامی اتھے
کتک راج بندے جو کامی اتھے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۳)۔ [رجم + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

رَجنا (فت ر ، سک ج) ف ل۔
سیر ہونا (پیٹ یا جی کا) ، مستغنی ہو جانا۔

زِ با اِفراط افطارِ فقیراں
کیئوں رجنا بہ آدھی بُھوک رہنا

(۱۷۲۷ ، دیوانِ عطا ، ۳۶۰) [س : رَجتو रजति (رج)- سیر ہونا]۔

رَجنی (۱) (فت ر ، سک ج) امث (قدیم)۔
رات ، شب۔

تُج تن کے جلوے میانے جلوے کے راگ سُہتے
رجنی کے ہت پیالا ہے سب کے تئیں لجاؤ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰۵)۔
سان بھی جا اب پیاری سجنی ، پیت نہ جانے یہ نیاری رجنی دیکھ! وہ چاند کا ہیرتا بجرا نیل گگن کے پار گیا (۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۱۷)۔ [س : رجنی रजनी]۔

۔۔۔گَندھا (۔۔۔فت گ ، سک ن) امذ۔
جنسِ گُلِ شبّو ، جنسِ زنبق ، لاط : Polianthes Tube Rose (پلیٹس)۔ [رجنی + گندھا (رک)]۔

۔۔۔باسا امذ۔
گُل ہار سنگھار ، سفید پُھول پیلی ڈنڈی' یہ پُھول رات کو کھلتا ہے اس کی خوشبو سارے ماحول میں مہک جاتی ہے (پلیٹس) ۔ [رجنی + باسا (رک)]۔

رَجنی (۲) (فت ر ، سک ج) امث۔
جنسِ ہلدی ، زرد چوبا ؛ نیل ؛ لاکھ ، لاط : Curcuma Longa Aromatica (پلیٹس)۔ [مقامی]۔

رَجوا (فت ر ، سک ج) امذ۔
(کنایتاً) راجا۔

ذرا سی بٹیا ، گلیلہ سا پیٹ
آٹے کا راجوا بھاڑے کا پیٹ

(۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النساء ، ۱۳۹)۔ [راجا (رک) کی تصحیف]

رَجواڑا (فت ر ، سک ج) امذ ؛ ← رجواڑہ۔
۱. **راجا کی عملداری ، راجا کا مُلک یا علاقہ ، ریاست۔** انھوں نے ایسی ایسی جوڑیں طیّار کی تھیں کہ رجواڑوں میں جا جا کر کشتیاں مارتے تھے۔ (۱۸۹۹ ، رُویائے صادقہ ، ۷۹)۔ راجپوتانہ ، یعنی راجپوتوں کا مُلک راجستان یا رجواڑہ یعنی راجہ مہاراجوں کا گھر بھی کہلاتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸)۔ رجواڑے کی ہندوانی روایات کی وجہ سے ... نجی صحبتوں میں بھی مذہبی تلقین کیا کرتے تھے۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۴)۔
۲. **راجا ، راجا کے خاندان کا فرد ، راجکمار (شہزادہ)۔**

فاسق کے دل پے ڈالے جب نفس بد نین بر کے
رجواڑے کی گلی کاتب جا غبار پھانکا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۰)۔ نواب اور رجواڑے سُلطان وقت کے حضور میں اپنے مُلک کی بدنظمی کے واسطے جواب دہی کیا کرتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۲)۔ اُس کی خو بصورتی ؛ اوصاف اور اعلیٰ اخلاق کا قِصّہ رجواڑے کی داستانوں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۰۴)۔ رجواڑوں کی رانیاں آرتی کی تھالیاں لیے چھم چھم کرتی دیوانِ خاص میں آتی تھیں۔ (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۱۱۰)۔ [س : राज+वाट]۔

رَجوانا (فت ر ، سک ج) ف م۔
(راج کے ساتھ مستعمل) راج کرانا ، عیش کروانا ، آرام و آسائش بہم پہنچانا۔ میں نے بھی سنیاں سے خوب راج رجوایا۔ (۱۹۵۸ ، شمعِ خرابات ، ۱۵۴)۔ [راج (راجا) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ]۔

رُجُوع (ضم ر ، و مع)۔ (الف) امذ ؛ امث۔
۱. **پہلی جگہ پر لوٹنا ؛ سابق حالت کی طرف پھرنے کا عمل ، عود ، بازگشت ، واپسی۔**

سب کو اُس جا رجوع ہے آخر
جس کو یہ اعتقاد نئیں کافر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۸)۔ دوسرا حکم ہے اِستقرار کا زمین پر اور بھی اس بات پر اشارہ ہے کہ رُجُوع بہشت کی امید فی الفور نہ رکھو۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۶)۔ فنائے دُنیا اور رُجوع بآخرت جو کچھ ان کی نگاہوں کے سامنے موجود ہے۔ (۱۹۱۵ ، نیرنگِ فصاحت ، ۲ : ۳۲۳)۔ تمھیں اعتراض ہے کہ میں سہا بھارت سے کیوں رُجُوع کرتا ہوں۔ (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۸۷)۔
۲. (أ) **کسی طرف جُھکاؤ ، کسی جانب مڑ جانے یا رُخ کرنے کا عمل ، میلان یا رغبت (غیرت ، ضرورت یا اشتیاق وغیرہ سے)۔**

ہے دل میں میرے رات دن ہونا ہے دلبر سوں رجوع
توں سہو با ق سوں کرے وو دل کے اندر سوں رجوع
(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، د ، ۱۰۵).

رجوع نوع بشر کو ہوئی بجانبِ خیر
یہاں سے جانیے محبوب وہی ہے نہ غیر

(۱۸۱۸ء ، انشا ، ک ، ۳۲۵). مدینہ پہنچنے کے ساتھ ہی بہبود کے فصل مقدمات کے لیے بارگاہ نبوت کی طرف رجوع کیا. (۱۹۱۴ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۲). اب ہم مسلم لیگ کی طرف رجوع نہیں کریں گے جہاں تک میرا خیال ہے مسلم لیگ سے اب ہمیں دور ہو جانا چاہیے. (۱۹۸۶ء ، مسلمانان برصغیر کی جد و جہد میں مسلم لیگ کا کردار ، ۱۶۷). (آآ) رک : **رجوع قلب**.

جس کے ہم ہو بیو ایجاد اوسی سے ہے رجوع
اور یاروں ستی کچھ کام نہیں یاروں کو
(۱۷۸۹ء ، گلزار عجائب ، ۸).

جو ستم بھی ہوچ ، تو دل سے ہوچ یہ کیا ہے ما ق ہے یقین
نہ خلوص تیرے سجود میں نہ رجوع تیری نماز میں
(۱۹۲۸ء ، نقوش ما ق ، ۱۳۳). ۳. **(قانون) مقدمہ دائر کیے جانے کا عمل ، نیز اپیل ، واقعہ**. وہ بیگناہ رجوع مقدمہ کے انتظار میں مہینوں محبس میں پڑا رہ سکتا ہے. (۱۸۹۲ء ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۱). ۴. **واپسی کی جگہ ، ابدی آرام گاہ ، منزل**. زمین پکارتی ہے اور ہمیشہ زبان حال سے یہ دس باتیں کہتی ہے کہ اے فرزند آدم دوڑتا ہے تو میری پیٹھ پر ، اور رجوع ہے تیری میرے پیٹ میں. (۱۸۷۳ء ، عقل و شعور ، ۵۰). ۵. **توجہ کو کھینچ لینا ، متوجہ کر لینا**. مذہب اسلام ان تمام خوبیوں کا خزانہ ہے جنہوں نے لاکھوں کیا کروڑوں غیر مسلموں کو اپنی طرف رجوع کر لیا. (۱۹۰۵ء ، اسلامی گنور کہنشا ، ۳). (ب) صف. ۱. **راجع ، توجہ ، ملتفت ، مائل**.

تجھ طرف اکثریں آہن دل رجوع دل ترا کیا سنگِ مقناطیس ہے
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۲۶۳). آپ کی طرف کچھ ذرا زیادہ رجوع معلوم ہوتی ہیں. (۱۸۸۹ء ، شیر کہسار ، ۱ : ۳۹).

لذتِ سجدہ ہے نہ ذوقِ رکوع
جان و دل ہیں انہیں کی سمت رجوع

(۱۹۳۲ء ، سنگ و خشت ، ۱۲۳). اگر طبیعت مبارک اُس کی طرف رجوع ہے تو اس کے باپ کو شرفا کے طریقہ پر راضی کرنا چاہیے. (۱۹۵۶ء ، بیگمات اودھ ، ۱۶۵). ۲. **(علم الابدان) بناوٹ ، ساخت**. سینہ کے دیواروں کی لچکدار رجوع اور شکمی عضلات کے فعل کے ذریعہ جو ... زیر عمل میں آتا ہے. (۱۹۳۳ء ، تشریح عضلیات ، ۸۳). [ع : (رج ع)].

---**اِلَی اللہ** کس اضا (---کس ا ، فت ل ، غم ی ، ا ، ل ، شد لؔ بعد) امذ.
(تصوف) اللہ کی طرف لوٹنا. رجوع الی اللہ کا خیال پیدا ہونا توفیق الٰہی کے شامل حال ہونے کی دلیل ہے. (۱۹۰۸ء ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۱۳). اس کا دل شطرنج کے مُہروں کی چالوں سے کسی طور علیحدہ نہیں ہوتا ، بس یہی رجوع الی اللہ ہے. (۱۹۳۸ء ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۳). [رجوع + ع : الیٰ (حرف جار) + اللہ (رک)].

---**اِلَی الحَق** کس اضا (---کسَ ا ، فت ل ، غم ی[۱۴] ، سکَ ل ، فت ح) ایذ.
رک : **رجوع الی اللہ**. معجزات ان لوگوں کے نزدیک سحر و جادو سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے ، جن کے دل اثابت اور رجوع الی الحق کے استعداد سے خالی ہیں. (۱۹۲۳ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۸۸). [رجوع + الیٰ (حرف جار) + رک : ال (ا) + حق (رک)].

---**اِیلاء** کس اضا (---ی مع) امذ.
(فقہ) مرد کا قسم کھانا کہ عورت کے پاس نہیں جائے لیکن پھر مقاربت کر لینے کا عمل. یہی صحیح ہے نذر اور یمین اور ظہار اور رجعت اور ایلاء اور رجوع ایلا سے حالت اکراہ میں. (۱۸۶۷ء ، نورالہدایہ ، ۳ : ۲۷). [رجوع + ایلاء (رک)].

---**رَکھنا / رَہنا** محاورہ.
کسی جانب توجہ میں تسلسل اور پائداری رکھنا. عالم کے لوگ ڈرسوں اور امید سوں سردار سے رجوع رہتے ہیں. (۱۷۳۶ء؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۹). نیک نیت بادشاہ ہر وقت توجہ اور حضور قلب سے درگاہ الٰہی میں رجوع رکھتا تھا. (۱۸۸۳ء ، دربار اکبری ، ۳۵).

---**فِی الہِبَہ** (---کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ہ ، فت ب) امذ.
عطیہ یا دی ہوئی چیز کو لوٹانا. سات اس مانع ہیں رجوع فی الہبہ کے امام نسفی نے تسہیل ضبط کے واسطے اون موانع کی طرف اشارہ ان سات حرفوں میں کر دیا ہے. (۱۸۶۷ء ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۵۶). [رجوع + فی (حرف جار) + رک : ال (ا) + ہبہ (رک)].

---**قَلب** کس اضا (---فت ق ، سک ل) امذ.
خالص نیت سے لو لگانے کا عمل (عموماً ذاتِ باری تعالیٰ کی طرف) ، دلی توجہ ، خضوع و خشوع کی کیفیت.

رجوعِ قلب سے جب کی مناجات اوس کے ملنے کی
جگر بے تاب ہو کر مُنھ سے پھراو دعا نکلا

(۱۸۶۸ء ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۴۴). ملکہ نے بہ خشوع اور رجوع قلب سے درگاہِ ربِّ اکبر میں فریاد کی. (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۵). [رجوع + قلب (رک)].

---**کَرنا** محاورہ.
۱. **توجہ کرنا ، دست بردار ہونا ، (کسی بات سے) منحرف ہونا**. اگر ... اپنے گزشتہ یقین سے تم نے رجوع کیا تو میں بھی اپنی پہلی رائے سے رجوع کرتا ہوں. (۱۹۲۳ء ، طاہرہ ، ۱۳۵). سیّد موصوف نے خود اپنے دعوئے مہدویت سے رجوع کر لیا تھا. (۱۹۵۳ء ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۵۹). ۲. (اَ) **استفادے کی غرض سے حاضر ہونا ، عقیدتاً حاضری دینا یا متوجہ ہونا ، کسی کی طرف متوجہ ہونا**.

اونہوں سیں بزرگوں کی اولاد جان
رجوع آ کریں گے بڑا کر گمان

(۱۷۶۹ء ، آخر گشت ، ۳۵). یہ سوچ کر میں نے حقائق آگاہ ... سیّد حسن شاہ محدث رام پوری سے رجوع کی. (۱۸۸۷ء ، خیابان آفرینش ، ۵). پرانے بزرگوار زندہ تھے اگر رجوع کرتا تو مدت ہوتی

کہ کتاب تمام ہو جاتی. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد (دیباچہ) ، ۳). مجھ جیسے کہنہ مشق قصہ گو کی طرف کیوں نہیں رجوع کرتے ہیں. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۳۸). (ii) **طبی مشورہ لینا ، علاج کی غرض سے حکیم یا ڈاکٹر کو دکھانا.** جب دیکھا کہ ہندوستانی جراحوں کے علاج سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو ڈاکٹر سے رجوع کیا. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۹). میں اور وہ دہلی جائیں گے اور حکیم اجمل خان صاحب سے رجوع کرنے کا ارادہ ہے. (۱۹۰۶ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۸۵). (iii) **علمی وضاحت چاہنا ؛ معنی و مطلب کو سمجھنا.** ایک خط کے سمجھنے کے لئے دس دفعہ لغت کی طرف رجوع کرنا پڑے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۲). اُردو زبان نے اپنے تشکیلی مراحل میں انگریزی کی طرف رجوع کیا. (۱۹۸۵ ، روایت اور فن ، ۳۲). ۳. **صرف خدا سے لو لگانا ، نجات کا طالب ہونا ، مغفرت چاہنا ؛ مدد چاہنا.** بندہ ہر چیز گناہ کرے لیکن جب اپنے خداوند کی درگہ میں رجوع کر ، (توبہ) کرے ، البتہ امید قبولیت ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۳). دل میں نہایت خوف زدہ ہو کر خدا کی طرف رجوع کی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۳). (رسول اللہؐ) جب کہیں الجھتے تھے تو ام المومنین کی طرف رجوع کرتے تھے. (۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۶۸). ۴. **(فقہ) طلاق رجعی کے بعد مدت معین کے اندر واپس بیوی سے تعلق قائم کرنا کہ مُطلّقہ مثلِ سابق اس کی زوجہ ہے.** اسی حالت میں اس کی جانب رجوع کرنا جائز ہوسکتا ہے. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۶۷). ایسے لوگ موجود ہیں کہ بیوی کو طلاق دی اور جھٹ رجوع کر لیا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، احکام نسواں ، ۵۴).

---- کَرْوانا محاورہ.

دعا کرانا. قمر زمانی سے بھی خدا کی درگہ میں رجوع کروائی. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، آشوب دہلوی ، ۲۸۵).

---- لانا محاورہ.

رک : **رجوع کرنا.**

رہا ہے رجوع جناب کے بیچ
صاحب ہے فقیر لطف کرنا

(۱۹۰۵ ، دیوان صاحب ، ۱۱۹). قانون سلطنت کی طرف رجوع لانا چاہئے. (۱۹۲۵ ، قرآن مجید کے فوجداری قانون ، ۵۷).

---- ہونا محاورہ.

۱. **(کسی طرف) پھرنا ، مُڑ جانا ، متوجہ ہونا.**

ہے دل میں میرے رات دن یہ دلبر سوں رجوع
توں مہربانی سوں کرے وو دل اندر سوں رجوع

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۵).

شاہِ حَلَب کے طالع یاور ہوئے رجوع
چاہا کہ رسم عقد کا اس سال ہو وقوع

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۵۲). وہ اپنے بیوی بچوں کی طرف «رجوع» ہو جائے گا اور یہ دیکھتی کی دیکھتی رہ جائیگی. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۵۵) چوسر کا کھیل چھوڑ کر دونوں ، تیسرے آدمی کی طرف رجوع ہوتے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۸۶). ۲. **خلوص کے ساتھ لو لگانا.**

توں بسم اللہ کہہ ، کر یو قصہ شروع
کہ اب فیض فیاض ہو تجھ رجوع

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۱).

حاضران پس ہو با خضوع و خشوع
باادب ہو کے اوس جناب رجوع

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲). خدا کی طرف رجوع ہو کے کہنا ، خدایا تو میرا گناہ معاف کر. (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۰). آدم کا قلب مجروح ، خالق حقیقی کے شکر کی طرف رجوع ہوا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۱). ۳. **پیش کیا جانا.** یہ قصہ حیرت اندوز ... کے حضور میں رجوع ہوا. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۸۰).

رُجُوعات (ضم ر ، و مع) امث ؛ ج نیز بطور واحد.

۱. **عقیدتمندی سے اعتراف ، اشتیاق یا ضرورت سے کسی جانب جھکنے یا زیارت و دیدار کے لیے حاضری کا عمل.** اس کی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی. (۱۸۷۶ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۱۹). جس وقت مندر کو شہرت ہوئی اور خلق اللہ کی رجوعات زیادہ ہونے لگی تو ایک غلام گردش کافی نہیں سمجھی گئی. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۸۱). رجوعات خلق کا یہ عالم تھا کہ گروہ کے گروہ سیّد صاحب کی ملاقات کو آتے تھے. (۱۹۷۵ ، مسلمانان پنجاب کی تعلیم ، ۱۳۹). ۲. **طبی مشورہ ، علاج معالجہ.** حکیم ڈاکٹر اس شہر میں ہیں جن کی طرف خلقت کی رجوعات ہے. (۱۹۲۲ ، رہنمائے سیر دہلی ، ۱۲). زچہ خانوں میں جہاں پبلک کی رجوعات بہت ہے پینے کے لیے ٹھنڈے پانی کی فراہمی بہت ضروری ہے. (۱۹۶۶ ، تقریر میزانیہ ، ۵). [رجوع + ات ، لاحقۂ جمع مونث].

---- کھانا محاورہ (قدیم).

عقیدتمندی ظاہر کرنا ، اشتیاق کا اظہار کرنا ، طالب ہونا ، زیارت کے لیے حاضر ہونا. دینداری کا جھنڈا بلند کیا ساری خلق اللہ نے اسی کی طرف رجوعات کھائی. (۱۸۳۴ ، سیر عشرت ، ۹۲).

رَجوگُن (فت ر ، و مع ، ضم گ) امث.

نفس لوامہ ، جذبہ ، شہوت. جب رجوگن اور تموگن کا ابھاؤ ہوتا ہے تب پرم ابھو جوت یکایک پرکاش کر آتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۲). اسے پرکرت کے ستوگن ، رجوگن اور تموگن کی وجہ سے کام کرنا ہی پڑے گا. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اُردو ، ۱۱۲).

رجوگن تموگن کا حاصل ستوگن
یہ زنّار تثلیث زنجیر پا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۴۷). [س : رجوگن रजोगुण].

رَجوگُنی (فت ر ، و مع ، ضم گ) صف.

جذباتی ، شہوانی. جب تک رجوگنی تموگنی برت ہے یہ بھی من کی برت ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴۷). [رجوگن + ی ، لاحقۂ نسبت].

رُجُوعی (ضم ر ، و مع) صف.

(سیاسیات) نظریۂ رجوع کا حامی (اصطلاحات سیاسیات). [رجوع + ی ، لاحقۂ نسبت].

رُجُوعِیَّت (ضم ر ، و مع ، کس ع ، شد ی بفت) امث.
(سیاسیات) **نظریۂ رجوع ، رجوع پسندی** (ماخوذ : اصطلاحات سیاسیات). [رجوعی + یت ، لاحقۂ اسمیت].

رُجُولِیَّت (ضم ر ، و مع ، کس ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
۱. **مرد ہونے کی خصوصیت ، قوت مردمی ، مردانگی ، نسائیت کی ضد (مجازاً) باہ.**

ہوا بعد ازاں خلق نطفے سے تو
عطا کی رجولیت و آبرو

(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۵۳). قوت رجولیت جب ہی برقرار رہ سکتی ہے جب کہ اس کے صرف میں کامل احتیاط مد نظر ہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۰۵). وقت کے مرہم نے صبر کی کیفیت پیدا کر دی اور مجبور حالت سے مطمئن ہوتے ہی بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگیں بے معنی سی رجولیت نے عود کیا. (۱۹۸۶ ، جوالا سنگھ ، ۵۱). [ع : رجولیۃ (رجل + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت)].

رُجُوم (ضم ر ، و مع) امذ.
پتھر ، پتھر مارنے کا عمل.

تیر باراں سے ترے کیونکہ نہ بھاگیں اعدا
جانتے ہیں کہ شہب پھر شیاطین ہیں رجوم

(۱۸۵۱ ، مومن ، مجموعہ قصائد مومن ، ۷۱). [رجم (رک) کی جمع].

رِجْوَنِیا (کس ر ، سک ج ، فت و ، کس ن ، شد ی) صف.
(عو) **خوش ، مسرور ، جلدی خوش ہونے والا** (پلیٹس). [رجانیہ (رک) کا بگاڑ].

رَجیتا (فت ر ، ی مع) امذ : ~رجھیتا.
(سیف بازی) **تلوار بازوں کی اصطلاح ، مراد: حریف کی ضرب کو بچا کر جوابی ضرب لگانے کو بڑھنا یا پلٹ کر جوابی ضرب لگانے کا عمل ؛ اسے عربی لفظ رجعت کا بگڑا ہوا تلفظ بھی کہا جاتا ہے** (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۵۵). [مقامی].

رَجیم (فت ر ، ی مع) صف.
سنگساری یا لعنت کا سزاوار ، لعنتی ، جسکو سزا دی جائے.

بہت اس کو دکھلانے اپنا او بیم
نہیں بولیا سچ بات دیو رجیم

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۴۸۶).

دہری کو خدا سے کچھ نہ امید نہ بیم
عالم کے قدم کا بسکہ قایل ہے رجیم

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۱).

دل پہ کندہ ہو ترا نام کہ وہ دزدِ رجیم
الٹے ہی پاؤں پھرے دیکھ کے طغرا تیرا

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۶).

مبلغاں غلط بین عشق کو اب تک
خبر نہیں کہ یہ قرآں کا ہے لفظ رجیم

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۷۹). [ع : (ر ج م)].

رُجَیْبَہ (ضم ر ، ج ، شد ی بفت) امذ.
جھکا ہوا کھجور کا درخت. رجبیہ اس درخت خرما کا نام ہے جو جھک جائے. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۵۷). [ع].

رُجھا (ضم ر) صف.
بھرا ہوا ، مندمل ، ڈھکا ہوا. کان پر سنت کی بالی کا رُجھا ہوا سوراخ (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۸۵). [رُجھنا (رک) سے اسم صفت].

رِجھات (کس ر) امذ (قدیم).
رجھانے کا علم.

حسن تیرا لیکھنے ہیں قدرت قلم
کیا کم آوے تج مشاطا کا رجھات

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۵). [رجھانا (رک) سے حاصل مصدر].

رِجھان (کس ر) امذ ؛ امث.
ریجھنے یا رجھانے کا عمل یا کیفیت ، میلان ، رغبت ، توجہ. غیر مرد پر اس کی رجھان دیکھ شوہر نے چھوڑا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۳۲). [رجھانا (رک) کا اسم مصدر].

رَجھانا (فت ر) ف م.
پکانا ، اُبالنا ، ملا کر پکانا (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس). [رجھنا (رک) کا تعدیہ].

رِجھانا (کس ر) ف م.
۱. **محظوظ کرنا ، خوش کرنا.**

کبھی شاہ کوں لیو بُھلا کر تمیں
اپس میں اپے مل رِجھا کر تمیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۲).

قوال گویوں سے کیا کم ہیں مجلسوں میں
شیخوں لوٹ لے ہیں لیکن رجھا رجھا کر

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۱۴۷). ایسی مجلسیں بھی ہوتی ہیں جہاں قصہ خوان ، قصے سُنا سُنا کر ، لوگوں کو رجھاتے ہیں. (۱۸۵۳ ، تمہیدی خُطبے ، ۴۴).

چڑیوں نے گا کے دل لُبھایا
موروں نے ناچ کر رجھایا

(۱۹۱۱ ، برق (جوالا پرشاد) ، از گلدستۂ پنج ، ۱۵۶). شام کا سمے عجب سمے ہے مور کو رجھاتا بھی ہے ڈراتا بھی ہے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۵۹). ۲. **لبھانا ، متوجہ کرنا ، ملتفت کرنا ، مائل کرنا.** عورتاں کوں بیچھ پند دینا ، مرد کوں آپنے رجھا لینا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۲).

بنا کر دل سے برناقی کو کانے
تماشا بن و سنگیوں کو رجھانے

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳۵).

ہم دل زدہ بھی ہیں انواع تلخ سنتے
ان شکریں لبوں نے ہمکو رجھا دیا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۳).

نہ وہ رجھاتا نہ وہ لبھاتا ہے رات دن جھیڑنا ستانا

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۱۳۷). تو میرے لیے عورت کی مانند

ہو گئی کہ تو نے درشن دیئے رجھایا اور نظروں سے اوجھل ہو گئی. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۸۶). ۳. رک : ریجھانا جس کا یہ تابع ہے. وہی قطرہ ہے جو ریجھتا رجھاتا ، وہی قطرہ ہے جو بہلتا بہلاتا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۹۸). [ریجھنا (رک) کا تعدیہ].

رَجھاؤ (فت ر) امذ.
جوش ، اُبال ، جوشیلا پن ، آپے سے باہر ہونے والا (پلیٹس).
[رجھانا (رک) سے اسم مصدر].

رِجھاوَن (کس ر ، فت و) امث.
رجھانے کی کیفیت یا عمل.

عید نھن ہن کا دیکھو ہور عید بڑہن کا دیکھو
ہے خوشی نن ہن منے سولک رجھاوَن عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰).

کیا جن نے حق کی رجھاوَن کا کام
رہا دین دنیاں میں وہ نیک کام

(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۹۸). [رجھاونا(رک)سے حاصل مصدر].

رِجھاؤنا (کس ر ، سک و) ف م (قدیم).
۱. **متوجہ کرنا ، لبھانا ، مائل کرنا.** بادشاہ زادی کے رجھاونے کے واسطے لال کپڑے پہن آوتا ہے ، تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے گونگچی (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۷). ۲. (کنایۃً) **شرمندہ کرنا ، برابری میں آنا ، ہمسری کرنا.**

دمکتے تقل تھے وہ کورے کورے
رجھاوے جن کو مصری لے کے ڈورے

(۱۷۸۳ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷۷). [رجھانا (رک) کا قدیم املا].

رَجْھپال (فت ر ، سک جھ) امذ.
رکھوالا ، نگہبان.

ڈنڈ بھانے چڑھیں دَل دھائے بھڑنگ اٹھائے گجیں نر گیا
بیں ہمرے رجھپال دیال بڑے جگ پیر محمدؐ راجا

(۱۶۵۳ ، گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ۱۰۳). [رک : رجپال].

رِجْھنا (کس ر ، سک جھ) ف ل (قدیم).
۱. **سیر ہونا ، پیٹ بھرنا.** حرص والا جہاں کی نعمت پاوے پھر بھوکا ہے صبر والا ایک روٹی سے رجھا ہے. (۱۸۵۵ ، ترجمہ گلستان ، ۳۱). ۲. **رکاوٹ ہونا ، بند ہونا ، فکر کرنا ، مظلوم ہونا ، ستایا ہوا ہونا** (پلیٹس). [ریجھنا (رک) کی تخفیف].

رَجْھنی (فت ر ، سک جھ) امث.
مٹی کی چھوٹی ٹھلیا ، مٹکی. میری آستین نے آگ پکڑ لی اس نے بھاگ کر رجھنی میں رکھا ہوا پانی میرے ہاتھ پر انڈیل دیا لیکن اس کے باوجود ہاتھ جل گیا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۸۷). [مقامی].

رِجْھوار (کس ر ، سک جھ) صف (قدیم).
ریجھنے والا ، ریجھا ہوا.

زخم سینہ میرا اس کے ہاتھ کا
ہو کوئی رجھوار تو اس کو رجھائے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۰). [ریجھ + وال ـ والا ، لاحقۂ فاعلی].

رِجْھواڑ (کس ر ، سک جھ) امث.
رک : رجھوار.

کب ناخنوں سے چہرہ تجے اس صفا سے ہوئے
رجھواڑ تم نیں ہو جو دیکھو ہنر کے تئیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۵۳). [رجھوار (رک) کا متبادل املا].

رِجھے (رِجے) کا سِنگھار اور بُھوکے کا اُدھار کہاوت.
ایسی چیز کے متعلق کہتے جو مالدار کے لیے زیب و زیبائش اور غریب کے لیے برے وقت کا سہارا ہو. یہ کنگن لے جاؤ اور اس پر نئے لے آؤ بھائی زیور تو رجھے کا سنگھار اور بھوکے کا ادھار ہے. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۳۵).

رَجھیٹا (فت ر ، ی مع) امذ.
رک : رجھٹا (اپ و ، ۸ : ۵۵). [رجیٹا (رک) کا متبادل املا].

رَچ (۱) (فت ر) امث ، ج ، رچھ ، رچھا.
(پارچہ باف) **بُنائی کے عمل کے لیے تانے کے دونوں حصوں کو اوپر تلے حرکت دینے والا ایک اوزار جو حسب ضرورت چھوٹا بڑا ، بانس کی باریک تیلیوں ، تار کے ٹکڑوں یا تاگے کی لڑوں سے باریک درزوں کی باڑ کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے ، راچھ ، رچھا** (ماخوذ: اپ و ، ۲ : ۷۳). [رک : راچھ].

رَچ (۲) (فت ر) امث.
بناوٹ ، ساخت ، انداز ، شکل ، تقرر ، صورت ، کاریگری ، صنعت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رچنا (رک) سے حاصل مصدر].

رُچ (۱) (ضم نیز فت) امث ، ج ، رچھ.
۱. **خواہش ، رغبت ، رجحان ، میلان ، لذّت.** عقل نہ ہوتی تو کچھ نہ ہوتا ، کچھ رُچھ نہ ہوتا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۷).

رُچ نہ تھی اوس کو دلبری کی طرف
رُخ نہ کرتا تھا وہ پری کی طرف

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۳۳). ۲. **شوق ، تمنّا ، آرزو ، اُمید ، ہوس.**

گناہاں تے میرے سنجے رُجھ نہیں
جو توں بخشنے آئے تو کچھ نہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵).

جس طرف میں گیا کہ پاؤں رُچ
غیر آشفتگی ملیا نیں کچ

(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، ۳ : ۳۲). جسکو اس شاستر میں رچ نہیں ہے وہ پاپا تما ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳). ۳. **بھوک ، اشتہا.**

جو اس درد کا جس کُچ ہووتا
تو دارو و درمن کوں رچ ہووتا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳). دن بھر کھانا نہ کھایا ، مہاراج نے جو بلایا ، تو کہا مجھے رچ نہیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۰). ۴. **وقار ، عزت (مقابلے میں) ، غیرت.**

تجھ الگے ہنر نیں رہیا کیں بی کچھ
دیاں توں ہنر ہور ہنرور کوں رچھ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸). ۵. **چمک ، زینت.**

ہر یک پری ہور حور کوں تیرے انگے کچھ رچ نہیں
کیس آج لگ پکڑیا ہے رچ خورشید کے انگے چراغ
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۷). [س : رچ **रुचि**].

---پچ جانا محاورہ.
۱. **گھل مل جانا ، ترکیب پا کر ایک جان ہو جانا.** ایک دو مرتبہ پھر پتیلا اس لیئے بھرا گیا کہ نمک اُس میں رچ پچ جاوے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۴۳). ۲. **ہضم ہو جانا.** آج چھٹی والے دن جو کچھ کھالو رچ پچ جاتا ہے. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۳۰). ۳. **جان پہچان ، میل محبت ہو جانا.** قاضی صاحب کی سوسائٹی اور ماحول میں رچ پچ جانے سے مصوری اور شاعری کے معمولی عیوب و محاسن کی شُدبُد ... تھی. (۱۹۵۳ ، جہانِ دانش ، ۹۹).

---سے م ف.
دل سے ، رغبت سے. بالائی کی قلفی رو برو رکھی پیٹ تو اسکا بھرا تھا ... رچ سے نہ کھاتا تھا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۸۱).

---رُچ کر م ف.
رغبت سے ، شوق سے ، (مجازاً) بخوبی ، بہ افراط ، جی بھر کر ، حسبِ دلخواہ (فرہنگ آصفیہ).

---کر م ف.
رک : رچ رچ کر (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

رُچ (۲) (ضم ر) امذ.
کھال کے بال نکالنے کے بعد جلد کی سطح کو صاف کرنے کا اوزار ، کھرچنا (ا ب و ، ۲ : ۲۱۳). [مقامی].

رِچا (کس ر) امث.
(ہند) **دعا ، منتر ، (رگ وید کا) بول ، فقرہ ، روشنی ، کرن.** رگ وید کی اکثر رچائیں یعنی دعائیں اسی قسم کی ہیں. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۳). رگ وید میں جو رچائیں ... طلوعِ سحر کی شان میں ہیں ان سے بڑھ کر فصیح کلام اور زبانوں کی نظم میں نہیں ملتا. (۱۹۳۰ ، منشوراتِ کیفی ، ۶۳). [س : رچا **ऋचा**].

رَچا بَسا (فت ر ، ب) م ف.
سمایا ہوا ، جذب شدہ ، سرایت کیا ہوا. اس کا کیف و شوق اس کی شاعری کے انگ انگ میں رچابسا محسوس ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۵۳).

رَچا پَچا / پَچا (فت ر ، پ) م ف.
گھلا ملا
جہاں میں ساقی ہے ہمیشہ رچا پچا تیرا بادہ خانہ
جو خم ہے باقی تو سبے ہے باقی جو سبے ہے باقی تو جام باقی
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۸۰). ہندو صنمیات سے انہیں شغف تھا ، اسی کا رچا پچا تصوّر اُن کی شاعری میں بھی جھلکتا ہے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۳۱).

رَچانا (فت ر) ف م.
۱. **بنانا ، مرتب یا تیار کرنا.**

شہ کی مجلس میں مطبخیؔ ہو فلک
رنگ رنگ سیتی خوان رچایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۹). وہ جب چاہے آسمان و زمین کو فنا کر دے ، اور جب چاہے اُن کو پھر رچادے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۸۸). سبھائیں رچائی گئیں. (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۹۳). ۲. **خصوصیت وغیرہ دوسری چیز میں جذب کر دینا ، سرایت کرانا ، کسی خوبی یا عیب کو پوری طرح سمونا.**
گودی میں رات دن جو کھلایا رسولؐ نے
اخلاقِ ایزدی سے رچایا رسولؐ نے
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ق ، ۳). شیخ ایاز نے انھیں کرداروں کو اپنے عہد کے شعور میں رچا کر نئی علامتوں کے طور پر پیش کیا ہے. (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، ۵۵). ۳. **لال بھبوکا کرنا ، سرخ کرنا (ہاتھ یا پیر وغیرہ کا مہندی یا حنا سے).**
کہے تو ہم نشیں رنگو تصرف کچھ دکھاوٗں میں
الگ بیٹھا حنا بندوں کو آنکھوں میں رچاوٗں میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۹۷). ۴. **چاہت اور دھوم دھام سے تقریب کرنا ، (جشن وغیرہ) منانا ، (خوشی یا شادی کی تقریب وغیرہ کے لیے مستعمل).**
کہا بیاہ تم جلد اسکا رچاوٗ
کوئی فکر و وسواس دل میں نہ لاوٗ
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۳۶). یہ تو اس نے صرف موقع کی مصلحت سے شادی رچا لی ہے. (۱۹۸۳ ، قہرِعشق ، ۱۷۵). ۵. **راغب و مائل کرنا ، مانوس کرنا.**
تجھ سے بہت آج میں ہوا شاد
کیا خوب رچایا آفریں باد
(۱۹۰۸ ، ماہنامہ مخزن ، دسمبر ، ۵۵). پنجاب نے فارسی زبان اور فارسی شعر کا ذوق اپنے میں رچا لیا (۱۹۷۵ ، توازن ، ۱۳۸). ۶. **بسانا ، آباد کرنا ، اس طرح (کسی کو) کہیں رکھ لینا کہ وہاں سے پھر ہٹ نہ سکے.**
سو اس کوہ پر شاہ کو جا لیتے
رچایا ہے ڈونگر ہو ہیزم اوٹے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۷۱). ۷. **نمائشی یا مصنوعی طور پر کچھ کرنا ، بناوٹی طور سے شکل بنانا.** وانسرائے نے ... تحقیقات کا ڈھونگ رچا کر اسے داخل دفتر کر دیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۴). ۸. **معطر کرنا ، خوشبو بسانا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲). ۹. (تیاری خورا ک) **اچار کو یعنی بہت دنوں تک اصلی اور تازہ حالت میں رکھنے کے لیے تیل کی اس طرح آمیزش کرنا کہ اچار اس میں ڈو با رہے ، پرورد کرنا ، رہانا** (ا ب و ، ۳ : ۱۸۳). تابع :- پچانا نیز پچانا. [رک : رچنا ، جس کا یہ تعدیہ ہے].

---پچانا ف م.
ہضم کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ، ہضم کرانا. یہ آم مجھے حرام ہیں تم کھا لو شوق سے خدا تم کو رچائے پچائے. (۱۹۱۸ ، تسوا ئی زندگی ، ۳۱). [رچانا (رک) + پچانا (تابع)].

رَچاؤ (فت ر ، سک و) امذ.
۱. **شمولیت ، میل ، اثر ، خوبی ، آہنگ کی مٹھاس ، لہجے کی شیرینی**

ہر اسلوب کا رچاؤ اور الفاظ کی دوڑتی گاتی ہوئی موسیقی دل میں پیوست ہوتی جارہی تھی۔(۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۹۵)۔ ۲. (نفسیات) **کسی جذبے کی موجودگی ، ہیجان ، تاثر.** جنسی جبلت کا رچاؤ اور اس میں موسمی کمی بیشی ... ایک اچھی خاصی مثال مہیا کرتے ہیں (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۵۲)۔ [رچنا(رک) سے حاصل مصدر]۔

رَچاوَٹ (فت ر ، و) امث.
رچے ہوئے ہونے کی کیفیت ، (کنایۃً) خوبصورتی ، دلکشی.

کسی حسین کا ایک مونہہ تو تھا ہی کلچا سا
رچوٹ اور ہوئی اب کہ اوس پہ تل لیٹے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۱)۔ عبارت میں وہ شگفتگی اور رچاوٹ نہیں ہے کہ پڑھنے والا پڑھے اور مزا لے۔ (۱۹۶۱ ، نئی تنقید ، ۱۶۶)۔ [رچانا (رک) سے اسم کیفیت]۔

رَچا ہوا م ف.
سنایا ہوا ، پختہ. تو اُنسے رَچا ہوا جگت کیسے ست ہو یہ جگت آکارن ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۳)۔ بلکہ یہ مذاق ان میں اسقدر رچا ہوا ہے کہ ... ان پر کوئی معتدبہ اضافہ نہ ہو سکے گا۔ (۱۹۰۶ ، افاداتِ مہدی ، ۱۱۹)۔ نمائندہ شاعر بننے کے لیے ضروری ہے کہ ... وہ اپنے دور کی تہذیب میں پوری طرح رچا ہوا ہو۔ (۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۲۵)۔

رَچِت (فت ر ، کس چ) م ف.
ساختہ ، متشکل ، تحریر شدہ ، مزین ، باہم پیوست(پلیٹس)۔
[س : रचित]۔

رُچِت (ضم ر ، کس چ) امث.
خواہش ، بھوک ، اشتہا (پلیٹس)۔ [رک : رچی]۔

رُچْنا (ضم ر ، سک چ) امذ.
خوش ذائقہ ، مزیدار. یہ میٹھا ہے پیاس بجھاتا ، پینے میں رُچنا اور یہ کھارا کڑوا۔ (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۱۹)۔
[رُچنا (رک) سے حالیۂ تمام]۔

ـــ پَچْنا (ـــ فت پ ، کس چ) م ف(مث : رچتی پچتی).
گوارا ، خوشگوار ، منہضم ، ہضم ہونے والی چیز. اگر دیویں تمہارے ازواج بخوشی خاطر اپنی مہر سے کچھ ، پس کھاو اوس کو رچتا پچتا۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۰)۔ اگر وہ خوش دلی کے ساتھ اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اس کو رچتا پچتا سمجھ کر مزے سے کھاؤ پیو۔(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض، ۲ : ۷۶)۔

ـــ ہوا ف.
اچھا ، خوشگوار. کھاؤ اور پیو رچتا ہوا صلہ اس کا جو تم نے گزرے دنوں میں آگے بھیجا۔ (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) ، امام احمد رضا بریلوی ، ۹۰۶)۔

رُچِر (ضم ر ، کس چ) صف.
چمکیلا ، روشن ، تابناک ، خوبصورت ، خوش گوار ، شیریں ، ہاضم ، مشتہی ، مفید معدہ (پلیٹس)۔ [س : रुचिर]۔

رَچَن (فت ر ، ج) امذ (قدیم).
مخلوق ، ایجاد.

یکایک خود بخود جب او کہا کن کا بچن تازہ
اسی لحظہ منے رتنا رچا رچنک رچن تازہ

(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، ۸۶ ب)۔ [رچنا(رک) کا حاصل مصدر]۔

ـــ رَچانا محاورہ.
کائنات میں رونق پیدا کرنا.

آل اولاد اور دوست قبیلہ دولت ملک بڈہائی
سب رچنا سوں صاحب رچیا آپے رچن رچائی

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۳۹)۔

ـــ کَرْنا محاورہ (قدیم).
بنانا ، تحریر کرنا ، لکھنا.

ثانی شاہ امین الدین کی بچن
لے کند کر چھپے بارہ کیا رچن

(۱۷۶۵ ، چھ سرپار ، ۳)۔

رَچْنا (۱) (فت ر ، سک چ) ف ل.
سما جانا ، نظر آنا ، جسم و جان میں اُتر جانا.

رچی اپنی پشانی پر وو خونی خون کرنے کوں
کہ سمجے خوب کر عاشق نہیں چوک اس نشانی میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷)۔

رچا ہے جب سے سرا گلعذار آنکھوں میں
خزاں ہوتی ہے چمن کی بہار آنکھوں میں

(۱۷۷۲ ، فغاں، د ، ۱۱۳)۔ جس دل میں فتنہ رچ جاتا ہے اوس میں ایک کالا نقطہ بن جاتا ہے۔(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان(ترجمہ) ، ۱۲)۔ کائنات کے محبوب! تیرا خیال تو میری فطرت ، میرے دل و جان میں رچا ہوا ہے۔ (۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، ذکرِ حبیب ، ۷۳)۔ یہ کوئی کٹر قسم کے مولوی ہیں ، تشدد میں بسے ہوئے اور تقشف میں رچے ہوئے۔ (۱۹۳۵ ، حکیم الاُمت ، ۲)۔ ۲. **جزو بن جانا (دل و دماغ یا بدن وغیرہ کا).**

جلاؤ تو بُو ہے اگر ہڈیاں دیں
گلو بہ رچی ہے محبت تمہاری

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۳)۔ علمی مذاق ان میں رچ گیا تو ... خوش آیند پیشین گوئی فلسفیانہ قرائن سے ہو گی۔ (۱۹۰۲ ، افاداتِ مہدی ، ۷۲)۔ اہلِ بیتِ رسالت کا احسانِ عظیم ہے کہ ان کی عصمت میں رچی ہوئی فکر اور ... نے ہماری یہ مشکل آسان کر دی۔ (۱۹۷۰ ، دیباچہ دعائے کمیل ، ۳)۔ ۳. **رنگ ، بو ، ذائقہ یا دیگر خصوصیات کو قبول کر لینا ، گھل مل جانا.**

ترشی میں ، کھٹائی میں یہ اب ایسا رچا ہے
جوانب کا بابا ہے ، تو لیموں کا چچا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۷۳)۔ دھیمی آنچ پر پکانا کھانے کو مزیدار اور پختہ بناتا ہے ، کہ ہر ایک چیز ایک دوسرے میں رچ کر عمدہ بن جاتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۳۸)۔ سبحان ... دو کراری دیسی پان ... چونا کم اور کتھا زیادہ لگا کے رچنے کے لیے رکھ دینا۔ (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی، نقاب، چہرے ، ۲۳۲)۔

۳. پوری طرح متاثر ہونا ، نظریہ یا عقیدہ میں رنگ جانا.

رچے ہوئے تھے ازل سے وہ رنگِ وحدت میں
یہی وہ لوگ تھے انسان تھے جو حقیقت میں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۳). شعور وجود کے تابع ہے جوں جوں وجود ترقی کرتا اور سدھرتا جائے گا شعور بھی اسی نسبت سے رچتا اور ... مکمل ہوتا چلا جائے گا.(۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۲۷۰). ۵. کسی بات کا ضمیر یا عادت میں شامل ہونا ، بلا ارادہ ظہور میں آ جانا ، متداول ہونا. بہارِ گلزار کے الفاظ ان کی زبان و دہاں میں رچے ہوئے ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۳).

دامانِ ابرِ تیرہ سے گوہر سمیٹ لوں
قوسِ قزح کا رنگِ عروسی رچاؤں میں

(۱۹۳۷ ، میں ساز ڈھونڈ تی رہی ، ۳۹). ۶. راسخ اور نمایاں ہونا.

وہ دھواں دھار دھڑی دانت سو موتی کی لڑی
تہ میں اندازِ تبسم کے رچی شرماہٹ

(۱۸۱۸ ، انشا، ک ، ۲۳۷). غالب اپنے سبک کے اکابر شعرا کی صف میں بخوبی رچ جاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، صحیفۂ لاہور ، جنوری ، ۳۲۲). ۷. (أ) ایک چیز کی بُو باس اور خصوصیت کا دوسری چیز میں سرایت کرنا.

کوئی سر رکھ کے اس پر سو گیا تھا خواب میں اک دم
رچی ہے نکہتِ زلفِ معنبر میرے زانو میں

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۳).

عادت میں یہ رنگ اگر رچے گا
شرم و ذلت سے تُو بچے گا

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۵۱). (آ) (کبوتر بازی) کبوتر کا خانے میں جانا ، کسی نئے کبوتر کا گھر کے کبوتروں میں مل جانا ، وحشت جاتی رہنا ، ہلنا ، مانوس ہونا. سیدی کا کبوتر جب آیا کرے تو فوراً پکڑنے کی کوشش نہ کرو جب کبوتروں میں رچ جائے تو دانہ ڈال کے پکڑ لیا کرو. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۹۳). ۸. ڈول ڈالنا ، خا کہ یا منصوبہ بنانا (فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۵۲). ۹. وسیع ہونا ، بیاہ کا سامان مہیا ہونا ، شادی کا پھیلاوا پھیلنا ، دھوم دھام ہونا.

کس بھید سوں جن رچیا ہے جال
پھرنے بدل اس ہوا کوں خال

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۱). شہر میں داخل ہوا تو ایک شادی رچ رہی تھی. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۶۵). ۱۰. کسی خاص لباس یا بھیس میں نظر آنا ، روپ بھرنا. وے نادان لوگ ان کو ایسے بلند رچتے ہیں کہ پر پر انچ پر جنبش کرتے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۵۱). کمال نے کہا۔ وجیہا باجی بس سوانگ رچتی رہئے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۲۷). ۱۱. بچانا ، اٹھانا.

منج ابرال طوفان رچ بے گناہ
کیا ہے مرے حال کوں یوں تباہ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۷). ۱۲. تالیف یا تصنیف کرنا ، لکھنا ، تحریر کرنا.

کہوں شاہ کے کاج سب کھول یہ امولک رچوں نظم سب بول یہ

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۵). یہ ہم نے رچا ہے ، کیا تمہاری طرح رشت ودیا ہے جتنا کہو اتنا رچ دیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاکِ پروانہ ، ۹۶). ۱۳. بنانا ، خلق کرنا ، سجانا ، ترتیب دینا ، مرتب کرنا.

تہیں رچیا جگ اُبرار تل
تل اوپر تُہیں کر سکے آپ بل

(۱۶۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵).

لیے توں اتھا توں اچھیگا تُہیں
رچے توں رچیا توں رہیگا تُہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲).

صاف تر سُفرہ بچھائے سامنے
خوانچے سب طرح کے اس پر رچے

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۳). ۱۴. (أ) ہاتھ پانو میں مہندی کا خوب شوخ رنگ چڑھنا ، مہندی کا ہاتھ پانو میں رنگ لانا.

رچی ہے ہاتھ میں مہندی چُھو نہ زلفوں کو
دھواں کرے نہ کہیں آتشِ حنا پیدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۵).

اہتمامِ مرگ میں یہ شاعری لبریز یاس
ہاتھ میں مہندی رچی ہے بر میں چوتھی کا لباس

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۱۷). جب کسی حسین و جمیل دوشیزہ کے ہاتھوں میں مہندی لگائی جاتی ہے تو بہت رچتی ہے. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۳۹۳). (آ) (کنایۃً) آلودہ ہونا.

خونِ شہیدِ ناز سے منہ لال لال ہے
ہاتھوں میں خوب رنگِ حنا ہے رچا ہوا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۰۰). ۱۵. جی بھرنا ، سیر ہونا.

مر گیا جو اُسے کہتے ہیں ہوا آج وصال
جی رچا زیست سے اس ہجر میں مر دیکھیں تو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۸). ۱۶. پُرسکون ہونا ، سکون نصیب ہونا.

نہیں رچتا کہیں فراق میں دل
سخت لاچار ہوں طبیعت سے

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۵۷). ۱۷. واقع ہونا ، جاگزیں ہونا. اگر یہاں زچہ خانہ رچتا تو ہیجڑے گرنے ٹوپی کی تیاری کرتے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۱۲ : ۹). [س : رچ रच + نا ، لاحقۂ مصدر]

--- رَچْنا ف م.

رک : رچنا جوہرعالی تھا اور عالی ذات تھی ، یا وہ حکمت رچی بچی ہوئی تھی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸۱۲). جو لفظ ... رچنے بچنے کی اہلیت رکھتے ہیں ان سے اردو کی تمول ... میں ابزادی دی ہوتی ہے. (۱۹۳۳ ، منشوراتِ کیفی ، ۷۸). [رچنا + بچنا (تابع)].

--- رَچْنا نَصِیب ہو فقرہ.

کھانا پینا انگ لگے یعنی جزوِ بدن ہو.فقرۂ دعائیہ (فرہنگِ آصفیہ)

رَچْنا (۲) (فت ر ، سک چ) امث.

۱. کاریگری ، صنعت ، حسن کاری.

رچنا اُسی کی پیارے جگ میں رچی ہوئی ہے
اک دھوم جس کے دھن کی ہر سو مچی ہوئی ہے

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۶۰).

کوئی کہتا ہے ہر کرتی کا یہ سب کھیل ہوتا ہے
سرشٹی کی یہ رچنا جب پُرش سے میل ہوتا ہے

(۱۹۳۶ ، حرفِ ناتمام ، ۷). ۲. مشکل ہونے یا کیے جانے کی

کیفیت (بیشتر بناوٹی طور پر). یہ کیا رچنا رچی ہے آخر اور یہ کیا کھیل ہے. (١٩٢٣ ، عہد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ٣٣).
٣. جگہ ، مقام ، ٹھکانا.

ہر نظر باز صید شہوت ہے
ہے یہ سنسار موہ کی رچنا

(١٩٦٣ ، کنک سوج ، ٢٢٥). [س : रचना].

ـــ رچانا محاورہ.
معاملہ پیش آنا ، مرحلے سے گزرنا ، کاریگری دکھانا. رب نے یہ رچنا رچائی سوہل کا کچھ بس نہ چل سکا ، اور وہ میدان جنگ سے ناکام پلٹ گیا. (١٩٦٢ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ١ : ١١٣).

ـــ لگنا محاورہ.
بھیڑ ہونا ، مجمع ہونا ، خلقت کا جمع ہو جانا.

میں آ ـ تُو آ ـ یہ آ ـ وہ آ
لگ گئی بازاروں میں رچنا

(١٩٠٣ ، مخزن ، مارچ ، ٣٤).

رُچْنا (١) (ضم ر نیز فت ر ، سک چ) ف ل.
١. سیر ہونا ، بھرنا ، مالا مال ہو جانا. اُس دن کٹک کو اتنا کچھ دیتے لگا کہ سب کوئی رچ گئے. (١٨٢٣ ، سیر عشرت ، ٤١).
٢. (اُ) بھانا ، پسند ہونا. رچ رہا ان کے دلوں میں وہ بچھڑا مارے کفر کے. (١٧٩٠ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ١٣). (اُا) رغبت ہونا ، خواہش ہونا ، لذت پانا.

سات رنگ کے کھیلوں میں نین رُچے دن رین
میں کھیلوں سو رنگ میں لوگ کریں کیوں بین

(١٩٥٠ ، ریت کی ریت ، ٢٣٦). [س : رُوچنے रुच्यते (رچ ـ پسندیدہ ہونا)].

رُچْنا (٢) (ضم ر ، سک چ) امذ.
(لکھنؤ) انعام جو شادی بیاہ وغیرہ کے موقع پر ڈومنیوں کو دیا جاتا ہے ؛ شادیانہ (نوراللغات). [مقامی].

رَچْنا دوآب (فت ر ، سک چ ، و مج) امذ.
وہ علاقہ جو دو دریاؤں (راوی اور چناب) کے درمیان واقع ہے. رچنا دو آب راوی اور چناب کے درمیان میں ہے جس کے خاص شہر سیالکوٹ اور جھنگ ہیں. (١٨٨٣ ، جغرافیۂ گیتی ، ٢ : ١٩). راوی اور چناب کے درمیان واقع علاقے کو رچنا دوآب کہتے ہیں. (١٩٧٧ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ٧). [رچنا (ر (راوی) + چنا (چناب)) + دوآب ـ دوآبہ].

رَچْنَک / رَچْنَگ (فت ر ، سک چ ، فت ن) امذ (قدیم).
رک : رچنا (٢) نمبر ١.

دونوں ہی جگ کے کھر کوں لے کیوں نا اچھے یکسر دھنی
ہتی سب اس کی دوستی رچنگ رچیا سینسار کا

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ١٢١).

رنچیا جن ہو حکمت سوں رچنگ تمام
اونچیا ہی نے پایا ہے سب دھر مقام

(١٧٣٦ ، قصۂ فغفور چین ، ٢). [رچن + ک / گ ، لاحقۂ اسمیت].

رَچَنْہار (فت ر ، چ ، سک ن) امذ.
بنانے والا ، قائم کرنے والا ، پیدا کرنے والا.

رچنہار آنکھیں رچنہار توں
رچنہار ہنجھیں رچنہار توں

(١٤٣٥ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ٦٥). [رچن (رک) + ہار ، لاحقۂ فاعلی].

رَچْنی مِہنْدی (فت ر ، سک چ ، کس م ، مغ) امث.
وہ حنا جو شوخ رنگ دے ، نہایت رنگ دار مہندی ، وہ حنا جو اچھا رنگ دے (محاورات نسواں ، ٩٣). [رچنا (رک) سے اسم صفت + مہندی (رک)].

رَچْوا (فت ر ، سک چ) امذ.
بناوٹ ، ساخت ، شکل (ماخوذ : پلیٹس). [رچنا (رک) سے حاصل مصدر].

رُچْہ / رُچی / رُچْھ (ضم ر ، سک چ) امذ (قدیم).
رچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : رچ].

رَچّھا (فت ر ، شد چھ) امث ؛ ـ رچھیا.
١. نگہبانی ، حفاظت ، پناہ ، رکھوالی ، تائید ، امن ، چین آرام ، پالن ، کمک.

ہوتس کوں مچھلی سوں کاڈھا رچھیا کینی بھاری
ابراہیم چخے سوں کاڈھا آگ کتی پھلواری

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ١٢٩). اوس نے کہا کہ مجھ سے تو تمہاری رچھیا نہیں ہوتی. (١٨٣٦ ، آثارالصنادید ، ٩٣).

ٹھیا کر ہی تم رچھیا کیجو
درشن بھیجا موکو دیجو

(١٨٥١ ، مثنوی موہ ک سجھانے ، ٢٠). مولیا اُسی وقت بغل میں ہترا مار دروازے پر آ پکارا ... دیوتا رچھیا کریں. (١٩١٠ ، راحت زمانی ، ٣٩). ٢. مہربانی ، حمایت ، دستگیری ، پشت پناہی ، بچاؤ ، مدد. اپنے بھگتوں پر بڑی دیا رکھتے ہیں سدا اُن کی رچھیا کیا کرتے ہیں. (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ٣٢٦). [س : رکشا रक्षा].

رَچّھَک (فت ر ، شد چھ بفت) امذ.
محافظ ، نگہبان. دیوتا لوگ بڑے بلی ہونے پر بھی اِن کو نہ مار سکیں گے ، لیے سبھا بلوان رچھک (محافظ) ہیں. (١٨٩٠ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٢٨١). [رک : رکشک रक्षक].

رَچْھنا (فت ر ، سک چھ) ف م.
رکشنا ، رکھنا (پلیٹس). [رک : رکھنا].

رَحْ (فت خف ر) فقرہ.
عربی کے فقرے (رحمۃاللہ علیہ ـ اس پر خدا کی رحمت ہو) کا اختصار. شیخ رفیع الدین رح نے ... اپنا تمام اثاث ... وارثوں میں تقسیم کر دیا. (١٩٧٣ ، انفاس العارفین ، ٣٦). [رحمت (رک) کی تخفیف].

رِح (کس خف ر) امث.
ریہ ؛ شورِیلی مٹی. رح (نائٹریٹ آف سوڈا). خاص قابلِ احتراز ہے. (١٩٣٨ ، اشیائے تعمیر ، ٢٩). [ریہ (رک) محرفہ شکل].

رِحال (کس ر) امث (قدیم).
رحل کی جمع اور بطور واحد مستعمل.

بھنواں دو جیوں رحال ہور الک کی کنڈلاں جزماں
تلک آیت تل مطلق دے جیگ پیادرا ہو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۳). [رحل (رک) کی جمع].

رَحَاوِی (فت ر) امذ ؛ ج.
(کنایۃً) **گیت ، موسیقی ، جو چکّی گھومنے کی آواز سے پیدا ہوتی ہے.** دیسی چھد اور بدیسی رحاوی کے ملاپ سے وہ دلچسپ چیز پیدا ہوتی جسے ٹپّہ کہتے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۳).
[ع : رحیٰ کی جمع].

رَحبُ الذِّرَاع (فت رح ، ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ذ بفت ، فت ر) امذ.
وسیع القلب ، فراخ ، حوصلہ ، فیاض. رحب الذرع ہے یعنی فراخ دست ، پس جسوقت سخت معرکہ درپیش ہو اپنی دلیری ظاہر کرے اور گھبرائے نہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۱).
[ع : رحب (رح ب) + رک : ال (ا) + ذرع (رک)].

رَحَبَہ (فت ر ، سک ح ، فت ب) صف.
کشادہ ، کھلا ہوا ؛ (مجازاً) آنگن ، صحن ، مکان میں کھلی جگہ. وہ ایک رَحبہ (صحن) میں پہنچتا ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۰). [ع : (رح ب)].

رَحَج (فت ر ، ح) امذ.
تکلیف ، کلفت.

رکھیا تھا لوہو ساں ڈونگر پر سیاہ
ہوویں آسودہ یاں بھی از رحج راہ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۶۶).

رَحْل (فت مع نیز کس مع ر ، سک ح) امث.
۱. **قینچی کے پھلوں کی طرح جڑے ہوئے دو تختوں کی گھوڑی جس پر قرآن پاک رکھ کر پڑھتے ہیں.**

خط کے تئیں رحل زمرد مکھ کوں تیرے اہل فضل
مصحف گل ہول کر کرسی پہ بٹھلایا سخن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۰).

وہ ریش پاک اور رُخِ سرداِر انبیا
گویا دھرا تھا رحل پہ قرآں کھلا ہوا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳). جب خورشید بہو کے ہاتھ میں قرآن مجید نہ رہا تو اس نے رحل اٹھا لی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۵). ادب کو جزدان میں رکھنے اور رحل پر پڑھنے کی ضرورت ہے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۱). ۲. **منزل ، مسکن ، رخت و اسباب ، سفری اسباب ، کوچ ، سفر ، روانگی** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). ۳. **پالانِ شتر.** ایک یہ کہ گھوڑوں کی کاٹھیوں اور اونٹوں کی رحلوں پر خواہ جنگ میں ہوں یا سفر میں نماز پڑھنا جائز ہے. (۱۸۷۶ ، سنن اسلام ، ۲ : ۵۶).
[ع : (رح ل)].

---- اِقامَت ڈالنا / رَکھنا محاورہ.
(سفر ختم کرکے) کسی جگہ پڑاؤ ڈالنا ، ٹھہرنا ، مقیم ہونا. یہ مقام دارالہجرت خاتم پیغمبراں کا ہوگا ، اجازت دو کہ یہیں رحل اقامت ڈالیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۲).

خیر یہ پائے ہی رحل اقامت آپ نے رکھا
بنا جنّت کا طبقہ تختۂ گلہائے صحرائی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۸۶).

رِحْلَت (کس مع ر ، سک ح ، فت ل) امث.
۱. **موت ، انتقال ، وفات.**

سوتے ہیں سگل خلق غفلت منے
خبردار ہویں گے رحلت منے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳). جانتی ہوں کہ آخر روز یا اول شب آٹھنے رحلت کروں گی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۷). جب بادشاہ نے رحلت فرمائی ، سلطنت اس اقلیم کی ملکہ کو پہنچی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۵). میر صاحب کی رحلت سے جو صدمہ تم کو پہنچا مشکل ہے کہ دوسرا آدمی اس کا ٹھیک اندازہ کر سکے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۲). فیض کی رحلت مجرۂ تاریک سے اٹھا کر ، مجھے قلعۂ لاہور کے شیش محل میں لے گئی. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۵). ۲. **کوچ ، سفر.** مجھے گرفتار نہ کر لے اس واسطے یہاں سے جلد رحلت کرنا ضرور ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۵۷). شبلی نے ممالکِ اسلامیہ کا سفر کیا ... اس رحلت کے دلچسپ حالات سفرنامہ میں شائع ہو چکے ہیں. (۱۹۱۵ ، مقالاتِ شروانی ، ۱۲۳). [ع : (رح ل)].

---- الشِّتاءِ وَالصَّیف (---- فت ت ، غم ا ، ل ، شد ش بکس ، کس ء ، فت و ، غم ا ، ل ، شد ص ، ی لین) امث ؛ فقرہ.
تجارتی سفر ، جاڑے اور گرمی کے موسم کا سفر ، قرآن پاک کی سورۂ قریش سے لیا گیا آدھا جملہ. راستہ کو ، امام مبین (کھلا راستہ) اور اسی سفر کا نام ، رحلۃ الشتاء والصیف ، رکھا ہے. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۷۳۹). [رحلت + (رک) ال (ا) + شتاء (رک) ع : و (حرف جار) + رک : ال (ا) + صیف (رک)].

---- کَر جانا محاورہ.
انتقال ہو جانا ، مر جانا.

حاضر ہوا جب توں سنیا   دین دار کوئی رحلت کیا

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۳۰).

مے کشو! ماتم کرو اب شاد کا
ہائے کیا میخوار رحلت کر گیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۰). قائداعظم کا اس وقت رحلت کر جانا جب پاکستان کو ان کی بےحد ضرورت تھی. (۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۸۷).

---- گُزِیں ہونا محاورہ.
انتقال کرنا. ابوالطفیل پوری صدی کے اختتام پر رحلت گزیں ہوئے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۵۲).

رَحَم (۱) (فت ر ، ح نیز سک ح) امذ.
کچے چاولوں کے آٹے کو دودھ میں گوندھ کر کھانڈ اور میوہ ڈال کر

بنایا ہوا مرکب ، جو عورتیں خوشی کی تقریب میں بناتی اور اس کے لڈو یا پیڑے بنا کر اللہ رحمان و رحیم کی نذر دلاتی یا اس کے نام پر مسجد کا طاق بھرتی ہیں.

ایک نے کچھ بنایا واں میٹھا
ایک لے آئی تھوڑا رحم بنا

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۸۸). کڑاہی چڑھا کر گُلگُلے اور رحم تلتی اور بنا رہی تھی.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۰).اب طاق بھرنے کا وقت آ گیا تھا ... سینی میں گلگلے چُنے گئے ، رحم رکھا گیا. (۱۹۰۵ ، حورعین ، ۱ : ۷۳).[رک : رحم (۳)].

---- کَرْنا محاورہ.
خوشی کی تقریب یا منت پوری ہونے پر اللہ پاک کی نیاز دلانا.

دائی کریما رحم کروں بے نیاز کا
وہ جائے پیٹ مجھ کو جو صدقے رحیم کا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (مہذب اللغات)).

رَحِم (فت ر ، کس ح ، نیز کس خف ر ، سک ح) امذ.
۱. مادہ جاندار (انسان پرند چرند درند) کے شکم میں وہ تھیلی جس میں بچہ پرورش پاتا ہے یا انڈا بنتا ہے ، بچہ دانی ، بطنِ مادر نیز جوفِ نباتات.

رحمی ماں کی جب تھا غلولا
رزق کیونکر دیا جب تھا ابولا

(۱۹۵۲ ، ولایت نامہ ، قریشی ، ۳۰۶).

اس بعد رحم میں رخت تانیا
ماتا کوں رحیم کر پچھانیا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۱).

چالیس دن اور رات رحم بیچ جو ٹھہرا
ایک آب کا قطرہ ہوا انسان کی صورت

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۰۹). اس کے انڈوں کا نشوونما رحم کے اندر ہوتا ہے .(۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۶۳). لمبی گول گردن اور ایک پھولی ہوئی اساسی رحم یعنی وینٹر میں تفریق کی جا سکتی ہے .(۱۹۷۰، برائیو فائیٹا ، ۸). ۲. (مجازاً) قریبی رشتہ دار جس سے خون و نسل کا رشتہ ہو. جب خدا ... پیدا کرنے سے فارغ ہو گیا تو رَحِمْ یعنی قریبی رشتہ داری نے اُٹھ کر رحمٰن یعنی خدا کے پاس پناہ لی. (۱۹۰۳ ، حقوق الاسلام ، ۳۰). [ع : (رح م)].

---- توڑْنا محاورہ (شاذ).
عورت کی بکارت غارت کرنا ، باکرہ سے پہلی بار جماع کرنا ، زنا کرنا.

جو پیویں شراب اور توڑیں رحم
رعیت کے اوپر کیں جو ظلم

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۲۳).

---- ٹَلْنا محاورہ.
اسقاطِ حمل ہو جانا ؛ بچے دانی میں بچے کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا.

تو اس مہر پیکر کی کُس پر رحم کر
رحم تک کے ٹلنے کا ہے ہم کو خدشا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۳).

---- صُرَّہ کس اضا(---- ضم ص ، فت ر) امذ.
(حیاتیات) نولی ، ہمبانی ، جوف. یہ تیار ہونے پر لمبائی میں ایک لمبے شگاف کے ذریعے کھل جاتے ہیں اور اندرونی بذرپرت باہر آ جاتی ہے ، یہ خاص قسم کا کنارہ صُرہ رحم صرہ کہلاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۲۲). [رحم + صرہ (رک)].

---- کا سَر (---- فت س) امذ.
(نباتیات) دھان کا پھول جو اصلاً تخم ہوتا ہے. نر زیرہ کی تھیلی فلامینٹ ، کسار ، پیلیا ، رحم کا سر.(۱۹۷۰ ، چاول ، دستورِ کاشت، ۲۷).

---- کی گَرْدَن (---- فت گ ، سک ر ، فت د) امث.
(نباتیات) دھان کے پھول سے متصل شاخ جو تخم کو کاشت کے لیے رحم تک لے جاتی ہے. نر زیرہ کی تھیلی ، فلامنٹ ، کسار ، پیلیا ، رحم کا سر لیما ، رحم کی گردن ، رحم مادہ ، بیرونی پردے ، ڈنڈی. (۱۹۷۰ ، چاول ، دستورِ کاشت ، ۲۷).

---- کھولْنا محاورہ.
بانجھ پن دور کرنا ، حاملہ کرنا. خدا نے راحیل کو یاد کیا اور اس پر متوجہ ہوا اور اس کے رحم کو کھولا ، وہ پیٹ سے ہوئی اور بیٹا جنی. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۱۲).

---- مادَر کس اضا(---- فت د) امذ.
(احتراماً) بچہ دانی ، بطنِ مادر. یہ آواز تمام بنی آدم کے بلکہ تمام عالم کے کان میں ڈال حتے کہ جو صلب پدر اور رحم مادر میں تھا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۴۳). یعنی حالاتِ سابقہ کے بعد نفخ روح کیا گیا جس سے رحم مادر اور اس کے بعد دنیا میں زندہ رہے. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۸). جب وہ رحم مادر میں تھا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۲). [رحم + مادر (رک)].

---- مادَہ کس اضا(---- فت د) امذ.
(نباتیات) جوفِ نباتات ، خانۂ تخم. دھان کا پھول اور اس کے حصے ، نر زیرہ کی تھیلی ، فلامنٹ ، کسار ، رحم مادہ. (۱۹۷۰ ، چاول ، دستورِ کاشت ، ۲۷). [رحم + مادہ (رک)].

---- مَرْدانَہ کس صف(---- فت م ، سک ر ، فت ن) امذ.
(حیوانیات) مثانے کے اندرونی بالائی حصے کا نام. یہ صفنی تاچک میں سے باہر نکل کر آگے بڑھتی ہے اور حالب پر خمیدہ ہو کر ، پھر پیچھے پلٹ کر ایک چھوٹی وسطی تاچک میں کُھلتی ہے ، جو رحم مردانہ کے نام سے موسوم ہے ... رحم مردانہ مثانہ کی گردن کے اندر کھلتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۷۳). [رحم + مردانہ (رک)].

رَحْم (۳) (فت مع ر ، سک ح) امذ.
۱. کسی کے دکھ پر دل میں رقت اور ہمدردی پیدا ہونے کی کیفیت ، مہربانی ، شفقت ، نرم دلی ، ترس ، ہمدردی.

دشمن کون توں توڑ دوستاں کوں توں نواز
دشمن کو نہ کر رحم سبھی خویش کوں بخش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸).

کہنہ عاشق ہے تو خطاں سیں رحم
حسن کی شرع بیچ بدعت ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸۳)۔ اس کی حقیقی بچی زُحّو کی محبت کا واسطہ دے کر رحم کی التجا کی۔ (۱۹۳۲ ، شہیدِ مغرب ، ۹۲)۔ درد مندی ایک صالح انسانی جذبہ ہے مگر رحم ، یہ نازیبا حرکت ہے۔ (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۸۰)۔ [ع : (رح م)]۔

ـــ اَنْگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف۔
مہربانی و ہمدردی پیدا کرنے والا ، درد مند. پُرسوز اور رحم انگیز آواز جو شکاری کتوں میں گھِر جانے کے وقت اس کے حلق سے نکلتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۲۹)۔[رحم + ف : انگیز ، انگیختن ـ ابھارنا]۔

ـــ آشْنا (ـــ مد ا ، سک ش) صف۔
رحم کرنے والا(ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [رحم + ف : آشنا ، شناختن ـ پہچاننا]۔

ـــ آلُود (ـــ و مع) صف۔
درد بھری ، رحم و کرم کے لائق. سامنے سے آتی اس بوڑھی عورت نے رحم آلود نگاہ مجھ پر ڈالی۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۹۸)۔ [رحم + ف : آلود ، آلودن ـ ملانا ، شامل کرنا]۔

ـــ آنا محاورہ۔
ترس آنا ، ہمدردی پیدا ہونا ، مائل بہ کرم ہونا.
قائم آتا ہے مجھے رحم جوانی پہ تری
مرچکے ہیں اسی آزار کے بیمار بہت
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۳)۔
ہو مرض جن کو اُنھیں چھوڑ کوئی جاتا ہے
سب کو بیمار کے احوال پہ رحم آتا ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، مراثی ، ۱۸)۔
ہو کہیں عذر گنہ بھی نہ گنہ سے بدتر
اُن کو رحم آنے لگا میری پشیمانی پر
(۱۹۲۸ ، کلام ثاقب انتخاب (تذکرہ شعرائے بدایوں)، ۱ : ۲۲۲)۔

ـــ دِل (ـــ کس د) صف۔
جس کا دل کسی کا دکھ دیکھ کر بھر آئے ؛ مہربان ، رقیق القلب ، ہمدرد ، ہمدردی کرنے والا ، دوسروں کی تکلیف کو محسوس کرنے والا. حکومت کتنی ہی رحم دل کیوں نہ ہو لیکن ... سرکش لوگوں کے مطیع کرنے کے لیے اس کو مجبوراً سختیاں کرنی پڑتی ہیں۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۷۰)۔ [رحم + دل (رک)]

ـــ دِلی (ـــ کس د) امث ؛ ~ رحمدل۔
مہربانی ، دل سوزی ، نرم دلی. زمیندار بابو نے کچھ تو رحم دلی کی وجہ سے ... پچاس روپے دینے کا وعدہ کیا۔ (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۱۷۷)۔ قانون کے ذریعہ آپ قتل کو تو روک سکتے ہیں ، مگر رحم دلی پیدا نہیں کر سکتے۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۸)۔ [رحم دل + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ ڈالْنا محاورہ۔
کسی کے دل میں مہربانی اور ترس کھانے کا جذبہ پیدا کرنا ، نرم دل بنا دینا ، ہمدرد بنا دینا.
اتنا صنم کے دل میں خدا رحم ڈال دے
اک پھانس میرے دل میں چبھی ہے نکال دے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۲)۔

ـــ کَرْنا محاورہ۔
اللہ کا خیال کر کے کسی کی حالت پر ترس کھانا ، ہمدردی کرنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات)۔

ـــ کھانا محاورہ۔
دُکھیوں کے ساتھ مہربانی ، شفقت اور ہمدردی کا برتاؤ کرنا ، ترس کھانا ، خوفِ خدا کرنا. نہیں جانتا کہ ان یتیموں سمیت کیا کرے گی اور رحم ان کا کیسا کھاوے گی۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲)۔
نہ کھایا رحم چرخ کینہ پرور نے ضعیفوں پر
نصیبِ مور کب دانہ ہوا انجم کے خرمن سے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۹)۔
رحم پر عاجز و مجبور پہ کھانے والے
المدد شیر سے سلماں کو چھُڑانے والے
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۳ : ۲۳۷)۔

ـــ گُسْتَر (ـــ ضم گ ، سک س ، فت ت) صف۔
مہربانی اور شفقت سے پیش آنے والا. اورنگ زیب بھی عجب مروت کیش رحم گُستَر و فتوت آئین عفو پرور تھا کہ اس کا قہر مہر کے ساتھ رہتا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۰)۔[رحم + ف : گستر ، گستردن ـ بچھانا ، پھیلانا]۔

ـــ لانا محاورہ (قدیم)۔
رک : رحم کرنا.
یار نے دیکھا کہ جلتا ہے سراج
رحم اس کے حال پر لانے لگا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۹)۔

ـــ و کَرَم (ـــ و مج ، فت ک ، ر) امذ۔
عنایت ، مہربانی ، مراعات. انسان طبعی ماحول کے رحم و کرم پر ہے (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۳)۔ [رحم + و (حرف عطف) + کرم (رک)]۔

رُحَما (ضم خف ر ، فت ح) صف ؛ ج۔
رحم کرنے والے ، شفقت اور مہربانی سے پیش آنے والے ، ترس کھانے والے.
جامع وصفِ اَشِدّاءُ و صفاتِ رُحَما
طبع میں تلخی و شیرینی و شہد و حنظل
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۳۶)۔ [رحیم (رک) کی جمع]۔

رَحْمان (فت مج ر ، سک ح) صف۔
بڑا مہربان ، اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام.
کبیر ہور واسع ہے سبحان توں
کریم ہور رحیم ہور رحمان توں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲)۔

بسملہ متعے کہے کھوہاں — میں ہول اُٹھیا رحیم رحمان
(۱۶۰۰ ، من لگن ، ۲۰). مگر جہاں انھوں نے رحمان کے مقابل میں بھیے شیطان کہا وہاں سے حماقت ، جہل نادانی کا لگا تیر ستاہی لگا ہے. (۱۹۰۵ ، پیاری دنیا ، ۱۳). [ع : (ر ح م)].

ـــ جوڑے ہَلی ہَلی شیطان/لُقمان لُڑھاوے کُپّا/کُپّے کہاوت.
کسی بخیل کا جمع کیا ہوا مال کوئی مُسرِف چٹ پٹ اڑا دے ، یا باپ دادا تو روپیہ چھوڑ جائیں اور اولاد لٹا دے ، نیز اپنی پونجی میں اتفاقیہ نقصان پر بھی کہتے ہیں ! (کفایت شعار تھوڑا تھوڑا جوڑتا ہے اور فضول خرچ سب کچھ اُڑا دیتا ہے). اس نقصان سے کالج کی وہ مثل ہوتی ہے کہ رحمان جوڑے ہَلی ہَلی اور شیطان لُڑھائے کُپّا. اس نقصان کو سُن کر میرا تو دل بیٹھ گیا تھا. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷).

رَحْمان خا نی (فت ر ، سک ح) امذ.
کاغذ کی ایک قسم جو اس کے مُوجد کے نام سے مشہور ہوئی. دولت آباد کا محلہ کاغذی پورہ کاغذ کے لیے پورے ہندوستان میں مشہور تھا ، جہاں شائستہ خا نی ، نظام خا نی، بہادر خا نی ، رحمان خا نی ، شربتی ، پہرہ دار اور دولت آبادی نام کے کاغذ تیار ہوتے تھے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰). [رحمان خاں (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَحْما نی (فت مع ر ، سک ح) صف.
رحمان (رک) سے منسوب ، نیک ، اچھا (شیطان کی ضد). نفسا نی خطرا ہور ، رحما نی خطرے کوں سو پچھانے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۹).

کنج مخفی سیں اشنا ہے سراج
جب سیں ہوئی ہے نگاہ رحما نی

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۱۴).

اوّل خطرہ جو آئے رحما نی ہے
ثا نی کو جان تو کہ شیطا نی ہے

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۲). میں نے دیکھا تھا کہ وہ ... رحما نی نشانیوں سے ان کو پناہ میں لے رہا ہے. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۳۷).

گہرائی میں جاکے دیکھو شیشے سے نازک ہے پتھر
تمہاری کے سینے میں بھی اک گوشۂ رحما نی ہے

(۱۹۷۰ ، فکر جمیل ، ۱۲۹). [رحمان + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَحْمانِیَّت (فت مع ر ، سک ح ، کس ن ، شد ی بفت) امث ؛ رحمنیت.
رحم و کرم ، لطف و کرم.

تیرے میں ہے رحمانیت کی صفت
کرم توں کرے تو تجے ہے سکت

(۱۷۵۲ ، مرآت الحشر ، ۹). بات اس کے فضل و کرم کی ہے رحمنیت اور رحیمی کی ہے کہ توبہ کے دروازے آخر وقت تک کھلے رکھے گئے ہیں. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۱۶۰). [رحما نی + یت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

رَحْمَت (فت مع ر ، سک ح ، فت م) امث ؛ ع رحمۃ.
۱. رحم ، نرم دلی ، مہربا نی ، کرم شفقت ، عنایت.

کہ اوّل کے لوکاں بھی اے مرد نیک
سو گزریاں ہو رحمت کئے خوب دیک

(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۲۷).

لڑتے تھے مگر غیظ سے رحمت تھی زیادہ
شفقت بھی نہ کم تھی جو شجاعت تھی زیادہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مرا ثی ، ۲ : ۲۲). عبدالرحمان بن عوف نے کہا «یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے »فرمایا« یہ رحمت اور شفقت ہے». (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۳). **۲. اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین و دنیا میں ہر قسم کی بخشش اور سلامتی ، درود و سلام.** انو پر خدا کی نیں رحمت انوں پر خدا کی لعنت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱). خدا رحمت کرے گا اوس کوں جو حدیثیں ہماری ذکر کرے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۴). تیرا کوئی کام حکمت اور رحمت سے خالی نہیں. (۱۸۵۸ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱). آپ دنیا و آخرت دونوں میں رحمت ہیں ... مطلقہ ، تامہ ، کاملہ ، عامہ ، شاملہ ، جامعہ ، محیطہ ، بہ جمیع مقیدات رحمت غیبیہ و شہادتِ علمیہ و عینیہ و وجودیہ و شہودیہ و سابقہ و لاحقہ. (۱۹۱۱ ، تفسیر القران الحکیم ، مولانا نعیم مرادآبادی ، ۵۳۱). اِدھر مسلمانوں کے قائدین کی یہ کیفیت تھی مگر اُدھر خدائے تعالیٰ کو ان پر رحمت بھیجنے کی الگ تجویز تھی. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۶۱). **۳. (مجازاً) بھلائی ، فلاح ، بہبود ، خوشی یا خوشخبری ، وغیرہ کا سبب یا پیش خیمہ وغیرہ.** رسم مفلس کے واسطے زحمت اور مالدار کے لیے رحمت ثابت ہو گی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۴۴). **۴. شاباش ، آفرین ، مرحبا ، کلمۂ تحسین و آفرین.** یہی اپسکوں سنبھالیا ہے شاباش رحمت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۷).

ہی کے مے غیر کی ہے شب باش
واہ وا ، رحمت ، آفریں ، شاباش

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۷).

کہا جو میں نے کہ دو مرا دل تو بولے ہنس کر کدھر ہے دلی
کہوں تو کیا اور اون کو رحمت سوال دیگر جواب دیگر

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۷۳). **۵. (کنایۃً) بارش (کرنا ، ہونا کے ساتھ).**

جتا خورشید نے اتنی ہی بارش ہو سوا
ہوئے کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۹). [ع : (ر ح م)].

ـــُ العالَمِین (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ل ، ی مع) امذ (قدیم).
رک : رحمۃللعالمین جو درست اور زیادہ مستعمل ہے.

نبیؐ کریمؐ شفیعؐ امین
رسول خدا رحمت العالمین

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷). [رحمۃ + (رک) ال (۱) + عالمین (رک)].

ـــُ اللہ عَلَیہ (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ل بفت ، فت ع ، ی لین) فقرہ.
اُس پر خدا کی رحمت نازل ہو (عربی کا فقرہ اُردو میں ، مرحوم اور مقدس

بزرگوں کے نام کے ساتھ مستعمل)، منہ سے صلی اللہ علیہ وسلم اور رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کرم اللہ وجہہ اور رحمۃ اللہ علیہ کہیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۳۸).

ـــُـ اللہ عَلَیہِ اَبَداً دائِماً (ـــضم ت ، غم ا، ل ، شد ل بمد ، فت ع ، ی لین ، کس ہ ، فت ا ، ب ، تن الف بفت ، کس ء ، تن ا بفت) فقرہ.
(عربی کا دعائیہ جملہ اُردو میں مستعمل) **اللہ تعالیٰ کا کرم و مہربانی ہو اس پر ابد تک اور ہمیشہ.** سبحان اللہ ۔ سچ ہے بڑوں کی بڑی سمجھ ہے رحمۃ اللہ علیہ ابداً دائماً. (؟ ، مولوی عبدالغفار ، مرج البحرین ، ۱۶۲).

ـــ اِلٰہی کس اضا(ـــ کس ا ، ل بمد) امث.
فضلِ خدا وندی. تب رحمت الٰہیٰ جوش میں آئی اور بغیر کسی کی دستگیری کے مدرسہ غازی الدین میں امامت کی جگہ مل گئی. (۱۹۶۰، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷). [رحمت + الٰہیٰ (رک)].

ـــ اِمْتِنا نی کس صف(ـــ کس ا ، سک م ، کس ت) امث.
(تصوّف) **فیضانِ نعمت بغیر شرطِ عمل ؛ ایجاد ، تکوین.** اس نیت ثنائی کوں اسطلاح میں ایجاد ہور تکوین کہتے ہیں ، ہور رحمتِ امتنانی بی کہتے ہور رحمت عام بولتے ہیں .(۱۷۷۲ ، انتباہ الطالبین ، ۵). رحمن میں رحمتِ امتنانی بیان فرمایا اور رحیم میں رحمت وجُوبی کو ظاہر کیا. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳۳۰). [رحمت + امتنان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ باری کس اضا ؛ امث.
اللہ تعالیٰ کی مدد ، مہربانی ، فضل و کرم. جو کچھ سرمایہ پاس تھا ... ختم ہو گیا اور سوائے رحمتِ باری کے کوئی ذریعہ نہ رہا. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷). [رحمت + باری (رک)].

ـــ بَرِ بَناشِ اَوّل کہاوت.
اس سے تو پہلا ہی (کفن چور) ہزار عیبوں کے باوجود ، غنیمت تھا. بڑی بڑی سوچا کرتی ہوں ... پالا پڑا تو ایسے سے کہ رحمت بر بناشِ اوّل بس زبان نہ کھلواؤ کہنے کو دو سگے بھائی ، ایک رحمن ، دوسرا شیطان. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۵۹).

ـــ بَرَسْنا محاورہ.
خدا کی بے حد مہربانی ہونا ، لطف و کرم کی زیادتی ہونا.

تری مسجد میں واعظ خاص ہیں اوقات رحمت کے
ہمارے میکدے میں رات دن رحمت برستی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۰).

جلیل آج کس ابر کرم کا ہے دربار
برس رہی جہاں رحمتِ خدا کیسی
(۱۹۲۶ ، سرتاج سخن ، ۹۲).

خدا کی رحمتیں برسی ہیں تجھ پر
سمندر ، بیکراں نیلے سمندر
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۸).

ـــ تامّہ (ـــ شد م بفت) امث.
رحمتِ کامل ، پوری مہربانی ، حد درجہ کی عنایت. آیت کے معنیٰ یہ ہیں کہ ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر رحمت ... تامّہ ... جو تمام عالموں کے لیے رحمت ہو. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۵۳۱). [رحمت + تامّہ (رک)].

ـــ جامِعَہ (ـــ کس م ، فت ع) امث.
سراپا ، مکمل رحمت. ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر رحمت ... جامعہ ... جو تمام عالموں کے لیے رحمت ہو.(۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۵۳۱). [رحمت + جامعہ (رک)].

ـــِ حَق بَہا نَمی خُواہَد کہاوت.
(فارسی مثل اُردو میں مستعمل) **خدا کی رحمت معاوضہ نہیں چاہتی** (جامع الامثال).

ـــِ حَق بَہانہ می جُوید کہاوت.
(فارسی مثل اُردو میں مستعمل) **خدا کی رحمت بہانہ چاہتی ہے** (جامع الامثال).

ـــِ حَق سے پَیوَسْتَہ ہونا محاورہ.
انتقال کر جانا ، جہاں سے آیا تھا وہاں چلا جانا. تھوڑے دنوں بعد چار برس کچھ دنوں سلطنت کر کے ... رحمتِ حق سے پیوستہ ہوا. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۴۹).

ـــ خدا کی فقرہ.
آفرین ، شاباش ، مرحبا ، کیا کہنا.

اسد اس جفا پر بتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی
(؟ ، اسد شیخ امانی ، (یادگار غالب ، ۱۱۵)).

عجب مردانگی سے جان دے دی
شرف کیا بات ہے رحمت خدا کی
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۲۳).

ـــ صَد رَحْمَت فقرہ.
(فارسی فقرہ اُردو میں مستعمل) **شاباش ، آفرین.**

تو نے ہر درد سے دی آ کے نجات
پیری رحمت ہے تجھ کو صد رحمت
(۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۵۳).

ـــ عالَمِین کس اضا(ـــ فت ل ، ی مع) امث.
رک : **رحمۃ للعالمین.**

رحمتِ عالمین نے ہادی نے اور امین نے
حق کا پتا بتا دیا خوب ہی حق ادا کیا
(۱۹۸۵ ، رحمتِ سفر ، ۳۷). [رحمت + عالمین (رک)].

ـــُ لِلْعالَمِین (ـــ ضم ت ، غم ا ، شد ل بکس ، سک ل ، فت ل ، ی مع) امذ ؛ رحمۃ للعالمین.
رسول کریم کا لقب ، جو تمام جہانوں کے لیے پیام رحمت بن کر دنیا میں آئے.

وہ محمد رحمۃ للعالمیں جس کا خادم ایک جبریل امیں
(۱۷۷۳ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۵۷).

جس کا نانا رحمت اللعالمیں
باپ جس کا وہ امیرالمومنیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۶).

اس سے پہلے اُڑ کے وہ جائیں زمیں کی دھجّیاں
رحمت اللعالمیں کر اپنی رحمت کا نزول
یا محمدؐ یا رسول
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۴). [رحمۃ + رک : ال (۱) + ل (حرف جار) + عالمین (رک)].

ــــ وُجُوبی کسر اضا (ــــ ضم و ، و مع) امث.
واجبیت بہ تقاضائے صفتِ رحیم ، رحیم میں رحمتِ وجوبی کو ظاہر کیا. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳۳). [رحمت + وجوب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ وُجُوبِیَہ کسر اضا (ــــ ضم و ، و مع ، کسر ب ، فت ی) امث.
(تصوّف) وہ رحمت جو متقین کے واسطے رکھی گئی ہے (ماخوذ: مصباح التعرف). [رحمت + وجوبی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ــــ ہے فقرہ.
رک : رحمت خدا کی.

ابر تر کے حضور پھوٹ بہا
دیدۂ تر کو میرے رحمت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۴).

تو نے ہر درد سے دی آ کے نجات
تیری رحمت ہے تجھ کو صد رحمت
(۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۵۳).

رَحمَتی (فت مع ر ، سک ح ، فت م) صف.
رحمت و عنایت کرنے والا.

آہ و زاری سے کہیئے رحمتی
اُمتی یا اُمتی یا اُمتی
(۱۸۳۹ ، نورالہدایہ (رسائلِ حیات ، ۳۹)). [رحمت + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَحمَک (فت ر ، سک ح ، فت م) امذ.
(حیاتیات) خلیہ ؛ کان کے اندر کی چھوٹی سی تھیلی. یہ اثرات تیہہ (رحمک ، تاچک) کے اعصاب کے اس ہیجان کی وجہ سے ہوتے ہیں جو سنگھانے گوش کے باعث واقع ہو جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی نفسیات ، ۲۸۷). [رحم + ک ، لاحقۂ تصغیر].

رَحمٰن (فت مع ر ، سک ح ، مد م) صف.
بندوں پر دنیا و آخرت میں رحم کرنے والا ؛ خدا تعالیٰ کا اسم صفت.

اے اللہ رحمٰن رحیم
اے رازق فتّاح کریم
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۶۳).

یار کا دیدار پا کر اے سراج
شکرِ رحمٰن کر کہ توں واصل ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۲). رحمٰن اور رحیم دونوں مبالغہ کے صیغے ہیں. (۱۹۳۲ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۲).

اے خدا اپنے رہِ عزت تو ہے رحمٰن و رحیم
تو ملک ، قدوس ، مومن ، تو مہیمن ، تو حکیم
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳). [رحمان (رک) کا عربی املا].

ــــ جوڑے ہَلی ہَلی اور شیطان بہائیں (بڑھائے) کہا کہاوت.
رک : رحمان جوڑے ہلی ہلی الخ. آئین اور قانون کوئی چیز نہیں حکومت کونسلوں کے بنائے ہوئے ، ہر قانون کو چھر کی طرح مسل دینے کا ہر وقت اختیار رکھتی ہے گنوارو مثل ہے ؛ رحمٰن جوڑیں ہلی ہلی اور شیطان بہائیں کُپا. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۹).

رَحمی (فت مع ر ، سک ح) صف.
۱. رحم سے منسوب ، بطنِ مادر سے متعلق. اسی بنا پر لازم ہے کہ جو ممانعت رحمی یا ازدواجی بنا پر انگریزی قوانین میں کی گئی ہے. (۱۹۳۰ ، شخصی قانون بین الاقوام ، ۹۵). قبل ولادت بچے کی رحمی زندگی میں ... دوران خون کا نظام مادری خون کے نظام سے ، خلیوں کی دیوار کے ذریعے علیحدہ رہتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۷۷). [رحم + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَحوی (فت ر ، سک ح) صف.
کنگلی مارنے سے مشابہ حرکت ، وہ حرکت جو چکّی کے گھومنے کی طرح ہو. چنانکہ اب بھی عرض تسعین میں کہ آبادی زیر قطب شمالی کا نام ہے ، اور گردش فلکی اس مقام میں رحوی ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۹). [رحیٰ (رک) کا اسم صفت].

رَحیٰ (فت ر ، ا بشکل ی) امث.
چکّی ، آسیا ، چکّی کا پاٹ.

انفکاک رحیٰ کا وہ الزام
اور وہ ابطالِ طفرۂ نظام
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۴۰). [ع : (ر ح ی)].

رَحِیق (فت ر ، ی مع) (الف) امث.
۱. شراب ، خالص شراب.

گرچہ ہے نشہ بادۂ نو میں
بس ہے مجھ عشق کے شرابِ رحیق
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۲).

مجھے ساقی دے کوئی جامِ عقیق
ولیکن لبالب ہو اس میں رحیق
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۰).

ساقیِ اربابِ ذوق ، فارسِ میدانِ شوق
بادہ ہے اس کا رحیق تیغ ہے اس کی اصیل
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۳۱).

بوئے رحیق و جامِ عقیق
حُسنِ رشیق و تابشِ جلوا
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۸). ۲. (کنایۃً) معرفت الہیٰ ، اللہ تعالیٰ کی ذات کا عرفان ، خدا شناسی.

آنکھوں کو عین کعبہ سمجھتے ہیں حق پرست
کیفیتِ رحیقِ محبت سے ہیں یہ مست
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۸).
ساقی رحیق طیب و طاہر پلا دے آج
ہونٹوں سے میرے جام لبالب لگا دے آج
(۱۹۳۳ ، عروج (دولھا صاحب) ، عروج سخن ، ۳۹۷).
اور مُنہ تیرا رحیقِ پسک کی مانند ہو
جو چلی جاتی ہے سیدھی (بہر دفعِ تشنگی)
(۱۹۶۰ ، غزل تغزلات ، ۵۲). [ع : (ر ح ق)].

--- مَخْتُوم کس صف (--- فت م ، سک خ ، و مع) امث.
سر بہ مُہر شراب.
حُسن دلدادۂ مینائے رحیقِ مختوم
عشق جامِ دلِ پُرداغ سے سرمستِ نیاز
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۹۹).
نفحۂ سنبلِ بویاں کے سوا کچھ بھی نہیں
غمِ دوراں کا مداوا ہے رحیقِ مختوم!
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۰۶). [رحیق + مختوم (رک)].

رَحِیل (فت ر ، ی مع) (الف) امذ.
۱. دوسری جگہ جانے کا عمل ، رحلت ، کوچ ؛ (مجازاً) موت.
تمہارے چاہنے والے کو لگ گئی ہچکی
سمجھیئے اس کا یہ وقتِ رحیل ہے کہ نہیں
(۱۸۰۵ ، دیوانِ یختہ ، ۱۰۷).
کبھی دن بڑا اور کبھی شب طویل
کبھی کی ہے آمد کسی کا رحیل
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۱).
اے سیہ کار ترا وقتِ رحیل آ پہنچا
درکِ اَسفل ہے خبیثوں کا مقام و ماویٰ
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۲۲). ۲. اُونٹ جو سفر کے قابل ہو ، سیر و سفر کا مضبوط اونٹ ؛ پالان رکھا ہوا اونٹ (ماخوذ : جامع اللغات؛ بیان اللسان). (ب) صف. (مجازاً) مسافر ، راہی. آخر کو اردبیل میں جا کر رحیل عالمِ قدس ہوا. (۱۸۵۹ ، مرآۃ گیتی نما ، ۲۳).
[ع : (ر ح ل)].

رَحِیم (فت ر ، ی مع) امذ.
۱. جس کے دل میں رحم ہو ، شفیق ، ہمدرد ، مہربان. اول تو بہت کچھ رحیم اور حلیم بنا بعدہ جوہرِ نفاق .. اس کے اغراضِ نفسانی سے مل کر اس کے ارادہ کو اور بھی زیادہ بڑھانے کی رہبری کرنے لگا.
(۱۸۷۴ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۲ : ۲۲).
جو چشمِ رحیم سے بہا ہے
شبنم سے وہ اشک خوشنما ہے
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۷۷). ۲. رحم کرنے والا ، بہت مہربان ؛ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.
عزیز و کریم و سمیع و بصیر
حکیم و رحیم و لطیف و خبیر
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۳). سرجیا ہوں کچھ سرجنہار ، کریم ، رحیم مہرواں کرتار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳). بروز قیامت اہلِ بہشت حضرت حق سبحانہ ، کو سب ناموں سے یاد کرینگے مگر غفور و رحیم و تواب و حلیم نہ کہیں گے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰). وہیں سے چلو جہاں سے لوگ چلتے ہیں اور خدا سے معافی مانگو ... وہ غفورٌ رحیم ہے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۵).
اے خُدا اے ربِّ عزت تو ہے رحمٰن و رحیم
تو مَلِک قدوس مومن تو مہیمن ، تو حکیم
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۳). [ع : (ر ح م)].

--- اُلْمِزاج (--- ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس م) صف.
رحم کرنے والے مزاج کا انسان ، رحم دل. یہ حاکم رحیم المزاج تھا. (۱۸۷۴ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۳۶). وہ حد درجہ سنگ دل تھا اور اتنا ہی رحیم المزاج. (۱۹۳۶ ، نگار ، جولائی ، ۴۴). [رحیم + رک : ال (۱) + مزاج (رک)].

--- دِل (--- کس د) صف.
نرم دل ، رحم کرنے والا ، ہمدرد ، ترس کھانے والا. از بسکہ سبھوں نے یہ بات دانائی کی کہی بادشاہ بھی دانا و رحیم دل و خدا شناس تھا. (۱۸۴۷ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵). اس رحیم دل کے نہایت ترحم کو جو بہترین فضائلِ انسانی سے ہے رذائل سے سمجھا. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۵). [رحم (۳) + دل (رک)].

رَحِیمانَہ (فت ر ، ی مع ، فت ن) م ف ؛ صف.
جس سے رحم ظاہر ہوتا ہو ، رحم پر مشتمل ؛ رحم و کرم کے ساتھ. اس رحیمانہ سیاست نے اسپین کے عقلا کو مسلمانوں کی طرف مائل کر دیا. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۵۱). [رحیم + انہ ، لاحقۂ تمیز].

رَحِیمَہ (فت ر ، ی مع ، فت م) امث.
رحم کرنے والی ، رحم دل ، محبت کرنے والی ؛ (کنایۃً) ماں جو بچے کو رحم مادر میں پرورش کرتی ہے. نکتہ اس میں یہ ہے کہ یہ عورت رحیمہ تھی رحمانہ نہ تھی رحیمہ ہوتے ہوئے آگ سے بچایا.
(۱۹۵۹ ، تفسیر ابو بی ، ۱۹۳). [رحیم + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رِحِیمَہ (فت نیز کس ر ، ی مع ، فت م) امذ.
عورت کا بچہ دان ، رحم. رحیمہ اس قدر غیر مستقل جسم ہوتا ہے کہ بعض نہایت ہی دقیق اسباب اس کو ایک جانب یا دوسری جانب مائل کر سکتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱ : ۱۶۰).
[رک : رحم (۲)].

رَحِیمی (فت ر ، ی مع) امث.
رحم کرنے کا عمل ، رحم و کرم کی شان ، مہربانی کی خُو ، شفقت.
رحیمی ختم ہے تُجھ پر الٰہی
کریمی ختم ہے تُجھ پر الٰہی
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۰۷).
فرمانِ دو عالم تری توقیع سے نافذ
تیری ہی شفاعت پہ رحیمی کی بنا ہے
(۱۹۵۳ ، سید سلیمان ندوی ، ارمغانِ نعت ، ۱۴۷). [رحیم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُخ (۱) (ضم ر) (الف) امذ.
۱. **چہرہ ، رُخسار ، نیز استعارۃً محبوب.**

سورج مرجان ، میں جوں دستا نظر دوں کانپتی تھر تھر
جو لٹ پیچاں بھری سر تھے اور رُخ اوپر ڈھلی ہے آ

(۱۵۱۸ ، مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)).

تج رخ سیتی مُنج رخ لہے نہیں اس تھے رخ فرخ کہیں
رُخ سوں پیلا رُخ کوں کہ ہے رُخسار کوں رخسار عیش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۳).

اس کے رُخ پر ہے خطِ ریحان سبز
جیوں کہ ہے سبزۂ گلستاں سبز

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۴).

دل سے شوقِ رُخِ نکو نہ گیا
جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۲).

جب سے ہے یادِ زُلف و رُخ مُنجدِ نگہِ شوق
رکھنے ہیں شیخ و برہمن سلسلہ اِتّحاد کا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۲).

کُھلی کتاب کا پڑھنا بھی ہو گیا مُشکل
کِھلا ہے کیا ترے رُخ پر گلاب کا غازہ

(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۸۳). ۲. **رُجحان ، جُھکاؤ ، میلان ، توجہ ، اِلتفات.**

نہ کھانے ہو رُخ تھا نہ پانی پو خیال
ولے دم کو بھکتا اچھے یک روسال

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۰). وہ پکارتے ہیں کہ زمانے کے رُخ کے برخلاف حرکت کرو. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۱۹). میں دل میں ڈر رہا تھا کہ تفتیش کا رُخ کہیں شہزادی باندا کی طرف تو نہیں ہے. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۹۸). انیسویں صدی کے آخر میں تراجم کا رُخ مذہبی اور داستانوی نوعیت کی کتابوں سے ہٹ کر سائنسی فنّی اور نفسیاتی کتب کے تراجم کی طرف مُڑ گیا. (۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۲). ۳. **سرا ، کنارہ.**

جس چیز کو دیکھا بھی دیکھا کہ جہاں میں
آغازِ رُخِ کار سے انجام ہے پیدا

(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۳). ۴. **سامنا ، آگا ، پیش (پُشت کی ضد).**

احوال سپہ پھر زد و کُشت بھی دیکھو
رُخ دیکھ چکے جنگ کا اب پُشت بھی دیکھو

(۱۸۹۴ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۷). ۵. **پہلو ، گوشہ (کسی معاملے کا).** تہذیب کا مطالبہ یہ ہے کہ انسان زندگی کے تمام پہلوؤں پر ایک ہمہ گیر نظر ڈال سکے ... جب اس ... کے سامنے کوئی معاملہ درپیش ہو تو وہ اس کے تمام رُخوں پر غور کرنے ... کے بعد کوئی طریقۂ عمل اِختیار کرے. (۱۹۳۲ ، روح تہذیب ، ۶۲). جمادات کے دو پہلو ہیں ایک رُخ اپنے خالق کے طرف ... دوسرا رُخ مخلوق کی طرف. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۶). ۶. **کسی چیز کی رُو یا پُشت کی سطح.**

کہیں سو راجا کہیں سو پرجا
دو نہ رخ ایں بھیس سو لیاوے

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہرِ اسرار اللہ ، ۶۶). اس کے پہلے رُخ پر قیصرِ انڈیا کی تصویر ہو گی. (۱۸۹۷ ، مکاتیبِ سرسید ، ۱ : ۱۱۱). جواب آیا اور حسبِ معمول واپسی کی پہلی ہی ڈاک سے آیا ، کاغذ کے دونوں رُخوں پر لکھا ہوا. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۶۴). ۷. **سمت ، جانب ، طرف.**

پروں جب میں تو یارو قبر میں بھی
اُسی کے گھر کے رُخ کیجو سرا ہونہ

(۱۸۲۹ ، معروف ، د ، ۱۱۳). اس رُخ پہ احمدنگر کے سوا اور کوئی جگہ نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۲ ، غُبارِ خاطر ، ۳۹).

طرب افزا چلیں ٹھنڈی ہوائیں
اُٹھی قبلہ کے رُخ سے ہیں گھٹائیں

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱). ایسے ممالک میں وہی رُخ اِختیار کیا جاتا ہے جس طرف سے ناگوار ہوا یا موسم کی سختی کا زیادہ ظہور نہ ہوتا ہو. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۳۴). ہمارا رُخ علی گڑھ کی طرف تھا ، وہاں پریم چند سیمینار کا اہتمام تھا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۴). ۸. **وہ سمت جس میں کوئی چیز آئے یا جائے (اکثر ہوا کے ساتھ مُستعمل).** بیبو ذرا ہوا کا رُخ چھوڑو کہ دم گھٹا جاتا ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۸). ۹. **(جنگلات) وہ سمت جس جانب زمین کا ڈھلاؤ ہوتا ہے.** پہاڑوں کے نام ، ان کا رُخ ، اور ڈھلوان کس طرف ہے. (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۳۷). ۱۰. **(خوشنویسی) قلم ، جگہ اور آس پاس کے دوسرے حرفوں کے تناسب سے مقرر اصول کے مطابق بناوٹ.** خوش نویسی اسی کا نام ہے کہ سطربندی اور رُخ اور کرسی درست ہو. (۱۸۹۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۳۹). ۱۱. **حیثیت ، اعتبار ، لحاظ.**

جو منزلتِ انتساب ہو جاتے ہیں
اک رُخ سے مگر خراب ہو جاتے ہیں

(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۳۱). (ب) م ف. ۱. **جانب یا سمت («میں» ، «کو» کے ساتھ یا اسی مفہوم کے اخفا میں).**

دعوت کی اُسے خبر سُنائی
دیووں کے رُخ اس نے آنکھ اُٹھائی

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۱۷). ہم بھی اُسی کی تلاش میں اس رُخ آئے ہیں. (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۵۹). گھر والے گلی کے رُخ چادر تانتے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۴). ۲. **(مساحت) جب کوئی جسم ہموار سطحوں سے گھرا ہوا ہوتا ہے تو اُن سطحوں کو اس کے رُخ کہتے ہیں** (مساحت ، ۲ : ۱). ۳. **(تصوف) تجلیات ، ذاتِ الٰہیٰ** (مصباح التعرف). [ف : رُخ ؛ اوستا : راخ].

ـــــ اَچھا نہ پانا محاورہ.
موافقت میں نہ پانا ، مائل بہ توجہ نہ پانا.

سِفارش ہم تری کرتے پر اے داغ
کُچھ اون کا تجھ سے رُخ اچھا نہ پایا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۸).

ـــــ اَنْوَر کس صف (ـــــ فت ا ، سک ن ، فت و) امذ.
روشن چہرہ ، دمکتا ہوا چہرہ ، بہت روشن چہرہ.

ظالم نے الٹ دی جو نقابِ رُخِ انور
ہر چیز زمانے کی درخشاں نظر آئی

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۳۰). [رُخ + انور (رک)].

---باندْنا محاورہ (قدیم)۔ [ف]۔ (۳۵۵)۔
نظریں جما کر کسی طرف دیکھنا ، کسی شے کی جانب مُنھ کر کے مُوڑے اُدھر دیکھنا۔

لگیا دیکھنے جھاڑ اُپر رخ باند
کہ ڈالیاں سیں یوں تھی ابر میں جوں چاند

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲)۔

---بَدَلْنا محاورہ۔
۱. بے مہری سے پیش آنا ، رُکھائی کرنا ، بے مروتی کرنا ، بے رُخی کرنا۔ تُم نے اُن کی کسی اور بات سے بھی ان کا رُخ بدلا ہوا پایا۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۱۶)۔

جہاں ان کے تیور پہ بل دیکھتا ہوں
وہیں سے بدلتا ہوں رُخ گفتگو کا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۱)۔ **۲. انداز ، نظریہ ، موضوع ، یا صورتِ حال وغیرہ تبدیل ہونا ، کرنا۔**

کیا کریں کیا نہ کریں عشق میں جی جُھنتا ہے
ورنہ رستم سے بھی ہم نے نہ کبھی بدلا رُخ

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۸۱)۔ جب وہ آئے گا تو رُخ شہرِ مکّہ کی طرف بدل جائے گا۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۲۳)۔ دونوں اپنی اپنی بات پر قائم رہتے ہیں ، پھر آہستہ آہستہ بحث کا رُخ بدل جاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۳۱)۔ **۳. سمت کا بدل جانا ، مُتضاد صورت پیدا ہو جانا۔**

جدھر سے ہوتے تھے نظّارہ بانئے یار ظفر
وہ رُخ بھی یار نے اپنے مکاں کا بدلا

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۲۷)۔ ماویہ نے بھی اپنے خیمے کا رُخ بدل دیا۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۶۲)۔

---بَرابَر کَرْنا محاورہ (قدیم)۔
ہم پلہ شُمار کرنا ، ایک ہی صف میں رکھنا ، مساوی قرار دینا۔

مجھے محبوس خانہ اس سے بہتر
کہ کیجے ان سبھوں سے رُخ برابر

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۳۳)۔

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث۔
بہاؤ کی سمت بدلنا ، روک۔ لیاری ندی کی رُخ بندی ۰۰۰۰۰۰۰۔ (۲ ، میزانیہ ۶۶ - ۱۹۶۵ ، بلدیہ کراچی ، ۱۳۲)۔ [رُخ + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---بَہ رُخ م ف۔
آمنے سامنے۔

اسی ٹھار بہلول دوئے لڑکوں بیٹ
کھڑا رخ بہ رخ پھر کماں دھر کہ نیٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۳)۔

---پانا محاورہ۔
۱. (کسی کام پر) رضامندی حاصل کر لینا یا کسی کام کے لیے تائیدی اِشارہ پانا ، توجہ بہ مائل پانا۔

رُخ ہمارا بھی اگر پائیے گا
تو ہی منہ اپنا بھی دکھلائیے گا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۱)۔

دل جو پاتا تو کلیجے سے لگا لیتا میں
بوسے رُخسار کے لیتا جو کبھی پاتا رُخ

(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۱۸۰)۔ **۲. (کسی کے) دل کا تکدّر دُور کر کے خوشنودی حاصل کرنا۔** لالہ جی بیکنٹھ باشی ہوئے، موسی مری، خاوند کا رُخ نہ پایا۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۹۶)۔

---پَر زَعْفران پُھولْنا محاورہ۔
چہرے کا زرد ہو جانا۔

دتو دن اُسکی وہ صورت کہاں ہے
رُخوں پر پُھول اُسکے زعفراں ہے

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۲۵)۔

---پَکَڑْنا محاورہ۔
(کسی طرف کو) جانا ، چلنا ، متوجہ ہونا۔

چھپے کے آسمان پر تے نکو اے چاند تو جھانکو
چکوراں ہو کے پکڑیں گے داراں ہور تیرے گھر کا رخ

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۳)۔

---پَلَٹْنا محاورہ۔
سمت تبدیل ہو جانا ، صورتِ حال کا بدل جانا ، حالات میں تبدیلی پیدا ہونا۔

جس طرف کو یہ رُخ پلٹتی ہیں
پھر صفوں کی صفیں اُلٹتی ہیں

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۸۶)۔ اقبال کا جُھکتا جھوکا ہوا کلپہ، کئی پُشتوں کے بعد اُس نے پھر رُخ پلٹا۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۰۱)۔ جالب صاحب کے تذکرے بزم و انجمن میں تھے کہ یک بیک مشیّت کا رُخ پلٹا جو زبان گویا تھی خاموش کر دی گئی۔ (۱۹۳۰ ، اِنشائے ماجد ، ۲ : ۱۷۶)۔ جب حملے کا رُخ ہی پلٹ گیا تو وہ وہیں رہ گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۶۵)۔

---پوش (---و مج) امذ۔
چہرہ چُھپانے کے لیے ماسک یا اسی طرح کی کوئی دُوسری چیز ، نقاب۔ کام کرنے والوں کو دستانے ، رُخ پوش اور بدن پوش کے بغیر کام نہ کرنا چاہیے۔ (۱۹۷۰ ، فولاد پر عملِ حرارت ، ۶۰)۔ [رُخ + ف : پوش ، پوشیدن - پہننا ، چُھپانا]۔

---پِھرانا محاورہ۔
تائب ہونا ، مُنھ پھیر لینا۔ ابلیسِ لعین ... کی فرمانبرداری سوں مُنکر ہو ، ہور اپنا رُخ پھراو۔ (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۳۲)۔

---پِھرْنا محاورہ۔
۱. بے غرضی اِختیار کرنا ، بے اِعتنائی برتنا ، مُخالف ہو جانا ، ناراض ہونا ، کھنچا کھنچا ہونا۔

ایک بوسہ مانگنے پر یار کا رُخ پھر گیا
جان میں دیتا اگر وہ بے مروت مانگتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳)۔

رُخ ہو کُچھ پھرا ہوا ، سر ہو کُچھ جُھکا ہوا
بات چیت ہول اُٹھے ، دل ہے کُچھ رُکا ہوا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۹). **۲. صورتِ حال ، مفہوم ، مقصد یا نظریہ اُلٹ جانا.**

حق کا مقابلہ تھا بڑے ازدحام سے
رُخ پھر گیا لڑائی کا صبرِ امام سے

(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۳). اگر علماً ، انگریزی تعلیم کے طرفدار بن جائیں ، تو دفعۃً قوم کی قوم کا رُخ پھر جائے. (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۳۲). **۳. سمت بدلنا.** جو نہر دہلی سے نِکل کر گجرات ہوتی ہوئی بیجاپور آتی تھی اس کا رُخ گول کنڈہ کی طرف پھر گیا. (۱۹۳۰ ، مضامینِ فرحت ، ۳ : ۱۳). **۴. عاجز ہونا ، تنگ آنا ، زچ ہونا** (مہذب اللغات).

---پھیر لینا / پھیڑنا محاورہ.
۱. مُنھ موڑ لینا ، دوسری طرف مُنھ کر لینا.

مزدور بَن مگر کبھی سائل بہ کف نہ ہو
رُخ اس سے تو بھی پھیر جو تیری طرف نہ ہو

(۱۸۹۱ ، فروغِ ہستی ، ۶۹). رُخ پھیر کر بلند آواز سے کہا ، کوئی ہے دو تین گنوار سپاہی جھپٹے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثرِ ریاض ، ۳۹). **۲. موافقِ حال ہونا ، حالات بدلنا.**

اے دعا! ہاں! عرض کر ، عرشِ الٰہی تھام کے
اے خُدا! اب پھیر دے رُخ گردشِ ایام کے

(۱۹۱۳ ، شکریۂ یورپ ، ۱۳). **۳. ہوا کی سمت یا موسم کا اثر بدلنا.** چند جھاڑیاں ہوا کا رُخ نہیں پھیر سکتیں. (۱۸۷۵ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۳).

---تاباں کس صف ؛ امذ.
روشن چہرہ ، دمکتا ہوا چہرہ.

نہ چُھپا اُن کے چُھپائے رُخِ تاباں اُن کا
ہے ہر اک شے سے عیاں جلوۂ پنہاں اُن کا

(۱۹۳۱ ، آسی جونپوری (مہذب اللغات)). [رُخ + تاباں (رک)].

---تر ہونا محاورہ.
عرق عرق ہونا ، شرمندہ ہونا (اعترافِ عجز یا جُرم کے موقع پر مستعمل).

میں تو کیا کاشی و حسّانِ عجم بالبِ خُشک
ساغرِ فنا ک سے ہیں مدح میں تیری رُخ تر

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، قصائدِ سحر ، ۸).

---جَمال کس صف (---فت ج) امذ.
خو بصورت چہرہ ، حُسن ، خو بصورتی ؛ (مجازاً) خصوصیت. پنجاب کی تیز دھوپ نے اسے ایک جلال بخشا ہے ، اس کے برعکس اس کی نرم چھاؤں اس کا رُخِ جمال ہے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵). [رُخ + جمال (رک)].

---چُھوٹ چُھوٹ جانا محاورہ.
ہمّت ہار دینا (مہذب اللغات).

---چُھوٹنا محاورہ.
ہمّت ٹوٹ جانا. عورت ذات ایسا گھبرائی اور زچ ہوئی کہ رُخ چُھوٹ گئے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۱).

---حَیات کس اضا (---فت ح) امذ.
طرزِ زندگی ، روش ، طریقہ.

بدل چکا ہے زمانہ رُخِ حیات بدل
حوادثات کی نبضوں کو دیکھتا ہوا چل

(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۱۲۷). [رُخ + حیات (رک)].

---دُرُست کَرنا محاورہ.
صحیح حکمتِ عملی اختیار کرنا ؛ اِصلاح کر لینا. پاکستان کو سمجھاتا رہا ہوں کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی کا رُخ درست کرے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۷).

---دے کَر بات نَہ کَرنا محاورہ.
توجہ سے بات نہ کرنا ، خاطر میں نہ لانا. انگریز تو انگریز یوریشین بھی نیٹوز سے رُخ دے کر بات نہیں کرتا. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷۸).

بات کرتے نہیں وہ رُخ دے کر
اِس قدر ہم سے ہو گئے بے رُخ

(۱۹۳۶ ، شعاعِ سہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۳).

---دیکھنا محاورہ.
(دوسرے کی) مرضی یا رُجحانِ طبع کا اندازہ کرنا ، حالات پر نظر رکھنا ، حالات کی مُطابقت سے عمل کرنا. اب میں بھی آقا کا رُخ دیکھ کر کام کروں گا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۹۶).

---دینا محاورہ.
۱. توجہ دینا ، مُلتفت ہونا.

کُشتۂ زُلف کو یوں دے ہے وہ رُخ جوں کوئی آہ
خبرِ مردۂ شام آ کے سحر لیتا ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۲۹). **۲.** رک : **رُخ لگانا ، فریب دینا** (فرہنگِ اثر).

---دَھرنا محاورہ (قدیم).
۱. حاصلِ مقصد کی طرف رُجوع کرنا.

یو وسواس آیا جو اس دل اُپر
اُٹھیاواں نے رُخ دھر کے منزل اُپر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵). **۲. جانا ، کوچ کرنا.** لوگاں ... اپنی سنگھات لے کر ... شہر کے اُدھر رخ دھرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۹).

---زَرد کس صف (---فت ز ، سک ر) امذ.
پیلا چہرہ ، مراد : بیمار چہرہ ، پژمُردہ.

و لیکن صفا کب ہے اس درد کو
دمِ سرد کو اور رُخِ زرد کو

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۷۵). [رُخ + زرد (رک)].

---زیبا کس صف (---ی مج) امذ.
خو بصورت چہرہ ؛ (کنایۃً) توجہ ، اِلتفات.

سُرمہ ہو کر ہی سہی ، طُور کی ہستی تو رہی
دل تو اِتنا بھی حریفِ رُخِ زیبا نہ ہوا
(۱۹۲۰ ، نقوشِ مانی ، ۹۲)۔
مُجھ سے میری زندگی و موت کا سودا کریں
ہو سکے تو میری جانب بھی رُخِ زیبا کریں
(۱۹۸۳ ، حصارِانا ، ۱۳)۔ [رُخ + زیبا (رک)]۔

ـــ سُجھانا محاورہ۔
کوئی نکتہ ذہن نشین کرانا ، نظر سے اوجھل پہلو سامنے لانا۔
سُجھایا آنکھوں نے وہ رُخ تلاشِ مضموں میں
خیالِ یار مِرا ، شعر کا خیال ہوا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۷)۔

ـــ سِیدھا ہونا محاورہ۔
مُلتفت ہونا ، راضی ہونا ، متوجہ ہونا۔
رُخ نہیں سیدھا جو بس آپ کا پانے ہم ہیں
تھام کر اپنا کلیجا وہیں جاتے ہم ہیں
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۵۵)۔

ـــ طَراز (ـــ فت ط) صف۔
چہرہ کی آرائش کرنے والا۔
اور ہی رنگ آج ہے عارضِ گلعزار میں
خُونِ دل اپنا تھا مگر گونۂ رُخ طراز میں
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰۲)۔ [رُخ + ف : طراز ، طرازیدن ـ نقش کرنا]۔

ـــ کَر جانا محاورہ۔
مُڑ جانا ، خم کھا جانا (لوہے یا لکڑی وغیرہ کے لیے مستعمل)۔
کرے کی صاف چیں اون ابروؤں کی گرمیٔ صہبا
کماں رُخ کر گئی جب پھر وہ ہو گی آگ پر سیدھی
۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۶)۔

ـــ کَرْنا محاورہ۔
۱. (کسی جگہ) جانا یا آنا ، جانے یا آنے کا ارادہ کرنا۔
مشرق کے ملک کے اُدھر رُخ کیا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۹)۔
صف بستہ آگے پیچھے ہے سب پیشوا کی فوج
جنّت کا رُخ کیے ہے شہِ کربلا کی فوج
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۹)۔ گجرات پر اکبر کے حملے شروع ہو گئے تھے ، وہاں کے علماء فضلا نے ترکِ وطن کر کے دکن کا رُخ کیا ، اور بیجاپور میں آ کر دم لیا۔ (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۳)۔ **۲. کسی خاص جانب مُنھ موڑنا یا پھرانا۔** ہر ایک کے لئے ایک سمت ہے جدھر وہ اپنا رُخ کرتا ہے۔ (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۱۱۸)۔ **۳. متوجہ ہونا ، مُلتفت ہونا۔**
عیشِ دنیا کی طرف رُخ نہ کرو اے رندو
دیدۂ غول ہیں اس میکدے کے جام تمام
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۳)۔ اپنی ہمدردی کا وقت آئے تو رُخ نہ کرے ، منہ پھیر لے۔ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۱)۔
۴. جرأت کرنا ، حوصلہ کرنا۔

ہو گئی تنبیہ اُس کو پھر نہ رُخ اُس نے کیا
جسنے دیکھا حالِ زارِ کُشتگانِ موج مے
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۹۶)۔

ـــ گَرْدی (ـــ فت گ ، سک ر) امث۔
۱. (سائنس) مادہ کی حرکت پذیری۔ مارسا پیچے (Clvers)... کے عضلات ایک جانب کی نسبت دوسری جانب پانی سے زیادہ زور سے ٹکراتے ہیں حتیٰ کہ دونوں جوانب پر دباؤ برابر ہو جاتا ہے یا یوں کہو کہ دونوں طرف دباؤ کی کمی مساوی ہوتی ہے ۔ اس قسم کی حرکت کو جبری حرکت سے تعبیر کیا جاتا ہے یا رُخ گردی ہے۔ (۱۹۲۹ ، جدید سائنس (ترجمہ) ، ۲۰۵)۔ **۲. (نفسیات) فطرت بدلنا ، عادات و اطوار میں تبدیلی لانا۔** رخ گردیاں ، انعکاسات اور جبلّی افعال ، یہ سب کردار کی نسبتاً مُعیّن ناقابلِ تغیر اور تک بندھی قسمیں ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۲)۔ [رُخ + ف : گرد ، گشتن ـ پھرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ لانا محاورہ۔
متوجہ ہونا ، کسی چیز میں دلچسپی لینا۔ دوسرے لوگ جو حکمت کی طرف رُخ لائے ان کو حکمت دی۔ (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۳۳)۔

ـــ لَگانا محاورہ۔
(پتنگ بازی) پتنگ کے سر کو دائیں یا بائیں رخ پھیر کر زور سے کھینچنا تا کہ حریف کی پتنگ کی ڈور گھسا لگ کر کٹ جائے (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۳۳)۔

ـــ لینا محاورہ۔
متوجہ ہونا ، کسی چیز میں دلچسپی لینا۔
حضرتِ شیخ کہاں کوچہ نوردی کیسی
ہو نہ ہو آج لیا خانۂ خمّار کا رُخ
(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۳۶)۔

ـــ مِلانا محاورہ۔
۱. متوجہ ہونا ، التفات کرنا ، دوست ہونا۔
درست عہد تُو دولت سے مت سمجھ ہرگز
یہ فاحشہ ہے ہزاروں سے رُخ ملاتی ہے
(۱۸۲۳ ، سیرِ عشرت ، ۱۳۰)۔ **۲. مُشابہت پیدا کرنا ، مشابہ ہونا ، آمنا سامنا کرنا۔**
خمیدگی ہی اگر یوں ہے ضعفِ پیری میں
کمانِ یار سے اک روز رُخ ملاؤں گا
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۶)۔

ـــ موڑ دینا/موڑنا محاورہ۔
دھارا بدلنا ، انداز بدل دینا۔ ان شعرا (میر ، سودا ، درد) نے فکر و احساس اور طرز و بیان کی سطح پر اُردو شاعری کا رُخ موڑ دیا۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۸۳۵)۔ شخصیت تاریخی حقائق اور حالات سے زیادہ قدآور ہوتی ہے اس لیے وہ تاریخ کا رُخ موڑنے پر بھی قدرت رکھتی ہے۔ (۱۹۸۱ ، قائداعظم اور آزادی کی تحریک ، ۳۰)۔

ـــ مَہتاب کس اضا(ـــ فت مج م ، سک ہ) امذ.
چاند کا چہرہ؛ (مجازاً) خُو بصورت چہرہ.

شب نے انگڑائی بھی نہ لی تھی ابھی
زرد پڑنے لگا رُخِ مہتاب

(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۱۰۳). [رُخ + مہتاب (رک)].

ـــ ِ نِکو کس صف(ـــ کس مج ن ، و مج) امذ.
حسین چہرہ ، اچھا چہرہ.

حنا کو رنگ نے مشہور ، گُل کو بُو نے کیا
جہاں میں شہرہ تمہارا رُخِ نِکو نے کیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۵).

ہمارا ذوقِ نظر نکو ذوقِ عشق رہا
کہ ساری عمر تلاشِ رُخِ نِکو میں ہے

(۱۹۲۸ ، فکرِ جمیل ، ۵۹). [رُخ + نِکو (رک)].

ـــ نُما (ـــ ضم ن) امذ.
جہاز وغیرہ کو سمت کی ہدایت کرنے کا سگنل ، سمت نُما (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۳). [رُخ + ف : نُما ، نمودن ـ دِکھانا].

ـــ نَہ کَرْنا محاورہ.
۱. **التفات نہ کرنا ، توجہ نہ کرنا.** وہ اسقدر بد نام تھے کہ انکی معقول باتوں کی طرف بھی کوئی رُخ نہیں کرتا. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۷۶).
۲. **کام نہ دینا ، کارگر نہ ہونا.** وقت پر تلوار رُخ نہ کرے گی ، دغا دے جائے گی. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۶۲). ۳. **ارادہ نہ کرنا.** بیٹا ... اب ادھر کا رخ نہ کرنا ، دیوانے ہو تو سڑک پر جا کر پتھر مارو. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۳۸).

ـــ نِیکو کس صف(ـــ ی مج) امذ.
رک : رُخِ نکو.

بعد میرے نہ رہا دیکھنے والا کوئی
تم زمانے کو دِکھاؤ رُخِ نِیکو اپنا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۷). [رُخ + نِکو (رک) کا محرف].

رُخ (۲) (ضم ر) امذ.
۱. **شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ہر بازی میں دو ہوتے ہیں اور بادشاہ کی صف میں بساط کے دونوں کونوں پر ایک ایک بٹھا دیا جاتا ہے ہر طرف سیدھی ہی چلتا ہے ، ہر گھر سیدھا مارتا ہے.**

گھوڑے ہاتھی آپ کھایا
ہر رُخ پیادے ناتوں دھوایا

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گم دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۳۲).

نَہ بَل برت کا مانند کر شاہی سوں جب بازی کرے
لیتی بھلا من کا ترنگ رُخ لیا رکھے شہ مات کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۲).

رُخ ہوا ہے عشق کی شطرنج میں یہ دل ترا
طرفہ یہ ہے بات ہو جاوے اگر یہ شاہ نہ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۹۸). وہ اس رُخ کو مار کے کشت دیتے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۰). میں تیسری بار تجھ سے شرط لگا کر کھیلتی ہوں بلکہ فرزیں ، داہنا رُخ اور بایاں گھوڑا اُٹھائے لیتی ہوں. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۵۳).
۲. **عنقا کی طرح ایک خیالی اور فرضی بڑا پرند ، سیمرغ ، گدھ ، کرگس.** یہ رُخ جانور کے انڈے ہیں. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۲۴). جزیرے میں پہنچا جہاں رخ کا جوڑا رہتا تھا. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۳۶). [انگ : Rook کا مفرس و مورد].

رُخ (۳) (ضم ر) امذ ؛ امث.
ایک تاج جو ماضی میں شاہانِ فارس پہنا کرتے تھے ؛ کرگدن ، گینڈا ؛ مخاطرہ جُو ، خُدائی فوجدار ، سردوال ، مہری ، گھوڑے کے ماتھے کا ساز ؛ ایک خوفناک وحشی جانور جو اونٹ کے مشابہ کہا جاتا ہے ؛ پرند کے گلے کی کھال ؛ نرسل ؛ بتاور ، سرینا جس سے چٹائیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں (اسٹین گاس). [ف].

رُخ (۴) (ضم ر) امذ.
خوبصورت اڑیا بردار بیل گاڑی. رُخ نام سواری بھی (ہے) جس کی ہندی رَتھ ہے. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۸۳). تلفظ کی دشواری کی وجہ سے « رتھ » کو وہ « رُخ » کہنے لگے اور اپنے مزاج اور منشا کے مطابق انہوں نے اس میں ضروری تبدیلیاں کرلیں. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۹۷). [رتھ (رک) کا بگاڑ].

رَخا (فت ر) امذ ؛ ہم رخاء.
عیش و عشرت ، فراوانی ، امان و تمانیں شدّت و تکلیف میں تو ارتیاح و راحت ہوتی ہیں اور رخاء و فراخی میں جماح و سرکشی. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۸۲). [ع].

رُخا (ضم ر) امذ (قدیم).
رقعہ.

رات ساری تیرے غم کھینچے سفاں ہناں اُپر
میٹھے بچناں تھے لکھیا میرے غلامی کا رُخا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶). [رقعہ (رک) کا ایک املا].

ـــ ـِ رُخا صف مذ.
بطور لاحقہ مستعمل دو رُخا ، چار رُخا. شمدان ، ہیں میں ایک محل کا نام ہے جسے یَشرح نے چار رُخا بنایا تھا. (۱۹۶۶ ، بلوغ الادب ، ۱ : ۳۳۸). [رُخ + ا ، لاحقۂ صفت].

رُخام (ضم ر) امذ.
ایک چکنا شفاف پتھر جو سفید ، زرد یا سیاہی مائل ہوتا ہے ، سنگِ مرمر کی ایک قسم.

مدور دیکھے حوض تھا از رُخام
رنگے تھے اسی رنگ سوں سقف و بام

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۶۳).

غم کی چینگ نہ ہوئے جس دل میں
سنگ اسے یا رُخام کیا کہیے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۷). بعضے ستون سنگِ رُخام سے ہوائے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۹). بعض ستون سیاہ پتھر (رُخام) کی ایک ڈال کے ورنہ باقی سب اسی طرز کے ہیں. (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ۹۲). اس کا (بادشاہی مسجد) عالیشان دروازہ سنگِ رُخام اور سنگِ مرمر سے بنا ہے.

(۱۹۷۷ ، ملفوظاتِ اقبال ، ۲۵۵). [ع].

رَخامیہ (فت ر ، کس م ، فت ی) امذ.
ایک قسم کا کھانا جو کبھی دودھ سے کبھی چاول سے بناتے ہیں ، اس میں مُرغی کا بُھنا ہوا گوشت اور مغز بادام یا مغز اخروٹ کا تیل ملاتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹۳). [رخام (رک) سے مشتق].

رُخانی (۱) (ضم ر) امث.
(جُوتا سازی) چمڑا چھیلنے اور رُخ یعنی تہ بنانے کو نیچے رکھنے کی لکڑی کی پٹی (ا ب و ، ۳ : ۲۲۱). [رک : روکھانی].

رُخانی (۲) (ضم ر) امذ.
پھانسی کی وضع کا اوزار جو موٹا ، نوکیلا اور ڈھال دار ہوتا ہے. کاٹنے کے تمام آلات اوپر اسی قاعدے کے بنتے ہیں رُخانی جیسکے ایک جانب ڈھلاؤ ہوتا ہے. (۱۸۷۱ ، علم طبیعیات ، ۱ : ۵۸). [رک : نہانی/نہرنی].

رَخْبِین (فت ر ، سک خ ، ی مع) امذ.
ایک طرح کا سرباں کھانا جو مختلف طریقے سے تیار کیا جاتا ہے اس کا جزوِاعظم دہی ہے جس کو ٹپکا کر یا آگ پر پکا کر پنیر کی شکل دے کر تیار کرتے ہیں. رخبین: اس کی حقیقت میں بڑا اختلاف ہے ابن سمجون نے کہا ہے کہ ایک قسم کا دہی ہے ... بعض کہتے ہیں کہ جب چھاچھ کو آگ پر اتنا پکائیں کہ ... گاڑھی اور سیاہ پڑ جائے تو وہ رخبین ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹۳). [سرباں].

رَخْت (فت ر ، سک خ) امذ.
۱. اسباب ، سامان ، اثاثہ.

کیہا رخت دولت کے تم تھانب ہیں
تمی مرد میداں کے رن کھانب ہیں

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۷۷).

پشت پر تیروں کو ہر ایک کماں نے باندھا
اس نے کوچ کیا رخت اماں نے باندھا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۷۹).

رختِ دل باندھ لو دل فگارو چلو ۔ پھر ہمیں قتل ہو آئیں یارو چلو

(۱۹۵۹ ، دستِ تہ سنگ ، ۵۰). **۲. لباس ، جامہ ، پوشاک.**

وہ تماشا و کھیل ہولی کا
سب کے تن رختِ کیسری ہے یاد

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷).

رخت و عریاں بدنی ایک ہے دیوانوں کو
ہوش تک جن کو نہ ہو عیب و ہنر کیا جانیں

(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۱۱۸).

وہ جانتا ہے کہ رختِ زریں ۔ پہنا ہے جو میں نے بہرِ تزئیں

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹۵). **۳. جُوتی کا چمڑا ؛ پشت ، تھالھ ، دھج ؛ برزخ** (فرہنگِ آصفیہ). [ف].

ـــ باندْھنا محاورہ.
رختِ سفر باندھنا ، کُوچ کرنا ، سفر کے لیے تیار ہونا.

حسین دنیاں تھی باندھا رخت
یہ دُکھ ہوا سارا سخت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۹۳).

مکھ اوپر تیرے ہے ایسا جھل جھلاٹ
جس کے دیکھے ہوش نے باندھا ہے رخت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۹).

ـــ بَدوش (ـــ فت ب ، و مج) م ف.
سامان کاندھے پر لیے ، پابہ رکاب.

کارواں عُمر کا ہے رخت بدوش
ہر نفس بانگِ کوسِ رحلت ہے

(۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۷۹).

ـــِ تَن کس اضا (ـــ فت ت) امذ.
(کنایۃً) جسمِ انسانی.

نم ہے کیوں کر نہ اشکِ چشمِ تر سے رختِ تن
خشک ہوتا ہے بہت کم پیرہن برسات میں

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۵). [رخت + تن (رک)].

ـــِ خواب کس اضا (ـــ و معد) امذ.
رات کو سوتے وقت پہنا جانے والا لباس ، شب خوابی کا لباس ؛ (مجازاً) ابدی نیند کا لباس ، کفن.

پہن کے اُس کو نہ چونکا کوئی قیامت تک
کفن سے بڑھ کے زمانے میں رختِ خواب نہ تھا

(۱۸۷۸ ، کلیاتِ صفدر ، ۱۵). کوئی شخص رختِ خواب یا صرف قمیض پہنے یا بغیر کوٹ پہنے کمرے سے باہر نہیں نکل سکتا. (۱۹۱۱ ، باقیاتِ بجنوری ، ۱۲۵). [رخت + خواب (رک)].

ـــِ سَفَر کس اضا (ـــ فت س ، ف) امذ.
۱. سفر کا سامان. میں جب راولپنڈی سے ڈھاکہ روانہ ہوا تو رختِ سفر بڑا مختصر تھا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۳). **۲. (کنایۃً) آخرت کی تیاری ، موت کے سفر کی تیاری.** سرکار استغراق میں تھے ، رختِ سفر کا مشاہدہ فرما رہے تھے ، عالمِ خاک سے آنکھ بند تھی. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۳). [رخت + سفر (رک)].

ـــِ سَفَر اُٹھانا محاورہ.
کُوچ کرنا ، چلا جانا.

اُٹھا جہاں سے اے دل شتاب رختِ سفر
سرا ہے یہ کوئی ہوتا نہیں مقیم بہت

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۱۰۵).

ـــِ سَفَر باندْھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. سفر کی تیاری کرنا ، کُوچ کرنا ، چلا جانا. دہلی میں اتنے روز قیام کے بعد اب میں نے بھوپال کے لیے رختِ سفر باندھا. (۱۹۸۴ ، موسموں کا عکس ، ۶۷). **۲. مرنے کی تیاری کرنا.**

قائم آ رختِ سفر باندھ کہ یاں سے اپنا
جی تو جانے کو نہ چاہے تھا پہ ناچار چلے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۹).

مُسافر خُلد کے طیّار ہیں رختِ سفر باندھے
ہمارے ساتھ چلنا ہو جسے اونچی کمر باندھے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۵).

---سَفَر کَرْنا محاورہ (شاذ).
مر جانا ، اِنتقال کر جانا.
مُشفق پدر تو رختِ سفر کر گیا ہے یار
بھائی کو اس سے آگے ہی تھی دشمنوں کی مار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۹).

---سَلامی کسرِ اضا(---فت س) امذ.
درباری لباس (علمی اردو لغت). [رخت + سلامی (رک)].

---سِیاہ کسرِ صف(---کسر س) امذ.
۱. اندھیرا ، رات کی تاریکی.
پہنا دیا ہے خلعتِ روز اس کے نُور نے
رختِ سیاہ دورِ شبِ تار نے کیا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۲۵). **۲. (کنایۃً) موسمِ خزاں ، پت جھڑ.** یہ کمبخت کبھی اپنا رنگ سفید کرتا ہے اور کبھی رختِ سیاہ پہنتا ہے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۶۸). [رخت + سیاہ (رک)].

---شو (---و مج) امذ.
کپڑے دھونے والا ، دھوبی.
سفید ضعف سے کیا ہوگا تنِ پُرگرد
ہوا لباس جو میلا تو رخت شو آیا
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۵۶) [رخت+ف:شو:شُستن-دھونا].

---عَرُوس کسرِ اضا(---فت ع ، و مع) امذ.
جہیز (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [رختِ + عروس (رک)].

---عُرْیانی کسرِ صف(---ضم ع ، سک ر) امذ.
(کنایۃً) جسمِ انسانی.
اشکِ خُونیں سے ہے گلگوں رختِ عُریانی وزیر
رو رہا ہوں اک گُلِ رنگیں قبا کے واسطے
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۸۳). [رخت + عُریان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَتاں کسرِ اضا(---فت ک) امذ.
چاند کی روشنی نورِ مہتاب کی جھلملاہٹ ؛ (کنایۃً) لباس.
خوشی ہے رختِ کتاں ماہتاب پہنے گا
کریگی چاندنی بحروح چاندنی نہ خیال
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، قصائدِ سحر ، ۲۳). [رختِ + کتاں (رک)].

---گاہ امث.
گودام ، سامان کا کمرہ یا جگہ ، اِسٹور. اُس کی رخت گاہ میں سے چند پروانے مرزا محمد حکیم کے منشی کے ہاتھ کے لکھے ہوئے برآمد ہوئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۱). [رخت + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---نَو کسرِ صف(---و لین) امذ.
(کنایۃً) نئی طرز ، نیا اندازِ زندگی ، جدید طرزِ زندگی.
سینۂ خیاطِ عالم میں ہے طرحِ رختِ نو
آج اگر سلمائے ہستی چاک داماں ہے تو کیا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۱). [رخت + نو (رک)].

---ہَسْتی کسرِ اضا(---فت ہ ، سک س) امث.
زندگی ، سرمایۂ حیات. اُس نے بھی اس سرائے فانی سے رختِ ہستی باندھا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۸۷).
کہاں تک وجودِ خیالی ہمارا
چُھپے گا تہِ دامنِ رختِ ہستی
(۱۹۲۶ ، نقوشِ مانی ، ۱۱۹). [رخت + ہستی (رک)].

رَخْتَہ (فت ر ، سک خ ، فت ت) امذ.
پھل (یا الٹے وغیرہ) کے مغز یا گُودے کی محافظ جھلی ، لاط : Indusium - بہت سے اصحابِ کسوہ کو رختہ کی نوعیت کا تصوّر کرتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مبادیِ نباتیات ، ۲ : ۶۳۳). ڈھیری کے تمام بذرہ دان ایک نعل کی شکل کے محافظ چھلکے سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں جس کو رُختہ کہتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادیِ نباتیات ، سیّد معین الدین ، ۲ : ۵۹۹). [رخت + ہ ، لاحقۂ صفت].

رُخْسار (ضم ر ، سک خ) امذ.
گال ، کلّا ، عذار ؛ (مجازاً) رُخ ، چہرہ.
تُجھ زلف ہور رُخسار کی سُرخی سیاہی چک دیکھیا
سُنجھ صبح کی پروا نہیں ہور شام سیتی کام کیا
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۵).
رات ہور دن ہو بندے تج زلف ہور رُخسار کے
چاند ہور سورج کے حلقے بالتے کن میں عجیب
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۲).
رُخسارِ یار حلقۂ کاکل میں ہے عیاں
یا چاند ہے سراج اماوس کی رات کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۱).
کب تک گرہ رہے گا سینے میں دل کے مانند
اے اشکِ شوق اک دم رُخسار پر رواں ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۹).
دشتِ اُلفت چمن و آبلہ مہماں پرور
دلِ جبریل ، کفِ ہاتھ ملے ہے رُخسار
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳).
رشک اُس طُرّہ گیسو پہ ہیں کیا کیا مُجھ کو
وہ لٹکتا جو پڑا ہے ترے رُخسار کے پاس
(۱۹۱۶ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۷۰).
جانے کس رنگ میں تفسیر کریں اہلِ ہوس
مدحِ زُلف و لب و رُخسار کروں یا نہ کروں
(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۵۹). [ف].

---کاٹْنا محاورہ.
گال کو دانتوں سے کاٹنا ، شدید جذباتِ محبت کے ساتھ گال

چُومنا. میں ... اس کے ہاتھ چُومنے ، سینہ گُدگُدانے اور رُخسار کاٹنے لگا. (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۲۵).

رُخسارَہ (ضم ر ، سک خ ، فت ر) امذ.
رک : رُخسار.

اُلو آتی اُڑاتی دشتِ نبرد
روق ہور رُخسارے کر کرتی زرد

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۸).

یا یہ لب تیرے لعلِ احمر ہے
یا ترے گورے دونوں رُخسارے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۲).

رُخسارۂ گُلچیں کا ہے سُرخی سے یہ عالم
جوں وقتِ غضب چہرۂ ترکانِ خطائی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۵). دونوں بھائیوں کے داہنے رُخسارے پر ایک بہت چھوٹا سا مسّا تھا. (۱۹۳۳ ، ایرانی افسانے ، ۸۰). میں اپنی اس شبنت کے بعد اپنا رُخسارہ زمین پر رکھ دینے والا ہوں. (۱۹۷۵ ، انداز بیاں ، ۵۱). [ف].

رَخش (فت ر ، سک خ) امذ.
سفید اور سُرخ ملا ہوا رنگ ، رستم کا گھوڑا جو سُرخ و سفید رنگ کا تھا ؛ (مجازاً) گھوڑا.

بھواں کی کوشکی جب تھے تمہیں چڑائے کماں
سوارِ رخش ہونے جیوں کہ رستمِ دستاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۸).

جوں مہر ترے رخشِ فلک سیر کے آگے
ہند و عربستان و صفاہاں ہے برابر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۱). رخشِ رستم ، شبدیز خسرو گرد تھا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱۰).

عقل کا دستِ سُبک رخشِ جنوں کی باگ پر
قہقہہ حُسن کا کڑکتی بجلیوں کی آگ پر

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۶).

ہم شاہ سواروں کی سواری کے لئے
یا رخش ہو یا چیتکو رانا پرتاپ

(۱۹۶۷ ، لحنِ صریر ، ۲۳۶). [ف : رَخش ، اوستا : رُءُ خش].

ـــِ عُمْر کس اضا(ـــــضم ع ، سک م) امذ.
عُمر کا گھوڑا ؛ (مراد) تیزی سے گزرتی ہوئی عُمر.

رَو میں ہے رخشِ عُمر ، کہاں دیکھیے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے ، نہ پا ہے رکاب میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹). دراصل کسی کو پتہ نہ تھا کہ رخشِ عُمر ہمیں کہاں کب اور کدھر لے جائے گا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۵۶). [رَخش + عُمْر (رک)].

رَخشاں (فت ر ، سک خ) صف.
چمکنے والا ، تاباں ، منور.

بدخشی لعل حوض خانے میں بھر مد
اُجت جوت جوں جام و شیشے بھی رخشاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲).

تھیں اس طور وہ رُخسارِ رخشاں
کیے ہیں خوش قلم صفحہ پہ افشاں

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳۰).

وہ خُنک دل ہوں کہ جس کے نفسِ سرد ہے آہ
دم میں یخ بستہ ہو سرچشمۂ مہرِ رخشاں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۲).

ہوئی مقبول مناجاتِ مسیحائے جہاں
مثلِ خورشید ہوئے دیدۂ حیدر رخشاں

(۱۹۳۱ ، مراثی محب (محمد علی خان) ، ۲۸).

روشن و رخشاں ہے پرچم نجم و ہلال
لم یزل و لا یزال ، میری ہے تُجھ سے دعا

(۱۹۸۳ ، مسندِرہ ، ۱۷) [ف : رَخشیدن - چمکنا سے حالیۂ ناتمام].

رَخشانی (فت ر ، سک خ) امث.
چمک ، تابانی.

دیکھو ہمیں کہ شعلۂ شمعِ شعور ہیں
رخشانیٔ ستارۂ صبحِ ازل ہیں ہم

(۱۹۱۹ ، کیفی حیدرآبادی ، کیفِ سخن ، ۱۱۳). [رخشان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَخشَندگی (فت ر ، سک خ ، فت نیز کس ش ، سک ن ، فت د) امث.
چمک دمک ، تابانی ، آب و تاب. ایک ٹکڑا زرّیں اس زرق برق سے کھڑا تھا کہ جس کی جھالر کی رخشندگی پر گوہرِ آبدار نثار ہو. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۵۳).

زندگی کو تُو نے دی تابندگی رخشندگی
ہو گئے فرطِ حسد سے سب عدو جل کر بھسم

(۱۹۸۳ ، دامنِ یوسف ، ۱۱۱). [ف : رَخشَندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

رَخشَندہ (فت ر ، سک خ ، فت نیز کس ش ، سک ن ، فت د) صف.
چمکنے والا ، آب و تاب والا ، تابندہ ، مُنوّر.

وہ شمسۂ رخشندۂ ایوانِ امامت
وہ شمعِ سرافرازِ شبستانِ امامت

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲ : ۳۳).

لاہور نورِ علم سے رخشندہ ہو گیا
شرمندہ جس سے ہو گیا خورشیدِ خاوری

(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۵۹۸).

رخشندہ ترے حُسن سے رُخسارِ یقیں ہے
تابندہ ترے عشق سے ایماں کی جبیں ہے

(۱۹۷۵ ، ارمغانِ نعت (کلام سوق تبسم ، ۲۳۸)).[ف: رَخشیدن - چمکنا سے اسم فاعل].

رُخص (ضم ر ، سک خ) امذ.
سستا پن ، ارزانی ؛ (مجازاً) تخفیف.

رُخص و تاویل کے قائل ہیں جو یہ کہتے ہیں
آدمی اپنے کسی فعل کا مُختار نہیں

(۱۹۶۵ ، کفِ دریا ، ۱۰۶). [ع : (ر خ ص)].

رُخصَت (ضم ر ، سک خ ، فت ص) امث.

۱. چُھٹی.

عدم سے سب آئے ہیں یاں چار دن کو
نہیں ہوتی منظور رُخصت زیادہ

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸۷). افسروں کی تبدیلیاں بکثرت ہوتی تھیں ، کچھ قواعدِ رُخصت کے سبب سے ، کچھ ترقیوں کے مقامی تقاضات کی وجہ سے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۵۹). دفتر یا مدرسے سے ایک یا زیادہ دنوں کی عدمِ حاضری کے لیے رُخصت کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۳).

۲. اجازت ، منظوری.

ہری داس تیوں مانگ کر ہاں لے
چلیا پوچھ رُخصت سوں فرمان لے

(۱۵۹۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۷). مجھے رُخصت دے اس کام کوں میں جاؤں گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰).

رُخصت نہیں ہے اپنے تئیں ورنہ عندلیب
تاثیرِ صد ترانہ اک آہِ سحر میں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۹).

جو تُو ہووے رنج میں خستہ جگر
ہے تجھے رُخصت جو کر لے چشم تر

(۱۸۳۷ ، عارق الاشرار ، ۱۱). پیش رفتگاں ہتھیار بھی رکھتے تھے اور اُن کے استعمال کی رُخصت سے بھی محروم نہ کیے گئے تھے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۸۵).

پیٹ بھروں نے تھوڑا تھوڑا کھانا کھایا
اِک اِک کر کے میزباں سے رُخصت چاہی

(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۴۴). **۳. روانگی ، کوچ.**

نظر میر نے کیسی حسرت سے کی
بہت روئیے ہم اس کی رُخصت کے بعد

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۳).

نہیں دیتے نہ دو مجکو انگوٹھی تم دمِ رُخصت
کہ داغِ دل ہی اپنا ہے مجھے چھلّا نشانی کا

(۱۸۷۷ ، دستنبوئے خلاق ، ۴).

یادوں کی کیسی چھاؤں بھی رُخصت ہوئی گھر سے
اک اور سفر کے لیے لوٹ آؤ سفر سے

(۱۹۷۷ ، دریا آخر دریا ہے ، ۵۲). **۴. (اُ) خُدا کی طرف سے بندے کو کسی کام میں تخفیف کی اجازت.** عبادت ... عزیمت سوں کرتے ہیں اور رُخصت سوں نہیں. (۱۷۷۴ ، شاہمیر ، اِنتباہ الطالبین ، ۹۶). فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ رُخصت ہے اللہ کی طرف سے سو جو قبول کرے اوسکو تو اچھا ہے. (۱۸۹۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۰۳). اس میں بھی یہی رُخصت و عزیمت والی بات ہے. (۱۹۳۸ ، تبرکاتِ آزاد ، ۳۳۶). **(اُ) وقفہ ، مہلت ، چھوٹ.** قرض خواہ قرضدار کو رُخصت دے سکتا ہے اور جب ایسا ہے پس باپ بھی بیٹے کو رُخصت دے سکتا ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاقِ نقوماچس (ترجمہ) ، ۳۰۳). **۵. (اُ) دلہن کی روانگی ، رُخصتی ، نیز بداگی کی رسم.** میں امجد علی کو آپ کی غلامی میں دے چکا مگر رُخصت میں ابھی جلدی نہ کیجیے گا. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۲۳). جب ثروت کی رُخصت کا وقت قریب آیا تو وہ کہیں کھوئی گئی. (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۲۲۹). تیسرے دن نکاح رُخصت اور سب کچھ ہو گیا. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۱۰). **(اُ) روانگی کے وقت ملنے اور آخری دیدار کرنے کا عمل.**

رُخصت کے لیے لوگ چلے آتے ہیں باہم
ہر قلب حزیں ہے تو ہر اک چشم ہے پُرنم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳). **۶. (مرثیہ) مرثیے کے وہ بند جن میں کسی مجاہدِ کربلا کے میدانِ جنگ میں جانے کی اجازت امام حسینؑ یا اہلبیت سے طلب کرنے اور اذن ملنے کا حال نظم کیا جائے.**

اے شیرِ نیستانِ وغا جنگ دکھا دے
رُخصت کا لڑائی کا نیا رنگ دکھا دے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۷).

جرأت ہو جگر سوز مصیبت سے زیادہ
رُخصت میں بھی رِقّت ہو شہادت سے زیادہ

(۱۹۱۲ ، شمیم ، د (ق) ، ۳). رُخصت : اس سے مُراد یہ ہے کہ حضرت امام حسینؑ کے خیمے سے جب کوئی بہادر میدانِ جنگ کی طرف کوچ کرتا ہے. (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئتیں ، ۸۳). **۷. (اُ) (مجازاً) اِنتقال ، وفات.** دوپہر کو بُخار چڑھا شام کو بے ہوش ، رات کو سکرات ، صبح کو رُخصت گھنٹہ ہی بھر میں تمام شہر میں شہرت ہو گئی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۶۸). **(اُ) وداع ، جنازہ اُٹھنے کا وقت** (فرہنگِ آصفیہ). **۸. بس اب چلے ، اب جاتے ہیں ، کلمۂ الوداعی.**

رُخصت اے زنداں! جنوں زنجیر در کھڑکاتے ہے
مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلاتے ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۵).

دیکھ لی سیرِ حرم حضرتِ زاہد رُخصت
آپ کا کعبہ مرا بُت کدہ آباد رہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰۳). [ع : (ر خ ص)].

ـــــ اِتّفاقی کس صف (ـــــ کس ا ، شد ت بکس) امث.

وہ چُھٹی جو مُلازم کو حسبِ قاعدہ ، مُقتدکار میں کسی ناگہانی واقعہ یا ضرورت کے وقت مل سکتی ہے. ہر مُلازم کو ہر سال اصلی میں منظوری افسر سررشتہ رُخصتِ اِتّفاقی جس کی مُدّت ۱۰ یوم سے زیادہ نہ ہو گی دی جا سکتی ہے. (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۶۵). ایک رُخصت تو "رُخصتِ اِتّفاقی" کہلاتی تھی. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۳). [رُخصت + اِتّفاق (رک)].

ـــــ اِستِحقاقی کس صف (ـــــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ح) امث.

وہ چُھٹی جس کا حق ہو (فیروزاللغات). [رُخصت + اِستحقاق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ بیماری کس اضا (ـــــ ی مج) امث.

بیماری کی وجہ سے ملنے والی چُھٹی ، رُخصتِ اِتّفاقی جو بیماری کے سبب لی جاتی ہے. اِطمینان بخش صداقت نامۂ طبّی پیش

کرنے پر رُخصتِ خاص کے مُتَّصِل. رُخصتِ بیماری دی جا سکتی ہے. (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۷۲). تیسری کو « رُخصتِ بیماری » کہتے جس میں طِبّی صداقت نامہ داخل کرنا پڑتا تھا . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۳). [رُخصت + بیماری (رک)].

ـــ پانا محاورہ.
اجازت حاصل کرنا.

ہنسی غیر اور رونے کی بھی رُخصت تک نہ پاؤں میں
کہو پھر کیا کروں جو ہائے کر کے مر نہ جاؤں میں
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۹۳).

رَن کی جب قاسمِ ذی جاہ نے رُخصت پائی
صبح سے جس کی تمنا تھی وہ دولت پائی
(۱۹۳۳ ، عروج (سید خورشید حسن) ، عروجِ سخن ، ۲۰۰).

ـــ پَر م ف.
مُلازمت سے کچھ روز کے لیے چھٹی لے کر. معلوم نہیں کہ آپ رُخصت پر آئے ہیں یا اب نہ جائیں گے. (۱۹۱۸ ، مکاتیبِ اکبر ، ۲ : ۷۲). اف : آنا ، جانا.

ـــ چاہْنا محاورہ.
اجازت مانگنا ، جانے کی اجازت لینا. اور رُخصت سوار ہونے کی چاہی. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۹). سہمان ہوں تو لازم ہے کہ بجائے ایک روز دیر سے روانہ ہونے کے ایک روز قبل ہی رُخصت چاہیں. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۳) . انہوں نے (شیخ عبدالقادر جیلانیؒ) اپنی والدہ سے بغداد جانے کے واسطے رُخصت چاہی. (۱۹۷۹ ، کلیات ، ۱۷).

ـــ خاص کس صف ، امث.
رُخصتِ استحقاق جو ایک سرکاری ملازم کو سال بھر میں ایک ماہ کی مِل سکتی ہے . ہر ملازم کو رُخصتِ خاص کا استحقاق بقدر گیارھویں حصہ اس مُدّت کے حاصل ہو گا جس میں وہ بلا وقفہ کارگزار رہا ہو . (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۶۶) . دوسری قسم کو « رخصتِ خاص » کہتے ہیں جس کا حق سال میں ایک ماہ تھا. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۳). [رُخصت + خاص (رک)].

ـــ خانگی کس صف (ـــ سک ن) امث.
وہ چھٹی جو کسی ایسے ملازم کو جو ملازمتِ اعلیٰ میں ہو مسلسل چار سال کی خدمت کے بعد دی جا سکتی ہے جس کی مُدّت ایک وقت میں بارہ مہینے سے زائد نہ ہوگی. سوائے رُخصتِ خانگی و رُخصتِ بیماری کے اور کسی قسم کی رُخصت کے ساتھ رُخصتِ خاص کا اتصال جائز نہیں. (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۷۲). [رُخصت + خانگی (رک)].

ـــ دینا محاورہ.
۱. اجازت دینا ، رضا مندی ظاہر کرنا ، مُہلت اور موقع دینا.

طلب تب وِیراں کو سارے کیا
حضور آلے کوں سب کوں رخصت دیا
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۸۸).

براں اُس شہر کوں نبی نیک نام
جو رُخصت دیے سو چلیا پھر مقام
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۵۵).

ناز دیتا نہیں گر رُخصتِ گُلگشتِ چمن
اے چمن زارِ حیا دل کے گلستاں میں آ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱).

میرے خورشیدِ بقا دید کی تک رُخصت دے
تیرے دیدار کو پھر ایک نظر دیکھیں تو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۸). اب مجھے رُخصت دو ، میں جاؤں . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہرافروز ، ۳۳). قائداعظم کی طرح چندوں کا انتظام ابھی ابھی مُنتظم نہیں کرسکتے ان کی آمد پائی اُن کو کب اس کی رُخصت دینے والی تھی . (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۰۲). **۲. مہلت دینا ، چھوٹ دینا.** قرض خواہ قرضدار کو رُخصت دے سکتا ہے اور جب ایسا ہے بس باپ بھی بیٹے کو رُخصت دے سکتا ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاقِ نقوماخیس (ترجمہ) ، ۲۰۳). **۳. چھٹی دینا** (نوراللغات).

ـــ رِعایَتی کس صف (ـــ کس ر ، فت ی) امث.
وہ رُخصت جو ہر ایک ملازم کو عام طور پر سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے. جب کہ تحصیلدار اپنے ڈپٹی کلکٹر کا قائم مقام مقرر ہو جو رُخصتِ رعایتی یا دیگر قسم کی رُخصت پر ہو اور تقرر صرف چند روزہ ہو تو ... مُستحق تنخواہ قائم مقامی کا ہوگا. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۱۷). [رُخصت + رِعایتی (رک)].

ـــ طَلَب (ـــ فت ط ، ل) صف.
جانے کی اجازت مانگنے والا ، مہلت یا چھٹی چاہنے والا.

جاں جاتی ہے اک نظر دیکھو
ہوں میں رُخصت طلب اِدھر دیکھو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۷۵).

وہ رُخ پہ ہاتھ پھیر کے بولا لڑھا جو خط
رُخصت طلب یہ عُنصرِ مسیحا سے ہو گیا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)). [رُخصت + طلب (رک)].

ـــ طَلَب کَرْنا ف م.
جانے کی اجازت مانگنا.

بوسہ میں مانگوں اور وہ رُخصت طلب کریں
کیا لُطف ہے کہ دونوں ہیں سائل اِدھر اُدھر
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۰۷).

ـــ طَلَبی (ـــ فت ط ، ل نیز سک ل) امث.
جانے کی اجازت مانگنا.

مر جائیں گے پہلے دمِ رُخصت طلبی سے
ہم خود سفری ہونگے ترے وقتِ سفر سے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۳). [رُخصت + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ طَوِیلُ المُدَّت کس صف (ـــ فت ط ، ی مع ، ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، شد د بفت) امث.

لمبے عرصے کی چھٹی. رُخصتِ طویلُ المُدّت (Long Leave) ... کسی ایسے مُلازم کو جو مُلازمتِ اعلیٰ میں ہو خدمت پر مسلسل چار سال کارگزار رہنے کے بعد رُخصت خانگی جس کی مُدّت وقتِ واحد میں بارہ مہینے سے زائد نہ ہو گی دی جا سکتی ہے. (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۹۰). [رُخصت + طویل (رک) + رک : ال (۱) + مُدّت (رک)].

---- کا بِیڑا/ پان امذ.

رُخصت کے وقت پیش کیا جانے والا پان.

خط منہ پہ آئے جاناں خوبی پہ جان دے گا

ناچار عاشقوں کو رُخصت کے پان دے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۲). امام ضامن کی اشرفی بازو پر باندھ دی رُخصت کا بیڑا منہ میں دبا روانسی ہو کر بولی اچھا سدھارو امام ضامن کی ضامنی میں سونپا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۵).

---- کرْنا محاورہ.

۱. الوداع کہنا ، جُدا ہونا.

تاب و طاقت کوں کیا رونے نے رُخصت تن سے

اور ضعیف ہونے لگے سارے قویٰ گل گل کے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷).

وہیں ہی اس بیٹے کو رُخصت کر دیا

کر کے توبہ پھر یہ رو رو کر کہا

(۱۷۷۴ ، مثنوی رموزالعارفین (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۰۲)). اگر وہ آئے تو اُن کو رُخصت کر کے ... میں انشاءاللہ کرنال پہنچوں گا. (۱۸۹۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۹۲). زمانہ شیخ ناسخ و خواجہ آتش کو رُخصت کر چکا تھا. (۱۹۰۱ ، مکاتیبِ امیر ، ۱۹).

دل پہ اک طُرفہ قیامت کرنا

مسکراتے ہوئے رُخصت کرنا

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۱۶). **۲. جُدا ہوتے وقت رنج و غم کے ساتھ گلے ملنا اور آخری دیدار کرنا.** لوگوں نے جو اوس کشتی میں سوار تھے غرق کے خوف سے غُل مچانا شروع کیا اور ایک ، دوسرے کو رُخصت کرنے لگا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۱۳).

روئیں دل کھول کے اظہارِ مصیبت کر لیں

ادھر آ اگلے زمانے تجھے رُخصت کر لیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۱۵). **۳. لڑکی کو وداع کرنا ، دلہن کو شوہر کے گھر بھیجنا.** خُدا خُدا کر کے آٹھ بجے اس بدعت سے فرصت ہوئی تو دلہن کے رخصت کرنے کا وقت آیا. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۲۹). جب چاہنے نکاح کر کے بھتیجی کو رُخصت کر دے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۳۲). **۴. ترک کرنا ، چھوڑنا ، خیرباد کہنا.** دو چار مہینے کا عرصہ ہوا کہ جہانِ فانی کو رُخصت کیا. (۱۸۳۹ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۴۴).

رُخصت ہونے سے پہلے رُخصت

کر اس کو جو بد ہے تجھ میں خصلت

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۱). **۵. ٹالنا ، ملازم کو برخاست کرنا** (نوراللغات). **۶. اجازت دینا.** سلیمان نے کہا کہ یا سیّدۃُ النّسا باپ تیرا منبر پر ہے اور خلق کون رُخصت کرتا ہے کہ جس کا حق مجھ پر ہے طلب کیجے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۳).

---- لینا محاورہ.

۱. اجازت حاصل کرنا ، جانے کی اجازت لینا. جہاں آرائے کلچہرہ کے ساتھ ہو کے اور بادشاہ زادے سے رُخصت لے کر گھر آتی ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۲).

درِ فردوس پر رضواں سے رُخصت کون لیتا ہے

سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا دیوارِ گُلشن کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱). چند روز فقیروں کی خدمت میں رہا پھر رُخصت لے کر شہر میں گیا. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالاتِ شیرانی ، ۵۳). **۲. الوداع کہنا ، جانے کی اجازت چاہنا.**

معصوم کو دے دے کے دلاسے بصد اُلفت

کس پیار سے منہ چوم کے لی آپ نے رُخصت

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۲). **۳. ملازمت یا کام پر سے غیرحاضری کی اجازت حاصل کرنا ، چھٹی لینا.** اگر ایسا ممکن نہ ہو تو لکھ بھیجو ، میں نے سردست سال بھر کی رُخصت لی ہے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۲۰). **۴. چھوڑ دینا ، ترک کرنا ، چھٹکارا حاصل کرنا.** اگر پیر جاہل پکڑے اچھے تو اس سوں رُخصت لینا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲).

---- مانگنا محاورہ.

۱. اجازت لینا ، جانے کی اجازت چاہنا.

سنایا جب خبر شادی کی قاصد صبح دم آ کر

منگا رُخصت مرے نزدیک یاہر دل سوں غم آ کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۴).

جوشِ وحشت لے چلا اتنی نہ مہلت دی مجھے

کوہ و صحرا کے عزیزوں سے تو رُخصت مانگتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۳). وہ تو تم سے ... رُخصت مانگتے نہیں کہ اپنی جان و مال سے شریک محنت نہ ہوں اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے. (۱۸۸۴ ، تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۲۱۹).

بولنا بھولا تو خوابوں نے بھی رُخصت مانگ لی

اب زبانوں پر بھی انگاروں کو رکھنا چاہئے

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیاں ، ۵۳). **۲. چھٹی مانگنا** (ماخوذ : نوراللغات).

---- مِلْنا محاورہ.

۱. اجازت حاصل ہونا.

نہیں اتنی بھی رُخصت مجکو ملتی وائے محرومی

کہ کھولوں اوس کے رُخ پر خواب میں چشم تماشا کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۱۹۵).

ہر چشمِ بصیرت آشنا کو مل جائے جو رُخصتِ تماشا

اور غور سے گورِ باصفا کو دیکھے تو ہے عبرتِ تماشا

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۸۰).

ہم بھی ہیں کوثر و تسنیم بہ لب

اک ذرا رخصتِ آہنگ ملے

(۱۹۶۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۰۷). **۲. چھٹی ملنا.** کمشنر صاحب تشریف لانے والے ہیں ، دفتر کا معائنہ ہو گا سردست رُخصت نہیں مل سکتی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۴۶). **۳. موقوف ہونا** (نوراللغات). **۴. رعایت یا چھوٹ ملنا.** اور آئے بہانے کرنے

والے گنوار تا کہ انکو رُخصت بل جائے ... جنہوں نے جھوٹ بولا تھا. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) ، محمود الحسن ، ۳۴۹).

ـــ میں ہونا محاورہ.
بے خبر ہونا ، سرشار و مست ہونا.

آپ میں آنے کا اپنے خود ہے مجکو اِنتظار
عُمر گُزری ہے کہ میں لے بے خودیِ رُخصت میں ہوں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۲).

ـــ ہونا محاورہ.
۱. **چلا جانا ، روانہ ہو جانا ، جُدا ہونا ، وداع ہونا.** اس بیٹے کا نانو سہر افروز رکھیئے یہ کہہ کے فقیر رخصت ہوا. (۱۷۳۶ ، قِصّۂ سہر افروز و دلبر ، ۷). میں آبرو کے ساتھ ... یہاں سے جلد رُخصت ہو جاؤں. (۱۸۸۷ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۰۰). واپس آکر سو رہتے ، ازواج رُخصت ہو جاتیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۰۱).

یادوں کی گھنی چھاؤں بھی رُخصت ہوئی گھر سے
اِک اور سفر کے لئے لوٹ آؤ سفر سے

(۱۹۷۷ ، دریا آخر دریا ہے ، ۵۳). ۲. **مر جانا ، وفات پانا.**

نبض میری دیکھ کر بولا طبیب
آپ رُخصت ہو چکے جانے ہیں ہم

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۳۶). سنجیدہ نے آکر دیکھا تو بھائی کبھی کا رُخصت ہو چکا تھا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۰).

ـــ یاب صف.
جو چُھٹی پر ہو ، رُخصت یافتہ. زمانۂ رُخصت میں رُخصت یاب کو مددِ خرچ کا کوئی حِصّہ نہ ملے گا. (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ۱۶). [رُخصت + ف : یاب ، یافتن ـ پانا].

رُخصَتانَہ (ضم ر ، سک خ ، فت ص ، ن). (الف) امذ.
۱. **رُخصت کرتے وقت دیا جانے والا انعام ، وہ نقدی وغیرہ جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو ، انعامِ رُخصت.**

حسرت کو رُخصتانہ دے اِک جام سے فروش
اس کا یہاں سے اُٹھ نہ سکے بے ایاغ پا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۳۵). دائی کو جنائی کو چھٹی اور چِلوں کے جوڑے اور رُخصتانہ کے روپے دیئے جاتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سیّد احمد دہلوی ، ۲۹). بہت سے ہتیار ، چنوری ، مورچھل کی جوڑی بطور رُخصتانہ بھجوائے. (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۷۵). میں جب کبھی نابھہ جاتا تو دستور کے مطابق بطور رُخصتانہ مُجھے ایک یا دو سو روپیہ دیا جاتا. (۱۹۵۷ ، ناقابلِ فراموش ، ۱۲۹). ۲. **تبادلہ پر اہلکار کے رُخصت کے وقت کا لیکس** (شاہراہِ انقلاب ، ۸). (ب) صف. **رُخصت ہوتے وقت کا ، الوداعی.** اس رُخصتانۂ حسرت کی تہ میں اس کا ایک خاص مطلب چھپا ہوا تھا. (۱۹۰۵؟ ، ترانۂ موسیقار ، ۱۷). مسیحیوں کے ہاتھ کا کھانا ... ناپاک سمجھتا ہوں ، یہ کہتے ہی وہ بغیر رُخصتانہ صاحب سلامت کئے گدھے پر سوار ہوکے واپس چلا. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۷۶). [رُخصت + انہ ، لاحقۂ اِسمیت و صفت].

رُخصَتی (ضم ر ، سک خ ، فت ص) (الف) امث.
۱. **دلہن کی رُخصتی ، وداع.** اماں ... رُخصتی کی تیاری ہو ہی رہی تھی. (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۴). طبقات میں اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے یہ بھی مذکور ہے کہ ... رُخصتی نہیں ہوئی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۵۲). ۲. **وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے ، سلامی** (نور اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۳. **ایسی نظم یا گیت جو شادی کے موقع پر ماں باپ کے گھر سے لڑکی کی رُخصتی کے وقت گایا جائے ، اسے بابل بھی کہتے ہیں.** کار بہ کثرت کے تحت انہیں شعر و نغمہ پر اچھا خاصا عبور ہو جاتا ہے ، یہ مرثیے ، سہرے ، رُخصتیاں اور مبارکبادیاں ، معیاری شعرا سے زیادہ اچھی لکھ پڑھ لیتے ہیں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۵۰۷) رُخصتی: وہ نظم جو لڑکی والوں کی طرف سے شادی کے موقع پر اظہارِ محبت و تلقین کے طور پر لکھی جائے. (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۹۴). ۴. **روانگی.** رُخصتی کی گھڑی میں جوش ترقی کرتا نظر آتا تھا گویا دونوں طرف سے کوششیں ہو رہی تھیں کہ معرکے کو کل پر نہ اُٹھا رکھیں. (۱۸۸۸ ، ملک العزیز ورجنا ، ۵۷). عین رُخصتی کے وقت ، اس نامہ سیاہ نے سب کی آنکھ بچا ، مصافحہ کے بہانے سے ایک گُزارش کان میں کی. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۲۴). (ب) صف. ۱. **جو چُھٹی پر ہو ، رُخصت یافتہ.** رجمنٹوں کے رُخصتی سوار جو ضلع بجنور میں موجود تھے اُن کو بھی بُلا لیا تھا. (۱۸۵۸ ، مقالاتِ سرسیّد ، ۶ : ۲۷۴). جس دن سے امانت خان سوار رُخصتی کی زبانی تمہارے علیل ہونے کا حال معلوم ہوا ہے ، رنج کی حد و نہایت نہیں. (۱۸۶۹ ، اِنشائے خرد افروز ، ۸). ۲. **رُخصت کے وقت کا ، آخری.**

ساقی کوئی رُخصتی بھی ساغر
ہے آمدِ بادشاہِ خاور

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۱۸۳). [رُخصت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــ پارٹی (ـــ سک ر) امث.
الوداعی دعوت. ان کی رُخصتی پارٹی کے موقع پر گروپ لینے کا اِنتظام کیا گیا تو آپ نے ... ذرا ٹوپی بھی ٹھیک سے پہن لی تھی. (۱۹۳۸ ، بحرِ تبسم ، ۹۶). [رُخصتی + پارٹی (رک)].

ـــ سَلام (ـــ فت س) امذ.
الوداعی سلام.

تیرے سلام کی دھج دیکھ کر میرے دل نے
شتاب آ کے مجھے رُخصتی سلام کیا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۲). [رُخصتی + سلام (رک)].

ـــ کَہنا محاورہ.
خُدا حافظ کہنا ، الوداع کہنا. مُجھے دہلی سے ہی اپنی عزیز بیٹی کو ٹیلیفون پر رُخصتی کہنا پڑی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۲۷).

رَخَم (فت ر ، خ) امذ.
گدھ ، کرگس. حواصل اور رخم اور بڑگیلا اور لقلق اور ہر قسم کا بگلا اور ہدہد اور چمگادڑ ... ناپاک ہیں وہ کھائے نہ جائیں اور پاک

پرندوں میں سے تم جسے چاہو کھاؤ. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۸۰). [ع : (ر خ م)].

رُخَن (ضم ر ، فت خ) امذ ؛ امث (قدیم).
طرف ، جانب ، سمت.

چو خالی کرے بعد ہوز بر کے کہن
پڑے تس کے کونے میں جا یک رُخَن
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۶).

یا باپ طرف سوں کُچھ وراثت
یا ما کی رُخَن سوں آتی ہے بت
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵).

دیکھا محل پر اُس کے دھر کر نین
سراں شاہزاد اُن کے ہر یک رُخَن
(۱۷۳۶ ، قصّۂ فغفورِ چین ، ۱۶). [رُخ (رک) + ن (زائد)].

رَخنا (فت ر ، سک خ) امذ (قدیم).
رک : رخنہ.

کِتنے ہوں جن کو جرأت کی خبر ہے
کہ رخنا دل کا چوری کی نظر ہے
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۷). [رخنہ (رک) کا ایک اِملا].

رَخْنَک (فت ر ، سک خ ، فت ن) امذ.
چھوٹا سوراخ. دیوار کے عقب میں ذرا سا بھی رخنک نہ چھوڑا جائے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۳۷). [رخنہ (بحذف ہ) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

رَخْنَہ (فت ر ، سک خ ، فت ن) امذ.
۱. سوراخ ، روزن ، چھید ، دراڑ ، جھری.

وہ آنکھیں جن پہ جی دیتا تھا عالم
نہ تھیں کچھ رخنۂ دیوار سے کم
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۳).

ہے بابِ زنداں بدستور بند
نہ رخنہ نہ رستہ نہ روزن نہ رند
(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۲۳۷) . کچھ لوگ قناتوں کے رخنوں میں جھانک رہے تھے میں نے بھی رخنہ ڈھونڈ کر جھانکنا شروع کیا. (۱۹۳۲ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۵۸). ہواؤں کے جھونکے ان رخنوں میں سے گزر کر ٹوٹے پھوٹے مزار کو چھوتے ہوئے آگے نکل جاتے تھے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۷) . **۲. رکاوٹ ، خلل ، فساد ، فِتنہ.**

ہمارا زخمِ جگر دیکھنے دے قاتل کو
نکالے بیچ سے رخنہ حجاب کا پھاہا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۳۰) چند آدمیوں کی رائے یہ تھی کہ عبداللہ بن عمر کی شہادت اسلام میں رخنہ پیدا کر دے گی. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۹۰). دونوں ملکوں کے تعلقات میں پیدا ہونے والا یہ رخنہ کبھی دور نہ ہو سکا. (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۲۰۳). **۳. نقص ، عیب ، خرابی.** جس عملِ نیک پر نظر کرتا یا تو سرے سے اس کے اعمال نامے میں تھا ہی نہیں اور تھا بھی تو ایک عمل اور سینکڑوں رخنے ، ہزاروں فساد ، دو چار نمازیں ہیں تو کاہلی اور بےدلی و ریا سے خالی نہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۳). خُدا کی توحید کو میں نے حق و باطل کی کسوٹی بنا رکھا ہے ... یہ ہندو اُن کی توحید کے رخنوں کا تو کچھ ٹھکانا ہی نہیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۳۵). کہیں کہیں رخنے رہ گئے ہیں ، بعض چیزیں گم ہو گئی ہیں. (۱۹۶۱ ، خطوط عبدالحق ، ۱۵۳). **۴. سرچشمہ جس سے کوئی چیز یا بات نکلے ، منبع.** اگر اس کا رخنہ بند نہ کیا گیا تو بدخواہ لوگ اس سلسلے کو جاری رکھیں گے. (۱۹۰۴ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۵۸). [ف : رخنہ ، اوستا : رَخْش + نہ ، لاحقۂ تصغیر].

---اَنْداز (---فت ا ، سک ن) صف.
۱. روڑا اٹکانے والا ، بھانجی مارنے والا ، خلل ڈالنے والا ، فِتنہ فساد برپا کرنے والا.

رخنہ انداز ہزاروں نظر آتے مجکو
کام کرنے سے کوئی کام نہ کرنا اچھا
(۱۹۱۵ ، طوفانِ نوح ، ۲۲). شخصی مذہب ہندوستان کی مشترکہ تہذیب اور مشترکہ قومیت کے تصورات میں رخنہ انداز نہیں ہو سکتا. (۱۹۴۹ ، آثارِ ابوالکلام ، ۵۱). **۲. چھید کرنے والا ، سوراخ کرنے والا.**

جا کے کوئی اُن کو دے آئے مرا اِتنا پیام
پھکیاں اب ہو چلی ہیں رخنہ اندازِ قفس
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۷۸). [رخنہ + انداز (رک)].

---اَنْدازی (---فت ا ، سک ن) امث.
۱. خلل ڈالنے یا بھانجی مارنے کا عمل. اُن کے انتقال کے بعد لوگوں نے اس میں رخنہ اندازیاں کیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۹). جرمنی ... نے سر زمین یورپ میں ایک ہولناک جنگ برپا کر کے تمام یورپ کے امن میں رخنہ اندازی کر دی. (۱۹۱۳ ، مرقع بلجیم (ترجمہ) ، ۲) . گوشہ گیری ، قناعت ، گدائی اور مذہب کی رخنہ اندازی کے خلاف یہ تمام درس ... مذہبی تجرد کی طرف لے جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۳۹). **۲. سوراخ ڈالنے یا چھید کرنے کا عمل.**

اس قدر کی رخنہ اندازی خدنگِ آہ نے
رفتہ رفتہ یار کی دیوار میں در ہو گیا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۴۹). [رخنہ انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
۱. خلل کی روک تھام ، نقص یا خرابی کا تدارک ، فِتنہ و فساد کا انسداد. جب سب طرح کی رخنہ بندیاں عمل میں آ چکیں ... تب خلق اللہ کی رفاہیت پر مصروف ہوئے. (۱۸۰۳ ، حُسنِ اختلاف ، ۴). جونہیں اُن میں نقصان راہ پائے وہیں اس کی رخنہ بندی کی جائے. (۱۸۶۸ ، رسالہ سیاستِ مدن ، ۱۹۲). دُنیاوی مفاد حاصل کرنے کی جتنی بھی صورتیں تھیں اور ہو سکتی تھیں پیغمبر صاحب نے سب کی اچھی طرح رخنہ بندی کر دی تھی. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸۵). **۲. سوراخ کو بند کرنے یا خلا کو پُر کرنے کا عمل.**

گُل لے کے جب آملا وہ گلچیں
اُس نقب کی رخنہ بندیاں کیں
(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۹). یہاں ایک بہت بڑا فصل واقع ہوتا ہے

جس کی رخنہ بندی مُشکل ہے.(۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۸۱).
[رخنہ + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَھرنا محاورہ.
خلا پُر کرنا ، سوراخ بند کرنا.

روزن کو جھانک کر گُلِ نرگس بنا دیا
رخنے بھرے گُہر سے جو خندیدہ ہو گیا

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۱۲۵).

---پَرداز (---فت پ ، سک ر) صف.
رک : رخنہ انداز.

ضرور آنکھیں وہ ہونگی رخنہ پرداز
سلامت ہیں ابھی پردے حیا کے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۰) . رخنہ پرداز اسباب کو نظر انداز کر ڈالیں.(۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۱۸۵).[رخنہ + ف : پرداز ، پرداختن - نبانا].

---پَردازی (---فت پ ، سک ر) امث.
رک : رخنہ اندازی.

نئی تیرِ لبِ معشوق نے کی رِخنہ پردازی
تسلط تو کیا دل میں ہوا ناسور پہلو میں

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۷۳) . اوّل سے اگر یہ حال ظاہر ہوتا تو قاسم کو ممانعت کی جاتی کہ پرائے ناموس میں رخنہ پردازی اچھی نہیں.(۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۷) . [رخنہ + پرداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---(رَخنے) پَڑنا محاورہ.
۱. رکاوٹ پیدا ہونا ، خلل پڑنا ، فرق پڑنا.

رخنہ ہماری آپ کی اُلفت میں پڑ نہ جائے
رکھیے گا کھڑکیاں سرِ بازار دیکھ کر

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۶۳). مجکو اندیشہ ہوا کہ میری سیر و سیاحت میں رخنہ نہ پڑ جائے.(۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۹۲). جونہی اس مسلک (حرفِ محبت) میں رخنہ پڑا ، رنگ و نسل کے امتیازات اور زبانوں کے اختلافات ان کی (مسلمان) راہ میں سنگِ گراں بن گئے.(۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اُردو کی داستان ، ۲). **۲. نقص پیدا ہونا ، عیب لگنا یا نِکلنا ، فتور آنا.**

لے پھری پلکیں اگر کُھب گئیں جی میں تو وہیں
رخنے پڑ جائینگے واعظ ترے ایمان کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۲). لڑکی چل گئی کہ لُونگی تو بچیٔ کا سر ہی لُونگی آخر ہر وڈانطی ہاس کے کمزور اخلاق میں ایک لڑکی کی ضد سے رخنہ پڑ گیا.(۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۳۸). **۳. جھگڑا کھڑا ہونا ، فساد ہونا.** چاؤ کے گھرانے میں پہلے رخنہ پڑا.(۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷).

رخنے پڑتے ، درِ جاناں میں جو رہتے روزن
آنکھ لڑتی کبھی اپنے بھی نظارے ہوتے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۹۲). **۴. دوری پیدا ہونا ، اختلاف واقع ہونا ، رنجش ہونا.** ہمارے اور ان کے درمیان اس وقت جو رخنہ پڑا ہوا ہے وہ ہمیشہ کے لئے اور کُشادہ ہو جائے گا.(۱۹۲۲ ، دہلی کی جان کنی ، ۹۲). انگریزوں اور مُسلمانوں میں رخنہ پڑ گیا تھا.(۱۹۵۷ ، ادب و لسانیات ، ۷۷). **۵. سوراخ ہو جانا ، شگاف پیدا ہونا ، دراڑ پڑنا.** اوسکی بِنا بہت اچھی تھی ، اوسکی دیواروں میں رخنے پڑ گئے تھے.(۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۰۵).

---دار صف.
سوراخ والا ، جس میں سوراخ ہو.

مثلاً　یک　سرائے　طلماتی
جس کے ہو رخنہ دار سقف وجدار

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۸).[رخنہ+ف:دار،داشتن-رکھنا].

---دُرست ہونا محاورہ.
خلل دور ہونا ، اِصلاح ہو جانا ، اختلاف یا جھگڑا رفع ہو جانا. اُنھوں نے فرمایا تمہارے ہاتھوں سے دینِ اسلام کا کوئی رخنہ دُرست ہو گا.(۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۴۴).

---(رَخنے) ڈالنا محاورہ.
۱. روڑا اٹکانا ، خلل ڈالنا ، رکاوٹ پیدا کرنا ، فساد پیدا کرنا ، شوشہ اُٹھانا.

بدگماں دیکھو کُچھ اس میں بھی نہ ڈالیں رخنہ
روزنِ در سے نہیں آنکھ لڑانا اچھا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۳) . تُو نے آکر ہماری تلاوت میں رخنہ ڈال دیا.(۱۹۱۸ ، اُمت کی مائیں ، ۳۰). مولوی عبدالحق لکھتے ہیں انگریزی تسلط کے بعد ، بعض اسباب کی بنا پر ہندی والوں ... نے ان علاقوں میں جہاں ہندی بولیاں رائج تھیں ایک مصنوعی ہندی کو داخل کیا اور اُردو کو وہاں سے نکالنا شروع کیا. اس چیز نے ہندو مسلم اتحاد میں ہمیشہ کے لئے رخنہ ڈال دیا.(۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۵۵). **۲. داغدار کرنا ، عیب لگانا.** تو چاہتا ہے کہ مُجھ کو گنبد سے نِکال کے رخنہ میری عصمت میں ڈالے.(۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۱۱۸). اُنھوں نے ... آپ ہی کے ناموس میں رخنہ ڈال دیا.(۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۳۵۱). **۳. بگاڑ پیدا کرنا ، خرابی لانا** ایک شخص نے حال میں حُرمتِ تعدّدِ نکاح پر ایک کتاب لکھی ہے ... ایسی تفسیریں کر کے تو لوگوں نے دین میں رخنے ڈالے ہیں.(۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۷۱). دیو مالا کے تضادات کو موضوع بنا کر دیوی دیوتاؤں کی عقیدت میں رِخنے ڈالے.(۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۱۰۵) . **۴. نقصان پہنچانا.** تُو نے میرے بچوں کو یتیم کیا اور رخنہ میرے خاندان میں ڈالا.(۱۹۳۷ ، کربل کتھا ، ۸۷) . **۵. سوراخ کرنا.** گولے ہر دفعہ دیوار میں ایک رخنہ ڈالتے رہتے تھے.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۷۷). **۶. خلا پیدا کرنا.** لوگوں کا کٹ کٹ کے گرنا سپاہیوں کے ہجوم میں جابجا رخنے ڈال دیتا تھا.(۱۸۸۸ ، ملک العزیز ورجنا ، ۵۴).

---رَخنہ (---فت ر ، سک خ ، فت ن) صف.
چھلنی چھلنی.

تیرِ مژگاں کا نشانہ گر کرے ابرو کماں
رخنہ رخنہ ہو بسانِ بیتِ زنبور آفتاب

(۱۸۵۸ ، سحر ، بیاضِ سحر ، ۱۲۹).[رخنہ + رخنہ].

---زَن (---فت ز) صف.
خلل انداز.

شب خلوتِ میخانہ میں ہر شاہدِ نوخیز
رخنہ زنِ اسباب تھا برہم زنِ صف تھا
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۷۹). [رخنہ + ف : زن ، زدن ـ مارنا].

---ساز صف.
رک : رخنہ انداز.

رخنۂ در سے غیر پاس دیکھا کسی کو آج ہے
رخنہ گری کچھ اور ہے نالۂ رخنہ ساز میں
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰۳). [رخنہ + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---کَرْنا محاورہ.
۱. (أ) **سوراخ کرنا ، چھید کرنا.**

ہزار مہر ہیں مخفی فلک کے کینے میں
کرے ہے رخنہ عبث خضر کب سفینے میں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۱).

نہیں روزن جو قصرِ یار میں پروا نہیں ہم کو
نگہِ شوخ رخنہ کرتی ہے دیوارِ آہن میں
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۴۲).

طالبِ دیدار سے چھپ کر کہاں بیٹھو گے تم
یہ نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوار میں
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۸۵). (ii) **شگاف ڈالنا.** فی الحال صرف ایک ہی الڈولیز دریافت ہوا ہے جو ہکسوز ڈائی فاسفیٹ ... کی قابل عود طریقے پر رخنہ کر کے ٹرائیوز فاسفیٹ ... بناتا ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۸۱). ۲. **رکاوٹ ڈالنا ، خلل ڈالنا، روڑا اٹکانا ، فساد کرنا.**

اوس بعد ہے اسلام میں
رخنہ کرینگے گمرہاں
(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۴۴). سب کو غیرت ہو کہ بارِ دیگر کوئی دین محمدی میں رخنہ نہ کرے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۴). ہم کو یہ نتیجہ ماننا پڑیگا کہ یہ ان کے بننے میں رخنہ کرتے ہیں اور جسم کی نمو اور ترقی میں خلل انداز ہوتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارسِ ہند ، ۱۸۱).

--- کَھڑا کَرْنا محاورہ.
روڑا اٹکانا ، رکاوٹ ڈالنا. ۱۹۵۳ء کے ترمیے نے ... ہماری جادہ پیمائی میں بڑے رخنے کھڑے کیے. (۱۹۸۱ ، آتشِ چنار ، ۹۴۸).

--- کُھلْنا محاورہ.
سوراخ کھلنا.

موجِ نسیمِ صحرا ہے آج عنبر افشاں
رخنہ نہ کھل گیا ہو دیوارِ بوستاں کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۰).

---گہ امث ؛ امذ.
وہ جگہ جہاں سوراخ بنا ہو. جب توپ مورچے میں لگائی جاتی تو ہاتھی اس کو بے تائید بیلوں کے رخنہ گہ میں رکھ دیتا. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۳۴۴). [رخنہ + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گَر (---فت گ) صف.
رک : رخنہ انداز. بعضے عالم بدطینت ہو جاتے ہیں کہ علم ان کی ضلالت و گمراہی کی انتہا کی تقویت ہو جاتا ہے بلکہ دین و ایمان کے گھر کے رخنہ گر ہوتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۵).

ملنے کی اِلتجا مری اُس کو بُری لگی
راقم ضرور غیر کوئی رخنہ گر ہوا
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۴۴).

دل سے بیخود کسی کافر کی محبت نہ بٹی
رخنہ گر کوئی ہمیشہ مرے ایماں میں رہا
(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۱۲). [رخنہ + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گَری (---فت گ) امث.
رک : رخنہ اندازی.

گھر میں مرے رہتا ہے جو وہ خانہ بر انداز
پھرتے ہیں بنے رخنہ گری گرد در انداز
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۷۹).

ایسے عمل یہ دوستو رخنہ گری ہے خودکُشی
ہم بھی اسی جہاز میں تُم بھی اسی جہاز میں
(۱۹۲۹ ، دیوانِ صفی ، ۹۶). [رخنہ + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَگانا محاورہ.
کسی کام میں خرابی پیدا کرنا ، رکاوٹ ڈالنا (مہذب اللغات).

---(رَخنے) نِکالْنا محاورہ.
۱. **عیب جوئی یا نکتہ چینی کرنا ، نقص نکالنا.**

نکالو نہ رخنے نسب میں کسی کے
نہیں اس سے کوئی رذالت زیادہ
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۰۷). ۲. **فساد کھڑا کرنا ، فتنہ اُٹھانا.** طبع نام سخت بدباطن ہے ... ایسا نہ ہو وہ رخنہ نکالے ، ذلت کے گڑھے میں تجکو ڈالے. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۸۶). ۳. **عُذر تراشنا ، حیلے حوالے کرنا (کسی کام میں).**

صیّاد نکالے ہے ہر اک بات میں رخنہ
ہیں بند کہاں رخنۂ دیوارِ گلستاں
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۲۵).

---(رَخنے) نِکَلْنا محاورہ.
تردد پیدا ہونا ، فکر و پریشانی لاحق ہونا.

کیا پردہ ہی پردہ میں یہ رخنہ نکل آیا
اے غنچہ دہن منہ جو ذرا سا نکل آیا
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق ، ۲۳۱).

چُنے جاتے ہیں دیواروں کے روزن بدگمانی سے
ذرا سے وہم پر کیا کیا وہاں رخنے نکلتے ہیں
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۱۰۰).

---ہوجانا/ہونا محاورہ.
سوراخ ہو جانا ، خلل پڑنا ، خرابی پیدا ہو جانا.

اے صنم تیری نگہ کے تیر سے
شرع میں زاہد کے رخنا ہو گیا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۹).

رَخْنے (فت ر ، سک خ) امذ ؛ ج.
رخنہ (رک) کی جمع ، ترا کیب میں مُستعمل.

ـــــ اُڑانا محاورہ.
تہس نہس کر دینا ، ملیامیٹ کرنا.

بساط اُس کی کیا دم میں رخنے اُڑا دوں
ہے چیونٹی کو بس موت کا اک تریڑا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۱).

رِخْوَت (کس ر ، سک خ ، فت و) امث.
رک : رِخْوَہ. تحسین سے مراد حروف کو ان کی صفاتِ لازمۂ اصلی مثلاً ... توسط اور رخوت و استعلا کا لحاظ رکھ کر ان کے مقررہ مخارج سے ادا کرنا ہے۔ (۱۹۷۶ ، علم تجوید و قرأت ، ۱۵) .
[ع : رِخْوَہ (ر خ و)].

رِخْوَہ (کس ر ، سک خ ، فت و) امذ.
نرمی ؛ (تجوید) وہ حروف جن کو ادا کرتے وقت آواز مخرج میں جاری رہتی ہے جس کی وجہ سے آواز میں نرمی اور ضعف پایا جاتا ہے. یہ سولہ حروف ہیں : ا ، ث ، ح ، خ ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ظ ، غ ، ف ، و ، ہ ، ی. (ماخوذ : علم التجوید ، ۲۷ ؛ نیز ۳۱ تا ۳۳). بعض حروف ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو ادا کرتے وقت آواز اُن کے مخرج میں ایسے ضعف کے ساتھ ٹھہرتی ہے کہ آواز جاری رہتی ہے اور اس میں ایک قسم کی نرمی ہوتی ہے ، اس صفت کو رِخوہ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۷ ، بُنیادی اسالیبِ بیان ، ۱۲). حروفِ شدیدہ اور متوسط کے علاوہ باقی سولہ حروف رِخوہ ہیں۔ (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۲۷). [ع : رِخْوَۃ (ر خ و)].

رُخِي (ضم ر). (الف) صف.
۱. رُخ (رک) سے منسوب یا متعلق ، رُخ کا ، رُخ والا. ہر رُخی سطح اور ہر وتری سطح کلورین اور پوٹاشیم یا سوڈیم دونوں کے جوہروں پر مشتمل ہیں۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰۸). **۲. (حیاتیات ، نفسیات) کسی مہیج کے جواب میں پُورے جسم کا رُخ بدلنے یا حرکت کرنے والا.** سردیوں میں یہ عجیب و غریب مخلوق ایجاباً تپش رُخی بن جاتی ہے ، اور آگ کے اردگرد جمع ہو جاتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۷۶) .
(ب) امث (حیاتیات ، نفسیات) کسی مہیج کے جواب میں پُورے جسم کے رُخ بدلنے یا حرکت کرنے کا عمل (انگ : Tropism) . بہت سی مثالوں میں یہی رُخی ہی حیوان کے کردار کی تعین کرتی ہے (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۷۷). سورج مکھی کا پھول دن کے وقت اپنا منہ سورج کی طرف موڑ لیتا ہے اور رات کے وقت زمین کی طرف جُھک جاتا ہے ، سورج کی طرف رخ کرنا شمس رُخی ... ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷). [رُک : رُخ + ی ، لاحقۂ صفت کیفیت].

رُخِیَّت (ضم ر ، کس خ ، شد ی بفت) امث.
رک : رُخی (ب). آدمی اور اعلیٰ جانوروں میں یہی وہ چیز بہت کم نظر آتی ہے جسے رُخیت کہا جا سکتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷). [رُخی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رُخِیَّتی (ضم ر ، کس خ ، شد ی بفت) صف.
کسی مہیج کے جواب میں پُورے جسم کا رُخ بدلنے والا. عضویئے کے مُختلف حصّوں کے انعکاسی جوابی اعمال نے آدمی اور اعلیٰ جانوروں میں ادنیٰ جانوروں کے رُخیتی کردار کے بے معنی رُخ بدلنے والی حرکات کی جگہ لے لی ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷). [رُخیت + ی ، لاحقۂ صفت].

رَد (فت ر (عموماً مرکبات میں شد د)). (الف) امذ ؛ امث.
۱. (اَ) واپس کرنے ؛ پھیرنے یا موڑ دینے کا عمل.

حکم سے جس کے ردِ شمس ہوا
اس اشارے سیتی ہے شقِ قمر
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳).

کیوں ردِ قدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹). اگر دنیا میں سطح زمین بالکل ہموار و یکساں یا ایک ہی قسم کی مٹی یا پتھر سے بنی ہوتی تو شعاعِ آفتاب کسی حرارت و ردِ حرارت ٹھیک ہر مقام کے عرضِ بلد کے مطابق ہوتی۔ (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰) .
(آ) سوال یا طلب وغیرہ کو نا منظور کرنے کا عمل ، انکار.

کیونکر نتیجہ نیک ہو ردِ سوال کا
ہے انفعال اس کو مرے انفعال کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۳۲).

کلیم کو لب قدرت بھی دے دیے ہوتے
تو مانتے ترے رد کا جواب ہو نہ سکا
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۲۳). **۲. بے اثر یا بیکار کر دینے کا عمل ، ابطال ، توڑ ، تردید.**

وہ دینے کو آئے تو کچھ حد نہیں
مگر ہوگئے تقدیر تو رد نہیں
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳).

کبھی میں نفیِ حقائق میں تھا سو فسطائی
کبھی میں معتزلی باعثِ ردِ رُویت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲). امام اشعری علی بن اسمٰعیل ... نے ... حدیث و فقہ کی تکمیل کی اور معتزلہ کی رد میں نہایت کثرت سے کتابیں لکھیں۔ (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۵۶). شیخ امان پانی پتی ... کا رسالہ «اثبات الاحدیہ» ... شیخ محی الدین ابن عربی کے نظریات پر نہایت صاف اور واشگاف تحریر ہے جس کی ... کئی رد لکھے گئے ، لیکن اس کی قبولیت میں فرق نہ آیا۔ (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۷۸). شہاب الدین القرافی ... نے الاجوبۃ الفاخرۃ کے نام سے ردِ مسیحیت میں کتاب لکھی۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۸). **۳. کسی بات کا ویسا ہی جواب.** کہا ایک شخص کو کسی نے اے خبیث یا مانند

اس کے پس جائز ہے اس کو رد بیج پر گال کے۔ (۱۸۳۲ ، کتاب معدن الجواہر، ۷۶)۔ ۴. **قے ، الٹی ، استفراغ**. رد ، ہندی قصباتی اور گنوار اچھار ، اور عربی میں قے اور شہر میں اصطلاحاً زمین دیکھنا بولتے ہیں۔ (۱۸۴۷ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۳۵)۔ ۵. (**وراثت**) **عصبات کے نہ ہونے کی صورت میں جو حصہ تقسیم کے بعد بچے وہ بھی ذوی الفروض کو دیے جانے کا اصول یا عمل**. باقی کا نصف بھی بہن کو بھی بطریق رد کے دینگے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم، ۸۶۲)۔ رد بھی ، ذوالفروض میں تقسیم کے بعد جو باقی بچے ... ذوالفروض ہی میں تقسیم ہو گا. (۱۹۶۱ ، المیراث ، ۳۳)۔ ۶. (**حیوانات**) **جانور کے منھ پر چڑھایا جانے والا چھوٹا توبڑا ، توبڑی**. اس کو تابے سے نکال کر باقی پلاوے اور ... رد یا توبڑی چڑھا کر ایک گھنٹہ کامل ٹہلاوے۔ (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۹۵)۔ (ب) صف. ۱. **مسترد ، باطل ، بے حقیقت ، موقوف**. دشمن عداوت کون بولتا ہے اس کی بات رد ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۴۷)۔

تیری وہ کتاب مُستند ہے
توریت و زبور جس سے رد ہے

(۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی ، مثنوی عبد مذنب ، ۱)۔

ہو رد کوئی دُعا تو خسارہ نہ جانیے
ہوتا ہے سب ہمارے بھلے ہی کے واسطے

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۲۲۳)۔ ۲. **ردّی ، بیکار ، بے مصرف**.

دکھن کا کہن شعر اب بے عدد
لگے کہنہ تقویم مانند رد

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۱۹)۔ [ع : (ر د د)]۔

ــــِ اَعمال کس اضا(ـــــشد د ، فت ا ، سک ع) امذ۔
جوابی عمل. ما کولات کی طرف ہمارے ردِ اعمال زیادہ تر جسمانی حالت سے متعین ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات ، ۱۸۷)۔ [ردِ + اعمال (رک)]۔

ــــُ الشَّمس (ـــــشد د بضم ، غم ا ، ل ، شد ش بفت سک م) امذ۔
(**بطور معجزہ**) **سورج کے ڈوبنے کے بعد پلٹ آنے یا دوبارہ نکلنے کا عمل**. رواۃ ثقہ ہیں اس لئے اوس کی صحت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ... ردالشمس کی حدیث ... جسمیں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت علیؓ کی نمازِ عصر قضا ہوگئی تھی اس لئے آنحضرتؐ کی دعا سے آفتاب غروب ہونے کے بعد پھر طلوع ہوا۔ (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۷۰)۔ پندرہ دن بعد بھی ردالشمس کے طریقے سے یومِ اقبال واپس ہو سکتا ہے۔ (۱۹۶۰ ، افکارِ پریشاں ، ۳۶)۔ [رَدّ + رک : ال (ا) + شَمس (رک)]۔

ــــُ العَجُزِ عَلَی الصَّدر (ـــــشد د بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ج ، کس ز ، فت ع ، ل ، غم ی ، ا ، ل ، شد ص بفت ، سک د) امذ۔
(**علم بدیع**) **صنائع لفظی کی ایک قسم جو اس طرح ہے کہ جو لفظ شعر کے صدر یعنی مصرع اول کے جزوِ اول میں آیا ہو وہی لفظ عجز یعنی مصرع ثانی کے جزوِآخر میں آئے نثر میں اس کی صورت یہ ہے کہ جو لفظ فقرے کے شروع میں آئے وہی آخر میں آئے**.

فیض کی اس غزل کے دوسرے شعر میں ردُّالعجز علی الصدر کی صورت اتنی ہی پرانی ہے۔ (۱۹۷۰ ، نگار ، کراچی ، ستمبر/اکتوبر، ۲۳)۔ [رد + رک : ال (ا) + عَجز (رک) + عَلیٰ (حرف جار) + رک : ال (ا) + صَدر (رک)]۔

ــــُ الفَک (ـــــشد د بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ف) امذ۔
اتحاد ، ملاپ ، تنظیم.

سب نے سیکھا ہمیں سے ہے بے شک
عملِ جبر کسر و ردالفک

(۱۸۸۷ ، ساقی نامۂ شگفتیہ ، ۳۶)۔ [رَدّ + رک : ال (ا) + فَک (رک)]۔

ــــ بَدَل (ـــــفت ب ، د) امذ (قدیم) ہے رد و بدل۔
۱. **بحث ، تکرار ، حُجّت ، جھگڑا**

دور آیا ہے خود پسنداں کا
رَدّ بدل کر نکو کسی کی سنگات

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۲)۔

یو سُن دو بدل بہار نکلیا جواں
ملے سب محلے کے لوگاں بھی واں

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۱)۔

یہاں ست کے تئی کنکر کچھ مد کور نہ کھاڑ سوں میں
وو رد بدل ملے پر ہرگز نہ پاڑ سوں میں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۰)۔

سہر کا کچھ پڑا سو رد بدل آ
ذکر او فاطمہ کن کوئی کہنے جا

(۱۷۵۶ ، جہیز نامہ خاتونِ جنت ، ۲)۔ اسی رد بدل میں دو چار گھڑی کا عرصہ گزرا۔ (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۶۸)۔ ۲. **حملہ اور اسکا توڑ ، وار اور جوابی وار ، لڑائی**.

وہاں تھے دونو لیا کر گُرزِ گراں
بہوت ردّ بدل کیے دونو جواں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۲۳)۔ اف : کرنا ، ہونا۔ [رد + بدل (رک)]۔

ــــِ بَلا/بَلِیّات کس اضا(ـــــشد د ، فت ب / کس ل ، شد ی) امذ۔
آفت اور مصیبت کو روکنا یا دور کرنا ، بلاؤں کو دفع کرنا. دُعا کی دو قسم ہیں ایک تو اپنی منفعت کی خاطر دوسری ردِ بلا کے واسطے۔ (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۵)۔

کی بلا میں نہ کبھی ردِ بلا کی تدبیر
زخمِ شمشیر کا مشتاق سپر کیا کرتا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۴۳)۔

پٹ بیٹھ ہوں وہ کہیں جب تو یہ لازم ہے کہ شیخ
چھپ کے گھر میں عملِ ردِ بلیات کریں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۹۹)۔ [رد + بلا/بَلیّات (رک)]۔

ــــِ بَندَۂ خَرِیدارِ خُدا کہاوت؛ ہے ردِ خلق قبولِ خالق۔
جس کا کوئی پُرسانِ حال نہیں ہوتا خدا اس کی خبرگیری کرتا ہے (ماخوذ : فرہنگِ اثر)۔

ـــِ ثُبوت کس اضا (ـــ شد د ، ضم ث ، و مع) امذ.
(قانون) ثبوت کے مقابل ثبوت ، ثبوت کی تردید ، ابطالِ گواہی ، بطلانِ شہادت ، ردِّ شہادت (اردو قانونی ڈکشنری). [رد + ثُبوت (رک)].

ـــِ جَواب کس اضا (ـــ شد د ، فت ج) امذ.
جواب الجواب ، تردیدِ جواب . راہ میں بجز ڈگری لسمس مقدمہ یا ذکر جواب دعویٰ رد جواب یا مذمت و تعریف ... کبھی اور کچھ ذکر نہ کیا. (۱۸۵۵ ، بھگت مالی اردو ، ۲۳۰). مناظرے کے بےمزا ردّو بدل اور جواب اور ردِّجواب و کد جواب و حد جواب کے ناگوار تسلسل سے وہ بالکل پاک تھا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۱۷۰). [رد + جواب (رک)].

ـــِ خَلائِق / خَلْق کس اضا (ـــ شد د ، فت خ ، کس ء / فت غ ، سک ل) صف.
لوگوں کا ٹھکرایا ہوا ، مردود.

وہ ردِّ خلق ہوں میں گر ڈوب کر مروں گا
مُردہ مرا وہاں دوشِ حباب ہو گا

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۵). برائے خُدا مجھ ناکردہ گناہ ردِّ خلائق روسیاہ کو چھوڑ اور جادۂ محسن کشی سے منہ موڑ . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۰). [رَد + خَلائِق (رک)/ خَلْق (رک)].

ـــِ خَلْق قبول خالِق کہاوت.
رک: رد بندہ خریدار خدا (خزینۃ الامثال).

ـــِ دُعا کس اضا (ـــ شد د ، ضم د) امذ.
دعا کی عدم قبولیت ، دعا کا مقبول نہ ہونا.

پہلو ہے اک قبول کا ردِّ دعا میں بھی
کچھ مصلحت ضرور ہے اس التوا میں بھی

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۹۵). [رد + دعا (رک)].

ـــِ سِحْر کس اضا (ـــ شد د ، کس س ، سک ح) امذ.
جادو کا توڑ ، جادو کا اثر زائل کرنے کا عمل ، منتر یا تعویذ وغیرہ.

تعویذ یہ ردِّ سحر کا ہے
اک تاج ہے اک یہ نیمچا ہے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۳۲). یورپ کی تعلیم نے تمام اقوامِ عالم کے کانوں میں قومی و جنسی تفریق کا جو منتر پھونک دیا ہے وہ اب کسی ردِّ سحر سے اتر نہیں سکتا. (۱۹۲۰ ، بربطِ فرنگ ، ۱۳۰). [رد + سِحر (رک)].

ـــِ سَلام کس اضا (ـــ شد د ، فت س) امذ.
۱. سلام کے جواب میں سلام ، سلام کا جواب. بعد ردِّ سلام حیرت زدہ فرمایا. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۳۶). ۲. اثنائے نماز میں جب کوئی شخص آئے اور سلام شرعی کرے تو اس کے جواب میں سلام علیکم کہنا (اور کوئی فقرہ نہیں کہہ سکتا) (فرہنگِ اثر). [رد + سلام (رک)].

ـــِ سُوال کس اضا (ـــ شد د ، ضم س) امذ.
مُسترد کرنا ، سوال پر توجہ نہ دینا ، مانگنے والے کو انکار کرنا.

جو مانگتے ہیں وہ پاتے ہیں اُس سے حاجتمند
درِ کریم سے ممکن نہیں ہے ردِّ سوال

(۱۸۸۱ ، اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۳۰). [رد + سُوال (رک)].

ـــِ شِرک کس اضا (ـــ شد د ، کس ش ، سک ر) امذ.
شرک کی تردید یا بُطلان. اس میں ردِّ شرک بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کسی کے لئے نہیں ہو سکتی. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۳). [رد + شِرک (رک)].

ـــِ شَمْس کس اضا (ـــ شد د ، فت ش ، سک م) امذ.
رک : رَدُّالشَّمس.

حکم سے جس کے ردِّ شمس ہوا
اوس اشارے سیتی ہے شقِّ قمر

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳). [رد + شمس (رک)].

ـــِ صَدا کس اضا (ـــ شد د ، فت ص) امث.
آوازِ بازگشت (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۷۶). [رد + صدا (رک)].

ـــِ عَمَل کس اضا (ـــ شد د ، فت ع ، م) امذ.
۱. کسی عمل کا اثر یا نتیجہ ، جوابی عمل (انگ : Reaction) بطور ردِّ عمل کے دماغ یا نخاع میں تہییج تحریکی پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۵۱).

اپنے برتاؤ کا ہے ردِّعمل
دوستی کیا ہے دشمنی کیا ہے

(۱۹۳۱ ، دیوانِ صفی ، ۱۳۶). یہ اتنا ہی مخفی ہے جتنا تبدیلی کا ردِّعمل جس کے باعث ذہن کی خواہش بشریا کی صورت میں جسمانی علامات کا رُوپ دھار لیتی ہے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۹۳). ۲. کسی عمل کے جواب میں پیدا ہونے والا احساس ، فوری یا اولین تاثر. جو کتاب آپ کو بھیج رہا ہوں ، اس سے آپ کو فیلڈ کی کتاب کے مطالعہ سے معاشیات کے ایک ہندوستانی طالبِ علم کے ردِّعمل کا اندازہ ہو سکے گا . (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۹۰). پیش قدمی پر خوشگوار ردِّعمل کا اظہار کیا . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۳۲). [رد + عمل (رک)].

ـــِ عَمَلی کس صف (ـــ شد د ، فت ع ، م) صف.
ردِّعمل (رک) سے متعلق یا منسوب ، جوابی عمل کا ، جوابی عمل کے طور پر ہونے والا. بُدھ اور جین مت اگرچہ اس مصنوعی فرقے کے خلاف ردِّعملی تحریک کی بنا پر وجود میں آئے ، لیکن یہ اس کے اساسی اصول سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۶). [رد + عمل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــِ عَین کس صف (ـــ شد د ، ی لین) امذ.
جُوں کا تُوں لوٹانا ، اصل چیز کو واپس کرنا. وہ اس امر کا مستحق ہے کہ اصل مال پر اس کو قبضہ دلا دیا جائے وہ مال کے ردِّعین کا مستحق ہے. (۱۹۳۳ ، جنایات برجایداد ، ۱۶). [رد + عین (رک)].

ـــ فِعل کس اضا(ـــ شد د ، کس ف ، سک ع) امذ.
کسی امر کا اثر یا نتیجہ ، جوابی عمل ، ردِ عمل. نقل نویسی کسی جوہر کا اُس کی تجدید کے لیے بہت مناسب ہے بہ نسبت کسی خاص ردِ فعل کے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق (ترجمہ) ، ۱۳۱). جس کو ہم بے کاری خیال کرتے ہیں وہ بھی ایک کام ہے ، ان سب میں ہر فعل کا ردِ فعل ، ہر حرکت کی بازگشت ، ہر کوشش کا ثمرہ اور ہر سعی کا انجام ضرور ہونا چاہیے. (۱۹۶۳ ، اسلامی نظریۂ حیات ، ۲۸۲). [رد + فِعل (رک)].

ـــ قَرض کس اضا(ـــ شد د ، فت ق ، سک ر) امذ.
قرض کی ادائگی (پلیٹس). [رد + قرض (رک)].

ـــ قَضا کس اضا(ـــ شد د ، فت ق) امذ.
بلا یا موت کو ٹالنا ؛ بلا ، مصیبت یا موت سے محفوظ رکھنے والی دُعا یا وظیفہ وغیرہ.

ہر دُعا میں اُس کی تھی خاصیتِ ردِ قضا
ہر ادا سے اس کی آثارِ ولایت تھے عیاں

(۱۹۰۸ ، کلیاتِ رعب ، ۳۱۰). [رد + قضا (رک)].

ـــ کَرْدَہ (ـــ فت ک ، سک ر ، فت د) صف.
مُسترد کیا ہوا ، ٹُھکرایا ہوا ، مردود.

رد کردہ جو ہیں اُن سے بھلا ردّ و بدل کیا
دیکھی نہیں شیروں کی بھلا جنگ و جدل کیا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۸).

آ کہ بازارِ محبت میں اُٹھا لی ہم نے
جنسِ رد کردۂ بازارِ وفا جس کو کہیں

(۱۹۵۵ ، فکرِ جمیل ، ۷۶). [رَد + ف : کردہ ، کردن ـ کرنا].

ـــ کَرْنا محاورہ.
۱. **لوٹانا ، پھیر دینا ، واپس کرنا.** قول ہے حضرت علیؓ کا کہ جب مکاتب پر دو قسطیں چڑھ جاویں تو غُلامی میں رد کیا جاوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۲۱). ۲. **ٹھکرانا ، چھوڑ دینا ، ترک کرنا** . اس وقت نفس تیرا چند بار کیا کیا چیز منگتا وتا سب رد کرتا. (۱۵۸۲ ؟ ، کلمۃ الحقایق ، ۷۷).

کیا رد سبھیں کُفر کے کام کوں
دیا زور پھر کر توں اِسلام کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳).

واشدِ دل نہ ہوئی اور گرفتار ہوئے
رد کرو اب گُل و گُلزار کو صحرا دیکھو

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۹). خُدائے تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت کو اُس نے رد کیا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۵۰). نئے شاعروں نے غزل کو اور غزل کے ساتھ میرؔ و غالبؔ کو اسی طرح رد کیا تھا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۱). ۳. **(حملہ ، مصیبت وغیرہ کو) روکنا ، ٹال دینا ، دفع کرنا ، دور کرنا.**

کوئی سینے پہ چڑھ کاٹے سرِ خصم
کوئی رد کر دے گرز و خنجرِ خصم

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۲۳). خُدا نے چاہا تو تمہاری بلا رد کروں گا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳۵). حضرت نے وار اُس ملعون کا رد کر کے ذوالفقارِ حیدرِ کرار کو میان سے لیا (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۱۰۲). ۴. **باطل قرار دینا ، تردید کرنا ، بطلان کرنا.** علماء محدثین نے اوس کے وضع کا حکم کیا ہے اور اوس کا رد اور اِبطال کیا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۶). حافظ ابن حجر نے اس قول کو نقل کر کے اس کا رد بھی کیا ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۹). اعتراضات کو رد کرنے کا موقع ملنا چاہیے. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۲۸). ۵. **مُسترد کرنا ، نہ ماننا ، نامنظور کرنا.**

نہ رد کر ، قبول انکساری مری
تُرت دُور کر بیقراری مری

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳).

آپ جو ارشاد کرتے ہیں کلام
میرا رد کرنے کا تو ہے کیا مقام

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۳۰).

اکثر ازراہِ لُطفِ بے حد
درخواستیں کرتا رہتا ہے رد

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹۹). ۶. کسی شاعر یا تخلیق کے بارے میں کسی مُسلّمہ رائے یا خیال کو واضح طور پر رد یا قبول نہیں کرتے. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۹۰). ۶. **ہرا دینا ، مات کر دینا.**

لب جن کے شکر ہے نیشکر قد
بِن بات کرے نبات کوں رد

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶).

رد کر دیا ترے لبِ رنگیں نے لعل کو
ٹھنڈا چراغ دامنِ کُہسار ہو گیا

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات). ۷. **قے کرنا ، اُلٹی کرنا ، اِستفراغ کرنا** (فرہنگِ آصفیہ).

ـــ مَظالِم کس اضا(ـــ شد ر ، فت م ، کس ل) امذ.
ایسا کارِ خیر جس سے کیے ہوئے مظالم کی تلافی ہو جائے (مہذب اللغات). [رد + مظالِم (رک)].

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ.
(قانون) مقدمہ کی از سرِ نو تردید (اُردو قانونی ڈکشنری). [رد + نامہ (رک)].

ـــ و اِنْتِخاب (ـــ شد د ، و مع ، کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ.
اچھی چیز کو چُننے اور بُری کو چھوڑ دینے کا عمل.

جب دفترِ جہاں میں کیا ردّ و اِنتخاب
تصویر لی تمہاری بیاضِ سحر نہ لی

(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی ، ۱۵۶). ف : کرنا. [رد + و (حرفِ عطف) + اِنتخاب (رک)].

ـــ و بَدَل (ـــ شد د ، و مع ، فت ب ، د) امث ؛ امذ.
۱. (اَ) **ایک چیز کو دُوسری چیز سے یا ایک حالت کو دُوسری حالت سے بار بار بدلنے کا عمل ، اُلٹ پُلٹ.** اللہ رات اور دن کا ردّ و بدل کرتا رہتا ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۱۳).

عروجِ قومی زوالِ قومی خُدا کی قُدرت کے ہیں کرشمے
ہمیشہ ردوبدل کے اندر یہ امرِ پولیٹکل رہا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۵۵). (الف) **تبدیلی ، تغیر ، ترمیم و تنسیخ.** نقل نویسوں نے اس میں بہت کچھ ردوبدل کر دیا. (۱۸۹۸ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۷۷) تم ہمارے دستور میں ردوبدل نہ پاؤ گے (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ۳ : ۳۲۳). قائداعظم نے کہا پروگرام جس طرح مرتب ہوا ہے ویسے ہی ہو گا اس میں کوئی ردوبدل نہیں ہوگا. (۱۹۸۶ ، مسلمانانِ برصغیر کی جدوجہدِ آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۲۳۲). ۲. **بحث ، تکرار ، حُجّت ، جھگڑا.**

بلبلے کی آج بھی کچھ ٹھہرا گیا نہ میں تو
تھا دیر سے اسی کی ردوبدل میں بیٹھا

(۱۷۹۲، محب ، د ، ۳۲). ہمارے اس ردوبدل میں قریب تھا کہ نوبتِ قتال پہنچے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۷). اس ردوبدل میں سخت کلامی کی نوبت پہنچ گئی. (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۲۰۲). ۳. **حملہ اور اس کا توڑ ، وار اور جوابی وار ، لڑائی.**

، غُل تھا کبھی دیکھی نہیں ردوبدل ایسی
چلتی نہیں تلوار کبھی برمحل ایسی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۹). باہم وار چلنے لگے ، ردوبدل ہونے لگی. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۶۷۵). ۴. **ردوقبول**

اُس نے جب مال ردوبدل میں مارا
ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل میں مارا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۸). [رد + و (حرفِ عطف) ، + بدل (رک)].

---وقُبول (---شد د ، و مج ، ضم نیز فت ق ، و مع) امذ. **ٹھکرانے اور پسند کرنے کا عمل ، تردید و تسلیم ، اِنکار و اِقرار.**

کیوں ردوقبول میں ہے جھگڑا
مُجھ میں نہ تو عیب نے ہنر تھا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۱۵۸). دُشمنانِ عقل و دین کی جانب سے کوئی تازہ قابلِ ردوقبول بات نہ چھوڑی جائے اُس وقت تک ہم بھی سکوت کریں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۹). قوتِ فیصلہ کے ساتھ خیر و شر میں سے کسی ایک کے ردوقبول کا اِختیار بھی بخشا. (۱۹۸۵ ، منٹو نوری نہ ناری ، ۱۳۲). [رد + و (حرفِ عطف) + قبول (رک)].

---وقَدْح (---شد د ، و مج ، فت ق ، سک نیز فت د) امث. **بحث ، تکرار ، حُجّت.**

نہ کسی کی ردوقدح میں ہوں نہ اُکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۳). کسی نے تعمّق و تشدّد پر رد و قدح کی (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۴۳). کچھ ردوقدح کے بعد انہوں نے مُختصراً بیان کیا کہ لڑکی کی شادی کرنا ہے. (۱۹۷۹ ، جگر مراد آبادی ، آثار و افکار ، ۱۸۶). اف : کرنا ، ہونا. [رد + و (حرفِ عطف) + قدح (رک)].

---وقَذْف (---شد د ، و مج ، فت ق ، سک ذ) امث. رک : **ردّ و قدح.** اگر معدہ نے قبول سے اِنکار کیا اور آنتوں نے ردوقذف کی ٹھہرائی تو کیا ہو گا؟ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۱۰). [رد + و (حرفِ عطف) + قذف (رک)].

---وکَد (---شد د ، و مج ، فت ک) امث. رک : **ردوقدح.**

دو گالیاں کہ بوسہ خوشی ہو ہے آپ کی
رکھئے فقیر کام نہیں ردوکد سے ہیں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۶).

دو شخص گرم بحث تھے پوچھا یہ ایک نے
کچھ جانتے بھی ہو کہ یہ کیسی ہے ردوکد

(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۶۲۵). جس قبر کی مُلّاں جی نے نشاندہی کی ، ان مرنے والوں میں سے ایک کے اعزا نے یہ قبر اپنے مُردے کی بتائی اور فاتحہ کے بعد کافی ردوکد رہی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۷). [رد + و (حرفِ عطف) + کد (رک)].

---ہونا محاورہ.
۱. **توڑ ہونا ، اثر زائل ہونا.** کُچھ افسوں پڑھا کہ سحر دلا رام جادو کا رد ہو گیا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۷۹). ۲. **غلط ثابت ہونا ، باطل ہونا ، منسوخ ہونا.** جو کتابیں چھپ کر آتی ہیں وہ ۱۰ بلکہ ۵ ، ۵ برس بعد کی تصنیفوں سے آپ ہی رد ہوتی جاتی ہیں. (۱۸۷۲ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۲۷).

سب ہیچ تھا وہ بولے جو شوخی سے کیا کہا
سو شکوے میرے ہو گئے رد اک جواب میں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۷۷). ۳. **مسترد ہونا ، ٹھکرایا جانا ، نامنظور ہونا.**

ہوؤں گا اگر وہاں سے رد میں
دیکھوں گا نہ تُجھ کوں تا ابد میں

(۱۷۹۲ ، ہشت بہشت ، ۸ : ۱۶۹). سیاس کی بات رد ہو ، مگر پیراں کے مُنھ سے جو نکل گیا وہ ہو کر رہے (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۳). ۴. **مُقابلے میں کمتر ہونا ، پست ہونا.** خیمہ سپہ سالاری کے سبب سے نہایت پُرتکلف اور کثیرالوتد تھا لہر اسپ شاہ کی بارگاہ کے بعد ہر خیمہ اُس کی بُزرگی کے آگے رد تھا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۲۱). ۵. **(بلا وغیرہ) ٹلنا ، دفع ہونا.**

بوسۂ گیسو یہ تکرار اس قدر دیجیے صدقہ کہ رد ہو ہر بلا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۹۸).

میں اُلفت کو سمجھی کہ ہے بدبلا
جو صدقے میں جی دوں تو ہو ردبلا

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۸۱). ۶. **دُور ہونا ، جُدا ہونا.**

کوئی دن کو دیکھے ہے یہ روزِ بد
ہوئی فرو فرمانَدہی اس کی رد

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۸).

رِدا (کسر ر) امث ؛ ج : رداو.
چادر ، چادرہ.

دیے غُسل بی بی کو اب بوالحسن
ردا پارہ پارہ پہرایا کفن

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲۳).

کھینچا ایک جنگلی نے شہ کی رِدا
اثر اُس کا نازک بدن پر اُٹھا

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۰).

یہ کہہ کے اوڑھ لی سرِ پُرنور پر رِدا
موزے پہن کے گود میں شبیر کو لیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶).

بیخود ہیں اہلِ شوق کہ اے نازنینِ حُسن
خوشبوئے عاشقی میں بسی ہے تری رِدا

(۱۹۳۹ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۷۱).

اوڑھے ہوئے چار سُو فضائیں
ظُلمت کی ہزارہا رِدائیں

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۳۹). [ع : رِداء (ر د ی)].

رَدّا (فت ر ، شد د) امذ ؛ ـــ رَدہ.

۱. (معماری) چُنائی میں اینٹ پتھر وغیرہ کی تہ ، دیوار میں اینٹ یا مٹی کے تھوپے کی قطار.

یوں گرا وہ چنا ہوا ردّا
گرے کیچڑ میں جیسے ہن ہدّا

(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۱۶) . عِمارت کی موجودہ حالت میں بھی نیچے سے اُوپر تک دو سو چھ ردّے پتھروں کے ہیں. (۱۸۸۹ ، حسن ، اپریل ، ۳). تمہاری تعلیم ایسی دیوار ہے جس میں گارے کا بھی ردّا ہے ، ٹھیکریاں بھی گُھسیڑ دی گئی ہیں مٹی بھی ہے ، پتھر بھی ہے. (۱۹۲۸ ، مضامینِ فرحت ، ۱ : ۲۹).

بنیادوں میں ردّا ردّا
خُون ہمارا کام آیا ہے

(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۱۹). **۲. (مُرغ بازی) مُرغ کی چونچ پر چڑھانے کا ڈوری یا کسی اور چیز کا بنایا ہوا حلقہ** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۲). **۳. وہ بانس یا لکڑی جس سے دھنیے روئی کو اِکھٹا کرتے ہیں.** ردّا نئے یا چوبے کہ نداقان پنبہ رابدان گرد کنند. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۶۲). [ف : ردہ ، پہلو : رَتَک ـ سطر ، صف].

ـــ اُٹھانا محاورہ.

(معماری) مٹی یا اِینٹوں کی ایک تہ کے اُوپر دُوسری تہ رکھنا (مہذب اللغات).

ـــ بَتانا محاورہ.

(مُرغ بازی) رک : ردّا چڑھانا (ا پ و ، ۸ : ۱۱۲).

ـــ توڑنا محاورہ.

(معماری) چنائی کی کسی تہ کو بوجہ خرابی خارج کرنا (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۳۵).

ـــ جَمانا محاورہ.

۱. (معماری) چنائی کی تہ لگانا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۳۵). **۲. اِلزام لگانا.**

جما آؤں تہانے میں ردّا کڑا
کہ بندھ جائے قاری پہ اُلٹا دھڑا

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲۹۰). ایجاد حسین نے ... نہ جانے کیا کیا ردّے جمائے ہوں گے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۵۰).

ـــ جوڑ (ـــ و مج) امذ.

(معماری) اینٹوں کا درمیانی جوڑ. ڈاٹوں کے ہر ایک ردّے کے جوڑ مسلسل رکھے جاتے ہیں ان میں ہر ایک ردّے کو ڈوری ردّا اور ان کے جوڑوں کو ردّا جوڑ کہتے ہیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رُڑکی چُنائی ، ۹۲). [رَدّا + جوڑ (رک)].

ـــ چَڑھانا محاورہ.

(مُرغ بازی) مُرغ یا پرند کی چونچ پر ڈوری وغیرہ کا حلقہ چڑھا کر بند رکھنا تا کہ وہ کسی چیز پر چونچ نہ مار سکے اور نہ کچھ کھا سکے. (بچۂ مُرغ کو) چار بجے کھولے ... اور ردّا چڑھا کر پانچ بجے تک ٹہلاوے. (۱۸۸۳ ، صیدگہِ شوکتی ، ۱۸۹).

ـــ چھوڑنا محاورہ.

(معماری) چنائی میں بقدر ایک ردّے کے جگہ چھوڑنا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۳۴).

ـــ رَکھنا محاورہ.

۱. (معماری) اِینٹوں یا مٹی کی ایک تہ پر دوسری تہ رکھنا ، چُنائی کے اُوپر چُنائی کرنا.

پاؤں میں کانپتی ہیں جو تھر تھر
ان پہ ردّا رکھے کوئی کیوں کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸). **۲. اِلزام لگانا.**

وہ کریں عُذرِ وفا اپنی کہیں
مُجھ پہ ردّے رکھتے ہیں اِلزام کے

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۸۴) . **۳. ایک دفعہ کھا کر دُوسری دفعہ کھانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــ کاٹنا / کِھینچنا / نِکالنا محاورہ.

(معماری) رک : ردّا توڑنا (ا پ و ، ۱ : ۱۳۵).

ـــ کَسْنا محاورہ.

اِلزام لگانا. دُوسروں پر ردّے کسنے والے بھلا پرائی تابعداری کی دھونس کیسے برداشت کرتے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۸).

ـــ لَگانا محاورہ.

(معماری) چُنائی کی تہ جمانا ، چنائی میں اینٹوں کی ایک قطار کا اضافہ کرنا. ان کے اُوپر متعدد پُختہ اِینٹوں کے ردّے لگائے گئے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۷۰).

ـــ مِلانا محاورہ.

(معماری) چنائی کی تہ کو تہ کے ساتھ صحیح کرنا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۳۵).

رَدّاً (فت ر ، شد د ، تن ا بفت) م ف.

رد کے طور پر ، تردید کی غرض سے ، رد کے لیے (عموماً قبولاً کے ساتھ). علامہ ابن خلدون ... لکھتے ہیں کہ «فن حدیث میں امام ابو حنیفہ کا کبار مجتہدین میں ہونا اس سے ثابت ہے کہ اون کا مذہب محدثین میں معتبر خیال کیا جاتا ہے اور « ردّاً و قبولاً » اوس سے بحث کی جاتی ہے». (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۴۵). [رد (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

رَدات (فت ر، شد د) امذ، ج، امث.
رد (رک) کی جمع، تردیدیں، کاٹ. جن ردات عمل میں گرہ کی فعلیت پائی گئی ان کا زمان رد عمل بڑھ گیا. (۱۹۳۵، نفسیات جنون، ۵۱). [رد + ات، لاحقۂ جمع].

رَداح (فت ر) صف.
بھاری یا فربہ سُرین والی.

خَنُوع و خَنُوق و ہلوب و خَرُود
رَجاح وَ رَداح و رَبُوح و حصون

(۱۹۶۹، مزمورِ میر مُغنّی، ۱۲۷). [ع : (ر د ح)].

رِداء (کس ر) امث ا، ج، رِدا.
چادر؛ (علم تشریح) ریشہ دار نسیج کی پتلی تہ. اور عضلہ کی دونوں جانبوں پر کی رداء (فیشیا) کو تراش کر عضلہ کو اس کے حرفقی ارتباط (Iliac Attachment) تک بالکل علیحدہ کر لیا جائے. (۱۹۳۱، تجربی عملیات (ترجمہ)، ۳۲). ۲. **(تصوف) صفاتِ حق کا ظہور بندے پر ہونا اور مقام کبریائی کو کہتے ہیں، حدیث قدسی الکبریاء ردائی الخ ہے** (مصباح التعرف، ۱۲۷). [ع : (ر د ا ء)].

رَداءَت / رَدائَت (فت ر، ء) امث.
فاسد اور خراب ہو جانے یا بگڑ جانے کی صورت حال، خرابی، بگاڑ. صبح ہوتے ہوتے رداءت کے کُل آثار پیدا ہو گئے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۵). اور چونکہ اس بُخار میں تقیح کے اندر ردائت (خرابی) ہوتی ہے، اس لیے قارورہ مکدر ہوتا ہے. (۱۹۳۳، حمیاتِ اجابیہ، ۳۶). [ع : (ر د ء)].

ـــ مادَّہ کس اضا (ـــ شد و بفت) امث.
جسم کے کسی مادے کا خراب یا فاسد ہو جانا، مادے کی خرابی. اس کا ضعف کسی ایسے مرض کے سبب سے نہیں ہے جو رداءت مادہ سے عارض ہوا ہو تا کہ اس کو قابل علاج سمجھا جائے. (۱۸۹۳، مقالاتِ حالی، ۱ : ۱۸۱). [رداءت + مادہ (رک)].

رِدَّت (کس ر، شد د بفت) امث ا، ج، رِدَّہ.
مُرتد ہو جانے کا عمل، اِرتداد.

کیا بھی اہلِ رِدّت سے بُہت جنگ
ہوئے مقتول اُن سے بہوت بے ڈھنگ

(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷ : ۱۳۹). اس کو وہاں (حرم میں) قتل نہ کرنا خواہ یہ قتل قصاص کا ہو یا زِنا کا یا رِدت کا. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۱۵). فقہا کا پہلا گروہ عورت کو بمنزلہ نیت کے تصور کر کے اور رِدت کو حکم موت دے کر بوجہ قوت حکومت ہر قسم کے اختیارات اس پر نافذ کرسکتا تھا. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، اگست، ۶۵). [ع : (ر د د)].

رُدْرابِین (ضم ر، سک د، ی مع) امث.
(موسیقی) ستار کی طرح چوبی اور مخروطی طبلی کا بغیر پردوں کا ایک ساز جس میں تانت کے چھ تار ہوتے ہیں اور کندھے پر رکھ کر مضراب سے بجایا جاتا ہے، ایران اور افغانستان میں رباب کے نام سے مشہور ہے (ماخوذ : ا پ و، ۳ : ۱۵۵). [س : رُدر रुद्र ـ شیو (عَلَم) + بِین (رک)].

رُدْراچ / رُدْراچھ / رُدْراچھ (ضم ر، سک نیز شد د) امذ.
ایک جنگلی درخت کا بیج ہے، یہ درخت نیپال آسام اور کوکن گھاٹ پر بہت ہوتے ہیں، یہ درخت سیدھا اور بڑا اِملی اور آنولے کے درخت کی طرح ہوتا ہے، بیج بطور دوا مُستعمل ہے، ہندو اس کی مالا بناتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۳ : ۱۹۵). [س : رُدرا کش रुद्राक्ष].

رُدْرا کَش (ضم ر، سک د، ک) امذ.
رک : رُدراچ. سب آ کر اس سبھا میں بیٹھے کسی کی بڑی جٹا کوئی مکٹ پہنے کوئی ردرا کش کی مالا، کوئی موتیوں کی مالا پہنے تھے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳۶). سر کے بال منڈے ہوئے گلے میں رُدرا کش کی ایک مالا، سرخ آنکھیں، اونچی پیشانی. (۱۹۳۹، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۹). [س : रुद्राक्ष].

رِدْف (کس ر، سک د) امذ.
۱. **وہ چھوٹا جرم فلکی جو سیارے کے گرد گھومتا ہے.** کتنی سیاروں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اجرام ہیں جن کو ارداف کہتے ہیں، مثلاً زمین کا ردف چاند ہے. (۱۹۱۵، رموزِ فطرت، ۲۰۶). ۲. **وہ روشن ستارے جو ذنب طائر پر ہیں.** دو ستارے روشن کہ ذنبِ طائر پر ہیں ان کو ردف کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۹). ۳. **(قافیہ) حرفِ علت ساکن جو حرفِ روی سے پہلے بلا فاصلہ آئے.**

ردف کی قید ہے ایسی غزل کہیے قدر
کام کرتا ہے کلام آپ کا جادو کی طرح

(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۱۶۸). اصطلاح میں روی کے قبل حروف مدہ میں سے کوئی حرف اگر بغیر کسی واسطے کے ہے تو اسے ردف کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزانِ سخن، ۱۳۲). [ع : (ر د ف)].

ـــ اَصْلی کس صف (ـــ فت ا، سک ص) امذ.
(قافیہ) جو ردف ایسا ہے کہ اس میں اور روی میں حرفِ ساکن واسطہ ہوتا ہے اس کو ردفِ اصلی کہتے ہیں (بحرالفصاحت، ۲۸۹). [ردف + اَصلی (رک)].

ـــ زائِد کس صف (ـــ کس ء) امذ.
(قافیہ) وہ حرفِ ساکن جو ردفِ مُطلق اور حرفِ روی کے درمیان واقع ہو جیسے دوستکا سین. خواجہ نصیرالدین محقق طوسی نے ردف زائد کو ردف میں داخل نہیں کیا. (۱۸۸۱، بحرالفصاحت، ۲۸۹). اگر حرفِ روی اور حرفِ مدہ کے درمیان کوئی حرف واسطہ ہو تو اسے ردفِ زائد کہیں گے. (۱۹۳۹، میزانِ سخن، ۱۳۲). [ردف + زائد (رک)].

ـــ مُطْلَق کس صف (ـــ ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
(قافیہ) وہ حرفِ علت ساکن جو حرفِ روی سے پہلے بلا فاصلہ آئے. جو حرف مدہ یعنی ردف مطلق اور روی کے درمیان میں واقع ہو

جیسے دوست کا سینِ مہملہ اور تاخت کی خائے نُقطہ دار (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۲۸۹). [رِدف + مُتعلّق (رک)].

رَدْلا کَھنْڈلا (فت ر ، سک د ، فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) صف.
حقیر ، نِکمّا ، خراب (نوراللغات). [رد (رک) + لا (لاحقۂ صفت فاعلی) + کھنڈلا (رک)].

رِدَم (کس ر ، فت د) امذ.
۱. (موسیقی) سُروں کی ترتیب تال کے لحاظ سے ، روانی ، ترنم. یہ موسیقی کے راگ کی طرح تین لہروں پر مُشتمل ہے تین مُختلف رِدم پر. (۱۹۵۶ ، فکرِ سُخن ، ۱۳۷). ۲. تناسب ، موزونیت ، باقاعدہ تواتر. روشنی کی تحریکات (Light Impulses) میں جو اس فوٹو سیل کے اُوپر پڑتی ہیں اور برق تحریکات Electric Impulses میں جو اس وجہ سے پیدا ہوتی ہیں کامل رِدم (Rhythm) پایا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اِطلاقات ، ۲۳۸). [انگ : Rhythm].

رَدْواخَدْوا / کَھدْوا (فت ر ، سک د ، فت خ ، سک د / فت کھ ، سک د) صف.
برادری سے نِکالا ہوا ، مردود ، خراب ، نکمّا ، سِفلہ کمینہ (عموماً جمع میں مُستعمل). بازاری ... اور ردوے خدوے لوگوں کو چھوڑ کر قوالی کا جو مُقدّس جلسہ تھا وہی خود کیا تھا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۴۷). [رد (رک) + وا ، لاحقۂ صفت + ع : (خد) ناہموار ، کھدا ہوا + وا ، لاحقۂ صفت / کھدوا (تابع)].

رُدْوَنْتی (ضم ر ، سک د ، فت و ، سک ن) امث.
ایک رُوئیدگی جو گرم علاقوں میں سمندر کے کنارے کے پاس ، ملتان ، سِندھ ، گُجرات ، کارد منڈل کے کنارے اور سیلون میں ہوتی ہے ، برسات ختم ہونے کے بعد کھیتوں میں اُگتی ہے ، عوام اس کو لون کا بوٹی کہتے ہیں اس لیے کہ یہ اکثر شور جگہ پیدا ہوتی ہے اس کا چھوٹا کھڑا پیڑ چنے کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے ، یہ دواؤں میں اِستعمال ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۶). [غالباً س : [illegible]].

رَدّہ (۱) (فت ر ، شد د بفت) امذ.
لکڑی صاف اور ہموار کرنے کا اوزار. حسبِ ضرورت تختے خرید کر فریٹ ورک کے قابل ترکھان (بڑھئی) سے تیار کروائے جا سکتے ہیں جو بہت معمولی اُجرت پر تختہ کو حسبِ منشا موٹائی اور پیمانہ کا کاٹ کر اور رندہ وغیرہ پھیر کر دے سکتا ہے. (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۸). [رندہ (رک) کا بِگاڑ].

رَدّہ (۲) (فت ر ، شد د بفت) امذ.
رک : ردا ، تراکیب میں مُستعمل. [ردہ (رک) کا مُتبادل اِملا].

--- رکھنا محاورہ.
رک : ردا رکھنا. کسی مومن کا دل خوش کرنا ایسا ہے جیسے عرش پر ردہ رکھنا. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۳۱).

رِدّہ (۱) (کس ر ، شد د بفت) امث.
رک : رِدت. عدی نے اسلام قبول کیا اور اس قدر ثابت قدم رہے کہ رِدّہ کے زمانے میں بھی اُن پر کُچھ اثر نہیں پڑا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲). [ع : رِدّۃ].

رِدّہ (۲) (کس ر ، شد د بفت) امذ.
ایک دیسی دوا ، مزہ تلخ و تیز شیرینی مائل ہے ، اور مزاج میں سرد و خشک ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۸). [س : رُودھ रुद्ध].

رَدی (فت ر). (الف) صف.
بِگڑا ہوا ، خراب ، ناقص ، ناکارہ ، نِکمّا.

مت تعجب کر کہ با نفسِ ردی
جمع ہو ریشِ سفید و امردی
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۹).

کاہشِ غم سے اب ہے حال ردی
بختِ برگشتہ کر رہا ہے بدی
(۱۸۷۳ ، بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۰۹).

سُننے والے کا بھی حال اس سے ردی ہوتا ہے
بے گنہ مُوردِ الزام بدی ہوتا ہے
(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۱۱۳).

کہتے ہیں جس کو نیک اس کو بدی بتانا
جو چیز کام کی ہو اس کو ردی بتانا
(۱۹۵۲ ، دمِ بد (ترجمہ) ، ۱۲۶). (ب) امث. (تصوّف) ظاہر کرنا صفاتِ حق کو باطل کے ساتھ یعنی جو صفات مختص ہیں حق کے ساتھ اُن میں سے کسی صفت کو عبد کا اپنے ساتھ برتاوہ کرنا اِسی کو اصطلاح میں ردی کہتے ہیں اور یہی عبد کے واسطے علامت ردی کی ہے یعنی بلا کی (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۱۲۷). [ع : ردی (ر د ی)].

--- اَلہَضْم (--- شد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ہ ، سک ض) صف.
دیر میں یا مُشکل سے ہضم ہونے والا ، نہ پچنے والا (کھانا). گائے کے گوشت کھانے سے امراض پیدا ہوتے ہیں اور وہ ردیُ الہضم ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۶). [ردی + رک : ال (ا) + ہضم (رک)].

رَدّی (فت ر ، شد د). (الف) صف.
۱. بیکار ، نکمّا ، ناقص. کیا مولوی شبلی ایسا کریں گے ، اگر نہ کریں گے تو کتاب ردی ہو گی. (۱۸۸۹ ، خطوطِ سرسیّد ، ۱۸۳). بہت سے لوگ خیرات کرتے تھے لیکن عمدہ مال کو محفوظ رکھتے تھے بے کار یا ردی چیزیں خیرات میں دیتے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۰). ایک تہائی کاغذ فرسودہ اور ردی کاغذ سے تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۶۵). ۲. بِگڑا ہوا ، خراب (مرض وغیرہ کے لیے). اُس کی حالت اس قدر ردی ہوتی گئی کہ اُس کو اپنے مرنے کا یقین کرنا پڑا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۶). حالت بہت ردی ہو چکی تھی ، زہر آلود خون جسم میں پھیل گیا تھا. (۱۹۳۷ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۱ : ۳۱). ۳. خراب ، خستہ ، بُرا. رُوئے زمین پر کہیں کے مسلمانوں کی مذہبی حالت ایسی ردّی نہ ہو گی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۱).

عضووں کی حالت کسی قدر ردی ہوگئی تھی۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۵۲۲)۔ ۳۔ باطل ، غلط ، فضول ، لغو۔

سمجھ مت اس ہمارے نسخے کو ردی
منگا لے حیض کی دس بیس گڈی

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۳)۔ وہ دارا شکوہ کے عقائد کو ردی اور اطوار کو باطل جانتا تھا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۸)۔ میں نے جو اپنے چٹھے پر نظر ڈالی تو استغاثہ کو بہت کمزور پایا ، موقعے کی شہادت ردی۔ (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۹۳)۔ "دوزخی" میں عصمت چغتائی ... لکھتی ہیں ان کی (عظیم بیگ چغتائی) ناولیں بعض جگہ واہیات ہیں ، فضول سی ، خصوصاً "کولتار" تو بالکل ردی ہے۔ (۱۹۸۸ ، "نگار" کراچی ، مارچ ، ۱۵)۔ (ب) امث۔ خراب شدہ اور بیکار کاغذ۔

خاکساری نے زرِ خالص کیا ہے خاک کو
ردیاں اپنی نظر میں نسخے ہیں اکسیر کے

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۵۳۳)۔ آج کیا دیکھتا ہوں کہ وہ لفافہ ردی میں پڑا ہوا ہے۔ (۱۹۱۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۹۳)۔ لکھتے ہو تو اخبار میں لکھتے ہو جو دوسرے روز ردی میں بک جاتا ہے۔ (۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، خمارِ گندم ، ۲۰۵)۔ [ردی ، ع : (ر د ی) کا اردو تلفظ]۔

---بیچنا محاورہ۔
پرانے اخبار اور بے کار کاغذ کی تجارت (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

---حالَت (---فت ل) امث۔
خراب صحت ، بگڑی ہوئی حالت ، خراب صورتِ حال۔ مثلاً اگر کوئی مریض کیسی ہی ردی حالت اس کی کیوں نہ ہو دوا سے اچھا ہو جائے تو کسی کو استعجاب نہ ہو۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۶۱)۔ موجودہ ردی حالت سے نکل کر بامِ ایمان و عرفان پر چڑھنے کی کوشش کرو۔ (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳۰۰)۔ [ردی + حالت (رک)]۔

---خانَہ امذ۔
وہ جگہ جہاں ٹوٹا پھوٹا یا بیکار سامان پڑا رہے ، کباڑ خانہ۔ کچھ حصۂ عمارت تو ردی خانہ تھا جس میں ملازم بادشاہ کی طرف سے قید کئے جاتے تھے۔ (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۷۸) بیوٹی بکس کی چیزوں کا استعمال تو کیا ، ورنہ وہ بکس ردی خانے میں لاپرواہی سے پڑا ہوا تھا۔ (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۹۲)۔ [ردی + خانہ (رک)]۔

---دان امذ۔
استعمال شدہ ، خراب یا بے کار کاغذات ڈالنے کی ٹوکری وغیرہ۔ اس لچر پوچ کو ردی دان ... کی نذر کیا جائے۔ (۱۹۱۶ ، خطوطِ محمد علی ، ۱۲۶)۔ [ردی + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---کَرْنا محاورہ۔
بیکار سمجھ کر چھوڑنا یا پھینکنا ، ناکارہ قرار دینا ، مسترد کر دینا۔ جن اشعار کو پرانے محاوروں کے جرم میں ردی کرتے ہیں ، آج کے ہزار محاورے ان پر قربان۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۶۲)۔ ان پانچوں تصانیف کو جن میں بیس ہزار کے قریب شعر تھے ردی کر دیا۔ (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۵۶)۔

---کی ٹوکْری امث۔
رک : ردی دان۔ مجھے خوف ہے کہ اس طولانی تحریر کو دیکھتے ہی حضورِ والا ردی کی ٹوکری کے سپرد نہ کر دیں۔ (۱۹۱۵ ، خطوطِ محمد علی ، ۳۰۵)۔ جب اقبال کا جواب پڑھا تو اس نقل کو چاک کر کے ردی کی ٹوکری کے حوالے کر دیا۔ (۱۹۱۷ ، فاران ، نومبر ، ۱۲)۔

---کی ٹوکْری میں پَھینْکنا / ڈالْنا ف مر ؛ محاورہ۔
پھاڑ کر پھینک دینا ، بیکار سمجھ کر پھینک دینا ، نظر انداز کرنا ، مسترد کرنا۔ شاید اب تمام عمر وہ مختلف لڑکیوں کو ردی کی ٹوکری میں پھینکتا رہے۔ (۱۹۲۲ ، مضامین فلک پیما ، ۳)۔ دوسری قسم کے لوگ اشتہار کو فوراً ردی کی ٹوکری میں ڈال دیتے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۳)۔ ان (عہد و پیماں) کا کوئی تقدس نہیں اور وہ اپنے من کی ایک ترنگ سے انہیں ردی کی ٹوکری میں پھینکنے سے عار نہیں کریں گے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۵۳)۔

---کے مول ف م۔
انتہائی سستے داموں ، نہایت ارزاں۔ صرف ۳۰ نسخے فروخت ہوئے باقی جلدیں ردی کے مول فروخت ہوئیں۔ (۱۹۲۳ ، نانک ساگر ، ۲۸۲)۔ جو لاکھوں نصابی کتابیں ہم نے چھاپ دی تھیں انہیں ردی کے مول بیچ دیا گیا۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۹)۔

---کھاتا امذ۔
ناقص اور خراب شے (مہذب اللغات)۔ [رَدّی + کھاتا (رک)]۔

---کھاتے میں ڈال رَکْھنا محاورہ۔
(عو) حساب وغیرہ صاف کرنے میں حیلے حوالے کرنا ، حساب کی ادائیگی میں ڈھیل ڈالے رکھنا (مہذب اللغات)۔

---والا صف۔
پرانے اور بے کار اخبارات و رسائل خریدنے والا۔ یہ ردی والا پچھلے کئی برس سے ہر روز ایک دو بار اس گلی میں سے گزرتا تھا۔ (۱۹۶۳ ، کپاس کا پھول ، ۷۹)۔ [ردی + والا ، لاحقۂ صفت]۔

رَدّے (فت ر ، شد د)
رَدّا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل۔

---دار بِلاک (---کس ب) امذ۔
(معماری) چنائی کا مستطیل پتھر جس کی گھڑائی بمقابلہ ترشے پتھر کے کھردری ہوتی اور ہتوڑی سے کی جاتی ہے۔ ردے دار بلاک چنائی ترشے پتھر کی چنائی سے اس بات میں مشابہ ہوتی ہے کہ اس میں پتھر کے مستطیل کندے ہوتے ہیں جن کی گھڑائی تمام طرف کی جاتی ہے۔ (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۳۸)۔ [ردے + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا + انگ : بلاک (رک)]۔

رَدِّیات (فت ر ، کس د ، شد ی) امث ، ج۔
بے کار چیزیں ، فضول تحریریں۔ ہمارے ہاں ردیات تو بہت ہیں لیکن اس طرح علومِ قدیمہ و جدیدہ کو ترکیب دے کر کسی نے ست یعنی جوہر

نہیں نکلا ہے۔ (۱۹۰۶ ، افاداتِ مہدی ، ۱۲۸)۔ [رَدِیَّہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع]۔

رَدِیف (فت ر ، ی مع)۔ (الف) امث۔

۱۔ وہ لفظ یا الفاظ جو ابیات یا غزل اور قصیدے کے اشعار میں قافیے کے بعد بار بار آئیں۔

ردیفاں میں ینی کے دھرق کو گو
چنی قافیاں کی بھی دے پیش رو
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۲)۔

پیروِ حُسن عشق موزوں ہے
خوش لگے قافیے کے ساتھ ردیف
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۶)۔

اس زمیں میں نہیں کچھ اور تکلف اے رند
حُسن اتنا ہے ردیف اس کی نہ بیکار پڑے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۷)۔ غزل اور رُباعی کے لیے قافیہ کی شرط تو لازمی ہے ، اگر ردیف بھی بڑھا دی جائے تو ... لطف بڑھ جاتا ہے۔ (۱۹۰۵ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۲۷۹)۔ کچھ نئے الفاظ کچھ نئی ردیفیں اور چونکا دینے والے احساسات کے اظہار ہی کو شاید فن کی معراج سمجھ بیٹھے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۴۳)۔

۲۔ حروفِ تہجی کے اعتبار سے غزلوں یا الفاظ کی ترتیب۔

جلد اے جان کہیں جیم کی اب آپ ردیف
حُسن کا شعر میں اور عیب کا ہے دھیان عبث
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۹)۔ **۳۔ پیچھے کی فوج۔** زمانۂ جنگ میں باقاعدہ ترکی فوج کی تعداد تقریباً دس لاکھ کے ہوتی ہے ... علاوہ اس کے ردیف ہیں جنکے بارہ دستہ ہیں اور تعداد بھی غیر محدود ہے (۱۸۹۰ ، حسن ، نومبر ، ۳۸)۔ راہبوں کی ایک بےشمار فوج تین صفوں میں آراستہ ہے ، اور یہ صفیں ایک نہایت وسیع نصف دائرہ کی شکل رکھتی ہیں ، سب سے آگے کی ردیف میں نہایت سن رسیدہ مسیحی درویش ہیں۔ (۱۹۳۳ ، تائیس (ترجمہ)، ۳۹۷)۔ (ب) امذ۔ **۱۔ گھوڑے ، اونٹ یا کسی اور سواری پر سوار کے پیچھے بیٹھنے والا شخص۔** اگر کسی شخص کے ساتھ اپنے تئیں گھوڑے پر سوار دیکھے تو اس ردیف کی سعی سے کسی ملک کا حاکم ہو گا۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲)۔ جبریل علیہ السلام آگے بیٹھے اور انہوں نے حضورؐ کو اپنے پیچھے ردیف کے طور پر بٹھا لیا۔ (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۶۵۲)۔ **۲۔ ایک ستارہ جو صورت کوکبہ عقاب کے قریب ہے ؛ ایک ستارہ جو اس وقت چڑھے جب اس کا مقابل غروب ہو جائے** (جامع اللغات)۔ (ج) صف۔ **ساتھی ، رفیق ، شریک ؛ ہم نوا ، ندیم۔** کسی نے پشتِ در سے آن کر دیکھا کہ حضرت عمرؓ تلوار باندھے ہوئے کھڑے ہیں ، اور غیاب بھی ردیف اس کا ہے۔ (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۴۲)۔

ہرچند ردیف ایک کی تھا ایک ستمگر
جوں قافیہ پیچھے تھی مگر تیغ دوپیکر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۸۸)۔ اپنی ردیفِ زندگی کو زیادہ عرصے تک خوش نہیں رکھ سکتا۔ (۱۹۱۴ ، فلسفۂ جذبات ، ۵)۔ [ع : (ر د ف)]۔

---باندھنا محاورہ۔
ردیف کا موقع سے استعمال کرنا (نوراللغات)۔

---بندھنا محاورہ۔
ردیفِ باندھنا (رک) کا لازم۔

اس زمیں کا فقط اتنا ہی تکلّف ہے شعور
کہ ردیفِ غزلِ طرح نہ بیکار بندھی
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات))۔

---چمکنا محاورہ۔
ردیف کا لُطف دینا ، ردیف کا باعثِ حُسن ہونا ، ردیف کا پُر لُطف ہونا۔

باعث فروغِ حسن (کا) ٹھہرا کمالِ عشق
چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات))۔

---زائِدَہ کس صف(--- کس ء ، فت د) امث۔
ایسا لفظ جو بطور ردیف آیا ہو لیکن شعر کے معنی سے کچھ تعلق نہ رکھتا ہو ، فالتو ردیف۔

ردیفِ زائدہ آئی کہیں کہیں تو کیا
منیر تارِ نفس سے ہے ہم کنار گرہ
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۰۶)۔ [ردیف + زائِد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---کَرنا محاورہ۔
گھوڑے اونٹ وغیرہ پر کسی کو اپنے پیچھے بٹھانا۔

ہوتا تھا خچر پر راکب وہ شریف
ہور غلام اپنے کو کرتا تھا ردیف
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۱۷۹)۔ سفید گھوڑے پر سوار اس شاہراہ سے نکلے اور کہا یہ شاہراہ شہر کو جاتی ہے آ کہ شہر میں پہنچا دوں ، پھر مجھے اپنا ردیف کیا۔ (۱۸۹۳ ، رشحات (ترجمہ) ، ۱۹۸)۔ سوار ... لیلیٰ کو اپنے پیچھے ردیف کر کے چلا ہی تھا کہ روسیوں کے ایک گروہ نے پھر حملہ کیا۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۳۳۰)۔

---وار صف ؛ م ف۔
۱۔ حُروفِ تہجی کی ترتیب سے ، قافیے یا ردیف کے آخری حرف کے لحاظ سے۔ ردیف وار غزلوں پر مولانا مرحوم اور میں نے پتہ لگا کر سنہِ تصنیف بھی لکھ دیا تھا۔ (۱۹۵۳ ، دیوانِ صفی (پیش لفظ) ، ۲)۔ **۲۔ سوار کے پیچھے بیٹھنے والے شخص کی طرح۔** ردیف وار اس باب کے پیچھے پڑ گئے چاہا جس طرح سے بنے بگڑے خواہ بنے دستبرد کریں۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳۱)۔ [ردیف + وار ، لاحقۂ صفت]۔

رَدِیَّہ (فت ر ، کس د ، شد ی بفت) صف۔
خراب ، فاسد۔ جب جراتِ محمودہ پست ہو جاتی ہے تو جراتِ مذمومہ یا جراتِ ردیہ زور پکڑنے لگتی ہے۔ (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۶۹)۔ شاعری انسانی فطرت سے جذباتِ ردیہ کو نکال دیتی ہے۔ (۱۹۳۳ ، نقدالادب ، ۴۴)۔ [ردی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

رِدھ سِدھ (کس ر ، سک دھ ، کس س) امث (شاذ).
خوش حالی اور کامرانی. جو راہبا رِدھ سِدھ سمت دیکھ پڑتا ہے وہ بھی اپنے پرشارتھ ہی سے ہوا ہے .(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸). [س : رِدھ + سِدھ + ऋद्+सिद्ध]

رَڈار (فت ر) امذ ؛ سر ریڈار.
ایک آلہ جو ریڈیائی لہروں کے ذریعے طیارہ ، جہاز یا ساحل وغیرہ کی سمت ، فاصلہ یا موجودگی کا پتہ چلاتا ہے تیز ؛ ڈار. اسی طرح جب رڈار کی شعاع کسی شئے سے ٹکراتی ہے تو اس کا کچھ حصہ منعکس ہو کر رڈار کے توصیلی آلے کی طرف واپس آتا ہے جو اس شئے کو دیکھ لیتا ہے .(۱۹۷۰ ، رہنمائے سائنس ، ۳۱۸). [انگ : Radar].

رِذالا (کس ر) امذ ؛ سر رِذالہ.
کمینہ ، سفلہ ، کم ذات ، پاجی ، بدمعاش ، بدذات.

رذالے آج نشے بیچ زر کے ماتے ہیں
پہن لباسِ زری ہم کو سج دکھاتے ہیں

(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۲۵)).

رذالوں سے رہا کرتی تھی صحبت
طبیعت کو ہنرمندی سے نفرت

(۱۸۹۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۷۸).

یہ کیوں ایسا غُصّہ یہ ہے کس کا سالا
کہ کاٹا ہے کُتّے نے یا ہے رذالا

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۱۳).

اور میرے چار سمت رذالوں کا شور ہو
کیوں پھر یہیں نہ کوئی گڑھا کوئی گور ہو

(۱۹۸۳ ، قہرِعشق ، ۳۳۹). [ع : رذالتہ (ذ ل) سے موزوں یا ع : رِذال ، رذیل (رک) کی جمع + ا ، لاحقۂ نسبت].

---مَسْت ہوا خُدا کو بُھول گیا کہاوت.
کمینے کو دولت یا اِقتدار مِل جائے تو وہ اِترانے لگتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال).

رِذالپَن (کس ر ، سک ل ، فت پ) امذ.
رک : **رذالت.**

کتنی زباں کُھلی ہے اس کے رذالپن میں

(۱۸۲۳ ، مصحفی (تحریر ، ۱ ، ۱ : ۱۰۷)). [ع : رِذال + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت].

رَذالَت (فت ر ، ل) امث.
کمینگی ، سفلہ پن ، فرومایگی ، بدمعاشی. اگر کوئی ... رذالت سوں بات کرے ، تا سمج یو مایا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱). جو شخص بے حکم محمد صلعم کے اور کسی کی راہ روبَہ اور طریق اِختیار کرے ... یا اگر پیغمبرؐ کی طرف معاذاللہ جُھوٹ بولنے کی ... یا طمع نفسانی یا حُبِ جاہ یا رذالت کی نسبت کی تو بھی وہ مُسلمان نہ رہا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۰۹). اَمارت و غُربت ، شرافت و رذالت کے اِمتیازات ہر جگہ تھے .(۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۱ : ۳۹۰). اس کا کردار کچھ اچھا نہیں بتایا جاتا ... روپے پیسے کے معاملے میں اس کی حرص و آز رذالت کی حد تک پہنچی ہوئی تھی. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۳۲۶). [ع : رَذالۃ (ر ذ ل)].

رِذالَت (کس ر ، فت ل) امث.
کمینی یا بدذات عورت (عموماً بطور جمع مستعمل). ارے یہ یہ موئی رذالتیں بھی بدلنے کے قابل ہیں ، میں تو ان کے منہ پر جوتی بھی نہ ماروں. (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۴۹). [رذالا (بحذف ا) + ت ، لاحقۂ تانیث].

رِذالوں کی دوسْتی پانی کی لَکِیر، شَرِیفوں کی دوسْتی پَتّھر کی لَکِیر کہاوت.
کمینوں کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں ، شریفوں کی دوستی پائدار ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

رِذالَہ (کس ر ، فت ل) امذ.
رک : **رذالا.** اب معلوم ہوا کہ فی الحقیقت رذالہ مسخرہ ہے.(۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۹۳). جو اپنے اخلاق و عادات ... خراب کر لیتا ہے وہ کمینہ اور رذالہ بن جاتا ہے .(۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۱۵۲).

رِذالی (کس ر) صف ؛ رزالی.
ناشائستہ ، فحش ، گندی (بات).

مالن گلے کی ہار ہو دوڑے لے ڈالیاں
سقا کھڑا سناتا ہے باتیں رذالیاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹)[رذالا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث
رک : **رذالا.**

یہ پہلی سہالی ہے اس بیاہ کی
یہ پوری رذالے کی ہے چاہ کی

(۱۷۸۶ ، میرحسن ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۲۶). اب معلوم ہوا کہ فی الحقیقت رذالہ مسخرہ ہے(۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۹۳) جو اپنے اخلاق و عادات ... خراب کر لیتا ہے وہ کمینہ اور رذالہ بن جاتا ہے.(۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۱۵۲). بانکوں کا بانکپن چھیلاؤں کا چھیلاپن ، ملاؤں کی ملائی، پہلوانوں کی پہلوانی ، رذالوں کی رذالت اور شریفوں کی شرافت لباس سے صاف بھانپ لی جاتی تھی. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۰). [رذالا (رک) کا ایک املا].

---کا لَٹّھ امذ.
منہ پھٹ ، بے شرم ، بیباک ، بد لگام ، دریدہ دہن ، گُستاخ ، بے ادب (دریائے لطافت ، ۸۵ ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---کی جورُو کو سَدا طَلاق کہاوت.
کم ظرف کی دوستی کا کبھی اِعتبار نہیں کرنا چاہیے ، کمینہ اور سفلہ کو اپنے عہد کا کچھ پاس نہیں ہوتا (نوراللغات ؛ جامع الامثال).

---کے ناخُن ہونے کہاوت.
کمینے یا کم ظرف کو اقتدار یا دولت ملی (نجم الامثال ، ۲۲۷).

رَذائِل (فت ر ، کس ء) امذ ؛ ج.
کمینی باتیں ، بُری صفات ، بُرائیاں. کم اصل بازاریوں کے رذائل

کا بیان نہیں ہوتا. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۶). بہت سے رذائل مناظرے کے متعارف طریقے سے پیدا ہونے چاہئیں. (۱۹۰۷ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۸۰). دو ایسی چیزیں بطور نمونہ پیش کی گئی ہیں (یعنی یتیموں کو دھتکارنا اور مسکینوں کو کھانا نہ دینا) جن کو ہر شریف الطبع اور سلیم الفطرت انسان مانے گا کہ وہ نہایت قبیح اخلاقی رذائل ہیں. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۳۵۹). [ع : رذیلۃ ـ رذیلہ (رک) کی جمع].

رَذِیل (فت ر ، ی مع) صف.
۱. **کمینہ ، سفلہ ، کم ذات ، نیچ ، پاجی.**

اللہ رے پاس غیر کہ رہتے ہو ہم سے دور
لازم ہے امتیاز رذیل و نجیب میں

(۱۸۲۷ ، مظہر عشق ، ۱۲۲). وہ ایک نہایت ہی رذیل قوم کا مُخبر ہے. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۱۵). «غلاموں کی ثقافت» میں اچھے اور بُرے کی بجائے شریف اور رذیل کا تضاد اُبھرتا ہے. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۷۵). ۲. **گھٹیا (کام یا بات) ، بُرا ، پست ، نیچ.** اللہ صاحب نے اپنے حبیبِ کریم کی اُمّت پر اس فعل رذیل کو پسند نہ فرمایا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۸۳). دونوں بیٹیاں نیک نہاد اور قابل تھیں ، اُن بیچاریوں کو اپنے باپ کی رذیل تجویز کی خبر بھی نہ تھی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۳).

جس کے مسلک میں تشدّد ہو دخیل
اور چوری جس کا ہو پیشہ رذیل

(۱۹۵۲ ، دم بدم (ترجمہ) ، ۱۰۱). [ع : (ر ذ ل)].

--- کی دوستی پانی کی لکیر شریف کی دوستی پتّھر کی لکیر کہاوت.
کمینے اور کم ظرف کی کسی بات کا بھروسا نہیں (نجم الامثال).

--- کی دو نہ اشراف کی سَو کہاوت.
کمینے کی دو گالیاں بھی شریف کی سو گالیوں سے بڑھ کر ہوتی ہیں (نوراللغات ؛ نجم الامثال).

رَذِیلَت (فت ر ، ی مع ، فت ل) امث.
کمینگی ، کم ظرفی ، سفلہ پن. عدالت فضیلت کے جز کے برابر ہے بلکہ وہ تمام فضیلت ہے اور ظلم جو مقابل اس کے ہے رذیلت کے جز کے مقابل ہے بلکہ وہ سرتاپا رذیلت ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۱۱). اس کا سرکشی کرنا اور آب عنصر اسفلی سے زیر ہو جانا یہ اس کی رذیلت کا حال ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۲۰). اس کو جھوٹی شرم کہنا پڑتا ہے جو بجائے خود رذیلت ہے. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۱۱). اس خرابانی نے اب یہ رذیلت دکھائی. (۱۹۸۳ ، دریشن زین ، ۹۷). [ع : (ر ذ ل)].

رَذِیلَہ (فت ر ، ی مع ، فت ل) صف.
گھٹیا ، بُرا ، نیچ (کام یا بات). قوتیں ... بعض رذیلہ و بہیمیہ ہیں اور بعض ملکوتیہ و مقبولہ. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۹۹). جب تک ... اخلاقِ رذیلہ باقی رہتے ہیں تب تک نجات یا وصل یا قربِ حاصل نہیں ہو سکتا. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۱۰). [رذیل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رَذِیلِیَّت (فت ر ، ی مع ، کس ل ، شد ی بفت) امث.
کمینگی ، کم ظرفی ، سفلہ پن ، تکبّر. تواضع کی ضد ہے پس تکبّر کو کسی رذیلیت کا جُزو ہی تصوّر نہ کرو بلکہ اسکو پُوری رذیلیت جانو. (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۱ : ۷۹). [رذیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رَرّا (فت ر ، شد ر) صف.
پناہ ڈھونڈنے والا ، بھاگنے والا. منہ میں اُڑ کے کھیل پڑنے کا جو سہارا تھا وہ بھی گیا ، ساری آبادی کال کے رِرّوں کی ہوگئی (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۵). [پ : ررنا ररना].

رِڑْیانا (کس ر ، سک ڑ) ف ل.
گڑگڑانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : ری + ری + ا : انا ، لاحقۂ مصدر].

رَڑَک (فت ر ، ڑ) امث.
چُبھن ، خلش ، کھٹک. ہیں اُن کے کُھردرے پن کی رڑک شروع سے آخر تک ... محسوس ہوتی رہتی ہے. (۱۹۸۵ ، تخلیقی ادب ، ۳ : ؟) [س : رَد + کِیر रद+क].

رَڑْکا (فت ر ، سک ڑ) امذ.
جھاڑو ؛ ذرہ ، ریزہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : رَد + ک + ک रद+क+क].

--- پھیرنا محاورہ.
صفایا کرنا ، نیست و نابُود کرنا.

کُفّار کا جب سے راج گیو اسلام کا ڈنکا باج رہیو
کفر کے اوپر پھیر دیا اس رب کے پیارے نے رڑکا

(۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۳۱۹).

رَڑْکانا (فت ر ، سک ڑ) ف م.
ہٹانا ، دھکیلنا ، دھکا دینا (پلیٹس). [غالباً رڑکا (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

رَڑَکْنا (فت ر ، ڑ ، سک ک) ف ل.
چُبھنا ، کھٹکنا ، جیسے: آنکھ میں کُچھ رڑک رہا ہے (فرہنگِ آصفیہ). [رڑک + نا ، لاحقۂ مصدر].

رِڑَکْنا (۱) (کس ر ، فت ڑ ، سک ک) ف ل.
گڑگڑانا ، رونا ؛ چیخنا.

ایک ایک کا منہ پاس سے تکتی ہے سکینہ
روتی ہے بلکتی ہے رڑکتی ہے سکینہ

(۱۸۹۳ ، سجاد رانے پوری ، د (ق) ، ۹). یہ تمام آوازیں ایک تو گرفتار ، آزاد منش (سابق) سیکنڈ لفٹین ... کے گلے میں رڑک رہی ہیں. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۷۹). [رڑ (راڑ = شور و غل) + کنا (کرنا کی تخفیف)].

رِڑَکْنا (۲) (کس ر ، فت ڑ ، سک ک) ف م.
بلونا ، متھنا. مولانا مہر نے کہا ، اپنے طور پر خدمت کیے جاؤ ، لیگ سے مزید گفتگو پانی رڑکنے والی بات ہے. (۱۹۷۲ ، بوئے گل نالۂ دل ، ۱ : ۳۸۲). محمودہ غازیہ شعر کی چاٹی سے مکھن

بکالتی ہے لسّی نہیں «رژکتی»۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۶۸)۔ [مقامی ؛ ہن : رژکنا]۔

رژبانہ (کس ر ، سک ژ) ف ل۔
(عو) خوشامد کرنا ، گھگیانا (مہذب اللغات)۔ [رزبانا (رک) کا مُتبادل املا]۔

رَز (فت ر) امذ۔
انگور ، انگور کی بیل۔ کرم یعنی انگور اس کو فارسی میں رز کہتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵۹)۔ انگور کی بیل کو فارسی میں تاک اور رز اور عربی میں کرم بولتے ہیں رز مشترک ہے اور درخت ، انگور ، دونوں کے معنی میں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۰۱)۔ [ف : رز ؛ قب : س : رسا रसा]۔

رزا جامہ وار (کس ر ، فت م) امذ۔
(بنائی) رزا غالباً ریزہ کا غلط تلفظ ہے اس سے مراد جامہ وار کا چھوٹی بُوٹی کا معمولی تھان ہے ، کاریگر بڑے اور اعلیٰ قسم کے تھان کے مقابلے میں کم درجہ کے تھان کو ریزہ کہتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۹۶)۔ [رزا ، ریزہ (رک) کا بگاڑ + جامہ وار (رک)]۔

رزّاق (فت ر ، شد ز) صف۔
رازق (رک) کا مبالغہ ، بہت رزق دینے والا ، روزی رساں ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔

یہ سب عالم تیرا رزّاق سبھوں کیرا

(۱۴۹۶ ، میراں جی شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۳))۔

توں رزّاق ہے ہور توہیں عظیم
توں فتّاح ہے ہور توہیں علیم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱)۔

نہیں ہمکو وسیلا اور اے حق
سبوں کا ہے توہی رزّاقِ مُطلق

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷)۔

مت پڑا رہ دیر کے ٹکڑوں پہ میر
اُٹھ کے کعبے چل خُدا رزّاق ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۵)۔ تُو عالم ہے اپنے عِلم کا حِصّہ ہم کو بھی دے ، رزّاق ہے ، ہمارے ہاتھوں سے رزق بانٹ۔ (۱۹۰۹ ، سی پارۂ دل ، ۱)۔

تُو متین و قادر و قہار و قیوم و کبیر
تُو لطیف و مانع و رزّاق و جبّار و خبیر

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳)۔ [ع : (ر ز ق)]۔

—— بھیج فقرہ۔
یا مولا بھیج ، جو شخص ہاتھ پانو نہیں ہلاتا مگر چاہتا ہے کہ پیٹ پالنے کا وسیلہ نکل آئے اُس کو سُنا کر طنز سے کہتے ہیں کہ رزّاق بھیج (فرہنگ آثر)۔

—— شاہی کس صف ، امذ۔
فقیروں کا ایک گروہ جو خود کو سلسلۂ قادریہ سے وابستہ کہتا ہے۔ محمد فاضل تو بعہدِ شاہجہاں بادشاہ زندہ تھے سِلسلہ اُن کا قادریہ رزّاق شاہی خاندان طُوسی میں سے ہے اور بڑے زاہد مشہور۔ (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۵۳۲)۔ [رزّاق + شاہی (رک)]۔

رزّاقی (فت ر ، شد ز) است۔
روزی پہنچانے کا عمل ، رزق دینے کی شان ، سخاوت ، فیاضی۔

نہ بے اسبابِ دُنیا سے قائم تنگ ہو اِتنا
اگر فعلِ مشیّت جانتا ہے وصفِ رزّاقی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۳)۔

دیکھو رزّاقی ہوئے پیدا جو ہم
رزق بے کوشش مہیا ہو گیا

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۴۳)۔

سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم
بخیلی ہے یہ رزّاقی نہیں ہے

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۹۰)۔

تو ایسے میں «نئے انسان» کو شاید
تری سوچوں کی رزّاقی بچا لے

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۱)۔ [رزّاق + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

رزّاقیت (فت ر ، شد ز ، کس ق ، شد ی بفت) است۔
روزی پہنچانے کا وصف یا کام۔

تری گہری سخاوت کا خزانہ
زمیں سے کم نہیں رزّاقیت میں

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۰)۔ [رزّاق (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

رِزالا (کس ر) امذ ؛ ـــ رِزالہ۔
رک : رذالا۔

نہ سیدھی ہو کبھی گر ہو بھوان ٹیڑھی رزالے کی
نہ کیجو (کذا) کابل ہے دیکھ اصیلوں کا نہ ہو کستا

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۵۶)۔ مصاحبت رزالے کی کیسی ہے جیسے مٹی کا برتن۔ ذرا سی ٹھیس میں ٹوٹ جاوے۔ (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی(ترجمہ)، ۲۸)۔ غیاث کی اِس عبارت کا لفظی ترجمہ درج کر دیا گیا ہے ، مطلب یہ ہوا اس لفظ کی لکھاوٹ «رزالہ» بھی ہے۔ (۱۹۷۳ ، اُردو اِملا ، ۱۳۸)۔ [رذالا (رک) کا مُتبادل املا]۔

رَزالت (فت ر ، ل) است۔
رک : رذالت۔

آخر شغال تھا نہ دُبکنے کی خُو گئی
خلعت پہن کے بھی نہ رزالت کی بُو گئی

(۱۸۷۳، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۰)۔ چونکہ رزالت کی سب صُورتیں اصالت میں شامل نہیں ہیں اس واسطے انہیں سند میں بھی پیش نہیں کیا جاتا۔ (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۹۸)۔ [رزالت (رک) کا مُتبادل اِملا]۔

رِزالی (کس ر) امث ؛ صف۔
کمینی ، کم ظرف ، بدذات (عورت)۔

تنھی لڑکی بسر جتی ہے یا نہیں
رزالی بات کو سُنتی ہے یا نہیں

(۱۸۵۲ ، قِصّہ چوہا اور بلی ، ۱۱۸)۔

دختر رز سے بلاتی اب زبان اچھی نہیں
منہ لگے شہدوں کے اب وہ بھی رزالی ہو گئی

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۶۳). غلط بات پُوچھتی ہو رزالی اوقات پُوچھتی ہو باندیوں سے پوچھو ناخواندیوں سے پُوچھو. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۲۰). [رذالی (رک) کا متبادل املا].

رَزانَت (فت ر ، ن) امث.
۱. متانت ، سنجیدگی ، وقار ، بُردباری.

سخن ہو مرا مثلِ آبِ حیات
رزانت بلاغت فصاحت کے سات

(۱۸۳۳ ، مثنوی ایوب کشن کنور ، ۵۹). دعاؤں کے پڑھے جانے ... سے شادی کی رسم میں ایک سنجیدگی اور رزانت پیدا ہوتی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۱۹۱). ایک عزیز پُر تمیز جوانِ رعنا یوسفِ مصرِ فصاحت و بلاغت ماہِ کنعانِ رزانت و متانت بازیورِ علومِ دینی آراستہ و بالباسِ قابلیت و فنونِ دنیوی پیراستہ ... ہمارے آشنا تھے. (۱۹۳۶ ، نگار ، جولائی ، ۳۲). ۲. (خیالات وغیرہ کی) پختگی و اُستواری. خیالات کی رزانت اور فکر کی متانت ... جس قدر وہاں ہے اُس کا عشرِ عشیر بھی تو یہاں نہیں ہے. (۱۸۹۰ ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۱۹۳). ہمیں محسوس ہوا کہ عبارتِ کتاب کی منطقی رزانت و اتقان سے خالی ہے. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۳ : ۶). [ع : (ر ز ن)].

رِزائِن (کس ر ، ع) امذ.
اِستعفا دینا ، مُستعفی ہونا (مہذب اللغات). [انگ : Resign]

رَزائی (فت ر) امث ، ← رضائی.
رنگے ہوئے کپڑے کی رُوئی دار دُلائی یا ہلکا لحاف. ہر کوئی اپنے گھر کے کونے میں رزائی اور لحاف میں ہاتھ منہ لپیٹے ہوئے ایسا مست خواب کہ اپنی بھی خبر نہیں. (۱۸۷۸ ، قبلہ نما ، ۵۱). ایک بھاری لحاف کی جگہ دو رزائیاں ہوں تو اور اچھا ہے. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۹۴). سردی میں کوئی رزائی گرم نہ تھی. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۷۳۰). [رضائی (رک) کا متبادل اِملا].

رِزَرْو (کس ر ، فت ز ، سک ر) ، ← رِیزَرْو. (الف) صف.
کسی کے اِستعمال کے لیے مخصوص کیا گیا (بیشتر نشست کے لیے). آپ صاحبوں کی مہربانی تھی ، ورنہ ایکسپرس میں سیٹ) رزرو نہیں کرتے. (۱۹۰۹ ، خطوطِ اکبر ، ۴۳). جناب اس میں علیگڑھ کے ایک انڈین جنٹلمین کی جگہ رزرو ہے. (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۹۹). اف : کرنا ، ہونا. (ب) امذ ، امث. فوج کا محفوظ دستہ ؛ وہ محفوظ فوج جو بالاعدہ افواج میں شامل نہ ہو اور بوقتِ ضرورت طلب کی جائے. ہندوستانی سپاہ کے رِزرو کے دو جُند کرنے کی تجویز ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۹۳). ملیشیا اور رزرو بندر بانٹ کا وہ روپیہ لے کر گھر بیٹھ رہی. (۱۹۳۱ ، تنہا دانا ، ۱۰۸). [انگ : Reserve].

رِزَرْوڈ (کس ر ، فت ز ، سک ر) صف ، ← رِیزَرْوڈ.
۱. محفوظ رکھا ہوا تاکہ بعد میں کام آئے. پوَر اسٹروک (Power Storke) کی طاقت جو کہ کافی بڑی ہوتی ہے فلانی ریل میں رزروڈ یعنی اسٹورڈ (Stored) رہتی ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۱). ۲. پہلے سے مخصوص کیا ہوا. رزروڈ گاڑی کے واسطے ہر چند کوشش کی گئی مگر معلوم ہوا کہ درگا پوجا کے میلے کے سبب دس بارہ روز تک نہیں مل سکتی. (۱۹۰۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۶۸). ریل گاڑی کے سکنڈ کلاس کا ایک خانہ حسبِ معمول زنانہ کے لیے رزروڈ (مخصوص) کیا گیا. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۲۵). [انگ : Reserved].

رِزَرْوِیشَن (کس ر ، فت ز ، سک ر ، ی مج ، فت ش) امذ.
سیٹ وغیرہ محفوظ کرنے یا ہونے کی صُورتِ حال (مہذب اللغات). [انگ : Reservation].

رِزِسْٹَر (کس ر ، کس ز ، سک س ، فت ٹ) امذ ؛ صف.
مزاحمت کرنے والا ؛ (برقیات) زائد برقی رَو کو روکنے والا آلہ. اس حصے میں کرنٹ کی زیادتی کو روکنے کے لیے کوئی رزسٹر نہیں لگایا گیا ہے. (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۳۷) [انگ : Resister]

رِزْق (کس ر ، سک ز) امذ.
کھانے پینے کی چیز ، خوراک ، روزی ، اناج.

بنایا مشک مرگ کی ناف میں
دیا رزق سیمرغ کوں قاف میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴).

نا دوست نہ یار آشنا پر
ہے رزق ترا ترے خُدا پر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۳). اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ... ہم نے تقسیم کیا ہے رزق کو ان میں. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۹۴). ابو طالب (خوشی سے محمدؐ کی طرف دیکھ کر) محمدؐ یہ رزق ہے جو خُدا نے تیرے لئے بھیجا ہے!. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، رسولِ عربی ، ۱۹). جس نے پیدا کیا ہے وہ ہر حالت میں رزق دے گا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۶۴). [ع : (ر ز ق)].

ــــ اُتارْنا محاورہ.
رزق پیدا کرنا (نوراللغات).

ــــ اُتَرْنا محاورہ.
از خود سامانِ رزق بہم ہو جانا ، غیب سے کھانا ملنا.

مثلِ طفلی کے جوانی میں بھی بھوکے نہ رہے
شیرِ مادر کی طرح رزقِ مقدر اُترا

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۲۵).

ــــ اُڑ جانا/اُڑْنا محاورہ.
قُدرت سے رزق کا ذریعہ ختم ہو جانا ، کھانے پینے کو کُچھ میسر نہ ہونا ، مقدر سے روزی ختم ہو جانا.

بھیک بھی مانگے نہیں ملتی جو اُڑ جاتا ہے رزق
غم میسر ہو جو کھانے کو غنیمت جانیے

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۷۹). کیا یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہو سکتا ہے کہ پانی کھڑے ہو کر پئیں تو چالیس دن کا رزق اُڑے گا. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۷۸).

---- پہونچنا محاورہ.
قدرتِ الہیٰ سے کھانا ملنا ، روزی ملنا.

رزق ہر صبح پہونچتا ہے مجھے بے منت
خونِ دل لختِ جگر کی ہے نہاری تیار
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۷۸).

---- پیٹ میں پڑنا محاورہ.
(عو) شکم میں غذا پہنچنا (مہذب اللغات).

---- چلنا محاورہ.
کھانے کو ملنا ، روزی میسر ہونا.

طیبہ کا ہو تن اور ہرا لاشۂ عُریاں
کچھ رزق چلے پیٹ بھرے زاغ و زغن کا
(۱۹۱۶ ، نغمۂ جگر دوز ، ۲۷).

---- حَسَن کس صف (---فت ح ، س) امذ.
عمدہ اور حلال رزق. «سکرہ کے مقابل «رزقِ حَسَن» رکھا، جس سے معلوم ہوا کہ سکر اچھا رزق نہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۷۵). [رزق + حسن (رک)].

---- حَلال کس صف (---فت ح) امذ.
جائز روزی ، جائز ذریعۂ معاش.

ٹوکرا کاندھوں پہ اور دستِ مبارک میں کُدال
سوق و بازار میں یہ جستجوئے رزقِ حلال
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۳۱). ہم ان جاگیرداروں اور جرنیلوں کو سیاست سے نکال باہر کریں جو روزِ اوّل سے رزقِ حلال کما کر کھانے والے محنت کش طبقوں کے سر پر مسلط چلے آتے ہیں. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۳). [رزق + حلال (رک)].

---- خاک کس اضا ، امذ.
مٹی کی خوراک ، ملیامیٹ.

انجامِ کار قصر و محل رزقِ خاک ہیں
عالم میں یہ بنائے ہیں نقش و نگار بھوٹ
(۱۸۹۵ ، دیوانِ رکی ، ۵۳). [رزق + خاک (رک)].

---- ڈھونڈنا محاورہ.
روزی تلاش کرنا ، معاش کے لیے تگ و دو کرنا.

تُو رزق اپنا ڈھونڈتی ہے خاک کو راہ میں
میں نہ سپہر کو نہیں لاتا نگاہ میں
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۲۳).
اگر زمین کی مہربان پستیاں ، اے نوارش
تو کیوں بلندیوں پر اپنا رزق ڈھونڈتا!
(۱۹۷۵ ، نغمانے ، ۵۳).

---- را روزی رساں بر میدَہا کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) انسان کے مقسوم کا جو کچھ ہے کسی نہ کسی طرح مل جاتا ہے (ماخوذ: محاوراتِ ہندوستان؛ رنگِ اثر).

---- رَسانی (---فت ر) امث.
رزق پہنچانا ، روزی دینا.

یہ طُولانی ہے میرے بخت کو کوتاہی میں
جس طرح دستِ خُدا رزق رسانی میں دراز
(۱۸۷۲ ، مجاہد خاتم النبیین ، ۲۰). [رزق + ف: رَسا ، رسانیدن - پہنچانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---- سے لگانا محاورہ.
کسی کے لیے کمائی کا ذریعہ پیدا کرنا ، روزی کا وسیلہ بہم پہنچانا. قوم اسی سے فائدہ اُٹھاتی ہے ، امیر غریبوں کو سنبھالتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے کارخانے قائم کرتے ہیں اور غریبوں کو رزق سے لگاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، احیائے ملت ، ۶۲).

---- طَیِّب کس صف (---فت ط ، شد ی بکس) امذ.
عمدہ اور جائز خوراک ، حلال رزق. کافر ہو یا مسلمان از قسمِ زینت و رزقِ طیِّب کوئی چیز کسی پر حرام نہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۲۶). [رزق + طیِّب (رک)].

---- کا دَر بند کرنا کہاوت.
ذریعۂ معاش ختم کرنا ، روزی کا وسیلہ ختم کرنا.

انہوں نے رزق کا در بند کر دیا بھی تو کیا
کھلا رہا ہے فلک غم بھی انابِ شتاب
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۶).

---- کا دَر کھولنا محاورہ.
ذریعۂ معاش مہیا کرنا ، روزی کا وسیلہ پیدا کرنا.

ہزار رزق کے در کھول دے ابھی زاہد
بتوں کو در پہ لگا دے جو ضربِ ہافتاح
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۷۷).

---- کا کیڑا امذ.
اناج کھانے والا کیڑا؛ مراد: انسان ، جاندار ، حیوان.

جو رزق کا کیڑا ہے اُسے کیوں نہ ملے رزق
رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۹۳). آدمی رزق کا کیڑا ہے اس کی مشین کا کوئی پرزہ ایک ذرا اِدھر اُدھر ہو جائے تو کیڑا ... سب سے پہلے پیٹ کے بل آگے کو رینگتا ہے (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۱۷).

---- کمانا محاورہ.
معاش کے لیے کام کرنا ، روزی حاصل کرنا. یہی صورتِ حال زراعت اور صنعت کے میدانوں میں سامنے آتی ہر جگہ جا کر رزق کمانے کے لیے آمادہ مشکل سے مشکل کام کرنے پر تیار. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۳).

---- کی ڈونی امث.
روزی کمانے کا وسیلہ یا ذریعہ. بڑھئی نے دعا کی کہ اے خدا میں غریب آدمی ہوں اور میرے رزق کی ڈونی ندی میں گر پڑی ہے. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۲۷).

---مَبْسُوط کس صف (---فت م ، سک ب ، و مع) امذ.
کشادہ رزق ؛ (مجازاً) بنیادی ضرورتوں سے زیادہ سامانِ معاش.
یہ بنیادی ضرورتیں ہیں خوراک ، لباس ، گھر ... اس سے زیادہ جو کچھ ہو وہ رزقِ مبسوط ہے. (١٩٨٥ ، روشنی ، ٥٢٦). [رزق + مبسوط (رک)].

---مَقْدُور کس صف (---فت م ، سک ق ، و مع) امذ.
متعین یا طے شدہ رزق ؛ (مجازاً) بنیادی ضروریاتِ زندگی خوراک ، لباس ، گھر ، علاج اور تعلیم! اسے اصطلاح میں رزقِ مقدور کہتے ہیں (١٩٨٥ ، روشنی ، ٥٢٦). [رزق + مقدور (رک)].

---نوش کَرْنا محاورہ.
کھانا کھانا ، غذا کھانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---نَہ پَلّے بانْدھتے پَنْچھی اور دَرویش ، جِن کا تکیہ رَب ہے ، اُن کا رِزق ہمیش کہاوت.
جانور اور فقیر رزق پلے باندھ کر نہیں پھرتے ، جو خدا پر بھروسا کرتے ہیں انہیں مِل ہی جاتا ہے (جامع اللغات).

---نَہ مَوت فقرہ.
ہر طرح سے بے سہارا ، بے آسرا ، بڑا بد قسمت ، کم بخت.
انہوں نے پیران جی کو اور ان کے ساتھ مجھ کو خوب آڑے ہاتھوں لیا کہ ایسی ایسی کُٹنیاں جنھیں رزق نہ موت یہاں آن مرتی ہیں. (١٩١٠ ، لڑکیوں کی انشا ، ٣٠). آپ کے ان ڈھکوسلوں میں تو وہ آ سکتے ہیں جن کو رزق نہ موت. (١٩٣٢ ، خدائی راج ، ٨٣).

رِزْقا / رِزْقَہ (کس ر ، سک ز / فت ق) امذ.
(گلہ بانی) ایک خاص قسم کی گھاس جو مویشیوں کے چارے کے لیے موسمِ گرما میں بوئی جاتی ہے اور گھوڑوں کو خاص طور سے کھلائی جاتی ہے. نوسرن یعنی رزقا گھاس۔ رزقا متواتر چار پانچ سال تک اچھے سبز چارے کی فصلیں دیتا ہے. (١٩١٦ ، علمِ زراعت ، ١٨٩). [رزق (رک) کا بگاڑ].

رِزَلْٹ (کس ر ، فت ز ، سک ل) امذ.
نتیجہ ، امتحان کا نتیجہ. ١٥/ اگست کو رزلٹ دیتا ہے. (١٨٨٣ ، مکتوباتِ آزاد ، ٨١). غالباً وہ رزلٹ کو دیکھ کر اندازہ کریں گے کہ فرزند علی کو لے سکتے ہیں یا نہیں. (١٨٩٨ ، مکتوباتِ حالی ، ٢ : ٢٥٣). اماں نے اس کا رزلٹ سن کر اُسے کلیجے سے لگا لیا. (١٩٦٨ ، یادوں کے چراغ ، ١٩١). اف: آنا ، آؤٹ ہونا ، نکلنا. [انگ : Result].

رَزْم (فت ر ، سک ز) اسث.
جنگ ، معرکہ ، لڑائی.

> کیا رزمِ واں حیدرِ رزم ساز
> دریا دل انیں پہلواں کوئی بھی باز

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ١٢١).

> طاقتِ رزم گر نہ تھی اُس کو
> تو وہ کرتا حریف سے آ ، رزم

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٢٠٣).

> آیا جب تیرے مقابل لے نہنگِ بحرِ رزم
> شکلِ خرچنگ الٹے پاؤں پڑ گیا دستانِ سام

(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ٢٧٦).

> آہ یہ سرِگو دوام ، آہ یہ رزمِ حیات
> ختم بھی ہو گی کبھی کشمکشِ کائنات

(١٩٣٨ ، ارمغانِ حجاز ، ٢٣٩). یہ اللہ کا بندہ بھی بڑی خوبیوں کا مالک تھا . رزم کا ایسا دھنی کہ عکاظ اور ذوالمجنہ کے میدانوں پر اس کی دھاک بیٹھی ہوئی تھی. (١٩٨٥ ، طوبیٰ ، ٦٢). [ف : رَزْم ؛ اوستا : رسم (- صفِ جنگ)].

---آرا صف.
جنگ کرنے والا ؛ (فنِ تیغ زنی) حملہ کرنے کے ایک طریقے* کا نام. حملۂ دہم رزم آرا ، سیف و سپر کو یک ساتھ دائیں گردش دے کے بنے کے بھر ہاتھ کو پلٹ کے پاؤں کو آگے لانے. (١٩٢٥ ، فنِ تیغ زنی ، ١٨). [رَزْم + ف: آرا ، آراستَن - سجانا ، سنْوارنا].

---آرائی اسث.
جنگ کرنے کا عمل ، مبارزت ، معرکہ آرائی.

> کمر میں زور کس بل بازوؤں میں آگ سینے میں
> ہوسِ رزم آرائی ہلائے ناگہاں ہم ہیں

(١٩٣٧ ، روحِ کائنات ، ١٠٠). خیر و شر کے درمیان رزم آرائی میں خیر کے ساتھ ہم رشتہ ہونے کی خواہش ہو تو ایسی صورت کیا فرار شخصیت پر محمول کی جائے گی؟ (١٩٧٢ ، توازن ، ٥٧). [رَزْم + آرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---آوَر (---فت و) صف.
جنگ کرنے والا ، بہادر ، جنگجو . شجاعت میں پہلوان ماہ تاباں منازل بسالت رزم آور بہادر جنگ تھا. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ١). [رَزْم + ف : آوَر ، آوَرْدَن - لانا].

---بَزْم (---فت ب ، سک ز) اسث.
رک : رزم و بزم.

> پیرس کی رزم بزم ہمیں بھی نصیب ہو
> لطف آئے ہم کو بھی بطرے کے شکار کا

(١٩٣٢ ، ریاضِ رضوان ، ٢٨). [رزم + بزم (رک)].

---جُو (---و مع) صف.
لڑائی کا دھنی ، جنگجو ، لڑائی پر آمادہ.

> اس رزم جُو نے شر کا جو اپنے سبق پڑھا
> حضرت نے قل اعوذ برب الفلق پڑھا

(١٩١٢ ، شمیم ، ق ، ١٨). [رَزْم + ف: جُو ، جُسْتَن - ڈھونڈھنا].

جُوئی (---و مع نیز مج) اسث.
لڑائی کا شوق ، لڑاکا پن ، جنگجوئی. مسلمانوں کی آب و گل میں رزم جوئی ہے. (١٩١٢ ، مقالاتِ شبلی ، ٨ : ١٧٣). [رَزْم + جُو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---خواہ (---و معد) صف.
لڑائی کے لیے حریف کو دعوت دینے والا ، جنگ جُو ، جنگ پر آمادہ.

جو اس رات میں سالکو رزم خواہ
طلاوہ او بھرتا تھا لیکر سپاہ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۰۹). جس جس کی نگاہ اس پلہ رزم خواہ پر پڑی ... خود بخود ہانپنے لگا. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۹۵) . [رزم + ف : خواہ ، خواستن - چاہنا]

---زَن (---فت ز) صف.
جنگ کرنے والا ، مبارز ، بہادر.

اتھا میمنہ میں سالکو رزم زن
جو جھگڑے میں ہرگز نہ دیکھیا شکن

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۲۳). [رزم + ف : زن ، زدن - مارنا].

---ساز صف.
رک : رزم زن.

جو یوں دیکھیا او حیدرِ رزم ساز
چلیا اوہی ڈونگر کے اوپر فراز

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۹۵).

روحِ موسیٰ سے ہے ناحق نفسِ فرعون رزم ساز
کر اسے مظفرِ نصرت اور اسے مقہورِ قمع

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۵).

تیر قد ، نشتر نگہ ، برگِ سناں ، ابرو کماں
برق تاز و رزم ساز و نیزہ باز و تیغ زن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۴۴). [رزم + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

---گاہ امث ؛ نیز رزمگہ.
میدانِ جنگ ، لڑائی کی جگہ ، عرصۂ پیکار.

جو تھے عبد رحمن و عبد اللہ
مظفر بہر عرصۂ رزم گاہ

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۴۷). آئندہ رزمگاہ یہی سرزمین معلوم ہوتی ہے. (۱۹۳۶ ، مکاتیبِ اقبال ، ۲ : ۹۷). اقبال ... ہمیشہ ساقی سے ایسی شراب کے طلب گار رہے جو خود ان کو رزمگاہِ حیات میں نبرد آزمائی اور جدوجہد کرنے کے قابل بنا دے. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۲۳۷). [رَزْم + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گَہ (---فت گ) امث ؛ امذ (قدیم) ؛ رَزْمگہ.
رک : رزم گاہ.

علی کا رزمگہ لکھتے قلم ہوئے سیفِ دو جبیں
لے ہر حرف شنگر فی دھرے نامی مقتل کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۵).

تیغ و ترکش کے دھنی تھے رزمگہ میں فرد تھے
اس شجاعت پر بہ طرّہ ہے سراپا درد تھے

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۳۹).

رزمگہ میں ہیں جلوۂ شمشیر
تابدار ، آبدار ہیں ہم لوگ

(۱۹۳۶ ، روحِ کائنات ، ۸۱). [رَزْم + گہ ، گاہ (رک) کا مخفف].

---نامَہ (---فت م) امذ.
ایسی کتاب جس میں جنگ و جدل کے واقعات یا داستان بیان کی گئی ہو ، جنگ و پیکار کی منظوم داستان ، جنگ نامہ. مریخ کی دوری مدت تقریباً ۶۸۷ یوم ہے اور طریق شمسی سے اس کا میلان تقریباً ۲° ہے اور اس کے دو تابع ہیں... ان کے نام ہومر کے رزم نامہ الیاد (Laid) کے یونانی دیوتا مارس کے خُدّام کے ناموں پر فوباس اور ڈیموس رکھے گئے. (۱۸۹۳ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۰۳). [رزم + نامہ (رک)].

---نِگاری (---کس ن) امث.
جنگ کے حالات تحریر کرنا ، جنگی داستان لکھنا . فردوسی شاہنامہ کی نظم کا مستقل ارادہ کرنے سے پیشتر رزم نگاری کے میدان میں شہرت حاصل کر چکا تھا. (۱۹۳۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۱۲۹). [رَزْم + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---و بَزْم (---و مع ، فت ب ، سک ز) امث.
میدانِ جنگ اور محفلِ عیش ، لڑائی اور عیش و عشرت ؛ نرم و گرم حالت ؛ زندگی کے نشیب و فراز. بادشاہ نے ۱۲ بہمن کو بیرہر سردار رزم و بزم کو روانہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۹). کیا کہوں کہ کیسی عمدہ طرح سے رزم و بزم کو نباہا ہے. (۱۹۲۵ ، وقائع حیات ، ۳۱۷). کہیں رزم و بزم کے بیان سے اس طویل نظم (قصیدہ) میں رنگ آمیزی کرنی پڑتی ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۶۹۹). [رزم + و (حرفِ عطف) + بزم (رک)].

رَزْمَہ (فت ر ، سک ز ، فت م) امذ.
(دہلی) ذرّہ ، رمق ، حبّہ ، ریزہ. ہم شہر والیوں کے تو نام ہی نام ہیں یہ وہ خاطر کرتی ہیں کہ مجھ سے تو کیا کہ رزمہ برابر بھی نہ ہو. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۶). [مقامی].

رَزْمی (فت ر ، سک ز) صف.
رزم سے متعلق ، جنگی (بزمی کے بالمقابل) . بزمی اور رزمی شاعریوں کے علاوہ قصیدہ گوئی بھی زور و شور کے ساتھ ہر طبقۂ شاہان اسلام میں مروج رہی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۳). [رزم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---باجے امذ ؛ ج.
جنگی ساز جو میدانِ جنگ میں سپاہیوں کے دلوں میں جوش پیدا کرنے کی غرض سے بجائے جاتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات). [رزمی + باجے (باجا (رک) کی جمع)].

رَزْمِیَہ / رَزْمِیّہ (فت ر ، سک ز ، کس م ، فت ی / شد ی بفت) (الف) صف.
رزم سے متعلق ، جنگی ، جنگ کے بیان پر مشتمل. مہابھارت اور راماین کی رزمیہ نظم تمام دنیا کی رزمیہ نظموں پر سبقت لے گئی تھی. (۱۸۸۷ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۰). رزمیہ سُر آہستہ آہستہ ان دونوں کے کانوں پر اثر ڈال رہے تھے. (۱۸۹۱ ، حرم سرا ، ۲ : ۱۹۰). علاالدین خلجی سے ان کی جنگوں کے نتائج میں جو رزمیہ نغمے لکھے گئے ان کی پشت ڈوہوں سے ملتی جلتی ہے. (۱۹۶۹ ، شیخ ایاز (شخص اور شاعر) ، ۳۵).

(ب) امذ ؛ امث. ۱. **جنگ کے بیان پر مشتمل نظم ، جنگ کی منظوم داستان،وہ نظم جس میں کسی بہادر یا بہادروں کے جنگی کارناموں کا بیان ہو.** فردوسی کا رزمیہ ،مولانا روم کا تصوف ، سعدی کی پند و موعظت استثنائی چیزیں ہیں. (۱۹۰۷ ، مقالاتِ شبلی ، ۷ : ۷۷). اُترپردیش کی خاص الخاص رزمیہ تو آپ نے آج تک نہیں سُنوائی. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۰). ۲. **جنگی کارنامہ ، معرکہ.**

یک یک رزمیہ جب کروں میں بیاں
دلیراں پہ ہوے تب سکت مجھ عیاں

(۱۶۶۵ ، علی‌نامہ ، ۳۰). [رزم (رک) + یہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

---شاعری (--- کس ع) امث.
شاعری جس میں مہم جوئی اور عشق کے حوالے سے سورماؤں کے کارنامے اور جنگ و جدل کے واقعات بیان کیے گئے ہوں . شاہ نے اپنی عظیم رزمیہ شاعری کے ساتھ غیرمعمولی لوک گیت بھی لکھے ہیں. (۱۹۸۳ ، بیندھ اور نکہ قدرشناس ، ۱۲۳). [رزمیہ + شاعری (رک)].

رِزولیُوشَن (کس مج ر ، و مج ، کس ل ، و مع ، فت ش) امذ.
باقاعدہ تجویز جو کسی جلسے میں پیش یا پاس ہو ، قرارداد. جب کوئی رزولیوشن پیش ہو اس پر ... ہرایک سے رائے لینا چاہیئے. (۱۸۹۸ ، ماہنامہ معارف ، جولائی ، ۹). لارڈبینٹنگ کے رزولیوشن مورخہ ۷ مارچ ۱۸۳۵ نے ... سب کا خاتمہ کر دیا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۷). قائداعظم نے... ۱۹۴۰ میں پاکستان کا رزولیوشن پاس کرنے کے بعد صاف بیان دے دیا. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۶۳). [انگ : Resolution].

---پاس کَرْنا عاورہ.
تجویز منظور کرنا (جامع اللغات).

رِزِیڈَنْٹ (کس مج ر ، ی مع ، فت مج ڈ ، سک ن) امذ.
۱. **رہنے والا ، مُقیم ، باشندہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
۲. **وائسرائے ہند کا ایجنٹ جو ریاستوں میں رہتا تھا.** اِبتدائے عملداری سرکار میں صاحب رزیڈنٹ کی اردلی کا جمعدار تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۳). اس معاملے میں جو گفتگو ہوئی وہ نظام اور رزیڈنٹ کے درمیان میں ہوئی. (۱۹۰۷ ، کرزن‌نامہ ، ۳۱۲). اس زمانے میں وہاں سر ہنری لاونس ریزیڈنٹ تھے. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۸۶). [انگ : Resident].

رِزِیڈَنْسی (کس مج ر ، ی مع ، فت مج ڈ ، سک ن) امث.
وہ علاقہ جس کا نگراں رزیڈنٹ ہو ؛ رزیڈنٹ کی سرکاری رہائش گاہ اور دفتر. رزیڈنسی میں نئی کھچڑیوں کی ہانڈی چڑھی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، گلدستۂ پنچ ، ۵۰). ان دونوں کی کچھ ایسی بنی کہ رزیڈنسی میں میاں برکت کا طوطی بولنے لگا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین فرحت ، ۶ : ۱۶۶). [انگ : Residency].

رِزِیڈَنْشَل (کس مج ر ، ی مع ، فت مج ڈ ، سک ن ، فت ش) صف.
جہاں رہائش کا اِنتظام ہو ؛ رہائشی. ایک چھوٹا سا رزیڈنشل مدرسہ ضلع حیدرآباد کے شمال میں کھولا گیا. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۷۵). [انگ : Residential].

رَزِیل (فت ر ، ی مع) صف.
رک : رَذِیل. اے جوان! جان کہ خلائق میں رزیل تر تم ہو. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۷). یہ نہ جانا کہ تم صرف اپنی ہی عزت و آبرو خاک میں ملا کر اس رزیل عورت سے شادی کرتے ہو. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳). [رذیل (رک) کا متبادل املا].

رَزِیلَہ (فت ر ، ی مع ، فت ل) صف مث.
رک : رذیلہ. پاک ہونا دل کا صفات ذمیمہ و رزیلہ سے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۸). [رذیلہ (رک) کا مُتبادل املا].

رَزِین (فت ر ، ی مع) صف.
سنجیدہ ، متین.

سورۂ رحمان کے آہنگ میں
درسِ دل روشن و فکر رزیں

(۱۹۷۵ ، خروشِ خُم ، ۱۸). [ع : (ر ز ن)].

رَس (۱) (فت ر) امذ.
۱. (i) **نباتات اور پھل وغیرہ کا پانی جو عموماً نچوڑنے سے نکلتا ہے ، افشردہ ، عصارہ ، شیرہ ، عرق.** دل میں جیوں رس اچھے یا رس میں جیوں سن مٹھائی ، یوں ہوا تو اُسے محمدی بولتے ہیں. (۱۴۲۱ ، بندہ‌نواز گیسودراز ، معراج العاشقین ، ۲۱).

کونپل اپوں ہوں پانی جھانکوں ہوں سال ہوں پانیں دیوں
ہوں بھونرا مجھ کلیوں راوُں سبھیں پھولوں کی رس لیوں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۵). مرد بھنور ہے پھول کا رس لینے آیا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۰).

جس طرح نعمتِ دنیا میں ہیں بیتاب حریص
یوں مگس گر کے نہ شربت میں نہ رس میں پھڑکے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۳۲). میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کے پھل کا رس پھر نہ پیوں گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۱۹). ہر خلیہ کے درمیان ایک مرکزی خلیہ ہوتا ہے جو خلوی رس سے بھرا ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتات ، ۲۲۶). (ii) **گنّے یا ایکھ کا شیرہ.**

لذت شہا وصال کا ڈھونڈھتا ہے جگ حضور
کانڈے میں رس ہے ، رَس میں شکر ہے شکر ہوں میں

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۷۷ الف). نکالنا رس کا بنگالہ کے دیسی کولو (کولھو) ایکھہ کے سے بہت دشوار پایا گیا. (۱۸۴۵ ، مزید الاموال ، ۴۷). جیسے کوئی ... ایکھ میں سے رس کو چُوس کر پھینک دیتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۳۷). گنّے کی کاشت محض شکر سازی ہی کے لئے اہمیت نہیں رکھتی بلکہ اس کے رس نکلے ہوئے چھلکے سے مُختلف صنعتی اشیا بنائی جاتی ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۵۳). (iii) **شربت ، بدن کا پانی ، کیلوس ، شوربہ ، زہر ، امرت ؛ رقیق دوائی** (جامع اللغات). (iv) **بہنے والی چیز ، رقیق شے ، مائع.** شیشہ گر زمجر شور سے کانچ بنانے کا رس پیدا کر لیتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۲۳). ۲. (i) **ذائقہ ، لذت ، چاٹ ، حلاوت.** رس ... یعنی ذائقہ یہ چھے ہیں میٹھا ، کڑوا ، تُرش ، نمکین ، تیز ، کسیلا. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۲). رس ...

کبھی کبھی اسے مزہ اور ذائقہ کے معنوں میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۲۱۰)۔ **(اا) کیفیت ، حالت ، جذبہ۔** جس کو شانت ہے اس کا چت بھیتر اور باہر سے شیتل اور سدا ایک رس رہتا ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹)۔ رس یعنی جذبہ مثلاً عشق یا جرأت و ہمت وغیرہ۔ (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی (ترجمہ) ، ۷)۔ انسانی جذبات کو قدیم ہندی مفکروں نے آٹھ بنیادی رسوں میں تقسیم کر دیا۔ (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۲۱۰)۔ **۳.(ا) آواز کی نرمی یا شیرینی ، دلکشی ، مٹھاس ، لطفِ خاص۔**

برسنے کوں برسات رس کا نول
کیا توں بکھاوج کوں رت کا بدل

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۷)۔

تجھے جو عشق ہے او تج کوں بس ہے
عجب باتوں میں تیری رنگ و رس ہے

(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، میاں احمد سوری ، ۱۳)۔ وہ نہاری کا بگھار ... آواز میں رس ، سیخوں پر کبابوں کی چس چس۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۱)۔ اس کے گلے میں کوئی رس نہیں تھا۔ (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۰۵)۔ شاہد بھائی بہت اچھا گاتے بھی تھے لیکن اُن کی آواز میں رس نہیں تھا۔ (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۰۲)۔ **(اا) لوچ ، لچک۔**

پتریاں سہرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں
لوچ یہ دیکھا ، نہ دیکھیں ایسے رس کی تیلیاں

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۸۶)۔ **۴.(ا) البیلا پن ، رونق ؛ کشش ؛ اطمینان ؛ بہار یا جوبن وغیرہ کی کیفیت (جو آنکھوں یا خال و خد سے ٹپکے)۔** تھوڑی دیر میں آنکھیں کھول دیں جوگن نے فرمایا کہ دیکھو اب ان کی آنکھوں میں اور ہی رس ہے۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۳)۔

بدن میں وہ پھرتی ، وہ کس ، اب نہیں
ہیں آنکھیں مگر اِن میں رَس اب نہیں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۲)۔

جب اٹھا کر چلیں رس رُوپ بھری البیلی
ادبدا کے کبھی چندرا کے کریں اٹھکیلی

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۶۵)۔ **(اا) انداز ، ڈھنگ ، رنگ ، ذوق۔**

سندر جو ناریاں تھیں وہ کرتی تھیں کام کاج
رسیا کا ان دنوں تو عجب رس کا تھا مزاج

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۵)۔ **۵.(ا) کسی شے کا اصلی جوہر جو اُس کی ذات و صفات کا خلاصہ یا ماحصل ہو ؛ لذت ، قوت۔** حقیقت کا رس انو یہاں چہ آ کر بولے ہیں ، راز کا پردہ کھولے ہیں۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۳)۔ پنجاب اور دہلی کے خوفناک فتنہ اور بہاتماجی کے قتل نے مولانا کی زندگی کا رس نکال لیا۔ (۱۹۳۹ ، آثارِ ابوالکلام آزاد ، ۱۰۸)۔

تیری باتوں میں زندگی کا رس
تیری آواز میں ہے رعنائی

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۳۷)۔ **(اا) کسی چیز کا بہترین حصہ ؛ خوبی ، نفاست ؛ کسی تصنیف کی خوبی (جامع اللغات)۔** **۶. دل جمعی ، عیش و نشاط ، انبساط ، خوشی۔** کدھیں بِش کدھیں بس ، کدھیں رس کدھیں بکس۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۵)۔ جب ... جذبات ارتقائی مدارج سے گزر کر دائرۂ وجدان میں پہنچتے ہیں تو ایک غیر محدود انبساط اور لذت کا مرکز بن جاتے ہیں جس کا نام رس ہے۔ (۱۹۷۵ ، توازن ، ۴۳)۔ **۷. نر کا وہ مادہ جو مادہ کے رحم میں منتقل ہونے سے بچہ پیدا کرے ، نطفہ۔**

ما باپ کھے ہو پوت ایس کا
ہو رُوپ لیا ایس کے رس کا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۳)۔ **۸.(ا) دھات ، پارہ ، سیماب۔** قوت رس کی بہت دنوں تک قایم رہتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۵)۔ **(اا) سونا ؛ سبز پیاز ؛ گوند (جامع اللغات)۔** **۹.(ا) گھوڑے کی ایک بیماری جس میں سُم کی گدی پھول جاتی ہے اور اس میں مواد آ جاتا ہے۔**

چاہیے سم سے گر تراوش ہو
رس کے بہنے کی خوب سوزش ہو

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۰۶)۔ **(اا) پرندوں کی گنٹھیا کی قسم کی ایک بیماری جس میں رطوبت بازوؤں کے جوڑوں میں اُتر آتی اور ان کو بیکار کر دیتی ہے** (ا پ و ، ۳ : ۷۰)۔ **۱۰.(طباعی) پانی یا کھار سے نکلا ہوا نمک جس میں مٹی کی کثافت باقی ہو** (ا پ و ، ۳ : ۱۵۵)۔ **۱۱. گھاس کی ایک قسم جو خاردار ہوتی ہے۔** اس میں اکثر گھاس خاردار پیدا ہو جاتا ہے۔ اس گھاس کے نام یہ ہیں: جوانیسا ، رس ، سریں ، کنیا۔ (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱)۔ **۱۲. فلزاتی مُرکّبات جن میں شفا بخشی کی حیرت انگیز تاثیر پائی جاتی ہے ، رسائن (رک)** (مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۲ : ۶۶۰)۔ **۱۳. جوش ، ولولہ ، ہمت ، جذبہ (عشق و محبت یا کسی اور کیفیت کا)۔** کیا کام آوے رس لیں سو گانڈا ، جس میں ہمت نیں سو خالی بھانڈا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳)۔ سری کرشن چندر نے اس ڈھب سے رس کے بچن کہے تب تو سب گوپیاں ... کیل کرنے لگیں۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۵)۔ ساہت شاستر میں کہ عشق و شاعری اور رس وغیرہ کو بیان کرتا ہے درج ہے۔ (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۵)۔ جو دل پریم کے رس سے سینچا گیا ہو تو بتاؤ کہ اس دل کی تراوش کیسی ہو گی۔ (۱۹۳۷ ، ادبی تبصرے ، ۷۷)۔ **۱۴. پیار ، میل ملاپ ؛ نظم کا ایک انداز ؛ ایک بحر یا وزن ؛ عدد چھ ؛ لفظ اوم** (قدیم اردو کی لغت ؛ جامع اللغات)۔ **۱۵. خشک ڈبل روٹی** (علمی اردو لغت) [س : رس रस]۔

ـــــ اُتر آنا / اُترنا محاورہ۔
(سالوتری) گھوڑے کے سموں سے گندا پانی یا مواد نکلنا (جو ایک بیماری ہے)۔

کسی گھوڑے کے گر آوے اُتر رس
تو رہنے دے اُسے دس بیس دن بس

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۷)۔ نل دکھی رس ، اس کو رس اوترنا بھی کہتے ہیں۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۰)۔

ـــــ باقی ہونا ف م۔
صلاحیت باقی رہنا ، جوش کا کم نہ ہونا۔

بے مزہ مجھ کو بڑھاپے میں نہ سمجھیں یہ جواں
کہ ابھی نےشکر (نیشکر) خشک میں رس باقی ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴۴)۔

۔۔۔پدّیا (۔۔۔کس ب ، شد د بکس) امذ.
پارہ ، سونا ، چاندی ، تانبا اور اسی قسم کی اشیا سے کُشتہ بنانے کا علم ، اکسیر اسی سے تیار کرتے ہیں (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۸). [رس + پدّیا (رک)].

۔۔۔بَری. (۔۔۔فت ب) امث.
زرد رنگ کا ایک کھٹ مٹھا پھل ، رس بھری. ناشپاتی ، آلوچہ ، رس بری ، یورپ سے لا کے یہاں لگائے گئے ہیں. (۱۹۲۳ء ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱). [انگ : Raspberry].

۔۔۔بَکس ہونا محاورہ (قدیم).
مٹی خراب ہونا ، ناقدری ہونا.

نارنگ اس چنچل کی جوانی کے جھاڑ کی
کتنی نا کساں کے ہاتھ میں جا رس بکس ہوا

(۱۷۱۷ء ، بحری ، ک ، ۱۳۷).

۔۔۔بَل (۔۔۔فت ب) صف (قدیم).
رس سے بھرا ہوا ، رسیلا.

ادھر تج شہد سا ہے گر کہے تو کیا ہوا تیں او
بتا رنگیں ، بتا شیریں ، بتا نارنگ ، بتا رس بل

(۱۶۷۹ء ، دیوانِ شاہ سلطان ثانی ، ۶۶ ب). [رس + بل (رک)].

۔۔۔بَہنا ف ل.
(سالوتری) رک : رس اُتر آنا.

چاہیے ، سُم سے گر تراوش ہو
رس کے بہنے کی خُوب سوزش ہو

(۱۸۳۱ء ، زینت الخیل ، ۱۰۶).

۔۔۔بیلی (۔۔۔ی مج) امث.
ایک قِسم کی جھاڑی اور اُس کا پُھول. وہ اسی جگہ پر رہتا تھا جہاں مولسری کے پیڑ تھے اور جہاں رس بیلی مہکتی تھی. (۱۹۵۶ء ، آگ کا دریا ، ۱۷۶). [رس + بیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔بھاؤ امذ.
۱. جوش و جذبہ ، ملی جُلی کیفیت. دراصل یہ گیت اُبھرے ہی شاعری اور موسیقی کے دوہرے رس بھاؤ سے ہیں. (۱۹۶۱ء ، ہماری موسیقی ، ۱۳۷). ۲. ناز و انداز ، نخرا ، ادا.

کامنا داسیاں رس بھاؤ سے گھٹ پٹ کھولیں
پلیں سونے کے کلس ، مدھ کے پیالے چھلکیں

(۱۹۶۲ء ، برگِ خزاں ، ۱۶۶). [رس + بھاؤ (رک)].

۔۔۔بَھرا (۔۔۔فت بھ). (الف) صف.
۱. رسیلا ، میٹھے عرق سے بھرا ہوا (پھل).

ترے قد سدرہ و طوبیٰ تمن سجلا سہاتا جو
لگے تو رس بھرے میوے رنگیل تجکوں او دو کچ

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۳).

سبھی جابجا باغ رنگ رس بھرے
بچھائے گلستاں کے لعل و ہرے

(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۲۲۳). ۲. تازہ ، شیریں ، مزیدار ، دلچسپ.

رسیلے رس بھرے تیرے بچن بانات تے میٹھے
شکرتے شہدتے فاضل ترا ہر یک ادھر دستا

(۱۶۹۷ء ، بیاضِ قدیم (احمد)، ۱۷). لب بالکل کھلتی ہوئی کونپل جیسے تھے ، بغیر لپ اسٹک کے رس بھرے اور عنّابی. (۱۹۵۳ء ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۷). (ب) امذ. (مُرغ بازی) وہ مُرغ جس کو کنٹھا ہو گئی ہو اور اُس کے بازو کے جوڑ موٹے اور سخت پڑ گئے ہوں یا ایسا پرند جس کے بازوؤں کے جوڑوں میں خراب مادہ اُتر آیا ہو (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۱۹ ؛ اپ و ، ۳ : ۷۱). [رس بھرا (رک)].

۔۔۔بَھرنا محاورہ.
اُمنگ پیدا کرنا ، دلچسپ بنانا ، تر و تازہ کرنا.

حروفاں میں بھر یوں معانی کا رس
کہ ہوے منہ کوں امرت او ہئے ہوس

(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۹).

روشن آنکھوں والے بچے ، سب اپنے ہوں گے
جیون میں رس بھر دیں گے

(۱۹۸۳ء ، طوق و دار کا موسم ، ۳۵).

۔۔۔بَھری (۔۔۔فت بھ) صف مث.
رسیلی ، رسدار ، رس والی.

ہوئی سر مندال چشمہ رنگ رس بھری
پنکی سوتس پر ہزاروں جھری

(۱۶۵۷ء ، گلشنِ عشق ، ۲۷).

رسیلی ، رس بھری جادو نُما تھی
رنگیلی رنگ بھری ، آہو نُما تھی

(۱۷۳۷ء ، طالب و موہنی ، ۳۵). ۲. نشیلی ، خُمار آلودہ (آنکھ کے لیے مُستعمل).

یہ کہتی ہیں مرے ساقی کی رس بھری آنکھیں
کہ کوئی جام یہاں خالی از شراب نہیں

(۱۹۱۰ء ، تاجِ سُخن ، ۱۱۳).

مدھ بھری چھاتی رس بھری آنکھیں
الھڑ چال انیل گھاتیں

(۱۹۳۳ء ، روحِ کائنات ، ۲۰۷). ۳. ایک پودے کا پھل ہے کہ اس کے پتے اور شاخیں مکو کے پودے کی طرح ہوتے ہیں مگر اس سے کچھ بڑے ، پھل زرد رنگ کھٹ مٹھا اور لذیذ ہوتا ہے یہ پھل ایک مخروطی جھلی نما تھیلی میں ہوتا ہے جو اوپر سے کھردری ہوتی ہے اس تھیلی کو پھاڑ کر پھل نکال کر کھاتے ہیں ، اسے راجپوتانے میں «چرپوٹی» کہتے ہیں. انگریزی لفظ راسبیری ، رس بھری کی شکل میں... زبان کی قوتِ ہاضمہ کی بیّن اور زبردست مثالیں ہیں. (۱۹۲۳ء ، سرگزشت الفاظ ، ۲۱۲). سنبلو اور رس بھری کی جھاڑیاں پھلوں سے لدی پھندی تھیں. (۱۹۷۷ء ، کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۲۶). [رس بھرا (رک) کی تانیث].

۔۔۔بَھری آواز (۔۔۔فت بھ ، مد ا) امث.
دلوں میں تاثیر کرنے والی آواز ، رسیلی آواز (ماخوذ: نوراللغات) [رس بھری (رک) + آواز (رک)].

---بَھری باتیں امث ؛ ج.
چکنی چپڑی باتیں ، لگاوٹ کی باتیں ، اثر کرنے والی باتیں.

سینکڑوں بات بات میں گھاتیں
میٹھی چھریاں وہ رس بھری باتیں

(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۰۳).

---پَر آنا محاورہ.
بالغ ہونا ، حُسن میں عنفوانِ شباب کی دلکشی پیدا ہونا ؛ صلاحیت دکھانے کے قابل ہونا ، جب لڑکی رس پر آئی تو بے تکلف اسے بھی نقل فرما لیا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۳).

---پَرَس (---فت پ ، ر) صف.
سرور (قدیم اردو کی لغت) . [رس + پرس (رک)].

---پَرَس کَرنا محاورہ (قدیم).
لپٹانا ، چمٹانا ، بھینچنا ، بوس و کنار کرنا (قدیم اردو کی لغت).

---پَر لانا محاورہ.
صلاحیت دکھانے یا اُس سے کام لینے کے قابل بنانا ؛ زرخیز بنانا ، رس پر آنا (رک) کا تعدیہ . یہ ہی قوتیں (حرارت ، پانی اور ہوا کی قوتیں) شیوف کو سہین و مُلائم کرکے رس پر لاتی ہیں . (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۱۸۲).

---پَڑنا محاورہ.
۱. بلوغ کو پہنچنا ، بالغ ہونا ، جوبن اُبھرنا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. آب و تاب ، دلکشی یا جاذبیت پیدا ہونا ؛ خوش ہونا ؛ طبیعت کو فرحت پہنچنا (مخزن المحاورات ، ۵۰۰) . ۳. اناج یا پھل وغیرہ میں دودھ یا عرق پیدا ہونا ؛ پُختگی کا آغاز ہونا (مہذب اللغات) . ۴. چیچک کے دانوں میں مواد بھرنا (مہذب اللغات).

---پُوَن (---و مج ، فت و) امذ.
(ہندو) کولھو گاڑنے کے بعد رس بانٹنے کی ایک رسم جو برہمنوں اور برادری میں کولھو چلنے کے پہلے دن ادا کی جاتی ہے . پہلے دن جب کولھو چلے وہ رس برہمنوں اور برادری کو بانٹتے ہیں اس کو رس پوان کہتے ہیں . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۴) . [رس + پوَن ، پورَن (پورنا بمعنی تقسیم کرنا ، کا حاصل مصدر)].

---ٹَپکنا محاورہ.
۱. شکل و صورت ، نقل و حرکت یا بول چال وغیرہ سے جوشِ شباب کی جاذبیت نمایاں ہونا ؛ بالغ ہونا ؛ پُر شہوت ہونا ؛ طاقت میں ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۲. رس کا قطرہ قطرہ گرنا.

یُوں تاک سے رس ٹپکا لالے نے جماہی لی
مخمور نگاہوں میں اندھیر زمانہ ہے

(۱۹۶۱ ، عروسِ فطرت ، ۳۳).

---جانا ف ل (شاذ).
عرق سے بھر جانا ، پک جانا . باجرے کی فصل بھی تیار ہو گئی اور انگوروں کی بیلوں پر لدے ہوئے انگوروں کے گچھے بھی رس گئے . (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۳۱).

---جَس (---فت ج) امذ.
کس بل ، زور ، طاقت ، جوش و جذبہ.

جوانی کا رس جس کہاں؟ ضعف سے
علیٰ انفسکم تیہا فنون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مُغنّی ، ۶۱) . [رس + جس (رک)].

---جگانا محاورہ.
سرور یا خوشی کی کیفیت یا جذبہ پیدا کرنا ، لُطف اُبھارنا ، جوش پیدا کرنا . رس جگانے کا نظریہ قدیم ہندی آرٹ اور ڈرامہ کی جمالیاتی بُنیاد بن گیا . (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۲۰۰).

---چَڑنا/ چَڑھنا محاورہ (قدیم).
پکنا ، مزہ یا خوبی پیدا ہونا . ایسے سوں بات کرنا جس کے بات سوں اپنی بات کوں کس چڑے ، بات قوت پکڑے بات کوں رس چڑے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷).

---چوب (---و مج) امذ.
(نباتیات) درخت کے تنے یا شاخ کا وہ بیرونی حصّہ جو اُس کے دوسرے حصّوں کے بالمقابل ہلکے رنگ کا ہو (گوند یا تیل وغیرہ سے خالی ہونے کے باعث) ؛ چھال ، کچی لکڑی . اندرونی حصّہ ... مرکز چوب کہلاتا ہے اور دوسرا بیرونی حصّہ یا رس چوب . (۱۹۳۱ ، مضبوطیٔ اشیاء (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳۰) . [رس + چوب (رک)].

---چُوسا (---و مع) صف ؛ امذ.
رس چُوسنے والا ، کٹھ پھوڑے کی نسل کا ایک پرندہ جس کا پیٹ زرد رنگ کا ہوتا ہے . روئیں دار کٹھ پھوڑا اور زرد پیٹ والا رس چُوسا ، اسی خاندان کے دو اور رکن ہیں . (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۷۷) . [رس + چُوس ، چُوسنا (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---چُوس لینا/ چُوسنا ف م ؛ محاورہ.
عرق دار پھل وغیرہ کا رس پینا یا حاصل کرنا ؛ (مجازاً) جوہر نکال لینا.

گلشن میں ترے لبوں نے گویا
رس چُوس لیا کلی کلی کا

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۱).

گر کبھی ان آموں کا رس چُوس لیں
ہونٹ ہی چاٹا کریں شیریں دہن

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۹۳).

---چَھلَکنا محاورہ.
جاذبیت یا دلکشی ظاہر ہونا ، جوبن اُبھرنا.

یہ چال ہر عضو سے چھلکتا ہوا رس
جس طرح گگن کھینچتا جائے پانی

(۱۹۳۶ ، مشعل ، ۱۳۲).

---چَھنّی (---فت چھ ، شد ن) امث.
(شکر سازی) رس یا گنے کا عرق چھاننے کا چھلنا (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۹۷) . [رس + چھنّی (رک)].

---دار صف.
۱. وہ نبات یا پھل جس میں سے عرق یا شیرہ وغیرہ نکلے رس دار اشیا کو ایک بیلن دار چکّی ... کے ذریعہ ... توڑا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵). یہاں کا (شاہ جہاں آباد) آڑو تُرش ہوتا ہے جبکہ کابل ، کشمیر اور ولایت کا شیریں اور رس دار اور مُلائم ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۱ : ۱۵۷). ۲. شیریں ، مزیدار ، اچھا ؛ مترنم. زیادہ تر ہلکے پُھلکے ، گُنگناتے ہوئے ، میٹھے اور رس دار الفاظ استعمال کئے ہیں. (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، ۲۷). ۳. رک : رس چوب. بیرونی نو عمر حلقے عموماً ہلکے رنگ کے ہوتے اور رس دار لکڑی کہلاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۹۷). [رس + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دے/دیے مَرے تو بس کیوں دیجے/دیے کہاوت.
جو کام نرمی سے ہو سکتا ہے اس میں سختی نہیں کرنی چاہیے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---دھاتُو (---و مع) صف.
پارا ، سیماب. سب تیلوں کی بہ نسبت تِل کا تیل بادی دفع کرنے والا زیادہ ہے ... رس دھاتو اور وات دھاتو کو خُشک کر کے بحال کرنے والا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۵). [رس + دھات (رک) + وُ ، لاحقۂ صفت].

---راڑی اث.
(نگینہ گری) نگینوں پر جِلا کرنے کی سان (اب و ، ۴ : ۵۷). [رس + راڑی (رک)].

---رَس (---فت ر) م ف.
آہستہ آہستہ ، نرمی سے (جامع اللغات).

---رَساتا (---فت ر) صف.
رس سے بھرا ، تر و تازہ (دکھنی اُردو کی لغت). [رس + رس + اتا ، لاحقۂ حالیہ].

---سیندُور (---ی لین ، مغ ، و مع) امذ.
صاف پارہ اور دیگر مُختلف جڑی بوٹیوں اور مسالوں کو پیس کر تیار کی ہوئی ایک دوا جو مُختلف بیماریوں میں دی جاتی ہے. رس سیندور کا دوسرا نام ہرگوری رس بھی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۶). [رس + سیندور (رک)].

---کا پھندا صف.
محبّت یا عشق کا مارا (جامع اللغات).

---کا بھرا صف.
کسی میٹھے عرق سے بھرا ہوا ظرف (مہذب اللغات).

---کا خَلَل امذ.
(گھوڑے کی) نسل یا ذات کی خرابی. عربی ، ترکی ، تازی ، عراقی ، یمنی اور کاٹھیاوار کا دکھنی وہ گھوڑا جو ابلق لیل و نہار کی نظر سے نہیں گُزرا ، پڑا ، نہ موثرانہ رس کا خلل ... نہ کُھونٹا اکھاڑ ، نہ سایں ، نہ ناگن. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۴).

---کپُور (---فت ک ، و مع) امذ ، امذ رسکپور.
پارے کا جوہر جو پارے ، گندھک اور نمک سے بنایا جاتا ہے اور پانی ، الکحل اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے. اکثر پر پختہ ہم کو پارے کے زہری شکائتیں جاہلانہ استعمال سے رس کپور کے نظر آتی ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند (ترجمہ) ، ۲۲۹). زعفران الحدید سونے کے لئے ہیں رسکپور دار چکنا چاندی کے لئے ہیں. (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۸). رسکپور سفید ٹھوس قلمی مرکب ہے جو پانی کے علاوہ الکحل اور ایتھر میں ... حل ہو جاتا ہے. (۱۹۶۲ ، اُردو انسائکلوپیڈیا ، ۷۲۶).
[رس + کپور - کافور].

---کرپُور (---فت ک ، سک ر ، و مع) امذ.
رک : رس کپور (علمی اُردو لغت). [رس + کرپور - کپور (رک)].

---کرنا محاورہ (قدیم).
۱. رسیلا ہونا ، رس بھرا ہونا.

بغیر کھٹائی کبھی میں مٹھائی نیں کر جان
کہ انب خوب پکے باج رس نہیں کرتا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۶). ۲. لپٹانا ، عشق و محبت کرنا ، پیار یا بوس و کنار کرنا.

لال بولی کہ میں پرائی ہوں بس
بولا جوگی کریں گے تم سے رس

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۰).

---کَشی (---فت ک) اث.
عرق نکالنے کا عمل ، کسی چیز کا عرق نکالنا. درحقیقت کولہو وغیرہ آلاتِ رس کشی کی تفصیل و اسباب ... لکھے جائیں گے. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۳). [رس + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کی باتیں / بَتیاں اث ؛ ج.
۱. چکنی چپڑی یا لگاوٹ کی باتیں (فرہنگِ آصفیہ). ۲. عشق اور پیار کی باتیں ، محبت کی گفتگو (مخزن المحاورات).

---کے بھرے نَین امذ ؛ ج.
مدبھری آنکھیں ، نشیلی آنکھیں (مہذب اللغات).

---کھائے رَساین بَنتی ہے امذ ؛ ج.
تکلیف اُٹھانے سے فائدہ ہوتا ہے (جامع اللغات).

---کُھو (---و مع) اث.
گھوڑے کی بھونری کا نام جو زین کی جگہ سے باہر ہوتی ہے. رس کھو - یہ بھونری زین کی جگہ سے باہر ہوتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰). [رس + کھو (رک)].

---کھیر (---ی مع) اث.
گنّے کے رس میں پکائی گئی کھیر ، رساول. معصوم بچّے نے خُوب سیر ہو کر رس کھیر کھائی. (۱۹۱۲ ، دوشیزہ لڑکی ، ۳۳).
[رس + کھیر (رک)].

ـــــ گُلّا / گُلّہ (ـــــ ضم گ ، شد ل) (الف) امذ.
گلاب جامن کی قسم کی سفید رنگ کی مٹھائی جو دُودھ کو پھاڑ کر لڈو کی شکل میں بنائی جاتی اور قند کے شیرے میں ڈال کر تیار کی جاتی ہے . ہاتھ میں رس گُلّہ خواجہ صاحب کے واسطے ... لائے تھے. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دُکھڑا ، ۵). وہ رس گُلّہ حلق سے اُتارتے ہی ہان سپاری کا مطالبہ شروع کر دیتی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۴). (ب) صف. سیدھا سادہ ، بھولا بھالا ، آسانی سے باتوں میں آنے والا (شخص)؛ نیز آسان (کام وغیرہ). اُسے علم تھا کہ میں رس گُلّا ہوں اس کی ساری زندگی لڑکیوں کے ہاتھوں میں پھنسنے میں گزری تھی . (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۱۸). [رس + گُلّا (رک)].

ـــــ گھولنا محاورہ.
۱. لُطف پیدا کر دینا ، تازگی بخشنا ، دل آویزی پیدا کرنا. گیت آج تک ذوق و شوق سے سُنے جاتے ہیں ، بچے ہوں یا بوڑھے ، عورتیں ہوں یا مرد ... سب کے کانوں میں یکساں رس گھولتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۲۸).

ـــــ لینا محاورہ.
۱. عرق چُوسنا ، رس پینا ؛ (مجازاً) لُطف اندوز ہونا ، حظ اُٹھانا ، جوبن لُوٹنا.

کونپل ایوں ہوں پانی چھانکوں ہوں مالی ہوں پاتیں دیوں
پھول بھونرا سنجھ کلیوں راوں سبھیں پھولوں کی رس لیوں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۵) . بھنور پُھول کا رس لیتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۰).

رس کس نے لیا تری مستی کا
نیلم کا ہے رنگ پھیکا پھیکا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۶۳). ۲. شوربہ لینا (جامع اللغات).

ـــــ مارے رسائن ہو کہاوت.
پارے کو جلاؤ تو چاندی ہو جاتا ہے ؛ تکلیف اُٹھا کر اِنسان ترقی کرتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

ـــــ مَتی (ـــــ فت م) امث.
بالغ اور جوان عورت ؛ پُرکشش ، خُوبصورت عورت.

مری پہنچ سے ہے بالا وہ رس متی ابلا
نہاں نگاہ سے لیکن ہمیشہ دل میں بہے

(۱۹۶۵ ، کفِ دریا ، ۹۵). [رس + متی (رک)].

ـــــ مَلائی (ـــــ فت م) امث.
ایک قِسم کی مٹھائی جو شکر اور گاڑھے دُودھ میں ڈال کر بنائی جاتی ہے. مولوی فاروق کے یہاں رِس ملائی اور گاجر کے حلوے سے لُطف اندوز ہونے کے باوجود اُنھوں نے اِنتخابات کو مُلتوی کرنے کی تجویز مُسترد کر دی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۶۹). [رس + ملائی (رک)].

ـــــ میں بِس فقرہ.
اچھائی یا نیکی میں بُرائی ، رنگ میں بھنگ (ماخوذ : جامع اللغات)

ـــــ میں بِس مِلانا محاورہ.
رنگ میں بھنگ ڈالنا ، خوشی میں رنج پیدا کر دینا ، بدمزگی پیدا کر دی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

ـــــ نِچوڑنا محاورہ.
جوہر ختم کر دینا ، رُوح نِکال دینا ، کسی شے کا اصل حُسن و خوبی ضائع کر دینا. زوال پذیر اقوام میں آرٹ کا رس نچوڑ کر نہیں پیا جاتا ، بلکہ پھل کی شکل بنا دی جاتی ہے اور اسکے رنگ کو دیکھ کر خوش ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، ملفوظاتِ اقبال ، ۲۲۶). عقل اور تجزیے پر بھروسہ کر کے ہم اشیا سے اُن کی زندگی کا رس نچوڑ لیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۱۵۹).

ـــــ نِکالنا محاورہ.
رک : رس نچوڑنا. پنجاب اور دہلی کے خونیں فتنہ اور سہاتما جی کے قتل نے مولانا کی زندگی کا رس نِکال لیا. (۱۹۴۹ ، آثارِ ابوالکلام آزاد ، ۱۰۸).

رَس (۲) (فت ر). (الف) صف.
پہنچنے والا ، رسائی پانے یا رکھنے والا ، چھونے والا ، پہنچا ہوا ، آیا ہوا (ترکیب میں بطور جزوِ دوم مستعمل). عاقل اور خُدا رس ہوئے اور آفاتِ زمانی سے امان میں رہے. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۶۲).

مدد اے نالہ ہائے لامکاں رس
فلک نے ہے نہایت سر اُوٹھایا

(۱۸۴۸ ، سخنِ بے مثال ، ۷).

محشر میں اُس بیدرد سے گر پُوچھ کچھ نے داد کی
آیا ہوں میں فریاد کو فریاد سن فریاد رس

(۱۹۳۲ ، اعجازِ نوح ، ۸۳). انھیں لیڈروں کو راز بتانے اور اُن کے راز چُرانے میں مزہ آتا تھا عوام رس بھی تھے اور حُکام رس بھی. (۱۹۷۲ ، بوئے گُل نالۂ دل دودِ چراغ محفل ، ۲۰۵). (ب) امذ. وہ شخص جس کے پاس کوئی چیز پہنچے (جامع اللغات). [ف : رسیدن - پہنچنا سے امر حاضر].

رَس (۳) (فت ر) امث.
رسّی (رک) کا مخفف تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات [رسّی (رک) کا مُخفّف].

ـــــ بَٹا (ـــــ فت ب) امذ.
رسی بٹنے والا ، رسن ساز (جامع اللغات). [رک : رس + بٹا (رک)].

رَس (۴) (فت ر) امذ.
۱. پتھروں سے بنایا ہوا ایک کنواں ، نیز ایک کُنویں کا نام جس میں قومِ ثمود اپنے پیغمبروں کو اُن کی موت تک قید رکھتی تھی. رس ایک کنواں ہے جہاں یہ لوگ مع اپنے مویشی کے مقیم تھے. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۸۲۵). ۲. کسی چیز کی اِبتدا ؛ پہلی علامت یا حملہ (محبت یا بخار کی) ؛ کھودنا (کنواں ، قبر وغیرہ) ؛ دفنانا ؛ چھپانا ، راز رکھنا ؛ امن

قائم کرنا (اسٹین گس). ۳. (عروض) حرف تاسیس کے قبل کی حرکت جیسے کامل اور شامل میں کاف اور شین کی حرکت. فتحہ ماقبل تاسیس کو رس کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، تلخیص معلّیٰ ، ۱۱۲). اصطلاح میں حرف تاسیس کے قبل کی حرکت کو رس کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۳۴). [ع : (ر س س)].

رِس (کس ر) امذ.
۱. غُصّہ ، خفگی ، ناراضی ، آزردگی ، رنج.

ہوتے ہیں آ ملاپ جس تِس سے
لڑ رہا ہے کوئی کہیں رِس سے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۹). **۲. ہٹ ، ضِد ، ہٹت** (نوراللغات ؛ قدیم اردو کی لغت). [رِسْا (رک) کا اس].

---رِس کَر م ف.
ٹپک ٹپک کر ، قطرہ قطرہ بہہ کر. بعض قسم کے پتھر میں بھی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ اس میں سے رِس رِس کر پانی صاف ہو جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۲۱).

دیس کو گورے چھوڑ گئے پر چھوڑ گئے اک پھوڑا
اس پھوڑے نہ رِس رِس کر نس نس سے ناتا جوڑا

(۱۹۶۶ ، لاحاصل ، ۶۲).

---گیا فقرہ.
پانی برتن میں سے تھوڑا تھوڑا ٹپک گیا (محاوراتِ ہند).

---میں بَھرْنا محاورہ.
سخت ناراض ہونا ، غُصّے میں آنا (پلیٹس).

رُس (ضم ر) امذ (قدیم).
رک : رِس (قدیم اردو کی لغت). [رِس (رک) کا قدیم تلفظ].

رَسا (۱) (فت ر) صف.
۱. (i) پہنچنے والا ، پہنچا ہوا ، (استعارۃً) بہت جلد اصل مطلب یا راہِ صواب کو پا لینے والا ، مضمون کی باریکیاں اور دقائق یا معاملے کے دُور رس رموز جلد سمجھنے والا ، جودت رکھنے والا ، تیز ، طباع ، صائب (ذہن و عقل وغیرہ). اُستاذ تُمہاری طبیعت ایسی سلیم اور ذہن ایسا رسا ہے ... کہ بہت کمتر تمہیں بتلانے کی حاجت ہوتی ہے. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلا ک ، ۱۰۶). وہ اگر سمجھ کو کام میں لاتا تو اس کی سمجھ رسا تھی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۹). اُن کا دماغ اُن معاملات میں ایسا رسا ہوتا ہے کہ ان کے کارنامے دیکھ کر، لوگ ششدر رہ جاتے ہیں . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۳۱).

تُجھ سے مرے صف شکن ہر تو خیبر شکن
تو ہی سر ہر وغا اِن کا شجاعت رَسا

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۷). **(ii) منزلِ مقصود یا نشانے تک حسبِ مُراد پہنچا ہوا ، کارگر ، کامیاب ، کامگار ، بامراد.**

میں جواب اوس کا دے سکوں کا کیا
نارسا ہوں ہوا رَسا خنجر

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۴).

دل میں آ جاتے ہے ، ہوتی ہے جو فُرصت غش سے
اور پھر کون سے نالے کو رسا کہتے ہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۷).

خود ہماری نارسائی پر تاسُّف ہے اُنہیں
لو ہمارے بخت اب کچھ کُچھ رسا ہونے لگے

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۶۳). **(iii) دور تک پہنچنے والا یا پہنچا ہوا ، دور جانے والا ، بلندی پر پہنچا ہوا یا پہنچنے والا ، بلند.**

چوٹی یہ شجر کی جو رسا ہو
اللہ سے اوس کا سامنا ہو

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۷۵).

آسماں سے جو کروں بھی تو کروں کیا اُمید
میری آو شبِ فرقت ہی رسا کونسی ہے

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۳۸). **(iv) بڑے لوگوں ، دولت مندوں یا حکام وغیرہ کی بارگہ میں اثر و رسوخ رکھنے والا ، باائر ، صاحبِ رسوخ ، باوسیلہ.** اُستانی جی کا نام سُن کر کسی قدر خائف ہوا کہ عورت بڑی رسا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۹۷). پرسی نے دلاسا دیا ، رسا آدمی تھا ایک مہاجن سے تیس ہزار کے پرونوٹ ... سود پر دلا دیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۴). **(v) (کسی جگہ تک) پہنچا ہوا یا پہنچنے والا ، باریاب ، دخیل.**

دامن اس کا جو ہے دراز تو ہو
دستِ عاشق رسا نہیں ہوتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۶).

غرض اوس کی خدمت میں ہو کر رسا
اور آداب معمولی لا کر بجا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۳۹).

خِرد کو عجز زیبا ہے ادب سے دم بخود ہو کر
کہ تیری معرفت تک غیر ممکن ہے رسا ہونا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱). **(vi) غرض اور مقصد سے قریب ، مطابقِ مراد ، مُفید مطلب.** مسٹر روبرٹ صاحب رپورٹ عنقریب پیش کرنے کو ہیں جیسے بڑی رسا اِصلاحوں کی کُنجی ہمارے ہاتھ میں دیں گے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۹۱). **(vii) (پوری طرح) موثر ، اثرانداز.**

نشہ اون لال آنکھوں میں رسا ہے
گُلِ نرگس گُلِ لالہ بنا ہے

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۲۳).

رات ہوتے تھے واہ واہ ، کیا ہی نشے رسا رسا!
پیتے تھے مے بسا بسا ، پھُولوں میں ہم بسا بسا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۳). کہا جاتا ہے ، شراب کا رسا ہو جانا ، سُکر ہے اور اس کا اعتدال سرور! (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۱۷۵). **(viii) اپنے صفات و خصوصیات میں کامل (بیشتر زُلف کے لیے مستعمل).**

قامت کا سب جگت میں بالا ہوا ہے نام
قد اس قدر بلند تمہارا رسا ہوا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).

سر پر چڑھا یا طُرّہ کیا پر حسین نے
کیا طالع رسا تجھے زلفِ رسا ملے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۶).

تجھے اپنی زلفِ رسا کی قسم
مجھے اپنا احوالِ دل کر رقم

(۱۸۹۳ ، قصۂ ماہ و اختر پری پیکر ، ۳). ۲. (اَ) (کوئی شے یا بات) پہنچانے والا ، پیش کرنے والا (تراکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل).

یہ سُن کے ہوا عرض رسا زعفرِ دیندار
کہیے تو ابھی صورت انسان ہوں نمک خوار

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہینِ غم ، ۹). (آ) ذہین ، عقل مند ، پڑھا لکھا شخص. آپ بڑے زود فہم اور رسا آدمی معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۷). اف : ہونا. [ف : رسا ، رسیدن - پہنچنا ، سے صفت].

رَسا (۲) (فت ر) امذ.
۱. (سالوتری) گھوڑے کے سُم کی ایک بیماری جس میں سُم کی گدی پھول جاتی ہے اور اس میں مواد آ جاتا ہے، رک: رَس (۱).

اس کو کہتے ہیں خاص و عام رسا
پھر تصریح میں نے نام لکھا

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۰۷). ۲. (ہندو) یخنی ، شوربا ، پسیو (فرہنگِ آصفیہ). [رس (ا) + ا ، لاحقۂ نسبت].

رَسا (۳) (فت ر) امث.
زمین ؛ پاتال ؛ زبان ، جیبھ ؛ ایک خیالی دریا جس کے بارے میں فرض کیا گیا ہے کہ وہ زمین اور فضا کے گرد بہتا ہے ؛ انگور کی بیل ؛ انگور (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : रसा].

--- تالا امذ.
دنیا کے نیچے کے سات طبقوں میں سے چھٹا طبقہ ، دنیا یا پاتال. زیریں حصوں کے نام یہ ہیں. اتالا ، ستالا ، وتالا تلا تالا ، سہا تالا ، رسا تالا اور پتالا. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹). [رسا (۳) + رک : تال (ا) + ا ، لاحقۂ نسبت].

--- تَل / تَلوک (--- فت ت/فت ت ، شد ل ، و مج) امذ.
رک : رسا تالا (پلیٹس). [رسا (۳) + تل - رک : تال (۱) کا مخفف/ تل + لوک (رک)].

رَسّا (فت ر ، شد س) امذ ؛ ج رَسّے.
موٹی رسّی ، تین بٹ کی رسّی ، رسّی (رک) کا اسم مکبّر.

رسّہ اُس کا درخت سے باندھا
اُس پری کو پھر آپ کھینچ لیا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، طوطی نامہ ، ۹۷). دریا میں قلابے اور رسّہ ڈال کر اُسے نکالتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۸۶). پیادوں کی آمد و رفت کے لئے دو موٹے رسّے ... لگائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۳۱). بوری چھوٹی کشتی ، جوش ، کشتی کا رسّا. (۱۹۳۵ ، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۰). اس وقت اس کے پاس ایک رسّا تھا جو اس نے بوڑھے کو باندھنے کے لئے رکھا ہوا تھا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۸۶). [رسّی (رک) کی تکبیر].

--- چَرْخی (--- فت ج ، سک ر) امث.
(تعمیرات) بھاری اشیاء (پتھر وغیرہ) اُٹھانے یا اُتارنے کا آلہ ، جر ثقیل. رسّا چرخی اٹھانے میں بہت سا وقت بچ جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۳۷). [رسّا + چرخی (رک)].

--- کَشی (--- فت ک) امث.
رسّے کے دونوں کناروں کو دو یا زیادہ شخصوں کا اپنی اپنی طرف کھینچنے کا عمل ؛ (مجازاً) باہم کشا کش ، دو شخصوں یا گروہوں میں کسی مقصد کے حصول کے لیے جد و جہد ، کھینچا تانی.

رات بھر نفس میں اور دل میں ہوئی رسہ کشی
کبھی پھندے میں پھنسا جو کبھی پھنس کر نکلا

(۱۸۹۳ ، سجاد رام پوری ، مجموعۂ سلام ، ۷). تزکیہ اور اس کے نتائج کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں لیکن آسان ہیں مگر دستور فطرت اور مرضئ الٰہیٰ کو پا لینا بہت ہی کٹھن ہیں یہی وہ منزل ہے جہاں خطرات سے رسہ کشی ہوتی ہے. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۹۱). [رسّا + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گِیر (--- ی مع) صف ؛ امذ ؛ ج رسّہ گیر.
مویشیوں کا چور. بڑا ہی کائیاں اور گھاگ رسہ گیر تھا ، اس کی چترائی کا یہ عالم تھا کہ اپنے دھندے میں وہ ایک بار بھی پکڑا نہیں گیا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ دسمبر ۷۰). [رسّا + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

--- گِیری (--- ی مع) امث.
رسّا گیر (رک) کا اسم کیفیت ، مویشی چُرانا. اچھا تو اپنے ماسٹر جی رسّاگیری کا دھندا بھی کرتے ہیں. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۱۷). [رسّا + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَسا بِھاسی / باسی (فت ر ، ب) امث.
(ہندو) عورتوں کی اقسام میں سے ایک ، وہ عورت جو کسی طرح خوش نہیں ہوتی. رسا بھاسی ... کسی طرح خوش نہیں ہوتی. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۳). [رس (روس - غصہ) + ا ، لاحقۂ نسبت + بھاس - مزاج + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَساتِیق (فت ر ، ی مع) امذ.
گانو کے رہنے والے (لوگ). ایک جماعت ایسی ہوتی ہے ... جیسے کہ اہل جبال اور رساتیق ہوتے ہیں کہ شہروں سے دور رہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۱۲۸). [ع : رساتیق (رستاق - روستا ، کی جمع)].

رَسال (فت ر). (الف) صف.
رسیلا ، رس بھرا ، میٹھا ، لذیذ.

اسپ و خلعت لینے کی امید پر پیشِ یزید
لے چلے ہیں آج ہم اس باغ کا میوہ رسال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۸۰).

رسال اُدھروں کا ہر بول راگنی میں ڈھلا
انیل الھڑپن کیا جانیں تال سُر کے مَرَم
(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۳۹). (ب) امذ. آم کا درخت یا اُس کا پھل ؛ کنا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ قدیم اردو کی لغت). [رک : رس (۱) + ال ، لاحقۂ صفت].

رِسال (کس ر) امذ (شاذ).
(مجازاً) سواری کا گھوڑا یا اُونٹ.

چندر کا عنبر تکال سرک کے گاری پہ کھال
اندر نے بھیجا رسال برشہہ شمشیر زن

(۱۵۱۸ ، لطفی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۲۶)). [رسالہ (رک) کی تخفیف].

ـــــدار امذ ؛ ہم رسالدار.
سو سواروں کا افسر ، فوج کے ایک رسالے کا سردار. محلے میں غل ہوا رسال دار صاحب گرفتار ہوئے ، سپاہ راج کے پاس گوالیار بھیجے گئے. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۳۶).

اے قبلہ رسال دار میجر صاحب
بکرے ہیں مگر حضور قربانی کے

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۳۸۶). [رسال + ف: دار ، داشتن ، رکھنا].

ـــــداری امث.
رسال دار (رک) کا اسم کیفیت. یہ میاں مسافر بہ عہدۂ رسال داری سرفراز ہو کر فارغ البال اوقات عمرِ رواں بسر کرنے لگے. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۳۶). [رسال + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَسالا (فت ر) صف (قدیم).
رس بھرا ، رسیلا ، شیریں ، لذیذ.

رسالے اُدھر ہیں ترے مد بھرے
سو کرتے ہیں عشاق دل کوں کباب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۵).
سخاوت کا لذیز انگور آلا صداقت سیبو شیریں تر رسالا
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۷۲).

ہے تل خطا کے مشک تے ات را کھتا ہے رشک
لب شہد سے اَدک ہے رَسالا سو اوترا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۵). [رک: رس (۱) + الا ، لاحقۂ صفت].

رِسالا (کس ر) امذ ؛ ہم رسالہ.
۱. کئی سو سواروں کا دستہ ، رک : رسالہ.

ہر غنچہ ہے دل بستگیٔ طبع کا مکتوب
ہر گُل ہے پریشانیٔ خاطر کا رسالا

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، ک ، ۹۳).

کھینچ کر تیغ جو مقتل میں پھرا وہ سفاک
پھر نہ پلٹن کوئی ٹھہری نہ رسالا ٹھہرا

(۱۸۷۳ ، دیوان جرار ، ۱۶).
چمن کو کتھا کا رسالا چلا کہ لد کر صبا پر اٹالا چلا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۳۲). ۲. رک : رسالہ (۱) ، **چھوٹی کتاب ، پمفلٹ.**

لے جس میں اچھے بیان ہالا
سینسار کے ہات یک رسالا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۲).

کچھ میں نہیں اس دل کی پریشانی کا باعث
برہم ہی مرے ہاتھ لگا تھا یہ رسالا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶).

روز ازل کھلا جو کُتب خانۂ بہار
سوسن نے دس ورق کا رسالہ اُٹھا لیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۹). [رسالہ (رک) کا غلط املا].

رِسالَت (کس ر ، فت ل) امث.
۱. پیام لیجانے اور پہنچانے کا کام ، ایلچی گری ، سفارت. سکندر ذوالقرنین بیشتر تبدیلِ لباس میں آپ رسالت کو گیا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۳۱). اوس کو باعزاز تمام یادگار ناصر مرزا پاس برسم رسالت بھیجا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۹۸). میتو کی ناکام رسالت دیکھ کر گلیوں میں ہوتا ہوا نپولین ٹونی لرینڈ پہونچا. (۱۹۰۷ ، نپولین بونا پارٹ ، ۱ : ۸۰). ان چاروں میں سے ایک کو ... دیوان رسالت دے دے اور اس کے ... گزارشات پر اعتماد کر. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (ڈاکٹر سید معین الحق) ، ۲۳۷). **۲. خدا تعالیٰ کے احکام بندوں تک پہنچانے کا عمل نیز رسول یا نبی کا منصب ، پیغمبری.**

توں ہی شاہ ملکو رسالت کا توں
ہوا خلق پیدا ترے نور سوں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۳۲). بعضے رسالت اور وحی کا اقرار کرتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۵۲). اگر ہم کو آپ کی رسالت تسلیم ہوتی تو ہم آپ سے لڑتے ہی کیوں. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۶). •میں آپؐ کی رسالت کی گواہی دیتا ہوں•. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۲۳). آپؐ کی رسالت کو واضح الفاظ میں کافۃ للناس کے لیے بتایا ہے. (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۲۰). **۳. حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتمُ الرُسُل ہونے کا اعتقاد.**

نظر تری ہی ہے توحید اور رسالت تک
رہیں گے تیرے مخالف یہ سب قیامت تک

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۹۳). علامہ سیماب ... وفورِ جذبات سے مغلوب ہو کر رسالت کو توحید کی حدود میں نہیں لے گئے. (۱۹۸۳ ، لوح محفوظ ، ۱۳). [ع : (ر س ل)].

ـــــپَناہ / پَناہی (ـــــفت پ) امذ
منصبِ ہدایت کا ٹھکانا ، مراد: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم. اصحابوں کوں جمع کر ایک خطبۂ حمدِ الٰہی اور نعت رسالت پناہی ادا فرما. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۷).

کر دو خبر یہ عقلِ میلادِ شاہ ہے
یاں آمدِ جنابِ رسالت پناہ ہے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۶۶). حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کی چند مثالیں معتبر و مستند کتب سے اخذ کر کے لکھی جاتی ہیں. (۱۹۰۹ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۵۴). [رسالت + پناہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ــــــ پہنچانا ف م.
پیغام پہنچانا ، پیغام رسانی کرنا . میں تو ربّ العالمین کا رسول ہوں تمہیں اپنے رب کی رسالتیں پہنچاتا اور تمہارا بھلا چاہتا . (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں بریلوی(ترجمہ) ، القرآن الحکیم ، ۲۵۵).

ــــــ مآب (ــــــ فت م ، مد ا) امذ وسررسالتمآب.
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم.

زورا بکاری کچھ بھی نبیؐ سے حجاب ہے
ظالم یہ بوسہ گاہ رسالتمآب ہے

(۱۸۷۴، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲). وحیہ کلبی .. حضرت رسالت مآبؐ کے محترم صحابیوں اور شمع نبوت کے جانباز پروانوں میں ہیں . (۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۲۲۴). رسالت مآبؐ کے وجود حیات سے ... یہ حقیقت واضح ہوتی کہ خدا کیا ہے. (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۶۳). [رسالت (رک) + مآب (رک)].

ــــــ مُحَمَّدِیَہ کس صف (ــــــ ضم م ، فت ح ، شد م بفت ، سک د ، فت ی) صف.
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت ، حضورؐ کا منصب یا پیغام. رسالت مآبؐ نے دنیا کے سامنے جو دستورالعمل اپنے نمونۂ زندگی سے پیش کیا ہے اس پر غور کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حُرّیت ، مساوات و اخوت بنی نوع انسان کی بُنیاد اس کا نمونہ اور اسی کا مقصود «رسالتِ محمدیہ» تھی . (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۶۳) [رسالت (رک) + محمدؐ (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت].

رِسالَتی (کس ر ، فت ل) صف.
رسالت کا ، پیغمبر کا. رسول جب کچھ کہتا ہے تو وہ ذاتی حیثیت میں اپنی رائے سے نہیں بلکہ رسالتی حیثیت میں خُدا کی کتاب کے مُطابق کہتا ہے. (؟ ، حلال و حرام ، ۲۳۱). [رسالت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

رِسالْجات (کس ر ، فت نیز سک ل) امذ ، ج.
رسالے ، رسالہ (رک) کی جمع. یہ کتاب ہے یا جُملہ رسالجاتِ خوش نویسی کا انتخاب ہے اس نسخے کو اگر نسخۂ کیمیا لکھوں تو بجا ہے. (۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۵۴). [رسال ـ رسالہ (رک) کا مُخَفّف + جات ، لاحقۂ جمع].

رِسالْچَہ (کس ر ، سک ل ، فت چ) امذ.
بہت چھوٹا رسالہ ، چھوٹی سی کتاب ، پمفلٹ. پیاپا کا نام اگر اب تک زندہ ہے تو سب سے بڑھ کر اس کے قتل کی بدولت جس پر کئی ایک حضرات نے قلم اٹھایا ، مثال کے طور پر John Toland کا رسالچہ جو رفع استعجاب کے لیے کافی ہوگا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۸۲۱) . [رسال ـ رسالہ (رک) کا مُخَفّف + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

رِسالْدار (کس ر ، سک ل) امذ ؟ نیز رسالدار.
۱. **فوج کے ایک دستے ، رسالے کا افسر ، ہزار سواروں کا ہندوستانی افسر ، میجر.** پرندہ دار وغیرہ چھوٹے بڑے نوکر ... حاضر ہوئے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۶۲). ہم کمیدانی کر چکے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۸۲). جاؤ ہم نے اپنے رسالۂ نادری کا رسالدار مقرر کیا . (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۱۳).

اے قبلہ رسالدار میجر صاحب
بکرے ہیں مگر حضور قربانی کے

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۳۸۶). ۲. **رسالہ یا پرچہ شائع کرنے والا ، کسی پرچہ کا مالک.** یہ خود رسالدار یا رسالہ دار نہیں ہوتے اور نہ رسالے والے ان کی سرپرستی کرتے ہیں . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۹۵) . [رسال ـ رسالہ (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

رِسالْدارَنی (کس ر ، سک ل ، ن) امث.
رسالدار کی بیوی . چلتے وقت میں نے رسالدارنی سے کہا اگر آپ اجازت دیں تو آپ کی چنی کو ساتھ لے جاؤں . (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلا ، ۶۶) . [رسالدار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

رِسالْداری (کس ر ، سک ل) امث.
رسالدار کا عہدہ اور کام ، رسالے کی افسری . میاں مسافر بہ عہدۂ رسال داری سرفراز ہو کر فارغ البال اوقات عمر رواں بسر کرنے لگے . (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۴۶) . [رسالدار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رِسالَہ (کس ر ، فت ل) امذ.
۱. **مُختصر اور چھوٹی سی کتاب ، کتابچہ.** ہات میں رسالے لیے ہیں ، غرض پیٹ بھرنے جاگا کیے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۱) .

رسالہ ہو دکھنی امولک تمام
درود بر محمد علیہ السلام

(۱۶۷۵ ، امین الدین اعلیٰ ، تولد نامہ (ق) ، ۳) .

کی سیر محبت کے رسالے کی جو میں نے
سُرخی کی جگہ خُون ہر اک باب میں رویا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳۳). ایک بُزرگ نے اپنے رسالے میں لکھا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۱). دین کا کوئی رسالہ بھی مجھ کو دیکھنے کا اِتفاق نہیں ہوا . (۱۸۷۴ ، توبۃ النصوح ، ۱۲۹). اسباب بغاوتِ ہند پر ایک رسالہ لکھا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسیّد ، ۲۲). ۲. **ہفتہ وار ، پانزدہ روزہ ، ماہ نامہ یا سہ ماہی شائع ہونے والا پرچہ یا اخبار جس کا سائز بیشتر کتاب سے بڑا ہوتا ہے**. ایسا پرچہ یا رسالہ نکلے جو جلد جلد ایک مناسب میعاد پر چھپا کرے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۸۹). ایک سیّاح نے ایک ہفتہ وار رسالے میں یہ واقعات شائع کیے ہیں . (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۴۹). گویا ادب نہ ہوا ان کا رسالہ «نیا زمانہ» ہو گیا . (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۴۰). ۳. **نامہ ، مکتوب** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **فوجی سواروں کا دستہ (اکثر ہزار یا آٹھ سو کی جمعیت پر مُشتمل) ؛ نیز سوار فوج کا ہر دستہ.**

یوں بھی نہ ہلا کچھ تو ہر اک بانکی آگے
اس سج سے رسالہ کا رسالہ ہی رواں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۴). یہ سُن کر خاص رسالے میں سے ایک سوار نکلا . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۰۳). ہمارے

والد صاحب کا رِسالہ لکھنؤ سے تبدیل ہو کر نصیرآباد کی چھاؤنی میں پہنچا ۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۳) . قریش بڑے سر و سامان سے نکلے تھے ، ہزار آدمی کی جمعیت تھی سو سواروں کا رِسالہ تھا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۹۳).

بارہ ہزار اسی رِسالے بھی ساتھ ہی
چلتا ہوں اب جہاز پہ میں ، میری چل پڑی

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۲۵۵). [ع : رسالۃ].

---بازی امث.
ایک دوسرے کے خلاف کتابچوں کی اِشاعت. آپس میں رسالہ بازی اور اُس میں نوک جھونک کے کلمات ... سب کُچھ ، تو کر گُزرتے ہیں. (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق (محمد سلیمان شاہ) ، ۶۸). اُن کے (علماء) لکھنے پڑھنے کی ساری صلاحیتیں ... پامال فقہی مسائل کی مناظرانہ رسالہ بازی میں ضائع ہوتی تھیں. (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۳۱). [رِسالہ (رک) + ف : باز ، بازیدن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَرقِیَہ کس صف(---فت ب ، سک ر ، کس ق ، فت ی) امذ.
ٹیلیگرام (مہذب اللغات). [رِسالہ + برقیہ (رک)].

---دار امذ.
۱. **سو سواروں کا افسر ، رسالدار (رک)** . رسالہ دار وغیرہ چھوٹے بڑے نوکر اپنی اپنی تیاری کر ... حضور میں آن کر حاضر ہوئے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۶۲). جب مٹکا شراب کا لا کر رکھا گیا سب کمیدان رسالہ دار جمعدار دوڑے ہوئے اندر آئے. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۷۹).

کانوں میں داڑھیوں کو لپیٹے رِسالہ دار
ڈھاٹے چڑھائے جُھوم رہے تھے خطا شعار

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۹). ۲. **رِسالہ شائع کرنے والا ، پرچہ نِکالنے والا ، پرچے کا مالک.** یہ خود رِسالدار یا رسالہ دار نہیں ہوتے اور نہ رسالے والے ان کی سرپرستی کرتے ہیں یہ اپنے شوق سے رسالہ نِکالتے ہیں. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۹۵). [رِسالہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---عُجالَہ کس صف (---ضم ع ، فت ل) امذ.
وہ کِتاب یا رِسالہ جو جلد بازی کا نتیجہ ہو ، عُجلت میں لِکھی ہوئی کِتاب. اس رِسالۂ عُجالہ میں اِتنی گُنجائش کہاں کہ اس کے بیان کو اس قدر طوالت دی جائے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۰۹). [رِسالۃ + عجالہ (رک)].

---فَوج (---و لین) امث.
سوار فوج ، وہ فوج جو گھوڑوں وغیرہ پر سوار ہو. دفعتاً رِسالۂ فوج کے چالیس سواروں نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اور کسی وارننگ کے بغیر مُسلمانوں کے جمِ غفیر پر گھوڑوں پر سوار ہو کر چڑھائی کر دی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۰۲). [رِسالہ + فوج (رک)].

---(رِسالے) کا رِسالَہ فقرہ.
(کنایۃً) بہتات ، اَفراط ہجوم (کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل).

کیا فوج تعشق مری نظروں میں سمائے
اک آنکھ میں چُھپتے ہیں رِسالے کے رِسالے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۴۳۷). اور ہر طرح کی دیسی اور ولایتی گاڑیاں اور نوکروں کا پورا ایک رِسالہ کا رِسالہ مویشی خانہ اور اصطبل کے ساتھ لگا ہوا آباد تھا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۷).

---گھوڑا (---و مج) امذ.
فوجی سواروں کا گھوڑا یہ آوازیں رِسالہ گھوڑوں کے لیے نامانوس تھیں چنانچہ وہ فوراً ہی بِدک گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۹۸). [رسالہ + گھوڑا (رک)].

---نِکالنا محاورہ.
رِسالہ شائع کرنا ، ہفت روزہ ، ماہنامہ یا سہ ماہی پرچہ شائع کرنا. ایک قِسم کے رِسالے اور ہیں جنہیں بعض سر پھرے لوگ نِکالتے ہیں. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۹۵).

رَسالی (فت ر) صف مث.
رسیلی ، رس بھری ، شیریں.

چا کھیا ادھر سو تیرا شیریں ترک کیا میں
ناز و کنر رسال میٹھی شہد شکرتے

(۱۵۶۳ ، حسن ، شوق ، د ، ۱۶۶). [رک : رس (۱) + الی ، لاحقۂ صِفت].

رَسّام (فت ر ، شد س) صف ، امذ.
۱. **تصویر کھینچنے والا ، نقّاش ، مُصَوِّر (انگ : Draftsman).**

از بس کہ تیرے نقش سے گُم ہیں محرمات
رَسّام کھینچے خفّت اگر چاہے ارتسام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۸).

بغیر دیکھے میں عاشق ہوں تیرا اے خود کام
کہ ہیں شبیہِ خیالی بھی کھینچتے رَسّام

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۲۷۶). کسی نے شاہانہ وقت کی موعظت پسندی کو سراہا ، کسی نے رَسّام کے کمال کا اعترافِ کیا. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۵۳). ۲. **کھودنے والا ، حکّاک** (پلیٹس ؛ علمی اُردو لُغت). [ع : (ر س م)].

رَسّامی (فت ر ، شد س) امث.
تصویر کھینچنا ، نقّاشی ، مُصَوِّری.

ہے تصوّر سے ہر انسان کے دل پر تصویر
صُورتِ یار کی کس مرتبہ رسّامی ہے

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۶۵). خوش خطی کے علاوہ نقاشی ، رسّامی اور طلا کاری میں بھی کمال حاصل تھا اور استاد چابکدست خوش نویس تھے . (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۱۷۱). [رسّام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَسان (۱) (فت ر) امث.
آہستگی ، نرمی ، مُلایمت ، دھیما پن (فرہنگِ آصفیہ) . [رس (رک: رہ ، روس ، جو اسی کے متبادلات ہیں) + آن ، لاحقۂ نسبت].

ـــ رَسان م ف.
دھیرے دھیرے، آہستہ آہستہ، چپکے چپکے؛ دھیمی رفتار یا مدّھم سُر کے ساتھ. اگر ندی اُوپر سے روک دی جاوے اور پانی رسان رسان نکلتا ہے، وضو اوس سے جائز ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۴۲). اُس نے ... سر کو رسان رسان حرکت دیتے ہوئے ، گلاس کی نصف شراب وہسکی کی بوتل میں ڈال دی . (۱۹۴۳ ، جنتِ نگاہ ، ۱۵۵). [رسان + رسان (رک)].

ـــ سے م ف.
۱. دھیرے سے ، نرمی سے، آہستگی کے ساتھ. اِس گِری کو رسان سے چٹکی میں دباؤ. (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی، ۱۳). ایک طرف سے بہت رسان سے کراہنے کی سی آواز آئی. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۹۸). دیر تک وہ خاموش قائداعظم کا چہرہ پڑھتے رہے پھر رسان سے بولے حضرت بڑے طویل سجدے ہو رہے ہیں. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۵۱۰).
۲. پیار سے ، شفقت یا محبت کے ساتھ. میں نے اُسے بڑے رسان سے سمجھایا جیسے میں خود کوئی بڑا ہی تجربہ کار مرد ہوں. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۸۱).

ـــ کی صف.
جو پیار اور نرمی کے ساتھ سمجھائی گئی ہو (بات یا گفتگو وغیرہ). میاں کو بیوی کی اس رسان کی گفتگو سے کچھ اطمینان ہوا. (۱۹۲۱ ، لغاتِ اشرف ، ۲۴). رسان کی بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۸۲).

ـــ میں م ف.
نرمی اور پیار کے ساتھ . پہلے تو خفا ہوئیں پھر رسان میں سمجھانے لگیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۷۲). انہوں نے مجکو رسان میں سمجھایا کہ مجھ پر یہ اعتراض تو کرو نہیں کہ تم اتنی مدۃ (مدت) سے حنفیوں کے طور کی نماز پڑھتے تھے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۵۰).

رَسان (۲) (فت ر) امذ.
رک : رسائن جو زیادہ مستعمل ہے.

اکسیر کی ہے چٹکی جنگل کی بوٹی بوٹی
پھرتے ہیں خاک اُڑاتے در در رسان والے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۶۱). [رسائن (رک) کا غلط املا].

رَساں (فت ر). (الف) صف.
پہنچانے والا ، لانے والا ، دینے والا ، جیسے: چٹھی رساں، خیر رساں ، ضرر رساں (تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل) . لکچرار اُن کے اُستاد نہیں ہوتے بلکہ رسد رساں ہوتے ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۰۰). یہ تعلق جہاں امیروں کے لئے عیب ہے وہاں غریبوں کے لئے تکلیف رساں بھی ہے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۶۹). (ب) صف (قدیم). پہنچا ہوا ، پہنچنے والا . آگے کے حکیماں کہ جنو کی عقل نہایت رساں اور دراک تھی اونو روح کی پچھانت میں حیران ہوئے ہیں. (۱۷۷۲ ، شاہ میر (سید محمد) ، انشاء الطالبین ، ۴۳). [رسا (رک) کا متبادل املا].

رَسانا (فت ر) ف م.
۱. (اچار سازی) کچے پھل یا ترکاری کے قتلوں کو کھٹے رس یا تُرش مسالوں کے پانی میں کھٹیانا (اچار وغیرہ کے لیے) (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۸۴). ۲. جوڑنا ، ٹانکا لگانا (پلیٹس). [رک : رس (۱) + ـــَـ انا ، علامتِ مصدر].

رِسانا (کس ر) ف م.
(کڑھت) تار کو پانسے کے منھ میں کھلانا یا رواں کرنا ، تار کے سرے کو پانسے میں آنے کے لیے آہستہ آہستہ رگڑ رگڑ کر باریک نوک دار بنانا جو پانسے کے سوراخ میں صحیح آ سکے (ا پ و، ۲ : ۱۸۸). [رِسنا (رک) کا تعدیہ].

رُسانا (ضم نیز کس ر). (الف) ف ل.
(ہندو) خفا ہونا، ناراض ہونا، غصہ ہونا (فرہنگِ آصفیہ ، پلیٹس).
(ب) ف م (قدیم). ناخوش کرنا ، دُکھ دینا ، ستانا.

رسانے ہو آتے ہو اہلِ ہوس میں
مزا رس میں ہے لو گے کیا تم کرس میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۶). [رک: رُس + ـــَـ انا ، علامتِ مصدر].

رَسانا بَسانا (فت ر ، ب) ف م.
رسنا بسنا (رک) کا تعدیہ. ان کے بڑوں کو (دنیا میں) رَسایا بسایا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۳۶۴).

دل کو اُجڑا صنم کدہ نہ بناؤ
ہیں بہت صُورتیں رساؤ بساؤ

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۳۱). [رک : ٭ رسنا بسنا ٭].

رَسانگی (فت ر ، سک ن) امث.
پہنچانا. آخر میں راحت رسانگی کے ساتھ سب ہی ساتھی گھر بیٹھ رہے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۹). [رسانِ (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

رَسانی (فت ر) امث.
پہنچانا. رام پور کی فوجیں حفاظت کرتی تھیں ان کی رسد رسانی بھی علی بخش خاں کے ذمہ تھی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۴۸۹). لذّت رسانی شاعری کی اقدار میں سے ایک اہم قدر قرار پاتی ہے. (۱۹۶۲ ، شاعری اور تخیل ، ۱۰۷). [رسان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَسانِیَت (فت ر ، سک ن ، فت ی) امث.
نرمی ، پیار ، آہستگی . اُس نے بہت رسانیت سے پوچھا . (۱۹۳۲ ، رُوحِ ظرافت ، ۴۷) . مٹھائی نہیں لینا تھی تو وہاں جا کے رسانیت سے واپس کر دیتے. (۱۹۴۳ ، جنّتِ نگاہ ، ۹۷). ناسمجھ ہے، رسانیت سے سمجھانا ہوگا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۵۵). [رسان (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت بقاعدہ عربی].

رَساؤ (فت ر ، و مج) امذ.
(کسی بات کے) رَس بَس جانے ، راسخ اور دلنشیں ہونے کی کیفیت ، عام طور سے اثر پذیر ہونے کا عمل ، مقبولیتِ عام. علی گڑھ کالج کے کھلنے سے انگریزی تہذیب اور انگریزی تمدن کا رساؤ

اعلٰی سوسائٹی میں ہونا شروع ہوا۔ (۱۹۲۳ ، احیاءِ ملت ، ۲۵)۔ دو برس کے اندر . . خدشات کا رساؤ ہونا شروع ہو گیا مگر کوئی خاص بات نمایاں طور پر سطح پر نہ آئی۔ (۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۳۹)۔ [رِس ـ رِسنا (رک) سے حاصل مصدر]۔

رِساو / رِساؤ (کس ر ، و مج) امذ۔
۱. **ٹپکنے یا بہنے کا عمل ، نکاسی**۔ جن لوگوں نے دامن کوہ نہ دیکھا ، اس میں چشمہ کا رساؤ نہ دیکھا دامن صحرا میں بہاؤ نہ دیکھا انہیں کیا مزا آئیگا کہ اشک کا آنکھ سے بہنا اور چشمہ سے پانی کا رسنا کیسی تشبیہہ ہوئی۔ (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۹۹)۔ ڈھال راست بارش کے اثر سے کٹ جاتے ہیں اور ان میں گڑھے پڑ جاتے ہیں اور ملحقہ اراضی پر جو بارش ہوتی ہے اس کے رساؤ سے بھی ملائم اور زیادہ بوجھل ہو کر پھسل جاتے ہیں۔ (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱۳۰)۔ ناقص بنے ہوئے کنوئیں کا آس پاس کی گندگی کے رساؤ کی وجہ سے آلودہ اور ناپاک ہونا۔ (۱۹۶۰ ، مبادیٔ صحیات ، ۹۲)۔ ۲. (طبیعیات) **خارج ہونے کا عمل (ہوا ، گیس وغیرہ)**۔ رساؤ کو کم کرنے کی غرض سے نلیوں کو بڑی احتیاط کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔ (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۳۶۱)۔ [رِسنا (رک) سے حاصلِ مصدر]۔

رَساوا (فت ر) امذ۔
(شکر سازی) **گنے کا رس رکھنے کا ظرف** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۷)۔
[رک : رس (۱) + ـــــ اوا ، لاحقۂ ظرفیت]۔

رَساوَل (فت ر ، و) امث۔
گنے کے رس کی کھیر جو اُبلے ہوئے چاول ملا کر بنائی جاتی ہے۔ موسمی چیزوں کی جیسے بونٹ ہوئے ، رساول ہوئی کچھ کمی نہیں۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۲)۔ رساول اور آم شوق سے کھاتے (نواب وقارالملک) تھے۔ (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۷۳۲)۔ قاضی صاحب کی فرمائش ہوئی کہ رساول ضرور لانا۔ (۱۹۶۶ ، شہرنگاراں ، ۳۳)۔ [رک: رس (۱) + ـــ اول (چاول ، بحذفِ چ)]۔

رَسائِد (فت ر ، کس ء) امث (ج) (شاذ) سورسائد۔
رسید (رک) **کی جمع**۔ اسناد یعنے رسائد خزانہ ہائے اضلاع گوشوارہ سے عموماً بہت پہلے وصول ہوں گے۔ (۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۱۱۶)۔ اور جس قدر رسائد زاید ازدہ روپیہ کے بار برداری سے متعلق ہوں وہ متسلک برآور کیے جائیں۔ (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۱۳۱)۔ [رسید (رک) کی جمع بقاعدہ عربی]۔

رَسائِل (فت ر ، کس ء) امذ ؛ ج۔
رسالہ (رک) **کی جمع** ، رسالے۔ اس کے اور منعم خاں کے درمیان تحف و ہدایا و رسل و رسائل بھیجے جاتے تھے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۰۱)۔ بہت سے جذبات تو ایسے تھے جن کو وقت کی مصلحت اور قانونی پابندی کے سبب شائع کرنا مناسب نہ تھا لیکن بعض اس قابل نظر آئے جو عوام کی نظروں کے سامنے آ سکتے تھے اس لیے ان کو اخبارات اور رسائل نے چھاپ دیا۔ (۱۹۳۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲)۔ اقلیم انقرہ میں رصد کا کام ۱۹۲۶ء کے بعد سے باقاعدہ شروع کیا گیا ہے اور اس کے نتائج محکمۂ موسمیات کے رسائل میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۸)۔ [رسالہ (رک) کی جمع]۔

رَسائِلی تَحرِیک (فت ر ، کس ء ، فت ت ، سک ح ، ی مع) امث۔
(سیاسیات) **قدیم کیتھولک مذہب کی تائید میں عقلیت اور وسعت کے خلاف ہائی چرچ (پادریوں کی ایک جماعت) والوں کی تحریر جس کے اصول نوّے رسالوں میں تحریر کیے گئے تھے اسے آکسفورڈ موومنٹ بھی کہتے ہیں** (اصطلاحات سیاسیات ، ۳۱۷)۔
[رسائل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + تحریک (رک)]۔

رَسائِلیّت (فت ر ، کس ء ، ل ، شد ی بفت) امث۔
رک : **رسائلی تحریک**۔ انگلستان میں دورِ رسائلیت اور لوتھری کلیساؤں میں قدیم معتقدات کی دوبارہ اشاعت اسی عام تحریک کی گوناگوں حیثیات تھیں۔ (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۳۰)۔
[رسائل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

رَسائِن (۱) (فت ر ، کس ء) امذ ؛ سہ رسایَن۔
۱. **دوا جو پارے یا دھات کو کشتہ کر کے بنائی گئی ہو ، اکسیر**۔

سہو مرشد کی پارس رسائن
سہو مرشد کی بوٹ جوائن

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۲۳)۔

نہیں صبر سے جہاں میں رسائن کوئی درست
حکمت سے راس لائے جو اس کیمیا کے تئیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۰)۔ کوئی ایسا مرض باقی نہیں رہتا جو اس رسائن سے اچھا نہ ہوتا ہو۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۷۲)۔ دن بھر لغت نویسی میں مصروف ہو گیا ... جیسے کوئی کیمیاگر جڑی بوٹیوں سے رسائن بنانے کی جستجو کرتا ہو۔ (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۹۱)۔ ۲. **کیمیاگری ، کیمیا سازی ، علم کیمیا** (پلیٹس)۔ [رک : رس + آئن ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

رَسائِن (۲) (فت ر ، کس ء) امث۔
آہستگی ، نرمی ، ملائمت ، خاموشی (پلیٹس)۔ [رک : رسان (۱) جس کا یہ بگاڑ ہے]۔

ـــ رَسائِن م ف۔
آہستہ آہستہ ، نرمی سے ، خاموشی سے ، آسانی سے۔ ہمارے وقت میں تو ... گاڑی پر بیٹھ کے رسائن رسائن ہوائیں کھاتے منزل منزل جاتے تھے۔ (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۰)۔

ـــ سے م ف۔
رک : **رسائن رسائن ، آہستگی کے ساتھ**۔ گھوڑوں پر تفریحی آہستہ آہستہ رسائن سے دیدم۔ (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۲)۔

ـــ میں م ف۔
نرمی کے ساتھ ، پیار سے ، سمجھانے کے انداز میں۔ ارے آدم زاد تیری کم بختی آئی ہے میں رسائن میں کہتا ہوں تو جواب نہیں دیتا۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳)۔

رَسائِنی (فت ر ، کس ہمز ، سک ی) صف.
کیمیاگر ، اکسیر بنانے والا ، سہوس (فرہنگ آصفیہ). [رسائن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

رَسائی (فت ر) امث.
۱. **پہنچنے یا باریاب ہونے کا عمل یا کیفیت ، پہنچ ، باریابی ، گزر.**

چو نظم رسانی کا کیتا ہوس
سکت ہے جتی کام آتا کام بس

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹).

گلی میں یار کی ہر بوالہوس کوں بار نہیں
کہاں ہے گلشنِ فردوس میں رسائیِ زاغ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹۰).

رسائی ہے اس گھر میں اس کے سبب
بجز حُبِّ حیدر کوئی پہنچے کب

(۱۷۸۳ ، مثنوی در وصفِ قصر جواہر (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۳)).

نہ تو جذبِ رسا نہ بختِ رسا
کیونکہ کہیے کہ واں رسائی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۵).

مہرباں ہوں تو ابھی عقدہ کُشائی ہووے
وہ نہ بخشیں تو خُدا تک نہ رسائی ہووے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۰). بول تیری یہاں تک کیوں کر رسائی ہوئی. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۳). محبوب الٰہی تک رسائی محض فاتحہ پڑھنے ... سے تو نہیں ہو جاتی. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۳۲). ۲. **کارروائی ، مہارت ، تجربہ.** اپنی حسن رسائی اور سفارش واجبہ سے ... اوس کا انتظام بخوبی بامانت کرتے تھے. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۰۲). ۳. **صلاحیت ، استعداد ، اہلیت (کارکردگی).** ذہنی عمر کا تعین جیسا کہ ماہر نفسیات کرتے ہیں اجماعی آزمایش کے مقابلہ میں انفرادی تکمیل آزمایشوں کے ذریعہ صحت کے ساتھ کر سکتے ہیں. آغرالذکر کے ذریعہ بچہ کی حالت اس کی رسائی اور شخصیت وغیرہ کا تعین کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں ہم اُستادگی (ترجمہ) ، ۸۹). ۴. (i) **سمجھنے اور اخذ و استنباط کرنے کا عمل ، درک ، سوجھ بُوجھ.**

جیسے معنی میں اوسکے ہے رسائی
او بیشک پائے ہوئے آشنائی

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۰۹).

تعقل میں اتنی صفائی کہاں
تفکر کو ایسی رسائی کہاں

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱). (ii) (سیاسیات) **خوش تدبیری ، حاضر دماغی** (اصطلاحاتِ سیاسیات ، ۳۵۲). ۵. **جان پہچان ، تعلقات ، میل ملاپ ، ربط ضبط.**

اے ظفر بخت ہیں رسا اپنے
اُس نے پیدا رسائی ہم سے کی

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۳۵). ۶. **ارتقا ، عروج.**

اے داغ آدمی کی رسائی تو دیکھنا
سر پر دھرے ہیں عرش نے خیرالبشر کے پانو

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸۰).

اسیر اُس کی ہے لامکاں تک رسائی
فرشتے سے بھی کچھ سوا آدمی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۰). ۷. (i) **اثر و رسوخ.** میرشہ ہمراہ کسی ایسے شخص کو کرتے تا کہ وہ رسائی سے ... سعی کر کے شفاعت کروائے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۲). البتہ اندرون حلقہ تک چند گنے چنے لوگوں کی رسائی تھی. (۱۹۷۳ ، حلقۂ اربابِ ذوق ، ۱۲۱). (ii) **اثر اندازی ، تاثیر.**

اے فلک آہ میں گر اپنی رسائی ہوتی
تو بھلا کاہے کو اعدا کی بن آئی ہوتی

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۸۸). نیاز نے زبان و بیان کے حسن پر بھی زور دیا ہے اور زبان و بیان کی بلاغت اور ’رسائی‘ پر بھی. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۲۳). ۸. **آہنگ ، دھرج.** وہ رسائی سے مجھے سمجھانے کی کوشش کرتے. (۱۹۵۰ ، یاد کی اک دھنک جلے ، ۳۹). ۹. **میل ، ملاپ** (ماخوذ : علمی اردو لغت). [ف : رسائی ، رسیدن - پہنچنا کا حاصل مصدر].

---پانا محاورہ.
باریاب ہونا ، رسوخ ملنا. انہی کی بدولت دربار شاہی میں رسائی پائی. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۱).

---پَیدا کَرْنا محاورہ.
رسوخ حاصل کرنا. نہ مال کو (جا کسوں پاس رسائی پیدا کرنے کا) ذریعہ گردانو. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۲).

---حاصِل کَرْنا ف م.
۱. **باریاب ہونا ، عمل دخل پیدا کرنا ، رسوخ حاصل کرنا.** نیاز ... نے اپنے عہد میں مسلمانوں کے موسمِ خزاں میں اسلام کی بوئے یاسمن تک رسائی حاصل کر لی تھی. (۱۹۸۴ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۳). ۲. **واقف ہونا ، شناسائی حاصل کرنا ، جان پہچان بڑھانا.** وہ اشیاء کو سرسری نظر سے نہیں دیکھتے بلکہ ان کی ماہیت تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۵ فروری ، ۱۲).

---دینا محاورہ.
کامیاب بنانا ، باریاب کرنا ، پہنچانا. جاگیر کے کاروبار اور وکالت کو حُسنِ لیاقت اور شیرینیِ گفتار سے رسائی دیتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۲۸).

اب ضعف ، بصارت کو رسائی نہیں دیتا
چہرہ بھی ترا صاف دکھائی نہیں دیتا

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہین غم ، ۶).

بختِ بد گر کسی رتبہ پہ رسائی دیتا
اس بھلائی کے عوض مجھ کو بُرائی دیتا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۰).

دُکھ کے سفر میں منزل نایافت کچھ نہ ہو
زخمِ جگر سے زخمِ ہنر تک رسائی دے

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۲۰۳).

ـــ کرنا محاورہ.
باریابی ، واقفیت یا شناسائی بہم پہنچانا ، رسوخ حاصل کرنا ، میل ملاپ کرنا.

پاؤں رکھنے کا اگر قدغن ہے کُوئے یار میں
سر کے بل چلیے مگر اپنی رسائی کیجیے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۵).

کی ہے جس دن سے رسائی بارگہِ یار میں
دھوم ہے اِقبال کے افسانہ ہے تقدیر کا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۵۰).

رَسائِن (فت ر ، ی) امث.
رک: رسائن. رسائن یعنی کیمیا سازی کا اصلی راز فلزاتِ اجسام کے ارتقائے فِطری میں مرکوز تھا (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۱). [رسائن (رک) کا ایک اِملا].

ـــ میل (ـــ ی مج) امذ.
کیمیاوی نسبت ، کیمیاوی عناصر کا میلانِ نسبت (ماخوذ : پلیٹس).
[رسائن + میل (رک)].

رَسائِنی (فت ر ، ی). (الف) امذ.
کیمیا داں ، دوا ساز (پلیٹس). (ب) امث. بدن کی رطوبت کی نالی ، وہ رگ جس میں رس کھینچنے یا جذب کرنے کی صلاحیت ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رسائن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَسَب (فت ر ، س) امث.
اپنی جگہ سے ہٹنے یا چلے جانے کا عمل یا کیفیت. کیلشیم اور فاسفورس کی رسب صرف دو اور ایک کے تناسب ہی سے ممکن ہو سکتی ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۱۰۱). [ع].

رَسبتّی (۱) (فت رَ ، سک س ، فت ب ، شد ت) امث.
(کشتی رانی) آگ کا وہ الاؤ یا روشنی جو کنارے پر کشتی والوں کو خُشکی کی نشاندہی کے لیے روشن کی جائے ، ہووٹ فائر (اب و ، ۵ : ۱۷۵). [رس (رسنہ) + بتّی (رک)].

رَسبتّی (۲) (فت ر ، سک س ، فت ب ، شد ت) امث.
رک : رسوت (پلیٹس). [رس (۱) + بتّی (رک)].

رَس بَری (فت ر ، ب) امث.
اوسط درجے کے بیر کے برابر بنفشے کے غلاف سے ڈھکا ہوا بیلی کے مزے کا ایک پھل جس کو انگریزی میں راسپ بری کہتے ہیں توڑنے پر اس کے اندر سے رس کی دھار اور گودے میں مخلوط چھوٹے چھوٹے بیج نکلتے ہیں. سیب ، ناسپاتی ، آلوچہ ، رس بری ، یورپ سے لا کے یہاں (ہندوستان میں) لگائے گئے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱)
یہ جراثیم رس بھری (Raspberry) اور سیاہ بیری کے پودوں پر مرض آور ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بُنیادی خُرد حیاتیات ، ۱۵۳).
[انگ : Raspberry].

رَس بَس جانا (فت ر ، ب) ف ل.
رک : رسنا بسنا ، گُھل مل جانا نیز طبیعت یا عادت کا حِصّہ بن جانا. سمجھتا تھا کہ رَس بَس گیا تو پھر انؐ ہی کا سا ہو جاؤنگا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۷). جب لفظ ہماری زبان میں آ گیا اور رس بس گیا تو وہ غیر زبان کا نہیں رہتا. (۱۹۳۹ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۰۶).

رِسپانڈِنْٹ (کس ر ، سک س ، مغ ، کس مج ڈ ، غنہ) امذ.
(قانون) جواب دہ ، مدعا علیہ (اپیلانٹ کا متِّ مقابل). نہ تم اپیلانٹ بنو نہ مجھے رسپانڈنٹ بناؤ. (۱۸۶۹ ، غالب (غالب کی نادر تحریریں) ، ۵۸). [انگ : Respondent].

رَسْت (۱) (فت ر ، سک س) امث (قدیم).
۱. طرف ، جانب.

جب آئے ملوکاں سو مجلس بھراویں
کھڑے ہوئیں دو رست جوڑ ہت ہندو راجاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲). ۲. قطار ، صف.

برابر نہ دندان کی رست ہے
برابر نہ کم بیش ہموار ہے
(۱۶۱۳ ، پھوک بل ، ۳۳).

دے سوں ہر ہزاراں سپہ مست ہت
چلیا فوج لے جیوں کہ ہتھیاں کی رست
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۱۰۲ ب). ۳. بازار (قدیم اُردو کی لُغت).
[رستا (رک) کی تخفیف].

ـــ لگانا محاورہ.
بار بار اور متواتر بھیجتے رہنا ، تار باندھ دینا ؛ چُھپ چُھپ کر چیزیں اِدھر اُدھر مُنتقل کرنا (قاموس الفصاحت ، ۱۱۸).

رَسْت (۲) (فت ر ، سک س) صف.
آزاد ، بے فکر (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ف : رَست ، رَستن ـ رہائی پانا ، چھوٹنا].

ـــ و خیز (ـــ ی مج) امذ ؛ امث ؛ رستخیز.
حشر ، قیامت ، ہنگامہ ، اِنقلاب.

اُوٹھ جائے دل سے دغدغۂ رست خیز حشر
گر یہ بُتاں مزار تک اپنے کرم کریں
(۱۷۹۵ ؟ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۳۱). اس رست و خیز میں ... مابعدالطبیعیات غتربود ہو کر رہ گئی ہے. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۳).
[رست + و (حرفِ عطف) + خیز ، خاستن ـ اٹھنا].

رُسْت (ضم ر ، سک س). (الف) امث.
نمو ، اُگنا (جامع اللغات). (ب) صف. مضبوط ، طاقتور ؛ دلیر ، بہادر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ف : رُست ، رُستن ـ اُگنا].

ـــ و خیز (ـــ و مع ، ی مج) امث.
اُگنے یا نمو پانے کا عمل. یہی رُست و خیز ہماری قوم کے اقبال کی نشانی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۷). [رُست + و (حرفِ عطف) + خیز ، خاستن ـ اٹھنا].

رَسْتا (فت ر ، سک س) امذ ؛ امث ؛ رستہ.
راستہ ، راہ ، سڑک.

گھبرا کے بولے شاہ کہ بابا قسم نہ کھا
رستا ہے یاں سے رات بسے کا نجف کو جا
(۱۸۷۳ء ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۵). [راستہ (رک) کا ایک اِملا].

--- بتانا محاورہ ؛ ف م.
رہنمائی کرنا ، ہدایت کرنا.
بُھولا بھٹکا سا آپ پھرتا ہے
خضر رستا کیسے بتاتا ہے
(۱۸۳۲ء ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۰۷).

--- بَہکانا محاورہ.
گُمراہ کرنا ، غلط راستہ بتانا ، اصل راستے سے ہٹانا (پلیٹس)

--- پکَڑنا محاورہ.
دُور ہو جانا ، چلا جانا ، راستا لینا (پلیٹس).

--- چھینک (کر) م ف.
راستہ روک کر. وہاں گُنجان درختوں کے سبب غازیوں کی چوتھائی شکل تھی غنیم کی فوج نے اُن کا رستا چھینک مقابلہ کیا. (۱۸۳۷ء ، حملاتِ حیدری ، ۵۳۰).

--- دیکھنا محاورہ.
اِنتظار کرنا.
شام بھی ہو گئی دُھندلا گئیں آنکھیں بھی مری
بُھولنے والے میں کب تک ترا رستا دیکھوں
(۱۹۷۷ء ، خوشبو ، ۵۹).

--- روکنا محاورہ.
راستہ بند کرنا ؛ حائل ہونا ، رکاوٹ پیدا کرنا ؛ مسافروں کو پریشان کرنا (پلیٹس).

--- کاٹنا محاورہ.
سامنے سے گُزرنا ، مقابل آنا ؛ حائل ہونا.
یہیں رکھ کر یہاں کا بوجھ ہم کو آگے بڑھنا تھا
کہ ندّی بھی جو رستا کاٹتی تو پار اُتر جاتے
(۱۹۳۸ء ، سُریلی بانسری ، ۱۰۰).

--- کُھلنا محاورہ.
رکاوٹ دُور ہونا ، بندش ختم ہونا.
بلتے گئے جماؤ کُچھ ایسے جگہ جگہ
تھوڑا ہی رستا آپ تک آنے کا کُھل گیا
(۱۹۳۸ء ، سُریلی بانسری ، ۳۷).

رَستا بَستا (فت ر ، سک س ، فت ب ، سک س) صف مذ (مث : رستی بستی).
آباد ، پُررونق. ایسا لگتا تھا کہ ... کسی ساحر نے چھومنتر کہہ کر ایک رستی بستی محلسرا کو پل کی پل میں اُجاڑ دیا ہو. (۱۹۶۷ء ، جلاوطن ، ۱۱۰). ہنستی بولتی ، رستی بستی تہذیبیں بالکل اس طرح زمین کی چادر اوڑھ لیتی ہیں جیسے انسان چُپ‌چاپ قبر میں اُتر جاتا ہے. (۱۹۸۷ء ، صحیفہ ، جولائی ، ستمبر ، ۵۲). [رک : رستا بستا].

رُستاخیز (فت نیز ضم ر ، سک س ، ی مج) امث ؛ امذ.
۱. قبروں سے مُردوں کے اُٹھنے اور میدانِ حساب میں لائے جانے کا عمل ، قیامت ، حشر ، محشر ، روزِ حساب.
قد و قامت بلائے قہر انگیز
فِتنۂ دہر شورِ رستاخیز
(۱۸۲۸ء ، سراپا سوز ، ۲۵).
کیا قیامت ہے کہ چین آتا نہیں
ہجر کی شب روزِ رستاخیز ہے
(۱۸۷۲ء ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۳۲).
دل میرا قائل نہیں محشر کی رستاخیز کا
مجھکو دھوکا ہے کہ اس میں بھی نہ کوئی چال ہو
(۱۹۰۵ء ، دیوانِ انجم ، ۱۲۲). **۲. اِنقلاب ، شورش ، ہنگامہ ؛ بلوہ ، اضطراب ، بےچینی ، فساد.** اشعار سے اسی رستاخیز کا کسی قدر اندازہ ہوتا ہے جو انقلابِ روس کی صُورت میں رُونما ہو کر رہی. (۱۹۸۶ء ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۱۸۸). **۳. نشوونما ، نموپذیری ، اُگنے یا بڑھنے کا عمل.** حقیقت پسندی کا اسلوب اپنے دور کے بدلے ہوئے حالات کو اپنے اندر سمونے کی قوّت سے رستاخیز تو حاصل کرتا ہی ہے. (۱۹۸۷ء ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۱۳۰). [رک : رست (۲) + ا (حرفِ اِتّصال) + خیز (رک)].

رَستار (فت ر ، سک س) امذ.
رنج و غم ، فکر و اندیشہ.
یہ جدّوکد جو کرے کس طرح نہ ہو مقبول
خُدا نے دُور کیے اُن کے دل سے سب رستار
(۱۹۲۷ء ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۸۷).

رُستاق (ضم نیز فت ر ، سک س). (الف) امذ.
گانو ، قریہ ، دیہہ. خرم بیگم نے چوچک بیگم کے بیٹے سے اپنی بڑی بیٹی بیاہ دی اور رستاق جہیز میں دیا. (۱۸۹۷ء ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۵۶۵). (ب) صف. **دیہاتی ، گانو کا رہنے والا ، دفعدار ، فوج کا چھوٹا عہدہ‌دار** (اسٹین‌گاس). [ف : روستا کا معرب].

رَستخیز (فت ر ، سک س ، ت ، ی مج). (الف) امث ؛ امذ.
۱. رک : رستاخیز ، قیامت.
لے حیدر نے یک طرف شمشیر تیز
آپڑ لیا یا دنیا میں جُوں رستخیز
(۱۶۳۹ء ، خاورنامہ ، ۳۷۹).
صحرائے رستخیز میں جب ہم بُلائیں گے
حُلّہ بہشت کا تُجھے زیبا پنھائیں گے
(۱۸۸۵ء ، عشق (سید حسین مرزا) ، مراثی ، ۸۶). **۲. شورش ، انقلاب ، سخت لڑائی.** ہر طرف سے ایک عجیب جدال و قتال اور غریب رستخیز نمودار ہوئی. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۶۱).
اے فلکناز پس و پیش سے کیا حاصل ہے
رستخیز شہ ظُلمات کا افسوں پُھونکو
(۱۹۶۲ء ، برگِ‌خزاں ، ۸۱). **۳. شور ، ہنگامہ ، بےچینی ، اِضطراب.** جلسہ کا رستخیز دیکھنے کے قابل تھا. (۱۹۱۳ء ، مکاتیبِ‌شبلی ، ۱ : ۲۱۱). گو اس کا سیاق و سباق مُختلف ہے لیکن ان کے دل

کی رستخیز کا بہرحال اندازہ ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۲۲)۔ (ب) صف. **اِنقلابی ، جوشیلا ، پُرشور ، ہنگامہ خیز.** نظم کے لئے بحر بڑی رواں دواں چُنی اور الفاظ بھی اُس کی مُناسبت سے رستخیز مُنتخب کیے .(۱۹۸۷ ، سُخن در سُخن ، ۸۸). [رک : رَست خیز].

رُستخیز (ضم ر ، سک س ، ت ، ی مج) صف.
اُگا ہوا ، نیا اُگا ہوا (جامع اللغات). [رک : رُست خیز].

رِسٹران (کسر مج ر ، سک س ، ضم مج ٹ) امذ.
چائے اور کھانے کا مقام جہاں مُسافروں کے قیام کا اِنتظام نہ ہو ، (انگریزی) ریسٹورنٹ ، طعام گاہ. میں نے سیدھی ریجنٹ رسٹران جیسے شاندار ہوٹل کی راہ لی۔ (۱۹۲۵ ، معاشرت ، ظفر علی خان ، ۳۹)، بمبئی سے غدار شہر میں ایک سے ایک بڑھ کر ہوٹل اور رِسٹران ، مگر کہیں کا کھانا پسند نہ آیا۔ (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۲۹)۔ [انگ : Restourant کی تارید].

رَستگار (فت ر ، سک س ، ت) صف.
۱. (اُ) **نجات ، رہائی یا مخلصی پانے والا ، (مصیبت کے پنجے سے) آزاد.**

کہے تُوں مُسلماں ہو شہریار
اچھیگا سری تیغ تھے رستگار

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۰۹)۔ اگر بگوشِ ہوش سُنے گا رستگار ہو جائے گا ورنہ اسی آتشِ مُشتعل میں مثلِ ہیزمِ خُشک جلے گا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۱۶۳)۔

اچھا بھی اور بُرا بھی ، ہے قیصر اب اس کا یار
صحت ہے ٹھیک اور ہے آزاد و رستگار

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۳۷)۔ (اُا) **بھاگا ہوا ، مفرور ؛ محفوظ، خطرے سے خالی** (پلیٹس)، ۲. (اُ) **مغفرت سے بہرہ مند، عذابِ الٰہیٰ سے محفوظ اور رحمت و جنّت سے بہرہ یاب.**

جلت پر اُنو کی اَپس راست دار
جو اس راستی تھے ہو گا رستگار

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۲۳)۔

ہوتا نہ کوئی عرصۂ محشر میں رستگار
ہوتی جو درمیاں نہ شفاعت رسولؐ کی

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۱۸)۔

اُمت تمہارے جد کی بہت ہے خطا شعار
سہنے ہیں آج رنج کہ کل ہو وہ رستگار

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۸)۔ (اُا) **نیک سیرت، راست باز ، کریم ، فیّاض ، سخی** (پلیٹس). اف : ہونا. [رست (رک) + ف : گار ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ کَرنا ف م.
چُھڑانا ، نجات دینا ، رہا کرنا.

یوں کر دیا سپاہ کو ترغیب سے رستگار
جیسے نکو صراط سے سب کو کریں گے پار

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۲۳)۔

رَستگاری (فت ر ، سک س ، ت) امث.
چُھٹکارا ، رہائی ، خلاصی ، نجات.

جکچ بات جو راستکاری اہے
سو او عاقبت رستکاری اہے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۶)۔ کاش اون ساتھ ہوتا اور مارا جاتا تا کہ رستگاری عظیم پاتا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۵)۔

عدو مجروح ہے اس کا احبا کا ہے وہ مرہم
رہیں گے تاابد رستگاری اس سے کیوں کر ہم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۸)۔

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے

(۱۸۶۸ ، زہرِ عشق ، ۱۷)۔

بے طرح پھیلا ہے اُن زلفوں کا جال
اب امید رستگاری اُٹھ گئی

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۳)۔ عُلمائے کرام ... قوم کی رہبری و رستگاری کے لئے میدانِ عمل میں اُتریں گے۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۹ فروری ، ۳)۔ [رست + گار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــــ دِلانا محاورہ.
نجات دلانا ، آزاد کرانا ، چُھٹکارا دینا. بابلیوں کے نزدیک انسان کی تخلیق کا بُنیادی مقصد یہی تھا کہ دیوتاؤں کی خِدمت بجا لائے اور انھیں حصولِ روزگار کی مشقت سے رستگاری دلائے.(۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۲۷)۔

رَستگی (فت ر ، سک س ، فت ت) امث.
آزادی ، رہائی ، نجات.

تجھ قد کی راستی نے کیا بند سرو کوں
آزادگی سوں آج ہوئی اس کوں رستگی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۰)۔ [ف : رَستہ ـ چُھوٹا ہوا (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

رُستَم (ضم ر ، سک س ، فت ت) امذ.
۱. **فارس کے بارہ پہلوانوں میں سے ایک شُہرۂ آفاق سنِ عیسوی سے نو سو برس پہلے کا پہلوان ، شاہنامۂ فردوسی کا ہیرو ، زال بن سام بن نریمان کا بیٹا ، سہراب کا باپ ، شُجاعت میں ضرب المثل.**

کیا عشق مجنوں نے دیوانگی
جو رُستم نے جلتی ہے مردانگی

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۷۲) ، رُستم ، اسفندیار ... وغیرہ ہمیشہ قتال و جدال میں رہے اور اسی میں کھپ گئے۔ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۳۷)۔ بعض صاحب ناموس جوانوں نے اس لڑائی میں وہ کام کیا جو شاید رُستم ہی سے ہوتا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۷)۔ فردوسی نے رُستم کے بیٹے کو کوہ البرز کی چوٹی پر عقاب کے گھونسلے میں پرورش کرایا۔ (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱۱۶)۔

گردن نہ جُھکا اگر ہو دُشمن رُستم
احسان نہ لے دوست جو ہو حاتم طے

(۱۹۸۲ ، دستورِ زرتشاد ، ۰ : ۲۱). ۲. (مجازاً) نبرد آزما ، پہلوان ، شجاع ، دلیر ، سُورما ، زبردست.

بڑی رُستمی سے وہ رُستم لڑا
شہید اوس کو گولی نے آ کر کیا

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۶).

جلّاد فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رُستم بھی تو منھ موڑ کے بھاگا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۹۸).

تم ہو غازی ، جنگجو ، لشکر شکن ، میر سپاہ
تُم ہو رُستم ، مردِ میداں ، شیر دل ، عالم پناہ

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۴). ۳. اپنے فن میں سب سے بڑا ، سب سے اعلیٰ و برتر.

رُستم تو آج تُو ہے میدان میں سخن کا
اے سوز کس کو دعوا ہے تیری ہمسری کا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۹). [ف : عَلَم].

---تَہَمتَن کس اضا (---فت ت ، ہ ، سک م ، فت ت) امذ.
رُستم (رک) کا ایک لقب ؛ زبردست ، زورآور.

ارزق کا جو دیکھنا تن و توش
کانپ اُٹھتا رُستم تہمتن

(؟ ، لا اعلم (مہذب اللغات)). [رُستم + تہمتن (عَلَم)].

---خان صف.
(طنزاً) **بہادر ؛ شیخی باز ، اِترانے والا** (ماخوذ : نوراللغات).
[رُستم + خان (رک)].

---خانی / خوانی (---/ و معد) امث.
(بنوٹ) پھکیتی کا ایک انداز جس میں چوطرفہ واروں کو روک کر پہلوان خود محفوظ رہتا ہے اور حریف کو پسپا کر دیتا ہے.

بُھلا دیں بنِس اور باک کے پیچھے کام کی باتیں
نہ رُستم خانی باقی ہے نہ دنیا میں علی مد ہے

(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵۰ : ۵). کچھ دوسری کسرتوں بنوٹ ، ..... رستم خوانی ، کرنالک ، علی مد ، شہزور ، شیر پیکر لٹھیتی میں مصروف ہیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۷). وہ چیزیں جو خاص لکھنؤ کی ایجاد ہیں ان کی فہرست بھی طولانی ہے یعنی ... سپہ گری میں رُستم خانی ، علی مد ، جل بانک ، اگن بانک . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۷۷). [رُستم خان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خِصال / رِکاب / عِنان (--- کس خ / ر / ع) صف
(کنایۃً) **بہادر ، دلیر ، شجاع** (ماخوذ : جامع اللغات). [رُستم + خصال / رکاب / عنان (رک)].

---دِل (--- کس د) صف.
(مجازاً) **بہادر ، دلیر ، جری.** اس وادی ہولخیز میں دم رکھنا کسی رستم دل کا کام نہ تھا ہر سمت سناٹا دھوپ کا تڑاقا ... تھا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۶۳). [رُستم + دل (رک)].

---زَماں کس اضا (---فت ز) امذ.
اپنے زمانے کا سب سے بڑا پہلوان ؛ پاکستان کے مشہور پہلوان گاما کا ایک خطاب. گاماں کو رُستم زماں کا خطاب دیا گیا. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۳۳). [رُستم + زماں (رک)].

---کا بَچّہ امذ.
(طنزاً) **زبردست ، دھنتر** (فرہنگِ آصفیہ ؛ دریائے لطافت ، ۷۹).

---کا جَنا / سالا صف.
۱. (طنزاً) **زبردست ، زورآور ، بہادر** (جسے اپنی طاقت پر ناز ہو). ہے تُم میں کوئی رُستم کا جنا جو ہمارے جوتے مارے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۶۲).

عجب نقشہ ہے دُنیا کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رذالہ ہے وہی سالا ہے رُستم کا

(؟ ، ظہور (فرہنگِ آصفیہ)). ۲. **کوتوال کا یار ، بخشی کا دھگڑا ، دھنتر** (فرہنگِ آصفیہ).

---کی دھاک امث.
رُستم کے نام کی ہیبت ، نام کا رُعب.

مرد سے بہتر ہے نام مرد سچ ہے یہ مثل
پہلوانی ہے سو ہے ، رستم کی آتش دھاک ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۰).

---کی گور پر لات مارْنا محاورہ.
بہادری کا جھوٹا دعویٰ کرنا.

لازم ہے اس سے جنگ کرے جو مقابلہ
نادان ہے لات مارے جو رُستم کی گور پر

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---کیلی (---ی مع) امث.
(بنوٹ) کشتی کا ایک داؤں جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب حریف سامنے کھڑے ہو کر پہلوان کی دونوں کلائیاں پکڑ لے تو پہلوان کو چاہیے کہ اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کا بایاں ہاتھ جس سے کہ اس نے کلائی پکڑ رکھی ہے اس طرح پکڑے کہ حریف کا انگوٹھا اپنے انگوٹھے سے دبائے اور پھر حریف کی انگلیاں اپنی انگلیوں سے مضبوط پکڑ کر اپنے دائیں ہاتھ کو حریف کی بائیں کلائی کے باہر سے اُوپر لا کر نیچے کو دباتا ہوا مُڑے ، حریف کی پشت یکدم پہلوان کی طرف ہو جائے گی (رموزِ فنِ کشتی ، ۶۰).
[رُستم + کیلی (رک)].

---گھات امث.
(بنوٹ) کشتی کا ایک داؤں جس کی صورت یہ ہے کہ جب حریف سامنے کھڑا ہو تو پہلوان کو چاہیے کہ حریف کی بائیں کلائی اپنے داہنے ہاتھ سے پکڑ لے اور "دیو پچھاڑ" کی طرح بیٹھ کر اپنا بایاں ہاتھ حریف کی داہنی ران میں پشت کی طرف سے اندر کو ڈال کر حریف کا بایاں ہاتھ (جس کو داہنے ہاتھ سے پکڑا ہے) پکڑ لے اور داہنے ہاتھ سے چھوڑ کر حریف کی گردن اُوپر سے دبا کر بائیں ہاتھ سے حریف کے بائیں ہاتھ کو کھینچے اور چت کر دے (رموزِ فنِ کشتی ، ۳۶). [رستم + گھات (رک)].

۔۔۔وقت کس اضا(۔۔۔فت و ، سک ق) امذ.
اپنے زمانے کا بہادر ؛ کسی کام میں مشہور آدمی (جامع اللغات).
[رُستم + وقت (رک)].

۔۔۔ہند کس اضا(۔۔۔کس ہ ، غنہ) امذ.
ہندوستان کا سب سے بڑا پہلوان ؛ ایک لقب ؛ (طنزاً) زبردست، بہادر. وہ شخص اپنے وقت کا ... رستم ہند ہے. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۵۶). لیجیے وہ رستم ہند چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۹۳). [رُستم + ہند (عَلَم)].

۔۔۔ہونا محاورہ.
دلیر ہونا ، بہادر ہونا.

ثابت قدم فقر کو ہے نفس کشی شرط
ہے دیو کو مارے ہوئے رُستم نہیں ہوتا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۱).

۔۔۔یک دَسْت کس اضا(۔۔۔فت ی ، د ، سک س) امذ.
ایک ایرانی شجاع جس کا پیدائشی ایک ہاتھ تھا (جامع اللغات).
[رُستم + یک (رک) + دست (رک)].

رُسْتمانَہ (ضم ر ، سک س ، فت ت ، ن) م ف ؛ صف.
رُستم کی طرح ، شجاعت اور دلیری کے ساتھ. شہزادہ ... جنگِ رُستمانہ کرتا بادشاہ کو گروہِ دُشمناں سے نکال کر کوہ سفید کے قریب لایا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۶۵). اپنے وحشی حملہ آور کو رُستمانہ جرأت اور بہادری سے واپس دھکیلنا اس امر کی لاجواب دلیل ہے. (۱۹۴۴ ، آتشِ چنار ، ۹۲۳). [رُستم + ـــانہ ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

رُستمی (ضم ر ، سک س ، فت ت) اث.
مردانگی ، بہادری ، جرأت ، شجاعت ، زورآوری ، زبردستی.

اوسے تاج ہور تخت ہے بہمنی
کماں رُستمی زرہ روئیں تنی
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۷).

سنواریا ہوں کر فہم کی حاتمی
ہر یک رزمیہ بزمیہ رُستمی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۷).

میں دیوانہ ہوں اُس کی رُستمی کا
صفِ مژگاں میں دھنستا ہے مرا دل
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۰۷).

بھرے کو رُستمی کا دم عدو ہر سامنے میرے
جب آئے عشق کے میداں میں ٹل جائے عجب کیا ہے
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۷۹).

رہوار نے وغا میں کہاں رُستمی نہ کی
شمشیرِ جاں ستاں نے کہاں برہمی نہ کی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۵). ہم طاقت کو انسان ... کے عضلات کے رُستمی کارناموں کا قطعی سرچشمہ قرار دینے کی طرف مائل ہوتے ہیں. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۱۱۲).
اف : کرنا ، ہونا. [رُستم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔دِکھانا محاورہ.
شجاعت کا مظاہرہ کرنا ، بہادری دکھانا. مگر اب بھی اُس نے رُستمی دکھائی اور ایک جوشیلی قوم کے سپاہی کے سامنے کود پڑا. (۱۹۳۴ ، خیال ، داستانِ عجم ، ۷۰).

۔۔۔سے م ف ؛ صف.
رُستم کی طرح ، دلیری سے ، بہادری سے ، جرأت کے ساتھ.

بڑی رُستمی سے وہ رُستم لڑا
شہید اوس کو گولی نے آ کر کیا
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۶).

رُسْتَنی (ضم ر ، سک س ، فت ت) اث.
۱. رُوئیدگی ، اُگنے اور پھلنے پھُولنے کا عمل.

جھاڑاں جوں کہ سرسبز ہوا ہستی
ظاہر لیائے ہیں مایۂ رُستنی
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۹). **۲. ہر اُگی ہوئی چیز ، گھاس ، پودا ، جڑی بوٹی ، اناج یا پھل وغیرہ.** عجیب نتائج لے جانے قہوہ اور نیشکر کے وسط انڈیز میں بہ نسبت لے جانے کسی اور رستنی کے زیادہ ظاہر ہیں. (۱۸۳۵ ، مزید الاموال ، ۶۹). بُرہانِ قاطع میں لکھا ہے کہ ایک رُستنی ہے سورنجان کی طرح. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۶). [ف: رُستن = اُگنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَسْتَہ (فت ر ، سک س ، فت ت) امذ ؛ مورستا.
رک : راستہ.

سُخن کے تو بازار بستے اہیں
معانی کے بن بستہ رستے اہیں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۲).

چل سواری کا سیر بھی ہے بڑا
ایک عالم ہے دونوں رستہ کھڑا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۷). اب میرا خواب سننا چاہو تو اس کے دو رستے ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹۸). ایک بُڈھا کہیں جا رہا تھا ، چلتے چلتے رستے میں کہیں ٹھوکر لگی اور گر پڑا. (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۶۱).

قافلہ جب سرِ منزل ٹھہرا
رستہ آسان نہ مشکل ٹھہرا
(۱۹۸۲ ، چراغِ صحرا ، ۷۹). [راستہ (رک) کا ایک املا].

۔۔۔اُترْنا محاورہ.
راستے کا کسی طرف جانا یا چلنے کے لیے کارآمد ہونا. دیوانِ خاص میں سے نیچے دریا کی طرف رستہ اُترتا ہے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۶۹).

۔۔۔آسان کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
منزل تک بغیر کسی محنت کے پہنچنے کا بندوبست کرنا ؛ مشکل دُور کر دینا.

جھپکی نہ آنکھ بھی کہ یہ سامان کر دیا
رستہ پلک نواز نے آسان کر دیا
(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)).

---آنا محاورہ.
راستہ معلوم ہونا ، رستے کا پتا ہونا (جامع اللغات).

---بتانا محاورہ.
۱. ٹالنا ، حیلہ حوالہ کر کے رُخصت کر دینا ، دھوکا دینا ، گُمراہ کر دینا.

دل کے لینے تک فقط ہے رسم و راہِ دوستی
لے چکوگے جب کہ دل رستہ بتادو گے ہمیں

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۹۸).

ہے تغافل میں بھی دزدیدہ نظر سے تاک جھانک
چور کو رستہ بتانا کوئی تُم سے سیکھ جائے

(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۸۷).

غضب پُر ہول تھا میدانِ اُلفت
خضر پیچھے ہٹے رستہ بتا کر

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۵). ۲. ہدایت کرنا ، راہ دکھانا ، رہنمائی کرنا.

بُھولا بھٹکا سا آپ پھرتا ہے
خضر رستا کیسے بتاتا ہے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۷۰). ۳. طریقہ سیکھانا ، ڈھنگ بتانا. دنیا کے کانٹوں اور پُھولوں میں تمیز کا رستہ بتایا. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳).

---بٹانا محاورہ.
(پیشِ نظر معاملہ یا کام میں) تعاون کرنا ، مدد دینا. جن ناظرین عصمت سے ہمیں پُوری توقع تھی کہ وہ اس کٹھن منزل میں ہمارا رستہ بٹائیں گے ، ان میں سے بعض اس وقت تک خاموش ہیں. (۱۹۱۱ ، یادگار تمدن ، ۱۰).

---بڑھ جانا / بڑھنا محاورہ.
راستے کا فاصلہ بڑھ جانا ، رستہ طُول طویل ہونا.

واہ ری قسمت چلا اُس کے جو گھر میں ناتواں
ہو گئی کم طاقتِ رفتار ، رستا بڑھ گیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۷).

---بنانا ف م.
سڑک تعمیر کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لُغت).

---بند کر دینا / کرنا ف م.
راہ بند کر دینا ، راہ میں روک کھڑی کرنا ، راستہ پر چلنے سے منع کرنا (جامع اللغات).

---بند ہو جانا / ہونا ف م.
رستہ بند کر دینا (رک) کا لازم ، راستے میں رکاوٹ ہونا ، گُزرنے کے لیے راستہ نہ ہونا ؛ (مجازاً) مقصد برآری کی کوئی صُورت نہ ہونا.

کیا تماشا ہے کہ رستہ بند ہوتا ہے ابھی
ایک دم بازار میں رُونے مُنوّر کھول دے

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۸۷).

مظلوم ہیں ، غریب ہیں اور درد مند ہیں
پانی بھی ہم پہ بند ہے رستے بھی بند ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۳).

---بننا ف م.
رستہ بنانا (رک) کا لازم ، سڑک تعمیر ہونا (جامع اللغات).

---بھٹکانا محاورہ.
رستہ بُھلانا ، گُمراہ کرنا ، سیدھی راہ سے ہٹا دینا ، بے راہ کرنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---بھٹک جانا / بھٹکنا محاورہ.
گُمراہ ہو جانا ، صراطِ مُستقیم کو چھوڑ کر غلط راستے پر پڑ جانا ، راہ بُھولنا.

یہ اوس کے پیچھے پیچھے چلا بدحواس میں
رستہ بھٹک گیا نہ رہا ہوش و نقش پا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۹۱).

---بُھلانا محاورہ.
گُمراہ کرنا ، ایسی راہ پر ڈال دینا جو منزلِ مقصود سے دُور کر دے ، ڈانواں ڈول پھرانا.

تو ہم نے رستہ بُھلایا ہمیں
کہ فانی کو باقی دکھایا ہمیں

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۲).

---بُھول کے نکل آنا محاورہ.
اتفاقیہ آ جانے والے سے بطور شکوہ و طنز مُستعمل ، مُدّت کے بعد ملنا.

کلبے کو سمجھ بُوجھ کے آتے مرے گھر تُم
کیا بُھول کے رستا نکل آئے ہو ادھر تُم

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸۶).

---بُھولنا محاورہ.
۱. گُمراہ ہونا ، منزلِ مقصود سے دُور ہونا ، بھٹک جانا ، راہ غلط کرنا.

خورشید ، قمر ، فلک ، ستارے
رستہ بُھولے ہوئے ہیں سارے

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاضِ سحر ، ۹۸).

شام ہوئی اور سُورج رستہ بُھول گیا
کیسے ہنستے بستے گھر خاموش ہوئے

(۱۹۸۳ ، سہر دو نیم ، ۸۳). ۲. اتفاقاً کسی کے یہاں جانا (نسیم اللغات).

---پانا محاورہ.
تدبیر سُوجھنا یا ہاتھ آنا ، جانے کے لیے راہ ملنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---پر آجانا محاورہ.
ٹھیک ہونا ، بُرائی چھوڑ کے بھلائی پر مائل ہونا ، نیک بن جانا ، بُرے کام ترک کرنا. دونوں میں سے ایک بھی رستہ پر نہ آیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۰۰). اُمید بندھی کہ کیا عجب ہے کہ سمجھانے بُجھانے سے رستے پر آ جائے (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۲۰).

---پر لانا محاورہ.
کسی بگڑے ہوئے شخص کو نیک بنانا ، گُمراہ کو صراطِ مُستقیم پر

چلانا ، دُرست کرنا. مغلانی کو بہو کو اپنے رستہ پر لانا ضروری تھا. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳).

---پر/پہ لگانا محاورہ.
رک : رستہ پر لانا.

راستہ منزلِ وحدت کا دکھایا تُم نے
راہ گُم کردہ کو رستے پہ لگایا تُم نے
(۱۹۲۵ ، نیستان ، ۶۳).

---پر لگنا محاورہ.
رستہ پر لگانا (رک) کا لازم ، راہِ راست پر چلنا ، گمراہی چھوڑ دینا ، نیک بن جانا (نسیم اللغات).

---پکڑنا محاورہ.
۱. روانہ ہونا ، جانا. اِدھر مرزا امروہہ کو لوٹتا ہوا چوسالہ کے گھاٹ سے گنگا پار ہوا. اور لاہور کا رستہ پکڑا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۵۵). ۲. ڈھنگ اختیار کرنا ، طور طریقہ اپنانا. گپت او کنج الا اللہ پکڑ ایمان کا رستہ. (۱۸۱۳ ، دیوانِ الا اللہ شطاری ، ۵).

---پکڑو فقرہ.
بھاگ جاؤ ، چلتے بنو ، چلتے پھرتے نظر آؤ ، ہوا کھاؤ ، دُور ہو (عموماً غصّہ کے موقع پر مُستعمل) (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---تہاڑ ہو جانا محاورہ.
راستہ نہ کٹنا ، راستہ دُوبھر ہو جانا (جامع اللغات).

---پھٹنا محاورہ.
ایک رستے سے دوسرا راستہ نکلنا ، سڑک بدلنا.

اِدھر خود بخود جو کھنچا جاتے ہے دل
الٰہی کدھر کو یہ رستہ پھٹے ہے
(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

---پھرنا محاورہ.
راہ کا مُڑنا ، رستہ کا بدل جانا.

رستہ پھرا جدھر کو اسی سمت پھر پڑی
بچّہ گرا تو اس پر یہ گھبرا کے گر پڑی
(؟ ، تعشق (مہذب اللغات)).

---تکنا محاورہ.
رستہ دیکھنا ، انتظار کرنا.

مُشتاق ہوں چشمِ نرگسی کا
رستہ تکتا ہوں میں کسی کا
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۲۲).

---جانا محاورہ.
رستہ کا کسی خاص مقام تک پہنچنا.

جہاں فقیروں کو گھیر لیتی ہے آن کر گردشِ زمانہ
وہاں سے رستہ ضرور جاتا ہے کوئی سُوئے شراب خانہ
(۱۹۵۹ ، نبضِ دوراں ، ۱۵).

---چلتا (---فت ج ، سک ل). (الف) امذ.
مسافر ، راہ گیر. رستہ چلتوں سے باتیں کرتی پھرتی ہیں. (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۸۲). ایک رستہ چلتے گنوار کو ایک قفل دکھایا. (۱۹۲۱ ، گردابِ حیات ، ۹). (ب) صف. سڑک وغیرہ سے گزرتا ہوا. سڑک پر اکا دکا کوئی ضرورت کا مارا رستہ چلتا نظر آ جاتا تھا. (۱۹۱۰ ، گردابِ حیات ، ۵۷).

---چلتے م ف.
آتے جاتے ، چلتے پھرتے کے دوران میں.

آتے جاتے لوگوں سے پلکوں کے اِشارے ہوتے ہیں
آپ تو رستا چلتے میرے حق میں کانٹے بوتے ہیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۹۲).

---چلنا محاورہ.
۱. راہ چلنا ، راستہ طے کرنا. گلی کُوچوں میں تو نجاست اور کیچڑ کی وجہ سے رستہ چلنا مُشکل ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۲۰۶). ۲. آمد و رفت جاری ہونا ، چہل پہل ہونا.

شب و روز چلتا ہے رستہ عدم کا
کہ جاتے ہیں شام و سحر جانے والے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۳۳).

وہ یاد آ گیا تھا اور شام ہوتے ہوتے
ہم بھی رواں دواں تھے رستا بھی چل رہا تھا
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۹۹).

---چھوڑ دینا/چھوڑنا محاورہ.
۱. روک ٹوک نہ کرنا ، قول و عمل میں آزادی دینا. اگر وہ توبہ کریں ، اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو اُن کا رستہ چھوڑ دو. (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۳۰). ۲. راستے سے کنارے پر ہو جانا تا کہ دوسروں کے چلنے میں رُکاوٹ نہ پڑے ، گُزرنے دینا.

کیوں ٹھوکریں کھانے کو پڑے ہو بیکار
بڑھنا ہے بڑھو ، نہیں تو رستہ چھوڑو
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۵۸). ۳. راہ ترک کر دینا.

ایک اکیلے ہم ایسے جو آدھی رات ڈھلے
چھوڑ کے کاہکشاں کا رستہ انگاروں پر چلے
(۱۹۶۷ ، قبائے ساز (کلیاتِ مصطفٰے زیدی ، ۳۵)).

---دُرست کرنا محاورہ.
راستہ ہموار کرنا ، رُکاوٹیں دُور کرنا ، رہنمائی کرنا ، ہدایت دینا. عیسائی مذہب کی بُنیاد ... حضرتِ یحییٰ پیغمبر سے ہے جو خُدا کا رستہ درست کرنے آیا تھا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۱۶۷).

---دکھانا محاورہ.
۱. مُنتظر بنانا ، انتظار میں رکھنا.

کسے منظور ہے رستہ دکھانا اپنی آمد کا
چلے ہو اس نزاکت سے کہاں آہستہ آہستہ
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۱۵). ۲. تدبیر بتانا ، پہلو سمجھانا ، صورت بتانا. مصلحت انھیں وہ رستے دکھاتی تھی کہ اکبر بلکہ زمانے کے دل پر ان کی دانائی کے نقش بیٹھ جاتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۳۳). ۳. (ا) رہبری کرنا ، ہدایت دینا ، منزل تک پہنچانا.

ہم ایک رستہ گلی کا اوس کی دکھا کے دل کو ہوے پشیماں
یہ حضرتِ خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳).
ہوتی جاتی ہیں منزلیں رُوپوش
ایسے رستے دکھا گئیں آنکھیں
(۱۹۵۷ ، نبضِ دوراں ، ۸۹). ۲. (اا) راہِ راست پر لانا ، ٹھیک بتانا ، صراطِ مستقیم پر چلانا. خُدا اُن کو بخشنے والا نہیں اور نہ اُنہیں رستہ ہی دکھائے گا. (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۱۰۸).

ـــ دیکھنا محاورہ.
اِنتظار کرنا ، مُنتظر رہنا ، چشم براہ ہونا.
اِنتظارِ یار کہتا ہے یہی
زندگی جب تک ہے رستا دیکھیے
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۶۸). میرا ارادہ ہوا کہ شاعر کے آنے کا رستہ دیکھوں. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۹۲).
مر گئے ہم انتظارِ یار میں فرقت کی شب
نیند آخر آگئی تسلیم رستہ دیکھ کر
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۵۳).
اُلو دیکھ رہی ہے تیرا رستہ
پرجھم کی سبھا میں میری ملکہ
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۰).

ـــ لینا محاورہ.
راستے سے کنارے ہو جانا تاکہ راہگیر کے چلنے میں کوئی رُکاوٹ نہ ہو ، جانے دینا ، نہ روکنا.
سو دیسے میں ہوئے جبرئیل حاضر
کہ مارے ہانکہ رستا دیوٗ اے کافر
(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۴۴). مُجھ کو اب بھی رستہ دیدو کہ میں متعلقوں کو لیکر یزید کی حکومت سے باہر چلا جاؤں. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۲۸).

ـــ روکنا محاورہ.
۱. رُکاوٹیں کھڑی کر کے راستہ یا سڑک بند کرنا ، مُسافروں کو پریشان کرنا (پلیٹس). ۲. مزاحمت کرنا ، رُکاوٹ ڈالنا ، سدِّراہ ہونا. غنیم کا رستہ روکے ہوئے تھے کہ سر نکالنے نہ پائے (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۶). راجہ کے تعاقب کا رستہ روکنے میں ایک ایک کر کے تمام راجپوت مارے گئے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۹).

ـــ سَمَجْھ میں آنا / سُوجْھنا محاورہ.
تدبیر سُوجھنا ، ڈھنگ سمجھ میں آنا ؛ راستہ یاد آنا ، رستہ ذہن پر چڑھنا (جامع اللغات)

ـــ سے پَھٹنا محاورہ.
بے راہ ہونا ، ایک راستے سے دُوسرے راستے پر چل پڑنا ، راستہ بھٹک جانا. شیر شکار کئے مویشیوں کو کھینچے لیے جاتے ہیں مجال نہیں کہ ایک جانور رستہ سے پھٹ جائے (۱۸۸۷ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۱۳۶).

ـــ سے پھیرنا محاورہ.
گُمراہ کرنا ، بھٹکا دینا ، اصل راستے سے ہٹا دینا.
اپنے بیگانے گھیرتے ہیں اُسے
میرے رستے سے پھیرتے ہیں اُسے
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۲۳).

ـــ صاف ہونا محاورہ.
رُکاوٹ دُور ہونا ، بندش نہ رہنا ، راستہ ہموار ہونا. دماغ سے ... خیال رُخصت ہو جائیں گے اور نیند کے لئے رستہ صاف ہو جائے گا. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۲۹).

ـــ غَلَط کَرْنا محاورہ.
غلط راہ پر جا نکلنا ، بھٹک جانا ، گُمراہ ہو جانا.
دریا نہ اِتنا دُور تھا اے میرے رشکِ ماہ
رستہ غلط کیا ہے کہ کچھ بڑھ گئی ہے راہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۳).

ـــ کاٹ کَر / کے جانا / چَلْنا محاورہ.
چلتے چلتے بیچ میں راستہ بدل دینا ، (کسی بات سے بچنے کے لیے) کترا کر دوسرے راستے پر چلنا.
وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اس لئے مُجھ سے
کہ کُچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۳۵).

ـــ کاٹ کے نِکَل جانا / نِکَلْنا محاورہ.
رک : رستہ کاٹ کر جانا.
بد ہے شگون خیر نہیں عشقِ زُلف میں
اک ناگن آج کاٹ کے رستا نکل گئی
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۵۰).

ـــ کاٹْنا محاورہ.
۱. راستہ یا سڑک وغیرہ پر کسی کے سامنے سے گُزرنا. اگر کوئی جانور کسی شخص کی بائیں طرف سے دائیں طرف رستہ کاٹ گیا تو اس کو نیک شگون سمجھتے تھے. (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۲۰۰). ۲. راستے میں حائل ہونا ، پریشان کرنا ، بھٹکانا.
یہیں رکھ کر بہاں کا بوجھ ہم کو آگے بڑھنا تھا
کہ ندی بھی جو رستا کاٹتی تو پار اُتر جاتے
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۱۰۰). ان دونوں بُزرگوں کا خیال بیچ بیچ میں رستہ کاٹتا رہا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۲). ۳. رستہ چلنا ، مسافت طے کرنا. تھوڑے سامان کے ساتھ دور دور کے رستے کاٹتے تھے. (۱۸۸۷ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۱۱۹). ۴. رک : رستہ کاٹ کے جانا ، کترانا.
اے شمع نہ سوچی کر بد و نیک
رستہ کاٹے گا تُجھ سے ہر ایک
(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۲۳).

ـــ کَترا کے / کَتَر کے چَلْنا محاورہ.
رک : رستہ کاٹ کے چلنا.

جو دل میں ہو نہ کتر بیونت اور کچھ منظور
تو دیکھ کر ہمیں رستہ نہ تم کتر کے چلو
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۰۸)۔

---کٹنا محاورہ۔
۱۔ **راہ طے ہونا۔**

گُماں تم کو کہ رستہ کٹ رہا ہے
یقیں مُجھ کو کہ منزل کھو رہے ہو
(۱۹۸۳ ، حرفِ حق ، ۱۶۳)۔ ۲۔ **ایک راہ سے دُوسری راہ نِکلنا** (جامع اللغات)۔

---کرنا محاورہ۔
۱۔ **راہگیر کے گزرنے کے لیے راستے کی رکاوٹ دُور کر دینا ، راستے سے ہٹ جانا ، رستہ چھوڑنا۔** جدھر کو الماس بڑھتا تھا اُدھر سے لوگ ہٹتے جاتے تھے اور اُس کے لیے رستہ کر دیتے تھے۔ (۱۸۹۴ ، تہذیب الاخلاق ، ۳۱)۔ ۲۔ **صُورت نِکالنا ، تدبیر کرنا ، کامیابی یا مقصد براری کی راہ نکالنا۔**

رستہ ہی میں بیٹھیں گے جمائے ہوئے بستر
جب تک وہ ہمارا کوئی رستا نہ کریں گے
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۲۱۲)۔ ۳۔ **انتظام کرنا ، بندوبست کرنا ، درست کرنے کی تدبیر کرنا۔** اچھا ذرا صبر کر تُو یوں نہیں مانے کا تیرا اور رستہ کرتا ہوں۔ (۱۸۸۴ ، رنج و راحت (ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۱۱))۔

---کَھلنا ف ل۔
راہ چلنے میں دُشواری کا احساس ہونا (مہذب اللغات)۔

---کُھلنا محاورہ۔
رکاوٹ کا دُور ہو جانا ، کاربرآری کی صُورت پیدا ہونا ، تدبیر ہاتھ آنا۔ بارے بُوجھ کچھ کا رستہ تو کُھلا؟ (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۹)۔

بلتے گئے جاؤ کچھ ایسے جگہ جگہ
تھوڑا ہی رستا آپ تک آنے کا کُھل گیا
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۳۷)۔

---کھوٹا ہونا محاورہ۔
کام میں رکاوٹ پڑنا ، دُشواری کا سامنا ہونا۔

خوابِ غفلت سے نہ پہنچا منزلِ مقصود تک
اے خضر سونے سے رستہ صاف کھوٹا ہوگیا
(۱۸۳۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۹۴)۔

---گھیر کر کَھڑا ہونا محاورہ۔
سدِّ راہ ہونا ، رستہ روکنا (جامع اللغات)۔

---گھیر کے بَیٹھنا ف ل ؛ محاورہ۔
رک : **رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔**

دیکھ اپنے در پہ مجکو یوں کہا مونہہ پھیر کے
یہ دیوانا کِس لیے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۵۵۵)۔

---گھیر لینا / گھیرنا محاورہ۔
سدِّ راہ ہونا ، چلنے سے روکنا ، مزاحم ہونا۔ ماں باپ کی محبت میری موت کا رستہ گھیر لیتی تھی۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۸۶)۔

---لو (لے) فقرہ۔
جاؤ چلتے بنو۔ وہ بولی چل لمبا ہو ، ... اپنا رستہ لے۔ (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۱۵)۔

---لینا محاورہ۔
روانہ ہونا ، کسی طرف جانا ، کسی راستے پر چلنا ، کوئی راہ اِختیار کرنا ، چلا جانا۔

بس اے معروف رہ رہ کر یہی خاطر میں آتا ہے
گریباں پھاڑ کر اب لیجیے رستہ بیاباں کا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۵)۔ یہ سُن کر اُن کا جی چھوٹ گیا اور جُوتیاں پہن گھر کا رستہ لیا۔ (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۳۵۲)۔ حُور نے جھٹکا دے ہاتھ چھُڑا رستہ لیا امام جی دوڑے اور قدموں میں گرے۔ (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۶۱)۔

---مارنا محاورہ۔
رہزنی کرنا ، ڈاکا ڈالنا ، راستے میں لُوٹ مار کرنا۔ دن کو کام کرتے ہیں ، رات کو رستہ مارتے ہیں ، انہیں نے مال چُرایا تھا۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۳۷)۔

---مِلنا ف ل ؛ محاورہ۔
گزرنے کے لیے جگہ ملنا ؛ راستے کا پتا چلنا ، موقع ملنا ؛ منزل پر پہنچنے کا راستہ دریافت ہونا۔

پھر وقت نِکل جانے کا اصلا نہ ملے گا
لاشوں کے ہوئے ڈھیر تو رستا نہ ملے گا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۱)۔

---میں م ف۔
راہ چلتے ؛ کشمکش میں ، بیچ میں ، مُشکل میں۔

پھرا پیامبر اپنا خراب رستے میں
دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں
(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۳۵)۔

---ناپنا محاورہ۔
روانہ ہونا ، راستہ پکڑنا ، راستہ لینا۔ اگر اس لیے نہیں جاتا تو لے اپنا کفن لے اور لمبا ہو ، رستا ناپ۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۷)۔

---نِکالنا محاورہ۔
۱۔ **تدبیر کرنا ، کاربراری کی صُورت پیدا کرنا۔** بھاگ کر راجہ ٹوڈرمل اور بیربر کے پاس آیا اور جرم بخشی کا رستہ نِکالا۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۱۶)۔

نِکالیں گے نیا رستہ جنونِ فتنہ ساماں میں
کریں گے سر کو ہم ٹکرا کے دَر دیوارِ زنداں میں
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۸۷)۔ ۲۔ **رکاوٹوں کو ہٹا کر چلنے کی جگہ پیدا کرنا۔** ایک بہت خوش پوشا کہ آدمی مُشکل سے رستہ نکالتا ہوا حلقہ کے بیچ میں آیا۔ (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۲۷۷)۔ ۳۔ **ذریعہ وضع کرنا یا اِختیار کرنا ، ڈھنگ اپنانا۔** رُباعی ، قطعہ ، مخمس ، اور

مثنوی کا رستہ بھی نکلا۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۸)۔ بعض نے مدعیانہ اپنا الگ رستہ نکالا۔ (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۵۷)۔

---نِکَل آنا / نِکَلْنا محاورہ۔
رستہ نکالنا (رک) کا لازم ، تدبیر ہاتھ لگنا۔

وصالِ یار ہو کا قبر میں آخر یہی ٹھیری
مرے پر خیر بارے کچھ نہ کچھ رستا نِکل آیا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۰۷)۔ شاید اس کی تسکینِ قلب کا کوئی رستہ نکل آئے۔ (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۴۴)۔

رُسْتَہ (ضم ر ، سک س ، فت ت) صف۔
اُگا ہوا ، زمین یا درخت میں پھولا ہوا۔

قائم اُگا ہے نخل ترا واں کہ جس جگہ
سر ہے ہمیشہ پائے تبر شاخِ رُستہ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹)۔ [ف : رُستہ ، رستن ـ اُگنا]۔

رَسْتے (فت ر ، سک س) امذ ا ج۔
۱. **رستہ (رک) کی جمع اور مغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل)۔**

جُز محبت کسے آیا ہے میسر اُمید
ایسا لمحہ کہ جدھر صدیوں کے رستے جائیں

(۱۹۷۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۳۸)۔ ۲. **ذریعے سے ، وسیلے سے۔** اسی نے (ظہیرالدین بابر) سلطنت کی داغ بیل ڈالی تھی کہ اسی رستے ملکِ عدم کو روانہ ہوا۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۰)۔

---آنا محاورہ۔
راستے سے آنا ، وسیلے سے پہنچنا (مہذب اللغات)۔

---بَنْد ہوتے ہیں فقرہ۔
اس قدر حسین ہے کہ جو دیکھتا ہے دیوانہ ہو جاتا ہے ، راستے میں چلتے لوگوں کے ٹھٹ لگ جاتے ہیں۔

دوانے اور نادان اُس پہ دانشمند ہوتے ہیں
یہ عالم اُوس کا دیکھا ہے کہ رستے بند ہوتے ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا (مُصطلحاتِ اردو ، ۴۴۲))۔

---پَر / پَہ آ جانا / آنا محاورہ۔
۱. **غلطی یا غلط کاری کو چھوڑ کر راستی اختیار کرنا ، بگڑنے کے بعد سُدھر جانا ، کہا مان لینا ، ٹھیک ہونا ، دُرست ہونا۔**

تُم لوگوں کے ڈھنگ اُٹھائینگے یہ
رستے پہ خود آتے جائینگے یہ

(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۳۲)۔

سُخن سنجانہ علمی مسئلے پر حرف لائے ہم
مگر چکرا کے آخر فہم کے رستے پہ آئے ہم

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۴)۔ ۲. **اختیار کرنا ، (عمل کے لیے) آمادہ ہونا ، قابو میں آنا** (جب حریف اطاعت کے رستے پر آتا فوراً عذر قبول اور ملک بحال۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۵۸)۔

---پَر پَڑ جانا / لینا محاورہ۔
طریقہ یا ڈھنگ اختیار کرنا ، پیروی کرنا ، راہ پر لگ جانا۔ طویل خط میں نے صرف اس واسطے لکھا ہے کہ فارسی شعر کے مطالعے میں آپ کا دماغ ایک خاص رستے پر پڑ جائے۔ (۱۹۱۶ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۳۷)۔ بڑے بڑے مُنکر بھی آخر کو مان گئے اور سیکڑوں اس رستے پر پڑ لیے۔ (۱۹۴۷ ، ادبی تبصرے ، ۳۶)۔

---پَر ڈالْنا محاورہ۔
صراطِ مستقیم کی ہدایت کرنا ؛ ٹھیک اصول پر چلانا (جامع اللغات)۔

---پَر لانا محاورہ۔
رستے پر آنا (رک) کا تعدیہ ، پیروی کرانا ، ٹھیک کرنا ، نیک بنانا۔

یہ وہ ہیں ظلم سے جو ہاتھ اُٹھا نہیں سکتے
رسول بھی انھیں رستے پہ لا نہیں سکتے

(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱۱)۔

گُمراہ تو سیکڑوں بنائے رستے پہ نہ ایک کو بھی لائے

(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۴)۔

---پَر لَگانا محاورہ۔
صراطِ مستقیم کی ہدایت کرنا ، صحیح طریق کار بتانا ، ٹھیک اصول پر چلانا۔

لگایا ہے جو رستے پر کسی مُرشد کی صحبت نے
ہر اک ذرّہ بتا دے گا تجھے راہیں حقیقت کی

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۵۳)۔ انھوں نے ہمیں جھنجوڑا ، چونکایا خبردار کیا اور رستے پر لگایا۔ (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۳۸)۔

---پَر ہونا محاورہ۔
حسبِ مُراد ہونا۔

اِدھر اُن کو آنے کی عادت کبھی تھی
ہماری بھی رستے پر قسمت کبھی تھی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۹۰)۔

---جانا محاورہ۔
راہ سے جانا (مہذب اللغات)۔

---چَلانا محاورہ۔
راستے پر چلانا ، ٹھیک اصول یا طریق کار کا پابند کرنا ، ٹھیک راہ پر گامزن کرنا۔ ہم کو سیدھے رستے چلا۔ (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۲)۔

---چَلْنا محاورہ۔
رستے چلانا (رک) کا لازم ، کسی کے ساتھ کسی راستے سے گزرنا (مہذب اللغات)۔

---رَسْتے م ف۔
گلی گلی ، کوچے کوچے ؛ سیدھی راہ سے (مہذب اللغات)۔

---سے آنا محاورہ۔
کسی گلی ، سڑک لیک یا پگڈنڈی وغیرہ سے ہوتے ہوتے کہیں سے آنا (مہذب اللغات)۔

---سے پَلَٹْنا محاورہ۔
راہ سے واپس ہونا (مہذب اللغات)۔

ـــــ سے پھیرنا محاورہ.
ناموافق بنانا ، بہکا دینا ، لوٹا دینا.

اپنے ہے کانٹے کھیرتے ہیں اُسے
میرے رستے سے پھیرتے ہیں اُسے
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۹۳).

ـــــ سے جانا ف ل.
راہ سے جانا (مہذب اللغات).

ـــــ سے چلنا ف ل.
کسی کے ہمراہ کسی راہ سے گزرنا (مہذب اللغات).

ـــــ سے کٹ جانا ف ل.
کچھ راہ چل کر الگ ہو جانا ، واپس ہو جانا ، رستے سے لوٹ آنا ، ساتھ چھوڑ دینا.

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہِ عشق پر
فرہاد ایک تیشے میں رستے سے کٹ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰).

ـــــ کا حساب رستے میں رہنا محاورہ.
خواہش پوری نہ ہونا ، حسرت رہ جانا ، دل کی دل میں رہنا.

وہ گھر پر آ کے میرے عرضِ حال بھول گئے
رہا وہ رستے کا سارا حساب رستے میں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۵).

ـــــ کی ملاقات امث.
وہ جان پہچان جو بغیر کسی تعارف کے روزانہ یا تیسرے چوتھے کسی سے ہوتی رہے (مہذب اللغات).

ـــــ لگانا محاورہ.
رک : رستے پر لگانا.

ہے یہی راہِ منزلِ مقصود
خوب رستے لگا دیا تُونے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۷۹).

ـــــ لگنا محاورہ.
چلنا ، روانہ ہونا ، کسی راستے پر چلنا ، کوئی طریقہ یا اُصول اختیار کر لینا. اے کاش میں (بھی) رسول کے ساتھ (دین کے) رستے لگ لیتا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۲۳). بوڑھا کانٹر کی رسی پکڑ اپنے رستے لگا اور کمہار ہنڈیا لے اپنی جھونپڑی کی طرف روانہ ہوا. (۱۹۰۰ ، پریوں کی ہنڈیا ، ۴).

ـــــ میں م ف.
بیچ میں ، راہ میں ، راہ چلتے.

پھرا پیامبر اپنا خراب رستے میں
دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۵).

ـــــ میں پڑا پانا محاورہ.
مفت ملنا ، بے زحمت پانا (نور اللغات ، جامع اللغات).

ـــــ میں روڑا ہونا محاورہ.
راہ میں رکاوٹ ہونا ، سدِّ راہ ہونا. انگریزی کا عشق قومی تعمیر کے رستے میں روڑا ہے. (۱۹۸۸ ، اُردو نامہ ، لاہور ، ۶ ، ۱۲ : ۲۲).

ـــــ میں ملنا ف ل.
راہ میں مُلاقات ہونا (مہذب اللغات).

ـــــ نکھرنا محاورہ.
راستے روشن ہونا، گزرنے کے لیے راہ نظر آنا، راستہ سوجھنا.

جو میری پلکوں سے تھم نہ پائے وہ شبنمیں سنہری اُجالے
تمہاری آنکھوں میں آ گئے تو تمام رستے نکھر گئے ہیں
(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۱۳۹).

رِسٹ (کس مج ر ، سک س) امث.
کلائی. رسٹ انگریزی میں کلائی یا پہنچے کے لیے رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۶). [انگ : Wrist].

ـــــ واچ امث.
کلائی پر باندھنے کی گھڑی ، ہاتھ گھڑی ، دستی گھڑی. انگلی میں ایک انگوٹھی .. اپنی وہ بھی نہیں ، کلائی پر رسٹ واچ. (۱۹۲۳ ، الشائے بشیر ، ۲۸۹) وکٹوریہ ... اپنی سفید کلائی پر رسٹ واچ کی طلائی زنجیر ٹھیک کرنے لگی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۶۵). [انگ : Wrist Watch].

رِسْتارَنْٹ (کسر مج ر ، سک س ، فت ر ، غنہ) امذ.
رک : رستران. کہا پیرس کا رستارنٹ کہاں حافظ محمد رفاعی یہاں دل کی لگی اور ... وہاں تہذیب دوسری. (۱۹۲۸ ، نالۂ عشق ، ۲۰). [انگ : Restourant کا مورد].

رِسْتوران (کس مج ر ، سک س ، و مج) امذ.
رک : رستران. استنبول میں یوں تو سینکڑوں رستوران یورپی نمونے کے ہیں مگر ان کی کیفیت عام طور پر معلوم ہے کوئی خاص دلچسپی نہیں رکھتے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، ۱ اکتوبر ، ۸). «تم دونوں انٹرول میں چائے پینا ہمارے ساتھ باہر رستوران میں». (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۲). [انگ : Restourant کی تارید].

رِسْتورَنْٹ (کس مج ر ، سک س ، و مج ، فت ر ، غنہ) امذ.
رک : رستران. وکیل صاحب تو اُٹھ کر رستورنٹ چلے گئے اور یہاں کھانا پینا شروع ہوا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۷). [انگ : Restourant].

ـــــ کار امث.
ریل گاڑی میں کھانے چائے وغیرہ کا ڈبا. رستورنٹ کار لگ چکی تھی اور چائے کے لیے پوچھا گیا تھا. (۱۹۴۲ ، غبارِ خاطر ، ۳۸). [انگ : Restourant Car].

رِسْٹ ہاؤس (کس مج ر ، سک س ، ٹ ، و مج) امذ.
آرام گاہ ، مہمان خانہ ، قیام گاہ ، ڈاک بنگلہ. پتھروں کی بنی ہوئی ایک دو منزلہ عمارت نظر آئی یہ رسٹ ہاؤس تھا. (۱۹۸۶ ، بانکوس ، ۲۳۳). [انگ : Rest House].

رسٹی کیٹ کرنا محاورہ.
(طالب علم کو) تعلیمی ادارے سے نکال دینا ، نام خارج کر دینا. تمہیں رسٹی کیٹ نہیں کیا جائے گا بھوک ہڑتال ختم کر دو.(۱۹۶۶ ، یادوں کے چراغ ، ۲۱۳).

رس جانا ف ل.
بس جانا ، (پوطرح) چھا جانا ، پھیل جانا ؛ (رگ و پے میں) پیوست ہو جانا ، (وجود کا) جزو بن جانا ، (ضمیر و مزاج میں) شامل ہو جانا. شکستہ دل صدائیں زبان کے آنسوؤں میں ڈوبی ہوئی وحشت خیز جنگل میں رس گئیں.(۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۵۳).

رسخ (فت ر ، سک س) امذ.
انسانی روح کا پودوں یا درختوں میں حلول کر جانا ، تناسخ.

ہے کی اُمّت مرحومہ جرعۂ کوثر
نہ فسخ و رسخ سے خطرہ نہ مسخ ہونے کا ڈر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۲۵).[ع].

رسد (فت ر ، س) امث.
۱. (أ) بانٹ اور تقسیم کے اوسط سے حاصل شدہ مقدار (جو کسی کے حصے میں آئے) ، لائق اور مناسب (مطابق استحقاق) ، حصّہ ، بہرہ ، نصیب ، بھاگ ، سہام.

حصّہ رسد کوئی ہو وہ رکھ جائے ایک تیغ
گزرے نہ ایک دم بھی کہ قضیہ ہے انفصال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۵). آدم علیہ السلام کو حکم ہو گا کہ کھڑے ہو کر اپنی اولاد میں سے دوزخ کی رسد نکالو.(۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۹۹). قیمت منجانب فروشندہ براہ راست مصارف مختم کے مساوی ہوتی ہے اور اس کو اصطلاحاً قیمت رسد کہتے ہیں.(۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۸۵). اُسے خود چاول کی کاشت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ گاؤں کے دوسرے باشندوں سے اُسے اپنی رسد مل جاتی ہے.(۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۷۳). **(اا) آمدنی ، حاصل ، کمائی وغیرہ.**

ہے اہل فن کی رسد ، پیچ و تاب اہل حسد
یہ پیشہ ہر مبتلائے رنج و کمد

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۷۰). **۲. جنس ، غلّہ نیز اس کا لگان وغیرہ (جو کاشتکار سے وصول کیا جائے).** اور یامین کو ساتھ لے جائیں اور اپنے اہل و عیال کے لیے رسد لائیں.(۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۳۳). رسد اور بیگار کے معاملے میں بھی ماتحتوں کی تملق سازیاں ان کے احساس حق پر غالب آ گئی تھیں.(۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰۷). **۳. غلّہ کی پیداوار ، درآمد ، غلّہ کا ذخیرہ.**

موقوف اُسی دن سے ہوئی تھی رسد آنی
لشکر میں ہوئی شاہ کے غلّے کی گرانی

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)). قیمت تو جب ہی بڑھتی ہے کہ رسد سے زیادہ مانگ ہو.(۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۸۹). رسد زر کی مقدار مارچ ۱۹۶۰ء میں پانچ ارب نوے کروڑ روپے تھی.(۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۱۰۲). **۴. (لشکر یا قافلے کا) اناج ، کھانے کا سامان اور دیگر ضروریات.** اگر فوج سرکاری یا دیسی کانو میں سے گزرے تو قیمت لے کر اون کو رسد دے دو.(۱۸۵۹ ، ہدایت نامۂ نمبرداران ، ۵). امرا کے نفاق سے اور رسد و غلّہ کی بے سرانجامی سے لشکر گراں کو ... پریشان و بے سامان کردیا.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۹۸). اسلامی فوج کی رسد کی یہ کیفیت تھی کہ خود مقدس سپہ سالار اپنے سپاہیوں کے ساتھ کئی وقت کا بھوکا تھا.(۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۲۳). مرہٹوں نے امیرالامرا کے بھائی مظفر خان کے لشکر کی رسد بند کردی.(۱۹۸۷ ، تاریخ ادب اُردو ، ۲ ، ۱ : ۱۳۷). **۵. (أ) راشن ، خوراک ، بھتّا ، راتب ، وظیفہ وغیرہ (کسی بھی شخص وغیرہ کا).** جب تک وہ اور اس کا خچر شہزادے کی نوکری میں تھے اُسے رسد ملا کرتی تھی.(۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا (ترجمہ) ، ۳۹). اس میں دو درجے تھے ایک (اے) میں تیندی کی تنخواہ دو روپے تھی دوسرے (بی) میں ایک روپیہ رسد دونوں کو ملتی تھی.(۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۷). **(اا) مویشیوں کا چارہ وغیرہ.** جہاں کہیں برسات کا پانی مویشیوں کے چارے کا سہارا دیکھا اتر پڑے ، جہاں کی رسد ہو چکنے پر آئی ، دوسری جگہ جا ڈیرے ڈالے.(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۱). **۶. کسی شے کی اس تعداد یا مقدار کی فراہمی جو بازار میں فروخت ہوتی ہو ، فراہمی ، ترسیل.** اس اس کی تحقیقات کی گئی اور عمدہ اور تازہ پانی کی رسد بنوائی گئی.(۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۵۹).

طلب زیادہ رسد کم معیشت دل میں
خوشیوں کی بھی قیمت لگی فقان کی طرح

(۱۹۷۳ ، لا حاصل ، ۱۳۳). [ف : رسد ، رسیدن - پہنچنا سے اسم].

--- بیشی (--- ی مج) امث.
آمدنی یا محاصل کا بڑھنا (بالشیں). [رسد + بیش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پہنچانا محاورہ.
خوراک کا سامان پہنچانا ، خوراک پہنچانا. دیکھو کہ جب عصب کی ہر عقبی شاخ کو تراشا جاتا ہے تو وہ عضلہ جسے وہ عصبی شاخ رسد پہنچاتی ہے ، سکڑ جاتا ہے.(۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۳۰).

--- خانہ (--- فت ن) امذ.
مال خانہ ، اسٹور ، کھلیان. وہ اوزار جن پر کہ نشان نہ ہوں رسد خانہ میں ہرگز واپس نہ لیے جائیں.(۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۶۳). ان عورتوں کی تعداد جو ... رسد خانوں میں کام کرنے والی ... پیش شمار نہیں کی جا سکتی.(۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۹۳). [رسد + خانہ (رک)].

--- رساں (--- فت ر) صف.
خوراک کا سامان پہنچانے والا. لکچرار اُن کے اُستاد نہیں ہوتے بلکہ رسد رساں ہوتے ہیں کہ ایک آرٹکل (تجارت کی کوئی چیز)

خریداروں کے کلاس (جماعت) پاس پہنچا دیتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۰۰)۔ [رسد + رساں (رک)]۔

---رَسانی (---فت ر) امث۔
غلہ یا اناج پہنچانا (فوج وغیرہ کو)۔ وہ اُمیدوار جو فوج کے محکمۂ رسد رسانی (کمسریٹ) میں خدمت حاصل کرنا چاہتے ہیں انہیں امتحان میں ... ہندوستانی کی سرکاری تحریروں کا ترجمہ کرنا ہو گا۔ (۱۸۶۳ ، خُطباتِ گارساں دتاسی ، ۳۱۹)۔ اسی سے وہ اپنے صوبوں کے انتظامی مصارف ، فوج اور بیڑے کے اخراجات رسد رسانی وغیرہ کا روپیہ ادا کرتا تھا۔ (۱۹۲۹ ، تاریخِ سلطنتِ رومہ (ترجمہ) ، ۵۳)۔ [رسد + رساں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---گاہ امث۔
مال خانہ ، اِسٹور ، کھلیان۔ مدنی صاحب کی رسدگہ حرف میں وہ وسعتیں اور وہ اہمیتیں اپنے تازہ خدوخال کے ساتھ بجلہ ہیں۔ (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۳۲)۔ [رسد + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---لگ جانا / لگنا محاورہ۔
درآمد یا برآمد کا سلسلہ شروع ہو جانا ، فراہمی کا سلسلہ ہونا سہراب جادو کو پراول لشکر کرکے اُدھر کو روانہ کیا ، اسکے بعد پھر تو رسد لگ گئی۔ (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۸۴۸)۔

---مِلنا محاورہ۔
ضروری سامان بہم پہنچنا۔

خُونِ جگر کہاں صفِ مژگاں کے واسطے
افسوس ایسی فوج کو ملتی رسد نہیں

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۱۸)۔

رَسَدگاہ (فت ر ، س) امث۔
رک : رصدگاہ۔ ٹھیک اس وقت جبکہ ہم لوگ کھانا کھا کر سینما دیکھ رہے تھے کسی رسدگاہ سے ایک لاسلکی پیغام کپتان کو موصول ہوا۔ (۱۹۲۳ ، مذاکراتِ نیاز ، ۴۷)۔ برلن کی رسدگاہ کے کارندوں نے لوے ری ار کے حسابات کی اساس پر اس سیارے کو تلاش کیا۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۵۱)۔ [رصدگاہ (رک) کا غلط اِملا]۔

رَسَدی (فت ر ، س) صف۔
۱. رسد (رک) سے منسوب ، حصے کے مُطابق۔ یہودا نے اپنا حصہ نہ لیا ... وہ بھی اور بھائیوں نے رسدی لے لیے۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۳)۔

کُچھ دل میں تو کُچھ حِصّہ پہنچتا ہے جگر میں
آبِ دمِ شمشیر کی قِسمت رسدی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوانِ رَکی ، ۱۶۳)۔ عطیات ، چندہ اور اِشتہارات کی اُجرت کی مد میں جو کُچھ ملتا ، اس سے حصّہ رسدی اپنا ، اپنے اخبار کا اور اخبار کے عملے کا پیٹ پالتے۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ستمبر ، ۱۶)۔ **۲. فراہمی کا ، پہنچانے کا ، فراہم کرنے کا۔** دریاؤں کی رسدی اہمیت ریگستانی علاقوں میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۰۲)۔ [رسد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

رَسْرا (فت ر ، سک س) امذ (قدیم) ؛ سر رسڑا۔
رک : رسّا (علمی اُردو لغت)۔ [رسّا (رک) کا بِگاڑ]۔

رَسْری (فت ر ، سک س) امث (قدیم) ؛ سر رسڑی۔
رسّی ، ڈوری ، رسرا (رک) کی تصغیر۔

نبیؐ ناتو لے کر کسی تھے نہ ڈر
توں رسڑی تمن دے دندیاں کوں سوتاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲)۔

نظر کیں چھو کیں دل کیں بھرے تو کیا ہوا اتا
کہ سب کے نات کی رسری سجن کے ہات ایکی ہے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۶)۔ [رسّی (رک) کا بِگاڑ]۔

رَسْڑا (فت ر ، سک س) امذ (قدیم)۔
رسّا۔

کرناں کے رسڑے باندھ کر چھڑ کر گیا آسمان کوں
آتا ریجھانے ہو تجھے لے لا کھ ڈونگر آفتاب

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۰)۔ [رسّا (رک) کا بِگاڑ]۔

رَسڑْنا (فت ر ، س ، سک ڑ) ف ل۔
ٹھورنا ، نکل جانا (قدیم اُردو کی لُغت)۔ [مقامی]۔

رَسْڑی (فت ر ، سک س) امث (قدیم)۔
رک : رسری۔

پکڑ ہات رسڑی پرم کی او نار
سنگا تیغ مہاڑی کے اوتری تلار

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۷)۔ [رسّی (رک) کا بِگاڑ]۔

رُسُغ (ضم ر ، س نیز سک) امذ۔
پہنچا (ہاتھ کا) نیز گٹا (پانو کا)۔

واسطے فائدہ کے سب یہ بنائے اعضا
عانق و کتف و ید و ساعد و رسغ و مرفق

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۹)۔ پیدا کیا ہے میں کف اور رسغ۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۳)۔ ہتھیلی میں جو مشتمل ہے رسغ اور کنگھی اور انگلیوں پر۔ (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۶)۔ [ع : (ر س غ)]۔

رُسُغی (ضم ر ، س نیز سک) صف۔
پہنچے کا ، گٹے کا۔ اطراف کی بعد رسغی ہڈیاں جیبروں کا کام دیتی ہیں روزانہ مالش کے ساتھ حرکت عمل میں لانی چاہیے (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۵۸)۔ [رسغ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

رَسِک (فت ر ، کس س)۔ (الف) امذ۔
۱. مزیدار ، چٹپٹا ، پُرلطف ، خوشگوار۔ میں تو رسک سیلاب کی بھرکی تھی۔ (۱۹۸۳ ، درشن ربن ، ۱۳۷)۔ **۲. پُرمذاق تصنیف ؛ پُرجوش ؛ حسّاس ، پُردرد ؛ ظریف ؛ حاضر جواب ؛ طرح دار، وضع دار؛ خوش اسلوب ، خوش ہونے والا ؛ وہمی ، وسوسی ؛ پُرشہوت ، شہوتی** (پلیٹس)۔ (ب) صف۔ **عیاش آدمی ؛ پرجوش یا حساس شخص ؛ گھوڑا ؛ ہاتھی** (جامع اللغات)۔ [س : रसिक]۔

رِسک (کس ر ، سک س) امذ.
خطرہ ، جوکھم ، ڈر. رسک خطرہ یا جوکھم کے معنوں میں بات چیت میں کبھی کبھی اِستعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵ء ، اُردومیں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۷). [انگ : Risk].

ـــ لینا محاورہ.
خطرہ مول لینا ، خود کو جوکھم میں ڈالنا. ان حالات میں چھوٹی سی بدامنی کا رسک بھی نہیں لیا جا سکتا. (۱۹۸۲ء ، باگھ ، ۱۹۱).

رَسِکا (فت ر ، کس س) امث.
گنّے کا رس ، لسّی قند و گرم مسالحہ ملی ہوئی ؛ کیلوس زبان ، عورت کی بیٹی ؛ جوشیلی بیوی (جامع اللغات). [رک : رس (۱) + ہ : کا - کیون रसिका].

رَسکَپُور (فت ر ، سک س ، فت ک ، و مع) امذ.
رک : رس کے تحتی الفاظ. مصنوعی اشیاء جن کو ادیہات کہتے ہیں یہ ہیں. شنگرف ، زنگار ... کانسی ، رسکپور وغیرہ ہیں.(۱۹۰۶ء ، اکسیرالاکسیر ، ۵). [رک : رس کپور].

رَسکُوک (فت ر ، سک س ، و مع) امذ.
(جوہری) چھوٹا موتی ، مرجان (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ف : رس + کوک (سکوک بحذف س)].

رُسُل (ضم ر ، س) امذ ؛ ج.
پیغمبران ، پیامبر ، اللّٰہ کے فرستادہ بندے ، ایلچی. انبیائے رُسل برحق اُسکے ہیں. (۱۸۳۸ء ، بُستانِ حکمت ، ۲۰).

سوائے مُسلمِ مظلوم لے گروہِ ضلال
کبھی ہوئی سُفرا اور رُسُل سے جنگ و جدال

(۱۸۹۳ء ، سجاد رائے پوری ، د ، ۵). انبیاء و رُسل اپنے اپنے وقت پر مبعوث ہو کر قوموں کو دعوت دیتے ہیں ، قومیں ان کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہیں. (۱۹۲۳ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲).

گدائے کوئے تمنّا صحیفۂ جاں کا
بنامِ ختمِ رسل انتساب لکھتے تھے

(۱۹۸۳ء ، مرے آقا ، ۳۵). [رسول (رک) کی جمع].

رَسل و رَسائل (فت ر ، و مج ، فت ر ، کس ء) امذ ؛ رسل رسائل.
۱. ایلچی اور مکتوبات ، خط و کتابت.

ہم یہ سمجھے تھے یونہی ربط رہے گا باہم
ہونگے فرمایشوں کے رسل رسائل پیہم

(۱۸۶۸ء ، شعلۂ جوالہ ، واسوختِ راحت ، ۲ : ۳۸۶). اس کے اور منعم خاں کے درمیان تحف و ہدایا و رسل ورسائل بھیجے جاتے تھے. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱۱). خط کتابت ہرگز ترک نہ کرنا ، باہم رسل ورسائل کُھلا رکھنا. (۱۹۰۱ء ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱۸). انہیں دونوں مملکتوں کے ساتھ کُچھ عرصہ کے لیے جون کا توں معاہدہ کر لینا چاہیے تا کہ رُسُل و رسائل اور ڈاک تار کا سلسلہ برقرار رکھا جائے. (۱۹۸۲ء ، آتشِ چنار ، ۳۰۰).
۲. نقل و حرکت ، نقل و حمل ، آمد و رفت. وسائل وسعتِ تجارت بعض رسل ورسائل کی آسانی پر منحصر ہیں .(۱۹۳۳ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳۰ اگست ، ۶). بعض علاقوں میں مسافروں کی آمد و رفت اور مال و اسباب کے رسل و رسائل کے سلسلے میں ریل و موٹر کا خُوب مقابلہ رہتا ہے. (۱۹۷۵ء ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۷۸) [ع : رسل (رس ل) و (عطف) + رسائل (رک)].

رَسْم (فت ر ، سک س) امث ؛ امذ.
۱. (i) رِیت ، رواج ، دستور. نُھٹّی پر سر رکھنا ، ہور آیت پڑنا یو یک رسم عام ہے. (۱۶۳۵ء ، سب رس ، ۱۰۱).

کھڑا ہوتا نہیں وہ روزنِ دل پاس عاشق کے
موافق رسم کے اک دور کی صاحب سلامت ہے

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۶۵۳). اس ملک میں سلام کی رسم نہیں تُو نے کیونکر سلام کیا. (۱۸۳۵ء ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۳۸).

اُڑائیں چُٹکیوں میں سب جو رسم کے خلاف ہو
کہے جو پھر خُدا بھی تو نہ یہ خطا معاف ہو

(۱۹۲۵ء ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۲۱). عید کے موقع پر عیدی دینا بھی ایک رسم ہے. (۱۹۸۵ء ، روشنی ، ۳۷۵). (ii) وہ تقریب یا جلسہ وغیرہ جو رِیت ، رواج کے مُطابق منعقد ہو. ایک روز رسمِ معمولی بھی کر دیا کہ اپنے سامنے انگوٹھی نسبت کی لڑکیوں کو پہنا دی. (۱۸۹۱ء ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۶۱۶).

راس کل آئی تھی جیسے آپ کے ماں باپ کو
یوں ہی رسمِ تاج پوشی ہو مبارک آپ کو

(۱۹۳۳ء ، سیف و سبو ، ۳۳). (iii) (قدیم) منگنی (قدیم اُردو کی لُغت). ۲. (i) طور ، طریقہ ، روش ، عادت.

ولے کام کے وقت اُفتادگی
نہیں رسمِ مردی و آزادگی

(۱۶۳۹ء ، خاور نامہ ، ۳۳۸).

رسم اُس گھر کی نہیں داد کسو کی کوئی دے
شور و غوغا نہ کر اے مُرغِ گرفتار عبث

(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۳۵).

خاطر شکنی ، دوست کشی ، شعبدہ بازی
عالم سے جُدا شہرِ محبت کی ہیں رسمیں

(۱۸۷۰ء ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۶۳).

سب سا کنانِ شہرِ خموشاں خموش ہیں
یہ رسم اِک نیا ہے یہاں جو کہیں نہیں

(۱۹۰۹ء ، گلکدہ ، عزیز ، ۵۶).

وہی شراب وہی ہائے و ہو ، رہے باقی
طریقِ ساقی و رسمِ کدو بدل جائے!

(۱۹۳۶ء ، ضربِ کلیم ، ۱۶۷). نہ لکھنا کوئی غلطی نہیں ، بلکہ ادب و تعظیم کی ایک رسم ہے. (۱۹۸۱ء ، قُطب نما ، ۷۹). (ii) قاعدہ قانون ، آئین ، اصول.

وہاں تھے او خاور کوں پھر کر گیا
اُنے دین کی رسم جا کر کیا

(۱۶۳۹ء ، خاورنامہ ، ۸۲۷).

بے مہر و وفا ہے وہ کیا رسمِ وفا جانے
الفت سے محبت سے مِل بیٹھنا کیا جانے

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۵۱۵).

تنا غیر کی کرنا خلافِ رسمِ اُلفت ہے
میں احسان اجل کیوں لوں نہیں ہیں کیا ستم تیرے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۹).

جانے کیا وضع ہے اب رسمِ وفا کی اے دل
وضعِ دیرینہ پہ اصرار کروں یا نہ کروں
(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۵۸) ۳. (کھیل) **ایک کھیل کا نام جسمیں ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کھایا؟ وہ جواب میں کسی ایسے کھانے یا شیرینی یا میوے کا نام لیتا ہے جس میں ر، س، م تینوں حرف ہوں یا ان میں سے کوئی حرف نہ ہو، دونوں میں سے جو شخص ایسا لفظ نہیں بنا سکتا وہ ہار جاتا ہے** (ماخوذ : نوراللغات).

دلبروں میں بے وفائی کی اگر ہوتی نہ رسم
بیٹھ کر اغیار میں کیوں رسم دلبر بولتے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر، ۱۹۹). ابھی میں عرض کروں «رسم» شروع ہو جائے اور جو بھولے اس سے جس کی جاہے بولی بلوائی جائے۔ (۱۹۱۰ ، انقلابِ لکھنؤ ، ۱ : ۲۷). اف : بولنا ، کھیلنا .
۴. **ربط ، میل جول ، تعلق.**

کہا کے سوگند کہا میں نے کہ واللہ نہیں
تم سے کیا رسم ہو خوبوں سے مری راہ نہیں
(۱۸۶۳ ، واسوختِ رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۱۵)). اُن سے اور بنو ڈومنی سے رسم تھا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۵۳).

ہم نے مانا کہ رقیبوں سے تو کچھ رسم نہیں
خط پہ خط روز یہ پھر کس کو رقم ہوتے ہیں
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۷۸). ۵.(اُ) **نقش ، نشان.** جبکہ دائروں ہم مرکز کا رسم کرنا مدنظر ہو تو جائے مرکز پر اُن کا سوراخ بذریعۂ نوک پرکار بہت بڑا نہ ہو جائے۔ (۱۸۶۹ ، رسالہ ہفتم در باب پیمائش، ۲). (اآ) **رقم ، تحریر ، نوشت** (ماخوذ فرہنگِ آصفیہ). ۶. **تنخواہ ، مشاہرہ ، وظیفہ ، مواجب** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۷. (منطق) **کسی چیز کی عرضیات کے ساتھ تعریف** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۸. (تصوف) **رسم کہتے ہیں خلق اور صفات کو اس لیے کہ رسوم ، آثار کو کہتے ہیں اور تمامی ماسوی اللہ آثار ، حق ہیں کہ جو ناشی ہیں افعال حق سے** (مصباح التعرف). [ع : (ر س م)].

---اٹھانا محاورہ.
رواج یا عادت کے خلاف عمل کرنا ، دستور یا عام روش کو ختم کر دینا.

کیسی وفا و الفت ، کھاتے عبث ہو قسمیں
مدت ہوئی اٹھادیں تم نے یہ ساری رسمیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۱۰).

ایذائیں یہ پائی ہیں مقدور اگر ہوتا
میں رسمِ تعشق کو دنیا سے اُٹھا جاتا
(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۵۲). علمائے مذہب نے ان رسموں کے اٹھانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۳).

---اُٹھنا محاورہ.
۱. **رواج یا دستور ختم ہو جانا.**

جو ہو ہیں تم سے بے وفا سب ہوں
رسم اٹھ جائے آشنائی کی
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۰۷). ۲. **کسی رسم کے ادا کرنے کا وقت ختم ہونا.**

آئے ان تُھن کے مرے ماتم میں وہ
جبکہ رسمِ سوگواری اُٹھ گئی
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰۳).

---اَدا کَرْنا محاورہ.
۱. **دستور اور رواج کے مطابق کوئی کام کرنا یا تقریب منعقد کرنا.** راجہ کو ... جوہر کی ظالمانہ رسم ادا کرنی باقی تھی۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۸). ۲. **سرسری طور پر یا برائے نام کسی رواج یا دستور پر عمل کرنا ، چھلا اتارنا.**

بے اجل منزل فانوس پہ مرنے والے
جان کیا دیتے ہیں اک رسم ادا کرتے ہیں
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۲۰۸).

---اَدا ہونا محاورہ.
تقریب منعقد ہونا. ایک ایسے رسم کا شان و شوکت سے ادا ہونا قوم کی اور اسلام کی عزت ہے۔ (۱۹۰۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۸۷).

---ُالخَط (---ضم م، غم ا، سک ل، فت خ) امذ؛ امث
کسی زبان کو لکھنے کی معیاری صورت ، لکھنے کا طریقۂ کار ، رسمِ خط ، رسمِ املا ، املا. الفاظ مفصلۂ ذیل کی رسم الخط اُس عہد میں اس طرح تھی۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۳۵). مصطفےٰ کمال اتاترک نے تو انتہا کر دی ، مغرب کی تقلید میں ... اپنی زبان کا قدیم رسم الخط بھی بدل کر رومن کر دیا۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۷۶). سکھوں نے پنجابی زبان کو اپنایا، اس کے لیے دیوناگری رسم الخط سے ایک رسم الخط اخذ کیا جسے گورمکھی رسم الخط کہا جاتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۱۶). [رسم + رک : الِ (۱) + خط (رک)].

---ُالطَّرِیق (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) امذ.
وہ منحنی خط جس میں خط المرکز متحرک ذرّے کی رفتار کے متوازی اور متناسب ہو. ایک ذرّہ ایک مساوی الزاویہ لولبی مُرتسم کرتا ہے جس کا قطب قوت کا مرکز ہے. ثابت کرو کہ اس کا رسم الطریق (Hodgraph) بھی مساوی الزاویہ لولبی ہے۔ (۱۹۳۸ ، ذرّہ اور استوار اجسام کا علم حرکت (ترجمہ) ، ۲۷۳). [رسم + رک : ال (۱) + طریق (رک)].

---ُالمُہْر (---ضم م ، غم ا ، سک ل، ضم م، سک ہ) امث.
(ہندوستان میں شاہی دور کی ایک اصطلاح) وہ رقم جو کسی دستاویز وغیرہ پر مہر لگاتے وقت شاہی دفتر میں رعایا سے لی جاتی تھی (نوراللغات). [رسم + رک : ال (۱) + مہر (رک)].

---آرا صف.
رسم کو زینت دینے والا ؛ کوئی کام کرنے والا (جامع اللغات) .
[رسم + ف : آرا ، آراستن = سنوارنا ، سجانا ، اہتمام کرنا].

ـــــ باندھنا محاورہ.
کسی طریقے کو رواج دینا ، چلن یا روش قائم کرنا. اگر آپ کو یہ چیزیں پسند نہ ہوں تو نہ لیں مگر رسم کو تو نہ مٹائیں ، اگر کوئی دوسرا آدمی یہاں آئے گا تو اُسے نئے سر سے یہ رسم باندھنے میں کتنی دقت ہو گی. (١٩٣٦ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ٨٥).

ـــــ بجا لانا محاورہ.
رک : رسم ادا کرنا. آئینِ موسوی کے مطابق حضرت مریم کی تطہیر کی رسم بجا لائی گئی. (١٩١٧ ، مسیح اور مسیحیت ، ٢٥).

ـــــ بڑھانا محاورہ.
میل جول بڑھانا ، تعلقات قائم کرنا.

یار سے رسم ہوں بڑھاؤ یاس
یاں سے جائے اودھر سے آئے خط
(١٨٧٥ ، دیوانِ یاس ، ١ : ٨٩).

ایسے معشوق سے کیا رسم بڑھائے کوئی
سر چڑھا کر جو نگاہوں سے گرا دیتا ہے
(١٩١٥ ، جانِ سخن ، ١٦٠).

ـــــ بِسْم اللہ کس اضا (ـــــ کس ب ، سک س ، کس م ، غم ا ، ل ، شد ل بفد) امث.
تسمیہ خوانی ، بچے کی پڑھائی شروع کرنے کی تقریب جس میں اس سے بسم اللہ پڑھواتے ہیں. رسمِ بسم اللہ ... جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اسے بسم اللہ پڑھوا کر مکتب میں جانے کے قابل بناتے ہیں. (١٩٠٥ ، رسومِ دہلی ، سید احمد دہلوی ، ٣٩). [رسم + بسم اللہ (رک)].

ـــــ بَنْد ہونا محاورہ.
رسم کا موقوف ہونا ، رواج ختم ہونا.

اے داغ اُن سے جور و جفا کا گِلا عبث
تیرے کہے سے ہو گی نہ رسمِ قدیم بند
(١٨٨٣ ، آفتابِ داغ ، ٣١).

ـــــ پَڑْنا محاورہ.
رواج ہو جانا ، عام چلن یا روش ہو جانا. ہر ایک بادشاہ اپنے وقت میں ایسا ہی کیا کرے گا پھر رسم پڑ جائے گی. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٢٣٠). نوشیرواں نے حکم دیا کہ قیمت ضرور دے کر آئے تاکہ رسم نہ پڑ جائے (١٩٣٠ ، اردو گلستان ، ٥٢).

ـــــ پَیدا کَرْنا محاورہ.
تعلق قائم کرنا ، میل جول قائم کرنا. ہم تمہیں اُن کو نہ دیں گے ، ان سے بھی رسم پیدا کریں گے تم کو اپنے ہی پاس رکھیں گے. (١٨٩٦ ، لعل نامہ ، ١ : ١٠٥).

ـــــ تام کس صف ؛ امث.
(منطق) وہ معرف ہے جو جنسِ قریب اور خاصہ سے مرکب ہو جیسے انسان کی تعریف حیوانِ ضاحک ہے (المنطق ، ١١). [رسم + تام (رک)].

ـــــ توڑْنا محاورہ.
دستور یا طور طریق کے خلاف کرنا.

مرتے ہی میرے آپ نے وہ رسمِ اُلفت توڑ دی
میں کیا کہ میرے ننھے بچوں سے محبت چھوڑ دی
(١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ١١١).

ـــــ جاری ہونا محاورہ.
کسی قاعدے کا جاری ہونا ، کسی دستور کا رواج پانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

ـــــ جوڑَہ کس اضا (ـــــ و مج ، فت ڑ) امث ؛ اسرجوڑا.
(پٹھانوں کی رسم) رخصتی سے چند دن پہلے دولہا والوں کا دلہن کے لیے قیمتی کپڑے کے جوڑے اور گہنا وغیرہ لے کر جانا (ماخوذ: پٹھانوں کے رسم و رواج ، ٩٧). [رسم + جوڑہ (رک)].

ـــــ چَلْنا محاورہ.
دستور یا طریقہ جاری ہونا.

کہ اس قوم کے باندریاں میں تمام
چلیا ہے رسم اس وضا کا مدام
(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ٨٢). بڑوں ہی سے یہ رسم چلی آتی ہے. (١٩٠٨ ، صبحِ زندگی ، ٩٢).

نثار میں تری گلیوں پہ اے وطن کہ جہاں
چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کے چلے
(١٩٥٢ ، دستِ صبا ، ٨٢).

ـــــ چھوڑْ جانا محاورہ.
کوئی دستور جاری کر کے مر جانا (مہذب اللغات).

ـــــ حِنا بَنْدی کس اضا (ـــــ کس ح ، فت ب ، سک ن) امث.
مہندی رچانے کی رسم. یہاں دوسرے دن رسمِ حنابندی ہوئی بعد ساچق مفتون تاجدار کو دولہا بنایا. (١٩٠٢ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٩٦١). کُنج دراصل رسمِ حنا بندی کا دوسرا نام ہے رُخصتی سے ایک رات پہلے لڑکے والے لڑکی کو مہندی لگانے جاتے ہیں. (١٩٨٢ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ٩٣). [رسم + حنا بندی (رک)].

ـــــ خَط کس اضا (ـــــ فت خ) امث ؛ امذ.
رسم الخط ؛ رسمِ املا. بجائے اصلاح تم صلاح لکھتے ہو ، اوّل رسمِ خط دیکھو ، بعد شعر کی پوچھو. (١٨٤٥ ، نسیم میسوری اور تذکرۂ ساق (نوائے ادب ، جولائی ، ٥٣)). مختلف رسمِ خطوں کی پابندی میں جس قدر کامیابی چاہیے تھی نہیں ہو سکی. (١٨٩٤ ، تمدنِ عرب (دیباچہ) ، ٦٣). والپی (Walpi) کی پہاڑی پر زمانۂ قدیم کے تصویری رسمِ خط میں ایک عورت کا حال درج ہے. (١٩١٩ ، گہوارۂ تمدن ، ١٨٩). کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رسمِ خط کی اصلاح اور ٹائپ اختیار کرنے کے لیے زمین تیار کرنا انجمن ترقی اردو (ہند) کی حکمتِ عملی کا ایک اہم جزو تھا. (١٩٨٦ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ١٧). [رسم + خط (رک)].

ـــــ رَچانا محاورہ.
دستور برتنا (مہذ اللغات).

---رَکْھنا محاورہ.
مِلنا جُلنا ، تعلق رکھنا ؛ کسی ریت کی بنیاد ڈالنا ، رواج دینا. جو لوگ کہ لندھور سے رسم رکھتے تھے ان لوگوں کے لیے کو سرحد شہر پر پہونچے۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۱).

---کِتابَت کس اضا(--- کس ک ، فت ب) امث.
لکھنے کا طریقہ، اصولِ تحریر ، رسم اِملا. اِن دونوں کے سوا جہاں کہیں تنوین دی جاتی ہے وہاں ایک الف اور رسم کتابت میں بڑھاتے ہیں۔ (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۱). [رسم + کِتابت (رک)].

---کَراؤ (---فت ک ، و مج) امث.
بیوہ کی شادی اپنے مُردہ خاوند کے بھائی وغیرہ کے ساتھ یہ خصوصاً مغربی اضلاع کی کمینی ذاتوں میں مُرَوّج ہے(اُردو قانونی ڈکشنری ، ۳۲). [رسم + کراؤ (کرنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

---کَرْنا محاورہ.
۱. دستور یا رواج کے مُطابق کام کرنا ، رسم ادا کرنا.

فرصت نہ تھی کہ رسمیں میت کی کرنے پاوے
ہر کام ضُعفِ تن نے سَو مرتبہ گِرایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۵۰). **۲. تعلق قائم کرنا ، ربط و ضبط کرنا ، میل جول رکھنا.** ہم لوگ کبھی بُھولے سے بھی کسی عورت سے رسم نہ کریں گے۔ (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۲۱۸). **۳. نقش کرنا ، بنانا ، نقش کھینچنا.** بہت سے ہیئت والوں نے چاند کے نقشے رسم کیے ہیں جو معمولی کتابوں میں داغوں سمیت چھاپے جاتے ہیں۔ (۱۸۳۵ ، بیانِ اربری (ترجمہ) ، ۲).

---کھونا محاورہ.
رواج کو ترک کر دینا ، دستور کے خلاف عمل کرنا ، آن توڑنا. بھیاً ! تُم نے خاندان کی رسم کھو دی ، ایسا کبھی نہیں ہوا۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۷۷).

---لینا محاورہ.
رواج کو اپنانا ، طریقہ اِختیار کرنا.

ماتم حالِ پریشاں میں مرے اے ظالم
زُلف تیری نے لیا رسم سیہ پوشی کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۸).

---مَرْسُوم کس صف (---فت م ، سک ر ، و مع) امث
مقررہ رسم.

ہر اک وقت معتاد معمول پر
ہوئی رسمِ مرسوم ادا سربسر

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۶). [رسم + مرسوم (رک)].

---مُلْک کس اضا (---ضم م ، سک ل) امث.
.بسا چال ، دیس ریت ، مُلک کا طریق ، مُلک کا رواج ، عُرفِ عام (فرہنگِ سفیہ). [رسم + مُلک (رک)].

---ناقِص کس صف(--- کس ق) امث.
(**منطق**) **وہ معرف ہے جو جنسِ بعید اور خاصہ سے مرکب ہو جیسے انسان کی تعریف جسم ضاحک ہے ، محض خاصہ یا عرضِ عام سے جو تعریف ہوتی ہے اس کو بھی رسم کہتے ہیں** (المنطق ، ۱۲). [رسم + ناقِص (رک)].

---نِبھانا محاورہ.
تکلفات برتنا.

دوستی تم نے تو کیا کچھ نہ نباہی ہم سے
ہو گیا ہم سے ہی یہ رسم نبھانا مشکل

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۰۸).

---نِکالْنا محاورہ.
کسی قاعدے کو رواج دینا (مہذب اللغات).

---نِکَلْنا محاورہ.
کسی قاعدے کا رواج پانا (مہذب اللغات).

---و راہ (---و مج) امث.
۱. میل جول ، ربط و ضبط ، تعلقات.

کہے سب ترے نیک خواہ آئے ہیں
ترا سب جنیں رسم و راہ لیائے ہیں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۸۱).

تم جانو ، تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو
مجھ کو بھی پوچھتے رہو ، تو کیا گناہ ہو؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۶).

ہم کر چکے ہیں پاس تری رسم و راہ کا
ورنہ یہ آسماں تو ہے ایک آہ کا

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۷).

اور کُچھ دیر لب پہ آہ بچے
اور کُچھ اُن سے رسم و راہ بچے

(۱۹۸۷ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۷۵). **۲. دستور ، طور طریقہ ، برتاؤ**

عجب ہے یاں کی رسم و راہ کندی
کہے پستی ہے اور کہے بلندی

(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزارِ ارم (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۸۴)).

پڑے کیوں نہ حیرت میں جا کر نگاہ
غرض کُچھ عجب یاں کی ہے رسم و راہ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۹۲). حسرت رسم و راہِ عاشقی کو جانتے تھے۔ (۱۹۸۷ ، اُردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۵۹). [رسم + و (حرفِ عطف) + راہ (رک)].

---و راہ اُٹھ جانا محاورہ.
میل جول بند ہو جانا (جامع اللغات).

---و راہ بَڑھانا محاورہ.
میل جول بڑھانا ، دوستی بڑھانا (مہذب اللغات).

---و راہ پَڑ جانا/ہو جانا/ہونا محاورہ.
میل جول ہونا ؛ رواج یا دستور ہونا (جامع اللغات).

---و رِواج (---و مج ، کس ر) امذ.
دستور و قاعدہ ، ریت رسم ، رسمیں. یہ ہندوؤں کے قیودِ معاشرت اور

رسم و رواج سب کے خلاف ہے (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۲). وہ کان لگا کر بڑی توجہ اور غور سے اپنے گاؤں اور قبیلے کے رسم و رواج کی باتیں سنتا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۷). [رسم + و (حرفِ عطف) + رواج (رک)].

رَسْماً (فت ر ، سک س ، تن م بفت) م ف.
رسم و رواج کے مُطابق ، رسم کے طور پر ، تکلفاً.

کوئی رسماً اگر ملتا ہے تو اس سے کیا حاصل
نہیں ملتا مزہ ملنے کا جب تک دل نہیں ملتا
(۱۹۲۳ ، اعجازِ نوح ، ۵۶).

حقیقت ہے کہ اک پتھر نہ توڑا عُمر بھر ہم نے
مگر رسماً کہے جاتے ہیں بُت شکن ہم بھی
(۱۹۵۰ ، لوحِ محفوظ ، ۲۳۶). [رسم + اً ، لاحقۂ تمیز].

رَسْمانَہ (فت ر ، سک س ، فت ن) امذ (قدیم).
بطور رسم کیا جانے والا کام ، تقریب.

اسی دھات رسمانہ ہر روز کا
کیے چاؤ سوں راحت اندوز کا
(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۹۸).

بھی رسمانہ سگل کر تیل کا واں
رکھے اِشتہار پر لا جوڑ طبقاں
(۱۷۶۵ ، تتمۂ پھول بن (اُردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۶۸ ، ۱ : ۱۸). [رسم + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

رَسْمَس (فت ر ، سک س ، فت م) صف (قدیم).
رک : رَسْمَسا.

بدن مخمل سا ہے صندل ڈگل ہے ہنس قدم رسمس
ندا بلبل رخت گل گل ہے تس پر مل بھنور وہ وہ
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۹ ، ب). [س : رَس + سِرَکش रस+स्रक्ष].

رَسْمَسا (فت ر ، سک س ، فت م) صف مذ (مث : رَسْمَسی).
۱. گیلا.

دلدل جو ہو رہی ہے ہر اک جا یہ رسمسی
مرمر اُٹھا ہے مرد تو عورت رہی پھنسی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۹). ۲. **عطر یا پسینے وغیرہ سے تر ؛ خمار آلود . سرشار ، جوانی کے رس میں ڈوبا ہوا.**

دل دوانا ہو گیا ہے دیکھ یہ صبحِ بہار
رسمسا پُھولوں بسا آیا انکھیوں میں نیند ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۸).

کوئی اپنے نشے میں رسمسی ہے
کوئی سر پاؤں تک پُھولوں بسی ہے
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۳۱۸).

جو رسمسی اَدھ کھلی کلی ہے
جُھومر بنے اس کی کھلبلی ہے
(۱۹۳۱ ، عروسِ فطرت ، ۳۱).

بھبھوکا بدن گدگدا رسمسا
اندھیرے میں ہو جوت جس کی فزوں
(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۰۳). [س : رَس + سِرَکش + ک रस+स्रक्ष+क].

رَسْمَسانا (فت ر ، سک س ، فت م) ف ل.
۱ **عطر یا پسینے وغیرہ سے تر ہونا ؛ ناز سے اینڈنا ؛ جوانی کے نشے میں جُھومنا.**

بھیت بھیت اندر وُہ بسے
وہی بھیت گھٹ گھٹ رس مسے
(۱۶۵۳ ، گنجِ شریف ، ۲۲۰).

آیا ہے صبح نیند سے اُٹھ رسمسا ہوا
جاناں گلی میں رات کا پُھولوں بسا ہوا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).

کلیاں چونکی ہیں مُسکراؤ تُم بھی
شاخوں میں لچک ہے رسمساؤ تم بھی
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۳۳۷).

فرشِ گل و مہتاب پر
جب رسمساتا تھا شباب
(۱۹۷۸ ، سکوتِ شب ، ۹). ۲. **جُھومنا ، ڈولنا.** سکوت کو جھیل کی سنہری موجوں پر رسمساتی بڑی اور چھوٹی کشتیوں کی گھما گھمی اور ان کے جفا کش ملّاحوں کے پتواروں کی آوازیں توڑتی ہیں. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہِ قدرشناس ، ۷۲). [رَس مَس + انا ، لاحقۂ مصدر].

رَسْمَساہَٹ (فت ر ، سک س ، فت م ، ہ) امث.
تری ، بھیگا پن ، سرشاری.

رُخسارِ تر سے تازہ ہو باغِ عدن کی یاد
اور اسکی پہلی صبح کی وہ رسمساہٹیں
(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ ، فراق ، ۸۳). وہ ٹھنڈک اور وہ شبنمی رسمساہٹ جو اس کے وجود کو نصیب ہوتی تھی اس سے کوسوں دور بھاگ چکی تھی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۰۷). [رَس مَس + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

رَسْمَسی (فت ر ، سک س ، فت م) امث.
رک : رسمسا جس کی یہ تانیث ہے.

شام وعدہ کی وہ سرمئی سی فضا
رسمسی روشنی
(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۵۱). [رک : رسمس + ی ، لاحقۂ تانیث].

رَسْمَسیلا (فت ر ، سک س ، فت م ، ی مع) صف ؛ مذ.
تر ، بھیگا ، رسیلا.

کچھ تو مجھ کو بھی بتا اے دل یہ کس کا عکس ہے
سانولی چھب ، رسمسیلے لب ، رُپہلا پیرہن
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۸). [رَس مَس + یلا ، لاحقۂ صفت].

رَسْمَہ (فت ر ، سک س ، فت م) امذ.
اعداد و شمار وغیرہ کا نقشہ ، گراف. گاڑی کی حرکت کا چال وقتی رسمہ تیار کیجیے اور بتائیے کہ اگر طے کردہ فاصلہ ۳۲۰۰۰ فیٹ ہو تو اس کی اعظم چال کیا ہوگی. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۳). [رَسْم + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رَسْمی (فت ر، سک س) صف.

۱. رسم و رواج کے مطابق، رواجی، روایتی.

مجھے حاصل ہوا علم حُسینی
کیا تحصیل سب رسمی و عینی

(۱۷۳۷ء، گنج الاسرار، ۲). اوّل میں فقط تحصیلِ علوم رسمی مدنظر تھی. (۱۸۳۶ء، تذکرۂ اہل دہلی، ۲۳). وہی رسمی تعزیت وہی جھوٹی ہمدردی. (۱۸۹۱ء، ایامیٰ، ۲). تہنیت و تعزیت کی رسمی تجویزوں کے بعد مولانا نے یہ تجویز پیش کی. (۱۹۴۳ء، حیاتِ شبلی، ۵۰۱). تقریب کا پروگرام بنایا اور فیصلہ کیا کہ اسے محض رسمی جلسے تک محدود نہ رکھا جائے. (۱۹۶۷ء، افکارِ محروم، ۵).

۲. سرسری، معمولی، عام نوعیت کا، پرتکلف. ہم نے جامعہ کے انتظام میں ایک بنیادی تبدیلی کر لی، سب وہ جن کا تعلق رسمی تھا اس سے الگ ہو گئے. (۱۹۳۶ء، تعلیمی خطبات، ۲۴۳). صدر کے ساتھ ان کے مراسم محض رسمی تھے. (۱۹۷۷ء، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۳۰). **۳. باقاعدہ، سرکاری.** انگوریہ، انگورو، انگرہ، انگورہ اور موجودہ نام انقرہ، جو اب بین الاقوامی سطح پر اس شہر کا رسمی نام قرار پا گیا ہے سب کے سب ایک دوسرے سے بہت کم مختلف ہیں. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳، ۵۱). [رَسْم + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــطَور پر/طَور سے م ف.

رسماً، رواجی انداز میں؛ سرسری طور پر، منہ جھٹالنے کو. «یہاں آجاؤ» میں نے رسمی طور پر کہہ دیا اور وہ سچ مچ میرے ساتھ آ بیٹھی. (۱۹۸۰ء، لہریں، ۱۰۰).

رَسْمِیّات (فت ر، سک س، کس م، شد ی) امث، امذ.

رسمیں، رسوم، رسمی باتیں یا معاملات، قاعدے، ضابطے، تکلفات. اسرار بادشاہی رسمیات عرفی اور معاملات عوام کے مانند نہیں ہیں. (۱۸۳۸ء، بستانِ حکمت، ۲۳۲). سر ولیم میور نے بنی ابراہیم یا بنی اسرائیل کی تمام رسمیات سے جو اُن کے ہاں جاری تھیں یک لخت چشم پوشی کر لی ہے. (۱۸۷۰ء، خطبات احمدیہ، ۵۰۰). مذہب ان کے نزدیک محض ... چند رسمیات ادا کرنے اور گیت گانے کا نام نہیں ہو سکتا. (۱۹۰۸ء، مضامین پریم چند، ۲۱۲). پروٹوکول اور رسمیات کی بندشوں نے انہیں بے بس بنا دیا. (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۷۸۰). [رَسْمی + ات، لاحقۂ جمع].

رَسْمِیَّت (فت ر، سک س، کس م، شد ی بفت نیز خف ی) امث.

۱. رواج دینے کا عمل، ترویج. مُناسب ہے کہ ایرانی نماز جماعت جمعہ کو رسمیت دیں. (۱۹۱۲ء، روزنامچۂ سیاحت، ۲، ۱۲). اف: دینا.

۲. رسم ادا کرنے کا عمل، رسم و رواج کی پابندی. رسمیت کی پیچیدگیاں بتدریج مکمل تفصیلات میں نشو و نما پاتی رہیں. (۱۹۳۵ء، تاریخ ہندی فلسفہ، ۱ : ۳۱). فنی اقدار کے تغیر و تبدل کے متعلق غلط فہمی کی چند در چند وجہیں ہیں مثلاً ... کہ رسمیت کی زنجیروں میں بری طرح جکڑا جانا وغیرہ. (۱۹۵۸ء، تنقیدی نظریات، ۲۴۳). [ع : رسمی + یت، لاحقۂ اسمیت].

رَسَن (۱) (فت ر، س) امث.

۱. رسی، ریسمان؛ پھانسی کا پھندا، پھانسی، ایسی کوئی چیز جس سے باندھنے یا رسّی کا کام لیا جا سکے.

رسن کر کر گیسو کوں سہ پر بندی اُنے جعد اس دمات اپن گُندی

(۱۶۴۹ء، خاورنامہ، ۳۶۹).

زلف میں آج خوش ہے کود کو دل
ہو رسن حق میں اس کے جھولا ہے

(۱۷۱۸ء، دیوانِ آبرو، ۶۰).

سو نکلے ہے لہو اس کے سخن سے
بندھے ہیں ہاتھ دونوں اک رسن سے

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۳۱۵).

نہ بندھے اسپ فلک سیر فلک سے ہرگز
گر بنے قوس قزح اس کی پچھاڑی کی رسن

(۱۸۹۲ء، مہتابِ داغ، ۱۵۵).

بنا لیا اس نے اپنا قیدی لگا کے عہدِ وفا کا پھندا
رسن ہے ہاتھوں میں بے بسی کی گلے میں صبر و رضا کا پھندا

(۱۹۵۱ء، آرزو لکھنوی، سازِ حیات، ۳).

ہم سے پوچھو اپنے دیوانوں کا حال
ہم نے دیکھی ہے رسن بھی دار بھی

(۱۹۸۳ء، حصارِ انا، ۶۸). [ف ع : (ر س ن)].

ـــاَنْداز (ـــفت ا، سک ن) صف.

رسّی یا کمند پھینک کر جانوروں کو پکڑنے والا. فیل بان اور رسن انداز اور رایض جنہیں وحشی سے وحشی ہاتھی کے سدھانے کے گُر معلوم تھے نہایت ادب اور تعظیم سے بار بار اُوس پر نظر ڈالتے تھے. (۱۹۰۱ء، جنگل میں منگل (ترجمہ)، ۳۳۶). [رَسَن + ف : انداز، اَنداختن ـ ڈالنا، پھینکنا].

ـــباز صف.

رسّے پر کرتب دکھانے والا بازی گر یا نٹ.

تماشا ہو سب دیکھ خوش ساز کا
کیے ہیں ہنگامہ رسن باز کا

(۱۶۶۵ء، علی نامہ، ۲۸۲). رسن باز پاؤں آگے پیچھے رکھے ہوئے رسی پر کھڑے رہتے ہیں. (۱۸۳۷ء، ستۂ شمسیہ، ۱ : ۵۲). نٹوں کا علم جاننے والے ... ایران میں رسن باز اور نیرنج ساز مشہور ہیں. (۱۹۱۳ء، محل خانہ شاہی (ترجمہ)، ۸۶). [رَسَن + ف : باز، باختن ـ کھیلنا].

ـــبازی امث.

رسّی کا کھیل، بازی گری، (مجازاً) مکاری.

کرتی اپنی درزن سے غمازی
اور شوہر کی یہ رسن بازی

(۱۸۱۰ء، مثنوی بشت گلزار، ۳۶). [رَسَن باز + ی، لاحقۂ اسمیت].

ـــبَسْتَہ (ـــفت ب، سک س، فت ت) صف.

رسّی سے بندھا ہوا.

باغِ عالم میں ہے ذلّت کا سبب ترکِ وطن
گل رسن بستہ ہوئے جبکہ چمن سے نکلے

(۱۸۹۵ء، خزینۂ خیال، ۲۱۲). [رَسَن + ف : بَستہ، بَستن ـ باندھنا سے حالیہ ناتمام].

ـــــ پیچ (ـــــ ی مج) امذ.
کوئیں کی چرخی (جامع اللغات). [رَسَن + پیچ (رک)].

ـــــ تاب صف.
۱. **ڈوری کھینچنے والا ، رسّی بٹنے والا ، رسّی بنانے والا.**

قراشان سو جاوی و زنگی کنیے
رسن تاب کہتے شلنگی کہتے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۳). [رَسَن + ف : تاب ، تافتن = بل دینا].

ـــــ جَل گئی لیکن بَل اَب تک وہی ہے کہاوت.
دولت اور عزت ختم ہو گئی . غرور بدستور باقی ہے رسّی جل گئی پر بل نہ گیا.

گیسو ہوئے سپید مگر ناز رہ گیا
بَل اب تلک وہی ہے رسن کو کہ جل گئی

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۳۹۵).

ـــــ ساز صف.
ڈوری بنانے والا ، رسّی بٹنے والا ، رسّی تیار کرنے والا ، رسن تاب. اسلحہ بنانے والوں ، قالین بافوں ، رسن سازوں ، رودگروں اور کاڑیاں بنانے والوں کے لئے بڑی بڑی دکانیں قائم ہوئیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷).

رسن سازانِ مغرب گرچہ اپنے فن میں یکتا ہیں
نہ سیکھا باندھنا ہم کو مگر احساں کی ڈوری سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۸۶). [رَسَن + ف : ساز ، ساختن = بنانا].

ـــــ سازی امث.
رسّی بٹنے یا بنانے کا کام. ہندوستانی گھانسوں میں سے کسی سے بھی کپڑا بننے کے قابل سن نہیں نکلتا لیکن بعض رسن سازی اور حصیر بافی کے کام آتی ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۵۳). [رَسَن ساز + ی ، لاحقۂ اسمیت].

ـــــ لَنگَر کس اضا (ـــــ فت ل ، غنہ ، فت گ) امث.
جہاز کے لنگر کی زنجیر یا رَسّی (جامع اللغات) [رَسَن + لَنگَر (رک)].

ـــــ و دار (ـــــ و مج) امث.
پھانسی اور سولی ، دار و رسن.

رسن و دار کو خاطر میں نہ لانے والو
جشنِ آزادیٔ کشمیر منانے جاؤ

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۰۸).

اب سرفروشوں کو کوئی مرنے کا ڈر نہیں
خطرہ تمہارا اے رسن و دار ہو چکا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵).

اب پھر کوئی منصور پکارے نہ انا الحق
اب پھر کوئی پیدا رسن و دار نہ ہو جائے

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۸۲). [رَسَن + و (حرفِ عطف) + دار (رک)].

رَسَن (۲) (فت ر ، س) امث (قدیم).
زبان ، جیبھ ، مزہ.

ایسے رتن رسن سوں دریا تھے قطب کاڑے
دو جگ میں ابی کوں دائم ہے مرتضیٰ ادھارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۳۳).

بعد (کذا) روشن دسن روشن ہے تیرے
رسن روشن بچن روشن ہیں تیرے

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، سومن ، ۳۵). [رَسْنا (۱) کی تخفیف].

رَسْنا (۱) (فت ر ، سک س) امث.
زبان جیبھ ، مزہ.

شہد تھے ہے میٹھا تیرا رسنا
ہم شکر تھے میٹھی تیری گال

(۱۶۵۸ ، غواصی ، ک ، ۱۷۰). کوئی اسے لسان کہتا ہے ... کسی نے رَسنا سمجھ لیا (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی ، ۳۰) [مقامی].

رَسْنا (۲) (فت ر ، سک س) ف ل.
مزیدار ہونا ، خوشگوار ہونا.

تجھ بن کہاں پان نہ رسے
سب سبھاؤ میں تو ہی بسے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۶). [س : رسنا रसना].

رَسْنا (۳) (فت ر ، سک س) امث.
چوٹ ، ضرب. ایسی چوٹ پڑی جسے اُستاد لوگ اصطلاح میں رَسنا کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۶). [مقامی].

رَسْنا (۴) (فت ر ، سک س) ف ل.
رہنا (بسنا کے ساتھ مستعمل).

نہ بتائیے وہ آج کل دیکھ لیتا
رسے کا بسے کا بہے کا سہے کا

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۲۰).

دل کو اُجڑا صنم کدہ نہ بناؤ
ہیں بہت صورتیں رساؤ بساؤ

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۳۱). [رچنا (رک) کی متبادل شکل].

ـــــ بَسْنا محاورہ.
۱. **رہنا سہنا ، پھلنا پھولنا ، فارغ البالی سے بسر ہونا.** تین دن اپنے گھروں میں اور رس بس لو پھر تو تم پر عذاب ہی آئے گا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۶۵). میاں بیوی حسنِ سلوک اور اتفاق سے رسیں بسیں ، دنیا کے تردد اور افکار ان کے پاس نہ پھٹکیں. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۳۲). ان کا گھر بھی رستا بستا دیکھ لیں ، مگر وہ راضی نہ ہوتے تھے. (۱۹۸۲ ، غلام عبّاس ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۴۳). ۲. **دل و دماغ میں راسخ ہو جانا ، طبیعت اور مزاج پر چھا جانا ، مضبوطی سے قائم ہونا.** تعلیم اس سے کہیں پہلے دوسرے مقامات میں رس بس چکی تھی. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۲ : ۵۰). یہ بات اس درجہ اس میں رس بس گئی ہے کہ وہ اکثر مذہب و اخلاق کی پیروی بے ارادہ بھی کرنے لگتا ہے. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۷۹).

---بَسْنا نَصیب (کرے) ہو فقرہ.
(دعائیہ کلمہ) رہنا سہنا اور پھولنا پھلنا نصیب ہو ، خُدا خوش اور سرسبز رکھے ، خُدا بھراپُرا رکھے. خُدا تمہیں اپنے گھر میں رسنا بسنا نصیب کرے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۲۸).

رِسْنا (کس ر ، سک س) ف ل.
(مائع کا برتن کے باریک سوراخوں یا زخم وغیرہ سے) بہنا، چونا ، ٹپکنا ، ریزش کرنا.

لگیا آب رسنے گھنسی جا زمیں
ہوا کوی ہوا جسم پیدا یقیں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۰).

تراوش دل کرے ہے جابہ جا سے
رسے جوں ڈنک پورب کی ہوا سے

(۱۷۷۸ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۸۶). بعضی رستی بسبب ایک لعابدار شے کے جو ان میں سے رِستی ہے اور پانی میں گھل جاتی ہے مشہور ہیں. (۱۸۳۵ ، مزیدالاسوال ، ۱۳). پیندے سے شوربہ رس رس کر چکنا دھبہ ... پڑ گیا تھا. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۲). «شہرِآرزو» میں باقر مہدی کی ذاتی زندگی ایک رستے ہوئے ناسور کی طرح بےنقاب ہو گئی ہے. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۲۵) [پ : رِس • ! س : ریشیتو रिषति (ری = ٹپکنا)].

رُسْنا (کس نیز ضم ر ، سک س) ف ل (قدیم).
ناراض ہونا ، خفا ہونا ، روٹھنا.

دو تن جدائی پاڑنے تدبیر کی ولے،
سائیں ہمارا ہم تے کدھیں بھی رُسیا نہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۸).

عالم کتا یک بار کا ملنے کا لذت ہے تری
میں گھٹ کیا ہوں دل میں یوں رُسنا ترا ہے بو سواد

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۴). [رک : رُوسنا].

رَسْناوَلی (فت ر ، سک س ، فت و) امث.
بولی ، زبان ، گفتگو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : رَسْنا (۱) + س : ال + اِکا वल+इका].

رَسِنْدَہ (فت ر ، کس س ، سک ن ، فت د) صف.
پہنچنے والا ، باریابی پانے والا.

دل حُر کا ہے پہلے سے شہِ دیں کے حضور
اب جسم کو بھی دم میں رسندہ سمجھو

(۱۹۱۲ ، شمیم ، رباعیات (ق) ، ۱۱).

ہے تیری ہی رُوح صرف زندہ
تا موقفِ معدلت رسندہ

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۸). [ف : رَس ، رَسِیدن - پہنچنا + ندہ ، لاحقۂ فاعلی].

رُسْوا (ضم ر ، سک س) صف. (الف) صف.
ذلیل و خوار ، بدنام ، بے عزت ، بے حُرمت.

بیچتی تھی بنگ بوزا اور شراب
کرتی تھی عشاق کوں رُسوا خراب

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۶). تو نے مجھے بیٹھے بٹھائے ناحق بدنام اور رُسوا کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۴).

قابلِ رحم ہے اُس شخص کی رسوائی بھی
بڑے بوڑھے ہی میں کم بخت جو رسوا ہو جائے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲۴).

اس راہ میں جو سب پہ گزرتی ہے وہ گزری
تنہا پسِ زنداں کبھی رسوا سرِ بازار

(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۶۴).

چھوڑ کر نقشِ قدم ہو کے بہے ہم رُسوا
اب لیے پھرتے ہیں صورت یہ پریشانوں کی

(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۶۲). (ب) امذ (قدیم). **ذلّت ، بدنامی ، بے عزّتی ، رُسوائی.**

ہوا ہے ہو رسوا سرا خلق میں
نہ ہونا اچھیگا کسی ملک میں

(۱۶۸۰ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۲۸). ا ف : کرنا ، ہونا. [ف].

---ئے جَہاں (---فت ج) صف.
دُنیا بھر میں بدنام ، ہرایک کی نظر میں ذلیل ، حددرجہ ذلیل و خوار.

ہوں میں رسوائے جہاں وضع سے اپنی ورنہ
جو کہیں اہلِ نظر ہے سو کہیں مفتوں ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵).

جو دل قابو میں ہو تو کوئی رسوائے جہاں کیوں ہو
خلش کیوں ہو ، طپش کیوں ہو ، قلق کیوں ہو فغاں کیوں ہو

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸۰).

یاں نہ روٹی ہے ، نہ کپڑا ہے ، نہ عزّت ہے نہ علم
ہو نہ یارب کوئی رسوائے جہاں میری طرح

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۷۶). [رُسوا + ے (حرفِ اضافت) + جہاں (رک)].

---ئے خَلْق (---فت خ ، سک ل) صف.
رسوائے جہاں ، رسوائے زمانہ.

یارب برا ہو دشمنِ تزئینِ حُسن کا
رسوائے خلق دزدِحنا ہو تو جانیے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۸). [رسوا + ے (حرفِ اضافت) + خلق (رک)].

---ئے عالَم (---فت ل) صف.
رسوائے جہاں ؛ رسوائے زمانہ.

دل اپنا دے جو اس جانِ جہاں کو
وہ ہو رسوائے عالم بے تکلّف

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳۲). آپ میری تصویر کو بڑھاپے میں روشناس خلق یا رسوائے عالم کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، ریاض، نثرِ ریاض خیرآبادی ، ۸۲). [رُسْوا + ے (حرفِ اضافت) + عالم (رک)].

رَسْوائی (فت ر ، سک س) امث.
گنّے کے پہلے رس کی تقسیم کی رسم ، گنّے سے رس نکالنے کا موسم (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : رَس + وہ रस+वह+ह

رُسْوائی (ضم ر ، سک س) امث.
بدنامی ، بے عزّتی ، ذِلّت ، خواری ، فضیحت. بتیارے پر کھات سینی کا اشتیاق جھوٹ و رسوائی بند کا سچ . (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۳).

محبت کتے ہے سو رسوائی ہے
ہو رسوائی عاشق کوں ہو آتی ہے

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۳).

گلِ باغِ جنوں ہے رسوائی
عزتِ ملکِ عشق خواری ہے

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۵).

عار ہے ننگ کو مجھ نام سے سبحان اللہ
کام پہنچا ہے کہاں تک مری رسوائی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷).

کہا تم نے کہ کیوں ہو غیر کے ملنے میں رسوائی
بجا کہتے ہو سچ کہتے ہو پھر کہیو کہ ہاں کیوں ہو

(۱۸٦۹ ، غالب، د ، ۲۰۰). طرح دینے میں سراسر بیحیائی ہوگی، اس سے بڑھکر رسوائی ہوگی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۰).

کیسے کہدوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اُس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۱۵). [رُسوا + ئی ، لاحقۂ اسمیت].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
ذلت سہنا ، بدنامی برداشت کرنا.

رسوائیاں اُٹھائیں جور و عتاب دیکھا
عاشق تو ہم ہوئے پر کیا کیا عذاب دیکھا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۷).

ـــ سَہْنا محاورہ.
رک : **رُسوائی اٹھانا.**

نہ کہتی رازِ دل تو اتنی رسوائی بھلا سہتی
نصیحت کر کے مجھ کو اس زباں کے ہاتھ کیا آیا

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۸).

ـــ کا ٹِیکا امذ.
ذلت کا داغ ، بدنامی و بے عزّتی کا داغ. دوسری طرف ... رعایا کے ساتھ دوستانہ عہد و پیمان کرکے انتہائی ذلت و رسوائی کا ٹیکا اپنے ہاتھ سے اپنے ماتھے پر لگاتا ہے. (۱۹۲٦ ، غلبۂ روم، ۸۵).

ـــ کا جَھنْڈا امذ.
رُسوائی کا پیش خیمہ ، بدنامی کا سامان (فرہنگ اثر).

ـــ کھینْچْنا محاورہ.
رک : **رُسوائی اُٹھانا.** اب حیا جی میں آتی ہے کہ بے رسوائیاں کھینچ کر اپنے تئیں جیتا نہ رکھوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۸).

رُسُوب (ضم ر ، و مع) امذ.
(پانی شراب وغیرہ مائع میں) تہ نشین ذرات ، تلچھٹ ، دُرد ، گاد. مجھ سقیم اور میری جورو دل دونیم کا باہم قارورہ ہے ... دیکھ کہ میرے رسوب اور اس کے قوام میں کیا فرق ہے. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۵۹). جو اجزاء پانی میں معلق تھے وہ بصورت رسوب (تلچھٹ) کے تہ نشین ہو گئے. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۸۱). گردوں کی چھلنی میں کسی غیر طبعی کیفیت کے باعث پیشاب میں خارج ہونے والے رسوب اور سمّی مادے اس میں جمع ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۵٦). [ع : (ر س ب)].

رُسُوبات (ضم ر ، و مع) امذ ؛ ج.
رُسوب (رک) کی جمع. اچھا پانی صاف و تمام قسم کے کدورات و رسوبات سے بری ہوتا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۸٦). کیلسیم کاربونیٹوں ... کے ہمراہ تجویز نہ کرنا چاہیے کیونکہ ان سے حل ناپذیر رسوبات پیدا ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۵). [رُسوب + ات ، لاحقۂ جمع].

رُسُوبی (ضم ر ، و مع) صف.
رُسُوب (رک) سے متعلق یا منسوب ، رسوب کا. پانی کو ہمیشہ تلاطم رہتا ہے جس سے رسوبی مواد ہمیشہ کے لیے تہ نشین ہونے نہیں پاتے ہیں. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۱۱۵). ریتلا پتھر اور چونے کے پتھر جیسی رسوبی چٹانیں ... ہیں. (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۹۰). [رُسُوب + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ تُراب (ـــ ضم ت) امث.
(جغرافیہ) چٹانوں کے شکستہ ذرات پر مشتمل مٹی. مقامی چٹانوں کے شکستہ ہونے سے جو تراب حاصل ہوتی ہے اس کو ... (Residual) رسوبی تراب کہتے ہیں. (۱۹۷۸ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۴۴). [رُسُوبی + تُراب (رک)].

رَسَوت (فت ر ، و لین) امث.
ایک سیاہی مائل منجمد تلخ مادہ جو چھال یا پھلی سے حاصل ہوتا ہے اور اکثر پانی میں گھس کر آنکھوں یا پھنسیوں میں بطور دوا لگاتے ہیں ، نیز وہ درخت جس کی چھال یا پھلی سے یہ مادہ بنتا ہے ، شیرۂ خولان ، حضض . حضض : رسوت . (۱۵۱۹ ، مؤید الفضلا (اردو ، جولائی ، ۱۹٦۷ ، ۱۲٦)). رسوت ، دوائے کہ برائے دفع درد چشم بکار آید. (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲٦۲). مغز اس کا شہد اور رسوت کے ساتھ دو تین مرتبہ ناسور پر لگائیں تو فائدہ کرے. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۵۲). رسوت دودھ میں حل کر کے کان میں ٹپکانے سے خارش زائل ہوتی ہے. (۱۹۳٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۷). وہ ایسا منہ بنا رہی تھی جیسے اُسے رسوت کھلا رہے ہوں. (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۴). [س : रसग्रौद्भव].

رَسْوَت (فت ر ، سک س ، فت و). (الف) امث.
(ملاحی) جہاز کی درزیں (ا پ و ، ۵ : ۱۷۵). (ب) امذ. **جہاز کی درزیں بند کرنے والا ماہر شخص** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۵). [رساو + س : وت ، لاحقۂ صفت].

رُسُوخ (ضم ر ، و مع) امذ.
۱. ثبات ، استواری ، پختگی ، مضبوطی ، استحکام ، استمرار

تعمیل اوامر سے رسوخ و ملکہ طبیعت میں بہم پہنچ جائے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۳۰). غیر فرعی افکار و خیالات ... جماعت کے ذہن میں پیدا ہو کر رسوخ حاصل کرتے ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۰۵). مہاتما بدھ کی وجہ سے ماگدھی اور پالی کو رسوخ حاصل ہوا. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۱). ۲. (أ) **ربط ضبط ، رسائی ، پہنچ**. بارگہ کبریا میں ان کو رسوخ ہے. (۱۸۴۷ ، سرور سلطانی ، ۲۷۴). جب سے جانکی ناتھ ڈپٹی کلکٹر ہوئے اور حکام میں ان کا رسوخ ہوگیا ، راج دلاری جی کے دماغ آسمان پر ہیں. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۶).

پیدا کیا ہے تو نے کسی سے اگر رسوخ
ویسا ہی چاہیے کہ رہے عمر بھر رسوخ

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۷). (أأ) **اعتبار ، اثر ، اعتماد**. ایک شایستہ گورنمنٹ میں کیونکر اس کا رسوخ و اعتماد بڑھ سکتا ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۴) . سرکاری ملازم پر ناجائز ذرائع سے یا اپنا ذاتی رسوخ عمل میں لانے کے لیے مابہ الاختلاط لینا. (۱۹۲۱ ، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ ، ۳۰). سنگھ بابو کے باپ دادا اپنے رسوخ کے زور سے آج تک اس کو چنگی قسم کی بلا سے بچا کر اس کی دیہاتیت کو برقرار رکھے ہوئے تھے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۶). اف : رکھنا ، ہونا. [ع : (ر س خ)].

--- پانا محاورہ.
پختہ ہو جانا ، جم جانا. لطفِ تقریر اور حسنِ دلپذیر دختر بہت پسند آیا حتیٰ کہ تمنائے مناکحت اوس کے نے اس کے ضمیر میں رسوخ پایا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰).

--- طَلَبی (--- فت ط ، ل) امث.
رسائی حاصل کرنے کی خواہش ، ربط ضبط بڑھانے کی کوشش. اور اس رسوخ طلبی کی قیمت شاعرانہ مبالغہ کے ساتھ ان بے نواؤں سے وصول کی جاتی تھی جن کا بیکسی کے سوا اور کوئی دستگیر نہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۷). [رُسُوخ + طَلَب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- والا صف ، مذ.
بااثر ، معتبر. جن کو موقع نہ ملا تھا کہ شروع زمانہ رسالتؐ میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و تلقین سے بہرہ مند ہوتے اب مدینہ ... آئے کہ اسلام قبول کریں اور ان میں سے بعض لوگ بہت رسوخ والے تھے. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام ، ۵۲). حضرت عمر اور حضرت حمزہ کی شمولیت سے جماعتِ اسلام کو بڑی تقویت پہونچی ، کیونکہ یہ دونوں بڑے رعب و رسوخ والے شخص تھے. (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۵۵).

رُسُوخِیَّت (ضم ر ، و مع ، کس خ ، شد ی بفت) امث.
۱. (أ) **پختگی ، مضبوطی ، استواری**. پہلے ان کو علم کی رسوخیت سے وصف کیا ، بعد ایمان کی صفت سے ذکر کیا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۸۰۶). (أأ) **اطاعت وغیرہ میں ثابت قدمی وفاداری**.

رسوخیت ہے مجکو اور ارادت
جو تم بہاں آؤ ہے میری سعادت

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۳۸۳). زندگی بھر اس غلام سے رسوخیت کے سوا بغاوت اور سرکشی کی کوئی بات سرزد نہ ہو گی. (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری (ترجمہ) ، ۱۵۹). ۲. (أ) **ربط ضبط ، میل جول ، رسائی**. صرف آپس کی خواہش رسوخیت سے تجارت کی ترقی ہوتی ہے. (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۳۱). (أأ) **اثر ، اعتماد ، اعتبار**. کسی مجتہد سے بسعی و سفارش یا باظہار رسوخیت خاندانی اجازہ حاصل کر کے پیش نماز بن جائے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۱). اف : رکھنا ، ہونا. [ع : رُسُوخ + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- جتانا محاورہ.
وفاداری یا خیرخواہی کا اظہار کرنا ، وسائل و ذرائع کا رعب ڈالنا. جو لوگ اس دن کے امیدوار تھے وہ اپنی رسوخیت جتاتے ہیں ، کہیں سے بھونکا ہوا پانی آتا ہے ، کوئی بڑھا ہوا گڑ لاتا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۰).

رَسُول (فت ر ، و مع) امذ.
۱. **پیام یا خط لے جانے والا ، قاصد ، نامہ بر ، ایلچی ، سفیر**.

رسول آیا یک ز خاور زمیں — اسے کیا رضا دیتا ہے ہمچنیں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۳). رسول کی تعظیم اور تکریم کرکے ایک مکان معقول میں اتارا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۷).

مرا رسول نے واں ذکر کچھ کیا بھی ہو
کسی بہانے سے شاید کہ خط دیا بھی ہو

(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۶۸).

شعلے کہنے لگے کہ پھول ہیں ہم
نکہت و نور کے رسول ہیں ہم

(۱۹۳۷ ، نبضِ دوراں ، ۱۳). ۲. (أ) **اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا ، وہ پیغمبر جن پر کتابِ الہیٰ نازل ہوئی ہو**.

رسول عرب ہور عجم آج وو
رسولاں کے سب سیس کا تاج وو

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴).

جس گرد اُپر پانوں رکھیں تیرے رسولاں
اس گرد کوں میں کحل کروں دیدۂ جاں کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳). ایمان لایا میں اوپر اللہ تعالیٰ کے ... اوپر رسولوں کے. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۱۹). تجھ سے پہلے جو رسول گزرے ہیں ان کی یہ سنت ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۷۵). مجھ کو تو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے. (۱۹۶۳ ، محسنِ اعظم اور محسنین ، ۳۳). (أأ) مراد : **حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم**.

بازی جاوے فرید کی کس آنکھوں سا کے
صدقے نبی رسول کے جن قائم راکھے

(۱۲۶۵ ، بابا فرید گنج شکر (اردو ، ۱ اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۲۱)). اے عزیز مرید صادق اچھے ، پیر کے ہوا کون ، اس خدا ہور رسول پیدا کیا ہے. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۳۴).

خوشیاں کرو موالیاں بعث رسول آیا
بہو دھات آنند سوراں عیشاں سنگات لیایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۵).

اپنا جمال مجھ کوں دکھایا رسول آج
عاجز کی التماس کوں کرتاں قبول آج
(۱۷۳۹ء، کلیاتِ سراج، ۲۳۲)۔
بھیجے تحفۂ درود و سلام
بجنابِ رسول و آلِ رسول
(۱۹۲۳ء، کلیاتِ حسرت، ۲۰۰)۔ اسی لئے اللہ و رسولؐ نے بتایا کہ جتنی چادر ہو اتنے پیر پھیلاؤ۔ (۱۹۸۵ء، روشنی، ۶۹)۔ [ع : (ر س ل)]۔

ـــــ اَکْرَم کس صف (ـــــ فت ا، سک ک، فت ر) امذ۔
نہایت کریم اور مہربان پیغمبر؛ مراد : حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ جب پوری طرح اطمینان ہو گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینے تشریف لانے کے لیے مدینے کے مسلمانوں کی ایک جماعت چلی۔ (۱۹۶۷ء، جانباز ساتھی، ۲ : ۱۱)۔ [رسول + اَکْرَم (رک)]۔

ـــــ الثَّقَلَین (ـــــ ضم ل، غم ا، ل، شد ث بفت، فت ق، ی لین) امذ۔
انسان اور جن دونوں کا ہادی، پیغمبر؛ مراد : حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
نعت ان سیدِ کونین رسول الثقلین
جن ابھنے میں پڑے ڈر سوں بتاں کفر کے ڈھل
(۱۶۶۵ء، علی نامہ، ۱۰)۔ یہیں ہے رسول الثقلین کو اٹھایا، مناسکِ حج ادا کرنے کے لیے سارے جہان کو اسی کی طرف دعوت دی۔ (۱۹۳۲ء، القرآن الحکیم، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۰۶)۔ [رَسُول + رک : ال (۱) + ثقلین (رک)]۔

ـــــ السَّلام (ـــــ ضم ل، غم ا، ل، شد س بفت) امذ۔
امن و سلامتی کا پیغام لانے والا۔
ہم رَسُولُ السَّلام ہیں لیکن
جان دینے پہ بات ٹھہری تو
(۱۹۷۵ء، خروشِ خُم، ۵۵)۔ [رَسُول + رک : ال (۱) + سلام (رک)]

ـــــ اللّٰہ (ـــــ فت نیز ضم ل، غم ا، ل، شد ل بفت) امذ۔
اللہ کا رسول؛ مراد : حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ دودھ، پانی، شہد، شراب خلاصے کا سرپوش اڑا کو محمدؐ رسول اللہ کے نزدیک بھیجے۔ (۱۵۰۰ء، معراج العاشقین، ۲۸)۔
یہ سوال آخریں ہے بندۂ درگہ کا
خاتمہ بالخیر ہو صدقہ رسول اللہ کا
(۱۸۷۲ء، محامد خاتم النبیینؐ، ۳۱)۔
پھر خدائی بھر ہے قبضہ ایک جنت کیا ہے چیز
ہاتھ آ جائے فقط دامن رسول اللہ کا
(۱۹۲۶ء، فغانِ آرزو، ۵۵)۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طائف سے مکہ تشریف لائے تو کفارِ مکہ کی دشمنی اور بڑھ گئی۔ (۱۹۶۳ء، محسن اعظم اور محسنین، ۱۳۷)۔ [رَسُول + اللہ (رک)]

ـــــ بَرْحَق کس صف (ـــــ فت ب، سک ر، فت ح) امذ۔
سچا پیغمبر، اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا۔ سوائے اسلام کے اور کوئی مذہب ایسا نہیں ہے جو حضرت عیسیٰؑ کو رسول برحق اور مرسل من اللہ مانتا ہو۔ (۱۸۹۸ء، سرسیّد، مضامینِ سرسیّد، ۳۹)۔ [رسول + بَرْحق (رک)]۔

ـــــ خُدا کس اضا (ـــــ ضم خ) امذ۔
رک : **رسول اللہ۔**
کہیں ہیں رسول خدا دو خبر
دکھا دے خدا مجھ کوں روزِ حشر
(۱۷۶۹ء، آخر گشت (ق)، ۹۳)۔ مدینے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مصعب کو جو کامیابی عطا فرمائی اس کا حال رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوتا رہتا تھا۔ (۱۹۶۷ء، جانباز ساتھی، ۲ : ۱۱)۔ [رَسُول + خدا (رک)]۔

ـــــ زادَہ (ـــــ فت د) امذ۔
فرزندِ رسول؛ مراد : امام حسن اور امام حسین علیہما السلام (مہذب اللغات)۔ [رسول + زادہ (رک)]۔

ـــــ زادی امث۔
پیغمبر کی بیٹی؛ (مراد) حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا۔ اب میری زندگی ختم ہو رہی ہے، اس دنیا سے رخصت ہو کر خدا کے حضور میں جاتی ہوں کہ باپ سے ملوں لیکن جانتی ہوں کہ سب سے پہلے اعمال کی باز پرس ہو گی، ایسا نہ ہو کہ رسول زادی تمہاری کسی نافرمانی میں پکڑی جائے۔ (۱۹۳۱ء، سیدہ کا لال، ۷)۔ [رسول + زادی، ف : زادہ (رک) کی تانیث بقاعدۂ اردو]۔

ـــــ شاہی امذ۔
آزاد منش فقرا کے ایک فرقے کا نام جس کے بانی رسول شاہ نامی ایک درویش کامل تھے، اور آخری پیر خواجہ نجیب الدین عرف شاہ فدا حسین تھے جنھوں نے ۱۸۵۹ء میں بمقام الور وفات پائی۔ ان کا مزار اور تکیہ چنبیلی باغ (دہلی) میں ہے جو رسول شاہیوں کی گدی کے نام سے مشہور ہے۔ اس فرقے کے لوگ چار ابرو کا صفایا کرتے، ایک عرق یعنی لنگوں باندھتے اور شراب کو حلال سمجھتے ہیں، یہ لوگ اکثر عالم اور فاضل ہوتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔ مابین حد مشرق و شمالی لنڈہ بازار مکان رسول شاہیوں کا ہے۔ (۱۸۶۳ء، تحقیقات چشتی، ۵۷۸)۔ وہ ابتدائی عمر سے رسول شاہی فقیر ہو گئے تھے۔ (۱۸۹۶ء، سیرت فریدیہ، ۵)۔ کسی نے کہا جوگی ہیں، کسی نے کہا رسول شاہی فقیر ہیں مگر جو کچھ ہیں ستار کے فن میں کامل ہیں۔ (۱۹۳۳ء، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۵۳)۔ اس فرقہ کی سرگرمیوں کے بارے میں جستہ جستہ واقعات ملتے ہیں بعض مورخین نے اسے امام شاہی لکھا ہے اور بعض نے رسول شاہی۔ (۱۹۷۳ء، فرقے اور مسالک، ۲۷۰)۔ [رَسُول شاہ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ کَرِیم کس صف (ـــــ فت ک، ی مع) امذ۔
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [رسول + کَرِیم (رک)]۔

ـــ مَقبُول کس صف(ـــ فت م ، سک ق ، و مع) امذ.
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم. رَسُول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرتبہ وہ نہیں کہ انسان کا فرشتہ بھی اس کو جان سکے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲). یہ نظم ... رَسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال بشریت کی زندہ و تابندہ اور ولولہ انگیز جھلکیاں دکھاتی ہے. (۱۹۷۰ ، ارمغانِ حالی (مقدمہ) ، ۲۵).
[رَسُول + مَقبُول (رک)].

ـــ واہی امذ.
وہ ٹیکس جو رسول شاہی فقیر پہلے ائمۂ مساجد سے اور بعد میں زمینداروں سے وصول کرتے تھے. بعد میں یہی ٹیکس زمینداروں اور جاگیرداروں پر لگایا گیا جسے دیہات میں رسول واہی کہا جاتا تھا. (۱۹۷۳ ، فرقے اورمسالک ، ۲۷۱). [رسول (رسول شاہ) + س : واہک سے مشتق].

رَسَولی (فت ر ، و لین) امث.
کھال کے نیچے یا جسم کے کسی حصے کے اندر پیدا ہوجانے والا گومڑا. یہ گومڑا چنے کے دانے سے لے کر خربوزے تک بڑا ہوتا ہے اور پھرانے سے پھرتا ہے ، گلٹی ، بتوری ، سلعہ(انگ : Tumour). سلعہ نوعی از علتہا کہ مثل گوی ، براندام مردم برآید و باہستگی بزرگ شود ... اہل ہند آنرا رسولی گویند. (۱۳۱۹ ، اداتُ الفضلا (اُردو ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ؛ ۴۴)). رسولی ـ بیماری است کہ دُل بضم دال نیز گویند. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۹۲).

کھوڑے کی آنکھ پر تھی رسولی یہ گندہ تر
رہتی تھی اس کمیت کی وہ حائلِ نظر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۲). پرسوں بھائی سیّد عبدالقادر صاحب کی بیوی کا انتقال ہو گیا ہے ، ان کی رسولی پھٹ گئی تھی. (۱۹۰۰ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۹۷). شرناق رسولیوں کی طرح حرکت نہیں کرتا. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹). جھول اونٹوں کی پھپھوندی سے لگنے والی چھوت دار بیماری ہے ، جس میں اونٹ کے جسم کے مختلف حصّوں پر رسولیاں بن جاتی ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۷۶). [رَس (رک) + ہ : اُل + اِکا उल+इका].

رَسُولی (فت ر ، و مع). (الف) صف.
رسول کے متعلق ، رسول کی طرح کی (جامع اللغات). (ب) امث.
رسالت ، نبوت (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رَسُول + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ـــ داڑھی امث.
رسول شاہی فقیروں کی وضع کی داڑھی جس میں صرف ٹھوڑی کے نیچے بال ہوتے ہیں. رسولی داڑھی کو خضاب سے کیرمٹ کرنا ... مشغلہ رہ گیا تھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۹).
[رَسُولی + داڑھی (رک)].

رَسَولیہ بَچّہ (فت ر ، و لین ، سک ل ، فت ی ، ب ، شد چ بفت) امذ.
(دائی گری) **وہ بچہ جس کے پیشاب کرنے کے عضو پر پیدائشی کھال کا گھونگٹ (پردہ) نہ ہو** (اپ و ، ۷ : ۶۶). [رَسَولی (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت + بچہ (رک)].

رُسُوم (ضم ر ، و مع) امذ ؛ امث. (الف) طور جمع.
۱. رسم و رواج ، دستور ، قاعدے ، آداب.

زیادہ حاجبی سائل تھے سب سے
رسوم اُس کی بجا لاتے ادب سے

(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزارِ ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۰)).

سبحان ربّنا کی صدا تھی علی العموم
جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم

(۱۸۷۴ ، انیس ، ۱ : ۳۳۷). ان رسوم کی اصلاح بھی ہے جو گھن کی طرح اندر ہی اندر کھوکھلا کر رہی ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۶). کسی قوم کی باطنی ساخت اور مزاج ہی سے اس کے رویہ ، عادات ، رسوم اور کردار کی تشکیل ہوتی ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۷۴). ۲. (ریاضی) **نشانات ، نقوش**. ہم سیٹ اور اس کے ارکان کے اظہار کے لیے مندرجہ ذیل رسوم (Notations) استعمال کریں گے. (۱۹۶۹ ، نظریۂ سیٹ ، ۱۲). (ب) طور واحد نیز جمع. ۱. **عدالتی خرچہ (کورٹ فیس ، اسٹامپ کی فیس وغیرہ) ، فیس ، سرکاری حق ، ٹیکس**. عرضی نالش ربع رسوم بنام مدعا علیہما بموجب وصول باقی نوشتۂ پٹواری عدالتِ متصفی میں گزران کر امیدوار ہوں. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۲۱). بجائے لفظ قیمت کاغذ اسٹامپ کے لفظ رسوم داخل تھا. (۱۸۷۰ ، ایکٹ نمبر ہفتم (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۸۰)). ایسی حالت میں فروخت کی رقم سے ، رسومِ وراثت واجب الادا ہیں. (۱۹۳۰ ، شخصی قانون بین الاقوام ، ۳۲۸). ۲. (اً) **وہ رقم جو کسی خدمت کے عوض دی جائے ، محنتانہ**. رسوم سے وہ نقدی عطا مراد ہے جو خدمتیان ملک کو بعوض ان کی خدمات کے فیصدی محاصل کے حساب پر دی جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، احکامِ متعلق عطیات ، ۱۹). (اًا) **الاونس ، بھتہ ، انعام**. تم بھی مجھ سے جاگیر و منصب اور درماہہ و رسوم نہ مانگو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۶). کسی قدر رسوم قاضیوں کا ... مقرر ہے. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۱۹). (اًاًا) **حق زمینداری ، نذرانہ ، بھینٹ**. کسانوں اور مزدوروں پر لگان اور رسوم اتنے بڑھ گئے تھے کہ ناقابلِ برداشت ہوگئے تھے. (۱۹۲۳ ، سیاسیات ، ۲۹۳). (ج) طور واحد. **منگنی**.

ان چچا نے بھائیوں کا کر ہجوم
مجھ سے کر دی اپنی بیٹی کی رسوم

(۱۸۸۸ ، قصۂ درد ، ۶). [رَسْم (رک) کی جمع].

ـــ اَعلیٰ نَمبَردار کس اضا(ـــ فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی ، فت ن ، سک م ، فت ب) امث.
محصول جس میں ایک روپیہ فی صدی کُل مال کی مال گزاری پر زیادہ ہوتا ہے اور اس کے علاوہ کسی قدر آراضی شاملات بھی کاشت کے لیے بصیغۂ لا خراج مل سکتی ہے (اعظم اللغات ؛ اُردو قانونی ڈکشنری). [رُسُوم + اعلیٰ (رک) + نَمبَردار (رک)].

ـــ بِالمُقطَعَہ (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ق ، شد ط بفت ، فت ع) امث.
وہ نقدی جو خدمتیان ملک کو بعوض ان کی خدمات کے دی جاتی ہے

لیکن اس کا حساب فیصدی حاصل پر نہیں ہوتا ہے (ماخوذ : احکام متعلق عطیات ، ۱۹). [رُسُوم + بہ (حرفِ جر) + رک : ال (۱) + مُقطَع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---پٹوار کس اضا(---فت پ ، سک ٹ) امث.
پٹوار کی خاص مقررہ فیس (ماخوذ : اُردو قانونی ڈکشنری). [رُسُوم + پٹوار (رک)].

---پٹواری کس اضا(---فت پ ، سک ٹ) امث.
پٹواری کا مقررہ اور رواجی حق جو کاشت کار یا زمیندار ادا کرتا ہے (ا پ و ، ۶ ، ۲ : ۷۳). صرف باستثنا رسوم پٹواری در صورتِ شرکت یہ اس بطور کلیہ فرض کیا گیا ہے . (۱۸۹۳ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ (ترجمہ) ، ۴۳). [رُسُوم + پٹواری (رک)].

---دار امذ.
کانو کا زمیندار یا نمبردار ایک چھوٹا سا مکان سفالہ پوش کا جو وہاں کے رسوم دار کا ہے... وہاں فروکش ہوا. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ۳ ، ۲ : ۵۰). [رُسُوم + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دِیہی کس صف(---ی مع) امث.
اس میں ہر رسوم یا چندہ یا محصول داخل ہے جو کسی حال سے موافق رواج کے واجب الوصول ہو اور وہ نہ تو اپنا روپیہ ہو جو کسی جائداد غیر سرکاری کے استعمال کی بابت یا ذاتی خدمت کی بابت ادا کیا جاتا ہو اور نہ بہ تبعیت یا از روئے کسی حکم قانون مجریہ وقت کے مقرر ہوا ہو (ماخوذ : اُردو قانونی ڈکشنری). [رُسُوم + دیہی (رک)].

---زمینداری کس اضا(---فت ز ، ی مع ، سک ن) امث.
وہ رسوم جو زمینداروں کو جاتی ہے جس سے مکھ اور دیسپانڈیہ، سر دیسپانڈیہ اور قانون کو مراد ہیں (اعظم اللغات). رسوم زمینداری یعنی وہ رسم جو زمینداروں کو بمعاوضہ انتظام مالگزاری ملک ادا ہوتی تھی . (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۲۰) . [رُسُوم + زمینداری (رک)].

---سَربَستَہ کس صف(---فت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) امث.
رک : رُسُوم بالمقطعہ (ماخوذ : احکام متعلق عطیات ، ۱۹). [رُسُوم + سربستہ (رک)].

---سَرکار کس اضا(---فت س ، سک ر) امث.
سرکاری حقوق یا محصول ، اسٹامپ کی فیس (جامع اللغات) . [رُسُوم + سرکار (رک)].

---عَدالَت کس اضا(---فت ع ، ل) امث.
(قانون) سرکاری خرچہ ، کورٹ فیس ، اسٹامپ خرچ (فرہنگِ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [رُسُوم + عدالت (رک)].

---عُرفِیَّہ کس صف(---ضم ع ، سک ر ، کس ف ، شد ی بفت) امذ.
محصول یا خراج جو مالک لے (جامع اللغات). [رُسُوم + عُرف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---فاتِحَہ کس اضا(---کس ت ، فت ح) امث.
میت کو ایصال ثواب کے لیے وفات کے تیسرے روز ادا کی جانے والی رسوم جن میں ختم قرآن ، فاتحہ خوانی ، مہمانوں کو کھانا کھلانا وغیرہ شامل ہیں. گھر کا اسباب اور بیوی کا جہیز اناں کے جیتے جی بک کر صرف ہو چکا تھا اور جو کچھ رہا سہا تھا وہ ان کی تجہیز و تکفین اور رسومِ فاتحہ وغیرہ میں صرف ہو گیا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۱). [رُسُوم + فاتِحہ (رک)].

---فی صَدی کس صف(---فت ص) امث.
(قانون) وہ نقدی جو خستیان ملک کو بعوض ان کی خدمات کے فیصدی حاصل کے حساب پر دی جائے (ماخوذ: احکام متعلق عطیات ، ۱۹). [رُسُوم + فی (حرفِ جر) + صدی (رک)].

---قانون گوئی کس اضا(---و مع ، و مج) امث.
قانون گو کو دی جانے والی رسوم. رسوم قانون گوئی ...کل حاصل پر جاری کی گئی تھی . (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۲۰) . [رُسُوم + قانون گوئی (رک)].

---کِریا کَرَم کس اضا(---کس ک ، سک ر ، فت ک ، ر) امث.
(ہندو) کریا کرم کی رسوم ، مرنے کے وقت خاص ایک طرح کی رسم ادا کرتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری). [رُسُوم + کریا کرم (رک)].

---مُحتَرِفَہ کس اضا(---ضم م ، سک ح ، فت ت ، کس ر ، فت ف) امث.
تجارت اور حرفہ کا محصول (اعظم اللغات ؛ اُردو قانونی ڈکشنری). [رُسُوم + ع : مُحتَرِفَہ - کاروبار یا حرفت کا ٹیکس].

---مَنیداری کس صف(---فت م ، ی مع) امث.
وہ رسوم جو منی داروں (یعنی وہ اشخاص جو زمانۂ سابق میں انتظام پولیس پر متعین تھے) کو بہ عوض خدمت دی جاتی تھی ، پولیس کے تقرر کی وجہ سے منیدار موقوف ہو چکے (اعظم اللغات ؛ احکام متعلق عطیات ، ۲۰). [رُسُوم + منی دار (ایک قوم کا نام) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُونڈراشی کس اضا(---و مع ، فت ت) امث.
مونڈنے کی رسم ، بال منڈوانے کی رسم (اُردو قانونی ڈکشنری). [رُسُوم + مُونڈراشی (رک)].

رُسُومات (ضم ر ، و مع) امث.
رُسُوم (رک) کی جمع الجمع. کسی کو کسی کی مذہبی رسومات میں دست اندازی کا اختیار نہیں ہوتا. (۱۸۸۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۰۶). شاہ ولی اللہ صاحب نے ... اصلاح رسومات پر ایک مضمون لکھا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷۵). غیر مادی سے مذہب ، روایات ، رسومات ، اخلاق ... مراد ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۳۰). [ع : رُسُوم + ات ، لاحقۂ جمع].

رَسونا (فت ر ، و مج) امذ.
(کاشتکاری) بارش سے پہلے دھان کی بونی کرنے کا عمل

(اُ ب و ، ۶ : ۷۳). [مقامی].

رَسْوَنْت (فت ر ، سک س ، فت و ، سک ن) صف.
رس دار ، رسیلا ، (مجازاً) طرحدار ، خوش اندام.

سلونی سانولی رسونت ناریں
بدن جن کا صبیح و مرسِ ہیں ہے

(۱۹۷۶ ، حنظایا ، ۸۹). [رَس (رک) + وَنت ، لاحقۂ صفت].

رَسوئی (فت ر ، و مج) امث ؛ ج: رَسوئیں.
۱. کھانا ، طعام ، بھوجن.

رسوئی عشق کی میں جا جیوں گا
برہن ہوے کر صدقہ لیوں گا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۲).

جھولی میں ہیں فقیر کے ٹکڑے یہ بھیک کے
رغبت جو ہو بتوں کو تو حاضر رسوئی ہے

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۱). اس طرح پر کچی رسوئی کھائی. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۱). بنارس کا بازاری فقیر بھی کلکتہ کے برہمن کے ساتھ رسوئی نہ کھائے گا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۸۴). یہ لوگ اپنے آقاؤں کو چھو بھی نہیں سکتے تھے. ان کا سایہ رسوئی پر پڑ جاتا تو روٹی پھینک دی جاتی. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۰). ۲. **کھانا پکانے کی جگہ ، باورچی خانہ.** چُبکے سے جوتا اُتار کر تھا کر کی رسوئی میں جا بیٹھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۷). وہ راجکمار جن کی رسوئی سے ہزاروں کو بھوجن ملتا تھا ایک کھیل کے لیے ترستے تھے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۲). بکریوں کو جنگل سے واپس لے کر آتا تو بڑی دیر تک رسوئی کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے باتیں کیے جاتا تھا. (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۵۱). ۳. **کھانا پکانا.** رسوئی کا کام سکھاتی ہیں اور انگریزی پڑھاتی ہیں ، حساب سکھاتی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۴۷). وہ دورے میں میرے ساتھ رہتے تو میں دیکھتا تھا کہ رسوئی کے لیے انہوں نے ایک کنہار رکھ چھوڑا تھا. (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۳۴). [س : رَسوَتی रसवती].

ـــ بَنانا ف م.
کھانا پکانا.

برہمن نے مر کر رسوئی بنائی
اور آخر کو لالہ نے کھانی اڑائی

(۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۴۸). شاید اُس کی بیمار بیوی نے جو چولہے کے پاس بیٹھی رسوئی بنا رہی تھی اسی سے کچھ کہا تھا. (۱۹۳۵ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۱۳). زیادہ وقت لکڑی پھاڑتے اور رسوئی بناتے رہتے. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۲۸).

ـــ جیمنا محاورہ.
کھانا کھانا. رسوئی جیمنے آئے گا اور تاولی سے چلا جائے گا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۹۹).

ـــ خانَہ (ــــ فت ن) امذ.
باورچی خانہ. رسوئی کا چوکا ... سخی ایسا تھا کہ اسی ہزار برہمن اس کے رسوئی خانے میں کھاتے تھے. (۱۸۰۵ ، آرائش عقل ، افسوس ، ۲۶۷). بچے کے دودھ دینے کے بہانے سے رسوئی خانے میں جاتی. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۰۰). [رَسوئی + خانہ (رک)].

ـــ دار امذ.
باورچی ، کھانا پکانے والا. اُس موقعہ پر دختر والوں کے گھر کا خوش بز رسوئی دار اپنا حق الخدمت پاتا ہے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۵). [رَسوئی + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــ کا چَوکا امذ.
کھانا پکانے کی جگہ کا وہ حصہ جسے پکانا شروع کرنے سے پہلے مٹی اور گوبر سے لیپتے ہیں. اس قدر پاک صاف جیسے رسوئی کا چوکا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۲۷).

ـــ کَرْنا محاورہ.
کھانا پکانا ، کھانا تیار کرنا.

اتفاقاً پروہیے تھے یار دو
وہ لگے کرنے رسوئی رات کو

(۱۸۳۳ ، مجالس رنگین ، ۹۰). کوئی سورج سے آنکھ ملائے ہاتھ جوڑے کھڑا ہے ... کوئی رسوئی کرنے میں مشغول ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۰۶). خوب بھنگیں پیتے ہیں اور لڈو پیڑے کھاتے ہیں ، رسوئی کرنی چھوڑ دی ہے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۲۵).

رَسوئیا (فت ر ، و مج ، کس ء) امذ.
کھانا پکانے والا ، باورچی ، **پکاول ؛ کھانا پکانے والا برہمن.** اس نے اپنے گھر میں کبھی کھانا نہیں پکایا اس کے گھر میں مہاراج رسوئیا ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۶۵). سہدیو گوالوں میں سائیسوں میں دل مل گئے ہیں بھیم رسوئیوں میں ایک رسوئیا ارجن ، ہیجڑوں کی سنگت میں کتنا سگن دکھائی پڑتا ہے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۷۷). [رَسوئی + ا ، لاحقۂ فاعلی].

رَسوئیاں (فت ر ، و مج ، کس ء) امذ.
رک : رسوئیا. اوس چیلے نے جو بھنڈارے کا رسوئیاں ہے بہت گڑگڑا کر کہا مہاراج آپ ہی کے حکم سے میں نے جناکی سنگت کی تھی. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۹). [رَسوئیا + ں (زائد)].

رَسوئیں (فت ر ، و مج ، ی مج) امث.
رک : رسوئی. اودھ میں وہ جو سیتا کی رسوئیں مشہور ہے وہاں عہد دولت بابر شاہ میں مسجد رفیع الشان ہمسر آسمان بنائی. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۹۵). پیران سحر طراز اس کا نام ہے ، برسوں خدمت سامری میں رہا ، رسوئیں کا انتظام کرتا تھا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱). سیٹھ جی نے رسوئیں کے دروازے پر آ کر کہا. "آشا ذرا یہاں آنا". (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۰۰). [رَسوئی + ں (زائد)].

ـــ بَرْدار (ــــ فت ب ، سک ر) امذ.
کھانا لانے والا ملازم. میرے مورثِ اعلیٰ کوکا پنڈت کے رسوئیں

بردار تھے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۱۷ : ۲). [رسوئیں + ف : بردار ، برداشتن ـ اٹھانا].

ـــ کَرْنا ف م.
کھانا پکانا. ان کی بڑھی ساس رسوئیں کرنے پر نوکر تھی. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۱۹).

رَسْوَیَّہ (فت ر ، سک س ، فت و ، شد ی بفت) امذ.
رک : رسوئیا. کرم چند کی خاطر اس نے سیٹھ دوق چند کے لڑکے کی تلاش کی اور گورداس رسویہ کی امداد سے اس کا پتہ چلا. (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۳، مئی ، ۱۳). [رسوئی + یہ ، لاحقۂ نسبت].

رَسَّہ (فت ر ، شد س بفت) امذ.
موٹی رسّی.

رَسّہ اس کا درخت سے باندھا
اس پری کو پھر آپ کھینچ لیا

(۱۷۹۵ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۹۷). جھٹ پٹ دریا میں قلابے اور رسّہ ڈال کر اُسے (مچھلی) نکالتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۸۶). [رسّا (رک) کی متبادل شکل].

ـــ تُڑانا محاورہ.
بھاگنا ، تعلق توڑنا (عموماً «رسی تڑانا» مستعمل ہے). ان لوگوں کو غیر جانبداری کا عارضہ لاحق ہو گیا ہے جب ادیب زندگی سے رسّہ تڑا کر کسی اصول کے کھونٹے سے بندھ جائیں تو ان کا یہی حال ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۳۹).

ـــ کَشی (ـــ فت ک) امث.
۱. **ایک کھیل جس میں رسّا استعمال کیا جاتا ہے رسّے کے نصف پر ایک نشان لگا دیا جاتا ہے اور اس طرح رسے کے دو سرے ہو جاتے ہیں. ایک سرے کو ایک ٹیم کے کھلاڑی اور دوسرے کو دوسری ٹیم کے کھلاڑی پکڑ کر اپنی اپنی طرف کھینچنے کے لیے بیک وقت زور لگاتے ہیں جو ٹیم مقابل کی ٹیم کو زمین پر لگائے ہوئے نشان سے باہر تک اپنی طرف کھینچ لاتی ہے وہ جیت جاتی ہے ، اور جو کھنچ کر چلی آتی ہے وہ ہار جاتی ہے یہ کھیل دنیا کے بیشتر ممالک میں کھیلا جاتا ہے عوامی کھیل ہے اور کسی ریفری کی زیر نگرانی عمل میں آتا ہے.** بےقاعدہ فوج کے سپاہی اور عرب قبائل میچ گھوڑ دوڑ ، رسّہ کشی ، شہسواری وغیرہ میں پورے جوش کے ساتھ حصّہ لیتے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۹۲).
۲. **کھینچا تانی ، کشمکش.** وہ (اقبال) زمین کو خدا کی ملکیت سمجھتا ہے ، مغرب کی تجارت اور سیاسی رسّہ کشی کو ایک ابلیسی اور تخریبی قوت قرار دیتا ہے. (۱۹۵۶ ، فکرِ سخن ، ۳۲). اقتدار کی رسّہ کشی اور سیاسی تبدیلیوں نے سندھ کے حکمرانوں اور عوام کی صلاحیتوں کو ختم کر کے رکھ دیا. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۲۲۲). [رسّہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ گِیر (ـــ ی مع) امذ.
مویشی چُرانے والا ، مویشیوں کا چور. وہ عام طور پر رسہ گیر کو پکڑوانے کا فرض ادا نہیں کرتا تھا. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۲). فقیرا جٹ بڑا ہی کائیاں اور گھاگ رسہ گیر تھا ، اس کی چترائی کا یہ عالم تھا کہ اپنے دھندے میں وہ ایک بار بھی پکڑا نہیں گیا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ / دسمبر ،). [رسّہ + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

ـــ گِیری (ـــ ی مع) امث.
مویشیوں کی چوری. کسی بیا گیردار کو قتل ، اغوا ، رسّہ گیری اور ڈاکہ زنی کے الزام میں سزائے قید نہیں ہوتی. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۳۶۹). [رسّہ گیر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَسی (۱) (فت ر) امث.
۱. (سُناری) **شورے کا تیزاب (ترشہ) جس میں ایک خاص طریقے سے کھوٹا سونا گلا کر صاف کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۳ : ۹).
۲. (آب کاری) **چوتھے درجے کی ہلکی قسم کی معمولی شراب** (ا پ و ، ۷ : ۹۲). [س : رس रस].

رَسی (۲) (فت ر) صف.
رس میں بھری ہوئی ، رسیلی ؛ خمار آلود آنکھ کے لیے مستعمل.

ہجوم ازبس تماشائی کا تیرے قد پہ ہے پیارے
بسانِ دستۂ نرگس ز سرتاپا رسی آنکھیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۸). [رس + ی ، لاحقۂ صفت].

• • • رَسی (۳) (فت ر) امث.
پہنچنے کا عمل یا کیفیت (مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل). حالیہ خط میں اس کا ذکر نہ دیکھنے سے واہمۂ عدم رسی ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، کاروانِ خیال ، ۱۱۸). [ف : رس ، رسیدن ـ پہنچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَسّی (فت ر ، شد س) امث.
۱. **موٹی ڈور ، رسن.** چار رسّیاں تھیاں یکس کوں رنی پور میانہ تھا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز قروزی ، ۶۲ : ۱)).

حیاتی کی رسی کاٹ نئی رشک تے ابی نہاٹ
موئے باج نہیں باٹ ازیں کار مکن لبٹ

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۲ الف). ہمارے گلوں میں طوق و زنجیر ڈال اور رسّیوں سے کَس ... لے گئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۸).

یہ جو چاہے چھوٹے تو تدبیر کیا
رسّی ڈوری لوہے کی زنجیر کیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۳). اسے (کمند کو) اسی طرح لپیٹ کر زین کے پیچھے لٹکاتے ہیں جس طرح سقے ڈول کی رسّی کو لچھاتے ہیں. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۲۰۸).

عداوت اگر جان کے ساتھ کی
تو قسمت میں رسّی ہے دو ہاتھ کی

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۷). اس نے آواز دی ایک رَسّی منگوائی اور چور کو درخت سے باندھ دیا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۶۵).
۲. (عو) (مجازاً) **سانپ ، رسّی ، بھتی مار.** (۱۸۰۸ ، روبائے لطافت ، ۱۰۲). ایک کہتی ہے اوپر سے مرداری کری ، دوسری

کہتی ہے واہ ، نہیں ہی رسّی ہے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۸) . سانپ کو رسّی ، چھپکلی کو دیوار والی ... کہا جاتا تھا . (۱۹٦۷ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۳٦) . ۳. سو فٹ کا لمبا پیمانہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [س : رَشْم रश्मि] .

---باندْھنا محاورہ.
تعلق قائم کرنا. محبت اور الفت کی رسّی جو تمام امت کے درمیان باندھی گئی ہے ... اس کے سبب پروردگار عالم نے ... امت پر احسان کیا ہے . (۱۹۱۵ ، نیرنگ فصاحت (ترجمہ) ، ۳٦٦) .

---بَٹ (---فت ب) امذ.
(سلاوٹ) بان کی رسّیاں بٹنے والا مزدور (ا پ و ، ۱ : ۱۸۲) . [رَسّی + بَٹ ، بٹنا (رک)] .

---بَٹْنا ف م.
۱. **مونجھ یا سن وغیرہ کو بل دے کر رسی بنانا ، رسّی تیار کرنا.**

دل کو پھنسانا کے بل بھی دیے ہیں کہ چُھٹ نہ جائے
رسّی بٹی ہے آپ نے زلفِ دراز کی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۷۵) . ناریل کے ریشے سے رسّیاں بٹی جاتی ہیں . (۱۹٦٦ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۳۵) .
۲. **(کنایۃً) حیلہ بہانا بنانا** (نوراللغات) .

---بَڑْھنا محاورہ.
مہلت ملنا ، ڈھیل ملنا ، عمر زیادہ ہونا.

اے اجل ظالم کی رسّی بڑھ نہ جائے
ریسمانِ عمر چرخ پیر کھینچ

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۵۳) .

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
(اسکاوٹنگ) **رسّی میں گرہ لگانے کا ایک خاص طریقہ.** رسّی بند یہ عارضی طور پر رسّیاں جوڑنے کے کام آتا ہے . (۱۹۲٦ ، طلیعہ ، ۳۰) . [رَسّی + ف : بند ، بَسْتَن ـ باندھنا] .

---پَکَڑْنا محاورہ.
(کسی معاملے ، امر یا بات پر) مضبوطی سے قائم رہنا ، جمے رہنا ، ڈٹے رہنا. سب مل کر مضبوطی سے اللہ کے دین کی رسی پکڑے رہو . (۱۹۰٦ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ٦۹) .

---پُورْنا محاورہ.
ڈوری سے باندھنا ، رسّی سے کسنا. میں نے دری میں لحاف لپیٹ کر رسّی پور دی اور وقت مقررہ پر بستر لے کر اسٹیشن پہنچ گیا . (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۱۵) .

---پِیٹْنا محاورہ.
فرسودہ راستے پر چلنا ، پرانی رسم کا پابند ہونا. انہیں روایت کی رسی پیٹتے رہنے کی بجائے حقیقت کا سامنا کرنے کی جرأت پیدا کرنی چاہیئے . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۸۱) .

---پَھٹْکارْنا محاورہ.
کوڑے جمانا . گھوڑے کو مارنا (مہذب اللغات) .

---تُڑا / توڑا کر بھاگْنا محاورہ ؛ سم رَسّیاں تُڑا کر بھاگنا.
بے تحاشا بھاگنا ، جان چھڑا کے بھاگنا ، پیچھا چھڑانے کے لیے بھاگنا. مگر جہاں کچھ خوف ہوتا ہے وہاں اس کی اطاعت نہیں کرتا اور رسّی توڑا کر بھاگ جاتا ہے . (۱۸۸٦ ، حیاتِ سعدی ، ۱۵۱) . پولیس کی حراست سے رسّیاں تُڑا کر بھاگا ہوا لکھنؤ آیا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱٦ : ۵) . چنانچہ یہ صورتِ حال ... ان ظالموں کے ساتھ بھی پیش آئی اور یہ لوگ اپریل ہی میں رسی تُڑا کر بھاگنے کے چکر میں نظر آنے لگے . (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ٦۳) .

---تُڑانا محاورہ ؛ سم رَسّیاں تُڑانا.
تیزی سے چلا جانا ، بھاگنا ، آزادی یا رہائی کی کوشش کرنا (عموماً جمع «رسّیاں» مستعمل).

گو رَسّیاں توڑاؤں رہائی محال ہے
دوہری کمند ہوئی وہ زلف دوتا لگی

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۱۹۱) . (چُھپ رہنے کے قابل) غار یا گھس بیٹھنے کی (کوئی اور) جگہ تو رسّی تُڑا کر اس کی طرف دوڑیں (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲٦۷) . کمال بدحواسی کے ساتھ جان چھڑانے کے لیئے رسیاں تڑانے لگا . (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱ : ۷۹) .

---جَل گئی اَینْٹھن نَہ گئی کہاوت.
رک : رَسّی جَل گئی (پَر) بَل نَہ گیا . وہ تو ہمیشہ کی ایسی ہی ہے رسّی جل گئی اینٹھن نہ گئی . (۱۹۳۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۵۲) .

---جَل گئی / جَلی (پَر/مَگَر) بَل نَہ / نَہِیں جَلا / نَہ گیا / نَہ نِکْلا کہاوت.
دولت عزت یا وقعت جاتی رہی مگر غرور نہ گیا یا آن میں فرق نہ آیا. اس نے سر نہ جھکایا اور کہا کہ رسّی جلی پر اس کا بل نہ گیا . (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ٦۵) .

نصیر اس زلف کی یہ کج ادائی کوئی جانے ہے
مثل مشہور ہے رسّی جلی لیکن نہ بل نکلا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۲۹) . رسّی جلی پر بل نہ گیا ، باوجودیکہ اجڑی ہوئی میکے میں پڑی تھی مزاج میں وہی طنطنہ تھا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۰۳) . میرے سردار نے تجھ کو بمردی و مردانگی سرمیدان زیر کیا ، نہیں شرماتا ، یہ وہی مثل ہے کہ رسّی جل گئی مگر بل نہیں جلا (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۳۳) . رسّی جل گئی مگر بل نہ گیا روسی شکستوں پر شکستیں کھاتے چلے جا رہے ہیں ... لیکن دم خم وہی ہے . (۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۱۵٦) . رسّی جل گئی پر بل نہ گیا ، ریاست خاک میں مل گئی ، بوئے ریاست ابھی باقی ہے . (۱۹۳۸ ، دلّی کا سنبھالا ، ۵٦) . اللہ رے دماغ ، رسی جل گئی پر بل نہ گیا ، اب یہ نخرے نہیں چلیں گے . (۱۹٦۲ ، معصومہ ، ۱۳۳) .

---دَراز کَرْنا محاورہ.
مہلت دینا ، ڈھیل دینا ، رعایت دینا.

خلقِ خُدا کو ہوتی ہیں اس سے اذیتیں
ظالم کی رَسّی کر تو نہ او آسمان دراز

(١٨٣٣ ، دیوانِ رند ، ٢ : ٣٠٠). شیطان نے اُن کو تُتّے دیے اور ان کی رسیاں دراز کر دیں. (١٨٩٧ ، دعوتِ اسلام ، ٣٥٧). پتہ نہیں اللہ ظالم کی رسّی اتنی دراز کیوں کر دیتا ہے (١٩٨٠ ، وارث، ٣٦٦).

ـــ دَراز ہونا ف ل ؛ محاورہ.
١. رسّی کا طویل ہونا، بدی کے سلسلے میں ڈھیل ملنا؛ دور تک رسائی ہونا یا مزید موقع ملنا.

پہنچا ہے شب کمند لگا کر کہاں رقیب
دیکھو حرام زادے کی رسّی دراز ہے

(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ١٩٧).

ٹوٹے تو موت ہی سے یہ ٹوٹے گا سلسلہ
ورنہ شبِ فراق کی رسّی دراز ہے

(١٩٢٥ ، نغمہ زار ، ١٣٣). غالباً ان کا مطلب یہ تھا کہ اس نظام کی رسی اِتنی دراز نہ ہونے پاتی کہ اچھی طرح ملک کا گلا گھونٹ دیتی. (١٩٦٧ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ٣٣٩).
٢. بڑی ہونا ، طویل ہونا ، بے حد و حساب ہونا.

تجکو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال
رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

(١٨٧٠ ، دیوانِ اسیر ، ٣ : ١٧٢). سچ ہے ظالم کی رسی دراز ہوتی ہے. (١٩١٧ ، لغات النساء ، ١٩٥).

رشتۂ عمر ہے کم اور مری رسّی ہے دراز
آتی چرخے سے یہ آواز نہ تو کات بھیے

(١٩٣٧ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ١ : ١١٩).

ـــ ڈَسْنا محاورہ.
سانپ کا کاٹنا (محاوراتِ نسواں).

ـــ ڈِھیلی چھوڑْنا محاورہ.
مہلت دینا ، ڈھیل دینا ، چشم پوشی کرنا . یونیورسٹی کی جلدی کے مارے سیّد احمد خاں نے رسی ڈھیلی چھوڑ دی. (١٩٠٣ ، لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ٢ : ٣٥١). خدا ظالموں اور فسادیوں کی رسّی ڈھیلی نہیں چھوڑتا. (١٩٣٥ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٣٣١).

ـــ ڈھیلی کَرْنا محاورہ.
١. رک : رسی ڈھیلی چھوڑنا. بلکہ اکثر جب فرد یا جماعت کا طغیان و عصیان سرکشی و نافرمانی حد سے گزر جاتی ہے تو رسّی ڈھیلی کر دی جاتی ہے. (١٩٥٥ ، تجدید معاشیات ، ٣٢٧). ٢. بندش کھولنا ، آزاد کرنا ، درگزر کرنا. بدھوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ ایسے عمل پر زبان کی رسّی ڈھیلی کر دیتے ہیں. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٧ : ٩).

ـــ سے جَبْڑا / گِھسْنا محاورہ.
چار ناچار مصیبت کو برداشت کرنا ، اذیت رساں شے یا شخص سے مجبوراً نباہ کرنا. تمہیں ساری عمر اسی رسّی سے گردن گھسنی ہے ، جہاں تک ہو سکے زبان سے اُف نہ نکالو. (١٨٧٣ ، انشائے ہادی النساء ، ٩٧). تمہارے فعلوں پر لوگ منہ آتے ہیں ، یہ ملک اور قوم ہے ، رسّی سے جبڑا گھسا جاتا ہے. (١٩٢٢ ، گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دے دی ، ٢١).

ـــ کا سانْپ بَنانا محاورہ.
بے اصل بات کو بڑا کر کے دکھانا ، ذرا سی بات کو بہت بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، نہایت مبالغہ آرائی کرنا.

سنبل کو سمجھے زلف کا سایہ ستم کیا
رسّی کا سانپ ہم نے بنایا ستم کیا

(١٩٢٥ ، شوق قدوائی ، د ، ١٨).

ـــ کا سانْپ بَنْنا محاورہ.
معمولی بات کا اہم نظر آنا ، بے اصل بات کی دھوم مچنا. ملازمانِ شاہ اس کو ایسا رنگ چڑھا کر پیش کرتے ہیں کہ رسی کا سانپ بن جاتا ہے. (١٩٨٦ ، فیضانِ فیض ، ٨٨).

ـــ کَٹْنا محاورہ.
سلسلہ پورا ہو جانا، تکمیل ہو جانا. وہ اتنا دیتا کہ لینے والا بھی حیرت میں رہ جاتا اور اس کی اور اس کی اولاد کی ضروریات کی رسّی کٹ جاتی. (١٩٦٨ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ٦٥).

ـــ کوتاہ ہونا محاورہ.
سلسلہ ختم ہونا ، عمر کم ہونا.

رسّی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکی
درگور لمبدراز کا کس کو خیال ہے

(١٨٧٩ ، جان صاحب ، د ، ١٩٧).

ـــ کُودْنا محاورہ.
ایک کھیل اور ورزش جس میں بار بار رسی پھاندتے ہیں. تفریح میں وہ بچوں کو کھیل کھلاتی ، آنکھ مچولی رسی کودنا اور گانا بجانا سکھایا جاتا. (١٩٦٧ ، یادوں کے چراغ ، ٩١). ہم رسّی کودنا سیکھ رہے ہیں. (١٩٧١ ، سرکشیدہ ، ادیبہ بزمی ، ٩٠).

ـــ مُٹّھی سے نِکَلْنا محاورہ.
کسی شے یا بات کا گرفت یا اختیار سے باہر ہو جانا. توکّل کی رسّی مٹھی سے نکلی ہوئی مایوسی کی راہ سامنے ایک عالم اپنا متلاشی. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٣٢٣).

ـــ نَنکھانا محاورہ.
رسّی پر سے چھلانگ لگوانا، پورب کی ایک رسم جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دولہا جب سواری سے اُتر کر دلہن کے گھر زنانے میں جاتا ہے تو وہاں اس سے رسّی ننکھائی جاتی ہے (ماخوذ: مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، شرر ، ٣٠٧).

رُسّی (ضم ر ، شد س) امذ ، رُوسی.
سَر کا سفید میل (بہارِ اردو لغت ، ٥٢). [رک : رُوسی].

رَسے م ف.
آہستہ سے ، نرمی سے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : [illegible]].

ـــ رَسے م ف.
دھیرے دھیرے ، آہستہ آہستہ (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).
[رَسے + رَسے (رک)].

رَسِیا (۱) (فت ر ، سک نیز کس س) صف.
۱. شیدائی ، شائق ، مزہ لوٹنے والا ، شوقین ، لتی.

کس مزے ساتھ لیٹتی ہے ترے گالوں میں
زلفِ بلدار تمہاری ہے بڑی سی رسیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۰).

جرس اور گالجے پہ شیدا ہے کوئی
مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی

(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۳۷). قسیم ... نیند کا رسیا خرالوں کا دھنیا ، کھانا کھاتے ہی آرام میں پہنچا. (۱۹۱۷ ، شامِ زندگی ، ۳۱). بعض بزم کے رسیا ہوتے ہیں اور بعض رزم کے مردِ میدان. (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۱۳۲). دونوں ہی طرح کے لوگ مدعو تھے سبزی کھانے والے بھی اور مرغ مچھلی گوشت کے رسیا بھی. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۳). ۲. (i) رسیلا ، چھبیلا ، طرحدار.

جب آنکھ اٹھائی ہنستی ہے جب نین لگے مٹکانے کو
سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اس رسیا چھیل رجھانے کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۸). کلی کلی رسیا نگاہیں ساری خوشبو بن کر اڑ جاتی ہیں. (۱۹۰۶ ، رسالہ مخزن ، جون ، ۳۱). بنسی سنگھ نام کا ایک تھا کر تھا بڑا چھیلا بڑا رسیا ... اس کے گھر کے چکر لگاتا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۷). (ii) رنگین مزاج ، عیاش. جب تک میرا شوہر نہ آئے گا اس جگہ سے ہرگز نہ ٹلوں گی. کیا خوب آپ کے بادشاہ تو بڑے رسیا معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۱).

زنا پُر شوق رسیا ہا کہ شوقین
بہت ہی جلد آ جاتی ہیں ہنس کر

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۲۳). ۳. (آبکاری) شراب کا عادی اور ہر وقت نشے میں رہنے والا شخص ، ہر وقت پیے رہنے والا (اب و ، ۷ : ۹۲). [رس (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

رَسُّیا (فت ر ، ضم س ، شد ی بفت) امذ.
باورچی ، اکاول ، رسوئیا. کیک تو بھاڑ میں جھونکیے ، آپ کا رسیا کیا برا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۷). [رک : رسوئیا].

رَسِیا (۲) (فت ر ، سک س) امث.
بھارت کے قدیم صوبہ اودھ میں اچھی اور مضبوط بیلوں کی ایک نسل جس کے بچھڑے زراعت کے لیے بہت اچھے ہوتے ہیں (اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۰۷) [رک : رسیا (۱)]

رَسُیاں (فت ر ، ضم س ، شد ی) امث.
رک : رسوئی جس کی یہ تصغیر (برائے تحقیر) ہے.

اس طفلِ برہمن کا ابھی تک نہیں پتا
بیٹھا ہوں دیر سے میں رُسیاں کیے ہوئے

(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۷ : ۷).

گورنر کے بن جائیں جو خانساماں
بنائیں گے وہ قوم کی کیوں رسیاں

(۱۹۳۰ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۰۳). [رک : رسوئی].

رَسِیانا (۱) (فت نیز کس ر ، سک س) ف م.
غصّہ دلانا ، چڑانا.

کیا کیا نوعِ بشر کو رسیاتا ہے
دھمکی دیتا ہے کہ پھسلاتا ہے

(۱۹٦۸ ، نجوم و جواہر ، ۸۱). [رس + یا ، لاحقۂ نسبت + نا ، لاحقۂ مصدر].

رَسِیانا (۲) (فت ر ، سک س) ف ل.
رس دار ہونا ، گیلا ہونا ، رس ٹپکنا ، پکنا ، پکنا شروع ہونا ، چونا ، رسنا (جامع اللغات ، پلیٹس). [رَس (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت + نا ، لاحقۂ مصدر].

رِسیانا (کس نیز ضم ر ، سک س) ف م.
غصے ہونا ، ناراض ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : رِسانا].

رَسّیاں (فت ر ، شد س بکس) امث ؛ ج.
رسّی (رک) کی جمع ، محاورات میں مستعمل.

--- بٹنا محاورہ.
حیلے بہانے کرنا.

کرمِ عصیاں سے بری دامنِ بلبل ہے امیر
رسیاں ایسی تو ناحق نہ بٹیں دھول سے پھول

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۷).

--- تُڑانا / توڑنا محاورہ.
رک : رسّی تڑانا. آپ حیدرآباد کا ذکر کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ بے ساختہ رسیاں توڑنے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۱۸ ، مکاتیبِ مہدی ، ۵۳). تمہارا یہ حال ہے کہ دم دم میں رسیاں تڑاتے ہو کانوں پر ہاتھ رکھتے ہو کیا یہ بچہ میں کہیں سے پکڑ لائی ہوں یا مانگے کا ہے. (۱۹۳۲ ، ریزۂ مینا ، ۵۱۳).

--- توڑ کے بھاگنا محاورہ.
رک : رسّی تڑا کر بھاگنا. ان کی تو بڑی خواہش ہے کہ کسی طرح رسیاں توڑ کے بھاگ جائیں مگر مجبوری کو کیا کریں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۷).

--- کُھل جانا محاورہ.
شیرازہ بکھر جانا ، بدنظمی پیدا ہونا ، انتظامی امور میں خلل واقع ہونا. جس امیر کا تو ارادہ کرتا ہے اوس کے ملک کی رسیاں کھل گئیں ہیں یعنی ملک میں خلل پڑ گیا ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۴۲).

رَسیاوَل (فت ر ، سک س ، فت و) امذ.
گنے کے رس میں پکایا ہوا چاول ، رس کھیر ، رساول. رساول ، نے شکر کے رس میں چاول پکاتے ہیں ، دہی دو حصہ کے ساتھ اور خالی بھی کھاتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۲۳۷). [رساول (رک)].

رَسِیاوَل (فت ر ، کس س ، فت و) امث.
رک : رسوائی (پلیٹس). [س : رسکا + ل रासका+लौ].

رَسّے تُڑانا محاورہ.
رک : رسّی تڑانا. تمہارے نوجوان گھوڑوں سے رسّے تڑا کر بھاگ جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۱۲۵).

رَسید (فت ر ، ی مع) امث.
۱. کسی (شخص یا شے) کے پہنچنے یا وصول ہونے کا عمل نیز وہ نوشتہ یا زبانی اطلاع جس میں پہنچنے یا وصول ہونے کا مضمون ہو.

ہم ہیں مشتاقِ جواب اور تم ہو الفت میں بعید
قدرِ دل گر تم کوں پہونچا ہے تو بھجوا دیو رسید

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۳). شہزادہ کی جہاں کہیں جانے کی مرضی ہو باحتیاط تمام وہاں پہنچادے ان کی رسید مجھے لا دے.
(۱۸۰۳ ، مذہبِ عشق ، ۲۶).

قاصد مرے سوال کا کوئی نہیں جواب
کاغذ بدل گیا نہ ہو خط کی رسید کا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۹).

لو سنو لکھتے ہیں وہ خط میں یہ الفاظِ رسید
چل کے ہم گھر سے ترے غیر کے گھر تک پہونچے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۲۵). ۲. (قانون) رقم یا سامان وغیرہ کی وصولیابی کی باضابطہ تحریر جس میں وصول پانے والے کے دستخط ہوں. جب یہ بخوشی رخصت کرے رسید اور فارغ نامہ اس سے لیکر آویں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۵). تین لاکھ روپیہ کا جواہر ... اسی وقت دے کر رسید دستخطی لے لو. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۳). ان پر نظرثانی کر کے ان کے طریقوں میں اصلاح کی اور ایک نئی اسٹامپ والی رسید کا طریق اختیار کیا. (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۱۰۳). دیوان جی وہ جو اس روز آپ کپڑے وغیرہ دے کر اور مختارِ عام سے رسید لے کرگئے اس کے بعد پھر نظر ہی نہیں پڑے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۶۱). ۳. پتا ، خبر ، سُراغ.

وہ زندہ ہے ، توبہ ، غلط یہ اُمید
جو شک ہو تو رضواں سے مانگوں رسید

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۹۱). کم از کم گھر سے روانہ ہونے تک تو کسی صاحبزادے کی رسید نہیں آئی تھی. (۱۹۲۱ ، انورہ ، ۱۳۳). ۴. جواب (سوال کا).

دیکھ مجنوں تری آہوں کی رسید آتی ہے
پوچھتی آتی ہے لیلیٰ وہ بیاباں تیرا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۰۷). بیٹی جا بیگموں کو سلام کر ، ہنس بول ، پر گُم‌سُم بیٹھی ہے اور رسید ہی نہیں. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۹). ۵. گنجفہ کی بازی میں کسی کو سر پہنچنا (نوراللغات).
[ف : رَسیدن - پہنچنا سے حاصلِ مصدر].

--- اِلزام کسی اضا(--- کس ا ، سک ل) امث.
(قانون) وہ رسید جو مدعی کو تھانے میں دی جاتی ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۲). [رَسید + اِلزام (رک)].

--- بُک (--- ضم ب) امث.
رسیدوں کی کتاب ، رسیدوں کی کاپی. رسید بک اور اسی طرح کے چند کاغذات لپٹے ہوئے بغل میں. (۱۹۳۱ ، نقاب اٹھ جانے کے بعد ، ۵۱). جب میں دروازے پر پہنچا امام صاحب کے ہاتھ میں رسید بک تھی. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۹۳). [رَسید + بُک (رک)].

--- تک نہ دینا محاورہ.
۱. بے خبر رکھنا ، اقرار نہ کرنا ، اقراری نہ ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). ۲. جواب تک نہ دینا ، توجہ نہ دینا (علمی اردو لغت).

--- دینا محاورہ.
(کسی چیز کے) پہنچنے کا کاغذ لکھ دینا ، تحریری ثبوت دینا ، وصولیابی کی تحریر لکھ دینا (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- طَلَب (--- فت ط ، ل) صف.
لفافہ یا پارسل وغیرہ جس کی جوابی رجسٹری کرائی گئی ہو اور رسید کا فارم اس کے ساتھ منسلک ہو. ڈاک کے ذریعے بھیجنے والوں سے گزارش ہے کہ وہ رسید طلب پارسل روانہ کریں. (۱۹۶۷ ، نقوشِ غالب (اشتہار) ، ۱۰). [رسید + طَلَب (رک)].

--- کاٹنا محاورہ.
وصولیابی کی رسید دینا. اس نے رسید کاٹ دی تو بڑھیا بے اختیار اس سے بولی بیٹا ! میرے پاس کچھ نہیں تو یہ رسید نہ کاٹ !
(۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۵).

--- کَرْنا محاورہ.
لگانا ، مارنا ، جڑنا. امام کا عمامہ اتار تڑاتڑ آٹھ دس بیس لپڑے رسید کیے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۵۰). جی میں آیا کہ ایک دوہتڑ ایسا رسید کروں کہ عمر بھر یاد رکھے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیتِ نسواں ، ۳۳). لڑکے کو بالوں سے پکڑ کر اُوپر کھینچ لیا داہنے ہاتھ سے تڑاتڑ دو تین تھپڑ رسید کرکے اسے ایک دم بٹھا دیا. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۶۶).

--- مُژْدَہ کہ اَیّامِ غم نخواہد ماند چُناں نماند وچُنیں نیز ہم نخواہد ماند فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
خوشخبری پہنچی کہ غم کے دن باقی نہیں رہیں گے نہ وہ حالت باقی رہی یعنی نہ وہ عیش کے دن باقی رہے نہ یہ غم کا زمانہ باقی رہے گا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.
۱. جا پڑنا. بیچاری ثروت ایک ہی طمانچے کی ضرب سے پشت بر زمین رسید ہوئی. (۱۹۱۲ ، شباب لکھنؤ ، ۸۳). ۲. گنجفہ کی بازی میں سر آنا) (فقرہ) رسید ہونے کے بعد جتنے اکّو ہوں سب کو کھیل جانا پڑتا ہے (نوراللغات).

رَسیدا (فت ر ، ی مع) صف (قدیم).
کمال پر پہنچا ہوا ، کامل ، عارف.

سو چنداں وجاہت میں سیدھا نہ تھا
گدا طبع تھا کچھ رسیدا نہ تھا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۷). [رَسیدَہ (رک) کا قدیم املا].

--- ہونا ف ل (قدیم).
کامل ہونا ، پختہ کار ہونا (دکھنی اردو کی لغت).

ہوئے مستعد زور سا دہن تے
رسیدے ہوئے ہر ہنر فن تے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۷).

رَسیدگان (فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
پہنچے ہوئے ، رسائی پائے ہوئے ، باریاب شدہ ، عرفاء. جو لوگ رسیدگانِ الٰہی ... ہیں ان کے نزدیک معارف اور حقائق کے سوا تمام چیزیں حقیر ہیں. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۲۶). [رَسیدہ (رک) + ان ، لاحقۂ جمع (ہ مبدل بہ گ)].

رَسیدگی (فت ر ، ی مع ، فت د) امث.
۱. (پھل وغیرہ کے) پک جانے یا تیار ہو جانے کا عمل یا کیفیت ، پختگی. درخت مثمر کی رسیدگی کا ایک وقت ہوتا ہے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۷۰).

لطفِ بہارِ حسن ہے ملزومۂ شباب
قبل از رسیدگی کے نہ ہو گا ثمر لذیذ

(۱۹۳۸ ، دیوانِ صفی ، ۵۱). **۲. بلوغ.** اگر ولادت کے وقت کی شرحِ بالیدگی ، رسیدگی تک قائم رہا کرتی تو ایک بالیدہ انسان ۳۵ فٹ لمبا ہوتا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۸۰). **۳. کام اور ذہنی صلاحیت میں تجربہ کاری ، پختگی.**

کھوتا ہے کا اپنی ضلالت گزیدگی
پاتا ہے کا شام و سحر سے رسیدگی

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۶۸). **۴. (کسی جگہ) پہنچنے کا عمل ، پہنچ جانا.** مقامِ روانگی اور مقامِ رسیدگی کے ہر دو مسئولوں کے سرے نگاہ میں قریباً برابر واقع ہوں. (۱۹۱۱ ، برقانی (دیباچہ) ، ۵). [رَسیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَسیدہ (فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
۱. پکا ہوا ، پختہ (پھل پھول وغیرہ کے لیے مستعمل)

غم و درد دامن کشیدہ ہوئے
وہ گلِ نا رسیدہ رسیدہ ہوئے

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۷۹).

میوۂ نورس و رسیدہ بہت
گُلِ خوش رنگ و بوئے چیدہ بہت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۳).

سرخ یاقوت صفت ہیں جو رسیدہ ہیں انار
سیب و نارنج دکھاتے ہیں فرحناک بہار

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۲۷).

اب کچھ مزے پہ آیا شاید وہ شوخ دیدہ
آب اس کے پوست میں ہے جوں میوۂ رسیدہ

(۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۱۶۲). **۲. (i) پہنچا ہوا ، وارد.**

صاف و شفاف ہے دمیدہ صبح
ہے بہت لطف سے رسیدہ صبح

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۲۲). **(ii) کمال پر پہنچا ہوا ، کامل ، عارف.**

کعبۂ مقصود رسیدہ فقیر
بیٹھ گیا آ کے قریبِ امیر

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۷۲).

دل میں جو ذوقِ عشقِ بتاں آرمیدہ ہے
کیونکر نہ ہم کہیں یہ قلندر رسیدہ ہے

(۱۹۵۰ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۲۳۱). **(iii) انتہا کو پہنچا ہوا.** جیسے: عمر رسیدہ (فرہنگِ آصفیہ). **۳. پہنچا ہوا (کسی حالت یا کیفیت تک) ، (مجازاً) مبتلا.**

دیتی ہیں روحیں گنجِ شہیداں میں یہ صدا
پھر جا اجل رسیدہ اودھر ہے یہ کوئے تیغ

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۵). اس شخصِ تکلیف رسیدہ کو کچھ بھی دخل نہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۳).

کرتا ہے کوئی نالہ گر پڑتے ہیں اشک اپنے
کھائی ہیں کڑی چوٹیں دل درد رسیدہ ہے

(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۲۰۶). **۴. بالغ ، پختہ.** رسیدہ انسانی عضویے میں اس قسم کی انعکاسی قوس دوسرے حصوں سے بہ اعتبارِ وظائف بالکل الگ تھلگ نہیں ملتی. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۸). **۵. اثر و رسوخ والا ، حکام رس.** بڑے رسیدہ اور رسا اور منتی آدمی ہیں لالہ کانجی مل صاحب کوئی ایسے ویسے آدمی تھوڑا ہی ہیں. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۱۰). [ف : رَسیدَن - پہنچنا کا حالیہ تمام].

--- بُود بَلائے وَلے بَخَیر گُزَشت فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
مصیبت آئی تھی مگر خیرگزری ، مصیبت ناگہانی سے بچنے کے موقع پر مستعمل ، چلو خوب ہوا ، مصرعہ : رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گزشت. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۱۱۰). چلا گیا ؟ تو یوں کہیے رسیدہ بود بلائے ولے بہ خیرگزشت (۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۶۹).

رَسیدی ٹِکَٹ (فت ر ، ی مع ، کس ٹ ، فت ک) امذ.
وہ سرکاری ٹکٹ جو بیس روپے سے زیادہ رقم کی رسید پر لگایا جاتا ہے. کرایہ مکان کی پچیس روپے کی رسید دے رہے ہو مگر تم نے رسیدی ٹکٹ نہیں لگایا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۱). [رسیدی + ٹکٹ (رک)].

رُسِیَل (ضم ر ، کس س ، فت ی) صف.
غصیلا ، جلد ناراض ہو جانے والا (جامع اللغات). [رُسی ، رُسیانا (رک) سے + ل ، لاحقۂ صفت].

رَسیلا (فت ر ، ی مع) صف ، مذ ؛ مث : رَسیلی.
۱. رس بھرا ، عرق دار ، شاداب.

چنچل کا سکھ چھبیلا ہے ادھر امرت رسیلا ہے
اجت جھلکار ٹیلا ہے چکندا رات ساری کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۰۷). کیڑوں کو جوں ہی رسیلی شاخ مل جاتی وہ اس سے چسپیدہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲). پھل دار درخت خاص اہمیت رکھتے ہیں مثلاً سنترہ ، لیموں ، آڑو ، خوبانی ، انگور ، انجیر ، شہتوت وغیرہ یہ نہایت رسیلے ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۳۵).
۲. شیریں ، مدھر ، مزیدار.

ہور فارسی اس تے ات رسیلا
ہر حرف میں عشق ہے نہ حیلا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۱).

سارے شاعر کہتے ہیں گے ایک سے ایک آپس میں مل کر
صاحب کے اس شعر کو دیکھو ہے کتنا شیریں و رسیلا

(۱۸۱۷ ، صاحب ، ک ، ۱۳۸).

سناتا ہوں کعبہ کے شیدائیوں کو

سندیلہ میں آ کر یہ نغمہ رسیلا

(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۲۰۱). لوک گیتوں کی دھنیں نہایت رسیلی ، سُریلی ، دلاویز اور مقامی مزاج کی ترجمان ہوتی ہیں . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۹). **۳. نکیلا ، چھبیلا ، شیریں ادا ، خوش وضع ، طرحدار.**

سگھڑ سمرت سُنجانی توں رسیلا ہور نورانی توں

ہے جیوانِ کا سو جانی توں بحق شیریزدانی

(۱۶۲۸ ، غواصی ، ک ، ۹۹).

تو نازنیں رسیلا تو بیوفا رنگیلا

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۹۳).

رسیلی چھبیلی بنی تنگ و چست

لباس اور زیور سے ہر اک درست

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۸۷).

نکیلے تم ہو سجیلے ہو تم رسیلے تم

پھر اور دل کو میں رکھ چھوڑوں کس جواں کے لیے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۲). [رس (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت].

---پن (---فت پ) امذ.

رسیلا (رک) کا اسم کیفیت ، تازگی ، شادابی ، شیرینی.

نرگسی آنکھوں کا تیری یہ رسیلا پن کہاں

اک فقط شوخی ہی شوخی دیدۂ آہو میں ہے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۳۳). ان گیتوں کی جان ان کی مٹھاس اور رسیلا پن ہے. (۱۹۵۲ ، مشرق پاکستان کے لوک گیت (اُردو گیت) ، ۹۵). اس کے چہرے پر تازگی تھی نیا نکھار تھا ہونٹوں میں رسیلا پن اور رخساروں پر سُرخی آ چکی تھی . (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۵۳). [رسیلا + پن ، لاحقۂ اسمیت].

رُسیلا (ضم ر ، ی مع) صف.

جس کے سر میں خشکی ہو ، پپڑیلا ، بھوسی دار (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رُس = رُوسی (رک) + لا ، لاحقۂ صفت].

رَسیلی (فت ر ، ی مع) صف.

رسیلا (رک) کی تانیث ، مرکبات میں مستعمل.

---آنکھ (---مغ) امث.

وہ آنکھ جس میں نشہ کی سی کیفیت ہو ، مخمور آنکھ ، لگاوٹ بھری آنکھ (عموماً جمع میں مستعمل).

جس سے نظر لڑی وہ ہوا سامری پرست

جادو رسیلی آنکھ میں بھی کس بلا کے ہیں

(۱۸۹۷ ، دیوان سائل ، ۱۳۳).

شعاع اوّل پڑی ہے گویا ، چمن میں نرگس کی پنکھڑی پر

رسیلی آنکھوں میں ہے تبسم لبوں پہ سرخی سی آرہی ہے

(۱۹۲۵ ، نقش و نگار ، ۲۵).

یاد آئی رسیلی آنکھوں کی بے چین ہے دل وہ چین کہاں

اس نشے سے تو رشتہ ٹوٹ چکا ، یہ کیفِ شبانہ چھوڑو بھی

(۱۹۷۸ ، دامنِ یوسف ، ۸۹). [رسیلی + آنکھ (رک)].

---باتیں (---ی مج) امث ، ج.

میٹھی باتیں ، لگاوٹ کی باتیں.

کبھو مجھ سے نہ کیا بیٹھ رسیلی باتیں

جو سنائی مجھے کڑوی ہی سنائی پیارے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۲) [رسیلی + بات (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

---بولی (---و مع) امث.

نرم بولی ، بھلا معلوم ہونے والا لب و لہجہ.

عجب عالم ہے اسکا وضع سادی شکل بھولی ہے

کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۸). [رسیلی + بولی (رک)].

رَسیم (فت ر ، ی مع) صف.

خوش رفتار ، تیز رفتار.

سیر میں طاؤس ہے ملکوت کا — یا کہ تیرا مرکب نادر رسیم

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۸۶). [ع : (ر س م)].

رِسیوَر (کس مع ر ، ی مع ، فت و) امذ.

۱. وہ شخص جو بحکم عدالت کسی جائداد کی تحصیل وصول اور جمع خرچ مرتب کرے ، امین ، متولی ، محصّل. اگر شے قرق طلب ایسی اراضی ہے جو سرکار کو مالگزاری دیتی ہو تو معرفت کلکٹر اس ضلع کے ہو گی باقی صورتوں میں ... بذریعہ تقرر کسی رسیور یعنی محصل کے. (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۳۴). دفعہ ۵۱ یہ پابندی ایسی شرائط و قیود ... یا بذریعہ تقرر رسیور کے ... ضروری سمجھا جائے. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۷). یاں مالک کے خلاف راست کاروائی کر کے اُسے قرق اور تقرر رسیور کے ذریعے کیا جاسکتا ہے. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۶۶۵). **۲. ٹیلی فون کا وہ حصہ جس سے آواز سنائی دیتی ہے ، چونگا.** یہ کہہ کر وہ اٹھا اور ٹیلیفون کا رسیور اُٹھا کر زہرہ جمال سے باتیں کرنے لگا . (۱۹۲۱ ، انور ، ۳۳۰). ٹیلیفون کے دو ضروری حصّے ٹرانسمیٹر اور رسیور ہیں ، آواز سے ہوا میں لہر پیدا ہوتی ہے ، برق رو اس قسم کی لہر کو اپنے ساتھ لے جاتی ہے. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۲۸). **۳. (کھیل) (گیند) لینے والا.** جو کھلاڑی پہلے گیند مارے گا «سرَوَر» کہلائے گا اور دوسرا کھلاڑی «رسیور» یعنی لینے والا کہلائے گا. (۱۹۶۰ ، ہمارے کھیل ، ۲۳۱). [انگ : Receiver].

رِسیو کرنا ف م.

۱. وصول کرنا ، حاصل کرنا. آج سو روپے کا منی آرڈر آئے گا ، تم رسیو کر لینا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۲). **۲. استقبال کرنا.** آج بھائی صاحب بریلی سے آ رہے ہیں ، انہیں رسیو کرنے کے لیے اسٹیشن جانا ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۲). **۳. ٹیلی فون رسیور اُٹھانا ، بات سننا.** دیکھو گھنٹی بج رہی ہے ، کال رسیو کرو (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۲) [انگ : Receive + کرنا (رک)].

رَش (فت ر) امذ.

۱. کثرت ، ہجوم ، بھیڑ (انگریزی لفظ اُردو میں مستعمل). اُدھر گیٹ

پر رش ہوا ، بابو غریب کی نوکری کا معاملہ دل ہی دل میں تاؤ کھاتا چلا گیا۔ (۱۹۵۹ ، شمعِ خرابات ، ۲۰)۔ دو ایک میزوں پر لوگ بیٹھے تھے لیکن زیادہ رش نہ تھا۔ (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۷)۔ ۲. (کسی جگہ) تیزی سے پہنچنا ، جلد سے جلد روانہ ہونا ، تیز قدم جانا۔ فلاں مجسٹریٹ کی عدالت چلے جاؤ یا لالکرتی تھانے فوراً پہنچو ، ایوانِ حکومت چلے جاؤ یا فلاں سڑک کے فلاں مقام پر رش کرو۔ (۱۹۷۱ ، فوٹو گراف ، ۱۰۳)۔ ۳. رش۔ کنجفہ کے ایک کھیل رمی کی خاص اِصلاح ہے (اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۸)۔ اف : کرنا ، ہونا۔ [انگ : Rush]۔

---- لینا محاورہ۔
مقبول ہونا ، پسندیدہ ہونا ، وقعت حاصل کرنا۔ یہ فلم ... غیر معمولی رش لے رہی ہے۔ (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ / ۱۹۶ : ۲)۔ دلّی کے ... نئے کلچرل کمپلیکس میں "تعلق" (ڈرامہ) اپنی فارسی آمیز اردو میں بار بار اسٹیج ہوتا ہے اور رش لیتا ہے ، میں نے بھی دیکھا۔ (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۵)۔

رَش (۲) (فت ر) امذ۔
۱. خُرمے کی ایک قِسم جو ایران میں ہوتا ہے اس کے دونوں سِرے مساوی نہیں ہوتے بلکہ گاودم ہوتے ہیں۔ رش۔ ایک خاص قِسم ہے خُرمائے فارس کی جو گاودم ہوتی ہے۔ (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۳۷)۔ ۲. بازو (فرہنگِ عامرہ)۔ [ف : ارش (رک) کی تخفیف]۔

رِش (کس ر) امذ۔
رشی ، زاہد ، عابد ، خُدا پرست ، مُنی ، سنت۔

پھندے میں اپنے پھانسوں میں اِس رش کو آن میں
یہ زُلف میری طائرِ دل کو تو دام ہے

(۱۸۹۰ ، حافظ عبداللہ کے ڈرامے ، ۱۰ : ۲۱۲)۔ [رشی (رک) کا مُخفّف]۔

رِشا (کس ر) امث ہمہ رشاء۔
۱. رسّی ، ڈور (فرہنگِ عامرہ)۔ ۲. (نجوم) بُرج حوت کے چند چھوٹے چھوٹے ستاروں میں قمر کی منزل۔ رِشا منزل میں پیدائش ہو تو مولود ماں باپ کی خِدمت کرے۔ (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵۲)۔ چاند کی اٹھائیس منزلیں ، ہیں ... فرغ موخر ، رِشا۔ (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ (ترجمہ) ، ۳ : ۵۳۳)۔ [ع : (ر ش و)]۔

رَشاد (فت ر) امذ۔
راہِ مُستقیم دِکھانے کا عمل ، رہنمائی ، نیک ہدایت۔

ہور کیا یوں عرض اے شاہِ رشاد
میں تعدی پیچ تھا اس سے زیاد

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۸۶)۔ ظلمت و گمراہی ... ضیائے رشاد سے پُر نور فرمائی۔ (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۲)۔

سُن رہے ہیں وہ صدا ، وہ دعوتِ صدق و رشاد
رہنما جس کا سکوتِ شب ہے مرکبِ دوشِ باد

(۱۹۰۹ ، فردوسِ تخیل ، ۲۰۱)۔ [ع : (ر ش د)]۔

رَشادُ الْماء (فت ر ، ضم د ، غم ا ، سک ل) امذ۔
(نباتیات) کرم کلّے کے خاندان کا ایک پودا۔ صلیبیہ یعنی کرم کلّے کا خاندان ... اس میں حسبِ ذیل پودے شامل ہیں :- منثور (وال فلاور) ۔ کرموا (واٹر کرس) جسے عربی میں رشادالماء کہتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۳)۔ [ع]۔

رَشادَت (فت ر ، د) امث۔
راہِ راست پر ہونے کا عمل ، رُشد و ہدایت ، نیکی اور سعادت مندی۔

یقیں ہیں اخترِ بُرجِ رشادت
مفرد گوہرِ دُرجِ سعادت

(۱۸۰۰ ، زین المجالس ، ۹۰)۔ قدیر ... وہاں سے دہلی گئے ، رشادت و ذہانت کی بدولت بہادر شاہ خاتم السّلاطین تک رسائی ہوئی۔ (۱۹۲۶ ، حیاتِ فرہاد ، ۱۷۵)۔ [ع : (ر ش د)]۔

رَشادی (فت ر) امث۔
راستی ، راہِ راست ، ہدایت۔ ان دو ذریعوں میں جو اصول جمع ہوتے ہیں وہ ایک مُتغیّر اور مُعتدل شکل میں رشادی یعنی اہلِ سنّت کی مدرسی الہیات میں داخل ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۸۳)۔ [رشاد + ی ، لاحقۂ نِسبت]۔

رَشاش (فت ر) امذ۔
(پانی وغیرہ کے) چھینٹے سے دینے کا عمل ، پچکاری یا مشین سے پانی ، رنگ ، دوا وغیرہ کی پھوار ڈالنا۔ (انگریزی) اِسپرے (Spray) اگر اسے رشاش کے طور پر اِستعمال کیا جائے تو یہ مقامی عدمِ حِسّیت پیدا کر دیتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۱)۔ [رشاشہ (رک) کی جمع]۔

---- آفریں (---- مد ا ، سک ف ، ی مع) امث۔
پچکاری۔ سحابیات ، آبی روغنی الکحلی یا گلسرین زدہ وسائط میں ادویہ کے محلولات ہیں جو کہ ایک رشاش آفریں کی مدد سے حلق میں چھڑکنے کے لیے ہیں ، مثلاً سحابیہ ایڈرینالین و کوکین۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵)۔ [رشاش + ف : آفریں ، آفریدن ـ پیدا کرنا]۔

رَشاشہ (فت ر ، ش) امذ۔
پانی یا رقیق شے کی بُوندیں ، قطرے۔ ہر گالہ برف کا رشاشۂ آب ہے بسببِ اَنجماد کے برف ہو گیا ہے۔ (۱۸۳۹ ، سیّنۂ شمسیہ ، ۵ : ۵۹)۔ دریائے اوقیانوس سے رشاشہ یعنی چھینٹیں اُڑنی شروع ہوتی ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۷۱)۔ [ع : (ر ش ش)]۔

رَشاقت (فت ر ، ق) امث۔
۱. قد کی موزونیت ، حُسنِ قامت ، زیبالائی۔ چہرے کا حُسن صباحت کہلاتا ہے ... قد کا رشاقت عادت و اطوار کا لیاقت اور بالوں کا حُسنِ کمال ہے۔ (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۵۲)۔ ۲. حُسنِ بندش و موزونیتِ ترکیب۔ اشعارِ ذیل سے اُس کے کلام کی رشاقت اور حلاوت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ (۱۸۸۸ ، حسن ، نومبر ، ۳۰)۔ اشعار ... کیا باعتبارِ جدّتِ مضمون اور کیا باعتبارِ حُسنِ ترکیب و رشاقتِ اِلفاظ بیشک فی زمانۂ ہذا بے نظیر ہیں۔ (۱۹۰۵ ، اعجازِ عشق ، ۳۶)۔ مُشتے نمونہ از خروارے اشعار ذیل سے اس کے

کلام کی رشاقت اور حلاوت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ (۱۹۲۰ ، رسائلِ عماد الملک ، ۲ : ۳۹)۔ [ع : (ر ش ق)]۔

رَشاؤ (فت ر ، سک و) امذ.
بنجر زمین کو کاشت کرنا ، زمین کو ہل چلا کر اور سہاگہ پھیر کر کچھ عرصے کے لیے پڑا رہنے دینا (ماخوذ: جامع اللغات ؛ پلیٹس)
[پ : رشاو रसाव]۔

رِشتا (کس ر ، سک ش) امذ.
رک : رشتہ.

وہی رشتا کہ دانایاں کوں ہے اِسلام میں تسبی
سونی رشتا سکے جا کفر کی زنّار ہوتا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۷)۔

بکانے زندگی تک ہیں عزیز و اقربا اے رند
لحد میں سونے جب جا کر نہ رشتا ہے نہ ناتا ہے
(۱۷۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۸۲)۔ [رشتہ (رک) کا قدیم اِملا]۔

رِشتک (کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ.
(نباتیات) **پودے کی چھوٹی سی ڈنٹھی جس پر زردان جما رہتا ہے۔** نلی لمبی ہو کر پہلے ایک چھوٹا رشتک بناتی ہے ۔ (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۱)۔ رشتک کے اطراف ایک پتلا جلاطینی غلاف پایا جاتا ہے۔ رشتک میں کہیں کہیں مرد خلیے پائے جاتے ہیں جو خالی ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۰۳)۔
[س : رشتک रिष्क]۔

رِشتکی (کس ر ، سک ش ، فت ت) صف.
رشتک سے متعلق. کالر یا کثیر خلوی انواع بستی نما ہوتی ہیں یا رشتکی. اِن کے رشتک سادہ یا شاخدار ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۳۹۸)۔ [رشتک + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

رِشتَہ (کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ ؛ رشتا.
۱. **تاگا ، ڈورا (بٹا ہوا یا بے بٹا) ، کتا ہوا سوت ؛ (اِستعارۃً) سِلسلہ .** مراد کا رشتہ ہات میں آتا سو آتا ہے ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۷)۔

ہندو نے صاف دل میں ڈالا گلے میں رشتہ
دیکھا جو تجھ صنم کے زنار کا تماشا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳)۔

اِنتظام روسا اس سے ہوا ایسا کچھ
مُنتظم رشتے میں جس طرح سے ہو دُرِعدن
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۷)۔

شب کہ وہ مجلس فروزِ خلوتِ ناموس تھا
رشتۂ ہر شمع ، خارِ کسوتِ فانوس تھا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳)۔ اس موقع پر بھی صبر کا رشتہ آپ کے ہاتھ سے نہ چھوٹا۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۳)۔ کوئی ایسا نہ تھا جو اس بکھرے ہوئے شیرازے کو ایک رشتے میں منسلک کرے۔ (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۳۸)۔ ۲. **آباء ، اُمہات ، ازواج یا اولاد کا نسلی تعلق ، قرابت ، خویشی ، برادری.** اس مرد نے کہا یہ جوان میرے رشتے میں ہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۵)۔

سب ہوں دُرپکتا نہ علاقہ ہو کسی سے
نذر اُن کی یہ ہونگے جنھیں رشتہ ہے نبی سے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱)۔ پنجاب کی حالت حیدرآباد سے بدرجہا بہتر ہے ، گو دُور دراز کے رشتوں میں دقتیں ہیں۔ (۱۹۲۲ ، مکاتیبِ اقبال ، ۲ : ۲۰۱)۔ ایک اور موقع پر اُس نے اس رشتہ کو صراحت سے اُجاگر کیا۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۷)۔ ۳. **تعلق ، واسطہ ، علاقہ ، لگاؤ ، بندھن.**

کیوں نہ لیویں زاہداں تجھ دیکھ طرزِ برہمن
رشتۂ اخلاص تیرا رشتۂ زنار ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۳)۔

تار ایک ہی ہے سبحۂ و زنّار کا امیر
اِسلام و کفر میں بھی ہے رشتہ قریب کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۱)۔ اسلام کا رشتہ دوستی کے لیے کافی ہے۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۶)۔ ہمارا رشتہ قرآن و سنّت کے پاکیزہ نظام حیات سے منقطع ہو کر مغربی طرزِ فکر سے وابستہ ہو گیا۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان اور دیگر پاکستانی زبانیں ، ۱۵)۔ ۴. **شادی ، نکاح یا منگنی ، عقد ، زوجیت.** خدا کی قسم یہ اس لائق ہے کہ اگر رشتہ چاہے تو کیا جائے۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۷۱)۔ برادری والا کوئی رشتہ کے لئے تیار نہیں ہوتا اور اس کی لڑکی اور لڑکا بیاہ منگنی سے تھک گئے۔ (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۳۲)۔ ۵. **لڑی ، سلک ، ہار ، نظم** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔ ۶. **ایک بیماری جس سے عموماً پانو میں زخم ہو جاتا ہے اور اُس سے دور تک ٹانگ میں پھیلا ہوا تار سا نکلتا ہے ، نارو.**

کس نے یہ حالِ جسمِ زار لکھا
مَرَضِ رشتہ ہے جو مسطر کو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۷۸)۔ مرض رشتہ (Dracontiasis) میں بھی اس کے استعمال کی تعریف کی گئی ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۲۰۷)۔ ۷. **آنتوں کا کیڑا یا کیچوا جو دھاگے کی طرح باریک ہوتا ہے.** خیطیہ (نیما ٹوڈا):- رشتہ: اس صنف کے بعض جانور بالکل تاگے کی طرح ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۳)۔ ۸. **ایک قسم کی آش ، حلوۂ سویاں.** سب جانوروں کا مغز اور تتماج اور رشتہ اور دہی رطوبت زیادہ کرتے ہیں۔ (۱۲۰۹ ، ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۵۷)۔ [ف : رشتہ ، رشتن - کاتنا - کاتا ہوا]۔

ـــۂ اُخُوَّت کس اضا (ـــ ضم ا ، خ ، شد و بفت) امذ.
بھائی بندی کا تعلق ، برادری کا تعلق ، دوستی ، برادرانہ تعلق. آنحضرت صلعم نے خیال فرمایا کہ انصار اور ان میں رشتۂ اخوّت قائم کر دیا جائے۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۶۳) [رشتہ + اُخُوّت (رک)]۔

ـــۂ اِزاربَندی کس صف (ـــ کس ا ، فت ب ، سک ن) امذ.
وہ قرابت جو بیوی یا شوہر کی طرف سے ہو ، سالے اور بہنوئی کا رشتہ. آپ کے عزیز دار ہیں ، کیسا مضبوط رشتہ ہے کہ جس کو رشتۂ ازاربندی کہتے ہیں۔ (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۳۳)۔ [رشتہ + اِزاربند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ٔ اِزْدِواج کس اضا(---کس ا ، سک ز ، کس د) امذ.
شادی بیاہ ، شوہر اور بیوی کا تعلق ، ازدواجی تعلق. پھر جب میں رِشتۂ ازدواج میں منسلک ہوا تو اپنی رفیقۂ حیات کو جنون کی حد تک چاہنے لگا. (۱۹۸۲ ، غلام عبّاس ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۶۳). [رِشتہ + ازدواج].

---اُسْتَوار کَرْنا محاورہ.
رِشتہ جوڑنا ، تعلق قائم کرنا ، تعلق کو ہموار کرنا ، راہ و رسم بڑھانا. زِندگی کا تسلسل برقرار رکھنے کے لئے روایت سے رِشتہ استوار کرنا بھی ضروری ہے.(۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۴).

---اُسْتَوار ہونا محاورہ.
تعلق قائم ہونا ، لگاؤ ہونا ، تعلق کا ہموار ہونا. کشمیر اور ہندوستان کے عوام کے درمیان محبت ، عدل اور فراخدلی کی بُنیادوں پر رِشتہ اُستوار ہو سکتا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۰۹).

---ٔ اُلْفَت کس اضا(---ضم ا ، سک ل ، فت ف) امذ.
محبّت کا تعلق ، دوستی ، دوستانہ مراسم.

دُنیا سے ذوق رِشتۂ اُلفت کو توڑ دے
جس سر کا ہے یہ بال اُسی سر میں جوڑ دے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۶). [رِشتہ + اُلفت (رک)].

---آنا محاورہ.
نِسبت کے لیے پیام آنا ، شادی کا پیغام آنا. گُلنار کہنے لگی ... دسیوں جگہ سے رِشتے آ چکے ہیں لیکن وہ برابر جواب دیے جاتا ہے. (؟ ، داستانِ الف لیلہ (مہذب اللغات)).

---ٔ آواز کس اضا(---مد ا) امذ.
آواز کا رِشتے تاگے سے اِستعارہ کرتے ہیں ، مُسلسل آواز.

وہ مے کش ہوں برس جو عُمر کا میری گُزرتا ہے
گرہ دیتا ہے ساقی رِشتۂ آوازِ قلقل میں

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۸۴). [رِشتہ + آواز (رک)].

---باف امث.
سوت کاتنا اور بُننا. اسی غرض سے رِشتہ باف اور رِشتہ فروشی کا پیشہ اِختیار کر لیا تھا ، اور اپنے ہاتھ سے سُوت کاتتے تھے. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۸۶). [رِشتہ + باف ، بافتن - بُننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باندْھنا محاورہ.
۱. **گہرا تعلق پیدا کرنا ، تعلق کو پُختہ بنانا.**

میں وہ میکش ہوں پیوں مئے تو خُم سے ساقی
رِشتۂ موج مئے ناب سے ساغر باندھے

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۲۴۴).

اُس سے پیماں ہی کُچھ ایسا باندھا
جسم سے جاں کا رِشتہ باندھا

(۱۹۷۹ ، ماجرا ، ۱۹). ۲. **رِشتے داریاں قائم کرنا ، شادی بیاہ کرنا ، ازدواجی رِشتے قائم کرنا.** مُغلیہ سلاطین نے عوام ... کے بجائے راجپوتوں سے رِشتہ باندھا. (۱۹۷۰ ، آبِ رفتہ ، ۹۰).

---بَپا / بَرْپا (---فت ب / سک ر) صف.
۱. **جس کے پانو میں تاگا وغیرہ بندھا ہو جس کے باعث وہ چل نہ سکے ، مُقیّد ، پابند.**

آنسو بہا تو رِشتہ بپا مُرغِ دل ہوا
دانے نے کی جو نشوونما دام ہو گیا

(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۵۲).

زبوں میں رِشتہ برپا جب قفس چھوڑوں عناصر کا
کمندِ دل سے چھوٹے نہ تیری ڈور کا پھندا

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۱۸۶).

حُسن ، صیدِ زبوں و رِشتہ بہ پا
عشق ، آزاد و صاحبِ پرواز

(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۱۰۸). کبوترانِ بامِ حرم ، مُرغانِ رِشتہ برپا کے متعلق کیا جان سکتے ہیں. (۱۹۶۵ ، تنقیدی نظریات ، ۲۰۹). ۲. **وہ بات جو چلنے پھرنے یا حرکت کرنے میں مانع ہو.** صدائے حفیفِ طائرانِ اوج گیر کے لیے رِشتہ بپا تھی. (۱۸۷۹ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۸). [رِشتہ + ب (حرفِ جار) + پا (رک) / برپا (رک)].

---بَپائی / بَرْپائی (---فت ب / سک ر) امث.
پابندی ، قید ہونے کی کیفیت.

وہ ڈورے کے لپٹنے کو بھی سمجھی حلقۂ گردن
یہ جادہ کے تعلق کو بھی سمجھا رِشتہ برپائی

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۳). [رِشتہ + بپا / برپا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَدْنا محاورہ.
رِشتہ قائم کرنا ، تعلق رکھنا. کِسُو سے دشمن ، کسو سے دل ملا کا رشتہ بدا ہوا ہے ، ہر دم اُن سے خلاملا ہیں. (۱۹۱۱ ، قِصّۂ مہر افروز ، ۵).

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
قرابت ، تعلق ، دوستی ، رابطہ ، رِشتہ داری. سخاوت و شجاعت میں ایسا پیوند ہے کہ وہ ٹوٹ نہیں سکتا ، اسی رِشتہ بندی ہی پر ان کے اشعار کا مدار تھا. (۱۸۹۰ ، حسن ، جنوری ، ۳۷). اِس رِشتہ بندی سے لڑکی پیدا ہو تو میری قوم قزلباشی ہی کے کسی فرد سے منسوب کی جائے. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۱۲). [رِشتہ + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ٔ بَیان کس اضا(---فت ب) امذ.
داستان یا کہانی کا سِلسلہ. ایّامِ سلف کے قِصّے کہنے والوں نے اِن نادر قِصّوں اور اِن عجائب حِکایتوں کے گوہرآبدار کو رِشتۂ بیان میں ... مُنسلک کیا ہے. (۱۸۱۱ ، چار گُلشن ، ۶۳). [رِشتہ + بیان (رک)].

---ٔ تاک کس اضا ، امذ.
انگور کی رگیں ، انگور کی بیل کا ریشہ (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [رِشتہ + تاک (رک)].

---تَجْوِیز کَرْنا ف م.
شادی کے لئے پیغام دینا ، نکاح میں لانے کا مشورہ دینا. ایک

معزز انصاری گھرانے نے اپنی لڑکی کے لیے رشتہ تجویز کرنے کی آنحضرت صلعم سے درخواست کی تو آپ نے فرمایا، تم ایک جنتی کو چاہتے ہو تو بلال سے بیاہ دو. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۳۰).

ـــ تَلَمُّذ کسر اضا (ـــ فت ت ، ل ، شد م بضم) امذ.
شاگردی کا تعلق. قمر عباس کے یہاں "میں" کا وفور ہے لیکن یہ ایک ایسی "میں" ہے جو انسانی عزم و قربانی کے ساتھ رشتۂ تلمذ میں بندھی ہوئی ہے. (۱۹۷۶ ، توازن ، ۲۷۰). [رشتہ + تَلَمُّذ (رک)].

ـــ توڑْنا محاورہ.
رابطہ و تعلق یا قرابت (منگنی یا نکاح وغیرہ) کو ختم کر دینا ، الگ یا برکنار ہو جانا.

کاٹیا دل کوں میرے ولے بت نہ چھوڑ
محبت کا رشتہ نکو مجھ تھے توڑ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۰).

اُس نے بھی میرا ساتھ چھوڑ دیا
بے زری میں یہ رشتہ توڑ دیا

(۱۸۶۰ ، مثنوی بحرِ مختلف ، ۲۷). علائقِ شاہی سے ہاتھ چھوڑا دنیا کے کُل عیش و آرام سے رشتہ توڑا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰۳). چودہ برس کا رشتہ توڑ عزیز و اقارب سے منہ موڑ اپنا گھرالگ جا بساتی ہے. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۳۰). جس زمین سے انتظارحسین رشتہ توڑ چکے ہیں اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا اُن کے احاطۂ اختیار سے باہر ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۳).

ـــ ٹَٹولْنا محاورہ.
راستہ ڈھونڈنا ، راستے کا کھوج لگانا ، تلاش کرنا. ویران قبر سے گزر کر جھاڑیوں کے بیچ رشتہ ٹٹولتے خاموش چل رہے تھے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰).

ـــ ٹُوٹْنا محاورہ.
تعلق کا منقطع ہونا ، تعلق ختم ہو جانا.

کہ یہ رشتہ اب ٹوٹنے کا نہیں
لگا ہے سو دل چھوٹنے کا نہیں

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۹).

عزیز احباب ساتھی دم کے ہیں پھر چھوٹ جاتے ہیں
جہاں یہ تار ٹوٹا سارے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۹).

کُفر سے بھی ترے رشتہ نہیں ٹوٹے یارب
برہمن دیر میں وابستۂ زنّار رہا

(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۴۳). ایہام ... کا عمل ... حد درجہ ہنرمندی کا بھی طالب ہے ذرا سی لغزش سے معنی کا رشتہ ٹوٹ کر شعر کو بے ربط بنا سکتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۲۱).

ـــ جان کسر اضا ، امذ.
شہرگ نیز سانس کی آمد و شد کا سلسلہ.

جی جاؤں اگر اپنے دوپٹے میں چھپالیں
ہو رشتۂ جان مجکو میسر اک تار کفن کا

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۶).

مجھے کیا خبر کہ خواب سے مرا کوئی رشتۂ جاں نہیں
مجھے کیا خبر تھی گلاب سے مرے دل کا رنگ عیاں نہیں

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۸۰). [رشتہ + جان (رک)].

ـــ جَتانا محاورہ.
تعلق ظاہر کرنا. مہاراجہ نے راجہ ہری کرشن کول کو وزیراعظم کیا جو تھے تو پنجاب کے رہنے والے لیکن کشمیر کی سرزمین سے بھی رشتہ جتاتے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۰۳).

ـــ جوڑْنا ف م.
رابطہ و تعلق پیدا یا بحال کرنا.

صُلح کر لی کافر و دیندار نے
رشتہ جوڑا سبحہ و زنّار نے

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۹۱).

دینِ اسلام کو چڑکے جنہوں نے
انہیں سے اُس نے اپنا رشتہ جوڑا

(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۱۷). بعد میں یہاں ہندو ، مسلمان ، سکھ مل بیٹھ کر فیصلہ کر سکیں کہ وہ ہند سے رشتہ جوڑیں ، پاکستان سے الحاق کریں یا آزاد رہیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۳).

ـــ چوگُسَسْت بِتَواں بَسْت لیکن بَمیاں گِرہ بَمانَد کہاوت.
لڑائی کے بعد صلح تو ہو ہی جاتی ہے مگر دل صاف مشکل سے ہوتا ہے. دھاگا ٹوٹ جائے تو جوڑا جا سکتا ہے مگر درمیان میں گانٹھ پڑ جاتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

ـــ حافِظَہ کسر اضا (ـــ کسر ف ، فت ظ) امذ.
نفسیات یادداشت کا تسلسل. ہم مقارنت احضارات کی بجائے تسلسلِ توجہ کے استعمال اور ایک ایسے ثانوی سلسلے یا رشتۂ حافظہ کا ذکر کرنے کے مجاز ہیں جو اس سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۲۷۱). [رشتہ + حافِظہ (رک)].

ـــ حَیات کسر اضا (ـــ فت ح) امذ.
زندگی کا سلسلہ ، رشتۂ جان (جامع اللغات). [رشتہ + حیات (رک)].

ـــ حَیات مُنْقَطِع ہونا ف م.
مر جانا ، وفات پا جانا (جامع اللغات).

ـــ خَطائی کسر اضا (ـــ فت خ) امذ.
نشاستے کی بہت باریک سوّیاں جو بطور فالودہ پی کھائی جاتی ہیں. کھانا کھانے کے بعد حلوہ اور فالودہ جو شکر سے بنا ہو اور مختلف قسم مربہ. رشتۂ خطائی جو گلاب و مشک و عنبر اشہب سے معطر ہوں دسترخوان پر لائے جائیں. (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، جون ، ۳۹). سفید الائچی کے بیجوں کا سفوف برک کر قند یا کھانڈ ڈال کر کھائیں ، اس کو رشتۂ خطائی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۰۳). [رشتہ + خطائی (رک)].

---ۂ خویشی کس صف(---و معد) اث.
رک : **رِشتہ داری ، قرابت**. عامل خالصہ اور جاگیردار جس پرگنہ میں ہوں بے حکم شاہی وہاں کے آدمیوں کے ساتھ رِشتہ خویشی نہ پیدا کریں.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۵). [رِشتہ + خویش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دار صف.
جس سے آباء و اُمّہات یا ازواج کی طرف سے خاندانی تعلق ہو، جس سے قرابت یا عزیز داری ہو.

نہ اخلاق ہو رِشتہ داروں میں سب
نہ برکت پہے دودھ اور اناج میں تب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۸). اصلی نام کو دُور کے رِشتہ دار تک بھی نہیں جانتے تھے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳). پہلے تو بچّہ اپنے کافر رِشتہ دار کی طرف چلا آپ نے فرمایا خُدایا اس کو ہدایت دے . فوراً بچّہ مُسلمان عزیز کی طرف چلا گیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۹۱). دیکھیے جو لوگ یہاں آتے ہیں وہ ہمارے آپ کے عزیز رِشتہ دار ہیں نا«. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۹). [رِشتہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داری اث.
قرابت ، ناتا ، تعلق.

دلِ عالم سے تیرے گیسو کی
رِشتہ داری زیادہ ہوتی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۳). جبّاروں سے بے تعلقی و بائیکاٹ میں قرابت و رِشتہ داری کا پاس و لحاظ ممنوع ہے.(۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۳). اب تو باوا فرید کے خاندان سے وٹوؤں کی رِشتہ داری بھی ہو گئی ہے. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۲). [رِشتہ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَر گَردَنَم اَفگَندَہ دوست ، می بَرد ہر جا کہ خاطرِ اوست کہاوت.
میں کوئی کام اپنی خوشی سے نہیں کرتا مُجھے اپنے دوست کی مرضی کے مُطابق چلنا پڑتا ہے مشیّتِ خُداوندی کے آگے انسان مجبور ہے (جامع الامثال ، جامع اللغات).

---ۂ دَنْدان کس اضا(---فت د ، سک ن) امذ.
دانتوں کی قطار (جامع اللغات). [رِشتہ + دندان (رک)].

---ۂ دوسْتی کس اضا(---و مج ، سک س) امذ.
اُخوّت کا تعلق ، دوستی کا تعلق ، دوستی. دنیا کے تمام ادیب جو انسانی اور آفاقی ادب کے مُبلّغ ہیں میں انہیں ایک ہی رِشتۂ دوستی میں مُنسلک تصوّر کرتا ہوں کیونکہ ان کی ادبی اقدار میں یکسانیت اور ہم آہنگی ہے. (۱۹۸۲ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ٦١). [رِشتہ + دوستی (رک)].

---دینا محاورہ.
زوجیت میں دینا ، شادی کا پیغام دینا ، شادی کرا دینا ، بیاہ دینا. سیلا کی ایک اور بہن ہے ، میں تمھیں اُس کا رِشتہ دے دوں گا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۲).

---ڈالنا ف م.
دھاگا ڈالنا ، تاگا ڈالنا ، دھاگا پرونا. مرواریدِ ناسفتہ میں سوراخ برابر کرو اور مُہرۂ کج سفتہ میں رِشتہ ڈالو لیکن بلا اعانت انسان و جنّات کے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۳۸).

---ۂ زُنّار کس اضا(---ضم ز ، شد ن) امذ.
(ہندو) گرہ دار ڈوری جو برہمن گردن میں پہنتے ہیں ، جنیوْ.

کیوں نہ لیویں زاہداں تُجھ دیکھ طرزِ برہمن
رِشتۂ اخلاص تیرا رِشتۂ زُنّار ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۳).

توبہ صدبار کہ مستی میں پرو ڈالے ہیں
دانے تسبیح کے ہیں رِشتۂ زُنّار کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۳).

واللہ بُتوں سے نہیں کرنے کے محبّت
رکھیں گے نہ اب رِشتۂ زُنّار کبھی ہم

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲۷). [رِشتہ + زُنّار (رک)].

---ۂ شَمَع کس اضا(---فت ش ، م) امذ.
شمع کے اندر کا ڈورا ، موم بتی کا دھاگا ، بتی.

پروانہ وار عشق میں تیرے جو جیو دیا
اُس کا کفن ہے رِشتۂ شمع نگاہ سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۳).

پوشیدہ خیالِ یار منظور
ہو رِشتۂ شمع جیسے مستور

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴۹). [رِشتہ + شمع (رک)].

---ۂ عُمْر کس اضا (---ضم ع ، سک م) امذ.
ایک دھاگا جس میں سال گُزرنے پر ایک گرہ دے دیتے ہیں.

شاہ کی سالگرہ میں یہ صفت ہے کہ جلیل
رِشتۂ عُمر بڑھانے کو گرہ پڑتی ہے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سُخن ، ۹۳). [رِشتہ + عُمر (رک)].

---ۂ فَرَنگی کس صف(---فت ف ، ر ، غنہ) امذ.
ایک قِسم کی سویّاں (جامع اللغات). [رِشتہ + فرنگی (رک)].

---ۂ فِکْر کس اضا(--- کس ف ، سک ک) امذ.
سوچ کا دھارا ، خیالات کا سِلسلہ. بیمار داخلیت رِشتۂ فِکر میں اور پیچ ڈال دیتی ہے. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۲۰). [رِشتہ + فِکر (رک)].

---قائم رَکْھنا محاورہ.
تعلق برقرار رکھنا ، باہم ربط باقی رکھنا. پُھول تو فوراً ہی بکھر جاتے تھے اور رِشتہ قائم رکھنے کے لئے صرف دھاگہ رہ جاتا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۰۰).

---قائم کَرْنا محاورہ.
تعلق پیدا کرنا. آپ (صلعمؐ) نے عرب کو ایک مشترک مذہب عطا کیا اور ان میں ایک ایسا رِشتہ قائم کیا جو خاندانی رِشتوں سے زیادہ مُستحکم اور مُستقل تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹).

---قائم ہونا محاورہ۔
۱. **تعلق پیدا ہونا**۔ نسلی تعلقات کی جگہ مسلمانوں میں دینی رشتہ قائم تھا۔ (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۹)۔ اساتذہ اور شاگردوں میں ایک ایسا رشتہ قائم ہو رہا تھا جو یونیورسٹی چھوڑنے کے بعد ٹوٹتا ہوا معلوم نہیں ہوتا تھا۔ (۱۹۵۵ ، نیم رُخ ، ۱۰)۔ ۲. **شادی ہونا ، رشتہ ہونا** (مہذب اللغات)۔

---قبول ہونا محاورہ۔
شادی کے پیغام پر رضامندی دینا ، شادی کرنے پر رضامند ہونا۔

کہہ دیا اُس نے بس اب فکر و تجسس ہے فضول
اپنی بیٹی کے لئے مُجھ کو یہ رشتہ ہے قُبول

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۱۴۳)۔

---قطع ہونا محاورہ۔
رشتہ ٹوٹنا ، دوستی یا تعلق جاتا رہنا (علمی اُردو لُغت)۔

---کاٹنا محاورہ۔
تعلق ختم کرنے کی سازش کرنا ، دُشواری پیدا کرنا۔ دُشمنوں نے اپنا کام کیا ... رشتہ (قریبہ) اس کی تدبیر کا کاٹ رہے تھے ، آج دُرست کیا۔ (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۷۸)۔

---کا رشتہ سف۔
رشتہ داری کا سلسلہ ۔ شادی کا سلسلہ۔

میرے رشتے کا رشتہ کاٹتے مقراض بن بن کے
نہ ادھڑیں گے مگر ٹانکے یہ چولی اور دامن کے

(۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۴۷)۔

---کٹ جانا محاورہ۔
تعلق ختم ہو جانا ۔ سلسلہ منقطع ہونا۔ میرے قید کیے جانے کے بعد حکومتِ ہند نے .. ٹینکوں کے منہ کھول دئے تا کہ آپ کا رشتہ ہم سے کٹ جائے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۸۸)۔

---کرنا ف م۔
۱. **نسبت یا سگائی ٹھہرانا ، شادی بیاہ کرنا** (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۲. **تعلق پیدا کرنا ، میل کرنا ، دوستی کرنا**۔ وہ (انگریز) ساری عُمر یہاں ہندوستان بہ سلسلۂ مُلازمت گزارتا ہے مگر کسی ہندوستانی سے نہ رشتہ کرتا ہے نہ انکی آبادیوں میں آباد ہوتا ہے۔ (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جُستجو ، ۵۳)۔

---کُنبہ (---ضم ک ، سکم بشکل ن ، فت ب) امذ۔
خاندان ، قبیلہ۔ جب اِمتحان کا وقت آتا ہے تو خُدا کو چھوڑ دیتے ہیں اور رشتے کُنبے کی پاس داری کرتے ہیں۔ (۱۹۱۸ ، چُٹکیاں اور گُدگُدیاں ، ۳۴)۔ [رشتہ + کُنبہ (رک)]۔

---گَوہَر کس اضا(---و لین ، فت ہ) امذ۔
وہ دھاگا جس میں موتی پروئے جائیں۔

قطرہ مے بس کہ حیرت سے نفس پرور ہوا
خطِ جام مے سراسر رشتۂ گوہر ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۱)۔ [رشتہ + گوہر (رک)]۔

---گُہَر کس اضا(---ضم گ ، فت ہ) امذ۔
رک : رشتۂ گوہر۔

قُربِ مُنعم میں پیچ و تاب کہاں
کہ گرہ رشتۂ گہر میں نہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۱)۔ [رشتہ + گُہر (رک)]۔

---لگانا محاورہ۔
شادی کا پیغام دینا ، شادی کی بات چیت کروانا ، رشتہ جوڑنا۔

سرکارِ عالی ، لایا تو ہوں میں خیر ضرور
پر میں نے تو یہ رشتہ لگایا نہیں حضور

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۱۳۹)۔

---مُحَبَّت کس اضا(---ضم م ، فت ح ، شد ب بفت)امذ۔
دوستی ، یارانہ ، تعلق (جامع اللغات)۔ [رشتہ + مُحبّت (رک)]۔

---مَرْیَم کس اضا(---فت م ، سک ر ، فت ی) امذ۔
ایک نہایت باریک دھاگا جسے حضرتِ مریم نے کاتا تھا۔

خط کسی کاغذ پر اس پردہ نشیں کو کیا لکھوں
جب میسّر رشتۂ مریم پئے مسطر نہ ہو

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۱۲۷)۔ [رشتہ + مریم (رک)]۔

---مُشْتَرَک کس صف(---ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر)امذ۔
ساجھے کا تعلق ، ایک جیسا لگاؤ۔ اِس میں شک نہیں کہ بیشتر مضامین جائزوں تبصروں اور اِختلافِ آراء سے سروکار رکھتے ہیں لیکن انکے درمیان رشتۂ مُشترک انشاءَ اللہ محسوس ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۵)۔ [رشتہ + مُشترک (رک)]

---مِلانا محاورہ۔
قرابت داری کا اظہار کرنا یا خاندانی رشتہ داری جوڑنا ، تعلق پیدا کرنا۔ ایسے بااقتدار لوگوں سے رشتے مِلاتا ہے... بُرے وقت میں اس کے کام آئیں۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۴۲۰)۔

---مَنْد (---فت م ، سک ن) صف۔
قرابت ، عزیزداری یا کوئی اور قریبی رابطہ و تعلق رکھنے والا ، رشتہ دار۔ نواب کے پاس بہت سے رشتہ مند اُس کے جمع ہوگئے۔ (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۱۶۸)۔ [رشتہ + مند ، لاحقۂ صفت]۔

---مَنْدی (---فت م ، سک ن) امث۔
رشتہ داری ، قرابت مندی۔ انسان کے مدنی الطبع ہونے کے سبب سے جو برادرانہ رشتہ مندی پیدا ہوتی ہے اور جو اس کے ارتکاب فعل کے اسباب ہوتے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۰)۔ ایک دولت مند اور ایک مُفلس دونوں برابر سمجھے جاتے ہیں اوران کے باہم رشتہ مندیاں ہوتی ہیں۔ (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۱۳۴)۔ [رشتہ + مند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---میں گِرَہ دینا محاورہ۔
رشتہ جوڑنا ، دوستی کرنا۔ بہ ساعتِ سعید رشتے میں گرہ دی اور جتنے اربابِ نشاط تھے ، مشغولِ رقص و سماع ہوئے۔ (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۴۴)۔

ـــــ میں لَگْنا محاورہ.
رشتے داری کا سلسلہ قائم ہونا ، رشتے دار ہونا ، خاندانی تعلق ہونا.

شب جو پروانہ گلے سے ترے آ لگتا ہے
شمع سچ کہہ ترے رشتے میں یہ کیا لگتا ہے

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۲۲۰).

ـــــ ناتا / ناتہ (ـــــ / فت ت) امذ.
قرابت ، بیاہ ، شادی ، اپنائیت ، آپس داری. اصغری نے کہا ۔ «بڑی اور بیاہی ہوئی بہنیں بھی ماں کے برابر ہوتی ہیں اور رشتے ناتے ، بے سب کی صلاح کے نہیں ہوتے ۔ ایسا ممکن نہیں ہے کہ تم سے مشورہ نہ ہو». (۱۸٦۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۵۲). مسلمانوں نے روم و فارس کی فتوحات کے ساتھ عیسائیوں اور یہودیوں کے یہاں رشتے ناتے شروع کر دیے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۰۹). شادی بیاہ کی اطلاع ، ختنہ اور رشتہ ناتہ ڈھونڈنے کے لئے مخصوص نائی یا نائن ہوتے ہیں. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۰۳). بزرگی ، خوردگی ، رشتہ ناتا سب اپنی جگہ لیکن اب وہ میرے لیے بھائی ولی ہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۵). [رشتہ + ناتا / ناتہ (رک)].

ـــــ ناطَہ (ـــــ فت ط) امذ.
رک : رشتہ ناتہ. ان کا پانی پینا روا نہیں ، اُن سے رشتہ ناطہ کرنا درست نہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸۳). یہ ایک طرح کی رسم سی پڑ گئی تھی ورنہ رشتہ ناطہ تو کیا کسی نے اُس کے مرحوم شوہر کو دیکھا تک نہ تھا. (۱۹۳۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۳٦). زمیندار اپیل سنگھ سے رشتہ ناطہ تو کچھ تھا نہیں. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۱۲). [رشتہ + ناطہ (رک)].

ـــــٔ نِکاح میں جوڑْنا محاورہ.
شادی بیاہ کرنا ، زوجیت میں آنا. اسلام جب ہندوستان میں آیا تو یہ دو تہذیبی دھاراؤں کا ملن تھا یہ مشترکہ تہذیب ایک ہمہ پہلو (Plural) سوسائٹی کی بنیاد بنی۔ اس مشترکہ تہذیب نے ہندوستانی کُنْبے کی قومیتوں کو رشتۂ نکاح میں جوڑ دیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۹۵۷).

ـــــٔ نِیابَت کس اضا (ـــــ کس ن ، فت ب) امذ.
جانشینی یا قائم مقامی کا تعلق، سلسلہ. ان اصولوں کے تحت ہی خالقِ کائنات اور صارفِ کائنات کے درمیان رشتۂ نیابت اُستوار ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۱۸). [رشتہ + نیابت (رک)].

ـــــ و پَیوَنْد کَرْنا ف م.
رک : رشتہ کرنا ، تعلق قائم کرنا. اُنہوں نے اپنے معتقدین کے لئے ہمارے ساتھ کھانا اور رشتہ و پیوند کرنا جائز قرار دیا ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۲۳).

رَشْتی (فت ر ، سک ش) امث.
وہ روپیہ جو کاشتکار بنجر زمین کو کاشت کرنے پر مالک کو دیتا ہے (جامع اللغات). [پ : رشتی रशति].

رِشْتے (کس ر ، سک ش) امذ ؛ ج.
رشتہ (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. اگر آبدار موتی کسی کے ہاتھ لگے اور وہ اس کو رشتے سے الگ رکھے تو عقل سے باہر ہے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۸).

ہم سمجھتے تھے زمیں کے رشتے
رشتۂ عشق سے چھوٹے ہوں گے

(۱۹۷۵ ، دریا آخر دریا ہے ، ٦۷).

ـــــ دار امذ.
رک : رشتہ دار. اِنْشیر مصطفیٰ پاشا بھی اس کا رشتے دار تھا. (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۹). [رشتے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــــ داری امث.
رک : رشتہ داری. اولیا نے اس رشتے داری کے درجے کی بابت اپنے جو بیانات دئیے ہیں وہ متضاد ہیں. (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۹). [رشتے + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ کا م ف.
قرابتی ، نسبتی ، ناتے کا. ایک اپنے رشتے کے سالے کو خلیفہ بنا کر یہاں چھوڑا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ٦ : ۳). وہ ہمارے رشتے کے ماموں ہوتے ہیں ، مگر ہم کو بہت عزیز رکھتے ہیں اماں کو باجی کہتے ہیں. (۱۹٦۹ ، مہذب اللغات ، ٦ : ۳۳).

ـــــ میں ہونا محاورہ.
رشتہ دار ہونا. اس مرد نے کہا «یہ جوان میرے رشتے میں ہے؟» (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۵).

ـــــ ناتے کا م ف.
قرابتی ، رشتہ دار ، سگے کے برابر ، سگے کے مانند (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

رُشْٹ پُشْٹ (ضم ر ، سک ش ، ضم پ ، سک ش) صف.
ہٹا کٹا ، قوی ہیکل ، گاؤ زور ، زور آور ، زبردست ، موٹا تازہ. اگر ایسے ہی رُشٹ پشٹ ہو تو آؤ مجھ سے کلائی کرو. (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۳). [ا : رشٹ (س : ہرشٹ کا مخفف) + پُشٹ (رک)].

رَشْح (فت ر ، سک ش) امذ.
ٹپکنے یا برسنے کا عمل.

اے مصحفیؔ ! رشحِ قلم نادرِ فن سے
ٹک اور بھی سرسبز کر اس تازہ زمیں کو

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، ک ، ۳۵۲).

شکر خندۂ برق و رشحِ سحاب
بخارِ بحار و تفِ آفتاب

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۳). [ع : (ر ش ح)].

ـــــُ الحَجَر (ـــــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ج) امذ.
پتھر کا پانی ؛ (مجازاً) کنجوس. نیز اُس کو رشح الحجر بھی کہا

کرتے تھے کیونکہ وہ اعلیٰ درجہ کا بخیل اور نہایت ہی خسیس تھا۔ (۱۲۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدایق الانوار ، ۵۷)۔ [رشح + رک : ال (۱) + حجر (رک)]۔

رَشحات (فت ر ، سک ش) امذ ؛ ج۔
رشحہ (رک) کی جمع۔

ہوائے ابر میں گرمی نہیں جو تُو نہ ہو ساق
دم افسردہ کر دے منجمد رشحاتِ باراں کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۵)۔ رشحات فیض سحاب مکرمت اوس درِ یتیم کا صدفِ عزت میں پرورش یافتے۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۷)۔ ان کی (خواجہ حافظ شیرازی) شاعری کے سہمات مضامین بھی اُن کا ذاتی سرمایہ نہیں ، بلکہ خیام کے ابرِ قلم کے رشحات ہیں۔ (۱۹۱۳ ، شبلی ، حیاتِ حافظ ، ۲۲)۔ [رشح + ات ، لاحقۂ جمع]۔

ـــ اَفگَن (ـــ فت ا ، سک ف ، فت گ) امذ۔
چھینٹے ڈالنے والا ، ٹپکانے والا۔

بس کہ ہر جسم میں ہے جُزوِ رطوبت کو جوش
ہر شجر صورتِ فوّارہ ہے رشحات افگن

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، قصائدِ سحر ، ۵۲)۔ [رشحات + ف : افگن ، افگندن - ڈالنا ، چھڑکنا]۔

ـــ اِلْہام کس اضا (ـــ کس ا ، سک ل) امذ۔
خیالات کا ہجوم ، الہامی باتوں کا نزول۔ شاہ ولی اللہ دہلوی نے ... لکھا ہے کہ ... رسالہ عبارت ہے اُن چند کلمات سے جو از قبیل رشحاتِ الہام کے دل پر نازل ہوئے۔ (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۸۱)۔ [رشحات + اِلہام (رک)]۔

ـــ فِکْر کس اضا (ـــ کس ف ، سک ک) امذ۔
خیالات ، سوچ ، مدرکات۔ کسی تنقیدی کتاب تو کتاب ، کتابچی کو بھی آپ کے رشحات فکر یا نوکِ قلم سے شرمندۂ تحریر ہونے کی نوبت نہیں آئی۔ (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۳۱۵)۔ [رشحات + فکر (رک)]۔

ـــ قَلَم کس اضا (ـــ فت ق ، ل) امذ۔
تحریر ، مضمون ، جو کچھ قلم سے لکھا جائے۔ اُس کے پیروکاروں کا یہ حُسنِ ظن کہ اُن کے رشحاتِ قلم اپنا کوئی عدیل کسی زمانے یا کسی خطے میں نہیں رکھتے محض طفلانہ لاف زنی ہے۔ (۱۹۷۵ ، ن ، م ، راشد - ایک مطالعہ ، ۳۳۰)۔ [رشحات + قلم (رک)]۔

رَشحان (فت ر ، سک ش) امذ۔
پسینہ۔ سمپے تھیٹک ہیجان ... گلے سر اور گردن کے یک طرفہ رشحان (Unilateral Sweating) کا بھی سبب بن جاتا ہے۔ (۱۹۳۵ ، تشریح عروقیات (ترجمہ) ، ۹۷)۔ [رشح + ان ، لاحقۂ جمع]۔

رَشحَہ (فت ر ، سک ش ، فت ح) امذ۔
۱۔ ٹپکنے یا برسنے کا عمل ، بارش ، تراوش۔

ہر گُلِ داغِ جگر رونے سیں پایا تازگی
رشحۂ گلشن نوازِ ابرِ رحمت کی قسم

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۲۰)۔

اوسکے رشحۂ فضل و کرم سے
گُلستاں میں بہار بے خزاں ہے

(۱۸۷۶ ، شہید ، گلدستۂ شہید ، ۱۸)۔

اِدھر بھی جلوۂ احساں کہ تیرہ روز ہوں میں
اُدھر بھی رشحۂ بخشش کہ ہوں میں تشنۂ آب

(۱۹۱۵ ، وفا ، ک ، ۷)۔ **۲۔ ٹپکا ہوا (پانی وغیرہ) ، قطرہ ؛ (مجازاً) مقطر۔**

ہزاروں گریہ کے اُوٹھتے تھے طُوفاں
نہ تھا اک رشحہ لیکن زیبِ مژگاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۸)۔ اُس کا علم جامع اتنا ہی ہو گا کہ گویا سمندر سے ایک رشحہ یا اس سے بھی کم۔ (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۳۵)۔

نکلا رشحۂ پَرِ پائے جبریل ایک شیشے سے
لگایا پیکرِ انسیۂ حورا پہ وہ عنبر

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۵۱) قلم کے ہر رشحہ سے اپنے ملک یا قوم کی خدمت کر رہا ہوں۔ (۱۹۵۰ ، عبدالقادر ، مقالات ، ۳۰)۔ **۳۔ پسینہ ؛ وس** (جامع اللغات)۔ [ع : (ر ش ح)]۔

ـــ رَشحَہ (ـــ فت ر ، سک ش ، فت ح) م ف۔
ایک ایک قطرہ ہو کر ، تسلسل یا تواتر قطرہ کے ساتھ۔

عرق جو رُخ سے ٹپک رہا ہے یہ رشحۂ رشحہ ہے آبِ باراں
غلط نہیں اب خطِ سیہ پر جو ہو گمانِ سحابِ عارض

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۳۹)۔ [رشحہ + رشحہ (رک)]۔

رُشْد (ضم ر ، سک ش) امذ۔
۱۔ ہدایت پانے (یا کرنے) کا عمل ، رہنمائی ، ہدایت ، راہِ حق یا صراطِ مستقیم کا حصول۔

اس راگ سوں رُشد روح کوں ہے
ہو راگ سبب فتوح کوں ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۳)۔

سب چاہتے ہیں رُشد مرا ہوں تو ہر اے میر
شاید یہی اک عیب ہے مانع کہ ہنر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۳)۔ اور جمعہ کے روز نماز عشاء عالم بالا کی رہنمائی کے مطابق تفسیر قرآن اور رُشد و ہدایت وعظ فرماتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۲۱)۔ **۲۔ بالغ و عاقل ہو جانے یا ہوش سنبھالنے کی صورتِ حال ، بلوغ ، ہوشمندی ، اصلاح ، سدھار۔** ابتدائے سِنِ رُشد اور تمیز سے تا اب لگ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶)۔ اندک عرصے میں حدِّ رشد کو پہنچے۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۹)۔ یتیمی اور بے پدری ... بسا اوقات ... غیرت مند اور جفا کش لڑکوں کے حق میں ترقی اور رُشد کا باعث ہوتی ہیں۔ (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۲۵)۔ شعور کے کئی درجہ قائم کئے ہیں جن کا ظہور انسان کے رُشد اور بلوغ تک ہوجاتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، رُسوا ، مرزا رُسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۶۵)۔ **۳۔ مقبولیت و تاثیر جو تعلیم و تلقین یا خیر و صلاح وغیرہ کی وجہ سے ہو۔** مصر کے باشندے بنی اسرائیل کی رُشد و رسائی پر حسد کرتے تھے۔ (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند ، ۵۷)۔ ابوالفضل اور فیضی دربارِ شاہی کے ایسے دخیل تھے کہ کسی صاحبِ کمال کا گزارہ نہ ہو سکتا

تھا ، اس واسطے خاطر خواہ رُشد نہ پا سکا۔ (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستانِ فارس ، ۹۷)۔ [ع : (ر ش د)]۔

---وتمیز (---و مج ، فت ت ، ی مع) امذ.
پختگی ، سلیقہ ، تہذیب. لوگوں نے اس سے آثارِ رُشد و تمیز کے ملاحظہ کر کے کہا کہ جاروب کشی مسجد کی کیا کر۔ (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۳٦)۔ [رُشد + و (حرفِ عطف) + تمیز (رک)]۔

---ووَجاہَت (---و مج ، فت و ، ہ) امذ.
مقبولیت و شہرت کی خواہش ، اعزاز و تکریم کا شوق.

نہ طالبِ جاہ کا ہوں اور نہ خواہاں ہوں تعزّز کا
معصیت ہے اگر حکّام میں رُشد و وجاہت ہو

(۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۲)۔ [رُشد + و (حرفِ عطف) + وجاہت (رک)]۔

---وہِدایَت (---و مج ، کس ہ ، فت ی) امذ.
افزائش اور رہ نمائی. دُنیا کی رُشد و ہدایت ، عذاب و رحمت اور نبوت و رسالت کے خاص خاص اصول و قواعد ہیں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ٦)۔ محمد ایثار علی (ذایق) خلف مولانا شاہ محمد دلدار علی مذاق بدایونی ... (نے) تمام عُمر اپنی آبائی رہائش گاہ میں رُشد و ہدایت کا سلسلہ جاری رکھا۔ (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۳۸۵)۔ [رشد + و (حرفِ عطف) ہدایت (رک)]۔

رَشف (فت ر ، سک ش) امذ.
۱. **گھونٹ پینا ؛ قطرہ ، گھونٹ.** اور غرف دریا کے ساتھ اور رشف بارش کے ساتھ اس مناسبت کے لحاظ سے اِستعمال فرمایا۔ (۱۹۳۰ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۱۰٦)۔ ۲. **چُوسنا** (فرہنگِ عامرہ)۔ [ع : (ر ش ف)]۔

رشک (فت ر ، سک ش) (الف) امذ.
۱. **کسی کی خُوبی یا خوش بختی دیکھ کر یہ خیال کرنا کہ ہمیں بھی یہ خوبی یا خوش بختی حاصل ہو جائے (لیکن اس کے پاس بھی رہے) ، غبطہ.** میں کچھ کہتا کہ روح جیسا ہے ویسا ہے ، ولے خُدا کا رشک مُجھے چھوڑتا نہیں۔ (۱٦۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۱٦)۔ خُدا آپ کو خوش رکھے اور اپنا محبوب ، گو کہ ہم رشک کیا کریں۔ (۱۸۷٦ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۵)۔ حضرتِ عائشہؓ کہتی ہیں کہ گو میں نے خدیجہؓ کو نہیں دیکھا ، لیکن مُجھ کو جس قدر ان پر رشک آتا تھا کسی اور پر نہیں آتا تھا۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۰۱)۔ کسی حسد کی وجہ سے موسیٰ علیہ السلام نہیں روئے بلکہ رشک اور غبطہ کی بنا پر یا اپنی اُمت کے حال پر گریہ فرمایا۔ (۱۹۷٦ ، مقالاتِ کاظمی ، ۱۳۵)۔ ۲. **حسد ، جلن ، ڈاہ ، جلاپا.** من موہن جگ جیوں اس غیر کے رشک تی آنچل بھکائی۔ (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۲۳٦)۔

آگ میں رشک کی اب کیوں نہ جلے پروانا
شمعِ رُخسار نے خلوت میں ہمیں بار دیا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳)۔

اے صبا باغ میں تم نالۂ سوزاں نہ کرو
رشک سے بُلبلِ بے برگ و نوا جلتی ہے

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱٦۳)۔ طاقت اور اثر و رسوخ کی اشتہا تھی جس نے لالچ اور رشک و حسد کی شکل اختیار کر لی۔ (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۲۳)۔ ۳. **ہم پیشگی یا ہمسری (وغیرہ) کی چوٹ ، رقابت ، ہم پیشہ ہونے کا حسد.** علاءالدین کے دل میں میاں بیوی کے ملاپ کا رشک پیدا ہوا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳٦٦)۔ خاندانِ ہاشم اور بنو اُمیہ برابر کے حریف تھے ، اور دونوں میں مُدّت سے رشک اور رقابت چلی آتی تھی۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۹۸)۔ اُس کے چہرے پر وہ کیفیت باقی رہ گئی جیسے اسے رانی نہ بننے پر اور جنگلوں میں جنم لینے پر ذرا بھی افسوس یا رشک نہیں ہے۔ (۱۹۸٦ ، جوالامکھ ، ۸۳)۔
ف : آنا ، کرنا ، ہونا. (ب) صف. **جس کے وصف پر حریف کو رشک ہو ، جس کے کمال کے مقابل کوئی با کمال شرمندہ ہو کر رہ جائے ؛ (مجازاً) (حریف سے) بہتر و برتر ، قابلِ رشک ، رشک انگیز.** ختائی سب اس بلدہ آباد ... رشک ارم ذات العماد کے باب میں کہتے ہیں۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۲٦)۔

ہے غرقِ عرق ہر ایک اندام
ہر ایک مکاں ہے رشکِ حمّام

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۹)۔ تمام عمارات رشک نگار خانہ چین بنی ہوئی تھیں۔ (۱۹۲۰ ، رہنمائے قلعہ دہلی ، ۲)۔ [ف]۔

---اِرَم کس اضا (---کس ا ، فت ر) صف.
وہ جس پر جنت رشک کرے ؛ (کنایۃً) جنت کو شرمانے والا ، مات دینے والا ، بہت ہی حسین.

اِدھر ہائیں باغ اُس کے زیرِ قدم
اِدھر وہ عماراتِ رشکِ ارم

(۱۷۸۳ ، مثنوی دروصفِ قصرِ جواہر (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۳۳۰))۔ ختائی سب اس بلدۂ آباد مینو سواد فسحت بنیاد رشکِ ارم ذات العماد کے باب میں کہتے ہیں کہ زمین پر نقلِ بہشت کی موجود ہے۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۲٦)۔ قاصد ... اس شہرِ رشکِ ارم غیرت باغ میں پہونچا اور پُوچھتا ہوا سلطان خانہ فیض کاشانہ کی سمت چلا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲)۔ [رشک + اِرم (رک)]۔

---آنا محاورہ.
کسی کا عروج ، ترقی اور خوش نصیبی دیکھ کے کسی کو اپنی کم نصیبی کا احساس ہونا ، اور یہ خیال پیدا ہونا کہ کاش ہم بھی ایسے ہی ہوتے.

اس پُتلیاں کی صورت کئی خواب میں جو دیکھے
رشک آئے مُجھ ، کرے مت کوئی سجدہ اس دوارا

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲)۔

رشک جو آتا ہے ناسخ بختِ بُلبل پر مجھے
جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہو گیا

(۱۸۱٦ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۷)۔

دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آ جائے ہے
میں اسے دیکھوں بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۱). کبھی کبھی تو مجھے اس کی سوچ میں ڈوبی ہوئی آنکھوں پر رشک بھی آنے لگتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۷).

---بخش (---فت ب ، سک خ) صف.
جس کو دیکھ کر رشک آئے ، رشک انگیز.

یاد میں اُس لعلِ لب کی بس کہ گریاں ہے سراج
اشکِ حسرت رشک بخش رنگِ عنابی ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۷). [رشک + ف : بخش ، بخشیدن - دینا].

---ِ بہار کس اضا(---فت ب) صف.
وہ جس پر بہار کو رشک آئے ، تر و تازہ.

ہیں ترے اے رشکِ گُل ، رشکِ بہار
نوکِ سبزہ چشم میں ہے نوکِ خار

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۰۳). [رشک + بہار (رک)].

---ِ بہشت کس اضا(---فت نیز کس ب ، کس ہ ، کس ش) صف.
رک : رشکِ ارم.

بنا جب یہ قصرِ زُمرُّد سرشت
بنائے مکاں اس میں رشکِ بہشت

(۱۷۸۳ ، مثنوی دروصفِ قصرِ جواہر(مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۳۳)).
[رشک + بہشت (رک)].

---ِ پری کس اضا(---فت پ) صف.
ایسا خُوبصورت جس پر پری کو رشک آئے(ماخوذ : جامع اللغات).
[رشک + پری (رک)].

---ِ تجلّی کس اضا(---فت ت ، ج ، شد ل) امذ.
خُوب روشن ، چمک دار ، بہت روشن.

یہ شہر وہ ہے کہ سایا بھی نور تھا اس کا
چراغ رشکِ تجلّیٔ طُور تھا اس کا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۰). [رشک + تجلی (رک)].

---ِ جنّت کس اضا(---فت ج ، شد ن بفت) صف.
رک : رشک ارم.

رشکِ جنّت ہوا ہے گھر لیکن
زندگی منہ چُھپا کے روتی ہے

(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۱۳۳). [رشک + جنّت (رک)].

---ِ چمن کس اضا(---فت چ ، م) صف.
وہ جس پر باغ رشک کرے ؛ (کنایۃً) حسین و جمیل.

بدن اُس کا ہے روکشِ برگِ سمن
مرے بر میں جو آوے وہ رشکِ چمن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۷). [رشک + چمن (رک)].

---ِ حُور کس اضا(---و مع) صف.
ایسا خُوبصورت جس پر حُور کو رشک آئے ، مراد:بہت خوبصورت ، بہت حسین.

کسی کو اپنا کر رکھے کسی کا ہو رہے کوئی
کہیں دنیا میں کیا اے رشکِ حُور ایسا نہیں ہوتا

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۳).

پی لی تو کچھ پتہ نہ چلا وہ سرور تھا
وہ اس کا سایہ تھا کہ وہی رشکِ حور تھا

(۱۹۸۶ ، جنگل سے دھنک ، ۹۲). [رشک + حُور (رک)].

---ِ دُرر کس اضا(---ضم د ، فت ر) صف.
جس پر موتی کو رشک آئے ؛ (مجازاً) بیش بہا ، قیمتی.

اُن کے ہر شعر میں ہے حضرتِ اُستاد کا رنگ
اُن کا دیواں نہ کس طرح سے ہو رشکِ دُرر

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۳۰۲). [رشک + دُرر (رک)].

---دہ ہلا اِضا(---فت د) صف.
رشک پیدا کرنے والا. اسد نے اس مکان رشک دہ گلستان کو دیکھا کہ چار دیواری پر اس کے مجلّلہ کیا ہوا ہے.(؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)). [رشک + ف: دہ ، دادن - دینا].

---زَدہ (---فت ز ، د) صف.
حسد کا مارا ہوا ، حسد میں مُبتلا ، حاسد. عاشق کا رشک زدہ ہونا ایک عام مضمون ہے جس پر صدیوں پہلے فارسی شعراء نے بھی بہت کُچھ کہا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۵۹). [رشک + ف : زدہ ، زدن - مارنا].

---ِ زُہرہ کس صف(---ضم ز ، سک ہ ، فت ر) صف.
نہایت حسین و جمیل ، بہت خُوبصورت.

وہ ماہ جبیں تھی رشکِ زُہرہ
وہ حُسنِ پری کہ جس کا شہرہ

(؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)). [رشک + زُہرہ (رک)].

---سے جَلنا محاورہ.
کسی کا رسوخ یا اعزاز دیکھ کے اس خیال سے رنجیدہ ہونا کہ ہم ایسے نہیں ہیں.

اے صبا باغ میں تُم نالۂ سوزاں نہ کرو
رشک سے بُلبلِ بے برگ و نوا جلتی ہے

(۱۸۵۳ ، غُنچۂ آرزو ، ۱۶۳). مرا اُن سے دل صاف ہے۔ لیکن وہ خُدا معلوم کیوں میری ترقی دیکھ کے رشک سے جلتے ہیں . (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۵).

---سے دیکھنا ف م.
حسد کرنا ، جلنا ، رشک کرنا. ہم پرانی نسل کے لوگ اُن کو مسرت سے بھی اور ساتھ ہی رشک سے بھی دیکھتے ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۹ اکتوبر ،).

---ِ شمشاد کس صف(---فت ش ، سک م) صف.
لمبے قد کا ، خوش قد.

رشکِ شمشاد تھا ہر خوش قد و ہر خوش رفتار
سروِ آزاد تھا ہر ایک جوانِ دہلی

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲۸). [رشک + شمشاد (رک)].

---صَنوبَر کس صف (---فت ص ، و مج ، فت ب) صف.
خوش قامت ، موزوں قد والا جس پر صنوبر کو بھی رشک آئے.

کیا غم حسرت سے تیرے ہو گیا ہے داغ داغ
دیکھ چل کر او بتر رشکِ صنوبر باغیچہ

(١٨٧٣ ، دیوانِ فدا ، ٢٨٨).

کُشادہ صدر اور کوتاہ گردن
شکم پُر رعب ، قد رشکِ صنوبر

(١٩٣٣ ، سیف و سبو ، ٩٣). [رشک + صنوبر (رک)].

---فِردَوس کس صف (--- کس ف ، سک ر ، و لین) صف.
رک : رشکِ ارم.

بستیاں جو کبھی رشکِ فردوس تھیں
سب جفاکار فرعون نے لُوٹ لیں

(١٩٨٣ ، سمندر ، ١٢٠). [رشک + فِردوس (رک)].

---قَمَر کس صف (---فت ق ، م) صف ؛ امذ.
ایسا خوبصورت کہ چاند کو بھی رشک آئے ، مراد: بہت حسین ، نہایت خوبصورت.

نسیم اب دل کتاں کی طرح ہے چاک
محبت میں کسی رشکِ قمر کی

(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٢١٠). [رشک + قمر (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
رک : رشک کھانا.

تجے دیوں گا اور جو منجھ ہے پسند
کرے رشک تیرے ہو چرخ بلند

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ١٥٥). دیکھنے والے اُنہیں دیکھتے اور رشک کرتے. (١٩٨٧ ، اک محشر خیال ، ١٩٦).

---کی نَظَر سے دیکْھنا محاورہ.
رک : رشک کرنا. میں اپنے تجربے کی بنا پر کہہ سکتی ہوں کہ ناول نویسی بڑا صبر آزما اور محنت طلب کام ہے میں اس کام کو محنت اور قدرے رشک کی نظر سے دیکھتی ہوں. (١٩٨١ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ٧٣).

--- کھانا محاورہ.
کسی کی خوش نصیبی کو دیکھ کے اپنی کم نصیبی کا ملال کرنا ، حسد کرنا ، جلنا (کسی کی خوبی سے).

عجب تحفے قدرت تے آنے لگے
کہ دیک اس ملک رشک کھانے لگے

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٢١).

مجھ کو دیکھ آئینہ بھی کھاتا ہے رشک
تیرے اِک جلوہ نے ایسا کر دیا

(١٧٩٣ ، بیدار ، د ، ١٢). کوتاہ بیں لکھنؤ کے نام سے چڑ جاتے ہیں ، رشک کھاتے ہیں. (١٨٢٣ ، فسانۂ عجائب ، ١١).

کھا کھا کے رشک تیرے شہیدانِ عشق سے
غم کھا نہ جائے خضر کو عمرِ دراز کا

(١٨٨٣ ، آفتابِ داغ ، ٢).

---گُلزار صف (---ضم گ ، سک ل) صف.
رک : رشکِ چمن. مسلم یونیورسٹی کی پنجاہ سالہ جوبلی نے جنگل میں منگل کا سماں دکھا دیا، وہی ویران خطہ جو گل گیڈروں، خرگوشوں اور لومڑیوں کا مسکن بنا ہوا تھا آج ایک ہی دن میں رشکِ گلزار نظر آنے لگا. (١٩٢٦ ، طلیعہ ، ٥٦). جیل کا احاطہ پھول پتی کے رنگ سے رشکِ گلزار اور اُن کی مہک سے طبلۂ عطار لگتا تھا. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٤٢٥). [رشک + گُلزار (رک)].

---گُلِسْتان / گُلْشَن کس صف (---ضم گ ، کس ل ، سک س / ضم گ ، سک ل ، فت ش) صف.
جس پر باغ کو بھی رشک آئے.

کثرتِ داغِ جُدائی جو یہی ہے تو نسیم
اب تو اپنا بھی جگر رشکِ گلستاں ہو گا

(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٧٠). [رشک + گُلستان/گلشن (رک)].

---لالَہ کس اضا (---فت ل) صف.
ایسا خوبصورت کہ جس کے سامنے لالہ کی خوبصورتی بھی ماند پڑ جائے، مراد بنہایت خوبصورت. علاقائی زبانوں میں ایک خاص قسم کے فلسفہ کے تحت جو شاعری کی جا رہی ہے اس میں کانٹوں کو بھی رشکِ لالہ بنایا جا رہا ہے. (١٩٧٣ ، توازن ، ١٦٠). [رشک + لالہ (رک)].

---لے جانا محاورہ.
حسد کرنا.

بجہ حال اُپر ہالۂ مہ رشک لے جاوے
جس وقت مجھ آغوش میں وو سیم تن آوے

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٣٠٠). عجب سرا تھی کہ بہشت اوس پر رشک لے جاتی. سرا نہیں بلکہ قطعۂ گلشن ، گل شمع و فانوس ہر طرف روشن. (١٨٣٧ ، عجائباتِ فرنگ ، ١٧).

---ماہ کس صف ، صف.
ایسا خُوبصورت جس پر چاند کو رشک آئے ، چاند سے زیادہ حسین ، بہت خوبصورت.

میں دل برشتہ قہر ہوں تم رشکِ ماہ ہو
حاجت نہیں ہے شمع کی کچھ انجمن میں آج

(١٨٧٠ ، الماسِ درخشاں ، ٨٣).

ہے روشنی جس سے دو جہاں میں وہ رشکِ ماہِ تمام آیا
نثار ہوں جس پہ ہر دو عالم وہ آج عالی مقام آیا

(١٩٨٣ ، حصارِ انا ، ٣١). [رشک + ماہ (رک)].

---ماہْتاب کس صف (---سک ہ) صف.
رک : رشکِ ماہ.

موسم بھی ہے عمر بھی شباب بھی ہے
پہلو میں وہ رشکِ ماہتاب بھی ہے

(؟ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ١٦٦). [رشک + مہتاب (رک)].

---مَسِیح کس اضا (---فت م ، ی مع) صف.
وہ جس پر حضرت عیسیٰ رشک کریں ؛ (کنایۃً) حاذق ، ماہر معالج.

غلط کہ اب ہو مزاجِ مریضِ عشق صحیح
مگر جو وعدۂ صحت کرے وہ رشکِ مسیح
(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٧٧). [رشک + مسیح (رک)].

ـــــ مَہ کسِ صف(ـــــ فت م) صف.
رک : رشکِ ماہ.

پڑا یہ اک نشاں ہے مہرِ دل تفتہ کے جانی کا
کہ شوق اُس رشک مہ کو ہے لباسِ آسمانی کا
(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ٣). [رشک + ماہ(رک) کی تخفیف].

ـــــ مِہر کسِ صف(ـــ کس م ، سک ہ) صف.
رک : رشکِ ماہ ، سورج کو شرمانے والا.

اک حسینہ تھی رشکِ مہرِ منیر
حُسن کی جیتی جاگتی تصویر
(١٩٢٣ ، مطلعِ انوار ، ١٨٣). [رشک + مہر (رک)].

ـــــ و حَسَد (ـــــ و مع ، فت ح ، س) امذ.
جلن ، رقابت ، رشک. یہ لوگ علمائے حق ہوتے تو کبھی اس طرح رشک و حسد کا مظاہرہ نہ کرتے. (١٩٨٥ ، طوبیٰ ، ٦٣٠). [رشک + و (حرفِ عطف) + حسد (رک)].

ـــــ ہونا محاورہ.
رشک کرنا (رک) کا لازم ، حسد ہونا ، رقابت ہونا

ہوا ہے رشک چنبے کی کلی کوں
نظر کر تجھ قبائے صندلی کوں
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٥٠).

مجھ کو ہرگز نہیں ہے رشک اس پر
ناظم الدین کو جو ٹھاٹ ملے
(١٩٥٢ ، قطعات ، ١ : ٣٦٩).

ـــــ یُوسُف کسِ اضا(ـــــ و مع ، ضم س) صف.
جس کی خوبصورتی پر یوسف علیہ السلام رشک کریں ، بے حد حسین ، بہت ہی خوبصورت (جامع اللغات). [رشک + یُوسُف (رک)].

رَشکالُو (فت ر ، سک ش ، و مع) صف مذ (قدیم).
رشک کرنے والا (قدیم اردو کی لغت ؛ دکھنی اردو کی لغت). [رشک + آلو ـ آلود ، لاحقۂ صفت].

رَشک مَنگَل (فت ر ، سک ش ، فت م ، غنہ ، فت گ) امذ.
(سواری) وہ گھوڑا جس کا پیٹ لوٹے اور منھ سفید ، دُم نصف سفید اور آنکھوں میں سفیدی کا چکر ہو ، ایسا گھوڑا ہندوؤں میں بہت متبرک سمجھا جاتا ، جے منگل (ا ب و ، ٥ : ٢١). [رَشک + منگل (رک)].

رَشکی (فت ر ، سک ش) صف.
رشک کرنے والا.

ہیں بدگمانیاں دلِ رشکی کی ٹھیک ٹھیک
دیوانہ گو ہے بات تو کہتا ہے دُور کی
(١٩١١ ، ظہیر ، د ، ٢ : ١٢٣). [رشک + ی ، لاحقۂ صفت].

رَشکِیں (فت ر ، سک ش ، ی مع) صف.
حاسد ، کسی کی کامیابی سے جلنے والا ، رک : رشکی. جو شخص معلوم کرے کہ میں اوروں کے نزدیک ذلیل جانا جاتا ہوں تو ہمیشہ حاسد رہے گا بلکہ زیادہ تر بدخواہ و رشکیں ہو گا. (١٨٣٩ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ٤٧). [رشک + یں ، لاحقۂ صفت].

رِشوَت (کس ر ، سک ش ، فت و) امث.
فرض منصبی کی انجام دہی یا خلافِ حق و انصاف کرنے کا ناجائز نذرانہ ، ناجائز بھینٹ ، ناجائز معاوضہ.

جیسی رشوت فتویٰ تیسا
سب پڑھن لکھن کا مطلب پیسا
(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ٢٧٣). ہزار درم نگہبانوں کو رشوت دے کر اپیل بیت پاس گیا. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٣٥).

عدل کے لفظ کو دیتا نہیں نقطہ کوئی
عدل سے تیرے جو موقوف ہے رسمِ رشوت
(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ٣١٨). انہوں نے (خیبر کے یہودی) اُن کو (حضرت عبداللہ بن رواحہ) رشوت دینی چاہی. (١٩١٤ ، سیرۃ النبی ، ٢ : ٤٣). اسپتال کے مُردہ خانے سے رشوت دے کر منگوائی تھی یا کسی گبر سے نکلی تھی. (١٩٨٦ ، جانگلوس ، ٢١٧). ف : دینا ، لینا. [ع : (ر ش و)].

ـــــ پیش کَرنا محاورہ.
رک : رشوت دینا. ایک لحاظ سے فن کار جمالیاتی اصولوں کی صورت میں اپنے قارئین کو رشوت پیش کرتا ہے. (١٩٨٣ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ١٨).

ـــــ چَلنا محاورہ.
ناجائز نذرانے یا معاوضے کا رواج ہونا ، بے جا نذرانے کی رسم ہونا.

کبھی کا زور سے بدلا کب ملے ہے
خُدا کے پاس کب رشوت چلے ہے
(١٧٩٧ ، عشق نامہ ، فگار ، ١٠٦).

ـــــ خوار/خور (ـــــ و معد/و مج) صف.
ناجائزہ معاوضہ لینے والا (تنخواہ دار یا اجیر) ، حرام کی رقم کھانے والا.

شحنۂ دہلی خلق آزار
بچۂ افغاں رشوت خوار
(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٣٥٠). رشوت خور... عملہ کی وجہ سے بعض موقعوں پر دشواریاں ہوئیں. (١٩٠٠ ، شریف زادہ ، ٣٣). مایوس ہو گئے تھے ، رشوت خوار حاکم کو بچھتر ہزار روپیہ دینے کو تیار تھے. (١٩١٣ ، سی پارۂ دل ، ١٣).

ہم کو جو چاہیں سو کہہ لیں ہم تو رشوت خور ہیں
ناصحِ مشفق بھی ہو تو اللہ رکھے چور ہیں
(١٩٣٩ ، سموم و صبا ، ١٧٤). اسمگلروں ، چور بازاری کے ماہروں رشوت خوروں ، ہر چیز میں ملاوٹ کرنے والوں... کی ان تمام تصویروں کی کہانی بیان کرتے ہیں. (١٩٧٠ ، برش قلم ، ١٠٩). [رشوت + ف : خوار/خور ، خوردن ـ کھانا].

ـــ خواری / خوری (ـــ و معد / و مج) اث.
رشوت کھانا ، ناجائز نذرانہ لینا. ایں جانب رشوت خواری کو حرام زدگی کے ذیل میں داخل نہیں کرتے اس لئے کہ رشوت صرف بے ایمانی کی اُجرت ہے. (١٩٢٧ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٢ ، ٦ : ٣). اندورنِ ملک نفع اندوزی ، رشوت خوری ، کالونی سازی اور اقربا پروری جیسی قباحتوں کی بُنیاد پڑی. (١٩٨٢ ، رُودادِ چمن ، ١٠١). [رشوت + خوار / خور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دِہی (ـــ فت د) اث.
رک: رشوت دینا (جامع اللغات). [رشوت + ف: دہی ، دادن ـ دینا].

ـــ دینا ف م.
اپنا کام بنوانے کے لیے کسی صاحبِ اختیار کو ناجائز طور پر رقم دینا.

بنئے کر مطلبِ دل یار سے دے کر رشوت
اے ظفر جان بھی دینے کو ہیں راشی بھرتے

(١٨٥٦ ، کلیاتِ ظفر ، ٣ : ١٣٥). آج کل ہر کام رشوت سے ہوتا ہے رشوت دیجیئے اور بڑے سے بڑا کام کروا لیجیئے. (١٩٦٩ ، مہذب اللغات ، ٦ : ٣٥).

ـــ سِتاں (ـــ کس س) صف.
رک : رشوت خوار. وہ (راجہ جسونت سنگھ) ہندوؤں کی سلطنت کا بہ نسبت مُسلمانوں کی سلطنت کے زیادہ نیک خواہ تھا. بڑا رشوت ستاں تھا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٨ : ٢٨٣). [رشوت + ف : ستاں ، ستاندن ـ لینا].

ـــ سِتانی (ـــ کس س) اث.
رشوت لینا ، ناجائز نذرانہ لینا. رشوت ستانی میں دلیر و بیباک تھا (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٦ : ٤٢). سابق صدر امین ہر بے شُمار مقدمے بد اعمالی اور رشوت ستانی کے دائر کر رکھے تھے. (١٩٣٨ ، حالاتِ سرسید ، ٧٨). ریاست کی اقتصادیات کو ایک بڑا ناسور لگا دیا گیا تھا ، جس کی بُنیاد سیاسی رشوت ستانی پر تھی. (١٩٨٢ ، آتشِ چنار ، ٨٣٨). [رشوت + ستان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ سِتانی کا بازار گرم ہونا محاورہ.
لوگوں کا عام طور پر رشوت لینا ، رشوت کا زور ہونا. مُلازم نج کی تجارت کھلم کُھلا کرنے لگے ، رشوت ستانی کا بازار گرم ہو گیا. (١٩٣٣ ، تاریخ دستورِ ہند ، ٣٠).

ـــ کھانا محاورہ.
رک : رشوت لینا. شحنہ نے تو رشوت کھائی تھی ، جو یہ کہتے تھے سو کرتا تھا. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٣٥). حاکم لوگ رشوت کھاتے ہیں ، چور اُچکے مزے اڑاتے ہیں. (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٦٣٤).

چور بازاروں کو پکڑو اور پھر ان کو بخش دو
یعنی ان سے رشوتیں کھاؤ کہ تم آزاد ہو

(١٩٨٤ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ٣٩).

ـــ لینا محاورہ.
ناجائز طور پر نذرانہ لینا ، ناجائز رقم یا اور چیز وصول کرنا.

ہر کام میں کر حرکتاں بے شک وو لیتے رشوتاں
ہیں ہو بڑے بے دولتاں جم راج کر اے راج نُوں

(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ٧٥).

جنہوں رشوتاں لے جھوٹھ نیائے
قیامت کوں سیخاں اونہیں دیں پہنائے

(١٧٦٩ ، آخر گشت ، ١٥٨). دتوی یا توی ایک حجّام تھا ... وہ آدمیوں سے رشوت لیتا تھا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ١٠٣). بنی اسرائیل نے اس کو قبول کر لیا تھا مگر پھر قرار پر قائم نہ رہے ، بدنیتی کی رشوت لے کر مسئلے غلط بتائے. (١٩٣٢ ، قرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ١١).

ـــ مانگنا محاورہ.
ناجائز طور پر نذرانہ طلب کرنا ، رشوت لینا.

کم نہیں ہے طلائے زردیٔ رُخ
مانگے رشوت سرشتہ دار اگر

(١٨٣٧ ، کلیاتِ منیر ، ١ : ١٢٥).

رِشوَتی (کس ر ، سک ش ، فت و) صف.
رک : رشوت خوار.

دوچار پھر کہنے لگے ، کوئی جا کے پھر جاری کرے
یہ رشوتی ہیں گے بڑے ، سب سر بلا آکر پڑے

(١٨٣٧ ، مجموعۂ ہشت قِصّہ ، ٩٩).

رہزن و رشوتی و تریاکی
فخرِ کونین آدمِ خاکی

(١٩٥٧ ، نبضِ دوراں ، ٢٣٨). [رشوت + ی ، لاحقۂ صفت].

رَشُوف (فت ر ، و مع) اث.
خوش مزہ منّھ کی عورت ، معطّر معطّر.

رشوف و انوف و رصوف و قطوف
شمُوس و عسُوس و مُضوص و ہجُون

(١٩٦٩ ، مزمورِ میر مغنی ، ١٢٣). [ع].

رِشی (کس ر) امذ.
خُدا پرست سادھو ، تپسیا یا ریاضت کرنے والا برہمن ، گیان دھیان کرنے والا ، درویش ، نبی یا ولی ؛ عارف ؛ خُدا رسیدہ.

توں ایسا رشی شر ہی نہیں کوئی آج
دریا پار ہونے کا کر کچ علاج

(١٦٨٢ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ٩٣). اگر تعلیم نسواں خلافِ احکام دھرم شاستر ہوتی تو ایسے ایسے مُنی اور رشی اور مہاراجا اس کو کب جائز رکھتے. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ١٦٣). ہندوستان کے رشیوں اور مُنیوں نے آریہ ورت سے باہر کی دنیا کو خُدا کی آواز سننے کا کبھی مُستحق نہیں سمجھا تھا. (١٩٣٢ ، سیرۃ النبی ، ٣ : ٥٧٩). جنگلوں کی خاک چھانتا پھرا چلتے چلتے اس جنگل میں پہنچا جہاں دیوانند رشی باس کرتے تھے (١٩٨٥ ، خیمے سے دور ، ٥٦). [س : رشی ऋषि].

ـــــ مُنی (ـــــ ضم م) امذ.
رک : رِشی. مالوی جی نے کہا تین کروڑ روپیہ ہندو یونیورسٹی کے لیے درکار ہے. اس سے سنسکرت اور ہندی کو ترقی ہو گی اور ہندوؤں میں بیشمار رِشی مُنی پیدا ہو جائیں گے.(۱۹۲۴ ، روزنامچۂ حسن نظامی ، ۲۷۲). ایک کڑوا گھونٹ زہر کا ان کی (یگانہ) روح میں گُھلا ہوا نظر آتا ہے. کاش وہ اس کو پی کر اسے امرت میں تبدیل کر دیتے. وہ اس پائے کے نہ تو کوئی رِشی منی تھے اور نہ شاعر. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۵۸). [رِشی + مُنی (رک)].

رَشِید (فت ر ، ی مع) صف.
۱. (اَ) **حق کی ہدایت پائے ہوئے ، صراطِ مُستقیم کا پیرو ، خُدا ترس ، حق شناس.**

طریقت میں تُجھ طالباں ات رشید
حقیقت میں پیراں ہیں تیرے مرید

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۲۱).

صُوفی عالِم رشید و گُمراہ
والا گہرانِ صاحبِ جاہ

(۱۸۸۹ ، کلّیاتِ شبلی ، ۱۸). (اآ) **ہدایت دینے والا ، خُدائے تعالیٰ کا اسم صفت.**

حمید و مجید و شہید و احد
ودود و سعید و رشید و صمد

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۴).

رؤف ہور رشید ہور مانع تُہیں
ودود ہور غنی ہور نافع تُہیں

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۲).

تو رشید و جامع و وہاب تو برّ و مقیت
تو علی ہے تو ولی ہے تو غنی ہے تو مجیت

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۵). ۲. (اُ) **تربیت یافتہ ، پرورش کردہ ، تعلیم یافتہ.**

میں ہوں عشق ہوں مجنوں مرید ہے میرا
وہ عاشقی میں خلیفہ رشید ہے میرا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۷).

خیرہ کیئے دیتا ہے نگاہوں کو چمک کر
ہر ذرّہ ہے خورشید کا شاگردِ رشید آج

(۱۹۱۴ ، فردوسِ تخیل ، ۳۲۱) . (اآ) **سعادت مند ، ہونہار ، اِطاعت گُزار.** خُدا نے رشید اولاد دی مگر کسی نے اپنے بُزرگ کے نام کو روشن کرنے کا خیال نہ کیا.(۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۵۷). ایک رشید شاگرد کو یہ سکھایا جاتا ہے کہ خوش خلقی ایک اچھی عادت ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۳۳). ۳. **بہادر ، ہونہار ، ہمّت ور** (مہذب اللغات). ۴. **فرمانبردار ، تابعدار.**

نزہت سیتی کرے ہے گُزر باغ میں نسیم
جو ہے ترے سمند کی شاگرد اک رشید

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۱) میر مہر علی اُس کے کئی بیٹے جوان مر گئے خُدا خُدا کر کے میر محمد ہادی وحید جوان اور رشید ہوئے.(۱۹۱۸ ، پیرانِ سُخن ، ۲۷۸). [ع : (ر ش د)].

ـــــ تَرِین (ـــــ فت ت ، ی مع) صف.
چہیتا ، لائق. میں عزیزی ، شفیقی سید وحیدالدین صاحب بیخود کو بلاشُبہہ مرحوم (داغ)کی جانشینی کا مُستحق جانتا ہوں اور ان کا رشید ترین شاگرد اور شاعری میں اُن کے قدم بہ قدم چلنے والا سمجھتا ہوں. (۱۹۰۸ ، مکاتیبِ حالی ، ۸۸). [رشید + ترین(رک)].

رَشِیدِیَّہ (فت ر ، ی مع ، سک د ، فت ی) امذ.
مُسلمانوں کا ایک فِرقہ ، اِیران صُوبوں میں یہ بہت پھیلا. شیعہ عقائد کی تردید و نفی میں انتہا پسندی کا مظاہرہ کرتا تھا شیعہ حضرات علی کرم اللہ وجہہ میں الوہیت مانتے تھے مگر یہ فِرقہ ان پر کُفر کا اِلزام لگاتا تھا. یہ خوارج کا ایک فِرقہ تھا. رشیدیہ ... خوارج کا یہ گروہ رشید طوسی سے منسوب ہے.(۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۱۱۹). [رشید + یہ ، لاحقۂ نسبت].

رَشِیق (فت ر ، ی مع) صف مث.
جو دل یا نگاہ کو بھلا لگے ، خُوبصورت ، عمدہ.

دیکھتا کیا ہوں نظر کے سامنے ہے جلوہ گر
اک گُلِ رعنا رشیق القد لطیف الاعتدال

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۷۷).

کریں اسیر ہمین علیل و قدّ رشیق
خُدا بچائے تدلّل ، نوابدِ ابکار

(۱۹۶۳ ، کاکلِ موج ، ۱۰۴). [ع : (ر ش ق)].

ـــــ اُلْحَرَکات (ـــــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر) صف.
خوش قدم. ایک عورت کو دیکھا نہایت خُوبصورت ... رشیق الحرکات ، لبیق الاشارات آنکھوں میں جادو ، ظریف ، ہوشیار ، خوش ادا ، خوش تقریر تھی. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۵۸). [رشیق + رک : ال (۱) + حرکات (رک)].

رَشِیقَہ (فت ر ، ی مع ، فت ق) امث.
۱. **خُوبرو ، موزوں ، عمدہ.**

لبقہ ، نشیطہ ، رشیقہ ، تزُور
آلوف و عیُوف و ضُموع و شفُون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنّی ، ۱۲۵). ۲. **پا کیزہ و نفیس تحریر یا خط.** اتنے میں نواب قمر رکاب کا صحیفۂ رشیقہ آیا. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۲۱۸). [رشیق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــــ عُظْمِیَہ کس صف(ـــــ ضم ع ، سک ظ ، کس م،فت ی).
مینڈک کی ٹانگ کا عضلہ (بڑا) (انگ : Gracilis-Major).
رشیقۂ عُظمیہ ... سے کاٹ کر علیحدہ کر دو. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۳۰). [رشیقۂ + عُظمیہ (رک)].

ـــــ قَصِیرَہ کس صف(ـــــ فت ق ، ی مع ، فت ر) امث.
مینڈک کی ٹانگ کا عُضلہ (چھوٹا) (انگ : Gracilis-Minor).
رشیقۂ قصیرہ ... سے کاٹ کر علیحدہ کر دو. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۳۱). [رشیقۂ + قصیرہ (رک)].

رِشْیَہ (کس ر ، سک ش ، فت ی) امث.
ہرن کی ایک قِسم جس کے پیر سفید ہوتے ہیں. عورتوں کے جُوتے ... رشیہ اور بادامی اور بُھورے رنگ کے ہرن کے چمڑے اور قرمز

اور سرا کو قسم کے بھی ہوتے ہیں. (١٩١٦ ، خانہ داری (معشیت)، ٣٣٢) . برتوں اور رشیوں کی ڈاریں اُن کے سامنے گزر گئیں. (١٩٨٣ ، درشن رین ، ٤٣). [س : رشیہ [illegible]].

رِصاد (کس ر) امث.
نگہبانی ، حفاظت ، باڈی گارڈ یا چوکیدار وغیرہ کا کام ، دیکھ بھال. یہ بادری عاقل ... شاہی رِصاد کا حاکم لیکن در پردہ وزیراعظم تھا. (١٨٣٨ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ٢ : ١٥٨). [ع : (ر ص د)].

رَصّاد (فت ر ، شد ص) امذ.
رصد گاہ میں ستاروں کی گردش دیکھنے والا ، علومِ رصدیہ کا ماہر. اِختلافِ موسموں کا تعلق میلانِ محور سے ہے اور رصّادوں نے اُس کا میلانِ محور قریب ٥٧ درجے کے پایا ہے. (١٨٣٧ ، ستہٴ شمسیہ ، ٢ : ١٢١). [ع : (ر ص د)].

رَصاص (فت ر) امذ.
١. ایک قسم کی دھات ، سیسہ ، معدنیات کی ایک قسم.

حُسنِ باطن زبونئ ظاہر ہے مۓ ناب اور جام رصاص

(١٨٦٩ ، شیفتہ ، ک ، ٣٩).

اک یادگار میں نے بنائی ہے لازوال
جو پائدار تر ہے برنز و رصاص سے

(١٩٦٣ ، کلکِ موج ، ٢٦١). **٢. ایک دھات جسے گرم تانبے یا پیتل پر پھیر کے قلعی کرتے ہیں ، رانگ ، ٹین ، قلعی.**

غم کی اکسیر کے اثر میں سراج
سیمِ خالص ہوا ہے قلبِ رصاص

(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ٢٧٩). رصاص : ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ چاندی کی ایک قسم ہے. (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٢٧٩). عمدہ رانگ کو قلعی کہتے ہیں جب مطلق رصاص بولتے ہیں تو رانگ ہی مُراد ہوتا ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ١٨٢). [ع : (ر ص ص)].

ـــــ اَسْوَد کس صف (ـــــ فت ا ، سک س ، فت و) امذ.
سیاہ رنگ کی ایک دھات. عجیب بات ہے کہ ہیرے کی طرح بیش بہا اور چمکدار پتھر بھی اُس چیز سے پیدا ہوتا ہے. جس سے رصاصِ اسود بنتا ہے. (١٩١٥ ، رموزِ فطرت ، ١٣٢). [رصاص + اسود (رک)].

رَصّاص (فت ر ، شد ص) امذ.
سیسہ بیچنے والا ، سیسے کے برتن وغیرہ بنانے والا ، ٹین کا کام کرنے والا ، ٹین ساز (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگِ عامرہ). [ع : (ر ص ص)].

رَصاصَہ (فت ر ، ص) امث.
بندوق کی گولی. لفظ رصاصہ بمعنی گولی یا کارتوس رصاص سے نکلا ہے. (١٩٦٧ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ٣ : ٨٨٦). [رصاص + ہ ، لاحقۂ نسبت].

رَصاصی (فت ر) صف.
١. رک : رصاص. چہرے کے رنگ کا رصاصی ہو جانا اور اس میں تہیج کا ہونا سلسی بدن کا نرم ہونا ... اِس بخار کی علامتوں میں سے ہے. (١٩٣٣ ، حیاتِ اجامیہ ، ٣٦). کیلسیم رصاصی تسمم میں مُفید ہے کیونکہ یہ ہڈیوں اور خُون کے درمیان کیلسیم اور سیسہ کے تبادلہ کو زیادہ کر کے سیسہ کا اِخراج واقع کرتا ہے. (١٩٣٨ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ٢٠٣). **٢. ایک موتی جس کی سپیدی یک گونہ سبزی مائل ہوتی ہے اور جبکہ روشنائی کے برابر رکھتے ہیں تو بشل قوسِ قزح کے معلوم ہوتا ہے** (ماخوذ : مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٣٥)). [رصاص (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَصَد (فت ر ، ص) امث.
١. (آلات کے ذریعے) ستاروں کی گردش دیکھنے کا عمل. ایک شخص سفید رنگ اِصطرلاب اور رصد کے اسباب ہاتھ میں لیے ہوئے نظر آیا. (١٨١٠ ، اخوان الصّفا ، ٩٣).

ہے دوربیں نگہ مری آلۂ رصد
سیرِ ستارہ ہائے درخشاں کیے ہوئے

(١٩٠٩ ، صحیفۂ ولا ، ١٠٠). اقلیم اقرہ میں رصد کا کام ١٩٢٦ء کے بعد سے باقاعدہ شروع کیا گیا. (١٩٦٧ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ٣ : ٣٦٨) . **٢. وہ آلہ یا آلات جن سے اہلِ ہیئت ستاروں کی گردش (اور اس کے اثرات) معلوم کرتے ہیں نیز وہ مینار جس پر آلات نصب ہوں ، جنتر منتر.**

انہوں کو نوکری ملتی رصد پہ ہے معلوم
مگر کہ قرعہ کو لے اپنے فن سے ہو محروم

(١٧٩١ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ٦٣) . یہاں کے گھاٹ اور مندر ... اور راجا جے سنگھ جے پوری منجّم کی رصد مشہور ہیں. (١٨٨٣ ، جغرافیۂ گیتی ، ٢ : ٣٧) . دُوسری لاٹ جو پہاڑی پر ہر لیب کی قدیم رصد پر موجود ہے. (١٩٠٣ ، چراغِ دہلی ، ٣٨٠). **٣. چبوترا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . **٤. بارگاہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ع : (ر ص د)].

ـــــ باندْھنا محاورہ.
١. گھات میں بیٹھنا.

رصد جو تاروں نے تاکِ دلِ انگور سے باندھی
ستارے جانتے ہیں اس کو بطلیموس کا جوڑا

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٢٥). **٢. آلات کے ذریعے سے ستاروں کی گردش وغیرہ دیکھنا.** اِس فن میں وہ رُتبہ رکھتا تھا کہ اگر بادشاہ متوجہ ہوتے تو رصد باندھ سکتا تھا. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٨١١).

ـــــ بَنْد (ـــــ فت ب ، سک ن) صف.
آلات سے ستاروں کی گردش دیکھنے والا شخص ، نجومی.

رصد بند افلاک کی عقل ہو سو تقویم بھی عقل تی نقل ہو

(١٦٥٧ ، گلشنِ عشق ، ٣٣).

اندھارے سوں تارے دسیں دن تمام
کریں نت رصد بندواں بیٹ کام

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ١٩٣). [رصد + بند (رک)].

ـــــ بَنْدی (ـــــ فت ب ، سک ن) امث.
آلات سے ستاروں کی گردش وغیرہ دیکھنے کا عمل.

کروں جو گردشِ انجم کی میں رصد بندی
پدا ہو وجد میں آ کر حکیم بطلیموس

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۹). حکیم نے کہا: میرا دادا ... رصد بندی میں مشغول تھا. (۱۹۰۵ ، بوستانِ خیال ، ۳ : ۱۳). بابل اور نینوا کے کاہن ثابت و سیّار کی رصد بندی کر رہے تھے . (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۰۳). [رصد + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ مینار یا مقام جہاں بیٹھ کر ہیئت داں آلات کے ذریعے ستاروں کی گردش وغیرہ دیکھتے ہیں ، جنتر منتر ، آبزرویٹری. مطلع مستقیم شمسی اور قمری اور سیارات کا قرینہ سے رصد خانے میں دریافت ہوتا ہے. (۱۸۴۰ ، رسالہ علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۲۸). پیرس میں رصد خانوں کے تہ خانہ میں تھرمومیٹر رکھے ہوئے ہیں. (۱۸۷۵ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۱۰۰) رصد خانے میں ... مشاہدات ہوتے تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۳). فی زمانا علمائے ہیئات رصد خانے گرینچ کا وقت کام میں لاتے ہیں . (۱۹۵۹ ، برقی (سیّد حسن) ، مقالات ، ۴۱). [رصد + خانہ (رک)].

---کَرْنا محاورہ.
آلات کے ذریعہ سے ستاروں کی گردش کا حال معلوم کرنا. جس طرح دنیا کی اور قومیں اپنے ملک کا مطلع صاف ہونے اور کُرّۂ ہوا کے شفاف ہونے سے ستاروں کے رصد کرنے پر مائل ہوئیں اُسی طرح عرب کے نیلگوں آسمان نے اُن (عربوں) کی توجہ کو اپنی طرف کھینچا. (۱۸۹۸ ، مضامین سلیم ، ۱ : ۱۷۹).

---گاہ امث.
رک : **رصد خانہ.** دو میل جا کر مشرق رُخ ایک عمارت ملے گی جسکو جنتر منتر کہتے ہیں یہ نجوم کی رصد گاہ ہے. (۱۹۲۲ ، سیرِ دہلی کی معلومات ، ۹۴). خاقان شمس الملک کے دل میں عمر خیّام کی بڑی قدر و منزلت تھی چنانچہ خاقان نے اس کا تعارف سلطان ملک شاہ سے کرایا اور ۲۶ سال کی عمر میں اصفہان کی رصدگاہ کا سربراہ مقرر ہو گیا. (۱۹۸۵ ، دستِ زرفشاں ، ۱۳). [رصد + گاہ (رک)].

---نَشِیں (---فت نیز کس ن ، ی مع) امذ.
نجومی (جامع اللغات). [رصد + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا].

---نَشِینی (---فت نیز کس ن ، ی مع) امث.
نجومی ہونا ، ستارہ شناس ہونا (جامع اللغات). [رصد + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَصَدی (فت ر ، ص) امث.
رصد (رک) سے متعلق یا منسوب. ایک فیلسوف ... طالع رصدی کے استخراج میں کامل تھا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۴). [رصد + ی ، لاحقۂ نسبت].

---گھَڑی (---فت گھ) امث.
رصد گاہ میں استعمال ہونے والی ایک طرح کی گھڑی. رصدی گھڑیاں ایک معین معدل النہار پر رکھی ہوتی ہیں اور معدل النہار پر سُورج کے حرکت اس کو روزانہ دُرست کرتی رہتی ہے . (۱۹۲۳ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۶۷). [رصدی + گھڑی ، (رک)].

رَصِیف (فت ر ، ی مع) امذ.
۱. **سنگ بستہ راستہ ؛ گھاٹ ، چبوترہ.** (**Cause Ways**) کا ترجمہ حضرت بابائے اُردو کی اُردو آکسفورڈ ڈکشنری میں بھی نہ ملا ، بجز اس کے کہ سنگ بستہ راستہ (جو پانی میں یا مرطوب مقام پر بنایا جاتا ہے) اور "رصیف". (۱۹۶۵ ، میزانیہ ۶۶ - ۱۹۶۵ ، بلدیہ کراچی). ۲. **ریل وغیرہ کا پلیٹ فارم** (بیان اللسان). ۳. **پُشتہ.** لاش ایک رصیف (Dyke) یعنی گھاس کی دیوار پر پائی گئی. (۱۹۳۷ ، طبّیِ قانونی ، ۵۲۲). [ع : (ر ص ف)].

رِضا (کس نیز فت ر). (الف) امث ؛ امذ (قدیم).
۱. **خوشی ، رغبت ؛ (دل کی) ، خوشنودی ، مرضی.**

اپی ہو تجے کیوں کہوں میں کہ جا
اگر جائے گا شہ تو تیرا رضا

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۹۰).

سب سے پہلے کیجے دو سیس فِدا
شہِ مظلوم اوپر یہ دل کی رضا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹).

مقصود ہے علیؑ کا ولی کا سبھی کا تو
ہے قصد سب کو تیری رضا کے حصول کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۴).

رضا جو عشق کی ہو ہر طرح ہوں میں راضی
گھٹائے دردِ جگر یا بڑھائے دردِ جگر

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۳۴). میں نے جواب دیا کہ یہ تو حالات پر مُنحصر ہوگا اور یہاں کے رہنے والے باشندوں کی آزادانہ رائے اور رضا پر . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۵). ۲. (أ) **مصلحت ، مشیّت (خُدا تعالیٰ کے لیے مُختص).** اس کی رضا بغیر ذرّہ کا حرکت نہیں. (۱۵۸۲ ؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۰). قضا یوں ہوا ، خدا کا رضا یوں ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۳).

مرا اب کوئی اِس دم نہیں رہا ہے
خُدا ہے اور جو کُچھ اوس کی رضا ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۳).

جو رضا پر نہ اس کی راضی ہو ہائے وہ بندۂ خدا ہی نہیں

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن، ۱۵۷). جب بندہ اللہ کی رضا کے لیے خود کو وقف کر دیتا ہے ... تو پھر اللہ بھی اس کی رضا کو اپنی رضا قرار دیتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۴). (أأ) **وہ عمل جس سے وہ خوشنود یا رضا مند ہو ، غیر کی پسندیدگی کا کام (بیشتر خُدائے تعالیٰ کے لیے مُستعمل).**

رُوبرو آنکھوں کے رکھتا ہوں رضا کا آئینہ
دستِ حیرت میں دیا ہوں اِختیارِ اِنتظار

(۱۷۳۹ ، کلّیاتِ سراج ، ۲۵۸).

تو برکت دے مرے اکل و غذا میں
رکھ اپنی پر گھڑی قائم رضا میں

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۴).

عُمر گُزری تری رضاؤں میں کٹ گئی زندگی وفاؤں میں

(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۸۳) . (أأأ) **خدائے تعالیٰ جس حال میں رکھے اس پر راضی اور خوش رہنے کا جذبہ ، مشیّت باری کے**

سامنے بخوشی سر جُھکا دینے کی صُورت میں (اکثر تسلیم کے ساتھ).

جو رضا میں ہیں جاں بحق تسلیم
سب برابر ہے اسکوں راحت و رنج

(۱۷۳۹ ، کلّیاتِ سراج ، ۲۲۹).

رضا میں مر ہی گیا آنکھ موند کر ، نہ جیا
شہیدِ تیغ ستم پیشگاں امام حسین

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۶). سینۂ باصفا میں نورِ رضا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵). ایک مقام رضا و تسلیم ہے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۸۸).

اک مُجھکو کیا زمانے کو معلوم ہو گئی
صبر و رضا کی حد ترے صبر و رضا کے بعد

(۱۹۳۰ ، بیخودموہانی ، ک ، ۱۳۷). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں وہ غضب اور رضا دونوں میں کلام فرماتے ہیں. (۱۹۷۶ ، مقالاتِ کاظمی ، ۲۱۷). ۳. **اجازت ، رضامندی.**

باغ میں مالی کیوں کیسے چھوڑے
بن رضا آئے تو کمر توڑے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۸).

کہ چوکی کے لوگوں پہ تھا حکم شاد
رضا بن جو آیا تو نا دیو پناہ

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۲۳). کُچھ مضائقہ نہیں ، جب اس نے رضا دی تب تو آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۹).

ملنے کا اب کہاں یہ پتا دیجیے ہمیں
رو لیں لپٹ کے اِتنی رضا دیجیے ہمیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۸).

براضی رضا اپنی ماتا سے چاہی
ہوئے شادماں جانبِ برج راہی

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۶۹). ٹھیک کہتی ہے کنیز اسے رُخصت کی رضا دے دیجیے. (۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۳۶). ۴. (اُ) **چھُٹی ، رُخصَت (جو استحقاق کی بنا پر لی جائے).**

اُنہا کے چلانے کیرا وقت ہوا
کسی کوں اچھو گھر کسے دی رضا

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۲۵).

سُلطان سوں یک وزیر ہو سیر
بولیا دے رضا منجے نہ کر دیر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵). ایک بار چھ ماہ کی رضا لے کر اپنے گھر مسورآباد کو جاتے ہوئے راہ پر میرے باپ کے ہاں ٹھہر گئے. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۴). جب وہ رضا پر وطن آتے تو اس وقت ایک بڑی قسم کا آم وہاں سے اپنے ساتھ لیتے آتے. (۱۹۳۶ ، خُطباتِ مدراس ، ۳۵۹). (اا) **علیحدگی یا برطرفی کا نوٹس.** بڑا پریس بند کر دو ، زیادہ عملہ کو رضا دے دو. (۱۹۱۶ ، خطوطِ حسن نظامی ، ۱ : ۱۰۱). اف : پانا ، دینا ، لینا ، ملنا. (ب) صف. **(مجازاً) خوش ، راضی ، خوشنود.**

جو اِنصاف سوں ہو کے قاضی قضا
عمل سے وطن دے دیا سو رضا

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۱۰۹).

اِتقا ہے ، نیک خُوئی ہے ، ادب ہے ، خُلق ہے
خلق اور خالق کو رکھتے ہیں رضا اہلِ فلاح

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۳۲). [ع : (ر ض ی)].

ـــــــے اِلٰہی (ـــ کس ا ، ل ید) امث.
رک : رضائے خُدا. رضائے اِلٰہیٰ سے مراد فطرت اللہ ہے فطرت اللہ سے مراد وہ قوانین فطرت ہیں جنھوں نے حسبِ مرضی اِلٰہیٰ نفاذ پایا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقایق ، ۱ : ۶۱). لوگوں نے ساری رات رضائے اِلٰہیٰ حاصل کرنے کے لیے وقف کر دی. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۶۳). [رضا + ے (حرفِ اضافت) + اِلٰہیٰ (رک)].

ـــــــ بِالقَضا (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق) م ف .
رک : رضابقضا. عالمِ کائنات کے اسرار معلوم نہیں ہو سکتے ... رضا بالقضا ، خُدا کی حقیقت معلوم نہیں ہو سکتی. (۱۹۸۴ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۷۸). [رضا + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + قضا (رک)].

ـــــــ بَقَضا (ـــ فت ب ، ق) م ف.
خُدا نے جیسی ڈالی اُس پر خوش اور راضی ، اُس کی مرضی کے سامنے سرِ تسلیم جُھکائے ہوئے.

ہو کے ناچار و رضا بقضا
چُپ رہے پھر کُچھ نہ کہنا سنا

(۱۸۰۱ ، مثنوی ہشت گُلزار ، ۳۵). ہر مذہب کے لوگ جو سوار ہوتے ہیں اپنے اپنے مذہب کے بموجب خُدا کو یاد کرتے ہیں۔ اس وقت کسی کا زور نہیں چلتا۔ اس میں اگر ڈوب گیا تو رضا بقضا. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۶۳). جہان میں خندہ رُو رضا بقضا رہنا چاہیے. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۱۲۷). [رضا + ب (حرفِ جار) + قضا (رک)].

ـــــــ پانا عاورہ.
خُوشی حاصل ہونا.

ہم ہیں وہ سادہ لوح کہ پا کر رضائے دوست
خود اپنے ہاتھ اپنے ہی خُون میں ڈبو لیے

(۱۹۸۱ ، ماجرا ، ۹۵).

ـــــــ پَٹّی (ـــ فت پ ، شد ٹ) امث.
سالانہ تعطیلوں کی فہرست (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رضا + پٹی (رک)].

ـــــــ جُو (ـــ و مع) صف.
(کسی کو) خوش رکھنے میں کوشاں ؛ (کسی کی) چشم و ابرو کے اِشارے پر چلنے والا تا کہ وہ خوش رہے.

رضا جُوئے نامہربانی رہے
دعا گوئے آشفتہ جانی رہے

(۱۸۷۷ ، صبحِ خنداں ، ۴).

اور اس پہ طرّہ یہ مہر ساماں دشت بندہ نواز بھی ہیں
امین عادل سخی رضا جُو ، ادیب و دانائے راز بھی ہیں

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۲۳) [رضا + ف : جُو ، جُستن ـ ڈھونڈنا].

ـــــجُوئی (ـــــو مج) امث.
کسی کی مرضی پر چلنے کی آرزو، اجازت طلبی ، اجازت کی خواہش.
کیا ہمیشہ ... تمہاری رضا جوئی مجکو ملحوظ نہیں رہی۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۹).

کبھی حج ہو گیا ساقط کبھی قید جہاد الٰہی
شریعت قادیاں کی ہے رضا جوئی نصاریٰ کی

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۶۶). یہ خدمات مرحوم نے خداوند حقیقی کی رضا جوئی اور اپنے ہم وطنوں کی خدمات کے لیے اپنا فریضہ سمجھ کر انجام دیں۔ (۱۹۷۲ ، ہماری زندگی ، ۶۲). [رضا + جُو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــے خُدا (ـــــضم خ) امث.
خُدا کی مرضی یا خوشنودی کے لیے ، خُدا کے لیے (ماخوذ : جامع اللغات). [رضا + ے (حرفِ اضافت) + خُدا (رک)].

ـــــے خُدا پَر راضی رَہْنا محاورہ.
صبر کرنا ، قناعت کرنا (جامع اللغات).

ـــــدینا محاورہ.
رُخصت دینا ، اجازت دینا.

رضا ہر چند نا دیونگا تجکو
تو مت جا وہاں لگ بات سن تو

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۱۱). گلے لایا بہوت منت کیا ، خُدا کے درگاہ امیدوار ہو کر رضا دیا کہ تُوں جا ، ہو خوش خبر لے کر بیگ آ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰). نورالدہر نے گھوڑا دوڑایا اور سامنے بادشاہ ... کے آ کر عرض کیا کہ مجھے میدان کی رضا دیجیے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۲۵). «رضا دینا» .. لوگ اجازت دینے کے معنی میں لکھتے ہیں اور یہ عام غلطی ہے ، ڈاکٹر نے «رضا دی» غلط ہے «اجازت دی» لکھنا چاہئے تھا . (۱۹۰۸ ، خطوطِ شبلی ، ۵۳).

ـــــ(کو) ڈھونڈْنا محاورہ.
خوشنودی چاہنا ، احکامِ الٰہی کی پیروی کرنا. محمدؐ خُدا کا رسول اور جو اس کے ساتھ ہیں ... وہ خُدا کی مہربانی اور رضا کو ڈھونڈتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۳۳).

ـــــکار امذ.
وہ شخص جو رفاہِ عام کے لیے بلا معاوضہ کوئی خدمت انجام دے .

کھڑا آ کے عمر علی سامنے
رضا کار نے جا حنف شاہ کنے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۵۳). آج کل کے دورِ سرفروشی میں کیا سات کروڑ میں ... سات سو «رضا کار» فدایانِ سخن بھی نہیں مل سکتے. (۱۹۱۸ ، افاداتِ مہدی ، ۲۹۳). اعلیٰ حضرت سے شدید وفا داری کا احساس پیدا ہو گیا ۔ مسلمان لڑکوں کو رضاکار بنانے کے لیے شہر سے لوگ گاؤں گاؤں پھرنے لگے۔ (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۸۹). [رضا + ف : کار ، کردن ـ کرنا].

ـــــکارانَہ (ـــــفت ن) صف ؛ م ف.
اپنی مرضی سے ، بلا جبر و معاوضہ ، خود اختیارانہ. وہ محض چند دین دار اشخاص کا رضاکارانہ عمل تھا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۹۸). مُدّتوں سے جنگ کے لیے ان کا یہ تعاون بالکل انہی کی مرضی کے مطابق رضاکارانہ ہے۔ (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، دسمبر (جمعہ ایڈیشن) ، ۱۱). [رضا + کار (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــــلینا محاورہ.
۱. رُخصت کی اجازت لینا ، چھٹی لینا.

کنور رکھ چکر سر پہ ہور کر سرن
رضا لی اگل بن میں رکھ چرن

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۸).

رضا لے کہ گھوڑا چڑیا دڑ بڑا
شتابی سوں میدان میں جا کھڑا

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۳۷) . **۲. رضا مندی حاصل کرنا** (علمی اردو لغت).

ـــــمانْگنا محاورہ.
اجازت طلب کرنا.

شہنشہ کے آ پاس مانگے رضا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۱۳).

ـــــمَنْد (ـــــفت م ، سک ن) صف.
۱. خوش ، خوشنود ، راضی.

دل اس کے خیال سوں اگر بند
نا ہوے تو کیوں ہوے رضا مند

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۳).

رضا مند ہیں آپ سے ہر طرح
کرم کیجیے یا جفا کیجیے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۳).

دل سے تری نگاہ جگر تک اُتر گئی
دونوں کو ایک ادا میں رضا مند کر گئی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳). تم اپنی خدمت گزاری اور سلیقہ شعاری سے اس کو رضامند رکھو گی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۸).

باندھے ہوئے تیغ و کفن آ پہنچے مجاہد
کرتے ہوئے مولا کو رضا مند پھر اُٹھے

(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۳۵). **۲. آمادہ ، تیار.**

اٹھا یوں جو دل میں جو ان میں ملوں
پرت مدہ سوں ماتا رضا مند چلوں

(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۲). کچھ ایسا کرو کہ وہ بھی نکاح پر رضامند ہوں تو ان سے اور آزاد سے ذری جوق چلے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). بارسوخ احباب نے جج صاحب کو اس امر پر بآسانی رضامند کر لیا. (۱۹۱۰ ، مکاتیبِ امیر (دیباچہ) ، ۱۳). کیلاش ناتھ وانچو لکھنؤ جانے پر رضامند ہو گیا۔ (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۱۹۸). **۳. منظور کرنے والا ، اجازت دینے والا** (فرہنگِ آصفیہ). [رضا + مند ، لاحقۂ صفت].

ـــــمَنْدی (ـــــفت م ، سک ن) امث.
خوشنودی ، منظوری ، اجازت. یہ کتاب دل کی انکھیاں سوں دیکھ ہور

اس میں کا حقیقت پا ، اس بات میں رضا مندی میری ہے۔ (۱۹۹۷ ، پنج گنج ، ۱۰۵). حضرت فرمائے اے بھائی مگر ڈرے تم اور اگر تمہاری رضا مندی نہیں پس میں اور کون بھیجوں۔(۱۷۳۲ ، کربل کتھا، ۱۰۵). ہر عورت کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ وہ شوہر کی رضامندی پر اپنی تمام خوشیاں قربان کر دے۔ (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۳۹) . مساوات کا یہ اصول مشرقی پاکستان کے بیشتر منتخب نمائندوں کی رضا مندی سے اختیار کیا گیا تھا۔ (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۸۱). ۲. (قانون) جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص ایک ہی امر پر ایک معنی میں باہم متفق ہوں (قانون معاہدۂ سرکارِ عالی ، ۱۳). [رضا + مند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ے مولیٰ اَز ہَمَہ اولیٰ کہاوت.

(فارسی مثل اردو میں مستعمل) مالک کی مرضی سب چیزوں سے بہتر ہے یعنی وہی کام کرنا چاہئے جس سے خُدا خوش ہو. ہمارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا ، وہی ہوتا ہے جو خدا چاہتا ہے جب کسی شخص پر کوئی سخت حادثہ گزر جاتا ہے تو بھی تسکین قلب یا تلقین صبر کے لیے یہ قول نقل کرتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے خُداکی مرضی میں بندوں کا کیا دخل ، جو کچھ اس کی مرضی تھی وہی ہوا (مہذب اللغات).

---نامَہ (---فت م) امذ.

راضی نامہ.

کیا زہر عشق اس کی جاں ہو گئی
رضا نامہ لکھ کر رواں ہو گئی

(۱۸۶۱ ، اختر (مہذب اللغات)). [رضا + نامہ (رک)].

---و رَغبَت (---و مع ، فت ر ، سک غ ، فت ب) امث.

مرضی ، اجازت و خوشنودی. انہوں نے زمین پرگھسیٹا جانا منظور کر لیا لیکن اپنی رضا و رغبت سے ایک قدم بھی نہیں اُٹھایا . (۱۹۳۸ ، اور انسان مر گیا ، ۱۲۸). [رضا + و (حرفِ عطف) + رغبت (رک)].

---ہونا محاورہ.

۱. مر جانا ، وفات پا جانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. اجازت ہونا ، مرضی ہونا ، خواہش ہونا.

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۱).

رُضاب (ضم ر) امذ.

تُھوک ، آبِ دہن ، رال ؛ مُشک یا برف وغیرہ کے ٹکڑے ؛ عمدہ شہد؛ شبنم کے قطرے ؛ بارش کے سبب درختوں کی تری. ڈانیا نویس کو دھوکے سے مس لاس کے حوالے کردیا؛ ع : سم زعاف نکلا عذب رضاب اکثر، اور پھر اپنے سابقہ شوہر کے ہمراہ اسپارٹا لوٹ گئی. (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۷۶). [ع : (ر ض ب)].

رَضاع (کس نیز فت ر) امذ.

ماں یا دائی کا بچّے کو دودھ پلانے کا عمل نیز وہ مدت یا عمر جس میں بچہ ماں یا دائی کا دودھ پیتا ہے ، رضاعت. مدت رضاع کی امام ابوحنیفہ کے نزدیک دو برس چھ مہینے ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۹). پھر کیف حالت رضاع میں تھے کہ انتقال کیا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۳). نسب کے رشتہ سے جو نکاح آپس میں حرام ہے رضاع کے رشتہ سے بھی حرام ہو جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۲ : ۳۵۸). [ع : (ر ض ع)].

رَضاعَت (کس نیز فت ر ، فت ع) امث.

بچوں کو دودھ پلانا ، دودھ پینے کا عمل. جائز نہیں رضاعت بعد دو برس کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۹). بچوں کے ایام رضاعت میں ... اُن کو زبان سکھانا ... عورت ہی کا کام تھا. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۳۱). بچہ خود اپنے جسم میں اتنا لوہا لیے پیدا ہوتا ہے کہ یہ ایام رضاعت تک کے لیے کافی ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۸۲) . بزم میں جا کر بیٹھے تو ... جیسے جڑواں بھائی ، ایّام رضاعت میں ، خاص طور پر جب آموں کے مقابلہ کا وقت آتا تو شیر و شکر آم کے ... بلکہ شیک رس کی طرح ایک ہو جاتے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۳۶). [ع : (ر ض ع)].

رَضاعی (کس نیز فت ر) صف.

۱. وہ دو افراد (مرد یا عورت) جنہوں نے ایک عورت کا دودھ پیا ہو (سگے بہن بھائیوں کے علاوہ) ، دودھ شریک (بہن / بھائی). میں مضطر و بیتاب خواہر رضاعی تمہاری ہوں. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۳۶۵). معلوم ہوا کہ ہمارا برادر رضاعی ہے، فوراً سینے سے لگا لیا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۸۹). ایک دفعہ آپ کے رضاعی بھائی آئے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۲۳). ناہید بیگم شہنشاہ بابر کے رضاعی بھائی محمد قاسم کوکا کی بیٹی تھی. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۶۱). ۲. دودھ پلانے والی عورت ؛ (غیر مادر) کا ہر رشتہ دار (مثلاً اس کا شوہر) . آپؐ کے رضاعی باپ جب مکّہ تشریف لائے تو قریش نے کہا ... تمہارا بیٹا کہتا ہے کہ لوگ مر کر پھر زندہ ہونگے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۹۶). [رضاع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ماں امث.

وہ ماں جس نے دودھ پلایا ہو مگر حقیقی ماں نہ ہو ، انّا. بچّے کو منہ میں پکڑتے ہی شکار کے جذبے پر ماتا کا جذبہ غالب آ جاتا ہے ، ... اور بجائے شکاری کے اس کی رضاعی ماں بن جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۰). [رضاعی + ماں (رک)].

رَضائی (فت ر) امث.

رنگین ابرے اور استر کے بیچ میں (لحاف سے کم) روئی بھرا اور گوٹ لگا اوڑھنے کا ایک کپڑا ، رُوئی بھری دلائی (بعض نے ب ز سے رزائی ، بھی لکھا ہے لیکن رواجِ عام ، رضائی کا ہے

کہا مرد دو او رضائی سمج
کہ عورت کپاس اس میں ہے صاف تج

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ٦۰).

آ گیا تیری رضائی میں پسینہ مجھکو
گرم ایسا بھی نگوڑا کوئی حمّام ہو نوج

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۱). منہ سے رضائی ہٹا کے دیکھا

تو عرق عرق ہو رہی تھی. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۳). شیام چرن اس روز دیر سے گھر آیا تھا ... بچے رضائیوں میں سو رہے تھے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۱). [رضاً (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِضائی (کس ر) صف.
وہ عمل یا طریقہ جسے کرتے دیکھ کر اس لیے نہ ٹوکا جائے کہ وہ دیکھنے والے کی نظر میں دُرست ہو . پسند کیا ہوا (عمل).

فعلی رضائی قولی سُنّت کے ہیں جو پیرو
لطف و کرم انہیں پر ہو گا وفور تیرا

(۱۹۳۲ ، مدح پیغمبر الہ ، قادر بادشاہ ، ۹) . [رضاء + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَضایَت (فت نیز کس ر ، فت ی) امث.
خوشی ، مرضی ، رضا.

چھٹا شرط سو واں رضایت کوں ہونے
نہ اٹکاؤ کرنا ہی واں کس کوں کونے

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۵۳). یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس میں رضایتِ رسول موجود ہے. (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ ، فروری ، ۸). [رضا + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رَضفَہ (فت ر ، سک ض ، فت ف) امث.
گھٹنے کی چپنی یا پلّی. رَضفہ (Patella) کی اگلی سطح تحت الجلدی ہے. (۱۹۳۷ ، اعشائیات (ترجمہ) ، ۳۱۷). [ع : (ر ض ف)].

رَضفِیَہ (فت ر ، سک ض ، کس ف ، فت ی) امث.
گھٹنے کی چپنی یا پلّی سے متعلق. رباطِ رضفیہ پر ایک ہلالی شکل کا چپکنا پلاسٹر لگا دیا جاتا ہے نیچے کے ٹکڑے کو اوپر کھینچ کر اور پلاسٹر کے سرے کو جبیرہ کے گرد اُوپر اور پیچھے کے رُخ میں لے جا کر ٹھیک وضع میں جما ہوا رکھا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۱۰۶). [رک : رضفہ].

رِضوان (کس ر ، سک ض) امذ.
۱. (کسی سے) راضی ہونے کا عمل یا صُورتِ حال ، رضا مندی ، خوشنودی.

مانگتے ہیں اپنے رب سے جاوداں
اس کا رضوان ہور عنایت ہر زماں

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۲۵). اس نے اپنے بندوں کو انکا حکم دیا اور اُن کا بجا لانا اُن کے لئے پسند فرمایا ہے اور اُن کے ادا کرنے پر اپنی رضوان و خُوشی و قرب کا اُن سے وعدہ کیا ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع (ترجمہ) ، ۱۹۳). جنّت کے انعامات کی فہرست میں سب سے آخری چیز مقامِ رضوان ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۳۷). **۲. داروغۂ جنّت کا نام ، خازنِ جنّت.**

جنت کیرے کھولے دوار
حُوراں رضواں بہشت سنوار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۵۶)).

سرب رضوان کرتے رقص بازی
دِکھا جشن ات ہے غُلمان تازی

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۶۳).

بستر جو بہشت پاس مانگے
رضواں دوڑے لے پائے تانگے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۷).

جب تک نہ غُلامانِ علیؓ کا ہو گُزارا
رضوان پُکارے ہے کہ جنّت نہیں برتے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۸).

یار کی دربانی پہ نوکر ہوا
آج میں رضواں کے برابر ہوا

(۱۸۸۱ ، دیوانِ ماہ ، ۲۲). **۳. برکت ؛ بہشت (علمی اُردو لُغت). ۴. ایک قسم کا مشروب جس سے نشہ آ جاتا ہے ، نشہ آور مشروب** اس کے فدائیوں کے لئے حُکم تھا کہ اگر وہ جنّت کا نظارا کرنا چاہتے ہیں تو رضوان پئیں. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۲۹). [ع : (ر ض و)].

---اللّٰہ عَلَیہ عَلَیہِم فقرہ.
اس پر (اُن پر) خدا کی خوشنودی (نازل) ہو ، خدائے تعالیٰ اس (ان) سے خوش ہو (صحابۂ کرام اور بزرگانِ دین کے نام کے ساتھ مُستعمل). میں اس کو صحابۂ رضوان اللّٰہ علیہم اجمعین کی ایک طرح کی توہین سمجھتا ہوں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۵۱). حضرتِ محسن نے ... مرزا بیدل رضوان اللّٰہ علیہ کے کرم خوردہ کلام کو ترتیب دے کر جہاں جہاں کیڑا لگ گیا تھا ... فقرے اور شعر ضم کیے. (۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، مکاتیبِ امیر ، ۱۶). مُجھے یقین ہے کہ وہ مُتّقی ہیں اور اپنے نیک اسلاف رضوان اللّٰہ علیہم کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں. (۱۹۶۹ ، اندلس : تاریخ و ادب ، ۴۷).

---اِلٰہی کسر صف(--- کس ا ، مد ل) امث.
اللّٰہ تعالیٰ کی خُوشنودی. آپ کی ہر سانس رضوانِ الٰہی ... کے لئے وقف تھی. (۱۹۷۲ ، جلوۂ حقیقت ، ۷۹). [رضوان + الٰہی (رک)].

---جَنَّت کس اضا(---فت ج ، شد ن بفت) امذ.
رک : رِضوان معنی نمبر ۲. رضوانِ جنّت کو حُکم ہوا کہ آج مہمان سرائے غیب کو نئے ساز و برگ سے آراستہ کیا جائے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۶۶). [رضوان + جنّت (رک)].

رِضوانی (کس ر ، سک ض) امذ ؛ صف.
بہشت کا یا اُس کے متعلق ، جنّتی.

کرنے تُمن مولود کی مہمانی سب رضوانیاں
سب لامکاں کیرے مکاں سر تھے سنوارے ہیں علیؓ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷). [رضوان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِضوی/رِضوِیَّہ (کس ر ، سک ض / کس و ، شد ی بفت) صف.
امام حضرتِ علی رضا (جو کہ حضرت فاطمہؓ کی ساتویں پُشت میں تھے) کی اولاد. نواب صاحب ممدوح بالقابہ رضوی سیّد ہیں. (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری (تہذیبہ)).

عالِمِ دین بنی حجّت معبود غنی
فاطمی و علوی و رضوی و مدنی
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۳). [رضا (عَلَم) + ی / یہ ، لاحقۂ نسبت].

رَضی (فت ر).(الف) صف.
پسندیدہ (شخص) . القاب اُن حضرت کے رضی اور دق اور صابر اور رضا ہیں . (۱۸۸۷ ، تہرالمصائب ، ۳ ، ۵ : ۵۹۶) .
(ب) امذ. **اللہ تعالیٰ کا ایک اسمِ صفاتی ؛ خوشنود.**
یا غنی یا لطیف یا شاہد
یا رضی یا نصیر یا حافظ
(۱۸۶۶ ، گُلدستۂ امامت ، ۵۳).
یا غنی یا لطیف یا شاہد
یا رضی یا نصیر یا حافظ
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲). [ع : (ر ض و)].

ـــــ اللہ (تَعالیٰ) عَنْہُ/عَنْہا فقرہ.
(فقرۂ عربی اردو میں مستعمل). **اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہوا یا ہو (عموماً صحابۂ کرام اور بُزرگانِ دین کے ناموں کے ساتھ مرد کے لیے «عنہُ» اور عورت کے لیے «عنہا» مُستعمل)**. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ... اعتدال کے ساتھ گفتگو اس طور سے کرتے کہ اگر مجلس دیر تک بھی رہتی تو جو جو نکتہ زبانِ حقائق ترجمان سے ارشاد ہوتا گن سکتے .(۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۲۳). حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت کی ہے کہ فرمایا رسولِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... نہیں بھوکے رہیں اُس گھر کے رہنے والے جس میں کھجور ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۱۱). مُجھے بہلی میں بٹھا کر مسرت و شادمانی کے ساتھ اپنے گھر تک لائے جہاں مُجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مُلاقات نصیب ہوئی. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۱۰۷).

رَضیخَہ (فت ر ، ی مع ، فت خ) امذ.
ریزہ ریزہ کی ہوئی چیز ؛ (مجازاً) چھوٹی سی چیز. حتیٰ کہ انہیں اسلام لانے کے لئے رشوتِ رضیخہ دیا گیا. (۱۹۱۵ ، نیرنگو فصاحت (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۱). [ع : (ر ض خ)].

رَضیع (فت ر ، ی مع) صف.
دودھ پیتا (بچّہ) ، (طفل) شیر خوار ؛ دُودھ شریک بھائی. اے حلیمہ تو جانتی ہے کہ یہ رضیع کون ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۸۳). بیٹے کے بارے میں تو ابھی وہ طفلِ رضیع ہی تھا تب ہی سے میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ ...میں آپ اس کو پڑھاؤں گا. (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۵).
دے بے حد و بے حساب جس کو چاہے
جس کو چاہے رضیع افلاس کرے
(۱۹۷۳ ، بحرِ صریر ، ۲۲۰). [ع : (ر ض ع)].

رَضینا فقرہ.
(فقرۂ عربی اُردو میں مستعمل) **جو کُچھ خدا کی مصلحت ہو ہم اس میں خوش ہیں ، اس کی مرضی کے سامنے سرِ تسلیم خم ہے (عربی کے فقرے «رضینا بالقضا» کی تخفیف).**
عام ہے ظُلمِ فلک دم مارنے کی جا نہیں
رات دن اپنا وظیفہ ہے رضینا ان دنوں
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۵۷).
باندھ دیں عشق کے بازو پہ یہ اچھی ہے صلاح
دل کے تعویذ میں ہم نقشِ رضینا بھر کر
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸۲). [ع].

ـــــ بالْقَضا / بِقَضا فقرہ.
رک : رضینا (فقرۂ عربی اُردو میں مستعمل).
جُز رضینا بقضا کُچھ نہ کہا عاشق نے
یار ابرو سے دکھاتا اُسے شمشیر رہا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۵۱).
دلِ مرحُوم کا ماتم کہاں تک
رَضینا بالقضا ہے اور میں ہوں
(۱۹۰۶ ، معارفِ جمیل ، ۹۱). [رضینا + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + قضاء (رک)].

رَضِیَّۃ (فت ر ، کس ض ، شد ی بفت) صف.
رضی (رک) کی تانیث ، قابلِ تعریف ، قابلِ تعریف کام.
وہ کس کی والدہ ہے جو ہے بضعۃ الرّسول
مرضیّہ و رَضیّہ و صِدّیقہ و بتول
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۶).
صدّیقہ و زکیّہ ہے یہ فخرِ آسیہ
مرضیّہ و رضیّہ و زہرا و راضیہ
(۱۹۳۷ ، مراثیِ نسیم ، ۱ : ۸۶). [رضی + ۃ ، لاحقۂ تانیث].

رَطْب (فت ر ، سک ط) صف.
تروتازہ اور سرسبز نیز (استعارۃً) خُشک کی ضد؛ اچھا، صحیح. مزاج ہوا کا گرم اور رطب ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۱). اس انبار سے رطب کو یابس سے اور درست کو نادرست سے شناخت کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۲۵). [ع : (ر ط ب)].

ـــــُ الْبَیان (ـــــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ب) صف.
جس کے بیان میں شگفتگی ہو ، جو تازہ بیان کرے. توصیف و تعریف میں زبان رطبُ البیان تلخ کام ہے. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۳۵) [رطب + رک : ال (ا) + بیان (رک)].

ـــــُ اللِّسان (ـــــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ل).
(الف) صف.
۱. **زبان سے میٹھے بول نکالنے والا ، شیریں زبان.**
اسی دن کو دی تھی خُدا نے زباں
کہ ہو نعتِ احمد سے رطب اللساں
(۱۸۳۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۲).
ترے دربار سے مجھ کو بھی انعام کیا کم ہے
کیا اپنی ستائش میں مجھے رطب اللساں تو نے

(١٩٣١ ، بہارستان ، م) ۔ ٢. **تعریف کرنے والا ، مدّاح**.

مل کے مسّی سو سندستاں میں کسی دن مُسکرا
ہر گُلِ سوسن ترا رطب اللسان ہو جائے گا

(١٨٦٧ ، رشک (نوراللغات)) .

آ رہی ہے مقبروں سے بھی صدا احسنت کی
شہرِ خاموشاں میں ہیں رطبُ اللِّساں سب شہریار

(١٩٣٧ ، نغمۂ فردوس ، ٢ : ١١١) . مفتی صاحب تانا شاہ کی تعریف میں رطبُ اللِّسان ہو جاتے ہیں ۔ (١٩٨٣ ، زمیں اور فلک اور ، ١٥٢) . (ب) م ف . ١. **بہت اچھے الفاظ میں اور جی بھر کے**. سرداران نامی نے رطبُ اللِّسان تعریف کی ہر طرف سے آفریں آفریں کی صدا بلند تھی ۔ (١٨٨٢ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ١ : ٢١٣) . ٢. **زبان سے پُھول برساتا ہوا**. بصد خرمی و خوش دلی ، تہلیل و تسابیح سے رطبُ اللِّسان واسطے لینے اُن اعمال کے رواں ہوئے ۔ (١٨٥٥ ، غزواتِ حیدری ، ٥١١) . [رطب + رک : ال (١) + لِسان (رک)] .

ـــُـ اللِّسان رَہْنا محاورہ۔
کسی کی مدح میں سر گرم رہنا ، کسی کی ثنا میں ہر وقت مشغول رہنا. دارالاشاعت کی بزمِ عُشّاق ، دہلی مُسلم ہوٹل میں وارفتگان کا ہجوم ہے دل مرحوم فرزند علی (جو ہر وقت پان کی وجہ سے رطبُ اللسان رہتے تھے) ۔ (١٩٥٢ ، کُلّیاتِ پطرس ، ٦٧٦) .

ـــُـ اللِّسان ہونا محاورہ۔
شگفتہ زبان کے ساتھ بولنا ، تہِ دل سے لب کھولنا ، تر زبان ہونا ، زبان سے پُھول برسانا.

جب ہوا عارف توں اللّٰہ کوں پچھان
تب ہوئے عرفان میں توں رطبُ اللسان

(١٧٥٣ ، ریاضِ غوثیہ ، ٣٥١) .

چمن کس گُل بدن کا مدح خواں ہے
کہ ہر غُنچہ وہاں رطبُ اللّساں ہے

(١٨١٨ ، عیش (فداعلی) ، د ، ١٩٦) . اُس خاتون ... کی صورت آج تک نہیں دیکھی جسکی توصیف میں تم عذب البیان اور تعریف میں رطبُ اللسان ہو ۔ (١٨٩٢ ، خُدائی فوجدار ، ١ : ٣٢) ، سر ولیم رمزے ... جرمن علماء سائنس کی مدح و ثنا میں رطبُ اللسان تھا. (١٩١٥ ، فلسفۂ اجتماع ، ١٠) . جن کی تعریف میں ہمارے سب چھوٹے بڑے رطبُ اللسان ہیں ... ان کی کامیابی کا راز ان کی محنت کی عادت میں مضمر ہے ۔ (١٩٧٣ ، وہ صورتیں الٰہی ، ١٣٣) .

ـــُـ اللِّسانی (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ل) امث .
شیریں زبانی ، میٹھے بول کا عمل. تجارانِ متاعِ رطبُ اللسانی ان مضامین ندرت آگیں کو اس طرح پیش ... کرتے ہیں ۔ (١٨٩١ ، بوستانِ خیال ، ٨ : ١٩) . مسٹر گلیڈ اسٹون اور اس کا گروہ کافی طور پر روسیہ کی ہمدردی جنگ اور سہذب مشن کی رطبُ اللسانی نہ کر سکا (١٩٢٨ ، حیرت ، مضامین ، ٧٩) . [رطب + رک : ال (١) + لِسان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ و یابِس (ـــ و مع ، کس ب) صف.
١. **تر و خُشک ، بُرا بھلا ، نیک و بد** . اگر کوئی عجوزہ کے مانند ہر رطب و یابس پر قناعت کرے تو اولوالعزمی اور بلند حوصلگی جہان سے اُٹھ جائے گی ۔ (١٨٣٨ ، بُستانِ حکمت ، ٣٣) . تاجرانِ ولایت جو رطب و یابس لاتے ہیں عرض کرتے ہیں ہم بڑی دور سے یہ اسبابِ تحفہ ... لائے ہیں ۔ (١٨٩٦ ، سوانحاتِ سلاطین اودھ ، ١ : ١٠٣) . نظیر کے دیوان میں رطب و یابس ہر طرح کا مواد بھرا ہوا ہے ۔ (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٧ : ٢٦٢) . اس کتاب میں ہر طرح کا رطب و یابس جمع ہو گیا ہے ۔ (١٩٨٧ ، اُردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ، ١٦٨) . ٢. **ہر بات (شے یا کام وغیرہ) ، کُل ، تمام (امور وغیرہ)**. ہم نے تمہیں ملکۂ غزالہ کے پاس روز کی رطب و یابس کے واسطے مقرر کیا ہے ۔ (١٨٥٨ ، تاریخِ غزالہ ، ٢٥) . مشاہیر کے رطب و یابس واقعات کی گرداوری نہیں ہو سکتی جب تک کہ ہر وقت اُن کے ساتھ رہا نہ جائے ۔ (١٩٣١ ، انشائے داغ (مقدمہ) ، ١) . کتاب الغازی کو بڑی شہرت حاصل ہے مگر وہ جس قدر مشہور ہے اسی قدر غیر معتبر اور رطب و یابس کا مجموعہ ہے ۔ (١٩٨٦ ، حیاتِ سلیمان ، ٣١٣) ٣. **بُرا ، نادرست ، پُرعیب (بات یا شے)**. رطب و یابس تمہارے کلام میں نہیں رہا ۔ (١٨٦٥ ، خطوطِ غالب ، ٢٠٠) . اس بنا پر دوسرے لوگ بھی ان کی باتیں سُننے لگے اور سب رطب و یابس جو وہ بیان کیا کرتے تھے انہیں روایت کرنے لگے ۔ (١٩٧٨ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ٢ : ٦٥) . [رطب + و (حرفِ عطف) + یابس (رک)] .

رُطَب (ضم مخ ر ، فت ط) امذ ، ج .
١. **کھجوریں ، خُرمے**. ایک درختِ خُرما دیکھا کہ انواعِ رُطب اُس میں لگے تھے ۔ (١٨٥١ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٧٩) .

ہے وہ کشتی میں تو عمّامہ و رومال و عبا
اور اس خوان میں شیرینی و حلوا و رُطب

(١٩٢٨ ، مرقعِ لیلیٰ مجنوں ، ٣٠) . ٢. **تر و تازہ کھجوریں**.

جوانی تک ہے دو دن گرم بازار
رُطب ہوتے نہ لیں سوکھے چھہارے

(١٨١٨ ، اظفری ، د ، ٦٢)

ترسا نہ بھی بوسۂ خُرمائے لب مجھے
اے خُو دے خُدا کے لیے بہنہ رُطب مجھے

(١٨٥٣ ، غنچۂ آرزو ، ١٣٨) . رطب یعنی خُرمائے تر کے فوائد . (١٩٠٧ ، فلاحۃ النخل ، ٢١٧) . وہ چیزیں جو سمندر کے راستے سے ... یمن آتی ہیں وہ یہ ہیں : موتی ، یاقوت ... عود ، رُطب ... فلفل اور لوبیا ۔ (١٩٦٦ ، بلوغ الادب ، ٣٣٦) . [ع : (ر ط ب)] .

رُطُب (ضم ر ، ط) امث .
رک : رطوبت. اے عزیز جاننا چاہیے کہ خلط ایک جسم رُطُب اور سیّال ہے ۔ (١٨٧٣ ، مطلع العجائب ترجمہ ، ٢٩٠) . خلط ایک رُطُب جسم ہے جو انسانی جسم میں دورہ کرتی ہے ۔ (١٩٥٣ ، طب العرب (ترجمہ) ، ١٥٥) . [ع] .

رَطْبَہ (فت ر ، سک ط ، فت ب) امذ.
(جانوروں کے کھانے کا) چارا ، ہری اور نرم گھاس ، لوسن یا برسیم. جس شخص نے زمین کرایہ لی گیہوں بونے کے لیے اور پھر اس میں رطبہ لگایا تو جو کُچھ نقصان ... ہو گا وہ مستاجر کو دینا

پڑے گا۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۷). اسپت : عربی میں رطبہ کے نام سے مشہور ہے ... چوپایوں کو بطور چارے کے کھلاتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۷۹)۔ [ع : (ر ط ب)].

رِطْل (فت نیز کس ر ، سک ط) امذ.
۱. **تقریباً چالیس تولے کے برابر ایک وزن ، آدھ سیر (طب میں) اٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشے**. آپ تو ایک مد پانی سے وضو کر لیا کرتے تھے جو دمشقی کے رطل کی تہائی کے برابر ہے۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۳۹)۔ وزن ہر ایک کا سو رطل سے ایک سو سترہ تک تھا۔ (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۲۲). ایک رطل پانی میں مامیران ... جوش دے کر اس سُرمہ کی گولیاں بنائیں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳)۔ ۲. **پیمانہ یا پیالہ (شراب کا)**.

چاہتا ہوں اے فلک میں رند یہ آٹھوں پہر
رطل ، ساغر ، خُم ، سبو ، مینا ، گزک ، صہبا ، سحاب
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۴). ابھی مامون نے تین ہی رطل پیے ہوں گے کہ مزے میں آ گیا۔ (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۶۸) .
[ع : (ر ط ل)].

ـــــ گِرَاں کس صف(ـــــ فت نیز کس گ) امذ
بڑا پیمانہ یا پیالہ (شراب کا).

جھکا دے ساقیا صدقے ہیں اپنے جرعہ نوشوں کو
انھیں بھر بھر کے دے رطل گراں جو کم بہ ہستے ہیں
(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیختہ ، ۸۷)۔

جب عمل اُن کے تُلیں گے تو کہیں گے میکش
آج کو رطلِ گراں سنگِ ترازو نہ ہوا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۴۴)۔

شیخِ حرم سے گر تجھے زمزم کی ہے طلب
پیرِ مُغاں سے رطلِ گراں چاہتا ہوں میں
(۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افکارِ سلیم ، ۱۷۳)۔

گراں فروشیٔ پیرِ مغاں کی لے دیکھو
کہ خُونِ نابِ جگر ہے بہائے رطلِ گراں
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۵۳)۔ [رطل + گراں (رک)].

رُطُوبات (ضم نیز فت ر ، و مع) امث ، ج.
رطوبت کی جمع ، تری ، نمی ، سیل ، تازگیاں وغیرہ. اعضاً کی عادت ہے کہ آلاتِ ہاضمہ سے رطوبات کھینچا کرتے ہیں۔ (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۰)۔ [رطوبت (رک) کی جمع].

رُطُوبَت (ضم نیز فت ر ، و مع ، فت ب) امث.
۱. **تری ، نمی ، سیل ، تازگی** ترازو کے جملہ اجزا ایک رطوبت میں ہوں چنانچہ دونوں ہی پلے ہوا میں یا دونوں ہی پانی میں ہوں۔ (۱۲۰۹ ، ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ) ، ۲۲۹)۔ ہمالیہ کی تہقہہ دیوار مانسون کی رطوبت کو روک کر جنوب کی طرف پھیر دیتی ہے۔ (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۱۵)۔ جانڈس ہمارے یہاں بھی ہوتا ہے مگر اس کا رنگ زبادی ہوتا ہے اور اس میں سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔(۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۱۶)۔ ۲. **تھوک ، لعاب**. ناک اور حلق سے رطوبت اور بلغم بکثرت نکلنے لگا ہے۔ (۱۸۹۶ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۱۹)۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ اہلِ جنت کھائیں گے اور پئیں گے ... نہ وہاں ناک سے رطوبت نکلے گی نہ بلغم۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۳۹)۔ گویا آج تمام جسم کی رطوبت اسی طرح بہ جائے گی۔(۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۲)۔[ع:(ر ط ب)].

ـــــ اُتَرْنا محاورہ.
آنکھوں میں نزول یا کی بیماری ہونا ، کوئی بیماری ہونا (جس سے پُتلی رفتہ رفتہ نزلے کے پانی سے ڈھک جاتی ہے) (آنکھوں سے مختص) . جب آنکھوں کی طرف رطوبات اُتر رہے ہوں تو ... لیسدار اشیاء کا استعمال ہرگز جائز نہیں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳).

ـــــ اَصْلِیَّہ کس صف(ـــــ فت ا ، سک ص ، کس ل ، شد ی بفت) امث.
(طب) **وہ تری جو خلقی طور پر اعضائے جسمانی میں پائی جاتی ہے ، پیدائشی تری** . حرارت عزیزیہ اور دوسری بیرونی و اندرونی حرارتوں کی وجہ سے رطوبت اصلیہ (عزیزیہ) برابر تحلیل و فنا ہوتی رہتی ہے۔(۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۲۶)۔ [رطوبت + اصلیہ (رک)].

ـــــ بَیضِیَّہ کس صف(ـــــ ی لین ، کس ض ، شد ی بفت) امث.
یہ رطوبت جلیدیہ کے آگے ہوتی ہے اور انڈے کی سفیدی کی طرح شفاف ہوتی ہے. رطوبت جلیدیہ کے آگے رطوبت بیضیہ ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۱۰۳)۔ [رطوبت + بیضہ (بحذف ہ) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ پَسَنْد (ـــــ فت پ ، س ، سک ن) صف.
تری کو جذب کرنے والا. یہ چھلکے کافی بڑے بڑے نمایاں اور دائمی ہو سکتے ہیں جیسے کہ خُشکی پسند انواع میں یا پھر بہت کم نمویافتہ جیسے رطوبت پسند انواع ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۵)۔ [رطوبت + پسند (رک)].

ـــــ پَیما (ـــــ ی لین) امذ.
وہ آلہ جس کی مدد سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ ہوا میں کتنی نمی ہے. غبارے میں بادپیما ، تپش پیما ، رطوبت پیما اور برق پیما کی کافی تعداد موجود تھی۔ (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۳۱۰)۔
[رطوبت + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا ، پیمائش کرنا].

ـــــ پَیمائی (ـــــ ی لین) امث.
(آلات سے) ہوا کے خُشک یا مرطوب ہونے کا اندازہ لگانا. ہوا کے خُشک یا مرطوب ہونے کا اندازہ لگانا رطوبت پیمائی کہلاتا ہے۔ (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۸۸)۔ [رطوبت + پیما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ جَلِیدِیَہ کس صف(ـــــ فت ج ، ی مع ، کس د ، فت ی) امث.
آنکھ کی ایک رطوبت ، رطوباتِ چشم کی تین رطوبتوں میں سے ایک جو اولہ کی طرح گول ، شفاف اور نسبتاً سخت ہے اور منشور کی طرح آگے پیچھے سے محدب ہوتی ہے. یہ عدسی آئینہ بجائے رطوبتِ جلیدیہ کے ہے اور یہ پردہ اس حدیث کی بجائے پر ہے جو

حدیت کی آنکھ کے پیچھے ہے۔(۱۸۳۹ ، سِتہ شمسیہ ، ۵ : ۵۰)۔ رطوبتِ زجاجیہ سے آگے رطوبتِ جلیدیہ ہے۔ (۱۹۱۶ ، افادہ کبیر مجمل ، ۱۰۳)۔[رطوبت + جلیدیہ (رک)]۔

---زُجاجِیَہ کس صف(---ضم تیزکس ز ، کس ج ، فت ی) امث۔
کرۂ چشم کی پچھلی خلاء کی رطوبت جو پگھلی ہوئی کانچ کی طرح نیم سیال اور گاڑھی ہوتی ہے کرۂ چشم کی پچھلی خلاء میں رطوبتِ زجاجیہ ہے۔ (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۱۰۳)۔ [رطوبت + زجاجیہ (رک)]۔

---زُلالیہ (بَلْغَمِیَہ) کس صف(---ضم ز ، سک ل، فت ی ، فت ب ، سک ل ، فت غ ، کس م ، فت ی) امث۔
جوڑوں کے اندر انڈے کی سفیدی جیسی لیس دار چکنی رطوبت۔ جوڑوں کے اندر انڈے کی سفیدی(زُلال بیْض)جیسی ایک لیس دار چکنی رطوبت ہوا کرتی ہے جس کو رطوبتِ زُلالیہ (بلغمیہ) کہا جاتا ہے۔ (۱۹۱۶ ، افادہ کبیر مُجمل ، ۴۳)۔[رطوبت + زُلال (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

---غائی کس صف ، امث۔
مٹی کا ہر ذرہ پانی کی ایک پتلی تہہ سے گھرا ہوتا ہے ، یہ پانی زمین کی رطوبتِ غائی (Hygroscopic Water) کہلاتا ہے(مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۷۲)۔[رطوبت + غائی (رک)]۔

---غَرِیزی کس صف(---فت غ ، ی مع) امث۔
جسم کی اصلی تری جس کا ہونا ضروری ہے اور جس کے بغیر جینا ممکن نہیں. ایک شخص نعرہ زن درد فراق ... ہے جو ہر رطوبت غریزی آتش فراق میں گلاتا ہے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۷۰)۔

تھی جتنی رطوبتِ غریزی اے شوق
آنکھوں سے نکل گئی وہ آنسو ہو کر

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۱۶)۔[رطوبت + غریزی (رک)]۔

---غَرِیزِیَّہ کس صف(---فت غ ، ی مع ، کس ز ، شد ی بفت) امث۔
رک : رطوبتِ اصلیہ. رطوبتِ غریزیہ کی تخمیر و نضج تین چار مقامات میں ہوتی ہے۔ (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۲۶)۔[رطوبت + غریزی + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

---کَبِدی کس اصا(---فت ک ، کس ب) امث۔
جگر کی نمی. جگر رطوبتِ کبدی کو ، معدہ رطوبتِ معدی کو اور لبلبہ صفرا کو پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین ، ۳۳)۔ [رطوبت + کبد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---مَعْدَہ/مَعْدی کس اسا / کس صف(---فت مج م ، سکِ ع ، فت د) امث۔
صفرا ، پت ، معدہ کی رطوبت. معدہ رطوبتِ معدی کو اور لبلبہ صفرا کو پیدا کرتا ہے یعنی مغز کے ذرات میں ایک خاص طرح کی حرکت ہوتی ہے۔ (۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین ، ۳۳)۔[رطوبت + معدہ / معدی (رک)]۔

---نُما (---ضم ن) امذ۔
رک : رطوبت پیما. نکولاس ڈی کوسا ... کی تصنیفات میں سب سے پہلا تذکرہ رطوبت نما کا ملتا ہے۔ (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۲۶)۔[رطوبت + ف : نُما ، نُمودن ـ ظاہر کرنا]۔

رِع (کس ر) امذ۔
(اساطیر) سورج دیوتا. یہیں مندروں اور معبدوں میں ربۂ رَع کی پرستش ہوتی ہے۔(۱۹۵۷ ، ید بیضا ، ۷)۔

خُدا کی زمیں پر خُدائی کریں
کہیں رع ، کہیں سومنات و دیُون

(۱۹۶۹ ، مزمُور میر مُغنّی ، ۱۸۱)۔[انگ : Re]۔

رِعا (کس ر) امذ۔
گڈریا ، رکھولا ، نگہبان۔ رعاء اونٹ کی آواز یا نواح مینڈھے کی آواز ... یا صوت اور نطق اور کلام آدمی کی آواز ہوتی ہے۔(۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۱۳)۔

یہ لبیک لبیک کی صوتِ دلکش
نشیدِ رعا ہے کہ بانگِ درا ہے

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۹۵)۔[ع]۔

رُعاب (ضم ر) امذ۔
(عو) رک : رعب. جو آتا تھا یہی کہتا آتا تھا کہ اُن کے رُعاب کے آگے کوئی چُوں نہیں کر سکتا ہے۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۷۷)۔ عورتیں رُعب کو رُعاب کہتی ہیں۔ (۱۹۶۱ ، فرہنگِ اثر ، ۳۹۱)۔ [رعب (رک) کا بگاڑ]۔

---شُعاب (---ضم ش) امذ۔
رُعب داب ، دھونس. بس اب سالے فرنگی کا رُعاب شُعاب ختم ہو جاوے گا۔(۱۹۷۸ ، بستی ، ۱۶۵) [رعاب + شُعاب(تابع)]۔

رِعات (کس ر) امث (قدیم)۔
رعایت ملحوظ رکھنے کا عمل ، لحاظ.

یہی واجب ہے تیسرا تعین کر قرات
یہی چوتھا ہے ترتیب کوں کر رعات

(۱۶۹۶ ، شریعت نامہ ، شاہ ملک ، ۹۴)۔[رک : رعایت]۔

رُعادَہ (ضم ر ، فت د) امث۔
ایک چھوٹی مچھلی جو ہر وقت مخمور رہتی ہے. رُعادہ ... کیفیت مستی کی رکھتی ہے یہاں تک کہ اپنی تئیں گڑھوں میں ڈال دیتی ہے۔ (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۳۰۲)۔ [ع : (رع د)]۔

رُعاف (ضم ر) امث۔
وہ خراب خُون جو ناک سے نکلنے لگتا ہے ، نکسیر. دندان اسپ پر آب پاشی کرنا رُعاف کو بند کرتا ہے۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۸)۔ اس کا ہاتھ بوجہ عارضۂ رُعافِ خُون سے تر ہو گیا تھا۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۱ : ۴۴)۔ گرم غسلِ پا ، یا گرم پاشویہ ... رُعاف ... کو روکنے کے لئے۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۵)۔[ع : (ر ع ف)]

رِعایا (فت نیز کس ر) امث ؛ ج.
۱. **مُطیع ، کسی حاکم کے زیرِ فرمان رہنے والے لوگ (رعیت کی جمع).** قانون ایک عمل داری کی کل رعایا پر حاوی ہوتا ہے (۱۸۷۶ ، شرح قانونِ شہادت ، ۵۶). ایک بادشاہ اپنی رعایا کے پاس قاصد بھیجتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۳). لفظ رعایا کو رعایت پر اور لفظ ہجر کو ہجرت پر محمول کر لیا. (۱۹۷۲ ، حُسنِ تلفظ ، ۱۱۳). ۲. **کرایہ دار ، محکوم ؛ زیرِ حمایت** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ع : (ر ع ی)].

ـــ آباد ہونا محاورہ.
کسی جگہ رعیت کا رہ پڑنا ، رعیت کا پُھولنا پھلنا.

اس شہر میں کیا ہو کی رعایا آباد
جس شہر کا حکمراں رواداد نہیں

(۱۹۵۸ ، فکرِ جمیل ، ۲۳۶).

ـــ (و) بَرایا (ـــ فت ب) امث.
رعیت کے لوگ ، عوام ، پبلک. ایک طرف لا کھوں ادنیٰ ، اعلیٰ شاہ اور گداژن ... دیہات کی رعایا ... اور تماشائیوں کا میلا سا لگا ہوا (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۹). رعایا و برایا کی پرداخت کے لیے اور دینِ مُبین کی ترویج کے واسطے مُجھے اجتہاد پر کمربستہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۵۳۶). [رعایا + برایا (رک)].

ـــ پَرْوَری (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
رعایا پر مہربانی ، شفقت ، سرپرستی ، خِدمت. اس کے عہد معدلت مہد میں ... انتظامِ ملک اور رعایا پروری کے سوا کام نہ تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳). [رعایا + ف : پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ.
رعایا ہونا ، سرپرستی ، نگرانی. عموماً عرب و عجم اپنی سلطنت کی تبعیت یعنی رعایا پن کو چھوڑ کر کوشش کرتے ہیں کہ روپیہ دے کر دولتِ انگلستان کی رعایا بن جائیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۲۳). [رعایا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

رِعایات (کس ر) امث.
رعایتیں ، رعایت لفظی و معنوی کی صورتیں ، تلازماتِ لفظی. متین کے یہاں بڑی لطیف تشبیہات و استعارات اور مُختلف رعایات بھی ہیں. (۱۹۵۶ ، علمی نقوش ، ۲۰۶). [رعایت (رک) کی جمع].

رِعایَت (کس ر ، فت ی) امث.
۱. **ضائع ہونے یا ضرر پہنچنے سے بچانے کا عمل ، حفاظت ، نگہبانی ، نگرانی.** احتیاط کیجیو کہ بعد میرے ان دو امر سے کیسا سلوک کرو گے اور رعایتِ حقوق ان کے کی کس طرح بجا لاؤ گے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۰).

آباد ہوئی کس کی رعایت سے رعایا
کس شاہ نے دینداروں کی بستی کو بسایا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۵).

اتنی بھی ہے رعایتِ توبہ بہت جلیل
میں آخرِ بہار میں توبہ شکن ہوا

(۱۹۴۶ ، جلیل ، روحِ سُخن ، ۸۹). ۲. **طرفداری ، جانب داری.**

کسی سوں منج اخلاص نے کس ہی دعات
ولے ہے تمن سوں رعایت کی بات

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۹).

بیزار بدی سے عملِ خیر سے مسرور
نہ رفق و مدارانہ رعایت انھیں منظور

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۰). یہ بہت بڑی رعایت تھی مگر مسلمانوں نے اس سے کُچھ فائدہ نہیں اُٹھایا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۶۵). کسی کو کسی بھی قسم کی کوئی رعایت دینے کا سوال ہی اُن کے ذہن میں نہ آتا تھا. (۱۹۳۸ ، اور انسان مر گیا ، ۱۰۳). ۳. **مہربانی ، پاس و لحاظ ، مُرَوّت ، توجہ ، کرم.**

تم یاد تھے ہوا ہے موسور نمنے موتن
اب نا کریں تو ہم پر ہور کب کریں رعایت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۰). واجب ہے کہ رعایت کی نظر سے غریبوں اور عاجزوں کو دیکھیں. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۷۳).

اب توقف کا سبب کیا یہ حکایت کیا ہے
جس سے ملنا نہیں پھر اس کی رعایت کیا ہے

(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۵)). ۲۶ جنوری ۱۹۶۵ تک ہندی کا مکمل نفاذ ہو جانے کا تاہم یہ رعایت رکھی گئی تھی کہ صدر چاہے تو سرکاری مقاصد کے لیے انگریزی کے استعمال کو ... جاری رکھنے کا حکم دے سکتا ہے. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۲۱۹). ۴. **ملحوظ رکھنے کا عمل ، خیال ، لحاظ ، دیکھ بھال.** بادشاہ کے نمک کی رعایت منظور رکھیے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۷۳). جاہل لوگ بھی اپنی گفتگو میں ... قواعد کی رعایت کرتے ہیں. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۰). یہ نواب صاحب (نواب صدرالدین حسین خاں) کی خاص ایجاد ہے کہ اُردو زبان کا بڑا سرمایہ جمع کیا ہے ، یہ رعایت کسی کُتب خانے میں نہیں پائی جاتی. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۸۲).

مذاقِ شعر کی لازم اگر رعایت ہو
تو شاعرانِ جہاں کا جواب نذر کروں

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۱۳۶). شہادت کی رعایت پر وہ جُھوم اُٹھا. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۳۸). ۵. **(دو چیزوں کی باہم) مناسبت.**

وہ میزباں ہوں نہ چھوڑی رعایتِ مہماں
جو ٹھیری دعوت مجنوں ہرن حلال کیا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۵).

تخلص کی رعایت سے مجھے احمق سمجھ لیجے
وگرنہ فی الحقیقت حُسنِ ظن ہے بندہ پرور کا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۶). ۶. **نظم یا نثر میں ایسا لفظ لانا جو دوسرے لفظ سے مناسبت رکھتا ہو ، تناسبِ لفظی.**

رعایت چاہیے ایسی کہ زیبائی ہو معنی کی
عروسِ شعر کا اے بحر زیور ہو تو ایسا ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۳).

جُملوں میں صنعتیں تو سُخن میں رعایتیں
قرآں میں جیسے سورۂ کوثر کی آیتیں

(۱۸۹۳ ، ریاضِ نسیم ، ۱ : ۳۶). موجودہ شاعری کنگھی چوٹی کے جنجال اور رعایتِ لفظی کے الجھاؤ سے ایک بڑی حد تک آزاد

ہو چکی ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت' مضامین ، ۳ : ۲۲). ۷. **اصل قیمت سے کچھ کم پر کسی کو کوئی سودا دینا.** اِتنے دن سے برابر تمہارے یہاں سے سودا خریدتا رہتا ہوں مگر تم میرے ساتھ کسی سودے میں رعایت نہیں کرتے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۴۰). اف : برتنا ، دینا ، کرنا. ۸. **جاننا ، علم.** ایک قاعدہ کلّیہ ہے جس کی رعایت یعنی جاننا ، انسان کو وزنِ شعر میں لغزش یا غلطی سے بچاتا ہے. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۲۶). [ع : (ر ع ی)].

ـــــ بَرتْنا محاورہ.

مُروّت سے پیش آنا ، نرمی سے کام لینا. معاہدہ میں یہ شرطیں بھی تھیں کہ دولتِ علیہ روسی رعایا سے اپنے ممالک میں خاص رعایتیں برتے گی. (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۹۷).

ـــــ حُقُوق کس اضا (ـــــ ضم ح ، و مع) امث.

حقوق کا لحاظ ، حقوق کی دیکھ بھال. اقامتِ صلوٰۃ کا یہ مطلب ہے کہ ہمیشہ رعایتِ حقوق کے ساتھ وقت پر ادا کرتے ہیں. (۱۹۳۲ ، القرآن حکیم (ترجمہ) ، محمودالحسن ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۳) [رعایت + حُقُوق (رک)].

ـــــ ذات کس اضا ، امث.

(نفسیات) حُبِ ذات. ایک قسم ... جسے بالعموم "حُبِ ذات" کہا جاتا ہے لیکن جسے دراصل "رعایتِ ذات" کہنا چاہیے. (۱۹۳۲ ، اساسی نفسیات (ترجمہ) ، ۳۶۷). [رعایت + ذات (رک)].

ـــــ عِنان کس اضا (ـــــ کس ع) امث.

لگام کی حفاظت ، لگام پر قابو ، (کنایۃً) گھوڑے پر کنٹرول. سوار کا کمال یہ ہے کہ گھوڑا اُس کی ران کا اِشارہ سمجھنے لگے اور اشارے سے ہر قسم کا کام دینے لگے اور سواری کے وقت رعایتِ عنان اور استواریٔ ران ہر دم و ہر لحظہ ملحوظِ خاطر رہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۴۴). [رعایت + عِنان (رک)].

ـــــ فَرمانا محاورہ.

رک : **رعایت کرنا (تعظیماً).** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے دیر تک سجدہ کرتے اور خاطر شریف کو اُن کی (امام حسنؓ اور امام حسینؓ) طرف متوجہ رکھتے اور اُن کے حال کی رعایت فرماتے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۹).

ـــــ کَرنا محاورہ.

طرفداری کرنا ، مہربانی کرنا ، کسی بات کا خیال یا لحاظ ہونا.

ولیکن رعایت نہ کرنا تمیں
محبت کیے اس پر نہ دھرنا تمیں

(۱۶۷۹ ، قصّۂ ابوشحمہ (عکسی) ، ۳۶). بادشاہزادہ دلبر کی سکھیوں کوں تو یہاں رکھتا ہے اور باقی دیو و پریوں کوں بہت سی رعایت کر کے رُخصت کرتا ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصّۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۴۱). آج کے دن تک میں رعایت کے حق میں رعایت کرتا تھا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۶). فقیر کے حال پر ازحد عنایت کی ، ہر طرح کی رعایت کی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۴). جتنے سلوک اور رعایتیں اُن کے ساتھ کیں ہیں سب ضائع اور بےکار ہوجائیں گی (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۰).

ـــــ کَلام کس اضا (ـــــ فت ک) امث.

رک : **رعایتِ لفظی.** کُچھ الفاظ اور کُچھ اِستعارے ہیں کہ رعایتِ کلام یا کسی خاص موقع و محل کے پیشِ نظر اختیار کیے گئے (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اِسلامیہ ، ۳ : ۱۵۲). [رعایت + کلام (رک)].

ـــــ کُلّی کس صف (ـــــ ضم ک ، شد ل) امث.

پُوری توجہ ، ہمہ تنی. رنگ برنگ کے چلن دیکھنے میں کہ برابر اپنی آنکھوں اور کانوں کے ہیں رعایتِ کُلّی بجا لاوے تو وہ اپنے کام سے باز نہ رہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۳۱). [رعایت + کُلّی (رک)].

ـــــ کی نَظَر امث.

لُطف کی نگاہ. واجب ہے کہ رعایت کی نظر سے غریبوں اور عاجزوں کو دیکھیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۳).

ـــــ لَفْظی کس صف (ـــــ فت ل ، سک ف) امث.

(شاعری) الفاظ کی ایک ایسی ترتیب جس میں سادگی ، بےتکلُّفی اور بےساختگی کی فطری راہ ترک کر کے بات کہنے والا اُنہیں تکلّف اور تصنع کے رشتے میں جوڑتا ہے ، لفظی مناسبت. حاجی محمد بلغ العلیٰ ... کو مُختارِ خاص و عام ... مع تمام اِختیارات ... شاعری ... رعایتِ لفظی ... مختار نامہ ... لکھدیا کہ سند ہو. (۱۹۱۵ ، سجادحسین ، حاجی بغلول ، ۶۰). رعایتِ لفظی اور تکلُّف و تصنُّع کا چولی دامن کا ساتھ ہے اور تکلف اور تصنع لازماً بے اثری پر منتج ہوتے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اِصطلاحات ، ۸۸). [رعایت + لفظ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ مَنْظُور ہونا محاورہ.

طرفداری ہونا ، مہربانی ہونا (جامع اللغات).

ـــــ ہَم نَشِینی کس اضا (ـــــ فت ہ ، سک م ، فت ن ، ی مع) امث.

دوستی. ظفران زاہد ہنسا بولا ہاں تمہاری نسبت میں بھی کچھ تصوّرات کیا چاہیے ، سچ ہے رعایت ہم نشینی کسان کے لیے اُٹھا رکھو. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳۶). [رعایت + ہم (رک) + ف : نشین ، نشستن = بیٹھنا + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِعایَۃً (کس ر ، فت ی ، تن ت بفت) م ف.

رعایت (رک) کے طور پر ، از رُوئے رعایت (رک). فرزند علی نے اپر پرائمری اسکول کا امتحان دے دیا ہے ، شاید رعایۃً پاس ہو جائے. (۱۸۸۹ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۱۳). اعلیٰ سے اعلیٰ اور حیرت انگیز افعال رکھنے والے درخت اور جانور ہوں یا وہ ادنیٰ ترین ذی حیات جنھیں صرف رعایۃً جاندار کہا جا سکتا ہے سب کی ترکیب ان کی اجزا سے ہوئی ہے جو مٹی پانی یا ہوا میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۳۰). [ع : رعایۃ + اً ، لاحقۂ تمیز].

رِعایَتی (کس ر ، فت ی) صف.

وہ جس کی طرفداری کی جائے ، رعایت کردہ شدہ ، لحاظ کیا گیا. خراج جو ہم پر عائد کیا گیا ہے ، میں دیکھتا ہوں کہ نہایت ہی ہلکا اور نرم اور رعایتی ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۸۳). [رعایت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ پٹا (ـــــفت پ) امذ.
وہ تحریر جو مزارعین کو رعایت کے طور پر دی جاتی ہے اور جس میں تخفیفِ لگان مُندرج ہوتی ہے (ماخوذ : اعظم اللغات ؛ مہذب اللغات). [رعایتی + پٹا (رک)].

ـــــ دَرَجَہ (ـــــفت د ، سک ر ، فت ج) امذ.
کسی ایک مضمون میں ناکامیاب ہونے پر رعایت کے ساتھ کامیابی کی سند دے کر طالبِ علم کو جو درجہ دیا جائے (مہذب اللغات). [رعایتی + درجہ (رک)].

ـــــ دِن (ـــــ کس د) امذ.
(معاشیات ، بنکاری) ہر قسم کی ہنڈی ہٹانے کے واسطے وقتِ معیّنہ کے بعد تین دن کی مہلت. وقتِ معیّنہ کے بعد تین روز کی مہلت ضرور ملتی ہے جو اِصطلاحاً رعایتی دن کہلاتے ہیں. (١٩١٧ ، علم المعیشت ، ٦٢٥). [رعایتی + دن (رک)].

ـــــ رُخصَت (ـــــضم ر ، سک خ ، فت ص) امث.
وہ چُھٹی جو سال میں ہر مُلازم کو مقرر حق کے طور پر مع تنخواہ ملتی ہے،وہ چُھٹی جس میں تنخواہ نہ وضع کی جائے رخصتِ بکسوبی. غالباً دو ماہ کی رعایتی رُخصت کا اِستحقاق آپ کو ہو گیا ہو گا. (١٩٠٣ ، مکتوباتِ حالی ، ٢ : ٦٣). [رعایتی + رُخصت (رک)].

ـــــ سیل (ـــــمج ی) مث.
کم قیمت پر فروخت ، قیمت میں کمی ، قیمت میں کٹوتی ، ارزاں تر. سعید غنی رعایتی سیل سے آج ہی فائدہ اُٹھائیے : ٢٠ تا ٦٠ فیصد رعایت. (١٩٨٨ ، جنگ ، کراچی ، ١١ / جولائی ، ٨). [رعایتی + انگ : Sell].

ـــــ قیمَت (ـــــی مع ، فت م) امث.
وہ قیمت جو اصل قیمت سے کم ہو. اس کتاب کی اصل قیمت تو دو روپے ہے مگر ممبروں کے لئے رعایتی قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے ہے. (١٩٦٩ ، مہذب اللغات، ٦ : ٣١). [رعایتی + قیمت رک)].

رُعْب (ضم مع ر ، سک ع) امذ.
١. **دہشت ، ہیبت ، ڈر ، خوف.**

ہے زنا و شراب بے وسواس
رُعب کر لیجیے یہیں سے قیاس

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٧٥). آلھی آج کیا ہے کہ قلم اُٹھاتے ہی رُعب و داب سے دل کانپتا ہے. (١٨٨٧ ، خیابانِ آفرینش ، ٢٠). جن بُتوں اور دیوتاؤں کے رُعب و ہیبت سے وہ کانپتے تھے آپ اُن کو مُنہدم کرنے کا حُکم دیتے تھے. (١٩٢٣ ، سیرۃ النبی ، ٣ : ١٠٦). ٢. **دبدبہ ، شان و شوکت ، جاہ و جلال.** ایک دفعہ ایک شخص ملنے آیا لیکن نبوّت کا اس قدر رُعب طاری ہوا کہ کانپنے لگا. (١٩١٤ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٣٢٣). بس یہاں میں اس سے سار کہا جاتا تھا کہ مُجھ پر اُس کے علم و فضل کا واقعی بڑا رُعب تھا. (١٩٨٧ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ٣٩٣). [ع : (ر ع ب)].

ـــــ اَفگَنی (ـــــفت ا ، سک ف ، فت گ) امث.
رک : **رُعب جمانا.** یہ نہ خیال کرنا کہ یہ رُعب افگنی نپولین کی جنگی عظمت یا شجاعانہ شہرت کا نتیجہ تھی. (١٩١٥ ، فلسفۂ اجتماع ، ١٢٧). [رُعب + ف : افگن ، افگندن ــ ڈالنا ، پھینکنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ اَنگیز (ـــــفت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
جاہ و جلال سے پُر ، دبدبہ والا ، پُرشکوہ. کتنا پُراحترام رُعب انگیز نظارہ ہے. (١٩٣٣ ، دُودھ کی قیمت ، ٦٣). [رُعب + ف : انگیز، انگیختن ــ اُٹھانا ، اٹھنا].

ـــــ آنا محاورہ.
جھجک پیدا ہونا ؛ ڈرنا ، خوف زدہ ہونا.

تلواروں سے تیروں سے لعینوں نے ڈرایا
بچوں پہ دمِ جنگ ذرا رُعب نہ آیا

(١٨٩٣ ، سجاد رائے پوری ، د(ق) ، ٧). اُن پر مطلق ڈپٹی صاحب یا کسی اور صاحب کا رُعب نہ آیا. (١٩٥٨ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ٣٩).

ـــــ باْندھنا محاورہ.
ہیبت بٹھانا ، جاہ و جلال اور دبدبے سے متاثر کرنا.

تمہارے فتنۂ قامت نے ایسا رُعب باندھا ہے
قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٦).

ـــــ بٹھانا محاورہ.
رک : **رُعب جمانا.** شاہدہ نے وہ رُعب بٹھایا کہ ضرورت بھی ہوتی تھی تو اجازت لینے کی ہمت نہ پڑتی. (١٩١٩ ، جوہرِ قدامت ، ٥٦).

ـــــ بَیٹھنا محاورہ.
دھاک بیٹھنا ، رُعب جمنا. داراشکوہ کے دل میں عالمگیر کا بڑا رُعب بیٹھا ہوا تھا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٨ : ٥). بات آئی گئی ہوتی لیکن ہمارے دل پر ریویو نویسوں کا سخت رُعب بیٹھ گیا. (١٩٨٠ ، لہریں ، ١٢).

ـــــ پَڑنا محاورہ.
خوف زدہ ہونا ، ڈرنا.

سانپ رسّی کو سمجھکر ہم دہل جاتے ہیں آپ
پڑ گیا ہے جیسے دل میں کاکُلِ پُرخم کا رُعب

(١٨٣٥ ، کلیاتِ ظفر ، ١ : ٦٥).

ـــــ جَمانا محاورہ.
ڈرانا ، دھمکانا ، سِکّہ بٹھانا ، دھونسیانا ، دباؤ میں لانا. دوست نے کہا اب کیا ہوتا ہے ... بیوی پر رُعب جمانے کے لئے پہلے ہی دن بلی جوہے پر حملہ کرتا تھا. (١٨٨٩ ، سیرِ کہسار ، ١ : ١٥). عہدہ دار کے لیے چند خصوصیات لازمی ہیں ، بیٹھا ہو ضرورت کے وقت نرم اور گرم بن سکے ، موقع ہو تو رُعب بھی جما سکے. (١٩٢٢ ، نقشِ فرنگ ، ٣٢). اپنے ساتھیوں اور دوستوں پر رُعب جمانے کی خاطر اُلٹے ہاتھ سے اپنے نام فرضی خطوط لاکر میز پر یا ڈائری میں اس طرح رکھنے کی کوشش کی کہ چھپانے نہ بنے. (١٩٨٨ ، جنگ ، کراچی ، جمعہ ایڈیشن ، ٥، فروری : ١٢).

---جَتْنا محاورہ.
رک : **رُعب بیٹھنا ، دھاک بیٹھنا ، سِکّہ بیٹھنا**. میم بی۔ ڈرنے سے کہیں رُعب جتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳).

رُعبِ حیدریہ جما اُٹھ گئے کُفّار کے پاؤں
در اُکھڑتے ہی ہوا قلعۂ خیبر خالی

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۳۰).

---جھاڑْنا محاورہ.
جُھوٹی شان دِکھانا ، بِلاوجہ شان جتانا. لوکل ٹرین کا پاس بنوا لیا ہے اُسی کا رُعب جھاڑتے پھرتے ہیں ، بار بار جیب سے ... فرسٹ کلاس کا پاس نِکل آتا ہے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۱۳).

تری سرشت سے میں پُوری طرح واقف ہوں
وفا کا رُعب مرے سامنے تُو یار نہ جھاڑ

(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جنوری ، ۵).

---چھا جانا/چھانا محاورہ.
خوف غالب ہو جانا ، دھاک بیٹھ جانا ، ہیبت طاری ہونا ، کسی کی دہشت غالب ہونا.

اوّل تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں درمیاں میں
چھایا یہ رُعب لکنت آنے لگی زباں میں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۱۷۲). میاں آزاد نے بھانپ لیا کہ شاہ صاحب پر رُعب چھا گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲). دل پر کُچھ ایسا رُعب سا چھا گیا کہ کسی طرح قدم اُٹھتا ہی نہ تھا. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۶۱).

---ِ حُسْن کسِ اضا (---ضم ح ، سک س) امذ.
حسن کا دبدبہ ، حُسن کی تاثیر ، مراد: پُر جلال حُسن.

اک دن جو آگیا تھا ترے رُعبِ حُسن میں
رہتا ہے روز رعشہ در اندامِ آفتاب

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۰۳). [رُعب + حُسن (رک)].

---(و) داب امذ.
جاہ و جلال ، دبدبہ ، ہیبت ، اثر و رسوخ . میں خیال کرتا ہوں کہ اُن لوگوں کا بہت کُچھ رُعب داب ہماری قوم میں ہے. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۸۶). اس کے لیئے بڑی ہمّت چاہیے اور ان میں ہمّت کا نام نہیں یہ سب رُعب داب دِکھانے ہی کے لیئے ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۸). تاہم اس کے رُعب و داب کا یہ عالم تھا کہ جیل کے سپاہی ہر وقت اس کے ڈر سے لرزہ براندام رہتے. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں ، ۳۱۰).
[رعب + داب (رک)].

---دار صف.
۱. **ہیبت ناک ، جلالت والا ، ہیبت والا**. حا تم دیجھری کُچھ اس طرح کا رُعب دار ہے کہ ... ہر شخص سکوت کے عالم میں ... دم بخود بیٹھا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۲). وزیر مال کی رُعب دار شخصیت تھی بھاری ڈیل ڈول اور ایسی ہی آواز (۱۹۷۱ ، انگیاں فگار اپنی ، ۲۷۱). ۲. **جس کو دیکھ کر دل میں شان و شوکت اور وقار کا سِکّہ بیٹھ جائے ، شاندار ، باوقار**. عینک سے میں بھی دم لیتا ہوں کہ ... اس سے ذرا صُورت رُعب دار ہوجاتی ہے. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸) بڑے وجیہہ ، باریش ، رُعب دار حُلیہ کے بُزرگ تھے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی تا ستمبر ، ۵۰). [رُعب + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---ڈالْنا محاورہ.
مرعوب کرنا ، ہیبت زدہ کرنا ، ڈرانا.

اک شرم ناک جُرم کا طُوفان باندھ کر
رُعب اور دباؤ ڈالا بہت اس غریب پر

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۰). وہ سمجھے گا کہ تُو اس کے اُوپر رُعب ڈالنا چاہتا ہے. (۱۹۳۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۷).

---سے تھرّانا محاورہ.
ڈر سے کانپنا (مہذب اللغات).

---طاری ہونا محاورہ.
دہشت بیٹھ جانا ، ڈر لگنا ایک آواز سُنی آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ جو حرا میں نظر آیا تھا ... کرسی پر بیٹھا ہوا نظر آیا ، آپ پر رُعب طاری ہوا. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲). یہ معلوم کر کے کہ حکیم کبیرالدین بھی وہیں مُنجھ پر ان کا رُعب طاری ہوا. (۱۹۳۸ ، دید و شنید ، ۳۲).

---غالِب ہونا محاورہ.
دہشت چھانا ، ہیبت طاری ہونا (مہذب اللغات).

---کَسْنا محاورہ.
رُعب جھاڑنا ، دھونس جمانا ، رُعب گانٹھنا. جس نے اپنے علم کا رُعب کسنا چاہا اُسے بہ یک بینی و دوگوش باہر نِکال دیا. (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکماء (ترجمہ) ، ۲۷۳).

---گانٹْھنا محاورہ.
رک : **رُعب جمانا**. لیکن فوراً ہی ایک نیا سیاسی موضوع میرے ہاتھ آگیا ... اور میں اُسے پکڑ کر ازسرنو لوگوں پر اپنی سیاست دانی کا رُعب گانٹھنے لگا. (؟ ، بال و پر ، ۹۵). میں نے اس پر رُعب گانٹھنا چاہا. اُسے بتایا کہ میں کون ہوں. میری بات سُنتے ہی وہ بکٹٹ بھاگا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۰۱).

---ماننا محاورہ.
ڈرنا ، دہشت میں آ جانا ، بڑائی کا اعتراف کرنا.

قیس کونی مانتا ہے رُعبِ آوازِ جرس
سُننے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۱).

---میں آ جانا/آنا محاورہ.
ڈر جانا ، خوف میں آجانا ، مرعوب ہوجانا. جب حضرت الیاس نے اُن سے کلام کیا تو وہ لوگ رُعب میں آگئے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۵۷۵). میں ڈر رہا تھا کہ اسٹیشن ماسٹر اس تقریر سے پتہ نہیں ہمیں کیا سمجھے مگر وہ سادہ دل تو رُعب میں آگیا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۰).

---میں لانا محاورہ.
مرعوب کرنا ؛ کسی کو ڈرانا ، دھمکانا. انہوں نے بہت ڈانٹ ڈپٹ کی، بہت رُعب میں لانا چاہا مگر وہ اپنی ضد پر اڑا رہا۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۲).

---نہیں ہوتا فقرہ.
(عو) ہمت نہیں ہوتی (فرہنگِ اثر).

---و سَطْوَت (---و مج ، فت س ، سک ط ، فت و) امذ.
رک: **رُعب و جلال.** سلطنت کے لئے رُعب و سطوت بھی امرِ ضروری ہے۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸۲)۔ [رُعب + و (حرفِ عطف) + سطوت (رک)].

---و صَولَت (---و مج ، و لین ، فت ل) امذ.
ہیبت اور دبدبہ . خوف و طنطنہ.

کبھی اندام سے خورشید کے رعشہ نہیں جاتا
اثر باقی ہے اب تک شیرِ حق کے رُعب و صولت کا

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۳)۔ [رُعب + و (حرفِ عطف) + صولت (رک)].

---و مَہابَت (---و مج ، فت م ، ب) امذ.
خوف اور شان و شوکت ، دبدبہ اور بزرگی. قد و قامت کا قوی ہیکل کہ اطفالِ خُرد سال اس کو دیوزاد تصور کریں اور یہاں تک اس کے رُعب و مہابت کا نقشہ دلوں پر جم جائے۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸)۔ [رُعب + و (حرفِ عطف) + مہابت (رک)].

---ہونا محاورہ.
دبدبہ ہونا ، ڈر ہونا.

وہ کیا رُعبِ جنوں ہے اپنے صدقے جائیے
ہاتھ کیسا کانپتا ہے جسم بھی فصاد کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۴)۔ اولیاء اللہ کا بڑا رُعب ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۸۴)۔

رَعْد (فت ر ، سک ع) امذ.
۱. **بادل کی گرج ، گڑگڑاہٹ ، ایک ابر کے دوسرے ابر سے ٹکر کھانے کی آواز.**

سو را کس دیکھے دور تے آوتا
وو تا سعد جیوں رعد ارڑ اوتا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۷)۔

ابر میں یہ نہ بوجھ نعرۂ رعد
باجنے وصل کی خوشی کے طبل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۸)۔

رعد سے نکلا وہیں نالۂ آہ
چمکی پھر آہ برق ہو ناگاہ

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۲۰)۔

سو بھی جب خوب میں گرجوں جوں رعد
دے ہے آواز گھڑی بھر کے بعد

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۷۴)۔ بجلیاں چمکنے لگیں رعد کی طرح آواز ہیبت ناک پیدا ہوئی۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۵)۔ ان کی آواز میں ایک رعد کی سی کیفیت تھی۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲)۔

۲. **بادلوں کے چلانے والے فرشتے کی آواز.** بعض روایاتِ حدیث میں ہے کہ رعد اس فرشتے کا نام ہے جو بارش برسانے پر مُسلط ہے اور مامور ہے۔ (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۷۲)۔ [ع : (ر ع د)].

---اَنْداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
توپ چلانے والا شخص ، گولے پھینکنے والا. رعد اندازوں کی پناہ کے لئے سپاہ کے آگے ارابوں کی صفیں مرتب ہوئیں۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۸)۔ دہلی کے مقام پر سلطان محمود نے تیمور کے خلاف جنگ کی تو اول الذکر کے ہاتھیوں کے ہودوں میں رعد انداز (گولے پھینکنے والے) اور تخش انداز (ہوائیاں پھینکنے والے) بیٹھے تھے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۹)۔ [رعد + انداز (رک)].

---کی آواز امث.
بجلی کی کڑک. رعد کی آواز مہیب سے رستموں کے زہرے آب ہوئے جاتے تھے۔ (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۴۹)۔

---گڑگڑانا محاورہ.
بادل گرجنا. بجلی کوندتی ہے ، رعد گڑگڑاتا ہے ، ہوا کا شور ہے۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳۰)۔

رَعْشَہ (فت ر ، سک ع ، فت ش) امذ ا ـ رعشا.
۱. **تھرتھری ، کپکپاہٹ ، لرزش.**

مُضطرب عشق سوں ہوں مجکوں ملامت نہ کرو
تپشِ دل نے دیا رعشۂ سیماب مجھے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۸)۔ غش کی نوبت ہوئی اور ہاتھ پانوں میں رعشہ ہو گیا۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۰)۔

سرد مہری سے ہے خورشیدِ فلک کو رعشہ
چڑھ چکی دُھوپ ترے کوچے کی دیواروں پر

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۹۶)۔ اچانک حادثے ... کا یہ اثر ہوا کہ گردن میں رعشہ ہوگیا۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۳۰)۔ ۲. **ایک اعصابی بیماری جس سے ہاتھ پانو خود بخود کانپنے لگتے ہیں.** ابوجعفر کو رعشے کا مرض ہوگیا تھا۔ (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۳۲)۔ شراب کی افزونی سے رعشہ و سرسام ہوا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۳)۔ منشی آرزو صاحب بدایونی کے ہاتھ میں رعشہ کی شکایت عرصۂ چار سال سے تھی۔ (۱۹۳۷ ، مسلک الدرر ، ۲۹)۔

اپنا بھی اب نہیں ترے بیمارِ غم کا حال
رعشہ سا کیوں ابھی سے کفِ چارہ گر میں ہے

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۰۵)۔ ۳. **ہلچل ، تہلکہ.** انہوں نے اس نوجوان کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملانے شروع کیے کہ تمام طہران ... میں تہلکہ اور رعشہ تھا۔ (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۱۳)۔ ہاں ناف میں (یا ناف کے پاتال میں) شاید تجھ کو نظر آجائے کبھی شہر کے آلام کا رعشہ اس شہر میں اب دیکھنے کو آنکھ نہ جینے کے لیے ہاتھ نہ رونے کے لیے دل! (۱۹۴۵ ، راشد (ن ، م ، راشد ایک مطالعہ ، ۶۷))۔ [ع : (رع ش)].

ـــــ اَندام (ـــــ فت ا ، سک ن) صف.
کپکپاتا ہوا بدن ، جس پر تھرتھراہٹ یا کپکپی طاری ہو ، لرزہ براندام؛ وہ شخص جس کے جسم میں رعشہ ہو.

رعشہ اندام ہوں یہ خوفِ خُدا سے اے شاد
کونسی جرم ہو کلیجا مرا ہل جاتا ہے

(۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی (مہذب اللغات)). [رعشہ + اندام (رک)].

ـــــ آنا محاورہ.
بدن کانپنا ، جسم کا لرزش کرنا. جس پر نگہ زہر آلود پڑتی ہے ، ہاتھ پاؤں میں رعشہ آ جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۲۵). شور و غل سے یہ احقر بہت گھبراتا ہے ہاتھ پاؤں میں رعشہ آتا ہے. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۲۰۷).

ـــــ پڑنا ف س ؛ محاورہ.
رعشہ کی بیماری ہونا. جب اُس بدکار نے پیرزال کی زبانی یہ کلام سُنا. بے حواس ہو گئی. جسم میں رعشہ پڑ گیا. (۱۸۵۱ ، بہارِ دانش ، ولایت ، ۱۳). کچھ ایسا کڑک کر کہا نگار کے ہاتھ پاؤں میں رعشہ پڑ گیا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۰۲).

ـــــ دار صف.
لرزاں ، کانپتا یا تھرتھراتا ہوا ، جس میں تھرتھری یا کپکپی ہو.

لگتا ہے جھکوں پنجۂ خورشید رعشہ دار
دیکھتا ہوں جب سوں دستِ نگارین نگار کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷).

بدن زار اعضا سبھی رعشہ دار
کرے کون خُوباں سے بوس و کنار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۷).

جام ساقی عزیز کرتا ہے
ہیں خجل دستِ رعشہ دار سے ہم

(۱۸۸۳ ، مرزا انس ، د (ق) ، ۲۲).

وہ ہاتھ جو سُلاتے تھے شیروں کو خاک پر
اب ہو چلے تھے آمدِ پیری سے رعشہ دار

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۵).

یہ کیا کہ ہاتھ سے تیرے بھی جام چھوٹ گیا
تیرا تو ہاتھ نہ تھا رعشہ دار اے ساقی

(۱۹۵۲ ، تیغِ دوراں ، ۴۸). [رعشہ + ف: دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــــ دار آواز امث.
تھرتھراتی ہوئی آواز ، کانپتی ہوئی آواز.

رعشہ دار آواز میں اے بحر پڑھنا شعر کا
فعلِ بد ایسا ہے جیسا ہے غنا تحریر میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۹). [رعشہ دار + آواز (رک)].

ـــــ زَدَہ (ـــــ فت ز ، د) صف.
رعشے کی بیماری کا شکار ، رعشے سے متاثر. وہ اپنا رعشہ زدہ ہاتھ پیر کے گلاس کی طرف بڑھاتی ہے. (۱۹۸۶ ، سہ جلد ، ۱۲۲). [رعشہ + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

ـــــ فِزا (ـــــ کس نیز فت ف) صف.
کپکپاہٹ کو بڑھانے والا ، تھرتھراہٹ کو زیادہ کرنے والا.

خیالِ نرگسِ ساقی سیں دل ہے لرزش میں
ہوا ہے رعشہ فزا کثرتِ مدامِ شراب

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۲). [رعشہ + ف : فزا ، فزودن ـ بڑھنا ، بڑھانا].

رَعْنا (فت ر ، سک ع) صف.
۱. حسین ، خوبصورت ، رنگیلا ، چھبیلا ، وضعدار ، بناؤ سنگھار سے لانے والا ، خود آرا ، نیز استعارۃً.

یا رب کہاں گیا ہے وہ سروِ شوخِ رعنا
ہے چوبِ خُشک جس بن میری نظر میں طوبیٰ

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۲۶).

سحر اس جھمک سے آیا نظر اک نگارِ رعنا
کہ خُود اس کے حسنِ رُخ کو لگا تکنے ذرہ آسا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲).

عشق اُس رعنا جواں کا داغ کرتا ہے ستم
نام ہے بدنام ناحق آسمانِ پیر کا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶). ایسی عورت پر آسمان پھٹ پڑے بجلی گرے جو ایسے جوان رعنا شمائل ... کو چھوڑ کر نامحرم پر نظر کرے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۷). ۲. **خوشنما ، زیبا ، موزوں ، خوبصورت.**

ہمسری اس قدِ رعنا سے ہے اے سرو غلط
تو بھی ہرچند ہے موزوں پہ یہ انداز کہاں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۳).

اس باغ میں رعنا نہیں محتاجِ تکلّف
بال و پرِ طاؤس ہیں خود زیورِ طاؤس

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۰۱).

جل گیا میرا گُلِ رعنا خس و خاشاک میں
مل گئیں افسوس میری آرزوئیں خاک میں

(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۱۸۶). ۳. **ایک پھول جو اندر سے سُرخ باہر سے زرد ہوتا ہے ، ایک دو رنگا پھول** (فرہنگِ آصفیہ). ۴. **زیبا اندام ؛ خوبصورت ، طرار ، چالاک ؛ متکبر ، مغرور ؛ دو رنگا** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [ع : (ر ع ن)].

ـــــ زیبا (ـــــ ی مج) امذ.
ایک (دو رنگے) ریشمی کپڑے کا نام (نور اللغات). [رعنا + زیبا (رک)].

ـــــ شَمائِل (ـــــ فت ش ، کس ء) صف.
خوش اطوار ، حُسن و جمال کا پیکر. وہ رعنا شمائل ایک کھلے ہوئے چھوٹے سے بنگلے میں جا بیٹھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). [رعنا + شمائل (رک)].

ـــــ مِزاج (ـــــ کس م) صف.
اچھی عادت والا ، خوش مزاج.

یک رنگ ہو گل جس صلح و جنگ ، ہوت
رعنا مزاج ، شوخ عجائب دو رنگ ، ہوت

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۲۱). [رعنا + مزاج (رک)].

رَعنائی (فت ر ، سک ع) امث.
زیبائی ، حسن و جمال ، حسنِ نظر.

کورے چمڑے پر نہیں موقوف خوبی حُسن کی
جانتے اس کو نہیں ہم جس میں رعنائی نہ ہو

(۱۸۰۵ ، دیوانِ پختہ ، ۱۱۲) . حضرتِ آدم علیہ السلام نے حضرت حوّا کو زیبائی اور رعنائی سے دیکھا ... آپ کی نظر ان کے جمال با کمال پر پڑی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۳).

اللہ اللہ دلکشی رعنائیٔ تحریر کی
بولتی ہے منھ سے شوخی پیکرِ تصویر کی

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۳۷). مجاز کے کلام میں فارسی عناصر ... اردو میں پہلی بار اتنی زیبائی ، رعنائی اور اپنائیت کے ساتھ ملتے ہیں. (۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۱۳۳). [رعنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

رُعُونَت (ضم نیز فت ر ، و مع ، فت ن) امث.
غرور ، گھمنڈ ، ناز ، اکڑ.

رُعُونت سے مینڈک اُچھلتے چلے
بِلوں میں سے چُوہے نکلتے چلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۸).

میں جو کہتا ہوں کہ ہم لینگے قیامت میں تمہیں
کس رعونت سے وہ کہتے ہیں کہ ہم حُور نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۵). شاہانِ زماں نام سُن کر ڈرتے تھے اس کے سامنے رعونت اور تکبر کا دم بھرتے تھے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۶). ڈاکٹر صاحب کے لہجے میں درشتی یا رعونت کا شائبہ تک موجود نہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۱). [ع : (ر ع ن)].

---آمیز (---ی مع) امذ.
غرور بھرا ، متکبرانہ. انہوں نے بڑے رعونت آمیز لہجے میں کہا کہ اگر میں نہ مانوں تو وہ طاقت کے ذریعے اپنے حکم کو عملی جامہ پہنائیں گے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۸۰). [رعونت + ف : آمیز ، آمیختن - ملانا].

رَعی (فت ر) امث.
رنگہبانی ، دیکھ بھال ، نگرانی. اب تُو مجھے یہ بتا کہ تیری سعی حمید و ستودہ و رعی سدید نے تجھے کیا فائدہ دیا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۰۳). ۲. **چرنا ، چرانا** (فرہنگِ عامرہ ؛ لغاتِ سعیدی). [ع : (ر ع ی)].

رِعی (کس ر) امث.
گھاس ، گیاہ (فرہنگِ عامرہ). [ع : (ر ع ی)].

---اُلْحَمار / اُلْحَمِیر (---ضم ی ، غما ، سک ل ، فت ح / ی مع) امث.
ایک خاردار جھاڑی ہے جو اسپین میں ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۷). [رعی + رک : ال (۱) + حمار / حمیر (رک)].

رَعِیَّت (فت ر ، کس ع ، شد ی بفت) امث صف.
۱. وہ لوگ جو بادشاہ یا راجہ کی سلطنت میں آباد ہوں ، پرجا ، رعایا.

جو پیویں شراب اور توڑیں رحم
رعیت کے اُوپر کریں جو ظُلم

(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق) ، ۱۲۳). بادشاہ کی دعا رعیت کے حق میں قبول ہوتی ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۸۳). بندہ خُدا کے آگے ایسا ہی ... محتاج ہوتا ہے جیسا غلام آقا کے سامنے اور رعیت بادشاہ کے رُوبرو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۶). معاشرہ بادشاہ و جاگیردار اور رعیت پر مبنی تھا. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۸۱). ۲. (أ) **مالگزار ، کاشتکار ، اسامی.** ایک سال کا خراج رعیت کو معاف کیا. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۲۲). (آ) **نوکر ، مُلازم ، متعلقین.** ہماری طرف سے تم اُن کو آج ہی نکال دو ، ... چاہے تلوار سے ان کا سر کاٹ ڈالو ہم تو تمہاری رعیت ہیں. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۳۰). ۳. **وہ شخص جو بغیر کرایہ کے کسی کے مکان میں رہتا ہو ؛ وہ چیز جس کی نگہبانی چرواہا کرے** (ماخوذ : نوراللغات). ۴. **بٹائی پر کاشت کرنے والا مزارع ؛ ایسی زمین پر کاشت کرنے والا جو اس کی ملکیت نہو.** حکومت نے پارلیمنٹ کی اور اپنی ذمہ داری ایک حد تک نمائندگانِ رعیت کے اختیار میں منتقل کر دی. (۱۹۳۷ ، ہندوستان کا نیا دستورِ حکومت ، ۲۵). اپنے علاقے کے بااثر وڈیروں کی رعیت بنے ہوئے ہیں. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہِ قدرشناس ، ۷۳). [ع : (ر ع ی)].

---آزار امذ.
رعیت کو تکلیف دینے والا ، ظالم (جامع اللغات). [رعیت + ف : آزار ، آزاریدن / آزردن - ستانا].

---آزاری امث.
رعیت پر ظُلم کرنا (ماخوذ : جامع اللغات). [رعیت + آزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَرْوَر (---فت پ ، سک ر ، فت و) امذ.
رعیت کی حفاظت یا مدد کرنے والا (جامع اللغات). [رعیت + ف : پرور ، پروردن - پالنا].

---پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
رعیت کی حفاظت ، رعیت کے ساتھ نیک سلوک (جامع اللغات). [رعیت + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خاص کس صف ، امث.
اہم آدمی ، خاص آدمی. آپ تو رعیتِ خاص ہیں ، پس آپ کو لکھتا ہوں کہ سو روپیہ بھیج دو. (۱۸۶۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۷۱). [رعیت + خاص (رک)].

---دار امذ.
حاکم ، گورنر (جامع اللغات). [رعیت + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داری امث.
حکومت ، سلطنت (ماخوذ : جامع اللغات). [رعیت + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گَری (---فت گ) امث.
رعیت ، رعایا میں رہنے والا. بعد جنیدی مراجعت شاہ سے طرف

رتخت گاہ کی رعایا یہانتک رعیت گریسی (رعیت گری) بھرے (۱۸۵۹ء، مرآۃ گیتی نُما ، ۳۵). [رعیّت + ف : گری ، گرفتن ۔ پکڑنا ، بنانا].

---نَواز (---فت ن) صف.
رک : رعیت پرور.

الٰہی یہ شاہِ رعیّت نواز
کہ عُمرش باقبال و دولت دراز

(۱۸۹۸ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۱۱۳). [رعیّت + ف : نواز ، نواختن ۔ نوازنا].

---نَوازی (---فت ن) امث.
خبرگیری ، رعایا کے ساتھ حُسنِ سلوک. مُجھے زین العابدین کے کردار اور رعیّت نوازی کی ایک اور مثال یاد آرہی ہے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۹۷). [رعیت + نواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---واری امث ؛ نیز واڑی.
۱. ایک طریقہ مالگزاری کا جس میں ہر ایک کاشتکار براہِ راست مالگزاری سرکار کو دیتا ہے. بیت المال سے مزید رقم صوبیدار کے پاس بھیجی جاتی تھی ، رعیّت واری اصول کے مقابلے میں ادائے خراج کا یہ طریقہ بہت آسان تھا۔(۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۶۵). اضلاع رعیّت واری جہاں مزارعین اپنی اپنی مالگزاری خود ادا کریں اور سرکار اور مزارع کے درمیان زمیندار کا واسطہ نہ ہو۔(۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۸۸). ۲. رعایا مزارع کی درجہ بندی. زمین بیچنے و رہن رکھنے کا اِختیار سوائے مالک کے اور کسی کو نہیں ہوتا ... اس لئے رعیّت واڑی یا زمینداری ... مالکِو زمین ہیں. (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۱۸۳). [رعیّت + وار / واڑ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَعِیَّتی (فت ر ، کس ع ، شد ی بفت) صف.
۱. منسوب بہ رعیّت ، جورعیّت ہونے کی بنا پر ہو ، رعیّت سے یا رعیّت ہونے سے متعلق. اون کو آدھا دانہ جو رعیّتی حِصّہ ہے نہ دیں لاچار ہو کر ... کشت کاری چھوڑ دیں۔ (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۷۷). لشکر کے لئے سو راہیں نِکال کر رعیّتی ہونا قبول کر لیں گے. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۲۷۳). ۲. دخل کاری ، قبضہ ، کرایہ داری؛ اطاعت ، تابعداری ؛ زمین جس کی مالگزاری نقدی میں دی جانے برخلاف خُمار کے جس کی جنس میں ادا کی جاتی ہے (جامع اللغات). [رعیّت + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَعِیف (فت ر ، ی مع) امذ.
آگے نکل جانے والا گھوڑا.

کمیت ہور کا میخ تارے رعیف
ٹُنک نان مانلرے کما چان لطیف

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۵). [ع : (ر ع ف)].

رِعِیل (کس ر ، ی مع) امذ.
رعیل۔ زبانِ عرب میں نخلۂ بلند کو کہتے ہیں ؛ بُری قسم کی کھجور کا درخت (فلاحۃ النخل ، ۳۳). [مقامی].

رَغائِب (فت ر ، کس ء) امذ ؛ ج.
مرغوب چیزیں ، تحفے. نفسِ نفیس اپنا با کرایم اموال اور غرایب رغایب جمال عرض کرنا شروع کیا.(۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، ۲ : ۲۰۷).

کرتا ہے مغانم و رغائب کی طلب
یہ دل ہے ہوسِ باختۂ عیش و طرب

(۱۹۶۷ ، لحنِ صریر ، ۱۱۵). [ع : (ر غ ب)].

رَغْبَت (فت ر ، سک غ ، فت ب) امث ؛ امذ (قدیم).
کسی چیز کی طرف طبیعت کا جُھکاؤ ، خواہش یا میلان ، رُجحان ، شوق ، توجہ ؛ (مجازاً) ضرورت. ہور رغبت تار کیھ سیں شہوتاں پر ہور دنیا کی برائی پر. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۱۳). تحقیق میری رغبت ہے ، تو شتاب آؤں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۵). بعد رحلت ایسی نذر قبول کی اور کسی چیز پر روح کو ان کی رغبت ہوتی. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۱۵).

سُہانا وقت ہے ، ٹھنڈی ہوا ہے ، موسمِ گُل ہے
جنابِ شیخ کو پینے کی رغبت ہوتی جاتی ہے

(۱۹۱۷ ، سرتاج سخن ، ۵۳). اُس کا چہرہ اُترا ہوا تھا ، اُس نے کھانا بھی رغبت سے نہیں کھایا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۰۳). اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا. [ع : (ر غ ب)].

---آنا محاورہ.
راغب و مائل ہونا ، رُجحان و میلان ہونا ، جی چاہنا. کھانا ایسا پکنے لگا کہ دیکھ کر رغبت آئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۴).

---دِلانا محاورہ.
مائل کرنا ، متوجہ کرنے کے لیے اُکسانا. اُس نے لوگوں کو اس بات پر رغبت دِلائی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶۳). ہندوؤں کو شرک و بُت پرستی سے نفرت محسوس کرائی ہے اور توحید کی طرف رغبت دِلائی ہے۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۵). لوگوں کو اُردو سے رغبت دِلانے کی کوشش کی جائے گی. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۶۳).

---رَکھنا محاورہ.
پسند کرنا ، دلچسپی رکھنا. سرل ... کلیسائے یونان کی تعلیم کے زیادہ رغبت رکھتا تھا. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۱۸۱). وہ آج بھی گائے کے گوشت سے کوئی رغبت نہیں رکھتے . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۸۹).

---کی آنکھ سے دیکھنا محاورہ.
پسند کرنا ، خواہش کرنا.

طاقت ہے کس کی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے
اُس فتنۂ و فساد کی بُنیاد کی طرف

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۳۹).

رَغَداً (فت ر ، غ ، تن ا) امذ.
اللہ تعالیٰ کی نعمت و عطیۂ اِلٰہی جو بے مانگے مِلتا ہے. رَغَداً کے معنی عربی لغت میں اُس نعمت و رزق کے ہیں جس کے حاصل کرنے میں کوئی محنت و مشقت بھی نہ ہو ... ختم ہو جانے کا خطرہ نہ ہو. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۳۳).

رَغطَه (فت ر ، کس غ ، فت ط) امذ.
پھندا ، جال. یہ گانٹھ علاوہ سرے کی رسّی کے درمیان میں بھی کسی ایک یا زائد مقامات پر حسبِ ضرورت لگائی جاسکتی ہے اور مُختلف سوراخوں میں روکنے یا ایک رسّی کا رغطہ بنانے میں کام میں لائی جاتی ہے. (۱۹۲۶ ، طلیعه ، ۱۹). [ع].

رَغْم (فت ر ، غ) امذ.
ناپسندیدگی ؛ (مجازاً) ممانعت ، اِختلاف. اکثر اوقات علی رغم عقلِ انسان کی ذہنی دنیا میں ان احساسات و مشاعر کا زور ہوتا ہے (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۴۲).

یہ رغمِ شمعِ رسالت وہی ہے تیرہ شبی
دہک رہا ہے دِلوں میں شرارِ بُولہبی

(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۴). [ع : (ر غ م)].

ـــــ اُنُوف کس اضا(ـــــ ضم ا ، و مع) امذ.
تذلیل ، ذلیل کرنا ، نا ک رگڑوانے کا عمل. وہ اس انجمن سے جو اس سے زیادہ کی مُستحق ہے اس لقب کو مٹانا چاہتے ہیں ، پس یہ اُن کے رغم اُنوف کے لئے داخلِ لقب کی گئی. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، نومبر ، ۳۶۱). [رغم + ع : اُنوف ، اَنف ـ نا ک کی جمع].

رَغماً (فت ر ، سک غ ، تن م) م ف.
بسببِ اختلاف ، باوجود مخالفت کے. ہمارے متورعین و مقدسین نہایت مکروہ لفظ خیال کرتے ہیں کہ اِس انجمن دینی میں لفظ کانفرنس شریک رہے مگر یہ لفظ رغماً لانوف الجاحدین ہے. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، نومبر ، ۳۶۱).

رِغوَه (فت ، نیز کس ر ، سک غ ، فت و) امذ.
(کنایۃً) جھاگ ، پھین. ان میں ایک جصّہ رغوہ اور پھین ہوتا ہے جو صفرا (پیلو بائل) ہے. (۱۹۵۳ ، طبِ العرب(ترجمه)، ۱۵۶). [ع : (ر غ و)].

ـــــ اَلمِلْح (ـــــ فت ۃ ، غما ، سک ل ، کس م ، سک ل) امذ.
زمین سے نکلے ہوئے کسی رقیق مادے کا جھاگ یا پھین کی شکل میں نکل کر سطح زمین پر جم جانا. جس شورہ زمین میں کھاری پیدا ہوتی ہے اس کی سطح پر جو تم کو سفید سفید جھاگ کی طرح کے اجزا نظر آتے ہیں وہ بھی رغوۃ الملح ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۹). [رغوۃ + رک : ال (۱) + ملح (رک)].

رَغِید (فت ر ، ی مع) صف.
وافر ، آسودگی والا ، جس میں آرام ہی آرام ہو.

کبھی کسی کو میسر ہوا ہے دُنیا میں
یہ امن اور یہ آرام اور یہ عیش رغید

(۱۹۱۲ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۱۶۳). [ع : (ر غ د)].

رَف (۱) (فت ر) صف.
۱. نظرِ اوّل کا (لکھا ہوا)، کٹا پِٹا ، نا مرتب مسودہ (ماخوذ : مہذب اللغات). ۲. موٹا ، ناہموار. رف (Rough) سخت یا کھردرا کے مفہوم میں بات چیت میں مُستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۸). ۳. معمولی ، سرسری ، موٹا جھوٹا. رف اندازے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ... الیکٹران خارج کرتا ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اِطلاقات ، ۱۸۹). [انگ : Rough].

رَف (۲) (فت ر) امث.
لکڑی وغیرہ جس کے دونوں کنارے سامان رکھنے کے لیے دیوار میں نصب کرتے ہیں ، کوسنا ، مچان ، دروازے کا طاق. مسجد کے ستونوں پر چھوٹی چھوٹی رفیں لگی ہوئی ہیں. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، جنوری ، ۳۲). [ع : (ر ف ف)].

رِفادَت (کس ر ، فت د) امث ؛ امذ.
زخم پر باندھنے کی پٹی ؛ بھری ہوئی زین ، بھرا ہوا سرہانہ ، زین وغیرہ کا گدا ، وہ اشیا جو قریش حاجیوں کے لیے کعبہ میں لاتے ہیں ؛ مرہم پٹی کرنے والا (بیان اللسان ؛ جامع اللغات).

رِفادَه (کس ر ، فت د). (الف) امذ.
وہ سالانہ ٹیکس یا چندہ جو قریش سے لیا جاتا تھا اور غریب زائرینِ کعبہ کو کھانا کھلانے پر صرف کیا جاتا تھا. انہوں نے قریش پر ... اُن کے فرائضِ میزبانی جتا کر ایک سالانہ ٹیکس یا چندہ ادا کرنے پر آمادہ کیا جس کا نام رفادہ رکھا گیا. (۱۹۴۲ ، روحِ اسلام ، ۵۷). (ب) امث. مکّے کی پیداوار باہر لے جا کر حاجیوں کے لیے سامانِ غذا خرید لانے کا منصب اور ذمہ داری. ہاشم کو سقیا و رفادہ کا عہدہ ملا. (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیه ، ۵۳۳). قصی نے بڑے بڑے نُمایاں کام کیے ... مثلاً سقایہ اور رفادہ جو خدام حرم کا سب سے بڑا منصب تھا ، انہی نے قائم کیا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۵۳). بنی نوفل میں سے الحارث بن عامر تھے ، ان کے پاس رفادہ کا عہدہ تھا. (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب ، ۵۳۳). [ع : (ر ف د)].

رِفارْم (کس ر ، سک ر) امذ.
(معاشرے کو) مُضر اور بُرے طریقے چھوڑنے اور مُفید باتوں کی ترغیب دینے کا کام ، اصلاح ، سُدھار ، ترقی. سقراط ... نے اپنی قوم کے رفارم کرنے میں اپنی جان دی. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اِسپیچز ، ۹۶). ان کی اور ان کے « رفارم » دونوں کی شہرت جدید تعلیم یافتہ گروہ کے حدود سے آگے نہ بڑھی. (۱۹۳۳ ، مقالاتِ ماجد ، ۱۳۳). [انگ : Reform].

رِفارْمَر (کس ر ، سک ر ، فت م) صف.
معاشرے کی اصلاح کرنے والا ، مُصلح ، مجدد. کوئی رفارمر کسی زمانہ میں ایسا نہیں گُزرا کہ جس کے ساتھ اس زمانہ کے لوگوں نے بدسلوکی نہ کی ہو. (۱۸۸۳ ، سفرنامۂ پنجاب ، سرسیّد ، ۱). بعض مشہور قومی رفارمر پیدا کیے. (۱۹۳۳ ، مقالاتِ ماجد ، ۲۳۳). [انگ Reformer].

رِفارْمیٹْری (کس ر ، سک ر ، ی مع ، سک ٹ) صف.
جو اصلاح اور سُدھار سے متعلق ہے ، سدھار کا. جیل خانہ میں ایک رفارمیٹری اسکول قائم ہوتا ہے اُس کا اِنتظام کرتے گئے ہیں. (۱۹۰۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۴۷). [انگ : Reformatary].

رِفارْمیشَن (کس ر ، سک ر ، ی مج ، فت ش) امث.
رک : **رفارم** جس کا یہ اسم کیفیت ہے۔ سرسیّد کی رفارمیشن کا منشا جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں ... یہ ہرگز نہ تھا کہ وہ اسلام میں ایک نیا فرقہ قائم کریں اور خود اس فرقہ کے سرگروہ بنیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۳۵). درحقیقت جمہور کی مُخالفت کرنا ہی اجتہاد اور تحقیق اور رفارمیشن کی دلیل ہے (۱۹۱۴ ، شعرالعجم ، ۵ : ۲۱۹). [انگ : Reformation].

رُفّاض (ضم ر ، شد ف) امذ.
چھوڑ دینے والا گروہ . شیعوں کا فرقہ جس نے حضراتِ شیخین کو چھوڑ دیا.

سو ان کے حق میں بہہ رفاض کذاب
کتابوں بیچ لکھتے ہیں بصد تاب
(۱۸۰۳ ، مثنوی ردِ روافض (دقائق الایمان) ، ۳). [ع : رافض (رک) کی جمع].

رِفاق (کس ر) امذ.
مہربانی . دوستی ، محبّت.

جڑ فقر کی ہو رفاق کی چھال
بھول اس میں عقیدے کے کھال
(۱۶۸۰ ، مثنوی محمد امین (ق) ، ۳). [ع : (ر ف ق)].

رَفاقَت (فت ر ، ق) امث.
۱. (أ) **کسی کے ساتھ رہنے کا عمل ، سنگت ، مصاحبت.**
دو چار کوں روح سوں رفاقت دو چار میں نور کی نزا کت
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۷). پادشاہ زادی کی رفاقت کے سبب سے دن عید اور رات شب برات معلوم ہوتی تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۳).

اے ترق ہم ترستے ہیں ترے دیدار کو
اے نُزول تابہ کے تُجھ سے رفاقت قدم کی
(۱۹۰۵ ، گلزار بادشاہ ، ۹۷). حیرت کی بات ہے کہ اتنی طویل اور بے تکلف رفاقت کے بعد ہم اجنبی کیسے بن گئے. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۲۵). (أأ) **ہمراہی ، شمولیت ، ساتھ جانا.**
ترک کر اپنا بھی کہ اس رہ میں ہر کوئی شایانِ رفاقت نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲).

اس کو کہتے ہیں رفاقت کہ مرے پہلو سے
دل کو بھی ساتھ لیے تیر کا پیکاں نکلا
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۳). ان میں سے ایک نے جو مُسلمان تھا ، عرب بیشن سے رفاقت کی تھی. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۲). (أأأ) **خدمت ، حضوری.** جناب بیجمن ٹیلر صاحب بہادر کی رفاقت میں آیا. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۲). ۲. **دوستی ، میل جول ، اتحاد ، اختلاط ، ذہنی ہم آہنگی.** جس طرح ہماری ہم قوموں نے گورنمنٹ کی رفاقت سے ترت اور نیک نامی حاصل کی اسی طرح ہم بھی حاصل کریں. (۱۸۶۸ ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۱۰۰). راہب نے کہا تو یقیناً آخر زمانے کا پیغمبر ہے ، تم کبھی اس کی رفاقت نہ چھوڑنا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۰۱). انہوں نے دیرینہ رفاقت کا حق ادا کرتے ہوئے ... خطاطی کے حُسن سے نوازا. (۱۹۸۳ ، ستمدر ، ۱۳). ۳. **وفاداری ، خیر خواہی ، ہمدردی ، امداد.**
حکمِ حق ہو یا یہی جنت سہی رفاقت خدیجہ کرو جا ابھی
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۶).
نہ کسی آشنا تا رفاقت کرے نہ کسی دوست تا مہر و الفت کرے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۱).

خاک میں بھی مل گئے دامن سے ہر اپنے ہے
بے مروت کی رفاقت ہم نے تا مقدور کی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۵).

رفاقت تو دنیا میں پیدا نہیں
نہیں جانے یہ بھی محبّت ہے شاذ
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۹۹). [ع : (ر ف ق)].

--- پَسَنْدی (---فت پ ، س ، سک ن) امث.
دوستی ، محبت ، میل جول کا عمل. ہر بات کا اپنی شرافت اور رفاقت پسندی سے لحاظ رکھتے ہیں. (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۵۹۱). [رفاقت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کا دَم بَھرْنا عاورہ.
ساتھ دینا ، ہم خیال ہونا . کبھی دل کہتا کہ پادریانِ پرتگال کی رفاقت کا دم بھروں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۷۵).

رِفاہ (کس ر) امث ، امذ.
وہ کام جس سے لوگوں کو راحت پہنچے ، خوشحالی ، خوشی ، فلاح بہبودی ، لوگوں کا فائدہ اور آرام.
جس کسو کو خدا کرے گم راہ آوے لشکر میں رکھ اُمیدِ رفاہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۱).

چُنے رفاہ کے گُل حُسنِ انتخاب کے ساتھ
شباب قوم کا چمکا ترے شباب کے ساتھ
(۱۹۱۵ ، صُبحِ وطن ، ۱۰۷). رفاہ کے آئین جاری ہوئے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۹۲). [ع : (ر ف ہ)].

--- بَلْدِیَّہ کس اضا (---فت ب ، سک ل ، کس د ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
امپروومنٹ ٹرسٹ ، عوامی فلاح و بہبود کا ادارہ. رفاہِ بلدیہ ... اور صنعتی مزدوروں کے لئے مکان بنانے والی مجوزہ کارپوریشنوں کے ترقیاتی پروگرام کے لئے ۸۱ کروڑ روپے رکھے گئے ہیں. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۵۶). [رفاہ + بلدیہ (رک)].

--- عام/عامَّہ کس اضا ، کس صف (--- بتشدم بفت) امث.
عام لوگوں کی بھلائی ، جمہور کی فلاح و بہبود. رفاہِ عام کے اور کاموں میں چندہ دینا. (۱۸۷۸ ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۲۰۹). رفاہِ عام کے کام ... اس قدر کثرت سے ہیں کہ یہاں ہر ان کے لکھنے کی گنجائش نہیں ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۳۰۱). یہ رفاہِ عامّہ کا بہت بڑا کارنامہ تھا. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۲۵). [رفاہ + عام / عامّہ (رک)].

--- قَوم کس اضا (--- و لین) امث.
قوم کی بھلائی.

رفاہِ قوم ہی کی ہر طرف ہوتی ہیں تجویزیں
مگر ہم سے جو پُوچھو یوں رفاہِ قوم مُشکل ہے
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی ، صحیفۃ القوم (مہذب اللغات)).

رِفاہی (کس ر) امث.
فلاح و بہبود سے متعلق. سرسیّد کے وہ ہندو احباب بھی شامل تھے جو ... رفاہی انجمنوں کے سرگرم رکن تھے. (۱۹۷٦ ، ہندی اردو تنازع ، ۹۹). [رِفاہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ اِدارَہ (ـــــ کس ا ، فت ر) امذ.
فلاح و بہبود کا منبع. اسی شام کو مسجد کمیٹی جسے گلی کے ایک رفاہی اِدارے کی حیثیت حاصل تھی کے صدر خانصاحب اکبر خان کے مکان میں ... میٹنگ ہوئی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۷٦). [رِفاہی + اِدارہ (رک)].

رِفاہِیَّت (کس ر ، ہ ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
خوشی ، فلاح ، بہبود ، آرام ، راحت. یہ ہمارا کام موعظتِ نظام محض واسطے رفاہیتِ بندگانِ اِلٰہی کے ہے. (۱۷٦۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ٦). اپنے خداوندِ نعمت سے جُھوٹ کہا ... تب بھی اُمیدوار رفاہیت کا ہے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۱۱٦). میں جب بھی کسی مسجد میں نمازِ جمعہ کے لیے جاتا ہوں ... امن و رفاہیت دیکھ کر حیران رہ جاتا ہوں. (۱۹٦۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، ضیاالدین برنی ، ۸۰۱). [رفاہی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رَفْت (فت ر ، سک ف) امث.
آمد و رفت جس میں یہ جُز و دوم حسبِ ذیل ترکیب میں مُستعمل ہے. جب آمد کی راہیں رفت کی راہوں سے مُلتبس ہو جاویں ، اِتنی تمیز نہ رہے کہ پانی پر آنے کی یہ جگہ ہے اور اوس سے لوٹنے کی یہ جگہ ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۷). [ف : رفتن ـ جانا سے اسم مصدر].

ـــــ و بُود (ـــــ و مج ، و مع) م ف.
رک : رفت و گزشت. جو چیز یعنی عشق شعر کو رفت و بُود سے بچا سکتی ہے وہی عمارت کے پُھول کو بھی باقی و محفوظ رکھ سکتی ہے. (۱۹٦۹ ، اندلس ، تاریخ و ادب ، ٦۷). [رفت + و (حرفِ عطف) + بُود ، بودن ـ ہونا].

ـــــ (و) گُزَشْت (ـــــ (و مج) ضم گ ، فت ز ، سک ش) م ف.
۱. رفع دفع ، دور ، (دل سے) محو ، کالعدم ، نسیاً منسیاً. دو چار دن میں سامنے نہ جاؤں گا ، آخر تم کہہ سُن کر بات کو رفت و گُزشت کرا ہی دو گی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۳). ہاتھ جوڑنے لگے ، معذرت کرنے لگے ، قصہ رفت و گزشت ہوا. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۹). چند ہی ماہ میں یہ واقعہ رفت گُزشت ہو جاتا. (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۸۰). **۲. بنہ چُھوٹنے کی صُورت ، در گزر ، معاف.**
ہوئے ہر نہیں اُس سے رفت و گُزشت
اُسی کی طرف سب کی ہے بازگشت
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۷). [رفت + و (حرفِ عطف) + گُزشت ، گزشتن ـ چھوڑ دینا].

رُفْت (ضم ر ، سک ف) امث.
جھاڑ پونچھ (ماخوذ : فرہنگِ عامرہ). [ف : رفت ، رفتن ـ بہارنا ، جھاڑو دینا].

ـــــ و رَو (ـــــ و مج ، و لین) م ف.
جھاڑ پونچھ.
نفوذ کرتی ہیں زنداں میں صُبح کی کرنیں
جلاتی دھند کو ، کرتی دھوئیں کی رفت و رو
(۱۹۷۳ ، پروازِ عُقاب ، ۸۲).

ـــــ و روب (ـــــ و مج) امث.
جھاڑو دینے کا عمل ، جھاڑو ، بہارو ، جھاڑ پونچھ (جگہ یا سامان وغیرہ کی) صفائی کا کام. نو بچوں نے صحنِ مئے خانہ کی رفت و روب کی. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ٦۹). چونکہ کعبہ ابراہیم کا بنایا ہوا تھا وہی اُس کی رُفت و روب بھی کرتے تھے. (۱۹۰۷ ، امہات الاُمّہ ، ۳۵).
جو برہمن رفت و روبِ دیر میں سرگرم ہیں
سنگِ کعبہ پر ہو پیشانی انھیں کی اب دھری
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۰۰). [رفت + و (حرفِ عطف) + روب (رک)].

رَفْتار (فت ر ، سک ف) امث.
۱. چلنے کی صُورتِ حال ، جسم کی حرکت ، چال.
چنچل چھبیلی چھند بھری رفتار پکڑی ہور روش
ساری رویشاں چھوڑ کر اولاد پکڑی ہور روش
(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۱).
کرتی ہے مُجھے قتل مرے یار کی رفتار
تلوار کی تلوار ہے رفتار کی رفتار
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ٦۷). رفتار بہت تیز تھی ، چلتے تھے تو معلوم ہوتا تھا کہ ڈھلوان زمین پر اتر رہے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۸). **۲. روش ، طور ، طریقہ ، چلن ، انداز ، ڈھنگ.**
ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے
ہر یک قوم میں نیک گُفتار ہے
(۱۵٦۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۳).
جب خاک میں ہم مل گئے. تب دیکھنے آئے
رفتار نکالی تو یہ رفتار نکالی
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۳۰). اُن کا شُمار اسی رفتار میں ہر قوم سے کم ہے. (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۱۰). **۳. کسی جسم کی حرکت کی کیفیت و کمیت.** دن گزارا رات گزری اور دوسرا دن بھی مگر پانی کی رفتار میں کمی نہ ہوئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۱). کوئی جسم ایک خاص سمت میں جس طرح سے فاصلہ طے کرتا ہے وہ اسکی رفتار (Velocity) ہوتی ہے. (۱۹٦۵ ، مادے کے خواص ، ۳٦). **۴. کسی کیفیت یا حالت کی حرکت کی مقدار.**
رفتار تھی شفا کی حقیقی اگرچہ سُست
ہفتوں میں اُس مریضہ کی جوئیں ہوئیں درست
(۱۹۳٦ ، جگ بیتی ، ۲۸). **۵. کام کی صلاحیت یا مقدار کا اوسطاً**

معمول ، کارکردگی ، کام جاری رہنے کا عمل ، اجرائے کار ، کام کا تسلسل۔ اب ہم اپنی آگے کی رفتار روک کے پھر ۵۷۳ قبل محمد کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱)۔ اگر کسی وقت بھی دورانِ رفتار یا کام کے اختتام پر کوئی تنازعات یا اختلافات رُونما ہوں۔ (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی ، چُنائی ، ۲۲۹)۔ ۹. کسی جسم کے ایک خاص سمت یا دائرے میں فاصلہ طے کرنے کی شرح۔ قطب کے نزدیک جو نقطہ یا مقام ہے وہ (۲۴) گھنٹے میں صرف تین میل ... گھومتا ہے ... قطب کے قریب یہ رفتار بہت دھیمی ہے۔ (۱۹۲۳ ، جغرافۂ عالم (ترجمہ) ۱ : ۱۰)۔ روشنی کی رفتار کائنات میں سب سے بڑی رفتار ہے جس سے زیادہ کی رفتار کا کوئی تصوّر نہیں ہے۔ (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۹۷)۔ [رفت (رک) + ۔۔۔َ ا ، لاحقۂ حاصلِ مصدر]۔

۔۔۔اچھی نہ ہونا محاورہ۔
رَوِش خراب ہونا ، حرکت بری ہونا (مہذب اللغات)۔

۔۔۔اُڑانا محاورہ۔
چال یا وضع کی نقل کرنا۔

کبک رکھتا نہیں زمیں پہ قدم
اُس کی رفتار کیا اُڑا لایا

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۹)۔

اُون کی رفتارِ ناز اوڑا لیتا
کبک نے کُچھ تو چال کی ہوتی

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۳)۔

۔۔۔بُھولنا محاورہ۔
مسرت کا اظہار کرنا۔

جب لہر میں نشہ کے تُو خوش خرام ہووے
پھر صاف موج دریا رفتار بُھول جائے

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۶)۔

۔۔۔پَیما (۔۔۔ی لین) امذ۔
حرکت کی تعداد معلوم کرنے کا آلہ ؛ آلہ جس سے موٹرکار وغیرہ کی رفتار معلوم کی جاتی ہے۔ اُڑ پہیے کی ضرب سے پہلے اور بعد کی رفتار کو ایک سیالی (رفتار پیما) کے ذریعے مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیاء ، ۲ : ۹۱۲)۔ [رفتار + ف : پیما ، پیمودن ۔ ناپنا]۔

۔۔۔زَمانَہ کس اضا(۔۔۔فت ز ، ن) امذ۔
زمانے کی روش ، زمانے کی چال۔ لیکن اِتنی محنت کے باوجود رفتارِ زمانہ پر کوئی اثر نہ ہوا۔ (۱۸۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۹۷)۔ [رفتار + زمانہ (رک)]۔

۔۔۔کَرْنا محاورہ۔
چلنا ، عمل اِختیار کرنا۔

دم میں تا عرش مسافتِ فلک پار کرے
کس میں یہ دم ہے کہ اس چال سے رفتار کرے

(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د ، ۱۱)۔ جو نفس نورِ الٰہی سے منوّر اور روشن ہو ... اُس کے اِشاروں پر رفتار کریں۔ (۱۹۲۵ ، حِکمۃ الاشراق ، ۴)۔

۔۔۔کُھلْنا محاورہ۔
چال چلن معلوم ہونا۔

اندام و قدِ یار سے رفتار کُھل گئی
چُھپ کر کبھی چلی تو ہوا سب میں مُنکشف

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۴۴۳)۔

۔۔۔گَر (۔۔۔فت گ) صف۔
وہ سوار یا شخص جو دوڑ میں آگے آگے رہتا ہے جس کی وجہ سے دوسرے تیز دوڑتے ہیں ، رفتار مقرر کرنے والا۔ اب اُنہوں نے رفتارگر کا فعل (حیثیت) اختیار کر لیا ہے۔ (۱۹۳۱ ، تجربی نفسیات (ترجمہ) ، ۱۴۰)۔ [رفتار + گر ، لاحقۂ فاعلی]۔

۔۔۔(و) گُفتار (۔۔۔ و مج ، ضم گ ، سک ف) امث۔
چال چلن ، طور طریق۔

جیسی مت تیسا دتھوار
اپنی اپنی رفتار گفتار

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۷)۔ پکے جنٹلمین کردار ، رفتارگفتار ان کی امیرانہ شان کی گواہی دیتی ہے۔ (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۸۲)۔ کیا ہم اس کی رفتار و گفتار ... تشریح کر سکتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۴۰)۔ [رفتار + (حرفِ عطف) + گفتار (رک)]۔

۔۔۔مَسْتانَہ کس صف(۔۔۔فت م ، سک س) امث۔
نخروں کی چال ، جُھوم جُھوم کر چلنا ، مست آدمی کی چال (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [رفتار + مستانہ (رک)]۔

۔۔۔نِکالْنا محاورہ۔
چلن اِختیار کرنا۔

ٹھوکر سے مسیحا کے ادا یار نکالی
تم نے تو قیامت کی یہ رفتار نکالی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۴)۔

رَفْتاری (فت ر ، سک ف) صف۔
گزرنے یا رواں رہنے کا عمل ، رفتار سے متعلق۔ کیا جوابی عمل کی کوئی رفتاری خصوصیت ایسی ہے جو کسی شخص کے حرکی رَدِعمل کی تمام صُورتوں میں موجود ہو۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۸)۔ [رفتار + ی ، لاحقۂ صفت]۔

۔۔۔حِیطَہ (۔۔۔ی مع ، فت ط) امذ۔
(طبعیات) احاطہ ، گھیرا جس میں چلنے ، گھومنے یا پھرنے کا عمل ہو ، وسعت و فراخی۔ حرکت کے کسی بھی دور میں U کی زیادہ سے زیادہ قیمت $\frac{F}{s}$ ہو کی اُسے رفتاری حیطہ (Velocity Amplitud) کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، آواز ، ۳۶۸)۔ [رفتاری + حیطہ (رک)]۔

رَفْتَگاں (فت ر ، سک ف ، فت ت) صف ؛ ج۔
گئے ہوئے یا مرے ہوئے لوگ ، گزرے ہوئے لوگ۔

کیا تُجھ سے خوش ہے دلِ ناشادِ رفتگاں
اِتنا بھی تو نہیں جو کرے یادِ رفتگاں
(١٧٧٢ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ١١٥).
غُبارِ خاطرِ یارانِ رفتگاں نہ رہا
میں خاک ہو کے بھی کارواں نہ رہا
(١٨٧٠ ، الماسِ درخشاں ، ١٥). ذلتیں اٹھا کر «رفتگاں» کی فہرست میں داخل ہو جاتی ہے (١٩٣٠ ، مضامینِ فرحت ، ٢ : ١٢٠).
مُجھے یاد آ رہے ہیں وہ چراغ جن کے سائے
کبھی دوستوں کے چہرے کبھی داغ رفتگاں کے
(١٩٧٠ ، بُرشِ قلم ، ٣٨). [رفت + گاں ، لاحقۂ جمع].

رَفْتَگانی (فت ر ، سک ف ، فت ت) صف.
گُزشتہ ، گُزرا ہوا. رفتگانی نقوش تاریخی دریچوں سے آواز دے رہے ہیں. (١٩٧٣ ، جہانِ دانش ، ٢١). [رفتگان + ی ، لاحقۂ صفت].

رَفْتَگی (فت ر ، سک ف ، فت ت) امث.
١. کھویا کھویا رہنے کی حالت ، بیخودی ، حواس کی بے ربطی ، خیالات بھٹکنے کا عمل.
ٹھہر کے جائیو قاصد ذرا تو جانبِ یار
کہ رفتگی جو یہی ہے تو ہم بھی چلتے ہیں
(١٨٠٩ ، جرأت ، د ، ٢٦٦). ٢. شکایت ، گلہ ، نُقصان ، جاتے رہنا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [رفت + گی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ آنا محاورہ.
بیخود ہو کر رہ جانا.
رفتگی آ گئی شب دیکھ وہ چہرہ ہم کو
دیر تصویر صفت پشت بہ دیوار رہے
(١٨٢٢ ، راسخ (غلام علی) ، ک ، ١٢٥).

ـــِٔ بَصارَت کس اضا (ـــِٔ فت ب ، ر) امث.
اندھا ہو جانا ، بینائی جاتی رہنا (جامع اللغات) . [رفتگی + بصارت (رک)].

ـــِٔ شُنْوائی کس صف (ـــِٔ ضم ش ، سک ن) امث.
بہرا ہو جانا (جامع اللغات). [رفتگی + شُنوائی (رک)].

ـــ نِکالْنا محاورہ.
کہہ سُن کر دل کا بوجھ ہلکا کرنا ، بوجھ اُتارنا ، آ کر شکوے گلے کا تدارک کرنا. دوچار دفعہ آئیں گئیں ، رفتگی نکالی ، ربط بڑھایا. (١٩١١ ، قِصّۂ مہر افروز ، ٣٣).

رُفْتَگی (ضم ر ، سک ف ، فت ت) امث.
(کسی چیز یا جگہ وغیرہ کو) جھاڑنے پونچھنے یا صاف کرنے کا عمل ، صاف ہونے کی کیفیت ، صفائی.
غرض تیری ہر ایک ادا ہم کو بھائی
خصوصاً تری رُفتگی اور صفائی
(١٩٠٣ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ١٣٣) . [رُفتن (رک) سے اسم کیفیت].

رَفْتَن (فت ر ، سک ف ، فت ت) ف ل.
چلا جانا ، مر جانا ، چلنا فارسی مصدر اُردو میں مستعمل (پلیٹس ؛ فرہنگِ عامرہ ؛ اسٹین گاس). [ف].

ـــ بَہ پائے مَرْدِی ہَمْسایَہ دَرْبِہِشْت کہاوت.
فارسی کہاوت اُردو میں مُستعمل ، پڑوسی کے برتے پر جنت میں جانا یعنی دوسرے کے بھروسے کوئی کام کرنا (مہذب اللغات).

ـــ و نِشَسْتَن بِہ کہ دَوِیدَن و گُسِسْتَن کہاوت.
فارسی کہاوت اردو میں مستعمل ، آہستہ چلنا اور بیٹھ جانا جھپٹ کر اور توڑ ڈالنے سے بہتر ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ محاوراتِ ہند).

رَفْتَنی (فت ر ، سک ف ، فت ت). (الف) صف.
جانے والا ، جو جانے کے لیے تیار ہو ؛ (مجازاً) فانی.
اس منزلِ جہاں کے باشندے رفتنی ہیں
ہر اک کے ہاں سفر کا سامان ہو رہا ہے
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢٩٣).
یہ ماضی کا ماتم نہیں ہے مُجھکو مُجھے علم ہے یہ جہاں رفتنی ہے
وفا پیشگاں یاد آنے لگے ہیں وگرنہ زمانے میں کس کی بنی ہے
(١٩٦٢ ، ہفت کشور ، ٣٣٠). (ب) امث. ١. خرچ. تجارت کی آمدنی اور رفتنی کا حساب لکھنے کا حکم دیا. (١٨٣٨ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ٢ : ١٢٣). ٢. مال کی برآمد. آٹھ ساڑھے آٹھ کرور روپے کے مال کی اس شہر سے فقط فرنگستان کے ملکوں میں رفتنی ہوتی. (١٨٣٨ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ١ : ٩٥). [رفتن + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

رَفْتَہ (فت ر ، سک ف ، فت ت) صف.
١. گیا ہوا ، جو جا چُکا ہو.
دورِ رفتہ کا مگر سودا ہمارے سر میں ہے
بادۂ حُبِّ وطن چھلکے ہوئے ساغر میں ہے
(١٩٢٧ ، مطلع انوار ، ٥٠).
نہیں ہیں بُھول تو خاروں کو چھیڑ سکتا ہوں
خزاں میں رفتہ بہاروں کو چھیڑ سکتا ہوں
(١٩٥٩ ، گلِ نغمہ ، فراق ، ١٧٧). ٢. عاشق ، فریفتہ ، بیخود.
بہت رَفتہ رہتے ہو تم اُس کے اب
مزاج آپ کا میر کیدھر گیا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٩٩).
خانہ ویران سازیِ حیرت تماشا کیجئے
صُورتِ نقشِ قدم ، ہوں رَفتۂ رفتارِ دوست
(١٩٦٩ ، غالب ، د ، ١٩٣).
وہ چلیں کیونکر مری میّت کے ساتھ
جانتے ہیں رفتہ ہے رفتار کا
(١٩٠٣ ، نظم نگاریں ، ٩٣). [رفتن (رک) سے حالیۂ تمام].

ـــ بَرَفْتَہ (ـــ فت ب ، ر ، سک ف ، فت ت) م ف.
رک : رفتہ رفتہ. شہروں میں مسلمان رفتہ برفتہ اپنے محلے علیحدہ

کر لیتے ہیں (١٩٠٦ء ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ٣٣٣)۔ [رَفْتَہ + ب (حرفِ جر) + رَفْتَہ]۔

---- رَفْتَہ ف م.
آہستہ آہستہ ، بتدریج ، ہوتے ہوتے.

آخر کوں رفتہ رفتہ دلِ خاکسار نے
تیری گلی میں جا کے کیا ہے مکاں آج

(١٧٠٧ء ، ولی ، ک ، ٧٠)۔

حُسن کو بھی عشق نے آخر کیا حلقہ بگوش
رفتہ رفتہ دلبروں کے کان میں بالے پڑے

(١٨١٠ء ، میر ، ک ، ٢٩٨)۔ فوراً وہ ارکان اور آدابِ لازمی نہیں قرار پائے ، بلکہ رفتہ رفتہ ان کی تکمیل کی گئی۔ (١٩١٤ء ، سیرة النبیؐ ، ٢ : ١١٠)۔ رفتہ رفتہ ایک دن ایسا بھی آیا کہ مجھے ایک چارج شیٹ دی گئی۔ (١٩٨١ء ، قطب نُما ، ٥٥)۔

رُفْتَہ (ضم ر ، سک ف ، فت ت) صف.
١. **جھاڑ بہار کر صاف کیا ہوا ، صاف شفّاف (عموماً شستہ کے ساتھ مُستعمل)**. ایسی نادر سڑک ... واہ کیا شستہ و رفتہ و مُصَفّا ہے۔ (١٨٦١ء ، فسانۂ عبرت ، ٣٠)۔ ٢. **سلیس جس میں روانی ہو اور عیوب سے پاک ہو.** ترجمہ شُستہ ، رُفتہ ، صاف اور اس قدر لطیف ہے کہ مستقل کتاب کا دھوکا ہوتا ہے۔ (١٨٩٩ء ، افاداتِ مہدی ، ٣٣)۔ ایک طالبِ علم نے عربی میں نہایت شُستہ رُفتہ تقریر کی۔ (١٩٣٣ء ، حیاتِ شبلی ، ٤٦٣)۔ اس کے برخلاف بعض غزلیں ایسی ہیں جو بہت شُستہ و رفتہ اُردو میں ہیں۔ (١٩٧٠ء ، بُرشِ قلم ، ٦١)۔ [رُفْتَن (رک) سے حالیۂ تمام]۔

رَفَث (فت ر ، ف) امذ.
١. **جماع ، مباشرت ، بوس و کنار ، لمس.** فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے مکروہ رکھیں واسطے تمہارے تین چیزیں ... اور رفث روزے میں۔ (١٨٦٧ء ، نورالہدایہ ، ١ : ١٢٣)۔ رفث کے لفظی معنی اگرچہ عام ہیں ایک مرد بی بی سے اپنی خواہش پورا کرنے کے لیے جو کچھ کرتا یا کہتا ہے وہ سب اس میں شامل ہے لیکن باتفاق امت اس جگہ اس سے مراد جماع ہے۔ (١٩٦٩ء ، معارف القرآن ، ١ : ٣٩٨)۔ ٢. (**مجازاً**) **گندگی ، فحش بات ، برائی.** شاید کوئی کتاب ہزل اور رفث سے خالی ہو گی۔ (١٨٩٧ء ، تہذیب الاخلاق ، ٣ : ١١٨)۔ [ع : (ر ف ث)]۔

رَفْد (فت نیز کس ر ، سک ف) امث.
بخشش ، مہربانی.

خُدا داد ہے رحمت و رِفْد و رافت
کہ جسکا ظہور اَتَمّہُم اَلطّفا ہے

(١٩٦٣ء ، فارقلیط ، ٦٦)۔ [ع]۔

رَفْرَف (فت ر ، سک ف ، فت ر) امث ؛ امذ ؛ ج رف رف.
١. **وہ مخصوص سبز رنگ کی تخت نما سواری جس پر حضورؐ شب معراج سدرة المنتہیٰ پر بُراق سے اتر کر سوار ہوئے اور کرسی یا عرش تک تشریف لے گئے.**

کرم نے کیا تختِ رفرف سوار
گذرتے مقامات سوں کئی ہزار

(١٦٥٧ء ، گلشنِ عشق ، ١٦)۔

سن ایں سوں یو بچن خیرالبشر
چھوڑ واں براق چڑھے رفرف اُپر

(١٧٥٣ء ، ریاضِ غوثیہ ، ١٦)۔ آپ ایک تخت پر جس کو رفرف کہتے ہیں روانہ ہوئے۔ (١٨٩٠ء ، تذکرة الکرام ، ٢٦)۔ پھر رفرف سبز رنگ کا بستر لایا گیا جس کی چمک سورج سے تیز تھی اس پر ہم چلے یہاں تک کہ عرش پر پہنچے۔ (١٩٣٦ء ، قصیدة البردة ، ٢٠٥)۔ ایک سبز رنگ کا تخت ظاہر ہوا جس کا نام رفرف ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ تھا۔ (١٩٧٦ء ، مقالاتِ کاظمی ، ١٥٣)۔ ٢. (**کنایتاً**) **تیز رفتار گھوڑا ، کوئی تیز ترین سواری.**

اوتر رفرف سے نیچے شاہ الناس
نہ کیتا ان اپس کے دل میں وسواس

(١٥٩١ء ، گل و صنوبر ، عاجز ، ٥٠)۔

فرفر نفس کی آتی نتھنوں سے جب صدا
کہتے تھے لوگ سب کہ ہے رفرف یہ باد پا

(١٨٧٤ء ، انیس ، مراثی ، ٢ : ١٠٣)۔

چھیڑتا تھا کہ بڑھا اشہبِ رفرف کردار
ہل گئی رن کی زمین کانپ اٹھا ڈر کے غبار

(١٩٣٣ء ، عروج ، عروجِ سخن ، ٣٠٧)۔ ٣. **پھڑپھڑاہٹ (پروں کی) ، لہروں کی تیز حرکت ، ایک چوڑا طاقچہ جس پر گھر میں قیمتی اشیاء رکھتے ہیں ؛ سبز کپڑا جس کے فرش وغیرہ بناتے ہیں ؛ تکیہ ، سرہانہ فرش ؛ کوئی فالتو چیز جو لٹکی رہے ، خیمے کے نیچے کا کپڑا ؛ زرہ کے پہلو جو نیچے لٹکے رہیں ، حضرت اسرافیل کے رہنے کا مقام ، ایک درخت جو یمن میں ہوتا ہے؛ ایک قسم کی مچھلی** (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت)۔ [ع]۔

رَفْری (فت ر ، سک ف) امذ ؛ ریفری.
وہ شخص جو کسی معاملے یا کھیل میں فیصلہ کرے (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [انگ : Referee]۔

رِفْریجِریٹر (کسر ر ، سک ف ، ی مج ، کس ج ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
ایک یا دو ، اوپر نیچے یا برابر کھلنے والے دروازے کا الماری نما ظرف جس میں کیمیائی عمل کے ذریعہ برف جمانے اور اشیا کو ٹھنڈا رکھنے کی صلاحیت ہوتی ہے ، یخ چال ، سرد خانہ ، خنک ساز الماری ، برادہ ، سرد آبہ. رفیجریٹر (Refrigerator) ٹھنڈا کرنے والا آلہ یعنی خنک ساز کے مفہوم میں اُردو میں عام ہے۔ (١٩٥٥ء ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٥٨)۔ [انگ : Refrigerator]۔

رَفْض (فت ر ، سک ف) امذ.
١. **چھوڑنا ، ترک کرنا** (فرہنگِ عامرہ)۔ ٢. **فرقۂ رافضی (رک) کا مسلک ، رافضی ہونے کا عمل ، شیعہ ہونا.** بقول امام شافعی کے کہ اگر رفض فقط حُبِّ آلِ محمدؐ کا نام ہے تو ہم بھی رافضی ہیں۔ (١٨٧٤ء ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ٣١)۔ نظامی عروضی کی روایت کی رو سے اس پر اعتزال اور رفض کی تہمت لگائی گئی ہے۔ (١٩٣٦ء ، شیرانی ، مقالات ، ١٥١)۔ [ع : (ر ف ض)]۔

رَفَضَہ (فت ر ، ف ، ض) امذ ؛ ج.
رک : **رافضی جس کی یہ جمع ہے.**

اقوال مُوِر خان جاہل باتاں رفضہ کی جو ہیں باطل
(۱۷۹۲ ، ہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۳). [رافض (رک) کی جمع].

رَفْع (فت ر ، سک ف نیز فت) (فت ف ، قدیم) امذ.
۱. **کسی کیفیت کے ہٹ جانے دور ہو جانے یا زائل ہو جانے کا عمل؛(مجازاً) دور ، ختم ، محو.**

رفع ہو جاوے شک دل سے سبھی کے
یقیں ہو جاوے فدوی سب نبی کے

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۳۳۵). جیسے اپنا سمجھیں اس سے اس طرح دو بدو باتیں کیا کریں تو سارے ... الزام ایک دم میں رفع ہوجایا کریں. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۵۹). ان کے جانے کے بعد بھی رحیم داد کا خوف رفع نہ ہوا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۷).
۲.(i) **اٹھائے جانے یا بلند کیے جانےکا عمل یا صورت حال.** پانسو پینتیس برس ان کے باپ ، بعد ان کے رفع کے جیئے. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور من مطالع الدہور ، ۹) . حضرت عیسیٰ کو آپتِ رفع اور آنحضرت صلعم کو معجزۂ بَطْشَۃَ الْکُبریٰ (بدر) جو دیا گیا تھا وہ اسی دوسری قسم میں داخل تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۶۳). (ii) **بلندی درجات ، ارتفاع منزلت.** اس رفع منزلت پر آپ نے سجدۂ شکر ادا کیا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۰). (iii) **(فقہ) تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ اُوپر اُٹھانا.** جس نے رکوع میں رفع کیا اس کی نماز باطل ہے. (۱۸۷۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۶۸). ۳. **(نحو) فاعل یا مبتدا ہونے کی حالت جس میں آخر کلمے پر پیش ہوتا ہے ، ضمہ ، پیش.**

لکھوں اک مختصر جملہ کہ روضہ ہے محمدؐ کا
یہی مسند الیہ اچھا سبب ہے رفع مسند کا

(۱۸۷۲ ، عاشق خاتم النبیین ، ۱۸۰). ۴. **(حدیث) روایت کا سلسلہ رسول صلعم تک پہنچائے جانے کا عمل ، آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم کا قول یا فعل ذکر کرنا.** اختلاف ہے اوس کے رفع اور وقف میں ، بیان کیا اوس کو دار قطنی نے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۱۱). ۵. **(منطق) ضد یا سلب.** ضد کو سلب اور رفع سے بھی تعبیر کرتے ہیں. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۶۰). ۶. **(مجازاً) گرانا ، منہدم کرنا.** اگر زمین مشترک میں احد الشریکین نے بغیر اذن دوسرے کے عمارت بنائی تو اوسکے شریک نے عمارت کا رفع چاہا تو زمین قسمت کریں گے اگر جس نے عمارت بنائی اوسی کے حصے میں آ گئی تو بہتر ہے ورنہ اوسکو منہدم کر دینگے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۳۹). [ع : (ر ف ع)].

ـــــ اِحْتیاج کس اضا(ـــــ کس ا ، سک ح ، کسر ت) امث.
۱. **پاخانہ یا پیشاب کی ضرورت ، حوائج ضروریہ.**

پھر پکاسا اُٹھ کے دوڑا لاعلاج
تھر ہر کی جا کے رفع احتیاج

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۴). ۲. **گزراوقات.** آشفتہ رائے اپنی رفع احتیاج کے لئے اوروں کے مال کی گرفت و گیر کو سرمایہ بنا کر ابدی رنج جمع کرتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۷۵۰). [رفع + اِحتیاج (رک)].

ـــــ اِلَی السَّماء (ـــــ کس ا ، فت ل ، غم ی ، ا ل ، شد س بفت) امذ.
آسمان پر اُٹھائے جانے کا عمل ، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی طرف اشارہ ہے. جو معجزات حضرت مسیح علیہ السلام نے دکھلائے ان میں علاوہ دوسری حکمتوں کے ایک خاص مناسبت آپ کے رفع الی السماء کے ساتھ پائی جاتی ہے. (۱۹۳۲ ، تفسیر ، القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۹۸). [رفع + الٰی (حرفِ جار) + سما (رک)].

ـــــ اُلْیَدَین (ـــــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ی ، ی لین) امذ.
رک : **رفع یدین.**

یہی رفع الیدین ہے سو فعل حرام
کہ بولے ایسیں یوں ہمارے امام

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۳۲). [رفع + رک: ال (ا) + یَدَین (رک)].

ـــــ حاجَت کس اضا(ـــــ فت ج) امذ.
۱. **پاخانہ یا پیشاب کرنے کا عمل.** جو شخص وہاں رفع حاجت کو گیا وہ بواسیر میں مبتلا ہوا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۵). جب اس قسم کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں تو طبیعت رفع حاجت کی خواہش کرتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۳). عورتیں رفع حاجت کے لیے آنا شروع ہوگئیں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۹۵). ۲. (شاذ) **ضروریاتِ زندگی پوری ہونے کی صورتِ حال ، گزراوقات.** بقدرِ لیاقت رفع حاجت کو سرکار سے مشاہرہ مقرر کیا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۲۰). [رفع + حاجت (رک)].

ـــــ حَدَث کس اضا(ـــــ فت ح ، د) صف.
وضو لوٹ جانے کا عمل.

گر یہی رفع حدث ہے شیخ جی تو ایک دن
گوز کے صدمے سے پھٹ جائی میاں چاہیے

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۹). [رفع + حدث (رک)].

ـــــ داد امث ؛ رک : رفعداد.
تدارک ، تلافی. اس کی رفعداد اگر ہو سکتی ہے تو اسی طریقے سے ہو سکتی ہے کہ ہندو تعلیم یافتہ اصحاب کشادہ دلی اور فیاضی کے ساتھ اردو زبان میں ... تصنیف و تالیف کریں. (۱۹۱۱ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۲۱۰). [رفع + ف : داد ، دادن = دینا].

ـــــ دَفَع (ـــــ فت د ، ف) امذ.
۱. **(معاملہ ، پیچ بچاؤ یا ضبط و تحمل وغیرہ سے) قصہ ختم کرنے ، دبانے ، جھگڑا مٹانے یا ٹل جانے کا عمل ، کالعدم ، ٹھنڈا ، ختم.** یہ چپ کھڑے روتے رہے ، کچھ دم نہ مارا خیر قصہ رفع دفع ہوا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۵). کچھ پیسے دفعدار کو دینے کے لئے ہوتے تو معاملہ رفع دفع ہو جاتا. (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۷۶). روپے بہ طور تاوان لے کر اس مسئلہ کو چپ چاپ رفع دفع کرنے کا مشورہ دیا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۷۳). ۲. **ہٹانے دھکیلنے یا ٹال دینے کا عمل.** صوبہ دار بنگالہ کو حکم دیا کہ اس طائفہ کے رفع دفع میں کوشش کرے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۳۸). اف : کرنا ، ہونا. [رفع + دفع (رک)].

۔۔۔ ذِکْر (۔۔۔ کس ذ ، سک ک) امذ.
بہت بلند کرنے کا عمل ، کسی شخصیت کے ذکر کا ارفع و اعلیٰ مقام، شہرت و ناموری کی آخری حد ؛ (کنایۃً) رسولِ پاک کا ذکرِ عالی . یہ حضورؐ کے رفع ذکر کا پہلا مرحلہ تھا ، اس کے بعد ہجرت سے دوسرے مرحلے کا آغاز ہوا۔ (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۳۳۱)۔ [رفع + ذکر (رک)].

۔۔۔ سَبّابَہ کس اضا (۔۔۔ فت س ، شد ب ، فت ب) امث .
شہادت کی انگلی اٹھانے کا عمل. کلمۂ شہادت پر پہونچکر میں نے اپنی سبابہ انگلی کو ... دیکھا کہ وہ خود بخود اٹھ گئی اور اس دن کے بعد میں نے کبھی رفع سبابہ کو ترک نہیں کیا۔ (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ٦٥)۔ [رفع + سبّابہ (رک)].

۔۔۔ شَر کس اضا (۔۔۔ فت ش) امذ.
جھگڑا نمٹانے کا عمل ، رفع فساد ، اختلاف کی دوری.

محتسب کی رفع شر کو کیا سند ہو اسکے پاس
حرزِ جاں ہر نقش کا ہاتھوں میں ہے نقاش کے

(۱۸۳۷ ، شا کرناجی ، د ، ۲۹۵)، میں اُس کو بھی انشاءاللہ تعالیٰ رہا کروں کا جب اس نے قبول کیا تھا رفع شر کرنے۔ (۱۸۹٦ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۹۵)۔ [رفع + شر (رک)].

۔۔۔ صَوت کس اضا (۔۔۔ و لین).
(فقہ) آواز بلند کرنے یا ہونے کا عمل ، اس طرح آواز نکالنا کہ پاس کا آدمی سن لے، (عموماً عبادات میں). یہ بعینہٖ وہی اسناد ہے جس میں رفع صوت بآمین مذکور ہے۔ (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۰۱)۔ [رفع + صوت (رک)].

۔۔۔ ضَرُورَت کس اضا (۔۔۔ فت ض ، و مع ، فت ر) امث.
رک : رفع حاجت. وہ شہزادیاں امیرزادیاں جو گھر میں دو قدم بھی پیدل نہ چلتی تھیں رفع ضرورت کے سوا پلنگ کے نیچے پانوں نہ دھرتی تھیں ... روتی جاتی تھیں۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵)۔ [رفع + ضرورت (رک)].

۔۔۔ کَرْنا محاورہ.
برلانا ، پورا کرنا (وغیرہ). خدا تعالیٰ ان حُبُّ الوطنی کے اغراض کو رفع کرے جن کے لئے یہ نمائش گاہ بنائی گئی تھی۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۸۱)۔ علیگڑھ کالج ہماری مذہبی ضرورتوں کو رفع نہیں کر سکتا۔ (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۱۵)۔ اس «قلتِ شیرہ» کو رفع کرنے میں ہمارے اُن اداروں کا تعاون بھی قابلِ مبارک باد ہے۔ (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۱۱)۔

۔۔۔ نامَہ (۔۔۔ فت م) امذ.
(قانون) فیصلے کی تحریر (جامع اللغات). [رفع + نامہ (رک)].

۔۔۔ ہونا محاورہ.
ادا ہونا. اگر مجھ کو دو ہزار ہاتھ آ جائے تو میرا قرض رفع ہو جاتا. (۱۸۵۳ ، خطوطِ غالب ، ۱۳۳)۔

۔۔۔ یَدَیْن کس اضا (۔۔۔ فت ی ، ی لین) امذ ، رفع الیدین .
(نماز) تکبیر کہتے میں دونوں ہاتھ کانوں کے پاس لے جانے کا عمل. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ رفع یدین کرتے تھے درمیان دونوں سجدوں کے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۷۲)۔ رفع یدین اور آمین بالجہر کے مسائل کی بحث میں حصّہ لیتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، اِعیابلث ، ۵۳)۔ کوئی ... رفع یدین ... کا مرتکب ہوتا تھا تو اس کو مسجد کی کھڑکی سے باہر پھینک دیا جاتا تھا۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۷۷)۔ [رفع + ید (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

رِفْعَت (کس نیز فت ر ، سک ف ، فت ع) امث.
۱. (اُ) **بلندی ، اونچائی.** رفعت میں اس قدر کہ بادل اُن کے نیچے برسیں۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۹)۔

کو رفعتِ کرسی فلک تھی　　معراج میں اُس کی اک اُچک تھی

(۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۲)۔

عزم میں میرے رفعتیں ان کی نگاہِ شوق کی
کیا کوئی مجھ پہ راہ میں برقِ ستم گرائے گا

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱٦۰)۔ (اُا) **سطحِ بحر سے بلندی.** سطح سمندر سے زاویائی بلندی کو رفعت کہتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۱٦)۔ ۲. **عروج ، منزلت ، برتری ، ترقی، عالی مرتبگی ، ارتقا.**

خدا نت رکھے اُس کے اقبال کو
شہامت کو رفعت کو اجلال کو

(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۵)۔

چشمِ اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعتِ شانِ رَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ دیکھے

(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۲۳۱)۔ اردو زبان اور اردو شاعری کو ایک نیا قالب اور نیا آہنگ دیا اور ان کو وسعتوں اور رفعتوں سے ہمکنار کیا۔ (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۱)۔ [ع : (رف ع)].

۔۔۔ عیسَوی کس اضا (۔۔۔ ی مع ، فت س) امث.
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا عمل ، رفعتِ مسیح. جب رفعت عیسوی کے ایام قریب آئے تو ایک روز... ان کو خلوت میں طلب فرما کر ارشاد فرمایا۔ (۱۸٦۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۲۲٦)۔ [رفعت + عیسوی (رک)].

۔۔۔ کِردار کس اضا (۔۔۔ کس ک ، سک ر) امث.
چال چلن کا اعلیٰ نمونہ ، عروج ، ترقی. کیا کسی سیاسی تحریک کے کارکن شیخ چلی کی رفعتِ کردار تک پہنچ سکتے ہیں ۔ (۱۹۸۷ ، اِک محشرِ خیال ، ۵۱)۔ [رفعت + کردار (رک)].

۔۔۔ مَنْدی (۔۔۔ فت م ، سک ن) امث.
بلندی کی حالت ، اونچائی ، اعلیٰ مقام.

اے ہمالہ اپنی رفعت مندیوں سے ہوشیار!
چیرہ دستوں سے کلامِ کہکشاں خطرے میں ہے

(۱۹۳۷ ، شعرِ انقلاب ، ۱۷)۔ [رفعت + مند ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رِفْق (کس ر ، سک ف) امذ نیز امث.
برتاو کی نرمی ، خلق ، خاطر داری ، تواضع ، مہربانی (بیشتر مدارات وغیرہ کے ساتھ). بہادروں سے رفق و مدارا رکھیے۔ (۱۸۲۳ ،

سیر عشرت ، ۱۱۳) وہ کبھی غصہ میں آپے سے باہر ہو جاتے اور کوہ آتش فشاں کی طرح آگ برسانے لگتے اور کبھی رفق و محبت کا پیکر بن جاتے۔ (۱۹۷۵ ، محمد علی جوہر ، حیات اور تعلیمی نظریات ، ۹۱)۔ [ع : (ر ف ق)]۔

رُفَقا (ضم ر ، فت ف) امذ ، ج۔
احباب ، دوست ، ساتھی۔

جز بیخودیِ شوق نہ گریہ ہے نہ فریاد
لے دوست چھٹا ہم سے تعلق رفقا کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۳)۔

ہیں حضوری رفقا آپ کے مسخر ابلیس
آپ سے بڑھ کے ہیں صاف منش و نیک سرشت

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۷۱)۔ کہیں میدانِ کربلا میں حضرت امام حسین اور ان کے رفقا کی آمد ،... کی تصویریں اتاری ہیں۔ (۱۹۸۳ ، اصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں ، ۹۲)۔ [رفیق (رک) کی جمع]۔

ـــــےِ پَہْلُو (ـــــے اضافت ، فت پ ، سک ہ ، و مج) امذ ، ج۔
مصاحب ، پاس بیٹھنے والے ، ہم نشین ، ہم جلیس۔ ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو۔ (۱۹۰۰ ، ترجمہ ، قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۸۹)۔ [رفقا + ےِ (اضافت) + پہلو (رک)]۔

ـــــےِ کار امذ ، ج۔
ساتھ کام کرنے والے ، ہم پیشہ۔ رفقائے کار ہی پر کیا منحصر ہے جس سے اور جب کبھی شریف صاحب کا تذکرہ کیا تو اسے ان کا معترف ہی پایا۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، دسمبر ، ۱۸)۔ [رفقا + ےِ اضافت + کار (رک)]۔

رَفَل (۱) (فت ر ، ف) امذ نیز امث۔
وہ بندوق جس میں چوڑی دار شگاف ہوں۔ رفل چقماق توڑے دار قرابین شیر بچے ، جس سے شیر زندہ نہ بچے۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۶)۔ حکم دیا کہ اس امر کی آزمائش کیجاوے ، کہ آیا کارتوس بغیر منہ سے کاٹنے کے بائیں ہاتھ سے پھاڑ کر نئی رفل میں باسانی تمام بھر سکتے ہیں یا نہیں۔ (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۵۵)۔ رِیفل کے علاوہ اردو میں "رفل" بھی رائج ہے جو رِیفل کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۱)۔ [انگ : رفل Rifle]۔

ـــــ بَھَرْنا محاورہ۔
بندوق یا رائفل میں کارتوس رکھنا۔

محفل میں بیٹھنے نہیں دیتے وہ ہم کو پاس
جب تک کہ بھر کے رکھ نہیں لیتے رفل قریب

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۰۵)۔

ـــــ پَڑْنا محاورہ۔
اچانک صدمہ پہنچنا ، ضرب لگنا ، تکلیف پہنچنا۔

بقیر بار میں گلگشت میں بلا کب ہوا
رفل پڑی کوئی غنچہ جو باغ میں چٹکا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۱)۔

ـــــ چَلْنا محاورہ۔
بندوق یا رائفل کی گولی کا سر ہونا ، بندوق چھوٹنا ، نالۂ فریاد کرنا۔

توڑا تپ دروں سے رگ جاں کا شیر ہے
نالہ کروں تو برج فلک پر رفل چلے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۱۸)۔ رفل چلنا یا چلانا (رِیفل سر ہونا) بھی رائج ہو چکے ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۱)۔

ـــــ چی امذ۔
بندوق یا رائفل چلانے والا سپاہی ، رائفل مین (انگریزی اردو قومی فرہنگ ، ۱۷۲)۔ [انگ : رِیفل ـ رائفل + چی ، لاحقۂ فاعلی]۔

ـــــ شُدَہ (ـــــ ضم ش ، فت د) صف۔
رفل کی گئی ، شگاف دار۔ موجودہ زمانے کی توپیں تمام کی تمام رفل شدہ ہی استعمال ہوتی ہیں۔ (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۴۴)۔ [رفل + ف ـ شدہ ، شدن ـ ہونا]۔

ـــــ شُدَہ توپ (ـــــ ضم ش ، فت د ، و مج) امذ۔
وہ توپ جس کی نالی کے اندر لہریے دار شگاف بنے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے توپ کا گولہ چکر کھاتا ہوا نالی سے باہر نکلتا ہے اور بہت زیادہ فاصلہ پر سیدھا جا سکتا ہے۔ جس توپ کی نالی اس طریقے سے رفل کی گئی ہو وہ رفل شدہ توپ کہلاتی ہے۔ (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۴۳)۔ [رفل + شدہ (رک) + توپ (رک)]۔

ـــــ کَرْنا محاورہ۔
(اسلحہ) توپ کی نالی کے اندر لہریے دار شگاف بنانا۔ موجودہ زمانے کی ہر توپ کی نالی کے اندر لہریے دار شگاف بنے ہوئے ہوتے ہیں جو اس کی لمبائی کے ساتھ ساتھ جاتے ہیں اسے نالی کا رفل کرنا کہتے ہیں۔ (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۲۰۷)۔

ـــــ کَمْپَنی (ـــــ فت ک ، سک م ، فت پ) امث۔
بندوق بردار فوج ، مسلح۔ میری پلٹن میں دس نمبر رفل کمپنی گرینڈیر کمپنی کے آگے ہو گئی تھی۔ (۱۹۰۱ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۹۴)۔ [رفل + کمپنی (رک)]۔

ـــــ کی مَکّھی (ـــــ فت م ، شد کھ) امث۔
لوہے کی وہ چھوٹی سی گھنڈی جو ایک نالی بندوق کی نال کے سرے پر یا دو نالی بندوق کی نالوں کے بیچوں بیچ لگی ہوتی ہے اور جس کی مدد سے نشانہ تاکتے ہیں۔

دوربیں دیکھ کے کہتے ہیں رفل کی مکھی
ہے حقیقت میں وہ پیغامِ اجل کی مکھی

(۱۸۷۹ ، حکیم آغا جان عیش دہلوی (مضامین فرحت ، ۲ : ۲۰۵))

رَفَل (۲) (فت ر ، ف) امذ۔
ایک قسم کی باریک سوت اور نفیس بنائی کے کاف دار تین سکھ جس سے جھالر بھی بنائی جاتی ہے (عموماً کرتے اور دوپلی ٹوپی میں مستعمل)۔ چھ آنے گز کی تن زیب نسیمہ کا ہاتھ لگ

جانے سے دس بارہ آنے گز کی رفل کو مات کر رہی تھی۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷۵). اب رفل اور سوزن کاری شال کا ستارہ چمکنے لگا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵). [انگ : رَفَل Ruffle].

---شال اث.

باریک سوت کی شال جو سوئی سے بنائی جاتی ہے. مانگ کچھ اتنی بڑھی کہ کشمیر کے شہر اور گاؤں میں رفل شال تیار ہونے لگے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵). [رَفَل + شال (رک)].

رَفُو (فت ر نیز کس ، نیز ضم ، و مع) امذ.

پھٹے ہوئے کپڑے کے سوراخ کو تاگے بھر کر برابر کرنے کا عمل ، تاگوں کا پیوند ، سلائی (جس سے کپڑے وغیرہ کا چاک ہموار ہو جائے).

بے گریباں چاک ہو کے پھر سیں
گر رفو اوس کو سلایا نیں ہنوز
(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۳۰).

پلکوں سے رفو اُن نے کیا چاک دلِ میر
کس زخم کو کس نازکی کے ساتھ سیا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۱). توبہ اک ذرا سا رفو کرنے سے کوئی درزی بن جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۴).

گرمیِ گرفتار سے ممکن نہیں دل کا رفو
گفتگو سے اور بڑھ جاتا ہے جوشِ گفتگو
(۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۵۰). [ف].

---چکر (---فت چ ، شد ک بفت) م ف.

۱. غائب ، فرار.

دوست جو آج ہیں دشمن سے بھی کل بدتر ہوں
آپ سے آپ یہ اغیار رفو چکر ہوں
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، (واسوخت واحد) ۲ : ۳۹۲). جب ان کو خبر پہونچی عشق عاشقی سب رفو چکر ، نوکری کے لالے پڑ گئے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۴۷). ماسوں کی آواز سنتے ہی استاد رفو چکر ہو جاتے. (۱۹۸۳ ، کمیاگر ، ۱۶). **۲. حیران پریشان ، سرگرداں.**

سن کے اس فیصلے کو حضرت کے
عقل میری ہوئی رفو چکر
(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۸۰). **۳. ختم ، باطل ، بیکار.** عمل پڑھنا رفو چکر ہو گیا اور تھیٹر کی تکان کے سبب ہر وقت میری آنکھیں سرخ اور خمار آلود رہتیں. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۵۳). عطا محمد کی ساری اکڑفوں رفو چکر ہو جائے گی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۳۵). اف : ہونا. [رفو + چکّر (رک)].

---چکّر میں آ جانا / آنا محاورہ.

۱. ہکا بکا رہ جانا ، گھبرا جانا ، سٹ پٹا جانا ، حیران و ششدر ہو جانا ، رفو کے تاگے کی طرح بے سروپا ہونا.

رفوگر کوں کہاں طاقت کہ زخمِ عشق کوں ٹانکے
اگر دیکھے میرا سینہ رفو چکر میں آ جاوے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۳۷). **۲. پھندے میں پھنسنا ، مصیبت میں پھنس جانا ، ریوڑی کے پھیر میں آ جانا** (فرہنگِ آصفیہ).

---دَر چکّر (---فت د ، سک ر ، فت چ ، شد ک بفت) م. رک : **رفو چکر.**

لھیرے کر چاک گریباں پہ کوئی تارِ رفو
دشتِ وحشت سے ابھی ہووے رفو در چکر
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹۳) [رفو + در (حرفِ جار) + چکر (رک)].

---سُوئی (---و مع) امث.

رفو کرنے والی سوئی. رفو سوئی کے استعمال سے ... اس کام کی تکمیل میں بہت مدد ملتی ہے. (۱۹۷۷ ، حرفتی کام ، ۱۰۹). [رفو + سوئی (رک)].

---کاری امث.

رفو کرنے کا کام یا پیشہ ، پھٹے ہوئے کو سینا (نور اللغات). [رفو + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کرنا ف م.

مداوا کرنا ، تسلی دینا ، درست کرنا.

نگہِ التفات مجھ طرف اے ماہ رو کرو
سینے کا زخم تارِ نگہ سوں رفو کرو
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۹).

کبھو یہ بخیہ گری سے جنوں ہے دامن گیر
ابھی ہمارے گریباں کو رفو نہ کریں
(۱۸۳۶ ، ریاضِ البحر ، ۱۶۱). میں بات میں رفو کرتا ہوں. (۱۹۳۳ ، فراق ، مضامین ، ۲۵).

جو بھی تھا چاک گریباں کا تماشائی تھا
تو نہ ہوتی تو یہ تدبیر رفو کرتا کون
(۱۹۷۰ ، کوہِ ندا ، ۹۳).

---کُھلنا ف ل.

رفو کے تاگے کا ٹوٹ جانا (نور اللغات).

---گَر (---فت گ) امذ.

رفو کرنے والا ، رفو کرنے کا پیشہ یا کام کرنے والا شخص ، لباس کی مرمت کرنے والا.

رفوگر چکن دوز خوگیر دوز
دوکانوں میں سارے تھے بیٹھے بیوگوز
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۵۸). انکے درزی اور رفوگر بغیر اُس کے کچھ بنا نہیں سکتے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۳۳)

جنوں کے ہاتھ سے پھر اے رفوگر
کھلے گا زخم کا ہر ایک ٹانکا
(۱۹۰۲ ، کلیاتِ رعب ، ۲۲). شال کی طرف شالسازوں اور محنت پیشہ لوگوں کی جھونپڑیاں تھیں اور مشرق میں تیلی اور رفوگر گزر بسر کرتے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۰). [رفو + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گَری (---فت گ) امث.

۱. پھٹے ہوئے لباس کی درستگی کا عمل. کمال صنعت رفوگری کی یہ ہے ... کہ دیکھنے والوں کو ہرگز تمیز رفوگری نہیں ہوتی. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲). ان کو گھر میں ہی رفوگری

کے کارخانے میں کام پر لگا دیا گیا تھا کہ وہ بھی کچھ کما سکیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸). ۲. (مجازاً) تسلّی ، تشفّی.

ناصح رفوگری ہے عبث اب کہ ہو چکی
دستِ جنوں سے آہ گریباں کی احتیاط

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۸۵). [رفوگر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَفُوزَقی (فت ر ، و مع ، فت ز) امث.
دھواں ، دھواں سا ، کاجل ، باریک ریتا سا جو کسی چیز کو جھاڑنے سے گرتا ہے ، میدہ سا برادہ جو اناج کوٹنے میں اُڑتا ہے ؛ سر کی خشکی ، بفا ؛ (دھنائی) روئی کے ریشوں کی باریک جھَن (جھیج) جو دھنکنے میں ریشوں سے ٹوٹ کر نکل جائے (ا پ و ، ۲ : ۶ ؛ فرہنگِ آصفیہ). [رفو (رک) + زق (تابع)].

رَفْیانا (فت ر ، سک ف) ف م.
(معماری) پتھر کی سطح کو گھِس اور چھیل کر صاف و مجلا بنانا (ا پ و ، ۱ : ۶۳). [رف + ـــَـ انا ، لاحقۂ مصدر].

رَفِیدَہ (فت ر ، ی مع ، فت د) امذ.
۱. **بھوُس وغیرہ بھری ہوئی گول گدی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں.**

جانے ہے چوری سے رفیدے کو
مار ڈالوں گا اس ندیدے کو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۳۳). ٭تنور - رفیدہ٭. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۰). محمود نان پز سے پرانا رفیدہ مانگنا پڑا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۰۲). ان کے میلے چیکٹ برقعے جو بھٹیاروں کے رفیدے بنے ہوئے تھے ... گھسٹتے ہوئے چلے جارہے تھے. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۷۶). ۲. (طنزاً) **گول اور کم حجم کی بدوضع پگڑی.**

دستار بند کم ہیں خوش طرز جامہ زیب
اور نان بائی سر کے رفیدے ہوئے تو کیا

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۰). رفیدہ سر پر سے اُتار کر دکھایا کہ فی الحقیقت کھوپڑی صاف اور چکنی تھی. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۳۱۵). ۳. (کنایۃً) **بڑے پیالے جیسا گول چہرہ.** رفیدہ سے چہرے پر لہسنیا ڈاڑھی لگائے. (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۱). گول رفیدہ سا چہرہ ، تنگ پیشانی. (۱۹۶۰ ، ساونو ، مٹی ، ۳۹). ۴. **گھوڑے کی کاٹھی کے اوپر رکھی جانے والی گدی ، کشن ؛ پھٹے پرانے کپڑے ، صافی ، چیتھڑے ، تھِگلی ، پیوند** (پلیٹس). [ف : رفیدہ (ع : رفادہ - زین)].

رَفِیع (فت ر ، ی مع) صف مذ.
۱. **بلند ، اونچا.** نظیر اوس عمارت رفیع کا نہ دیکھا تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷). زرعی انقلاب کے بعد عورت اپنے مقامِ رفیع سے گر گئی. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۹۰).
۲. **برتر ، عالی مرتبہ ، ترقی یافتہ ، صاحبِ عروج.**

دونو جگ میں تس مرتبہ ہوئے رفیع
یو خیر البشر جس اوپر ہوئے شفیع

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰).

شوخ سرکش مطیع میرا ہے
مرتبہ کیا رفیع میرا ہے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۶۱).

کیا بلندی قدر کی اللہ کیا شانِ رفیع
جس جگہ تو ہے نہیں ہرگز وہ وہم و گماں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۳). خطاب یافتہ کی ذاتی پوزیشن خواہ کیسی ہی رفیع کیوں نہ ہو ... قانون چشم پوشی روا نہ رکھتا. (۱۹۱۳ ، ملفوظاتِ ناظر ، ۱۰). [ع : (ر ف ع)].

ـــُـ الدَّرَجات (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، فت ر) صف. **اللہ تعالیٰ کے لیے بھی بولا جاتا ہے ، بلند مراتب والا ، بڑے درجے رکھنے والا.**

رو کے فرمانے لگے شاہ رفیع الدرجات
نزع میں بھی یہی کہتے تھے تڑپ کر ہیہات

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۶).

ایک اک مرد رفیع الدرجات و منصب
اور اک دوسری خاتون جمیل المنظر

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۱۱۰). شیخ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ ... کی ذات رفیع الدرجات ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۱). [رفیع + رک : ال (۱) + درجات (رک)].

ـــُـ الشّان (ـــ ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ش) صف.
بڑی شان و شوکت والا ، شاندار.

جو فقیری میں مزا ہے بادشاہی میں کہاں
بیٹھ چل کر دشت میں قصرِ رفیع الشان چھوڑ

(۱۸۷۱ ، نظمِ ارجمند ، ۱۲۷). وہ ذات جو مجھ سے سنجیدہ اور ... رفیع الشان ہو ... کس قاعدۂ عقل سے روا رکھ سکتی ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۴۱). تحلیلِ نفسی کے نظریے کی رفیع الشان عمارت کی اساس استوار کی. (۱۹۸۲ ، نفسیاتی تنقید ، ۵۱). [رفیع + رک : ال (۱) + شان (رک)].

ـــُـ القَدْر (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، فت د) صف.
بلند مرتبے والا ، قابلِ احترام ، عزت والا.

عظیم الشان کوئی کوئی رفیع القدر لکھتا ہے
بلند اقبال ہے تو آستانہ تیرے ایواں کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۳۳). افغانستان کے تاجیک سلطان محمود غزنوی کو اپنا ہتوم قرار دیتے ہیں اور افغان اس کے مقابلے میں ایسا رفیع القدر شخص پیش نہیں کر سکتے. (۱۹۳۰ ، سہ ماہی اردو (جنوری) ، ۱۵۵). [رفیع + رک : ال (۱) + قدر (رک)].

ـــُـ المَرْتَبَت (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف.
بلند مرتبے والا ، قابلِ احترام. مہذب اور متمدن آدمی ... بلند تر زندگانی اور رفیع المرتبت طرزِ حیات کا تصور بھی کرسکتا ہے. (۱۹۵۸ ، تنقیدی نظریات ، ۹۶) [رفیع + رک : ال (۱) + مرتبت (رک)].

ـــُـ المَکان (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف.
عالی مقام ، بلند درجات.

سب ارض ہا کہ غیرت باغ جناں ہوئی
ایسا مکیں ملا کہ رفیع المکاں ہوئی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹). مہمان رفیع المکاں کو بہ اخلاق و مراسم مہمان نوازی خوش خوش آئے .(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار ، ۳). [رفیع + رک : الْ (ا) + مکانِ (رک)].

رَفِیعَہ (فت ر ، ی مع ، فت ع) صف مث.
رفیع (رک) کی تانیث. جیسا کہ درجۂ رفیعہ بیان اوس کا ہے . (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۳۶). بادشاہ ... جانتا تھا کہ انیہ رفعیۃ ... اپنے خاوند کی علو ہمت اور دولت کو روزگار دراز تک ... گفتار میں لاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۶۶). اتنی بڑی سلطنت رفیعہ ... کا چھوڑ کر جانا ... اور عقل دوربین کے خلاف ہے.(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲). [رفیع + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رَفِیف (فت ر ، ی مع) امث نیز امذ.
سفید سوسن ، گل نرگس ، نرم ملائم کپڑا لاط : Lilium Dauricum (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [ع].

رَفِیق (فت ر ، ی مع) صف (مذ) مث : رفیقہ.
۱. ساتھ رہنے والا ، ہمراہی ، ہم سفر ، مصاحب ، دوست ، جلیس ، ہمنشیں.

علی دست تھے شہ کوں ہر نہار فتح
کہ نصرت رفیق ہور ہے یار فتح
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸).

رات دن جگ میں رفیقِ بے کساں
بے کسی ہے بے کسی ہے بے کسی
(۱۷۰۷، ولی ، ک ، ۱۸۶). بیر بکرما جیت بھی بہ عہدہ نوکری اس سفر میں بنجاروں کا رفیق تھا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس، ۳۲۳). ماں باپ ، بہن بھائی جو رات دن کے شفیق اور ہر وقت کے رفیق تھے ، مجبور و معزور کھڑے منہ دیکھتے ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۰). چڑیوں کے دو جوڑے ہمیشہ سے چھت میں رہتے تھے اور عیدو کی تنہائی کے رفیق تھے .(۱۹۸۶، جوالا مکھ ، ۵۸). **۲. محبت رکھنے والا ، مہربان.**

تب آواز آیا کہ میرے رفیق
شفاعت منگواؤ ہونے کا شفیق
(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۱۳).

بولیا کہ جن اس طریق کا ہے
ہو اونٹ حق اسی رفیق کا ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۹).

بلا سے گر نہیں کوئی رفیق و آشنا میرا
خُدا پر دھیان ہے میرا نگہباں ہے خُدا میرا
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۶۸).

بمبئی تک ترے مشتاق چلے آئے ہیں
تیرے دیرینہ رفیقانِ وطن تیرے لئے !
(۱۹۳۱ ، صُبحِ بہار ، اختر شیرانی ، ۱۱۹).

اس وقت بھی خموش رہی چشم ہوش رات
جب آخری رفیق بھی دشمن سے مل چکا
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۵۱). **۳. وفادار ، خیرخواہ ، ہمدرد ، مددگار.**

عالمِ شفقت سوں کہے کیا ڈر تجھے سوہن شفیق
توں سن دیا دل شاہدی لی سچ بھی کوئی تجھ سا رفیق
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۳).

دل کو نہ صرف گریہ کر اے چشم اشک بار
ایسا رفیق ڈھونڈھے سے پایا نہ جائے گا
(۱۷۹۵ ، قائم ، انتخاب ، د ، ۲). اس کے رفیقوں نے سمجھایا کہ اس جسارت میں خسارت ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۵). اس غیر ضروری دباؤ ... کا مقابلہ وائس چانسلر اور اس کے رفیقوں کو کرنا پڑتا ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، اکتوبر ، ۵) . **۴. (ریاضی) وہ دو عدد جن میں دوسرے کے اجزائے ضربی کا مجموعہ پہلے کے برابر ہو** (داستانِ ریاضی ، ۱۲۱). **۵. (کنایۃً) رکن علمی ، علم دوست.** ۱۲ جنوری ۱۸۸۶ء کو وہ سوسائٹی کے رفیق اور ۲۱ فروری ۱۸۷۳ء کو معاون مقرر ہوئے. (۱۹۲۵، وقارِ حیات، ۳۸۱). نیوٹن کیمبرج واپس آیا تو اس کو کالج کا رفیق منتخب کیا گیا. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۵۳). [ع : (ر ف ق)].

ـــِ اَعْلٰی کسر اضا(ـــ فت ا ، سک ع ، ی بشکل ا) امذ.
مرادْ اللہ تعالیٰ. دنیا سے پردہ فرمانے سے کُچھ دیر پہلے بھی جب آپ سخت بے چین تھے اور زبانِ مبارک پر رفیقِ اعلےٰ، رفیقِ اعلےٰ کے الفاظ تھے ، نماز کا وقت آیا تو آپ نے نماز ادا فرمائی. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۷). [رفیق + اعلیٰ (رک)].

ـــ پَرْوَری (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
دوست نوازی ، دوستی. شہزادے نے رفیق پروری کی راہ سے ان دونوں کی تدبیر کی. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۹۳). [رفیق + ف پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِ حَیات کسر اضا(ـــ فت ح) امذ.
شریکِ زندگی ، زندگی کا ساتھی ، مراد: شوہر ، خاوند. آخر میں مصنّف سفارش کرے گا کہ کبھی کبھی اپنے رفیقِ حیات سے بھی تھوڑی سی محبّت کر لیا کیجئے. (۱۹۵۳، مزید حماقتیں، ۱۰۱). [رفیق + حیات (رک)].

ـــِ خاص کسر صف.
ہمراز ، اہم دوست ، ہمدرد.

اترے رفیقِ خاص قریبِ خیامِ شاہ
کچھ فاصلے سے گرد فروکش ہوئی سپاہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲). تو مطمئن ہو کر اس کے پاس بطور رفیقِ خاص کے کیوں نہیں رہتا؟ (۱۹۳۰ ، اُردو گُلستان ، ۳۵). [رفیق + خاص (رک)].

ـــِ دَرْس کسر اضا(ـــ فت د ، سک ر) امذ.
ہم جماعت ، ہم مکتب. معلوم ہوا کہ آپ گاندھی جی کے رفیقِ درس رہ چکے ہیں. (۱۹۳۸ ، دید و شنید ، ۲۳۰). میرے ایک ہی رفیقِ درس ان کے چھوٹے بھائی حسین ابن محمد تھے. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۸۹). [رفیق + درس (رک)].

ـــِ راہ کس اضا ؛ امذ نیز امث.
(کنایتاً) شریکِ زندگی ، زندگی کے سفر کا ساتھی.

پل پل کی رفیقِ راہ میرے
اندر کی یہ سادہ لوحِ ابلس

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۷۶). [رفیق + راہ (رک)].

ـــِ زندگی کس اضا (ـــ کس ز ، سک ن ، فت د) امذ ؛ امث.
(کنایتاً) خاوند یا بیوی ، زندگی کا ساتھی. اعمال کا ایک دائمی دور ہوتا ہے ، جو ایک پرندہ اپنے دوسرے رفیقِ زندگی ، اور اپنی اولاد کی خاطر کرتا ہے. (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات ، ۱۲۶). [رفیق + زندگی (رک)].

ـــِ سفر کس اضا (ـــ فت س ، ف) امذ.
ہم سفر ، ساتھی ، دوست ، مددگار و محافظ. ہمارے شفیق رفیقِ سفر مرزا خداداد بیگ ... نے ایک ساتھ میز پر بیٹھ کر کھانا کھایا. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۲۸). • تمہارا رفیقِ سفر• ! اس نے کمبل میری طرف بڑھاتے ہوئے کہا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۶). [رفیق + سفر (رک)].

ـــِ طریق کس صف (ـــ فت ط ، ی مع) امذ.
ہم مسلک ، طریقت کو اپنانے والا.

وہ امت کے عاشق رفیقِ طریق
وہ ہر قوم و ملت کے مصلح شفیق

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بینظیر ، ۳۲۴). [رفیق + طریق (رک)].

ـــِ کار کس اضا ؛ امذ.
ہم پیشہ ، ساتھ کام کرنے والے ، مددگار. سجاد ظہیر اور ان کے رفیق کاروں سے میری ملاقات ہوئی اور تبادلۂ خیالات کے موقع ملتے رہے. (۱۹۳۵ ، رُوحِ کائنات ، ۱۰). انائے مطلق انسان کے مقدر کے تعین میں اس کی مددگار اور رفیقِ کار بن جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو ، ۱۰۵). [رفیق + کار (رک)].

ـــِ کُنجِ تنہائی کتاب اَست کہاوت.
فارسی کہاوت اردو میں مستعمل. کتاب گوشۂ تنہائی کی رفیق ہے (جامع اللغات).

رَفیقانَہ (فت ر ، ی مع ، فت ن) م ف.
ازراہ دوستی ، بطرزِ دوستی ، دوستی کے خیال سے. باہر بے رحم سردی تھی اور یہاں رفیقانہ ، روح پرور آنچ. (۱۹۴۸ ، اور انسان مَر گیا ، ۴). [رفیق + انہ ، لاحقۂ تمیز].

رَفیقَہ (فت ر ، ی مع ، فت ق) صف مث.
دولت ، ہمدرد ، مہربان ، ساتھی.

کہوں کیا سُنو کوں اے مادر شفیقہ
اتا توں ہوں میرے حق میں رفیقہ

(۱۶۸۸ ، قصہ کفن چور ، ۶). [رفیق + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ حَیات کس اضا (ـــ فت ح) امث.
زندگی کی ساتھی؛ مراد : اہلیہ ، بیوی. رفیقۂ حیات کی مفارقت ، گھر کے کام کاج کی دیکھ بھال اور بچوں کی فکر نے اس کی صحت پر بہت بُرا اثر ڈالا. (۱۹۳۶ ، ہندوستانی بول چال ، ۷ : ۱۰۹). کسی نبی کی رفیقۂ حیات نے اس کے بشن یا دین کے لئے وہ کام نہ کیا جو ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ نے اسلام کے لئے کیا. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۵۲۳). [رفیقہ + حیات (رک)].

رَفیقی (فت ر ، ی مع) امث.
رفاقت ، ساتھ ، دوستی ، تعلق.

کچھ بن نہ سکے اُن سے رفیقی کے جو واں کار
اور اتنے اُڑے ساتھ کہ کچھ ہووے نہ اظہار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۱۲ : ۱۹۲). [رفیق + ی ، لاحقۂ حاصلِ مصدر].

رَق (فت ر) امث.
رق ، پتلی کھال جس پر پُرانے زمانے میں کتابیں لکھی جاتی تھیں ، لکھنے کی باریک جھلی جو بچھڑے کے چمڑے سے بنتی تھی ، تحریر جو اس پر لکھی جائے (مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۳۰.

رقِ منشور بھی تو ، تو ہی کتاب سطور
تیری بعثت سے تھی تکمیلِ مکارم منظور

(۱۹۷۶ ، حسطایا ، ۵۵). [ع : (ر ق ق)].

رِق (کس ر) امث.
غلامی ؛ (مجازاً) غلام ، بندگی ، تابع ، فرمان بردار. موانع میراث بھی تین ہیں - رق ۔ قتل ناحق - اختلافِ دین. (۱۲۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۳۴). ولد تابع ہوتا ہے ماں کا رق اور عتق اور فروعات میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۹). شخصِ آزاد کے واسطے چار نکاح اور رق یعنی غلام کے واسطے صرف دو نکاح جائز ہیں. (۱۸۹۲ ، اصول نظائر شرعِ محمدیؐ ، ۸۲). [ع : (ر ق ق)].

رُقّا (ضم ر ، شد ق) امذ.
تعویذ جو گردن اور بازو میں باندھا جاتا ہے. رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا رُقا اور تمایم اور تولہ شرک ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۶). [ع].

رِقاب (کس ر) (الف) امث.
گردنیں ؛ (مجازاً) جانیں.

دادگر فریاد رس ہم بندہ پرور ہم کریم
کینچ اب کوئی نہ ہو سے خسروِ مالک رقاب

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۰).

زیرِ دست اُس کے رہیں گردن کشاں
تاقیامت وہ ہے مالکِ رقاب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۶).

بندھی رسن میں جو گردن تو بولے عابدِ زار
خدا نے آج کیا مالک الرقاب مجھے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۹۶). رقابِ امم کا مالک اور عالم کا دار و مدار بنایا. (۱۹۰۰ ، غریبی طبیعات کی ابجد ، ۴).

عفو اے مالکِ قلوب و رقاب ! ہے زمانِ شباب و عہدِ صبا

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۲۶). (ب) امذ. ۱. (مجازاً) غلام جو مملوک ہیں.

افضل حق رقاب سے ہے اور آسان تراوس ہے۔ (١٨٥١ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٣٨٨)۔ ٢. دشمنی ، رقابت۔ لعنت مدام کیوں نہ اچھے ان کی قوم پر دل میں جنھوں کے شبہہ سوں حسد اور رقاب تھا۔ (١٥٩١ ، سراق (قدیم اردو سراقی ، ٤٢))۔ [ع : رقبہ (رک) کی جمع]۔

رَقابَت (فت ر ، ب) امث۔

١. **وہ چوٹ جو ہم پیشگی یا ہمسری کی بنا پر ہوتی ہے (خصوصاً ایک معشوق کے دو عاشقوں میں) ہمسرانہ چشمک ، حریفوں کا باہم رشک یا حسد یا مقابلہ۔** یہ سمجھ لینا کہ کمپنیوں کی رقابت کی جہت سے قیمت اشیا کی برائے دوام گھٹتی رہتی ہے ، غلطی ہے۔ (١٨٦٨ ، اصول سیاست مدن ، ١٧٩)۔ ایک بڑا سبب قبائل کی خاندانی رقابت تھی۔ (١٩٢٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٣ : ١٧٢)۔ ان کی جواہرلال سے چشمک ہی نہیں بلکہ باقاعدہ رقابت موجود تھی۔ (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٥١٠)۔ ٢. **نگہبانی ، پناہ ، حفاظت۔** چونکہ ہم پہلے سے سیّد حبیب کے یہاں ٹھہرنے کے ارادے سے آئے تھے اس واسطے ہم کو اون کی رقابت سے امان رہی۔ (١٩١١ ، روزنامچۂ سیاحت ، ١ : ٥٢)۔ [ع : (ر ق ب)]۔

رُقاد (ضم ر) امث۔

نیند ، خواب۔

فراق میں مژہ و خواب میں فراق ہوا
نصیبِ عشق ہے شامِ رُقاد و صبحِ سہار
(١٩٦٣ ، کلک موج ، ١٠٣)۔ [ع : (ر ق د)]۔

رَقاش (فت ر) امث۔

ناگن ، سانپ۔ آج کل بنی طے کی بہادری کی شہرت ہے ، ان کی ہر عورت رقاش بنی ہوئی ہے۔ (١٨٩٨ ، ایّامِ عرب ، ٢ : ٣٠)۔ [ع : (ر ق ش)]۔

رَقّاص (فت ر ، شد ق) صف مذ۔

١. **ناچنے کا کام یا پیشہ کرنے والا شخص ، کتھک ، نرتک۔**

تیغ حسن کیرے دور میں رقاص ہونے کر
کرتا ہے رقص مستی سوں یا کر کگن امس
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٢٥)۔

جب لٹک چال سجن کی مجھے یاد آتی ہے
دل مرا رقص میں آتا ہے مثالِ رقاص
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٩٨)۔

شیخ ہو دشمنِ زنِ رقاص
کیوں نہ الفاص لا یُحِبُ القاص
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٩٣)۔ رقّاص جو کچھ گاتے ہیں ، حرکاتِ رقص کے ذریعہ سے اس کو بتاتے بھی جاتے ہیں۔ (١٩١٣ ، شبلی ، مقالات ، ٢ : ٢٦)۔ رقاص اور موسیقار اب عزت کی نگاہ سے دیکھے جانے لگے (١٩٥٥ ، نیم رُخ ، ١١٩)۔ ٢. (أ) **ایک پرزہ ، گھڑی کا اسپرنگ ، یہ پرزہ ٹائم پیس میں اور جیبی گھڑی میں ضرور ہوتا ہے ، پنڈولم۔** بال کمانی کو رقاص سے نکال کر نمک ، خواہ کسی اور تیزاب میں ایک ہلکا سا غوطہ دے کر نکال لو۔ (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ٣)۔ (أأ) **کسی اوزار وغیرہ کے درمیان کی ڈنڈی۔** خراد کو صنوبر کی لکڑی کے پائدان کے ذریعے سے حرکت دی جاتی ہے ... جو رقاص ڈنڈی کے سروں سے کسا ہوا ہے۔ (١٩٤٨ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ٨٣)۔ ٣. **لنگن ، لٹو وغیرہ جو ارتعاش کے ڈوروں کو قائم رکھنے کے لیے لٹکائے جاتے ہیں ، پینگر۔** افقی ڈورے سے مناسب طول کے لٹکائے ہوئے رقاص خوب مدد دیتے ہیں۔ (١٩٣٩ ، طبیعی مناظر ، ٣٧١)۔ [ع : (ر ق ص)]۔

---فَلَک کس اضا (---فت ف ، ل) امذ۔

زہرہ ستارہ ، ناہید۔

نجم ناہید ، لقب جس کا ہے رقاصِ فلک
تھا چپ و راست یہ آہنگِ رباب و عشّاق
(١٨٥٣ ، ذوق ، د ، ٢٧٨)۔

حُوروں نے وہ نغماتِ طرب خیز سنائے
رقاصِ فلک سن کے جنھیں وجد میں آئے
(١٩١٢ ، شمیم ، مسدسِ میلاد نامہ (ق) ، ١٨)۔ [رقاص + فلک (رک)]۔

رَقّاصَہ (فت ر ، شد ق ، فت ص) صف مث۔

١. **ناچنے والی ، رقص کرنے والی۔**

کُبھو مے ہی جوان بھو نہیں چڑھا تھا
کُبھو رقاصہ پر دیکھے لبھاتا
(١٧٥٩ ، راگ مالا ، ٣٩)۔ کوئی رقّاصہ نہیں رہی جو مُجرے کو نہ آئی ہو۔ (١٨٧٣ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ٨٠)۔ اے رقاصہ کا وہ گھونگھٹ نہ سمجھنے جس کے کسی حصہ کو ، نازک ہاتھ کی دو حنائی انگلیاں ... تانے رکھتی ہیں۔ (١٩٣٦ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ٧٥)۔ رقّاصہ کے پیروں میں پڑے ہوئے تین سو پینسٹھ گھنگھرو باری باری بجتے تھے۔ (١٩٨٧ ، حصار ، ٨٩)۔ ٢. رک : **رقاص معنی نمبر (أأ) الف۔** اسراع کا اندازہ رقاصہ کے ذریعہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ (١٩١٨ ، تحفۂ سائنس ، ١ : ٣٧)۔ [رقاص + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---ساعَت (---فت ع) امث۔

گھڑی کا پنڈولم۔ علم طبیعیات کے شعبہ "آواز" میں رقّاصہ ساعت کو پنڈولم سے موسوم کیا جاتا ہے۔ (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٣٧)۔ [رقّاصہ + ساعت (رک)]۔

رَقّاصی (فت ر ، شد ق) امث ؛ صف۔

١. **ناچنے کا پیشہ یا کام ، ناچ ، ناچنا ، رقص۔** خلافِ حکم خدا اور رسولؐ کے سارنگی نوازی اور رقّاصی ... وغیرہ افعال شنیعہ ... کرتے ہیں۔ (١٨٢٧ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ٢١)۔ بھکشوں کے ترغیب سے رقاصی کا پیشہ اختیار کر کے اپنے کو شہرت دیتی۔ (١٩٠٦ ، حیاتِ ماہ لقا ، ٧)۔ مسلمانوں کے عہد کے فن تعمیر موسیقی حتیٰ کہ رقّاصی کو بھی "اسلامی" کہتے ہیں۔ (١٩٧٣ ، قطراتِ شبنم ، ٢٧)۔ ٢. **ناچنے والا ، ناچنے کا پیشہ کرنے والا۔**

پڑی بعد رقّاصیوں کی جو دھوم
ہوا نازنینوں کا اکثر ہجوم
(١٨٣٣ ، مثنوی ایوربِ کشنِ بہادر ، ٣٢)۔ ٣. **لٹو ، لنگن۔** شور رقاصی

ارتعاشات کے مرکبات ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۱۸۰). [رقاص + ی ، لاحقۂ کیفیت و لاحقۂ فاعلی].

رِقاع (کس ر) امذ.
۱. ابن مقلہ کے ایجاد کیے ہوئے چھ خطوں میں سے خطِ نسخ کی وضع کا ایک خط ، جس میں حروف کی سطح اور دور برابر بنائے جاتے ہیں (دور ۳/۲ وانگ سطح) اس خط کی خطِ توقیع کے ساتھ ترکیب دینے سے خطِ تعلیق پیدا ہوا ہے. ۰ رقاع ۰. (۱۵۹۳ ، آئینِ اکبری ، ۱ : ۱۸۷).

عروس الخطوط اور ثلث و رقاع
خفی اور جلی مثلِ خطِ شعاع

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۲). رقاع و توقیع سے ساتواں خطِ تعلیق پیدا ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۲۳۹). ۳۱۰ھ میں ابن مقلہ نے ... چھ خط ایجاد کئے ، یعنی ثلث ، توقیع ، رقاع ، نسخ ، ریحان ، محقق. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۷۶). عربی میں خطِ کوفی ، نسخ ، ثلث ، رقاع ، ریحان ، وغیرہ ... کا رواج رہا ہے. (۱۹۷۳ ، ماہنامہ فکر و نظر، اگست ، ۱۲۲). ۲. رقعہ (رک) کی جمع ، پُرزہ. رقاع - جمع ہے رقعہ کی بمعنی پرزۂ کاغذ. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۳۳). [رقعہ (رک) کی جمع].

رَقاق (فت ر نیز کس) امذ ؛ امث.
۱. نرم مُسْتَطِح زمین ، گرم دن (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات).
۲. پتلی ، باریک.

تھی حریر ایسی ملایم اور رقاق
آ گیا اس سے حریرہ اتفاق

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۷). ۳. (مجازاً) رقت ، مزاج کی نرمی. جمعہ کے خطبہ میں عموماً زہد و رقاق حُسنِ اخلاق، خوفِ قیامت، عذابِ قبر ، توحید و صفاتِ الٰہیٰ بیان کرتے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۳۲). [رقیق (رک) کی جمع].

رِقاق (کس ر) امذ.
غلام ، بندہ ، عبد ، وہ نشیبی علاقہ جہاں پانی بھرجاتا ہے (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [رِقّت (رک) کی جمع].

رُقاق (ضم ر) امث.
نرم ملائم پتلی روٹی ، چپاتی.

نہ ایسا کانوں کہ جس سے بروئے دسترخوان
ہزار طرح کی نعمت ہو نان و خشک رُقاق

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳). [ع : رُقاقت (رک) جمع].

رُقاقت (ضم ر ، فت ق) امث.
پتلی روٹی ، چپاتی (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ر ق ق)].

رَقْبات (فت ر ، سک ق) امذ ؛ ج.
رقبہ (رک) کی جمع. جو آمدنی انکم ٹیکس سے ان رقبات[1] سے وصول ہو کہ جو براہ راست فیڈریل حکومت کے ماتحت ہیں ... کلیتاً فیڈریل حکومت کو ملے. (۱۹۳۷ ، ہندوستان کا نیا دستورِ حکومت ، ۱۱۷). [ع : رقبہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

رَقَبَہ (فت ر ، ق ، ب) امذ.
۱. گردن ، گدی (جامع اللغات ؛ مخزن الجواہر ، ۳۰۷). ۲. (i) غلام کی ذات. لیکن رقبہ یعنی ذات اوسکی بعد ادائے بدل کتابت آزاد ہو گی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۸). (ii) غلام. کفارہ ظہار کا یہ ہے کہ ایک رقبہ آزاد کرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۷۳). مثلاً نفس کفارہ فرض ہے اور اطعام اور کسوۃ اور رقبہ میں تخییر جس کو ادا کر دیا ، مطلق کفارے سے برأت ہو گئی. (۱۹۶۰ ، کشکول ، ۲۰۲). [ع : (ر ق ب)].

ـــ اِطاعَت میں آ جانا محاورہ.
پیروی اور تابعداری اختیار کر لینا ، حاکمیت کو تسلیم کر لینا ، تسلط میں آ جانا. اس کی سرفرازی کی مثال سے رایان دکن کو ترغیب و تحریص ، بادشاہ کے رقبہ اطاعت میں آ جانے کی دی جا رہی ہے (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۸۷).

رَقْبَہ (فت ر ، سک ق ، فت ب) امذ.
۱. (i) زمین ، اراضی (خاصکر دیہی). پشت کی طرف دریائے ٹیگس بہتا تھا ، جدھر ایک پست اور پرانی دیوار کا رقبہ تھا. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۹۳). بات یہ ہے کہ ۹۷ - ۱۸۹۶ کی نسبت کم رقبہ میں قحط پڑا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰). کم وقت میں زیادہ رقبہ بویا جا سکتا ہے. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۹۸). (ii) بولی یا زبان کے اعتبار سے علاقوں کی تقسیم. ملک کے وہ رقبے جو باعتبارِ زبان قائم ہیں ان کا تحفظ ہو گا. (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۷۰). ۲. سطح کی وہ مقدار جو اس کے عرض و طول کی ضرب سے حاصل ہو، خصوصاً اراضی کی مقدار ، علاقہ. شکل مذکور کو ایسے حصوں میں تقسیم کریں جن کا رقبہ دریافت کرنا آسان ہو. (۱۸۷۳ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ۱۶). حضرت عمر فاروق مسلمانوں کے امیر تھے ... ہندوستان اور پاکستان کے مجموعی رقبے سے بھی بڑی مملکت تھی. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۸۳). [ع : (ر ق ب)].

ـــ جات امذ ؛ ج.
علاقے ، ملک ، حدود. اس نے بڑے بڑے رقبہ جات کو اپنے نام پر منتقل کر دیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۲۰). [رقبہ + جات ، لاحقۂ جمع].

ـــ مَزْرُوعَہ کس صف (ـــ فت م ، سک ز ، و مع ، فت ع) امذ.
کھیت کا وہ علاقہ جو زیر کاشت ہو ، کاشت شدہ زمین. دریا برد کے سبب سے یا رقبۂ مزروعہ میں فرق ہونے کے باعث تبدیلی واقع ہوئی ہو. (۱۸۹۳ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۸۳). [رقبہ + مزروع (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــ مَسِیل کس صف (ـــ فت م ، ی مع) امذ.
وہ مکان یا علاقہ جس میں پانی بہتا یا گزرتا ہے، نہر ، نالے ، کھیت وغیرہ. بعض علما نے کہا ہے کہ مسیل سے یا رقبۂ مسیل مراد ہے ... لہٰذا اوس بیع اور ہبہ جائز نہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۲۰). [رقبہ + مسیل (رک)].

رِقّت (کس ر ، شد ق بفت) امث.
۱. **سیلاں یا سیالی کیفیت ، پتلا پن (انجماد کی ضد)**. رقّت اور غلظت میں اعتدال چاہیے(۱۸۳۵ ، مجمع الفنون(ترجمہ)، ۱۷). چاندی اور رانگ میں وزن اور سختی یا پانی اور دودھ میں رقت . (۱۹۰۸ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۱۲). وہ مایہ یا رقت سے غذائی مادے جذب کر کے غرج کا بدل کر لیتے ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۳۱). ۲. **منی کا پتلا ہونا** (ماخوذ : مخزن الجواہر ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. **اثر پذیری کی صلاحیت ، نرمی ، ملایمت (سختی کی ضد) ؛ رحم ، ہمدردی ، رحمدلی.**
قہر شاہوں کا جانے رقت ہے   یہ بھی عالم کوئی قیامت ہے
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی،طوطی نامہ، ۱۰۹). مردوں کی نسبت عورتوں کے دلوں میں نرمی اور رقت زیادہ ہوتی ہے.(۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح، ۵۶). جب دلوں میں استعداد اور رقت پیدا ہو گئی تو احکام نازل ہوئے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹۹). اس کی آواز سے طویل علالت والی مخصوص رقت کم ہو گئی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۴۴).
۴. **آنسوؤں سے رونے کی صورت حال ، گریہ ، بکا ، نالہ و فریاد.**

سکینہ کر رہی ہے باپ باپ اور بابا
چلا ہے مرنے کوں اے لوگو ، جاری رقت ہے
((۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۳).

کبھی ہنستا ہوں اس کو دیکھ جوشش
کبھی رقت ہے اور آہ و فغاں ہے
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۶۶). آخری شعر پڑھتے ہوئے رقت سے فاطمہ کی آواز بھرا گئی(۱۹۲۰،اسلامی معاشرت اندلس میں ، ۴۶). وعظ کے دوران میں اکثر اس پر رقت طاری ہو جاتی . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۸۸).[ع : (ر ق ق)].

ـــــ الدَّم (ـــــضم تِ ، غم ا ل ، شد د بفت) امث.
خارش (جامع اللغات). [رقت + رک : ال (۱) + دم (رک)].

ـــــ انگیز (ـــــفت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
رک : رقت آمیز. شہدائے احد ... کی قبر پر تشریف لے گئے ... اور اس رقت انگیز طریقہ سے انکو وداع کیا کہ جسطرح ایک مرنے والا اپنے زندہ اعزہ کو وداع کرتا ہے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶۹). ٹکٹ کے امیدواروں کی لمبی لمبی قطاریں لگی رہتی تھیں ... یہ نظارہ بڑا رقت انگیز تھا.(۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۹۰). [رقت + ف : انگیز ، انگیختن ـ بھڑکانا].

ـــــ آمیز (ـــــی مج) صف.
رلا دینے والا ، جوش گریہ کا محرک ، جاں گداز. منجملہ ازیں سب سے زیادہ خوش آیند مگر نہایت ہی رقت آمیز سلطان عبدالعزیز کا خاص دستخطی خط تھا.(۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت، ۱۹). تقریر کے آخر میں رقت آمیز لہجے میں کہا کہ : ... لسبان کی خلاف ورزی کی برداشت نہ کر سکونگا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۵۴) . گاندھی نے ... عمارات کی تباہی کا ذکر کچھ ایسی رقت آمیز لہجے میں کیا کہ خود ان کی اپنی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے . (۱۹۸۱ ، قائداعظم اور آزادی کی تحریک ، ۷۶). [رقت + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا].

ـــــ آنا محاورہ.
دل بھر آنا ، رونا ، آنسو بہانا . مجھے اس کے کہنے پر اور اپنے لٹنے پر کمال رقت آئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۰). رقت تو اس پر آتی ہے کہ اس کا خرچ کرنے کا تصور وہی ہے جو آئی. سی. ایس کا برطانوی اقتدار کا ہے.(۱۹۳۰ ، مضامین رشید، ۱۰۱) .

ـــــ بَرپا ہونا محاورہ.
گریہ و زاری کا شور مچنا.

جنؔ و مَلک و انس میں رقّت ہوئی برپا
دنیا میں اسی دن سے مصیبت ہوئی برپا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۷).

ـــــ بَھری (ـــــفت بھ) صف مث.
جس کو سُن کر رونا آ جائے ، درد آمیز ، رُلا دینے والی.

عجب رقت بھری اے چارہ گر ہے داستاں میری
جگر میں چٹکیاں لیتی ہے رہ رہ کر فغاں میری
(۱۹۰۹ ، مخزن ، جون ، ۵۴).[رقت + بھری (بھرنا(رک) سے)].

ـــــ خیز (ـــــی مج) صف.
رک : رقت انگیز.

ہسکہ ہر مصرع میں اک مضمون درد انگیز ہے
جو غزل ہے مرثیہ کی طرح رقت خیز ہے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر، ۳ :۴۰۷) [رقت + ف: خیز، خاستن ـ اٹھنا].

ـــــ قَلب/قَلبی کس اضا / صف (ـــــفت ق ، سک ل) امذ ؛ امث.
رونا ، دل بھر آنے کی کیفیت ، دل زدگی. حلیمہ کا اور ان کے عزیزوں کا حال دریافت فرمایا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں نے دنیا سے رحلت کی اسی وقت رقت قلب سے حضرتؐ کے آنسو نکل آئے.(۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۶). ان صفات سے آپؐ کی رقت قلب اور آپؐ کی رافت و رحمت معلوم ہوتی ہے. (۱۹۱۱ ، تفسیر قرآن حکیم ، مولانا نعیم مرادآبادی ، ۳۶۸). اس خط کو بغیر رقت قلبی کے پڑھنا ناممکن تھا. (۱۹۸۰ ، نقوِ حمید احمد خاں ، ۱۳۹).[رقت + قلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

ـــــ کَرنا محاورہ.
رونا ، آنسو بہانا. ان نے میرے حال پر رقت کی.(۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۶۷). ان بی بیوں نے بھی ان کو اپنے گلے لگا کر یہ رقت کی کہ جس کی بات کچھ کہی نہیں جاتی . (۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۱۲۸). زائروں کی کثرت ، ضریح مبارک کو بوسہ دے کر رقت کرنا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۱).

ـــــ مَنی کس اضا(ـــــفت م) امث.
(طب) **ایک بیماری جس میں منی پتلی پڑ جاتی ہے**(جامع اللغات). [رقت + منی (رک)].

ـــــ ہونا محاورہ.
رونا ، بین کرنا.

شب مہرے دل کی حقیقت نے رولایا سب کو
مرثیہ سن کے ہوئی لوگوں کو رقت پیدا
(۱۸۲۲ ، راسخ (غلام علی) ، ک ، ۱۷).

رَقْص (فت ر ، سک ق) امذ.
۱. اصول نغمہ یا فطری امنگ اور جوشِ مسرت میں تھرکنے اور ناچنے کا عمل یا کیفیت ، ناچ ، ناچنا.

تج حسن کیرے دور میں رقاص ہوئے کر
کرتا ہے رقص مستی سوں ہا کر گکن اسس
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۵).

اللہ رے ترے کشتۂ بیداد کا رتبہ
جنت میں ہمیں دیکھ کے حوروں نے کیا رقص
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۹). وہ معمولی رقص کرنے والیوں کی طرح بار بار بیجا طور پر اپنی ابروؤں میں جنبش پیدا ہونے نہیں دیتی ، (۱۹۲۳ ، مزا کراتِ نیاز ، ۱۱). میں ہوا کے دوش پر رقص کرتی ہوئی گاؤں گی. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۴۴). **۲. اچھلنے کودنے ، جھومنے یا چکر لگانے کی کیفیت یا عمل ، اُچھل کود ، دائرے کی صورت میں تیز حرکت ، چکر ، دور ، وجد ، حال.**

بنفشہ مشک ہائی تھی بال میں
سرو رقص کرتے تھے آ حال میں
(۱۹۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).

نہ کیونکر دیکھ کر ہوں مست شادی اہلِ نظارہ
سکھایا رقص تیری آنکھ کی گردش نے ساغر کو
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۹۰). ایک شخص ... مندر کے گرد رقص و طواف کرتا تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۳۵). دنیا کو زندگی کا رقص ان ہی فن پاروں میں نظر آتا ہے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۶۸). [ع : (ر ق ص)].

ـــِ اَیاغ کس اضا (ـــ فت ا) امذ.
پیالے کی گردش ، گردشِ جام ، مراد: شراب کا دور.

یہ اپنا ظرف کہ لُطفِ نگاہِ ساقی تھا
نشہ سا چھا گیا رقصِ ایاغ سے پہلے
(۱۹۸۶ ، غبارِ راہ ، ۱۱۴). [رقص + ایاغ (ر ک)].

ـــ بازی اث ، رقصبازی.
رقص کرنے کی کیفیت.

ہوئی رقص بازی مکاں و مکاں ... خبر یو ہوئی ہر ملک درمیاں
(۱۶۳۴ ، دولت (اردو شہ پارے ، ۲۱۸)). [رقص + بازی (ر ک)].

ـــِ بِسْمِل کس صف (ـــ کس ب ، سک س ، کس م) امذ.
زخمی کے تڑپنے یا پھڑکنے کی حالت (کیفیت) ، صورتِ حال ، زخم خوردہ کی تڑپ یا اضطراب ، زمانۂ قدیم میں بعض علاقوں میں قتل کی سزا کے مجرم کو قتل کرنے کے بعد گرم توا اس کی گردن پر رکھ دیتے تھے جس سے خون جو نکلنے کے لئے زور کرتا تھا نہ نکل سکتا تھا اور کٹا ہوا دھڑ زمین پر اُچھلتا کودتا پھرتا تھا مجمع ڈھول تاشے بجاتا ظالم لوگ اس منظر سے محظوظ ہوتے تھے کہا جاتا ہے کہ اودھ میں اور شمالی مغربی پاکستان میں بھی رائج تھا.

ہے دلِ بیتاب کا بھی ویسا رقص
رقصِ بسمل تم سنو ہو جیسا رقص
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۸۶). اسی لیے فیض کی شاعری زندہ اور رقصِ طرب ، رقصِ بسمل دونوں کے مزے سے آشنا ہے. (۱۹۸۳ ، نیم رُخ ، ۱۷۹). [رقص + بسمل (ر ک)].

ـــِ چار پارَہ کس صف (ـــ فت ر) امذ.
ایک قسم کا ناچ (ماخوذ : جامع اللغات). [رقص + چار (ر ک) + پارہ (ر ک)].

ـــِ شَرَر کس اضا (ـــ فت ش ، ر) امذ.
چنگاری یا آگ کے ذرّات کا ہوا میں چکر بن کر پھیلنا ، (کنایۃً) آرائش و زیبائش ، لمحے بھر کی رونق.

یک نظر بیش نہیں صیقلِ آئینہ ہنوز
گرمیِ بزم ہے اک رقصِ شرر ہونے تک
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۵).

شوخیوں میں ہیں تری برقِ نظر کے انداز
تیری پرواز میں ہیں رقصِ شرر کے انداز
(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۲). بس وہاں تو ایک رقصِ شرر ہے کہ جاری ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۷۹). [رقص + شرر (ر ک)].

ـــِ طاؤس کس اضا (ـــ و مع) امذ.
۱. مور کا ناچ.

دشت و صحرا میں کون ہوتا ہے
رقصِ طاؤس کا تماشائی
(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۲). **۲. ایک قسم کا ناچ جو پشواز کے دامن پسار کر مور کے ناچ کی طرح ناچتے ہیں.**

باغ پر جھومتی آتی ہیں گھٹائیں کیا کیا
رقصِ طاؤس ہے یا جلوۂ مستانۂ عشق
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۵). [رقص + طاؤس (ر ک)].

ـــ فَرْما (ـــ فت ف ، سک ر) صف.
رقص کرتے ہوئے ، رقص کرنے والے ، رقاص.

مناجاتوں نے دم توڑا ہے جن کی جانمازوں پر
وہ قیدی رقص فرما کیوں ہیں زنجیروں کے سازوں پر
(۱۹۵۸ ، نبضِ دوراں ، ۱۷۳). [رقص + ف : فرما ، فرمودن ـ آنا جانا].

ـــ کَرْدَن خُودْ نَہ دانَد صحن را گوید کج اَسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک: ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

ـــ کُناں (ـــ ضم ک) صف.
رقصاں ، ناچتے ہوئے.

چار سُو عطر فشاں ، موجِ نسیمِ سحری
چار سُو رقص کُناں ، نکہتِ گل کی پرواز
(۱۹۴۱ ، صبحِ بہار ، ۵۳).

میرے خوابوں میں کب سے رقص کُناں
میرے مسجُود کی جوانی تھی
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۸۷). [رقص + کُناں (ر ک)].

ـــــ گہ اث.
ناچ سِکھانے یا ناچ کی نُمائش کرنے کا مخصوص کمرہ یا ادارہ. رقص گہ کی سجاوٹ ، بیش قیمت آرائشی سامان... نے ایسے مرعوب کر دیا. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۸۵). [رقص + گہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــــ مَا کِیاں کس اضا(ـــــ کسِ کَ) امذ.
دو مرغیوں کی لڑائی ؛ (کنایۃً) اکبری عہد میں ایک رقص کا نام جس میں دو بہنیں آپس میں لڑتی جھگڑتی ہیں. بہن انارکلی نے اس کا نام رقص مـاکیاں رکھا ہے. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۱۹). [رقص + ما کیاں (رک)].

ـــــ میں آنا محاورہ.
جھوم جُھوم جانا ، ناچنے لگنا (فرطِ مسرّت میں)؛ ناچنا.

کیوں نہ ہر ذرّہ رقص میں آوے
جلوہ گر آفتاب سینا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۷).

بھلا ایسا نشہ اے شمعِ محفل
کہ پینے جس کے آوے رقص میں دل

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۲۷).

ـــــ وسَرُود (ـــــ و مج ، فت س ، و مج) امذ.
گانے اور ناچنے کا عمل. ترانۂ فتح رقص و سرود کی زبان میں ڈرامائی انداز میں پیش کیا گیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۹۶). [رقص + و (حرفِ عطف) + سرود (رک)].

ـــــ وغَنا (ـــــ و مج ، فت غ) امذ.
ناچ گانا ، نغمہ.

روز تجویز ہوئی رقص و غنا کی محفل
نام اس بزم کا رکھا گیا عشرت منزل

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)) . رقص و غنا سے بھی کوئی شغف؟ ایک حد تک! (۱۹۷۵ ، تتلماتے ، ۳۵). [رقص + و (حرفِ عطف) + غنا (رک)].

رَقْصاں (فت ر ، سک ق) صف.
فرطِ طرب یا وجد یا حال میں جُھوم جُھوم جانے کی کیفیت ، ناچنے میں محو ہونا ، گردش کرتا ہوا.

ماہ گردوں پہ ہے اور آ کے زمیں پر مہتاب
کثرت عیش سے دریا میں ہے شب کو رقصاں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۳).

آپ کے ایوان میں رقصاں ہیں لپٹیں عود کی
ہندیوں کی سانس سے آتی ہے بُو بارود کی

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۹).

میری رگ رگ میں وہی خُون ہے اب تک رقصاں
جس کے ہر قطرے میں دوزخ کی تپش ہے پنہاں

(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۲۲). [رقص + اں ، لاحقۂ حالیہ ناتمام].

رَقْصِنْدَہ (فت ر ، سک ق ، کس ص ، سک ن ، فت د) صف.
ناچنے ، گُھومنے والا ، چکر لگاتا ہوا ، رقصاں.

اختر بخت جیالوں کا ہوا تابندہ
تھی مسرت سے ترانی کی ہوا رقصندہ

(۱۸۹۳ ، سجاد رانپوری ، د (ق) ، ۱۲).

آسماں کو روندنے والی ہے رقصندہ زمیں
آسماں آج اس زمیں پر آتش فشاں ہے تو کیا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۳).

شاہیں صفت آزاد فضاؤں میں پلا ہے
رقصندہ و رخشندہ و تابندہ و طرّار

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۳۸). [ف : رقصندہ ، رقصیدن ـ ناچنا].

رَقْصی (فت ر ، سک ص) امث.
منسوب بہ رقص ، ناچ سے متعلق. کافر اداؤں نے جلد جلد رقصی پوشا کیں پہنیں . (۱۸۹۷ ، انتخاب فتنہ ، ۵۹) . [رقص + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَقْصِیدَن (فت ر ، سک ق ، ی مع ، فت د) ف ل.
فارسی مصدر اُردو میں مُستعمل ، ناچنا. اقبال کو اشتقاق کی ان صورتوں سے بڑی دلچسپی ہے جن کا تعلق رمیدن ... رقصیدن ... زدن وغیرہ سے ہے. (۱۹۷۳ ، مسائلِ اقبال ، ۳۱۳).

رَقْطا (فت ر ، سک ق) امث.
ایک صفت کا نام کہ نثر یا نظم میں ایک حرف منقوطہ اور دوسرا غیر منقوطہ ہو (مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ع].

رُقْعات (ضم ر ، سک ق) امذ ؛ ج.
رقعہ کی جمع. یہ زیب النسا کے خطوط اور رقعات کا مجموعہ ہے . (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۱۱۱) . جیسا کہ اکثر اشعار اور رقعاتِ نثر سے معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۹۲). [رقعہ (رک) کی جمع].

رَقْعَہ (فت ر ، کس ق ، فت ع) امث.
سرزمین عرب میں پایا جانے والا رقاع درخت کی ایک قسم ، لاط : Trichilia Emetica جس کے پھل بال دار چھوٹے اورگول ہوتے ہیں پتے سہ شاخے ادویات میں مستعمل عربی میں ... رقعہ کا لفظ بولتے ہیں تو اطبا کے نزدیک ایک خاص جڑ مراد ہوتی ہے جو سخت ہے رنگ سرخ یا زرد ہے ... طبیعت اس کی سرد و خشک ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۹). [ع].

رُقْعَہ (ضم ر ، سک ق ، فت ع) امذ.
۱. (i) **خط ، چِٹھی ، پرچہ ، مکتوب.** جسن دھن مَن موہن جگ جیون کنے یک رقعہ لکھ بھیجی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۰). ایک رقعہ مادر بربستان کو لکھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۳). اُن کے رقعے سب سے زیادہ مقبول ہوئے. (۱۹۳۶ ، چند ہم عصر ، ۲۰۸). (ii) **پرچہ ، مُختصر عبارت کی پرچی ، پُرزہ.** رقعہ کھول پڑھا . اپنا ہات اس لڑیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۵). تین رقعوں پر تین سطر داناؤں سے لکھوائیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۱). جس دکان سے ملتی ہوں، ان کو رقعہ لکھ دیجیئے کہ میرے نام وی پی ارسال کر دیں. (۱۹۳۶ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۲۱۶). متعدد خطوں اور رقعوں

میں املا اور علاماتِ تحریر کے استعمال کے بارے میں ہدایات دی ہیں۔ (۱۹۸۷ ، سہ ماہی اُردو ، جنوری تا مارچ ، ۱۱۵)۔ ۲. **عقد کے پیام کا خط (جو عموماً سرخ کاغذ پر ہوتا ہے) ، اور اس میں خاندان و نسب وغیرہ کا حال تحریر ہوتا ہے**۔ اس کی طرف سے نہ رُقعہ نہ پیام اوروہاں تڑ سے آزادی کی منگنی ہو گئی۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۲۳)۔ خاندان کے شادی بیاہوں کے رُقعے شمس العلما مولوی نذیر احمد مرحوم لکھا کرتے تھے۔ (۱۹۳۴ ، بزم رفتگاں ، ۳۲)۔ ۳. **کسی تقریب کا یا شادی کا دعوت نامہ**۔ بیاہ کی تیاری کی ، جابجا رقعہ بھیجے۔ (۱۸۳۶ ، قصۂ اگرگل ، ۳۴)۔ ضیافت میں شرکت کے رقعے جملہ روساء و عمائدین شہر ... بھیجے گئے۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۳۳۲)۔ تاریخ مقرر کیجئے ڈھول پٹوایئے فہرستیں بنوایئے رقعے چھپوایئے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۷۸)۔ ۴. **پیوند ، تھگلی**۔

چک جائیں دیکھ شفق رنگ ریشم سو بیچ رقعہ
پڑیا ہے کہن پہ پر کر ، متج نہال ساق

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۱)۔ ۵. **روپے کے لین دین کی یاد داشت ، ہنڈی ، پرونوٹ وی پی**۔ بہرام آشفتہ ہوا اور کارپرداز کوٹھی کو رقعہ لکھا۔ (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۹)۔

لکھ دیا رقعہ یہ ابن العاص نے خازن کے نام
پانسو اس شخص کو دے دو کہ پورا ہو سوال

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۰۸)۔ کہا کہ دس روپیہ قرض دیدیجئے ... انہوں نے ترس کھا کر دے دیا ... کچھ دنوں بعد کہیں ملاقات ہو گئی تو تقاضہ کیا تو کہتے ہیں کہ کونٹی رقعہ ہے۔ (۱۹۶۲ ، تجدید معاشیات ، ۲۲۷)۔ ۶. **مُلاقاتی کارڈ ، تعارفی پرچہ**۔ کُچھ دیر اِنتظار کیا آخر اپنا رقعہ رکھ کر واپس آ گئے۔ (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۹)۔ ۷. **سفارشی خط ، تعریفی نامہ ، کاغذ**۔ ایک رُقعہ شعر مہر و ولا ان کو لکھیں۔ (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۲۰۱)۔ کسی نامی مرثیہ خواں کا شاگرد ہو جائے اور اُن سے کوئی رُقعہ لے کر باہر چلا جائے۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۱)۔ ۸. **دعوت نامہ ، بُلاوا**۔

رُقعہ آیا ہے بُلایا ہے یہیں کی ہے خبر
بزم شادی میں ضرور اپنی ہے شرکت شب بھر

(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ ، واسوختِ امیر مینائی ، ۱ : ۸۸)۔

ـــ بٹنا ف ل۔

دعوت نامہ تقسیم ہونا ، اِطّلاع کرنا۔

یہ کس کے قتل کی شادی منائی جاتی ہے
کہ رُقعے بٹنے کا ہے اہتمام نام بنام

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۱)۔

ـــ بھیجنا ف م۔

بُلاوا دینا۔ اگر کوئی دعوتی رُقعہ بھیجے تو اس کا جواب ضرور دینا چاہیے۔ (۱۹۳۲ ، گیرنیں ، ۲۱۳)۔

ـــ بَر رُقعہ م ف۔

پیوند پر پیوند۔ دوش خرقہ کہنہ رُقعہ پر رُقعہ دو ختہ در بر یاتھ ... ہے۔ (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، دفتر ہفتم ، ۵۱۳)۔

ـــ پر رُقعہ آنا محاورہ۔

شادی بیاہ کے لیے مُسلسل تحریری پیام آنا۔ چھوٹی بیٹیوں کے لیے پیام پر پیام رُقعے پر رُقعے چلے آتے تھے۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹)۔

ـــ پھر جانا محاورہ۔

پیام شادی واپس آنا ، نسبت سے اِنکار ہونا۔ کُچھ ہی ہو پیغام تو جائے گا اگر مان لیا تو بہتر ہے نہیں تو ہمارا کیا بگڑتا ہے بہتیری جگہ سے لوگوں کے رُقعے پھر جاتے ہیں۔ (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۸۷)۔

ـــ پھِروانا / پھیرنا محاورہ۔

رک : رُقعہ پھر جانا۔ علوی خان میں کیا بُرائی تھی خدا جانے رُقعہ پھروا کیوں لیا۔ (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۵۲)۔ غضب خدا۔ خاصی اچھی طرح اچھن صاحب کا رُقعہ آیا اوایا پھیر دیا۔ (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱)۔

ـــ خوانی (ـــ و مجہ) امث۔

تزکرہ نویسی ، حالات بیان کرنا۔ موجد رقعے خوانی ، شیخ مغل تخلص فانی میاں مصحفی نے درپردہ اسے اپنا شاگرد لکھا ہے۔ (۱۸۳۵ ، تزکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۳۲۵)۔ [رُقعہ + ف : خواں ، خواندن - پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ دادوستَد (ـــ و مج ، کس س ، فت ت) امذ۔

عرضی ، درخواست ، فریادی خط۔ عدالتی کاغذات۔.. رقعہ داد وستد .... (۱۸۸۰ ، کاغزات کارروائی عدالت ، ۸۷)۔ [داد + و (حرفِ عطف) + ستَد (رک)]۔

ـــ منگوانا محاورہ۔

شادی کے سلسلے میں کوشش کرنا ، شادی کے پیغام کے لیے کہنا۔ پرمزی ... کو نواں برس ہے شہر میں ہوتے تو اس کی نسبت کا بندوبست کرتی۔ مشاطہ کو بُلوا کے کہیں سے رُقعہ منگواتی۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۵)۔

ـــ وار امذ۔

پیغام لے جانے والا۔

آسماں ایک رقعہ وار نہیں غم کے لکھیے کو ہو بڑا کاغذ

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعراء (میر سجاد) ، شوق ، ۳۲)۔ [رُقعہ + وار - وال (رک)]۔

رُقّع یَمانی (ضم نیز فت ر ، سک ق ، کس ع ، فت ی) امذ۔

(نباتیات) **جنگلی انجیرکی جنس سے ایک پھل ، قرمزصبار ، ناگ پھنیا** ، لاط : Opuntiatuna ' **اخروٹ کے درخت کے برابر کا ایک درخت ، پتے چیڑ کے پتوں کی طرح اور پھل چھوٹے انار کے برابر انجیر کی طرح ہوتے ہیں** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۰)۔ [ع : رُقّع (ر ق ع) + یمانی (رک)]۔

رَقلَہ (فت ر ، سک ق ، فت ل) امذ۔

درختِ خرما (کی ایک قسم) جو بہت بلند ہوتا ہے۔ رَقلہ ... جس درخت

خرما کا قد جبارہ سے بلند ہو اس کو عربوں نے رقلہ کہا. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۵۷). [ع].

رَقَم (فت ر ، ق) امث (قدیم : امذ).

۱. تحریر ، نوشتہ ، خط، لکھا ہوا (جُملہ یا عبارت) ، مکتوب.

اُجانے وہاں ہربکس نے علم
ہریک پر اتھا ہر وضع کا رقم

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۷۵).

خط ترا سر نوشتِ عاشق میں
حرفِ تقدیر کا رقم دستا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵).

شوق اگر ہے یہی تو اے قاصد
ہم بھی آتے ہیں اب رقم لے کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۷).

کہتا یہ نامہ بر سے مرے وہ تو مر گیا
جُھوٹا ہے تُو یہ نامہ غلط یہ رقم غلط

(۱۸۷۸ ، گُلزارِداغ ، ۱۲۰). حرام ہے رقمِ اوّل (پہلی تحریر) ہلٹانا بدکاروں کا وطنوں کی طرف . (۱۹۲۵ ، حِکمۃ الاشراق ، ۳۳۳) . **۲. (اُ) طرزِ تحریر.**

غمگیں قلم ہوا ہے رقم لکھ کے ماتمی
غم سے بھریا ہے لوح سو دفترِ حسین کا

(۱۷۰۵ ، ریاضِ مراثی ، اشرف ، ۲ : ۶). آپ کی شکستہ رقم نے اور بھی زیادہ لطف دیا. (۱۸۶۹ ، خطوطِ سرسیّد ، ۳۵). کاش غالب مرحوم کے شعر میں بھی اسی قلمِ نُدرت رقم سے کُچھ اصلاح فرما کر غالب پرستوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کر دیا جاتا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۶). **(اُا) انشا ، مضمون نگاری نیز خطاطی.**

گر کوئی لعلِ لبِ یار کی تعریف لکھے
نام اوس کا وہیں یاقوت رقم خان ہووے

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰۸). اس قوم کے بُزرگان شاہی زمانے میں بڑے اہلِ حکم و رقم تھے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۳۳۷). **۳. نثر یا نظم میں کُچھ تخلیق کرنا.**

مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کے رقم کا
حقّا کہ خداوند ہے تُو لوح و قلم کا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۱). جب تک کہ راہِ رقم میں سر کو قدم بنا کر سیر نہیں کرتا ہے نقشِ عبارت زیبا صفحۂ وجود پر ظہور نہیں کرتا ہے . (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۳).

کس سے توحیدِ کبریا ہو رقم
سر قلم ہیں یہاں قلم کے قلم

(۱۹۳۰ ، میلادِ اکبر ، ۳).

یہ دل ، زبان ، حرف ، رقم ، شاعر و ادیب
سوچیں لکھیں کہ گائیں ، سُنائیں کہاں نصیب

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۰۵). **۴. نشان ، نقش ، خط ، علامت.**

پلک کاٹے نین باندیا نہ جاوے خیال تیرے کن
رقم اس خیال سو پیشانی کوں سیندور کر ساق

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۵). سُلطان محمود نے حقوقِ خویشی کو مرعی رکھ کر رقم عفو اس کے افعال پر کھینچی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۲۵). یہ توفیق بخشی کہ اپنی رضا مندی کی ندا سے سرفراز کیا اور خوشنودی کی رقم میرے نام پر کھینچی (۱۹۲۳ ، تذکرۃالاولیا ، ۲۱۱). رنگ کی مساوات سات کے بجائے صرف چار رقموں تک محدود رہجاتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۳۰۷). **۵. (اُ) روپے کی تعداد ظاہر کرنے کے وہ نشان یا ہندسے جو الفاظ کا اِختصار کر کے مقرر کیے گئے ہیں ، ثلاثہ خمسہ وغیرہ.** واضح ہو کہ رقمیں احاد کی ایک سے نو تک ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۱۶) . **(اُا) ہندسہ ، عدد.** حکماء ہند نے نو رقمیں واسطے اعداد کے مقرر کی ہیں ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۰. (۱۸۷۳ ، علم الفرائض ، ۷۲). غالب کے زمانے میں رقم عدد کے معنی میں مُستعمل تھا. (۱۹۶۱ ، اُردو زبان اور اسالیب ، ۱۰۵) . **۶. زر نقد ، روپیہ پیسہ ، دولت ، ناجائز طور پر دیا جانے والا روپیہ.** عمرو کے منہ میں پانی بھر آیا اور دل سے کہا اس رقم بالائی کو لینا چاہیے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۹۵). چار پیسے سے زیادہ مُجھے اور کسی رقم کا حال معلوم نہ تھا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۳۲). میں چُپ ہو گیا اور نوٹوں کی رقم کی بجائے کتابوں اور کاپیوں کو شُمار کرنے لگا. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۹۶) . **۷. جنس ، قسم ، نوع.** کھانے کے واسطے ہر رقم کا کھانا پینا تیار کرو. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۶۹).

رقم رقم کے ہیں موتی ہر اک خریطے میں
انڈیل دیں جو ملے کوئی اس کا بینا کار

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۹۳). **۸. قیمتی چیز ، گراں قدر شے ، بڑی دولت نیز اِستعارۃً.**

حسینوں کی نظر خاصیتِ اکسیر رکھتی ہے
کسی کی آنکھ پر چڑھتے تو ہم بھی اک رقم ہوتے

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۳۳).

قیمت مُجھے ملے یہ رقم آپ لیجیے
دل دے کے مُفت آپ کو کیوں زیر بار ہوں

(۱۹۱۹ ، دُرِّشہوار ، بیخود ، ۳۷). **۹. زیور گہنا پاتا ، نوم جھلا (سونے چاندی کی).** پچاس روپیہ میں ایک رقم معقول زیور کی بنتی ہے. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پُھول ، ۹). باقی رقمیں خواہ جڑاؤ خواہ نرے سونے کی بنی ہیں. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سیّد احمد ، ۵۳). **۱۰. جواہر ، (جوہرات کا) دانہ یا ٹکڑا (تعداد ظاہر کرنے کے لیے).** ثانی اس کے کوئی رقم از قسم جواہر کے بیچ جواہر خانہ کے ... نہ تھا. (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مُرصّع ، تحسین ، ۲۳۳). کُچھ رقم جواہر کے بیش قیمت اور دو خلعتیں زرق برق کی مول لے آ. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۰). کان کے پاس منہ لا کر بولا ، ایک رقم دکھانے لایا تھا کوئی دس تولے کی ہوگی. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۳۱). **۱۱. عجیب و غریب شخص ، چلتا پُرزہ ، تیز ، چالاک ، ہوشیار.**

اگر سیدھی کہوں اُلٹ سے ، تو یہ اُلٹی سمجھتے ہیں
مگر یہ حضرتِ ناصح بھی کوئی اک رقم نکلے

(۱۸۵۲ ، رمزِ (دو نایابِ زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۱۱۱)) . اُستاد مرحوم کی اور ان کے والد کی خدمتیں کرتے کرتے وہ بھی ایک رقم

ہو گیا تھا سب کے کاموں کو اصلاح دیتا تھا۔ (۱۹۱۰ ، آزاد ، دیوانِ ذوق ، ۱۰۳)۔ ۱۲. دولت مند آدمی ؛ (مجازاً) سونے کی چڑیا۔ ماشاءاللہ تمہارے نواب صاحب ہیں تو بہت اچھی رقم۔ (۱۸۹۶ ، شاہدِ رعنا ، ۶۳)۔ ۱۳. (i) ہٹی ، تشخیص کی شرح ، شرح لگان ؛ کم سن کسبی ، نوچی (فرہنگِ آصفیہ)۔ (ii) قبول صورت عورت جس میں کشش ہو اور دیکھ کے جی بھر بھرائے۔

یہ تیری سادگی آرائشِ زیور سے بڑھ کر ہے
خدا کے فضل سے تو تو رقم یوں بھی ہے اور یوں بھی

(۱۹۳۵ ، سائل دہلوی (مہذب اللغات) ۱۴. عُمدہ کھانا ، مرغن غذا (مہذب اللغات)۔ ۱۵. (i) (بیوپار) زراصل ، پونجی ، راس المال ، نقد سرمایہ (جس سے تجارتی کاروبار چلے) (ا پ و ، ۷ : ۲۶)۔ (ii) مشترکہ جائداد کا ایک حصہ (جامع اللغات)۔ ۱۶. چٹھی جو شاہزادہ لکھے ؛ کشیدہ کار یا دھاری دار کپڑا ؛ نشان ، قیمت کا نشان ؛ نالک کا ایک ایکٹ (جامع اللغات)۔ [ع : (ر ق م)]۔

۔۔۔ اُتارنا محاورہ۔
(بیوپار) کسی کا آتا دینا ، قرضہ ادا کرنا۔ تاجر نے اپنے ذمّے کی کل رقم تھوڑی تھوڑی کر کے اُتار دی۔ (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶)۔

۔۔۔ اُٹھنا محاورہ۔
(بیوپار) کسی چیز کا اصل سرمایہ حاصل ہو جانا ، پوری رقم وصول ہو جانا۔ گرانی کی وجہ سے پُرانے مال کی رقم بھی اٹھ آئی۔ (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶)۔

۔۔۔ اوڑانا (اُڑانا) محاورہ۔
دولت ضائع کرنا ، بے جا خرچ کرنا۔ اب خیریت نہیں نظر آتی کسی بڑے جعل کی فکر ہے بلکہ صاف صاف یہ ہے کہ کوئی بڑی بھاری رقم اوڑانے کا قصد ہے۔ (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۴۷)۔

۔۔۔ اَوّل کس صف (۔۔۔فت ا ، شد و بفت) امث۔
خُدا کا تخت ، کرسی (جامع اللغات)۔ [رقم + اول (ر ک)]۔

۔۔۔ اَینٹھ لینا / اَینٹھنا محاورہ۔
غلط طریقہ سے روپیہ حاصل کرنا ، زبردستی کسی سے مال چھین لینا۔ ایے یار رقم تو اینٹھنا بُھول ہی گئے (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۴۷)۔ مسٹر سیٹھی زیادہ دیر ٹک نہ سکے لیکن پچاس ہزار سے زیادہ کی رقم اینٹھ لینے میں کامیاب ہو گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۶۷)۔

۔۔۔ برابر ہونا محاورہ۔
۱. (بیوپار) لین دین کا حساب برابر ہو جانا۔ بمبئی کے سفر میں ساری رقم برابر ہو گئی۔ (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶)۔ ۲. پوری رقم خرچ ہو جانا۔ اس سال مال کے خرید و فروخت کی رقم برابر رہی۔ (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶)۔ ۳. کاروبار میں نقصان کی وجہ سے پوری رقم کا ضائع ہو جانا۔ اناج کے گل جانے سے ساری رقم برابر ہو گئی۔ (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶)۔

۔۔۔ بھرنا محاورہ۔
جُرمانہ دینا۔

مد ابرو کے تصور میں رقم اُلٹے بھرے
ہم نے کیا کیا کنکھے یہاں تک قلم الٹے بھرے

(۱۸۶۶ ، ولی محمد انس (عروس الاذکار ، ۳۰))۔

۔۔۔ پُھیلنا محاورہ۔
کسی سے مُفت رقم حاصل کرنا (مہذب اللغات)۔

۔۔۔ جَمع (۔۔۔فت ج ، سک م) امذ۔
(محصولات) وصول شدہ رقم (مہذب اللغات ؛ اُردو قانونی ڈکشنری) [رقم + جمع (ر ک)]۔

۔۔۔ جُوڑنا محاورہ۔
(بیوپار) رک : رقم ملانا (ا پ و ، ۷ : ۲۷)۔

۔۔۔ جھونکنا محاورہ۔
سرمایہ لگانا ، نقصان کی سرمایہ کاری کرنا بغیر سوچے سمجھے روپیہ خرچ کرنا۔ میاں اس وقت تو رقم جھونکتی ہے ، ہاں آگے چل کر اللہ نے چاہا تو سو کے سوائے وصول ہو جائیں گے۔ (۱۹۵۴ ، پیرنابالغ ، ۱۱۶)۔

۔۔۔ چلنا محاورہ۔
حساب ہونا۔

تعداد کیا بتائیں زر داغ ہجر کی
ممکن نہیں محاسبوں سے یہ رقم چلے

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۵۰۳)۔

۔۔۔ چیرنا محاورہ۔
بلا استحقاق نقدی وصول کرنا (عموماً دھوکے یا جعلسازی سے)۔ ہزار دو ہزار کی رقم یک مُشت چیرے تو البتہ بات ہے۔ (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۶)۔

بُھولی بھٹکی کو لا کے پھندے میں
چیرتے تھے بڑی بڑی رقمیں

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۹)۔ کبھی کبھی باہر سے بھی بُلاوا آہی جاتا۔ پھر تو اچھی بڑی رقمیں چیرتے۔ (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۰۶)۔

۔۔۔ خام کس صف ؛ امث۔
رقم خام : وہ رقم ہے کہ جس میں سے رقم اِخراجاتِ لازمی ہنوز منہا نہ ہو کے سالم رہے پس یہ رقم بھی گویا اصل ہے (ماخوذ : اصول السیاق ، ۶)۔ [رقم + خام (ر ک)]۔

۔۔۔ دَبانا محاورہ۔
(بیوپار) قرضے یا کسی چیز کی واجب الادا رقم نہ دینا ، روک لینا ، انکاری ہونا (ا پ و ، ۷ : ۲۶)۔

۔۔۔ ڈُبونا محاورہ۔
دولت کو ضائع کرنا ، اپنا نُقصان کرنا۔

آتا ہو جسے رقم ڈُبونا وہ روئے کا مُفلسی کا رونا

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹۴)۔

---ڈُوبنا محاورہ۔
(بیوپار) ضائع ہو جانا ، نُقصان ہونا۔ بینک کا دیوالہ نکلنے سے حصّے داروں اور کھاتے داروں کی رقم ڈوب گئی۔ (۱۹۴۳ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۳٦)۔

---زَدَہ (---فت ز ، د) امذ۔
لکھا ہوا ، تحریر کردہ۔ رقم زدہ یک شنبہ ۴ جنوری۔ (۱۸۵۲ ، خطوطِ غالب ، ۱۲۳)۔ [رقم + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا]۔

---زَن (---فت ز) صف۔
رک : رقمطراز (نوراللغات)۔ [رقم + زن ، لاحقۂ فاعلی]۔

---سائر / سوائی کس صف (---کس ء) امث۔
۱. وہ آمدنی جو علاوہ لگان کے زمیندار کو وصول ہوتی ہے۔ یہ ملحوظ رہے کہ ... رقم سائر سوائے محاصلِ آراضی سے ... متعلق نہیں ہیں۔ (۱۸۹۳ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ (ترجمہ) ، ۳۵)۔ (ابواب یا رقوم سَوائی) کی ایک حد مقرر ہو کہ وہ اس سے زیادہ زر مالگزاری پر نہ بڑھایا جاوے۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲٦)۔ ۲. مقامی ٹیکس ، چُنگی جیسے : دریاؤں ، نالوں ، تالابوں وغیرہ سے مچھلی کی رقم حاصل ہوتی ہے ، مُختلف رقم ، متفرق رقم (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۲۷)۔ [رقم + سائر / سوائی (رک)]۔

---سَنْج (---فت س ، غنہ) صف۔
رک : رقمطراز۔ کہیں کہیں از راہِ شوخیٔ طبع ظریفانہ بہ طریقِ بذلہ رقم سنج ہوتے ہیں۔ (۱۸٦۵ ، لطائفِ غیبی (افاداتِ غالب ، ۱۱))۔ [رقم + سنج (رک)]۔

---شُدَہ (---ضم ش ، فت د) امذ۔
رک : رقم زدہ۔ یہ سب ... تقریباً پونے چار ہزار برس قبل کی رقم شُدہ ہیں۔ (۱۹۸٦ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳٦٦)۔ [رقم + ف : شدہ ، شدن ـ ہونا]۔

---صاف کَر دینا محاورہ۔
کسی کا پیسہ ناجائز طریقے سے اپنے قبضے میں کر لینا (مہذب اللغات)۔

---طَراز (---فت ط) صف ؛ مد رقمطراز۔
لکھنے والا۔ صاحبِ دہلی گزٹ بحوالہ کارسپانڈنٹ ، رقم طراز ہیں۔ (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، یکم جنوری ، ۸)۔

رقم طراز ہے اس طرح اعثم کُوفی
دوبارہ جب سر شہ لائے پیشِ ابن زیاد

(۱۹۲۰ ، صحیفۂ ولا ، ۳۹۴)۔ مولوی صاحب ... اپنے ایک خُطبے میں رقمطراز ہیں کہ : لفظ ایک بڑی قوت ہے۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۸)۔ [رقم + ف : طراز ، طرازیدن ـ نقش کرنا]۔

---کاٹنا محاورہ۔
خوب مال پیدا کرنا (مہذب اللغات)۔

---کَٹ گئی فقرہ۔
بہت روپیہ چوری ہو گیا یا صرف ہو گیا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ محاوراتِ ہندوستان)۔

---کَرْنا محاورہ۔
لکھائی کے کام کو عملی جامہ پہنانا ، لکھنا ، تحریر یا درج کرنا۔

اس کی آنکھوں کے اگر وصف رقم کیجیے گا
شاخِ نرگس کو قلم کر کے قلم کیجیے گا

(۱۷۸۰ ، دیوانِ عشق ، ۲۷)۔

قرآں میں جب کہ خود ہو ثناخواں ترا خُدا
کیا تاب پھر قلم کو جو کچھ کر سکے رقم

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲)۔

شوقِ دیدارِ پیمبر جب رقم کرنے لگا
صفحۂ قرطاس میرا نرگستان ہو گیا

(۱۹۲۳ ، مدح پیغمبرانہ ، ۱۱)۔ "والدہ مرحومہ کی یاد میں" ... ۸٦ اشعار کی اس نظم میں صرف ۵ اشعار ایسے ہیں جن میں ایک بیٹا اپنی ماں کو یاد کرتا ہے باقی تمام اشعار میں زندگی کے جبر، درد و الم کی کیفیات کا فلسفہ موت کے ہاتھوں زندگی کی شکست نہ کھانے کی داستان رقم کی ہے۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۲۷)۔

---کھانا محاورہ۔
(بیوپار) رقم دینے سے اِنکار کرنا۔ ساہوکار سُود کے بہانے کاشتکار کی ساری رقم کھا گیا۔ (۱۹۴۳ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲٦)۔

---کھِنْچْنا محاورہ۔
(تصوّف) عبادت قبول ہونے کا نشان لگانا۔ یہ توفیق بخشی کہ اپنی رضامندی کی ندا سے سرفراز کیا اور خوشنودی کی رقم میرے نام پر کھینچی۔ (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۱)۔

---گُھمانا محاورہ۔
ناجائز طریقے سے کسی کا روپیہ پیسہ ہتھیا لینا (مہذب اللغات)۔

---لَگانا محاورہ۔
(بیوپار) کاروبار میں رقم خرچ کرنا یا پھیلانا۔ اس نے اپنی ساری رقم ٹھیکے میں لگا دی۔ (۱۹۴۳ ، اِصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۲۷)۔

---مارْنا محاورہ۔
۱. (بیوپار) رقم واجب الادا دینے سے اِنکاری ہونا یا نہ دینا۔ مُجھے تو بھگوڑے سے معلوم ہوتے ہیں ، کہیں سے رقم مار کے بھاگے ہوئے معلوم ہوتے ہیں گے۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۲)۔ ۲. لکھنا۔

دلبر سلونی نین پر کھینچی ہے سو کا خُوشتر
خطّاط جیوں ماریا رقم چھندوں ثلث کے صاد پر

(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵٦)۔

---مُشْتَبَہ الْوَصُول (---ضم م ، سک ش ، فت ت ، ب ، غم ا ، سک ل ، فت و ، و مع) امث۔
وہ رقم جس کا وصول ہونا مشکوک ہو ، شکی رقم (اُردو قانونی ڈکشنری)۔ [رقم + مُشتبہ (رک) + رک : ال (۱) + وصول (رک)]۔

---مُطْلَق کسی صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.
(ریاضی) **پُورا عدد**. متقارب معلوم کرنے کے لیے رقم مُطلق کی قیمت کو اس طرح بدلنا ہو گا کہ تین مساوات خطوط کے ایک جوڑے کی شرط کو پُورا کرے. (۱۹۳۹ ، ہندسۂ تحلیلی ، ۵۳). [رقم + مُطلق (رک)].

---مِلانا ف م.
(بیوپار) **نقدی کا جمع خرچ دیکھنا ، نقد آمدنی کا حساب لگانا** (ا پ و ، ۷ : ۲۷).

---نِکَلْنا عاورہ.
(بیوپار) **کسی کے ذمہ رقم واجب الادا بتانا**. خریداروں کے ذِمّہ ایک بڑی رقم نکلی ہے. (۱۹۳۳ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۲۶).

---وار م ف.
تفصیل وار (سلسلے کے ساتھ) (فرہنگ آصفیہ) [رقم + وار ، لاحقۂ تمیز].

---ہونا عاورہ.
لکھا جانا ، اندراج عمل میں آنا.

رقم ہوا ہے مرے خیال میں سجّا تو خیال
نہ حک تھے جائے نہ آبِ زلال تھے او نوشت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۳).

آبرو یک رنگ نین تفسیر اوس خط کی لکھی
صفحۂ سادہ رقم ہوتے سیں قرآں ہو گیا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ۹۱).

یہ جانتے ہیں کہ جاری ہے اوس کا خامۂ عفو
خبر نہیں عمل اپنے رقم ہوئے نہ ہوئے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۷). ایک نیا عنوان جیالے کشمیری سپوتوں کے مُقدّس خُون سے رقم ہو گا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۷).

رَقْمی (فت ر ، ق) صف.
۱. **رقم، تحریری، لکھاہوا، قلمی**. بعد اس کے مکان جشن پادشاہی نظر آیا ، تصویروں سنگی اور رقمی سے بھرا ہوا تھا. (۱۸۳۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۶۲). ۲. **روپے پیسے سے**. اس نے ۹۱۳ میں قلمرو کی جمع رقمی کو دور کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۱). لوگوں نے نسیم بک کی بیوہ خالدہ کو رقمی مدد بھی دینی چاہی. (۱۹۳۷ ، فرحت مضامین ، ۵ : ۹۸). [رقم + ی ، لاحقۂ نسبت].

---گِرِفْت (---کس گ ، فت ر ، سک ف) امث.
دولت کا اثر ، مال و دولت سے مرعوب ہونے کی کیفیت. بیوی بچاری نے ساری جائداد اُن کے نام لکھدی اور اسطرح مولوی صاحب نے بیوی کی "رقمی گرفت" سے چُھٹکارا پایا. (۱۹۳۷ ، فرحت مضامین ، ۷ : ۸۸). [رقمی + گرفت (رک)].

رَقْمیں مَروڑْنا عاورہ.
اچھا کھانا کھانا ، دعوت اُڑانا ، مزے اُڑانا ، عیش اُڑانا. مُفت کا آتا ہے نا ، ہلدی لگے نہ پھٹکری ، گھر بیٹھے رقمیں مروڑتے ہیں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۳۵).

رَقُوب (فت ر ، و مع) امث ؛ ج.
میراث کے لیے اپنے شوہر کی موت کا انتظار کرنے والی عورت ؛ وہ عورت جس کا بچہ مر گیا ہو ؛ وہ جس کی اولاد نہ جیتی ہو:

قلوق و قطوب و رَقوب و علوق
خریع و خرید و عقیم و ہتُون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۲۵). [ع : (ر ق ب)].

رُقُوب (ضم ر ، و مع) امث ؛ ج.
دیکھ بھال ، انتظار ، نگہبانی.

مراقبہ نکلیا گیا ہے رقوب سوں
رقوب کا معنا نظر کرنا ہے

(۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۳). [ع : (ر ق ب)].

رُقُوم (ضم ر ، و مع) امث ؛ ج ؛ سمر رقومات.
۱. **بہت روپیہ پیسہ**.

ہیں مُشابہ بہت اس دستِ کرم کے تل سے
کیونکہ اصفار نہ ہوں مرتبہ افزائے رُقوم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷۷). تاریخ جلوس کے جشن پر پانچ پارچہ اور تین رقوم جواہر کا خلعت عطا ہوتا تھا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۴). اس شرح کا اطلاق ان وزارتوں کے تحت مختلف پراویڈنٹ فنڈوں میں جمع شدہ رقوم پر ہو گا. (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلت ، ۱۲۳). ۲. **مجازاً شہرت** (قدیم). عورت خوب عورتاں میں جس کی رقوم ، وو تو النادر کا لمعدوم. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۸). ۳. **نقش و نگار**.

ایسا پلا شراب کہ سب دل تھے جائے دھوئے
وو نقش کا رُقوم کریں میرے دل مدام

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۸). [رقم (رک) کی جمع].

---مُوَقَّتہ کس صف(---ضم م ، فت و ، شد ق بفت ، فت ت) امذ.
(قانون) **کسی خاص وقت کے لیے معیّن کی ہوئی رقم**. نالشاتِ نان و نفقہ و زر ہائے سالانہ و دیگر رقوم موقتہ میں ... متصور ہو گی جس کا ایک سال کی بابت دعوے کیا جائے. (۱۸۷۰ ، ایکٹ نمبر، ۷ : ۸). [رک : رقم + موقتہ (رک)].

رُقٰی (ضم ر) امذ ؛ سمر رقا.
جادو ، افسون ، جھاڑ پھونک. رق کہتے ہیں پھونک دینے کو. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۵۵). [ع : رقیہ (رک) کی جمع].

رُقّی (ضم ر ، شد ق) امث.
خرمے کی تیز شراب جو ممالک عرب میں تیار کی جاتی تھی.

مُشک کو چھوڑ کرے کام تیر نکہے کا
کسی کو زور تو کھانا پھرے ہے رُقّے کا

(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۳۳)). بعض اوقات رہ علانیہ رُقّی ... پیتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۲۶). [ع].

رَقیب (فت ر ، ی مع) (الف) امذ ؛ صف.
۱. **ہم پیشہ جن میں باہم چشمک اور چونپ ہو ، ہم چشم**.

اے صبا توں قول لیا تب ہووے گا دل کوں قرار
حق پرستی منج رقیباں نا بوجھیں اب زور تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

حاکم وقت ہے تجھ گھر میں رقیبِ بدخو
دیو مختار ہوا مُلکِ سلیمان میں آ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲).

مجھے نگہِ تغافلِ رقیب پر الطاف
ادائے مصلحت آمیز نے غلام کیا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۳). میں نے کبھی اپنے آپ کو شاعر نہیں سمجھا ، اس واسطے کوئی میرا رقیب نہیں. (۱۹۳۵ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۱۹۵). **۲. ایک معشوق کے عاشقوں میں سے کوئی ایک.**

رقیب او دیو جیوں جب تب پری کے سات یوں آتا
کہ پھولاں سات کانٹا ہور شکر سات کنکر آوے
(۱۵۱۱ ، مشتاق (اردو ، کراچی ، ا کتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۹)). اندیشہ بدنامی کا ہر طرف ہو اور بلا خوفِ رقیب ملاقات ہوا کرے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۹۹). رقیب ہماری شاعری کا مطعون ترین کردار ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۲۱). (ب) صف. ۱. **دربان ، حافظ ، نگہبان ، پاسبان ، رکھوالا ، نگران.**

کبیر و حفیظ و مقیت و حسیب
جلیل و جمیل و وکیل و رقیب
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۳).

اے حلیم عظیم رقیب
حکم عدل لطیف خبیب
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۶۳).

تجھ راہ میں ہوا ہے اب تو رقیب کُتّا
بو بانے کے ہمن کی آ باندھتا ہے ناتکا(نا کہ)
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۰) اپنے نفس کے بارے میں اونہوں نے فرمایا کہ وہ شہید یعنی گواہ ہے اور حق تعالیٰ کے بارے میں فرمایا کہ وہ رقیب ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۲۸).

دشمن کو بھی نکلا مرے ساتھ بزم سے
دوں گا دعائے خیر رقیبِ لعیں کو میں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ ، ۱۱۹).

یا عظیم یا حلیم یا رقیب یا مجیب
یا حمید یا معید یا شہید یا حسیب
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۵). **۲. دشمنی رکھنے والا ، مخالف ، دشمن.**

نوروز ہور روزِ عید کے خوشیاں ملے یک چاند میں
مارو رقیباں کے دلاں میں زہر پیکاں عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶).

اے د کھیاری کے دو کھیارے اے غریب!
تجھ کوں بھی چھوڑے نہ آخر یہ رقیب
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۸).

شوق ، ہر رنگ ، رقیبِ سرو ساماں نکلا
قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۳). ارشد مرحوم ... کا غصہ بھی ایسا تھا کہ الاماں. دوسرے شعرا کو رقیب سمجھنے میں متقدمین کا نمونہ تھے. (۱۹۰۷ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۱۵۶). اب تو انگریز بھی گئے اور انکے رقیب بھی وہاں (ہندوستان) سے ... چلے آئے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۶۷). **۳. (تصوف)** **نفسِ امارہ اور حواسِ خمسۂ ظاہری و باطنی کو کہتے ہیں** (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۱۲۹). **۴. ایک تیر کا وصفی نام.** پانسوں کی صورت یہ تھی کہ دس تیر مقرر کر لیے تھے ، جن کے نام یہ ہیں ، فذ ، توام ، رقیب ... ان میں ہر تیر کے مختلف حصے معین کر لیے تھے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۸۳). [ع : (ر ق ب)].

ـــ الثُّرَیّا (ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ث بضم ، فت ر ، شد ی) امذ.
ایک سرخ روشن تارہ جو اکثر ستاروں کے جھومر ثریا کے ساتھ طلوع ہوتا ہے ، عیوق. عیوق کو رقیب الثریا بھی کہتے ہیں اسلیے کہ اکثر ثریا کے ساتھ طلوع کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۰). [رقیب + رک : ال (۱) + ثریا (رک)].

ـــ رُوسیاہ کس صف (ـــ و مع ، کس س) امذ ؛ ہم روسیہ.
شدید رقابت رکھنے والا.

ترے بندوی ترے دربار آسکتے نہیں ہرگز
رقیبِ روسیہ جاوے تو اس گھر سوں خلل جاوے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۳). تمہارے رقیبِ روسیاہ ... کی دی ہوئی ساڑی پہن کر ہوا خوری کو جانے والی تھی ، تمہارا عشق نامہ پہنچا. (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبت ، ۸). صابن تھا کہ خیالِ یار کی طرح پھسل پھسل جاتا ، اور میل تھا کہ رقیبِ روسیاہ کی طرح پیچھا ہی نہیں چھوڑتا تھا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۷۶). [رقیب + رو (رک) + سیاہ (رک)].

رَقیبانَہ (فت ر ، ی مع ، فت ن) م ف.
حریفوں اور چوٹ رکھنے والوں کا سا (عمل). تاہم خلیفۂ حکم کی رقیبانہ حوصلہ مندیوں کا مقابلہ نہ ہوسکا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۳). [رقیب + ـــانہ ، لاحقۂ تمیز].

رَقیبَہ (فت ر ، ی مع ، فت ب) امث ا صف.
رقیب (رک) کی تانیث. یہ تیری سرخ ٹوپی کا عکس ہے یا رقیبہ کی حنا کا اثر ہے. (۱۹۱۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۹۴). [رقیب + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رَقیبی (فت ر ، ی مع) امث (قدیم).
رک : رقابت.

تیرے کارن جگت سیتی رقیبی باندھ لیتا ہوں
تجھے اب چھوڑ کر جگ سوں اتا دلدار کیا ہونا
(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۷). [رقیب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رِقِّیَت (کس ر ، شد ق بکس ، شد ی بفت) امث.
غلام یا کنیز ہونے کی حالت غلامی ، بندگی ، غلامی. کہ یوسف ہفدہ سالہ تھے ... اَسّی برس رقیت و حبس و حکومت میں رہے. (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۷). اعتدال رکھنے والے کی فضیلت ، صداقت یعنی دوستی اور اس کا عامل صدیق دوست ہے ، اگر حد سے تجاوز کرے تو فرومایگی اور رقیت (غلامی) ہے. (۱۹۳۰ ، اخلاقِ نقوماجس (ترجمہ) ، ۵۹). [ع : رق + یت ، لاحقۂ تانیث].

رَقیع (فت ر ، ی مع) امذ.
بے وقوفی پر مُشتمل ، احمقانہ. پروشیا کی پست عقیدہ مُطلق العنانی کے طریقِ عمل پر کُچھ ایسے انداز و لب و لہجہ سے اعتراض کیا جو مُربّیانہ بھی تھا اور رقیع بھی. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۲۶). [ع : (ر ق ع)].

رَقیق (فت ر ، ی مع) صف.
۱. **پانی کی مانند ، پتلے قوام کا ، پتلا.** چھوٹی بط اور پرند جو دلدل میں بچے دیتے ہیں ایک خاص قسم کی چونچ رکھتے ہیں جو ... رقیق سیّال کو غلیظ سیّال سے جُدا کرتی ہے. (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم (ترجمہ) ، ۱۰۸). اس میں اس قدر لطافت و ملائمت بھی نہ تھی جو خون کو رقیق کر کے پانی بنا دے. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۹۵). جان سے وہ رقیق رس نکلنا شروع ہو گیا جو ... جان کو سرسبز و شاداب کرتا ہے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۳۲). ۲. **نرم ، مُلایم (دل کی توصیف).**

معنی میں ہیں اس خبر کے کیوں حیرت میں
حاجب ہے رقیق ابر احدیت میں

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۰). ان میں سے کسی کا دل زیادہ رقیق ہے. (۱۹۳۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۳). خلیہ مائع کے زیادہ تر حصّہ میں بے جان رقیق مائع بھرا ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانات ، ۲۱). ۳. **جو کسی کا مملوک ہو ، غُلام.** اختلاف کیا صحابہ نے ایسے مکاتیب میں کہ وہ آزاد مرا یا رقیق. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۰۲). اسی ضمن میں مصنف نے ... حقوقِ زوجیات رقیق و مملوک ... پر بڑی لطیف اور دلچسپ بحثیں کیں. (۱۹۳۱ ، مُقدّماتِ عبدالحق ، ۱ : ۲۸). ۴. **(مجازاً) پست ، بے جان.** ہمارا ادب مجموعی حیثیت سے نہایت رقیق ہو کر رہ گیا ہے. (۱۹۳۱ ، باورا ، ۲۶). [ع : (ر ق ق)].

ـــُ القَلْب (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) صف. ل) صف.
جس کا دل جلد بھر جائے ، ترس کھانے والا ، رحم دل ، صاحبِ درد ، جلد پسیجنے والا.

گہ رقیق القلب ہے کہ صاف ہے وہ سنگدل
دل میں اس بت کے ہے تاثیرِ سحاب و آئنہ

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۷۸). عورت فطرتاً نازک دل رقیق القلب واقع ہوئی ہے. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۲۷). اور میری رقیق القلب ماں ڈبڈبائی آنکھوں کے ساتھ کہہ رہی ہیں کہ ... ان کی واپسی تک ٹھہر جاؤ. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۹۷). [رقیق + رک : ال (۱) + قلب (رک)].

ـــُ القَلْبی (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امث.
نرم دلی. ملکہ خورشید نگار نے ... رقیق القلبی اور رحم دلی سے فوراً بہار افروز کو سینۂ بے کینہ سے لگا لیا. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۹۷۳). ہمارے ہاں خواتین کی شاعری پر لکھتے ہوئے ضرورت سے زیادہ رقیق القلبی کا مظاہرہ ایک مستقل رویہ بن گیا ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر دسمبر ، ۲۰۲). [رقیق + رک : ال (۱) + قلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ.
۱. **نرم ، پتلا ہونے کی حالت یا کیفیت.** بھاری پن (گروتو) رقیق پن (دروتو) چکنا پن (اسینہ) ... سوتر کے ایک حصّے میں شمار پر (گنیت) سے شروع اور پرتین پر ختم ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۹). [رقیق + پن ، لاحقۂ کیفیت].

رَقیقَہ (فت ر ، ی مع ، فت ق) امث.
(تصوف) لطیفۂ نورانیہ کو کہتے ہیں اور کبھی رقیقہ سے مراد لطیفہ لیتے ہیں جو مرتبط ہے دو شے کے درمیان میں (مصباح التعرف ، ۱۲۸). ۲. **لونڈی ، کنیز ، رقیق (رک) کی تانیث** (ماخوذ : جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [رقیق + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رَقیقِیَّت (فت ر ، ی مع ، کس ق ، شد ی بفت) امث.
پتلا پن. رقیقیت جو بالطبع پانی سے متعلق ہے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۲). [رقیق + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رَقیم (فت ر ، ی مع) امذ.
۱. **لکھی ہوئی چیز ، رقم کی ہوئی ، تحریر.** رقیم ... مرقوم بھی آتا ہے یعنی لکھی ہوئی چیز. (۱۹۳۲ ، تفسیر ، القرآن الحکیم مولانا شبیراحمد عثمانی ، ۵۱۱). ۲. **وہ کتاب جس میں اصحابِ کہف کا قصّہ درج ہے** (ماخوذ : جامع اللغات). ۳. **غار یا پہاڑ کی کھوہ جس میں اصحابِ کہف سوئے تھے.** رقیم پہاڑ کی کھوہ کو کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، تفسیر ، القرآن الحکیم مولانا شبیراحمد عثمانی ، ۵۱۱). ۴. **اصحابِ کہف جو غار میں رہنے کی وجہ سے اصحابِ رقیم کہلاتے ہیں.** ابن عباس سے "رقیم" کے دوسرے معنی منقول ہیں یعنی "اصحابِ کہف" اور اصحابِ رقیم. (۱۹۳۲ ، تفسیر ، القرآن الحکیم مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۱۱). ۵. **اصحابِ کہف کا کُتا ؛ ان کا گاؤں یا پہاڑ** (جامع اللغات). [ع].

رَقیمَہ (فت ر ، ی مع ، فت م) امذ.
خط ، رقعہ ، مکتوب ، چٹھی ، نوشتہ.

ضد سحر و یک رقیمہ خط میر جی کا دیکھا
قاصد نہیں چلا ہے جادو مگر چلا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۳). حامل رقیمۂ ہذا قاضی غفران احمد صاحب ... تقریباً ایک سال سے محکمۂ بندوبست ضلع ہوشیار پور میں ملازم ہو گئے ہیں. (۱۹۱۱ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۴۲). [رقیم + ہ ، لاحقۂ تانیث و صفت].

ـــِٔ اَوَّل کسرِ صف (ـــ فت ا ، شد و بفت) امذ.
خدا کا تخت ، کرسی (جامع اللغات). [رقیمہ + اوّل (رک)].

ـــِٔ نِیاز کسرِ اضا (ـــ کس ن) امذ.
رک : **رقیمۂ وِداد** اگر ہمسر نے ہمسر کو بھیجا ہے تو اس کے مقابلہ میں اپنے خط کو رقیمہ اور رقیمۂ نیاز اور اشتیاق نامہ ... لکھیں گے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بیخزاں ، ۲۹). [رقیمہ + نیاز (رک)].

ـــِٔ وِداد کسرِ اضا (ـــ کس و) امذ.
نیازمند کے بجائے خط کے آخر میں نام سے پہلے لکھتے ہیں (جامع اللغات). [رقیمہ + وداد (رک)].

رُقْیَہ (ضم ر ، سک ق ، فت ی) امذ.
۱. **جادو ، منتر ، افسوں.** آنحضرت صلعم سے پوچھا گیا کہ کیا دوا اور رُقیہ تقدیرِ الٰہیٰ کو پلٹا دیتے ہیں تو آپؐ نے فرمایا کہ وہ خود تقدیرِ الٰہیٰ سے باہر نہیں ہیں۔ (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۹۳).
۲. **سورۂ فاتحہ کا نام.** اس سورۃ کے متعدد نام ہیں فاتحہ ... رُقیہ ... سورۃ الصلوٰۃ. (۱۹۱۰ ، تفسیر القرآن الحکیم، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۲). [ع : (ر ق ع)].

رَ ک (۱) (فت ر) امذ.
(ریاضی) **بنیادی عدد.** مجموع ان پانچوں جز کے دو سے بیس ہوئے ۔ یہ مساوی عدد اقل متحابین کے ہیں اپنے عدد کے نہیں، اول عدد کا نام رَک اور ثانی کا نام رَکد ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق، ۱۸۳). [ف].

رَ ک (۲) (فت ر) امث.
کبوتر کے معدے کی ایک بیماری جس سے اس کا دانا کھانا چھوٹ جاتا ہے ، رنج ہونا. رَک اس مرض میں کبوتر خُشک ہو جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۲۱). [مقامی].

رُ ک (۱) (ضم ر) امذ (قدیم).
درخت ، پودا.

سَبت سنْد پال جو مَس کر پھریں
قلم رُک رُک پان پتر کریں

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۷).

کہ سچ تج بنایا سو پروردگار
سچ امید کا رُک سو لیایا ہے بار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۳). [رُک : روکھ].

رُ ک (۲) (ضم ر) امذ ؛ امث.
رُکنا (رُک) کا حاصلِ مصدر ، تراکیب میں مستعمل، جیسے ؛ رُک جانا ، ڈر کر رُک رہنا وغیرہ.

ـــ جانا محاورہ.
ناراض ہو جانا.

وہ ماہ آج رُک گیا تیرے کلام سے
اختر بس اب زبان بھی اپنی ضرور کھینچ

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۲۶).

ـــ رُک کَر (کے) م ف.
۱. **گھٹ گھٹ کر ، منقبض ہو کر.**

کیا وُسعتِ سینہ جو کرے بال کُشائی
رُک رُک کے مرا مُرغ گرفتار مرے گا

(۱۷۷۴ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۴۸).

حلق پر رُک رُک کے چلنا خنجرِ بے آب کا
ناز قاتل سے سوا کرتا ہے ہر بسمل پسند

(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۹۴). ۲. **لڑکھڑا کر ، ہکلا کر ، گفتگو میں ٹھہر کر بولنا.** خرم زاد کی لڑکی سالم سے بے تکلفانہ اور بے محابانہ باتیں کرتی تھی ، مگر سالم شرم کے مارے بہت رُک رُک کر جواب دیتا تھا. (۱۹۷۱ ، اولاد کی شادی ، ۱۱۱). ۳. **تھم تھم کر ، دم لے لے کر** (جامع اللغات).

ـــ رہنا محاورہ.
باز رہنا ، ناراض رہنا.
آتے ہیں دونوں وقت ملتے ہیں رُک رہے اب تو کب ملیں گے آپ (۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۲).

بڑھ کے رُک رہتے اگر روکتے تم کو یہاں
کچھ نہ کہتے تو اجازت تھی یہی فحوائی

(۱۹۱۷ ، رشید ، گلزارِ رشید ، ۱۰۸).

رُکا (ضم ر) صف مث.
رک: رُکنا جس سے یہ صفتِ مفعولی ہے. سکندر سور جو کہ پہاڑوں میں رُکا بیٹھا تھا ، دانا سپہ سالار نے اس کے لئے فوج کے بندوبست سے سدِ سکندر باندھی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۲). [رُکنا (رُک) سے حاصلِ مصدر]

ـــ رہنا محاورہ.
۱. **ٹھہرا رہنا.** اوزون حسن کا ایلچی بھی ... وینس آیا ، جہاں وہ چھ ماہ تک رُکا رہا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۰۰). ۲. **طبیعت پر قابو رکھنا ، نفس کو برائی سے بچانا.**

سر جُھکے رہتے تھے جو سجدوں میں اب جھکتے نہیں
دل رُکے رہتے تھے جو عیبوں سے اب رُکتے نہیں

(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۳۳). ۳. **کشیدہ رہنا ، ناراض رہنا.** ایک ہی ضرب میں ابو تمام کو تمام کر ڈالا اور شاہزادی سے بہت رُکا رہنے لگا. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۳۶).

ـــ لینا محاورہ.
بند کر دینا ، موقوف کر دینا ، روک دینا. کشمیر میں امپیریل بینک کی شاخ کو کرنسی نوٹوں اور ریزگاری کی بہم رسانی بھی رُکا لی گئی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۹۲).

ـــ ہونا محاورہ.
۱. **کشیدہ خاطر یا ناراض ہونا ، ٹھہرا ہوا ہونا ، پھنس جانا.** مہری نے اس وقت فرخ کو صرف متفکر ہی نہیں بلکہ اپنی جانب سے کچھ رُکا ہوا بھی پایا. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۲۸). شہر کے ہوٹل میں سب رُکے ہوئے تھے ، اور کسی قیمت پر بھی قیام کی کوئی معقول جگہ میسر نہ تھی. (۱۹۳۳ ، سیاحتِ پٹنہ ، ۱۰۸).
۲. **خالی نہ ہونا ، بھرا ہونا ، پُر ہونا** (مہذب اللغات).

رِکاب (۱) (کس نیز فت ر) امث (قدیم : امذ).
۱. **سوار کے پیر رکھنے کو زین کے دونوں تسمے میں لٹکے ہوئے آہنی پا انداز جن میں سے ایک میں پیر ڈال کر گھوڑے پر چڑھتے ہیں ، گھوڑے کے زین میں لٹکا ہوا لوہے کا کمان نما حلقہ جس میں پانو رکھنے کے لیے آہنی تختہ جڑا ہوتا ہے.**

پھرے بیم میداں میں وو شہسوار
سہیلیاں سبھی چومیں اُس کا رکاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳).

توقعِ قدمِ شہسوار دل میں رکھ
ہوا ہوں خالی اپس سوں رکاب کے مانند

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۷). صاحب سردار کا رکاب پکڑ کے اپنا احوال ظاہر کیا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۳). اُرش ، تسمے ... رکاب اور خدا معلوم اور کتنا سامان تمدن و معیشت آج انھیں الانعام کے دم سے قائم ہے. (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۲۳). **۲. (اَ) (مجازاً) سواری کا جلوس ، سواری کا پہلو ، جِلو ؛ تزک ، حشم و خدم.**

اسی باٹ میں مجھ کوں دیتا رضا
جو تیرے رکاب سات ایپھوں میں بیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۳۰).

چلے رکاب میں بادِ سحر کا کیا مقدور
کیا قبول وہ ہر چند ہے جہاں پیما

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۰).

سوار جب ہو وہ رخشِ فلک خرام اُوپر
چلے رکاب میں اُس کے یہ اعتقاد ہلال

(۱۸۰۹ ، ایمان ، ایمانِ سخن ، ۵۰). جالینوس اس پورے سفر میں اس کے ہمراہ رکاب رہا تھا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۰۳). **(اا) ہمراہی ، معیت ، حضوری ، ماتحتی ، زیرِ حکومت.**

تیری بھواں کی رُتبۂ عالی کوں کر نظر
ہرجا ہے گر ہلال چلے تجھ رکاب میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۵).

جس کے رکاب میں ہیں سلاطینِ روزگار
گردن کشانِ دہر ہیں جس کے کہ سب خدم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۸). اس کے رکاب میں سات سو سوار برابر موجود رہتے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۲۷). **۳. (کاپی نویسی) کاپی کے حاشیے کے آخری کونے پر آئندہ صفحے کا پہلا کلمہ جو بطورِ یاد داشت لکھا جاتا ہے ، لنگر ، ترک ، پوٹ** (ا پ و ، ۳ : ۲۰۰). **۴. (گاڑی بانی) کمانی کے پٹوں کو کسا رکھنے والا چپٹا ، تھامو ، ہکا ، بائیسکل کا پاانداز ، آہنی حلقہ** (ا پ و ، ۵ : ۱۳۳). **۵. (طب) کان میں آواز کو لے جانے والا عظامِ صغیر ، آواز کو پردے سے صاف گوش تک لے جانے کے لیے بنا ہوا ایک چھوٹا راستہ جو ہَل کی شکل کا ہوتا ہے.** درمیانی کان میں جو اہم حصے ہوتے ہیں ... اپنے عام اور اصطلاحی ناموں سے اچھی طرح یکساں متعارف ہیں ، یعنی ہتوڑا یا مطرقہ ، کٹھالی یا سندان ، رکاب یا رکیب. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷۱). **۶. لمبا سا پشت پہل پیالہ ؛ بڑی رکابی ؛ بادشاہوں یا امیروں کی سواری کا گھوڑا.**

کہ تھا مجھ پورسو شجاعت مآب قدیم یک سلحوار جمع رکاب

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۰). فوراً اپنی رکاب کی فوج لیکر برق و باد کی طرح لپکا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۳). [ع : (ر ک ب)].

---بوس (---و مج) صف.
سواروں کے جلوس میں حاضر ، خادم ، مرید ، معتقد ، ارادتمند.

ملائکہ ہیں یسار و یمین مسلِّ علیٰ
رکاب بوس ہیں روح الامین مسلِّ علیٰ

(۱۸۷۷ ، معراج نامہ ، شمیم ، ۵). سلطانِ ذی اقتدار کے مانند تھا ، جس کے رکاب بوسوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہو کہ ... آدابِ خدمت کے بجالانے میں دوسرے سے آگے نکل جائے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۲۶). [رکاب + ف : بوس ، بوسیدن - چومنا].

---پر پانو رکھے ہونا محاورہ.
سفر پر آمادہ ہونا ، رخصت پر آمادہ ہونا (نوراللغات).

---پکڑنا / تھامنا محاورہ.
۱. معیت یا ہمراہی اختیار کرنا ، ساتھ رہنا ، شاملِ حال ہونا.

چلے پیچھے محشر کے پُر اضطراب
اور ادبار نے آ کے پکڑی رکاب

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۹).

خصوصاً وہ مبارک ملک ، جس نے ہند میں اوّل
رکاب اسلام کی تھامی ، اور اس پر سر جھکایا ہے

(۱۸۸۹ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۶۳). **۲. رکاب لینا.** خالد نے بڑھ کر رکاب تھامی اور عرض کیا کہ شاہزادۂ عالم یہی تو لڑائی کا موقع ہے ، دشمن کی فوج منزل مارے ہوئے آ رہی ہے. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۳۶).

---خانہ (---فت ن) امذ.
توشہ خانہ. مرزا عسکری نے حکم دیا کہ رکاب خانہ سے ایک اونٹ میوہ کا مرزا کے لیے بھیجا جائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳۳). رکاب خانہ اور باورچی خانہ اور تمام کارخانوں کا انتظام خوش اسلوبی سے کرنا اور جس وقت بادشاہ مقام پر تشریف لائیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ صلائے عام دہلی ، جون ، ۳۸). [رکاب + خانہ (ر ک)].

---داپنا محاورہ.
رک : رکاب پکڑنا.

زین رکھا جائے مرکب پر آ کر
راجا پرجا آن کر داپیں رکاب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۵).

---دار امذ ؛ مرکابدار.
۱. (اَ) دسترخوان لگانے اور کھانا پیش کرنے والا شخص ؛ کھانے کے آب و نمک اور ذائقے کی جانچ کرنے والا پیشہ ور (عموماً) باورچی.

کیا کہوں میں رکاب دار کی بات
اُس کی گزرے ہے جس طرح اوقات

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۳). کسی اور شہر کا رکابدار اگر دیکھ پائے یا ذائقہ لب پر تلخ ہو ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھالے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۹). دوسرے روز ہرن کی دو رانیں ... ایک رکاب دار کے حوالے کیں. (۱۹۳۰ ، انشائے داغ ، ۱۰۱). **(اا) وہ شخص جو ہر قسم کے مربے اور حلوے بناتا ہے.** چھوٹی بیگم سے اس نے واقعہ بیان کیا تو انہوں نے اسے خاموش رہنے کو کہا اور رکابدار کو روپے بھجوا دیئے. (۱۹۷۵ ،

بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۹۱). ۲. بادشاہ کی سواری کے ساتھ کھانا لے کر چلنے والا ملازم (ماخوذ : نوراللغات). ۳. رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نیز سواری کے ساتھ چلنے والا نوکر.

ایا انکھی رکاب دار   کیتا گھوڑی کا تنگ بار

(۱۵۰۳ ، توسرہار ، ۵۵ ب). رکاب دار مرکب راہوارباد رفتار طیار کر لایا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۳). اس کے اہالی موالی ، وزیر، مشیر، رکاب دار بھی وہاں ٹھہرگئے .(۱۹۸۵ ، طوبیٰ، ۶۸۱). ۴. وزیر. اپنے رکابدار یعنی وزیر سوں بولیا. (۱۷۶۵ء ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۱۹۵). [رکاب + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داری اسث.
رکاب دار (رک) کا کام یا عہدہ.

جس فتح کرے جم آبداری
نصرت تُو سدا رکابداری

(۱۷۰۰ء ، من لگن ، ۹۱) ایک نیا ملازم رکھا ہے اُس کو سب باتوں میں دخل ہے، رکاب داری بھی جانتا ہے.(۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۶۹۱). [رکاب + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دولَت کس اضا(---و لین ، فت ل) امذ.
رک : رکابِ سعادت . مُلازم رکابِ دولت ... راحت اندوز ہوئے . (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۱۵). کُل رفقائے رکابِ دولت دم بخود تھے. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، ۷۳). [رکاب + دولت (رک)].

---سَعادَت کس اضا(---فت س ، ع ، د) امذ.
کسی بادشاہ یا رئیس کی ہمراہی ، بادشاہ کے گھوڑے کے ساتھ دوڑنے والا مُلازم.

امیر و وزیر آکے ناظر رہیں   رکابِ سعادت میں حاضر رہیں

(۱۸۳۹ ، لذتِ عشق ، ۴). [رکاب + سعادت (رک)].

---کا گھر امذ.
رکاب میں ہلالی حلقے اور آہنی تختے کا درمیانی حصّہ جس میں سوار پانْو رکھتا ہے.

غُبارِ غم سے بٹے ہم مثالِ نقشِ قدم
رکھا جو پاؤں کو اوس نے رکاب کے گھر میں

(۱۸۸۶ ، کلیاتِ اُردو ، تُرک ، ۱۶).

---لینا محاورہ.
ایک جانب کی رکاب پکڑ کر زور ڈالنا تا کہ دُوسری جانب پانْو رکھ کر سوار گھوڑے پر بیٹھ جائے.

زینب نے پکارا میرے ماں جائے برادر
ناشاد بہن لیتی رکاب آئے برادر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹۵).

---میں م ف.
ہمراہ ، ساتھ ساتھ.

تیری بھواں کی رُتبۂ عالی کوں کر نظر
برجا ہے گر ہلال چلے تُجھ رکاب میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۵). بادشاہ خود وسکے رکاب میں حاضر ہے. (...... ، قصۂ گل و ہرمز ، ۸۳). شریف صاحب روپیہ عنایت فرمائیے یا میں رکاب میں چلوں. (۱۹۱۷ ، طُوفانِ حیات ، ۱۱).

---میں پانْو ہونا محاورہ.
ہر وقت چلنے کے لیے تیار رہنا.

مُجھے جب تلک ہے رکاب میانے پائے
تو کیا وہ ہزار آئیں جنگ آزمائے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۵).

---میں رَہنا محاورہ.
رک : رکاب میں چلنا.

رکھوں ہوں دیدۂ تر وہ کہ مثل کشتی کے
بہے ہے جس کے ہمیشہ رکاب میں دریا

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۳). خانِ خاناں نے بڑے استقلال کے ساتھ لشکر کے دو حصے کئے ایک کو لے کر شکوہِ شاہانہ کے ساتھ خود بادشاہ کی رکاب میں رہا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۳). یہ غلام خود امام صاحب کے مملوک تھے اور ہمیشہ ان کے رکاب میں رہتے تھے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۹).

---و دُوال کس اضا (---و مع ، کس نیز ضمہ د) امذ.
(زین سازی) رکاب کا تسمہ جو زین کی بغل میں (دونوں طرف) لٹکا رہتا ہے . وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے.

سُرعت دمِ جدال و قتال اس کی دیکھیئے
کیا حُسن ہے رکاب و دوال اس کی دیکھیئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۶) [رکاب + و (عطف) دوال (رک)]

رِکاب (۲) (کسر ر) امذ.
خرما کے ایک مرض کا نام ، خرما کے درخت کے تنے پر بہت سی شاخیں اُگ آتی ہیں اور جب یہ بڑھ جاتی ہیں تو ساری قوت کھینچ لیتی ہیں اور بیمار درخت کی چوٹی اور شاخوں کی غذا بند ہو جاتی ہے اور آخر میں درخت خشک ہو جاتا ہے. جب جڑیں بیکار ہو جاتی ہیں تو رکاب کی پرورش کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہتا. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۹۰). [مقامی].

رِکابی (کسر ر) امث.
۱. مٹی ، چینی یا کسی دھات کا چھوٹا بڑا پھیلا ہوا برتن ، صحنک، سفالی ، تشتری ، پلیٹ.

نہ ضیافت کہ جس میں ہو رنگ رس
اک رکابیِ طعام و دیگر بس

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۵). کھانا تحفہ پکا کر قابوں میں سینی ، پیالے ، رکابی ، طشتریوں میں ... روبرو لے گئے. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۶۳). ہماری بیٹی کی زندگی خراب ہو تو ہو ، اپنی پلاؤ کی رکابی کہیں نہ جائے. (۱۹۲۴ ، خوفِ راز ، ۱۲۱). ایک رکابی میں اس کے لئے پانی رکھا اور آہستہ آہستہ اس کے پروں کو سہلاتی رہی. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۸۱). ۲. وہ **گھوڑا جسے پرہلہ میں پکڑ کر لے جائیں.**

نکر تیز ایسی اس شتابی ستی
نہ ہو تند جا یک رکابی ستی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۸).

نہ موڑے باگ فوجوں سیں جو، ہمدم ہم نوالہ ہو
کہاں جاوے وہ گھوڑا چھوڑ کر یارو رکابی ہے
(۱۷۴۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۲۲). ۳. ساقی ، پیالہ بردار ؛ ایک قسم کا روپیہ جو کبھی لکھنؤ میں رائج تھا ؛ تلوار جو گھوڑے کے پہلو میں لٹکتی ہے ؛ ایک قسم کا تیل جو دمشق سے اونٹوں پر آتا تھا ؛ رکابدار (اسٹین گَس ؛ علمی اُردو لغت ؛ فیروزاللغات ؛ پلیٹس). [رکاب + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

۔۔۔چہرہ (۔۔۔کس چ ، سک ہ ، فت ر) امذ.
طباقی چہرہ ، چوڑا اور گول مُنھ (مہذب اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [رکابی + چہرہ (رک)].

۔۔۔سا مُنھ امذ.
چوڑا چکلا اور بدہئیت گول مُنھ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

۔۔۔کا جوڑ امذ.
دو ایک جیسی تشتریاں یا قاب. رکابی کا جوڑ مع سرپوش جس میں ورق لگی ہوئی پنڈیاں بھری ہوئی ہوتی ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۱).

۔۔۔مَذْہَب (۔۔۔فت م ، سک ذ ، فت ہ) صف.
(کسی کا) وہ مسلک جو نفع کی توقع پر بدلتا رہے نیز جو اُسی طرف جُھک جائے جدھر فائدہ دیکھے ، نفع کی توقع میں اپنا نظریہ اور مسلک بدلنے والا ، ابن الوقت ، تھالی کا بینگن.

جام جس کے ہاتھ میں دیکھا ہوا اوس کا مُرید
مذہب اے پیر مغاں میرا رکابی ہو گیا
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۹۱). یہ جُھٹ پُٹے کے بھکاری میاں کِبدار تھے ... ویسے بھی رکابی مذہب رکھتے تھے. (۱۹۰۱ ، ظُلفی ، ۲). ووٹ کا درویش اکثر رکابی مذہب ہی ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۱۳۳). [رکابی + مذہب (رک)].

۔۔۔مَذْہَبی (۔۔۔فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ.
ایک دین پر نہ قائم رہنا.

شیخ کعبہ کی بیاں ہو کیا رکابی مذہبی
دورِ ساغر دیکھ کر کہتا ہے میخواروں میں ہوں
(۱۸۲۸ ، سُخن بیمثال ، ۷۹). [رکابی + مذہب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔میں جَب تک بھات ، میرا تیرا ساتھ کہاوت.
فائدہ کا لالچ ساتھ رکھتا ہے ، مطلب کا یار ہے (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

رَکابِیا / رَکابِیَہ (فت ر ، سک ب / فت ی) صف.
رک : رکابی مذہب. بعض کے مذہبی خیالات کی بھی تائید کرتے تھے ... ہم رکابیا طریقے کو برتتے تھے. (؟ ، سوانح عمری ، مولانا آزاد ، ۸ : ۲۶). ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی رکابیہ مذہب مت ہو کہ جدھر کی ہوا دیکھی اُدھر ہی پھر گئے. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۷۳). رضیہ ، ذرا اس رکابیا مذہب کے عقیدے تو بیان کیجئے. (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۹۱). [رکابی + ا / ہ ، لاحقۂ صفت].

رِکارْڈ (کس ر ، سک ر) ہم ریکارڈ. (الف) امذ.
۱. وہ اوراق یا رجسٹر وغیرہ جس میں کسی معاملے کے متعلقات درج ہوں ، (کسی شخص یا شئے کی) یاد داشتوں کا فائل یا رجسٹر ، دفتری کارگزاری کی یاد داشت. یہ خط لکھا تا کہ رکارڈ یعنی دفتر میں ایک تحریری سند ... موجود رہے. (۱۸۹۵ ، آیاتِ بینات ، ۲ : ۱۶۲). قدیم ہندو شاذ ہی اپنے ادبی ، مذہبی یا سیاسی کارناموں کا رکارڈ رکھتے تھے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳). ۲. گراموفون (باجے) کی آواز بھری ہوئی پلیٹ. گراموفون کے رکارڈ ، جس میں اصل کا لُطف بیشتر ناممکن ہاں نقل ضرور ہے. (۱۹۱۷ ، مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ) ، ۳). (ب) صف. یاد داشت کے فائل یا رجسٹر میں مندرج.

تیزگامی ہے مری راہِ محبت میں رکارڈ
دوڑنے والے بھی میرے ساتھ منزل میں نہیں
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۲۶). [انگ : Record].

۔۔۔آفِس (۔۔۔مد ا ، کس ف) امذ.
وہ جگہ جہاں دفتر کی یادداشت کے فائل یا رجسٹر رکھے جاتے ہیں. اس کے مرکبات گرموافون رکارڈ اور رکارڈ آفس وغیرہ عام ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶). [انگ : Record Office].

۔۔۔پلیئر (۔۔۔کس پ ، ی مج ، فت ء) امذ.
(موسیقی) وہ بکس یا ڈبے میں رکھی ہوئی مشین جس پر رکھ کر رکارڈ بجایا جاتا ہے. آپ کے رکارڈ پلیئر کے قلمی گیرندے میں داب برق ہی کارفرما ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، زعمانے سائنس (ترجمہ) ، ۳۳۸). [انگ : Record Player].

۔۔۔توڑنا محاورہ.
کسی کام میں سب سے بڑھ جانا ، سابقہ اور موجودہ کارگزاریوں سے بڑھ کر کارگزاری دکھانا. کبھی دور کی تیرائی کا رکارڈ توڑتے ہیں ، کبھی رقص کا. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۵۰).

۔۔۔قائم کَرْنا محاورہ.
رکارڈ توڑنا ، کسی پرانی کارگزاری سے بڑھ کر کام انجام دینا. رکارڈ قائم کرنا یا رکارڈ توڑنے کی اصطلاحیں بھی اُردو میں استعمال ہوتی ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶).

رِکارْڈِنْگ (کس ر ، سک ر ، کس ڈ ، غنہ) امث.
تشتری نما تھال یا پلاسٹک کے فیتہ میں آواز بھرنے کا عمل ؛ گراموفون پر رکارڈ بجنے کا عمل ، کیسٹ بجانا. رکارڈ ... سے رکارڈنگ بھی آتا ہے ، جیسے رکارڈنگ سیسٹم رکارڈنگ مشین وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶) [انگ : Recording].

رِکاز (کس ر) امذ.
۱. زمین کے اندر قدرت کی پیدا کی ہوئی دھات وغیرہ ، کان ، دفینہ.

سچ گدا پر ہو صفی اے صاحب سلطان من
گر سخاوت تیغ کٹنے ہے حُسن کے زر کا رکاز

(۱۶۵۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ثانی ، ۳۰ ب). فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رِکاز میں پانچواں حصّہ ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۳). رکازہ یعنی دفینے میں جو کسی کو بلا محنت... ہاتھ آجائے ، خمس (یعنی پانچواں حصہ) جماعت کے بیت المال کا حق تسلیم کیا گیا ہے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۲۰). ۲. وہ نبات یا سفوف جو زمین کے دباؤ یا طبعی اثرات سے سابق شکل میں باقی رہتے ہوئے پتھر ہو جائے. تکاب ٹیمز جن طبقات سے مُشتمل ہے سب میں حیوانات یا نباتات یا دونوں کے فاسیل (رکاز) کثرت سے موجود ہیں . (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۲۰۸). زمین کی کُھدائی میں کبھی کبھی قدیم زمانے کے حیوانات یا نباتات کے چھاپ ملتے ہیں ، جنکو رکاز کہتے ہیں . (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۱۷). [ع : (ر ک ز)].

رِکازات (کس ر) امذ.
رکاز (رک) کا جمع.

ہیں رِکازات اور صخرہ ، دھاتیں قشرِ ارض میں
اور فضا میں اُڑتی ہے بے بال اور بے پر زمیں

(۱۹۲۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۵۳). اِن قدیم پودوں قدامی نباتیات یا معدوی نباتیات (Palaeo Botany) کے مُختلف حصّوں کے آثار قدیم چٹانوں کی تہوں کے اندر نقوش یا رِکازات (Fossils) کی شکل میں محفوظ ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۹). [رکاز + ات ، لاحقۂ جمع].

رِکازی (کس ر) صف.
رکاز (رک) سے منسوب یا متعلق. یہ مانعدی تہیں ... جزیرہ نُما رقبے کے بعض رِکازی بحری رسوب ہیں . (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲). برہنہ تخموں کو دو جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جن میں ... تین فصیلوں کے ارا کین معدوم ہو چکے ہیں اور صرف رِکازی حالت میں ملتے ہیں . (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۱۰). [رکاز + ی ، لاحقۂ صفت].

رِکازیات (کس ر ، ز) امذ.
(ارضیات) وہ علم جس سے طبقات الارض میں موجود معدنیات پر تحقیق کی جا سکے. صداقت کی بھی ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں جو اِتنی مُردہ ہو گئی ہیں کہ ان کا رکازیات کے نقطۂ نظر سے مطالعہ کرنا چاہئے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۳۳). اُن ماہرین کا تعلق ارضیات سے ہوتا ہے جو زمین کی ساخت ، چٹانوں کی ترتیب ، حجریات ، رِکازیات ، معدومیات وغیرہ کا مطالعہ کر کے اندازہ لگاتے ہیں . (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۵۰). [رکازی + ات ، لاحقۂ جمع].

رِکازیاتی (کس ر ، ز) صف.
جو معدنیات سے متعلق ہوں . ارضیاتی اِصطلاحات زیادہ تر رکازیاتی مقدمات پر ... مبنی ہیں . (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲). [رکازیات + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

رَکاکَت (فت ر ، ک) امث.
۱. سُستی (عقل کی) جس سے بات میں پستی ، کمزوری اور لغویت پیدا ہو جائے ، ناسمجھی پر مبنی ہونے کی صُورتِ حال.

پالسی مُسلم کی دیکھی اور ہندو کی ترنگ
اس میں سچ اگر رکاکت یہ ہے اکثر شوفتا کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۵). رکیک اور پست حرکات .. کی نشاندہی اور اس پر احتجاج کرنا ہی رکاکت اور پستی کے ضمن میں آتا ہے. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۲۵۳). ۲. **چھچھورپن ، بار آدمیت ، سفلہ پن ، کمینگی ، رذالت.** رکاکتِ اصلی سے روپے کے لالچ میں اپنا رُوسیاہ کرے گا ملک کو تباہ کرے گا . (۱۸۳۶ ، سرورِ سلطانی (ترجمہ) ، ۳۷). فحش و عُریانی الگ رہی ، رکاکت و ابتذال بھی کہیں آنے نہیں پایا. (۱۹۳۱ ، اِنشائے ماجد ، ۲ : ۱۲). غزل آمد و آورد ، بلند و پست ، تلخ و شیریں ، داخلیت و خارجیت ، رکاکت و متانت ... کا ... مجموعہ ہے. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۳۳). [ع : (ر ک ک)].

رَکاں (فت ر) امث.
۱. ڈھب ، ڈھنگ ، طریقہ (کسی کام میں اُستادانہ مہارت کا).

شاعروں کو سلطنت کا کیجیے رُکن
جن پہ اُس کی سب رکانیں ہیں عیاں

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۳۲). چند آدمیوں نے بڑی ہاتھ چالاکی اور رکاں سے دروازے کا قُفل کھول ڈالا. (۱۹۳۰ ، حکایاتِ روسی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳). ۲. **لگام** (علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات). [غالباً رکھان (رکھنا) کی تصحیف].

رُکانا (۱) (ضم ر) ف ل.
رُکوانا. آج میں بازار سے حسبِ معمول رُکتا رُکاتا چلا آ رہا تھا. (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، مارچ ، ۴۹). [رُکنا (رک) کا تعدیہ].

رُکانا (۲) (ضم ر) امذ.
رکاں. ایک رسالدار نے کہا : اور گھوڑے کی سواری کے رُکانے میں سکھاؤں گا. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۹). [رکاں (رو کنا (رک) کا حاصل) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

رُکانے کی باتیں امث.
ڈھنگ کی باتیں ، تجربے کی باتیں. آپ ابھی ماشاءاللہ سے کل کی لڑکی ہیں ، یہ رُکانے کی باتیں بھلا آپ کو کیا معلوم. (۱۸۹۰ ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۱۳۵).

رُکاؤ (ضم ر ، و مج) امذ.
۱. (جاری کام یا بات کے) رُکنے کی کیفیت یا عمل ، ٹھہراؤ ، توقف ، اٹکاؤ ، روک ، انقباض.

تنگ ہوں میں بھی اب اس جینے سے اے جی کے رُکاؤ
جا نکل جا جو تُو کہتا ہے نکل جاؤں گا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱). آج کا مجمع خاموش اور متین تھا ، یہ رُکاؤ اور جس رام غلام کو مرعوب نہ تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بچیسی ، ۱ : ۲۲۰). ۲. **وہ بات جس سے کسی کام میں رُکاوٹ ہو ، مزاحمت ، تعرض.** لنگر کا وزن اس قدر ہے ، کہ جو کچھ رُکاؤ درپیش نہ ہو ، رسّی کو بیضے کی راہ یہاں تک کھینچ لاوے. (۱۸۶۷ ، بحر حکمت (ترجمہ) ، ۱۸). اگر وہ کھیت برابر یا کم سطح پر ہے تو وہ کیچڑ کو دور کر کے رُکاؤ

کو ہٹاتا ہے۔ (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۲)۔
۳. رنجش ، آزردگی۔

نہ کچھ خطا ہے ، نہ کچھ بات پر ہے رُک رہنا
کچھ اس رکاؤ کا صاحب کے مدعا نہ کھلا

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۸۶)۔ [روکنا یا رکانا (رک) کا اسم مصدر]۔

---- زور (---و مع) امذ۔
مزاحمت ، روک (جامع اللغات)۔ [رکاؤ + زور (رک)]۔

رُکاوَٹ (ضم ر ، فت و) امث۔
۱. (جاری کام یا بات کے) رُکنے یا ٹھہرنے کی کیفیت یا عمل ، **ٹھہراؤ ، اٹکاؤ ، روک** ، انقباض۔ زیادہ میل جول نہ ہونے کی وجہ سے ایک طور کی جھجک اور رکاوٹ تھی۔ (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۶)۔ ظاہر میں اُن سے رُکاوٹ پڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۱۳)۔ روشنی میں ایک یہ نقص ہے کہ جیسے ہی اس کے سامنے کوئی رکاوٹ آتی ، مثلاً دیوار ، تو اس نے اس رُکاوٹ میں سے گُزرنے کے بجائے اسے عبور کرنے کی کوشش کی۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۳۹)۔ ۲. **وہ بات جو کسی کام میں توقف کا سبب ہو ، مزاحمت ، دشواری ، زحمت**۔ ہم اون مہیب اور سخت رُکاوٹوں ... کا خیال کرتے ہیں جس کا مُنتظمانِ سلطنت کو مقابلہ کرنا پڑا۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۵)۔ اس کام میں جو جو رُکاوٹیں تھیں اُن سے ابوالقاسم لا علم نہ تھے۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۹۷۰)۔ تجاویز کے آغاز میں اُن رُکاوٹوں کا ذکر ہے ... ان میں ایک زبان کی رکاوٹ بھی بتائی گئی ہے۔ (۱۹۸۶ ، اُردو ذریعۂ تعلیم اور نفاذِ اُردو ، ۷)۔ ۳. (آ) **کشیدہ اور کھنچا کھنچا سا رہنے کی کیفیت ، کھنچاؤ ، رنجش ، آزردگی (مصنوعی یا احتیاطاً درحقیقت)**۔ آج رُکاوٹ اور خفگی کا کیا باعث ہے؟ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۲)۔ غرورِ حُسن کی اصلی معجز نمائی ہمیں اس وقت معلوم ہو سکتی ہے جب ہم اس بات پر فلسفیانہ طور پر نظر ڈالیں کہ رُکاوٹ میں کیا مزہ ہے؟۔ (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۵۳)۔ (آآ) **شادی شدہ لڑکی کا زبردستی میکہ میں رُک جانا**۔ لیکن صادقہ کی رکاوٹ پر بھی ہمراز کا یہ حال تھا کہ سُسرال سے ہر روز بلا ناغہ خیر صلاح کے لئے آدمی بھیجتی۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳)۔ ۴. (فولاد سازی) **بہاؤ توڑ ، روک**۔ علاوہ ازیں بھٹی کی جڑائی ، دروازے ، سلاخیں رُکاوٹیں (Baffles) ، بوائلر کی نالیاں ، کیمیکل پلانٹ ، متحرک ڈائوں کے چھلے ... ہی کام آتے ہیں۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۳۰۲)۔ [رک (رُکنا) + اوٹ ، لاحقۂ کیفیت]۔

---- بَنْنا محاورہ۔
مانع ہونا ، حائل ہونا ، سدِ راہ ہونا۔ بہت سے طلبہ کے لئے زبان کا اِستعمال معاون بننے کی بجائے رُکاوٹ بن جاتا ہے۔ (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۷۷)۔

---- بَھری (---فت بھ) م ف۔
ٹھہری ہوئی ، جمی ہوئی۔

وہ نیچی نگاہیں لگاوٹ بھری
وہ ترچھی ادائیں رُکاوٹ بھری

(۱۸۸۲ ، مثنوی عاشقانہ (اُردو ، کراچی ، جولائی ، اکتوبر ، ۱۹۶۰ ، ۶۶))۔ [رُکاوٹ + بھری (رک)]۔

---- پَڑْنا محاورہ۔
سدِّ راہ ہونا ، مُشکل پیش آنا۔ ظاہر میں اُن سے رُکاوٹ پڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی (ترجمہ) ، ۱۳)۔

---- ڈالْنا محاورہ۔
مزاحمت کرنا ، ہرج پیدا ہونا ، خلل انداز ہونا۔ اگر جنین کا سر بڑا ہو وہ نکلنے میں رُکاوٹ ڈالتا ہو ... تو اپنی انگلیوں میں مبضع شوکیہ لے کر داخل کرو۔ (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۱۲۸)۔ وہ کون لوگ ہیں یا وہ کون سا عنصر ہے جو رُکاوٹ ڈال رہا ہے۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان کے بارے میں چند انٹرویو ، ۱ : ۱۱)۔

---- کَھڑی کَرْنا محاورہ۔
مزاحمت کرنا ، خلل انداز ہونا۔ ماحول اِنسان کو ... اُس کے راستے میں رُکاوٹیں کھڑی کر کے اسے اپنا غُلام نہیں بنانا چاہتا۔ (۱۹۸۳ ، رفیقِ طبعی جغرافیہ ، ۱۰)۔

---- ہو جانا / ہونا محاورہ۔
۱. چلتے ہوئے کام یا بہتے ہوئے پانی وغیرہ کا رُک جانا ، **ٹھہراؤ کی کیفیت پیدا ہو جانا** (مہذب اللغات)۔ ۲. **مُشکل در پیش ہونا ، روک ہونا**۔ دیوار باغ میوہ دار پر کانٹے لگاتے ہیں تا کہ اس سے چوروں اور جانوروں کی رُکاوٹ ہوجائے۔ (۱۸۹۳ ، رشحات (ترجمہ) ، ۱۹۶)۔ اگر اُس کے رستے میں کوئی رُکاوٹ ہے اور میں اس کے رفع کرنے میں مدد کر سکتا ہوں تو اس کے لئے بخوشی حاضر ہوں۔ (۱۹۵۹ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۶۵۳)۔

رُکاوَٹی (ضم ر ، فت و) امث۔
رکاوٹ (رک) سے منسوب یا متعلق ، مزاحمتی ، مانعتی۔ رُکاوٹی خصوصیات کے باوجود ایشیا بالحاظِ آبادی بہت ہی گنجان واقع ہوا ہے۔ (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۳۲)۔ [رُکاوٹ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

رَکَب (فت ر ، ک) امذ۔
۱. **قافلۂ شتر سواراں یا اسپ سواراں**۔ حجاز شریف کے واسطے روانگی رَکب (سلطانی قافلۂ حجاج) کا سامان ہوا۔ (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابنِ بطوطہ ، ۱ : ۱۰)۔ ۲. **(علم الابدان) عورتوں میں پیڑو کے مقام کی بلندی جہاں کالے بال ہوتے ہیں** (مخزن الجواہر ، ۳۰۸)۔ [ع : (ر ک ب)]۔

رَکَت (فت ر ، ک)۔ (الف) امذ۔
۱. **سُرخ رنگ** (جامع اللغات)۔ ۲. **خُون ، لہو ، سرخ رس**۔

تیرے دسن ہور لعل کے اوصاف ہوئے جب باغ میں
لالہ دوکھوں رویا رکت بکسیا پیا انار کا

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۸)۔

کیا تُوت تُوت کوں بھوک پیاس کا
نت اپنا چہ آپس رکت ماس کا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۰)۔

چھب تھی گویا رکت بھری تروار
شاید اول ہی کس کوں ماری تھی

(۱۶۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۲). سنسکرت میں « رکت » خون کو کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۱۰۶). رنگدار ، رنگین ، سرخ قرمزی ، بیحد مشتاق ، فریفتہ ؛ (مجازاً) راگ و رنگ والا شعر. پھر آپ نے (امیر خسرو) انہیں کا کر سمجھایا کہ دیکھو جس کا نام تمہاری اِصطلاح میں رکت اور غزل ہے اس کا نام ہم نے کھٹ رکھا ہے. (۱۹۳۳ ، فراق ، مضامین فراق ، ۱۱۵). [س : رکت रक्त].

---آلو (---و مع) امذ.
زیرِ زمین اُگنے والی ایک سبزی کا نام ؛ سُرخ رتالو کا صحیح نام لاط : **Dioscorea Purpurea** (پلیٹس). [رک : رتالو].

---بہانا محاورہ.
(کسی کو) قتل کرنا ، مار ڈالنا ، زخمی یا گھایل کرنا. مُجھے کوئی رکت لونا ایسا بتاو جس سے طِلسم کشا کا رکت بہاوٗں. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۹۳).

---پا / پانِینی (---/ی مع) امث ؛ صف.
دیو ، راکش ، شیطان ، بُھتنا ، بُھوت پریت ، جونک کی طرح خون پینے والا شخص (پلیٹس). [رکت + پا / پانیِنی (رک)].

---پات امث.
خون گِرنا ، خُون کرنا ، کسی کو مار ڈالنا (پلیٹس ؛ ہندی اُردو لُغت). [رکت + پات (رک)].

---پریم سول (---کس پ ، ی مج ، و مج) امث.
گھوڑے کی ایک بیماری جس میں اُسے قرار نہیں آتا اور ہمہ وقت مُضطرب رہتا ہے (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۲). [رکت + پریم - بڑا + سول - تیر (رک)].

---پیتھ (---ی مع) امذ.
خُونی قے ، خُونی نظام کی ایک عجیب و غریب خرابی جو صفرا کی گڑبڑ کے سبب ہوتی ہے اس میں مُنھ اور ناک سے خُون آنے لگتا ہے، بُخار ، دردِ سر ، قے اور دست شروع ہو جاتے ہیں ؛ جلد کی ایک بیماری جس سے سُرخ چتے نمودار ہو کر اس میں کھجلی ہونے لگتی ہے ؛ ایک پودے کا نام جو اِس بیماری میں بطور دوا مستعمل (پلیٹس). [رکت + پیتھ (رک)].

---چَنْدَن (---فت چ ، سک ن ، فت د) امذ ؛ اسم رکتاچندن.
۱. سُرخ صندل؛ لاط : **Ptero Carpas Santolinu** رکت چندن۔ صندلِ سرخ. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۶۳). پتنگ اور رکتا چندن سے سرخ رنگ ... نکلتا ہے. (۱۹۰۷ ، معرفِ جنگلات ، ۲۷۲). ۲. زعفران (پلیٹس). [رکت + چندن (رک)].

---سول (---و مج) امث.
گھوڑے کی ایک بیماری جس میں وہ زمین میں مُنھ مارتا ہے (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۹). [رکت + سول (رک)].

---سے کیلن سَوتَن کے پِتْھر کہاوت.
خُون سوتن کی ماں کے گھر سے لو ، سخت نفرت ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

---کَنْد (---فت ک ، سک ن) امذ.
(طب) ایک قِسم کی سُرخ جڑ ، پیاز ، بصل (ہندی اُردو لُغت ؛ خزائن الادویہ ، ۳ : ۷۷). [رکت + کند (رک)].

---کوڑْھ (---و مج) امذ.
کوڑھ کے مرض کی ایک ذیلی قسم جس میں کوڑھ زدہ حِصّہ سرخ ہو جاتا ہے (پلیٹس). [رکت + کوڑھ (رک)].

---مَنی (---فت م) امذ.
جواہر ، یاقوتِ سُرخ (پلیٹس). [رکت + منی (رک)].

رِکْت (کس ر ، سک ک) صف مذ.
خالی ، غریب ، مفلس ، خلا ، جنگل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : رکت रिक्त].

رَکْتیا (فت ر ، سک ک ، کس ت) امث.
خُون بہانے والی ؛ سنکھیا کی ایک قِسم جس کے کھانے سے خُون چُھوٹ جاتا ہے. سمّ الفار ۱۸ قسم کی ہے۔ سنکھیا ، رسند سنکھیا ، بھیت سنکھیا ، رکتیا ... شام سندر. (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۸). [رکت + یا ، لاحقۂ تانیث].

رِکِٹْس (کس ر ، ک ، سک ٹ) امذ.
ایک مرض جو حیاتین ڈی اور کیلشیم کی کمی کے باعث ہوتا ہے اِس میں جسم کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں. رِکٹس۔ یہ مرض عام طور پر ۲ تا ۸ ہفتے کی عُمر کے چُوزوں میں ہو جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، بستۂ معلوماتِ مُرغبانی ، ۸). [انگ : Rickets].

رَکْرُوٹ / رَگْرُوٹ (فت ر ، سک ک ، و مع / سک گ) امذ.
۱. سپاہی فوج کا. رکروٹ کو شروع سے اخیر تک آموختہ گھوڑے پر سکھانا چاہیئے. (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اِسکول ، ۱).

جتنے عہدے فوج میں ہیں سب ہیں تیرے واسطے
آج اگر رکروٹ ہے تو کل ہے جنرل بھی تُو ہی

(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۷۵). ۲. نوسیکھ ، امیدوار ، کارآموز ، اناڑی (اُردو میں دخیل یورپی الفاظ). [رک : رنگروٹ].

رَکَڑ (فت ر ، ک) امث.
کھاری مٹی کی زمین. رکڑ زمینوں کی فصلیں پیدا کرنے کی صلاحیت مُختلف ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، وادیٔ سِہران میں زراعت ، ۷۶). [مقامی].

رَکّس (فت ر ، شد ک بفت) صف.
پلید ، خبیث.

سادھ رکس اور راکس راجہ
ایہاں بِن او ہاں باپ براجہ

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۵۷). بولا ایک رکس جنوں میں سے لا دیتا ہوں وہ تجھکو پہلے اس سے کہ تو اُٹھے اپنی جگہ سے

(۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۶۳). [پ : رکھسو रक्खस्सो س : راکشس राक्षस].

رُک سیک (فت نیز ضم ر ، ی لین) امذ.
سفری تھیلا ، جھولا ، ایک تھیلا جو پیدل چلنے والوں یا پہاڑ پر چڑھنے والوں کی پیٹھ پر بندھا ہوتا ہے جس میں سفری سامان ہوتا ہے ، پیٹھ تھیلا. لڑکے نے اپنے رک سیک میں سے ایک بنسری برآمد کر کے اسے لبوں سے لگا لیا ... بے کیف دُھن بجانے لگا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۷۹). [انگ : Rucksack].

رَکْش (فت ر ، سک نیز فت ک ، فت ش) صف.
حفاظت کرنے والا ، بچانے والا ، محافظ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : رَکش रक्ष].

رِکْش (کس ر ، سک ک) امذ.
ریچھ ، خرس ؛ ستارہ جو ریچھ کی شکل کا ہے (ہندی اُردو لغت ؛ پلیٹس). [س : رِکش ऋक्ष].

رَکْشا (فت ر ، سک ک) امث ؛ نیز رکھشا.
۱. **(ہندو) حفاظت ، نگہبانی ، رکھوالی ، بچاؤ.** بھگوان ... تُم ہی میری رکشا کرو تو بچ سکتا ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِراہ ، ۱۶۷).

دیا کرو بھگوان   رکشا کرو بھگوان

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۱۱). ۲. **سنتری ، چوکیدار ؛ کوئی چیز جو بلائے خصوصاً بھیجی یا تعویذ جو حفاظت کے لیے استعمال کیا جائے، محافظ ، دیوتا ، راکھی ؛ بھبوت راکھ ، بھسم** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [س : رَکشا रक्षा].

--- بَنْدھن (--- فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث ؛ نیز رکھشا بندھن.
۱. **ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں وہ برہمن سے اپنی کلائی میں کلاوا راکھی اور تواڑے بندھواتے ہیں آپس میں بھی ایک دوسرے کے خصوصاً بہن بھائی وغیرہ کے یہ چیزیں باندھنے کی رسم ہے. اسے وہ بلاؤں سے محفوظ رکھنے کا تعویذ سمجھتے ہیں، سلونوں کا تیوہار راکھی.**

رکشا بندھن کی صبح رس کی پتلی
چھائی ہے گھٹا گگن پہ ہلکی ہلکی

(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۳۲). ۲. **وہ کلاوہ وغیرہ جو سلونوں کے تیوہار میں ہندو کلائی پر باندھتے ہیں.** کوئی اور ہے تو اسے میرے بچّے کے رکشا بندھن کو چھونے کی جرأت کیسے ہوئی. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۸۲) [رکشا + بندھن (رک)].

رِکْشا (کس ر نیز فت ، سک ک) امث ؛ نیز رکشہ.
موٹر کی طرح پٹرول سے چلنے والی ایک سواری نیز سائیکل کے تین پہیوں سے بنی ہوئی ایک گاڑی جسے ڈرائیور بائیسکل کی طرح چلاتا ہے. مریضہ نے اتوار کو ہوا خوری کے لئے علی الصباح ڈانڈی اور رکشا میں جانے کے لئے اصرار کیا. (۱۹۲۹ ، خطوط محمد علی ، ۲۱۲). ٹھیک وقت پر ادبی نشستوں میں رکشہ سے پہنچ جایا کروں گا. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۵). [جاپانی ، جن رکشا (جن - آدمی + رکی - قوت + شا - گاڑی)].

رَکْضُ الْخَیل (فت ر ، سک ک ، ضم ض ، غم ا ، سک ل ، ی مج) امذ.
(عروض) بحرِ متدارک کا ایک نام. بحرِ متدارک کے یہ بارہ نام اور بھی ہیں محدث ، غریب ، متسق ، مخترع ، خبَب ، متقاطر ، شقیق ، عتیق ، رکض الخیل ، متدانی ، صوت الناقوس ، منتظم اور ان سب تیرھوں میں متدارک غریب ، رکض الخیل ، صوت الناقوس زیادہ مشہور ہیں. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۴۳). [رکض - ڈپٹانا + رک : ال (ا) + خیل (رک)].

رَکْعات (فت ر ، سک ک) امث ، ج.
رکعت (رک) کی جمع.

ہر مغرب و صبح کی جو رکعات ہیں پانچ
دیں کا ہے قصور ان میں گر قصر کرے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، رباعیات (ق) ، ۳). [رکعت (بحذف ت) + ات ، لاحقۂ جمع].

رَکْعَت (فت ر ، سک ک ، فت ع) امث.
۱. **جُھکاؤ ، خمیدگی** (فیروز اللغات). ۲. **نماز کا وہ حصہ جس میں قیام ، رکوع اور دونوں سجدے آجاتے ہیں، قیام کی ابتدا سے اختتام تک نماز کی ادائیگی.**

ساقی کا رازِ مستی تُج پر چڑیا دُعا کر
شکرانے کا دو رکعت کرتا ہوں میں ہوا صبح

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۶). کہے بھلا چھوڑ جو دو رکعت نماز کریں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۸). نماز میں خطرہ قراتِ دراز یا کوتہ یا تلے یا اوپر کی صورت (سورت) پڑنا ہور رکعتاں ہور تسبیح کا کنت کرتا سو. (۱۸۱۰ ، جونسٹھ کھر ، ۱۵). مسجد میں جا کر اوّل دو رکعت نماز نفل پڑھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲۹). اِمام بُخاری ہر حدیث لکھنے سے پہلے غُسل کرتے دو رکعت نفل پڑھتے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۰۸). [ع : (ر ک ع)].

--- ادا کَرْنا محاورہ.
نماز پڑھنا. جہاں کوئی مسجد دیکھی شکرانہ کی دو رکعت ادا کئے بغیر آگے نہ بڑھے. (۱۹۷۷ ، ہن کے تار ، ۲۹).

--- پَڑْھنا محاورہ.
نماز پڑھنا. عورتیں ایک دم کو مُجھ سے الگ نہ ہوتی تھیں کہ میں تنہائی پا کر دو رکعت نماز پڑھ لیتی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۲۰). آج شب کو میں نے اِتنی رکعتیں پڑھیں جتنی کہ میرے لیے مقرر تھیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۵۳).

--- توڑْنا محاورہ.
نماز پُوری ہونے سے پہلے کسی ایسے فعل کا مُرتکب ہونا جس سے نماز باطل ہو جاتی ہے.

توڑے زاہد رکعتِ دوم ابھی
تیری صورت کا اگر وسواس ہو

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۹۳).

--- چَلْنا / دوڑْنا محاورہ.
مشہور ہونا (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

رُکم/رُکمَہ (ضم ر ، سک ک/فت م) صف ؛ امذ.
چمکیلا ، چمکدار، روشن ؛ سونا ؛ سونے کا زیور ؛ لوہا ؛ ایک قسم کا انجن ؛ ایک درخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : رکمہ रुक्म]

رُکما (ضم ر ، سک ک) امذ.
چمک دار زیور ، گلے کا ہار وغیرہ. وہ اوق شال لپیٹے کانوں میں کرن شوبھا اور گلے میں سنہرے رکما پہنے ایک اونچی چٹان پر کھڑا تھا۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۴). [رُکم + ا ، لاحقۂ فاعلی]

رُکَن (ضم ر ، فت ک) امذ.
روک ، اٹکاؤ ، رکاوٹ ، انقباض ، گُھٹن.

نکلے ہے جی کا رشتہ آواز کے رُکن سے
آزردہ ہو نہ بلبل ! جاتے ہیں ہم چمن سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۴). [رُکنا + (رک) سے حاصلِ مصدر].

رُکْن (ضم ر ، سک ک) امذ.
۱. عمارت کا پایہ ، ستون نیز استارۃً.

رُکن چار پائے ہیں تخت آسمان
کہ چند مشتری ہے قطب شہ سو بھان

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۵).

نویں کے ایوان کے ہیں رُکنِ نہم
یعنی حضرت تقی ، نقی ہیں دہم

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸).

بند نہیں جو کرتے ہو تم سینے کے سوراخوں کو
جی کے رُکن میں ان رخنوں سے شاید دل کو ہوا دو ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۶). آج رُکنِ طلسم آئینہ کر کیا چلو چل کر ملکہ گلزار سے اطلاع کریں۔ (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۲۸). ۲. **کارگزار ، سربراہِ کار.** وہ قوم کے بے ضرر اور صلح پسند رُکن تھے۔ (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۳۴). ۳. **اہم حصہ ، کسی معاملے یا تنظیم وغیرہ کا ضروری جزو ، جزوِ اعظم .** معلوم نہیں کہ آپ فاران کے لفظ سے واقف ہیں یا نہیں ، کیونکہ یہ بہت بڑا رکن مباحثہ کا ہے۔ (۱۸۶۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۴۳). بی بی زینب ... اسلام کے ہر رُکن کو پورے جوش ... سے ادا کرتی تھیں۔ (۱۹۴۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۲۳۷). ۴. (أ) **کسی جماعت یا انجمن یا ادارے کا ممبر.** دونوں رکن صاحب موجود ہیں ... اُن سے دریافت فرما لیں۔ (۱۸۸۳ ، مکاتیبِ وقارالملک ، ۲ : ۸۱).

ارکان اکادمی ہنر سنج
جب ہیں ، تو عبث ہے پھر شش و پنج

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۸). (أأ) **کسی گروہ کا ایک فرد.**

استادہ ہوا در پہ جو وہ رُکنِ معظم
دوڑی درِ دولت کی بزرگی ہوئی اس دم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۹). تم خاندانِ شاہی کے ایک رکن ہو۔ (۱۹۱۲ ، شہیدِ مغرب ، ۸۵). عملے نے اسے پریشان دیکھا ، تو ہر رکن کسی قدر پریشان ہو گیا۔ (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۲۵). ۵. (فقہ) **نماز کا وہ جزو (فرض) جس کی عمداً یا سہواً کمی یا بیشی سے نماز باطل ہو جائے اور ازسرِنو پڑھنا پڑے (جیسے رکوع وغیرہ).**

یوں دوست تھے عقب میں امامِ حجاز کے
نیت کے بعد رکن ہوں جیسے نماز کے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۳). ۶. (عروض) **دو پنج حرفی اور چھ ہفت حرفی کلمات جو عروضیوں نے وزنِ شعر کے لیے مقرر کیے ہیں نیز الفاظِ شعر کے وہ ٹکڑے جو تقطیع کے وقت ان کلمات کے وزن پر آ کر پڑیں (وہ کلمات یہ ہیں :- فعولن ، فاعلن ، فاعلاتن ، مفاعیلن ، مستفعلن ، متفاعلن ، مفاعلتن ، مفعولات).**

باغباں موزوں نہیں اوس قدِ موزوں کے حضور
پڑھ گیا ہے رکن کوئی مصرعۂ شمشاد میں

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۶۳). رکن کی جزو اوّل متفاعلن ... مستفعلن سے بدل دیا گیا۔ (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۲۱۱). بحر ، سے مراد مخصوص ارکان کا ایسا مجموعہ ہے جس کے ذریعہ شعر کا وزن معلوم کرتے ہیں ۔ (۱۹۶۲ ، تدریسِ اردو ، ۲۳۴) . ۷. **ستونِ کعبہ.**

اے رُکن و مقام اَب ہے مِرا کُوچ جہاں سے
چُھٹتا ہے مکیں خالقِ اکبر کے مکاں سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱).

حُرمت بڑھی حرم کی ، مُصلّے کا احترام
اسود کی شان ، حج کا شرف ، رُکن کا مقام

(۱۹۳۹ ، مراثیِ نسیم ، ۱۳۵). [ع : (ر ک ن)].

---اِسْلام کس اضا(--- کس ا ، سک س) امذ.
مذہبِ اسلام کا فرض یا ضروری چیز. میں بڑے بھاری رکنِ اسلام یعنی حدیث کو اُکھاڑنا چاہتا ہوں۔ (۱۸۹۸ ، مضامین سرسید ، ۹۷).
[رُکن + اسلام (رک)].

---اَعْظَم کس صف(--- فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
۱. (ریاضی) **بڑا حِصّہ ، بڑی مِقدار.** $Y/ \cdot EY$ کو سیٹ Y کا رُکنِ اعظم کہتے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نظریۂ سیٹ ، ۱۳۴). ۲. **بڑا جُز.**

حاجیو اوس سروقد کی یاد ہے رُکنِ اعظم حج بیت اللہ میں

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۲۸). میلے میں وقوفِ عرفات جزوِ لازم ہے رُکنِ اعظم ہے ، تاکہ مانگنے میں کوئی کسر نہ رہ جائے۔ (۱۹۷۳ ، میاں کی اتریا تلے ، ۳۵). ۳. (أ) **بڑا سردار یا امیر ؛ وزیر**(جامع اللغات) (أأ) **سلطنت وغیرہ میں بڑا ملک.** ہماری سلطنت کا رُکنِ اعظم انڈیا ہے۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴). [رُکن + اعظم (رک)].

---اَقَل کس صف(--- فت ا ، کس ق) امذ.
(ریاضی) **چھوٹا حِصّہ ، چھوٹی مقدار.** اگر Y جزوی یا کُلّی ترتیب شدہ سیٹ X کا کوئی غیر خالی تحتی سیٹ ہو تو : $Y/'EY$ کو سیٹ Y کا رُکنِ اقل کہتے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نظریۂ سیٹ ، ۱۳۴). [رُکن + اقل (رک)].

---اِیمان کس اضا(--- ی مع) امذ.
زبان سے اقرار کرنا ، دل سے سچ جاننا اور ہاتھ پانو کے ساتھ عمل کرنا ، یعنی یہ کہنا کہ کوئی معبود لائقِ بندگی نہیں اور محمدؐ بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں یہ کلمہ زبان سے اقرار کرنا ، دل میں سچ جاننا اور اسپر عمل کرنا انہیں تین کاموں کو رُکنِ ایمان کہتے ہیں (ماخوذ : تعلیم الصبیان ، ۱۷). [رُکن + ایمان (رک)].

--- تَہَجّی کس اضا (--- فت ت ، ہ ، شد ج) امذ.
وہ آواز جو بجائے خود الگ معنی رکھتی ہے. گُفتار کی اِکائی حقیتاً رُکنِ تہجی ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۹۱)۔ [رُکن + تہجّی (رک)]۔

--- دَولَت کس اضا (--- و لین ، فت ل) امذ.
(کنایۃً) **بادشاہ ، حکمران.** راے دابشلیم نے جب کہ یہ حکایت حکیم بیدپا سے سنی کہا ... اس نے اپنے رُکنِ دولت کی خرابی اپنے ہاتھ سے کی۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۳۶)۔ [رُکن + دولت (رک)]۔

--- رابِع کس صف (--- کس ب) امذ.
چوتھا رُکن ، چوتھا جُزو. یہ عقیدہ اُن کے ہاں رُکنِ رابع کہلاتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۳) [رُکن + رابع (رک)]۔

--- رَکین کس صف (--- فت ر ، ی مع) صف ؛ امذ.
مضبوط اور بڑا رُکن ، مرادًا وزیرِ اعظم. جانبِ سراندیپ روانہ ہو کر مقصدِ اتمام اور مطلوبِ سر انجام کو پہونچے ... رُکنِ رکین بادشاہی کرے۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۱)۔ پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کے رُکنِ رکین جناب مرزا علی اظہر صاحب برلاس کے اعزاز میں ایک شام منانے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ (۱۹۷۳ ، تخلیقات و نگارشات ، ۳۲۳)۔ [رُکن + رکین (رک)]۔

--- شامی کس صف ، امذ.
کعبۃ اللہ کا وہ گوشہ جو حجرِ اسود کے مقابل ہو. حجرِ اسود کے مُقابل گوشہ کا نام رُکنِ شامی ہے۔ (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۳۵۹)۔ [رُکن + شام (اسمِ علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- عِراقی کس صف (--- کس ع) امذ.
کعبۃ اللہ کا ایک گوشہ. عصر اور مغرب کے درمیان رکنِ یمانی اور رُکنِ عراق کے مقابل ... اکثر ملاقاتیں ہوتیں۔ (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۳۶)۔ [رُکن + عراق (اسمِ علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- گِرنا محاورہ.
کسی امیر یا وزیر یا اہم شخص کا مرجانا (جامع اللغات)۔

--- یَمانی کس صف (--- فت ی) امذ.
کعبہ کے ستونوں میں سے ایک ستون.

اے کعبۂ ایماں تری حُرمت کے دن آئے
اے رُکنِ یمانی تری شوکت کے دن آئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵)۔ آپؐ حجرِ اسود اور رُکنِ یمانی کے درمیان نماز پڑھتے تھے ، تاکہ بیت اللہ بھی سامنے رہے اور بیت المقدس کا بھی استقبال ہو جائے۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۱۸)۔ [رُکن + یمانی (رک)]۔

رُکنا (ضم ر ، سک ک) ف ل.
۱. حرکت کا بند ہونا ، جاری نہ رہنا ، چلتے چلتے نہ چلنا ، ٹھہرنا.

زخم گر دب گیا ، لہو نہ تھما
کام گر رُک گیا ، روا نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲)۔

رُکتی ہے جس مقام پہ روح الامیں کی سانس
دل کو وہاں کیا ہے پر افشاں ترے لیے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳)۔ **۲. حرکت ہوتے ہوئے ذرا سکون اور پھر حرکت اور پھر ذرا سکون ہونا ، تھم تھم کر چلنا یا جاری ہونا جیسے ہکلانے یا تتلانے میں زبان کی کیفیت ہوتی ہے.**

کچھ اِن دنوں ہے سارا زمانہ بھرا ہوا
حُقّہ بھی بولتا ہے تو ہم سے رُکا ہوا

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر)، بیاضِ سحر، ۱۰۶)۔ **۳. (i) گھٹنا ، منقبض ہونا.**

وگرنہ میں رُک رُک مر جاؤں گی
اسی طرح جی سے گُزر جاؤں گی

(۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ۹۷)۔

محفل میں جب تلک میں کہتا رہا غم اپنا
بیٹھا وہ اپنے جی میں کیا کیا رُکا کیا ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۲۰)۔ **(ii) کشیدہ ہونا ، کھنچنا ، اعراض کرنا ، آزردہ ہونا.**

کُھلا میں اون سے تو وہ اور داغ مجھ سے رُکے
خفا تو اون کو مری شرحِ آرزو نے کیا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۶۶)۔

پہلے تھا وہ کشیدہ اب ہم رُکے ہوئے ہیں
یا ہم منا رہے تھے یا وہ منا رہا ہے

(۱۹۱۰ ، خونیٔ سخن ، ۳۷)۔ **۴. باز رہنا (کسی فعل سے) ؛ ہاتھوں پانو یا زبان کو معطل کر کے بیٹھ رہنا.**

رُکے کا بحر کے روکے نہ اب دلِ گُمراہ
نہ راہِ راست کبھی کشتی تباہ چلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۰)۔ ایسے ہی ہنسنے کا مرض تھا اور کسی طرح نہیں رُک سکتی تھی تو ادھر چل جاتی۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۵۳)۔ **۵. مجبور یا عاجز رہنا ، نہ کر سکنا.** مجھے سینا پرونا ... آ گیا اور ... جان لیا کہ اب یہ کسی کام میں رُکنے والی نہیں۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۷۶)۔ **۶. دیر کرنا ، توقف کرنا.**

تلوار جلد کھینچ لے او خانماں خراب
رُکتا ہے کیوں لڑائی کا ہو فیصلا شتاب

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۹)۔

رُکے اس قدر شکوہ ہم کرتے کرتے
کوئی تھک گیا خود ستم کرتے کرتے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۹۸)۔ **۷. جھجکنا ، لٹکنا (پس و پیش یا دھکڑ پکڑ وغیرہ کی بنا پر).**

مار ڈالا تمہارے رُکنے نے
کہیں بولو بھی از برائے خُدا

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۱)۔

اپنا وہ پاس جانا کہنا کہ ملیے اے جان
اس کا پھیرے سر کنا ، رُکنا ، عتاب کرنا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۷)۔ **۸. ڈٹنا ، جمنا.** پران یک پتھر لیا کر تلنین رک کر انپڑے رہے تو ہی نین اپڑتا۔ (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ ، ۳)۔ **۹. دم لینا ، قیام کرنا.** میں ایک مصلحت سے آج کل رُکا ہوا ہوں۔ (۱۹۱۳ ، دربارِ حرام پور ، ۳)۔ **۱۰. معمور ہونا ، خالی نہ رہنا ، پر ہونا.**

جب آٹھواں سال لگا تو میرے سارے وقت رُک گئے. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۷). ۱۱. نہ دیا جانا (معتاد یا معمول کے یا واجب الادا).

کُچھ دام رُک گئے ہیں تو یہ حال ہے ریاض
دیتے ہیں مے فروش ہمیں اب گراں بہت

(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضواں ، ۱۰۹). ۱۲. بروقت جاری نہ ہونا جیسے مقرر اوقات میں پانی کے باٹھ کا رُکنا یا حیض کا رُکنا ؛ جماع سے باز رہنا ، جماع میں انزال کو روکے رہنا ، قوّتِ امساک ہونا ؛ کام میں نہ لایا جانا ، کسی کو نہ دیا جانا ؛ گزرنے کی جگہ نہ رہنا ، بند ہونا ، مسدود ہونا (فرہنگِ آصفیہ). [روکنا (رک) کا لازم].

رُکنی (۱) (ضم ر ، سک ک) صف.
۱. (طرزِ تحریر) لکھنے کا وہ طریقہ جس میں حروف کی جگہ تصاویر اور لکیروں وغیرہ سے کام لیا جائے. رسم الخط ابجدی نہیں بلکہ رُکنی ہے. (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۲۲۴). ۲. شیراز (ایران) کے شہر رکناباد سے منسوب (جس میں رکن الدولہ دیلمی کی بنوائی ہوئی نہایت لطیف و خوشگوار پانی کی نہر ہے).

تیرے سر جیون پہاڑوں نے دیا ہی سے اتار
نہر رُکنی اور گلگشتِ مصلّے کا سماں

(۱۸۸۸ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۳۲). ۳. خالص سونا (ماخوذ : جامع اللغات). [رُکن + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

رُکنی (۲) (ضم ر ، سک ک) امذ.
وہ حرف جو ایک ساتھ ایک سے زیادہ آوازوں کا مجموعہ ہو (انگ : Syllabic). اکثر لسانی مظاہر رُکنی شرائط و حالات پر مبنی ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۵۰). [رُکن + ی ، لاحقۂ فاعلی].

ـــ خَط (ـــ فت خ) امذ.
(فنِ تحریر) تحریر میں صرف ارکانِ الفاظ کا اِستعمال ، ان زبانوں کی الف ب جن میں مفرد حروف کی جگہ ارکان ہوتے ہیں. جس لکھائی میں ... نشانات کام آتے ہیں اُسے رُکنی خط (Syllabary) کہتے ہیں. (۱۹۶۲ ، فنِ تحریر کی تاریخ ، ۹۰). [رُکنی + خط (رک)].

ـــ دَوْر (ـــ و لین) امذ.
(فنِ تحریر) تحریر کو رُوشناس کرانے کا زمانہ ، ارکانِ تہجّی کی منزل. رُکنی دور (Syllabic Stage) جب لفظوں کی علامات متروک ہو جاتی ہیں اور صرف رُکنی علامات اِستعمال کرتے ہیں ، نشانات کی تعداد کافی گھٹ جاتی ہے. (۱۹۶۲ ، فنِ تحریر کی تاریخ ، ۱۲). [رُکنی + دور (رک)].

رُکْنِیَّت (ضم ر ، سک ک ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
رُکن کا اسمِ کیفیت (خصوصاً معنی نمبر ۴ میں مستعمل). ملک کے لئے جو مقدار مقرر کی جائے اس کا ادا کرنا موتمر کی رُکنیت کے حق میں حاصل کرنے سے قبل لازمی ہے. (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۱۵۳). تمام سربراہانِ ضلعی محکمہ جات سے اِستدعا ہے کہ وہ مُقتدرہ قومی زبان کی رُکنیت حاصل کریں. (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور مارچ ، ۲۵). [رُکن + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رُکنی گھڑی (ضم ر ، سک ک ، فت گھ) امث.
(سائنس) روک گھڑی جس میں ایسا میکانکی اِنتظام ہوتا ہے کہ چابی بھر کر وقتِ مقررہ پر جب چاہیں چلا دیں جب چاہیں روک دیں. گلیلو کے پاس رُکنی گھڑی نہیں تھی اس لئے اُس نے پانی کو ایک برتن میں حرکت کے دوران کے لئے ٹپکنے دیا ، پھر پانی کو تول لیا اس سے وقت کا اندازہ ہوا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۹). [رُکن (روکنا (رک) سے حاصل مصدر) + ی ، لاحقۂ صفت + گھڑی (رک)].

رُکْوانا (ضم ر ، سک ک) ف م.
روکنا کا متعدی المتعدی (نوراللغات). [رک ـ روک + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

رُکُوب (ضم ر ، و مع) امذ.
سواری پر بیٹھنے کا عمل یا کیفیت ؛ سوار ہونے کا عالم ، سوار ہونا. لوگوں نے صورتِ واقعہ تبدیلِ رُکوب کو ظاہر کیا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹). رُکوب اور جلوس بلا نقل و تحویل میں بہ صورت پیدا ہے. (۱۹۳۳ ، جنایات بر جایداد ، ۱۵۵). [ع : (ر ک ب)].

رُکُود (ضم ر ، و مع) امذ.
کثرتِ خون ، جسم کے اعضا میں خون کی زیادتی ؛ Hypostases' انگ : خون کا تھمنا. حرارتِ جسمی ، رُکود Hypostases جمود الموتیٰ تعفنی تغیرات کی موجودگی یا عدم موجودگی مشاہدہ کرنا چاہیے. (۱۹۳۷ ، طبی قانونی اور سمومیات (ترجمہ) ، ۲۷). [ع : (ر ک د)].

رُکُوع (ضم رُ ، و مع) امذ.
۱. جھکنا. رُکوع کے لُغوی معنی جُھکنے کے ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۵۵). ۲. نماز میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جُھکنے اور مقرر کلمات ادا کرنے کا عمل یہ نماز کا چوتھا فرض یا رُکن ہے.
تکبیرِ اوّل ، قیام ، قرأت ، رکوع ، سجود سب کرنے سوں ساتھی لئے سب فرض سو لکھے ہیو کے کرے سوا ہیں آپ سنگھاتی (۱۵۶۵ ، جواہرِ اسرار اللہ ، ۹۹).

تمام رات حق کی پرستش کیا
رُکوع سات سب رات سجدے کیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۵۷). وقت بولنے کے اس طرح جُھکتا ہے کہ گویا رُکوع اور سجدہ کرتا ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۶۳).

خاکسارانِ عاشقی حسرت
کچھ نہیں جانتے سجود و رُکوع

(۱۹۲۳ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۱۵).

میں آخرِ شب کی توبہ کرنے کے بعد
جب بھی رکوع سے اُٹھوں گا
اس پر پھٹکار بھیج دوں گا
یہی بہت ہے

(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۰۴). ۳. (قرآن) سُورت یا سیپارے میں چند آیتوں کے اِختتام کا وہ مقام جس پر آیت کا نشان بنا ہوتا ہے. قرآن شریف میں جس قدر آیات صریحاً تصوف

کے متعلق ہوں اُن کا پتہ دیجئے سپارہ اور رُکُوع کا پتہ لکھیئے. (۱۹۰۵ ، مکاتیبِ اقبال ، ۲ : ۳۵۴). اف : پڑھنا ، سنانا ، کرنا. [ع : (ر ک ع)].

---میں جانا محاورہ.
تعظیم کے لیے کسی کے آگے جُھک جانا. اس آواز کے سُنتے ہی سب تو ایک دفعہ ہی رُکُوع میں گئے مگر میں نے جُھکنے سے پہلے ایک چلتی سی نظر نواب صاحب پر ڈال لی. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۶۰).

---وسُجُود (---فتح و ، ضم س ، و مع) امذ.
جُھکنے اور سجدہ کرنے کی حالت. نماز کے قیام و قعود میں نہایت ہی خفیف سی تبدیلی یا رُکُوع و سُجُود کا ذرا بے موقع ہو جانا ... سخت تر قابلِ ملامت سمجھا جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، مقدمہ تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۱۰۲). ابوالحسن نے جائے نماز پر نماز پڑھی اور بعد رُکُوع و سُجُود و قیام و قعود بیس رکعت پڑھ کر اپنی حالت پر غور کیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۶۶).

سجی ہے آج بھی دوکانِ جبّہ و دستار
ہے گرم اب بھی رُکُوع و سُجُود کا بازار

(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۹). [رُکُوع + و (حرفِ عطف) + سُجُود (ر ک)].

رَکونج (فت ر ، و مج ، غنہ) امذ ؛ سر رکونجا.
بڑوں کی ایک قسم جو کھیاں (اروی) اور کجھور کے پتّے میں لپیٹ کر بنائے جاتے ہیں. کڑھی اور پھلداری آراستہ کی گئی اور شکر بالا بڑوری تیار کی گئی، پینگ، مرچ اور ادرک ڈال کر رکونج بنائی گئی. (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ، ۲۰۱). [مقامی].

رُکوَیّا (ضم ر ، سک ک ، فت و ، شد ی) امذ.
جو شخص روکے یا ٹھہرائے (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ شبدساگر). [رُک (روک) + ویّا ، لاحقۂ فاعلی].

رِکیب (کس ر نیز فت ، ی مج) امث.
۱. رکاب (رک) سے منسوب یا متعلق ، مرکب ، گھوڑا.

اُٹھیا سب کوں اس دھات دے کر نہیب
سنگا کر ہوا سار تیزی رکیب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۹). ۲. **(طب)** رک : **رکاب معنی ۵. کان میں آواز کو لے جانے والا عظام صغیر.** مطرقہ اور رکیب اتنی مضبوطی سے چسپیدہ ہوتی ہیں کہ باسانی علحدہ نہیں کی جا سکتیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳). رکاب یا رکیب آواز کو پردے سے صاف گوش تک لے جانے کے لیے ایک پُل بناتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷۱). [رک : رکاب].

رَکیبی (فت مج ر ی مج) امث.
(عو) رکابی. نربولی بولتے تھے کہ ڈوئی کو ڈویا کہا کرتے تھے اور رکیبی کو رکابا کہا کرتے تھے اور روٹی کو روٹا کہا کرتے تھے. (۱۸۳۰ ، وقائع خاندانِ بنگش ، ۸۵). [رکابی (رک) کا عوامی تلفظ]

رَکیک (فت ر ، ی مع) صف.
۱. تہذیب سے گِرا ہوا ، مُبتذل ، عامیانہ ، گھٹیا ، ادنیٰ درجے کا.

اس کو سمجھیں مالک اپنا لاشریک
اُس سِوا دعوے ہیں پھر سارے رکیک

(۱۸۲۸ ، راہِ سنّت ، اولاد حسن قنوجی ، ۳۰). آپ کے بھی کس قدر رکیک خیالات ہیں. (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۷۷). عوام الناس پر اس رکیک سودے بازی کا جو اثر ہوتا ہے بالخصوص اہلِ مُعاملہ یعنی لڑکی کے دل و دماغ پر ... اس کا تصور کرنا ہی سوہانِ روح ہے. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۳۱). **۲. پتلا ، نازک ؛ کم گہرا پانی ؛ نفیس ؛ باریک** (جامع اللغات). [ع : (ر ک ک)].

رَکیکہ (فت ر ، ی مع ، فت ک) امث.
رک : رکیک. ان کو تاویلاتِ بعیدہ اور رکیکہ اور دلائلِ فرضیہ دُوراز کار سے ایسا واقعہ بنا دیا جائے جو حقیقت اور عقل دونوں کے خلاف ہو. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۳۷). امّ الکتاب وہ آیات ہیں جنھیں تاویلاتِ رکیکہ کا تختۂ مشق بنانے کے مواقع مشکل ہی سے مل سکیں. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۵۱). [رکیک + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رَکیل (فت ر ، ی مع) امذ.
حملہ کرنے والا ، حملہ ، لات.

جو جیوں چار کھانے چلیں پر رکیل
نکالیں پر یک پک تے تیلاں کو تیل

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۰۹).

لیے یہ تو دُشمن کا پہلا رکیل
ہے دوسرے دفعہ تن تُوراں کا کھیل

(۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۲۳۰). [ع : (ر ک ل)].

رَکیلا/رَکیلی (فت ر ، ی مع) امذ ؛ امث.
بدذات مرد ، عورت(جامع اللغات).[رکیل + ا / ی، لاحقۂ فاعلی و تانیث].

رَکیلنا (فت ر ، ی مج ، سک ل) ف م (قدیم).
قوت اور تیزی سے ہٹانا یا چلانا ، دھکیلنا ، دُور کرنا ، دفع کرنا ؛ لات مارنا.

دونوں مل بیٹھ کر شطرنج کھیلیں
دنیا کی فکر یکدھرتی رکیلیں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۳). [رکیل + نا ، لاحقۂ مصدر].

رَکین (فت ر ، ی مع) صف.
اُستوار ، مُستحکم ، مضبوط (رُکن کے ساتھ مُستعمل). معرفت تمام حاصل کرکے اپنے عہدہ مملکت داری اور رکن رکین بادشاہی کرے. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۱). شاہی دربار کے رُکن رکین بشپ و جیلس نے ایک دن تھوڈورا کو ناچتے ...دیکھ کر بے اختیار کہہ دیا. (۱۹۳۳ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۹). [ع : (ر ک ن)].

رَکھ (۱) (فت ر) امث.
رکھنا (فعلِ متعدی) کا اسم مصدر(حسبِ ذیل ترکیبوں میں مستعمل). [س : رکش रक्ष].

ـــــآنا محاورہ۔
چھوڑ آنا (جامع اللغات)۔

ـــــپال امذ ؛ ــ رکھپال۔
حافظ ، خُدا ؛ (مجازاً) باپ ، سرپرست۔

سو گوبند جگ دیو گوپال ہے
سو رکھپال کر پال دیپال ہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۲)۔

راجہ جم اور سادھ رکھپال
کہاں برہمن ، کہاں چنڈال
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۵۷)۔ بابا رکھ پال تھے کتنے ہی ان کے دروازے پہ پل رہے تھے۔ (۱۹۷۶ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۱۱ / فروری ، ۲۳)۔ [رکھ + پال (رک)]۔

ـــــپَت رَکھا پَت کہاوت۔
عزت کرو عزت پاؤ ، جو اوروں سے بہ مدارا پیش آتا ہے ، لوگ اُس کے ساتھ مدارات برتتے ہیں ، اچھا برتاؤ کروگے تو تمہارے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کیا جائے گا۔ آدمی بے بندہ کب تک چُپ رہے ... مثل چلی آتی ہے کہ رکھ پت رکھا پت۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۵۷)۔ اپنی آبرو اپنے ہاتھ ہے ، رکھ پت رکھا پت (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۳۳۵)۔ یہاں رکھ پت رکھا پت کا معاملہ ہے سو دفعہ وہ آپ کے ناز اُٹھائیں تو ایک دفعہ آپ کو بھی سہنی پڑتی ہے۔ (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳۷)۔

ـــــپَچھتاوا کُچھ نہیں ، بیچ پَچھتاوا اچھا کہاوت۔
سوداگر اگر مال رکھ چھوڑے اور قیمت گر جائے تو بہت بُری بات ہوتی ہے لیکن وہ بیچ دے اور قیمت چڑھ جائے تو وہ اِتنی بُری بات نہیں ، بیچ کر پچھتانا بہتر ہے رکھ کر پچھتانے سے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

ـــــجانا محاورہ۔
ترتیب دینا ، قرینے سے مرتب ہو جانا۔ سب اسباب ابھی بے ٹھکانے پڑا ہے یہ رکھ جائے تو فراغت سے ہنڈیا چولہے کو دیکھوں۔ (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۸۳)۔

ـــــچھوڑ(و) فقرہ۔
یہ کہ تُجھے مبارک رہے ہمیں ضرورت نہیں۔

تُونے گُل رکھ چھوڑ کیا ہم کو اُڑاتی ہے صبا
تازہ ہے جس سے دماغ اپنا وہ خوشبو اور ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۲)۔

ـــــچھوڑنا محاورہ۔
۱. **جمع رکھنا۔** ہرگز آپ کی عادت شریف نہ تھی کہ کُچھ کل کے واسطے رکھ چھوڑتے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸)۔ نقد پانسو روپے اس کام کے لئے الگ رکھ چھوڑے تھے۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۳)۔ ۲. **(کسی بات میں) کمی نہ کرنا۔** بُزرگان جہاں نے کوئی بات ایسی رکھ نہیں چھوڑی جسکے بیان کرنے سے وہ بات نئی سمجھی جائے۔ (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۳)۔ ۳. **نہ دینا ، دبا لینا** (جامع اللغات)۔

ـــــچھوڑے کو روزمرہ ؛ م ف۔
چیز کو سینت کر رکھ دینے اور کام نہ لینے کی صُورت میں۔ ایک صندوق میں اِتنی کتابیں ہیں کہ اگر آدمی ... ان پر عبور حاصل کرے تو عالم ہو جائے ، مگر رکھ چھوڑے کو تو کتاب اور پتھر برابر ہے۔ (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۸)۔

ـــــدَبانا محاورہ۔
بوجھ ڈالنا ، مغلوب کرنا۔ ایک طرف سے غیرت ، دُوسری جانب سے غم نے اسے ایسا رکھ دبایا کہ مقابلے کی تاب نہ لا سکا۔ (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳۶)۔

ـــ دے بیٹی آلے میں ، کام آئے گا تیرے چالے میں کہاوت۔
کفایت شعاری کا فائدہ ضرورت کے موقعوں پر محسوس ہوتا ہے (قاموس الفصاحت ، ۲۹۱)۔

ـــــدینا محاورہ۔
۱. **ڈال دینا۔** ماں باپ سب کو بن کے رکھ دیا۔ (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۶۳)۔ موا اُڑ کر جائے گا کہاں ہم اتنی ہیں منڈیاں مروڑ کر رکھ دیں گے۔ (۱۹۵۹ ، پیراہن طوطا ، اشرف صبوحی ، ۱۱)۔ ۲. **ترتیب دینا۔** اس کے ذوقِ شعر نے کہیں لغزش نہیں کھائی قریب قریب ہر جگہ جو لفظ اس نے رکھدیا ہے اس سے موزوں تر مل نہ سکتا تھا۔ (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنتِ رومہ (ترجمہ) ، ۲۲۹)۔ ۳. **رکھوا لینا۔** سیدھے ہاتھ سے دونوں کتابیں اِدھر رکھدو۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۳)۔ ۴. **ہار مان کر ہتھیار ڈال دینا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

ـــــڈَھک (ـــفت ڈھ) امث۔
سامان سنبھال کر رکھنے کا عمل یا کیفیت۔ غرض اسی رکھ ڈھک میں بارہ بج گئے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۷۶)۔ [رکھ + ڈھک (رک)]۔

ـــــرَکھانا محاورہ۔
دیکھ بھال کرنا ، نگہداشت اور خبر گیری کرنا۔

اُن کو جھولوں میں جُھلاتے ہیں جہاں شام و سحر
مثل فرزندوں کے ان کو رکھ رکھاتے ہیں جہاں
(۱۹۰۳ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۱۳۰)۔

ـــــرَکھاؤ (ـــفت ر ، و مج) امذ۔
۱. (ا) **خصوصی توجہ مبذول رکھنے کا عمل ، نگہداشت ، خبرگیری ، دیکھ بھال۔** اس پابندی اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ آپ دیکھیں گے کہ ہر زبان کے خصائص نوعی مُختلف ہیں۔ (۱۸۹۹ ، افاداتِ مہدی ، ۳۲)۔ گو بتیس برس کی عمر تھی مگر رکھ رکھاؤ ایسا تھا کہ اٹھارہ بیس برس والی کو شرماتی تھی۔ (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۷)۔ نیاز صاحب میں ... گفتگو کا رکھ رکھاؤ لہجے میں تیزی اور کبھی کبھی گھریلو پن جس میں مشرقیت چُھپی تھی۔ (۱۹۶۸ ، نیم رخ ، ۵۳)۔ (اا) **وضعداری اور تعلق کو نباہنے اور معمولات پر**

قائم رہنے کا عمل ، سنبھال. تین تقرانیوں کے رکھ رکھاؤ کے لیے یہ رقم ... کم ہے.(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ / ۱۱ : ۳). خان صاحب مرحوم کے رکھ رکھاؤ سے سمجھنا مُشکل تھا کہ اُستاد خان صاحب کے رفیق ہیں یامعتمدِ خصوصی . (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۹۲). ۲. خاطرداری ، قدر دانی یا عزّت و احترام.

جاتا رہا رکھ رکھاؤ اس کا
دُنیا سے ہے چل چلاؤ اس کا

(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۱۰۲). نہ بڑے کی حُرمت نہ چھوٹے کا رکھ رکھاؤ ، جو قلم کے منہ میں آیا ، بکتے چلے گئے . (۱۹۱۳ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۷۷). کتنے اور بھائی بند محض حاجی صاحب ... رکھ رکھاؤ کے اسیر ہوچکے ہیں .(۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۳۲).

ـــ کَر(کے) م ف.
۱. اس عمل کے ساتھ مُستعمل جو کسی جذبے کے تحت سرزد ہو ، مترادف : جوش میں ، جذبے میں ، غصے میں ، خوشی میں (کسی بھی قسم کے) تاثر میں. بالیاں ہاتھ میں آ گئیں ، رکھ کر کھینچتا ہے تو ساراکان لہولہان .(۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۳۱). ۲. (کسی اور پر) ڈھال کر ؛ (کسی اور امر کو) وجہ قرار دے کر ؛ (دُوسرے کو) ذمہ دار بنا کر.

ہے عجب حال یہاں کوئی سمجھتا نہیں کُچھ
لا کھ اپنوں کو کہوں رکھ کے میں بیگانے پر

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸۵). میں آپ پر رکھ کر نہیں کہہ رہی . (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۵۰).

ـــ لینا محاورہ.
۱. رک : رکھنا.

ایک بجلی لے کے ہاتھ میں ایک ابر بیٹھ پر
ایک چاند سر پہ رکھ لیا ، ایک چرخ زیرِ ران

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۶).

گردوں نے لے کے اُس کو ستاروں میں رکھ لیا
اُونچا ہوا جو ذرّہ ہمارے غُبار کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹) . ۲. مغلوب کر لینا ، دبا لینا ، زک دینا. کُشتی ہونے لگی ، بادشاہ نے شروع سے سماق کو رکھ لیا. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۱۷). ۳. متواتر وار کرنا ، زد پر رکھنا.

یوں برس پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر
رکھ لیا تُو نے تو عُشاق کو تلواروں پر

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۷۸). ۴. داشتہ بنا لینا ؛ بغیر نکاح کے حرم میں داخل کر لینا. رئیس اس سے بیاہ نہ کرے گا ، رکھ لے گا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۵).

رَکھ (۲) (فت ر) امث.
۱. وہ جنگل جو شکار کے لیے حکومت یا امرا خاص اہتمام سے محفوظ رکھتے ہیں ، رزرو فارسٹ ، محفوظ جنگل. لاھور امرتسر میں شکار کا کوئی موقعہ مشہور نہیں سوائے سرکاری رکھوں اور بار کے.(۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۹۳). آج بھی وہ ... نیچے جنگلی وادی میں پھیلی ہوئی سرکاری رکھ سے چیتے کا شکار کر سکتا تھا. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۰). ۲. ایسے جنگلات جو قطعی طور پر بارش کے پانی سے پرورش پاتے ہیں اور بارش کی قلّت کے سبب یہ عموماً کُشادہ ہو جاتے ہیں ان میں ایسے درخت پائے جاتے ہیں جو قلّت باراں کو بہت کُچھ برداشت کر لیتے ہیں مثلاً پھلی ، شیشم ، ببول ... وغیرہ ، میدانی جنگلات. بارانی جنگلات کو رکھ یا خُشک جنگلات کہا جاتا ہے اس لیے کہ ان کی دریاؤں یا نہروں سے آبیاری نہیں ہوتی. (۱۹۷۹ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۳۶). [مقامی].

رِکھ (کس ر) امذ.
ولی ، عابد ، زاہد ، رشی. ایک کُٹی میں ایک رِکھ بیٹھا تھا اُسکی طرف گیا اور اُسکی کُٹی توڑ ڈالی.(۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۳۳۲). [رک : رشی].

رُکھ (ضم ر) امذ (قدیم).
درخت ، پودا.

د کھت رُکھ مست ہو ، دستک بجاویں پات پاتاں سوں
سو ڈالیاں ڈُلتے ہو متوال ہی پھول ابرین سارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶).

نہ پربت پہ رکھ ہے دھرت پر گیاہ
دسیں کو ملے رکھ جنگل روسیاہ

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۳) . جو رُکھ ، پیڑ ، بروا کسی حصے دار یا اسامی کا لگایا ہوا ہے ، لگانے والا اس کا مالک ہے. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵۱). آوارہ گرد ایک نئے شہتیر کے لیے رُکھوں کی تلاش میں سفر پر نکل کھڑا ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۸۶). [رک : روکھ].

ـــ چڑھا (ـــ فت چ) امذ.
بندر ، بوزنہ.

روکا وہاں جہاز کنارے کو چھوڑ کے
آ آ کے جس جگہ پہ ستاتے ہیں رُکھ چڑھے

(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۱۱). [رُکھ (روکھ=درخت) + چڑھا = چڑھا ہوا ، درخت پر بسیرا کرنے والا].

ـــ ڈَل (ـــ فت ڈ) امث (قدیم).
درخت کی ڈالی ، پیڑ کی شاخ.

رنگا رنگ پھل دِکھت گل گل ہو خوش بلبل اُچاتی غل
پلی رُکھ ڈل ، جُھلیں سبل ، جھڑیں کھل کھل کے گُل لالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵). [رکھ + ڈل - ڈال (رک)].

رَکھا (۱) (فت ر) امث.
جانوروں کے چرنے کے لیے بچائی ہوئی زمین ، چرونا ، چری ، دوسری ضروریات کا جنگل یا چراگاہ جہاں سے لکڑی ، گھاس وغیرہ کاٹنے کی منادی ہوتی ہے (شبدساگر). [رکھنا (رک) سے حاصل مصدر].

رَکھا (۲) (فت ر) صف مذ.
حفاظت یا چوکیداری کرنے والا ، پہرویا ، من رکھا وغیرہ (ماخوذ : شبدساگر). [را کھا (رک) کی تخفیف].

رَکْھا (فت ر ، شد نیز بلا شد کھ) امذ.
رک: رکھنا، جس کا یہ ماضی ہے؛ حسبِ ذیل ترکیبوں میں مستعمل.
اَسّی سال کی عمر میں بھی سرخ و سپید رکھے ہیں اس کا کیا راز ہے (۱۹۷۰ ، دَھا کم بدین ، ۱۰۳). [رکھنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

---تو چَشْموں سے ، اُڑا دیا تو پَشْموں سے کہاوت.
اگر مہربانی کی (نوکر رکھا) تو ان کی عنایت ہے ، نہیں تو کچھ پروا نہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ڈھکا (---فت ڈھ) امذ.
بچا کھچا ، محفوظ یا باسی (سامان یا کھانا). جب گھر کا رکھا ڈھکا سب ختم ہوگیا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۳). [رکھا + ڈھکا (رک)].

---رَکھایا (---فت ر) امذ.
رکھا ہوا ؛ بہت دن کا ، باسی (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [رکھا + رکھایا (رک)].

---رَہ جانا / رَہْنا ف ل (مث : رکھی رہ جانا).
(وقت پر) کام میں نہ آنا ، بیکار اور ضائع جانا.

حسن اُس بُت کا جو دیکھو عشق کی نیت سے تم
زاہد و رکھی رہے یہ حسنِ نیت کی نماز
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۵۷).

تھی جو یکتائی کی شانِ حُسن رکھی رہ گئی
وہ پشیماں سامنے آئینہ رکھ کر ہو گیا
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، ۲۶).

---ہے فقرہ (مث : رکھی ہے).
۱. **اثبات پر طنز کے لیے نفی کے معنی میں مستعمل ، مترادف : نہیں ہے ، کچھ نہیں ہے ، کوئی نہیں ہے ، کہاں سے آیا ، کیسے ممکن ہے.**

اِک عمر چاہیے کہ گوارا ہو نیشِ عشق
رکھی ہے آج لذتِ زخمِ جگر کہاں
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۰۱).

میں نہیں تو مرے گھر پیاس بُجھانے آؤ
کانٹو اب دشت میں کون آبلہ پا رکھا ہے
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۳۳۶). ۲. **ضروری ہے ، ہو کر رہے گا ، مقسوم ہے.** خواہ مخواہ ایک دن دال روٹی پتا رکھا ہے (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۱۰).

رکھاس کَرْنا محاورہ (قدیم).
رکھوالی کرنا ، حفاظت کرنا (قدیم اردو کی لغت ؛ دکھنی اردو کی لغت).

رَکھالی (فت ر) امذ.
(موسیقی) مشرقی بنگال کا ایک گیت جو کھیتوں میں کام کرتے ہوئے گاتے ہیں. کھیتوں میں کام کرتے ہوئے ، نوجوان کسان اکثر وہ خوبصورت گیت گاتے ہیں جو « رکھالی » کہلاتے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۲۸). [مقامی].

رَکھانا (فت ر) ف م.
۱. **رک : رکھنا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے.** شارپ صاحب نے اس کو ایک جگہ نوکر رکھا دیا (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، ۳۸).
۲. **کھیت پھل وغیرہ کی حفاظت اور دیکھ بھال کرنا.** سات کاشتکار ایک مچان پر بیٹھے اپنے کھیت رکھا رہے تھے. (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۳۶۷). [رکھ + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

رُکھانا (ضم ر) امذ.
خُشک سُوکھا ، کُھردرا ، سخت ؛ بے لطف ، بے مزا ، بے پروا ، سہل انگار ؛ بدتہذیب ، بداخلاق (جامع اللغات). [رُکھا (رُو کھا) + نا ، لاحقۂ اسمیت].

رُکھائی (ضم ر) امث.
(نجاری) لکڑی میں چول کا ڈول بنانے کا بناسی کی قسم کا اوزار جو موٹا اور سکڑے منھ کا ہوتا ہے اور جس سے چول کی ابتدائی اور معمولی چھدائی کا کام لیا جاتا ہے ، نہانی ، نہرنی ، بسولا ، رکھائی ، آرہ ، کولہاڑی اون کے پاس صدہا اوزار ہے. (۱۸۳۵ ، بالی گلاث ، ۸۶). فولاد کے ایک بڑے اور بھاری ٹکڑے سے برما بنایا جاتا ہے ، اس کی شکل رُکھائی جیسی ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، جدید معلومات و سائنس ، ۱۳۱). یہاں بہت سی رکھائیاں بھی دریافت ہوئی ہیں جو کانسے ... کو کاٹ کر اور ان کے سرے پیٹ کر بنائی گئی ہیں. (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۹۷). [رک : روکھائی].

رُکھاوَٹ (ضم ر ، فت و) امث.
برتاؤ میں جاذبیت نہ ہونے کی کیفیت ، یا عمل ، روکھا پن.

اور وے کہ جن کے طور رکھاوٹ ہے ظاہری
لیکن دلوں کے بیچ بھرے ہیں تمام پیار
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۲۲). ان کا قاعدہ تھا کہ پہلے تھوڑی سی لگاوٹ کر کے اس طرح کی رکھاوٹ ... کرتی تھیں. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۳۳). [روکھاوٹ (رک) کی تخفیف].

---دینا محاورہ (قدیم).
روکھے پن سے پیش آنا.

میں تیرا دل سے بندہ ہوں و تیری مہر کا طالب
رکھاوٹ دے کے مرے جی کوں ناحق کیوں کڑھاتا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۳).

رَکھائی (فت ر) امث.
حفاظت کرنے کا عمل ؛ رکھنے کی مزدوری ، رکھوائی (جامع اللغات). [رکھنا (رک) سے اسمِ کیفیت].

رُکھائی (ضم ر) امث.
۱. **بے رُخی ، بے التفاتی ، روکھا پن ، بے مُروّتی.**

تجھ خط کے آنے سیں زیادہ ہوا تغافل
سبزا اوگا چمن میں دونی بڑھی رُکھائی
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۷). مزاج داں اس رُکھائی سے تاڑ گئیں کہ آپ کی بھی آنکھ پڑی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۱).

گیان شنکر نے رُکھائی سے جواب دیا۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۹)۔ پر وہ جو زندگی میں روٹی کا ایک ٹکڑا مانگنے پر اس کو رکھائی کے ساتھ جھڑک دیتا آج "مرحوم" کی لاش کے ساتھ یک گونہ احترام و قلق کے جذبات رکھتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۲۰)۔ ۲۔ (بن باسی) خیال کی یک سوئی ، کائنات پر غور ، گیان دھیان (ا پ و ، ۷ : ۱۵۷)۔ [رک : روکھائی]۔

ـــــ بتانا محاورہ۔
کج ادائی سے پیش آنا ، بے رُخی برتنا ، خاطر میں نہ لانا ، رُخ نہ دینا ، روکھا پن اختیار کرنا۔

آ سیکھے کوئی تم سے مزیداری کی باتیں
تم ہم کو رُکھائی یہ بتاتے ہو بہت خوب
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۳۲)۔

تو بتاتا ہے رُکھائی ، میں لگا جاتا ہوں
سچ بتا تو نے یہ اب سحر کیا مجھ کو کیا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۰۶)۔

ـــــ بدلنا محاورہ۔
بے رُخی اور روکھے پن کے تیور دکھانا۔

چالا کیاں کبھی تھیں کبھی تھیں جھکائیاں
کبھ پتلیاں لڑیں کبھی بدلیں رُکھائیاں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۱۰)۔ ادھر تو نادرہ سفارش کر رہی ہے اور اُدھر ملکہ رُکھائیاں بدل رہی ہے۔ (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۲۲۵)۔

ـــــ پر آنا محاورہ۔
بے مُروّتی برتنا ، روکھے پن سے پیش آنا۔

اِن تلوں تیل ہی نہ تھا گویا
ایسا آئے ہے تو رُکھائی پر
(۱۸۶۳ ، فدوی ، فضل علی (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۸۳))۔

ـــــ دینا محاورہ۔
رک : رُکھائی بتانا۔ تب کنور نے مسوس کے ، ملولا کھا کے کہا اتنی رکھائیاں نہ دیجیے۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۸)۔

ذرا بھی تم نے جو دی رُکھائی تو اُس کو ہم سمجھے بیوفائی
ادا ہو گیا رسم آشنائی ابھی ہیں نا کردہ کار ہم تم
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۳۰)۔

ـــــ کرنا محاورہ۔
بدمزاجی ، بے مُروّتی برتنا۔

وہ رُکھائی کیوں نہ یاروں سے کرے
جس کی صحبت میں رقیب اکثر رہا
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۱۲)۔ اختیارات کا رونا روؤ گی یا شوہر سے رکھائی کرو گی۔ (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہان اودھ ، ۷۱)۔

ـــــ کر لینا محاورہ۔
بدمزاجی سے پیش آنا ، بے پروائی برتنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

رِکَھب (کس ر ، فت کھ) امذ ؛ امث۔
(موسیقی) سرگم کے سات سُروں میں سے ایک کا نام ، جس کی تین سُرتانیاں (دیاوتی ، رنجنی اور رکتیکا) میں سے ایک ، اسے ریہ بھی کہتے ہیں۔

سُر میں ۔ سارنگی کے تھا ایسا طرب
تھے تصدّق دل سے گندھار و رکھب
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۱)۔ ظلِّ سبحانی ... بے ساختہ پکار اُٹھتے تھے کہ کیا رکھب لگی ہے۔ (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندانِ اودھ ، ۸۶)۔ فیاض نے کھرج ، رکھب ، گندھار اور مدھم یہ چار سُر سرود پر نکلوائے۔ (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۵۹)۔ [مقامی]۔

رِکْھ پَھک (کس ر ، سک کھ ، فت پھ) امذ۔
ایک دیسی دوا ، اسکی طبیعت سرد ہے اعضا کو قوت دیتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۰)۔ [مقامی]۔

رَکَھپ (فت ر ، کھ) امذ ؛ امث۔
(موسیقی) رکھب۔ دل کی اُنگلی اب سُر سے آگے رکھپ کے پردے پر تھی۔ (۱۹۱۸ ، منازلِ ترقی ، ۹)۔ [رکھب (رک) غلط املا]۔

رَکْھ پَے ٹا (کس ر ، کس کھ ، ی لین) امذ۔
ایک بوٹی جو کوہِ ہمالیہ اور کشمیر کی معتدل بلندیوں پر پائی جاتی ہے اس کے تنہ ہائے اندرونِ زمین سے ، جو سالہا سال تک زندہ رہتے ہیں ، ایک قیمتی دوا پاڈوفلین نکالی جاتی ہے ، لاط : Padophyllum Emodi (مصرف جنگلات ، ۳۱۵)۔ [مقامی]۔

رَکَھت (فت ر ، کھ) امث۔
(سپہ گری) رکھے جانے کا انداز اور کیفیت ، ایک داؤں۔ ہاتھ کی حرکت ... زد کے وقت اوس کی رکھت اور بچاؤ کے وقت اوس کی جنبش ... بخوبی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ (۱۸۹۲ ، فنونِ سپہ گری و اسپورٹس ، ۶۸)۔ [رکھ + ت ، لاحقۂ کیفیت]۔

رَکْھتی (فت ر ، سک کھ ، فت ت) امث۔
وہ روپیہ جو صدقہ کرکے نوکروں کو دیا جائے (ماخوذ : فیروزاللغات)۔ [رکھنا (رک) سے اسم کیفیت]۔

رَکْھڑی (فت ر ، سک کھ) امث۔
ایک قسم کی ایکھ جس کے رس سے گڑ بنایا جاتا ہے ، لکھڑا ، رکھڑا (شبد ساگر)۔ [مقامی]۔

رَکَھڑ / رَکْھڑا (فت ر ، کھ / سک کھ) امث۔
(دباغت) ٹھس ، سخت ، بے لچک۔ ایسی کھال جو صرف ام سے پکائی گئی ہو ، سوکھنے پر بہت ہی سخت اور رکھڑ ہو گی تو پھیلائے نہیں پھیلے گی ، اور نرم بھی نہیں ہو گی۔ (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۴۳)۔ [رک : رکھڑی]۔

رَکْھشا (فت ر ، سک کھ) امث۔
حفاظت۔ ہندو اگر گائے کی رکھشا کرتے ہیں تو اپنے فائدے کی احراز کی غرض سے کرتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۵۵)۔

گئو ماتا کی رکھشا اور پالن کرنا ہمارا دھرم ہے . (۱۹۳۳ ، ریزۂ مینا ، ۹۱م) . چھوڑ کے پرجا کی رکھشا وہ پریت کرنے ناری سے رادھے متواری ہے . (۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۶۹) . [رک : رکشا] .

ـــ بَنْدَھن (ــــ فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث .
رکشا بندھن . ایک دن گوداوری نے گومتی سے میٹھے چاول پکانے کو کہا ، شاید رکھشا بندھن تھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۵۲) . راکھی یا رکھشا بندھن کا مقصد اور منشا یہ ہے کہ بہنیں ہر سال بھائیوں سے اپنی رکھشا اور حفاظت کا عہد لیں اور بھائیوں کے قلوب میں اپنی محبت تازہ کریں . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۱۵۹) . [رک : رکشا بندھن] .

رِکھشا (کس ر ، سک کھ) امث .
رکشا . نسرین نیلے رنگ کا برقعہ اوڑھے نوجوان کے پہلو میں رکھشا میں بیٹھی تھی . (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۴۹) . [رک : رکشا] .

رَکْھشَک (فت ر ، سک کھ ، فت ش) صف .
(ہندو) محافظ ، حفاظت کرنے والا . جل کے رکھشک سرودر اور کنڈوں سے بھکشا نہیں پائی . (۱۹۲۱ ، پتی پرتاپ ، ۱۲) . [س : रक्षक] .

رَکْھشی (فت ر ، سک کھ) امذ .
ایک طرح کی شراب جسے نیپال اور پہاڑی وغیرہ پیتے ہیں . (ماخوذ شبد ساگر) . [مقامی] .

رَکْھنا (فت ر ، سک کھ) ف م .
۱ . دھرنا ، ٹکانا . مشک بھری سیدھے کاندھے پر رکھ لے چلے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۰) .

کچھ ادا دیکھیں کہ کل کھینچ کے اس کافر نے
تیغ مصحفیٔ خستہ کے سر پر رکھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳) . زمین پر پاؤں نہیں رکھ سکتے تھے . (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعل بندیٔ اسپاں ، ۵) . ۲ . حفاظت کرنا ، بچانا ، خبرداری کرنا .

اولاد کے مر جانے کا کچھ غم نہیں ہم کو
اللہ زمانے میں رکھے آپ کے دم کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۳) .

وہی ہے کہ جس نے پناہوں میں رکھا
خدائی کو اپنی نگاہوں میں رکھا

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۲۴) . ۳ . (أ) اٹھا رکھنا ، روک لینا .

دیتا ہے مزہ ایسا دل کو غم جانانہ
کچھ کل کے لیے مجھ سے رکھا ہی نہیں جاتا

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۶۷) . (اأ) بچانا ، جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ، جوڑنا ، سمیٹنا . ہزاروں رپے انعام میں لیے مگر رکھنا نہ جانا . (۱۹۳۲ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۷) . ۴ . (الزام) عاید کرنا . کام آپ نے بگاڑا اور الزام مجھ پر رکھ رہے ہیں . (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۵۹) . ۵ . (أ) سپرد کرنا ، سونپنا .

ہمارا قتل مت رکھ تیغ پر تو
یہ کام اوس ابروئے خمدار کو سونپ

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۳۸) . (اأ) چھوڑنا ، رہنے دینا .

دین کا رکھا نہ الفت نے نہ دنیا کا مجھے
ہائے افسوس نہ دونوں کا خدا نے رکھا

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۲۸) .

مذہب عشق نے دونوں کا نہ رکھا ہم کو
کافروں میں ہے ٹھکانا نہ مسلمانوں میں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۶۹) . ۶ . کسی اور وقت کے لیے ملتوی کرنا .

تو بھی بے حد ہے دغا باز کہ کل وعدہ کر
غیر سے شام ملا ، ہم کو سحر پر رکھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳) . اس تجویز کو پھر دوسرے وقت پر رکھا . (۱۹۳۳ ، سیاحت ہند ، ۲۴) . ۷ . پہنچا دینا .

کہو کہ گور غریباں میں رکھیں قائم کو
کہ اسکا جیتے جی اکثر وہی ٹھکانہ تھا

(۱۸۰۹ ، افسوس (طلوع افکار ، ۳ ، ۳۱ : ۵)) .

یہ کیا دست اجل کو کام سونپا ہے مشیت نے
چمن سے توڑنا پھول اور ویرانے میں رکھ دینا

(۱۹۵۸ ، حیدر دہلوی ، صبح الہام ، ۶۵) . ۸ . قائم کرنا . ندوۃ العلماء کا دفتر آدھا لکھنؤ اور آدھا شاہجہاں پور میں رکھا گیا ہے . (۱۹۰۵ ، عصر جدید (جنوری) ، ۱۱) . ۹ . پیش کرنا ، سامنے لانا . اوراں کو پتھر کی کھرل میں پیس کر یا آگ میں بھون کر اپنے بچوں اور مردوں کے سامنے لا کر رکھ دیتی . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۳۱) . ۱۰ . گروی کرنا ، رہن رکھنا ، قرض لیا ، سام کیا ، زیور بیچا ، برتن رکھے لیکن سترھویں ہاتھ سے نہ دی . (۱۹۱۹ ، نسوانی زندگی ، ۷) . ۱۱ . اختیار کرنا (تخلص وغیرہ کے لیے) . بھائی "موید" تخلص نیا ہے ، اگر یہ پسند آ جائے تو یہ رکھو . (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۵۹) . ۱۲ . کسی پر بھروسہ کرنا ، کسی کے حوالے کرنا . اور ہندوستانی جراحوں کے ڈھکوسلوں پر رکھتی ہیں یا ملاسیانوں سے جھڑواتی ہیں . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۶۳) . ۱۳ . (أ) متعین کرنا ، بٹھانا (پہرہ وغیرہ کے لیے) .

کیا برا ہے جو ہے مصحفی نت یاں بیٹھا
تم بھی جانیو درباں ہے در پر رکھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳) . (اأ) شامل کرنا . جناب نواب سید محمد فیض اللہ خاں بہادر نے اپنے مصاحبوں میں رکھ لیا . (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۹۲) . ۱۴ . (أ) قیمت کا تعین کرنا . گورنمنٹ نے روپے کی قانونی قیمت اٹھارہ پنس مقرر کر رکھی تھی . (۱۹۳۱ ، سکہ اور شرح تبادلہ ، ۲) . (اأ) قرار دینا ، کسی چیز کا حساب کر لینا . دھڑی بناؤ تو پانچ سیر کی دھڑی چاہے دو من ساڑھے پانچ دھڑی رکھ لو . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۶) . ۱۵ . پرورش کرنا ، پالنا ، سمجھنا . تو نے اس کو بیٹی کی طرح رکھنے کا وعدہ کیا تھا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۵) . ۱۶ . (نام) مقرر کرنا ، نام رکھنا .

سبق خوان توحد ہیں دوئی سے کام کیا ہم کو
نہ رکھا نام تک ہمدم کا ہم نے اپنے دیواں میں

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۹۵) . ۱۷ . پہننا ، زیب تن کرنا . فقیری کے دور میں اگرچہ موٹے کھردرے بھورے (بورئیے) کا لباس جسم پر رکھتے تھے . (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۷) . ۱۸ . عزیز رکھنا ، محبت ہونا .

تجکو رَکھتا ہوں اور کس سے کہوں
تجھ سوا ہے وو کون جس سے کہوں

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۲۲). **۱۹. ٹھیرانا ، ماننا ، ٹِکانا**. ہم بھی مصدر ہی کو اصل رَکھ کر بابُ الصّرف شروع کرتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۱۳). کنواروں کے سے کپڑے پہنا ، پگڑ بندھوا اپنے گانو لے گیا اور وہاں رَکھا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۲). **۲۰. پنہاں کر دینا ، چھپانا**.

تمام اسرارِ اُلفت کا بیاں بھی جُرم ہے حیدر
کچھ اپنے دل میں رَکھ لینا ، کچھ افسانے میں رَکھ دینا

(۱۹۵۸ ، حیدر دہلوی ، صُبحِ الہام ، ۶۵). **۲۱. مقرّر کرنا ، تعیّن کرنا**. آسمان زمین چاند ، ریت ، چرندے پرندے ، اپنو کوں جس کام پر رَکھے ہیں یوں رہتے ہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی ، ۹۹).

رَکھتا ہے چرخ اوج کسی کا کب ایک دن
ہوتا ہے دو پہر میں زوال آفتاب کا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۲). اُن کی دونوں سیلوں کے لئے قدرت نے ایک سبیل رفعِ حاجات کے لئے رَکھی ہے. (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۲۶). **۲۲. قائم کرنا ، کھڑا کرنا ، گاڑنا ، نصب کرنا**. جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو تو اسے لیوائی اُتاریں اور جب مسکن کے رَکھنے کا وقت ہو تو لیوائی اسے کھڑا کریں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدّس ، ۵۱۳). **۲۳. انحصار کرنا ، چھوڑنا**. آپ نے فرمایا کہ اگر میری ہی صلاح پر رَکھتے ہو تو میرے نزدیک بیٹھ رہو مگر میرے مشورہ کا ذکر اور کسی سے مت کرنا. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۷۸). **۲۴. لازم ہونا ، ضروری ہونا ، پیش آنا**. اگر برابر والی سے ہنسی ٹھٹھہ ہے تو بھی خواہ مخواہ ایک دن دال روٹی بٹا رکھا ہے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۱۰). **۲۵. کسی پر ڈالنا ، کسی کا سہارا لینا**.

بتو خُدا پہ نہ رَکھو معاملہ دل کا
بُرا بھلا ہمیں ہو جائے فیصلہ دل کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱).

غیر پر رَکھ کر شکایت ہے مری
ہیں خجل روئے سخن الزام کے

(۱۹۱۰ ، کلیاتِ شایق ، ۲۵۰) **۲۶ سمجھنا ، سوچنا ، شمار کرنا**.

چومتے ہی لبِ مئے گوں کے جو لینا تجھ سے
رَکھیو معذور مجھے نشّہ چڑھا ہوے کا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۸). **۲۷. شریک کرنا ، شرکت کرنے کی دعوت دینا**. سب نے اختلاف کیا اور کہا کہ ان کو مشاعرے میں نہ رَکھیئے مگر استاد کے کہنے سے مجھے رکھنا پڑا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۰). **۲۸. بچے نکالنے کے لیے انڈوں کو قاعدے سے رَکھنا ؛ موخولہ بنانا ، صحبت کرنا ؛ ذمہ ڈالنا ، تھوپنا ؛ پلّے باندھنا ؛ کام میں لانا ، برتنا ، مصرف میں لانا ؛ مصروف کرنا ، دھندے میں لگانا ؛ چرانا ؛ خیانت کرنا ؛ نکال لینا ؛ فروکش کرنا ؛ جوں کا توں رہنے دینا ، بنا رَکھنا ؛ داؤ پر لگانا ؛ کسی برتن کے اندر کوئی چیز بھرنا ؛ حوالات کرنا ، حراست میں بھیجنا ، پکڑنا ، گرفتار کرنا . قید کرنا ؛ دکان لگانا ، سودا دھرنا ؛ سنبھالنا ؛ منگوانا ؛ مار لینا ؛ سلامت نہ جانے دینا ؛ مقروض ہونا ، قرضدار ہونا ؛ اَنڈے دینا ؛ لگانا ؛ مارنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ب : رَکھنا [illegible]].

رَکھن ہار (فت ر ، کھ) صف (قدیم).
۱. رَکھنے والا.

رَکھن ہار سرسبز دل کا چمن
سخن ہے سخن ہے سخن ہے سخن

(۱۶۳۵ ، قصّۂ بے نظیر ، ۱۶). **۲. محافظ**.

علی راز کا دھن رَکھن ہار جمع
پیمبر کی خلوت کی مجلس کا شمع

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۸). [رَکھن (رَکھنا) + ہار، لاحقۂ فاعلی].

رَکھنی (فت ر ، سک کھ) امث.
آشنا عورت (جامع اللغات). [رَکھنا (رَکھ) سے اسم مصدر].

رَکھوار / رَکھوارا (فت ر ، سک کھ) صف.
رک : رَکھوالا (پلیٹس). [رک : رَکھوال / رَکھوالا].

رَکھواری (فت ر ، سک کھ) امث.
حفاظت ، نگہبانی.

مال خزانہ دار نہ بھنڈاری
دارلذہ کہے رَکھواری

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری ، ۵۰). ہمیں ایک اچرج بڑا ہے کہ جو اپنوں ہی کو مارو گے تو رَکھواری کس کی کرو گے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۳). یہ جب سے یہاں آئی ہیں گھر کی رَکھواری ہی کرتی رہیں. (۱۸۹۸ ، ایامِ عرب ، ۱ : ۱۶). رَکھوائی (رک) کا متبادل املا].

رَکھیو اِس مُقولے پر دار و مدار ، کہ نَو نقد اَچھے نَہ تیرہ ادھار کہاوت.
جو چیز فوراً مل جائے وہ اس اچھی چیز سے جس کا وعدہ کیا جائے بہتر ہے (جامع اللغات).

رَکھوال (فت ر ، سک کھ) صف.
رک : رَکھوالا.

نبیؐ صدقے نکو کر غم توں قطبا
علی ہور آل دایم تیرے رَکھوال

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۳).

جاگیر دار اور گاؤں کے مکھیا سب پرجا رَکھوال بنے
جشنِ سیمیں شاہِ عثمان کے گُن گاتا آ ہی گیا

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتشِ خنداں ، ۱۱۱). [رک : رَکھپال].

ــــ کَرنا محاورہ.
دیکھ بھال ، نِگرانی اور حفاظت کرنا.

گلڈریے کا وہ حکم بردار کُتّا
کہ بھیڑوں کی ہر دم ہے رَکھوال کرتا

(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۳۲).

رَکھوالا (فت ر ، سک کھ) صف مذ.
محافظ ، حفاظت کرنے والا ، نگہبان ، چوکیدار ؛ کھیت کی نگہبانی

کرنے والا ، ناظر ، نِگراں.

جب چلیا وو کمر میں خنجر رکھ
عاشقاں کا خُدا ہے رکھوالا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۶). سالیوں سے شریعت کے رکھوالے علما لوگ مراد ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۵۰). ہم اپنے بھائیوں کے رکھوالے نہیں ہیں. (۱۹۳۲ ، روح تہذیب ، ۵۸) . کھجوروں کے باغات بھی ایسی تباہ حالت میں نظر آتے ہیں جیسے کوئی اُن کا رکھوالا نہ ہو. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نکلو قدر شناس ، ۶۱). [رکھ + والا (رک)].

رَکھوالی (فت ر ، سک کھ) (الف) امث.

۱. حفاظت ، نِگہبانی ، دربانی.

کیا زمیں پر شان و شوکت سے رکھوں اپنا قدم
اس کے در کی کر میسر ہووے رکھوالی مجھے

(۱۸۱۰ ، حقیقت ، د ، ۵۷). پیغمبر صاحب کو نخلستان کی رکھوالی کا کبھی کبھی کو اِتّفاق ہوا تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۱). تم تو بڑے زمانے سے مُلازم ہو، باغ کی رکھوالی کے علاوہ تمہارا اور کوئی کام ہی نہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۳۹). ۲. حفاظت کی اُجرت، چوکیداری کی تنخواہ، فیس جو کسی سردار وغیرہ کو حفاظت کے لیے دی جائے (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). (ب) امذ. نِگراں ، محافظ. شیر ایک خوک شکار کر کے مُجھے رکھوالی چھوڑ گیا. (۱۸۲۳ ، سیرعشرت ، ۱۱۳). ہم خُدا کے خزانوں کے خزانچی ہیں نہ کہ سونے چاندی کے رکھوالی. (۱۹۱۵ ، ذکرالشہادتینْ ، ۳۹). [رکھوال + ی ، لاحقۂ فاعلی ، نیز رکھوانا (رک) کا اسم کیفیت].

رَکھوالینا ف م.

چھین لینا ، واپس لینا ، وصول کر لینا.

نبھ سکیں لیکن نہ آخر تک یہ خاطر داریاں
جو دیا تھا تو نے آخر کو سب رکھوا لیا

(۱۸۸۸ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۴۳). جو پہنا پھر نہ چُھٹا سارا کاڑا تو یا روپیہ اُس سے رکھوا لیا. (۱۹۰۰؟ ، خورشید بہو ، ۹۱).

رَکھوانا (فت ر ، سک کھ) ف م.

۱. رکھنا ، دھروانا. اس بادشاہ زادے کا پلنگ وہاں رکھواؤ . (۱۸۳۶ ، قِصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۳). ۲. امانت کے طور پر رکھنا. جو کچھ مال میرے پاس تھا وہ سہاجنوں نے رکھوایا تھا. (۱۹۰۱ ، قمر ، طلسمِ ہوش ربا ، ۷ : ۵۳۶) . ۳. رہن رکھنا. جو میرے ہاتھ گلے کا ہے اسے رکھوا کے روپیہ منگوا لو. (۱۹۱۱ ، قِصّۂ مہر افروز ، ۴۳). ۴. دفن کروانا. مردوے کہتے ہیں کہ جب کسی کو رکھوانے جاتے ہیں تو ساتھ ساتھ چرپائیاں دھری ہوتی ہیں . (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۳۵) . ۵. دُوسرے کو رکھنے میں مدد دینا (شبدساگر). ۶. بچھوانا ، جمع کروانا ، مُلتوی کروانا ؛ دخول کروانا ، ساتھ سُلوانا ، شب باشی کروانا ؛ قبضہ کروانا ؛ نوکر کروانا ؛ نُطفہ ڈالوانا ؛ کھڑا کروانا ؛ پٹوانا ؛ پکڑوانا ، قید کروانا ؛ ترقی رُکوانا ؛ سپرد کروانا ، لینا ، بھروانا ؛ پرورش کروانا ، پلوانا ؛ کروانا ؛ کام سے لگوانا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [رکھنا (رک) کا تعدیہ].

رَکھوائی (فت ر ، سک کھ) امث.

رکھنے کی اُجرت، کھیتوں کی رکھوالی، چوکیداری کا ٹیکس ، رکھوالی کا کام ، رکھنے کا طریقہ یا ڈھنگ (پلیٹس ؛ شبدساگر). [رکھنا (رک) کا اسمِ کیفیت].

رَکھَونت (فت ر ، و لین ، غنہ) امث.

۱. (کاشتکاری) محفوظ کھیتی جو کسی خاص ضرورت کے لیے لگ رکھی جائے اور آخر فصل یا ضرورت کے وقت کاٹی جائے (ا پ و ، ۶ : ۷۳). ۲. جانوروں کے چرنے کے لیے چھوڑی ہوئی زمین ، چراگاہ (شبدساگر). [رکھ + ونت ، لاحقۂ صفت].

رَکھونْچا (فت ر ، و مع ، مغ) امذ.

ایک قسم کا طعام ، دھوئی ماش کی دال بھگو کر پیسنے اور اُس سے ایک خاص طریقے سے سالن تیار کرتے ہیں ، رکونچ. خُدا بخشے دادی جان بڑے اہتمام سے رکھونچے پکاتی تھیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۲). [رکھ + رکونچ].

رَکھوَیا (فت ر ، سک کھ ، فت و ، شد ی) صف.

محافظ ، نگہبان.

اے بے آسروں کے رکھوَیا
اے ڈوبے بیڑوں کے کِھوَیا

(۱۸۸۳ ، بیوہ کی مناجات ، ۱۳). [رکھ + ویا ، لاحقۂ صفت].

رَکھی (۱) (فت ر) صف ؛ امذ ؛ امث.

۱. محافظ ، نگہبان ، رکشک ، رکھوالی ؛ وہ گھاس جو سکھا کر مویشی کے لیے رکھی جائے ؛ انعام جو لُوٹ مار سے بچانے والے کو دیا جائے ؛ محفوظ شے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [راکھی (رک) کی تخفیف].

رَکھی (۲) (فت ر، شد کھ نیز بلا شد) امث.

رکھا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل.

---رَکھائی (---فت ر) امث.

رکھی ہوئی ، محفوظ کی ہوئی. گھوڑ دوڑ کا یہ نتیجہ ہوا کہ باپ دادا کی رکھی رکھائی جو پُرانی کُھرچن تھی وہ بھی سب تباہ ہو گئی. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۲). [رکھی + رکھائی ، رکھانا (رک) کا اسمِ کیفیت].

---رَہ جانا ف م.

ضائع جانا ، فائدہ نہ ہونا ، بے فیض ہونا.

شوق کے صدقے نزاکت ساری رکھی رہ گئی
ہاتھ قاتل کا مگر صاف اس قدر پہلے نہ تھا

(۱۹۳۵ ، عیان ، د ، ۱۷).

رَکّھی (فت ر ، شد کھ) امث.

(صرّاف) چھ روپے (ماخوذ : اُردو قانونی ڈکشنری) . [رکھنا (رک) سے اسمِ کیفیت].

رِکھی (کس ر) امذ.
(ہند) رِشی. راجا دشمنت نے کہا ہے کہ رکھی لوگوں کی خدمت اور رکھوالی کیا کرو. (۱۸۰۱ ، شکنتلا (کاظم علی جوان) ، ۵۳).
[رک : رشی].

رَکھّے (فت ر ، شد کھ نیز بلا شد) امذ.
رکھنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل.

بزرگ کو اپنی رَکھّے عرش پر
دیکھو بھیک منگے ہیں کیوں دربدر

(۱۶۸۵ ، معظم علی بیجا پوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۹)).

---تو پریت ، نہیں تو پلیت کہاوت.
اگر محبت کو قائم رکھے تو بہت اچھی بات ہے ورنہ بہت بری (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---رَکھّے م ف.
بہت دیر تک بغیر استعمال کیے ہوئے پڑا رہنا.

حداد غل مچاتا ہے چل جلد اے جنوں
ہوتی ہیں رکھے رکھے مری بیڑیاں خراب

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۳).

رَکْھیا (فت ر ، سک کھ) امث.
حفاظت ، دیکھ بھال ، نگہبانی ، رکشا.

اپنی جان کر رکھیا کرے
سر پر ہاتھ کرم کا دھرے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۶). ہر چند راجا نے اپنی رکھیا کے لیے بود و باش ایسے مکان میں اختیار کی کہ عنقائے وہم کی بھی پہنچ وہاں نہ تھی. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۵). استاد میرن .. چڑیاخانے اور کبوترخانے کے داروغہ تھے ، اس کی رکھیا کرتے تھے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۲۶). اف : کرنا. [س : रक्षा].

رَکَھیّا (فت ر ، کھ ، شد ی) صف.
رکھنے والا ، محافظ ، حفاظت کرنے والا (شبد ساگر). [رکھ + یا ، لاحقۂ صفت].

رَکْھیانا (فت ر ، سک کھ) ف م.
راکھ سے برتن وغیرہ مانجنا ؛ پکائی ہوئی چیز کو اس طرح کپڑے میں لپیٹ کر راکھ کے اندر رکھنا کہ اس کا پانی سوکھ جائے اور کساؤ نکل جائے (ماخوذ : شبد ساگر). [رک = راکھ + یانا ، لاحقۂ مصدر].

رُکِھیشَر (ضم ر ، ی مع ، فت ش) امذ.
عابد ، ریاضت کش ، رشیوں اور منیوں کا سردار.

پھر جوانی میں تو ہوتا ماہرِ تیر افگنی
اس کی صورت ترے دم سے رکھیشر دیکھنے

(۱۹۱۹ ، کلام محروم ، ۲ : ۱۵). [س : ऋषीश्वर].

رَکھیل (فت ر ، ی مع) امث.
۱. رک : رکھوت (اپ و ، ۶ : ۳۷). ۲. رک : رکھیلی ، داشتہ. نگر لوگ جوگیا کی ماں ایک پاپنا عورت کو دیوان صاحب کی رکھیل کہتے تھے. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۱۱۳). [رکھ + یل ، لاحقۂ صفت].

رَکھیلی (فت ر ، ی مع) امث.
گھر میں بلا نکاح ڈالی ہوئی عورت ، داشتہ. میں رکھیلی نہیں ہوں ... بیاہتا ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۱۱). اپنی نوجوان گھر والی کو کرنل جانسن کی رکھیل بنا دیا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۹).
[رکھیل + ی ، لاحقۂ تانیث].

رَگ(۱) (فت ر) امث.
۱. جسم کی اُن باریک نلیوں اور نسوں میں سے ہر ایک جن میں خون رہتا اور دورہ کرتا ہے ، نس ؛ (مجازاً) پٹھا.

کہا نشتراں دل رگ منے جلتے خوارج اگ منے
منج کوں سر دونوں جگ منے تج بن نہیں کوئی یا علی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹).

سجن کے غم سوں نکلتا ہے نالۂ بے تاب
ہر ایک رگ ستی تارِ رباب کے مانند

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۷).

جُدا ہو گئیں اُس کی رگ ہائے دست
ہوا مردِ زور آزما ووہیں پست

(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، ۱۶۵). انگریزی اطبا کی تشخیص یہ ہے کہ ایک رگ .. جو قلب کے قریب ہے ، ایک مقام سے پھیل گئی ہے. (۱۹۳۶ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۳۱۳). میرے بدن کا خون سر کے بالوں سے پاؤں کے ناخنوں تک پھیلی ہوئی رگوں اور شریانوں کے ذریعے بالآخر میرے دل تک جا پہنچتا ہے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳). ۲. (i) پھول پتی ، شاخ وغیرہ کا ریشہ.

نہیں ہے سیر کا کچھ لطف باغ میں تنہا
بغیر یار رگِ گُل ہے خار کے مانند

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۰۷).

پھر گلگشت جو آتا ہے وہ نازک اندام
شاخِ گل تارِ رگِ گُل سے کمر کستی ہے

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۰۱). دو پان پھلوا ... چار بنگلے ، رگ موٹی ، رنگ کاہی. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۵).
(ii) لکڑی میں نشان جو خوبصورتی سمجھے جاتے ہیں. جس لکڑی کی رگیں باریک اورنزدیک نزدیک اور سیدھی ہوں وہ اچھی ہوتی ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۱). ۳. (i) باریک خط جو جواہرات یا پتھروں میں ہوتے ہیں.

رگِ یاقوت کے قلم سوں لکھیں
خط پرستاں پیام تجھ لب کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶).

ہے سودا جو خطِ پشتِ لبِ رنگین جاناں کا
گلے میں طوق ہو میرے رگِ لعلِ بدخشاں کا

(۱۸۵۹ ، دفترِ بے مثال ، ۸).

جس جگہ دوڑی ہوئی ہیں سنگِ خارا کی رگیں
واں درخشاں جوہروں کی نرم تحریریں بھی ہیں

(۱۹۳۸ ، فکر و نشاط ، ۷۰). (ii) (سنگ تراشی) دردی پتھر کی ساخت کا کوئی دھاردار نشان جو کسی غیر جنس تہ کے درمیان

میں آنے سے پڑ گیا ہو اور ابھار لکیر کی شکل میں دکھائی دے (ا پ و ، ۱ : ۵۸). **۴. فطرت ، عادت ، خاصّہ ، اصل نسل (بیشتر طنز کے موقع پر مستعمل).**

اوّل تھے کتے تج ناپاک سگ
ولے تیرے صاحب میں تیری ہے رگ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۳). ایک ہی شخص کے مزاج میں ظلم اور عدل ... کا ساتھ رہتا ہے اور کبھی ایک اور کبھی دوسری رگ زور کرتی ہے. (۱۸۸۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۸). یہ اپنی تعریف سُن سُن کر ہاتھ سے نکلے جاتے ہیں ، ان کی رگ تو میں پہچانتا ہوں. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۳۰). **۵. (کسی پر) دباؤ ڈالنے کا پہلو ، باگ ڈور.** اس کی رگ میرے ہاتھ ہے. (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۶۶). **۶. معاملے کے اندرونی پہلوؤں میں سے ہر ایک رُخ ، گوشہ.** اور چونکہ وہ گھر کا بھیدی ہے اس نے کوئی کمزور رگ چھوڑی نہیں ہے. (۱۹۰۵ ، افاداتِ مہدی ، ۷۷). **۷. خون ، جذبہ ، احساس.** اس سبب سے رگِ حمیت جوش میں آئی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۱). گورو صاحب کی جماعت پر حملہ کر کے ان کو لوٹ لیا تو سکھوں کی رگِ حمیت پھر جوش میں آئی. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۲۲۰). میر واعظ کی رگِ انا عوام کی بے نیازی اور بے مہری سے سخت دکھ رہی تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۱۷). **۸. (ارضیات) طبقۂ ارض کا شگاف جس میں معدنی شے ہو.** کار کی بڑی مستطیل دیوار نما پسلیاں ... کار کی کئی میل طویل بڑی رگیں بناتی ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۹۱). **۹. ایک طریقہ جس میں چیچک کی کھیلی کو بھگو کر اسکا مادہ صحت مند انسان کے جسم میں خراش لگا کر رگڑتے تھے تاکہ اس پر بیماری کا ہلکا سا حملہ ہو کر جسم میں مدافعت پیدا ہو جائے.** یہ طریقہ بعد میں ترکی یورپ اور امریکہ میں بھی رائج ہو گیا تھا اور پاکستان کے شمال مغربی علاقوں میں یہ طریقہ ابھی تک رگ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خردحیاتیات ، ۳۰). **۱۰. آنکھ کا ڈورا.** ڈھیلے میں چوٹ آ جانے کی وجہ سے آنکھ کی رگیں بھی متورم ہو گئی ہیں جو رگ ہے وہ سرخ ڈورا ہو رہی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۲). **۱۱. دودھ پلانے والی کا اثر ، تار ، رشتہ ، دھاگا ، ڈورا ، ضد ، ہٹ ، غصہ** (نوراللغات ، فرہنگِ آصفیہ ، مہذب اللغات). [ف : رگ ، قب : س : رکت रक्त - خون].

---**اَبْر** کس اضا (---فت ا ، سک ب) امث.
سیاہ دھاری جو بادل میں ہوتی ہے.

دیدۂ اشک فشاں نہر بھر چمن سے ہے سوا
جو مژہ ہے وہ رگِ ابر کا دیتی ہے پتا

(۱۸۶۵ ، ناظم ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۳)).

بدلی ہے ایسی رُت کہ رگِ ابر تک نہیں
ساون میں آسمان بھی خالی دکھائی دے

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۳۳). [رگ + ابر (رک)].

---**اُتَرْنا** محاورہ.
۱. ضد ، ہٹ یا غصے کا فرو ہونا ، خوش ہو جانا.

الگ کر اُترے وہ ہم سے الگ اُترنے دو
کوئی نہ بولو ذرا اس کی رگ اُترنے دو

(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگِ آصفیہ)). **۲. آنت کا فوطہ میں اُترنا ، آنت بڑھ جانا** (فرہنگِ آصفیہ).

---**اُسَیْلَم** کس صف (---ضم ا ، ی لین ، فت ل) امث.
(طب) ہاتھ کی ایک رگ جو شریان سے خون حاصل کرتی ہے. علاج یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی رگ اسیلم کی فصد کھولیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۱). [رگ + اُسَیْلَم (رک)].

---**اَکْحَل** کس صف (---فت ا ، سک ک ، فت ح) امث.
بازو کی ایک رگ جس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے. خدنگ .. چھوٹا قضارا دست سعد متاذ دلاور پر بیٹھا اور رگ اکحل ... کو مجروح کیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۳۸). [رگ + اکحل (رک)].

---**آنا** محاورہ.
۱. **(سنگ تراشی) پتھر میں کوئی دھار دار نشان ابھار پڑنا** (ا پ و ، ۱ : ۵۸). **۲. غصہ آنا ، غیض آنا** (مہذب اللغات).

---**باسَلِیق** کس صف (---فت س ، ی مع) امث.
(طب) بازو کی درمیانی نس جہاں دل سے خون آتا ہے.

لکھتا ہوں برملا جو دلِ خُوں شُدہ کا حال
رفتارِ کلکِ فصدِ رگِ باسلیق ہے

(۱۸۷۲ ، دیوانِ قدا ، ۳۳۳). رگِ باسلیق کی فصد کھولیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۷). [رگ + باسلیق - ہاتھ کی ایک رگ].

---**پَٹّھا** (---فت پ ، شد ٹھ) امذ.
۱. اعصاب ، نسیں. گرم رگیں سرد ہاتی اس پر جو ہوا لگتی ہے تو رگ پٹھا غارت ہو جاتا ہے. (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۳۸). **۲. (مجازاً) اصل ، نسل ، خُوبُو ، جُزوِ خصوصی.** تم دل میں کہتے ہو گے کہ اس توڑ جوڑ اور لفظوں کے رگ پٹھے چیرنے سے کیا فائدہ. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۱ : ۱۶). اس کا اثر ابھی تک ہماری رگوں اور پٹھوں میں موجود ہے. (۱۹۱۳ ، حالی ، مقالات ، ۲ : ۳۸). [رگ + پٹھا (رک)].

---**پَٹّھے سے واقف ہونا** محاورہ.
فطرت ، اصل ، نسل اور عادت سے باخبر اور آگاہ ہونا (عموماً برائی کے موقع پر). اجی ہم تیرے رگ پٹھے سے واقف ہیں. (۱۹۳۹ ، گویا دبستاں کھل گیا ، ۱۶۰).

---**پَڑْنا** محاورہ.
(سنگ تراشی) رک : رگ آنا (ا پ و ، ۱ : ۵۸).

---**پَہْچاننا** محاورہ.
کسی کی عادات و فطرت کو بہ خُوبی سمجھنا.

ٹوٹی لکڑی پھینک بھکارن ، تن کے سینہ تان کے آ
ان پر طاقت سے غالب ہو ، ان کی رگ پہچان کے آ

(۱۹۶۷ ، شعرِ انقلاب ، ۱۱۵).

---پھڑکنا محاورہ.
۱. کسی ہونے والے امر سے خود بخود وجدانی طور پر باخبر ہو جانا ، ماتھا ٹھنکنا . شدنی امر سے واقف ہونا.

جذبِ وحشت نے دکھایا اثرِ مقناطیس
رگ پھڑکنے نہ لگے دیر کہ فصّاد آیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۸).

کیوں جوش میں خوں آیا کیوں پھڑکی رگِ گردن
کیا پھر کفِ قاتل میں شمشیر نظر آئی

(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۳۱). عشائی صاحب کی قومی حمیت کی رگ پھڑکی اور انہوں نے یاد داشت مرتب کرنے کی حامی بھر لی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۰). ۲. شرارت کرنے پر آمادہ ہونا ، رگ میں حرکت ہونا (نسیم اللغات).

---جان کس امسا ، امث.
وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہنچتا ہے اور جو دل سے تعلق رکھتی ہے ، شریان ، شہ رگ.

رگِ جان کٹنے سُن کے تارِ رباب
خوشی کے ہیں ساماں مجھ پر عذاب

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲).

تیرے جلوہ کی تجلّی نے جو روشن کیا دل
ہو گیا شمع مرے سینہ میں تارِ رگِ جاں

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۹۳).

تُو کہ نزدیک ہے دل سے رگِ جاں کی مانند
ذکر تیرا ہے مرے لب پہ فغاں کی مانند

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۱۳). [رگ + جان (رک)].

---جان سے نزدیک ہونا محاورہ.
بہت قریب ہونا.

یوں تو وہ میری رگِ جاں سے بھی تھے نزدیک تر
آنسوؤں کی دھند میں لیکن نہ پہچانے گئے

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۲۵).

---جان میں نِشتَر لگانا / رگِ جان پر نِشتَر کا کام کرنا محاورہ.
بہت زیادہ بے تاب کرنا (مہذب اللغات).

---چڑھنا محاورہ.
۱. رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا (جس سے سخت درد اور تکلیف کا احساس ہوتا ہے).

ناتوانی میں جو تڑپا رنگِ گریہ جم گیا
چڑھ گئی جو رگ رگِ ابرِ بہاری ہو گئی

(۱۸۵۲ ، کلیاتِ منیر ، ۲ : ۲۶۰) . ۲. ضد چڑھنا ، برہمی ہونا ، غصہ ہونا. کبھی کبھی تیموری اور چنگیز خانی رگ بھی چڑھ آتی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۲۳).

بیٹے کا ہم سے الگ ہی الگ نہ مانے گا
چڑھی ہوئی ہے ابھی اُس کی رگ نہ مانے گا

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۰). ۳. کوئی بُری عادت ہونا (جامع اللغات).

---چڑھی ہونا محاورہ.
ناراض ہونا . غصہ ہونا.

آپ میں آئے وہ تو لُطفِ ملاقات بھی ہو
رگ چڑھی ہے جو اُتر جائے تو کُچھ بات بھی ہو

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۲۰).

---چلنا محاورہ.
نبض کا متحرّک ہونا.

کیونکر نہ مُجھ ضعیف پہ مُردے کا ہو یقیں
جس کی نہ سانس کو حرکت ہو ، نہ رگ چلے

(۱۹۰۹ ، جلال لکھنوی (مہذب اللغات)).

---حَمِیَّت کس امسا (---فت ح ، کس م ، شد ی بفت) امث.
غیرت یا حمیّت کا جوش. شہزادے سے کوئی ایسا کار بیجا وقوع میں آیا ... اس سبب سے رگِ حمیّت جوش میں آئی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۱). کچھ لوگوں کی رگِ حمیّت اس طرح پھڑک رہی تھی کہ وہ ہر اخلاق ہستی .. کا ذمہ دار عورت کو ٹھہرا کر اسے دیوار میں چن ڈالنا چاہتے تھے. (۱۹۸۳ ، طوق و دار کا موسم ، ۱۳). [رگ + حمیّت (رک)].

---حَیات کس امسا (---فت ح) مث.
رگ : رگِ جاں.

اگر نہ تیغ سرِ تاکِ بوستاں کاٹے
رگِ حیات کو مستونک باغباں کاٹے

(۱۸۲۳ ، مصحفی (مہذب اللغات)). [رگ + حیات (رک)].

---دار صف.
۱. ریشہ دار ، نسیلا ، مُخطّط.

ہر ایکس کوں رگ دار لعلاں خوش آب
ہو رونے دسیں سیخ میں جیوں کباب

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۸). ۲. بُری عادت والا ؛ (کپڑا) جس میں ریشے اُبھرے ہوئے ہوں (جامع اللغات).

---دَبنا محاورہ.
(کسی پر) قابو اور دباؤ ہونا ، غرض اٹکنا. اُس کی رگ ہم سے دبتی ہے. (۱۸۹۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۶۶).

اُس کا گُر ہے نرمی و آہستگی
سرکشی کی رگ اُسی سے ہے دبی

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۵۶).

---دِل کس امسا (--- کس د) امذ.
وہ رگ جس کا تعلق براہِ راست دل سے ہوتا ہے.

کُھل گئی پھر کوئی رگِ دل کیا
دیدۂ خُشک پہ نمی کیسی

(۱۹۰۶ ، گلکدہ ، عزیز ، ۸۹). اگر محمدؐ نے خود گھڑ کر کوئی بات ہمارے نام سے کہی ہوتی تو ہم اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور اس کی رگِ دل کاٹ ڈالتے. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۱۸۳). [رگ + دل (رک)].

---دھاری امث.
سبز پودوں کے پتے پر وائرس سے متاثر ہونے کا عمل جو چوڑی دھاریوں کی شکل میں نمودار ہوتا ہے. بعض حالتوں میں .. کلوروسز ... چوڑی چوڑی دھاریوں کی شکل میں نظر آتا ہے ، ایسی حالت کو رگ دھاریاں کہتے ہیں (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۱۸۹). [رگ + دھاری (رک)].

---ذَنَب (ــــفت ذ ، غنہ) امث.
(سالوتری) رگ : عرق الذنب یا عرق ذنب (رسالہ سالوتر ، ۳ : ۸). [رگ + ذنب (رک)].

---رَگ م ف.
ہر ایک رگ پٹھا ، ہر عضو ، (کسی چیز کا) ایک ایک جُزو ، ہر ایک حصہ ، ہر ایک بات ، ایک ایک پہلو.

رگ رگ ہور روں روں میں بھریا تیرا محبت دیکھ
خروش ہور جوش کا شیوا دریا کی سار پکڑیا ہوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۹).

سرعت جیسے کہتے ہیں وہ رگ رگ میں بھری ہے
ہر کام نئی چال نئی جلوہ گری ہے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۸) . شاعر گویا تو دمیدہ سبزہ ہے ، کہ جب اس پر پانی پڑتا ہے تو رگ رگ میں سرایت کر جاتا ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۵).

---رَگ سے دَم نِکَلْنا محاورہ.
نزع کی حالت طاری ہونا.

وہاں بالوں میں کنگھی ہو رہی ہے خم نکلتا ہے
یہاں رگ رگ سے کھنچ کھنچ کر ہمارا دم نکلتا ہے

(۱۸۹۹ ، دیوانِ صفی ، ۱۲۱).

---رَگ سے واقِف ہونا محاورہ.
پوری طرح جاننا ، ہر ایک جُز سے واقف ہونا ، غُصّے کے محل پر.

مرے دل کا نہ سمجھا حال کُچھ بھی ڈاکٹر میں نے
تو پھر دعویٰ یہ کیا ہے میں "تری رگ رگ سے واقف ہوں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۵۰). میں تمہاری ماں ہوں بیٹے ، تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۵۱).

---رَگ کا مَیل امذ.
جسم کے عضو عضو کا میل جو زیادہ دن تک نہ نہانے سے جم جاتا ہے (مہذب اللغات).

---رَگ میں م ف.
۱. **ہر رگ میں ، رگوں میں ، ہر جگہ بدن میں** (ماخوذ : جامع اللغات).
۲. **(مجازاً) سرشت میں.**

بَج گیا خُون کے بدلے مری رگ رگ میں بُخار
زیست کی شکل نہیں موت کے سب ہیں آثار

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۷).

گلہائے نوا سے تری آغوش بھری ہے
رگ رگ میں تری آتشِ خاموش بھری ہے

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۲۷).

رَگ رَگ میں پُھوٹ نِکلا اُلفت کا جوش اکسیر
دل بھی ہے اب تو شامل بے تابیٔ جگر میں

(۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۷۹).

---رَگ میں بَسْنا محاورہ.
پُورے جسم میں جاری و ساری ہونا.

رَگ رَگ میں بس رہے ہیں تیرے لطیف جوہر
کُھلتا نہیں معمّہ تو کیا ہے اے گُلِ تر!

(۱۹۲۰ ، مطلع انوار ، ۱۱۹).

---رَگ میں خُون جوش زَن ہونا محاورہ.
ہر رگ میں خُون کا دوران ہونا ، ایک ایک رگ میں خُون دوڑنا.

آپ نے قائم مقام اپنا کیا وہ مُنتخب
جوش زن رگ رگ میں جس کی خونِ سلطانِ عرب

(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی ، صحیفۃ القوم (مہذب اللغات)).

---رَگ میں شوخی (بھری) ہونا محاورہ.
بہت شوخ طرّار ہونا (مہذب اللغات).

---رَگ میں کُوٹ (کُوٹ) کر بَھرا ہونا محاورہ.
کوئی وصف کسی کی ذات میں نمایاں طور پر ہونا.

ہیں حرفتیں بھری مری رگ رگ میں کُوٹ کر
رنگیں تری طرح سے رنگیلی نہیں ہوں میں

(۱۸۳۵ ، رنگین ، د ، ۳۳).

---رَگ میں لَہُو دوڑْنا محاورہ.
خُون کا دوران پُورے جسم میں ہونا.

دوڑتا پھرتا ہے رگ رگ میں جو اسلامی لہو
دو برس کی جان اور اعضا میں یہ جوشِ نُمو

(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی ، صحیفۃ القوم (مہذب اللغات)).

---ریشے میں بھرا ہونا محاورہ.
کوئی صفت کسی میں نمایاں طور پر ہونا (مہذب اللغات).

---زَن (ــــفت ز) امذ.
فصد کھولنے والا ، فصّاد ، جرّاح.

سختی اور نرمی ملا دے جو مناسب کرتا ہے
جیسے رگ زن زخم کر کے پھر وہ مرہم رکھتا ہے

(۱۸۳۳ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۱۲۹).

طفلِ رگ زن کو تو ہے خُون بہانا مقصود
اس کو «ساقی» سے ہے مطلب نہ ہے «قیفال» سے کام

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۳۷). [رگ + ف : زن ، زدن = مارنا].

---زَنی (ــــفت ز) امث.
فصد کھولنے کا عمل. وہ (کریسی پوس Chrysippos) رگ زنی اور مسہل کا مخالف لیکن جریانِ خون کی روک تھام کے لیے بندشِ اعضا کا قائل تھا. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۵۸). [رگ + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَحاب کس اضا(---فت س) امث.
رگ : رگِ ابر.

یوں تن سے سر گراتی تھی شمشیرِ آبدار
جیسے رگِ سحاب کبھی ہو تگرگِ بار

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ٦٧). [رگ + سحاب (رک)].

---سَنگ کس اضا(---فت س ، غنہ) امث.
پتھر پر ہلکے گہرے لمبے نشانات.

اڑنے سے شرر کے ہو رگِ سنگ میں کب فرق
تڑپے نہ گراں باروں کی ہنگامِ غضب نبض

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٦٨).

رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا
جسے غم سمجھ رہے ہو ، یہ اگر شرار ہوتا

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٩٠). [رگ + سنگ (رک)].

---شَرارَت بھڑکنا محاورہ.
چھیڑ چھاڑ کرنا. دیہاتی کی گٹھی ہوئی چندیا دیکھ کے اس کی رگِ شرارت بھڑکی پیچھے سے جا کے ایک ہاتھ دیا. (١٩٦٩ ، مہذب اللغات ، ٦ : ٦٥).

---شَرافَت بَھڑَکنا محاورہ.
خاندانی عزت کا خیال آنا. بڑے افسوس کی بات ہے کہ ناموس کی بے حرمتی ہو اور تمہاری رگِ شرافت نہ بھڑکے . (١٩٦٩ ، مہذب اللغات ، ٦ : ٦٦).

---صَفائی کس اضا(---فت ص) امث.
(نباتیات) سبز پودے کے پتے پر وائرس سے متاثر ہونے کا عمل جو داغ یا چتکبری صورت میں ظاہر ہوتا ہے. جب سبز پودے کے پتے سلسلہ وار وائرسوں سے متاثر ہوتے ہیں تو ... ان کی رگوں کی بافتوں اور رگوں کی قریبی بافتوں میں کلوروسز (Chlorosis) اور نیکروسز (Necrosis) ظاہر ہو جاتا ہے اس عمل کو رگِ صفائی کا نام دیا جاتا ہے. (١٩٧٠ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ٦٨١). [رگ + صفائی (رک)].

---طَمَع اُچھلنا محاورہ.
لالچ پیدا ہونا. بنئے کی رگِ طمع اُچھلی اُس نے ... کہا ، اجی سو روپیہ پر مجھ سے معاملہ کر لو. (١٩٣٧ ، قصص الامثال ، ١٦).

---طَنبُور کس اضا(---فت ط ، سک م بشکل ن ، و مع).
طنبورے اور ستار وغیرہ کا تار(نوراللغات). [رگ + طنبور (رک)].

---ظَرافَت بھڑک اُٹھنا / بَھڑکنا محاورہ.
رک: رگِ شرارت بھڑکنا. احمد ندیم قاسمی کے افسانوں کا مجموعہ ، چوپال ، چھپا تو میری رگِ ظرافت بھڑک اٹھی. (١٩٨٢ ، مری زندگی فسانہ ، ٢٩٣).

---غَیرَت کس اضا(---ی لین ، فت ر) امث.
حس ، خودداری ، حمیت کا جوش. خواجہ سرا گئے میاں کا پیام پہونچایا بیٹے کی رگِ غیرت کٹنے کا حال سنایا . (١٨٩٠ ، بوستانِ خیال ، ٦ : ٢٦٥). [رگ + غیرت (رک)].

---غَیرَت جُنبِش میں آنا محاورہ.
رگِ غیرت جوش میں آنا ، غیرت آنا ، حمیت آنا.

آئی جُنبش میں رگِ غیرت ذرا پھر کھو گئے
شورِ غُل سُن کر ابھی چونکے ابھی ہم سو گئے

(١٩٥١ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

---قِیفال کس صف(---ی مع) امث.
دماغ کی ایک رگ جس کے ذریعہ آنکھ کی بینائی یا درد سر وغیرہ کا علاج کیا جاتا ہے.

یک دست قلم ہو گئے اعضائے بد افعال
دیتی تھی لہو ، جائے مرکب رگِ قیفال

(١٨٩٧ ، دیوانِ سائل (احمد حسین) ، ٣٣٢). رگِ قیفال کی فصد کھولیں. (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٣٧). [رگ + قیفال (رک)].

---کا مُنھ کُھل جانا محاورہ.
فصد کُھلوانے پر حد سے زیادہ خُون آنا.

ٹکڑے تھے پر بدن کے برابر تلے ہوئے
خُوں کیا ہو بند منھ تھے رگوں کے کھلے ہوئے

(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ١ : ٢٢٩).

---کو پَہچاننا محاورہ.
طبیعت سے واقف ہونا.

ہیں اُڑتی چڑیا کے گنتے ہیں پر
انھاں کے اگلی رگ کو پہچانتے

(١٧٦١ ، دیوانِ زادہ ، ٣٣).

---کو چھیڑنا محاورہ.
بحث کرنا ، تبصرہ کرنا ، تنقید کرنا. کھیل اور تفریح کے سلسلے میں ہم نے پاس کی جس رگ کو چھیڑا ہے ، اس میں آس کے پہلو بالکل معدوم نظر آتے ہیں. (١٩٣٣ ، آدمی اور مشین ، ٣٦٩).

---کَھڑی ہونا محاورہ.
١. رگ کا پھول جانا ، نس اُبھرنا (عموماً غصے وغیرہ میں).

خود دیو تھا تو کوہ تھا شبدیز تیز تک
ابرو چڑھے ہوئے تھے کھڑی تھی جبیں کی رگ

(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ٢ : ٢١١). ٢. رگ پر ورم آ جانا(ماخوذ: نوراللغات).

---کُھلنا محاورہ.
نشتر لگنے یا کسی وجہ سے رگ کا پھٹنا اور خُون جاری ہو جانا.

ہوش ہم کو آ چکا فصّاد تو بے ہوش ہے
رگ ہماری کھل چکی اور تیرا نشتر بند ہے

(١٨٦٢ ، کلیاتِ اختر ، ٨٧٥).

---گَردَن کس اضا(---فت گ ، سک ر ، فت د) امث.
١. شہ رگ ، رگِ جاں ، حبل الورید.

اللہ تُو بے شک رگِ گردن سے ہے نزدیک
گردن میں ترا ہاتھ حمائل تو نہیں ہے

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۲۳). ۲. وہ بڑی بڑی دو رگوں میں سے ہر ایک جو گردن کے دونوں طرف واقع ہیں اور غصّے یا چیخنے کے وقت کھڑی ہو جاتی ہیں.

جبیں پہ ثبت سُجُودِ نفس نفس کے نشاں
غرورِ سجدہ سے پُھولی ہوئی رگِ گردن

(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۲). ۳. (کنایۃً) تکبر ، غرور ، سرکشی (نوراللغات). [رگ + گردن (رک)].

---گُل سے بُلبُل کے پَر باندْھنا محاورہ.
بے سروپا باتیں کرنا. غرض وہ جو سُنا کرتے تھے کہ دلّی میں ... رگِ گُل سے بُلبُل کے پر باندھتے ہیں وہ ... آنکھوں سے دیکھ لیا. (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۲۲۷).

---گُلُو کس اضا (---ضم گ ، و مع) امث.
شہ رگ ، رگِ جاں ، رک : رگِ گردن.

شکستہ تارِ نفس ہو جو ہوں عدوئے فراق
ہمارا رشتۂ جاں ہے رگِ گُلوئے فراق

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۴۷). خُدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے آپ کی تلوار نے شریفیوں کے ناپاک تسلّط کی رگِ گُلو قطع کر دی. (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۲۶۳). آیت میں جو بات کہی گئی ہے وہ یہ ہے کہ محمدؐ جو حقیقت میں اللہ کے نبیؐ ہیں اگر خدا کی وحی کے بغیر کوئی بات خود تصنیف کر کے خُدا کے نام سے پیش کریں تو ان کی رگِ گُلو کاٹ دی جائے گی. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۱۸۵). [رگ + گُلو (رک)].

---مارْنا محاورہ.
نامرد بنانا (پلیٹس).

---مَحبّت بَھڑکْنا محاورہ.
جذبۂ محبت اُبھرنا ، جوشِ محبت پیدا ہونا ، محبت کا جوش میں آنا. بھائی پھر بھائی ہے ، باوجود لڑائی کے خراب حالت سُنتے ہی رگِ محبت بھڑکی اور دیکھنے آ گیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۶). [رگ + محبت (رک)].

---مِلْنا محاورہ.
فصاد کے نشتر لگانے یا انجکشن دینے میں متعلقہ رگ کا نظر آنا یا اُبھرنا.

فصد کس کی لیجئے کس طرح نشتر دیجئے
رگ ترے سودائی کی دو دو پہر ملتی نہیں

(۱۸۸۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۶۸).

---مُنْخَرِکہ کس صف (---فت م ، سک ن ، فت نیز کس خ ، سک ر ، فت ک) امث.
ناک یا نتھنے کی دونوں رگوں میں سے ہر ایک (رسالہ سالوتر ، ۳ : ۷). [رگ + منخرکہ (رک)].

---میں ہونا محاورہ.
رک : رگ و پے میں ہونا. قومی روایات کا مذاق بچہ بچہ کی رگ میں ہے. (۱۹۰۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۳۲).

---و پوسْت (---و مج ، و مع ، سک س) امذ.
رک : رگ و پے. ابلیس نے کہا اس سے زیادہ مدد درکار ہے فرمایا کہ تجکو اور تیری ذُرّیت کو یہ قدرت و طاقت بخشوں گا کہ رگ و پوست بنی آدم میں مثلِ خُون در آویں اور ان کے قلوب پر اپنا آستانہ جما دیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۰۳). [رگ + و (حرفِ عطف) + پوست (رک)].

---و پَے (---و مج ، ی لین) امث.
رگ اور پٹھا ، گوشت پوست ، فطرت و خمیرۂ دل و دماغ ، ذات نہاد نیز استعارۃً.

ترا سودائے عشق اندر رگ و پَے کے مرے یوں ہے
تپِ سوداوی جیسے ہڈیوں کے بیچ جڑ جاوے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۴). دریا سے بھی زیادہ جان مُجھے اپنے رگ و پے میں محسوس ہوتی. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۶). [رگ + و (حرفِ عطف) + پَے (۱)].

---و پَے سے واقِف ہونا محاورہ.
اصلیت سے آگہ ہونا.

بال کی کھال نکالیں گے تمہارے پیکاں
یہ تو واقف ہیں ہمارے رگ و پَے سے ایسے

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۸۸).

---و پَے میں اُتَرْنا محاورہ.
جسم و جاں میں سرایت کرنا.

رگ و پَے میں جب اُترے زہرِ غم تب دیکھیے کیا ہو
ابھی تو تلخیٔ کام و دہن کی آزمائش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۵). دِلّی کے رگ و پے میں اس کے بھاری بُوٹ کی آواز اُتر جاتی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۳).

---و پَے میں بَس جانا / بَیٹْھ جانا محاورہ.
رک : رگ و پے میں پیوست ہونا. رسوم و بدعات کا بھی یہی حال ہے کہ وہ بھی اسلام کی رگ و پے میں بیٹھ گئی ہیں. (۱۸۷۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۷۷).

اک جاں گداز نشہ رگ و پَے میں بس گیا
سارے بدن سے رات کوئی مُجھ کو ڈس گیا

(۱۹۷۸ ، جاں نثار اختر ، سکوتِ شب ، ۲۰).

---و پَے میں پَیوَسْت ہو جانا/ہونا محاورہ.
رگ رگ میں پایا جانا (مہذب اللغات).

---و پَے میں سَرایَت کَرْنا محاورہ.
دوا یا زہر وغیرہ کا جسم بھر میں اثر کرنا. اتفاق کی حلاوت ماں کے دودھ کی طرح اُن کی رگ و پے میں سرایت کر جائے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۸۸). ہر رگ و پے میں تلنگانہ کی کاشت اور اس کے مصارف اور منافع کا تجربہ بچپن سے سرایت کئے ہوئے تھا. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۲۱۳). زن بیزاری ایک عام رُجحان بن کر سارے معاشرے کے رگ و پے میں سرایت کر گیا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخِ ادبِ اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۹۹).

۔۔۔و پَے میں سَمانا محاورہ.
دل و دماغ پر مُحیط ہونا ، جسم و جان پر حاوی ہونا. جب نماز میں قیام کیا تو عجز و نیاز مِثل خُون کے ہر رگ و پے میں سما گیا. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۱۳۰). نفرت اور اِنتقام کا لاوا میرے رگ و پَے میں سما گیا تھا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۹۶).

۔۔۔و پَے میں ہونا محاورہ.
کسی محبّت کا دل و دماغ پر مُحیط ہونا.

درد ہے جاں کے عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ‌گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہو گا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰).

۔۔۔و ریشَہ (۔۔۔وسج ، ی مج ، فت ش) امذ.
۱. اصل نسل ، سرشت.

دِل کو اپنے نہ رکھیں دُور اس اندیشہ سے
میں بھی ہر ایک کے واقف ہوں رگ و ریشہ سے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵). ایک ایک رگ و ریشہ اور پہلو اس کا سُوجھے (۱۸۰۳ ، گنجِ خُوبی ، ۱۲۳). ایسا ٹھوس محنت طلب اور دِقّت طلب کام جس کی تکمیل میں جان و تن کی سب طنابیں کھنچنے لگیں اور ذہن کے رگ و ریشے چور ہو کر دُکھنے لگیں جیل میں ایسا کوئی کام نہیں ہو سکتا. (۱۹۵۲ ، تخلیقات و نگارشات، ۱۵۵). ۲. پُھول یا پَتّے کا ریشہ. ہل چلاتے ہوئے وہ ریشے زمین کے رگ و ریشہ میں گھس بیٹھ کر خلط ملط ہو جاویں. (۱۹۶۵ ، رسالہ علمِ فلاحت ، ۱۹۶). [رگ + و (حرفِ عطف) + ریشہ (رک)].

۔۔۔و ریشَہ میں پَڑنا محاورہ.
خمیر و سرشت میں داخل ہونا ، گُھٹی میں پڑنا (فرہنگِ آصفیہ).

۔۔۔و ریشَہ میں سَرایَت کَرنا محاورہ.
رک : رگ و پَے میں سرایت کرنا. یہ رذیل جذبہ (اپنے سے بہتر حالت میں کسی اور کو نہ دیکھ سکنا) جماعت کے رگ و ریشہ میں سرایت کر گیا تھا ، جس سے شاید ہی کوئی فرد مُستثنیٰ رہ ہو. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع (ترجمہ) ، ۱۰۶). جب بھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا اور «لا إلٰہ الّا اللّٰہ» کی گواہی دیتا اس کی زندگی میں عظیم‌الشان انقلاب رونما ہوتا ایمان اُس میں پیوست ہو جاتا یقین رگ و ریشہ میں سرایت کر جاتا. (۱۹۵۳ ، انسانی دُنیا پر مُسلمانوں کے عُروج و زوال کا اثر ، ۱۲۲).

۔۔۔و ریشَہ میں شَرارَت/ کَرامَت بَھری ہونا محاورہ.
بیحد شریر ہونا ؛ ولی ہونا ، بےحد خُدائی طاقت ہونا (جامع اللغات).

۔۔۔ہَفت اَندام کس صف (۔۔۔فت ہ ، سک ف ، فت ا ، سک ن) امث.
ایک رگ کا نام جس کی فصد سے خُون سر ، سینہ ، پُشت اور دونوں ہاتھ دونوں پانو کا نکلتا ہے (کنایۃً) شہ رگ. غزوۂ خندق میں اُن کی (یعنی سعد کی) رگِ ہفت اندام پر زخم لگ گیا تھا اور خُون نہیں تھمتا تھا . (۱۹۰۹ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۷۹). [رگ + ہفت (رک) + اندام (رک)].

رَگ (۲) (فت ر) امذ.
موٹا نرم بالوں کا کمبل ، پا انداز ، گدا. سفید چمڑے کے رگ قالین کے دھونے کی سہل ترکیب یہ ہے کہ پہلے استر کو علیحدہ کرلو پھر رگ کو کسی گول چیز پر لپیٹ دو. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، چمنستانِ مغرب ، ۸۶). [انگ : Rug].

رَگّا لَڑانا محاورہ.
(پتنگ بازی) ایک کھیل جس میں ایک بچّہ اپنے دونوں ہاتھوں میں دھاگہ تان لیتا ہے اور دُوسرا لڑکا بھی اپنے ہاتھوں میں دھاگہ تان لیتا ہے پھر وہ اپنے تنے ہوئے دھاگے سے دُوسرے لڑکے کے تنے ہوئے دھاگے پر زور آزماتا ہے جس کا دھاگہ ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے. جن بچّوں کے پاس صِرف دوچار اِنچ ڈور ہوتی وہ رگّے لڑاتے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پُھول مہکے ، ۱۰۰).

رَگاں (فت ر) امث ؛ ج (قدیم).
رگ کی جمع.

رگاں کھینچا نار تلف
جیوں کانٹا سونپہ موں کف
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۹ ب).

جتے سپرہ سانڈیاں سوں کر گھات کے
رگاں سست ہو کام نے ہات کے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۳). [رگ + ان ، لاحقۂ جمع].

رَگبی (فت ر ، سک گ) امث.
فٹ بال کا ایک طریقہ جس میں دونوں طرف پندرہ پندرہ کھلاڑی ہوتے ہیں اور گیندیں پانو اور سر کے علاوہ ہاتھ سے بھی مارسکتے ہیں. کبڈی بھی اُڑ گئی ، اس کی جگہ فٹ بال اور رگبی نے لے لی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳). [انگ : Rugby].

رَگت (فت ر ، سک گ) امذ (قدیم).
خُون ، لہو.

رگت سمدیوں پھر وہاں رہ گیا
کہ دھرتی ڈُبی پور انبر بہہ گیا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸). [رکت (رک)].

۔۔۔اَنبَر (۔۔۔فت ا ، سک م ، فت ب) امذ.
لال رنگ کا کپڑا ، خُون کے سے رنگ کا کپڑا (قدیم اُردو کی لُغت) [رگت ۔ رکت + انبر (رک)].

۔۔۔روڑا (۔۔۔و مج) امث.
(جنگلات) بکّم بقّم ، سُرخ لکڑی. جب چمڑا ترشہ دُھل کر تیار ہو جاتا ہے تو اسے استر دینے کو رگت روڑا (Logwood) کی لکڑی کے بُرادے یا ... استر کے لیے اِستعمال کرتے ہیں. (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۱۲۳). [رگت + روڑا (رک)].

۔۔۔کھول (۔۔۔و مج) صف.
خُون آلودہ ، لت پت (دکنی اُردو کی لُغت). [رگت + کھول (کھولنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

ـــــ مانیہ (ـــــ سک ن ، فت ی) امث.
وہ انعامی آراضی جو اون لوگوں کو دی جائے جن کے مُورث راجا یا دیس کی خدمت میں مارے گئے (احکام متعلق عطیات ، ۱۶).
[رکت + مانیہ (رک)].

رَگَدْبَگَد (فت ر ، گ ، سک د ، فت ب ، گ) امث.
بہت زیادہ چلانے پھرانے یا اُٹھانے بٹھانے کی کیفیت جس سے خستگی اور شکستگی پیدا ہو جائے ، رگیدے جانے کی کیفیت ، رگید. ہر وقت ڈرائیور موجود ہے تو موٹر بھی رگدبگد میں رہتی ہے. (۱۹۵۳ ، پیرنابالغ ، ۶). [رگد (رگیدنا) + بگد ، (بھگد)] .

رُگْدکاہَٹ (ضم ر ، سک گ ، ضم ر ، فت ہ) امث ، سر روراہٹ.
(عو) اُکساہٹ ، میلان (قاموس الفصاحت ، ۲۲۱). [مقامی].

رَگَڑ (فت ر ، گ) امث.
۱. مسلنے یا رگڑے جانے کی کیفیت یا عمل ، وہ نشان یا خط جو گھسنے کے ساتھ دو چیزوں کے باہم ملنے یا ٹکرانے سے پڑے ، گھسنا ، چھلن ، چرکا ، تصادم تیز استعارۃً. سوق ... لکڑی کے برتنوں میں ڈال کر رکھ دیتے ہیں ، تا کہ ... رگڑ کے سبب سے اُن کی آب خراب نہ ہو. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۸۰).

ہر چند دیا سلائی اک تنکا ہے
جب ایک رگڑ سے آگ ہو جاتا ہے

(۱۹۳۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۶۹). ریل کی پٹری کی رگڑ اور ہوا کی مزاحمت کی وجہ سے ... انرجی بھی آخرکار حرارت میں تبدیل ہو جاتی ہے. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۱۷۵). ۲. (مجازاً) محنت ، سخت جانفشانی ، چلنے کی تکلیف ، تھکن. ہندوستانی جُوتی اس رگڑ میں کیا ٹھیرتی ، ناچار انگریزی بُوٹ پہننے لگے تھے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱). مُجھے اڑتالیس برس کی گھسنے اور رگڑ کی نوکری کے بعد صوبیداری ملی. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۲۲۵). ۳. کسی دھاردار آلے کی کاٹ ، مذبوح کے گلے پر چھری یا خنجر کے چلائے جانے کا عمل.

کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی
کب روح سوئے کوچۂ جلّاد نہ آئی

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۷۳). ۴. ڈھول کا جلدی جلدی بجنا ، خفیف زخم جس میں گوشت نہ کٹے (علمی اُردو لغت). ۵. (کنایۃً) تحقیق ، چھان بین ، تخلیقی عمل. مصنفین کے دماغوں کی رگڑ ، فن تنقید کا ایک سخن گسترانہ فرض ہے. (۱۹۱۹ ، افاداتِ مہدی ، ۳۲۶). ۶. پانی اور پتھروں کے ٹکراؤ کا عمل. بعض اوقات ... رگڑ کی آواز کوسوں تک پہنچتی ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۱). ۷. (کمہار) پہلو میں رگڑ لگنے والی کوئی چیز (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۶۰ : ۶). ۸. ڈانٹ ڈپٹ ، سخت گیری. وہ ڈنڈ پیل کا باپ ہو تو کیا ڈر ہے ایک رگڑ میں بول جائے گا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۸۵). [رگڑنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــــ پڑنا محاورہ.
گھسنا لگنا. سلیم شاہی جُوتی ... پر جو ... رگڑ پڑی کتا چر گیا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۸).

ـــــ تکرار ہونا محاورہ.
بحث مباحثہ ہونا ، حُجّت و تکرار ہونا (فرہنگ اثر).

ـــــ جانا محاورہ.
رگڑ پڑنے سے معدوم یا کالعدم ہو جانا ، گھس جانا.

اللہ رے شوق اپنی جبیں کو خبر نہیں
اُس بت کے آستانے کا پتھر رگڑ گیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۵).

ـــــ جھگڑ (ـــــ فت جھ ، گ) امث.
لڑائی جھگڑا ، تصادم ، مقابلہ. تھوڑی رگڑ جھگڑ میں قلعہ ہاتھ آ گیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۸۶). چاند اہار کے آدمیوں نے تو اس کے بعد اپنے زمیندار کو کسی قسم کی تکلیف نہیں دی ، ہاں ریاست کے دوسرے حصّوں میں وہی سابق دستور رگڑ جھگڑ بھی رہتی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۶).
[رگڑ + جھگڑ (جھگڑنا (رک) سے حاصل مصدر)].

ـــــ دینا محاورہ.
۱. گھس دینا ، گھس کر صاف کرنا ، لگانا. اپنی جُوتیوں کو اُلٹ کر دیکھے اگر اون میں کچھ خُبث یعنی ناپاکی ہو تو اوس کو زمین سے رگڑ دے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۷۱). سر میں درد ہو رہا ہے ذرا صندل رگڑ دو. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۵). ۲. سخت سُست کہنا ، قائل کرنا. روز کہتے تھے آؤ ایک پکڑ ہو جائے آج میں نے رکھ کے رگڑ دیا ، اب کبھی نہیں کہیں گے. (۱۹۶۰ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۵). ۳. نیچا دکھانا. ان کو اپنی شاعری پر بہت ناز تھا ، آج میں نے قافیے کی بحث میں ان کو رگڑ دیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۵).

ـــــ ڈالنا محاورہ.
رک : رگڑ دینا نمبر ۱. لارڈ کرزن نے جلتا ہوا سگرٹ نیچے پھینک دیا اور جُوتے سے رگڑ ڈالا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۱).

ـــــ رَگَڑ کر م ف.
مَل مَل کے. دوسری ڈولچی اور کھینچے اور گھٹنوں سے نیچے تک پاؤں بھی رگڑ رگڑ کر دھو لیتے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۶).

ـــــ کَر م ف.
ستا کر ، تکلیف پہنچا کر. اس کو بے گُناہ رگڑ کر اس کی خوداعتمادی اور عزتِ نفس کو پامال نہ کیا جائے. (۱۹۸۲ ، رُوداد چمن ، ۱۱۸).

ـــــ کَرْنا محاورہ (قدیم).
رگڑنا.

جو سنبھڑے ہو میرے داواں تلیں
رگڑ کر سٹوں دے دے پاواں تلیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷).

ـــــ کی تَصْحیح امث.
(طبیعیات) گھسنے یا ٹکرانے کے عمل میں خراش وغیرہ کی اصلاح. رگڑ کی تصحیح اگر ... رگڑ بہت زیادہ ہو تو حساب میں اس رگڑ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے. (۱۹۳۱ ، طبعیاتِ عملی (ترجمہ) ، ۲۳۳).

ـــــ کھانا محاورہ.
۱. **کھڑینچ لگنا ، گھسا جانا ، ٹکرانا ، چھل جانا.** یہاں تک کھینچا کہ اس غریب نے زمین کی رگڑ کھاتے کھاتے جان دے دی.(۱۹۱۰ء، مسیح اور مسیحیت ، ۲۲). ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کا دامن ان بالوں سے رگڑ کھاتا ہوا اُڑ رہا تھا.(۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۳). ایک سوراخ تھا ، جس میں سے دو فٹ بال بغیر رگڑ کھائے گزر سکتے تھے. (۱۹۶۸ ، خاکم بدہن ، ۱۰۱). ۲. **پھسل جانا** (فرہنگِ آصفیہ). ۳. **صعوبت برداشت کرنا ، دُکھ جھیلنا.** درحقیقت ایک خانہ نشین عورت سے اُس عقلی اقتدار کی توقع نہیں رکھی جا سکتی جس کو مرد نے تمام دنیا کی رگڑ کھا کر ، اور عام و خاص اہم مسائل کی مشغولیت و اہتمام سے حاصل کیا ہے.(۱۹۲۳ء، فطرتِ نسوانی ، ۳۹).

ـــــ گِرِفت (ـــــ کس گ ، ر ، سک ف) امذ.
(انجینرنگ) **فرکی پنجہ ، فرکی کلچ** **Friction Clutch** . ایک رگڑ گرفت ، کے ڈھلے لوہے کے اُستوانی غلاف کا اندرونی قطر ۹ ، انچ اور موٹائی ۷/۸ انچ ہے. (۱۹۳۱ ، مضبوطیٔ اشیاء (ترجمہ) ، ۲ : ۶۷۱). [رگڑ + ف : گرفت ، گرفتن ـ پکڑنا].

ـــــ لگنا محاورہ.
گھسا لگنا ، کھڑینچ لگنا ، ٹکرانا ، چھل جانا (فرہنگِ آصفیہ).

ـــــ مال محاورہ (قدیم).
مسلنے اور ملنے کی صُورتِ حال ، پامال. محبوبِ مقبول جوں نازک پھول ، اُسے رگڑ مال نہ کرے تو بہت خوب. (۱۶۳۵ء، سب رس ، ۲۲۰). [رگڑ + مال (رک)].

ـــــ مُزاحَمَت (ـــــ ضم م ، فت ح ، م) امث.
(انجینرنگ) **خراش زدگی.** فولاد سازی میں سلیکان بطور آکسیجن ربا استعمال ہوتا ہے ... رگڑ مزاحمت (Abrasion) کو بہتر بناتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۳۰۲). [رگڑ + مزاحمت (رک)].

رَگْڑا (فت ر ، سک گ) امذ.
۱. **گھسا ، خراش ، چوٹ.** جسم کے وہ تمام حصّے جو رگڑے اور نقصان میں آتے ہیں مثل ہتھیلی تلوے وغیرہ. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظِ صحت و جہت مدارسِ ہند ، ۲۳۷). ۲. (اُ) **زخم.**

تج وصل کے آرام کا وے قدر بوجھن ہار ہے
سو سیا ہے جن رگڑا تری برہ کی کھیدا کھید کا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۸).

طوق کے رگڑے دکھانے کو غلام آیا ہے
قافلہ لوٹا ہوا پھر سلام آیا ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۶۵). (اا) **کسی دھار دار آلے کا سختی سے گردن وغیرہ پر چلنا.**

کچھ پیاس پہ بھی شمر نے کھایا نہ ترس ہائے
گردن کٹی رگڑوں میں شہ دیں کی قلم کی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۲۶). ۳. (اُ) **ڈانٹ ڈپٹ ، سخت گیری.** ماں کے ایک ہی صیقل کے رگڑے نے کہیں سے کہیں پہنچا دیا. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۵۹). (اا) **کچوکا ، طعنہ ، طنز و تشنیع.** رنگ ایسے ہلکے نہ تھے ، کہ شہر کی آب و ہوا یا ول کے رگڑوں سے چھٹ جاتے. (۱۹۱۸ ، منازلِ ترقی ، ۴). ۴. **پینچ لڑانے میں پتنگ کی ڈور کٹنے کا نشان.**

پتنگ لڑنے میں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے
جگر پہ دیتی ہے رگڑے نگاہ کی گردش

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۵). ۵. (سل وغیرہ پر) **پیسنے کی کیفیت یا عمل ، طاقت کے ساتھ پسائی ؛ (کنایۃً) جنجال.**

مہندی کسی پاوں کی نہ صندل کسی سر کا
تھا عشق کے رگڑے میں اِدھر کا نہ اُدھر کا

(۱۸۱۷ ، قصۂ لیلیٰ مجنوں ، مبتلا (نوائے ادب ، جنوری ، ۶۳ : ۲۶)). ۶. **جھگڑا ، نزاع.**

بڑا رن پڑیا سخت رگڑا ہوا
کہیں نے سو نادر ہو جھگڑا ہوا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۰).

یہاں کے میں تو کا سخت رگڑا ہے
خُودنمائی ہے سخت جھگڑا ہے

(۱۸۱۳ ، شاہ ندا (اردو ادب ، شمارہ ۱۹۶۶ ، ۱۳۹)). یہ تو صرف گورنمنٹ کا کام اور صدیوں کا رگڑا ہے .(۱۹۲۵ء، جڑی بوٹی ، ۳). اف : کرنا ، ہونا. ۷. **(بھنگ یا بادام) کا گھوٹنا ؛ ایک قسم کا سُرمہ یا لیپ آنکھوں کے لیے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ۸. (شکار) **رگڑ کا وہ نشان جو چیتل کے سینگ صاف کرنے اور رگڑنے کی وجہ سے درخت میں پڑ جاتا ہے کیونکہ سینگوں کے اِس طرح رگڑنے سے درخت کی چھال نکل جاتی ہے اور شکاری چیتل کی تلاش میں اس رگڑ کے نشان سے بہت کام لیتے ہیں.** شکاری چیتل کی تلاش میں اس رگڑ کے نشان سے بہت کام لیتے ہیں شکاریوں کی اِصطلاح میں اس کو رگڑا کہتے ہیں.(۱۹۳۲ء، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۰۹). ۹. **گھساؤ ، گھسنے کا عمل.** برسوں کے جمے ہوئے زنگ ہیں یہ کیا ایک رگڑے سے چھوٹنے والے ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۲۷). ۱۰. **تیز کرنا ، دھار رکھنا.** منوہر نے پوچھا کلہاڑا خُوب چلتا ہے نا بلراج ، ہاں آج ہی تو رگڑا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۹). ۱۱. **لہروں کا بہاؤ ، طغیانی ، ٹکراؤ.**

رگڑوں میں چٹانوں کو بہا لے گیا پانی
کرتا رہا بُنیاد میں بھی ریشہ دوانی

(۱۹۲۵ ، سلیم پانی پتی ، افکارِ سلیم ، ۱۳۱). ۱۲. **جھٹکا ، بار ، دفعہ.** بعض تصنیفات تو آہستہ آہستہ کٹ کر برباد ہوئیں اور بعض ایک ہی رگڑے میں دو ٹکڑے ہو گئیں. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱۴۳). ۱۳. **سخت اور کڑی آزمائش.**

بہت ہی سخت رگڑے ہیں تمہاری تیغ فُرقت کے
یہ کڑوے گھونٹ کیونکر ہوں گوارا یا رسول اللہ

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۰۳). [رگڑ + ا ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ بَتانا محاورہ.
زمین پر گرا کر گھسا دینا ؛ تکلیف دینا. ایسا رگڑا بتایا کہ عُمر بھر نہ بُھولیں گے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۸).

---پڑنا محاورہ.
سخت رکاوٹ پیدا ہو جانا ، دقت پیش آنا ؛ جھگڑا ہونا.

پتیاں پر بتی ملک رائن ہوا
او رگڑا پڑا بہوت ارجن ہوا

(١٦٨١ ، جنگ نامۂ سیوک ، ٨٨).

پڑا رگڑا پڑا جب قبر میں منکرنکیر آئے
نہ ہم عربی زبان سمجھے نہ وہ ہندی زبان سمجھے

(١٩٨٤ ، تذکرہ شعرائے بدایوں (سحر) ، ١ : ٣٠١).

---جَھگڑا (---فت جھ ، سک گ) امذ.
١. بحث و تکرار ، فساد ، لڑائی بھڑائی.

میں جو (یہ) رگڑے جھگڑے سنتا ہوں
ہو کے بیچین سر کو دھنتا ہوں

(١٨١٣ ، گلدستۂ رنگین ، ١). دنیا کے تمام فسادات تمام رگڑے جھگڑے متفرع ہیں اسی غلطی پر.(١٩٠٧ ، اجتہاد ، ١٠١). اس سارے رگڑے جھگڑے میں طلبہ اور انتظامیہ نے تاثیر صاحب کو بیچ میں ڈالا. (١٩٨٣ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ٧٥). **٢. بھنگ کی گھٹائی ، بھنگ گھوٹنا** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ٩٥). [رگڑا + جھگڑا (رک)].

---دینا محاورہ.
زور سے رگڑنا یا گھسا لگانا ؛ تکلیف یا اذیت دینا.

سر کے بے کٹے نہ اُترا مرے سینے پر سے
رگڑے دے دے کے گلا کاٹا مرا خنجر سے

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٣ : ٢٦٠).

---کَرنا محاورہ.
جھگڑا کرنا ، تکرار کرنا. عشق کے لشکر سوں بی بھر کر جھگڑا کریں رگڑا کریں ... ماریں یا مریں. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢٥٩).

---کھانا محاورہ.
گھسنے یا تصادم کا صدمہ برداشت کرنا. اس آسمان کی لاانتہائی خالی جگہ میں ... چھوٹے چھوٹے ذرّہ پھر خلا میں رگڑے کھا کر آگ ہوئے. (١٩٢٨ ، باتوں کی باتیں ، ٥٩).

---لَگنا محاورہ.
رک : رگڑا کھانا.

ہر آن کھڑاکے سے اس ڈھب کا لگا رگڑا
جو سُن کے کھڑک اس کی ہو بند سبھی دگڑا

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٧٧).

رَگڑالُو (فت ر ، سک گ ، و مع) امذ.
(لسانیات) **ایسے الفاظ جن کے ادا کرنے میں سانس کے زور سے زبان الکتی چلتی ہے یہ صوتی اور بے صوتی ہوتے ہیں جیسے ج / چ / جھ / چھ.** قدیم ہند آریائی میں دم کشید حرفِ صحیح کا استعمال ہوتا ہے جس کے بالمقابل قدیم ایرانی میں رگڑالو حرفِ صحیح مستعمل ہوتا ہے. (١٩٣٢ ، آریائی زبانیں ، ٣٩). رگڑالو صوتیے (Affricatée) بھی اُردو میں چار ہیں. (١٩٦٦ ، ادب و لسانیات ، ٢٦٨). [رگڑ + الو ، لاحقۂ صفت].

رَگَڑْوانا (فت ر ، سک گ) ف م.
ستانا.

کبھوں کیا ایک بوسہ لب کا دے کر خوب رگڑایا
رکھی برسوں تلک منت کبھو کی بات مانے کی

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٦٥١). [رگڑ + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

رَگَڑْنا (فت ر ، گ ، سک ڑ). (الف) ف م.
١. (i) گھسنا ، مسلنا. جو کوئی چاہے سوہن سے رگڑ کر مخلصی اپنی کر لے.(١٨٠٣ ، گنج خوبی، ٨٥). لازم ہے کہ چند روز دس پانچ منٹ کچھ رگڑا اور ریتا کریں. (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی، ٣٢). خارش زدہ حصے کو اونٹ رگڑتا اور کھجلاتا ہے. (١٩٨٠ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ٧٦). **(ii) مانجنا ، صاف کرنا.** اکثر مقامات پر پرانے زنگ آلود اسلحہ رگڑ رگڑ کے چمکائے جاتے ہیں.(١٩٠٧ ، شوقین ملکہ ، ٦). **(iii) گھسنا دینا.** ملکہ کو معلوم ہو گیا کہ کس طرح کمزور ہاتھ سرکش گردنوں، کو رگڑ سکتے ہیں. (١٩٢٩ ، آمنہ کا لال ، ٦٨). **(iv) پیسنا ، یک جان کرنا.** سب کو رگڑ کر چٹنی تیار کر لو. (١٩٣٠ ، جامع الفنون ، ٢ : ١٠).

بقدرِ کامیابی بڑھتی جاتی ہے ہوس تیری
نہ اتنا بھی رگڑ صندل کہ دونا دردِ سر کر دے

(١٩٥٠ ، ترانۂ وحشت ، ٩٦). **٢. گھوٹا لگانا ، دبا دبا کر اور کُچل کُچل کر گھوٹنا.** اب بیمار بھی پڑو تو ٹھنڈائی خود ہی رگڑو تو حلق میں اُترے. (١٩٢٨ ، پس پردہ ، ٣٢). **٣. ٹکرانا (بیشتر گھسنے کے ساتھ).**

جو زخم خوردہ ہو اوس نگہ کا ، بچے وہ کیونکر بھلا بتاؤ
چلے ہے تیر نگاہ اوس کا ، رگڑ کے تیر قضا سے پہلو

(١٨٧٩ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ١٣٨). **٤. بہت محنت لینا ، کام میں دم نہ لینا، بہت زیادہ یا دیر تک کام میں لانا.** ان حضرت نے اُس دوسری موٹر کو ایسا رگڑا کہ دو ہی برس میں ٹھینکرا ہو گئی. (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٧ : ٣٢). **٥. (i) ستانا ، حیران و پریشان کرنا.**

بدکار رگڑے جاتیں یوں   گھانی میں جونکہ تینکر

(١٦٣٥ ، تحفۃ المومنین ، ١١). **(ii) فشارِ قبر ، قبر کی تکلیف ، مُردوں سے سوال و جواب.**

تُربت رگڑی جان سجھ   خُوباں کوں سہل آسان ہے

(١٦٣٥ ، تحفۃ المومنین ، ١١). **٦. مٹانا.**

کل تو رگڑ رگڑ کے پھر ، سادہ بنائے گا فلک
آج اگر برائے نام نقش نگیں ہوئے تو کیا

(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ٥١). **٧. ہر رُخ سے لاجواب کر دینا ، خُوب خُوب جھنجھوڑنا یا ڈانٹ پھٹکار سے زچ کر دینا.** میں نے بھی آج اس کو ایسا رگڑا ہے کہ یاد ہی تو کرے گا. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٩٠). **٨. زخمی کرنا ، چھیدنا.** ایک غُلّہ ایسا تاک کر مارا کہ اُس کے بازو کو رگڑتا ہوا سن سے نکل گیا. (١٨٩٣ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ١٣). **٩. (عو) زنا کرنا ، مجامعت کرنا.**

وگر ناری نار دو جی ملا
کرے اس سوں صحبت رگڑنا بھلا

(١٦١٣ ، بھوگ بل (ق) ، ١٥٧). **١٠. مُستعد کرنا ، تیّار کرنا.**

بو سن رگڑیا صلصال برچنگ جنگ
ہوا زاست بجھ پر کھیا تنگ تنگ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۳). **۱. متحرک کرنا ، حرکت دینا ؛ سہلانا ، آہستہ آہستہ ملنا** (فرہنگِ آصفیہ). (ب) ف ل. **تصادم ہونا ، رگڑ کھانا ، ٹکرانا ، گھسا لگنا**. دلکی میں بہ نسبت قدم کے پیر کچھ زیادہ اونچے ہوتے ہیں اور سم زمین سے نہیں رگڑتے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۵).

زنجیرِ ضبط کشمکشِ غم نے توڑ دی
شعلہ اوٹھا جو حلقہ سے حلقہ رگڑ گیا

(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۵۰). [رگڑ + نا ، لاحقۂ مصدر].

رَگڑِی (فت ر ، سک گ) صف.
جھگڑالو ، لڑاکا ؛ منادی (ماخوذ : جامع اللغات). [رگڑ + ی ، لاحقہ فاعلی].

رَگڑے میں آنا محاورہ.
زد میں آ جانا ، مصیبت میں پھنس جانا.

واں پھرتا تھا ایلاق جھگڑے منیں
جو بیگانہ نا آئے رگڑے منیں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۰۶).

رَگَن (فت ر ، گ) امذ.
(عروض) شعر کا وہ رُکن جس میں ایک «وتد» اور ایک «سبب» ہو،فاعلن. ابتدائی اوزان میں مختلف طول کے آٹھ ارکان مقرر کر دیے گئے ہیں جن کے نام اور عروضی قیمتیں حسبِ ذیل ہیں ... مگن (مفعولن) ... رگن (فاعلن). (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۴). [س : रगण].

رُگَن (ضم ر ، فت گ) امذ.
(جرائم پیشہ ؛ ٹھگ) کسی کام کی ابتدا سے پہلے شگون لینے کا عمل (اپ و ، ۸ : ۱۹۲). [مقامی].

رَگْنا (فت ر ، سک گ) ف ل.
لگنا ، تعلق رکھنا ؛ عاشق ہونا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : रगड़ یا रगा].

رُگْنتا (ضم ر ، سک گ ، فت ن) امث.
شکستگی ، خم ، کجی ، ٹیڑھ پن ؛ بیماری ، روگ ، مرض ، ماندگی (جامع اللغات). [س : रुग्णता].

رِگِنگ (کسر ر ، شد گ بکسر ، غنہ) امث.
دھاندلی ، فریب ، عیاری. لیکن مجھے اس کا کوئی علم نہ تھا کہ انتخاب میں رگنگ (دھاندلی) کا کوئی طے شدہ منصوبہ بھی راؤ رشید اینڈ کمپنی وضع کر چکی تھی. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۴). [انگ : Rigging].

رُگْنوتی (ضم ر ، سک گ ، و لین) امث.
رگ : رگن (اپ و ، ۸ : ۱۹۲). [رگن + وت ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ تانیث].

رِگُولیٹَر (کسر مج ر ، و مع ، ی مج ، فت ٹ) امذ ہمہ رگیولیٹر.
کسی مشین (گھڑی پنکھے وغیرہ) کی رفتار کو تیز اور سست کرنے کا پُرزہ یا کانٹا. رگولیٹر ... داہنی طرف ہٹانے سے فاسٹ اور بائیں طرف ہٹانے سے سلو ہوتی ہے. (۹ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۳). یہ دین آدمی ایسا ہے جیسے ... بے رگیولیٹر کی گھڑی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۸). [انگ : Regulator].

رَگوں (فت ر ، و مج) امث ؛ ج.
رگ (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

روح قالب میں ہے جکڑا ہے رگوں میں قالب
میں گرفتار قفس میں ہوں قفس دام میں ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۷). جب تو آتی ہے گردن کو جھٹکا دیتی ہے ، اور ناف سے سر تک پٹھوں اور رگوں کو ہلا ڈالتی ہے. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۰).

ہوا کچھ ایسی چلی تھی بکھر گئے ہوتے
رگوں میں خون جو ہوتا تو مر گئے ہوتے

(۱۹۷۲ ، دریا آخر دریا ہے ، ۳۱).

ـــــ میں خُون دَوڑنا محاورہ.
خون کا نسوں میں تیزی سے حرکت کرنا. کشمیر کے حالات نے جو کروٹ لی تھی اس نے پنجاب کے باضمیر لوگوں کو بھی جھنجھوڑ دیا ، ان میں بہت سے لوگوں کی رگوں میں کشمیری خون دوڑ رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۰۲).

ـــــ میں دَوڑ جانا / دَوڑنا محاورہ.
خون کا جسم میں حرکت کرنا ، اثر پذیر ہونا.

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ سے ہی نہ ٹپکا ، تو پھر لہو کیا ہے؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۲). سیاہ مرچ میں یہ خاصیت ہے کہ وہ رگوں میں بہت جلد دوڑ جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۹۷).

ـــــ میں زَہْر بَھرْنا محاورہ.
تکلیف میں مبتلا کرنا ، کوئی برا خیال دل میں بسنا ؛ بہت سی برائیوں میں مبتلا ہونا. میں نے طے کر لیا کہ اپنے بچوں کو اس احساس میں مبتلا نہیں ہونے دوں گا جس نے میری رگوں میں زہر بھر دیا ہے. (۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۷).

رِگ وید (کسر ر ، ی مج) امذ.
(ہند) چار ویدوں یا آسمانی کتابوں میں سے ایک. مجموعے کُل چار ہیں ، رگ وید ، شام وید یجر وید ، اتھر وید ، ان سب میں رگ وید غالباً سب سے قدیم ترین ہے. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷). سام وید اور رگ وید ایسے گیتوں سے بھرے پڑے ہیں جو مذہبی جلسوں ، یگیہ اور ہون کے موقعہ پر ... گائے جاتے تھے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۱۱۰). [س : ऋग्वेद].

رَگّی (۱) (فت ر ، شد گ) صف.
رگ : رگیلا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [رگ + ی ، لاحقۂ صفت].

رَگّی (۲) (فت ر ، شد گ) امث.
اضافی اناج جو اصل فصل کے ساتھ کھیتوں میں اُگ آتا ہے. کھیت میں یہاں جَو ، گیہوں ...رَگّی ، سوٹھ ، ہلدی .. وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں. (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۵۳). [مقامی].

رَگیت (فت ر ، ی مع) امث.
(نباتیات) پتے میں رگوں اور کیچوں کی تنظیم. برگچے: مقابلہ ، بے ڈنڈی کم و بیش بیضوی ، یک رگی اور جال دار رگیت کے ہوتے ہیں. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۲۱۵). [رگ + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رَگید (فت ر ، ی مع) امث.
کبوتر یا پرند وغیرہ کا ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے کا عمل ؛ پیچھا کرنے کا عمل ، پیچھے چلنا (پلیٹس). [رگید (رگیدنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---پر ہونا محاورہ.
تعاقب کرنا ، پیچھا کرنا (مرغوں کبوتروں وغیرہ کے لیے کہتے ہیں **جب وہ مادہ کے پیچھے ہوں**) (جامع اللغات).

---رگاڈ کَر/کے م ف.
تعاقب کر کے ، کھیر کھار کر ، مار پیٹ کے (جامع اللغات).

---رگاڈ کَرنا محاورہ.
کسی کو خوب رگیدنا ، مارنا ، پیٹنا ؛ تعاقب کرنا ، پیچھے پڑ جانا ؛ پیچھا کرنا ؛ تنگ کرنا (مخزن المحاورات).

---کے مارنا محاورہ.
بھاگتے ہوئے کا تعاقب کر کے اُسے پکڑنا اور مارنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

رَگیدنا (فت ر ، ی مع ، سک د) ف م.
۱. (ا) **(گھیر کر) بھگانا ، کھدیڑنا ، پامال کرتے ہوئے چلنا.**

فوجاں کوں لے کر بندگیاں زاہد مرے پر چل دنے
تجھ عشق کا ماتا پتی اس فوج کوں مارا رگید

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۷). خوزان کی فوج دو تین منزل تک ایران کی فوج کو رگیدی اور بادشاہ کو نہ پا کے پھر کے اپنی سرحد میں پونہچی. (۱۸۰۰ ؟ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۸۰). موسیٰ اس کو رگیدتا ہوا دور تک چلا گیا. (۱۹۲۵ ، لعبتِ چین ، ۶۳). ان کو ان کی جگہ سے اُکھاڑ کر قلعہ کے نیچے تک رگید لے گئے. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۳۷۹). (ب) **پیچھا کرنا ، تعاقب کرنا.** تم بغیر اس کے کہ تمہیں کوئی رگیدے بھاگتے جاؤگے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۹۶). ہم ... رگیدتے ہوئے ان کے لشکرگاہ تک پہونچے. (۱۹۲۵ ، ابوالحسنین ، ۲۷). سلطان شکست خوردہ کافروں کا پیچھا کر رہے تھے اور ان کو رگیدتے چلے جا رہے تھے. (۱۹۶۲ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۵۵). ۲. **جھنجھوڑنا ، دبوچ کر پٹخنیاں دینا ، زچ کرنا ، نڈھال کر دینا ؛ کھینچنا ؛ (استعارۃً) تنگ کرنا ، پریشان کرنا.** دشمن کو رگید کے جھنجھوڑ کے جھنجھوڑ ڈالتا ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۹). اکیلا سمجھ کے شروع میں دونوں نے خوب رگیدا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴ : ۴). ۳. **مطعون کرنا** دل خراش واقعات کی آڑ میں کسی بھی سیاسی فریق کا دوسرے کو رگیدنا یا مطعون کرنا انتہائی مکروہ فعل ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ ، اگست ۱۱). ۴. **بہت زیادہ استعمال کرنا ، دیر تک کام میں لانا ، کام سے مہلت نہ دینا ، کام لیتے لیتے تھکا دینا.** صبح و شام دن میں چار چار گھنٹے دلیل میں رگیدا. (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸۲). ۵. (کشتی ، مُرغ بازی) **حریف کو دبوچ کر اُس کے جسم کو مکیانا اور گھسے دینا جس سے اس کا دم (سانس) ٹوٹے اور کمزور ہو ، لڑائی میں مرغ کا حریف کی کلغی چونچ میں پکڑ کر جھنجھوڑنا** (ا پ و ، ۸ ، ۲۸ : ۱۱۹). [س : **प्र+खेदत**].

رِگَے دینا محاورہ.
زچ کرنا. رگے دینے کا مطلب زچ کرنا تھا. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۱).

رَگے رَگ (فت ر ، ی مج ، فت ر) امث (قدیم).
رگ رگ. رگے رگ میں لہو کو آتا جوش ، ہو عالم سب فراموش. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳).

رگے رگ میں سجھنا نام ہے ہو
کہاں لیکن ہر یک کا کام ہے ہو

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۴۹). [رگ : رگ + ے (حرف اتصال) + رگ (رک)].

رَگیل (فت ر ، ی مج) امذ.
خانگی کبوتر جو دانہ چگنے کے لیے صحرا کی طرف جائے اور واپس آ جائے ؛ ہرجائی مرد ؛ مہمل چیز (مہذب اللغات). [ا : رگ ، یل ، لاحقۂ صفت].

رُگیل (ضم ر ، سک گ ، فت ی) صف.
دائم المریض ، ہمیشہ بیمار رہنے والا. اجی وہ ہمیشہ کا رُگیل ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۴). [رُگ (روگ (رک) کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ صفت].

رَگیلا (فت ر ، ی مع) صف مذ.
موٹی رگوں کا پتا (خصوصاً پان) ؛ وہ کپڑا جس کی بناوٹ میں بھوسڑے سے اُوپر اُبھر آئے ہوں ؛ گوشت جو صاف نہ ہو؛ (مجازاً) ضدی ، ہٹیلا ، سرکش ، غصہ ور ، بد ذات ، شریر ، منتقی ، مفسد (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [رگ : رگ + یلا ، لاحقۂ صفت].

رَگیلی (فت ر ، ی مع) صف مث.
رگ دار ؛ (کنایتاً) ضدی ، ہٹی.

ہیں حرفتیں بھری مری رگ رگ میں ٹوٹ کر
رنگیں تری طرح سے رگیلی نہیں ہوں میں

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۳)). [رگیلا (رک) کی تانیث].

رَگیں (فت ر ، ی مع) امث ؛ ج.
رگ (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل.

--- تاننا محاورہ.
نخرے کرنا ، بدمزاجی کرنا.

تو اک بات اور سو حوالے سُنانا
رگیں تاننا مُفت اور سر پھرانا
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۳۵).

--- ڈھیلی ہونا محاورہ.
زیر ہونا ، قابو میں آنا. سرکش پٹھان دہلی و آگرہ کو گُھڑ دوڑ کے میدان بنائے پھرتے تھے، جن کی گردن کی رگیں کسی تدبیر سے ڈھیلی نہ ہوتی تھیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۵۱).

--- سِمٹنا محاورہ.
خوف زدہ ہونا ، پراساں ہونا.

سرداروں پہ ثابت ہے جُدائی سر و تن کی
سِمٹی ہیں رگیں خوف سے شیروں کے بدن کی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۸).

--- کُھلنا محاورہ.
رگ پٹھوں کا سست پڑ جانا، کمزوری ناتوانی اور لاغری سے رگوں کا اُبھر آنا. ہڈیاں سب کُھل گئی ہیں ، رگیں بدن کی کُھل گئی ہیں. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۳۹).

--- کھنچ آنا / کِھنچنا محاورہ.
اذیت میں مبتلا ہونا.

مری روح تحلیل ہونے لگی ہے
رگیں کھنچتی ہیں جسم میں سنسنی ہے
(۱۹۳۲ ، رنگ بست ، ۳۲).

کیسی منحوس ہنسی تھی کہ مری روح کے تار
اس قدر زور سے جھنکے کہ رگیں کھنچ آئیں
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۶۸).

--- کھینچنا محاورہ.
آمادۂ پیکار ہونا ، بڑھ بڑھ کر دعوے کرنا.

بڑھے ہیں بنے جنگ سلطانِ عالی
زمیں کی رگیں آسماں کھینچتے ہیں
(۱۸۸۵ ، عشق ، مراثی ، ۳۱).

--- مرنا محاورہ.
عضوِ تناسل کی رگوں کا سست ہو جانا ، نامرد ہو جانا ، قوتِ مردمی نہ رہنا ، جوش نہ رہنا ، احساس باقی نہ رہنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۵۰۲).

--- نکل آنا محاورہ.
کمزوری کی وجہ سے جسم کی رگیں اُبھر آنا ، بہت دُبلا ہو جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

رگھ (فت ر) امث (قدیم).
نس ، رگ ، ریشہ. اول پڈی دوسرے رگھاں. (۱۶۸۱ ، کنزالمومنین (دکنی اردو کی لغت)). [رگ (رک) جس کا یہ قدیم املا ہے].

رِگّھا (کس ر ، شد گھ) امذ.
(پتنگ بازی) مانجھے یا ڈور میں رگڑ کھا جانے کی وجہ سے ڈور کی سفیدی جھلکنے لگنا ، رگڑا (ماخوذ : مہذب اللغات). اف : پڑنا ، لگنا. [مقامی].

رِگھنی (کس ر ، سک گھ) امث.
چیتے کے شکار کا ایک طریقہ جس میں ہرن فاصلے پر ہوتا ہے اور چیتا گھات کرتا ہوا اس تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے. رگھنی: چیتا ہرن کی نگاہ سے چُھپا رہتا ہے شکاری چیتے کو دُور سے ہرن دکھلاتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۶). [مقامی].

رَگھو (فت ر ، و مع) صف مذ.
۱. جلد جانے والا ، تیز چلنے والا ، پھرتیلا ، ہلکا ، خفیف : بیوفا ؛ چھچھورا ؛ تیز گھوڑا ، گھوڑ دوڑ کا گھوڑا (جامع اللغات). [مقامی].

رُل / رُلّا (ضم ر / ضم ر ، شد ل) امذ.
(کاشتکاری) وہ کمزور زمین جسے زرخیزی حاصل کرنے کے لیے دو ایک سال بے کاشت چھوڑ دیتے ہیں تا کہ اس میں طاقت آ جائے. رُل ... میں اکثر گھاس خاردار پیدا ہو جاتا ہے. (۱۸۸۶ ، کھیت کرم ، ۱). [مقامی].

رَلا (فت ر) (الف) امذ.
ملاوٹ ، آمیزش ؛ جھمیلا ، بکھیڑا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). (ب) امث. مُغالطہ ، بُھول. ایک روپیہ میں آٹھ آنے کھا گئیں تو کوئی پوچھنے والا نہیں اور جو روپیہ کا روپیہ ہی رلے میں ڈال دیا تو کوئی حساب لینے والا نہیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۸۰). اف: پڑنا ، ڈالنا. [رَک ؛ رلنا].

--- ملا (--- کس م) صف مذ.
ملا جُلا. حق تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں رلا ملا کر تین قسم کے مضمون کو جگہ جگہ بیان کیا ہے. (۱۹۳۲ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، مولانا شبیراحمد عثمانی ، ۷). ان اچھے لوگوں میں کیا کیا آدمی رلا ملا نظر آیا ، علوی برادران ، جنھیں میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۷). [رلا + ملا ، ملنا (رک) سے].

--- نکل جانا / نکلنا محاورہ.
حساب کتاب کی بُھول چُوک مل جانا ، حساب صاف ہونا ، مغالطہ دور ہونا (فرہنگ آصفیہ).

رَلانا (فت ر) ف م.
آمیز کرنا ، ملانا ، خلط ملط کرنا ، گڈمڈ کرنا.

جنھوں نے دُودھ بیچا ہے پانی رلائے
کہیں بیٹھ دوزخ اپنی کر جدا
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۵۶). [رلنا (رک) کا تعدیہ].

رُلانا (۱) (ضم ر) ف م.
۱. رونا (رک) کا متعدی.

نہ غم غمگیں سکے گا کر اگر جوتوں رکھے شوق
نہ سک ہنستا ہنسا سکسی جو تیرا دکھ رُلاوے مُجھ

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۵)۔

عاشق کے دل کوں تم نیں جب توتیا لگایا
خاکو سیہ میں تب سی آنجھوں کے جُوں رُلایا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰)۔ ہر سال ... نئے نئے مضمون کے مرثیے سُنا کر رُلاتے ہیں۔ (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۲۰)۔ جب وہ رُلاتے تھے تو خود تماشائی نہیں بنتے تھے۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۰۰)۔ **۲. تنگ کرنا ، ستانا ، بہت تکلیف دینا ، سخت صدمہ پہنچانا.**

عیش کا اب تو نام تک صفحۂ دل سے مٹ گیا
مار کے حسرتوں نے آہ مجکو رُلا رُلا دیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۶۹)۔ [رونا (رک) کا متعدی]۔

رُلانا (۲) (ضم ر) ف م۔
لڑھکانا ، لُڑھکنا ؛ بیلن پھروانا ؛ رندہ پھروانا ، مُسَطَّح کروانا (پلیٹس)۔ [رولنا (رک) کا متعدی]۔

رُلائی (ضم ر) امث۔
رونے کی کیفیت یا عملِ گریہ.

کبھی وصل ہجرت دکھائی کبھی
ہنسائی کبھی اور رُلائی کبھی

(۱۸۳۸ ، بستانِ حیدری ، ۱۳۸)۔ [رُلانا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

رَلَک (فت ر ، ل) امث (قدیم)۔
کمبل (قدیم اُردو کی لغت)۔ [مقامی]۔

رِل مِل کر رَہْنا محاورہ۔
اختلاط اور محبّت سے رہنا ، اِتحاد سے رہنا ، مِل جُل کر رہنا ، گُھل مِل جانا (فرہنگِ آصفیہ)۔

رَلْنا (فت ر ، سک ل) ف ل۔
۱. آمیز ہونا ، مِلنا ، گلدستہ ہونا ، یک جان دو قالب ہونا.

رلیاں سوں دونو مل کے رلتے تھے وو
اسی دھات سب باٹ چلتے تھے وو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۲)۔

تُجھ عشق کی اگن سوں سجن جل گیا ہوں میں
تیری گلی کی خاک میں جا رل گیا ہوں میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۸)۔

تو یوں ہی کھینچے ہے یہ نقشِ پُر آب اے منعم
کیسی محبوب گئیں صورتیں اس خاک میں رل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۰)۔ **۲. سرے آپس میں مِلنا ، مُنسلک ہونا ، جُڑواں لگنا.**

بھویں آپس میں اس طرح رلیاں
جس تمط لڑ رہی ہوں چھپکلیاں

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۹)۔ **۳. رُلنا ، سازش ہونا ، گلدستہ ہونا ، گڑبڑ ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ [رک : لڑنا (ل مبتدل ر)]۔

۔۔۔مِلْنا محاورہ۔
۱. مخلوط ہو جانا. جب ہم مٹی میں رل مل جائیں گے تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آئیں گے۔ (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۶۰۸)۔ معلوم نہیں کن کاغذات میں رل مل گئے (۱۹۰۶ ، اتالیقِ خطوط نویسی ، ۹۶)۔ **۲. مِلنا جُلنا ، مُتّحِد ہونا ، اشترا کو عمل کرنا.**

کری بندگی ہم نے رل مل کے سب
بڑائی اونہیں اب ہوئی کس سبب

(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۱۹۲)۔ پُھول رہی پھلوار سکھی آؤ رل مل کھیلیں۔ (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۹۵)۔ تُم بھی اِدھر ہی آ جاؤ رل مل کے کُچھ صلاح کرتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۰۱)۔

رِلْنا (کسر ر ، سک ل) ف ل۔
۱. ریل دیا جانا ، دھکّا دے کر ہٹا دیا جانا ، دِھکِل جانا ، طاقت سے ہلا دیا جانا.

وہ سیلِ اشک کا طُوفاں اُمڈا ہے کہ اے حسرت
در و دیوار گھر کے ایک ہی ریلے میں رلتے ہیں

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، ک ، ۲۳۳)۔

قصرِ تن کیا ہے پیری میں خمیدہ ہو کر
جب گیا خانۂ کہنہ کوئی رل بیٹھ گیا

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۳۰)۔ مکھنا نے جاتے ہی مولابخش کے پیٹ پر ایک ٹکر دی کہ مولا بخش آگے رل گیا۔ (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۲۰)۔ **۲. دیوار کا اپنی جگہ چھوڑ دینا ، ڈاڑھے سے الگ ہوجانا.** ان کی دیوار گر جانے سے ہماری دیوار بھی رل گئی۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۸)۔ **۳. (گلّہ بانی) مویشی کا اپنے گلّے سے بھٹک کر دوسرے گلّے میں مِل جانا یا کھو جانا** (اب و ، ۵ : ۸۶)۔ [ریلنا (رک) کا لازم]۔

رُلْنا (ضم ر ، سک ل) ف ل۔
۱. اُوپر اُوپر سے رول کر الگ کیا جانا ، رولا جانا ، پھٹک کر صاف کیا جانا.

شبنم کے قطرے سبزے پر موتی رُلے ہوئے
قدرت کے ہر طرف تھے خزانے کُھلے ہوئے

(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د ، (ق) ، ۳)۔

اپنی آنکھوں میں جو ہنس ہنس کے وہ گُل سُرمہ دے
خاک پر موتی رُلیں ڈوبیں ہرن دریا میں

(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، ۶۸)۔ **۲. پامال ہونا ، خاک پر گرنا یا ٹھوکریں کھانا ، تباہ ہونا.**

اطفالِ اشک کو ٹک دیکھو تو یُوں زمیں پر
رُلتے ہیں ہم جنھوں کو آنکھوں میں پالتے ہیں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲)۔ میری آنکھ بند ہوتے ہی بچے رُلیں گے۔ (۱۹۳۴ ، عزیز ، انجامِ عیش ، ۹۰)۔ کہتا ہے تو کہتا رہے مرنا ہے تو گھر میں مروں گی ہسپتال میں نہیں رُلوں گی۔ (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۰۷)۔ **۳. بے ادبی ہونا ، بے قدری ہونا.** جس چیز پر ایمان کا دارومدار وہ پاؤں میں رُلتی پھر رہی ہے۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۱۶)۔ **۴. روندا جانا ، ٹھکرایا جانا ، اِدھر اُدھر گھسیٹا جانا ، قدر و منزلت نہ ہونا.**

کُوچے میں اُن کے رُلتے ہیں یوں عاشقوں کے سر
بے قدر جیسے خاک پہ دوڑے ہوں ہاٹ کے
(۱۸۷۵ ، شہید ، د ، ۱۳۹).
رُلتا پھرتا ہے مرا کاسۂ سر خاک کے بیچ
دیکھیے ہے مرے طالع میں لکھا کیا کیا کچھ
(۱۹۳۲ ، مرزا (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۹۰)). [رولنا (رک) کا لازم].

ـــــ گُھلنا محاورہ.
قریب مرگ ہونا ، رُلنا ، ختم ہو جانا ، نیست و نابود ہو جانا. دانت نکلنے کے زمانے میں تو موت ہی کا سامنا تھا ، رُلنے گُھلنے کا وقت آ گیا تھا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۸).

رُلوانا (ضم ر ، سک ل) ف م.
۱. رُلانا.
بغیر یار کے رُلوایا باغ میں مجھکو
چراغ گُل مری آنکھوں میں اے صبا کھٹکا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۲۲).
دِکھا وہ حسنِ عالم سوز اپنی چشمِ پُرنم کو
جو تڑپاتا ہے پروانے کو ، رُلواتا ہے شبنم کو
(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۶۹) . **۲. تلوار دُرست کرنا** (نوراللغات) . [رُلانا (رک) کا تعدیہ].

رَلّی (فت نیز کس ر ، شد ل) امث.
رنگین کپڑے کے ٹکڑوں سے بنائی ہوئی مُختلف نمونے کی دُلائی کی قِسم کی چادر یا رضائی. دھجیاں چُن چُن کر بنائی ہوئی رلّی ثابت اَستر کے نئے لحاف کا بدل نہیں ہو سکتی. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۶۱). [مقامی].

رُلّی (ضم ر ، شد ل) امث.
(نباتیات) روبینی (رک) کی اقسام سے ایک نباتات جو اس سے کچھ ملتی جلتی ہوتی ہے (شبدسا گر). [مقامی].

رَلے مِلے پَنچوں رَہے جان جائے پَر سَچ نَہ کَہے کہاوت.
پنچایت کے ساتھ اِتّفاق رکھنا چاہیے چاہے جُھوٹ ہی بولنا پڑے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

رَلیاں (فت ر ، سک ل) امث.
خوشی ، خوشیاں اور عیش و نشاط (قسما کے بعد رنگ کے ساتھ مُستعمل). قب : رنگ رلیاں.
الالیاں سوں جوانی کے تول شہ سوں رلیاں آئے
کریں لک چھند بند تل تل تین کے بک سیں میانے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۹). جیوں باغ میں تی کلیاں سب پُھول کر پُھول ہو کرتیاں رلیاں ٹھاریں ٹھار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۷). [رنگلی (رنگ + لی) کی تخفیف + اں ، لاحقۂ جمع].

ـــــ رَلنا محاورہ.
شوق سے ملنا (قدیم اُردو کی لغت).

رِلیجَس (کس ر ، ی مع ، فت ج) صف.
مذہب سے متعلق ، مذہبی ، علمی ، اخلاق ، پولیٹکل ، سوشل اور رلیجس مضامین کے لوگوں نے دریا بہا دیے ہیں. (۱۸۹۷ ، یادگارِ غالب ، ۱۷۹). [انگ : Religious].

رِلیف (کس ر ، ی مع) امث.
۱. مُصیبت کی تخفیف یا رفع ہونے کے لیے وقتی تخفیف یا ہنگامی امداد (جو اُفتاد پڑنے پر کسی کو دی جائے). بغیر کسی اِستثنا کے سب ٹیکسوں کی تخفیف پر رلیف کو ترجیح دیتے تھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۲). **۲. پنسل کی ایک نب کا نام جو "جی" نب سے موٹی اور "زِڈ" نب سے پتلی ہوتی ہے.** جی یا رلیف یا اور کسی قسم کی نِبی جس کی نوک بہت باریک ہو اُردو لکھنے کے لئے مناسب نہیں. (۱۹۲۳ ، اشنانِ بشیر ، ۱۶). [انگ : Relief].

رُلیکھا (ضم ر ، ی مج) امذ.
دھرانا ، ٹوکنا. خاوند بےچارے نے کسی بات کو رُلیکھا ، تو قہر آ گیا پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑ گئیں. (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۶۳). [رک : رولنا].

رَم (۱) (فت ر) امذ.
۱. بھاگنے کی کیفیت یا عمل ، فرار ؛ (مجازاً) وحشت اور گریز ، جُدائی ، جَست ، تیز رفتاری.
دیکھ کر تُجھ نگاہ کی شوخی
ہوشِ عاشق رم غزال ہوا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱).
یہ تیر ہجر شستِ قضا سیں لگا مُجھے
پڑھتا ہوں دیکھ رم کو تمہارے وَمارَمیت
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۵).
جوشِ قلق نے اس کو بھی دیوانہ کر دیا
پہلے تو وزنہ طبع تحمّل میں رم نہ تھا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶).
دلِ حزیں سے خلشِ کاریٔ ستم نہ گئی
ابھی تک اُن کی نگاہوں سے خُوئے رم نہ گئی
(۱۹۳۶ ، طبورِ آوارہ ، ۱۱۶). **۲. اِجتناب ، احتراز ، کسی سے بچنا (کنایۃً).**
شوق ہے یہ کہ کہیں قُرب کی منزل مِل جائے
سالکِ راہِ خُدا ہوں ، بے خودی سے مُجھے رم
(۱۸۸۱ ، اسیر (میر مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۷۶).
اُمید نہ رکھ دولتِ دُنیا سے وفا کی
رم اس کی طبیعت میں ہے مانندِ غزالہ
(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۷۳). **۳. (کنایۃً) چُھپنا ، آنکھ سے اوجھل ہونا.**
عروسِ شب کی زُلفیں تھیں ابھی نا آشنا خم سے
ستارے آسماں کے بےخبر تھے لذّتِ رم سے
(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۱۵). اف : کرنا. [ف : رم ، رمیدن ـ بھاگنا سے اسمِ مصدر].

---آہُو کس اضا(---و مع) امذ.
ہرن کا وحشت میں آ کے بہت تیزی کے ساتھ بھاگنا.

رم آہو نصیبِ چشمِ فتّاں
نگاہیں شوخ چشمی سے گُریزاں
(۱۸۷۳ ، نشیدِ خسروانی ، ۲۷۶).

خالی از لُطف نہیں آنکھ چُرانا اُن کا
فرحت افزائے نظر ہے رم آہو کی طرح
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۲۷). [رم + آہو (رک)].

---بُھول جانا محاورہ.
چوکڑی بُھول جانا ، گھبرا جانا ، شش و پنج میں پڑ جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

---چلْنا محاورہ.
بھاگ جانا ، فرار کر جانا (یکایک مُنھ پھیر کر).

بھاگتے ہر بیٹھے تھے گویا غزال
تیری آنکھیں دیکھتے ہی رم چلے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۷).

---خوردَہ (---و معد ، سک ر ، فت د) صف.
۱. بھاگا ہوا ، بھاگ جانے والا ؛ (مجازاً) نفور ، خفا.

ہر اک سے کہے کُچھ مُجھے تدبیر بتا دو
اُس وحشیٔ رم خوردہ کی تسخیر سِکھا دو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۳). خواجہ سعدالدین شال نے اُس رم خوردہ آہو کو کسی طرح رام کر ہی لیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۳۰).
۲. وحشت زدہ ، حیران ، کھویا کھویا سا. دل سب کے رم خوردہ اور دست و پا افسردہ تھے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۳۵۲).

ایسے رم خوردہ سے جمعیتِ دل کیا چاہوں
دیکھ کر اپنی ادائیں جو پریشاں ہو جائے
(۱۹۱۵ ، وفا رامپوری ، ک ، ۱۱۳).

اِک زمانے کی رفاقت پہ بھی رم خُوردہ ہے
اُس کم آمیز کی خُو بُو ہے غزالوں جیسی
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۳۳). [رم+ف: خوردہ ، خوردن ـ کھانا].

---دیدگی (---ی مع ، سک د) امث.
بھاگ کر چھپ جانا.

رم دیدگی و وحشت ظاہر ہے اُن آنکھوں سے
بیگانہ سمجھتا ہے وہ شوخ شناسا کو
(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی ، ۱۳۳). [رم + دیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---دیدَہ (---ی مع ، فت د) صف.
فرط حیرانی یا وحشت سے بھاگا ہوا یا بھاگنے کے لیے تیار ، گھبرایا ہوا ، وحشت زدہ.

اُس پری وش کا تصور آہوِ رم دیدہ ہے
وہ تو کیا اب اس کے سایہ کو بھی وحشت ہو گئی
(۱۹۱۵ ، وفا رامپوری ، ک ، ۱۰۵). سنگھ بابو اپنے فارم کے سب سے گھنے قطعہ کے بیچوں بیچ گنّے کے ایک بڑے جُھنڈ میں رم دیدہ خرگوش کی طرح دبکے ہوئے تھے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۸). [رم + ف : دیدہ ، دیدن ـ دیکھنا].

---کَرْنا محاورہ.
۱. ہرن کا وحشت کرنا اور شکاری کے خوف سے بھاگنا.

سن کر ہوتا ہے چیں بہ ابرو
کرتا ہے رم بہ شکلِ آہو
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۲۹). **۲. تیزی سے بھاگنا.**

غم میں اوس چشمِ فسوں ساز کے یہ حالت ہے
جیسے (مُجھ سے) رم کرتے ہیں اب وحشی و اِنسان دونو
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۶۵).

منزلیں بڑھ کے خود قدم لیتیں
میں ہی آغازِ رم نہ کر پائی
(۱۹۷۴ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۱۳۳).

---کھانا محاورہ.
بھاگ جانا ، وحشت زدہ ہو جانا.

آنکھ کو بار کی میں جب سے کُھلا شوخ غزال
سامنے پھر نہ ہوا میرے وہ رم کھائے گیا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۷).

---لینا محاورہ.
رک : رم کرنا.

عیدِ آزادی ہے ، غمِ رُخصت رم لیتا ہے
کاروانِ چشمۂ جاں بخش پہ دم لیتا ہے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۶۷).

---ہونا محاورہ.
بھاگ جانا ، دُور ہٹ جانا.

تُجھ کوں اے آہو نگہ کس نے سِکھایا یہ طرح
یا تو تھا اوروں سیں رم ، یا ہم سیں رم ہونے لگا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۷).

عقل و ہوش و صبر و تسکیں رم ہوئے سب عشق میں
ہائے سب ساتھی مرے بچھڑے میں تنہا ہو گیا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۶).

رَم (۲) (فت ر) امث.
گنّے کی شراب ، گنّے کے شیرہ سے تیّار کردہ شراب نیز ایک مفرح عرق جو پھلوں کے رس اور روحِ شراب سے بناتے ہیں. اُمرا نئی روشنوں کی شراب پیتے ہیں پورٹ ، برانڈی ، وسکی ، رم ، بیر. (۱۸۹۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۷۳). اُنکے رم ، شراب کے پیپوں پر پہرا بھی دیتے. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۳۲). وھسکی ، شیری یا رم کی بوتل کے ساتھ خالی گلاس اور سوڈا ٹرے پہ رکھے اور چابی ہاتھ میں لیے اِدھر اُدھر گھوم رہے تھے. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۸۳). [انگ : Rum].

رَم (۳) (فت ر) امذ.
رمنا (رک) سے ماخوذ ، ٹھہرنا ، تراکیب میں مستعمل.

ـــــ جانا محاورہ.
قیام کرنا ، جا گزیں ہونا ، رہ جانا.

رام سکدیو رم گئے جب ہی
سُونے دہلی کو یہ چلے تب ہی

(۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۳۰). ہم تو وہیں رم جاتے مگر حبیب الرحمٰن صاحب ... اوز سے پوری حکیم صاحب کھینچ لائے. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۲۲).

ـــــ رَہْنا محاورہ.
مُقیم ہونا.

دَم لیا دُنیا سے جا کر خُلد میں
رَم کیا اِس جا سے اُوس جا رم رہا

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۴). خط و کتابت ہی زنجیر محبت کی وہ کڑی ہے ... اُن عزیزوں سے جو ہم سے بچھڑ کر پردیس میں دُور و دراز فاصلے پر رَم رہے ہیں. (۱۹۲۳ ، اِنشائے بشیر ، ۴).

ـــــ کے کَھم گاڑے ہیں فقرہ.
بہت خُوش ہونا (خزینۃ الامثال ، ۱۰۰).

رَم (۴) (فت ر) صف مذ.
خوش کرنے والا ، مسرت دینے والا ، شاد کرنے والا ، پیارا ، معشوق ، عزیز ، عاشق ؛ خاوند (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) . [رمنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

رِم (۱) (کس ر) امذ.
(کاغذ سازی) کاغذ کے بیس دستوں کی ایک جٹ یا کوڑی جس میں عموماً پانسو یا چار سو اَسّی شیٹ ہوتے ہیں. دو رِم کاغذ کے جو مدرسہ کے کام کے لیے آپ سے منگائے تھے اُس کی قیمت گیارہ روپے آٹھ آنے بذریعہ منی آرڈر مرسلِ خدمت ہیں. (۱۸۹۳ ، مکتوباتِ سرسیّد ، ۵۹۱). لکھتے لکھتے بوڑھے ہو گئے ہزاروں رِم کاغذ کے سیاہ کر ڈالے. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳ : ۳). آٹھ جُزو کی ایک کتاب چھپوانے میں پانچ رِم کاغذ صَرف ہو گا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۶۹). [انگ Ream].

رِم (۲) (کس ر) امذ.
سائکل کا پہیا جس پر ٹائر اور ٹیوب چڑھاتے ہیں ، پہیے کا حلقہ یا گھیرا. اگلے اور پچھلے پہیوں کے رِموں کا درمیانی فاصلہ ناپ لیا جائے. (۱۹۳۹ ، موٹر انجینئر ، ۳۵۷). [انگ : Rim].

رَمنا (فت ر) امث.
بیوی ؛ معشوقہ ؛ آشنا ؛ خوش قسمتی ، نصیبا ، اقبال ؛ دولتمندی ، امارت ، شان و شوکت ؛ کاتک بدی کی گیارھویں تاریخ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ؛ جامع اللغات) . [س : رمنا रमना (رک) سے حاصلِ مصدر].

رَمّا (فت ر ، شد م) امث ؛ رمبا.
(آرا کشی) لکڑی میں چوڑی اور گہری چول چھیدنے کی بڑی قسم کی بِناسی ، رمبا ، رمنا (ا پ و ، ۱ : ۳۸). [رک : رمبھا].

رِماح (کس ر) امذ ؛ ج.
برچھا. تنِ مبارک بکثرت جراحاتِ سہام و رِماح غربال ہو گیا تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۲۳).

موڑے ہوئے رخوں کو صلاح و فلاح سے
آراستہ سیوف و سہام و رماح سے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۷). [ع : (ر م ح)].

رَماد (فت ر) امث.
راکھ ، خاکستر.

جگا جوت جو کے جو لیتا سماد
کیا ہم لے ناگ دیتا رماد

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۶).

کدھر ہے اے قلمِ واسطی طویل نجاد
کہاں ہے اے منشی سوختہ کثیر رماد

(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق میرٹھی ، ۲۹۳).

وسائط اس میں بڑھیں جس طرح کثیر رماد
تو اس سے ہو گا پراگندہ ذہن سامع کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۲۰۱) [ع : (ر م د)].

رَمادی (فت نیز کس ر) صف.
خاکستری ، خاکی. ڈھلائی کی جانچ کے لیے ... تازہ شکستہ سطح سے نمایاں طور پر دانہ دار ساخت اور یکساں نیلگوں رمادی رنگ اور اعلیٰ درجہ کی فلزی چمک ظاہر ہونی چاہیے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۱۹). [رماد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رِمارک (کس ر ، سک ر) امذ ؛ ریمارک (ج ؛ ریمارکس).
ریمارک ، طنز ، اشارہ ، تجویز. جہاں تک تعلیم کو تنزّلِ اسلام میں دخل ہے میں اس پر چند رمارکس کروں گا. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۳). حاضرین کو یہ رمارک ناگوار معلوم ہوا. (۱۹۲۹ ، با کمالوں کے درشن ، ۱۲۳). [انگ : Remark].

رَمّاز (فت ر ، شد م) امذ.
وہ شخص جو اشاروں کنایوں سے گفتگو کرے ، وہ جو خُفیہ طور پر گفتگو کرے ، پہیلیاں کہنے والا.

خُمخانۂ ریختہ کے اے پیرِ مُغاں
رمّازِ در و بستِ مقاماتِ زباں

(۱۹۷۵ ، خروشِ خُم ، ۱۹۵). [ع : رمز (ر م ز) کی تفضیل].

رَماسی (فت ر) امث.
(ٹھگی) رمز کی بکاز ، رمز کی باتیں ، ٹھگوں کا اشاروں اور کنایوں میں اپنے پیشے یا کسی کام کے متعلق آپس میں بھید کی باتیں کرنا جس کو غیر نہ سمجھ سکے (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [مقامی].

رُمال (ضم ر) امذ.
منھ پونچھنے کا چھوٹا کپڑا ، رومال دستی.

تجھ ہجر میں داماں و گریباں و رُمالاں
شاکی ہیں پر اک رات مرے دیدۂ تر سُوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱). [رک : رومال].

رَمّال (فت ر ، شد م) امذ.
علم رمل کا جاننے والا یا ماہر ، جوتشی ، نجومی.

لگیا دیکھنے فال انبر رمال
سورج چاند کے بھانسے نت سوں گھال

(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۲۰).

مت کہہ اپس کے حال کوں رَمّال کے اگے
مصحف میں اس جمال کے اے جیو فال دیکھ

(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۱۹۷). نجومی ، پنڈت ، رمّال جمع ہوتے ، مقدمۂ خاص میں حکم لگاتے. (۱۸۹۱ء ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۶۹) . کچھ نجومی رَمّال اٹھ کھڑے ہوئے.(۱۹۸۶ء ، جوالا مکھ ، ۱۸۱). [ع : (ر م ل)].

رَمالی (فت ر) امذ.
چاول کی ایک قسم جو باریک اور مزے دار ہوتا ہے کرنال میں پایا جاتا ہے(ماخوذ : شبدساگر). [ف : رُمالی].

رُمالی (ضم ر) امذ.
چھوٹا دوپٹا ، عورتوں کے سر پر باندھنے کا مقنع.

رمالی لال اوڑھے رہتی سر پر
بندھی رکھتی زری چادر کمر پر

(۱۷۵۹ء ، راگ مالا ، ۱۷).

نہ اب ہے سر پہ رُمالی نہ ہے کوئی چادر
ستم کی فوج میں بیٹھی ہوں آج ننگے سر

(۱۸۳۱ء ، مراثی دلگیر ، ۶۲). [رُمال + ی ، لاحقۂ تصغیر].

رَمّالی (فت ر ، شد م). (الف) امث.
رَمّال (رک) کا پیشہ یا کام.

شکل کوئی تو تری تسخیر کی آوے نکل
میں اگر ایک چند مشقِ کسبِ رمّالی کروں

(۱۸۰۵ء ، دیوانِ پختہ ، ۱۰۰). فن مذکور (زندوں اور مُردوں کے مسا کن میں مطابقت پیدا کرنے کا فن) کو رمّالی سے تعبیر کرنا غلط فہمی کا باعث ہو گا ، البتہ ہم اسے مغربی نجوم سے تشبیہہ دے سکتے ہیں. (۱۹۵۹ء ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۴۴). (ب) صف. **رَمّال کا کام یا پیشہ کرنے والا.** آپ رَمّالی خُدا ہیں جب تک زائچہ نہیں کھینچتے کچھ معلوم نہیں ہوتا. (۱۸۸۴ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۴). [رَمّال + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

رَماں (فت ر) امذ (قدیم).
رچا ہوا ، رما ہوا.

آیے رام چند کہیا یا رام ایک رماں تو راون کو دھام

(۱۶۵۴ء ، گنج شریف ، ۲۰۳) . [رما (رمنا (رک) سے) + ں (زائد)].

رُمّان (ضم ر ، شد م) امذ.
انار کا پھل نیز درخت ، لاط : Punica Granatum

کیا شیر یزداں نے پھر یہ کلام
ملے تُمکو رُمّان دارالسلام

(۱۸۳۳ء ، مثنوئ ناسخ ، ۵۲).

بُرج سیمیں تھے وہ رُمّان کہ پھل سونے کے
عصفریں کاکلیں یا پشم و قصب کے لچھے

(۱۹۶۲ء ، برگِ خزاں ، ۲۲۱). [ع].

رَمانا (فت ر) ف م.
۱. (جسم پر دھول یا راکھ) **ملنا ، جسم کو آلودہ کرنا** (دھونی وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ؛ **سجا دینا.** ایک فقیر ... بھبوت رمائے ... کھڑا تھا. (۱۸۶۸ء ، رسوم ہند ، ۳۷).

سوا لنگوٹ کے تن پر تھی بس رمائی بھبوت
یونہی وہ برف میں پالے میں رہتا ماں کا پُوت

(۱۹۳۶ء ، جگ بیتی ، ۳).

ہم بھی گھوم رہے ہیں لے کر کاسۂ انگ بھبوت رمائے
جنگل جنگل گھوم رہے ہیں رمتے جوگی سیس نوائے

(۱۹۷۸ء ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹۱). ۲. **قبضہ میں کرنا ، پھانسنا.**

جو پُوچھے یونہی دنیا کا حال مُجھ سے تو پُوچھ
کہ ایک عُمر میں یہ فاحشہ رمائی ہے

(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۱۸۱). ۳. **گُم کرنا ، کھونا ؛ گھمانا ، پھرانا ؛ بات چیت میں لگانا ؛ سما دینا ، ملنا (جوگ) اختیار کرنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۴. (کھیتوں) **اچار کے لھیراؤ کو یعنی بہت دنوں تک اصلی اور تازہ حالت میں رکھنے کے لیے تیل کی اس طرح آمیزش کرنا کہ اچار اُس میں ڈوبا رہے تا کہ آبی اجزا اس پر اثر نہ کریں ، رچانا ، پرورد کرنا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۸۴). [رمنا (رک) کا تعدیہ].

رُمّانہ (ضم ر ، شد م ، فت ن) امذ.
۱. **ایک پلڑا ترازو جس کی وضع قطع ایک ڈنڈی کی سی ہوتی ہے جس میں باٹ کا سرکواں لٹو لٹکا رہتا ہے ، قرستون ، اسٹیل یارڈ** (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۱۲). ۲. **کسی چیز کے وزن کرنے کو ترازو کا کشادہ حصہ یا بازو جو قدیم وضع ترازو میں ڈنڈی کے دونوں سروں پر ایک ایک بندھا ہوتا ہے جن میں سے ایک وزن (باٹ) اور دوسرا جنس رکھنے کو استعمال کیا جاتا ہے ، پلڑا** (ا پ و ، ۷ : ۹). [انگ : Romman) رُمّان + ہ ، لاحقۂ نسبت].

رُمانی (ضم ر) صف.
عشق و عاشقی والا ، رُومانی ، رُومان پرور. رُمانی آدمی اور مارکس کا آدمی آئیڈیلسٹک ہے.(۱۹۸۶ء ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۳۵). [رک : رومانی].

رُمّانی (ضم ر ، شد م) صف.
رُمّان (رک) سے منسوب ، انار کے رنگ یا وضع کا. اگر ایک گونہ سیاہی مائل ہے تو اس کو رُمّانی کہتے ہیں. (۱۸۳۵ء ، مجمع الفنون ، (ترجمہ) ، ۲۵). اسپانِ عربی میں یہ رنگ عمدہ شمار کیے جاتے ہیں سبزہ ، سرخہ ، سرنگ ... رُمّانی.(۱۸۷۳ء ، عقل و شعور ، ۴۵۴). [رُمّان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ مَرْوارِید (ـــــ فت م ، سک ر ، ی مج) امذ.
(نگینہ گری) **سُرخ زرد اور سیاہ رنگوں کی جھلک کا موتی**(ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۵۷). [رُمّانی + مروارید (رک)].

ـــــ یاقُوت (ـــــ و مع) امذ.
(نگینہ گری) انار کے دانے کے مانند آب دار اور روشن رنگ یاقُوت جو درجۂ اوّل میں شُمار کیا جاتا ہے۔ سُرخی گُلوں کی رُمّانی یاقوت ہے یا مہر توت روح مجروح صعجونِ یاقوت ہے۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷۰)۔ [رُمّانی + یاقوت (رک)].

رُمّانیَہ (ضم ر ، شد م ، سک ن ، فت ی) امث.
(طب) وہ غذا جس میں انار ڈالا گیا ہو (شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۱)۔ [رُمّان (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

رَمْبا (۱) (فت ر ، سک م) امذ.
کیوبا کے نیگرو قبیلے کا ایک تیز رفتار رقص اور اس کی دُھن۔ راستے کے اگلے قیام میں ہمیں عمدہ اسکاچ شراب ملے گی اور اچھی دلچسپ ، شور مچانے والی ، بشاش سفید فام لڑکیاں ملیں گی ... تمہارے ساتھ رمبا ناچیں گی۔ (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۲)۔ کُرۂ ارض کے اکثر سا کنوں نے کتھاکلی ، خٹک ، بھارت ناٹیم ، لڈّھی ، رمبا ، سمبا تو بارہا دیکھے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۵۱)۔ [انگ : Ramba].

رَمْبا (۲) (فت ر ، سک م) امذ ؛ ـــــ رمبھا.
گھاس وغیرہ کھودنے کا آلہ ، کُھرپی ، کدال (ماخوذ : پلیٹس)۔ [س : रम्भ+क].

رَمْبھا (فت ر ، سک م) امث.
۱. خُوش خصال عورت ، حُور ، اِندر کے اکھاڑے کی ایک خُوبصورت رقاصہ ، طوائف ، خوشی۔ کبھی کبھی ہم ایسے اندھے بھی تو ہو سکتے ہیں کہ آکاش کی رمبھا کو جو اپنی جوت سے چندا کو دھندلا دیتی ہے ابھاگن سترلتا کے سمان جاننے لگیں۔ (۱۹۳۹ ، نگار خانہ ، ۹۳)۔ ۲. بڑے سائز کے کیلے کی ایک قسم ، لاط : Musa Sapientum or Mus Aparadisiaca (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : रम्भा].

رَمْبھانا (فت ر ، سک م) ف ل.
(عوام) گائے بھینس کا بولنا ، دہاڑنا۔ وہ مصادر جن کے آخر میں مصدری علامت کارنا ہے جو کرنا کا اشباع ہے۔ رمبھانا (گائے کی مرکّب آواز (ربن + بھیں کرنا)۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹)۔ [رمبھ + انا ، لاحقۂ مصدر].

رَنپا (فت ر ، سک م) امذ.
چمڑا چھیلنے کا آلہ ، رمپا۔ چمڑا چھیلنے کا آلہ چمار رانپا بولتے ہیں۔ (۱۹۲۹ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ششم ، ۹۳)۔ [مقامی].

رُمْپنا (ضم ر ، سک م ، پ) ف م.
(کاشتکاری) چھینٹنا ، پنیری سے پود نکال کر کھیت میں لگانا (اپ و ، ۶ : ۷۳)۔ [رک : روپنا].

رَمْپی (فت ر ، سک م) امث.
چمڑا تراشنے کا آلہ۔ خانہ داری کے برتن ، خنجر ، چُھریاں ، ہنسوتے رمپی اور کنگن وغیرہ کی قسم کی زینت و آرائش کی چیزیں پیتل کے بنائے تھے۔ (۱۹۲۸ ، معارف ، مئی ، ۳۸۵)۔ [رمپا (رک) کی تانیث].

رَمْتا (فت ر ، سک م) صف.
اِدھر اُدھر ہونے پھرنے والا ، مُسافر ، سیلانی ، سیاحی کرتا ہوا (عموماً جوگی وغیرہ کے ساتھ مُستعمل)۔ رمتے اس فقیر کوں دور ہی سے آداب بجا لیاوتے ہیں۔ (۱۷۳۶ ؟ ، قِصّہ مہر افروز و دلبر ، ۵۳)۔ [س : रमता].

ـــــ جوگی (ـــــ و مج) امذ.
۱. (ہندو) فقیر جو مارا مارا پھرتا ہے اور کہیں نہیں ٹھہرتا۔ پالک نے لا کھ گھوڑے دوڑائے ، مگر رمتے جوگی ، بہتے دریا اور چلتی ہوا کون پکڑ سکتا ہے۔ (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۵۳)۔ ۲. سیلانی آدمی ، ایک جگہ قائم نہ رہنے والا۔ رمتے جوگی تو ہیں ہی ، ادھر بھی آ نکلے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۱۵)۔

کوئی نہیں ندی کا ٹھکانا
رمتے جوگی کس کے میت

(۱۸۳۶ ، طیورِ آوارہ ، ۱۷۲)۔ [رمتا + جوگی (رک)].

ـــــ جُھمْتا (ـــــ ضم جھ ، سک م) ف م.
جُھومتا ہوا ، خوش فعلیاں کرتا ہوا۔ خدا کا کرنا کہیں سے رمتا جُھمتا کوئی ہاتھی آگیا۔ (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، جولائی ، ۴۶)۔ [رمتا + جُھمتا (جُھومنا (رک) کا حالیۂ تمام)].

ـــــ ہونا محاورہ.
روانہ ہونا ، چلے جانا۔ آج دُوسرا دن ہے کہ وہاں سے رمتا ہوا۔ (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۷۶)۔

رَمْتی (فت ر ، م) امذ ؛ امث.
گھومنے والا ؛ مالک ؛ شوہر ؛ محبوب ؛ جنّت ، آسمانی قیام گاہ ، کوا ؛ وقت ؛ کوئی جگہ جہاں جا کر لُطف اُڑایا جائے ؛ ایک جگہ رہنے والی اور آوارہ نہ ہونے والی (گائے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اُردو لُغت)۔ [رمتا (رک) کی تانیث].

رَم ٹَھلّے مارْنا محاورہ.
(عو) تساہل ، کاہلی ، تضیع اوقات ، کُچھ نہ کرنا ، اِدھر اُدھر مارے مارے پھرنا (قاموس الفصاحت ، ۵۵)۔

رِمْث (فت نیز کس ر ، فت نیز سک م) امذ.
ایک رُوئیدگی ، اس کے پتے سُوکھ کر اِتنے زرد ہو جاتے ہیں کہ ان سے کپڑے رنگ سکتے ہیں۔ اس کے پتوں سے رنگے ہوئے کپڑے کو جو کوئی پہنتا ہے اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اس کے پتوں کی دُھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں (لاط : Caroxylon Articulatum) (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۱)۔ [ع : (ر م ث)].

رِم جِھم (کس ر ، جھ) امث.
۱. بارش کی دھیمی دھیمی پُر کیف آواز۔

ہو ست رعد گرجا کوئل کی کُوک آنی
بدلی نے کیا مزے کی رِم جِھم جھڑی لگائی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۱). پانی کا رِم جِھم برسنا ... نسیم سحر کا چلنا ... اپنے خواصوں کے ذریعے محسوس کرتے ہیں. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۱۶۵). باہر رِم جِھم بارش ہو رہی تھی. (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۳۱). ۲. پانی کی آواز (جامع اللغات). [حکایت الصّوت].

ـــــ بَرَسنا محاورہ.
زور سے بارش ہونا.

وہ مزے وصل کے وہ مینہ کا برسنا رِم جِھم
اف ری برسات کی رُت ہائے وہ برسات کی رات
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضواں ، ۱۱۳).

رِنْجِھما اُٹھنا محاورہ.
بہار آنا ، کھِلنا.

رِجھما اُٹھی ہے ہل ہل سبز پتوں میں ہوا
نیم کے سایوں نے ہے اس گھر کو مہکایا ہوا
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۱۱۰).

رُنْجُھمانا (کس نیز ضم ر ، سک م ، کس نیز ضم جھ) ف ل.
پُرکیف دھیمی آواز پیدا کرنا.

گونجتی ہیں رہ رہ کر پائلوں کی جھنکاریں
دور دور تک موسم رِجھمانے لگتا ہے
(۱۹۵۷ ، روزن ، ۸۷). [رِم جِھم (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

رَم جھول / جھولا (فت ر ، و مع) امذ.
پازیب ، پیروں میں لٹخنے سے اوپر تک رہنے والا زیور ، پائل ، توڑے (نوراللغات ؛ پلیٹس). [رک : رام جھول].

رَم چَرا / چَروا (فت ر ، سک م ، فت چ) امذ.
رام کا چیلا ، بندۂ خُدا ، غُلام ، باندہ (فرہنگِ آصفیہ). [رک : رام چیرا].

رَم چَری (فت ر ، سک م ، فت چ) امث.
باندی (نوراللغات). [رام چرا (رک) کی تانیث].

رُمْح (ضم ر ، سک م) امذ.
۱. **نیزہ ، بھالا ، سنان ؛ (مجازاً) نیزے کی نوک.** روح بھی رمح جان رُبا لیکر مقابلے میں آیا. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۷۰).
۲. (کنایۃً) **کوئی نوک دار چیز.**

لکھا جو آپ کی جرأت کا وصف کاتب نے
قلم کی نوک ہوئی رُمح نیزۂ بہرام
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۶۰). [ع : (ر م ح)].

رَمْخیا (فت ر ، م ، سک خ) امذ.
(ٹھگی) رمزیہ کا بگاڑ ، رمز کی باتیں یا رمز کے مطلب کو سمجھ جانے والا شخص (ا ب و ، ۸ : ۱۹۲). [مقامی].

رَمَد (فت ر ، م) امذ.
آنکھ دُکھنے کی بیماری جس میں آنکھ سُرخ ہو جاتی ہے اور پانی بہتا ہے. دعویٔ طبابت ... تشخیصِ امراض میں اس مرتبہ یگانہ تھا ، کہ رمد اور نقرس میں اِمتیاز نہ رکھتا تھا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۱۷۹).

سمجھو نہ رمد اسکو یہ غیظ ٹپکتا ہے
یا ہے شفقِ لالہ یا پھول مہکتا ہے
(۱۹۱۲ ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۱). [ع : (ر م د)].

ـــــ نا ک صف.
دُکھتی ہوئی آنکھ.

صُورتِ شاہ میر کی بس خاکِ پا
چشمِ رمد ناک کو میری قریر
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۰۶). خبر میں کہ چشمِ منور تیری رمدنا ک تھی ... بارہا یہ تمکین رزم ساز گئے اور ناکام و سہمگیں وہاں سے باز آئے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۳۳۲). [رمد + ف : نا ک ، لاحقۂ صفت].

ـــــ یابِس (بس صف(ـــــ فت ب) امذ.
(طب) خُشک آشوبِ چشم یا ورمِ چشم ، آنکھ کا مرض جس میں رطوبت خارج نہ ہو. رمدِ یابس کا مرض بھی آنکھوں کو متاثر کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۱۲۳). [رمد + یابس (رک)].

رَمْدُو پَھٹّو (فت ر ، سک م ، و مع ، فت پھ ، شد ٹ ، و مع) امذ.
ایرے غیرے نتھو خیرے ، عام لوگ ، خلقت (پلیٹس ؛ عِلمی اردو لغت). [مقامی].

رَمَدی (فت ر ، م) صف.
بیماری میں مُبتلا آنکھ.

زنہار نظر شمس و قمر سے نہ ملاتا
یہ دیدۂ حیراں ہے وہ چشم رَمَدی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوانِ رک ، ۱۶۴). [رمد + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

رَمْدی (فت ر ، سک م) امذ.
دھان کی ایک قِسم جو اگھن کے مہینہ میں پکتا ہے اس کا چاول سالوں تک رہ سکتا ہے (شبد ساگر). [رام + س : آدیا ، आद्या]

رَمَڑْنا محاورہ.
ضِد کرنا ، ہٹ کرنا.

یہ عادت تمہاری پُرانی ہوئی
کرو ہم سے ضِد اور ، رمڑتے رہو
(۱۹۷۵ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ جولائی ، ۵).

رَمْز (فت ر ، سک م) امث.
۱. **آنکھوں ، بھوؤں یا ہونٹوں کا اشارہ ، غمزہ ، عشوہ.**

ترے بھنواں نے ہور منجہ میں طُرفہ رمز ہے آج
وو رمز دیدۂ دل باج کوئی نہ فام کرے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۵).
معلوم ہوئے وہ چشمِ سخن گو کے محو کون رمز
ہرگز چُھپی رہی نہیں حراف کی نظر
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۶۱).

رمز اغیار سے اختر سے رُکاوٹ صاحب
بات تو کوئی کرے غیر سے جل جائے کوئی

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۸۹). ۲. **ایما ، اِشارہ ، کنایہ.**

وہ رمز دل فریب تری اب تلک ہے یاد
بیڑا بنا کے پھینکنا بیڑے کے ہات کو

(۱۷۳۳ ، دیوان زادہؔ حاتم ، ۳۳).

جس بات میں کُچھ رمز تھی اور ہم جو نہ سمجھے
وہ ہم کو جو سمجھائی تو اس میں بھی لگاوٹ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۷). یہ نیاز احمد بھی عجیب انسان ہیں ... جنھوں نے ان کی «رمز» سمجھ لی وہ پکّے دوست بن گئے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۰). ۳. (اُ) **عام طور سے سمجھ میں نہ آنے والی بات ، پہیلی ، چیستان ، مُعمّا.** یہ وہ رمز ہے کہ الوہیت کی لام کے باطن میں بھی میم محمدؐ مخفی ہے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بیخزاں ، ۳۳).

نظر کر رمز فطرت پر کہ اِن مجبوریوں پر بھی
نہ دل مجبور ہے مجھ سے نہ میں مجبور ہوں دل سے

(۱۹۴۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۷). میں نے کہا کہ یہ ایک رمز ہے ، اس کو یوں تصوّر کرو کہ جس دن شکست کھائی اسی دن فتح پائی. (۱۹۶۱ ، غالب کی نادر تحریریں ، ۱۳۷) (اا) **(تصوّف) بھید ، راز ، چھپی ہوئی حقیقت.** یہ نکتہ قرار رکھ کہ جتنا رمز ہوتا و اشارت و فعل و حرکات و سکنات ، تیرے وجود میں جتنے فعل ہر اس کا محاسبہ لین ہارا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳). اے رمز بوجھے سو لوگاں کی جماعت کوں ... خُدا تعالیٰ بڑائی دیا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۰).

فرماؤ بکاد رمز یا راز
جو ہوئے کتیک اوسُن سرافراز

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۱).

تجھ میں کیا بات ہے کیا رمز ہے اس میں نواب
مُسکرائے وہ زباں پر جو ترا نام آیا

(۱۸۷۳ ، نشیدِ خسروانی ، ۱۵).

کُچھ سوچ کے دل میں رمز پا کر
بڈھے نے کہا یہ سر ہلا کر

(۱۹۱۸ ، مطلعِ انوار ، ۱۶۲). ۴. **دل کی بات ، مخفی بات ، مضمراتِ قلب ، رازِ دل.**

زیادہ اس تھے کہوں کیا کہ ہے تجے سب فام
مرا مراد ، مرا رمز ہور میرا شعار

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۶). میری اس رمز کو وہ پری وقوف سے دریافت کر کر کہنے لگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۶).

تغافل ایک بھرم تھا غرورِ جاناں کا
مری نگاہِ محبّت کا رمز پا ہی گئی

(۱۹۸۷ ، تذکرہ شعرائے بدایوں (سرور) ، ۱ : ۳۱۲). ۵. (اُ) **سہل یا بامعنیٰ لفظ یا کسی جسمانی حرکت کا مقرر یا طے کیا ہوا مفہوم ، علامت ، نشان ، خُفیہ تحریر.** یہ اگلے داناؤں کی رمز ہے کہ اُنھوں نے پہاڑوں سے دانا مُراد لیے ہیں. (۱۸۰۲ ، خِرد افروز (ترجمہ) ، ۳). اِختصار کی وجہ سے بطریقِ رمز اُن کی طرف اشارہ بھی کر دیا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸). (اا) **طغرا ہوئے نام کے ابتدائی الفاظ کا مجموعہ Monogram** (ماخوذ : انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنکل ٹرمز ، ۷۸). ۶. **دوررَس اور لطیف مفہوم ، (کلام کا) نکتہ ، باریکی (جو دقّت آفرینی پر مبنی ہو).**

زاہد اگرچہ فہم میں ہے بو علیؔ وقت
میرے سُخن کے رمز کوں پایا نہیں ہنوز

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۳). آنسو نکل آئے مگر زبان سے کُچھ نہ کہا گویا رمز شعرا مفہوم دہن بالکل معدوم ، کلام کرے تو دہن ثابت ہو جائے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۳۵). میں غالبؔ کے اِس شعر میں پوشیدہ رمز کے ساتھ یہ کتاب آپ اور کشمیر کی آئندہ نسلوں کو سونپ دیتا ہوں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ن). ۷. **پیچدار مُبہم یا ذو معنین بات.**

تمہاری بات میں اب تہ بُری نکلتی ہے
ہر ایک رمز سے کرتے ہیں نُکتہ داں وسواس

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۱۰). قدیم حکما کا طریقہ رمز کا تھا . (۱۹۲۵ ، حکمۃالاشراق ، ۱۰). ۸. **آوازہ ، طنز ، طعنہ ، نوک جھونک.**

رمزیں سُنے کی دل کو تاب نہیں
اب مرے پاس کُچھ جواب نہیں

(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۲۱).

مزموم ہے رمز و طعنہ و کبر و حسد
رکھو یہ روش کرے جو اللہ مدد

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۰۱). ہماری مُراد اس صنفِ ادب سے ہے جسے اصطلاحِ عام میں رمز کہتے ہیں. (۱۹۵۸ ، اُردو ادب میں طنز و مزاح ، ۵۱). ۹. **سُخن ، اصل مفہوم یا منشا ، مراد.**

مُحبّاں فرض ہے بوجھنا اس اللہؔ اکبر کا
جو اَللّا تکبیر و بولیا سو کیا ہے رمز دلبر کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجا پوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۰)).

عشق کے رمز سوں نہیں آگہ
کیا ہوا توں کیا کتاباں جمع

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۶).

بے علم سے مُعرّا لاعلم حال سے ہے
کوسوں بعید رمز حقِ تعال سے ہے

(۱۹۰۶ ، مخزن (طالب بنارسی) ، اگست ، ۵۹). ۱۰. **(الجبرا) تبدیلی ، فرق.** رمز تغیر کو تعبیر کرنے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے. (۱۹۱۹ ، جبر و مقابلہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). [ع : (ر م ز)].

ـــــ آشنا (ـــــ سک ش) صف.
رک : **راز آشنا** (قاموس الفصاحت ، ۲۵۶). [رمز + آشنا (رک)].

ـــــ آگیں (ـــــ ی مع) صف.
جو بات یا مسئلہ پیش یا اُفتادہ نہ ہو اور غور کا مطالبہ کرے (قاموس الفصاحت ، ۲۵۶). [رمز + آگیں (رک)].

ـــــ آمیز (ـــــ ی مج) صف.
اشارے کنائے کے ، طنزیہ کلام یا باتیں وغیرہ (علمی اُردو لُغت). [رمز + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا].

---پہچان جانا/پہچاننا محاورہ.
اصل منشا سمجھ جانا ، بات تاڑ جانا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پھینکنا محاورہ.
طعنہ دینا ، آوازہ کسنا ، نوکا جوکی کرنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---جتانا محاورہ.
راز سمجھانا ، پوشیدہ اسرار کا منظر عام پر لانا.

رمز شق القمر جتا دے تو
معجزہ اپنا تک دکھا دے تو

(۱۸۱۰ ، بحرالمحبت ، ۴۴).

---چلنا/کی چلنا محاورہ.
اشارہ کنایہ ہونا ، سینا بینی ہونا ، سین چلنا ، آوازہ توازہ پھینکا جانا ، نوکا جوکی ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---داں صف.
بھیدی.

جُز رمزداں نہ پہنچے معنی کوں اس کے ہرگز
مِلْ نکو عاشق ہے بمصرعِ خیالی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۴).

کہہ دیتے کچھ اشاروں سے احوال مُلکو عشق
اب کیا کریں کہ کوئی یہاں رمزداں نہیں

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۶۱). [رمز + ف: داں ، دانستن - جاننا].

---دانی امث.
پہچان ، شناخت.

سوز رکھتے ہیں فقط یاد نہیں صورتِ ساز
رمزداں ہے ادا کی نہ ادا فہمیٔ ناز

(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۵)). [رمز + داں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شناس (---فت ش) صف.
اشارہ سمجھنے والا ، نکتہ ور ، کسی بات یا مسئلے کے نازک پہلوؤں کو سمجھ لینے والا. انبیاء کی تعلیم کا سب سے بڑا مقصد یہ ہوتا ہے ، کہ ان کی جماعت میں ایسے افراد شامل ہوں جو شریعت کے رمز شناس اور اس کے اسرار و حکم سے ذوق آشنا ہوں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۳۰). تصویر کی نقاب کشائی عالمی شہرت کے سائنس داں اور مصوری و فنِ مصوری کے رمز شناس ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی کے ہاتھوں عمل میں آئی. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۷). [رمز + ف: شناس ، شناختن - پہچاننا].

---شناسی (---فت ش) امث.
نکتہ وری ، اشارہ پہچاننا. مجھے آپ کی رمز شناسی کا دعویٰ تو نہیں تاہم میرا خیال ہے کہ فنلز کے مسائل حل ہو چکے ہیں. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۶). [رمز + شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فروشی (---فت ف ، و مج) امث.
رمز کو ظاہر یا طشت از بام کرنا. چہروں نے پہلے ہی نظر میں اربابِ نظر سے رمز فروشی کی کہ رات بھر میں رنگ بدل چکے ہیں. (۱۹۳۹ ، آثارِ ابوالکلام آزاد ، ۳۳). [رمز + ف: فروش ، فروختن - بیچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کرنا محاورہ.
بطور رمز کوئی قول یا فعل عمل میں لانا ، رازداری سے بات کرنا. ہندوستان کے طوطی نے کیا رمز کیا جس کو تو بھانپ گیا. (۱۹۳۹ ، حکایاتِ رومی (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹).

---کہنا محاورہ.
اشارہ کرنا.

بر ہے اعلانِ نوں یہاں مخفی
میں نے لفظِ زناں کی رمز کہی

(۱۸۶۰ ، مثنوی بحرِ مختلف ، ۲۴).

---کی باتیں/گھاتیں امث.
۱. راز کا احوال جو اشاروں کنایوں سے ادا کیا جائے.

بھوت ہیں رمز کی باتاں پیا اوسائیں میں
دو تن غرض کیا تیری ذات ہے کیجات صریح

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۸).

پھر آپس میں رمزوں کی باتیں ہوئیں
اشاروں میں باہم وہ گھاتیں ہوئیں

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۱۳). کیا رمز کی باتیں ہو رہی ہیں ، میں بھی سُن سکتا ہوں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۷۰).
۲. طعن و تشنیع (علمی اردو لغت).

---کھلنا محاورہ.
منشا ظاہر ہونا ، راز عیاں ہونا. آخر بڑی حُجّت و تکرار کے بعد یہ رمز کھلا ، کہ مثل مشہور ہے ، جمعہ کو نکاح ، ہفتہ کو طلاق. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۹۲).

---مارنا محاورہ.
رمز پھینکنا (نوراللغات).

---نگار (---کس ن) امذ.
علامت نویس. مغربی رمز نگاروں کے یہاں جذبے اور احساسِ خودی کا کہیں ذکر نہیں ملتا ، برخلاف اس کے مشرق رمز نگاری میں یہی دونوں عنصر شعر کی جان سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۳۲ ، روحِ اقبال ، ۶۹). [رمز + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا].

---نویس (---فت ن ، ی مع) امذ.
رک : رمز نگار Cryptographer (انگلش اردو ملٹری گلوسری ، ۲۵). [رمز + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

---نویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
مختصر خفیہ تحریر ، شارٹ ہینڈ ، تار برق. کئی طرح کی مختصر تحریر یا رمز نویسی اہل فرنگ میں جاری ہے (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ،

(ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲). اے نیاس ٹاک ئی کوس حربیات اور فن محاصرہ میں سب سے پہلا یونانی مصنف ہے ... اس نے تار رسانی اور رمز نویسی کا ایک نظام بھی وضع کیا. (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۳۰). [رمز + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــو ایما (ـــو مج ، ی مع) امذ.
پوشیدہ اِشارہ.

کس کے کہنے کو ہے تاثیر کہ اک میر ہی سے
رمز و اِیما و اِشارات و کنایت کیجئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱). زبان تشبیہ ، استعارے، علامت اور رمز و اِیما کی وجہ سے گنجینۂ معنی کا طلسم ہوتی ہے. (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۵۹). [رمز + و ، (حرفِ عطف) + اِیما (رک)].

ــــو کَنایات/ کَنایَت (ـــو مج ، فت ک/فت ی) اسث.
رک : رمز و کنایہ.

مُدت ہوئی سجن نے کنایت نئیں لکھی
آنے کی اپنے رمز و کنایت نئیں لکھی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۱). کسی کے تصور سے رمز و کنایت ، شکوہ و شکایت کا سلسلہ خواہ مخواہ پیدا کیا گیا ہے. (۱۸۹۶ ، مثنوی اُمید و بیم ، ۱).

نہ پُوچھ رمز و کنایات چشمِ ساقی کے
بس ایک حشر خموش انجمن میں برپا تھا

(۱۹۳۶ ، غزلستان ، ۲۶). [رمز ، و (حرفِ عطف) + کنایات / کنایت (رک)].

ــــو کَنایَہ (ـــو مج ، فت ک ، ی) اسث.
باریکیاں ، پوشیدہ نکتے. بعد اس رمز و کنایہ کے آپس میں خنجروں کی تھپکیاں اور سپروں کی اوجھڑیں چلنے لگیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۱۹۶). اس کے ساتھ ساتھ نظم بھی اپنے اندر رمز و کنایہ اور موسیقیت کے ذریعے تغزل کی صفات پیدا کرنے کی کوشش کرے گی. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۲۸). [رمز + و (حرفِ عطف) + کنایہ (رک)].

ــــو کَنایَہ کی گھاتیں ہونا محاورہ.
اِشاروں اِشاروں میں باتیں ہونا (مہذب اللغات).

رَمْزاً (فت ر ، سک م ، تن ۱ ، بفت) م ف.
رمز (رک) کی غرض سے ، طنز کے طور پر.

دیکھو خالی ہاتھ اسکندر گیا آفاق سے
کہتی ہے رمزاً یہی تحریرِ پشتِ آئینہ

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۳۳۳). [رمز + اً ، لاحقۂ تمیز].

رَمْزی (فت ر ، سک م) صف.
رمز (رک) کے منسوب یا متعلق ؛ (ریاضی) علامات اور نشانات سے متعلق ، کسی نقش یا علامت کے ذریعہ سے کسی خیال کو ظاہر کرنا. بیگن نے تین مُختلف صورتیں فن کی نکالیں ، رمزی ، قدیم اور ذی شان. (۱۹۲۹ ، مفتاحُ الفلسفہ (ترجمہ) ، ۱۱۸). [رمز + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَمْزِیات (فت ر ، سک م ، کس ز) اسث.
رمز نویسی (رک) سے متعلق علم ، عِلم کا ایک شعبہ. شاعر کی اپنی مخصوص لفظیات اور رمزیات بھی ہوتی ہیں جن کے سہارے وہ اپنی بات دوسروں تک پہنچاتا ہے. (۱۹۸۷ ، سخن در سخن ، ۲۳). [رمز + یات ، لاحقۂ جمع].

رَمْزِیَت (فت ر ، سک م ، کس ز ، فت ی) اسث.
مصوری اور شاعری کی وہ طرز جس میں اشیاء اور خیالات کو اصلی رنگ میں پیش کرنے کے بجائے اشارات اور نشانات سے کام لیا جاتا ہے. لالہ کی سیاسی رمزیت ان نظموں میں خصوصیت سے برمحل ہے جو کشمیر سے متعلق ہیں. (۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۲۵۸). کسی ادب پارے میں رمزیت و اِشاریت درحقیقت ... علامات و اِستعارات کے اِستعمال سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشافِ تنقیدی اِصطلاحات ، ۸۹). [رمز + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رَمْزیں دینا محاورہ.
جانور سے جو کام لینا ہے اُس کے مُطابق تربیت دینا ، سدھانا نیز استعارۃً. کبوتر باز اپنے گردان کبوتر پنجروں میں لا لا کر اس چوک اُڑاتے اور رمزیں دیتے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، ا کتوبر ، ۵۱).

رَمْزِیَہ (فت ر ، سک م ، کس ز ، فت ی) صف.
رمز (رک) سے منسوب یا متعلق ، رمزی ، راز داری کا ، مخفی. اسی طرح افسانہ نگار کا ماورائی یا معروضی ، تخیلی یا تاثراتی اور رمزیہ یا بیانیہ طریقِ کار بھی اس کی سماجی فکر کا حامل ہو سکتا ہے. (۱۹۶۸ ، مُثبت قدریں ، ۱۱۷). سراج رمزیہ انداز میں کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی (شخصیت اور فکر و فن) ، ۱۶۷). [رمز + یہ ، لاحقۂ نسبت].

رَمْشی پَرکار (فت ر ، سک م ، فت پ ، سک ر) امذ.
(جراحی) پرکار کی طرح کا بنا ایک آلہ جو مریض کی ٹوٹی ہوئی ٹانگ کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے اس آلہ کے اوپر ایک جمڑا چڑھا ہوا حلقہ ہوتا ہے جیسے سُرین پر خوب اُوپر چڑھا کر لے آتے ہیں اس حلقہ سے دھات کی دو سلاخیں پیوستہ ہوتی ہیں جو جارحہ کے دونوں طرف آ جاتی ہیں اس ترکیب سے مریض کا سارا وزن پرکار کے ذریعہ مُنتقل ہوتا ہے اور اسکی ٹانگ پر اثر نہیں پڑتا. کافی وقفہ گُزرنے کے بعد مریض کو ایک رمشی پرکار (Walking Calliper) یا پرکاری جبیرہ (Callipe Splint) دے دیا جاتا ہے ، جو ٹامس جبیرہ سے تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۱۰۰). [رمش ـ بھاگنا + ی ، لاحقۂ نسبت + پرکار].

رَمَص (فت ر ، م) امذ.
آنکھ سے خارج ہونے والا میل ، چیپڑ. تری کی یہ شناخت ہے کہ آنکھ بڑی ہوتی ہے اور آنسو اور رمص یعنی میل بہت نکلتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۸). [ع : (ر م ص)].

رَمْض (فت ر ، سک م) امذ.
زمین کی گرمی سے پاتو کا جلنا ؛ جگر وغیرہ اندرونی اعضا کا جل جانا اور اس کے باعث بیمار ہو جانا ؛ ذبح کی ہوئی بکری کو مع

پوست کسی کپڑے سے رکھ کر ریت اور پتھروں کی گرمی سے پکانا (فیروزاللغات فارسی). [ع : (ر م ض)].

---ُ الحَر (---ضم ض ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
شدید گرمی. رمض الحر شدّت کی حرارت و گرمی کو کہتے ہیں. (١٩٣٦ ، قصیدۃ البُردۃ ، ٣١٨). [رمض + رک : ال (ا) + حر (رک)].

رَمَضان (فت ر ، م نیز سک م) امذ.
(چاند کی) عربی اسلامی سال کا نواں مہینہ جس میں مسلمان روزے مہینے روزے رکھتے ہیں ، ماہِ صیام ، ماہِ مبارک.

خوشی شب رات کی ہور عید رمضان کا خوشی نِت نِت
اے دونوں عید کیاں خوشیاں خدا تج کوں سدا دیتا

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ١٨). روزہ دارانِ ماہِ مبارک رمضان ... کیونکر روزہ کھولیں. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٦٨). سالم مہینے رمضان کے روزے رکھنا. (١٨٥٥ ، تعلیم الصبیان ، ٢٠).

ہو رمضان سال بھر ، شرط ہے اِتنی مگر
یعنی کہ ہر روزے کے ، بعد ہو عیدِ وصال

(١٩١٩ ، نقوشِ مانی ، ٥٧). رمضان کی پہلی رات کو آسمانوں کے اور جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں. (١٩٨٥ ، طوبیٰ ، ٦٧٩). [ع : (ر م ض)].

---ُ المُبارَک (---ضم ن ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ر) امذ.
(احتراماً) رمضان کا مہینہ. دوسری رمضان المبارک یوم چہارشنبہ کو دس بجے دن کے پھلواری شریف سے برق خبر آئی. (١٩٢٣ ، مرگ نامہ ، ١م). [رمضان + رک : ال (ا) + مُبارک (رک)].

--- رَہنا محاورہ.
(طنزاً) فاقہ رہنا.

اشک آنکھوں میں نہ خوں دل میں قسم کھانے کو
ہم کو فرقت میں بھی گویا رمضان رہتا ہے

(١٨٩٧ ، کلیاتِ راقم ، ٢١٥). تُم کہتے ہو روزہ رکھو - ایسے یہاں تو آٹھوں دن رمضان رہتا ہے - کسی وقت آرام سے روٹی نہیں نصیب ہوتی. (١٩٦٩ ، مہذب اللغات ، ٦ : ٧١).

---شَرِیف (---فت ش ، ی مع) امذ.
(کنایۃً) خالی ، ناداری ، فاقہ. صاحب ضرورت ہی ایسی پڑگئی تھی، عید کا موقع تھا اور اتفاق سے جیب میں رمضان شریف تھا. (١٩٦٣ ، قاضی جی ، ٢١٠). [رمضان + شریف (رک)].

---شَرِیف دَر پَر کَھڑے ہیں فقرہ.
گھر میں کھانے کو نہیں ہے (مہذب اللغات).

---کا/کے نَمازی امذ.
چند روزہ نمازی.

بدلی کے سبب سے چاند آیا نہ نظر
پیٹھے رمضان کے نمازی ہیں ملول

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ٢ : ٨٣).

---کا نَمازی مُحرّم کا غازی/سپاہی کہاوت.
١. ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو چند دن کوئی کام کرے اور جم کر نہ کرے ، ظاہر دار (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ فیروزاللغات ؛ نوراللغات). **٢. اپنی عادت کا پُورا اور پکّا.** یہ مثل مشہور ہو گئی ہے کہ محرّم کے غازی اور رمضان کے نمازی اپنی ... عادت کے پکے ہوتے ہیں. (١٩٠٥ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ١٢٥).

رَمَضانی (فت ر ، سک م) صف.
١. منسوب بہ رمضان ، رمضان کی پیدائش.

میں اپنا جان و دل قرباں کروں اوس پر سیتی ناجی
جسے دیکھیں میں ہوئے عید ، رمضانی ہے یہ لڑکا

(١٧٣١ ، شا کرناجی ، د ، ١٣). **٢. بھوکوں مارا ، فاقہ زدہ ، عام اور حقیر آدمی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ فیروزاللغات). **٣. تمبا کو کی ایک قسم جو بہت تیز اور نشہ آور ہوتا ہے بالخصوص روزہ افطار کرنے کے بعد حُقّہ میں استعمال کرتے ہیں.** سب سے تیز تمبا کو رمضانی کہلاتا تھا ، رمضان میں حُقّے کے رسیا اسی سے باجماعت روزہ اِفطار کرتے. (١٩٧٦ ، زرگزشت ، ١٢٢). [رمضان + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَمَق (فت ر ، م). (الف) امث.
١. باقی جان ، رہی سہی جان ، جان کو روکے رہنے والی چیز ، دم واپسیں ، آخری سانس ، سانس. جب لگ کہ ... جان ہمارے تن میں اور رمق بدن میں ہے ، تجھ پر نثار کریں. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٣٩). زاغ نے زبان کھولی ... بادشاہ کو اگر میرے گوشت سے سدِ رمق حاصل ہو تو عین راحت ہے. (١٨٣٨ ، بُستانِ حکمت ، ١٢٢). اس جسم سرد نے آخری بار تیز اور تازہ سانسیں لے کر زندگی کی رمق برقرار رکھنا چاہی. (١٩٨٧ ، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر ، ٣٥). **٢. خفیف اثر ، چاشنی ، شائبہ ، علامت و نشان.**

ہرچند نشے میں تو کئی ڈول کے ہیں رنگ
پر سوق ہنے کی بھی عجب صاف رمق ہے

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ١٦٣). قوم اپنے محسنوں کی قدر کرتی ہے اور اس میں ہمدردی کی رمق باقی ہے. (١٨٩٢ ، مقالاتِ حالی ، ٢ : ١٦). اگر ذوق واقعی دوہے بھجن ، پدے ، ٹھمریاں وغیرہ نظم کرنے کا مزاج رکھتے تھے تو ان کے اُردو کلام میں بھی اس کی کوئی رمق کہیں نہ کہیں ضرور ملنی چاہیے تھی. (١٩٨٨ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ٦٧). **٣. معمولی ، کمتر.**

ہر اک پردے میں رکھتا ہے ترانہ نغمۂ رندان
کہ اس سے علمِ موسیقی کے سر ہیں اک رمق ساتوں

(١٨٦٣ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ٦٧). **٤. زندگی کی لہر ، حوصلہ مندی.** ان کے اندر ایک نئی سی رمق دوڑتی نظر آتی ہے جیسے لُوٹ پیٹ کر مر کھپ کر انہیں جینا آگیا ہے. (١٩٨٠ ، زمیں اور فلک اور ، ٨٠). **٥. تھوڑا سا ، بہت کم ، ذرا سا (چیز یا کیفیت وغیرہ).**

تُو ، نہ تھا مُردن دُشوار میں عاشق کی آہ
حسرتیں کتنی گرہ تھیں رمق اک جان کے بیچ

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٧٢). سرکار بیگم کے آسودہ چہرے پر غُصّے کی ایک رمق بھی نہ تھی. (١٩٨١ ، چلتا مسافر ، ١١). [ع].

---بَرابَر/بَھر م ف.
ذرا سا ، تھوڑا سا ، ذرّہ برابر. اسلام میں اور لوتھر کے مذہب میں

ایک رمق بھر کا بھی تفاوت نہیں ہے۔ (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۲۲). مردمی ... ان کے پاس رمق برابر بھی باقی نہیں (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۲۷) . کوئی جاندار ایک ذرّہ برابر مادہ یا رمق بھر قوت نہیں پیدا کر سکتا. (۱۹۳۱ ، اِرتقا ، ۹۹).

رَمَقْنا (فت ر ، م ، سک ق) ف ل.
ہلنا جُلنا ، جنبش میں آنا ، متحرّک ہونا.

اپنے بیمار کی آئے وہ عیادت کے لیے
جب یہ جانا کہ ہو جاں اس میں تو شاید رمقے

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۳۷). اس سُوق اور بے حس رات میں جب ہم ہُلیا پر پہنچے تو ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا رمقی. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۳۰). [رمق (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

رَمَقے (فت ر ، م) م ف.
رک : رمق برابر.

زندگی حسرتِ دیدار میں ہے نقش بر آب
رمقے مثلِ حباب آنکھوں میں جاں باقی ہے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۳۱۳). انگنائی میں پڑی ہیں اور رمقے سانس آ جا رہی ہے. (۱۹۳۲ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۸).

رَمکْنا (فت ر ، م ، سک ک) ف ل.
(آہستگی سے) داخل ہونا ، ہوا کا چلنا ہر وقت اندر ہوا رمکتی رہتی ہے. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۹۳). [رمقنا (رک) جس کا یہ بگاڑ ہے].

رَمکِیلا (فت ر ، سک م ، ی مع) امذ.
(جرائم پیشہ ، ٹھگ) رنگین یا رنگ دار تنگ ٹھگوں میں خاص کر سونگے کو کہا جاتا ہے(ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [مقامی].

رَمَل (فت ر ، م نیز سک م) امذ.
۱. چٹائی بننا. اردو میں رمل چٹائی بننے کو کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۰۰). **۲. علمِ عروض کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام جس کا وزن فاعلاتن چار بار ہے.**

میں نے کہا کہ کہتے ہیں تم کو عروض داں
بحرِ رمل کی مُجھ سے حقیقت کرو بیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۰). امیر نے چوبیس بحروں میں تالیں ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسبِ ذیل ہیں ... بحرِ رمل ، بحرِ تقارب . (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۸۵) . **۳. موسیقی کا ایک راگ .** سب سے پہلا مُغَنّی اسلام بنی مخزوم کا ایک غلام طویس تھا ... اُسے ابتدائے عمر ہی سے گانے کا شوق تھا اور ہزج اور رمل کے راگوں میں استادِ بے بدل مانا جاتا تھا. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۹). بنو امیہ کا دور ختم ہونے سے پہلے ہی چار بنیادی ایقاع ، یعنی ثقیلِ اول ، ثقیلِ ثانی ، رَمل اور ہزج ، مروّج ہو چکے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۱۰). **۴. آئندہ کے حالات معلوم کرنے کا ایک علم جس میں پیتل کے (سلائی میں پروئے ہوئے) چارچار بانسری کی دو پڑیوں (قرعوں) سے (جن پر نقطے بنے ہوتے ہیں) مقرر قاعدے کے مطابق شکل بناتے ہیں. کہا جاتا ہے یہ علم فرشتے نے حضرت دانیال کو ریت پر نقطے بنا کر سکھایا تھا ؛ (کنایۃً) نجوم ، جوتش.**

خیالاں کے سو بھانتیاں سوں دیکھیا ہوں رمل میں تیہہ کا
سعادت کا سو خال اُس مکھ اوپر دیسے سو تاواں سوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۸).

خالی نہیں یہ علمِ رمل بھی مزے سے واہ
وہاں بھی تو زوج اور وہی فرد ہے سو ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۳). یہ بیاض ان کے پاس رہی ، اس میں رمل کے حسابات اور مختلف جوابات ان سوالات کے ہیں جو ان سے دریافت کیے گئے. (۱۹۳۸ ، علمی نقوش ، ۶۰). **۵. صحرا کی ریت ، بالو.**

طالعِ نوح میں ہستی کے نشاں پیدا تھے
رَملِ دشت میں ہیبت سے طپاں اعضا تھے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲ : ۱۸۲). ریت ... ریگ (ف) رمل (ع). (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۰). **۶. (حج) طواف کے پہلے تین چکروں میں حجرِ اسود کے پاس مونڈھے ہلانے اور ذرا دوڑتے ہوئے چلنے کی صورتِ حال.** پہلے تین پھیروں میں رمل کرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۱۷). اب رمل کرنے کی کیا ضرورت ہے جس قوم کے دکھانے کے لیے ہم رمل کرتے تھے اُن کو خدا نے ہلاک کر دیا. (۱۹۲۸ ، حیرت ، سوانحِ عمری امامِ اعظم ، ۱۶۳). طواف کرتے ہوئے مجھے سب کچھ بھول جاتا ہے سب کچھ ، سنگِ اسود ، رمل ، شوط ، استلام ، ملتزم ، مقامِ محمود سب کچھ. (۱۹۷۵ ، لَبَّیک ، ۱۱۵). [ع].

--- پَیما (--- ی لین) امذ.
رمل کے اعداد و شمار کی پیمائش کا پیمانہ. «رمل پیما» میں بے شمار اعداد کا استعمال. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخِ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۶۱). [رمل + ف : پَیما ، پیمودن ـ ناپنا].

رَمْلا (فت ر ، سک م) صف مذ نیز مث.
میلا کُچیلا ، گندہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مقامی].

رِمَم (کس ر ، فت م) امث.
(کنایۃً) بوسیدہ ، گلی سڑی.

مُحْیِی و حافظ و حنّان و مانعِ و منّان
تری ہی قدرت و تقدیر سے نشورِ رِمَم

(۱۹۶۶ ، مُنْحَمنّا ، ۹۲). [ع : (ر م م)].

رَمَن (فت ر ، م) ف ل.
مستغرق ہونا ، ڈوب جانا ؛ رم جانا ؛ محبوب یا معشوق سے ملنا ؛ لُطف و خوشی میں محو ہونا ؛ مباشرت کا لُطف اُٹھانا (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت). [س : رمن रमण].

رَمْنا (۱) (فت ر ، سک م) ف ل.
۱. گھومنا ، پھرنا ، گشت کرنا ، سیر کرنا ، زمین ناپنا ، سیاحت کرنا.

میں رمتا ہوں جوتیں
جنوبی فلک کی طرف رخ کئے
خواب یارانِ دیرینہ کا دیکھتے!

(۱۹۷۳ ، پروازِ عقاب ، ۱۲۸). ۲.(أ) **رگ و پے میں سمانا ، جسم کے اندر اتر جانا ، بسنا ، سرایت یا نفوذ کرنا ، سما جانا.** تو دیوتاؤں اور دیوتا مقام بزرگوں کی عورت ہے ، تو کل مخلوقات میں رمی ہوئی ہے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۲). افکار بے سوار ، بخار رم گیا. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۷۳). (اأ) **نرم پڑ جانا ، دھنس جانا.** دبیز گیلی مٹی یا رمنے والی شے پر چلنا ان کے لیے کس قدر خوشی کا باعث ہوتا ہے . (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی (ترجمہ) ، ۱۳۲). ۳. **بھاگنا ، بھٹکنا ، فرار کر جانا.**

سبہ ان کے ڈر تھے ہی رمنے لگے
سن آواز اس کوہ خمنے لگے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۰).

کھات چڑھ من ہرن لگا رمنے
دوڑیو یہ شکار جاتا ہے

(۱۷۲۳ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۱).

پیا ریجے ہم جوگی ترموہ بچن تو مان ہمارا
چاہیں جب رم جائیں نہیں کوئیے روکن ہمارا

(۱۸۸۳ ، سانگ نوٹنکی ، ۱۳). حضرت جانے کہاں تھے اور کدھر رم گئے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۱ : ۳). ۴. **لٹو ہو جانا ، فریفتہ ہونا ، محو ہونا.**

ہائے اب کیا کہہ کے سمجھائیں دل نا کام کو
رم رہا ہے رام میں لائیں کہاں سے رام کو

(۱۹۱۰ ، سرور (درگا سہائے) ، خمکدہ سرور ، ۱۷۳). ۵. **رہ پڑنا ، مقیم ہو جانا (کسی جگہ) جم جانا اور دھرنا دینا ، بس جانا، چھاؤنی چھانا.** خُنَّہ کے بہانہ ہیں ایسی رم گئی ہے جولے سے جم گئی ہے ، جوتڑ نہیں کھسکاتی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۷۶). ۶. **(بن باسی) بن باسی کا کسی ایک مقام کو پسند کر کے وہاں مقیم ہو جانا** (ا پ و ، ۷ : ۱۵۷). ۷. **(جسم پر) ملنا (بھبوت وغیرہ کے لیے مستعمل)** . جادوگر دھوتیاں پتیری باندھے ... رنگی انگ میں بھبوت رما ہوا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۱۷). ۸. **مباشرت کرنا ، عیش و عشرت کرنا** (پلیٹس) . ۹. **ایک بحر یا وزن کا نام ؛ حسین عورت ؛ بیوی ؛ معشوقہ** (جامع اللغات)[س: रमणा].

ـــ بَھمْنا محاورہ.

سیر و سیاحت کرنا ، پرنا پھرنا. میں آوارہ ہو کر سیاحت کرنے لگا چنانچہ اسی طرح رمتا بھمتا یہاں بھی آ نکلا. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۰).

چلے آئے دل میں بھی رمتے بھمتے
یہاں اک چمن ہے دکھانے کے قابل

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۳۶).

رَمْنا (۲) (فت ر ، سک م) امذ.

۱.(أ) **مویشیوں کے جمع ہونے اور قیام کرنے کا محفوظ میدان ، ڈھوروں کے بیٹھنے اور آرام لینے کا میدان ، چراگاہ.**

ان کی جاں بکریاں کا ہے رمنا
تم بھی لے جاؤ وہاں منڈا اپنا

(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، ۳ : ۳۰). نقل ہے کہ بغداد کے نزدیک ایک رمنا تھا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۷۶).

چھچھوندر کا گھونسوں کا چوہوں کا رمنا
وہ دوڑیں وہ دھوں دھس کہ مشکل تھا تھمنا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۱).

خبر فریبو وفا خوردگاں کی کس سے ملے
ہیں سُونے رمنے غزالانِ سندرا بن کے

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۷۷). (اأ) **سبزہ زار ، باغ.** بن من بن چو فغفور کا رمنا اور دارلامارۃ پیچین کے سوا او شہر میں واقع ہے اوس سے آراستہ تر فغفور کے باغات میں دوسرا باغ نہیں ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۸). ۲.(أ) **وہ مقام جہاں کسی کی آمد و رفت روز مرّہ اور ہمیشہ رہتی ہو** (سرمایۂ زبانِ اردو ، ۲۰۳). یہ جنگل تو عیاروں کا رمنا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۹۳). (اأ) **ٹھکانا ، قیام کرنے کی جگہ ، لوگوں کے جمع ہونے کا مقام.** قوم کے لکھے پڑھے اور ان پڑھ سب غزل سے مانوس ہیں ... وہ بیاہ شادی کی محفلوں میں ... تکیوں میں اور رمنوں میں برابرگائی جاتی ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر وشاعری، ۱۱۹). شاہ جہاں آباد ہمیشہ کے لیے فقیر کا رمنا بن گیا . (۱۹۰۰ ، مقالاتِ حالی ، ۱۷۴). ۳. **سرکس ، جہاں جانوروں کا تماشا دکھایا جاتا ہے.** دو صاحب جج کے پاس آئے کہا حضور ثریا بیگم اگر رمنا دیکھنا چاہیں تو پردہ کرا دیا جائے ایک میم صاحب بتاتی جائیگی کہ یہ کون جانور ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۳). ۴. **شکار گاہ.**

جب سوں دل باندھا ہے ظالم تجھ نگہ کے تیر سوں
تب سوں دم لے رم کیا رمنے کے ہر نخچیر سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱). بادشاہ نے فرمایا ہمارے رمنے میں بے اجازت شکار کھیلتے آئے ہو. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳ : ۱۳۳).

رم محبوب اس سے عاری تھا
دل کے رمنے کا وہ شکاری تھا

(۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۱۱). [س : رمن रमणा].

ـــ رَمانا محاورہ.

بھبوت رما کر کسی جگہ دھرنا دے کر بیٹھ جانا. یہ کون جوگن رمنا رمائے بیٹھی ہے. (۱۹۳۸ ، دل کا سنبھالا ، ۱۵).

ـــ لَگْنا محاورہ.

میلہ سا لگنا ، میلے کا سماں ہونا . دل کے پیجڑا پرستوں کا اس کے کوٹھے پہ رمنا لگ گیا. (۱۹۶۷ ، اشرف صبوحی (اردو ڈائجسٹ ، ۸ ، ۱ : ۱۵۵)).

رَمَنْتَہ (فت ر ، م ، سک ن ، فت ت) امذ.

دولاب ، رہٹ (مقالاتِ شیرانی ، ۱ : ۱۲۳). [مقامی].

رَمِنْدَہ (فت ر ، کس م ، سک ن ، فت د) صف مذ.

بھاگنے والا. رم ... سے رمندہ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات، ۲۳۷) [ف : رم ، رمیدن ـ بھاگنا کا اسم فاعل].

رَمْنَہ (فت ر ، سک م ، فت ن) امذ ؛ سہ رمنا.
۱. **مرکز ، ٹھکانہ ، قیام گاہ ، اڈا.** یہ صیدگہ اوسی کے رمنے کے مشابہ ہے. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۱۲۲).

رمنہ تیرا ہے سبزہ و گل
قبضے میں ترے ہے جزو تا کل

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ٦). ۲. **ٹھکانا ، جائے رہائش.** جب سے لڑکی ماشااللّٰہ سے سیانی ہوئی اُن کا گھر چوراہہ بن گیا ہے گویا سب ہمسائیوں کا رمنہ ہے. (۱۹۳۸ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۱۸). ۳. **بیاباں ، ویران جگہ.** جو اس طرح کے دور و دراز رمنہ اور ویران مُلک میں ایسی عیش و عشرت مناوے. (۱۸۳۹ ، تواریخِ راسلس شہزادہ حبش ، ۱۱۰). [رمنا (رک)].

ـــــ لگا ہونا محاورہ.
(عو) کسی مقام پر لوگوں کی ہر وقت آمد و رفت رہنا. نل کی جان کسی وقت نہیں چھوٹتی کوئی بالٹی لئے چلا آتا ہے کوئی پیپا لئے چلا آتا ہے جب دیکھو ایک رمنہ لگا ہوا ہے. (۱۹٦۹ ، مہذب اللغات ، ٦ : ۴۷).

رَمْنی (فت ر ، سک م) امث.
خُوبصورت ، دل لُبھانے والی عورت ، دلفریب.

بال سنہرے ، چھب نیاری ، لب کومل ، اکھیاں متواری
اُوری رسیلی رمنی تیرے جوبن کا کیا کہنا ہے

(۱۹٦۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۷). [س : رمنی **रमणी**].

رَمْنِیک (فت ر ، سک م ، ی مع) صف.
خُوبصورت ، دلکش ، دلربا ، مرغوب. چندرما ایسے پُھول ہیں اور گھنے اور رمنیک کُنجھے لگے ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۲ : ۲٦). [س : **रमणीक**].

رِموٹ کَنْٹرول (کس ر ، و مج ، فت ک ، سک ن ، فت ٹ ، و مج) صف؛ سہ ریموٹ کنٹرول.
بلا تار برقی دور سے ، برقی آلات یا ریڈیو ، ٹی وی اور دوسری برقی مشینوں کی نگرانی ، کنٹرول ؛ (مجازاً) خودکار گرفت یا کنٹرول. رنگ و رُوپ کے رموٹ کنٹرول (Remote Control) نے مُجھے بوکھلا دیا اور مُجھے مکان و زمان کا کوئی احساس نہ رہا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۲). [انگ : Remote Control].

رُمُوز (ضم ر ، و مع) امذ ؛ امث ؛ ج.
راز ، نشانات ، نِکات ، علائم.

زبان کھول بول قہر کے رُمُوز
جیتا ہے دوانے سواتیں ہنوز

(۱٦۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۱۰۷). وہ رُمُوز کہ آخر آیات و الفاظ قرآن مجید میں لکھے جاتے ہیں دو قسم پر ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۱). یہ تو ہیں بیہودہ واہی جانور ان کو رُمُوزِ عاشقی سے کیا خبر. (۱۹۱۵ ، سجّاد حسین ، حاجی بغلول ، ٦٦). ایک ادبی انجمن سماع کے رُمُوز سے متعارف ہوئی. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۱٦). [رمز (رک) کی جمع].

ـــــ اَوقاف کس اضا (ـــــ و لین) امذ.
عبارت یا تحریر میں الفاظ اور فِقروں کے درمیان وقفے ، کم یا زیادہ دیر تک ٹھہرنے کے نشانات ، قواعد ، علائم. اس کتاب میں کتابت کی دُوسری غلطیوں کے علاوہ رموزِ اَوقاف (Punctuation) کی غلطیاں بہت کثرت سے رہ گئی ہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ احتجاج ، دیباچہ ، د). [رموز + اوقاف (رک)].

ـــــ پھینکنا محاورہ.
طنز کرنا ، طعنے دینا ، آوازے کسنا.

پڑھتی ہے قصیدے اہلِ شرک و شر کے
نبیوں پہ رُمُوز پھینکتی ہے دُنیا

(۱۹٦۷ ، لحنِ صریر ، ۱۰۱).

ـــــ تُمُوز (ـــــ ضم ت ، و مع) امث.
آوازے توازے (نوراللغات). [رموز + تُمُوز (تابع)].

ـــــ حِکْمی کس صف (ـــــ کس ح ، سک ک) امذ.
فلسفہ و حکمت کے نِکات ، اُصول و علامات. مسائلِ الٰہی اور رُمُوزِ حکمی دریافت کرنے کی طرف توجہ کی. (۱۹۲٦ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۷۱). [رُمُوز + حکمی (رک)].

ـــــ خُسْرَوان کس اضا (ـــــ ضم خ ، سک س ، فت ر) امذ.
بادشاہوں کے راز ، حکمرانوں کے بھید ، مملکت و حکومت کے نکتے. اب ہم ان رُمُوزِ خُسروان کو بھی چھوڑ کے اپنی طرف توجہ کرتے اور آپ بیتی سُناتے ہیں. (۱۹۳٦ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ٦۹). [رُمُوز + خسرو (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

ـــــ دانی صف.
نُکتہ شناسی ، رازوں کو پا لینا ، دقیقہ رسی ، کسی بات کی تہہ تک پہنچ جانا. ہاتھی ... فرمانبرداری و رُمُوز دانی میں زیرک آدمی ... سے بڑھ کر ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ٦٦). [رُمُوز + ف : دان ، دانستن ـ جاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ سَرْبَسْتَہ کس صف (ـــــ فت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) امذ.
وہ راز جو پوشیدہ ہوں، وہ باتیں جو صیغۂ راز میں ہوں (مہذب اللغات). [رُمُوز + سربستہ (رک)].

ـــــ سَلْطَنَت کس اضا (ـــــ فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ.
حکمران کے بھید ، نکتے ، قواعد و ضوابط ، گُر. کمال یہ ہوا کہ باوجود یہ سب کُچھ ہونے کے کسی کو معلوم نہ ہو سکا کہ یہ مکھیاں کیوں اُڑیں اور کس نے اُڑائیں ـ یہ رموزِ سلطنت تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳). [رُمُوز + سلطنت (رک)].

ـــــ سِیاسَت کس اضا (ـــــ کس س ، فت س) امذ.
حکمران کے بھید ، حکومت کرنے کی حِکمتِ عملیاں ، ترکیبیں. اہلِ مُلک جدید قسم کی سیاسی جدوجہد سے ناآشنا اور رموزِ سیاست سے بیگانہ تھے. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ٦۸). [رُمُوز + سیاست (رک)].

---شِعر کس ا نیز (---کس ش ، سک ع) امذ.
شاعری کے نکات ، فنِ شاعری کی باریکیاں. رموزِ شعر میں شوق صاحب کی نظر بہت گہری تھی. (۱۹۸۶ ، دامنِ دل ، ۳). [رُمُوز + شعر (رک)].

---عاشِقاں عاشِق بَداَنَند کہاوت.
(فارسی مثل اُردو میں مستعمل) عاشقوں کی رمزیں عاشق ہی جانتا ہے ، ہم پیشہ اور ہم مذہب ہی بات کو خُوب سمجھتے ہیں (خزینۃ الامثال ؛ علمی اُردو لُغت ؛ نجم الامثال).

---عِلْم عالِم جانے ، ہاتھی کی بولی مَہاوَت پَہچانے کہاوت.
علم کے راز عالم ہی جان سکتا ہے اور ہاتھی کی بولی اُسکا مہاوت ہی جان سکتا ہے مطلب یہ کہ جو جس کا کام ہو وہ بہتر اس کام کا جاننے والا ہوتا ہے. اس رمز کو اس علم کے عالم ہی خُوب سمجھیں گے ، مثل ہے کہ رموزِ علم عالم جانے اور ہاتھی کی بولی مہاوت پہچانے. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۳).

---مَملکتِ خویش خُسرواں دانند کہاوت.
(فارسی مثل اُردو میں مستعمل) مُلک کی بہتری کے راز بادشاہ ہی بہتر جانتے ہیں. ہمیں اس موقعے پر اپنا خیال ظاہر کر دینا تھا ورنہ ہمیں اس قسم کے امور سے کوئی تعلق نہیں. کیونکہ رُمُوزِ مملکت خویش خسرواں دانند. (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۷۶). یہ دلچسپی اتنی بے جوڑ سی تھی اور رُمُوزِ مملکت خویش خسرواں دانند میں ناخوشگوار سی مداخلت. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۳۳).

---واِشارات (---و مع ، کس ا) امذ ، ج.
رک : رُمُوز و کنایات. پر راسخ العقیدہ مُسلمان قرآن کریم کے رُمُوز و اشارات کو ... سمجھنے کی کوشش کرتا ہے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۶۵). [رُمُوز + و (حرفِ عطف) + اشارات (رک)].

---وعَلائِم (---و مع ، فت ع ، کس ء) امذ.
پوشیدہ نکتے اور علامات ، راز ، بھید ، باریکیاں. یہ رُمُوز و علائم اور استعاروں کی پُراسرار گفتگو ... تعلق شاعری ہے. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۱۸۲). [رُمُوز + و (حرفِ عطف) + علائم (رک)].

---و کَنایات (---و مع ، فت ک) امذ.
راز کی باتیں ، اشارے ، نکتے. اہلِ بصیرت ان رُمُوز و کنایات کی حقیقت کو پا لیتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۸). [رُمُوز + و (حرفِ عطف) + کنایات (کنایہ (رک) کی جمع].

---و نُکات (---و مع ، کس نیز ضم ن) امذ.
(کسی معاملے کی) باریکیاں ، اہم باتیں. سب سے پہلے فاتحہ کے لئے ہاتھ اُٹھواتے ہیں ، پھر کلامِ مجید کی کوئی آیت پڑھ کر اس کے رُمُوز و نکات بیان کئے جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مذا کراتِ نیاز ، ۱۰۷). "ترانۂ فتح" رقص و سرود کی زبان میں ڈرامائی انداز میں پیش کیا گیا ... جنھوں نے اسی پیش کش کے رُمُوز و نکت کو ذہن نشین کر لیا ان کی فکری توانائیاں بیدار ہوتی ہیں. (۱۹۸۳ ، کوربا کتھاتی ، ۹۶). [رُمُوز + و (حرفِ عطف) + نکات (رک)].

رُمُوزیں (ضم ر ، و مع ، ی مع) امث ، ج.
آوازہ توازہ ، نوک جھونک ، نوکا چوکی ، طعن و تشنیع.

یک بک ہے ، چل چخ ہے رُموزیں ہیں نوچ ہے
دن رات طعنے تشنے ہیں کلّا کھونچ ہے

(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۶۸). [رُمُوز (رک) کی جمع بقاعدہ اردو].

---پھینکنا / چھانٹنا محاورہ.
نوک جھونک کی باتیں کرنا ، طعن و طنز سے کام لینا.

شیخانی کی یہ پوتیاں آکر ہمارے پاس
چھانٹیں رموزیں بیٹھ کر دلبر ہمارے پاس

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۸). طبیعت کی جولانیاں دکھانے کو دوچار رموزیں پھینکیں. (۱۹۱۰ ، راحتِ زمانی ، ۱۶۳).

رَموسا (فت ر ، و مع) امث.
(ماہی گیری) ایک قسم کی سمندری مچھلی (ا پ و ، ۳ : ۵۸). [مقامی].

رَمَہ (فت ر ، م) امذ.
۱. **(بھیڑ بکریوں کا) گلّہ ریوڑ نیز استعارۃً.**

گیا کہا کے اس گرگ تی رمہ سب
رہیا گلّہ ہاں چٹ ہوا گلّہ تب

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۸).

اسی دہات پھرتے گئے شہر بہار
دیکھے رمۂ گوسفند اس منجھار

(۱۷۳۶ ، قصّۂ فغفورِ چین ، ۲۳). بکریاں مول لونگا اور چھٹے مہینے وہ دو بچے دینگی ... دو سال میں ایک رمہ معقول فراہم ہو گا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۱۶). شیر صحرائی رمہ گوسفند ان پر گرا ہے. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۰).

کہ رمہ کا مذہب وہی ہے جو شہ کا
کہاں صاحبو رائے؟ غول رمہ ہے!

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۸۱). ۲. **جماعت ، گروہ ، فوج کا دستہ ، بھیڑ ، تعدادِ کثیر** (پلیٹس ؛ جلمی اُردو لغت). [س : رمہ रम्य].

رِمَّہ (فت نیز کس ر ، شد م بفت) امذ.
۱. **مُردہ کھال یا ہڈی جو اپنی جگہ چھوڑ چکی ہو ، لٹکی ہوئی ہڈی ، مرلہ ، بے جان ہڈی.** لمبی ہڈی میں تنخر واقع ہونے کی صورت میں رمّہ کی علیحدگی چند ہفتوں ہی میں واقع ہو جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۵). ۲. **مُردہ کو چیر پھاڑ کر دیکھنا** (انگ : Desection) (مخزن الجواہر ، ۳۱۱). [ع].

رَمیٰ (فت ر ، ا بشکل ی) امذ.
(ریاضی) زیادتی ، کثرت. نقطہ رمیٰ اور رمیٰ کی سمت ، ، مقدار اور رفتار معلوم ہیں مدار بناؤ. (۱۹۳۸ ، ذرّہ اور استوار اجسام کا علمِ حرکت (ترجمہ) ، ۱۰۲). [ع : (ر م ی)].

رَمی (۱) (فت ر) امث.
(حج) مقررہ طریقے سے مقام منا میں کنکریاں پھینکنے کا عمل.

نیز رمی و ذبح و حلق راس میں
دائما ترتیب واجب ہے انہیں

(۱۸۹۱ ، کنزالاخرۃ ، ۱۰۷). کوئی رَمی کے معنی تیر پھینکنے کے نہ لے کہ آپ نے اس موقع پر کیا تمام عمر میں سخت سے سخت خطرہ میں بھی کبھی تیغ و تیر ... سے دستِ مبارک کو آلودہ نہیں کیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۳). [ع : (ر م ی)].

ـــــ الجَمَرات (ـــــ ضمہ ی غم ا ، سکـ ل ، فت ج ، م) امث.
رک: رمی جمار. کوئی رمی الجمرات کے لئے خالی ہاتھ تو جاتا نہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۰۸). [رمی + رک : ال (ا) + جمرات(رک)].

ـــــ بِالغَیب (ـــــ کس ب ، غم ا ، سکـ ل ، ی لین) امث.
اٹکل پچو بات کہنا (ماخوذ : جامع اللغات) . [رمی + ب (حرفِ جار) + غیب (رک)].

ـــــ جِمار کس اضا(ـــــ کس ج) امث.
حج میں مقرر طریقے سے مقام منا میں کنکریاں پھینکنے کا عمل ، شیطان کو کنکریاں مارنا . ایّام تشریق میں رمیٔ جمار کے وقت ... تکبیر کہنا وارد ہے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۳۷) . ہر روز زوال کے بعد رمیٔ جمار کی غرض سے تشریف لے جاتے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶۵). منیٰ سے لوگ اس وقت تک اپنے گھروں کو روانہ نہ ہو سکتے تھے جب تک کہ صُوفہ پہلے رمیٔ جمار نہ کر لیں. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۸۰). [رمی + جمار (رک)].

ـــــ جَمَرات کس اضا(ـــــ فت ج ، م) امث
رک : رمیٔ جمار جو زیادہ مُستعمل ہے. مُلّاؤں کے سپرد کرنا چاہیے تا کہ وہ سنگ باری و رمیٔ جمرات کا حظ حاصل فرمائیں. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۲ : ۹). [رمی + جمرات (رک)].

رَمی (۲) (فت ر) امث.
تاش کا ایک کھیل. بات بدلنے کے لئے انہوں نے پنلت پریم چند جھاکل سے کہا آپ آج رمی نہیں کھیل رہے ہیں. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۳۳۳) . اس خوش گوار شغل سے جو تھوڑا سا وقت بچ رہے اس میں رمی کھیل جائے . (۱۹۶۳ ، خاکم بدہن ، ۱۵۰) .
[انگ : Rummy].

رَمْیا (فت ر ، سکـ م) امذ.
کھرپا (علمی اُردو لغت). [مقامی].

رَمَیتا (فت ر ، ی لین) امذ.
سیلانی ، گھومنے پھرنے والا. رمیتے اس فقیر کوں ، دور ہی سے آداب بجا لیاوتے ہیں. (۱۷۳۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵۳). [رمنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

رَمیدگی (فت ر ، ی مع ، سکـ د نیز فت) امث.
۱. بھاگنے کی کیفیت یا عمل (کسی بات سے) تنفّر ، وحشت ، ڈر .

مجنوں کی خاک سے ہے وحشت رمیدگی کو
وابستۂ جنوں ہے اکثر غزال اوس کا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۷). انسانی گرفت میں آنے کے بعد ان کی حقیقی وحشت و رمیدگی باقی نہیں رہتی . (۱۹۲۳ ، مذاکراتِ نیاز ، ۱۵۱). **۲. (مجازاً) ایک دوسرے سے جُدا ہو جانے کی کیفیت ، بکھر جانے کا عمل.** ان سیال میں سے جو ایسے سیال ہیں کہ ان کے اجزا میں باہم رمیدگی و پرندگی نہیں ہے بلکہ ایک گونہ کی پیوستگی ہے جیسے پانی میں اوپر بتائی ہے تو ان کو ہم مائعات کہتے ہیں. (۱۹۰۰ ، غربی طبیعات کی ابجد ، ۲۶). [رمیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

رَمیدَن (فت ر ، ی مع ، فت) امذ.
رم (رک) کا مصدر وضعی.

وہ دونو آپ میں تھے محو دیدن
لیا تھا رم نے ہر تو سے رمیدن

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳۱).

وہ چال جس سے رن میں ہو ہل چل رم نبرد
وہ رم کہ ہو رمیدنِ آہو بھی گرد برد

(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری، د(ق)، ۱۴۰). [ف: رمیدن۔ بھاگنا].

رَمیدَہ (فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
۱. بھاگا ہوا ، جو فرار کر گیا ہو.

پر بستہ اس کے سامنے صیدِ رمیدہ ہے
بال اس کی دام طائرِ رنگو پریدہ ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۸۸).

ہستی سے دل رمیدہ ہے اس خاکسار کا
ہے عہد کسی کی نرگسِ آہو شکار کا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۳۰).

یہ زیرِ شجر آہوئے رمیدہ   کھڑے سوچتے ہیں

(۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، ۲۳). **۲. پریشان ، سرگرداں ، وحشت زدہ ، متوحش ، حیراں.**

گر تو نہ ہو تو پھر کسی کافر کا دل لگے
دوزخ میں آرمیدہ ارم سے رمیدہ ہوں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۲۸).

دلِ عزیز کی ہستی نہیں ہوئی برباد
مگر نگاہِ رمیدہ کی ترک تازی سے

(۱۹۲۲ ، انجم کدہ ، ۵٦). **۳. الگ ، جُدا ، دُور.** صوفی اُوپر راہِ راست ٹھیک کے ہیں جب تک کہ ایک دوسرے سے نفور اور رمیدہ رہیں اور جب کہ ایک دوسرے کے ساتھ ساکن ہوویں اور صلح کریں، ان میں میں کچھ خیر باقی نہ رہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۰۱). [رمیدن (رک) کا حالیۂ تمام].

ـــــ خاطِر/دِل (ـــــ کس ط/د) صف.
جس کا دل کسی بات سے گھبرا کر اُچاٹ ہو جائے ، متنفر ، مکدّر. علی قلی خاں کے تکبّرِ بیجا اور ترفع بے معنی سے وہ رمیدہ خاطر ہوا ، علی قلی خاں طمع سے اس کے اموال کی تاک میں لگا. (۱۸۸۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۱۰۸).

بیعت کے ذکر و فکر سے پیہم رمیدہ دل
انصاف کی کشش میں ستم سے کشیدہ دل

(۱۹٦۵ ، منظور رائے پوری ، د (ق) ، ۹۱). [رمیدہ + خاطر / دل (رک)].

رَسِیلی (فت ر ، ی مع) امث.
رسیل جس کا تیل نکلتا ہے ، میوۂ بہہ جس کا بہدانہ ہوتا ہے (آئینۂ فرنگ ، ۱۹). [مقامی].

رَمِیم (فت ر ، ی مع) صف.
گلا ہوا ، بوسیدہ ، کہنہ (عموماً عظام و استخوان وغیرہ کے ساتھ).

شتاب آ کے خبر لے کہ جان جاتا ہے
اُڑیں گے شوق ستی بعدِ مرگ عظامِ رمیم

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۳۱).

رکھ دیکھیں ہم دریغ عظامِ رمیم کو!
قدرت خدا میں کب نہیں خلقِ جدید کی

(۱۹۲۳ ، کلامِ جوہر ، ۱۳۳).

یہ درد و غم اسی وہّاب کا ہے فیضِ عمیم
وہی وہی جو ہے شیرازہ بندِ عظمِ رمیم

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۳۸). [ع : رمّ سے مشتق].

رَن (فت ر) امذ.
۱. **میدانِ جنگ ، مقتل.** اگر سنگتا ہے سخاوت پر آئے تو شراب پی اگر سنگتا ہے رن میں گھوڑا بھائے تو شراب پی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۹).

مجھے ہے جنگ طالع سے کہ بے مل گل کو کیا دیکھوں
تجھے ہے عید سیرِ گلشن اور مجکو رن اے قمری (کذا)

(۱۷۳۲ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۳۸).

لڑا اس قدر وہ بہادر دلیر
لگا ہی دیے رن میں کشتوں کے ڈھیر

(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۶۱).

اے سلامی رن میں آتے ہیں حسین
ہاشمی جوہر دکھاتے ہیں حسین

(۱۹۲۰ ، اعجازِ نوح ، ۸).

وہ اس کی چشمِ تیز چمکتی تھی جو کبھی
بریخ دار رن میں قطاروں پہ فوج کی

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۹). ۲. **لڑائی ، معرکہ.** تیروں کی بوچھاڑ سے سیاہ دیوزادوں کے منہ پھیر دئیے ... گھمسان کا رن پڑا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۳۶). اب آپ ہتیار باندھ کر کمر کس لیں اور اندر کے رتھ پر بیٹھ کر بیری سے رن کے لیے چلیں. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، ۱۶۷). اس کے بعد ساری فوج حرکت میں آ جاتی ہے اور زبردست رن پڑتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۷۹). ۳. **آواز ؛ جھپر ؛ فکر** (پلیٹس). [س : रण].

---- بولنا محاورہ.
دہشت اور ہیبت کے باعث لڑائی کے میدان میں ہتھیاروں اور نعروں کی مہیب آوازیں سنائی دینا ؛ خوف و ہراس سے فضا کا معمور ہو جانا.

نیزوں کو ہر سوار اُدھر تولنے لگا
گونجے اِدھر بھی شیر ، کہ رن بولنے لگا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۳).

کانپے جو تار دہر کن بولنے لگا
خیمے ہوئے جو نصب تو رن بولنے لگا

(۱۹۳۷ ، سرودِ خروش ، ۲۸).

---- بِیر (---- ی مع) امث.
بہادر ، شجاع. میاں صاحبزادے تم یہ سورماؤں اور رن بیروں کے ہتھیار کیوں لٹکائے پھرتے ہو. (۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۸۰). [رن + بیر - ویر].

---- بیل (---- ی مج) امث.
ایک طرح کا بکتر جو میدانِ جنگ میں ہاتھی کو پہنایا جاتا ہے. ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے ... رن بیل (۲۵) گیتلی (۲۶) ہانئے رتجن (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۶۳). [رن + بیل (رک)].

---- بھُوم / بھُومی (---- و مع) امذ ؛ امث.
میدانِ جنگ. انھوں نے کبھی رن بھُوم نہیں دیکھی اور نہ انھوں نے چڑھا کر کبھی جُدّھ ہی کیا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲). وہ میری چیز ہے ، اسے میں نے رن بھُوم میں پایا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۹). [رن + بھُوم (رک)].

---- پَر / پہ چڑھنا محاورہ.
شان و شوکت سے میدانِ جنگ میں لڑنے کے لیے جانا.

خالق سے دعا مانگ کہ یہ وقتِ دعا ہے
فرزند ترا پہلے پہل رن پہ چڑھا ہے

(۱۸۵۵ ، ضمیر ، مجموعۂ مراثی ، ۱ : ۳۶۲).

رن پر چڑھے حضور جو چڑھ کر عقاب پر
آیا عتابِ ربّ سپہرِ نا صواب پر

(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱).

شمشیرِ خدا فوج کی جانب کو بڑھے ہیں
ہاں حضرتِ عباسِ علی رن پہ چڑھے ہیں

(۱۹۱۲ ، ریاضِ شمیم ، ۷ : ۱۷۳).

آئے نہ غیظ کیوں کہ ہے رن پر چڑھا ہوا
صیحہ صدائے رعد سے بھی ہے بڑھا ہوا

(۱۹۳۳ ، عروج (سید خورشید حسن) ، عروجِ سخن ، ۲۹۵).

---- پڑنا محاورہ.
سخت جنگ ہونا ، گھمسان کی لڑائی ہونا ، بہت سے لوگوں کا مارا جانا.

غُل (ہے) کبھی یوں فوج کو لڑتے نہیں دیکھا
مقتل میں رن ایسا کبھی پڑتے نہیں دیکھا

(۱۸۷۴ ، انیس ، انیس کے مرثیے ، ۱ : ۵۵). حضرت علی ... کہتے ہیں کہ بدر میں جب زور کا رن پڑا تو لوگوں نے آپ ہی کی آڑ میں آ کر پناہ لی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۴۴).

صبح سویرے رن پڑنا ہے اور گھمسان کا رن
راتوں رات چلا جائے جس جس کو جانا ہے

(۱۹۸۳ ، سپہر دو نیم ، ۴۳).

---- چیت (---- ی مع) صف تیز امذ ؛ سرنجیت.
فاتح ، لڑائی کو فتح کرنے والا ، جیتنے والا ؛ جیت ، فتح.

موسیٰ کوں رَن جیت دلایا دُشمن کی کُل کاری
یوسف کوں کھوپے سوں کاڈھا بخشی تس سرداری
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۲۹).

وہ رستم وقت کا رن جیتو دوراں
ہوا دل ہار جوں تصویر حیراں
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۱). [رن + جیت (رک)].

---چڑھنا محاورہ.
برسر پیکار ہونا، جنگ کے لیے جانا ، آمادۂ پیکار ہونا. ساجن رن چڑھے ، ہمارے اس سے دل کو بڑی خوشی ہوئی. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۸). واقعی یہ فرقہ اگر دل پر رکھ لے تو جن سروں پر رن چڑھا ہے انھیں ضرور مورچے سے بھیر لا سکتا ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۶ : ۱۰).

---چنڈی (---فت چ ، سک ن) امث.
لڑائی ، جنگ کی پکار.

دیش دیش میں مہا کرانتی کی
رن چنڈی ، ہنکار رہی ہے
(۱۹۵۹ ، گُلِ نغمہ ، فراق ، ۳۳۸). [رن + چنڈی (رک)].

---چھوڑنا محاورہ.
میدانِ جنگ سے بھاگ جانا ، پسپا ہونا.

پھرے دیں یزیدی سینا پھوڑتے
چلے سوں کھٹا کر کے رن چھوڑ دے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۳۸).

جس فوج نے رن چھوڑ دیا تھا وہ پھر آئی
دو روز کے پیاسے یہ گھٹا شام کی چھائی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳).

---دھیر (---ی مع) صف مذ.
جری ، سُورما ، بہادر ، مردِ میدان.

تئے توڑ کل پہاڑ سٹ پھوڑ ہیں
ہو رن دھیر گرداں کھڑک چھوڑ ہیں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۹). [رن + دھیر (رک)].

---سِرنگ (--- کس س ، ر ، غنہ) امذ.
(موسیقی) سنکھ کی قسم کا قدیم زمانے کا فوجی بگل (ا پ و ، ۳ : ۱۵۵). [رن + سِرنگ (= سنکھ)].

---سِنگار/سِنگھار (--- کس س ، مغ) امث.
۱. (سیف بازی) **حریف کے جسم کے مختلف حصوں پر پے درپے لگائی جانے والی تلوار کی بارہ ضربیں ایک گھاتی جس میں ہر ضرب پر جوابی ضرب لگائی جاتی ہے** (قوانین حرب و ضرب ، ۸۲).
۲. (بانک بنوٹ) **بانک کا ایک داؤ .** بانک کے پیچ تمام و کمال پچاس ہیں ان میں چارگھاتیاں ... اورتین پیچ مختلف ہیں رن سنگارہ اور معرکہ آرا اور سام برن. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۵). [رن + سنگار/سنگھار (رک)].

---سِنگھا (--- کس س ، مغ) امذ.
لڑائی کا بگل. دربو دھن کو خوش کرنے کے لیے ... مردنگ ، نقارہ رن سنگھا ادانبک ہرکار کے باجے بجنے لگے. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۸). [رن + سنگھ تلبیس سینگ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

---سنْوار (---فت س ، غنہ) امذ.
رک : **رن سنگار / سنگھار .** رن سنوار ... سیف و سپر کو ایک ساتھ بائیں شانے سے دائیں شانے کی طرف لائے ... اسی طرح بائیں پاؤں سے پیچھے ہٹتا چلا جائے. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۱۷). [رن + سنوار (رک)].

---سُور (---و مع) صف امذ رنسور.
لڑائی کا جنگجو ، بہادر. کیا خواجہ سرا کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے چھتری رنسور ہوتے ہی ہیں. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۲۷۳). [رن + سور (رک)].

---سِینگی (---ی مع ، مغ) امث (قدیم).
ترہی ، مرنا ، بگل . آواز لڑائی کے نقارے اور رن سینگی کی دشمنوں کے لشکر سے بلند ہوئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲). [رن + سینگ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---کا کھیت امذ.
میدانِ جنگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کامی امذ ؛ صف.
جنگ کی خواہش رکھنے والا ، لڑنے والا ، جنگجو (پلیٹس). [رن + کام (رک) + ی ، لاحقۂ فاعلی و صفت].

---کی فِکر نہ دَھن کی چوٹ یہ دَم دُھوسَرکا ہے موٹ کہاوت.
بے فکر ، موٹا آدمی (جامع اللغات).

---کھام امذ (قدیم).
لڑائی کا ستون ، میدانِ جنگ سے نہ ہٹنے والا. لشکر آراستہ کرنے میں بہت اُسے قام ، دلاور ہٹیلا رن کا رن کھام. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۰).
مرا ہر عَلَم رن یہ رن کھام ہے عَلَم دار کوں کھیت انعام ہے
(۱۷۰۸ ، داستانِ فتح جنگ ، ۱۵۵). [رن + کھام = کھم].

---کھانْب (---غنہ) امذ (قدیم).
رک : **رن کھام.**

کہیا رختو دولت کے تم تھانْب ہیں
تمیں مرد میدان کے رن کھانْب ہیں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۷).

اسٹ جیوار کوپے ہور کاپے
قدیم رن کھانْب پر جھکڑے میں کاڑے
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، سومن ، ۱۲۵).

---گرم ہونا محاورہ.
زور دار لڑائی ہونا.

وہ ہو گئی ان بن وہ گرم ہوا رن
(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۵۳).

---گَڑھ (---فت گ ، سک ڑھ) اسث.
۱. **فوج کا پڑاؤ ، چھاؤنی.** خیام ذوی الاحترام نصب ہونے لگے۔ رن گڑھ بننے لگا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۶). ۲. **مورچہ.** جو جو رن گڑھ ادھر کھڑے تھے ان کو لوگ دوڑا کر نزدیک لائے اور اس پر سے توپیں مارنی شروع کیں. (۱۸۰۱ ، گلزارِ چین ، ۱۱۳). [رن + گڑھ (رک)].

---گُونجنا محاورہ.
رک : رن بولنا . عربی گھوڑوں کی ٹاپوں سے رن گونجنے لگا . (۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۵۱).

---گَھن (---فت گھ) امذ.
کشت و خُون ، ہنگامہ ، گھمسان.
ارادہ بھی کبھی ہرگز نہ قتلِ عام کا کرنا
رہو تم نازنینوں میں تمھیں رن گھن سے کیا مطلب
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجّو) ، د ، ۸۷). [رن + گھن (رک)].

---گَھن پَڑنا محاورہ.
میدان کارزار گرم ہونا.
رن گھن پڑینگے جب کبھی دکھلانے کا وہ شکل
ہے کشتِ و خون ہونے یہ مبہم ہو گی سر نہیں
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا عمد) ، د ، ۱۶۳). [رن + گھن (رک)].

---مَہتاب (---فت خف م ، سک ہ) اسث.
میدانِ جنگ میں جلائی جانے والی مشعل. رن مہتابیں روشن کرو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۸). [رن + مہتاب (رک)].

رَن (۲) (فت ر) امذ.
جنگل ، بیابان ، ویرانہ.
بیروں کا قافلہ نہ سپاہ شریر تھی
بس رن کی سائیں سائیں تھی اور یہ صفیر تھی
(۱۹۱۲ ، شمیم ، د ، (ق) ، ۲۱). [پ : रण 'अरण्य].

---بَن (---فت ب) امذ.
جنگل ، میدان ، شکارگاہ ، شاہی رمنا.
کبھیں رَن بن ہیں ہنڈیں کبھیں بستی منے سوتے
کبھیں دکھیا کبھیں سکیا کبھیں ہنستے کبھیں روتے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۵). [رن + بن (رک)].

رَن (۳) (فت ر) اسث.
۱. **(ہندو) عورت ، بیوی.**
بچے ہے بابا رنوں نے سارے سواق
چکلا مارا بیلن مارا اور ماری چنواق
(۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۱۲۳). ہم گھر سے جرمنی کی سیر کو نکلے تھے اور جرمنی میں سر منڈاتے ہی روٹھی رَن (عورت) منانا پڑ گئی. (۱۹۲۵ ، بسلامت روی ، ۲۷۳). ۲. **خوشی ، فکر** (جامع اللغات). [رانی (رک)].

---باس / واس اسث.
رانیوں کے رہنے کی جگہ ، شاہی محل ، حرم سرا (فرہنگ آصفیہ). [رانی + باس (واس = جگہ)].

---مُرِید (---ضم م ، ی مع) امذ ؛ (شاذ).
رک : زَن مُرید ، جورو کا تابع. اس طرح کے مرد کو غالباً رَن مرید کہا جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۳۸). [رن + مُرید (رک)].

رَن (۴) (فت ر) امذ.
داغ ، آبلہ ، نشان. پنڈت جی نے اس دان پُن میں براہمن کے منہ پر ماتا کے رن ہونے کی قید لگا کر خزانی کے سسرے کو اس بات پر مجبور کیا. (۱۹۳۳ ، ریزۂ مینا ، ۲۹۸). [بن].

رَن (۵) (فت ر) امذ.
۱. **دوڑ ، جھپٹ.** انہیں دونوں کے بیچ میں بلے والے کی رن (دوڑ) رہتی ہے. (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۹۱). ۲. (کرکٹ) **کھیلنے میں کھلاڑی کا مقرر قاعدے کے تحت ایک وکٹ سے دوسرے وکٹ تک دوڑ کر جانے کا عمل.** کالج کی پارٹی نے ایک سو ساٹھ رن کی زیادتی سے ان پر فتح پائی. (۱۸۹۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۳۸). سلیم ملک نے رن لینے کی کوشش کی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ اکتوبر ، ۱). [انگ : Run].

---آؤٹ ہونا ف ل.
(کرکٹ دوڑتے ہوئے وکٹ تک نہ پہنچنے کی صورت میں کھیل سے **خارج ہونا ، ناکام ہونا.** سوائے رن آؤٹ ہونے کے اور کسی طرح وہ آؤٹ نہیں ہوسکتا ہے. (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۱۵). آخری اننگز میں کوئی بولر ان کو آؤٹ نہیں کر سکا ، وہ رن آؤٹ ہوئے. (۱۹۸۷ ، اخبارِ وطن ، کراچی ، ستمبر ، ۹۲).

---بڑھانا محاورہ.
رن کے شمار میں اضافہ کرنا. ایسی گیند کو بلّا مار دیوے تو رن نہیں بڑھایا جاوے گا. (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۱۵).

---وے (---ی مج) امذ.
ہوائی اڈے پر ہوائی جہازوں کے پرواز سے قبل اور بعد دوڑنے کا خصوصی راستہ نیز ہوائی جہاز کے کھڑے رہنے یا ٹھہرنے کا مقام. بہت سے لوگ رن وے کی طرف جہاز میں سوار ہونے کے لیے بڑھ رہے تھے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۶۹). [انگ : Runway].

رِن (کس ر) امذ.
۱. **قرض ، ادھار ، احسان.** میرے بھاگ میں جو کچھ لکھا ہے وہ ہو گا لیکن دادا کے رِن سے تو اُرِن ہو گیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۹). ۲. **قلعہ ؛ برہمنوں کے پانچ فرائض ؛ برہم چاریہ یا ویدوں کا پڑھنا ؛ بہشت اور پوجا ؛ مہربانی ؛ مہمان نوازی ؛ جانے والا ؛ بھاگنے والا ملزم ، مجرم ؛ ریاضی میں منفی عدد.** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : रिण].

---بڑی بَتّھا ہے کہاوت.
قرض لینا بہت بری بات ہے (جامع اللغات).

رَنا (فت ر) ف م (قدیم).
رہنا.

دنیا میں رنا کہ نام مجنوں (کذا)
سر اپنے پرت کے کام لیتا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۵). [رک : رہنا].

رَنباوَتی (فت ر، سک ن، و نیز فت و) امث (قدیم).
حسین عورت، حور.

جوانی میں ہے آج او نعمتی
ہے محبوب سب میں او رنباوتی

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۷). [س : رمبھاوت].

رَنْبَرْط (فت ر، سک ن، فت ب، سک ر) امذ.
(زراعت) ہل چلانے سے پہلے سہاگا چلانا جو زمین کو ہموار کرتا ہے. جب زمین وتّر کی حالت میں ہو تو ہل چلانے سے پہلے دوہرا سہاگہ ضرور چلائیں، اسے عام اصطلاح میں «رنبرط» کہا جاتا ہے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، اگست، ۷). [مقامی].

رَنْبَہ (فت ر، مغ، فت ب) امذ.
کھرپا، زمین کی گڑائی یا کُھدائی کرنے والا آلہ (زبان گوہا، (سہ ماہی اردو، جولائی، ۱۰۵)). [رک : رمبھا].

رَنْبھا (فت ر، سک ن) امث (قدیم).
رک : رنباوتی.

پرم کی رنبھا اُرسے ہنس ہنس
کیاں لیہہ کی سب کھلاتے اپس

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۸۹). [رک : رمبھاوت].

رَن بَھل (فت ر، بھ) امذ.
پیشانی بند، زربفت اور قیمتی کپڑوں کا تیار کیا جاتا ہے اس کے دامن میں بہترین نادوختہ کپڑے اور موربل لٹکاتے ہیں جو ہوا میں ہلتے اور خوشنما منظر پیش کرتے ہیں (آئینۂ اکبری، ۱ : ۲۳۰). [مقامی].

رَنْتھی (فت ر، مغ) امث.
ارتھی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

رَنْٹ (فت ر، غنہ) صف.
جھگڑالو، لڑاکا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : رنٹ रट].

رَنج (فت ر، غنہ) امذ.
۱. (اَ) حزن و ملال کی کیفیت، افسوس، صدمہ، غم، اندوہ، دلگیری، (خوشی کی ضد).

تمارے ناز جھلکاراں کا نیں تاب
کہ عاجز ہوں منج اوپر نا کرو رنج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۷۰).

کہتے ہیں خوشدلی ہے جہاں میں یہ سب غلط
رنج و تعب ہی ہم نے تو دیکھا جدھر گئے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۱).

جابجا کوہ کے چشموں سے رواں ہیں آنسو
ہے جو ناکامئ فرہاد کا کہسار کو رنج

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۶). رنج و آلام کی گھٹائیں ... کھل کھل کر ہمارے دلوں پر برسیں. (۱۹۳۶، راشدالخیری، نالۂ زار، ۹۶).

دیکھ کے مجھ کو یہ اندازہ لگا لو افسر
رنج کتنا ہے زمانے میں، خوشی ہے کتنی

(۱۹۸۶، غبارِ ماہ، ۹۹). **(اا) دُکھ، درد، مرض، بیماری.**

ممکن نہیں کہ جان بچے ہجر یار سے
کیا جائے گا فراق کا رنج و تعب مجھے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۱۴).

لکھو مرے مسیح کو سب میرا حالِ زار
دادی یہ رنج ہجر پورا ہے، نہیں بُخار

(۱۸۹۴، سجاد رائے پوری، د (ق)، ۵). **(ااا) تکلیف، صعوبت، دشواری.**

ہر یک رنج مجھس راحت ہے سچ توں جان
ہر یک دکھ مجھس سکھ ہے مریخ خان

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۹).

گر کوئی ترے سوں رنج پا کا
تو بات میں ہے سو گنج جاکا

(۱۷۰۰، من لگن، ۲۷).

رنج مسافرت میں ہیں سلطان بحر و بر
لب برگ گل سے خشک ہیں چہرہ عرق میں تر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۲). **۲. فکر، اندیشہ، خوف.**

ہر سقیم الحال کو پرہیز کرنا چاہیے
رنج عقبیٰ ہو جو عارض ترک دنیا چاہیے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۶).

نہ ہو گر ہتکڑی بیڑی نہیں پھانسی تو ہے احمق
جو سر رکھتے ہیں ان کو رنج کیا ہے دست و پانی کا

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۸). **۳. کسی کی طرف سے دل صاف نہ ہونے کی صورتِ حال، کدُورت، غبارِ خاطر.**

ہو کے بیزار عبث گھر کو نہ آؤ جاؤ
تھوڑے سے رنج کو اتنا نہ بڑھاؤ آؤ

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۲۲).

رنج ہم کو نہیں ذرا تم سے
کیا کسی بات کا گلا تم سے

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۳۶). عقلمندی کا کام یہ ہے کہ اگر کسی عزیز کی طرف سے رنج پہونچے تو اس کو خوب اچھی طرح تحقیق کرے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۹۸). [ف : رنج ← قب : س रंज].

—— اُتارْنا / اُوتارْنا محاورہ.
غم دور کرنا، رنج و غم بھول جانا.

دلوں میں ہے عیش و فرح کا گزار
اوتارا گیا رنج گنگا کے پار

(۱۸۵۲، مثنوی جلوۂ اختر، ۲۳).

—— اُٹھانا / اُوٹھانا محاورہ.
صدمہ برداشت کرنا، مصیبت میں مبتلا ہونا.

ہوتی ہے غربت میں ثروت پر بڑی ایذا کے بعد
رنج اٹھائے کس قدر یوسف نے کنعان چھوڑ کر
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۸).

---انگیز (---فت ا ، غنہ ، ی مج) امث.
دُکھ پہنچانے والا ، تکلیف دہ. ملکہ معظمہ نے اول ہی موقع پر لیڈی فلورا سے بذاتِ خود اقرار کیا کہ یہ بڑی رنج انگیز غلطی ہوئی. (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۳۳). [رنج + ف : انگیز ، انگیختن - اُٹھنا ، اٹھانا].

---آنا محاورہ.
۱. **ملال ہونا ، غم ہونا.**
بزم رنگیں میں تری رنگو طرب ہو ہر روز
اور تری خاطرِ اقدس پہ کبھی آئے نہ رنج
(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک ، ۱۱۰). ۲. **(کسی کی طرف سے) دل میں کدورت یا غبار پیدا ہونا.** اگر کسی سے رنج آ گیا ہو تو دربار میں اس کی تعظیم تکریم میں کچھ فرق نہ کرے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲).
میں بھی اب اچھی طرح غیروں سے کرتا ہوں فساد
رنج تو مجھ سے تجھے اے فتنہ گر آ ہی گیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶).

---بُھلا دینا / بُھلانا / بُھولنا محاورہ.
رنج بھول جانے کا موجب ہونا ، صدمہ و ملال کا دل سے محو ہو جانا (نوراللغات).

---پالنا محاورہ.
خواہمخواہ تکلیف اُٹھانا.
دل میں جگہ جو دی ہے غمِ ہجر کو شرف
لختِ جگر کھلا اسے اور جان پال رنج
(۱۸۶۸ ، شرف ، د ، ۹۵).

---پچھیں راحت کہاوت (قدیم).
ہر تکلیف کے بعد سکھ ہوتا ہے.
ہر یک رنج پچھیں راحت ہے سچ توں جان
ہر یک دُکھ پچھیں سکھ ہے مریخ خان
(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۹۹).

---پونا (---و مج) امذ نیز امث.
۱. **(چڑیماری) پرند کی بدہضمی کی بیماری جس میں اس کا پوٹا پھول جاتا ہے اور دانہ ہضم نہیں ہوتا** (ا ب و ، ۳ : ۱۷). ۲. **کبوتر کے معدے کی ایک بیماری کا نام جس سے اس کا دانا کھانا چھوٹ جاتا ہے** (ا ب و ، ۸ : ۱۳۱). [رنج + پوٹا (رک)].

---پُہنچانا / پہونچانا محاورہ.
تکلیف دینا ، اذیت دینا ، دُکھ دینا ، ملول کرنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اُردو لُغت).

---پُہنچنا / پہونچنا محاورہ.
صدمہ یا ملال ہونا ، تکلیف ، اذیت ، آزار ملنا.
ہم کو جو رنج (پہونچے) ہیں وہ کس سے کہیے
ہم کو مہمان سمجھتی نہیں دنیا اپنا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۶).
دیدۂ آبلۂ پا کا بھی ہے روتا
کہ نہ پہنچا ہو کہیں مجھ سے کسی خار کو رنج
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۶).

---جَمْنا محاورہ.
کدورت پیدا ہونا ، نفرت پیدا ہونا. وہ دن بدن کسی مصیبت میں پڑتے جاتے ہیں اور کیا رنج روز بروز اُن کے دل میں جمتے جاتے ہیں. (۱۸۵۸ ، اسبابِ بغاوتِ ہند ، ۱۱۳).

---دیکھنا محاورہ.
تکلیف برداشت کرنا.
جو حیوان زندگی سے ہیں دل لگاتے
بُرا رنج وہ ہی بشر دیکھتے ہیں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۵).

---دِہ صف ؛ مترنجیدہ.
تکلیف دینے والا. اُن کتابوں میں دوسرے لوگوں کے مقدس لوگوں کی نسبت الفاظ اور مضامین رنج دہ درج ہوتے. (۱۸۵۸ ، اسبابِ بغاوتِ ہند ، ۱۲۳). جس کا ماضی رنجدہ ، حال غمناک اور مستقبل تاریک ہے ، اُسے کسی کا کیا ڈر ہو سکتا ہے. (۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۱۳۰). [رنج + ف : دہ ، دادن - دینا سے حالتِ فاعلی].

---دینا محاورہ.
۱ **تکلیف یا صدمے میں مبتلا کرنا ، ستانا ، دُکھ پہنچانا ، آزردہ کرنا.**
پکڑ چور کوں خوب مزبوت (مضبوط) کیا
اُسے مار کر رنج بے حد دیا
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۸)).
کس کس طرح کے رنج دیے دل نے عشق میں
کیا کیا عدوئے جاں یہ مرے مہرباں رہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۹).
مجھے کیوں دل کے بدلے رنج دیں آپ
سزا بھگتے وہی جس کی خطا ہو
(۱۹۲۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۸۲).

---راہ کس اضا ؛ امث.
سفر میں راستے کی صعوبت یا تکلیف. رنج راہ کو ہرگز خیال میں نہ لایا ، وقتِ معاودت اندوہِ فراق نے وہ فشار دیا کہ جوہرِ روح گداز ہو کر ہر بُنِ مُو سے ٹپک گیا. (۱۸۶۶ ، مکاتیبِ غالب ، ۳۹). [رنج + راہ (رک)].

---راہ سے آسُودَہ ہونا محاورہ.
رستے کی تکلیف کے بعد آرام کرنا (جامع اللغات).

---رَہْنا محاورہ.
غم میں ہونا ، فکر لگی رہنا.

اس گنبدِ سپہر کو میں کیا کروں گا یاد
آتش ہمیشہ رنج رہا گورِ تنگ کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۲۲۰).

--- سَفَر کسرِ اضا (--- فت س ، ف) امذ.
وک : رنج راہ. جب کئی دن میں رنج سفر سے آسودہ ہوئے ... موافق شرعِ محمدی کے نکاح کیا اور رہنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۳). [رنج + سفر (وک)].

--- سَہْنا ف مر.
دکھ ، تکلیف ، مصیبت ، اذیت برداشت کرنا.
ازل تھے حسن کا دل کارخانہ
کہ اس کے تار پودان کا سہو رنج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۱).
رنج سہنے کی مرے دل میں تب و تاب کہاں
اور یہ بھی ہے کہ پہلے سے وہ اعصاب کہاں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۳).

--- فَرمانا محاورہ.
زحمت کرنا ، تشریف لانا.
شاہ کا ہے درد سے حالِ ضعیف
(واں) تلک تو رنج فرما اے شریف
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۱۶).

--- کار صف (قدیم).
رنجیدہ ، مغموم.
ایکس نے اوتھیا بول باراں منے
اوتھیا بول اس رنج کاراں منے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۶۸). [رنج + کار ، لاحقۂ صفت].

--- کَٹْنا محاورہ.
مصیبت کے دن ختم ہونا.
اے بحر قطعِ زیست ہوئی رنج کٹ گیا
گھنگرو بجا خدا نے سنائی صدائے عیش
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۰۳).

--- کُڑْنا محاورہ.
افسوس کرنا ، کڑھنا ، غم کرنا.
تمارے ناز جھلکاراں کا نیں تاب
کہ عاجز ہوں منج اوپر نا کرو رنج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۰).

--- کَش (--- فت ک) صف.
۱. رنج و غم میں مبتلا رہنے والا ، رنجیدہ ، غمزدہ.
قبولِ قوت کیوان ہے ہشتم
نہ ہو صحبت سے میری رنج کش تم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸۳). **۲. محنتی ، بہادر ، جفا کش.** ایک نیک مرد ... بلند آواز ، رنج کش ... دریاؤں کی دیدبانی کے لیے مقرر ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۰). [رنج + ف : کش ، کشیدن - برداشت کرنا].

--- کھانا محاورہ.
۱. غم زدہ اور ملول ہونا ، دکھ سہنا.
طبیعت میں یہ دھیان اوس وقت آیا
دلِ معشوق نے بھی رنج کھایا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۰۶).
اشک پی کر رنج کھا کر ہجر میں
ہو گیا جوں توں گزارا ہو گیا
(۱۹۰۵ ، داغ ، محاوراتِ داغ ، ۲۳۶). **۲. ترس کھانا (کسی پہ)؛ رحم کرنا (پر کے ساتھ).**
ہر اک نے بیکسی پر رنج کھایا
بلانے ناگہانی سے چھوڑایا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۹).

--- کھینا محاورہ.
(ھو ؛ لکھنؤ) رنج برداشت کرنا (نوراللغات).

--- کھینچنا محاورہ.
۱. صدمہ برداشت کرنا.
ہمیں کولھو میں پستاں تا بہ کے
یہاں رنج ہی کھینچنا تا بہ کے
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۱۲).
رنج کھینچے تھے داغ کھائے تھے
دل نے صدمے بڑے اٹھائے تھے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۸). **۲. صعوبت اٹھانا ، زحمت میں پڑنا.**
کہا توں مشقت کسب کر
رنج کھینچ اپنی ذات پر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۳۶).
ہجر میں رہتے ہیں نرگسِ چشم کے بیمار ہم
کھینچتے ہیں ہائے کیا کیا رنج اور آزار ہم
(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۳۰). لشکر ادھر سے بہت رنج کھینچ کر منزلِ مقصود کو پہنچتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۳۹). اس فقرے نے عجب اثر کیا ... بیتے دنوں کی کلفتیں اور صعوبتیں نظروں میں پھر گئیں ، کتنے دنوں سے وہ یہ رنج کھینچ رہے تھے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۲۶).

--- گُزْرنا محاورہ.
صدمہ ہونا ، دکھ ہونا (مہذب اللغات).

--- لانا محاورہ.
غم کرنا ، رنجیدہ ہونا ، کبیدہ خاطر ہونا.
جھڑکی دے گالیاں دے ستمگر ذلیل کر
کافر ہو اے صنم جو ذرا دل میں رنج لائے
(۱۸۵۴ ، صبا (مہذب اللغات)).

--- لینا محاورہ.
صدمہ یا تکلیف برداشت کرنا ، دکھ بٹانا ، شریکِ غم ہونا.
کیا سعی توں لئی میرے کام میں لیا رنج سر خاص ہور عام میں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۷).

لیتے ہیں رنج مرشد کامل مرید کا
مہتاب میں ہے داغ جلن آفتاب میں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۹).

---ہٹانا محاورہ.
خوف دور کرنا. زندگی کی اُمید ہی موت کا رنج ہم سے مثاتی ہے ، اگر ہم کو زندگی کی اُمید نہ ہوتی تو ہم سے زیادہ بدتر حالت کسی کی نہ ہوتی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۱).

---ہٹنا محاورہ.
بے حس ہو جانا.
رنج سے خوگر ہوا انساں ، تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲).

---مول لینا محاورہ.
اپنے سر بلاوجہ کی مصیبت یا اذیت رکھنا. تو زر کا یار تھا میرا دوست دار نہ تھا خیر جانے دے ناحق کا رنج مول نہ لے میں تو صبر کر بیٹھا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۵۵).

---الم / آلام (---و مج ، فت ا ، ل) امذ.
رک : رنج و محن.
کیا کیا دکھائے رنج و الم تو نے اے فلک
تیور مگر وہی ہیں مری آن بان دیکھ
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۷). رنج و آلام کی گھٹائیں جھوم جھوم کر آئیں ، اور کھل کھل کر ہمارے دلوں پر برسیں ، مگر اس کی بوچھاڑ زبان تک نہ آئی. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۶۶).
رنج و الم کے بعد خوشی لازمی سہی
لیکن حیاتِ رنج و الم مختصر کہاں
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۶۸). [رنج + و (حرفِ عطف) + الم / آلام (رک)].

---و تاب (---و مج) امذ.
رک : رنج و تعب.
رہیا اڑ کر مالک ہو دیکھ رنج و تاب
دیکھیا یک طرف آتش یک طرف آب
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۰۹). [رنج + و (حرفِ عطف) + تاب (رک)].

---و تعب (---و مج ، فت ت ، ع) امذ.
رک : رنج و محن.
ظرف سے زیادہ نہ رکھ اپنی طلب
کھینچ مت بے فائدہ رنج و تعب
(۱۷۷۸ ، مثنوی رموزالعارفین (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۹۳)).
ممکن نہیں نہ جان بچے ہجرِ یار سے
کھا جائے گا فراق کا رنج و تعب مجھے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۳).
سمجھتے ہیں ترے محبوب کیا کیا
ترے احساس کے رنج و تعب کو
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۱). [رنج + و (حرفِ عطف) + تعب (رک)].

---و غم (---و مج ، فت غ) امذ.
رک : رنج و الم. میری زندگی اور موت ، رنج و غم ، سود و زیاں ، جو کچھ بھی تھا باجی سلمیٰ کے لیے تھا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۶۱).
[رنج + و (حرفِ عطف) + غم (رک)].

---و محن (---و مج ، کس م ، ح) امذ.
دکھ ، مصیبت ، تکلیف ، آزمائش. سراندیپ کی خاک چھانی ... دل صفا منزل مکدّر ہو مورد رنج و محن ہوا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲).
اظہارِ سوزِ ہجر ہے دیوانہ پن کی بات
اے دل ، پسند ہو گی نہ رنج و محن کی بات
(۱۹۲۳ ، سرمایۂ تغزل ، برقِ تخیل ، ۵۴). [رنج + و (حرفِ عطف) + محن (رک)].

---ہلکا ہو جانا محاورہ.
رنج میں تخفیف ہو جانا (نوراللغات).

---ہونا محاورہ.
۱. رنجیدہ ہونا ، ناراض ہونا.
وصل کا تو سوال کرتا ہوں رنج ہو جائے وہ حسیں نہ کہیں
(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، نطق ، ۷۷). **۲. آن بن ہونا ، خلش ہونا.**
مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترکِ بد مزاج
منہ سنبھالو رنج ہو جائے گا اس تقریر میں
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۶). **۳. شاق گزرنا ، افسردہ ہونا ، ملال ہونا ، افسوس ہونا ، آزردگی ہونا.**
ہیں جو عشاق اونہیں رنج ہے سامانِ سرور
شاق ہے عید کا دن اور بھی زندانی پر
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۳۸).
مجھے ہو اپنی حماقت کا رنج کیا احمق
کہیں جہاں میں خرد کا نشاں نہیں ملتا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۸).

رَنج (۲) (فت ر ، غنہ) امذ.
جنگل ، بن ، بیابان ، صحرا ، جنگلی ہونا ، رن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : رنج अरण्य].

رَنجانا (فت ر ، سک ن نیز فت مغ ن) ف م (قدیم).
رنج دینا ، ستانا.
پڑیا نیں ٹوٹ کر گردوں دنیا الٹی نہ یکدھر سوں
جو ویسے پاک دامن کوں سو ناحق یوں رنجاتے ہیں
(۱۵۱۲ ، قادر ، بیاضِ مراثی ، ۱۰۱).
مُوا گلودی کچ نہیں جانتا پریاں کوں بی آ آ کے رنجانتا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۵). [رنج + انا ، لاحقۂ مصدر].

رِنجانا (کس مغ ن) ف م (قدیم).
ریجھانا ، لبھانا.
اگر سنگتی رنجانے عاشقاں کے تئیں کھڑی تل تل
انچل جھلکائے روساں سوں چلے ڈگ ڈگ کوں پتلی (کذا)
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۴۳). [رک : «ریجھانا»].

رَنجانتی (فت ر ، سک ن) امث (قدیم).
تکلیف دینے کا عمل.

کی منج رنجانتی کر میں تھنڈ کوں کبھی تو
بولی کہ تج بکٹ دیکھ میں تا بگڑ رہی ہوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۸۹). [رنجانا (رک) سے اسم کیفیت].

رَنجِت (فت ر ، سک ن ، کس ج) صفت.
۱. **رنگ دار ، جس پر اثر ہوا ہو ، متاثر** (جامع اللغات). ۲. **بہت خوش.** اگنی آپ کی چیری بنے گی وہ آپ کو رنجت کرے گی. (۱۹۸۳ ، درشن ربن ، ۱۹۳). [رنجانا (رک) سے حاصل مصدر].

رَنجِش (فت ر ، سک ن ، کس ج) امث.
۱. **خفگی . آزردگی . ناخوشی . کدورت . عداوت.**

ستارا جب کے ہو اپنے رنجش ہو رام کے تمنے
کیا ہے کوکیتے لڑنا بچھڑ برہن کے راون سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۷۳).

نہ جرم اُس کا ہے ثابت نہ کچھ مری تقصیر
خدا ہی جانے کہ رنجش کا کیا ہوا باعث

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۴).

رنجش ذرا سی ہو نہ کہیں مہرباں دراز
میں کم سخن نہیں ہوں جو تم ہو زباں دراز

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۳۰۰). میں نے اوّل ہی سے ایسا اخلاص نہیں رکھا کہ اگر کبھی اس میں کمی ہو تو رنجش پیدا ہو. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۱).

جو رنجشیں تھیں جو دل میں غُبار تھا نہ گیا
کہ اب کی بار گلے مِل کے بھی گلہ نہ گیا

(۱۹۷۹ ، جاناں جاناں ، ۳۰). ۲. **صدمہ ، تکلیف ، غم ، دلگیری.**

نہ رنجش وہاں ذیکھے کوئی دیکھے جوز
او اپن تھے نیں پانے تھے کس تھے اور

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۱۵).

بس قبولا رنجشِ دنیا کو میں
طوقِ آتش کا مرے میں تاب نیں

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۴۴).

اب خار و خزاں سے کچھ نہ رنجش غمگیں
سرسبز نہ آنکھ میں ہے اپنی گلزار

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۳). لفظ اور معنی کے اُلجھاؤ میں رنجش کے کسیلے ذائقوں سے ہم تعلق کی سبھی سطحوں سے زہر بدگمانی ، بے یقینی اور سیاہ بختی کی کالک مَل رہے تھے. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۹۱). ۳. **بیماری ، درد ، مرض.** طرح بہ طرح کی رنجشیں جو نسوں کی تحریش اور خون کے غلبے کے سبب سے اس حمل کے ایام میں ہوتی ہیں سو ان کا ویسا ہی علاج کرنا. (۱۸۳۸ ، اصولِ فنِ قبالت ، ۵۱). ۴. **اختلاف ، کشیدگی ، بگاڑ.** اگر آپس میں صلح ہو جاوے اور رنجش مٹ جاوے ... تو پھر بدستور جورُو خصم رہیں. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۷۸). ہجو کا مذاق رفتہ رفتہ اس قدر بڑھا کہ جہاں کسی سے رنجش ہوئی ہجو شروع ہو گئی. (۱۹۲۲ ، شعرالعجم ، ۳ : ۱۶۹).

جاگتی آنکھ ، بولتا ہوا خواب
اک ہنسی لاکھ رنجشوں کا جواب

(۱۹۵۷ ، نبضِ دوراں ، ۸۲). ۵. **تکرار ، بحث.** نہیں معلوم میں نے آج صبح کو کس کا مونھہ دیکھا ہے کہ ابھی منجو صاحب سے ایک خفیف سی بات پر رنجش ہوتے ہوتے رہ گئی. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۹). [ف : رنجیدن ، سے اسم مصدر].

---بے جا کس صف (---ی مج) امث؛ ~ بیجا.
بلاوجہ کی کشیدگی ، خفگی ، شکررنجی.

دم بہ دم اس رنجش بے جا کو کیا کہتے ہیں شوخ
دل دیا تج کو تو ہم نے کچھ گنہگاری نہ کی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۹).

اونھیں گو رنجشِ بیجا ہے لیکن ہے تو ہم سے ہے
محبت گو نہ ہو باہم شکایت درمیاں کیوں ہو

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸۱). مہربانی اور محبت کے نازک فرق کو «رنجشِ بے جا» کے ذکر ... سے بیان کر جانا شاعری کا کمال ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتحپوری ، شخصیت فکر و فن ، ۳۲۳).

--- کَرنا محاورہ (قدیم).
آزردہ کرنا ، رنج پہنچانا.

توں رنجش کیا کے کہ سوکھ لات کوں
عذر لیاتا کیا اس مقالات کوں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۹۶).

رَنجِشاں (فت ر ، سک ن ، کس ج) امث (قدیم).
رنجش (رک) کی جمع.

جھگڑے کچاتاں رنجشاں دن رات کو نہ گھرنے

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۲۸). [رنجش + اں ، لاحقۂ جمع].

رَنجک (۱) (فت ر ، سک ن ، فت ج) امث ؛ امذ.
۱. **بندوق یا توپ کا بارود کا پیالہ یا خانہ** (جامع اللغات). ۲. **قدیم وضع کی بندوق یا توپ کے پیالے میں ڈالی جانے والی بارود جس کو شتابہ لگانے سے نالی کی بارود میں آگ پہنچ جاتی ہے.**

یا دو تفنگی نین اوسو کا تفنگ لے ہات میں
رنجک لگا کر ناز کا بیٹھے ہیں مُجرا جوڑ کر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۵).

کریں یک رنجک کر جو گولیاں کے ریز
ہوا ہوئی اگیشی انگاریاں کی تیز

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۹).

توپیں جو داغتے تھے قبیلوں سے آن آن
رنجک مثال برق چمکتی تھی بار بار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۸۸). کیا توپ ، جس کی آواز سے رعد کا دم بند اور رنجک کے رشک سے بجلی کو رنج. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۳۸۳). رنجک کے لئے نال میں اُس مقام پر سوراخ بنا ہوا تھا. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۲۸).

اسلحہ پھینک گیا توپوں نے گولے اُگلے
اور مہتاب دکھائی تو گئی رنجک چاٹ

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۳۷). [رنج + ک ، لاحقۂ تصغیر].

ـــــ اُڑانا/اَوڑانا محاورہ.
(تفنگ سازی) بندوق یا توپ کے بارود دان کی بارود میں آگ لگانا؛ فلیتہ دینا ، شتابا لگانا.

چمک بجلی کی تھی ہر دم ڈراتی
کہے تو ہے گھٹا رنجک اوڑاتی

(۱۷۹۶ ، پدماوت ، منظوم ، ۶۸).

نہاں ہے آتشِ غم دانۂ باروت کی صورت
ہماری خاک اوڑانا اے صبا رنجک اُوڑانا ہے

(۱۸۶۷ ، عرش ، (سیر کلو) ، د ، ۶۸).

ـــــ اُڑنا/اوڑنا محاورہ.
(تفنگ سازی) رنجک کی آگ کا نال کی بارود پر اثر نہ کرنا ، اور بھڑک کر بجھ جانا.

لڑائی نہیں ، ہوں جو مصروفِ جنگ
اُڑیں رنجکیں اُڑتے دشمن کے رنگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۲).

اس کی رنجک جو اوڑی اوڑتے ہی بجلی چمکی
توپ جس وقت دغی دغتے ہی گرجے بادل

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۹).

ـــــ پلانا محاورہ.
تفنگ سازی . بندوق یا توپ کے بارود دان میں بارود ڈالنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

ـــــ چاٹ جانا/چاٹنا محاورہ.
(تفنگ سازی) بندوق یا توپ کا رنجک کو جلا دینا اور نالی کے بارود میں اثر نہ کرنا ، فیر نہ ہونا.

وائے قسمت جب بناتا ہے نشانہ وہ مجھے
جاتی ہے رنجک تفنگ اوس شوخ ظلم آئیں کی چاٹ

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳:۳۵) بندوق میں فائر ہوجاتی تھی جسے اردو میں (رنجک چاٹ جانا کہتے ہیں). (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۴۳).

اسلحہ پھینک گیا توپوں نے گولے اُگلے
اور مہتاب دکھائی تو گئی رنجک چاٹ

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۳۷).

ـــــ دان/دانی امذ/امث.
رنجک رکھنے کا ظرف یا پیالہ. رنجک دان پیٹی اوس کی بنائی ہوئی کمر میں باندھ روٹی کماتے ہیں. (۱۸۳۵ ، ہالی کاٹ ، ۹۹). بعض توپوں کی رنجک دانی میں لوہے کے کانٹے مار کے ... فوج بھر جہازوں پر سوار ہوئی. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین ، ۲ : ۲۱۵). [رنجک + دان (لاحقۂ ظرف) / + ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــــ سُوئی (ـــــ و مع) امث.
لوہے کی پتلی لمبی سلاخ جو رنجک دانی میں بارود بھرنے کے لیے کھینچی جاتی ہے ، رنجک کی ڈاٹ. رنجک سوئی نکال لینے کے بعد سوراخ میں باریک باروت بھر دیتے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۲۱). [رنجک + سوئی (رک)].

ـــــ کارتُوس (ـــــ سک ر ، و مع) امذ.
(معماری) بھک روئی کا غیر قائم مرکب جس کے فتیلے میں بارود یا دیگر دھماکہ خیز اشیاء بھر کر پہاڑیاں اور ٹیلے کاٹ کر راستہ بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے. سوکھی بھک روئی کے چھوٹے رنجک کارتوس لگا کر گیلی حالت میں بھی اس کو اڑا سکتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۲۳). [رنجک + کارتوس (رک)].

ـــــ کی بجلی امث.
وہ چمک جو بارود کو آگ لگنے سے ہوتی ہے (علمی اردو لغت).

رَنجک (۲) (فت ر ، سک ن ، فت ج) امذ.
۱. سفوف ، چورن (پلیٹس). ۲. تحریک ؛ نشاط انگیز ؛ متاثر کن ؛ اغواء ؛ سُرخ رنگ کا صندل یا صندلی رنگ کا مصور ؛ بھڑکی ؛ رنگ ساز (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس). [س : رنجک रञ्जक].

ـــــ چَٹنی (ـــــ فت چ ، سک ٹ) امث.
(کھوجومر) کچی امبوری پُرتکلف چٹنی جس میں نمک مرچ اور دوسرے مسالوں کے ساتھ کشمش ، چھوارے اور ادرک کا اضافہ کرکے قند اور سرکے کی چاشنی میں رچالے ہیں ، نورتن (ا ب و ، ۳ : ۱۸۳). [رنجک + چٹنی (رک)].

رَنجَن (فت مغ ر ، فت ج) امذ (قدیم).
۱. مٹکا.

کہ تھا تھوبڑا اُس کا جیوں فیل کا
سر اُس کا سو کالا رنجن نیل کا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹).

شاہ میر سا اس وہ میں کمالی ہو سیک سیر
سنگین بھہ من و ما کا پنک سرستی رنجن

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۱۵). ۲. رنگنے کا عمل ؛ دل کو خوش کرنے والا ؛ پت صفرا ؛ زعفران ؛ نیل ؛ ہلدی ؛ صندل ؛ جائفل ؛ کُسم ؛ سونا (شیدسا گر ؛ پلیٹس). [س : رنجن रञ्जन].

رَنجنا (فت ر ، غنہ ، سک ج) ف م.
خوش کرنا ، یاد کرنا ، خوش ہونا ، رنگنا (شبدسا گر). [س : रञ्जना].

رَنجنی (فت ر ، سک ن ، فت ج) امث.
۱. سلام ؛ دعا ؛ نیل کا پودا ؛ زعفران ؛ املی ؛ سرخ سنکھیا ؛ سرخ صندل ؛ دارچینی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. جوشیلی عورت ، ایسی عورت جو مرد کو رجھائے. وہ راج بھون میں رہ کر ، بھوگنی اور رنجنی بن جائے گی. (۱۹۸۳ ، درشن رنگ ، ۲۰۸). ۳. (موسیقی) ایک سر جسکی بنیاد عام طور پر مورچھنا کو کہا جاتا ہے. گیت ـ جس میں مورچھنا کے ساتوں نام ہیں ، اوتر مندرا ، رنجنی ـ اترا اتا ہے. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۱۸). [س : رنجنی रञ्जनी].

رَنجُور (فت ر ، سک ن ، و مع) صف.
۱. رنجیدہ ، افسردہ ، فکر مند ، غمگین ، ملول.

تج گال کی تعریف سن پنکج چھپے جا نیر میں
تج رنگ کے پرتاپ سوں کنچن کا مکھ رنجور ہے

(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، د ، ۲۹).

دل ہمارا تو فقط روئی کا اب رنجور ہے
ہم شکم بندوں کا تو ، یارو یہی دستور ہے
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ ، ٢ : ٢٩).

جس اَمر میں چاہا مجھے مامور کیا
مسرور کبھی ، اور کبھی رَنجُور کیا
(١٩٥٥ ، رباعیاتِ امجد ، ٣ : ٢٠).

کتنی آسیں ٹوٹ گئیں
کتنا دل رنجُور ہوا
(١٩٨٦ ، دامنِ دل ، ٥٧). **٢. مرض یا تکلیف میں مبتلا ، ضعیف .** اے سلطان ، قسم خدا کی تجھے کہ اوس شخص کوں کہ میرے باپ پر رحم کرے ، کیونکہ وہ رنجور اور ضعیف ہے. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٦٣). سفر خصوصاً بوڑھے رنجور آدمی کو دونوں صورت میں مُتعذّر. (١٨٦٥ ، مکاتیب غالب ، ٣٨).

زرد رُو کوئی صورتِ رنجُور
کوئی چشمک زنِ تجلیِ طُور
(١٩٢٣ ، مطلع انوار ، ٢١). اف : کرنا ، ہونا. [رنج + ف : ور ، لاحقۂ فاعلی].

رَنْجُوری (ـــفت ر ، کس ن ، و مع) امث.
پریشانی ، بیماری ، تکلیف ، ضعف ، کمزوری.

خوشا ! اقبالِ رنجوری ، عیادت کو تم آئے ہو
فروغِ شمعِ بالیں ، طالعِ بیدارِ بستر ہے
(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢١٢).

پھر بھی ، ہرچند کہ ہر آن تھی صد رنجُوری
میری لاکھوں ہی تمنائیں ہوئی ہیں پوری
(١٩٣٣ ، عرش و فرش ، ١٣٣).

تسکین نہ خواجگی سے نہ مزدوری سے
عاجز ہے غریب اپنی رنجوری سے
(١٩٥٨ ، فکرِ جمیل ، ٢٣٥). [رنجور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَنْجَہ (فت ر ، سک ن ، فت ج) صف.
١. مغموم ، رنجیدہ ، افسردہ خاطر.

کبی یوں کہے شاہ کا کیا حال ہے
کہے رنجہ ہے یا کہ خشحال ہے
(١٦٨١ ، جنگ نامہ ، سیوک ، ٢).

مت رنجہ کر کسی کو کہ اپنے تو اعتقاد
دل ڈھائے کر جو کعبہ بنایا تو کیا ہوا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٢٦). **٢. مبتلائے تکلیف ، آزار.**

او کوئی اپنے بازو کوں رنجہ کیا
جکوئی شیر کے سات پنجہ کیا
(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٩٥).

ہائے یہ مانگے ہے بوسہ کس سے تو قائم کہ یاں
رنجہ اُس عارض کو کرتا ہے ہسنے کا خراش
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٦٦).

تہمتن نے کیا خوب پنجہ کیا
کہ ہم پنجہ کا ہاتھ رنجہ کیا
(١٨١٠ ، شمشیرخانی ، ١٦٥). **٣. زخم خوردہ ، اذیت میں مبتلا.**

جو مارا تہمتن کے بالائے سر
تو رنجہ ہوا تارکِ نامور
(١٨١٠ ، شمشیر خانی ، ٢٠١). اف : کرنا ، ہونا ، فرمانا. [رنج + ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــ خاطِر (ـــ کس ط) امذ.
رک : رنجیدہ خاطر.

خوباں تمہاری خوبی تاچند نقل کریے
ہم رنجہ خاطروں کی کیا خوب دلبری کی
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢٨٥). [رنجہ + خاطر (رک)].

رَنْجِیت (فت ر ، سک ن ، ی مع) صف.
فاتح ، فتح مند.

سمجھتی تھی رن جیت کے آؤ گے
نگر بھر میں رنجیت کہلاؤ گے
(١٨٩٣ ، کامنی ، ٤٣٠). [رک : رن + جیت].

رَنْجِیدَگی (فت ر ، سک ن ، ی مع ، سک نیز فت د) امث.
رک : رنجش.

دیکھت شہ کی ہن دل کی سنجیدگی
ہور اپنے وزیراں کی رنجیدگی
(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٣١٤).

رنجیدگی توں کھینچ کر آزاد نا پاسیں کہیں
اوکن بھریا تج نفس کا سنجار کر تو برطرف
(١٦٧٢ ، شاہ سلطان ثانی ، ٥٦ ب). ان سے بھی کوئی حرکت بدواقع نہ ہوئی کہ باعث رنجیدگی کا ہووے. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٥٤). علیک سلیک ہوئی تو ہم یہ محسوس کیے بغیر نہ رہے کہ ان کے چہرے سے ایک سنجیدگی اور رنجیدگی برس رہی ہے. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٧٩٩). [رنجیدہ (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت بحذف ہ].

رَنْجِیدَہ (فت ر ، سک ن ، ی مع ، فت د) صف.
١. غمگین ، اداس ، دکھی ، مغموم ، دلگیر ، متأسف.

شکستہ سپاہ ہے نہیں ہے ہی گنج
رنجیدہ پدر ہوئے تو ہے جائے رنج
(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٦٣٨).

چھٹ کے ہم مسکنِ ایذا سے بھی رنجیدہ ہے
مدتوں دل میں رہی حسرتِ ہجرانِ قفس
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ١٥٩). وہ رنجیدہ ہو کر آنحضرت صلعم کے پاس آئے. (١٩١٤ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ١٣). **٢. ناراض ، خفا ، بیزار ، ناخوش ، تکلیف میں.**

اول پٹ میں سریجن سوں کئے سو ہوں رنجیدہ کیے
اتا سر کہا اپس کا میں بڑی گفتار چھوڑی ہوں
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٣٨). ایک دفعہ میں نے اس پر آپؐ کو رنجیدہ کیا ، لیکن آپؐ نے فرمایا کہ خدا نے مجکو ان کی محبت دی ہے. (١٩١٤ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٣٠١). فوجداری ١٨٩٨ کے تحت جاری کئے ہوئے کسی حکم یا فیصلہ سے رنجیدہ ہو ... نظرثانی کی درخواست دائر کر سکتا ہے. (١٩٨٣ ، کسٹم ایکٹ ١٩٦٩ ، ١٠٧). [رنجیدہ ، رنجیدن (رک) سے حالیہ تمام].

ـــــ خاطِر (ـــــ کس ط) صف.
ملول ، مغموم ، جس کا دل مغموم ہو

ہو رنجیدہ خاطر او دونو ملے
غصے ہو کر مجلس تھے دونو چلے

(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ١٨).

بتا او بے وفا کیوں مجھ سے تو رنجیدہ خاطر ہے
دل و جاں دین و ایماں جو تجھے لینا ہو حاضر ہے

(١٨٣٥ ، کلیاتِ ظفر ، ١ : ٢٨٩). راشد صاحب آج میں وہ سب معلوم کرنا چاہتا ہوں جس کی بنا پر آپ اور ندیم قاسمی رنجیدہ خاطر ہوئے. (١٩٨٦ ، ن ، م ، راشد ، ایک مطالعہ ، ٣٣). [رنجیدہ + خاطر (رک)].

ـــــ خاطِری (ـــــ کس ط) امث.
دل کی افسردگی (مہذب اللغات). [رنجیدہ خاطر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَنْجیدے (فت ر ، سک ن ، ی مج) صف ؛ ج (قدیم).
رنجیدہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت.

اتال جھگڑے کوں سارے سلجیدے ہیں
مری بات تھے سارے رنجیدے ہیں

(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ٧٣٠).

رِنْجھ رِنْجھ کَر ف.
مُصیبت جھیل کر ، گُھل کر ، نحیف و نزار ہو کر. ادھر اس کا پہلوٹھی کا پوت رنجھ رنجھ کر موت کی طرف رینگ رہا تھا. (١٩٦٦ ، دو ہاتھ ، ٣٠٢). وہ سلیپے والی نظروں کے سامنے رنجھ رنجھ کر مر رہی ہو... تو ہم رونیں بھی نا. (١٩٨٢ ، آتش فشاں پر کھلے گلاب ، ٥٠).

رَن جُھن (فت نیز ضم ر ، جھ) امث ؛ = رنجھن.
رک : چھم چھم

دل آشوب چن کے لے لے گن کٹے
بجیں پایلاں نال رنجھن کیٹے

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١٣٣).

کلایاں کی بلایاں لے کر کریں رن جھن کنچن نیر
چرن تل لائے میہندی توں زمیں پر سب اوگے لاکے

(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ١٥٣).

رات سہائی رنجھن پیاری سیج پہ آ سکھ پاو
کت میں ناچا تمہاری مرضی کانبی نا پھر آو

(١٨٨١ ، حباب کے ڈرامے ، ٨ : ٣٦).

پائلیں رن جھن چھنکتی پاوں میں
بربط و مردنگ و طنبورہ کے سنگ

(١٩٥٩ ، سرودِ رفتہ ، ٩١). [حکایت الصوت].

رِنْجھنا (کس ر ، غنہ ، سک جھ) ف ل.
١. ترقی کرنا ، پھلنا پھولنا ، عیش و عشرت میں زندگی بسر کرنا ، جڑیں مضبوط ہونا (پلیٹس). **٢. (مرض کا) پرانا ہونا ، مزمن ہونا ، (بیماری کا) رگ و پے میں بیٹھ جانا ، بیماری سے نحیف ہو جانا.** یہ غریب فکر میں گھلا جاتا ہے اور پڑا پڑا رنجھ رہا ہے. (١٩٢٨ ، میر باقر علی ، کانا باتی ، ٣٢). [س : رنج = رنگنا].

رِنْچ (فت ر ، مخ) امذ.
ذرہ ، ریزہ ، تھوڑی سی چیز ، چھوٹی سی چیز (جامع اللغات).
[س : رنچ रत्न' रत्नक].

رِنْچ (فت مج ر ، سک ن) امث ؛ = رینچ.
کنجی ، تالی ، چابی ، پانا ، قفل کھولنے کا اوزار ؛ پیچ کش (ا پ و ، ٤ : ٣). [انگ : رینچ Wrench].

رَنْد (١) (فت ر ، غنہ) امذ.
قلعہ یا شہر پناہ کی دیوار کا سُوراخ جو حملہ آور پر اندر سے بندوقیں چلانے کے لیے رکھا جاتا ہے، (مجازاً) ہر دیوار کا آرپار سوراخ ، موکھا.

اگر شاہ ات رند در بند ہے
تو میں رام جانو کہ نا رند ہے

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١٠٠). ہزاروں طوطوں نے اوس کی دیوار کے رندوں میں آشیانہ بنایا ہے. (١٨٣٧ ، عجائباتِ فرنگ ، ١٣٢). [س : رندھر रन्ध्र].

رَنْد (٢) (فت ر ، غنہ) امذ.
(نباتیات) جنوبی یورپ اور امریکہ میں پایا جانے والا مُختلف الاقسام سدا بہار لال درخت اور جھاڑیاں جو خوبصورت خوشبودار اور چمکیلی پتوں والی ہوتی ہیں سنہری مائل پیلے پھول اورکالے گول پھل ، زمانۂ قدیم میں یونانی اس کے پھول اور پتوں سے ہار بنا کر جیتنے والوں کو پہناتے تھے نیز اس کا تاج بنا کر شعرا ، ادیبوں اور فنکاروں کے سر پر سجاتے ، لاط : Laurus Nobilis.
کئی درختوں اور پودوں کے بیج کی پھلیاں اتنی زور سے چٹختی ہیں کہ ان کا بیج دور دور بکھر جاتا ہے ، اس کی ایک مثال رند کے درخت میں ملتی ہے. (١٩٧٣ ، پودوں کی دنیا ، ١٨). [مقامی].

رِنْد (کس ر ، غنہ) امذ.
١. غیر متشرع ، لامذہب ، بے دین ، منکر ، ملحد ، دہریہ.

تج بندگی نے اوٹھ کر ہمدم ہوا ہوں تج نے
تو رند کر کو میرا جگ میں خطاب شد

(١٦٧٢ ، عادل شاہ ثانی ، ک ، ٢٠٩).

سمجھتا ہے تو داغ کو رند زاہد
مگر رند اوسکو ولی جانتے ہیں

(١٨٧٨ ، گُلزارِ داغ ، ١٦٣).

یہ مُشرک وہ کافر یہ مرتد وہ رند
قیامت ہے شیخ شریعت مقام

(١٩٣٧ ، نوائے دل ، ١١١). **٢. (أ) شرابی ، چرسی ، مست.**

اختیاری عمل رندِ قدح نوش نہیں
خطِ تقدیر ہے موج مئے سرجوش نہیں

(١٨٥٣ ، غنچۂ آرزو ، ١١٢). خواجہ حافظ کی شاعری نے تمام ایران کو رند بنا دیا. (١٩٠٩ ، مقالاتِ شبلی ، ٢ : ٣٨). رند اور مصور یک جا ہو گئے ہیں. (١٩٨٦ ، فیضانِ فیض ، ١٠٢). **(أأ) لفنگا ، شہدا ، آوارہ.**

دنیا کے جتنے رند و اوباش سب
شاہ کوں جگ کے شاباش سب

(۵۶۳، ، حسن شوق ، د ، ۱۱۲). تنہا دھو گھر کی راہ بکڑی اور بکری ان رندوں نے لے جا کر شوق سے چٹ کی. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۱۷۵). ہر ملک میں ہزاروں رند و اوباش و مفسد آدمی رہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۱۸۴). ہر وقت خواہشات نفسانی کا غلام ہو اور جیسے کھانے پہنتے اور جو زبان پر آئے بک دینے سے کام ہو وہ رند ہے. (۱۹۳۰ ، ترجمہ گلستان ، ۲۰۱). ۳. صوفی ، پارسا ، مجاور ، پیر (اسٹین گاس).

ـــِ بَلا نوش کس صف(ـــفت ب ، و مج) امذ.
بے حد پینے پلانے والا.

ہم رندِ بلا نوش بھٹکتے نہیں مئے سے
موسم ہی ہمیں لغزش پا ہو کے ملا ہے

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۳۵). [رند + بلا (رک) + ف : نوش ، نوشیدن ـ پینا].

ـــ پَرَسْتی (ـــفت پ ، ر ، سک س) صف.
بدکاری ، شہدا پن. وہی عاشقانہ رند پرستیاں ، وہی حسن کے چرچے وہی بے حجابانہ سحر ادائیاں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۳۳). [رند + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِ خانَہ خَراب کس صف(ـــفت ن ، غ) امذ.
رک : رندِ خراب. مروجہ اخلاق قدروں کی رو سے چھٹا ہوا بدمعاش ہے ، عیاش اور رند خانہ خراب ، لیکن اس بدی کے خول میں ایک نیک باطن ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، نوری نہ ناری ، ۱۳۰). [رند + خانہ (رک) + خراب (رک)].

ـــِ خَراب کس صف(ـــفت خ) امذ.
عیاش آدمی ، شرابی.

نہ رند کوئی ظفر کی طرح تھا رندِ خراب
نہ پارسا کوئی اس مردِ پارسا کی طرح

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۰). [رند + خراب (رک)].

ـــِ خَرابات کس اضا(ـــفت خ) صف مذ.
شرابی جس کا زیادہ وقت شراب نوشی اور شراب خانوں میں گزرے.

عالی دماغ رندِ خرابات کیوں نہ ہو
نسبت ہے ظرفِ خم کو پئے دورِ جام خاص

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۰۳).

اک صبح کو میخانے سے آئی یہ ندا
اے رندِ خرابات مرے سن تو ذرا

(۱۹۸۲ ، دشتِ زرفشاں ، ۹۹). [رند + خرابات (رک)].

ـــِ سِیاہ مَسْت کس صف(ـــکس س ، فت م ، سک س) امذ.
مدہوش آدمی ، شرابی (جامع اللغات). [رند + سیاہ مست (رک)].

ـــِ عالَم سوز را با مَصْلَحَت چہ کار کہاوت.
خود رفتہ شخص کو انجام کی کیا فکر (جامع اللغات).

ـــِ قَدَح نوش کس صف(ـــفت ق ، د ، و مج) امذ.
رک : رند بلا نوش.

اختیاری عملِ رندِ قدح نوش نہیں
خطِ تقدیر ہے موجِ مئے سرجوش نہیں

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۲). [رند + قدح (رک) + ف : نوش ، نوشیدن ـ پینا].

ـــِ لااُبالی کس صف (ـــضم ا) صف.
آزاد ، بے پروا. جو کوئی روک ٹوک یا بندش قبول نہ کرے.

اگر پوچھے وہ بے پروا سرا ناتوں
کہو مشتاق رندِ لاابالی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۲).

نہیں ڈرتا میں مرنے سے ڈراتی ہے تو کیا مجکو
کہ جی پر کھیلنا ہے کھیل رندِ لاابالی کا

(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۳). ایک رند لاابالی ... مسلمان ہو کر داڑھی منڈاتا تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹۹).

یہ کیسا سر پھرا ہے بے پیے حق بات کہتا ہے
نکالو میکدے سے ایسے رندِ لااُبالی کو

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۳۶). [رند + لااُبالی (رک)].

ـــِ لَمْ یَزَل کس صف(ـــفت ل ، سک م ، فت ی ، ز)صف.
(کنایۃً) ہمیشہ کا بے راہ رو.

باقی رہا فرانس تو وہ رند لم یزل
آئین شناس شیوۂ پیکار بھی نہیں

(۱۹۳۳ ، حیاتِ شبلی ، ۶۳۵). [رند + ع : لم یزل ـ ہمیشہ ، بے زوال].

ـــ مَذْہَب (فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ.
آزاد و بد وضع (جامع اللغات). [رند + مذہب (رک)].

ـــ مَشْرَب (ـــفت م ، سک ش ، فت ر) صف.
جو اپنی روش ، طریقے یا مذہب کے اعتبار سے رند ہو ، شرابی ، آزاد ، بے دین. سید وزیر علی سے آپ کا میل جول کیونکر یہ تو بڑے رند مشرب معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱۰). میاں آزاد ہر لمحہ نیا رنگ بدلتے ہیں ، کبھی درویش کا روپ دھار لیتے ہیں تو کبھی رند مشرب بن جاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۷). [رند + مشرب (رک)].

ـــ مَشْرَبی (ـــفت م ، سک ش ، فت ر) امث.
طور طریق میں آزاد ہونے کی کیفیت. مذاق میں صوفیانہ رند مشربی جس کو اس زمانے کے قدر دانانِ سخن بے انتہا پسند کرتے تھے. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۶). امتیاز ... سالہا سال سے پیرس میں مقیم تھے رند مشربی اور شب باشی کے باوجود اشتراکیت میں ان کا ایمان راسخ تھا. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۳۲۲). [رند مشرب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَنْدا (۱) (فت ر ، سک ن) امذ ؛ مص رندہ.
لکڑی کی سطح کو کھرچ کر صاف ، ہموار اور چکنا کرنے کا بڑھئی کا اوزار (جس میں لکڑی کی اک چھوٹی بٹی کے اندر سوئے دل کی چھری ، پھسلواں نصب ہوتی ہے).

ہے خلش پر وہ مزہ کیسا صفائی کا گماں
کیا خطا ہم سے ہوئی تیشہ کو رندا کہہ دیا
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۲ : ۹۲).
توپ کھسکی پروفیسر پہنچے
جب بسولا ہٹا تو رندا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۸۸). [ف : رندہ؛قب : س : رٹ].

رَنْدا (۲) (فت ر ، سک ن) امذ ہہ رندہ.
(شکاریات) کھات میں بیٹھنے کی جگہ کا وہ موکھا جس میں سے شکاری شکار کی تاک لگائے یا دیکھے (ا پ و ، ۳ : ۷۵). [س : رندا रन्ध्र].

ـــ بَنانا محاورہ.
(شکاریات) شکار کو دیکھنے کے لیے کھات کی بند جگہ سُوراخ بنانا (ا پ و ، ۳ : ۷۵).

رِنْدانَہ (کس ر ، سک ن ، فت ن). (الف) م ف.
رند یا رندی سے نسبت رکھنے والا ، رند کی طرح ، رندوں کی طرح کا . کہتے ہیں کہ ظاہر اس عالی نژاد کا رندانہ تھا . (۱۸۰۵ ، آرائش عفل ، افسوس ، ۱۰۷).
خمخانۂ معرفت کے در پر   رندانہ صفی لگاؤ بستر
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱). (ب) صف. ۱. **کمینے ، لُچے.**
نظر آئیں گی سب بھولی ہوئی شہدوں کی دیواریں
بھاری کے مزے لوٹیں گے سب آزاد رندانے
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۵۳).
کہتا ہے تو کیا جاہل رندانے آدمی ہیں
رندانے آدمی تو فرزانے آدمی ہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۷) ۲.(اُ) **دلیرانہ ، والہانہ ، مستانہ.** وہ رندانہ قدم بڑھاتے گئے اور ان کے بڑھتے ہوئے قدموں سے سظاہرین اور فوج میں بھگدڑ مچ گئی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۶۴). (اا) **آزادانہ ، بے باکانہ.** اس قسم کی رندانہ گفتگو کی عادت اسے دیس دیس بھٹک کر پڑ گئی تھی. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۷۹). [رند + انہ ، لاحقۂ تمیز].

ـــ مَشْرَبی (ـــ فت م ، سک ش ، فت ر) امث.
آزادی ، بے پروائی ، غیر ذمہ داری کے ساتھ بسر کرنا. میں تیرا شباب ہوں جسے تو نے بالکل خواب غفلت اور رندانہ مشربی میں ہاتھ سے کھو دیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفرنامۂ ہستی ، ۲ : ۶۳). [رک : رند مشربی].

رَنْدائی (فت ر ، مغ) امث.
(نجاری) رندے سے لکڑی کی سطح صاف چکنی کرنے کا عمل (ا پ و ، ۱ : ۳۹). [رندانا (رک) سے حاصل مصدر].

رَنْدَک (فت ر ، سک ن ، فت د). (الف) امث.
باریک بارود جو بندوق کی پتی میں ڈالی جائے ، رنجکؔ (ا پ و ، ۸ : ۸۷). (ب) امذ. (نعلبندی) **چمڑے کا تسمہ یا پٹی نما بنا ہوا حلقہ جس میں نعل ٹھوکتے وقت گھوڑے کا پیر ڈال کر اوپر اٹھائے رکھتے ہیں** (ا پ و ، ۵ : ۶۵). [رند + ک ، لاحقۂ تصغیر].

رُنْدْنا (ضم مغ ر ، سک د) ف ل.
۱. رک : رندھنا ، **روکا جانا** (ماخوذ : پلیٹس). ۲. **روندا جانا ، پیروں تلے آ کر زخمی ہونا.** وہ گورا جو رُند گیا تھا اس کی لاش کو میں نے دیکھا سینہ چور ہوگیا تھا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۳۲). [رک : روندنا].

رُنْدْوانا (ضم ر ، غنہ ، سک د) ف م.
روندنا ، پامال کروانا ، کُچلوانا. کوئی بادشاہ انھیں ہاتھی کے پاؤں تلے رندوا ڈالتا . (۱۹۷۰ ، خا کم بدہن ، ۱۷۰). [روندنا (رک) کا تعدیہ].

رَنْدَہ (۱) (فت ر ، سک ن ، فت د) امذ.
رندا ، بڑھئی کا اوزار.
نجار ہنر رندہ نظر آتا ہے
نت کاٹھ کا گھوڑا ہمیں دوڑاتا ہے
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۳) . رندہ ... آرا اور پرکار بڑھئی کے ہتھیار ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۸).
میاں نجار بھی چھیلے گئے ساتھ
نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے
(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۳۳۵). اس خوشبو میں رندہ لگی چیل (چیڑ) کی مہک بھی شامل تھی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۸۸). [ف].

ـــ لَگانا محاورہ.
لکڑی کی سطح کو چھیل کر ہموار کرنا ، ابھارنا. الفاظ بھی کیا ... خیال کو چھیل چھال کر کاٹ کر رندہ سا لگا دیتے ہیں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۷).

رَنْدَہ (۲) (فت ر ، سک ن ، فت د) امذ.
گھوڑے کا عارضہ تپ (جُر) جس میں اسکا بدن بالکل گرم نہیں ہوتا. جملہ اقسام جُر میں بدن اسپ کا گرم رہتا ہے اور دونوں کان زیادہ گرم ہوجاتے ہیں البتہ رندہ میں بدن گرم نہیں ہوتا ہے.(۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱۴۸). [مقامی].

رَنْدَہ پوش (فت ر ، سک ن ، فت د ، و مج) صف.
خرقہ پہننے والا/والی ، کمبل پوش ، (مجازاً) صوفی منش.
کرتا ہے عبث تو رندہ پوشوں پر طعن
سیکھے ہیں یہ حق سے رندہ پوشی واعظ
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۸۰). [رک : رند جس سے یہ مشتق ہے].

رِنْدی (کس ر ، سک ن) امث.
لا اُبالی پن ، آوارگی ، بے پروائی ، عیاشی.
منگے اون سو یوں منجکوں اخلاص سوں
کروں میں سو رندی یوں اوس خاص سوں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۱).
رندی میں نام آپکا بازار تک گیا
جو کچھ کہیں بجا ہے کلیجا تو پک گیا
(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۲۱).

نہ پوچھئے کہ گزرتی ہے شاد کی کیونکر
نہ زہدو فقر نہ رندی و بادہ خواری ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۲۰). [رند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُندھانا (ضم ر ، مغ) ف م.
پست کرنا ، کاہل بنانا. یہ کام وہی اشعار دیتے ہیں جو بحیثیت اپنی خوبی کے شعریت رکھتے ہوں ورنہ بعوض قوا کے جوش میں لانے کے اور بھی رندھا دیں گے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۳۰). [رندھنا (رک) کا تعدیہ].

رَنْدَھر (فت ر ، سک ن ، فت دھ) امذ.
سوراخ ، چھید ، رخنہ ، روزن ، گڑھا ، غار ؛ نقص ، عیب ؛ کسر ؛ خامی ، (شعروں میں) عدم نو (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : رندھر रन्ध्र].

رَنْدَھن (فت ر ، سک ن ، فت دھ) امذ.
کھانا پکانے کا کام ، نیز اس کی تزئین ، ترتیب (ماخوذ : پلیٹس) [س : رندھن रन्धन].

رُنْدَھن (ضم ر ، سک ن ، فت دھ) امث.
ولورِ غم سے دل بھر آنے کی کیفیت. اس کی آواز میں آنسوؤں کی رُندھن ہے اور ایک ارتعاش سا ... ہے . (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۱۳۱) . [رُندھنا (رک) سے اسمِ کیفیت].

رَنْدھنا (۱) (فت ر ، غنہ ، سک دھ) ف م.
پکنا ، کھانا تیار ہونا ، کھانا اُبلنا (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [رِیندھنا (رک) کا لازم].

رُنْدھنا (ضم ر ، غنہ ، سک د) ف ل.
۱. روندا جانا ، کُملا جانا ، پائمال ہونا ، روندن میں آنا ، کُھوندا جانا
اون کی رفتار سے دل کا عجب احوال ہوا
رُندہ گیا ، پس گیا ، مٹی ہوا پامال ہوا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ٦). **۲. (i) ولورِ غم سے گُھٹنا ، ہجوم اندوہ و ملال سے دل بھر آنا ، افسردہ رہنا ، مضمحل رہنا ، غمگین رہنا.**
رُندھے عشق میں کوئی یوں کب تلک
جگر آہ منہ تک تو آنے لگا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۵).
کرتی تھی بیاں زوجۂ مسلم بھی یہیم
کیا ہے کہ رُندھی جاتی ہوں گُھٹتا ہے مرا دم
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۷). مگر افسوس ہے کہ اچھے اچھے بندوں اور چست مصرعوں میں ، بعض ، ایسے بند اور مصرعے فرما دیتے ہیں کہ دل رُندھ جاتا ہے. (۱۹۷۴ ، پیمبرانِ سخن ، ٧٦). **(ii) غم یا ضعیفی کی وجہ سے آواز بھرّانا.** بڈھے عمر کی آواز رندھ گئی ، اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے (۱۹۸٦ ، جوالامکھ ، ۱۷۰). **۳. محو ہونا ، منہمک ہونا.** ایسے رندھے اور گندھے ہوئے ہیں کہ ان کو عرصہ تک یہ خبر نہیں ہوتی کہ کاڑھے خاں میرے پاس کچھ فریاد لائے ہیں . (۱۹۲۲ ، کاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۱۱) . ہر پیشہ کی مکھی اپنے کام میں رندھی ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۲). ہرشخص اپنے ذاتی مقاصد میں اس طرح رندھا ہوا ہے کہ اجتماعیت کی اہمیت کا تصور تک معدوم ہو چکا ہے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۱). **۴. اُمڈنا ، گھرا ہونا ، محیط ہونا.**
امنڈ رہا ہے ابر غم نہ جانے کب برس پڑے
رندھا ہوا ہے چار سمت بادل انقلاب کا
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۱۳۸) . ۱۹۷۱ء کی درمیانی رات تھی مایوسی رندھی ہوئی . (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ٦۵). [س : روندھ + نا ، لاحقۂ مصدر].

رَنْدِھیر (فت ر ، سک ن ، ی مع) صف.
بہادر ، شجاع ، دلیر (نوراللغات). [س : رن + دھیر (رک)].

رُنْدھی رُنْدھی (ضم مغ ن) امث.
دھیما ، مدّھم. پیانو سہم کر چلا جاتا ہے ، پس منظر میں سازوں کی ہلکی ہلکی رندھی رندھی آواز . (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۰۷) . [رُندھا (رک) کی تانیث].

رُنْدِھین (فت ر ، مغ ، ی مع) امذ.
تیار کھانا ، اُبلا ہوا کھانا (پلیٹس). [س : [illegible]].

رَنْڈ (۱) (فت ر ، غنہ) امث.
رانڈ (رک) کا مخفف تراکیب میں مُستعمل. [رانڈ (رک) کی تخفیف].

ـــ رونا (ـــ و مج) امذ.
دُکھڑا جھینکنا ، عورتوں کی طرح واویلا یا گلہ شکوہ وغیرہ کرنا. یہ تو تھی شیروانی کی تنہا اور درمیان میں تھوڑا سا رنڈ رونا اپنا . (۱۹۳۷ ، ہم اور تم ، ۴۳). [رنڈ + رونا (رک)].

ـــ سال امذ.
رک : **رنڈ سالہ** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [رنڈ + سال (رک)].

ـــ سالا / سالَہ (ـــ فت ل) امذ.
وہ سفید کپڑے جو شوہر کی موت کے بعد بیوہ کو اس کا سہاگ بڑھا کر پہنائے جاتے ہیں.
دولھن کو بدل جوڑے کے رنڈ سالہ پہنایا
ہے خلعتِ نوشہ کے لئے فکر کفن کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۳).
رنڈ سالہ پہیاں اسے جس دم پنہائیں گی
اماں نکل کے قبر سے پُرسے کو آئینگی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷) . وہ بھی ضابطہ کے مطابق سرکار کے جنازہ پر چُوڑیاں ٹھنڈی کرنے اور رنڈ سالہ پہنانے کے لیے ضرور لائی گئی. (۱۹۸٦ ، آئینہ ، ۲۵٦). اف : پہنانا ، پہننا. [رنڈ + سالا / سالہ (رک)].

رَنْڈ (۲) (فت ر ، غنہ) امذ.
ایک درخت جس کے پھل سے تیل نکالا جاتا ہے ، انڈی ، ارنڈی رینڈی ، (لاط : **Christi Ricinus Communis**) (پلیٹس). [ارنڈ (رک) کی تخفیف].

---خَرْبُوزَہ (---فت خ ، سک ر ، و مع ، فت ز) امذ.
پیتا. پھولوں میں فقط گل حنظل اور میووں میں رنڈ خربُوزہ ... کہیں (پھلبا) نظر نہ آتا تھا. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۱۲) .
[رک : ارنڈ خربُوزہ] .

رَنْڈ (۳) (فت ر ، غنہ) امذ.
منٹ. ساٹھ پلوں کا ایک رنڈ یعنی ایک منٹ. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۵). [مقامی] .

رُنْڈ (ضم ر ، غنہ) امذ.
۱. وہ شخص جو اپنی مذہبی ذمّہ داریاں یا فرائض پورے نہ کرے ، کمزور عقیدے کا ؛ وہ جو بے اولاد مر جائے ؛ درخت جس پر پھل نہ لگے ؛ اُجاڑ ، ویران ؛ بیوفا ؛ غدّار(ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات).
۲. بے سر کا جسم.

ایک بست رُنڈ ترا پر سُول جگل کرا
پاہن پَل وَرُد بیت جات گُسئیی ایشورا

(۱۵۹۹ ، کتابِ نورس ، ۶۸). **۳. درخت کا تنہ بغیر شاخوں کے** (جامع اللغات). [س : رنڈ रुण्ड] .

---مُنْڈ (---ضم م ، غنہ) صف مذ.
۱. چار ابرو کا صفایا کیے ہوئے ؛ صفا چٹ ؛ وہ درخت جس کا صرف تنا رہ گیا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). **۲. سر اور دھڑ قطع کی ہوئی حالت میں.**

کنور دیو کے رنڈ منڈ پاس جا
کیا کاٹ اعضا سوں اعضا جُدا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۷). **۳. بے آب و گیاہ ، ویران.** اِردگرد کی لال لال شیالی رنڈ منڈ پہاڑیوں میں کسی لق و دق صحرا کے ... نخلستان سی یہ پینچ کی بڑی دلکش لگی. (۱۹۵۶ ، کالے صاحب ، ۶۸). [رُنڈ مُنڈ (رک) کی ایک شکل] .

رَنْڈا (۱) (فت ر ، سک ن) امذ.
وہ مرد جس کی بیوی مر جائے ، رانڈ (جامع اللغات). [رنڈ ۔ رانڈ (رک) کا بگاڑ + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

رَنْڈا (۲) (فت ر ، سک ن) امذ.
اجناس کا آمیزہ جو جانوروں کو بطور چارہ دیا جائے. جانوروں کو اجناس کے آمیزے (رنڈا) میں چونا فراہم کرنا ضروری ہے. (۱۹۷۲ ، جانوروں کی خوراک ، ۱۳). [مقامی] .

رَنْڈاپا (فت ر ، مغ) امذ.
بیوہ ہونے کی حالت ، بیوگ.

ہاں کبھی تھی دولھن کی یہ رو رو کے پر اک دم
بیٹی کے رنڈاپے سے بھی ہے مجکو بڑا غم

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۵). کیا کروں یہ عمر رنڈاپے میں کٹے گی. (۱۸۰۱ ، آرائشِ عقل ، حیدری ، ۸۱).

کبھی شکوہ مُقدّر کا ، کبھی رونا ہے قسمت کا
رنڈاپے کا بھی صدمہ اُف ہے صدمہ کس قیامت کا

(۱۹۱۰ ، سرور (درگا سہائے) ، خمکدۂ سرور ، ۱۸۳). کتنی ایسی ہیں جنھوں نے اپنی بقیہ عمر رنڈاپے میں گزارنے کا فیصلہ کر لیا ہے. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں ، صحافی ، ۱۲۵). [رنڈ ۔ رانڈ کی تخفیف + اپا ، لاحقۂ کیفیت] .

---تیز کَرْنا ف م.
رک : رنڈاپا کاٹنا. اُسی نے مجھ دُکھیا کا رنڈاپا تیز کیا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۷).

---چھانا محاورہ.
چہرے سے بیوگ کا اظہار ہونا (مہذب اللغات).

---دیکْھنا ف م.
بیوگ کا زمانہ دیکھنا (مہذب اللغات).

---کاٹْنا ف م.
بیوگ کی حالت میں زندگی بسر کرنا.

میں کاٹے تھی تجھ سانے نیچے رنڈاپا
رنڈاپے سوں قسمت ہوا تجھ سیاپا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۲). میری ماں ایک گھر میں مجکو لے کر آئی تا کہ اپنا رنڈاپا کاٹے. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۸۹). دولہا کا انتقال ہو جاتا ہے تو اس بیوہ کو تمام عمر بیٹھ کر رنڈاپا کاٹنا پڑتا ہے. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۳۶).

---کَٹْنا ف م.
رنڈاپا کاٹنا (رک) کا لازم. اس کی جوانی اور میرا رنڈاپا کسی نہ کسی طرح کٹ جائے گا. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۶۶).

---نَصِیب ہونا ف م.
بیوہ ہونا. خُدا کی قُدرت شادی کے ڈیڑھ ہی برس کے بعد رنڈاپا نصیب ہو گیا. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۶).

رَنْڈاپے کی خاک مَلْنا محاورہ.
بیوہ عورت کی سی شکل بنانا.

گریباں اپنا کر دامن تلک چاک
ملی منھ میں رنڈاپے کی وہ تب خاک

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۸۹).

رَنْڈاپے میں بَسَر کَرْنا ف م.
بیوگ کی حالت میں زندگی گزارنا (مہذب اللغات).

رُنْڈَک (ضم ر ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
(باغبانی) **وہ درخت جس میں پھل پھول نہ آتا ہو یا آنا بند ہو گیا ہو**(اب و ، ۶ : ۱۳۸). [رُنڈ (رک) + ک ، (زائد)] .

رَنْڈوا (فت ر ، غنہ) صف مذ.
۱. وہ مرد جسکی بیوی مر گئی ہو. رنڈوے کا نکاح ثانی اگر آپ پسند فرماتے ہیں تو رانڈ کا میں پسند کرتا ہوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۸). اس دزگی سے تو زہر کھا کر ہی مرنا اچھا تھا اور رنڈوا رہنا اس سے بھی اچھا. (۱۹۲۰ ، پتنی پرتاب ، ۱۲۳). وہ بوڑھے ہیں اور سب سے بڑی بات یہ کہ رنڈوے بھی ہیں .

(۱۹۸۶ ، جانگوس ، ۳۰۹). ۲. (طنزاً) وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو ؛ کام چور ، سست ، کاہل ، پست ہمت (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [رنڈ ~ رانڈ (رک) کی تخفیف + وا ، لاحقۂ صفت].

---نیل جی کا جَلاپا کہاوت.
کم ہمت ، پست ہمت ، کام چور (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ، ۲۲۷).

---بھنڈوا/ بَھنڈیا (---فت بھ ، غنہ ، سک ڈ) امذ.
خانہ خراب ، خانہ ویران ، گھر کھووا ، نگوڑا تالھا (لغات النساء ؛ فرہنگ آصفیہ). [رنڈوا + بھنڈوا/بھنڈیا (تابع)].

رَنڈولی (فت ر ، بغ ، و مج) امث.
(گالی) رانڈ (قدیم اردو کی لغت). [رنڈ ~ رانڈ (رک) کی تخفیف + اُولی ، لاحقۂ تصغیر].

رَنڈی (فت ر ، سک ن) امث.
۱. عورت ، بیوی. میں سیر کرتی پھرتی تھی ، دیکھوں گیا تو ایک رنڈی تھی اور ایک مرد تھا سو چلے جاتے تھے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۸). گھر والا گھر سے نکل کے دیکھا جو ایک رنڈی پڑی ہے اور ایک لڑکا وسکی گودی میں ہے. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۱۱). عورت کو رنڈی کہنے کی رسم زبان اردو کے مولد و منشا اور مرکز یعنی دہلی سے نکلی. (۱۹۵۰ ، حیات پین ، ۲۰). ۲. پیشہ کمانے والی بازاری عورت ، کسبی ، قحبہ ، کنچنی ، گانے والی ، بیسوا ، طوائف.

شادی میں گر کسی کے گھر یہ جائے
صاحب خانہ رنڈیاں بلوائے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳). اپنے گھر سے ایسی پارسا عورت کو ایک دم میں رنڈی کے بہکانے سے نکال دیا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۸۳).

اعزاز بڑھ گیا ہے آرام گھٹ گیا ہے
خدمت میں ہے وہ لیڑی اور ناچنے کو رنڈی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۹). رنڈی سب سے بُرا لفظ تھا ، کہتے رنڈی ڈال رکھی ہے یا رانڈ کے گھر پڑا ہوا ہے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۷). ۳. بیوہ ، جس کا شوہر مر گیا ہو. رنڈی سے مراد بیوہ ہے. (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۱۰۷). ف : ڈالنا ، رکھنا. | ب : رنڈی [रंडका].

---باز صف.
عورتوں سے (خاص کر) کسبیوں سے شغل کرنے والا ، عیاش ، تماش بین ، زانی ، بدکار.

شخص عمدہ ایک رنڈی باز تھے
سب سے وہ اس کام میں ممتاز تھے

(۱۸۱۳ ، عجائبات رنگین ، ۲). [رنڈی + باز ، لاحقۂ فاعلی].

---بازی امث.
تماش بینی ، زناکاری ، عیاشی. ہرگز رنڈی بازی کا شوق اپنے دل میں آنے نہ دیں. (۱۸۳۳ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۶۳). اب رہی رنڈی بازی اور تماش بینی تو رنڈیوں کی آمدنی پر ٹیکس لگانا ... شوقین ہونے کا ادنیٰ ثبوت ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۷ : ۱۰). کروڑوں روپیہ کی مالیتی زمینداری ، رنڈی بازی ، ... میں چڑھا کر چودھری کے ہاتھ میں بھیک کا ٹھیکرا چھوڑا تھا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۳). [رنڈی + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بچّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
ناجائز اولاد ، حرام کا پیدا. ہاں رنڈی بچہ ہے ، جبھی تو محسن کشی کر رہا ہے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۰۶). [رنڈی + بچہ (رک)].

---پن (---فت پ) امذ.
رنڈیوں کے سے طور طریق ، ناز انداز ، شوق و ادا. غزل میں جنس کے صحت مند اظہار کی جگہ تماش بینی اور رنڈی پن زیادہ نظر آتا ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۷۵). [رنڈی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پیسے کی آشنا ہے / پیسے ہی کی یار ہے کہاوت.
کسبیاں امیر آدمی کے ساتھ تعلق پیدا کرتی ہیں ، غریب ہو جائے تو دھتا بتا دیتی ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---تیرا یار مر گیا ، کہا ! کونسی گلی کا کہاوت.
رنڈیوں کے بہت سے یار ہوتے ہیں وہ کسی ایک کی ہو کر نہیں رہتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کا جوبن رکابی میں کہاوت.
جو خرچ کرے وہ لطف اٹھائے ؛ کھانے پینے سے صحت اچھی رہتی ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کا کوٹھا کبوتر کی چھتری کہاوت.
کسبی عورت کا بالاخانہ کبوتر کی چھتری کی طرح ہوتا ہے اس موقع پر مستعمل ، جہاں یہ کہنا ہو کہ اس جگہ سے گریز کرنا چاہیے. رنڈی کا کوٹھا کبوتر کی چھتری ہے ، بھانت بھانت کا آدمی آتا ہے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۵۲).

---کا یار سدا خوار کہاوت.
رنڈی کا یار ہمیشہ مفلس رہتا ہے ، رنڈی کا آشنا ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کرنا محاورہ.
غیر عورت کو گھر میں رکھنا. میرا شوہر جو رنڈی کرتا تو اس کے منہ تو جھلسا دیتی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۲۱).

---کس کی جورو ، بھڑوا کس کا سالا کہاوت.
خراب عورت یا مرد کسی کے ہو کر نہیں رہتے. سہنے کو تو آج تو یہ نصوحا (توبۃ النصوحا) ہو لی ہیں ، پھر رنڈی کس کی جورو ، بھڑوا کس کا سالا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۹۰).

---کی خرچی اور وکیلوں کا خرچہ پیشگی دیا جاتا ہے کہاوت.
اگر وہ پہلے نہ لے لیں تو انہیں کوئی بعد میں نہیں دیتا ، رنڈی اور وکیل اجرت پہلے لیتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کی کمائی یا کھائے ڈھاڑی، یا کھائے کہاوت.
رنڈی کی کمائی سازندے یا گاڑی بان کھاتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کی گالی اَور بھوت کے پتھر کی چوٹ نہیں لگتی کہاوت.
ان دونوں سے کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے، رنڈی کی گالی اور بھوت کا پتھر بے اثر ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کے سیکڑوں یار کہاوت.
رنڈی بہت سے آدمیوں سے تعلق رکھتی ہے کبھی کسی ایک آدمی کی پابند نہیں ہوتی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کے گھر مانڈے اَور عاشقوں کے گھر کڑاکے کہاوت.
کیونکہ مرد اپنا روپیہ رنڈیوں کو دے آتے ہیں وہ مزے اڑاتی ہیں اور اُن کے گھر فاقہ ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کے نا ک نہ ہوتی تو وہ گُوہ کھاتی پھرتی کہاوت.
عورت بہت بے وقوف ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ جامع الامثال).

---گھر میں ڈال لینا / ڈالنا محاورہ.
رنڈی رکھنا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---لونڈا کرنا محاورہ.
بدچلن ہونا ، بدفعلی کرنا. بس تمھارا بڑا احسان یہ ہے کہ میری چھوکری کو رنج و ملال نہ دینا کوئی رنڈی لونڈا نہ کرنا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۵۷).

-- مانگے روپیہ لے لے میری میّا ، پھکّر مانگے پیسہ چل بے سالے کیسا کہاوت.
مرد عیاشی پر خرچ کرتا ہے نیک کام پر خرچ کرنے سے گھبراتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---مانیَہ (---کس ن ، فت ی) امث.
(قانون) وہ اراضی جو سرکاری مُلازمین کی بیوگان کو دی جائے. رنڈی مانیہ سے وہ اراضی انعام مراد ہے جو ملازمین فوج اور مقدم اور پٹواری کی بیوگان کی پرورش کے لیے عطا کی جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۱۷). [رنڈی + مانیہ (رک)].

---مُنڈی (---ضم م ، سک ن) امث.
رک : رنڈی. آنکھیں پھوٹیں اگر کسی رنڈی منڈی کو دیکھا. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، جوالا پرشاد برق ، ۲۰۳). [رنڈی + منڈی (تابع)].

---موم کی نا ک ہوتی ہے کہاوت.
عورت کو جس کام پر چاہو لگا لو (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

رَنڈِیا (فت ر ، غ ، کس ڈ) امث.
رانڈ کی تصغیر ؛ دکھیا. میری بیٹی کا راج اور سہاگ کون کرے گا ہائے وہ جنم کی رنڈیا ہو گئی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۷۶). یہ رنڈیا اب کیسے بیٹی کہہ کر پکارے گی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵۳). مُوا مکّار سال بھر سے مجھ رنڈیا کو دم دلاسے دے رہا ہے کہ باپ کی جائیداد سب تیرے لڑکوں کو ملے گی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۳). [رنڈ - رانڈ + یا ، لاحقۂ تصغیر].

---مُنڈیا (---ضم م ، سک ن ، کس ڈ) امث.
رک : رنڈیا. تم بھی میری اولاد ہی ہو ، مُجھ رنڈیا منڈیا دُکھیا پر ترس کھاؤ. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۲). [رنڈیا + منڈیا (تابع)].

رَنڈِیاں بِلوانا محاورہ.
بدچلنی پھیلانا ، زنا کے لیے عورتیں لا کر دینا ، دلالی کرنا. کوئی مُجھ کو قرم ساق مقرر کیا ہے ، رنڈیاں بلوانا میں کیا جانوں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲).

رَنڈھ پَن (فت ر ، غنہ ، سک ڈھ ، فت پ) امذ (قدیم).
رک : رنڈاپا.

ایک پل میں کرے دلہن کا بناؤ
ایک پل میں کرے رنڈھ پن کا بناؤ

(۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۹). [رک : رانڈ پن].

رَنَر (فت ر ، ن) امذ.
دوڑنے والا ، کرکٹ کے کھیل میں رن بنانے والا. جب بھاگتے بھاگتے تھک گئے تو آواز دی بوڑھا کھلاڑی تھک گیا ہے جلدی اس کے لیے ایک رنر بھیجو. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۹۸). [انگ : Runner].

رُنَکّا (ضم ر ، فت ن ، شد ک) صف مذ ؛ مـ رُنَکّھا (مث : رُنکی ، رُنکھی).
رک : رُنکھا جو زیادہ مُستعمل ہے.

پھول ہنستے ہیں ہماری قبر پر
کیوں رُنکی شمع تُربت ہو گئی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۰۹). [رک : رونکھا].

رَنکَلَہ (فت ر ، سک ن ، فت ل) امذ.
(سیف بازی) خاردار انی کا تیر جو جسم میں گھس کر اٹک جائے اور بغیر گوشت کاٹے نہ نکالا جا سکے ، گرہ کشا ، پریلا تیر (ا پ و ، ۸ : ۷۰). [مقامی].

رَنکَٹ سَفُوف (فت ر ، غ ، فت ک ، ضم س ، و مع) امذ.
(کاغذ سازی) کاغذ کی تیاری کے گودے کا رنگ صاف کرنے والا کیمیاوی مسالہ (ا پ و ، ۳ : ۱۸۹). [رک : رنگ کاٹ].

رَنکنا جُھنکنا محاورہ.
ناز و انداز دکھانا ، چونچلے کرنا ، نخرے دکھانا.

رنک جھنک کر چلے وہ نار اپنی سکھیوں کے سنگ
ناچے اس کے منوا میں چاہت کی مست امنگ

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۰).

رَنْگُو (فت ر ، مغ ، و مع) امذ.
جنی دار ہرن کی ایک قسم (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : رنگو रंकु].

رُنْگْھا (ضم ر ، فت ن ، شد کھ) صف مذ (مث : رنگھی).
روہانسا ، کھسیانا. وہ کھسیائی اور رُنگھی ہو ہو کر ایک ایک کو چیختی اور پکارتی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۸۰). جرمنی رُنگھا ہو رہی تھی اس سے بولا تک نہ جا رہا تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۵). [رُن ، رون = رونا + ا کھ ، انکھ = آنکھ + لاحقۂ تذکیر].

رَنْگھانْب (فت ر ، مغ ، غنہ) امذ (قدیم).
رکاب.

اسٹ جیوار گورے ہور کاپے
قدم رنگھانب ہو چھکڑے میں کاڑے

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۲۵). [رکاب (رک) کا بگاڑ].

رَنْگ (فت ر ، غنہ) (الف) امذ.
۱. (اُ) **لون کے سفوف جو مختلف رنگت کے ہوتے ہیں اور کپڑا وغیرہ رنگنے کے کام آتے ہیں.** رنگوں کے نام تو تم نے بہت سے گنوا دیئے بھلا یہ تو بتاؤ یہ سب رنگ تم کو رنگنے آتے ہیں. (۱۸۶۸ ، مرأۃ العروس ، ۲۱۳). میرے تکیہ کے نیچے سے ایک آنہ لے لے اور بھاگ کر ایسا رنگ ایک پڑیا لے آ. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۹). (اا) **لکڑی لوہے یا دیوار وغیرہ پر رنگ کرنے کا مسالہ یا روغن ، پالش.**

منارہ ہے شرق سفید اوس کا رنگ
کنارہ ہے مسجد جمعہ کی نسنگ

(۱۹۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۵۰). رنگ کو نرم بُرش کے یکساں دباؤ سے ریشوں کے مطابق لگانیں بہتر ہے کہ پہلے ہلکے رنگ کے دو کوٹ کئے جائیں. (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳۹).
۲. (اُ) **چہرے کی وہ کیفیت یا آثار چڑھاؤ جو جذباتی دباؤ سے ظہور پذیر ہوتا ہے.**

کجل آنکھ کے رنگ میں بھید ہے
تو بھید بھید میں جوت خورشید ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۲).

نیرنگیِ محبت نے یہ اپنا تو کیا رنگ
دیکھے کوئی چہرے کو تو ہر دم ہے نیا رنگ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۸).

گُلابی گُلابی وہ ہلکا سا رنگ
نہیں آج گالوں پہ گل کا سا رنگ

(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۴۴).

بکھرے رُخِ روشن پہ جو ہیں گیسو شب رنگ
نکلا ہے ترے حسنِ دل آرا کا غضب رنگ

(۱۹۱۲ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۲). (اا) **سرخی ، زردی ، سیاہی یا ان کی ترکیب کے رُوپ میں ایک قائم بالغیر (عرض) ، لطیف ، جاذبِ نظر کیفیت.**

لائی نہ تمہاری سادگی رنگ
کیا باندھوں باندھنا کوئی رنگ

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۹۰).

کیا کہیے بیاں اس تنِ نازک کی حقیقت
خوشبو میں ہے گُل بُو تو لطافت میں ہے سب رنگ

(۱۹۱۲ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۲). ۳. (مجازاً) **رنگین پانی.** کوئی چائے کا رنگ پیالے میں ڈالے اور آپ یہ سمجھ کر اسے پی لیں کہ بیئر کی شراب ہی تو ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۲۸۱). ۴. **رنگین پانی ایک دوسرے پر ڈالنے کا مقرر دن ؛ (کنایۃً) ہولی کا تہوار.** آج رنگ ہے برج میں ، میں تو ہولی کھیلن جاؤنگی (گیت). (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۷۱). ۵. **پردہ ، حجاب.**

مُجھ صدق صرف عدل سوں اے اہلِ حیا دیکھ
تجھ علم کے چہرے پہ نہیں رنگ گُماں کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳). ۶. **روش ، طرز ، طور ، طریقہ ، وضع ، ڈھب ، ادا وغیرہ.**

لکھوں کس رنگ سے تعریف اُس کی
کہ کاغذ خود بخود ہوتا ہے ابری

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمانِ سخن ، ۹۵). تمہارا رنگ دیکھ دیکھ کر والدین کے ساتھ میں بھی پریشان ہوں. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۶۳).

جنگل اگا تھا حدِّ نظر تک صداؤں کا
دیکھا جو مُڑ کے رنگ ہی بدلا تھا گاؤں کا

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۹). ۷. **حالت ، حال احوال ، عالم ، گت وغیرہ.**

حالت مری تغیر ہے جس کے لیے ہر دم
پُوچھا نہ کبھو اس نے کہ تیرا ہے یہ کیا رنگ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۸). پانچ چھ سال بمبئی کے زمانۂ قیام میں تمہاری طبیعت کا کیا رنگ رہا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۸۱). ۸. **کیفیت.**

تھا ضبط سے جوں غُنچہ گرفتہ یہ دلِ تنگ
کھینچی جو ہیں (جوں ہی) ایک آہ تو کُچھ اور ہوا رنگ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۸).

لا کھوں ایسے ہیں کہ دل مُفت دیے دیتے ہیں
دیکھتا ہے وہ ابھی غور سے بازار کا رنگ

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۴۷). اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ جنگ کا رنگ کیا ہے. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۳۷). ۹. **حُسن و دلکشی ، رنگینی ، بہار ، رونق ، جوبن ، آب و تاب ، چمک دمک وغیرہ.**

یوں ہوں بھولیا تیرے رنگ
دیونے کارن جیوں پتنگ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۴)). میرے دل کے شاہین نوجوبنا کے مرغِ حسن کے درپے ہے ، اس سبب سے نہ چہرے پر رنگ ہے نہ دل میں قرار. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۳۵).

کبھی چھپتا نہیں اُس شوخ طرحدار کا رنگ
میرے سرکار کی رنگت مرے سرکار کا رنگ

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۴۷). ۱۰. (اُ) **دھوم دھام ، چرچا ، سماں ، منظر.**

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم
صحنِ چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۷).

رنگِ محفل مُوجبِ عبرت تھا ہنگامِ سحر
خُفتہ مطرب ، شمع مُردہ ، سُوختہ پروانہ تھا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۸۹). (ii) نقشہ ، تصویر.
دکھلا رہے تھے رنگ علی کی لڑائی کا
اعدا کے خُوں سے لال تھا سبزہ ترائی کا
(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)). ۱۱. (i) **رقص و نغمہ ، ساز و سرود ، عیش و نشاط ، کھیل تماشا ، تفریح : مستی وغیرہ کی کیفیت جو وجد یا مد لورہ باتوں سے پیدا ہو.**
دیا جیو پھر راگ ہور رنگ کوں
کیا دور سینیاں (سینہ) ہوکے زنگ کوں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹). اُس کے خوش کرنے کے لیے طرح طرح کے تماشے اور ناچ اور رنگ کروائے. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۶). اب دورِ محمد شاہی شروع ہوتا ہے، آج رنگ ہے. (۱۹۳۰ ، یہ اور وہ ، ۲۸). (ii) **رک : راگ جس کے ساتھ یہ تابع کے طور پر مُستعمل ہے.**
زمانے کوں کرتی ہدل خوش دماغ
کیا راگ رنگ کا تبہی تازہ باغ
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۷). **راگ رنگ ، ترانے کا ترنگ ، سُروں کی ملاوٹ.** (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بیخزاں ، ۵۳). جب ہم مغل تاریخ کو پڑھتے ہیں تو اس میں ... موسیقی و راگ رنگ کی محفلیں ، لباس و طعام کی تفصیلات اور زندگی کی آسائش کے وہ واقعات ہوتے ہیں جو ہمارے ذہن کو مرعوب کر دیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۱۳). ۱۲. **خوشی یا خوشحالی کی کیفیت ، لطف ، مزہ.**
کہتے ہیں چمن کے پُھول پُھولے
ہے رنگ کہ توبہ آج ٹوٹے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴).
قابلِ دید ہیں وصال کی شب
آرزو ہائے کامیاب کے رنگ
(۱۹۱۶ ، کلیاتِ حسرت ، ۷۴).
دشت بے خواب کے کیا رنگ تھے رات
مُجھ میں ہی جاگ رہا تھا وہ بھی
(۱۹۷۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۸۰). ۱۳. **دستور ، قاعدہ ، قانون ، رسم ، رِیت ، مسلک ، مشرب.**
عیاں نہیں ہوا ہے فقیری میں جس کا دل
وے آبرو ہوبت کے رنگ میں نہیں کھلے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۷). ایران کو اسلامی رنگ دینے میں عمر بن عبدالعزیز اور ہشام کی مالی حکمتِ عملی کو بھی خاصا دخل تھا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۰). ۱۴. **قسم ، نوع ، بھانت ، طرح ، وضع.**
غرض اس رنگ کی باتیں بنا کر
دلِ مضطر کو یہ قصے سُنا کر
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۸۶).
موسمِ گُل میں نئے رنگ کی وحشت ہے مُجھے
سیرِ گلشن ہے کبھی سیرِ بیاباں ہر روز
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۷۱).

کبھی شیشہ تو کبھی سنگ ملے
آدمی کے بھی کئی رنگ ملے
(۱۹۶۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۰۷). ۱۵. **سیر ، تماشا.**
روتا تھا کوئی خُوں کوئی غلطاں تھا خُوں میں
مجلس میں ہو رہا تھا عجب اس کی رنگ رات
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۴۲).
مرتا ہوں لکھنؤ کی تمنّا میں اے منیر
اللہ عیش باغ کا مجکو دکھائے رنگ
(۱۸۷۴ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۳۶). ۱۶. **لُطف انگیز مشغلہ ، تفریحی شغل.**
چھیڑتے ہیں مُجھے دربردہ شبِ وصل رقیب
راگ کے رنگ میں سب رات گنوا دیتے ہیں
(۱۸۵۸ ، امانت (نوراللغات)).
عہدِ مستی کے اب کہاں وہ رنگ
ساغرِ بادہ ہے نہ کاسۂ بنگ
(۱۹۱۲ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۲). ۱۷. **مقبولیت ، ساکھ وغیرہ ، اثر ، رسوخ ، سرسبزی.** کسی معجز طراز کو ان کی تحریر کے مقابل رنگ نہیں. (۱۸۸۰ ، طلسمِ فصاحت ، ۱۱). برسوں کے جمے ہوئے رنگ ایسے تھوڑی ہیں کہ ہولے ہاتھوں صاف ہو جائیں. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۳). ۱۸. **باطن کا وہ حال جو ظاہر کو دیکھ کر سمجھ میں آئے ، آثار ، کیفیت ، حالت.**
عیش دل میں اس پری وش کے ہماری آہ کا
رنگِ اعدا سے ہوا ظاہر اثر ہونے کو ہے
(۱۸۶۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۷۹). ۱۹. **وہ خصوصیات جن سے ایک کا کلام دوسرے سے ممتاز ہو ، اندازِ تحریر ، کلام کا انداز یا اسلوب ، طرزِ تحریر ، اندازِ بیان.**
کُچھ اس غزل میں جی نہ ہوا آشنائے رنگ
پھٹ جائے یہ زمین ، الٰہی سمائے رنگ
(۱۸۷۴ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۳۳). ڈاکٹر صاحب نے فرمایا : آپ اپنے ہی رنگ میں لکھیے. (۱۹۲۸ ، نکاتِ رموزی ، ۲ : ۱۸۲). ۲۰. **شکل ، صُورت ، ہیئت ، بھیس.** ایک عشق اس کے اپنے رنگاں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴).
جلوہ فرما ہے تُو ہر رنگ میں اے جانِ جہاں
تُو نے جس جامہ کو پہنا ہوا زیبا کیسا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۷۷). تبریز پہنچ کر ... دارابی نے کُھلے مقابلے کا رنگ اختیار کر لیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۱). ۲۱. **وصف ، شان ، خصوصیت یا خصوصیات.**
تجھے بے رنگی کا جو ایک رنگ ہے
جو اس رنگ کوں ایس رنگ تے رنگ ہے
(۱۶۳۵ ، قِصّۂ بے نظیر ، ۵).
گو اور بھی گُل رُو ہیں مرقع میں جہاں کے
لیکن تری صُورت کا سبھوں سے ہے جُدا رنگ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۹).
اپنے اپنے رنگ میں ہو لاجواب اے حُسن و عشق
شُہرۂ عالم ہے دونوں کی جناب اے حُسن و عشق
(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۷). ۲۲. **قومیت ، اختلافِ ملت کا امتیاز.**

بُتانِ رنگ و خُوں کو توڑ کر ملت میں گُم ہو جانا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۳۰۸). ۲۳. ہمسر ، جوڑ.
دو رنگی خوب نہیں یک رنگ ہو جا
سراپا موم ہو یا سنگ ہو جا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۸). یا تو رنگ اختیار کرے یا بے رنگ سے گزر جا، تاکہ سوزِ جگر کی نشانی حاصل کرسکے. (۱۹۶۴ ، غالب کون ہے ، ۱۲۰). ۲۴. (تصوف) **عشقِ الٰہی یا معرفتِ باری تعالیٰ کا سرور**. اے عارف تو اس ہوائے صفا میں مل صفا ہو تا کہ اس میں دوسرا رنگ نہیں دستا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵).
آج ہے خواجہ کے گھر ہولی رچی
چل سکھی کچھ ہم کو بھی مل جائے رنگ
(۱۹۳۷ ، ترانۂ مسرت ، ۹۳). ۲۵. (أ) (تاش) **چار مختلف (تیرہ پتوں کی) بازیوں میں سے ہر بازی کا پتا (بقیہ بارہ پتوں کی نسبت سے)**. فرض کیجئے کہ اس کے ہاتھ میں ایک رنگ (یا بازی) کے مسلسل ۵ پتے ... تو ان میں سے چار کو میدان میں ڈال دینا چاہئے. (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، اپریل ، ۳۰). (أأ) (چوسر) **دو مختلف (چار چار گوٹ کی) بازیوں میں سے ہر بازی کی گوٹ (بقیہ تین کی نسبت سے)**.
مُقدّر کا پانسا بدلتا نہیں فلک رنگ کی مزد چلتا نہیں
(۱۸۷۸ ، بحر (امداد علی) (نوراللغات)). ۲۶. (ریاضی) **وزن کا ایک پیمانہ تقریباً سوا سیر**. ۴ کنکی = ۱ رنگ. (۱۸۵۶ ، کتابِ حساب ، ۱۲۱). ۲۷. مزاج ، **رُجحان، فکر**. صوفی ہر ایک کے رنگِ طبیعت کو دیکھتا ہے اور اسی ڈھنگ سے اس کی تربیت کرتا ہے. (۱۹۳۳ ، اردو کی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۶). (ب) حرفِ تشبیہ. **مثل ، طرح**.
ہوئی سرِسندل چشمہ رنگ رس بھری
پنکی سو تس پر ہزاروں جھری
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۷).
ترے لب ہیں یہ رنگِ حوضِ کوثر مخزنِ خُوبی
یہ خالِ عنبریں تس پر بلال آسا کھڑا دستا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴).
دیکھ کر لوگ تھوڑے ٹوٹ پڑے
بکے پھوڑے کے رنگ پھوٹ پڑے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۹). (ج) صف (نیم لاحقہ). **رنگین یا سبز ہونے والا ، اُگنے والا**. لالہ خود رنگ یا خود رنگ لونی. (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۱۷۳). (د) م ف. **صُورت میں ، شکل میں**.
شوق ہر رنگ رقیبِ سرو ساماں نکلا
قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۳). [ف].

---اُبھرنا محاورہ.
نمایاں ہونا ، ظاہر ہونا.
جب شعلہ ور ہوا پھر وہ جلوۂ شفق گُوں
صُورت میں رنگ اُبھرا سلطانِ کربلا کی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۹۷).

---اَپنانا ف م.
انداز اختیار کرنا. انہوں نے داغ کے رنگ کو اپنایا انہی کے انداز کو اُجاگر کیا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ مارچ ، ۱۲).

---اُترنا محاورہ.
۱. **چمک دمک یا آب و تاب میں کمی ہو جانا ؛ ناکامی ، شرمندگی ، اُداسی یا خوف سے**.
گالی دو گالاں تے جا رنگ اُوتر
انجوے وو کنول کا بھنور
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۷۰ ب).
بام پر شائد ہوا جلوہ فگن وہ آفتاب
رنگ کیوں اُترا نظر آتا ہے رُوئے ماہ کا
(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، ۱۱).
مہ و مہر کو تم سے تشبیہ دُوں
اگر رنگ تھوڑا اترتا بھی ہو
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۳۲). ۲. رک : **رنگ پھیکا پڑنا**.
کہ اب کے ساون دھنک سے آنچل
کے رنگ سارے اُتر گئے
(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۱۳۰).

---اُٹھانا محاورہ.
رنگت کو جذب کر لینا ، رنگ جانا.
خونبارئ فراق سے گلپوش ہو گئے
کپڑوں نے رنگ خونِ جگر کا اُٹھا لیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۹).

---اُٹھ جانا محاورہ.
ختم ہو جانا ، کم ہو جانا ، رواج جاتا رہنا. غزل کی جیسی چاہئے ویسی تعریف نہیں ہوئی وجہ یہ ہے کہ یہ رنگ اب دہلی سے اُٹھتا جاتا ہے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۶۰).

---اُٹھنا محاورہ.
(چوسر) گوٹ کا سب خانے طے کرنے کے بعد کامیابی کے ساتھ اُٹھایا جانا.
مصحفی چوسر میں جب پاسا ہی کرتا ہو کمی
تُو ہی پھر بتلا کہ رنگ اپنا کہاں سے اُٹھ سکے
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)).
پانسے کی بُرائی ہے تو ہر جانے کی بازی
بد رنگ تو کیا رنگ بھی جاناں نہ اٹھے گا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---اَثر جَمانا محاورہ.
اثر دِکھانا ، کارگر ہونا. پسینے میں تمام بدن تر ہو جانے تو دوا جُزوِ اعظم ہو جانے کی اور ہر رگ و پے میں رنگ اثر جمائے گی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱).

---اُچھالنا محاورہ.
کسی خوشی کے موقع پر (عموماً ہولی میں) ایک دوسرے پر رنگین کیا ہوا پانی پھینکنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

ـــ اُچھلنا / اُوچھلنا محاورہ.

۱. **رنگ اچھالنا (رک) کا لازم.**

خونفشاں آنکھونکی رلوا کے جو تُم دیکھتے سیر
خوب اِن دونوں میں ہم رنگ اوچھلتے دیتے

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۰). ۲. **رونق آنا ، نِکھار آنا.**

ہوتی سُرخ رُونی کی پیدا اُمنگ
اچھلنے لگا فرطِ شادی سے رنگ

(۱۸۵۲ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۱۶). ۳. **چرچا ہونا ، دھوم دھام ہونا.**

مسجدوں میں ہیں یہ ہو حق کے کہاں ہنگامے
رنگِ توحید اچھلتا ہے خراباتوں میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۳).

ـــ اِختیار کرنا محاورہ.

انداز اپنانا. (کہہ دو کہ ہم نے) خُدا کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور خُدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے. (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۲۳).

نوائے دل میں وہ آہنگِ دل کشا نہ رہا
سخن نے رنگ کیا اختیار اور ہی کُچھ

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۱۳۲).

ـــ اُداس ہونا محاورہ.

رنگ آبدار نہ ہونا ، **رنگ پھیکا ہونا** (نوراللغات).

ـــ اُڑانا / اُوڑانا محاورہ.

۱. **بے قدر کر دینا ، حیثیت کم کر دینا.**

تیری بہار نے یہ اُڑائے گُلوں کے رنگ
دن رات جوش باغ میں ہے ماہتاب کا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۲). ۲. **انداز یا ڈھنگ اِختیار کرنا.**

تیغ نگہِ یار کا کیا رنگ اُڑایا
سو خُون کیے پر نہ ہوئی تیغ قضا سرخ

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۲۳).

دیکھ کر کیوں نہ دل و جاں سے عنادل ہوں فدا
رنگ اُڑایا ہے گُلوں نے تری رعنائی کا

(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۶).

تڑپ ہو یا چمک بجلی نے میرے رنگ اُڑائے ہیں
یہ دردِ دل کی ہے تصویر وہ بیتابیٔ دل کی

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۲۰). ۳. **رنگ کو پھیکا کر دینا.**

تصویر اور نقش میں کیا رنگ وہ بھرے
اس کے تو منہ کا رنگ اُڑاتی ہے مُفلسی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷).

کس کے سر پر یہ بلا آئی بلا پر نہ کُھلا
اس طرح رنگ اڑائے کہ ہوا پر نہ کُھلا

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۰). ۴. **لُطف و سرور کی کیفیت ، مستی یا سرشاری کا عالم پیدا کرنا ، خُوشیاں منانا ، شہرت پانا.** غزلیں اربابِ نشاط کی زبانوں سے نکل کر کُوچہ و بازار میں رنگ اُڑانے لگیں. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) (دیباچہ) ، دیوانِ ذوق ، ۱۰). ۵. **عبیر اور گلال کا سفوف بکھیرنا**

ہولی میں رنگ اُڑایا ہے خُدا خیر کرے
خُون برس جائے الٰہی کہیں جلّادوں پر

(۱۸۶۱ ، کلّیاتِ اختر ، ۳۹۲). ۶. **زندگی کا لُطف اُٹھانا ، عیش و عشرت سے بھرپور زندگی بسر کرنا.** یہ سچ ہے کہ اگلے رنگ اوڑا لے گئے ہر چیز کا مزا لے گئے مگر ہمیشہ بہار ہے وہی گُل وہی گُلزار ہے. (۱۹۲۸ ، مرقعِ لیلیٰ مجنوں ، ۲).

ـــ اُڑنا / اُوڑنا محاورہ.

۱. **(مُنھ پر) ہوائیاں اُڑنا ، (چہرہ) فق ہو جانا ، افسردہ یا پژمردہ ہونا (شرم ، خوف یا مایوسی ، رنج ، تکلیف یا غیرت کی وجہ سے).**

نازکی کے رو سے رنگ اڑے اوس کی تن
اے آفتابِ حسن ٹک یک تول چمن میں آ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳).

ہم تو اُڑ کر جا نہیں سکتے قفس سے باغ تک
گُل جو یاد آتے ہیں تو چہرے کا اُڑ جاتا ہے رنگ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۱). تم روز بروز کمزور ہوتے چلے جا رہے ہو اور تمہارے چہرے کا رنگ اُڑتا جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳). ۲. **رنگ کا ہلکا ہونا ، پھیکا پڑ جانا ، رنگ ماند پڑنا.**

کُھلا ہے ہو گل رو کن نین تمہیں مسوسا
رنگ اوڑ گیا ہے لب کا کس کوں دیا ہے بوسا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۰).

کون عالم کے مرقع میں ہے مجھ سا بے ثبات
رنگ اوڑ جاتا ہے کھنچتے ہی مری تصویر کا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۲۳).

رنگ ہے اس کا کبھی کھلتا کبھی اُڑتا ہوا
دل کسی نادیدہ صحرا کی طرف مُڑتا ہوا

(۱۹۲۷ ، فکرونشاط ، ۱۷). ۳. **رسم و رواج ختم ہونا ، عروج ختم ہونا.**

پس از عہدِ شہِ جہاں اڑ گیا
جہانگیری کا رنگِ دولت فرا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۶). لکھنؤ ایک مٹی ہوئی تہذیب کی عبرتناک تصویر ہے جس کا رنگ ابھی بالکل نہیں اُڑ گیا ہے. (۱۹۰۳ ، مضامینِ چکبست ، ۳۱). ۴. **رنگین پانی ایک دوسرے پر ڈالا جانا ، عبیر اور گلال کے سفوف اڑنا اور بکھرنا.** بسنت رُت کا سماں ہے جس میں ہولی کے رنگ اُڑتے ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۶۰). ۵. **انداز بدلنا.**

اُٹھتے ہی اک نگاہ کے سو رنگ اوڑ گئے
جُز داغ لالہ کوئی نہیں آشنائے گل

(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق میرٹھی ، ۵۹).

ـــ اَفزائی (ـــ فت ا ، سک ف) امث.

رنگ بھرنے کا عمل ، رنگ آمیزی ، رنگ کا نکھار. یہاں ایک رنگ میں سو رنگ کا ظہور اوس میں رنگ افزائی ہے گویائی نہیں. (۱۸۵۷ ، مینا بازارِ اُردو ، ۳۹). [رنگ + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ افشانی (ـــ فت ا ، سک ف) امث.
رنگ کا چھڑکاؤ، رنگین پانی چھڑکنے کا عمل ، رنگین پانی کا چھڑکاؤ.

بندھاؤ حوض خانے چاند و سورج کی سہیلیاں مل
بھراؤ نیر امرت کا کہ کھیلیں رنگ افشانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵).

ہوشا کیں چھڑکیں رنگوں کی اور ہر دم رنگ افشانی ہے
ہر وقت خوشی کی جھمکیں ہیں پچکاریوں کی رخشانی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر، ک ، ۱ ، ۲ : ۶۶).[رنگ + ف: افشان ، افشاندن ـ بکھیرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اُکھڑنا محاورہ.
۱.(کسی پر) بے رونقی آ جانا ، لطف ختم ہو جانا (بیشتر رنگ جمنا کے مقابلے میں).

تیرا لا کھا ہو کہ مسّی کی دھڑی ہو او شوخ
رنگ دونوں کے نہیں جم کے اُکھڑنے والے
(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۴۳). **۲.اثر و رسوخ باقی نہ رہنا ، بے اثر ہو جانا.**

اف رے اف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے
اللہ اللہ رے تلوّن کہ جما رنگ اُکھڑ جائے
(۱۸۳۸ ، ناسخ (نوراللغات)).

بے ثباتی میں جما رنگ اُکھڑ جاتا ہے
کام بگڑے ہوئے بن جاتے ہیں تاخیر کے ساتھ
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۵۳).

ـــ اَور ہونا ف م ؛ محاورہ.
تبدیلی آنا ، کیفیت یا حالت کا بدل جانا ، تغیر آ جانا ، صورتِ حال یکسر مختلف ہو جانا.

بُلبل کے ترانوں سے ہو رنگ اور چمن کا
انداز اڑائے وہ اگر میرے سخن کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۸).

ـــ ایک ہونا ف م.
ایک جیسا حال ہونا ، ایک جیسا حشر ہونا ، یکساں ہو جانا.

پشمینہ و گلیم میں ہے فرق ظاہری
مرنے کے بعد ایک ہے شاہ و گدا کا رنگ
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۱۹).

ـــ آبدار ہونا ف م.
رنگ چمکیلا ہونا ، روشن تر ہونا.

آنکھیں جو روتے روتے مری لال ہو گئیں
ہنس کر وہ بولے واہ ہے کیا آبدار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۵۸).

ـــ آشکار ہونا ف م.
رنگ کا نُمایاں ہونا ، رنگت کا کھل جانا ؛ روشن ہونا.

یاد آ گئیں شباب کی رنگیں مزاجیاں
جب شام کو شفق کا ہوا آشکار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۵۸).

ـــ آشنا (ـــ سک ش) امذ.
واقفِ حال ، صورت آشنا ، سیرت شناس.

نہ کہیے کو کہ حال دل مگر رنگ آشنا ہیں ہم
یہ ظاہر آپ کی کیا خامشی سے ہو نہیں سکتا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸). [رنگ + آشنا (رک)].

ـــ آمیز (ـــ ی مج) صف ؛ امذ ؛ م ـ رنگا میز.
۱.(اَ) رنگ بھرنے والا (تصویر وغیرہ میں) ، رنگ روغن کرنے والا ، مُصَوّر ، نقاش.

تبے بارکو رنگ آمیز ہے که قوس قزح جس فرآویز ہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۱).

نویلا رنگ آمیز ہنکام بھیج
بچھایا اتھا بھوبں یہ پھولاں کی سیج
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۶۲).

تجھ صاحبِ نیرنگ کی دیکھے اگر تصویر کوں
دل جا پڑے حیرت منیں نقاشِ رنگ آمیز کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹). **(اَا) مبالغہ آمیز ، پُر فریب.** ایک آنہ کی دوا کا ایک ایک روپیہ اپنے رنگ آمیز الفاظ سے دل کو لبھا کر چھین لیتے ہیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۹۷). **۲. رنگا رنگ.**

چمن در چمن خوش بھیا نیر سب
رنگا میز لاجورد سندھیر سب
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۳). **۳. رنگ ملانے والا آلہ.** رنگ آمیز (Colour Mixer) یہ عموماً ایک گھومتی ہوئی مدوّر تختی کی صورت میں ہوتا ہے. (۱۹۴۱ ، تجربی نفسیات (ترجمہ) ، ۲۷۸). [رنگ + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا].

ـــ آمیزی (ـــ ی مج) امث.
۱. نقاشی ، مصوّری ، رنگ کا ملانا ؛ (مجازاً) تغیر ، تبدیلی.

اس ہفت رنگ چرخ کے رنگاں سوں رنگے جا تمام
جیوں ہفت رنگ مرغ میں اپس رنگا میزی کیا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۸).

یہ رنگ آمیزیاں کیسی ہیں کس کا در ہے دیکھو تو
مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خونناب اپنا سا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰).

وہ شاہدِ صبح کی تبسم ریزی
تاریکی و نور کی وہ رنگ آمیزی
(۱۹۶۲ ، عروسِ فطرت، ۱۳۴). **۲. حقیقت میں خلافِ واقعہ اضافے کا عمل ، بات کا بتنگڑ بنانے کی صُورتِ حال ، مُبالغہ آرائی.** یہ غصے کی رنگ آمیزیاں ہیں ، مگر غضب ہے کہ تم جیسے بزرگ کے پاس غصے کو راہ ہو. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۳۰). میں نے رنگ آمیزی ضرور کی ہے لیکن واقعات کو ہاتھ نہیں لگایا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۵۷). ایسے سلیقہ سے رنگ آمیزی کر کے رکھ رکھاؤ کا لفافہ بنایا تھا کہ اپنی سے دوگنی چوگنی حیثیت کے ہم چشموں کی نظروں میں نہ سمانے پاتے تھے (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۵). **۳.(رنگ کاری) لکڑی وغیرہ پر رنگ روغن کرنے اور رنگین پھول بوٹے بنانے کی صنعت** (ا ب و ، ۱ : ۱۵۸). [رنگ + آمیز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آنا محاورہ.
۱. نکھر جانا ، رونق آنا ، دلکشی یا شگفتگی پیدا ہو جانا.
ناگہاں باغ اک نظر آیا — رنگ دونوں کے چہروں پر آیا
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۶۹).
عشوہ جبیں پہ لے کر دل کی اُمنگ آیا
چہرے پہ خون دوڑا آنکھوں میں رنگ آیا
(۱۹۲۲ ، نقش و نگار ، ۴۴). ڈاکٹر وادیا کے چہرے پر رنگ آ گیا.
(۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۳۹). **۲. رنگت کا چڑھنا، رنگ نکلنا.**
لگائے بیٹھے ہیں مہندی عبث شب وعدہ
تمہیں امید ہے رنگِ حنا کے آنے کی
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۹۰). **۳. کیفیت پیدا ہونا (جانا کے ساتھ مستعمل).**
اُن کی وہ آمد آمد اپنا یہاں یہ عالم
اک رنگ آ رہا ہے اک رنگ جا رہا ہے
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۵۰).

---باختہ (---سک غ ، فت ت) صف.
جس کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا ہو (ڈر ، شرم یا خوف وغیرہ سے).
ہم رنگ باختوں کے فسانے جو سنے
اڑ جائے چشم و چہرہ سے اس کے بھی رنگِ خواب
(۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۱۱). معشوقانِ سمرقند ... اس شکر لب کو دیکھ کر زرد آلو کی طرح رنگ باختہ اور اپنے سے بے خبر ہیں. (۱۸۵۷ ، مینا بازار، اردو ، ۴۰). [رنگ + ف: باختہ، باختن - ہارنا].

---باختہ ہونا محاورہ.
رنگ اُڑنا.
نامہ بر کا رنگ ہوہے ڈر سیں تیرے باختا (باختہ)
تجھ کوں دیکھ اے سرو ہو جائے کبوتر فاختا (فاختہ)
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۰).

---بارَنگ (---فت ر ، غنہ) صف (قدیم).
رک : رنگ برنگ.
حجر اور کوہ کیا کیا رنگ بارنگ
کہیں ہے سنگِ سرخ اور سیہ سنگ
(۱۸۸۳ ، رموز العاشقین ، ۲). [رنگ + با - ب (حرف جار) + رنگ (رک)].

---باز صف.
۱. جھوٹا تقدس ظاہر کر کے لوگوں پر اپنی دھاک جمانے والا ، وہ شخص جو بڑا چلبلا مگر ظاہر میں شریف ہو. میں تو ایک رنگ باز آدمی ہوں آج قلم کی ندیاں بہہ رہی ہیں کل خشک پڑی ہیں. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر قزلباش ، خمارستان ، ۷۶). **۲. جواری ، جُوا کھیلنے والا.** حضور ہم تو رنگ باز ہیں جب رنگ کا وقت ہمارے آتا ہے جان تک ہد دیتے ہیں. (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۶۳۶). [رنگ + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

---بازی امث.
گانا بجانا ، مُجرا ، بدمعاشی. کمرہ خالی کرا کے دروازہ بند کر دو یہ دونوں آدمی رنگ بازی کر رہے ہیں. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۸۸). [رنگ + باز + (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باس امذ (قدیم).
رنگ و بُو.
دکھا کیتا کر توں مجھ خاک کوں
دے رنگ باس مجھ دل کے پھل پھانک کوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲). [رنگ + باس (رک)].

---بالا صف.
چمکدار ، چمکیلا (گلاب) (ماخوذ : جامع اللغات). [رنگ + بالا - دوبالا].

---بانْٹ (---غنہ) امذ.
سُر کا پھیلاؤ ، رنگوں کے تنوع کا عالم. یہ سماں واقعی قابلِ دید ہو گا جیسے کسی بول تان کے بول بانٹوں نے رنگ بانٹوں کی شکل اختیار کر لی ہو. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱). [رنگ + رک : بانٹ (۲)].

---بانْدھنا محاورہ.
رسوخ و نفوذ پیدا کرنا ، اثر جمانا ، پوری طرح متاثر کرنا (اپنے کام سے) ، مقبول بنانا (اپنے کام کو) ، کیفیت اور سماں پیدا کر دینا.
تجارت کا پھر اس نے ڈھنگ باندھا
اسی پیشے کا اپنے رنگ باندھا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۶۷). ہوا نے اپنا رنگ باندھا، گلِ سحر شگفتہ ہوئے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۶۱). پنجاب کی تیز دھوپ اور اس کے جلال نے اس کی رزمیہ شاعری میں رنگ باندھا ہے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۷).

---بَدْرَنگ (---فت ب ، سک د ، فت ر ، غنہ) صف.
بدلی ہوئی حالت، بگڑی ہوئی صورتِ حال، سابق سے مختلف اور بدتر حالات. سوتیا ڈاہ سے ایک تھیں ہمارے خاندان میں بچی ہوئی تھیں مگر اب رنگ بدرنگ ہے. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۳۳۹). مختار الدولہ نے جب رنگ بدرنگ دیکھا تو مارے دہشت کے صبح کو منھ اندھیرے پالکی میں سوار ہو کر فیض آباد سے کھسک گئے. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۳۰). [رنگ + بد (رک) + رنگ].

---بَدَل جانا/بَدَلْنا ف ل.
۱. حالت دگرگوں ہونا ، صورتِ حال بگڑ جانا.
میں گریۂ خونیں کو روکے ہی رہا ورنہ
یک دم میں زمانے کا یاں رنگ بدل جاتا
(۱۸۱۰ ، میر، ک ، ۱۱۲). جب اُسے درد معلوم ہونے لگا اور اس کا رنگ بدل گیا تو اس نے اپنے ایک غلام کو بلا لیا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۲). **۲. بدل جانا ، تبدیل ہو جانا (طور طریقہ، تاثیر ، طرز روش ، وضع قطع قدیم وغیرہ) ، منقلب ہو جانا.**
زمانہ لاکھ بدلے رنگ پر قسمت نہ بدلے گی
ہمارے دن نہیں پھرتے پھرے گو آسماں برسوں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۵). حکومت نے کیسے کیسے رنگ

بدلے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲۸)۔ ۳. **متلون مزاج ہونا.** ہر مقام پر رنگ بدلنا اور بات بات میں دو رنگی کرنا عقل کے بھی خلاف ہے۔ (۱۸۸۶ ، آیاتِ بینات ، ۱ : ۲ : ۷۶)۔ ۴. **رنگت ، رُوپ ، شکل و صُورت یا ہیئت کو تبدیل کرنا.**

ہے کہاں قوسِ قزح ابرِ سیہ میں ظاہر
رنگ گرگٹ کے سے یہ تُو نے ہیں گردوں بدلے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۳۵)۔ میں ٹکٹکی باندھے چند ننھی ننھی بدلیوں کو دیکھ رہا تھا جو بار بار اپنا رنگ بدل رہی تھیں۔ (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۲۰۱)۔ ۵. **رُخ موڑنا ، انداز بدلنا.** امراء چُپ ہوگئے خان بابا نے فوراً تقریر کا رنگ بدلا بڑی اولوالعزمی اور بلند نظری سے سب کے دل بڑھائے (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۱)۔ جہاں دو آدمی مل کر بیٹھینگے وہاں دلوں میں فرق آنا ایک لازمی امر ہے اس لیے وہ جاتے ہی گفتگو کا رنگ بدل دیتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۴)۔ ۶. **خیالات بدلنا ، نظریات تبدیل ہونا ، مقررہ روش سے ہٹ جانا.** چند ہی سال میں خلافتِ امیہ کو پامال کر کے خلیفہ بن گئے حکمراں ہوتے ہی رنگ بدلا۔ (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۰۳)۔ ڈی - بی - در ایک رنگ بدلنے والی لومڑی کی طرح کبھی اس گروپ اور کبھی اس گروپ کے ساتھ تھوتھنی ملاتے ہے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۲۷)۔

---**برتنا** محاورہ.
۱. **سلوک کرنا ، برتاؤ کرنا.**

نہ طور دیکھے نہ رنگ برتے غضب میں آیا دل لگا کر
وگرنہ دیتا ہے دل زمانہ یہ آزما کر وہ آزما کر

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۹۸)۔ ۲. **انداز دکھانا ، شناسائی کرنا.**

سیکڑوں رنگ اس نے برتے تھے
نام سے اُس کے عشق کرتے تھے

(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۰۱)۔

---**برنگ** (---فت ب ، ر ، غنہ) صف.
۱. **مُختلف صورتوں یا وضع قطع کے ، طرح طرح اور قسم قسم کے ، گونا گوں.** ہر شے جزو سے کُل تک اوپر زمین کے پیدا کی اور رنگ برنگ کی تاثیر بخشی۔ (۱۸۳۳ ، مفیدالاجسام ، ۱)۔ رنگ برنگ کے خیالات جو فارسی میں پائے جاتے ہیں عرب میں نہیں مل سکتے۔ (۱۹۰۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۵۶)۔ ۲. **مُختلف رنگوں کے.**

لگا پھُول جھاڑاں سب یک ساز کے
کیا سب چمن رنگ برنگ ناز کے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۷)۔ کتنے رنگ برنگ کے پھل پھُول ، میوے اور درخت لگتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃالنبیؐ ، ۳ : ۳۶۶)۔ [رنگ + ب (حرفِ جار) + رنگ (رک)]۔

---**برنگا** (---فت ب ، ر ، غنہ) صف.
رک : رنگ برنگ

توں اوڑ زر کی چادر پشواز پہنتی جو
بندھ ہو دل بندھوں تو ہر رنگ برنگے بند پر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۳)۔

وہ رنگ برنگے پھول بُوٹے
کیفیت جن کی آنکھ لُوٹے

(۱۸۸۲ ، تفسیرِ عفت ، ۵۵)۔ [رنگ برنگ + ا ، لاحقۂ صفت]۔

---**برنگی** (---فت ب ، ر ، غنہ)۔ (الف) صف.
مُختلف قسم کی ، طرح طرح کی.

اتھا تیرا جیسے کہتے سو رنگی
زمیں میں نقش کرتا رنگ برنگی

(۱۶۳۵ ، جنت سنگھار ، ۳۳)۔ اور بھی بہت ، رنگ برنگی پتنگیں فضا میں لہرا رہی ہیں۔ (۱۹۸۱ ، سلاسنوں کے درمیان ، ۱۲۵)۔ (ب) امث. **حالت بدلنے اور لمحہ بہ لمحہ نیا رنگ اختیار کرنے کا عمل یا کیفیت ، نیرنگی.** دنیا ... صبح و شام کی رنگ برنگی سے ہر وقت اور ہر روز زمانے کا انقلاب دکھاتی رہتی ہے۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر (دیباچہ) ، ۲)۔ [رنگ برنگ + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]۔

---**بڑھانا** محاورہ.
خُوبصورتی کو دو چند کرنا ، نکھار کر افزوں کرنا ، حُسن میں اضافہ کرنا ، کیفیت میں ترقی کرنا.

وصل کا رنگ بڑھائیں گے کہ تیجہ کی بہار
کون سے پھولوں کی قسمت میں ہے گلشن اون کا

(۱۸۳۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۹۵)۔

---**بکھرنا** ف ل.
ہر طرف رنگ نظر آنا ، رنگا رنگ ہو جانا. فضاؤں میں ہر طرف قوسِ قزح کے رنگ بکھرے ہونگے۔ (۱۹۳۸ ، اور انسان مر گیا ، ۳۹)۔

---**بگاڑنا** محاورہ.
رنگ بگڑنا (رک) کا تعدیہ. میں عالمِ تصوّر میں ایک نقشہ جمانا چاہتا ہوں ، یہ اُس کا رنگ بگاڑ کر دوسرے رُخ متوجہ ہو جاتا ہے۔ (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۹)۔

---**بگڑنا** محاورہ.
۱. **حُسن میں کمی آ جانا ، حالت متغیر ہونا ، تبدیلی آنا ، خرابی پیدا ہونا ، بدمزہ ہو جانا.**

نیرنگِ آسماں سے جبے کا فضا کا رنگ
بگڑے کا خاک و آتش و آب و ہوا کا رنگ

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۹۷)۔ حضرت علی نے رنگ بگڑا دیکھا تو اُن کو اندیشہ ہوا کہ کہیں اسی وقت خون ریزی نہ ہونے لگے۔ (۱۹۰۶ ، عزم نامہ ، ۶۱)۔ ۲. **بے رونق ہو جانا.**

خطِ رُخسار سے بھی رنگ نہ بگڑا اوس کا
لب اَنّاس کی ہے سبزہ ذقن میں خوشبو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۹)۔ ۳. **بے رنگ ہو جانا ، کپڑوں یا کسی چیز کا رنگ خراب ہو جانا** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔

---**بنانا** محاورہ.
۱. **گُل کھلانا.** عمرو بیرونِ بارگہ آیا عیاروں سے اِشارہ کیا خبر تو لو یہ ملعون کیوں کر آتا ہے کیا رنگ بناتا ہے۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۸)۔ ۲. **لا کھا جمانا ، رنگ چڑھانا.**

لگایا دام زُلفوں کی شِکن نے ، پینچ نے ، بل نے
بنایا پان نے رنگ ، اور سنبھالا سحر کاجل نے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۹).

---بندھ جانا/بندھنا محاورہ.
۱. رونق بڑھنا ، اثر جمنا ، مقبول ہونا.

لال ہیں مرغ خوش الحان سامنے میرے اسیر
بندھ گیا کیا رنگ میرا گُلشنِ ایجاد میں
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۶۳).

قافیہ آتا ہے باندھے ہیں جو مضمون زُلف کے
شعر جب پڑھتے ہیں ہم یاروں میں بندھ جاتا ہے رنگ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۲). مسئلۂ انکارِ شہادت نے اور بھی رفتارِ اشاعت بڑھا دی خاصہ رنگ بندھا. (۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبر ، ۹). **۲. سماں بندھنا.**

تُو ہی نہیں ساقی تو جیسے ابر ہیں کہتے
اپنی ہی نظر میں یہ بندھا رنگ ہوا پر
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۰).

مری نظم کا رنگ ایسا بندھے
کہ رنگِ گُلِ تر اُوڑے شرم سے
(۱۸۵۳ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۵). **۳. سا کھ جمنا ، بھرم قائم ہونا، اعتبار ہونا.** شروع شروع میں خُوب آؤ بھگت ہوئی رنگ بھی بندھ گیا آمدنی بھی ہونے لگی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۶ : ۳).

---بننا ف ل ؛ محاورہ.
۱. مُختلف رنگوں کی ملاوٹ سے ایک الگ رنگ تیار ہونا. اگر ہلدی کے رنگ میں نیل کا جُزو دے دیں تو اوس سے سبز دھانی، انگوری ... وغیرہ رنگ بن جاتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۸۳). نیلا ، زرد اور سُرخ بُنیادی رنگ کہے جاتے ہیں کیونکہ اِن تینوں کی آمیزش سے کئی مُختلف رنگ بن جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۷۰). **۲. رنگ پر آنا ، رنگ قائم ہونا ، رونق بڑھنا ؛ سا کھ یا اعتبار قائم رہنا.**

بنا جبکہ مجلس کا یوں آ کے رنگ
تو اٹھا خِرد مند پھر لے درنگ
(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۵۹).

---بے رنگ ہونا محاورہ.
۱. حالت مُتغیر ہونا ، غیر مطمئن ہو جانا ، حالات کا بگڑ جانا.

دل بہت تنگ رہا کرتا ہے   رنگ بے رنگ رہا کرتا ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۶). **۲. کایا پلٹ ہونا ، نقشہ بدلا ہوا ہونا.**

اودھر رنگ بے رنگ تھا جنگ کا
کہ ہنگامہ ہوتا تھا چورنگ کا
(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، ۳۹ ، ۱ : ۱۲۰)).

رنگ بے رنگ ہے کُل فوج میں محشر ہے بپا
اس قدر خوف بڑھا ہے کہ نہیں ہوش بجا
(۱۹۳۳ ، عروج (پیارے صاحب) ، عروجِ سخن ، ۲۱۳).

---بھاگنا محاورہ (قدیم).
رک : **رنگ اُڑنا.**

چلیا شہر کے رُخ ہو چڑ کر ترنگ
بھگیا تھا ولے شاہ کے رخ کا رنگ
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۹).

---بھرا (---فت بھ) صف (است : رنگ بھری).
رنگین ، مُرصّع ، سجا ہوا.

نبیؐ صدقے پرت باغاں میں عشرت کرتا ہوں کرسوں
قطب شاہ کوں کھلاتیاں ہیں سہیلیاں رنگ بھرا میوا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۱).

لال گویا کلی ہے رنگ بھری
یہ تمہارا دہاں صاحب رائے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۷). [رنگ + بھرا (بھرنا (رک) سے حالیۂ تمام)].

---بھرانا محاورہ.
رنگ بھرنا (رک) کا تعدیہ.

کتے ہیں موہناں کسوت حسن کے زیور تھے پریا
سو اس کے چھاؤں تھے اسماں اپنا رنگ بھرایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶).

---بھرنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. رنگ لگانا ، رنگین بنانا.

چتر کی بنایا بہت مورتیں
بھرا رنگ ہر قسم ہر صورتیں
(۱۷۵۲ ، قصۂ کام رُوپ و کلا کام ، ۳۳).

دم بدم رنگ ہی تغیر مرا حیراں ہے
رنگ کیسا مری تصویر میں بہزاد بھرے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۵۳). اس خاکے میں رنگ بھرنا اور جان ڈالنا آپ کا کام ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۹۳).

اب تم سوچو ، اب تم چاہو ، جو بھی چاہے رنگ بھرو
ہم نے تو اک نقشہ کھینچا اک خاکہ تیار کیا
(۱۹۷۸ ، جاں نثار اختر ، سکوتِ شب ، ۱۸). **۲. دلچسپ بنانا ، کسی بات کو بڑھانا ، چڑھانا.** آج کل کے شائستہ قصے بھی جب تک ان میں عشق یا بہادری کا رنگ نہیں بھرا جاتا زیادہ مقبول نہیں ہوتے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۸۳). مارس صاحب واقعات کی نقشہ کشی میں خواہ کتنا ہی سچی رنگ بھریں لیکن نفسِ واقعات کی صحت ان کو شاید ہم سے بھی زیادہ مسلم ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۲۵).

کچھ تو فراز اپنے قصے بھی ایسے ہی تھے
اور کچھ کہنے والوں نے بھی رنگ بھرا ہے
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۲۷). **۳. خُوبصورت بنانا ، دلآویزی پیدا کرنا ، دلکش و دلفریب بنانا.** ادب ... اپنے زمانے کے سماجی ، سیاسی اور معاشی ماحول کی صرف عکاسی ہی نہیں کرتا بلکہ اس میں رنگ بھی بھرتا ہے. (۱۹۶۱ ، افادی ادب ، ۸).

لہو اہل کے ، بہاروں میں رنگ بھرنے لگا
افق کی کوکھ سے ، سُورج نیا اُبھرنے لگا
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۵۰).

---بھڑیا (---فت بھ ، سک ڑ) امذ ؛ ج رنگ بھریہ.
جست کے کھلونے وغیرہ بنانے والا شخص. رنگ بھریا ، رانگ کا کام کوئی نہیں بنا سکتا جب تک اس کو رانگ کی یہ صفت نہ معلوم ہو۔ (۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۱۲) ۔ رنگ بھریہ ـ یہ لوگ بھی خانہ بدوش ہیں دن کو آبادی میں رانگ کا زیور بنا کر بیچتے ہیں. (؟ ، ائنۂ سراغ رسانی ، ۷۸). [رانگ بھریا (رک) کی تخفیف].

---بھنگ (---فت بھ ، غنہ) امذ.
ہنسی مذاق ، چھل مستی ؛ شہوت (ماخوذ : جامع اللغات) .
[رنگ + بھنگ (تابع)].

---بھنگ کرنا محاورہ.
لطف کرکرا کرنا ، کھنڈت ڈالنا ، کھیل بگاڑنا.

یارو ہر ایک کام کرو ڈھنگ ڈھنگ سے
کیوں رنگ بھنگ کرتے ہو یورپ کے رنگ سے
(۱۹۱۳ ، اتق (لختِ جگر ، ۲ : ۳۵۴)).

---بھنگ ہونا محاورہ.
لطف کرکرا ہو جانا ، کھیل بگڑنا. بات کیسی؟ تقدیر ہی رنگ بھنگ ہو گئی۔ (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۱۰).

---بھوم (---و مع) امذ.
تھیٹر ، تماش گاہ ، اسٹیج. ہر دیپ کی روشنی میں رنگ بھوم کے سفید روغنی تختوں پر وہ نمودار ہوا۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۱۷).
[رنگ + بھوم (رک)].

---بھومی (---و مع) امث.
رک : **رنگ بھوم.** رنگ بھومی کے عقبی پردے کے پیچھے ایک اور رنگ بھومی ہوتی ہے جو دیکھنے والوں کو نظر نہیں آتی۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۱۷). [رنگ + بھوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پاش صف.
رنگ چھڑکنے والا ، رنگ بکھیرنے والا ، رنگ اڑانے والا.
تر کر اے شوخ مجکو ہولی میں رنگ پاشوں کی کیلی ٹولی میں
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۵۷). [رنگ + ف : پاش ، پاشیدن ـ چھڑکنا ، بکھیرنا].

---پاشی امث.
۱. **رنگین پانی چھڑکنا (کپڑوں یا جسم پر ہولی یا نو روز میں).** کسی جا نازنینوں کے جلسے اور رنگ پاشی کی تصویر ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۵۳۰). ۲. **رونق ، دلکشی ، خوبصورتی.**

ہر ایک غنچہ سے از بسکہ رنگ پاشی ہے
ہوا ہے مثلِ چمن سرخ دامنِ کہسار
(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمانِ سخن ، ۶۰). ۳. **شادی کے موقع پر رنگ کھیلنے کی رسم** (علمی اردو لغت). [رنگ + پاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پان کس اضا ، امذ.
پان کی سرخی یا لالی.

کھلے مسی سے رنگِ پان کے جوہر
شفق اسپر تصدق شام اوس پر
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۰۸). [رنگ + پان (رک)].

---پانا محاورہ.
۱. **سکہ جمانا ، مقبولیت حاصل کرنا ، بازی لے جانا.**

کسو کی بات نے آگے میرے نہ پایا رنگ
دلوں میں نقش ہے میری سخن طرازی کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۶۲). ۲. **حقیقتِ حال کا پتا چلا لینا.**

تجھے دیکھ کر رنگ میں پا گیا
کہ جو اڑ گیا تھا وہ رنگ آ گیا
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۵). ۳. **رونق یا دلکشی پیدا ہونا ؛ خوشنما ہو جانا.**

سبزۂ خط میں زنخداں نے تری پایا ہے رنگ
اِن دنوں آیا ہے تحفہ سیبِ ہندوستان کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۷).

اوسط کا رنگ پایا صرف اس حسینِ رُخ نے
لالے کا رنگ گہرا اور گل کا رنگ پھیکا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰).

---پتلا ہونا محاورہ.
بے رونق یا بے قدر ہونا.

تم جو غمخانہ میں نہیں آتے
مئے گل رنگ کا ہے پتلا رنگ
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۷).

---پختہ ہونا ف مر.
رنگ کا ایسا پکا ہونا کہ دھونے سے نہ چھوٹے (نوراللغات).

---پر آنا / رہنا محاورہ.
۱. **اپنی پوری کیفیت دکھانا ، رونق ، بہار یا جوبن وغیرہ کا زور پکڑنا ، زوروں پر ہونا ، بھرپور لطف پیدا ہونا.**

نشۂ بادہ ہوا غازہ رُخِ گلگوں کو
رنگ پر اور ترا باغِ جوانی آیا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۸).

دیکھتے کاش شبِ دیں میرے رونے کی بہار
رنگ پر آٹھ پہر دیدۂ خونبار رہا
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۳۵). ۲. **حسبِ دلخواہ ہو جانا ، ڈھب پر آنا.** وہ ظالم (رنڈی) کسی طرح رنگ پر آتی ہی نہیں۔ (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۳۰).

---پر لانا محاورہ.
حسبِ دلخواہ بنانا ، اپنی مرضی کے سانچے میں ڈھالنا ، اپنے ڈھب پر لانا. تو کیا اب اس کی بالکل امید نہیں کہ تم پھر اسے اسی رنگ پر لاؤ. (۱۸۹۹ ، فلورا فلورنڈا ، ۸۱).

پہلے مہ پارہ کو رنگ پر لے آؤں
پھر اسے سمجھاؤں خورشید کو
(۱۹۵۴ ، عکسرا ، ۱۲).

---پر لگانا محاورہ.
رک : **رنگ پر لانا.** نا گفتہ بہ مُخرّب لوگ کھسے ہوئے ہیں ، اونھوں نے اپنے رنگ پر لگا لیا ہے۔ (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۳).

---پر لگنا محاورہ.
رنگ پر لگانا (رک) کا لازم. اُسے اپنی آرائش کا خیال بہت رہتا ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ وہ میرے بغیر کسی رنگ پر لگ جائے گی. (۱۹۱۰ ، انقلابِ لکھنو ، ۱ : ۳۸).

---پرواز کرنا محاورہ.
رنگ اڑ جانا . رنگ فق ہو جانا ، پریشان ہونا ، خوف زدہ ہونا.

بجا ہے گر کرے پرواز رنگِ چہرۂ عاشق
ہوا ہے شوق موہن کوں لباسِ زعفرانی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱).

اک نے کی جو ہم نے کہہ دی آج
رنگ واعظ کا کر گیا پرواز

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۸۳).

---پر ہونا محاورہ.
رونق پر ہونا ، بہار پر ہونا.

کُندن پہ یار صاف ہے مینا چڑھا ہوا
کیا رنگ پر ہے سبزۂ خط سے عذار سرخ

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۵۲).

یہ نوید اوروں کو جا سنا ، ہم اسیرِ دام ہیں اے صبا
ہمیں کیا چمن ہے جو رنگ پر ، ہمیں کیا جو فصلِ بہار ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۸۶).

---پریدہ کس صف (---فت پ ، ی مع ، فت د) صف.
جس کا رنگ اُڑ گیا ہو ، بے رنگ ، سہما ہوا ، مُصیبت زدہ.

کیا دن تھے وے کہ یاں بھی دلِ آرمیدہ تھا
رُو آشیانِ طائرِ رنگِ پریدہ تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۳).

خُوں در جگر نہفتہ بزردی رسیدہ ہوں
خود آشیانِ طائرِ رنگِ پریدہ ہوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۶۱).

آگے ترے اے شوخ! یہ عالم ہے کہ گُلزار
اک رنگِ پریدہ ہے کہ اک بُوئے پریشاں

(۱۹۳۳ ، روحِ کائنات ، ۱۸۴). [رنگ + ف: پریدہ ، پریدن ـ اُڑنا].

---پکڑنا محاورہ.
۱. **رنگ قبول کرنا ، رنگت اختیار کرنا ؛ (اپنے میں) رنگا جانا.**

سورج باج تا رنگ پکڑے رتن
چندر بن نہ خوشبو دھرے پھولبن

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶).

کشتہ ہوں میں بیزاریٔ جلّاد کا آتش
تلوار نہیں رنگ پکڑتی ہے لہو سے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۳). ۲. (i) **با رونق ہونا ، بہار کا شباب پر ہونا ، پُر بہار یا سرسبز ہونا.**

ہیں تجے وہ کہ جن کے لوہو سوں
رنگ پکڑا کلامِ عز و جَل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۵). آم نے رنگ پکڑا اور کوبل آئی. (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، محمد حسین آزاد ، ۲ : ۵۳). گوالیار میں موسم نے کیا رنگ پکڑا ہے. (۱۹۳۷ ، حرف آشنا ، ۷۲). (ii) **مقبول ہونا ، پذیرائی ہونا.** اُن کے دل بڑھانے سے کلام نے روز بروز رنگ پکڑنا شروع کیا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۳۶). (iii) **پھلنا پھولنا ، شہرت پانا.**

گلشنِ حُسنِ سپاہی کی جفا ہے آبیار
رنگ خونخواری سے پکڑے ہے شجاعت کا چمن

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳۱) ۳. **صورت ، طور طریق یا وضع وغیرہ اختیار کرنا ، انداز اختیار کرنا.** اوسکا تن دل کا رنگ پکڑتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۲۳).

صحبت کا اثر ہرگز حیواں کو نہیں ہوتا
انساں کا رنگ آخر انساں پکڑتے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۳۸). جو عاشق کہ معشوق کا رنگ پکڑتا ہے ، معشوق خود عاشق اُس کا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۳۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۷۸).

---پلٹنا محاورہ.
انداز بدل جانا ، تبدیلی آنا. اُس کی طبیعت کا رنگ پلٹتا ہے کہ ابھی ایک چیز کا طلبگار ہوتا ہے ، ابھی اس سے بیزار ہوتا ہے. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱ : ۵۴). سرویا کی فوجوں نے جو ترکوں کی طرف سے لڑتی تھیں لڑائی کا رنگ پلٹ دیا اور ترکوں کو فتح دلوا دی. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۲۱۷).

---پہچاننا محاورہ.
طور طریق جان لینا ، اطوار پہچان جانا. حور نے امام صاحب کا رنگ پہچان اشارہ کیا تو آدمی نہ آدم زاد. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۵۹).

---پیدا کرنا محاورہ.
بات سے بات پیدا کرنا ، حُسن میں اضافہ کرنا ، ایجاد و اختراع سے کام لینا.

میرے اشکِ رِقّت نے پیدا کیا
ترے ہجر میں رنگ شنگرف کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۸۳).

فکرِ رنگیں نے تیری اے آتش
کیسے کیسے کیے ہیں پیدا رنگ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۷). شکیلہ رفیق نے اپنے گھرے مشاہدے اور ہر دم بدلتی زندگی کے تجربوں سے حاصل کی ہوئی کہانیوں سے ایسا رنگ پیدا کیا ہے جو اُن کا اپنا مخصوص رنگ ہے. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۹).

---پیدا ہونا محاورہ.
آثار نمایاں ہونا.

پیکرِ دولت میں پیدا ہو گا رنگِ انقلاب
قوم دیکھے گی زُلیخاں کی طرح عودِ شباب

(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

---پیلا پڑ نا محاورہ.
رنگ فق ہونا ، خوف زدہ ہونا.

تمہارے ڈر سے پیلا رنگ پڑتا تھا حریفوں کا
خزاں کے زرد پتوں کی طرح گِر کر بکھرتے تھے

(۱۹۳٦ ، چمنستان ، ۷۳).

---پھٹ جانا محاورہ.
رک : رنگ اُڑ جانا ، ہمّت پست ہو جانا.

خالی گئے جو ہاتھ تو سب زور گھٹ گیا
کانی کی طرح رنگ سیہ رو کا پھٹ گیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراقی ، ۲ : ۱۳۵).

---پھرانا محاورہ (قدیم).
رنگ یا رُوپ بدلنا.

غُطے یے سُدی ہو جو کھانے لگی
سو حیرت میں پڑ رنگ پھرانے لگی

(۱٦۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۸).

---پھرنا محاورہ ؛ ف س.
۱. (کسی چیز پر) رنگ لگایا یا پھیرا جانا ، وارنش کرنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. رونق آنا ، بشاشت ظاہر ہونا.

پھرے گا بے تکلف رنگ اوس کا
ابھی خورشید ہے پاسنگ اوس کا

(۱۸٦۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ٦۰۲). **۳. منظر سامنے آنا ، سماں بندھنا.**

آ گیا دھیان جو ہم کو تری نیرنگی کا
پھرگئے سیکڑوں رنگ اپنی نظر کے آگے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۲۷۰).

---پھوٹنا محاورہ.
۱. رنگت چڑھنا ، رنگین ہونا.

رنگِ حنا نہیں کہ صفائی بدن سے یہ
پھوٹا ہے رنگِ عارضِ دلدار پانوں میں

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۰۸). **۲. کسی کی افتادِ طبع اس کے آثار سے ظاہر ہونا.** اُستادی کا رنگ ایک ایک شعر سے پھوٹ پڑتا ہے. (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۸۱).

---پھوٹ نِکلنا محاورہ.
رنگ ظاہر ہونا ، رنگ نکھرنا.

دم مے کشی پھوٹ نِکلا یہ رنگ
صراحی تمہارا گلا ہو گیا

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۲).

---پھولنا محاورہ.
رک : رنگ چمکنا.

ہر زمیں میں رنگ مضموں کا نیا پھولا کرے
ایک جاسے سے زیادہ لطف ہے تبدیل میں

(۱۸۹۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۳۲).

---پھیرنا محاورہ ؛ ف س.
۱. رونق بڑھانا.

عالم یہ تو جو آتی ہے رنگ اپنا پھیرتی
ہاتھوں سے مُشک اُڑاتی ہے عنبر بکھیرتی

(۱۸۹۷ ، نظمِ آزاد ، ۳۳). **۲. رنگین کرنا ، پالش کرنا.** اوس کو صاف کرتے اور اوسپر نیا رنگ پھیر کر دُرست کر دیتے ہیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۳۰۹).

---پھیکا پڑ جانا / پڑنا ف س ؛ محاورہ.
رنگ ہلکا پڑنا یا ماند ہو جانا ، بے اثر ہو جانا ؛ کم وقعت ہو جانا ، اہمیت کھو دینا.

اشکِ خُوں کا رنگ پھیکا پڑ گیا
زخم بھر آئے دلِ بسمل کے کیا

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۳۳). غیر عملی باتیں محض سوچنے کی حد تک خوبصورت تھیں عمل کی روشنی میں اُن کا رنگ پھیکا پڑ گیا تھا. (۱۹۳۸ ، اور انسان مر گیا ، ۲۷).

---پھیکا کَر دینا / کَرنا محاورہ.
۱. اثر کم کر دینا. اللہ اللہ یہ دونوں لوٹلے اور ہمارا رنگ پھیکا کر دیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۳۹). لیکن متبنیٰ کی سحرکاریوں نے اُس کا رنگ پھیکا کر دیا. (۱۹۰۵ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۸٦). **۲. تباہ کر دینا ، زائل کرنا ، بے مزہ کر دینا.** مردود نے جما جمایا رنگ لے کے پھیکا کر دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۱).

---پھیکا ہونا محاورہ ؛ ف س.
۱. کم حیثیت نظر آنا ، ماند پڑنا.

پڑا ہے جب سے اُس کے لوں کا شور
ہوا ہے رنگِ یوسف تب سوں پھیکا

(۱۷٦۱ ، چمنستانِ شعرا ، مضمون ، ۲۵۵).

تلووں سے مَلا دیدۂ پُر آب کو کس کے
پھیکا ہے کفِ پا میں ترے رنگ حنا کا

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۱).

مرے نالوں کو سُن کر بُلبُلِ شیدا نہ چہکے گی
ترے رُخسار کے آگے گُلوں کے رنگ پھیکے ہیں

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۵۰). **۲. بے رونق ہونا ، بے لطف ہونا ، بے کیف ہونا.**

کہاں اے ساقیٔ رنگیں ادا تُو چھپ کے جا بیٹھا
نہ رہنے سے ترے بزم طرب کا رنگ ہے پھیکا

(۱۹۳٦ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۹ : ۴).

---پھیلنا محاورہ.
انداز و اسلوب پیدا ہو جانا.

حُسن اور عشق میں پھیلا ہے لڑائی کا جو رنگ
خُوں پسینے پہ گرانے کو حیا آتی ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۵۵).

---تبدیل ہونا ف س ؛ محاورہ.
انداز میں تبدیلی آنا ، رُجحان بدل جانا.

آلِ نبیؐ کے غم میں مکرّر ہے رات دن
تبدیل کیوں نہ ہو دلِ اہلِ صفا کا رنگ
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۹۹).

---تَخْوِیف کسرِ اضا(---فت ت ، سکغ ، ی مع) امذ.
(حیوانیات) ڈر اور خوف کا احساس. ہر جاندار میں دو قسم کے رنگ ہوتے ہیں ایک رنگِ حفاظت اور دوسرا رنگِ تخویف یہ دونوں ہمیشہ ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۳۱ ، حیواناتی دُنیا کے عجائبات ، ۵۹).

---(اَور) تَرَنگ (---فت ت ، و ، غنہ) امذ.
ناچ رنگ ؛ رونق ، معاملاتِ حُسن و عشق کی رنگینی، عشق وعاشقی کی رنگا رنگی.
چار دن بیٹھے جہاں پھر وہی رنگ اور ترنگ
کچھ عجب لطف ہے رندانِ خرابات کے ساتھ
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۸۵). اختر نے بھرپور جوانی کی نشہ آور اور رنگ ترنگ کی شاعری کو رواج دیا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے؟ ۹۱). [رنگ + ترنگ (رک)].

---تَغَزُّل کسرِ اضا(---فت ت ، غ ، ضم ز بشد) امذ.
شعریت کا حُسن ، غزل کا انداز ، غزلیت. مجاز کی غزلیں فانی کا رنگِ تغزل لیے ہوئے ہیں. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۲۳۱) [رنگ + تغزل (رک)].

---تَماشَہ کسرِ اضا(---فت ت ، ش) امذ.
رونق ، چہل پہل ؛ ہنگامہ.
دیکھ کر رنگِ تماشہ کوچۂ محبوب میں
دیدہ و دل نے گھسیٹا کوچۂ محبوب میں
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۴۷). [رنگ + تماشا (رک)].

---تَوا سا ، نام / ناؤں مَہْتاب کہاوت.
صورت شکل اور نام میں اختلاف ہو تو کہتے ہیں (خزینۃ الامثال ؛ فرہنگِ اثر).

---تیز ہونا ف ل.
رنگ گہرا ہونا ، رنگ چڑھنا.
قتل کیوں کرتے ہیں وہ دستِ نگاریں سے مجھے
تیز ہو گا نہ کبھی رنگِ حنا میرے بعد
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۵۰).

---ٹَپَکْنا محاورہ.
۱. کیف اور مستی نمایاں ہونا ، جوبن اُمنڈنا ، شباب جھلکنا.
ساقی تُک ایک موسمِ گُل کی طرف بھی دیکھ
ٹپکا پڑے ہے رنگ چمن میں ہوا سے آج
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۷۱).
بہارِ حُسن سے پردا اٹھا لڑکپن کا
ادا ادا سے ٹپکنے لگا شباب کا رنگ
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۸۲). ۲. جلوہ ظاہر ہونا ، شان یا اوصاف و خصوصیات نظر آنا (کسی سے کسی کی).

کیا بہارِ حُسن ہے اے یار کیسی جوبن کا رنگ
پھول سے مکھڑے سے ٹپکے کا تیرے گلشن کا رنگ
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۱۳).

---ٹَھہَرْنا ف ل.
رنگ کا تغیر پذیر نہ ہونا ، رنگ کا برقرار رہنا ، رنگ پکا ہونا.
ہزار حیف نہ ٹھہرا گُل و سمن کا رنگ
خزاں میں صورتِ طُوطی اُڑا چمن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۸).

---ثابِت رَہْنا ف ل.
مکمل رُوپ میں ہونا ، حُسن و جمال کا قائم رہنا ؛ شہرت برقرار رہنا.
ثابت رہے کیوں رنگ ولی اس کا جہاں میں
دیکھا ہے جو دلداریِ زُلفاں کی شکن کوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۸).

---جانا محاورہ.
کیفیت دُور ہونا.
باغ میں آکر وہ گُلرو تازہ دکھلاتا ہے رنگ
گُل یہ شرماتے ہیں اِک آتا ہے اِک جاتا ہے رنگ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۱).

---جَل جانا / جَلْنا محاورہ.
رنگ سیاہ ہو جانا ، غم غصہ یا دُھوپ کی وجہ سے چہرے پر سیاہی چھا جانا.
تُو ہے وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا
جل جائے لالہ زار کا اے گلعذار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۷).

---جَمانا ف م ؛ محاورہ.
۱. رنگ جمنا (رک) کا تعدیہ ، اثرانداز ہونا ، برتری جتانا ، اہمیت منوانا.
خُونِ شہدا ہاتھ میں قاتل کے رہا ہے
اس رنگ یہ رنگ اپنا جمائے گی حنا خاک
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۷۸).
سبز کر دیتی ہے پتی سُرخ کر دیتی ہے پھول
رنگ کیسں کیسں طور سے اپنا جماتی ہے بہار
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۳). ۲. اثر قائم کرنا ، متاثر کرنا ، ہم خیال بنانا.
پان اُس شوخ کو کھلاتے ہیں
اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۰۵). ان باتوں نے یہ رنگ جما دیا کہ مرد و عورت ہر طرف سے ہجوم کر کے اُس کا وعظ سننے کو آئے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۲ : ۸۹). گیت اور قوالیوں میں بھی انہوں نے (مجروح سلطان پوری) اپنا منفرد رنگ جمایا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۵). ۳. بُنیاد ڈالنا ، ڈھب لگانا ، موقع ڈالنا ، پنیری جمانا (فرہنگِ آصفیہ).

---جَمْنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. رنگت کا کسی چیز پر چڑھنا ، رنگ قائم ہونا.

جما رنگِ شہادت میرا ایسا
کہ اُون کی اونگلیاں برسوں رہیں سُرخ
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ١٣٧).
سبز باغ آپ مِرے اشکِ رواں کو نہ دکھائیں
موج پر رنگ جمے گا نہ کبھی کائی کا
(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ٢ : ٥). ٢. **رونق پکڑنا ؛ مقبولیت پانا ؛ حیثیت میں بڑھنا ؛ نظروں میں بھلا معلوم ہونا ؛ پُر اثر ہونا ؛ باوقعت ہونا.**
حُوروں کا رنگ جمنے نہیں دیتی سامنے
دُنیائے پیر زال بڑی شوخ و شنگ ہے
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٣٣).
جما ہے گُلشنِ ایجاد میں کیا رنگ ماتم کا
لہو میں تر ہر اک گُل کی قبا معلوم ہوتی ہے
(١٩٢٧ ، معراجِ سُخن ، ٨٦). ٣. **بُنیاد پڑنا ، رسائی پیدا ہونا.**
جمے تا رنگ اوس در پر، سگ و درباں کا جگ ٹوٹے
نئے انداز کی چوپڑ بچھایا چاہیے پہلے
(١٨٧٠ ، دیوانِ اسیر ، ٣ : ٣٦٥). ٤. **دھاک ہونا ، سکّہ بیٹھنا ، شہرت ہونا.**
جن کے جمے تھے رنگ وہ بے رنگ ہو گئے
لڑنے کا حوصلہ نہ رہا تنگ ہو گئے
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ١٨٩). ٥. **سماں بندھنا.**
غرض دونوں جانب بجا طبلِ جنگ
لڑائی کا بس جم گیا خُوب رنگ
(١٨٩٣ ، صدق البیان ، ١٣٦). تم بھی اس وقت کہاں آ نکلے اس وقت تو ذرا رنگ جم رہا ہے. (١٩٥٢ ، تیسرا آدمی ، ٣٤).

---جَہاں کبِ اضا(---فت ج) امذ.
دُنیا کا رنگ ، دُنیا کا انداز ؛ تغیّرِ زمانہ ، زمانے کے رجحانات ، تقاضائے وقت.
ایک دن ہو کر رہے گا بے نِشاں میری طرح
جو نہ ہو گا واقفِ رنگِ جہاں میری طرح
(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٧٥).
ہم سے پہلے بھی تھا یہی رنگِ جہاں
جب ہم نہیں ہونگے پھر بھی یو نہیں ہو گا
(١٩٨٢ ، دستِ زر فشاں ، ١٣١). [رنگ + جہاں (رک)].

---جُھلَس جانا/جُھلَسنا محاورہ.
رک : رنگ جلنا. یہ میری صُورت ہے اور میرا رنگ جُھلس گیا ہے. (١٩١٢ ، نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ١٨٨).
غالِی نہ عندلیب کا سوزِ نفس گیا
وہ لُو چلی کہ رنگ گُلوں کا جُھلس گیا
(١٩٢٦ ، فغانِ آرزو ، ٣٩).

---جَھلَکنا محاورہ.
نشاندہی ہونا ، آثار نظر آنا ، رنگ ظاہر ہونا ، کیفیت کا پایا جانا. انسانی فطرت کا رنگ اہلِ دیہات میں زیادہ جھلکتا ہے (١٨٩٩ ، رویائے صادقہ ، ٨٩).

لُطف جب ہے کہ خُوب جھلکے رنگ
نئے اسلوب ہوں نرالا ڈھنگ
(١٩٣٥ ، فلسفۂ اخلاق ، ١١٢).

---جھمکنا ف ل.
رنگ چمکنا ؛ رنگ ظاہر ہونا.
جب پھاگن رنگ جھمکتے ہوں ، تب دیکھ بہاریں ہولی کی
اور دف کے شور کھڑکتے ، ہوں تب دیکھ بہاریں ہولی کی
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ ، ١ : ٦٣).

---چِٹخَنا محاورہ ؛ ف ل.
رنگ کی تہ کا تڑق تڑق کر اُکھڑنا یا پپڑی بن کر جھڑنا.
پیدا کرے بگڑ کے خُوبی شکستگی میں
گر مثلِ غُنچہ چٹخے رنگ آپ کی کماں کا
(١٨٨٢ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ٥٨). سرکار خود ایک پُرانی میلی گاڑی میں نکلتے ، جا بجا سے رنگ چٹخا ہوا ، پہیوں میں سُتلی لپٹی. (١٩١٥ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ٥٠).

---چُرانا محاورہ.
انداز اپنانا ، دُوسرے کا رنگ اختیار کرنا ، دُوسرے کی نقل کرنا.
ہوتی تاثیر اگر چیز چُرانے کی جمیل
رنگ آصف کا چُراتی غزلیت میری
(١٩٣٢ ، فکرِ جمیل ، ٣٨).
کُچھ رنگ چُرا کر لائیں گے یہ بادل سے
کُچھ چوڑیوں سے ، کُچھ مہندی سے ، کُچھ کاجل سے
(١٩٧٨ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ١٠٦).

---چڑھانا ف ل ؛ محاورہ.
رنگ نکالنے کے واسطے کُسوم کو بھگو کر چوانا ، رنگنا ، رنگین کرنا. جب ہلکا رنگ اور قدرے گہرا رنگ چڑھانا مقصود ہو تو گرم یا کھولتا ہوا پانی استعمال کیا جاتا ہے. (١٩٧٠ ، گھریلو انسائکلوپیڈیا ، ٣٩٨). ٢. **رُوپ دینا ، ظاہری شکل و صورت یا لباس یا بھیس وغیرہ بنانا.** کُچھ نئے مذاق کا رنگ چڑھا کر لکھ دیا جائے ، تو اچھی خاصی تالیف ہو جائے گی. (١٩٠٩ ، مقالاتِ شبلی ، ٢ : ٢٩).
کیا جانیں محبت نے چڑھایا کیا رنگ
عالمِ گُل بے خار نظر آنے لگا
(١٩٥٧ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ١٣٨). ٣. **بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ، حقیقت میں تصنع کی آمیزش کرنا.** اخبارات اور گلیڈ سٹونی پارٹی نے اس پر یہ رنگ چڑھایا. (١٨٩٣ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ٣١٣). مُلازمان شاہ اس کو ایسا رنگ چڑھا کر پیش کرتے ہیں کہ رسّی کا سانپ بن جاتا ہے. (١٩٨٦ ، فیضانِ فیض ، ٨٨). ٤. **اثر ڈالنا ، متاثر کرنا ، اپنے طور طریقے وضع قطع کو اختیار کرانا.** نہ عربی فارسی کی لفاظی نے اس پر رنگ چڑھایا ہے نہ انگریزی نے رَوغن پھیرا ہے. (١٨٨٠ ، آبِ حیات ، ٢١). ٥. **انداز بنانا ، شکل و صورت.** انہوں نے اصولِ اخلاق کا تطابق کلامِ الٰہی اور احادیثِ قدسی سے کر کے ایک ایسا مذہبی رنگ چڑھا دیا ہے جو اُن کی مقبولیت اور تتبع کے لیے نہایت معین ہو گا. (١٩٢٣ ، عصائے پیری ، ١٦). ٦. **وارنش کرنا ، روغن دار بنانا.** (فرہنگِ آصفیہ).

---چڑھنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. رنگ نکالنے کے واسطے کُسوم کو بھگو کر چُوانا ، رنگنا ، رنگ دینا ، رونق دار بنانا ، رنگین کرنا ، رنگ جذب ہونا.
دیکھے سے جس کے لاکھوں گریباں ہیں تار تار
کیسا یہ رنگ ہے تری دستار پر چڑھا
(۱۸۳۶ ، صنعت ، ک ، ۵). رنگ کو کپڑے کے ساتھ پکایا جاتا ہے تو رنگ جلد چڑھ جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۹۷). **۲. رُوپ ملنا.**
لیا ہے جب سوں موہن نے طریقہ خودنُمائی کا
چڑھیا ہے آرسی پر تب سوں رنگ حیرت فزائی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲). **۳. نشے میں آنا ، مست ہونا ، کیفیت طاری ہونا.**
ساقی ہے چڑھا آج تو یہ رنگ ہوا پر
شیشہ ہو گرے پھینکیے گر سنگ ہوا پر
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۰). **۴. اثر پڑنا ، مطابقت پیدا ہونا.** تجربوں سے اوس پر رنگ چڑھتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۲۹۹).
حاکم کا رنگ چڑھنے لگا
محکوم اپنے رنگ ڈھنگ بدلنے لگا
(۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۱۶). **۵. (تصوّف) معرفت میں رنگ جانا.**
رنگ چڑھے سب بالے بال بھاتا اس کا بوجھے خیال
(۱۶۳۰ ، داول ، کشف الانوار ، ۹). انکی عمر کا بہت بڑا حصہ حق کی تلاش میں گزرا کبھی صوفیت کا رنگ چڑھا کبھی وہابیت کا زور و شور رہا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۵۰).

---چلنا محاورہ.
حربہ آزمانا ، داؤں لگانا.
شبِ وصل اُس نے چوسر رکھ اور کشتی ہے ہم نے
ہم اپنا رنگ چلتے ہیں وہ اپنی چال چلتا ہے
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۱۳).

---چمکانا ف م ؛ محاورہ.
۱. جِلا کر رنگ کی آب و تاب بڑھانا ، صیقل کرنا.
حُسنِ گُلِ مہتاب نے جوشِ گُلِ سیراب نے
کیا باغ میں چمکا دیا نورِ سحر رنگِ شفق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۳). **۲. عزت بڑھانا ، قدر افزائی کرنا** (جامع اللغات).

---چمکنا ف ل.
۱. رنگ چمکانا (رک) کا لازم.
آج اوس نے تارِ زُلف میں موتی پروئے ہیں
چمکا نہ کیونکہ یار کی زُلفِ دوتا کا رنگ
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۹۹).
رنگ چمکا اس قدر اس قاتلِ احباب کا
بند آخر کو نکلنا ہو گیا مہتاب کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹). **۲. شہرت ، عزّت یا حیثیت بڑھ جانا.**
اور کوئی کہتا ہے اس بات پہ کیا ہے موقوف
یہ ہی نکلے ہے رنگ اب نہ چمکنے پائے
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۳۵)

---چمن کس اضا (---فت چ ، م) امذ.
دُنیا کے انداز و اطوار ، زمانے کا رنگ ڈھنگ ، تغیراتِ زمانہ.
بُلبل کی اب قفس سے رہائی ہوئی تو کیا
وہ بُوئے گُل رہی نہ وہ رنگِ چمن رہا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۸).
میں ہوں جہاں میں افسانہ سازِ رنگِ چمن
میں صحنِ باغ میں رازِ شگوفہ کاری ہوں
(۱۹۱۵ ، نقوشِ مانی ، ۲۳). [رنگ + چمن (رک)].

---چَنگ (---فت چ ، مغ) امذ.
رونق ، بہار ، شور شرابا ، چہل پہل. وہ بمبئی کی ایک شام تھی ، سرما کی سہانی شام، شہر میں اِدھر اُدھر، یہاں وہاں رنگ چنگ تھا. (۱۹۵٦ ، رادھا اور رنگ محل ، ۱۲). [رنگ + چنگ(تابع)].

---چُوسنا ف م ؛ محاورہ.
(نباتیات) **رنگ جذب کرنا.** بعض جراثیم کے دانےدار اجسام میں رنگ کی جاذبیت زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ زیادہ رنگ چوستے ہیں اور اُن کا رنگ گہرا نظر آتا ہے. (۱۹٦۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۸۳).

---چوکھا آنا محاورہ.
۱. گہرا رنگ آنا (نوراللغات). **۲. کام زیادہ خوش اسلوبی اور کامیابی سے انجام پانا.** بزمِ ماتم کا اہتمام «سرسید» کے سپرد کر دیا جائے تو سینہ کوبی و خوں فشانی میں رنگ چوکھا آ جائے گا. (۱۸۹۷ ، انتخابِ فتنہ ، ٦۱). مقولے کتنے خوبصورت ہوتے ہیں جن پر عمل گفتار کے ذریعے ہی ہو جاتا ہے اور یوں رنگ بھی چوکھا آتا ہے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۳۲).

---چوکھا رَہنا محاورہ.
رک : **رنگ چوکھا آنا.** ترکیب و امتزاج کا عمل بڑا سست ہوتا ہے اور اس میں بھی کوئی ایک رنگ بالآخر زیادہ چوکھا رہتا ہے. (۱۹٦۷ ، نکتۂ راز ، ۱۱٦).

---چوکھا کَر دینا / کَرنا محاورہ.
۱. دوچند کرنا ، بہتر بنانا. اُن کے (ساقی فاروقی) بات سے بات پیدا کرنے والے مخصوص انداز، بےباکی اور شوخی و شنگی کی ملاوٹ نے تحریر کا رنگ چوکھا کر دیا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۸۰).

---چوکھا ہونا محاورہ.
رنگ کا نکھر جانا ، خوبصورتی پیدا ہونا. ریختی قطعی جُداگانہ ماحول اور مقاصد کی پروردہ تھی جسکا نسائی ہم جنسیت سے رنگ چوکھا ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۳۷).

---چُونا ف ل.
رنگ ٹپکنا ، رنگ رِسنا (فرہنگِ آصفیہ).

---چُنچُھا ہونا محاورہ.
شوخ ہو جانا ، نکھر جانا ، زیادہ چمک دمک آ جانا.

ہزار پنجۂ مرجاں کا جُھنجُھنا ہو رنگ
وہ دل ربائیٔ دستِ حنائی مُشکل ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۹۹).

---چھانا محاورہ.
۱. رنگ کا کسی مقام پر محیط ہونا (نوراللغات). ۲. متاثر کرنا ، ہم رنگ کر لینا ، ہمنوا بنا لینا ، زیرِ اثر کر لینا. جو ٹھاٹھ بناتا ہے اسکا رنگ ساری مجلس پر چھا جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، اصلاح حال ، ۱۳۱). غزل پر روایتی ، رسمی اور تقلیدی رنگ چھا چکا تھا. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۲۳۳).

---چھایا امث.
ہلکے اور گہرے رنگوں کے امتزاج کا عکس ، رنگوں کے جھالے ، پرچھائیں (Colour Shades). بیجوں سے سرخ رنگ حاصل کیا جاتا ہے ، جس سے بھورے اور کالے درجات رنگ یا رنگ چھایائیں بنائی جاتی ہیں . (۱۹۷۳ ، رسالہ جدید سائنس ، دسمبر ، ۳۶). [رنگ + چھایا (رک)].

---چُھپنا محاورہ.
اثر کا پوشیدہ رہنا.
لبوں پر آہ ، چہرہ زعفرانی
محبت کا تری کیونکر چُھپے رنگ
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۷۳).

---چُھٹنا محاورہ.
اثرات ختم ہونا ، اثر زائل ہونا. جب خوابوں کے دبیز رنگ چُھٹے تو میں نے خود کو یہاں پایا جہاں تمہارا گزر بھی نہیں. (۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۷۸).

---چھڑکنا (--- کس چھ ، فت ڑ ، سک ک) فمعر .
رنگ پھینکنا ، رنگ پاشی کرنا ، رنگ بکھیرنا ، رنگ کے چھینٹے دینا
پر آن خوشی سے آپس میں سب ہنس ہنس رنگ چھڑکتے ہیں
رُخسار گُلالوں سے گلگوں ، کپڑوں سے رنگ ٹپکتے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۶۶).

---چھوٹ جانا / چُھوٹنا محاورہ.
۱. رک : رنگ اُتر جانا.
ایسی بہارِ باغِ جہاں بے ثبات ہے
دامن اگر ہوا کا لگے چُھوٹ جائے رنگ
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۱۳۶). **۲. رنگ گرنا یا بکھرنا.**
بتی جھلک نہ ذرا خُونِ دل کی گریہ سے
یہ رنگ کب مری چشمِ پُرآب سے چُھوٹا
(۱۹۰۵ ، داغ ، محاوراتِ داغ ، ۲۳۶).

---چھوڑنا محاورہ.
۱. (نباتیات) بے رنگ ہونا ، رنگ ختم ہونا ، رنگ کا اُتر جانا. ایسے خلیوں کو اگر الکوحل سے دھویا جائے تو یہ خلیے فوراً رنگ چھوڑ کر دوبارہ بے رنگ ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۳۷). **۲. اثرات مرتب کرنا.** بعض ناقابلِ فراموش احوال پیش آئے جو اگرچہ خود گزر گئے لیکن ہمیشہ کے لیے دامنِ زندگی پر اپنا رنگ چھوڑ گئے. (۱۹۴۳ ، غبارِ خاطر ، ۲۴۸). **۳. دنیا کی رنگینی اور دلچسپی ترک کرنا.**
اب دیکھئے جو داغ کو وہ داغ ہی نہیں
سب رنگ چھوڑ چھاڑ کے یادِ خدا میں ہے
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۱۲).

---حِنا کس اضا(--- کس ح) امذ.
مہندی کا رنگ ؛ (کنایۃً) سرخ رنگ. عروسِ مغرب کی شاہانہ سواری گزرنے کے بعد دلہنوں کے ہاتھ رنگِ حنا کو ترس جائیں گے . (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۵۵).
مگر ہرا ک بار تُجھ کو چُھو کر
یہ ریت رنگِ حنا بنی ہے
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۳). [رنگ + حنا (رک)].

---خالص کس صف(--- کس ل) امذ.
(رنگائی) وہ رنگ جو مُرکب نہ ہو بلکہ قائم بالذّات ہو ، جو خود کسی رنگ سے نہ بنے اور اُس سے دُوسرے رنگ بنائے جائیں اس طرح کے تین رنگ سرخ ، نیلا یا زرد رنگ اصلی رنگ کہلاتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۳۰). [رنگ + خالص (رک)].

---خام ہونا محاورہ.
رنگ کچا ہونا.
دو ہی دن میں ڈھل گیا بس دیدۂ نرگس کا نیل
کس قدر اے باغباں تھا خام اس گلشن کا رنگ
(۱۸۶۰ ، کیف (مہذب اللغات)).

---خِزاں کس اضا(--- فت خ) امذ.
پت جھڑ کا موسم ؛ اُداسی منظر.
دیکھ کر رنگِ خزاں یہ ہوش میں اپنے نہیں
رُوٹھے بُلبل پر جھڑک گُلچیں گُلاب اچھی طرح
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۹۸). [رنگ + خزاں (رک)].

---خورہ (--- و مع ، فت ر) امذ.
(عینک سازی) بینائی کے ایک نقص کا نام جس میں مُختلف یا ہلکے رنگوں میں فرق نہیں معلوم ہوتا (ا پ و ، ۷ : ۱۰۹). [رنگ + ف : خور ، خوردن - کھانا + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---خُون کس اضا(--- و مع) امذ.
(کنایۃً) تیز سُرخ رنگ.
یہ غزل گوئی مری انداز اِک رونے کا ہے
رنگِ خُوں اشکوں میں ہے رنگِ غزل کوئی نہیں
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۳۵). [رنگ + خون (رک)].

---دار صف ؛ ے رنگدار.
۱. رنگین ، جو سفید نہ ہو.
آئے موج تھے جانور رنگ دار
او دریا اُپر آئے سب ایک بار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۷).

جو کوئی دیکھتا ہے وہ بالورہ رنگدار
نظر اس کی رنگا رنگ ہوئے گُلزار

(۱۷۳۱ ، نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۹)) . کلائی پر گھڑی باندھے ، رنگدار چسٹر لگائے . (۱۹۳۸ ، آنندی ، ۵۱). میں نے زندگی میں کبھی چٹ کپڑی لڑکی نہ دیکھی تھی۔ لڑکیاں تو رنگ دار ہوتی ہیں دھاری دار ہوتی ہیں . (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۳۱) . **۲. کسی نسل سے تعلق رکھنے والا، عموماً ایشیائی یا افریقی ممالک کے رہنے والے.** کالا یا رنگ دار نسل سے ہونا برطانیہ میں کبھی توقیر کا باعث نہیں رہا . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اگست ، ۲). [رنگ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــــ دار چِمگادَڑ (ـــ کس چ ، سک م ، فت د) امذ.
چمگادڑ کی ایک قِسم جس کا طول تقریباً ساڑھے تین اِنچ ہوتا ہے اس کے اُوپر کا رنگ نارنگی اور نیچے کا رنگ زرد ہوتا ہے . رنگ دار چمگادڑ۔ یہ نوع ہندوستان میں ہر جگہ ملتی ہے ... اس کے اُوپر کے جسم کا رنگ نارنگی اور نیچے زرد ہوتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۵۶۳). [رنگ دار + چمگادڑ (رک)].

ـــــ دَرْرَنگ (ـــ فت د ، سک ر ، فت ر ، غنہ) صف.
رنگ برنگ ، تہدار رنگ.

پنھائیں خلعتیں وہ رنگ در رنگ
جو مارے دامنِ گُلزار پر چنگ

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۲۰). [رنگ + در (رک) + رنگ (رک)].

ـــــ دِکھانا / دِکھلانا محاورہ.
۱. اثرانداز ہونا، انقلاب لانا، تغیّر و تبدیلی پیدا کرنا (منفی صورت میں)

سُرخیٔ اشک کبھی اور کبھی زردیٔ رُو
تُو نے اے عشق عجب رنگ دِکھایا مُجھ کو

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبّت ، ۱۳۵).

سارا جہاں سیاہ ہے آنکھیں مری سفید
دِکھلا رہی ہے روز شبِ انتظار رنگ

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۷).

کیا رنگ آگے دیکھیے قسمت دِکھاتی ہے
یاں کی زمیں سے خُون کی بُو مجکو آتی ہے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۹۵).

جب دن کو ہجر یار میں کُچھ سُوجھتا نہیں
میں سوچتا ہوں رنگ دِکھانے کی شام کیا

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۷). **۲. عادتِ بد کا ظاہر کرنا ، بُرے اخلاق کا مظاہرہ کرنا ، خراب اثرات ظاہر کرنا.** اب میں اپنے کینے کا رنگ دِکھاوں. (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۷۹).

اَبر ہے آب نے وہ رنگ دِکھائے آب کے
سبزے کو ڈسنے لگے شاخ کے سائے آب کے

(۱۹۷۵ ، دریا آخر دریا ہے ، ۳۵). **۳. نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی یا نیرنگی ظاہر کرنا.**

دِکھایا جو خُونِ شہیداں نے رنگ
ہلالِ شفق تیغ قاتل ہوئی

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۶۰). **۴. اثر ظاہر کرنا.** عبدالکبیر اور رضیہ بیگم آپا کا تحمّل ایک نہ ایک روز ضرور اپنا رنگ دِکھائے گا. (۱۹۰۰ ، خورشیدبہو ، ۱۳۶). راجپوت خون اپنا رنگ دِکھا رہا ہے. (۱۹٦۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۷۵). **۵. لطف پیدا کرنا ،مزہ دینا ، بہار یا رونق کا منظر لانا ، جوبن یا خوبصورتی ظاہر کرنا.**

کیا آمدِ بہار نے دِکھلا دیا ہے رنگ
مدّت سے جو خزاں تھے انہیں بھی امنگ ہے

(۱۸٦۱ ، کلّیاتِ اختر ، ٦۸۰).

رنگ اور یہ دِکھلائیں مجھے روزِ قیامت
پژمردہ ہوں یارب نہ گلِ داغِ محبّت

(۱۸۹۷ ، دیوانِ مائل ، ۲۷۲). **٦. جوہر دِکھانا ، صلاحیتِ نیک یا کمال ظاہر کرنا.**

رنگ دِکھلا رہی ہے طبعِ قمر
گلِ تازہ کھلے ہیں کاغذ پر

(۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ٥ : ۷۱۸). سید صاحب پانچ چھ ہی برس کے تھے کہ طبیعت رنگ دِکھانے لگی. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۸). **۷. رقص کے بھاؤ بتانا ، انداز دِکھانا.**

بُھولا سب کُچھ مُجھے جلسہ جو کوئی یاد آیا
ناچ کا رنگ دِکھانے کو وہاں دل لایا

(۱۸۳٦ ، واسوختِ امانت ، ۸).

ـــــ دِگَرگوں کَرْنا محاورہ.
رنگ بدلنا ، طرز یا وضع تبدیل کرنا ؛ خراب کیفیت پیدا کرنا.

نگاہِ اوّل میں چشم سے گوں ، یہ رنگِ محفل کرے دگرگوں
وہ حال ہووے جو وقتِ آخر ، شراب خوروں کی انجمن کا

(۱۸۳٦ ، آتش ، ک ، ۹۰).

ـــــ دِگَرگوں ہونا محاورہ.
۱. حالت متغیّر ہونا ، کایا پلٹ ہونا ، حالات بدلنا ؛ بُری کیفیت ہونا. وہ مخبر چنداں معتمد نہ تھے اس وجہ سے یقین نہ ہوا اب تمہاری زبانی صحیح ماجرا سنا کہ وہاں کا رنگ دگرگوں ہو گیا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ٦ : ۱۷۳) . **۲. نیا رنگ ، نئے انداز و اطوار اِختیار کرنا.**

وصفِ گیسو سے ہوا رنگِ دگرگوں پیدا
روز جوڑی کے ہوا کرتے ہیں مضمون پیدا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۵).

ـــــ دَمَکْنا ف مر ؛ محاورہ.
رنگ چمکنا یا نکھرنا.

پریوں کے رنگ دمکتے ہوں ، تب دیکھ بہاریں ہولی کی
خُم شیشے ، جام جھلکتے ہوں ، تب دیکھ بہاریں ہولی کی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲ ، ٦۳).

ـــــ دِہَنْدَہ (ـــ فت د ، ہ ، سک ن ، فت د) امذ.
رنگ دینے والا ؛ رنگین بنا دینے والا. کیوٹیکل کی تحتانی پرت میں ایک رنگ دہندہ مادہ ہے جس میں چھوٹے چھوٹے گہرے رنگ کے دانے ہوتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علمِ حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۳۸). [رنگ + ف : دہندہ ، دادن ـ دینا].

ـــــ دیا فقرہ.
مالا مال کر دیا (محاوراتِ ہندوستان).

ـــــ دیکھنا محاورہ.
۱. **(اَ) کیفیت یا حالت کا مشاہدہ کرنا.**

کیا کیا دیکھے نہ رنگ ہم نے اے ذوق
یوں بھی دیکھا جہاں میں ووں بھی دیکھا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۵). **(آ) نتیجہ اخذ کرنا ، حالات طور طریق یا ماحول وغیرہ سے کچھ اندازہ لگانا یا نتیجہ نکالنا ، مشاہدے سے صورتِ حال کا پتا چلانا.** چند روز رہ کر اُس کا اور نمک خوارانِ قدیم کا رنگ دیکھوں گا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵). کل ضرور ساتھ لانا ، ذرا اُن کا بھی رنگ دیکھ لوں. (۱۹۲۸ ، مضامینِ فرحت ، ۱ : ۳۱). ۲. **مُطابقِ مصلحت پانا ، مُفید سمجھنا ، موقع دیکھنا ، حالات و رجحان کا اندازہ کرنا.** جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے. (۱۸۸۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۷۳). ۳. **رونق ، بہار اور سیر تماشے سے لُطف اُٹھانا.** ہم فرخ صاحب کے مکان پر گئے اور خُوب گانے بجانے کا رنگ دیکھا. (۱۹۰۷ ، سفرنامہ ہندوستان ، خواجہ حسن نظامی ، ۴۳).

ـــــ دینا ف م ؛ محاورہ.
۱. **رنگین بنانا ، رنگت چڑھانا ، رنگنا (کپڑے وغیرہ کو).** گہرے رنگ کے کپڑے کو ہلکا رنگ دینا ہو ... تو پہلا رنگ کاٹنا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۹۸). ۲. **رونق یا بہار دکھانا ، خُوشنمائی یا دلکشی ظاہر کرنا ؛ بھلا لگنا.**

جیوں ریکھ مسی کی دانتاں کے بیچ
حنا رنگ دیتی ہے ہاتاں کے بیچ

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹).

تیرے آگے ابر میں پنجہ چُھپا لے آفتاب
اے پری کیا رنگ دیتی ہے حنا برسات کی

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۸۸). ۳. **اثر انداز ہونا ، رواج پانا ، تاثر قائم رہنا.** شاید دہروں کا انداز جو ہندوستان کی زبان کا سبزۂ خود رو تھا اُس نے اپنا رنگ دیا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۷). ہر مسئلے کو دیکھنے کا کم از کم ایک زاویہ ایسا ضرور ہوتا ہے جو اُس مسئلے کو ابدیت کا رنگ دے سکتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲). ۴. **کیف اور وجد کا عالم پیدا کر دینا.**

نکل بھارے چھوڑ خلوت رتن
دیا رنگ مجلس کوں کھل جیوں چمن

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۷۴).

جب تلک اوس گل عارض کے نہ باندھے مضموں
رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۸).

سن کے اخیار یہ کہتے ہیں فصاحت کا کلام
شعر اچھے کہے پر رنگ غزل نے نہ دیا

(۱۹۲۴ ، ثمرۂ فصاحت ، ۴۷). ۵. **بڑھا چڑھا کر کہنا یا ظاہر کرنا ، مُبالغہ آرائی کرنا.** فروعات کے اختلاف کو کیوں اس قدر رنگ دیا جاتا ہے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۷۸). شعری تخلیق کو آواز اور رنگ دینے کی ... تشبیہ اخترالایمان نے اپنے مجموعے "یادیں" کے پیش لفظ میں نثر میں ... دی ہے. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۱۲۹). ۶. **غرض و غایت یا مطلب بدل دینا ، (غلط تعبیر وغیرہ سے) معنی پہنانا ، بات کا رُخ پلٹنا.** تُم کیوں اپنے احسانوں کو معاوضہ کا رنگ دیتی ہو. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۱۱). پھر ہم نے اس کو یہ رنگ دے کر مشتعل اراکین کو تسلی دی کہ ہم انصاف پسند ہیں. (۱۹۸۵ ، قومی ڈائجسٹ ، کراچی ، مارچ ، ۱۷۹).

ـــــ دَھارْنا محاورہ.
رُوپ اختیار کرنا ، رنگ اپنانا. بے تکلُّف رفاقت کے بعد ہم اجنبی کیسے بن گئے ، ہماری شخصیتوں نے مُختلف رنگ کیسے دھار لیے. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۲۵).

ـــــ ڈالنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **(اَ) رنگین کرنا ، رنگنا ، رنگ آمیزی کرنا.** قالین سوتی ریشم ملا ہوا خود بھی بُنوایا اور اپنے دوستوں کے واسطے بھی خرید کیا مگر سب میں قدیم رنگ ڈالا گیا تھا. (۱۸۸۹ ، حسن ، ۲ ، ۷ : ۸). **(آ) کسی مطلب یا بیان کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، اپنا مطلب بخوبی لکھ ڈالنا ، اظہار کر دینا.** جن عنوانوں پر دُوسرا قلم نہیں اُٹھا سکتا ، ان پر یہ صفحے کے صفحے رنگ ڈالتے ہیں. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۶). ۲. **رنگین پانی کسی پر پھینکنا.**

غیر سے کھیلی ہے ہولی یار نے
ڈالے مُجھ پر دیدۂ خونبار رنگ

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۷). ۳. **(تاش) کھیل میں ہمرنگ بازی کا پتا دینا** (ا ب و ، ۸ : ۱۵۸).

ـــــ ڈَھنگ (ـــــ فت ڈھ ، غنہ) امذ.
۱. **رنگت ، اجزائے ترکیبی اور بناوٹ کی ہیئت مجموعی ، وضع قطع ، شکل صورت.** رنگ ڈھنگ میں بھی کچھ ایران توران وغیرہ کے پھولوں سے کم نہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۲). ناول کے کرداروں کا ظاہری رنگ ڈھنگ دیکھ کر ہی ہم مطمئن نہیں ہوتے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۰). رنگ ڈھنگ چال ڈھال اور مزاج ہر اعتبار سے مکمل راکب. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۲). ۲. **طور طریق ، چال ڈھال ، انداز ، طرز ، ادا ، خصوصیات.**

قائم اگرچہ اور بھی شاعر بہت ہیں لیک
بندہ ہوں جی سے میں تو ترے رنگ ڈھنگ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۸).

جو رنگ ڈھنگ شعر میں جرأت کے ہے سو یہ
پاوے نہ کوئی سیکڑوں فرسنگ رنگ ڈھنگ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۲۸). انگریزی رنگ ڈھنگ سیکھے گی. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۵). ان میں کہیں کہیں وقار انبالوی اور رئیس امروہوی کے چلتر قطعات کا رنگ ڈھنگ بھی نمایاں ہے (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ۱۸۵). ۳. **کردار ، برتاؤ ، عادت ، خصلت.**

فرہاد اس کے ہاتھ سے کیا کیجیے رنگیں
یہ رنگ ڈھنگ آج سے افلاک کے نہیں

(۱۸۰۰ ، دیوانِ ریختہ ، ۲۰۹). پاکستان کے حکمرانوں نے یہ رنگ ڈھنگ دیکھے تو اُنھوں نے سوچا کہ کہیں ایسا نہ ہو معاملہ استصوابِ رائے پر آ جائے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۹۷).

۴. حالت ، کیفیت.

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا
کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۳).

نیا سُرور نرالا ترنگ ہو ساقی!
سماں نیا ہو نیا رنگ ڈھنگ ہو ساقی!

(۱۹۱۳ ، ریاضِ شفق ، ۳۶). لکھنؤ جانے سے پہلے دلّی کا نیا رنگ ڈھنگ تو دیکھ لیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۲).
۵. آب و تاب ، چمک دمک.

میں نے دُرِ سُخن کو دیا سنگ رنگ ڈھنگ
تھا ورنہ اس رقم میں کب اس رنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۶). ۶. رواج ، چلن.

یہ عدل ہے ترا کہ زمانے میں اب نہیں
فریاد کا بجز جرس و زنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۸). ۷. خوبی ، وصف ، جوہر ، شہرہ ، اثر و رسوخ.

اس کی کماں کا وصف کروں کیا میں اب کہ ہے
مشہور جس کا روم سے تازنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۸). [رنگ + ڈھنگ (رک)].

ـــ ڈھنگ بَنْنا محاورہ.
انداز ہونا ، صورتِ حال ہونا.

بجائے اشک ہے خوں ناب ، لختِ دل ہے مژگاں پر
عجب کچھ رنگ ڈھنگ اب تو بنا ہے چشمِ گریاں کا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۷).

ـــ ڈھنگ پانا محاورہ.
برتری پانا ، فوقیت پانا ، عزّ و وقار پانا.

کس کو ہے فنِ شعر میں مجھ ساتھ ہمسری
قطرہ نہ پاوے پیش لیو گُنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۶).

ـــ ڈھنگ پیدا کَرْنا محاورہ.
۱. عزّت حاصل کرنا ، منزلت پانا ، بلندی پانا.

مطلع یہ جا حضور پڑھوں گر وقار کا
پیدا کروں میں کوہ کے ہم سنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۸). ۲. انداز اختیار کرنا.

بُلبل کے زمزمے کا چمن بیچ کیا مجال
پیدا کرے کلاغ بد آہنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷).

ـــ ڈھنگ رَکھْنا محاورہ.
۱. خاصیت رکھنا.

سمجھے ہے مُرغِ معنیٰ عرشِ آشیاں اوسے
رکھتا ہے باز کا جو مرے جنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷). ۲. شعور والا ہونا ، تمیز ہونا ، لیاقت رکھنا.

جس جا کہ میں لُغات فراہم کروں تو واں
ذرّہ رکھے نہ صاحبِ فرہنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷). ۳. انداز رکھنا ، عنوان رکھنا ، تاثیر رکھنا.

آئینۂ سخن یہ معانی کے شکل کا
رکھتے ہیں جن کے لفظ نہ رنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷).

ـــ ڈھنگ سَنگ (ـــ فت ڈھ ، غنہ ، فت س ، غنہ) امذ.
وضع قطع ، شکل و صورت. بادشاہوں سے بہت بعید ہے کہ ایک پتھر کی اتنی تعریف کریں ، اگرچہ رنگ ڈھنگ سنگ میں لاثانی ہے لیکن سنگ ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۷). [رنگ + ڈھنگ (رک) + سنگ (رک)].

ـــ ڈھنگ سِیکْھنا محاورہ.
قاعدہ سیکھنا ، طریقہ سیکھنا ، انداز سیکھنا.

لقمان شاعروں میں اگر ہو تو شعر کا
یاں سیکھنے کا اُس کو ہو آہنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷).

ـــ ڈھنگ کچھ اَور ہونا محاورہ.
حالت دوسری ہونا ، نقشہ دوسرا ہونا ، نیا انداز ہونا.

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا
کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۳).

ـــ ڈھنگ مِلْنا محاورہ.
انداز اور وضع یا چال چلن کا کسی سے مشابہ ہونا.

ملتے ہیں کچھ کچھ اس بُتِ کم سِن کے رنگ ڈھنگ
آتا ہے پیار اس دلِ ناکردہ کار پر

(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)).

ـــ راتی / رَتی صف (قدیم).
عیش و عشرت میں رات بسر کرنے والا.

رنگ راتی ماتی ہوتی کھلی جب شاہ حسینی سیج ملے
ہور ونہ جگ ساتھ سہاگ تسو شاہ علی محمد پیچ جسو

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۳۲).

اے رنگ رتیاں کے رنگ رتی سائیں بے مثال
اے پیو جہاں کے جیو کے اے لال جگ اُجال

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۰). [رنگ + راتی / رتی (رک)].

ـــ راتی ہونا محاورہ (قدیم).
عیش و عشرت میں رات بسر کرنا.

ہر رات تجھ درس سیں ہوتے ہیں رنگ راتے
کچھ تو مرے نین کی جاگی ہے اب رتی سی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۷).

ـــ رَت (ـــ فت ر) اث (قدیم).
عیش و عشرت کی رات.

مقاصد کے متیاں میں توں رنگیلا رنگ رتیاں میں توں

کہ ہے جھتر ہتیاں میں توں چتر چھتر پتی گیانی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۸)۔[رنگ + رت (رات(رک) کی تخفیف]۔

ـــــ رَٹنا محاورہ۔

عاشق ہونا ، محبت سے بھر جانا (جامع اللغات)۔

ـــــ رَچانا محاورہ۔

۱. **دھوم دھام سے خوشی یا عیش و طرب کی تقریب منانا۔**

رَچانے رنگ تُونے خُوب ہی ہی کر نئے احمر

شبِ مہتاب میں جلسے ہے ہیں ماہتابی پر

(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۶۹)۔ ۲. **رنگ چڑھانا، شوخ اور تیز بنانا ، رنگین کر دینا۔**

خونِ ارماں کی یاد آتی ہے　　　　نے میں اب اور کوئی رنگ رچاؤ

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۳۲)۔

ـــــ رَچنا محاورہ۔

۱. **رنگ رچانا معنی ۲ (رک) کا لازم ۔ رنگ کا سرایت کر جانا ، رنگت بیٹھنا۔**

ڈوبا ہے شفق بیچ حسنہ پنجۂ خورشید

یا مہندی کے ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا (نوراللغات))۔

جس قصر میں بہرام نے تھا رنگ رچا

اب شیر کا بھٹ ہے وہ ہرن کا باسا

(۱۹۲۷ ، بے خانۂ خیام ، ۱۵) ۲ **رنگ رچانا معنی ۱ (رک) کا لازم۔**

اس ارض و سما کے عرصے میں یہ جتنا کھجم کھجا ہے

یہ ٹھاٹھ تُجھی نے باندھا ہے ، یہ رنگ تجھی نے رچا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳ : ۷)۔

ـــــ رُخ دیکھنا محاورہ۔

رنگ ڈھنگ دیکھنا ، حالات کے رجحان کا اندازہ کرنا وہ مہ پارہ خانم کا رنگ رُخ دیکھ کر عندیہ لے گی. (۱۹۵۰ ، محل سرا ، ۳۷)۔

ـــــ رَز (ـــــ فت ر) امذ ، ہمہ رنگرز۔

رنگنے والا ، رنگریز۔

ہر ایک رنگ میں بیرنگ کی ہے بُود نہاں

چڑھے نہ رنگرزوں سے بغیر پانی رنگ

(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۵۰)۔

کیے ہیں آسماں کے رنگ رز نے سب شجر رنگیں

کہ ہے ہر شاخ رنگیں ، برگ رنگیں ، اور ثمر رنگیں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حُسن ، بہار ، ۴۴)۔ [رنگ + ف : رز ، رَزیدن ـ رنگنا]۔

ـــــ رَس (ـــــ فت ر) امذ ، ہمہ رنگرس

۱. **عیش و نشاط ، خوشی و خرمی ، رقص و سرور ، خوش فعلیاں۔**

چتا کُچھ دیکھے بزم میں رنگ رس

سو تیوں تیوں ہی شاہزادہ دیوے اسس

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۹۶)۔

برات اور بیاہ ہوتے دیکھتے ہیں نا کس و کس میں

یہی دولہا دولھن ہم کو نظر آئے نہ رنگرس میں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۰۹)۔

یہی ہے صلاح اُس کو بے بس کرو

پھر اُس کو دکھا کر کے رنگرس کرو

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۱۲)۔ اِس زمانہ میں رقص و سرود ، رنگ رس ، اور عیش پرستی کا بڑا چرچا رہا۔ (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیانِ دہلی ، ۹)۔ یہ اس کا آخری کھیل ہے ، اُس کے استادانہ رنگ رس کا نچوڑ۔ (۱۹۵۹ ، وہی ، ۷)۔ ۲. (اَ) **لُطف ، مزہ ، لذت۔**

اسونک لعلِ رنگیں دو ادھر ہیں

کہ جیو کے مد کا رنگ رس اُن تھے پائی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۶)۔

نہ ضیافت کہ جس میں ہو رنگ رس

اِک رکابی طعام و دیگر بس

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۵)۔ (اَا) **حُسن کی لطافت ، جوبن کی دلکشی ، زیب و زینت۔**

کرے قوت بھوک پیاس کا ہو سرس

اپس چک کوں معشوق کا رنگ رس

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۶)۔ (اَاا) **خُوش ذائقہ ، رسیلا۔**

پڑیا تھا وہاں غیب کا ایک انار

سو رنگ رس بھریا پور بشہا دانہ دار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۸)۔ ۳. **حُسن ، خُوبصورتی۔**

ہم نے دیکھا ہے سنر بنگال کو

رنگ رس ، میگھ ، جل ، سبزہ ، صنم

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۲۰)۔ [رنگ + رس (رک)]۔

ـــــ رَسیا (ـــــ فت ر ، سک س) صف۔

رنگیلا ، عیاش (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [رنگ + رس (رک) + یا ، لاحقۂ فاعل]۔

ـــــ رَسیاں (ـــــ فت ر ، سک س) ج (قدیم)۔

رنگ رلیاں ، خوشی و خرمی۔

برن پر برن کی سہلیاں بھریں　　　　چنچل اچپھلی رنگ رسیاں کریں

(۱۷۵۲ ، قصۂ کام روپ و کلا کام ، ۲۳)۔ [رنگ رس (رک) کی جمع]۔

ـــــ رَسیلا (ـــــ فت ر ، ی مع) صف۔

رک : رنگ رسیا۔

پرم رنگ رسیلے کوں گڑ سوں ریجھا کر

لکادوں کی چھاتی پلادوں تی پیالے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱)۔ [رنگ + رسیا (رک) جس کا یہ متبادل ہے]۔

ـــــ رَفتہ کس اضا (ـــــ فت ر ، سک ف ، فت ت) امذ۔

ماضی ، گُزرا ہوا زمانہ۔

زندگی اقوام کی بھی ہے یونہی بے اعتبار

رنگہائے رفتہ کی تصویر ہے ان کی بہار

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۶۳)۔ [رنگ + رفتہ (رک)]۔

--- رَلی (--- فت ر) امث (قدیم).
رک : رنگ رلیاں جس کا یہ واحد ہے.

ایک روپ اچاکل بھانت بھلی
دی بول بچن کر رنگ رلی

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲). [رنگ + رلی (رلنا) سے]

--- رَلیاں (--- فت رُ سک ل) امث ؛ ج.
کھیل تماشے ، ہنسی چہل ، عیش و عشرت کی باتیں یا مشغلے ، گلچھرّے ، رقص و سرود.

کن بھلوں کہ بیٹھا بیچ پڑے
کن تان لئے ہوں بیچ کرے
کن رلیاں کیتا ہی رنگ بھرے

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۵۷).

باتیں پھر واں تو شادی کی چلیاں
بچیں آپس کے بیچ رنگ رلیاں

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۹۰). اس وقت آپس میں عجب طرح کی رنگ رلیاں تھیں. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۶).

سراپا لطافت ہیں سب کنج گلیاں
دکھاتی ہیں گھنشیام کی رنگ رلیاں

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۷). ان کے یہاں کی رات رات بھر کی ہُو حق اور رنگ رلیوں کی وجہ سے ... ذہنی توازن خطرے میں ہے. (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۸۹). [رنگ رلی (رک) کی جمع].

--- رَلیاں اُڑانا محاورہ.
عیش کرنا ، خوشیاں منانا ، رنگ رلیاں منانا. تُو رنگ رلیاں اُڑا رہا ہے اور وہاں تیرے ماں باپ کا حال تباہ ہو رہا ہے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۸).

--- رَلیاں کرنا محاورہ.
رک : رنگ رلیاں منانا.

کرتے ہے چشم کے نظر میں رنگ رلیاں وہ
چھپا ہوا مژۂ خوں چکاں کے پردے میں

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۷۶). پیشہ ور عورتوں کو بُلا کر سنجھر جھیل کے حسین و جمیل ماحول میں ان کے ساتھ رنگ رلیاں کرتے ہیں. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۲۹).

--- رَلیاں منانا محاورہ.
گلچھرّے اُڑانا ، عیش و عشرت کی باتیں کرنا. اب یہ بڑا دُکھ ہے کہ وے دونوں بے حیا میرے ہاتھ سے بچ جاویں اور آپس میں رنگ رلیاں مناویں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۰). رات رنگین ہے اور ... کسی شہناز لالہ رُخ کے کاشانے میں رنگ رلیاں منانے کی ترغیب دیتی ہے. (۱۹۶۱ ، جدید شاعری ، ۳۰۱).

--- رَلیاں ہونا محاورہ.
خوشی منائی جانا.

عجب طرح کی رنگ رلیاں ہوئیں
کہ باتیں وہ مصری کی ڈلیاں ہوئیں

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۳۱).

--- رَنگ (--- فت ر ، غنہ) م ف ؛ صف.
۱. رنگ برنگ.

محبت ہے منج جیو چمن کا سویرا
پرت پھول رنگ رنگ کے اس کی نشانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۶).

یہ رنگ رنگ اندھیرے یہ تابنا کی غبار
یہ پُربہار بیاباں یہ بے خروش دیار

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۵۵). **۲. طرح طرح کے ، مختلف اقسام کے.**

ہوا وقت ایسا کہ شیرانِ جنگ
شکار ساز لیاویں بہوت رنگ رنگ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۵). شیخ مبارک کے فضل و کمال کو اپنے بس کا نہ دیکھا تو رنگ رنگ کے پہلوؤں سے بدنام کیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۹۰).

جلوۂ رنگ رنگ میں بس تجھے دیکھتا رہا
رنگِ مزاجِ حُسنِ یار عشق کی سادگی تو دیکھ

(۱۹۳۲ ، غزلستان ، ۸۹). [رنگ + رنگ (رک)].

--- رَنگنا محاورہ.
رنگ میں رنگنا ، اپنے خیال کے مطابق بنانا ، رنگ چڑھانا ، متاثر کرنا ، اثر ڈالنا. گم راہوں نے اپنی اپنی فہم کے موافق سمجھا ہے اور عرف میں مشہور کیا ہے اوس میں انھوں نے اپنا ہی رنگ رنگا ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۰).

--- رَنگیلی (--- فت ر ، یہ ، ی مع) امث.
رنگ برنگ ، طرح طرح کی ، رنگ رنگ کی.

اُس رنگ رنگیلی مجلس میں ، وہ رنڈی ناچنے والی ہو
منہ جس کا چاند کا ٹکڑا ہو ، اور آنکھ بھی مے کی پیالی ہو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۶۳).

اس رنگ رنگیلی دنیا کا ہر لمحہ سنہری سپنا ہے
سپنا کہ ڈلکتا سونا ہے انجام کی پروا کون کرے

(۱۹۶۵ ، نوبہاراں ، ۷۸). [رنگ + رنگیلی (رک)].

--- رُو (--- و مع) امذ.
۱. رنگ رُوپ معنی نمبر ۲.

مانا یہی کہ یہ بھی رنگ رُو تھا
ایسا ہی وہ چہرۂ نکو تھا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰۱). **۲. چہرے کا رنگ یا رنگت.** اُس بُت جادو جمال نے جو کنکھیوں سے اُن پر نظر ڈالی تو دیکھا کہ رنگ رُو باختہ ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲). [رنگ + رُو (رک)].

--- رَواں (کس اضا، --- فت ر) امذ.
موجودہ رنگ ، جاری پانی کا رنگ.

دریائے شور میں جو پڑے عکس لعلِ یار
اپنے اثر سیں رنگِ رواں کون شکر کرے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۵۱). [رنگ + رواں (رک)].

--- رُوپ (--- و مع) امذ ؛ اسم رنگ و روپ.
۱. چمک دمک ، آب و تاب ، رونق اور بہار.

میرا رنگ رُوپ تج بچھل میں کھویا
میں ننگ و نام تجھ کارن ڈبویا
(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۱۷۱).

کبھو پھولوں سے اوروں کو دکھائیں رنگ رُوپ اپنا
ٹپک پڑنے کی ہم میں خُو نہیں شبنم نہیں ہیں ہم
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۲). زمین کی پیداوار که انسانوں کی غذا اور حیوانوں کا چارہ ہے ، شاداب ہو کر پھلی پھولی ، پودے باہم دگر بل گئے تاآنکه ان پر رنگ رُوپ آیا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیه ، ۳ : ۱۶۰). ۲. **خال و خد ، حُلیه ، چہرہ مُہرہ ، صُورت شکل.**

شیه شکل سے ہے حالِ ضبطِ عشق کے بیچ
که رنگ رُوپ ہے سب کُچھ ولیک بے جاں ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۷). شیخ عبدالقدوس نے اس کا رنگ رُوپ بنا دیا تھا. (۱۹۳۵ ، الف لیله و لیله ، ۶ : ۱۳۳). ۳. **عادات و اطوار ، انداز** جب دو صاحبِ زبان قومیں باہم ملتی ہیں ، تو ایک کے رنگ رُوپ کا دوسرے پر ضرور سایه پڑتا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۷). اسے ہیلز پارٹی کا مخصوص جارحانه رنگ رُوپ دیا. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۲۹). [رنگ + رُوپ (رک)].

---رُوپ آنا محاورہ.
حُسن میں نکھار آنا ، بہار یا دلکشی پیدا ہونا.

آئینگے رنگ رُوپ یه پھر برگ و بار کب
جوبن دکھانے کی یه عروسِ بہار کب
(۱۸۷۸ ، آغا حسین اکبر آبادی ، د ، ۳۸).

ہے جوانی کی جوانی تک بہار
آ نہیں سکتا دوبارا رنگ رُوپ
(۱۹۳۶ ، شُعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۳۰).

---رُوپ بدلنا محاورہ.
انداز و اطوار بدلنا. تہذیبی اثرات صرف شاعری تک محدود نہیں ہیں بلکه ... رسوم و رواج اور زندگی کے سب امور میں مقبول ہو کر معاشرے کی ہیئت اور اس کے رنگ رُوپ بدل رہے ہیں. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۱ : ۲۲۲).

---رُوپ پانا محاورہ.
خُوبصورت ہونا (جامع اللغات).

---رُوپ نکالنا محاورہ.
رونق یا دلکشی پیدا کرنا، حُسن میں اضافه کرنا. ہمارے اسلاف نے صدہا سال اس پر (اُردو زبان) محنت کی ہے ، تب جا کر اس نے یه رنگ رُوپ نکالا ہے. (۱۹۳۸ ، خُطباتِ عبدالحق ، ۵۶).

---رُوپ نکلنا محاورہ.
رنگ رُوپ نکالنا (رک) کا لازم. اُس کے بدن میں توانائی بھی آ گئی رنگ رُوپ نکل آیا. (۱۹۳۵ ، الف لیله و لیله ، ۶ : ۹۷).

---(و) روغن (---و لین ، فت غ) امذ.
۱. **رنگ رُوپ ، خُوبصورتی.**

ہوس سے زر کی نقش آیا بتوں کے رنگ و روغن میں
لگایا اس ہوا نے چور کس کس شمع روشن میں
(۱۸۵۴ ، غُنچۂ آرزو ، ۹۳).

نه جُز نُور آتی نظر کوئی صورت
چمک ہے ترے رنگ روغن میں کیسی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۰۳). ۲. **وارنش ، پالش** تصویروں ، لکڑی اور لوہے کی چیزوں کو رنگ روغن کی ضرورت ہوتی ہے (۱۹۶۲ ، اُردو انسائیکلوپیڈیا ، ۸۰۸). [رنگ + روغن (رک)].

---(و) روغن اُڑنا محاورہ.
ہوائیاں اُڑنا ، رنگ فق ہو جانا ، بدحواس ہو جانا ، رُوپ جاتا رہنا. جیسے ہی بار گلے میں برق کے پڑا رنگ و روغن چہرے کا اُڑ گیا. (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۷۵۰).

---ریز (---ی مج) امذ ؛ سم رنگریز.
کپڑے رنگنے والا ، نیل گر ، صباغ ، کپڑے پر رنگ چڑھانے والا.

مضموں بندھے ہیں بُو قلموں رُوئے یار کے
رنگ ریز بن کے فکر رنگے کی ہزار رنگ
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۶۲). اس روز شریف اور بنا رنگریز مسجد کے قریب سے گزر رہے تھے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۷۸) [رنگ + ف : ریز ، ریختن - ٹپکانا ، گرانا].

---ریز بریشِ خود درمانده کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مُستعمل) **رنگریز اپنی داڑھی سے لاچار ہے اور کیا رنگے گا (جو خود ہی لاچار ہو وہ دوسرے کی کیا مدد کرے گا).** ہمارے پیشرو اور مجتہد رنگریز بریش خود درمانده ہو گئے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۵۱).

---ریز ہوتے تو اپنی داڑھی رنگتے کہاوت.
اگر کسی بات کے قابل ہوتے تو ترقی کرتے (جامع اللغات).

---ریزی (---ی مج) امث.
رنگریز کا پیشه یا کام ، رنگائی. پھٹکری خاص طور پر رنگ ریزی کے کام میں رنگ کے پُخته کرنے کے لئے اِستعمال کی جاتی ہے. (۱۹۲۵ ، عمل کیمیا ، ۳۶). اسکول کی سیر کرائی ، اُس وقت اس میں پانچ سو لڑکے زیرِتعلیم تھے اور فنونِ لطیفه میں نقاشی .. رنگ ریزی اور مصوری وغیرہ کے مُختلف کلاس زیرِتعلیم تھے. (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۳۱۷). [رنگ + ریز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ریزے (---ی مج) امذ.
***نسیج کا قدرتی رنگ.** پانی کی بقدار میں خلیے کی حالت اور نسی مایه کی قوتِ کار کے مُطابق کمی بیشی ہوتی رہتی ہے ... اس میں بھی نباتاتی ترشے ، رنگ ریزے اور نمکیات ہوتے ہیں (۱۹۶۸ ، گندم ، ۹۸). [رنگ + ریزے (ریزہ (رک) کی جمع)].

---زرد پڑنا محاورہ.
رک : رنگ زرد ہونا. یه سُنتے ہی علّامه کے چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا اور وہ بے چین ہو گئے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۶۷).

ـــــ زَرْد کَرْ دینا محاورہ.
خوف زدہ کرنا ، حیرت میں ڈالنا. وہ یہ سارا دوش بخشی غلام محمد کے کاندھوں پر ڈال کر اُڑنے سے پہلے ہی اُن کا رنگ زرد کر دینا چاہتے تھے. (١٩٨٢ ، آتشِ چنار ، ٦٢٩).

ـــــ زَرْد ہونا محاورہ.
مُنھ فق ہونا . خون خشک ہونا ، چہرے کا رنگ پیلا ہونا (خوف ، احساسِ شکست . غُصّہ . صدمہ . مرض یا ندامت وغیرہ سے)

غُصّے سوں ہوا رنگ دُنو کا زرد
کہی کیا کام ہنستا ہمن پر ہو مرد
(١٦٠٩ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ١٣).

اوس رُو کی تاب لا سکے وہ کون مرد ہے
جس کے حضور مہر کا بھی رنگ زرد ہے
(١٧٨٢ ، دیوانِ محبّت ، ١٦٠).

تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہو گئے ہیرے سفید
زرد اے کانِ ملاحت رنگ ہے پکھراج کا
(١٨٣١ ، دیوانِ ناسخ ، ٢ : ٣٨). ہاتھ پانوں میں درد ہے رنگ چہرے کا زرد ہے. (١٨٩١ ، طلسمِ ہوشربا ، ٥ : ٧٨٣). نوکری کا معائنہ شروع ہوا ، کبھی سانس رُکوایا گیا ، کبھی زور زور سے سانس لینے کو کہا ... نوکری کا رنگ زرد ہو گیا. (١٩٣٢ ، کرنیں ، ١٣).

ـــــ ساز امذ.
لکڑی یا لوہے وغیرہ کے سامان پر پالش کا کام کرنے والا. بعضے رنگساز السی کے روغن میں تارپین کا روغن ملا دیتے ہیں. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٢١٣).

کیا کیا کیے ہیں شوخ تلوّن مزاج خلق
نیرنگ دیدنی ہے مرے رنگ ساز کا
(١٨٧٢ ، مظہرِ عشق ، ٢٠). ٹیلیویژن میں جو بُنیادی رنگ استعمال ہوتے ہیں وہ روشنی کے منتشر ہونے کے باعث نظر آتے ہیں جبکہ رنگ ساز کے رنگ روشنی کے منعکس ہونے پر نظر آتے ہیں. (١٩٨٥ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ١٢). ٢. مصوّر ، نقّاش (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت). [رنگ + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

ـــــ سازی امث.
رنگنے کا کام . رنگ ساز کا پیشہ یا کام ، مصوّری ، نقّاشی.

جو نیرنگ سوں رنگ سازی کرے
فلک کھیے پردے میں بازی کرے
(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٣٣٥). صاحبانِ ذیشان کے بنگلوں میں ایسی رنگ سازی کی چین کیا بلکہ رُوئے زمین کے کاریگروں نے بسند اوس کی لاف بازی کی. (١٨٣٥ ، مرقعِ پیشہ وراں ، ١٠٥). [رنگ + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ سَبْز ہونا محاورہ.
رک : رنگ زرد ہونا.

جزر و مد سب حواس کھوتا تھا
خضر کا رنگ سبز ہوتا تھا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٩٩٨).

ـــــ سُخُن کس اضا (ـــــ فت نیز ضم س ، فت نیز ضم خ). امذ.
شعر گوئی کا ڈھنگ ، شعری خصوصیات ، اسلوبِ شعری. دل گداز، اُردو رنگِ سخن میں ایک نئی رُوح پھونکنے اور نئی طرح کی قوتِ مقناطیسی پیدا کرنے کے لئے جاری ہوا ہے. (١٨٨٧ ، مضامین شرر ، ١ ، ٣ : ٢). اُردو شاعری کا ذوق انھیں وراثتاً ملا ہے لیکن ان کا مخصوص "رنگِ سخن" خود انھیں کی ذاتی چیز ہے. (١٩٨٦ ، نیاز فتحپوری شخصیت اور فکر و فن ، ٣٢١). [رنگ + سخن (رک)].

ـــــ سُرْخ و سَفید ہونا محاورہ.
چہرے کا رنگ گُلاب کی طرح سُرخی اور سفیدی مائل ہونا.

ہونٹھ اُودے سبز خط آنکھیں سیاہ
چہرے کا سُرخ و سفید اے یار رنگ
(١٨٣١ ، دیوانِ ناسخ ، ٢ : ٧٧).

ـــــ سُرْخ ہونا محاورہ.
گُلابی رنگ ہونا . غُصّہ یا خوشی کی حالت میں چہرے کا رنگ سُرخ ہو جانا.

لکھا جو ہے جوابِ خطِ شوق یار نے
قاصد کا مثلِ رقعۂ شادی ہے رنگ سرخ
(١٨٣٦ ، آتش ، ک ، ٣٦٣).

ـــــ سِیر ہونا محاورہ.
اپنی پوری طاقت یا قوت جوبن پر ہونا ، عین چڑھاؤ یا جوانی میں ہونا ، خوب رونق یا تیزی پر ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

ـــــ سَفید پَڑْنا/ہونا محاورہ.
رک : رنگ زرد ہونا معنی نمبر ١. کسی رنگ کا سفید رنگ میں تبدیل ہونا ، چہرے کی سُرخی جاتی رہنا.

دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا
رنگ ہو جاتا ہے اُس کا دمِ رفتار سفید
(١٨٥٨ ، امانت ، د ، ٣٠).

زہرہ کا سفید ہو گیا رنگ
نظمِ پروین کا قافیہ تنگ
(١٨٧٢ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ٧٦). ایلمر ریکسن کا رنگ دفعۃً سفید پڑ گیا. (١٩٥٢ ، سفینۂ غمِ دل ، ٢٣١).

ـــــ سَمانا محاورہ.
تاثیر بھرنا ، اثر پیدا کرنا.

حرص و ہوا ہے خانۂ دل میں بھری ہوئی
ممکن نہیں سمائے جو فقر و غنا کا رنگ
(١٨٣٧ ، صیدیہ ، ٥٢).

ـــــ سَنگ (ـــــ فت س ، غنہ) امذ.
شکل صورت . وضع قطع . طور طریق وغیرہ ؛ خوشی اور عشرت.

پیا پور پیاریاں کی رنگ سنگ دیکھت
دو تن رشک سوں آپ سُدبُد بساری
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٦٣). جب الفاظ و لُغات کا پرکھنے والا غور کرتا ہے تو تاڑ جاتا ہے کہ ایک کان کے نکینے

ہیں ، ڈول ڈھنگ ، رنگ سنگ بدل گئے ہیں۔ (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۳۸)۔ [رنگ + سنگ (تابع)]۔

---سونْلانا ف م۔
دھوپ سے چہرے کی رنگت کا سیاہی مائل ہو جانا (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

---سے م ف۔
انداز سے ، طریقہ سے۔

اس رنگ سے اٹھائی کل اُس نے اسد کی نعش
دشمن بھی جس کو دیکھ کے غمناک ہو گئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۹)۔

---شاعِری کس اضا(--- کس ع) امذ۔
رک : رنگِ سخن۔

عرضِ ہنر کو بھی حنیف میں نے کیا ہے عرضِ حال
نعت میں رنگِ شاعری خونِ جگر کے ساتھ ہے

(۱۹۸۴ ، ذکر خیرالانام ، ۱۳۲)۔ [رنگ + شاعری (رک)]۔

---شالا امذ۔
رقص گاہ ، وہ بڑا کمرہ یا ہال جہاں رقص و سرود کی محفل سجائی جاتی ہو۔ ایک با کمال کاری گر نے رنگِ شالا کے بیچوں بیچ فضا میں معلق تھما ہوا ایک فوارہ لگایا تھا۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بچیسی ، ۱ : ۳۸)۔ [رنگ + شالا (رک)]۔

---شِکَسْتَہ کس صف(--- کس ش ، فت ک ، سک س ، فت ت) صف۔
وہ کیفیت جو چہرے پر ہوائیاں اُڑنے یا منہ فق ہو جانے کے وقت پیدا ہوتی ہے ، اُڑی ہوئی رنگت۔

رنگِ شکستہ ، صبحِ بہار نظارہ ہے
یہ وقت ہے شگفتنِ گلہائے ناز کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵)۔ [رنگ + شکستہ (رک)]۔

---شکستہ ہونا محاورہ۔
رنگت پھیکی پڑ جانا اور اُڑ جانا (نوراللغات)۔

---شگُفتگی پر ہونا محاورہ۔
رنگ کا تازگی پر ہونا ، خوش رنگ ہونا۔

مگر بہار کے دن پھر قریب آ پہنچے
شگفتگی پہ ہے مرغانِ بوستاں کا رنگ

(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات))۔

---شوخ کر دینا محاورہ۔
رنگ کا گہرا اور چمکدار بنا دینا ، رنگ گہرا کرنا۔

وصل کے نام سے بگڑے ہو تو ہنستے کیوں ہو
شوخ کر دیگا یہ انکار تو اقرار کا رنگ

(۱۸۸۳ ، نشید خسروانی ، ۱۲۳)۔

---شوخ ہونا محاورہ۔
رنگ شوخ کر دینا (رک) کا لازم۔

دبانے تو لاکھا ہی شاید دبانے
بہت شوخ ہے رنگ ان کی مسّی کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۵)۔

---صُحْبَت کس اضا(--- ضم مع ص ، سک ح ، فت ب) امث۔
آمنا سامنا ، میل ملاقات ، لڑائی جھگڑا۔

آج ہی بُلوائیے دشمن کو پھر امتحان
ایک دن تو میری اُسکی رنگِ صحبت دیکھیے

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۲۰)۔ [رنگ + صحبت (رک)]۔

---صَہْبا کس اضا(--- فت مع ص ، سک ہ) امذ۔
شراب کا رنگ ؛ مراد : سرور، خمار، نشہ ؛ آنکھوں کے ڈورے جو نشے سے پیدا ہوں۔

ابھی ہے بیدار دل کی دنیا ابھی ہے آنکھوں میں رنگِ صہبا
کوئی تو چھیڑے گا سازِ اُلفت کہ میں ابھی گنگنا رہا ہوں

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۵۲)۔ [رنگ + صہبا (رک)]۔

---طَباشِیر کس اضا(--- فت ط ، ی مع) امذ۔
کھریا مٹی کا جیسا رنگ۔

اس خیمۂ پُر نُور کا آیا جو نظر نُور
بس رنگِ طباشیر سحر ہو گیا کافور

(۱۸۵۵ ، ضمیر ، مراثی ، ۱ : ۳۶۵)۔ [رنگ + طباشیر (رک)]۔

---طَبِیعَت کس اضا(--- فت ط ، ی مع ، فت ع) امذ۔
سرشتِ مزاج ، مزاجی کیفیت ، عادت ، خصلت ، افتادِ طبع۔

ابتدا سے ہے یہی رنگِ طبیعت میرا
شامِ فُرقت میں بھی ایمان سحر میں رکھنا

(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۷۷)۔ [رنگ + طبیعت (رک)]۔

---طِلائی کس صف(--- کس ط) امث۔
سنہری رنگت۔

مر گیا ہوں دیکھ کر رنگِ طلائی یار کا
چاہیے سونے کا پانی قبر کی تعمیر میں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۶)۔ [رنگ + طلائی (رک)]۔

---ظاہِر ہونا محاورہ۔
کیفیت کا اظہار ہونا۔

دیکھیے ادھر تو مجھ سے نہ بولیں ، آنکھ وہ چھپائے
ظاہر ہے میرے منہ سے مرے مُدّعا کا رنگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۲)۔

---عِشْرَت کس اضا(--- کس ع ، سک ش ، فت ر) امذ۔
لطف ، مزا ، خوشی ، مسرت۔

بزم میں جانے سے تیری رنگِ عشرت اُڑ گیا
ہے مئے گلگوں کا ساغر صورتِ شیشۂ سپید

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۳۰)۔ [رنگ + عشرت (رک)]۔

---فُسُوں کس اضا(--- ضم ف ، و مع) امذ۔
جادو کا انداز ، جادو کا رنگ۔

اک حریم قدس میں ہر بنتِ مریم سرنگوں
لب پہ آیاتِ مقدس ، آنکھ میں رنگِ فسوں
(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۲۱۶). [رنگ + فسوں (رک)].

---فشانی (---کس ف) امث.
رنگ بکھیرنا . رنگ پھینکنے کا عمل؛ خوشی دینا ، خوشی بانٹنا. اور اس کی جو انوکھی تفسیر پیش کی اس سے اس کی قوت ، طرب انگیزی اور رنگ فشانی میں چار چاند لگ گئے ہیں. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۹) [رنگ + ف : فشاں ، افشاندن - چھڑکنا ، بکھیرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فق ہونا محاورہ.
چہرے کی رنگت بدل جانا . چہرہ اُتر جانا . رنگت پھیکی پڑ جانا (صدمے . خوف ، پریشانی ، شرم وغیرہ کے باعث).
تھی شبِ وصل کھل گئی جو آنکھ
رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۹۸). رنگ فق ہو گیا اور منہ پر ہوائیاں چھوٹنے لگیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۷۱). مہاشے کا رنگ فق ہو چکا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۷۸).

---قایم رہنا محاورہ.
رنگ رُوپ کا برقرار رہنا . خوبصورتی برقرار رہنا.
نفرت رہی ہے مجکو تلون سے عُمر بھر
قایم تو رنگ چہرے پہ اک دم نہیں رہا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۳).

---کا اندھا صف.
جس کی نگاہ رنگوں میں امتیاز نہ کر سکتی ہو ، جسے کوئی خاص رنگ نظر نہ آئے ، عموماً سرخ رنگ. انگریزی انصاف اندھا نہیں ہے مگر رنگ کا اندھا ہے، رنگ کا اندھا ...جس کو کوئی خاص رنگ نہ دکھائی دیتا ہو. (۱۹۰۳ ، محاربات عظیم ، ۱۰۹).

---کاٹ امذ ؛ رک رنگ کٹ.
رنگ کاٹنے والا ، بے رنگ کرنے والا. رنگ کٹ اور دیگر مختلف کارخانوں کے دخان اُن پتھروں کو جلد تباہ کر دیتے ہیں جن کے اجزا ان ترشوں سے اثر پذیر ہونے والے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۸). کلورائڈ آف لائم اور دھوبی سوڈے کو ملانے سے ایک عمدہ رنگ کاٹ بن جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۹۱). [رنگ + کاٹ (کاٹنا (رک) سے حاصلِ مصدر)].

---کاٹ دینا محاورہ.
اثر زائل کر دینا ، رنگ اُڑا دینا.
کیا رنگِ خُوں بھی کاٹ دیا تیغ یار نے
پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۹۱).

---کاٹ سفوف (---فت س ، و مع) امذ.
ایک قسم کا برادہ یا کیمیکل جو رنگ کو بے رنگ کر دے. رنگ کاٹ سفوف جسے انگریزی زبان میں "بلیچنگ پوڈر" کہتے ہیں ... رنگ اتارنے کے کام آتا ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۹۰). [رنگ کاٹ + سفوف (رک)].

---کاٹنا محاورہ.
۱. رنگ کو اُڑانا یا ہلکا کرنا.
تُرش رُو تم ہوئے گرمی میں ہنسی بہہ گئی ساری
ترنج سپہر کی ترشی نے کاٹا رنگ نیلم کا
(۱۸۷۴ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۸۰). بعض مرتبہ رنگین کپڑوں کو رنگنے سے پہلے اُن کا پُرانا رنگ کاٹنا ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۹۸). **۲. (تاش) کسی رنگ کی بازی کے پتے جو غیر ضروری ہوں کھیل میں نکال دینا** (یہ طریقہ عموماً ترپ کے کھیل میں ہوتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۵۸). **۳. چائے کا رنگ بنانا ؛ دوسرے کا جما ہوا اعتبار اُٹھانا** (مہذب اللغات ؛ فیروز اللغات).

---کاری امث.
مصوری ، نقاشی ، رنگ بھرنا ، رنگ آمیزی ، رنگ برنگا پن.
ہوے سپونتی سیس پھول رُوت کے
گل او رنگ کاری ہے یاقوت کے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۹). حشروں میں بہت سی قسم کے رنگ اور ان کی رنگ کاری کے نمونے ملتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۲۲). [رنگ + کار (لاحقۂ فاعلی) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کافور ہونا محاورہ.
۱. رنگ اُڑنا ، ماند پڑنا.
کون آفتاب چہرہ ہے محفل میں جلوہ گر
کافور ہو گیا ہے جو شمعِ لگن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۰۵). **۲. سلسلہ ختم ہو جانا.** جس طرح عالمِ خیال کا وہ نقشہ نابود ہو گیا ، اسی طرح عالمِ مثال کا یہ رنگ بھی کافور ہو جائے گا. (۱۹۲۳ ، روزنامچۂ حسن نظامی ، ۱۵۹).

---کافوری کس صف (---و مع) امذ.
کافور کا رنگ. رنگِ کافوری پارسنگار کے پھول کی ڈنڈیاں ... لیمو ایک کلب ... رنگِ زرد کے مثل ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۳). [رنگ + کافور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کالا ہونا محاورہ.
گرمی سے رنگ سیاہ ہونا.
چہرے پہ تیرے آنکھیں تری کیوں نہ ہوں سیاہ
ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۰۵).

---کٹائی (---فت ک) صف.
رنگ کو صاف یا بے رنگ کرنے کا عمل. مستقل رنگ پکڑنے اور آسانی سے رنگ چھوڑنے والے خلیوں میں فرق کرنے کے لیے رنگ کٹائی کا عمل بھی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خُرد حیاتیات ، ۳۲۷). [رنگ + کٹائی (کاٹنا (رک) سے اسم مصدر و معاوضہ)].

--- کَٹنا محاورہ.

۱. رنگ ماند پڑ جانا ، چہرے کی رنگت پھیکی پڑ جانا.

سلاح باندھ کے اِتنا ترش نہ ہو دیکھو
کہیں کٹنے نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۸).

عشق رونے سے بھی اُسیر نہ کُھلا
اک زرا رنگ کو کٹ جانا تھا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۸). **۲. کھار ، تُرشی ، شور وغیرہ سے کپڑے کا رنگ اُڑنا.** پھٹکری کی تاثیر سے قند کا رنگ کٹ جائے گا. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۱۳). **۳. چائے وغیرہ کی پتی سے اُبلنے کی بعد رنگ نِکل آنا ؛ (چوسر) گوٹ کا پٹ جانا** (مہذب اللغات).

--- کَچا ہونا محاورہ.

رنگ کا اِتنا ناپائدار ہونا کہ دھونے، رگڑنے یا دُھوپ وغیرہ سے اُڑ جانے یا ہلکا ہو جائے.

مہر تاباں بناو تاباں ہو گیا تیرے حضور
رنگ کَچا دُھوپ سے اے مہرِ انور اُوڑ گیا

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۹).

نہ اُڑنے دوں اُسے غم سے یہ اِختیار نہیں
کہ رنگ چہرے کا کَچا ہے پائدار نہیں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰۳).

--- کُچھ اَور ہونا محاورہ.

انداز بدل جانا ، طور طریقے میں تبدیلی آنا.

رنگ ہر دم مزاج کا کُچھ اور
کل کا کُچھ اور آج کا کُچھ اور

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۷). شریعت کے سائے میں بڑھتی گئی ، مگر اس دربار کا رنگ کُچھ اور ہونے لگا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۷).

--- کَرانا محاورہ.

رونق بڑھانا ، خوشی کی محفل جمانا. جلا پرداز نے کہا کہ وہ رنگ کراؤں کہ دیوانہ بنادوں. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹).

--- کَرْنا محاورہ.

۱. رنگ چڑھانا ، رنگنا ، پالش کرنا. نازک اور کومل ہاتھ جیسے ابھی ابھی ہاتھی دانت سے تراشے گئے تھے ، ناخن ایسے دمک رہے تھے ، جیسے وہ ان پر رنگ کر کے آ رہی ہو. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶). **۲. خوشی میں بسر کرنا ، خوشی منانا.**

پلا مۂ مست اے ساقی کہ منج عادت ہے پینے کا
ہو سر خوش دور یکدھر تجھے کروں کا رنگ سینے کا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۶). **۳. (چوسر) رنگ کو بد رنگ اور بد رنگ کو رنگ بنانا** (فرہنگِ آصفیہ) . **۴. کھیل مچانا ، غلط روش اِختیار کرنا.** میں یہ جانتی کہ تو زندہ رہ کر یہ رنگ کرے گی تو میں تجکو مار ڈالتی. (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۲ : ۸). **۵. بندوبست کرنا ، تسلّی دینا ، سمجھانا ، اِنتظام کرنا.**

عاشقی صبر طلب ، اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں ، خُونِ جگر ہونے تک

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۵). **۶. حالت بدلنا ، مُتغیر ہونا.**

وُفورِ اشک نے کاشانے کا کیا یہ رنگ
کہ ہو گئے مرے دیوار و در ، در و دیوار

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۷).

--- کُنْدَن (سا) ہونا محاورہ.

رنگ سُنہرا ہونا ، چمک دار ہونا.

دھوپ میں جب یار نکلا رنگ کُندن ہو گیا
جب عرق آیا اسے روغن کھنچا اکسیر کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰).

آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تم کو
رنگ کُندن سا ہے زردار نظر آتے ہو

(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۷۵).

--- کُنْدَنی ہونا محاورہ.

سونے کی طرح دمکتا ہوا رنگ ہونا (مہذب اللغات).

--- کُور (---و مع نیز مج) امذ.

ایسے افراد جن کو سبز اور سُرخ رنگوں کی جگہ خاکستری رنگ نظر آتے ، رنگ کا اندھا ، رنگ ناشناس. ایک سُرخ گُلاب فن کار کی نظر میں کُچھ اور ہے ، ماہرِ نباتیات اسے کسی اور انداز سے دیکھتا ہے اور رنگ کور کے لئے اُس کا رنگ رُوپ ان دونوں سے مُختلف ہے. (۱۹۵۶ ، تعارفِ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲۷). [رنگ + کور (رک)].

--- کوری (---و مع نیز مج) امث.

رنگوں کو نہ پہچاننے کی کیفیت ، رنگ ناشناسی. دالٹن ... وہ ہمیشہ کا رنگ کور رہا تھا ، وہ اپنے اس نقص پر تجربے کر چکا تھا ، رنگ کوری کو اب بھی "ڈالٹنیت" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، زُعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۱۹۳). [رنگ + کور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کی جنگ کَرْنا محاورہ.

ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا ، رنگوں سے کھیلنا.

کریں رنگ کی جنگ وہ مل کے سب
سماں رزم کا ہو یہ لہو و لعب

(۱۸۹۳ ، صدقُ البیان ، ۹۲).

--- کے دِن امذ.

اُمنگوں اور خوشیوں کے دن ، جوبن کے دن ، جوانی کی بہار.

چہرے یہ بہار رنگ کے دن
اُبھرے ہوئے کال اُمنگ کے دن

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۸۶).

--- کِھلْنا محاورہ.

رنگ کا نکھر جانا ، خوبصورت نظر آنا. ایک رنگ کسی پر کھلتا ہے کسی پر نہیں. (۱۹۲۳ ، اِنشائے بشیر ، ۳۱۲).

---کُھلنا محاورہ.

۱. **رنگ کا حسین ، موزوں یا شوخ ہونا ، زیب دینا ، نکھرنا ، رنگ صاف ہونا.**

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سُرخی
تب ہنس کے کہا اوس نے کہ لو اب تو کُھلا رنگ
(۱۸۰۹ ، جُرأت ، د ، ۲۲۸).

کہتے ہیں لوگ پنجۂ مرجاں کی ہیں پتیاں
کُھلتا ہے دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۷۹).

ہو کے عاشق ، وہ پری رُخ اور نازک بن گیا
رنگ کُھلتا جائے ہے ، جتنا کہ اُڑتا جائے ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۲). غرنہ نہایت خوبصورت اور پری چہرہ تھی اس کا رنگ کُھلتا ہوا گندمی تھا. (۱۹۳۳ ، فتح بیت المقدس ، ۱۲).

۲. **جوہر کھلنا.**

نگین فن کے لئے مال ڈانک ہے اے بحر
بغیر زر نہیں کھلتا کسی کے فن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۸). ۳. **ضعف ، نزاکت یا جوشِ جوانی سے سیاہی مائل کا سفیدی مائل ہونا** (مہذب اللغات).

---کھیلنا محاورہ.

ایک دوسرے پر رنگین پانی عبیر و گلال کا سفوف ڈالنا (خوشی ، ہولی یا نو روز وغیرہ میں) ، رنگ پاشی کرنا.

رنگ کھیلنے کا شادی کے دیکھا یہ عجب طور
جُز خُون کے چھینٹوں کے نہ تھا کپڑوں پہ کُچھ اور
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۳).

رندو چلو بہار کے زاہد کو لے چلیں
نو روز ہے وہ کھیل رہے ہیں گلی میں رنگ
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۵۱).

اس کے گھر میں آج ہے ہولی کی رسم
کیا عجب وہ کھیلے اور کھلوائے رنگ
(۱۹۳۷ ، ترانۂ مسرت ، ۹۳).

---کانٹھنا محاورہ.

۱. **مکر و حیلہ کرنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---گُلستان کس اضا(---ضم گ ، کس ل ، سک س) امذ.
رک : **رنگِ چمن.**

جوان پیکر و ہم رنگِ گلستاں ہو جا
مئے حیات کو پی اور جاوداں ہو جا
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۵۹). [رنگ + گُلستاں (رک)].

---گہرا ہونا محاورہ.

۱. **رنگت کا تیز اور شوخ ہو جانا.**

آ گیا غُصّہ تو اُس کا رنگ گہرا ہو گیا
تھا گُلابی ، تاؤ کھا کر اب سُنہرا ہو گیا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۳۷). دھیرو دھان کے اس پودے کو کھیتوں کی مینڈھ پر پھینک دیتا ، جس کی لانبی پتیاں چھدری پڑ گئی تھیں ، رنگ گہرا ہو گیا تھا. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۲۰۸).

۲. **پختگی آنا.** فقر و استغنا کا رنگ جو بچپن ہی سے ان کی طبیعت میں جھلکتا تھا ، برابر گہرا ہوتا چلا گیا. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۳۸).

---گیر (---ی مع) صف.

(کیمیا) **رنگ کو جلانے والی چیز ، چوکھا تیزاب ، رنگ کو پکڑ لینے والا ، رنگ کو قبول کرنے والا.** سٹینک کلورائیڈ ، پیچیدہ مرکبات مثلاً امونیم کلوروسٹینٹ بناتا ہے جو کہ گُلابی نمک کے نام سے رنگ گیر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۷۳). [رنگ + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

---گھٹنا محاورہ.

رنگ ماند پڑنا ، رنگ کم ہو جانا.

ہوتے ہیں تیرے آگے گُلِ سُرخ یاسمن
گھٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۸).

---گُھلانا محاورہ.

(مصوّری) **تصویر میں رنگ کو یکساں کرنا** (ا پ و ، ۳ : ۱۷۳).

---گھولنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. **رنگ پانی میں ڈال کر محلول بنانا.**

تمام رنگ ایک دوسرے میں گُھلے ہوئے ہیں
تمام نقش اپنے وسوسوں سے ڈھلے ہوئے ہیں
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۳۹). ۲. **خوشیاں دینا ؛ حُسن پیدا کرنا.**

کُھلی آنکھوں سے سپنے قرض لے کر
تری تنہائیوں میں رنگ گھولوں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۰۷).

---لانا محاورہ.

۱. (أ) **رنگین ہو جانا ، رنگ پکڑنا ، رنگ کا شوخ اور دیدہ زیب دکھائی دینا ، رنگینی دکھانا.**

رنگ لاتا نہ اُس کے تلووں میں
شہر پامال اے حنا ہو گا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۹).

سرسوں پُھولی بسنت آئی
ہولی پھاگن میں رنگ لائی
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۶).

پُوچھا جو میں نے خُونِ دل لاتا ہے رنگ کس طرح
دستِ حنائی دور سے مُجھ کو دکھا دیا کہ یوں
(۱۹۷۱ ، دامنِ یوسف ، ۷۷) (اا) **خُوشنمائی ظاہر کرنا ، رنگینی ظاہر کرنا ، شوخی ظاہر کرنا.**

جس دن سے ہے گلال اوڑانے کا تجکو شوق
تیرے شہید ناز کا لایا غُبار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۷۸).

سرخرو ہوتا ہے انساں آفتیں آنے کے بعد
رنگ لاتی ہے حنا پتھر پہ پس جانے کے بعد
(؟ ، لااعلم (علم مجلسی ، ۱ : ۸۳)) ۲. **تکرار کرنا ، غُل مچانا ، جھگڑا کرنا.**

لگاوٹ سے لگاتا ہے حِنا غیر ان کے ہاتھوں میں
وہ مُجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۵). **۳. مزہ چکھانا ، مُبتلائے مُصیبت کرنا ، سزا دینا ، ستانا ، تکلیف دینا ؛ بُرا انجام دِکھانا.**

اشک پر سُرخی ابھی سے ہے تو آگے ہم نشیں!
رنگ لاوے کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھیے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۳).

قرض کی پیتے تھے مے ، لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹).

رنگ لائے گا اک نہ اک دن چرخ
دوستی اس کی سازگار نہیں
(۱۹۳۲ ، سنگ و خِشت ، ۲۰۸). **۴. کوئی اعلیٰ کام کرنا.**

منظور ہو کبھی جو مِرا امتحاں تُجھے
وہ رنگ لاؤں جس کا نہ ہو کُچھ گُماں تُجھے
(۱۸۷۷ ، دستنبوئے خاقانی ، ۱۵۷). **۵. تاثیر یا اثر دِکھانا.** یہ کمزوری اپنا رنگ لاتی ہے اور جو نُقصان اُس کا نتیجہ ہونا چاہیے وہ اوٹھانا پڑتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۱۳۰). اُسے محسوس ہو رہا تھا جیسے بلی کی بدشگونی واقعی رنگ لا رہی ہو. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۲۲). **۶. مُختلف وضع سے اپنے تئیں ظاہر کرنا ، نیا رُوپ بھرنا.**

اِک رنگ پر نہ رہنا یاں کا عجب نہیں ہے
کیا کیا نہ رنگ لائے تب یہ جہاں بنایا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۹). **۷. شرانگیزی کرنا ، شورش یا فتنہ برپا کرنا ، فساد اُٹھانا ، ایسا کام کرنا جس سے ہنگامہ مچ جائے.**

جوشِ خوں دیوانوں کا کُچھ رنگ لائے گا ضرور
کیا سبب کیوں بیڑیاں توڑی گئیں خنجر بنے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۳).

دل کے تیور ہی کہے دیتے تھے صاف
رنگ یہ دیوانہ اِک دِن لائے گا
(۱۸۹۳ ، دیوانِ حالی ، ۶۲). **۸. فریب کرنا ، چال چلنا ، مکر کا جال پھیلانا.**

خُدا جانے فلک کیا رنگ لاوے
گلے سے کس کے اوس گُل کو لگاوے
(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۱۸).

اب یہاں کوئی چال پھیلاؤ
رنگ کُچھ اس سے اور بھی لاؤ
(۱۹۲۵ ، شوق (فرہنگِ آصفیہ)). **۹. تماشا دِکھانا ، کرشمہ نمائی کرنا ، حیرت افزا تاثیر دِکھانا.**

یہ عشقِ فسوں کار نیا رنگ ہے لایا
اب آپ کو بھی ہنسنے لگا اپنا پرایا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رِند ، ۱ : ۲۳۱).

بہار آئی ہے جذبِ شوق کوئی رنگ لائے گا
نئے کُچھ گُل کھلیں گے بُلبلوں کے پَر نکلتے ہیں
(۱۹۰۲ ، کلیاتِ رعب ، ۱۰۹).

رواں رنگ لاتی دیدۂ خوں نابہ افشاں کی
اتر آتی ہے اک تصویر دامن پر گُلستاں کی
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۹۵). **۱۰. بہار پر آنا (پہلے سے زیادہ حُسن ، رعنائی ، جوش ، ولولہ یا رونق وغیرہ دِکھانا).**

رنگ لایا ہے لڑکپن آپ کا
نو بہارِ گلشنِ ایجاد ہو
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۰).

آج مسّی لگائے بیٹھے ہیں
خوب وہ رنگ لائے بیٹھے ہیں
(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، ۷۷).

ثباتِ عہد زمانے میں کس نے پایا ہے
زمانہ رنگ بدلنے کو رنگ لایا ہے
(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۱۰۱). **۱۱ (أ) موافق نتیجہ دینا ، نتیجہ خیز**

رعب کے قتل کا راز اور چُھپانے سے چُھپے
رنگ لائے گا یہ خُونِ سرِ داماں قاتل
(۱۹۰۵ ، کلیاتِ رعب ، ۹۱) **(اا) مُخالف نتیجہ دینا ، نیرنگی دِکھانا.**

دیکھئے رنگ لائے کیا جوبن
لُوٹتی ہے تری بہار کسے
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۶۸). **۱۲. (چوسر) رنگ کی نردوں کا پہلے گھر میں لا کر اُٹھا جانا تا کہ بد رنگ ہو کر گھر میں آئے** (فرہنگِ آصفیہ). **۱۳. خُبثِ باطن ظاہر کرنا ، اپنی ذات دِکھانا ، اپنی اصل پر آنا.** مولانا جوّا ابا جان کے معتقد مرید ، غلام تھے نکاح ہوتے ہی رنگ لائے. (۱۹۲۰ ، گردابِ حیات ، ۲۷).

ـــــ لانی گِلَہری کہاوت.
نئے نئے پر پُرزے نکالنے والے یا شیخی شان دکھانے والے (بطور پھبتی استعمال کرتے ہیں). یہ تو چُھپے رُستم نکلے ، اب رنگ لانی گلہری ہمارے تجربے میں بنا لگ گیا. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۱ : ۹۳).

ـــــ لَگانا ف م ؛ محاورہ.
رنگین کرنا ، رنگ بھرنا ؛ جھگڑا پیدا کرنا ، لڑانا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــ لَہْرانا محاورہ.
رک : رنگ آنا.

نگارِ وقت کے چہرے پہ رنگ لہرائے
جبینِ عزم و صداقت دمک اُٹھی جس سے
(۱۹۷۵ ، ماجرا ، ۱۳۷).

ـــــ لے اُڑْنا محاورہ.
رک : رنگ چُرانا.

اچّھا ہوا جو کُشتہ بہ سیماب ہو گیا
کچھ رنگ لے اُوڑا تھا مرے اِضطراب کا
(۱۸۷۱ ، نظمِ ارجمند ، ۳۵).

ـــــ لے جانا محاورہ.
۱. (چوسر) ہم رنگ گوٹ بٹھانے کو نہ رہنا (ا پ و ، ۸ : ۱۵۸).

۲. (تاش) تاش کی بازی میں کسی کھلاڑی کے پاس کسی ایک رنگ کے پتے پہنچ جانا (ا ب و ، ۸ : ۱۵۸).

---لینا محاورہ.

۱. **بھیس بھرنا ، صورت یا طور طریق اختیار کرنا ؛ اثر قبول کرنا.**

مکھ یہ لے رنگِ خجالت ، چھوڑ کر معدن گیا
لعل نے سن کر سخن تیرے لبِ رنگیں کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵).

رنگ لیا ہے سر بسر ابلیس کا
بندہ و خادم ہے ہر تلبیس کا
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۲۶).

بزمِ جنت کی کھینچی ہے تصویر
رنگ لے کر تمہاری عقل سے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۳). اسی سبق دینے کے لیے میں نے یہ رنگ لیا ہے. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی ، ۱۱۹). ۲. **اپنا سا کر لینا ، ہم رنگ بنا لینا** (فرہنگِ آصفیہ).

---مارنا محاورہ.

۱. **غالب آنا ، شکست دینا.** کارپردازانِ سحر نے ظُلمت کا رنگ مار لیا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۱۷۱). ۲. **لُطف اُٹھانا ، مزہ پانا.**

یہ ہونٹھ جو اب ہوبلے ، یارو ، ہیں ہمارے
ان ہونٹوں نے بوسوں کے بڑے رنگ ہیں مارے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۱۱۸). ۳. **(چوسر) رنگ کی نرد کو پیٹنا ، بازی لے جانا ، جیتنا.**

کھیلے تھے رات چوپڑ کنیاں ہوا تھا پیارا
ہارے رقیب سارے اور ہم نیں رنگ مارا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰).

---مُتَغَیَّر ہونا محاورہ.

رنگ فق ہونا ، چہرے کا رنگ اُڑ جانا ، رنگ اُتر جانا. حمزہ نے ٹوک کر صنعت کو مارا یہ سُن کے رنگِ رُوئے ملکۂ مُہرخ مُتغیر ہو گیا. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۲۷). شاداب کا نام سنتے ہی مخاطب کا رنگ متغیر ہو گیا. (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض ، ۴۴).

---مِٹانا محاورہ.

۱. **بے رونق کر دینا ، بے رنگ رُوپ بنا دینا ، ماند کر دینا ، رُوپ کھو دینا.** ایک ہی جنگ ایسی پڑی کہ اون کے جی چُھوٹ گئے غم حنائے گلگون پوش نے اونکے رنگ مٹا دیے. (۱۸۹۶ ، طلسمِ ہوشربا ، ۷ : ۲۹۷). ۲. **جوش اور ولولے کو ٹھنڈا کر دینا** (بیشتر مذہبی).

مَلا ہوا ہے تُعصب کا چہروں پر روغن
مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۸). ۳. **حیثیت کم کرنا.** میری غزل بھی دیکھی فرمایا امیر شاگردوں کو اُبھار کر میرا رنگ مٹانا چاہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض خیر آبادی ، ۴۴).

---مِٹنا محاورہ.

۱. **بےرنگ اور بے رونق ہونا.**

رنگِ بنفشہ مٹ گیا ، سنبلِ تر نہیں رہا
صحنِ چمن میں زینتِ نقش و نگار ہو چکی
(۱۹۰۷ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۱۷۸). ۲. (کنایۃً) **اثر جاتا رہنا ، وقعت جاتی رہنا ، شان و شوکت ختم ہونا.** نواب صاحب کے پاس جب تک دولت تھی رنگ بندھا ہوا تھا جب دولت ختم ہوئی رنگ مٹ گیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۹۶).

---مَٹّی کَرْنا محاورہ.

رنگ زائل کر دینا ، بے رونق کرنا، چمک دمک مٹا دینا.

سرسبز بوستاں نہ ہوا قتل گہ سے
مٹی کیا لہو نے ہماری حنا کا رنگ
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۱۹).

---مَٹّی ہونا محاورہ.

رنگ مٹی کرنا (رک) کا لازم.

خاک اُوڑاتی پھرتی ہے بادِ خزاں
آج کل مٹی چمن کا رنگ ہے
(۱۸۳۷ ، ستبدیہ ، ۱۲۳).

---مَجاز کس اضا(---فت م) امذ.

گوشت پوست والے انسان سے محبت کا رنگ ، محبوبِ مجازی سے تعلق کا اُسلوب، محبوب حقیقی سے محبت سے جُدا انداز. میر دَرد کی شاعری میں بھی وہ اشعار زیادہ متاثر کرتے ہیں جن میں رنگِ مجاز نمایاں ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۲ : ۹۵۲). [رنگ + مجاز (رک)].

---مَجْلِس کس اضا(---فت م ، سک ج ، کس ل) امذ.

رک : **رنگِ محفل ، لوگوں کی طبیعت کا رنگ.** مرثیہ خوانوں کی بیاضیں رنگِ مجلس کے مُطابق بدلتی رہتی تھیں. (۱۹۶۹ ، نئے ذائقے ، ۲۱). [رنگ + مجلس (رک)].

---مَچانا محاورہ.

خوشی کا جشن ، دُھوم دھام یا چہل پہل پیدا کر دینا.

بجتے ہیں کہیں تال ، کہیں رنگ زمیں پر
ہولی نے مچایا ہے عجب رنگ زمیں پر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۵۴).

---مَحْفِل کس اضا(---فت مع م ، سک ح ، کس ف) امذ.

محفل کا مزاج ، انداز ، رُجحان.

گوشِ گل کر باغباں مست غرور ائے عندلیب
چاہیے رنگیں بیانی رنگِ محفل دیکھ کر
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۵۹). [رنگ + محفل (رک)].

---مَحَل (---فت مع م ، ح) امذ.

۱. (اَ) **امرا و سلاطین کے عیش و نشاط منانے کا گھر ، خانۂ عیش و تعیش ، آراستہ مکان ، سجا ہوا گھر.** اپنے دیوان خانے کے پچھواڑے ایک رنگ محل اس کی خاطر بنوا دیا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۹).

وہ رِندوں میں دخترِ رز گھر میں پڑی ہے
دل شیش محل ہے تو اسی رنگ محل کا
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۲۴). کسی زمانے میں یہ عمارت (طاقِ کسریٰ) بہت بڑی اور شاندار مثل رنگ محل اور قلعہ کے ہو گی. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۹). (ii) آج کل کے کلب (ماخوذ : علمی اردو لغت). ۲. (مجازاً) خواہشات کے گھروندے.

قدم قدم مری ویرانیوں کے رنگ محل
دِلوں کو زخم کی سوغاتِ خسروانہ ملے
(۱۹۶۹ ، غزالاں تم تو واقف ہو ، ۸۳). [رنگ + محل (رک)].

---مَلال کس اضا (---فت م) امذ.
اُداسی ، رنجیدگی کا رنگ ، غم زدگی ، افسردگی.

وو خوش دہن کی جُدائی سیں بزمِ گُلشن میں
ہر ایک غنچہ ہے رنگِ ملال کا شیشا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۰۰). [رنگ + ملال (رک)].

---مِلانا محاورہ.
۱. (تاش) ہر رنگ کی بازی کے پتے علیحدہ علیحدہ کرنا ، ایک رنگ کے پتوں کا جوڑ لگانا (ا پ و ، ۸ : ۱۵۸). ۲. زیبِ داستان کے لئے اصل واقعے میں اضافے کر دینا ، رنگ آمیزی کرنا ، مُبالغہ آرائی کرنا. مثنوی پدماوت کے مصنف نے اُس میں اور طرح طرح کے رنگ ملا دیئے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۷). ۳. خوشی و غم یکجا کرنا ، ہم رنگ کرنا.

جو اشکِ سرخ بہائیں گے رُونے زرد پہ ہم
تو خوب رنگ بہار و خزاں ملا دیں گے
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۹۱).

---مِلنا محاورہ.
۱. مماثلت رکھنا ، ہم رنگ ہونا ، ہم شکل ہونا.

گُل کوفی الجملہ تشابہ کفِ پا سے ہے ترے
وہ صفائی تو کہاں رنگ ذرا ملتا ہے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۸۵).

حنا سے خوں کسی غیر کا ملا ہو گا
ہمارے خُوں سے رنگِ حنا نہیں ملتا
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۵۴). ۲. طرز ملنا ، رنگ مُشابہ ہونا.

میں اپنے نامۂ اعمال کی بلائیں لوں
جو تجھ سے رنگ کچھ اے گیسوئے سیاہ ملے.
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۹).

---میلا ہونا محاورہ.
رنگ خراب ہونا ، آلودہ ہونا ، کثیف ہونا.

آتا گر آنکھوں میں ازراہِ تصوّر تو بھی
عیش رنگِ کفِ پا یار کا میلا ہوتا
(۱۸۴۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۶۶).

---میں آنا محاورہ.
جوش میں آنا ، کسی کیفیت کا پورے شباب پر پہنچنا.

سر خوش ہو کے جیوں رنگ میں آتے ہیں
قوالاں ! سن شیشے کی قلقل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۵).

---میں بَھنگ م ف.
۱. خوشی میں رنج ، مزے میں بے لُطفی.

ہو بیٹھے ہیں وہ خفا وصل کی شب
رنگ میں بھنگ نظر آتا ہے
(۱۹۱۶ ، طوفانِ نوح ، ۱۴۳). ۲. رکاوٹ ، کباب میں ہڈی. اُنہیں اپنے ساتھ مسلمانوں کی بھاری تعداد کی موجودگی رنگ میں بھنگ کے مُترادف لگتی تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۴۸).

---میں بَھنگ پڑنا محاورہ.
رنگ میں بَھنگ ہونا ، خوشی میں رنج ہونا ، بدمزگی ہونا. مہاراج کا ماتھا ٹھنکا ۔ یہ رنگ میں کیا بَھنگ پڑی ۔ ضرور کوئی نہ کوئی مصیبت آنے والی ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، رام چرچا ، ۳۵).

---میں بَھنگ ڈالنا محاورہ.
بنا بنایا کھیل بگاڑنا.

رنگ میں یہ ڈالتے رہتے ہیں بھنگ
ہیں قیامت کے حریفانِ فرنگ
(۱۹۵۶ ، ظفر علی خان ، نگارستان ، ۴۵). ہوا یوں کہ ہوٹل نے ہمارے رنگ میں بَھنگ ڈالا ۔ اب آمد و رفت کا اندراج کرنے والوں نے کھنڈت ڈالی. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۳۳).

---میں بَھنگ مِلانا محاورہ.
خوشی پر پانی پھیرنا ، بنے ہوئے کام کو ناکام بنانے کی کوشش کرنا. تم ہمیشہ رنگ میں بھنگ اور بھنگ میں رنگ ملا دیتے ہو. (۱۹۸۰ ، پرواز ، ۱۷۴).

---میں بَھنگ ہونا محاورہ.
کام کا خراب ہو جانا ، بنے کام کا بگڑ جانا.

غفلت میں گزر رہی ہے بے لُطف بہار
غفلت ہو تو ہو جائے نہ کیوں رنگ میں بھنگ
(۱۹۱۳ ، ریاضِ نعت ، ۲۲۷).

کام کیا فلسفی کا رِندوں میں
کیوں ہو بیٹھے بٹھائے رنگ میں بھنگ
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۴۴).

---میں ڈُوبا ہونا محاورہ.
اثر قبول کرنا ، ہم رنگ ہونا ، متاثر ہونا.

جامہ زیبی سے دوبالا شانِ محبوبی ہوئی
ساریاں قوسِ قزح کے رنگ میں ڈوبی ہوئی
(۱۹۵۰ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

---میں ڈوبنا محاورہ.
۱. رک : رنگ میں ڈوبا ہونا.

کہہ گیا ساقیٔ سرشار یہ چلتے چلتے
آپ جو رنگ میں ڈوبے گا ڈبو جائے گا

(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۳۱). ۲. **یکساں یا ملتا جلتا طور ، طریق ، خیال ، گفتگو یا روش وغیرہ اختیار کرنا.** کثرت سے اخبار و رسائل اس کے رنگ میں ڈوبے ہوئے نظر آتے ہیں (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲). ۳. **محبتِ الٰہی اور معرفت کے نشے میں مست ہونا ، عارفِ کامل ہونا ، جامِ وحدت کا متوالا ہونا** (فرہنگِ آصفیہ).

---میں رچنا محاورہ.
زیرِ اثر آنا.

بہار آئی اک دھوم سی مچ گئی
عروسِ چمن رنگ میں رچ گئی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۳۵۶).

---میں رنگا ہونا محاورہ.
کسی دوسرے کے انداز پر چلنا ، دوسرے کی روش اختیار کرنا ، کسی اور کے طور طریقے اپنانا. جنھوں نے اپنی شہرت کا ڈنکا بجایا ، وہ بھی اپنے استاد کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۱۷).

---میں رنگ ملانا محاورہ.
ہاں میں ہاں ملانا ، ایک ہی انداز اختیار کرنا. ہمارے بعض شعرا مغرب کے شعری گلدستہ کی گونا گوں رنگینیوں کے سحر سے نکل کر خوشہ چینی سے کہیں زیادہ رنگ میں رنگ ملانے کے قائل ہیں. (۱۹۷۳ ، توازن ، ۲۳۳).

---میں رنگنا محاورہ.
اپنی طرز پر لے آنا ، اپنی طرح بنا لینا. اکثر رسمیں اور رواجات اور اوہام شدہ شدہ مذہب کے رنگ میں رنگے گئے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۳۱). انسانی فطرت کو اپنے رنگ میں رنگتے ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع (ترجمہ) ، ۱۰). کیا خواص کیا عوام ، سب ہی اس کے رنگ میں رنگ گئے. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۳۲).

---میں کہنا محاورہ.
کسی خاص انداز میں کہنا. لکھنؤ کے دبستانِ شاعری کے وہ (ہمایوں مرزا) مداح تھے اور اسی رنگ میں خوب کہتے تھے. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۵۳).

---میں کھلنا محاورہ.
رنگ میں شامل ہونا ، ایک ہی طرز اختیار کرنا.

جسم کے سب کمروں کے در ، دل کے آنگن میں کھلتے ہیں
بکھرے بکھرے رنگ ہیں جتنے ، ایک ہی رنگ میں کھلتے ہیں

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۶۶).

---میں ملنا محاورہ.
ہم رنگ ہونا ، ایک انداز کا ہونا.

کھنچتی ہے آہ اس لئے وہ عاشقوں میں بیٹھ
تا ان سبھوں کے رنگ میں بھی میں ملا لگوں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۱۶).

---میں ہونا محاورہ.
عیش و عشرت میں ہونا.

کسی ناچ میں ہوں کسی رنگ میں ہوں
جو ہم راگ لائیں تو گائیں تمھاری

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۰۸).

---ناشناس (---فت نیز کس ش) امذ.
رک : رنگ کا اندھا. رنگ ناشناس عورتوں کے بیٹے تمام رنگ ناشناس ہیں. (۱۹۳۷ ، مینڈلیت ، ۹۳). [رنگ + نا (سابقۂ نفی) + شناس (رک)].

---ناشناسی (---فت نیز کس ش) صف.
رنگوں کو نہ پہچاننے کی کیفیت. چند نقائص مثلاً رنگ ناشناسی بمقابلہ عورتوں کے مرد میں نسبتاً زیادہ پائی جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، مینڈلیت ، ۹۲). [رنگ ناشناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نکالنا محاورہ.
۱. **نکھرنا ، رنگ کا پُر رونق ہو جانا ، خوشنما ، حسین یا خوبصورت ہو جانا.**

تمھارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ
کہ آفتاب ہے زرد اور ماہتاب سفید

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۵۶). دیکھ کر جی خوش ہوا ، ماشاءاللہ خوب رنگ نکالا ہے. (۱۹۱۷ ، شامِ زندگی ، ۲۷). ۲. **طرز یا طور و طریق ایجاد ، اختراع یا اختیار کرنا ، رنگ بنانا ، رنگ قرار دینا.**

رو رو کے خوں کیا کیا لختِ جگر نکالے
پھر رنگ تو نے اپنے اے چشمِ تر نکالے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۲۷۵). پہلے خونریزی و فتنہ انگیزی کا رنگ نکالا. (۱۸۹۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۳). جرأت ... نے اردو شاعری میں ایک مخصوص رنگ نکالا. (۱۹۷۳ ، مراثی ، جرأت ، ۵). ۳. **(تراکیب وغیرہ سے) نئی رنگت پیدا کرنا.**

شہید کر کے ہمیں رنگ یہ نکالا ہے
نشہ سے سرخ نہیں چہرۂ بتاں کا رنگ

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۰۰).

کالی ہوئی شوخی سے ترے ہاتھ کی مہندی
یہ رنگ نیا پنجۂ مرجاں سے نکالا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۷). ۴. (تاش) **کسی رنگ کی بازی کے پتے (جو غیر ضروری ہوں) کھیل میں نکال دینا** (ا پ و ، ۸ : ۱۵۸).

---نکلنا محاورہ.
رنگ نکالنا (رک) کا لازم.

گایا جب سیں غم نے تب سیں نکلا رنگ عاشق کا
ہوئی دور آگ کے جلنے ستی سونے کی آلائش

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۵). ہمارے ہاں جو کچھ اردو کا رنگ نکلا تھا ، سبزۂ خود رو کی طرح نکلا تھا خاص و عام کے دلوں کی امنگ تھی. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱ : ۳).

بکھرے رخِ روشن پہ جو ہیں گیسو شب رنگ
نکلا ہے ترے حسنِ دل آرا کا غضب رنگ

(۱۹۱۲ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۲۲).

۔۔۔ نکھارنا محاورہ.
شاداب کرنا ، چلا دینا ، خوبیاں اُجاگر کرنا.

تُو نے غزل کے رنگ نکھارے ، تُو نے غزل کو خوشبو دی
سِکّہ بن کے شہرِ غزل میں پاشاؔ تیرا نام چلے

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۶۶).

۔۔۔ نکھرنا محاورہ.
تازگی ، شگفتگی یا شادابی آنا ، چہرے کا رنگ حسین تر ہو جانا ، کشش پیدا ہو جانا.

سوداؔ کے زرد چہرے کو شوخی کی راہ سے
کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نکھر چلا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹) اس پری کا شفا پانے سے ایسا رنگ نکھرا کہ مکھڑا سورج کے مانند چمکنے اور کندن کی طرح دمکنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۸). اس سے خُون بکثرت پیدا ہوتا ہے چہرے کا رنگ نکھر آتا ہے (۱۹۳۷ ، سلک الدر ، ۶۲).

رنگ نکھرے گا آدمیت کا
ہم سہارا تو لیں محبّت کا

(۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں (مِہر) ، ۲ : ۲۷۱).

۔۔۔ نگر (۔۔۔ فت ن ، گ) امذ.
رنگوں کا شہر ، خُوبصورت بستی. مفرد و مرکب الفاظ کا بہت بڑا ذخیرہ ایسا ہے جو بالکل نیا ہے ... چند الفاظ و تراکیب دیکھیے - گُل چہرہ ... رنگ نگر. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۹۳). [رنگ + نگر (رک)].

۔۔۔ نوا کسر اضا (۔۔۔ فت ن) امذ.
آواز کا رنگ ، حُسنِ صوت ، سُریلی آواز.

نغمگی ہم سے ترے نغموں میں
ہم نوا رنگ نوا ہے ہم سے

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۲۵). [رنگ + نوا (رک)].

۔۔۔ نیا ہونا محاورہ.
نیا انداز ہونا ، خلافِ توقع کوئی بات ہونا ، حیرت انگیز تبدیلی متوقع ہونا.

بولی کہ ہے رنگ کچھ نیا آج
بدلی نظر آتی ہے ہوا آج

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۹).

۔۔۔ نیلا ہونا محاورہ.
(کنایۃً) **خوفزدہ ہونا ، چہرے سے وحشت اور پریشانی ظاہر ہونا؛ افسردگی کے آثار نُمایاں ہونا.**

بیلا مُجھ کو وہ آج چنچل چھبیلا
ہوا رنگ سن کر رقیبوں کا نیلا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۲).

۔۔۔ و آب (۔۔۔ و مج ، مدا) امذ.
رونق ، آب و تاب.

رنگ و آبِ زندگی سے گُل بدامن ہے زمیں
سینکڑوں خُوں گشتہ تہذیبوں کا مدفن ہے زمیں

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۶۱). [رنگ + و (حرفِ عطف) + آب (رک)].

۔۔۔ و آہنگ (۔۔۔ و مج ، مدا ، فت ہ ، غنہ) امذ.
عکس ، ترجمانی. وہ کوئی سا قالب کیوں نہ اختیار کرے اس کے رہنما اُس کی اپنی ذات ہی کے رنگ و آہنگ ہیں. (۱۹۸۶ ، ن - م - راشد ، ایک مطالعہ ، ۳۵۰). [رنگ + و (حرفِ عطف) + آہنگ (رک)].

۔۔۔ و بُو (۔۔۔ و مج ، و مع) امذ.
۱. **رونق ، بہار.**

باغباں ایسی کشش پیدا کریں ہم تو سہی
رنگ و بُو پھولوں کی اپنی خار و خس میں کھینچ لیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۲).

وہ اجڑا ہوا بوستاں ہے مرا دل
پتہ بھی جہاں اب نہیں رنگ و بُو کا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خِشت ، ۳۴).

شبنم سے رہگزارِ سحر کا پتا کروں
بٹی ہے رنگ و بُو کے خزانے تراش لوں

(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۱۳۴). ۲. **حُسن ، رنگ رُوپ ، رنگینی اور خوشبو.**

ازل سے ابد تک ہے بس تُو ہی تُو
ترا جلوہ ہے عالمِ رنگ و بُو

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۰).

نہ جانے کیا ہوئے وہ رنگ و بُو کے افسانے
ملے جو آج وہ ہم کو دکھے ہوئے تھے بہت

(۱۹۷۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۵۵). [رنگ + و (حرفِ عطف) + بُو (رک)].

۔۔۔ و رامِش (۔۔۔ و مج ، کسر م) امث.
عیش و عشرت ، نغمہ ، راگ رنگ. شالباقوں کو ٹیکس کی تجوریاں بھرنے والی مشینیں بنا دیا جائے تا کہ حکمرانوں کے لئے ان کے خون پسینے کی کمائی رنگ و رامش کے سامان بہم کرتی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳). [رنگ + و (حرفِ عطف) + رامش (رک)].

۔۔۔ و رَس (۔۔۔ و مج ، فت ر) امذ.
۱. **لطافت و شیرینی ، حلاوت و رنگینی.**

تُجھے جو عشق ہے او تج کوں بس ہے
عجب باتوں میں تیری رنگ و رس ہے

(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۱۳). ۲. **شباب ، جوانی.**

بجز رنگیں ادا دوجے سوں مت مل
اگر مُشتاق ہے تُو رنگ و رس کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱). [رنگ + و (حرفِ عطف) + رس (رک)].

۔۔۔ و رُو (۔۔۔ و مج ، و مع) امذ.
رک : **رنگ رُوپ.**

مِل گیا تھا باغ میں معشوق اک نکدار سا
رنگ و رُو میں پھول کے مانند سج میں خار سا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۹). [رنگ + و (حرفِ عطف) + رُو (رک)].

۔۔۔ و رُوپ (۔۔۔ و مج ، و مع) امذ.
۱. رک : **رنگ رُوپ.**

وہ گرمی کا رُخ سامنے کی وہ دھوپ
اُڑاتی ہے ناطاقتی رنگ و رُوپ
(١٨٥٩ ، حزنِ اختر ، ٣٣). ٢. **انداز ، برتاؤ ، طور طریق.** ظاہری رنگ و رُوپ کو ہم حُسنِ سُخن کا معیار سمجھنے لگے. (١٩١٨ ، مضامین چکبست ، ٢٥٩) . اُردو زبان موجودہ سماجی زندگی اور علاقائی زبانوں کے زیرِ اثر ... رنگ و رُوپ اختیار کر رہی ہے. (١٩٨٦ ، قومی زبان اور دیگر پاکستانی زبانیں ، ٩). [رنگ + و (حرفِ عطف) + روپ (رک)].

---و رَوغَن (---و مج ، و لین ، فت غ) امذ.
(عموماً شکل و صورت کی) آب و تاب ، رونق ، چمک دمک. فراغت اور خوش خوری کے سبب سے اس کا رنگ و روغن کُچھ کا کُچھ ہو گیا. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٣٩). کچھ دنوں بعد وہ بہت دبلی اور کمزور ہو گئی اور چہرہ کا وہ رنگ و روغن نہ رہا. (١٩٣٧ ، قصص الامثال ، ٢٠) . تعمیرات کا بے لگام شوق ، اُس کے رنگ و روغن اور آرائش کے پیچھے بنک لٹ بھاگنے کے رویّے کے بارے میں ... ناپسندیدگی کا اظہار ملتا ہے. (١٩٨٧ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ٨١). [رنگ + و (حرفِ عطف) + روغن (رک)].

---و رَوغَن نِکالنا محاورہ.
حلیہ بدل لینا ، چہرے مُہرے کو نکھارنا ، خود کو سنوارنا بنانا. لونڈیاں خدمت کرنے کو ملیں اور ہر طرح کی آرام و آسایش پائی شاہ صاحب نے خُوب رنگ و روغن نکالا. ہیئت و صورت بالکل بدل گئی. (١٨٨٦ ، حیاتِ سعدی ، ٣٢).

---و سَنگ (---و مج ، فت س ، غنہ) امذ.
وضع قطع ، شان و شوکت ، خُوبصورتی. بادشاہِ جزائر نے جواہر بہت نادر و تحفہ جابجا کے دمِ رخصت ایسے دیئے جو کبھی نظر سے نہ گُزرے تھے دیکھنے والے رنگ و سنگ سے حیران ہیں. (١٨٦٢ ، شبستانِ سرور ، ١ : ٣١). [رنگ + و (حرفِ عطف) + سنگ (تابع)].

---و نَسل (---و مج ، فت ن ، س) امذ.
ذات پات ، اونچ نیچ. ان اشیا ... رنگ و نسل کے تمام امتیازات مٹا کر انسان کی مسرتوں اور کلفتوں کا شریک بن جاتا ہے . (١٩٨٨ ، جنگ ، کراچی ، ٨ جنوری ، (آ)). [رنگ + و (حرفِ عطف) + نسل (رک)].

---و نُور (---و مج ، و مع) امذ.
چمک دمک ، حُسن و خوبصورتی ، رنگینی. رنگ و نُور کا حسین امتزاج اور ایک مترنم بہاؤ بیشتر غزلوں میں ہر لحظہ بڑھتا نظر آتا ہے . (١٩٨٨ ، جنگ ، کراچی ، ٨ جنوری ، (آ)) . [رنگ + و (حرفِ عطف) + نور (رک)].

---ہَلکا کَرنا محاورہ.
اثر کو کم کرنا ، شفقت میں کمی کرنا. اُن کا رنگ ہلکا کرنے کے لئے پوچھا کہ میر صاحب اب یہ بتاؤ خورشید سے کہاں ملنا چاہتے ہو. (١٨٩٦ ، شاہدِ رعنا ، ٨٠).

---ہَلکا ہونا محاورہ.
رنگ ہلکا کرنا (رک) کا لازم. سید حسن امام صاحب نے گفتگو شروع کی ، مگر آج اُن کا رنگ بھی پھیکا اور ہلکا تھا. (١٩٢٢ ، نقشِ فرنگ ، ٣٧).

---ہَوا ہونا محاورہ.
رک : **رنگ اُڑنا.**

تیرے جاتے ہی ہوا رنگِ چمن ہو جائے گا
برگِ گُل جو ہے وہ برگِ یاسمن ہوجائے گا
(١٨٣١ ، دیوانِ ناسخ ، ٢ : ٨).

---ہونا محاورہ.
١. **مزہ آنا ، لُطف آنا ، کَیف طاری ہونا.**

دیکھ تیری نگہ کی خُوں ریزی
مجلسِ عاشقاں میں رنگ ہوا
(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ١٨٣). ٢. **حال یا حالت ہونا ، نوبت پہنچنا.**

دیکھا نہ اے پری رُو رنگیں کا حال تُو نے
تیرے فراق میں اب کیا رنگ ہو رہا ہے
(١٨٨٠ ، دیوانِ ریختہ ، ٢٩). شاہ صاحب چند آدمیوں کو قواعدِ مذہب تعلیم کرتے ہیں وہ آ کر اہلِ شہر کو سکھاتے ہیں یہ رنگ ہو رہے ہیں. (١٩٠٢ ، آفتابِ شجاعت ، ١ : ٣٠٧). ٣. **دور دورہ ہونا ، محفل جمنا.** "یقینًا اس وقت وہاں رنگ ہو گا". (١٩٣٨ ، دِلّی کا سنبھالا ، ٨٧). ٤. **طرز و طور ہونا ، روش ہونا.** جب بادشاہ کا یہ رنگ ہوا ، تو ارا کین و امرا ایرانی ، تورانی سب کا وہی لباس ... ہو گیا. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٧٨). ٥. **رتبہ ہونا ، شان ہونا.**

بگڑا ہی جاتا ہے باتوں میں جلو لینے کے وقت
نکلا ہی پڑتا ہے رانوں سے یہ اسکا رنگ ہے
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٢٦٠).

---ہے فقرہ.
(اظہارِ خوشی و مبارکباد کے موقع پر) شاباش ، واہ واہ کیا کہنا ہے ، آفرین ہے (دریائے لطافت ، ٧٨).

رِنگ (کسر ر ، غنہ) امذ.
١. **چھلا ، انگوٹھی ، اکھاڑہ ، میدان ، گھیرا ، کھنٹی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٣٥٧). ٢. **گول دائرہ نما لوہے کے چھلے.** پسٹن پر چُوڑیاں سی بنی کی جاتی ہیں جنھیں رنگ کہتے ہیں. (١٩٧٥ ، پیٹرول انجن ، ٢٩). [انگ : Ring].

---کَرنا محاورہ.
ٹیلیفون کرنا. رخشندہ ڈارلنگ اِنھیں کرنل صاحب نے مُجھے پہلے بھی رنگ کیا تھا. (١٩٣٧ ، میرے بھی صنم خانے ، ٣٣٥).

---ماسٹَر (---سک س ، فت ٹ) امذ.
١. **سرکس کے تماشے کا منتظم ، ماہرِ فن ، استاد.** شہر میں سرکس نے کرتب دکھانے شروع کیے ... رنگ ماسٹر نے عجیب و غریب کھیل دکھائے. (١٩٨٧ ، کچھ نئے اور پُرانے افسانہ نگار ، ٩٩). ٢. **اکھاڑے کا اُستاد** (علمی اُردو لغت). [انگ : Ring Master].

---وَرْم (---فت و ، سک ر) امذ.
جانوروں کا ایک جلدی مرض جس میں جانور کے جسم پر چچڑیاں اور جوئیں وغیرہ پائی جاتی ہیں اور وہ خُون چُوس کر جانور کو بے چین اور کمزور کر دیتی ہیں ، داد کی بیماری. جانوروں کے جلدی امراض میں خارش ، رنگ‌ورم اور چھپاکی شامل ہیں. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۷). [انگ : Ring Worm].

رَنْگا (فت ر ، غنہ) صف.
رنگا ہوا ، رنگین ؛ شراب سے مخمور ، جوش میں آیا ہوا (ماخوذ جامع اللغات). [رنگ + ا ، لاحقۂ صفت].

---پِیلا (---ی مع) صف مذ.
رنگین (کپڑا) ، رنگا ہوا (لباس). ابھی کنوار پنا ہے ، رنگا پیلا جمی جم پہنتی ہے ، پر یہ سادگی بھی کھائے جاتی ہے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۸). [رنگا + پیلا (تابع)].

---ہُوا (---ضم ہ) صف مذ.
۱. رنگ کیا ہوا (نوراللغات). ۲. (کنایۃً) عارفِ کامل ، پہنچا ہوا. رنگا ہوا ہے یعنی ذا کر و شاغل است. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۰). [رنگا + ہوا (رک)].

---ہُوا سِیار (---کس س) امذ.
ایسا شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو ، مکّار ، عیّار. اکثر نجومی ، رمّال ، کیمیاگر ، فقیر ، جوگی ، جوسی. رنگے ہوئے سیار ہوتے ہیں. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۶۱). بڑے سے بڑا کامل فقیر اسے رنگا ہوا سیّار معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۷۹). [رک : رنگا ہوا + سیار (رک)].

---ہونا محاورہ.
رنگین ہونا (نوراللغات).

رَنْگاٹھا (فت ر ، مغ) امذ.
(عراطی) لاکھ کے رنگ کو لکڑی پر پیوست کرنے کی چھوٹی جوبی چلتی اس کی رگڑ سے لاکھ لکڑی پر پھیلتی اور جم جاتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۷۳). [مقامی].

رَنْگارا (فت ر ، مغ) امذ (قدیم).
رنگریزی ، رنگ کرنے والا.

رنگارے جو سب رنگ بنا لیائے ہیں
ترے رنگ تے رنگ سب پائے ہیں

(۱۶۶۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۵). [رنگار + ا ، لاحقۂ فاعلی].

رَنْگا رَنْگ (فت ر ، مغ ، فت ر ، غنہ) صف.
۱. رنگ برنگ ، بوقلموں ، طرح طرح کا نوع بنوع.

صفا دار صوفے رنگا رنگ ہوتے
نمودار جائے کہ ارژنگ ہوتے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).

رنگا رنگ پُھل بن جو ہیں بے قیاس
وو ہر گل کوں دی معرفت کی سو باس

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۹).

اشک میں میرے ہے رنگا رنگ موجِ خونِ دل
یہ طلسمِ طرفہ تر قائم ہوا پانی کا نقش

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۸).

نعمتِ رنگا رنگِ حق سے بہرہ بختِ سیہ کو نہیں
سانپ رہا کو گنج کے اوپر کھانے کو تو کھائی خاک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۸۸). غروبِ آفتاب کے وقت رنگارنگ شفق اپنے رنگ دکھا رہی تھی. (۱۹۲۳ ، خوف راز ، ۱۰۰). وہ اپنے اس فن کی ترقی میں مُختلف ملکوں میں بہے ہیں اور رنگارنگ کی سوسائٹیاں بُھگتی ہیں. (۱۹۸۱ ، حصارِ انا ، ۹). ۲. (کنایۃً) عیش و عشرت کی ، پُرآسائش.

یاد تھیں ہم کو بھی ، رنگارنگ بزم آرائیاں
لیکن اب نقش و نگارِ طاقِ نسیاں ہو گئیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱). میری لائف درحقیقت بہت عجیب اور رنگارنگ ہے. (۱۹۲۱ ، اکبر ، رقعات ، ۳۰۱). نظم ... کی رنگا رنگ دنیا. جدید سے جدید تر زاویے اور انداز اِختیار کرتی رہی ہے. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۰). [رنگ + ا (حرفِ اتصال) + رنگ (رک)].

رَنْگا رَنْگی (فت ر ، مغ ، فت ر ، مغ) امث.
رنگ برنگی.

بیرنگی بارنگی دیکھی دہر کی رنگارنگی دیکھی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۷). سب لوگ اپنی آنکھوں سے رنگارنگی دیکھتے ہیں. (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۲۳). تقریری اور تحریری زبان ... میں تنوّع ، رنگارنگی ، بالیدگی اور ہمہ‌گیری کے اوصاف نمایاں ہوتے ہیں. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۳۲). [رنگارنگ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَنْگاری (فت ر ، مغ) امث.
(رنگ‌کاری) عمارتی کام پر روغنی رنگ پھیرنے والا کاری‌گر (ا پ و ، ۱ : ۱۵۸). [رنگ + آر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَنْگانا (فت ر ، مغ) ف م.
رنگ کیا جانا ، رنگ کرانا.

مُجھے اچرج بھی آتا پیا کے پان کھانے کا
نجانوں کیا سبب یاقوتِ اصلی کے رنگانے کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۵).

میرا بیداد گر آیا ہے کہہ دو غُنچہ و گُل سے
چمن میں گیروے کپڑے رنگانے جس کا جی چاہے

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۳۰). [رنگ + انا ، لاحقۂ مصدر].

رَنْگاوَٹ (فت ر ، مغ ، فت و) امث (شاذ).
رنگنے کا عمل نیز اس عمل کا نتیجہ ، رنگائی ، رنگینی.

وہ پتلے پتلے ہونٹھ غضب ، اور دانت چمکتے موتی سے
پانوں کی رنگاوٹ قہر ستم ، دھڑیوں کی جماوٹ ویسی ہی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۹). [رنگ + اوٹ ، لاحقۂ کیفیت].

رَنْگائی (فت ر ، مغ) امث.
رنگنے کا عمل یا پیشہ ، رنگنے کی اُجرت (نوراللغات). [رنگنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

رَنْگَت (فت ر ، غنہ ، فت گ) امث.

۱. کیفیت ، رنگ و رُوپ. فرنگی کی رنگت زنگی کو ... بد دکھائی دیتی ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۹). اس مرض کو پیدا کرنے والے مادے کا پتہ مریض کی رنگت اور اُن علامات سے چلتا ہے جو اس وقت میں پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۱). اس کی زیادہ سُرخ رنگت ، دانے ، چھالے یا پیپ وغیرہ بھی تندرستی کی علامت نہیں. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۷). ۲. (أ) حالت ، کیفیت.

کیوں ہے رنگِ زرد پر گلگونہ اشکِ سُرخ کا
کس لئے بدلنے لگی رنگت ہماری آپ کی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱۸).

خوابِ غفلت سے جگا دیتی ہیں ایسی عقلیں
صحبتیں ایسی بدل دیتی ہیں رنگت قوم کی
(۱۹۰۵ ، گلزار بادشاہ ، ۹۹). جیسے جیسے کیڑے نالی سے زمین پر آتے جاتے ہیں ، ان کی رنگت میں تبدیلی ہوتی جا رہی ہے (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۱۱). (آ) منظر ، ماحول.

صحرائے ہولناک کی رنگت عجیب تھی
جس چیز پر نگاہ اٹھاؤ مہیب تھی
(۱۹۲۷ ، شاد ، مراثی ، ۲ : ۱۳۵). ۳. (معماری) آوٹ لائن ، خاکہ . قاعدہ یہ ہے کہ پہلے دیوار بنتی ہے پھر اس پر رنگت (آوٹ لائن) دے کے پھول پتی کا ڈول ڈالا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۵ : ۵). ۴. رک : رنگ. قدیم تر نظام میں ، رنگت مخصوص طور پر متعدد لونی رنگوں کی طرف اشارہ کرتی ہے ، سرخ ، زرد ، سبز ، نیلا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۱۱). [رنگ + ت ، لاحقۂ کیفیت].

---اُتَرْنا محاورہ.

اصل سے مختلف ہو جانا ، پھیکا پڑنا ، رنگ بدل جانا.

شفق کی رنگت اُتر چکی ہے
بہار کا تعزیہ اٹھائے
(۱۹۵۰ ، روشنی (کلیاتِ مصطفےٰ زیدی ، ۱۱۲)).

---اُڑْنا محاورہ.

رک : رنگ اُڑنا. جگر کے ... جملوں نے حاضرین کے دل کو دھڑکا دیا ، چہروں کی رنگت اُڑ گئی ، ایک سناٹا سا چھا گیا. (۱۹۷۹ ، جگر مرادآبادی ، آثار و افکار ، ۲۶۰).

---اُڑی ہونا محاورہ.

افسردہ ہونا ، غمگین ہونا.

رنگت اُڑی ہوئی سی ہے کیا آج داغ کی
چہرہ پہ مردنی بھی تو چھائی ہوئی سی ہے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۱۳).

---آنا محاورہ.

رنگ پکڑنا ، رنگ چڑھنا (نوراللغات).

---باز صف.

دوسروں کو بیوقوف بنا کر لطف اُٹھانے والامنشی سراج علی صاحب کی عقل تو گُدّی میں تھی ہی اور یار لوگ آپ جالیے رنگت باز. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۰). [رنگت + ف : باز ، باختن - کھیلنا]

---بَدَلْنا محاورہ.

رک : رنگ بدلنا.

وہ بی بی اپنے غصے میں بھری تھی
رُخِ پُرنور کی رنگت تھی بدلی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۸).

کرتب سے تیرے سانچے میں ڈھل کر
کُندن سی نکلی رنگت بدل کر
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۷).

---بَیٹْھنا محاورہ.

رنگت کا سرایت یا اثر کرنا (جامع اللغات).

---پَکَڑْنا محاورہ.

اثر قبول کرنا ، تبدیلی قبول کرنا ، زیر اثر آنا. زمانۂ حال کی تہذیب و شایستگی و ادب نے دوسری رنگت پکڑی ہے. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۰).

---پُھوٹْنا محاورہ.

رک : رنگ پھوٹنا.

پھوٹ نکلی ہے سویدا کی جو رنگت اے صنم
صاف آتا ہے نظر بایاں ترا پہلو سیاہ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۲۵).

---پِھیکی پَڑْنا / ہونا محاورہ.

رک : رنگ پھیکا پڑنا.

دیکھ کر اوس کے حسنِ شیریں کو
پھیکی رنگت ہوئی گلِ تر کی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۱).

---ٹَپَکْنا محاورہ.

رونق دار ہونا ، چمکدار ہونا.

سہکتا ہے دہن رخسار سے رنگت ٹپکتی ہے
جو غنچہ ہو تو ایسا ہو گُلِ تر ہو تو ایسا ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۲).

---جَمانا محاورہ.

رک : رنگ جمانا.

وہ کچھ اُکھڑے اُکھڑے ہیں مجھ سے شب کو
وہ تھا وقت رنگت جمانے کے قابل
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۱۳۷).

---جَمْنا محاورہ.

رنگت جمانا (رک) کا لازم. یہاں رنگت خُوب جمی تھی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۳).

---چُرانا محاورہ.

لطف اندوز ہونا ، بوس و کنار کرنا.

اور اس کے لعل لب سے کس طرح رنگت چراؤں گا
وہ پھولوں اور ستاروں سے بھی شرمانیکی وادی میں
(۱۹۳۶ ، اخترستان : ۱۱۹).

ـــ چڑھنا محاورہ.
رک : رنگ چڑھنا.

پتلی سیاہ ہوش ہوئی اُس نگاہ پر
رنگت کوئی چڑھی نہیں رنگِ سیاہ پر
(۱۸۳۳ ، میلادِ معصومین ، ۳۶).

لُطفِ نہاں یار کا مشکل ہے امتیاز
رنگت چڑھی ہوئی ستم برملا کی ہے
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۹۶).

ـــ چھوٹنا محاورہ.
رنگ اُڑنا یا محو ہو جانا:

سیکڑوں شوب پڑیں تو بھی نہ چُھوٹے رنگت
دامنِ گُل سے جو چھو جائے بتوں کا آنچل
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۹).

ـــ زرد ہونا محاورہ.
رنگ زرد پڑنا ، چہرے کا رنگ پیلا پڑ جانا ، چہرہ فق ہو جانا. بچہ کی رنگت زرد ہو گئی. (۱۹۲۱ ، گردابِ حیات ، ۸).

ـــ سفید ہونا محاورہ.
رک : رنگ سفید پڑنا.

چہرے سے اپنے دور جو اوسنے نقاب کی
رنگت سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۳).

ـــ غیر ہونا محاورہ.
چہرے کی رنگت بدلنا.

یار تیری زُلف کی تعریف سُن کر بحر سے
غیر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاضِ البحر ، ۲۷).

ـــ فق ہونا محاورہ.
رک : رنگ فق ہونا.

واہ کیا عشق کی سرکار ہے سُبحان اللہ
جیسے چہرہ مرا لکھا گیا رنگت فق ہے
(۱۸۳۶ ، ریاضِ البحر ، ۲۳۲). ہنستے ہنستے ہو جاتے تھے رنگت فق ہو جاتی تھی اور جسم بھاری پڑ جاتا تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۷).

ـــ کھلنا محاورہ.
چہرے پر سُرخی یا رونق آنا ، رنگ کھلنا.

مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا
رنگت جو تیری نشہ میں اے مہ لقا کُھلی
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۳). ہوا کپڑے پہن پہنا کر ، ذرا بن بنا کر ، میری رنگت ایسی کُھلی ، ... میں بھی پریوں میں مل. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۱۳۳).

ـــ لانا محاورہ.
رنگ پکڑنا ، رنگ ظاہر کرنا.

اے گُلِ تازہ اگر ڈالے تُو کانٹوں کا اچار
شیشۂ گل سے ابھی لائے اچاری رنگت
(۱۸۶۷ ، رشک (نورالّلغات)).

ـــ نکلنا محاورہ.
رنگ سرخ ہونا ، رنگ نمایاں ہونا.

خوشی میں ہم نے یہ شوخی کبھی نہیں دیکھی
دمِ عتاب جو رنگت تری نکلتی ہے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۹۲).

ـــ نکھرنا محاورہ.
رک : رنگت کھلنا.

ابھی بہت سے سویروں کو اوس پینی ہے
کسی کی پھول سی رنگت نکھر گئی ہے ضرور
(۱۹۵۰ ، روشنی (کلیاتِ مصطفےٰ زیدی ، ۳۳)).

ـــ ہوائی ہونا محاورہ.
رنگ اُڑ جانا.

ہیبت سے ہوائی ہوئی مہتاب کی رنگت
نکلی مرے منہ سے جو کبھی آہِ شرر بار
(۱۸۳۶ ، ریاضِ البحر ، ۱۰۰).

رَنگتراؤ (فت ر ، غنہ ، کس گ ، فت ت) امذ.
سنگترے کی قاشوں سے تیار کردہ ایک قسم کا پلاؤ. آج کے کھانے میں نواب نے بڑا تکلف کیا تھا ، رنگتراؤ مزعفر ، انگریزی مٹھائیاں ، یہ وہ. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۵۵). [ف : رنگ تره (بحذف ہ) + او ، لاحقۂ صفت].

رَنگتَرہ (فت ر ، غنہ ، سک گ ، فت ت ، ر) امذ ؛ رنگترا.
نارنگی کی ایک قسم؛ میٹھی اور بڑی نارنگی. رنگترے میٹھے کے درخت جہاں تہاں جو سُوکھ کر خالی ڈنڈ کھڑے ہیں. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۱۲). آبِ رنگترہ ، آبِ کشنیز ، آبِ ناشپاتی میں مصری ملا کر پلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۵). گملے میں ایک چھوٹا سا بکس ڈال رکھا تھا جس میں ... رنگترے کی پھانکیں اور میٹھی سونف کی پڑیاں ہوتیں. (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۲۰). [رنگ + تره (رک) اردو کا تصرف].

رَنگدانے (فت ر ، غنہ ، سک گ) امذ.
رک : رنگ ریزے. رنگدار میوں میں رنگدانے قرنیہ کی جانب منتقل ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۰۶). [رنگ + دانے (دانہ (رک) کی جمع].

رَنگراپَتی (فت ر ، غنہ ، سک گ ؛ فت پ) امذ.
غریبوں کے مالک.

بندا میں کمینہ ہوں رنگراتی
کروں جیو اپنا فدا تج ہوئی

(١٦٣٨ ، چندر بدن و مہیار ، ١٠١). [رنگ + ف : را - برائے ، کا + بتی (رک)].

رنگروٹ (فت ر ، غنہ ، سک گ ، و مع) امذ.
١. سپاہی جو نیا نیا بھرتی ہوا ہو ، نو آموز سپاہی. پلٹن کورکہا کے کچھ رنگروٹ رُخصت یافتہ اپنے گھر سے پلٹن مذ کور کو بمقام بکلو جاتے تھے. (١٨٧٣ ، اخبار مفید عام ، ١٥ مئی ، ١٣). جنگ اور رنگروٹ اور چندے اور سخت گرانی کے سوا یہاں آجکل کچھ ذکر نہیں. (١٩١٨ ، مکاتیب اکبر ، ٢ : ٦٦). میں ناٹک کی ادبی نشست میں افسانہ پڑھنے کے لئے سوسائٹی جانے والی سڑک پر یوں دوڑ رہا تھا جیسے رنگروٹ پریڈ گراونڈ میں ڈبل کر رہا ہو. (١٩٨١ ، قطب نما ، ٧٥). **٢. (مجازاً) پسندیدہ شخص ، کسی کا طنز یا طور پر یا پیار میں نام رکھنا.** کیوں نہ کروں تعریف ، تُم جو ہر وقت اپنے رنگروٹ کا قصیدہ پڑھا کرتی ہو. (١٩٨٨ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ٢٥). [انگ : Recruit].

رنگروٹی (فت ر ، غنہ ، سک گ ، و مع) امث.
رنگروٹ ہونے کی حالت ، رنگروٹ کا کام رنگروٹ سے رنگروٹیا اور رنگروٹی بھی بن گئے ہیں. (١٩٥٥ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ١٧٣). [رنگروٹ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رنگریز (فت ر ، غنہ ، سک گ ، ی مج) امذ.
کپڑا رنگنے کا کام یا پیشہ کرنے والا شخص ، رنگ رز.

جو رنگریز یک اس کے ہمسایہ تھا
کہت عشق اس سوں لگا اپنا

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ٦٨). اہلِ حرفہ میں سے فقط تین ہزار دکان رنگریزوں کی ہے. (١٨٧٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ)، ٢٢١).

ہر رنگ میں ہیں پاتے بندے خدا کے روزی
ہے پیشر تو پھر کیا ، رنگریز ہے تو پھر کیا

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ١ : ١٠٩). وہ جگہ بس رنگریز کا کارخانہ معلوم ہوتا ہے. (١٩٥٨ ، کلیاتِ پطرس ، ٨٠). [رنگ + ریز (رک)].

رنگریزن (فت ر ، غنہ ، سک گ ، ی مج ، فت ز) امث.
رنگریز کی تانیث ، رنگریز کی بیوی. رنگریزن نے سرخ ساری میں اپنی چھب دکھائی. (١٩٧٦ ، پدماوت (ایک تفصیلی جائزہ)، سہ ماہی اردو ، ٥١ ، ١ : ١٩٠). اُن کی ممی کسی زمانے میں فرخ آباد کی رنگریزن تھیں. (١٩٦٧ ، «نقش» ، کراچی ، ١). [رنگریز + ن ، لاحقۂ تانیث].

رنگریزی (فت ر ، غنہ ، سک گ ، ی مج) امث.
کپڑا رنگنے کا کام ، رنگریز کا پیشہ. بادشاہ کا صرفِ خاص ... انقرہ کی رنگریزی کی دکانوں ...٣٥٠٠ آقچہ سرائے اور شہر کے اندر کے کھیتوں اور گیہوں کی منڈی کے محاصل پر مشتمل تھا. (١٩٦٧ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ٣ : ٣٦٢). [رنگ ریز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رنگنا (فت ر ، غنہ ، سک گ) ف م.
١. رنگ چڑھانا ، رنگین کرنا.

اس تیغ نے سب رن کی زمین خُون سے رنگی
مارے گئے جتنے تھے جواں فوج میں جنگی

(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ٢١٩). ایک اور صاحب ہیں وہ پہلے تھیٹر کے پردے رنگتے تھے اب سائن بورڈ رنگتے ہیں. (١٩٣١ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٦ ، ٢٧ : ٣). دوپٹا رنگنے کی اُجرت اس نے واپس کر دی. (١٩٧٥ ، تظمانے ، ٣٢). **٢. کسی حالت میں کرنا.** جیو کوں محبت کے رنگ میں رنگنا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٣٧).

ہے دودِ جگر سے اپنے رنگنا
ہر چیز کو یہ جحیم آسا

(١٩٢٨ ، تنظیم الحیات ، ١٧٠). **٣. اپنا سا بنانا ، اپنے زمرے میں شامل کر لینا.** میرے دوستو ، تین سو برس کی بات ہے ، کیا خبر ہے ، انہوں نے اپنے رنگ دیا ، یا مُطیع فرمان نوکر اپنے آقا کے مصالح ملکی میں رنگے گئے. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٣٧١). **٤. کسی مطلب یا بیان کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، اپنے مطلب کے اظہار کے لیے بخوبی لکھ ڈالنا ، مُبالغہ آرائی کرنا.** اگر ایک تذکرہ میں اس کی تعریف میں صفحے کے صفحے رنگے جاتے ہیں تو دوسرے تذکرہ میں اُس کا حال صرف آدھی سطر میں ختم کر دیا جاتا ہے. (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٧ : ١٠٥). **٥. (مجازاً) بُری راہ پر لگانا ؛ شراب پلانا ، عیاشی کرانا.** نواب نے کہا یار جمال الدین آج جی چاہتا ہے کہ تُم کو خوب رنگیں ، آج مے نوشی کو بہت جی چاہتا ہے. (١٨٩٠ ، سیر کہسار ، ٢ : ٦٨٠). [رنگ + نا ، لاحقۂ مصدر].

رنگندھا (فت ر ، مغ ، فت گ ، مغ) امذ.
جس کی نگاہ رنگوں میں امتیاز نہ کر سکتی ہو ، رنگ کا اندھا. بعد میں پتا چلا کہ وہ «رنگندھا» (رنگ اندھا) تھا. (١٩٣٣ ، چھو ، ٢٠٠). [رنگ + ک ندھا - اندھا].

رنگنی (فت ر ، مغ ، سک گ) امث.
ایک دوا جو تیز و گرم ہے - بھوک پیدا کرتی ہے - کھانسی اور دمے کو دور کرتی ہے - بلغم اور تپ بلغمی کو نافع ہے - سفید رنگنی بینائی کو قوت دیتی ہے باد کو مٹاتی ہے .. مرہٹی زبان میں چھوٹی کٹائی نام ہے جس کو بھٹ کٹیا بھی بولتے ہیں اسکے پھول بعضی بھی ہوتے ہیں اور زرد بھی اور سفید بھی (خزائن الادویہ ، ٣ : ٢١١). [مقامی].

رنگودھیا (فت ر ، مغ ، و مج ، کس دھ) صف.
ایسا شخص جو مختلف رنگوں میں تمیز نہ کر سکے جو دیکھ کر رنگوں کو نہ پہچان سکے ، رنگندھا. جو اشخاص مکمل طور پر رنگودھیے ہوتے ہیں ان کو دنیا کی ہر شے خاکستری رنگ کے مُختلف شیڈوں میں نظر آتی ہے. (١٩٦٥ ، روشنی کیا ہے ، ١٠٨). [رک : رنگ اندھا + (بحذف ا) + یا ، لاحقۂ نسبت].

رنگولی (فت ر ، مغ ، و مج) امث.
کسی تیوہار وغیرہ کی خوشی میں دروازہ کی چوکھٹ پر بیل بوٹے چھاپنے کا عمل.

چوتھٹ یہ رنگولی تو سجاتی ہیں سبھی
سینے میں سجائی ہے رنگولی ہم نے
(١٩٧٨ ، گھر آنگن ، ٩٣). [رنگ + اول ، لاحقۂ اسمیت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَنگوں (فت ر ، مغ ، و مج) امذ ؛ ج.
مثل ، طرح ، رنگ (رک) کی مغیرہ حالت و جمع ، تراکیب میں مستعمل.
لیا ہے نقل جان بُلبلاں یعنی خراج اپناں
چلایا خُسروِ گل نے اسی رنگوں رواج اپنا
(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ٣٣٩).
گو پیس مارے مہندی کے رنگوں فلک ولے
چھوٹے نہ اس سے اس کا لگایا بندھا ہوا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٦٧).
یہ تو کہیئے میر جی صاحب کیا ہے اگر یہ سوانگ نہیں
کرمئ سبزہ رنگوں سے اور گھر میں بھونی بھانگ نہیں
(١٨٩٦ ، لکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ٦٩).

---(کی) بیل (---ی مج) امث.
(نباتیات) پھول کی ساخت ، پھول کی ترتیب. گوکھرو ، سیم ، دھتورا ، کنیلا ... (رنگوں کی بیل ولائتی چنبیلی). (١٩٣٨ ، عملی نباتیات ، ٦٣). مثلاً چولائی ، رنگوں بیل ، بائل برش. (١٩٦٢ ، مبادی نباتیات ، ١٠٠).

رَنگوندھا (فت ر ، مغ ، و مج ، مغ) صف.
رک : رنگودھیا. کسی کو رتوندھا ہوتا ہے کسی کو دنوندھا تجھے رنگوندھا ہے. (١٩٨٣ ، درشن رین ، ١٥٧). [رنگ + وندھا - اندھا].

رَنگھ (فت ر ، غنہ ، سک گھ) امذ (قدیم).
رک : رنگ.
کبھی لال رنگھ پھر کو ساوے دے
کبھی پھر کے ساوے سوں کالا دے
(١٦٨١ ، جنگ نامہ سیوک ، ١٢). [رنگ کا قدیم املا].

رَنگھانی (فت ر ، غنہ ، سک گ) امذ.
فیل بان. ادھر رنگھانی چور کی طرح پھندا لے کر آگے بڑھا. (١٩٣٢ ، عالم حیوانی ، ١٣٧). [رنگ + بان ، لاحقۂ ظرفیت + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَنگی(١) (فت ر ، غنہ نیز مغ) صف.
١. رک : رنگین.
نبیؐ صدقے قطبا سوں سجنی بیلی ہے
کہو عاشقاں دھر اسے رنگی کہانی
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٣١). **٢. رنگ و نسل کا ، شناخت کا.** نسبی رابطہ ، صنعتی رابطہ ، وطنی رابطہ ، زمانی رابطہ ، رنگی رابطہ. (١٩٧٥ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ٥١). **٣. رنگریز ، رنگ ساز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رنگ + ی ، لاحقۂ صفت].

---بَندھی (---فت ب ، مغ) صف.
ایک ہی رنگ کی ؛ (مجازاً) خوشنما ، خوبصورت.
ہوتا کہ رنگی بندھی پسند آئے
تعریف نہ ماغ باغ ہو جائے
(١٩٢٨ ، تنظیم الحیات ، ٨٧). [رنگی + بندھی (رک)].

---پَیمانہ (---ی لین ، فت ن) امذ.
(موسیقی) تضاتی سرگم جس میں سرتیاں ہوں. رنگی پیمانہ ... میں تیز سُر اونچے سروں کے فلیٹ سے ہم آہنگ نہیں ہوتے. (١٩٦٧ ، آواز ، ٥٣٥). [رنگی + پیمانہ (رک)].

رَنگی(٢) (فت ر ، مغ) امث.
خیرآبادی مشہور چھینٹ کا کپڑا ، کوئی چھپا ہوا کپڑا جس کا رنگ نکل جائے ، چھینٹ (پلیٹس). [س : رنگِتا रङ्गित].

رَنگے (فت ر ، مغ ، ی مج) صف.
رنگا کی حالت مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل.

---ہاتھوں م ف.
جرم کرتے ہوئے ، عین ارتکابِ جرم کی حالت میں. رنگے ہاتھوں کوئی چمار پکڑا بھی گیا ہوتا تو بھی خیر الزام رکھنے کے لیے نظیر بن جاتی. (١٩٨٦ ، جوالا مکھ ، ٢٦٦).

---(ہوئے) سیار امذ.
رک : رنگا ہوا سیار. اب میں اُنہیں خوب پہچان گیا. رنگے ہوئے سیار ہیں. (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ٢٩٣).

رَنگِیت (فت ر ، غنہ ، ی مج) امذ.
(حیوانیات) گدھ کی ایک قسم جس کا جسم سفید اور گردن پیلی ہوتی ہے ، فرعون مرغی بچہ (پلیٹس). [س : رَن + گِرندھ रङ्ग + गृध्र].

رَنگیشی (فت ر ، مغ ، ی مج) امث.
مچھلی کی ایک قسم ، سمندری پانی کی مچھلی. سمندری مچھلیاں پیہ قسم کی ہوتی ہیں ان میں ... نورپلسا ، پلّا ، لوبیا ، رنگیشی ، رواس ، سفید پامفرٹ کروسی. (١٩٧٣ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ٥٠). [مقامی].

رَنگیلا (فت ر ، مغ ، ی مج) صف مذ.
١. رنگین ، رنگ دار ، رنگارنگ.
نبیؐ صدقے بسنت کھیلیا قطب شہ
رنگیلا ہو رہیا تر لوک سارا
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ١٣٥).
رنگیلا ہے چمن شاہی گُلاں نے
ولی سے قطب ہور شاہ رسلاں نے
(١٧٠٥ ، درِ مجالس (ق) ، ١). **٢. بانکا ، سجیلا ، چھبیلا.**
الاپیا گلا تان کر تان خان
رنگیلا سگھڑ تھا خوش آواز خان
(١٥٦٣ ، حسن شوقی ، د ، ١٣٢) چھبیلی نار ؛ رنگیلی ، سحر کارہ وو بات سن ہوی شہ مات. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٨٩).
وے نوخیز افغاں بھی کھنکھنے
نوکیلے سجیلے رنگیلے بنے

(۱۷۹۳ ، جنگ‌نامۂ دوجوڑا ، ۵۱). خوشی خوشی اندر گیا کہ بانکے ٹیڑھے رنگیلے سجیلے وضع دار لوگ دیکھنے میں آئیں گے. (۱۸۷۷ ، توبۃ‌النصوح ، ۲۹۶). وہ رنگیلا ہے وہ ہٹیلا ہے، وہ ہریالا ہے وہ متوالا ہے جوبن والا ہے ، اور میں اسی کی رادھا ہوں. (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۲۳).

میری دھرتی تو بنی بیٹھی ہے دلہن دیکھو
بیاہنے آیا ہے ساون - کا رنگیلا راجا

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵۹). **۳. معشوق ، دوست.**

محبّت کے اورنگ بیانے رنگاں کیتے بھراتے ہے
خدایا کیوں بنے آخر بنی ایسے رنگیلے سوں

(۱۵۱۱ ، مشتاق (اردو ، ۱ کتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۶)).

تو نازنیں رسیلا تو بے‌وفا رنگیلا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۳). **۴. عاشقانہ ، محبّت بھرے.**

رنگیلے شعر کا کہنا کیا تھا ترک مدت سوں
ترا ہو قد ہوا ہے پھر کے باعث فکرِ عالی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹). **۵. عاشق مزاج ، رنگین طبع.**

اے دورِ گریۂ خوں اب بھی کہیں ہیں پیدا
وہ بزم کے رنگیلے وہ رزم کے سپاہی

(۱۹۱۷ ، کلیاتِ رعب ، ۳۳۸). آغا کسی زمانے میں بڑے رنگیلے تھے. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۸۵). **۶. رنگیلا- پان کا بیڑا ، گلوری** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶). [رنگ + یلا ، لاحقۂ صفت].

---جوان (---فت ج) صف.
۱. عاشق مزاج ، رنگین طبع (مہذب اللغات). **۲. (کنایۃً) طرح دار، خوبصورت.** ہندوستان عجب ایک رنگیلا جوان ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۱۲). [رنگیلا + جوان (رک)].

---چھبیلا (---فت چھ ، ی مع) صف.
بانکا ، طرح دار ، خوبصورت.

رہو چھپے رہتے ہیں راجا رنگیلے
رہو کچھ دنوں تم رنگیلے چھبیلے

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۳۳). [رنگیلا + چھبیلا (رک)].

---شِراع (--- کس ش) امذ.
(نباتیات) پال ، بادبان ، غشا ، سُرخ دھاری‌دار کلیاں ، چتی‌دار تنے ، تنگ پتے ، سفید اعصاب نما لوبے جن کے پتوں پر غیر سرخیلے دھبے ہوں. لیمار کیانا کو رنگیلا شراع کہا جاتا ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۷۳). [رنگیلا + ع : شراع].

---مَجمُوعَہ (---فت م ، سک ج ، و مع ، فت ع) امذ.
(نباتیات) بڑ پتوں پر سبز کلیاں، غیر چتی‌دار تنے، سفید اعصاب نما لودے . چوڑے پتے جن پر سُرخ دھبے ہوں. لیمار کیانا میں جینی پیچیدگیوں کو رنگیلا مجموعہ کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۷۳) . [رنگیلا + مجموعہ (رک)].

رَنگِیلی (فت ر ، مغ ، ی مع) است.
۱. رنگین ، رنگ دار ، رنگ رلیاں.

نبیؐ صدقے قطب ایسی کرے نوروز رنگیلی
آبِ کوثر خدا حضرتؐ کے ہتوں سنج کوں پلاوے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۲).

قتل کرتی ہیں مُجھے اس کی رسیلی آنکھیں
رہتی ہیں خُوں سے مری روز رنگیلی آنکھیں

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۶۲). **۲. حسین ، سج دھج کی.**

عشق کی پتلی ہے گوری رنگیلی
چتُر ناریاں میں دستی ہے چھبیلی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۶).

حیا ہو چشم فتاں میں تمھاری
رنگیلی ہے سجیلی ہے بڑی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۸۱). **۳. (نباتیات) رک : رنگیلا مجموعہ.** اس کے زیرہ دانے اور نصف بیضوں میں جینی پیچیدگی رنگیلی یا کاڈن اور نصف میں جینی پیچیدگی شرامی یا ویلان پائی جاتی ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۷۳). [رنگیلا (رک) کی تانیث].

رَنگے میں م ف.
کسی دوسرے سلسلے کے ساتھ ، اضافی طور پر ، لگے ہاتھوں ، باتوں باتوں میں، ضمناً باتوں کے دوران میں. ایک سادے سے فقرے پر نہ صرف قرآن مجید سے لے کر ابنِ خلدون تک سب کے حوالے دے ڈالے بلکہ اپنے مسلمان ہونے کا اعلان بھی رنگے میں کر ڈالا. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲۶۸).

رَنگِین (فت ر ، مغ ، ی مع) صف.
۱. جس پر رنگ چڑھا ہوا ہو ، رنگ دار.

کربلا کی بُھیں (زمیں) جتی رنگیں ہوئیں
لہو بھرے دلدَل کے نالاں بانٹے بانٹے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۲۰۸).

بدن مخمل ستی اوس کا صف و نرم و رنگیں ہے
گویا سر تا قدم باناتِ سُلطانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸).

چہرے پہ ہے گلال جو اوس مستِ ناز کے
رنگیں ہے عکسِ رُو سے قدح اور قدح سے ہم

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۲۷). شراب کے رنگ اور نشہ کی یہ کیفیت ہے کہ بے چھوئے ہوئے ہات رنگین ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۱). ترکوٹ ... کے اساس پر غدود موجود ہوتے ہیں اور عام طور پر رنگین ہوتے ہیں. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۶۳). **۲. رنگ برنگ کا ، خوبصورت.**

بنایا نگر بیچ جانے شکار
کیا باغ میں محلِ رنگیں تیار

(۱۷۵۲ ، قصّۂ کام روپ و کلاکام ، ۱۶).

روشن دلِ عارف سے فزوں ہے بدن ان کا
رنگیں ہے طبیعت کی طرح پیرہن ان کا

(۱۸۸۵ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۶۰). **۳. خوش بیان ، رنگین بیان.**

شاعرِ رنگیں نہیں مجھ سا کوئی
فائزِ شیدا خُدا کے فضل سوں

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۰). ۴. **(شعر ، بیان ، عبادت وغیرہ) لطیف ، دل پسند ، مزے دار.**

دعا سوں ختم کر رنگین غزل قطبِ زماں اب توں
کریں آمین ملک ہور قدسیاں ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۲).

ظفر جو اس لبِ رنگیں سے ہو جواب طلب
تو دے جواب وہ کیا کیا جواب پر رنگیں

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۷۲). ۵. **رنگین مزاج ، شوخ.**

وہ رنگیں دکھاتا نیا رنگ ہے　　گلستانِ عالم میں ہر ماہ و سال

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۸۶).

بُرا کہتے ہیں گر تجھ پیر کو اے شاد کیا شکوہ
جوانوں کی طبیعت کچھ نہ کچھ رنگین ہوتی ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۸۱). ۶. **مست ، مدہوش.**

داؤد و راگ پنچی صراحی کے ناد تھے
رنگیں کئے ہیں بزم کوں دارو سیتیں پیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰).

وقت ہے اب کہ بیٹھیے نہ حزیں
ہی کے سے کیجیے قصّہ کو رنگیں

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۱). ۷. **گولہ کبوتر جو خوش رنگ ہوتا ہے.** کبوتروں کی سب قسموں میں ایک قسم گولہ کی ہے اور گولہ دو قسم پر ہے نیتی اور اصیل ... اصیل خوشرنگ سے مراد ہے کہ اُسکو رنگین بھی کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۳). ۸. **پُر تکلف قیمتی اور دیدہ زیب لباس وغیرہ ؛** سرخ (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [رنگ + ین ، لاحقۂ صفت].

ـــــ ادا (ـــــ فت ا) صف.
طرحدار ، وضع دار.

اے نازنیں ، ناز آفریں ، نازک بدن ، نازک مزاج
غنچہ لب رنگیں ادا ، سیمیں زنخ ، شیریں دہن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۱۸). [رنگین + ادا (رک)].

ـــــ ادائی (ـــــ فت ا) امث.
طرحداری ، خوش ادائی. صانعِ مُطلق کی قدرت کا تماشا عجب عجب رنگین ادائیوں سے نظر آتا ہے. (۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۲۱۹). [رنگین + ادا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ بیان (ـــــ فت ب) صف.
جس کے اندازِ بیان میں شوخی ، دل کشی ہو ، خوش بیان.

رونقِ باغِ جہاں روحِ تنِ دوستاں
بلبلِ رنگیں بیاں ، طوطیِ شکّر شکن

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۷۹). کوئی بڑا شاعر ایسا نہیں جو پہلے دہلی کے خوشنواؤں اور بعد کو لکھنؤ کے رنگین بیانوں سے فیض یاب نہ ہوا ہو. (۱۹۵۸ ، پردیسی کے خطوط ، ۸۵). [رنگین + بیان (رک)].

ـــــ بیانی (ـــــ فت ب) امث.
خوش بیانی ، شیریں کلامی. یہ واعظ لوگ ... چرب زبانی اور رنگین بیانی سے تقریریں کرتے ہیں. (۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۹۸). رنگین بیانی ، لفاظی یا خطابت اس کی تلافی نہیں کرسکتی (۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۲۶۶). [رنگین + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ خِرامی (ـــــ کس خ) امث.
خوبصورت چال ، ناز و انداز کی چال.

کیوں نہ لے مہندی مرا سروِ خراماں پاؤں میں
خود ہوں جب رنگیں خرامی کے گلستاں پاؤں میں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۵). [رنگین + خرام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ خِطّہ (ـــــ کس خ ، شد ط بفت) امذ.
سُورج کے گرد گیس کا سُرخ ہالہ ، کرۂ لون. کروموس فیر یعنی رنگین خطہ گیسی مادہ کے منطقہ سے باہر ہے. (۱۹۱۰ ، ادیب ، نومبر ، ۲۱۳). [رنگین + خطہ (رک)].

ـــــ خَیالی (ـــــ فت خ) امذ ؛ امث.
خوش فکری ، حُسنِ خیال.

الٰہی دے مُجھے رنگیں خیالی
سخن کے باغ کا کر مجھ کوں مالی

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۰۷). [رنگین + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ زُبان (ـــــ ضم ز) صف.
۱. **خوش بیان ، خوش ادا ، شوخ زبان** (ماخوذ : جامع اللغات).
۲. **(بطور پھبتی) بدمعاش ، نکتہ چیں.**

رکھتے رنگین زباں کیا ہیں زمانے والے
پاک دامن کو بھی ہیں داغ لگانے والے

(۱۸۹۱ ، عاقل ، د ، ۱۰۰). [رنگین + زبان (رک)].

ـــــ سُخَن (ـــــ ضم س ، فت خ) صف.
رک : **رنگین زبان** (جامع اللغات). [رنگین + سُخَن (رک)].

ـــــ سُخَنی (ـــــ ضم س ، فت خ) امث.
رک : **رنگین بیانی** (جامع اللغات). [رنگین + سُخن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ طَبَع (ـــــ فت ط ، ب) صف.
زندہ دل ، خوش مزاج (مہذب اللغات). [رنگین + طبع (رک)].

ـــــ طَبِیعَت (ـــــ فت ط ، ی مع ، فت ع) امث.
عیش پسند ، شوقین مزاج. مہاراجا اگرچہ رنگین طبیعت کے مالک تھے لیکن...بڑے سخت واقع ہوئے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰۳). [رنگین + طبیعت (رک)].

ـــــ عَینَک (ـــــ ی لین ، فت ن) امث.
(کنایۃً) تعصب کی نظر ، ذاتی پسند پر مبنی نگاہ. پنڈت بزاز نے کشمیر پر متعدد کتابیں لکھی ہیں. جن میں کشمیر کے ماضی ، حال اور مستقبل کو اپنی رنگین عینک سے دیکھنے کی کوشش کی گئی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۱۵). [رنگین + عینک (رک)].

ـــ غُبارَہ (ـــ ضم غ ، شد ب بفت ، فت ر) امذ.
(کنایۃً) **آگ اور خُون کی آندھی**. لرزہ خیز جنگ شروع ہو چکی تھی جس نے ساری دھرتی کو ... رنگین غُبارے کی طرح لرزہ بر اندام کر دیا. (١٩٨٢ ، آتشِ چنار ، ٢٨٩). [رنگین + غُبارہ (رک)].

ـــ کاری امث.
رنگ آمیزی.

برف سے جب ہے نکھرتا فلکو زنگاری
اور تری طبع ہے آتی سونے رنگیں کاری
(١٨٩٧ ، نظمِ آزاد ، ١١٩). [رنگین + کار(رک)+ ی ، لاحقہ کیفیت].

ـــ کَمان(ـــ فت ک) امث.
قوسِ قزح ، دھنک (علمی اردو لغت). [رنگین + کمان (رک)].

ـــ مِزاج (ـــ کس م) صف.
١. **خوش طبع ، زندہ دل ، شوقین مزاج ، ہنس مکھ**. آج شہر کے رنگین مزاج اور رنگینی پسند طبقہ میں صبح سے خاص قسم کا ہیجان پیدا ہے. (١٩٢٧ ، مذا کراتِ نیاز ، ٣). ٢. **رنگ رلیوں کا عادی ، عیّاش** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [رنگین + مزاج (رک)].

ـــ مِزاجی (ـــ کس م) امث.
خوش طبعی ، زندہ دلی ، شوقین مزاجی (علمی اردو لغت). [رنگین + مزاج (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ نَظَری (ـــ فت ن ، ظ) امث.
خوش نگاہی.

اللہ ری تصوّر کی یہ رنگیں نظری
غُربت میں بھی دل جلوں کی کھیتی ہے ہری
(١٩٥٧ ، یگانہ ، گنجینہ ، ١٣٥). [رنگین + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ نِگار (ـــ کس ن) امذ.
(کنایۃً) **خُدائے عزوجل**. ہے عجب وہ صانعِ رنگیں نگار ـ جس نے پیدا کیں بہاریں بیشمار ـ رنگین نگار اسمِ فاعل ... یہاں خدا سے مراد ہے. (١٨٧٢ ، عطرِ مجموعہ ، ١ : ٦). [رنگین + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا ، نقش بنانا].

ـــ نَوا (ـــ فت ن) صف.
خُوش آواز ، خوش بیان ، شیریں مقال.

چمبیل تر ہیں گل و لالہ فیض سے اس کے
نگو شاعرِ رنگیں نوا میں ہے جادو
(١٩٣٥ ، بالِ جبریل ، ٢٠). [رنگین + نَوا (رک)].

ـــ نَوائی(ـــ فت ن) امث.
خوش آوازی ، خوش بیانی ، خوش کلامی. ظہوری کی رنگین نوائی اور علامہ ابوالفضل کی دانش آرائی پر نظم قربان ہوتی ہے. (١٩٠٠ ، امیر مینائی ، مکاتیب ، ٥٣).

فضا میں جیسے لپک جائیں سرخ شعلۂ ساز
نگو شوخ یہ رنگیں نوائیاں تیری
(١٩٣٣ ، روحِ کائنات ، ٢١٢). [رنگین + نَوا (رک) + ئی لاحقۂ کیفیت].

رَنگینی (فت ر ، مغ ، ی مع) امث.
لطافت ، حسن کاری ، نزاکت ، لُطف آفرینی.

نہ لے یاقوتِ رنگینی کا پھر نام
مقابل جو کروں اس لعلِ لب سیں
(١٧٣١ ، شاہ کرتابھی، د، ٣٢٣). رنگینی کے پردہ میں مطلبِ اصلی کو گُم نہیں ہونے دیتے (١٨٨٠ ، آبِ حیات ، ١٥٨). اس نے میری زندگی کو رنگینی بھی بخشی اور داغ دار بھی کیا. (١٩٨٦ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ٩٢). [رنگین + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف.
رک : **رنگین مزاج**. رنگینی پسند طبقہ میں صبح سے خاص قسم کا ہیجان پیدا ہے. (١٩٢٧ ، مذ کراتِ نیاز ، ٣). [رنگینی + پسند(رک)].

ـــِ خُلْد کس اضا(ـــ ضم خ ، سک ل) امث.
جنّت کا لطف ، جنّت جیسی بزم آرائی اورآسائش.

سایۂ طُوبیٰ و رنگینیٔ خُلد و رُخِ حُور
سب یہ حاصل ہیں سنیما کی بدولت مجھ کو
(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٢٣٨). [رنگینی + خُلد (رک)].

ـــِ سُخَن کس اضا(ـــ ضم س ، فت خ) امث.
کلام کی خوبصورتی ، خوش بیانی (ماخوذ : جامع اللغات). [رنگینی + سُخَن (رک)].

ـــِ فِطْرَت کس اضا(ـــ کس ف ، سک ط ، فت ر) امذ.
قدرت کے نظارے ، خوشنما مناظر. رنگینیٔ فطرت کے ساتھ ساتھ اگر ہم ذوق احباب بھی مل جائیں ، تو جنّتِ ارضی کا سماں پیدا ہو جاتا ہے. (١٩٤٣ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ١٧). [رنگینی+ فطرت(رک)].

رَنگینیّت (فت ر ، مغ ، ی مع ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
رنگینی ، رنگین ہونا ، رنگ چڑھا ہوا ہونا. بارچوں کو لگا لیں زیادہ رنگینیت نہ آ جائے. (١٩٣٧ ، شاہی دسترخوان ، ١٣٢). [رنگین + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رَنَم (فت ر ، ن) امذ.
ترنم ، مترنم آواز ، گانا ، آواز نکالنا.

خرام ناز میں آہستگی تمکیں ہے
کہ جیسے دُور سے آئے صدائے رود و رَنَم
(١٩٦٦ ، مُنحَمنا ، ٥٠). [ع : (ر ن م)].

رَنْواس (فت ر ، سک ن) امذ.
راجہ کی خلوت گاہ ، حرم سرا.

گیا راؤ رنواس میں گھنٹ کر
سنگھاسن جڑت جا بیٹھا کوپ کر
(١٦٣٥ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ٩٧).

مگر جو چاہیں آپ رنواس میں
تو کچھ جان آ جاوے بے جان میں

(۱۸۵۶ ، قِصّۂ گوپی چند ، ۵). چمبت رائے کے رَنواس میں پانچ رانیاں تھیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۷۹).

آج رَنواس کے سب توڑ کے بندھن نکلیں
ہنستی رانیاں بن بن کے بروگن نکلیں

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵۸). [رَن + واس (رک)].

رَنْواسا (فت ر ، سک ن) امذ.
رک : **رَن باس / واس**. قلعے میں تو ہندو رانیوں کی اتنی کثرت تھی کہ محل کو رنواسا کہنا زیادہ موزوں تھا. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، طنزیات و مقالات ، ۵۲۱). [رَنواس + ا ، لاحقۂ صفت].

رَنْہار (فت ر ، سک ن) امذ.
رہنے والا ، مقیم ، ڈیرہ ڈالنے والا.

جکوئی خلوت نشیں ہے آج اسے بازار تھے کیا حظ
گلی میں یار کے رنہار کوں گلزار تھے کیا حظ

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۲). [رَن + ہار ، لاحقۂ فاعلی].

رَنْہارا (فت ر ، سک ن) امذ.
رک : **رنہار.**

کھڑے توں آج لگ منج باج رنہارا نتھا سوں میں
جو منج بن کر ہجر سینا رہیا ہے سو ہجر کا توں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۸). [رَن + ہارا ، لاحقۂ فاعلی].

رَو (و لین) امث.
۱. (i) **پانی کا دھارا ، بہاؤ.**

اسی طرح رونے میں آنکھوں کا خُدا حافظ یقیں
دیکھئے یہ خانماں اس رَو میں ڈوبے یا تِرے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۰).

میں ضبطِ گریہ کرتا ہوں سو سو طرح مگر
اشکوں کی میرے تھمتی نہیں رَو کسی طرح

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۳۲). دولت سے نیک کاموں کی دھاریں ایسی ہی بہتی ہیں جیسے کہ پہاڑوں سے پانی کی رَونیں. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۰۰).

نہ پرنالے چلے اب کے دھڑا دھڑ
نہ گزری کی سڑک رَو نے بہائی

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۹۹). (ii) **بارش ، بوچھار.** اُن پر تیروں کی ایسی رَو برسائی کہ بھاگتے ہی بن پڑی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۶). (iii) **سیلاب ، طوفان.** اسی سال میں ایک بڑی رَو درمیان دمشق کے عشرۂ اوّل شعبان میں آئی تھی. (۱۸۴۷ ، تاریخِ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳۵). ۲. (i) (**مجازاً**) **خیالات کا بہاؤ ، دھن ، خیال.** یہاں تو مشغلہ منظور تھا دورِ سرور تھا رَو میں کہہ دیا اونھیں بھی لے آ. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۳۶). سرسید کے دو ایک لطیفے جو مخالفوں کی نسبت تحریر کی رَو میں اُن کے قلم سے ٹپک پڑے ہیں ، یہاں درج کیے جاتے ہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۸۳).

پلٹ کر عمرِ رفتہ کو صفی آواز دیتا ہوں
نکل آیا ہوں اپنی رَو میں اتنی دُور منزل سے

(۱۹۱۵ ، دیوانِ صفی ، ۱۳۵). قدر نواز جنگ اپنی رَو میں بولتے ہے. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۳۱). (ii) **تہذیب ، تعلیم ، دستور یا خیالات وغیرہ کا) بہاؤ ، دھارا ، روش.** اس عام رَو سے خواجہ صاحب نہ بچ سکے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، حیاتِ حافظ ، ۵۰). جدید حالات و تغیرات کی رَو میں ہر آن نئے نئے خیالات اور اسلوبِ بیان بہے چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۰). ان حالات کے تحت تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلبہ کے ذہنوں میں نئے شعور کی رَو نے جذبات کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ / اپریل ، ۱۳). (iii) **شدید جذبات کا بہاؤ ، جوش ، غصہ وغیرہ.** معرکۂ جنگ میں خوف و ہراس دل پر نہیں لاتا اور ہرچند کہ رَو میں جاتا ہو لیکن سوار اُس کا جس وقت یا جس جگہ اُس کو روکنا چاہے فوراً ذرا اشارے میں تھم جاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳). مسلمان ... حامی بن گئے تھے ، دو چمکتے ہوئے ستارے اس رجحان کی متضاد رَو کے ترجمان ہیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۲۰). (iv) **دوڑ ، رفتار ، گردش.**

رَو میں ہے رَخشِ عمر ، کہاں دیکھیے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے ، نہ پا ہے رکاب میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹).

ایک ہی رَو میں ہیں رواں ہم تم
دیکھئے کس کی چال کس کا چلن

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۹). ۳. **بجلی یا حرارت وغیرہ کی لہر.** برق ارتعاش کی یہ خاصیت ہے کہ جس چیز پر پڑے اُس میں برق رَو بڑی آسانی سے دوڑنے لگتی ہے. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۷). بنی آدم کے نفوس میں ان کی ہمتوں کی رَو اسی طرح دوڑ جاتی ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۹۱). جدید انسان ان کے (فہیم اعظمی) یہاں افسانے کے ماحول میں ... کھمبوں پر کھنچے ہوئے تاروں میں دوڑتی ہوئی ... برق رَو کی مانند ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۲). ۴. **ہوا وغیرہ کا جھونکا ، زد (مجازاً بھی مستعمل ہے).** میں جہاں ذرا بھٹکا کہ آپ حملہ کر دیتے ہیں اور ذرا رحم نہیں کرتے ، میں پہلی اور دوسری رَو سے بمشکل بچا. (۱۹۳۳ ، ریاست ، ۳۲۵).

یہ وہ آندھی ہے جس کی رَو میں مُفلس کا نشیمن ہے
یہ وہ بجلی ہے جس کی زد میں ہر دہقاں کا خرمن ہے

(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۹۳). ۵. **بھیڑ ، انبوہ آدمیوں کا مجموعہ ، ریلا** (مہذب اللغات). ۶. **مرکبات میں جزوِ آخر بمعنی لاحقہ کے طور پر مستعمل ہے.** گرم رو ... راہ رو ... سلامت رو ... کم رو. (۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۹۳). [رو + ف : رفتن (چلنا) سے اسمِ مصدر].

ـــ آنا محاورہ.
۱. **جھنجھل ہونا ، غصہ آنا.** غلط ہے یا صحیح ، رَو آئی تو سات پُشتوں تک کو کھنگھال ڈالا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۶). ۲. **سیلاب آنا ، طُغیانی آنا.** نہر دجلہ طغیان پر ... پھیلی اور اتنی رو آئی کہ جانب شرق اور کچھ غربی ڈوب گئے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۸).

ـــ پَیما (ـــ ی لین) امذ.
مقناطیسی برق پیما. انہوں نے ایک نازک برق سوئی کو تنے میں

داخل کیا اس سُوئی کو ایک رَوپیما سے جوڑ دیا گیا تھا۔(۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۱۱)۔ [رَو + پیما (رک)]۔

رُو (و مع) امذ۔

۱۔ **چہرہ ، مُنْھ**۔

چاند پیشانی دانت رتن
خنداں رو ہم سیمیں تن

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷))۔

تا گُل کے رُو سے رنگ اُڑے اوس کی تمن
اے آفتابِ حُسن ٹک یک توں چمن میں آ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳)۔

چھیلتی ناخنوں سے سینہ و رُو
غم زدی ، دل جلی ، پریشاں رُو

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۸۲)۔

دل لے لیا ہمارا تِل شکریوں کے روئے
یہ بھی نظیر لڈو ایسے بنائے تو نے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۱۷۶)۔

سازش یہ تھا وِکاسیس زرد رُو تُلا
اخذِ قصاص اس کا اگر مدّعا نہ تھا؟

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۶۱)۔ ۲۔ **سامنے کا رُخ ، سامنا**۔

پھر تو ہونے لگی وہاں زد و کشت
انکا رُو اور ساحروں کی پُشت

(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۷۳)۔ ۳۔ **توجہ ، میلان ، رُخ**۔

وضعِ شباب عالمِ پیری میں رکھ نہ دوست
کب رُو ہے پھر کماں کی طرف تیرِ جستہ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹)۔ ۴۔ **سمت ، جانب ، طرف**۔

اِتّفاقات کہ میں بھی اوسی رُو جاتا تھا
کج کہ شوخ کہیں سے وہ چلا آتا تھا

(۱۸۶۸ ، شعلہ جوالہ (مجرم)، ۲ : ۷۸۸)۔ ۵۔ **سبب ، وجہ ، باعث ، بُنیاد ، دلیل ، ضابطہ**۔ تو کتاب کی رُو سے باتیں بناتا ہے اور یہ حدیثیں مُجھے سُناتا ہے (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۱۱۱)۔

صیاد کا شکوہ بھول کے بھی آ جائے جو بلبل کے لب پر
قانونِ قفس کی رُو سے ہے گویا اقدام بغاوت کا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۲)۔ نئی تعریف کی رُو سے ناسیاتی مرکبات وہ مرکبات ہیں جن میں ... کاربن پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، ناسیاتی کیمیا ، ۷)۔ ۶۔ **حساب ، پہلو ، پیچ**۔

نام طوطی رکھے تھا وہ دل جو
فال میں نکلا با نجوم کی رُو

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۲۱)۔ اس رُوسے خُدا جانے کہاں کہاں کتنے پیغمبر ہوئے۔ (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۶)۔ بعض نے علمِ مناظر و مرایا کے رُو سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ خُدا تعالیٰ کی رُویت ممکن ہے۔ (۱۹۲۲ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۰۶)۔ ۷۔ **جلو ، ہمراہی ، ساتھ**۔

کہ بس کٹ گیا رِشتۂ آرزو
نہیں دیکھنا مجھ کو راحت کا رُو

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۶) بیکسی و غربت جلو میں یاس و حسرت آس پاس رُو میں۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱۵)۔ [ف]۔

ـــــباخْتَہ (ـــــسک خ ، فت ت) صف۔

جس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا ہو ، **بدحواس**۔ حواس باختہ ، ہوش باختہ ... دل باختہ ، رُو باختہ وغیرہ۔ (۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۶۵)۔ [رُو + ف : باختہ ، باختن - کھیلنا ، ہارنا]۔

ـــــبَاِصْلاح (ـــــفت ب ، کس ا ، سک ص) صف اِسم

رُوبہ اِصلاح۔

اِصلاح پذیر ، **مائل بہ دُرُستی**۔ یہ مسئلہ ایسا نہیں تھا کہ ... رُوباِصلاح ہو سکتا۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۹۳)۔ دُنیا اچھے اِنسانوں سے خالی نہیں مگر نہ جانے معاشرہ رُوبہ اصلاح کیوں نہیں ہوتا۔ (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۵۳۳)۔ [رُو + ب (حرفِ جار) + اِصلاح (رک)]۔

ـــــبَتَرَقّی (ـــــفت ب ، ت ، ر ، شد ق) صف اِسم رُوبہ ترقی۔

ترقی یا ارتقاء کی جانب مائل ، ترقی پذیر ـــــ ، تھور اور القلیت کم و بیش سب آب پاشی ہونے والی زمینوں میں موجود ہے ، اور رُوبہ ترقی ہے۔ (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۱۲)۔ [رُو + ب (حرفِ جار) + ترقی (رک)]۔

ـــــبَراہ (ـــــفت ب) صف اِسم رُوبہ راہ۔

۱۔ **نیکی کی طرف مائل ، راہِ صواب کا جُویا ، راہِ راست پر آنے کے لیے آمادہ ، صحیح راستے کا طالب**۔

گُمراہ آگے تھا وہ پر اب رُوبراہ ہے
حُر سے بدی نہ ہو گی مرا خیرخواہ ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۸۴)۔

دِل ہوتا ہے رُوبراہ کبھے کبھے
رو لیتے ہیں بھر کے آہ کبھے کبھے

(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۱۱)۔ ۲۔ **کسی بُری حالت سے اچھی حالت پر آیا ہوا ، طبعی یا جسمانی لحاظ سے رُوبہ اِصلاح ، معمولی حالت یا اعتدال پر آیا ہوا**۔ میں دیکھتا ہوں کہ ماشاءاللہ طبیعت بہت رُوبراہ ہے اور صحت ہو چلی ہے۔(۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۳۳)۔ ۳۔ **(کوئی معاملہ یا مقدمہ وغیرہ) دُرُست ، ٹھیک ، طے پایا ہوا ، فیصل کیا ہوا**۔ تجویز کیا کہ کوئی شخص کتابوں میں سے اگر ہاتھ آئے مقدمہ ہمارا رُوبراہ ہو جائے۔ (۱۸۳۶ ، سرورِ سلطانی ، ۳۸)۔ کئی مہینے تک خط کتابت ہوتی رہی اور معاملہ رُوبراہ آچکا تھا۔ (۱۸۹۷ ، تمدّنِ عرب (دیباچہ) ، ۹۴)۔ حضرت علی کی تمام کوشش اصلاح کے باوجود معاملہ رُوبراہ نہ ہوا۔ (۱۹۷۲ ، جلوۂ حقیقت ، ۱۷۵)۔ ۴۔ **آمنے سامنے ، دو چار ، بالمقابل**۔

ہم سے پردہ وہی حجاب کا ہے
کُوچہ گردوں سے رُوبراہ ہو تم

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۹۵)۔ ۵۔ **تیار ، مُستعد ، کمر بستہ ، لیس ، آمادہ**۔ سوداگر نے اوس کو رُوبراہ پا کر حُجرے کا دروازہ کھول دیا۔ (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۳)۔ انھوں نے صلاح کی کہ ذرا مِل کے دیکھیں تو کہ دماغ کا کیا حال ہے ، رُوبراہ ہے یا نہیں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳)۔

دریغ ، نفس کی شامت سے ہم بھٹکتے پھرے
دمِ اخیر ہوئے جا کے رُوبراہ ، دریغ

(۱۹۱۹ ، لذّتِ درد ، ۳۸). ۲. سیدھے ، بلا روک ٹوک. تم اس طور سے جنگ کرنا کہ رُوبراہ تابہ لشکر سہرخ نہ جانا راہ میں جو قلعہ جات ملیں اُن کو فتح کرنا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۶ : ۱۲۶۹). [رُو + ب (حرفِ جار) + راہ (رک)].

---بَراہ بَیٹھنا محاورہ.
آمادہ ہونا ، مُستعد ہونا ، کمربستہ ہونا.

لی نامہ بر نے جاتے ہی ملکِ عدم کی راہ
ہم رُوبراہ بیٹھے ہیں خط کے جواب کو

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۶۰).

---بَراہ کَرْنا محاورہ.
تسلی دینا. یہ احسان بھی ہم پر ہوا کہ ... خیریتِ مزاج سے آگاہ کیا دلِ گُم گشتہ کو رُوبراہ کیا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۹۸).

---بَراہ لانا محاورہ.
درستگی کرنا ، اِصلاح دینا. یہ بتائیے کہ قرخ کے روبراہ لانے کی اور کیا تدبیر ہے. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۹۰). اس مسئلے کے ... رُوبراہ لانے کی ذمّہ داری چارلس البرٹ کے شانوں پر تھی. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۳۷۳).

---بَراہ ہونا محاورہ.
راضی ہونا ، آمادہ ہونا. ماں نے بہتیرا سمجھایا ، بھائی نے بہت کچھ کہا سنا لیکن وہی رُوبراہ نہ ہوا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۳۹). مہاراج صاحب کسی طرح رُوبراہ نہ ہوئے. (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ ، ۵۱).

---بَرُو (---فت ب ، و مع) حرفِ ربط نیز م ف ا --- رُوبہ رُو.
۱. **سامنے ، آمنے سامنے ، آگے ، بالمقابل.**

دلبر ہے رُوبرو ہن بن عشق تا او ہوے سے
اوس کوں ریجھاوے کو نہ کی نظر یا سوز

(۱۶۷۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ، ۴۰).

کھیت بنجر ہو تو کیا اوبجے اکارت تھا سلوک
رُوبرو اور پیٹھ پیچھے ہم نیں تیرے جو کیا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵). آفتاب و مہتاب اس کے حُسن کے رُوبرو شرمندہ ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۹).

محشر میں دکھائے گا خُدا کو اپنے کیا منہ
جب رُو بہ رُو اپنے وہ بُلائے گا ستمگر!

(۱۸۵۷ ، سلیمانی تلوار (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۳۳۴)). مساوات اپنا مذہبی مسئلہ ہے جس کو بڑے فخر و مباہات کے ساتھ اسلام نے دنیا کے رُوبرو پیش کیا. (۱۹۲۷ ، خطبۂ صدارت ، ڈاکٹر شاہ سلیمان ، ۸). یکایک ان کبھا کبھی سامعین کے رُوبرو آن کھڑا ہوا ہوں. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۵۶). ۲. **نزدیک.** «مجھ کو سب مشکل ہے ، آپ کے رُوبرو سب آسان ہے» (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۳). ان کے رُوبرو نیم دائرے کی شکل میں دوسرے وزراء اور عمائدین ریاست دستار اور بگلوس باندھے با ادب بیٹھے تھے. (۱۹۶۶ ، شہر نگاراں ، ۷۸). ۳. **موجود ، قائم.**

خوشی شب و روز رُوبرو تھی تبسم انگیز گفتگو تھی
ہمیشہ ہنس دینے کی جو خُو تھی دہن شگاف مزار میں ہے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۲۸).

---بَرُو آنا محاورہ ؛ ف س.
مقابل آنا ، سامنے آنا ، مدِّمقابل ہونا.

غُرورِ حسن صبحوں کے رُوبرُو آیا
شبابِ خط لیے پہنچا جو نامہ بر کیطرح

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۱). ایک وقتِ معیّن تک وہاں رہو گے اور وہاں کی چیزوں سے بہرہ مند ہو گے اور پھر ہمارے ہی رُوبرُو آؤ گے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۱۰).

---بَرُو بَیٹھنا محاورہ ؛ ف س.
آمنے سامنے بیٹھنا. جیرنیل آپ کے رُوبرو با ادب بیٹھے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷).

---بَرُو رَکھنا محاورہ.
مقابل میں رکھنا ، سامنے رکھنا.

ستوارا ہے اگر اُس کو لحاظ اِتنا بھی تو رکھنا
اب اے مشاطہ آئینہ نہ اُس کے رُوبرُو رکھنا

(۱۸۸۸ ، گوہرِ انتخاب ، ۳۰۶).

---بَرُو کا پیار امذ.
دِکھاوے کا پیار ، منھ دیکھے کی محبت.

گئے اب غائبانہ بھول ہم کوں
سجن کے پیار تھے سب رُوبرُو کے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷۵).

---بَرُو کَرْنا محاورہ.
۱. **سامنے کرنا ، سامنے لانا ، بالمقابل لانا ، مدِّمقابل بنانا.**

کہتا ہے آئینہ کہ ہے تُجھ سا ہی ایک اور
باور نہیں تو لا میں ترے رُوبرو کروں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۷).

کاش اُس کے رُوبرو نہ کریں مُجھ کو حشر میں
کتنے مرے سوال ہیں جن کا نہیں جواب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۶).

فِطرت کو خرد کے رُوبرُو کر
تسخیرِ مقامِ رنگ و بُو کر

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۶). ۲. **صُورت دِکھانا ، پردہ اُٹھانا ، پردہ نہ کرنا ؛ سپرد کرنا ؛ ہاتھ میں ہاتھ دینا ، ہاتھ پکڑنا** (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ).

---بَرُو لانا محاورہ ؛ ف س.
(**احتراماً**) **سامنے لانا ، حاضر کرنا ، پیش کرنا ، کسی بزرگ یا حاکم کے آگے لانا.** اس کے بیٹے کو اُس کے روبرو لا کر کہا کہ اگر قلعہ نہ سُپرد کرے گا تو تیرا یہ جگر گوشہ ہلاک کیا جائے گا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۶۶).

---برُو ہونا محاورہ.
سامنے ہونا ، مقابل ہونا ، آمنے سامنے ہونا.

یوں آبرو بناوے دل میں ہزار باتیں
جب رُوبرو ہو تیرے گفتار بھول جاوے

(۱۷۱۸ء ، دیوانِ آبرو ، ۵۸).

اے گل نہ رُوبرو ہوں ترے رُونے صاف ہے
گلشن میں ہوں ہزار سفید و سیاہ و سُرخ

(۱۸۶۱ء ، کلیاتِ اختر ، ۳۳۰). ثقافتی سطح پر ترجمہ دو مختلف تہذیبوں کے مخصوص رویّوں کے رُوبرو ہونے کا عمل ہے. (۱۹۸۳ء ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۳۰).

---بزَوال (---فت ب ، ز) صف ؛ سہ رُوبہ زوال.
انحطاط کی جانب مائل ، زوال پذیر ، زوال آمادہ. ہر ناز و نعمت رُوبزوال ہے شاید کہ انجام بخیر نہ ہو. (۱۸۷۳ء ، عقل و شعور ، ۳۳). الامین کا اقتدار رُوبزوال ہونے لگا. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۸۳). [رُو + ب (حرفِ جار) + زوال (رک)].

---بصحت (فت ب ، کسرِ مع ص ، فت ح) صف ؛ سہ رُوبہ صحت.
صحت کی جانب مائل ، صحت پذیر.

ہو گا اُس عیسیٰ کا وقتِ نزع نظارہ نصیب
رُوبصحت بھی مریضِ ناتواں ہو جائے گا

(۱۹۰۷ء ، انتخابِ گرامی ، کمال ، ۶). [رُو + ب (حرفِ جار) + صحت (رک)].

---بعَمل (---فت ب ، ع ، م) م ف.
عمل میں لانا. اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سرکاری زبان کے ضمن میں فیصلہ کو روبعمل لانے کے لئے سنجیدہ کوششیں بجا لائیں. (۱۹۸۳ء ، عبارت میں قومی زبان کا نفاذ (ترجمہ) ، دیباچہ). [رُو + ب (حرفِ جار) + عمل (رک)].

---بفَرار (---فت ب ، ف) صف ؛ سہ رُوبہ فرار.
دور ہونے یا بھاگ جانے کی جانب مائل ، بھاگنے یا ہٹ جانے کے قریب.

کسی مکاں میں تو ہے اِنتشار رُوبفرار
کسی زمیں پہ تو ثابت قدم ہے استقلال

(۱۸۸۱ء ، اسیر (میر مظفر علی) (مجمع البحرین ، ۲ : ۱۰۳)) . [رُو + ب (حرفِ جار) + فرار (رک)].

---بفَرار لانا محاورہ.
بھاگ جانا ، فرار ہو جانا. وہ سب مردود و بد انجام کچھ ہی عرصہ میں رُوبفرار لائے. (۱۸۸۸ء ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۲ : ۳۳).

---بقِبلہ (فت ب ، کسر ق ، سک ب ، فت ل) صف ؛ سہ رُوبہ قبلہ.
رُخ قبلہ کی طرف ، قبلہ کی جانب رُخ. میں دوگانہ شکرانے کا رُوبقبلہ ہو کر پڑھنے لگا. (۱۸۰۲ء ، باغ و بہار ، ۱۵۲).

پڑھوں کلمہ نہ کیوں اس بُت کے ابروئے ہلالی کا
محبّت رُوبہ قبلہ ہے اسی محراب کے خم سے

(۱۹۳۳ء ، فکرِ جمیل ، ۹۵). اف : کرنا ، ہونا. [رُو + ب (حرفِ جار) + قبلہ (رک)].

---بقَفا (---فت ب ، ق) صف ؛ سہ رُوبہ قفا.
۱. پیچھے کی طرف مُنھ موڑے ہوئے.

ماہِ نو تجھ بھواں پہ کرُ کے نظر
سُوے مغرب چلیا ہے رُو بقفا

(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۳۸).

طرح سوزن کے جو ہیں رشتۂ الفت میں پھنسے
جس طرف سیر کریں رُوبقفا جاتے ہیں

(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۱۱۷).

یہ عکسِ سیہ جعد کا ہے سانپ نہیں ہے
تُم دیکھ پیچھے ہو مری جان رُوبقفا کیا

(۱۸۷۰ء ، الماسِ درخشاں ، ۱۸).

خلوتِ وصل میں آنے کی ہو جرأت کِس کو
آتی ہے شرم بھی تو رُوبقفا آتی ہے

(۱۹۳۳ء ، صوتِ تغزل ، ۲۶۰).

بیٹھ کر رُوبہ قفا خوش ہیں کہ گویا ہم نے
موڑ ڈالی ہے زمانے کی عناں اور طرف

(۱۹۸۱ء ، حرفِ دل رس ، ۱۲۳). **۲. سر جُھکائے ہوئے.**

کل بھی اس بات پہ کھاتے ہیں تماچے میں نے
آج اوس کُوچہ میں پھر رُوبقفا جاتا ہوں

(۱۸۲۳ء ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۳۵). [رُو + ب (حرفِ جار) + قفا (رک)].

---بکار (---فت نیز سک ب) صف ؛ م ف ؛ سہ روبہ کار.
۱. سامنے ، رُوبرُو ، درپیش.

نصرانیہ سے بولی یہ لونڈی کہ میں نثار
کچھ نوش کر لو صبح کو منزل ہے رُوبکار

(۱۸۷۵ء ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۳ : ۸۷). **۲. حاکم مجاز کی طرف سے کسی سرکاری کارروائی کی مسل ، پروانہ ، سمن ، تحریری حکم ، پروانہ ، وہ خط جو برابر والے افسر کو بھیجا جائے.**

دلِ مدعی و دیدہ بنا مدعیٰ علیہ
نظّارے کا مُقدّمہ پھر رُوبکار ہے

(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۲۱۷). [رُو + ب (حرفِ جار) + کار (رک)].

---بکار لانا محاورہ.
عمل میں لانا ، بروئے کار لانا. اس شوق کو اور اس عمل کو رُوبکار لانے سے انسان میں احساسِ خودی بھی بڑھتا ہے. (۱۹۸۳ء ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۲۶).

---بکاری (---فت ب) امث.
پیشی ، سرکاری کارروائی کی سماعت.

دل و مژگاں کا جو مقدمہ تھا
آج پھر اس کی رُوبکاری ہے

(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۲۲۳). [رُوبکار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بہ ترَقّی (---فت ب ، سک ہ ، فت ت ، ر ، شد ق) صف.
ترقی کی جانب مائل ، ترقی پذیر. اس علاقہ (خلیل ، قبیلۂ مہمند کا ایک حِصّہ) کی معیشت رُوبہ ترقی ہے . (۱۹۸۲ء ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۳۱). [رُو + بہ (حرفِ جار) + ترقی (رک)].

---بَہْ تَنَزُّل (---فت ب ، سک ہ ، فت ت ، ن ، شد ز بضم) صف.
زوال آمادہ ، تنزل کی طرف مائل. جس طرح موسیقی اور نغمہ انسانیت کی تہذیب کا موثر ترین ذریعہ ہے ، اسی طرح کسی قوم کے اجتماعی اور قومی کردار کو رُوبہ تنزل کرنے میں بھی اِتنا ہی زُود اثر ہے . (۱۹۷۰ ، بُرِشِ قلم ، ۱۷۶). [رُو + بہ (حرفِ جار)+ تنزّل (رک)].

---بَہْ راہ (---فت ب ، سک ہ) صف.
اصلاح کی جانب مائل ، راہِ راست پر آنے کے لئے آمادہ. یہ بھی خُدا جانے کیا اِتفاق تھا کہ وہ اتنے بھی رُوبہ راہ ہوئے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۵۳). [رُو + بہ (حرفِ جار)+ راہ (رک)]

---بَہْ عَقَب (---فت ب ، سک ہ ، فت ع ، ق) امذ.
پیچھے کی جانب. جو قوم ترقی کی منزلیں رُوبہ عقب طے کرنے میں مصروف رہے اور سمجھے کہ ہم مُستقبل کی طرف جا رہے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی . (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۹). [رُو + بہ (حرفِ جار) + عقب (رک)].

---بَہْ عَمَل (---فت ب ، سک ہ ، فت ع ، م) صف ؛ م ف.
عمل میں لانا. اجرام فلکی کے توسط سے اپنا منشا رُوبہ عمل لاتا ہے. (۱۹۳۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۱۷۳). یہ اسکی شخصیت کی قدر شناسی ہے جو معجزنما فرق کو رُوبہ عمل لاتی ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۲۷). [رُو + بہ (حرفِ جار) + عَمَل (رک)].

---پا ک امذ.
رومال (جامع اللغات). [رُو + پا ک (رک)].

---پَذِیر ہونا محاورہ.
رُونما ہونا ، پیش آنا. یہ واقعہ بِراعظم افریقہ کے ایک خاص حصّے میں رُو پذیر ہوتا ہے. (۱۹۶۱ ، فصیل شب ، ۲۸۷).

---پُشْت (---ضم پ ، سک ش) امذ.
آگا اور پیچھا ، مراد: لازم و ملزوم ، کسی چیز کا اگلا اور پچھلا رُخ فرد اور معاشرہ انسانی زندگی میں رُوپُشت کا درجہ رکھتے ہیں ... دونوں ایک دوسرے کے لیے ناگزیر. (۱۹۷۳ ، پیمان ، کراچی ، ۲۹ ، اکتوبر ، ۷). [رُو + پُشت (رک)].

---پوش (---و مع) صف.
مُنھ چھپائے ہوئے ، مخفی ، پوشیدہ.

صنم کے حُسن کے خورشید کی خجالت سیں
ہوا ہے چاند نقابِ سحاب میں رُوپوش

(۱۷۳۹ ، کلّیاتِ سراج ، ۲۷۷).

پھر جُدائی سے ہوئی منظور رُوپوشی مُجھے
پر ستاتا ہے نہ ملنا اک بُتِ رُوپوش کا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰). [رُو + ف : پوش ، پوشیدن - چُھپنا ، چھپانا].

---پوش رَکْھنا محاورہ.
چُھپانا ، غائب کرنا. اُس کی بیوی کو رات بھر رُوپوش رکھنے کے بعد اُسے دُوسرے مُلک کی طرف فرار ہونے کے لیے ویزا دلوا دیا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۵).

---پوش ہونا محاورہ.
۱. غائب ہونا ، مُنھ چُھپا لینا ، فرار ہونا.

کافی ہے میرے قتل سے اِتنا اُنہیں لحاظ
دو چار دن کے واسطے رُوپوش ہو گئے

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۹۱). مگر اب تو انہیں رُوپوش ہوئے بھی بیس پچیس سال ہو چکے ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۳۸). ۲. (کنایۃ) **مر جانا.**

لو ہم ہی اس جہاں سے رُوپوش ہو چلے
تہ کر رکھو اب آپ اس اپنے حجاب کو

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۰۵).

---پوشی (---و مع) امث.
۱. مُنھ چُھپانا ، غائب رہنا ، بھاگ جانا.

پھر جُدائی سے ہوئی منظور رُوپوشی مُجھے
پھر ستاتا ہے نہ ملنا اک بُتِ رُوپوش کا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰). ۲. **کسی خاص مقصد کے لیے اپنے نظریات اور اپنی ذات کو پوشیدہ رکھنا.** خواجہ محی الدین قرہ اپنی رُوپوشی ترک کر کے منظرِعام پر آ گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۰). [رُو + پوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ئے تاباں کس صف ؛ امذ.
چمکتا ہوا چہرہ ، روشن چہرہ (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لُغت). [رُو + ے (حرفِ اِضافت) + تاباں (رک)].

---تابی امث.
بے وفائی ، بد عہدی ، مُنھ پھیرنے کا عمل ، بے اعتنائی. جبکہ دولتِ بے وفا اور جاہِ بے بقا میرے فرزندوں سے رُوتابی کرے ... اس وقت نشان اس مال کا انہیں دینا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۵۶). اے خدائے برحق کے احکام سے رُوتابی کرنے والو اے نفس کے سچے بندوں. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۳۲۸). ا ف : کرنا ، ہونا . [رُو + ف : تاب ، تافتن - مُنھ موڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تُرُش (---ضم ت ، سک ر) صف (شاذ).
ناراض ، ناخوش ، مُنحرف ، ترش رو. کہا خدا وند رحمٰن کو یگانگی پرستش کرینگے اور عبادتِ بُتوں سے رُوتُرش ہوں گے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۱۹). [رُو + تُرش (رک)].

---دار صف ؛ امذ.
۱. معزز ، باوقار ، نُمایاں اور ممتاز. بہت سے رُودار اور تمام آور آپ کی نعمتوں سے کھاتے ہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۶۳).

تن روح کو بے کار ہوا دوش کو سر بار
کیا ضرب تھی مُنھ پھر گئے رُوداروں کے ہر بار

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۶۳). اس کا اعتماد دلّی کے رُوداروں میں ہو گیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۰). ابّا نے شہر کے چند

رُودار باوقار لوگوں کو اُن کے پاس لینے سُننے بھیجا ، پر انہوں نے ایک نہ سُنی. (۱۹۵۸ ، شمعِ خرابات ، ۲۵۹). گاؤں میں بسنے والے ، بہت سے رُودار ، خواندہ اور نیم خواندہ حضرات کا والد مرحوم کے گِرد جمگھٹا لگ جاتا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۰). ۲. **خوش رُو ، شکیل ، خوبصورت.**

ظلمت ہو قبر پر یہ سزاوار نہیں ہے
جو مُنّہ کو چُھپاتا ہے وہ رُودار نہیں ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۵) . خانقاہ میں جلسۂ سماع مرتب ہوتا ... ہر رُودار بازاری عورت کا نہایت ادب لیکن نمائشِ حُسن و پندارِ شباب کی ہر ممکن کوشش کے ساتھ اس میں شریک ہوتا. (۱۹۳۱ ، نقاب اُٹھ جانے کے بعد ، ۲۳). [رُو + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ داری اث.
۱. **خوبصورتی** . ابروؤں پر تیغ دو دم کی جو نگہ پڑی بولی میری اب روداری نہ رہی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۵۱). ۲. **لحاظ ، اظہارِ ممنونیت ، شکر گزاری.**

اپنے محسن کی بھلا کُچھ تو کرے رُوداری
ماہِ نو چہرۂ خورشید کا ابرو ہو جائے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۹). ۳. **چاپلوسی . تعریف و توصیف.**

اپنی اوس آئینہ رُو سے خاک ہو صحبت برار
رُوشناس اوس سے وہ ہو جو اوس کی رُوداری کرے

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۲۲۰). اف : کرنا. [رُو + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دَرْرُو (ـــ فت د ، سک ر ، و مع) م ف.
آمنے سامنے . رُوبرُو. تم نے اپنے بڑے بھائی کے رُودرُرو کہا ہوتا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۶). چاہتا ہوں کہ رُودرُرو باتیں کر کے اُن کے عقائد و خیالات سے واقف ہوں. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۳۱). ہم تیری بات نہ مانیں گے جب تک کہ تو ... یا خُدا اور فرشتوں کو رُودرُرو ہمارے سامنے لے آئے. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۲۸۳). [رُو + در (رک) + رُو (رک)].

ـــ دینا محاورہ.
رُخ دینا ، پیش آنا ، توجہ کرنا ، پیش ہونا ، واقع ہونا.

بسکہ ہوں تیری جُدائی سوں ضعیف
آرسی دیتی نہیں ہے رُو مجھے

(۱۷۰۷ ، ولی (اُردو ، کراچی ، جنوری ، ۱۹۶۷ ، ۳۳)).

گو کدورت سے وہ نہ دیوے رُو
آرسی کی طرح صفا ہے یاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۹). اللہ کے روز جو قصہ رُو دیا اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی تسلی کے واسطے اس کا بیان نازل کیا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۶۱).

ـــ رِعایَت (ـــ کس ر ، فت ی) اث.
لحاظ ، پاس ، مروت ، طرف داری . کمال انصاف سے جو تحقیقات بلا رُو رِعایت عمل میں آئی تو حا کمِ عدالت کے رُوبرو اصلیت معاملہ کی کھل گئی. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ / جون ، ۱۶). یہاں رُو رِعایت کا کیا کام تھا وہی تورات اور قرآن کے حکم کے مطابق سنگسار کرنے کو فرمایا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۷۳). میں تفتیش کرنے آیا ہوں اور کسی کے ساتھ رُو رِعایت نہیں کر سکتا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۹). انتخاب کے معاملے میں شکیل عادل زادہ ذرا رُو رِعایت نہیں برتتے ، بے مروتی کی حد تک سخت گیر واقع ہوئے ہیں. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۹۰). [رُو + رِعایت (رک)].

ـــ ئے رَوشَن کس صف (ـــ و لین ، فت ش) امذ.
روئے تاباں ، روشن چہرہ.

کہیں دھبا نہ آ جائے تمہارے رُوئے روشن پر
نہ ڈالو ہر گھڑی عکسِ آئینہ کا اپنے جوبن پر

(۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۶۳). [رُو + ے (حرفِ اضافت) + روشن (رک)].

ـــ رِیا (ـــ کس ر) امث (قدیم).
طرف داری ، مروت ، رُو رِعایت.

نہ دہ آئے تجھ صف منے رُو ریا
برابر ہے زربفت ہور بوریا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۶). [رُو + ریا ـ رِعایت].

ـــ ئے زَرْد کس صف (ـــ فت ز ، سک ر) صف.
پیلا چہرہ ؛ شرمندہ (جامع اللغات). [رُو + ے (حرفِ اضافت) + زرد (رک)].

ـــ ئے زَمِین کس اضا (ـــ فت ز ، ی مع) امذ.
سطحِ زمین ، زمین ، دنیا.

تیج دیا کرتار جگ میں گوہراں کا کہاں سب
تو ہوئے ہیں سب شہاں رُوئے زمیں کے تو اسیر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱).

جائے آسودگی پیدا نہیں گردوں کے تلے
کر کے میں سیر یہ سب رُوئے زمیں دیکھا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۸). سلطنت رُوئے زمیں کی عنایت فرمائی ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۷).

افلاک پہ تاروں کی جھمکتی ہے طلسمات
اور رُوئے زمیں پر گُل و ریحاں تماشا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲). جب رُوئے زمین پر گناہوں کی تاریکی اور بدیوں کی ظلمت محیط ہو جاتی ہے تو صبح کا تڑکا ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱). کام ان کا بس یہی ہے کہ رُوئے زمین پر جہاں کہیں اللہ کے رسول پر درود بھیجا جائے وہ آپؐ کو پہنچا دیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۶). [رُو + ے (حرفِ اضافت) + زمین (رک)].

ـــ ئے زیبا کس صف (ـــ ی مج) امذ.
خوبصورت چہرہ.

کریں طاقت گنوا کر عابداں میخالہ کوں سجدہ
کیا زنار میں تسبیح دیکھیں رُوئے زیبا را

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰).

میں جو بیخود ہوں کسی کا رُوئے زیبا دیکھ کر
کہتے ہیں احباب میرے مجھ کو کیا کیا دیکھ کر
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۳).
جمیلِ آئینہ خانے میں جگہ کیا ہو گی اس دل کی
یہ آئینہ پسند آیا نہ اس کے رُوئے زیبا کو
(۱۹۸۰ ، فکرِ جمیل ، ۱۳۳). [رُو + ئے (حرفِ اضافت) + زیبا (رک)].

ـــــئے سُخَن ، کس اضا (ـــضم س ، فت خ) امذ.
تخاطب ، اشارۂ تکلّم ، خطاب ، بات کا رُخ.
رُوئے سُخَن کہاں تک غیروں کی اور آخر
ہم بھی تو آدمی ہیں ٹک منہ اِدھر کرو تم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۶). ہمارا رُوئے سُخَن پنجاب یونیورسٹی کی طرف نہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۱۱۹). اوّل تو ادیب حقیقی تخلیق سے گُریز کر رہا ہے اور اگر تخلیق کرتا بھی ہے تو اُس کا رُوئے سُخَن اپنے زمانے سے نہیں ہے. (۱۹۸۳ ، ترجمہ ، روایت اور فن ، ۲۹) [رُو + ئے(حرفِ اضافت)+ سُخَن(رک)].

ـــــسَپِید (ـــفت س ، ی لین) صف.
نیک نام ، رک : رُو سفید.
کہا تب خواصوں نے حق سے امید
یہی ہے کہ ہم بھی رہیں رُو سپید
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۸).
کثرت میں ہوں دے مجھے تو وحدت کی شراب
محشر میں اُٹھوں میں رُو سپید اے ساقی
(۱۸۳۳ ، نذرِ خیام ، ۱۳۰).
یہ تیرہ خاک داں بھی ہے کاجل کی کوٹھری
آیا جو رُو سپید یہاں رُوسیہ گیا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۶). [رُو + سپید (رک)].

ـــــسَپِیدی (ـــفت س ، ی لین) امث.
رک : رُو سفیدی.
جب تلک رات نہ ہو صبح ہو کیوں کر پیدا
رُو سپیدی مجھے حاصل ہے سیہ کاری سے
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۳۵۳). [رُو + سپید (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــسَخْت (ـــفت س ، سک خ) امذ.
جواہرات میں سے ایک پتھر کا نام ، سنگِ راسخ. سنگِ راسخ کے بنانے کی ترکیب کہ اس کو رُو سخت بھی کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۳). [رُو + سخت (رک)].

ـــــسَفِید (ـــفت س ، ی لین) صف.
۱. باعزّت ، پاک دامن ، عزّت دار.
ہے کرم سے تیرے ہی مجھ کو امید
رُوسیہ آیا ہوں کر دے رُوسفید
(۱۸۳۳ ، داستانِ رنگیں ، ۲). **۲. گورے چہرے کا ، خوبصورت ؛ بے عیب ؛ دیانت دار ؛ چیدہ** (جامع اللغات). [رُو + سفید(رک)].

ـــــسَفِیدی (ـــفت س ، ی لین) امث.
۱. اچھی شہرت ، عزت.
رُوسفیدی مجھے حاصل ہے سیہ کاری میں
میں بھی کیا خطِ عمل ہوں کسی سودائی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۰۰). **۲. چہرے کا گوراپن : خوبصورتی ، شریف چلن** (جامع اللغات). [رُوسفید (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــسوخْتَہ (ـــو مج ، سک خ ، فت ت) صف.
سنگِ راسخ ، جلا ہوا تانبا. بظاہر سنگِ راسخ اہلِ ہند کی غلطی ہے اور صحیح لفظ رُوسوختہ ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۳). [رُو + ف : سوختہ ، سوختن ـ جلنا ، جلانا].

ـــــسے م ف.
۱. (کی/کے) مطابق ، بموجب. دوسری روایت کی رُو سے چالیس آدمی رہ گئے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۱۳). **۲. (کی/کے) سبب سے ، وجہ سے ، حکم سے.** یعنی ـ تمہارے پاس سمن نہ سفینہ ، پھر کس کی رُو سے دروازہ کھلواتے ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۶۳). اس قانون کی رُو سے ہندوستانیوں کے تمام حقوق مدنی و شہری غصب کر لیے گئے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۵۰). میں نے اُس کو ریاست بدر کرنے کے حکم کا سارا پس منظر بیان کیا ، اور کہا کہ الحاق کی دستاویز کی رُو سے مرکزی انٹلی جینس ریاست میں کام کرنے کی مجاز نہیں ہے (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۱۳).

ـــــسِیاہ (ـــکس س) صف ؛ رُوسیہ.
۱. کالے مُنْھ کا ؛ (مجازاً) خطاکار ، گنہ گار ، عاصی. ایک دیو ہے پادشاہِ رُوسیاہ گمراہ بدکار ، اس کا ناوں رقیب نا برخوردار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۷). مجھ سا نالایق ، رُوسیاہ اوس مظہرِ سُبحانی کے دیدارِ مَطلعِ انوار دیکھنے کی لیاقت کہاں رکھتا تھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۱).
رُوئے سُخَن کسی طرف ہو تو رُوسیاہ!
سودا نہیں جنوں نہیں وحشت نہیں مجھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۵). ہم نے ساتھ کھانے کے لئے کہا تو کہنے لگے کہ میں اس قابل نہیں ہوں بے خوار رُوسیہ گنہگار. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۱).
مگر ، وہ تو پیدا ہوئی رُوسیاہ
چُھپانے ہے پردے میں لاکھوں گناہ
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲۳). میں نے سید علی شبر حاتمی کو حیدرآباد لکھ بھیجا کہ کہیں سے اس رُوسیاہ کی تصویر حاصل کرکے پروفیسر اقبال صاحب کو بھیج دو کہ مُجھے ان کے تقاضے سے نجات ہو. (۱۹۳۹ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۳۱۷). **۲. رُسوا ، ذلیل ، خوار ، شرمندہ.**
جہنم میں بھی تپن ہوں رُوسیاہ ۔۔۔ جو عنت ہو برباد لازم گناہ
(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۹۷).
دُشمنِ حسنین کو کر رُوسیاہ
سُرخ رُو ہوں اونکے سب خیرخواہ
(۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۱۰).

جبینِ اہلِ خرابات رشکِ طُور ہوئی
جو مدرسے کے حواری تھے رُوسیاہ ہے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۶۱). دونوں جہان میں رُوسیاہ ہو گا (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۱۳۹). ۳. بدبخت ، کم بخت ، منحوس. نظر اوس رُوسیاہ کی اوس ملعونہ پر پڑی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲).
جو میں نے چاہا کہ جلد اپنا کام کریے تمام
تو رُوسیاہ نے اس کام میں بھی کی تاخیر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۱).
ہے سے غرض نشاط ہے کِس رُوسیاہ کو
اک گونہ بیخودی مُجھے دن رات چاہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۹). [رُو + سیاہ (رک)].

---سیاہ کرنا محاورہ.
مُنھ کالا کرنا ، رُسوا کرنا ، ذلیل و خوار کرنا.
سرخ رُوئی ہے عاشقاں کی مدام
گر رقیباں کا رُوسیاہ کرو
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۰).

---سیاہ ہو فقرہ.
مُنھ کالا ہو (بہ طور بددعا کہتے ہیں) تباہ و برباد ہو ، عذاب نازل ہو ، دوزخ میں ڈالا جائے.
یا تو آئے وہ رشکِ ماہ کہیں
یا ہو اس شب کا رُوسیاہ کہیں
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۲۹).

---سیاہی امث.
۱. بدنامی ، ذِلّت ، رُسوائی.
کنہاں ہے دیدۂ گِریاں کہ اب بقیہ عمر
کریں علاج ہم آپ اپنی رُوسیاہی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰).
رُوسیاہی قسمتِ کلگیر میں لِکھی گئی
بے گناہی کے لیے پیدا ہوئے پروانہ شمع
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۳).
کنہاں تک رُوسیاہی شاد شرم آتی نہیں تُم کو
ضعیفی آ گئی دُنیا کا لالچ اب تو کم کرتے
(۱۹۲۷ ، شادعظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۳). کہ یہ پیکرِ خاک لا کھوں نقابِ زر افشاں بدل لے مگر رُوسیاہی چُھپے گی نہ اس کی. (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز شخص اور شاعر ، ۲۵). ۲. گناہ کا کام ، بدکاری ، زناکاری. اژدر خان سار خوار آسودہ جادو سے بخواہش نفس روسیاہی میں مشغول ہوا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۱۹). [رُوسیاہ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شناس (---فت ش) صف.
جان پہچان والا ، واقف ، شناسا.
فرقت میں رُوشناس نہ آیا نظر کوئی
دیکھا جو منہ تو آئینہ تیور بدل گیا
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۶۳).

بے شرم اُن کی نگہ میں کہ دن آ گئے ہیں شباب کے
کسی رُوشناس کا ڈر گیا وہ اب آئینے سے حیا کریں
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، ناراین پرشاد ورما ، ۹۳). [رُو + ف : شناس ، شناختن - پہچاننا].

---شناس کرنا محاورہ.
متعارف کرنا ، واقف کرنا.
حیرت نے کیا ہے یک جہاں کا
جوں آئینہ رُوشناس مجکو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۴).
دل نے ہم کو مثال آئینہ
ایک عالم کا روشناس کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۷).

---شناس ہونا محاورہ.
جان پہچان ہونا ، واقف یا مُتعارف ہونا.
ان صُورتوں سے اے دل تُو رُوشناس ہووے
ہے خاک دان آخر آئینہ داں تیرا
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۳).
رُوشناس اوس سے ہوں کیا دیدۂ حیراں میرے
چشمِ آئینہ سے بھی یار حیا کرتا ہے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۳۹۲). اس راستہ کا حال مسعودی نے مروج الذہب میں لکھا ہے ، یہی وہ سواحل ہیں جو اب نتال اور ٹرانسوال وغیرہ ناموں سے رُوشناس ہیں. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۶۸).

---شناسی (---فت ش) امث.
واقفیت ، جان پہچان ، مُلاقات ، صاحب سلامت. آئینے کو اسی سبب سے حیرانی ہے کہ کسی صورت آشنا سے رُوشناسی نصیب ہو. (۱۸۴۳ ، عقل و شعور ، ۲۲). ہمارے دوست نے جو خط لکھا ہے اُس کے بعض جضے اس قابل ہیں کہ پبلک سے رُوشناسی حاصل کریں. (۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین ، ۳). خیر روشناسی ہو گئی زندگی ہے تو پھر مُفصّل مُلاقات ہو سکے گی. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، ۶۳ ، ۲ ، اپریل تا جون ، ۶۲). [رُوشناس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بے کتابی کسی صف (--- کس ک) امذ.
کتابی چہرہ ، کسی قدر لمبا چہرہ.
بتوں کا رُوئے کتابی ہوا ہے کیوں مقبول
خدا کا نام نہیں اس کتاب میں داخل
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۲۲).
پھر کتابوں سے کوئی رُوئے کتابی اُبھرا
نقشِ ہر لفظ سے اک چاند گلابی اُبھرا
(۱۹۳۹ ، سموم و صبا ، ۹۷). [رُو + ے (حرفِ اضافت) + کتابی (رک)].

--- کرنا محاورہ.
رک : رُخ کرنا.

نمازی جوں اول انجھواں کے پانی سیں وضو کیجے
تب اے خوش چشم تُجھ محراب کوں ابرو کے رُو کیجے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۹).

ہم ہیں جنھوں نے نام چمن بُو نہیں کیا
آئی صبا جدھر سے اُودھر رُو نہیں کیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۳).

کبھی کرتا تھا رُوبہازار وہ
کبھی کرتا تھا سیرِ گُلزار وہ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۶۸).

---کَش (---فت ک) صف.
۱. **مقابل ، حریف.**

حُسن کو تیرے میں یوسف کے مُقابل کرتا
کون رُوکش ہو یہ ہر سوق و بازاری ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۰).

ننہ ہے کیا شمع کا ہو بزم میں تُجھ سے رُوکش
چُٹکیوں میں ابھی گلگیر اڑادے اس کو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۸).

دِل کو چُھوتا ، نہ اے نسیمِ کرم
اب یہ دل ، رُوکشِ حباب ہوا
(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۱۰).

بانٹے اُس یُوسفِ برگشتہ مُقدر کا مآل
جب سحر اُس کی ہوئی رُوکشِ صد شام ہوئی
(۱۹۷۰ ، دامنِ یوسف ، ۸۸). ۲. **مات دینے والا ، شکست دینے والا ، برتر و بہتر.**
بدن اس کا ہے روکشِ برگِ سمن ، مرے برمیں جو آوے وہ رشکِ چمن
کُھلے غنچۂ دل مرا گُل کے نمن ، مُجھے اس کھلے بندِ قبا کی قسم
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۷).

کہ زمیں ہو گئی ہے سر تا سر
رُوکشِ سطحِ چرخِ مینائی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱). ۳. **وہ جس کا ظاہر اور ہو اور باطن اور ، روگردان ؛ آئینے پر چڑھانے کا غلاف ؛ شرمندہ کرنے والا**
(ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).[رُو + ف : کَش ، کشیدن ـ کھینچنا].

---کُشا (---ضم ک) صف.
رُخ کرنے والا ، متوجہ.

بارے کہیں کہیں توں مج طرف رُوکشا ہے
اوس تے مرے جسد میں صدجاں جوید شد
(۱۶۷۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ثانی ، ۲۹).[رُو + ف : کُشا ، کشودن ـ کھولنا].

---کَشی امث.
۱. **مقابلہ ، ہمسری ، برابری.**

کیا جانے یہ گیا تھا کس مُنّہ سے رُوکشی کو
آئینہ وہاں سے لے کر خاک آبرو نہ آیا
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۳).

تِرے دستِ حنائی سے جو کی تھی رُوکشی اُس نے
دھرا انگارہ اس خاطر سے دستِ شاخ پر گُل کا
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۳). ۲. **رُوتابی ، اِنحراف.**

ہے کس کے بل پہ حضرتِ جوہر یہ رُوکشی
ڈھونڈیں گے آپ کس کا سہارا خُدا کے بعد
(۱۹۲۳ ، کلامِ جوہر ، ۳۰). [رُوکش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ے کَماں کسی اضا(---فت ک) امذ.
کمان کا لکڑی کا حِصّہ ، وہ حِصّہ جو کمان چلانے کے وقت بدن سے دُور ہوتا ہے(جامع اللغات).[رُو + ے (حرفِ اضافت) + کماں (رک)].

---گَردان (---فت گ) صف.
۱. **بے وفائی کرنے یا دغا دینے والا ، پھر جانے والا ، مُنحرف.**

تُجھ گلی سیں ہوا ہے رُوگردان
تب سیں ہے آفتاب ہرجائی
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۰۹). آپ کا میر بخشی فرماں برداری سے رُوگردان ہو کر سرکشی کا اِرادہ رکھتا ہے ، آخر نمک حرامی اور روگردانی کرے گا. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۸۳).

حیران ملک و قدسی حیران مہ و سیّارہ
اور عرش سے رُوگرداں اک نالۂ آوارہ
(۱۹۸۰ ، فکرِجمیل ، ۱۳۴). ۲. **اعراض کرنے یا بچنے والا ، الگ تھلگ.** بدخصلتوں سے دل برخاستہ اور رُوگرداں ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۳۸). یہ حق بیجوں کے عجائبات میں سے ہے کہ دریا کو بعض زمین سے رُوگرداں رکھے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۵۱). ۳. **جس کے نیچے کا رُخ اوپر کر لیا گیا ہو ، اُلٹا یا پلٹا ہوا ؛ اندر کا حِصّہ باہر کیا ہوا (کپڑا)** (جامع اللغات) .
[رُو + ف : گردان ، گردانیدن ـ گُھمانا].

---گَردان کَرْنا محاورہ.
۱. **لوٹا دینا ، مُنّھ پھیر دینا.** اِجازت بغیر حسین چک کی فوج پر حملہ کر کے اُس کو رُوگرداں کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۲۴).
۲. **نیچے کا رُخ اوپر کرنا ، اُلٹنا ، پلٹنا.** وہ مجلد اسی پارسل میں ، کہ اس کو رُوگرداں کر لیا ہے ، بعد ادائے محصول آپ کا نام لکھ کر روانہ کر دیا ہے. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۴۵۹).

---گَردانی (---فت گ ، سک ن) امث.
مُنّھ پھیرنا ، اِنحراف کرنا. دبدبہ شہنشاہی کا بے سبب بھی لوگوں کی رُوگردانی پر اون کی زبان کھول دے ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۵۸). آخرت کو نہ مانیں اور اُس سے رُوگردانی کریں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۲۶). مُرَوّجہ اِسلام کی جانب سے بدظنی ، بے پروائی بلکہ رُوگردانی ہوتی جاتی ہے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۲۲۹). میں نے انطونی سے رُوگردانی کی یہ بہت بُرا کیا. (۱۹۳۳ ، انطونی اورکلوپیٹرا ، ۱۵۹). اگر کسی نے دفتری اصول و ضوابط سے رُوگردانی کی تو پوس اس کے خلاف ضرور ایکشن لے گی ، معاف نہیں کرے گی. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۱۳۷).
[رُوگردان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ے گُلگُوں کس صف(---ضم گ ، سک ل ، و مع) امذ.
سُرخ چہرہ.

شعلۂ اُلفت کا جب سے رُوئے گُلگُوں ہے لقب
زُلف جب سے نامِ پیچ و تاب دودِ عشق ہے

(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۰). [رو + ے (حرفِ اضافت) + گُلگُوں (رک)].

---مال امذ.

۱.(اً) منہ پوچھنے کا کپڑا ، رُوپاک.

اوڑیں سبز ہور سُرخ تکئے رُومال
زرافشاں کیا خلق صاحب جمال

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

اُبٹ کے کرن سے رُومالاں کے تیں
چندر مکھ کے خوباں اُڑاتے اہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۶).

نہ پوچھو عشق میں جوش و خروشِ دل کی ماہیت
یہ رنگو ابر دریا بار ہے رُومال عاشق کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲). ایک عرق ہے رُومال پر چھڑک کر اس کی ناک پر رکھ دوں گی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۰). سر میں درد تھا ، اس لیے سر میں رُومال باندھ کر آپؐ تشریف لائے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۲). نواب بیگم سیڑھی پر رُومال بچھا کر بیٹھ گئیں. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۲۰۱). **(اًا) تکونا یا چوکور اُونی ریشمین یا سوتی کپڑا جو کاندھے پر ڈالتے یا سر پر اوڑھتے یا باندھتے ہیں جو عموماً چادر سے چھوٹا ہوتا ہے** اس کا داماد تاجِ مرصّع اپنے سر پر دھرے اور داماد رسولِ خدا صلی اللہ والہ وسلم کے ہاتھ ایک رُومال بھی نہ لگے (۱۸۱۲ ، گُلِ مغفرت ، ۱۸)

جلالت قدر کی حاصل ہوئی رُومال جب اوڑھا
نہیں ہے اُس کی جالی نقش ہے اس میں جلالی کا

(۱۸۸۱ ، منیر (نوراللغات)).

جھکے شانے پہ چوخانے کا رومال
عبا کے بند میں تسبیح احمر

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۶۳). **۲. تلوار کا رومال ، وہ کپڑا جو تلوار کے قبضے پر باندھتے ہیں.**

رنگینی سے خالی نہیں قاتل کی بکیتی
رُومال ہے تلوار کا اک ہار گلے میں

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۵).

تیری تلوار کو رُومال میں بھاری دوں گا
سبکی سے سر اگر تن سے اُتارا قاتل

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۰۳). **۳. حائضہ کی گدّی ، حیض کا کپڑا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [رُو + ف : مال ، مالیدن ـ ملنا].

---ے مَحْبُوب کس اضا(---فت م ، سک ح ، و مع) امذ.
محبوب کا چہرہ. رُوئے محبوب کے عکس سے شراب کی تابش کا بڑھ جانا اور اس کی یہ تعبیر کرنا گویا پیالہ میں آفتاب نچوڑ کر رکھ دیا گیا ہے خاص غالب کی چیز ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، سالنامہ ، کراچی ، ۲۳). [رُو + ے (حرفِ اضافت) + محبوب (رک)].

---ے نِکُو کس صف(---کس ن ، و مع) صف.
نیک چہرہ ، خوبصورت چہرہ ، اچھا چہرہ.

کثرتِ تارِ نظر سے ہے تماشائیوں کے
دمِ نظارہ ترے رُوئے نِکُو پر سہرا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۹). [رُو + ے(حرفِ اضافت)+ نِکُو(رک)].

---نُما (---ضم ن) صف.
چہرہ دکھانے یعنی ظاہر کرنے والا ، ظاہر ، ظہور پذیر ، نمودار.

ہر ذرّہ رُونُما ہے ترے آفتاب کا
آئینہ طشتِ آب ہے جیوں ماہتاب کا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲).

رُونُما کیا دیں تجھے شرمندۂ دیدار ہیں
مفلسی میں سیر چشمی پر طبیعت بھی غیور

(۱۹۱۶ ، کلیاتِ رعب ، ۳۳۳). کاسنی کاوٗن جس پر سفید کامداني تھی گلے میں تھا ، سر پر ایک مختصر رُونُما تکونہ دوپٹہ. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۹). [رُو + ف : نُما ، نمودن ، ظاہر کرنا ، دکھانا].

---نُما ہونا محاورہ.
ظاہر ہونا ، نمودار ہونا ، واقع ہونا. معجزات ، اسبابِ ظاہری کے پہلو بہ پہلو ، اسبابِ حقیقی بن کر رُونُما ہوتے رہے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹) . اجتماعی بے نظمی و انتشار اور اخلاق تنزل و زوال رُونُما تھا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۳۹).

---نُمائی امث.

۱. وہ نقدی وغیرہ جو دولھا کے رشتہ دار دلہن کا پہلی بار منھ دیکھ کر اسے دیتے ہیں ، اس رسم کو منھ دکھائی بھی کہتے ہیں.

نہ تو پیڑھی نہ چارپائی لی
نہ سلامی نہ رُونُمائی لی

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۰). صاحبقراں نے رُونُمائی میں عروس کو اپنی سلطنتِ موروثی ملکۂ زہرہ جبیں کی اولاد کو بخش دی. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۶۲۱).

ہوئی صبح کے وقت جب رُونُمائی
پڑوسن ہر اک دیکھنے اس کو آئی

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۰۳). اس کا ہونے والا بر آیا ہے ، اب اس کی رُونُمائی ہو گی. (۱۹۵۹ ، وہیں ، ۳۷). **۲. نذر جو کسی محبوب یا مطلوب کے دیدار حاصل ہونے پر پیش کی جائے.**

دل دے کے رُونُمائی دستور ہے ہمارا
کیا کیجیے یہی کچھ مقدور ہے ہمارا

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۲۰۱).

اک جھلک پر دین و دنیا سب نثار
دونوں عالم رُونُمائی آپؐ کی

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۱۳۵).

وہ تم کو وصل میں کیا رُونُمائی میں دیتا
کہ جس کے دل سے اک ارمان تک نکل نہ سکا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۳۵). **۳. کسی نئی کتاب کا تعارف (عموماً تقریب وغیرہ کے ساتھ مستعمل).** شعری مجموعہ « رابطہ » کی

تقریبِ رُونمائی (نومبر ۱۹۸۳ء ، کراچی) تھی جس کی صدارت رئیس امروہوی نے کی تھی (۱۹۸۸ء ، جنگ ، ۹ دسمبر ، جمعہ ایڈیشن ، ۱۰). ۳. صُورت دکھانے یا ظاہر کرنے کا عمل.

ہم کہاں اور منزلِ جاناں کہاں لیکن ظفر
کُچھ تصوّر نے ہمارے رُونمائی کی تو ہے

(۱۸۳۹ء ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۸۸). [رُو + نُما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---و رِعایَت (---و مجع ، کس ر ، فت ی) امث ؛ مرُوّت. طرف داری ، لحاظ ، مروت. آپ نے نہایت دیانت سے بلا رُو و رِعایت خدمت انجام دی. (۱۹۲۹ء ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۳۶۴). [رُو + و (حرفِ عطف) + رِعایَت (رک)].

---ہونا محاورہ (شاذ).
۱. مُنْھ ہونا ، چہرہ ہونا ؛ متوجہ ہونا.

ترے سامنے آج ہر کس کا رُو ہے
یہ مُکھڑا مہ و مہر سا ہوبہو ہے

(۱۸۱۸ء ، اظفری ، د ، ۵۹). ۲. عمل دخل ، اِختیار.

مدتوں اہلِ حرم پر حکمرانی کی ہے یاں
کیا ہوا گر میکدہ میں آج ہم کو رُو نہیں

(۱۷۹۵ء ، قائم ، د ، ۹۲).

رو (و مج) امث ؛ امذ.
رونا (رک) کا امر تراکیب میں مستعمل.

وہ رو کے لگی کہنے کہ کیا پُوچھو ہو احوال
کیا خاک کہوں اپنی میں خستہ جگری کو

(۱۸۷۹ء ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۳۲).

---بَیٹْھنا محاورہ.
نا امید ہونا ، ضائع کر دینا ، کھو دینا.

رو بیٹھے گا میری ہی طرح دین کو اپنے
کافر جو ترے ساتھ مسلمان ملے گا

(۱۷۸۳ء ، درد ، د ، ۳۳).

بچ گئے تیرے کرم سے ورنہ ہم
آج رو بیٹھے تھے جانوں کو ہم

(۱۸۲۸ء ، مثنوی مہر و مشتری ، ۴۶).

ہاتھ سے دوستوں کو کھو بیٹھے
ہنسنے والوں کو ہم تو رو بیٹھے

(۱۹۰۵ء ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۶).

---پَڑْنا محاورہ.
رونے لگنا.

یہ شاہراہوں کے قمقمے ہیں
کہ آبلے ہیں؟
جو پُھوٹ کر آج اپنی حالت پہ رو پڑے ہیں!

(۱۹۷۹ء ، جزیرہ ، ۴۰).

---پِیٹ کَر بَیٹھ رَہْنا محاورہ.
صبر کر لینا (جامع اللغات).

---جانا محاورہ.
رو بیٹھنا.

شدتِ آزار میں اکثر ہوا یہ واقعہ
جو عیادت کو مری آئے وہ مُجھ کو رو گئے

(۱۹۳۰ء ، اعجازِ نوح ، ۲۶۳).

---چُکْنا محاورہ.
رک : رو بیٹھنا.

چمک چمک کے ڈراتی ہے کیا مُجھے اے برق
کہ پہلے ہی سے تو میں رو چکا ہوں حاصل کو

(۱۹۵۰ء ، ترانۂ وحشت ، ۴۷).

---دے بَنْیا گُڑ دے گا ، ہَنْس دے بَنْیا چِھین لے گا کہاوت.
جب کوئی مذاق میں روہانسا ہو جائے تو کہتے ہیں. رو دے بنیا گُڑ دے گا ، ہنس دے بنیا چھین لے گا. (۱۸۹۰ء ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۳۰). رادکا۔ بلا ہٹے تیرے بھوڑ بنے پر ، آج سے ہم سے نہ بولنا ، چمپا۔ (انگلیاں مٹکا کر) رو دے بنیا گُڑ دیگا ، ہنس دے بنیا چھین لیگا. (۱۹۰۳ء ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۷).

---دینا محاورہ.
۱. رو پڑنا ، بے اِختیار رونا ، رونا شروع کرنا.

آنکھوں نے لے سفینۂ اُلفت ڈُبو دیا
کُچھ بس نہ چل سکا تو مری جان رو دیا

(۱۷۷۲ء ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۴۷).

خُلاصہ دیکھ کر تھوڑی سی شب کو
ہنسا ساغر ، صراحی نے دیا رو

(۱۸۶۱ء ، الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۳۲۹).

کِسی کا ذکر کر کے اس قدر لی چُٹکیاں میں نے
گُلِ خود رُو چمن میں ہنستے ہنستے رو دیا ہوتا

(۱۹۳۳ء ، صوتِ تغزّل ، ۱۳).

اک لمحہ بھی اور ہنسے تو
اُس کی آنکھیں رو دیں گی!

(۱۹۷۷ء ، خوشبو ، ۱۳۱). ۲. ناراض ہونا ؛ عاجز آنا ؛ ہمّت ہار دینا ، دب جانا ؛ مذاق وغیرہ برداشت نہ کرنا (جامع اللغات).

---ڈالْنا محاورہ.
آنسو بہانا ؛ زار زار رونا.

جی میں آتا ہے کہ تھوڑا اور بھی رو ڈالیے
جب وہ آنسو پونچھ کر کہتے ہیں منْھ دھو ڈالیے

(۱۹۳۸ء ، سُریلی بانسری ، ۱۵۶).

---رو دینا محاورہ.
ہار ماننا ، عاجز ہو جانا.

محنت نے کی جب مری دستگیری
مقرر نے رو رو دیا ہاتھ مَلکر

(۱۸۷۸ء ، گُلزارِ داغ ، ۹۳). مینجر جس نے انہیں گودوں کھلایا تھا ، رو رو دیتا تھا. (۱۹۴۶ء ، آگ ، ۲۰۵).

---رو (کر/کے) م ف.
(مجازاً) بمشکل ، مصیبت سے ، جھینک جھینک کر.

رو رو صبا ، کتی میں تیری خبر کے باوے
باد صبا کے ہاتوں کنہہ کچھ خبر نہ بھیجا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۲).

سو کیا وہ نوکری کتی ہے جس میں یہ اوقات
ملے ہے پیٹ کو روٹی سو رو رو آدھی رات

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰).

---رو کر خُون کَرنا محاورہ.
بہت زیادہ رونا. نکاح سے ہفتہ بھر پہلے کھانا پینا چھوڑ وہ رو رو کر خُون کیا کہ سب ہی نے سمجھایا مگر وہ ٹس سے مَس نہ ہوئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۳).

---رو کے دان مانگنا محاورہ.
خوشامد اور عاجزی سے روپیہ کا حاصل کرنا (نجم الامثال).

---رو کے بُوجھ لے ہَنس کے اُڑا دے کہاوت.
غدار دوست کے متعلق کہتے ہیں جو دوست کا راز معلوم کرنے کے لیے تو منّت خوشامد کرے مگر معلوم ہونے پر پرواہ نہ کرے (ماخوذ: جامع اللغات).

---گیا فقرہ.
اپنے قول سے پھر گیا ، مکر گیا (محاوراتِ ہند).

---مکھی (---ضم م) صف.
رونے کے قریب حالت، رونی کیفیت. ایسی حالت میں اس کو ہسپتال لے جایا جا سکتا ہے یا نہیں۔ وہ رومکھی ہو گئی. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۲۵۶). [رو + مکھ (رک) ، ی ، لاحقۂ صفت].

• • • رو (---و مج) صف.
اُگنے والا ، مرکبات میں جزوِ آخر یا لاحقہ کے طور پر مستعمل جیسے خودرو(وضع اصطلاحات، ۱۰۸). [ف: رو ، روئیدن - اُگنا].

رَوا (۱) (فت ر) صف.
۱. جس بات میں کوئی مذہبی اخلاق یا قانونی حرج نہ ہو، جائز، مباح. اما جو ابتدا تے ، رسول خدا تے ہوا ہے ، سو روا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۷).

عُشاق مستحق ترحم ہیں اے عزیز
ان کے غریب حال پہ سختی روا نہیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۳).

کافر کا بھی رونہ ہوتا نہیں ہے ایسا
ٹھوکر لگا کے چلنا کس دیں میں روا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۰). امام شافعی کے نزدیک بھی فصل کرنا کلّی کرنے میں اور ناک میں پانی لینے میں ساتھ نئے پانی کے روا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۶۹). خُدا اس پر رحم کرتا ہے کیونکہ اس نے وہ جامہ پہنا جس کا پہننا اس کو روا تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۱۹).

ہوتا ہے روا سب تُجھے اب جنگ و محبت میں
ہر وعدہ و پیماں ہے نہ صاف مکر جانا

(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۸۰). **۲. دُرست ، بجا ، مُناسب.**

فلک تس پہ جھوٹ عشق کا بول لا
سکیا آزمانے کنوں نے تر روا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۱).

ولی کنوں مت ملامت کر اے واعظ
ملامت عاشقوں پر کب روا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۰). ماہتاب اس کی صفائی پر دیوانہ ہو تو روا ہے. (۱۸۰۳ ، گُلِ بکاؤلی ، ۳۳). جوٹھ جو شیر خشت ہو جائے تو روا ہے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۷۰).

نا آشنائے درد کو شکوہ سے کیا غرض
تُم کو شکایت غم فرقت روا سہی

(۱۹۳۷ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۳۶). **۳. جاری ، رواں.**

زخم گر دب گیا ، لہو نہ تھما
کام گر رُک گیا ، روا نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲).

کر دیا میں نے رگوں میں خُوں روا
ٹھنڈ سے شل ہو گئے تھے دست و پا

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۹۷). **۴. پورا ، تکمیل یافتہ (کام حاجت وغیرہ) ، مکمل.**

حاجتیں اور غریبوں کی تو کروائے ہو بند
اور حاجات کو تم اپنی روا چاہتے ہو

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۳۹).

اس قول کو میرے مانے گا جو صاحبِ دل ہے ، دانا ہے
کہتے ہیں جیسے شاہنشاہی حاجت کا روا ہو جاتا ہے

(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۲۸). اف : کرنا ، ہوگا. [ف : رَو ، رفتن - جانا + ا ، لاحقۂ فاعلی]

---جاننا / سَمَجْھنا محاورہ.
مباح اور جائز سمجھنا، حلال سمجھنا ، غیر ممنوع جاننا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ).

---دار صف.
۱. درست یا جائز سمجھنے والا ، قبول یا برداشت کرنے والا. کوئی کوڑی نہیں دیتا . بلکہ دوکان پر کھڑے رہنے کے روا دار نہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۲). بہت ہی کم ایسے ہوں گے جو کالج بلڈنگ میں زیادہ روپیہ صرف کرنے کے روا دار ہوں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲۱۳). بہو کو گھمنڈ ہو گیا ہے کسی سے بات کرنے تک کی روادار نہیں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۶۳). بیٹوں ، بہوؤں سے ایک پیسہ لینے کے بھی روا دار نہیں تھے. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں، ۲۰۸) **۲ (مذہبی دینی یا دوسرے معاملات میں) دوسروں کے ساتھ فراخ دلی یا وسیع الخیالی برتنے والا، کسی دوسرے کے نقطۂ نظر کو برداشت کرنے والا ؛ پشت پناہی کرنے والا ، حمایت کرنے والا.** شہر کے روا دار لوگوں کو شریک کروں گا. (۱۹۲۱ ، مہدی الافادی ، مکاتیب ، ۲۹۹). ہماری تحریک اپنے

مزاج اور ذہن کے لحاظ سے بروقت ہندوستانی تحریک سے زیادہ فراخ دل ، روادار اور روشن خیال تھی.(۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۲۱).
[روا + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا].

---دارانہ (---فت ن) صف ؛ م ف.
روادار (رک) سے منسوب یا متعلق ، رواداری کا ؛ وضعدارانہ. لوگوں نے بہت چاہا کہ ان میں اختلاف و شکررنجی پیدا ہو لیکن امیر و داغ کے رواداراانہ اصول ہمیشہ آڑے آئے۔ (۱۹۵۵ ، زبان داغ ، ۱۱۶). ڈاکٹر صاحب کا انداز ہمیشہ رواداراانہ ہی رہا ہے۔ (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۲۳). [روادار + انہ ، لاحقۂ صفت].

---داری امث.
روادار (رک) کا اسم کیفیت ، کسی بات کو جائز رکھنا ، رو رعایت ؛ رعایت کا رؤیہ. اس حقیقت کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے کہ مذہب اور عقاید کی آزادی اور عام مذہبی رواداری کا عملی مفہوم برطانوی ہندوستان میں کیا ہے.(۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۷۷). دونوں صوبوں کو متحد رکھنے کے لئے گہری فراست ، تحمّل اور سیاسی رواداری کی ضرورت تھی۔ (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۳). [روادار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---داری بَرَتنا محاورہ.
وضعداری سے ملنا ، ہرکس و ناکس سے یکساں برتاؤ رکھنا ، نرمی سے پیش آنا. رواداری اسی حد تک برتنا چاہئے جہاں تک مذہب پر کوئی آنچ نہ آئے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۱).

---دَھرنا محاورہ (قدیم).
رک : روا رکھنا.

سنے باپ تو مج کو ٹکڑے کرے
مری زندگی کو روا نہ دھرے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۱).

---رَکھنا محاورہ.
۱. جائز سمجھ کر جاری رکھنا ، جائز سمجھنا.

رکھنا ہے کیوں جفا کوں مجھ پر روا اے ظالم
محشر میں تجھ سوں میرا آخر حساب ہونے کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۴).

آزارِ دل نہیں ہے کسو دین میں دُرست
کیا جانوں اِن بُتوں نے ستم کیوں روا رکھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۸).

مانا کہ ستم کرتے ہیں معشوق مگر آپ
جو مُجھ پہ روا رکھتے ہیں ایسا نہیں ہوتا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۵۹). وہ تو ایسی ذلیل باتوں کو کیوں کر اور کس قاعدۂ عقل سے روا رکھ سکتی ہے۔ (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۲). میں یہاں ایک غلطی کا تفصیل سے ازالہ کرنا چاہتا ہوں جو پاکستان میں بعض اہلِ قلم اب بھی روا رکھ جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۳). **۲. برداشت کرنا ، قبول کرنا ، باز پُرس نہ کرنا.**

سُنیں گے گر مرے ماں باپ یو بات
روا رکھیے نہ تُجھ منجھ کوں کیسی دھات

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۵۸). نامانوس ہندی یا سنسکرت کے لفظ استعمال کرے گا تو میں کبھی روا نہ رکھوں گا . (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۳۰). شعر میں جو چیز رد کی جاتی ہے مرثیے میں وہ روا رکھی جاتی ہے۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اُردو ، ۲ ، ۲ : ۶۶۳).

---رَہنا محاورہ.
جائز ، قابلِ قبول اور قابلِ برداشت سمجھا جانا.

کیا ظلم تھا جو آپ کے اوپر روا رہا
تعریف سے ہے ذکر ہر اک لب پہ آپ کا

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۳۵).

---کَرنا محاورہ.
۱. پُورا کرنا (حاجت مطلب وغیرہ) ، چلانا ، بہانا ، بہم پہنچانا ، مہیا کرنا. کچھ مطلب اپنا مُجھ سے مانگ ، تا روا کروں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۹). اوس کے مطلب کو جلدی اوس کے دل کی خاطر خواہ روا کیا۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۰). میں چاہتا ہوں کہ حاجت اس کی روا کروں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۵). **۲. روا رکھنا یعنی جائز قرار دینا ، جائز سمجھنا.** ان کے شرّ و بلیّات مجھ پر نہ روا کر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۴). ہماری حُجّت آیتیں اور حدیثیں ... اور تاکید اور مبالغہ اس کے روا کرنے میں وارد ہوا ہے.(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۳).

---ہونا محاورہ.
روا کرنا (رک) کا لازم ، جائز ہونا.

عشق بازی جو سنگے کرنے ہو نا صبر اُسے
غم ندیاں اُبلے تو کرنا ہے اسے صبر روا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱).

کھولے گرۂ دل کو ترا ناخنِ شمشیر
یہ کام اجل سے بھی روا ہو نہیں سکتا

(۱۸۶۹ ، شیفتہ ، ک ، ۱۵). دنیا تو کہتی ہے کہ جنگ اور محبّت میں سب کچھ روا ہے لیکن اسلام کہتا ہے ، نہیں ! کردار کو ہر قیمت پر باقی رہنا چاہئے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۸).

---ہے فقرہ.
جائز ہے ؛ مباح ہے (جامع اللغات).

رَوا (۲) (فت ر) امذ.
۱. گیہوں کے مغز کا دردرا آٹا ، سُوجی.

خطائی اور کماچ اور کاز دیدے
روے کے خسخے شیرے ملیدے

(۱۷۸۳ ، مثنوی درخوانِ نعمت (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۷۶)). چوں کہ دانہ دوسرے گیہوں کا سخت ہوتا ہے اس لیے مایدہ اچھا نہیں ہوتا صرف روا بنتا ہے جسے سُوجی کہتے ہیں۔ (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۳۱). حیرت نے اپنے ہاتھ سے دیگچی چڑھائی روا بھی اپنے ہاتھ سے بُھونا. (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۹۷). سیر بھر روے کی پنڈیاں میرے لیے بنا دیں.

(۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۸۶)۔ ۲. گھی یا مصری وغیرہ کا دانہ. بتاسے کا روا پہلے بچے کے مُنہ میں پھونکتی - بعد میں چھاتی مُنہ میں دے دیتی ہے۔ (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سیّد احمد ، ۱۱)۔ ۳. بارود کا دانہ . سونے چاندی یا دھاتوں کا ذرّہ یا ذرّات (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔ ۴. مٹی یا ریت وغیرہ کا ذرّہ یا ذرّات (نوراللغات)۔ ۵. وہ چھرّا جو پازیب وغیرہ میں آواز کے لیے ڈال دیتے ہیں (نوراللغات)۔ ۶. کوئی چیز جو کُوٹنے یا پِیسنے کے بعد دردری ہو گئی ہو ، کوئی دردری شے۔

حاجب نہ معالد کی روا مجھ سے ہو ہرگز
ہرچند وہ چکّی میں پڑے پس کے روا ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۹)۔ ۷. کنکر جو طعام میں نکلے ، چھوٹا سا ٹکڑا ، ذرّہ (جامع اللغات)۔ [پ : रवा]۔

ـــــرا امذ۔
(عو) روا سا ، روا جیسا ، موٹا پِسا ہوا آٹا (مہذب اللغات)۔
[روا + را ، لاحقۂ صفت]۔

• • • رَوا (فت ر) امذ۔
۱. بطور لاحقہ تراکیب میں مستعمل ، بمعنی جاری کرنے والا یا چلانے والا . جیسے . فرماں روا۔

عرض کی اس نے کہ اے فرماں روا
یہ سُخن ہرگز نہیں تم کو روا

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۱)۔ ۲. پُورا کرنے والا۔

گرچہ مدحت پر نہیں حاجت روائی منحصر
پھر بھی جُملہ چاہیے حاجت روا کے واسطے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۸)۔

رِوا (کس ر) امذ۔
سامان باندھنے کی رسّی. روا اس رسّی کو کہتے ہیں جس سے اُونٹ کا بوجھ باندھتے ہیں۔ (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۳۰)۔
[ع : (ر و ا)]۔

رَوابِض (فت ر ، کس ب) امذ۔
ربض (رک) کی جمع ، پیٹ کے اندر کی چیزیں ؛ شہر پناہ ، اندرون فصیل یا احاطہ. سوریے شٹ کی آبادی گٹ کے روابض میں سے تھی۔ (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۰)۔
[ع : (ر ب ض)]۔

رَوابِط (فت ر ، کس ب) امذ ؛ ج۔
تعلقات ، رشتہ داریاں ، میل ، ملاپ ، لگاؤ ، قُربتیں. جس قدر یہ روابط بڑھتے گئے اسی قدر اون کو دوسری قوموں کے علوم و فنون اور خیالات سے زیادہ واقفیت ہوتی گئی۔ (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۴)۔ ہندوستان اور دیگر ممالکِ اسلامی میں تعلقات و روابط قائم رکھنے اور ایک کو دوسرے کے خیالات و حالات سے آگاہ کرنے کا ذریعہ عربی زبان ہی ہو سکتی ہے۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۷۷)۔ اس زمانے میں پنجاب یونیورسٹی کے حُکّام سے اچھے روابط نہ تھے۔ (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۹۴)۔
[رابطہ (رک) کی جمع]۔

ـــــ اُستوار کَرْنا محاورہ۔
میل جول بڑھانا ، تعلقات قائم کرنا. تخت اُس کے اور دکانداروں کے درمیان روابط اُستوار کرنے کا ذریعہ بن گیا۔ (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۲۱)۔

رُوات (ضم ر) امذ ؛ ج ؛ سم رواۃ۔
• راوی • (رک) کی جمع. معرفتِ ضعفِ حدیث اور صحت میں بہرۂ تام ہو کیفیت رُوات سے آگاہ ہو۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹)۔ اگرچہ بخاری میں یہ روایت ہے کہ ... قومِ نوح میں چند نیک آدمیوں کے نام ہیں جن کے بُت بنائے گئے ہیں مگر اس حدیث کے سلسلۂ رُواۃ میں ابن جریج ، عطا اور ابن عباس راوی ہیں۔ (۱۸۹۵ ، مقالاتِ سرسیّد ، ۶ : ۱۰۷)۔

رواتِ میکدہ کو اب بتا دے کفّارہ
کہ اپنے ساتھ وہ لائے ہیں چند توبہ شکن

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۴۳)۔ ان احادیث کے اکثر رُواۃ شیعہ ہیں۔ (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۳۵۶)۔ [ع]۔

رَواتِب (فت ر ، کس ت) امذ ؛ ج۔
راتبہ (رک) کی جمع ، ضروریاتِ زندگی وغیرہ. سلطنتِ عباسی کے زوال کے اسباب ترکی اثرات ، امین و مامون کی جنگ ، ظلمِ عمّال خیانتِ ملازمین زیادہ رواتبِ ملازمین اور کثرتِ ابوا نفقہ وغیرہ بیان کئے ہیں۔ (۱۹۵۳ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۱۸۱)۔ [ع]۔

رَواٹا (فت ر) امذ۔
کودوں یا ساواں کی بنی ہوئی روٹی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔
[پ : रवाटा]۔

رَواج (۱) (فت نیز کس ر) امذ۔
۱. کسی بات کا عام چلن یا دستور ، کسی چیز کا عام استعمال یا معمول میں ہونا ، رائج یا جاری ہونا۔

تو سکھ بیٹھے بہو کی راج اوی تیری بات رواج

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۸)۔

جدھاں تلک ہے ہرو نورتن کوں عالم میں
جدھاں تلک ہے بجن کو رواج بچ سنسار

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۷)۔

جب سیتی جلوہ گر ہے وہ ظالم
ہر طرف ظلم کا ہوا ہے رِواج

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۳۰)۔ ایک کی دیکھا دیکھی بہت لوگ جمع ہوجاتے ہیں یہ موجب زیادہ رِواج کا ہے۔ (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۵۳)۔ مدینہ میں شراب خواری کا رواج کسی قدر زیادہ تھا۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۰)۔ یہاں ڈسکشن ... کا کیوں رواج نہیں ؟ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۳)۔ ۲. رِیت ، رسم ، قاعدہ۔

کہتے ہیں ذکر وفا پر چونک کر
یا الٰہی یہ رِواج اچھا ہوا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۷)۔ انڈونیشیا کے بعض جزائر میں اب بھی یہ رِواج ہے کہ لڑکی کی پیدائش کے بعد ہر سالگرہ پر مٹی کا ایک چھوٹا سا گولا بنا کر رکھ دیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، پندے اور ان کی تاریخ ، ۱)۔ ۳. عزّت ، وقار ، بھرم (قدیم)۔

تیرا اس مج سر پہ جیوں تاج ہے
مجے تج طرف تھے رواج آج ہے
(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٣٣). [ع : (ر و ج)].

---اُٹھنا محاورہ.
رسم کا ختم ہونا ، چلن برقرار نہ رہنا ، کسی جاری اور رائج چیز کا بند یا ختم ہو جانا ، معمول نہ رہنا.

ہدایت کہا ریختہ جب سے ہم نے
رواج اُٹھ گیا ہند سے فارسی کا

(١٨٠٠ ، ہدایت (مضامین فرحت ، ٦ : ١٥٥)). یہ امر افسوس ناک ہے کہ سوز خوانی کا رواج یہاں سے تقریباً اُٹھ گیا ہے.
(١٩٣٢ ، مذاکراتِ نیاز ، ١٠٥).

---بِمَنْزِلَہٗ قانُون (---فت ب ، م ، سک ن ، کس ز ، فت ل کس ہ ، و مع) امذ.
وہ دستور جو قانون کے برابر موثر ہو ، ایسا رواج جو قانون کا درجہ رکھتا ہو (اردو قانونی لغت ؛ مہذب اللغات). [رواج + ب (حرفِ جار) + منزل (رک) + ہ ، لاحقۂ کیفیت + قانون (رک)].

---پانا محاورہ.
١. رائج ہونا ، جاری ہونا ، عام ہونا ، کسی چیز کا چلن ہونا ، برتاؤ میں آنا.

دہر میں پایا ہے یاں تک نا اُمیدی نے رواج
چاہیے عالم میں نا پیدا ہو چشم اِنتظار

(١٧٧٢ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ٦٦). بڑے زور و شور سے زندقہ و الحاد نے رواج پایا.(١٨٧٦ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ١٩٣).
٢. عزّت و وقار حاصل کرنا (قدیم).

پیار سوں حضرت کہے «پیٹھواخی» کر جبرئیل
تب کہے «خدمت تمنّ کرنے تھے پاؤں کا رواج»

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣٧). میں اس رائے کو امیر پر پیش کروں اور اس کی وجہ سے اس کے نزدیک رواج پا جاؤں قدر و منزلت حاصل کروں. (١٨٨٨ ، تشنیف الاسماع ، ٢٣).

---پَذِیر (---کس پ ، ی مع) صف.
رواج پانے والا ، قابلِ قبول. جن تصنیفات میں امام صاحب نے اِسلام کے اصلی عقائد اور ان کے حقائق بیان کئے ہیں ... باوجود مختصر اور سہل ہونے کے وہ رواج پذیر نہیں. (١٩٠٦ ، الکلام ، ٢ : ٣). [رواج + ف : پذیر ، پذیرفتن - قبول کرنا].

---پَڑْنا محاورہ.
١. کسی چیز کا معمول ہو جانا ، عام دستور ہو جانا. اس سے مطلب سمجھ کر پڑھنا مراد ہے نہ طوطے کی طرح پڑھنا جیسا کہ مسلمانوں میں عام رواج پڑ گیا ہے. (١٨٩٥ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ٣٠). یہ سوچنے کا رواج ہی پڑ گیا ہے. (١٩٦٣ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ٨٣). **٢. ریت یا رسم قائم ہو جانا.** اگر ... میرے بعد رواج نہ پڑ جائے ، تو جی چاہتا ہے یہ لاش یوں ہی چھوڑ دوں. (١٩٥٨ ، ابوالکلام آزاد ، رسولِ عربی (ترجمہ) ، ٢٣١).

---پَکَڑْنا محاورہ.
عام ہو جانا ، معمول بن جانا. اگر جھوٹ اور فریب کی باتیں دُنیا میں اس قدر زور آور ہوں اور رواج پکڑ جاویں اور مُسلّم ٹھہر جاویں تو پھر اس دنیا کی نسبت کوئی کیا سمجھے گا.(١٨٧٠ ، خطباتِ احمدیہ ، ٢٣). ارباب پرستی کے اصول نے کس طرح رواج پکڑا خال میں اس کی توجیہ ... کی گئی ہے. (١٩٢٧ ، تاریخ یُونانِ قدیم(ترجمہ)، ٩٥).

---چَلانا محاورہ.
حکم یا قانون چلانا ، سِکّہ قائم کرنا.

لیا ہے نقدِ جان بُلبلاں یعنی خراج اپناں
چلایا خُسروِ گُل نے اسی رنگوں رواج اپناں

(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ٣٣٩).

---دینا محاورہ.
جاری یا عام کرنا ، رائج کرنا ، قائم کرنا ، پھیلانا ، رسم ڈالنا.

فریدوں دیا تخت کوں بھی رواج
کہ خسرو دیا تاجداراں کو تاج

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ٧٢).

ہندو ریت کوں دیتے ہیں تم رواجاں
کہ بُت خانہ تمنے ہے تو ہی ہمن سر

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٢٠).

بانچے سو اُنن سوں باج لیتا
اِسلام کوں یوں رواج دیتا

(١٧٠٠ ، من لگن ، ٢٠). اہلِ عرب نے اپنے مذہب کو رواج دیا.
(١٨٩٨ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ٣١٢). پہلی بار اس کے بارُود اِستعمال کرنے والے یا رواج دینے والے یورپ میں مُسلمان ہی ہیں. (١٩٣٢ ، افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ١٣).

---ڈالنا محاورہ.
رائج کرنا ، قائم کرنا ، رسم ڈالنا. اس بات کا بھی رواج ڈالنا چاہئے کہ برسات کے موسم میں باقی بچے ہوئے چارے اور گھاس کی سبز کھاد اِستعمال کی جائے. (١٩٢٨ ، دیہاتی اصلاح (ترجمہ) ، ١٠٣).

---رَکْھنا محاورہ (قدیم).
عزت رکھنا ، لاج رکھنا.

میرا ہور میری مائی کا رکھ رواج
سہرواں ہو پر طریق اوس پہ آج

(١٦٣٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٢٢).

---کار کس اضا نیز بلا اضا، صف.
١. عام اشاعت (اسٹین گس). ٢. طریقۂ کار ، کام کرنے کا انداز. پست فطرت ... رواج کار میں اُس کے سعی کرتے. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٣٧٠). [رواج + کار (رک)].

---مُرْتَسَمَہ کس صف(---ضم م ، سک ر ، فت ت ، س ، م)امذ.
قدیم جڑ پکڑی ہوئی رسم ، نقش پکڑی ہوئی ریت ، پُرانے رسم و رواج. دہلی نے رواج مُرتسمہ میں کوئی وجہ تبدیلی کی نہیں دیکھی

لیکن لکھنو میں جب اُس سے اختلاف کیا گیا تو کوئی معقول نظریہ پیش نظر نہ تھا۔ (۱۹۲۷ء ، مشورات کیفی ، ۲۱۸)۔ [رواج + مُرتسمہ (رک)]۔

---ہونا محاورہ۔
مقبول ہونا ، چل پڑنا ، رائج ہونا. بھلے آدمی کا نشان یہ ہے کہ ہمیشہ چڑھتے رہیں کہ جھوٹ اور زبوں باتیں میٹیں اور سچ اور اچھی باتوں کا رواج ہوئے۔ (۱۷۳۶ء ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۳)۔ ہندوستان میں رشوت ستانی کا رواج ایسا ہوگیا ہے کہ کوئی اس کو برا ہی نہیں جانتا۔ (۱۹۰۷ء ، کرزن نامہ ، ۲۹۵)۔ تاریخ و مذہب وغیرہ کی بھی دو ایک کتابیں ترجمہ کی گئیں ، لیکن ان کا رواج نہ ہوا اور ناپید ہو گئیں۔ (۱۹۳۵ء ، چند ہم عصر ، ۲۸۳)۔

رَواج (۲) (فت ر) امذ ، ـــ رواز۔
گوشت کی چربی. کو کھی کی زیادتی ہاضمے میں فتور لاتی ہے اور خورا ک گھٹا دیتی ہے ، مگر سردی میں چکنائی کا کھانا خالی از مصلحت نہیں بلکہ چربی یعنی رواج سب سے زیادہ مفید ہے۔ (۱۹۱۰ء ، راحت زمانی ، ۱۲۳)۔ [رواز (رک) کا ایک املا]۔

---دار صف۔
(قصابی) چکنا ، فربہ ، چکنائی والا. رواج دار (چربیلا) (۱۹۲۱ء ، وضع اصطلاحات ، ۸۶)۔ [رواج + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

رِواجاً (کس نیز فت ر ، تن ا بفت) م ف۔
بطورِ رسم ، عام دستور کے مطابق. فریقین کی رضا مندی قانوناً ، شرعاً ، عقلاً رواجاً نکاح کے معاملہ میں نہایت ضروری ہے ... عام طور پر ماں باپ کا یہ فرض ہے کہ وہ اولاد کی رضامندی کا ضرور لحاظ رکھیں۔ (۱۹۳۶ء ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۸)۔ [رواج + اً ، لاحقۂ تمیز]

رِواجات (کس ر) امث ؛ ج۔
رسوم ، قاعدے ، دستور. اکثر رسمیں اور رواجات اور اوہام شدہ شدہ مذہب کے رنگ میں رنگے گئے۔ (۱۸۹۹ء ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۳۱)۔ [رواج + ات ، لاحقۂ جمع]۔

رِواجی (کس نیز فت ر) صف۔
۱. **عام ، رسمی ، معمولی**. اور جو لوگ فارسی نہیں جانتے وہ نہایت رواجی اور عام استعمال کے لفظوں میں بولتے ہیں۔ (۱۸۶۸ء ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۲)۔ رواجی وضع کو ترک کر کے ایسی وضع اختیار کرنا جو اس ملک میں اہلِ یورپ کے ساتھ خاص ہے۔ (۱۹۰۶ء ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۶۸)۔ جہاں تک بادکاروں پر سو سریوں کے جسمانی خد و خال کا سوال ہے وہ محض رسمی یا رواجی ہیں۔ (۱۹۸۲ء ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۰۲)۔ ۲. **رائج ، مروّج ، جاری**. زبانِ فارسی سے ترجمہ سلیس رواجی ریختے میں ... کیا۔ (۱۸۰۳ء ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۲)۔ اسلامی قانون اور فرانسیسی تعزیری قانون کے ساتھ ساتھ مقامی رواجی قانون بھی مروّج رہا۔ (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۷۲)۔ [رواج + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---آوارگی (ـــ فت ر) امث۔
گھومنا پھرنا ، عام تفریح. نپولین بچپن ہی سے کبھی رواجی آوارگی کے قریب نہیں پھٹکا۔ (۱۹۰۷ء ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷)۔ [رواجی + آوارگی (رک)]۔

---زُبان (ـــ فت نیز ضم ز) امث۔
بین الاقوامی زبان ، کوئی مخلوط زبان جو مختلف قوموں میں اظہار خیال کا ذریعہ ہو. بس بایں لحاظ ضرور ہے کہ عدالتوں میں ملک کی رواجی زبان شائع ہووے۔ (۱۸۶۸ء ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۴)۔ ہندی کو ہندوستان کی رواجی زبان (لنگوا فرینکا) بنایا جائے ، دیونا گری کے حروف کو سارے ملک میں رواج دیا جائے۔ (۱۹۱۰ء ، مضامین محفوظ ، ۹۷)۔ [رواجی + زبان (رک)]۔

---نِشان (ـــ کس ن) امذ۔
نقشے پر وہ خاص نشان جو ریل ، سڑک ، دریا ، سرحد ، جنگل اور کارخانہ وغیرہ کی نشاندہی کرتا ہے (انگ: Conventional-sign کا لفظی ترجمہ). نقشے کے نچلے حصے پر یا حاشیہ پر « رواجی نشانات » کو بغور پڑھنا چاہئے۔ (۱۹۶۴ء ، عملی جغرافیہ ، ۳۵)۔ [رواجی + نشان (رک)]۔

رَواح (فت ر) امث۔
عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ، شام.

ناگہاں اک روندۂ سیاح
چرخ زن مہرسان صباح و رواح

(۱۸۱۰ء ، مثنوی بہشت گلزار ، ۶۳)۔ [ع : (ر و ح)]۔

رَواحِل (فت ر ، کس ح) امذ ؛ ج۔
۱. **راحلہ (رک) کی جمع**. تعجب کیا ہے خوبی اور تازگی اس کی سے بھر چھوڑ دیا ہے اپنے رواحل شتروں کو راہ میں اور کم نہیں کیا راہ کو۔ (۱۸۵۱ء ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۰)۔ ۲. **قافلہ** (جامع اللغات)۔ [ع]۔

رَواداشْت کَرْنا محاورہ۔
گوارا کرنا ، درگزر کرنا ، برداشت کرنا. سرکار انگریزی اودھ کی برائیوں اور خرابیوں کو نہیں دیکھ سکتی کہ سب شرائط عہد نامے کی رواداشت کرنا ، اور ان راؤں کا ، اور قائم رکھنا بادشاہ کا ، اور محافظت ، جس کے سبب سے وہ سلطنت تھمی ہوئی تھی ، گوارا کرنی پڑی۔ (۱۸۵۹ء ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۹۹)۔

رَوادِعات (فت ر ، کس د) امث ؛ ج۔
(طب) وہ دوائیں جو کسی عضو کی حرارت جاذبہ کو کمزور کر دیں اور مادے کو اس عضو پر گرنے سے روکیں. آدمی پنڈلی تک ورم اور ورم بھی سخت ، روادعات و طلات سے کچھ نہ ہوا۔ (۱۸۶۹ء ، غالب ، خطوط ، ۳۹۹)۔ بہہ نکلا ، کر نکلا ، ہو نکلا ، بھاگ نکلا ، جا نکلا ، روادعات سے گلے کی گلٹی تو دب گئی مگر زخم بغل میں آ نکلا۔ (۱۹۶۰ء ، افعال مرکبہ ، ۲۱)۔ [ع : روادع (رادعہ کی جمع) + ات ، لاحقۂ جمع]۔

رَوّار (فت ر ، شد و) امذ.
چادر یا کپڑا جو بسترے پر ڈالا جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[پ : रव्वार].

روّارات (و مج ، فت ا) امث.
رونا دھونا . نوحہ و شیون ، چیخ و پکار ، گریہ و زاری (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : रोआरात].

رُواراں (ضم ر) امذ.
(ٹھگی) بھالو ، گیدڑ کی بولنے کے شگون کا نام (ا پ و ، ۸ : ۱۹۲). [مقامی].

رَوارَو (فت ر ، و لین) (الف) م ف ؛ صف.
جلدی جلدی . رواروی میں ، بھاگتے دوڑتے ؛ بے تحاشا.

لئے فوج کو درد اور آہ سے
روارو چلے معرکہ گہ سے

(۱۸۳۳ ، مثنوی اپورب کشن کنور ، ۱۳). اسے دیکھو کہ روارو چلا جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۱۷).

یہ مدرسہ یہ کھیل یہ غوغائے روارو
اس عیشِ فراواں میں ہے ہر لحظہ غم تو!

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۶۹). (ب) امث. ۱. (اً) بھاگ دوڑ ، چلت پھرت . تگ و دو.

نسیم بہاری روارو کرے دسا داس ہو کر دوادو کرے

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۹).

اس روارو میں کیا کہوں تاگہ
ایک جانب سے آیا غول سیاہ

(۱۸۲۹ ، چشمۂ شیریں ، ۲۷). (اًا) عجلت ، جلدی ، تعجیل.

روارو میں عشرت کا سامان ہوا
کوئی گرفشاں کوئی خندہ ہوا

(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۱۳). ۲. حرکت ، عمل ، فعالیت.

تگ و دو ہے ہر مرحلے میں تجھی سے
روارو ہے ہر قافلے میں تجھی سے

(۱۸۷۹ ، مُسدّسِ حالی ، ۸۵). [روا (رک) + رو (رک)].

--- ہونا محاورہ.
جلدی ہونا ، جلدی کرنا (ماخوذ : محاوراتِ ہندوستان).

رَوارَوی (فت ر ، ر) امث.
بھاگ دوڑ ، عجلت ؛ سرسری ، جلدی ، جلد بازی.

فرقت سے زیں ہے کوفت جی پر
دم ہے سو وہ ہے رواروی پر

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲۸).

دنیا میں ایک دو نہیں کرتا کوئی مقام
جو ہے رواروی ہی میں ہے اس دیار میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۰).

خدا کرے وہ دم نزع دیکھنے آئیں
رواروی میں ملاقات آخری ہو جائے

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۴۵۳). ہم نے محض اس اصول کی تشریح کے لئے رواروی میں چند مثالیں پیش کر دی ہیں. (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۳۷۶). ایسے ترجمے رواروی میں نہیں پڑھے جا سکتے اور نہ ... ایک ہی نظر میں آپ کے دیدہ و دل تک پہنچ سکتے ہیں (۱۹۸۳ ، ترجمہ ، روایت اورفن ، ۱۵۷). ۲. گھبراہٹ ، بڑبڑاہٹ . ہلچل . بھاگڑ ، چلاچلی (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ) . روارو - ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پر (پہ) ہونا محاورہ.
جلدی میں ہونا . عُجلت میں ہونا.

رواروی پہ ہے ہر موج بحرِ عالم میں
جو دم بھر آئے حبابو ذرا ٹھہر لینا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۵).

--- کا عالَم م ف.
جلدی میں ہونے کی کیفیت ، چل چلاؤ.

دریا میں عیاں ہے حال امواج
عالم ہے یہاں رواروی کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۷).

--- کَرْنا محاورہ.
تعجیل کرنا ، جلد بازی کرنا ، بھاگ دوڑ کرنا ، تیزی کرنا. رواروی کرتی ہوئی نخلستان کی آڑ پکڑتی ہوئی جاتی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۹۷).

--- میں ہونا محاورہ.
چل چلاؤ ہونا ، جلدی میں ہونا.

کئے ہیں تو نے دل اہلِ انجمن بیتاب
رواروی میں ہے مصروف قافلہ دل کا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۵).

رُواز (فت نیز کس ر) امث.
گوشت کی چربی . گوشت کے ریشوں میں پیوست چربی کے ذرّے جو فربہی کی علامت ہوتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۸۵). [مقامی].

رَوازِن (فت ر ، کس ز) امذ ، ج.
کھڑکیاں (فرہنگِ عامرہ). [روزن (رک) جس کی بقاعدۂ عربی جمع ہے].

رَواس (فت ر) امث.
سمندری مچھلی کی ایک نوع. سمندری مچھلیاں پنہ قسم کی ہوتی ہیں ان میں جو بہت اہم شمار کی جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں : نورپلسا ، پلا ، کومیا ، رنگیشی ، رواس ، سفید پامفرٹ کروسی ، دریا جوگھور. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰). [رو (رک) + آس (رک)].

رُواس (ضم ر) امث.
رونے کی خواہش ، رونے کو جی چاہنا (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [پ : رواس रोआस].

رُواسا (ضم ر) صف ، مذ ؛ مث : رواسی ؛ ج : رُوانسا.
رونے پر آمادہ ؛ رنجیدہ ، ناراض. دیکھا تو چہرے پر پھٹکار برس

رہی ہے ، رواسا ، اوداس ، جھوا دیکھا تو جل جلالہ. (۱۸۹۳ ، بشو ، ۷). عورت (آنکھیں پرنم کر کے اور رواسی ہو کے) شرمن الموت سایتمنی مع الموت ... (۱۹۰۰ ، ایّامِ عرب ، ۲ : ۶). چودہ آنے اس نے لڑکے کو دیئے جو پریشانی سے رُواسا ہو رہا تھا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۳۳۷). [پ : रोंआसा].

---ہو جانا محاورہ.
رو پڑنا ؛ ناراض ہو جانا (جامع اللغات).

رَواسِم (فت ر ، کس س) امذ ؛ ج.
رسم (رک) کی جمع ، رسمیں ، رسوم. غرضکہ جنازہ اٹھا اور سب رواسم سے فرصت حاصل کر لی گئی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۷۲). سیّد صاحب کے خاندان سے بہت رواسم بڑھے ہوئے تھے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی ، شاد کی زبانی ، ۲۰). [ع : رسم (رک) کی جمع].

رَواسِن (فت ر ، کس س) امذ نیز امث.
ایک درخت کا نام جس کے بیج اور پتے اکثر دوا میں کام آتے ہیں.

کہوں وجہ دیگر کہ بلبل دراز
رواسن بڑے لعل حکمت بساز

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۹۸). اس کے پتے رواسن کے پتوں سے کسی قدر مشابہت رکھتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۳). [س : रवासिन].

رَوافِض (فت ر ، کس ف) امذ ؛ ج.
بہت سے رافض ، رافضہ.

روافض اس کی الفت میں غُلو کر
ہوئے ہیں دشمنِ اصحابِ سرور

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۸). جناب امیر علیہ السلام اوس مجلس سے اوٹھ گئے کو کہ روافض اور خوارج کو اس معاملے میں بیحد مبالغہ ہے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۶۵). روافض کے سبب یہ بات پیدا ہو گئی ہے کہ وہ نجومیوں وغیرہ سے اچھی بری تاریخیں اور دن پوچھا کرتی ہیں. (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۱ : ۹۷). خلیفہ ہارون رشید کے سامنے کسی شاعر نے روافض کی ہجو میں اپنا ایک شعر پڑھا (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۵ : ۹). [رافض (رک) کی جمع].

رُواق (کس نیز ضم ر) امذ.
۱. کسی عمارت یا خیمے کے سامنے کا حصہ ، دالان ، چھجا ، پیش گاہ ، پورٹیکو ؛ (مجازاً) آبرو.

بولیا اے برادر توں جا بر رواق ‏ گھڑی ایک آرام کر زیر طاق

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۲).

کر رہا ہے رواق و بام غافل
فکرِ نقش و نگار کرتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۶). شہزادہ جب اندر اُس قصر کے گیا طاق و ایوان و صحن و رواق پر ایک کو زمرد کا پایا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۲۷). کوٹھی کے آگے رواق بالکل جدید بنایا گیا ہے. (۱۹۲۳ ، خونی شہزادہ ، ۱۲).

ماضی کے صنم خانے کا ہر نقشِ عزیز
ہر منظرِ مانوس و رواقِ مطبوع

(۱۹۶۰ ، زنجیرِ رمِ آہو ، ۲۳). ۲. **(ان معنوں میں مونث بھی ہے). چھت ، کوٹھا.**

مریضِ غم نہ بچے گا تب فراق سے آج
مسیح آتی فلک کی اگر رواق سے آج

(۱۸۸۶ ، کلیاتِ اُردو ، ترکی ، ۷).

بہار گلشنِ ایجاد و حُسنِ ہفت رُواق
گُلِ سبز سنبدِ دودۂ بنی آدم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۵). ۳. **(أ) محل ، قصر ، بڑا مکان.**

ہے جو ہر کوچہ میں آرائشِ نوبت خانہ
خالی آواز دمامہ سے نہ ہو کوئی رواق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۸).

ہیں دھڑکنیں دلِ گیتی کی نالہ سنج فراق
نوائے درد سے لبریز ہیں ریاض و رواق

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۳۸). **(ا) حجرہ ، مکان ، اقامت گاہ.**

رکھتا ہوں شمعِ آہ سجن کے فراق میں
حاجت نہیں چراغ کی میرے رواق میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۷).

رواقِ دل میں ہوئی شمعِ معرفت روشن
چمک اٹھے مرے قصرِ شعور کے در و بام

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷). یہ ستون منجملہ ان ستونوں کے ہے جس پر وہ چھت قائم تھی جو ارسطو کا رواق تھا. (۱۹۸۶ ، اُردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۱۷۳). ۴. **خیمہ یا شامیانہ جو ایک ستون پر کھڑا ہو.** رواق کے بائیں جانب جنگجو اور خوفناک جاں نثاریوں کے جن کے نام سے ایک دن یوروپ کانپ کانپ اٹھا تھا نقارہ جنگ رکھے ہوئے ہیں. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۶).

بلندیوں پہ نئے شہر جگمگائیں گے
قمر پہ قصر بنیں گے تو مشتری پہ رواق

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۵۳). [ع : (ر و ق)].

---ِ حَیات کس اضا (---فت ح) امذ.
جسم.

کیسے عذر اس میں کہ ہوش ہو بنا رواقِ حیات کی
اسے دے ستونِ خرد مگر اسے دل کے نقش و نگار دے

(۱۹۳۸ ، جوئے شیر ، ۳۰۵). [رواق + حیات (رک)].

---ِ سَرگوشی کس اضا (---فت س ، و مج) امذ.
ایسی عمارت جہاں آدمی اگر بہت آہستہ آہستہ بھی باتیں کریں تو دور تک آواز جاتی ہے (ماخوذ : رموزِ فطرت ، ۳۷). [رواق + سرگوشی (رک)].

---ِ مَنظَرچَشم کس اضا (---فت م ، سک ن ، فت ظ ، ج ، سک ش) امذ.
آنکھ کی پُتلی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [رواق + منظر (رک) + چشم (رک)].

ـــ نُما (ــــ ضم ن) صف.
رواق (رک) **جیسا، رواق کی طرح**. ایک اور مکان جو دفترخانہ کہلاتا ہے ، رواق نما بہت کچھ اسی طرز پر بنایا ہے جیسا الہ آباد میں ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ۱۳۰). [رواق + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، دیکھنا].

رِواقی (کس ر) صف.
گروہ رواقیہ سے تعلق رکھنے والا شخص ، رواقیہ کا پیرو. اس وقت کی دنیا میں اخلاق کے تین معلّم تھے ، رواق ، عیسائی اور بودھ مت. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۱۱). فیض صاحب رواقیوں کی سی مُسکراہٹ کے ساتھ کہا کرتے تھے کہ بھئی اب کام دھیلے کا نہیں ، بس یوں سمجھ لو کہ پنشن ملتی ہے. (۱۹۸۷ ، سُخن در سُخن ، ۷۵). [رواق + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ فَلْسَفَہ (ــــ فت ف ، سک ل ، فت س ، ف) امذ.
رواقیوں (رک) **کا فلسفہ**. زینو رواقیت کا بانی بھی ہے اور اس کا سب سے بڑا علمبردار بھی ، رواقی فلسفہ ، فلسفہ لذتیت کی ضد ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۹). [رواق + فلسفہ (رک)].

رِواقِیَّت (کس نیز ضم ر ، ق ، شد ی بفت) امث.
حکمتِ افلاطون ، فلسفۂ افلاطون (چوں کہ وہ دالان یا رواق میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا اس لیے یہ نام پڑا) (انگ : Stoicism). ہمارا اعتقاد ہے کہ سخت گیری ، تشدّد ، غلامی ... راز داری ، رواقیت ، ترغیب کا ہنر اور ہر طرح کی شیطنیت ... نسلِ انسانی کی بہتری اور بقا کے لئے اتنی ہی مفید ہے جیسے اس کی متضاد صفت. (۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۲۰۷). رواقیت ضبطِ جذبات کی اور راحت و الم کے احساسات سے بلند ہو جانے کی تلقین کرتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۹). [رواق + یت ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

رِواقِین (کس نیز ضم ر ، ی مع) امذ ؛ ج.
رک : **رواقیِین**. افلاطون اپنے عہد میں حکیم بےمثل تھا. اس کے شاگردوں میں تین فرقے ہیں ، اشراقین اور رواقین اور مشائین. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۳۸). [رواقیین (رک) کی تخفیف].

رِواقِیَہ (کس نیز ضم ر ، کس ق ، شد ی بفت) امذ.
یونانی مفکرین کا گروہ جس کی تعلیم یہ تھی کہ انسان کو رنج و راحت، غم و مسرت دونوں سے غیر متاثر رہنا چاہیے اور جو کچھ انسان پر مصیبت پڑے اسے صبر و سکون کے ساتھ جھیلنا چاہیے. اسکی بنا ایتھنیا میں زینو نے ۳۰۸ ق م میں ڈالی تھی. چونکہ وہ چھت کے نیچے تعلیم دیتا تھا اس لیے یہ جماعت رواقیہ کے نام سے مشہور ہوئی. رواقیہ کہتے تھے کہ شاہراہِ عقل پر چلو. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاقِ یورپ ، ۲ : ۵). رواقیہ کے نسخۂ قناعت کے یہی معنی تھے کہ پہلے ہی سے ان تمام دعاوی کو خیرباد کہہ دیا جائے جو اپنے قبضۂ قدرت میں نہ ہوں. (۱۹۳۷ ، اصولِ نفسیات ، ۱ : ۳۵۷). [رواق + ہ ، لاحقۂ نسبت].

رِواقِیِین (کس نیز ضم ر ، کس ق ، ی مع) امذ.
رک : **رواقین**. رواقیین نے سقراط کے اس خیال کو مزید وسعت دی کہ فضیلت اخلاق عبارت ہے علم سے. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ : ۲۹۳). [رواقین (رک) کا متبادل املا].

رُواقِیِّین (کس نیز ضم ر ، کس ق ، شد ی مع) امذ ؛ ج.
رواقیہ کے پیرو ، رواق فلسفہ اخلاق کے ماننے والے. رواقیین اس کے خلاف تھے ، اور انسان کو بالطبع پاکیزہ خو ، خیال کرتے تھے. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۲ : ۸۲). کیونکہ رواقیین کی نظر بھی جماعت پر نہیں تھی افراد پر تھی. (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸). [رواق + ین ، لاحقۂ جمع].

رَوال (فت ر) امذ.
۱. **روے دار ، دانے دار**(جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **روا** (رک) ، **دانہ وغیرہ ؛ چاندی یا سونے کا ذرّہ**(فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[ہ : روال रवाल].

رُوال (ضم ر).
۱. **رال ، آبِ دہن** (فرہنگِ عامرہ). ۲. **دانت نکلنا (گھوڑوں کا)** (اسٹین گاس). [ع : (ر و ل)].

رَوالا (فت ر) امذ.
چاندی یا سونے کا ذرّہ.

آچھے ملا آچھا سنگ پھالا
تب نوشہ کا من بھیا روالا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۰۹). [روال + ا ، لاحقۂ کیفیت].

رِوالْوَر (کس ر ، سک ل ، فت و) امذ.
ایک قسم کا پستول جس میں میگزین لگی ہوتی ہے جو لبلبی دبانے کے ساتھ گھومتی ہے. اس سے دوبارہ کارتوس ڈالے بغیر کئی فائر پے در پے کیے جا سکتے ہیں.

وہ زخم ہے بدن پر یہ گھاؤ ہے جگر میں
جو بات ہے نظر میں کب ہے روالور میں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۵۱). [انگ : Revolver - گھومنے والا].

رَواں (۱) (فت ر) صف.
۱. **جانے والا ، گرم سفر ، چلنے پر آمادہ.**

جو قافلہ کہ مکہ طرف ہووے اب رواں
جانہ مرا اودھر ہی روانہ لے جا کرو

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۷).

اپنی غرض کو آئے تھے وہ رات مصحفی
لے کر مری بغل سے مرا دل رواں ہوئے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۸). وہاں سے بسرعتِ تمام رواں ہوئی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلِ فریب ، ۲۰). جملہ موٹریں ، بسیں ، موٹر سائیکل اور سکوٹر رُوبہ برائنٹن رواں تھے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۳۸). ۲. (أ) **(حکم یا سکہ وغیرہ) جاری ، نافذ.**

رواں ہے سب اُبر ال فرمان او
تمام اس سوں ہے عہد و پیمان او
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۷).
سر یہ تیرے ہی وہاں تاجِ شفاعت ہو گا
سکّہ تیرا ہی رواں روزِ قیامت ہو گا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۴۳).
ترے پرچم کے سائے میں ترق پر تجارت ہے
ترا سکّہ رواں ہے ، جابجا تیری حکومت ہے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۵۰). **(۱۱) (دریا یا چشمہ وغیرہ) جاری ، بہتا ہوا.** چشمۂ خون دیدۂ پُرنم سے رواں ہوا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۴).
دریا ہے رواں پہاڑ کے پاس بستی ہے بسی اُجاڑ کے پاس
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۷).
ہے رواں آگ کا دریا مری شریانوں میں
موت کے بعد بھی ہو پائے گا پایاب کہاں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۴۴). ۳. **(خنجر یا تیغ وغیرہ) تیز ، بُرّاں ، بھرق سے چلنے والا.**
چلے نہ ہاتھ گلے پر تو خود ہی چل جائے
انہیں گلا ہے کہ خنجر رواں نہیں ملتا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۸۴). ۴. **(اُ) جاری و ساری ، متحرک.**
ہے عشق اک سودائے سر یا کاہشِ روح و رواں
یا لذّتِ دردِ جگر یا حسرتِ آرامِ جاں
(۱۹۱۲ ، نقوشِ مانی ، ۱). افتتاح ... ڈیڑھ دو بجے تک رواں رہا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸۵/۳۰). **(۱۱) (سال ، مہینہ ، سنہ وغیرہ) جاری ، موجودہ ، حالیہ.** تمہارا خط مورخۂ ۳۱ اگست سنہ رواں پہونچا. (۱۸۹۷ ، خطوطِ سرسید ، ۲۶۵). سال رواں جو اب ختم ہو رہا ہے اپنی بعض خصوصیات سے ہماری تاریخ میں یادگار حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۵ ، میزانیہ ، ۶۶ ۱۹۶۵ ، بلدیۂ کراچی ، ۱). ۵. **جوش یا حرکت پیدا کرنے والا ، تیز و تند (شاذ).**
مجھے ساقیا دے رواں ایسی مے
منازل کروں ہند کے جس سے طے
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۲). ریڈیم ہوا میں موجود گیس کے سالموں کو رواں بنا دیتا ہے یعنی یہ گیسوں کو برق گزارنے کے قابل بناتا ہے. (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس ، ۳۴۲). ۶. **سلیس ، آسان ، بہاؤ ، الجھاؤ سے بری.**
ہوں باغبانِ گلشنِ خوش فکری اے سراج
شعرِ رواں مرا ہے نہالِ زمینِ آب
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۳). اس کی عبارت رواں اور ... صاف پاتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۶). ۷. **مشق پر چڑھا ہوا ، منجھا ہوا (جیسے : داؤ پیچ وغیرہ).** خدا نے اہلِ عرب کو اسی داؤ سے پچھاڑا جو اُن کو خوب رواں تھا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۱). آپ اردو بڑی رواں بولتے ہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۶۲). ۸. **(اُ) کوئی بات ، فقرہ ، سبق وغیرہ جو زبان پر چڑھا ہوا اور اچھی طرح یاد یا حفظ ہو ، زبان زد ، ازبر.**
انکار رقیب سے ابھی ہو گا یہ فقرہ تمہیں رواں بہت ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸۳).

بھولا ہوا ہوں عہد کو صبحِ الست کے
پہلا سبق ہوا نہیں اب تک رواں مجھے
(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزل ، ۱۸۷). **(۱۱) رٹا ہوا ، بچے کیے بغیر یا معنی سمجھے بغیر جو سبق یاد ہو.**
یارب کبھو ہوں معنی بھی کچھ اس کے منکشف
کب تک سبقِ یہ گریہ کا مجھ کو رواں رہے
(۱۷۹۸ ، بیان (احسن اللہ) ، د ، ۳۹۶). کریما ، مامقیما ، محمود نامہ صرف رواں پڑھا کے آمد نامہ یاد کرا دیا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۶۹). ۹. **جسے میل یا مناسبت ہو ، خوگر ، عادی.**
رواں نہیں طبع جس کی شعرِ ترکی تر زبانی پر
نہیں ہوتا ہے اوس کوں آبرو کے حرف سے بہرا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹). ۱۰. **مشّاق ، جسے کسی فن ، علم وغیرہ میں دستگاہ یا تجربہ حاصل ہو.** لکھا ہے کہ خان خاناں عربی ، فارسی ، ترکی میں رواں تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۷۲). ہمارے گھرانے کی روایت فارسی اور اردو کی ہے والد صاحب انہیں زبانوں میں رَواں تھے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۳). [ف : رو ، رفتن - جانا + ان ، لاحقۂ صفت].

---آمَدَنی (---فت م ، د) امث.
موجودہ آمدنی. ٹیکس کی موجودہ سطح کے مطابق رواں آمدنی میں سے پلان کے لئے فاضل رقم مرکز سے ۲۳۵۵ کروڑ اور صوبوں سے ۱۰۰ کروڑ حاصل ہو سکے گا. (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۱۱۷). [رواں + آمدنی (رک)].

---پَڑھنا محاورہ.
بلا ہجے پڑھنا ، بغیر معنی عبارت پڑھنا ، آسانی سے پڑھنا ، تیزی سے پڑھنا.
ہے چشم مکتبِ غمِ سلطانِ دو جہاں
اطفالِ اشک اس میں سبق پڑھتے ہیں رواں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۸۳). اب ہجے کہاں تک لگاؤ گے ، رواں پڑھو. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۲).

---تَبصَرَہ (---فت ت ، سک ب ، فت ص ، ر) امذ.
آنکھوں دیکھا حال (خصوصاً کھیل کا) **Runnig Comentry** **کا لفظی ترجمہ.** ریڈیو اناؤنسر ڈھائی بجے سے سامعین کو رواں تبصرے کی صورت میں بتا رہا تھا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۶۲). [رواں + تبصرہ (رک)].

---حِساب (--- کس ح) صف.
کرنٹ اکاؤنٹ ، بینک کا وہ حساب جس میں سے روپیہ نکالنے کی وقت کی کوئی قید یا پابندی نہ ہو (ماخوذ : فیروز اللغات). [رواں + حساب (رک)].

---خَط (---فت خ) امذ.
رک : خطِ رواں. کتبات میں رواں خط کا استعمال اور عمارتوں کی بیرونی آرائش کے لیے روغنی مٹی کے ٹکڑوں کے استعمال کا ... پہلا نمونہ سپین میں اشبیلیہ کے برج الذہب میں پایا جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۳۵۶). [رواں + خط (رک)].

---دَوان (---فت د). (الف) صف.
منہمک ، مشغول و مصروف ، کوشاں.

ہمارے یوسفِ دل کا کہیں پتا نہ ملا
رواں دواں ہے اشکوں کے کارواں کیا کیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۶). جو دین دنیا کے مشاغل میں رواں دواں رہتے ہیں وہ اوج فلک پر سورج بن کر چمکتے ہیں. (۱۹۱۲ ، چھی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۱). مغرب میں جدید ادیبوں کی عمریں ستر اور اسی سال سے تجاوز کر چکی ہیں مگر وہ جدید سے جدید تر کے سفر پر اب بھی رواں دواں ہیں. (۱۹۸۸ ، افکار ، جون ، ۱۲). ۲. **منتشر ، پریشان ، سرگرداں.** رواں دواں ہر ایک جان کو کر دیا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۱۱). آج وہی بے سر و پا صحرا میں رواں دواں ہے نہ چتر شاہی نہ ڈنکا نہ تخت رواں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۶). وہ میرے بعد ضرور دوسری شادی کر لیں گے اور حیدر و صفدری کو رواں دواں ہونا پڑے گا. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۷۷). ریت کے رواں دواں بادل پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۴۴). (ب) م ف. ۱. **دوڑ کر ، بھاگا بھاگ ، تیز تیز.**

ہر صبح جہاں وہ جلوہ گر ہوں
جاتے ہیں وہیں رواں دواں ہم

(۱۹۱۸ ، کلیات حسرت ، ۱۲۹).

رواں دواں لئے جاتی ہے آرزوئے وصال
کشاں کشاں ترے نزدیک آئے جاتے ہیں

(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۳۲). ۲. **لشتم پشتم ، جوں توں ، جیسے تیسے.** اپریل کا مہینہ تو رواں دواں گزر ہی جائے گا. (۱۹۵۱ ، زیر لب ، ۱۶۹). ۳. **پسندیدہ ، مروّج.** بَدَلہ _ پشتو لوک گیت کی مقبول رواں دواں صنفِ سخن ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۲۷). ۴. **برجستہ ، سلیس ، سیدھے سادے.** نہ جانے کس ملّائے مکتبی نے میرے رواں دواں جملے بدل ڈالے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۵۷). [رواں + دواں (رک)].

---دَوان پِھرنا محاورہ.
مارا مارا پھرنا ، آوارہ پھرنا.

دلکش وہ سربلند پہاڑوں کی چوٹیاں
پھرتے ہیں جن پر ابر کے ٹکڑے رواں دواں

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۳۱).

---دَوان رَہنا محاورہ.
کوشش میں لگے رہنا. اپنے محدود وسائل کے باوصف رواں دواں ہے. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۳۳۹).

---دَوان ہونا محاورہ.
۱. **مارا مارا پھرنا ، حیران و سرگرداں پھرنا.** جو ابتدائے سفر کے سارے نقوش دھندلے سے ہو چکے ہیں تو میں متاع دل و نظر کی تلاش میں اک نئے سفر پر رواں دواں ہوں. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۲۵). ۲. **عبور ہونا ، قدرت ہونا ، مہارت ہونا.** بلوچی میں بھی رواں دواں ہیں اور اردو میں بھی ان کا قلم خوب چلتا ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر دسمبر ، ۱۶۲).

---رَہنا محاورہ.
جاری و ساری رہنا ، چلتے رہنا ، رائج رہنا. نظم کو اپنی وسعت بیان کے باوجود _ خیال کے بنیادی دھارے کے ساتھ اس وقت تک رواں رہنا پڑتا ہے جب تک خیال یا نظم کا گراف مکمل نہیں ہو جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۸).

---کَرنا محاورہ.
۱. (اُ) **چلانا ، پھیرنا.**

پڑیں کی خُون کی چھینٹیں تو پھر نہ چُھوٹیں گی
ذرا سنبھال کے دامن چُھری رواں کرنا

(۱۹۲۲ ، دیوانِ جگر ، ۲۸). قاتل نے بڑی بے دردی کے ساتھ گلے پر خنجر رواں کر دیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۲). (اَا) **جاری کرنا.** جو شخص بیر رومہ کو مول لے کر مُسلمانوں کے ڈول اس میں رواں کر دے اس کے لیے جنت ہے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۹۳). ہمیں یہ اختیار حاصل نہیں ہے کہ جب چاہیں اپنے قلب کی حرکت کو روک دیں اور جب چاہیں اسے رواں کر دیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ / جنوری ، ۳). ۲. **بھیجنا ، رُخصت کرنا.**

دیکھی حق کی توفیق کی جب جہاں
کیا قاصدِ قصد کوں جب رواں

(۱۶۵۷ ، گُلشنِ عشق ، ۳۱). ۳. **مشق کرنا ، صاف کرنا.** اُستاد کی بتائی ہوئی چوٹیں اچھی طرح سے رواں کر لو. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۲). ۴. **تیز کرنا ، باڑ رکھنا** (نوراللغات). ۵. **ازبر کرنا ، یاد کرنا.** پہلے اپنا سبق خوب رواں کر لو ، اس کے بعد جانا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۲).

---گَہ امث.
بہنے یا جاری رہنے کی جگہ ، جاری ہونے یا چلنے کی جگہ ، طاس. محمد شاہ تغلق نے ۱۳۵۱ میں ایک نہر بنائی تھی جس کی رواں گہ اچھی طرح اب نہیں معلوم ہوتی. (۱۹۰۳ ، آئینِ قیصری ، ۱۵۵). [رواں + گہ (رک)].

---نِکَلنا محاورہ.
رک : **رواں پڑھنا.** یسیوں بچوں کو پڑھا کر دیکھا ہے ، زیر زبر کے سہارے سے رواں نکلنا جلد آ جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۶).

---ہونا محاورہ.
۱. **جاری ہونا ، چلنا ، نافذ ہونا.**

رواں ہے سب اُپرال فرمانِ او
تمام اس سوں ہے عہد و پیمانِ او

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۱).

فرمانِ شاہِ بحر و بر اُن پر رواں ہوا
پیر زمانہ دیدۂ عالم جواں ہوا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۹).

قطرے غیروں کے رواں ہوتے ہیں مُجھ پر کیا خُوب
اک نہ اک روز نئی دل میں تڑی رہتی ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۳۳). غرض اِن لوگوں (سرسیّد ، حالی ، شبلی ، آزاد ، مولوی نذیر احمد) کی بدولت انگریزی کے بے شُمار الفاظ علمی اور ادبی اُردو زبان میں داخل اور رواں ہو

گئے. (۱۹۵۷ ، ادب اور لسانیات ، ۸۰). ۲. **مشق ہونا ، زبان پر چڑھنا ، حافظے میں محفوظ ہونا.** لڑکا بہت ذہین ہے جتنے سبق اس نے پڑھے سب رواں ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۳). ۳. **چلتا ہونا ، مشاق ہونا ، ماہر ہونا.** آپ اُن کی بہت تعریف کرتی ہیں. آپ کے صاحبزادے چوری میں بہت رواں ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۳). ۴. **روانہ ہونا ، چلتا بننا.**

کوئی تو لمبی داڑھی لئے ہو گیا رواں
مُونچھیں بھنویں تلک کوئی منڈوا کے مر گیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۹). ۵. **عادی ہونا.** رفتہ رفتہ اسے اپنے ڈھنگ پر لایا. یہانتک کہ اسے ایک روز محل کے نیچے لے جا کر چھوڑا. جب طوطا خُوب رواں ہو گیا ایک دن ... رانی کے محل کے نیچے چھوڑا. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۲).

رَوان (۲) (فت ر) امث.

۱. **جان ، روح (عموماً روح کے ساتھ مُستعمل ، جیسے روحِ رواں ، روح و رواں).**

جو اس دیکھنے میں بوڑھا ہوتے جوان
عقل کوں بھی ہوتی ابی تھے تازہ رواں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۵).

شریعت کا روح اور طریقت کی جان حقیقت کا جیو معرفت کی رواں

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲).

فقط دل کو میرے نہ گلشن کیا رواں نریاں کو روشن کیا

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۱۱). ۲. **وہ جوہر یا سالمہ جو اپنے ایک یا ایک سے زیادہ برقیوں سے محروم ہو چکا ہو ، برق پارہ.** (زمانے سائنس (ترجمہ) ، ۳۱۵). ریڈیم ، ہوا میں موجود گیس کے سالموں کو رواں بنا دیتا ہے ، یعنی یہ گیسوں کو برق گزار نے کے قابل بناتا ہے. (۱۹۷۰ ، زمانے سائنس (ترجمہ) ، ۳۳۲). [ف : رواں ؛ پہلو : رواں].

ـــ انگیز (ـــ فت ا ، مغ ، ی مج) صف.

برق صفت ، رواں افروز ، رفتار افزا. پانی اپنی رواں انگیز اور علولی قوتوں کی بدولت ایک مثال انتشاری واسطہ کی حیثیت رکھتا. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۹۳). [رواں + انگیز (رک)].

ـــ پَرْوَر (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) صف.

روح پرور ، جاں فزا.

رواں پرور خیال جاں فشانی
اجل کے آسرے ہر زندگانی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰۲). [رواں + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا].

ـــ پَرْوَری (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) امث.

جاں پروری. پروردگار با این ہمہ رواں پروری و کرم گستری و یاد آوری سلامت رکھے. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۵۲۵). [رواں + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ سازی امث.

(طبیعیات) **رفتار افزائی ، بہاؤ میں تیزی پیدا کرنے کا عمل.** جب بلکاؤ بہت ہی بڑھ جائے گا تو مائع میں صرف کا رواں اور مائے رواں رہ جائیں گے. اسی کو برق افتراق یا رواں سازی کہتے ہیں. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۳۳۷). [رواں + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ شُدَہ (ـــ ضم ش ، فت د) صف.

سیّال یا گیس کی وہ حالت جب اس میں برق رو گزرتی ہے. اس نظریہ (روانی نظریہ) آئیونک تھیوری (Ionictheory) کے مطابق سلیک کو کلی طور پر رواں شدہ (آئیو نائیزڈ) (Ionised) علول تصوّر کیا گیا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۱). [رواں + ف : شد ، شدن ـ ہونا + ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــ شناسی (ـــ فت ش) امث.

نفسیات کا ایک مُتبادل نام. نصاب دو سال کا ہے اور حسبِ ذیل مضامین پر مشتمل ہے : فارسی ، غیر ملکی زبان ، طبیعیات ، کیمیا ، خانہ داری و بچہ داری ، نرسنگ (پرستاری) ، نفسیات (رواں شناسی) و اخلاقیات. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۷). [رواں + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ فَزائی (ـــ فت ف) امث.

روح افزائی ، جلانے کا عمل ، روح پروری ، زندہ کر دینے کا عمل.

رواں فزائیٔ سحرِ حلال مومن سے
رہا نہ معجزہ باقی لبِ بُتاں کے لئے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۷۳). [رواں + ف : فزا ، فزودن ـ بڑھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَوان (۳) (فت ر) امذ.

ایک پھلی دار پودا. آج کل سبزگوارہ رواں (Cow Peas) ، سویا پھلی اور سبز چنے بھی جانوروں کو کھلانے کے لیے کاشت کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۲۲۱). [مقامی].

رُواں (ضم ر) امذ؛ سُرُوواں ، رُوآں (ج : روئیں).

۱. **باریک بال ، رونگٹا جو بدن کے کسی حصے پر بھی ہو.** ایک رُواں بدن کا نکلا نہیں. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۰۳).

بھیگے رُوئیں مونہ اور نا کھ
تیں لو بار پونچھیں ہوئے ہا ک

(۱۸۸۶ ، لازم المبتدی (ق) ، ۶).

ہیں چھوٹی چھوٹی آنکھیں ، کان اس کے گول ہیں بالکل
رُواں اور تھوتھنی ہے ایسی ہو جیسے کوئی چُوہا

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۸). لیکن اب اس کے گالوں پر نرم نرم کالا رُواں اُگ رہا تھا ، جسے نہ رُوئیں کا نام دیا جاسکتا تھا نہ داڑھی کا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲). ۲. **باریک بال جو پرندوں کے بچوں کے پروں سے پیشتر ہوتے ہیں** (نوراللغات). ۳. **چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے یا مخمل وغیرہ میں ہوتے ہیں.** وہ دھنیے کی تانت ہے جو پھاری رُوئی کے تن زار کا ایک ایک رُواں کھول بکھیر کر رکھ دیتی ہے. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۵). سبز رنگ کا روسی قالین تھا، جس پر اتنا بڑا رُواں تھا کہ ٹخنوں ٹخنوں پر اس میں گھس جاتے تھے ،

اس وجہ سے ان کے آنے کی ذرّہ بھر آہٹ نہ ہوتی۔ (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۳۳)۔ ۴. ترکاری ، پھل یا پتے کے اُوپر کا ہلکا اور باریک خار (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ ۵. کائی (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لُغت)۔ [س : روم रोम]۔

--- اُتَرنا محاورہ۔
پر جھڑنا ، پَر گِرنا ، پر اُترنا (فرہنگِ آصفیہ)۔

--- بَدَلْنا محاورہ۔
جانور کا پُرانے پر جھاڑ کر نئے پَر نکالنا ، کینچلی بدلنا ، پَر جھاڑنا، بال جھاڑنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نسیم اللغات ؛ مخزن المحاورات)۔

--- رُواں م ف۔
ہر ایک رونگٹا ، رونگٹا رونگٹا ؛ مراد : پُورا وجود ، پورا بدن ، پورا جسم۔ اُن بزرگوں کے حالات پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُن کا رُواں رُواں آزاد تھا۔ (۱۹۰۲ ، مقالاتِ شروانی ، ۶۳)۔ آخر ایک روز وہ کہنے لگی۔ بھیا! تیری صحت روز بروز گِرتی جا رہی ہے تو کشمیر چلا جا اور میرا رُواں رُواں خوشی سے ناچنے لگا ۔ (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۸۷)۔

--- رُواں دُعا کَر رَہا ہے فقرہ۔
(عو) کوئی نیکی کرے تو کہتے ہیں۔ رُواں رُواں دُعا کر رہا ہے ، اللہ قبول کرے۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۱۳)۔

--- رُواں کانْپنا محاورہ۔
۱. **دہشت طاری ہونا ، بہت خوف زدہ ہونا** اب تمہارا خط دیکھ کر خُدا یاد آیا ... رُواں رُواں کانپنے لگا۔ (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا، ۱۳۲)۔ ۲. **تمام جسم کانپنا ، خوف کا غالب ہونا** (نسیم اللغات)۔

--- رُواں ہو جانا محاورہ۔
بکھر جانا ، ٹوٹ جانا۔ اِتنا صدمہ ہوا کہ رُواں رُواں ہو کر رہ گئی۔ (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۶۷)۔

--- کَھڑا ہونا محاورہ۔
رک: **رونگٹے کھڑے ہونا۔** خوف سے اُس کا رُواں کھڑا ہوجاتا ہے۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۵۷)۔ ایک ایسا غم و اندوہ کا عالم نظر آئے گا کہ رُوئیں کھڑے ہو جائیں گے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۳)۔

--- مَیلا نَہ ہونا محاورہ۔
بال بیکا نہ ہونا ، کوئی صدمہ یا رنج نہ پہنچنا۔ جو پولینڈ کی افواج کا سپہ سالار تھا اپنی جان کی ضمانت دیتا تھا کہ شاہنشاہ کا رُواں میلا نہ ہو گا۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۱۳۰)۔ اس کا تو اللہ چاہے رُواں بھی میلا نہ ہو گا۔ الٹ سلٹ سارے کوسنے تُجھ ہی پر پڑیں گے۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۶۳)۔

--- مَیلا ہونا محاورہ۔
رنج و ملال پہنچنا ، صدمہ ہونا ، بال بیکا ہونا ، ٹھیس پہنچنا ، گزند پہنچنا (ماخوذ : مخزن المحاورات)۔

--- نَہ دُھواں بیوی مارے جُواں/جُونْواں کہاوت۔
بیکار یا نکھٹو ہے ، کچھ نہیں کرتا دھرتا (ماخوذ : نجم الامثال ؛ علمی اُردو لُغت)۔

رَوانا (فت ر) صف۔
رک : **روانہ۔**

بھی بول قاصد روانا کیا
دو آشہ نزیک ماجرا سب کہیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، ۵ ، ۱۰۰)۔

روانا ہوا واں تے شہ بالد صف
کہ مرداں کوں ہے فتح سیدی طرف

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹)۔

کہ پھر تُوں کر روانا فاطمہ کوں
ہوا ہے حکم ایسا کبریا سوں

(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، میاں احمد گجراتی ، ۳۱)۔

کوئی منزل نہیں ، روانا ہیں
ہم مُسافر ہیں نے ٹھکانا ہیں

(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۷۷)۔ اف : کرنا ، ہونا۔ [روانہ (رک) کا متبادل املا]۔

رَوانات (فت ر) امذ ؛ ج۔
رک: رَوان (۲) جس کی یہ جمع ہے بدنی حرکت پر روانات کے اثرات۔ (۱۹۷۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۱)۔ تمام باہمی عمل ان روانات (Ions) میں ہوتے ہیں نہ کہ سالمات میں۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۱)۔ [رَوان + ات ، لاحقۂ جمع]۔

رَواناتی (فت ر) صف۔
رک : **رَوان (۲)۔** بدنی حرکت پر رواناتی تناسبات کے تغیرات کا مطالعہ اور ادویہ کے اثرات کا مطالعہ مینڈک ابداب پر کیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۷۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۱)۔ [روانات + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

رُوانْسا (۱) (ضم ر ، مغ) صف مذ (مث : روانسی)۔
رونے پر آمادہ یا روتی صورت بنانے والا ، غمگین ، افسردہ۔ روانسی ہو کر بولی اچھا سدھارو امام ضامن کی ضامنی میں سونپا۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۵)۔ رُوانسا کو ترجیح دی جائے گی۔ (۱۹۷۳ ، اُردو املا ، ۲۳۱)۔ [پ : रुआंसा]۔

رُوانْسا (۲) (ضم ر ، مغ) صف۔
بال دار ، رونیں دار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) [رُواں + سا ، لاحقۂ صفت]۔

رَوانْش (فت ر ، غنہ) امث۔
ایک درخت کا نام۔ پنجاب میں کاتنے اور بننے کے چرخ ، اخروٹ ، خوبانی ، روانش اور زیتون کے بنائے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۱۲۱)۔ [مقامی]۔

رُوانْکھا (ضم ر ، مغ) صف۔
رونے پرآمادہ ، رونے کو تیار (علمی اُردو لُغت)۔ [رو (رونا) انکھ ـ آنکھ + ا ، لاحقۂ نسبت]۔

رَوانک (فت ر ، غنہ) امث.
(بندوقچی) ایسی گولی جو بندوق کی نالی میں پھنس کر نہ جائے ، بلکہ لڑکتی ہوئی اندر پہنچ جائے (ا پ و ، ٨ : ٨٨). [مقامی].

رَوانگی (فت ر ، ن) امث.
۱. **کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کا عمل ، روانہ ہونا ، وداع ، رُخصت.** جب تک بارقند سے روانگی کی اجازت نہ آئی وہیں ٹھہرے تھے. (١٨٤٦ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ٥٣٨). انکی روانگی کے روز صفیہ بیگم نے ایک الوداعی ڈنر دیا. (١٩١٨ ، انگوٹھی کا راز ، ٣٤). لارڈ لِیک کی ولایت کو واپسی کا فیصلہ ہوا تو روانگی سے پہلے انھوں نے ... دو پرگنے عین حیات مقرری جاگیر میں عطا کئے. (١٩٨٤ ، حیاتِ غالب کا ایک باب ، ٣٢). ۲. **کسی چیز کے بھیجنے کا عمل ، ارسال** (پلیٹس). ۳. (مجازاً) **اِنتقال ، موت.** جب روانگی کا وقت ہو تو دربارِ حقیقی میں شرمندہ نہ ہونا پڑے. (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ٢٢٦).

سیر کر لے جہاں کی جب تک
آئے تیری روانگی کا پیام

(١٩٣٠ ، اُردو گُلستان ، ١٢٣). ۴. **حرکت ، چل پڑنا.** کتاب مسمیٰ بہ بحرِ حکمت بیچ دریافت کرنے احوال حکمت روانگی اور ترکیب طیار کرنے دخانی بیل کے. (١٨٦٤ ، بحرِ حکمت (ترجمہ) ، ٥٨). جس قدر روانگیِ عمر زیادہ ہوتی جاوے اوس میں قابلیت تاثیر عمل کی زیادہ ہوتی جاوے. (١٨٤٤ ، رسالۂ تاثیر الانظار ، ٣٣). کلو نے گُدّی پر ہاتھ رکھ کر میری گردن جُھکا لی اور ساتھ ہی اس مُصفّیٰ خون استرے کو روانگی کا حکم دے دیا. (١٩٤٣ ، جہانِ دانش ، ٣٥). ۵. **مشق ، عادت** (شاذ). جو زین سواری کا گھوڑا شانوں سے اترا ہو گا تو ضرور ہے کہ اُس کے شانوں میں سفتو آزادی اور روانگی بھی نبانی جاوے گی. (١٨٤٢ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ٢٢). ۶. **چالان ؛ راہداری کا پروانہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [روانہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ اسمیت].

---چِٹّھی (--- کس چ ، شد ٹھ) امث.
پروانۂ روانگی ، پاسپورٹ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [روانگی + چِٹھی (رک)].

رَوانَہ (فت ر ، ن) صف.
رک : **رواں** (۱). جاپکہ حوض ہوتا ہے اب اوس سے روانہ ہوتا ہے. (١٨٣٩ ، کتاب الآغاز (ق) ، ٩١).

بحرِ عرفاں میں روانہ ہیں سفینے اُن کے
حق نما جز ہیں وہ آئینے ہیں سینے اُن کے

(١٩٣١ ، محب ، مراثی ، ٨٨). قاضی حسین احمد اور دیگر رہنما آج کراچی سے روانہ ہوں گے. (١٩٨٨ ، جنگ ، کراچی ، ٢٩ / اکتوبر ، ١٢). [رواں (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

---باشَد فقرہ.
رُخصت ہو جانا ، چلا جانا. اب ہم روانہ باشد ہوں گے. (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ٢٨٦). بندہ ۲۰ اکتوبر کو روانہ باشد ہو گا. (١٩٠٤ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ١٦).

---کَرْنا محاورہ.
۱. **بھیجنا ، رُخصت کرنا.**

سپہبد نے جن سوں حوالہ کیا
وہاں تھے اُتن کوں روانہ کیا

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٣٨٩).

جو قافلہ کہ مکّہ طرف ہووے اب رواں
جامہ مرا اودھر ہی روانہ لے جا کرو

(١٤٣٢ ، کربل کتھا ، ١١٤). ۲. **خط ، پارسل یا اور کوئی چیز کسی کو بھیجنا ، ارسال کرنا.** یہ خط ایک معتبر آدمی کو دے کر روانہ کیا. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ٦١٤). اس خط سے پہلے بھی بہت سے خطوط آپ کے نام روانہ کر چکا ہوں مگر آپ نے کسی خط کا جواب نہیں دیا. (١٩٦٩ ، مہذب اللغات ، ٦ : ١٠٣). ۳. **چلتا کرنا.** ان کو یہاں سے روانہ کرو ، کیوں بیٹھے ہوئے ہیں. (١٩٦٩ ، مہذب اللغات ، ٦ : ١٠٣). اُن کو خالی ہاتھ یا کستان روانہ کر دیا گیا. (١٩٨٣ ، کوریا کہانی ، ٢١).

---ہو چُکْنا محاورہ.
مر جانا ، انتقال کرنا (نور اللغات).

---ہونا محاورہ.
۱. **ارسال ہونا ، رُخصت ہونا.**

چلیا پونچ یکتا روانہ ہوا کتا کیا ہونے توں دوانہ ہوا

(١٦٣٨ ، چندر بدن و مہیار ، ٩٠).

صادق جو تھے وفا میں تو کامل تھے عشق میں
دونوں کے سر روانہ ہوئے ہیں دمشق میں

(١٨٤٣ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ٣٣). ۲. **سدھارنا ، چل دینا.** تھوڑی دیر کے بعد میں روانہ ہوئی تو رخصت کے وقت خاصے کا ایک کمیت گھوڑا دیا. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ٣٣٣). دعوت جانے سے فارغ ہو کر امرتسر روانہ ہو گئے. (١٩٢٥ ، وقار حیات ، ٦٣٥).

وہ جب سے شہرِ خرابات کو روانہ ہوا
براہِ راست ملاقات کو زمانہ ہوا

(١٩٤٤ ، خوشبو ، ٥٤). ۳. **مر جانا ، چل بسنا ، وفات پانا** (فرہنگِ آصفیہ). ۴. **چلنے میں مصروف ہونا** (مہذب اللغات). ۵. **سفر کرنا ، آغازِ سفر کرنا.** کل تو نہیں پرسوں ضرور بالضرور روانہ ہوں گا. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ٣٨٤). ٦ بج کر ٢٠ منٹ پر میں گھر سے روانہ ہوا اور ٦ بج کر ٥٠ منٹ پر اسٹیشن پہنچ گیا. (١٩٦٩ ، مہذب اللغات ، ٦ : ١٠٣).

رَوانْہَہ (فت ر ، مغ ، فت ہ) امذ.
ایک پودا جو کماد کے ساتھ بویا جاتا ہے. کماد کی فصل میں روانہہ بونے سے بھی حملے کی شدت کم ہو جاتی ہے. (١٩٦٣ ، راہِ عمل ، ١٠٤). [مقامی].

رَوانی (فت ر) امث.
۱. **پانی کا بہاؤ ، زور.**

خیالِ وعدہ اون کا تو تسلّی بخش ہے لیکن
نسیم اب تک وہی عالم ہے اشکوں کی روانی کا

(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٥٩).

روانی رنگ لائی دیدۂ خونابہ افشاں کی
اُتر آئی ہے اک تصویر دامن پر گُلستاں کی
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۹۵).

ازل سے جانبِ شام ابد ہے
دما دم تیری موجوں کی روانی
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۶) . ۲. (مجازاً) **طبیعت کی تیزی ، جوش ، ربط ، تسلسل.** از بس کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے ان دونوں کے تئیں ذہن عالی اور روانی طبیعت کی مرحمت فرمائی تھی . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۵۷).

نپوچھو کچھ کہ ہنگام تماشا دیکھ دریا کو
مجھے کیا کیا طبیعت کی روانی اپنی یاد آئی
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۸۰). قطع کلام سے روانی جاتی رہتی ہے. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۹۰). ۳. **خنجر وغیرہ کے چلنے کی حالت ، کاٹ ، دھار کی تیزی.**

نہ بازو میں ترے قوت نہ خنجر میں روانی ہے
یہیں تکلیف بیجا کس لیے جلاد دیتا ہے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۹). ۴. **(قلم وغیرہ کے لیے) سہولت ، حرکت میں سہولت ، آسانی سے جُنبش کرنا.**

سراج اب عنانِ زبان ہات لے
قلم کو روانی کی رُخصت نہ دے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۹۳). دوسرے کھریا میں سیاہی سے روانی زیادہ ہوتی ہے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی ، ۱۲). روانی کے معنی یکساں حرکت کے ہیں. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۵۰). ۵. **رفتار میں تیزی (شاذ).** یہہ جرثقیل قوت جسم کی حرکت کی روانی سے علاقہ رکھتی ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۵۲). پسٹن کی سکرٹ کا جو حصہ کاٹ دیا جاتا ہے اس کے نہ ہونے سے پسٹن کی حرکت میں وہ روانی اور ہمواری نہیں رہتی. (۱۹۷۹ ، موٹر انجینیر ، ۳۶). ۶. **عبارت یا تحریر میں سلاست ، بہاؤ ، بے تکلفی.**

دریا ستی نسبت ہے بجا طبع کوں میری
اس مرتبہ امواج سخن کی ہے روانی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۸).

دیکھو تو کس روانی سے کہتے ہیں شعر میر
در سے ہزار چند ہے ان کے سخن میں آب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۳). یہی حال کلام میں روانی و جوش کا ہے. (۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی (ب)). اس سے ہم یہ نتیجہ نکالنے میں حق بہ جانب ہوں گے کہ ہر بحر کی بیتی صلاحیت اور روانی مختلف ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، اکتوبر ، ۳۰). ۷. **(اُ) کسی چیز کا رواج یا بازار میں مانگ ہونے اور ہاتھوں ہاتھ بکنے کی حالت ، گرم بازاری.**

روانی کا زوگر جو تھا دُور بیں
رکھیا یوں اس انگشتری پر نگیں
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸۰). **(اُ) شہرت ، پھیلاؤ.** اس کو شائد سر سے اشارہ کرنے پر یا مطلق پر حمل کریں لیکن روانی روایات سے جو جامع الاصول میں منقول ہیں ظاہر ہوتا ہے کہ مراد اوس سے وہ ہی ہاتھ کا اشارہ ہے. (۱۸۶۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۹). ۸. **اُلھان ، اُبھار ، بڑھاو.**

قلبِ زیبا کی دیکھ اوس کے روانی
چھپا ظلمت میں آبِ زندگانی
(۱۷۷۴ ، تصویرِ جاناں ، ۳۶). ۹. **اصولِ موسیقی کی ایک قسم** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۱۰. **نئے نئے مضامین کا جلد جلد ذہن میں آنا.**

ظفر عالم کہوں کیا میں طبیعت کی روانی کا
کہ ہے اُمڈا ہوا دریا اہا ہاہا اہا ہاہا
(۱۸۳۵ ، دیوانِ ظفر ، ۱ : ۲۰). ۱۱. **تیزی سے اثر کرنے کی خاصیت.**

وہ ساغر پلا جو روانی دکھائے
طبیعت کی میری گرانی دکھائے
(؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)). [روان+ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خُون کس اضا (---و مع) امث.
دورانِ خون ، رگوں میں خُون کا بہاؤ. نسیم سحری سے اپنے پھیپڑوں کو تازہ اور روانی خون کو کثافتوں سے صاف کیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۲۵). [روانی + خُون (رک)].

---دَوانی (---فت د) امث.
رک : **رواں دواں.** خلقت ہے کہ اور بھی کثرت اور انہماک اور اضطراب سے معروف و مشغول روانی دوانی تھی (۱۹۱۵ ، بھاری دنیا ، ۹).

---سے چَلْنا محاورہ.
تیزی اور صفائی سے چلنا.

روانی سے چلتا نہیں حلق پر
تری چال خنجر بھی چلنے لگا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۰۲).

رَوانِیَت (فت ر ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
رک : **روان (۳).** جوہری و ذیل جوہری جسامت کے ذرات پر راست تجربوں سے جو نتائج حاصل ہوئے ہیں یعنی (ا) برقی وا شعاع سے گیسوں میں روانیت کا مظہر. (۱۹۶۵ ، سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۹۹۱). [رواں + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رِوانْت (کس ر ، ە) امث.
رک : **روایت.** اردو کو ایک مخصوص شخصیت عطا کرکے برصغیر میں ایک نئی روانت اور منفرد ترین لب و لہجہ کی تشکیل کی ہے . (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۵۲).

رَوائِح (فت ر ، کس ە) امث ؛ ج.
خوشبوئیں. زہاں موج نسیم مُشکبار روائح گُلزار کے چار سوے جہاں میں فاش کرتی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۳). لعل و جواہر ، نوا کہ و روائح سب اس لئے ہیں کہ انسان اُس سے جائز طور پر لُطف اُٹھائے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۳۰). اگر اس کے روائح اور لذائذ اور الوان اور کیفیتِ ملموسہ کو دیکھا جائے تو ان کا نام موطن ہے. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۳۲). [ع : رائحہ (رک) کی جمع].

رَوائی (فت ر) امث.
۱. **(اُ) پورا ہونے یا بر آنے کی حالت ، تکمیل.** میں اور تمہارے

مطلب کی روانی نہ چاہوں. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۲۰۲).

سامان روائیے غرض ہو یعنی کہ دوائے ہر مرض ہو

(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۱۵). (iii) میسر آنے کی حالت ، فراہمی. روزی کی روانی دو چیزوں پر موقوف ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۵۲). ۲. رونق ، ترقی ، کامیابی. وہی شہزادے کی رہائی اور سلطنت کے فروغ و روانی کا باعث تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳). ۳. بیانیہ. اسنافِ سُخن کا تعین اور نشان دہی کم و بیش اس طرح ہو گی. غنائی ... روانی ... ہجویہ. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۶۹). [روا + نی ، لاحقۂ کیفیت].

رِوایات (کس ر) امث ، ج.

روایت (رک) کی جمع. ابتدا کے احوالوں سے ہمیں صرف روایاتِ مُختلف معلوم ہوتی ہیں. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۶۲). راویانِ روایات ... نے ... افسانہ ہائے کہن کو یوں ہر ہفت آرایش سے مزیّن ... کیا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱).

حقیقت خرافات میں کھو گئی
یہ اُمت روایات میں کھو گئی!

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۶۷).

ہر ایک نئی بات قدامت کا نیا رُوپ
جکڑے رہیں انسان کو روایات ہمیشہ

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۹۹). [ع: روایت (بحذف ت) + ات (رک)].

ـــــ کا پھندا امذ.

تحقیق حق سے دُوری ؛ سُنی سُنائی باتیں ، رسم و رواج کا جال.

دنیا ہے روایات کے پھندوں میں گرفتار
کیا مدرسہ کیا مدرسہ والوں کی تگ و دو

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۸۰).

رِوایاتی (کس ر) صف.

وہ تعلقات اور رسوم اور طور طریقے جو دنیا میں رائج ہیں.

دنیا ہے روایاتی ، عُقبیٰ ہے مُناجاتی
درباز دو عالم را این ست شہنشاہی!

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۷۷). روایاتی طریقِ کار کے ساتھ نیا اندازِ فکر اپنانے کی کوشش کی گئی ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۵). [روایات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِوایَت (کس ر ، فت ی) امث ؛ روائت.

۱. کسی دوسرے کی بات نقل کرنا ، اصطلاحِ محدثین میں آنحضرت صلی اللہ وعلیہ وسلم کے کسی قول یا فعل کو یا آنحضرتؐ کے زمانے کے کسی واقعے کو بیان کرنا خواہ وہ راوی نے خود سنا یا دیکھا ہو یا کسی دوسرے راوی سے نقل کیا ہو ، راوی کا قول. ہور دسری روایت میں توباب سو یوں ہی ہیں. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکارنامہ ، ۳). روایت ہے کہ حضرت فاطمہ اوس دن کئی بیتیں اپنے حسنین مظلوم کے مرثیے میں پڑھیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۹).

دیگر راویس ہے کی یوں روایت
کتاب مخزنوں میں ہے حکایت

(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، میاں احمد ، ۳۰). کوئی حرف و حکایت یا نقل و روایت سوائے سدعت کے سپرد قلم نہیں کی گئی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵). ابن اسحاق کی روایت میں ہے کہ ... فرشتہ کا آنا اور آپ کو دبانا آنحضرتؐ نے خواب میں دیکھا. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲). مسلم کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے آپؐ نے فرمایا کہ جو اذان سن کر دہرائے ... اس کے لئے بڑا درجہ ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۸). ۲. **سرگزشت ، حکایت ، قصہ ، کہانی.**

اوچا ، ہاں ، خوب یک تازہ حکایت
اچھے کا عشق کا جس میں روایت

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۳). حکایتیں اور راویتیں ہر باب میں موافق مضمون و مدعا کے ... لکھتا ہوں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱). اس کے بعد ایک سہاجن کے اظہار لیے گئے اُس نے یوں روایت بیان کی. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳ : ۵۹۳). بہت سی تختیوں پر مختلف قسم کی روایتیں اور حکایتیں درج تھیں. (۱۹۱۲ ، خیالاتِ عزیز ، ۸۵). صاحب مشکوٰۃ نے لکھا ہے کہ بعض روأیتوں کے بموجب نجاشی نے مہر میں اپنی طرف سے چار لاکھ درہم پیش کئے. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۲۱۹). ۳. **ذکر اذکار ، بیان.**

کوئی نا سکے معانی آپ کی ہوت بیان کر
پڑتا ہے اپنے دل میں سب دن علی روایت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۰). ۴. **کسی مفتی کا بیان کردہ مسئلہ یا فتویٰ.**

عشاق کا ہے خون روا عشق کی رہ میں
تجھ نین کے مفتی سوں سنیا ہوں یہ روایت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۲). ۵. **کوئی رسم یا دستور جو پہلے سے قائم ہو.**

جس جگہ عشق کی حکایت ہے
اشکباری کی واں روایت ہے

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۲۰). دنیائے ادب کی بیشتر زبانوں میں تراجم کی روایت موجود ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ: راویت اور فن ، ۳). ۶. **طریقہ ، ڈھنگ.** اِدھر کا مال اُدھر کرنے کی روایت آج تک باقی ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۹۱). [ع : (ر و ی)].

ـــــ آشْنا (ـــــ سک ش) صف.

رسم و رواج سے واقف ، پرانے قصوں سے آگاہ. ہمارا ذہن راویت آشنا ہونے کے باعث دارکی علامت کے ذریعے متصور کے واقع تک پہنچ جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۱). [روایت + آشنا (رک)].

ـــــ بِالْمَعْنی (ـــــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع) امث.

ایسی روایت جس میں صرف مفہوم ادا کیا گیا ہو مگر الفاظ بدلے ہوئے ہوں. امام فخرالاسلام کے قول کی وجہ یہ ہے کہ روایت بالمعنی عام طور پر شائع ہے ، ایک ہی واقعہ مختلف الفاظ میں ادا کیا گیا ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۶۰). روایت بالمعنی محدثین کی اصطلاح میں اس روایت کو کہا جاتا ہے جس میں راوی کے الفاظ تو محفوظ نہ رہ سکیں لیکن مفہوم پورا پورا ادا کر دیا جائے. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۱۹۵). [ع : روایۃ + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + معنی (رک)].

ـــ بَسْتَہ (ـــ فت ب ، سک س ، فت ت) صف.
رسم و رواج میں جکڑا ہوا ، پابند. اُس زمانے کا معاشرہ روایت بستہ تھا. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۳۳). [روایت + ف : بستہ ، بستن ـ باندھنا].

ـــ پَرَسْت (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف.
روایت کا پابند ، روایت کا پیرو. میں نے اہلِ لُغت یا روایت پرستوں کی کم ہی پرواہ کی ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۸/جنوری ، ۱۱). [روایت + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا].

ـــ پَرَسْتَانَہ (ـــ فت پ ، ر ، سک س ، فت ن) م ف ، صف.
روایتی ، روایت پرستی کا ، رسم و رواج کی حمایت لیے ہوئے. امیرخسرو نے ... فلاں فلاں راگ ایجاد کیے ، فلاں ساز انہی کی دین ہے ؛ ایسی باتوں کو روایت پرستانہ مزاج خوب خوب مانتا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۳۰۴). [روایت + پرست (رک) + انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت].

ـــ پَرَسْتی (ـــ فت پ ، ر ، سک س) امث.
۱. روایت یعنی قول راوی پر بہت زیادہ بھروسا کرنا. حافظ ابن حجر کو روایت پرستی کی بنا پر اس کی صحت پر اصرار ہے ، لیکن اور تمام محققین اس کو افترائے محض سمجھتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۶). قاضی عبدالودود صاحب ... کے تبصروں نے احتساب کی اس روایت کو فروغ بخشا جس کی بنیاد شیرانی صاحب نے رکھی تھی اس زمانے میں روایت پرستی پر کاری ضرب لگی. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۳۰۳). ۲. پرانے دستور یا رسم کی اندھی تقلید کرنا. انہوں نے روایت پرستی کے مقابلے میں اپنے کام پر زیادہ زور دینا شروع کیا ، نتیجہ ناگزیر ہے آرائش غائب ہو رہی ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۴۵). [روایت + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف.
روایت کو اچھا جاننے والا ، روایات کی قدر کرنے والا. اتنا ضرور معلوم تھا کہ یہ قدامت پرستوں اور روایت پسندوں کے تن بدن میں آگ لگا دے گی. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۲۸). [روایت + پسند (رک)].

ـــ پَسَنْدی (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امث.
رسم و رواج کو اچھا جاننا ، روایت کی حمایت. روایت پسندی کے باوجود وہ جدّت طراز بھی تھے. اس لئے روایت کے تسلسل میں رہ کر انہوں نے ہیئتی تجربات سے بھی کام لیا ہے. (۱۹۸۳ ، اقبال کی نظری و عملی شعریات (نگار ، کراچی ، اگست ۱۹۸۷ : ۶۲)). [روایت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پہنْچنا محاورہ.
رک : روایت ہونا.

روایتِ خضر سوں پہنچی ہے مجھ کُوں
کہ اُس کا خط ہے موجِ آبِ یاقوت
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۲).

ـــ ڈالنا محاورہ.
رسم قائم کرنا ، کسی رسم کی بنا ڈالنا. انہوں نے (اہل پنجاب) پنجاب کے حوالے سے اپنی پہچان ترک کر کے صرف اور صرف پاکستان کے ساتھ اپنی وابستگی کی روایت ڈالی. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۷۶).

ـــ ساز صف.
رسم و رواج گھڑنے والا ، رسم و رواج کو رائج کرنے والا. غالب تو بنیادی طور پر ایک روایت شکن اور ساتھ ہی ساتھ روایت ساز شاعر تھا. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر/دسمبر ، ۲۳۴). [روایت + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

ـــ شِکَن (ـــ کس ش ، فت ک) صف.
رسم و رواج سے انحراف کرنے والا ، روایت کو توڑنے والا. غالب تو بنیادی طور پر ایک روایت شکن اور ساتھ ہی ساتھ روایت ساز شاعر تھا. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۲۳۴). [روایت + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا].

ـــ شِکَنی (ـــ کس ش ، فت ک) امث.
رسم اور دستور سے انحراف ، رسم و رواج کو توڑنا. فیض نے مانوس روایت کی لغت سے روایت شکنی کا کام لیا ہے. (۱۹۷۳ ، توازن ، ۱۷۶). وہ درپردہ روایت پرست ہیں ، لیکن ظاہر میں روایت شکنی کا پرچار کرتے ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ / فروری (ادبی ایڈیشن). [روایت + شکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ صَحیح کس صف (ـــ فت ص ، ی مع) امث.
مُتَفِقَہ روایت ؛ درست رپورٹ ؛ حدیثِ صحیح. موافق روایتِ صحیح کے چاند کے حساب سے نو مہینے حمل کے پورے ہوئے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۰). [روایت + صحیح (رک)].

ـــ صَحیح ہونا ف ل.
بیان خلافِ واقعہ نہ ہونا ، نقل کیے ہوئے قول کا اصل کے مطابق ہونا. واللہ میں سمجھتا تھا کہ یہ روایت بالکل صحیح ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۶۹).

ـــ ضَعیف ہونا محاورہ.
روایت کا اعتبار کے قابل نہ ہونا ، بیان کیے ہوئے واقعے کی سند کمزور ہونا (مہذب اللغات).

ـــ کا اَمین امذ.
رک : روایت پرست. گُل جی کا فن مصوری کی شاندار روایتوں کا امین بن کر نئے آنے والوں کو رنگ و نور کا ... سفر مہیا کرے گا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵/مارچ ، ۱۳).

ـــ کَرْنا محاورہ.
(کسی کے قول یا واقعے کو) بیان کرنا ، نقل کرنا.

روایت کیا مالکِ نیک نام
محمدؐ کے آگے علیہ السلام
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۷۶). حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے

زمانے میں حدیث روایت کرنے کی ممانعت تھی۔(۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین سرسید ، ۹).

زبانیں قطع ہوتی ہیں جنھیں ملتی ہے بینائی
روایت کر نہیں سکتے حقیقت دیکھنے والے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱۷) . یہ واقعہ یونہی مذکور ہوا جیسے اُستاد نے روایت کیا۔(۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۶۷). حضرت اُم حبیبہ ... نے ۶۵ حدیثیں روایت کی ہیں۔ (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۲۲۰).

---کَشی (---فت ک) امث.
رسم و رواج کو پھیلانا ، رسم و رواج کی داغ بیل ڈالنا. مولوی نذیر حسین صاحب ... روایت کشی میں آج بے نظیر ہیں.(۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۸۳). [روایت + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کو زِنْدَہ رَکْھنا ف مر.
رسم و رواج کو قائم رکھنا ، اصول قائم رکھنا. اس سے مُستثنیٰ چند جیالے شعرا بیشک ایسے ہیں جو اس روایت کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۶۱).

---کَہنا ف مر ؛ محاورہ.
قصہ کہنا ، حکایت نقل کرنا. احباب خدا ترس و دقیقہ رس خورشید ضمیر و مسیح نفس نے طرح طرح کی دلچسپ روایتیں کہنا شروع کیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲).

---لانا محاورہ.
(فقہ) روایت بیان کرنا. علاوہ اس کے ... جو ان کے مذہب کی کتاب ہے ایک روایت لایا ہے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۵۱).

---مُسْتَنَد ماننا محاورہ.
بیان کیے ہوئے واقعے کی سند مُعتبر ہونا ، روایت کا اعتبار کے قابل ہونا. آپ کی بیان کی ہوئی روایت مُستند مانی جاتی ہے۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۰۳).

---مَشْہور کس صف(---فت م ، سک ش ، و مع) امث.
۱. مشہور روایت یا واقعہ (ماخوذ : اسٹین گاس). **۲. مشہور حدیث** (جامع اللغات). [روایت + مشہور (رک)].

---مُعْتَبَر ہونا ف مر.
روایت کا قابلِ اعتبار ہونا (مہذب اللغات).

---مَقْبوضَہ کس صف (---فت م ، سک ق ، و مع ، فت ض) امث.
(فقہ) روایت مقبوضہ یہ ہے کہ قبول کی جاوے گی شہادت عدوِ دنیا کی اگر وہ عدل ہو. یہی صحیح ہے اور اسی پر اعتماد ہے (نورالہدایہ ، ۳ : ۸۹). [روایت + مقبوضہ (رک)].

---نِکالنا محاورہ.
رواج نکالنا ، فتویٰ دینا.

ہمارے قتل پر مُفتی نے غم کے
نکالا ہے روایت بے نہایت

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۷).

---نِگار (---کس ن) امذ.
روایت لکھنے والا ، واقعہ بیان کرنے والا. دیگر روایت نگاروں کے بیانات سے ثورس احمد کی تصدیق ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۲۵). [روایت + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا].

---نِگاری (---کس ن) امث.
واقعہ لکھنے کا عمل. روایت نگاری میں وہ خاصی محتاط ہیں. (۱۹۸۷ ، صحیفہ (اقبال نمبر) ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۲۵). [روایت + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---وابَسْتَہ ہونا محاورہ.
واقعہ سے مُنسلک ہونا ، کسی قصے یا کہانی سے متعلق ہونا. کوئی ایسا درخت دکھائی نہیں دیتا جس سے کوئی روایت وابستہ نہ ہو سکے۔ (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۸۵).

---ہونا محاورہ.
نقل کیا جانا ، منقول ہونا.

کسو معتبر سے روایت ہے اک
کہ درویش سے یہ حکایت ہے اک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۳). حضرت عمر بن الخطاب سے روایت ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸).

رِوایَتاً / رِوایۃً (کس ر ، فت ی ، تن ا بفت / تن ت بفت) م ف.
بطور نقل ، بیان کے مطابق ، روایتی طریقے سے. معجزہ کے باور کرنے میں روایۃً و درایۃً جو دشواریاں نظر آتی ہیں ، اُن کو پُوری طرح واضح کرنے کے بعد بھی ہکسلے نے لکھا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۳). موضوع کی بنا پر اصناف (مثلاً مرثیہ ، واسوخت ، شہرآشوب) کی شناخت محض روایتاً ہے.(۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۳). [روایت (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

رِوایَتی (کس ر ، فت ی) صف.
۱. روایت کا کٹر پابند ، روایت پرست. یہ صاحب بے حد روایتی قسم کی یوروپین معلوم ہوتے تھے. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۲۳۳). **۲. قدیم ، پُرانا ، فرسودہ.** غزل اپنا روایتی حصار نہیں توڑ سکتی. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۰). **۳. لکیر کا فقیر ، جو کوئی تبدیلی قبول نہ کرے.** اُن کی (مرزا قدوی) شاعری روایتی عاشقانہ شاعری ہے.(۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۹). **۴. دستوری ، رواجی ، رسمی.** ملک بھر میں آج یوم پاکستان روایتی جوش و جذبے سے منایا جائے گا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱). [روایت + ی ، لاحقۂ نسبت].

---تارِیخ (---ی مع) امث.
تاریخ یا تواریخ کا فرسودہ طریقہ . یہ تو میں نہیں کہہ سکتا کہ ان مُختصر تحریروں نے کس حد تک روایتی تاریخ کے تصور کو بدلا ہاں

اتنا ضرور ہوا کہ تاریخ کو نئے انداز سے سمجھنے کا رجحان پیدا ہو گیا ہے۔ (۱۹۸۶ ، تاریخ و آگہی (پیش لفظ))۔ [روایتی + تاریخ (رک)]۔

---ڈنڈا (---فت ڈ ، سک ن) امذ.
پُرانا ، فرسودہ طریقہ. اسے کیا کیا جائے کہ لکیر کے فقیر حضرات ... اپنا روایتی ڈنڈا لیے خواجہ صاحب (خواجہ معین‌الدین) کے پیچھے آج بھی دوڑے آتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۳)۔ [روایتی + ڈنڈا (رک)]۔

---شاعِری (--- کس ع) امث.
وہ شاعری جس کی جڑیں ماضی میں پیوست ہوں ، فرسودہ شاعری. اُن کا خیال ہے کہ روایتی شاعری کوئی مذموم چیز ہے۔ (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۲۳۶)۔ [روایتی + شاعری (رک)]۔

---عَیّاری (---فت ع ، شد ی بفت) امث.
معمول کے مطابق ، نسلی چالاکی یا مکّاری. سوداگروں کی روایتی عیّاری غالب آ جاتی ہے اور وہ چوروں کو فریب دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۷۸ ، چار یتہ ، ۱۶۲)۔ [روای + عیّاری (رک)]۔

---قانُون (---و مع) امذ.
خاندانی رسم و رواج ، سماجی رَوِش. اولادِ نرینہ سے محروم ہونے کے سبب روایتی قانون کے بموجب... دونوں بھتیجوں کو دونوں بیٹیاں بیاہ دیں۔ (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۱۳۸)۔ [روایتی + قانون (رک)]۔

---قُیُود (---ضم ق ، و مع) امث ؛ ج.
قدیم رسم و رواج یا پُرانے دستور کی پابندیاں. انہوں نے انسان کے ذہن کو روایتی قیُود سے آزاد کیا۔ (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۵۹)۔ [روایتی + قیُود (رک)]۔

---مُعاشَرَہ (---ضم م ، فت ش ، ر) امذ.
قدیم رہن سہن ، فرسودہ معاشرہ جو پرانے زمانے سے چلا آرہا ہو. ہمارے دور میں جب روایتی معاشرے جو کبھی مابعدالطبیعات پر قائم تھے ختم ہو گئے۔ (۱۹۸۳ ، نئی تنقید ، ۳۱)۔ [روایتی + مُعاشرہ (رک)]۔

رُوب (و مع) لاحقہ.
۱. **رُفتن سے صیغۂ امر ، مرکبات میں جُزوِ آخر کے طور پر مُستعمل اور جھاڑنے والا کے دیتا ہے.** روب ... رفتن سے (جھاڑو دینا) خاکروب ، جاروب۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۹۳)۔ ۲. **رفت کے ساتھ مل کر جھاڑ پونچھ کے معنیٰ دیتا ہے ، بطور حاصل مصدر.**

رفت و روب دیر میں اچھا گُزر جاتا ہے دن
کس طرح یارب جیے جو آدمی بیکار ہو
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناظم ، ۱۳۸)۔ [ف]۔

رُوبا (و مج نیز مع) امذ.
رک : روباہ.
جُز آپ کے کوئی ناسپر ہو گا روبا کبھونا شیر ہو گا
(۱۶۵۹ ، میراں جی حق نما ، نورنین ، ۹۹)۔ او بزدل میموں خصال روبا مثال چالاک بے باک ہمت ہے تو سامنے آ۔ (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۹)۔ ذرا اندھیرا ہوا کہ شغال و روبا اپنے بھٹوں سے نکل کر خوراک کی تلاش میں پھرنے لگے۔ (۱۹۳۲ ، ید قدرت ، ۹۹)۔ [روباہ (رک) کی تخفیف]۔

روبان (و مج) امذ.
ایک درخت کا نام. درخت ... جو ہمیشہ ہم لوگوں کے کام آتے ہیں ان کا نام نیچے لکھا جاتا ہے کھیت میں یہاں جَو ، گیہوں ، چاول ، چنا ... چیل ، چلغوزہ ، کیلو ، کایل ، روبان ، براس دیودار... وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں۔ (۱۸۵۹ ، جامِ جہاں نما ، ۱ : ۵۶)۔ [مقامی]۔

رُوباہ (و مج نیز مع) امث ؛ ـــ روبہ.
۱. **ایک جنگلی جانور جو اپنی چالاکی کے لیے مشہور ہے ، لومڑی.** دغے سوں شرزے پر روباہ ور ہوئے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۶)۔ قصّہ روباہ کا کیوں کر تھا۔ (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۷۸)۔ اس کے شیر سے جسم پر روباہ کا پوستین آ گیا۔ (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۱۱۵)۔ ۲. (کنایۃً) **چالاک ، ہوشیار ، مکّار ، عیّار.** لودی کہ اس دیارکی روباہ تھی حقیقتِ حال سے واقف ہو کر ہاشم خان سے کہ ہمیشہ دو رنگی رکھتا تھا اتفاق کر کے اس مہم کو اس نے درہم و برہم کر دیا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱۳)۔ ۳. **بُزدل** (فیروزاللغات)۔ [ف]۔

---باز صف ؛ روبہ باز.
دغا باز ، چالاک ، فریبی ، مکّار. گوشۂ لوح پر جو اسم لکھا ہے پیکاں پر دم کر اُس روبہ باز کی پیشانی پر ... لگا۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۱۷)۔ راست باز ، راست بازی ، روباہ باز ، روباہ بازی۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۶۵)۔ [رُوباہ + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا]۔

---بازی امث ؛ ـــ روبہ بازی.
مکّاری ، عیّاری ، فریب دہی ، مکر ، فریب ، چال.

جو ایّام ہو ناموافق ترے
ترے سات روباہ بازی کرے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۵)۔

کری پیرا نے کیا رُوباہ بازی
کروں کیا آہ اب میں حیلہ سازی
(۱۷۶۳ ، عاجز ، قصّۂ لال و گوہر ، ۱۹)۔ دل میں اپنے ٹھہرایا کہ پہلے اس ہرن سے رُوباہ بازی کیا چاہیئے۔ (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۸)۔ رُوباہ بازی سے والد کی دانش گہ میں نیک بن کر گھسا ہوا تھا۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۰۱)۔ اپنے چچا کی خوش اعتقادی کے سامنے اپنی ابلہ فریبی اور رُوباہ بازی بہت مکروہ نظر آتی تھی۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۵)۔ [رُوباہ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---تُرُبک کس صف (---ضم ت ، سک ر ، فت ب) امث.
ایک دوا کا نام ، مکو ، انگورِ شغالاں. فارسی میں روباہ تربک اور انگور شغالاں بولتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۳)۔ [رُوباہ + تُربک ـ انگور]۔

---بھبکی (---فت بھ ، سک ب) امث.
گیدڑبھبکی ، بندربھبکی ، ناحق ڈرانے یا رعب ڈالنے کی کوشش.
کیا خُوب منھ پہ شیروں کے رُوباہ بھبکیاں
ہے شرط بڑھ کے کھینچ لوں گُدّی سے یہ زباں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۱۲). [رُوباہ + بھبکی (رک)].

---سَرِشت (---فت س ، کس ر ، سک ش) صف.
چالا ک ، عیّار.
ہوں تنگ میں رُوباہِ سرشتانِ وطن سے
جوں گرگ پرا ک ان میں مرے درپئے کیں ہے
(۱۸۷۴ ، دیوانِ فدا ، ۳۳۹). [رُوباہ + سرشت (رک)].

---صِفَت (--- کس ص ، فت ف) صف.
جس کے خمیر میں عیّاری ہو ، لومڑی کی سی خصلت والا. یہ رُوباہ صِفات شیر میدانِ سیاست بڑے بڑے ڈھب سے جاتا. (۱۹۶۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۱۳۵). [رُوباہ + صِفت (رک)].

---گیری (---ی مع) امث.
لومڑی پکڑنا ؛ (کنایۃً) ، چالاکی ، عیّاری ، دھوکا دہی. اس کی اولاد میں رسم رُوباہ گیری جاری ہوئی ، انہوں نے لومڑی کی کھال کا اپنا لباس بنایا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۶۷). [رُوباہ + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مِزاج (--- کس م) صف.
چالاک ، دھوکے باز (نسیم اللغات). [رُوباہ + مزاج (رک)].

---وَش (---فت و) صف.
لومڑی کی مانند چالا ک ، لومڑی کی طرح اہلہ فریب.
رُوباہ وشوں سے کب ہو پابند
ہو شیرِ خُدا کا جو کہ فرزند
(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۱۵). [رُوباہ + وش ، لاحقۂ صفت].

رُوباہی (و مع تیز مع) امث.
فریب ، چال ، مکر ، بُزدلی.
کوئی کی مکر چالی ، یہ ہے یہ کیا بلا ہے
رُوباہی یا شغالی ، یہ ہے یہ کیا بلا ہے
(۱۸۱۷ ، شاہ نورالحق تپاں (صوفیائے بہار اور اردو ، ۱۰۹))
آئینِ جواں مرداں حق گوئی و بے باکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں رُوباہی!
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۳). رُوباہی ، کلمہ سازی ، حیلہ گری ... کا گولا لعاب ... رس رس کر ٹپکتا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۲۳). [رُوباہ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُوباہِیَّت (و مع تیز مع ، کس ہ ، شد ی بفت) امث.
لومڑی کی سی خصلت ، لومڑی پن ، بُزدلی. آنکھوں میں رُوباہیت اچھل آئی اور تیتا مہاشے نے جلدی جلدی دھوتی درست کی. (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۴۷). [رُوباہ + یت ، لاحقۂ کیفیت بقاعدۂ عربی].

روبَٹ / روبُٹ (و مع ، ضم ب) امذ.
مشینی انسان ، کل کا آدمی ، مصنوعی انسان. اپسرا کی جگہ سینما کی طوائف اور واکشتی کا نمبر روبٹ نے چھین لیا ہے. (۱۹۸۳ ، ادب اور انقلاب ، ۱۹).
جو لوہے سے بنے انسان نہیں سچ مچ کا روبٹ ہے
بلے کا کیا تمہیں فولاد کا دامن پکڑنے سے
(۱۹۷۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ / اکتوبر ، ۵). [انگ : Robot].

---نُما اِنسان (---ضم ن ، کس ا ، سک ن) امذ.
مشینی ساخت کا انسان روبوٹ جیسا ، مصنوعی. اُڑن طشتری کا دروازہ کُھلتا ہے اور اس کے اندر سے ایک روبٹ نُما انسان خلائی لباس میں ملبوس باہر آتا ہے. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۳۱). [روبٹ + ف : نما ، نمودن - دکھانا + انسان (رک)].

رُوبَرائی (و مع ، فت ب) امث (قدیم).
ایک قسم کی اوکھلی (علمی اُردو لغت ؛ فیروزاللغات). [مقامی].

روبُسْتَہ (و مع ، ضم ب ، سک س ، فت ت) امذ.
کافی کے پودے کی ایک نوع. روبُسْتہ کافی کا پودا زیادہ سرد یا خُشک آب و ہوا میں اچھی طرح نمو پذیر نہیں ہو پاتا ، لیکن اس میں بیماریوں سے مدافعت کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۲۱). [انگ : Robusta].

روبَعَہ (و مع ، فت ب ، ع) امذ.
ہوا کا بگولہ ، گرد باد ، جھکڑ. روبعہ یعنی بگولہ وہ ہوا ہے کہ اپنے نفس پر دور کر لیتی ہے مانند منارہ کے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۲). [ع].

روبَک (و مع ، فت ب) امذ.
ہرن کی ایک قسم جو یورپ میں پایا جاتا ہے. ہرنوں کی بہت سی قسمیں ہیں جو یورپ ایشیا اور امریکہ میں پائی جاتی ہیں ... یورپ میں رِڈّیر ... روبک اور شمالی ممالک میں ایلک جو گھوڑے کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۹). [مقامی].

رُوبَکار (و مع ، فت ب) امذ ؛ امث.
۱. سامنا ، پیشی.
سُنتے ہیں مرگ و زیست کا اس دن تھا رُوبکار
ایک دم میں مار ڈالے وہ لا کھوں جو تھے سوار
(۱۶۹۱ ، جنگ نامۂ پالی ہت (ق) ، ۲۳). ۲. کسی عدالت کا تحریری حکم ، پروانہ ، سرکاری چٹھی.
سو لے پڑھ سنایا جو تھی رُوبکار
پراگندہ اجزا سوں ورقاں دوچار
(۱۷۰۸ ، داستانِ فتح جنگ (ق) ، ۱۳۹). دونوں پر جدی جدی فہرست لگا دی اور ان دونوں کو ایک ساتھ شامل کر دیا اور رُوبکار اخیر لکھ کر شامل مثل الف کے کر دی. (۱۸۹۲ ، جوہر عقل ، ۹۰). ایک رُوبکار محکمہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے ... صادر ہوئی ہے. (۱۹۱۳ ، حالی ، مقالات ، ۲ : ۹۴). ۳. (ان معنوں میں صرف مذ کر ہے) وہ شخص جو پروانہ لے جائے ، سرکاری چٹھی ، متعلقہ شخص یا محکمہ کو پہنچانے والا چپراسی (ماخوذ : جامع اللغات) [رُو + ب (حرف جار) + کار (رک)].

---بھیجنا محاورہ.
سرکاری چٹھی روانہ کرنا. حکم ہوا کہ نقل رُوبکار ہذا پاس لفٹنٹ کرنیل صاحب بہادر کے بھیج کر قلمی ہو کہ فوراً موقع پر تشریف لے جائیں اور آج ہی مقدمے منتقل کر دیں.(۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۲۹۶).

---تقسیم (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
حکم ناموں کا اندراج ، تقسیم کار. جملہ امور متعلقہ دفعات ۱۲۳ ، ۱۲۶،۱۲۵ اور ۱۲۷ درج کئے جاویں گے یہ رُوبکار تقسیم کہلائے گا. (۱۸۹۳ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ (ترجمہ) ، ۹۳). [رُوبکار + تقسیم (رک)].

---لانا محاورہ.
سامنے لانا ، روبرو پیش کرنا. عمل کا شوق اور اس کی لگن ... اور اس عمل کو روبکار لانے سے انسان میں احساسِ خودی بھی بڑھتا ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۲۶).

---لِکھنا محاورہ.
سرکاری چٹھی لِکھنا. ایک رُوبکار لکھئے کہ وہ فوراً اس معاملے کی تحقیقات کرے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۳).

---نَوِیس (---فت ن ، ی مع) امذ.
وہ شخص یا اس کا عہدہ جو عدالت کی جانب سے حکم یا پروانہ لکھے. دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ رُوبکار نویس ایک ناواقف اور بداستعداد سا آدمی ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷۳). ضلع بجنور کے اجلاس پر قائم مقام رُوبکار نویس مقرر ہوئے. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۸). [رُوبکار + ف : نویس ، نوشتن - لِکھنا].

---نَوِیسی (---فت ن ، ی مع) امث.
رُوبکار نویس کا کام یا عہدہ. ان دنوں عہدہ رُوبکار نویسی کا بندگانِ عالی کی کچہری میں خالی ہے اس صورت میں امیدوار فضل و کرم کا ہوں. (۱۸۶۲ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۳۵). [رُوبکار + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
۱. **(معاملہ یا مقدمہ وغیرہ کسی کے سامنے) پیش ہونا ، درپیش ہونا.** مقدمہ اوّل مرتبہ رُوبکار ہوتا ہے اور امورِ تنقیح طلب قرار پاتے ہیں. (۱۸۷۶ ، شرح قانونِ شہادت ، ۲۵). عورتوں کی عصمت پائدار یا مرد نیک کردار ہے جو یہاں بھی بحث رُوبکار ہے. (۱۸۹۷ ، ڈرامہ چندراولی ، ۵). ۲. **(کوئی واقعہ) رونما ہونا ، واقع ہونا.** عین بے فکری میں یہ حادثہ رُوبکار ہوا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۸). اس نے کہا اے ملکہ کیا کہوں عجب واقعہ رُوبکار ہے. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۳۲۰). افسوس میں نے کیا سوچ رکھا تھا اور یہاں کیا رُوبکار ہے سچ ہے جس طرح دریا کے سامنے ایک تنکا بے بس ہے اسی طرح تقدیر کے آگے تدبیر ناچار ہے. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۳۵۰). ۳. **کام پر آمادہ ، تُلا ہوا ، مصروف ، کام میں لگا ہوا** (علمی اُردو لغت).

رُوبکاری (و مع ، فت ب) امث.
۱. **مقدمے کی پیشی ، مقدمے کی سماعت.** الغرض بڑی دیر تک رُوبکاری رہی اور آخرکار دو روپے میاں گھسیٹے پر جُرمانہ ہوئے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۶۷). جب مقدمے کی بہت سی رُوبکاریاں ہوتی ہیں تو پولس کو اور زیادہ رشوۃ بالجبر مل جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۲).

ہے دہر میں جو ہمارا مقدمہ درپیش
دیارِ پاک میں آج اس کی رُوبکاری ہے

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۳۲). ۲. **کسی حاکم کی عدالت ، حضور ، پیشی.** جناب مولوی صدرالدین صاحب بہت دن حوالات میں رہے کورٹ میں مقدمہ پیش ہوا روبکاریاں ہوئیں. (۱۸۵۷ ، غالب کا روزنامچۂ غدر ، ۲۸). یہ اسکیم خود نواب محسن الملک ہی کے دماغ کا نتیجہ تھی جو سرور جنگ کی تائید سے اعلیٰ حضرت کی رُوبکاری میں پیش کی گئی. (۱۹۳۳ ، حیاتِ مُحسن ، ۵۰). آٹھویں رجب ۱۲۱۲ھ میں رُوبکاری کے واسطے یہاں بھیجا گیا. (۱۹۸۷ ، حیاتِ غالب کا ایک باب ، ۱۰). ۳. **کسی شخص یا اشخاص کی کسی حاکم عدالت یا لوگوں کے سامنے پیشی ، حاضری.** تمہارے اموال پر میں نے رحم کھا کر اس تمسک کو نامسموع ٹھہرا کر روبکاری کے دن ہاتھ سے دھر دیا. (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۲۵).

منظور ہے کہ روحِ علی پھر ملول ہو
مجمع میں رُوبکاریٔ آلِ رسول ہو

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۸۹). یہ کوئی نئی رُوبکاری ہے گھبرا کے امیر کبیر کے گھر میں گُھسنے لگا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۴۹). ۴. **مقدمہ کی کارروائی ، مقدمہ کی مسل.** جو رُوبکاریاں اور رپورٹیں قابلِ اِرسال بحضور جناب صاحب جج بہادر تھیں ان میں علی الاعلان کچہری میں بھی حکم تحریر ہوتا رہا. (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۱۶۷). ۵. **سرکاری چٹھی ، پروانہ ، رُوبکار.** یہ دیکھیے کچہری کی رُوبکاری آتی ہے اور مُجھے دربار چڑھنا ہو گا. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۱۳). [رُوبکار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اُلفت کسی اضا(---ضم ا ، سک ل ، فت ف) امث.
محبّت کا مقدمہ ، محبوب کی عدالت.

جاتے ہیں رُوبکاریٔ الفت میں دیکھیے
کرتا ہے کیا وہ بانیٔ بیداد گفتگو

(۱۸۷۰ ، شرف(آغاحجو)، د، ۲۰۰). [رُوبکاری + اُلفت (رک)].

---پَر سے چُھوٹنا محاورہ.
حاکم کی عدالت سے رہائی پانا. یار لوگوں نے بیچارے کو مفت دھروایا تھا بارے صدقے جائیے اس خُدا کے رُوبکاری پر سے چُھوٹ آیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۲۲).

---کَرنا محاورہ.
مقدمے کی سماعت کرنا ، چارہ جُوئی کرنا نیز مُلزم وغیرہ کا عدالت میں بُلا کر بیان لینا. فرعون اب سے تین دن میں تیری رُوبکاری کرے گا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۱۵۸). بعد کئی مہینے کے رُوبکاری کی بحکمِ صدر کچھ تخفیفِ زندان ہوئی. (۱۸۹۶ ، قیصر التواریخ ، ۲ : ۲۵۳). اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو پولس رپورٹ کرے کہ کسی مقدمہ میں ناانصافی ہوئی ہے تو قانون کے موافق کُھلی کچہری میں اس کی رُوبکاری کرے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۳).

---ہونا محاورہ.
رُوبکاری کرنا (رک) کا لازم. غدر کے دنوں میں نہ شہر سے نکلا نہ پکڑا گیا نہ میری رُوبکاری ہوئی. (۱۸۶۹ء، غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۱۳۷)). مُجرم بھی انوکھے اور دلچسپ ہیں اچھا مقدمہ چلے گا خُوب رُوبکاری ہو گی. (۱۹۲۳ء ، خونی راز ، ۱۵۳).

رُوبَل (و مع ، فت ب) امذ.
روس کا ایک سکّہ جو امریکہ کے ڈالر کے برابر ہوتا ہے. اس نے بیس رُوبل بھینک دے دیے. (؟ ، ذلتوں کے مارے لوگ ، ۲۳۵). جمہوریۂ سوویٹ روس سے پینتیس لاکھ روبل کا قرضہ لیا گیا. (۱۹۶۷ء ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۰). [انگ: Rouble].

رَوبِن (و لین ، کس ب) امذ.
لال چڑی. روبن اور نیل پنکھ کے بچے اپنے جوان بہن بھائیوں کی بہ نسبت توق سے بہت زیادہ ملتے جلتے ہیں بچپن میں اُن کے سینے چتی دار ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ء ، پرندے ، ۸). [انگ: Robin].

روبوٹ (و مج ، و مج) امذ.
رک : روبٹ. اس نے روبوٹ (مشینی انسان) بھی بنا لیا لیکن ابھی تک روبوٹ دماغ سے محروم ہے. (۱۹۶۹ء ، نئے ذائقے ، ۱۷). بے روح جسم پیدا ہوں گے جو روبوٹ کی طرح گھر سے کارخانہ اورکارخانے سےگھرکی طرف حرکت کریں گے اور مرجائیں گے. (۱۹۸۶ء ، ن . م . راشد ، ایک مطالعہ ، ۱۶۰). [انگ: Robot].

رُوبَہ (و مع ، فت ب) امث.
رک : روباہ.

تمہیں اے بچے میرے فرزند ہو
بچیاں ساتھ روبہ کے کھیلو نکو

(۱۶۳۹ء ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۳).

کر مونہہ لگاوے رُوبۂ مسکیں کو دشت میں
ترا سگِ شکار اسے شیر تر کرے

(۱۷۳۱ء ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۲).

شیر کو رُوبہ کرے وہ اہلِ زور
کوہ کو دم میں بناوے مثلِ کاہ

(۱۸۷۳ء ، مناجاتِ ہندی ، ۱۰۰). [روباہ (رک) کی تخفیف].

---باز صف.
رک : رُوباہ باز. جھاڑی سے ایک شیر نکل کر اسکی (طوفان کی) روبہ باز زندگی کا خاتمہ کر دیتا ہے. (۱۸۹۹ء ، مرید شک ، ۳). [رُوبہ + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

---بازی امث.
رک : رُوباہ بازی.

حرص کرواتی ہے رُوبہ بازیاں سب ورنہ یاں
اپنے اپنے بورے پر جو گدا تھا شیر تھا

(۱۷۸۳ء ، درد ، د ، ۲۲).

کیوں فلک اب وہ کریں شیروں سے رُوبہ بازیاں
تپ چڑھ آتی تھی جنھیں شکلِ نیستاں دیکھ کر

(۱۸۳۲ء ، دیوانِ رند ، ۱ : ۶۳). عبداللہ کی رُوبہ بازی کا حال حاجی محمد خاں شیبانی کو معلوم ہو گیا. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷). شیر اس طرح کا مہیب ، اگر غصے میں ڈکارے یا غُرّائے اسد چرخ رُوبہ بازی کرنے لگے. (۱۹۵۷ء ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ۱۶۹). [رُوبہ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بازی ہے کہاوت.
مکر و حیلہ اور دغا بازی ہے (محاوراتِ ہند ، ۱۱۶).

---مَنِش (---فت م ، کس ن) صف.
(مجازاً) چالاک ، عیّار.

رُوبہ منشوں کو مجھ سے کد ہے
یا شیرِ خدا دم مدد ہے

(۱۸۷۰ء ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۳۸). [رُوبہ + منش (رک)].

رُوبِیان (و مع ، سک ب) امث.
ایک قسم کی سُرخ رنگ کی مچھلی. چھوٹی قسم کی ماہی روبیان کو نمک کے پانی سے جوش دے کر اور خشک کر کے دریا کے ساحلوں سے شہروں میں لے جاتے ہیں. (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۳). [ع].

رُوبِیڈِیَم (و مع ، ی مع ، کس ڈ ، فت ی بشد) امذ.
عنصر ، دھات. ان عناصر میں ایلومینم ، سیلیکون ، روبیڈیم سیسہ سنکھیا ، بورون اور نکل قابل ذکر ہیں. (۱۹۶۹ء ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۱۵). [انگ : Rubidium].

روبِینا (و مج ، ی مع) امذ.
درخت کی ایک نوع. اونچے پہاڑی علاقوں کے لئے جہاں سالانہ بارش ۳۰ انچ سے اوپر ہے چیل ، دیودار ... چنار ، روبینا ... کیل چلغوزہ وغیرہ (Lucos Tree). (۱۹۶۲ء ، راہ عمل ، ۱۳۶). [انگ : Robinia].

روبِینَہ (و مج ، ی مع ، فت ن) امث.
لوٹی ، پانی نکالنے کی لوٹی. اب پانی میں روبینہ کھو لو بالضرور شیشہ پانی سے بھر جاویگا اور وزنِ آب سے شیشے کی طرف کا کفہ جھک جائیگا. (۱۸۳۸ء ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۸). [ف].

رُوپ (و مع) امذ.
۱. شکل ، صورت ، ظاہری وضع قطع.

عارف اگر توں ہے تو غلط کر اسے نہ جان
ہر رُوپ کے تو عکس کی ہے مظہر آرسی

(۱۶۷۸ء ، غواصی ، ک ، ۹۰).

عشق ہے عشق کہ کہیں چاند ہوا کہیں ہے چکور
عشق ہے عشق کہ سب روپ میں تاباں ہوا

(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۵۶۱).

ہر ایک اپنے رُوپ میں یوسف جمال ہے
یعقوب وار دیکھ تو الفت کی آنکھ سے

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۲۱۱). بندوق کی ٹوپی جب ایجاد ہوئی تو وہ اپنے رُوپ کی ایسی خوبصورت اور ایسی آتش کا پرکالہ نہ تھی.

(۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۳۸). دوسری جدید آریائی زبانوں کی طرح سندھی کا موجودہ رُوپ بھی اسی زمانے میں انھی اثرات کی وجہ سے متشکل ہوا۔ (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۵). ۲. (i) **بھیس ، کوئی اورشکل یا وضع قطع جو اصلی شکل سے مختلف ہو۔**

ہوئے عاشقاں روپ لیلیٰ نہ مجنوں
ولے ہوئی ہمارے وقت او کہانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۶). آپ کے دھیان کا گھوڑا جو بجلی سے بھی بہت چنچل، اچپلاہٹ میں ہے ہرنوں کے روپ میں اپنی چوکڑی بھول جائے۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵).

غیر کے رُوپ میں بھیجا ہے جلانے کو مرے
نامہ بر ان کا نیا بھیس بدل کر آیا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۵۰). اپنے کام کے مطابق حیوانات یا نباتات کے روپ میں سزا پاتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۵۷). میری یادداشت واپس آئی تو میں نے اپنے آپ کو ایک فقیر کے رُوپ میں پایا۔ (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۵۵). (ii) **سوانگ ، (« بھرنا » کے ساتھ)**. میراثنیں گائنیں ناچنے گانے لگیں بہروپیاں اور نقالیاں بہروپ کا رُوپ بھر بھر کے نقلوں کی اصلیں بنانے لگیں۔ (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹). (iii) **کردار ، پارٹ**. جن تماشوں میں یہ شریک رہتے ہیں انہیں آفتاب اور سپیدۂ صبح کا افسانہ کہا جاتا ہے ، ان کے رُوپ (پارٹ) میں عشق و جنگ دونوں شریک ہیں۔ (۱۹۲۳ ، وید ک ہند ، ۱۲۸). ۳. **رنگ ، رنگت چمک دمک ، چہرہ کی شادابی۔**

نہ باقی اتھا اس میں کچھ رُوپ رنگ
بندیا میل سوں اس کے درپن ہو زنگ

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۱).

ہر اس عرصہ میں کچھ دھیمی ہوئی دُھوپ
سرِ خورشید کا سیمیں ہوا رُوپ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۹). ایمان کا زرِ خالص ... خراب باتوں سے پھیکا اور بدرُوپ ہو رہا ہے۔ (۱۸۶۶ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۸). اسلام کی نظر میں سب (لوگ) ایک خدا کے بندے ہیں ... دولت و فقر ، رنگ رُوپ اور نسل و قومیت کا کوئی امتیاز اُن کو منقسم نہیں کرتا۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۲۳). ۴. **جلوہ ، جوت ، پرتو۔**

دکھلاتی ہے رنگینیٔ رُخسار عجب رُوپ
رکھتا ہے ترے حسن کا گلزار عجب رُوپ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۷). گو زمین کی خود صورت میلی کچیلی خاک آلودہ بھونڈی اور بے ڈھنگی ہے مگر وہ ہزاروں خوبصورت چیزوں میں اپنے رُوپ دکھاتی ہے۔ (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۶۳).

سورج میں ہے تیرا رُوپ او حُسن
سایہ تیرا ہے دھوپ او حُسن

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۱۹). ۵. **منظر ، سماں ، عالم ، حالت۔**

انشا جو غزل طرح ہوئی ہے سو وہ پڑھکر
اب رُوپ کو مجلس کے تک ایک اور بھی کر گرم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۳).

یہ بادل یہ بجلی یہ سایہ یہ دُھوپ
کبھی کچھ سماں اور کبھی کچھ ہے رُوپ

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۲). یہ شعر سراسر تمثیل کا انداز رکھتا ہے ، مولانا نے صرف « فضائے تخلیق » کا رُوپ دیکھا « تخلیقی ماحول » کا سماں ان کی گرفت میں نہ آ سکا۔ (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ؟ ، ۱۶۸). ۶. **آب و تاب ، چمک دمک ، رونق۔** مکھڑے کی رنگت کے آگے کندن زرد بلکہ پکھراج بھی گرد سونا تو کیا مال ہے جو اس کے رُوپ کے منھ چڑھ سکے۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۰۱).

ہے رُوپ جو سارے غم کے تھا رُخ
اترا ہوا دائرہ تھا یا رُخ

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۳۰). ۷. **حسین شکل ، خوبصورتی ، حُسن ، جمال ، چھب۔**

مجکوں تو نہ ویسا رُوپ
ناہیں ہوں اس جیسی خوب

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲).

مجلس ترا سہاتا ہے خوباں کے حسن سوں
مج جیو انھی کے رُوپ سیتی کامیاب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹).

دل فریبی کی ادا اس کی انوپ
رُوپ میں تھی رادھکا سوں بھی سروپ

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵).

نہ رہا جیسا تھا آگے گلِ رُخسار کا رُوپ
چل دلا دیکھیں کسی اور طرح دار کا رُوپ

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۴۲).

کُہن سالہ ہے پر جوبن وہی ہے
ابھی تک ہے زنِ دنیا پہ کیا رُوپ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۱). کہتے ہیں کہ تیری چھب بڑی موہنی تھی اور تیرا رُوپ انوپ تھا۔ (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۵).

رُوپ کی دھوپ یہ پرکاش ، انوپم پرتاپ
رینگتے ناگ ، جوان شیر ، لپکتے چیتے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵۸). ۸. **طور ، طرز ، ڈھنگ ، انداز۔**

دم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس رُوپ کہ رات
رہ گیا ان کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸). استاد نے دیکھا کہ لڑکا اس روپ سے آیا ہے اس نے اٹھ کر روئی کی طرح دھنتا شروع کیا۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۷).

پھیلتی دُھوپ کا ہے رُوپ لڑکپن کی اُٹھان
دوپہر ڈھلتے ہی اترے گا یہ چڑھتا پانی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۰). ۹. **تصویر ، مورت** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۱۰. **ایک بات سے دوسری بات کی طرف پلٹا کھانا** (نور اللغات). ۱۱. **اُفتادِ طبع ، رنگِ مزاج** (مہذب اللغات). ۱۲. **چاندی ، نقرہ ، سیم۔**

زر بود سنا و سیم و نقرہ روپ
جامہ کپڑا ٹاٹ ٹپڑ دب کوپ

(۱۶۶۱ ، خالق باری ، ۶۹)۔ ۳۔ (قدیم) پودا ، تنہا درخت۔ جس معرفت کا رُوپ جو تیرے سنے کے باغ میں بیرے ہیں سو او تیری معرفت کا رُوپ ہے جو اس کیاں ڈالیاں سو وفا ہے۔ (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکنی اُردو کی لغت))۔[س : रूप]۔

ـــــ اَلاپ/اَلَپٹ (ـــــ فت ا/فت ا،سک ل،فت پ) امث۔
(موسیقی) الاپ کی وہ قسم جو راگ کے رُوپ میں ادا ہو۔ رُوپ الپٹ وہ ہے کہ جیسا بھی راگ کا رُوپ ہو بے کم و کاست اوس روپ میں ادا ہو ، لیکن کمک میں ہو۔ (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۴۳)۔ دوسرے رُوپ الاپ ہے جس نظم کے کہنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ نظم اس تان میں گائی جاتی ہے۔ (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۱)۔ [رُوپ + الاپ (رک) / الپٹ (رک)]۔

ـــــ اَنُوپ (ـــــ فت ا ، و مع) امذ۔
لاثانی خُوبصورتی ، بے مثل حُسن۔

سنجل وہ بنگال کی بالا
جس کے رُوپ انوپ کے کارن

(۱۹۳۷ ، دو نیم ، ۱۶۹)۔

کہتے ہیں کہ تو غم کو بھی دیتی ہے رُوپ
کہیں تک نہیں محدود ترا رُوپ انوپ

۱۹۷۸ ، گھر آنگن (دیباچہ) ، ۱۲)۔ [رُوپ + انوپ (رک)]۔

ـــــ اَور سِین کی رَسْم امث۔
شادی کی ایک رسم جو دولھا سے مخصوص ہے۔ حسب رواج رُوپ اور سین کی رسم ادا ہوئی ، عیش و عشرت کی ترنگ دوبالا ہوئی۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (فرہنگ اثر))۔

ـــــ آنا محاورہ۔
رونق آنا ، آب و تاب آنا۔

جلوے سے تیرے یوں مرے چہرے پہ رُوپ آئے
سورج نکلتے جھانوں پر جس طرح دُھوپ آئے

(۱۸۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۱۶)۔ کم بخت نے زندگی بھر میں آج سنگھار کیا ہے تو رُوپ کتنا آیا۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۶)۔

ـــــ بتانا محاورہ۔
(سیف بازی) تلوار وغیرہ کو حرکت دے کر اس کی چمک دمک دکھانا۔ داہنے ہاتھ سے سیف اور بائیں ہاتھ سے سپر اُٹھا کے رُوپ بتا کر داہنا پاؤں آگے اور بایاں پاؤں پیچھے رکھ کر اور سیف و سپر کو مُقابل کر کے نھاٹھ سے کھڑا ہو۔ (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۳۹)۔

ـــــ بَدَلْنا محاورہ۔
طور بدلنا ، ہیئت بدلنا ، وضع قطع بدلنا ، بھیس بدلنا۔

گو رُوپ بدلتا ہے ہر روز نئی انشا
صحبت میں کبھی اس کی پر بار نہیں پاتا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰)۔

رُوپ جلّاد نے بدلا ہے خدا خیر کرے
سر پہ دُولھا کی طرح باندھ کے سہرا نکلا

(۱۸۹۳ ، معیارِ نظم ، ۳۷)۔ معمولی بات چیت اور سودا سلف کی بولی ادبی اور علمی زبان نہیں ہو سکتی خصوصاً جب وہ تحریر میں آکر جھٹ اپنا روپ بدل دیتی ہے۔ (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۱۱)۔

ـــــ بُرا ہونا محاورہ۔
حالت خراب ہونا۔

آخر کار مسیحا نے دیا صاف جواب
ابتدا ہی سے بُرا تھا ترے بیمار کا رُوپ

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳۲)۔

ـــــ بِگاڑْنا محاورہ۔
بدصورت کرنا ، چہرہ بگاڑنا ، بے رونق کرنا ، ہیئت بدلنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

ـــــ بِگَڑْنا محاورہ۔
خُوبصورتی جاتی رہنا ، حُسن کا زوال پذیر ہونا بدصُورت ہو جانا۔

کون کہتا ہے کہ بگڑا مرے دلدار کا رُوپ
اب تلک تو وہی جوبن ہے وہی یار کا رُوپ

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳۲)۔

رُوپ ہی بگڑ گیا ، شکل ہی بدل گئی
وہ جوانی اب کہاں ، دوپہر سی ڈھل گئی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۳)۔

ـــــ بَنانا محاورہ۔
۱۔ اپنی اصلی صُورت کے خلاف دُوسری شکل میں نُمایاں ہونا ، صورت اور وضع بدلنا (نوراللغات)۔ ۲۔ شکل نہایت خوبصورت اور حسین بنانا۔

بُلبلیں غش کریں وہ رُوپ بناؤ صاحب
بدنِ صاف پہ رنگینی دکھاؤ صاحب

(۱۸۳۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۳۱۱)۔

ـــــ بَنْنا محاورہ۔
صورت اور وضع ہونا۔

دور میں اُس بادشاہِ حسن کے کیا ہے عجب
رُوپ بن جاوے گدا کا سا جو ہر اک شاہ کا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۸)۔

ـــــ بَہرُوپ (ـــــ فت مع ب ، سک ہ ، و مع) امذ۔
اصلی اور نقلی صورت ، اصل اور نقل ، دورنگا پن۔

خالد اِنّ الزّمان ذُوالالوان
رُوپ بہروپ کی کیسے پہچان؟

(۱۹۷۵ ، خروش خُم ، ۱۰۳)۔ [رُوپ + بہروپ (رک)]۔

ـــــ بھان امذ۔
حُسن کا سورج (قدیم اُردو کی لغت)۔ [رُوپ + بھان (رک)]۔

ـــــ بَھرْنا محاورہ۔
۱۔ سوانگ بھرنا ، بھیس بدلنا۔ بہروپ کا رُوپ بھر کے نقلوں کی اصلیں بنانے لگیں۔ (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹)۔

خدا تجھ کو بہروپیا کیوں کرے
نیا روپ یارب نہ اب تو بھرے

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ ، ۳۵) میرے ڈرانے کے لیے یہ رُوپ بھرا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۸) . ۲. **شکل اِختیار کرنا**. خیالات یا ہوائی تصویریں بامعنیٰ الفاظ یا کلمات و جُملات کا رُوپ بھر کر زبان کا درجہ حاصل کر جاتے ہیں . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۳). ۳. **آرائش کرنا ، بناؤ سنگار کرنا**. زمانہ... جو رُوپ بھرتا ہے اس کے چہرہ پر کھِل جاتا ہے .(۱۸۷۵ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۳) . میں اب نت نئے سنگار کرتی ، نت نئے رُوپ بھرتی ، محض اس لئے کہ کلب میں ، میں ہی سب کی نِگاہوں کا مرکز بن جاؤں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۱).

---پانا محاورہ.
صورت نظر آنا ، مشابہے میں آنا وضع اور صورت کا (نوراللغات).

---پانی ہونا محاورہ.
رَونق میں کمی آنا ، حُسن میں کمی آنا.

ادھر اس گل نے کی رنگیں ادائی
چمن کا اس طرح پانی ہوا رُوپ
(؟ ، شاد (مہذب اللغات)).

---پَر آنا محاورہ.
رنگ نِکھر جانا ، حُسن و جمال کا نُمایاں ہو جانا ، بہار پر آنا.

دیکھنا دو ایک بوسوں میں نِکھر جانے کا حُسن
رُوپ پر آیا ابھی آئینۂ رُخسار کب
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۵۵).

---پَر ہونا محاورہ.
بہار پر ہونا ، شباب پر ہونا.

رُوپ پر ہے یار کا باغِ جوانی دیکھیے
کیا شگوفہ لائے سینے کا اوبھار اب کی برس
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۸).

سخت جانوں پر ہوا کرتی ہے اکثر مشقِ تیغ
چشمِ بد دور آجکل ہیں رُوپ پر بازوئے دوست
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۶۱).

---پھِرنا محاورہ (قدیم).
روپ بدل جانا.

شکل رُوپ پھرنے نہ لاگی سو بار
نہ تھا مرد جانو اوّل کی سو نار
(۱۶۵۴ ، معراج نامہ ، بلاقی (دکنی اُردو کی لُغت)).

---تَخْتی (---فت ت ، سک خ) امث.
خوش اندامی ، سینے اور جسم کی خُوبصورتی ، کٹ اور جسامت کی خوش وضعی.

کوئی رُوپ تختی سو ہے درمیاں
نہ دستا کہیں پیچ کمر کا نشاں
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۶). [رُوپ + تختی (رک)].

---جانا محاورہ.
خُوبصورتی ختم ہونا ، رونق جانا (مہذب اللغات).

---جَسْت (---فت ج ، سک س) امذ.
مُرَکَّب دھات ، کانسی (جامع اللغات). [رُوپ + جست (رک)].

---جیوْنا (---ی مع ، سک و) امث.
طوائف ، رنڈی (جامع اللغات). [رُوپ + جیونا ـ جینا].

---چال امث (قدیم).
ایک قسم کی مچھلی.

سبھی روپچالاں کیاں او سٹھارے دور
ہونے سب ہر کلیاں رگڑے تلے چور
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۸). [رُوپ + چال (رک)].

---چَڑْھنا محاورہ.
حُسن کا نِکھرنا ، خُوبصورتی میں اِضافہ ہونا ، حسین تر ہو جانا. ان کا زیور سب اُتار دیا جاتا ہے تا کہ شادی کے دن رُوپ چڑھے. (۱۹۶۷ ، اُردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۸۹).

---چَمَکْنا محاورہ.
رک : روپ چڑھنا.

ہے رُوپ کشن جی کا جو دیکھو عجب انوپ
اور اُن کے ساتھ چمکے ہے سب گوپیوں کا رُوپ
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۳۷).

---چَنْدی (---فت چ ، سک ن) امذ.
(موسیقی) **تال کی ایک قِسم جس کے ماترے دس ہیں ، لیکن چونکہ بجانے میں بول وقفے سے آتے ہیں اس لیے اکثر اس کو چودہ ماترے کا شمار کرتے ہیں** (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۹). جاپھر تال: اسے دیپ چندی یا رُوپ چندی بھی کہتے ہیں.(۱۹۲۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۹). [رُوپ + چند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چھانا محاورہ.
آب و تاب سے بھرپور ہونا ، حُسن و جمال سے معمور ہونا.

حسینوں کے جوبن پہ چھایا ہے رُوپ
نہ ایسا سنا ہے نہ دیکھا سوانگ
(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۵۲).

---دار صف (قدیم).
خُوبصورت ، حسین.

عبارت کے کسوت دھریں زرنگار
مرصع سوں ترجیع کے رُوپ دار
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۵). [رُوپ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دَرْشَن (---فت د ، سک ر ، فت ش) امذ.
۱. **روپیہ** (جامع اللغات). ۲. (ہندواسی) **بزرگوں کے دیدار کا نذرانہ پیش کش ، نقدی چڑھاوا** (ا پ و ، ۷ : ۱۵۷). ۳. **منگنی کی ایک رسم** جس میں پان یعنی بیڑا کھلانے کے بعد دلہن سے اس کے دونوں ہاتھوں کی لپ بنوا کر اس میں روپے اور اشرفیاں رکھ دیتے ... ہم اسے منہ دکھائی یا دیدار نمائی کہہ سکتے ہیں (رسومِ دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۵۵). [رُوپ + درشن (رک)].

---دِکھانا محاورہ.

۱. **صورت دِکھانا ، جلوہ دِکھانا.**

لوک بھلایا ناو سناوٗ
رُوپ دِکھایا آپ چھپاوٗ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۹ ، ۲ : ۷۷).

سکۃ تھا اُنھیں رُوپ دِکھا دیتی تھی جن کو
تابندہ ستارہ نظر آ جاتا تھا دن کو
(۱۸۷۵ ، مونس ، مجموعۂ مرثیہ ، ۳ : ۲۵۰). اپنے داس کو درشن دے ، رُوپ دِکھا ، جلوہ افروز ہو ، آنکھ بےہوش اور من سنتوش ہو. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۶). ۲. **نئی صورت یا انداز میں ظاہر ہونا ، رنگ ڈھنگ دِکھانا.**

ہزاروں رُوپ دِکھاتا ہے قطرۂ سیماب
ولے نہ اس دلِ پُر اضطراب سا چمکا
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۸).

دِکھایا رُوپ حُسن و عشق کی نیرنگ سازی نے
ہمارے دام میں وہ اُن کی ہم تزویر میں آئے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۹۰).

---دِکھلانا محاورہ.

رک : **رُوپ دِکھانا.**

لہلہانے لگے جنگل ہوے پھر کھیت ہرے
رُوپ دِکھلانے لگی نشوونما ساون کی
(۱۸۳۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۷۳).

---دینا محاورہ.

کسی صورت میں ڈھالنا ، کسی شکل میں ظاہر کرنا ، مُتشکّل کرنا ، جامہ زیب کرنا. مالی امداد اور علمی رہنمائی ان کے شوق کو حقیقت کا رُوپ دینے میں بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوئی. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۹) محمد قلی قطب شاہ کی شاعری بھی اپنے گرد و پیش پھیلی ہوئی تجلیوں ہی کا عکس ہے دراصل انہی تجلیوں کی تابنا کی کرنیں ہی تو ہیں جو تمام کائنات کو اجاگر کرتی ہیں اور عدم کو وجود کا رُوپ دیتی ہیں. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۵۵).

---دھارْنا محاورہ.

۱. **صورت یا ہیئت کا بدل لینا ، کسی شکل یا انداز میں نمودار ہونا ، بھیس بدلنا.**

آپے آپ کو دیکھیا اروپ روپ دھارا
آپے آپ سروپ ہو بہروپ سنوارا
(۱۶۵۳ ، شریف ، ۲۸۷).

حُسنِ یگانہ اللہ اللہ
یہ بھیس بدلے یہ رُوپ دھارے
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۷).

دیتا ہے کون دل کے کواڑوں پہ دستکیں
یہ کون رُوپ دھار کے آیا ہواؤں کا
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۹). ۲. **جسمانی صورت بدل کر ظاہر ہونا.** اس دودھ کے جھاگوں سے تو میرے دیوتا نے رُوپ دھارا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۰۳).

---دھارَن کَرْنا محاورہ.

رک : **رُوپ دھارنا.** کنواریوں کے پیٹ سے پیدا ہونے والا دیوتا ، انسانوں کا رُوپ دھارن کرنے والے دیوتا وغیرہ. (۱۹۳۱ ، ہماری زمین ، (تعارف) ، ۱۶). اس نے سامراج دشمنی اور عرب قوم پرستی کا رُوپ دھارن کر لیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۵۵).

---دھاری صف ؛ امذ.

شکل بدلنے والا ، بھیس بدلنے والا ، وہ شخص جس نے بھیس بدلا ہو (جامع اللغات). [رُوپ + دھاری (رک)].

---دَھرْنا محاورہ.

رک : **رُوپ دھارنا.** اوس کے سامنھے (سامنے) چھ راگ چھتیس راگنیاں آٹھ پہر روپ بندھوں کا سا دھرے ہوئے اوس کی سیوا میں ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی تھیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۲). ایک دن سمندر برہمن کا رُوپ دھر کر آیا اور فقیر سے بولا تو یہ کیا کرتا ہے. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۹۲).

---رَس (---فت ر) امذ.

چاندی کا کُشتہ. چودہ بار آنچ دینے سے چاندی کی عُمدہ خاک ہو جاتی ہے اس کو رُوپ رس کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۲). [رُوپ + رس (رک)].

---رَکھنا محاورہ.

آب و تاب رکھنا ، رونق رکھنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---رَوْغَن (---و لین ، فت غ) امذ.

آب و تاب ، چمک دمک ، رونق. چہرے پر جوانی کا روپ روغن آیا ، ماہ الشباب کی آب عرض عارض کی جوہر بنی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۷). [رُوپ + روغن (رک)].

---رووِیں بھاگ کھاوِیں کہاوت.

عیش و آرام حاصل ہونے کا تعلق صُورت سے نہیں قِسمت سے ہے ، خُوبصورت بد نصیب تو مصیبت اُٹھاتے ہیں اور بد صورت خوش نصیب عیش مناتے ہیں (خزینۃ الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

ہے مثل مشہور باجی رُوپ روئیں بھاگ کھائیں
جو لکھا قسمت میں خالق نے وہ زائل کس سے ہو
(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)).

---رَیکھ (---ی مج) امث.

رک : **رُوپ ریکھا** (جامع اللغات). [رُوپ + ریکھ (ریکھا (رک) کا مخفف)].

---رَیکھا (---ی مج) امث.

۱. **شکل و صُورت ، خد و خال.**

کوئی میرے سانول سا بن کر دِکھائے
فقط رُوپ ریکھا پہ کیا بندتا ہے!
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۳۸). ۲. **خاکہ ، نقشہ.** آواز کو ذہن میں رکھ کر فوراً ایک نئے ڈرامے کی رُوپ ریکھا تیار کر لی. (۱۹۸۳ ، ڈوبتا اُبھرتا آدمی ، ۲۳۳). [رُوپ + ریکھا (رک)].

---سا گر (---فت گ) امذ.
خوبصورتی کا سمندر ، خُوبصورت آدمی (جامع اللغات). [رُوپ + سا گر (رک)].

---سَرُوپ (---فت س ، و مع) امذ.
شکل و صورت ، حُلیہ ، نقشہ. انگھڑ سے انگھڑ راگ راگنیاں ، پٹ منجری ، دن کی پوریا رات کی پوریا ، کا ٹھیرے سب قسم کے جدا جدا اس طرح ادا کر دیتی کہ ان کا روپ سروپ آنکھوں کے سامنے آ جاتا. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۲۰).

جوگن بھی ہے بیراگن بھی
رُوپ سروپ سہاگن جیسا

(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۸۶). [رُوپ + سروپ (رک)]

---کار امذ.
بُت تراش ، مصوّر (جامع اللغات). [رُوپ + کار (رک)].

---کَراں (---فت ک) امذ.
ایک قسم کا گھوڑا. چال والے سمند اور تازی گھوڑے برنگ قرمزی نقرئی ، زرد اور رُوپ کراں اور بولسد قسم کے گھوڑے بھی یہاں موجود تھے. (۱۷۹۶ ، پدماوت ، ایک تفصیلی جائزہ (اردو ، کراچی ۱۹۷۵ ، ۵۱ : ۱۸۷)). [رُوپ + س + کرَن करण].

---کی رو دے بھاگ / کَرم کی کھاوے کہاوت.
رک : روپ رو دیں بھاگ کھاویں. یہاں در در پھٹ پھٹ ... رُوپ کی روئے کرم کی کھائے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۱).

---کھونا محاورہ.
خوبصورتی گنوانا ، شان کھو دینا . سو روپے کی ملازمت آج اچھے اچھے کو نصیب نہیں ، میں تو ایسے ایسے دو مکان اور بناتا کہ اگلا سا روپ بھی کھو دیا. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۲۸). چاند دور کھڑا تماشا دیکھ رہا تھا اور چاندنی اس آہ و بکا میں اپنا رُوپ کھو بیٹھی تھی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۳).

---لانا محاورہ.
۱. مختلف شکل یا وضع قطع میں ظاہر ہونا ، بھیس بدلنا.

کہتا ہے گل و لالہ کوئی کوئی مہ و مہر
لایا ہے ترا جلوۂ دیدار عجب رُوپ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۷).

فلک پر روز لاتا ہے نیا رُوپ
بدلتا ہے یہ کیا بہروپیا رُوپ

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۳۱). ۲. نکھار یا بہار پر آنا ، چمکنا

خلاصہ چاندنی بھی رُوپ لائی
ہوا سے دل کی پیدا تھی صفائی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۶۵). ۳. زیب و زینت دینا ، نکھارنا ، سنوارنا.

آہن و مس کو طلا کر کے دکھاتا ہے شباب
بھونڈی صورت پر پری کا رُوپ لاتا ہے شباب

(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، ۲۸).

---لینا محاورہ.
بھیس بدلنا.

ارے مکر کا رُوپ یہ کیوں لیا ہے
پسر کا مرے خون تو نے کیا ہے

(۱۸۸۲ ، ظلمِ عمران روسیاہ (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۲۰۵)).

---مُکھی (---ضم م) امث.
ایک پتھر ہے جس میں چمک دمک نہیں ہوتی ، چاندی کی کان میں پیدا ہوتا ہے ، ویسا ہی رنگ ہوتا ہے اور اس کے جوہر سے مخلوط ہوتا ہے ، تارا مکھی (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۳). [رُوپ + مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---مَنجَری (---فت م ، سک ن ، فت ج) امث.
ایک قسم کا پھول. کُسم رنگ ساریاں اور لہنگے پہنے لڑکیوں نے آم کی ڈال میں جھولے ڈالے تھے چاروں اور کھنی بیلی اور رُوپ منجری اور سدرشن اور مالتی کھلی تھی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۷۳). سنگھل دیپ کی پھلواری کا منظر بیان کرتا ہے تو کیوڑا ، چنپا ... پارسنگھار ، سیوتی ، روپ منجری ، مالتی مولسری ، بیلا ، کرنا وغیرہ سب کا ذکر کر جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۵). [س : रूपमञ्जरी].

---سَیلا ہونا محاورہ.
چمک دمک میں کمی آنا (مہذب اللغات).

---رُوپ جائے نہیں بولی ہلکا گُرو جائے نہیں تولی کہاوت.
خُدا کی تعریف ہے کہ خوبصورت ہے یا بدصورت ہے کہا نہیں جاتا ہلکا یا بھاری ہے تولا نہیں جاتا (جامع اللغات).

---نِکالنا محاورہ.
نکھرنا ، چمکنا ، آب و تاب ظاہر کرنا.

لو بادلہ پوش آؤ سرِ بام چمک کر
تم اور ہی رُوپ اپنا شبِ ماہ نکالو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸۱).

جوانی نے نکالا رُوپ اور رنگ
بُرا ہے وقت یہ اپنا نہیں ڈھنگ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۶۳). یہ کہیں بہتر ہے کہ وہ کسی بڑے گھر کی لونڈی بن جائے ، اگر بڑھکر اس نے روپ نکالا اور کسی رئیس کا دل اس پر آ گیا تو وہ بھی زیوروں میں لدی پھرے گی. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۳۶).

---نِکَل آنا محاورہ.
صورت حسین ہو جانا (مہذب اللغات).

---نِکَلنا محاورہ.
رنگ نکھرنا ، نکھار آنا ، آب و تاب ظاہر ہونا ، صورت حسین ہونا.

نہانے سے نکلا عجب اس کا رُوپ
نکل آئے بدلی سے جس طرح دھوپ

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۲۲).

ـــــ نکھارْنا محاورہ.
رنگ چمکانا ، صورت حسین بنانا ، آب و تاب بڑھانا.
رُوپ تو پہلے نکھارو اپنا	پھر کبھو ان کو بہارو اپنا
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۶۳).

ـــــ نَہ سِنگار کَھترانی کی سادھ کہاوت.
نہ خوبصورتی ہے نہ بناؤ سنگار ہے اور کھترانی کا بھیس بناتی ہے ، کھتری عورتیں عموماً خوبصورت اور امیر ہوتی ہیں ، جو باوجود بدشکل ہونے کے حسین بننے کی کوشش کرے اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــــ وان صف.
خوبصورت ، حسین ، خوب رو. سامنے نگر میں ایک بٹیا ہیں ، رانی رینو کاکی ایسی رُوپ وان. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۲). [رُوپ + وان ، لاحقۂ صفت].

ـــــ وَتی (ـــــ فت و) صف مث.
خوبصورت عورت ، حسینہ. بہار کا موسم ہے ، کسی رُوپ وتی رام جنی کو طلب فرمائیے. (۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، راجہ گوپی چند ، ۹).
تاسر چاروں طرف کومل سکھڑوں کی خوشبو پھیل گئی
کل جب صبح کو میلہ لگا اس رُوپ وتی کے گاؤں میں
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۹). [رُوپ + وتی ، لاحقۂ صفت مونث].

ـــــ وَنْت/وَنْتا (ـــــ فت و ، سک ن) صف.
پیاری شکل و صورت والا ، حسین ، خوبصورت.
مری پیاری سُہاتی ہے تجے اپ حُسنِ زیبائی
بہت روپ ونت ناریاں ہیں دیا اللہ تج شاہی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۳).
جو دیکھی میں اُس رُوپ ونتا سجن
نین اُس سلونی تھے پھر بس چڑیا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷). اچھا راجن ڈیل کے رُوپ ونت صاحب زادے ! (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۳۹). [رُوپ + وَنْت وَنْتا ، لاحقۂ صفت].

ـــــ وَنْتی (ـــــ فت و ، سک ن) صف مث.
رک : **رُوپ وَتی.** لیکن یہ منتہ انہی رُوپ ونتیوں پر قانع نہیں تھا ، بلکہ ہر کُل زمین میں اس کی کامجوئیوں کی داستانیں بکھری ہوئی تھیں. (۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۴۷). [رُوپ + ونتی ، لاحقۂ صفت مونث].

رُوپا (و مع) (الف) امذ ؛ امث.
۱. **چاندی ، سیم ، نقرہ.** نقرہ : سیم کہ اہلِ ہند آنرا روپا نامند. (۱۳۱۹ ، اداتُ الفضلا ، (اردو کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۳۶)).
وہاں تھے بھنت سوں جاوے ہزار
دے تج روپے کی زمیں ہور جھاڑ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۶).
طلا تجھ حسن کے شعلے کے آگے آب ہو جاتا
تجھے گر دیکھتا رُوپا پگل سیماب ہو جاتا
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۲). رُوپا ایسا شفاف ہے کہ جیسے شیشہ چمکتا ہو. (۱۸۳۸ ، بہشت نامہ ، ۸).

وہ سونے کے خوان اور رُوپے کے تھال
درخشاں تھے جو ماہ و خور کی مثال
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۳۴).
اپنی ہنسی پہ غصہ کبھی غصے پر ہنسی
سونا لٹا دیا کبھی رُوپا غضب غضب
(۱۹۳۲ ، نوبہاراں ، ۳۹). ۲. (صرافی) **روپیہ ؛ کاروباری اصطلاح میں چاندی کا سب سے بڑا سکہ مراد لی جاتی ہے جو وزن میں ایک تولہ ہوتا ہے** (ا پ و ، ۷ : ۱۹). ۳. (عو) **چھچھوندر** (ماخوذ : نوراللغات). (ب) صف. **چاندی کی طرح سفید ، چاندی جیسا.**
دھوپ کی گرمی سے تیرہ ہو گیا رنگِ صبیح
رُوپ بدلا عارضِ سیمیں نے رُوپا ہو گیا
(۱۸۷۳ ، بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۱).
سونا لاون پی گئے سُونا کر گئے دیس
سونا ملا نہ پی ملے رُوپا ہو گئے کیس
(۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۳۱). [پ : رُپْ اُم ، س : رُوپْیَکَم रूप्यक].

ـــــ مُکھی (ـــــ ضم م) امث.
معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری رنگت میں سفید چمک دار مائل بہ سیاہی ہوتی ہے (کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۸). رُوپا مُکھی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سرمہ کی مانند باریک کھرل کر کے ضعفِ بصر ، جالا ، ناخنہ اور سبل کو دور کرنے کے لیے آنکھ میں لگاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۸). [رُوپا + مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

روپا (و مج) امذ.
ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا ہوا پودا. دھان ... ایک دو جگہ سے درخت اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگاتے ہیں اس کو رُوپا اور سونڈھا اور لاوک کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۷۰). [رک : روپنا (۱)].

رُوپا ک (و مع) امذ.
رُومال.
تھا عید کو عریاں کہ عنایت ہوئی پوشاک
عمامہ و پیراہن و پاجامہ و رُوپاک
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۱). رُوپاک پاؤں پاک اپنے کندھوں پہ ڈالے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۸). بال پوش بتیس دام ... رُوپاک پشمیں دو دام. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۵). [رُو (رک) + پاک (رک)].

رُوپَٹّہ (ضم ر ، غم و ، فت پ ، شد ٹ بفت) امذ.
دوپٹہ ، اوڑھنی. گلناری رُوپٹہ اوڑھے ، لیٹے ، ڈیوڑھی سے انگنائی میں آتی معلوم ہوتیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۰). [دوپٹہ (رک) کی ایک شکل].

رُوپَٹْیا (ضم ر ، غم و ، فت پ ، سک ٹ) امث ؛ رُوپٹیہ.
چھوٹا دوپٹہ. مجھے نہیں معلوم اپنی کس لونڈی کی روپٹیہ میں لپٹے پڑے ہوں. (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۱۹). [رُوپٹہ (بحذف ہ) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

رُوپڑی (ضم ر ، غم و ، فت پ) صف.
چاندی کے رنگ کا یا چاندی کا بنا ہوا ، نقرئی. ایک شامیانہ رُوپڑی بادلے کا گنگا جمنی اُستادوں سے اُس کے اُوپر کھچ رہا ہے۔ (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۴۳)۔ [رک : رُوپہلی]۔

رُوپک (و مع ، فت پ) امذ.
۱. مُورت ، صورت ، شبیہ (ماخوذ : شبد ساگر)۔ **۲. منظوم ڈراما ، نیز فن ڈراما.** خود فن ڈراما کو «رُوپک» کے اسم کلی سے زینت دی گئی ہے۔ (۱۹۰۵ ، وکرم اُروسی ، ۶)۔ **۳. (موسیقی) مروجہ تالوں میں سے ایک تال کا نام ، اس میں دو ضرب بھری ہوتی ہیں اور خالی پر سم ہے ، ٹھیکہ اس کا چودہ لفظ کا ہے ، دو تالہ** (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۷ ؛ معدن الموسیقی ، ۱۸۹)۔

کہیں ہووے اکتالہ رُوپک کہیں
تو چوتالہ گاوے کوئی نازنیں

(۱۸۵۹ ، حُزنِ اختر ، ۱۰۶) ابتدا میں خاص تال سات ہیں جن کے نام ... درج ہیں ... رُوپک تال یعنے رُوپک یا دو تال۔ (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۲)۔ رُوپک تال میں ہیر کے بول یہ ہیں اور بھی گائے گئے۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۷۵)۔ [س : رُوپک रूपक]۔

رُوپلڑی (ضم ر ، غم و ، فت پ ، سک ل) امث ؛ ـــ رُپلڑی.
رک : **رُوپلی**. سات رُوپلڑی میں کیا ہوتا ہے۔ (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۹۱)۔ [روپلی (رک) کا متبادل املا]۔

رُوپلّی (ضم ر ، غم و ، فت پ ، شد ل) امث ؛ ـــ رُپلّی.
تحقیر سے روپیہ کو کہتے ہیں. موئے دو پیسے روپلّی کی کائنات ہی کیا ہے۔ (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۰۱)۔ بچھتر روپلیاں لا کر میرے ہاتھ پر رکھ دیتے ہو اور ساری دنیا کا خرچ۔ (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۰۵)۔ پاکستان آویں تو پچاس روپلّی جیب میں ہوں گے۔ (۱۹۵۱ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۲۱۰)۔ [روپیہ (بحذف ی). + لی ، لاحقۂ تصغیر]۔

رُوپَم (و مع ، فت پ) امذ.
چاندی ، سیم.

نہ ہاں لابھ کی پروا ، نہ غم جس اَپجس کا
رہا پسند ہمیشہ سے رُوپ کو رُوپَم

(۱۹۶۶ ، مُنحَمنا ، ۱۱۳)۔ [رُوپ (رک) + م ، لاحقۂ اسمیت]۔

رُوپنا (و مع ، سک پ) امذ.
صورت ، شکل ، انداز.

دیکھ جگت کا روپنا ـــ اُس کا وارنہ پار
ہر ذرّہ سنسار ـــ ذرّہ کل سنسار

(۱۹۵۰ ، پیت کی ریت ، ۱۵۸)۔ [رُوپ + نا ، لاحقۂ اسمیت]۔

روپنا (۱) (و مع ، سک پ) ف م.
۱. بونا ، اُگانا ، جمانا. بیجوں کو پا کر اُنھیں بونے اور روپنے کا خیال آتا ہے۔ (۱۹۲۷ ، تدریس مُطالعۂ قدرت ، ۸۳)۔ **۲. پودے کو ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا.** جب جم جائیں تب اُکھاڑ کر ان درختوں کو کھیتوں میں روپتے ہیں۔ (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۴۲) زراعت کا کام ، پھوڑہ (پھاوڑا) کدال ، کھرپے و ہنسوے وغیرہ سے بونا ، روپنا ، نڑانا ، سینچنا کاٹنا ، کھلیان جمع کرنا وغیرہ (کا) ان میں رواج ہے (۱۸۹۱ ، حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۱۲۱)۔ **۳. (کسی کے) اوپر رکھنا ، ڈھانکنا ، تاننا.**

صید ہو پھر چھُوٹنا تک دل کوں ہے اشکال سا
یطرح روپا ہے مونہہ پر زُلف نے یہ جال سا

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۶)۔ **۴. کوئی کام اپنے ذمّہ لینا**(پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ **۵. روکنا ، مزاحمت کرنا** (ماخوذ : پلیٹس)۔ [رُپنا (رک) کا تعدیہ]۔

روپنا (۲) (و مع ، سک پ) امث.
۱. منگنی کا نِشان ، منگنی ، نسبت. اس رسم (منگنی) کو منگیوا ، منگنی اور روپنا بھی کہتے تھے۔ (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۰)۔ **۲. برات ، دولھن کو لیجانا** (جامع اللغات) [رُوپ + نا ، لاحقۂ اسمیت]۔

رُوپَہْرا (ضم ر ، غم و ، فت مج پ ، سک ہ) صف مذ ؛ رُپہرا ، روپیلا
رک : **رُوپَہلا** . بادشاہ زادہ بہت جلد طرحدار روپہرے بادلہ کا جامہ پہنتا ہے کہ جس کے اُوپر روپہری کٹوریں و ڈانک کے پھُول طرحدار اور روپہری ستارے ٹکے ہیں (۱۷۳۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۵)۔ [روپہلا (رک) کا قدیم املا]۔

رُوپَہْری (ضم ر ، غم و ، فت مج پ ، سک ہ) صف مث ؛ ـــ رُپہری ؛
رک : **رُوپہلی**.

بہشتی دیواروں کے اینٹاں کھری
روپہری کے اُوپر سنہری دھری

(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۷۳)۔ روپہری اوس کا رتھ ہے اے برادر. (۱۸۶۰ ، لوائے غیب (ق) ، ۱۳)۔ خُوبصورت رقعے آنے لگے ایک سے ایک کا رنگ نرالا ، کوئی پرتکلف کوئی سادہ ، کوئی سنہری کوئی روپہری۔ (۱۹۰۸ ، مخزن ، جنوری ، ۲)۔ [روپہلی (رک) کا قدیم اِملا]۔

رُوپَہْلا (ضم ر ، غم و ، فت مج پ ، سک ہ) صف مذ ؛ ـــ رُوپَہرا ، رُپہرا ، رُوپیلا ، رُپیلا.
چاندی کے رنگ کا ، چاندی کی طرح سفید ؛ چاندی کا بنا ہوا ، نقرئی ، سیمیں.

ہوں روپہلے مقیش بادلے سب
جھاڑ بُوٹے تمام منڈھ دو اب

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۳) ہر دوکان کے سامنے اقسام رنگ کے فیل پائے کوئی سُنہرے کوئی روپہلے صیقل کیے ہوئے۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳)۔ اعلیٰ درجہ کا کارچوبی سنہرا روپہلا کام تھا۔ (۱۹۳۳ ، خونی راز ، ۲۲)

وہی چمن وہی گُل بُوٹے ہیں ، وہی بہاریں وہی خزاں
ایک قدم کی بات ہے یوں تو روپہلے خوابوں کا جہاں

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۸)۔ [رُوپ ـــ رُوپا (رک) + ہلا ، لاحقۂ صفت]۔

رُوپَہْلی (ضم ر ، غم و ، فت مج پ ، سک ہ) صف مث نیز مذ ؛ رُوپڑی ، رُپہری ، رُوپیلی ، رُپیلی.
سفید ، چاندی کے رنگ کی (نیز بطور مذکر مستعمل).

دیو سفید صبح کے سر پر نظر پڑی
آج ایک روپہلی اور سنہری کرن کی شاخ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵). نہایت عمدہ گھوڑوں پر سنہری روپہلی ساز لگائے ہوئے کارچوبی غاشیہ گھوڑوں پر ڈالے ہوئے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۵).
روپہلی چاندنی نے رات کو کُھلی چھت پر
ادا سے سوتے ہوئے بار بار دیکھا ہے
(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۷۶). شیخ صاحب کے ہونٹوں پر پھر تبسم کی روپہلی کرن طلوع ہو گئی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار (پیش لفظ) : ح). [روپہلا (رک) کی تانیث].

---پُلاؤ (---ضم پ ، و مج) امذ.
ایک قسم کا پُلاؤ ، خشکا. سنہری پلاؤ ، روپہلی پلاؤ ، بیضہ پلاؤ ... یہ سب چیزیں ... قرینے قرینے سے چُنی گئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۳). کیا کیا غذا دسترخوان پر ہوتی تھی ، سنہری پلاؤ روپہلی پلاؤ ، اَنناس پلاؤ ... لیجئے ایک پلاؤ ہی کی کتنی قسمیں نکل آئیں . (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ۸ ، اکتوبر ، ۱۳). [روپہلی + پُلاؤ (رک)].

رُوپی (و مع) صف.
۱. شکل والا ، مماثل ، برابر. پھول جو جھڑے ہیں درختوں کے ، سوئی ہوئے بوندیں ، سوہے مانوں اس کا تن رُوپی جو ہے کھیت ، تس پے برسے ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۱۲). شریر رُوپی برچھ ہے اس میں جوا اوستھا روپی شا کھا نکلتی ہے اور وہ پشٹ ہوتی جاتی ہے تب چت روپی بھونرا آ کر بیٹھتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ترجمہ ، ۱ : ۳۰). تمہارے من کو اندھکار روپی مایا سے گھیر دیا تھا اور پھر تم کو گیان دیا . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۵۲). ۲. خوبصورت ، حسین ، شکیل (پلیٹس). [رُوپ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

رُوپی (ضم ر ، غم و) امذ.
روپیہ. فرنگی گھر گھر گھستے ، روپی لاؤ روپی لاؤ لال بی بی لاؤ لال بی بی لاؤ چلاتے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۳). [انگ: Rupee].

رُوپے (ضم ر ، غم و) امذ ، سر رُوپئے ، رُوپَے.
رُوپیا / رُوپیہ (رک) کی جمع نیز مُغیّرہ حالت ، مرکبات میں مُستعمل.

---بَنْدھوں امذ ؛ م ف.
زیادہ رقم ، معتدبہ رقم (مہذب اللغات) [رُوپے + بَنْدھوں (بَنْدھا (رک) کی جمع)].

---غارَت کَرْنا محاورہ.
فضول خرچ کرنا ، دولت ضائع کرنا. اس قدر زر کثیر بے وجہ ... ضائع ہوا اور ہزاروں روپے غارت کئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

---کا اُلٹ پھیر ہونا محاورہ.
تجارت سے حاصل شدہ رقم کا مع منافع کے پھر تجارت میں لگنا (مہذب اللغات).

---کا بُھوکا صف مذ (ت : رُوپے کی بُھوکی).
پیسے کا حریص ، دولت کا لالچ رکھنے والا. مُلانی روپے کی بُھوکی نہ تھی سمجھتی تھی اور ٹھیک جانتی تھی . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۴).

---کا توڑا امذ.
پیسے کی کمی ، تنگ دستی ، ناداری. دو تین پُشتوں کو روپے کا توڑا نہ ہو گا . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۴).

---کا سونا دَس روپے کی گھڑاوَن کہاوت.
اصل قیمت سے لاگت زیادہ (مہذب اللغات).

---کا کام رُوپے سے چلْتا ہے کہاوت.
کاروبار روپے سے ہوتا ہے (جامع اللغات).

---کا نَشہ ہوتا ہے کہاوت.
دولت غافل اور متکبّر بنا دیتی ہے (جامع اللغات).

---کو رُوپَیہ کَماتا ہے کہاوت.
روپیہ خرچ کرو تو اور کمائی ہوتی ہے (جامع اللغات).

---کو رُوپَیہ نَہ سَمَجْھنا محاورہ.
روپے کی قدر نہ کرنا ، روپے کی حقیقت نہ جاننا (نوراللغات).

---کی تِین اَٹھنی بَنانا / مارنا محاورہ.
گلچھرّے اڑانا ، مزے کرنا (جامع اللغات).

---کی کھیر ہے کہاوت.
روپیہ ہو تو زندگی لطف سے گزرتی ہے (جامع اللغات).

---کے ٹکے صف.
کھری مُروّج اور چلتی ہوئی چیز ، جیسے یہ مال تو روپے کے ٹکے ہیں جہاں چاہو بُھنا لو (فرہنگ آصفیہ).

---کے چار آنے ہاتھ لَگْنا محاورہ.
کسی خرید و فروخت وغیرہ کے معاملے میں ایسا نقصان ہونا کہ اصل رقم بھی چہارم رہ جائے (مہذب اللغات).

---کھَڑے کَرْنا محاورہ.
نقد پیسے وصول کرنا. اس فضول چیز پر کون کچھ خرچ کرے جن کی زمین ہے وہ تو روپے کھڑے کر چکے ، اب ان کو اس سے کیا تعلق . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۷۷).

---گاڑْنا محاورہ.
روپیہ جمع کرنا.
اہلِ فغاں و آہ روپے گاڑتے نہیں
بندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

---والا صف مذ.
مالدار ، دولت مند (نوراللغات). [رُوپے + والا (رک)].

---والے کی ہمیشہ پُوچھ ہے کہاوت.
امیر آدمی کی ہمیشہ قدر ہوتی ہے (جامع اللغات).

رُوپَیا / رُوپَیَہ (ضم ر ، غم و ، فت مع پ / فت ی) امذ ؛ سے رُپّیا.
چاندی کا سکّہ ، زمانۂ حال میں سو پیسے کی مالیت کا سِکّہ یا نوٹ ، کرنسی ؛ نقدی ؛ (مجازاً) دولت.

درم سے شرعی ہے روپیہ جیتیا
لگے جو کپڑے یا تن کو اپتیا

(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۳).

پڑے تھے اُس کنے مُہراں کے انبار
ڈھگاراں سوں روپے ہور دینار

(۱۶۶۵ ، پُھول بن ، ۳۲).

زر نہ ہو تو کس کے تئیں دکھلاوتا ہے رُوپیا
مونہہ دکھاوے اوسکوں دیکھے جس کنے ہو رُوپیا

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۶). اس نے کہا اِتنا رُوپَیا اِکٹھا بادشاہ کہاں سے پاوے گا؟ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۳۲). ایک پُرانی رسم یہ تھی کہ بہت دور سے رعیت لکڑیاں کاٹ کر لاتی اور اگر نہ کاٹتی تو اس کی عوض میں روپیہ دیتی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۲). یورپ میں گرانی کا یہ عالم ہے کہ گنی کی قیمت گویا ہمارے روپیہ کے اور شلنگ کی ہمارے آنے کے برابر ہے (۱۹۲۰ ، بریدِ فرنگ ، ۲۷). بعض اردو الفاظ جیسے کہ پتہ ، سہینہ ، گھونسلہ ، کہنّہ ... آنہ ، روپیہ ، چبوترہ ، ہائے مختفی ہی کے ساتھ لکھے جائیں تو زیادہ اچھی طرح شناخت ہوتے ہیں. (۱۹۶۰ ، نکتۂ راز ، ۳۳). [س : रूप्य].

---اُتار دینا محاورہ.
روپیہ کسی کے ذمّہ کر دینا. تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اتار دو ، میں اس سے وصول کر لوں گا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۹۶).

---اُٹھانا محاورہ.
رُوپیہ پیسہ خرچ کرنا ، دولت صرف کرنا. وہ اس جرم سے حاصل کیے ہوئے روپے کو نہایت بے دردی سے اٹھاتا ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۰۹).

---اُٹھنا محاورہ.
دولت صرف ہونا ، روپیہ خرچ ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---اُڑانا محاورہ.
اسراف کرنا ، دولت ضائع کرنا ، فضول خرچی کرنا. بڑی فیاضی سے روپیہ اڑاتا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنتِ رومہ (ترجمہ) ، ۳۳۸).

---اُڑنا محاورہ.
دولت ضائع ہونا ، پیسہ خرچ ہو جانا. کورٹ کُھلنے بھی نہ پائے گا کہ سب روپیہ اوپر اڑ جائے گا. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۸۳).

---رُوپیوں اور اَشرَفیوں میں کھیلنا محاورہ.
نہایت دولت ہونا. بے سرو سامان مسلمان جو اِن کی باتوں میں آکر اِن کے ساتھ ہو لیے ہیں روپیوں اور اشرفیوں میں کھیلیں گے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۹۰). یہ اپنے باپ کی تجارت اور دادا کی دولت کے طفیل روپیہ اور اشرفیوں میں کھیلتا تھا. (۱۹۲۹ ، تحفۂ شیطانی ، ۳۱).

---اینٹھنا محاورہ.
دھوکا یا دھمکی دے کر کسی سے رقم لینا. تم کو پولیس کے حوالے کرنا چاہتا ہوں ... گھوڑے کو زہر دینے کے الزام میں اور مجھ سے اس وقت روپیہ اینٹھنے کی کوشش کے جرم میں. (۱۹۳۳ ، صید و صیاد ، ۳۰).

---آنا محاورہ.
آمدنی ہونا ، تنخواہ ہونا (جامع اللغات).

---آنی جانی شَے ہے کہاوت.
دولت ہمیشہ نہیں رہتی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بَٹورنا محاورہ.
پیسہ جمع کرنا ، دولت سمیٹنا. ایک ہم لوگ ہیں جو اپنی آسائشوں کے لیے طرح طرح سے روپیہ بٹورتے ہیں اور ذرا نہیں سوچتے کہ ایک دن اپنی کمائی کا بھی حساب دینا ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۲۹).

---بچھانا محاورہ.
بے دریغ پیسہ خرچ کرنا. دیکھو خان صاحب خرچ برچ کے لیے کوئی کام نہ بگڑے ... یہاں سے صدر بورڈ تک روپیہ بچھا دو. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۳).

---بَنانا محاورہ.
روپیہ پیسہ حاصل کرنا ، دولت کمانا. روز مفت کی روٹیاں توڑتے اور چلتے وقت دو دو چار روپے الگ بنا کر لے جاتے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۷۱). چوراسیہ نے سگریٹ بیچ بیچ کے لاکھوں روپے بنا لیے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۸۰).

---بُھنانا محاورہ.
روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا ، کھلّا کرانا ، نوٹ تڑانا. پہلے روپے کی بڑی قدر تھی ... کہ ایک روپیہ بھنایا بیس ٹکے آئے. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳).

---پانی کی طَرَح بَہانا محاورہ.
روپیہ پیسہ بے دریغ صرف کرنا ، اسراف کرنا ، فضول خرچی کرنا. محسن کی تعلیم پر روپیہ پانی کی طرح بہایا گیا. (۱۹۲۹ ، طوفانِ اشک ، ۳). لاکھوں روپے پانی کی طرح بہائے گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۷۱).

---پَٹنا محاورہ.
روپیہ وصول ہونا ، رقم ملنا. تنخواہ کی ہنڈوی جو تم نے بھیجی تھی اس کا روپیہ اب تک نہیں پٹا. (۱۸۶۱ ، مکاتیبِ غالب ، ۱۱۲).

---پَرکھیں بار بار ، آدمی پَرکھیں ایک بار کہاوت.
روپیہ ہر جگہ پرکھنا چاہیے ؛ آدمی کا امتحان ایک ہی دفعہ کافی ہے بار بار آزمانے کی حاجت نہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

---پَڑْنا محاورہ.
نوٹ برسنا ، روپیہ دبا جانا (ماخوذ : نوراللغات) .

---پَلٹنا جانا محاورہ.
تجارت سے حاصل شُدہ نفع سمیت رقم کو پھر تجارت میں لگانا (مہذب اللغات) .

---پیچھے ڈالنا محاورہ.
روپیہ بچانا ، رقم کی بچت کرنا ، پس انداز کرنا ، روپیہ جوڑنا . جو دس روپے کماتا ہے اور نو اٹھاتا ہے ایک روپیہ پیچھے ڈالتا ہے. (۱۹۲۳ ، اہل محلّہ اور نااہل پڑوسی ، ۳) .

---پَیسا / پَیسَہ (---ی لین / فت س) امذ.
دھن دولت ، مال و زر. ایران کے بادشاہ سے لڑائی ہوئی تھی وِس میں روپیہ پیسہ بہت خرچ ہو گیا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۱۰۱). بشرطیکہ دعوے کی چیز قرض ہو یعنی روپیا پیسہ ہو. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۳۳۸) . روپیہ پیسہ گہنا پاتا کپڑا لتہ ، کھانا پینا ، گھی تیل نون غلّہ ، ترکاری ، ہر چیز افراط سے. (۱۹۰۰؟ ، اختری بیگم ، ۸). [رُوپیا / رُوپَیَہ + پَیسا / پَیسَہ (رک)].

---پَیسا ہاتھ / ہتیلی کا مَیل ہے کہاوت.
روپیہ پیسہ ہی قابل قدر چیز نہیں ، دولت آنی جانی چیز ہے. روپیہ پیسا ہتیلی کا میل ہے اس کی حقیقت ہی کیا ہے آج آیا کل گیا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۵۷).

---پُھونک ڈالنا محاورہ.
بے دریغ روپیہ صرف کرنا ، دولت ضائع کرنا. فرض کیجیے کہ کسی موذی جانور نے میرے گھر میں سر اٹھا رکھا ہو ، اور اس کو ضائع کرنے کے لیے بیس ہزار روپیہ پھونک ڈالوں تو مجھے کون روک سکتا ہے. (۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۸۳).

---پَھیلانا محاورہ.
مختلف کاموں میں پیسہ صرف کرنا ؛ سرمایہ کاری کرنا تا کہ رقم میں اضافہ ہو . ب تو روپیہ پھیلا چکی ، کچھ نہیں ہو سکتا. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۷۸).

---تُڑانا / تُڑْوانا محاورہ.
روپیہ بُھنانا ، کھلا کرانا ، روپیہ کی ریزگاری حاصل کرنا . ایک بوڑھے کو روپیہ تُڑانے کی ضرورت ہوئی لیکن روپیہ کے جدا کرنے کا اس کو قلق تھا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۹۸).

---تو شیخ ، نہیں تو جُلاہا کہاوت.
روپیہ سے آدمی کی عزت ہوتی ہے ، زر ہے تو نر ہے ورنہ خر ہے (ماخوذ : جامع الامثال).

---ٹُوٹا اور بہیلی پُھوٹی ، پھر نہیں رَہتی کہاوت.
بھنایا ہوا روپیہ جلد خرچ ہو جاتا ہے اور گڑ کی بھیلی کا جب استعمال شروع ہو جائے تو جلد کھائی جاتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ٹُوٹنا محاورہ.
روپیہ کا ریزگاری کی شکل میں ہو جانا (مہذب اللغات) .

---ٹِھیکْری کَرنا محاورہ.
بے دریغ روپیہ صرف کرنا ، فضول خرچی کرنا ، اسراف کرنا. میں نے کونسی شادی رچائی تھی یا اللّے تللّے اڑائے تھے جس میں روپیہ ٹھیکری کر دیا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۴۲). بیچاری کبڑن نے جھاڑ پھونک میں روپیہ ٹھیکری کر دیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۶).

---جوڑْنا محاورہ.
دولت جمع کرنا ، پیسہ جمع کرنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) .

---چَلانا محاورہ.
روپیہ سود پر دینا ؛ کھوٹا روپیہ چلانا (مہذب اللغات).

---چَلْنا محاورہ.
روپیہ کا چلن ہونا (مہذب اللغات) .

---چھوڑْنا محاورہ.
اُدھار دی ہوئی رقم یا روپیہ نہ لینا یا معاف کرنا (مہذب اللغات) .

---چھینْٹنا محاورہ.
بہت پیسہ خرچ کرنا ، دولت لُٹانا ، زر پاشی کرنا. یونانیوں اور ارمنیوں نے بیحد روپیہ چھینٹا ہے. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۴۲).

---خُرْدَہ کَرنا محاورہ.
رک : روپیہ بُھنانا (فرہنگ آصفیہ) .

---دَبا لینا محاورہ.
کسی کا روپیہ لے کر نہ دینا (جامع اللغات) .

---دیکھا تو ہنس دیا ، لہو دیکھا تو رو دیا کہاوت.
لالچی آدمی کی نسبت بولتے ہیں کہ دولت دیکھ کر خوش ہوتا ہے ، اور محنت اور تکلیف سے گھبراتا ہے ، کنایہ ہے کہ سپاہی کی طرح جو شوق سے بھرتی ہو گیا تھا ، معرکے پر رو دیا (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---ڈُوبْنا محاورہ.
روپیہ کا نقصان ہونا ، گھاٹا پڑنا ، روپیہ مارا جانا. کسی شخص کا بہت سا روپیہ ڈوب گیا اور اس کو ایک خر مہرہ بھی نہ ملا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۵).

---کَمانا محاورہ.
(کام کرکے) روپیہ حاصل کرنا. اسی کاروبار میں وِس نے تو لا کھوں روپے کمائے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۰). جو دس روپے کماتا ہے اور نو اٹھاتا ہے ایک روپیہ پیچھے ڈالتا ہے. (۱۹۲۳ ، اہل محلّہ اور نااہل پڑوسی ، ۳).

---کَنکَری کَرنا محاورہ.
رک : روپیہ ٹھیکری کرنا. کئی مہینے کی بیر دوڑی اور روپیہ کو کنکری کرنے سے جان تو بچ گئی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۳۵).

--- کو رُوپیہ کھینچتا ہے کہاوت.
دولت مند کے پاس اور دولت آتی ہے پیسہ سے پیسہ کمایا جاتا ہے. سوداگران کا مال خود لیا پھر اپنے دباؤ سے خاطر خواہ نفع پر بیچ ڈالا قصہ مختصر جو مشہور تھا کہ روپیہ کو روپیہ کھینچتا ہے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۹۰).

--- کی ریل پیل امث.
پیسے کی فراوانی ۔ دولت کی بہتات ، دولت مندی. شاندار حویلی کی بجائے یہ معمولی جھونپڑی ہمارا مسکن ہے روپیہ کی ریل پیل ختم ہوئی اب ایک ایک پیسہ کو ہم ترستے ہیں. (۱۹۶۰ ، کل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۸۲).

--- کھانا محاورہ.
کسی کا روپیہ غصب کر لینا یا ہضم کر لینا ؛ روپیہ پیسہ خرچ کرانا ، صرف کرانا. آپ کا کہنا سچ ہے کہ اس مکان نے بہت روپیہ کھا لیا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۷۵).

--- گز کا کپڑا پہننا اور اَشرفی تولہ کا کھانا کھا کہاوت.
بہت قیمتی لباس پہننا اور بہت مہنگا کھانا کھانا، لباس اور کھانے پینے پر خوب پیسہ خرچ کرنا. اچھا کھانے کو اس کا جی نہ چاہتا، اچھا پہننے کی اس کو رغبت نہ ہوتی ، جوان آدمی خدا کا دیا سب کچھ موجود ، روپیہ گز کا کپڑا پہنتا اور اشرفی تولہ کا کھانا کھاتا تو کچھ کمی نہ تھی. (۱۸۹۸ ، منازل السائرہ ، ۱۰۵).

--- مارْنا محاورہ.
روپیہ لے کر نہ دینا ، روپیہ کھانا. پرتگیزی کپتان نے روپیہ مارنے کی یہ ترکیب نکالی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۶۷).

--- میں بڑی طاقت ہے کہاوت.
روپے پیسے سے ہر کام نکالا جا سکتا ہے ، دولت کا بڑا اثر ہوتا ہے. کوئی وقت کے وقت لکھ بھی دے گا ؟ میر صاحب نے کہا ، روپیہ میں بڑی طاقت ہے. (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۳۲).

--- نقد کر لینا محاورہ.
کوئی چیز بیچ کے دام کھڑے کرنا (مہذب اللغات).

--- نکالنا محاورہ.
دبا ہوا روپیہ بڑی مشکل سے وصول کرنا (جامع اللغات).

--- نِکلنا محاورہ.
روپیہ نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- نیک لگنا محاورہ.
روپیہ کسی اچھے کام میں صرف ہونا (فیروز اللغات).

--- والے / والوں کو روپیہ کی آس ، موکو رام کی آس کہاوت.
غریب آدمی اپنی تسلی کے لیے کہتا ہے ، دولت مند کو دولت پر بھروسا ہوتا ہے مگر غریب کا آسرا خدا ہوتا ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- ہاتھ کا میل ہے کہاوت.
روپے پیسے کی کوئی حقیقت نہیں ، وہ آنے جانے والی چیز ہے. اللہ نے تمہاری جان بچائی موئے روپیہ کی کیا حقیقت ہے ہاتھ کا میل ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۵۰۱).

--- ہاتھ میں نہ ٹھہرنا محاورہ.
پیسہ ہاتھ آتے ہی خرچ ہو جانا. روپیہ تو میرے ہاتھ میں ٹھہر ہی نہیں سکتا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۳).

رُوپَیّا (ضم ر ، غم و ، فت پ ، شد ی) امذ.
رک : روپیا / رُوپیّہ.

> کہ جب لوگ چھاڈیں خدا کا حکم
> کریں اپنا قبلہ روپیّا درم

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۵۶).

> کہیں پان الیری ٹاٹ کوڑی کہیں دس کہہ چمرخ نکلا ہے
> کہیں روک روپیّا خوردہ ہے کہیں کوڑی پیسہ دھیلا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۳).

> کون کمائے ٹکا روپیّا   محنت والا پیا پیا

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹۰).

رُوپیرا (ضم ر ، غم و ، ی مج) صف ؛ مذ (قدیم).
رُوپہرا ، روپہلا.

> جنے شمع فانوس سیمیں انوپ
> بلند عود سوزاں روپیرے سرو

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۶). [روپہرا (رک) کا ایک املا].

رُوپیری (ضم ر ، غم و ، ی مج) صف ؛ مث (قدیم).
رُوپہری ، روپہلی.

> سورج کئی دسیں تاب سوں موج توں
> روپیری ٹکٹ صاف چندنی میں جیوں

(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۶۸).

> لکیا لک نکالے زمیں کا طبق
> مڑے ہیں اکھنڈ جیوں روپیری ورق

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۷). [روپہری (رک) کا ایک املا].

رُوپیلا (ضم ر ، غم و ، ی مج) صف ؛ مذ.
روپہلا. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں روپیلا ، ستھرا ، چھپکا ، زاغ رنگ ، شست رو ، بھاتا ... پیازی یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [روپہلا (رک) کا متبادل املا].

رُوپیوں کا مُنّھا چلنا محاورہ.
بیاہ شادی کے موقع پر دولہا دولہن پر سے روپے نچھاور کرنا کہ لوگ لوٹیں (جامع اللغات).

رُوپَیّہ (ضم ر ، غم و ، فت نیز سک پ ، فت ی) امذ.
رک : رُوپیا / رُوپیہ (مع اسناد و امثلہ).

رُوت (۱) (و مع) امث (قدیم).
رُت ، موسم ، بہار کا موسم.

جو شہ باغ میں لک تماشے کو جائیں
تو بن روت جھاڑاں پھلاں بار لیائیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۳).
ہو جوں جا کے بیٹھے نگر کی سنجہار
دسیا شہر جوں روت کا نوبہار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۲).
یک تو وہ میرے ہیر کا ہے ہوت
باغ کوں افلاک کے ہے جس سوں روت
(۱۷۵۳ ، ریاضِ غوثیہ ، ۲۰۵). [رُت (رک) کا قدیم املا].

رُوت (۲) (و مج) امذ.
شور ، چیخ ؛ بھنبھناہٹ ؛ گانا پرندے کا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[س : رُتم रुत].

رُوَّت (ضم ر ، شد و بفتح) امث (قدیم).
مروت ، پاس ، لحاظ. اُنے میری روت سوں اسے نیں مارینگا. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)). [غالباً ف : رُو (رک) + ا : وت ، لاحقۂ اسمیت یا مُرُوَّت (رک) کا بگاڑ].

روتا (و مج) صف ، مذ.
روتا ہوا ، مغموم ، اندوہگیں ؛ تراکیب میں مستعمل.
ندیماں لطافت میں جو چکہ آئیں
تو روتیاں کو خوش کر گھڑی میں ہنسائیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۵). روتوں کو ہنساتی ہے اور ہنستوں کو مسرت کے آنسو رُلاتی ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۲).
پیاری اشک باری دیکھ کر آنسو بہاتے ہیں
انہیں اک شوق سا گویا ہے روتوں کو رُلانے کا
(۱۹۵۰ ، دیوانِ وحشت ، ۱۷۹). [رونا (رک) کا حالیہ ناتمام].

--- پھرنا محاورہ.
گلہ شکوہ کرتے پھرنا (مہذب اللغات).

--- جاوے مُوے کی خَبَر لاوے کہاوت.
بدقسمت کا جو کام ہے وہ منحوس ہی ہوتا ہے ؛ ہر ایک چیز کے آثار سے انجام معلوم ہو جاتا ہے ، یا بدشگونی کا بُرا نتیجہ ہوتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

رَوتائی (و لین) امث.
سرداری ؛ نمبرداری (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [راؤ (رک) + س : تا + اِکا ता+इका].

روتی (و مج) صف ، مث.
روتا (رک) کی تانیث ؛ مرکبات میں مستعمل.

--- پیشانی (--- ی مج) امث.
ایسی شکل جو پژمردہ اور اندوہگیں معلوم ہو ، غمگین صورت.
ہر گھڑی رونی کیوں نہ قسمت کو
پائی ہے ہم نے روتی پیشانی
(؟ ، رضا (نوراللغات)). [روتی + پیشانی (رک)].

--- شکل / صُورَت (--- فت ش ، سک ک/و مع ، فت ر). (الف) صف.
ایسا شخص جو چہرے سے روتا اور بسورتا ہوا معلوم ہو ، جو ہر وقت اندوہگیں اور ملول نظر آئے.
بزمِ ہستی میں تو ہنس بول رہے گا کب تک
صورتِ شمعِ سحر سوختہ روتی صورت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۵).
بھلا کیا ایسی روتی شکل پاس آ کر کوئی بیٹھے
الجھے آخر وہ جھنجلا کر بُرا ہو اشکباری کا
(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۴۴).
اُن کو بیخود نے جو چھیڑا تو وہ ہنس کر بولے
ہم سے کیا ہنسنے کا منھ ہے ترا ، روتی صورت
(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۷۳). [روتی + شکل / صُورَت (رک)].

--- صُورَت بَنانا محاورہ.
ایسی صورت بنانا جس سے یہ ظاہر ہو کہ عنقریب رویا چاہتا ہے.
کہا مجھ سے ہنس کر کہ پھر آئے تم
وہی روتی صورت بنائے ہوئے
(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۱۷۴).

روتے (و مج) صف مذ.
رونا (رک) کی مغیرہ حالت ، محاورات و امثال میں مستعمل.

--- بَنے گا نَہ گانے ، سابو بھریں مُنھ دہائے کہاوت.
کسی نقصان ہو جانے کی حالت میں بولتے ہیں کہ صدمہ ہو تو نہ رویا جا سکتا ہے نہ ہنسا ، چپ لگ جاتی ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

--- پھرنا محاورہ.
فریاد کرنا ؛ کہتے پھرنا.
روتے پھرتے ہیں ساری ساری رات
اب یہی روزگار ہے اپنا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۴).
روتے پھرتے ہیں سب سے میرا دکھ
غیر بھی کتنے بے مروت ہیں
(؟ ، رضا (نوراللغات)).

--- رِزْق بَنے کہاوت.
رزق محنت اور مشقت سے ملتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- روتے آنکھیں لال ہونا محاورہ.
زیادہ رونے سے آنکھیں سُرخ ہو جانا (مہذب اللغات).

--- روتے پَرنالے بَہانا محاورہ.
بے حد رونا (مہذب اللغات).

--- روتے ہچکی بَنْدھ جانا محاورہ.
بہت شدت سے رونا. ہچکی بندھ گئی روتے روتے اب میں کس کس کو سمجھاؤں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

---کٹنا محاورہ.
غم اور دُکھ میں بسر ہونا.

کہو کیسے جئیں ہو باج ناری
ابے روتے کٹی ہے عمر ساری

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۵).

---کیوں ہو ؟ کہا صُورَت ہی ایسی ہے کہاوت.
اس میں یہ عیب پیدائشی ہے ، یا جو شخص ہر وقت جیں بجیں رہے اور پریشان صورت بنائے رکھے اس کے متعلق کہتے ہیں.

دکھانے کو نہیں ہم مضطرب حالت ہی ایسی ہے
مثل ہے رو رہے ہو کیوں کہا صورت ہی ایسی ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۹).

---گئے (تھے) مُوئے کی خَبَر لائے کہاوت.
جس بدشگونی سے گئے ویسی ہی بدخبر لائے (فرہنگ اصفیہ).

---نَہ بَنے گی فقرہ.
بے انتہا پشیمانی اور بہت پریشانی ہو گی ، بڑی مصیبت پیش آئے گی (مہذب اللغات).

---ہی جَنَم گُزرا فقرہ.
تمام عمر روتے گزری.

کل ہو کے میں کیا ہنستا اپنا نہ تھا غم میرا
شبنم کی طرح گزرا روتے ہی جنم میرا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۳).

رُوتھینِیَم (و مع ، ی مع ، کس ن ، فت ی) امذ.
پلاٹینم گروپ کا ایک دھاتی عنصر جو سخت اور سفید ہوتا ہے. پلاٹینم ... عموماً سونے ، تانبے اور نکل کے ہمراہ ملتا ہے یا پلاٹینم کی پانچ دوسری دھاتوں کے ساتھ جو اریڈیم ، اوسمیم ، پلاڈیم ، رہوڈیم اور روتھینیم کہلاتی ہیں. (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۱۳۰). [انگ : Ruthenium].

رُوٹ (۱) (و مع) امذ.
۱. جڑ ؛ (کسی لفظ کا) مادہ ، اصل ، دھاتو ، اشتقاق زبانوں کے الفاظ اور رُوٹوں میں صوری ، معنوی مشارکت و مجانست ہو. (۱۹۱۵ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۲۳). لفظ نار کا رُوٹ عربی زبان میں کیا ہے. (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۸۷). ۲. (دھات کاری) ایسی باقاعدہ یا چپٹی سطح جس کو اگر دو جوڑیوں کے نیچے رکھا جائے تو وہ ان دونوں کے اندرونی پہلوؤں کے ساتھ مل جائے. تیر نما کھونٹی (Blow Horn Stake) کے دونوں سرے سلاخی دار اور تیز بنائے جاتے ہیں... اسے مخروطی یا قلفی نما اشیا تیار کرنے ڈھکنے بنانے اور رُوٹ وغیرہ لگانے کے کام میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۵۸). [انگ : Root].

رُوٹ (۲) (و مع) امذ.
راستہ ، راہ ، سڑک. ہم پھر اُسی روٹ پر رواں تھے. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۳۲). [انگ : Route].

روٹ (و مج) امذ ؛ امذ روٹا.
بڑی اور موٹی روٹی ، ہاتھی کے لیے بھی ایسی روٹی پکائی جاتی ہے. روٹ ـ در رسالہ ؛ نان بسیار کلاں و کفلہ کہ اکثر درویشان جلالی براخگر در خاکستر مدفون سازند و گاہے بر تابہ نیز پزند... (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۶۶).

اے قرص آفتاب نہ للچا مجھے کہ میں
بس معتقد ہوں اپنے ہی سائیں کے روٹ کا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹). بہت بڑے روٹ آدھے آدھے من کے پکوایا کرتے ہیں. (۱۸۹۹ ، سفر نامۂ مخدوم جہانیاں جہاں گشت ، ۲۹). سوا پان سیر کا ایک میٹھا روٹ زمین لال کر کے پکایا. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۶۷). ہندوستانی ہاتھی گھاس بھی چر لیتا ہے اور گنا اور پکے ہوئے موٹے موٹے روٹ بڑے شوق سے کھاتا ہے (۱۹۵۵ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۲۹). [س : रोट].

---بوٹ (---و مج) امذ.
بڑی روٹی اور پکے ہوئے گوشت کے ٹکڑے جس پر نیاز دلاتے ہیں (نوراللغات). [روٹ + بوٹ (بوٹی (رک) کی تکبیر)].

---پَتّھر (---فت پ ، شد تھ بفت) امذ.
وہ پتھر جو پانی میں ذروں یا سنگریزوں کے مل کر جمنے سے بنتا ہے. چند مشہور روٹ پتھر یا زیادہ تر گُنگل تہیں جو مختلف مقدار کی پٹیوں پر مشتمل ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۲۱). [روٹ + پتھر (رک)].

---پَھل (---فت پھ) امذ.
گرم ملکوں میں پیدا ہونے والے ایک درخت کا پھل جس میں سفید گودا تازہ روٹی کی طرح ہوتا ہے. کلاں تر جزائر کوہستانی جنگلوں سے مستور ہیں وہاں کی پیداوار ناریل اور روٹ پھل ہے. (۱۹۳۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۲). آب خوردہ مرجان کا دانہ ... اکثر روٹ پھل (Bread Fruit) سے عجیب و غریب مشابہت رکھتا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں ، ۱ : ۷۵). [روٹ + پَھل (رک)].

روٹا (۱) (و مج) امذ.
رک : روٹ (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [روٹ + ا (زائد)].

روٹا (۲) (و مج) امذ.
روٹا گرے دے اور لنز ایک چھوٹا سا پیڑ ہے جو ایک فٹ سے تین فٹ تک لمبا ہوتا ہے ، کل پیڑ کو جب پھل آگئے ہوں مگر کچے ہوں تو بطور دوا کام میں لاتے ہیں ، پتے اور پھل زیادہ موثر ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۳). [لاط : (عَلَم)].

روٹَر (و مج ، فت ٹ) امذ.
برقی موٹر یا جنریٹر کا گردش کرنے والا حصہ یا استوانہ. اسی شرکٹ میں ایک روٹر اور ایک ڈسٹری بیوٹر کیپ فٹ ہوتی ہے. (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۱۱۸). [انگ : Rotor].

روٹَری (و مج ، فت ٹ) امث
روٹر والی مشین جس میں رولر گردش کرتے ہیں ، مثلاً روٹری پریس بیسویں صدی میں ... لنوٹائپ اور روٹری کی ایجادوں نے طباعت کے

آرٹ میں انقلاب کر دیا ہے۔ (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۲۴۹) ۔ روٹا سے انگریزی میں روٹری بنا ہے ، روٹری کا مرکب روٹری کلب اردو میں مستعمل ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۴)۔[انگ : Rotary]۔

---پریس (---کس مع پ ، ی مع) امذ۔
(طباعت) ایک قسم کی آفسٹ چھپائی کی مشین جس میں طباعت گردش کرنے والے رولروں کے ذریعے ہوتی ہے ، لیٹر پریس کے مقابل۔ اپنے ہاتھ سے وہ زیادہ سے زیادہ پچاس لفظ فی منٹ لکھ سکتا لیکن ایک روٹری پریس سے ایک منٹ میں دو لاکھ لفظ لکھ سکتا ہے۔ (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۰)۔[روٹری + پریس (رک)]۔

---مَشِین (---فت م ، ی مع) امث۔
لرہائی والی ، روٹر والی مشین۔ کھیت سے جڑی بوٹیوں کا انسداد بخوبی ہو جاتا ہے خاص طور پر جب کہ روٹری مشین کا استعمال کیا جائے۔ (۱۹۷۰ ، چاول ، دستور کاشت ، ۶۸)۔[روٹری + مشین (رک)]۔

رُوٹْنا (روٹھ جانا) (و مع ، سک ٹ) ف ل (قدیم)۔
روٹھنا ، ناراض ہونا۔

> یار نہیں دیکھتا ہے سونے من
> ے کہ ہم ساتھ عجب روٹھ ہے

(۱۴۲۴ ، امیر خسرو (اردوے قدیم ، ۳۱))۔

> ہو نر ملا سب سوں اپنے سوں ہی چھوٹ
> اتا وحدت سوں ہو کثرت سوں رُوٹ

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۸۹)۔[رُوٹھنا (رک) کا قدیم املا]۔

روٹوگراف (و مع ، و مج ، کس مع گ) امذ۔
فوٹو پرنٹ، طباعت بذریعۂ فوٹو گراف (جس میں مسودے وغیرہ کا عکس مسالے دار کاغذ پر ڈالا جاتا ہے بہت سی اہم اہم کتابوں کے مائیکرو فلم یا روٹو گراف سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۱۶)۔[انگ : Rotograph]۔

رَوْٹی (و لین) امث۔
چھپر پڑا ہوا مکان جو بالا خانے پر بناتے ہیں (صحیح راوٹی)۔ بنگلہ ... دو منزلہ ہے یعنی ہندوستانی دیہاتی مکانوں کی طرح ایک روٹی اوپر کی طرف نظر آتی ہے۔ (۱۹۳۱ ، رُسوا ، بہرام کی رہائی ، ۱۶۶)۔[رک : راوٹی]۔

روٹی (و مع) امث۔
۱. کسی اناج کے گندھے ہوئے آٹے کی چھوٹی بڑی موٹی یا پتلی اور عام طور پر گول اور چپٹی شکل کی توے پر یا تندور میں پکی ہوئی بڑی ٹکیہ جس کے ٹکڑے کسی سالن یا لگاون کے ساتھ روزمرہ کی غذا کے طور پر کھاتے ہیں ، چپاتی ، نان۔

> پست پیرہ لحم و روٹی پانی ، نان و آب پست
> حلبہ میتھی ، منگ ماش و سوک خشک و گلہ تر

(۱۵۳۷ ، قصیدہ در لغات ہندی ، (مقالاتِ شیرانی ، ۲ : ۵۷)۔

> ولے بھیک کی اس کوں عادت اچھے
> لے کر آ کے روٹیاں ہو روٹیاں رچے

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اُردو ، ۱۳۸))۔

> دھری دیکھ روٹی دہی کو گیا — دہی جب تک آوے تو روٹی ہوا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، نقل کلاونت (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۶))۔

> سب کو لنگر خانۂ خالق سے حصہ مل چکا
> کیا مری قسمت کی روٹی جل گئی تنور میں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۹۰)۔

> اُن سے بی بی نے فقط اسکول ہی کی بات کی
> یہ نہ بتلایا کہاں رکھی ہے روٹی رات کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۸)۔ عمر ایک آدمی کے سر پر روٹیاں اور شوربے کی دیگچی رکھوا کر لے آیا۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۹)۔ **۲. روزی ، کھانا ، غذا۔**

> ریجا تو سو بیچیا انگوٹھی کے تئیں
> خرچ کر کے کھانے کو روٹی کے تئیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴)۔ آج جس وقت کہ روٹی کھانے کو گھر جاتا تھا شہاب الدین خاں تمہارا خط اور مصری کی تھلیا لے کر آئے۔ (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۶۷)۔ "توحید" کے بند ہونے سے کتنے آدمیوں کی روٹی گئی۔ (۱۹۱۳ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۳۸)۔

> روٹی کا بندوبست کرینگے وہ کس طرح؟
> پانی کا انتظام بھی جن سے نہ ہو سکا

(۱۹۸۸ ، "جنگ" ، کراچی (قطعہ رئیس امروہوی) ، ۲۲ مئی ، ۳)۔ **۳. غمی یا خوشی کے موقع پر برادری اور دوسرے لوگوں کی ضیافت** صاحبِ مقدور چالیسویں کے بعد روٹی بھی کیا کرتے ہیں۔ (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۱۲۰)۔ اف : کرنا۔[س : روٹکا रोटका]۔

---اُڑ جانا محاورہ۔
رزق نابید ہونا ، رزق ختم ہو جانا۔

> اُڑ گئی روٹی نصیبوں نے اُڑائی ہے یہ خاک
> اُن کے اب بدلے برستے ابھی انگارے ہیں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۶۸)۔

---اَور اَولاد سے کسی کا پیٹ بھرا ہے کہاوت۔
ہر شخص روزی اور اولاد کی کثرت چاہتا ہے۔ جن کے خدا رکھے چار چار پانچ پانچ موجود ہیں اُن سے بھی پوچھو تو وہ کہیں گے اتنے ہی اور ہوں ، وہی کہاوت ہے کہ روٹی اور اولاد سے کسی کا پیٹ بھرا ہے۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۱۶)۔

---بَٹنا محاورہ۔
روٹی تقسیم ہونا ؛ اتفاق کر لینے کی ایک رسم (فرہنگِ آصفیہ)۔

---بَنانا محاورہ۔
کھانا پکانا ، رسوئی کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---بن بھونڈے لگیں سنگر کنُم کے لوگ ، روٹی ہی کو جان ٹھیٹھ ملن کے جوگ کہاوت۔
روٹی کے نہ ہونے کی وجہ سے آپس میں ایک کنبے والوں میں لڑائی رہتی ہے ، روٹی ہی ملاپ کا ذریعہ ہے (جامع اللغات)۔

---بٹنا محاورہ.
کھانا پکنا ، رسوئی تیار ہونا. جب سے الگوا ہوا ، دونوں گھروں میں ایک جون روٹی بنتی ہے. (۱۹۳۵ ، گئو دان ، ۳۷).

---پانا محاورہ.
روزی پانا ، آزوقہ پانا (مہذب اللغات).

---پانی امث.
کھانا پینا ، معاش ، روزی. تین شہر اُس کی روٹی پانی اور شراب کے مصارف کے نام سے اُس کو عطا کیے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۲۲). [روٹی + پانی (رک)].

---پَر بوٹی رَکھ کَر کھانا محاورہ.
بے تکلف ہونا.
سوا تمھارے کسی سے میں نے نہ رکھ کے روٹی پہ بوٹی کھائی اگر نہ مانو اٹھاؤں قسموں کلام صاحب ابھی منگا کر (۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۷).

---پَر روٹی رَکھ کَر کھانا محاورہ.
فارغ البالی سے زندگی بسر کرنا ، اطمینان سے زندگی گزارنا.

بیگما کھاتی ہیں پھر روٹی پہ روٹی رکھ کر
جان صاحب یہ سُنا میں نے ہے محبوبن سے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۶).

---پَر کا گھی گِر پَڑا (تو کہا) مُجھے رُوکھی ہی بھاتی ہے کہاوت.
کھسیانے پن پر طنز ، نُقصان ہو جائے تو پروا نہ کرنا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

---پَڑی جو پیٹ میں تو ہو گیا مَشت سَرِیر، سُوجھن لاگے جیو کو لاکھ جَتَن تَدبیر کہاوت.
جب خوشحالی ہو تو بہت تدبیریں سُوجھتی ہیں ، غُربت میں سب کُچھ بُھول جاتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---پَڑی مُنھ میں ذات پَڑی گُھہ میں کہاوت.
رُوپیہ کسی طرح ہاتھ آ جائے کچھ پروا نہیں (ماخوذ : محاوراتِ ہند؛ مہذب اللغات).

---پکانا ف م ، محاورہ.
روٹی تیار کرنا ، کھانا تیار کرنا ، کھانا پکانا. روٹی اس واسطے پکاتی کہ ... فرزند میرے بُھوکے نہ رہیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷)

جس کے کھیت بنجر اور کھلیان خالی
اس کنگال کی روٹی پکانے کا کون؟

(۱۹۷۷ ، من کے تار (ترجمہ) ، ۱۰۷)

---پونا ف م.
(ہندو) روٹی پکانا (فرہنگِ آصفیہ).

---توڑ (--- و مج) صف.
مُفت خور ، دوسروں کے دسترخوان پر کھانا کھانے والا. دونوں طرف کے روٹی توڑ اور شرورے چٹ ملانوں نے دو طرفہ دھڑے باندھ رکھے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۰). [روٹی + توڑ (توڑنا (رک) سے].

---تو کِسی طَور کَما کھائے مُچھَندَر کہاوت.
(طنزاً) کوئی بھی شخص ہو اُسے روزی حاصل کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی ذریعہ ڈھونڈنا پڑتا ہے. "روٹی تو کسی طور کما کھائے مچھندر" پر عمل کرتے ہیں شام کے وقت ان کی بیٹھک میں شاگردوں کا جمگھٹا رہتا ہے مگر اُن سے کُچھ آمدنی نہیں ہوتی. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۴).

---ٹکڑا (--- ضم ٹ ، سک ک) امذ.
کھانا پینا ، کھانا. مصالحہ پیسا تو چُولھا اوندھا ، پانی گرم کیا تو روٹی ٹکڑا ہٹ. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۱). پاوہ بھجنے کو آئے روٹی ٹُکڑے کا ہوش نہیں. (۱۹۶۰ ، ساونو ، منی ، ۵۰). [روٹی + ٹکڑا (رک)].

---ٹکڑا ہو جائے گا ، گھوڑا ٹٹو ہو جائے گا، کپڑا لتّا بَن جائے گا کہاوت.
یوں ہی برباد ہو جائے گا ، ایسے موقع پر بولا جاتا ہے جہاں مدت تک امیدواری کرنی پڑے اور مطلب براری نہ ہو (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ٹھونکنا محاورہ.
بددلی یا بدسلیقگی سے یا زبردستی روٹی پکانا. ماما بیچاری کو بلا وجہ نکال باہر کیا خود کئی دن روٹی ٹھونکی. (۱۹۳۰ ، مضامینِ فرحت ، ۲ : ۵۱). کھانے پکانے کی بڑی تکلیف ہے کوئی اتنا بھی نہیں جو دو موٹی موٹی روٹیاں ٹھونک کے کھلائے. (۱۹۴۳ ، جنتِ نگاہ ، ۸۹).

---جانا محاورہ.
گُزر اوقات کا سہارا جانا (مہذب اللغات).

---چُپڑنا محاورہ.
روٹی پر گھی لگانا (فرہنگِ آصفیہ).

---چلنا محاورہ ؛ نیز روٹیاں چلنا.
کھانے پینے کا اِنتظام ہونا ، کھانے پینے کا پُورا پڑنا ، گُزر بسر ہونا. اگر ایک طرح کی دال سالن سے تمھاری روٹی چل سکتی ہے ، تو تین چار روپئے گز کے کپڑے پہن کر اپنے جسم کی عادت نہ بگاڑو. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۰۷).

بِلا طاقت تہِ افلاک انسان کی نہیں چلتی
وہاں تو ریل چلتی ہے یہاں روٹی نہیں چلتی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۱).

---چوٹنا/چور (--- و مج ، سک ٹ / و مج) امذ.
(عو) وہ شوہر جو بیوی کو نان نفقہ دینے میں کوتاہی کرے (ماخوذ : مہذب اللغات). [روٹی + چوٹنا (رک) / چور (رک)].

---دال اسث.

۱. نان نفقہ ، کھانے پینے کا خرچ.

ایسا پکھنو بلے سے میرے بندھا ہوا
الٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا

(۱۸۲۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۹۹). ۲. معمولی کھانا.

اگر اشیا میسر ہیں تو خود محتاج ہیں قیدی
بڑی قسمت جو روٹی دال مل جائے بہ آسانی

(۱۸۸۱ ، منیر (نوراللغات)).

---دال سے خوش فقرہ.

آسودہ ، خوش حال (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---دال کما کھانا محاورہ.

روزی حاصل کرنا ، پیٹ پالنا.

غذائے عاشقاں خون جگر ہے
کما کھاتا ہے روٹی دال بھڑوہ

(۱۸۶۱؟ ، دیوان زٹلی ، ۳۰).

---دال میں خوش رہنا محاورہ.

آسودہ حال رہنا (جامع اللغات).

---دینا محاورہ.

۱. کسی تقریب پر برادری وغیرہ کو کھانا کھلانا. اب برادری والے حقہ پانی بند کر دیں گے روٹی دینا پڑے گی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۰۲). ۲. کسی شخص کو کھانا کھلانا ، پرورش کرنا.

میں جا بیٹھوں کی میکے میں کروں کیوں روز کے فاقے
ابھی نام خدا دینے کو روٹی سارا کنبہ ہے

(۱۸۲۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۰).

---دیوا (---ی مع) امذ.

روزی رساں ، رزق دینے والا ، کھانا کھلانے والا شخص. بھوکوں کا روٹی دیوا ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۷۶). صاحب لوگوں کو روٹی دیوا سمجھو. (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۷ : ۸۰).
[روٹی + دیوا (رک)].

---ڈالنا محاورہ.

۱. روٹی پکانا ، روٹی توے پر سینکنا. ماما بیچاری بچوں کے واسطے کہیں سے دو روٹیاں ڈال لائی تھی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۲۹). روٹی ڈالنے کے لیے ماما رکھی جاتی تھی. (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۷). ۲. کتے وغیرہ کے آگے روٹی پھینکنا (جامع اللغات).

---روزی کمانا محاورہ.

روزی حاصل کرنا ، پیٹ پالنا. سمندری جہازوں میں کام کر کے روٹی روزی کماتے ہیں ، اور بالآخر انگلستان کے مختلف شہروں میں پہنچ گئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۰۳).

---(روٹیوں) سے لگانا محاورہ.

روزگار یا ملازمت دلانا ، کسی کے لیے روزی یا روزینہ مقرر کرانا. لوگوں کو سفارشیں کر کے روٹی سے لگا دینا ان کا مسلک تھا. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۰۸).

---(روٹیوں) سے لگنا محاورہ.

روزگار ملنا ، ذریعۂ معاش حاصل ہونا. اس کاروبار کی بدولت رعایا کو ایک ضرورت کی چیز دستیاب ہو جاتی ہے اور بہت سے مزدور روٹی سے لگ جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول (ترجمہ)، ۱۶۰). کئی آدمی جن کو زمانے بھر میں کوئی پوچھتا نہ تھا گھر بیٹھے روٹیوں سے لگ گئے. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۳۷).

---سینکنا ف م.

توے پر پکنے کے بعد روٹی کو کوئلوں پر رکھ کر پھلا دینا. ہماری آخری روٹی سینک رہی تھی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۰).

---قسمت کی حقہ پانی دوڑ کا کہاوت.

روٹی تو قسمت سے ملتی ہے مگر حقہ (یعنی عیش) اسے ملتا ہے جو دوڑ دھوپ کرے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کارن جال میں پھنسے پکھیرو آئے ، روٹی کارن آدمی لاکھن پاپ کمائے کہاوت.

روٹی کے لیے پرندہ جال میں پھنستا ہے اور انسان لاکھوں گناہ کرتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کارن چھوڑ کر کٹم دیس گھر بار ، لاکھ کوس جا کر بسیں روٹی ڈھونڈن ہار کہاوت.

لوگ روٹی کی خاطر گھر بار چھوڑ کر لاکھوں کوس دور جا بستے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کارن سیکھتے ودیا ہیں سب لوگ، جس گھر ماں روٹی نہیں اس گھر پورا سوگ کہاوت.

روٹی کے لئے لوگ علم پڑھتے ہیں اور جس گھر میں کھانے کو نہیں وہاں ہر وقت ماتم ہوتا رہتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کارن لشکری رن میں سیس کٹائے روٹی کارن رین دن گیت گویسر گائے کہاوت.

سپاہی روٹی کی خاطر سر کٹاتا ہے اور گویا رات دن گانا پھرتا ہے یعنی روزی کے لیے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے حتیٰ کہ جان کی بازی لگانی پڑتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---(روٹیوں) کا سہارا ہونا محاورہ.

کھانے پینے کا ذریعہ نکلنا ، روزگار ملنا. مطلب پھر پایا روٹی کا سہارا ہوا یعنی روزگار ہمارا ہوا. (۱۸۶۸ ، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور (مہذب اللغات)). بیوی بچوں کی تکلیف نے اب طاقت صبر بھی نہیں رکھی ، بس اتنی عرض ہے کہ کہیں روٹیوں کا سہارا ہو جائے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۳۶).

---کا مارا صف.

بھوکا ، کنگال ، فاقہ زدہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کا نہ کَپڑے کا سینت مینت کا بُھترا کہاوت.
ایسے ناکارہ شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو مُفت خوری کے باوجود رُعب جمائے یا اکڑفوں دکھائے. آج میری جورو نے مُجھ کو طلاق دیدی کہ روٹی کا نہ کپڑے کا سینت مینت کا بھترا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۷).

---کَپڑا امذ.
نان نفقہ ، کھانے اور کپڑے کا انتظام ، روزمرہ کا خرچ.

زوجہ انسشہوں گن تو اے مشفق
لکھنؤ میں ہے روٹی کپڑے کو دق

(۱۸۶۰ ، مثنوی بحر مختلف ، ۲۳). صادق ہیں عُمر بھر خِدمت کریں گے روٹی کپڑا بڑے مزے سے پہونچائیں گے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۳۱). مُجھ پر اس کا روٹی کپڑا فرض نہیں یہ نوکری کرے اور پیٹ پالے . (۱۹۲۰ ، گرداب حیات ، ۲۷) . [روٹی + کپڑا (رک)].

---کَپڑا لِکھ دینا محاورہ.
روٹی کپڑا دینے کی شرط تحریر کر دینا (جامع اللغات).

---کَپڑا لینا محاورہ.
عورت کا خاوند سے علیحدہ ہونے پر نان و نفقہ لینا (جامع اللغات).

---کَپڑے کو تَرَسنا محاورہ.
بہت غریب ہونا ، پریشانی میں بسر کرنا (جامع اللغات).

---کَپڑے کی خَبَر لینا محاورہ.
کھانا اور کپڑا دینا ، خوراک اور پوشاک کی خبر گیری کرنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کَچّی ہونا محاورہ.
کسی کا ظاہر و باطن یکساں نہ ہونا ، مُنافق ہونا. یہاں نہیں ٹھہر سکتے جَو فروش گندم نُما معلوم ہوتے ہو تم لوگوں کی کچّی روٹی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۱۵).

---کَرنا محاورہ.
خوشی یا غمی کی تقریب میں لوگوں کو کھانا کھلانا ، برادری کی ضیافت کرنا (خاص کر کسی کی وفات کے چند روز بعد جو کھانا کیا جاتا ہے اس کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) . صاحب مقدور چالیسویں کے بعد روٹی بھی کیا کرتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سیّد احمد ، ۱۰۲). پھول فاتحہ کے بعد رحیمن نے ساری برادری کو اکٹھا کیا اور ان کی روٹی بہت اچھی طرح سے کی. (۱۹۳۸ ، عزمی ، انجامِ عیش ، ۴۱).

---کرو ستّو کرو بھات بَرابَر ناہیں ، ماسی کرو پُھپھی (پُھوپھی) کَرو مائے بَرابَر ناہیں کہاوت.
روٹی یا ستو چاولوں کی برابری نہیں کرسکتے ، اسی طرح خالہ اور پھوپھی ماں کی طرح نہیں ہو سکتیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کَمانا محاورہ.
معاش پیدا کرنا ، روزی حاصل کرنا.

ٹھیکداروں نے کیا نیلام قومی روح کو
چھاونی میں اب فقط روٹی کمایا کیجئے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵۱). ایسے کوئی حرفت سیکھ کر ، روٹی کمانا سیکھ . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۲۱۶).

---کو لوٹی ، پانی کو پَلا ، خَصَم کو دادا کہاوت.
بہت بھولی یا بیوقوف ، طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کو روتے ہیں کَھڑے ہو کر ، مُردے کو روتے ہیں بَیٹھ کَر کہاوت.
محتاجی کی مصیبت سب سے بڑھ کر ہے اور بے روزگاری اور بیکاری سخت تر آفت ہے ، ناداری کا رنج موت سے زیادہ ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کو رونا محاورہ.
۱ فاقہ کشی کرنا ، بُھوکوں مرنا (مخزن المحاورات ؛ فرہنگِ آصفیہ)
۲ رزق نہ ملنے کا افسوس ہونا ، رزق کی تلاش میں پھرنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کو رووے اور چُولھے پیچھے سووے/روٹی کو رووے ، کھپڑی کو ٹوہوئے کہاوت.
روٹی کا مارا اُسی کی جُستجو میں رہتا ہے ، نہایت غریب ہے کھانے تک کو نہیں ملتا (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کو شکَر دُنیا کو مکَر / کھائیے شکَر سے ، دُنیا کھائیے مکر سے کہاوت.
اگر تُم خوشحالی سے زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو لوگوں کو دھوکا فریب دیتے رہو یا خوشامد کرتے رہو،دنیا مکر سے حاصل ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کی جگہ اُپلا کھانا محاورہ.
فضول بات کرنا (جامع اللغات).

---کی جگہ اُپلے کھاتے ہیں فقرہ
ناز پروردہ مصیبت میں مُبتلا ہیں (نجم الامثال).

---کی خاک جھاڑنا محاورہ.
خوشامد کرنا ؛ خِدمت کرنا ؛ مزے سے زندگی بسر کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---کے گھاٹ لَگانا محاورہ.
روٹیوں سے لگانا ، مُلازمت دلانا (مہذب اللغات).

---کھانا ف ل ؛ محاورہ.
پیٹ بھرنا ، کھانا کھانا ؛ معاش کا سامان فراہم کرنا ، روزی کمانا (مہذب اللغات).

---کھانے کو نہ ہونا محاورہ.
بالکل مُفلس ہونا (مہذب اللغات).

---کھائے دَس بارَہ دُودھ پئے مٹکا سارا ، کام کرنے کو ننّھا بیچارہ کہاوت.
(عو) بڑا کاہل ، کام چور نوالے حاضر (مہذب اللغات).

---گئی مُنّہ میں ذات گئی گُوہ میں کہاوت.
نیچ ذات سے شادی کرنے یا عیسائی یا مُسلمان ہوجانے کے موقع پر کہتے ہیں ، خوشحالی یا رزق کی خاطر انسان ذلیل کام بھی کر گزرتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---لینا محاورہ.
کسی کو بے روزگار کر دینا ، کسی کی روزی چھین لینا (مہذب اللغات).

---مَیسّر ہونا محاورہ.
کھانا ملنا ، خوراک ملنا۔ جہاں ہندوستان کے متموّل افراد کی تذریں ہیں وہاں اُن غریب اور بدنصیب مسلمان مردوں اور عورتوں کے چندے بھی ہیں جن کو دو وقت پیٹ بھر کر روٹی میسّر نہیں ہوتی. (۱۹۲۳ ، تیغ کمال ، ۶۱).

---نہ کَپڑا سینت کا بُھتَرا (بُھتّڑا) کہاوت.
مُفت میں قبضہ یا اِختیار جتاتا ہے ، دیتا دلاتا کچھ نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---والا امذ.
نانبائی ؛ روٹی پکانے والا ؛ روٹی بیچنے والا (نوراللغات).
[روٹی + والا ، لاحقۂ صفت].

---والا ہے فقرہ.
مالدار ہے ، کھاتی پیتی اسامی ہے (فرہنگِ اثر ؛ مہذب اللغات).

---وَہاں کھاؤ تو پانی یَہاں پیو فقرہ.
جس قدر جلد ممکن ہوسکے چلے آؤ ، بیشتر ہندوستانی غذا کے بیچ میں پانی پیتے ہیں (نوراللغات).

---ہی کا بیاہ ہے روٹی ہی کا کاج ، سانچ بڈھوں نے ہے کہا سب سے (سونے) بَھلا اناج کہاوت.
روٹی سے بیاہ اور دیگر کام ہوتے ہیں بڑوں نے سچ کہا ہے کہ اناج سب سے بہتر ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ہی کے کارنے دَر دَر مانگیں بِھیک ، روٹی ہی کے واسطے کَریں کار سَب ٹِھیک کہاوت.
روٹی کی خاطر بھیک مانگتے پھرتے ہیں اور روٹی ہی کے لیے نوکری کرتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

روٹیا (و مج ، کس ٹ) امذ.
(چاکری) وہ نوکر یا چاکر جو صرف کھانے اور کپڑے کے بدلے میں خدمت کرے (اپ و ، ۷ : ۱۰۵). [روٹی + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---چاکَر گھسیا گھوڑا کھائے بہت چلے تھوڑا کہاوت.
وہ نوکر جو صرف کھانے پر مُلازم رکھا جائے اور وہ گھوڑا جسے صرف گھاس کھانے کو ملے ، یہ دونوں کھاتے بہت ہیں اور کام تھوڑا کرتے ہیں (جامع اللغات).

روٹیاں (و مج ، کس ٹ) امث ؛ ج.
روٹی (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل.

---اُدھیڑنا محاورہ.
(بازاری) مُفت کی روٹیاں کھانا ، دُوسرے کے سر کھانا ، روٹیاں مڑوانا (فرہنگِ آصفیہ).

---توڑنا محاورہ.
خود کُچھ نہ کرنا اور دُوسروں کی کمائی کھانا ، مُفت کی روٹیاں کھانا۔ بڑے بڑے مُفت کی روٹیاں توڑتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۳). سسرال کی روٹیاں توڑ رہے ہو. (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۵۸). سہرہ نے عمر بھر جی حضوری کی روٹیاں توڑی تھیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۸۰).

---چَلنا محاورہ.
کھانے کو ملنا ، پیٹ پالنے کی صورت نکلنا ، گُزر بسر ہونا۔ مُجھے اِتنا دلوادو کہ جس میں ایک مہینے کی روٹیاں چلیں. (۱۸۲۳ ، سیرِ عشرت ، ۱۳۹). انہیں کی بدولت روہتیو ایجنٹ صاحب کی روٹیاں چلتی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۸). آنے جانے والوں کو عمارت کی سیر کرا دیتے ہیں اور اس بہانے سے ان کی روٹیاں چلتی ہیں. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱۰۰). کسی نہ کسی طرح روٹیاں چل ہی جایا کرتی تھیں. (۱۹۶۸ ، نقش ، کراچی ، جون ، ۲۷).

---دینا محاورہ.
نان نفقہ دینا (مہذب اللغات).

---سیدھی ہونا محاورہ.
کھانا ملنا ، روزی حاصل ہونا. گزر بسر ہونا۔ سائنس کے پیچھے اتنی جان مارو تب کہیں جا کر روٹیاں سیدھی ہوں. (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۰۵).

---کھانا محاورہ.
کمائی کھانا ، کسی کام یا پیشے کو اختیار کر کے اس کی آمدنی سے اپنا پیٹ پالنا (مہذب اللغات).

---لَگنا محاورہ.
۱. تنور میں روٹیاں پکنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. بھرے پیٹ پر اِترانا ، فارغ البالی کی وجہ سے نخرے دکھانا.
قورمہ بھی اسے نہیں بھاتا   روٹیاں لگ گئی ہیں اب اس کو
(۱۸۴۷ ، عبیر ہندی ، ۷۸).
لگ رہی ہیں موٹے کو بہت روٹیاں
ہیں کتّوں سے نجواون کی بوٹیاں
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۷). چلتی ہے کہ تمہیں سسری تجھے روٹیاں لگی ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۸). ۳. شامت آنا ، ادبار آنا۔ سلطان حاکم عراق اب گھبرا گئے ہیں یعنی روٹیاں لگی ہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۳ : ۱۰).

۔۔۔ لینا محاورہ۔
ذریعۂ معاش سے محروم کرنا ، بے روزگار کرنا۔ ہاں مُفت میں کسی کی روٹیاں کیوں لو بھلا۔ (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۱۱۳)۔

روٹیری (و مج ، ی مج) اسث ؛ صف۔
رک : **روٹری**۔ آئل پمپ مُختلف قِسم کے ہوتے ہیں ، جن میں زیادہ تر آج کل روٹیری (Rotary) ٹائپ استعمال ہوتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۷۰)۔ [انگ : Rotary]۔

۔۔۔ موشَن (۔۔۔ و مج ، فت ش) اسث۔
محوری گردش۔ پسٹن کنکٹنگ راڈ (Connecting Rod) کے ذریعہ اپنی طاقت کو کرینک شافٹ (Crank Shaft) پر روٹیری موشن (Rotary Motion) میں تبدیل کر دیتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۹)۔ [روٹیری + انگ : Motion]۔

روٹیشَن (و مج ، ی مج ، فت ش) امذ۔
محوری گردش ، چکر انجن کے روٹیشن کی سُمت میں فلائی ویل چلانا چاہیئے۔ (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۵۶)۔ [انگ : Rotation]۔

رُوٹِین (و مع ، ی مع) امذ ؛ امث۔
دستورالعمل ؛ معمول ، بندھا ہوا کام۔ روز صبح پُوجا کے بعد ممی ایک سرخ گلاب ڈیڈی کے فوٹو کے پاس رکھ دیتی ہیں ، بعض وقت میں گھبرا کے سوچتی کہ کہیں یہ ممی کا رُوٹین تو نہیں بن گیا ہے؟ (۱۹۸۳ ، پرایا گھر ، ۱۶۳)۔ [انگ : Routine]۔

روٹیوں (و مج ، کس مج ٹ ، و مج) امث ؛ ج۔
روٹی (رک) کی جمع یا مُغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل۔

۔۔۔ پر پڑنا محاورہ۔
دوسرے کی روٹیوں پر گزر کرنا۔ میں نے خیال کیا کہ حاجی ، صرف روٹیوں پر پڑے رہنا اور پہلوے مصاحبت گرم کرنا ، یہ تو کچھ عُمدہ زندگی نہیں ہے۔ (۱۸۹۱ ، قصّۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۲۳)۔

۔۔۔ سے لَگنا محاورہ۔
روٹی سے لگنا ، برسرروزگار ہونا ، روزی ملنا۔ کتنی آدمی جن کو زمانے بھر میں کوئی پوچھتا نہ تھا گھر بیٹھے روٹیوں سے لگ گئے۔ (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۳۷)۔

۔۔۔ کا ٹوٹا امذ۔
کھانے کی قلت ، معاش کی تنگی ، مفلسی۔ بیس ہزار کی جاگیر کی ضبطی میں اب یہ سو روپلی کا گزارا کرینگے ... یہاں تو روٹیوں کے ٹوٹے اور پیٹ کے لالے ہیں۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۰)۔

۔۔۔ کا ٹھکانا امذ۔
روزی کا انتظام ، معاش کا وسیلہ۔ ہندوستان میں تو کہیں روٹیوں کا ٹھکانا نہیں ساری خلقت یہیں ٹوٹ پڑی ہے۔ (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۹۶)۔ آجکل شاعری کو کون پوچھتا ہے بڑے بڑے اہل کمال بڑے ہوئے ہیں مگر روٹیوں کا بھی ٹھکانا نہیں۔ (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۳۶)۔

۔۔۔ کا سَہارا امذ۔
روٹیوں کا ٹھکانا ، روزی کا انتظام ، گزر بسر کا ذریعہ۔ بیوی بچوں کی تکلیف نے اب طاقتِ صبر بھی نہیں رکھی بس اتنی عرض ہے کہ کہیں روٹیوں کا سہارا ہو جائے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۳۶)۔

۔۔۔ کا مارا صف۔
بھوکا ، کنگال ، قحط زدہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

۔۔۔ کو مُحتاج ہونا محاورہ۔
مُفلس ہونا ، غریب ہونا ، کنگال ہونا ؛ بے روزگار ہونا۔ ارباب کمال جو وابستگانِ دامانِ دولتِ شاہی تھے روٹیوں تک کو محتاج ہوئے تو رفتہ رفتہ سب لوگ لکھنؤ چلے گئے۔ (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۸۲)۔ کیا آپ کی یہی مرضی ہے کہ ہم لوگ روٹیوں کو محتاج ہو جائیں۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳)۔

۔۔۔ کے لالے پڑ جانا / پڑنا / ہونا محاورہ۔
روزی کا حصول مشکل ہونا ، معاش کی تنگی ہونا ، تنگدستی ہونا۔ سعدآباد میں اس کو روٹیوں کے لالے تھے اور اسی فکر میں مبتلا بھی تھا کہ کہیں سے پندرہ بیس روپیہ ہی کا سہارا ہو جائے۔ (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۲۳)۔ ضرور یہی بات ہے ورنہ جب اپنی ہی روٹیوں کے لالے پڑے ہیں تو یہ لذیذ کھانے بن بن کر نہ جاتے۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۷)۔

۔۔۔ میں داغ لَگ جانا محاورہ۔
عیش و عشرت میں خلل پڑ جانا ، کھانے پینے میں کمی واقع ہونا۔ خلیل خاں کے یارانِ حاشیہ نشین جو ... بڑے مزے اڑایا کرتے تھے ، اُن کے وہ مزے جاتے رہے ، اور روٹیوں میں داغ لگ گیا۔ (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۸۳)۔

رُوٹھا (و مع) صف مذ (مث : روٹھی)۔
خفا ، ناراض ، ناخوش ، آزردہ ، روٹھا ہوا۔

> او خوش جوت چندنی کوں لاوں گلے
> کہ سنجکوں مرے رُوٹھے ہو سوں ملائی
> (۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۸)۔

> تُو جو رُوٹھا رُوٹھا ہم سے رہتا ہے نامہرباں
> دیکھ پچھتاوے گا غافل حُسن پر مت کر گماں
> (۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۱)۔

> کہتے ہیں مرے جنازے پہ عزیزوں سے مرے
> یہ کہاں جاتے ہیں رُوٹھے کو منالو جھٹپٹ
> (۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۹۷)۔ [رُوٹھنا (رک) کا حالیۂ تمام]۔

رُوٹھا راٹھی (و مع) امث۔
خفگی ، رنجیدگی ، شکر رنجی (نوراللغات)۔ [رُوٹھ (رُوٹھنا (رک) سے) + ا (حرفِ اتّصال) + راٹھی (تابع)]۔

رُوٹھانا (ضم ر ، غم و) ف م۔
خفا کرنا ، ناراض کرنا ، آزردہ کرنا۔

> تُو نے بدمست کو میرے تو رُوٹھایا اے دل
> سر سے مارے میرے پر دوریں پیمانے کون
> (۱۷۹۵ ؟ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۸۰)۔

اس کو مجھ سے رُوٹھا دیا کس نے
میرے دل کو دُکھا دیا کس نے
(۱۸۳۹ ، دیوانِ گویا ، ۷۳).
رُوٹھا دینا ، رُلا دینا ، منا لینا ، لگا لینا
یہ ہر دم شغل ہے اک کھیل ہے اُس آفتِ جاں کا
(۱۸۷۲ ، کلیاتِ علی خاں فائق ، ک ، ۸۰).[رُوٹھنا (رک) کا تعدیہ].

رُوٹھ راٹھ (و مع) امث.
رک : **رُوٹھا راٹھی**.
انشا یہ رُوٹھ راٹھ ہے اک تاؤ بھاؤ کی
اس توڑ جوڑ کا نہ کبھی تار توڑ لئے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۸). [رُوٹھ (رُوٹھنا (رک) سے) + راٹھ (تابع)].

رُوٹھم راٹھا (و مع ، فت ٹھ) امث.
ناراضگی ، خفگی ، ان بن ، شکر رنجی. پھر کبھی خاوند سے بدمزاجی یا ایسی بات نہ کروں گی جو پھر رُوٹھم راٹھا کی نوبت آئے. (۱۹۰۰؟ ، خورشید بہو ، ۱۲۶). [رُوٹھ (رُوٹھنا (رک) سے) + م (حرفِ اتصال) + راٹھا (تابع)].

رُوٹھم راٹھی (و مع ، فت ٹھ) امث.
رک : **رُوٹھم راٹھا**. راتوں کی کھٹ پٹ ، روٹھم راٹھی گلے شکوے سے ایک طرح سے جان بچی. (۱۹۱۵ ، منشی سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۷). [رُوٹھ (رُوٹھنا (رک) سے) + م (حرفِ اتّصال) + راٹھی (تابع)].

رُوٹھنا (رُوٹھ جانا) (و مع ، سک ٹھ) ف ل.
ناراض ہونا ، خفا ہونا ، آزردہ ہونا.
ظالم تو میری سادہ دلی پر تو رحم کر
رُوٹھا تھا تجھ سے آپ ہی اور آپ ہی من گیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۳).
لڑکپن کا وہ تیرے سن یاد ہے
ترا رُوٹھ جانے کا دن یاد ہے
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۷۳).
لے تیغ یار بل کے گلے سے جُدا نہ ہو
اب رُوٹھنے کا وقت نہیں ہے خفا نہ ہو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۸).
قسم تمہارے ماتھے کی شکن جب اس پہ ڈالو تم
قسم تمہارے رُوٹھنے کی جب نہ بولو چالو تم
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۲۸).
ہر رنگ میں وہ شخص نظر کو بھلا لگے
حد یہ کہ رُوٹھ جانا بھی اس شوخ پر کھلے
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۲۹۷). وہ رُوٹھنے کے انداز میں مُنہ موڑ کر بیٹھ گیا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۸۱). [پ : روسنا ؛ س : رُشٹ रुष्ट مادہ : رش रूष - ناخوش ہونا].

رُوٹھے (و مع ، ی مج) صف.
رُوٹھا (رک) کی حالتِ مُغیرہ ، تراکیب میں مُستعمل.

---بابا داڑھی ہاتھ کہاوت.
غصے میں آدمی اپنا ہی نقصان کرتا ہے ؛ رنجیدہ کو سختی سے منانا یا رُوٹھے کے ساتھ سختی سے پیش آنا (ماخوذ : نجم الامثال).

---پیچھے م ف.
(دہلی) روٹھنے پر ، رُوٹھنے کے بعد (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کو منائیے نہیں ، پھٹے کو سِلائیے نہیں تو کام کیسے چلے کہاوت.
رُوٹھے کو منانا اور پھٹے کو سِلانا چاہیئے ورنہ دُنیا میں گزارا نہیں (جامع اللغات).

---کو منائیے پھٹے کو سِلائیے کہاوت.
صلح و آشتی خوب ہے ، صلح ہی رکھنا مناسب ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---گا تو ایک روٹی اگلی / زیادہ کھائے گا کہاوت.
رُوٹھے گا تو کسی کا کیا نقصان ہے (جامع اللغات).

رَوث (و لین) امث (شاذ).
گوبر ، لید ؛ (کنایۃً) نجاست.
کہ اُن پر جائے پڑیں کی فوج سفا ک
کہ روثِ کفر سے ہوئے جہان پاک
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۱۸۸). [ع : (ر و ث)].

رُوج (و مع) امث.
۱. **دھات کے برتن صاف کرنے کا ایک قِسم کا سُرخ سفوف.** سفوف ایسے بکتے ہیں جن میں پارہ ملا ہوتا ہے ، جو پلیٹوں کے لئے مُضر ہوتا ہے روج Rouge (ایک قِسم کا سُرخ رنگ) ہارٹ شارن (Hoartshorn) یعنی ہرن کے سینگ کا سفوف یہ دونوں بہت اچھے ہوتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳ : ۲۹۷).
۲. **رُخساروں پر لگانے کی سُرخی ، گلگونہ ، سُرخ غازہ.** حسینہ میری رُوج کی ڈبیہ کہاں ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، تین عورتیں ، ۱۸). پوڈر اور رُوج کی دبیز تہ کے نیچے دبی ہوئی چہرے کی جھائیاں اب اِتنے جارحانہ انداز میں دھمکیاں نہ دے رہی تھیں. (۱۹۶۹ ، وہ جیسے چاہا گیا ، ۸۱). [انگ : Rouge].

روج (۱) (و مج) امذ.
رونا ، آہ و بکا ، گریہ و زاری.
زاری و بکا و گریہ ہے روج میدان اثر (و سراغ و پے) کھوج
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۸۲). [س : رُدتی रुदति].

روج (۲) (و مج) امذ ؛ جمع روجھ.
نیل گائے.
گھوڑا اس سبک خیز جانو ہرن
روجاں اس کے دھا کوں تھے بسرے چرن
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۸). دیواروں پر روج اور بارہ سنگوں کے منہ لگے ہوئے تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۹). [رک : روجھ].

رُوجی / رُوجیاں (و مع / کس مج ج) امث.
وہ کیڑے جو پرندوں کے پروں میں پیدا ہو جاتے ہیں (نوراللغات).
[پ : رُنجھی ؛ مقامی].

روجھ (و مج) امذ.
نیل گائے.

کرگ ہندوی گینڈا جانہ
نیاں گاو توں روجھہ بکھانہ

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۱۳). روجھ ، در رسالہ گاو کوہی و نیلہ گاو کہ شکار کنند ، لیکن روجھ صحرائی است نہ کوہی. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۶۷). مخزن میں یہ لکھا ہے کہ بارہ سینگے کو روجھ بھی کہتے ہیں مگر یہ صحیح نہیں روجھ ایک علیحدہ جانور ہے دونوں میں نوعی فرق ہے روجھ کے گلے میں اس طرح کھال لٹکتی ہے جیسے گائے بیل کی. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۸۰). نیل کو بعض مقامات پر روجھ اور روجھڑہ مادہ کو نیل گائے اور روہی کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۱۰). [پ : روجّھ].

روجھڑہ (و مج ، سک جھ ، فت ڑ) امذ.
رک : **روجھ**. نیل کو بعض مقامات پر روجھ اور روجھڑہ مادہ کو نیل گائے اور روہی کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۱۰). [روجھ + ڑہ ، لاحقۂ تصغیر].

رُوجھی / رُوجھیاں (و مع / کس مج جھ) امذ.
رک : **رُوجی / رُوجیاں**. طمع کی رُوجھیوں نے انڈے بچے دینے حرص نے پیٹ سے پاؤں نکالے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۳). [پ : رُنجھی].

رُوچ (و مع) امذ (قدیم).
ذائقہ ، مزہ.

بجن تھیں سدا جیب کوں رُوچ ہے
بجن تیج بھرپور سب کوچ ہے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲).

لکن ہیں حیا کوں تو کچ رُوچ نیں
لکن میں تو ناموس ننگ کوچ نیں

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۳۸). [س : رُچ रुचि].

روچک (و مج ، فت چ) صف.
مزیدار ، دل چسپ. سردار جسونت سنگھ صاحب نے سماج کا بڑا اپکار کیا ہے بسنک بڑی روچک ہے (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۳). جو وید کے روچک بچنوں پر لٹو ہیں جو کہتے ہیں کہ اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے جو خواہشاتِ نفسانی سے بھرے ہوئے ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۶۰). [س : रोचक].

روچنا (و مج ، سک چ) امث.
(ہندو) ایک رسم جس میں کسی تقریب میں ماتھے پر تلک لگاتے اور چاول اتارتے ہیں.

مشکلیں گو تھیں بہت دل کو مگر تھام لیا
روچنا کے لئے دو انگلیوں سے کام لیا

(۱۹۳۵ ، کنار سمبھو ، ۱۵۵). [س : रोचन - ایک خاص قسم کا پیلا رنگ].

رَوح (و لین) امث.
راحت ؛ رحمت ؛ تازگی و خوشبو.

قبر اوس کی نور سے معمور کر
روح و ریحاں سے اوسے مسرور کر

(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۲۲).

اوج سپہر ہدا موج بحر ندی
روح رُوحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۵ ، حدائقِ بخشش ، ۲ : ۲۳).

غم اِن کے لیے راح و ریحان و روح
یتفرّ عُوْنَ وَ یفترِعُوْن

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۵). [ع : (ر و ح)].

رُوح (و مع) امث (قدیم : امذ).
۱. **جان ، آتما**. یہی طریق بہ فرمانِ ربُ العزت رُوح تن تھے کنارے ہوتا تن تمام خاک در خاک شد. (۱۵۸۲ ؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۲).

محمدؐ کے بعد از صفا چار یار
نبیؐ رُوح تھے ، او عناصر چہار

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۱)).

جب رُوح پڑا آدم کے تن
کھول انکھ نجھایا عرش کدن

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۱۱). کیونکہ ... تیرے خُدا نے اس کی رُوح کو سخت اور اس کے دل کو بھاری کر دیا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۹۰).

گرنے لگا جو خاک پہ وہ آسمان جناب
مرقد میں بے قرار ہوئی روح بو تراب

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱). انسان دو چیزوں کے مجموعہ کا نام ہے ، رُوح و جسم. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۲). میں ایسی کتابیں نہیں پڑھ سکتا جن میں رُوح کو مادی چیزوں سے الگ کر لیا گیا ہو. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۳۳). ۲. **جذبہ ، اِسپرٹ.**

فلسفہ رہ گیا ، تلقینِ غزالی نہ رہی
رہ گئی رسمِ اذاں ، رُوحِ بلالی نہ رہی

(۱۹۱۲ ، بانگِ درا ، ۲۲۵). جہاں ایک طرف تعلیمی سرگرمیوں کی گہماگہمی نظر آتی تھی وہاں دُوسری طرف ایک ایسی رُوح بھی جاری و ساری تھی جس میں اِسلامی اقدار کی جھلک نمایاں تھی. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۲۳). ۳. **کسی چیز کا جوہر ، ست ، خلاصہ.** شوربا اور جیلی بھی دے سکتے ہیں اور گوشت کی رُوح اور وین اور برانڈی وغیرہ بھی دینا. (۱۸۶۰ ؟ ، نسخۂ عملِ طب ، ۳۱).

رُوح کیا ساغر میں ڈھالی جائے گی
جان مستوں کی نکالی جائے گی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۶۹). ۴. **حضرتِ جبرئیل.** جملہ ملائک میں سے ایک بڑا فرشتہ ہے جس کو رُوح کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۸۶). ۵. **دل ، جی ، منشا ، اندرونی خواہش یا نیّت ، عندیہ و مقصد.** جس نے انھیں پڑھ لیا اُس نے حضرت اکبر کی رُوح کو پا لیا. (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۲۳۳).

سہاتما گاندھی نے اگرچہ ظاہری لڑائی ہاردی تھی لیکن اپنی روح میں ... ہار ماننے سے انکار کر دیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۷۵). ۶. **قوت ، توانائی.** کبھی رُوح کو قوّت کے معنی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۹۷). ہمیں آرام کریں گے تا کہ اِسلامی لشکر میں نئی رُوح پیدا ہو جائے اور رذیل کافروں کے مُقابلے کی قوّت اُن میں آ جائے. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۳۵). اس کا نتیجہ یہ تھا کہ ان کا مقدسہ رُوح اور تاثیر سے خالی اور ایک ضابطہ کی خانہ پُری سے زیادہ نہ تھا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۰). ۷. **(طب) ایک جسم لطیف بخاری ہے جو اخلاطِ محمودہ کی لطافت اور بخاریت سے بطنِ ایسر یعنی دل کے بائیں بطن میں پیدا ہوتا ہے یعنی جب لطیف خُون دل کے بائیں بطن میں آتا ہے اور وہاں آ کر مقامی حرارت سے اسکا لطیف حصہ بُخار کی صورت میں تبدیل ہوتا ہے ، اس بُخار (بھاپ) کو اطبا رُوح کہتے ہیں** (ماخوذ : مخزن الجواہر). ۸. **(تصوف) روح ، وجہ خاص حق ہے اور کُل ارواح اُسی کی فروع ہیں ہر ہر مرتبہ میں حسبِ استعداد جمادی اور نباتی اور حیوانی اور اِنسانی کے ، نام اس کا جدا جدا رکھا گیا اور یہ نہ نزدیک ہے نہ دور اور نہ یمین میں ہے نہ یسار میں اور نہ تحت میں اور نہ فوق میں بلکہ ہر دو عالم میں وہ ظاہر ہے** (مصباح التعرف). ۹. **وحی ، اللہ کا حکم و امر ، قرآن ، پیغامِ خداوندی** (المنجد). [ع : (ر و ح)].

ـــ اَلَکْنا محاورہ.

دم نکلتے نکلتے رُک جانا.

خزاں کے آتے ہی بُلبُل چمن میں مر جاتی
ہر آشیانہ کی اٹکی ہے خار و خس میں رُوح

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۳۶).

ـــ اُٹھ جانا محاورہ.

رغبت نہ ہونا ، طبیعت پھر جانا.

سب سے رُوح اُٹھ گئی تُو جب سے بلا اے رنگیں
پھرتا جھاتی پہ ہے وہ ساتھ سُلانا تیرا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۳۰)).

ـــ ِ اَعْظَم کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امث.

(تصوف) رُوحِ کُلّی کو کہتے ہیں جو مظہرِ ذاتِ الٰہی ہے من حیث الربوبیۃ اور اس کی کنہہ سوائے حق کے اور کوئی نہیں جانتا ہے ، عقلِ اوّل ، حقیۃ محمدیہ ، نفسِ واحدہ ، حقیقتِ اسمائیہ ، اور یہی اوّل موجودات ہے جس کو خداوند تعالیٰ نے اپنی صورت پر پیدا کیا اور یہی خلیفۂ اکبر اور جوہر نورانی ہے.

روح اعظم تھیں نورِ مثالی ہر ارواحاں جگ کیاں ساریاں
بہشت دوزخ ہر جی اس ماتھاں لے بھی انھیں سنواریاں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۸۲).

خندان گرق ہے اور بیخود بیہوش
روح اعظم سے جان اس کا تو ظہور

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۲).

کہتے ہیں اس کو روح اعظم
اور عقل بھی عقلِ کُل مکرم

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۲). [رُوح + اعظم (رک)].

ـــ اَفْزا (ـــ فت ا ، سک ف) صف.

۱. **زندگی بڑھانے والا.**

یک سخن ترے لب سوں اے مسیح روح افزا
حق میں جانثاروں کے آبِ زندگانی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۱). ۲. **تازگی یا فرحت بخشنے والا ، مفرح.** شملے کی روح افزا سردی میں رہنا اس کے کاموں کو زیادہ موثر اور کارگر کرتا ہے. (۱۹۰۳ ، آئینِ قیصری ، ۳۷). اس وقت آپ کے تبسم روح افزا کی یاد دل میں پیدا ہوئی تھی. (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۳۲). [روح + ف : افزا ، افزودن - بڑھانا].

ـــ اُلْاِجْتِماع (ـــ ضمح ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ج ، کس ت) امث.

اجتماعی رُوح یا اسپرٹ. فن کار کو ... سب سے پہلے ... اپنی کاوش سے اپنی روح کی تعمیر کرنا اور اسے رُوح الاجتماع سے ہم آہنگ کرنا ہے. (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۸). [رُوح + رک : ال (۱) + اِجْتِماع (رک)].

ـــ اُلْاَرْواح (ـــ ضمح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امث.

روحوں کی روح ، (مراد) تجلی جو حظیرۃ القدس کی اصل ہے اور ہم ارواح اس کے گرد جسم معنی پر روشنی کی طرح ہیں یا مثالِ نوعِ انسان کہ تمام رُوحیں اس سے پُھوٹتی ہیں.

وہ سِرُّالاسرار ہے وہ رُوح الارواح
میرے عزم کی اوٹ اِرادہ اس کا ہے

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۵۲). [روح + رک : ال (۱) + ارواح (روح (رک) کی جمع)].

ـــ اُلْاِلْقاء (ـــ ضمح ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ل) امذ.

(تصوف) اس فرشتہ کو کہتے ہیں جو بندوں کے قلوب پر امرِالٰہی القا کرتا ہے ، اس سے مراد جبرئیل علیہ السلام ہیں (ماخوذ : مصباح التعرف). [رُوح + رک : ال (۱) + اِلْقاء (رک)].

ـــ اُلْاَمِین (ـــ ضمح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ی مع) امذ.

امانت دار روح ، حضرتِ جبرئیل کا لقب جو خدائے تعالیٰ کے احکام جُوں کے تُوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچاتے تھے.

پیمبر ہی روح الامیں تھے پُوچھے
لے کون ہو مرد جو یوں لیوے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۳۳).

اُوسی کے لیے عرش و کُرسی زمیں
اُوسی کے لیے ہیکو روح الامیں

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵).

وہ ہے جس سے روح الامیں کامیاب
وہ ہے جس کو قدسی کہیں آفتاب

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۲۰).

مرا منھ لیا چُوم روح الامیں نے
لیا میں نے جس وقت نام محمدؐ
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۹۱). اُسی مبارک رات کو قرآن حکیم کی تنزیلات کا آغاز ہوا تھا اور یہ وہی رات ہے جس رات آسمان سے ملائکہ اور رُوح الامیں زمین پر نازل ہوتے ہیں اور تمام رات اللہ تعالےٰ کی طرف سے سلامتی کی نوید آتی ہے. (۱۹۸۶ ، مسلمانانِ برصغیر کی جدوجہدِ آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۳۲۷). [رُوح + رک : ال (۱) + اَمِین (رک)].

--- اُلخَمْر (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت خ ، سک م) امث.
شراب کا ست یا جوہر ، خالص شراب ، اصل شراب. اس مطلب کے لیے ایک شیشے کی نلکی میں پارہ یا رُوح الخمر یا کُرہ ہوائی کی صاف کی ہوئی ہوا بھر دیتے ہیں. (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۲۰). [رُوح + رک : ال (۱) + خَمْر (رک)].

--- اُلقُدُس (---ضم ح ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، ضم نیز سک د) امذ.
(مسیحی) روح پاک ؛ مراد : حضرت جبرئیل ؛ عیسائی ، اقانیم ثلاثہ کا تیسرا اقنوم.
اس بنت کوں جن جو جانتا ہے
رُوح القدس اس پچھانتا ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰).
رُوح القدس نہ سامنے ہو گا رسولؐ کے
ہو گا حسین رُوبرو زہرا ملول کے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۸).
پاتا ہوں اُس سے داد کچھ اپنے کلام کی
رُوح القدس اگرچہ مرا ہم زباں نہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۸). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جو فرمایا کہ رُوح القدس نے میرے دل میں پھونکا اس سے یہی مراد ہے. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۶۲). اُن کے الفاظ میں یہ ہے باپ بیٹے اور رُوح القدس کی طرح تہذیب ، ترقی اور مادیت کی تثلیث بھی تین میں ایک اور ایک میں تین کے فارمولے پر قائم ہے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۳۲). [رُوح + رک : ال (۱) + قُدس (رک)].

--- اُللّٰہ (---ضم ح ، غم ا ، ل ، شد ل بفتح) امذ.
حضرتِ عیسیٰؑ کا لقب. وہ مالک الملک اپنے بندوں کو بہتیرا ہی نوازے اور کسی کو حبیب کا اور کسی کو خلیل اور کسی کو کلیم کا اور کسی کو رُوح اللہ وجیہ کا خطاب بخشے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۸).
سنا ہے یہ کہ رُوح اللہ اک روز
سفر میں تھے کسی جا رونق افروز
(۱۸۷۷ ، ابرِ کرم ، ۳۲). حضرت موسیٰؑ کلیم اللہ تھے حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور حضرت عیسیٰؑ رُوح اللہ تھے ، لیکن آنحضرت صلعم ... اشرفِ انبیاء تھے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۲۴). [رُوح + اللہ (رک)].

--- اَمِین کس صف (---فت ا ، ی مع) امذ.
رک : رُوح الامیں.

رونے تو یہاں لے نہ گئے پاپو اثر تک
نالوں کو گلہ ہے تو یہ ہے روح امیں سے
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۵۳). [رُوح + امین (رک)].

--- اِنسانی کس صف (--- کس ا ، سک ن) امث.
انسان کی رُوح جس سے وہ زندہ رہتا ہے. رواقیہ اور بعض حکماء کا یہ مسلک تھا کہ روح انسانی و روحِ حیوانی دونوں روحِ ربّانی کے برابر درجہ کے مظاہر ہیں. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۱). [رُوح + اِنسان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- آسُودَہ کس صف (--- و مع ، فت د) امث.
مُردہ جس کی رُوح آرام میں ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [رُوح + آسودہ (رک)].

--- آنا محاورہ.
جان پڑ جانا (جامع اللغات)

--- باصِرَہ کس صف (--- کس ص ، فت ر) امث.
(طب) بینائی کی رُوح یا مرکز ، آنکھ کی پُتلی. اگر یہ مرض (اناج کی کھتیوں اور تاریک تہ خانوں میں بند ہونے سے بینائی کا زائل ہو جانا) روح باصرہ کے مکدّر ہونے یا راستوں میں سدہ پڑنے یا رطوبتِ بیضیہ کے سیاہ ہونے سے پیدا ہو تو مادہ کو لطیف کرنے والے سُرمے آنکھوں میں لگائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۵). [روح + باصِرَہ (رک)].

--- بَخْش (--- فت ب ، سک خ) صف.
زندگی بخشنے والا ، تازگی یا فرحت دینے والا.
جینے تنگ ہے مرا ہو اسید دسواں سو
جو رُوح بخش اچھے ہر غزل میں میری بات
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۰).
جو ہے شہیدِ یار وہ ہے زندۂ مدام
ہر زخم رُوح بخش ہے ظالم کے ہات کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۱). [رُوح + ف : بخش ـ بخشیدن ـ بخشنا ، عطا کرنا].

--- بَخْشی (--- فت ب ، سک خ) امث.
زندگی بخشنے کا کام ، زندہ کرنے کا عمل ، تازگی ، فرحت.
رُوح بخشی ہے کام تجھ لب کا
دمِ عیسیٰؑ ہے نام تجھ لب کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵).
کیا ہوا گر رُوح بخشی کارِ عیسیٰؑ تھا سراج
عشق کے خنجر کے مارے کوں جلاتاں کیا سکت
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۲۲). [رُوح بخش (رک) + ی لاحقۂ کیفیت].

--- بِلْبِلانا ف ل.
رُوح کا تڑپنا (مہذب اللغات).

--- بے چین ہونا ف ل.
بہت بیقراری ہونا ، مُضطرب ہونا.

نہ ہوا گو کلام فی مابین   رُوح قالب میں ہو گئی بے چین
(۱۸٦۸ ، زہرِ عشق ، ۵).

---بیش کس اضا(---ی مع) امث.
اَدرک سے مشابہ ایک زہریلے پودے کا مست. اس پودے (کلاہ راہب) کے ہر حصے میں ایکونائنٹ رُوح بیش نامی زہر موجود ہے (۱۹٦۲ ، جڑی بوٹیوں سے علاج (ترجمہ) ، ۷۲). [رُوح + ف : بیش ـ ایک زہریلے پودے کا نام].

---بھاگنا محاورہ.
متنفر ہونا (نور اللغات).

---بھٹکنا محاورہ.
۱. رُوح کا جسم سے نکلنے کے بعد گمراہ ہو کر اِدھر اُدھر پھرنا، رُوح کا سرگرداں ہونا.

نہ سمجھو وادیٔ مجنوں میں گرد باد اسے
بھٹک رہی ہے اسی خانماں خراب کی رُوح

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۸۲). ۲. کسی سے ملنے یا کسی چیز کے دیکھنے کو بہت ہی چاہنا (نور اللغات).

---بھرنا محاورہ.
۱. نیت بھر جانا ، سیر ہو جانا. یہ تعشّں دیکھ کر رُوح بھر گئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷٦). مجھے میراث میں پانچ اونٹ ... اور ایک مکان ملا لیکن غریب کی روح کبھی نہیں بھرتی اور اگر بھر جاتی ہے تو وہ مر جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۷۳). ۲. جان ڈالنا.

مسیحا تمن اُس کے تن میں ہربان
پھر یک دم میں لیا روح سرق پھربان

(۱٦۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۷). چھوٹے چھوٹے سہل فقروں میں حقائق و معارف کی رُوح بھر دی ہے. (۱۹۳۵ ، حکیم الاُمت ، ۳).

---پَر صَدمَہ ہونا محاورہ.
صدمۂ عظیم ہونا ، بہت دُکھ ہونا. کسی ناخدا ترس کے پالے پڑوگی تو میری رُوح پر صدمہ ہوگا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات).

---پُرفُتُوح کس صف(---ضم پ ، سک ر ، ضم ف ، و مع) امث.
مبارک روح ، بابرکت روح ، روح یا کبوتر. آج تک اس کا اجر ان کی رُوح پُرفُتُوح کو پہنچتا جاتا ہے. (۱۸۳٦ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۷۹). اور ساتھ ہی رُوح پُرفُتُوح پرواز کر گئی. (۱۹۲۰ ، جوہائے حق ، ۳ : ۹۱). شیخ محمد قدس سرہ کی رُوح پُرفُتُوح نے مجھے حکم دیا ہے کہ فلاں کو کچھ معارف کی تعلیم دو. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۱۱٦). [رُوح + پُر (رک) + فُتُوح (رک)].

---پَرواز کَرنا (کَر جانا) محاورہ.
۱. جان نکلنا ، دم نکلنا ، مر جانا.

پھیر ناقہ کو نہ لیلا ابھی ، رُوح مجنوں
سن کے کر جائے گی آواز جرس کی پرواز

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۷۵).

دیکھا ماں باپ نے جو یہ انداز
رُوح قالب سے کر گئی پرواز

(۱۸٦۸ ، زہرِ عشق ، ٦). اسی عالمِ اضطراب میں اس کی رُوح پرواز کر جاتی ہے. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۵۲). ۲. خوف سے دم نکلنا ، کسی سے نہایت ڈرنا ، رُعب غالب ہونا (فرہنگِ آصفیہ).

---پَرْوَر (---فت پ ، سک ر ، فت و) صف.
۱. زندگی بخشنے والا ، حیات افروز ، جاں فزا.

لبِ رُوح پرور سے ہوں جاں بلب
مرا دشمنِ جاں مسیحا ہوا

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ٦۷).

ترے غم نے مجھ کو بخشی ہے حیاتِ رُوح پرور
ترے ہو کے کس لیے پھر ترے غم سے باز آئیں

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۷۰). ۲. دل کو فرحت بخشنے والا ، تازگی بخشنے والا ، جی خوش کر دینے والا.

تیرا خلق امرت تی بہتر دسے
میٹھی بات تجھ رُوح پرور دسے

(۱٦۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۵).

کھولتی ہے شام بھی اب زُلفِ لیلائے مُراد
جس کی بُوئے رُوح پرور سے معطر مغزِ جاں

(۱۸۰٦ ، ایمان ، ایمانِ سخن ، ۳۰). قومی جد و جہد کے جو رُوح پرور نظارے دیکھے گئے وہ ہماری قومی تاریخ کے لازوال نقوش ہیں. (۱۹۳۹ ، آثارِ ابوالکلام ، ۵۲).

ترے غم نے مجھ کو بخشی ہے حیاتِ رُوح پرور
ترے ہو کے کس لیے پھر ترے غم سے باز آئیں

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۷۰). [رُوح + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا].

---پڑنا محاورہ.
جسم میں جان پڑنا (نور اللغات).

---پڑی ہونا محاورہ.
(کسی شخص ، چیز یا معاملے کی طرف) خیال لگا ہونا ، (کسی کا) ہر وقت دھیان آنا. بیمار نے کبھی بچپن میں اپنے گھر سہیر پیا ہو گا اور اُن کی روح سہیر میں ایسی پڑی تھی کہ بہکنے میں سہیر ہی سہیر رٹتے تھے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۷).

---پگھل جانا محاورہ.
قوت جاتی رہنا.

نہ کیوں میں موم کی مرہم تجھے کہوں نرگس
پگھل گئی تری دو روز کے بخار میں رُوح

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۲۹).

---پیاسی نَظَر آنا محاورہ.
رُوح کا کسی چیز کی طلب میں بے تاب ہونا (مہذب اللغات).

---پھڑکانا محاورہ.
رُوح پھڑکنا (رک) کا متعدی (نور اللغات).

---پھڑک کنا محاورہ.
۱. روح کا بیتاب ہونا (ماخوذ : نوراللغات). **۲. بہت زیادہ خوش یا لطف اندوز ہونا.**

زندہ ہوئیں صورتیں رقم کی
اور رُوح پھڑک گئی قلم کی

(۱۸۸۳ ، کلیاتِ نعت ، محسن ، ۱۳۱). شوپن ہار کے فلسفے کو اس خُوبی سے نظم کر گئے ہیں کہ خود شوپن ہار کی رُوح پھڑک گئی ہو گی. (۱۹۱۸ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۶۵).

---پھُنکنا محاورہ.
روح پھُونکنا (رک) کا لازم. اسی طرح استاد ذوق کے اشعار میں بھی روح پھُنکی ہوئی ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۸).

تو خلق ہوا ہے سب کے پیچھے
نتھنوں میں پھُنکی ہے رُوح تیرے

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۰).

---پھُونکنا محاورہ.
۱. جان ڈالنا ، زندگی بخشنا ، تازہ دم کرنا. اب دیکھیے کون مسیحا نفس پیدا ہو جو اُردو شاعری کی مُردہ ہڈیوں میں نئی رُوح پھُونکے. (۱۹۰۵ ، مضامین چکبست ، ۱۰۸).

مُجھے حیاتِ ابد دیکے بزمِ اِمکاں میں
تو پھُونکتا ہے نئی روح جسمِ بیجاں میں

(۱۹۱۶ ، مطلع انوار ، ۱۰۱). یورپ کا ایک ادیب لکھتا ہے کہ زبان ... ٹوٹے ہوئے اِرادوں اور حوصلوں کو جوڑ کر ان میں زندگی اور تازگی کی روح پھُونکتی ہے. (۱۹۷۶ ، ہندی اُردو تنازع ، ۳۱۴).
۲. جذبہ پیدا کرنا . عدوات اور دائمی جھگڑوں کی جگہ فیاضی اور حُسنِ معاشرت کی ایک رُوح لوگوں میں پھُونک دی. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۴۹). ان کا مقصد صرف عیسائیوں میں بُغض اور نفرت کی رُوح کا پھُونکنا تھا. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۳۵). ان میں موسیقار بھی ہوتے ہیں اور ڈھولک نواز بھی جو اپنے کمالِ فن سے محنت کشوں میں تازہ رُوح پھونک دیتے ہیں. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۱۵۸).

---تارپین کس اضا (---ی مع) امذ.
تارپین کا ست یا روغن جو بے رنگ اور اِشتعال پذیر ہوتا ہے ، یہ صبغوں کے لیے محلّل کا کام دیتا ہے. تجارتی رُوح تارپین کشید کیا ہوا مائع ہے جو عام طور پر ٹرپس (Turps) کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۴۳). [رُوح + تارپین (رک)].

---تازہ کَرْنا محاورہ.
دل خوش کرنا.

قبر پر رکھ کے مری رُوح کو تازہ کر دے
جان صدقے ترے مُرجھائے ہوئے ہاروں پر

(۱۹۰۳ ، نظمِ نگارین ، ۶۰).

---تازہ ہونا / تازی ہونا محاورہ.
دل کو بے انتہا خوشی ہونا ، بے حد فرحت محسوس ہونا.

ہوتا تھا کونپلوں پہ بھی غنچوں کا احتمال
تازی ہو جس سے رُوح ہوا میں وہ اعتدال

(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۹). ہم تشنہ کاموں کے حلق میں ذرا سا ٹپکا دیتے کہ رُوح تازہ ہو جاتی اور جان میں جان آ جاتی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۰۳).

---تحْلِیل کَرْنا محاورہ.
قوت سلب کرنا ، بے جان کر دینا.

مار اوتاریکی ہمیں بے اعتنائی آپ کی
رُوح کو تحلیل کرتی ہے جُدائی آپ کی

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۵۸).

---تحْلِیل ہونا محاورہ.
قوت جاتی رہنا.

تا کُے تک ہو جو نہ بے برگ و نوا کے گھر میں
رُوح تحلیل ہو فاقوں سے غذا کے گھر میں

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---ترَسْنا محاورہ.
روح کا ناآسودہ ہونا ، کسی چیز کے لیے نہایت بیتاب ہونا

ترے قربان اے مرگو غریبی جلد اب لے چل
وطن کے دیکھنے کو روح مدت سے ترستی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۱).

---تر و تازہ ہونا محاورہ.
روح کا خوش ہونا ، بہت خوش ہونا (مہذب اللغات).

---تڑپْنا محاورہ.
رُوح کا بے قرار ہونا.

اسیرِ گور ہو کر کیسی کیسی رُوح تڑپی ہے
قیامت پر قیامت گُزری ہے میعاد سے کیا کیا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۷۶).

---تُوتِیا کس اضا (---و مع ، کس ت) امذ.
پارہ. محیط میں ہے کہ فارسی میں روے توتیا نام ہے ، زنگ (س) زنکم (ل) مصلحات وراستہ میں نام اس کا روحِ توتیا بھی لکھا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۲). [رُوح + تُوتیا (رک)].

---تھرّانا محاورہ.
خوف سے لرزنا ، بہت زیادہ خائف ہونا ، مرعوب ہونا. جو ظُلم و ستم مُجھ پر توڑے ہیں اُن کے تصوّر سے اب بھی میری روح تھرّاتی ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۲۳).

---ٹِھٹھری جانا محاورہ.
بے انتہا سردی معلوم ہونا (مہذب اللغات).

---حُلُول کَرْنا محاورہ.
رُوح کا کسی دُوسرے جسم میں داخل ہونا واقعہ یہ ہے کہ کاندریلی میں ایک مجرم کی رُوح حُلُول کرگئی تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۹۸).

ـــ حَیوانی کس صف(ـــ ی لین) امث.
(طِب) دل کی رُوح ، وہ رُوح جس سے زندگی قائم رہتی ہے ، یہ دل میں پیدا ہوتی ہے اور یہاں سے بذریعہ شرائین تمام بدن میں پھیلتی ہے ۔ وہ رُوح جو دل میں پیدا ہوتی ہے اس کو رُوحِ حیوانی کہتے ہیں۔ (۱۸۴۲ ، رسالہ سالوتر ، ۸۴). عضو اس قدر خراب ہو گیا ہے کہ اس میں حرارت غریزی عمل نہیں کرتی نیز روح حیوانی کی اِمداد اس سے مُنقطع ہو کر حرارتِ ناریہ غالب آگئی ہے.(۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۹). [رُوح + حَیوانی (رک)].

ـــ خَبِیث کس صف(ـــ فت خ ، ی مع) امث.
بدروح ، بدہمزاد ؛ (مجازاً) وہ شخص جو کسی پر حاوی ہو اور اُسے بُرے کاموں پر آمادہ کرے . وہ اپنے شوہر کی رُوحِ خبیث (Evil Genius) بن گئی تھیں اور من مانیاں کر رہی تھیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۳۰). [رُوح + خبیث (رک)].

ـــ خُوش کَرْنا محاورہ.
میت کی رُوح کو محظوظ کرنا. بس کھچڑی تیار ہے کڑکڑاتے جاڑوں میں کھائیے اور شاہجہاں کی رُوح کو خُوش کیجیے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۲۸).

ـــ خوش ہونا محاورہ.
میت کی رُوح کا محظوظ ہونا.

رُوح میری خوش نہ ہو گی اور پُھولوں سے کبھی
کوئی میری قبر پر کفشِ صنم کے لائے گُل

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۸).

ـــ دَوڑانا محاورہ.
جان ڈالنا ، زندگی اور حرکت پیدا کرنا ، تازگی اور فرحت بخشنا. پُھول کانپنے لگتے ہیں ، اور اپنی پنکھڑیوں کو کھول دیتے ہیں ... یہاں تک کہ موسیقی کی مُسلسل لہریں ان میں رُوح دوڑا دیتی ہیں.(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۱۳۰).

ـــ دَوڑْنا محاورہ.
کسی چیز کا طلبگار ہونا ، خواہش مند ہونا.

داغ کھانے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق میں
دوڑتی ہے رُوح اُس پر جس ثمر میں داغ ہے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۴).

ـــ ڈالْنا محاورہ.
رک : رُوح پُھونکنا.

ذرا بھی گر لبِ جاں بخش کا اِشارہ ہو
تو ڈال دے دمِ خنجر ترا شِکار میں رُوح

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۸۵).

ـــ راصحبتِ ناجنس عَذابیسْت اَلِیم مقولہ.
ایسے لوگوں کی صحبت جن کے طور طریقے خیالات اور عادات مُختلف ہوں روح کے لیے ایک تکلیف دہ عذاب ہے (جامع اللغات).

ـــ رَبّانی کس صف(ـــ فت ر ، شد ب) امث.
(تصوف) وجہِ خاص حق ، روحِ قُدسی. رواقیہ اور بعض اور حکماء کا یہ مَسلک تھا کہ روحِ انسانی و روحِ حیوانی دونوں روحِ رَبّانی کے برابر درجہ کے مظاہر ہیں. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۱). [رُوح + رَبّانی].

ـــ رُخصَت ہونا محاورہ.
بدن سے جان نِکل جانا.

میری قِسمت میں نہ تھا داغِ جُدائی دیکھنا
رُوح رُخصت ہو گئی پہلے وداعِ یار سے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۸).

ـــ رَوان کس صف (ـــ فت ر) (الف) امث.
جانے والی روح.

آغوش میں جو آئے تو آرامِ جاں ہوئے
جس دم ہوئے روانہ تو روحِ رواں ہوئے

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۲۸). جب وقتِ موعود آتا ہے روحِ رواں بستر اُٹھا کر روانہ ہو جاتی ہے۔ (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۲۲۱). (ب) امث ؛ امذ. (کنایۃً) وہ شخص یا چیز جس پر کسی بات کا دارومدار ہو ، اصل شخص یا چیز جو کسی ادارے وغیرہ کے وجود یا کارکردگی کا سبب ہو. کالج میں جو علمی انجمن قائم ہوئی اُس کے روحِ رواں یہی تھے. (۱۹۰۷ ، مضامین چکبست ، ۲۷۹). اب وہ خُفیہ پولیس کا اعلیٰ عہدےدار ہے اور تمام ممالکِ محروسہ روسیہ میں اس محکمہ کی روح رواں ہے. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۹۹). چنانچہ وہاں اس روز بھی ادیبوں کا ایک گروہ موجود تھا دراصل آل انڈیا ریڈیو کے پروڈیوسر معین اعجاز اس گروہ کے روحِ رواں ہیں. (۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۳۲). ۲. (کنایۃً) محبوب.

سبزہ عارض پر نہیں ہے وجہ او روحِ رواں
تو سراپا دل ہوا تو خط سویدا ہو گیا

(۱۸۵۳ ، دفتر فصاحت ، ۹).

عید کے دن بے سبب ملتے نہیں آتا ہے یار
دل مرا لیکر رواں روحِ رواں ہو جائیگا

(۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۱۳۳). [رُوح + رَواں (رک)].

ـــ رَہْنا محاورہ.
خیال لگا رہنا ، دھیان رہنا.

قید ہونے سے قفس میں بھی نہیں ہوتا کُچھ
رہتی ہے باغ ہی میں بلبلِ گلزار کی رُوح

(۱۸۹۲ ، وحید الٰہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۳۹).

ـــ سَلْب ہونا محاورہ.
۱. جان نکلنا ، گھبرانا ، خوفزدہ ہونا.

راحت ہالے ہیں قلب اُون سے
اعدا کی ہے رُوح سلب اُون سے

(۱۸۸۲ ، تفسیر بعث ، ۶). ۲. اصل منشا یا مطلب فوت ہونا ، اصل خوبی جاتی رہنا. ترجموں میں ... لفظی ہیئت بدل گئی ہے لیکن رُوح سلب ہو گئی ہے.(۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ۱ کتوبر ، ۵۲).

ـــ سَیلانی کس صف (ـــ ی لین) امث.
سیلانی رُوح (انسان کے جسم میں دو رُوحیں ہوتی ہیں ایک سیلانی

جو سونے کے بعد نکل جاتی ہے دُوسری مقامی جس کے نکل جانے کے بعد آدمی مر جاتا ہے)

مُجھ سا سرگشتہ نہ دیکھے گا کوئی خواب میں بھی
خاصّہ روح مقامی میں ہے ، سیلانی کا

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۸۳). [رُوح + سیلانی (رک)].

ـــــ شاد ہونا محاورہ.
بے انتہا لُطف آنا ، بہت خوش ہونا. اہو ہو ہو واللہ کیا غزل ہے پھڑکا دیا ، رُوح شاد ہو گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۸).

ـــــ شَراب کس اضا (ـــــ فت ش) امث.
شراب کا ست ، مئے ناب ، شراب کا جوہر. روح شراب میں مصنون کیے ہوئے اور سختائے ہوئے نمونے کی ٹوپی اور ڈنڈی کی تراشیں کاٹو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۵۸). ایتھائل الکحل کے لیے رُوح شراب (Spirit of Wine) وغیرہ جیسے ناموں کا اِستعمال کیا گیا ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۲۳). [رُوح + شراب (رک)].

ـــــ طَبْعی / طَبِیعی کس صف (ـــــ فت ط ، سک ب / فت ط ، ی مع) امث.
(طب) جگر کی رُوح ، یہ قوت طبعی کی حامل ہے جس کے ذریعہ بدن کی پرورش اور نشوونما ہوتی ہے اور ہر عضو کو اس کے سبب غذا پہنچتی ہے یہ جگر سے عام بدن میں وریدوں کے ذریعہ پھیلتی ہے. جو رُوح کہ جگر میں پیدا ہوتی ہے اس کو رُوح طبعی کہتے ہیں. (۱۸۲۷ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۷). [رُوح + طبعی / طبیعی (رک)].

ـــــ عالَم کس اضا (ـــــ فت ل) امث.
(تصوّف) عبارت آدم علیہ السلام سے ہے جو خلیفۂ حق ہیں (مصباح التعرف). [رُوح + عالم (رک)].

ـــــ عَصْر کس اضا (ـــــ فت ع ، سک ص) امث.
زمانے کی روح ؛ (فلسفۂ تاریخ) کسی دور کا وہ غالب رُجحان جو علمی سرگرمیوں اور ادبی تخلیقات میں ایک موثر عامل کے طور پر سرایت کر جاتا ہے.

نزع کے عالم میں رُوح عصر کھو سکتی نہیں
زندگی ہر زخم پر ہنستی ہے رو سکتی نہیں

(۱۹۳۷ ، نبضِ دوراں ، ۱۰۹). غالب کے جمالیاتی نقطۂ نظر اور رُوح عصر کے درمیان ایک المناک ناآہنگی تھی. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۹). [رُوح + عصر (رک)].

ـــــ فَرْحنا ک ہونا محاورہ.
بے حد مسرور ہونا (مہذب اللغات).

ـــــ فَرْسا (ـــــ فت ف ، سک ر) صف.
۱. انتہائی رنج پہنچانے والا ، نہایت تکلیف دہ ، بے حد اذیت ناک.

سجن کا وصلت سجن کا ہجرت سجن کا رُسنا سجن کا ملنا
ہے گنج و عشرت ہے رنج و عسرت ہے رُوح فرسا ہے رُوح افزا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۴۳). سوانح اور واقعاتِ رُوح فرسا سے یہ حالت ہے. (۱۸۹۳ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۱۳۶). یہ خیال کتنا رُوح فرسا تھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۰). چنانچہ امام العصر، شاہ ولی اللہ دہلوی نے مرہٹوں کے تسلط اور تغلب کے رُوح فرسا مظاہر و عواقب کے پیشِ نظر احمد شاہ ابدالی کو اس مضمون کا خط لکھا. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۱۲).
۲. بہت زیادہ محنت طلب اور مُشکل. یہ کام جان گُسل اور رُوح فرسا معلوم ہوتا ہے بلکہ معاملہ بالکل اس کے برعکس ہوتا ہے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۶۱). [رُوح + ف : فرسا ، فرسودن ـ گھسنا ، گھسانا ، خستہ کرنا].

ـــــ فِزا (ـــــ کس نیز فت ف) صف.
رک : رُوح افزا.

رُوح فزا کسی کو ہے رُوح گزا کسی کو ہے
بادۂ عشق نے کیا اپنا اثر الگ الگ

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰).

ملکِ وطن ہند ترا نام ہے
صبح سے بھی رُوح فزا شام ہے

(۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۶۶). [رُوح + ف : فِزا ، فزودن ـ زیادہ کرنا ، زیادہ ہونا].

ـــــ فَنا رَہْنا محاورہ.
سخت خوفزدہ رہنا.

خُلد ملنے کی تو اُمید بر آئے گی وہاں
خوفِ دوزخ سے ہمیں رُوح فنا رہتی ہے

(۱۸۸۹ ، دیوانِ صفی ، ۱۱۸).

ـــــ فَنا کَرْنا محاورہ.
مار ڈالنا ؛ بہت زیادہ ڈرانا ، سخت خوف زدہ کرنا.

ابھی باقی ہیں ہمارے ستم و جور بہت
کیوں یہ کہہ کہہ کے مری رُوح فنا کرتے ہو

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۸).

ـــــ فَنا ہونا محاورہ.
ڈر کے مارے جان نکلنا ، سخت خوفزدہ ہونا. بدھو نفر کی رُوح فنا ہو گئی بیشتر کا چوٹ کھایا ہوا تو تھا ہی فوراً لوٹ گیا. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۳).

کب نہ آیا حضور کو غُصّہ
رُوح کس دن مری فنا نہ ہوئی

(۱۹۳۵ ، آغا (آغا حسین) ، د ، ۱۲۷). مزید برایں ، کہا جاتا ہے کہ کافروں (مشرقی افریقہ کی ایک قوم جو بانتو نسل سے تعلق رکھتی ہے) کی ابجکر سے رُوح فنا ہوتی ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۴۴۴).

ـــــ قَبْض کَرْنا محاورہ.
جان نکال لینا ، جسم سے رُوح نکالنا ؛ روح قبض ہونا (رک) کا تعدیہ. اللہ نے قبض کر لیں رُوحیں تمہاری اور پھر پھیر دیتا ہے جس وقت چاہتا ہے. (۱۸۶۸ ، نورالہدایہ ، ۳۴۴). اور وہی ہے جو رات کو تُمہاری رُوحیں قبض کرتا ہے. (۱۹۲۱ ، مولانا محمد احمد رضا خان ، ترجمۂ قرآن عظیم ، ۲۱۷).

---قَبض ہونا محاورہ.
۱. جسم سے رُوح کا نِکال لیا جانا ، مر جانا. ایک پاؤں رکاب ہی میں تھا کہ اس کی رُوح قبض ہوگئی. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۹۹).
۲. سخت خوفزدہ یا پریشان ہونا.

سنا سورج راجہ نے وہی دنگ ہوا
ہوا قبض یوں رُوح جیتا موا

(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰).

---قُدُس کس صف (---ضم ق ، ضم د نیز سک) امذ.
رک : **رُوح القدس.** اس سے پہلے کے وے باہم ہوویں وہ روح قدس سے حاملہ پائی گئی. (۱۸۱۹ ، انجیل (مترجمۂ مارٹین) ، ۲).

جب حُسن ازل کی موج اُلہی اور موج سمٹ کر نقش ہوئی
وہ نقش بفیضِ روح قدس نقاشی کا پردہ دار ہوا

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۳۳). [رُوح + قُدُس (رک)].

---قُدسی کس صف (---ضم ق ، سک د) امذ.
مراد : **حضرت جبرائیل** (جامع اللغات). [رُوح + قُدسی (رک)].

---کا بالیدگی پانا / کو بالیدگی ہونا محاورہ.
بہت خوشی محسوس کرنا یا ہونا.

یہ ہوائے خوش اس سے آتی تھی
رُوح بالیدگی سی پاتی تھی

(۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۶۰).

---کا مُفارَقت کَرنا محاورہ.
رُوح کا جسم سے نکلنا. اختلاج قلب ہے ، طبیعت گھبراتی ہے وحشت ہوتی جاتی ہے پاؤں برف ہو جاتے ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ رُوح مفارقت کرتی ہے. (۱۸۶۸ ، سرور (رجب علی بیگ) ، انشائے سرور (مہذب اللغات)).

---کانپنا محاورہ.
خوف سے لرزنا ، سخت خوفزدہ ہونا.

چشم تر سے کانپتی ہے قالبِ خاک کی رُوح
کس طرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو گرداب کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۰). بھاگا تو پڑا پھرتا ہے مسلمانوں کا نام سن کر رُوح کانپتی ہے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۰۸).

---کا وَجد کَرنا محاورہ.
دل کا خُوشی سے سرشار ہونا ، بہت زیادہ خُوشی حاصل ہونا ، مسرت سے جُھومنا. اِدھر اُدھر کوہ فلک شکوہ ، پیچوں پیچ میں جھیل بڑا لُطفِ تماشا دکھاتی ہے اور رُوح وجد کرنے لگتی ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۳).

---کیسی کی پیاسی تھی فقرہ.
(عو) گھڑا ٹوٹ جائے تو کہتی ہیں (جامع اللغات).

---کو شاد کَرنا محاورہ.
کلماتِ خیر سے یاد کرنا ، دعائے خیر کے ساتھ یاد رکھنا ، مرنے کے بعد دعائے خیر کرنا ، کوئی ایسا کام کرنا جس سے مُردے کو فائدہ ہو. جو کُچھ ہم نے بذیان بکا ہے اُس کے چھپنے کی بھی نوبت آتی ہے ، بفضلہ تعالیٰ یہ سب تمھاری نظر سے گُزریں گے ، اُس وقت یاد کرنا ہماری رُوح کو شاد کرنا. (۱۸۶۸ ، سُرور (رجب علی بیگ) ، انشائے سرور (مہذب اللغات)).

---کو شَرمانا محاورہ.
مرے ہوئے کی رُوح کو شرمندہ کرنا ؛ ماضی کے کسی شخص کے کارنامے سے بڑھ کر کارنامہ انجام دینا. درِ باغ پر پھول جواہر کے لگائے تھے کہ شداد کی رُوح کو شرماتے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۳۹۶).

---کو فَرحَت پہنچانا محاورہ.
دل کو خوش کرنا ، قلبی خوشی حاصل کرنا. ہمارے اسکاؤٹس مصیبت زدوں کے کام آنے اور رُوح کو فرحت پہنچانے کے سوا کسی سے اس کا ذکر بھی نہیں کیا. (۱۹۲۶ ، ظلیمہ ، ۱۱).

---کو گَرما دینا / گَرمانا محاورہ.
جوش و جذبہ پیدا کرنا ، ولولہ پیدا کرنا. ایک سیل سے رُوح کو گرما دینے والی آواز میں سورۂ رحمٰن کی قرأت سُنائی دی. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۰۲).

---کو گھر سے نِکالنا محاورہ.
جاہلوں کی ایک رسم ، میت کے دفن کرنے کے بعد عوام یہ خیال کر کے کہ ابھی رُوح مکان میں موجود ہے اس کو گھر سے نکالتے ہیں ، اور ان کا خیال ہے کہ جب تک خاص رسوم نہ ادا کی جائیں ، رُوح گھر سے نہیں نکلتی.

جب جیتے جی نہ پُوچھا پُوچھیں گے کیا مَرے پر
مُردے کی رُوح کو بھی گھر سے نکالتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بیمثال ، ۵۶).

---کی غِذا اسث.
رُوح کی تقویت کا سامان ، بقائے رُوح کا سامان. پیارے آزاد آج کل اخبارات میری رُوح کی غذا ہیں میری آنکھیں تمھارے نام کو فوراً تلاش کر لیتی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

---کے تاروں کو چھیڑنا محاورہ.
دل میں خُوشی کا احساس پیدا کرنا. یہ بہت برجستہ جواب تھا ، ایک ایسا جواب جس کا تاثر آج بھی میرے اُوپر ہے اور میری رُوح کے تاروں کو چھیڑتا ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۲۳).

---کِھنچنا محاورہ.
عطر نِکلنا ، ست نکلنا ؛ (مجازاً) جان نِکلنا ، دم فنا ہونا.

ہمارا درد دیکھا جائے کس سے
ہمیشہ رُوح کھنچتی ہے دوا کی

(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۲۰۲).

---کھینچنا محاورہ.
ست نِکالنا ، جوہر نِکالنا ، لبِ لُباب بیان کرنا. ایسا مقدمہ لکھا جس میں کتاب کی پُوری رُوح کھینچ لی. (۱۹۵۳ ، انسانی دُنیا پر مُسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۳).

---گزا (---فت گ) صف.
دل کو تکلیف یا اذیت پہنچانے والا ، تکلیف دہ ، اذیت نا ک.

رُوح فزا کسی کو ہے رُوح گزا کسی کو ہے
بادۂ عشق نے کیا اپنا اثر الگ الگ

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۲۰). [رُوح + ف : گزا ، گزیدن - دانتوں سے کاٹنا ، ڈنک مارنا].

---گھبْرانا محاورہ.
سخت پریشانی یا بے چینی ہونا.

ہجر کی رات مرے حق میں بلائے جاں ہے
دن کے ڈھلتے ہی نہ کس طرح سے گھبرائے روح (کذا)

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---گھُٹنا محاورہ.
جی گھبرانا ، پریشان ہونا.

رُوح گھُٹتی ہے مری رات جہاں گھٹتی ہے
کہیں وہ یہ نہ کہیں جانے دو ہو پھٹتی ہے

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۸).

---لَرْزنا محاورہ.
خوف سے کانپنا ، دہشت طاری ہونا. پانی کی صورت دیکھ کر بدن کا تپ اٹھتا ہے اور رُوح لرزنے لگتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

---لگی ہونا محاورہ.
مُشتاق ہونا ، آرزو مند ہونا ، ہر وقت دھیان آنا.

کہاں کی خُلد کہاں کی بہشت اے واعظ
لگی ہوئی ہے ہماری تو کُوئے یار میں رُوح

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۱۲).

---للْچانا محاورہ.
فریفتہ ہونا ، نہایت آرزو مند ہونا ، والہانہ چاہنا.

رُوح سے بھی ہے ترا نامِ خدا جسم لطیف
کیوں نہ انساں کی ترے حسن پہ للچائے رُوح

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---مِثالی کس صف(--- کس م) امث.
عالمِ حِسّی سے الگ عالمِ مثالی کی روح.

حی و قایم جو ہیں از سرِ گو بدن رہتی ہو
یارو اوس رُوح کو ہم رُوحِ مثالی کہیے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۰). [رُوح + مِثالی (رک)].

---مُجَرَّد کس صف(---ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) امث.
مادّے سے پاک ، لطافتِ محض ، غیر مرئی وجود. اگر محض روحانی معراج ہو تو روحِ مُجَرَّد کو وحشت کا حال طاری نہ ہوتا. (۱۹۷۶ ، مقالاتِ کاظمی ، ۱۵۳). [رُوح + مُجَرَّد (رک)].

---مُدْرِکہ کس صف(---ضم م ، سک دُ کس ر ، فت ک) امث.
وہ شے جس پر قوت مُدرکہ یا حواس کا دارومدار ہو.

تمام عِلم و ہنر کی ہے محض اس پہ بِنا
ہے رُوحِ مُدرکہ ، اور جانِ حافظا آواز

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۰۰). [رُوح + مُدْرِکہ (رک)].

---مَعادِنی کس اضا(---فت م ، کس د) امث.
معدنیات کی رُوح . خیال ہے کہ ہر چیز میں رُوح ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [رُوح + معادنی (رک)].

---مُقامی کس صف(---ضم نیز فت م) امث.
مقامی رُوح (انسان کے جسم میں دو رُوحیں ہوتی ہیں ایک سیلانی جو سونے کے بعد نکل جاتی ہے اور جاگتے ہی آ جاتی ہے دوسری مقامی جس کے نکل جانے کے بعد آدمی مرجاتا ہے).

مجھ سا سرگشتہ نہ دیکھے گا کوئی خواب میں بھی
خاصّہ رُوحِ مقامی میں ہے سیلانی کا

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۸۳). [رُوح + مُقامی (رک)].

---مُقِیم کس صف(---ضم م ، ی مع) امث.
رک : رُوحِ مُقامی. سوال ، موت کس پر ہے؟ جواب: رُوحِ مقیم پر ہے. (۱۸۱۰ ، چونسٹھ گھر ، ۳). [رُوح + مقیم (رک)].

---مُکَرَّم کس صف(---ضم م ، فتِ ک ، شد ر بفت) امث.
حضرتِ جبرائیل (جامع اللغات). [رُوح + مکرّم (رک)].

---مِلْنا محاورہ.
بہت دوستی ہونا ، دِلی محبت ہونا.

منافقوں کی طرح جو ملے ہے دل معروف
نہیں ہے ایسے مسلماں سے اپنی ملتی رُوح

(۱۸۲۶ ، معروف (نوراللغات)).

---نَباتی کس صف(---فت ن) امث.
پودوں کی رُوح.

اثر پذیر ہوا حُسن نُمود نُمائے بہار
چمن میں رُوح نباتی بنی ہوائے بہار

(۱۹۱۲ ، گُل کدہ ، عزیز لکھنوی ، ۳۹). [رُوح + نباتی (رک)].

---نَفْسانی کس صف(---فت ن ، سک ف) امث.
(طب) دماغ کی رُوح . یہ قوتِ نفسانی (قوت حس و حرکت) کی حامل ہے جس کے ذریعہ اعضاء میں حس و حرکت پیدا ہوتی ہے. یہ رُوح پٹھوں کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل کر اعضاء کو حِس و حرکت کی قوت عطا کرتی ہے. رُوح دماغ میں پیدا ہوتی ہے اُس کو رُوح نفسانی کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۸). یہ دونوں اشیاء رُوح نفسانی کو تحلیل کر کے روح باصرہ کو کمزور کر دیتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شرحِ اسباب(ترجمہ)، ۲:۱۲۶). [روح + نفسانی(رک)].

---نِکالْنا محاورہ.
۱. ست نکالنا ، عِطر کھینچنا ، جوہر نِکالنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۲. مار ڈالنا ، رُوح قبض کرنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۳. میّت کے دفن کرنے کے بعد عوام یہ خیال کر کے کہ ابھی رُوح مکان میں موجود ہے فاتحہ وغیرہ کر کے گویا اُسے نکالتے ہیں (مہذب اللغات).

ـــــ نِکلنا محاورہ.
۱. جان نِکلنا ، رُوح پرواز کرنا ، مر جانا.

سو یوں کہہ سوتی جا اپن ٹھاروں
نکل رُوح تن سُوں چلیا بھاروں

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۸).

تنِ خاک سے نکلے بھی کبھی رُوح
پہنچ جائے یہ مٹی ہو جہاں کی

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۶۸). **۲. خوف یا رُعب غالب ہونا ؛ خطر یا جوہر کھینچنا** (فرہنگِ آصفیہ).

ـــــ و رَوان (ـــــ و مع ، فت ر). (الف) امث.
جان ، آتما.

حکومت ہے تری رُوح و رواں پر
ترا جاری ہے اندرِ جسم و جاں فیض

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۶۱).

جسمِ پنجاب تھا بے رُوح و رواں مُدّت سے
جسمِ پنجاب میں پھر رُوح و رواں آتی ہے

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۱۲۰). (ب) امث ؛ امذ. رک : **رُوحِ رواں معنی نمبر ۲. بدبخت ، بدنصیب ، بدقسمت** کانفرنس کا یہ پہلا اجلاس ہے جس میں اس کا بانی اس کا موجد اس کی جان ، اُس کی رُوح و رواں سرسید شریک نہیں. (۱۸۹۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۶۷). مرحوم حیدرآباد کی تمام قومی ملکی اور تمدنی تحریکوں کے رُوح و رواں تھے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۹۲). الغ بیگ ... ایک ہیئت داں تھا ۸۳۲ھ ۱۴۲۸ء میں اس نے سمرقند میں کُہک کی دوسری جانب ایک رصدگاہ کی تعمیر شروع کی ... اس رصدگاہ کا رُوح و رواں ایک ہیئت داں صلاح الدین تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۹). غزل ... کئی سو سال سے ہماری شاعری کی رُوح و رواں بنی ہوئی ہے. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۳۹). [رُوح + و (حرفِ عطف) + رَواں (رک)].

ـــــ ہَوا ہونا محاورہ.
سخت خوف زدہ ہونا.

قبرِ عاشق کی اُداسی بھی بلا ہوتی ہے
شمع کہتی ہے مری رُوح ہوا ہوتی ہے

(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۲۸۶).

ـــــ ہونا محاورہ.
کسی چیز میں جان ہونا (جامع اللغات).

رُوحانی (و مع). (الف) صف.
۱. رُوح سے نِسبت رکھنے والا ، باطنی ، غیر جسمانی ؛ مقدّس ، پاک ، غیر مرئی (جسمانی کے بالمقابل). سو دونوں عالمِ نورانی ہور رُوحانی. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲). دوسرا وہ عالم ہے جو دل کی آنکھ کو دکھائی دیتا ہے اُس کو عالمِ باطنی یا معنوی یا رُوحانی یا لاہوت کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۸). یہ جسمانی شادی نہیں رُوحانی شادی ہو گی. (۱۹۳۳ ، رُوحانی شادی ، ۵۶). اگرچہ شاہ صاحب کو اپنے جدّامجد حضرت بابا صاحبؒ کی ظاہری صحبت اور تربیت نصیب نہ ہوئی تاہم رُوحانی نِسبت ان ہی سے ہے. (۱۹۷۷ ، من کے تار (ترجمہ) ، ۲۶). **۲. دینی ، مذہبی.** دونوں بزرگ صاحبِ اثر و نفوذ رُوحانی پیشوا تھے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۱۳). **۳. قلبی ، دلی.** جو رنج اور تکلیفِ رُوحانی آپ کی کارروائی سے مجھے ہوتی ہے اس کا دل کھول کر اظہار کروں مگر سب بے سُود اور لاحاصل ہے. (۱۸۸۳ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱ : ۳). ادیب تخلیقِ ادب میں ایک رُوحانی اور قلبی مسرت حاصل کرتا ہے. (۱۹۳۱ ، افادی ادب ۶۲). اس سے مجھے بڑی رُوحانی خوشی حاصل ہوتی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۲). (ب) امث (قدیم). **رُوح ، جان.**

نیں ملا بُوند کسی کے تئیں پانی
حیف اصغر نے تج کے رُوحانی

(۱۶۳۵ ، قدیم اردو مراثی ، ۱).

سُنے موسیٰ جو قابض کی زبانی
قبض کیوں توں کرے میری رُوحانی

(۱۷۰۵ ، دُرِّ مجالس (ق) ، ۳۵).

جُستجو تیری میں جیتے جی جو گیاں چھانیاں
عاشقوں کی واں بھٹکتی پھرتی ہیں رُوحانیاں

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۳۰۶). (ج) امذ. **فرشتہ یا جِن.**

لطافت میں سراسر سر تھے پگ لک رُوح ہے کرتوں
سرس تیرا درس دیکھت اُسس رُوحانیاں پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۸).

یزدانیوں کا ہے مسکن اس میں
رُوحانیوں کا نشیمن اس میں

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۳۵).

آپؐ کی رحلت کی پہنچی آسماں پر جب خبر
اشکِ ماتم دیدۂ رُوحانیاں سے گر پڑے

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۷۸).

تری نگاہ میں رُوحانیوں کا جو ہو مقام
بہت بلند ہیں ایسوں سے کشتگانِ مجاز

(۱۹۳۲ ، رُوحِ کائنات ، ۱۳۳).

خُدا ہے پناہِ رُوحانیاں
زِشَرِّ شیاطین و اَن یَحْضُرُون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۳۵). [رُوح + انی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ اَجْسام (ـــــ فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج.
ملکوتی مخلوق جو جسمانی طور پر نظر آئے. وہ (ثاوفرسطس ۳۱۰ ق م ارسطو کا خاص شاگرد) ستاروں کو رُوحانی اجسام مانتا تھا اور اُن کے مدبرِ عالم ہونے کا قائل تھا. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۳۸). [رُوحانی + اجسام (رک)].

ـــــ اَساس (ـــــ فت ا) امث.
الہامی یا مذہبی بنیاد. وہ دراصل کہنا یہ چاہتے ہیں کہ مغرب کے ہر عمل کا نتیجہ بالآخر مادیت کی شکل میں ہی برآمد ہوتا ہے جو ہر رُوحانی اساس کی نفی کر دیتا ہے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۳۴). [رُوحانی + اساس (رک)].

ـــ بَقا (ـــ فت ب) امث.
جسمانی موت کے بعد رُوح کا زِندہ رہنا وہ (عمر خیّام) صرف رُوحانی بقا کا عَلَم بردار ہے اور اسے روزِ حشر کا پُختہ یقین ہے۔ (۱۹۸۲، دستِ زرفشاں (دیباچہ)، ۲۳)۔ [رُوحانی + بَقا (رک)]۔

ـــ بیماری (ـــ ی مع) امث.
اِیمان و اعتقاد کی کمزوری یا نقص۔ رُوحانی بیماری تب پیدا ہوتی ہے جب نور کی کمی ہو جاتی ہے۔ (۱۹۳۳، پنہ یاراں دوزخ، ۲۱۳)۔ [رُوحانی + بیماری (رک)]۔

ـــ تَربِیت (ـــ فت ت، سک ر، کس ب، فت ی) امث.
باطنی اور مذہبی تعلیم و تہذیب۔ انہوں نے انہیں اپنی بیٹی سمجھ کر اُن کی رُوحانی تربیت کی تھی۔ (۱۹۸۲، آتشِ چنار، ۱۹۶)۔ [رُوحانی + تربیت (رک)]۔

ـــ ذات امث.
(نفسیات) انسان کی باطن ترین ذات جو اُس کی اِجتماعی ذاتوں کے لیے مرکز کی حیثیت رکھتی ہے۔ اُس کی اِجتماعی ذاتوں اور بقول بعض، اس کی اِس رُوحانی ذات، میں تعلق یہ ہے، کہ یہ ان سب کے لیے مرکزی ہے۔ (۱۹۳۱، نفسیاتی اصول (ترجمہ)، ۵۰۳)۔ [رُوحانی + ذات (رک)]۔

ـــ طِب (ـــ کس ط) امث.
تہذیبِ نفس اور اخلاقیات کا عِلم۔ اب رُوحانی طِب (علم الاخلاق) کی بھی ضرورت باقی نہ رہے گی۔ (۱۹۵۶، حکمائے اسلام، ۲ : ۳۱)۔ [رُوحانی + طِب (رک)]۔

ـــ سَلْطَنَت (ـــ فت س، سک ل، فت ط، ن) امث.
پیر و مُرشد کے اِرشاد و ہدایت اور تعلیم و تربیت کا دائرۂ عمل۔ مُرشد اپنی رُوحانی سلطنت کو مُختلف ولایتوں میں تقسیم کر کے وہاں انتظام و اِنصرام کے لئے اپنے خاص خاص مُریدوں کو خرقہ عطاء کر کے بطور خلیفہ اُن کا تقرر کرتے تھے۔ (۱۹۸۶، تاریخ و آگہی، ۱۸۸)۔ [رُوحانی + سلطنت (رک)]۔

ـــ مُجاہِدات (ـــ ضم م، فت ہ) امذ، ج۔
تزکیۂ روح اور صفائے باطن کے لیے کی جانے والی ریاضتیں۔ یہ امور تزکیۂ نفس اور رُوحانی مُجاہدات سے تعلق رکھتے ہیں۔ (۱۹۸۱، افکار و اذکار، ۷۱)۔ [رُوحانی + مُجاہَدات (رک)]۔

ـــ مَفاسِد (ـــ فت م، کس س) امذ.
باطنی خرابیاں، امراضِ قلب، نقائصِ باطن۔ یہ شراب کے دینی، دُنیوی، جسمانی اور رُوحانی مفاسد کی مُختصر فہرست ہے۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۳۷۳)۔ [رُوحانی + مفاسد (رک)

ـــ نَجات (ـــ فت ن) امث.
گناہ اور عذاب سے چُھٹکارا، مغفرت، بخشائش۔ اِنسان کی مادّی خُوشحالی کے ساتھ ساتھ اُس کی رُوحانی نجات کے سامان بھی موجود رہیں۔ (۱۹۸۱، آتشِ چنار، ۹۳۷)۔ [رُوحانی + نجات (رک)]۔

ـــ وَحْدَتِ وُجُود کسِ صف (ـــ فت و، سک ح، فت د، کس ت، ضم و، و مع) امث.
(فلسفہ) رواقیّین عالَم کے باطن کو یا روحِ عالم کو خُدا مانتے ہیں، ایک رُوحانی وحدتِ وجود بھی ہے (مفتاح الفلسفہ، ۲۳۸)۔ [رُوحانی + وحدت (رک) + وُجُود (رک)]۔

رُوحانِیّات (و مع، کس ن، شد ی نیز بلا شد) امث.
۱. رُوحانی یا باطنی علم، ارواح یا عالمِ ارواح سے متعلق مسائل عالمِ ارواح کا علم۔ رُوح کی خواہش رُوحانیات کی طرف زیادہ تر ہے جسمانی خواہش سے۔ (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۱۸۸)۔

اب مادّے کے چھاننے والے ہی رہ گئے
رُوحانیات کا وہ اکھاڑا بکل گیا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۳)۔ ۲. (صیغۂ جمع) مرے ہوئے لوگوں کی رُوحیں، عالمِ ارواح کی روحیں۔ اور معمول رُوحانیات سے باتیں کرتا ہے۔ (۱۸۷۷، رسالہ تاثیرالانظار، ۱۳۶)۔ [رُوحانی + یات، لاحقۂ جمع]۔

رُوحانِیَّت (و مع، کس ن، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
رُوحانی قوت یا خاصیت، باطنی طاقت (مادیّت کی ضد)۔

گُم ہوئی رُوحانیّت اور مادّے کا ہے ہجوم
لاٹ صاحب کا اِدھر زور اُس طرف گاندھی کی دھوم

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۹۶)۔ اس خام مواد میں معاشرت ... مادیّت اور رُوحانیت کی اِتنی بہت سی Currents بیک وقت گردش کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ (۱۹۸۷، جمار، ۱۰)۔ [رُوحانی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

رُوحانِیَّہ (و مع، کس ن، شد ی بفت) امذ.
رُوحانی، روح سے متعلق یا منسوب عمل یا چیز وغیرہ۔ بارگاہِ رسالت پناہی میں تجویز ہوتی ہے کہ رُوحانیہ کے خیالات اور برقوں میں پھیلتے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۳، مکاشفاتِ آزاد، ۲)۔ [روحانی + ع : یت، لاحقۂ کیفیت (بحذف ت) باقاعدۂ اردو]۔

رُوحانِیِّین (و مع، کس ن، شد ی بکس) امذ، ج۔
حکما کا وہ گروہ جو اس کا قائل ہے کہ عالم اور جو کُچھ عالم میں ہے وہ نفس اور رُوح کے مظاہر ہیں۔ جب زیادہ تحقیقات و تدقیقات عمل میں آئی تو ایک خاص فرقہ پیدا ہوا جس کا نام اسپریچولِسٹ (رُوحانیّین) ہے۔ (۱۹۰۶، سوانح مولانا روم، ۱۵۵)۔ کیا مادیّین و رُوحانیّین لازمی طور پر مستقین نہیں ہوتے۔ (۱۹۱۳، فلسفیانہ مضامین، ۹۹)۔ [رُوحانی + ین، لاحقۂ جمع]۔

روحَت (و معد، فت ح) امث.
فرحت و خوشی کے آثار، رونق۔

عجب شے ہے خوشی بھی سُن کے وصلِ یار کا مُژدہ
مریضِ ہجر کے چہرے پہ روحت آ ہی جاتی ہے

(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۱۶۵)۔ چہرے پر روحت کے بدلے ایک ایسی بے رونقی تھی کہ فرحت نے ڈر کر وہ بھیانک چیخ ماری کہ جمال چونک کر خود اُچھل پڑی۔ (۱۸۸۰، ربطِ ضبط، ۲ : ۲۰۳)۔ [ع : (روح)]۔

رُوحی (و مع) صف.
رُوح سے منسوب ، رُوحانی. ذکر رُوحی کے شہد میں میلا کر سکّن کے بانی سوں پینا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰).
الٰہی چشم دل پر کھول یکبار — جلی رُوحی خفی سرّی کے گُلزار
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۰۶). تزکیۂ رُوحی اور تصفیۂ قلبی کے اعتبار سے کمتر کوئی کتاب مولانا کی اس مثنوی مبسوط کے برابر نکلے گی. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۲۳) . ہندوؤں میں عقدِ جسمانی ہی نہیں عقدِ رُوحی ہوتا ہے. عورت شوہر کے بعد بھی اس کی جورو رہتی ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۳). تری تھکی ماندی حالت ایک رُوحی شادمانی اور تازگیٔ ضمیر کی مُسرّت اور شگفتگی کی خواہاں ہے. (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۱۸۹) [رُوح (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نِسبت].

رُوحِیَّت (و مع ، کس ح ، شد ی بفت) امث.
رُوح یا نفس کو اصل حقیقت ماننے کا نظریہ. بجملہ دیگر مُختلف فلسفہ کی شاخوں کے ایک شاخ ... رُوحیّت یا نفسیت. (۱۹۵۹ ، تجدّدِ امثال ، ۸۲). [رُوح (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رُوحی فِدا ک (و مع ، کس ف ، فت ک) فقرہ.
(احترام یا محبت کے موقع پر کہتے ہیں) میری جان تُجھ (آپ) پر قُربان ہو.
رکھتا ہے پاؤں کُشتے کی تُربت پہ جب وہ شوخ
آتا ہے نعرہ کان میں رُوحی فداک کا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۵۱).
رُوحی فداک اے گُلِ بُستانِ مُصطفےٰ
خیرالنسا کے چین ، دل و جانِ مُصطفےٰ
(۱۸۳۳ ، میلادِ معصومین ، ۴۷).

رُوحی فِداہ (و مع ، کس ف ، ضم ہ) فقرہ.
احترام یا محبت کے اظہار کے موقع پر کہتے ہیں) اس پر میری جان قُربان ہو، اکثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بولا جاتا ہے.
اپنے محبوبِ خاص رُوحی فِداہٗ کی اُمّت میں پیدا کر کے خیرالامم کا خطاب عنایت فرمایا. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۲۹). حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہادیٔ انام یعنی بانیٔ اسلام (رُوحی فِداہٗ) کی بشارت دی ہے. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، طنزیات و مقالات ، ۲۲۵).

رُوحِیَہ (و مع ، کس ح ، شد ی بفت) صف.
رک : رُوحی. سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ عالم سائھ ہزار تین سو ہیں ... چنانچہ عقلیہ اور نوریہ اور رُوحیہ ... مندرج ہے. (۱۸۴۳ ، عقل و شعور ، ۱۴۴). وارداتِ قلبیہ اور جذباتِ رُوحیہ کے بیانات حیرت انگیز انداز رکھتے ہیں ، تعلیماتِ رُوحانیہ کا پیرایہ تمام بے نظیر نظر آتا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۲۳). [رُوحی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رُوخ (ضم ر ، غم و) امذ.
رک : رُخ.
اہنگ راوت سارنگ چڑ — ہیرنیہ کیرا روخ پکڑ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ۸۳)).
دیکھے جو اِدھر تو سول ہی ہے
اس روخ تو او سوکشم چمن ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۱). [رُخ (رک) کا قدیم املا].

رُوخَن (ضم ر ، غم و ، فت خ) امذ.(قدیم).
رک : رُخن طرف.
سُنیا شیخ اوس کی زبانی سخن
بجھی کو لکھا دیکھنے اوس روخن
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۷). [رُخن (رک) کا قدیم املا].

رَود (و لین) امذ (قدیم).
غصّہ ، غضب.
راجس تامس رود کے رُوپ
راجے ہوویں ات بھی بھوپ
(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۵). [س : رَودر रौद्र کا مخفف].

رُود (و مع تیز مع) امذ.
۱. دریا ، ندی ، نہر.
گزرتا ہے مُج دل پہ یہ غصل نقل
کہ دیکھوں کہ اس رُود کا کاں ہے اصل
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵).
مُجھ انکھیاں کا ماجرا اس یوسفِ مصری کوں کہو
تُجھ بِن انکھیوں سیں اسنڈ جاری ہوا ہے رُودِنیل
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۳۰).
رونے کا جوش ویسا آنکھوں کو ہے ہمیشہ
جیسے ہو رُود کوئی برسات میں اُبلتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۶۱).
موجیں تھیں رُودِنیل کی فوجوں کا دل نہ تھا
ہر واہ رے حواس کہ ابرو پہ بل نہ تھا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۷).
اے آبِ رُودِ گنگا وہ دن ہیں یاد تُجھ کو
اُترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۸۲).
یہ دریائے نیل
یہ رُودِ بیکراں
زندہ و ابد آشنا
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۴). ۲. ایک قسم کا ساز جس میں تار یا تانت لگی ہوتی ہے.
بھی بولیا داں چنگ و آدائے رُود
بجا تمہارا اپی بیت ہاسی سرود
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۳۲).
سہنا ہے واں بادہ و چنگ و رُود
گُل و سرو و مینا و جام و سرود
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۳۵).
ہاں تو آہنگِ مرگ ہے اور واں
نغمۂ رُود و چنگ و دف ہو گا
(۱۸۷۴ ، نشیدِ خسروانی ، ۵۵).

اک طرف رُود و رُباب و عنبر و عطر و گُلاب
ایک جانب جنتو آدم کے ہے تعبیر خواب
(۱۹۳۶ ، نبضِ دوراں ، ۱۰۳). [ف: رُود ، پہلو : روت ، اوستا : اُرد].

---بار(۱) امذ.
بڑا دریا ، بڑی نہر ؛ بڑی آبنائے ، پانی کا منبع ، ندیوں کا مرکز.
ڈبی کشتی او جا کر در رُود بار
اُبر آئے تیں دس تھے یک بر کنار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۲). انگلش چینل (رُود بارِ انگلستان) تک ریل پر آئے. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۱۵۸). اے رُود بارِ گنگا تیرے پوتر جل نے پُجاریوں کو رام نام جپایا تیری سیتل لہروں نے مُسافرانِ عدم کو تھپک کے ابد کی نیند سُلایا. (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۳). قرونِ وُسطیٰ میں یہ وادی رُود بار کہلاتی تھی اور اس میں پچاس قلعے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۹۸). [رُود + ف: بار ، لاحقۂ ظرفیت].

---بار(۲) صف.
دریا برسانے والا ؛ (مجازاً) شدت سے آنسو بہانے والا یا آنسو بہانے والی (آنکھ).
غم میں بجا ہوئے ہیں مرے چشمِ رُود بار
جا اور کی بغل میں گُھسا ہم یہ ہے کنار
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۰). [رُود + ف: بار، باریدن ـ برسانا].

---خانہ (ـــفت ن) امذ.
ندی یا دریا کا راستہ ، ندی کا مخرج.
یہ تینوں رُود خانے ہیں دہرِ بسیط میں
ملتے ہیں رفتہ رفتہ سبھی جا محیط میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۰). کشمیر میں رُود خانے اور چشمے بہت ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۳۷). اس کا محلِ وقوع وہ پہاڑ ہیں جو رُود طالقان کو ... ملانے والی رُود خانۂ الموت کی وادی کے سرے پر واقع ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۹۸). [رُود + خانہ (رک)].

---زَن (ـــفت ز) امذ.
ساز بجانے والا ، مطرب.
اُٹھے شاہِ صلصال در انجمن
سنواریا تھا مجلس اُو باُرود زَن
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۶۹). [رُود + ف: زَن، زدن ـ مارنا، بجانا]

---گر (ـــفت گ) امذ.
سازوں کے تار اور کمان کی تانت بنانے والا کاریگر. رہن سازوں رُودگروں اور گاڑیاں بنانے والوں کے لئے بڑی بڑی دکانیں قائم ہوئیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷). [رُود + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

رود (۱) (و مج) امث.
(پاپوش دوزی) تانت ، آنت کی بنائی ہوئی ڈور (ا پ و ، ۲ : ۲۱۲). [رک : رودہ].

رود (۲) (و مج) امذ.
(معماری) دلک ، تھَسّا ، استرکاری میں منبت کاری کرنے کا چالو کے پھل کی شکل کا اوزار ، اس کو قلم بھی کہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۳۵). [مقامی].

---کَشی (ـــفت ک) امث.
(معماری) استرکاری میں پھول پتے بنانے کا کام جو استرکاری پر سفیدی کی تہ کو چھیل کر تیار کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۳۶). [رُود + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کی ٹیپ امث.
(معماری) چنائی کی درزوں سے آدھ انچ چُونا نکال کر بسے ہوئے چُونے کا مصالحہ بھر کر رود کے ذریعے سے لکیریں بنانا. ٹیپ کی بہت قسمیں ہیں مگر دو قسم کی زیادہ رائج ہے ، اوّل درجہ رود کی دوسرے درجے میں سلاوٗں کی کہلاتی ہے رود کی ٹیپ عموماً پکّی چنائی میں ہوتی ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۹).

رود (۳) (و مج) امذ.
زمین ناپنے کا پیمانہ (ساڑھے پانچ گز کا). ۵½ گز = ۱ ، رود یا پول یا پرچ = ۱۱ ہاتھ. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۳). [انگ : روڈ ، راڈ Rod کا بگاڑ].

رودا (و مج) امذ.
آنت ، انتڑی ، اوجھڑی ، ساز کی تانت (پلیٹس). [رک : رودہ].

رُوداد (و مع) امث ؛ رُونداد و رونیداد ، رُویداد.
۱. ماجرا ، احوال ، کیفیت ، واقعہ ، سرگزشت.
رُوداد محبت کی مت پوچھ بنی مجھ سے
کچھ خُوب نہیں سُنتا افسوں ہے یہ افسانہ
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳۵) . یہ رُوداد ایک زمیندار اپنے کھیت میں سے دیکھتا تھا. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۹).
قفس میں ، مجھ سے رُودادِ چمن کہتے ، نہ ڈر ہمدم!
گری ہے جس پہ کل بجلی ، وہ میرا آشیاں کیوں ہو؟
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۰).
رُوداد جو اصل تھی بتائی
سچ بات جو تھی وہ کہہ سنائی
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۵). اس کا شوہر سوتے وقت چادر اپنے اُوپر ڈال لیتا تھا، یہ اُس کی عادت تھی، چشتی نے اُسے ساری رُوداد سُنا دی. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۱۱). **۲. کسی جلسے یا اِدارے وغیرہ کی کارروائی اور تجاویز یا فیصلوں کی پوری کیفیت ، رپورٹ.** اس میٹنگ کی رُوداد اخباروں میں چھپے گی. (۱۸۹۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۳۰). یہ تینوں تقریریں اس سال کی رُوداد میں موجود ہیں اور پڑھنے کے قابل ہیں. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۱۰). اس میں ادارۂ انجمن پنجاب کے اس مشاعرہ یا مناظمہ کی مفصل رُوداد درج ہے . (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیتِ صحافی، ۳۵) **۳. عدالتی کارروائی یا ریکارڈ، کسی مقدمے کی رپورٹ یا واقعات ، مسل.** مقدمے کی رُوداد سے اس کو بھی ایک گونہ تعلق تھا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۵). چونکہ رُوداد سے

عیسائی کا حق ثابت تھا اس کو ڈگری دلائی. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۱۰). ۳. رُوداد ، کو بعض نے مذکر بھی لکھ دیا ہے جیسے : اکثر دوستوں پر رُودادِ سفر عیاں کیا (ماخوذ : عجائباتِ فرنگ ، ۳). [رُو (رک) + ف : داد ، دادن - دینا (رُودادن - ظاہر ہونا ، واقع ہونا)].

--- مُقَدّمہ کس اضا(---ضم م ، فت ق ، شد د بفت امث.
مقدمہ کی کیفیت ، عدالت کی کارروائی ، مقدمہ کی مسل (فرہنگِ آصفیہ).
[رُوداد + مُقدّمہ (رک)].

--- نِگاری (--- کسر ن) امث.
احوال یا سرگزشت لکھنے کا عمل. "حیاتِ اقبال کی اہم تاریخیں" اور "اقبال کی زندگی کا جائزہ" جیسے عنوانات کے تحت سن دار رُوداد نگاری کی پہل غالباً نگار ہی میں ہوئی تھی. (۱۹۸۵ ، تفہیمِ اقبال ، ۳۰). [رُوداد + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُودار (و مع) صف.
وضعدار ، صاحبِ حیثیت ، باوضع ، نُمایاں (رک : رُو کا تحتی). دِلّی کے رُودار لوگوں میں نواب صاحب کا شُمار ہوتا تھا. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۱۹۹). [رُو + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

رُوداری (و مع) امث.
وضعداری ، پاس ، لحاظ (رک : رُو کا تحتی). اُمرا کو اُن کے ہاتھوں سے لٹا دیا ، بزرگوں کی رُوداری نہ کی گئی. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدّس ، ۷۷۷). [رُو + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَودر (و لین ، سک نیز فت د) (الف) صف.
تُند ، تیز ، غضب نا ک ، بھیانک ، ہولنا ک (پلیٹس). (ب) امذ.
گرمی ؛ دھوپ ؛ جوش ، غُصّہ ، قہر (پلیٹس). [س : رَودرَ रौद्र].

--- رَس (--- فت ر) امذ.
(سنسکرت شاعری) نو قسم کے جذبات میں سے غُصّے کے جذبات. علم بلاغت کی رُو سے رس یا کیفیت کی نو قسمیں ہیں : رودررَس ، غیظ و غضب کے جذبات. (۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۹۳).
[رَودر + رس (رک)].

رُودْر (ضم ر ، غم و ، سک نیز فت د) امذ.
(ہندو) دیوتاؤں کا ایک گروہ ان کی پیدائش آغازِ عالم میں برہما کی بھوؤں سے ہوئی تھی. یہ قہر و غضب کے رُوپ مانے جاتے ہیں. میشور بڑے بڑے سُندَر .. دھرو ، چندرما اور بڑے ایشر جگت کے کرتا برہما بِشنو رُودر اور کال جو سب کو کہا جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸). رُودر رُوپ پرماتما کا حکم پا کر راجندر جی باتری سیتا کو لیکر یہاں آئیں گے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۳۹۹). رگ وید میں رودر کو قہار کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۷۵)[س : رُدر रुद्र].

رُودْرا کش / رُودْر کَش (و مع ، سک د ، ک/و مع ، سک د ، فت ر ، سک ک) امذ ؛ سہ رُدرا کَش.
ایک جنگلی درخت اوراس کا بیج ، درخت سیدھا اور بڑا ، املی اور آنولے کے درخت کی طرح ہوتا ہے ، بیج بطور دوا مستعمل ہے ، ہندو اس کی مالا بناتے ہیں. ان کے کنٹھ میں رُودرا کَش کی مالا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۰). رُودرا کش کے بیج شیوا کے پیرو گلے میں ڈالتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۳۳۵). وہ سادھوؤں کی سی رُودرکش کی مالا گلے میں ڈالے کنکھیوں سے بار بار عنداں اور جمعدارنی کی طرف دیکھتے رہے (۱۹۳۳ ، دانہ و دام ، ۱۲۷). [س : رُدرا کَش रुद्राक्ष].

رَودْری (و لین ، سک د) امث.
(موسیقی) گندھار سُر کی دو سُرتیوں میں سے ایک کا نام (نغماتِ الہند ، ۱۲). [س : रौद्री].

رود ک (و مج ، فت د) امث.
(حیوانات) جیلی فش وغیرہ کھارے پانی کے غیر فقروی حیوانات کے جسم کا جوف ؛ برتر حیوانات میں معدی نالی. پھلی (فالودہ پھلی) کا منھ یا دہن ... جو نچلی جانب (یعنی بطنی سطح پر) پایا جاتا ہے اس کے اندر ایک فضا بھی ہوتی ہے جس کو رود ک یا کہفہ کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۲). دہن ... یہ ایک کشادہ کہفے میں کھلتا ہے جسے رود ک (Enteron) کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۱۵۶). [رُودہ (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

رودَن (و مج ، فت د) امذ.
رونا ، گریہ و زاری ؛ آنسو.

لشکر کوں میرے دل کے رودن کٹے سُنا کر
اوٹی کے ڈنکے کا اپنے ڈھنڈکار جاند صاحب

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۱). [س : रोदन].

رودنتی (و مج ، فت د ، سک ن) امث.
چنے کے پودے سے مُشابہ ایک بُوٹی ہے جوبالعموم سخت اور نمنا ک زمین میں پیدا ہوتی ہے. اس بُوٹی سے ہمیشہ پانی سا ٹپکتا رہتا ہے. اس کے پتے خوش مزہ مگر کسی قدر شور ہوتے ہیں. رودنتی بدن اور جملہ اعضائے بدن کو تقویت بخشتی ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۸). [س : रुदन्ती].

رُودَہ (و مع نیز مج ، فت د) امذ ؛ سہ رودا.
۱. **آنت ، انتڑی.** بعد از لحظہ ایک کے رُودہ سوک گیا. (۱۶۰۵ ، طوطی نامہ (اردو شہ پارے ، ۱ : ۳۲۹)).

جو مسدود تھی ریح رودوں کے بیچ
ہوئی دفع کھلتے ہی سدوں کے بیچ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۳). جراحت البطن وہ ہے کہ شکم میں زخم پہنچے اور رودہ وغیرہ باہر نکل آئیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۱). اسی بیماری کی ایک قسم یہ ہے کہ کرم مثل بال کے باریک رودہ میں جانور کے پڑ جاتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صیدگو شوکتی ، ۱۳۳). رودہ صفاق سے قلب میں پانچ چیمبر یا خانے تیز کھنچے جاتے ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۹۳). ۲. (i) **کمان کی تانت.** پھر خیال کیا کہ گوشت تازہ زخیرے کے لائق ہے پہلے کمان کا رُودہ اور چلّہ کہ چرمی ہے کھانا چاہیے. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۲۱۱). چلّہ وہ رودہ جسپر تیر کا سوفار رکھ کر چلّتی

سے کھینچتے ہیں (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۷۳). (ii) **ساز کی تانت.** استاد نے اپنے بجانے کے لیے ایک چھوٹی سی سارنگی بانس کی بنائی تھی ، باج کا تار رودے کے بدلے فولاد کا ڈالا تھا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۳). ۳. **گلے میں تانت تار کا حلقہ ڈال کر پھانسی دینے کا عمل یا سزا.** ان غاصب حاکموں نے خائف رعایا کو ڈرنے ، سیف اور رودے کی ہیبت سے نہایت ہی ذلیل غلامانہ حالت میں رکھ چھوڑا تھا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۸). [ف].

رُودَنی (و مع نیز مج ، فت د) صف.
آنتوں کا ، امعائی. دو عدد مخروطی (Conical) اُبھار ہوتے ہیں جنہیں رودنی آعود Intestinal Caeca کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۲۸). پچھلی شریان کا اس کے آگے کا حصہ فوق رودنی شریان (Suprintestinal Artery) کہلاتا ہے (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۶۵). [رودہ (بحذف ہ) + نی ، لاحقۂ نسبت].

رودی (و مج) صف.
رودنی ، رودہ (رک) سے متعلق یا منسوب. دودیہ (ورمیز) یعنی کیڑے مکوڑے حیوانات رجوہ کی اسی قسم میں مختلف قسم کے ویدان (ورم) داخل ہیں. ان کے جسم حلقےدار ہوتے ہیں ، کیچوا اسی قسم کی بہت مشہور مثال ہیں ، اسی قسم میں جونکیں اور رودی کیڑے بھی داخل ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۰). [رودہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَودْھنا (و لین ، سک دھ) ف م.
روندنا ، پائمال کرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [روندھنا (رک) کی تخفیف].

روڈ (۱) (و مج) امذ.
ساڑھے پانچ گز کا پیمانہ ، جریب ؛ سطح پیمانہ جو آٹھ بسوے کے برابر ہوتا ہے ، ایکڑ کی چوتھائی. ...۲۵۰ مربع کڑی ـ ایک روڈ کے. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۶). گورنمنٹ نے تین ایکڑ تین روڈ اور تیس پول زمین سرکاری تعمیر مکان کے لئے اور ایک باغ سرکاری علم فلاحت کی ترقی اور امتحان کے لئے عطا کی. (۱۹۶۰ ، سرسیّد احمد خان ، ۱۳۶). [انگ : Rod].

روڈ (۲) (و مج) امث ؛ امذ.
سڑک ، راستہ ، شارع عام. ایک شورِ محشر تھا جو لگتا تھا کہ امپریور ہاؤس کے کلائیڈ روڈ والے پھاٹک سے لے کر عرشِ اعظم تلک کے کنگورے ہلائے دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، میرے بھی صنم خانے ، ۵۶). ہم دونوں حیران کھڑے تھے اور ایک «سایہ» روڈ کی جانب بھاگ رہا تھا. (۱۹۷۵ ، تلملانے ، ۱۰۲) [انگ :Road].

ـــ پرمٹ (ـــ فت پ ، سک ر ، کس م) امذ.
شاہراہ پر گاڑی چلانے کا **اجازت نامہ.** پرمٹ کے مرکبات مثلاً پرمٹ آفس ، پرمٹ آفیسر ، روڈ پرمٹ وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷). [Road Permit].

ـــ رولر (ـــ و مج ، فت ل) امذ.
سڑک کوٹنے یا ہموار کرنے کا بھاری بیلن جو انجن کی مدد سے چلتا ہے. روڈ (Road) سڑک کے معنی میں بول چال اور ناموں کے ساتھ تحریر میں بھی چالو ہے اس کا مرکب روڈ رولر بھی بات چیت میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۷). کیا خوش قسمت ہیں وہ روڈ رولر مزاج لوگ جن کے سامنے کھانے سے ملتی جُلتی جو چیز بھی رکھ دی جائے ، اس اصول کے تحت چٹ کر جاتے ہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۲۹). [انگ:Road Roller].

ـــ ویز (ـــ ی مج) امذ.
بسوں کا محکمہ (مہذب اللغات). [انگ : Road Ways].

روڈا (و مج) صف.
منڈے ہوئے سر والا (فیروز اللغات). [مقامی].

روڈ آئی لینڈ رَیڈ (و مج ، ی لین ، سک ن ، ی لین) امث.
(مرغبانی) **مُرغیوں کی ایک قِسم جس کا رنگ گہرا براؤن ، قد درمیانہ کان سرخ اور انڈوں کا رنگ بُھورا سُرخی مائل ہوتا ہے.** روڈ آئی لینڈ ریڈ (Rhode Island Red) ! یہ نسل گوشت اور انڈے حاصل کرنے کے لیے مشہور ہے (۱۹۷۵ ، جدید مُرغبانی ، ۳۱). [انگ : Rhode Island Red].

روڈیَم (و مج ، کس ڈ ، فت ی) امث.
پلاٹینم کی قسم کی ایک سخت اور سفید دھات. گولڈ یعنی سونا پلاٹینا یعنی طلای سفید سِلور یعنی چاندی مرکوری یعنی سیماب ، روڈیم ... میگنیشیم. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲ : ۱۳۰). گز وہ فاصلہ ہے جو ایک پلاٹینم ، روڈیم کی سلاخ پر دو نشانوں کے درمیان ہے. (۱۹۷۳ ، رسالۂ العلم ، ۲ : ۶۶). [انگ Rhodium].

رَور (و مج نیز لین) امث.
شور ، غُل ؛ شہرت ؛ افواہ (ماخوذ : جامع اللغات). [س : رَو + رَ + اِی रौरव].

رُورا (و مج) صف.
خوبصورت ، عُمدہ ، اعلیٰ.

لگا رُورے سیندور پتھیاروں پر
جُھکاتے ہیں ڈنڈوت کو اپنا سر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۷۲). [س : رُوپ + رَ + کَ रूपरक].

رورا (و مج) امذ (قدیم).
خُوبصورت.

یہ سارا جان اجان پناں
ہور رورا کورا کہاں کہاں
بھیں لیا ہے وہ اک جناں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۴۳). [روڑا (رک) کا قدیم املا].

رَوراث (و لین) امث.
۱. **لیس ، جلن ، تپک** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **پچھتاوا ، پشیمانی ، تأسف** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [غالباً رَور (رک) کا اسم کیفیت].

روری (و مج) امث.
ایک قسم کی شے جس کا تلک لگاتے ہیں ، رولی (جامع اللغات).
[رک : روڑی].

رُورِیا (و مع ، کس ر) امث (قدیم).
طرفداری ، پاس ، لحاظ.

ہے یاں کی حاکم تونچ ہور کس کے انگے کرنا فریاد
سب رُورِیا کرتے ہیں یاں پھر کون ہے جو دے کا داد

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۳). اف : کرنا ، ہونا. [رُو رِعایت (رک : رُو کا تحتی) کا بگاڑ].

رُوَڑ (ضم ر ، فت و) امث ؛ امذ ؛ سمرروہڑ.
استعمال شدہ پُرانی رُوئی. حلوا پکا پکا کر باندھا سیکنے کی جگہ پُرانے رُوَڑ اور ریہ سے سینکا. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۰۳). میں نے ایک عورت کو رُوَڑ (پرانی رُوئی) کھاتے ہوئے دیکھا جو برابر دونوں جبڑوں کے درمیان رکھ کر چبایا کرتی اور کبھی اس کو نگل بھی جایا کرتی تھی. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۱).
[رُوئی (رک) سے].

روڑ (و مج) امذ.
رک : **روڑا** . ہر قسم کا مواد اس سے خارج کیا جائے ، مثلاً ریت (سوتی قسم) ، روڑ (چھوٹے بڑے) ، اور کنکر. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۲۳). [روڑا (رک) کی تخفیف].

روڑا (و مج) امذ ؛ سمہ روڑھا.
۱. (أ) **پتھر یا پکّی اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا ، چھوٹا پتھر ، کنکر.** کام مشکل ہوتا باٹ کے روڑے ہوتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹).

تیرے کوچے میں سر شہیدوں کے
ہیں پڑے جیسے باٹ کے روڑے

(۱۷۵۵ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۳۳).

دل کو یوں روندے خرام اس کافر گُمراہ کا
جس روش سے ٹھوکریں کھاتا ہے روڑا راہ کا

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۱۱). ایک کچے مکان کے نیچے کچھ زمین بطور کھنڈر کے پڑی ہے اس پر ایک قدم سے زیادہ اینٹوں اور روڑوں کا ڈھیر نظر آیا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۳۷۵). راستہ چل تو راستے سے پتھر اینٹ روڑے اور کانٹے اٹھا کے بازو رکھ. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰۶). (أأ) **رکاوٹ ، سدِّراہ ، روک.** اب دشمن نے پوری قوت سے اس روڑے کو اپنے راستے سے ہٹانے کا فیصلہ کیا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۸). (أأأ) **اٹکاؤ ، ٹھہراؤ.** ترجمہ وزن کے سکتوں اور روڑوں سے پاک ہے اور اس قدر تحت اللفظ کہ ان کے اردو ترجمہ میں "ایرانی زبان" کا لطف آ رہا ہے. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۲). ۲. **قدیم باشندہ ، جیسے دہلی کا روڑا.**

عکمہ سے آئی کے سیدھے یہیں
ہم ہیں میخانے کے روڑے محتسب

(۱۸۳۰ ، شہیدی ، د ، ۲۸).

اُردو کے دھنی وہ ہیں جو دلّی کے ہیں روڑے
پنجاب کو نسبت اس سے نہ پورب نہ دکن کو

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۲۸). دہلی کا روڑا ... کسی کارخانہ کا بیٹھنے والا یا محنت و مزدوری کرنے والا. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۵). سرگودھا سے ڈاکٹر وزیر آغا ، لاہور کا یہ روڑا انتظار حسین. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۶). ۳. **پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات کا نام** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **مویشی کا ایک مرض جو برسات میں ہوتا ہے** (ماخوذ : جامع اللغات). [س : لوشٹ + ک लोष्ट+क].

---(روڑے) اٹکانا محاورہ.
رکاوٹ پیدا کرنا ، رخنہ ڈالنا. اس موئی نگوڑی نے ہماری چلتی گاڑی میں روڑا اٹکایا ہے. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲). اگر یہ ظالم قدم قدم پر روڑے نہ اٹکاتے تو ندوہ اب تک کہاں پہونچا ہوتا. (۱۹۱۳ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۰۷). کیا آپ پابند قانون شہری ہوتے ہوئے قانون کے راستہ میں روڑا اٹکائیں گے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۵۳).

---اٹکنا محاورہ.
رُکاوٹ پیدا ہونا ، رخنہ پڑنا. کہیں کالج کی چلتی گاڑی میں روڑا نہ اٹک جائے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲۹۱). یا دوستوں سے رنجش ہو یا تعشق کی گاڑی میں روڑا اٹکے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۸).

روڑَہ (و مج ، فت ڑ) امذ.
رک : **روڑا**.

ویا روڑہ کوئی پتلی تلے آئے
کہ ہو مجبور گھوڑا لنگ ہو جائے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۸). روڑہ عموماً اوّل اینٹ کا استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۷). وسائل کہیں بھی اس کی راہ کا روڑہ نہیں بنیں گے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۷۵). [روڑا (رک) کا ایک املا].

روڑی (و مج) امث.
کنکر پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو پکّی سڑکوں پر کنکروں کے نیچے بچھائے جاتے ہیں یا عمارت کی بنیاد کے نیچے کُوٹے جاتے ہیں. میرے پہنچتے ہی سڑک پر روڑیاں آنی شروع ہوئیں اور سڑک چلنے کے قابل نہ رہی. (۱۹۳۳ ، سیاحتو ہند ، ۵۰). پُختہ اینٹوں کا فرش بنایا جائے یا روڑی بچھا کر سیمنٹ کر دیا جائے. (۱۹۵۹ ، طبیب مرغی خانہ ، ۳۵). [روڑا (رک) کی تصغیر].

---توڑنا ف م.
اینٹ پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا (مہذب اللغات).

---ڈالنا ف م.
اینٹوں یا کنکروں کے چھوٹے ٹکڑے سڑکوں پر بچھانا (ماخوذ : جامع اللغات).

---کُٹوانا ف م.
پتھر تُڑوانا. سڑکیں بنوانے کے لیے روڑی کُٹوائی جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۵۵).

ـــ کُوٹنا ف م.
پتھر توڑنا (فرہنگِ آصفیہ).

روڑھا (و مع) صف مذ.
۱. **کُھردرا ، اکڑا ہوا ، سخت.** سادہ سادہ روڑھا مونھ لگنے لگتا ہے۔(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۶). اُن کے ہاتھ پاؤں سوکھ کر روڑھے ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۸). ۲. **بے کیف ، خُشک ، ٹھس.** مضمونِ شعر تو اعلیٰ درجہ پر پہنچا ہوا ہے اور لفظ اپنے اپنے ٹھکانے پر ٹھیک ہیں مگر روڑھا روڑھا سا ہے اور وہ لوچ نہیں رکھتا جو شعر کی اصلی خُوبی اور جان ہے(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکرِ بلیغ ، ۱۰۲). ۳. **اُجڈ ، اکھڑ ، گُستاخ ، بے ادب ، بے ڈول . انگھڑ ، برتا ہوا . مُستعمل** (فرہنگِ آصفیہ). ۴. وہ بچہ جس کی صُورت پر آثار بھولے پن کے نہ پائے جاتے ہوں (نوراللغات). [س : رُشٹ + ک रुष्ट+क].

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ.
۱. **کُھردرا پن ، سختی ، کرختگی** ان کی جگہ ایک ناگوار رُوڑھا پن اور بدنما جُھرّیاں نمودار ہونے لگیں. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۲۲۳). ۲. **اکھڑپن ، خُشک مزاجی.** سنجیدگی اور متانت اس حالت میں بھی اس کی نشست برخاست سے پیدا تھی رُوڑھا پن بھی نہ تھا . (۱۹۲۳ ، خُونی راز ، ۳۷). ایک برگزیدہ ہستی ہونے کے احساس نے میری صُورت اور سیرت میں کُچھ عجیب روڑھا پن پیدا کر دیا تھا. (۱۹۳۵ ، میری کہانی ، ۱ : ۳۷). [رُوڑھا + پَن ، لاحقۂ کیفیت].

روڑھا (و مج) امذ.
رک : **روڑا معنی نمبر ۱ .(اُ).** راکھ اور پتھر کے روڑھوں میں پھنستا ہوا اس مقام پر آ پڑا. (۱۸۸۹ ، گُلگشتِ فرنگ ، ۲۳۳). ایک پہاڑی چشمہ ہے جو قدم قدم پر صنائع و بدائع کی چٹانوں سے ٹکراتا اور مرکب الفاظ کے روڑھوں سے ٹھوکریں کھاتا ہوا زور و شور سے بہ رہا ہے. (۱۹۰۵ ، وِکرم اروسی ، ۵۲). [روڑا (رک) کا متبادل املا].

رُوڑھی (۱) (و مع) صف مث.
کُھردری ، سخت ، رُوکھی. دیہات والے چاہے ٹکسالی اشراف ہوں مگر عجیب روڑھی بھدی اور بے ہنگم صورتیں ہوتی ہیں. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۱۳۱). [روڑھا (رک) کی تانیث].

ـــ باتیں (ـــ ی مج) امث ، ج.
خُشک باتیں جن میں شوخی نہ ہو . بے مزہ گفتگو . بے کیف اظہارِ خیال . رُکھائی کی باتیں.

روڑھی روڑھی نہ کیجیے باتیں
ابھی تو بھولی بھولی صورت ہے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۹). [روڑھی + باتیں (رک)].

رُوڑھی (۲) (و مع) امث.
(قواعد) اسم جامد ، غیر مشتق (فرہنگِ آصفیہ). [س : رُوڑھ रूढि].

روز (و مج) (الف) امذ.
۱. دن ، یوم.

جو چند روز باقی اگر ہے حیات
تو جاں کندنی تھے مُجھے دے نجات

(۱۶۰۹ ، قطب مُشتری (ضمیمہ) ، ۷). پس اوس روز سے مدام وہ فرشتے اس قبرِ منور پر ژولیدہ مُو اور گرد آلودہ رُو ، روتے ہیں (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶).

عشق کیا کیا مُصیبتیں لایا
روز کو رات کر کے دکھلایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۷).

حیرت اندوزئ اربابِ حقیقت مت پُوچھ
جلوہ اک روز تو آئینہ نُما ہو جاتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۹۳).

شاہی فیاضیوں سے ہر روز
طبقہ علما کا بہرہ اندوز

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۰۸). تخت نشینی کے پانچ روز کے اندر ہی ان ذلیل اور کمینے لوگوں نے محل میں بُت پرستی شروع کر دی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۸۶). ۲. **زمانہ ، وقت.**

یہ کہتی کیا ہی خوش تھا روز ہمدم
کہ میں رہتی تھی دلبر ساتھ باہم

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۷۶). ۳. **دن بھر کی اُجرت ، روزینہ.**

نہیں منصب و جاگیر نہیں روز وظیفہ
ہر روز ترا نام وظیفہ ہے ولی کوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۰). (ب) م ف. **ہر روز ، روزانہ ، آئے دن.**

وہ سرکشی سے گو متوجہ نہ ہوا ادھر
ہم عاجزانہ کرتے ہیں اُس کو سلام روز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۹).

روز اس شہر میں اک حکم نیا ہوتا ہے
کُچھ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا ہوتا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۰۹). ہم ان کے یہاں روز آنے لگے . (۱۹۸۱ ، سفردرسفر ، ۱۲۰).[ف : روز ، پہلو : روچ ، قب : س : روچ].

ـــ اَبَد کس اضا(ـــ فت ا ، ب) امذ.
ہمیشگی کا دن ، یوم آخرت. ہم روزِ اَبد تک ایک دُوسرے کے پہلو میں بیٹھے ہوئے بہشت کا لُطف اٹھائیں گے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۵۸). [روز + ابد (رک)].

ـــ اَزَل کس اضا(ـــ فت ا ، ز) امذ.
آغازِ آفرینش کا دن . وہ دن جب اللہ تعالیٰ نے ارواح سے میثاق لیا ، (مجازاً) اِبتدائے زمانہ.

لکھا یہ لوح پر اوّل قلم نے روزِ ازل
فنا ہے سب کو کوئی جُز خُدا قدیم نہیں

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۵۲).

روزِ ازل سے تو سبق آموزِ دہر ہے
علم ادب ترا طرب اندوزِ دہر ہے

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۳۸)ایسی ہی معاندانہ دوستی تھی جیسی معلّم اور طالبِ علم کے درمیان روزِ اوّل سے رہتی چلی آئی ہے . (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۳۳). [روز + ازل (رک)].

ـــِ اِسْتِفْتاح کس اضا(ـــِ کس ا ، سک س ، کس ت ، سکَ ف) امذ.
رجب کی ۱۵ تاریخ (جامع اللغات). [روز + اِسْتِفْتاح (رک)].

ـــِ اَفْزا (ـــِ فت ا ، سک ف) صف ؛ امذ.
دن کو بڑھانے والا ؛ پارسیوں کے سال کا چوتھا مہینا(ماخوذ : جامع اللغات). [روز + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا].

ـــِ اَفْزُوں (ـــِ فت ا ، سک ف ، و مع) صف.
دن رات ترقی کرنے یا بڑھنے والا . تیزی سے ترقی کرنے والا.

ہوا ہے سرنگوں ہر سرو تجھ قد کی خجالت سیں
کھٹایا حُسن روز افزوں نے تیرے مان گلشن کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۹).

جو شب کو ماہِ تاباں ہے تو دن کو مہر رخشاں ہے
ترقی کس قدر ہے اُس کے حُسنِ روز افزوں کو

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۰۹). مسلمانوں کی کوششیں جو روز افزوں ہیں انشاءاللہ ثمرباب ہوں گی. (۱۹۱۱ ، باقیاتِ بجنوری ، ۱۵۹). چمر کوٹنے کے بہترین رقبہ ہر سنگھ بابو کے دادا ہی نے اولاد میں روز افزوں اضافہ دیکھ کر خود کاشت و سیر قائم کرنا شروع کر دی تھی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۹). [روز + ف : افزوں ، افزودن ـ بڑھنا].

ـــِ اَلَسْت کس اضا(ـــِ فت ا ، ل ، سک س) امذ.
روزِ ازل جب اللہ تعالیٰ نے ارواح سے اپنی الوہیت کا اقرار اور عہد لیا . روزِ میثاق.

ہر یکس میں مستی ہر یک دھات ہے
قطبو معنا مست از روزِ الست

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۸).

وہی ہو گا ہوا ہے جو روزِ الست
سو بار کرے تُو توبہ کر نفس پرست

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۵).

واعظ اُلجھ تُو اور کسی مے پرست سے
سرمست ہوں میں نشۂ روزِ الست سے

(۱۸۷۳ ، نشیدِ خسروانی ، ۲۳۱).

وہی رند جام بدست ہے وہی مستِ روزِ الست ہے
وہی کیفِ بادۂ پست ہے ، وہی اس نشے کا خُمار ہے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۷۳). [روز + الَسْت (رک)].

ـــِ اُمید و بیم کس اضا(ـــِ ضم ا ، ی مع ، و مج ، ی مع)امذ
آس اور یاس کا وقت . کامیابی و ناکامیابی کا دن . سزا و جزا کا دن ؛ (کنایۃً) قیامت کا دن . روزِ حشر.

خاموش اے انیس جگر ہو گا دو نیم
کام آئے گی یہ مدح بروزِ امید و بیم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۸). [روز + اُمید (رک) + و (حرفِ عطف) + بیم (رک)].

ـــِ اَوَّل کس صف(ـــِ فت ا ، شد و بفت) امذ.
۱. رک : روزِ ازل.

روزِ اوّل ہی کیا مُورد بیداد ہمیں
خوش نہ آئی یہ ادا صانعِ ایجاد ہمیں

(۱۸۷۹ ، توقیعِ سخن ، ۳۸). اگر روزِ اوّل شیطان ایسے انسان دیکھ لیتا تو روزِ جزا تک سجدے سے سر نہ اُٹھاتا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۳). **۲. پہلا دن ، شروع ، آغاز ، ابتدا.**

تُجھ زُلف اور دہن میں ہے مُختصر مطوّل
تو صاحبو درس ہے بُوجھا ہوں روزِ اوّل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۲).

دِلی مہربانی جو تھی روزِ اوّل
اُسی لطف سے تا باآخر نبھائی

(۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۵). وراثت کے مقدمہ کے تصفیہ کے لیے برادری کے چار پنچ اور ایک سر پنچ مقرر ہوئے ہیں ، پندرہ روز سے برابر ان کے اجلاس ہوتے ہیں اب تک روزِ اوّل ہے . (۱۸۸۹ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۱۱).

ہوں رند تراز روزِ اوّل ساقی
کر دے مرے کیف کو بکمل ساقی

(۱۹۸۵ ، فکرِ جمیل ، ۲۳۷). [روز + اَوّل (رک)].

ـــِ ایجاد کس اضا(ـــِ ی مع) امذ.
آفرینشِ عالم کا دن.

روزِ ایجاد تری چشم سوں اے نورِ نظر
حُسن کی فرد پہ دیوانِ ازل صاد کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۹). [روز + ایجاد (رک)].

ـــِ آخِر کس اضا(ـــِ کس خ) امذ.
قیامت کا دن. ایک اور گروہ ہے ... اپنے پیروں کو شفیع روزِ آخر مان لیا ہے ، اور اپنی نجات کا دارومدار اُن ہی کی اطاعت پر تصور کیا ہے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۰۳).[روز + آخر (رک)].

ـــِ آخِر ہونا محاورہ.
دن کا ختم ہونا (نوراللغات).

ـــِ آخِرَت کس اضا(ـــِ کس خ ، فت ر) امذ.
قیامت کا دن. صُحُفِ دیگر اور ملائکہ اور روزِآخرت اور تقدیر الہیٰ ... پر ایمان لانے کا حکم ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰). [روز + آخِرت (رک)].

ـــِ آفرِینِش کس اضا(ـــِ کس ف ، ی مع ، کس ن) امذ.
تخلیقِ کائنات کا دن ؛ (مجازاً) ابتدائے زمانہ. لیکن وقت اور فن کے مابین روزِ آفرینش سے جو جنگ جاری ہے وہ اپنے محاذ ... وضع کرتی رہتی ہے. (۱۹۸۶ ، یا کستانی معاشرہ اور ادب ، ۹۷). [روز + آفرینش (رک)].

ـــِ باحُور کس اضا(ـــِ و مع) امذ.
ماہ تموز کے آٹھ دن کی مُدّت جس میں شدید گرمی پڑتی ہے.

روزِ باحُور دن اور رات شبِ یلدا ہے
دونوں نقطوں پہ ہے یوں ہمسریٔ لیل و نہار

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۵). [روز + باحُور (رک)].

---ِ بازار کس اضا ، امذ.
بازار لگنے کا دن ؛ رونق یا گرم بازاری.

سارے محشر میں تمھیں تم نکلے
روزِ بازار تھا زیبائی کا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۰). لوگ زمانے کے روزِ بازار میں ایسی چیزیں ڈھونڈ کر لائیں گے جن کا رواج عام ہو. (۱۹۳۲ ، غبارِ خاطر ، ۱۰۷). [روز + بازار (رک)].

---ِ باز پُرس کس اضا(---ضم پ ، سک ر) امذ.
سوال و جواب کا دن ، مواخذے کا دن ؛ قیامت کا دن.

مجرم ہوں وہ کہ ایک فقط روزِ باز پُرس
نامہ مرے عمل کا دکھایا نہ جائے گا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸). واضح ہو کہ ایک ہی گھنٹہ روز وقت کا ضائع جانا روزِ باز پُرس موجب بڑے مواخذہ اور معصیت کا ہوتا ہے. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶).

دعویٔ خوں کِس سے کرتا میں کہ روزِ باز پُرس
چُھپ رہا قاتل پہ دودِ نالہ ہائے دل اُٹھا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۱). [روز + باز پُرس (رک)].

---ِ باز خواست کس اضا(---و معد ، سک س) امذ.
رک : روزِ باز پُرس.

یعنی جس کو دینگے روزِ باز خواست
نامۂ اعمال اندر دستِ راست

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۰۱). روزِ باز خواست میں ہم سے پُوچھا جائے گا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۱۶). [روز + باز خواست (رک)].

---بٹنا محاورہ.
مزدوری یا روزینہ تقسیم ہونا.

تنخواہ گالیوں کی نہ چڑھ کر ملی کبھی
جب سو کے اُٹھے نوکروں میں روز بٹ گیا

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۳۰).

---ِ بَد کس صف(---فت ب) امذ.
بُرا دن ، مصیبت کا دن ، ادبار اور بد اقبالی کا زمانہ.

سو بَس تجھے سے دم اُوپر پڑا یہ روزِ بد
کہ باپ لیے اسے بور کا فلک کھیجاتا ہے (کذا)

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۳).

روزِ بد ایک نہ اک دن تُجھے دکھلائے گا
اے زری پوش ہم احباب نمد پوش میں آ

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۵۳). ندوہ پر بھی یہ روزِ بد گزرا. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۷۷). [روز + بد (رک)].

---ِ بَد دِکھانا محاورہ.
مُصیبت میں ڈالنا ، آفت میں مُبتلا کرنا.

تھا شبِ ہجر سے کیا سابقہ دل کو میرے
تُم نے یہ روزِ بد اے چشم دِکھایا مجکو

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۰).

دُشمن کو بھی خُدا نہ دِکھائے یہ روزِ بَد
صدقے کرو ہمیں کہ بلا اُن کی ہووے رَد

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۳).

---ِ بَد دیکھنا محاورہ.
بُرا دن دیکھنا ، مُصیبت میں مُبتلا ہونا ، پریشانی میں پڑنا. اے سیمرخ اگر دیکھتے ہی نامے کے یہاں آکر حاضر نہ ہوئی تو روزِ بَد دیکھے گی. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۱۵۳).

---ِ بَد کا مُنْھ دیکھنا محاورہ.
رک : روزِ بَد دیکھنا.

اے مُقدّر روزِ بد کا کون منہ دیکھے مگر
آ ہی جاتا ہے ترا لِکھا بشر کے سامنے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۱۸۳).

---بَروز (---فت ب ، و مج) م ف.
رک : روز.

چرخ پر نُورِ قمر راتوں بڑھے راتوں گھٹے
حُسن تیرا روز بروز اے ہلال ابرو بڑھے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۴). [روز + بَر (حرفِ جر) + روز].

---بَروز (---فت ب ، و مج) م ف.
۱. **مُسلسل ، برابر ، متواتر.** مرد اس فکر میں اچھنا کہ روز بروز خُدا کی محبت زیادت ہوئے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۴). جُدائی اس کی روز بروز نقصان میرے تن بدن کا کرنے لگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۱). روز بروز ترقی پائے ، ہر صبح کو دولت آستان بوسی کو آئے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۶۰). خاطر مدارات کے اخراجات میں بھی روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۵ فروری ، ۱۲). ۲. **رفتہ رفتہ ، بتدریج.** اے شہوت کی تندی ہوتی ہے سو او عشق ہے وہاں عرفان کہاں ہے ، بعد از روز بروز بالغ ہوتا ہے تب عرفان آتا ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سرِ ہار ، ورق ، ۶۵ (ب)). بنی نوع پر موجوداتِ عالم کے اسرار روز بروز کھلتے چلے جاتے ہیں. (۱۸۷۵ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۶). ہمارے معاشرے میں سوچ کے دھارے روز بروز خُشک ہوتے جا رہے ہیں. (۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۲۸). [روز + ب (حرفِ جار) + روز (رک)].

---ِ بِہ کس اضا(--- کس ب) امذ.
خوش نصیبی کے دن ، صحت اور خوشحالی.

یہ روزِ بِہ ہے ترے ہے جواں جہانِ کہن
کسے نہ کوئی دو شنبہ کو بھی جہاں میں پیر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۲). گردشِ فلک سے کسے امید روزِ بِہ ہے ، اپنے مقدر میں نہ سلطنت آبائی تھی نہ یہ ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۶۷). [روز + بِہ (رک)].

---ِ بِہی کس ~~اضا~~(--- کس ب) امذ.
صحت ، صحت یابی ؛ خوشحالی.

ہاتھ اب کھینچ لیا اُس نے جو میرا تھا طبیب
مت گُماں رکھو مرے روزِ بہی کا کوئی

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۲۰). [روز + بِہی (رک)].

ـــــ بھرنا محاورہ.
دن پورے کرنا ، وقت گزارنا.

اے دریغا بادشاہ ہن کیا کریں
روز اپنی زندگی کے کیوں بھریں
(۱۷۳۳ء ، پنچھی نامہ ، ۹).

ـــــ پسیں کس صف(ـــــ فت پ ، ی مع) امذ.
عمر کا آخری دن ، قیامت کا دن (نوراللغات). [روز + پسیں (رک)].

ـــــ ترویہ کس اضا(ـــــ فت ت ، سک ر ، کس و ، فت ی) امذ.
ماہِ ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ جب حُجاج منیٰ کو جاتے ہیں . آٹھویں کو اس مہینے کی روزِ ترویہ کہتے ہیں اس نظر سے کہ سقایۂ حاج مسجدالحرام میں پانی بھرا کرتے تھے . (۱۸۷۷ء ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱۷). [روز + ترویہ (رک)].

ـــــ تقسیم کس اضا(ـــــ فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
روزِ ازل جب ہر شخص کی قسمت کا فیصلہ ہوا.

روزِ تقسیم ہمیں کچھ نہ بن آئی اے بحر
لیکے بگڑی ہوئی تقدیر کو ہم کیا کرتے
(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۱۹۸). [روز + تقسیم (رک)].

ـــــ جانا محاورہ (قدیم).
دن ختم ہونا.

روز جا کے رات کا آیا عمل
گھر کو آیا خوف و دہشت سے نکل
(۱۷۹۱ء ، ریاض العارفین ، ۷).

ـــــ جزا کس اضا(ـــــ فت ج) امذ ؛ مص روزِ جزاء.
اعمال کا بدلہ ملنے کا دن ، روزِ حشر ، یوم حساب.

بہر ترویح روح خیر نسا
داد خواہ و شفیع روزِ جزا
(۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۱۳).

مخبرِ صادق ہو تم اور حضرتِ خیرالورا
سرورِ ہردوسرا اور شافعِ روزِ جزا
(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱).

سمجھا ہے شبِ ہجر عدو کو وہ قیامت
ظالم نے ابھی روزِ جزا کو نہیں دیکھا
(۱۸۷۸ء ، گلزارِ داغ ، ۴). جو ... بے حد مہربان نہایت رحم والا مالکِ روزِ جزا کا.(۱۹۱۷ء ، القرآن الحکیم،ترجمہ مولانا محمودالحسن، ۲). [روز + جزا (رک)].

ـــــ جنگ کس اضا(ـــــ فت ج ، غنہ) امذ.
لڑائی کا دن. مسلمان باعزاز و اکرام لے جائیں گے مقامِ صدر پر بٹھلائینگے ان سب کا قول ہے روزِ جنگ جنگ روزِ آشتی آشتی. (۱۸۹۱ء ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۰۷). [روز + جنگ (رک)].

ـــــ چڑھانا محاورہ.
صبح کا وقت گزارنا ، دیر کرنا ، ڈھیل ڈالنا (دن چڑھانا ، زیادہ مستعمل ہے).

بوسہ روز آپ نے ٹھہرایا تو دو روز کا روز
کیوں چڑھاتے ہو تم اس عاشقِ دل سوز کا روز
(۱۸۳۹ء ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۳۳).

ـــــ حساب کس اضا(ـــــ کس ح) امذ.
اعمالِ نیک و بد کے حساب کا دن ، قیامت کا دن.

مومن از بس ہیں بے شمار گناہ
غم روزِ حساب نے مارا
(۱۸۵۱ء ، مومن ، ک ، ۴۳). قتل آئینِ عشق بازی میں کب روا ہے ، روزِ حساب دامن پکڑوں گی. (۱۸۸۰ء ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۴۹).

ہر جنبشِ نگہ ہے اک انقطاعِ فصل
ہر لمحہ ، ایک منزلِ روزِ حساب ہے
(۱۹۳۱ء ، فکر و نشاط ، ۴۴).

جب بھی روزِ حساب ہو یارب
بخشنا والدین کو یارب
(۱۹۸۳ء ، الحمد ، ۹۵). [روز + حساب (رک)].

ـــــ حشر کس اضا(ـــــ فت ح ، سک ش) امذ.
تمام ارواح کے جمع ہونے کا دن ، قیامت کا دن.

تڑپا شبِ فراق سے تا صبحِ روزِ حشر
اللہ رے اضطرار ترے بیقرار کا
(۱۸۷۰ء ، الماسِ درخشاں ، ۴). اس نیت سے یہ کام کیے جاتے ہیں کہ قیامت میں ان کو اس کا بدلہ ملیگا اور روزِ حشر میں ان کو ثواب حاصل ہو گا(۱۸۸۳ء ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۹۹).

اس کی خودی یہ چاہے نہ قسّامِ روزِ حشر
یہ بات تو ازل سے مزاجِ بشر میں ہے
(۱۹۸۳ء ، حصارِ انا ، ۱۰۵). [روز + حشر (رک)].

ـــــ حقیقی کس صف(ـــــ فت ح ، ی مع) امذ.
(ہیئت) آفتاب کے نصف النہار سے گزرنے اور دوسرے دن اسی نصف النہار پر آنے تک کا عرصہ جو عموماً چوبیس ساعت کا ہوتا ہے. روزِ حقیقی اس کو کہتے ہیں کہ آفتاب آج جس نصف النہار سے کہ گزرا ہے کل پھر اسی نصف النہار پر آوے . (۱۸۳۹ء ، اعمالِ کرہ ، ۳۶). [روز + حقیقی (رک)].

ـــــ حکمتی کس صف(ـــــ کس ح ، سک ک ، فت م) امذ.
(ہیئت) طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک کا عرصہ. تیرہویں تعریف روزِ حکمتی کی.(۱۸۳۹ء ، رسالہ اعمال کرہ (فہرست) ، ۹). [روز + حکمت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ خلقت کس اضا(ـــــ کس خ ، سک ل ، فت ق) امذ.
رک : روزِ آفرینش.

روزِ خلقت سے جو ہو پنبۂ غفلت درگوش
اوس کو ناصح کی نصیحت کا اثر کیوں کر ہو
(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۱۷۳). [روز + خلقت (رک)].

ـــــ خوش کس صف(ـــــ و معد) امذ.
۱. **خوشی کا دن ، یوم شادمانی ، زمانۂ عیش.**

شادی سے تو آساں ہے غم اس دہر میں کہ دیکھ
جو روزِ خوش ہے اوس کو شبِ تار ساتھ ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۹). ۲. **جوانی کا زمانہ** (اسٹین گس). [روز + خُوش (رک)].

--- داد کس اضا ، امذ.
داد فریاد کا دن ، روزِ انصاف ، روزِ قیامت (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [روز + داد (رک)].

--- رَستخیز کس اضا (---فت ر ، سک س ، فت ت ، ی مج) امذ.
قیامت کا دن ، روزِ حشر. مخالف کی فوج پراگندہ ہوئی دونوں طرف قیامت کا شور ہوا وہ روز گویا روزِ رستخیز تھا. (۱۸۵۹ ، سروشِ سُخن ، ۸۷). [روز + رستخیز (رک)].

--- روز (---و مج) م ف.
ہر روز ، آئے دن ، ہمیشہ.
پلا دے مُجھے وہ مئے پردہ سوز
کہ آتی نہیں فصلِ گل روز روز
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۶۶). ایسی ایسی خوبصورت گردنیں کیا ان بیروں کو روز روز میسر ہوتی ہیں ؟ (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۳۹). [روز + روز (رک)].

--- روز کا صف.
روزانہ کا ، ہر روز کا ، ہر وقت کا ؛ آئے دن کا. اس سے تو کسی کنویں ہی میں ڈھکیل دیتے ، قصائی ہی کے حوالے کر دیتے تو یہ روز روز کا کُڑھنا تو نہ ہوتا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۳). بلا سے وہ اچھا تھا یہ روز روز کے کچوکے اور ہر وقت کی آفت تو نہ تھی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۳۰).

--- روز کی دَوا بھی غذا ہو جاتی ہے کہاوت.
عام طور پر دوا استعمال کی جائے تو اس کا اثر نہیں ہوتا ، معمول کی چیز کی اہمیت باقی نہیں رہتی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- روشَن کس صف (---و مج ، فت ش) (الف) امذ.
صبح ، دن کا اُجالا.
زرہ نیلگوں بھان جوشن کیا
شبِ قدر کوں روزِ روشن کیا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۸).
بداندیشی یوں مُجھ پر چیرہ ہوا
منجے روزِ روشن ہی تیرہ ہوا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۸۱).
شبِ غم جائے روزِ روشن ہو
داغ ہو باغ سینہ گلشن ہو
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۹۱). اب یہ بات روزِ روشن کی طرح صاف ہو گئی کہ جانوروں میں چمکدار رنگ دیکھ کر کیوں پہچان پیدا ہوتا ہے اور وہ کیوں اس پر حملہ آور ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، حیواتی دنیا کے عجائبات ، ۶۳).
روزِ روشن بھی شبِ تار بھی تُو
سامنے تُو ، پسِ دیوار بھی تُو
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۳۳). (ب) م ف. **دن کے اُجالے میں ، عین دن کے وقت. دن دہاڑے.**
تو جب نہانے کوں جاوے روزِ روشن جانبِ دریا
تری زلفاں کے ہندو کی سیاہی تا زحل جاوے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۳). [روز + روشن (رک)].

--- روشَن ہونا ف ل.
دن نکلنا ، سورج طلوع ہونا (فرہنگِ آصفیہ).

--- سَعِید کس صف (---فت س ، ی مع) امذ.
مُبارک دن ، اچھا دن ، خوش اقبالی کا وقت. حضرات کیا روزِ سعید ہماری زندگی میں آیا ہے کہ اعلیٰ حضرت نادر شاہ صاحب کی ذاتِ والا صفات کا نزول ہوا ہے. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۵۲). اس روزِ سعید ایک مُٹھی چاول کی بجائے دو مُٹھی چاول دیے گئے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۷۳). [روز + سعید (رک)].

--- سیاہ / سیَہ کس صف (--- کس س / کس س ، فت ی) امذ.
بدبختی اور مُصیبت کا دن ، غم و اندوہ کا دن ، منحوس دن ؛ ادبار اور بد اقبالی کا زمانہ.
روزِ سیاہ اُس کے ہونٹوں سوں جلوہ گر ہے
تجھ زلف میں جو دیکھا دیجور کا تماشا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴).
جب سے وہ خال و خط و چشم نگہ سامنے ہے
روز اُس روز سے اک روزِ سیہ سامنے ہے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۰۳). جو ابلیس کو مانتے ہیں سمجھتے ہیں ہمکو روزِ سیاہ پیش آئے گا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۷۰). [روز + سیاہ / سِیَہ (رک)].

--- سیاہ / سیَہ دِکھانا / دِکھلانا محاورہ.
مُصیبت میں مُبتلا کرنا ، پریشانی میں ڈالنا.
دِکھلایا چشمِ یار نے روزِ سیہ مُجھے
مارا ہوا ہوں گردشِ لیل و نہار کا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲). غرور نے افراسیاب کے یہ روزِ سیاہ دکھایا. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۷۳۸).
آئنہ ایک دن اسے روزِ سیہ دکھائیگا
ہو تری چشمِ سُرمہ‌گیں اوس سے دوچار دیکھ کر
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۶۵).

--- سیاہ / سیَہ دیکھنا محاورہ.
آفت اور مُصیبت میں مُبتلا ہونا ، ادبار اور بد اقبالی کا سامنا ہونا.
ایک درد دل سے بولی بھر کے آہ
رات دیکھا میں نے بھی روزِ سیاہ
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۰۰). مُسلمانوں کو وہی روزِ سیاہ دیکھنا پڑتا جو اسپین کے مُسلمانوں کو اُن کی سلطنت کے زوال کے بعد دیکھنا پڑا تھا. (۱۸۹۹ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۳۸).

--- سیاہ / سیَہ لانا محاورہ.
آفت میں ڈالنا ، مُصیبت میں مُبتلا کرنا.

شب بچھونا جو میں بچھاتا ہوں
سر پہ روزِ سیاہ لاتا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۲).
خونِ نہیں لائے گا روزِ سیہ گلزار پر
ہر ورق پھٹ جائے گا تختہ قلم ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲).

---ِ شُمار کس اضا(---ضم ش) امذ.
رک : روزِ حساب.

یہی حبیب خُدا کا رسولؐ ہے برحق
یہی طبیب یہی ہے شفیعِ روزِ شمار
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۴).
روزِ شمار کیا ہو مرے ساتھ بازپُرس
میں کیا ہوں اور گناہ مرے کس حساب میں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۹).
اِس کے عذابِ بے شمار اُس میں کہاں ہیں اے ظفر
روزِ فراق اور ہے روزِ شمار اور ہے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۷۳).
روزِ شُمار کی تو ہوئی داستاں تمام
قصہ ہوا نہ ختم شبِ انتظار کا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، بیاضِ سحر ، ۶۶). [روز + شمار (رک)].

---ِ عاشُور کس اضا(---و مع) امذ.
محرم کی دسویں تاریخ (مہذب اللغات). [روز + عاشُور (رک)].

---ِ فِراق کس اضا(---کس ف) امذ.
جُدائی کا دن یا زمانہ.

اِسکے عذابِ بے شمار اُس میں کہاں ہیں اے ظفر
روزِ فراق اور ہے روزِ شمار اور ہے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۷۳). [روز + فراق (رک)].

---ِ فَردا کس اضا(---فت ف ، سک ر) امذ.
آنے والا دن ؛ قیامت کا دن ، روزِ محشر.

روزِ فردا کی بھی احوال سماعت میں ہے
کہیئے اب آپ کو وہ قول و قسم یاد ہوئے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۷۳). کل کا دن تمہارے لئے روزِ فردا ہو گا یعنی کوئی زندہ نہ بچے گا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲۲). [روز + فردا (رک)].

---ِ قِیام کس اضا(---کس ق) امذ.
قیامت کا دن ، روزِ حشر.

محمدؐ رسول اس علیہ السلام
او بخشانہارا ہے روزِ قیام
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۹۱).
تُو صبح کا گیا نہیں پھرنے کا شام تک
مرکے تو رُوح بھٹکے گی روزِ قیام تک
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۱۹).

تحریر کر کے سیکڑوں وعدے مُکر گئے
دکھلاؤنگا حضور کو روزِ قیام خط
(۱۸۷۸ ، آغا(حسین اکبرآبادی) ، د ، ۵۶).
نہ چھوڑو دین کو دُنیا کے واسطے زنہار
رہو گے پیشِ خدا سرخرو بروزِ قیام
(۱۹۱۹ ، گلزار بادشاہ ، ۱۱۹). [روز + قیام (رک)].

---ِ قِیامَت کس اضا(---کس ق ، فت م) امذ ؛ م ف.
۱. قیامت کے دن ، روزِ حشر.

داغ ہے روزِ قیامت میری شرم اوس کے ہاتھ
میں گناہوں سے جو محجوب ہوا خُوب ہوا
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۳). **۲. (مجازاً) بہت کٹھن وقت.** بادشاہ کا عجیب حال ہوا ساری رات نہ سویا ، ایک ایک گھڑی روزِ قیامت ہو گئی تھی. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۵۰). [روز + قیامت (رک)].

---کا صف مذ (مث : روز کی).
ہر روز کا ، روزانہ کا ، آئے دن کا ، ہر وقت کا.

خواہشِ وصل جو کی میں نے تو ارشاد ہوا
ایک دن ہو گیا یہ روز کا جھگڑا کیسا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۷۷). یہ چا وہ جا دفتر پہنچ گئے دفتر میں وہی روز کا چرخہ. (۱۹۳۸ ، بحرِ تبسم ، ۱۵۱). اس صورت میں ہمیں محنت مزدوری تو کرنا پڑے گی لیکن روز کی چخ چخ سے نجات مل جائے گی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷).

---کا/کے روز م ف.
جس دن ضرورت ہو اُسی دن ، جس دن کا ہو اُسی دن ، روزانہ. دودھ وغیرہ ، یہ روز کے روز منگا لیا. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۸۱).

---کا قِصّہ امذ.
ہر گھڑی کا جھگڑا.

میرے مرنے کی خبر سُن کے کہا خُوب ہوا
روز کا قِصّہ گیا روز کی تکرار گئی
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۳۷).

---کا کُنواں کھودنا روز کا پانی پینا محاورہ.
رک : روز کُنواں کھودنا الخ. ۔۔۔ میں بھٹکے ہی روز کا کُنواں کھودنا روز کا پانی پینا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۸۳).

---کا مَعْمُول امذ.
وہ کام جو پابندی کے ساتھ روز کیا جائے (مہذب اللغات).

---ِ کُن کس اضا(---ضم ک) امذ.
رک : روزِ آفرینش.

روزِ کُن سے آشنائے بحرِ معنی ہوں مگر
موج آسا سر پٹکتا ہوں لبِ ساحل ہنوز
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۲ : ۱۷۱). [روز + ع : کُن + ہو جا (اللہ تعالیٰ نے فرمایا « کُن » پس عالم وجود میں آ گیا)].

--- کُنواں کھودنا اور روز پانی پینا محاورہ.
روز کمانا روز کھانا ، جو دن میں کمانا وہی کھا لینا ، جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا. اپنی روزانہ زندگی بسر کرتے ہیں روز کنواں کھودنا اور روز پانی پینا. (۱۹۲۳ ، خُونی راز ، ۱۳۳).

--- کُنواں کھودنا وہ ہی پانی پینا محاورہ.
جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا (نجم الامثال).

--- کُوری (---و مع نیز مج) امث.
(طب) ایک مرض جس میں دن کے وقت دکھائی نہیں دیتا لیکن شب کے وقت یا اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو خوب دکھلائی دیتا ہے ، دِنوندھی (شب کوری کی ضد) (ماخوذ : شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۰). روز کوری دن کو نہیں ـ جاتی دیتا ... برخلاف شب کوری کے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۳). [روز + کور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَوکَبی کس سف (---و لین ، فت ک) امذ.
(ہیئت) کسی ستارے کے کسی نصف النہار سے گزرنے اور دوسرے دن اُسی نصف النہار کو پہنچنے تک کا زمانہ ، وہ عرصہ جس میں زمین اپنے محور کے گرد چکر پورا کرتی ہے ، ایک دن اور رات کا عرصہ. پچیسویں تعریف روزِ کوکبی کی. (۱۸۳۹ ، رسالہ اعمال کرہ ، ۳۱). [روز + کوکب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کے سلامی امذ ؛ ج.
روزانہ سلام کو آنے والے.

جب غیر کوئی آتے ہے شبہ اُس کو ٹوکے
ہم روز کے سلامی کیوں کھائے ہم یہ دھوکے
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۳۷).

--- گار امذ.
۱. (i) دنیا ، جہاں.

تُجھ شہ کی خوشی کی دیکھ مجلس
آرام ہوں روزگار بکڑے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۴).

احوالِ روزگار مورخ لکھا کیا
کوئی پڑھا کیا اُسے کوئی سُنا کیا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۶).

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰).

دُنیا نے تیری یاد سے بیگانہ کر دیا
تُجھ سے بھی دلفریب ہیں غم ، روزگار کے
(۱۹۳۲ ، نقشِ فریادی ، ۱۷). **(ii) زمانہ ، وقت.**

جیا ہوں بہت روزگارِ دراز
بہت دیکھیا ہوں کامرانی و ناز
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۳۷).

گیا اب روزگارِ آشنائی ہوا ویران دیارِ آشنائی
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۵).

جوہر ہے راستی کا اگر تیری ذات میں
تحسینِ روزگار سے ہے بے نیاز تُو
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۸۰).

الاماں تیرا غضب اے انقلابِ روزگار
تیرے اک جھونکے سے بُجھ جاتی ہے شمعِ شہریار
(۱۹۵۱ ، نبضِ دوراں ، ۲۲۹) . اس شخص کی ذات یہاں کے مسلمانوں کے لیے مغتنماتِ روزگار میں سے ہے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۳۱). **۲. (i) شغل ، مشغلہ.** یہ جھوٹھ بولنا اور طُوفان اُٹھاونے ہی کا روزگار رکھتا ہے. (۱۷۸۶؟ ، قِصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵).

روز و شب روتے کُڑھتے گُزرے ہے اب یہی اپنا روزگار ہوا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۳). **(ii) کاروبار ، کام ، دھندا ، ذریعۂ معاش.** اس کے تئیں فقرا کی صحبت کا شوق پیدا ہوتا ہے اور دل میں یہ کہتا ہے کہ اکثر یہ لوگ دُنیا کا روزگار ترک کر کر گوشہ اختیار کیے ہیں. (۱۷۷۲ ، سید محمد شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۱).

اب سب کے روزگار کی صورت بگڑ گئی
لاکھوں میں ایک دو کا کہیں کچھ نباہ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۶). اِسکولوں میں داخل ہو کر ہماری اولاد کو کچھ وجہ معیشت اور روزگار حاصل ہو گا. (۱۸۵۸ ، اسبابِ بغاوتِ ہند ، ۱۲۳). ہزاروں قسم کے کام نکل آئے اور لاکھوں آدمیوں کو روزگار مل گیا. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۱). اس نے کہا کہ اگر یہی بات ہے تو کل سے میں روزگار کے لئے نہیں جاؤنگا. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۷). **(iii) نوکری ، چاکری ، ملازمت.** کسی نے روزگار کی تمنا کی کسی نے تجارت کی ترقی کی آرزو کی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۵۹). جہاں جہاں روزگار لے جاتا ہے ، آب و دانہ گھسیٹا ہے ، جاتا ہوں. (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبت ، ۵۰). **۳. نصیب ، قسمت.**

دی شب جو عہد کیتا آیا سو یار امشب
تازہ ہوا ہے میرا بھی روزگار امشب
(۱۶۷۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۱۲).

ایسے آنسو توں آتا روزگار اپنے پہ میں روؤں
شمع ساں ختمِ شب ہائے تار اپنی پہ میں روؤں
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۲). [ف : روزگار (روز + گار ، زند : کال)].

--- گار اور دُشمَن بار بار نہیں مِلتے کہاوت.
موقع کو غنیمت جاننا چاہیے ، روزگار ملے تو حاصل کر لینا چاہیے ، دشمن ملے تو بدلہ لینا چاہیے (نور اللغات ؛ جامع الامثال).

--- گار بَدَلنا محاورہ.
زمانہ بدلنا (مہذب اللغات).

--- گار پیشَہ (---ی مج ، فت ش) صف.
نوکر پیشہ ، نوکری کرنے والا. روزگار پیشوں کے یہاں مال اور دولت پر موقوف ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خُوبی ، ۱۲۹). میں لکھنؤ کا باشندہ اور روزگار پیشہ آدمی تھا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۷). لوگ روزگار پیشہ ہیں اور ان کے خاندان میں تجارت یا زراعت کا پیشہ نہیں ہوتا. (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۰۰). [روزگار + پیشہ (رک)].

---گار پھرنا محاورہ (قدیم).
بُرا وقت آ پڑنا.

پڑیا لہو منیں سب تن شہریار
پھرے بخت اسیر پھریا روزگار
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۳).

کہ اتنے میں منج پر پھریا روزگار
چُھٹیا او مُلک منج سوں بے اِختیار
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و رُوح افزا ، ۱۱۸).

---گار تِیرہ کَرنا محاورہ.
مُصیبت میں مُبتلا کرنا ، تباہ کرنا.

سرمہ چشمِ مست کا دُنبالہ دار
عقل کا کرتا ہے تیرہ روزگار
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۸).

---گار جاتا رَہنا محاورہ.
نوکری سے برطرف ہونا (جامع اللغات).

---گار چَمَکنا محاورہ.
۱. مزدوری چلنا . خوب بِکری اور خریداری ہونا ؛ مُلازموں کی ضرورت ہونا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۲. قسمت کا یاور ہونا . حالات کا سازگار ہونا.

کس روش پُھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم
ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگارِ لالہ ہے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی (نوراللغات)).

---گار چُھوٹنا محاورہ.
نوکری جاتی رہنا ، موقوف ہونا . برطرف ہونا . کام سے علیحدہ ہونا ؛ بیکار ہونا (فرہنگِ آصفیہ).

---گار حَمّام کی لُنگی ہے کہاوت.
نوکری ایک کی نہیں ہوتی . کبھی کوئی اس جگہ پر ہوتا ہے کبھی کوئی یعنی اس کا کوئی اعتبار نہیں (نہانے کے وقت حمامی لنگی دیتا ہے اور پھر لے لیتا ہے) (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگِ اثر).

---گار سے لگانا محاورہ.
کاروبار یا مُلازمت دلانا . ذریعۂ معاش فراہم کرنا . غریبوں کو روزگار سے لگاؤ. (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۳). نوجوانوں کو روزگار سے لگانے کے لیے بھی حکومت نے کوشش کی ہیں. (۱۹۳۵ ، اصولِ تعلیم ، ۱۷۲).

---گار سے ہونا محاورہ.
مُلازم ہونا (فیروزاللغات).

---گار کَرنا محاورہ.
۱. تجارت کرنا ، کام دھندا کرنا. دل نے خاطر قرار کیا کھردار کیا روزگار کیا(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۷)۔ یہ بہرحال یہ شریف ہیں اور عُمدہ روزگار کیے بیٹھے ہیں. (۱۸۶۷ ، خُطوطِ غالب ، ۳۳۸). ہزاروں آدمی پُوچھتے ہیں کہ ہم کیا روزگار کریں.(۱۹۳۳ ، حلوائی کی تعلیم ، ۱۵).

خیالِ یار ، کبھی ذکرِ یار کرتے رہے
اسی متاع پہ ہم روزگار کرتے رہے
(۱۹۵۳ ، زنداں نامہ ، ۹۰). ۲. مُلازمت کرنا . نوکری کرنا. دفتروں میں روزگار کرنے لگیں. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۱ : ۷).

---گار لَگنا محاورہ.
نوکری لگنا ، نوکر ہونا ، کام سے لگنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---مَحْشَر کسرِ اضا (---فت میم م ، سکح ، فت ش) امذ.
قیامت کا دن ، روزِ حشر.

مُجھے عرش و کُرسی و رفرف کی سُوں
مُجھے روزِ محشر وصف صف کی سُوں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۵).

جو اُس تشنگی روزِ محشر کی ہوئے
مدد واں توں ساقیٔ کوثر کی ہوئے
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۹).

شہر کے بیچ کیا کہوں میں اب
روزِ محشر کی دھوم ہے ہر شب
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۹). روزِ محشر کو دیکھنا میرا ہاتھ تمہارا گریبان ہو گا. (۱۸۷۸ ، نوایِ دربار ، ۲۸).

روزِ محشر کا کیسے آئے خیال
زندگی عام ہوتی جاتی ہے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۵۶). [روز + محشر (رک)].

---مَحْشَری کسرِ صف (---فت میم م ، سکح ، فت ش) امذ.
روزِ محشر کا.

تھی اُمیدِ وعدۂ فردا بشغلِ زندگی
عُمر بھر گنتا رہا ساعاتِ روزِ محشری
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۹۱). [روز + محشر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مَرَّہ (---فت م ، شد ر بفت) (الف) امذ.
۱. ہر روز ، آئے دن ، ہر وقت. آخر تکلیف روزمرے کے خرچ کی ہونے لگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۹). یہ تو روزمرّہ کا کھیل تھا. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۶). یہ اس کا روزمرّہ کا معمول تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۲). ۲. (أ) بول چال ، روزانہ کی عام بات چیت کا اسلوب. فِقرہ صاف ... نہ اس میں وزن ہو نہ قافیہ اور اس کو روزمرّہ کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۲۰). اس کے (جعفر زٹلی) روزمرّہ اور اندازِ بیان کا رنگ جُدا ہے . (۱۹۳۶ ، شیراز ، مقالات ، ۱۱۸). (أأ) (قواعد) جُملے یا الفاظ کی ترتیب جو اہلِ زبان کے طریق استعمال کے مُطابق ہو اور جس کے خلاف بولنا فصاحت کے خلاف ہو . مثلاً پانچ سات پر قیاس کر کے چھ آٹھ یا آٹھ چھ بولا جائے تو روزمرّہ کے خلاف ہو گا . اسی طرح بلا ناغہ کی جگہ بے ناغہ اور روز روز کی جگہ دن دن یا آئے دن کی جگہ آئے روز کہنا خلافِ روزمرّہ ہے ، کیونکہ اہلِ زبان اس طرح نہیں بولتے.مثنوی بھنجی ، جُھوٹ بولنا میرا شعار نہیں ، کیا خُوب بول چال ہے ، انداز اچھا ، بیان اچھا،روزمرّہ صاف.

(۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۲۱۱). روزمرّہ کی پابندی جہاں تک ممکن ہو تقریر و تحریر اور نظم و نثر میں ضروری سمجھی گئی ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۶۳). «دبستانِ دہلی» کے ایک اور نامور فاضل مولوی نذیر احمد خاں ... نے اپنی کتابوں میں دہلی کی ٹھیٹھ یکسانی زبان اور روزمرّہ کا اِستعمال کیا ہے. (۱۹۴۳ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۳۰۳). ۳. **روزانہ کا معمول ، عام بات.** عرب لوگ ایسے فصیح و بلیغ تھے کہ قصائدِ طویلہ کاف البدیہہ تصنیف کرنا اور خطب عظیمہ کا بے تامل انشا کرنا اُن کا روزمرّہ تھا. (۱۸۵۳ ، الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعٰلمین ، ۲۵). شراب اُن کی گُھٹی میں پڑ گئی تھی اور زناکاری گویا ان کا روزمرّہ ہو گیا تھا. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۸). ہندو دیو مالا کی دیوی دیوتا اور بھجن ہندوستان کے باسی کے لئے روزمرّہ ہیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۰). (ب) صف. **عام ، ہر روز کا ، روزانہ کا ، معمول کا.** ہماری روزمرّہ گفتگو میں اکثر جُملے اِس قسم کے ہیں جو ... مشاہدات پر مبنی ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات (ترجمہ) ، ۸). ہم اپنی روزمرّہ زندگی میں بہت سے قُدرتی مظاہر کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۱). (ج) م ف. **روزانہ ، ہر روز ، بِلا ناغہ.** یہ باتیں روزمرّہ دیکھنے میں آتی ہیں. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۲۱). ایک آدمی روزمرّہ ڈاک لینے جایا کرتا تھا (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۲۴۳). [روز + مرّہ (رک)].

ـــــ مَعاد کس اضا(ـــــ فت م) امذ.
روزِ آخرت ، قیامت کا دن.

بلکہ تُم ہو مُنکرِ روزِ معاد
کرتے ہو تکذیب از رُوئے عناد

(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مرتضوی ، ۸۳). [روز + مَعاد (رک)].

ـــــ مَوعُود کس صف(ـــــ و لین ، و مع) امذ.
قیامت کا دن جس کا وعدہ کیا گیا ہے.

روزِ موعود سے پہلے ہی قیامت آئی
کالے میرٹھ سے یہ کیا آئے کہ آفت آئی

(۱۹۲۲ ، دہلی کی جاں کنی ، ۸۶). [روز + مَوعُود (رک)].

ـــــ مِہر کس اضا(ـــــ کس م ، سک ہ) امذ.
اتوار (اسٹین گس ؛ جامع اللغات). [روز + مہر (رک)].

ـــــ مِیثاق کس اضا(ـــــ ی مع) امذ.
رک : روزِ ازل.

امتداد اس مرے آزار کا مت پُوچھ طبیب
روزِ میثاق سے بیمار ہوں کن کا اُن کا

(۱۷۶۷ ، دیوانِ زادۂ حاتم ، ۱۶۳). [روز + میثاق (رک)].

ـــــ مَیدان کس اضا(ـــــ ی لین) امذ.
روزِ جنگ ، مُقابلے کا دن ، لڑائی کا دن.

کہ ہو کھڑگ ہے اژدہا کی زباں
اچھے روزِ میداں پہ آتش فشاں

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۳).

روزِ میداں قدم اپنا تُو جہاں گاڑے ہے
کوہ کا سینہ پھٹے دیکھ ترا اِستقلال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۰). [روز + میدان (رک)].

ـــــ مِیزان کس اضا(ـــــ ی مع) امذ.
قیامت کا دن ، یومِ انصاف ، حساب کتاب کا دن ، یومِ حشر.

شفیعِ روزِ میزان پردۂ بازارِ رُسوائی
نسب دارِ علیٌ بابُہا و کُنتُ مَولائی

(۱۸۷۳ ، کلّیاتِ قدر ، ۲). [روز + میزان (رک)].

ـــــ نامْچَہ (ـــــ سک م ، فت چ) امذ.
۱. **وہ کتابچہ جس میں روزانہ کے تاریخ وار حالات یا حسابات لکھے جائیں ، ڈائری.** اگر یہ مُختصر روزنامچہ میری زوجہ محبوبہ اور بچّوں اور تمام گھر والوں کے پاس پہنچ جاتے تو اُن کے اِتنے کام آتے گا کہ یہ دیکھ لیں گے کہ میں نے اپنے دن کس طرح گُزارے. (۱۸۶۳ ، مصائبِ غدر ، ۱۰۹). دو روپیہ چندہ جن بُزرگوں نے کہ خاص علیگڑھ میں دیا تھا مُجملاً وہ رقم روزنامچہ میں جمع ہے. (۱۸۹۳ ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۱۷). مولوی عبدالقادر خاں اپنے روزنامچہ میں لکھتے ہیں کہ نعم البدل پہر رہیں. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۱۲۲). ادب نہ روزنامچہ ہے نہ واقعات کی کھتاونی ہے بلکہ اس آگہی ، شعور اور روح کا اظہار ہے جو اپنے زمانے میں معنی کی ... تہ کو کھولتا ہے. (۱۹۸۳ ، نئی تنقید ، ۲۸۳). ۲. **وہ رجسٹر جس میں پٹواری یا بعض دُوسرے سرکاری مُلازم اپنا روزانہ کا کام لکھتے ہیں.** پٹوار خانے میں ... میلے کُچیلے لٹھے میں جمع بندیاں رجسٹر حقدارانِ رجسٹر انتقالات خسرہ گرداوری اور روزنامچے بند ہیں. (۱۹۸۶ ؟ ، سہ حدہ ، ۹۸). ۳. **پولیس کی روزانہ کارروائیوں اور تحقیقات کی رپورٹ کا تھانے میں اندراج.** تھانہ دار نے روزنامچے میں لکھ لیا کہ سرا میں برسرِ موقع تحقیات کی تو معلوم ہوا کہ دردِ گُردہ میں مر گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۵). یہ باتیں کر کے انسپکٹر صاحب اپنی ڈائری اور روزنامچہ مرتب کرنے میں مشغول ہوئے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۹۷). جو رپورٹ کی گئی یعنی روزنامچہ وہ غائب ہے اور واقعات کا پُورا علم عدالت کو نہ ہو سکا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۵۷). اس نے (شہناز پروین سحر) اپنی شاعری کو پولیس ڈائری یا روزنامچہ نہیں بنایا. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر / دسمبر ، ۲۰۶). [روز + نامہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

ـــــ نامْچَۂ خاص (ـــــ سک م ، فت چ ، کس صف) امذ.
(قانون) **خاص ڈائری ، اسپیشل ڈائری.** تفتیش عمل میں آ کر روزنامچۂ خاص اِرسال کیا جاویگا. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰(۱۸۸۲ء)، ۱۰۶). [روزنامْچَہ + خاص (رک)].

ـــــ نامْچَۂ عام (ـــــ سک م ، فت چ ، کس صف) امذ.
(قانون) **عام ڈائری ، جنرل ڈائری.** رپورٹ اسٹیشن کے روزنامچۂ عام میں یعنی کتاب محکومہ رقمہ ۵۳، مجموعہ ضابطہ فوجداری میں تحریر کیا جائیگا. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ (۱۸۸۲ء) ، ۱۰۵). [روزنامْچَہ + عام (رک)].

---نامچۂ مُراسلت (---سک م ، فت چ ، کس اضا ، ضم م ، فت س ، ل) امذ.
دفتر کی خط و کتابت اور مراسلات کی کیفیت تاریخ وار لکھنے کا روزنامچہ. سیکشن کا روزنامچۂ مراسلت ، نقل و حرکت کا اندراج ، آخری یا قطعی تصفیہ کی تاریخ ... تاریخ نمبر ، نمبر شمار. (۱۹۸۳ ، دفتری طریقۂ کار ، ۵۸). [روزنامچۂ + مراسلت (رک)].

---نامچۂ نَویس (---سک م ، فت چ ، فت ن ، ی مع) امذ.
وہ شخص جو روزنامچہ لکھے ، دفتری جو ہر روز کا کام درج کرتا ہے. ایک دس روپے کا روزنامچہ نویس تین مہینے کی رُخصت پر گیا تھا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۳۱) . [روزنامچہ + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

---ناموس و نام کس اضا(---و مع ، و مج) امذ.
لڑائی کا دن ، خوشی اور لُطف کا دن (جامع اللغات) . [روز + ناموس + و (حرفِ عطف) + نام (رک)].

---نامَہ (---فت م) امذ.
۱. **رک : روزنامچہ.** سوداگری کا بھی کھاتہ روزنامہ سیکھنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۰۰).

روزنامہ میں لکھے جاتے ہیں جو اعمالِ نیک
بہرِ مومن خلد کی جاگیر کا پروانہ ہے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۳۶). ۲. **وہ جریدہ جو روزانہ شائع ہوتا ہو ، روزانہ اخبار.** اخبار کو جریدہ ، روزانہ کو روزنامہ ، رسالہ کو مجلہ تس علیٰ ہذا لکھ کر اپنے زعم میں اپنے آپ کو ظہوری اور بدر چاچ کی ٹکر سمجھ بیٹھے ہیں. (۱۹۲۳ ، منشورات ، ۲۹۹) . اسٹیٹمین جیسی حیثیت اور مرتبے کا روزنامہ اپنی ایک تازہ اشاعت (مورخہ ۲ فروری) میں لکھتا ہے. (۱۹۳۵ ، خُطباتِ قائداعظم ، ۸۵). [روز + نامَہ (رک)].

---نامَہ نَویس (---فت م ، ن ، ی مع) صف ؛ امذ.
اخبارات میں مضمون لکھنے والا ؛ رپورٹر؛سیاہا نویس ؛ حساب کتاب رکھنے والا ، منیم (جامع اللغات). [روزنامہ + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

---نامَہ نَویسی (---فت م ، ن ، ی مع) امث.
اخبار نویسی ، اخباروں میں مضمون لکھنے کا پیشہ (ماخوذ : جامع اللغات). [رورزنامہ + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَجات کس اضا(---فت ن) امذ.
دشمن سے رہائی پانے کا دن ؛ قیامت کا دن (جامع اللغات). [روز + نجات (رک)].

---نُخُسْت / نُخُسْتِیں کس اضا/ کس صف(---ضم ن خ ، سک س / ی مع) امذ.
روزِ اوّل ، پہلا دن ؛ مخلوقات کی پیدائش کا پہلا دن.

تھا روزِ نُخُستیں غمِ شبہائے دراز آہ
طفلی سے ہے اخترِ شُمری مشغلہ اپنا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳).

روزِ نُخُست لیں مری آہوں نے چُٹکیاں
رنگ اس لیے فلک کا ازل سے کبود ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۵۸). [روز + نُخُست / نُخُستیں (رک)].

---نُشُور کس اضا(---ضم ن ، و مع) امث.
قیامت کا دن ، روزِحشر.

آ گیا دو ہی دن میں روزِ نُشُور
مُنتشر ہو گئی وہ بزمِ سرور
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۴۴).

گر ہے نگو لُطفِ خُدائے غفور کی
ہیں راحتیں سب آفتیں روزِ نشور کی
(۱۸۶۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۰۱).

دُنیا میں تو ملی نہ بھی دادِ صبر کی
اِک آسرا اب اور ہے روزِ نشور کا
(۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، ک ، ۹۸). [روز + نشور (رک)].

---نَنگ و نام / نَبَرْد کس اضا(---فت ن ، غنہ ، و مج / فت ن ، ب ، سک ر) امذ.
رک : روزِ ناموس و نام (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [روز + ننگ (رک) + و (حرفِ عطف) + نام (رک) / + نبرد (رک)].

---نَو روزیِ نَو کہاوت.
نیا دن ، نئی روزی ، یعنی کل کے لیے آج سے فکر کرنے کی ضرورت نہیں ، آج جو کچھ ملا ہے اسے اطمینان اور بے فکری سے صرف کرو کل کی بات کل کے ساتھ ، جس خُدا نے آج دیا ہے وہی کل بھی دے گا. اس قول کے مصداق وہ لوگ بھی ہو سکتے ہیں جو اپنی روزی روز روز بدلا کرتے ہیں (مہذب اللغات ؛ فرہنگِ امثال).

---والا صف مذ.
روزانہ مزدوری یا روزینہ پانے والا.

ہر سحر روز والوں کا ہے ہجوم ہے تمھیں حال یاں کا کیا معلوم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۰).

---و شَب (---و مج ، فت ش) (الف) م ف.
رات دن ، ہر وقت ، ہمیشہ ، مدام.

اُفتاں و خیزاں روز و شب (تنہا پھروں سنسار میں)
جس وقت تھی تجہ نیہہ کا (مدیپہہ متوالا ہوا)
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

عشق پیچا پیچ لے کر مار پیچاں پیچ لا کہ
دھن سوں بلنے تیں سیکھایا روز و شب یارب منجے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۸).

نہ کھو تُو عمر کوں غفلت میں عیش دُنیا میں
کہ روز و شب ہے یہ دھوکا سراب کے مانند
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۹۰).

رُونَے گُل ہر روز و شب کس شوق سے رہتا ہے باز
رخنۂ دیوار ہے یا دیدۂ نظارگی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۶).

سیلاب زدوں کی خدمت میں
مصروف ہیں اب روز و شب
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۳۷). (ب) امذ. ۱. **دن اور رات ، وقت ، زمانہ.**
اِسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۹۰). کیسے اچھے روز و شب تھے وہ ، جو گُزر گئے تھے اور اب ... کبھی نہ آئیں گے. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۶۰). ۲. (تصوف) **یہ مرادف ہے شب و روز کا ، بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس سے اشارہ ہے کُفر اور دین کی طرف اور اس سے مُراد غیب و شہادت بھی ہے اور فراق اور وصال بھی عبارت ہے** (مصباح التعرف ، ۱۳۲). [روز + و (حرفِ عطف) + شب (رک)].

--- و شب کٹنا محاورہ.
وقت گُزرنا ، زندگی بسر ہونا.
جو تیری قُربت تری جُدائی
میں کٹ گئے روز و شب ترے ہیں
(۱۹۷۹ ، جاناں جاناں ، ۱۳).

--- بیاتی کس صف (--- ی لین ، فت ا) امذ.
(ہیئت) **آج کے دوپہر سے کل کے دوپہر تک کا عرصہ جو چوبیس ساعت کے برابر ہوتا ہے ، اور ہر عرض بلد میں یکساں ہوتا ہے ، اس لیے اسے روزِ قُدرتی بھی کہتے ہیں** (ماخوذ : اعمالِ کرہ ، ۳۹). [روز + بیات ~ بیت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- بیجا کس اضا (--- ی لین) امذ.
لڑائی کا دن ، روزِ جنگ.
آوے بالفرض سامنے تیرے
روزِ بیجا کے سوریا ساوت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶). دلاورانِ روزِ بیجا اور شیرانِ بیشۂ وغا نے نقار خانوں میں جا کر نقارۂ رزم پر چوب لگائی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۲). [روز + بیجا (رک)].

روزانہ (و مع ، فت ن) (الف) صف ا م ف.
۱. **ہر روز ؛ ہر روز کا ، ہر روز واقع ہونے والا.**
گرچہ روزانہ بھی تصوّر تھا
لیکن اندوہ سے مُکدّر تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۶).
مضامیں کی روزانہ اکثر تلاش
معانئ تازہ کی شب بھر تلاش
(۱۸۴۲ ، جامع خاتم النبیینؐ ، ۳). اپنے روزانہ اخبار میں ایک لیڈر کے ماتحت جرح و قدح کی. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۵) . راجا نے ایک آدمی روزانہ را کھشسوں کے لیے مقرر کر رکھا ہے. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲). (ب) امذ. ۱. **روزینہ** (نوراللغات). ۲. **مغلیہ عہد میں رائج ایک قِسم کا ٹیکس.** سالانہ ، فصلانہ ، ماہانہ ، جمعگی ، روزانہ ، عیدی وغیرہ. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۸). [روز + انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت].

روزَن (و لین ، فت ز) امذ.
۱. **سوراخ ، چھید ، شگاف.**
کبھی یوں کہ اے درد ہور دُکھ کے بار
پڑے مج کلیجے کوں روزن ہزار
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۵).
سوزن ہوں تُجھ پلک کی اے نور جان و دیدہ
ہر استخوان میں روزن ہے بانسلی کے مانند
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۷).
ہے سینے کے نہ سب ناسور کر جرّاح بند
کوئی تو دل کی نظر بازی کو روزن چھوڑ دے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵۵).
مزا جاتا رہا چوری چُھپے بھی دیکھ لینے کا
لگا دی غیر کی تصویر اس نے روزنِ در میں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۶۶).
نہ رہنے پائے دیواروں میں روزن شکر ہے ورنہ
تمہیں تو دل لگی ہوتی غریبوں پر ستم ہوتا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۵۹) . اس کے موخر سرے کے قریب اسٹیچین نالی (Eustachian Tube) کے دو روزن ہوتے ہیں. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۸۳). ۲. **روشن دان.**
کیا خواب میں جوں دلآرام کوں — بندیا دروازہ ہور روزنِ بام کوں
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۳۷).
قبر بیچ روزن بہشت کا اچھے
جو ہمسایہ اوس کوں نبے کا اچھے
(۱۶۹۹ ، نورنامہ (ق) عنایت ، ۳۵). کسی گھر کے روزن سے باورچی خانے کے دھوئیں کا نہ نکلنا اور پھر اس سے رانڈوں کی آہ کے دھوئیں کو مستثنیٰ کرنا. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۲۰). سرد ہواؤں کا یہ کہاں حوصلہ کہ وہ عین اس لمحے دیوار کے روزنوں سے اندر آئیں جب مزار کے قریب چراغ جلایا جا رہا ہو(۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۹). [ف : روزن ، پہلو : روچن ، اوستا ، رَ ہُ چ نَ].

روزنا (ی لین ، سک ز) امذ (قدیم).
رک : روزن.
دل میں پاؤیا ہے ملک کے روزنا
نالہ جگ کے مرد و زن کا باحسین
(۱۶۴۲ ، شاہی ، ک ، ۲۰۰). [روزن + ا (زائد)].

روزنی (و لین ، فت ز) صف.
سوراخ والا . جن خلیوں میں یہ سوراخ واقع ہوتے ہیں وہ روزنی خلیے (Porocytes) کہلاتے ہیں.(۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۱۳۵). [روزن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

روزہ (و مع ، فت ز) امذ.
۱. **ایک فرض جس کے ادا کرنے کے لیے صبح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی کی مقاربت سے پرہیز کیا جاتا ہے. مذہبِ اسلام میں روزے کی تین قسمیں ہیں ، فرض ، واجب اور نفل فرض روزہ رمضان کے مہینے میں پہلی تاریخ سے آخری تاریخ تک (پورے مہینے) کا ہوتا ہے.**

جو تھے روزہ پر در سیاں کے بین
ہوئے سیر سمجھے کہ ہے عید این
(۱٦۵۷ ، گلشنِ عشق ، ٦۰).

زاد بن راہِ غم کیوں طے کرتاں
حق میں عاشق کے روزہ طے ہے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۹۸). روزہ رمضان کا فرض ہے ہر مسلمان عاقل بالغ پر اور ادا کرنا بھی اوسکا فرض ہے. (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۹۳). اِسلام کے پانچ رُکن ہیں کلمہ توحید ، نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ ہر مُسلمان مرد اور عورت پر فرض ہیں کہ وہ ان پانچوں ارکان کو مضبوط پکڑے. (۱۹۱٦ ، معلمہ ، ۱۸۰).

تھی روزے نماز پر طبیعت مائل
سمجھا تھا مُراد اُن سے ہو گی حاصل
(۱۹۸۲ ، دستِ زرفشاں ، ۱۰۵). ۲. فاقہ ، بُھوکا رہنا. کوہستانوں کے افغان جو ... شب و روز روزے سے بیٹھے رہتے تھے ہزاروں کی جگہ لاکھوں جمع ہوگئے. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۰). آئی تو روزی نہیں تو روزہ. (۱۹۲۰ ، نورالغات ، ۳ : ۱۰۲). [روز + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---اُچھلنا محاورہ.
(دہلی) روزے کی حالت میں جُھنجھلانا یا غصہ کرنا. ایلو وہ کسی کا روزہ اچھلا ، ہیں اے بی یہ کیا ہوا. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ٦۵).

---اِفطار کرنا محاورہ.
غروبِ آفتاب پر کھانا پینا ، روزہ کھولنا.

دیتا نہیں ابرِ رحمت اک جرعۂ آب
افطار کرے زمیں کیوں کر روزہ
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۷۵).

---باطل کرنا محاورہ.
غروبِ آفتاب سے پہلے روزہ ختم کرنا ، روزہ فاسد کرنا.

افسوس ہوا نے توڑ ڈالا وہ وضو
اک گھونٹ نے کر دیا وہ روزہ باطل
(۱۹۸۲ ، دستِ زرفشاں ، ۱۰۵).

---بہلانا محاورہ.
(روزے کی حالت میں) کسی مشغلے کے ذریعے وقت گزارنا. گھر سے روزہ بہلانے کے واسطے جامع مسجد کی طرف روانہ ہوئے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۳۲). کچھ لوگ روزہ بہلانے کے لئے تاش کھیلتے ہیں. (۱۹۸۵ ، طُوبیٰ ، ۱۵٦).

---بہلنا محاورہ.
روزہ بہلانا (رک) کا لازم (نورالغات).

---پر روزہ رکھنا محاورہ.
فاقے پر فاقہ کرنا (نورالغات).

---تڑوانا محاورہ.
کسی کا روزہ باطل کرنا (مہذب اللغات).

---توڑنا محاورہ.
ایسا فعل کرنا جس سے روزہ باطل ہو جائے ، روزہ فاسد کرنا.

آیا شہِ صیام علی الرغم محتسب
روزے شراب سے سرِ بازار توڑیے
(۱۸۱٦ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۱۰).

رمضاں میں تھوا ہم سے عبادت میں قصور
روزہ تا شام پہنچ کر سرِ منزل توڑا
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۱).

توڑے ہیں مئے ناب سے روزے رمضان کے
دنیا میں نہ ہو گا کوئی رندوں سا نڈر بھی
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاضِ سحر ، ۸۳).

---ٹوٹنا محاورہ.
روزہ توڑنا (رک) کا لازم (نورالغات).

---چٹ کر جانا / کرنا محاورہ.
روزہ نہ رکھنا. روزے آپ چٹ کر جائیں نماز سے اصلاً واسطہ نہیں عبادت پرستش خاک نہیں جانتے اور اُوپر سے غراتے ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۵).

---چڑھنا محاورہ.
(لکھنؤ) رک : روزہ اُچھلنا (نورالغات).

---چمکنا محاورہ.
رک : روزہ اُچھلنا. کہیں روزہ چمکتا ہے یہاں عید چمک رہی ہے ، خدا خیر کرے. (۱۹۲۹ ، نورالغات ، ۳ : ۱۰۲).

---چُھڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی کہاوت.
جب ایک مشکل سے بچنے کی کوشش میں دوسری مشکل سر پڑے تو اس وقت کہتے ہیں. خدانخواستہ پھر انگریز کے سامنے میری غلطی ہو جائے تو صاف روزہ چھڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی کا مضمون صادق آئے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۷٦).

---خوار (---و معد) صف ؛ سہ روزہ خور.
رمضان میں روزہ نہ رکھنے والا.

روزہ داروں سے ڈرے کیوں کیا لیا اُنکا چورا
چور روزہ خوار گر ہے تو خدا کا چور ہے
(۱۸۵٦ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱٦۳).

ترے آزادہ مشرب روزہ خواروں کی تمنا میں
ہلالِ عید اک کُھلتا ہوا آغوش ہے ساقی
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۳۹). [روزہ + ف : خوار ، خوردن ـ کھانا].

---خور (---و مج) صف.
رک : روزہ خوار. یہ بھی خیال آتا تھا کہ نہ رکھوں گی تو روزہ خور کہلاؤں گی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱٦٦). جب بہت سی باتیں شرع کے خلاف جائز ہوں تو روزہ خور پر یہ سختیاں کہاں تک حق ، انصاف اور شرع کا پہلو لئے ہیں. (۱۹۳۸ ، گویا دبستان کُھل گیا ، ۱۳۱۰). اے ہے کوئی روزہ خور سامنے آ جاتی تو اس کا وہ وہ لکھا ہوتا کہ توبہ توبہ! کوئی کہتی روزہ خور خدا کے چور ، کوئی کہتی ہاتھ

میں پڑا منھ میں کیڑا۔ (١٩٥٩ ، نقشِ آخر ، ١٢)۔ [روزہ + ف : خور ، خوردن - کھانا]۔

---دار صف۔
روزہ رکھنے والا ، روزے کا فریضہ ادا کرنے والا۔

شاہ حسن تھا روزہ دار
جیوں کے ہوا وقتِ افطار

(١٥٠٣ ، نوسرہار (ق) ، ٢٩)۔

سختی کے بعد عیش کا امیدوار اچھ
آخر ہے روزہ دار کو اک روز عید ہاں

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٣١)۔

پڑا خلافِ کلوا واشربوا کے معنی میں
میں بادہ خوار ہوا شیخ روزہ دار ہوا

(١٨٥٣ ، غنچۂ آرزو ، ٣٦)۔ دوسری تکلیف ڈھنڈوروں اور گولوں کی تھی جو رات کو دو تین بجے اور شام کو روزہ داروں کے واسطے بجتے تھے۔ (١٩٢٠ ، گلدستۂ عید ، ١٦)۔

روزہ خوروں سے عید ملتے ہیں
شامت آئی ہے روزہ داروں کی

(١٩٨٦ ، قطعہ کلامی ، ١٣٣)۔ [روزہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

---رکھا رکھا آخر کھولا تو گوہ سے کہاوت۔
لڑکی کو اچھی جگہ چھوڑ کر بری جگہ بیاہ دینا ؛ دیر میں سوچ سوچ کر قدم اٹھایا وہ بھی غلط (نجم الامثال ؛ جامع الامثال)۔

---رکھنا محاورہ۔
١. صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا ، روزے کا فریضہ ادا کرنا۔

گردش دلوں کی کم نہ ہوتی کچھ کڑے ہوتے
روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوتے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٢١)۔

کیا تو آب و دانہ ترک راہِ عشق میں لیکن
بہت دشوار روزہ رکھ کے طے کرنا ہے منزل کا

(١٨٦٢ ، مرآۃ الغیب ، ٥٩)۔ اکثر ایسا ہوتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو ازواج مطہرات کے پاس تشریف لاتے اور پوچھتے کہ آج کچھ کھانے کو ہے؟ عرض کرتیں ، نہیں آپ فرماتے کہ اچھا میں نے روزہ رکھ لیا۔ (١٩١٤ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٣٥٣)۔ **٢. فاقہ کرنا ، بھوکا پیاسا رہنا۔** کبھی کبھی ادھار لینے میں پس و پیش بھی ہوتا جس کی وجہ سے سارا دن روزہ رکھنا پڑتا۔ (١٩٣٢ ، مضامین پریم چند ، ٢٣)۔

---رکھے نہ نماز پڑھے سحری بھی نہ کھائے تو محض کافر ہو جائے کہاوت۔
یہ مقولہ نفس پروروں کا ہے ، روزہ نماز نہ سہی مگر سحری ضرور کھانی چاہیے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال)۔

---روز روز ، بندہ چند روز کہاوت۔
روزہ تو ہمیشہ رہے گا لیکن بندہ چند روز کا مہمان ہے بعض لوگ جب روزہ رکھنا نہیں چاہتے تو کہتے ہیں۔ آج تو پونڈ وزن کم ہوا ہے تو کل اٹھارہ پونڈ گھٹے گا آخر روزہ روز روز بندہ چند روز۔ (١٩٢٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٣٦ : ١٠)۔

---سے ہونا محاورہ۔
روزہ دار ہونا (نوراللغات)۔

---شِکَن (---کس ش ، فت ک) صف۔
روزہ توڑنے والا۔

ہیں ترے عہدِ عدالت میں شکستہ احوال
دل شکن عہد شکن توبہ شکن روزہ شکن

(١٨٩٢ ، مہتابِ داغ ، ٢٩٠)۔ [روزہ + ف : شکن ، شکستن - توڑنا ، ٹوٹنا]۔

---قضا کرنا محاورہ۔
(کسی شرعی عذر کی وجہ سے) رمضان میں روزہ نہ رکھنا۔ یہاں گرمی زیادہ نہیں اس وقت تک کوئی روزہ قضا نہیں کیا۔ (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ٢٠٢)۔

---قضا ہونا محاورہ۔
(کسی شرعی عذر کی وجہ سے) روزہ نہ رکھا جا سکنا۔

دیکھ کے قاتل رمضاں میں تجھے
مر گئے ہم روزہ قضا ہو گیا

(١٨٥٤ ، دیوانِ اسیر ، ١ : ٣٦)۔

ڈھونڈھا نہ کب بہانہ مرے دل نے بہرِ رنج
ماتم کیا اگر کوئی روزہ قضا ہوا

(١٨٦٢ ، مرآۃ الغیب ، ٥٥)۔

---کُشائی (---ضم ک) امث۔
١. روزہ افطار کرنا ، روزہ کھولنا ، روزہ کھولنے یا کھلوانے کا عمل۔

زاہدو دعوتِ رنداں ہے شراب اور کباب
کبھی میخانہ میں بھی روزہ کشائی ہو جائے

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٧١)۔

جناب شیخ کی دعوت بھی ہو روزہ کشائی بھی
کہیں سے ہاتھ آ جائے اگر بے رنگ و بو مجھ کو

(١٩٠٥ ، گفتارِ بیخود ، ١١)۔ **٢. (أ) روزہ افطار کرانے کی تقریب۔**

روزہ خوروں کو ڈنر دینے میں سرگرم ہے یہ
گھر میں وہ ولولۂ روزہ کشائی نہ رہا

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ٣ : ١٠)۔ **(اا) بچے کا پہلا روزہ کھلوانے کی تقریب۔** ایک اور تقریب روزہ کشائی کی بھی ہے یہ اس وقت ہوتی ہے جب لڑکا یا لڑکی نو دس برس کی عمر کو پہنچ جائے۔ (١٩٢٦ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ٣٥٢)۔ **٣. افطاری۔**

مقبول کیا روزے کو ربّ دوسرا نے
یہ روزہ کشائی تجھے بھیجی ہے خدا نے

(١٨٧٥ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ٦ : ٢٢٦)۔

قسمت ہی میں زاہد کے ہیں دن رات کے فاقے
کیا پیرِ مغاں روزہ کشائی نہیں دیتا

(١٩٠٥ ، یادگارِ داغ ، ٥)۔ [روزہ + ف : کشا ، کشودن - کھولنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کھانا محاورہ.

رمضان کے مہینے میں کسی دن روزہ نہ رکھنا ، بلا عُذرِ شرعی روزہ ترک کرنا.

کھائے ہیں گن گن کے روزے ساقیا ہم بے شراب
انتظار ایسا ہے ہم کو غرۂ شوّال کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۱).

جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو
روزہ اگر نہ کھائے تو ناچار کیا کرے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳). جتنے روزے کھائے اتنے ہی رمضان کے سوا اور دنوں میں روزے رکھ لے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۳۸).

--- کُھلنا محاورہ.

روزہ اِفطار ہونا.

روزے کُھلیں ہماری لیاری ہرم پیالا
جوبن یہ بات سٹے کرتا ہے من اُلالا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۵).

لب بستگی کا روزہ شاہد کُھلے ہمارا
شام و شفق سجن کی بسّی و رنگ پان ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۲).

سُنتا ہوں میں یہ ماہِ مبارک ہے بیکشو
روزے کھلیں گے ہر بقال کی دُکان پر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۵). روزہ کُھلنے میں جب تھوڑی سی دیر رہ گئی تو ... گھر کا رُخ کیا. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۲۶۸).

--- کھلوانا محاورہ.

روزہ کُشائی کرانا ، لوگوں کو افطاری کھلانا (فرہنگِ آصفیہ).

--- کَھٹَکَھنا ہونا محاورہ.

روزہ مکروہ ہونا. جُھوٹ بولتی ہوں تو روزہ کَھٹَکَھنا ہوتا ہے. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۲۶).

--- کھولنا محاورہ.

۱. غروبِ آفتاب پر کوئی چیز کھا کر یا پی کر روزہ ختم کر دینا ، روزہ افطار کرنا.

کرچھے دو گلے ناشتا
تب کھولا روزہ قوت کر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۱۰۵). میرے روزہ داران ماہِ مبارک رمضان بغیر میرے کیوں کر روزہ کھولیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۸). شام کو روزہ کھولنے کے وقت ایک چھوہارا کھاتے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰). مُرید نے کہا کہ روزہ کھولیے اور ایک مہینے کا ثواب لیجیے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۸۵). **۲. عہد توڑنا ، بندش توڑنا ، جیسے آپ نے دو ہی پیسے پر روزہ کھولا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

--- مَریَم کس اضا (---فت م ، سکن ر ، فت ی) امذ.

وہ روزہ جو حضرت مریم نے حضرت عیسیٰ کی پیدائش کے دن رکھا تھا اور زبان سے کلام نہیں کرتی تھیں ؛ (کنایۃً) خاموشی.

تہنیت عید کی تو چاہیے جو اے شخص مسیح
حُکم ہو بولنے کا روزۂ مریم کو بھی
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۷۰). [روزہ + مریم (علم)].

--- نَماز کَرنا محاورات.

صوم و صلوٰۃ ادا کرنا ، پابندِ شرع ہونا.

وہ کرتے ہیں باطن میں روزہ نماز
کُھلا ہے انوں پر تو راز و نیاز
(۱۶۸۵؟ ، معظم بیجاپوری ، گنجِ مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۶)).

---ہونا محاورہ (شاذ).

روزے سے ہونا ، روزہ رکھنا. قیس بن حرمہ انصاری رضی اللہ عنہ روزہ تھے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۰۳).

روزی (و مع) امث (قدیم : امذ).

۱. روز کی خوراک ، رزق.

ترے عشق کے لیر تجھے میں ہوں زندہ
ازل تھے ہوا ہے یہ روزی مقرر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۰).

کوئی تاجر ہے کوئی پیشہ ور ہے
کشادہ ہر طرح روزی کا در ہے
(۱۸۷۳ ، عاشق خاتم النبیینؐ ، ۲۰۰). ہم نے جو روزی دی ہے اس سے خرچ کرتے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۰۳). تاریخی عہد، یعنی رسم الخط کی ایجاد سے قبل کے ... زمانوں میں عراقیوں کی روزی کا سب سے اہم وسیلہ زراعت کاری تھا. (۱۹۸۲ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۳). **۲. ملازمت یا کوئی اور روزگار کا ذریعہ ، ذریعۂ معاش.**

روزی جن کے ہے جگ بیچ ڈانواڈول
بھٹکے ہے دل اِدھر اُدھر ان کا
(۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۲۱۷). جب سختی حد سے زیادہ ہوئی تو ناچار لشکر توانگر بنگاہ حاتم کی طرف سلوک ہوا کہ کہیں روزی ہاتھ آئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۹). مُسافر نے پُوچھا، تمہارے میاں گھر پر ہیں؟ جواب ملا نہیں ، پُوچھا کہاں گئے ہیں جواب ملا ، روزی کی تلاش میں باہر گئے ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۵۳). **۳. مُقدّر ، نصیب ، میسر ، حاصل.** آخر حُسن کی خدمت اسے روزی ہوئی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۷).

تجھ کو روزی ہو مری جان دُعائیں لینا
مُجھ کو ہر شب تری زلفوں کی بلائیں لینا
(۱۷۷۰ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۵).

دُوری ہی میں طاقت نہ رہی بات کی آخر
روزی نہ ہوئی رات مُلاقات کی آخر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۳).

کسے روزی ہے یہ انداز یہ طرز
میسر ہے کسے یہ رنگ یہ ڈھنگ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۵۳). **۴. وقت ، موقع ، نوبت.** خیال تھا کہ سویرے سے درگاہ پہنچ جاؤں گی ، کاموں کی وجہ سے اس

کی روزی ہی نہ آتی. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۳۹). [رک : روز + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَدار (--- کس ب) امذ.
لگے ہوئے روزگار کو چھوڑنے والا شخص ، روزی کو ٹھکرانے والا ، نکھٹو ، ناشکرا(ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[روزی + بدار ـ دور کرنے والا].

---بَقَدرِ ہمّت ہر کَس مُقَرّر اَست کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مُستعمل) ہر شخص کی روزی اس کی ہمت کے موافق مقرر ہے یعنی جتنی ہمّت جو شخص کرے گا اُتنی ہی روزی اُسے ملے گی(مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

---بَر گَردِش آنا محاورہ.
مُلازمت چُھوٹ جانا ، روزگار جاتا رہنا ، آمدنی کا ذریعہ ختم ہو جانا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---پَر لات مارنا محاورہ.
کسی کے روزگار کو چُھڑوانا ، پیٹ پر لات مارنا ؛ ذریعہ معاش کو ٹُھکرانا. خاموش ہو جا... کیوں دونوں کی روزی پر لات مار رہا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ اکتوبر III).

---پَکَڑنا محاورہ (قدیم).
رزق حاصل کرنا ، روزگار پانا.

روزینہ کے روزی پکڑتے ہیں ملک ہور آدمی
شیرہ شہد سوں سب فلک کھولے ہیں دُکاں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳).

---تنگ ہونا محاورہ.
رزق کم ہونا ، افلاس ہونا.

کروں کا اُسی ٹھار اِتنا درنگ
ہووے روز چوں روزی تُجھ پر بھی تنگ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۸۳).

---جاری رَکھنا ف م ، محاورہ.
رزق کا سلسلہ قائم رکھنا ، کھانے کو دیتے رہنا.

وہ موّحد ہوں کہ دن رات ہے رازق سے دُعا
ایک سرکار سے روزی مری جاری رکھنا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

---چَلنا ف م.
رزق یا معاش فراہم ہونا ، کھانا پینا یا ضروریاتِ زندگی میسر آنا. دکان میں آ کر انتظار کرنے لگا کہ شاید کوئی شخص کام لے کر اُس کے پاس آئے جس سے اُس کی روزی چلے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۹).

---چھیننا ف م.
کسی کو بے روزگار کر دینا ، روزگار سے محروم کر دینا. تُم نے شکایت کر کے اس کی نوکری چھڑوائی ، کسی کی روزی چھین کے تمہیں کیا فائدہ حاصل ہو گا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۲۸).

---خود دَر سُفرۂ دِیگَر می خورد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) انسان اپنی روزی کھاتا ہے خواہ کہیں سے بھی ہو ، دوسروں کے دسترخوان سے بھی اپنے مقدر کا ہی رزق اور حصہ کھاتا ہے ، دوسروں کا حصہ نہیں کھاتا (ماخوذ : خزینۃ الامثال).

---دِہ (--- کس نیز فت مج د) صف.
روزی دینے والا ، مراد : اللہ تعالیٰ(ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[روزی + ف : دہ ، دادن ـ دینا].

---دینا ف م.
روزگار دینا ، رزق پہنچانا. ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس (مکّہ) کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خُدا اور آخرت پر یقین رکھتے تھے اُن کو پھل روزی دے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۱۳).

---رَساں (--- فت ر) صف.
رزق پہنچانے والا ، رازق ، مراد : اللہ تعالیٰ ، پروردگار.

تونئی روزی رساں ہے اے خداوند
نہیں تُجھ کوں شریک اورمثل و مانند

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷).

فضلِ خُدا پہ ہر دم یاں آنکھ لگ رہی ہے
ابر کرم ہے اس کا روزی رساں ہمارا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۵۹). روزی رساں تو کیڑے کو پتھر میں بھی روزی پہنچاتا ہے اور رزق کے معاملے میں وہ کافر و مُشرک ، مُرتد اور متّقی میں کوئی تمیز نہیں کرتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۵۳).
[روزی + ف : رساں ، رسانیدن ـ پہنچانا].

---رَسانی (--- فت ر) امث.
روزی رساں (رک) کا کام ، روزی پہنچانے کا عمل.

جتوں میں دل سے میں صدقے تری روزی رسانی کے
کہ میرے سامنے ٹکڑے مرے دامن کے آتے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۵۹). [روزی + رساں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---روٹی (--- و مع) امث.
خوراک یا رزق ، روزگار. چھوٹی موٹی دستکاریوں سے روزی روٹی کماتے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲). [روزی + روٹی (رک)].

---روزگار (--- و مع ، سک ز) امث.
مُلازمت ، ذریعۂ معاش یا روزگار. اداکار ، آرٹسٹ اور ادیب روزی روزگار سے لگے ہوتے تھے. (۱۹۸۷ ، سُخن در سُخن ، ۲۰).
[روزی + روزگار (رک)].

---سیخ کس اضا(--- ی مع) امث.
سیخ کی روزی ، بھنس جانا ، موت کے مُنھ میں چلا جانا.

جو گیا تاپے کو لے کر وہ ہوا روزیِ سیخ
واں سے پھرتا نہ کوئی ہم نے کبوتر دیکھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د انتخاب رام پور ، ۲۹). [روزی + سیخ (رک)].

---فراہم کرنا ف م.
رزق کا بندوبست کرنا، خوراک کا انتظام کرنا. زمین کی مجموعی پیداوار کل زرعی آبادی کے لیے معقول روزی فراہم کرنے کے لیے ناکافی تھی. (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۱۲).

---کا ٹھیکرا امذ.
معاش یا رزق کا ذریعہ ، روزی کمانے کا وسیلہ. اُردو اخبار نویسوں کو اس جانب مُلتفت ہونا چاہیے جن کی روزی کا ٹھیکرا اُردو زبان ہے.(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۹). انہوں نے مذہب کو روزی کا ٹھیکرا بنایا ہے. (۱۹۵۰ ، گویا دبستان کُھل گیا ، ۲۶۳). سانپ ہی تو سپیروں کی روزی کا ٹھیکرا ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۵۱).

---کا مارا دَر دَر روئے ، پُوت کا مارا بَیٹھ کر روئے کہاوت.
بیکاری کی تکلیف عزیز کی موت سے زیادہ ہوتی ہے (جامع اللغات؛ علمی اُردو لغت).

--- کَرْنا ف م.
دینا ، نصیب کرنا ، عطا کرنا. مُفلسی خُدا دشمن کوں نہ روزی کرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۳). خدا ہمیں بھی خوش رہنے والی اور خُوش رکھنے والی طبیعت روزی کرے.(۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۱۷). خدا اس سے زیادہ روزی کرے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۰۲).

--- کُشادَہ کَرْنا محاورہ.
رزق کی افراط کرنا ، روزی میں اضافہ کرنا. تو کہہ میرا رب ہے جو کشادہ کر دیتا ہے روزی جس کو چاہے اپنے بندوں میں اور ماپ کر دیتا ہے.(۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ محمود الحسن) ، ۷۳۲).

--- کَمانا محاورہ.
روزی پیدا کرنا ، روزگار حاصل کرنا. اگر انسان نے یہ کیا تو روزی کمانے میں ہرج ہو گا. (۱۹۳۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۵). پروفیسر یہاں صرف روزی کمانے نہیں آتے اور نہ طلبا صرف کلرک بنتے. (۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۱۱۸).

--- کو روتے ہیں کھڑے ہو کر ، مُردے کو بیٹھ کر رک : **روزی کا مارا الخ** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---کی مار امث.
روزی کی تکلیف ، بے روزگاری کا دُکھ (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ مہذب اللغات).

--- کُھلْنا محاورہ.
فراہمیٔ رزق کا ذریعہ پیدا ہونا ، روزی میں اضافہ ہونا.

اپنے اللہ سے ہر دم ہے یہ بندی کی دُعا
روزی مردوں کی کھلے پھر کہیں تلوار بندے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۸).

---میں لگانا محاورہ (شاذ).
کاروبار میں لگانا ، پیشہ یا تجارت وغیرہ میں شریک کرنا ، معاش میں مشغول کرنا. اونھوں نے تو روزی میں لگا دیا اور میں نے بھی اونہیں کے سبب سے یہہ پیشہ قبول کیا. (۱۸۰۳ ، گنج خُوبی ، ۵).

---نَہیں تو روزہ فقرہ.
روزگار کی تدبیر نہ نکلی تو فاقہ ، معاملہ آر یا پار ہونے یا کسی حتمی نتیجہ کے لیے تیار ہونے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : فرہنگِ اثر ؛ مہذب اللغات).

---وَسیع کَرْنا محاورہ.
روزی کشادہ کرنا ، رزق میں اضافہ کرنا. روزی وسیع کرتا ہے جس کے لیے چاہے اور تنگ فرماتا ہے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۷۷۰).

روزی (و مع) امث.
روز سے منسوب ، بطورِ لاحقہ مُستعمل ، جیسے تیرہ روزی ، بدبختی.

تُجھ میں کُچھ پیدا نہیں دیرینہ روزی کے نشاں
تو جواں ہے گردشِ شام و سحر کے درمیاں

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۳).

روزے (و مج) امذ ؛ ج.
روزہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

کیا دیدِ بُتاں کو جائے سائل کوئی
روزے کو گئے نماز پڑتی ہے گلے

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعراء (شیدا) ، شوق ، ۳۶۳).

آخر تو روزے آئے دو چار روز ہم بھی
ترسا بچوں میں جا کر دارو پیا کریں گے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۷). انہوں نے حج کر لیا ہے. ششماہی کے روزے رکھ لئے. (۱۸۶۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۷۸).

---پر روزَہ رَکْھنا محاورہ.
فاقے پر فاقہ کرنا ، کھانے پینے کو نہ ہونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---چَٹ کَرْنا محاورہ.
روزے کھانا ، رمضان المبارک میں روزے نہ رکھنا. یہاں تیسوں روزے چٹ کئے بیٹھے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۳).

--- بخشوانے/چُھڑانے گئے نماز گلے پڑی کہاوت.
جب ایک آفت سے بچنے کی تدبیر یا فکر میں ایک دوسری آفت سر پڑ جائے تو بولتے ہیں.

گئے تھے روزے چُھڑانے گلے پڑی ہے نماز
گھرے ہیں مسجدوں میں بادہ خوار عید کے دن

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۳۶). خدانخواستہ پھر انگریز کے سامنے میری طلبی ہو جائے تو صاف روزہ چھڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی کا مضمون صادق آئے. (۱۸۸۸ ، نوابی دربار ، ۷۶).

---خور (---و معد) صف.
رمضان میں روزے نہ رکھنے والا ، جو روزہ نہ رکھتا ہو(مہذب اللغات)
[روزے + ف : خور ، خوردن = کھانا].

---خور خُدا کا چور کہاوت.
جو شخص روزے نہیں رکھتا وہ خدا کا گنہگار ہے. تندرست ہو کے تُم روزے نہیں رکھتے ۔ تمہاری وہی مثل ہوتی روزے خور خدا کے چور. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ٦ : ۱۲۸).

---دار صف.
روزہ رکھنے والا ، جس نے روزہ رکھا ہو. وہ روزے دار بدنصیب ایک روز قبل ساس کے قدموں میں گری .(۱۹۲۲ ، گردابِ حیات ، ۳۱) پنج وقتہ نمازی ، روزے دار ، قرآن شریف کی تلاوت کرنے والا ... لیکن ... اپنے ملازمین کے ساتھ کیسا تھا. (۱۹۸٦ ، تاریخ و آگہی ، ۱۲۸). [روزے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---رکھیں نہ نماز پڑھیں ، سَحَری بھی نہ کھائیں تو کافر ہو جائیں کہاوت.
نفس پرورں کا مقولہ ہے (جامع اللغات).

---سے ہونا محاورہ.
روزہ دار ہونا ، روزے کی حالت میں ہونا.

عید ہر روز مناتے نہ بگڑتا جو فلک
اپنی روزے سے ہیں ماہ رمضان میں ہم تم
(۱۸٦۷ ، رشک (نوراللغات)).

---کو گئے نماز گلے پڑی کہاوت.
رک : روزے چھڑانے گئے نماز گلے پڑی (خزینۃ الامثال).

---کھانا محاورہ.
رمضان کے روزوں میں سے کوئی روزہ چھوڑ دینا ، روزے میں ناغہ کرنا . رمضان میں روزے کھائے اب عید میں کیا خاک کھاؤں . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۰٦).

روزِینَہ (و مج ، ی مع ، فت ن) (الف) امذ.
۱. روز کے کھانے پینے کا خرچ ؛ راتب ، روزانہ خوراک ؛ اُجرت یا مزدوری جو روز کے روز دی جائے ، یومیہ. ایک ایک مزدور چھ روپیہ روزینہ پاتے. (۱۸۳۷ ، عجائباتِ فرہنگ ، ۲۷). بلدیو مستری کے کارخانے میں کسی کاریگر کا روزینہ چھ آنہ روزانہ سے کم نہ تھا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۷). چودھری کے یہاں سورداس کا روزینہ بندھا تھا. (۱۹۸٦ ، انصاف ، ۱۲۷). ۲. وظیفہ ، پینشن ، تنخواہ.

دو ہی بوسے رُونُے سیمیں کے عطا ہو جائیں اور
کچھ تو روزینہ مقرّر ہو مرا سرکار سے
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۳۷۱). پُجاریوں اور مجاوروں کے جو روزینے پہلے سے مقرّر تھے وہ بھی اپنے خزانے سے جاری رکھے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۰۷). اسے ایک علیحدہ محل رہنے کو دیا اور اس کا روزینہ اور مشاہرہ مقرّر کر دیا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳٦۳). حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جب وظائف مقرّر کئے تو بدری صحابہ ہی کا روزینہ سب سے زیادہ رکھا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۳). (ب) م ف (شاذ). روزانہ ؛ ہر روز. زمین اپنے محور پر روزینہ حرکت کرتی ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۸۳) . یہ علامات روزینہ متواتر ... چڑھتی اور اُترتے ہیں . (۱۸٦۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۷).

گردشِ دہر یہ روزینۂ رنجش کب تک
ہاں کوئی تحفۂ غم شان کے شایاں بھیجے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۱۳). [رک : روز + ینہ ، لاحقۂ نسبت].

---باندھنا محاورہ.
روزینہ مقرّر کرنا. اس (فقیر) کے گزارے کے موافق روزینہ باندھ دیا. (۱۸۲۳ ، سیرِ عشرت ، ۸۳).

---بَنْد ہونا محاورہ.
وظیفہ موقوف ہونا ؛ راتب یا روز کی مزدوری کا ختم ہونا. میر صاحب کا روزینہ بند ہو گیا اس وجہ سے انہیں پھر دہلی آنا پڑا .(۱۹۳۱ ، عبدالحق ، مقدماتِ عبدالحق ، ۲ : ۳).

---بَندھنا محاورہ.
روزینہ باندھنا (رک) کا لازم ؛ روزینہ مقرّر ہونا. چودھری کے یہاں سورداس کا روزینہ بندھا تھا. (۱۹۸٦ ، انصاف ، ۱۲۷).

---خوار (---و معد) صف.
وظیفہ خوار . سو روپے مہینہ کا روزینہ خوار بن کر نامراد نہ مر گیا . (۱۸٦۲ ، خطوطِ غالب ، ۷۱). [روزینہ + خوار، لاحقۂ فاعلی].

---دار صف.
یومیہ یا وظیفہ پانے والا ، تنخواہ دار ، وظیفہ خوار.

شاہ و گدا کی حالت یکساں ہے میرے صاحب
تنخواہ دار بھوکے ، روزینہ دار فاقہ
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۵). تین جگہ کا روزینہ دار ہوں. (۱۸٦۳ ، خطوطِ غالب ، ۸۹). اس زمانے میں مُلکی معاف دار و روزینہ دار سب سے زیادہ خراب و بُری حالت میں ہیں. (۱۸۷٦ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵٦۹). اُردو کی سیکڑوں مُصطلحات اور الفاظ ہے پوری باشندوں کے استعمال میں ہیں ... کچھ الفاظ کی ایک فہرست نقل کرتے ہیں ... جاگیردار تعظیمی ، خاص چوکی ، معاف دار ، روزینہ دار. (۱۹۳۰ ، جائزۂ زبانِ اردو ، ۱ : ۳۲). [روزینہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---کاٹنا ف م.
روز ملنے والی مقررہ رقم یا خوراک وغیرہ کا روک دینا ، روزینہ بند کرنا.

عاشق ہوں بوسہ آج کا کل پر نہ ٹال یار
روزینۂ فقیر نہ اے بادشاہ کاٹ
(۱۸۳٦ ، آتش ، ک ، ٦۹).

---مُقرّر کرنا ف م.
وظیفہ مقرّر کرنا ، کفالت میں لینا.

دو ہی بوسے رُونُے سیمیں کے عطا ہو جائیں اور
کچھ تو روزینہ مقرّر ہو مرا سرکار سے
(۱۸۵۳ ، گلستانِ سخن ، ۳۷۱). گورنمنٹ انگریزی نے مُلک اس کے قبضہ سے نکال کر روزینہ مُقرّر کر دیا تھا. (۱۹۱۰ ، مقالاتِ شبلی ، ۳ : ۱۲۰). سلطان سنجر نے شاعر کی استعداد دیکھ کر اس کا وظیفہ اور روزینہ مقرّر کر دیا تھا . (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۳).

رُوژ (رُوز) (و مع) امذ.
گلگونہ ، غازہ ، سُرخی. مولچند کی دُوسری نوجوان بیوی ... گہرا پاوڈر ، گہرا رُوژ ، گہرا لپ اسٹک ، لباس اتنا باریک کہ جسم پر ہے یا نہیں. (۱۹۵۹ ، وہی ، ۳۰). دیکھو رُوژ کے بنا ہی اسکا گال کیسا سیب کا مانک دکھتا ہے. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۲۰). [انگ : ROUGE].

رُوس (و مج) امذ (قدیم).
غصّہ ، جھونجل ، ناراضگی.

ذنب ثنا سو دوس ہندوی
خشم و غضب سو روس ہندوی

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۶).

اس بن میں عندلیب یہ مالی سبب ہے روس
اِن توڑتا ہے پُھول، او عاشق ہے باس کا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۶). اف : اُٹھنا ، دھرنا ، کرنا [س : روش रोष].

ـــــ اُتَرنا محاورہ (قدیم).
غُصّہ اُترنا ، ناراضگی جاتی رہنا. غیر کا اُتریا روس ، کیتک وقت لگن بولی افسوس افسوس. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۰).

رُوسا (و مع نیز لین) امذ ؛ ـــ روسہ.
ایک جنگلی گھاس جو قدِ آدم تک اُونچی اور نوک دار ہوتی ہے اس میں پُھول بھی آتے ہیں اور کثرت سے بیج بھی جو خوشبودار ہوتے ہیں. عطر ساز انھیں کام میں لاتے ہیں ؛ دواؤں میں مُستعمل. ہندوستان کی مخصوص خوشبودار گھانسوں میں سے اہم تر روسہ کی گھانس ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۵۳). روسا ... ایک خوشبودار گھاس ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۱۷). [س : رُومش रोमश].

روسُبکی (و مج ، ضم س ، سک ب) امث.
(کاشت کاری) ہلکی اور کم فصلی زمین (نوراللغات). [ف : رُو ، رُستن ـ اُگنا + سُبک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُوسْتا (و مع ، سک س) امذ.
۱. رک : روستائی.

اربابِ جاہ کو نہیں ہمّت کا کُچھ خیال
تب رُوستا سے مانگتے ہیں شاہ باج کو

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۸۳). عمرو نے کہا کہ آپ کی جاگیر کا رُوستا ہوں ، لوگوں نے بہت ایذا مُجھ کو دی ہے. (۱۸۸۷ ، داستانِ امیر حمزہ (بلگرامی) ، ۲۲۳). روایانِ مصائب حاجی بغلول ... کا بیان ہے کہ ... ندائے حُسنِ رُوستا بعد اس معرکۂ ہوش ربا ... فریاد و بکا میں سدا مشغول رہنے لگے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۱).

سینے میں ڈُوبا ہوا کوئی ہُنَر
تھکاوٹ کا مارا کوئی رُوستا ہے!

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۲۳۳). **۲. ترکوں کی جھونپڑیوں کی چھاؤنی** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ اسٹین گاس). **۳. کوئی جگہ جہاں منڈی لگتی ہو** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). **۴. آباد جگہ ، کاشت کیا ہوا علاقہ جس میں شہر اور قصبے ہوں ، شہر ، گانو** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ اسٹین گاس). **۵. لوگوں کا مجمع** (جامع اللغات). **۶. اناج کا کھیت** (جامع اللغات). [ف].

رُوسْتائی (و مع ، سک س) صف.
۱. گنوار ، دیہاتی ، اُجڑ.

بوالہوس کو شوق کی گرمی کہ آتی ہے پسند
خوش کیا ہے رُوستائی نیں مگر حمّام کون

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۲۹). **۲. غرضمندانہ ، مطلب برآری سے وابستہ.** ہر شخص جانتا ہے کہ سائلوں کی دعا ، دعا نہیں بلکہ سوال ، اور سلام رُوستائی ہے. (۱۹۱۳ ، شعرالعجم ، ۵ : ۲۱۳). **۳. ناہموار ، اناڑیوں کا سا ، خراب ، بدوضع ، ان گھڑ.** اگر پتھر جوڑوں سے باہر اُبھرے ہوئے ہوں تو کام کو رُوستائی کہتے ہیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چُنائی ، ۴۴). [رُوستا + ئی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ زادَہ (ـــــ فت د) امذ.
دیہاتی ، گنوار. اور رُوستائی زادے وزارت کے درجے کو پہونچ گئے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۲۶). [رُوستائی + ف : زادہ ، زادن ـ جننا].

رَوسْتی / روسَل / روسْلی (و لین ، سک س / و مج ، فت س / سک س) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جو اچھی فصل نہ دے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [روستا (رک) جس کی یہ تخفیف و متبادل ہے].

روسْٹ (و مج ، سک س) امذ.
بُھنا ہوا (گوشت) ، بریاں ، کباب. تم نے لال خان کباب والے کا پتا خوب نکالا ، آج بدرِ عالم کو بھیج کر اس کا روسٹ منگا کر دیکھوں گا. (۱۹۳۵ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۲۹۹). روسٹ گفتگو میں مُستعمل ہے جیسے روسٹ مٹن. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۴۷). [انگ : Roast].

ـــــ کَرْنا ف م.
گوشت کو آگ پر سینکنا یا بُھوننا ، بریاں کرنا ، کباب بنانا. عمر نے کہا «اس سے مُرغی خرید لیں ناران چل کر روسٹ کریں گے». (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۰).

روسْٹَرم (و مج ، سک س ، فت ٹ ، ر) امذ.
چبوترا یا چوکی جس پر چڑھ کر تقریر کی جائے ، ڈائس. روسٹرم پر کھڑے ہو کر ایک سخت تقریر فرمائی. (۱۹۶۷ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ۲۳ مئی ، ۸). [انگ : Rostrum].

رُوسُخْتَج (و مع ، ضم س ، سک خ ، فت ت) امذ.
(طب) سوختہ تانبا جو گندھک اور نمک لاہوری کے ذریعے تانبے کے ورقوں کو جلا کر کے تیار کیا جاتا ہے. قانون کی شرح گیلانی میں ہے رُوسُختج لفظ فارسی سے معرب ہے وہ جلے ہوئے تانبے کا نام ہے. اس کو روسخت اور راسخت بھی کہتے ہیں (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۴۴). [رُو (رک) + سوخت (رک) جس کا یہ بگاڑ ہے].

رُوسَل (و مع ، فت س) صف (قدیم).
ناراض ہو جانے والا ، رُوٹھنے والا (ماخوذ : جامع اللغات).
[رک : رُوس + ل ، لاحقۂ صفت].

رُوسَل بَہُرْیا اُوکارل آگ دونوں ٹھیریں (ٹھہریں) بڑے بِیں بھاگ کہاوت.
رُوٹھی ہوئی بیوی ، بھڑکتی ہوئی آگ ، اگر رُک جائیں تو بڑی خوش قسمتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

رُوسَلاح (و مع ، فت س) امذ.
فنِ سپہ گری کا مکمل فن (رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۰۱). [مقامی].

رُوسْلی (و مع ، سک س) امث.
(کاشتکاری) وہ قطعۂ ارضی جس پر دریا کی رَو آنے سے ریت کی تہہ جم گئی ہو اور اس وجہ سے کھیتی کے لایق نہ رہی ہو ، روکھر ، ڈاکر ، سِبوار (سیوال) (ا پ و ، ۶ : ۷۳). [مقامی].

رُوسْنا (و مع ، سک س) ف ل (قدیم).
رُوٹھنا ، ناراض ہونا.

تُجھ نین کی روات چڑھائی بھنوں کماناں روس کر
سب عاشقاں میں مُجھ اُپر را کھیے چاپ تاب سوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۲).

ہمن سوں روس بیٹھے ہے سبب سو کیا معنی
کبھو ہمن نے ترا کیا گنہہ کبیر کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (ضمیمہ) ، ۳).

دریغا کہ جوبن چلا روس کر
اَلٹے تُلّے کا گھر موس کر

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۷۶).

قاسم کس سے روس کر رہا ہے بَن میں سو
کھونگھٹ میں بنری تیری جی دیوے رو رو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۱). [رک : روس + نا ، لاحقۂ مصدر].

رُوسی (و مع) صف.
مُلک روس سے متعلق یا منسوب کوئی چیز ؛ رُوس کا ، رُوس کا بنا ہوا ؛ رُوس کا باشندہ ؛ رُوس کی زُبان وغیرہ. رُوسی فوجوں کے مکمل انخلاء اور مہاجرین کی باعزّت وطن واپسی ... سے پاکستان کے بُنیادی مفادات اور موقف کی حمایت میں اضافہ ہوا ہے (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر ، ۳). [روس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

روسی (و مج) امذ.
ایک پھلدار درخت اور اس کا پھل. پہلے روسی یا آم کی پتیاں اس میں بچھاتے ہیں (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۳۰). [مقامی].

رُوسِیا (و مع ، کس س) صف (قدیم).
رک : رُوسیاہ.

کیتاں کوں کیا انبیا اولیا
کیتے کافراں کو کیا روسیا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، ۵ ، ۱ء). [روسیاہ (رک) کی تخفیف].

رُوسِیاہ (و مع ، کس س) صف.
۱. کالے مُنھ کا ؛ (مجازاً) گنہگار ، خطاوار. ایک دیو ہے بادشاہ روسیاہ ، گمراہ ، بدکار ، اس کا ناوں رقیب نا برخوردار دل آزا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۷). نظر اُس رُوسیاہ کی اُس ملعونہ پر پڑی (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲).

جہنم میں بھی تیِن ہوں رُوسیاہ
جو محنت ہو برباد لازم گناہ

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۹۷).

سفید ریش پر کیا رُوسیاہ ہوں ساقی
عوض شراب کے اب لا خضاب ساغر میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۹).

جبینِ اہلِ خرابات رشکِ طُور ہوئی
جو مدرسے کے حواری تھے رُوسیاہ ہوئے

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۶۱). ۲. (مجازاً) ذلیل ، کمبخت. رُوسیاہ بیضے کے توڑنے کے واسطے ... سامان وافر موجود تھا (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳).

آج تک غالب ہے اُن پر وہ رقیبِ رُوسیاہ
کر چکا ہے زندگی جو میر و مومن کی تباہ

(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۱۰۱). [ف : رُو + سیاہ (رک)].

ـــ ٹھہرانا ف م.
گنہگار قرار دینا ، قصور وار گرداننا.

دالیدری کہیے ، کوئی ٹھہراوے رُوسیاہ
جو باتیں عمر بھر نہ سنی ہوویں اس نے آہ!

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹).

رُوسِیاہی (و مع ، کس س) امث.
۱. ذِلّت ، رُسوائی ، بدنامی ، گنہگاری.

کہاں ہے دیدۂ گریاں کہ اب بقیہ عمر
کریں علاج ہم آپ اپنی رُوسیاہی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰).

رُوسیاہی قسمتِ کلگیر میں لکھی گئی
بے گناہی کے لئے پیدا ہوئے پروانہ شمع

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۳). اپنی بھاوج کی رُوسیاہی اور تباہی کا حال تو حضور نے سُنا (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹).

مرا سر ہے یہ چوکھٹ ہے ، یہ چوکھٹ ہے مرا سر ہے
جبیں پر سائی سے مِٹ جائے گا دھبہ رُوسیاہی کا

(۱۹۱۹ ، دُرِشہوار بیخود ، ۳۳). ۲. بدفعلی ، زنا ، اغلام. اژدر خاں مارخوار آسودہ جادو سے بہ خواہشِ نفس رُوسیاہی میں مشغول ہوا (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۷۱۹). [رُوسیاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُوسِیَہ (و مع ، کس س ، فت ی) صف.
رک : رُوسیاہ (ضرورتِ شعری کی غرض سے اشعار میں مُستعمل).

وصلِ رب سے سُرخ رُو ہیں مرو بہ
جو نہ سمجھے بالیقیں ہو رُوسیہ

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، مثنویاتِ حسن (ضمیمہ) ، ۱ : ۱۳۳).

بھری مجلس میں بوسہ شمع کے شعلے کا لیتا ہے
معاذاللہ ہے کتنا رُوسِیہ گلگیر بے معنی
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د ، (انتخاب رام پور) ، ۳۰۳). ہم نے ساتھ کھانے کے لئے کہا تو کہنے لگے کہ میں اس قابل نہیں ہوں کہ بے خوار رُوسیہ گنہگار. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۱).
شبِ وعدہ یہ کیا معلوم تھا یوں آدھمکیے گا
رقیبِ رُوسِیہ کے ساتھ ، مرگِ ناگہاں ہو کر
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۹۹).
بس اب وہ اپنے دوست کو ہرگز اماں نہ دیں
اس رُوسِیہ کو ملک سے فوراً بدر کریں
(۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۲۸۵). [رُوسیاہ (رک) کی تخفیف].

رُوسِیَہی (و مع ، کس س ، فت ی) امث.
رک : **رُوسیاہی (ضرورتِ شعری سے اشعار میں مُستعمل).**
جیوں نگیں رُوسِیہی نام سے یاں حاصل ہے
نامور وے ہیں جو بے نام و نشاں جاتے ہیں
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۶۳). [رُوسیاہی (رک) کی تخفیف].

رَوِش (فت ر ، کس و) امث.
۱. **طور ، طریق ، انداز.** بادشاہ اسے دیکھ کر اس کی ادا دیکھ کر اس کی روش دیکھ کر بہوت خوش ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳).
روش سے چرخ کی ایمن نہ ہو کہ ایک جہاں
اس آسیا نے یونہیں کروٹوں میں پیسا ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۸).
جو ہے سو بے خودِ رفتار ہے تیرا اے شوخ
اس روش سے نہ قدم تُو نے اُٹھایا ہوتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۱). مُدرّس کو ضرور ہے کہ جس مقام پر وہ مقرر ہو وہاں ایسی روش اِختیار کرے کہ تمام لوگ اس کا چال چلن پسند کریں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی ، ۲). پاکستان کی اس روش سے رُوس سخت برہم ہو گیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۷۰). ۲. **ظاہری وضع قطع ، ڈھنگ.** راجہ کی شکل وجاہت سے خالی نہیں تھی پوشش اس کی اہلِ ہند کی روش پر تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۳۲) . فاتح ... چاہتا ہے کہ ہر کام میں مفتوح میری پیروی کرے ، میری روش اِختیار کرے ، میرے پوشش کی نقل کرے. (۱۹۳۰ ، مضامینِ فرحت ، ۳ : ۱۰). ۳. **رفتار ، چال ، چلن.** سارے لشکر کو مستانہ روش پر جاتے دیکھا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۱۷۲). اُن کی روش سے اُن کی اعلیٰ نسل کا گھمنڈ نمایاں ہے. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۸۳). ۴. (أ) **طرزِ عمل ، رویہ.**
ہر کام پہ دل کا کام لوں میں   مستانہ روش پہ جان دوں میں
(۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳).
کیا جانے مری قبر پہ آتے ہیں وہ کہ حشر
دو فتنہ گر ہیں ایک روش ، ایک چال کے
(۱۹۰۳ ، نظمِ نگارین ، ۱۷۱). (أأ) **چھل ، فریب ، چال بازی ، ناز و انداز.**
ابروپ روپ سات کرے جگ کوں باولا
یوں دل لجانے کوں اہے اس نار کی روش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۰).

غیروں کے سات شب کو چلتے ہو چال اوری
دیکھی روش تمہاری جادو تمہیں پچھانا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹). ۵. **تحریر یا کسی فن کا اُسلوب ، طرز.** شیخ (شیخ سعدی) نے آنکھ کھول کر نثر کا کوئی ایسا عمدہ نمونہ نہیں دیکھا تھا جس کی نسبت یہ گُمان کیا جائے کہ گلستان کی بنیاد اس پر رکھی گئی ہوگی حق یہ ہے کہ وہ خود ہی اس روش کا موجد تھا اور اسی پر اس کا خاتمہ ہو گیا. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۸۳). اُردو شاعری میں بھی (حکیم صغیرعلی انصاری مروت نے) کمال پیدا کیا مرزا رفیع سودا کی روش پر کہتے تھے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۱۷۵). ۶. **عموماً مابعد حرف سے کے ساتھ بطور م ف : طرح (سے) یا بہ طرح ، بصورت.**
اس روش روؤ کہ زاری اس کی سے اے دوستاں
رونے والے آسماں کے روتے سارے برملا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۵).
لبِ خنداں کو میرے دیکھ کیا شاداں کوئی ہووے
میں ہنس ہنس عمر کو گُل کی روش برباد کرتا ہوں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۱۶).
کسی روش نہیں باغِ جہاں میں دل کو قرار
کسی چمن کی خوش آتی نہیں ہے بجز بہار
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۵). کوئی طوائف خوش گُلو ، ... بلبل کی روش چہکارتی ہے. (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۰).
یاں لالہ و سمن ہیں بھلا کس شُمار میں
دو پُھول اس روش کے نہ ہوں گے ہزار میں
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۱۳۳). ۷. (أ) **باغ کے اطراف یا چمن کے درمیان بنایا ہوا چہل قدمی کا راستہ.**
جواہر کی روشوں اندر کیا رہاں   رہے ہر طرف پُھول پُھلواریاں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۹۶). روشیں مصفّا ، نہریں جاری ، رنگ برنگ کے طائر چہچہاتے اور قسم قسم کے میوے درختوں پر لگے ہوئے ہیں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۶۶). باغ کی روشوں کو سُرخی کُٹی ہوئی. (۱۹۲۳ ، خُونی راز ، ۲۹). (أأ) **پٹری جو پیادہ لوگوں کے چلنے کے لیے سڑک کے کنارے کنارے بنی ہوئی ہو.** **انگ : فٹ پاتھ.** چونکہ ہزاروں ہی پاپیادہ چلتے ہیں اس لئے سڑک کے دونوں طرف روشیں بنی ہوئی ہیں. (۱۸۸۹ ، گلگشتِ فرنگ ، ۷). ہم سب شریکِ سفر جزیرۂ سرنگاپٹم کے جنوب مشرق قریے گنجام میں لال باغ کی مشرقی روش سے اس شہید کے مزار کی طرف روانہ ہوئے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۴۶). ۸. **کیاریوں کے کنارے کنارے جو سلسلے سے درخت لگائے جاتے ہیں** (ماخوذ : مہذب اللغات). ۹. **طریقہ ، قاعدہ ، قانون.** پیتروں کے قاعدے بے شمار ہیں . بہ سبب طُول کے مُختصر بیان کر کے روشوں کا بیان کیا جاتا ہے. (۱۸۹۸ ، قوانینِ ضرب و حرب ، ۲۰۶). سلام کے قاعدے بہت ہیں ، صرف دو قاعدے لکھ کے روشیں لکھی جاتی ہیں. (۱۹۲۵ ، فنِ تیغ زنی ، ۱۳). [ف : روش ، رفتن ۔ چلنا سے حاصل مصدر].

ـــــ اِختیار کَرنا ف م.
طریقہ اپنانا ، طرزِ اختیار کرنا. مُدرّس کو ضرور ہے کہ جس مقام پر وہ

مقرر ہو وہاں ایسی روش اختیار کرے کہ تمام لوگ اس کا چال چلن پسند کریں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲). فاتح ... چاہتا ہے کہ مفتوح ... میری روش اختیار کرے. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۰). جو شخص بھی بہ خلوص خاطر حضرت حسان کی راہ اور روش اختیار کرتا ہے وہ ... دعا کے کسی قدر حصے کا ضرور حقدار ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، ذکرِ خیرالانام ، ۱۲).

ـــ باندھنا ف م.
باغ کی پٹری درست کرنا یا بنانا (علمی اُردو لغت).

ـــ بدلنا ف م.
ڈھنگ تبدیل ہونا ، طور طریقہ بدل جانا ، تبدیلی کرنا.

کوئی رکھتا ہے بھلا صاف دِلوں سے بھی غُبار
شیشہ گر کیا روشِ آئینہ سازی بدلی
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۴۴).

دُنیا بدل گئی روش اُس کی بدل گئی
ہم جس کو دیکھتے ہیں وہی راہ پر نہیں
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۱۶).

ـــ بگڑنا ف م.
انداز خراب ہونا ، وضع بگڑنا.

ہر اک سے ٹیڑھ کی چلتے ہیں بگڑی ہے روش اپنی
تمہاری چال سے بلتا چلا ہے کچھ چلن اپنا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۹).

ـــ بندی امث.
باغ میں روشوں کی تعمیر و سجاوٹ ، چمن بندی. جمنا جی کے کنارے ایک باغیچہ پرم منوہر ہے جس میں نہریں جاری ہیں اور روش بندی کمال خوبصورتی کے ساتھ بنی ہے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۶۱).
[روش + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بندھنا ف م.
روش باندھنا (رک) کا لازم (علمی اُردو لغت).

ـــ بُھول جانا ف م.
رسم و رواج یا طور طریقے فراموش کر دینا. یہ اچھوت اپنی روش بُھول جائے تو کسی کو رنج کرنے کی ضرورت نہیں ہے. (۱۹۸۷ ، اک عشق خیال ، ۶۸).

ـــ پانا ف م.
خصلت اختیار کرنا.

خاص انسان کی روش پائی کہاں حیواں نے
بوجھ لانے کا ترے بندی نہ ہو نقّال پر
(۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۵۵).

ـــ پٹری (ـــفت پ ، سک ٹ) امث.
باغ کی روش ، کیاری. ہوائے باغ دماغ میں بھری بند قبا کھول دیے ، خراماں خراماں روش پٹری کو طے کرتے بڑھے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش رُبا ، ۵ : ۲۰۷). درختوں کا بہت بڑا باغ ہے جس کو تختہ بندی

اور روش پٹری دُرست نہ ہونے کے سبب خود رو درختوں کا جُھنڈ یا جھاڑی بھی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۱۳ ، جھلاوہ ، ۳۰). [روش + پٹری (رک)].

ـــ پٹری سے دُرُشت صف.
باقاعدہ بنی ہوئی پٹریاں (علمی اُردو لغت).

ـــ پر ہونا ف م.
وضع پر ہونا ، ڈھنگ یا طریقہ پر قائم رہنا.

اب تک اُسی روش پہ ہے اکبر مست بے خبر
کہہ دے کوئی عزیز من ، فصلِ بہار ہو چکی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۶۸).

ـــ پیدا کرنا محاورہ.
انداز نکالنا ، طرز اختیار کرنا. باریک لفظی حجتوں کو اسلام نے دھکے دے کر نکال دیا ، رہبانیت کی جگہ مردانہ روش پیدا کر دی. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۸۷).

ـــ خَط کس اضا (ـــفت خ) امث.
رک : **رسم الخط ؛ لکھنے کا انداز ، لکھائی کا طرز ، تحریر کا ڈھنگ ، کتابت کا طریقہ.** روش خط حرفوں کے جوڑ پیوند نشست ... کی تکمیل ہو چکی ہوتی ہے. (۱۹۷۴ ، اُردو اِملا ، ۱۰). [روش + خط (رک)].

ـــ رَوش م ف.
جابجا ، ہر طرف ، تمام باغ میں ، ہر جگہ ، جگہ جگہ.

اُگل رہی ہے لعل اب زمین باغ بے گُماں
روش روش کھلے ہیں گُل چمن ہے رَوکشِ جناں
(۱۹۲۲ ، مطلعِ انوار ، ۱۲۹).

قدم قدم پہ نئے راستے تلاش کئے
روش روش پہ تمنّا کے پُھول چُنتا رہا
(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۱۱).

ـــ عام کس صف ، امث.
عام طریقہ ، روزمرّہ کا طرزِ عمل.

فکرِ تنقیص مئے و جام سے آگے نہ بڑھی
نارسائی روشِ عام سے آگے نہ بڑھی
(۱۹۵۴ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۵۷). [روش + عام (رک)].

ـــ لینا ف م (شاذ).
طور طریق اختیار کرنا ، طرزِ اختیار کرنا.

ستم کی روش جس نے دُنیا میں لی
ہوئی اس کو حاصل نہ کچھ بہتری
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۶).

ـــ میں پانو رکھنا محاورہ (قدیم).
تقلید کرنا (دکھنی اُردو کی لغت).

رُوش (و مع) امث.
دریائی مچھلی کی ایک نوع. ہمارے ملک کے دریاؤں میں یہ مچھلیاں

پائی جاتی ہیں :- پائیک ، سامن ... بریم ، رُوش ، ڈیش وغیرہ . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۶). [مقامی].

روشک (و مج ، فت ش) امذ.
کھنڈر یا پُرانے کنویں کے سوراخوں میں رہنے والا ایک پرندہ. کھنڈرات کے موریوں میں رہتے سنے ہیں جیسے طوطا ، توتا ، ڈھاڈو ، ہدہد ، بل تیوری اور روشک وغیرہ. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۳۵). [مقامی].

--- خورْد (--- و معد ، سک ر) امذ.
روشک پرندے کی ایک نوع جس کا قد نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے. روشک خورد ... سردی کے موسم فصلِ ربیع میں آتا ہے اس کی خوراک اور انڈے دینا اور پکڑا جانا اور سکونت سب ہمارا قسم دوم کی سی ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۳۷). [روشک + خورد (رک)].

--- کَلاں (--- فت ک) امذ.
ایک گوشت خور شب خور پرندہ دن بھر مکانوں اور سوراخوں میں چُھپا رہتا ہے ، رات کو نکلتا ہے اور شکار کرتا ہے اس کا رنگ خاکی اَبلق ہوتا ہے پنجاب میں پایا جاتا ہے، اس کو برہمنی بھی کہتے ہیں. روشک کلاں - یہ ہمیشہ پنجاب میں رہتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۳۷). [روشک + کلاں (رک)].

رَوشَن (و لین ، فت ش) صف.
۱. جلتا ہوا ، چمکتا ہوا ، اُجالا کرتا ہوا ، تاباں ، درخشاں (بجھا کے بر خلاف چراغ وغیرہ).

روشن چراغ دیکھ ترے خاص گال کا
ہر رات چاند لیوے سکھ اوپر اتار پلت

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۳).

داغ دل کا مدام روشن ہے
صبح روشن ہے شام روشن ہے

(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۵۶).

خدا رکھے چراغِ محفلِ رندانہ روشن ہے
ابھی ہم دل جلوں کے ہاتھ میں پیمانہ روشن ہے

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۶۳). **۲. اُجالے سے بھرا ، منوّر ، پُر نور ، جہاں دھوپ یا چراغ وغیرہ کا عکس ہو (تاریک کی ضد).**

اندھاری رات کالی موں پڑیا ہے عکس بالوں کا
نپوٹے ہو دیس روشن ہے جھلک گوری کے گالوں کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱). **۳. (مجازاً) بارونق ؛ برکت ، فیض یا علم و عرفان سے معمور.** جس کا دل روشن ہے وہ نور کا گلشن ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵).

اب نہ زہرا نہ پیمبر ہیں نہ حیدر نہ حسن
ایک شبیر کے دم سے ہے مدینہ روشن

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۹۲). **۴. ظاہر ، آشکارا ، عیاں.** تجی روشن ہے تمام. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۸).

ہے ترے ہر مو سوں روشن جلوہ گر رنگ وقار
کیا عجب گر تجھ سے لیوے درس تن تمکین کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵).

تجھ پہ ہے روشن سب دُکھ دل کا
تجھ سے حقیقت اپنی کہوں کیا

(۱۸۸۳ ، بیوہ کی مناجات ، ۷). **۵. جلی یا کُشادہ تحریر ، عبارت جسے پڑھنے میں آسانی ہو اور آنکھوں کو بھلی لگے ؛ واضح کھلا ، صاف صاف.** اُن کے ماننے اور نہ ماننے کے لیے ایسی عقلی اور روشن دلیل چاہیے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۱۲۷). اس ریویو میں بہت صاف اور روشن شہادتوں سے ثابت کیا ہے ... کی غلطیاں ظاہر کیں. (۱۹۰۵ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۰۰). مشق کرنے کا یہ نتیجہ ہے کہ تمہارا خط بہت روشن ہو گیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۰). **۶. نمایاں** اس کے (سلطان علاءالدین) روشن کارنامے نسبتاً زیادہ ہیں. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۶۲). **۷. (تنویم) ایسا معمول جو پوری طرح اثر قبول کرے.** ممکن ہے کہ جو معمول آج خُوب روشن ہو اور جس پر اثر شرکتِ خیال بخوبی نمایاں ہوا ہو کل تاریک ہو. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۱۲۸). **۸. کبوتر کی ایک قسم.** ہندوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ، ملاحظہ کیجئے ، اصیل ، تیتے ... دوباز ، رنے ، روشن ، ریشم پرے ... پرے اور حضور پاہو. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۳۰). **۹. چمکدار ، شفّاف ، چمکیلا ، مُصَفّیٰ ، جس میں سے اُجالا پُھوٹ نکلے.** روشن کتار یعنی چمکدار کتار ، یہ محاورہ اب بھی استعمال ہوتا ہے. (۱۹۳۰ ، اردو ، جنوری ، ۱۳۶).

ہمارے جوہرِ پنہاں کو غربت خوب راس آئی
سرِ محفل نہ چمکا تھا سرِ ویرانہ روشن ہے

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۶۰). **۱۰. دہکتا ہوا** (ماخوذ: مہذب اللغات) **۱۱. بینائی یا نورِ دیدہ سے بہرہ یاب ؛ تیز (مجازاً).**

دل اُجالے کہاں سے لائے اور
میری آنکھیں ہیں رُوبہ سے روشن

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۹). **۱۲. روشنی کا مُخفّف ، مثلاً روشن دان ، روشن چوکی ، روشن گر وغیرہ (تراکیب میں مستعمل).** [ف : روشن ، اوستا ، رَ وُ خ شَ نَ].

--- اَختَر (--- فت ا ، سک خ ، فت ت) صف.
چمکدار ستارہ ، مراد خوش قسمت ، بابرکت ، بانصیب. اپنے لختِ جگر کو آپ کے والدِ ماجد کی فرزندی میں دے کر ان کی دختر روشن اختر کو اپنے گھر کا چراغ بنانا چاہتا ہوں. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۴۲). [روشن + اختر (رک)].

--- آنکھ (--- مد ا ، غنہ) امث.
چمکدار آنکھ ، مراد بڑی آنکھیں ، خوبصورت آنکھیں. موزوں قامت بڑی بڑی روشن آنکھیں اور سُرخ و سفید رنگت دیکھنے والا ... ایک خاص کیفیت محسوس کرتا تھا. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۷). [روشن + آنکھ (رک)].

--- آیت (--- مد ا ، فت ی) امث.
واضح نشانی ، روشن دلیل ، کسی الہامی یا آسمانی کتاب کا ایک جُملہ ؛ قرآن مجید کا ایک پورا جملہ ، واضح بُرہان.

شانِ رحمت ہو تُم ، غوثِ اُمّت ہو تُم
حق کی قُدرت ہو تُم روشن آیت ہو تُم

(۱۸۹۹ ، کلیاتِ رعب ، ۳۰). اور بیشک ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اتاریں. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں بریلوی ترجمہ القرآن الحکیم ، ۲۵). [روشن + آیت (رک)].

---باب امذ.
نمایاں حصہ ، اہم جزو ، یادگار فصل ، قابلِ توجہ حصہ. اس اخلاق فرض کو میں نے جس محنت سے ادا کیا وہ میری زندگی کا روشن باب ہے. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۵۷). [روشن + باب (رک)].

---بم (---فت ب) امذ.
وہ بم جس کے پھٹنے سے روشنی پھوٹتی ہے اور آس پاس کی چیزیں صاف صاف نظر آتی ہیں (انگ : **Illuminating Or Light Bomb** کا **اردو ترجمہ** (ماخوذ : انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۸۱). [روشن + انگ : بم (**Bomb**)].

---بیان (---فت ب) صف.
جس کا اندازِ بیان واضح ہو ، خوش گو ، قادرالکلام ، زبان پر قادر.

وصفِ رُخِ روشن بیانوں سے بھی ہو سکتا نہیں
شمع کی صورت فقط کہنے کو رکھتے ہیں زباں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۸). [روشن + بیان (رک)].

---بیانی (---فت ب) امث.
روشن بیان (رک) کا کام یا عمل ، صاف گوئی.

چُھپا کر پردۂ فانوس میں رُخِ شمع ہے گریاں
سنا ہے جب سے آوازہ تری روشن بیانی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱). [روشن + بیان(رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پہلو (---فت مع پ ، سک ہ ، و مع) امذ.
نمایاں رُخ ، مثبت زاویۂ نگاہ ؛ قابلِ توجہ رُخ ، قابلِ ذکر گوشہ.

بس اتنا روشن پہلو ہے
باقی سب دنیا بدرُو ہے

(۱۹۷۳ ، لاحاصل ، ۱۲۸). یہی تاریخ کا وہ روشن پہلو ہے جو ہمارے لئے زیادہ دلکش اور جاذبِ نظر ہے. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۱۹). [روشن + پہلو (رک)].

---پیشانی (---ی مع) امث.
چمکدار اور کشادہ پیشانی ؛ مُراد : خوبصورت پیشانی. مُلاقات ہوئی تو جیسا سنا تھا ویسا ہی پایا دبلے پتلے ، مُختصر سی سفید ڈاڑھی ، عقابی آنکھیں ، روشن پیشانی. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۶). [روشن + پیشانی (رک)].

---تاب صف.
بہت چمکنے والا ، درخشاں ؛ (مجازاً) سُورج (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات). [روشن + تاب (رک)].

---تر (---فت ت) صف.
زیادہ روشن ، نسبتاً صاف اور واضح. اس سے ملک میں جمہوریت کا مستقبل روشن تر ہو جائے گا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲ دسمبر ، ۳). [روشن + ف : تر ، لاحقۂ تفضیلِ بعض].

---جبیں (---فت ج ، ی مع) صف.
(مجازاً) حسین ؛ خوبصورت ، کشادہ پیشانی والا.

جن کے لہو کے طُفیل آج بھی ہیں اُندلسی
خوش دل و گرم اختلاط سادہ و روشن جبیں

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۳۳). [روشن + جبیں (رک)].

---چوکی (---و لین) امث.
(مجازاً) نوبت نوازوں کی چوکی جو شاہی جلوس یا محرم اور شادی کے جلوس میں کہار کندھوں پر اُٹھائے چلتے ہیں ، روشنیوں سے سجا ہوا تخت. روشن چوکی والے گاتے بجاتے ہوئے اور سہنہیم دلہن کی سواری پر سے چاندی سونے کے پھول لٹاتے ہوئے اُسی مکان پر پہنچے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۳). روشن چوکی بجتی ہوئی ، ناچ ہوتا ہوا. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۰). آگے آگے تاشہ باجہ روشن چوکی پیچھے پالکیوں اور رتھوں میں سمدھنیں. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۰). مجھے بھی تو روشن چوکی بجانے جانا پڑے گا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳). ف : بجانا ، بجنا ، نکالنا ، نکلنا. [روشن + چوکی (رک)].

---خیال (---فت خ) صف.
جس کے خیالات میں وسعت اور فکری آزادی پائی جائے ؛ جو جدید خیالات قبول کرنے کو تیار ہو ، عقل مند ، سُوجھ بُوجھ والا (تنگ نظر کی ضد). عہدِ جدید کے روشن خیال نوجوان ترک بھی اس کی صحیح اہمیت سمجھنے میں قصور کر رہے ہیں. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۷۳). سمجھ دار اور روشن خیال مسلمان اس کی طرف گرویدہ ہو گئے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۱). سرسید احمد خاں مُسلّمہ طور پر ایک روشن خیال شخص تھے اور روشن خیالی اُن کی تحریک کی ایک بنیادی خصوصیت تھی. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). [روشن + خیال (رک)].

---خیالی (---فت خ) امث.
روشن خیال (رک) کا کام یا عمل ، سُوجھ بُوجھ ، عقل مندی ، دانائی. قوم کے جو افراد تعلیمِ جدید کی طرف متوجہ ہوئے ... ان کا اس طرف متوجہ ہونا ، روشن خیالی یا مذاقِ علمی کی وجہ سے نہ تھا. (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۶۶). مذہبی گروہ میں یہ روشن خیالی پیدا ہو جائے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۹۵). روشن خیالی اور خرد افروزی کو مولانا عبدالحلیم شرر جس منزل تک پہنچا چکے تھے وہاں سے اسے آگے لے جانے کا کام علّامہ نیاز فتحپوری نے سرانجام دیا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۲۸). [روشن + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دان امذ.
وہ موکھا جو مکان میں روشنی اور ہوا اندر آنے اور خراب ہوا باہر نکلنے کے لیے (عموماً چھت کے قریب دیوار میں) بنایا جاتا ہے ، فراخ روزن. ایک روز اس گُنبد کے نیچے روشن دان سے ایک پھول اچنبھے کا نظر پڑا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۲). باد گیر اکثر مکانوں میں ہیں اور روشن دان بغیر کوئی گھر نہیں. (۱۸۸۷ ، سُخندانِ فارس ، ۲ : ۱۵۸). البتہ پچھلی دیوار میں روشن دان

ضرور تھا اس سے ہوا اور روشنی تو کیا آتی ، صرف یہ اندازہ ہو جاتا کہ دن ہے یا رات. (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۸۷). [روشن + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---دَراری (---فت د) امث.
روشنی کا بکھراؤ ، روشنی کے تختے یا لکیریں.

ناوکِ آتش فشاں کی میرے ہیں چنگاریاں
سقفِ گردوں پہ نہیں روشن دراری اے منعم
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۱۹۵) . [روشن + درار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِل (---کس د) صف.
روشن ضمیر ، جس کا دل منوّر ہو ؛ صاحبِ دل ، صوفی صافی ، پارسا. پادشاہاں روشن دل ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۰).

روشن دلوں کی بزم میں تیرہ دروں کہاں
ہووےگی صبح شام نہ ہو گی بہشت میں
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۹۰).

روشن دلوں کا عیب بھی ہے شُبہ ہے ہنر
کیونکر نہ بڑھ کے بدر ہو ناخن ہلال کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۷۳). [روشن + دل (رک)].

---دِلی (---کس د) امث.
روشن ضمیری ، دل کا روشن ہونا ، نیکی ، پارسائی.

اسی جاگے پر آئے جوں بھی علی
جو دھرتے تھے او رائے و روشن دلی
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۳).

روشن دلی سے اس کی عدو تیرہ بخت ہے
دزدِ سیاہ‌کار کو آفت ہے ماہتاب
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۳).[روشن + دل (رک)+ ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِماغ (---کس نیز فت د).(الف) صف.
زُود فہم ، ذکی ، عالی دماغ ، عقل مند ، ذہین.

ذات میں ہو گا وہ اپنی کس قدر روشن دماغ
جس نے ظلمت میں دکھایا روشنی کا فلسفہ
(۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۳۸). (ب) امث. **نامی ، پلاس ، بسوار ، سعوط** (نوراللغات). [روشن + دماغ (رک)].

---دِماغی (---فت نیز کس د) امث.
روشن دماغ (رک) کا کام ، بیدار مغزی ، عقلمندی (فرہنگِ آصفیہ) [روشن + دماغ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رُواں (---فت ر) صف.
پاکیزہ رُوح ، پاک جان.

فغاں کی کہ اے نامور پہلواں
بس یک بات بولتی ہوں روشن رواں
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۶).

شناسائے رمزِ جلی و خفی
حق آگہ روشن رواں مصحفی
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مرقع شعرا ، ۳۱)).

دمِ حیات کے روشن رُواں ہمہ عالم
اسیر چھپے تبسم سے جگمگاتے ہیں
(۱۹۷۳ ، پروازِ عقاب ، ۸۲). [روشن + رواں (رک)].

---سُخَنی (---ضم س ، فت خ) امث.
حُسنِ بیانی ، خُوش گُفتاری.

روشن سُخنی ختم ہے اوس غنچہ دہن پر
پتہ پھول کے منہ سے کبھی ایسے نہ جھڑے پھول
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۲). [روشن + سُخن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَواد (---فت س) صف.
۱. روشن دل ، صاحبِ نظر ، صاحبِ دل.

منّہ دیکھے جس کو نُور کا سورہ نہ یاد ہو
تاریک شب میں پڑھ لے جو روشن سواد ہو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۸).

دلایا سبق رائے عالی نے یاد
تو اطفالِ انجم ہیں روشن سواد
(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۱۰۰). **۲. ذی علم ، قابل.**

جس سادہ دل کو اُن کی سیاہی کی یاد ہو
ناخواندہ بھی اگر ہو تو روشن سواد ہو
(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۲۴۷)). [روشن + سواد (رک)].

---ضَمیر (---فت ض ، ی مع) صف.
۱. زُود فہم ، ذکی ، صاحبِ عقل و فکر ؛ جو دُوسروں کے دل کی بات سمجھ جائے ، صوفی صافی. انگریزی کے باب میں مجھے کُچھ کہنا زیبا نہیں کیونکہ اب روشن ضمیر انگریزی خواں بہت ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۸). صاحب وہ تو ہمارا وزیر باتدبیر تھا مرد روشن ضمیر تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳۵). ایک شخص ابو عبدالرحمٰن ابن طاہر تھا یہ بڑا دولت مند تھا بڑا عاقل اور روشن ضمیر تھا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ) ، ۱۰۸۹).
۲. صاحبِ کشف و کرامات ، صاحبِ حال ، عارف.

پیرت کا ناز راز تمن کو عیاں ہے
روشن ضمیر کوں نہیں داناں کا احتیاج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۲).

پتھر گُداز ہونے سے بنتا ہے آئنہ
روشن ضمیر ہے تُو اگر دل گُداز ہے
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۹۳). شاہزادہ نے کہا آپ تو روشن ضمیر ہیں سب حال روشن ہوگا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۶).

ہے اندھیری غار میں اک راہبِ روشن ضمیر
یا عبا کی ظُلمتوں میں نُور گستر کانگڑی
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۳۲). [روشن + ضمیر (رک)].

---ضَمیری (---فت ض ، ی مع) امث.
روشن ضمیر ہونے کی کیفیت ، صاحبِ حال ہونا ، صاحبِ عقل و فکر ہونا. عاقلاں نے عقل سوں مُلک گیری کیے ہیں ، اُجالا پائے

ہیں روشن ضمیری کہتے ہیں۔ (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۵۹)۔ سُلطان نے بہت سی باتوں میں اپنے پیشرو سلاطین کی نسبت زیادہ تر روشن ضمیری ظاہر کی ہے۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۲۸۲)۔

لباسِ فقر میں روشن ضمیری ہم نے حاصل کی
ہوئی ہے خاک میں مل کر جلا آئینۂ دل کی

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر) ، بیاضِ سحر ، ۸۶)۔ سُر تو خیر سُدھ کر لیا پر قائل ہو گیا اس کو کہتے ہیں کان کی روشن ضمیری۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موجیں ، ۱۱۸)۔ [روشن + ضمیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---طَبْع (---فت ط ، سک نیز فت ب) صف۔
ذہین ، صاحبِ فہم ، روشن خیال ، کُشادہ نظر۔

سُورج سُکھی سوں بول پھر روشن طبع ہے ہاشمی
سُورج سے موں پڑنے تک یک جو دور والا ہونے کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۶)۔ گروند راؤ نہایت ذہین اور روشن طبع واقع ہوئے تھے ۔ (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۵)۔ [روشن + طبع (رک)]۔

---قِیاس (---فت ق) صف۔
روشن طبع ، روشن خیال۔

وہ پیرِ خردمند روشن قیاس گیا والدِ مہربانو کے پاس

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، مرزا جان طپش ، ۵۲)۔ [روشن + قیاس (رک)]۔

--- کَرْنا ف م۔
۱. جلانا ، نور بخشنا ، منور کرنا۔

میرے دل کوں روشن کر اپ نُور تے
تجلی دے اکا چندر سور تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵)۔ وعظ و نصیحت کے چراغ روشن کر کے جنت کا راستہ دکھایا۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳)۔ صبح اندھیرے میں اُٹھتا اور شمع دان روشن کر کے اپنا سبق یاد کرتا۔ (۱۹۳۲ ، غُبارِ خاطر ، ۷۱)۔ **۲. روحانی فیض بخشنا ، دانائی ، علم بصیرت عطا کرنا۔**

مثالِ شمع کرتا ہے سنے کی انجمن روشن
ولی جس شب کوں مجھ دل میں خیالِ یار آتا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۳)۔

فقط دل کو میرے نہ گُلشن کیا
رواں ترجمان کو روشن کیا

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۱۱)۔ ہر ذی ہوش اور حساس انسان کا فرض ہے کہ وہ اس حقیقی درس کو ایمانی سے درس حاصل کر کے اپنے کردار کو روشن کرے۔ (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۴ ستمبر)۔ **۳. ظاہر کرنا ، واضح کرنا۔**

روشن کروں جو حالِ اسیری مَیں یار پر
زنجیر پا فتیلہ ہو طوق کو چراغ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۲)۔

حیلہ سازی نے کیا روشن فریبِ حُسن کو
صبحِ کاذب سے عیاں ہم پر ہوئی تزویرِ صبح

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵)۔

---گَر (---فت گ) صف۔
۱. روشن کرنے والا ، چمکانے والا۔

ہو جو روشن گرِ عالم ترا نُورِ دانش
موتی چینی میں پرویا کرے اعلیٰ گوہر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۷)۔

اس پرستار کو روشن گرِ باطن کہیے!
کافرِ عشق نہ کہیے اسے مومن کہیے!

(۱۹۳۹ ، راز و نیاز ، ۱۰۰)۔ اے نبیؐ! ہم نے تم کو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اللہ کے حکم سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور ایک روشن گر آفتاب بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۳۰)۔ **۲. صیقل کرنے والا ، قلعی گر۔**

کر صفائیِ قلب چاہے میکشی کر اختیار
واسطے آئینۂ دل کے ہے روشن گر شراب

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳۹)۔

دل کو کر دیتی ہے روشن صحبتِ اہلِ کمال
آئنے میں زنگ کب رہتا ہے روشن گر کے پاس

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۵)۔

نام روشن کیوں نہ ہو تیرا سکندر سے سوا
وہ کسی کے شیشۂ دل کا تو روشن گر نہ تھا

(۱۹۳۸ ، ترانۂ مسرت ، ۳۱)۔ [روشن + گر ، لاحقۂ فاعلی]۔

---گَری (---فت گ) است۔
روشن گر کا کام یا عمل ، چمک ، صفائی۔

مثلِ ماہِ چاردہ روشن گری حاصل ہوئی
داغِ دل کا باعثِ صاحب کمالی ہو گیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۳)۔

دے وہ شے جس سے حکیمہ نے کیا افطار صوم
دے وہ مئے جس نے بڑھائی قلب کی روشن گری

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۹۵)۔ [روشن + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---گُہَر (---ضم گ ، فت ہ) صف۔
(مجازاً) نیک طینت ، نیک اصل (مہذب اللغات ؛ علمی اُردو لُغت)۔ [روشن + گُہر (رک)]۔

---مِزاج (---کس م) صف۔
رک : روشن طبع۔ ملکہ مہ رخ نے کہا اے شاہنشاہِ مشعل آپ روشن مزاج ہیں، ساحروں کے سر کے تاج ہیں، ہم آپ کی شراب نہیں پی سکتے ، ہم کو معاف فرمائیے۔ (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۱۰۳)۔ [روشن + مزاج (رک)]۔

---مِینار (---ی مع) امذ۔
سمندر کے کنارے جو مینار نشانِ راہ کے طور پر بنائے جاتے ہیں ان کے بالائی حصے رات کو روشن رہتے ہیں۔ انھیں روشن مینار کہتے ہیں (آوازِ دوست ، ۱۰۶)۔ [روشن + مینار (رک)]۔

---نَظَر/ نِگاہ (---فت ن ، ظ / کس ن) صف۔
جو لوگ بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے ان کو نقیب یہ کلمہ

کہا کرتے تھے (مہذب اللغات ؛ علمی اُردو لُغت). [روشن + نظر / نِگاہ (رک)].

---نَفَس (---فت ن ، ف) صف.
رک : روشن طبع.

قریب آ گئی صبح روشن نفس
اُٹھے خوابگاہوں سے اہلِ ہوس

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۹۰). [روشن + نفس (رک)].

---ہونا ف ل.
روشن کرنا (رک) کا لازم ، جگمگانا ، چمک اُٹھنا ، منور ہونا.

قطب مشتری میں جو بولیا کتاب
سو ہوی جگ میں روشن کہ جیوں آفتاب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۹).

مُجھ دل کے آ چمن میں کر یک نظر تماشا
داغاں کے ہے گُلاں سوں روشن ہو باغ میرا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲). آگ عشق اوس کے کی بیچ انگیٹھی سینۂ پُر کینہ میں روشن ہوئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲). ناظرین پر روشن ہو کہ شیخ عزت اللہ بنگالی نے یہ کتاب فارسی میں تصنیف کی تھی. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۳).

رستے سے کُھلا نصیب کا پھیر
روشن یہ ہوا کہ ہو گا اندھیر

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۹). اس کے معنی روز بروز روشن ہوتے جاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۳). جب اُجالے اِتنے روشن ہو گئے کہ سب کچھ صاف نظر آنے لگا تب شہزادے نے بڑی ہامردی سے سر اُٹھا کر سامنے کی طرف دیکھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۳۹).

رَوشَناں (و لین ، سک ش) امذ ؛ ج.
ستارے (اضافت کی حالت میں روشنانِ فلک مُستعمل).

چمکا ہے یہ ستارۂ علم اِن دِنوں کہ ہیں
جلبابِ لیل میں سبق آموز روشناں

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۲۴).

وہ روشنانِ فلک کہ آنکھوں میں ٹمٹماتے تھے جن کے جلوے
ہمارے دریا کی سطح سا کن پہ خود بخود جھلملا رہے ہیں

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتشِ خنداں ، ۱۷۵). [روشن + ـــاں ، لاحقۂ جمع].

رَوشنائی (و مج نیز لین ، سک ش) امث.
۱. **رک : روشنی.** اس روشنائی میں اپنی تصویر دیکھا. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہنواز گیسودراز ، معراج العاشقین ، ۲۲). یو پانی روشنائی میں ہے ظلمات میں نیں ، یو پانی خُدا دیوے کسی کے ہات میں نیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۸).

چوداں طبق تیری روشنائی
چند سُورج جوت تُجھ سے پائی

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰۱).

عرش ایسی ہوئی ہے روشنائی
کہ پردے عرش کے دیتے دکھائی

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۰۷). جب کہ روشنائی چشم جاتی رہی گوشۂ کاشانہ میں بیٹھا. (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۱۸۰). مظہر شانِ کبریائی منبع نور و روشنائی یعنی عظمت و جلالت والا ، شوکت و حشمت والا. (۱۹۰۷ ، مخزن ، فروری ، ۵۶). سورج کی روشنائی میں کلوروفل کی مدد سے پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جیسے سادہ مرکبات سے پیچیدہ نامیاتی مرکبات بنائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۶). ۲. **وہ رنگین سیّال جو لکھنے کے کام میں آئے ، سیاہی.** لوئرپرائمری صیغہ کے لڑکے تختی پر بجائے روشنائی کے کھریا یا چھوٹی مٹی دوات میں ڈال کر قلم سے لکھیں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۱). جس جگہ ... پیچ کی اُنگلی ختم ہو اُس جگہ روشنائی سے نشان لگا دو. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۵). روشنائی کی بوتل آگے جُھکی اور خالی دواتوں سے ٹکرا کر لڑھکنے لگی. (۱۹۸۲ ، ڈنکو (ترجمہ) ، ۹۷). ۳. **رک : روشنیہ.** تاہم بعض کتابیں ... اُن مسلمان فرقوں کی ہیں جو ہندوستان ہی سے مخصوص ہیں مثلاً «سید احمدیوں» یا ہندوستانی وہابیوں اور «روشنائیوں» کی تصانیف اور ان کی تردیدی کتابیں. (۱۸۵۴ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۱۶۹). مگر اس پیر روشنائی کے مرنے سے روشنائی مذہب کی روشنی بالکل بُجھی نہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۳). [روشن + ـــائی ، لاحقۂ نسبت].

---اُٹھانا محاورہ.
روشنائی یا سیاہی جذب کرنا. کیا خراب جاذب ہے ، روشنائی نہیں اُٹھاتا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۱).

---پُھوٹنا محاورہ.
کاغذ پر ایک طرف لکھا جائے تو دُوسری طرف دکھائی دینا یا منتقل ہو جانا. نیوز پیپر پر جب پتلی روشنائی سے لکھو دُوسری طرف روشنائی پُھوٹے گی. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۱).

رَوشَندان (و لین ، فت ش ، سک ن) امذ.
رک : «روشن» کے تحتی الفاظ.

تنگ آیا ہوں نہ کیوں نالا فلک کے پار ہو
دَم خفا ہوتا ہے روشندانِ زندان چاہیے

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۵۰). آپ دیکھتی ہیں کہ تازہ ہوا کے داخل ہونے کا یہاں کوئی راستہ نہیں. صرف یہ دو روشندان ہیں جو کافی نہیں ہو سکتے. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۱۳۳). روشندان سے پُھوٹتی ہوئی ہلکی ہلکی اُجلی روشنی کی طرف نظریں اُٹھا کر دیکھا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۵۱). [روشن + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

رَوشنی (و مع نیز لین ، سک ش) امث.
شعاع الکن توانائی کی ایک قسم جو ہماری آنکھوں پر اثر انداز ہوتی ہے یہ عموماً کسی بہت گرم چیز سے پیدا ہوتی ہے، حالانکہ کُچھ حالات کے تحت ٹھنڈے اجسام مثلاً چمکدار مچھلیاں اور سماروغ وغیرہ سے بھی روشنی پیدا ہوتی ہے.

میرے دل میں بات تیں ، کچ بات تج بن اٹے پیا
منج اوپر ست مہر سوں اپ روشنی کا ٹک بکھ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳). سبحان اللہ ، نہ میں اس

نُور میں آگ رکھی ، اور نہ کِسُو کوں کہی ۔ یہ روشنی کہاں سے ہوئی ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۸)۔

عارضِ روشن دکھایا کِس نے جس کے رشک سے
روشنی ہے شمع محفل ، تیری کجلائی ہوئی

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۰۷)۔ دونوں کی روشنی ایک ہی روشندان سے چمکی ہے ۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۶)۔ ان کے (مرکب بافتیں Compond Tissues) باریک باریک تراشے بنائے جاتے ہیں جن سے روشنی گُزر سکتی ہے ۔ (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۷۶)۔ **۲. اُجالے کے واسطے جلائی جانے والی کوئی شے ، جیسے : لالٹین ، بجلی کا لیمپ ، چراغ وغیرہ۔**

تمہاری بزم کے پروانوں کو جو بانٹے چراغ
جلو میں ساتھ ہے روشنی دکھانے چراغ

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۴)۔ **۳. چراغاں.** ہز رایل ہائی نس پرنس آف ویلز کی تشریف آوری کلکتہ کی روشنی معائنہ کی تھی ۔ (۱۸۹۰ ، حسن ، جنوری ، ۳ ، ۱ : ۵۲)۔ **۴. (اُ) (حُسن کی) آب و تاب ، جلوہ.**

تج مُکھ کے درس کا یو سورج سو درسنی ہے
تج نور جھمکنے تے سب جگ میں روشنی ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۸)۔ ہر ایک کہتا ہے کہ شمع رُو نے کیا روشنی پائی ہے ۔ (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۲)۔ **(اَ) (جواہرات کی) چمک دمک ، آب و تاب.**

نہ دکھلاؤں کسی جوہر فروشاں کوں مرا جوہر
دیا حق روشنی سب جوہراں میں میرے جوہر کوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴)۔ **۵. نور ، اُجالا (جو نیک اعمالی کا نتیجہ ہو).**

سبب اس اندھیرے کے جانے کی سُن
قبر میں ہوئے روشنی اوس کی بُن

(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت ، ۴۲)۔

زیرِ مدفن روشنی اعمال کی ہے اے نسیم
آرزو خورشید کی ہم کو نہ ہے منظور شمع

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۵)۔ روشنی کے اثر سے ساخت میں جو ترمیمات واقع ہوتی ہیں ، وہ بھی اکثر نظر آ سکتی ہیں ۔ (۱۹۴۳ ، مبادیٔ نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۶۸۳)۔

کام اوروں کے آئے مری زندگی
پھیل جائے اندھیروں میں بھی روشنی

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۲۹)۔ **۶. بینائی ، آنکھ کی دیکھنے کی قوت ، نورِ چشم.**

تُجھ عشق میں جل جل کر سب تن کوں کیا کاجل
یہ روشنی افزا ہے انکھیاں کو لگاتی جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹)۔

آنکھوں کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے
کُچھ سُوجھتا نہیں جو وہ پیشِ نظر نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۰)۔ **۷. (استعارۃً) بصیرت جو کسی کُلیے ، قول ، مشاہدے یا اِنکشاف سے حاصل ہو.** تحقیقات کی روشنی میں آئندہ اس عہد کی تاریخوں میں سے اس قصّے کا مذکور نِکال دینا چاہیے ۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۸)۔

۸. (کنایۃً) جدید تہذیب (عموماً) نئی روشنی).

دیکھو اندھیر نئی روشنی کا دور ہے اب
لوگ اب اور ہیں ڈھنگ اور ہے رنگ اور ہے اب

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۱)۔ جاہلیت کا عرب روشنی کے ہندوستان سے بدرجہا بہتر تھا ۔ (۱۹۲۹ ، آنسہ کا لال ، ۳۶)۔ **۹. (کنایۃً) رونق ، آبادی.** یہ سب تمہارے دم کی روشنی ہے ۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۲)۔ اف : چھانا ، ہونا وغیرہ ۔ [روشن + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

---اُداس ہونا محاورہ۔
روشنی کم کم ہونا ، روشنی مدّھم ہونا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

---اَفْزا (---فت ا ، سک ف) صف۔
روشنی کو بڑھانے والا ، اُجالا کرنے والا۔

تُجھ عشق میں جل جل کر سب تن کوں کیا کاجل
یہ روشنی افزا ہے انکھیاں کو لگاتی جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹)۔[روشنی + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا]۔

---آنا محاورہ۔
بینائی بحال ہو جانا ، قوّتِ باصرہ کا واپس آ جانا. جہاں تک نوشت و خواند کو تعلق ہے ، پُورے طور پر روشنی آ گئی ۔ (۱۹۱۰ ، رقعاتِ اکبر ، ۱۱۰)۔

---بار صف۔
روشنی کی بارش کرنے والا ، روشن کرنے والا۔

ہوئی جس دم شہِ روشن نمودار
ہوا مہتابِ گردوں روشنی بار

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۷۱)۔[روشنی + ف : بار ، باریدن ـ برسنا ، برسانا]۔

---پَڑْنا محاورہ۔
۱. روشنی ڈالنا (رک) کا لازم. ابنِ ماجہ کے حالات خاص طور پر ذکر کرنے کے قابل ہیں ، کیونکہ اس سے ابنِ رشد کی علمی زندگی پر بھی روشنی پڑتی ہے ۔ (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۸)۔ **۲. کسی چُھپی بات کا ظاہر ہو جانا.** ان باتوں سے اُن کے عقیدے پر روشنی پڑتی ہے کہ کس خیال کے انسان ہیں ۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۳)۔

---پَھیلْنا محاورہ۔
اُجالا ہو جانا ، روشنی بڑھ جانا۔

یہ روشنی تری پھیلی ہے سُنْبلستاں میں
ہوا محیطِ زمانہ ترے کرم کا فروغ

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۴۴۲)۔

---جاتی رَہْنا/جانا محاورہ۔
نُور جاتا رہنا ؛ اندھیرا ہو جانا ، بصارت کا زائل ہونا ، بینائی ختم ہونا۔

آنکھوں کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے
کُچھ سُوجھتا نہیں جو وہ پیشِ نظر نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۰). بڑھاپے کی وجہ سے آنکھوں کی روشنی جاتی رہی ، اب بالکل نہیں دکھائی دیتا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۳).

ـــــ چھَننا ف م ، محاورہ.
روشنی کا گُزرنا ، روشنی کا کسی جسم کے دُوسری جانب مُنتقل ہو جانا. ایسا سنگ مرمر ہم نے دیکھا ہے جس میں سے روشنی چھنتی ہے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۰۵). [روشنی + چھننا (رک)].

ـــــ دِکھانا محاورہ.
چراغ وغیرہ دِکھانا ؛ رہنمائی کرنا. ہر معاملے میں نفسیات انسان کو روشنی دکھا رہی ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۳).

ـــــ دینا محاورہ.
منوّر کرنا یا ہونا ؛ چمکانا ، اُجالا دینا.

میری دودِ آہ سے عالم ہوا ایسا سیاہ
روشنی دینے لگی ہے دن کو مثلِ شام ، شمع

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۲۰۰).

ـــــ ڈالنا محاورہ.
کسی چیز کو روشن کرنا یا چمکانا ، بیان کرنا ؛ کسی مخفی امر کو واضح کرنا. ان کی بائیوگرافی ہماری مشکلات پر کیا روشنی ڈال سکتی ہے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۳). مصنف نے ایسی تفصیل کے ساتھ ... روشنی ڈالی ہے کہ ہر شخص کی نظر کے سامنے خیالی تصویر آ کھڑی ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۳۲). فیبل ایک مختصر منظوم یا منثور الیگری ہوتی ہے جس میں ... اشیاء ... کے ذریعے انسانوں کے طرزِ عمل پر روشنی ڈالی جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۹).

ـــــ طَبع کس اضا (ـــــ فت ط ، سک نیز فت ب) صف.
(کنایۃً) تیز فہمی ، ذہانت ، طبّاعی ، فراست.

اس روشنیٔ طبع نے یہ داغ دکھایا
جوں شمع ملا جس سے مجھے اس نے جلایا

(۱۷۹۲ ، دیوانِ محب ، ۵۶).

یہ روشنیٔ طبع بلا ہو گئی مجھے
اے کاش اظفری تُو نہ ہوتا پڑھا گیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۳).

رنگینیٔ فکر اور میری روشنیٔ طبع
کچھ لعل و گُہر اور اوگل جائے تو اچھا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵).

ہائے یہ روشنیٔ طبع ، اف یہ بلائے رنگ و بُو
چشمِ ہوس پرست نے پھر سے جواں بنا دیا

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰). [روشنی + طبع (رک)].

ـــــ کا بَرَس امذ.
نوری سال.

وہاں ملی ہے مجھے اک حیاتِ نیم نفَس
جہاں فضاؤں میں پھیلے ہیں روشنی کے بَرس

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۵۵).

ـــــ کا تداخُل امذ.
(طبیعیات) روشنی کا ایک واسطے سے دوسرے واسطے میں داخل ہونے کا عمل. انگ : Interference of light کا اردو ترجمہ ، تداخلِ نور. نیزبو کے اس طریقہ میں روشنی کے تداخل کے اصول کو کام میں لایا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۹۵).

ـــــ کا گِلاس امذ.
شیشے کا لمبوترا ظرف جس میں نیچے پانی اور اُوپر سے تیل ڈال کر بتی روشن کر دیتے ہیں. اب ان کا رواج نہیں رہا. دونوں جانب ٹیاں لگا کر اور ان میں روشنی کے گلاس جما کر رات کو دن کر دیا ہے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۱).

ـــــ کا مِینار/مِینارَہ امذ.
ایک مینار جو سمندر میں کسی چٹان یا ساحل پر جہاز رانوں کی رہبری کے لیے روشن کر دیا جاتا ہے ، لائٹ ہاؤس ، منارۂ نور (نیز استعارۃً اشخاص کے لیے مستعمل). قلعہ عدہ کا جو روشنی کے مینارہ کے قریب ہے میگزین اُڑ گیا. (۱۸۹۹ ، محارباتِ مصر و سوڈان ، ۹۱). دعا ہے کہ کشمیر اس گُھپ اندھیرے میں گُم برصغیر کے لیے بھی روشنی کا مینار ثابت ہو. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۳۳).

ـــــ کَرانا محاورہ.
روشنی کرنا (رک) کا متعدی. شاہزادے نے غُسلِ صحت کیا مفتاح نے اُس دن روشنی کرائی. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشرُبا ، ۶ : ۸۰۷).

ـــــ کَرنا محاورہ.
۱. چراغاں کرنا. مزے مزے کے کھانے لائے اور خوب روشنی کی. (۱۹۳۹ ، حکایاتِ رومی (ترجمہ) ۱ : ۵۸). **۲. چراغ یا شمع وغیرہ روشن کرنا ، بہت سی شمعیں یا چراغ وغیرہ جلانا ، اُجالا کرنا ، خُوب روشن کرنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

ـــــ کی مَوج امث.
(طبیعیات) روشنی کی لہر (Light Wave) کا اُردو ترجمہ. جانی پہچانی مثال روشنی کی موج (Light Wave) کی ہے جو ہوا میں سفر کرتی ہوئی شیشے کی تختی پر واقع ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، موجیں اور اہتزازات ، ۱۰۳).

ـــــ گُل ہونا محاورہ.
۱. چراغ یا شمع وغیرہ کا بُجھنا.

بُجھ رہے ہیں داغِ دل تُربت میں جانے کے لیے
روشنی گُل ہو رہی ہے نیند آنے کے لیے

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۱۵۳). گُدکانیں خود بخود بند ہونے لگیں ، روشنیاں گل ہوتی چلی گئیں. (۱۹۸۸ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، ۱۰۶). **۲. اندھا ہو جانا ، دِکھائی نہ دینا** (جامع اللغات).

ـــــ لینا محاورہ.
اُجالا حاصل کرنا ، سیکھنا ، رہنمائی پانا. میں اچھی طرح سے جانتی ہوں کہ میرا بیان ان اشخاص کی رائے پر کچھ اثر نہ رکھے گا جو پالیٹکس (علم نظامِ سلطنت) کے .... نئے خیالات سے روشنی لیتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۹).

ـــــ ماند پڑنا محاورہ.
روشنی کم ہو جانا ؛ وقعت کم ہو جانا (جامع اللغات).

ـــــ میں م ف.
پیش نظر ، ضمن میں ، سامنے رکھ کے. مساوات کی روشنی میں ایکسکلو سو آر اپریشن ... دو اینڈ اپریشن اور ایک آر اپریشن کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنایئے ، ۳۰).

ـــــ میں آنا محاورہ.
واضح ہونا ، روشن ہونا ، توجہ پانا ، زیر غور آنا. ناظرین اُسے بھی ایک بار پیش نظر کر لیں تو بہت سے ضمنی مسائل روشنی میں آ جائیں گے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۸۳). اُن کے فکر و شعور کا کوئی گوشہ روشنی میں آنے بغیر نہیں رہے گا. (۱۹٦۷ ، افکار محروم ، ۱۷).

ـــــ میں لانا محاورہ.
اُجالے میں لانا ؛ حقیقت کو ظاہر کرنا. تم خودبخود اس بات کو سمجھ جاؤ گے کہ زمین کا گھومنا کس طرح سے ہر ملک کو روشنی اور تاریکی میں لاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۷). افسانہ زندگی کے کسی چھوٹے سے حصے کو تیز روشنی میں لاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۲۱).

ـــــ ہونا محاورہ.
روشن کرنا (رک) کا لازم ، اُجالا ہونا ، چراغاں ہونا. رات ہوئی. روشنی ہونے لگی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۳).

روشنی ہونے لگی سب برق
آرزو پوری ہوئی سب دل کی

(۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۳۳).

رَوض (و لین) (قدیم).
رک : روضہ.

تا مسجدِ خاص و روضِ انور
آنکھوں کو کریں ترے منّوّر

(۱۷۹۲ ، بہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۸). [روضہ (رک) کی تخفیف].

رَوضات (و لین) امث ؛ ج.
روضہ (رک) کی جمع ؛ باغ ، باغات ؛ (مجازاً) کسی کتاب کے ابواب جس کے ذیل میں روشیں ہوں. یہ کتاب ۲٦ روضات پر مشتمل ہے. (۱۹۲٦ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۷۰). [ع : روضہ (بحذف ہ) + ـــــ ات ، لاحقۂ جمع مونث].

رَوضَہ (و لین ، فت ض) امذ.
۱. باغ ، باغیچہ ، سبزہ زار.

بے خطرہ اُسے روضۂ رضواں ہے میسّر
تجھ عشق کی آتش میں جو کوئی بے خطر آیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۳).

بہر تسکینِ شدّتِ خفقان
ٹھہری گلگشتِ روضۂ رضواں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳٦). ۲. مزار جس پر گنبد بنا ہو ، مقبرہ.

مدینہ میں جاؤں گی دادا کے روضے
کھونگی اے جد تجھ نواسے کون لے کے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۵). پیغمبر خُدا کے روضے میں بادشاہ کے حق میں ... دُعا مانگی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۵۲). تاج گنج کے روضے میں سنگِ مرمر پر عقیق و یاقوت و زمرّد کی پچی کاری ہے. (۱۸۷٦ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ٦۰۰). اب تو میں اس روضے کا مجاور ہوں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳٦).

رُکے تو دیکھوں کہ رَوضہ ہے یا تصوّر ہے
ابھی تو گریہ ہے طاری حواس پر میرے

(۱۹۸۳ ، ذکر خیرالانام ، ٦۳). ۳. رہنے کی جگہ جو خصوصاً باغ یا سبزہ زار سے گھرا ہوا ہو ، مسکن.

ہو روضا سو ہے مٹ کسی خاص کا
کہ دستا ہے یو نہار اخلاص کا

(۱٦۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱). ۴. حضرت بی بی کے روضے کی شبیہہ جو لکڑی کے بنے ہوئے بکس میں عورتیں لیے پھرتی ہیں (مہذب اللغات). [ع : (راض) بروزن فَعْلَہ].

ـــــ اَطْہَر کس صف (ـــــ فت ا ، سک ط ، فت ہ) امذ.
رک : روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم.

چاہیے روضۂ اطہر کی زیارت کے لئے
پاک ہو اشکِ ندامت سے وضو کر کے نگہ

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۰۹). [روضہ + اطہر (رک)].

ـــــ اَقْدَس کس صف (ـــــ فت ا ، سک ق ، فت د) امذ.
رک : روضۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم.

ہیں زائرانِ روضۂ اقدس ترے جہاں
آتا ہے پائے بوسی کو واں روضۂ ارم

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲).

حنیف روضۂ اقدس کی جالیوں کے قریب
خُدا کا نُور خدا کی قسم نظر آیا

(۱۹۸۳ ، ذکر خیرالانام ، ۱۰۹). [روضہ + اقدس (رک)].

ـــــ خواں (ـــــ و معد) امذ.
وہ شخص جو محرم کی مجلس میں صرف واقعاتِ کربلا اور مصائبِ اہلِ بیت سادے انداز میں بیان کرے (ابتداً کتاب روضۃ الشہدا پڑھ کر سنائی جاتی تھی اس لیے پڑھ کر سُنانے والے کو روضہ خواں کہنے لگے).

مصحفی شاعری رہی ہے کہاں
اب تو مجلس کے روضہ خواں ہیں ہم

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، آیاتِ مصحفی ، ٦۹).

ہے پست اوج پایۂ منبر سے نہ فلک
منبر یہ روضہ خواں ہے کہ عرش پر ملک

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۱۵). یہ مُلّا محمد روضہ خواں کے بیٹے تھے ... جن کے دم سے ... مرثیہ خوانی کو بہت شہرت ہوئی. (۱۹۳٦ ، قدیم ہنر اور ہنرمندانِ اودھ ، ۸۵). [روضہ + ف : خواں ، خواندن - پڑھنا].

---خوانی (---و معد) امث.
روضہ خواں (رک) کا کام یا پیشہ ، مصائب اہل بیت پڑھنا.

گل کی شاخوں پہ عنادل کا جھنک دیکھو
روضہ خوانی کے لئے بیٹھے ہیں منبر پہ مغل

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۳). پندرہ سولہ سو روپیہ جو مدت العمر میں بذریعۂ وعظ و روضہ خوانی کے جمع کیا تھا نہایت دریا دلی سے خرچ کیا. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، ستمبر ، ۳۴۶). مابعد ایک کتاب میں سے کچھ عربی روضہ خوانی کی. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۳). انیس و دبیر کے بعد جب کوئی ترقی نہ ہو سکی تو مرثیہ نگاری میں زوال شروع ہوگیا اور اس کے مقابلے میں روضہ خوانی واعظانہ خطابت کے رنگ میں سامنے آئی. (۱۹۴۳ ، آئینِ وفا (مقدمہ) ، ۲۵). [روضہ + خواں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار امذ (شاذ).
کسی مزار کا مجاور، نگہبان ، پاسبان. جس قدر مال و زر و اسباب و جواہرات و گوہر شب چراغ وغیرہ روضہ پر چڑھایا جاتا تھا روضہ دار کے ہاتھ آتا تھا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۱۰۷). حافظ جی کہ روضہ دار تھا ... اس نے حاضر ہو کر ملازمت کی ملکۂ طلسم کی. (۱۹۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۱۰۸). [روضہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---ٔ رَسُول کسر اضا (---فت ر ، و مع) امذ.
رسولِ خدا ، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مزارِ مبارک جو مدینۂ منورہ میں واقع ہے. ایک روز انہیں روضہ رسولؐ کی زیارت نصیب ہوئی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ اپریل ، ۳). [روضہ + رسول (رک)].

---ٔ رِضْوان کسر اضا (--- کسر ر ، سک ض) امذ.
بہشت کے دربان کا باغ ؛ مراد : باغِ بہشت ، جنت.

بے خطرہ اے روضۂ رضواں ہے بیشتر
تجھ عشق کی آتش میں جو کوئی بے خطر آیا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۳). آخر فالج بیماری سے انہوں نے سیرِ روضۂ رضواں کی کی. (۱۸۰۱ ، گلشنِ ہند ، ۳۸).

کس طرح دل کو یقیں ہو جو بیاں کرتا ہے
دیکھ آیا نہیں تو روضۂ رضواں واعظ

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۸۲).

نہیں جانے کا یہاں سے کہیں ہرگز اے داغ
کوچۂ یار کو میں روضۂ رضواں سمجھا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲). [روضہ + رضوان (عَلَم)].

---رَنْگ (---فت ر ، غنہ) صف.
(مجازاً) **سبز رنگ کا** (جامع اللغات). [روضہ + رنگ (رک)].

---ٔ طَیِّبَہ کسر صف (---فت ط ، شد ی بکس ، فت ب) امذ.
رک : **روضۂ رسولؐ** (فیروزاللغات). [روضہ + طیّبہ (رک)].

---ٔ فِیرُوزَہ رَنْگ کسر صف (---ی مع ، و مج ، فت ز ، ر ، غنہ).
(مجازاً) **آسمان** (جامع اللغات). [روضہ + فیروزہ (رک) + رنگ (رک)].

---کی جالی امث.
اکثر روضوں کے تین جانب یا دو جانب دروازے کی جگہ روزن دار دیوار بناتے ہیں اس قدر حصّے کو جس میں روزن ہوتے ہیں جالی کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

---والیاں (--- کسر ل) امث ؛ ج.
وہ عورتیں جو سیربین کے ذریعہ مُختلف مقاماتِ مقدّسہ کی تصویریں دکھاتی پھرتی ہیں اور صدا لگاتی ہیں «روضہ حضرت بی بی کا ، سب مرادیں حاصل ، یا نبی رسولؐ اللہ». نوبت یہاں تک پہنچی کہ روضے والیاں ہر گھر میں جا کے عورتوں کو فرشتوں کی تصویریں دکھاتی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۷۳).

رَوع (و لین) امذ.
ہراس ، ڈر ؛ حیرانی. جو اس کے عکس ہے اوسکو عمل کہتے ہیں جیسا کہ تصرف اورام میں مثلاً بوجہ روع اور تحلیل کے زمان اور وقت کا اعتبار. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۹). حرف غربت کے ایسے اسموں سے جمع کیے گئے ہیں جو کہ محصول غربت پر دلالت کرتے ہیں ... (راء) رز ، روع ، رعب و رقیٰ. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۱). [ع].

رَوغَن (و لین ، فت غ) امذ.
خوردنی تیل ، چکنا سیال جو بعض بیجوں ، سبزیوں یا مغزیات کو پیس کر نکالا گیا ہو ، جیسے روغنِ بادام ، روغن کاہو وغیرہ.

بجن کا دیوا کاں تب اپسے جگائے
کہ جب عقل تی چرب روغن نہ پائے

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۳).

انجھو انکھیاں کے روغن ہیں ہمارے شعلۂ دل کوں
بُجھانا عشق کی آتش نہیں ہے کام پانی کا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷).

جانے روغن دیا کرے ہے عشق
خونِ بلبل چراغ میں گل کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۱). بعض کھانے آپ کو نہایت مرغوب تھے سرکہ ، شہد ، حلوا ، روغنِ زیتون ، کدو خصوصیت کے ساتھ پسند تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۰۱). ۲. **پالش یا لُک جو لکڑی کی سطح کو شفاف بنانے کے لئے پھیرا جائے ، وارنش.**

تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو سپر کے پھول میں
روغنِ گُل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا

(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۲۰). الماریوں پر روغن ہونا ضروری ہے. (۱۹۲۳ ، حلوائی کی تعلیم ، ۲۰). ۳. **(چہرے وغیرہ کی) ہلکی ہلکی چمک اور نرماہٹ ، آب و تاب ، رونق ، شادابی ، نکھار (رنگ کے ساتھ مُستعمل).** اس تصویر کو دیکھو اتنے دن ہو گئے مگر رنگ روغن وہی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۳). ۴. **وہ تیل جو قلمی تصویروں میں رنگ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے.**

ہو چکا تھا گل چراغِ زندگانی ہجر میں
کام روغن آ گیا لیکن تری تصویر کا

(۱۸۵۳ ، اسیر ، د ، ۱ : ۳۶). ۵. **گھی ، چربی ، چکنائی ؛ مکّھن ، مسکہ ؛ کھانے کا تیل** (فرہنگِ آصفیہ). [ف : روغن ، پہلو : روگن].

---اُڑنا محاورہ.
پالش یا وارنش خراب ہو جانا ، چمک جاتی رہنا ، چہرے کی آب و تاب ختم ہو جانا.

کیا رہے گی برہیں تصویر سے چہرے پہ چمک
ہم بھی دیکھیں گے اُڑے گا نہ یہ روغن کب تک

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷٦).

---آب / پانی میں ڈالنا محاورہ.
ایک ٹوٹکا ہے کہ جب بارش کی جھڑی لگتی ہے تو پانی میں تیل ڈالتے ہیں تا کہ بارش بند ہو جائے.

وعدہ ہے آنے کا اس کے ابر کُھل جائے تو آئے
ڈالتا ہوں دم بدم اُٹھ اُٹھ کے روغن آب میں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۴).

---پِھرنا محاورہ.
رک : «روغن پھیرنا» جس کا یہ لازم ہے ، چہرے پر روپ آنا ، تازگی یا نکھار آنا ، چمکنا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

---پِھروانا محاورہ.
روغن پھیرنا (رک) کا متعدی. میرے لیے کپڑے کے کھلونے سلوا کر ان پر روغن پھروا دیا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۲۹).

---پِھیرنا محاورہ.
چکنا کرنا ، جِلا دینا ، چمکانا. نہ عربی فارسی کی لفاظی نے اس پر رنگ چڑھایا ہے نہ انگریزی نے روغن پھیرا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۲).

---تَلْخ کس صف (---فت ت ، سک ل) امذ.
کڑوا تیل ، سرسوں یا رائی وغیرہ کا تیل ، روغن سیاہ. پوست انار یک آثار روغن تلخ یک آثار آب دریا سات سیر ملا کر پکائے. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۹۱). [روغن + تلخ (رک)].

---جوش (---و مج) امذ.
بگھار ، کھانے کی ایک قسم ، ایک قسم کا قورمہ جو بگھار کر تیار کیا جاتا ہے. روغن جوش ... ہندی میں بگھار کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). پائے ، نہاری ، روغن جوش شب دیگ ، کشمیری چائے اور قہوہ بڑے شوق سے پیتے بھی اور پلواتے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۵۸). [روغن + جوش (رک)].

---چَڑھانا محاورہ.
۱. پالش یا وارنش کرنا ، جِلا دینا ، چمکانا ، نکھارنا ؛ اثر ڈالنا. اس پر انگریزی روغن چڑھا کر ایسا خوش رنگ کرو انگریز کبھی ہندوستان میں شکسپیئر کی روح نے ظہور کیا. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۲ : ۲۲). زبان سے چاہے کتنے ہی بے نیاز ہیں لیکن دل میں آپ کا بہت لحاظ کرتے ہیں میں بھی اس پر روغن چڑھاتا رہتا ہوں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۹).

---چَڑھنا محاورہ.
نمایاں اثر قبول کرنا ، نکھرنا. کوئی علم ، کوئی فن ایسا نہیں جس پر مذہبی روغن نہ چڑھا ہوا ہو. (۱۹۰۵ ، وکٹوریا اوسی ، ۳).

---دار صف.
چکنا ؛ چمک دار. اس تختے پر ایک چھاپا ہوا رنگین کاغذ روغن دار چسپاں ہے. (۱۸۴۵ ، بیان لوہری ، ٦٦). [روغن + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داغ امذ.
گھی یا تیل داغ کرنے کا برتن ، کڑچھا. ضرورت کے وقت روغن داغ یا کڑچھا نہ ملا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۱). [روغن + داغ (رک)].

---زَرْد کس صف (---فت ز ، سک ر) امذ.
گائے بھینس کے دودھ سے حاصل کردہ گھی. بعد گذر جانے قحط سال کے بھینس کو مع قیمتِ روغنِ زرد واپس دوں گا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۹۸). اب اس سمادھ پر دو وقتہ سنکھ بجتا ہے اور چراغ روغن زرد سمادھ پر ہر وقت روشن رہتا ہے. (۱۸٦۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۸۳۹). [روغن + زرد (رک)].

---ساز صف.
پالش کرنے والا ، رنگ و روغن کرنے والا ، رنگ ساز. بڑے دالانوں میں کاریگر بیٹھتے ہیں ... کسی میں روغن ساز ، کسی میں بڑھئی اور خرادی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۲۵). [روغن + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

---سازی امث.
روغن لگانا ؛ رنگ سے نقش و نگار بنانے کا عمل ، رنگ سازی. مٹی کے برتنوں پر عمدہ روغن سازی ہوتی ہے. (۱۹٦٦ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۱٦۴). [روغن + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سِیاہ کس صف (--- کس س) صف.
روغنِ تلخ ، کڑوا تیل ، سرسوں کا تیل (نوراللغات). [روغن + سیاہ (رک)].

---عَیّار کس صف (---فت ع ، شد ی) صف.
وہ رنگ یا روغن جو چہرے کے رنگ یا وضع کو بدل دیتا ہے ؛ (کنایۃً) دَم ، فریب ، دھوکا.

ضعف بھی کچھ کم نہیں ہے روغنِ عیّار سے
یار کے کوچے میں ، میں صورت بدل کر وہ گیا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۲۵). [روغن + عیّار (رک)].

---فَروش (---فت ف ، و مج) صف.
تیل کا کاروبار کرنے والا ، تیلی. نہ معلوم کوئی تیلی مر گیا یا کوئی پنچایت ہے ، آج تمام روغن فروشوں کی دکانیں بند ہیں. (۱۹٦۹ ، مہذب اللغات ، ٦ : ۱۳۴). [روغن + فروش (رک)].

---فَروشی (---فت ف ، و مج) امث.
تیل کا بیوپار ، تیل فروخت کرنا (ماخوذ : فرہنگِ عامرہ). [روغن + فروشی (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قاز کس اضا ؛ امذ.
قاز یعنی راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے ؛

(مجازاً) چکنی چپڑی یا مکاری کی باتیں ، دم دلاسا. دل باندھا تھا مگر روغن قاز اور زبردستی کا مرہم کام کرگیا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵۰ : ۹).

چکنا چپڑا روغن قاز کا فن
جو دل سے نہ ہو وہ منہ پہ سخن

(۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۷). [روغن + قاز (رک)].

---قاز لگانا محاورہ.
رک : روغن قاز ملنا. جو زیادہ مستعمل ہے. ظاہری اخلاق اور مؤدبانہ حرکات اوپر اوپر مثل روغن قاز کے نہ لگائے جاویں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹).

---قاز مَلْنا محاورہ.
۱. بہلانا پھسلانا ، چکنی چپڑی باتیں کرنا ، مطلب براری کے لیے خوشامد درآمد کرنا ، دھوکا دینا.

عجب روغن قاز ملتے تھے یار
کہ قازوں کو لیتے ہوا میں سے مار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۳).

خوب یاروں نے مَلا عطر کی جا روغن قاز
آج ہم غیر ہوئے ، غیر ہوئے محرم راز

(۱۸۷۸ ، بحر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۷). زہر میں بجھے ہوئے تیر کو روغن قاز مل کر اسلام کے سینہ میں اس طرح گھسیڑا ہے کہ مسلمان اس کے اثر سے محفوظ نہیں رہ سکتے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، عالم نسواں ، ۵۱). ۲. مبالغہ کرنا ، کسی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا. شاگرد بھی روغن قاز مل مل کر استاد کے رنگ کو چمکاتے تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۳۸).

روف (و مع) امذ.
پنجاب کے لوک گیتوں میں سے ایک گیت جو دوشیزائیں مل کر گاتی ہیں. یہاں کے مقبول لوک گیت ہیں ، قینچی ، (جدائی کا گیت) ، بیسا کھ (بہار کا گیت) ، ... روف (بہن بھائیوں ، پریمیوں وغیرہ کے گیت جنھیں دوشیزائیں ٹولیوں میں گاتی ہیں) ، دولہ دوں (شادی بیاہ کے گیت). (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۷). [پن].

روف راف کَرْنا محاورہ.
تُن بُھن کرنا ، بپر بِھڑنا. اس واقعے پر نکاح خواں یوں روف راف کرتا چلا گیا کہ میں نے ایسی ناہنجاری کبھی نہیں دیکھی. (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۱۲۰).

روک (۱) (و مج) امث.
۱. پابندی ، رکاوٹ ، ممانعت. رنڈی پنے آپ سے کسی کی روک اور قید سے کچھ نہیں ہوتا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۶۳).

شاید اور کوئی شکل کھب گئی نگاہ میں
کوئی روک ہو گئی اس طرف کی راہ میں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۷). فطری انسان کا تصور اس عقیدے پر قائم ہے کہ ہر مزاحمت روک اور بندش سے چھٹکارا حاصل کر کے نشو و نما پائے. (۱۹۸۵ ، منٹو نوری نہ ناری ، ۴۴) ۲. حملے کا بچاؤ ، کاٹ ، پینچ. اِس فن (سیف بازی) کے اصل اصول کے چار قاعدہ ہیں ایک پینترا دوسرا دمع تیسرے روک چوتھے داؤ. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۲). لکڑی یا بنوٹ کا فن بھی ایسا ہی تھا جس کا جاننے والا قوی سے قوی حریف کو نیچا دکھا سکتا تھا یہ بن اوٹ ہے یعنی اس کی کوئی روک ہی نہیں ہے (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۲). ۳. علاج ، تدبیر.

جاؤ تم روک مجھے یاد ہے بیتابی کی
دونوں ہاتھوں سے میں کیوں اپنا جگر چھوڑوں گا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۲). ۴. ٹھہراؤ ، محتاط روش ، سنبھل کے چلنا ، سوچ سمجھ کے قدم اٹھانا. ان کے قلم میں بھی کوئی روک نہیں رہی. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۷۸). ۵. (أ) کوئی چیز جو چھپر یا چھت وغیرہ کو اپنی جگہ قائم رکھے ، سہارا ، ٹیک. درخت اگتا ہے اگرچہ وہ بیل نہیں ہوتا تاہم جس وقت کسی موٹی روک یا دیوار کے قریب پہونچتا ہے تو وہاں سے مڑ جاتا ہے. (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۱ : ۱۵۰). (أأ) چھپر یا بانس وغیرہ کی جالی جس پر بیل چڑھائی جائے.

روکیاں اوپر میوے ڈولیں اوکی زمیں شہد و شکر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۲). ۶. آڑ ، اوٹ.

ہم دیکھتے تم چھپ کے کہاں بیٹھتے ہم سے
ہوتا نہ فلک روک اگر حدِ نظر کی

(۱۹۰۱ ، راقم ، ک ، ۲۳۸).

ہلکا سا غلاف ایک تھا صیاد قفس پر
تھی اور نہ کچھ روک رکی مجھ سے صبا آپ

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۰۸). ۷. سرحد. کوئی قدرتی روک ... دونوں ملکوں کے درمیان نہیں. (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۱۱۳). صحراؤں کا یہ سلسلہ اگرچہ مشرق اور مغرب کے درمیان روک نہیں بنتا تاہم اکثر اوقات ملکی سرحدیں اسی کے مطابق معین ہوتی رہی ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۹). ۸. (أ) بند ، بن توڑ. بعض دفعہ ... کہیں راستے میں ... برف کا پانی رک جاتا ہے اور اکٹھا ہوتے ہوتے اپنے زور سے روک کو توڑ ڈالتا ہے. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۸۶). (أأ) آبی گزرگاہ کی بندش ، رکاوٹ. اس بندرگاہ کا ترچھا راستہ بہت تنگ تھا اور مزید حفاظت کے لئے اس میں ایک زنجیر یا تیرتی ہوئی چوبی روک (Boom) لگی ہوئی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۷). ۹. رفتار کو ٹھہرانے کا آلہ ، قوت کو کم کرنے والا آلہ. ہمارے آرام و آسائش میں اور وقت کی بچت میں ان کا ہاتھ ہے اس لئے ہم مشینوں کے کل پرزوں مثلاً فشارے اسطوانے ، لیور ، روک اور توانائی کے پیمانوں ... وغیرہ سے بخوبی آشنا ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب و ضرب ، ۲۶۵). [روکنا (رک) کا حاصل مصدر].

---پَٹّی (---فت پ ، شد ٹ) امث.
چرخیوں کا تسمہ جو مشین کو چلاتا اور روکتا ہے. روک پٹی کے سروں کے تناؤ میں تفاوت ڈائین ہے. (۱۹۲۲ ، طبیعیات عملی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۰). [روک + پٹی (رک)].

---تھا ک امذ.
رک : روک تھام جو زیادہ مستعمل ہے. جس قدر زیادہ روک تھا ک اور

انسداد کی تدابیر کی جاتی ہیں اُتنی ہی امراض کی کثرت ہوتی ہے. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۱۳۸). [روک + تھا ک (تھام کا بگاڑ)].

---تھام اث.

۱. **کسی انسانی عمل یا رواج وغیرہ کا انسداد ، مزاحمت ، ممانعت ، بندش.** اگر ... خواہشوں اور چاہتوں کی روک تھام انتظام کے ساتھ نہ ہو گی تو ان کی افراط جذبات پر نوبت پہنچ جائے گی. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۳). جب غیر زبان کے الفاظ کا اِستعمال عادت اور فیشن میں داخل ہو جاتا ہے تو پھر اس کی روک تھام مُشکل ہو جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۶). عقلِ اِنسانی بھی ذرائع ناجائز کی راہ بتاتی ہے مگر یہ تب ہے جب بلا غور و خوض کے اس سے کام کیا جاوے ، اخلاق عقل کی ایسی جلد بازی کی روک تھام کے لئے خلق ہوا ہے. (۱۹۳۷ ، مشیر حسین قدوائی ، جذبۂ دل ، ۹۱). ۲. **احتیاط ، نظم و ضبط.** عِلم بھی آگے بڑھتا تھا مگر اپنے وقار و متانت میں کمال بندوبست اور نہایت روک تھام سے قدم اُٹھاتا تھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۹۱). ۳. **(بیماری کو) بڑھنے نہ دینے کی تدبیر ، پیش بندی.**

انجام کی خبر نہیں اے چارہ جُو مگر
اب تک تو دردِ دل کی بہت روک تھام ہے

(۱۸۸۳ ، مضامینِ رفیع ، ۵ : ۷۲). ۴. **نصیحت ، تنبیہ.**

طعنوں سے کان پاٹ دوں مانوں نہ ان کی روک تھام
توبہ وہ مُجھ سے بول جائیں تو مرا مومنہ ہے نام

(۱۹۳۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۳۵). [روک + تھام (رک) بطور تابع].

---تھام کَرنا ف م.

۱. **(کسی چیز ، جیسے : جذبہ ، خواہش ، کوئی عمل یا بیماری وغیرہ کو) اُبھرنے نہ دینا ، دبا دینا ، روکنا ، کسی کی راہ میں مزاحم ہونا.**

وہ ناتوان ہوں میں میرے کاتبِ اعمال
صریرِ خامہ کی بھی روک تھام کرتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۱).

دل کی اب روک تھام کون کرے
ضبط پر اِختیار ہی نہ رہا

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۶۲). ۲. **انسدادی تدابیر کرنا ، بچاؤ کرنا ، پیش بندی کر لینا.**

شبِ فراق ہے کُچھ اِنتظام کر لینا
ہمارے نالوں کی تُم روک تھام کر لینا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲).

ہمارے نالوں کا آج اور کُچھ اِرادہ ہے
جتائے دیتا ہوں کُچھ روک تھام کر لینا

(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۳۲).

---تھام ہونا ف م.

روک تھام کرنا (رک) کا لازم. مشاعروں میں شعر و شاعری سے متعلق تقریریں کی جائیں اور تنقیدی مضامین پڑھے جائیں تو موجودہ افراط و تفریط کی بڑی حد تک روک تھام ہو سکتی ہے. (۱۹۳۰ ، دستورالاصلاح ، ۲۷).

---ٹوک (---و مج) اث.

۱. **حد بندی ، مزاحمت ، رک تھام ، ممانعت.** ان امریوں کا آسرا ڈھونڈھ کر یہاں چلا آیا ہوں ، کچھ روک ٹوک تو نہ تھی جو ساتھیا تھنک جاتا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۸). تعددِ ازواج کی رسم بلا کسی قید اور حد کے بے روک ٹوک جاری تھی. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۰۹). آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو اجازت دی کہ مکہ سے ہجرت کر جائیں ، قریش کو معلوم ہوا تو انہوں نے روک ٹوک شروع کی. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۳۷). صحرا نورد ایک روح آزاد ہے جو اپنے گردوپیش کے صحرا کے حوالے سے تاریخ انسانی کا سفر کرتا ہے جس میں کوئی روک ٹوک نہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۱۹). ۲. **تنبیہ ، ہدایت ، نُکتہ چینی.** اوّل تو دل کی اُمنگ رک جاتی ہے اور اُستاد کی روک ٹوک سے دل جھجک جاتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۷). فارسی محاوروں کے بارے میں حاجی صاحب روک ٹوک کرنے لگے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۵).

---دانت (---غنہ) امذ.

کسی مشین یا کل میں روکنے کا دانتا یا آلہ. روم کی اِبتدائی تمدنوں کی پن گھڑیاں دراصل معمولی درجہ دار برتن تھے ... اس میں ایک روک دانت لگا ہوتا تھا جس سے ایک دندانہ دار پہیہ گھمایا جاتا تھا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۳). [روک + دانت (رک)].

---رُکاؤ (---ضم ر ، و مج) امذ.

رک : روک تھام. ہمیں ایک منضبط جمہوریت اور اس کے ساتھ روک رُکاؤ کا ایک سلسلہ قائم کرنا ہو گا. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ) ، ۳۱۱). [روک + رُکاؤ (بطور تابع)].

---رَکھنا محاورہ.

۱. **باز رکھنا.** جبر سے اس فعل کا اِرتکاب ... یا کسی مال کا بطور ناجائز روک رکھنا یا روک رکھنے کی دھمکی مراد ہے جس میں کسی شخص کا ضرر ہو. (۱۹۳۲ ، علم اصول قانون ، ۳۱). حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کے گنہگار ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ جس جانور کی غذا اور روزی اس کے ذمے ہو اس کو روک رکھے یعنی نہ خود کھلائے ، نہ اسے آزاد چھوڑ دے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵۵). ۲. **بیچنا ملتوی رکھنا ، ذخیرہ اندوزی کرنا.** کشمیر سے دوشالے لایا ہوں مگر ابھی روک رکھے ہیں. جاڑے میں بیچوں گا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۲۵).

---روک کے م ف.

ٹھہرا ٹھہرا کے ، احتیاط سے. ایسا نہ ہو کہ اُن کے دُشمنوں کو کسی قسم کا آزار پہونچ جائے. اسی خیال سے میں نے یہاں لڑائی روک روک کے کی. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۱۶۵).

---صِمام (---کس ص) امذ.

(حرکیات) جالی جو بھاپ کے اخراج کو روکے ، انجن کے سامنے لگی ہوئی جالی. روک صِمام کے دونوں جانب تپش اور دباؤ کی حساس پیمائش کی جاتی ہے حقیقی گیسوں کے پھیلاؤ کے دوران

گیس کی تپش میں خفیف سی کمی مشاہدے میں آتی ہے۔(۱۹۶۹ء ، حر حرکیات ، ۵۱)۔ [روک + صمام (رک)]۔

---صِمامی (---کس ص) امث.
رک : **روکِ صمام** (Throttling)۔ روکِ صمامی طریقۂ کار مستقل حرارتِ مقسومہ پر انجام پاتا ہے۔ (۱۹۶۹ء ، حر حرکیات ، ۵۱)۔ [روک + صمام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---گَھڑی (---فت گھ) امث.
ایک گھڑی جس میں یہ انتظام ہوتا ہے کہ ایک خاص وقفے کے لیے جب چاہیں چلائیں اور جب چاہیں بند کر دیں (دوڑ اور کھیل وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے)۔ (Stop Watch) کا اردو ترجمہ۔ وقت کا اندازہ ایک روک گھڑی سے کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱ء ، تجرباتی نفسیات (ترجمہ) ، ۱۲۸)۔ وہ عرصہ جو ایک روک گھڑی یا صوتی کیدون اور وقت نُما کے ذریعے معلوم کیا جا سکتا ہے زیرِ آزمائش شخص کے ایتلاف تصوّرات کی رفتار بتا دیتا ہے۔(۱۹۶۹ء ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۷۰)۔ [روک + گھڑی (رک)]۔

---لَگا رَکْھنا / لَگانا محاورہ.
پابندی عائد کرنا. اگر خاموشی سے روک لگا کر تیزی کے ساتھ اس کی رفتار کم کی جائے گی تو وہ اپنا ہاتھ پھر اُٹھائے گا. (۱۹۶۹ء ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۴۴)۔ وہ بھی دوسری بحروں کے ساتھ قطار میں استادہ ہیں . نہ اُن پر زور دیا جاتا ہے اور نہ روک لگائی جاتی ہے۔ (۱۹۸۷ء ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۵)۔

---لینا ف م.
ٹھہرا لینا.

حُر کو صدا امام نے دی روک لے سپر
حُر نے کہا یہ زخم شہادت کے ہیں ثمر

(۱۸۷۵ء ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۴۴)۔

آہ نکلی دل جگر سے ، اشک نکلے آنکھ سے
روک لیتے ہم انہیں اِتنی توانائی نہ تھی

(۱۹۱۵ء ، جانِ سخن ، ۲۰۸)۔

---مار امث.
لڑائی ، جنگ ، قتل و غارت گری ، روک روک کر مارنے کا عمل. ادھر بھی شمشیر آتش دم عَلَم ہوئی ، روک مار ہوا کی۔(۱۸۹۰ء ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۲۵)۔ [روک + مار (مارنا (رک) سے)]۔

روک (۲) (و مج) امذ.
نقد روپیہ پیسا ، نقدی.

ہر تک عین نقد ہے روک
جزوی تھوڑا کلی تھوک

(۱۵۶۲ء ، مثل خالق باری ، ۵)۔

ساق کے ملنے کا مرے کوئی بہا بندھو یک ٹھوک کا
جیو نقد لبوں میں معملہ سودا کروں کی روک کا

(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، ۵ ، ۵)۔

کہیں ہاں اثیری ٹاٹ کوڑی ، کہیں دس کھ ، چمرخ نکلا ہے
کہیں روک ، روپیا خوردہ ہے ، کہیں کوڑی ، پیسا دھیلا ہے

(۱۸۳۰ء ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۴)۔ روک بمعنی نقد روپیہ ، رکم بمعنی نقدی روکڑی بمعنی روپے پیسے حساب کی کتاب۔ (۱۹۶۸ء ، اُردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۲۰)۔ [س : रोकड़ ـ نقد خریداری]۔

روکا ٹوکی (و مج ، و مج) امث.
روک ٹوک ، روکا روکی. روک اور ٹوک سے روکا ٹوکی۔ (۱۹۲۱ء ، وضع اصطلاحات ، ۴۰)۔ [روک (روکنا) + ا ، لاحقۂ تسلسل + ٹوک (ٹوکنا) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

رَوک اَین (اَینڈ) رول (و لین ، ی لین ، و مج) امذ.
رک : **راک این رول.** ٹوئسٹ اور روک این رول مغرب کی شکل میں پیدا ہونے والی ہماری نئی نسلوں کا محبوب رقص ہے۔ (۱۹۶۳ء ، پاکستانی کلچر ، ۹۵)۔ مرد اور عورتیں اس تال پر ناچنے لگے ، جابجا ٹوئسٹ روک اینڈ رول ہوتا رہا۔ (۱۹۷۶ء ، آس ، ۱۱۲)۔ [راک این رول (رک) کا متبادل اِملا]۔

رو کَر (و مج ، فت ک) امذ.
سہارا دینے والا آلہ . ٹیک. بعض میں سلنڈر کے اُوپر کیم شافٹ ہوتی ہے۔ پش روڈ اور روکر کے ذریعہ اٹھاتے ہیں۔(۱۹۲۳ء ، آئینۂ موٹرکار ، ۱۰۵)۔ [انگ : Roker]۔

روکَڑ (و مج ، فت ک) امذ ؛ امث.
۱. (اَ) **نقد روپیہ پیسا.**

بتوں کا اُلٹ دیا ہے تیڑ
روکڑ ہے نہ جنس ہے نہ مایا

(۱۹۲۱ء ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۲۹)۔ (اا) **سونا چاندی ، زیورات ؛ دھن دولت.**

مال میّت بھی جو نکلا تو لیا واعظ نے
کبھی روکڑ سے نہ قزاق کو غافل دیکھا

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۵۳)۔ میکے سے بھی تم کوئی روکڑ نہیں لاتی ہو۔ (۱۹۲۴ء ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۸)۔ ۲. **نقد بکری.** کھاتے میں روکڑ کی رقموں کو تفصیل کے ساتھ لکھنا کھتونی کہلاتا ہے۔ (۱۹۱۵ء ، مہاجنی حساب ، ۱۳)۔ اِسٹیشن والی سڑک پر بیٹھا برف تول رہا تھا ، روکڑ کے پیسوں پہ جھپٹا مار کے بھاگا تو اُس کی ڈھول تک مُجھے نہ ملی . (۱۹۳۱ء ، رُوحِ لطافت ، ۱۱۰)۔ ۳. **کوئی چیز جو نقد روپے کے طور پر مُستعمل ہو سکے یا نقد روپے میں تبدیل ہو سکے جیسے ہنڈی وغیرہ.** یہ روپیہ قرض لے کے بھیجے ہیں ... یہ ہنڈوی روکڑ ہے چوک میں گنگا دین اور شیو دین مہاجنوں کی دکان سے لینا۔ (۱۸۸۶ء ، اِنشائے سرور ، ۸۳)۔ ۴. (اَ) **روکڑ بہی.**

محاسب نہ کیونکر کہے نا دُرُست
ہمارا نہ روکڑ نہ کھاتا دُرُست

(۱۸۹۳ء ، کُلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۷۷)۔ اُردو ہندی میں ، روکڑ ، روکڑبہی ، روکڑ کھاتا کہتے ہیں اور یہ نقدی کی کتاب کہلاتی ہے۔ (۱۹۶۸ء ، اُردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۲۰)۔ (اا) **حساب کتاب ، جائزہ.**

ہوئی جب جنوری روکڑ کی طالب
رپٹ لکھوا گیا فوسی محاسب

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱۵)۔[روک ۲ (رک) + ڑ ، لاحقۂ نسبت]۔

---بکری (---کسر ب ، سک ک) امث.
فروخت سے حاصل ہونے والی نقدی ، کیش ، نقد بکری (ماخوذ : نوراللغات). [روکڑ + بکری (رک)].

---بہی (---فت مع ب) امث.
(مہاجنی) **وہ کتاب جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو ، نقد بہی.** یہ سب کپڑے روکڑ بہی میں الگ الگ ... لکھے جائیں گے.(۱۹۱۵ء، مہاجنی حساب ، ۱۲). بشرطیکہ کتاب سے مراد وہی ہو جو ہم سمجھے ہیں یعنی چیک بک یا روکڑ بہی. (۱۹۷۰ ، خا کم بدہن ، ۷).
[روکڑ + بہی (رک)].

---ملانا ف م.
(مہاجنی) **دن بھر کی فروخت کا حساب ملانا** (مہذب اللغات) .

روکڑی (و مج ، فت ک) امذ.
خزانچی ؛ تحویل دار.

سیکھی ہے کس سے تو آ کر سخن کی روکڑی
کہ نہیں نظم مرصع میں تیری یک ذرہ ڈانکہ

(۱۸۰۵ ، باقر آگاہ ، د ، ۱۰۲). [روکڑ + ی ، لاحقۂ نسبت].

روکڑیاں (و مج ، فت ک ، ی مع) صف.
جس کی تحویل میں نقد روپیہ ہو ، خزانچی ، تحویل دار ، نقدی رکھنے والا ، روکڑی. یہ اس چھپّر یا دکان کے سامنے سے کئی بار گئے اور آئے جس میں وہ روکڑیئے ٹھیرے ہوئے تھے . (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ (ترجمہ) ، ۳۱۲). [روکڑ + یا ، لاحقۂ نسبت].

روکِش (و مج ، کس ک) امث (شاذ).
روک ٹوک ، بندش. آپ اپنے لڑکے کی تربیت کا بہت خیال رکھتے ہیں اس کی کوئی روکش کیجئے کہ جواریوں سے نہ ملنے پائے . (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۶). [روک (۱) + ش (زائد)].

روک کِرِسٹَل (و لین ، کس ک ، ر ، سک س ، فت ٹ) امذ.
کوارٹس (کوارٹز):- یہ خالص سلیکا ہے. جب بھلا ہوتا ہے تو بلورالصخور (روک کرسٹل) کہتے ہیں (مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۱۹). [انگ : Rock Crystal].

رُوکَن (و مع ، فت ک) امث.
۱. **گھاتا ، رونگا ، لُبھاؤ.** تیل لے کر اس باسن میں رکھنے لگے اور روکن کے واسطے جھگڑنے لگے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۳۵). سودا تخلص کیا اور سوداگری کی بدولت ایہام کی صنعت روکن میں آئی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۳۸).

بدمستی سے کر دے گا ترا عیش خراب
روکن میں رہی درد سری روز شمار

(۱۹۲۷ ، سے خانۂ خیام ، ۱۹۹). ایک دن بہ کراہت استفسار فرمایا «روکن» سے آپ کی کیا مراد ہے. میں نے تو یہ کریہہ لفظ آج تک نہ سُنا. دلی کا ہو گا یا مارواڑی ڈھیلا؟ عرض کیا وہ چیز جو سودا خریدنے کے بعد دکاندار اوپر سے مُفت دے دے اسے تو لکھنؤ میں گھاتا کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، زرگزشت ، ۱۷).

۲. **ذیلی اثر ، علامت.** دو زبردست جذبات کا مقابلہ تھا نفرت اور شفقت دونوں طاقتیں موجود تھیں اور ایک روکن علامت بھی. (۱۹۰۰ء، مؤودہ ، ۲۴). اف : دینا؛ لینا. [روکھن (رک) کا متبادل املا].

---میں م ف.
مُفت میں ، گھاتے میں. سوداگری کی بدولت ایہام کی صنعت روکن میں آئی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۳۸). مال کا نقصان ، جان کا خنجان بیوقوف بنے وہ روکن میں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، حیاتِ صالحہ ، ۳۱). شاہد احمد کے ایما سے اُسے (انکشافِ حقیقت ایک افسانہ) جیبی سائز میں کتابی صورت میں چھاپ لیا اور کہا یہ روکن میں ہے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۸۹).

---میں جِینا محاورہ.
طبیعی عمر کے بعد جینا ، عمر سے زیادہ جینا ، مُفت میں زندہ رہنا. روکن میں کوئی نہیں جیا کرتا جسے اللہ جتنی عمر دیتا ہے وہ اُتنی عمر پاتا ہے. (۱۹۶۰ ، مکتوبِ ملا واحدی ، ۱۱).

---میں مِلنا محاورہ.
مُفت میں ہاتھ آنا (جامع اللغات).

روکنا (و مج ، سک ک) ف م.
۱. (۱) **کسی فعل یا عمل سے باز رکھنا ، منع کرنا.**

خُدا کے واسطے ناصح جنوں کا موسم ہے
نہ روک ، کرنے دے جامہ کو تار تار مُجھے

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۲۰۰). گھروں سے جلاوطن کر دیا تھا ، اور خانۂ کعبہ کے حج سے بھی روک دیا تھا. (۱۹۱۲ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۷). (۲) **راستہ روکنا ، مزاحمت کرنا ، رستہ میں پکڑ لینا.**

روکے کسے یہ مری آستیں فغاں
وہ تو جُدا چلا مرے آنسو جُدا چلے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۵).

اُن میں وفا ہو یا نہ ہو میں یہ کہوں گی ہے ضرور
ہاں یہ کہوں گی راہ کو روکے ہے کوئی شے ضرور

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۱۵). ۲. **حفاظت کرنا ، بچاؤ کرنا ، وار بچانا.** ارزق نے نیزہ قاسم پر چلایا قاسم نے اس کا نیزہ روک کر اپنا نیزہ چلایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۸).

ہاں یہ چوکیاں ستم آرا بٹھاتے ہیں
دریا کے گھاٹ برچھیوں سے روکے جاتے ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱). ۳. **پردہ کرنا ، آڑ کرنا ، احاطہ کرنا ، ٹٹی لگانا ، باڑ لگانا.** نگیرۂ چشم کے آگے حیرت کی قنات روک کر بیخود کے سراپچے اس ہرزہ گرد ہر دَرد کو وحشت کے سلامت کوچے میں چھوڑ دو. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۸۰). ۴. **جانے نہ دینا ، ٹھہرانا.** جب یہ فصل نکل جائے تو چلے جانا پھر میں روکوں تو گنہگار. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵۲). ۵. **چلتی یا حرکت کرتی ہوئی چیز کو ٹھہرانا ، حرکت نہ کرنے دینا.** گاڑی کو روکو تو ایک بات کہوں. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۱۰۷).

ڈالے جاتے ہیں بجلیوں پہ حجاب
روکی جاتی ہے آندھیوں کی عناں

(۱۹۵۸ء ، تارپیراہن ، ۳۰). ۹. منع کرنا ، بات کاٹنا. اچھا ہوا تجھے راجا نے مارا کیوں کہ تُو نے ہی شروع میں مُجھے رانی کی کارستانیاں بتانے سے روکا تھا. (۱۹۶۲ء ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳). ۷. چھیڑنا ، ہنسی کرنا ، راستہ میں کسی عورت کو پکڑنا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۸. بات کے ساتھ مستعمل) نسبت کرنا ، ٹھہرانا ، منگنی کرنا ، سگائی کرنا. بات روکنا یعنی کسی کی نسبت یا شادی مقرر کرنا. (۱۸۸۸ء ، فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۳۸۵). ۹. معاملہ قابو سے نہ جانے دینا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۱۰. گھیر لینا ، قبضہ کرنا.

بغیر از گُل و لالہ و نسترن درختوں نے روکا نہیں واں چمن

(۱۷۸۳ء ، مثنوی در وصفِ قصرِ جواہر (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۲۳۳). جہاز میں سیٹ روک گئی جہاں آرا کو اطلاع دی گئی اور میں لاہور کی طرف اڑ گئی. (۱۹۶۸ء ، فنون ، لاہور ، اپریل ، ۷۹). ۱۱. سنبھالنا ، تھامنا گرتی ہوئی چیز کو. شہتیر گرا تھا تُم نے روک لیا. (۱۹۲۹ء ، نوراللغات ، ۳ : ۱۰۶). ۱۲. داب رکھنا ، نہ دینا (فرہنگِ آصفیہ). ۱۳. کسی چیز کو پکڑی یا کرایے سے روک رکھنا یا تھامنا (فرہنگِ آصفیہ). ۱۴. چھپانا ، ڈھانکنا ، مخفی کرنا ، پردہ ڈالنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۱۵. بند باندھنا ، بہاؤ کی بندش کرنا.

ہاں دیکھیں ذرا تیغ شرر دم کو تو روکو
دریا کو تو روکا ہے بھلا ہم کو تو روکو

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۸۰).

ہیں ظُلمات کھڑا دیکھتا منہ تکتا ہے
سیلِ انوار کہیں روکنے سے رُکتا ہے

(۱۹۶۲ء ، ہفت کشور ، ۱۰۹). ۱۶. (کسی عمل کو کچھ دیر کے لیے) موقوف کرنا ، عارضی طور پر روکنا.

کس بات کی ہے دیر جو روکا ہے چھُری کو
اب کیا ہے جو ظالم دمِ تکبیر ہے خاموش

(۱۸۷۰ء ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۲۹). ۱۷. بندش لگانا. ہزار ہا ساحران شوالوں پر پُوجا کر رہے ہیں صدائے سامری و جمشیدی بلند ہے تو عقل سے عمرو نے دریافت کیا کہ اس مقام کو کسی ساحر نے روکا ہے. (۱۸۹۶ء ، طلسمِ ہوشربا ، ۷ : ۳). ۱۸. بچاؤ کرنا ، حفاظتی تدبیر کرنا. اس صدمے کو جو ٹھنڈے پانی سے ہوتا ہے روکنے کے لئے کافی طور پر قوی ہے. (۱۸۹۱ء ، مبادی علم حفظِ صحت بجہتِ مدارس ، ۲۷۸). دستوں کے بعد بُخار کم کرنے اور باری روکنے کی دوائیں دینی شروع کر دیتے ہیں. (۱۹۳۳ء ، بخاروں کا اصول علاج ، ۸۷). [روک + نا ، علامتِ مصدر].

---ٹوکنا ف م ؛ محاورہ.
کسی کی راہ میں مزاحم ہونا ، پُوچھ گچھ کرنا ، منع کرنا ، اعتراض کرنا. ایسا نہ ہو کوئی مُجھے روکے ٹوکے. (۱۸۸۴ء ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸).

روکُو (و مج ، و مع) صف مذ.
روکنے والا ، مزاحمت کرنے والا (جامع اللغات). [رک + و ، لاحقۂ صفت].

روکے (و مج) امذ ؛ ج.
روکا (رک) کی جمع نیز مُغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

---رکھنا ف م.
باز رکھنا ، قابو میں رکھنا.

کرتا نہیں کیا کوئی محبت
روکے رکھتے ہیں ہر طبیعت

(۱۸۸۱ء ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۱۳۷).

---(سے) نہ رُکنا محاورہ.
منع کرنے سے نہ ماننا.

رُکے گا بحر کے روکے نہ اب دلِ گمراہ
نہ راہِ راست کبھی کشتیٔ تباہ چلے

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۲۲۰).

---ہوئے فقرہ.
کوئی جب بہت غصے سے بات کرتا ہے تو اُسے تھامنے کے لئے یہ فقرہ کہتے ہیں (مہذب اللغات).

روکیا (و مج ، سک ک) صف ؛ امذ.
(جرائم پیشہ) چوکی دار ، محافظ (ا ب و ، ۸ : ۱۹۳). [روک + یا ، لاحقۂ فاعلی].

رُوکھ (و مع) امذ ؛ رک روکھ.
۱. پیڑ ، درخت.

برساؤ مہ آنند کا ، تا ہوئیں منج رُوکھاں ہرے
دل کے چمن میں طرح سٹ ہیں لاؤں ریحاں عید کا

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳). یہ رُوکھ کہ ان کا کُچھ ہی اپنے پھُولوں کی سگندھ سے دل کو ... سُکھ دیتی تھی اور دکھ کون کہتی تھی. (۱۷۳۶ء ؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۵). آپس میں کہنے لگے کہ یہ جگان جگ کے جیسے ہولے رُوکھ کیسے اکھڑ اٹھے. (۱۸۰۳ء ، پریم ساگر ، ۲۵).

زمیں رُوکھ بن پھُول پھل ریت پریت
یہ فریاد سب کر رہے ہیں بہ حسرت

(۱۸۷۹ء ، مسدسِ حالی ، ۳۸).

دھوپ سے گو کہ وہ گیا ہے سُوکھ
رُوکھ جس جا نہیں ارنڈ ہے رُوکھ

(۱۹۲۹ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۵ : ۳). اے ہرے ہرے رُوکھ کی طاقت والی روح میں اپنی جان کی تُجھ سے پناہ چاہتا ہوں. (۱۹۸۳ء ، بن باسی دیوی ، ۱۰۰). ۲. (کاشت کاری) زمین کی پیمائش کا ایک پیمانہ جو چھ (۶) بیگھے کے برابر ہوتا ہے ، ۶ بیگھا = ا روکھ. (۱۸۵۶ء ، علم حساب ، ۱۱۸). ۳. خشک ، سُوکھا (چرب زبان کی ضد) (مہذب اللغات). [س : روکش रूक्ष].

---بنانا نگری سو ہے بن برگن نا کڑیاں ، پُوت بنا نہ ماتا سو ہے لکھ سونے میں جڑیاں کہاوت
شہر بغیر درختوں اور کڑیاں بغیر شہتیروں کے اچھی نہیں معلوم ہوتیں اور نہ ماں بغیر بیٹے کے چاہے زیورات سے بھری ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---جُونیں (--- و مع ، ی مج) امث ؛ ج.
رُوکھ جُونیں ... یہ پودوں کی رطوبت چُوستی ہیں اکثر چھڑیوں کی طرح

سر کے بل پودوں یا درختوں سے چمٹی نظر آتی ہیں (ماخوذ: اُردو انسائیکلوپیڈیا). [رُوکھ + جُونیں (جُوں (رک) کی جمع)].

---چڑھا (---فت ج) امذ.

درخت پر چڑھا ہوا ، بندر، بوزنہ (عورتیں خصوصاً صبح کے وقت بندر کہنا اچھا نہیں سمجھتیں اور اسے رُکھ چڑھا کہتی ہیں) (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات). [رُوکھ + چڑھا (چڑھنا (رک) کا حالیۂ تمام)].

رُوکھا (و مع) صف مذ.

۱. **خشک ، بے رونق ، جس میں تری ، نرمی یا چکناہٹ نہ ہو.** اُن کے رنگ میں چکناہٹ ہے اور اس بدبخت کا رنگ رُوکھا ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۶). بُھولے بُھولے رُوکھے بال دور سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کڑک مُرغی بیٹھی ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۰۰). اُس کے رُوکھے مُرجھائے چہرہ پر تازگی دوڑ گئی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۸۶). ۲. **بغیر چربی کا گوشت یا قیمہ وغیرہ (چکنا کے بالمقابل).** کباب پکیں گے ، رُوکھا قیمہ لانا ، چکنا نہ اُٹھا لانا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۷). ۳. **بے مروت ، کج خلق ، بد خلق.** کوڑ آدمی اوپر چکنا دستا دروئے ہیں سب رُوکھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۰). ۴. **بے لُطف ، بے کیف.** یہ قصیدے جو آپ نے بھیجے ہیں ، بہت ہی رُوکھے ہیں. (۱۹۰۰ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۳۵۹). ۵. **(مجازاً) دھوم دھام اور شور شرابے کے بغیر ، بے رونق.** اب عُرس کی تیاریاں ہیں مگر پرسو اب کا عرس بالکل رُوکھا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۱۳ ، خطوط حسن نظامی ، ۵۷). ۶. **جس کی طبیعت میں نرمی یا رنگینی نہ ہو ، خُشک مزاج ، اُکھڑ.** عالمگیر جیسے رُوکھے اور متشرع بادشاہ کے دربار میں بھی نعمت خاں جیسا ظریف اور بذلہ سنج موجود تھا. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۲۳). ایک آدمی نیک باطن ہو مگر بظاہر اُکھڑ اور رُوکھا ہو تو اس کی نیک باطنی زیادہ فائدہ مند اور پسندیدہ ہوتی اگر وہ اپنے ظاہر و باطن کی ایک صورت بناتا. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۰۲). ڈاکٹر صاحب کا مزاج رُوکھا ، پُر نخوت اور کسی قدر اُکھڑ تھا. (۱۹۰۹ ، مضامین پریم چند ، ۶۵). کمرے میں پہنچے تو اُن کی بتّیس جواب دے رہی تھیں چوڑے شانوں والا ایک لمبا اور رُوکھا بوڑھا ان کے سامنے تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۵). ۷. **بے درد ، بے رحم ، سخت دل** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۸. **بغیر گھی یا چکنائی کا.** بو چکنائی سے ٹک رُوکھا اچھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۶). ۹. **دال یا سالن وغیرہ جس میں نمک مرچ نہ ہو ، پھیکا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ۱۰. **مُطلقاً روٹی ، بغیر دال یا سالن اور کسی لگاون کے سادی روٹی.**

کبھی الوان ہم کھاویں کبھی ٹوکے ملیں رُوکھے
کبھی بھاجی کبھی ہالا کبھی دن چار کے بُھوکے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۵). مجسٹریٹ کی میز کا کھانا اتنا لذیذ اور نفیس تھا کہ ہم سب نے خوب سیر ہو کر کھایا لیکن لیڈی نے سوائے روٹی کے چند رُوکھے ٹکڑے اور ایک گلاس پانی کے نہ کچھ کھایا اور نہ پیا. (۱۹۲۶ ، سرِ برہنہ ، ۳۰). ۱۱. **خفا ، تُرش رو ، ناراض.** رُوکھے ہو بولے کہ کہو رات سمے ... اس سہاں میں تُم کیسے آئیں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۶۹).

باتیں ہم سے جو کیا کرتا تھا چکنی چکنی
غضب آیا کہ چلا آج وہ رُوکھا ہو کر

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۱۳۷). پھلکی والا (اک ذرا رُوکھا ہو کر) ، میں بھئی دل لگی نہیں کرتا دل لگی اور دوکانداری سے بیر ہے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۰). ۱۲. **کوئی چیز جو لوازمات کے بغیر تنہا ہو ، خالی.** جن عورت نے یو چھند نہیں پائی ، کیا کام آئی رُوکھی قبول صورتانی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۰). گھی میں تر ہو کہ سُوکھا کچھ ساتھ ہو کہ رُوکھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۲۲). [رُوکھ + ا ، لاحقۂ صفت].

---بولنا محاورہ.

تُرش کلامی کرنا ، سخت کلامی کرنا.

چشم مردم میں سبک کرتا ہے رُوکھا بولنا
بوجھ ہوں دل پر تو میزان نظر سے تولنا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۳).

رُوکھے رُوکھے بولتے ہو یہ کوئی انداز ہے
رنگِ اُلفت کو بتا دیں گی ادائیں دیکھیے

(۱۹۰۱ ، راقم ، ک ، ۱۷۷).

---پن (---فت پ) صف مذ.

۱. **بے مروّتی ، کج ادائی ، اُکھڑ پن ، تُرش روئی.** کسی میں اعلیٰ مضمون نگاری کی مہارت تھی اور کسی کے سیاقِ کلام میں درشتی اور رُوکھا پن تھا. (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۱). اپنے ہم قوم و ہم نسبت لوگوں سے ایسا رُوکھا پن نہ برتنا چاہیے. (۱۹۲۳ ، مخدّرات ، ۲ : ۲۷). تمہارے رویّے میں کُچھ رُوکھا پن تھا. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۷). ۲. **بے رونقی ، کرختگی.** اُن کے چہروں پر رُوکھا پن ہوتا ہے آنکھوں میں شکاری درندوں کی سی تیز چمک جھلکتی ہے. (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۱۲۷). [رُوکھا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پھیکا (---ی مع) صف مذ.

۱. **بے مزہ ، بے لُطف ، بے کیف.** شاعر کا یہ ضروری فرض ہے کہ مجاز و استعارہ ، کنایہ و تمثیل وغیرہ کے استعمال پر قدرت حاصل کرے تا کہ ہر رُوکھے پھیکے مضمون کو آب و تاب کے ساتھ بیان کر سکے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۶۱).

رُوکھا پھیکا بیان عادات
بے رنگ تخیل و محاکات

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۳). کیا رُوکھا پھیکا طرزِ خطابت ہے. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۵). ۲. **بدمزاج ، بے مروت ، خُشک**

ہم نے کس روز نہ دیکھا تُجھے رُوکھا پھیکا
اپنی قسمت میں غرض یہ کہ رُکھائی ہی رہی

(۱۸۱۳ ، پروانو ، ک ، ۳۷۷). اگر کوئی شخص اس قوم میں رُوکھا پھیکا ، بے تکلف ، سادہ مزاج اور کھرا پایا جائے گا وہ ضرور ایک متکبر ، مغرور ، بد مزاج اور اکل کھرا تصور کیا جائے گا. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۸۲). پولیس آفس میں جہاں جہاں اینٹری کرانے خود جانا پڑا پولیس والے رُوکھے پھیکے ہی نظر آئے. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۷). ۳. **جس شخص کی طبیعت میں رنگینی اور نرمی نہ ہو ، خُشک مزاج ، بد ذوق.** بھئی واللہ کتنے رُوکھے پھیکے آدمی ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸).

کتنے رُوکھے پھیکے لوگ ہو - شراب پلائی اور کباب ندارد . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۱۱) . ۴. سادہ یا معمولی کھانا ، کم نمک مرچ کا کھانا. کھانا شروع ہوا تو دو ایک لقمے توڑتے ہی ایک دوست نے ہاتھ کھینچ لیا. دوسرے نے پُوچھا ، کیا بات ہے؟ جواب ملا ، کیا کھاؤں ، آپ کا کھانا تو رُوکھا پھیکا ہے (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۷۵) . ۵. پُھس پُھسا ، بے مقصد. جہاں تک مشاہدہ اور تجربہ کی مدد سے جو حقیقتِ اشیا کے معلوم ہونے کا ایک دُوسرا صحیح لیکن رُوکھا پھیکا ذریعہ ہے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۴). یہ جامعہ ثبوت ہے اور سبق - البتہ بہت ہی کمزور سا ثبوت اور بہت ہی رُوکھا پھیکا سبق. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۳۳). [رُوکھا + پھیکا (رک)].

---پھیکا ہونا محاورہ.

۱. خفا ہونا ، بگڑنا ، بد مزاجی کا اظہار کرنا.

سن کے یہ کہنے لگے ہو کے وہ رُوکھے پھیکے
اُوٹھ کے گھر اپنے ابھی جائیے اور سو رہیے
(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ ، ۱۲۱).

کیا رُوکھا پھیکا ہو کے لکھا اوس نے خط مُجھے
اک لفظ میں بھی پایا نہ تحریر سے تمک
(۱۸۸۸ ، دیوانِ شور ، ۸۰). ۲. بے مزہ ، جس میں چاشنی نہ ہو ، بے لطف. کسی زبان کے خیالات کو دُوسری زبان میں لانا کچھ آسان کام نہ تھا اگر لفظی ترجمہ کر دیا جاتا تو رُوکھا پھیکا ہوتا. (۱۹۳۲ ، عصائے پیری ، ۴).

---جَواب (---فت ج) امذ.

ایسا جواب جس سے بے پروائی کا بھی اظہار ہو، خُشک جواب، سُوکھا جواب ، صاف انکار. ایسا رُوکھا جواب اور ایسی سختی اور بےنیابی سے نادری کو بہت ملال ہوا. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۷۶). [رُوکھا + جواب (رک)].

---دانَہ (---فت ن) امذ.

غذا جو لوازمات کے بغیر ہو ؛ رُوکھا سُوکھا کھانا ، معمولی خوراک. اگرچہ اس کی جائداد کی سالانہ آمدنی ڈیڑھ سو روپے سے کم نہ تھی لیکن بُوڑھی کاکی کو اب پیٹ بھر رُوکھا دانہ بھی مُشکل سے ملتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۸). [رُوکھا + دانہ (رک)].

---رَنْگ (---فت ر ، غنہ) امذ.

(رنگائی) بہت ہلکی رنگائی جس میں کسی طرح کی چمک اور شوخی نہ ہو ، پھیکا رنگ. (اب و ، ۲ : ۳۱). [رُوکھا + رنگ (رک)].

---رَہْنا محاورہ.

بے مروّتی کا اظہار کرنا ، الگ تھلگ رہنا.

میں اپنی جان سیں حاضر ہوں لیکن آبرو تُو رکھ
خدا کے واسطے اتنا بھی تُو رُوکھا نہ رہ ہم سیں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۲).

---سا صف مذ.

بے کیف ، بے لُطف. میں ایک رُوکھا سا ڈرا ڈرا سہما ہوا خدا حافظ کہہ کر خُوشی خُوشی گھر لوٹ آیا. (۱۹۸۳ ، او کھے لوگ ، ۱۳۴). [رُوکھا + سا ، حرفِ تشبیہ].

---سالَن (---فت ل) امذ.

۱. (طباخی) سالن جو بغیر روغن یا گھی اور غذا وغیرہ کے ہو ، مطلقاً سالن. روغن میں دیر ہو تو بچے رُوکھا سالن کھا جاتے ہیں. (۱۹۴۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۳ : ۱۵۶). ۲. بے مزہ سالن جس میں گھی اور مصالحہ کی کمی ہو ، سالن جس میں لذت اور حلاوت نسبتاً کم ہو. گھی اور مسالہ کم ہونے سے سالن رُوکھا پھیکا رہا. (۱۹۴۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۳ : ۱۵۶). [رُوکھا + سالن (رک)].

---سو بُھوکا کہاوت.

خوش اخلاق کے ساتھ پیش نہ آنے والا بُھوکا رہتا ہے ؛ رُوکھی روٹی کھانے والے کا پیٹ نہیں بھرتا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فیروزاللغات ؛ جامع الامثال).

---سُوکھا (---و مع) صف مذ.

۱. معمولی ، سادہ کھانا ، جو مُرغّن نہ ہو. ایشور نے جو کُچھ رُوکھا سُوکھا دیا ہے - وہ کھاؤ. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بچیسی ، ۱ : ۲۹). ۲. بے کیف ، بے لُطف ، جو دلچسپی یا شگفتگی سے خالی ہو. یہ عالمانہ دفعیے رُوکھے سُوکھے تو ہوتے تھے مگر وہ ... حریف کے اعتراضوں کو آپس میں لڑا کر اسی کی باتوں سے اسی کو جُھوٹا کر دیتے تھے. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۹۰). [رُوکھا + سُوکھا (رک)].

---سُوکھا کھا کَر گُزارَہ کَرْنا محاورہ.

تنگدستی کی حالت ہونا ، غریبی میں بسر کرنا. شوہر اِتنا نالائق ہے کہ پُوچھتا نہیں ، غریب رُوکھا سوکھا کھا کر گُزارا کرتی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۷).

---سُوکھا مُنْھ بَنانا محاورہ.

بد دلی کا اظہار کرنا ؛ بے مروّتی اور رُوکھے پن سے پیش آنا. وزیرِاعظم نے نہایت رُوکھا سوکھا منہ بنا کر کہہ دیا کہ یہ مسئلہ تو طے ہو چکا اس کے متعلق اب کچھ نہیں ہو سکتا. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۸۴).

---کَرْنا محاورہ.

(مرغ بازی) اپنے مرغ کو غصہ یا اِشتعال دلانا تا کہ وہ جوش میں آ کر اپنے حریف پر غالب آ جائے. بعد اس کے مُرغ حریف سے بازی بد کر اس مُرغ کو لڑاوے رُوکھا کر کے - (۱۸۸۲ ، صیدگہِ شوکتی ، ۱۹۹).

---کھانا محاورہ.

صرف روٹی کھانا ، روٹی بغیر سالن کے کھانا ؛ رُوکھی سُوکھی یا معمولی غذا پر گُزراوقات کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کھانا دُھرتی سونا ، ناتھ سہیلا پھکَّر ہونا کہاوت.

(فقیروں کا قول) فقیر ہونا آسان نہیں ، رُوکھا کھانا اور زمین پر سونا پڑتا ہے (جامع اللغات).

---گوشت (---و مج ، سک ش) امذ.
(قصابی) بغیر چربی یا چکنائی کا گوشت (ا ب و ، ٣ : ٨٥).
[رُوکھا + گوشت (رک)].

---ہو کر/کے م ف.
بدمزہ ہو کر ، ناراضگی سے ، بے مروتی کے ساتھ۔ رُوکھا ہو کے بولا ... چراغ محبت کا آستین بے وفائی سے گُل کرنا تھا بس کیا ضرور تھا۔ (١٧٧٥ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ٩٥).

جس سے اُسے لگاؤں رُوکھا ہی ہو ملے ہے
سینے میں جل کر از بس دل خاک ہو گیا ہے
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٤٣).

---ہونا محاورہ.
بد مزاجی کا اظہار کرنا ، خفا ہونا ، بے مروت ہونا.

پھر رقیبوں نے اُسے بھڑکا دیا
آج ہم سے یار جو ، رُوکھا ہوا
(١٨٨١ ، دیوانِ ماہ ، ٣٢).

رُوکھاری پانسہ (و مج ، مغ ، فت س) امذ.
(تیارا) معمول سے زیادہ تپایا ہوا سونا جس کی رنگت میں رُوکھا پن آ جائے (ا ب و ، ٣ : ٧). [رُوکھا + ار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ نسبت + پانسہ (رک)].

رُوکھانی (ضم ر ، و مع) امث.
لکڑی میں چُول بنانے کا اوزار جس سے معمولی چھدائی کا کام کیا جاتا ہے ، نہانی۔ اس بڑھئی نے کمر سے رُوکھانی بسولا نکالا اور کسی درخت کی ڈال میں سوراخ کر ، میخ بنا اُس سے کہا۔ (١٨٢٣ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ٢٩٣). [مقامی].

رُوکھائی (ضم ر) امث ، رُکھائی.
رک : رُوکھا پن.

ہمیں سے اب رُوکھائی یاد رکھیو
بھلا یہ خود نُمائی یاد رکھیو
(١٧٨٢ ، دیوانِ محبت (ق) ، ١٣١).

بوسہ دیتے تو دیا ، مُنھ کی رُوکھائی نہ گئی
صلح ہونے پہ بھی وہ اون کی لڑائی نہ گئی
(١٨٩٥ ، خزینۂ خیال ، ٣١٨). کوئی محبت کی کشمکش اور رُوکھائیوں سے بچ ہو کے سچن سے موسوم کرتا ہے۔ (١٩١٥ ، پیاری دنیا ، ٣). [رُوکھا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---بدلنا محاورہ (شاذ).
تیوری بدلنا ، بے مروتی اور بدمزاجی کے آثار چہرے سے ظاہر کرنا.

رُوکھائی بدل کر جھکائی ہو سر
جُھوٹا ہے کسی کا بھی داغ جگر
(١٨٩٣ ، ماہ و اختر پری پیکر ، ٨٠).

---جتانا محاورہ.
بے مروتی دکھانا ، تیوری چڑھانا ، مُنھ بنانا.

ہر بار رُوکھائیاں جتانا
باتوں میں کبھی اوپے بتانا
(١٨٧١ ، دریائے تعشق ، ٥٠).

رو کَھر (و مج ، فت کھ) امث.
(کاشتکاری) وہ قطعۂ اراضی جس پر دریا کی رَو آنے سے ریت کی تہہ جم گئی ہو اور اس وجہ سے کھیتی کے لائق نہ رہی ہو ، روسلی (ا ب و ، ٦ : ٤٣). [رو کھ + ار ، لاحقۂ نسبت].

رُوکھڑا (و مع ، سک کھ) امذ.
چھوٹا درخت (ماخوذ : قدیم اردو کی لُغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[رُوکھ + ڑا ، لاحقۂ تصغیر].

رُوکھڑی (و مع ، سک کھ) امث.
چھوٹا درخت ، پودا ، جڑی بُوٹی۔ دیہاتی عطائی پھوڑا چیچک ، زہر و عل وغیرہ کا علاج رو کھڑیوں سے ہی کرتے ہیں۔ (١٩٢٥ ، جڑی بُوٹی ، ١).
[روکھ + ڑی ، لاحقۂ تصغیر].

رُوکَھن (و مع ، فت کھ) امث.
١. کسی چیز کی خریداری کے بعد تھوڑی سی چیز جو مُفت میں ملے ، چونگا ، گھاتا ، منگنی ، لڑکے کی لیاقت ، لڑکی کا سلیقہ ، اُن سے بحث نہیں یا ہے تو ایسی جیسی سودے میں رُوکھن۔ (١٩٢٠ ، لختِ جگر ، ٢ : ٢٨٦). ٢. (مجازاً) وہ بات یا چیز جو زائد ہو یا مفت میں حاصل ہو۔ اُس کے صلے میں خدا جانے کیسے کیسے توقعات ہیں کہ جنت کو تو اُس کا رُوکھن سمجھنا چاہیئے۔ (١٨٩٣ ، لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٣٦٣). یہ جو کچھ میں نے کہا لکچر کے بعد ہوتا تو میں اس کو رُوکھن کہتا۔ (١٩٠٣ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ١٥٢).
[س : روشن रोचन].

---میں م ف.
مزید برآں ، مُفت میں ، گھاٹے میں ، ضمناً۔ اِدھر اسلام پھیلتا جاتا تھا اور اُدھر رُوکھن میں مسلمانوں کی سلطنت قائم ہوتی جاتی تھی۔ (١٨٩٩ ، رویائے صادقہ ، ١٣٥). فرمایا کہ ادب سے بعید ہے سردار کی رُوکھن میں زیارت کرنا۔ (١٩٤٣ ، تذکرۃ الاولیا ، ١٦٥).

رُوکھنَہ (و مع ، سک کھ ، فت ن) امذ.
رُوکھ ، روکھڑا.

ہر ہر رُوکھنہ لائے پھل
کس کس بھانتہ پھول کمل
(١٥٠٣ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٧٧). [رُوکھ + نہ ~ نا ، لاحقۂ تصغیر].

رُوکُھوں منھ م ف (قدیم).
رک : جُھوٹے منھ.

رُوکھوں منھ بھی ہو نہیں بولوں
موسی ہوسی کیہ مکھ کھولوں
(١٥٦٥ ، جواہر اسرار اللہ ، ١٢٧).

رُوکھی (و مع) صف.
۱. رک : رُوکھا معنی نمبر ۱.

کہا کسب کر روٹی رُوکھی
ورزش قناعت صبر کر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۳۶).

نان رُوکھی مت کہو جس وقت رُوکھی کہا بخیل
خرچ ہونا نان کا ہے اوس کے حق میں سالنا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۱).

شام تک روٹی تو مل جاتی ہے رُوکھی ہی سہی
ہم نہیں کہتے کہ ہندوستاں ابھی کنگال ہے

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۷۹). ۲. بے کیف ، بے مزہ ، بیزار.

نہ رُوکھی ہو اِتنا بھلا جاؤں گا
ذرا ہنس بول کر چلا جاؤں گا

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۰۳).

تری چال ٹیڑھی تری بات رُوکھی
تُجھے میر سمجھا ہے یاں کم کسو نے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۶). ان کی رُوکھی باتوں پر نہ جانا معاملے کے کھرے ، بات کے بکّے ، پرانی وضعداریوں کی زندہ نشانی ہیں. (۱۹۲۰ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۶۷). ۳. بے رونق ، بدرنگ ، خشک چہرے کی جلد پر ... اب رُوکھی کہاں رہ گئی . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۹). [رُوکھا (رک) کی تانیث].

--- پھیکی (--ی مع) صف مث.
۱. بے مزہ ، بے لطف ، نام کی ، اُکھڑی اُکھڑی.

لے کے میں اوڑھوں بچھاؤں یا لپیٹوں کیا کروں
رُوکھی پھیکی ایسی سُوکھی مہربانی آپ کی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۵). مذکورہ توہین کتاب کی شاعری رُوکھی پھیکی اور بے کیف ہے. (۱۹۸۲ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۱۵). ۲. وہ غذا جو مُرغن نہ ہو ، پُرتکلّف لوازمات کے بغیر سادہ اور معمولی غذا. ہم راہب لوگ رُوکھی پھیکی غذا کے سوا اچھے تکلفی پُرمزہ کھانے نہیں تیار کر سکتے. (۱۹۲۰ ، جوہانے حق ، ۳ : ۵۸). [رُوکھا پھیکا (رک) کی تانیث].

--- پھیکی سُنانا محاورہ.
خفا ہونا ، بدمزاجی یا بیزاری کا اظہار کرنا ، بگڑنا ، سخت سُست کہنا ، اُکھڑی اُکھڑی باتیں کرنا.

رُوکھی پھیکی لگا سُنانے اب
رنگ آخر وہ بے وفا لایا

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۹).

--- روٹی (--- وسج) امث.
صرف روٹی جس کے ساتھ کسی طرح کا سالن نہ ہو ، بغیر سالن کا کھانا ، خالی روٹی ، بہت معمولی کھانا. اکثر ایسا ہوا ہے کہ سالن نہیں بچا آپ رُوکھی روٹی کھا کر اُٹھ کھڑی ہوئیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۱). حضرت رابعہؒ نے فرمایا کہ میں شیطان کے مکر سے بے خوف نہیں ہوں اور ... رُوکھی روٹی کھائی. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۷۸). [رُوکھی + روٹی (رک)].

--- رُوکھی (--- و مع) صف.
بے کیف ، بے لطف ، بے مروتی سے بھری ہوئی.

بڑی نہیں کانوں میں سَنیہے کی باتیں
اب سنتے ہیں تجھ سے رُوکھی رُوکھی باتیں

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۷۲). [رُوکھی + رُوکھی (رک)].

--- سُنانا محاورہ.
بے مروتی یا بدمزاجی کا اظہار کرنا ، سخت سُست کہنا.

طوطا چشم اکھل کُھری ہیں
ٹال جاتی ہیں رُوکھی سُناتی ہیں

(۱۹۰۱ ، واقم ، عقدِ ثریا ، ۸۷). حلال خورن بڑی دلیر تھی اُس نے تو ایسی رُوکھی سُنائی کہ بس چُپ ہی ہو گئے. (۱۹۱۶ ؟ ، کمسن بیوی مُسن شوہر ، ۳۹).

--- سُوکھی (--- و مع) صف مث.
۱. رُوکھا سوکھا (رک) کی تانیث ، معمولی غذا. خُدا کا شُکر ہے رُوکھی سُوکھی روز کے روز دو وقت نہیں تو ایک ہی وقت مل تو جاتی ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۳). وہ قلندر تھے درویش تھے رُوکھی سُوکھی کھاتے موٹا جھوٹا پہنتے قوم کی خدمت میں لگے رہتے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۰). ۲. لاتعلقی ، صاف جواب.

وہ چیز نام جس کا لینا نہیں مناسب
سو تیری رُوکھی سُوکھی اس بانکپن کے اندر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۵). [رُوکھی + سُوکھی (رک)].

--- سُوکھی روٹی (--- و مع ، وسج) امث.
کسی قسم کے سالن یا شوربہ کے بغیر ، تکلفات کے بغیر معمولی غذا. تھوڑے بہت چاول یا رُوکھی سُوکھی روٹی بنتی اس کو بچا کر اپنی دو چھوٹی بہنوں کے پیٹ کی آگ بُجھاتا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۷). [رُوکھی + سُوکھی (رک) + روٹی (رک)].

--- سُوکھی کھا کے ٹھنڈا پانی پی کہاوت.
ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کر ، ہر حال میں خوش رہنا چاہیے. بزرگوں نے کہا ہے کہ رُوکھی سُوکھی کھا کے ٹھنڈا پانی پی. (۱۹۶۸ ، نقش ، کراچی ، جون ، ۱۳۹).

--- سُوکھی میں مگن رَہنا محاورہ.
مفلسی میں بھی خوش رہنا ، ہر حال میں خوش رہنا. ہم ٹھہرے قوم کے بھکاری ، فاقہ بھی کر لیتے ہیں رُوکھی سُوکھی بھی کھا لیتے ہیں. (۱۹۶۰ ، گُل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۶).

--- صُورَت بَنانا محاورہ.
بے مروتی ، رُکھائی کے آثار چہرے سے ظاہر کرنا ، بدمزاجی کا اظہار کرنا ، کج ادائی دکھانا. اوس نے بل کھایا تیوری چڑھائی رُوکھی صُورت بنائی. (۱۸۳۹ ، سرورِ سُلطانی ، ۴۷). تیوری چڑھانی رُوکھی صُورت بنانی ، عورتوں کی عادت میں داخل ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۱۶).

--- طَرَح بَنانا محاورہ.
ناراض ہونا ، خفگی کا اظہار کرنا ، بدمزاجی کرنا.

میاں صاحب بدن سیں تب ہمارے جی نکل جائے
خفا ہو کر جبھی تک طرح تو رُوکھی بناتا ہے
(۱۷۱۸ء ، دیوانِ آبرو ، ۳۳).

ـــ کھانا ف م.
سادہ غذا کھانا ، معمولی غذا اِستعمال کرنا ، کفایت شعاری سے کام لینا. رُوکھی کھاتے اُجلا پہنتے بڑی چیز بھرم تھی ... ہمّت سے کام لیتے. (۱۹۱۷ء ، طوفانِ حیات ، ۶۳).

ـــ ہونا محاورہ.
رُوکھا ہونا (رک) کی تانیث.

نہ رُوکھی ہو اِتنا بھلا جاؤں گا
ذرا بین سُن کر چلا جاؤں گا

(۱۷۸۳ء ، سحرالبیان ، ۱۰۳).

رو کھی (و مج) امث.
۱. **کھری** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **درخت** (پلیٹس). [روکھ + ی ، لاحقۂ نسبت].

رُوکھے (و مع) امذ ؛ ج.
رُوکھا (رک) کی مغیّرہ حالت یا جمع (تراکیب میں مستعمل).

ـــ بال امذ ؛ ج.
(مشاطہ گری) مسالے سے دُھلے ہوئے بال جن میں تیل نہ لگایا گیا ہو. رُوکھا سر (ا پ و ، ۳ : ۱۲۵). [رُوکھے + بال (۱)].

ـــ پھیکے (ـــ ی مع) صف مذ ؛ ج.
۱. **خُشک ، پھُسپھسے ، بےرس ، بےلطف.** نذر و نیاز اور تاریخی فارسولوں پر مبنی نوشتوں کی طرح بالکل ہی رُوکھے پھیکے اور بے جان نہیں ہیں. (۱۹۸۲ء ، دُنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۸۷). ۲ **جذبات سے عاری.** اُکھڑ آپ کے رئیس زادے رُوکھے پھیکے آدمی ہیں. (۱۸۸۷ء ، جامِ سرشار ، ۹). [رُوکھا پھیکا (رک) کی جمع].

ـــ ٹکڑے (ـــ ضم ٹ ، سک ک) امذ ؛ ج.
سُوکھی روٹی کے ٹکڑے ، بہت معمولی کھانا. تمہاری قوم کے بچے ہیں جو رُوکھے ٹکڑے کھا کر اور چیتھڑے پہن کر زندگی بسر کر رہے ہیں. (۱۹۱۹ء ، جوہرِ قدامت ، ۱۳۶). [رُوکھے + ٹکڑے (رک)].

ـــ چہرے (ـــ کس مع چ ، سک ہ) امذ ؛ ج.
بے رونق ، اُداس ، پریشان حال. اب مزدور کے رُوکھے چہروں پر ہر وقت جھنجھلاہٹ چھائی رہتی. (۱۹۵۲ء ، تیسرا آدمی ، ۱۸۵). [رُوکھے + چہرے (رک)].

ـــ سُوکھے (ـــ و مع) صف ؛ ج.
خالی خُولی ، پھُس پھُسے ، رُوکھے پھیکے ، بےمزہ ، بےلُطف. تعجب یہ ہے کہ مُلّا صاحب خود رُوکھے سُوکھے عالم تھے مگر طبیعت ... شگفتہ پائی تھی. (۱۸۸۳ء ، دربارِ اکبری ، ۵۲۱). وہ اخبارات جن میں سوائے خبروں کے رُوکھے سُوکھے پھیکے بیانوں کے کُچھ اور نہ ہو تو وہ نہ گورنمنٹ میں کوئی دست اندازی کر سکتے ہیں نہ پبلک پر کوئی اقتدار یا اِختیار رکھ سکتے ہیں. (۱۹۰۵ء ، عصرِ جدید ، فروری و مارچ ، ۵۹). [رُوکھا سوکھا (رک) کی جمع].

رُوکھیا (و مع ، سک کھ) امذ.
(کاشتکاری) وہ قطعۂ اراضی جس پر درختوں کے جُھنڈ ہوں (ا پ و ، ۶ : ۷۳). [رک : روکھ + یا ، لاحقۂ نسبت].

روگ (و مج) امذ.
۱. (اُ) **بیماری ، مرض ، آزار.**

برہ کا ہوا روگ اُسے لا دوا
کلاکام درسن ہے اوس کا دوا

(۱۷۵۶ء ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۲۸). لیکن وہ کانٹھی ایسی لے کر آئی تھی جس نے کسی طرح کے روگ کو اُس کے پاس نہ پھٹکنے دیا. (۱۸۹۱ء ، ایامیٰ ، ۳). کسی نے روگ نہ پہچانا سب کے سب لٹیرے تھے. (۱۹۲۲ء ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۱). ایسا دھوکے باز اطمینانِ قلب سے محروم کر دیا جاتا ہے روگ بیماریاں اس کا گھر دیکھ لیتی ہیں. (۱۹۸۵ء ، روشنی ، ۳۹۸). (اا) **دُکھ ، تکلیف ، غم ، علت.**

جون باروَر ہے روگ سوں
تا سرکشی کر خم رہے

(۱۶۳۵ء ، تحفۃ المومنین ، ۷۸).

وعدہ خِلاف یار سے کبھو پیام بر
آنکھوں کو روگ دے گئے ہو اِنتظار کا

(۱۸۴۶ء ، آتش ، ک ، ۴۷).

مُجھ سے میرے جی کا چین سب تو چھین لے گئے
پھر وہ کیوں خیال کا رُوگ مُجھ کو دے گئے

(۱۹۲۵ء ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۴).

میرے من میں وہ پریم بسا ہی گئے
مُجھے پریت کا روگ لگا ہی گئے

(۱۹۳۶ء ، طیورِ آوارہ ، ۱۶۹).

جہاں ختم ہو گئے سوگ سب
جہاں انت ہو گئے روگ سب

(۱۹۷۷ء ، سرکشیدہ ، ۶۴). ۲. **کوئی چیز جو خِلافِ طبع یا تکلیف دہ ہو ، جنجال ، وبال ، مُصیبت.**

زُلفِ دراز قطع کی مُجھ سے اُولجھ کے یار نے
جان چُھٹی عذاب سے روگ گیا بلا ٹلی

(۱۸۵۸ء ، امانت ، د ، ۹۴). وہ شخص دیوانہ ہے جس کو نہ دین دنیا کا غم ہو ... نہ بیوی بچّوں کا روگ ہو اور نہ گھربار کا بکھیڑا. (۱۹۳۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۳).

پتھر بن کر یاروں کی اس روگ میں عُمریں بیت گئیں
کون سے طاق میں سجتے ہیں ہم کس میزان میں تُلتے ہیں

(۱۹۷۱ء ، شیشے کے پیرہن ، ۶۶). ۳. **جھگڑا ، فِتنہ و فساد.**

شبنم سے لڑاتا ہے مُجھے روگ سپل کا
اے چشم تر اک پل نہ تھمے اشک کا ڈھلکا

(۱۸۷۸ء ، سخنِ بے مثال ، ۱۰۳). ۴. **عیب ، نقص ، خامی ، کمزوری.**

نہ تو بھوکے ہوئے تھے ہم نہ تو پیاسے پیدا
ہو گئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۵). اُردو غزل میں ایک اور روگ پیدا ہو گیا ہے جو صنائع سے بھی زیادہ معنی کا خُون کرنے والا ہے . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۴۷). اُن میں جو بانجھ ہونے کا روگ تھا اس کو اپنی قدرت سے دور کر دیا . (۱۹۰۹ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۷۷). ۵. **کوئی مُشکل یا دِقّت طلب کام**. یہ روگ تمھارے بس کا نہیں . (۱۹۳۸ ، کتابُ العلم ، ۱). مُسلمانوں کی ہر نسل اسلاف کی رہنمائی ... سے اپنے مسائل آپ حل کرے یہ نہیں کہ اپنے لیے ایک روگ تصور کرے . (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۵۰). ۶. **ردوبدل ، مکابرہ ، مجادلہ ، حیص و بیص ، خدشہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۷. **وسوسہ**. کیا ان کے دلوں میں کوئی روگ ہے یا وہ ڈرتے ہیں کہ خُدا اور اُن کا رسول اُن کے ساتھ بے انصافی کرے گا . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۱۳۲). ۸. **عذابِ جان ، سوہانِ رُوح**.

ہے ہے اری دل نوچ اُسے چاہے کسی کا
ہے عشق تو رنگیں کا بڑا روگ زناخی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۵۳)). [س : रोग].

---اُٹھ کھڑا ہونا محاورہ.
مُصیبت پیدا ہو جانا (مہذب اللغات).

---اَلگ کَرنا / کاٹنا محاورہ.
جھگڑا چکانا ؛ عذاب کاٹنا ، قضیہ نبٹانا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---آنا محاورہ.
جانوروں میں بیماری پھیلنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---بِسانا (بِساہْنا) محاورہ.
۱. **اپنے اُوپر کوئی مصیبت یا بیماری لینا ، اپنے پیچھے کوئی جھگڑا لگا لینا**.

جنسِ گراں کو تجھ سے جو لوگ چاہتے ہیں
وے روگ اپنے جی کو ناحق بساہتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۴). ۲. **کسی بات کا عادی ہونا ، بُری عادت ڈالنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---بَنْنا محاورہ.
مُصیبت بننا ، تکلیف کا باعث ہونا.

انشاجی کیا بات بنے گی ، ہم لوگوں سے دُور ہوئے
ہم کس دل کا روگ بنے ، کس سینے کا ناسور ہوئے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۷).

---بَھری (---فت بھ) صف مث.
مَرض میں مُبتلا ، مریض ؛ بُرائیوں سے پُر ، عیب سے پُر ؛ درد بھری. اُردو ادب کی کُل پُونجی شاعری روگ بھری ، اصلیت سے ہٹی ، جلت کی خیالی غیر فطری جکڑ بندیوں ... میں پُھولنے پھلنے لگی . (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۳۳۸). [روگ + بھری (رک)].

---پالْنا محاورہ.
۱. **کسی مرض کو لاپروائی سے بڑھنے یا رہنے دینا**.

عشق میں ڈھونڈ نہ صبر و شکیب
اے دل دیکھ یہ روگ نہ پال

(۱۹۳۰ ، روح کائنات ، ۱۱۷). ۲. **اپنے پیچھے کوئی جھگڑا ، جنجال یا مصیبت لگا لینا**. مرزا نوشہ بھلا یہ روگ کیوں پالنے لگے تھے ، انھوں نے تو انکار کر دیا . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۵۳) . شاگردوں کا روگ پالنا ان کے بس کی بات نہ تھی . (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۱۵). ۳. **مصیبت مول لینا ، آزار میں گرفتار ہونا**.

اب کیوں مرے عدو کو دل سے نکالتے ہو
کس نے کہا تھا تم سے یہ روگ پال لینا

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۴۳).

---پَیدا ہونا محاورہ.
آزار پیدا ہونا ، بیماری لگنا ، روگ لگنا.

نہ تو بھوکے ہوئے تھے ہم نہ تو پیاسے پیدا
ہو گئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۵).

---دینا ف م ؛ محاورہ.
مرض دینا ، بیمار کر دینا ؛ مُصیبت میں ڈالنا.

وعدہ خلاف یار سے کہیو پیامبر
آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۵).

---دھوگ (---و مج) امذ.
۱. **بیماری ، دُکھ**. ملکۂ عالم تندرست ہو جائیں روگ دھوگ اُن کا اُن کی جان کی سلامتی میں دور ہو جائے غسلِ صحت کریں . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۶۵۲). ۲. **مصیبت ، تکلیف ، جھگڑا ، بکھیڑا**. بحالتِ امیدواری کیسے لمبے چوڑے دعوے کرتے تھے گویا کونسل میں پہونچتے ہی قوم کی ہتکڑیاں بیڑیاں کاٹ دیں گے روگ دھوگ جاتا رہے گا . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۳). [روگ + دھوگ (تابع)].

---ڈالْنا محاورہ.
جھگڑا چکانا ، قضیہ پاک کرنا ؛ دُکھ دینے والی چیز کو دفع کرنا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---راج امذ.
(کنایۃً) **راج روگ ؛ بڑی بیماری ، تپ دق** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [روگ + راج (رک)].

---شوک (---و مج) امذ.
رک : **روگ دھوگ**. ترشنا روہی روگ شوک سے دُکھ پاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۹). [روگ + شوک (تابع)].

---کا اَڈّہ امذ.
دُکھ کی پوٹ ؛ بیماری کا سبب ، بیماری کی جڑ. پیچ در پیچ گناہ

کسی جوگی تھریں بھتے بخار ، درخت روگوں کے اڈّے صاف صاف صفا چٹ میدان. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۵).

ـــ کاٹنا محاورہ.
جھگڑا یا قضیہ بٹانا ، بیماری رفع ہونا ، کسی دُکھ دینے والی چیز کو دفع کرنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

ـــ کا گھر امذ.
۱. **بیماری کا سبب یا جڑ** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).
۲. **دُکھ کی پوٹ** (فرہنگ آصفیہ).

ـــ کا گھر/جڑ کھانسی ، لڑائی کا گھر/کی جڑ ہانسی کہاوت.
معمولی کھانسی بڑھ کر شدید مرض کی صورت اختیا کر سکتی ہے اور ہنسی مذاق اکثر باعثِ فساد ہوتا ہے (ماخوذ: نجم الامثال؛ جامع الامثال).

ـــ کٹنا محاورہ.
روگ کاٹنا (رک) کا لازم.

کم بخت ترکِ عشق سے پھر دل پلٹ گیا
سمجھے تھے عُمر بھر کے لئے روگ کٹ گیا

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۲۸). چل اب تو سارے روگ کٹ گئے. (۱۹۳۰ ، پریوں کی ہنڈیا ، ۲۲).

ـــ لانا محاورہ.
۱. **جھگڑا کرنا ، فیل مچانا.**

بدمزاجی دلِ بیمار کی لاحول ولا
روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہو گا

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۲۸). ۲. **طاقت ، بس ، ہمّت ، حوصلہ.**

روز کی بوجھ باجھ کو روگ کہاں سے لاؤں میں
آئے دن اک نیا مرض اپنے لئے بناؤں میں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۱۳).

ـــ لگا بیٹھنا/لینا محاورہ.
رک : روگ لگانا. بیویاں دُنیا کی مرتی آتی ہیں ... خواہ مخواہ کا روگ لگا بیٹھے. (۱۹۲۰ ، گردابِ حیات ، ۱۰۹).

لوگ ذرا سی بات کے پیچھے عُمر کا روگ لگا لیتے ہیں
مُفت میں جان گنوا لیتے ہیں ہم نے تو ایسا سن رکھا ہے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۷۱). جان کو روگ لگا بیٹھا ہوں شادی کر کے. (۱۹۸۳ ، پرایا گھر ، ۱۷۳).

ـــ لگانا محاورہ.
۱. **کوئی مرض ، مُصیبت یا جنجال پیچھے لگا لینا.**

پیری میں بھی باقی ہے حسینوں کی محبت
اک روگ لگایا ہے خُدا نے مرے دل کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۱۸۰).

گھر جا کر اُن کے روگ لگا لائے عشق کا
بیمار ہو کے آئے ہیں دارالشفا سے ہم

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲۲).

عشق کرتے ہیں نہیں عقل جنہیں
جان کو روگ لگا لیتے ہیں

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۵۲). ۲. **مرض پھیلانا ، بیماری پیدا کرنا.** دوسری خصوصیت جرثوموں میں روگ لگانے یا مرض پیدا کرنے کی قابلیت ہے. (۱۹۷۱ ، حیئیات ، ۵۶۸). ۳. **کوئی ناپسندیدہ امر اختیار کرنا.** مایا تو ایسا درخت ہے کہ عورت اس سے بیل کی طرح لپٹ کر خُوب پھیلتی ہے ... ہائے رام کوئی روگ تو نہیں لگایا تو نے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۷۳).

ـــ لگ جانا/لگنا محاورہ.
۱. **بیماری کا پیچھے پڑ جانا ، بیمار ہونا ، مرض لاحق ہو جانا؛ دائم المریض ہو جانا.** جہاں ایک دفعہ دوا پی اور روگ لگا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۳).

روگ خوش چشموں کی اُلفت کا لگا ہے جن کو
کبھی اچھے بھی وہ بیمار ہوئے ہیں کہ نہیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۸۱). میں نے سوچا خلافِ معمول آج دُودھ کھایا اسی سے روگ لگا. (۱۹۵۶ ، قصیدہ عطار ، ۷۷). ۲. **مسائل یا جھگڑوں میں مُبتلا ہونا ، مصیبت لاحق ہونا.** انسان کی جان کو جانے کتنے روگ لگے ہیں. یہ گاؤں والے کبھی خوش نہیں ہوں گے. (۱۹۸۵ ، بارشِ سنگ ، ۲۰۸). ۳. **کوئی ناپسندیدہ عادت پڑ جانا ، لت پڑنا.** ہمارے حضرت کو ابھی سے کیا روگ لگا جس سے دُکھڑا کیا جاتا ہے ... ایسے منحوسوں کا دُنیا میں پیدا ہو کر آنا کس غرض سے ہے. (۱۸۸۳ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۶۳). انہوں نے لڑکے کو نہیں روکا وہ چانڈو پینے لگا خواہ مخواہ روگ لگ گیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۹).

ـــ پلنا محاورہ.
کوئی بیماری ہونا ، کوئی مُصیبت پڑنا (جامع اللغات).

ـــ مول لینا محاورہ.
۱. **رک : روگ پالنا** (جامع اللغات). ۲. **مُصیبت مول لینا.**

اسی چوک سے مول لیتے ہیں روگ
اسی ہائے تالے پہ لٹتے ہیں لوگ

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۱۸۵).

ـــ ووگ (ـــ و مج) امذ.
رک : روگ دھوگ ، عارضہ ، بیماری. تمام بدن پر ملنے پھر قدرت حکیم الاخلاق دیکھ لے سارا روگ ووگ دھویا جائے گا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۲۲). صحت ٹھیک ہے؟ کوئی روگ ووگ تو نہیں ہے نا! نیم چی نووا نے پوچھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۶۲۵). [روگ + ووگ (تابع مہمل)].

ـــ ہے فقرہ.
جھگڑا ہے ، مُصیبت ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

روگائیں (و مج ، کسی ء) امث.
(جرائم پیشہ) جُوتی یا جُوتی اور پیر کے نشان زمین وغیرہ پر جس سے کھوج نکالا جائے (اب و ، ۸ : ۱۹۳). [مقامی].

رُوگَرْدان (و مع ، فت گ ، سک ر) صف.
۱. رُوکھا ، مُنْھ پھرانے والا ؛ (مجازاً) ناراض ، منحرف.

سپہر سے اِن دنوں میں آ کے بجاں
گُلِ خورشید تک ہے رُوگرداں

(۱۷۸۰ ، سودا (مہذب اللغات). ۲. (رک) کپڑا جس کا رُو اور پُشت یکساں ہو (ماخوذ : نوراللغات). اف : کرنا ، ہونا. [رُو + ف : گرداں ، گشتن - پھرنا].

رُوگَرْدانی (و مع ، فت گ ، سک ر) امث.
مخالفت ، رُوکھائی ، مُنْھ پھرانا ، انحراف کرنا. اور ابراہیم کے دین سے کون رُوگردانی کر سکتا ہے. (۱۹۸۳ ، القرآن الحکیم (ترجمہ فتح محمد جالندھری) ، ۲۱). عمر خیّام سے چشم پوشی اور رُوگردانی میں اہلِ ایران کا ... بڑی حد تک دخل رہا ہے. (۱۹۸۵ ، دستِ زرفشاں ، ۲۲). [رُو + گرداں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

روگی (و مع) صف ؛ امذ.
۱. (اَ) ایسا شخص جو اکثر بیمار رہتا ہو ؛ دائم المریض ، بیمار.

بھوگی ہے سو جوڑ ہت کھڑے ہیں
روگی تو رہا منے اڑے ہیں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۷). کھانے پینے کے عیش آرام جو تمھیں میسر ہیں اُن کا نتیجہ تو یہ ہے کہ تم سدا کی دُکھیا اور ہمیشہ کی روگی بن رہی ہو. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۷). والوماجد .. ایسے بڈھے تو نہ تھے مگر ہاں سدا کے روگی اور ہمیشہ کے مریض. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۱۷). بھلے چنگے مرد ہی نہیں ... روگی بھی اس کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹۹). (اا) معذور ؛ عیب دار. اگر ... استقرارِ حمل ہو گیا تو اولاد روگی پیدا ہو گی. (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۱). ۲. جذامی ، کوڑھی ؛ جھگڑالو ، بکھیڑیا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. (اَ) (مجازاً) عاشق ، مُبتلا ، فریفتہ.

وہ دردِ محبت کے روگی کہاں ہیں
کدھر ہیں وہ سنت اور وہ جوگی کہاں ہیں

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۶).

دیوانہ اُن کا روگی ہے کُھلوانے کا نہ فصد
کیوں چارہ ساز بیٹھے ہیں نشتر لیے ہوئے

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۰۶). (اا) سرگرداں ، خوار ، آوارہ.

بہت عشق میں لوگ روگی ہوئے
بہت خاک مَل مُنْھ پہ جوگی ہوئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۲). [س : روگن रोगिन].

---سے روگی ملے کَہے نیم کھا نیم کہاوت.
جب بیمار آدمی اکٹھے ہوتے ہیں تو ایک دوسرے کو دوائیاں بتاتے ہیں. جیسی اپنی عقل ہوتی ہے انسان دوسرے کو بھی ویسی ہی صلاح دیتا ہے (تجم الامثال ، جامع اللغات).

--- کو روگی بیلا کہا نیم ہی کہاوت.
رک : روگی سے روگی ملے ... الخ (جامع الامثال).

روگیا (و مع ، سک گ) صف ؛ امذ.
رک : روگی (فرہنگِ آصفیہ). [روگ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

---بھاوے ، سو بید بتاوے کہاوت.
مریض جو پسند کرے ، حکیم وہی کھانے کو بتاتے ہیں (ماخوذ : جامع الامثال).

روگیل (و مع ، ی مع نیز سک گ ، فت ی) صف ، امذ.
رک : روگی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [روگ (رک) + یل ، لاحقۂ صفت].

رُوگیلا (ضم ر ، خم و ، ی مع) صف ؛ امذ ؛ ــ روگیلہ.
۱. رک : روگی. جڑوں میں جلی ہوئی راکھ ڈالنا چاہیے جس کی وجہ سے درخت روگیلہ نہیں ہوتا. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۱۹). کوئی ڈاکٹر ... نہ ... کبھی اپنی پاک صاف لڑکی کو دیدہ و دانستہ کسی ... روگیلے شخص سے بیاہنا پسند کرے گا. (۱۹۰۱ ، نشاطِ عمر ، ۱۳۳). [روگ (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت].

روگھیل (و مع ، ی مع نیز سک گھ ، فت ی) صف ؛ امذ.
رک : روگیل. نگوڑی آئے دن کی روگھیل روز دائی آتی ہے پیٹ دُرست ہونے نہیں آتا. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۲۷). [روگیل (رک) کا ایک اِملا].

رَول (و لین) امث.
(عو) شور ، غُل ؛ شورش ، پراگندگی ؛ تیاری کا بگل ؛ جنگی بگل ؛ گنتی یا کھیل میں بُھول یا گڑبڑ ؛ بے قاعدگی ، ابتری (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [رک : رَولا].

---پڑنا محاورہ.
۱. شور و غُل مچنا ، غُل غپاڑا ہونا. کچہری جانے کے لیے سویرے سے کھانے کی رَول پڑ جاتی ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۹). ۲. برہم ہونا ، غصہ آ جانا ؛ کئی آدمیوں کا ایک جگہ اکھٹا ہونا (مہذب اللغات ؛ نفائس اللغات).

---چَول (---و لین) امث.
چہل پہل ، اودھم ، شور و غُل. خُوب رَول چَول رہتی مزے مزے کی باتیں ہوتیں دن بھر کے گھریلو جھگڑے قضیے چکائے جاتے. (۱۹۶۶ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۰). [رَول (رک) + چَول - چہل (رک)].

---ڈالنا محاورہ.
رول پڑنا (رک) کا متعدی ، شور و غُل مچانا.

یہی بات ٹھہری سبھی باندھ غول
پڑو کافروں پر سبھی ڈال رول

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳).

---غَول (---و لین) امث.
رک : رَول چَول.

مسلماں لوگوں کے ہوئی تیں غول
کنہیں جا بہشتوں کریں رول غول

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲۳). [رول (رک) + غول - غُل (رک)].

رُول (و مع) امذ.

۱. **قاعدہ ، ضابطہ ، دستور ، آئین ، طریقہ.** ہمارے کالج میں ... رُول ہے کہ شراب میز پر نہ ہو گی. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۴۳۳). رُول انگریزی کی طرح اردو میں کئی معنوں میں آتا ہے مثلاً (۱) آئین یا دستور. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۵). ۲. **حکومت ، عمل داری ، راج.**

یہ بولے کہ ہندو کا ہو گا جو رُول
ہم انگریز ہی کو کریں گے قبول

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵۷). ۳. **لکیر جو کاپی ، کتاب یا تختی وغیرہ پر کھینچی جائے ، سطر** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۴.(أ) **جدول کش ، سطر ، لکیریں کھینچنے کا ڈنڈا.** رُول اردو میں بحیثیت اِسم کے لکیریں کھینچنے کے ڈنڈے کے رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۴). (اا) **لکڑی کا چھوٹا ڈنڈا جو اکثر سپاہیوں یا اُستادوں کے پاس مارنے یا ڈرانے کے واسطے ہوتا ہے.** ٹھا کر صاحب فرسٹ کلاس بھانڈ پر رُول لیکر دوڑے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۷). انہوں نے رُول کو تو ہاتھ پر لیا اور آگے بڑھ کر ایک گھونسا صاحب کے منہ پر رسید کیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۲۷). [انگ : **Ruler**].

---**دار** صف ؛ ←رُولدار.

وہ کاغذ جس پر لکیریں یا سطریں کھچی ہوئی ہوں. رُول ... فارسی لفظ دار کے ملنے سے اُردو مُرکّب رُولدار بنا ہے جو ایسے کاغذ کے لیے مستعمل ہے جس پر لکیریں کھینچی ہوئی ہوں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۵). [رُول (رک) + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---**کَش** (---فت ک) صف.

لکیریں کھینچنے والا ؛ (مجازاً) چپراسی ، نچلے درجہ کا مُلازم یا چوکیدار وغیرہ . دفتری اور رول کش کو بلا منظوریٔ سرکار بتوسط فینانس ڈریس نہیں دیا جائے گا. (۱۹۲۳ ، اصولِ تنقیحِ حسابات ، ۱۵۳). [رُول (رک) + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

رول (۱) (و مج)

رولنا (رک) کا امر (تراکیب میں مستعمل) (جامع اللغات).

---**رول کَر/کے** م ف.

چُن چُن کر ، چھانٹ چھانٹ کر ، جُدا جُدا کر کے.

بڑھتے تھے جو ہرے سے بڑے بول بول کے
پہلے انہیں کو مار لیا رول رول کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۷). اب دل کھول کھول کر غواصی کر اور رول رول کر موتی نکال. (۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ج).

---**کی چھالِیَہ** امث.

ناقص چھالیہ جو چھانٹنے کے بعد بچ رہے ، ناقص کتری کترائی چھالیا. کچّے رول کی چھالیہ ، چھوٹا سا یہ کمائی کا سروتہ ... و پُرانا ہو کر جٹا ہو گیا ہے. (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۵). ۱۹۳۲ء تک چھالیا پُرانی رول کی روپے کی چار سیر آتی تھی. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۱۳۲).

---**کے** م ف.

۱. **اکٹھا کر کے ، جمع کر کے ، فراہم کر کے.**

دے تو خُدا کی راہ میں کچھ دل کو کھول کے
دنیا سے لے چلو زر و دینار رول کے

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۴۲). ۲. **مَل کے ، رگڑ کے ؛ مِٹا کر ، تباہ کر کے ، روند کے ، پائمال کر کے.**

بھاگے سوار پھر تو پیادوں کو رول کے
پہنچا وہ شیر بیچ میں اعدا کے غول کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۵).

---**لینا** محاورہ.

چننا ، چھانٹنا ، رولنا ، منتخب کرنا ، پسند کرنا. ادھر ساحر بچیوں نے ساحروں کو رول لیا ، دلوں میں جانچ لیا ، نگاہوں میں تول لیا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۹).

رول (۲) (و مج) امذ.

۱. **رجسٹر ، فہرست ، ناموں کی فہرست ، دفتر کی وہ فہرست جس میں ترقی ، مدارج و مناصب کے لیے مُلازموں کے نام نمبروار یا ترتیب وار لکھے جاتے ہیں.**

ذلّت اُٹھا رہا ہوں میں قُلیوں کے غول میں
اچھے وہی جو لکھ گئے آنر کے رول میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۵۲). ۲. **بیلن ، کوئی اُستوانہ نما چیز جس سے زمین وغیرہ کی سطح ہموار کی جائے ، رولر.** اگر مٹیاں بہت سخت ہیں ٹوٹ نہیں سکتی ڈلے بہت رہ گئے اس وقت رول پھیرنے سے بخوبی ٹوٹ جاوے گا. (۱۸۳۵ ، دولتِ ہند (ترجمہ) ، ۴۰). تختۂ مُسَطّح کے ... مرکز پر سُوئی مضبوط گاڑ کر اس کے سہارے رول کو رکھ کر پھیرتے جائیں. (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۳۹). جب پتھر بیٹھ کر قائم ہو جائے تو پون انچ اونچی چکنی مٹی یا کنکریلی مٹی ڈال کر دوبارہ رول پھیرنا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجنیرنگ بک ، ۲۶) . یہ بائسیکل کا پمپ ہے اس سے ... ہم ہوا بھی بھرتے ہیں اور رول کا کام بھی لیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۳۵). ۳. **لپٹا ہوا بنڈل یا کاغذ کا پلندہ ، چونگا.** کاغذ کا بڑا سا رول تیّار کر لیا جاتا تھا ، اس پر برش سے لکھائی کی جاتی تھی. (۱۹۷۵ ، انسان کی کہانی ، ۲). ۴. **بیضوی شکل کی بنی ہوئی تہہ دار اشیاء ، ایک قسم کی چھوٹی ڈبل روٹی ، ٹکیا وغیرہ.** یہ رول نہایت مزیے دار ہوتے. (۱۹۰۸ ، خوانِ ہندی ، ۱۳۲) . اس کے بیجوں کی بُو واقعی بڑی خوش گوار ہوتی ہے اور یہ رولوں ، ڈبل روٹیوں اور کیکوں پر چھڑکے جاتے ہیں. (۱۹۶۲ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۶). اف : پھیرنا ، کرنا ، ہونا. [انگ : **Roll**].

---**دار** صف.

وہ جس کا نام رجسٹر پر درج ہو (مہذب اللغات). [رک : رول + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---**کَرْنا** ف م.

۱. **گھمانا ، لپیٹنا.** چلو ہم سب روشن کے ساتھ ... چلیں سرل نے سگریٹ رول کرتے ہوئے تجویز کیا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۵۰۲). ۲. **چکر دینا ، ہجوم کرنا ، گھیرنا.**

دہنے بائیں ابھی کر کے متفرق لشکر
رول کر دابا ہے کچھ فوج کو غازی نے ادھر
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروج سخن ، ۵۳).

---نَمْبَر (---فت ن ، سک م ، فت ب) امذ.
۱. **علامتی نمبر جو طالب علم کے لیے امتحان میں بیٹھنے کے واسطے قرار دیا جاتا ہے.** ایک کاغذ پر اپنے رول نمبر لکھ دو. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۷٦). ۲. **دفتر کے حساب سے جو نمبر ہو** (علمی اُردو لُغت). [انگ: Roll Number]

---ہونا محاورہ.
رجسٹر یا فہرست میں درج ہونا. سب کتاب رول ہو کر خانہ بندی میں لکھ کر مرتب کریے. (۱۸۳۹ ، دستورالعمل انگریزی (ترجمہ) ، ۱۳۲).

رول (۳) (و مج) امذ.
۱. **کردار ؛ (عموماً) ایکٹر کا پارٹ.**

رکاب فیض میں دوڑے اگر کوئی گورا
تو آئے ریل میں اوس کے گورنری کا رول

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۱۲۲). احسان صاحب کی بیگم ... عموماً کامیڈین کے ساتھ ڈھول ڈھپوں کے سین میں رول کیا کرتی تھیں. (۱۹٦۲ ، معصومہ ، ۱۷). ۲. **کام ، کارِمنصبی ، کارکردگی ، فرض.** قدرت نے مجھے اس رول کے لیے شاید بچا کے رکھا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۵۷) اف : کرنا ، ہونا. [انگ: Role].

---اَدا کَرْنا محاورہ.
کام انجام دینا ، فرض پُورا کرنا ، کارکردگی دِکھانا ، فلم یا ڈرامہ میں کسی حیثیت سے اداکاری کرنا ، کردار ادا کرنا. اس موقع پر اس وقت یہی رول ادا کرتا تھا. (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۵٦). تم خاصے تیز آدمی ہو ، آسانی سے امپائر کا رول ادا کر لو گے. (۱۹۸٦ ، جانگلوس ، ۳۱۰).

---دینا محاورہ.
کردار عطا کرنا ، کام دینا ، ذِمّہ داری سونپنا. اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے ہر شخص کو ایک خاص رول دے دیا گیا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۱).

رَولا (و لین) امذ.
۱. **شوروغُل ، غُل غپاڑا ، اودھم.** اتنے میں رولا زنانی سواریوں کے اترنے کا ہوا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۳). پھر پکار کے کہنے لگی اری یہ کیا رولا ہے. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۷٦). ۲. **ہجوم ، رَیلا.** چاروں طرف جیلوں ... کا رولا نظر آتا. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سُخن سنج ، ۲۱). ۳. **طوفان ، ہنگامہ.** پانی کی بوچھار اور آندھی سے کچھ سُوجھتا نہ تھا ... رَولے میں کسی کو کچھ خیال نہ رہا کہ کس رُخ سے آئے تھے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۳). ۴. **جھگڑا ، فتنا ، فساد ، بغاوت.**

ہے بعد نبیؐ کون علی سے اَولا
ناحق کا خلافت کے لیے ہے رَولا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴). [رَوْر (رک) + او [illegible]].

---پَڑْنا محاورہ.
شور مچنا ، اودھم ہونا ، ہل چل مچنا. سمدھنوں کے جانے کا رولا پڑا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۲۲). ایک دفعہ ہم دونوں سیر کے لئے جا رہے تھے کہ فرمایا نورالدین کے بعد خلافت کے متعلق بھی رولا ہی پڑے گا. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۳۵).

---ڈالْنا محاورہ.
شور مچانا ، اودھم کرنا (پلیٹس).

---کَرْنا محاورہ.
۱. **شور و غُل کرنا ، اودھم مچانا.** وہ عورت جاگ اُٹھی اور بہت رَولا کیا. (۱۸٦۸ ، رسوم ہند ، ۱۳۰). اری تھتکاریو کیا رولا کر رکھا ہے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۰۹). ۲. **حملہ کرنا ، بغاوت کرنا.**

لا کھوں رستے ہیں مارے جاتے ہیں
پھر وہی رولا کر کے آتے ہیں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳٦۰). اہلِ تبّت نے پھر رولا کیا اور کئی پرگنوں کو لُوٹ لیا. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۸٦). ۳. **بار بار تقاضا کرنا ، پیچھے پڑ جانا ، بہت زیادہ پریشان کرنا** (ماخوذ : مہذب اللغات).

---مَچانا محاورہ.
۱. **شوروغُل مچانا ، اودھم مچانا.** ابے اُلّو تُو نے کلیجے کا رولا مچایا چل بے چل. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۵). ۲. **(پہلوانی) کشتی کے وقت حریف کے خیال کو منتشر اور نگاہ کو ہٹانے کے لیے شور و غُل کرنا** (ا ب و ، ۸ : ۱۲۸).

رولاب (و مج) امذ.
پتھریلا جنگل ، وہ جنگل جس کی زمین پتھریلی ہو یا وہاں چٹانوں کا سلسلہ ہو (پلیٹس). [مارواڑی].

رُولانا (ضم ر ، غنم و) ف م.
رک : رُلانا. فقراتِ پُرسوز و گداز اوس کتاب مذکورہ کے بسبب لغاتِ فارسی اون کوں نہ رولاتے تھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸).

اوسے مجھ سے پہونچا تھا کیا چشم زخم
فلک غُول جو مجکو رولانے لگا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۲۵). راسخ ... رونا رولانا کے الفاظ تو اپنی شاعری میں استعمال کرتے ہیں لیکن اس رنگ میں بھی میر جیسے شعر نہیں کہہ پاتے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۲ : ۹۳۸). [رُلانا (رک) کا ایک اِملا].

رُولِٹ (و مع ، کس ل) امذ.
ایک قسم کا جُوا جو ایسی میز پر کھیلا جاتا ہے جس کا مرکزی حصہ گھومتا ہے. نہ ایک لمحہ کے لیے جُواریوں کے ہاتھ رُکتے ہیں نہ رولٹ کا پہیا روکا جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، غوثِ بھید ، ۱۳۸). [انگ: Roulette]

رُولْدار (و مع ، سک ل) صف.
ایسا کاغذ جس پر لکیریں کھنچی ہوئی ہوں. رُول ... سے ایک فارسی لفظ ‹‹دار›› کے ملنے سے اُردو مرکب رُولدار بنا ہے.

(۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۵)۔ [رُول (رک) + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

رولڈ گولڈ (و مج ، سک ل ، ڈ ، و مج ، سک ل) امذ۔
سونے کا پتر۔ یہ سیٹ وائٹ گولڈ ، ہیرے اور ڈائمنڈ کے بنے ہوئے ہوتے ہیں جو صندوق بھر چاندی اور رولڈ گولڈ کے زیورات پر بھاری ہیں۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ اپریل ، ۳)۔ [انگ : Rolled Gold]

رُولَر (و مع ، فت ل) امذ۔
جدول کش ، لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا ؛ پیمانہ ، مسطر۔ ایک سیدھی لکڑی ہے جسے رُولر کہتے ہیں خطوطِ مستقیمہ کھینچے جاتیں۔ (۱۸۷۶ ، تحریر اقلیدس ، ابوالحسن (ترجمہ) ، ۱)۔ [انگ Roller]

رولَر (و مج ، فت ل) امذ۔
۱. **سڑک کے پتھر کوٹنے اور ہموار کرنے کی بڑی اور بھاری مشین ، (مختلف قسم کا) بیلن۔** پہلے پتھر کے روڑے پر پانی ڈال کر رولر پھیرنا چاہیے۔ (۱۹۱۳ ، انجنیرنگ بک ، ۲۶)۔ سارے ایشیا کی تہذیبوں پر ، وہ خواہ مسلم تہذیب ہو یا ہندی ، چینی تہذیب ہو مغربی تہذیب کا بھاری بھرکم رولر پھر رہا ہے۔ (۱۹۸۵ ، نئی تنقید ، ۳۲۹)۔ ۲. **لان پر سے گھاس کاٹنے اور ہموار کرنے کا آلہ (بیلن)۔** جب گھاس ذرا بڑھ جائے تو اُسے کاٹ کر اُوپر سے رولر پھیر دیجیے گا۔ (۱۹۳۶ ، تعلیمی خُطبات ، ۱۱۱)۔ اُس کا حال لان پر رولر پھیرتے ہوئے ... بیل سے بدتر تھا۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۰)۔ ۳. **چھاپنے کی مشین کا وہ بیلن جس کے ذریعہ ایک کاغذ کے چھپنے کے بعد پتھر یا پلیٹ کے حروف کو روشنائی دی جاتی ہے۔** رولر خود کاغذ کو کھینچ لیتا ہے حروف پر سیاہی لگ جاتی ہے کاغذ چھپتا ہے۔ (۱۸۸۹ ، کلکسٹ فرنگ ، ۱۹)۔ ایک رولر سے پلیٹ پر سیاہی لگتی ہے۔ (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۲۶۷)۔
ف : پھرنا ، پھیرنا۔ [انگ : Roller]۔

---- بیرِنگ (---- ی مج ، کس ر ، غنہ) امذ۔
سخت لوہے کی گولی جو مشین کی رفتار اور کام کی مخالف رگڑ کو ختم کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ بیرنگ کی ایک قسم ہے جو بال بیرنگ کے مقابلے میں سخت کاموں میں مستعمل ہے۔ رولر بیرنگ زیادہ کٹھن اور سخت فرائض ... انجام دیتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹرکاری ، ۱۱۵)۔ [انگ : Roller Bearing]

رولَن (و مع ، فت ل) اسث۔
وہ ردی جُزو جو کسی چیز کو رولنے کے بعد رہ جائے ، چھانٹن ، پھٹکن۔ کھیلیں تو وہ لے گیا ہمیں رولن ہی سہی۔ (۱۸۹۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۲۳)۔ [رولنا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

رولْنا (و مع ، سک ل)۔ (الف) ف م۔
۱. (ا) **خاک وغیرہ سے جواہر اُٹھانا ، دریا سے موتی نکالنا ؛ چُننا ، سمیٹنا۔**

خُدا کے دوستاں نے بولے ہیں
اَسرار کے موتیاں رولے ہیں

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰)۔

نہیں رہا سُخنِ آبدار کا موتی
سراجِ طبع کے سب جوہروں کوں رول چکا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۱)۔

رکھتے ہو آبداری ، ہر قطرۂ سُخن میں
تم رولتے ہو موتی لے بحر اپنے فن میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۷)۔ بے شُمار جواہرات وہاں سے رول کر اپنی جھولی میں بھر لایا۔ (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۵۶)۔ سمندر سے موتی رولے زمین کے دفینے کھولے۔ (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۳)۔ اسلامی علوم و فنون اور فلسفہ و حکمت کے انمول موتیوں کو رولنے کا کام اور ہے۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر دسمبر ، ۸۱)۔ (ا ا) **پھٹکنا ، کسی چیز کے اچھے حصّے کو صاف کر کے جُدا کرنا ، چھانٹنا ، انتخاب کرنا۔**

بڑھتے تھے جو ہیرے سے بڑے بول بول کے
پہلے انہیں کو مار لیا رول رول کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۷)۔

کل موتیوں کو رول دیا ساقی نے
سونے میں مُجھے تول دیا ساقی نے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۵۵)۔ جھاڑیوں اور درختوں کی پتّیوں کے اندر سے جھلملاتے ہوئے چپچپے شہد کے موتی رول رہے تھے۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۳)۔ ۲. (ا) **اکٹھا کرنا ، بکثرت حاصل کرنا ، سمیٹنا۔**

رولتا موتی جو کرتا کشتکاری خیر کی
ہن برستا میں اگر بارانِ رحمت مانگتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۳)۔

ملک والے جو ابھی مدرسۂ فن کھولیں
دامنوں میں درِ مقصود رعایا رولیں

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۹۵)۔ نمبری والے ٹھنکتے ٹھنکاتے روپے رولتے چلے آتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۰۳)۔ (ا ا) **کمانا ، فائدہ حاصل کرنا ، دولت سمیٹنا۔** آس پاس کے بیٹھنے والے سُنار جو بالکل اناڑی تھے۔ دن رات روپیہ رولتے تھے اور یہ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھا رہتا تھا۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۴)۔ ۳. **چھانٹ چھانٹ کر مارنا ، پسپا کرنا۔**

مقتل میں گرے پڑتے ہیں جانباز یہ جانباز
تلوار سے سفّاک کھڑا رول رہا ہے

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۸۳)۔ ۴. **ملانا ؛ (مجازاً) ضائع کرنا ، برباد کرنا۔**

گرتے ہیں جو اے داغ زمیں پر گہرِ اشک
ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۸)۔ ۵. **ہموار کرنا ، رندہ کرنا ، صاف کرنا** (نور اللغات)۔ ۶. **گھمانا ، پھرانا۔** سوتے وقت ... تکیے پر سر کو رولتا رہتا ہے اور اکثر دفعتاً چمک کے گویا ڈر گیا۔ (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۳۰۸)۔ (ب) ف ل۔ **لوٹنا ، لوٹ پوٹ ہونا ؛ (کنایۃً) عیش میں ہونا۔** اگر کچھ اور کرتے اور دن رات اتنی محنت کرتے جتنی شاعری پر کی تھی تو زر و جواہر میں رول رہے ہوتے۔ (۱۹۵۱ ، لوحِ محفوظ ، ۲۵)۔ [س : لولن लोलन]

رُولنگ (و مع ، کس ل ، غنہ) امذ ؛ امث.
۱. **سطروں کا نشان ؛ قانونی نظیر** (علمی اُردو لُغت). ۲. **قطعی رائے، فیصلہ (کسی صدر یا حاکم کا).** کسی صدر یا حاکم کے فیصلہ کو رُولنگ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۵). انہوں نے یہ رُولنگ تمام محکموں میں اُردو کے نفاذ کے بارے میں ایک تحریکِ استحقاق پر بحث کے دوران ... اُٹھائے جانے والے پوائنٹ آف آرڈر پر دی. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۳). [انگ : Ruling].

ـــ مَشِین (ـــ فت م ، ی مع) امث.
لکیر ڈالنے والی مشین. اگر رُولنگ مشین میں کوئی ہیر یا ڈک غلطی ہو تو زیادہ ضروری تصحیحوں کا لگانا لازم ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۲۱۶). [انگ: Ruling Machine].

رولنگ (و مع ، کس ل ، غنہ) ف م.
بیلن پھیرنا ، بیلن سے دبانا تیز گھاس وغیرہ پر بیلن پھیرنے کا عمل. جب تازی پتّیوں کے اکستائیڈ کو رولنگ کے بغیر حرارت کی مدد سے ضائع کر دیتے ہیں تو سبز چائے بن جاتی ہے۔ (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۶۰). [انگ : Rolling].

ـــ اِسٹا ک (ـــ کس ا ، سک س) امذ.
ریلوے کا گاڑیوں ، انجنوں وغیرہ کا ذخیرہ. رولنگ تنہا غیر مُستعمل ہے لیکن مُرکبات میں رائج ہے جیسے رولنگ اسٹا ک ، رولنگ کیپ ، رولنگ شٹر وغیرہ۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۷). [انگ : Rolling Stock].

رولی (و مج) امث.
چاول ، ہلدی اور پھٹکری وغیرہ سے بنی ہوئی لال بکنی یا سفوف جس سے ہندو تلک لگاتے ہیں. اور رولی ، چاول ، پھُول پان ، بتاشے اور پیسے ان پر چڑھاوے۔ (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۱). [س : روچنی रोचनी].

رولیہ (و مع ، سک ل ، فت ی) صف ؛ امذ.
بیلن ملنے والا لڑکا. رولیہ باوجود جستجو و تلاش زمین آسمان میں کہیں نہ ملا۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۷). [رک : رول (۲) + یہ ، لاحقۂ صفت].

رَوم (۱) (و لین) امذ.
(تجوید) حرکت کا تیسرا حصّہ ادا کرنا یعنی خفی آواز سے حرکت کو پڑھنا جسے قریب کا آدمی جو متوجہ ہو سُن سکتا ہو ، ایک حرکت کو تخفیف کے لیے دو حرکتوں کے بین بین پڑھنا.

روم و اطباق و مد و ہمس و صفیر و ترتیل
وہ قرأت کہ عرب میں بھی نہ تھا جس کا عدیل

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۳). اوس لفظ کو ساکن کریں اور اگر ساکن نہ ہو تو روم و اشمام کیا جائے ، اور «روم» سے مراد ضعیف کرنا ہے۔ (۱۹۰۶ ، معین القرا ، ۳۰). روم کے معنی حرکت کا کچھ حصّہ پڑھنا جس را پر وقف بالرّوم کیا گیا ہو. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۳۹). [ع].

رَوم (۲) (و لین) امذ.
ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل سے نکلتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [س : रौम].

رُوم (و مع) امذ.
کمرہ ، کوٹھری. رُوم ، کمرہ کے مفہوم میں زبان پر ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۸). ہم نے مینجر صاحب سے ایک سنگل رُوم کی درخواست کی۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۹۶) [انگ : Room].

ـــ فَیلو (ـــ ی لین ، و مج) صف.
ایک کمرے میں کسی کے ساتھ رہنے والا ، کمرے کا ساتھی. علی گڑھ یونیورسٹی میں رہائش ہمارے رُوم فیلو تھے۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۰). [انگ : Room Fellow].

ـــ میٹ (ـــ ی مج) صف.
رک : رُوم فیلو. بینظیر کی یہ روم میٹ بعد میں بھی ان سے ملتی رہی۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ دسمبر ، ۱۱). [انگ : Room Mate].

ـــ میڈ (ـــ ی مج) امث.
ہوٹل کی مُلازمہ جو مسافروں کے قیام کے لیے کمرہ ٹھیک کرے اور دیگر اِنتظامات کرے. کمرے میں پہنچ کر رُوم میڈ سے مشفقانہ علیک سلیک کی۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰۷). [انگ : Room Maid].

روم (۱) (و مج) امذ.
۱. **انسان اور جانور کے جسم کے چھوٹے چھوٹے نرم بال ، رونگٹا ، بال ، پرندوں کے پروں کے نیچے کے نرم بال.** پرندوں کے بڑے پروں کے نیچے قریب جلد کے روم ہوتا ہے۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۵). ۲. **اون ، سنجاب ، فلالین ، مخمل وغیرہ کا رُواں ، پودوں کے سخت روئیں ، کپڑے کی نرم روئیں دار سطح ؛ کانٹی ؛ ہانی ؛ سوراخ** (پلیٹس ؛ شبدساگر). [س : रोम].

ـــ بَھل (ـــ فت بھ) امذ.
ایک معمولی اونچائی کا پیڑ جس کا تنہ چھوٹا کھڑا اور موٹا ہوتا ہے اس کی شاخیں جوڑی پھیلتی ہیں تنے اور بڑی ڈالیوں کی چھال چوتھائی انچ موٹی ، کھردری اور چمکدار ہوتی ہے ۔ اس میں بہت سی چھوٹی چھوٹی درازیں ہوتی ہیں ، پتے آٹھ دس انچ لمبے اور کٹواں کنارے دار ہوتے ہیں. پھول خوشبودار اور پھل بڑا ہوتا ہے جو کھٹا اور چرپرا ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۳). [روم + بھل (رک)].

ـــ روم (ـــ و مج) م ف.
رک : رُواں رُواں.

روم روم چاتر سب بھید سنبو رات سہاگ کی
ساریاں لاج ٹھکیاں ناریاں ایسی توکیرت سُن

(۱۵۹۹ ، نورس ، ۸۳).

جار جب سورے آیا چھا گے دیتی مجھ جلایا
روم روم میں آپ سمایا لنّ الملک دنانہ لایا

(۱۷۹۲ ، غلام قادر شاہ ، رمزالعشق معہ چرخی نامہ ، ۵۳).

سب روم روم تن میں زردیٔ غم بھری ہے
خاک جسد ہے میری کسی کانِ زر کا خاکا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۹). اس کا روم روم تھا کر خاندان کے بندھنوں میں جکڑا ہوا تھا. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۳۲) [روم + روم (رک)].

---روم خُوش ہونا محاورہ.
بہت زیادہ خوش ہونا.

ہو روم روم مرا کیوں نہ خوش کہ وہ بُت چیں
یہ کہہ گیا ہے کہ آؤں گا آج میں سرِشام

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۶).

---کَھڑے ہو جانا محاورہ.
خوف وغیرہ سے جسم کے بالوں کا کھڑا ہو جانا ، رونگٹے کھڑے ہونا. میرا شریر کانپتا ہے اور میرے روم کھڑے ہو گئے ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۱۵).

روم (۲) (و مج) امذ.
(پہلوانی) کشتی کا داؤ جس میں اگر حریف اوپر آ کر کمر پکڑے تو دوسرا اپنا داہنا ہاتھ حریف کی داہنی ران میں اندر سے ڈالتا ہوا مُڑ کر اوپر آ جائے. روم ڈوبنا غرق زمین ہوا ، غرض کہ سب پہلوان اپنے اپنے پیچ بھولے. (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۳ : ۵۰۶). طاقت آزمائی کے بعد داؤ پیچ شروع ہونے اور اک دستی ، دو دستی ، آنٹی ، سونت ، روم (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). [مقامی].

---پھرانا محاورہ.
(پہلوانی) بیٹھکیں لگانا ، ورزش کرانا ، دوڑ لگانا ، مشق کرانا. نئے پٹھوں کو روم پھرائی جا رہی ہے کہ ان کا بدن ٹوٹے ، سانس بنے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۹۲).

روما روم (و مج ، و مج) م ف.
بال بال ، رُواں رواں.

جوبن کے حوشخالے رنگ بدن بھر
سو روما روم چرکیاں لائے دھارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۵).

بھیدیا ہے روما روم سب توں جیو ہو میری ذات میں
تو عاشقاں کہتے اہیں منج زندہ دل جاوید کا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۳۷). [روم + ا (حرفِ اتّصال) + روم (رک)].

رُومال (ضم ر ، مج و) امذ ، رُمال.
مُنھ صاف کرنے یا پوچھنے کا کپڑا ، تولیہ ، رک : رُو کے تحتی الفاظ.

تنی انجھو پنی دھال   بھیجی کپڑے سب رُومال

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۹۸).

جھنگا کوں تن کوں اپنے
نچے رُومالاں سوں پچھان

(۱۷۸۰ ، چار کرسی ، ۶۵). قیصر کا ایک انگوٹھی اور رُومال حرم کے پاس تھا. (۱۸۰۰ ، قِصّۂ گل و ہرمز (قلمی) ، ۱۰).

حُر نے رو کر سرِ تسلیم جُھکایا بہ ادب
شہ نے رُومال رکھا آنکھوں پہ رونے لگے سب

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۶). ناک پوچھنے کا رُومال خریدنا پڑے گا. (۱۹۱۸ ، چُٹکیاں اور گُدگُدیاں ، ۳۷). [رُو + ف : مال ، مالیدن - مَلنا].

---اوڑھنا ف م.
جالی یا کارگے کے رُومال کا کاندھے یا سر پر ڈالنا.

جلالت قدر کی حاصل ہوئی رُومال جب اوڑھا
نہیں ہے اس کی جالی نقش ہے اسم جلالی کا

(۱۸۳۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۳۷).

درویشوں سے نفرت نہ کرو اوڑھ کے رُومال
ایسا نہ ہو رُومال سے رُومال بدل جائے

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)).

---آدھا خِدمَت گار ہوتا ہے فقرہ.
بڑے کام کی چیز ہے ، سودا سلف ، ہاتھ مُنھ پوچھنا ، دوپٹہ یا چادر کا کام دیتا ہے (محاوراتِ ہندوستان ؛ مہذب اللغات).

---پر رُومال (آنسوؤں سے) بِھگونا محاورہ.
بہت زیادہ رونا ، کثرت سے گریہ کرنا ، مسلسل رونا. کبھی چُپکے چُپکے رونا رُومال پر رُومال آنسوؤں سے بھگونا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۴۴). ہزار رُومال پر رُومال بھگوئیے ، ہزار سینہ کوبی کیجئے ، لاکھ رو رو کے دریا بہائیے مگر وہی یاس وہی نا اُمیدی. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۶).

---تَر کَرنا محاورہ.
رک : رُومال بھگونا.

سنو اب اصغرِ لب خُشک کا حال
کرو تر آنسوؤں سے اپنے رُومال

(۱۸۳۸ ، ناسخ ، شہادت نامۂ آلِ نبیؐ ، ۳۵).

---تَر ہونا محاورہ.
رُومال تر کرنا (رک) کا لازم (علمی اُردو لغت).

---جھاڑنا ف م.
رُومال کو جھاڑ کر صاف کرنا ، رُومال کو گرد یا آلودگی سے پاک کرنا.

ہوئے جوں چادرِ مہتاب گلیم شبِ تار
رُخِ پُرنور جو تو پونچھ کے جھاڑے رُومال

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۷). مغرب کی اذان ہوئی مرزا صاحب رُومال جھاڑ اٹھ کھڑے ہوئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۸).

---جَھلنا ف م.
مکھیاں اُڑانے یا ہوا دینے کے لیے رُومال ہلانا.

سرِ عقل ارشاد ہوتا ہے مجکو
تو بیٹھا ہے رُومال جھلتا نہیں ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۸).

---خانہ (---فت ن) امذ.
شاہی غُسل خانہ ، اور (خدمت) سکھ سیج اور رُومال خانہ

پسر غلام رسول کو (تفویض ہوئی)۔ (۱۸۷۳ ، طلسم ہلہ ، ۱۵۵)۔ رومال خانے والیاں ، رُومال ، پاؤں پاک ، بینی لیے کھڑی ہیں۔ (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰)۔ [رُومال + خانہ (رک)]۔

---ِ دَسْتی کس صف(---فت د ، سک س) صف۔
ہاتھ کا رُومال ، چھوٹا کپڑا جو پسینہ وغیرہ پونچھنے کے لیے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔

ہوا مُردہ ذکَر جب کھوئی ستی
بنا پھر آپ جیں رومالِ دستی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۳۷)۔ [رُومال + دست (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---رَکھ کے رونا محاورہ۔
مُنھ پر رُومال رکھ کے گریہ کرنا ، بہت رونا۔

نہیں ہے مرثیہ سے کم جہاں آباد کا حال
کہ آپ روتے ہے رکھ منہ پہ ابر سے رُومال

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۵۷)۔

بارش نہیں ہے غم میں کسی رشکِ ماہ کے
رُومال رکھ کے ابر کا روتا ہے آفتاب

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳۰)۔

---رَکْھنا ف مر ؛ محاورہ۔
۱. ایّام حیض میں گدّی کا استعمال کرنا ، کپڑا لینا(مخزن المحاورات ؛ مہذب اللغات)۔ **۲. آنسو پوچھنا۔**

ستم ہے شدّتِ گریہ سرایت خُوں نے کی پر کی
رکھے رُومال چشمِ خونفشاں پر لا کھ تہ تہ کر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۲)۔

---سے پونچھ کَر تَیار کَرْنا محاورہ۔
ابتدا سے پرورش کرنا ، پروان چڑھانا ، تربیت دینا ، ہنر سکھانا۔ ہم لوگوں نے تم کو رُومال سے پونچھ کر تیار کیا ہے ... یہ خبر نہ تھی کہ ہماری فوج ہمارے ہی مقابلہ کو تیار ہو گی۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۸۰)۔

---سے رُومال بَدَل جانا / بَدَلْنا ف مر ؛ محاورہ۔
۱. بھائی چارہ کرتے ہیں تو رُومال سے رُومال بدل لیتے ہیں (نوراللغات)۔ **۲. گاڑھی دوستی ہو جانا ، گہرا تعلق پیدا ہونا۔**

درویشوں سے نفرت نہ کرو اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رُومال سے رُومال بدل جائے

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات))۔

---سے ہاتھ باندْھنا محاورہ۔
(کنایۃً) ہتھیار ڈالنا ، اطاعت قبول کرنا ؛ مُجرم کی طرح ہاتھ جوڑنا۔ میرا وہ پہلوان مارا گیا کہ میرے قلب کو قلق ہے بہتر یہ ہے کہ رُومال سے ہاتھ باندھ لے (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۸۵)۔ رُومال سے ہاتھ باندھ کر چلے آؤ ... خطا معاف کرا دیتی۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۶ : ۳۳۳)۔

---ہِلانا ف مر ؛ محاورہ۔
۱. خدا حافظ کہتے وقت یا خوشی کے اظہار کے لیے رُومال ہلانا۔ جب سامنے قلعے کے پہونچا وہاں سے گولے پڑنے لگے۔ مثال نے رُومال ہلایا۔ اہلِ قلعہ کو معلوم ہوا کہ نامہ دار ہے ، اندر قلعے کے بُلایا۔ (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۸۰)۔ جہاز کی تیسری سیٹی بج رہی تھی رُومال ہلائے جا رہے تھے۔ (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۵۱)۔ **۲. سر پر رومال جھل کے مکھیاں اُڑانا۔**

فخر اپنا سمجھتے تھے یہ نعلین اُٹھانا
معراج تھی رُومال کھڑے ہو کے ہلانا

(۱۸۷۳ ، انیس (مہذب اللغات))۔

---ہِلْنا محاورہ۔
رُومال ہلانا (رک) کا لازم۔ خلقت نے تالیاں بجائیں ٹوپیاں اُچھلیں رُومال ہلے۔ (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۳۸)۔

---ہونا محاورہ (شاذ)۔
خلعت میں رُومال عطا ہونا۔

جب قتل کیا ہے کسی عاشق کو تو واں سے
جلّاد کی تلوار کو رُومال ہوا ہے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۳)۔

بے وجہ نہ شمشیر کا مُنہ لال ہوا تھا
عباس کی سرکار سے رُومال ہوا تھا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۱)۔

رُومالا (ضم ر ، غم و) امذ (قدیم)۔
رک : رُومال۔

نبی صدقے قطب شہ کے سو اُوپر
اوڑاتی ہوں سکیاں ماوے رُومالا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۵۰)۔ [رُومال (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر]۔

رُومالی (ضم ر ، غم و) امث ؛ سہ رُمالی۔
۱. اوڑھنی ، لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا۔ رومالی بہت پُرتکلّف اس کے سر پر پڑی ہوئی تھی (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۲۶۲ ب)۔ **۲. میاں کا کپڑا ، دونوں پائنچوں کے بیچ کا کپڑا۔**

زیبِ تن تاث ہوا آنکھوں سے تن زیب اُتری
اسقدر تنگ کہ رُومالی تلک جیب اُتری

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۷۴)۔ پائجامہ تنگ ہو گیا تھا انہوں نے اسی وقت رُومالی کو ہاتھوں سے خُوب مل دیا۔ (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندانِ اودھ ، ۹۹)۔ **۳. وہ تین کُوشوں کا کپڑا جو پہلوان ورزش یا لڑنت کے وقت جانگ سے باندھ لیتے ہیں ، کاچھا ، کچھ۔** استاد سے اجازت لے کر ... رُومالی باندھتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۹۲)۔ **۴. (i) وہ رُومال جو عورتیں سر سے باندھتی ہیں ، ڈھالو۔** جب تک جیتی رہی ، سفید گزی گاڑھا پہنتی رہی ، رنگین رُومالی تک سر پر نہ ڈالی۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۷۷)۔ **(ii) گلو بند ، گلے میں باندھنے کا کپڑا** (فرہنگِ آصفیہ)۔

۵. (پہلوانی) مگدر کی ایک قسم کی ورزش جس میں حبسِ دم کے ذریعہ شانہ اور سینہ تیار ہوتے ہیں ، رک : رُومالی ہاتھ. مگدر کا ہلانا دو طرح پر مشہور ہے ... ایک رُومالی قسم ہے اور دوسری بغلی.(۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱ : ۵). ۶. **کبوتر کی ایک قسم** (نوراللغات). [رُومال (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

---اُڑھانا محاورہ.
کسی کو اوڑھنی یا دوپٹا پہنانا . سر پہ اوڑھنی ڈالنا ؛ (مجازاً) دستگیری کرنا ، سرپرستی کرنا.

کیوں بانو کے پیارے بھائی بانو کو بُلاؤں
رُومالیاں کالی تری بہنوں کو اُڑھاؤں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲ : ۷۴).

---چاوَل (---فت و) امذ.
وہ نہایت باریک چاول جو صرف رُومال میں باندھ کر گرم پانی میں ڈالنے سے فوراً اُبل جاتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [رُومالی + چاول (رک)].

---ڈالنا محاورہ.
(مرغ بازی) مرغ کو مقابلے کے لیے طلب کرنے کو پالی میں رُومال ڈالنا یا نشانی رکھنا (ا پ و ، ۸ : ۱۱۸).

---روٹی (---و مع) امث.
چپاتی ، پتلی روٹی جو اُلٹے توے پر پکائی جاتی ہے. دو رُومالی روٹیاں کھا لیتیں جو کشتی دار بڑے سے توے پر خاص طور سے اپنے لیے کشمشی چٹنی کی پکتی تھیں . (۱۹۶۹ ، ساقی ، کراچی ، ۳ - ۴ : ۲۵). [رُومالی + روٹی (رک)].

---سِوَیّاں (---کس س ، فت و ، شد ی) امث.
وہ نہایت باریک سِوَیّاں جو صرف رُومال میں باندھ کر کھولتے پانی میں غوطہ دینے سے فوراً تیار ہو جاتی ہیں (فرہنگِ آصفیہ) . [رُومالی + سِوَیّاں (رک)].

--- کَثرَت (---فت ک ، سک ث ، فت ر) امث.
(پہلوانی) صرف رُومال کی مدد سے حریف کی ضرب سے بچنے کا فن ، کہتے ہیں کہ بعض اُستادانِ فن پیترے چلنے اور داؤ کرنے میں ایسے باکمال ہوگزرے ہیں کہ صرف رُومال کی آڑ سے حریف کی ضرب کا توڑ کر دیتے تھے (ا پ و ، ۸ : ۵۵). [رُومالی + کثرت (رک)].

---مارْنا محاورہ.
(مرغ بازی) مُرغ کی لڑائی کی بازی بَدنے کا اعلان کرنا ، ڈنکا ڈالنا (ا پ و ، ۸ : ۱۱۸).

---میں ہاتھ ڈالْنا محاورہ.
(پہلوانی) حریف کو کمر کے پاس سے پکڑنا جس سے اُس کی رُومالی میں ہاتھ پڑ جائے (ا پ و ، ۸ : ۲۹).

---(کے) ہاتھ امذ.
(پہلوانی) مگدروں کو سر کے گرد گھمانے کے بعد سیدھا کرکے ہاتھ ناف تک (جو رُومالی باندھنے کی حد ہوتی ہے) اُتار لاتے ہیں. رُومالی ہاتھوں سے شانے تیار ہوتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۲۹). [رُومالی + ہاتھ (رک)].

رُومان (و مع) امذ.
۱.(i) **معاشقہ ، عشق بازی ، محبت.** اگر پلاٹ میں کوئی کیفیت رومان کی پیدا کر کے تھوڑا سا تمثیلی رنگ دیدیا گیا تو اور زیادہ دلچسپی پیدا ہو جائے گی. (۱۹۲۳ ، مکتوباتِ نیاز ، ۱ : ۱۱).

کوئی عشووں کے اُٹھاتی ہوئی طُوفان چلی
کوئی ہر گام لُٹاتی ہوئی رُومان کئی

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۱۳۳). (ii) **جذباتیت ، جذباتی کیفیت ، عشقیہ کیفیت.** میں اب اس معاملہ میں زیادہ رُومان پیدا کرنا مناسب نہیں سمجھتا. (۱۹۲۳ ، مذاکراتِ نیاز ، ۶۵). ۲.(i) **ادب کی وہ صنف جس میں غیر حقیقی باتیں بیان کی جائیں ، عشق و محبت کی داستان ، فرضی داستان ، حیرت انگیز واقعہ یا وہ فرضی قصّہ جو کسی سُورما کی مُہمّات سے متعلق ہو.**

انسان کے جیون کا نہ کچھ جس میں ہو حصّہ
رُومان ہے تو کیا ہے ، وہ کیا ہے جو ہے قصّہ

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۱). رُومانوں میں سب سے زیادہ مشہور ایک فرانسیسی قصّہ ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). (ii) **ایسی تخلیقات جن میں حُسنِ فطرت کی دلآویزیوں ، نسوانی حُسن کی دلفریبیوں اور نزاکت و نفاست کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے اور ایک خاص قسم کی پُرکیف اور سرور آگیں فضا بھی احاطہ کیے ہوتی ہے**(کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). [انگ : Romance].

---انگیز (---فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
رُومان بڑھانے والا ، عشقیہ جذبات ابھارنے والا ، عشق و محبت پر آمادہ کرنے والا. «فولادی چڑیا» کی سہارت جس کا ذکر اُوپر آ چکا ہے سب سے زیادہ رُومان انگیز ہے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۵۲). رُومان انگیز فضا میں میں نے اظہارِ محبت کیا اور اس نے مُسکرا کر گردن جُھکا لی. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۳۰). [رُومان + ف : انگیز ، انگیختن - اُٹھنا ، اُٹھانا].

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
حُسن پرست ، رنگین طبع ، تخیّلات پرور ، خیالی دُنیا میں کھویا ہوا ، تصوّرات میں گُم ، تعشق پسند.

رُومان پرست ، لا اُبالی ، بیبا ک
محروم محبت ، متفکر ، غمنا ک

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۵). [رُومان + ف : پرست ، پرستیدن - پُوجنا].

---پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
خیالی دُنیا میں گُم رہنے کی کیفیت ، طبع رنگیں کی جولانی ، خوابوں کی دُنیا میں رہنا ، تخیّل پرستی. یہ محض رُومان پرستی ہو گی کہ ہم پُرانے جاگیرداری نظام کی یاد کو مقدس سمجھ کر سینے سے لگاتے ہیں. (۱۹۷۶ ، ادھورا آدمی ، ۳۷). [رُومان + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ پَرْوَر (ـــــ فت پ ، سک ر ، فت و) صف.
رک : **رُومان پرست.**

فراز ذہن کے رُومان پرور ابر پاروں میں
نظر افروز برقِ رُونُمے تاباں تھی جہاں میں تھا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۲۹). اس کی بے بسی اور لاچاری پُر اُمید اور رُومان پرور شاعر کو بھی بعض اوقات مایوس کر دیتی ہے. (۱۹۵۸ ، سکوتِ شب (دیباچہ) ، ۱۱). [رُومان + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا].

ـــــ پَسَنْد (ـــــ فت پ ، س ، سک ن) صف.
رک : **رُومان پرست** . اگر کوئی شخص حد سے زیادہ رُومان پسند ہو تو اسے اختر ماہ پوری کی شاعری پسند نہیں آئے گی. (۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۲۵). [رُومان + پسند (رک)].

ـــــ پَسَنْدی (ـــــ فت پ ا س ، سک ن) امث.
رک : **رُومان پرستی.** افسانہ ہم عصری صداقتوں کی جانب ... رُومان پسندی کے تقاضوں کے تحت انسانی صورتِ حال کی بہتر سمت میں تبدیلی چاہتا ہے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۰). [رُومان + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ لَڑْنا محاورہ.
محبّت ہونا ، معاشقہ ہونا. کیا وہاں کوئی رُومان لڑا تھا تمھارا. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۳۹).

ـــــ نِگاری (ـــــ کس ن) امث.
عشقیہ جذبات لکھنے کا عمل ، خیالی یا فرضی باتیں تحریر کرنا ، رزمیہ نگاری. ۱۹۱۰ء تا ۱۹۲۰ء کا زمانہ نیاز کی رُومان نگاری اور انشائے لطیف کا زمانہ ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری ، شخصیت اور فکر و فن ، ۷). [رُومان + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا ، نقش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُومانْتِیکی (و مع ، سک ن ، ی مع) صف.
تخئیلی ، جس میں تخئیل اور جذبات کا زور ہوتا ہے اور نفسِ مضمون کو طرزِ ادا پر ترجیح دی جاتی ہے (عموماً تحریر وغیرہ). شاعری بیشتر رومانتیکی عاطفی غنائی ہے موضوع تقریباً یکساں ہیں. (۱۹۶۹ ، اندلس تاریخ و ادب ، ۱۰۳). [رومانْتیک ـ رومانٹک (رک) + ی (زائد)].

رُومانْٹِک (و مع ، سک ن ، کس ٹ) صف.
۱. **رُومانی ، عشقیہ ، محبّت بھرا ، تخیّلانہ.** اُردو میں ... انگریزی سے لیا ہوا رُومانٹک بھی رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۷). اوئی۔کس قدر رُومانٹک بات ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۱۲). ۲. **(مجازاً) مسحور کُن ، کیف آگیں ، نشاط انگیز ، دلچسپ.** میں نے تمام بیماریوں میں ذیابیطس سے مرنا زیادہ رُومانٹک سمجھا. (۱۹۶۶ ، مقاماتِ ناصری ، ۸۳). [انگ : Romantic].

رومانْچ (و مع ، غنہ) امذ.
۱. **جسم کے بال کی عیدگی یا اُٹھان ، رونگٹے کھڑے ہونا** (بلیٹس). ۲. **انتہائی خوشی کی لہر ، انبساط.** نصیبوں سے کوئی طرح وہ نزدیک آوے تو اس کے رس کی سیلانی سے رومانچ ہو آوے. (۱۸۰۳ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۲). ۳. **خوف کا لرزہ ، رونگٹے کھڑے ہو جانا** (بلیٹس). [روم (رک) + س : انش]

رُومانْس (و مع ، سک ن) امذ.
۱. **معاشقہ ، عشق ، محبّت کا معاملہ.** ڈگری اور مشتری کا کالج کے دنوں کا رومانس تھا. (۱۹۳۲ ، گرنیں ، ۱۳۱). کسی کی لرزتی ہوئی انگلیاں بڑے جوش اور جذبے کے ساتھ پیانوں پر رُومانس کا اترا بجا رہی تھیں. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۲). ۲. (اَ) **داستان ، قصّہ ، قرونِ وُسطیٰ کی رزمیہ داستان ، جنگ نامہ.** رُومانس بمعنی داستان مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۷). (آا) (ادب) **ایسا قصّہ یا ادب پارہ جس میں کسی سُورما کی مہمات کا ذکر ہو یا جس میں خلافِ قیاس واقعات نہایت پُرتکلف زبان میں بیان کیے گئے ہوں.** قرونِ وسطیٰ کے اواخر تک رُومانس کے تصوّر میں اتنی وسعت پیدا ہو چکی تھی کہ اس کے لیے منظوم ہونا شرط نہیں رہا تھا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). ۳. (لسانیات) **اُن زبانوں میں سے کوئی زبان جو قدیم فرانس ، اسپین وغیرہ میں بولی جاتی تھی نیز وہ زبانیں جو لاطینی سے نکلی ہیں ، لاطینی زبانیں ، رومانی زبان** (ماخوذ : کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۱). [انگ : Romance].

رُومانْوی (و مع ، سک ن) صف.
۱. **رُومان (رک) سے متعلق یا منسوب ، عشقیہ یا خیالی.** رُومانس ... سے اُردو میں رُومانی اور رُومانوی بنا لیے گئے ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۷). میں آپ کی اس رُومانوی تحقیر کو تعظیم سے بدل سکتا ہوں. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۴۱). ۲. (اَ) **تخیّل پرست ، خیالی دُنیا میں رہنے والا.** لیسنگ کا ذہن قدیم و جدید رُجحانات کا گہوارہ تھا فکری اعتبار سے وہ کلاسیکی تھا مگر عملاً وہ رُومانوی معلوم ہوتا ہے. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۱ : ۳۸۷). (آا) **خیالی ، تخیّل پرستانہ ، مافوق الفطرت.** برلزم میں رُومانوی رنگ آنے لگا اور رُومانوی دور شروع ہوا. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۶۸). [رُومان (رک) + وی ، لاحقۂ صفت].

ـــــ دَور (ـــــ و لین) امذ.
(ادب) **وہ دور جس میں رُومانیت کے رُجحان کو دُوسرے رُجحانات پر غلبہ حاصل ہوا.** برلزم میں رُومانوی رنگ آنے لگا اور رُومانوی دور شروع ہوا. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۹۸). [رُومانوی + دور (رک)].

رُومانَوِیَّت (و مع ، سک ن ، کس مع و ، شد ی بفت) امث.
رک : **رُومانیت.** فطرت پسندی اور تخیّل کی فراوانی رُومانویت کے نمایاں خد و خال ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۲). [رُومانوی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رُومانی (و مع) صف.
۱. **رُومان (رک) سے منسوب ، عشقیہ.** کسی شخص کو رُومانی جذبے کے ماتحت آنسو بہانے کی ضرورت نہیں ہے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۴۷). ادارہ (لوک ورثے کا قومی ادارہ)

سندھی لوک کہانیاں ، سرحد کی رُومانی کہانیاں اور کشمیری لوک کہانیاں ترتیب دے چکا ہے۔ (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۵۰)۔ **۲. تخیّل پرست ، خیالی دُنیا میں رہنے والا ، رُومانی تحریک سے وابستہ.** افلاطون تاریخ ادب میں پہلا جلیل القدر رُومانی تھا۔ (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۲۹۷)۔ **۳. ایک اسلوب جس میں ماورائی تصوّرات یا نفسِ مضمون کو ہیئت اور طرزِ ادا پر فوقیت دی جاتی ہے.** آجکل ہمارے ادب میں خیالی یا اس وقت کے محاورے میں رُومانی رنگ غالب ہوتا جاتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، خُطباتِ عبدالحق ، ۳۸)۔ اُن کا (میرزا ادیب) شُمار بھی ایسے افسانہ نِگاروں میں ہوگا جن کے فن پر رُومانی طرزِ اظہار و افکار کا گہرا اثر رہا ہے۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۷)۔ **۴. تصوّراتی ، خیالی ، غیر حقیقی.** پھر رُومانی قلعوں اور خیالی جنّتوں میں پناہ گُزیں ہونے کی بجائے مردانہ وار اُن حالات اور ان قوتوں کا مقابلہ کرتے۔ (۱۹۳۱ ، افادی ادب ، ۲۵)۔ [رُومان + ی ، لاحقۂ صفت].

---اَفسانَہ (---فت ا ، سک ف ، فت ن) امذ.
(ادب) وہ افسانہ جس کا اسلوب رُومانی ہو ، عشقیہ یا ماورائی تصوّرات پر مبنی افسانہ. اب چھٹکارا تمھارا اسی صُورت میں ہو گا جب ... کوئی رُومانی افسانہ لِکھ کر ہمارے حوالے کرو گے۔ (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۵۸)۔ [رُومانی + افسانہ (رک)].

---تَحرِیک (---فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.
ایک ادبی تحریک جو یورپ میں کلاسیکیت کے برخلاف شروع کی گئی اور جس میں تخیل ، حُسن آفرینی ، جذبات اور بغاوت پر اسلوب کی بُنیاد رکھی گئی اور نفسِ مضمون کو ہیئت اور طرزِ ادا پر فوقیت دی گئی. رُومانی تحریک کی انفرادیت یہ ہے کہ ادیب موضوع کو تخلیق کے بطن سے دریافت کرتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۱۱۹)۔ [رُومانی + تحریک (رک)].

---تَنْقِید (---فت ت ، سک ن ، ی مع) امث.
(ادب) وہ تنقید جو فنکار کی عظمت کو جانچنے کے لیے روایتی سانچوں اور عروض و بیان کی جکڑ بندیوں کے بجائے فنکار کے جوشِ تخلیق ، تخیّل ، حُسن آفرینی ، ترسیلِ مسرت ، جذبات اور اظہارِ جذبات کو اہمیت دیتی ہے. رُومانی تنقید رُومانی تحریک ہی کا نظریاتی پہلو ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۲)۔ [رُومانی + تنقید (رک)].

---ٹائپ (---کس مج ء) صف ؛ امذ.
(کردار وغیرہ) جو رُومانی خصوصیات کا نمونہ یا حامل ہو. اس ناول (شام اودھ) کے کردار رُومانی ٹائپ بھی ہیں ، ناول کے کردار بھی ہیں اور جدید اِشاریے بھی۔ (۱۹۷۸ ، نئی تنقید ، ۱۵۶)۔ [رُومانی + انگ : Type].

---دَور (---و لین) امذ.
رک : رُومانوی دور. رُومانیت کے ادبی رُجحان کو غلبہ حاصل ہوا تو اس دور کو رُومانی دور کا نام دے دیا گیا۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۰)۔ [رُومانی + دور (رک)].

---شاعِری (---کس ع) امث.
جذباتی یا عشقیہ شاعری نیز وہ شاعری جو ماورائی تصوّرات پر مبنی ہو. اختر شاعروں کی نئی نسل کا پیش رَو ہے وہ جذباتی شاعری یا رُومانی شاعری کا امام ہے۔ (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۹۱)۔ [رُومانی + شاعری (رک)].

---طَرَبِیَّہ (---فت ط ، ر ، سک نیز کس ب ، فت ی) امذ.
طربیہ ڈرامہ کی ایک قسم جس میں عام طور پر ڈرامائی واقعات کا محرک جذبۂ محبت ہوتا ہے اس میں بیرون در سرگرمیوں کی کثرت ہوتی ہے. خوشگوار انجام اور شاعرانہ عدل و انصاف اسے طربیہ بناتا ہے یہ شیکسپئیر کے طربیوں کی بدولت تکمیل اور عظمت کے درجہ کو پہنچا (ماخوذ : کشاف تنقیدی اصطلاحات)۔ [رُومانی + طربیہ (رک)].

رومانی (و مج) صف.
رک : رومن ، سلکِ روم کا. خط کے اقسام یہ ہیں - ہندی ، سریانی ... رومانی وغیرہ۔ (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۶)۔ ہندی یا اُردو کا تعلق سنسکرت سے ویسا ہی ہے جیسا کہ یورپ کی موجودہ رومانی السنہ کا لاطینی سے۔ (۱۹۸۲ ، کشمیری اور اُردو زبان کا تقابلی مطالعہ ، ۱۳۰)۔ [رومن (رک) کا اُردو اِملا].

رُومانِیَت (و مع ، سک ن ، فت ی) امث.
۱. یورپ کی ایک ادبی اور فنی تحریک یا اس کا اسلوب جس میں تخیل اور جذبات کا زور ہوتا ہے اور نفسِ مضمون کو ہیئت یا طرزِ ادا پر ترجیح دی جاتی ہے (کلاسیکیت کی ضد). رُومانیت کی اِبتدا بالعموم ایک ایسے شخص سے منسوب ہوتی ہے جس کی ذہانت کو اس کے عہد نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ (۱۹۸۵ ، اُردو ادب کی تحریکیں ، ۱۰۳)۔ **۲. جذبات انگیز کیفیت ، عشق انگیز حالت ، عاشق مزاجی ؛ تخیُّل پرستی.**

یہ کشتی ، یہ تشنگی ، یہ کیف یہ رُومانیت
شوخیٔ پنہاں بھی اُس گُل کی ہے سازِ رنگ و بُو

(۱۹۳۸ ، بیشعل ، ۶۱)۔ وہ (نو بالغ) رُومانیت اور جنسی معاملات میں دل چسپی لینے لگتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۹۲)۔ [رومان (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

روماوَل (و مج ، فت و) امث.
رک : روماولی.

روماول دیکھ میں نے جی گنوایا
کہ اس چینی میں شاید بال آیا

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۴۳)۔ [روماولی (رک) کی تخفیف].

روماوَلی (و مج ، فت و) امث.
روئیں کی وہ لکیر جو سینہ سے ناف تک جاتی ہے ، سیلی.

سینے ترے روماولی جمنا و گنگا جوں مل اہیں
روں روں سو پھولی ہوے کر کرتے ہیں تج کنگ دھار عیش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۴)۔

بھی روماولی کی دے دیار یوں
بھی کالوا حسن کے بن میں جیوں

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۹۱)۔ [روم (رک) + س : آلیہ [आलय].

رومانی کیتھولک (و مع ، ی لین ، و مج ، کس ل) صف ؛ امذ.
کیتھولک مذہب کا (پیرو) ، رُومی کلیسا کا (رومن کیتھولک (رک) کا اردو ترجمہ) (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچن ٹرمنالوجی ، ۱۰۹).
[روم (عَلَم)بمانی ، لاحقۂ نسبت + کیتھولک (رک)].

رومْب (و مج ، سک م) امذ.
(ہندسہ) شکلِ معیّن ؛ شش پہلو معیّن بلورہ. کیلسائٹ کے رومب کے ہر ایک نقطہ کی تین صدر تراشیں ہوں گی. (۱۹۳۹ء ، طبیعی مناظر ، ۲۶۷). [انگ : Rhomb].

رومْٹا (و مج ، سک م) امذ.
رونگٹا ، رُواں. خراب لکڑی کی سطح پر رومٹے نظر آتے ہیں. (۱۹۱۳ء ، انجینرنگ بک ، ۱۱۰). [روم + ٹا ، لاحقۂ تکبیر].

رُومْٹی (و مع تیز مج ، سک م).(الف) امث.
۱. دھوکا ، فریب ، دغا ؛ جھگڑا کرنے یا لڑنے کا عمل (پلیٹس).
۲. (شعبدے بازی) دغا ، دھوکا ؛ جھوٹ اور دغا کی بات یا دغا کرنے کی ترکیب (ماخوذ: اپ و ، ۸ : ۱۵۸). ۳. (کھیل) کھیل میں ہٹ دھرمی یا خلافِ قاعدہ یا معاہدہ عمل (اپ و ، ۸ : ۱۵۶). (ب) صف ؛ امذ.جھگڑالو ، دغا باز ، جعل ساز ؛ جھگڑالو آدمی، دھوکے باز آدمی (پلیٹس). [رک : رونٹی].

---باز صف.
(شعبدے بازی) دغا دینے والا ، دھوکے یا فریب میں ڈالنے والا (اپ و ، ۸ : ۱۵۸). [رومٹی(رک)+ ف: باز، بازیدن۔ کھیلنا].

---بازی امث.
دغا دینا ، دھوکا یا فریب میں ڈالنا. مجھے رومٹی بازی پسند نہیں. (۱۹۴۳ء ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۸ : ۱۵۸). [رومٹی + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُوم جُھوم (رکن) (و مع ، و مع) م ف.
جُھوم جُھوم کر ، گِھر گِھر کے ، خُوب زور سے (بادل کے لیے مستعمل). اُس کا تبسّم دل کے ساتھ وہ کرتا ہے جو قحط زدہ زمین کے ساتھ رُوم جُھوم کر برسنے والی گھٹا کرتی ہے. (۱۹۳۷ء ، اشارات ، ۵۰). بڑے دھوم دھڑکے سے رُوم جُھوم پانی برس رہا تھا. (۱۹۷۰ء ، بادلوں کی برات ، ۵۳). [رُوم ، رسنا (رک) + جھوم (رک)].

رومَر (و مع ، فت م) امذ.
ایک مقیاس الحرارت کے مُوجد کا نام جو اس مقیاس الحرارت کے درجوں کے ساتھ تحریر ہوتا ہے، اس کا ایجاد کردہ مقیاس الحرارت. رومر کے کتنے درجے فیرن ہائٹ کے ۱۶۷ درجے کے موافق ہوں گے. (۱۸۳۸ء ، ہیئت شمسیہ ، ۳ : ۱۳۹). سنٹی گریڈ (C) کو رومر (R) میں تبدیل کرنے کے لیے ... $\frac{4}{5}$ کے ساتھ ضرب دو. (۱۹۶۶ء ، حرارت ، ۱۵). [انگ : Reaumer].

---تھرمامیٹر (---فت تھ ، سک ر ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
فرانس کے ایک سائنس داں رومر کا ایجاد کردہ تھرمامیٹر جو اُس نے فارن ہیٹ کے تھرمامیٹر ہی کے زمانے میں بنایا تھا ، رومر نے اپنے اوّلین تھرمامیٹر میں الکوحل کا استعمال کیا تھا جس میں $\frac{1}{5}$ حصہ پانی ملا ہوا تھا.اس نے اپنے تھرمامیٹر میں نیچے کا مقررہ درجہ برف کا نقطہ اور اُوپر کا مقررہ درجہ بھاپ کا نقطہ رکھا تھا. رومر تھرمامیٹر ابھی کلیۃً متروک نہیں ہوئے. (۱۹۶۶ء ، حرارت ، ۱۳). [انگ : Reaumer Thermometer].

رومَن (و مع ، فت م).(الف) امث.
۱. حروفِ تہجّی جو روما کے قدیم باشندے استعمال کرتے تھے اور معمولی تبدیلی کے ساتھ پورے مغربی یورپ میں اب بھی رائج ہیں نیز انگریزی حروف میں اُردو یا ہندی کی عبارت لکھنا.میں نے ایک مصرع تار میں بھیجا تھا: تُم بن محفل سُونی ہے. وہ تار رومن میں ہونے کے سبب کلکتہ میں رُک گیا. (۱۹۱۷ء ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۸۳). یُونانی رسم الخط سے اخذ کی جانے والی تحریروں میں لاطینی یا رومن کو بڑی اہمیت حاصل ہے. (۱۹۶۳ء ، زبان کا مطالعہ ، ۱۸۴). ۲. روما کے قدیم باشندے یا روما کی قدیم سلطنت. مصنف مذکور نے ... ناانصافی اور ظلم کی تفصیل کی ہے اور رومن سے لے کر فرنچ تک کے واقعات گنائے ہیں. (۱۹۰۶ء ، الکلام ، ۲ : ۲۲۸). (ب) صف. قدیم مملکتِ روما یا باشندوں سے منسوب یا متعلق. اس گندھارا تہذیب کے ساتھ ہی ساتھ اس خطۂ زمین نے رومن تہذیب کے ساتھ رشتہ جوڑا. (۱۹۷۶ء ، ہماری قومی شناخت ، ۲۷). [انگ : Roman].

---اُرْدُو (---ضم ا ، سک ر ، و مع) امث.
وہ اُردو جو انگریزی حروف میں لکھی گئی ہو.اُسے رومن اُردو لکھنی اور پڑھنی آ گئی ہے. (۱۹۴۳ء ، آجکل ، دہلی ، یکم جون ، ۱۰). بحث فرانسیسی کی بجائے اپنی مادری زبان ہی میں کرنا چاہیے ... رومن اُردو میں بہرحال دھیمی آواز میں کہ ممکن ہے پڑوس میں کوئی بیمار ہو یا کوئی طالب علم امتحان کی تیاری کر رہا ہو. (۱۹۷۵ء ، سلامت روی ، ۲۶۰). [رومن + اُردو (رک)].

---اَعْداد (---فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج.
وہ ہندسے جو رومن رسم الخط میں لکھے جائیں.مثلاً: I ، II ، III رومن اعداد لکھنے اور سمجھنے کے اعتبار سے سب سے آسان ہیں اور ابتدائی عمودی لکیروں کی مُنظّم شکل ہیں. (۱۹۸۶ء ، ہندسے اور ان کی تاریخ ، ۸). [رومن + اعداد (رک)].

---اِمْپائر (---کس مج ا ، سک م ، کس ء) امث.
روما کی قدیم سلطنت جو آگسٹس نے ۲۷ قبل مسیح میں قائم کی اور بعد کو ۳۹۵ء میں دو حصوں میں لاطینی اور یُونانی سلطنتوں میں تقسیم ہو گئی اور آخرکار ۱۸۰۶ء میں اس کا مکمل خاتمہ ہو گیا. رومن امپائر کی ماتحتی میں مذہبی مناصب کے لیے کُشت و خُون ایک عام و معمولی واقعہ تھا. (۱۹۳۲ء ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۲۸). [انگ : Roman Empire].

---رَسْمُ الْخَط (---فت ر ، سک س ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ.
رک : رومن اردو. ترقی پسند ادب کی نشر و اشاعت کے لئے رومن

رسم الخط میں ایک بلیٹن شائع کرنے کا انتظام کیا جائے۔(۱۹۳۷ء ، ادب اور انقلاب ، ۱۲۰)۔ آپ نے رومن رسم الخط بھی رائج کرنے کی کوشش کی مگر اسے ہماری قوم نے قبول نہیں کیا۔ (۱۹۸۳ء ، تنقید و تفہیم ، ۲۱۰)۔ [رومن + رسم الخط (رک)]۔

۔۔۔ کیتھلک / کیتھولک (۔۔۔ی لین ، ضم تھ ، کس ل / ی لین ، و مج ، کس ل) صف ؛ امذ۔
عیسائیوں میں روما کی کلیسا کا مذہب یا اس کا پیرو جو حضرت مریم اور عیسیٰ علیہ السّلام کی تصویروں یا بُتوں کی پرستش بھی جائز سمجھتا ہے۔ انگریزوں میں مذہبی تعصب اس درجہ کا ہے کہ رومن کیتھلک عقیدے کے لارڈ رپن گورنر جنرل مقرر ہو کر آئے تو ایک غُل سا مچ گیا۔ (۱۸۸۸ء ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۵)۔ رومن کیتھولک عیسائی صبح کو طلوعِ آفتاب سے پہلے پھر شام کو پھر رات کو سوتے وقت دعا مانگتے ہیں۔ (۱۹۳۵ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۱۱۰)۔ وہ عام رومن کیتھولک عورتوں کی مانند بے انتہا مذہبی اور خوش عقیدہ تھی۔ (۱۹۶۷ء ، جلاوطن ، ۱۰۳)۔ [انگ : Roman Catholic]۔

۔۔۔ لا امذ۔
وہ مجموعۂ قوانین جو قدیم روما میں مرتب ہوا اور آج بھی بہت سے ملکوں کے قوانین کی اساس ہے۔ اِس کالج میں مضامین ذیل پڑھائے جاتے ہیں فقہ ، اصول فقہ ، رومن لا۔ (۱۸۹۲ء ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۹۰)۔ عیسائیوں میں مذہبی حیثیت سے مسیحی یہود اور بُت پرست ... اکثر امور میں رومن لا کے پیرو رہے ہیں۔ (۱۹۳۲ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۹۹)۔ باپ کی جائیداد میں عورت کا کوئی حق نہیں ہے ، یہ بات رومن لا میں بھی طے تھی۔ (۱۹۷۳ء ، اندازِ بیان ، ۵۰۲)۔ [انگ : Roman-Law]۔

رُومنا جُھومنا (و مع ، سک م) ف ل۔
لہرانا بل کھانا ، رقص کرنا۔

رُومنا جُھومنا رُخصت ہوا بن سے بادل
کُوکتی رہ گئی اندوہ کی ماری کویل

(۱۹۶۰ء ، آتشِ خنداں ، ۲۷۷)۔ [رُومنا ـ رمنا + جُھومنا (رک)]۔

رُومنی (و مع ، سک م) صف ؛ امذ (شاذ)۔
رک : رومن کیتھلک۔ نصاریٰ سب اوّل پاپا کے جو روم کا اُسقف تھا تابع تھے بعد انھیں اختلاف ہوا سو اُن کے چند فرقے ہوئے از انجملہ کا تِھلکیوں اور رومنیوں اور مِتّدستیوں اور اسکیوں ... ہیں۔ (۱۸۶۰ء ، فیض الکریم ، ۸۵۲)۔ [رومن (رک) + ی (زائد)]۔

رُومی (و مع) صف ؛ امذ ؛ مر رومن۔
۱. روم یا روما نیز ترکی سے منسوب ، روما کا (باشندہ یا ساز و سامان وغیرہ)۔

کمر بند ترکش منڈا سا سو خول
نہ دکھنی نہ رومی نہ سمجھے مغول

(۱۵۶۴ء ، حسن شوق ، د ، ۱۰۲)۔

جم اس کے حاشیہ بردار حبشی و رُومی
جم اس کے حلقہ بگوش اُزبکی و ترک و مُغل

(۱۶۲۸ء ، غواصی ، ک ، ۶۷)۔ کئی ایک غُلام رُومی اون پر نگہبان مقرر کیے تھے۔ (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۲۶۵)۔

غُلامان و کنیزان لے اسی دھات
اتھے رُومی و حبشی جوں کے دن رات

(۱۷۶۵ء ، تتمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۶۸ء ، ۲۰))۔ ایک نامہ بادشاہ روم کے پاس سے زبان رُومی میں آیا۔ (۱۸۰۱ء ، ہفت گلشن ، ۵۰)۔ بال قدیم رُومی فیشن کے مطابق کُھلے اور پیٹھ پر بکھرے ہوئے ہیں۔ (۱۸۹۶ء ، فلورافلورنڈا ، ۲۱۹)۔ مارسول اس کی بنا کو قرطاجنیوں کی طرف اور لیوھا رُومیوں کی طرف منسوب کرتا ہے۔ (۱۹۶۷ء ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۵)۔ **۲. رومن زبان یا خط۔** ایشیا والی زبانوں کے الفاظ رُومی حُرُوف میں لکھنے کی بابت ... رسالے چھپوائے۔ (۱۸۶۱ء ، تذکرۃ العاقلین ، ۲۰)۔ خط کے اقسام یہ ہیں ہندی ، سریانی ، یونانی ... عربی ، فارسی ، رومی ، حمیری ، بربری ، اندلسی رومانی وغیرہ جن کا قدیم کتابوں میں ذکر ہے۔ (۱۹۳۸ء ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۶)۔ [روم (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ اَعْداد (۔۔۔فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج۔
رُومی ہندسے جو مغربی یورپ میں رائج ہیں۔ عربی ہندسے یورپ میں عربوں کی وساطت سے رائج ہوئے اس لیے رُومی اعداد کی نسبت یہ زیادہ سادہ اور آسان ہیں۔ (۱۹۸۶ء ، ہندسے اور ان کی تاریخ ، ۱۳)۔ [رُومی + اعداد (رک)]۔

۔۔۔ ٹوپی (۔۔۔و مج) امث۔
سرخ یا عنابی رنگ کے نمدے سے بنی ہوئی اونچی باڑ کی ٹوپی جس کا بالائی حصّہ (چندوا) نیچے کے حصّے سے نِسبتاً چھوٹا ہوتا ہے عموماً اسمیں پُھندنا لگا ہوتا ہے بغیر پھندنے کے بھی اِستعمال ہوتی ہے ، تُرکی ٹوپی۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوا کہ مُجھے اپنی رُومی ٹوپی ... ان کے پاؤں میں ڈالنا پڑی۔ (۱۹۸۲ء ، آتش چنار ، ۱۷۹)۔ [رُومی + ٹوپی (رک)]۔

۔۔۔ حُرُوف (۔۔۔ضم ح ، و مع) امذ ؛ ج۔
رک : رومن رسم الخط۔ ایشیا والی زبانوں کے الفاظ رُومی حُرُوف میں لکھنے کی بابت ... رسالے چھپوائے۔ (۱۸۶۱ء ، تذکرۃ العاقلین ، ۲۰)۔ [رُومی + حُرُوف (رک)]۔

۔۔۔ مَخْمَل (۔۔۔فت م ، سک خ ، فت م) امث۔
روم کی مخمل جو بہت عُمدہ مانی جاتی ہے اور جس سے مُختلف پہناوے بنائے جاتے ہیں۔ اِدھر آئیے ، گرم پانی ، تولیہ ، صابون ... رُومی مخمل کی لال اچکن کارچوبی ٹوپی ، وہ نیا پاجامہ یہ سب چیزیں ابھی رکھ دیجئے۔ (۱۹۱۷ء ، نانی عشو ، ۲۳)۔ [رُومی + مخمل (رک)]۔

۔۔۔ مَصْطَگی (۔۔۔فت م ، سک ص ، فت ط) امث۔
ملکِ روم کے درخت کا زرد گوند جو دوا کے طور پر اِستعمال ہوتا ہے۔ رُومی مصطگی پانی میں نہیں گُھل سکتی مگر تیز ست شراب یا الکحل میں فوراً حل ہوجاتی ہے (۱۸۸۹ء ، مبادی العلوم ، ۷۷)۔ پانی کی بہار ، سپاری دکھنی چھ ماشے ، رومی مصطگی ایک تولہ ، جائفل چار ماشے ، ... ان سب کو باریک پیسکر ... گھی ڈال کر گھونٹو۔

یہ گویا ہاں کی جان ہے. (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۲۱ مئی ، ۸). [رُومی + مصطفٰی (رک)].

رومے روم (و مج) م ف (قدیم).
رونس رونس کو ، ہر بال کو.

رومے روم مج ذوق سارا ہوا
یہی روح کوں میرے چارا ہوا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۸). [روم (رک) + ے (حرفِ اتصال) + روم (رک)].

رومیک (و مج ، ی مج) صف مث.
جدید یُونانی زبان کا ، جدید یُونانی زبان. ایک عمود میں اصل یونانی ترجمہ ہے اور دوسرے عمود میں رومیک زبان میں ترجمہ . (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۵). [انگ : Romaic].

رومَینٹِک (و مج ، ی لین ، سک ن ، کس ٹ) صف.
رک : **رومانٹِک.** حمیدہ بانو جو وسط شہر کی ایک زبردست محل سرا میں رہتی تھی. شاعری کرتی تھی اور سخت رومینٹک روح تھی . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۳۲). [انگ : Romantic].

ـــ شاعِری (ـــ کس ع) امث.
رُومانی شاعری ، عشقیہ شاعری ، تخیلی شاعری. احمد فراز اور پروین شاکر کی شاعری رومینٹک شاعری ہے جو غیر جنس سے تعلقات اور ہوس پرستی کے رُجحان کو عام کرتی ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ اکتوبر ، II). [رومینٹک + شاعری (رک)].

رُومِیّہ (و مع ، سک م ، فت ی) صف.
روم یا روما سے منسوب یا متعلق کوئی چیز، شخص وغیرہ ، ایک رومی پہناوا . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جُبّۂ رومیہ تنگ آستین پہنا ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۲۱). [روم (عَلَم) + یہ ، لاحقۂ صفت].

ـــ کُبریٰ کس صف (ـــ ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی) امذ.
روم ، ملکِ اٹلی کا ایک شہر. قیصرانِ رومیہ کبریٰ کے تمام جہان پر حکمرانی کرتے تھے. (۱۸۳۹ ، تذکرۃ الکاملین ، ۱). [رومیہ + کُبریٰ (رک)].

رَوَن (فت ر ، و نیز و لین) امذ.
خاوند ، مالک ، عاشق ، طالب ، چاہنے والا ، معشوق ، محبوب (جامع اللغات). [پ : رمڑو **रमणो**].

رَون (و لین) امث.
روند (رک) (پلیٹس). [روندنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

رُون (و مع) امذ (قدیم).
راز ، بھید. قدیم نارڈک زبان کے لفظ رُون کے معنی راز یا بھید کے تھے. (۱۹۶۳ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۹۰). [نارڈک Rune].

رُون (و مع) امذ (قدیم).
رک : **رُواں.**

ہر یک رُوں میرے تن یہ جیوں ناگ ہے
سنا تھا اوّل سو اتال آگ ہے

(۱۶۰۹ ، قطبِ مُشتری ، ۸۶). [رُواں (رک) کی تخفیف].

ـــ رُون (ـــ و مع) م ف.
رک : **رُواں رُواں.**

نین چُلبلانی سوں کرتی ہے ناز
ہمن رُون رُون بھیدیا ہے اس کا انر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۳).

ہے مرتضیٰ سوں کو خشحال ہو
سو خوشحال رُون رُون ہر یک بال ہو

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱). [رُون + رُون (رک)].

روں (و مج) امذ.
گول ، دائرہ نما. رون کا مؤنث فرانسیسی میں روند ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳). [انگ : Round].

رَونا (۱) (و لین). (الف) امذ.
گھنگرو یا جھانجھ کے اندر کے دانے جن کی حرکت سے آواز نکلتی ہے ، کوئی چیز جو آواز دے (نوراللغات ؛ جامع اللغات). (ب) ف ل. **آواز نکلنا ، شور مچانا** (پلیٹس). [پ : رَوّ (ای) **रव (ई)**].

رَونا (۲) (و لین) امذ.
گونے یا بیاہ کے بعد دوسری یا تیسری بار جورو کو گھر لانا (جامع اللغات). [پ : رمڑاں **रमणाम्**].

رَونا (۳) (و لین) امذ.
راون کا کاغذی پیکر جو ہر سال جلاتے ہیں (مہذب اللغات) . [س : راونڑ **रावण**].

رونا (و مج). (الف) ف ل.
۱. (۱) **کسی رنج دُکھ یا تکلیف سے آنسو بہانا.**

انکھیاں انجھو سوں دھو دھو
لکھیا میں دکہ یہ رو رو

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۱)). کدہیں ہنستا کدہیں ہنس ہنس روتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳). کوئی روتا خدا کے آگے پسندیدہ تر نہیں اس رونے سے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے غم پر ... آئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۳).

تجھے کام رونے سے اکثر ہے ناصح
تو کب تک مرے منہ کو دھوتا رہے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۷).

رونے سے اور عشق میں بے باک ہو گئے
دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹).

چمن سے روتا ہوا موسمِ بہار گیا
شباب سیر کو آیا تھا ، سوگوار گیا

(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۱۷). (۲) **آہ و فغاں کرنا ، واویلا کرنا ، نوحہ و ماتم کرنا.**

کیا جانیے گُلزار پہ کیا لانے کا آفت
رونا ترا اے بُلبلِ شیدا نہیں جاتا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۰).

مرا رونا نہیں رونا ہے یہ سارے گُلستاں کا
وہ گُل ہوں میں ، خزاں ہر گُل کی ہے گویا خزاں میری
(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۶۳). ۲. پچھتانا ، افسوس کرنا ، رنج کرنا.

اب وقتِ عزیز کو تو یوں کھوؤگے
پر سوچ کے غفلت تئیں روؤگے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۹).

ایک بُلبل کو آپ روتے ہیں
خُون اُس نے کیا ہزاروں کا
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیشِ دہلوی ، ۸۲). بادشاہ بولے کہ یہ تمہاری ناواقفیت تھی اگر اون ہوتے تو آج اِس طرح نہ روتے. (۱۹۳۰ ، اُردو گُلستان ، ۶۹). آج تو پنجابی پیاز کو رو رہا ہے - اگر سندھ ساتھ نہ رہا تو ہر دوسری چیز کو روئے گا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۸). ۳. شکایت کرنا ، فریاد کرنا ، داد خواہ ہونا. کچوری والی ڈیڑھ روپے کو پیٹ رہی ہے کُنجڑا الگ رو رہا ہے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۸). ۴. کسی چیز کی محرومی ، محتاجی یا کسی کی موت یا تکلیف وغیرہ پر غم کرنا ، ماتم کرنا ، آنسو بہانا.

لے تخت مختفی گنج کا سُلطان خوش ہوئے نسکھ
حرص و ہوا سوں طبع دھر اوس مال کوں رونا عبث
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۱). کوئی آنکھ خُدا کے آگے محبوب تر نہیں اوس آنکھ سے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام پر روئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۲).

تھا کون آ کے لاش پہ ہوتا جو نوحہ گر
ہاں بیکسی تو آج تلک مجکو روتی ہے
(۱۸۳۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۸۱).

مجکو روؤ جو روؤ پیارے
آنکھوں سے نہ ہاتھ دھوؤ پیارے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴۴) آج مسجدیں اُن کو رو رہی ہیں خانقاہیں اُن کے کہرام میں مصروف ہیں. (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۳۰). ۵. (أ) (رو رو کر) بیان کرنا ، ذکر کرنا ، اظہار کرنا.

کیا کوئی پُوچھنے والا بھی اب اپنا نہ رہا
دردِ دل رونے لگے پاس جو بیگانوں کے
(۱۹۵۷ ، یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۳۷). (أأ) (کنایۃً) کلام کو بگاڑ کے پڑھنا ، بدآوازی سے بولنا یا گانا (مہذب اللغات). ۶. مُصیبت سمجھنا (مہذب اللغات). ۷. بُھلانا ، نجات حاصل کرنا ، قطع تعلق کرنا ، علیحدگی اختیار کرنا. خُدا اس کا ستیاناس کرے ... کاش میں اسے رو چکی ہوتی. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۶۹). (ب) صف (امث : روتی) ۱. روتا ہوا ، غمگین ، رونے بسورنے والا. میں نے اُن کا رونا چہرہ دیکھا۔ میرا دل کٹ گیا. (۱۹۳۱؟ ، روحِ لطافت ، ۹۱). ۲. بات بات پر رونے والا ، وہ بچّہ جو بہت روتا ہو (مہذب اللغات). (ج) امذ. ۱. شکایت ، گِلہ شکوہ.

نامہ بر خط میں لِکھوں اُن کو کُچھ اپنا رونا
پر کروں کیا کہ نہیں رونے سے فرصت باقی
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۶۲).

ہنس ہی دیں دیکھ کے رونا ، نہ کریں ہمدردی
مُجھ کو رونا تو یہی ہے کہ رُلاتے بھی نہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۲). ہر جگہ اس کا رونا ہے کہ سرمایہ نہیں. (۱۹۳۷ ، خُطباتِ عبدالحق ، ۱۳۶). ۲. (أ) فکر ، پچھتاوا ، افسوس.

کُچھ ایک دو کے کام کا رونا نہیں ہے یار
چھتّیس پیشے والوں کا ہے کاروبار بند
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۹).

اب مرنے کی اُن کے جو خبر پائے گی صغرا
مُجھ کو تو یہ رونا ہے کہ مر جائے گی صغرا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۶۷). تمھاری اس بے پروایی کا تو رونا ہے. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۳۹). (أأ) غم ، سوگ ، صدمہ.

حال دونوں کا ہے غیر اب سانسا مُشکل کا ہے
دل کو میرا درد ہے اور مُجھ کو رونا دل کا ہے
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۰۶). ۳. چرچا ، شہرہ.

بہایا جب مری آنکھوں سے دریا
تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہو گا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۷). ۴. مُصیبت ، اندیشہ. خیر یہ رونا تو عرصہ سے تھا اور رہے گا اب ایک اور مُصیبت آ گئی ہے. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیتِ نسواں ، ۸۹). [پ : رونا ؛ س : رودن : रोदन]

---(تو) اِس / اِسی کا ہے فقرہ.
اِسی بات کا تو افسوس ہے.

بناوٹ سمجھتے ہو رونے کو میرے
مُجھے تو ہے اے جان رونا اسی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۷).

کیا وقتِ عزیز مُفت کھویا ہم نے
رونا اب اسی کا ہے کہ رونا بیکار
(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۳۹). رونا تو اس کا تھا کہ وہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہنستے. (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۱۰۱).

---آ جانا / آنا محاورہ.
آنکھوں میں آنسو بھر آنا ، رنج ہونا ، افسوس ہونا ، دل بھر آنا. یہ سُن کر حضرت صدیق ایسے خوش ہوئے کہ آپ کو رونا آ گیا اور فوراً سفر کی تیاری شروع کر دی. (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۹۲).

---بسُورنا ف مر.
رونا اور کسی صدمے یا تکلیف کی وجہ سے منْھ بنانا ، غم کرنا، صدمے کا اظہار کرنا. دیکھا کہ سب ہانپتے کانپتے روتے بسورتے آہ آہ کرتے چلے آتے ہیں. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۲۹). روتے بسورتے بچّہ کو تھپک تھپک کر ، لوریاں دے دے کر سُلا دیتی ہے. (۱۹۲۲ ، گردابِ حیات ، ۱۶). کوئی لفظ ناچتا گُنگناتا ہے ، کوئی روتا بسورتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶).

---بَند کَرنا ف مر.
گریہ موقوف کرنا.

دلا ہر چند ساحر مُنْھ کو اکثر بند کرتے ہیں
مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں
(١٨٣١ ، دیوانِ ناسخ ، ٢ : ١١٣).

---پڑنا محاورہ.
کسی کا غم یا ماتم ہونا ، کُہرام مچنا.
جُستجو میں دل کے بہلانے کی ہی کھونا پڑا
جو ہنسی کی بات تھی سو اُس کا اب رونا پڑا
(١٨٠٩ ، جراُت ، ک ، ٧).
لوگ گھبراتے ہیں عدوات سے
مجکو رونا پڑا محبت کا
(١٨٧٧ ، دستنبوئے خاقانی ، ١٧).
پڑنے روئے اُس کے نصیبوں کے ، نبضوں پر ہاتھ طبیبوں کے
نالے ہیں لبوں پہ غریبوں کے ، یوں جمع عزیز سرِ بالیں
(١٩١٣ ، نقوشِ مانی ، ٨).

---پلانا محاورہ (قدیم).
رونا پیٹنا ، آواز کے ساتھ رونا.
بڑی شاہ کو کر یاد رونی پلانی
وہی درد دُکھ میں اسے لیند آنی
(١٦٨٢ ، رضوان شاہ و رُوح افزا ، ٧١).
غوث کی خِدمت میں پھر وہ دوڑی آنی
دردِ دل سوں حیف کہا ، یوں روپلانی
(١٧٥٣ ، ریاضِ غوثیہ ، ٦٨). میموں بادشاہ ہور سگل کو روتے پلاتے دیکھ کر نصیحت کرنے لگیا. (١٧٦٥ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ٣٨٠).

---پیٹنا (---ی مع ، سک ٹ). (الف) ف ل.
١. **رونا اور رونے کی حالت میں اپنے جسم کو کُوٹنا ، واویلا کرنا ، ہائے ہائے کرنا ، گریہ و زاری کرنا.**
کونی دم میں ہم نہ ہوں گے ہو گا رونا پیٹنا
دیکھنا ہو جس کو ہم کو دیکھ جائے وقتِ نزع
(١٨٧٠ ، شرف (آغاحجو) ، د ، ١٣٢). روئیں پیٹیں چیخیں چلّائیں حواس باختہ گرتی پڑتی کوٹھے سے نیچے آئیں. (١٨٩٠ ، فسانۂ دل فریب ، ١٦). خاص کر عورتیں رونے پیٹنے میں ایسی باتیں بکنے لگتی ہیں. (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ١ : ٦١). کچھ دنوں کے بعد گھوڑا مر گیا. میں روتا پیٹتا ہوا ڈاکٹر کے پاس پھر پہنچا. (١٩٨١ ، قطبِ نما ، ١٢٠). ٢. **گلہ کرنا ، شکایت کرنا.** بڑے ٹھا کر جی کے پاس جا کر رونے پیٹنے داد فریاد کرنے کا بھی کوئی سوال نہ تھا. (١٩٨٦ ، اِنصاف ، ١٦). (ب) امذ. ١. **واویلا ، گریہ و زاری ، ماتم.** سِوا رونا پیٹنا دُوسرا کُچھ کام نہ تھا. (١٨٠٠ ، قِصّۂ گل و ہرمز (ق) ، ٢٥). کل صبح کو رونے پیٹنے کا شور سُن لینا. (١٩٢٥ ، حکایاتِ لطیفہ ، ١ : ٧٠). [رونا + پیٹنا (رک)].

---پیٹنا مَچ جانا/مَچنا محاورہ.
کُہرام مچنا ، آہ و زاری ، زور شور سے گریہ ہونا. خان صاحب کو گرفتار کرکے لے جا چکے تھے اورگھر میں رونا پیٹنا مچ رہا تھا. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٣٣٢). اب محل میں رونا پیٹنا مچ گیا. (١٩٣٠ ، الف لیلہ و لیلہ ، ١ : ٣٧٧).

---تو اِسی بات کا ہے/تو یہی ہے فقرہ.
دُکھ تو اِسی بات کا ہے ، فکر تو یہی ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---تو عُمْر بَھر کا ہے فقرہ.
ساری عُمر کی مُصیبت ہے ، ساری عُمر کا رونا ہے (علمی اُردو لغت).

---تو یہ ہے فقرہ.
افسوس تو اس بات کا ہے ، فکر تو یہ ہے.
کعبہ ڈھاتا تو پھر بنا بھی لیتے
رونا تو یہ ہے کہ تُو نے دل توڑا
(١٩٥٥ ، رباعیاتِ امجد ، ٣ : ٣٣).

---جھینکنا (الف) ف مر.
١. **شکوہ شکایت کرنا ، فریاد کرنا ، دُکھڑا یا مُصیبت بیان کرنا.** ایک ایک امیر آگے رونا جھینکتا پھرا. (١٨٨٣ ، دربارا کبری ، ٣٠). خوشامد کی ، رویا جھینکا مگر کُچھ پروا نہ ہوئی. (١٩٣٠ ، اُردو گُلستان ، ١٢٦). ٢. **رونا بسورنا ، غم کرنا ، ماتم کرنا.** روتا جھینکتا مکتب میں پہنچا. (١٨٧٣ ، مجالِس النسّا ، ١ : ١٧). یہ مغفور مرزا ہی ایسے نہ ہوتے تو کہیے کو یہ "رونا جھینکنا" ہوتا. (١٩٥٣ ، محل سرا ، ١٠٦). (ب) امذ. **(کسی تکلیف یا مصیبت پر) غم ، افسوس ، شکوہ ، شکایت ، دُکھڑا.** بہشتی کا رونا جھینکنا گیسنا گھر گھر مچا رہتا تھا. (١٩٣٣ ، مضامینِ عبدالماجد ، ٨٦). [رونا + جھینکنا (رک)].

---چَلا آنا محاورہ.
دل بھر آنا ، رونا آنا.
مُنْھ دیکھ کے اصغر کا چلا آتا ہے رونا
آرام سے مادر کی کہاں گود میں سونا
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ١٦).

---دھونا ف مر.
بہت زیادہ رونا ، واویلا کرنا.
ٹک رحم سے نہ دیکھا بے رحم نے اِدھر کو
جوشش ہماری آنکھیں بہتیرا روئیں دھوئیں
(١٨٠١ ، دیوانِ جوشش ، ١٢٧). اپنی بد ذاتی سے باز آ اس رونے دھونے سے کیا ہوتا ہے. (١٨٨٢ ، طلسمِ ہوشربا ، ١ : ٦٩٨). تماشہ کرنے والوں کی پیاری پیاری صورتیں اُن کا ناز و انداز رونا دھونا جان کھونا. (١٩٢٨ ، مرقعِ لیلیٰ مجنوں ، ٥). وہ روتا دھوتا اپنی ماں صبیحہ کے پاس پہنچا. (١٩٨٥ ، طُوبیٰ ، ٦٣٣).

---رُلانا/رُولانا ف مر.
خود رونا اور دوسرے کو رُلانا ، غم گیں بنانا ، رنجیدہ کرنا ، رُلانا.
مرثیہ گو دل کے ہیں شاعر ہم اے راسخ نہیں
اس لیے رونا رُولانا ہی شعار اپنا ہوا
(١٨٢٢ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ٣٣). اُن کا مرثیہ کوئی اور بھی

بڑھتا تھا تو اکثر رونے رُلانے میں کامیاب ہوتا تھا. (١٨٨٠ ، آبِ حیات ، ٥٠٩). بچاری بڑھیا روتی رُلاتی جنگل بیابان میں جہاں آدم نہ آدم زاد ایک بڑ کے درخت کے نیچے جا بیٹھی. (١٩٢٨ ، مضامین فرحت ، ٢ : ١٣٢).

اب لہو رونے رُلانے کی ضرورت نہ رہی
اُن کو اب شکل دکھانے کی ضرورت نہ رہی

(١٩٦٨ ، دامنِ یوسف ، ٨٥). [رونا + رُلانا / رُولانا (رک)].

ـــــ رونا محاورہ.
دُکھڑا بیان کرنا ، شکوہ کرنا ، شکایت کرنا.

ظفر ہم اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کِس کے
رہا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے میں

(١٨٥٣ ، کلیاتِ ظفر ، ٣ : ٦٩). اب میں کِس کے آگے اپنا رونا رووٗں. (١٩١٣ ، راج دُلاری ، ٣٣). معاشی کش مکش کا حال سُناتے ہیں اور ہریانہ اور دیسی بیلوں کے ٹھنڈے مجادلہ کا رونا روتے ہیں. (١٩٨٦ ، جوالا مُکھ ، ٢٦٢).

ـــــ رَٹنا ف م.
١. **مُسلسل کسی بات کو کہے جانا ، رٹ لگانا** (مہذب اللغات).
٢. **گریہ و زاری ہونا ، ماتم ہونا.**

مانع وصلِ صنم ہے مِری فریاد و فغاں
جس میں رونا رہے ، آباد وہ گھر کیونکر ہو

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ١٧٣).

ـــــ (ہی) کا ہے کا تھا فقرہ.
کسی بات کا افسوس نہ ہوتا ، کوئی فکر نہ ہوتی ، کوئی پریشانی نہ ہوتی. اری بہن یہی ہوتا تو پھر رونا کاہے کا تھا. (١٩٠٣ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ٦٩). اگر تم اس قابل ہوتیں اور اِتنا ایمان تُم میں موجود ہوتا تو رونا ہی کاہے کا تھا. (١٩١٩ ، جوہرِ قدامت ، ٨١).

ـــــ کُتّے کا امذ.
کُتّے کی ایک مخصوص آواز جو بعض اوقات نوحہ جیسی لگتی ہے (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ٢٦٣).

ـــــ کیا فقرہ.
کسی بات کا بار بار کا ذکر کیا ، کسی نُقصان کا بار بار ذکر کیا کرنا (مہذب اللغات).

ـــــ گانا ف م.
گڑگڑانا ، مِنّت سماجت کرنا ، رو رو کر معافی مانگنا. بلند اقبال خاں خود ہی تنہائی میں جا کر بہت رویا گایا صاحب بھی خاندانی شریف رحیم تھے. (١٨٧٩ ، زینت العروس ، ٧٥).

ـــــ گانا کِس کو نہیں آتا فقرہ.
تھوڑا بہت سب گا لیتے ہیں ، اس وقت مُستعمل جب کوئی کسی سے گانے کی فرمائش کرے. لونڈی کی کیا اصل ہے ، رونا گانا کِس کو نہیں آتا. (١٩٠٢ ، آفتابِ شجاعت ، ١ : ١٣).

ـــــ گڑگڑانا ف م.
بہت مِنّت سماجت کرنا. سودا گر لوگ بہت روئے گڑگڑائے خدا رسول کو درمیان لائے مگر بے نتیجہ تھا. (١٩٣٠ ، اُردو گُلستان ، ٨٣).

ـــــ لے / لے کَر بیٹھنا محاورہ.
گلہ شکوہ کرنا ، دُکھ بیان کرنا ، کسی بات کی رٹ لگانا پرانی بڑھیوں کی طرح یہ رونا لے بیٹھے کہ مولانا شہید کو ... جادو آتا ہے یا کچھ موکلوں کو ایسا تابع کر رکھا ہے. (١٩٢٨ ، حیاتِ طیبہ ، ٨٢). جناح صاحب نے دوپہر کا کھانا کھنہ بل کے ڈاک بنگلے میں کھایا تو میر واعظ صاحب وغیرہ وہاں یہی رونا لے کر بیٹھے. (١٩٨٢ ، آتشِ چنار ، ٣١٢).

ـــــ مَچنا محاورہ.
(موت یا محرومی پر) غم ہونا ، ماتم ہونا. سارے بنگلوں میں روپے پیسے کا رونا مچ گیا. (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ٣٢).

رَوَنّا (فت ر ، و ، شد ن) امذ ؛ ف رَوَنّہ.
١. **وہ مُلازم (عموماً لڑکا) جو مستورات کا کام کاج کرنے اور مکان کے اندر اِطّلاع بھیجنے وغیرہ کے لیے ڈیوڑھی پر متعین ہوتا ہے.**

نہ اُٹھ کے ہلنے کی ہرگز رونے میں طاقت
بنی ہے بھوکھ سے دربانوں کے یہ مُنھ کی گت

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٦٩). دربان اور رونّے ... اس کو محل کے اندر آنے جانے سے منع کرنے لگے. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٣٩). رَوَنّوں ہرکاروں چوبداروں کو دوڑا دو. کہو صاحب اب دیر ہوتی ہے. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٣ : ٣٥). رونّا ، رونگٹا ، ریلا ، روپا ، روپیا. (١٩٧٣ ، اُردو اِملا ، ٩٥). ٢. (اَ) **وہ رسید جس پر مال کی صراحت اور اس کی تعداد یا مقدار، لانے والے کا نام اور محصول وغیرہ درج ہو.** ماسٹر صاحب نے ... بابو کے مکان پر آ کر محصول دلوایا اور جھٹ پٹ رونّا لکھوا کر بھجوا دیا. (١٨٣٧ ، عجائباتِ فرنگ ، ١٥٣). (اا) **(دُکان داری) تجارتی مال کی درآمد یا برآمد کا اجازت نامہ جو حکومت کی طرف سے دیا جائے** (اپ و ، ٧ : ٣٥). ٣. **پروانۂ راہ داری** (نوراللغات). [رک : روانہ].

ـــــ دینا / کاٹنا محاورہ.
(دُکان داری) رجسٹر درآمد برآمد میں اجازت نامہ کی اصل تحریر رکھ کر نقل تاجر کو دینا (اپ و ، ٧ : ٣٦).

ـــــ لِکھانا محاورہ.
کسی قسم کا تعلق جیسے مُلازمت وغیرہ سے سبکدوش ہونا ، چلتا بنتا. اب اقبال بھی رونّا لکھاتا معلوم ہوتا ہے. (١٩٢٦ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١١ ، ٢٣ : ٦).

روناپیس (و مج ، ی مج) امذ.
پیس سانپ کی ایک قسم جو آبی ہے ، رنگ اس کا آسمانی ، وزن آٹھ سیر کا اور دو ڈھائی گز لمبا ہوتا ہے ، اس کے کاٹنے کا اثر محسوس نہیں ہوتا اکثر بھرائچ اور کپورتھلہ میں ہوتا ہے (تریاقِ مسموم ، ٢٩). [مقامی].

رونار (و مج) صف.
رُوئیں کا ، رُوئیں کا سا ، بال دار ، رُوئیں دار ، پشم دار ، کاٹی دار (پلیٹس). [رک : رُواں + ار ، لاحقۂ صفت].

رُوناس (و مج) امث.
سرخ مجیٹھ ، ہندی مجیٹھ ، ایک جڑ جو سُرخ کپڑے رنگنے میں استعمال ہوتی ہے ، دواؤں میں بھی استعمال ہوتی ہے. روناس و اشخار میں سے جو جُزو ملا کر لکھیں آگ دکھانے سے خط سبز ہو گا. (۱۸۷۳ ، ارژنگو چین ، ۸). [ف].

رونْپْنا (و مج ، غنہ ، سک پ) ف م.
اُگانا ، رک : **روپنا** (پلیٹس). [روپنا (رک) کا ایک اِملا].

رونْت (و مج ، غنہ) امذ.
موٹی روٹی ، روٹ. ادھر سے سُوکھی لکڑیاں جمع کر کے روغنی رونت سینک کر اور اُونٹ کے کباب بھی خُوب نمکین بھونے. (۱۸۰۳ ، گُل بکاؤلی ، ۱۹). [روٹ (رک) کا ایک اِملا].

رَونْتھ (و لین ، غنہ) امذ.
جُگالی ، جُگالی کرنے کا عمل (پلیٹس). [پ : رُومنتھو रोमन्थो ، س : رُونتھ रोमन्थ].

رَونْتھنا (و لین ، غنہ ، سک تھ) ف م.
جُگالی کرنا (جامع اللغات). [رونْتھ (رک) + نا ، علامتِ مصدر].

رُونْتھنا (و مع ، غنہ ، سک تھ) ف ل.
رک : **روندھنا** (پلیٹس). [روندھنا (رک) کا ایک اِملا].

رَونْٹ (و مج نیز لین ، غنہ) امث.
جھگڑا ؛ مُخالفت ؛ ضِد ؛ دغا ؛ دھوکا ؛ مکر ؛ بہانہ ؛ جھگڑا یا اِنکار کرنے کا عمل (پلیٹس). [پ : رُونٹ (ای) (ह्) रंट].

رَونْٹی (و مج نیز لین ، غنہ ، سک ٹ) امث.
دغا ، دھوکا ، مکر ، فریب ، بہانہ (جامع اللغات). [رونْٹ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَونْٹنا (و مج نیز لین ، غنہ ، سک ٹ) ف ل.
مُخالفت کرنا ، دغا دینا وغیرہ (ماخوذ : جامع اللغات). [رونْٹ + نا ، علامتِ مصدر].

رَونْٹی (۱) (و لین نیز مج ، مغ) امث.
رک : **رونْٹ** (پلیٹس). [رونْٹ + ی ، لاحقۂ تانیث].

رَونْٹی (۲) (و لین ، مغ) صف ؛ امذ.
جھگڑالو ، مکّار ، دغا باز ، جھگڑالو آدمی ، مکّار آدمی ، دغا باز آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رونْٹ + ی ، لاحقۂ صفت].

ــــ ہے فقرہ.
بدمعاملہ ہے ، کہہ کر مکر جاتا ہے ، قابلِ اعتبار نہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

رَونْٹیا (و مج نیز لین ، مغ ، کس ٹ) صف ؛ امذ.
رک : **رونْٹی (۲)** (پلیٹس). [رونْٹ + یا ، لاحقۂ صفت].

رَوَنْد (فت ر ، کس و ، سک ن) صف.
چلنے والا ، جانے والا ، گُزرنے والا ، مُسافر. مرحلوں کے طے ہونے کی کون صورت ہے مگر آیند و روند نہ بھٹکیں نہ بھیر بھاڑ۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۹۸). دیکھا کہ بندر روڈ کے ایک چوراہے پر تمام آیند و روند موٹر کاریں ... رُکے کھڑے ہیں. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۲۸). [ف : روند ، رفتن ـ چلنا].

رَونْد (۱) (و لین ، غنہ) امث.
۱. سپاہیوں یا چوکیداروں کی گشت ، رات کی گشت ، گشت ، طلایہ. کوتوال سرگرم پاسبانی بازاریوں کی نگہبانی نرسنگا روند میں پھکتا. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۸). آج تو روند پر ہو آؤ کل تو بچے ملیں گے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۱). ابھی جناب دس بیس کوس کی اِتنی روند نہ ہو. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰). **۲. گشت کے سپاہی ، افراد کی وہ جماعت جو گشت پر متعین ہو.**

ہوئی اک روند نازل شکل ادبار
پیادوں نے کیا اوسکو گرفتار

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۳۹). سرکار کی روند نے اوسکا پیچھا کیا. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۳۶). مرزا بنو بھی روند کے سپاہی کی طرح محلے کی خبر لیتے گھر آپہنچے تھے. (۱۹۴۳ ، دِلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۷۰). ۳. (گھُڑ سواری) **گھوڑے کی دھیمی اور قدم قدم چال جو بطور ٹہلائی اور ہوا خوری کے لئے چلائی جاتی ہے ، راہوار ، راہوال** (ا ب و ، ۵ : ۲۱). [انگ : Round].

ــــ آنا محاورہ.
گشت کے سپاہیوں کی دوڑ آنا ، سپاہیوں وغیرہ کا گشت پر نکلنا. جب دیکھتا ہے کہ روند آتی ہے زمین میں مثل جلپاسہ کے لیٹ جاتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۲۵۱). رات کو چار پانچ بار ملازمانِ جیل کی روند آتی ہے. اس وقت پہرے دار کی جگہ برقنداز رپورٹ دیتا ہے. (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۹۱).

ــــ پھِرنا محاورہ.
گشت پر جانا ، گشت لگانا.

آپس پھرنے لگے ہم طُولِ سیاہ بختی سے
روند پھرنے لگے جس وقت بڑی رات گئی

(۱۸۵۳ ، ریاضِ مصنّف ، ۲۹۹). ساٹھ ہزار سوار اپنے ساتھ مسلّح و مکمل لیے روند پھرتا. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۳ : ۳۵۰). فوجوں کے دستے رات بھر روند پھرا کرتے اور جا بجا پہرہ دیتے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدّن کا آخری نمونہ ، ۶۴).

ــــ سرکاری کس صف (ـــ فت س ، سک ر) امث.
سرکاری گشتی فوج ، گشت کے سپاہی. ابھی یہ مبتلائے مصیبت کشتی سے اوترنے نہ پائے تھے کہ روندِ سرکاری موجود ہوئی. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۷). [روند + سرکاری (رک)].

ــــ کا پیادہ صف ؛ امذ.
گشت لگانے والا سپاہی.

تری گلی میں جو عاشق کمان افسر ہے
پیادہ روند کا نالہ ہے پاسبان فریاد

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۶۵).

---کَرْنا محاورہ.
گشت لگانا ، گشت کرنا ، گھومنا پھرنا. پھر اپنے صاحبُ الشّرط عبداللہ ابن حمن کو شہر میں روند کرنے کا حکم دیتے تھے . (۱۹٦۵ ، خلافتِ بنواُمیہ ، ۱ : ۵۳).

---گَشْتی ہِلا اضا (---فت گ ، سک ش) امث.
گشت ، رات کا گشت . گشت لگانے کا عمل (پلیٹس ؛ نسیم اللغات). [روند + گشتی (رک)].

---نِکَلْنا محاورہ.
گشت مکمل ہونا. نوکری ہے بڑی کڑی جب تک روند نہ نکل جائے بھلا کیوں کر آ سکتا ہوں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۵۷).

---والا امذ.
گشت لگانے والا سپاہی.

> کہا میں نے کرنیل صاحب سے حال
> کہ یہ روند والوں سے کیجے سوال

(۱۸۵۹ ، حُزنِ اختر ، ٦۳). [روند + والا (رک)].

رَونْد (۲) (و لین ، غنہ) امذ.
۱. **روندنا (رک) کا امر (تراکیب میں مستعمل).**

> غُنچوں کو روند گُل کو مسل اور صبا کو چھیڑ
> لیکن نہ اُس عُقدۂ بندِ قبا کو چھیڑ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ٦۳). ۲. **روندنے کا عمل ، پامال کرنے کی صفت.**

> اگر کوئی دریا چہ آتا ہے بیچ
> تو لوگوں کے روندوں سے ہوتا ہے کیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۳).

---جانا ف ل.
۱. **پامال کر دینا ، تباہ و برباد کر دینا.**

> کہ جنّت کا جاگا تو سب روند گیا
> میرے واسطے کوئی گھر نہیں رہا

(۱۹۳۸ ، مراۃ الحشر ، ۱۷٦). ۲. **پامال ہونا ، تباہ و برباد ہونا.** ایک بیگھ کے قریب وہ زمین ایسی روند گئی ہے گویا کہ دو مست ہاتھی لڑے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۷۰).

---ڈالنا ف م.
روند کر مار ڈالنا ، پامال کرنا ، کُچلنا ؛ (مجازاً) تباہ و برباد کر دینا ، (کنایۃً) غیر مؤثر بنا دینا.

> اوٹھا روند ڈالے اک عالم کے دل
> بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۳).

> گئی آنکھوں تلے بجلی سی اک کوند
> سمندِ ناز نے ڈالا اُسے روند

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳٦۹).

> نیزے پہ سر چڑھے گا ترے نُورِ عین کا
> گھوڑوں سے روند ڈالیں گے لاشہ حسینؑ کا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸). دُم دبا کر بھاگے اور بادشاہ کی فوج کو روند ڈالا . (۱۹۲۱ ، توپ خانہ ، ۲٦). جس آئین کی رکھوالی کا انہوں نے حلف لیا تھا اسے بے رحمی کے ساتھ پاؤں کے نیچے روند ڈالا . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۳۹).

---راند کَر/کَے م ف.
کُچلتے یا پامال کرتے ہوئے، ڈھکیلتے ہوئے ، تباہ کرتے ہوئے.

> بہت سنبھالا کہ نالہ اپنا بڑھے نہ چرخِ بریں سے لیکن
> ستارے جتنے چھنک رہے تھے سبھوں کو وہ روند راند نکلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹). [روند + راند (تابع)].

---کَرْنا محاورہ (شاذ).
رک : روندنا.

> کرتے ہیں سبو و کُوزہ میں اُس کو روند
> جس خاک میں تھا غُبارِ سلطان و گدا

(۱۸۳۳ ، قدرِ خیام ، ۵٦).

---مارْنا محاورہ.
پامال کرنا ؛ (کنایۃً) اچھی طرح ڈھونڈنا ، جہان مارنا ، تلاش کرنا. سارا جہاں روند مارا پر اپنی بادشاہزادی کا نام و نشان کسی سے نہ سُنا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ٦۳).

رَونْد (۳) (و لین ، غنہ) امذ.
رک : رتوندا ، ایک بیماری جس میں رات کو نظر نہیں آتا. عقل حیران ہے سرِ دربار مرواتے شرم نہ آئی اور جس کو روند ہے اس کی آنکھ میں چکا چوند ہے. (۱۸٦۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۰). [رتوندھا (رک) کا بگاڑ].

رَونْدا جانا ف ل.
پامال ہونا. اصل باشندوں کے شہری حقوق اور مذہبی حقوق کو پاؤں تلے روندا جا رہا ہے . (۱۹۷٦ ، ہندی اردو تنازع ، ۹۰).

رَونْدانا (و لین ، مغ)
تباہ و برباد کروانا ، کُچلوانا. جب دیکھو کہ چنے کی پھلیاں خُشک ہوویں اُس وقت بیلوں کے پاتوں سے روندا دو دانے نکل آویں گے. (۱۸۳۵ ، دولتِ ہند ، ۵۲). انگریز مُسلمان کے درپے آزار تو تھے ہی ... انکی لاشیں گِدھوں کو کھلائی گئیں. انھیں خُونخوار جانوروں سے روندایا گیا. (۱۹۷٦ ، ہندی اردو تنازع ، ۷۸). [روندنا (رک) کا متعدی المتعدی].

رَونْداہَٹ (و لین ، مغ ، فت ہ) امث.
روندنا (رک) کا عمل ، پامال کرنے کی صفت یا کیفیت . وہ دونوں بھوؤں کی کھچاوٹ ... پلکوں کی رونداہٹ. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۷). [روند (رک) + ـــ اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

رَونْدَل (و لین ، مغ ، فت د) امث (قدیم).
رک : رَوندن ، پامالی.

> جا پڑے گا چبوترا روندل منے
> تو کدھر کتا کدھرا اس دن منے

(۱۷۳۲ ، پنچھی نامہ ، ۳٦). [رَوندن کا قدیم املا].

رَونْدَن (و لین ، مغ ، فت د) امث.
روندنے کا عمل ، پامالی ، پانْو کے نیچے لا کر کُچل دینے کا عمل ؛ (مجازاً) تباہ و برباد کرنے کی کیفیت.

اس سبزہ کی طرح سے کہ ہو رہ گُزار پر
روندن میں ایک خلق کی ہاں ہم ملے گئے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۸). کہاوت ... کسانوں کو ان کا سبزہ اُگنا پھر زور پر آتا ہے پھر تو دیکھیے زرد ہو گیا پھر ہو جاتا ہے روندن اور پچھلے گھر میں سخت عذاب ہے.(۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۱۵۰). جانوروں کی روندن ... سے یہ پنپ نہ سکے. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۳۲). ہم نے مست ہاتھیوں کی روندن سے بچنے کے لئے پوچھا ، اچھا یہ بتائیے مشرق افریقہ میں بینک کے انگریز افسر ... کس طرح پیش آتے ہیں.(۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۶۶). [روندنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

ـــــ میں آنا محاورہ.
۱. روندا جانا ، کُچلا جانا ، پامال ہونا. سوختہ ورق روندن میں آئے. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳). وہ دُکھیا روندن میں آن کر پڑی . گھوڑے کی ٹاپ سے بیچاری کی ساری کھوپڑی چکنا چُور ہو گئی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۳). تم سبزے کو زردی سے بدلتا دیکھتے ہو اور آخر وہ روندن میں آ جاتی ہے. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۳۸).
۲. مُصیبت میں مُبتلا یا گرفتار ہونا.

کیوں اہلِ روزگار کی روندن میں آ گیا
میں خاک کو رہگزر ہوں نہ سبزہ گیاہ کا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۶). بات بگڑی جائے تو راجہ جی روندن میں آئیں. (۱۹۶۳ ، انجام ، ۶ اپریل ، ۲).

رُونْدَن (و مع ، مغ ، فت د) امث.
رونے کی حالت یا کیفیت ، رقت کی وجہ سے گُھٹن. اُس سے بولا نہ جا رہا تھا ، اُس کے گلے میں رُوندن تھی. (۱۹۶۳ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۱). [رُندھنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

رَونْدْنا (و لین ، غنہ ، سک د) ف م.
۱. پامال کرنا ، پانْو سے کُچلنا ؛ (مجازاً) تباہ و برباد کرنا ، مٹا دینا.

پیارا پھانکا ہے پر چُپ روندا جاتا ہے جیو کج کج
دیکھے تو ایک جیوتے دو ٹلے پاڑا کرے کج کج

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۹).

روندے ہے نقشِ پا کی طرح خلق یاں مُجھے
اے عُمرِ رفتہ چھوڑ گئی تو کہاں مُجھے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۸۰).

قاسم کہیں پڑے ہیں کہیں اکبرِ جواں
لاشوں کو روندتے ہیں سوارانِ کربلا

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۲۵۳).

وہ اِضطراب کا روندا ہوا سکون مرا
وہ ولولوں کا ستایا ہوا حجاب ترا

(۱۹۳۱ ، نقش و نگار ، ۱۷۴). وہ ... گھوڑے پر سوار قبروں کو روندتا ہوا اُس کے پاس آیا. (۱۹۸۵ ، طُوبیٰ ، ۲۱۰). ۲. **(کنایۃً)** **تصرف میں لانا.**

روندا تمام اوسکو مرے رخشِ کلک نے
سودا سے بچ رہا تھا جو میدانِ شاعری

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۳۲۹). ۳. **کھلیان کو بیروں سے کُچل کر اناج کے دانے نکالنا ، گاہنا.** جن گیہوں پر روندنے کے وقت گدھے کا پیشاب پڑ گیا ہو اونکو بدون دھونے کھانا درست ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۷۷). [ف : روندہ (بحذف ہ) + ا : نا ، علامتِ مصدر].
+ ا : نا ، علامتِ مصدر].

ـــــ راندْنا محاورہ.
کُچلنا ، پامال کرنا ، اِدھر اُدھر ڈھکیلنا.
بہت سنبھالا کہ نالہ اپنا بڑھے نہ چرخِ بریں سے لیکن ستارے جتنے چھنک رہے تھے سبھوں کو وہ روند راند نکلا (۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹). [رونْدنا + راندنا (تابع)].

رَونْدْوانا (و لین ، غنہ ، سک د) ف م.
رک : رونْدانا. میرا بس چلے تو ہاتھی کے پاؤں تلے رونْدوا ڈالوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۵۷). تم خود اپنے رونْدنے ہو اور جانوروں سے رونْدواتے ہو پھر شادابی اور خُوش نمائی کا پتہ نشان نہیں رہتا. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۳۸). [رونْدنا (رک) کا متعدی المتعدی].

رَوِنْدَہ (فت ر ، کس و ، سک ن ، فت د) صف ؛ امذ.
چلنے یا جانے والا ، مسافر ، راہی.

روندے لگے چلنے تیری سے چال
ہوا مذہبِ شیعیاں اعتزال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۹). راجا کا دھرم ہے کہ ... ہر ایک غریب غربا دیس پردیس کے آئندہ روندہ کے پرورش و حفاظت کرے. (۱۸۵۹ ، مرات الصدق ، ۴۴). جب روندے یعنی سالکین وہاں پہونچے ہیں وہاں قیام نہیں کرتے.(۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۶۶۳). [ف : رو ، رفتن ـ جانا + ندہ ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ و دَوَنْدَہ (ـــــ و مع ، فت د ، کس و ، سک ن ، فت د صف ؛ امذ.
چلنے اور دوڑنے والا ، رواں دواں. ہر ایک ان میں سے دورہ کرنے والے فلک اور سیر کرنے والی سقف اور روندہ و دوندہ سطحِ آسمان میں ثابت و قائم ہے. (۱۹۱۵ ، نیرنگِ فصاحت ، ۴). [روندہ (رک) + و (حرفِ عطف) + دوندہ (رک)].

رونْدَہ (و مع ، مغ ، فت د) امذ.
(معماری) **افقی شہتیر جو حابل (گاڑی) کے دو پہیوں کے ذریعہ جہاں کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جاتا ہے ، پتھر اُٹھانے کی ایک کل.** گاڑیوں کو روندہ کے نیچے سے گُزارنا چاہیے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۵۱). [مقامی].

رَونْدی ہوئی م ف.
کُچلی ہوئی ، پامال شدہ. یہاں تک کہ اُن کے بدن رونْدی ہوئی بُھس کی طرح ہو گئے. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۴).

---ہوئی زمین (---فت ز ، ی مع) امث.
رک : پامال زمین (نوراللغات).

رُوندے ہوئے م ف.
(کنایۃً) **پسے ہوئے ، ستائے ہوئے ، ٹھکرائے ہوئے.**
سماج کے رُوندے ہوئے مظلوم انسانوں نے اس کا سہارا لیا.
(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ ، اپریل ، ۱۳).

رُوندھ / رُوندھا (و مع ، غنہ ، سک دھ / مغ) امث ؛ امذ.
احاطہ ، جنگل کا وہ حصہ جو چراگاہ کے طور پر علیحدہ کر دیا جائے تا کہ ہر کس و نا کس کا جانور وہاں داخل نہ ہو سکے ، میدان کا گھیرا ہوا ٹکڑا ، کانٹوں یا باڑھ کی چار دیواری (محاورات ہند ؛ پلیٹس). [پ : رُندھ रूंध ؛ س : رُدھا रुद्धा].

---دینا ف م.
کھیت وغیرہ کے چاروں طرف باڑھ لگانا ، احاطہ کرنا ، محاصرہ کر لینا.
کیوں نہیں کھیت کے چاروں طرف جھاڑ لگا دیتی کانٹوں سے رُوندھ دے اپنی غلطی تو مانتی نہیں اُوپر سے لڑنے آتی ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۵۱).

---کرنا ف م.
(شکار) رک : **رُوندھ دینا.** مگر جب رُوندھ کرے اور ایک دو جانور اوس سے بگڑاوے بعدازاں سبزک یا چھپکے پر چھوڑے.
(۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۸۳).

رُوندھا (و مع ، مغ) صف مذ (مث : رُوندھی).
غمگین ، رنجیدہ ، روہانسا. رام کلی رُوندھی ہو کر بولی ستنا لچھمی ہم سے شرارت کرو گی تو ٹھیک نہ ہو گا. (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۹۸). [رک : رُہانسا].

رُوندھائی (ضم ر ، مغ) صف مث (شاذ) ؛ امث رُندھائی.
رنج ، الم ، غمگینی.

سمایا دیکھ کر دل میں رُوندھائی
بنا کر وو نہیں پٹ منجری کوکائی

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۰). [رک : رُندھائی].

رُوندَھن (و مع نیز لین ، مغ ، فت دھ) امذ.
رک : **رُوندن** (پلیٹس). [رُوندن (رک) کا متبادل املا].

رَوندھنا (و لین ، غنہ ، سک دھ) ف م.
روندنا ، پامال کرنا ، برباد کرنا. ہم نے بھیجی ایک چنگھاڑ پھر رہ گئے جیسے روندھی باڑ کانٹوں کی. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۱۱).

رقص سے تھی ایک دل کو روندھتی
برق سی پشواز اوس کی کوندھتی

(۱۸۳۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۱۹). [روندنا (رک) کا ایک املا].

رُوندھنا (۱) (و مع ، غنہ ، سک دھ) ف ل.
۱. (غم اور رنج کی وجہ سے) **گھٹنا ، رکاوٹ پیدا ہونا.**

نہ روؤں کیونکہ علی الاتصال اُس بن میں
کہ جی کے رُوندھنے سے جوں ابر دل بھی بھر آیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۱).

کہتے ہیں یہ رُوندھے ہوئے دل شام ہجر کے
میلی سی چاندنی ہے ضیائے قمر نہیں

(۱۸۹۵ ، خزینہ خیال ، ۱۵۲). آنسوؤں کے رُوندھنے سے گلا مسوس رہا ہے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۱۰۵). ۲. **آنکھوں کا رُہانسا ہونا ، رُلائی بھری ہونا.** دھوئیں میں برق لالٹینیں رُوندھی آنکھوں کی طرح بےنور سی ہو رہی تھیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۷۵). [رُندھنا (رک) کا ایک املا].

رُوندھنا (۲) (و مع ، غنہ ، سک دھ) ف م.
۱. **گھیرنا ، احاطہ کرنا ، محاصرہ کر لینا ، باڑ لگانا ، نگہ بانی کرنا ، حفاظت کرنا** (جامع اللغات). ۲. **روکنا.** آل ابن کالی ابن باٹ رُوندھیلا. (۱۹۰۰؟ ، پراچین اردو ، ۳۱). [رُوندھ (رک) + نا ، علامت مصدر].

رُونڈ (ضم ر ، مع و ، غنہ) امذ.
۱. رک : **رُنڈ.**

شیو کے گلے سے پاربتی جی لپٹ گئیں
کیا ہی بہار آج ہے برما کے رُونڈ پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۱). ۲. **رونڈ ، گشت.** اُردو میں رونڈ ... طلایہ گردی کی فوجی اصطلاح میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳). ۳. **گول چکر ؛ گول ، منوّر.** اُردو میں رونڈ گول چکر کے مفہوم میں ... مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳). ۴. **پستول یا کلاشنکوف کی گولیوں کی ایک مخصوص تعداد یا بوچھاڑ جو بیک وقت ملائی جائے.** یاؤنڈ چند رُونڈ چلانے کے بعد انہوں نے فیر کرنا موقوف کر دیا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۸۳). [راؤنڈ (رک) کا ایک املا].

---گشتی (---فت گ ، سک ش) امذ.
رک : **رونڈگشتی.** اُردو میں رونڈ گول چکر کے مفہوم میں ... مستعمل ہے اس سے ایک مرکب «رونڈگشتی» بنا لیا گیا ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۳). [رونڈ + گشتی (رک)].

---لگانا / مارنا محاورہ.
چکر لگانا ، گشت کرنا ، طلایہ گردی کرنا ، آوارہ پھرنا ، مٹر گشت کرنا. «رونڈ لگانا اور رونڈ مارنا» کی اصطلاحیں بھی عام ہو چکی ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۴).

رونڈی (و مع ، مغ) صف.
رک : **رونٹی** (پلیٹس). [رونٹی (رک) کا غلط املا].

---ہے فقرہ.
رک : **رونٹی ہے ، قابل اعتبار نہیں** (محاورات ہند).

رُوں رُوں (و مع ، و مع) امث.
۱. **سارنگی یا اس سے ملتے جلتے ساز کی ہلکی آواز.**

چاہیے یورپ کو شور بوق و کوس علم و عقل
ہم کو سارنگی کی رُوں رُوں اور تن تن چاہیے

(۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، دسمبر ، ۳۸۲). طبلے کی تھاپوں اور سارنگی کی رُوں رُوں نے آخر سلطنت کا چراغ ہی گل کر کے چھوڑا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵۸). **۲. رہٹ یا چرخہ وغیرہ کی آواز.** آس پاس کسں طرح چند بھینسیں اور رہٹ کی رُوں رُوں پیدا ہوجائے تو گاؤں کا منظر مکمل ہو جائے. (۱۹۵۱ ، صلیبیں مرے دریچے میں ، ۱۵). **۳. بچے کے رونے کی آواز.** انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی رُوں رُوں کرنا کون سے دیس کی بھاکا ہے. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۸). [حکایتُ الصّوت].

---رِیں رِیں (---ی مع ، ی مع) امث.
رک : رُوں رُوں (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [حکایتُ الصّوت].

---ہونا محاورہ.
سارنگی کا چھیڑا یا بجایا جانا. رنڈیاں کسی اِنتظار میں بیٹھی ہیں ایک آدھ کوٹھے پر رُوں رُوں بھی ہو رہی ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۹).

رَونْس / رَونْش (و لین ، غنہ) امذ.
ایک جھاڑی ، ایک خوشبودار گھاس ، رک : روسا (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۷ ؛ پلیٹس). [رُوس (رک) کا ایک اِملا].

رَونْسا (و لین ، مغ) امذ.
لوبیا. کھیت کے حاشیوں پر لوبیا کہ جس کو رونْسا بھی کہتے ہیں ، بویا جاتا ہے. (۱۸۷۲ ، مفیدِ عام ، یکم ستمبر ، ۳). [مقامی].

رُونْسْنا (و مع ، غنہ ، سک س) ف ل.
رک : رُوسنا ، ناراض ہونا ، رُوٹھنا (ماخوذ : پلیٹس). [رُوسنا (رک) کا ایک اِملا].

رَونَق (و لین ، فت ن) امث.
۱. زیبائش ، زینت ، آرائش.

یتا زیب و زینت و رونق ہوا
چیتا کو شک و مند پر خورنق ہوا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).

اک وہ سجدہ جو کر لیا میں نے
رونقِ بام و در ہے کیا کہیے

(۱۹۸۲ ، حصار انا ، ۱۲۹). **۲. حُسن ، خُوبی ، چمک دمک.**

ہے رونقِ مسندِ امامت
دیباچۂ نسخۂ کرامت

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۳).

جاں باز سرفروش بہادر وفا شعار
ایک ایک رونقِ چمنستانِ روزگار

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۹). **۲. حُسن ، خُوبی ، چمک دمک.**

جدھاں تھے جگ منے پرگٹ ہوا اے نار چھب تیرا
تدھاں تھے چھپ گیا رونق پریاں حوراں کی چھب کا سب

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۶).

زیادہ نالۂ عُشّاق سے ہے حُسن کی رونق
ہوا ہے جمع گل میں رنگ آوازِ عنادل کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۹۳).

یہ کیا آدھے چاند یہ رونق آدھے پہ تاریکی
یہ کیا صبحِ تمنّا ان کی ، شب القاب ہمارے

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۵۰). **۳. (i) (عموماً چہرے یا مقام وغیرہ کی) تازگی ، طراوت ، شادابی.**

یتا خُوب تھا وو ہوا دارِ نہار
کہ جنّت لیوے واں تے رونق اُدھار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).

دل ترا مظہرِ تجلّیٔ حق مُکھ ترا رونقِ مُسلمانی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۱).

بُشرے کی اپنے رونق اے میر عارضی ہے
جب دل کو خُوں کیا تو چہرے پہ رنگ آیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۸).

قربان رونقِ خطِ رُخسار سُرخ فام
یہ صبح ہے حلب کی تو گیسو ختن کی شام

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۸). **(ii) (چہرے کی) سُرخی یا قدرتی رنگ** (پلیٹس). **۴. چہل پہل ، لُطف ، کیفیت.**

مُژدۂ عید سے ہے گلشنِ عالم میں بہار
نغمۂ عیش سے ہے بزمِ جہاں میں رونق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۱).

آئے اس اُجڑے ہوئے باغ میں پھر تازہ بہار
وہی شوکت وہی رونق ہو وہی عزّ و وقار

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۲).

مری بدولت ہے گلستاں میں اے باغباں یہ تمام رونق
میں نغمۂ عندلیب بن کر ہزار غنچے کھلا رہا ہوں

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۵۱). **۵. رواج ، ترقی ، عروج.** اس وقت سے اس زبان نے ایک رونق حاصل کی. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۶). **۶. شان و شوکت ، دھوم دھام ، ٹیپ ٹاپ.** وہ تو اچھے رونق کے آدمی ہیں. (۱۹۳۸ ، حرمان نصیب ، ۷۵). **۷. (کنایۃً) پسندیدگی ، قبولِ عام ، توصیف.** میں نے بہت سے مرثیے نظم کیے اور مجالس میں خود پڑھے اور ان کی رونق اور تعریف بیحد و حساب ہوئی. (۱۸۹۶ ، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی ، ۱۷). **۸. تلوار وغیرہ کی آب** (پلیٹس). [ع].

---اُٹھنا / اُوٹھنا محاورہ.
چہل پہل ختم ہو جانا ، وِیران ہو جانا ، سُنسان ہو جانا.

مکاں خالی نظر آتا ہے رونق اُوٹھ گئی بالکل
حرم میں اے بُتو جس دن سے تم نام خدا لکھیے

(۱۸۷۸ ، آغا (حسین اکبر آبادی) ، د ، ۱۹۰).

---اُڑنا / اُوڑنا محاورہ.
۱. زیب و زینت یا رنگ و روغن مٹ جانا ، تازگی اور شادابی جاتی رہنا.

طلا وہ فقرہ نہ کھلائیں کیونکہ زرد و سفید
کہ ترے رنگ کو دیکھ اُونکی اوڑ گئی رونق

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۰۷). **۲. چہل پہل ختم ہونا.**

کئے آغوش سے تم کیا کہ گھر کی اڑ گئی رونق
چراغ غمکدہ ایک ایک بنا صورت جدائی کی
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۲۰۶).

---افروز (---فت ا ، سک ف ، و مج) صف.
زیب و زینت بڑھانے والا ، جلوہ افروز. ساہتیہ اکیڈمی میں براجمان دیکھا ، انجمن ترقی اردو میں رونق افروز پایا. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۹۰). [رونق (رک) + ف : افروز ، افروختن - روشن کرنا یا ہونا].

---افروز ہونا محاورہ.
(کسی بڑے آدمی کا کسی جگہ) قدم رنجہ فرمانا ، تشریف رکھنا ، موجود ہونا. حضرت فاطمہ کے سرہانے آپ رونق افروز ہوئے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۹۷). اعلیٰ حضرت و اقدس بعد تخت نشینی اورنگ آباد رونق افروز ہوئے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۴). یوم غالب میں ... ڈاکٹر سید عابد حسین وغیرہ رونق افروز تھے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۳).

---افروزی (---فت ا ، سک ف ، و مج) امث.
(احتراماً) آمد ، تشریف آوری (جامع اللغات). [رونق + افروز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---افزا (---فت ا ، سک ف) صف.
رک : رونق افروز.

محفلِ غسلِ مسیحِ نواب
رونق افزائے مسندِ تمکین

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۸۰). روایت کے تقدس کے بارے میں ... حال کی وادیاں کتنی ہی حیات بخش اور رونق افزا کیوں نہ ہوں ماضی کے دروازے بے رحمی سے بند نہیں کئے جاتے. (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۱۱۳). [رونق (رک) + ف : افزا ، افزودن - بڑھانا].

---افزائی (---فت ا ، سک ف) امث.
رونق بخشنا ، زیب و زینت بڑھانا ، جلوہ افروزی. سنکھوی صاحب کے دو ننھے بچے اکانشا اور الوک اس سائنسی مباحثے میں رونق افزائی کر رہے تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۲۰). [رونق + افزا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---انجمن کس اضا (---فت ا ، سک ن ، ضم ج ، فت م) امث.
محفل کی رونق ، بزم کی زینت ، محفل یا تقریب میں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل.

جو وابستۂ حسنِ انسانیت تھی
میں وہ رونقِ انجمن ڈھونڈتا ہوں

(۱۹۷۲ ، دریا آخر دریا ہے ، ۹۱). [رونق + انجمن (رک)].

---اندوز (---فت ا ، سک ن ، و مج) صف.
رک : رونق افروز. داہنی طرف ہمایوں شاہ ، بائیں طرف خاقان خلق کلماتِ محبت و مودت کہتے ہنستے بولتے بشاش و شوکت بسیار خیمۂ شاہی میں رونق اندوز ہوئے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۰). [رونق + ف : اندوز ، اندوختن - جمع کرنا].

---آ جانا / آنا محاورہ.
۱. تازگی یا شادابی آنا ، دلکشی پیدا ہونا.

ان کے دیکھنے سے جو آ جاتی ہے رونق منہ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).

بس یہ سنتا تھا کہ چہرے پر مسرت چھا گئی
دل کشی کچھ بڑھ گئی کچھ اور رونق آ گئی

(۱۹۶۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۲). **۲. چہل پہل ہونا ، لطف ہونا.** کون سی محفل ہے جہاں ان کے قدم کی برکت سے رونق نہیں آ جاتی. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۶۵). اس کی زندگی میں بھی رونق اور روشنی اسی دن آئی جب تہذیب نے انسان کو اپنا سب سے بڑا عطیہ محبت کی صورت میں عطا کیا. (۱۹۳۸؟ ، اور انسان مر گیا ، ۳).

---بازار کس اضا ، صف.
بازار کی چہل پہل ؛ (کنایۃً) مشہور ، عام.

یوسف سے اپنے عہد میں کچھ کم نہیں ہے تو
تیرا بھی حسن رونقِ بازار ہو گیا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ۔ (انتخابِ رام پور) ، ۲۳). [رونق + بازار].

---بخش (---فت ب ، سک خ) صف.
رونق دینے والا (جامع اللغات). [رونق + ف : بخش ، بخشیدن - بخشنا ، دینا].

---بخشنا محاورہ.
۱. (احتراماً) تشریف لانا ، تشریف رکھنا (ماخوذ : مہذب اللغات).
۲. حسن و خوبی عطا کرنا ، زیب و زینت دینا.

جمالِ احمد و یوسف کو رونق تو نے بخشی ہے
ملاحت تجھ سے شیریں حسنِ شیریں میں نمک تیرا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳).

---بخش ہونا محاورہ.
بڑے آدمی کا کہیں فروکش یا قیام پذیر ہونا (مہذب اللغات).

---بڑھانا محاورہ.
چہل پہل میں اضافہ کرنا ، زیادہ لطف پیدا کرنا ، رونق بخشنا.

یہ وہ بازارِ زیاں دربر ہے جس کو ہم نشیں
جنس کا سد چاہئے رونق بڑھانے کے لئے

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۳۴).

---پانا محاورہ.
۱. رواج پانا ، رائج ہونا ، ترقی پانا. آبادی ملک کی زیادہ ہو اور کارتجارت اورکاشتکاری رونق پاوے. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۳). ممبر پر خطبۂ شاہی پڑھا گیا. سکہ نے بادشاہ کے نام سے رونق پائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۸). **۲. آرائش پانا ، زینت و زیبائش حاصل کرنا.**

ترے وہ نورِ محبت ہے شعرِ ہندی میں
کہ جس سے پاتے ہیں اشعارِ فارسی رونق

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۰۸).

---پذیر ہونا محاورہ.
۱. **زینت بخشنا ، حُسن افروز ہونا ، باعث زینت ہونا.**

عہد پیری میں کمال اپنا ہوا رونق پذیر
دن ڈھلا تب وقت آیا گرمیٔ بازار کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴). جنوبی ہندوستان کے کناروں پر شایستگی رونق پذیر ہے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۷۰). ۲. (**بڑے آدمی کے لیے**) **تشریف فرما ہونا ، موجود ہونا.**

وہاں شاہزادہ اور اُس کا وزیر
اِسی ایک خیمے میں رونق پذیر

(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۸).

---پر ہونا محاورہ.
اچھی حالت میں ہونا ، بہار پر ہونا (جامع اللغات).

---پکڑنا محاورہ.
ترقی پر ہونا ، رواج پانا . عشق کا کام رونق کچھ بہور پکڑتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۱). فعلِ نیک کہ اوّل میں کم ظاہر ہوتا ہے مگر انجام میں رونق پکڑتا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۵۰). جس قدر اس کی قدر زیادہ ہوگی اُسی قدر اس کا مدرسہ رونق پکڑے گا. (۱۸۸٦ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۴).

---پہ آنا / ہونا محاورہ.
آرائش یا چمک دمک کا ترقی پر ہونا ، شادابی یا تازگی پر ہونا ، چہل پہل ہونا ، آراستہ و پیراستہ ہونا.

اے صنم شمع تصوّر سے ترے نام خُدا
اور ہی رونق پہ ہے دل کا مرے کاشانہ آج

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۸۹).

---چڑانا / چڑھانا محاورہ.
رک : رونق بخشنا.

نُچے کُچھ ہو مندھیر بنایا ہے کون
ہر جاگے کو رونق چڑایا ہے کون

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۱).

---دار صف.
چمک دار ، چمک دمک والا ، پُرلطف ، پُربہار ، آراستہ ، آبدار. ایک ذرہ ...ستاروں سے بھی بلند اور رونق دار ہوگیا. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۱۹۷). سرب اپنی کامل حالتِ معدنی پر آیا ہے اور بہت رونق دار ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ٦ : ۱۳۱). اس روز بہت سے مُنہ رونق دار ہوں گے. (۱۹۸۳ ، ترجمہ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۵۷۴). [رونق + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

---دکھانا محاورہ.
آب و تاب ظاہر کرنا ، چمک دمک دکھانا ، شہرت ظاہر کرنا.

جو ان کے مدرسے رونق وہاں دکھاتے تھے
تو پڑھنے کے لیے اہلِ فرنگ آتے تھے

(۱۸۷۵ ، فروغ ہستی ، ۱٦۰).

---دوبالا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
لطف و خوشی دوچند ہو جانا ، چہل پہل بڑھ جانا ، گہما گہمی میں اضافہ ہونا. زہرہ کے آنے سے گھر کی رونق دوبالا ہو گئی . (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۱۵۲).

---دہ (---کس د) صف.
حُسن و خوبی دینے والا ، شادابی پہنچانے والا ، آب و تاب بڑھانے والا.

جان و دل وطن ہو
رونق دہ زمن ہو

(۱۹۲٦ ، طلیعہ ، ۱۲). [رونق + ف : دہ ، دادن = دینا].

---دینا محاورہ.
۱. **ترقی دینا ، رواج دینا ، زیب و زینت دینا یا آب و تاب بڑھانا .** شہباز خاں نے پٹنہ میں اپنے کاموں کو رونق دی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷۳). تعلیم کو رونق دی ، تہذیب و شائستگی پھیلائی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۳). ۲. **آب و تاب بڑھانا ، چمک دمک میں اضافہ کرنا ، حُسن و خوبی دینا.**

نہ تنہا عاشق کے خُوں میں رنگِ گُلزار
کوئی تو دے گیا رونق کسی کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)). ۳. **خوشنما معلوم ہونا ، ملنا ، ساتھ شامل ہونا.** ایک ذرۂ حقیر بھی ستاروں کو رونق دینے لگا. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۱۹۷).

---رہنا محاورہ.
چہل پہل رہنا ، گہما گہمی رہنا (مہذب اللغات).

---سیف (---ی ین) امذ.
تلوار کی آب (جامع اللغات). [رونق + سیف (رک)].

---فروز ہونا محاورہ.
رک : رونق افروز ہونا.

عجب انداز سے رونق فروزِ بزمِ شاہی ہیں
قبائے نور در بر زیب سرتاج سلیمانی

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۱۰۲).

---فزا (---فت ف) صف. ف.
رک : رونق افزا.

ساقی دلوں کا عشق ہے رونق فزائے حُسن
ہے رنگ بخشِ گل نظرِ پاک بیں آب

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۳). [رونق + ف : فزا = افزا ، افزودن = بڑھانا ، اضافہ کرنا].

---فزا ہونا محاورہ.
رک : رونق افروز ہونا.

منزلیں قالب کی طے کرتا چلا
شہرِ دل میں جب ہوا رونق فزا

(۱۸۰۲ ، رمز العاشقین ، ۳۵).

الیاس بیٹھے بحر سے خضر آئے ہیں اِدھر
رونق فزا ہیں چرخ سے عیسٰیؑ زمین پر
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۶۷).

---- کَرْنا محاورہ (قدیم).
رک : **رونق افروز ہونا**.

اوہی اوس پر ہوا عاشق سو ہی ہوا اپ (آپ) سوں دوشق
دنو شق نے کیا رونق شاہد اللہ واحد اللہ
(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۸۸ (ب)).

---- لے جانا محاورہ.
زیبائش لے جانا ، ویران کر جانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

---- مَحْفِل کس اضا (---- فت مع م ، سک ح ، کس ف) امث
بزم کی زینت، مجلس کے لئے سامانِ لطف اندوزی جتنے مسخرے اور رونقِ محفل پاؤ گے اسی قوم کے پاؤ گے. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۷). ۲. (کنایۃً) **حُقّہ** (فرہنگِ اثر ؛ نوراللغات).
[رونق + محفل (رک)].

---- ہونا ف ل.
۱. **ترقی ہونا ، فروغ ہونا**. خُدا نے جانوروں کو پیدا کیا ... ان میں سے بعض جانور تمہاری خوراک ہیں اور تُم کو اُن سے رونق ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۳۶). اسلام تو جاتا رہا اور ہندوانہ مراسم کو بڑی رونق ہوئی. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۹۷). ۲. **زیب و زینت ہونا ، وجہِ زینت ہونا** (مہذب اللغات).

رَوَنْک (فت ر ، و ، ن) امذ.
پانی چھاننے کا برتن جو بانس یا بید کا بنا ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : روڑک रवणक].

رُوَنْکَا (ضم ر ، غم و ، فت ن ، شد ک) صف مذ (مث : رونکی).
رک : **رُوانسا**. مُجھے خُوب زچ کر لیا اور میں رونکا سا ہوا . (۱۹۰۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۱). ایک سرد آہ کھینچی اور اپنی رونکی آواز میں ... گویا ہوا. (۱۹۱۱ ، معظّم ثانی ، ۳۶). میرے ایک دوست کی شادی ایک انتہائی حسین عورت سے ہو گئی وہ رونکا میرے پاس آیا بولا مُفتی میں کیا کروں میں تو مارا گیا. (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۱۲۲). [رونا (رک) + آنکھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

رَوَنْگْٹا (و لین ، غنہ ، سک گ) امذ.
بال ، رُواں ، رُونگٹا.

نکلے جو رونگٹے گئی رُخسار کی بہار
ہر گُل کو سیلِ راہِ خزاں خار ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۹). [رونگٹا (رک) کا ایک اِملا].

رُوَنْکَھا (ضم ر ، غم و ، فت ن ، شد کھ) صف مذ.
رک : **رُنکا**. جانکی رونکھا ہو کر راج دُلاری کے قدموں پر گر پڑتا ہے. (۱۹۱۳ ، راج دُلاری ، ۱۳). اس کی ماں نے دیکھا کہ وہ رونکھا سا ہے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا رہے ہیں. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۷۷). [رونکا (رک) کا مُتبادل اِملا].

رُوَنْکَھی (ضم ر ، غم و ، فت ن ، شد کھ) امث.
رُوانسی ، روتی صورت ، روتی آنکھ. تا بازار بہن کا یوں مذاق بنایا جاتا کہ وہ رونکھی ہو ہو جاتیں . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۲۹). اپنیہ رونکھی ہو کر بولی ... ہم کیا پک پک یہ نہیں جانیں گے . (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱۶۵). [رونکھا (رک) کی تانیث].

---- آواز امث.
رُوانسی آواز ، غم یا صدمے سے بھرائی ہوئی آواز. حمیدہ بانو یہ سُنکر رونے لگی اور اسی رونکھی آواز میں یہ کہا. (۱۸۹۸ ، سوانح عُمری امیر تیمور و حمیدہ ، ۲۲). اُوپر گئیں اور رونکھی آواز میں کہا (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۵۰). [رونکھی + آواز (رک)].

---- صُورَت (---- و مع ، فت ر) امث.
روتی صورت ، رونے والی شکل ، (غم صدمہ وغیرہ سے) ، غمگین چہرہ . جب اُن کو بھی رونکھی صُورت بنانے آتے ہی برسات نے دیکھا تو دل میں بہت خوش ہوئیں. (۱۹۳۰ ، مضامینِ فرحت ، ۲ : ۱۳۰). اف : بنانا ، ہونا. [رونکھی + صُورت (رک)].

رُونْگ (و مع ، غنہ) امذ.
رک : **رُوم** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [س : رومک रोमक].

---- رُونْگ (---- و مع ، غنہ) م ف.
رک : **رُوم رُوم**.

سبھی رُونگ رُونگ اوس میں جاوے بکا
اگر جان سو ہو تو فدے ہی فدا
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۰۱). جسم کا رُونگ رُونگ پکار رہا ہے کہ اب سفر کی طاقت نہیں ہے . (۱۹۰۳ ، روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۸۶). [رُونگ + رُونگ (رک)].

---- رُونْگ میں بَس جانا / بَسْنا محاورہ.
رونس رُونس میں سمانا ؛ (مجازاً) تمام جسم پہ طاری ہو جانا یا چھا جانا . وہ جان بنا میرے رُونگ رُونگ میں بس گیا . (۱۹۲۶ ، کائنات دِلی ، ۲۳). وہ جو میری رُونگ رُونگ میں بسی ہوئی ہے شاید پھر کبھی اِدھر آ نکلے . (۱۹۸۳ ، درشن رین ، ۲۰).

---- رُونْگ میں جان آ جانا محاورہ.
بہت خوشی حاصل ہونا (جامع اللغات).

رُونْگانا (ضم ر ، غم و ، مغ) ف ل (قدیم).
طعنہ دینا.

توبواں دیوانے کی پند دے نکو
رونگا کر بڑے بول توں کے نکو
(۱۶۰۹ ، قطب مُشتری ، ۸۱). [رک : رُنگانا].

رُونْگْٹا (و مع ، غنہ ، سک گ) امذ.
رک : **رُواں**.

شبکم پر رونگٹوں کا ذکر کیا تھا
فقط وہ عکسِ خُوبی کا پڑا تھا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۷۱). پہلوؤں کے رونگٹے دس گرہن قدریسے

شکر میں مِلا کر دینا مُفید ہے۔(۱۸۸۲ ، کلیاتِ علمِ طب ، ۲ : ۸۹۵). نیک عالی خاندان اس کا رونگٹا غیر مرد نے آنکھ سے نہ دیکھا ہوگا۔(۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۷۰). [س : رومک + ٹا ، لاحقۂ تکبیر].

---رُونگٹا (---و مع ، غنہ ، سک گ) امذ.
رک : رُواں رُواں. رُونگٹا رُونگٹا اسکا شُکر ادا کرے تو پُورا نہیں ہو سکتا۔(۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۸). [رُونگٹا + رُونگٹا (رک)].

---رُونگٹا دُعا دیتا ہے فقرہ.
رک : رُواں رُواں دُعا دیتا ہے.

اپنے آنا کو نہ میں جاکیے سوئے بُھولا
رُونگٹا رُونگٹا دیتا ہے دُعا آٹھ پہر

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۸). مُجھ اندھی دھندی کا جیسا خیال رکھتی ہے ، رُونگٹا رُونگٹا دُعا دیتا ہے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۵۹).

---رُونگٹا کانپنا ف مر ؛ محاورہ.
خوف یا غصّے وغیرہ سے جسم کے بالوں کا کھڑا ہونا. مارے غصّے کے بدن تھرتھراتا تھا رُونگٹا رُونگٹا کانپا جاتا تھا (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۷).

---رُونگٹا کھڑا ہونا محاورہ.
رک : رُونگٹے کھڑے ہونا. یہ فقرہ سُنتے ہی سپہر آرا کا رُونگٹا رُونگٹا کھڑا ہو گیا۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۳۱).

---کھڑا ہونا محاورہ.
رک : رُونگٹے کھڑے ہونا جو عموماً زیادہ مُستعمل ہے.

مُنھ سے باہر جو نکلی اُسکی صدا
رُونگٹا ہو گیا ہر ایک کھڑا

(۱۸۰۱ ، باغ اُردو ، ۹۱).

---مَیلا ہونا محاورہ.
گزند پہنچنا ، مُصیبت میں گرفتار ہونا ، صدمہ پہنچنا ، رنج ہونا ، ملال ہونا۔اگر جانِ عالَم کے دشمنوں کا رُونگٹا میلا ہوا، شہزادیاں خاک میں مِل جائیں گی۔(۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۵۷). یا پاک پروردگار میرے جیتے جی اُن کا رُونگٹا میلا نہ ہو(۱۸۹۵ ، جہانگیر، ۵۳).

خاک پر لوٹ کے اوس کوچے میں راحت پائی
رونگٹا بھی تو ہمارا کبھی میلا نہ ہوا

(۱۹۲۱ ، میخانۂ خُلد ، ۲۱).

رُونگٹے (و مع ، غنہ ، سک گ) امذ ؛ ج.
رُونگٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، بال ، رونئے (تراکیب میں مستعمل).

نکلے جو رُونگٹے کئی رُخسار کی بہار
ہر گل کو سیلِ راہِ خزاں خار ہو گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶).

آئینہ ہے جو ران تو جوہر ہیں رُونگٹے
کس درجہ اس پری کی صفائی ہے ران میں

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۱۲). میرے بدن کے ایک ایک رُونگٹے ، میرے دماغ کے ایک ایک خلیے ... میں یہ خبر ... اذانوں کی طرح گونج رہی تھی کہ پاکستان بن گیا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۲۷).

---اُٹھنا محاورہ.
جسم کے بالوں کا کھڑا ہونا

اے شہِ سوزِ محبت تیری آمد دیکھ کر
رُونگٹے اُٹھتے ہیں میرے جسم پر تعظیم کو

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۳۹).

---بڑھنا ف مر.
جسم کے بالوں کا بڑھنا ، بالوں کا نشو و نما پانا.

ابر سے دوشِ ہوا پر یہ نہیں برق ہمنوار
بڑھ گئے ہیں ساقیا چرخِ کہن کے رُونگٹے

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۱۹۵).

---رُونگٹے (---و مع ، غنہ ، سک گ) م ف.
رُونگٹا رُونگٹا (رک) ، بال بال ، ذرّہ ذرّہ.

بابِ انگشتِ حنائی میں کسی کی راسخ
رُونگٹے رُونگٹے نے تیر مُجھے مارے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۸۰). دونوں ہی ایک سے ایک بڑھ کے گھوڑے کے رُونگٹے رُونگٹے کے شناسا ... ماہر تھے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۰۶). [رُونگٹے + رُونگٹے (رک)].

--- کھڑے کرنا محاورہ.
رُونگٹے کھڑے ہونا (رک) کا متعدی ، خوف زدہ کر دینا. آواز کی کڑک نے رُونگٹے کھڑے کر دیئے ،ڑک جاء۔(۱۹۸۶ ، پکار ، کراچی ، جولائی ، ۳۰).

--- کھڑے ہو جانا/ہونا محاورہ.
خوف وغیرہ سے ، سردی سے یا جُھرجُھری لینے یا دانت کے نیچے کسی سخت چیز کے یکایک آ جانے سے بدن کے رُوئیں کھڑے ہونا ؛ خوف زدہ ہونا ، تھرّا جانا ، کانپنا ، سہم جانا.

بکھر بال ، تن جھاڑ ، ہر ایک دیر
کھڑے رُونگٹے کھاس سب رنگ پھیر

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۳۷).

دیکھ کر تن پر کھڑے ہوں رُونگٹے جلّاد کے
دیکھیے پھرتے ہیں کب دن عاشقِ ناشاد کے

(۱۸۳۲ ، ریاض البحر ، ۱۸۳). واللہ ہے کہ یہ مُرتد رحمتِ رب سے محروم رہیں گے اپنے تو رُونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۶). اس وقت بابو جی کی بے رحمی دیکھ کر میرے رُونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴۴). ہم نے وہاں جو حالات سنے اُن سے ہمارے رُونگٹے کھڑے ہو گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۳۸).

---نِکلنا ف مر.
رُوئیں نِکلنا ، خط کا رُواں نمودار ہونا (جامع اللغات ؛ نسیم اللغات).

رُونگھٹ (و مع ، مغ ، فت گھ) امث.
مٹی ، میل ، گندگی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : روم + گھٹ

रोम + घट]

رونگھنا (و مج ، غنہ ، سک گھ) امذ.
رک : **رونگی ، اختلاف یا انکار کرنے کا عمل** (ماخوذ : پلیٹس). [رونگنی (رک) کی تذکیر].

رُونگھٹے (و مع ، غنہ ، سک گھ) امذ ؛ ج.
رک : **رُونگٹے** (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۲۶۵). [رُونگٹے (رک) کا ایک اِملا].

---کھڑے ہونا ف م.
رک : **رُونگٹے کھڑے ہونا.** جو کُچھ آپنے فرمایا اس سے میرے رُونگھٹے کھڑے ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۸۰).

رونوا / رونواں (و مج ، مغ) امذ.
رک : **رُواں** (پلیٹس). [رُواں (رک) کا ایک اِملا].

رَوَنّہ (فت ر ، و ، شد ن بفت) امذ.
۱. رک : « **رونا** » ، **مُلازم لڑکا. محل داری : محافظ و نگراں محل ،** معزز خادمہ رونہ ، سودا سلف لانے والا چھوکرا. (۱۹۰۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۲). میں ڈیوڑھی پر رہتا ہوں رونّے کا کام کرتا ہوں. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۲). ۲. **وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد ، لانے والے کا نام ، چیز کا نام اور محصول درج ہو.** سرحد راج کے اندر صرف ایک مقام پر محصول بشرح معینہ وصول ہو کر اس کو رونّہ دیا جاوے. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۱۶۳). ۳. **پروانۂ راہداری.** اُردو کے ابتدائی عہد کی نثر تہذیب اخلاق اور دینیات کا رونّہ لیے ہوئے تھی. (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، جولائی ، ۳۴). [رونا (رک) کا ایک اِملا].

رُونہار (و مع ، مغ) صف.
رُہانسا ، رونے والا ، روں دوست مارے شرم کے اس تقاضے سے رُونہار ہو گیا. (۱۹۳۹ ، حکایاتِ رومی (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳). [روں ــ رونا (رک) + ہار (رک)].

رُونہا ک (و مع ، مغ) صف.
رک : **رونہار.** رُونہا ک ہو کر کہنے لگیں کہ اسے ہرے کے سانپ نے ڈسا ہے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۶). آنکھوں کو رومال سے پوچھ کر بہت جبر کرکے رُونہا ک آواز سے کہا. (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۲۳۰). [روں + ہا ک ــ ہار].

رَوَنی (فت ر ، و) اسث.
رک : رمنی ، **خُوبصورت جوان عورت** (ماخوذ : پلیٹس). [رمنی (رک) کا ایک اِملا].

رُونی (و مع) صف.
رُون کا ، قدیم ٹیوٹانی حروفِ تہجی کا کوئی حرف یا قدیم خط جو یورپ میں پہلی سے لے کر پندرھویں صدی تک رائج تھا ، عیسائی مذہب کے پھیلنے سے اس کا زوال ہوگیا اور اس کی جگہ رومن خط نے لے لی. اس خط میں ۲۴ حروف کام آتے تھے. رُونی خط کو سامنے رکھ کر بعض رمزی خط ایجاد کیے گئے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۹). [رون (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

رُوِنی (و مع نیز مج) اسث ؛ ج رُونِیں.
(زراعت) **تیار فصل کو پانی لگانے کا عمل جس کے بعد دوسری بوائی تک زمین کی نمی باقی رہتی ہے.** نہری علاقے میں رُونی کے بعد ... گندم کاشت کریں. (۱۹۶۷ ، راو عمل ، ۱۰۳). رُونی کے بعد ... ہر دفعہ سہاگہ دیں تا کہ زمین کی نمی ضائع نہ ہو. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۱۳ ، ۹ : ۸). [مقامی].

رونی (و مج) صف ؛ م ف.
رونی ہوئی ، غم زدہ (تراکیب میں مستعمل). [رون ــ رونا (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---شکل / صُورَت (---فت ش ، سک ک / و مع ، فت ر).
(الف) امذ.
رونی بسورتی صُورت ، غم زدہ چہرہ.

ایسے ہنس مُکھ کو شمع سے تشبیہ
شمع مجلس کی رونی صُورت ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳). ہنس مکھ چہرہ رونی صورت نقاب میں انھیں اچھا نہیں معلوم ہوتا تھا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳). (ب) صف. **ایسا شخص جو ہر وقت رنجیدہ سا رہتا ہو ، غم زدہ اور پژمُردہ چہرے والا.**

اس میں ہی چور ٹھگ ہیں اسی میں اٹول ہیں
اس میں ہی رونی شکل اسی میں ٹھٹھول ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۶). یہ موئی اگل کُھری جب دیکھو رونی صُورت اُونگھا ہی کرتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۶۷).

مگر یہاں تو ہر اک شخص رونی صُورت ہے
کسی کو ذاتی تکدر کسی کو وحشت ہے

(۱۹۳۳ ، ذوالنورین ، ۲۷). [رونی + شکل / صُورت (رک)].

---شکل / صُورَت بَنانا ف م.
چہرے سے رنج اور غم کا اظہار کرنا ، روانسا ہونا ، رونے پر آمادہ ہونا. دیو بُڑھیا کے بھیس میں رونی شکل بنائے بیٹھا ہے. (۱۸۰۳ ، گُلِ بکاؤلی ، ۳۶).

بنائی ہے پُھولوں نے جو رونی صورت
وہ گُل کیا چمن میں ہنسا چاہتا ہے

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۶۱). رضیہ نے اس خیال سے کہ اس کے شوہر نے اس کی مُسکراہٹ کا بُرا مانا ہے رونی صُورت بنا لی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۱).

---شکل / صُورَت بَنْنا ف م.
رونی شکل بنانا (رک) کا لازم ، چہرے سے رنج و غم کا اظہار ہونا. ہم کُچھ آگے بڑھتے ہیں لیکن رونی صُورت بنی ہے. (۱۸۹۵ ، تہذیب الاخلاق ، محمد عنایت اللہ ، ۹۹).

---ہَنْسی ہَنْسْنا محاورہ.
رنجیدہ ہونے کے باوجود ہنسنا ، بباطن رونا اور بظاہر ہنسنا. ہم جب چاہتے ہیں ہنستے ہیں جب چاہتے ہیں روتے ہیں ... یہ نہیں کہ آپ کی طرح دل تو رو رہا ہے اور رونی ہنسی ہنس رہے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۲).

رونے (و مع) ف ل.
رونا (رک) کی مُغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

---پر آنا محاورہ.
رونے کے لیے تیار ہونا (جامع اللغات).

---دھونے بَیٹھ جانا ف مر.
پچھتانا ، افسوس کرنا ، پشیمان ہونا. وہ (امید فاضلی) نہ عنفوانِ شباب کے کنجی تجربات کا اظہار کرتا ہے اور نہ شکست خوردہ لوگوں کی طرح رونے دھونے بیٹھ جاتا ہے. (۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے (دیباچہ) ، ۱۰).

---سے آنکھیں لال ہونا ف مر.
گریہ کی وجہ سے آنکھیں سُرخ ہو جانا (جامع اللغات).

---سے روزی نَہیں بَڑھتی مقولہ.
تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی ، گلے شکوے کرنے سے روزی میں اضافہ نہیں ہوتا اس کے لیے محنت کی ضرورت ہے(ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کا آزار ہونا محاورہ.
رونے کی عادت ہونا (مہذب اللغات).

---کا تار بانْدھنا محاورہ.
پیہم گریہ و زاری کیے جانا ، مُسلسل روئے جانا.

> ابر ہے باراں ہے مے ہے باغ ہے ساقی نہیں
> بے تکلف باندھ دے رونے کا تُو بھی تار آنکھ
>
> (۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۳).
>
> کُھل گئیں نوح کی آنکھیں وہ اُٹھایا طُوفاں
> تار رونے کا جو ہم نے لبِ جیحوں باندھا
>
> (۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۰۲).

---کا تار توڑنا محاورہ.
رونا موقوف کرنا.

> برسوں دہانِ زخم سے ہنستے رہے ہیں ہم
> اک عُمر رونے کا بھی نہ اب تار توڑیے
>
> (۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰۹).

---کا تار ٹُوٹنا محاورہ.
رونے کا تار توڑنا (رک) کا لازم ، گریہ موقوف کرنا (جامع اللغات).

---کو تھی ہی اِتنے میں آ گئے بَھیّا کہاوت.
رونے کے لیے بہانہ مل گیا ، کوئی کام پہلے کرنے کو تھے کہ بہانہ بھی مل گیا (جامع الامثال ، ۲۳۵).

---کی جَگَہ امث.
رونے کا مقام ، افسوس کرنے کا محل ، وہ موقع جہاں رونا چاہیے (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---کی صُورَت بَنانا محاورہ.
رونی صُورت بنانا.

> اور بھی آتی ہے ہنسی اس کو
> میں جو رونے کی لوں بنا صُورت
>
> (۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۷۳).

---کے ڈھیر لَگانا محاورہ.
رونے رونے جل تھل بھر دینا ، بلک بلک کے رونا ، چھکوں پھکوں رونا (فرہنگِ اثر ؛ مہذب اللغات).

---لَگْنا ف مر.
آنسو بہانا ، اشک باری کرنے لگنا ، گریہ کرنا. ان فراق کے بکر سوں رونے لگیا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی ، ۱۷۳).

> بس کہ تھی رونے کی عادت وصل میں بھی یار سے
> کہہ کے اپنا آپ حالِ آرزو رونے لگا
>
> (۱۸۷۱ ، نظمِ ارجمند ، ۹۹). غرض کہ وہ جُدائی کی تکلیفیں بیان کر کے رونے لگی. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۷۰). مگر ناچتے ناچتے سور اپنے پاؤں کو دیکھ کر رونے لگتا. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۲۱۰).

---ہی کو تھے اِتنے میں آ گیا بھائی محاورہ.
رونے کے لیے بہانہ مل گیا ، خفا تو تھے ہی تکرار سے اور بھی اشارہ ہو گیا زبردستی کسی سے چھیڑ چھاڑ کرنا یعنی اُونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ ہو گیا (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

رونیوں آنا محاورہ.
(عو) رُہانسی ہونا. ایک گٹھر کپڑوں کا اور ایک صندوقچہ زیور کا لا کے رکھ دیا - کوئی کہے یہ پہن - کوئی کہے یہ پہن - میں رونیوں آ گئی. (۱۹۱۷ ، مُراری دادا ، ۲۹).

رَوواں (و مج) امذ.
رک : رُواں ، بال (پلیشس). [رُواں (رک) کا ایک إملا].

رووانا (و مج) ف م.
رک : رُلانا (پلیشس). [رُلانا (رک) کا ایک تلفظ].

رُووَڑ (و مع ، فت و) امث.
پُرانی رُوئی جو کسی لحاف یا گدّے وغیرہ میں بھری گئی ہو. شیاف استعمال کرنے سے پہلے تیل وغیرہ صاف کر لیں یعنی رُووڑ (پُرانی رُوئی) سے رگڑ کر صاف کر لیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۳). [روبڑ (رک) کا ایک إملا].

رووْنا (و مج ، ضم و) ف ل (قدیم).
رک : رونا.

> اپس میں اتا روونا خُوب نیں
> مُکھ انجواں سیتی دھوونا خوب نیں
>
> (۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۳). بادشاہ زادہ دیکھ تصویر کوں اُٹھ بیٹھتا ہے اور رووتا ہے. (۱۷۸۶ ؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۶۲). [رونا (رک) کا ایک قدیم إملا].

---پیٹْنا ف مر.
رک : رونا پیٹنا. اب سب بشکر کا رووتے پیٹنے کا حال ہوتا ہے. (۱۷۸۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۳).

روے چور بَرائے دَھن کو کہاوت.
کسی کی سخاوت کو دیکھ کر ناراض ہونا یا غیر کے مال پر شیخی مارنا ؛ حاسد کی نسبت مُستعمل (نجم الامثال).

رُوہا (و مع) صف.
اِستعمال شُدہ ؛ میلا ؛ پُرانا (جامع اللغات). [س : رُو ہا रूहा].

رُوہانْدا (ضم ر ، غم و ، مغ) صف.
رک : رُہانْدا.

دیکھ کر مجھکو رُوہانْدا سا لگے فرمانے آپ
لہسرایہ میری چڑھے ناک اپنی مت پُھلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷).

رُوہانْسا (ضم ر ، غم و ، مغ) صف مذ.
رک : رُوانْسا. نواب مظفر جنگ رُوہانْسے ہوئے اور قلعہ میں آ کر سب حال اپنی ماں بی بی خیرن سے کہا(۱۸۳۰ ، وقائع خاندانِ بنگش ، ۱۰۰). نصیر ... رُوہانْسا ہو کر کہنے لگا «میری بیوی نہیں یہ میرا کہنا نہیں مانتی». (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۵). «لعنت ہے تُم پر» وہ رُوہانْسا ہو کر بڑبڑایا چوری کرتے ہو اور اس پر سینہ زوری بھی. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۶۶). [رُہانْسا (رک) کا ایک اِملا].

رُوہانْسُو (ضم ر ، غم و ، مغ ، و مع) صف مذ.
آنکھوں میں آنسو بھر لانے والا. اس پر چغل خور نے رُوہانسو سا مُنّہ بنا کر جواب دیا.(۱۹۷۳ ، پنجابی لوک داستانیں ، ۲۳۳). [رہانْسا (رک) کا ایک اِملا].

رُوہانْسی (ضم ر ، غم و ، مغ) امث.
آنکھوں میں آنسو بھرلانے والی. وہ میرے شانے پر اپنا سر رکھ دیتا اور بڑی بے بسی سے رُوہانْسی آواز میں کہتا «میں کیا کروں». (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۱۸۶). رُوہانْسی ہو کر بولی آپ مُجھ سے ایسی باتیں نہ کریں. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۷۳). [رُوہانْسا (رک) کی تانیث].

ـــــصُورَت بَنانا ف م.
رک : **رونی شکل بنانا.** آنحضرتؐ کا فرمان ہے «قرآن پڑھو اور روؤ ، اگر رونا نہ آئے تو رُوہانْسی صُورت بنا لو». (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۳۲).

روہْپَا (و مج ، سک ہ ، فت پ) امذ.
(عو) **طپانچہ ، طمانْچہ** (نوادرالالفاظ ، ۲۶۷). [رپیٹا (رک) کا ایک املا].

رُوہَت (و مع ، فت ہ) امث ؛ روہٹ.
۱. **تر و تازگی ، شادابی ، رونق.**

افراطِ شوق میں تو رُوہت رہی نہ مُطلق
کہتے ہیں میرے مُنّھ پر اب شیخ و شاب کیا کیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۵).

مُردنی چھائی ہے دیکھا رُخِ یار
اب ذرا چہرے پہ رُوہت آئی

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۱۰۹). اب کامنی کے مُرجھائے ہوئے گالوں پر رُوہت آئی. (۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۱۹۱).
۲. **عزّت ، وقعت ، پاس ، لحاظ.**

رُوہت اپنی اس گلی میں کم نہیں ۔۔۔ ہر چکہ پر بار ماریں کھائیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۵). اف : آنا. [س : रोहित ـ سُرخ].

ـــــپھرْ جانا / پھِرْنا محاورہ.
چہرے پر چمک یا شادابی آ جانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

ـــــگَر (ـے) (ـــــفت گ) صف (قدیم).
تازہ ہونے والا ، شاداب ، تروتازہ ، رونق افزا. باغبان بوستان کے احوال سے خبردار رہتا ہے ... جو گھاس کام نہیں آتی ... پنپنے اور رُوہت گرے ہونے نہیں دیتی اس کو کاٹ ڈالتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۳۱). [رُوہت (رک) + ف : گر ، گرفتن ـ پکڑنا].

ـــــماری جانا محاورہ.
چہرے کی رونق جاتی رہنا (علمی اُردو لُغت).

رُوہَٹ (و مع ، فت ہ) امث.
رک : رُوہت. اگرچہ میری رُوہٹ کُچھ باقی نہ رہی تھی پر مُدّت تلک ... اس پری کے پاس رہنے کا اتفاق ہوا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۲). چہرے پر رُوہٹ آئی اور مُسکرانے لگا. (۱۹۲۳ ، سیر عشرت ، ۷۹).

ڈھل گیا رُوپ وہ رُوہٹ نہ رہی
اک کفِ دست ہوئی چھب تختی

(۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۶۲). [رُوہٹ (رک) کا مُتبادل اِملا].

روہَٹ (و مع ، فت ہ) امث.
رونا ، رونے کا عمل ، گریہ و زاری (پلیٹس). [رو (رونا) + ہٹ ، لاحقۂ حاصلِ مصدر].

رُوہَٹّا (ضم ر ، غم و ، فت ہ ، شد ٹ) امذ.
روئی کا بازار (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [رُو (روئی (رک) کی تخفیف) + ہٹّا (رک)].

روہَر (و مع ، فت ہ) امذ.
پیپل یا برگد کا درخت. لوگ ہاتھوں میں ... روہر کے ڈنٹھلوں کی مشعلیں لیے اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۸). [رک : رونْڑ].

رُوہَڑ (و مع ، فت ہ) صف ؛ امذ.
۱. **ناہموار ، غیرمسطح ، غیرمزروعہ (زمین).** یہ سچ ہے کہ زمین بڑی رُوہڑ کابڑ بنجر اور ویران تھی. (۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۲۳۶).
۲. **روئی کے کھِل ہوئے ہوئے پھل ، موٹا دھاگا جو گودڑ کے طور پر استعمال کیا جائے** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [رُو (روئی (رک) کی تخفیف) + ہڑ (رک)].

رُوہْڑا (و مع ، سک ہ) صف مذ (مث روہڑی).
رک : **روڑھا.** تیری رُوہڑی رُوہڑی صُورت دیکھ کر نفرت ہوتی ہے. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دُکھڑا ، ۲). [روڑھا (رک) کا ایک اِملا].

رَوہَس (و لین نیز مج ، فت ہ) امذ.
ایک گھاس کا نام جو اُونچی اور نوکدار ہوتی ہے اور جس کے اندر بیج ہوتے ہیں ، روسا. روہس کا گھاس ممالکِ متحدہ پنجاب اور ممالکِ متوسط میں بہت ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۷). [رک : روسا].

رُوہسا / رُوہِسُو (ضم ر ، ضم و ، کس ہ/سک نیز کس ہ ، و مع).
رک : **روہس** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۷). [رُوسا (رک) کا ایک املا].

روہَن (۱) (و مج ، فت ہ) امذ.
ایک بڑا درخت (جامع اللغات). [رک : روہنی].

روہَن (۲) (و مج ، فت ہ) امذ.
چڑھنا ، سوار ہونا ، بڑھنا ، چڑھنے وغیرہ کا ذریعہ ، چڑھنے وغیرہ کا فعل (جامع اللغات). [س : रोहण].

روہَن (۳) (و مج ، فت ہ) امذ.
روغن.

بھی روہن ملا گائے کا ایک تھار
فلاپس کر بند علولہ اے یار
(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۷۱). [روغن (رک) کا بگاڑ].

روہنا ک (و مج ، سک ہ) صف.
رقّت ، رندھی ہوئی ، گلوگیر. آنکھوں کو رومال سے پوچھ کر بہت جبر کر کے روہنا ک آواز سے کہا "بے شک یہ ہماری ہی بی بی ہیں". (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۲۳۰). [روہن = رقّت + ا ک (آنکھ کی تخفیف)].

روہِنی (۱) (و مج ، کس ہ) امث.
۱. **ایک قسم کی جھاڑی.** کب اس کا سرتاج ... کچھ دُور روہنی کی جھاڑیوں میں جانے. (۱۹۵۲ ، گوری ہو گوری ، ۹۱). ۲. **ایک قسم کا درخت جو ستر اسی فٹ تک بلند ہوتا ہے اس کے تنے کی گولائی سات آٹھ فٹ ہوتی ہے. چھال دھندلے رنگ کی اور کھردری ہوتی ہے ، سفید رنگ کے پھول لگتے ہیں ، دو انچ لمبی ڈوڈی لگتی ہے جو چکنی ہوتی ہے اور پکنے پر کالی پڑ جاتی ہے معدے سے کیڑے نکالنے ، نرخرے کی بیماریوں اور دل کی بیماریوں میں مُفید ہے.** روہنی کے پیڑ مغربی و شمالی اضلاع ... راجپوتانہ وغیرہ ممالکِ ہند میں ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۳). [س : روہنی रोहणी].

رَوہِنی (۲) (و مج نیز لین ، کس ہ) امث.
۱. (جوتش) **چوتھے نچھتر کا نام.** تیسرا بولا روہنی پکھ ... ان نچھتروں کا بس چڑھا ہوا اُترتا نہیں. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۳۰). روہنی نچھتر ویران منزل اس نچھتر کی پیدائش سے مولود دولت مند ... اور نسیان مزاج میں ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۳۷). ہر منزل کو نچھتر کہتے ہیں ... ہر ایک تیرہ درجہ اور بیس دقیقہ پر تقسیم کیا گیا ہے ... روہنی پانچ ستارہ ، مرگسر تین ستارہ. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹). ۲. (موسیقی) **دھیوت (رک) کی ایک سرتی.** دھیوت کی ۳ سرتانیاں ہیں. مدنتی ، روہنی ، رمیا. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱۰). ۳. **نو سال کی نا کتخدا لڑکی.** مذہبِ ہنود کی رُو سے تین عُمر کی لڑکیاں مُتبرک شمار کی جاتی ہیں ، آٹھ سال کی گوری ، نو سال کی روہنی ، دس سال کی کنیا ، ان میں گوری نہایت خوش شگون کہی گئی ہے. (۱۹۷۵ ، اُردو ، ۵۱ ، ۱ : ۹۰). ۴. **سُرخ گائے.** ہم تجھے گایوں کا رُوپ اور طاقت دیتے ہیں جن کی دیوی روہنی ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں ، ۱ : ۳۱). ۵. **ایک قسم کا پہاڑ؛ بجلی؛ گلے کی خراش ؛ ایک خاص سوچنا؛ ایک قسم کا فولاد؛ عطارد ؛ بدھ ؛ زمرد** (جامع اللغات). [س : روہنِی रोहिणी].

رَوہِنِیہ (و لین ، کس ہ ، ن ، فت ی) امذ. حت ی) امذ.
۱. **زمرد.** ہم تجھے گایوں کا رُوپ اور طاقت دیتے ہیں .. جو خود بھی سُرخ (روہنیہ) ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں ، ۱ : ۳۱). ۲. **عطارد ؛ بدھ** (جامع اللغات). [س : روہنِیے रौहिणेय].

روہُو (و مج ، و مع) امث.
۱. **مچھلی کی ایک قسم جو زیادہ لمبی نہیں ہوتی. مُنھ اس کا چھوٹا اور جسم پر سفنے ہوتے ہیں لاط : Cyprinus Rohita .** اور مچھلی کی قسم میں روہو نہایت بہتر ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۱). روہو کا ایک بچا رومال میں لپٹا ہوا تھا. (۱۹۳۳ ، جھروکے ، ۶). پنجاب اور سندھ میں عام طور پر روہو ، مرگی ، کتلا کی پرورش ہوتی ہے. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۷۳). ۲. **پودے کا کونہ** (پلیٹس). [س : روہت रोहित].

روہی (و مج) امث.
مادہ نیل گائے. نیل گو بعض مقامات پر روجھ اور روجھڑہ ، مادہ کو نیل گائے اور روہی کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۱۰). [مقامی].

روہے (و مج ، ی مج) امذ ؛ ج ؛ سے روئے.
آنکھ کے پپوٹوں یا برنیوں کی ایک بیماری جس میں پپوٹے کی جھلی میں باریک دانے ہو جاتے ہیں جو آنکھ کے ڈھیلے کو نقصان پہنچاتے ہیں اور باعث تکلیف ہوتے ہیں. بالائی پپوٹہ موٹا ہو جاتا ہے جس کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ پپوٹے میں روہے پیدا ہو گئے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۷۶). دھوئیں سے پلکوں کے اندر خراش ہو کر روہے پیدا ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۳۸). [روہو (رک) کی ایک شکل].

ـــ پڑنا محاورہ.
پپوٹوں میں دانے نکل آنا ، روہے کی بیماری ہو جانا. کمرک کھاتے ہی آنکھوں میں ٹیس پڑ گئی. اوپر سے ... دو کٹورے بھر کر پی گئی روہے پڑ گئے. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۹۳).

رُوہِیڑا (ضم ر ، ی مج) امذ.
۱. **ایک درخت ہے اس کا پھل کسیلا ، کڑوا اور مُلیّن ہوتا ہے ، بادگولہ ، جگر اور تلی کے امراض میں مُفید ہے.** اور روہیڑا ایک درخت ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۳۸). [مقامی].

رُوہِیل (و مع ، ی مع) صف ؛ سے روہیا.
زمین کا ، پُرانا ، مُستعمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رُوہ (رُوہا) — زمین سے متعلق) + یل ، لاحقۂ صفت].

ـــ کَھنڈی / کَھنڈے (ـــ فت کھ ، سک ن) امذ.
روہیل کھنڈ کے رہنے والے ، روہیل کھنڈ کا باشندہ یا کوئی چیز. روہیل کھنڈی کہتے تھے کہ آم صرف پال کا کھانا چاہیئے جبکہ اودھ والے کہتے تھے کہ روہیل کھنڈی آم کو سڑا کر کھاتے ہیں، بدذوقے ہیں . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۳۲). ہر دو شمائے روہیل کھنڈیئے اور اودھئے بڑے تو بڑے چھوٹے سبحان اللہ سب کے سب ، ایک سے ایک بڑھ کر واقع ہوئے تھے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۳۲). [روہیل + کھنڈ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

رُوہیلا (و مع نیز مج ، ی مع) امذ.
۱. **پٹھانوں کا ایک قبیلہ یا اس قبیلے کا کوئی فرد جس کا گڑھ روہلکھنڈ (انڈیا) ہے.**

خُراساں کے شاہاں ہیں شمشیر بند
روہیلے پٹھاناں و گُرزے کمند

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۳۰).

روہیلے کنک ذات کے تھے اُوٹ
زبردست پنجابیاں دل کے کھوٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۸). ایک روہیلے نے اپنے یاروں سے کہا کہ ،آج میں نے ایک کارِ ثواب کیا ہے یقین ہے اس کے وسیلے سے بخشا جاؤں. (۱۸۰۳ ، حیدری ، مُختصر کہانیاں ، ۱۶۳). اس کی سپاہ میں اکثر روہیلے تھے جن کو وہ ماہوار تنخواہ دیتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۰). پھر مرہٹوں ، جاٹوں ، روہیلوں نے وہ اودھم مچائی کہ رہی سہی بات بھی جاتی رہی. (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۷). یہ وہی حکمراں تھا جس نے روہیلوں کے مقابلے میں مرہٹہ قوم سے امداد طلب کی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۸). ۲. **پہاڑ یا چٹان سے متعلق ، پہاڑی** (ماخوذ : پلیٹس). [روہ (روہا = زمین سے متعلق) + یلا ، لاحقۂ صفت].

رُوئِداد (و مع ، کس ء) امث.
۱. **سرگزشت ، ماجرا ، کسی جلسے کی کارروائی ، روئیداد وغیرہ.** رُوئِدادیں ، مراسلت وغیرہ یہ سب کچھ وہ خود ہی لکھتے تھے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۹۲). بستی کے اندر گُھسنے دو دن کی رُوئِداد اس کے علم میں آ گئی. (۱۹۸۶ ، اِنصاف ، ۱۹۱). ۲. **رپورٹ ، جیل یا کیمیائی اِمتحانات کی رُوئِداد سے پتھر کی پائداری** کا ایک حد تک اندازہ ہو سکتا ہے . (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۸). [ف].

ـــ مِثْل کس اضا (ـــ کس م ، سک ث) امث.
مثل کے واقعات ، جو حالات مثل میں ہوں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۳۰). [رُوئِداد + مِثل (رک)].

ـــ مُقَدَّمَہ کس اضا (ـــ ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) امث.
مقدمے کی تفصیلات. دیگر کاغذات کی قسمت اس طرح قائم کی جائے گی جیسا کہ روئداد مقدمہ سے ممکن ہو. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۰۹). [رُوئِداد + مُقدمہ (رک)].

ـــ نَوِیسی (ـــ فت ن ، ی مع) امث.
سرگزشت لکھنے کا عمل ، ماجرا لکھنے کی کیفیت ، واقعہ نویسی. بحث و مباحثہ اور رُوئِداد نویسی کا سارا کام اُردو میں ہوتا تھا . (۱۹۷۶ ، ہندی اُردو تنازع ، ۳۲۰). [رُوئِداد + ف: نویس ، نوشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُوئَڑ (و مع ، فت ء) امذ.
روئی کے گٹھل ہوئے پھل ، پُرانی رُوئی ، موٹا دھاگا جو گُودڑ کے طور پر استعمال کیا جائے. اپنی ٹانگوں پر تیل مل کر رُوئڑ سے سینکنے لگی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۲۴). مٹی میں رُوئڑ ملا کر غلے بنایا کرتے جو بہت مضبوط ہوتے تھے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۸۱). [روہڑ (رک) کی ایک شکل].

رُوئی (و مع) امث.
بنولا نکالی ہوئی کپاس ، بنولے سے پاک کی ہوئی کپاس جیسے دھن بھی لیا گیا ہو ، دھنی ہوئی رُوئی.

عشق لگ تیج سب میں فاش ہوتا
چھپیا کیوں رُوئی میں رہیگا انگارا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۳). میرا دل خاصیت رُوئی کی رکھتا ہے. (۱۷۳۶ ؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۳). چرخہ کاتنا ، رُوئی تومنی ... غرض کسی بات سے جی نہ چُرایا . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸). اس میں رُوئی کو ڈبو کر تین دن تک رکھا رہنے دو. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۵). ہمارے گاؤں کا انتظام بھی ایک مختار کے حوالے کردیا. اب یہی طریقۂ کار رُوئی کے جنگل کے لئے اختیار کیا. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۲۵).

ـــ اَور آگ کا کیا ساتھ کہاوت.
کمزور و ناتوان کا قوت والے سے کیا مقابلہ (محاوراتِ ہندوستان ؛ مہذب اللغات).

ـــ تُومْنا ف م ؛ محاورہ.
رُوئی کو اُنگلیوں سے بچھورنا ، تار تار کرنا. چرخہ کاتنا رُوئی تُومنی ، بھائی بہن کو رکھنا ، ماں باپ کی خدمت کرنی ، غرض کسی بات سے جی نہ چُرایا. کسی کام سے ناک نہ چڑھائی . (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۸). پُرانی رُوئی ہے اسے تُوم کے دھنکوانا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۷).

ـــ دار صف.
پہننے کا وہ کپڑا جس میں رُوئی پڑی ہوئی ہو ، جس میں روئی شامل ہو. دو اچکنیں بدھن کی ہوں ایک گرنٹ کی رُوئی دار اور ایک پھول دار مخمل کی. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۴۳). جاڑوں میں کوئی گرم کپڑا جسم سے ملا ہوا ہونا ضروری ہے فلالین بہت عُمدہ چیز ہے یا یہ کہ رُوئی دار کمری ہو. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۱۳). [رُوئی + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

ـــ دُوئی امث.
دو آدمیوں کے ساتھ لیٹنے کی گرمی اور رُوئی کی گرمی سے موسمی سردی میں تسکین ہوتی ہے.

یادآتے ہیں مزے رُوئی دُوئی کے مُجھ کو
پھر بغل گرم ہو پھر موسم سرما آئے
(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۲٦۱). [روئی + دوئی (رک)].

---دُھنْنا / دُھنَکْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **رُوئی کو تانت سے صاف کرنا ، روئیں روئیں جُدا کرنا.** جمشید نے برسوں خاک چھانی... سُوت کاتا ککڑیاں بنائیں ، رُوئی دُھنکی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۵۸). ۲. **اچھی طرح خبر لینا ، دھجیاں اُڑانا.** اس نے میاں کی نیند پر انگریزی سوسائٹی کی ایسی رُوئی دُھنکی کہ گویا مسٹریز آف لنڈن اس کو ازبر تھی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳٦). ۳. **بُری طرح مارنا پیٹنا.** کیسا ہی کوئی حلیم اور بُردبار کیوں نہ ہو کب جائز رکھ سکتا ہے کہ یوں کھلم کھلا مجامع اور محافل میں اس کی رُوئی دُھنکی جائے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۹). سیف خاں کو عتابِ شاہی سے بچا لیا ، ورنہ خدا جانے سیف خاں کی خُوب رُوئی دُھنکی جاتی. (۱۹۰٦ ، مرآت احمدی ، ۱۲۱). [رُوئی + دُھنْنا/دُھنَکْنا (رک)].

---سا م ف ؛ صف.
رُوئی کی مانند ، نہایت نرم اور ملائم.

دل جو میرے بغل میں ہے وہ رُوئی سے ہے نرم
اس میں یہ آگ عشق کی کیونکر چُھپائیے
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۵۵).

گدگدا رُوئی سا وہ پیٹ مُلائم شفاف
اور اُس ناف کے کیا تُم سے کروں میں اوصاف
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، ۲ ، ۲۷۷). [رُوئی + سا ، لاحقۂ صفت].

---کا بَنولَہ امذ.
روئی کا بیج ؛ (مجازاً) گرم لبادہ ، گرم لباس اب جاتا ہے یا نہیں ، خود تُو رُوئی کا بنولہ بن کر آیا ہے اور اس جاڑے میں غریبوں کا مزاج پُوچھتا ہے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۸).

---کا پَہَل امذ.
دُھنکی ہوئی رُوئی کا کسی قدر حِصّہ جو ہاتھ سے چوڑا کیا گیا ہو (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---کا پھاہا امذ ؛ پھویا.
روئی کا گول یا چوکور بنایا ہوا پہل جس پر مرہم وغیرہ لگا کر زخم پر چپکاتے یا رکھتے ہیں.

تا کہ مولفہ میں رُوئی کے تھے پھاہے
(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۲۱).

وہ گھاؤ ہیں مری آنکھیں کہ بارہا جن پر
رُوئی کا پھویا بنا ہے سحاب کا پھاہا
(۱۸۳۷ ، ضیدیہ ، ۲۰).

---کا پُھوا امذ.
روئی کا پہل ؛ (مجازاً) رُوئی کی مانند ہلکا پھلکا. یہ پہاڑوں کی صُورت کے ابجگر بادل رُوئی کے پھوئے کی طرح ہوا کے جھونکے سے اُڑتے پھرنے والے دل کے دل موسلا دار مینہ برساتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۳۰۲).

---کا جَنگَل امذ.
وہ جگہ جہاں کثرت سے رُوئی کے درخت ہوں. والد نے پنشن کی رقم کا بڑا حِصّہ اپنی جمع پُونجی کے ساتھ رُوئی کے ایک جنگل کے ٹھیکے پر لگا دیا. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۳۵).

---کا سا گالا صف.
نہایت چکنی اور سفید چیز (مخزن المحاورات ، ۵۰۸).

---کا کَبُوتَر امذ.
لڑکے کھیل کُود میں رُوئی کے ٹُکڑے اُڑاتے ہیں اس کو رُوئی کا کبوتر کہتے ہیں.

پڑی جان اُڑنے لگا میرے عیسیٰ
رُوئی کا جو تُونے کبوتر بنایا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۸).

---کا گالا امذ.
۱. **دُھنکی ہوئی رُوئی کے ٹکڑے ؛ اجزا.** اس کوہ وقار شیریں لب نے اُدھر دیکھ کر سحر پڑھ کر اُف جو کی وہ پہاڑ روئی کا گالا پھر بن گیا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۱۸). ۲. **نہایت سفید اور مُلائم چیز سے تشبیہ دینا.**

سارا پُنم کا چاند سو تیرے سو لکھن مکھ اگل
کھو کر اپس کا نور سب جیوں رُوئی کا گالا ہوا
(۱٦۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۵).

ترکیب بنی ہو مجلس کی اور کافر ناچنے والے ہوں
مُنہ اُن کے چاند کے ٹکڑے ہوں تن اُن کے رُوئی کے گالے ہوں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳). طبیعت بے چین ، دل ملائم بالکل رُوئی کا گالا ، نہ توسے کی ضرورت نہ دھنکنے کی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ٦ : ۳).

کہاں وہ پچکے ہوئے اور کہاں یہ اُبھرے گال
کہاں وہ رُوئی کے گالے ، کہاں یہ کالے بال
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۹۰). ۳. **نہایت ہلکی اور سبک چیز.**

ہائے نازک اُس نے جب رکھے ہماری قبر پر
ہاروہ ہائے سنگ مر مر رُوئی کے گالے ہوئے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۷۰). لاغری سے سینہ اور پسلی کی ایک ایک ہڈی نمودار ، بھویں جُھکیں ، پلکیں سفید ، سر کے بال رُوئی کا گالا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷٦).

پسیجے دل آہوں سے کیا اس صنم کا
یہ پتھر ہے رُوئی کا گالا نہیں ہے
(۱۹۳۲ ، بینظیر شاہ ، کلام بینظیر ، ۲۲۳). مظلوم کا سوائے اسلام کے کوئی حامی نہیں ، اِسلام کا فیصلہ ہے کہ ایسی عورت کو دُرّے تو بڑی چیز ہے رُوئی کا گالا تک نہیں مارا جا سکتا. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۱۷). ۴. **نازک ، نرم ، ملائم چیز.**

نزاکت میں بھلا کیا تذکرہ رُوئی کے گالوں کا
رکھا مخمل پہ مُنہ ہم نے لیا بوسہ جو گالوں کا
(۱۸۷۷ ، انور ، د ، ۷۵). لیکن یہ تو پرانا خیال تھا کہ ، عورتوں کو دھان پان ، چھوئی مُوئی اور رُوئی کا گالا ہونا چاہیئے. (۱۹٦۱ ، عبدالحق ، مقدمات ، ۲ : ۱۰۳).

---کا لنگور امذ.
رُوئی سے بنا ہوا لنگور کا مجسمہ.
ساری بہشت شیخ کے ورثہ میں آئے گی
کیا بڑھ گئی ہے رُوئی کے لنگور کی ہوس
(۱۹۱۳ ، دیوانِ پروین ، ۳۸).

---کانوں میں دے رکھی ہے کہاوت.
کچھ سماعت ہی نہیں کرتا ، جب کوئی شخص سنی ان سنی کرے تو کہتے ہیں (محاوراتِ ہندوستان ؛ مہذب اللغات).

---کی طرح اُڑنا محاورہ.
بہت آسانی سے ہوا میں بلند ہونا.
اُمید ہے یہ تم سے کہ پردہ نہ فاش ہو
جس دن رُوئی کی طرح اُڑیں جابجا فلک
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۷۲).

---کی طرح تُوم دھُنْنا / ڈالنا محاورہ.
۱. (عو) ایک ایک عیب ظاہر کرنا ، دھجیاں اُڑا دینا. رُوئی کی طرح اس بیچارے کو تُوم کے دھر دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۷۳).
۲. ایک ایک عیب کھول کر رکھ دینا . عیبوں کو بکھانتا ، ٹھون کرنا ، اچھی طرح خبر لینا یا دھجیاں اُڑانا.
دیکھیو کیسی دھوم ڈالوں گی
رُوئی کی طرح تُوم ڈالوں گی
(۱۸۷۱ ، شوق (فرہنگِ آصفیہ)).

---کی طرح دُھننا محاورہ.
پُرزے پُرزے اڑانا ، خُوب مارنا پیٹنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ مخزن المحاورات).

---کے بُھلاوے کپاس مت نِگلو/رُوئی کے دھوکے کہیں کپاس نہ نِگل جانا کہاوت.
آسان کے دھوکے میں کہیں مشکل میں نہ پڑ جانا - ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے - ظاہر سے دھوکا نہیں کھانا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کے دھوکے میں کہیں کپاس نہ نِگل جانا کہاوت.
آسان کے دھوکے دھوکے میں کہیں مشکل میں نہ پڑ جانا ، ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے ظاہر سے دھوکا نہیں کھانا چاہیے (مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

---وِستّر (ـــ فت و ، سک س ، ت) امذ.
رُوئی کا بنا ہوا کپڑا (جامع اللغات). [س : रूई वस्त्र].

• • • رُوئی (و مع) امث.
رُو - چہرہ سے اسم کیفیت ، بطور لاحقہ مستعمل جیسے تُرش رُوئی ، زشت رُوئی ، سرخروئی وغیرہ.
خُوب رُوئی میں تری کالو سے کیا نسبت اُسے
چاند کی صُورت تو کیا اک رُوئی کے گالے کی ہے
(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۷۳). [رُو - چہرہ + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

رونے (و مج)
رونا (رک) سے منسوب (تراکیب میں مستعمل).

---بغیر ماں بھی دُودھ نہیں دیتی کہاوت.
بغیر مشقت کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا (محاوراتِ ہندوستان ؛ مہذب اللغات).

---دینا محاورہ ؛ ف س.
رو کر اظہارِ غم یا خُوشی کرنا.
دم نظارہ ہم مارے خُوشی کے رونے دیتے ہیں
نہیں آنسو بھرا ہے شربتِ دیدار آنکھوں میں
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۵۹).

---رُلائی نہ آنا محاورہ.
بہت عاجز ہونا ، بہت پچھتانا ، نہایت پشیمان ہونا. برا شوہر بلا چھوڑتی ہوں تو خاندان کی ناک کٹتی ، نہیں چھوڑتی ہوں تو بن نہیں پڑتا ہے رونے رُلائی نہیں آتی.(۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۹).

---سے دان نہیں ملتا کہاوت.
بغیر محنت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا ، محض طلب کرنے سے کچھ نہیں ملتا (جامع الامثال ، ۲۳۵).

رونے لگنا محاورہ.
(دائی گری) حمل ٹھہرنے کے ابتدائی زمانہ میں حاملہ کو متلی اور قے ہونا (ا پ و ، ۷ : ۶۶).

رُوئیت (و مع ، کس ء ، فت ی) امث.
کسی چیز کا نظر آنا. تحلیل اور رُوئیت بھی وہ خاصیتیں ہیں جو ایک ضیائی مائکرو سکوپ کی بڑھاؤ کی طاقت کی حدبندی کر دیتی ہیں. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۸۵). [رک : رُویت].

رُوئیتی (و مع ، کس ء ، فت ی) امث.
دکھاوا ، ظاہرداری. حُسن ایک خُوبی ہے جو نُمائش اور رُوئیت میں بمقابلہ اور اجزائے نُمائشی یا رُوئیتی کے زیادہ تر موثر ہے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۲۵). [رُوئیت + ی ، لاحقۂ نسبت].

رُوئیداد (و مع ، ی مج) امث.
سرگزشت ، داستان ، واقعہ،حکایت. ہر شخص کمیٹی کی رُوئیدادیں دیکھ کر کہہ سکتا ہے کہ محض جھوٹ ہے . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۲۸) . ۱۵ برس کی اخبار نویسی کی یہ ساری رُوئیداد ہے . (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱) . اس کی مجمل رُوئیداد میں آپ کو بعد میں سناؤں گا. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۵۶). [رک : رُوئداد].

رُوئیدگی (و مع ، ی مع ، فت د) امث.
۱. اُگنے یا اگانے کا عمل یا قوتِ نمو ، بالیدگی.
رُوئیدگی سے نرگسِ شہلا کی ہے عیاں
دیدار کا ترے کوئی حیران ہے زیرِ خاک
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۹). بالی رُوئیدگی کا مادہ ہوتا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۰۸).

کیا اُگائے سینہ زمیں میں جب نہ ہو رُوئیدگی
کیا جلائے برقِ اہلیت تو دیکھو خاک کی

(۱۹۲۹ ، نقوشِ مانی ، ۱۳۱). وہ پُھولوں اور پھلوں کے پودوں کی جڑوں میں کیچوئے کبریے کی خدمت اِنجام دے کر صرف رُوئیدگی بالیدگی کا ضامن تھا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۱۶). ۲. **درخت ، پودا ، سبزہ ، نباتات**. ہر رُوئیدگی کو دختران شیر خوار کی مانند زمین کے پالنے میں پالے. (۱۸۰۱ ، باغِ اُردو ، ۳). پیرزن نے کہا کہ امسال قحطِ عظیم ہوا اور ایک برگ کسی رُوئیدگی کا نہ نکلا. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۷۰). اس سے ہر طرح کی رُوئیدگی اُگتے ہیں. (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۱۳۳). ماہرینِ نباتیات کا خیال ہے کہ سب سے پہلی رُوئیدگی پانی میں ہی ظاہر ہوئی. (۱۹۷۰ ، برائیو فانیٹا ، ۲). [رک : رُوئیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---پیدا کرنا محاورہ.
قوتِ نمو پیدا کرنا یا بالیدگی عطا کرنا. یہ وہ زمین شور ہوں گے جس میں اس رحمتِ عام کی بارش بھی کوئی رُوئیدگی پیدا نہ کرے گی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۹۹).

---کرنا محاورہ (شاذ).
بڑھنا ، بالیدہ ہونا ، سبزہ لگنا. بہار کو حکم دیا تو اُس نے رُوئیدگی کی. (۱۸۳۳ ، گلستان ، حسن علی ، ۱۶).

رُوئیدہ (و مع ، ی مع ، فت د) صف.
اُگا ہوا ، جما ہوا ، بالیدہ ، پیدا.

ہے مزار پہ رُوئیدہ کیوں نہ ہو سنبل
کہ تیری زلف سے ہے دل کو پیچ و تاب ہنوز

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۳۲). لفظ جائدادِ منقولہ میں اشجارِ استادہ اور فصلِ رُوئیدہ ... اور ہر قسم کی جائیدادِ غیر منقولہ نہ ہو شامل ہے. (۱۹۱۱ ، ایکٹ رجسٹری ہند ، ۱۰). [ف : رُستن - اُگنا ، سے حالیۂ تمام].

رُوئیں (و مع ، ی مع) امذ.
کانسا یا پیتل ، دھات.

بنایا ہو رُوئیں و آہن سے تھا
نہیں نام تھا وہاں گل و خشت کا

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۷۱). ایک شہر نظر آیا کہ دیواریں اُس کی رُوئیں کی اور ہزار دروازے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۵). بادشاہ نے واسطے نیاز خواجہ معین الدین چشتی کے اجمیر میں دیگِ رُوئیں بہت بڑی بنوائی. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۶۳۱). انگریزوں کے برسرِ عروج آتے ہی ... عیسائی مشنریوں نے اپنی نئی نئی سیاسی طاقت کے بل بوتے پر اِسلام کے قلعۂ رُوئیں پر حملے شروع کر دیئے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۱۳). [ف : رُوْ ـــــ یں ، لاحقۂ نسبت].

---تَن (---فت ت). (الف) صف.
۱. **جس کے جسم پر تیغ و تبر تیر وغیرہ کی ضرب کارگر نہ ہو ، بہت زیادہ مضبوط اور قوی**. اس کے بدن پر تلوار ، تیر ، گولی بلکہ کوئی حربہ اثر نہ کرتا تھا کیونکہ رُوئیں تن تھا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۳۳). اسفندیار کی طرح وہ رُوئیں تن بھی تھا. تیر تبر کسی آلۂ حرب کا اثر اُس کے بدن پر نہیں ہوتا تھا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۲۰). گینڈا ... ایسا رُوئیں تن پیدا کیا گیا ہے کہ نہ اس پر ہاتھی کے دانت کارگر ہوتے ہیں نہ شیر کے پنجے اور ناخن. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۳۷). ۲. **جری ، بہت بہادر ، صاحبِ ہمت**.

اللہ ری ہیبتِ خلفِ شیرِ ذوالجلال
کانپی زمیں کھڑے ہوئے رُوئیں تنوں کے بال

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۷).

کہی کیا خُوب بات اک پیرزن نے اپنے بیٹے سے
جو دیکھا اس کو زور آور قوی بازو و رُوئیں تن

(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان (ترجمہ) ، ۱۶۷). (ب) امذ. **اسفندیار کا لقب کہتے ہیں اُس کے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہیں ہوتے تھے**.

آتشِ قہر سے رُستم کا بھی ہو زہرہ آب
شمع کی طرح سے گھل جائے تنِ رُوئیں تن

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۹۰).

کانپتا ہے تری ہیبت سے تنِ رُوئیں تن
بھول جاتا ہے ترے سامنے رُستم تقریر

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۳۳۳). [رُوئیں + تن (رک)].

---تَنی (---فت ت) امث.
مضبوطی ، بہادری ، شجاعت.

منگا بھیج دے گرزِ رُوئیں تنی
منگا بھیج دے خنجرِ بہمنی

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۱). رُوئیں تنی کے مضمون سے علیحدہ ہو کر رُستم اسفندیار سے کیوں کر ممیز ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۰۸).

کئے کسوتاں تن کے کوئی آہنی
سلاحاں بندے یعنی رُوئیں تنی

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۹)[رُوئیں + تن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رُونیں (ضم ر ، غم و ، ی مج) امذ.
رُواں (رک) کی حالتِ مغیرہ یا جمع (تراکیب میں مستعمل).

---دار صف.
وہ چیز جس پر رُواں ہو. نرم رُوئیں دار غلاف جو پروں کے نیچے ہوتا ہے اور پرندوں کی جلد پر چڑھا رہتا ہے اسے سخام یا رُونیں (ڈاون) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶۳). ایرانی زیادہ تر رُونیں دار قالین بیچنے کے لیے ہندوستان آتے ہیں. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۸). [رُونیں + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---رُونیں سے دُعا نکلتی ہے فقرہ.
دل سے دعا نکلتی ہے. پریشانی میں جیسا آپ خیال کرتے ہیں بتا نہیں سکتا رُونیں رُونیں سے دعا نکلتی ہے. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۳۸).

---رُوئیں میں م ف.
ہر رُوئیں میں.

مجنوں کے رُوئیں رُوئیں میں لیلیٰ گئی سما
لیلیٰ کے بند بند میں مجنوں ہی بھر گیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۸). ان کی آنکھوں میں عیاری ہے ہاتھ پاؤں بلکہ رُوئیں رُوئیں میں عیاری ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۶۳). عجب خاں کے رُوئیں رُوئیں میں انگریز دُشمنی رچی ہوئی تھی. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں ، ۳۸۳).

--- کھڑے ہونا محاورہ.
رک : رونگٹے کھڑے ہونا. فی الحال فلورا کا واقعہ درپیش ہے اس کو سُن کے کون عیسائی ہے جس کے رُوئیں نہ کھڑے ہو جائیں گے. (۱۸۹۹ ، فلورا فلورانڈا ، ۳۴).

اللہ رے خوفِ پُرسشِ اعمال بعدِ مرگ
لرزاں ہے گور رُوئیں کھڑے سب کفن کے ہیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۰۲).

رُوئِینَہ (و مع ، ی مع ، فت ن) صف.
رُوئیں (رک) سے منسوب (تراکیب میں مُستعمل).

اجا جھگڑے کی تانیں رُوئینہ خم
بھرے دنیا سب نالۂ کوٗ دم

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۹۸). [رُوٗ + ینہ ، لاحقۂ نسبت].

---تَن (---فت ت) صف.
رک : رُوئیں تن.

خیبری کانپ گئے ، قلعہ شکن کانپ گئے
تیغ زن کانپ گئے رُوئینہ تن کانپ گئے

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۶۳). [رُوئینہ + تن (رک)].

---تَنی (---فت ت) امث.
رک : رُوئیں تنی.

کہتی تھی زمیں بل تھا اسی صف شکنی پر
اے خاک ستمگر تری رُوئینہ تنی پر

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۶۳). [رُوئینہ + تن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِژ (--- کس د) صف.
(مجازاً) مضبوط قلعہ ، محفوظ و مضبوط حصار. اور مازندروں کا رُوئینہ دژ باوجود اس اوج و شان کے ، اس کوٹ کی حصانت و مضبوطی کے رُوبرو لڑکوں کے گھروندے کی طرح ناچیز ... کلاہ اس کے سر سے زمین پر گر پڑی. (۱۸۷۴ ، حملاتِ حیدری ، ۶۲۷). [رُوئینہ + دژ (رک)].

رَوی (۱) (فت ر) امذ ؛ امث.
قافیے کا سب سے پچھلا ، بار بار آنے والا حرف جیسے ، تنزیل اور تبدیل کے لیے لام. روی وہ حرف ہے جس پر شعر کی بُنیاد رکھی جاتی ہے اور جس کا تکرار ہر ایک کے موضع معیّن میں نہایت ضروری ہوتا ہے. (۱۲۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدایق الانوار (ترجمہ) ، ۱۲۶). قافیہ کے حرفِ اخیر ... کا نام روی ہے. (۱۸۶۳ ، انشاءِ بہارِ بیخزاں ، ۰۲). قافیہ میں روی اور توجیہ ضروری ہے اور تقطیع میں حذف و اسکان ممنوع. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جولائی ، ۳۵). شاداں بلگرامی کا قول ہے کہ روی حذف کرنے کے بعد لفظ بامعنی بچے تو ایطاء ہے ورنہ نہیں مثلاً بوستان ، گلستان وغیرہ. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۰۸). [ع].

---مُضاعَف کس صف (---ضم م ، فت ع) صف.
اگر حرفِ روی اور حرفِ مدہ کے درمیان کوئی حرف ساکن ہو تو اُسے رویٔ مُضاعف کہتے ہیں جیسے چاند اور ماند کا نون اسی کو ردفِ زائد بھی کہتے ہیں. (میزانِ سخن ، ۱۳۱). [روی + مُضاعف (رک)].

---مُفْرَد کس صف (---ضم م ، سک ف ، فت ر) صف.
جب کسی لفظ کا حرفِ دوم ایک ہی ہو اور ساکن اور اس کے پہلے حرف کی حرکت بھی ایک سی ہو تو خواہ ایک لفظ میں چار یا پانچ حُروف ہوں اور ایک میں صرف دو تو باہم قافیہ ہو سکتے ہیں ایسی روی مُفرد کہلاتی ہے. محقق طُوسی نے روی کی دو قسمیں اس طرح کی ہیں کہ ایک رویٔ مُفرد اور دوسرے رویٔ مُضاعف. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۱۲۰). [روی + مُفرد (رک)].

---رَوی (۲) (فت ر) امذ.
۱. سُورج کی ایک خاص شکل جس میں وہ بارہ آدتیوں میں سے ایک آدتیہ شُمار ہوتا ہے.

ہے نور اگر تروپ لیکن
رُوپ اس سے جیوں روی ستی دن

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۶). ۲. عدد بارہ ؛ اتوار ؛ آگ ؛ درخت (جامع اللغات ؛ قدیم اُردو کی لغت). [س : روی रवि].

رَوی (۳) (فت ر) امث.
متھانی ، مدھانی ، دُودھ بلونے کی لکڑی. جب دُودھ کو گھنٹہ بھر تک زور سے ہلائیں یا روی پھیریں. یہ چھوٹے چھوٹے دانے چکنائی کے مکھن کہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادیٔ علم حفظِ صحت جہت مدارس ، ۱۱۹). [رئی (رک) کا بگاڑ].

رَوے (فت ر) امذ ؛ ج.
دانے ، روا (رک) کی جمع یا مُغیّرہ حالت ، (تراکیب میں مُستعمل). نارنگی کے چھلکے پر کہیں کہیں روے یا دانے دانے سے رہا کرتے ہیں. (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۵).

---دار صف.
دانے دار ، خستہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [روے + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

رُویا (و مع) امذ.
جو کُچھ نیند کی حالت میں نظر آئے ، سپنا ، خواب.

نام تیرا ہے مُجھے ورد زباں رُویا میں بھی
ہو کسی کو جیسے بڑانے کی عادت خواب میں

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۳). سب نے اس بات پر اتفاق

کیا ہے کہ انبیا کا رُویا حق اور وحی ہے۔ (۱۸۷۰ ، خُطباتِ احمدیہ ، ۶۲۹)۔ رُویا یا خواب کی تشفی بخش عُقدہ کُشائی سے حِکمت و فلسفہ کا ناخن اِبتک عاجز ہے۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۳۶)۔ اس واقعہ کو خواب قرار دینے کے لیے بالعموم دو دلیلیں دی جاتی ہیں ... اِس کے لیے «رُویا» کا لفظ اِستعمال کیا گیا ہے ۔ (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۶۳۸)۔ [ع]۔

---ے صادِق / صادِقہ کس صف (--- کس د / کس د ، فت ق) امذ۔
خواب جو سچّا ثابت ہو ، سچّا خواب ، وحی کی ایک قسم۔ رُویائے صادق سے ... یوں اِطّلاع دی۔ (۱۸۳۸ ، بُستانِ حکمت ، ۳۳)۔ بعد اس رُویائے صادقہ و خوابِ صحیحہ کے صاحبِ قرانِ اعظم بیدار ہوئے۔ (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۳۹۲)۔ آنحضرت صلعم کے اس رُویائے صادقہ پر غور کرو۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۶۵۰)۔ اس پر مرزا نورالدین نے عرض کیا کہ جہاں پناہ یہ رُویائے صادقہ اور اِشارۂ غیبی ہے۔ (۱۹۷۴ ، وہ صورتیں الٰہی ، ۲۱)۔ [رُویا + ے (حرفِ اضافت) + صادق (رک)]۔

---ے صالِحَہ کس صف (--- کس ل ، فت ح) امث۔
رک : **رُویائے صادقہ**۔ رُویائے صالحہ اور رُویتِ انوار سے بہرہ مند (۱۹۳۹ ، سوانح خواجہ بندہ نواز ، ۷) [رُویا + ے (حرفِ اضافت) + صالحہ (رک)]۔

---ے کاذِب / کاذِبَہ کس صف (--- کس ذ / کس ذ ، فت ب) امذ۔
خواب جو جُھوٹا ثابت ہو۔ ان سطور سے واضح ہوتا ہے کہ رُویائے کاذبہ تین طرح پر ہوتا ہے ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲)۔ یہ سچّا خواب نہیں ہو سکتا ، یہ رُویائے کاذبہ ہے۔ (۱۹۳۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۸۱)۔ [رُویا + ے (حرفِ اضافت) + کاذب / کاذبہ (رک)]۔

رویا (و مج) امذ (امث : روئی)۔
رونا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل)۔

---سو (مُنْھ) دھویا کہاوت۔
بہت گندہ ہے اگر روئے منہ دھویا جاتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

رویات (و مج) امذ۔
رویا (رک) کی جمع ، روایا۔ دیمقراطوس کے بعد ہر جامع النظر فلسفی اور طبیب نے رویات سے بحث کی۔ (۱۹۷۵ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۳)۔ [رویا + ت ، لاحقۂ جمع]۔

رُویا رُوئی (و مع ، و مع) امث۔
رک : **رُوبرو ، اپنے سامنے۔** جب ہماری رُویا رُوئی ہو ظلِّ عاطفت ظلِّ الٰہی ہمارے مفارق پر رہے ... یہ تعجیل رقم قبض میں لاویں۔ (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۳)۔ [ف]۔

رویانی (و مج) صف۔
رویا (رک) سے منسوب یا متعلق۔

غمگیں نہیں خطِ فریبِ رُویانی میں
جو لُطف کہ عقل کے ہے کوتاہی میں
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۸۷)۔ [رُویا + نی ، لاحقۂ صفت]۔

---منظَر (--- فت م ، سک ن ، فت ظ) امذ۔
خواب کے نظارے ، ابتدا کے غاروں میں مُسلسل اور انتھک محنت کے رُویانی منظر نے انہیں یہ امید بخشی ہے کہ اِنسان کا سفر زندگی کے حُسن کی طرف ہے۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۶)۔ [رُویانی + منظر (رک)]۔

رُویاں (و مع) امذ۔
رواں ، رونگٹا ، باریک بال۔ لومڑی کے سرخ رویوں کی کھال نہایت لطیف وہاں ہوتی ہے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۷)۔ [رواں (رک) کی ایک شکل]۔

---رُویاں (--- و مع) امذ ؛ م ف۔
رک : **رواں رواں۔**

آقا کا سیرے نہ بال بیکا ہوئے
رویاں رویاں میرا دعا کرتا ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۱۰۱)۔ اسے اناتھ سمجھ کر کھوج خبر لیا کرنا ، میرا رویاں رویاں تمھیں اشیرباد دے گا۔ (۱۹۱۶ ، بازارِ حُسن ، ۳۰۸)۔

کہ آسودہ لذت اسے جان جان
مرا رویاں رویاں ، مرا پور پور
(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، ۹۰)۔ [رویاں + رویاں (رک)]۔

---رویاں سِمٹنا محاورہ۔
ندامت وغیرہ کے احساس سے دبنا ، شرمندہ ہونا۔

سمٹا جاتا ہے مرا حشر میں رویاں رویاں
شرم عصیاں نے بنایا ہے لجالو مجکو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۷)۔

---کانپنا محاورہ۔
رک : **رواں کانپنا۔** خوف سے اسکا ایک ایک رویاں کانپ رہا تھا۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۰۶)۔

---کھڑا کرنا محاورہ۔
رک : **رواں کھڑا کرنا۔** وہ نگاہیں جو کبھی میرے جسم کا ایک ایک رویاں کھڑا کر دیتیں۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۱)۔

---میلا کرنا محاورہ۔
پریشان کرنا ، تنگ کرنا ، دق کرنا۔

خواب میں بھی مُجھے پہنچا نہیں نقصان کوئی
کبھی میلا نہ کیا آپ نے رویاں کوئی
(۱۸۳۵ ، کمارسمبھو ، ۴۷)۔

---میلا ہونا محاورہ۔
رک : **رواں میلا ہونا۔** شہنشاہ سب کو ماریں گے انکا رویاں بھی میلا نہ ہوگا۔ (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۳۲۳)۔ قتل عام ہوا نہ کسی کا رویاں میلا ہوا (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۱۲ : ۱۰)۔

رُویَت (۱) (و مع ، فت ی) امث.
۱. (اَ) **نظر آنا ، نظارہ ، دیدار ، جاننا.**

روَیت نہ کس جا کے منے
نا متصل نا کس طرف

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۸).

گرچہ روَیت کے بدل روتے ہیں ہر ہر گھر کے لوگ
پیو کا دیدار منج کوں پیر کا درسن ہوا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۳). شریف ہزار محجوب الخلقت ہو مگر روَیت سے سب پتا لگ جاتا ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۲۳).

جھانکتا جا اِدھر او چاند سی صورت والے
دل و دیں دینے کو موجود ہیں روَیت والے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۵۳). درحقیقت لُغتِ عرب میں رُویا اور رُویَت دونوں ایک دوسرے کے ہم معنی ہیں اور ایک دوسرے کی جگہ استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۶۳۸). (اَاَ) **(تصوّف) حق کو خلق کے لباس میں دیکھنا ، کیونکہ وجود حقیقی اللہ تعالیٰ ہے جو اپنے صفات اور اسما کے ساتھ ظاہر ہے. لہذا ان تعینات و تشبیہات کا دیکھنا اللہ تعالیٰ کو دیکھنا ہوا.** توکل ترک اسباب نہیں ہے بلکہ ترک روَیت اسباب ہے. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۸).

ہے یہہ ہے محل جلال کے روَیت کا
ہوتا ہے جمال سے نہیں بس دل شام

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۷). جس نے کہ نماز میں روَیت کے درجہ کو حاصل نہ کیا تو وہ نماز کے غایت کو نہ پہنچا ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۳۷). جب میں نہر کبار کے کنارے ... تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی روَیتیں دیکھیں. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۷۷۸). (اَاَاَ) **قیامت میں خُدا کا دیدار (مسلمانوں کا عام عقیدہ ہے کہ حشر میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہو گا یہ بات احادیث سے بھی ثابت کہی جاتی ہے).**

قیامت میں جو جو ہیں روَیت کے منکر
وہ صورت یہاں دیکھ جائیں تمہاری

(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۱۹۳). جو شخص شفاعتِ کبائر اور روَیت اور عذابِ قبر اور کراماً کاتبین کا منکر ہو اس کے پیچھے ... نماز ناجائز ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۴۸). انہیں روَیت باری تعالیٰ سے بھی انکار تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۹). [ع].

---ِ اَصْل کس صف (---فت ا ، سک ص) امث.
رک : **روَیتِ باری.**

کہ طالب اہے حق ثمن وصل کا
جلو ہے شرف روَیت اصل کا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۳). [روَیت + اصل (رک)].

---ِ بارِی کس اضا (--- کس ر) امث.
اللہ تعالیٰ کا دیدار ، اللہ تعالیٰ کو بے پردہ دیکھنا. اربابِ نقل عموماً روَیت باری کے قایل تھے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۳). میں نے ایک موقع پر روَیتِ باری سے متعلق انہیں اپنے نظریئے سے آگاہ کیا. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۱۵۲). [روَیت + باری (رک)].

---ِ بَصَری کس صف (---فت ب ، ص) امث.
آنکھ سے دیکھنا ، حقیقتاً دیکھنا. اگر کوئی شخص مثلاً روَیت بصری کو محال قرار دے اور ... اس کی تاویل کرے ... وہ فوراً جماعتِ اہلِ سنّت سے باہر ہو جاتا ہے. (۱۸۷۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۷۶). [روَیت + بصری (رک)].

---ِ حَق کس اضا (---فت ح) امث.
(تصوّف) حق کو خلق میں دیکھنا (مصباح التعرف ، ۱۲۹). [روَیت + حق (رک)].

---ِ رَب کس اضا (---فت ر) امذ.
رک : **روَیت باری.** «میرے اور رُویت رب کے درمیان نُور حائل تھا». (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۶۷۷). [روَیت + رب (رک)].

---ِ قَلبی کس صف (---فت ق ، سک ل) امث.
علم و ادراک. ان سب مواقع میں روَیت سے روَیتِ قلبی مراد ہوتی ہے جس کے معنی ہیں علم و ادراک یعنی اَلَم تَرَا. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۳۹). [روَیت + قلبی (رک)].

---و دِیدار (---و مج ، ی مع) امذ.
دیدار و نظارہ ، درشن.

رُویت و دیدار کی آنکھوں میں کیسی دھوم ہے
کون ہے پیش نظر؟ سب کچھ مجھے معلوم ہے

(۱۹۲۵ ، نیستان ، ۳۹). [روَیت + و (حرفِ عطف) + دیدار (رک)].

---ِ ہِلال کس اضا (--- کس ہ) امث.
چاند دکھائی دینا ، چاند رات ، پہلی تاریخ کا چاند دیکھنا ، نیا چاند نظر آنا.

ابرو پر اُس کے آ گئی اُڑ کر ہوا سے زُلف
کیا روَیتِ ہلال سیاہی میں ہو گئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۰۹). اگر ایک مسلمان بھی روَیت ہلال کی گواہی دے گا تو شہر کے تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا فرض ہو جائے گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷۳). [روَیت + ہلال (رک)].

---ِ ہِلال کَمیٹی (--- کس ہ ، فت ک ، ی مج) امث.
پہلی تاریخ کا چاند دیکھنے والی مجلس ، حکومتِ پاکستان کی وہ مجلس جو روَیت ہلال کے متعلق فیصلہ کرتی ہے کہ چاند نظر آیا یا نہیں. ریڈیو پاکستان روَیت ہلال کمیٹی کے چیئرمین کے فیصلے کا اعلان ۲ اگست کو رات ۸ بجے کی خبروں میں کرے گا. (۱۹۸۰ ، جنگ ، کراچی ، ۲ اگست : ۱). [روَیتِ ہلال + کمیٹی (رک)].

رُویَت (۲) (و مع ، فت ی) امث.
رونق ، آب و تاب ، چمک دمک ، روشنی ، تر و تازگی.

بھرے بستی میں روَیت کچھ نہیں افلاس سے اپنی
اُلٹی ہوئے منھ کالا شتاب اس دستِ خالی کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۳).

رویت تھی جس بدر سے وہ سر پر رہا نہیں
دیکھوں میں گھر میں رونے بھی باقی ہوں یا نہیں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۷). ذرّے جب آنکھ کے پردے سے ٹکراتے ہیں تو رویت پیدا ہوتی ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۲۱۱). [رویت (رک)].

---اَشیاْ کس اضا(---فت ا ، سک ش) امث.
چیزوں کو دیکھنے کی قوت ، بینائی ، بصارت ، قوتِ باصرہ. یونانیوں میں رویت اشیاء کے متعلق دو مذہب پائے جاتے تھے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۵۷). [رویت + شیْ (رک) کی جمع].

رُویَداد (و مع ، فت مج ی) امث.
داستان ، قصّہ ، کیفیت. نامہ حضرت امام حسین کی جناب مظلومیت مآب میں لکھے اور تمام رویداد اوس میں درج کیے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲). جہاں کوئی حالت اور رویداد دکھاتے ہیں پتھر کا دل ہو تو پانی ہوتا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۵۷). [ف].

رَویش (فت ر ، ی مع) امث (قدیم).
رَوش ، طریقہ؛ شعار ، تقاضا. نظر کا رویش حسن بہوت بھایا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۹). [رَوش (رک) کا قدیم املا].

---بِیں حالَت مَپُرس فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل.
صورت دیکھ ، حال نہ پوچھ ، یعنی پریشان حالی چہرے ہی سے ظاہر ہے ، پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں (ماخوذ : فرہنگِ امثال ؛ مہذب اللغات).

رویَندھی (و مع ، فت ی ، سک ن) امث.
رُہانسی ، رونکھی ، رونے کے قریب. یہ کہہ کے عزیزہ اہلیہ رویندھی ہو گئیں. (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۵۰). [رُوہانسی (رک) کا ایک املا].

رِوی نیو / رِویَنو (کس ر ، ی مع نیز مج ، کس ن ، و مع) امذ.
حکومت کی آمدنی ، مالگذاری سرکار؛ ٹیکسوں سے وصول کی ہوئی رقم ، محکمہ مال. سرکاری کام ان ڈپارٹمنٹوں میں تقسیم ہوتا ہے فورین ڈپارٹمنٹ ، ہوم ڈپارٹمنٹ ، روی نیو ، اگری کلچر ڈپارٹمنٹ. (۱۹۰۳ ، آئینِ قیصری ، ۳۶). [انگ : Revenue].

---بورْڈ (---و مع ، سک ر) امذ.
صیغۂ مال کا ایک اعلیٰ محکمہ ، ٹیکسوں کے ذریعے وصول ہونے والی آمدنی کا حساب کتاب رکھنے کا ادارہ، حکومت کی مالیات کا حساب کتاب رکھنے کا محکمہ ، ٹیکسوں سے متعلق احکامات جاری کرنے والا محکمہ. اسی اثناء میں اوّل بار انکم ٹیکس ایکٹ جاری ہوا. سر ولیم میور نے جو ان دنوں رونیو بورڈ کے سینیر ممبر تھے میر ناصر علی خاں سے اس کے اُردو ترجمے کی فرمائش کی. (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۲۸). [انگ Revenue Board].

---کَمِشْنَر (---فت ک ، کس م ، سک ش ، ن) امذ.
افسرِ مالیات ، محکمۂ مال کا ضلعی حاکم. مسٹر ایلیٹ جو کسی زمانہ میں پٹنہ کے رونیو کمشنر تھے جنھوں نے پٹنہ کے پرانے حالات کی تاریخ لکھی ہے. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۲۹). [رونیو + کمشنر (رک)].

---کورْٹ (---و مع ، سک ر) امذ.
عدالتِ مال (فرہنگ فرنگ ، ۴۷). [رونیو + کورٹ (رک)].

رِوِیو (کس ر ، کس و ، ی مج ، و مع) امذ.
۱. **رائے زنی ، نظرثانی ، تبصرہ ، اظہار خیال.** انھوں نے .... ہزار روپیہ گورنمنٹ سے سر دربار انعام دیا ایک قیمتی ٹائم پیس میرا نام کندہ کرا کے جیب خاص سے کمیشن صاحب اور اپنے رویو کو گورنمنٹ گزٹ میں چھپوایا. (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۸). گورنمنٹ نے کمیشن کی اس رپورٹ کا رویو کر کے یہ رزولیوشن پاس کیا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۵). [انگ : Review].

رَوِیّہ (فت ر ، کس و ، شد ی بفت) امذ.
۱. **طریقہ ، دستور ، چال چلن ، رسم و رواج.**

تجھ رویّہ سوں ہے راضی رب سدا
چل حقوق والدین اب کر ادا

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۷۵). عجب طرح کا ان کا رویہ اور مذہب ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳). ایسے بزرگان باکمال کے رویے اور رفتاروں کا دیکھنا انہیں ہماری آنکھوں کے سامنے زندہ کر دکھاتا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳). مولوی ظفر علی خاں کے رویّہ کے متعلق ابھی خود اتحاد ملت والے کوئی قطعی رائے قائم کرنے سے قاصر ہیں. (۱۹۳۶ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳). ابن انشا کی غزل تحسین جمال اور تخلیق جمال دونوں رویوں میں قوس قزح بن کر اعصاب پر رنگوں کی بارش کرتی نظر آتی ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جنوری ، III). ۲. **طویل فکر و غور کے بعد جو علم حاصل ہوتا ہے اسی کو رویہ کہتے ہیں.** انھی الفاظ میں ایک رویّہ کا لفظ بھی ہے. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ ، ۱۷۵۵). [ف].

---بَدَلْنا ف م.
طور طریقے میں تبدیلی لانا ، اندازِ فکر میں تغیّر پیدا کرنا.

بدلے گا اب سیٹھ رویّہ
محنت والا پیّا پیّا

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹۱). اس کے بعد میں نے اپنا رویہ بدل لیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۷۵۵).

---پَیمائی (---ی لین) امث.
چلن یا طریقہ کار کی پیمائش ، طور طریقے کو جانچنا ، کردار کی حالت کا تعیّن. ہم رویہ پیمائی کے متعلق اپنی بحث کو جائزے کی تکنیک کے ذریعے رائے عامہ کو ناپنے کی بحث تک محدود رکھ سکتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۳۳). [رویہ + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا ، جانچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَہ(۱) (فت ر) امث.
رستہ ، گزرگاہ.

میری نگہ کی رہ یہ اے فرخندہ فال چل
ہے روز عید آج اے ابرُو ہلال چل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۸).

اور تو چاہے ہے اے گم کردہ راہ
رہ دیکھاؤں تجھ کو میں سوئے اللہ
(۱۷۸۰ ، تفسیرِ مرتضوی ، ۳۱).
ہے مناسب کہ کسبِ مال کرے
پر وہ کسب از رہِ حلال کرے
(۱۸۷۳ ، قدر ، ک ، ۹۰). راہ ، حرفِ علّت گرنے کے بعد "رہ".
(۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۲۳۵).
قیصر کو سونپ دونگا میں سب پیدل اور سوار
پہلے ہی رہ دکھا چکے چھ شرق تاجدار
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۲۶۷). [راہ (رک) کا مخفف].

---آوَرْدَہ (---مد ا ، ضم و ، سک ر ، فت د) امذ.
سوغات ، توشہ.
رہ آوردہ او جب کرے توں قبول
مکدر کلی دل کی ہے سکھ سوں پھول
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹). [رہ + آوردہ (رک)].

---پَرْ لانا محاورہ.
راہ پر لانا ، سیدھا راستہ دکھانا
نیکی اُن دس کی نہ رہ پر لائے گی
اک بدی بد کی اثر کر جائے گی
(۱۷۷۴ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۴۳).
ایسا معشوق گل اندام دکھاؤں تج کو
کج روی دیکھے یہ تو رہ پہ نہ لاؤں تج کو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۲۷).
کس طرح اب دل کو رَہ پر لاؤں میں
کس بہانے سے اسے بہلاؤں میں
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۳۷).

---دیکْھنا محاورہ.
راہ دیکھنا ، انتظار کرنا.
ایسا نہ ہو رَہ دیکھتی رہ جائیں نگاہیں
ایسا نہ ہو یہ رات بھی آنکھوں میں گزر جائے
(۱۹۸۶ ، دامنِ دل ، ۳۵).

---راسْت کس صف(---سک س) امث.
راہ راست ، سیدھا راستہ.
رہ راست منگتا ہے تو دستو راست
رہ چپ نکو جاگہ ہے پُر بلاست
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۰).
دکھاؤ رہ راست اب تو دکھاؤ
بچاؤ مجھے رہزنوں سے بچاؤ
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۱). [رہ + راست (رک)].

---رَو (---و لین) صف.
راہ رو ، مسافر. اے رہ رو! اے نیک! تو کتنی دیکھتا ہے تو اُس دیکھنے میں کیا ہے سو دیکھ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۹).

اُس کوچے میں کچھ رہرووں کے نقشِ قدم ہیں
کچھ طالبِ دیدار بچھا آئے ہیں آنکھیں
(۱۸۹۵ ، جوّہرِ انتخاب ، ۳۴۹). [رہ + ف : رو ، رَفتن - جانا].

---زَن (---فت ز) امذ.
راہ میں لوٹنے والا ، ڈاکو.
وہ رہزن گئے سب کہیں کے کہیں
مجھے آ کے پکڑا کہ رہزن تو نہیں
(۱۷۵۲ ، قصّہ کامروپ و کلاکام ، ۵۲). اور زبردست رہزن نے اسی طرح اپنا مال تصوّر کر کے ہتھیا لیا. (۱۹۸۶ ، جوالاسکھ ، ۲۱۱).
۲. (مجازاً) **سکھ چین لوٹنے والا ؛ نقصان پہنچانے والا.**
سفرِ عشق کیوں نہ ہو مشکل
غمزۂ چشمِ یار رہزن ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۲).
ایک رہزن ہے اُس کی کافر زلف
غم ہی رہتا ہے دین و ایمان کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۳).
ترکِ خونریز ہیں آنکھیں تو نگہ ہے سفاک
ایک کیا آپ کو دیکھا کئی رہزن دیکھے
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶). [رہ + ف : زن ، زدن - مارنا].

---زَنی (---فت ز) امث.
راہ زنی ، لوٹ مار ، ڈاکہ.
کہیں رہزنی کر کے آئے تھے وہ
بہت لوگ کا مال لے آئے تھے وہ
(۱۷۵۲ ، قصّۂ کام روپ و کلاکام ، ۵۲). سوائے ان کے اور بھی قومیں کہ تمرد و رہزنی اُن کی شہرت رکھتی ہے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۹۰). مغربی پنجاب کے غیر آباد علاقوں میں مختلف قومیں (خصوصاً کھوکھر) رہزنی کرتی رہتی تھیں. (۱۹۶۸ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۶). [رہ زن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سِپار (---کس س) صف.
راہ رو ، مسافر.
قافلے ہوں گے جہاں تک رہ سپار
خون چہروں پر ملیں گے رہ گزار
(۱۹۳۸ ، نبضِ دوراں ، ۵۷) [رہ + ف: سپار ، سپاردن - طے کرنا].

---سِپاری (---کس س) امث.
راہ روی ، راہ چلنا ، راہ نوردی ، مسافری. داراشکوہ کے تعاقب میں کوتاہی اور تاخیر کی اس لیے اس کو فرصت مرحلہ پیمائی اور رہ سپاری کی ملی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۹). [رہ سپار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سِپَر (---کس س ، فت پ) صف.
راہ رو ، مسافر.
جو مانند دزدانِ پنہاں آن کر
شباشب ہوا خوف سے رہ سپر
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۵۷).

برکتیں اللہ کی اُس قوم پر جس قوم میں
رہ سپر یہ طبقۂ والا ہو سیدھی راہ پر
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۸۰). دروازہ قلعہ پر براہ پھانسی رہ سپر فنا ہوئے. (۱۹۳۵ ، اُردو ، اپریل ، ۲۲۳). [رہ + ف : سپر ، سپاردن - طے کرنا ، چلنا].

---سپَری (---کس س ، فت پ) امث.
رک : راہ روی. سب اسی کی تقلید پر چلنے لگے ، اور ہر ایک نے اپنے اپنے معلومات کے مطابق رہ سپری کی. (۱۸۸۹ ، صغیر بلگرامی ، احوالِ غالب ، ۶۳). [رہ سپر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شَناس (---فت ش) صف.
رک : راہ شناس.
انگے وان تے چلنے کوں دوڑا قیاس
سمجھ دے کو بولن لگے رہ شناس
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۸۱). [رہ + شناس ، شناختن - پہچاننا]

---صَواب کس صف(---فت ص) امث.
سیدھا راستہ ، صحیح راستہ.
مغرور ہیں خطا پہ ہیں یہ خانماں خراب
خود جا کے میں دکھاتا ہوں اُن کو رہ صواب
(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۱۴)).[رہ+صواب(رک)].

---طَلَب کس اضا(---فت ط ، ل) امث.
رک : راہِ طلب.
رہ طلب میں ہیں ایسے مقام بھی کہ جہاں
تجھے نہ ڈھونڈتے ، ہم اپنی جستجو کرتے
(۱۹۸۲ ، چراغِ صحرا ، ۵۸). [رہ + طلب (رک)].

---ظُلُمات کس اضا(---ضم ظ ، سک نیز ضم ل)امث.
رک : راہِ ظلمات.
پھنسا ہے زلف میں قائم تو مت اس خط سے ہو غافل
کہ غیراز خضر کے کوئی رہ ظلمات کٹتی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۹).
زلف سے چھوٹ کے کہتا ہے تری مانگ میں دل
کیونکہ لے خضر بھلا اب رہ ظلمات کٹے
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۳۷). [رہ + ظلمات (رک)].

---کُشود کس صف(---ضم ک ، و مع) امث.
کشادہ راستہ.
چشم نظارہ بیں میں ہے یہ کیا رہ کشود
جب دیکھنا وہی در و دیوار دیکھنا
(۱۹۸۶ ، دامنِ دل ، ۵۳).

---گِرا (---کس گ) صف.
مسافر ، راہ گرا. شکست پا کر ناچار ہندوستان کو رہ گرا ہوا ، اور یہیں وفات پائی.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۱۰). ۳۰ جون میں وہ رہ گرائے عالم باقی ہوا. (۱۹۲۹ ، تختِ طاؤس ، ۱۴). [رہ + ف : گرا ، گرائیدن - رغبت کرنا].

---گُزار (---ضم گ) (الف) امث.
رک : راہ گزار ، رستہ ، سڑک.
اس سبزہ کی طرح سے کہ ہو رہ گزار پر
روندن میں ایک خلق کی یاں ہم نبے گئے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۸).
زمیں پر ٹھوکریں کھاتا پھرے گا رہ گزاروں کی
مرا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخِ گرداں کا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۸۳).
الٰہی میں کعبے سے طیبہ بھی پہنچوں
دکھا دے مجھے رہ گزارِ مدینہ
(۱۹۶۹ ، دامنِ یُوسف ، ۳۷) . (ب) صف. **مسافر ، راہ رو.** سواد ایک شہر کا نظر آیا خوش وقت ہو کر بہ شوق تمام رہگزار ہوا. (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مُرصّع ، ۲۸۷).[رہ + ف: گزار ، گزردن - گزرنا].

---گُزَر (---ضم گ ، فت ز) امث.
راہ گزار ، راستہ. کسی کا مقدور نہ تھا کہ کسی سڑک پر رہگزر پر معبر پر کسی قصبہ و قریہ میں اس سے محصول لے.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۳۳).
اُن کو ڈھونڈیں کہاں کہ اپنے ساتھ
لے کے وہ اپنی رہ گزر بھی گئے
(۱۹۳۱ ، بیشعل ، ۷۷).
جانے کس رہ گزر پہ بیٹھا ہوں
ہے نہ جانے کہاں مری منزل
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۶۹). [رہ + ف : گزر ، گزردن - گزرنا].

---گُزَری (---ضم گ ، فت ز). (الف) امذ.
رک : راہ گیر ، راہ پر گزرنے والا ، مسافر.
جاتا ہوں میں جدھر کو وہ منہ پھیرے ہے مجھ سے
گویا کہ میں گرد قدم رہ گزری ہوں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۱).
لے گیا دل کو کوئی رہ گزری کیا کہوں میں
سر بہ زانو سرِ بازار ہوا کس باعث
(۱۸۰۹ ، جُرأت ، ک ، ۳۷۳).
وہ غیرتِ خورشید جو آتا ہے لبِ بام
دہشت سے اوٹھا سکتی نہیں رہگزری آنکھ
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۶۳). (ب) صف. **راستہ کا ، سفری.**
جو دل کی بات تھی سو شمع پروانے سیں کہہ گزری
کہ اس محفل میں آہیں بیچ یہ سودائے رہگزری
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۸). [رہگزر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---گیر (---ی مع) امذ.
رک : راہ گیر.
اُس جا نہ اُترتا ہے نہ دم لیتا ہے رہگیر
ہے شور کہ اس آب میں ہے آگ کی تاثیر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷).
لا سے الااللہ تک گر لو نہ دے اس کا جمال
منزلوں کا فیصلہ رہگیر کر سکتا نہیں
(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۲۶). [رہ + ف:گیر،گرفتن- پکڑنا]

---مار امذ.
رہزن ، ڈاکو. رہ مار شراب پی مگر احسان کر. (۱۹۰۷ ، مے خانۂ خیام ، ۲۸۸) | رہ + مارنا (رک) سے لاحقۂ فاعلی].

---مُستقیم کسی صفت (---ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امذ.
راہ مستقیم ، سیدھا راستہ.
اور رہ مستقیم پر تیری
رہے ثابت مرا قدم یا رب
(۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸۲). [رہ + مستقیم (رک)].

---نَشین (---فت ن ، ی مع) امذ.
راہ میں رہنے والا ، راہ میں بیٹھنے والا.
عشاقِ رہ نشیں نے کھویا وقارِ عشق
بازار کوئے یار کو رہ کر بنا دیا
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۲). [رہ + ف: نشیں ، نشستن - بیٹھنا].

---نُما (---ضم ن) صف.
رک : راہ نما. غلام ہے مقدارِ چہاردہ معصوم رہ نما کا ... حق تعالیٰ ... اوسے ایمان عطا کرے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷). [رہ + ف : نما ، نمودن - دکھانا].

---نُموں (---ضم ن ، و مع) سے رہنموں.
رک : "راہ نما" ، رہبر. مصحف کی آیت بھی آتی ہے یہاں رہ نموں ... یعنی جو کچھ جس کے ہات میں آیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۳).
تھا شوقِ طوفِ تربتِ مجنوں مجھے بہت
اک گرد بادِ دشت مرا رہنموں ہوا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۵).
نبوت کا سانچہ ابھی رہنموں تھا
سماں خیر و برکت کا ہر دم فزوں تھا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۶۶).
مجھے کیا رہبرِ منزل کی حاجت
فقط پیرو ہوں شوقِ رہنموں کا
(۱۹۸۸ ، دل کی زبان ، ۲۰۰). [رہ + ف : نموں ، نمودن - دکھانا].

---نُموئی (---ضم ن ، و مع) امث.
رک : "راہ نمائی". شاگرد نیاز مند جو استعداد حصولِ علم کی رکھتا ہو وہ اگر طلب علم کرے تو استاد کو واجب ہے کہ اُسے رہنموئی کرے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۰۱). قیاس و اجتہاد کی رہنموئی سے ہمیں یقین ہو چکا ہے کہ بطن گیتی میں ... ایک قوت موجود ہے. (۱۹۳۸ ، اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۳۵۹). [رہ نموں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَوَرد (---فت ن ، و ، سک ر) امذ.
رک : راہ نورد.
اُٹھایا اُنے گھوڑا ہی رہ نورد
اُنے آیا سالک سوں کرنے نبرد
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۴۴).
رہ نوردانِ جنوں لوں فتح بابِ فیض ہے
آبلوں کے قفل کو خارِ بیاباں ہے کلید
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۴۶).
وہ پاؤں جس کو بوسۂ گُل ناگوار تھا
کانٹوں سے بے فگار مگر رہ نورد ہے
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۰۱).
گریہ کناں اُدھر سے گُزرتے ہیں رہ نورد
اِس حادثہ کی یاد سے اُٹھتا ہے دل میں درد
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۸۳).
راستے میں رہ نوردوں کی کمی ہوتی نہیں
ساتھ چلنے سب کے لیکن ہم سفر پہچانیے
(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۸۱). [رہ + ف : نورد ، نوردیدن - لپیٹنا].

---نَوَردی (---فت ن ، و ، سک ر) امث.
رک : راہ نوردی.
رہ نوردی میں مگر پاؤں بھی تھک جاتے ہیں
راستے گردِ سفر رہ سے بھی ڈھک جاتے ہیں
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۵۹). [رہ‌نورد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---و رَسْم (---و مع ، فت ر ، سک س) امذ.
رک : راہ و رسم.
تکبر ترک ہم سب نے کیا ہے
رہ و رسم اپنی ہاں ہے بے کسی کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۹). باہم یہ رہ و رسم بڑھا کہ لوگ ہماری الفت و محبت کی مثال دینے لگے. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳۶). [رہ + و (حرف عطف) + رسم (رک)].

رَہ (۲) (فت خف ہ).
۱. **رہنا (رک) کا امر ؛ ترا کیب میں مستعمل** (ماخوذ: جامع اللغات).
۲. **(دھمکی کے طور پر) ٹھہر تو ذرا ، ٹھہر تو جا.**
مزہ چاہ کا دیکھو اپنی ذرا
جھنکاتی ہوں کیسے کُنوئیں رہ بھلا
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۸۱).
ہاتھ اوس کی زلف پر کل رکھ دیا اک شوخ نے
کیا ہے جھنجھلا کر وہ بولا رہ تجھے کالا ڈسے
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۱۶).

---پَڑْنا محاورہ.
۱. **قیام کرنا ، ٹھہر جانا ، رک جانا.** وے ہیں دوزخ کے لوگ وے اسی میں رہ پڑے. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲).
مجھے خوف ہے کہ الجھ کے یہ کہیں راستہ میں نہ رہ پڑے
مری روحِ عالم کون سے جو یونہیں رکھے گی خلا بلا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲). آخر وہیں رہ پڑا اور جس حیلے سے بھی ہو سکا اس حسینہ کو اڑا کر بادشاہ کی خدمت میں لا پہنچایا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۳).

---تو (جا) سہی فقرہ.
(دھمکی کے بطور) ٹھہر تو سہی. جل کر جی میں کہا کہ رہ تو

مرغے خانہ خراب آج تیرا ڈربا ہی جلائے دیتا ہوں. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۹۹). تجھے کیا کہہ کے نہ کوسوں ـ رہ تو جا تری ایسی تیسی کی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۷۵۴).

ـــ جا (ـــ جاؤ) فقرہ.

ٹھہر جا ، ذرا رُک جا. قاضی نے بآہستگی کہا ابھی رہ جا ایک ذرہ اِس دوات میں پانی ڈال لا. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۰۸). اچھا رہ جاؤ ، کل ہی تو منجھلے بھائی سے کہتی ہوں ، نہ بڑے صاحب سے کہہ کے رُکوا دوں تو سہی. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۱۳).

ـــ جانا ف م ؛ محاورہ.

۱. کچھ نہ کر سکنا ، ایک حالت پر ٹھہر جانا ، باقی بچ جانا ، مکمل نہ ہونا.

وہ جو رستے میں ملے منہ دیکھ کر ہم رہ گئے
یہ نہ پوچھا کس جگہ صاحب کا دولت خانہ ہے

(۱۸۹۷ ، دیوانِ ڈاکٹر مائل ، ۱۸۸). اس کا قائل نہیں کہ انسان کی آرزوئیں برآئیں . اسکا قائل ہوں جسکی آرزو رہ جائے اور منہ سے اف تک نہ نکلے. (۱۹۱۵ ، مقاماتِ ناصری ، ۱۱۵).

نرم فضا کی کروٹیں دل کو دُکھا کے رہ گئیں
ٹھنڈی ہوائیں بھی تری یاد دلا کے رہ گئیں

(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ ، فراق ، ۱۶۳). **۲. پیچھے رہ جانا ، ہار جانا ، ساتھ نہ چل سکنا.**

اے جان یہ سب کہنے کی باتیں ہیں چلو تو
تم چال میں رہ جاؤ گے کیا کبک دری سے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۷).

اُن کے پیرو جو ہوئے وہ سرِ منزل پہنچے
رہ گئے وہ جو نہ تھے راہ پر آنے والے

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۱۱۳).

کچھ اجل سے بھی مری اوس بیوفا نے کہہ دیا
آتے آتے اسطرف وہ بے مروت رہ گئی

(۱۹۰۳ ، نظمِ نگاریں ، ۱ : ۱۳۰).

کہاں جا کے ٹھنڈی ہوئی آہِ گرم
پہنچ کر قریبِ اثر رہ گئی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ وارثی ، کلامِ بے نظیر ، ۱۷۳). **۳. ناتمام رہنا ، نامکمل رہنا ، باقی بچنا ، چھوٹ جانا ، بھول جانا ، چُوک جانا.**

ابھی تو ہے آیا تو خاموش ہو جا
ابھی کچھ مجھے گفتگو رہ گئی ہے

(۱۸۷۴ ، انتظام ، ک ، ۳۱۵). کہنے میں تو میں نے ... کسر نہیں کی مگر پھر بھی بہت سی باتیں رہ گئیں. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۲۹).

جانے سے پہلے اس نے اِدھر اُدھر دیکھا
کہ کوئی رہ تو نہیں گیا جس سے وہ رخصت تو نہیں ہوا

(۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۵۵). **۴. قیام کرنا ، رُک جانا.** آج کے دن رہ جاؤ . کل تمہیں کہہ دونگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۲).

پہلو میں تیرِ یار کا پیکاں رہ گیا
گھر میرے دل میں کر کے یہ مہماں رہ گیا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۲۲۶). **۵. کسی عضو کا سُست یا بیکار ہونا ، شل ہو جانا ، بیکار ہو جانا.** اکثر لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں رہ جاتے ہیں کہ جسکو لُنجھا کہتے ہیں. (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۳۸). سیدھا ہاتھ رہ گیا ہے ، زبان موقوف ہو گئی ہے. (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۹۰). ایک جوان کی ماں بیمار تھی اور اسکے ہاتھ پاؤں رہ گئے . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ۲۶۱). **۶. چوروں کی اصطلاح مراد کسی ساتھی کا پکڑ لیا جانا گرفتار ہو جانا** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۳). **۷. نطفہ ٹھہرنا ، پیٹ سے ہونا** (مخزن المحاورات ، ۵۰۸). **۸. بے مصرف اور بے رونق نظر آنا.**

شب جو اوٹھی اوس نے روئے حیرت افزا سے نقاب
چاندنی مثلِ سفیدی رہ گئی دیوار پر

(۱۸۰۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۲). **۹. خاموش ہو جانا ، کچھ نہ کہنا.**

جب کسی کو نہیں پاتا ہمدرد
ہر طرف دیکھ کے رہ جاتا ہوں

(۱۹۲۰ ، رُوحِ ادب ، ۹۶). **۱۰. کسی کام سے معذور رہنا.**

اظہارِ جرمِ عشق میں کی آہ نے کمی
ایسی زباں دراز گواہی میں رہ گئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۰). **۱۱. کسی چیز کا اس جگہ پر غلطی سے رکھا رہ جانا** (ماخوذ : مہذب اللغات). **۱۲. کمی ہونا ، ناغہ ہونا ، کسر ہونا.**

محفل میں غیر سے بھی تو کرتا تھا التفات
یہ ہم سے چُوک ہو گئی یہ کام رہ گیا

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۶). **۱۳. ارادہ ملتوی کرنا ، خواہش ترک کرنا.**

ناسخ کا جی چلا تھا ہماری طرح مگر
الفت کی دیکھ دیکھ کے اوفتاد رہ گیا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸).

ـــ چُکنا محاورہ.

کسی چیز سے محروم ہو جانے کا خدشہ ہونا.

اگر رہا یہی رونا تو رہ چکیں آنکھیں
ڈبوئیگی مری پتلیونکو جوئے فراق

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۱۶).

ـــ چلنا محاورہ.

رہ چکنا ، قیام مکمل ہونا.

اتنے عرصے ہی میں کیا کیا ہم پہ گُزری واردات
رہ چلے دنیا میں ہم بھی ایک دن اور ایک رات

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲۰۷).

ـــ رَہ پینگنا ہونے دے یہاں تُجھ پَر ساجیں گے تیر کمان کہاوت.

ارے مینڈک ٹھہر جا صبح ہونے دے تجھے تیر کمان سے لیس کریں گے سُست آدمی کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

ـــ رَہ جانا محاورہ.

رہ جانا کی تاکید ، رک رک جانا ، ٹھہر ٹھہر جانا.

قاتل کو انتظار ہے کس خوش نصیب کا
رہ رہ گیا ہے تیغ کئی بار دیکھ کر

(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۵۰).

بوسہ لینے میں وہ منہ دیکھ کے رہ رہ جانا
اور یہ کہنا کہ پھر اس ظلم سے کیا ہوتا ہے
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۹۷).

وفورِ ضعف سے رہ رہ گیا ہے
لبوں تک آ کے دم مجھ ناتواں کا
(۱۹۰۳ ، کلیاتِ رعب ، ۲۰).

---رَہ کَرْ/کے م ف.
ٹھہر ٹھہر کے ، بار بار ، وقفے وقفے سے.

وے دن گئے جان یوں چلی جاتی ہے آہ
رہ رہ کے بس یہ ہی خیال آتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶۵). علّامہ کی تقریر سے ایسا محظوظ ہوا کہ رہ رہ کر کھڑا ہو جاتا تھا. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۶۸).

اجنبی تم ابھی آئے ہو مگر جانے کیوں
دل کو رہ رہ کے یہی وہم و گماں ہوتا ہے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۶۶).

---رَہ کَرْ مارْنا محاورہ.
وقفے وقفے سے اذیت پہنچانا ، کسی کو اذیت دے کر مارنا ، قتل کرنے سے زیادہ تکلیف دینا. قتل آسان نہیں رہ رہ کر ماروں گا. (۱۹۲۱ ، یاسمینِ شام ، ۲۹).

---رَہ کَرْ یاد آنا محاورہ.
باتوں کو یاد کرنا. یہ میٹھی ٹکیاں جو اماں نے بڑی چاہ سے بکائی ہیں کہا تو رہی ہوں لیکن رہ رہ کر تم یاد آ رہے ہو. (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۱).

---رِی کُٹیا میری آس ، میں آؤں کاتک ماس کہاوت.
بہت زیادہ انتظار کرانے کے موقع پر بولتے ہیں (نجم الامثال).

---گَیا فقرہ.
تھک گیا. کامیاب نہ ہوا. برابری نہ کرسکا. امتحان میں پورا نہ اُترا. ٹھہر گیا (جامع اللغات).

---گھڑے میں فقرہ.
کلمۂ تضحیک کسی کی شان میں (جامع اللغات).

رِہ (کسر ر) امث.
(دھلائی بارچہ) کھار (شوریلی مٹی) جو میلے کپڑوں کا میل کاٹنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے ، سوندھی (ا ب و ، ۲ : ۳۳). [رک : ریہ].

رَہا (فت ر) صف مذ (مث : رہی).
۱. رہنا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل).

رہا اگر نہ مجھے ہوش عشق میں نہ رہا
تمہارا دل ہے کہاں تم خبر نہیں رکھتے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰۸). **۲. (بطور فقرہ) جہاں تک تعلق ہے ؛ اب باقی رہا.** رہا اسلام وہ تو پکارے کہہ رہا ہے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۰). رہا عملی زندگی کا سوال ، سو یہ کہنا کافی ہو گا کہ تین سال سے مجھے مزدوری کی عادت پڑچکی ہے. (۱۹۴۳ ، حرف آشنا ، ۲۳).

---جانا محاورہ.
۱. کسی بات کے کرنے یا نہ کرنے کی برداشت ہونا ، ضبط ہونا. اس نے نبی رہا گیا کچھ کہا گیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۰).

ہر دم آنے سے میں بھی ہوں نادم
کیا کروں پر رہا نہیں جاتا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸).

کرشن کا ہوں پجاری علی کا بندہ ہوں
یگانہ شانِ خدا دیکھ کر رہا نہ گیا
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰). مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے آخرکار دریافت کر ہی لیا. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۵۸). **۲. پیچھے رہ جانا ، چھوٹ جانا ، باقی رہنا.** مگر ان باتوں میں میرا مطلب رہا جاتا ہے. (۱۸۷۸ ، مقامات ناصری ، ۱۰۷). **۳. بیٹھ جانا.**

تھک گیا درد بھی اوٹھتے اوٹھتے
اب کلیجے میں رہا جاتا ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸۲).

---سَہا (---فت س) صف مذ (مث : رہی سہی).
باقی ، بچا ہوا ، بچا کھچا.

ہوا ، جو دل خوں ، خرابی آئی ہر ایک اعضا میں ہے فتور اب
حواس گم ہیں دماغ گم ہے ، رہا سہا بھی گیا شعور اب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۳). آدمی تو کیا ہو گی ، اور کہیں رہی سہی آدمیت بھی نہ کھو بیٹھو. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۳).

کسی نے جب نہ حقیقت بیان کی اس کی
تو اور کھو گیا دل سے رہا سہا بھی قرار
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۸۳). اس کا رہا سہا تردد اس کے دوست نے دور کر دیا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۲۸).

--- کَرِیمنا تو گھر گَیا ، گَیا کَرِیمنا تو گھر گَیا کہاوت.
نالائق شخص کے متعلق کہتے ہیں کہ چاہے وہ رہے ، چاہے جائے کوئی فرق نہیں پڑتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

رِہا (کسر خف ر) صف.
(کسی مصیبت یا قید وغیرہ سے) چھوٹا ہوا ، نجات یافتہ ، آزاد

تہجد کی نمازاں میں کرو منج تیں دعا دم دم
دعا دم کے اثر تھے ہوں رہا ہم عید و ہم نوروز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۷). خواجہ رہا ہوتے ، رہا ہوتے ہی لباس اُتار لیا جھولی بھی لے لی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۲). بادشاہ نے حکم دیا اس کو فوراً رہا کرو. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۶۹). مجیب الرحمٰن کو گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے پیرول پر رہا کیا گیا تھا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۸۹). اف : کرنا ، ہونا.

---دینا محاورہ (قدیم).
آزادی دینا ، چھٹکارا یا نجات دینا.

کھیا دل سوں جھگڑا ہے با اژدہا
خدا دیوے اس بات تھے بھی رہا
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۸۸).

۔۔۔ کَرْنا محاورہ.
قید سے آزاد کرنا ، کسی چیز کو جبکہ وہ کہیں اُلجھی ، لگی یا اٹکی ہوئی ہو ، نکالنا ، چھڑانا. سہراب نے جھلا کے کمند رہا کی وہ پھنس گئی. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۹۱). اپنی گردن کو گلدان کی گرفت سے رہا کر کے واپس ہونے لگی. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۴۴).

رَہادی (فت ر) امذ.
اہلِ فارس کی موسیقی کے بارھویں راگ کا نام (اہل فارس کے تقسیم موسیقی کے بارہ مقامات ہیں جو بمنزلہ راگ ہیں). رہادی کا پہلا شعبہ نوروز عرب ہے جس کی چھ راگنیاں ہیں . (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۳) . رہادی اور دہنسری ... میں بڑی مماثلت تھی. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۴). [ف].

رَہاس (فت ر) امذ.
خلوت خانہ ، رہنے کی جگہ. پہلا خانہ خدا کا پاس اور رندی کا رہاس خیال تو کیجیے کہاں ... مسجد مقدس منزل کی شان کجا یہ تظیر کا مکان. (۱۹۰۰ ، قتل نظیر ، ۲۵). [رہ + اس ، لاحقۂ ظرفیت].

رَہاسَت (فت ر ، س) امث.
قیام ، سکونت (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [رہاس + ت ، لاحقۂ اسمیت].

رُہاق (ضم ر) امذ.
شروع جوانی ، ریعان شباب. اور اس بعد سن ترعرع ہے اور اس کے بعد سن غلامیہ ہے اور اس کو رہاق کہتے ہیں اور یہ بلوغ کا وقت ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۲) . وہ سسا کر ہی رہاق کو پہنچی ہوگی. (۱۹۸۳ ، درشن ریں ، ۱۳۱). [ع].

رِہام (کس ر) امث.
لگاتار بارش ، تھوڑی تھوڑی مسلسل بارش. اس کے معنی اس زمین کے ہو سکتے ہیں جس پر رہام (تھوڑی تھوڑی مگر لگاتار بارش) پڑی ہو. (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۶۸). [ع].

رِہان (کس ر) امذ.
۱. **گھوڑ دوڑ پر شرط لگانا.** جوئے کی ایک صورت جس کو « رہان » کہتے تھے یہ تھی کہ کسی شرط پر بازی لگاتے تھے ، اور جب وہ شرط پوری نہیں ہوتی تھی تو جس چیز پر بازی لگائی جاتی تھی اس کو لے لیتے تھے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۸۵) . ۲. **رہن کی جمع ، وہ چیزیں جو رہن رکھی جائیں** (ماخوذ : جامع اللغات). [رہن (رک) کی جمع].

رِہانا (کس ر) ف م.
سل بٹا اور چکی پر لوہے کے اوزار سے نشان کھودنا. ہندی میں رہانا کہتے ہیں کہ اسکے باعث سے پسکر غلہ کا آٹا ہو جاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱). آژینہ ، (چکی رہانے کا اوزار). (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، ۳۸). [رک : راہنا].

رُہانْدی (ضم ر ، مغ) صف.
آنسو بھر لانے والی ، رونے والی ، رونکھی.
تو اونگلی کاٹ دانتوں میں پھلا نتھنے رہاندی ہو
لگا کہنے بس اب میرے بڑھاپے پر کرم کیجے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۳). [روہانسی (رک) کا متبادل املا].

رَہائِش (فت مغ ر ، کس ء) امث.
۱. **رہن سہن ، بود و باش ، قیام ، سکونت.** اون کا طرز خیال اور طریقہ رہائش ... ویسا ہی ہے جیسا کہ یورپ کے دوسرے شہنشاہوں کا ہوا کرتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۵۳). ان کی رہائش ان کا طرز بود و باش ، ان کا پیشہ ، ان کا کاروبار ، غرض ان کی زندگی کا ہر ہر لمحہ کسی طرح محض دوسروں کی تقلید کرنے میں بسر ہوتا ہے. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۳۳). رہائش کے لیے مخصوص منزل میں اوپر سے کھلا ہوا دالان ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۷۱) . ۲. **ضبط و برداشت** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [رہنا ؛ رہنا (رک) سے اسم مصدر، بہ انداز فارسی].

۔۔۔ اِخْتِیار کَرْنا محاورہ.
رہنا ، قیام کرنا. سائیں نے جب راولپنڈی میں رہائش اختیار کی تو یہ ۱۹۰۶ء کا زمانہ تھا. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۲۷).

۔۔۔ پَذِیر (۔۔۔ فت پ ، ی مع) صف ا م ف.
قیام کیے ہوئے ، ٹھیرے ہوئے. وہ ان دنوں لکشمی مینشن (میکلوڈ روڈ) کے عقب میں رہائش پذیر تھے . (۱۹۷۳ ، حلقہ ارباب ذوق ، ۲۱). [رہائش + پذیر (رک)].

۔۔۔ گَہ امث.
قیام گہ ، ٹھیرنے کی جگہ. یہاں شاہی محلات کے علاوہ ہاتھیوں اور گھوڑوں کے اصطبل ، فوجیوں کی رہائش گہ ، ان کی ورزش کے لئے میدان ، بڑے بڑے خوبصورت باغوں ، حماموں ، مدرسوں اور مقبروں سے اس حصہ کی شان میں اور اضافہ ہو جاتا (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۱۵). جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ اور رہائش گہ کی صفائی پر سختی سے عمل کیا جائے . (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۳۹). [رہائش + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

رَہائِشی (فت مغ ر ، کس ء) صف.
رہنے یا قیام کرنے کا. کھدر کا فرش ، بوریئے کے رہائشی خیمے ... سادگی اور سلیقے سے انسانی ضروریات بہم پہنچائی گئی تھیں . (۱۹۲۱ ، رپورٹ نیشنل کانگریس ، منعقدہ احمد آباد ، ۱۷). [رہائش + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ دانِش گَہ (۔۔۔ کس ن ، سک ش) امث.
اقامتی یونیورسٹی ، وہ یونیورسٹی جس میں طلبہ کے رہنے کے لیے

ہوسٹل بنے ہوں ، حصول علم کے لیے آنے والوں کی اقامت گاہ. کشمیر یونیورسٹی کو رہائشی دانش گاہ بنوانے کے لیے ابتدائی ڈھانچہ کھڑا کیا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۳۲). [رہائشی + دانش گاہ (رک)].

رَہاؤ (فت ر ، و مع) صف.
پائدار ، دیرپا ، مضبوط (نوراللغات ؛ پلیٹس) [رہنا (رک) سے اسم صفت].

رَہاؤ (فت ر ، و مج) امذ.
وقفہ ، ٹھہراؤ (ماخوذ : نوراللغات ، پلیٹس). [رہنا (رک) سے ، حاصل مصدر].

رِہائی (کس ر) امث.
قید سے چھٹکارا ، چھٹی ، نجات ، آزادی ، فرصت ، فراغت.

ہوئی اس سے نہ جیتے جی رہائی
بجھا تھا کس گھڑی کا دامِ فرقت

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۴۴). وزیر سمجّا ہے اب قید خانے سے رہائی ہاوے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۲).

عبث گھبراتی ہے اے روح تو اس جسمِ خاکی میں
یہ زنداں چند روزہ ہے قیامت تک رہائی ہے

(۱۸۷۸ ، کلّیاتِ صفدر ، ۲۲۵). چلو اس بیچاری کو تو کپڑے لکھ کر رہائی دو. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۵۷).

کس طرح دامِ غلامی سے رہائی پاؤں
آہ کس طرح ، مری جاں ، ترے پاس آؤں

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۷۷). [رہا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---ضَبْط ہونا محاورہ.
قید سے چھُٹنے یا رہا ہونے کا حکم ختم ہو جانا. کچا غلہ کہا جانے کے الزام میں تین دن رہائی ضبط ہو گئی . (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۷۶).

---کَرْنا محاورہ.
نجات حاصل کر لینا ، پیچھا چھُڑا لینا. جن سے رفاقت کی اُمید تھی وہ پھنسا مجکو دیکھ کے اپنی رہائی کر گئے مکدر ہم ہونے وہ اپنی صفائی کر گئے. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۶۷).

---یافْتَہ (---سک ف ، فت ت) صف.
جس کو رہائی ملی ہو (جامع اللغات) . [رہائی + ف : یافتہ ، یافتن - پانا].

رُہْبان (ضم ر ، سک ہ) امذ.
۱. راہب (رک) کی جمع.

ستارے ہر بر یک نگہبان ہیں
اس اوپر بھی پیوستہ رہبان ہیں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۱۲).

اکِّک ست نے انجیل کے چھیڑے جو مقامات
بس سُنتے ہی رہبان کلیسا کو غش آیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷).

یہ کہتی ہے آیت کی شانِ نزول
کہ ہیں قومِ عیسیٰ کے رہبان ہم

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۱۰۷). یہود اور نصاریٰ نے اللہ کو چھوڑ کر احبار و رہبان کو اپنا رب بنا رکھا ہے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۸). **۲. (بطور واحد) راہب کے معنوں میں.**

باتاں نرم کر اے خداوندِ ہوش
بڑے رہبان کی بات پر رکھ تو گوش

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۰۲). ایک یونانی رُہبان سے جس کا نام مریانس تھا اس نے علمِ کیمیا سیکھا. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۶ : ۵). [راہب (رک) کی جمع].

رُہْبانی (فت نیز ضم ر ، سک ہ) صف.
راہب سے متعلق ، نصاریٰ کے عابدوں کا طریقۂ پرہیزگاری.

تابع نہ ہوئے کسی نبی کے
رُہبانی طریق پر ہی گزرے

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۸).

کہاں آباد ہستی میں یقیں مردِ مسلماں کا
بیاباں کی شبِ تاریک میں قندیلِ رہبانی!

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۳۰۸). [رہبان + ی ، لاحقۂ نسبت].

رُہْبانِیَّت (فت نیز ضم ر ، سک ہ ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
راہبوں کا طریقِ زندگی ، راہب ہونے کی حالت. اگر وہ امورِ دنیوی سے متعلق ہونگے جیسے زید سفر سے کب آئے گا اور زید عمرو کو ہزار اشرفی کب دیگا تو اوس کو رہبانیت کہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۵۵). حضرت عیسیٰ نے شادی نہیں کی تو یہ ان کی رہبانیت تھی. (۱۹۱۲ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۱۶۳). صوفیاء ... بےعملی کا شکار ہو گئے تھے اور رفتہ رفتہ رہبانیت کا راستہ اختیار کر رہے تھے. (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۶۰). [رہبان + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رَہْبَت (فت ر ، سک ہ ، فت ب) امث.
(تصوف) «رہبت» دو طرح پر ہے ظاہری اور باطنی. ظاہری یعنی وعید سے ڈرنا اور باطنی سلب کیفیت سے ڈرنا (مصباح التعرف ، ۱۳۲). [ع : (ر ہ ب)].

رَہْبَر (فت مج ، سک ہ ، فت ب) صف امذ راہبر.
رہنمائی کرنے والا ، راستہ دکھانے والا ، رہنما.

سرافرازی تجھی سے سروراں کو
عطا نعمت تجھی سے راہبراں کو

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۸).

رہبرِ فرقۂ اسلام رہا ساری عمر
حیف پر یہ ہے کہ میں آپ مسلماں نہ ہوا

(۱۸۹۵ ، قائم ، د ، ۳۵). رہبر نے راہ بتانے میں کچھ غلطی کی ، لڑائی گرم ہو رہی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۰۷). تمام عرب تولیت کعبہ کی وجہ سے قریش کو مذہبی رہبر سمجھتا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹). قوم کا رہبر ، ہمدرد ، غمگسار قوم

ہی کا خیال کر سکتا ہے۔(۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۹۱)۔ [رہ + ف : بر ، بُردن ـ لے جانا]۔

ـــِ کامِل کس صف (ـــ کس م) صف.
صحیح راستے پر لے جانے والا ، سچّا رہنما.

رہبرِ کامل کے ہاتھوں میں عنانِ قوم ہو
روز افزوں مجمع دانشورانِ قوم ہو

(۱۸۲۴ ، صفی لکھنوی ، صحیفۃ القوم (مہذب اللغات)). [رہبر + کامل (رک)].

رَہْبَرانَہ (فت مج ر ، سک ہ ، فت ب ، ن) م ف ؛ صف.
رہبر کی مانند ، رہبر کے انداز میں ؛ پیش روئی کا ؛ بڑھنے کا.

یہ میرا مڑ مڑ کے دیکھ لینا بھی ہے مری شانِ رہبرانہ
قدم میں کس طرح تیز کر دوں کہ میرے پیچھے ہے اک زمانہ

(۱۹۵۳ ، فکرِ جمیل ، ۸۲)۔ [رہبر + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

رَہْبَری (فت مج ر ، سک ہ ، فت ب) اث.
رہنمائی ، ہدایت. عبداللہ بن اُریقط دوملی کو کہ راہ سے خوب واقف تھے اجرت پر مقرر کر کے رہبری کے واسطے اپنے ساتھ لیا. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵۳)۔ آپ اپنے مشورے اور رہبری سے اس بات کو ممکن بنائیں۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۵۵)۔ [رہبر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَہْپَٹ (فت مج ر ، سک ہ ، فت پ) امذ.
(عو) تھپڑ. جمن خان میری طرف آئے ، میں سوچ ہی رہا تھا کہ یہ اوّل نمبر کیا کہ اس زور سے پورے ہاتھ کا رہپٹ دیا ہے۔ (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۱۱۱)۔ [رک : رہپٹ].

رَہَت (فت ر ، ہ) اث.
ٹھہرنا ، رہنا ، قیام (جامع اللغات)۔ [رہنا (رک) سے مشتق].

رَہْت (فت ر ، سک ہ) صف.
جُدا کیا ہوا ، الگ تھلگ ، خالی ، نجات یافتہ ؛ بِنا ، بلا ، بغیر. جب اہنکار سے رہت (خالی) ہو گیا تب پھر جنم نہیں پاتا ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸)۔ ہندو دھرم میں باعتبارِ اکثریت نجات کا مفہوم تناسخ کے جال سے مخلصی پاتا یعنی آواگون سے رہت ہونا ہے۔(۱۹۲۵ ، فضائلِ اسلام ، ۲۳)۔ [س : रहित].

ـــ کَرْنا ف م.
لے لینا ، محروم کرنا ، چھڑانا ، آزاد کرنا (جامع اللغات)۔

رَہْتا (فت خف ر ، سک ہ) امذ.
رہنا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل.

ـــ پانی رَہ گیا ، بَہْتا پانی بہہ گیا فقرہ ؛ کہاوت.
جو ہونا تھا سو ہوا لیکن حقیقت بھی اپنی جگہ عیاں ہو گئی. بے کار کی لڑائی ہے ، اے بیوی ، رہتا پانی رہ گیا اور بہتا پانی بہہ گیا. اب ان باتوں کا ذکر کیا؟ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۲۹)۔ انھوں نے کہا مجھے ہندوستانیوں سے دلی الفت ہے ، خوشامدیوں نے کہا حضور بجا ارشاد فرمایا ، سچائی پر مرمٹنے والوں نے تڑ سے جواب دیا ، اس جھوٹ میں کیا شک ہے ، رہتا پانی رہ گیا بہتا پانی بہہ گیا. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۵ : ۳)۔

ـــ سَہْتا (ـــ فت مج س ، سک ہ) صف مذ.
رک : **رہا سہا ، باقی بچا ہوا.** رہتا سہتا ، ہوش جو تھا وہ بھی گم ہو گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۶)۔ [رہتا + سہتا (رک)].

رَہْتار (فت خف ر ، سک ہ) امذ ؛ صف.
باشندہ.

کہا میں نے اسے دیندار ہوں میں
مدینہ شہر کا رہتار ہوں میں

(۱۸۵۲ ، قصہ قاضی و چور ، ۱۰۹)۔ [رہتہ (رہتا کا مخفف) + ار ، لاحقۂ فاعلی].

رَہْتِنی (فت ر ، کس ہ ، سک ت) اث.
غریب مفلوک الحال عورت جو پیشہ کرائے ؛ سستی اور گرے ہوئے درجے کی طوائف ، تکیائی ، رکھیل. یہ عورتیں پیالہ کو ، رہتنی ، پت دہری وغیرہ کے ناموں سے ملقب ہوتی ہیں ، مگر پشتہا پشت تک ان کی عزت و وقعت برادری میں کنچنوں کے برابر نہیں ہوتی.(۱۹۲۴ ، سراپا عیش ، ۲۲)۔ [رہتوی (رک) کا متبادل املا].

رَہْتُوا (فت ر ، ہ ، سک ت) امذ.
مفلس آدمی ، غریب آدمی (جامع اللغات)۔[رہت + وا ، لاحقۂ صفت].

رَہتوں کا گھر نَہیں ہوتا کہاوت.
اصل آبادی مالک ہی سے ہوتی ہے (نجم الامثال)۔

رَہْتِوی (فت ر ، کس ہ ، سک ت) اث.
رک : **رہتنی.** تم سے یہ توقع نہ تھی کہ ایک رہتوی کے لئے کنال کو خفگی دلواؤ گی۔ (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۲ : ۳۰)۔ [رہت + وی ، لاحقۂ تانیث].

رَہْتی دُنْیا تَک م ف.
جب تک دنیا قائم ہے ، ہمیشہ ہمیشہ. قیامت تک یہ جاہ و حشم ہے ، رہتی دنیا تک یہ دم ہے۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۴)۔

بڑی رونق ہے گلزارِ جہاں میں ان حسینوں سے
الٰہی رہتی دنیا تک رہیں یہ ، باغِ دنیا میں

(۱۹۲۸ ، دیوانِ قمر ، ۲ : ۲۵)۔ خُدا تمھارے سہاگ کو رہتی دنیا تک رکھے۔ (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۱۱۳)۔

رَہْتے (فت خف ر ، سک ہ) م ف.
رہتا (رک) کی مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ، موجودگی میں ، سامنے ، رہنے تک ، زندگی میں. میرا ما باپ ایران میں نسبت کیا ہے لیکن میں راضی نہیں ہوں اور میرا جان رہتے ایران میں جانی قبول نہیں کروں گی. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۳۸)۔

ـــ رَہْتے (ـــ فت خف ر ، سک ہ) م ف.
آہستہ آہستہ ؛ تجربے کے بعد. فکر کرتے کرتے رہتے رہتے

معلوم ہوتی ہے کام کی دھات۔ (١٩٣٥ ، سب رس ، ١٩٧)۔
[رٹے + رٹے (رک)]۔

---سٹے (--- فت مع س ، سک ٹ) امذ ، ج۔
ہوتے سوتے ، رشتہ دار ، حمایتی۔ بے ایمان تم ہو گی ، تمھارے رٹے سٹے بے ایمان ہوں گے۔ (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ١٩٩)۔
داروغن ۔ • خدا کی مار تجھ پر تیری سات پشت پر • سوتیا ۔ • اور تیرے رٹے سٹوں پر•۔ (١٩٢٩ ، تمغۂ شیطانی ، ٥٠)۔
[رٹے + سٹے (رک)]۔

رہٹ (فت خف ر ، ہ) امذ۔
١۔ (کاشت کاری) وہ چرخ جس کے ذریعے سے کنوئیں کے اندر سے پانی نکالتے ہیں۔

چت ڈول چکہ سو کاوان کر کر نظر کا ناڑا
چاہِ زنخ ہو تیری بے جن رہٹ ہوس ہے

(١٦٧٩ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ١٥)۔ میں رہٹ کھینچتا ہوں آپ وضو کریں۔ (١٨٨٣ ، تذکرۂ غوثیہ ، ٩٠)۔ اس کے بہت عرصے بعد ایک اور ایجاد ہوئی یعنی رہٹ کی ایجاد۔ (١٩٤٤ ، آدمی اور مشین ، ٦٥)۔ گلاب باڑی کے لیے میں رہٹ چلاتا تھا۔ (١٩٨٦ ، آئینہ ، ١٧٨)۔ ف : چلانا ، کھینچنا۔ ٢۔(أ)چکّر۔ سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں ، ایک ... دوسری عورت کو ... تیسری عورت کو بکیر بچّہ کہہ حوالے کر دیتی ہے وہ لفظ اللہ نگہبان بچّہ ادا کر اُسے لے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے اور اسی طرح یہ رہٹ پورا کر دیا جاتا ہے۔ (١٩٠٥ ، رسوم دہلی ، ٣٠)۔ (آ) معمول ، تسلسل ، سلسلہ۔ زبان بھی ترقی و تنزل کا درجہ حاصل کر کے زبان و دہان سے روپوش ہو جائیگی ، یعنی پُرانی کتابوں کے سوا کہیں اُس کا پتہ نہیں ملے گا اور اسی طرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہے گا۔ (١٨٩٥ ، علم اللسان ، ٣٩)۔ ٣۔ ہنڈولا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [پ : آرہٹ ، س : ارگھٹ अरघट्ट]۔

---چلنا محاورہ۔
معمول قائم رہنا ، سلسلہ جاری رہنا۔ جسم میں جان نہیں رہی ، لیکن رہٹ چل رہا ہے۔ (١٩٨٣ ، اوکھے لوگ ، ١٠١)۔

---لگانا محاورہ۔
بار بار آنا جانا ؛ تار باندھ دینا (مخزن المحاورات)۔

رہٹا (فت ر ، ہ) امذ۔
رہٹ ؛ چرخہ۔

رہٹے کی طرح پھڑکے پڑا اُس میں فلانا
چوتڑ میں کروں گا تری جوں دام مُشبک

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ ، ٦٣٥)۔ چرخا کہ دیہات کے لوگ اس کو رہٹا کہتے ہیں۔ (١٨٣٨ ، توصیف زراعات ، ٥٧)۔ [رہٹ (رک) کا متبادل]۔

رہٹی (فت خف ر ، سک ہ) امث۔
١۔ چھوٹا رہٹ ؛ معمول ؛ دستور (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔
٢۔ قسط بندی ، رقم قرضے کی ادائگی جو سال کے بارہ مہینے جاری رہے یعنی اس کا مسلسل اور مقررہ دور بندھا رہے جس طرح رہٹ کے پانی کا دور بندھا رہتا ہے (ا پ و ، ٧ : ٢٨)۔ [رہٹ + ی ، لاحقۂ تصغیر]۔

---باندھنا محاورہ۔
١۔ قرض کو قسط وار ادا کرنا (ا پ و ، ٧ : ٢٧)۔ ٢۔ عادت ڈالنا ، متواتر کیے جانا ، معمول مقرر کرنا۔

طبیعت جب کہ بندی ، کی دوگانا جان پر رہٹی
تب اُس کمبخت نے اُس بات کی اک باندھ دی رہٹی

(١٨٣٥ ، رنگین ، د ، ٦٩)۔

---چلانا محاورہ۔
١۔ چرخی چلانا ؛ رہٹی کے طریقے پر روپیہ قرض دینا ، قسط پر روپیہ قرض دینا ، قرضہ پر سود در سود لینا (جامع اللغات)۔

رہٹھ (فت خف ر ، ہ) امذ۔
رک : رہٹ۔ ایسے رہٹھ بناتے ہیں کہ دور سے وہ پانی کو کھینچ لیتے ہیں۔ (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٢ : ٤١٣)۔ پولس ... کسی پاکیزہ روزگار کو رہٹھ چلانے کے لئے مقرر کرتا۔ (١٩٠٧ ، کرزن نامہ ، ٢٧٨)۔ [رہٹ (رک) کا متبادل املا]۔

رہچولا (فت ر ، سک ہ ، و مج) امذ۔
خوشامد ، للّو پتّو ، نرم الفاظ ، خوشامدانہ گفتگو (فیروزاللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : رتھ + چلّا رथ + चलल + क]۔

رہرو (فت مع ر ، سک ہ ، و لین) صف۔
راہ رو ، مسافر ، رہگیر۔

زُنّار باندھ ، سُبحۂ صد دانہ توڑ ڈال
رہرَو چلے ہے راہ کو ہموار دیکھ کر

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٦٩)۔

ہاں رہروِ راہِ فنا ، ہاں کشتۂ تیغ وفا
ہاں میرے پیارے دل بتا ، اس کی قیامت خیزیاں

(١٩١٢ ، نقوشِ مانی ، ٣)۔

اگلے وقتوں میں لُٹا کرتے تھے رہرو اکثر
ہم تو اِس عہد میں بھی لٹ کے مگر جاتے ہیں

(١٩٣٦ ، طیورِ آوارہ ، ٤٣)۔

رہرو تھا راہِ عشق کا منزل کو پالیا
اب اور کیا نشاں مری لوحِ مزار دے

(١٩٨٦ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ١٠)۔ [رہ (رک) + ف : رو ، رفتن ـ چلنا]۔

رہروا (فت مع ر ، سک ہ ، فت ر) امذ۔
(زین سازی) زین یا کاٹھی کے پیچھے لگا ہوا سوار کا مختصر سامان باندھنے کا تسمہ (ا پ و ، ٥ : ٤٣)۔ [مقامی]۔

رہروی (فت ر ، سک ہ ، فت ر) امث۔
رک : رہ روی۔ اسد اور دلارام اور ساری فوج نے اُس حصار کو اپنے قریب آتے دیکھکر بنا چاری خود بھی رہروی اختیار کی۔ (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ١٣٢)۔ اگر طلسم کشا اِس راستے سے آئے تو بھنک کر اِسی مقام پر پہنچ ایسی ہی فکر کر رہی ہے

مگر سعد شہریار رہروی کرتے ہوئے آتے ہیں۔ (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۳۱)۔

نہ سر میں سودا ہے رہبری کا ، نہ دل میں جذبہ ہے رہروی کا
کچھ ایسا محسوس کر رہا ہوں کہ تھک گیا پاؤں زندگی کا

(۱۹۵۱ ، سیماب اکبر آبادی ، لوح محفوظ ، ۱۰۷)۔ [رہرو + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

رِہْڑُو (کس مع ر ، سک ہ ، و مج) امذ۔
۱۔ **بہت وزنی اور بڑا سامان لادنے کی لمبی چوڑی گاڑی ؛ فوجی ضرورت کی چھکڑے کی قسم کی بار برداری کی گاڑی۔** رہڑو بام چنگے جوپکے چکمتا قلعے پر رکھے ہیں ... خشت انداز توپوں کے دہنے بائیں تہل ہے ہیں (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۰۱۵)۔ ۲۔ **بچوں کو چلنا سکھانے کی گاڑی ، گلولنا** (جامع اللغات)۔ [پ : رہ + ڑ + و ، س : رَتھ + رِ ـُـ ک रथ + र + उक]۔

رِہْڑَہ (کس خف ر ، سک ہ ، فت ڑ) امذ ؛ بسر رہڑا۔
سپاٹ کھلا ہوا چار پہیوں یا دو پہیوں کا ٹھیلا جسے آدمی یا جانور کھینچتے یا دھکیلتے ہیں۔ ابھی رہڑہ چوک تک ہی گیا تھا کہ راہگیروں نے ترس کھا کے مستری کی منت سماجت کی۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۸۵)۔ [رہڑ (رک) کی ایک شکل]۔

رِہْڑی (۱) (کس خف ر ، سک ہ) امث۔
۱۔ **رہڑہ (رک) کی تصغیر۔** رہڑی ایک کھلا ہوا اونچا سا دو پہیہ ہوتا تھا ، بیٹھنے کی ہموار مستطیل جگہ کے چاروں طرف بالشت بھر اونچا جنگلا لگا ہوتا تھا۔ (۱۹٦۷ ، اجڑا دیار ، ۳۷)۔ اس نے رنگ رنگیلی رہڑی پر مسالے دار چاٹ لگائی۔ (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۳۰۴)۔ [رہڑہ + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

رِہْڑی (۲) (کس ر ، سک ہ) امث۔
۱۔ **ریتیلی اور بنجر زمین** (جامع اللغات)۔ ۲۔ **شور زدہ زمین۔** زہڑی اور لونی زمین کی حد سے آگے بڑھا۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲٦)۔ [رہ + ڑی ، لاحقۂ صفت و تانیث]

رَہْزَن (فت مج ر ، سک ہ ، فت ز) امذ۔
لوٹنے والا ، چھیننے والا ، برسر عام چوری کرنے والا۔ تیرے رہزن سو بوجھ ہیں ، تیرے دشمن سو بوجھ ہیں۔ (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۰۹)۔ آنحضرت صلعم نے متعدد بار فوجیں بھیجیں ، رہزن قبائل پر چھاپے مارے۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۸)۔

خبر نہ تھی کوئی رہزن بھی میری تاک میں ہے
خبر نہ تھی کوئی شعلہ بھی دل کی خاک میں ہے

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ٦۳)۔ [رہ + زن ، زدن ـ لوٹنا ، مارنا]۔

رَہْزَنی (فت ر ، سک ہ ، فت ز) امث۔
لوٹ مار کی واردات۔ راہ کے درمیان معلوم ہوا کہ راجو رہزنی کر رہا ہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۱۷)۔ رہزنی کے لیے قتل ، پھانسی ، قطع ید ، اور جلاوطنی کی تعزیریں جاری کیں۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۷)۔ شریعت میں بموجب قرآن کریم ، فقط چار جرم ایسے ہیں جو حدود کے درجہ میں آتے ہیں ... وہ جرم ہیں زنا ، چوری ، رہزنی اور کسی پر بد چلنی کا بہتان لگانا۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۱)۔

رَہِش (۱) (فت ر ، ہ نیز سک ہ) امذ۔
پامال کرنا ، روندنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : ردھ रद्ध]۔

رَہِش (۲) (فت ر ، ہ نیز سک ہ) امذ۔
۱۔ **کرشن جی اور گوپیوں کے ناچ کی نقل ؛ ناچ رنگ کی محفل۔**

تیغ ابرو سے ہوا جاتا ہے اک عالم شہید
رہس زیر شاہ منزل ہے کہ قربان گہ ہے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱٦۷)۔ رہس کے سامان میں کئی لاکھ روپیہ صرف ہوا۔ (۱۹۳٦ ، قدیم لکھنؤ و ہنرمندان اودھ ، ۵۵)۔ رہس ایک ... ناٹک ہے جس میں رقص و سرود کے علاوہ تھوڑی سی اداکاری کی بھی گنجائش ہوتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۳)۔ ۲۔ **چاہت ، خواہش ، شوق ، مسرت ، سرخوشی ، امنگ۔**

تجھ مکھ کے دیکھنے سوں اے آفتاب طلعت
مشتاق دل سوں میرے شعلہ اٹھا رہس کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱)۔ ۳۔ **ایک سکہ جو سہنسہ سکہ (جو ۱۰۱ تولے کی اشرفی کا ہوتا) کا آدھا حصہ ہوتا ہے اور جسے اکبر بادشاہ نے ایجاد کیا تھا۔** رہس پہلے جو دو سکے بیان ہوئے اس سے آدھا ہے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۹۲۲)۔ رہس : دونوں سکوں کا نصف ہے ، یہ سکہ بعض اوقات مربع کی شکل کا ہوتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۷)۔ ۴۔ **کھیل کود ، اختلاط ، امنگ ، شوق ، تنہائی ، گوشہ نشینی ، چھپنے کی جگہ ؛ راز ، بھید ؛ ہنسی مذاق ، ٹھٹھا ، اندام نہانی** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت)۔ [س : रहस]۔

ـــ دھاری (ـــ فت دھ) امذ۔
رہس ناچ کا سامان یا اس کے لوازم ، رہس میں ناچنے والے۔ رہس دھاری تیار کرنے کا حکم دیا گیا تھا رہس دھاری ایک ناچ کا سامان ہے۔ (۱۹۱۳ ، محل خانۂ شاہی (ترجمہ) ، ۸۳)۔ رہس کھیلنے والے پیشہ ور رہس دھاری رہس منڈل بنا کر یوپی اور شمالی ہندوستان میں ... عوام و خواص کی سرپرستی حاصل کرتے ہے (۱۹۸٦ ، اردو گیت ، ۸۵) [رہس + دھاری (رک)]

ـــ کام امذ ؛ صف۔
تنہائی پسند آدمی (جامع اللغات)۔

ـــ کَرْ (ـــ فت ک) صف۔
خفیہ کام کرنے والا (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [رہس + کرنا (رک) سے مشتق]۔

ـــ مَنْڈَل (ـــ فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ۔
واجد علی شاہ کی ایجاد کردہ ایک ناچ رنگ کی محفل جس میں راجہ اندر کا اکھاڑا جمتا تھا۔

کوئی جوبانے لایا رہس منڈل
گیا جوبالے لیکر کوئی جنگل

(۱۸۸۳ ، تیرہ ماسہ ، ۱۲)۔ رہس منڈل بنا کر یوپی اور شمالی ہندوستان میں ... سرپرستی حاصل کرتے ہے۔ (۱۹۸٦ ، اردو گیت ، ۲۸۵)۔ [رہس + منڈل (رک)]۔

---ناری کَرنا ف م.
عورت سے اختلاط کرنا (قدیم اُردو کی لغت).

رَہسنا (فت ر، ہ، سک س) ف ل.
خوش ہونا، مزے اُڑانا، لطف اُٹھانا (جامع اللغات). [رہس + نا، لاحقۂ مصدر].

رَہسی (رہ سی) فقرہ.
رہے گا (قدیم اُردو کی لغت). [ہِ].

رَہسْیہ (فت ر، ہ، سک س، فت ی) امذ؛ صف.
۱. بھید، راز. اسی طرح اسکو باندھ کیجیے اور بچارے اور اس کے رہسیہ کو پردے میں دھاریے. (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۳۸۸). تو میرا بھکت اور مترہے یہ بڑا بھاری رہسیہ ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا (ترجمہ)، ۱۳۰). ۲. کھیل تماشہ، مذاق، خفیہ، نہاں (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س : رہسیہ **रहस्य**].

رَہْط (فت ر، سک ہ) امذ.
گروہ، غول، ہجوم. اسماً جمع جن کا مفرد اس لفظ سے نہیں ہے جب کہ آدمیوں کے لیے ہو مذکر اور مونث دونوں ہوتے ہیں جیسے رہط اور نفر اور قوم. (۱۹۷۵، متحدہ قومیت اور اسلام، ۳۵). [ع].

رَہِق (فت ر، ہ) امذ (شاذ).
بدی جیسے جھوٹ، گمراہی، حرام یا ظلم و ستم وغیرہ.

وہ بھی آخر اس حق سے ہے رہق
ہر طبق مثل ورق ہووینگا شق

(۱۸۶۲، طالب، آثار محشر، ۲۳). [ع : (ر ہ ق)].

رَہکَل / رَہکَلا (فت مج ر، سک ہ، فت ک) امذ.
۱. چھوٹی توپ، زنبورک. جہازوں میں لڑائی ہوتی ہے، توپیں، رہکلے چلتے ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۹۷).

ادھر سے بان و رہکلہ و توپ متصل
پڑتی تھی پر وہ بڑھتے ہی آتے تھے سرگذار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۸۸).

کیا ریتی خندق رند بڑے کیا بُرج کنگورا انبولا
گڑھ، کوٹ رہکلہ توپ، قلعہ، کیا شیشہ دارو اور گولا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲۰۰). حیدر قلی خان میر آتش نے اپنی چھوٹی بڑی توپوں و رہکلہ و تفنگ و بان کی آوازیں بلند کیں کہ زمین لرز گئی. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ (تاریخ ہندوستان، ۹/۱۰ : ۱۹۳). ۲. فوجی ضرورت کی چھکڑے کی قسم کی بار برداری کی توپ رکھنے کی گاڑی. توپوں کے رہکلوں کو گئے کے چھڑے کے رسوں سے بجائے زنجیر کے باندھ دئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۷۵). [رَہ + کَل (رک) / + ا (زائد)؛ س : **रथ+कल**].

رَہکَلا (فت ر، سک ہ، فت ک) صف.
(دلال) تیرہ (جامع اللغات). [مقامی].

---آنہ (---فت ن) امذ.
(دلال) تیرہ آنے. رہکلا آنہ = تیرہ آنے. (۱۹۲۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۸ : ۵۳). [رہکلا + آنہ (رک)].

---پَتَوکے (فت پ، و مع) امذ؛ ج.
(دلال) رہکلا پتوکے ہوئے چودہ آنے (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں، ۸ : ۵۱). [مقامی].

رَہْلا (فت ر، سک ہ) امذ.
ایک قسم کا پھلی دار پودا جو خود رو بھی ہوتا ہے اور کاشت بھی کیا جاتا ہے، چنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ : رہلا : **रहिला**].

رُہْلا (ضم خف ر، سک ہ) امذ.
شوروغل، جھگڑا، بکھیڑا. چاروں اور رہلا مچا ہوا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱ : ۱۳). [رک : رولا].

رَہْلو (فت ر، سک ہ، و مع) امذ.
۱. فوجی ضرورت کی چھکڑے کی قسم کی بار برداری کی گاڑی. بیسویں صدی کے آغاز تک موٹر کار زمین پر چلتی تھی، لیکن اب وہ چھکڑے، رہلو ... اصطبل فنا میں پہنچ چکی. (۱۹۳۳، محفوظ علی، مضامین، ۳۶). ۲. بہل، بیل گاڑی. انہوں نے آدھی رات گئے اپنا رہلو جوتا اور نصیا کے دروازے پر جا پہنچے. (؟، نیا دور، افسانہ نمبر، ۶۹). [رک : رہڑو].

رِہَمْ (کسر ر، فت ہ) امث.
وہ زمین جس پر تھوڑی تھوڑی مگر لگاتار بارش پڑی ہو. جس نے (برشا کی جگہ) رہما پڑھا ہے تو اس کے معنی اس زمین کے ہو سکتے ہیں جس پر رہام (تھوڑی تھوڑی مگر لگاتار بارش) پڑی ہو. (۱۹۶۶، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۶۸). [ع : (ر ہ م)].

رَہمار (فت ر، سک ہ) امذ.
راہ مار، رہزن لٹیرا (قدیم اُردو کی لغت). [رہ + مار، مارنا (رک) کا حاصل مصدر اور امر].

رَہَن (فت خف ر، ہ نیز سک ہ) امذ (قدیم).
رک : رہنا. تو میرا رہن کہاں بتاؤ ہور کہاں سماؤ ہور کہاں اپاؤ؟ (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۱۳).

محمد کہے اپنو کا پنا سو خدا کی
بندگی اپنو کا رہن سو خدا کا یاد

(۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۳۷).

میں کیا کروں صلاح نہیں حکم کر دگار
حق نے کیا ہے رنْ میں مقرر رہن مرا

(۱۷۵۵، دیوان ہاشم علی (اردو شہ پارے، ۱ : ۲۹۳)). [رہنا (رک) کا حاصل مصدر].

---سَہَن (---فت خف س، ہ) امذ.
روزانہ زندگی گزارنے کا طور، ڈھنگ. خاندانوں کا رہن سہن اور عزت و ناموس کا لحاظ ان طلبا کو غیرشعوری طور پر رہتا. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۱۳۲). ثقافت میں ... رہن سہن کے طور طریقے ... ادب اور فنون لطیفہ سبھی کچھ شامل ہیں. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، جنوری، ۱۴). [رہن + سہن (سہنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---ہار امذ.
رہنے والا، بسنے والا، باقی رہنے والا.

الہیٰ کرم کا کرن ہار توں
ہے اوّل و آخر رہن ہار توں
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۷).
فرشتے سورج چاند تارے تمام
نو آسمان کے رہنہارے تمام
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰).
سخن کا محل ہے نپٹ پائدار
رہن ہار ہے جگ میں جسم برقرار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۹). [رہن + ہار ، لاحقۂ صفت].

رِہْن (کس خف ر ، سک ہ) امذ.
وہ قرضہ جو کوئی چیز بطور ضمانت رکھوا کر لیا جائے ، گرو رکھنا ، گرو کرنا. مراد اوس حدیث سے یہ ہے کہ رہن کو مرتہن روک نہیں سکتا اس طرح پر کہ راہن اوس کو چھڑا نہ سکے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۹) . موسیٰ بھائی بلا رہن زیور ہزار روپیہ قرض دینے کو آمادہ ہو گئے. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۳۷). قحط کے ستائے ہوئے مظلومین کے زیورات رہن کے نام پر پڑپ کر جاتا ہے ، ایک بدعنوان نظام زندگی پرگہرا طنز ہے .(۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ا کتوبر ، ۶۲) . **۲. برغمال ضمانت کے طور پر .** دیبس نے اپنے بھائی منصور کو بادشاہ محمود کی خدمت میں بطور رہن بھیج دیا. (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۸). [ع : (ر ہ ن)].

---اِجْمالی کس صف(--- کس ا ، سک ج) امذ.
ایسا رہن جس میں بغرض فک الرہن کے راہنوں نے جو جرح کیا ہے جائداد پر نالش کر سکتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۳۲).
[رہن + اجمالی (رک)].

---آراضی کس اضا(--- فت ا) امذ.
ایسا رہن جس میں زمین کو گرو رکھ دیا جائے ، جب تک حکم عدالت یا منشائے قانون مانع نہو مدیون یا اُس کے ذریعے سے دعویٰ کرنے والے بالفعل جس اراضی کے مالک زمین یا جس کی نسبت استحقاق مالکیت کا دعویٰ کرسکیں ایسی اراضی کو حفظ رہن کے گرو رکھنا. زمین کو گرو رکھنا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۳۳).

---اِنْتِفاع مُفْرد (--- کس ا ، سک ن ، کس مج ت ، کس مج ع ، ضم م ، سک ف ، کس ر) امذ.
اس میں اگرچہ مثل رہن مطلق کے جائداد مرہونہ ہوتی ہے لیکن مرتہن منافع کا متصرف ہوتا ہے ، اور نہ ادا کرنے دین کی حالت میں جائداد مرہونہ نیلام کے لائق ہوتی ہے ، ... وہ رہن ہے جس میں کہ جائداد اگرچہ صرف گرو رکھی جاتی ہے جس طرح سے کہ خالص مفرد رہن میں تاہم مرتہن کو اُس کی واصلات حاصل کرنے کا حق ہوتا ہے(ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۳۳). [رہن + انتفاع (رک) + مفرد (رک)].

---اِنْتِفاعی کس صف(--- کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ.
ایسا رہن جس میں راہن قرض لیتا ہے اور اسی کے عوض میں اپنی زمین مرتہن کے پاس رکھ دیتا ہے جب تک اس کا قرض ادا نہیں ہوتا تب تک مرتہن رہن پر قابض رہتا ہے ، اور اس سے فائدہ اٹھاتا ہے. جب راہن مرتہن کو جائداد مرہونہ پر قبضہ دیدے اور اوسکو مجاز کر دے کہ وہ تا ادائی زر رہن قابض اور اوس جائداد سے متمتع ہوتا رہے ... تو ایسا معاملہ ، رہن انتفاعی ، کہلائیگا . (۱۹۳۵ ، قانون انتقال جائداد ، ۳۳). [رہن + انتفاع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِنْگِلِشیَہ کس صف(--- کس ا ، غنہ ، سک گ ، کس ل ، سک ش ، فت ی) امذ.
(قانون) ایسا رہن جس میں راہن زر رہن مرتہن کے حق میں اس شرط کے ساتھ منتقل کر دے کہ اگر زر رہن حسب وعدہ ادا کر دیا جائے تو مرتہن جائداد مرہونہ راہن کے حق میں منتقل کر دے گا . مرتہن جائداد مرہونہ راہن کے حق میں منتقل کر دے گا تو ایسا معاملہ رہن انگلشیہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۵ ، قانون انتقال جائداد ، ۳۳). [رہن + انگلشیہ (رک)].

---بِالشَّرْط (--- کس ب ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک ر) امذ.
ایسا رہن جو کسی شرط پر ہو ، مشروط رہن. رہن بالشرط پر معاملہ ہوا اور پچاس ہزار کی مالیت پر صرف دس ہزار روپے ملے.(۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۱). [رہن + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + شرط (رک)].

---بِالقَبْض (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ب) امذ.
ایسا رہن جس کے ساتھ قبضہ بھی ہو. ازروئے قانون بحالت رہن بالقبض شے مرہونہ کی آمدنی ادائگی قرض میں شمار ہونی چاہیے تھی. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۲۷). جمعدار صاحب کے رہن بالقبض والے کھیت میں اب تک کوئی فصل نہ ہوئی تھی. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۰۳). [رہن + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + قبض (رک)].

---بِلاقَبْضَہ (--- کس ب ، فت ق ، سک ب ، فت ض) امذ.
آڑ رہن - ایسا رہن جس پر قبضہ نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری).
[رہن + بلا (حرف نفی) + قبضہ (رک)].

---بِالکِفالَت/بِلادَخْل (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ک ، فت ل / کس ب ، فت د ، سک خ) امذ.
قرضی رہن ، قیاسی رہن ، شرطیہ رہن یا رہن مطلق (اردو قانونی ڈکشنری). [رہن + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + کفالت (رک) / بلا (حرف نفی) + دخل (رک)].

---بِالمَحاصِل (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ص) امذ.
واصلات حاصل کرنے کا رہن (اردو قانونی ڈکشنری). [رہن + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + محاصل (رک)].

---بَیع بِالوَفا کس اضا(--- ی لین ، سک ع ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت و) امذ.
(قانون) ایسا رہن جس میں یہ شرط ہو کہ اگر زر رہن تاریخ مقررہ پر ادا نہ ہوا تو بیع قطعی ہو جائے گی ، شرطیہ رہن. جب راہن بظاہر جائداد مرہونہ بیع کر دے اس شرط سے کہ اگر زر رہن تاریخ مقررہ پر

ادا نہ ہو تو بیع قطعی ہو جائیگی ... تو ایسا معاملہ «رہن بیع بالوفا» ... کہلاتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۲۰۲) . [رہن + بیع بالوفا (رک)].

---تحریری کس صف (---فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
وہ رہن جو لکھا ہوا ہو ، وہ رہن جو نوشت سے ہو ، جو رہن زبانی نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [رہن + تحریری (رک)].

---خالص کس صف (---کس ل) امذ.
حقیقی رہن ، اصل گرو (اردو ڈکشنری). [رہن + خالص (رک)].

---دَرْ رہْن (---فت د ، سک ر ، کس خف ر ، سک ہ) امذ.
مرتہن کا مال مرہونہ کو لے کر کسی دوسرے کے پاس رہن کر دینا؛ گرو در گرو (اردو قانونی ڈکشنری ؛ مہذب اللغات ؛ اعظم اللغات). [رہن + ف : در (حرف جار) + رہن (رک)].

---رَکْھنا ف م ؛ محاورہ.
گروی رکھنا ، رہن کرنا.

بیچ کر اپنا عمامہ کوئی پیتا ہے شراب
رہن رکھنے کوئی شلوار لیے جاتا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۶).

کل چھڑالیں گے یہ زاہد آج تو ساقی کے ہاتھ
رہن اک چلو پہ ہم نے حوض کوثر رکھ دیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۰) اپنے کتب خانہ کو بیچا ، گھر اور کوٹھی کو رہن رکھا اور سفر کی تیاری کی . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۲۶). میری بیوی رہن رکھے ہوئے زیورات کے لئے آنسو بہاتی ہے . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۵).

---رَکْھوانا ف م ؛ محاورہ.
رہن رکھنا (رک) کا تعدیہ. پرگنۂ داوری کو نواب صاحب جھجر کے پاس رہن رکھوایا تھا . (۱۹۳۸ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۰).

---سادَہ کس صف (---فت د) امذ.
جب جائداد مرہونہ کا قبضہ منتقل کرنے کے بغیر راہن زر رہن کی ادائی کی ذاتی ذمہ داری لے ... ایسا معاملہ «رہن سادہ» کہلاتا ہے (قانون انتقال جائداد ، ۴۰). [رہن + سادہ (رک)].

---کَرْنا محاورہ.
کوئی چیز گروی رکھنا ، کسی چیز ، زمین یا سامان کی ضمانت پر قرض لینا.

عیش یک شب کا بھی سامان مُہیا نہ ہوا
رہن مغ ہم نے کیا جُبّہ و دستار عبث

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۰).

ہم رہن بادہ جامۂ احرام کر چکے
مستی کی دیر میں قسم اقسام کر چکے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۵). ایک ہزار روپیہ کا نصف جس کے مبلغ پانسو روپیہ ہوتے ہیں ، پاس لالہ جی لعل ولد منّی لعل ساکن میرٹھ رہن کیے . (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۹۲). ہم نے اس صورت میں کہ زراعتی قوم اپنے سے باہر غیر قوم یا غیر قوموں کے ہاتھ رہن کرے تو اس زمین کی زیادہ سے زیادہ میعاد کو بڑھا کر پندرہ برس سے بیس کر دیا ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۵۸) . اپنی زمینیں بادشاہ کے پاس رہن کر دی تھیں . (۱۹۷۸ ، تاریخ پشتون ، ۵۰۱).

---مُتَمادی کس صف (---ضم م ، فت ت) امذ.
معیّنہ مدّت تک کا رہن ، معیاد مقرّرہ تک مشروط رہن ہونا (ماخوذ : اعظم اللغات ؛ اُردو قانونی ڈکشنری). [رہن + متمادی (رک)].

---مُطْلَق کس صف (---ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.
دست بندھک ، اسمیں خود راہن ادا کرنے اصل و سود کا ذمہ دار ہو کر بطور ضمانت کے اپنی جائداد کو گرو رکھتا ہے ، اس صورت میں راہن کے حقیّت زائل ہوجاتی ہے لیکن وہ مرتہن کو بھی حاصل نہیں ہوتی (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ؛ اعظم اللغات). [رہن + مطلق (رک)].

---مُفْرَد کس صف (---ضم م ، سک ف ، فت ر) امذ.
وہ رہن جو مرکب نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [رہن + مفرد (رک)].

---مَمات کس صف (---فت م) امذ.
موت کا رہن ، مُردہ.

تام چکا ہو زنئہ جاوید
کون اُسکو کہے گا رہن ممات

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۶۵). [رہن + ممات (رک)].

---مُنْفَصِلی کس صف (---ضم م ، سک ن ، فت ف ، سک ص) امذ.
یہ رہن فقط ادائے دین کی ضمانت پر متصور ہوتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [رہن + منفصل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نامَہ (---فت م) امذ.
وہ دستاویز جس میں رہن کی شرائط ، راہن ، مرتہن اور شے مرہونہ کے انتقال وغیرہ کا حال درج ہو. رہن نامہ بدستخط رجسٹری مرقومہ سائر دہم جولائی سنہ ایک ہزار ایک سو تیرہ عیسوی حضور کے ملاحظہ میں آیا . (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۲۰۳). علی الخصوص تمسک ، رہن نامہ ، فارغخطی ، ٹھیکہ ، سر خط ، عرض ارسال ، پٹہ ، قبولیت مال ، اور حاضر ضامنی ، مختار نامہ ، عرضی ، پروانہ ، یہ چیزیں زیادہ مشق کرائی جائیں . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۸). منشی داتا دیال منشیانہ شکوہ و تحمل کے ساتھ چارپائی پر بیٹھے رہن نامہ کا مسودہ مرتب کرنے میں غرق تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۲۸). [رہن + نامہ (رک)].

---ہونا محاورہ.
« رہن کرنا » (رک) کا لازم.

زمیں ہو گئی رہن اور گھر گرو ہے
یہاں تک کہ بیوی کا جُھومر گرو ہے

(۱۹۳۶ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۲).

رَہْنا (فت خف ر ، سک ہ) ف ل.
۱. (ا) **(عارضی طور پر) قیام کرنا ، ٹھہرنا.**

آس پکڑی پاس رہنے کی
نہیں طاقت ہور منج سہنے کی

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۹۳).

یہ بھی کچھ رہنا ہے رہتا ہے نہ رہنے کی طرح
یوں تو رہنے کو مرے پاس وہ سو بار رہا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۵).

میرے پہلو میں نہ تھا میں نے ٹٹولا شب بھر
دل کہیں اور ہی جا کر شبِ ہجراں میں رہا

(۱۹۱۹ ، دُرِ شہوار ، ۱۲). **(ii) (مستقل طور پر) بسنا ، آباد ہونا.** اس جاگا کون کیا کتے ہیں ، یہاں کون رہتے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۹).

مجھے ان کہنہ افلاکوں میں رہنا خوش نہیں آتا
بنایا ہم نیں اوری ایک اپنے دل کا تو علا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷). **(iii) زندگی بسر کرنا ، گزارنا.**

مرگِ دشمن کی دعا مانگ کے پچھتایا ہوں
کہیں ایسا نہ ہو وہ غیر کے ماتم میں رہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۷). خبر نہیں کن جانوروں میں رہی ہے کہ نام کو تمیز نہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۳). **۲. چھوٹ جانا ، نظر سے بچ جانا ، پورا نہ ہونا.** کاتب کی نظر سے رہ گیا. (۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۱۶۲). اور کہا بادشاہ سلامت ایک بات عرض کرنے سے رہ گئی. (۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۶۵). **۳. توقف کرنا ، تحمّل کرنا ، ٹھہرنا.**

ان سے جو کہتا ہوں میں لاؤ مرا دل دے دو
مجھ سے جھلّا کے وہ کہتے ہیں رہو دیتے ہیں

(۱۸۹۳ ، مرقع زیبا (بندے علی) ، ۶۰). **۴. (i) کسی کام سے باز رہنا ، برداشت کرنا.** جیتا رہوں گی کسی تو بی رہیا نہیں گیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۷).

شاد ہوں میں کہ دیکھی میرا حال
غیر کرنے سے التماس رہا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۸).

بس چلے تو راہ ادھر کی بیں نہ جاؤں لیک میرؔ
دل مرا رہتا نہیں ہر چند سمجھاتا ہوں میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۳). **(ii) ماننا ، دم لینا ، صبر کرنا.** دل ، شراب بغیر نیں رہتا ایک تل. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶).

چیز ہے ایسی وہ تحفہ جس کے بن
رہ نہیں سکتا ہے انسان ایک دن

(۱۸۱۳ ، عجائبِ رنگین (ق) ، ۲۶).

دل شگفتہ عشق میں زار ہو کے رہا
جو پھول بن کے کھلا تھا وہ خار ہو کے رہا

(۱۹۱۹ ، دُرِ شہوارِ بیخود ، ۱۳). **۵. (i) عاجز ہو جانا ، معذور ہونا**

ایسے ہم روئے رہا پرواز سے مرغِ نگاہ
بھیگنے سے طائروں کے ہوتے ہیں بیکار پر

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۱). سخت بیمار پڑ گیا ، یہاں تک کہ دوا و غذا تک سے رہ گیا. (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکماء ، ۱۵۸). **(ii) پیچھے رہ جانا ، ہار جانا ، تھک کر بیٹھ جانا.**

نہ رہ جائیگا قیس زار لیلیٰ تیرے ناقے سے
مثالِ گرد لپٹا جانے کا سائے سے محمل کے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۲۵).

چال ہے مجھ ناتواں کی مُرغِ بسمل کی تڑپ
ہر قدم پر ہے یقیں یاں رہ گیا واں رہ گیا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳).

اُن کے پیرو جو ہوے وہ سرِ منزل پہنچے
رہ گئے وہ جو نہ تھے راہ پر آنے والے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۱۳).

تھی زمیں دلچسپ لیکن لکھے سب اشعار سست
معرکے میں آج تسلیمِ سخن ور رہ گیا

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۳). **۶. (i) کسی خاص حالت پر قیام یا بقا حاصل کرنا ، قائم رہنا ، باقی رہنا ، برقرار رہنا.**

کہاں ہے لاؤں میں وہ ولولے جوانی کے
نہ وہ اُمنگ نہ وہ دل نہ وہ شباب رہا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۸).

اتنا کوئی شکل پر نہ اترائے
کس کی رہی اور کس کی رہ جائے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۳۳). جس مکان پر اتنا گھمنڈ کیا وہ سدا رہنے والا نہ تھا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۳). **(ii) فائز ہونا متعیّن ہونا.** رام پور سے لکھنؤ گئے ، اور عہدۂ جلیلہ پایا ، پھر کشمیر گئے ، وہاں اچھے عہدہ پر رہے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۱۸۷). **۷. ڈٹنا ، جمنا.**

کیوں کر رہا فغاں خمِ ابرو کے سامنے
رستم بھی اس کی تیغ کے آگے سے ہٹ گیا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ، ۷۹). **۸. کوئی چیز یا اسکا کوئی جزو باقی بچنا ، برقرار رہنا.** قرض مقسط ادا ہو گیا ، متفرق رہا ، خیر رہو. صبح کی تبرید ، رات کی شراب جاری ہو گئی. (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۷۹). خیر ہماری تمہاری تو بہت سی گزر گئی اور جو تھوڑی بہت رہی ہے وہ بھی بُری بھلی طرح گُزر ہی جائیگی. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۱). ایک روز کچھ دن رہے ایک دشتِ وحشت ناک میں گزرا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۹). دوسری عمارتیں بن گئیں دروازہ تو کیا رہتا ، دروازے کے دیکھنے والے بھی دو چار ہی ملیں گے. (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۵). **۹. (نطفہ یا حمل) قرار پانا ، ٹھہرنا.**

شتابی سوں اس کوں رہیا جوں حمل
ہو جینا اسے بھی ہوا تھا کبل

(۱۶۷۹ ، قصہ ابوشحمہ (ق) ، ۲۳). **۱۰. (کسی بات کا) طے پانا ، قرار پانا ، ٹھہرنا.**

وار قاتل کا خطا ہو یہ غلط ہے لے تیغ
سخت جانی کے سبب میں ہی خطا وار رہا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۵۵). **۱۱. شب باش ہونا ، مجامعت کرانا ، بدفعلی کرانا.** ایک مالی کی رنڈی بدکار کوتوال اور اس کے بیٹے سے رہتی تھی. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۸۵). **۱۲. (کسی عضو کا) کسی مرض کی وجہ سے شل ہو جانا ، بیکار ہو جانا.**

اکثر لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں رہ جاتے ہیں کہ جسکو گٹھیا کہتے ہیں۔ (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۳۸). سیدھا ہاتھ رہ گیا ہے زبان موٹی ہو گئی ہے۔ (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۹۰). کرم امعاء کے سبب بعض لڑکوں کا پانوں رہ جاتا ہے۔ (۱۸۸۲ ، کلیاتِ علم طب ، ۱ : ۳۹). ۱۳. (کسی کام وغیرہ میں) مصروف ہونا، (مُصیبت وغیرہ میں) مبتلا یا گرفتار ہونا ، لگا ہونا. میں اپنے کام کو جاتا ہوں اور اپنے کام میں رہوں گا۔ (۱۸۰۰ ، قصۂ گُل و ہرمز (ق) ، ۵۹).

دل کو ہر وقت جو رہتی ہے بُتوں کی تسبیح
اپنے نالوں کو سمجھتا ہوں کہ تکبیریں ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۲).

عشق کا بیمار چنگا ہی نہیں ہوتا کبھی
ہی عبث اے دل ترے دارو و درماں میں رہا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰).

لے کے دل شوق کو دیتا تھا زباں اے ناداں
لے تو لیتا وہ مگر تو ہی ضرر میں رہتا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳).

وہ مشق خوئے تغافل ، پھر ایک بار رہے
. بہت دنوں مرے ماتم میں ، سوگوار رہے
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۲۷۶). ۱۴. سامنے ، مقابل ، موجودگی . میرے رہتے کسی کی اتنی سامرتھ نہیں جو تمہیں دُکھ دے ۔ (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲). ۱۵ (اُ) امدادی فعل کے طور پر کسی کام کے ہونے یا کرنے میں استمداد کو ظاہر کرتا ہے. یہ پڑھنے لکھنے میں رہیں گی تو گھر کے کام دھندے کون کرے گا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰). (اا) بعض افعال کے ساتھ تکمیل کے لیے امدادی فعل کے طور پر جیسے ہو رہنا، جاگ رہنا، وغیرہ.

سبزہ رنگوں کے ہوا حق میں یہ تب کرنا دوا
تیرگی جاتی رہی چہرے کی اور اونچی سنا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱). ۱۶. (پر کے ساتھ) ملتوی ہونا.

ملاقات باہم رہے حشر پر
کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنو
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۱۶). ۱۷. نصیب نہ ہونا ، میسر نہ ہونا.

لن ترانی کی صدا آنے لگی پردے سے
کیا قیامت یہ ہوئی آج بھی دیدار رہا
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو)، د ، ۳۷). ۲۰. رُکھا ہونا ، بسر ہونا ، گزر ہونا ، گنا جانا ، حساب میں آنا ، کسی چیز کا ٹکنا ، ٹھہرا ہونا، محسور ہونا (مہذب اللغات). [س : رکشے (تے) रचप (ले)].

---بسنا ف ل.

رک : رہنا سہنا ، زندگی گزارنا. وہ جو اشعار کہتے ہیں اُنہی میں رہتے بستے ہیں۔ (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۹). [رہنا + بسنا (رک)].

---بھلا بدیس کا جہاں اَپنا نہیں کوئی کہاوت.

سادھوؤں کا قول ، ایسی جگہ رہنا اچھا ہوتا ہے جہاں اپنا رشتہ دار کوئی نہ ہو تا کہ خراب حالت پر شرم نہ آئے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---دَریا میں اَور مگرمَچھ سے بَیر کہاوت.

رک : دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر. ٹھہرو دیکھو کیسا نوالہ کرتے ہیں ، رہنا دریا میں اور مگرمچھ سے بیر. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۸۰).

---سَہنا ف ل.

زندگی گزارنا ، گزر بسر کرنا ، بسنا. غرض اسی طرح دونو عیش و آرام سے رہنے سہنے لگے. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۴) اپنے ہر قسم کے بندوں کے رہنے سہنے کا مقام قرار دیا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۴). بے خوف و خطر رہنے سہنے لگے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۹۵). بیماری کی وجہ سے لالہ صاحب کا سب رہنا سہنا مردانہ حصہ میں تھا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۷). [رہنا + سہنا (رک)].

رَہنکنا (فت ر ، ہ ، غنہ ، سک ک) ف ل.

رک : رہنکا. اس کا رہنکنا خایف ہرن کی آواز سے. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۴). [رنکنا، رہنکنا (رک) کا متبادل املا].

رَہنُما (فت مج ر ، سک ہ ، ضم ن) صف ، س ، رونما.

راستہ دکھانے والا ، رہبر.

کیا جام جمشید جیوں جمجا
دیکھا یک طریقت کیا رہنما
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۲). دانا بینا رہنما کر جانے گا ، ہادی ہے کر پہچانے گا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۳).

ولی مشکل نہیں ہرگز پہنچتا آبِ حیواں کوں
اگر خضر خطِ خوباں ہمارا رہنما ہووے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۵).

ہادی علی رفیق علی رہنما علی
یاور علی مُمد علی آشنا علی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۴). نورالدین ... میرا پیر و مرشد رہنما تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۷۲).

رہنُما ہیں جہاز راتوں کے
تارے آنکھوں کی ہیں کسانوں کے
(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۴۰). میں شمیم حنفی کو رہنما بنا کر بازار بازار پھرا. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۰). [رہ + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

---اُصُول (---ضم ا ، و مع) امذ.

دستورالعمل ، قانون ، قاعدہ ، ہدایت نامہ ، لائحہ عمل. ہر پانچ سال بعد ... مناسب ہدایات اور رہنما اصول مرتب کیے جائیں (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات ، ۲۰۳). [رہنما + اصول (رک)].

---تار امذ.

(برقیات) لمبے اور موٹے تار. لچھے کے سروں کو تانبے کے دو موٹے قلابے دار رہنما تاروں کے ساتھ ٹانکی دی جائے. (۱۹۲۲ ، طبیعیاتِ عملی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۷). پلاٹینم تار کے دونوں سروں کے ساتھ لمبے لمبے تار جنہیں رہنما تار کہتے ہیں جوڑ دیے جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۴۷). [رہنما + تار (رک)].

رَہْنُمائی (فت ر ، سک ہ ، ضم ن) امث ـ رہ نُمائی.
راہ نمائی ، رہبری ، ہدایت. لھوے تیج بادشاہی آئی ، انگے بھی لھواج کرے گا رہنمائی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۷). کانشنس انسانوں کو مختلف بلکہ متضاد۔ بلکہ نقیض باتوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۴).

اے مرے خضر رہنما اے عشق
تھام لے ہاتھ رہنمائی کر

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۸). ملک کے مختلف حصوں کے دفتروں کے لیے حوالہ اور رہنمائی کا کام دیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۹۳). [رہنما + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

رَہْنُمون (فت ر ، سک ہ ، ضم ن ، و مع) صف.
رہنمائی کرنے والا ، راہنما ، رہبر.

یک بھانت سوں عین توں ہے
سمجھے جیسے ہر رہنموں ہے

(۱۶۵۹ ، میراں جی حق نما ، نورنین ، ۱).

جوں آج توں آخرت بی توں ہے
گر لطف ترا جو رہنموں ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۸).

وہ کون سا نشان تھا جو سر نگوں نہ تھا
جز موت گم رہوں کا کوئی رہنموں نہ تھا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۹). عالم کو امورِ معاش و معاد میں نور عقل سے روشن کرے گا ... فنون ہنر مندی و انواع دانشوری میں رہنموں ہو گا. (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۱). زندگی میں وہ ہم آہنگی مفقود ہے جو انکی ذات کی تقویت اور تکمیل کی طرف رہنموں ہو. (۱۹۶۹ ، لا ـ انسان ، ۵). [رہ + ف : نموں ، نمودن ـ دکھانا].

رَہْنُمُونی (فت ر ، سک ہ ، ضم ن ، و مع) امث ؛ ـ رہ نموئی.
راہ نمائی ، رہبری ، ہدایت. تیرے سبب سے مجھے بھی بہبودی کی طرف رہنموئی فرماوے گا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۵).

خود پھینک دے ثقلِ اندروئی
نیچر کی ہے یہ رہنموئی

(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضواں ، ۴۸۴). [رہنموں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

رَہنے (فت خف ر ، سک ہ) ف ل.
رہنا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

ـــ (بھی) دو فقرہ.
باز رہو ، جانے دو ، بہانے مت تراشو ، باتیں نہ بناؤ پر کہتے ہیں.

یہ تو عادت میں ہے کہہ کہہ کے مکر جاتے ہو
چلو رہنے دو اگر کچھ نہ کہا کچھ نہ سہی

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۲۵).

ـــ دینا محاورہ.
۱. **قائم رکھنا ، باقی رکھنا.**

فغاں سے تجکو رہنے دیگا بلبل باغباں کیونکر
چمن میں بانئے چھوڑے گا تیرا یہ آشیاں کیونکر

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۷۴).

غضب کی بات ہے یہ مشورہ دیتے ہیں وہ مجھکو
رقیبوں سے بھی تم صاحب سلامت اپنی رہنے دو

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۷). ۲. **چھوڑ دینا ، موقوف رکھنا ، اُٹھا رکھنا.** دلّی کی اقامت کی مدّت اپنے والد کی رائے پر رہنے دو. (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۷۲). ارے بھئی رہنے دینا ، مل گئی شیروانی. (۱۹۲۶ ، چچاچھکن ، ۱۵). اگر کسی وجہ سے یہ پہلے ہی چل رہی ہوں تو ایسے ہی رہنے دیں. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۷۷). ۳. **ہاتھ نہ لگانا** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

ـــ کا ٹھیکرا امذ.
(حقارۃً) مکان ، رہائش گاہ. جو قرض ملا وہ دیا. رہنے کا ٹھیکرا گروی کیا ، اور پھر بھی اُن کا مزاج نہ پایا. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۵۹). اسیری ، غریبی تو تقدیر سے ہے ، مگر رہنے کا ٹھیکرا تو ہے ، مہینہ کے مہینہ مکان دار آکر تقاضا تو نہ کرے گا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۶۴).

ـــ کو جھونپڑے نہیں خواب دیکھیں محلوں کے کہاوت.
جھونپڑا میسّر آتا نہیں دل میں خیال محلوں کا اُبھرا ہوا ہے ، مفلسی میں اُمنگ توانگری ہے (محاوراتِ ہند).

ـــ کا / کی م ف.
قائم.

مشہور ہے جرّار غلام آپ کا سب میں
عزت نہیں رہنے کی شجاعانِ عرب میں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۲).

ـــ والا صف.
رہائش رکھنے والا ، باشندہ ، باسی. اور بقولِ بعض دہلی کا رہنے والا اور بقولِ بعض لکھنؤ کا باشندہ تھا. (۱۸۵۴ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۹۰). [رہنے + والا (رک)].

رَہو (فت ر ، و مع) امذ.
رک : **روہو.** دیکھتا کیا ہے کہ نہ رہو نہ مہاشیر ہے ، کچھ اور ہی اندھیر ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۴). ایک رہو مچھلی کا پیٹ چاک کر کے اوس میں چالیس تولہ ہرتال ورق کوٹ کوٹ کر بھریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۸). روہو (رک) کی تخفیف.

رَہو (فت ر ، و مع) فقرہ.
۱. **رہنا (رک) کا امر ، صبر کرو ، ٹھہرو.**

دو دیس صبر کوں میں سینے میں رہو کیا تھا
رہگا کی یا نہ رہ سی اس تھار کوں جانے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶). بخشوا ہمارے گناہوں کو بیشک ہم تھے چوکنے والے ، کہا رہو بخشواؤں گا اپنے رب سے (۱۷۹۰ ، قرآن مجید (ترجمہ)، شاہ عبدالقادر، ۲۳۰). قرض مقسط ادا ہو گیا، متفرق رہا ، خیر رہو ، صبح کی تبرید ، رات کی شراب جاری ہو گئی. (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۹۱). ۲. رہنے دو ، جانے دو.

دل سچا کون ہے ، قدرتی اچھا کون ہے اے بی رہو جھوٹ ، نہ کبھو اچھا وہی ہے سچا وہی ہے۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۶۳)۔

---ری کٹیا میری آس ، میں آؤں کاتک ماس کہاوت۔
اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو ہمیشہ سفر میں رہے یا جھوٹے وعدے کرے (جامع اللغات)۔

رَہْوا (فت ر ، سک ہ) امذ۔
مفلس شخص جو کسی کے گھر میں رہے ، غلام (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ہں : رہت + کا : रहित+क]۔

---سہوا ، کھیت ، ترائی ان کے مدھوا و دھار نہ کوئی کہاوت۔
غلام ، سہوا ، ترائی کا کھیت بھروسے کے قابل نہیں (جامع اللغات)۔

رَہْوار (فت مج ر ، سک ہ) امذ۔
رک : راہوار۔

صدقے نبیؐ کے قطب شہ ملک پنجتن سیتی مدد
بج عشق کے میدان میں چالاک ہے رہوار فاش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۳)۔ وہ رہوار بھی ہستے ہستے ہو گیا ، اور میری بھی جیبھ مارے پیاس کے چٹخنے لگی۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۵)۔

روک لے روک لے رہوارِ طبیعت کی عناں
کر دعا حق سے کہ اے خالقِ انوار و ظلم

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۸)۔ ایک روز حسبِ معمول اپنے رہوار خوش خرام آہو شکار تیز گام پر سوار ہو کر ... روانہ ہوا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵)۔

گرم رفتار سبک سیر کے رہوارِ حیات
آرزوؤں کے گھروندے کو یہ ڈھا دے نہ کہیں

(۱۹۳۷ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۹۵)۔ [رہ + وار ، لاحقۂ صفت]۔

رَہْواس (فت مج ر ، سک ہ) امذ (شاذ)۔
۱۔ **رہنے کی جگہ ، مکان ، قیام ؛ ٹھہرنا ، رہنا بسنا**۔ ایک دفعہ او دونوں کو اپنی رہواس کی جگہ چھوڑ نکلنا پڑیا۔ (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۱۰۳)۔ ۲۔ **مکان میں رہنے والا شخص، مکین**۔ ہمسائے میں مسلمان کافر عابد فاسق دولت دشمن پڑوسی رہواس نفع پہنچانے والا ، ضرر پہنچانے والا ... سب داخل ہیں۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۳۸)۔ [رہ ، رہنا (رک) + س : واس वास]۔

رَہْوال (فت مج ر ، سک ہ) امذ (قدیم)۔
گھوڑا ، رہوار۔

سو اس اسپ رہوال خوش چال کوں
ستارے پروئے تھے پر بال کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۱)۔ [رک : رہوار جس کا یہ قدیم املا ہے]۔

رَہْوانا (فت مج ر ، سک ہ) ف م۔
لوہے کے اوزار سے نشان کھدوانا۔ مصالح پیسنے کی سل چکی ٹیبہ سے رہوالی۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۵)۔
[رہانا (رک) کا متعد المتعدی]۔

رَہْوائی (فت ر ، سک ہ) امث۔
۱۔ **مکان کا کرایہ** (پلیٹس)۔ ۲۔ **مزدوری جو فصل کی رکھوالی کے لیے دی جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [رہوار (رک) سے حاصل مصدر و اسم معاوضہ]۔

رَہُونْج (فت ر ، و مع ، غنہ) امذ۔
سارس کی طرح کا اونچے قد کا پرند جو دریا یا جھیل میں رہتا ہے۔ قسم دوم رہونج آبی ۔ یہ سارس کی مانند اونچے قد کا ہوتا ہے۔ (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۳۲)۔ [انگ : **Rahung**]۔

رَہْوَیّا (فت خف ر ، سک ہ ، فت و ، شد ی) امذ۔
باشندہ ، رہنے والا۔

دو تن زن و مرد تھے گوہیے
پنجاب کی جائے کے رہویے

(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، ۳۵)۔ [رہنا (رک) کا اسم فاعل]۔

رَہی (۱) (فت ر) امذ (شاذ)۔
رک : راہی۔

پہنچی ہے تا آسمان دہیوی
حکم ہو ہے باد کو کہ اے رہی

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۹)۔ [راہی (رک) کی تخفیف]۔

رَہی (۲) (فت ر) امث۔
۱۔ **رہا (رک) کی تانیث ؛ تراکیب میں مستعمل**۔

پھرا نہ دل ترے کوچے سے ہم عدم کو چلے
رہی امیدِ ملاقات روزِ حشر پر

(۱۸۹۱ ، تعشق ، د ، ۱۲)۔

شبِ غم میں تڑپتا ہوں کیسے فکرِ مداوا ہے
رہی ان کی نگہِ ناز وہ محوِ تماشا ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۸۱)۔ ۲۔ (شرط ... کے موقع پر) **منظور ، قبول ، طے**۔ تو پھر ہو جائے فیصلہ ، کہو ... ٹھیروں بہتر ہے ... چلئے آئیے میدان میں "رہی"؟ "رہی" (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۴۲)۔

---بات فقرہ۔
کسی بات پر شرط لگانے کے وقت بولتے ہیں۔ جس مجلس ... ہمارے میر صاحب جیسے فلسفی موجود ہوں پھر وہاں بات ... میں فلسفہ نہ ظاہر ہو تو رہی بات۔ (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۹۱)۔

---بات تھوڑی ، زین لگام گھوڑی کہاوت۔
کچھ نہیں رہا جانے کا سامان رہ گیا (جامع اللغات)۔

---تو آپ سے گئی تو سگے باپ سے کہاوت۔
رک : "رہے تو آپ سے اور نہ رہے تو سگے باپ سے"۔ عورتیں عصمت و عفت میں مرد سے بدرجہ بڑھ چڑھ کر ہیں مگر ساتھ ہی جب ان کا قدم راہِ راست سے ڈگمگا جاتا ہے تو پھر ان کے برابر بدکردار فاحشہ بھی کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا ، رہی تو آپ سے گئی تو سگے باپ سے۔ (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۱۶۶)۔

---سَہی (---فت س) صف مث.
رہا سہا ، باقی بچی ہوئی. اسی تقلید کی بدولت تم میں ایک اور مرض پیدا ہو گیا ہے جس نے تمہاری رہی سہی ہمت خاک میں ملا دی ہے. (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۳۶).

تھم تھم کے آ رہی ہیں ، دمِ نزع ہچکیاں
رہ رہ کے ٹوٹتی ہیں امیدیں رہی سہی

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۲۱۱). رہی سہی کسر صوفیوں اور ریشیوں نے اپنے پاکیزہ کردار ... سے پوری کر دی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۸۷). [رہا سہا (رک) کی تانیث].

---یہ بات فقرہ.
یہ بات باقی رہی تو ، اگر یوں ہو تو ، جہاں تک اسی بات کا تعلق ہے. رہی یہ بات کہ پرلونی کا پر ذوق اور ہنڈیا کا ہنڈیا نام کیوں مشہور ہوا. (۱۹۳۰ ، پریوں کی ہنڈیا ، ۳).

رِہی (کس ر) امث.
شتر مرغ کی قسم کا ایک پرندہ جو جنوبی امریکہ کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے ، ریہہ. رہی لڑاکا پرندہ نہیں. (۱۹۷۵ ، جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۳). [انگ : Rhea سے ماخوذ].

رُہی (ضم ر) امث.
اس کا پھول انار کی طرح کا ہوتا ہے ؛ رُوہی ، روہیرا. مشہور رہی کاسن یا چیتی گھانس کانس کورا سے ... نکلتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۶۳). [روہی (رک) کی تخفیف].

رَہی بِدی (فت ر ، ب) امث.
مکڑی کی ایک قسم جس کے کاٹنے سے بیہوشی اور تشنگ اور قے آتی ہے. رہی بدی - اس کے کاٹنے سے بیہوشی اور تشنگی اور قے پیدا ہوتی ہے کاٹنے کا مقام سیاہ اور پتھر کی طرح سخت ہو جاتا ہے اور اس میں سوزش ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۲). [مقامی].

رَہے (فت ر)
رہا (رک) کی مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. دیکھ یہ تن تھم سوں گزریا تو کن اس کے کیوں رہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۳).

ظلم سہہ کر ترے کوچہ سے چلے تھے ہر بار
یاد کیں پچھلی جو باتیں وونہیں فی الفور رہے

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۵۱۵).

وصل کی شب یہ ظلم ہو کچھ تو سبب ہے سچ کہو
رات رہے موذنو آج اذاں سے کیا غرض

(۱۹۳۲ ، بے نثیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۸۳).

---تو آپ سے نہ رہے تو نہیں تو سگے (اس کے) باپ سے کہاوت.
عورت اگر بدکاری پر آئے تو اسے کوئی نہیں روک سکتا. وہ مثل ہے کہ رہے تو آپ سے نہیں تو سگے باپ سے . یہ ٹھیک ہے عورت کسی کی ہوتی ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۸۶). عورت کا کوئی اعتبار نہیں. رہے تو آپ سے، نہیں تو اس کے باپ سے. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۳۳۲).

---تو ٹیک/نیک سے، جائے تو جڑ بیخ سے کہاوت.
عزت سے رہنا چاہیے یا تباہ ہو جانا چاہیے (جامع اللغات).

---تو محمود کے، اَنڈے سے مَسعود کے کہاوت.
کھائیں کسی کا اور خیرخواہی کسی اور کی کریں (نجم الامثال).

---تو واہ واہ ، نہ رہے تو واہ واہ کہاوت.
جب کسی کے جانے یا کسی کے رہنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ، تو بولتے ہیں. کوئی جاوے اور کوئی رہے اس کے نزدیک برابر ہے اور اگر جانے والے کا کوئی عوض رہے تو واہ واہ اور اگر نہ رہے تو واہ واہ. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۳۷).

---جُھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا کہاوت.
بے مقدوری میں مقدور والوں کی سی ریس کرنا ، مفلسی میں تونگری کی اُمنگ. نام کا منصور مزاج بادشاہوں کا رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا. (۱۸۷۶ ، سراب حیات ، ۳۶).

---رَہے م ف.
رک : رہ رہ کر ، بار بار.

ٹھہر ٹھہر کے جو آتی ہے یاد لذتِ قتل
رہے رہے ترے بسمل پھڑکنے لگتے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۵). مجھے رہے رہے ... خیال آتا ہے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۵۶).

---سَہے (---فت س) امذ ، ج.
۱. ساتھ رہنے والے ، رشتے دار ، ساتھی. اس نے جواب دیا تھوتھنی مل اپنے رہوں سہوں کی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۸). ماں تنگ کر کھڑی ہوگئی . تھوتھنی مسل اپنے رہوں سہوں کی. (۱۹۶۰ ، ماہ نو کراچی ، مئی ، ۳۹). **۲. یکسر ، بالکل ، تمامتر.** سنتے ہی اور بھی رہے سہے سہرے حواس گم ہو گئے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۳۶). اس غم جاں کاہ نے رہے سہے ہوش اور بھی کھو دیئے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۲۰). اس نے رہے سہے حواس کھودیئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۹). [رہے + سہے (تابع)].

---کے بھساہل ناؤں لیویکے دھر وہر کہاوت.
رہتے ہیں جھونپڑے میں اور کہلاتے ہیں ساہوکار (جامع اللغات).

---نام اللّٰہ/سائیں کا فقرہ ؛ مقولہ.
خدا کے سوا سب فانی ہے. جب کسی کی موت یا کسی چیز کے زوال یا کسی آئندہ خطرے یا حیرت میں ڈالنے والی بات کا ذکر کرتے ہیں تو کہتے ہیں.

گیا حُسن خوبانِ دلخواہ کا
ہمیشہ رہے نام اللّٰہ کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۱). رہے نام اللّٰہ کا ایک دن ہم بھی مشاعرے میں گئے تھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۱۵). اس نے مشو کے مخالفوں کو وہ پٹخنیا دیں کہ رہے نام سائیں کا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۹).

رَہٹیا (فت ر ، سک ہ) امذ (قدیم).
باقی بچا ، رہا: ترا کیب میں مستعمل. جیوں باؤ آیا و نکل گیا و لیکن جہاز کا ڈول تو رہیا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۵).

ـــــجانا ف مر (قدیم).
باقی بچنا ، جھوٹ جانا ، چھوٹنا. نہیں کہے تو کیا رہیا جاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳).

ـــــسو آنگن ہور کا ڈیرا جوکچھ توں لیا سو تیرا کہاوت.
دنیا کسی اور کی ہے لیکن جو کچھ تو نے اس میں سے حاصل کر لیا وہ تیرا ہے. دنیا دو دیس کی مہمان ... رہیا سو انگن ہور کا ڈیرا جو کچھ توں لیا سو تیرا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۵).

رَہیدَہ (فت ر ، ی مع ، فت د) م ف.
چھوٹا ہوا.

رضا جو دل کو بتاتا تھا جلوہ گاہِ حبیب
تو پیارے قیدِ خودی سے رہیدہ ہونا تھا

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۱۱). [رہیدہ ، ف: رہیدن ـ چھوٹنا].

رَہِین (فت ر ، ی مع) امذ.
۱. گرو رکھی ہوئی شئے ، مرہون (جامع اللغات ؛ نوراللغات).
۲. ممنون ، احسان مند.

ہوں نخلِ شمع کب ہیں رہینِ بہار ہم
جز اشک و آہ رکھتے نہیں برگ و بار ہم

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۷).

عدم اک دائرہ ہے اور محیطِ چرخ ہے مرکز
جہاں سارا سراپا ہے رہینِ بے سروپائی

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۳). **۳. گھرا ہوا ، وابستہ.**

یاد کر لطفِ وطن بے اختیار
طبع رہتی تھی رہینِ اضطرار

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۶).

گو میں رہا رہینِ ستم ہائے روزگار
لیکن ترے خیال سے غافل نہیں رہا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳).

ہوں رہینِ سکونِ مستقبل
مجھے فکرِ نشاطِ حال نہیں

(۱۹۳۳ ، لوحِ محفوظ ، ۶۹). [ع : (ر ہ ن)].

ـــــمِنّت کس اضا(ـــــ کس م ، شد ن بفت) صف.
ممنون ، احسان مند. اس نے میری جان بچائی تھی ، رہینِ منت بیکراں اور مرہونِ عنایت بے پایاں تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۰). میری معمولی انگریزی تعلیم ندوہ ہی کی رہینِ منت ہے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۹۰۸). نام کی یہ تبدیلی ناشر حضرات کی فرمائش کی رہینِ منت ہے. (۱۹۸۶ ، میزانِ سخن ، ۹). [رہین + منت (رک)].

رہیں جھونپڑوں/جھوپڑوں/جھونپڑے میں خواب دیکھیں محلوں کا کہاوت.
ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص مفلس اور مجبور ہو اور تونگروں کی باتیں کرے. اشرفی لقمہ کھائے ، اور تو بگڑتی ہے ، بی بی نے کہا یہ وہی مثل ہوئی کہ رہیں جھوپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹). رہیں جھونپڑے میں اور خواب دیکھیں محلوں کا. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۳۸).

رُؤُس (ضم ر ، و مع) امذ ؛ ج.
۱. راس کی جمع ، سر.

دونیم ہوں تری شمشیر کے تصور سے
بسانِ ساغرِ خورشید کاسہ ہائے رؤس

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۸). امرا کے رؤس تسلیم خم دیکھ کر تمام زمانہ اس کا کلمہ پڑھنے لگتا. (۱۸۹۶ ، رسالہ تحفۃ السعادت ، ۴).
۲. سردار یا ممتاز اشخاص.

صدا یہ دیتی ہے ہر فاختہ صنوبر پر
کہ سبزوار گلستاں میں ہوں میں راس رؤس

(۱۸۸۱ ، مظفر علی اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۲۳). غالی شیعہ اور رؤس بدعت سے ہیں. اور یہ اصول حدیث میں طے ہو چکا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۵). **۳. (i) اجزا ، حصے.** سہام اور رؤس کے درمیان اگر موافقت نہ ہو تو عدد رؤس کو اس مسئلہ میں ضرب دینا چاہیے. (۱۲۰۹ ، ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۳۶). **(ii) اہم ، بڑے.** طرز تصنیف یہ تھا کہ اول رؤس مسائل اپنی یاد سے ایک جز پر لکھے اُس کے بعد اُن مسائل کی تشریح کی. (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۴۲). خیام اس فن میں رؤس مسائل کا موجد ہے. (۱۹۰۹ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۲۲۳). [راس (رک) کی جمع].

ـــــثَمانِیَہ (ـــــ فت ث ، کس ن ، شد ی بفت) امذ ؛ ج.
وہ آٹھ باتیں جن کا ذکر کتاب شروع ہونے سے پہلے کیا جائے جیسے (۱) اس کی غرض (۲) منفعت (۳) کتاب کا عنوان (۴) حال مصنف (۵) کتاب کے موضوع کی تشریح (۶) ترتیب مضامین (۷) تبویب (۸) طریقۂ تعلیم حکمائے قدیم نے یہ طریقہ اختیار کیا تھا کہ ہر علم کے بیان میں آٹھ باتیں اول لکھتے تھے ان کو رؤس ثمانیہ کہتے تھے ؛ جو شخص کسی کتاب کی شرح لکھے ... ان اشیاء کا ذکر کرے جس کو قدما رؤس ثمانیہ کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۵). [رؤس + ثمانیہ (رک)].

رُؤَسا (ضم ر ، فت ء) امذ ؛ ج.
سردار ، سالار ، فرمانروا. سیاحوں کا بھی ایک بہت بڑا گروہ جمع تھا ، جس میں تاجر بھی تھے اور برطانی رؤسا بھی ... تھے. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۱۰۵). خانۂ کعبہ کے آس پاس رؤسائے قریش کی نشست رہتی تھی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۷۶). شرفاء رؤسا چودھرائیوں کے پروانے بنے بیٹھے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۱۱). [رئیس (رک) کی جمع].

رَؤُف (فت ر ، و مع) صف ؛ نیز رؤف.
(خصوصاً خدا کی صفت) مہربانی یا شفقت کرنے والا ، مہربان.

رؤف ہور رشید ہور مانع تُہیں
ودود ہور غنی ہور نافع تُہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲).

نہ تھا عہدِ طفلی میں کچھ بھی وقوف
تو ہی پالتا تھا ہمیں اے رؤف
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمعیل ، ۱۰).
لبِ شعور کا ہے صرف اِک تبسّم طنز
وُجود رَبِّ و رؤف و جلیل و برّ وَ جواد
(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۱۴۸). [ع : (ر ء ف)].

ـــُ الرَّحِیم(ـــ ضم ف ، غم ا ل ، شد ر بفت ، ی مع) صف.
بہت زیادہ شفقت کرنے والا ، مراد : خداوند تعالیٰ.
تیری سوں ہے امید سب کوں یقین
رؤف الرحیم حمید متین
(۱۶۳۸ ، مرات الحشر (ق) ، ۲).
رب رؤف رحیم و رحمان بندے اپنے پر مہربان
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۹۱).
وہی احیا کن عظامِ رمیم
وہی رحمان وہی رؤف و رحیم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۶).
تم ہو جواد و کریم ، تم ہو رؤف رحیم
بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروروں درود
(۱۹۰۷ ، حدائقِ بخشش ، ۲ : ۱۱).
عفوٌ و عطوف و رؤوف و رحیم
بہ آحمیم ، اُتّم بہ مُشرکون
(۱۹۶۹ ، مزمُورِ میر مُغنّی ، ۶۱). [رؤف (رک) + رک : ال (ا) + رحیم (رک)].

رَوْنی (فت ر ، و مع) امث.
(کاشت کاری) **کھیت کی تیاری میں کھاد ڈالنے کے بعد کا عمل ، پانی لگانا**. وتر طریقہ کاشت ... رونی ماہ فروری کے شروع میں کر دیں زمین وتر آنے پر ہل چلا کر کھیت کو باریک تیار کریں. (۱۹۴۷ ، زراعت نامہ ، جون ، ۱۲۳). [مقامی].

رَئی (۱) (فت ر) امث.
۱. **دودھ متھنے کا آلہ ، بلوی**. جوکی بجھانے اور رئی منگانے ... کرشن کے لیے بلونے بیٹھے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۳). وہ گویا انگریزی رئی ہے ، جس سے الٹے پھینٹنے کے علاوہ دہی کی چھاچھ بھی بنائی جا سکتی ہے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۲۵). ۲. **گرد و غبار جو آسمان پر چھا جائے** (ماخوذ : نوراللغات جامع اللغات). ۳. **بھوسی ، چوکھر** (جامع اللغات). [س : رو रव].

رَئی (۲) (فت ر) امث ، رک رائی.
رائی ، ایک قسم کا پودا جس کے بیج بہت چھوٹے ہوتے ہیں ، اس پودے کا بیج ، خردل. رئی کے بونے میں زمین کی تیاری بادیگر مراتب گیہوں کے برابر ہے. (۱۸۳۵ ، دولتِ ہند ، ۴۲). اے مقدس مارگیتا اس سال ہمیں گیہوں اور رئی کی بھرپور فصل دے !. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں ، ۱ : ۶۰۹). [رائی (رک) کا مخفف].

رَئِیس (فت ر ، ی مع) امذ ؛ صف.
۱. **سردار ، فرماں روا ، مالک ، حاکم**. اس مرتبہ ایک رئیس کے لڑکے کی باری ہے. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۳۰). جس طرح گھر گھر کا الگ الگ خدا تھا ، اسی طرح قبیلہ قبیلہ کے جُدا رئیس تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱).
رئیس و راجہ و نواب منتظر ہیں بہ شوق
کہ نائبِ شہرِ لندن کی آمد آمد ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۳). ۲. (ا) **دولت مند ، پیسے والا ، امیر**. یہ خیال گزرا کہ حاتم اپنی قوم کا فقط رئیس تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۷). فالتو کپڑے کس کے گھر میں ہیں ، شاید رئیسوں کے گھر میں ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۹). (اا) **نواب ، راجہ**. دولت پور کے رئیس کا نام سُن کر تو ماں کے مُنہ میں پانی بھر آیا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۳۱). ۳. **سربراہ**. ایک چینی فاضل اس جامعہ کا رئیس مقرر ہوا. (۱۹۲۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۱۱۰۳). ۴. **شریف ، باعزت آدمی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۵. **اہم ، بڑا**.
مکر و حیل اور انکا ہے کام
ایلیس رئیس ہے بد انجام
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۱۷). چونکہ شریانِ قلب جیسے رئیس عضو کی شاخ ہے اس میں یہ قوتیں لامحالہ زیادہ ہوتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳). [ع : (ر ء س)].

ـــ افَنْدی (ـــ فت ف ، سک ن) امذ.
ایک قدیم عہدہ ، صدر محروین. اصلاحات سے پہلے رئیس افندی امورِ خارجہ کا وزیر ہوتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱). [رئیس + آفندی ـ صاحب].

ـــُ الْاَحْزاب (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ح) امذ.
گروہ کا سردار. یہ نفاق و شقاق کی کان یہ رئیس الاحزاب مجھے دھمکاتا اور ڈراتا ہے. (۱۹۶۵ ، خلافتِ بنوامیہ ، ۱ : ۲۰۷). [رئیس + رک : ال (ا) + احزاب (رک)].

ـــُ الْاَشْقِیا (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ش ، کس ق) امذ.
بڑا ظالم ، بڑا سنگدل ، ظالموں کا سردار. اس رئیس الاشقیا بادام سنگھ نے آپ کو کیا قرار دیا ہے کہ روس و غطارفہ کے ساتھ دمِ تساوی مارتا ہے. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۵۸). [رئیس + رک : ال (ا) + اشقیا (رک)].

ـــُ الْبَدَن (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، د) امذ.
تمام جسم کا سردار (ماخوذ : مہذب اللغات). [رئیس + رک : ال (ا) + بدن (رک)].

ـــُ الْبَیت (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
گھر کا مالک ، مراد : شوہر. جب رئیس البیت ہی بھلی اور بُری سب دیکھتا اور جائز سمجھتا تو ناجائز سمجھنے کا حق کس کو اور ٹوکنے والا کون. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۳۸). [رئیس + رک : ال (ا) + بیت (رک)].

ـــــ التحریر (ضم س، غم ا ر ل، شدت بفت، سک ح، ی مع) امذ.
مدیر. اب رئیس التحریر کا من مانتا خطاب اختیار کیا گیا ہے۔ (۱۹۲۳ ، منشورات ، ۲۹۹). نیاز نے اوّل اوّل ایڈیٹر کی جگہ «رئیس التحریر» کی ترکیب اپنے لئے اختیار کی تھی۔ (۱۹۷۱ ، ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۱۷۲). [رئیس + رک : ال (۱) + تحریر (رک)].

ـــــ الرؤسا (ـــــ ضم س ، غم ا ، ل ، شد ر بضم ، فت ء) امذ.
امیرالامرا ، امیروں کا امیر ، بڑا دولتمند ، ہندوستان کے مسلمان سلاطین کے زمانے کا ایک خطاب جو حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں کو دیا جاتا تھا۔ رئیس الرؤسا جو کہ قید خانہ میں مقید تھا اوس کو بندی خانہ سے بلوایا۔(۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۸۰). [رئیس + رک : ال (۱) + رؤسا (رک)].

ـــــ المتغزّلین (ـــــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ت ، غ ، شد ز بکس ، ی مع) امذ.
غزل کا بادشاہ۔ مولانا حسرت موہانی کو ... رئیس المتغزلین کہا جاتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۳).

ـــــ با اختیار (ـــــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.
وہ رئیس جس کو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوں (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). [رئیس + با (حرفِ جار) + اختیار (رک)].

ـــــ بعثۃ الحج کس صف (ـــــ فت ب ، سک ع ، فت ث ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
حج کے وفد کا سردار. ۱۹۵۳ء میں مصر نے امیرالحاج کا لقب منسوخ کر کے نیا لقب «رئیس بعثۃ الحج» (وفد حج کا سردار) مقرر کر دیا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۷). [رئیس + بعث (رک) + رک : ال (۱) + حج (رک)].

ـــــ خودمختار کس صف (ـــــ و مع ، سک د ، ضم م ، سک خ) امذ.
وہ رئیس جو ملکی انتظامات میں کسی کا ماتحت نہ ہو (علمی اردو لغت). [رئیس + خودمختار (رک)].

ـــــ زادگی (ـــــ فت د) امث.
پشتینی رئیس ہونا ، امیری ، دولت مندی ، رئیس کی اولاد ہونا. غالب کی شخصیت کے بنیادی ستون تین ہیں:- رئیس زادگی کا زعم ، شاعری کا زعم اور نوع انسانی سے محبت کا زعم. (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۶۰). [رئیس + زادہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ زادہ (ـــــ فت د) امذ.
رئیس کا بیٹا.

دباؤ کیا ہے سنے وہ جو آپ کی باتیں
رئیس زادہ ہے داغ آپ کا غلام نہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۲). اعلیٰ خاندانی یعنی رئیس زادہ ہوں۔ (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۵۵). [رئیس + زادہ (رک)].

ـــــ قریہ کس صف (ـــــ فت ق ، سک ر ، فت ی) امذ.
گانو کا رئیس.

تمہارے لٹنے کی نوبت نہیں ہے یہ حاشا
رئیسِ قریہ کی زوجہ ہے مومنہ بخدا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۱۳۸). [رئیس + قریہ (رک)].

ـــــ کی دُم بنے ہیں فقرہ.
بڑے رئیس بنے ہیں غصے کے موقع پر بولتے ہیں (مہذب اللغات).

ـــــ لِئام کس صف (ـــــ کس ل ، شد ی) امذ.
بڑا کنجوس. سنیے ہم بطوع ورغبت تمام اس رئیس لیام کی قرساق بلکہ دیوثی کرتے ہیں ایسا جینا جہنم میں جائے ۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۹). [رئیس + لیام ، لئیم (رک) کی تفضیل].

رَئیسانَہ (فت ر ، ی مع ، فت ن) صف ؛ م ف.
«امیرانہ» امیروں کی طرح کا، جس سے امیری ظاہر ہو. وہ رئیسانہ ٹھاٹھ سے زندگی بسر کرتے تھے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۵). انکی تربیت رئیسانہ ماحول میں ہوئی تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۶۶). [رئیس + انہ ، لاحقۂ صفت].

رَئیسَہ (فت ر ، ی مع ، فت س) امث.
رئیس (رک) کی بیگم ، امیرزادی. مسلمان کی عمل داری ایک رئیسہ کا شوہر سیاہ سفید کا مختار. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۶۹). ان کی والدہ نے بھی جو کردی نسل کی ایک رئیسہ تھیں اپنے شوہر کی پیروی کی. (۱۹۵۵ ، قاضی اختر جونا گڑھی ، مقالاتِ اختر ، ۹۳). [رئیس + ہ ، لاحقۂ تانیث].

رَئیسی (فت ر ، ی مع) امث. (الف) صف.
رئیس سے منسوب ، رئیسانہ ، امیرانہ. ایک رئیسی ٹھاٹ ہیں جو ... بڑے رئیس کو بھی میسر نہ آئے ہوں گے.(۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۷). (ب) امث. امیری ، دولت مندی ، جاگیرداری. باپ ، چچا ، پھوپھی ، سب کو مار کر رئیسی جھتوا دی. (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۵۳). [رئیس + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِئیلِزْم (کس ر ، ی مع ، کس ل ، سک ز) امث ؛ امذ.
حقیقت آفرینی ، حقیقت نگاری کا انداز،حقیقت پسندی ، حقیقت بینی. آپ امپریشنیزم کو چھوڑ کر ایک خاص وضع کی رئیلزم کی طرف آگئے ہیں. (۱۹۵۶ ، دوسری شام ، ۲۲). [انگ : Realism].

ری (۱) امث.
۱. لاحقۂ تصغیر ، جیسے : طشتری ، بانسری ، کوٹھری وغیرہ میں ری ، ڑی اور را ، ڑا کے لگانے سے ، جیسے دمڑی (دام سے) پلنگڑی ، چمڑا ، چمڑی.(۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، (مولوی عبدالحق) ، ۱۸). ۲. علامت اسمی: جیسے بکنا سے بکری (وضع اصطلاحات، ۹۳). ۳. لاحقۂ نسبت کے طور پر مستعمل ہے جیسے: انگشت سے انگشتری (وضع اصطلاحات ، ۹۳).

ری (۲) حرفِ ندا ؛ مث.
رک : «اری».

کس اسمان کی ہے چندر بھان توں
کس اقلیم کی ری ہے سلطان توں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۳).

گر پوچھے کوئی زبان سے میرت
سچھ بول زبان تو کون ہے ری
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۸).
میاں کو لاو ری مائی
کھلاو دودھ ملائی
(۱۹۰۴ ، خوابِ راحت ، ۱۰). [اری (رک) کی تخفیف].

رے (۱) (ی مج) حرفِ ندا ؛ مذ.
اللہ رے ، اف رے.
واہ رے میرے پیارے
کیوں کیوں چھوڑا دیا رے
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۹ ، ۲ : ۹۱)). اگر توں ہی عاشق ہے تو یاں سمجھ رے بھائی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۳).
یو نور سوں کیا نرانت ہے رے
پردھن سوں بہاں کی تنت ہے رے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۵). عمرو نے سر اٹھایا کہا کیوں رے کالیے تو بھی کہتا ہے کہ تدبیر کیجیے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۶). کیوں رے ! اپنی مزدوری پا گیا؟ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۳).
وہ کہا کی بہت لبھی رے نہیں
دل بیتاب مانتا تھا کہیں
(۱۹۹۰ ، ہم اور وہ ، ۱۰). [پ : رے रे].

رے (۲) (ی مج) اث.
حرف «ر» کا اردو تلفظ.
رے بھی خالی ہے اور زے یہ ہے وہ نکتہ ایک
کہ مشابہ ہے جو تل سے مرے رخسارے کے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۶).
رے کو جو لکھیے تو لکھ فتادہ
وو نقطہ سے ہر نہو زیادہ
(۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۵). رے کی آواز ان سب بانٹوں سے الگ ہے جو آ سروں کے نقشے میں دی گئی ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۱۳). [رک : «ر»].

ـــ واو زَبَر رَو ہونا محاورہ.
دفع ہونا ، روانہ ہونا.
ہووے رے واو زبر رو ، جو رکاوٹ رہے
کیوں وہ دنیا میں بہے جس سے تجھے پیار نہ ہو
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۳).

رے (۳) (ی مج) اث.
شارک مچھلی سے مشابہہ سمندر کی بڑی مچھلیوں میں سے ایک مچھلی جو چپٹی ہوتی ہے. بعض مچھلیاں جیسے کہ بام مچھلی سانپ سے ملتی جلتی ہوتی ہیں بعض پہلوؤں پر سے چپٹی ہوتی ہیں ... بعض پھیلی ہوئی ہوتی جیسے کہ رے مچھلی. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۵) . شارک اور ٹیکن (رے) مچھلی کے کھانے سے بیماری یا موت تک واقع ہو سکتی ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۲۲). [انگ : Ray].

رے (۴) (ی مج) امذ.
(موسیقی) سرگم کا دوسرا سُر ، سرگم میں پنجم کا سر جو دوسری سرتی ہے.
ماگا رے سا رے - سب پیارا پیارا پرور غریب
شکر و ستائش خداوند کرتے ہیں ہم ہر ہر بار
(۱۸۸۶ ، حباب کے ڈرامے ، ۳۷۶). باقی پانچ سر یعنی «رے گ - م - دھ - نی» - ان سب کے کومل و تیور سر ہوتے ہیں ، اسی وجہ سے یہ متحرک سر کہلاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، تحفہ موسیقی ، ۲ : ۷). ایک لڑکی نے پنجم سر کو گھسیٹ کر تار سر کی رے پر گلے کی آخری جھنجھناہٹ ختم کر دی. (۱۹۹۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۵۸). [س : رے रे].

رے (۵) (ی مج) امذ.
رک : رہ (قدیم اردو کی لغت ؛ دکنی اردو کی لغت).

رِیا (۱) (کس ر) امذ.
۱. **(الف) جھوٹی نمود و نمائش ، ظاہر داری ، تصنع محض ، کوری بناوٹ.** زہد و ریا کا کوہ کر تھا ایک مقام. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۰).
بھوگی ہے سو جوڑ ہت کھڑے ہیں
روگی تو ریا منے پڑے ہیں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۷). یہ لوگ ریا سے یہاں تک احتراز کرتے ہیں کہ عبادات و طاعات کو پوشیدہ بجا لاتے ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷).
سچ تو یہ ہے وہ فریبی جو ریا سے رویا
گر پڑا ہر دُرِ اشک آنکھ سے جھوٹا ہو کر
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۸).
ہم ہیں بیمارِ کبر و عجب و ریا
کیوں نہ درکار ہو دوائے خلوص
(۱۹۲۳ ، کلیاتِ حسرت ، ۲۱۳).
دل برہنہ ہے تیرا تقوے سے
جسم پر جامۂ ریا ہے ترے
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۰۵). طرح مصرع پر غزل لکھنے کو ریا اور منافقت پر محمول کرتے ہیں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۵).
(ب) جھوٹ ، مکاری.
مربد پیرِ میخانہ ہوا ہوں دیکھ اے زاہد
پیاری سے پرستی میں تمن تسبی ریا ہے اب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۳).
طوفان ہے شیخ ، قہر ، بلا ہے
جو حرف ہے تس کے تہ ریا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸۲). ۲. **(تصوف) اعمال و عبادات ظاہر اور باطن میں خلق پر نظر رکھنا اور حق سے محجوب ہونا** (ماخوذ : مصباح التعرف). [ع : رياء (ر ء ی)].

ـــ کار صف.
مکار ، عیار ، زمانہ ساز ، فریبی.
سدا صاحباں سوں تمک پر حرام
کیا نت تمک کھا ریاکار کام
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۸۶). نیت ان کی للّٰہ ہے ریاکار اور نقیہ

نہیں ہیں۔ (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۵۱)۔ ان ریاکار بلکہ سیہ کار متداوں کی طرح مذہبی باتوں کو اب وہ بالکل دوسری نگاہ سے دیکھتی تھی۔ (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۱۲)۔ یوروپی ہندوں کی یہ شکایت کرتے ہیں کہ یہ ریاکار ہیں۔ (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۳۰)۔ صاحبِ صدر کی طرف دیکھ کر کہتے ہیں ، اے میرے ریاکار قاری۔ (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۵۰)۔ [ریا + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی]

ـــــ کاری اث۔

مکّاری ، دھوکے بازی ، فریب۔ اس کے سامنے ریاکاری کسی کی پیش نہ جاوے گی۔ (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۲)۔ خیام کی اخلاقی تعلیم میں ریاکاری سب سے بڑا جرم ہے۔ (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۰)۔ لوگ ریاکاری سے عقیدت رکھتے ہیں اور اسی کا احترام کرتے ہیں میں ایک بے ریا زندگی بسر کرتا ہوں اور منافقت سے کوسوں دور ہوں۔ (۱۹۰۹ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۲۳)۔ چنانچہ وہ تقدیس کا لبادہ اوڑھ کر منافقت اور ریاکاری کا رویہ اپنانے والوں پر طنز کے نشتر چلاتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۶)۔ [ریاکار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ کَرْنا محاورہ۔

مکّاری کرنا ، جھوٹی نمود و نمائش کرنا ، ظاہر داری برتنا۔

اندھیر ہے خیر میں ریا کرتے ہیں
برباد نکوئی کی جزا کرتے ہیں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۹۷)۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔ (۱۹۰۰ ، قرآن مجید ، ترجمہ فتح محمد جالندھری ، ۶۰۲)۔

رِیا (۲) (کس ر) امذ۔

شتر مرغ کی قسم کا ایک پرند جو جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔ ریا یعنی امریکہ کا شتر مرغ ذرا چھوٹے قد کا ہوتا ہے اس کے تین انگوٹھے ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۷) [رک : ریی]۔

رِیاح (کس ر) اث ؛ امذ ؛ ج۔

۱. **ہوائیں۔** وہ موضع . . . مہب ریاح بھی نہیں ہے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۸)۔ ریاح چار ہیں صبا اسے ہی قبول کہتے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ مع ترجمہ ، ۳۹)۔ ۲. **وہ بادی مادہ جو جسم کے کسی حصّہ خصوصاً پیٹ میں گردش کرتا ہے اور ریاحی تکلیف پیدا کرتا ہے۔** اجزا اون کے لطیف ہو جاتے ہیں اور ہوا میں ملکے بلند ہوتے ہیں اور اون کی موج زنی سے ریاح پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۹)۔ یہ ایک خاص طرح کی بیماری ہے۔ ریاح پیدا ہو کر دل کو گھیر لیتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۱)۔ ان کے معدے عام طور پر خراب اور ان کے بدن ریاح میں مبتلا ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۸)۔ ۳. **مقعد سے ہوا کا اخراج ، بدبودار ، ہوا کا مقعد سے نکلنا۔** دیو چلانے لگا اور زمین پر پھڑکنے لگا ریاح اس کا صادر ہو گیا۔ (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۵۱)۔ [ریح (رک) کی جمع]۔

ـــــ اُلْاَفْرَسَہ (ـــــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ف ، فت ر ، س) امذ۔

کیڑا پن ، پٹھ کے مہروں کا سرک جانا۔ ریاح الافرسہ پشت کی ایک خاص بیماری ہے ، جس میں تدریجاً مہرے گل جاتے اور پیٹھ کی شکل بگڑ جاتی ہے۔ (۱۹۱۶ ، افادہ کبیر ، ۱۳۴)۔ [ریاح + رک : ال (۱) + افرسہ (رک)]۔

ـــــ بارِدَہ کس صف (ـــــ کس ر ، فت د) امذ ؛ ج۔

طب یونانی کی رو سے بعض جسمانی عوارض ریاح سے پیدا ہوتے ہیں جن میں سے بعض بارد اور بعض حار یعنی گرم خیال کی جاتی ہیں۔ جب ان سے اجزا ناریہ جدا ہو جاتے ہیں تو وہ ریاح باردہ بن جاتے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۰)۔ [ریاح + باردہ (رک)]۔

ـــــ غَلِیظَہ کس صف (ـــــ فت غ ، ی مع ، فت ظ) امذ ؛ ج۔

وہ بخارات جو دیر تک پیٹ میں اِدھر اُدھر گھومتے ہیں۔ معدے میں عمل ہضم سے پیدا ہونے والے بخارات۔ جب کبد بارد میں برودت و رطوبت سے یا ریاح غلیظہ سے درد عارض ہو جائے۔ (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۰)۔ [ریاح + غلیظہ (رک)]۔

رِیاحات (کس ر) امذ ؛ ج۔

ہوائیں۔ فصل پانچویں احوال میں ریاحات اعصار و سموم کے۔ (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۵)۔ [ریاح + ات ، لاحقۂ جمع]۔

رِیاحی (کس ر) صف۔

ریاح یا ریح سے متعلق یا منسوب ، جسم کے اندر عمل تبخیر سے ہونے والی ہوا سے منسوب۔ گوشت اس کا دافع امراض ریاحی و نزلہ ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶۱)۔ ہر ملاقاتی کو اپنی آنتوں کے ناقص فعل سے آگاہ کرتے اور اس سیماب صفت ریاحی درد کا لفظی گراف بناتے۔ (۱۹۶۵ ، خاکم بدہن ، ۸۷)۔ [ریاح + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

رِیاحِین (فت خف ر ، ی مع) ج مذ۔

خوشبودار پھول۔

ریاحین و گُل اس میں انواع کے
طلسمات کُل اس میں انواع کے

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۵۴)۔ لالہ کی رنگت کو لعل نہیں پہنچتا اور ریاحین کی بو باس کو عطر نہیں لگتا۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۱)۔

شمیم زلف بس ہے تو وحشتِ دل لے
کب انتظار کیا موسم ریاحین کا

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۵)۔

بنفشہ ، ریاحین ، سیوتی ، گلاب
ہزارا چنبیلی گُلِ آفتاب

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۲۹۶)۔

اے شہر ریاحین و بساتین و حدائق!
اے نور شَلم ، حیُل وریہ تِز سِینا!

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۲۳۴)۔ [ریحان (رک) کی جمع]۔

رِیاسَت (کس ر ، فت س) اث۔

۱. (اَ) **حکومت ، راج ، بادشاہت ، سرداری۔**

ریاست کے لیے شبیر مارا
بھلا یوں اُس کی تھی تقدیر ، مارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۵). بادشاہانِ دہلی کے تصرف میں ملتان آ گیا ، جدا ریاست نہ رہی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۵). یہ وہ شخص ہے کہ آپ کی تشریف آوری سے پہلے اہلِ مدینہ نے اس کے لیے ریاست کا تاج تیار کر لیا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۵۷). ایک چھوٹی سی ریاست کو اس کے خلاف مظاہرہ کرنے کی جرأت پیدا ہوئی. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونانِ قدیم ، ۵۵۶). شعر میں اوّلاً حسرت موہانی اور ان کے بعد جوش ، حفیظ جالندھری اور اختر شیرانی کی ریاست قائم تھی. (۱۹۶۳ ، متاعِ لوح و قلم ، ۱۷۹). پھر اشتراکی ریاست کی بنیادیں مستحکم کرنے کے لئے «ادب برائے تنظیم» کا نعرہ بُلند کیا جائے گا. (۱۹۸۷ ، اِک محشرِ خیال ، ۲۳). (ا) حکومت ، امیری یا سرداری کی شان یا خُو بُو. سہاجن نے دیکھا کہ آدمی متین ہیں اور ریاست چھرے سے برستی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۵). ریاست اور امیری سب گئی گزری ہوئی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۲۶). ۲. کسی ملک کا کوئی علاقہ یا حصہ جس میں کسی نواب یا رئیس کی مطلقاً یا بڑی حد تک خودمختار حکومت ہو. مایوس ہو کر یہ دونوں الور سے یوں ہوتے ہوئے ریاست ٹونک میں پہنچے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۴۲). ایک ایک وادی میں ایک ایک قبیلہ اپنی اپنی الگ ریاست قائم کئے ہوئے تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۶۹). ۳. (سیاسیات) مملکت. سماج افراد کی ترکیب کا نام ہے ، ریاست اس لیے ہے کہ افراد کی خیر منائے تا کہ سارے سماج کا بھلا ہو. (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۱۲۲).

آئینِ مکمّل ہے ریاست کے لیے بھی
مذہب کے لیے بھی ہے سیاست کے لیے بھی

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۹۰). ۴. ملکیت.

یہ تیز ہوش جو صہبا بدوش پھرتے ہیں
شباب اُنکی ریاست تو میکدہ جاگیر

(۱۹۵۵ ، دو نیم ، ۳۰). [ع : (ر ء س)].

ـــ بَدَر کَرْنا محاورہ.
مملکت سے نکال دینا. میں نے اُس کو ریاست بدر کرنے کے حکم کا سارا پس منظر بیان کیا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۱۲).

ـــ بے سیاست نہیں ہوتی کہاوت.
حکومت رعب اور جزا و سزا مناسب انتظام کے بغیر ممکن نہیں (محاوراتِ ہند).

ـــ جَمانا محاورہ.
حاکمیت قائم کرنا. بدنیتی کی رشوت لے کر مسئلے غلط بتائے ، حق کو چھپایا اپنی ریاست جمائی پیغمبر کی اطاعت نہ کی. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۱).

ـــ جَمْہُوری کس صف (ـــ فت ج ، سک م ، و مع) امث.
وہ حکومت جس میں بادشاہ نہ ہو بلکہ رعایا اپنا بادشاہ خود منتخب کر کے اس کا نام صدر جمہوریہ رکھے اور وہ مطلق العنان نہ ہو عام رعایا کو قانون میں رائے دینے کا مجاز ہو (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ریاست + جمہوری (رک)].

ـــ داری امث.
مملکت کا انتظام. رعایا پر ظلم ہو گا ... تو پھر یہ حکومت کس پر کرینگے جواب کسی پر نہیں. آج ہمیں معلوم ہوا کہ ریاست داری اور حکومت اسکو کہتے ہیں (۱۸۸۰ ، مرقعِ تہذیب ، ۸۶). [ریاست + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ دیکْھنا محاورہ.
علاقے کی دیکھ بھال کرنا (مہذب اللغات).

ـــ عامّہ (ـــ شد م بفت) امث.
مراد : حکومت ، اقتدار ، عملداری. ریاستِ عامہ جو حرام تمکی سے ہاتھ آئے دانایانِ کارشناس کے نزدیک قابلِ تعریف ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۳). [ریاست + عامہ (رک)].

ـــ قائم ہونا محاورہ.
۱. **مملکت قائم ہونا ، انتظام ہاتھ میں آ جانا.** سینکڑوں مولوی اور عالم جو ندوہ کی حقیقت کو ذرّہ برابر بھی نہ سمجھتے تھے یہ دیکھ کر کہ مسجد نشینوں کی ریاست قائم ہوئی جاتی ہے ہر طرف سے ٹوٹ پڑے (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۶۶). ۲. **سکّہ جمنا.** شعر میں اوّلاً حسرت موہانی اور ان کے بعد جوش ، حفیظ جالندھری اور اختر شیرانی کی ریاست قائم تھی. (۱۹۷۳ ، متاعِ لوح و قلم ، ۱۷۹).

ـــ کی لینا محاورہ.
دولتمندی جتانا (مہذب اللغات).

ـــ گَری (ـــ فت ک) امث.
ریاست قائم کرنا. اسی نے خود سری اور انفرادی ریاست گری کی ہر تحریک حسنِ تدبیر یا قوت سے دبائی. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۷). [ریاست + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ ہا امث ؛ ج.
ریاست (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل. [ریاست + ہا ، لاحقۂ جمع].

ـــ ہائے مُتَّحِدَہ (ـــ ضم م ، شدت بفت ، کس ح ، فت د) امث.
وہ ریاستیں جن سے ملکر کوئی جمہوری سلطنت بنی ہو (جامع اللغات). [ریاست ہا + ے (حرفِ اضافت) + متحدہ (رک)].

ـــ ہونا محاورہ.
بادشاہت قائم ہونا ، مملکت ہونا. یہاں تک کہ ریاست ہوئی معاویہؓ کی سو انہوں نے یہ کیا کہ دیت کا نصف بیت المال میں رکھا اور ولی مقتول کو نصف دیا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۲).

رِیاسَتی (کس ر ، فت س) صف نیز امث.
۱. **ریاست سے متعلق یا منسوب ، حکومت سے متعلق ، سرکاری.** دانا صاحب کو ... دولت کی پیش کش بھی کی گئی اور ریاستی

عہدوں کا لالچ دیا گیا۔ (۱۹۳۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۹۱)۔
۲۔ **سرائیکی زبان۔** عوام اسے ریاستی یا بہاولپوری ملتانی کہتے ہیں۔ (۱۹۷۶ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۰)۔ [ریاست + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔حُکّام (۔۔۔ضم ح ، شد ک) امذ ؛ ج۔
ریاست ، مملکت کے معاملات حل کرنے والے عہدیدار۔ کمیشن کی سفارش تھی کہ صنعتوں کی ترقی کی طرف ریاستی حکّام کو فوری توجہ کرنی چاہیے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۷۰)۔ [ریاستی + حکام (رک)]۔

رِیاض (۱) (کس ر) امذ ؛ ج (اردو میں بطور واحد مستعمل)۔
باغ ، چمن۔

جو وہ بہار ریاضِ خوبی چمن میں آ کر خرام کرتا
صنوبر و سرو پر اک آ کر ادب سے اُس کو سلام کرتا

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۶)۔

اے گل گلستانِ رعنائی
تو بہار ریاض زیبائی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳۷)۔

کیا رنگ اُس کے جاتے ہی گھر کا بدل گیا
دوزخ ہے آج کل جو ریاضِ نعیم تھا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۹۱)۔ وہ گلبن ریاضِ رعنائی ... میرے دل کو پامال کر رہی تھی۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹۶)۔

ہیں دھڑکنیں دلِ گیتی کی نالہ سنجِ فراق
نوائے درد سے لبریز ہیں ریاض و رواق

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۳۸)۔ [روضہ (رک) کی جمع]۔

۔۔۔ِ جِنان کس اضا (۔۔۔ کس ج) امذ۔
باغِ جنّت ، جنّت۔

پھر نغمۂ رُوحانی سُن لی
گلہائے ریاضِ جناں چُن لی

(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۳۳)۔ [ریاض + جناں (رک)]۔

۔۔۔ِ خُلد کس اضا (۔۔۔ضم خ ، سک ل) امذ۔
جنّت کا باغ ؛ جنّت۔

تری نسیمِ عدالت سے اے کرم گستر
ریاضِ خُلد میں ہوتا نہیں گلاب قلم

(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۳)۔

رشکِ ریاضِ خُلد ہیں رنگیں عذارِ دوست
آنکھیں کہاں سے لاؤں جو دیکھوں بہارِ دوست

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی میخانۂ الہام ، ۱۳۳)۔ [ریاض + خُلد (رک)]۔

۔۔۔ِ رِضوان کس اضا (۔۔۔ کس ر ، سک ض) امذ۔
باغِ جنّت (مہذب اللغات)۔ [ریاض + رضوان (رک)]۔

رِیاض (۲) (کس ر) امذ۔
۱۔ (اَ) **مسلسل محنت ، مشقت ، کسی فن کو سیکھنے کی مشق۔**
مطلب اِس نقل سے یہ تھا کہ ریاض کسی کا رایگاں نہیں جاتا۔ (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۹)۔ اگر پچاس برس تم نے ریاض کیا تو مضامین بغیر سوچے خودبخود بطور الہام دل میں آئیں گے۔ (۱۹۲۱ ، مکتوبات شاد ، ۹۳)۔ شعر کہنا ... پرندوں کے لیے ان کا چہچہانا ہے بلکہ مشق اور ریاض کی شے ہے۔ (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۱۵۳)۔ (آ) **عملیات یا وِرد و وظائف اور یادِالٰہی میں لگاتار مشغولیت اور مشق ، مجاہدہ۔**

ثانی ہیں عیاض از فضیل ابنِ عیاض
کرتے ہیں بہت مجاہدے اور ریاض

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۳)۔

ذکر و فکر و ریاض و صوم و صلوٰۃ
سارے جھگڑے ہیں اک برائے خلوص

(۱۹۲۳ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۲۱۳)۔ ۲۔ **ورزش ، ڈنڈ ، بیٹھک۔** جس طرح مجرد کسرت اور ریاض سے ایک شخص وحشی بن کر رہ جاتا ہے۔ (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۸۹)۔ [ع : (ر و ض)]۔

۔۔۔خاک کَرْ دینا محاورہ۔
محنت اکارت کر دینا۔ برسوں کا ریاض خاک کر دیا اب پھر کتنی جلنے کھینچوں تو سرکب سحر تیار کروں۔ (۱۹۰۴ ، آفتابِ شجاعت ، ۴ : ۳۰۰)۔

۔۔۔ِ شاقّہ کس صف (۔۔۔شد ق بفت) امذ۔
سخت محنت۔ ریاضی میں ریاضِ شاقہ کیا تو کیا نتیجہ شاعری کی طرف متوجہ ہوں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹۹)۔ [ریاض + شاقہ (رک)]۔

۔۔۔ کَرانا محاورہ۔
(موسیقی) شاگرد سے مشق کرانا ، گائیکی کی تعلیم دینا۔ مالتی کے بڑے بھائی ... شام کو آ کر اسے ایک گھنٹہ ریاض کرا دیتے تھے۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۹۱)۔

۔۔۔ کَرْ کے کھانا محاورہ۔
محنت مزدوری کر کے کھانا ، قوتِ بازو سے کما کر کھانا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔

۔۔۔مارْنا محاورہ۔
(کشتی) ورزش کرنا (مہذب اللغات)۔

رِیاضات (کس ر) امث ؛ ج۔
ریاض (۲) کی جمع۔ حضرت خواجہ نظام نظام الدین اورنگ آبادی کے خادم ہو کر مشغول ریاضات ہوئے۔ (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۷)۔ اگر یہ حجاب اٹھ جائے بہ سبب ریاضات کے تو ضرور دیکھے عالمِ عقل کو۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۹۷)۔

رِیاضَت (کس ر ، فت ض) امث۔
محنت مشقت۔ اگر خدا کوں اُن نے نا دیکھتا تو اس کی عبادت نا کرتا ، یو مشقت یو ریاضت نا کرتا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۲)۔

اک اک رسولِؐ حق کی لحد کا چراغ تھا
جس پر علی نے کی تھی ریاضت وہ باغ تھا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۱)۔ وہ سب مل کر ریاضت کرتے

ور فنونِ عربی وغیرہ کی تعلیم پاتے ہیں۔ (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۸۶)۔ اِسی لیے مجھے ہر وقت فکر رہتی ہے کہ کہیں میری یہ ریاضت رائیگاں نہ ہو جائے۔ (۱۹۸۰ ، وارث ، ۷۳)۔ **۲. نفس کشی ، زُہد؛ یادِ الٰہی میں لگاتار مشغولیت۔**

کچھ ریاضت سے نہیں پشت خمیدہ زاہد
بارِ عصیاں وہ اوٹھایا کہ ہوئی چور کمر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۸)۔

زاہد کی ریاضت تری قہاری ہے
عاصی کی جسارت تری غفاری ہے

(۱۹۴۷ ، لالہ و گُل ، ۷)۔ صحابۂ کرام دبی زبان سے عرض کرتے کہ آپؐ اتنی ریاضت نہ کریں تو ارشاد ہوتا ، کیا میں اپنے رَب کا شکرگزار بندہ نہ بنوں۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۲)۔ **۳. ورزش۔** انسان کو حفظ صحت کے لیے تھوڑی بہت بدنی محنت اور جسمانی ریاضت بھی چاہیے۔ (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۳۸)۔ جھولا جھولنا اچھی ریاضت ہے۔ (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۹ : ۸)۔ **۴. مزدوری ، دیدہ ریزی ، پیشہ وری** (جامع اللغات)۔ [ع : (ر و ض)]۔

ـــــ اُٹھانا محاورہ۔
محنت برداشت کرنا ، سختی جھیلنا۔ خراد نے شیراز میں آذرکیوان کی شاگردی اختیار کی اور ایک مدت تک ریاضتیں اُٹھائیں۔ (۱۹۰۵ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۱۰۲)۔

ـــــ خانَہ (ـــــ فت ن) امذ۔
ریاض کرنے کی جگہ۔ سب مکانات کو مثلاً اول خانے ریاضت خانے اور مسکن خانوں کو بخوبی سال میں ایک بار تو بھی صاف کروانا اور چونا لگوانا۔ (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۶)۔ [ریاضت + خانہ (رک)]۔

ـــــ شاقَّہ کس صف (ـــــ شد ق بفت) امث۔
رک : **ریاضِ شاقہ۔** پانچ چھ میل چلنے کی ریاضتِ شاقہ کے باوجود ایسی کم خوراکی دیکھی نہ سنی۔ (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۲۶۱)۔ [ریاضت + شاقہ (رک)]۔

ـــــ کَش (ـــــ فت ک) صف۔
رنج کش ، محنت کش ، سختی اُٹھانے والا ، زحمت اُٹھانے والا۔ ہندوستان کے ریاضت کش اور مرتاض داعیانِ مذاہب تو اِس راہ میں حدافراط سے بھی آگے نکل گئے ہیں۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۵۵)۔ [ریاضت + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا]۔

ـــــ کیش (ـــــ ی مج) صف۔
عابد و زاہد ، عبادت و ریاضت کا عادی ، عبادت گزار۔

ریاضت کیش کامل قدر دانا
تردد میں شریعت کے سیانا

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۱۴)۔ [ریاضت + کیش (رک)]۔

ـــــ گَر (ـــــ فت گ) صف۔
مجاہدہ کرنے والا ، نفس کشی کرنے والا۔ ایک ریاضت گر مہاباہ نے آتش کدہ روشن کیا اور خدا کی پرستش کی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۹۳)۔ [ریاضت + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی]۔

ـــــ نَفس کس اضا (ـــــ فت ن ، سک ف) امث۔
سخت کوشی ، روحانی ریاضت۔ اِس کی تمام زندگی میں جو اس کا کام ہوتا ہے وہ ریاضتِ نفس اور تسلیم و رضا ہے۔ (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۱۱۰)۔ [ریاضت + نفس (رک)]۔

رِیاضَتی (کس ر ، فت ض) صف۔
۱. ریاضت سے منسوب یا متعلق ، کسرتی۔

یک دوست یو دیکھ ہو گیا دنگ
پوچھیا کہ یو کیا ریاضتی رنگ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، بحری ، ۳۹)۔ **۲. ریاضت کرنے والا ، مجاہدہ کرنے والا** (پلیٹس)۔ [ریاضت + ی ، لاحقۂ صفت]۔

رِیاضی (کس ر)۔ (الف) امث۔
عدد اور مساحت کا علم جس میں حساب ، نجوم ، موسیقی ، جبر و مقابلہ ، جراثقال اور ہندسہ وغیرہ شامل ہیں۔ علم ہندسہ علوم ریاضی سے ہے۔ (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۲۹)۔ ارشمیدس بڑا مشہور فاضل عالم علم ریاضی میں گزرا ہے۔ (۱۸۸۰ ، رام چندر ، ماسٹر رام چندر ، ۱۳۶)۔ علم ریاضی سے ان کو خاص شوق تھا۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۱)۔ ریاضی میں خصوصیت کے ساتھ کمال پیدا کیا۔ (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۳)۔ اہلِ عرب نے ریاضی ، طبیعیات ، کیمیا ، طب اور فلکیات میں انتہائی ترقی کر لی تھی۔ (۱۹۸۶ ، ہندسے اور ان کی تاریخ ، ۱۳)۔ (ب) صف۔
ریاضت کرنے والا ، بہت محنت کرنے والا۔

نوخیز ہی مرتا ہے تعشق کا ریاضی
کامل نہیں ہوتا ہے یہ مشکل ہے فن ایسا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳)۔ [ریاض + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ داں امذ۔
علم ریاضی کا جاننے والا ، ریاضی کا ماہر۔ اس عہد کے یکتائے زمانہ مہندس و ریاضی داں تھے۔ (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۴۴)۔ [ریاضی + ف : داں ، دانستن - جاننا]۔

رِیاضِیّات (کس ر ، ض ، شد ی) امث۔
علوم ریاضی جیسے جبر و مقابلہ ہندسہ ، حساب ، موسیقی ، جرِّاثقال وغیرہ۔ فقہ ، حدیث ، تفسیر ، منطق ، طبیعیات ، ریاضیات ، فلسفہ جغرافیہ اور قانون ، کون ایسا علم و فن ہے جو اردو میں نہیں ہے۔ (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۲۷)۔ طبیعیات ، کیمیائیات ، نباتات ، حیوانات ، ارضیات ، ہندسیات ، ریاضیات وغیرہ جو کچھ اور جس قدر علوم بھی ہیں وہ صرف علامات شناسی کا مجموعہ ہیں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۹۶)۔ اچھی شاعری دل و ذہن پر چوسکھ وار کرتی ہے۔ جب صورت حال یہ ہو تو پھر ریاضیات پس پشت جا پڑتی ہے۔ (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۵۲)۔ [ریاضی + یات ، لاحقۂ جمع]۔

رِیاضِیّاتی (کس ر ، ض ، شد ی) صف ، امذ۔
۱. ریاضیات سے منسوب یا متعلق۔ اگر تیرانداز کے پاس ایک قسم کی لکڑی ہے اور اس کو ایک خاص قسم کا شکار کرنا ہے تو اسے خاص شرائط کو پورا کرنا ہو گا جن کو ریاضیاتی ضابطہ کی صورت میں ظاہر کرسکیں گے۔ (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۹۰)۔

خالص ریاضیاتی علوم کے سوا تمام علوم قانون علت کی صداقت کو بدیہی جانتے ہیں. اس بنیادی مفروضے کو تسلیم کر کے آگے بڑھتے ہیں اور حقائق کی تصدیق و توثیق کے لیے اس کی طرف رجوع کرتے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۶) . ۲. **ریاضیات کا جاننے والا یا ماہر.** ریاضیاتی یا صاحب حکمت (سائنس) کی نسبت تو یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے مسئلے کا ... پہلے خیال کرتا ہے. (۱۹۳۷ ، مقدمۂ اخلاقیات ، ۱۹۳). ۳. **(ثبوت وغیرہ) بالکل صحیح ، جچا تلا ، بالکل ٹھیک ، اصول کے عین مطابق ، قواعد کے لحاظ سے درست ، ضابطے کے اعتبار سے ٹھیک.** یہ ریاضیاتی پابندیاں شاعر کے لیے کسی طرح کسر شان نہیں. (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیل ، ۲). ناقدین کا یہ اخلاق فرض ہے کہ وہ شاعر کے فکری و فنی حسن و قبح کی زیادہ سے زیادہ ریاضیاتی قطعیت کے ساتھ قدر پیمائی کرتے جائیں. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۲۵۸). [ریاضیات+ی، لاحقۂ صفت].

ریاضِیَّت (کس ر ، ض ، شد ی بفت) امث.

(مسیحی) تیاگ ، ریاض ، تپسیا ، زہد ، ترکِ دنیا (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۹). [ریاض + یت ، لاحقۂ کیفیت].

رِیاضِیَّہ (کس ر ، ض ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) صف.

ریاضی سے تعلق رکھنے والا ، حساب (رک) سے منسوب. اس کا تو ہم کو یقین نہیں ہوتا کہ... قدیم مہذب قوم جو بہت سے علموں کی موجد ہو علوم ریاضیہ سے ماہر ، علم موسیقی و شاعری میں بے مثل ... علم تاریخ سے بے بہرہ ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ۵ : ۳۵۶). فنون ریاضیہ یعنی اقلیدس اور حساب کا تمامتر مدار محقق طوسی کی تصنیفات پر ہے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۳۷). [ریاضی + یہ ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ری اَیکشَن (ی مع ، ی لین ، سک ک ، فت ش) امذ. [ادا ری ا کشن]. **جوابی عمل ، رد عمل.** سسٹر وانٹ لاکا ری ا کشن ویل یا مکرر عمل کرنے والا ویل. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجنیرز پنڈ بک ، ۲ : ۳۰). جزا و سزا ہمارے ہی اعمال کے رد عمل (ری ایکشن) کا نام ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۲۵). اس کی کُھسر پُھسر سن کر اس نے قلم ہاتھ سے رکھ دیا تھا ، اور جلبلا کر سوچا تھا "ہونہہ پیاسی تھی کہ ری ایکشن تھا ، ری ایکشن". (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۳۶). [انگ : **Reaction**].

ری اَیکشَنَری (ی مع ، ی لین ، سک ک ، ش ، فت ن) صف. **رجعت پسند ، لکیر کے فقیر.** تم بھی سمجھتے ہو ... ری ایکشنری ہوں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۳۵). آپ تو دلی والے بھی نہیں ہیں ، ری ایکشنری بھی نہیں ہیں. (۱۹۷۵ ، صدا کر چلے ، ۳۰۶) [انگ : **Reactionary**].

رِیال (کس ر) امذ.

بعض مسلم ممالک کا چاندی کا سکّہ.

یہ نکھٹو لا نہیں سکتا کما کر اک درم
ہاں اسے دیدو اٹھانے کو دنانیر و ریال

(۱۸۹۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۷). میں نے اپنے غلام حبشی سے جس کا نام ریحان ہے دو ریال کو مول لیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۵). قومی پرچم سبز ، سفید اور سُرخ رنگ کی تین پٹیوں پر مشتمل ہے ... سرکاری زبان فارسی ہے اور بنیادی سکہ ریال ایک ریال میں سو دینار ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۹). [ع].

رَیان (فت مج) امذ.

مصنوعی ریشم ، نقلی ریشم. اعلیٰ تر ترشوں کے ذریعے حاصلات کے مشتقات اب تیاری کے مرحلے سے گزر رہے ہیں ان سے ریان کی صنعت میں انقلاب آجائے گا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۹۰۳). بہت سی صنعتوں کا ارتقا ایسا ہے جن کا انحصار جنگلات کی پیداوار پر ہوتا ہے مثلاً ماوا کاری اور کاغذ سازی ، ریان ، پلاسٹک مصنوعی ربڑ کی صنعتیں وغیرہ. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۱۲). [انگ : **Rayon**].

رِیّاں (کس ر ، شد ی) صف ؛ امذ.

۱. **جس کی پیاس بُجھ چُکی ہو ، سیراب ، شاداب ؛ تر و تازہ.**

ہوکاریں گے صائم کوں ریانو شاد
ہوکاریں سپاہی کوں باب الجہاد

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۹۳). ۲. **جنت کے ایک دروازے کا نام.**

یہ خرمائے مدینہ اور یہ زمزم واں دکھائینگے
عِنَب کو نخل کو انہار کو کوثر کو ریاں کو

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردنِ شریر ، ۱۵). [ع : (روی = سیراب ہونا)].

رِیاہ (کس ر) امث.

رک : رِیا. اس سے قبولیت صدقہ و خیرات کی ایک اور شرط معلوم ہوئی کہ ... ثوابِ آخرت کے لئے کرے ... اگر کوئی خیرات محض نام و نمود اور ریاہ کے لیے کرتا ہے تو اس کا بھی یہی حال ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۷۵). [ع].

رِیائی (کس ر). (الف) صف.

۱. **ریا سے منسوب ، فریب یا نمود و نمائش کا ، مکّاری کا.**

جو سختی میں میں سست رائی کروں
تو ہو دعویٔ الحق ریائی کروں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۰).

تو بائے ریائی سوں شاید کہ کرے توبہ
اس وقت ولی کوں گر بھر جام پلاوے توں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۸). ایسے رفیقانِ ریائی سے انقطاع بہتر ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۶۲).

مسجد میں کام کیا تھا مرا زاہد و مگر
لایا ہے سیرِ زہدِ ریائی کا اشتیاق

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، نواب ، ۱۱۸).

کٹی ہے زندگی ساری مری زہدِ ریائی میں
مری تربت پہ رکھنے کو بتوں کے در کا پتھر ہو

(۱۹۱۹ ، درِ شہوار ، ۸۰). ۲. **مکّار ، ریاکار.**

نشے سے مئے ناب کے نواب ریائی
تھا مست تو مصحف بھی مگر زیر بغل تھا

(۱۸۸۳ ، مضامینِ رفیع ، ۸). (ب) امث (قدیم). **ریاکاری ، مکّاری.**

اچھے گا کتا درربانی ہنوز
کرے گا کتا خودنمائی ہنوز
(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ٢٨٦). [ریاہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَیب (ی لین) امذ.
١. شک ، شبہ.

نکو عیب کر دل میں کچ ریب تے
دیوانا ہے کالی پر ایک عیب تے

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٨١). قوچو بے شایبہ ریب اس صوبے میں سب سے بہتر شہر ہے. (١٨٤٨ ، تاریخ ممالک چین ، ٣٥). بدرالدجیٰ نے صاف صاف اقبال کیا کہ بے غلائلہ ریب تمہارا اُس سے التفات کرنا مجھے گوارا نہ تھا. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٤١٥). **٢. بدی ، بری نیت یا خیال.**

سو ہے مُنجلی عیب ہور ریب تے
عِلم غیب پایا جنے غیب تے

(١٥٦٤ ، حسن شوق ، د ، ٨٣).

شکل آئینہ سمجھتا ہوں بد و نیک کو ایک
دل میں کچھ ریب نہیں صاف ہے باطن میرا

(١٨٧٠ ، کلیاتِ واسطی ، ١ : ٣٥). جس کے ساتھ بھی تعلقات ہوں ریب و ریا سے مبرا اور اخلاص پر مبنی ہوں. (١٩٣٦ ، سفر نامۂ مخلص ، ٥٢). [ع].

رَیباری (ی لین) صف مذ.
وہ ہندی نژاد لوگ جو جانور کو تیز رفتاری ایسی عمدہ سکھاتے ہیں کہ جانور قلیل مدت میں بحد مسافت طے کر سکتا ہے ، سانڈنی سوار. ہر پچاس اروانہ انہی ریباریوں میں سے ایک شخص کے سپرد کی گئی ہیں اور افزائش نسل کے لئے ایک بغر اور دو لوک اُن کے ہمراہ ہیں بغر و لوک کے لئے دانہ... سرکار سے عطا ہوتا ہے. (١٩٣٨ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ١ : ٢٧٨). [مقامی].

ریباس (ی مج) امذ.
١. ایک قسم کی روئیدگی یا گھاس ، اس کی جڑ کو ریوند چینی کہتے ہیں جو مشہور دوا ہے. ریباس ، ایک گھاس مشہور ہے جو پہاڑوں میں اُگتی ہے. (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٣٨٥). **٢. ایک پودا جس کی جڑ ریوند ہے.** ریباس ... ایک پیڑ ہے جو گز بھر تک بڑھتا ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٢٢٨). [رک : ریوند].

ریبَس (ی مج ، فت ب) امذ.
حرف معما ، نقش معما ، معما نگاری ؛ (فن تحریر) تصویر یا علامت وغیرہ میں لکھا ہوا نام یا لفظ ، تصویری خط جس میں لفظوں کو تصویر کی شکل میں بنایا جاتا ہے ، تصویری معما. ریبس والے طریقے سے انہیں الفاظ کو لکھا جا سکتا ہے جن کا تلفظ ایک ہو لیکن معنی مختلف ہوں. (١٩٦٢ ، فن تحریر کی تاریخ ، ٩). [انگ : Rebus].

رِیبَہ (ی مع ، فت ب) امذ.
نفاق ، شبہ ، شک میں ڈالنے والی چیز. «ریبہ» کا ترجمہ کیا ہے «شبہ» جس سے مراد نفاق ہے. (١٩٣٢ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ٣٥٣). [ع : (ر ی ب)].

ریپ (ی مج) امذ.
عصمت دری ، آبرو ریزی. «ارے باپ رے! اب اس سمے ایسا کرنا بھی نہیں لوگ کہہ دیں گے بزدل اس کو ریپ کر رہا تھا». (١٩٨١ ، چلتا مسافر ، ١٨١). اف : کرنا. [انگ : Rape].

رِیپَبلِک (ی مع ، فت پ ، سک ب ، کس ل) امث.
رک : رپبلک. ریپبلک کے پانچویں باب میں اس بابت افلاطون نے جو کچھ لکھا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے. (١٨٩٥ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٣٣). ریپبلک (Republic) جمہوریہ ـ اس کے مرکبات ریپبلک ڈے ، ریپبلکن (پارٹی). (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ١٧٣). [انگ : Republic].

رَیپٹا (ی لین ، سک پ) امذ.
(عو) تھپڑ. اے چل ایک ایسا ریپٹا دوں گا کہ کھوپڑی کو کھاتی پھرے گی. (١٩٢٣ ، اہلِ محلہ اور نا اہل پڑوس ، ٣٧). [ریپٹ ـ ریپٹ + ا ، لاحقۂ تکبیر].

ریپھ (ی مج) امذ.
حرف رے کا نام یا نشان جو کسی دوسرے حرف صحیح پر لکھا جائے تو حرف ر کو ظاہر کرتا ہے (جامع اللغات). [س : ریپ रेफ].

رِیت (ی مع) امث.
١. چلن ، دستور ، طور طریق ، قاعدہ. سنو گھر کی ریت ، بہار کے آ کر کہا گئے گھر کے کانیں گیت. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٣٠).

چوما لیا ادھر ہر اسے جب لگا کے گل
کہنے لگی مغل یہی ریت ہے بُری

(١٧١٣ ، فائز دہلوی ، د ، ١٩٠).

عجب نہیں ہے نہ جانے جو میر چاہ کی ریت
سُنا نہیں ہے مگر یہ کہ جوگی کس کے میت

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٥٧٠).

وہ نیو قوم کی ہے نہ پُشتینہ نہ بھیت ہے
بگڑے جو بن بنے ہیں یہ دنیا کی ریت ہے

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ٢ : ١٣٥). **٢. رسم و رواج.**

ئین بُت خانہ پتلیاں کوں اچھوتا کرتا ہوں سیوا
سیندور ٹیلا پشانی را کھے تِل تِل ریت ادے نیوا

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣٠٠).

ہر دیس جو دیکھتا ہوں اے شاہ
یک ریت نوی ہے یک جودی راہ

(١٧٠٠ ، من لگن ، ١٨). ہمارے کہنے سُننے پر نہ جاؤ تمہاری جو ریت ہوتی چلی آئی ہے ، بتاتے چلو. (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ٥٠). بادشاہی ریت و رسوم کے بموجب شاہانہ دھوم دھام سے دونو کا بیاہ ہو گیا. (١٨٨٣ ، قصص ہند ، ٢ : ٣٠).

نئی رُت ہے نئی ریتیں نئے رُوپ
بکھرتے جا رہے ہیں خار و خس بھی

(١٩٥١ ، تارِ پیراہن ، ١٢٥). **٣. (ہندو) مذہبی فرائض یا رسوم کی ادائیگی کا معینہ عمل اور اس کے ساتھ پڑھے جانے والے بول وغیرہ.** ویدوں میں یگ کے جو طریقے بیان کئے گئے ہیں اون کو

ریت کہا جاتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۴۹)۔ ۴۔ (اُ) **مذہبی رسم و رواج ، رہن سہن کے آداب۔**

ہندو ریت کوں دیتے ہیں تُم رواجاں
کہ بُت خانہ تمنے ہے توبی ہمن سر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۰)۔ کوئی رسم ریت کافروں اور مُشرکوں کی ... اپنے گھر والوں کے گرد مت آنے دو۔ (۱۸۳۴ ، سعادتِ دارین ، ۵)۔ (اآ) **بچے کی پیدائش یا شادی بیاہ کے موقع پر ادا کی جانے والی رسومات۔** نوشہ کو ریت و رسم کے واسطے محل میں بھجوایا۔ (۱۸۰۳ ، گُل بکاؤلی ، ۸۷)۔

زَریں اک تخت پر بٹھایا
ریتوں کا زمانہ رنگ لایا

(۱۸۹۳ ، دل و جان ، ۳۱)۔ خرّم شاہ ... پیدا ہوا تو ساری رچھوتی ریت رسمیں برتی گئیں۔ (۱۹۳۳ ، مغل اور اُردو ، ۱۵)۔ ۵۔ **سلیقہ ، ترتیب ، تدبیر۔**

روشن ثوابت کے دیوے لایا اُپر یک ریت سُوں
قندیل کا جھیلا بند یا عقدِ ثریا سار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۲۰)۔ [س : ریتہ **रीती**]۔

۔۔۔ پڑنا محاورہ۔
وطیرہ بن جانا ، دستور ، رواج یا طریق کی بُنیاد پڑنا۔ بدیسیوں کے ساتھ رہ کر دیسیوں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کی ریت پڑ گئی۔ (۱۹۷۵ ، اُردو کی کہانی ، ۱۰)۔

۔۔۔ چلانا محاورہ۔
رسم ادا کرنا ، کسی رسم یا رواج کو قائم یا جاری رکھنا۔ میکے سے نکل کر سُسرال میں آتیں تو ساس سسرے بھی یہی ریت چلاتے۔ (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۸)۔

مناتے ہیں ہولی یہ گاتے ہیں گیت
چلاتے ہیں اپنے بُزرگوں کی ریت

(۱۹۶۰ ، کاروانِ وطن ، ۲۵۹)۔

۔۔۔ رَسْم (۔۔۔فت و ، سک س) امث۔
رسم و رواج جو شادی بیاہ یا مذہبی مواقع پر ادا کی جائیں۔

بازاں جو تھی ریت رسم
کرتے ہے اندوہ غم

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۸)۔ وزیر کی بیٹی کو اپنے طور کی ریت رسم کر کے میرے حوالے کیا ، اور بہت سا دان دہیز دیا۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۶)۔

ہو چکی ساری جبکہ ریت رسوم
پھر ہوتی جُوٹے والیوں کی دھوم

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۸۳)۔ کوئی ریت رسم نہیں کی اور نہ شادی کی طرح شادی رچائی۔ (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۹۱)۔ بُزرگ اگر سُنّی ہیں... تو گھر کی ریت رسم سُنّیوں کی سی رکھیں گے۔ (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۱۲۷)۔ [ریت + رسم (رک)]۔

۔۔۔ سے م ف۔
حسبِ دستور ، رسم و رواج کے مُطابق ، قاعدہ سے۔ ان کا آسرا میں کیسی ریت سے کروں مُجھ کو تو یہ سب ناشواں دیکھ پڑتا ہے۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷)۔

۔۔۔ سے باہر فقرہ ؛ م ف۔
اصول کے خلاف ، رسم و رواج کے خلاف ، خلافِ قاعدہ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔

۔۔۔ کا جوڑا امذ۔
دلہن کا وہ مخصوص لباس جو شادی کے موقع پر دولہا والوں کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔ ریت کا جوڑا جب میں نے منگوا کر پہن لیا تب بات کی۔ (۱۹۵۸ ، شمعِ خرابات ، ۱۵۵)۔

۔۔۔ کَرْنا محاورہ۔
شادی بیاہ کی رسم یا رسمیں ادا کرنا۔

وہیں بیٹھ سیتی ہوں گُڑیا کے کپڑے
وہیں کُلّے گُڑیا کی کرتی ہوں ریت

(۱۹۲۷ ، سُریلے بول ، ۱۴۷)۔

۔۔۔ کی ٹَلّیاں امث ؛ ج۔
سماجی رُکاوٹیں ، بندشیں۔ اس بلا کی پردہ نشینی اِختیار کی ہے کہ نقطۂ سویوم ، ریت کی ٹلیاں ، جاڑوں کی جھپکلی ، دسہرے کے نیل کنٹھ کو مات کیا۔ (۱۹۱۵ ، حاجی بغلول ، ۸۸)۔

۔۔۔ کی چُوڑیاں امث ؛ ج۔
شادی کے موقع پر دلہن کے لیے مہندی والے دن دولہا والوں کی طرف سے لائی جانے والی سرخ اور ہری چُوڑیاں ، چوڑی مہندی۔ ان کی بھاوج مسند پر بیٹھی ہیں ... گوری گوری ہاتھوں میں ریت کی چُوڑیاں۔ (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۲۰۷)۔

۔۔۔ کی کَوڑی نہ اُوت پلاؤ کی ڈھیری کہاوت۔
ایک عقل مند آدمی بہت سے بے وقوفوں سے بہتر ہے ؛ اخلاص مندی کی ایک کوڑی بہت ہے ؛ جو کام قاعدے کے ساتھ ہو وہ اچھا اور جو کام بے قاعدہ ہو وہ بُرا (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع اللغات)۔

۔۔۔ نہ سَتْوانسا میرا لاڈلا نَواسا کہاوت۔
محبّت تو بہت ظاہر کرے مگر خرچ کُچھ نہیں کرے تو کہتے ہیں (ماخوذ: جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

۔۔۔ ہونا محاورہ۔
ریت کرنا (رک) کا لازم ، رسم کی ادائیگی ہونا ، شادی کی رسومات ادا ہونا۔

جب دولہا دولہن مِل بیٹھے تب ریت ہوئی کنگھ جوڑے کی
وہ پنڈت آئے ہوم کیا سب لا کر اس کی چیز رکھی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۶)۔

ریت (۱) (ی مج) امث ؛ امذ۔
۱۔ (اُ) **دردری اور خشک مٹی ، بالو ، ریگستانی مٹی ، ریگ۔**

پہاڑاں اوڑیں ریت ہو کر پڑیں
زمیں جیسے پانی میں کشتی ہلیں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۵۸)۔

اُڑ اُڑ کے برچھیوں جو اُترتا تھا کھیت میں
گھوڑے کے چاروں پاؤں در آتے تھے ریت میں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۷) . کڑی دھوپ میں گرم ریت پر لٹاتا تھا . (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۳) .

یہ دیوتا
اپنی عظمتوں کا فسانہ خواں
اپنی کبریائی کو بھول کر
ایک طفل معصوم کی طرح
آج کس خموشی سے ریت کے نرم نرم سینے پر سو رہا ہے .
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۶) . (اَا) عمارتی تعمیرات میں استعمال ہونے والی موٹی مٹی ، بجری . لہروں کے اُتار چڑھاؤ میں ریت اور پتھر کنارے پر اس طرح پستے پساتے رہتے ہیں کہ جیسے چکی میں گیہوں یا باجرہ . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۱) . انتظامات ایسے ہونے چاہئیں کہ اینٹ پتھر کنکر یا چونہ ریت اور ایندھن کی فراہمی حسبِ ضرورت جاری رہے . (۱۹۸۸ ، رسالہ رڑکی جنانی ، ۱۷) . ۲ . وہ گاد جو مثانہ یا گُردے وغیرہ میں پیدا ہو جائے جو گُردوں کے خراب ہو جانے کی علامت ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۳ . (کمہاروں کی اصطلاح) پھسلن (جامع اللغات) .
[س : ریتر रिक्तका] .

---آنا / گِرنا محاورہ .
پیشاب میں مٹی کے سے ذرات نِکلنا ، پیشاب کے ساتھ گاد آنا . اگر مثانہ کی شکایت ہو پیشاب رُک کر آتا ہو ، دھات یا ریت گِرتی ہو . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۸۶) .

---بِلونا محاورہ .
ناممکن بات کرنے کی کوشش کرنا ، خیال خام کرنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات) .

---پَر بُنیاد رَکھنا محاورہ .
ناپائیدار تعمیر کرنا ؛ کسی کام کی اِبتدا غلط طریقے سے کرنا .
بجز تعلیم کے ڈھونڈو اگر راہیں ترقی کی
تو قصرِ قوم کی بُنیاد رکھتے ریت پر تُم ہو
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹) .

---دانی امث .
(محرری) ایک باریک ریت رکھنے کا ظرف جو تحریر کی روشنائی خُشک کرنے کے لیے محرر اپنے پاس رکھتے اور اس سے سیاہی چُوس کا کام لیتے ہیں ، بالو دانی (ا پ و ، ۳ : ۱۹۲) .
[ریت + دان ، لاحقۂ ظرف + ی ، لاحقۂ تانیث] .

---کا اَیوان امذ .
بودا یا ناپائیدار گھر ، تصوّراتی یا خیالی محل .
وہ جس کو بکھیرا ہے فضاؤں میں ہوا نے
وہ ریت کا ایوان مرے خوابوں سے بنا تھا
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۱) .

---کا ڈھیر بَنْنا محاورہ .
(کسی عمارت وغیرہ کا) ڈھے جانا .

بلند ایوان ریت کا ڈھیر بن گئے
نینوا کی نکہت فروش و گل خیز بستیاں لٹ گئیں
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۵۶) .

---کی دِیوار ، اوچھا یار ، کسی کام کا نہیں کہاوت .
دونوں کو استوار اور قیام نہیں (محاوراتِ ہند ؛ محاوراتِ ہندوستان) .

---کی دِیوار کَھڑی کَرنا محاورہ .
ناممکن بات کرنے کی کوشش کرنا (جامع اللغات) .

---کی مَکّھی امث .
سمندری علاقوں میں پائی جانے والی ایک مکّھی جس کے کاٹنے سے بُخار اور دُوسرے جِلدی امراض ہو جاتے ہیں . ریت مکّھی کاٹنے سے ایک اور قسم کی تپ آتی ہے . (۱۹۰۱ ، ہماری غذا ، ۵۷) . کہتے ہیں کہ ایک ریت کی مکّھی ہوتی ہے اور وہ بھی مچھر سے چھوٹی اس کے کاٹنے سے ... پھوڑا پیدا ہوتا ہے . (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ماضی ، حال ، ۲۰۸) . [ریت + مکّھی (رک)] .

---کی مَوجیں امث ، ج .
ریگستان میں لہروں کے نِشانات جو تیز ہوا سے ریت پر بن جاتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

---کے ذَرّے گِنْنا محاورہ .
فضول کام کرنا (جامع اللغات) .

---گَھڑی (---فت گھ) امث .
وقت شُماری کا آلہ : شیشے کے باہم جُڑے ہوئے ایک ہی جیسے دو ظرف جن میں سے ایک میں ریت اور دُوسرا خالی ہو اور دونوں کے جوڑ پر ایک باریک سوراخ ہو جس سے ریت ایک ظرف سے دُوسرے ظرف میں گِرتا رہے اور ایک معیّن وقت میں خالی ہو جائے اب بھی انڈا اُبالنے کے لیے کام میں آتی ہے . کسی کے ہاتھ میں ایک ریت گھڑی ہے کہ وقت کا اندازہ بتائے (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱۳۹) . انڈے کے جوش کا صحیح اندازہ کرنے کے لئے انگریزی دکانوں پر ریت گھڑیاں بِکتی ہیں . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۶۲) . [ریت + گھڑی (رک)] .

ریت (۲) (ی مج) امث ؛ امذ .
ریتی ، سوہن . بے احتیاطی سے ریت کو اِستعمال کیا جاتا ہے تو ہموار بے رنگ سطح برآمد ہو جاتی ہے . (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعلبندیٔ اسپاں ، ۹۹) . اگر پالش دار ریت موجود نہ ہو تو وہ ریت جو بالکل اُتر گیا ہو یعنی جس کے دانت بالکل گھس گئے ہوں ... اس سے مانجھدینا چاہیے . (؟ ، رسالہ معین گھڑی ساز ، ۱۹) .
[ریتی (رک) کی تخفیف] .

---دینا ف م .
رک : ریتنا . نوبل صاحب کے بتانے سے کانٹا بائیں ہاتھ میں لیا تو چُھری کو اس زور سے کانٹے پر ریت دیا کہ چُھری کی ساری باڑھ جھڑ پڑی . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۶۰) .

ریتا (۱) (ی مج) صف.
خالی ، تہی ، سُونا ، محروم ، خالی ہاتھ.

تھی من میں ہر کی بیت بھری اور تھیلے کر تو ریتے تھے
کچھ فکر نہ تھا سندیہ نہ تھا ہر نام بھروسے جیتے تھے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۶). [پ : रिक्तक ؛ س : रिक्तः].

--- کرنا ف م.
خالی کرنا (پلیٹس).

--- ہاتھ مُنھ تک نہیں پہنچتا کہاوت.
خالی ہاتھ کو مُنھ بھی قبول نہیں کرتا ، غریب کی عزت نہیں ہوتی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال). [مقامی].

ریتا (۲) (ی مج) امذ.
رک : ریت (۱) معنی نمبر (۱).

اے برہمنوں اُوس بُت بے مہر نے مجکو
جلتے ہوئے ریتے میں لبِ گنگ پہ کھینچا

(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیختہ ، ۲۵). ایک بارگی طوفان آیا اور اس کے زور سے کشتی ریتے میں جا بیٹھی. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۲ : ۵۵). پیشاب کرنے کی جا میں بھی یا تو کوئی برتن رکھے یا ڈھیر سا دریا کا ریتا ڈال دے کہ وہ فوراً جذب کر لیتا ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۱۷). میں نے وہیں سے ریتا سمیٹا اور اس بیکس کی لاش کو خاک میں چھپا دیا. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۶۷). [ریت (۱) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

ریتا (۳) (ی مج) امذ.
سالم دُنبہ جو اس کی ہی کھال میں لپٹ کر اور اندر مسالے بھر کر انگاروں پر بھونا جائے. پھر ارشاد ہوا کہ آپ چارسدہ آئیں تو ریتا کھلاؤں گا. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۲۶). [پشتو].

رِیتان (ی مع) امث.
روایت کے مطابق دریائے نیل میں پائی جانے والی ایک مچھلی. مچھلیوں کی قسم میں سے رِیتان و دیبی و ذوق و زال اور کونیرج بھی ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۷۳). [مقامی].

ریتائی (ی مج) صف.
ریتنے یا ہموار کرنے کا عمل ، ریتنے کی اُجرت. چوڑی ریتائی کر کے سطح کو مکمل تیار کر لیں. (۱۹۷۰ ، دھات کاری ، ۶۵). [ریت (ریتا) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

ریتَل (ی مج ، فت ت) (الف) صف.
وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو ، چولی زمین.

ریتل زمیں عرب کی تھی پانی بھی دُور تھا
اوس پر تکان راہ بدن چُور چُور تھا

(۱۹۱۱ ، خورشید بدر ، ۱۲). ل (وضعیت) بوجھل ، پائل ، توندل ، ڈرھیل ، ریتل (ریتلا) ، پربل ... وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۲۰). (ب) امث. ریت ، ریتا.
نہ ڈوبے مچ سا بھی کوئی بیکل کہ سارے دریا میں ا ک ہے ہلچل اوبھر رہی ہے زمیں سے ریتل غضب کے میں اضطراب میں ہوں
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۷۶). [ریت (۱) + ل ، لاحقۂ صفت].

ریتلا (۱) (ی مج ، سک ت) امذ.
جنگلی چوہا. اس وقت وہ اژدہا اور مار و عقرب و ریتلا سب کے سب حملہ آور ہوئے. (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۲۰۶). [مقامی].

ریتلا (۲) (ی مج ، سک ت) صف مذ (مث : ریتلی ؛ ریتیلی).
رک : ریتل (الف). جس زمین کے نیچے ریتیلے پتھر کی تہ ہوتی ہے وہ ریتلی زمین ہوتی ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱). تین نخلستان ایک ویران ریتلے اور کنکریلے (سرین) صحرا کے وسط میں ذرا نشیبی علاقوں میں واقع ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۲). [ریت + لا ، لاحقۂ صفت].

---- پتھر (---- فت پ ، شد تھ بفت) امذ.
(طبقات الارض) جس پتھر کی ساخت بالو سے ہوئی ہو ، بُھربُھرا پتھر ، حجرالرمل. یہ پتھر درد یا تلچھٹ سے بنے ہیں. تہ بر تہ ہونے کے باعث انہیں احجارِ مطبق بھی کہتے ہیں اور اگر ان کی ساخت بالو ریت سے ہوئی ہو تو انہیں حجرالرمل یعنی ریتلا پتھر کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱). [ریتلا + پتھر (رک)].

رِیتْنا (ی مع ، سک ت) ف ل ؛ ف م.
خالی ہو جانا یا کرنا (پلیٹس). [پ : रितना].

ریتْنا (ی مج ، سک ت) ف م.
۱. **(سطح ہموار کرنے کے لیے) ریتی یا ریگمال گھسنا ، رگڑنا.** وہ سُرخی فقط اس کے اوپر ہی ہے چنانچہ اس کو ریت کر اُوپر سے نکال سکتے ہیں. (۱۸۳۹ ، سِنۂ شمسیہ ، ۵ : ۶۲). اگر اب تم بیڑیوں کو ریتو تو یا تو کچھ استعمال کرنا یا شور نہ ہونے دینا. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۵۸۳). اگر چھڑی کا وہ سرا ریتا جائے جو جکڑا ہوا ہے تو لچکدار قوتیں کمزور پڑ جاتی ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۵.۵). ۲. **چھری یا خنجر چلانا.**

یاد آئی جو ابروان خمدار
ریتے نہ کہیں گلے پہ تلوار

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۲۳).

ایک کے سر پر اگر قہر کا آرہ رکھا
حلق پر دوسرے کے ظلم کا ریتا خنجر

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۶۷). یوں کند چُھری سے میرا گلا نہ ریتیے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۹۳). ۳. **ریتی یا ریگمال سے صاف کرکے ہموار کرنا.** ٹکڑوں کے سِروں کو اس لیے ریت کر درست کرتا ہے کہ اُن پر ٹوپی بٹھائی جائے. (۱۸۶۸ ، رسالہ سیاستِ مدن ، ۱۵۰). اُن کی ایڑیاں قدرتی طور پر اونچی ہوتی ہیں... جبکہ ریت کر ان کو معینہ تناسب تک گھٹانے کی کوشش کی جاتی ہے. (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعل بندیٔ اسپاں ، ۱۰). جلا ہوا حِصّہ ریت دیا جائے اور علاج کیا جائے. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۶). ۴. **سارنگی یا اسی قسم کے دوسرے ساز کو (جو گز سے بجایا جاتا ہے) بجانا.** طبلے پر تھاپ پڑی سارنگی ریتی گئی. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۷ : ۳).

اُدھر بھولی بہو کے کمرے میں زہرہ بانی اب بھی ریتے جا رہی تھی۔ (١٩٦٩ ، میلہ گھومنی ، ٢٨٠)۔ [ریت + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

ریتنی (ی مج ، سک ت) امث۔
ریتی ، سوہن (پلیٹس)۔ [ریت + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

ریتوا (١) (ی مج ، سک ت) صف ؛ امذ۔
١۔ (کاشت کاری) **وہ قطعۂ اراضی جس پر دریا کی رو آنے سے ریت کی تہہ جم گئی ہو اور اس وجہ سے کھیتی کے لائق نہ رہی ہو** (ا پ و ، ٦ : ٤٣)۔ ٢۔ (کاشت کاری) **ایسی زمین جس کی مٹی میں ریت کی مقدار زیادہ ہو اور پانی جلد جذب ہو کر بہت نیچے اتر آئے ، بھوڑ** (ا پ و ، ٦ : ٤٣)۔ [ریت + وا ، لاحقۂ صفت]۔

ریتوا (٢) (ی مج ، سک ت) صف۔
ریتنے والا ، صاف کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ریت (ریتنا) + وا ، لاحقۂ صفت]۔

ریتہ (ی مج ، فت ت) امذ۔
١۔ رک : **ریت (٦) معنی نمبر ١ (اا)**۔ ریتہ ، سانچے ، ہتوائی بھٹہ سامان لوہا وغیرہ تنخواہ ملازمان کل صرف ساٹھ روپے ہونا چاہیے۔ (١٩١٣ ، انجینرنگ بک ، ١٥)۔ ٢۔ **بالو ، دھول**۔ اکثر مقامات پر فصل کے کنگوروں تک ریتہ چڑھ گیا تھا۔ (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ٨)۔ [رک : ریتا]۔

ریتی (١) (ی مج) امث۔
١۔ **رک : ریت (٢)** زنکو گراف کے لیے کاپی کرنے کے جو کپھنہ کی ضرورت ہے ... سوہن یعنی ریتی جو چوڑی ہو)۔ (١٩٠٤ ، مخزن الفوائد ، ٢ : ٢٩)۔ ہتوڑی سے کیل ٹھونکی جاتی ہے ... رندے اور ریتی سے چیزوں کو ہموار کیا جاتا ہے۔ (١٩٧٥ ، حرف و معنی ، ٩)۔ ٢۔ **دھات کا میل ، کیٹ ، پیتل کا کشتہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ریت (٢) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

ریتی (٢) (ی مج) امث۔
١۔ **بالو ، ریت جو دریا کے کنارے یا میدان میں جمع ہو جائے ، بجری۔**

دریا کے جو گرد کی تھی ریتی
سب بن گئی زعفران کی کھیتی

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٣٨٠)۔ بارہ ہزار فوج جو ساتھ آئی ہے اسی ریتی کے میدان میں اُتری۔ (١٨٩٢ ، طلسم ہوش رُبا ، ٦ : ٨٩)۔ ہمارا ڈیرہ خیمہ بھی ریتی میں لب دریائے جمن ان کے برابر لگا دو۔ (١٩١١ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ٦٢)۔

ان کی خواہش ہے تو ریتی ہی پہ خیمے ہوں بپا
جو فریضہ ہے ہمارا بہ سہولت ہو ادا

(١٩٦٥ ، آئینِ وفا ، ٤٣)۔ ٢۔ **ساحل ، دریا کا ریتیلا کنارہ۔** جہاز ایک بڑی ریتی کے قریب ... پہونچا تو طوفان شدید اُوٹھا۔ (١٨٤٣ ، فسانۂ معقول ، ٣٤)۔ وہ اسی دروازے سے نکل کر باغیوں سے جو دریائے جمن کی ریتی میں جمع تھے گفتگو کریں۔ (١٩٢٠ ، رہنمائے قلعۂ دہلی ، ١٣)۔ ٣۔ **رستہ ؛ ندی ، نالہ ؛ لکیر ، قطار ؛ حد ؛ جانا ، حرکت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ریت (١) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

--- چڑھنا ف ل۔
مٹی تہہ در تہہ جم جانا۔ یہ دریا جابجا پایاب ہے اور اس کی تہہ میں بڑی بڑی چٹانیں ہیں دہانے پر بھی ریتی چڑھی ہوئی ہے۔ (١٩٢٣ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ١ : ٢٦٣)۔

--- کا جنگل امذ۔
ریگستان ، صحرا جہاں دُور دُور آبادی کا نشان نہ ہو۔ ایک صحرائے ہول خیز و حشت انگیز ریتی کا جنگل کہیں نشان انسان وحیوان نہیں (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٤٣٨)۔

--- کا گھر امذ۔
ناپائیدار چیز ، جلد مٹ جانے والی چیز۔ مذہب اسلام ایسا ریتی کا گھر نہیں ہے جس پر نئے فلسفہ کا ریلا کچھ اثر کرے۔ (١٨٩٣ ، تہذیب الاخلاق ، ١ : ٢٠٣)۔

--- میں پیشاب کیا فقرہ۔
بے کار گیا ، رائیگاں گیا (محاورات ہندوستان)۔

ریتے (ی مج) امذ ، ج۔
ریتا (٢) کی مغیرہ حالت نیز جمع (تراکیب میں مستعمل)۔

زنجیر توڑ بھاگا کیوں شہر میں دوانا
کیا سوہنے لگے ہیں جنگل کے اوس کو ریتے

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٦٦)۔ جہاں اس کو قتل کیا اور اسی جگہ ریتے کو ہاتھ سے ہٹا کر اس کو گاڑ دیا۔ (١٩٠٨ ، خالدہ ، ٤)۔

--- بھرے بھرے ڈھلکارے ، مہر کرے تو پھر بھر جاوے کہاوت۔
خُدا غریب کو امیر کر دیتا ہے اور امیر کو غریب اور اگر مہربانی کی نظر ہو تو پھر اسے امیر کر دیتا ہے (جامع اللغات)۔

--- کا جنگل امذ۔
ریگستان ، صحرا۔ ایک پیاسا نہایت گرمی کی شدت اور آفتاب کی تیزی اور دھوپ کی تپش اور ریتے کے جنگل میں پانی کی آرزو رکھتا ہو۔ (١٨٥٨ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ٣)۔

--- میں پیشاب کیا فقرہ۔
یعنی یہ خرچ جھٹ پٹ بے فائدہ گیا (محاورات ہند)۔

--- ہاتھ م ف۔
خالی ہاتھ ، جبکہ ہاتھ میں کوئی چیز روپیہ پیسہ یا لکڑی اور چھڑی وغیرہ نہ ہو۔ ہاتھوں میں لکڑیاں اس واسطے لیں کہ ریتے ہاتھ کیوں چلو۔ (١٩٢١ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ٤)۔

ریتیلا (ی مج ، ی مع) صف مذ۔
ریت دار ، نرم ، بُھربُھرا۔ ریتیلے پتھر کی نسبت زیادہ سخت قسم کی چٹانیں (یعنی احجار طباشیری وغیرہ) پائی جاتی ہیں۔ (١٩٢٣ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ١ : ٨٩)۔ یہ قطعۂ اراضی جو ریتیلا ہے میرے شوہر نے ١٩٣٠ میں خریدا تھا۔ (١٩٨٣ ، سندھ اور نکو قدر شناس ، ١٤٥)۔ [ریتی + لا ، لاحقۂ صفت]۔

رَیٹ (ی لین) صف.
درست ، **صحیح** ، **سیدھا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[انگ : **Right** کا مخرب].

ـــــ اَینگِل (ـــــ ی لین ، مغ ، کس گ) امذ.
زاویۂ قائمہ ، **نوّے درجہ کا زاویہ**.

وہ کھڑے ہیں سر پہ میّت کے بخطِ مستقیم
زاویہ مرقد کا گویا ایک رَیٹ اَینگل بھی ہے

(۱۹۳۷ ، ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۱۱۵). [ریٹ + اینگل (رک)].

ریٹ (۱) (ی مج) امذ.
۱. **بھاؤ** ، **نرخ** ، **قیمت**. جب یہ ریٹ پھر چلا جو کسی اپنے درد خواہ نے جل بُھن کے سمجھایا ، اور کہا کہ کیا کرتی ہو ، کیوں اپنے ہاتھ سے اپنا ستیاناس کھوتی ہو۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۸).
۲. **اُجرت** ، **معاوضہ**. ضرورت ہے ... لیبر ریٹ پر ایک ٹھیکے دار کی. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸۱ : ۲). شملا سے واپسی پر ہم نے ڈبل ریٹ پر اپنے کپڑے دُھلوائے. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۵۱).
۳. **مقدار** ، **شرح**. کرنٹ کا ریٹ آف فلو یعنی ایک خاص وقت میں خاص مقدار کو امپیر (Ampere) کے ذریعہ ناپتے ہیں. (۱۹۳۲ ، آئینۂ موٹر کاری ، ۴۸). [انگ : **Rate**].

ریٹ (۲) (ی مج) امذ ؛ امث.
ناک سے بہنے والا مادّہ ، **رینٹھ**. بعض اوقات گوشۂ دہن سے رال بہتا رہتا ہے ... یا اور کوئی عراقی ریزش مثلاً آنسوؤں کی یا ناک سے ریٹ کی عاید ہوتی ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۳۰۲).
[رینٹھ (رک) کا متبادل املا].

ریٹ (۳) (ی مج) امذ (قدیم).
حال ، **خصلت** ؛ **مذہب** ؛ **رواج** ، **روش** (قدیم اُردو کی لُغت). [مقامی].

رِیٹائر (ی مع ، کس ء) صف.
کسی منصب یا ملازمت سے سبکدوشی. مولوی مہدی علی خان صاحب ریٹائر ہو کر حیدرآباد سے آتے ہیں. (۱۸۹۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۶۶). ۳۲ برس بعد ... ریٹائر ہو کر اپنی دُنیا میں لوٹا ہوں. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴). میں ان دنوں ریٹائر ہونے کا نوٹس دے چکا ہوں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۴).
[انگ : **Retire**].

ـــــ شُدَہ (ـــــ ضم ش ، فت د) صف.
سبکدوش کیا ہوا، (**Retired**) **کا اُردو ترجمہ**. کرنل صاحب گستاخی معاف ریٹائر شدہ کرنیل میں یہ اَللّے تَلّلے کیسے. (۱۹۵۵ ، بسلامت روی ، ۳۱۰). [ریٹائر + ف : شد ، شُدن ـ ہونا + ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــــ کَرْنا ف م.
ملازمت کی مُدّت پوری ہونے پر سبکدوش کرنا. صوبائی محکمۂ اِطّلاعات کے ڈائریکٹر جنرل ... کو ساٹھ سال کی عُمر پوری ہونے پر ریٹائر کر دیا گیا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ نومبر ، ۲).

ـــــ ہونا محاورہ.
ملازمت یا عہدہ سے سبکدوش ہونا. ریٹائر ہونے کے بعد کانگریس میں شریک ہو گئے (۱۹۱۵ ، خُطباتِ قائدِ اعظم ، ۵۴). جنفی بھی ایک معروف اور کہنہ مشق براڈ کاسٹر ہیں اور حال ہی میں آل انڈیا ریڈیو کی اُردو سروس سے ریٹائر ہوئے ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۱۷).

ریٹائرڈ (ی مج ، کس ء ، سک ر) صف.
عہدہ یا ملازمت سے سبکدوش شُدہ. سیکریٹری جنرل ریٹائرڈ ... کے مقابلے پر شکست ہوئی. (۱۹۸۸ ، جنگ کراچی ، ۱۷ نومبر ، ۱).
[انگ : **Retired**].

رِیٹائِرمَنْٹ (ی مع ، کس ء ، سک ر ، کس مج م ، غنہ) امذ ؛ امث.
سبکدوشی ، **ریٹائر ہونے کا عمل**. بُوڑھے اور بھاری بھرکم سینیر افسر بھی جو ریٹائرمنٹ کے دہانے پر کھڑے ہو کر ... دورے پر نکلتے ہیں. (۱۹۷۷ ، بسلامت روی ، ۳۳) [انگ : **Retirement**].

ری ٹچ (ی مع ، فت ٹ) امذ.
ترمیم ، **درستگی**. بعض تصویریں ... ری ٹچ کروا لینا چاہیئے. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۱۹). [انگ : **Retouch**].

ریٹینا (ی مج ، ی مع) امذ.
(طب) **آنکھ کے اندر کا باریک سوراخ یا نکتہ جو بصارت کے لیے بہت حسّاس ہوتا ہے** ، **مشبکہ**. جھلّی دار پردے آنکھ کے صرف واسطے حفاظت رگِ بصارت ریٹینا کے بنائے گئے ہیں. (۱۸۷۱ ، علمِ طبیعات ، ۳ : ۴۴). روشنی ایک قِسم کی قوت ہے ... اس کی لہریں آنکھ کی پُتلی میں پہنچتی ہیں اور پیچھے کی طرف ریٹینا (مشبکہ) پر جا کر لگتی ہیں. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۵). [انگ : **Retina**].

رِیٹھا (ی مج) امذ ؛ س رِیٹھ.
ایک جھاڑی کا گول زرد، سنگجا پھل جو چھالیہ کے بقدر بڑا ہوتا ہے توڑنے پر اندر سے سیاہ گُٹھلی نکلتی ہے. اس کے چھلکے سے سفید لیس دار مادّہ نکلتا ہے جو اونی کپڑوں زیورات اور سر دھونے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے ، بطور دوا بھی مُستعمل ہے ، **پوست بندق**. اس صُورت میں چاہیے کہ پانی میں تین چار ریٹھوں کا کف نِکال کر کھلوائیں. (۱۸۷۳ ، تریاقِ مسموم ، ۵۶). ریٹھا ، بیرونی طور پر لگانے سے جالی محلل جاذب اور لازع تاثیر پیدا کرتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۰۳). آسمان ریٹھے ایسا کالا چوک ہو رہا تھا. (۱۹۸۳ ، دوشن زین ، ۲۲۷). [پ : رِٹّھا ؛ س : رِشْٹَہ रिष्टका].

رَیٹھان (ی لین) امذ.
کسی گروہ یا قبیلے (عموماً ڈاکو وغیرہ) کے رہنے کی خاص جگہ ، **گڑھ**. کوٹ پوتلی پرول اور شاہجہاں پور اُن کے مشہور و معروف ریٹھان ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۸۳). [ریے (رائے) + تھان ، تھانو (رک)].

رِیج (ی مع) امث (قدیم).
رک : **ریجھ** . اگر تو ہے فہم دار ، اپس ریج نکو مار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴). [ریجھ (رک) کی متبادل صورت].

ریجانا (ی مع) ف م (قدیم).
رک : **ریجھانا**.

بڑی خوب محبوب دیکھے بات میں
ریجاتے لگیا بات کر بات میں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۱). [ریجھانا (رک) کا متبادل اِملا].

ریجانْہارا (ی مع ، سک ن) صف (قدیم).
فریفتہ ہونے والا ، رِیجھنے والا.

نبیؐ صدقے تجے شا عبداللہ ہے
زلیا سوں پر گھڑی ریجانہارا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶). [ریجان (ریجانا) + ہارا ، لاحقۂ فاعلی].

رِیجِکْٹ (کس نیز ر ، کس مع ج ، سک ک) امذ ؛ سرریجیکٹ.
مُسترد ، بےکار ، منسوخ. اگر بن کی نوک کی موٹائی کے برابر بھی دائیں بائیں فرق آ جاتا ہے تو اس کو ریجکٹ کر دیتے. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۷۱). ایک شاعر نے تحقیر سے کہا ہے تو ہم ریجکٹ کر چکے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۵). [انگ : Reject].

--- کَرْنا ف م.
نا پسند کرنا ، مُسترد کرنا ، رَد کرنا. پھوپھو میں اِتنی اچھی نہیں ہوں آپ مجھے دیکھتیں تو ریجکٹ کر دیتیں. (۱۹۸۳ ، پرایا گھر ، ۸۳).

رِیجَن (ی مع ، فت ج) امذ.
علاقہ ، حدود ، دائرہ ، حلقہ. اس تجربے میں دونوں میدانوں کو ایک ہی ریجن میں عمل کرنے دیا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، جدید طبیعیات ، ۷۴). جتنا کوئی ذرّہ اس ریجن کے اندر نکلیئس کے قریب ہوتا ہے اتنا ہی دفع ... کی قوت زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، نکلیائی توانائی ، ۱۰). [انگ : Region].

ریجْنا (ی مع ، سک ج) ف ل.
رک : **ریجھنا**.

اِتا ریجنا کیا جناور اُپر
جو اوبی ڈوبیا ہوئے پانی بھتر

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۳). [ریجھنا (رک) کا مُتبادل اِملا].

ریجھ (ی مع) امث ؛ سر ریج.
۱. **پسند ، میل ، عادت.**

جو کچ پٹ دل سوں دھو سٹ سب کروں من بھاؤ تا پیو کا
ریوں کی سیوک ہو میں پیا کی ریج ہے جس سوں

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۰).

ہو کیوں نہ آنسوں کو مرے لخت دل کا چاؤ
آیے ہے ریجھ لڑکوں کی اکثر پتنگ سرخ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۹).

چڑوں ہوں ، ہو بانات یا جو دو رویہ
مری ریجھ ہے شے جو ہو ایک روئی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۶). وہ کہتی ہیں ، جو تمھاری چڑ ، وہی ہماری ریجھ ، اور کہو. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۵). ۲. **خواہش ، چاہت ، نفس** جنے ریج کوں جلایا ، انے خُدا کوں پایا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳). [س : رنج رجّ - خوش ہونا].

--- بُجانا محاورہ (قدیم).
خواہشات کو دبانا ، چاہت کو چُھپانا.

وہ ترا ریجھ کا بجا جاتا
لُطف کے اپنی کوں بجا جانا

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، اثر ، ۸۰).

کیا کیا نہ ریجھیں تم نے بجائیں
اچھا رجھایا اے مہرباں آہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۶).

--- بُوجھ (--- و مع) صف.
پسندیدگی ، پسند.

اے عیش ریجھ بُوجھ زلیخا کی دیکھنا
گر عشق بھی کیا تو جوانِ حسیں کے ساتھ

(۱۸۶۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۱۵۳). [ریجھ + بُوجھ (رک)].

--- جانا ف م.
ریجھنا ، فریفتہ ہونا. کچھ نہ بوجھیے میں سمجھی لڑکا مجھ پر ریجھ گیا ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۰).

--- ریجھ کَر م ف.
۱. **فریفتہ ہوکر ہزار جان سے ، بہت چاہت سے.** اس نے نہ صرف بیٹی کی خطا درگزر کی بلکہ پہلے سے زیادہ ریجھ ریجھ کر اس کو پیار کیا. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۳۲۱). ۲. **(مجازاً) گُھل گُھل کر ، سِسک سِسک کے.** جب کسی جاندار کو عشق کا سودا ہو جاتا ہے تو وہ بھی سُوکھ سُوکھ کر ریجھ ریجھ کر تمام ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، چار چاند ، ۲۸).

--- (بھرا) ہاتھ امذ.
محبّت اور چاہت کے ساتھ.

گویا ناریوں کو راجہ گلفام
کرتے تھا ریجھ ہاتھوں سے زر انعام

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۰).

آ کے مرے سامنے تُو نے اچانک
ریجھ بھرا داہنا ہاتھ بڑھایا

(۱۹۶۲ ، گُل نغمہ ، خالد ، ۱۲۹).

رِیجھانا (ی مع) ف م.
لُبھانا ، برچانا ، اپنی طرف مائل کرنا.

قطب شہ کوں جیکوئی ریجھاینگی
بڑا مرتبا سب میں وو پاینگی

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٣٢).

پرم رنگ رسیلے کوں کڑ سوں ریجھا کر
لکاووں گی چھاتی پلاووں گی پیالے

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٣١). [ریجھ + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

رِیجھاؤنا (ی مع ، سک و) ف م (قدیم).
رک : رِیجھانا.

نیتو کھلانی سندری تب قطب شہ کوں بھاوتی
مل سیج میں رِیجھاوتی جو سار توں ہر باب میں

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٩٠) [ریجھ + اونا ، لاحقۂ تعدیہ]

رِیجْھنا (ی مع ، سک جھ) ف ل.
١. **فریفتہ ہو جانا ، گرویدہ ہونا.** جنے ریجھیا وو بہتر بھیجیا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١١٠).

طرہ پہ گُل کے رِیجھے ہو تم کیا ادھر تو آؤ
یاں لختِ دل میں تارِ مژہ میں پرو چکا

(١۷٩٥ ، قائم ، د ، ٢٣). کسی رنڈی کا پیام سُنا بس ریجھ کر لٹو ہوا. (١٨٨٢ ، طلسم ہوش رُبا ، ١ : ٢٣). مگر آپ تو اس بری طرح ریجھے ہوئے تھے. (١٩٣٥ ، دودھ کی قیمت ، ١٣٥). جمنا جی کے بیچ سیتا وتی کو ناؤ چلاتے دیکھا اور اس پہ رِیجھ گئے. (١٩٨٦ ، خیمے سے دور ، ٦۷). ٢. **للچانا.**

میرے ہم مشربوں میں آ تاباں
رِیجھتے ہوں گے حضرتِ رمضاں

(١۷٣٨ ، تاباں ، د ، ٣٩).

میں تو چُپ ہوں وہ ہونٹ چاٹے ہے
کیا کہوں ریجھنے کی جا ہے یہ

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢٦٣). ٣. **خوش ہونا ، مگن ہونا.**

لیا گھونگھٹ کو منہ پر ناز سیتی
وہ ریجھی اپنے اس انداز سیتی

(١۷٥٩ ، راگ مالا ، ٥۷). جو مصیبت پہنچے تو آدمی کو غم کرنا نہ چاہیئے اور جو کُچھ بن گیا اور خوشی ہوئی تو اس پر ریجھنا نہ چاہیئے. (١٨٣٠ ، تقویۃ الایمان ، ٢۷٥). ٤. **راغب ہونا ، مائل ہونا ، راضی ہونا**

فقط عزمِ صادق کے ہیں یہ نتیجے
کہ آخر مُسلماں ریجھے پسیجے

(١٨٩٣ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ٦٩). [ریجھ + نا ، لاحقۂ مصدر].

رِیجھیں گے تو پَتّھر ماریں گے کہاوت.
خوش ہوں گے تو ماریں گے ، اکھڑ مزاج شخص کی چاہت کی نسبت بولتے ہیں. انگریزی حکومت کے واسطے لازم ہے کہ "ریجھیں گے تو پتھر ماریں گے" پر عمل نہ کرے. (١٩٢٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ١٣ : ٣).

رِیچھ (ی مع) امذ ؛ نیز ریچ.
رک : بھالو.

جتے بھاک بور بور بنے نبل
جتے لانڈ گے ریچھ کو لے جیتل

(١٦٨٢ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ٩١). کہیں قلندر ہیں کہ ریچھ لڑواتے ہیں. (١۷٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ١٦٩). ریچھ کی طرح سارے بدن پر لمبے لمبے بال. (١٨٥١ ، بہارِ دانش ، ولایت علی ، ٢۷). دروازہ کھلتا ہے اور دس بیس شیر ، چیتے ، مست جنگلی بھینسے اور ریچھ نمودار ہوتے ہیں. (١٩٢٢ ، نقش فرنگ ، ١٢٩).

اپنی اک سال کی کمائی دے دوں
یہ ریچ کی نقل پر اگر ہو طیار

(١٩٣۷ ، سنبل و سلاسل ، ١٨٣). ٢. (مجازاً) **جُواریوں اور سٹہ بازوں کی اصطلاح میں جو بازی بد کے سرمایہ دینا منظور کرے.** ریچھ تو وہ کہلاتا ہے کہ آیندہ کسی تاریخ مقررہ پر سرمایہ دینا منظور کرتا ہے ... سانڈ اُسے کہتے ہیں جو روپیہ لینا منظور کرتا ہے. (١٩٠۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ٣ : ٣٣٥). [پ : ریچھ ، س : رکش ऋक्ष].

---پَتی (---فت پ) امذ.
ریچھوں کا راجہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ریچھ + پت (ا) + ی ، لاحقۂ صفت].

---کا ایک بال بھی غنیمت ہے کہاوت.
کنجوس آدمی سے جو کچھ ہاتھ لگے وہی غنیمت ہے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

رِیچھنی (ی مع ، سک چھ) امث.
١. **ریچھ (رک) کی مادہ.** پاس ہی ایک ریچھنی مری ہوئی پڑی دیکھی. (١٩٣٣ ، بن باسی دیوی ، ٥٨). ٢. (مجازاً) **بدڈول ، بے ہنگم عورت.**

ریچھنی کو شاعری سے کیا غرض
تنگ ہے تہذیب ہی کا قافیہ

(١٩٦٦ ، بیاض ، ٣٢). [ریچھ + نی ، لاحقۂ تانیث].

رِیح (ی مع) امث.
١. **ہوا ، باد ، پَوَن ؛ جھکڑ.**

نظر کی سُونڈ ستا مُکھ کی چھب پر
سپتیاں ریح کے کچ کرپہ دھرتا

(١٦۷٢ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷٣). جب ہوا میں گرمی سے تخلخل ہوا اور جسم اُس کا پھیلا تو لازم ہے کہ ہوا میں اپنی طرف کو حرکت ہو ، وہ ریح ہے. (١٨٠٢ ، رسالہ کائنات جو ، ٣٦). ایک خبر نجومیوں نے مشہور کی تھی کہ ... ایک ریح عاتیہ فلاں دن فلاں تاریخ چلے گی. (١٨٨٨ ، "حسن" ستمبر ، ٢٣). ٢. **گندی ہوا جو پیٹ میں پیدا ہوتی ہے اور مقعد سے خارج ہوتی ہے.**

اور سُنیے لطیفہ یہاں نادر
مرد سے ریح ایک ہوئی صادر

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٣٦۷).

اور نکلنا خُون کا یا پیپ کا
یا کہ چھٹنا ریح کا اے باصفا

(١٨٩١ ، کنزالآخرۃ ، ٢٩). بڑی زور سے اُس کی ریح نکلی. (١٩٣٢ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٢ : ٣٦١). [ع : (ر ا ح)].

ـــ اِقْبال کس اضا(ـــ کسر ا ، سک ق) امذ.
موافق کی ہوا ، موافقت ، بلند اقبالی ۔ دُور اندیشی یہ ہے کہ مراعاۃ عدو کا التزام کرے جب تک کہ اوسکے دولت کے لئے ریح اقبال ہے۔ (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۶۶)۔ [ریح + اِقبال (رک)]۔

ـــ الصُّبْیان (ـــ ضم ح ، غم ا ، ل ، ضم ص بشد ، سک ب) امذ.
(طب) معدہ میں ہوا کا رُک جانا جس سے درد اور نفخ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے یہ واسطے عارضہ ریح الصُّبیان اور صرع کے نہایت مفید ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۱۳)۔ [ریح + رک : ال (ا) + صُبیان (رک)]۔

ـــ دَبُور کس اضا(ـــ فت س ، و مع) امذ.
پچھم کی ہوا جو شام کو چلتی ہے ، پچھوا۔ اللہ نے ان کنوان کے نفسوں سے اس ریح دبور سے ہلاک کیا ہے۔ (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۷۶)۔ [ریح + دبور (رک)]۔

ـــ صادِر ہونا محاورہ.
مقعد سے ہوا خارج ہونا۔

اور سُنیے لطیفہ یہاں نادر
مرد سے ریح اک ہوئی صادر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۷)۔

ـــ کا دَرْد امذ.
معدہ کی غلیظ ہوا سے پیدا ہونے والا درد۔ ریح کا درد صبح کو شانوں میں تھا تو دوپہر کو کمر میں اور شام کو پنڈلیوں میں۔ (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۳۹)۔

ـــ ہونا ف ل.
ہوا میں تبدیل ہونا۔ جب بدلی اُوپر کی جانب بلند ہوتی ہے تو بعضے اجزا اس کے ٹوٹ جاتے ہیں اور جو اوس میں مادہ دخانی ہے وہ ریح ہو جاتا ہے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۳)۔

رَیحان (ی لین) امذ.
۱. **ایک تیز خوشبودار پودا جس کے بیج (جو بھیگ کر لُعاب دار ہو جاتے ہیں) شربت اور دوا میں استعمال ہوتے ہیں ، تخم بالنگا**۔

بنایا سو شہہ کے کرم خاص کا
خُلاصہ ہے ریحان اخلاص کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۰)۔ کہاوت اور حقیقت اس منافق کی جو پڑھتا ہے قرآن ریحان کی سی ہے کہ خوشبُو اور مزا کڑوا۔ (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۴۳)۔

عبیر و عنبر و مُشک و بنفشہ و ریحان
تمھارے سبزۂ خط پر ہیں زہر کھائے ہوئے

(۱۸۷۲ ، مظہرعشق ، ۱۷۵)۔ بید کی چھڑ ہے یا خیزران کی ٹہنی یا ریحان کی لکڑی۔ (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۹۰)۔ ۲. **گُلِ سُرخ**۔

برساؤ مہ آنند کا تا ہوئیں منج رُوکھاں ہرے
دل کے چمن میں طرح سٹے بس لاوں ریحان عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳)۔

گلشستانِ دیں کا سروِ رواں
اور رسالت کے باغ کا ریحاں

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵)۔

وہ نسریں کہاں ہے کہاں نسترن
وہ ریحان کہاں ہیں کہاں ہے چمن

(۱۸۵۹ ، حُزنِ اختر ، ۱۱۳)۔

یوں بدلنے کے نہیں لالہ و ریحان کے لباس
ٹکڑے ہو ہو کے یہ کپڑے ہیں اُترنے والے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۳)۔

جس گُلستاں میں ایک ہے کانٹا ہو یا گُلاب
اس گلستاں میں سنبل و ریحان ہوئے تو کیا

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۷)۔

تیری راہوں کے خس و خاشاک و خار
سنبل و ریحان گلاب و یاسمیں

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۸)۔ ۳. **(خطاطی) خطِ نسخ کا ایک انداز جس میں حُروف کے دائرے لمبے اور سطح چھوٹی ہوتی ہے جو خوبصورت اندازِ کتابت سمجھا جاتا ہے**۔

سرا نہیں آغاز ہو دستا ہے جو اس مُکھ اُپر
ہو حُسن کے مصحف اُپر خوش خط لیے ریحان کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۳)۔

لیا ہاتھ جب خامۂ مُشک بار لکھا نسخ و ریحان و خطِ غبار

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۴۲)۔

نُمایاں خط نہیں اوس مصحفِ رُخسار کے اُوپر
لکھی والشمس کی تفسیر ہے یہ خطِّ ریحان سے

(۱۸۵۸ ، سحر (رابعہ نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۳۹۴)۔ ریحان ۔ اس کو اس وجہ سے ریحان کہتے ہیں کہ جیسا درخت اُگتا ہے اوسی طرح یہ بھی لکھا جاتا ہے۔ (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۷۷)۔ سیکدست اِتنے بڑے کہ خطِ ریحان کے حُروف کو ... بائیں پاؤں سے چھاپ ڈالتے۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۶)۔ ۴. **(مجازاً) شراب ؛ ان معنوں میں مونث ہے** (ماخوذ : نوراللغات)۔ [ع : (ر و ح)]۔

ـــ الْمُلْک (ـــ ضم ن ، غم ا ، ل ، ضم م ، سک ل) امذ.
تخمِ ریحان ؛ تخم بالنگا۔ اس کے درخت کو نازبو اور شاہ سفرم اور ریحان الملک اور سلطان الریاحین کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۱)۔ [ریحان + رک : ال (ا) + مُلک (رک)]۔

ـــ جَوانی کس اضا(ـــ فت ج) امذ.
(مجازاً) نوجوانی ، عین جوانی۔ میر عنفوانِ شباب ریحانِ جوانی میں بساطِ زندگانی طے کر کے رختِ حیات بعالمِ بقا لے گیا۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰)۔ [ریحان + جوانی (رک)]۔

ـــ زُحَل کس اضا(ـــ ضم ز ، سک ح) امذ.
(مجازاً) زحل کا عروج ، شباب۔

کہ نے پھر دور ریحانِ زُحل ہے
سعادت سرحدِ وجہِ خلل ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸۴)۔ [ریحان + زُحل (رک)]۔

۔۔۔کَرْبَلا کس اضا(۔۔۔فت ک ، سک ر ، فت ب) امذ.
(**کنایۃً**) **حضرت امام حسینؑ.**

غواصیا معطر عالم کو سب کیا
گویا ہو مرثیہ ہے ریحانِ کربلا کا

(۱۸۷۵ ، بیاضِ مراثی ، ۲ : ۹۷). [ریحان + کربلا (عَلَم)].

۔۔۔مَشْمُوم کس صف(۔۔۔فت م ، سک ش ، و مع) امذ.
(**کنایۃً**) **حضرت امام حسنؑ.** سبطِ رسول اللہؐ ... قلزہ بتول ریحانِ مشموم اور امام مسموم نورِ دیدہ مصطفیٰ امام حسن مجتبیٰ متولد ہوئے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳۳) [ریحان + مشموم (ر ک)].

۔۔۔نَفَس (۔۔۔فت ن ، ف) امذ.
(**مجازاً**) **نازک مزاج (پھول کی رعایت سے).**

دل جن کو دیا نام تلک ان کا نہ پُوچھا
تکلیف نہ ہو تا لبِ ریحان نفسوں کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۳۰). [ریحان + نفس (ر ک)].

رَیحانَہ (ی لین ، فت ن) صف ؛ امث.
خوشبو ؛ تُلسی یا نازبو کی خوشبو ؛ (مجازاً) آنحضرتؐ نے حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کو ریحانتیں کہا.

باغِ نبوت کے دو ریحانتیں
اس کے دو فرزند حسن اور حسین

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۰).

ریحانۂ ریاضِ شہر لافتا ہے وہ
نورِ دو چشمِ حضرتِ خیرالنسا ہے وہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۸۹). عرب اپنے بچوں کو سُونگھتے تھے اور اسی لئے ان کو ریحانہ کہتے تھے. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین)، افاداتِ سلیم ، ۲۲۴). [ریحان + ہ ، لاحقۂ نسبت].

رَیحانی (ی لین) صف.
۱. **ریحان (ر ک) سے منسوب یا متعلق ؛ (مجازاً) شراب کی ایک قسم جو پتلی ، سبز رنگ اور خوشبودار ہوتی ہے.**

نہ میخوار ہوں ریحانی و گلگون نہ پلا
ساقیا ساغرِ بلور میں تو ڈھال سفید

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۸۹).

چکھا دے تشنہ کاموں کو جما دے رنگ محفل میں
پلا دے ساقیا سر جوشِ ریحانی و حمرانی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۶).

پھر بہار آئی اُٹھو اے دخترانِ سبزہ رنگ
کنجِ ریحاں میں سبو لبریز ریحانی کریں

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۸۷). ۲. (**خطاطی**) **خطِ ریحان.**

لبِ گلرو پہ عیاں ہے خطِ ریحانی آج
مور کوں ہات لگا ملکِ سلیمانی آج

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۳۲). ہر گروہ اپنا خط جدا ہی رکھتا ہے اور اتنے خط ہم دیکھتے ہیں ... کشمیری ، حبشی ... ریحانی ، عربی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۸). میں نے قلم پکڑا اور دوات سے روشنائی لی اور رُقاعی اور ریحانی اور ثلث اور نسخ اور طومار اور عقق خطوں میں دو دو شعر لکھے. (۱۹۰۹ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۲۶). ۳. **انتہائی گہرے سبز رنگ کا زمرد.** پانچویں ریحانی کہ چنبیل کی پتی کی طرح سبزی اس کی ہوتی ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۰). [ریحان + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِیحی (ی مع) صف.
ریح (ر ک) سے منسوب یا متعلق ؛ ریح یا ریاح کا ، ریاحی. چوں کہ بائیں جانب درد ہے زیادہ تر تکلیف ہے. حکیم ، ریحی بتاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، انشائے داغ ، ۱۱۵). میں نے قیلۂ ریحی میں کسی کا آپریشن کرتے نہیں دیکھا. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۱۱۹). [ریح + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِیخ (ی مع). (الف) امذ.
پتلا گوہ ، دست ، پیٹ ؛ مروڑ (ماخوذ : جامع الغات ؛ فرہنگِ عامرہ ؛ اسٹین گاس). (ب) صف. **ڈھیلا ، کُھلا ؛ سست ، تھکا ہوا ، کاہل** (جامع اللغات). [ف].

رِیخ (ی مج) امث.
۱. **شگاف ، دراڑ.** کسی شکستہ قبر کی ریخ میں ایک پھول کِھلا دیکھا. (۱۹۰۵ ، علامہ راشد الخیری کے لٹریچر میں شاعرانہ عنصر ، ۱۰۷). ۲. (**ا**) **مِسّی ، منجن یا پان کے رنگ کی لکیر جو دانتوں کی جڑوں میں یا بیچ میں پڑ جاتی ہے.**

چمکتے دانت دیکھے یار کے ریخیں جمائے میں
جڑیں ہیں کیتیاں الماس کی نیلم کے خانے میں

(۱۷۵۱ ، نکات الشعراء (ز ک) ، ۱۳۷).

ریخیں مِسّی کی جیسے مُوئے نجف
صاف بتیسی اور برابر صف

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۶۷). بڑھاپے میں بھی دانت پورے قائم تھے. مِسّی مَلی ہوئی ، ریخیں جمی ہوئیں. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۵). اف : جمانا ، جمنا. (**ا ا**) **دانتوں کے بیچ کا گوشت یا دانتوں کے درمیان کا خلا.**

آرسی لے کے ذرا دیکھ تو لے اپنی بہار
کس نے اس رنگ سے ریخوں میں جمائی مِسّی

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۵۷). گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹُکڑے آدمی کی غفلت سے دانتوں کی جڑوں میں یا ریخوں میں لگے رہ جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۶). خون بعض اوقات منہ کے حِصّوں مثلاً مسوڑھوں یا ریخوں سے آیا کرتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷). ۳. **جڑ ، بنیاد ، بیخ.** مغلیہ کے کاخِ بلند کی ریخیں اندر ہی اندر ایسی ہل گئیں کہ وہ دھڑام سے گر پڑا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲). ۴. **کدورت ، عناد ، رنجش ؛ شکست.** چھوٹے بچے ... کے ریخ و انتقام کا ارادہ دیر تک نہیں رہتا. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۶). [ف].

۔۔۔نِکالْنا محاورہ.
جُولیں ڈھیلی کرنا ، حُلیہ بگاڑنا (گالی کے طور پر مستعمل) (ماخوذ : جامع اللغات).

ریخت (ی مج ، سک خ) امث.

۱. **ٹوٹ پھوٹ ، قلع قمع ، ردوبدل (شکست کے ساتھ مستعمل).** مکان کی شکست و ریخت کی مرمت کے سوائے اور جتنے خرچ آراستگی اور آرایش مکان اور چوکیداری وغیرہ کے ہیں سب میرے ذمے ہیں. (١٨٦٩ ، انشائے خرد افروز ، ١٠٦). وہاں کی شکست و ریخت میں غالباً کوشش بلیغ کرنا پڑے گی. (١٨٩٠ ، بوستانِ خیال ، ٨ : ٢٥). متکلمین نے یہ ثابت کیا کہ اجرامِ فلک میں خرق و التیام اور شکست و ریخت ممکن ہے. (١٩٣٢ ، سیرۃ النبیؐ ، ٣ : ٥٠٩). کیمیا دراصل اللہ تعالیٰ کا وہ نادیدہ ہاتھ ہے جو انسان اور انسان کی طرح تمام زندہ اور غیر زندہ چیزوں کی بناوٹ اور ریخت کی مشینری کو چلا رہا ہے. (١٩٦٨ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ١٨٩). ۲. **وہ مادہ جو کنکر ، پتھر یا لوہے وغیرہ کے گھسنے کے عمل سے حاصل ہو.** ان سب کا ایک مخصوص تغذئی طریقہ ہے جس میں تر کے شیموں کے ابریوں کی مدد سے پانی میں پیریوں یا ریخت Detritus کو حاصل کر لیا جاتا ہے. (١٩٦٩ ، تشریح ، ٣٠). [ف : ریخت ، ریختن - بکھیرنا].

ریختگی (ی مج ، سک خ ، فت ت) امث.

ٹوٹ پھوٹ کا عمل ؛ کسی شے کا وہ حصہ جو ٹوٹ کر الگ ہو گیا ہو. افزائشِ نسل خلیاتی تقسیم یا اجزائی تقسیم یعنی ریختگی سے ہوتی ہے. (١٩٦٨ ، بے تخم نباتیات ، ٣٣). [رک : ریختہ (ک بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ریختن (ی مج ، سک خ ، فت ت) ف م.

توڑنا ، ٹکڑے کرنا ، گرانا. فارسی زبان میں ریختن متعدد معنوں میں آتا ہے اور معنوں سے قطع نظر وہ ... موزوں کرنے کے معنوں میں بھی آتا ہے. (١٩٢٦ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ٢). [ف].

ریختہ (ی مج ، سک خ ، فت ت). (الف) صف.

۱. **جھڑا ہوا یا گرا ہوا ، گراپڑا ، ڈھیا ہوا ، ٹوٹا پھوٹا ، شکستہ.** اس قطعۂ چوب کے ڈالنے سے پانی ظرف سے اتنا نکلا تھا جتنا اس قطعے کا وزن ہے اس واسطے سے اب یہ پارہ چوب اس کفّے کا معادل ہوا اس آب ریختہ کا جو دوسرے کفّے میں ہے. (١٨٣٨ ، ستۂ شمسیہ ، ٣ : ٨٣).

آتش قدم ہوں قید عجب کا مقام ہے
زنجیر اشک ریختۂ موم خام ہے

(١٨٩٥ ، خزینۂ خیال ، ٢٧٩). ریختہ یعنی گرے ہونے کے ہیں پس جو زبان اپنی اصلیت سے گر جائے اس کو زبان ریختہ بولتے ہیں. (١٩٢٦ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ١). ۲. **مختلف اجزا کو ملا کر یا جوڑ کر بنایا ہوا ، مخلوط ، آمیختہ.** حضرت امیر خسرو کے زمانے میں اردو کو ہندی ... کہتے تھے ... ہندی کے بعد اسی زبان کو ریختہ کہا گیا ہے اور اس کی وجہ تسمیہ یہ کہی جاتی ہے کہ مختلف زبانوں سے اسے ریختہ کیا ہے. (١٩٢٩ ، تاریخ نثر اردو ، ١ : ١٨). اس کی (جعفر زٹلی) خصوصی طرز ان غزلیات پر منحصر ہے جن میں فارسی اور ہندی الفاظ بصورت ریختہ نظر آتے ہیں. (١٩٣٦ ، شیرانی ، مقالات ، ١٠٦). (ب) امذ. ۱. **اردو زبان جو مختلف زبانوں کا مرکب ہے.**

قائم میں ریختہ کو دیا خلعتِ قبول
ورنہ یہ پیش اہلِ ہنر کیا کمال تھا

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٢٠).

زبان ریختہ کہتے ہیں جس کو
سو یہ تو اہل دہلی کی زباں ہے

(١٨٧٩ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ١٩٧).

جسے آپ کہتے ہیں ہندی زباں
حقیقت میں وہ ریختہ ہے سلیس

(١٩٣١ ، بہارستان ، ٦٦٨).

خُمخانۂ ریختہ کے اے پیرِ مغاں
رمّاز در و بستِ مقاماتِ زباں

(١٩٧٥ ، خروش خم ، ١٩٥). ۲. **دو زبانوں کا مخلوط کلام جیسے ایک مصرع یا ٹکڑا فارسی کا ہو دوسرا اردو یا برج بھاشا کا ، نیز اردو غزل یا شاعری کے لیے مستعمل.**

کیوں نہ آئے اوس کے سننے کوں کریں سب یار بھیڑ
آبرو یہ ریختا تو نیں کہا ہے دھوم کا

(١٧١٨ ، دیوانِ آبرو ، ١٩٨).

ہر بیت رکھے ہے یہ غزل ایسی ہی مضبوط
سودا کوئی جوں ریختے کے گھر یہ کرے گچ

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٥٢).

پڑھتے پھریں گے گلیوں میں ان ریختوں کو لوگ
مدّت رہیں گی یاد یہ باتیں ہماریاں

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢١٥). ریختہ ایسی نظم ہوتی ہے جس میں ہندی فارسی کے اشعار یا فقرے متحد ہوتے تھے. (١٩٢٦ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ٥٠). ۳. **عمارتی مسالہ ، چونا اور گچ جو پختہ دیوار چننے اور استرکاری کے کام آتا ہے.**

میں تو میاں ریختہ جیوں دانۂ سنگ
تب ہر طرف تھے کام رقیب اضطراب تھا

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٨). ایک مٹی پڑی ہوئی چھت اور ریختہ کی ڈاٹ لگی ہوئی. (١٨٧٦ ، تہذیب الاخلاق ، ١ : ٢٥٦). اسے ریختہ کیا ہے جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا سفیدی وغیرہ پختہ کرتے ہیں. (١٩٢٣ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ١٠). (ج) امث. **(موسیقی) وہ خیال جس میں دونوں زبانوں یعنی ہندی اور فارسی کے سرور ایک تال اور ایک راگ میں بندھے ہوں.** ریختہ کے لئے کسی پردے کی قید نہیں وہ ہر پردے میں باندھی جا سکتی ہے. (١٩٢٦ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ٣٠). اُن کے کلام میں ریختہ کا لفظ موسیقی کی اصطلاح میں استعمال ہوا ہے. (١٩٨٥ ، اردو ادب میں تحریکیں ، ١٦٩). [ف : ریختن سے حالیۂ تمام].

--- کار صف (شاذ).

وہ عمارت جس پر پختہ استرکاری ہوتی ہو ، پختہ عمارت. گوشۂ ایسان میں دو چبوترے ریختہ کار موجود ہیں. (١٨٦٣ ، تحقیقاتِ چشتی ، ١٣٠٨). [ریختہ + ف : کار ، لاحقۂ صفت].

--- کرنا ف م.

۱. **ہموار کرنا ، برابر کرنا.** جہاں جھیل اور تالاب آیا تو کاری کروں

نے اوسے پاٹ دیا اور زمین کو ریختہ کر کے دونوں پہلو پر پشتے باندھ کر نہر کو اپنی منزل مقصود کی طرف جاری ہونے کی صورت پیدا کر دی۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۷). دیوار وغیرہ پر چُونے اور دوسرے مسالوں سے ریختہ کیا جاتا ہے (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اُردو ، ۱ : ۱۸). ۲. ملانا ، آمیزش کرنا. ہندی کے بعد اسی زبان (اُردو) کو ریختہ کہا گیا ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ کہی جاتی ہے کہ مُختلف زبانوں سے اسے ریختہ کیا ہے۔ (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اُردو ، ۱ : ۱۸).

---گو (---و مج) صف.
ریختے (اُردو) میں شعر کہنے والا خصوصاً اردو کا قدیم غزل گو شاعر . شعرا بھی جتنے اس شہر میں ہیں کیا فارسی گو کیا ریختہ گو کہیں نہیں۔ (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۱). رفیع سودا ... ایک بڑے پائے کا ریختہ گو شاعر ہے۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۳). امیر خسرو کے بعد کبیر جی اور گیسودراز دونوں ریختہ گو شاعر بھی ہیں۔ (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۰). [ریختہ + ف : گو ، گفتن - کہنا].

---گوئی (---و مج) امث.
ریختہ گو (رک) کا عمل یا کام ، ریختہ میں شعر کہنا.

نشاں میر ہے ہم سے جو ہم نے اے شاد
یہ جان ریختہ گوئی گئی زمانے سے

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۳۳). ریختہ گوئی میں اس وقت تک کوئی شخص مشہور نہیں ہوا ہے۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اُردو ، ۲ : ۶۵۳). [ریختہ + گو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ریختی (ی مج ، سک خ) امث.
۱. ایسی اردو نظم یا شاعری جس میں عورتوں کے جذبات عورتوں کی مخصوص بول چال میں ادا کیے جائیں.

ہوئی محکم بنا اس ریختی کی مدح سوں اوس کی
کہ معشوق کے کارستان میں بانی ہے یہ لونڈا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸).

رونقِ مصرعہ و غزل یاں ہے
ریختی کا ہے جو محل یاں ہے

(۱۸۲۹ ، معروف ، د ، ۱۸۳). اُردو زبان کا رواج ہوا تو سب سے پہلے اس میں ریختی کی نظمیں زیادہ کہی جاتی تھیں۔ (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۳). بعض ناقدین نے اس میں (دکھنی غزل) ریختی کی جھلک دیکھی ہے۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۷۳). ۲. عورتوں کی زبان یا روزمرّہ. ریختی کے محاورے میں ترجمہ کر کہ تیری یادگار اور سرخروئی کا موجب اور ہماری خوشنودی کا سبب ہو۔ (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳).

نرم گوئی سے عبث ریختیاں کہتے ہیں
بے سبب مرد بہتے ہیں زناں کا اسباب

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۲۲۵). [ریختہ (بحذفِ ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---گو (---و مج) صف.
ریختی (رک) میں شاعری کرنے والا ؛ ایسا شاعر جو عورتوں کے جذبات عورتوں کی زبان میں بیان کرے جیسے رنگین ، جان صاحب وغیرہ. شاعروں میں کوئی ہاجی ، ہزل گو ، ریختی گو اور گندہ دہن ایسا نہ ہو گا جو قوم کا مسلمان نہ ہو۔ (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۱۷). [ریختی + ف : گو ، گفتن - کہنا].

ریختے (ی مج ، سک خ) امذ.
ریختہ (رک) کی مغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

ریختے کے تمہیں اُستاد نہیں ہو غالب
کہتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میر بھی تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۹).

---کی دیوار امث.
پکی دیوار ، پلاسٹر کی ہوئی دیوار. اگر وہ پردہ سدِ سکندر تھا تو اس کی کوشش سے دیوارِ آہنی ہوا پھر ریختے کی دیوار پھر کچی پھر رُوئی کا پردہ اور اب تو ایک چلمن کی آڑ رہ گئی ہے۔ (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۳۲).

ریخیں (ی مج ، ی مج) امث.
۱. ریخ (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل).

ترے دانتوں میں ریخیں اللہ اللہ خوشنما ہیں کیا
لکھے دنداں سین یہ رنگ سے گویا مسّی کے ہیں

(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۶۶). بے تحاشا پان کھانے سے دانتوں کی ریخیں سیاہ ہو گئی تھیں۔ (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۳۶). ۲. در و دیوار کے جوڑ ؛ (مجازاً) بُنیادیں. ہند کی سلطنتِ مغلیہ کے کاخِ بلند کی ریخیں اندر ہی اندر ایسی ہل گئیں کہ وہ دھڑام سے گر پڑا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲).

---بھیگنا محاورہ.
رک : مسّیں بھیگنا (جامع اللغات).

---جمْنا محاورہ.
مسّی یا پان کی دھڑی جمنا ، لاکھا جما ہونا. بُڑھاپے میں بھی دانت پُورے قائم تھے مسّی ملی ہوئی ریخیں جمی ہوئیں۔ (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۵).

---ڈھیلی ہونا محاورہ.
۱. چُولیں ہل جانا ، جوڑ جوڑ ہل جانا ، تھک جانا ؛ مایوس ہو جانا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۲. دہشت اور خوف سے بے طاقت اور بے حواس ہو جانا ، بہت زیادہ ڈرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ریداس (ی مج) امذ.
(ہندو) چماروں کے ایک فرقہ کا موجد جو بڑا گیانی اور بھگت مشہور تھا اس کے پیرو رینداسی اور ریداسیے کہلاتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [عَلَم].

ریداسی (ی مج) صف.
ریداس (رک) سے منسوب یا متعلق ، ریداس کا ماننے والا فرقہ ، ریداسیہ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ریداس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ریداسیَہ (ی مج ، کس س ، فت ی) امذ.
رک : ریداسی.

یہ ریداسیے اور یہ جتنیے
یہ بَونے یہ ادھے یہ بالشتیے

(۱۹۳۹ ، سرود و خروش ، ۷۷). [ریداس + یہ ، لاحقۂ نِسبت].

رَیڈ (ی لین) امذ.
سُرخ ، لال ، قرمزی (انگلش اُردو ڈکشنری ، عبدالحق) [انگ : Red].

ـــ اِنْڈِیَن (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ڈ ، فت ی) صف.
ایک سرخ فام امریکی نسل اس کی بیوی جس کی رگوں میں ریڈ انڈین خون لگتا تھا ، ہمارے لیے کافی تیار کر کے لے آئی. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۷۰). [انگ : RedIndian].

ریڈ (ی مج) امذ ؛ امث.
دھاوا ، حملہ ، چڑھائی ، دوڑ ، دھاڑ. ریڈ انگریزی میں دھاوے یا حملے کے لئے مُستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۶). [انگ : Raid].

ریڈار (ی مج) امذ.
ریڈیائی لہروں کی مدد سے ہوائی جہاز وغیرہ کی موجودگی کا پتہ چلانے والا ایک آلہ نیز نظام. آج خلائی جہاز کے ریڈار میں بھی معمولی نقص پیدا ہوا لیکن اسے جلد ہی دور کر لیا. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ مئی ، ۱). [انگ : Radar].

رِیڈَر (ی مع ، فت ڈ) امذ.
۱. پڑھنے والا ، مطالعہ کنندہ ، قاری. رائٹر اور ریڈر دونوں کے لئے رستہ روز بروز زیادہ صاف اور زیادہ ہموار ہوتا جائے. (۱۸۹۴ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۶۵). ایسے ریڈر کو اس سے کچھ فائدہ نہ پہنچے گا جو فلسفہ کے بعض مسائل ... سے آشنا نہیں ہے (۱۹۲۶ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۵۰). ۲. اِبتدائی درسی کتاب جو بچوں کو سکھانے کے لیے لکھی جائے (عموماً انگریزی کی اِبتدائی کتابیں). بس آپ لوگوں کو ریڈر نمبر (۳) تک پڑھنا کافی ہے. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۲۰۱).

یہ اِرادے ہیں تو ذکرِ مکتب و مسجد فضول
کہدو لڑکے سے خریدے ریڈر اور اِسکول جائے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۱). چیف ایڈیٹر ان سب کے مشورے سے ہر ریڈر کی ضخامت اور اسباق کا تعین کرے. (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر ، ۱۵۰). ۳. یونیورسٹی کا اُستاد جو درجہ بندی کے لحاظ سے پروفیسر سے چھوٹا اور لکچرار یا فیلو سے اُونچا ہوتا ہے. ایک پروفیسر ، ایک ریڈر ، ایک فیلو ، ایک لکچرار کی ضرورت ہو گی. (۱۹۰۳ ، مضامین محسن الملک ، ۱۳). ایم اے کرنے کے بعد اقبال ۱۸۹۹ء میں اورینٹل کالج لاہور میں بطور میکلوڈ عربک اسکالر (ریڈر) مقرر ہوئے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸). ۴. محرّر جو عدالت میں مقدمات کے کاغذ پڑھ کر حاکم کو سُناتا ہے ، مسل خوان (ماخوذ : علمی اُردو لُغت). [انگ : Reader].

رِیڈِنگ (ی مع ، کس ڈ ، غنہ) امث.
۱. پڑھنا ، مطالعہ کرنا. اِنقلاب کی خبروں کا جو کُچھ مطلب آپ نے بیان کیا ہے یہ آپ کا ریڈنگ (مطالعہ) ہے. (۱۹۰۳ ، تبرکاتِ آزاد ، ۲۲۳). ۲. (طب) قوتِ مطالعہ ، بصارت کی قوت. کمزور کرما سے ریڈنگ ۲۲ ایم ایم ایچ جی تک گر جاتی ہے اصولی طور پر تمام ماہرینِ چشم اپنے مریضوں کا علاج معتدل اندرونی آنکھوں کے دباؤ کا کرتے ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اگست ، ۳). [انگ : Reading].

ـــ رُوم (ـــ و مع) امذ.
مطالعاتی کمرہ ؛ کُتب خانہ کا ہال جہاں بیٹھ کر مطالعہ کیا جا سکے. ریڈنگ رُوم میں موٹے حرفوں میں دیواروں کی مختلف سمت حُریت سویٹ اخوت لکھا تھا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۷۶). میں تمھیں امپریل لائبریری کے ریڈنگ رُوم لے چلتا ہوں. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۵۶). [انگ : Reading Room].

ریڈی (ی مج) صف.
آمادہ ، تیار ، مکمل ، تیار شدہ ؛ (مجازاً) خبردار کرنے کے لیے ایک کلمہ کہ آمادہ رہو. فوٹوگرافر نے بھی جھگڑا ختم کرنا چاہا اور اِدھر اس نے ریڈی کہا اور اُدھر میں نے ذرا گالوں میں ہوا بھری. (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۱۰۰). [انگ : Ready].

ـــ میڈ (ـــ ی مج) امذ.
تیار شدہ ، بنا بنایا. ریڈی ... بات چیت میں غیر مُستعمل ہے لیکن یہ بعض اصطلاحوں میں رائج ہے جیسے ریڈی میڈ کلاتھ شاپ اور ایور ریڈی وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۷). اب وہاں بچوں کے ریڈی میڈ کپڑوں کی منڈی ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۳). [انگ : Ready Made].

ریڈی ایٹَر (ی مج ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
موٹرکار وغیرہ کے انجن کو ٹھنڈا رکھنے والا حصّہ یا آلہ جس میں پانی گردش کرتا رہتا ہے. موٹر کے ریڈی ایٹر کے سُوراخ دِکھا کر ... کہنا کہ ہر سوراخ بندوق کی نالی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اکتوبر ، ۷۰). سلنڈر کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اس نظام میں پانی کو گردش دینے کے لئے ایک پمپ اور ایک ریڈی ایٹر کو ہوا دینے کے لئے ایک پنکھا لگانا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۸۳). ڈرائیور چشمے پر اس کا ریڈی ایٹر ٹھنڈے پانی سے بھرتا. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۸۳). [انگ : Radiator]

ریڈی ایشَن (ی مج ، ی مج ، فت ش) امذ ؛ امث.
(طبیعیات) اشعاعِ حرارت. اسٹیم جنریٹر کے بنانے میں یہ ضروری ہے کہ بائیلروں کے بنانے کے اصولوں کو پُوری طرح سمجھا جاوے بلحاظ ... ریڈی ایشن کنڈکشن اور کنونشن وغیرہ. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۵۷). ریڈی ایشن کی جو ذرّاتی اور موجی تصویریں پیش کی جاتی ہیں وہ ایک خاص وحدت کے دو علیحدہ علیحدہ پہلو ہیں. (۱۹۷۰ ، کوانٹم نظریہ ، ۱۳۲). [انگ : Radiation].

ریڈِیائی (ی مج ، کس ڈ) صف.
ریڈیو سے متعلق یا منسوب ؛ لاسلکی نظامِ مواصلات ، فضائی

لہروں کے ذریعہ پیغام رسانی. شاید آپ جانتے ہوں کہ ریڈیائی نظام مواصلات میں استعمال ہونے والے پیٹرو ڈائنی طریقے کا انحصار بھی ضربوں پر ہے . (۱۹۷۶ ، آواز ، ۲۲۶) . [ریڈیو (بحذف و) + آئی ، لاحقۂ صفت].

---ڈرامے (--- کس نیز فت ڈ) امذ ؛ ج.
ریڈیو سے نشر ہونے والے ڈرامے. قیامِ پاکستان کے بعد جو ڈرامے لکھے گئے ان میں زیادہ تر ریڈیائی ڈرامے ہیں . (۱۹۷۹ ، شخص اور شاعر ، ۵۳). [ریڈیائی+ڈرامے (ڈرامہ (رک) کی جمع)].

---لہر (--- کس مج ل ، فت ہ) امث.
بے تار برقی موج ، تموّج جو ایک ٹرانسمیٹر سے پیدا کی جائیں. ریڈیو پاکستان کی ریڈیائی لہر کے عین قریب شیخ مجیب الرحمن کی آواز سنائی دی . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۳) . [ریڈیائی + لہر (رک)].

---مُواصِلات (--- فت م ، کس ص) امذ.
لاسلکی یا فضائی ذریعۂ پیغام رسانی. ریڈیائی مواصلات میں بھی اس کی اتنی ہی اہمیت ہوتی ہے اور ان گھنٹیوں اور جرسوں کے انتخاب میں بھی ... ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۶۸). [ریڈیائی + مواصلات (رک)].

ریڈِیکَل (ی مج ، ی مج ، فت ک) صف.
شدّت پسند، انتہا پسند. میں عرب کی نسل سے ہوں اور مُسلمان ہوں آپ سمجھ سکتے ہیں کہ مذہب اور خُون دونوں کے لحاظ سے میں سچّا ریڈیکل ہوں. (۱۸۶۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۱۸۷). انگلستان میں لبرل ہیں کنسرویٹو ہیں ریڈیکل ہیں یہ سب پولیٹکل فرقے ہیں. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۵۸). چند نوجوان گاندھی بھگت کانگریسی تھے اور باقی ریڈیکل قسم کے طالبعلم تھے. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۱۲۷). [انگ : Radical].

رِیڈیَم (ی مج نیز مع ، سک ڈ ، فت ی) امث.
ایک تابکار دھات (جسے مادام کیوری نے اس صدی کے اوائل میں دریافت کیا تھا) اس کا ذرّہ سالہا سال تک گرمی اور روشنی خارج کرتا اور مسلسل سیسے میں تبدیل ہوتا رہتا ہے (سرطان کے علاج میں مستعمل). پروفیسر موصوف نے تولہ بھر ریڈیم جس کی قیمت بازار کے بھاؤ سے تین لاکھ چونسٹھ ہزار روپے ہوتی ہے تیار کر لی. (۱۹۰۷ ، مخزن ، مئی ، ۳۲). ریڈیم کے روغن کا مُوجد خود اپنی ایجاد کی وجہ سے مارا گیا. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۱۳). سال کے دسمبر تک ... ایک مرکب حاصل ہوا جو پولونیم سے بھی زیادہ تابکار تھا. اس میں ایک عنصر تھا جس کی صفات مشہور غیر تابکار عنصر بیرم سے مشابہہ تھا . اس نئے عنصر کا نام کیوریوں نے ریڈیم رکھا. (۱۹۶۸ ، فتوحاتِ سائنس ، ۱۳۳). [انگ : Radium].

ریڈْیو (ی مج ، سک ڈ ، و مج) امذ.
ایک لاسلکی آلہ جو کسی نشرگاہ سے نشر ہونے والی آواز کی لہروں کو فضا سے موصول کرتا اور دوبارہ اُجاگر کر کے سُناتا ہے (پیغام رسانی کے کام بھی آتا ہے) ریڈیو سیٹ ، ریڈیو وسیور. مطالعے کی خوبصورت چھوٹی میز، فانوس دار روشنی اور ریڈیو کے دل دادہ ہیں. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۳). کپتان چیری ... طیارے کو بادلوں سے اُوپر لے گیا اور ریڈیو کے ذریعے سے پیغامات بھیجنے شروع کر دیے. (۱۹۶۶ ، اُڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک (ترجمہ) ، ۱۶۸). [انگ : Radio].

---اِسٹیشَن (--- کس مج ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ.
نشرگاہ جہاں سے ریڈیائی پروگرام نشر کیے جاتے ہیں. ریڈیو اسٹیشن کے مالک اہلِ تجارت شریف لوگ تھے انہوں ... نے اپنی عزت اسی میں سمجھی کہ ریڈیو اسٹیشن بند کر دیئے جائیں. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۱۸). [انگ : Radio Station].

---آپریٹَر (---مدا ، سک پ ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
لاسلکی پیغام بھیجنے والا ، ریڈیو سے کام لینے والا ، ریڈیو مشین کو چلانے والا. آخر اُڑن قلعہ نیچے آ گیا اور ریڈیو آپریٹر نے بچاؤ کے لئے پیغام بھیجنا شروع کیا. (۱۹۶۶ ، اُڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک (ترجمہ) ، ۱۶۸). [انگ : Radio-Operator]

---آرٹسْٹ (---مدا ، سک ر ، کس ٹ ، سک س) امذ.
ریڈیائی پروگراموں میں کام کرنے والا فن کار. تامّل کیا اور پھر کہا صاحب یہ بے اختیاری ہے ویسے میں ریڈیو آرٹسٹ بھی ہوں. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۳۷). [انگ : Radio-Artist].

---سَٹ/سیٹ (--- کس س/ی مج) امذ.
رک : ریڈیو. ایک ریڈیو سیٹ دیکھنے میں ایک کھلونے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۵۲) . آج بھی ریڈیو سیٹ ہے میرے پاس فرش کے نیچے . (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۵). [انگ : Radio-Set].

---گِرافی (--- کس گ) امث.
ریڈیو یا لاسلکی پیغام رسانی کے ذریعہ آواز تصویر اور تحریروں کا رکارڈ یا کاغذ پر منتقل ہونا. ریڈیو گرافی نے جس قدر ترقی امریکہ میں کی ہے وہ حد درجہ حیرت ناک ہے. (۱۹۲۳ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۴۷۲). [انگ : Radio-Graphy].

---گِرام (--- کس گ) امذ.
ایسا ریڈیو سیٹ جس میں گراموفون بھی لگا ہو. ہر گھر میں ریڈیوگرام، ٹیپ ریکارڈر موجود ہوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۶ ، ۲:۱۰). [انگ: Radio Gram].

رِیر (ی مج) امذ (قدیم).
شور و غُل ، چیخ پکار.

بن بن کیلی ریر مار
بن گھر باندی ات سینسار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۶۸). [راڑ (رک) کا قدیم املا].

رِیَر (کس ر ، فت ی) امذ.
پیچھے ، پُشت ، کمک. سکھوں کے ریر میں ایک انگریز فوج تھی. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۱۸۴). [انگ : Rear].

ریڑ (ی مع) امث.
رک : **ریڑھ معنی نمبر ۱.**

ریڑ کی ہڈی تری ہندوستاں تھے کاشتکار
قرض کی دق نے عمل کر کے کیا اس کو نزار

(۱۹۳۶ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۷۲). [ریڑھ (رک) کی تخفیف].

ـــــدار صف ؛ سہ ریڑھ دار.
ایسے جاندار جن میں ریڑھ کی ہڈی موجود ہوتی ہے. ریڑھ کی ہڈی نہ رکھنے والے جانوروں سے ریڑھ دار جانوروں کا آغاز ہوتا ہے. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۹۱). ریڑ دار جانوروں کی ادنیٰ اصناف سے قطع نظر کر لی جائے تب بھی دودھ پلانے والے جانوروں میں بھی ... زیادہ ترقی ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ)، ۲۱۵). [ریڑ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

ریڑھ (ی مع) امث.
۱. **پشت کے بیچ کی عمودی ہڈی جو سر کے نیچے سے شروع ہو کر دمچی پر ختم ہوتی ہے جس میں تینتیس مہرے یا منکے ہوتے ہیں ، صُلب.** کنپٹی یا کان کے پیچھے درد سر رفع کرنے کو جونکیں لگائیں سر اور ریڑھ پر برف رکھیں. (۱۸۸۲ ، کلیاتِ علم طب ، ۲ : ۳۱۱). ریڑھ کی ہڈی باقی رہ جاوے گی یعنی ایک ایسا نشان جس سے پہچانا جاوے کہ یہ فلاں شخص کا بدن ہے. (۱۹۰۶ ، تصانیفِ احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۰۶). جس وقت ریڑھ کے مہروں میں حرکت ہوتی ہے تو درد اور تناؤ بڑھ جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۰). ریڑھ کی ہڈی جسم کو سنبھالے رکھتی ہے اس میں تینتیس مہرے ہوتے ہیں. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۳۳).
۲. **(مجازاً) مرکز ، جان ، اساس ، مرکزی حیثیت کا حامل.** کرینک شافٹ کو بجا طور پر انجن کی ریڑھ کہا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱۰۲۶). [س : ریڑھک रीढक].

ـــــکا سُتُون امذ.
ریڑھ کی ہڈی کا مکمل سلسلہ ، مکمل ریڑھ کی ہڈی. ایک دو دن میں ریڑھ کے ستون کے متوازی پھیلتا ہے. (۱۸۸۲ ، کلیاتِ علم طب ، ۲ : ۳۱۰). جنین کی ابتدائی منازل کے مطالعہ میں ... سب سے پہلے ریڑھ کا ستون رحم مادر میں تیار ہوتا ہے. (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۹۷).

ـــــکی ہَڈّی امث.
۱. **رک : ریڑھ معنی نمبر ۱.** اسی جگہ پہلے ان کی ریڑھ کی ہڈی کو پیدا کر کے رکھ دیا جائے گا. (۱۹۱۳ ، علاماتِ قیامت ، ۱۸).
۲. **(مجازاً) بُنیاد ، اساس ، اہمیت کا حامل.** پیمائش سائنسی طریقے کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بُنیادیں (ترجمہ) ، ۲۹۱).

ـــــکی ہَڈّی ہونا محاورہ.
مرکزی حیثیت ہونا ، اہمیت رکھنا. زمیندار ہندوستان کی ریڑھ کی ہڈی ہیں. (۱۹۲۸ ، پیغام حیات ، ۸۶). اہم بُنیادی کلمات جو زبان کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں کے بارے میں اندازہ ہو سکے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ۴۳).

ـــــنال امث.
ریڑھ کی ہڈی کے درمیان کی نالی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[ریڑھ + نال (رک)].

ریڑھ (۲) (ی مع) امث.
۱. **نقل ، پیروی ، بُرانے رسوم و رواج** (پلیٹس). ۲. **ریس ، برابری ، ہم سری ؛ دھجّی ، لیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : ईर्ष्या].

ـــــپیٹنا محاورہ.
(عو) **بُرانے طریقے یا وضع اختیار کرنا ، لکیر پیٹنا ؛ کسی بات کو اختیار کرنا ، کسی بات کا پابند ہونا** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

ریڑھ (ی مع) امث ؛ سہ ریڑ.
بربادی ، ستیاناس (پلیٹس). [س : ریکھ रेख].

ـــــلگنا محاورہ.
ستیاناس ہونا ، بربادی ہونا ، خرابی ہونا. بچوں کی الگ ریڑھ لگتی ہے. (۱۹۷۵ ، خالہ ابوا کے نام خطوط ، ۲۹).

ـــــمارنا محاورہ.
تباہ یا برباد کرنا ، خراب کرنا ، ستیاناس کرنا. جہانگیر اس پر دستخط کر دیتا مگر خرم اور آصف نے ریڑھ ماری اور اس کو دستخط نہ کرنے دیئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۲۹). اور یہی بات ہے جس نے ذوقِ سلیم کی ریڑھ مار دی ہے. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۹۶). وہ ناٹڑ توڑ کام کر کے اپنی ریڑھ مار لیتی ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹).

ریڑھا (ی مع) امذ.
سامان ڈھونے کی ہاتھ سے کھینچے والی گاڑی ، چھکڑا ، بڑا ٹھیلا. دکانداروں کے ڈیرے تمبو اکھڑ چکے ہیں ، چولھے بُجھے پڑے ہیں خالی دیگیں ریڑھوں ٹھیلوں پہ لد رہی ہیں (۱۹۸۳ زمیں اور فلک اور ، ۳۵). [ریڑھو (رک) کی تکبیر].

ریڑھُو (ی مع ، و مع) امذ.
چھکڑا ، بیل گاڑی ، (حقارۃً) گاڑی. ایک نہایت عمدہ ریڑھو ، چمکتے ہوئے رنگ و روغن والا ، گدّے بچھے ہوئے موجود اور ساتھ ہی ایک سادہ ریڑھو. (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۱ اکتوبر ، ۲۶). گاؤں کی برات تاشوں، ڈھیروں کے ساتھ آئی اس میں صرف ایک ریڑھو تھا. (۱۹۸۳ ، دریش رہی ، ۱۱۱). [رک : ریڑو].

ریڑھی (۱) (ی مع) امث.
ریڑھے سے چھوٹی کھینچے والی گاڑی. ڈاکٹر علیم الہٰیؒ نے ریڑھی پر آٹا فروخت کرنے والوں کی جانب سے ... ایک میمورنڈم پیش کیا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ دسمبر). ان لوگوں کی وجہ سے ریڑھیوں اور خوانچے والے بھی جمع ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۳۰۵). [رک : ریڑی].

ریڑھی (۲) (ی مع) امث.
آم کی کیری ، کچّا آم (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ریز (۱) (ی مج) صف.
۱. مرکبات میں جُزوِ آخر (لاحقہ) کے طور پر مُستعمل . گرانے والا . ٹپکانے یا بہانے والا ، بکھیرنے والا وغیرہ . جیسے عرق ریز ، گُل ریز ، خُوں ریز ، دیدہ ریز ، رنگ ریز وغیرہ.

اوس خاک سے اک صبح تیمم جو کیا
سو پنجۂ آفتاب زر ریز ہوا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۱۶).

اشک ریزاں موکناں مویہ کناں
نعمتِ غم کی نہ بے قدری کرو

(۱۹۶۳ ، کاکلو موج ، ۱۰۹). ۲. افراط ، بہتات ، کثرت.

ہوئے ریز سو راز کی خوش رتن
خزینے میں دل کے رکھیا کر جتن

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۷). خربزہ اور انبہ جیسے پھلوں کی قیمت بہت اعلیٰ ہوتی ہے اور عین ریز کے زمانہ میں گھٹ جاتی ہے.
(۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۸۴). ۳. پرندوں کا چہچہانا.

تا کہ اِذنِ نُطقِ حق سُوں تُجھ یہ ہوئے
ریز میں بُلبل سا ہو کنگی تو کھوئے

(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ ، ۹۷).

اے غیرتِ گُل اب تو ذرا غُنچۂ لب کھول
آخر ہوئی شب کرنے لگے مُرغِ سحر ریز

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۱). ۴. (مجازاً) کسی آدمی کا بولنا ، بات کرنا ، زیادہ باتیں کرنا.

میں جو چھیڑوں تو وہ کہتا ہے کہ مت ریز کرو
چھو چھو ہو جاؤ بس اب یاں سے ذرا خیز کرو

(۱۸۰۰ ، دیوانِ ریختہ (ق) ، ۱۰۳). جو جی چاہے کہہ لو اب کُچھ جرکو اب کُچھ ریز کرو. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۵). آنے والا اُلٹے بر بیٹھ کر ریز کرتا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۶ : ۱۰). [ف : ریختن ۔ بہانا ، گرانا ، سے امر].

ـــــ کَرْنا محاورہ.
۱. چہچہانا ، پرندے کا تھوڑا بولنا.

چہچہا کوئی قفس میں نہ ہمیں یاد آیا
ریز کرنے بھی نہ پائے تھے کہ صیّاد آیا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۲۰). ان کے محاورے میں جب جانور بولنا شروع کرتا ہے اور تھوڑا بول کر چُپ ہو جاتا ہے تو اس کو ریز کرنا ... کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۰۴). ۲. وعظ کرنا ، بولنا ، گُل افشانی کرنا.

منبر پہ جناب جب کبھی ریز کریں
جو بات کریں مضحکہ انگیز کریں

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۹۲).

ریز (۲) (ی مج) اِمث.
ریزہ ، ٹکڑا ، ذرّہ ، پسی ہوئی چیز ، چھوٹی سی چیز.

اتھی گرم کنکری انگاریاں تی تیز
دیسیں تفت بالو تی چنگیاں کی ریز

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۱۰).

سقر ایسا ہے دوزخ یک بلا خیز
کہ لحم و استخواں گیتیں کرے ریز

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۶۳). اف : کرنا ، ہونا. [ریزہ (رک) کی تخفیف].

ـــــ ریز م ف.
ذرہ ذرہ ، ٹکڑے ٹکڑے ، پاش پاش.

ماریا اس اپر شیر شمشیر تیز
ہیر سر اپر سب ہوا ریز ریز

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۹۹).

ـــــ ریز کَرْنا محاورہ.
ریزہ ریزہ کرنا ، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا.

اسے سر تے پانو لگ بشمشیر تیز
کرو بارگہ میں تمام ریز ریز

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۵).

ریزا (ی مج) امذ.
۱. ریزہ ، دانہ ، ذرّہ ، عدد. آئینۂ خاطر پر غُبار کیا نمکدانِ محبت کے ریزے نے زخمِ سینہ فگار کیا. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۲۶). ۲. ریشمی کپڑے کا تھان ، پارچہ. بزازوں کی دکانیں جُدا بنارس ڈھا کہ چین گجرات کا ریزا کم مایہ بقچہ گٹھری لیے گزی گاڑھا سوسی دھوتر کا بیوپار کرتے ہیں. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۳). ۳. برتن ڈھالنے کا ہنڈی نما بنا ہوا گھیرے کا ایک حصہ ریزا کہلاتا ہے ، اوگی ، جُھنڈ (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۲۰). [ریزہ (رک) کا مُتبادل اِملا].

ریزان (ی مج) صف.
بکھیرنے ، گرانے یا ٹپکانے وغیرہ کے معنی دیتا ہے ، جیسے برگ ریزاں (مرکبات میں بطور جُزوِ آخر مُستعمل).

زباں سے گالیاں اس طور ریزاں
کہ جیوں گُل ریز ہوتی ہے گُل افشاں

(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویرِ جاناں ، ۳۵). وہ درخت ثمر افشاں بلکہ برگ ریزاں ہو چکا ہے. (۱۸۳۶ ، قصۂ اگرگل ، ۵).
یارب بہ خلیل سفرہ ریزاں   فاقہ سے بچے نہ اس کا مہماں
(۱۸۹۹ ، شاد (محمد جان) ، مثنوی عبدمذنب ، ۳۰). [ف : ریز (ریختن (رک) سے امر) + اں ، لاحقۂ صفت].

ـــــ ہونا محاورہ.
کسی چیز کا ٹوٹ کر گرنا ، جھڑنا.

یعنی جس وقت کہ دندانِ شہِ کون و مکاں
صدمۂ سنگ مخالف سے ہوا واں ریزاں

(۱۸۵۴ ، داستانِ صادقاں ، ۱۶).

ریزانا (ی مج) ف م.
مضراب سے کسی ساز کے تار کو چھیڑنا ، ساز بجانا.
میرے جسم کو یوں برمایا   میرے ساز کو یوں ریزایا
(۱۹۸۳ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۲۳). [ریزہ ۔ مضراب + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

رِیزَر (ی مج ، فت ز) امذ.
اُسترا یا اُسترے کی طرح کا بلیڈ جس سے ڈاڑھی مونچھ وغیرہ کے بال مُونڈتے ہیں.

اِدھر گیسو یہ قینچی ہے اِدھر عارض پہ ریزر ہے
عجب دشواریوں میں امتیازِ مادہ و نر ہے

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۹). وہ تبا کو سکھاتا اور ضرورت کے مطابق ریزر سے باریک باریک کاٹ کر پائپ میں بھر لیتا (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱۳). [انگ : Razor].

رِیزَرْو (ی مج ، فت ز ، سک ر) امذ.
مخصوص ، محفوظ ، بروقت کام میں آنے والی شے. حبش کی حملہ آور فوج کی موجودہ تعداد ۳۵ ہزار کے قریب ہے ، اور خُدا معلوم ابھی ریزرو میں کسقدر ہو گی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۲۸۷). غفور صاحب نے فون کر کے ہماری نشستیں ریزرو کرا دی ہوں گی .(۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۰). [انگ :

---بَنک / بَینک (---فت مج ب ، غنہ / ی لین ، غنہ) امذ .
وہ بین الاقوامی بنک جو تمام ممبر ملکوں کی امداد کے لیے رقم مخصوص رکھتا ہے. سر سکندر حیات خاں ریزرو بنک کی گورنری چھوڑ کر پنجاب تشریف لے آئے. (۱۹۵۵ ، چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۱ : ۹). [انگ : Reserve Bank].

---شُدَہ (---ضم ش ، فت د) امذ.
محفوظ ، مخصوص کیا ہوا ، Reserved کا اُردو ترجمہ. حُسنِ اِنتخاب کا اعتبار آیا اور ریزرو شُدہ میز کا محلِ وقوع دیکھا تو اس کے حُسنِ ذوق کا ثبوت ملا . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۵۳) . [ریزرو + ف : شُدَہ (رک)].

---فَنڈ (---فت ف ، غنہ) امذ.
مختص کردہ رقم جو ہنگامی حالات کے لیے مخصوص ہو. ناظرین حیران ہوتے ہونگے کہ ریزرو فنڈ تو معبر کا پھر اس کے کیا معنی کہ کوئی سلطنت اس میں سے روپیہ خرچ کئے جانے کی مخالفت اور کوئی اس پر رضا مندی ظاہر کرتی ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۷۱) . ممکن ہے حکومت کے پاس ان کاموں کے لئے کافی ریزرو فنڈ نہ ہو (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۲۶). [انگ : Reserve Fund].

---فَوج (---و لین) امذ.
ہنگامی حالات میں کام کے لیے مخصوص فوج. یہی پُونجی پتیوں کی ریزرو فوج ہے جب کام بڑھ جاتا ہے یا ہڑتالیوں کو دبانا ہوتا ہے تبھی بے کار مزدور کارخانوں میں کام پر لگائے جاتے ہیں . (۱۹۶۱ ، آزاد سماج ، ۹۶). رسد کے دستوں اور ریزرو فوجوں نے بڑی مضبوطی سے ... قدم جما لیے تھے . (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۶۵). [ریزرو + ف : فوج (رک)].

--- کَرانا عاورہ.
محفوظ کرانا ، مخصوص کرانا ، ٹکٹ کروانا. حضور چار کیبن قاسم نے ریزرو کرائے ہیں اس کا انتظار ہے. (۱۹۷۸ ، دلفروش ، ۶۶).

یہ سیٹ میں نے پہلے ہی ریزرو کرائی تھی ورنہ اگلے اِسٹیشن پر دوسرے ڈبے میں چلا جاتا. (۱۹۲۹ ، شمع ، ۱۸). اس دوزخی بھٹی کا یہ گوشہ بھی کسی ایک مذہب کے لئے جیسے ریزرو کرایا گیا تھا . (۱۹۶۸ ، اور انسان مر گیا ، ۸۷).

--- کلاس (--- کسر ک) امث.
تھیٹر یا سینما میں ایسی جگہ جہاں نشستیں پہلے سے محفوظ کرائی جا سکیں. سینما کے پاس ہیں ریزرو کلاس کے جلتی ہو فلم دیکھنے . (۱۹۸۳ ، زندگی نقاب چہرے ، ۵۹). [Reserve Class].

رِیزَرْوِیشَن (ی مج ، فت ز ، سک ر ، ی مج ، فت ش) امذ.
رک : رزرویشن. کل میں نے خود ہی ریزرویشن کرایا تھا . (۱۹۸۳ ، پرایا گھر ، ۱۲۷). [انگ : Reservation].

رِیزِش (ی مج ، کس ز) امث.
۱. (i) جسم سے رقیق یا سیّال فاسد مادّے کا بہاؤ.

اس طرف یار کوں کب میل تماشا ہے سراج
ریزش اشک سیں جس گھر میں چراغاں نہ ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۰۵).

کرے ریزش اگر کوئی گھوڑا
یعنی ریزش منی کی ہے سروبا

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۰۵).

لکھوں جو بیانِ ریزشِ خُوں
شرنگ قلم ابھی ہو گلگوں

(۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۹۳). (ii) **بہنے والا مادہ ، سیّال چیز ، رقیق شے ، مائع.** اس مقام مقطوعہ کو ریزش بہنے کے لئے کھلا ہوا رکھا جائے. (۱۹۰۷ ، فلاحت النحل ، ۲۰۱). دیگر غدودوں کی ریزش پر متصرف ہیں. (۱۹۲۷ ، نفسیاتِ عضوی ، ۳۳). (iii) **زکام یا نزلے کا بہنا.** انھیں ریزش ہو رہی تھی. (۱۸۵۴ ، ذوق ، د (دیباچہ) ، ۳۵). شب کو اوس میں سو گیا تھا زکام ہو گیا ریزش کی سخت تکلیف ہے . (۱۹۰۳ ، تعصب اور اسلام ، ۲) . ناک اور منہ سے سیاہ ریزش اکثر نکلتی رہی . (۱۹۳۳ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳). ۲. **رنگ ، روشنی کا پھیلاؤ.**

دامن سے مرے نور کی ریزش ہے زمیں پر
آغوش میں ہے وہ مہِ کامل کٹی دل سے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۳). شبنم کے قطروں میں رنگین روشنی کی ریزش جاری ہو. (۱۹۳۳ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۳۵). ۳. **(پتے یا پرندوں کے پر وغیرہ) جھڑنا ، گرنا.**

وہاں جبکہ پہنچا وہ مرغِ نہاد
ہوئی تھی جہاں ریزشِ برف و باد

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۸۰).

نہ اُڑوں گا گلشنِ دہر میں نہ پھنسوں گا آفتِ دام میں میں وہ مُرغ بے پر و بال ہوں جو ہے اپنے ریزشِ پر سے خوش (۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۷). ۴. **چھلکنا ، بہنا ، ٹپکنا.**

بھرا ہوں کچھ نکل جائے نہ منہ سے ضبط مطلب میں
کہ ہو جاتی ہے ریزش بیشتر جامِ لبالب میں

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۰). ۵. **تلوار وغیرہ کی کاٹ ، تیزی .**

ریزش دمِ ذوالفقار سے غبار دلہائے مومنین دھوؤ. (١٨٥٥ ، غزواتِ حیدری ، ٩٠ ، ٣٩). ٩. بخشش ، نوازش.

تجھ بے وفا کے سنگ سوں ہے پارہ پارہ دل
ریزش میں تجھ جفا سوں ہے مثلِ ستارہ دل

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٢٠). [ف : ریز + ش ، علامتِ حاصلِ مصدر].

---- پانا ف م.

بہہ نکلنا ، خارج ہونا. یہ امر بھی پوشیدہ نہیں کہ فلاں مرض میں فلاں وقت تھوک سو کھ جاتا ہے اور فلاں وقت معدہ کا عرق کم ریزش پاتا ہے. (١٨٨٨ ، رسالہ غذا ، ١٠٥).

---- کرنا ف م ؛ محاورہ.

١. اظہار کرنا ، جنبش کرنا (لب وغیرہ کا).

لبِ قدرت سے جز فریاد کچھ ریزش نہیں کرتا
یہ کچھ شاعر نہیں ہے اپنے دل کا مرثیہ خواں ہے

(١٨٠١ ، گلشنِ ہند ، ١٤٤). ٢. بہنا ، تیز بہنا. شہواران نزلہ و زکام بے لگام یلغار ریزش کرکے دزدیدہ سے قلب پر گرے سیلابِ نزول سے سبکو ڈھایا. (١٨٥٧ ، گلزارِ سرور ، ٩٩).

ریزگاری (ی مج ، سک ز) امث.

١. دھات کے سکے جو روپے سے قیمت میں کم ہوں ، جیسے : اٹھنی ، چونی ، پچاس ، پچیس اور دس پیسے والا سکہ یا پیسہ وغیرہ ، چلر ، چھٹا ، کھلا ، خوردہ. سکۂ رائج کی ریزگاری نہیں ملتی. (١٨٩٣ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ٢١٩). میرے صندوق میں زیادہ نہیں تو بیس پچیس کھوٹے روپے پڑے ہوں گے. اور ریزگاریاں تو سینکڑوں ہوں گی. (١٩٣٥ ، دودھ کی قیمت ، ١٣٣). کشمیر میں امپریل بینک کی شاخ کو کرنسی نوٹوں اور ریزگاری کی بہم رسانی بھی رکا لی گئی تھی. (١٩٨٢ ، آتشِ چنار ، ٣٩٢). ٢. مجموعہ ، ذخیرہ. یہ لوگ رُوح کو لے کے تجربہ کی دنیا میں پھر اتر آئے اور تصوّرات اور ان کے باہمی مخصوص علائق کی نقد ریزگاریوں سے اس کو پُھنا لیا. (١٩٣٧ ، فلسفۂ نتائجیت ، ٤٧). ان کے نئے صرف منفرد الفاظ کی ریزگاری ہوتی ہے. (١٩٦٦ ، شاعری اور تخیل ، ١٦١). [ف : ریزہ (بحذف ہ) + گار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ تانیث].

ریزگی (ی مج ، فت ز) امث.

١. رک : ریزگاری (نوراللغات). ٢. چُھٹَن ، کَتَرَن ، کُھرَچَن ، بچا ہوا. پیشرے کا بڑا ہوا بادلہ سب ریزگی ادھر. (١٩٢٣ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوسی ، ٣٧). ٣. جُز ، پارہ ، ٹکڑا ، حصّہ ، سپارہ. اللہ صاحب قرآن کی ریزگی میں فرماتا ہے مگر مسلمان کیوں کلیجی کے کباب بنے جاتے ہیں. (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١٢٨). ٤. قصائی کی چھانٹ (جامع اللغات). [ریزہ (رک) + گی ، لاحقۂ اسمیت].

---- لڑکے (--- فت ل ، سک ڑ) امذ ؛ ج.

چھوٹے لڑکے ، ننھے بچے. اس کا جی بہلنے کے لئے چار پانچ ریزگی لڑکے اور بٹھا گئے تھے. (١٨٨٥ ، فسانۂ مبتلا ، ٢٢). [ریزگی + لڑکے (لڑکا (رک) کی جمع)].

رِیزَلْٹ (ی مع ، فت ز ، سک ل) امذ.

رک : رزلٹ مع تحتی الفاظ. مجھے باوجود انکار کے فارسی کا ممتحن کیا ... ١٥ / اگست کو ریزلٹ دینا ہے. (١٨٨٣ ، مکتوباتِ آزاد ، ٨١). [انگ : Result].

ریزولُوشَن / ریزولِیُوشَن (ی مج ، و مج ، و مع ، فت ش / کس ل ، و مع ، فت ش) امذ.

رک : قرارداد. اس سے زیادہ ضروری کوئی ریزولیوشن آج تک کانفرنس کے کسی اجلاس میں پیش نہیں ہوا. (١٨٩٩ ، مقالاتِ حالی ، ٢ : ٣١). بذریعۂ ریزولیوشن یا بانلا ایسے بیل اور بھینسے ذبح نہ ہونے دیں. (١٩٢٥ ، اسلامی گئو رکھشا ، ٣٦). آج اس کانفرنس میں جو ریزولیوشن پیش ہوا ہے وہ نہایت صحیح ہے. (١٩٧٧ ، اقبال کی صحبت میں ، ٣١٥). [انگ : Resolution].

ریزَہ (ی مج ، فت ز) (الف) امذ.

١. کسی ٹھوس شے جیسے پتھر شیشے یا کوئلہ وغیرہ کا چھوٹا ٹکڑا ، ذرہ.

شہنشہ اپی آ کے اُترے تھے جاں
سو یاقوت ریزیاں کی بالو تھی واں

(١٦٠٩ ، قطبِ مشتری ، ٥٩). نمکدانِ محبت کے ریزے نے زخم سینہ فگار کیا. (١٨٥٧ ، گلزارِ سرور ، ٧٦). وقت کا ایک لمحہ سونے کے ریزوں کی طرح قیمتی ہے. (١٩٠٠ ، شریف زادہ ، ٣٠). کارڈ ... کی آنکھیں کوئلے کے ریزے پڑ پڑ کر دائمی طور پر سُرخ ہوگئی تھیں. (١٩٨٣ ، زندگی نقاب چہرے ، ١٣٧). ٢. کاغذ وغیرہ کا پُرزہ. یاقوت کے ریزیاں کی طبل بھتی. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢٧٣). چند ریزے کاغذ کے رکھو. (١٨٥٦ ، فوائدالصّبیان ، ١٢٣). ٣. زیرۂ گل ، زرِ گل.

سُنا ہے فرقتِ حوّا سے برسوں بوالبشر روتے
بِلا تھا جسمِ آدم میں مگر ریزہ مرے گُل کا

(١٨٩٣ ، فیض نشان ، ٥٩). پھول میں جو ریزے ہوتے ہیں ان کو زرِ گل کہتے ہیں. (١٩١٢ ، شعرالعجم ، ٤ : ٣٢). ٤. پارچہ ، کپڑے کا تھان. ڈھاکے کا ریزہ ، بنارس کا گلبدن ، گجرات کا کمخواب. (١٨٢٤ ، فسانۂ عجائب ، ١١٨). ڈھاکے اور بنارس کا ریزہ نادر تحفہ. (١٨٣٦ ، سرورِ سلطانی ، ٧). ٥. کھپرا ، بھورا ، روٹی کا چھوٹا سا ٹکڑا.

روٹی کھانے کے بعد اُس کے ہاے
کبھو اک ریزہ مُرغ نے نہ چُنا

(١٨٠١ ، باغِ اُردو ، ١٣٦). ٦. ریزگاری ، ریزگی ، خُردہ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). ٧. معمار کا لڑکا جیسے بڑے راج سے کم مزدوری ملے (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ٨. (نیاری) معمولی یا ابتدائی کام کرنے کا اوزار یا جو چیز ابھی تک پورے طور پر تیار نہیں ہوئی ہو (اپ و ، ٣ : ٨). ٩. عُمدہ اور سڈول صندوق (فرہنگِ آصفیہ). ١٠. نو عمر بچہ ، نوجی ، پٹھا ، پٹھیا ، بچکانہ. اون کی جگہ خدا جانے کس کس دساور کا ریزہ آ کر جا کم بنا. (١٩١٥ ، گلدستۂ پنج ، ٣٩). ١١. چھوٹا ٹکڑا ، حصّہ یا جُز ، کرچی ، کرچ.

لے چلا چُن کے میں جو مل گئے ٹکڑے دل کے
دیکھنا تُم کوئی ریزہ تو اُٹھا ہی لینا

(١٩٢٥ ، شوق قدوائی ، د ، ١٣). ١٢. تیار کی ہوئی چیز یا پُرزہ جو کاریگر بنا کر کارخانہ دار کو دے ۔ بیس. میاں تم نہ لگ کر کام کرتے ہو روز کی ناغہ اور ریزہ بھی تمہارا خراب آتا ہے. (١٩٠٣ ، اہل علم اور نااہل پڑوسی ، ٣٧). ١٣. حشرات الارض ، جیسے بِسّو کھٹمل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. شے یا فرد جو حیثیت یا قد و قامت میں چھوٹا ہو ، کم درجہ کا ، کم حیثیت کا ، کمتر. بادشاہوں کوں جیوں غور و پرداخت امیروں کی لازم ہے تیوں ریزہ سپاہیوں کی بھی لازم ہے. (١٧٣٦؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٩٢) ریزہ رعایا کے حال کی فرداً فرداً بڑی غور و پرداخت کرو. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٤٢). [ف].

---چیں (---ی مع) صف ؛ امذ.
نوالہ چُننے والا ، روٹی کا ٹکڑا کھانے والا ؛ (مجازاً) مُستفید ، نمک خوار ، طفیلی.

مُقدّر نے کیا مہمانِ حیدر
ہوا میں ریزہ چینِ خوانِ حیدر

(١٨٥٥ ، ریاض السلطین ، ٦).

وہ وقت آنے کو ہے جب ایشیا کی طرح یورپ بھی
رسول اللہ کے خوانِ کرم سے ریزہ چیں ہو گا

(١٩٣١ ، بہارستان ، ٦٦٣). آغاصاحب کے حواری اور ریزہ چیں ان کی تعریف اس انداز سے کرتے ہیں کہ ان کی بات آغا صاحب تک پہنچ جائے. (١٩٧٠ ، برش قلم ، ٢٣٥). [ریزہ + چیں].

---چینی (---ی مع) امث.
ریزہ چیں (رک) کا اسم کیفیت ، خوشامد ، درآمد. ایک مضمون کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہوں تو سیکڑوں مُختلف مقامات کی ریزہ چینی کرنی پڑے گی. (١٩٠٣ ، الکلام ، ١ : ١١٤). ادونی برق نے کہا کہ ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستّر بادشاہ میری میز کے نیچے ریزہ چینی کیا کرتے تھے. (١٩٥١ ، کتابِ مقدّس (ترجمہ) ، ٢٢٨). [ریزہ + چیں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خِشْت کس اضا (---کس خ ، سک ش) امذ.
اینٹ کا ٹکڑا ، سنگ ریزہ ، پتھر کا ٹکڑا.

دل اِک الماس کا ٹکڑا ہے مگر آپ اسے
پارۂ سنگ سمجھ لیجئے یا ریزۂ خشت

(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ١٧). [ریزہ + خشت (رک)].

---خَط (---فت خ) صف.
باریک دھاریوں والا (علمی اُردو لُغت ؛ اسٹین گاس). [ریزہ + خط (رک)].

---خوار (---و معد) صف.
رک : ریزہ چیں.

یہ رمز اب تلک نہیں سمجھا ہزار حیف
ہے یہ وہ جس کے خانِ کرم کا تُو ریزہ خوار

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٠٩). [ریزہ + خوار (رک)].

---خوانی (---و معد) امث.
مدح سرائی. ریاست کے چیف سکریٹری نے بے ساختہ کھڑے ہو کر بغیر کسی تمہید کے بجٹ کے متعلق ریزہ خوانی شروع کر دی. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ١١ : ٣). [ریزہ + ف : خواں ، خواندن - پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خوری (---و مع) امث.
رک : ریزہ چینی ، خوشامد ، درآمد. ان کے گھروں میں کُتّے کی طرح ریزہ خوری کرتے تھے. (١٨٩١ ، مکارم الاخلاق ، ٣٠٤). [ریزہ + ف : خور ، خوردن - کھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خیالی (---فت خ) امث.
تخلیق خیالی ، تصوّراتی چیز. ریزہ خیالی کے طلسم پریشان سے سلسلِ مبسوط مثنویوں کی صورت میں بدل دے گی. (١٩٢٧ ، عظمت ، مضامین ، ٢ : ٢٠٨). اس کی (پیر اکرم) شاعری کی نظمیہ تنظیم بھی غزل کی ریزہ خیالی کے ہمرکاب کرچی کرچی تقسیم ہو کر اور دلوں میں چُبھ چُبھ کر سوئی نیسوں کو بیدار کرنے لگتی ہے. (١٩٨٧ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ١٩٧). [ریزہ + خیال + ی ، اسم کیفیت].

---رِعایا (---کس ر) امث
عوام ، رعایا ، عام لوگ. ریزہ ریزہ رعایا کے حال کی فرداً فرداً بڑی غور و پرداخت کرو نذرانہ وغیرہ کچھ نہ لو. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٤٢). [ریزہ + رعایا (رک)].

---ریزَہ م ف.
ذرّہ ذرّہ ، پاش پاش ، چکناچُور ، الگ الگ.

اللہ اللہ بزم ہستی میں مری گُل باریاں
ٹکڑے ٹکڑے دست و بازو ریزہ ریزہ استخواں

(١٩٣٣ ، سیف و سبو ، ٣٢). [ریزہ + ریزہ (رک)].

---ریزَہ کَرْنا محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، ذرّہ ذرّہ یا باریک باریک کر دینا ، چکنا چُور کرنا. یہواہ تیرے دہنے ہاتھ نے بیریوں کو ریزہ ریزہ کیا. (١٨٢٢ ، موسیٰ کی توریت مقدّس ، ٢٦٨). اُس کی ماں پنیر کی طرح افیون کو ریزہ ریزہ کر کے اُس کو کھلایا کرتی تھی. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٦ : ٥٩). جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائے گی اور تیرا رب تشریف فرما ہو گا. (١٩٣٢ ، سیرۃ النبیؐ ، ٤ : ٥٦٩). کون جانے ... کتنے بگولے اٹھے اور اپنی گردشوں میں لپیٹ کر اسے ریزہ ریزہ کر گئے. (١٩٧٩ ، شیخ ایاز شخص اور شاعر ، ١٧).

---ریزَہ ہو جانا/ہونا محاورہ.
ریزہ ریزہ کرنا (رک) کا لازم. تھوڑے زمانے میں ٹوٹ کے ریزہ ریزہ ہو جائے گا. (١٩٢٦ ، شرر ، مضامین ، ١ ، ٣ : ١١٨). لیکن ادھر کے سو سالوں میں انسانی وحدت کا ... تصور ریزہ ریزہ ہو گیا. (١٩٨٧ ، زاویۂ نظر ، ١٣٢).

---سَرائی (---فت س) امث.
نغمہ سرائی ، گانا گانا ؛ ریزہ خوانی (ماخوذ : اسٹین گاس ؛

لغات کشوری). [ریزہ + سرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ قلم کس اضا (ـــ فت ق ، ل) امذ.
قلم کا تراشہ (نوراللغات). [ریزہ + قلم (رک)].

ـــ کار صف.
مرصع کار ، نفیس ، عُمدہ ، نگینہ جڑنے والا.

ہزار شُکر طبیعت ہے ریزہ کار مری
ہزار شُکر نہیں ہے دماغ فتنہ تراش

(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۲۶۹). [ریزہ + کار ، لاحقۂ فاعلی].

ـــ کارانہ (ـــ فت ن) م ف.
باریکی اور مہارت کے ساتھ. ریزہ کارانہ صناعت اور فن کار کا جامع تشکیلی تخیل ایک ساتھ کام کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیل ، ۹۰). [ریزہ + کار (رک) + انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت].

ـــ کاری امث.
ریزہ کار کا کام یا پیشہ ، مرصّع کاری ، تصنُّع ، تکلف اور بناوٹ. کس اعجازِ بیان سے مغربی تہذیب کے جُھوٹے نگوں کی ریزہ کاری کا خاکہ اُڑایا ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۲۰۲).

نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیب حاضر کی
یہ صناعی مگر جُھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے

(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۳۰۲). ہر وہ شعری تخلیق جو خیال کی ریزہ کاری پر نہیں خیال و فکر کی شیرازہ بندی تسلسل اور ربط پر مبنی ہے. (۱۹۸۳ ، اصنافِ سُخن اور شعری ہیئت ، ۱۰۰). [ریزہ + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ مینا کس اضا (ـــ ی مع) امذ.
جام کی کرچیاں ، ٹوٹے ہوئے مینا کے ٹکڑے.

توڑ کر اے محتسب میخانہ سے باہر نہ پھینک
آ نہ جائیں ریزۂ مینا و ساغر زیرِ پا

(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۵). [ریزہ + مینا (رک)].

• • • ریزی (ی مج) امث.
رک : ریز معنی نمبر ۲ ؛ بطور لاحقہ تراکیب میں مُستعمل.

کفِ بخشش نے گر نیساں کی کر دی آبرو ریزی
کیا غرقِ عرق دریا کو تیری درفشانی نے

(۱۸۹۵ ، چمنِ تاریخ ، ۳۸).

اس بد زباں کے طعنوں کو وحشت سُنا کیا
جُز اشک ریزی اور نہ کُچھ بن پڑا جواب

(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۱۸۹). برسات میں بھٹے لے گئے اور بہت سی اجناس کی تُخم ریزی کی جاتی ہے. (۱۹۷۸ ، رقصِ ناتمام ، ۶۴). [ف : ریز ، ریختن ۔ گرانا ، ٹپکانا ، سے امر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ریزیڈنٹ (ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امذ.
ریاستی یوپر افسر ، مُستقل مقیم یا متعیّن افسر ، برطانوی عہد میں گورنر جنرل کا نمائندہ افسر جو ماتحت علاقوں میں سفارتی عہدے پر متعنات ہوتا تھا. مٹکاف ہاؤس ... ٹامس مٹکاف نے جبکہ وہ دہلی میں ریزیڈنٹ تھے تعمیر کرایا تھا. (۱۹۰۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۳۷). [انگ : Resident].

ـــ ڈائرِکٹر (ـــ کس مج ء ، کس ر ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
مقامی طور پر متعیّن ڈائرکٹر ، ریاستی یوپر افسر (ڈائرکٹر کا ایک عہدہ). آل انڈیا ریڈیو کے مختلف اسٹیشنوں سے گھوم پھر کر اب بطور ریزیڈنٹ ڈائرکٹر لکھنؤ اسٹیشن پہنچے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۸). [انگ : Resident Diretor].

ـــ کمِشنَر (ـــ فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ.
کمشنر متعیّن یا مقیم (کمشنر کا ایک عہدہ). سر چارلس مٹکاف برٹش ریزیڈنٹ کمشنر کی سفارش پر کالج میں ایک انگریزی جماعت کا اضافہ ہوا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۷). [انگ : Resident-Commissionor].

رِیس (ی مع) امث.
حرص ، تقلید.

ترا کھونگ مرغ ہے عجب ریس کا
کہ چارا چرے رند کے سیس کا

(۱۶۰۹ ، قُطب مُشتری ، ۱۲).

بیدار کی ریس کر نہ اے دل
تعمیر یہ گھر کی سر نہ اے دل

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۲۷). جو جو خُوبیاں ذاتی اور سخاوت خلقی حاتم میں ہے کسو بشر کا مقدور نہیں جو ریس اوسکی کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۵). اسلاف کے ستودہ کاموں کی ریس کرنے کا شوق دامن گیر ہوتا ہے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۳). خود مثال بن کر اوروں کو ریس دلانے والے پیدا نہ ہوں یہ سب تدبیریں سر دست بیکار معلوم ہوتی ہیں. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۷۲). ضروریاتِ زندگی کی فراہمی میں وہ دقت اور پریشانی لاحق نہ ہوتی جو ... اونچے طبقہ کی ریس کرنے میں ... پیش آتی. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مُسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۹۵). خُدا کی شان پدی شہباز کے سر پر ٹھونگے مار رہی ہے اور چڑیاں شاہین کے پرواز کی ریس کر رہی ہیں. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں ، ۳۵۸). اف : دلانا ، کرنا ، ہونا. [س : ایرشیا ईर्ष्या].

ـــ بَھلی ہونس بُری کہاوت.
رشک ، تقلید یا حرص کرنا حسد کرنے سے بہتر ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال).

ـــ دلانا محاورہ.
ترغیب دلانا ، تقلید پر اُکسانا. بے انتہا اذکار و اشغال اور دائمی روزے اور سخت سخت ریاضتیں کر کے اوروں کو ریس دلائی. (۱۸۷۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۶۳).

ـــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
حرص کرنا ، نقل کرنا ، ہم سری کرنا ، برابری کرنا ، تقلید کرنا.

زنبی ہو گگن سوں نہ کر ریس توں
لباتی سوں کھجلا نکوسیس توں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۵).

کرے ریس اُن کی تو ڈوبے ہیں
انہیں دے خدا ہم سیں دونا چلن

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳۰). جو خوبیاں ذاتی سخاوت اور خلق حاتم میں ہے کسو بشر کا مقدور نہیں جو ریس اوس کی کرے (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۵). پہلے پردے سے بے پردہ ہو لوں تو ان کی ریس بھی کروں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۹۰). میں تو آپ ہی جانتی ہوں کہ ابھا گی سہاگنوں کی ریس کرے گی تو بدنامی کے سوا کیا پائے گی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۶).

ریس (۱) (ی مج) امذ.
۱. **کاروں یا گھوڑوں کی دوڑ.** ایک ریس کی موٹر دو سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جاسکتی ہے. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۱). ان کو اطلاع نواب صاحب نے اس وقت دی جب ریس میں پیسہ لگا چکے تھے. (۱۹۷۱ ، فہمیدہ ، ۱۰۶). ۲. **ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کا عمل ، مسابقت.** خاص خاص چیدہ چیدہ لوگوں کی جو تکمیل تعلیم کی زحمت کا تحمل فراغ تحصیل تک سشنڈ اور آخرکار کامپیٹیشن ریس میں جولاں کر سکیں. (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۸۷). جب ایک چیز کے کئی آدمی خواہش مند ہوں تو ان میں منافسہ (ریس) کا پیدا ہونا بھی معمولی بات ہے. (۱۹۰۷ ، ایامیٰ ، ۹۱). ریس کا آغاز مزارِ قائد اعظم کے سامنے شاہراہ قائدین سے ہوگا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ دسمبر ، ۱۹). ۳. **رنگ یا بیرنگ کے درمیان رکھی ہوئی گولیاں.** فولاد کی گولیوں کی ایک قطار دو رنگوں کے درمیان ہوتی ہے ان رنگوں کو ریس بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر کاری ، ۱۱۵). [انگ : Race].

---کا سرکِل امذ.
دوڑ کا میدان ، احاطہ ، میدان یا وسیع دائرہ جس میں دوڑا کر گھوڑے کو ریس کے لیے تیار کیا جاتا ہے.

تھا جو نِلے دو ہی پھیروں میں برابر ہو گیا
ریس کا سرکل مری قسمت کا چکر ہو گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۳۰).

---کا گھوڑا امذ.
وہ گھوڑا جس کی دوڑ پر شرط یا بازی لگائی جائے.

نہیں ہیں ہم ریس کے بھی گھوڑے تو کیسے آخر جیا کریں ہم
یہی ہے بہتر ہمارے حق میں تمہارے حق میں دعا کریں ہم

(۱۹۷۶ ، سید محمد جعفری ، شوخیٔ تحریر ، ۳۵).

--- کورْس (---و مج ، سک ر) امذ.
گھوڑ دوڑ کا میدان جہاں لوگ گھوڑوں پہ شرطیں باندھتے ہیں. ریس کورس (شرط گاہ) کا مکان حیدرآباد کے شرط گاہ کے مکان کے بہ نسبت کچھ عُمدہ نہیں. (۱۸۹۰ ، حسن ، جنوری ، ۶۷).

جُوا ، کلب ، سنیما ، ریس کورس ، دورِ شراب
مہذّبوں کے یہ اشغال ہیں حکیمانہ

(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۳).

بن گیا ریس کورس میں جا کی
شہسوار حدیقۂ اسلام

(۱۹۷۰ ، پیمان ، کراچی ، ۱۳ نومبر ، ۲). [انگ : Race Course].

---کھیلنا محاورہ.
جُوا کھیلنا ، گھڑ دوڑ پر بازی لگانا.

گھمے عریاں چلے راہوں پہ ، لنگڑاتے ہولے گاہے
بنے تازی گھوڑے پھر گے ، کبھی یا ریس بھی کھیلے

(۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۷۷).

ریس (۲) (ی مج) امذ.
پائی سے چھوٹا سکہ (۲۵۰ ریس = ایک آنہ). تیشی میں حساب جوتھائیوں اور ریس میں لکھا جاتا ہے. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۰۷). [مقامی].

ریسِپْشَن (ی مج ، فت مج س ، سک پ ، فت ش) امذ.
کسی ادارے کا دفتر استقبال و استفسار. ریسپشن والی لڑکی نے وجہ میں آکر یہی بلا ضرورت ڈبل کمرہ دے دیا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰۲). [انگ : Reception].

---کاؤنْٹَر (---و مع ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
شعبۂ استقبالیہ میں خاص کھڑکی ، جگہ یا مرکز. ریسپشن کاؤنٹر پر بوڑھی کلرک اپنا سفید سر رکھ کر ... سو رہی تھی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۱). [انگ : Reception-Counter].

ریسْتوراں (ی مج ، سک س ، و معد) امذ ؛ ریستراں.
ہوٹل ، طعام خانہ ، چائے خانہ. مولانا مجھے ساتھ لیکر کھانے کے ایک ریستراں میں گئے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۷۵). لندن کے ایک ریستوراں میں اس کا (ترقی پسند مصنفین کی انجمن) پہلا اعلان نامہ تیار کیا گیا. (۱۹۸۳ ، حلقۂ اربابِ ذوق ، ۹). [فرانسیسی Restaurant کی تارید].

ریسْٹ (ی مج ، سک س) امذ.
آرام ، راحت (تراکیب میں مستعمل). ریسٹ تنہا غیر مستعمل ہے البتہ اس کا ایک مرکب ... معنی میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۵۷). [انگ : Rest].

---ہاؤس (---و مج) امذ.
کسی مقام پر قیام کرنے کا سرکاری ٹھکانہ ، ڈاک بنگلہ ، قیام گاہ. ان پہاڑوں کے بیچ صرف دو ریسٹ ہاؤس تھے. (۱۹۶۶ ، توبۃ ، ۳۱۶). [انگ : Rest-House].

ریسَر (ی مج ، فت س) امذ.
گھڑ دوڑ کے لیے موزوں یا منتخب گھوڑا ، ایک قسم کا گھوڑا. ریسر یعنی دوڑ کے نئے گھوڑے تعلیم نایافتہ ہزار روپئے سے پندرہ سو تک ... دستیاب ہوتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۵۳). [انگ : Racer].

رِیسَرْچ (ی مج ، فت س ، سک ر) امث ؛ ریسرچ.
تحقیق ، تلاش ، چھان بین. جہاں تک اسلامی ریسرچ کا تعلق ہے فرانس ، جرمنی ، انگلستان اور اٹلی کی یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے مقاصد خاص ہیں. (۱۹۳۷ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۲۹۸). تحقیق یا ریسرچ تلاش و جُستجو کے ذریعہ حقائق کو معلوم کرنے اور

ان کی تصدیق کرنے کا نام ہے. (۱۹۸۶ ، اُردو میں اصول تحقیق ، ۱ : (دیباچہ) ن). [انگ : Research].

---اِسکالَر (---کس ا ، سک س ، فت ل) امذ.
تحقیقی کام کرنے والا ، محقق. جیسا کام ہم کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے کُل وقتی ریسرچ اِسکالروں کی ضرورت ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲۵). [انگ :Research-Scholar]

رِیسْمان (ی مع ، سک س) امث.
رسّی ، ڈوری.

کر اوس فیلباں سات سنبھوگ وان
چڑی قصر پر واں پکڑ ریسمان

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۷).

بندوبست ایسا ہے عالم میں کہ تارِ عنکبوت
کرگسوں کے واسطے رکھتا ہے حکمِ ریسمان

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۰).

زُلفیں بنا کے دستِ حنائی سے یار نے
دزدِ حنا کو باندھ لیا ریسمان میں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۳). سب ساحروں نے شاہزادے کو ایک تختِ سحر پر ڈال کے ریسمان سے باندھ دیا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۷۵).

دستِ ستم نہ آہ ، تمنا یہ کر دراز
یہ ریسمانِ ظُلم نہ بیداد ہو دراز

(۱۹۱۰ ، سرور (درگا سہائے)، خمکدۂ سرور ، ۱۹۰).

تُو نے ہی طرزِ کہنہ کی کاٹی ہیں بیڑیاں
تُونے ہی قطع کی ہے نحوست کی ریسمان

(۱۹۳۷ ، سُنبل و سلاسل ، ۴۳). [ف].

---زِنْدَگی کس اضا(---کس ز ، سک ن ، فت د) امث.
(مجازاً) سانس کی ڈوری ، زندگی کی ڈوری ، رِشتۂ حیات.

مُنتشر ہونے لگے ہیں دم بدم آنفاس کے تار
دیکھئے چلتی ہے کب تک ریسمانِ زندگی

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۲۱۹). [ریسمان + زندگی (رک)]

---گِھسْنا ف ل.
ڈوری کا پتلا اور کمزور ہو جانا ؛ (مجازاً) عمر کم ہونا ، زندگی گھٹنا.

ڈر ضعیفی میں رشتۂ جاں سے
گھس گئی ریسمان جوکھم ہے

(۱۸۷۸ ، سُخنِ بے مثال ، ۱۰۱).

رِیسْمانی (ی مع ، سک س) صف.
ریسمان (رک) سے منسوب یا متعلق. حسبِ ذیل طریقے پر ریسمانی اور کثیرالاضلاع کھینچے جائیں. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز(ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۸).[ریسمان + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِیسِیوَر (ی مع ، ی مع ، فت و) امذ بہ رِسِیوَر.
۱. **ٹیلی فون کی آواز وصول کرنے والا آلہ یا آلے کا حصّہ ،** آواز گیر. مجید نے گھبرا کر ریسیور قدر نواز جنگ کے حوالے کر دیا. (۱۹۸۵ ، اک محشرِ خیال ، ۱۳۳). ۲. **وہ شخص جسے عدالت سرکاری طور پر دیوالیہ جائیداد کا نگراں مقرر کرے.** ریسیور اُردو میں دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے ایک تو اس شخص کے لئے جسے عدالت دیوالیہ وغیرہ جائداد کے انتظامات کے لئے مقرر کرے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶). [انگ:Receiver]

رِیش (ی مع) امث.
رک : داڑھی.

ریش سبلت سے کر ٹُرے ہوتے
ہو کڑاں سے نہ کوئی بڑے ہوتے

(۱۲۶۵ ، بابا فرید گنج شکر گنج (اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱)). ایک جوان ریش و بروت آغاز اون ہی قبروں سے نکلا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۰).

نکلیں گے کام دل کے کچھ اب اہلِ ریش سے
کچھ ڈھیر کر چکے ہیں یہ آگے اکھاڑ کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۲). ریش مبارک گھنی تھی ، چہرہ کھڑا کھڑا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۶).

آیا ہے ورنہ پھر کوئی فرمانِ قیصری
کچھ اس خفیف ریش نے دھمکی ہے تم کو دی

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۲۱). [ف : ریش ؛ پہلو : ریش ؛ اوستا : ر و ش].

---بابا امذ.
ایک قِسم کا انگور (نوراللغات). [ریش + بابا (رک)].

---باید دوسہ موئے و زنخداں پوشے، نہ کہ ریشے کہ درو بچہ دِہد خرگوشے کہاوت بطور پھبتی مستعمل.
بھاری ، داڑھی پر طنز کہ داڑھی چھوٹی ہونی چاہیے ، اتنی گھنی نہیں کہ اس میں خرگوش بچہ دیدے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بَچّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امث.
مرد کے نچلے ہونٹ اور تھوڑی کے درمیان کے بال پان کی پیک ... بہ بہ کر جو تھوڑی اور ریش بچّہ پر آئی ... تو آپ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے پونچھ لیتے. (۱۹۲۳ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۴). [ریش + بچّہ (رک)].

---بَرگَد کس اضا(---فت ب ، سک ر ، فت گ) امث.
برگد کی شاخیں جو نیچے تک جگہ جگہ لٹکتی رہتی ہیں اور اکثر جڑ پکڑ کر تناور درخت بن جاتی ہیں (بطور دوا مُستعمل). بہدانہ ، شگوفہ انگور ، ریش برگد ، سماق ، گلنار ، پوست انار... لے کر گلاب میں باریک کر کے معدہ پر لگائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۵). [ریش + برگد (رک)].

---بَنانا محاورہ.
داڑھی تراشنا (جامع اللغات).

---تَراش (---فت ت) امذ
داڑھی مونڈنے والا ، داڑھی تراشنے والا ، نائی ، حجام. ریش تراش کی تلاش ہوئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۰). [ریش + تراش (رک)].

---تراشی کرنا محاورہ.
داڑھی مونڈھنا ، سونے ہوئے لوگوں کی داڑھی مونچھ صاف کر دینا. سی ہی نے ... جا کر ریش تراشی کی اور صحیح و سالم چلا آیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۳۰).

---خند (---فت خ ، سک ن) امذ ، مسرریشخند.
استہزا ، جگ ہنسائی کا باعث.

ہوا ہے جکیر سچ تجھے بھی ناپسند
پھرا مجھ اپر لیا نکر ریشخند
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۰).

شیخ کہلا کہ موسپیدی سے
خلق میں ریش خند نا ہونا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸).

کشمیر ہو زمین چمن کو ہے ریش خند
موج صبا سے ابر بھی رہتا ہے بہرہ مند
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۸).

بادی مرا سکون ہی خود اضطراب ہے
اک ریش خند حالتِ آسودگی ہوں میں
(۱۹۶۲ ، سلام مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۱۱۳). [ریش + ف : خند ، خندیدن ـ ہنسنا].

---خند کرانا / کرنا محاورہ.
مذاق اڑانا ، جگ ہنسائی کرانا. نوے برس کا سن کیا نواسیاں بیاہ لائے گا اس لمبی ڈاڑھی پر ریش خند کروائے گا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۵۲). اپنے آپ کو ایسی حالتِ مزلت و ضعف میں نہ پہنچنے دے کہ دوسری قومیں اسے دیکھ کر افسوس یا ریش خند کریں. (۱۹۲۰ ، رسائلِ عماد الملک ، ۲۸۱).

---خندی (---فت خ ، سک ن) امث.
کسی کا مذاق اڑانا ، ہدفِ ملامت بنانا. عوام الناس میں یہ بیچارے ہر شخص کے ریش خندی اور تمسخر کے ہدف بن جاتے ہیں. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۳۳۲).

فلک ایسی نہ چالیں چل کہ تیری ریش خندی ہو
ہماری نوجوانی ہے تری پیرانہ سالی ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱۵). [ریش + خند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار صف.
داڑھی والا ؛ (مجازاً) بزرگ.

ناچے ہے شیخ وجد میں کس تاؤ بھاؤ سے
اس خیز ریش دار کی ٹک شان دیکھنا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۷). [ریش + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---سفید کس صف (---ضم نیز فت س ، ی مج) امث.
۱. **سفید داڑھی جو بزرگی کی علامت ہے.** ایک شخص باریش سفید لحیہ دراز معزز و ممتاز ... مگس رانی میں مشغول. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۸۱). ۲. **(کنایۃً) بزرگ ، بڑا ، سردار.** وہ اس جماعت کی ریش سفید تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۲۲). [ریش + سفید (رک)].

---عملی کس صف (---فت ع ، م) امث.
بناوٹی یا مصنوعی داڑھی ، نقلی داڑھی. مونڈے ہوئے بال بھی کس طرح رنگ سے تیار کئے یہ ریشِ عملی رخ و زنخ پر جما دی. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳۷). [ریش + عمل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---فرعون کس اضا (---کس ف ، سک ر ، و مج) امث.
(مجازاً) لمبی داڑھی ، بے ترتیب ڈاڑھی (فرعون کی رعایت سے).

دستِ فراش میں جاروب ہے ریشِ فرعون
فرش پر تیلیوں میں الجھے جو صدہا گوہر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۶). [ریش + فرعون (علم)].

---فش / فیش کس صف (---کس ف / ی مج) امث.
گھنی بے ترتیب ، بغیر تراشی ہوئی ڈاڑھی.

یہ خلق اور خلائق سے پھر کشمکش
کہا دیکھ میں تف بہ این ریش فش
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۰۷). جمشید جو بیدار ہوا ریشِ فیش کو اپنی نوچنے لگا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۹۰۶). اپنی صورت ایسی بھونڈی بنائی یہ ریشِ فش ہے جیسے چھپر کے بنکے. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۰۸). [ریش + فش / فیش (رک)].

---قاضی کس اضا ، امث.
(کنایۃً) شراب یا بھنگ چھاننے کا کپڑا ، صافی.

نہ پائی ریشِ قاضی تو لیا عمامۂ مفتی
مزاج ان مے فروشوں کا بھی کیا ہی لاابالی ہے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۳۰).

مبارک بادہ خواروں کو کہ دن ساون کے آتے ہیں
ہوا بدلی ہے بادل ریشِ قاضی بن کے آتے ہیں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۵۸).

دی اگر ساقی نے تلچھٹ شکوہ اے رند و عبث
ریشِ قاضی طاق پر رکھی ہوئی ہے چھان لو
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۲۰۰). اور ہاں بھنگ چھاننے کے کپڑے کو ریشِ قاضی کہتے ہیں. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۲۳). [ریش + قاضی (رک)].

--- کھینچنا محاورہ (قدیم).
ڈاڑھی بڑھانا.

اُنے ریش کھینچیا تھا تا ناف لگ
رکھیا سر اپر ساحلانہ کلاہ
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۲۸).

---گاؤ (---و مج) صف.
بیوقوف ، احمق ، نادان.

ماسوا اس حب کے اور کتنے سو بھاؤ
آپ کو میں کیا کہوں جز ریش گاؤ
(۱۷۷۴ ، رموز العارفین ، ۱۳). [ریش + گاؤ (رک)].

ـــمُبارَک کس صف(ـــضم م ، فت ر) امث.
(احتراماً) **برکت والی ڈاڑھی ، مراد: ڈاڑھی.** آپؐ نے فوراً وہ خُون ریشِ مُبارَک میں ملتے ہوئے فرمایا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۳۰). [ریش + مُبارَک (رک)].

ـــمَخَضَّب کس صف(ـــفت م،خ ، شد ض بفت) امث.
ڈاڑھی جس پر خِضاب لگا ہو ، خِضاب آلود ڈاڑھی.

سجۂ زاہد ہے یہ ریشِ مخضّب کبھی ہے
بہر صیدِ مُرغِ دل دامِ ریا گُستردہ ہوں

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۲۲۱). [ریش + مَخَضَّب (رک)].

ـــمُطَوَّل کس صف(ـــضم م ، فت ط ، شد و بفت) امث.
لمبی ڈاڑھی ، دراز ڈاڑھی. یہ سُن کے وہ مرد بہت ہنسا اس کے ریشِ مُطَوَّل نے کئی جھونکے آفت خیز کھائے. (۱۹۱۵ ، بیاری دنیا ، ۱۲). [ریش + مُطَوَّل (رک)].

ـــو بُرُوت (ـــو مج ، ضم ب ، و مع) امث.
ڈاڑھی مُونچھ ، ڈاڑھی اور مُونچھ کے بال. جو سوختہ لے کر آئی تھی اس نے منھ میں لگایا ریش و بُرُوت جل گئی منھ پر آبلے پڑ گئے. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۰۵). ریش و بُرُوت سے کم حِصّہ ملا تھا صرف تبرکاً چند بال زیبِ زنخداں زینتِ لب بالائی تھے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۳). [ریش + و (حرفِ عطف) + بُرُوت (رک)].

ـــو فِش (ـــو مج ، کس ف) صف.
ڈاڑھی و پگڑی ؛ (مجازاً) علم و فضلیت. میں یہ سُن کر بہت ہنسا اور کہا کہ یہ ایں ریش و فش تمھارا دل جہالت سے بالکل تاریک ہو رہا ہے. (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۵۱). [ریش + و (حرفِ عطف) + فش (رک)].

ریش (ی مج). (الف) صف.
زخمی ، زخم خوردہ.

ایک میں دل ریش ہوں ویسا ہی دوست
زخم کتنوں کے سُنا ہے بھر چلے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۸۷).

بِکار ہو کے جو دل ہو گیا جگر بھی ریش
اُٹھائیں عشق میں ہم نے اذیتیں دونی

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۹۲).

مجھے تو خُونِ دلِ ریش بھی غنیمت ہے
چمن کا رنگ ہے دل ہائے شادماں کے لیے

(۱۹۶۱ ، سلام مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۳۳۱).

کام ناکامیوں سے لیتے ہیں
خندہ رُو ، درد آشنا دل ریش

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۵۳). (ب) امذ. زخم.

لگاؤں گی مرہم ترے ریش کوں
ملاوں گی تج سوں ترے خویش کوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۶).

تجھ بن اک پل نہیں مجھے آرام
بیگ دِکھلا درس اے مرہمِ ریش

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۷).

اے رُتبہ شناس ذی کمالاں
مرہم نہ ریشِ خستہ حالاں

(۱۸۸۲ ، نادر پند ، ۱۰۲). [ف].

ـــرَسانی (ـــفت ر) امث.
ضرر رسانی ، نقصان پہنچانا. بے پیر کو اپنی عقل میں بار نہ دے کہ درختِ خار دار سے خلش اور ریش رسانی کے سوا دوسرا کام نہ نکلے گا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۷۶). [ریش + رسان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ریش (۲) (یِ مج) امذ.
ریشہ (رک) کی تخفیف (تراکیب میں مستعمل).

ـــالحُوت (ـــضم ش ، غم ا ، سک ل ، و مج) امذ.
وھیل مچھلی سے حاصل ہونے والے پتر جو اُس کے منّھ میں پائے جاتے ہیں. وہیل کی ایک قسم ہوتی ہے جسے ریش والی وہیل کہتے ہیں ... انھی پتروں میں سے ریش الحوت نکلتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۳). [ریش + رک : ال (ا) + حوت (رک)].

ـــوالی وھیل امث.
وھیل مچھلی کی قسم. وھیل کی ایک قسم ہوتی ہے جسے ریش والی (یعنی وھیل ہونٹ والی) وھیل کہتے ہیں اس کے دانت نہیں ہوتے لیکن تالو پر ایک قسم کے لمبے چپٹے اور لچکدار خاردار تر سے ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۳).

رِیشائیل (ی مع ، ی مع) صف.
لمبی ڈاڑھی والا ، دڑھیل.

شیخ ریشائیل کے طُولِ امل کو دیکھ عشق
مُجھ کو آتی ہے ہنسی اس دامنِ کوتاہ پر

(۱۷۸۰ ، عشق ، د ، ۴۲). یعنی یہ سزا دی کہ چکنے چکنے گالوں کے عوض ریشائیل بنا دیا. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۲ : ۱۳۳). ہانپتے اُٹھاتے ہوئے پہونچی ایک خُدا رسیدہ ریشائیل بزرگ کی خدمت میں. (۱۹۴۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۳ : ۱۰). [ریش (رک) + ا : ئیل ، لاحقۂ صفت].

رِیشائیلی (ی مع ، ی مع) صف.
رک : **رِیشائیل.** اُمرا لمبی لمبی اور گھنی ڈاڑھیاں لے کے شاعر پر پل پڑے اور لطف یہ کہ شاعر صاحب کیا ریشائیلیوں سے کم تھے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۸۸). [ریشائیل + ی ، لاحقۂ نسبت].

رِیشْچَہ (ی مع ، سک ش ، فت چ) امذ.
ریشہ (رک) کی تصغیر. باریک عصبی ریشچے یعنی آزاد مختتمے نچلی برادمی تہوں میں نفوذ کرتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۰۴). [ریش + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

ریشک (ی مج ، فت ش) امث.
Fibrillation کا اردو ترجمہ . وتر سفید چمکدار ڈوریاں ہوتی ہیں اِن میں تقریباً سب کی سب سفید ریشہ دار بافت ہوتی ہے جس کی ریشکیں (Fibrils) ایک دوسرے کے متوازی لہردار چلی جاتی ہیں اور آپس میں مضبوطی سے ملی رہتی ہیں .(۱۹۳۳ء ، عضلیات (ترجمہ) ، ۷). [ریشہ (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

ریشکِیت (ی مج ، سک ش ، کس ک ، شد ی بفت) امث.
(نسیجیات) **ریشک ہونے کی کیفیت یا حالت ، ریشے کی طرح باریک ہونا**. جو ریشکیت یہ ظاہر کرتے ہیں اس کی نوعیت سفید ریشوں کی ریشکیت جیسی نہیں ہوتی.(۱۹۳۱ء ، نسیجیات (ترجمہ)، ۱ : ۹۱). [ریشک (Fibril) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ریشَم (ی مج ، فت ش) امذ.
ایک کیڑے کے مُنھ کے لعاب کا تار جو نہایت مضبوط نرم اور چکنا ہوتا ہے یہ عموماً ریشمی کپڑا بنانے کے کام آتا ہے ، کوئے سے بنا ہوا ریشہ ، ابریشم ؛ ریشمی کپڑا.

ریشم سوں سب بُنیاد ہور
تس نے بہوت پرہیز کر

(۱۶۳۵ء ، تحفۃ المومنین ، ۶۱).

ہوا دل گل لہو میرا انجھو ٹپکے سوں یوں دستا
سفید پشواز پر پر بک بوٹا جیوں لال ریشم کا

(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، د ، ۱۳).

یہ خیاطہ کی ہے جلدی کہ کُھلا جاتا ہے
شِکم کرمِ بریشم ہی میں تارِ ریشم

(۱۸۵۴ء ، ذوق ، د ، ۲۸۹). آپ دودھ سے زیادہ سفید کپڑے میں لپٹے نظر آئے جس کے نیچے سبز ریشم تھا. (۱۹۲۳ء ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۸۵). ریشم کی کاشت کی سب سے پہلے اِبتدا چین میں ہوئی. (۱۹۸۶ء ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۶۳). [ابریشم (رک) کی تخفیف].

ـــ پَرا (ـــ فت پ) امذ.
کبوتر کی ایک قسم. ریشم پرے کبوتروں کا جوڑا، کہتے ہیں بادشاہ نے چوبیس ہزار روپیہ کو لیا تھا. (۱۸۸۷ء ، جانِ عالم ، ۵۰). قدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ... ریشم پرے، سبزہ ، عقوری ، کہیرے ، کابلی ، گلی ، گلوٹے.(۱۹۵۴ء ، اپنی موج میں ، ۳۰). [ریشم + پر + ا ، لاحقۂ صفت].

ـــ کا تاگا امذ.
ریشم سے بنا ہوا دھاگا جو بہت مضبوط ہوتا ہے. اس کے شگاف ریشم کے تاگے سے ٹانکے لگا کر جوڑ دو. (۱۹۳۷ء ، جراحیاتِ زہراوی (ترجمہ) ، ۶۳).

ـــ کاتنا ف س ؛ محاورہ.
ریشم تیار کرنا ، ریشم کے کیڑے کا لُعابِ دہن اُگل کر اپنے اطراف جمع کرنا ؛ باریک بینی سے کام لینا. ریشم کاتنا چھوٹے بچوں کا کام ہے جو اپنی بے مثل صنعت کا تماشائی بنا لیتے ہیں . (۱۹۰۶ء ، مخزن ، ستمبر ، ۳۶).

ـــ کا کویا امذ.
ریشم کے کیڑے کا لُعابِ دہن جو وہ اپنے اطراف جمع کرتا ہے بعد کو بیضوی شکل اختیار کر لیتا ہے.

کہتے ہیں ریشم کا کویا جال کو
بُنتے ہیں پھر اس سے کپڑے ریشمی

(۱۹۱۹ء ، سائنس و فلسفہ ، ۳۰). جب ریشم کا کویا بنانا شروع کرتے ہیں تو ان کی خورا ک کم ہو جاتی ہے. (۱۹۸۶ء ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۶۵).

ـــ کا کیڑا امذ.
چھوٹا کیڑا جو شہتوت کے درخت پر پالا جاتا ہے اس کے لُعابِ دہن سے ریشم کا تار حاصل کیا جاتا ہے. بہ لحاظِ تجارت ریشم کے کیڑوں کو دو اہم اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۰۷ء ، مصرفِ جنگلات ، ۲۳۵). ریشم کے کیڑوں کی ... پرورش کے لئے بڑی محنت درکار ہوتی ہے.(۱۹۸۶ء ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۲۶۵).

ـــ کی گانٹھ / گِرہ امث.
(مجازاً) سخت گرہ ، پیچیدگی ، اُلجھاؤ (ریشم کی گرہ بہت سخت ہوتی ہے اس کی رعایت سے).

اب کھلے کیا رشتۂ اُلفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھوں کہتا ہوں نہ سمجھو سہل اولجھانا مرا

(۱۸۰۹ء ، جرأت ، د ، ۱۳).

وصفِ دہانِ یار میں قاصد ہے کیوں زباں
ریشم کی پڑ گئی ہے گرہ اس سُخن میں کیا

(۱۸۹۶ء ، تجلیاتِ عشق ، ۶۰).

ـــ کے لَچّھے امذ ؛ ج.
ریشم کے تاروں کا مجموعہ ، ریشم کی طرح نرم و ملائم اور عمدہ چیز ، ملائم بال. جب تُم عُمر رسیدہ ہو جاؤ یہ ریشم کے لچھوں جیسے بال اس طرح چمکنے لگیں جیسے چاندی کے تار. (۱۹۳۲ء ، کرنیں ، ۱۰۰).

ـــ میں ٹاٹ کا پَیوَند فقرہ.
بڑھیا کے ساتھ گھٹیا کا میل ، ایسے عمل یا تعلق کے متعلق کہتے ہیں جو بے جوڑ یا نا موزوں ہوں ، (قب : مخمل میں ٹاٹ کا پیوند جو زیادہ مستعمل ہے). مگر اب تو ریشم میں ٹاٹ کا پیوند لگا ، یا ٹاٹ میں ریشم کا۔ بات ایک ہی ہے. (۱۹۳۶ء ، پریم چند، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶۹).

ریشْمانی (ی مج ، سک ش) صف (قدیم).
رک : ریشمی.

سکتی ہوئی زمیں جوں کہ کشتی پر آب
دسی اس کوں بھی ریشمانی طناب

(۱۶۴۹ء ، خاورنامہ ، ۶۵۳).

سنیا میں گرہ ریشمانی دے کر
تلے کر منڈی جب رہیگا سربسر

(۱۶۷۹ء ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، کبیرا ، ۲۰۶). [ریشم + انی ، لاحقۂ صفت].

ریشمی (ی مج ، فت نیز سک ش) صف ؛ سر ریشمیں.
ریشم سے منسوب ، ریشم کا یا ریشم سے بنا ہوا.

سو ہیں ریشمی تاڑے ہنج رنگ سوار
سرگ میں کماناں جیوں بادل نگار

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۳۹).

کاندھے پہ آہنی تھی کماں ریشمی کمند
گرزِ اسیر کا وہ کہ چھپائے مع سمند

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۹۲). پہنتے ہیں پوشاک ریشمی ، پتلی اور گاڑھی ایک دوسرے کے سامنے . (۱۹۱۷ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، مولانا محمود الحسن ، ۸۵۲).

نفیس پردوں میں ریشمی سرسراہٹ جم کے رہ گئی ہیں
دھڑکتے لمحے ٹھہر گئے ہیں کہ گردشیں تھم کے رہ گئی ہیں

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۸۶). [ریشم + ی ، لاحقۂ صفت].

---آواز امث.
نرم اور ملائم دل نشیں آواز ، دھیمی آواز ، دھیما لب و لہجہ . کلاوا کی دھیمی اور ریشمی آواز اس کے کانوں میں گونجتی رہی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۰). [ریشمی + آواز (رک)].

---چُوڑی (---و مع) امث.
(منہیار) وہ چوڑی جو ڈوری کی طرح بہت باریک ہو عام طور سے یہ بھی کانچ کی ہی ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۸۴).

---حَلْوا (---فت ح ، سک ل) امذ.
ایک عُمدہ قسم کا بہت نرم اور مُلائم حلوا. جیسا موقع دیکھا کبھی تکی پلاؤ ... کبھی حلواسوہن ، کندن حلوا ، ریشمی حلوا وغیرہ تیار کیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۳۷).[ریشمی + حلوا (رک)].

--- کَپاس (---فت ک) امث.
عمدہ قسم کی روئی ، سیمل. جنوبی امریکہ سے سیمل (ریشمی کپاس) اور سنکونا کے پودے منگوا کر وسیع پیمانے پر ان کی کاشت کی گئی .(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۴). [ریشمی + کپاس (رک)].

ریشْمِیں (ی مج ، سک ش ، ی مع) صف.
رک : ریشمی. یہ ریشمیں کپڑے جو تم پہنے ہوئے ہو ان کے بدلے درختوں کی چھال اور ہرنوں کی کھال پہننی پڑے گی. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۲۰). ریشمیں اور اچھے اچھے کپڑوں کے بدلے روپیہ دیکے دشمنوں کی کمر مضبوط کی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۱).

وہ گلے ہاں وہ انکے گھروندے
یہ جانے ریشمیں ، نرم اور ملائم

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۸۹). [ریشم + یں ، لاحقۂ صفت].

---چُوڑی (---و مع) امث.
رک : **ریشمی چوڑی.** اچھی گول گول نازک کلائیاں ، جن میں بھنسی بھنسی چمکتے ہوئے زبرجدی رنگ کی جاپانی ریشمیں چُوڑیاں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵). [ریشمیں + چُوڑی (رک)].

ریشْمِینَہ (ی مج ، سک ش ، ی مع ، فت ن) امذ.
(بُنائی) خالص ریشم کا بُنا ہوا کپڑا (ا پ و ، ۲ : ۴۷). [ریشم + ینہ ، لاحقۂ صفت].

ریشوں (ی مج ، و مج) امذ ؛ ج.
ریشہ (رک) کی جمع نیز حالتِ مغیرہ (تراکیب میں مُستعمل) مینڈک کے نخاع میں خلایا اور ریشوں کا ایسا انتظام ہو جو جلدی ہیجانات کو حرکت میں منتقل کر دیتا ہے. (۱۹۳۷ ، نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰).

---کی فَصْل امث.
وہ فصل جو ریشے دار پودے پیدا کرتی ہے مثلاً کپاس ، سن وغیرہ. ریشوں کی فصلیں بھی زیادہ تر دور دراز کی منڈیوں میں جاتی ہیں ہندوستان میں جو کپاس پیدا ہوتی ہے وہ زیادہ تر وہیں بننے کے کام آتی ہے (۱۹۵۴ ، خطے اور انکے وسائل ، ۵۱).

ریشَوی (ی مج ، فت ش) صف.
ریشہ (رک) سے متعلق یا منسوب. ابری چاندی رباط ایک ریشوی بند ہے. (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۸۵). [ریش (ریشہ (رک) کی تخفیف) + وی ، لاحقۂ صفت].

ریشَہ (ی مج ، فت ش) امذ ؛ سر ریشا.
۱. گوشت ، بنہی ، سوت یا کپڑے وغیرہ کا چھوتر ، پھونسا باریک تار.

نزاکت کا لگا اس قدر تیشہ
کہ مخمل کا بھی اب چبھتا ہے ریشہ

(۱۷۶۱ ، چمنستانِ شعرا ، سامی ، ۴۱۸).اگر وہ کبھی گوشت کھاتا تو ریشہ اس کا دانتوں میں اٹک رہتا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ...).

بوسۂ لبہائے گلگوں جو لیے
رنگ ہے ہر ریشۂ مسواک پر

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۶). پھل نہ صرف کھانے کے کام آتی ہے ، بلکہ اس کا ہر ذرّہ اور ریشہ کسی نہ کسی کام میں اِستعمال ہوتا ہے .(۱۹۶۴ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ...). **۲. باریک رگ یا نس.** رطوبات سے معدہ کے ریشے ڈھیلے اور کمزور ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ...). ان میں ہمارے لیے کیسی کیسی منفعتیں ہیں ، سفر میں ، ... میں ، ان کے بالوں میں ، روؤں میں ، ریشوں میں.(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۶۴). **۳. تار یا ڈور کی طرح باریک درخت کی جڑ یا نس.**

جز نخلِ عشق اور ہے وہ کون سا شجر
ہو جس کے بیخ و ریشہ و برگ و ثمر میں آگ

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۶). نباتات اپنے ریشوں کو مرکزِ زمین کی طرف جانے دیتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مقالاتِ شبلی ، ۷ : ...). کوہستانی زمین کی ملکہ ، فن کرا سنگتراشی ، پودوں کے ریشوں اور رنگائی کے مسالوں کی دیوی تھی. (۱۹۸۲ ، دنیا کا قدیم ادب ، ۱ : ۲۶۵). **۴. آم کے پھل کے گودے کا باریک تار یا پھلوں میں پائے جانے والے تار.**

سینہ پہ میرے اپنے کھلے سر کے بال ڈال
بے ریشہ ہیں یہ اب ارے ان کی بال ڈال

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۰). تم نے کہا تھا قلمی آم لانا ، تم تُخمی اُٹھا لائے وہ بھی ایسے کہ جس میں ریشے ہی ریشے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۳). ۵. تُس ، جڑ کا سوت ؛ زُلف ؛ طُرّہ (فرہنگِ عامرہ). [ف].

---خَطمی (---فت خ ، سک ط) صف مث.
۱. خطمی (گُلِ خیرو) کی جڑ جو دواءً استعمال کی جاتی ہے (کتابِ عطاری ، ۶۷). ۲. (کنایۃً) بہت ہنسنے والا ، خوش ، جلدی ریجھ جانے والا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ریشہ + خطمی (رک)].

---خَطمی ہونا محاورہ.
بہت زیادہ ریجھنا ، لٹّو ہوجانا ، مارے خوشی کے آپ میں نہ رہنا ؛ چاپلوسی کرنا. نواب تو ریشہ خطمی ہو گئے اور وہ پتلی کمر کو لچکاتی ہوئی تشریف لائیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۲). بڑے بڑے نظر باز پہلی نظر میں دھوکا کھا کے ریشہ خطمی ہو جایا کرتے تھے۔ (۱۹۴۳ ، جنتر نگاہ ، ۱۶۸). وہ آغا صاحب کے برادرِ خورد نہ ہونے کے باوجود اُن کے دسترخوان سے مُستفید ہونے کے بعد اُن کی ہر ہر ادا پر لہلوٹ اور ریشہ خطمی اور مِس قربانہ ہوتے رہتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، جُوشِ قلم ، ۲۵۳).

---دار صف.
وہ چیز جس میں ڈوریاں ، تار یا باریک نَسیں ہوں ، ریشے دار ، پھونسڑے دار. وہ دُعا کہ کی ریشہ دار گھاس کی طرف مُنہ کرتے تو اُنہیں زُلفِ یار کی خوشبو آتی۔ (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۸). [ریشہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دَوانی (---فت د) امث.
۱. دوڑ دھوپ ، پوشیدہ کوشش. مورِ ضعیف کی کیا طاقت کہ دعوئ سلیمانی کرے ، جُزوِ مُنحنی کی کیا حقیقت کہ زمینِ سنگلاخ میں ریشہ دوانی کرے۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۷۰). اوس شاہدِ بازاری سے نواب کی آنکھیں لڑیں اور نواب صاحب نے ریشہ دوانی اور سِلسلہ جُنبانی کا قصد کیا۔ (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۳۳). ۲. ایسی سازش یا کارروائی جو فساد یا شرارت کے لیے ہو ؛ شرارت ؛ فساد ، فتنہ انگیزی.

کرے جو ریشہ دوانی یہ آہ و نالہ سے
تو جانو ہے دلِ شوریدہ سر فساد کی جڑ

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۳۱). بادشاہ یا اُن کے لواحقین کی ریشہ دوانی نہیں تھی۔ (۱۹۱۹ ، بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۳ : ۱۷۹). آپس کی کشمکش اور رقابت نے طرح طرح کی ریشہ دوانیوں پر اُبھارا۔ (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۲۰). جیسے جیسے تحریکِ پاکستان منزلِ مقصود کے نزدیک پہنچتی گئی ویسے ویسے انگریزوں اور ہندوؤں کی ریشہ دوانیوں اور فتنہ انگیزیوں میں اضافہ ہوتا گیا۔ (۱۹۸۹ ، تحریکِ پاکستان بلوچستان میں ، ۷۶). اف : کرنا ، ہونا. [ریشہ + ف : دواں ، دوانیدن - دوڑانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رِیشَہ (---ی مج ، فت ش) امذ ؛ م - ریشا ریشا.
رُواں رُواں ، پور پور رونگٹا ، رگ رگ ، بال بال. عشق سرمست ، بے پروا ایس کا ریشا ریشا۔ (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۶۳). تمام عرب میں سُودی کاروبار کا ایک جال پھیلا ہوا تھا ، جس نے غربا کا ریشہ ریشہ جکڑا ہوا تھا۔ (۱۹۰۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۵۵). میری ہر ہر سانس آلودۂ گناہ ، اُن کے جسم کا ریشہ ریشہ سرِ بہ پناہ ، اللہ میاں کو توبہ توبہ تُم نے خانہ زاد سمجھ لیا ہے۔ (۱۹۶۶ ، نیاز فتح پوری (نیاز فتحپوری : شخصیت اور فن ، ۳۰۳)). [ریشہ + ریشہ (رک)].

---قَلَم کسی اضا(---فت ق ، ل) امذ.
سرکنڈے کے اندر کے باریک تار یا پھوسڑے ؛ قلم کی نب. قلم کی پور کے ریشے جو اس کی ساخت میں ہوتے ہیں (ماخوذ : اب و ، ۳ : ۱۸۱). [ریشہ + قلم (رک)].

ریشی (ی مج ، فت ش) صف.
ریشے کی طرح ، ریشے جیسے ، ریشہ دار. کتابے باریک ہلکے اور ریشی ہوتے ہیں اور تاج کی طرح پیچوں کے سر پر بانٹے جاتے ہیں۔ (۱۹۶۲ ، مبادی نباتات ، ۱۲۳). [ریشہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ صفت].

ریشیلا (ی مج ، ی مع) صف مذ (مث : ریشیلی).
ریشہ دار ، ریشہ والا. لکڑی ... سوختنی ہے اور ریشیلی وغیرہ ہوتی ہے۔ (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۳۳). [ریشہ (بحذف ہ) + یلا ، لاحقۂ صفت].

رِیع (ی مع) امذ.
شرح ، شرحِ محصول ، مقررہ شرح جس کے حساب سے کسی گانو وغیرہ کی زمینوں پر محصول لیا جائے نرخ ، نرخِ عام. ریع جو شیر خان نے لیا تھا ... اسکو اکبر شاہ نے منظور کیا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۹). [ع : (ر ی ع)].

---بَندی (---فت ب ، سک ن) امث.
نقشۂ شرحِ لگان ، وہ نقشہ جس میں لگان کی شرح اور زمین کی صفت درج ہو ، فہرستِ نرخ ، وہ لسٹ جس میں مختلف اراضی ضلع کے نرخ درج ہوں (اردو قانونی ڈکشنری). [ریع + بندی (رک)].

رَیعان (ی لین) امذ.
۱. اُٹھان ، اُبھار ، آغازِ شباب ، ابتدائے سِن ، صبا سے تا اوائلِ رَیعان اور اوائلِ ریعان سے الی الآن۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۴). عقدِ نکاح میں آئیں تو آنحضرت صلعم کا رَیعانِ شباب اور اُن کا بڑھاپا تھا۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۰). مُشکل یہ ہے کہ ولادت کی طرح "آمد" کا بھی زمانہ متعین نہیں کیا جا سکتا. یہ رَیعان سے لے کر کہولت تک عمر کے کسی حصّہ میں بھی ہوسکتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، نکتۂ راز ، ۲۳). ۲. کسی شے کا سب سے بہتر حصّہ (ماخوذ : فیروز اللغات ؛ بیان اللسان) [ع : (ر ی ع)].

---الشَّباب (---ضم ن ، غم ا ، ل ، شد ش بفت) امذ.
عین جوانی کے زور کا زمانہ (ماخوذ : جامع اللغات). [رَیعان + رک : ال (۱) + شباب (رک)].

رَیختہ (ی لین، فت خ، ت) امذ.
مُجتمع گروہ.

جس نے دی ابدا اُسے کفر ہوا
رَیختہ اِسلام سے باہر ہوا

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۱۳)۔ [ع : (ر خ ت)].

ریغَل (ی مج، فت غ) صف ؛ امذ.
کمزور، دبلا پتلا لاغر جانور (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ پلیٹس)۔ [ف].

رِیفارْم (کس ر، عم ی، سک ر) امث ؛ امذ.
سدھار، اصلاح، ایسی تبدیلی جو ترقی یا اصلاح کا باعث ہو. متعلق ریفارم مجوزہ کے گورنمنٹ کے خاص خاص حاکموں سے گفتگو ہو رہی ہے۔ (۱۹۰۷، مکاتیب محسن الملک، ۱ : ۵۱). اسی زمانہ میں کونسل کی اصلاح و ترقی (ریفارم) کی ... اسکیم ہندوستان میں جاری ہو گئی۔ (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۴۴۵)۔ [انگ : Reform].

رِیفارْمَر (کس ر، عم ی، سک ر، فت م) امذ.
مُصلح، معاشرے کی اصلاح کرنے والا، اصلاح پسند. وہ اپنے زمانہ کا ایک بڑا ریفارمر اور وہی پہلا سلطان تھا۔ (۱۸۸۹، حرم سرا، ۱ : ۱)۔ وہ کیسا ریفارمر تھا ایک تقریر اس پر ہو سکتی ہے۔ (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں، ۲۰۴)۔ ریفارمر مصلح کے معنی میں ادب میں بھی رائج ہے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۷۴)۔ [انگ : Reformer].

رِیفارْمَری (کس ر، عم ی، سک ر، فت م) امث.
ریفارمر (رک) کا کام، اصلاح، بہتری، بھلائی، رہبری، لیڈری. اس کا میل جول واسطہ غرض جو کچھ بھی تھا اگر اُمرا تک بھی محدود رہتا تو غنیمت تھا، صرف ان لوگوں سے جو بزعم خود لیڈری اور ریفارمری کے تمام مدارج طے کر چکے تھے اور جن کو دن رات ترقی قوم کا وظیفہ تھا۔ (۱۹۱۸، منازل ترقی، ۲)۔ [ریفارمر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

رِیفارْمیشَن (کس ر، عم ی، سک ر، ی مج، فت ش) امث.
اصلاح، تشکیلِ نو، اجتہاد. ریفارمیشن اور سچی حُبِّ قومی کا جامہ صرف جناب کی ہی ذاتِ مبارک پر قطع ہوا ہے۔ (۱۸۸۳، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۳۱)۔ اس بڑی کسان بغاوت کے بعد بھی ایسا ہی ہوا۔ ریفارمیشن آیا اور یورپ کی طاقت برائے نام رہ گئی۔ (۱۹۳۱، آزاد سماج، ۴۹)۔ [انگ : Reformation].

رَیفْری (ی لین، سک ف) امذ.
وہ شخص جو فٹ بال، ہاکی وغیرہ کے میچ میں کھلاڑیوں کی غلطیوں پر روک ٹوک کرے اور اختلافی صورت میں اپنا فیصلہ دے، حَکَم، پنچ. دیکھنے والوں کو نہ کوئی نوٹس دیا گیا اور نہ ریفری صاحب ہی کو اطلاع ملی۔ (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۱۰ : ۴)۔ پھر ریفری ایک قدم پیچھے ہٹاتا ہے اور دونوں متصفین اپنی نشستوں پر بیٹھنے سے قبل ریفری کے سامنے خم ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۳، آسان جوڈو، ۱۱)۔ [انگ : Referee].

رَیفْری جِرَیٹَر (ی لین، سک ف، ی مع، کس مع ج، ی مع، فت ٹ) امذ ؛ ــــ ریفریجیٹر.
خنک ساز، بجلی کی الماری جس میں ٹھنڈ کی وجہ سے چیزیں گلنے سڑنے سے محفوظ رہتی ہیں، اس میں ایک گیس بھری ہوتی ہے جو بہت زیادہ اور جلد حرارت جذب کرتی ہے. آپ کو بھی بجلی کی آمد و رفت کے ساتھ اپنے ریفریجریٹر، ائر کنڈیشنر اور ٹی۔ وی کے بٹنوں کے ساتھ آنکھ مچولی کھیلنی ہو گی۔ (۱۹۸۳، سندھ اور نگاہِ قدر شناس، ۱۷۳)۔ [انگ : Refrigerator].

رِیفْرَیشَر کورْس (کس ر، عم ی، سک ف، ی لین، فت ش، و مع، سک ر) امذ.
تازہ دم کرنے والا درس، (علم اور حافظے وغیرہ کو) معلومات کو تازہ کرنے اور نئے تجربات سے آشنائی حاصل کرنے کی تدریس. ملحقہ کالجوں کے اساتذہ کے لیے ریفریشر کورسوں کا اہتمام کیا گیا۔ (۱۹۹۸، تعلیم و تہذیب، ۳۱۲)۔ [انگ : Refresher-Course].

رِیفْرَیشْمِنْٹ (کس ر، عم ی، سک ف، ی لین، سک ش، کس م، سک ن) امذ ؛ ــــ ریفرشمنٹ.
تروتازگی، آسائش ؛ چائے پانی، ناشتہ، مشروبات، سامان برائے تواضع. اکثر جگہ ریفریشمنٹ کے خانساماؤں نے بڑی محبت سے کھانا کھلایا۔ (۱۹۲۱، خطوطِ محمد علی، ۳۱)۔ [انگ : Refreshment].

ـــ رُوم (ـــ و مع) امذ.
طعام گاہ. ریفرشمنٹ روم میں بکثرت یوروپین یوریشین عورت مرد، بچے بیٹھے ہوئے تھے۔ (۱۹۱۳، انتخابِ توحید، ۲۶)۔ ہم دونوں ریفرشمنٹ روم میں بیٹھے چاہ پی رہے تھے۔ (۱۹۸۰، پرواز، ۲۵۲)۔ [انگ : Refreshment Room].

رِیفْرَینڈَم (کس ر، عم ی، سک ف، ی لین، سک ن، فت ڈ) امذ.
(سیاست) وہ نظام جس کے ذریعے کسی خاص مسئلہ میں کسی مقام کے رائے دہندوں کی رائے معلوم کی جاتی ہے، استصواب، استصوابِ عمومی، شورائے عام.

شہر میں ہوکا عالم تھا
جن تھا یا ریفرینڈم تھا

(۱۹۸۷، حرف سردار، ۳۷۵)۔ [انگ : Referendum].

رَیفَل (۱) (ی لین، فت ف) امث.
رک : رائفل.

دونوں طرف سے توپ کڑکتی تھی اور تفنگ
ایسی بڑی تھی توپوں کی اور رَیفلوں کی مار

(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت، ۵)۔ کمال دانائی اور چُستی سے ایک بلند جگہ پر ریفل پلٹن کی ایک کمپنی متعین کی۔ (۱۸۵۸، سرکشیٔ ضلع بجنور، ۲۷۷)۔ [انگ : Rifle].

رَیفَل (۲) (ی لین، فت ف) امذ.
بیع بالقرعہ، قرعہ اندازی کے ذریعہ فروخت کرنا. فاطمید ریفل ٹکٹ والی سیریز کے انعامات تقسیم کر دیئے گئے۔ (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۱۶ دسمبر، ۲)۔ [انگ : Raffle].

ریفلِکشَن (کس مع ر، سک ف، کس مع ل، سک ک، فت ش) امث.
عکس ، انعکاس. سچے سچے سے ہٹ کر پردہ صاف دکھائی نہیں دیتا ، لائٹ پڑتی ہے تا تو ریفلکشن ہوتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر۔ دسمبر ، ۹۰۳)۔ [انگ : Reflectio:]۔

ریفِلیکٹَر (کس مع ر ، سک ف ، فت مع ل ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
عکس انداز ، (خصوصاً) **وہ آئینہ یا دھات کا مقعر جس کے ذریعے شعاع ڈالی جائے** ، **عاکسہ**. سفید شے سے روشنی منعکس ہو کر سایوں کو اجاگر کر دیتی ہے۔ اس طرح وہ سفید کاغذ یا چادر ریفلیکٹر کا کام دیتی ہے۔ (۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۹۰)۔
[انگ : Reflector]۔

ریفَنڈ (ی مع ، فت ف ، سک ن) امذ.
رقم کی بازادائی ، **بےباق**. ریفنڈ سے رقم کی واپسی یا بےباق مراد ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۸)[Refund]۔

ریفیُوجی (ی مع ، سک ف ، و مع) امذ.
سیاسی یا مذہبی تشدد کے باعث غیر ملک میں پناہ لینے والا ، **مہاجر**. ایک ناول بعنوان ریفیوجی دونوں نے مل کر لکھنا شروع کیا. (۱۹۷۸ ، کارِ جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۳)۔ [انگ : Refugee]۔

ـــ کَیمْپ (ـــ ی لین ، سک م) امذ.
وہ جگہ جہاں پناہ گیر ٹھہرائے جائیں. ہم سب کی جان بچائی ، ہمارے ساتھ ساتھ رہ کر ریفیوجی کیمپوں کی سردیاں ، گرمیاں ساری مُصیبتیں برداشت کیں۔ (۱۹۸۳ ، ڈوبتا اُبھرتا آدمی ، ۱۷۷)۔
[انگ : Refugee Camp]۔

رِیق (ی مع) امذ.
تھوک. ان میں سے ایک ریق کی غدود کے اگلے سرے پر بیگربلری شریان کے سامنے ... ہے۔ (۱۹۳۵ ، عروقیات (ترجمہ)، ۳۳۲)۔ [ع : (ر ی ق)]۔

رَیک(۱) (ی لین) امذ.
خانے دار الماری. وہ سنگترنا کمیوں کی پبلک لائبریری میں کتابوں کے ایک رَیک کے پاس فرش پر پیروں کے بل بیٹھی تھی۔ (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۳۰۱)۔ [انگ : Rack]۔

رَیک(۲) (ی لین) امث.
رَک : جبلی (۳). ریک مانند ولایتی مٹی کے فائدہ بخشتا ہے ، پر کشت کار کے کام کا نہیں ہے۔ صرف باغیچے کے مصرف کا ہے۔ (۱۸۳۵ ، دولت ہند (ترجمہ) ، ۳۶)۔ [انگ : Rack]۔

رِیکارڈ (کس ر ، غم ی ، سک ر) امذ (نیز رِکارڈ).
۱. **تحریری رُوداد** ، **اندراج** ، **دستاویز** ، **کاغذات** ، **مسل**. ڈیر مسٹر ماریسن! لفٹنٹ گورنر خیال فرماتے ہیں کہ آپ کے پاس ہزآنر کی ملاقات کے نتیجہ کا ایک معتبر ریکارڈ (تحریر) رہنا چاہئے۔ (۱۹۳۳ ، حیاتِ مُحسن ، ۸۹)۔ صوبے کے ریونیو ریکارڈ میں سکھن کا لفظ «مسلم» سے بدل دیا جائے۔ (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ : ۱۸۱)۔ ۲. **گراموفون کا توا جس میں آواز بھری ہوتی ہے** ، **گراموفون کی پلیٹ یا تھالی**. انہوں نے بہت سے بولنے والے تیار کئے ہیں جو گراموفون کے ریکارڈوں کی مثل گانے بجاتے ہیں۔ (۱۹۰۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۳)۔ نارنگ صاحب ہاتھ میں ایک ریکارڈ تھما دیتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۳۶)۔ ۳. **تاریخی دستاویز** ، **یادگار** ، **مآثر** ، **آثار**. ہمارے یہاں ان کا ریکارڈ نہیں رکھا جاتا۔ (۱۹۸۳ ، تحقیق اور لاشعوری محرکات ، ۹۵)۔ ۴. **اعمال نامہ** ، **کارنامہ** ، **کسی چیز میں بہترین کارنامہ** ، **بہترین کرتب**. ہمارا نیکی کا ریکارڈ بھی ایسا واضح نہ تھا، چنانچہ ہاتھ اٹھانے کی جسارت کی ، نہ آنکھ اٹھانے کی۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۰)۔ ۵. **انتہائی حد** ، **سب سے بڑھ کر مثال**. نرچکارے کے سینگ ہرن کی طرح خمدار ہوتے ہیں ان کا انتہائی طول (۵۱) انچ ہے۔ مگر یہ ترائی اور شمالی ہند کا ریکارڈ ہے۔ (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۶۵)۔ محمد اسلم نے ... سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا ... جو پورے مُلک میں ایک ریکارڈ ہے۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۸ ، نومبر ، ۲)۔ الف : ہونا۔ ۶. **مسل مقدمہ** (مہذب اللغات)۔ [انگ : Record]۔

ـــ توڑ دینا / توڑنا محاورہ.
اپنے پچھلوں سے سبقت لے جانا ، **کسی فن یا کام میں سابقہ کارنامے سے آگے بڑھ جانا** ، **پہلی مثالوں کو توڑ کر نئی مثال قائم کرنا**. سرفریزر نے صرف تین دن میں تیرہ اور سر جان مارشل نے ایک ہفتہ میں پانچ شیر مارے۔ اول الذکر شکار نے ہند کا ریکارڈ توڑ دیا۔ (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۱)۔ عالمی کرکٹ میں آٹھویں وکٹ کا ریکارڈ توڑ ڈالا۔ (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۷ ستمبر ، ۳۳)۔

ـــ قائِم کَرنا محاورہ.
غیر معمولی مثال قائم کرنا. حق پرست امیدواروں نے صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں بھی سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے کا ریکارڈ قائم کیا۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۱۲)۔

ـــ کَرْدَہ (ـــ فت ک ، سک ر ، فت د) صف مث.
فیتہ یا پلیٹ میں محفوظ کی ہوئی آواز. سب سے پہلے جوش کی آواز میں ان کا ریکارڈ کردہ کلام سنایا گیا۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، یکم اپریل : ۱۳)۔ [ریکارڈ + ف : کردہ ، کردن ـ کرنا]۔

ـــ کَرنا ف م.
۱. **ضبطِ تحریر میں لانا** ، **منضبط کرنا** ، **محفوظ کرنا** ، **نقش کر لینا**. اسے نہ آنکھ دیکھ سکتی ہے اور نہ فوٹوگرافی کی فلم اسے ریکارڈ کر سکتی ہے۔ (۱۹۶۷ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۱۰ جولائی ، ۹)۔ ہم یہ نہیں جانتے کہ مورخ ان کے انتقال کے وقت کن کن «بلند قامت ادیبوں کی موجودگی ریکارڈ کرے گا۔ (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۲)۔ ۲. **آواز کو ٹیپ (فیتہ) یا مصالحے کی بنی گول تھالی میں محفوظ کرنا**. آواز ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ (۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۱۲۰)۔

ـــ کیپَر (ـــ ی مع ، فت پ) صف.
محافظ دفتر ، **سرکاری کاغذات کا محافظ**. ہاں ہاں کہئے پہچان گیا.

ایسے صاحب وہ پہلے سکرٹیریٹ میں ریکارڈ کیپر تھے۔ (۱۹۳۳ء، زندگی، ۲۰۹)۔ دفتروں سے کلرکوں کی ٹولیاں نکلنی شروع ہوتیں اِن میں ٹائپسٹ، ریکارڈ کیپر، ڈسپیچر، اکاؤنٹنٹ، ہیڈ کلرک ہر درجہ اور حیثیت کے کلرک تھے۔ (۱۹۷۴ء، زندگی نقاب چہرے، ۳۶)۔ [انگ : Record Keeper]۔

رَیکِٹ (۱) (ی لین، کس ک) امذ.
ٹینس وغیرہ کا بلّا. میں نے اچّھے سے اچّھے کپڑے پہنے اور ریکٹ لے کر کلب گھر جا پہنچی۔ (۱۹۳۶ء، پریم چند، پریم بتیسی، ۲ : ۳۳)۔ میں نے ٹینس کا ریکٹ منگوایا ہے، بلّی جھُڑاتا ہے۔ (۱۹۶۶ء، سودائی، ۸۱)۔ [انگ : Racket.]۔

رَیکِٹ (۲) (ی لین، کس ک) امذ.
جھوجبھد، غلغلہ، جال، ہنگامہ. ادھر ترقی پسند ادب کا ریکٹ بڑے زوروں پر تھا ... ترقی پسند رسالوں اور اخباروں میں صرف ترقی پسند چیزیں ہی چھپ سکتی تھیں۔ (۱۹۵۳ء، مزید حماقتیں، ۱۹۶)۔ [انگ : Racket]۔

رِیکْرُوٹ (کس ر، ضم ی، سک ک، و مع) امذ.
رک : **رَنگرُوٹ.** ایسی صورت میں آپ ہونے کابلی بچہ سقا کے ہندوستانی ریکروٹ۔ (۱۹۳۳ء، زندگی، ۲۰۰)۔ [انگ : Recrut]۔

رَیکْسِین (ی لین، سک ک، ی مع) امذ.
ایک قسم کا مصنوعی چمڑا. ڈائننگ چیرز ... یہ گدّہ دار ہوں اور اُن کی پوشش چرمی یا ریکسین کی ہو تو بہتر ہے۔ (۱۹۱۶ء، خانہ داری (معیشت)، ۳۵)۔ [انگ : Rexine]۔

رَیکْلا (ی لین، فت ک) امذ؛ ←رہکلا.
رک : **رہکلا، چھوٹی توپ.** توپوں اور ریکلوں کی آوازوں سے ایک قیامت مچ گئی۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۹ : ۱۶۸)۔ [رہکلا (رک) کا متبادل املا]۔

ریکَن کَرْتی (ی مع، فت ک، ک، سک ر) امث.
ایک محصول کی شرح جو کہ زمینوں پر ان کی فی بیگھہ پیداوار کے حساب سے لگایا جاتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری، ۳۲۹)۔ [مقامی]۔

ریکھ (ی مع) امث.
۱. **ریکھا، لکیر، دھاری؛ مونچھ کا بال، مونچھ.**
تھنا بالا نوا ناز کر آیا جیوں نوا چند
چندا مکھ پھوان ریکھ لگایا جیوں نوا چند
(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۰۳)۔
کتیاں کرتیاں اتھیاں اوس رخ منے دیکھ
لگا کاجل کوں شوخی کی سیدھی ریکھ
(۱۶۶۵ء، پھول بن، ۵۳)۔
جنوں کے ہیں دانتوں میں مسّی کی ریکھ
کہ آئینہ حیران ہے جس کو دیکھ
(۱۷۳۹ء، کلیاتِ سراج، ۱۱۰)۔ بختیار کی ریکھ کرموں کی اٹ ہے۔ (۱۹۶۲ء، برگِ خزاں، ۱۳۸)۔ ۲. (کنایۃً) **حیثیت، تنہ داری.** سرانت تھا کر ان کو حکم عام دیا کہ اپنی ریکھ کے موافق سوار بھیجکر تھانہ جات مقرر کریں۔ (؟، وقائع راجپوتانہ، ۲ : ۲۹۶)۔ ۳. **مسّی کی کالی لکیر جو دانتوں میں پڑ جاتی ہے، دانتوں کے بیچ کا گوشت اور لکیر، چول، بُنیاد، جڑ، بیخ، ریخ.** سلطان کی ماں نے دانتوں میں خوب ملوایا کہ وہ دانتوں کے ریکھوں میں جم گیا۔ (۱۸۷۳ء، فسانۂ معقول، ۳۸)۔ [رک : ریکھا]۔

---بھیگنا محاورہ.
مسیں بھیگنا، رخساروں پر سبزہ کا آغاز ہونا، جوان ہونے کی علامت ظاہر ہونا (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔

---دیکھ (---ی مع) امث.
دیکھ بھال، نگرانی (فرہنگِ اثر ؛ مہذب اللغات)۔ [ریکھ + دیکھ (رک)]۔

ریکھا (ی مع) امث.
۱. **لکیر، خط، نقش، دھاری، تحریر.**
عطارو مدح لکھیا ہے سو کہکشاں کلک سوں تیری
سو آسماں کے ورق اوپر ہدل ریکھاں سو مسطر ہے
(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۸۱)۔ اعلیٰ ادنیٰ کو موت ہی کھائے گی، پھر دھرم کی ریکھا کبھی نہ مٹے گی۔ (۱۸۰۱ء، مادھونل اور کام کندلا، ۹۹)۔
ہمراہ اپنے بن کو مُجھے ناتھ لے چلو
ریکھا تمہارے چرنوں کی ہوں ساتھ لے چلو
(۱۹۱۰ء، سرور (درگاسہائے)، خمکدۂ سرور، ۱۵۸)۔
ریکھا میں کھینچا جاتا ہوں دھرتی پہ تیر سے
باہر نکالتا نہ قدم تُم لکیر سے
(۱۹۲۸ء، حرفِ ناتمام، ۶۳)۔ ۲. (اُ) **ہتھیلیوں پر بنی ہوئی قدرتی لکیریں جنھیں دست شناس قسمت کی لکیریں کہتے ہیں.** ہر ایک اپنے ہاتھوں کی ریکھائیں اسے دکھا کر اپنا مستقبل معلوم کرنا چاہتی تھی۔ (۱۹۷۵ء، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۲۵۹)۔ (اا) **ہاتھ کی لکیریں پڑھنے کا علم، دست شناسی.** صدہا آدمیوں نے رمل نجوم، شانہ بینی، فال گوئی، ریکھا ... وغیرہ کا جھوٹا پیشہ بنایا ہے۔ (۱۸۶۲ء، خطِ تقدیر، ۸۳)۔ [س : रेखा]

---گُنت (---فت گ، کس ن) امث.
تحریر، اقلیدس (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ [ریکھا + گنت (رک)]۔

ریگ (ی مع) امث.
۱. **ریت، بالو.** اپنی زُلف کوں فرمائی، کہ عقل بچھیں دوڑ ریگ تا سنگ دیکھ تا ریگ۔ (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۸۹)۔
وہ سینے میں ہے سانس اس طور پیدا
کہ جیسے ریگ شیشے سے ہویدا
(۱۷۷۴ء، تصویرِ جاناں، ۴۱)۔ ہر ذرّۂ ریگ نے شدّتِ حرارت سے آفتابِ قیامت کا حکم پیدا کیا۔ (۱۸۳۸ء، بستانِ حکمت، ۱۰۳)۔
جس طرح ریگ ہے شیشۂ ساعت میں رواں
چلتے پھرتے ترے مُشتاق دو عالم میں رہے
(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۲۲۴)۔ اگر صرف عملِ صالح ہے اور ایمان نہیں تو ریگ میں پانی کی روانی ہے۔ (۱۹۳۲ء، سیرۃ النبی، ۴ : ۸۲۸)۔

ہم محبت کے خرابوں کے مکیں
ریگِ دیروز میں خوابوں کے شجر بوتے ہیں
(۱۹۶۹ ، لا۔انسان ، ۴۸). ۲. وہ مٹی جو سیاہی خشک کرنے کے لیے ڈالا کرتے تھے (علمی اُردو لغت). ۳. وہ کنکر یا ذرّہ جو گردے میں پیدا ہو جاتا ہے (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ف].

---پُشْتَہ (---ضم پ ، سک ش ، فت ت) امذ.
ریت کی پہاڑی (جامع اللغات). [ریگ + پُشتہ (رک)].

---پَمْپ (---فت پ ، سک م) امث.
دھواں لوہے کی ایک کل جو قطر میں تین فٹ اور بلندی میں دو فٹ ہوتی ہے . اس کا منھ ہوا روک ڈھکن سے بند رہتا ہے. ان ریگ پمپوں سے جو کام لیا جاتا ہے وہ معمولی جہام کے کاموں کے مقابلہ میں بہت زیادہ بڑھا ہوا ہوتا ہے.(۱۹۳۸ ، جنانی (ترجمہ)، ۱۲۵). [ریگ + انگ : پمپ Pump].

---دار صف.
ریتلی زمین زمین اسکی ریگ دار ہے اور اوسکو احقاق بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۷۷). [ریگ + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا].

---دان/دانی امذ ؛ امث.
ریت رکھنے کا ظرف (یہ ریت روشنائی خشک کرنے کے لیے کاغذ پر چھڑکتے ہیں. اب اس کا رواج تقریباً موقوف ہو گیا ہے). مٹی چھڑکنے کا دستور موقوف سا ہو گیا ہے اب تو کہیں کہیں مہاجنوں میں ریگ دانی دیکھی جاتی ہے.(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۳). [ریگ + دان/دانی ، لاحقۂ ظرفیت].

---رَواں کس صف(---فت ر) امث.
وہ چمکدار ریت جس میں جب ہوا چلتی ہے تو پانی کی طرح لہریں اٹھتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں کیونکہ ریت ہوا کے ساتھ اپنی جگہ بدلتی رہتی ہے ، اُڑنے والی ریت ، سراب.

تا کوئی پتا بھی مری تُربت کا نہ پائے
کرنا مُجھے وہاں دفن جہاں ریگِ رواں ہو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۸۰).

آوارہ کُونکو ہیں ریگِ رواں کی صورت
مٹی میں مل رہے ہیں معصوم بھولے بھالے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۳۲). [ریگ + رواں (رک)].

---زار امذ ؛ ہم ریگزار.
رک : **ریگستان.** جس دامیٔ حق نے ریگ زار عرب میں نعرۂ توحید بلند کیا ہے اس کی آواز چار دانگِ عالم میں گونج اٹھی.(۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۲۳۹). لاحقوں کو بھی علیحدہ لکھا جانے کا ... ریگ زار. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۳۷۰). [ریگ + زار (رک)].

---زَر کس اضا(---فت ز) امث.
سونے کے ذرے. ریگِ زر (Goldpust) بطور سکّہ استعمال ہوتی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۶). [ریگ + زر (رک)].

---ساعَت (---فت ع) امث.
ایک طرح کی گھڑی ، قدیم زمانے میں گھنٹے معلوم کرنے کے لیے گھڑے میں چھید کر کے بالو بھر دیتے تھے اور جب گھڑا خالی ہو جاتا تھا تو ایک گھنٹہ پورا ہو جاتا تھا (ماخوذ : مہذب اللغات). [ریگ + ساعت (رک)].

---شوئی (---و مج) امث.
ریت اور مٹی کو دھو کر اس میں سے چاندی یا سونے کے باریک ذرّے نکالنے کا عمل . اگر ریگ شوی کریں تو سونا ہاتھ لگے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۱۹). [ریگ + ف : شو ، شُستن ۔ دھونا].

---کے ذَرّے گِنْنا محاورہ.
فضول کام کرنا (مہذب اللغات ؛ مخزن المحاورات).

---گُرْدَہ کس اضا(---ضم گ ، سک ر ، فت د) امث.
وہ ریت جو گردے سے پیشاب میں آئے (مہذب اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ نوراللغات). [ریگ + گُردہ (رک)].

---مال امذ ؛ ہم ریگمال.
۱. **موٹا کھردرا کاغذ جس پر پسا ہوا شیشہ جما ہوتا ہے اور جس سے لکڑی یا کوئی اور دھات صاف کی جاتی ہے.**

کیوں کر نہ تھا کنار دِر یار ہو رہوں
حاصل صفائے تن ہے مجھے ریگ مال میں
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۱۸۷). ٹین کی کانیں کھودنے والوں اور ریگمال بنانے والوں کا تیر جنھیں گرد کی بڑی مقداروں کو سانس کے ساتھ اندر لے جانا پڑتا ہے ، اس کے بعد آتا ہے.(۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۰۰). جہاں الماریوں کے لئے رنگ اور برش لیتے جا رہے ہو وہاں ریگ مال بھی لیتے آنا (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۵). ۲. **(دندان سازی) دانتوں کو جلا دینے کا اوزار** (اپ و ، ۷ : ۱۱۵). [ریگ + ف : مال ، مالیدن ۔ ملنا].

---ماہی کس اضا امث.
۱. **ریت کی مچھلی ، گرگٹ کی قسم کا ایک جانور جو ریگستانوں میں پایا جاتا ہے ، بھربھرا ، سقنقور.**

تم نہانے کیا گئے اوس کو ملایا خاک میں
ریگِ ماہی فرطِ بیتابی سے دریا ہو گیا
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۰).

عشق کی گرمی کی وہ تباہی
دریا میں ملی تھی ریگِ ماہی
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۹). ۲. **آبی چھپکلی** بہت سے حیوانات ہیں جو اکثر باتوں میں اُن حیوانات سے مختلف ہیں مگر ان کے بھی خُون اور ہڈیاں ہوتی ہیں ، مثلاً پرند ، سانپ اور چھپکلیاں ہیں جنھیں حشرات کہتے ہیں اور مینڈک اور ریگِ ماہی یعنی آبی چھپکلیاں ہیں جنھیں ذو حیاتین کہتے ہیں.(۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۰). [ریگ + ماہی (رک)].

---مَثانَہ کس اضا(---فت م ، ن) امث.
مثانہ کی پتھری . قنقذالماء یعنی خار پشت آبی ... گوشت اس کا

نہایت لذیذ ہوتا ہے ... مخصوص بول کو خارج کرتا ہے اور ریگِ مثانہ کی مدافعت میں اکسیر ہے.(۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۱۳). [ریگ + مثانہ (رک)].

ـــ نا ک صف.
بالو کی طرح بُھر بُھرے ، نرم. بعضے پہاڑ سخت ہیں کہ ان پر کچھ نہیں اُگتا جیسے تہامہ کے پہاڑ، پہاڑ بعضے نرم ہیں اور ریگ نا ک. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۲۹). [ریگ + نا ک ، لاحقۂ صفت].

ـــ نَشِیں (ـــ فت ن ، ی مع) صف.
ریت پر بیٹھنے والا ؛ (کنایۃً) خاکسار ، حقیر ، انکسار کرنے والا ، خلیق.

اے ریگ نشین سرِ میدانِ ہدایت
اے دُرِّ یتیم صدفِ رحمتِ داور

(۱۸۸۹ ، میلادِ معصومین ، ۲۱). [ریگ + ف : نشیں ، نِشَستَن - بیٹھنا].

ریگا بُوٹا (ی مع ، و مع) امذ.
(چھیپ کاری) چھوٹی قسم کی بُوٹی ، روا بُوٹا (ا ب و ، ۲ : ۱۶۹). [مقامی].

ریگَڑ (۱) (ی مع ، فت گ) صف ؛ امث.
سیاہ کنکریلی خُشک زمین جس میں بارش کے موقع پر فصل ہوتی ہے. مکان کی تعمیر کے لئے عمدہ زمین کنکردار یا مسام‌دار قسم کی ہونی چاہیے . چکنی مٹی یا ریگڑ کی زمین نہ ہونی چاہئے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظِ صحت جہت مدارس ہند (ترجمہ) ، ۲۰۸). اس کے لئے ریگڑ درجۂ اوّل کی زمین بہت موزوں ہے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۴). زمین خواہ لال ہو یا کالی لیکن ریگڑ نہ ہو. (۱۹۳۷ ، انگور ، ۲۰). [ب : ریگڑ **रेगड़**].

ریگَڑ (۲) (ی مع ، فت گ) امذ.
رودگر ، تانت بنانے والا کاریگر (ا ب و ، ۲ : ۲۱۳). [مقامی].

ریگَڑی (ی مع ، فت گ) امث ؛ صف.
رک : ریگڑ (۱). ببلاس کے درخت ... سیاہ ریگڑی زمین اور افتادہ قطعات مزروعہ سابق میں بہت اچھی طرح پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۶). [ریگڑ + ی ، لاحقۂ نسبت].

ریگَڑھ (ی مع ، فت گ) امذ.
نیچی ذات کی قوم ، چمڑا پکانے یا کمانے والے. عام طور پر ہندوستان کے اصلی دباغت کرنے والے لوگ چمار ، ریگڑھ اور کھٹیک کہے جاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، لبالی دباغت ، ۱۷). [مقامی].

رَیگزِین (ی لین ، سک گ ، ی مع) امث.
رک : ریکسین. گُزرنے والوں کو المونیم کے برتنوں اور ریگزین کے ڈھیر سستوں سے بچ کر گزرنا پڑتا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش فشاں پر کھلے گلاب ، ۱۰۳). [ریکسین (رک) کا مُتبادل اِملا].

ریگِستان (ی مع ، کس گ ، سک س) امذ.
جہاں دور دور تک ریت ہی ریت ہو ، ریتلا میدان ، صحرا. عرب کے ریگستان کے رہنے والوں سے لے کر سقراط اور بقراط کے درجوں تک کے لوگ سمجھ لیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۱). تلاشِ من کے لیے افریقہ و حبش کے ریگستانوں میں مارے مارے پھرتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۴). چونکہ مغربی حصّے قطعی طور پر خُشک رہتے ہیں اس لئے یہاں ریگستان نمودار ہیں. (۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۷۱) . [ریگ + ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

ریگِستانی (ی مع ، کس گ ، سک س) صف.
صحرائی ، ریتلی. ریگستانی خِطّے ... سے مُراد وہ سارا رقبہ ہے جہاں عام طور پر ریگستانی کیفیت پائی جاتی ہے. (۱۹۵۳ ، خِطّے اور اُن کے وسائل ، ۹). [ریگستان + ی ، لاحقۂ نسبت].

رَیگُولیٹَر (ی لین ، و مع ، ی مع ، فت ٹ) امذ.
گھڑی کا لٹکن ، کسی چلنے والے آلے کی رفتار گھٹانے یا بڑھانے کا آلہ یا پیچ. ہمیشہ مناسب ریگولیٹر لگایا جاوے. (۱۹۰۶ ، راہنمائے انجنیری ، ۲ : ۳۶). ریگولیٹر میکانیات کی اصطلاح میں پُرزہ ہے جس سے کسی کل کی رفتار کم یا زیادہ کی جا سکے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۸). [انگ : **Regulator**].

ریگی (ی مع) صف.
ریتلی. سخت سنگلاخ زمین سے ... ریگی یا آبی زمین کی نسبت زیادہ پیداوار حاصل ہوسکتی ہے. (۱۹۲۰ ، رسائلِ عمادالملک ، ۱۶۸). [ریگ + ی ، لاحقۂ نسبت].

ریگیٹا (ی مع ، ی لین) امذ.
کشتی کی دوڑ ، کشتی رانی کا مقابلہ. پاک بحریہ کے ریگیٹا مقابلوں میں پی این ایس ٹیپو سلطان نے کامیابی حاصل کر لی. (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳ / دسمبر ، ۵). [انگ : **Regatta**].

ریگھاری (ی مع) امث.
کھیت میں ہل کے پھال سے بنی ہوئی نالی ، دو میڈوں کا درمیانی فاصلہ ، ہل چلانا. پہلی خونریزی جو یونتن اور اس کے سلاح بردار نے کی قریباً بیس آدمیوں کی تھی جو کوئی ایک بیگھ زمین کی ریگھاری میں مارے گئے. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۲۷۱). [ب : **रेघारी**].

رَیل (ی لین) امث (قدیم).
لُعابِ دہن ، رال.

ہور کان میں بھریا ہے گندا میل
اور موں میں تھے بہتا ہے ریل

(۱۶۶۵ ، پھول بن (ق) ، ۳۶). چنانچہ جبڑا لٹکتا اور گوشۂ دہن سے رَیل بہتا رہتا ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۱۹۳). [رال (رک) کا قدیم اِملا].

رِیل (ی مع) امث ؛ امذ.
۱. تار یا تاگا لپیٹنے کی بیلن نُما بنی ہوئی چوبی پھرکی ، گِٹّی.

بیلن سے نکال کر اوس کو چرخہ یا ریل پر لپیٹتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۵۵)۔ بورے تو آنے ہوتے ، پانچ پیسے کا بنڈل سوا دس آنے ، تین پیسہ کی ریل ، بورے گیارہ آنے۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۰)۔ **۲. گٹی کی طرح کی بڑی پھرکی جس کے دونوں طرف ڈنڈیاں نکلی ہوئی ہوتی ہیں ، پتنگ کی ڈوریاں ، مانجھا لپیٹنے کے لیے مُستعمل نیز ریل پر لپٹا ہوا مانجھا یا ڈور۔** پرسوں کنکوا لڑے گا ، ریل سوا لینا۔ (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۶)۔ **۳. فلم کی ایک پٹی جسے ایک ریل یا چرخی پر چڑھا کر چلایا جاتا ہے۔** زندگی ایک چلتے ہوئے فلم ریل کی طرح پیچھے کی طرف لوٹتی ہے تو کیسے کیسے بھیانک اور عبرت انگیز مناظر پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۲ ، نکتۂ راز ، ۱۲۳)۔ [انگ : **Reel**]۔

ریل (۱) (ی مج) اث.

۱. لوہے کی متوازی پٹریاں جن پر ٹرین چلتی ہے۔ ایک ریل پر ، گاڑی ۳۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین کے گرد چلے۔ (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱۲)۔ ریل کی وجہ سے جو اندورنِ ملک میں ہزارہا میل کی مسافت میں پھیل گئی ہے ، ہندوستان اور وسط ایشیا کے لوگوں کو اور بھی ملنے جلنے کا موقع ملا ہے۔ (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۹۹)۔ **۲. ٹرین ، ریل گاڑی۔** چھکڑے پر لادے لیس گئے ریل پر گئے۔ (۱۸۹۳ ، بشنو ، ۳۳)۔ آپ کے خط سے اطمینان ہو گیا۔ (خط) عین اس وقت پہنچا کہ میں اسٹیشن ریل پر جانے کو تیار بیٹھا ہوں۔ (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۸۵)۔ ان کا دل اس خیال سے دکھی ہو جاتا ہے کہ ... ریل کے ظالم ڈبے نے ان کی کمر دوہری کردی۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۲۳۵)۔ [انگ : **Rail**]۔

ـــ چھُٹنا / چھُوٹنا محاورہ.

ریل گاڑی کا اسٹیشن سے روانہ ہونا۔ میاں آزاد ... تھوڑی دیر ٹہلا کیے تو سُنا کہ ابھی ریل چھُٹنے میں دو گھنٹے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۰۷)۔ ریلیں تو آج کئی چھُوٹیں گی کسی پر سوار ہو جائیں گے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹۳)۔

ـــ گاڑی اث.

ریل ، ٹرین۔ حکومت سرکاری میں راہیں خُشکی اور تری کی ریل گاڑی اور دودکش کی آمد و رفت سے شور و غوغا ہیں۔ (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۸۳)۔ آج کل یہاں کے انجنیر اس تدبیر میں ہیں کہ ریل گاڑیوں کی گرمی کم ہو۔ (۱۸۷۳ ، مفیدِ عام ، ۱۵ / مئی ، ۱۳۰)۔

ریل گاڑی کے گزرتے وقت جیسے رات کو
دوسری ہمسایہ پٹری کی گُریزاں روشنی

(۱۹۳۶ ، سنبل و سلاسل ، ۱۳۸)۔ "کیسے آئے؟" "ریل گاڑی سے" میں نے وضاحت کی۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۳۳۳)۔ [ریل + گاڑی (رک)]۔

ـــ گاڑی چھُٹنا محاورہ.

باتوں کا سِلسلہ قائم ہونا۔ سندیلے کا نام آیا اور دادی بی کی ریل گاڑی چھُٹی۔ (۱۹۸۲ ، آتش فشاں پر کھلے گلاب ، ۳۷)۔

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ.

ریلوے اسٹیشن۔ مگر ریل گھر آپ کس وقت گئے اور وہاں تاکے پر گاڑی کہاں سے آئی۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۳)۔ [ریل + گھر (رک)]۔

ـــ لڑنا محاورہ.

ریل گاڑی کا حادثہ ہونا ، ٹکرا جانا۔ میں نے ابھی سُنا کہ کوئی ریل آج لڑ گئی ہے اور بہت سے مسافر ضائع ہوئے ہیں۔ (۱۹۱۶ ، اشکِ خون ، ۲۰)۔

ریل (۲) (ی مج) اث.

کثرت ، انبوہ ، افراط۔ سبھی جا کہ امن چین کی چھیل اور روزی کی ریل ہے۔ (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۸۵)۔

بھنگے جھاڑو سے ہیں ڈھکیل ڈھکیل
چلی آتی ہے چیونٹیوں کی ریل

(۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۵ : ۳)۔ [پ : **रेलना**]۔

ـــ پیل (ـــ ی مج) اث.

۱. کثرت ، بہتات ، زیادتی۔

کیا مُفلسی کی عاشقوں میں ریل پیل ہے
آنکھوں میں اشک ہیں نہ چراغوں میں تیل ہے

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۳۰)۔ یہاں میوہ جات کی ریل پیل رہتی ہے۔ (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۲۵)۔ اس وقت نہ بڑے تجارتی مرکز تھے نہ دولت کی ریل پیل تھی۔ (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۲۰۹)۔ **۲. دھکم دھکا ، بھیڑ ، مجمع۔** اس طرح کی ریل پیل اور دھکم دھکا ہوئی کہ بیان سے باہر ہے۔ (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۶۸)۔

اسٹیشن پہ جا کر تھی جب وہ ریل
تھی لوگوں کی حد سے سِوا ریل پیل

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۰)۔ شور و غل ، ریل پیل ، دھکم دھکا عام تھی۔ (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۹۳)۔ [ریل + پیل (رک)]۔

ـــ پیل کَرنا محاورہ.

کثرت سے اکٹھا کرنا۔ روپیہ کی ریل پیل کر دو۔ (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۳۰)۔

ـــ پیل مَچنا محاورہ.

کثرت ہونا ، بہتات ہونا۔

کیوں عبث بیٹھا ہے ڈالے کان میں غفلت کا تیل
خلق میں کیا کیا مچی ہے سبزیوں کی ریل پیل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۳)۔

ـــ پیل ہونا محاورہ.

ریل پیل کرنا (رک) کا لازم۔ میاں کبادی کی چھل پہل اور عیش و عشرت کی ریل پیل ہوتی ہے۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۷۲)۔ دنیا میں کامیاب شخص وہ ہے جس کے پاس بے قیاس دولت ہو اور شب و روز اس کے ہاں سونے چاندی کی ریل پیل ہوتی ہو۔ (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۱۱۳)۔ اندلس میں شمالی افریقہ کے باشندوں کی ریل پیل ہوئی۔ (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۳)۔

ـــ چھیل (ـــ ی مج) امث (قدیم).

رک : ریل پیل۔ بے نہایت ریل چھیل ، ایک کھیلنا اپنے کھیل۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵)۔

شہ قاسم اب تو موجوں میں اوس بحرِ حسن کی
رنگوں کی چو طرف سیں بڑی ریل چھیل ہے
(۱۷۳۷ء ، دیوانِ قاسم ، ۱۹۵). [ریل + چھیل (تابع)].

ـــــ دھکیل کر م ف.
زبردستی ، بہ زور. انہوں نے کہا ہم پر حج واجب نہیں ، ہمارے پاس پیسہ کہاں؟ غرض ریل دھکیل کر دونوں کو روانہ کر ہی دیا. (۱۸۸۳ء ، دربارِ اکبری ، ۶۰).

ریلا (ی مج) امذ.
۱. **لوگوں کا یا (کنایۃً) کسی اور چیز کا انبوہ ، ہجوم ، بھیڑ.**
آج بہنے کا پار میلا ہے
خلق کا اُس کنار ریلا ہے
(۱۷۱۳ء ، فائزدہلوی ، د ، ۲۱۵). جو اس میلے میں آیا یا مزدوروں کے ریلے میں آیا دولہن کے گھر تک پہونچایا. (۱۸۶۱ء ، فسانۂ عبرت ، ۷۳). نئے فاتحین کے ریلوں نے ان بھوسی جنم اقوام کو روز بروز جنوب کی طرف بھگایا. (۱۹۱۳ء ، تمدنِ ہند ، ۶۸). یہ پھندے ان بے ٹکٹ سفر کرنے والوں کے لیے ہیں جو ایک دم بچوں اور عورتوں کے ریلے کے ساتھ سٹک لیتے ہیں. (۱۹۶۲ء ، معصومہ ، ۱۱). مولوی عبداللہ وکیل جیل کے اندر جانے لگے تو عوام کا ریلا اُن کے ساتھ اندر گھس گیا. (۱۹۸۲ء ، آتشِ چنار ، ۸۸). ۲. **پانی کا دھارا ، زو ، سیلاب.**
وہ سیلِ اشک کا طُوفاں امڈا ہے کہ اے حسرت
در و دیوار گھر کے ایک ریلے ہی میں ڈلتے ہیں
(۱۷۹۱ء ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۳۳).
ریلا پانی کا جب کہ آتا تھا
خوف سے جی بھی ڈُوبا جاتا تھا
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۹۹۸).
اس بھیڑ میں آشوب سا اک دفعۃً آیا
یا پانی ۵ ریلا کہ جو تھا موج زن آیا
(۱۸۹۷ء ، نظمِ آزاد ، ۹۰). رتناولی سمندر میں غوطے کھا رہی تھی بس معلوم ہوتا تھا کہ پانی کا ایک ریلا اس کے پران لے کر رہے گا. (۱۹۲۹ء ، ناٹک کتھا ، ۸۰). پانی کا ریلا کئی دھاروں میں تقسیم ہو جاتا. (۱۹۸۲ء ، پچھتاوے ، ۱۸۴). ۳. **حملہ ، دباؤ ، دھکا.**
اگر ہو کوہ تو ریلے سیں اس لشکر کے چل جاوے
کہاں سکتا ہے بجھ انجھواں کی نوجاں سیں اٹک دریا
(۱۷۱۸ء ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۴).
حضرت پکارے لال پہ اعدا کے ریلے ہیں
واں تو دعا کرو علی اکبر اکیلے ہیں
(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۴). آریاؤں کی یُورش کے بعد برصغیر پر غیر ملکی اثرات کا ایک ریلا ۳۲۷ ق م ... آیا. (۱۹۸۵ء ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۱۵۹). ۴. **بہاؤ ؛ بہاؤ کی طرف پانی کا زور.**
بہ جانے ایک خس کبھو ریلے میں موج کے
زنجیر سے بندھا پھرے آبِ رواں تلک
(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۹). اس کی بیداد کا شکوہ دل سے اس جوش کے ساتھ اُبلا ہے کہ منھ پر جو مہرِ سکوت لگی ہوئی ہے کبھی اس کے ریلے میں بہ نہ جائے. (۱۸۹۷ء ، یادگارِ غالب ، ۲۳۳). کسی وقتی جوش و خروش کے ریلے میں میدان میں نہیں اُترو. (۱۹۳۶ء ، تعلیمی خطبات ، ۲۲۷). [ریلنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــــ آنا محاورہ.
مجمعے کے لوگوں کا ریلتے ہوئے کسی طرف کو آنا. ایک ریلا لوگوں کا اس زور سے آیا کہ بلا ارادہ و بلا قصد قدم اُٹھ گئے. (۱۹۱۵ء ، پیاری دنیا ، ۵).
لگتا ہے جو صورتوں کا میلا
آتا ہے جو قاتلوں کا ریلا
(۱۹۷۸ء ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۳۷).

ـــــ بَہْنا محاورہ.
بہتات ہونا ، فراوانی ہونا. اور جب روپے پیسے کا ریلا بہنا شروع ہوا تو اُسی محلے میں چھوٹے چھوٹے گھروں کا قدکاٹھ کئی کئی منزلہ بلند ہوتا گیا. (۱۹۸۶ء ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۶۵).

ـــــ پَڑْنا محاورہ.
کسی مجمعے یا جھگڑے میں دھکم دھکا ہونا ، افراتفری ہونا. دُشمن نے جگہ چھوڑی ، اس کا جگہ سے ہٹنا تھا کہ پیچھے سے ریلا پڑا ، ریلے کے ساتھ ہی ان کے پاؤں اُکھڑ گئے. (۱۹۳۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۵).

ـــــ پیلی (ــــ ی مج) امث ؛ رک ریلا ریلی.
دھکم دھکا ، بڑھتے ہوئے مجمع کا دباؤ. دوپہر تک خُوب کشمکش ریلا پیلی کے زور رہے. (۱۸۸۸ء ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۹۸). ریل اور پیل سے ریلا پیلی. (۱۹۲۱ء ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۹). [ریلا + پیل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ پھینکنا محاورہ.
(موسیقی) طبلے پر بجائی جانے والی تیز گت کا باہر نکلنا. نوجوانوں نے اپنے اپنے گھروں کا باج طبلے پر سُنایا ، کسی نے قاعدہ کھولا کسی نے ریلا پھینکا. (۱۹۶۲ء ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۷).

ـــــ دینا محاورہ.
دھکا دینا. پات ہلایا ، اور ہلاتے ہلاتے ریلا دیا. (۱۹۵۴ء ، اپنی موج میں ، ۶۸).

ـــــ ریلی (ــــ ی مج) امث.
رک : ریلا پیلی. وہ ریلا ریلی اور دھکم دھکا ہے کہ خُدا کی پناہ. (۱۹۱۲ء ، چھلاوہ ، ۹۰). [ریلا + ریل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ ہونا محاورہ.
رک : ریلا پڑنا.
جب ہوا عیش باغ کا میلا
لوگوں کا اوس طرف ہوا ریلا
(۱۸۸۵ء ، دردِ جُدائی ، ۳۲).

ریلَم ریلا (ی مج ، فت ل ، ی مج) امذ.
دھکم دھکا ، ریل پیل ، باہم ایک دوسرے کو دھکیلنا ؛ کسی چیز کا افراط سے آنا. ایک پر ایک گرتا ہے اور پھاٹک پر بڑا ریلم ریلا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۸). [ریل (رک) + م ، لاحقۂ تسلسل + ریل (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

ریلْنا (ی مج ، سک ل) ف م.
۱. دُور تک ڈھکیلنا ، دھکا دے کر ہٹاتے چلے جانا. کبھو تو یہ اس کو دور تلک ریل لے جاتا ہے کبھی وہ اس کو اسی طرح ریل لاتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۸). کبھی وہ دھکیل کر ہٹاتا ہے ، کبھی یہ ریل کر لے جاتا ہے. (۱۸۶۷ ، اُردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۵۲). چاپلوسی کا شیطان آپ کو تباہی کے جہنّم کی طرف ریلے . (۱۹۰۷ ، سفید خُون ، ۲۱) . **۲. کسی کی طرف دھاوا بولنا.** کھانڈے والے نے ہاتھی بادشاہ پر ریلا. (۱۹۱۹ ، واقعاتِ دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۰۹). **۳. پیسنا ، کُچلنا ، پیلنا (شاذ).** سرسوں کہیں دھری ہے جو کھانی میں ریل دو. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۴۲). **۴. (کُشتی) کشتی میں حریف کو گھیرا دے کر دباتے ہوئے پیچھے ہٹانا یعنی وار کی زد میں آنے سے بچنے کے لیے موقع کی تلاش میں آہستہ آہستہ پیچھے ہٹے.** اپنا داہنا ہاتھ مع چُھری اوس کے گلے پر رکھ کے ریلتا ہوا آگے بڑھ جاوے اور چُھری مارے. (۱۸۹۸ ، قوانینِ حرب و ضرب ، ۱۱۵). یہ اسے ریلتا ہوا لے جاتا ہے وہ اسے پیلتا ہوا لئے آتا ہے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳). [ریل + نا ، لاحقۂ مصدر].

--- پیلنا محاورہ.
ریل پیل کرنا ؛ دھکم دھکا کرنا ، دھکیلنا اور کُچلنا. ایسی کیا پڑی جو اس گھڑی ایسی کڑی جھیل کر ریل پیل کر اوپٹن اور تیل پھلیل بھرے ہوئے اون کے جھانکنے کو جا کھڑی ہوں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۵). طوفان کے جھکڑوں اور دریا کی موجوں کو ریلتا پیلتا سیدھا چلا جاتا ہے. (۱۸۹۳ ، اُردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۹۳). بھاگا بھاگ پہنچے ، ریلتے پیلتے اندر گئے . قوال میں ایک کے کندھے پر دوسرا سوار ہوا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۴).

ریلنگ (ی مج ، کس ل ، غنہ) امث.
باڑ ، کٹہرا ، جنگلا. چندر زینے کی ریلنگ پر سے سر سر پھسلتا ہوا دم سے نیچے آن کُودا. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۵). نیچے پُل کی ریلنگ پر بیٹھا وہ گزرنے والوں کو گُھورے جاتا تھا. (۱۹۸۵ ، بارشِ سنگ ، ۲۳۳). [انگ : Railing].

ریلْوائی (ی مج ، سک ل) صف.
۱. (عو) ریلوے سے متعلق یا ریلوے کا. " ریلوائی " حضرات اس خیال سے کہ ہم ریل گاڑی کے خدام ہیں سیدھے منہ بات نہیں کرتے تھے. (۱۹۵۵ ، حسرت (چراغ حسن) مطائبات ، ۶۱). **۲. ریلوے کا محکمہ ، ریلوے.** کل فجر کے ٹیم سے وہ ریلوائی کے گارڈ صاحب اُترے تھے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۴) . [ریلوے (رک) کا بگاڑ].

ریلْوے (ی مج ، سک ل) امذ.
۱. ریل کا محکمہ یا دفتر.

ریلوے کو فائدہ جن سے ہے ، وہ لیڈر تو ہیں
رعب میدانوں میں تھا جن کا ، وہ غازی اب کہاں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۹۸). **۲. ریل گاڑیوں اور پٹریوں وغیرہ کا پورا انتظام.** گو ان سے رعایا کو بھی فائدہ ضرور پہونچا بطور مثال ریلوے کا بنانا ڈاک اور تار برق کا جاری کرنا. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۳۹). ابتدا میں انھوں نے (اہلِ جاپان) ریلوے ، ٹیلیگراف ، لائٹ ہوس اور بحری فوج کا انتظام انگریزوں کے سپرد کیا. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۱ : ۸). **۳. ریل کی پٹری ، ریل.**

بنے ہیں تار گھر ، اور ڈاک خانے
لگے ہیں ریلوے کے تانے بانے

(۱۹۱۵ ، کلامِ محروم ، ۱ : ۱۳۱). [انگ : Railway].

--- اِسْٹیشَن (--- کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ.
وہ جگہ جہاں ریل گاڑیاں آ کے رُکتی ہیں اور جاتی ہیں ، ریل گھر. اس لفظ (اسٹیشن) کے مرکبات ، اِسٹیشن ماسٹر ، پولیس اِسٹیشن اور ریلوے اسٹیشن بھی اُردو میں مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۲). آپ سب سے آخر میں ، جیپ پر سوار ہو کر ریلوے اِسٹیشن پہنچیں. (۱۹۸۸ ، اُردو ڈائجسٹ ، نومبر ، ۱۳۶). [انگ : Railway Station].

--- اِنْجَن (--- کس نیز فت ا ، سک ن ، فت ج) امذ.
دھانی ڈیزل یا برقی قوت سے چلنے والا خودکار انجن جو ریل گاڑی کو کھینچتا ہے. ریلوے انجن کا موجد ، جارج ... (۱۸۹۳ ، اُردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۹۳). اس کے کئی مرکبات ہماری زبان میں رائج ہیں مثلاً ریلوے اسٹیشن ، ریلوے انجن. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۲). [انگ : Railway Engine].

--- بازی امث.
ریل کے سفر کی کثرت. یہ آج جو اتنی کثرت سے عصبی اور خفقانی بیماریاں نکل پڑی ہیں ان میں کوئی ہاتھ ریلوے بازی کا نہیں ؟ ذرا کسی بڑے عقل ڈاکٹر سے پوچھ دیکھیے. (۱۹۴۳ ، مضامین ماجد ، ۸۳). [ریلوے + ا : بازی (رک)].

--- پاسِنْجَر (--- کس س ، سک ن ، فت ج) امذ.
ریل گاڑی کے مسافر ، ریل گاڑی پر سفر کرنے والے . ریلوے پاسنجروں ... کے بے قاعدہ ، غیر مربوط ، غیر مانوس ، بے ڈھنگے الفاظ ہیں ، جو کثرت سے معمولی زبان میں آمیز ہو گئے ہیں . (۱۹۰۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۴۲). [انگ : Railway Passenger].

--- پَٹْری (--- فت پ ، سک ٹ) امث.
ریل کی پٹری. ریل اُردو میں اکثر ریل گاڑی کے لئے آتا ہے . بعض اوقات لوہے کی پٹری کے لیے بھی آتا ہے جیسے ریل کی پٹری یا ریلوے پٹری. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۰۲). [ریلوے + پٹری (رک)].

--- ٹائم/ ٹائیم ٹیبل (--- کس ، ی مج ، کس ب) امذ.
وہ کتاب یا بڑا ورق جس پر ریل گاڑیوں کے اوقات دیے گئے ہوں.

(صبح کے ساڑھے چھ یا پونے چھ بجے کا سلام) ... اس وقت اِسلام اچھا خاصہ ریلوے ٹائم ٹیبل ہو جائے گا۔ (۱۸۹۳، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۳)۔ اسی کے مرکبات ہماری زبان میں رائج ہیں مثلاً ... ریلوے ٹائم ٹیبل ، ریلوے ریگولیٹر واچ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۲) [انگ : Railway Time Table]۔

---ریگُولیٹرواچ (---کس ر، ضمہ ی، و مع ، ی مج ، فت ٹ) امث۔
وقت صحیح دینے والی گھڑی کئی مرکبات ہماری زبان میں رائج ہیں مثلاً ... ریلوے ٹائم ٹیبل ، ریلوے ریگولیٹر واچ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۲)۔ [انگ : Railway Regulator Watch]

--- کَراسِنگ (---فت ک ، کس س ، غنہ) امذ۔
ریلوے لائن کو قطع کرنے کی جگہ ، وہ مقام جہاں سڑک ریلوے لائن پر سے گُزرتی ہے۔ دیکھتے کیا ہیں کہ ریلوے کراسنگ سے کچھ دُور ، بوچا استاد کی لاش لائن پر کٹی پڑی ہے۔ (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۵)۔ ریلوے کراسنگ کے قریب ایک منی بس اور ایک رکشہ کو آگ لگا دی گئی۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ دسمبر ، ۲)۔ [انگ: Railway Crossing]۔

--- گائڈ / گائیڈ (--- کس ء / ی مج) امث۔
ریلوے کا کرایہ وغیرہ بتلانے والی کتاب۔ اس کے مرکبات ہماری زبان میں رائج ہیں مثلاً ... ریلوے لائن ، ریلوے گائیڈ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۲)۔ [انگ : Railway-Guide]۔

--- لائِن / لَین (--- کس ء / ی لین) امث۔
ریل کی پٹری ، ریل گاڑی کا راستہ یہاں ریل اسٹیشن یا ریلوے لین یا نہر یا پختہ سڑک یا سڑک خام گزرتی ہے۔ (؟ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۵۷)۔ ریلوے لائن پر ایسا واقعہ پیش آ چکا تھا۔ (۱۹۰۳ ، دربارِ حرام پور ، ۱ : ۱۲) یہیں پیکر زیرہ دیکھ کر .. دوۂ خیبر کی ریلوے لائن بھی یاد آتی کو اس کے موڑ تعداد میں کسی قدر کم ہیں۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۱۱)۔ [انگ : Railway Line]۔

---میل سَرْوِس (---ی مج ، فت س ، سک ر ، کس و) امث۔
ریل گاڑی کے ذریعے ڈاک بھیجنے کا طریقہ یا نظام۔ ڈاک خانے کا بڑا بھاری کام ہے خصوصاً ریلوے میل سروس کا۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۹)۔ [انگ : Railway Mail Service]۔

---میل سَرْوِس وان (---ی مج ، فت س ، سک ر ، کس و) امث۔
ریل میں لگا ہوا ڈاک کا ڈبہ۔ گاڑی ... (جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اسی میں ڈاک جاتی ہے اسے ریلوے سروس وان کہتے ہیں)۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۰) [انگ: Railway Mail Service Van]

---وَرْکشاپ (---فت و ، سک ر ، ک) امذ۔
وہ جگہ جہاں ریل کے انجن اور ڈبوں کی مرمت کی جاتی ہے۔ انجینرنگ کے میدان میں روزگار ریلوے ورکشاپ تک محدود تھا۔ (۱۹۷۳ ، ہندوستانی معیشت ، ۱۲۲)۔ [انگ : Railway Workshop]۔

---یارْڈ (---سک ر) امذ۔
کسی ریلوے اسٹیشن کے پاس کُھلا ہوا میدان جہاں ریل گاڑیاں کھڑی رہتی ہیں اور جوڑی جاتی ہیں۔ جس محلّہ میں ، میں اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کے ساتھ دہلی میں رہتا تھا ... اس کے باہر ایک ریلوے یارڈ تھا۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۲۰۶)۔ [انگ : Railway Yard]۔

رِیلَہ (ی مج ، فت ل) امذ۔
رک : **ریلا مع تحتی الفاظ**۔ مذہب اسلام ایسی ریتی کا گھر نہیں جس پر نئے فلسفہ کا ریلہ کچھ اثر کرے۔ (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۰۳)۔ صابون پونچھنے کے بعد کپڑے سے اچھی طرح رگڑ دیا جائے اور پھر اس پر پانی کا ریلہ بہا دیا جائے۔ (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۱۲۵)۔ [ریلا (رک) کا ایک املا]۔

رَیلی (ی لین) امث۔
فوج یا اسکاؤٹوں کا اجتماع ، کسی باعمل جماعت کا مشقوں کے لئے اجتماع مثلاً اسپورٹس ریلی۔ چھوٹے بڑے شہروں میں اسکاؤٹوں اور گرلز گائیڈز کی ریلیاں ہوں گی۔ (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ : ۲۲۱ : ۱)۔ [انگ : Rally]۔

رِیلے (ی مع) امذ۔
کسی جلسے وغیرہ کی کارروائی کو ریڈیو اسٹیشن تک پہنچانا اور پھر وہاں سے نشر کرنا ، کسی دوسرے ریڈیو اسٹیشن کے پروگرام کو نشر کرنا۔ ریلے نشر یا نشر کرنا جیسے: نیوز ریلے کرنا (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۳)۔ [انگ : Relay]۔

ریلے (ی مج) امذ ؛ ج۔
ریلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تھپیڑے ، بہاؤ ، دھکے (تراکیب میں مستعمل)۔ اکثر مقامات پر تو اس ریلے میں یوروپین بس یا ہو گئے۔ (۱۸۸۸ ، ملک العزیز ورجنا ، ۸۷)۔

--- پہ ریلا امذ۔
بہت بھیڑ۔

تماشا کو دُنیا میں بناؤں کیا امیدوں کی
تن تنہا تھا میں اے شاد اور ریلے پہ ریلا تھا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷)۔

رِیلِیز (ی مع ، ی مع) امذ۔
۱. **آزاد کرنا ، چھوڑ دینا ، جانے دینا** (فیروزاللغات)۔ ۲. **فوجی مُلازمت سے سبکدوش کرنا۔** فوج سے اس کی ریلیز کئی وجوہ کی بنا پر کر دی گئی تھی۔ (۱۹۸۷ ، پل صراط ، ۲۸۳)۔ ۳. **سنیما کی فلم پہلی بار دکھانا۔** جب ایک فلم پر اتنے گدھ منڈلا رہے ہوں تو وہ کس قسم کی بنے گی۔ ریلیز ہو کر پہلے ہی ہفتے میں ٹھپ ہو جائے گی۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۳)۔ فلم ‹‹دیوداس›› نئی نئی ریلیز ہوئی تھی۔ (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۷)۔ [انگ : Release]۔

رِیلِیف (ی مع ، ی مع) امث۔
۱. **اِمداد ، اعانت ، دستگیری ، خیرات (غربا کے لیے یا خاص خطرے یا مصیبت کے وقت میں)۔** گزٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم پچاس لاکھ قحط زدوں کو ریلیف دیتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۱)۔ ایک طرف تو یہ رونا ہے کہ ریلیف کے کام کے لئے افسر نہیں ملتے...

اسے خوامخواہ سکریٹریٹ میں ٹھونسا جاتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۲۵)۔ [انگ : Relief]۔

---فَنْڈ (---فت ف ، سک ن) امث۔
سرمایۂ امداد ، امدادی رقم۔ ریلیف تنہا استعمال نہیں ہوتا البتہ اس کا مرکب ریلیف فنڈ مستعمل ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷۶)۔ [انگ : Relief Fund]۔

---کَمیٹی (---فت ک ، ی مع) امث۔
امدادی مجلس ۔ یہ دوسرے کارڈ سے ریلیف کمیٹی سے نقد اور اجناس لے کر تم اپنی ضروریات پوری کرلینا۔ (۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی ، ۶/نومبر ، ۳)۔ [انگ : Relief Committee]۔

---کَیمپ (---ی لین ، سک م) امث۔
عارضی امدادی قیام گاہ ۔ ایک ریلیف کیمپ میں سسکتے ہوئے انسان کس طرح خوف ... بھوک اور پیاس کی وجہ سے موت کے مہیب غار میں لڑھکتے جا رہے ہیں؟۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۱۹)۔ [انگ : Relief Camp]۔

رِیم (۱) (ی مع) امذ ابرِیم
۱۔ کاغذ کا گٹھا جس میں تقریباً ۲۴ دستے یا پانچسو تختے ہوتے ہیں۔ ایک کتاب تیس جُزو کی اگر چھ سو چھاپی جاویں تو کتنے رِیم کاغذ کے اوس کو لگیں گے؟۔ (۱۸۵۳ ، تحفۃ الاحباب ، ذکا اللہ ، ۱۳)۔ کاغذ تیار ہونے کے بعد ان کو رِیم میں ترتیب دیتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۶۸)۔ **۲۔ دیوار شکن کل** ۔ رِیم (دیوار شکن کل) نہایت مضبوطی اور قوت سے لگائی گئی ہے کہ کسی شئے مخالف کو نہایت آسانی سے زیر دیوار پارہ پارہ کر سکتا ہے۔ (۱۸۸۸ ، حسن ، دسمبر ، ۲۶)۔ [انگ ;Ream]۔

رِیم (۲) (ی مع) امث۔
پیپ پھوڑے کا پکا ہوا مواد۔

تمام رِیم و لہو دل کے داغ سے نکلا
یہ گرد صاف مرے اس ایاغ سے نکلا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۱)۔ زخم نے اوسی شب کو رِیم پیدا کی۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۹۹)۔ شگاف ہونے پر رِیم نکلی۔ (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۳۵۳)۔ [ف]۔

---آہَن کس اضا(---فت ہ) امذ۔
ہتھیار بناتے وقت لوہے کا میل۔ کہیں سیاہ چادریں کثل معدنیات کی مثل رِیم آہن کے بُجھی ہوئی دیکھو گے۔ (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۱)۔ [رِیم + آہن (رک)]۔

رِیمارک (کس ر ، غم ی ، سک ر) امذ۔
(تحریری یا زبانی) مختصر اظہارِ رائے یا خیال ، رائے زنی ، رائے ۔ الیڈیٹر صاحب "تہذیب الاخلاق" نے جو پُر لطف رِیمارک اسی مضمون کے متعلق کیا ہے اس میں انہوں نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ ایسی تدابیر بتلائی جاویں جن سے ان خرابیوں کا دفعیہ ہو سکے۔ (۱۸۹۳ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۱۲۳)۔ وہ جابجا علماء کی نسبت یہ رِیمارک کرتے ہیں کہ ان کے جو کچھ خیالات تھے وہ اگلوں کی تقلید پر مبنی تھے۔ (۱۹۰۲ ، مقالاتِ شروانی ، ۹۳)۔ مجھے اپنے ہی ایک ساتھی .. کے اس رِیمارک سے تعجب ہوا۔ (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۹۴)۔ [انگ :Remark]۔

---پاس کَرنا/لِکْھنا ف م۔
کسی چیز پر اظہارِ خیال کرنا ، فقرہ چست کرنا۔ میرے بارے میں طرح طرح کے رِیمارک پاس کر کے مجھے اس امر پر مجبور کر دے کہ میں خود اس سے برگشتہ خاطر ہوجاؤں۔ (۱۹۳۱ ، رُوحِ لطافت ، ۹۳)۔

رِیمانْڈ (ی مع ، غنہ) امذ۔
مزید تفتیش تک حوالات میں رکھنا ، حراستِ مزید ، ملزم کی واپسی حراستِ پولیس یا جیل میں ایک دن ہمیں رِیمانڈ کے لئے عدالت میں لے جایا جانا تھا۔ (۱۹۵٦ ، زنداں نامہ ، ۲۵)۔ عدالت نے ۱۹ مارچ تک ان طلبا کو پولیس کی حراست میں رکھنے کے لیے رِیمانڈ دے دیا ہے۔ (۱۹٦۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ مارچ ، ۸)۔ اف : دینا ، کرنا ، لینا ، مانگنا۔ [انگ : Remand]۔

رَیمَن (ی لین ، فت م) صف۔
مکار ، دغا باز۔

اے کافرِ پُر عربدہ اے لعبتِ پُر فن
مکّاری و سفّاکی و روباہی و ریمن
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے برہمن

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۵۹)۔ [ف]۔

رِیمی (ی مع) صف۔
پیپ دار ، جس میں سے پیپ بہے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ پلیٹس)۔ [رِیم (۲) + ی ، لاحقۂ صفت]۔

---بَواسیر (---فت ب ، ی مع) امث۔
بواسیر جس میں خون کے بجائے پیپ یا مادّہ بہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [رِیمی + بواسیر (رک)]۔

رِیمِیا (ی مع ، سک م) امذ۔
(آزروئے روایت) ایک علم جس کے ذریعے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

جتنے علم دُنیا میں تھے اُتنے بھی علماں جانتا
کیا سیمیا ، کیا ہیمیا ، کیا رِیمیا ، کیا کیمیا

(۱٦۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ٦۹)۔ بادشاہ ... کیمیا و سیمیا و رِیمیا ان سے معلوم کرتا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۵)۔ وہاں عملیات ، سحر ، ارواح طلسم ، سیمیا ، رِیمیا شعبدہ بازی و نیز نجات کا بے حد عام عقیدہ تھا۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ٦۳)۔ [ف]۔

رَین (ی لین) امث۔
رات ، دن کا متضاد ، شب ، لیل۔

گگن درپن تمن جھمکن لگیا ات
رین روشن سرج بن دن گنوایا

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۸)۔

آج کی رین مُجھ کوں خواب نہ تھا
دونوں انکھیاں میں غیر آب نہ تھا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲ ، ۶). دوسرا جوان جو اس کے ہمراہ اسیر ہے، اس کا بھگنا ہے ؛ اس رین کو وہ بھی اس کے ساتھ تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۱).

رات کو بھی نہیں ہے پڑتا چین
ہے گُزرتی تڑپ کے ساری رین

(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش رُبا ، ۴ : ۵۹۸). اسی میں ہیں دونوں جہاں ، رین اندھیری ، بدلی کالی ، رسنہ بھاری ، ... بھگوان. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۶).

تیرے مدھر گیتوں کے سہارے
بیتے ہیں دن رین ہمارے

(۱۹۸۳ ، حرفِ حق ، ۱۸۳). [پ :   ].

ـــ بَسیرا (ـــ فت ب ، ی مع) امذ.
۱. رات گُزارنے کی جگہ ، گھر ، مسکن.

دانہ پانی اس کو نہ بھائے
رین بسیرے نیند نہ آئے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۳). جس مکان میں تم رہتے ہو ... اسے بھی سمجھ لو کہ رین بسیرا ہے (۱۹۲۵ ، مجالسِ حسنہ ، ۱ : ۶) پھر لمبی لمبی کاریں اس کے فلیٹ کے سامنے رین بسیرا لینے لگیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۵۰). **۲. رات کا قیام یا آرام ، شب گُزاری ، شب باشی.** وہ جنگل کے پھل پُھول کھاتا اور درختوں اور چٹانوں پر رین بسیرا کرتا تھا (۱۹۶۳ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۹). [رین + بسیرا (رک)].

ـــ دِن (ـــ کس د) م ف
رات دن ، لگاتار.

رین دِناں جلتی ہے بِرہ کی گہری اگن میں
مُجھ سے بچھڑ کر بستی کی اک سجری سہاگن

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۱۶). [رین + دن (رک)].

ـــ کٹنا محاورہ.
رات گُزرنا ، رات بسر ہونا.

پُورب میں جب تارا چمکے
تب جا کر یہ رین کٹے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۸۳).

رین (ی مع) امذ.
بارش ، مینھ ، برسات. رین بات چیت میں نہیں ہے لیکن اس کا ایک مرکب رین کوٹ نہ صرف تقریر بلکہ تحریر میں بھی رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۳۶) گرینی کی ٹکسالی اردو ساون کی رِم جھم ، بھادوں کے جھالے ، ماگھ کی کہاوتیں تمہاری لنگوڑی انگلش میں سب کے لئے وہی ایک اللہ ماری "رین". (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگِ چمن ، ۳۷). [انگ : **Rain**].

ـــ کوٹ (ـــ و مج) امذ.
برساتی. اس نے رین کوٹ پہنا ، چھتری ہاتھ میں لی اور اپنی بیوی کو اطلاع دے کر گھر کے دروازے سے نکل گیا. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵). [انگ : **Raincoat**].

رَینا (ی لین) ف ل (قدیم).
رک : "رہنا".

اسی قصد سوں آ گیا واں مقام
جے جھاڑاں پہ رین وو جناور مدام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۷). [رہنا (رک) کا ایک قدیم اِملا].

رینْٹ (ی مع ، غنہ) امث ؛ امذ ؛ مرینٹھ.
وہ غلیظ مادہ جو ناک کے ذریعے بہتا ہے.

نہ سٹ کاڑ کر تھونک یا رینٹ توں
نہ بیٹ اگر مکروہ کی مینٹ توں

(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۳۰).

گڑوی پانی سوں چین پڑے آنکہ
ہور سِڑیا رینٹ چلتا ہے ناکہ

(۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۳۵). طفلِ خرد سالہ جس کی ناک سے رینٹ بہتا ہے ... تو دل کو کراہت نہیں ہوتی. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۷۷). آنکھوں سے آنسو اور ناک سے رینٹ بہنی شروع ہو جاتی. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۲۸). [پ : رینٹ   ].

رینْٹھ (ی مع ، غنہ) امث.
رک : رینٹ. پیٹ میں بران ہے اور مثانے میں پیشاب اور ناک میں رینٹھ. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۲۵). غشاء مخاطی نِسبتاً دبیز ہوتی ہے جس کی سطح ایک لیسدار بلغمی رطوبت سے لتھڑی رہتی ہے (مخاط : ناک کا بلغم رینٹھ). (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۶۳). کرتے کے دامن سے ناک کا بہتا ہوا رینٹھ صاف کر رہا ہے. (۱۹۵۵ ، سعادت حسن منٹو ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۳۹). [رینٹ (رک) کا مُتبادل اِملا].

رینْج (ی مع ، غنہ) امذ.
۱. حد ، مار ، پہنچ. زاویوں کے ایک وسیع رینج ... میں جو ۵ درجے تک پھیلا ہوا تھا. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۲۵). **۲. چاند ماری کا میدان** (ماخوذ : فیروزاللغات). **۳. حلقہ ، مقام ؛ دائرہ ؛ رقبہ ، حدود ، حد بندی.** اس مقصد کے لئے جن کا رینج یعنی "حدِ نگاہ" بہت دور تک پھیلی ہوتی ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۹۳). **۴. مار ، فاصلہ (بندوق کا).** رینج خاص طور پر وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی جا سکے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۱). [انگ : **Range**].

رینْجَر (ی مع ، سک ن ، فت ج) امذ.
۱. سوار (سوار فوج) ، کسی علاقے کی حفاظت کے لئے مُتعیّن کردہ فوجی جو اکثر تیز رفتار گاڑیوں پر نقل و حرکت کرتے ہیں. رینجرز کی سالانہ پریڈ سے گورنر کا خطاب. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ / ۱۰۸ : ۷). **۲. محکمۂ جنگلات کا افسر.** رینجر کو بھی روزانے کی موجودگی سے عیش کر کراتا ہوا نظر آیا. اس نے فوراً دو فارسٹ گارڈ بھیجے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۴). [انگ : **Ranger**].

رینج (ی مع ، غنہ) امذ (قدیم).
رک : رینچھ.

وہاں کے سو پھرتے تھے ... ناگ
تھے بکریاں کے کلیاں نمن رینج باگ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۸۰).

یہاں باگ کوئی رینج آتا نہیں
اپس کوں جو کوئی پھاڑ کھاتا نہیں

(۱۶۷۸ ، قصۂ تمیم انصاری (ق ، ۲۷). [رینچھ (رک) کا قدیم املا].

رَینڈی / رَینڈھی (ی لین ، مغ) امث.
۱. خراب اور چھوٹا خربوزہ. لطف یہ ہے کہ خربوزے کی رینڈیاں جنگلوں میں خود رو پیدا ہوتی ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش عقل ، افسوس ، ۱۸۲). ۲. بیجوں کا مجموعہ جو خربوزے کے تراشے سے نکلتا ہے (نوراللغات). ۳. دسترخوان کا ضرر ؛ کچری ، سینڈھ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [پ : रेंढी].

رَینڈھا پھیلانا محاورہ.
جھگڑا یا فضیحتا کھڑا کرنا ، فساد برپا کرنا. خورشید گوہر ہوش کی طرف دیکھ کر بولی یہ ہے رینڈھا پھیلا کر کیسے غڑ غڑ سن رہے ہو. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۰).

رَینڈھا چلْنا محاورہ.
بکھیڑا شروع ہونا. بیسیوں کام سامنے آ جاتے. دن بھر کا رینڈھا چل پڑتا. (۱۹۸۲ ، آتش فشاں پر کھلے گلاب ، ۱۲۷).

رَینڈھا چھیڑنا محاورہ.
بے کار اور فضول باتیں کرنا. بسم اللہ خانم ادھر آئیں اور رینڈھا چھیڑ دیا دماغ پریشان کر دیتی ہیں. (۱۹۶۸ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۷).

رِینڈْھنا (ی مع ، غنہ ، سک ڈھ) ف ل.
کھانا تیار کرنا ، کسی چیز کو پکانا ، اُبالنا. اپنی ماں کی مدد کرتیں اور اسی طرح رینڈھنا ، پکانا ، سینا ، پرونا گھر کی صفائی اور سلیقہ سیکھ گئیں. (۱۸۹۳ ، اُردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۳۸). گھرداری میں سینا ، پرونا ، پکانا ، رینڈھنا بھی کچھ ہوتا ہے. (۱۹۵۶ ، رادھا اور رنگ محل ، ۲۸). [پ : रेंधना].

رَینڈی (ی لین ، مغ) امث.
۱. ارنڈ کا بیج یا تخم. ہاتھ اور پاؤں پھیلنے اور بیٹھنے میں کمی کرتے ہیں تو اس کے واسطے ایک رینڈی روز کھلائیے. (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۳۶). سونٹے کا پانی رینڈی کے تیل کے ساتھ ملا کر پلایا. (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۳۴۳). ۲. ارنڈ کا درخت. رینڈی کو دیکھے کہ جب آفتاب ارتفاع پر ہوتا ہے تو یہ چیزیں کیسی زور پر ہوتی ہیں. (۱۸۴۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷). [رک : ارنڈی].

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
(مجازاً) جہاں کولھو چلا کر تیل نکالا جائے ، کولھو چلانے کی جگہ. الہ آباد سنٹرل جیل کے رینڈی خانے میں قیدی ... محنت کرتے کرتے پست ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۱۲۳). [رینڈی + خانہ (رک)].

رینڈِیَر / رینڈِیئر (ی مع ، سک ن ، کس ڈ ، فت ی) امذ ، مہرن ڈیر.
ایک نوع کا ہرن جس کو قطبی ممالک میں گاڑیوں کے آگے جوتتے ہیں. رین ڈیر اس جگہ بہت کام آتے ہیں جہاں زمین بالکل برف سے ڈھکی ہوتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۰). اُستاد نے قطب شمالی اور رینڈیئر کا ذکر کرتے ہوئے ایک بچے سے پوچھا. (۱۹۸۰ ، پرواز ، ۱۶۷). [انگ : Reindeer].

ریں ریں (ی مع مغ ، ی مع) امث.
رک : رُوں رُوں. کسی نے سارنگی کے سُر چھیڑے پھر ریں ریں کر کے سارنگی کی گوشمالی کی. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۲۸۸). احسان کی نگاہ پہلے ہی بچہ کے بعد بیوی سے پلٹ چکی تھی. وہ پھنسی ریں ریں میں. ان کی خدمت میں آیا فرق. (۱۹۱۷ ، پنجوگ ، ۱۳). [حکایت الصوت].

ـــ کَرْنا محاورہ.
رُک رُک کے اور اٹک اٹک کے پڑھنا ، بری طرح پڑھنا. تعلیم صرف کتابیں رٹنے اور ریں ریں کرنے کا نام نہیں. (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۶۲). کمبخت سے کہا تھا کہ یاد کر کے رواں سنا دینا. حسبِ عادت ریں ریں کر کے پڑھ رہا ہے ، اچھی طرح یاد نہیں کیا. (۱۹۶۹ ، مہذب اللغات ، ۶ : ۱۶۸).

رَینک (ی لین ، غنہ) امذ.
۱. عہدہ ، منصب ، مرتبہ ، درجہ. ایک جُونیئر افسر اپنے سینئر کو رینک سے نہیں بُلاتا بلکہ سر کہہ کر خطاب کرتا ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۳۸). نچلے رینکوں میں میری طرح خواندہ جوان بہت کم تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۶۳). ۲. صف ، قطار ، درجہ ، ترتیب ، سلسلہ. ہر ایک جوان اور گھوڑہ رینکس میں لگایا جاوے تب اپنی نوکری میں جنگ کے وقت خوب مستعد ہوگا. (۱۸۷۷ ، قواعد رسالہ رائیڈنگ اسکول (ترجمہ) ، ۲). [انگ : Rank].

رَینکا (ی لین ، سک ن) امذ.
دریا کا ریتا (فرہنگ آصفیہ). [پ : रेनका].

رَینکْنا (ی مع نیز لین ، غنہ ، سک ک) ف ل.
گدھے کا بولنا ؛ (مجازاً) کسی آدمی کا بُری اور بلند آواز سے بولنا.

جیسی آگ دوزخ پڑے ڈھر ڈھڑا
کریے شور جیسے کہ رینکے گدھا

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۹). گدھا وہاں خوش ہو کر رینکنے لگا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۰۳). میں رینکتا ہوں تو وہ مجھے بُرا بھلا کہتا ہے. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۶۰).

بدل گئی ہے کئی روز سے مری آواز
کہ میرے گلے میں بھی رینکنے کے ہیں انداز

(۱۹۷۳ ، مساوات ، کراچی ، ۱۶ مئی ، ۳). [پ : रेंकना].

رِینگ (ی مع نیز ی مج ، غنہ) امث.
ایک مہین کپڑا ، تن زیب ، شبنم.

کیا ہی پھبتا ہے یہ صاحب رینگ کا کرتا تمھیں
اور اے ظالم یہ ڈھیلا پائنچہ کمخواب کا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۸). میرے پاں تو رینگ کی اوڑھنی کسی کی نہیں ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۶). [مقامی].

رینگٹا (ی مع ، غنہ ، سک گ) امذ.
۱. **گدھے کا بچّہ** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۲. (کنایۃً) **جانور کا لاغر بچّہ**. اسے بُرایا اور دونے چاٹنا لینڈی کتا سمجھتی ہوں یا بنی یا ک یا رینگٹا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۵۹). [پ : रेंगटा].

رِینگنا (ی مع ، غنہ ، سک گ) ف ل.
۱. **زمین پر گھسٹ کر چلنے والے جانور جیسے کیڑے مکوڑے ، چیونٹی جُوں وغیرہ کا چلنا**. حشرات الارض جو دن دہاڑے آدمی کے ڈر سے باہر نہیں آ سکتے تھے بے کھٹکے چاروں طرف رینگنے لگتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۰۹).

کیڑوں کی طرح پیٹ کے بل رینگ کر ان کو
شکریہ کے دے تار کہ قانون یہی ہے

(۱۹۲۲ ، بہارستان ، ۲۲۳). ۲. **آہستہ آہستہ چلنا ، جُوں کی چال چلنا**. اوہو ، بڑا دھاوا کیا بھئی آدھ میل ، کچھ ٹھکانا ہے ہاں ہاں رینگتے رینگتے پہنچ ہی جاؤ گے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (سہذب اللغات)).

ترے منہ سے جو نکلے بس ہو وہی
یہ لے ، میں چلی ، رینگتی ہی سہی

(۱۹۱۰ ، قاسم اورزہرہ ، ۲۵). سریل سی گھوڑی ... پھونک پھونک کر قدم رکھتی تھی تو اکہ رینگتا تھا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۷). [پ : रेंगना].

رینوتی (ی مع ، غنہ ، سک و) امث (قدیم).
ایک قسم کا درخت نیز اس کا خوشبودار پھول

کہیں رائی چنبا کہیں سیوتی کہیں موگرہ ہور کہیں رینوتی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۷)

یوں چک میں چک اس مدن متی کے
جوں پھول میں پھول رینوتی کے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۰). [رک : ریوتی].

رینی (۱) (ی لین)، (الف) صف.
رین سے منسوب ، رات والا ، پرند جو رات کو بولے (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). (ب) امث (قدیم). رک : رین.

تج بن بیارے نیند نکہ نیناں میں منج آتی نہیں
رینی اندھاری ہے کٹھن تج بن کٹی جاتی نہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۱). [رین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

---بُلبُل (---ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ.
تمام رات چہچہانے والا بُلبل ، بُلبلِ شب آہنگ.

نالاں ہے رات بھر دل اس گل کی انجمن میں
کیا بولتا ہے رینی بُلبل مرا چمن میں

(۱۸۹۶ ، خلیل لکھنوی (فرہنگِ آصفیہ)). [رینی + بُلبل (رک)].

رَینی (۲) (ی لین) امث.
کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے رنگ چُوانا نیز کسم سے اس طور پر چُوایا ہوا رنگ.

دیکھ لے اس کا رُخِ رنگیں تو اپنا ہو خجل
رنگ رینی کی طرح ٹپکے گُلِ شاداب کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴)

جو رو بھی چکا چشم خوں بار سے
لہو جیسے رینی ٹپکتا رہا

(۱۸۲۸ ، سُخن بے مثال ، ۹۰).

لہو آنسوؤں کو کہوں یا شہاب
ٹپکتا تھا رینی سے گویا شہاب

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۴۴). تخم کاسنی ایک تولہ کو .. رنگریزوں کی رینی کے مانند ٹپکائیں. (۱۹۳۳ ، حمایاتِ اجامیہ ، ۸۱). [پ : रैनी].

---ٹپکانا محاورہ.
رینی ٹپکنا (رک) کا متعدی.

کھیلنی ہے منظور جو ہولی تم کو اب غیروں کے ساتھ
نوکِ مژہ سے خُون کی رینی مجھ کو بھی ٹپکانے دو

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۱۳).

---ٹپکنا محاورہ.
کسم سے رنگ ٹپکنا.

کیا چھوٹ حُسن کی ہے پسینا بھی سُرخ ہے
رینی ٹپک رہی ہے رُخِ لالہ رنگ سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۵).

رنگوائیے گا کوئی دوپٹہ گُلُو انار
رینی ٹپک رہی ہے جراحت کی آنکھ سے

(۱۹۶۱ ، سراپا سخن ، ۶۲). لنگی پر جو کسم چڑھا تھا رینی ٹپک رہی تھی. (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۴ : ۱۳۶).

---چڑھانا محاورہ.
بھیگے ہوئے کسم کو رنگ نکالنے کے لیے کپڑے میں رکھ کر لٹکانا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---چڑھنا محاورہ.
۱. **رنگ نکلنا ، رنگ تیار ہونا**.

حسین ابن علی نے کر دیا کیسا اسے گہرا
چڑھی جب عشق کی رینی چُوا رنگ شہادت کیا

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۹۴). ۲. **رنگ کھیلنا ، شادی یا خوشی کے موقع کی ایک رسم** . مایوں سے دوسرے روز رینی چڑھی. (۱۹۰۸ ، گودڑ کا لال ، ۳۰). ۳. (بازاری) **ماہواری ، حیض آنا ، حائضہ ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ سہذب اللغات).

---کھیلنا محاورہ.
رنگ کھیلنا ، رنگ پھینکنا. بڑی خوشی سے رینی کھیلے اپنے دوست احباب اور آپو ... وغیرہ پر خوب ہی رنگ ڈالا. (۱۹۰۸ ، گودڑ کا لال ، ۳۰).

رینی (۱) (ی مج) امث.
جھوٹی دیوار جو قلعے کے گرد بناتے ہیں اور اس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ رکھتے ہیں. اس کے ہر طرف چھ فٹ عریض رینی سے قلعہ بنا ہوا ہے. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۵۰). [ب : रैनी].

رینی (۲) (ی مج) امث.
(کندلا کشی) چاندی یا سونے کی سلاخ بنانے کا کرچھے کی وضع کا ۹ انچ لمبا اور آدھ انچ چوڑا اور گہرا سانچہ ، چاندی یا سونے کی سلاخ جو اس ظرف میں بنائی جاتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۷۹). ا ف : بنانا ، ڈھالنا. [مقامی].

--- کھینچنا ف م.
(کندلا کشی) کندلے کی سلاخ کو جندر میں ڈال کر لمبا کرنا ، بڑھا کر تار بنانا (ا پ و ، ۲ : ۱۷۹).

ری نیو (ی مع ، کسر ن ، و مع) امذ.
تجدید کرنا. لوکل ٹرین کا پاس بنوایا لیا ہے اس کا رعب جھاڑتے پھرتے ہیں بار بار جیب سے ... فرسٹ کلاس کا پاس نکل آتا ہے. ہر مہینے بڑی چال سے ری نیو کرا لیتے ہیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۱۳). [انگ : Renew].

ریو (ی مج) امذ.
ریا ، مکاری ، دھوکا.

جو ہو آگ آتی بجز ریو نیں
اگر ہے تو جز حرفت دیو نیں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۵۸).

حضرتِ شیخ کے رونے پہ نہ جانا تو کہ یہ
زرق ہے ، ریو ہے ، تزویر ہے ، سالوسی ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷). اے شاہزاد وہ اوپر حسن و جمال عورتوں کے کہ ریو ہیں بصورت انسان کی ہو کر بیوفائی کرتی ہیں. (۱۸۵۱ ، بہارِ دانش ، ولایت ، ۲۲).

کافر نے ریت پر جو جمائی تھی اپنی نیو
تھا خدع و مکر سر میں تو دل میں ہزار ریو

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۷). [ف].

---(و) رنگ (---رِو مج)، فت ر ، غنہ) امذ.
مکاری ، روباہی.

کفار مرہٹے کا یہ سب سکہ ریو رنگ
اس طور مسلمیں کے تئیں کر رکھا ہے تنگ

(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت ، ۳).

نہ ہم فلک کے کبھی ریو و رنگ سے چھوٹے
بڑے بھنور میں جو کام نہنگ سے چھوٹے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵).

ہے تازہ طلبِ ریو و رنگِ جہاں
وِق اُمتی فرقہ سیکوں

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۰۹). [ریو + و (حرفِ عطف) + رنگ (رک)].

ریوالور (کسر ر ، غم ی ، سک ل ، فت و) امذ.
رک : روالور. برافروختہ ہو کر اس نے انبوہ پر ریوالور چلا دیا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۹۳۳). آپ میرے سر پر ایک بھرا ہوا ریوالور تان کر کھڑے ہو جائیں. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۳۷). اگلے حکم تک تمام افسر اور سپاہی اپنے اپنے ذاتی ہتھیار (رائفل و ریوالور یا سٹین گن) اپنے پاس رکھیں. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۰). [انگ : Revolver].

ریوَتی (ی مع ، سک نیز فت و) امث.
۱. ستائیسویں نچھتر (رک) کا نام. نام ان نچھتروں کے یہ ہیں ... ریوتی. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۶).

نچھتر ایک ہے ریوتی جس کا نام
ہوتے سات اور بیس یہ لاکلام

(۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۲ : ۱۱). ۲. ایک درخت جس کا پھول خوشبودار ہوتا ہے ، ریتوق.

پیراہن سیتوتی سو چاک کینی
چنبیلی ریوتی ، سر پھاڑ لیتی

(۱۵۹۲ ، ولایت نامہ (ق) ، ۳۰۵).

خزاں سے جان بلب جو ریوتی ہے
چنبیلی ساری فیریں سیوتی ہے

(۱۷۹۱ ، چمنستانِ شعرا ، سامی ، ۳۱۵). [س : रेवती].

ریوِٹ (کسر ر ، غم ی ، کسر و) امذ ، مروپٹ.
لوہے یا تانبے وغیرہ کی کیل جو کسی دھات کے ٹکڑوں وغیرہ میں جوڑ دینے کے لیے اس طرح لگائی جائے کہ اپنے نیچے موڑنے کی بجائے اسے ہاتھ یا مشین سے اس جوڑ کی سطح کے ہموار کر دیا جائے ، دو نوکی کیل ، ریٹ. آہنی پتر آپس میں ریوٹوں اور واشروں سے جوڑ دیئے جائیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۸۰). ہر مقام پر مشینیں ہریکٹوں میں ریوٹ اور پن لگاتی چلی جاتی ہیں. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۳۷). [انگ : Rivet].

ریوِٹانا (کسر ر ، غم ی ، کسر و) ف م.
ریوٹ لگانا ، ریوٹ کرنا. جن کے سرے منازل کے نیچے تراش کی لڑی تیکوں سے ریوٹا دیے جاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۵). [ریوٹ + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

ریوِٹائی (کسر ر ، غم ی ، کسر و) امث.
ریوٹانا ، ریوٹ لگانے کا کام. کاروباری عمارات میں ریوٹائی ہوئی چادریں یا صندوقی تراش کے کھلے مربوط فولادی ستون عموماً کام میں لائے جاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۷). [ریوٹ + ا : آئی ، لاحقۂ کیفیت].

ریوڑ (ی مع ، فت و) امذ.
جانوروں (عموماً بھیڑ بکریوں کا) کا گلہ ، غول ، جھنڈ.

جو ریوڑ میں ہوتا ہے بنے کا کھڑکا
تو وہ شیر کی طرح پھرتا ہے بپھرا

(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۹۳). جس کے پاس بھیڑوں کے ریوڑ ہوں وہ اون کی فروخت سے معقول رقم بنا لیتا ہے. (۱۹۸۳ ، جونستان ، ۱۵۱). [س : रेवड़].

ریوڑی (ی مج ، سک و) اسث (ج : ریوڑیاں).
گڑ یا شکر کی تل چڑھائی ہوئی میٹھی ٹکیاں ، ایک شیرینی. فرمائشی مٹھائی کی مار پڑی ، ریوڑی ، جو زانی ... لگیں کرنے. (۱۷۰۳ ، جنگ نامۂ پوستی (اُردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۱۰۳)). اگر دس قدم سیدھے چلے جاؤ تو سوا دمڑی کی ریوڑیاں کھلاتے ہیں. (۱۸۰۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱۰۷). جوں ہی پہلی ریوڑی زبان پر رکھی ، تلملا گئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بچیسی ، ۱ : ۴۷). میاں تُو غریب آدمی ، ٹکے کا یا دہ سوا پیسے کی ریوڑیاں لے آیا ہوتا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۴۹) [پ : रेवड़ी].

---کا پھیر/چکّر امذ.
ریوڑی والے کا پھیر ، مراد : بکھیڑا ، چکّر یا پریشانی جس سے چھٹکارا مشکل ہو (تلمیح اس کہانی کی طرف کہ کسی نے نادانی میں اس طرح ریوڑی کھانے کا ذمہ لے لیا کہ ہر بار پہلے سے دُگنی کھائے گا ، چند ہی بار میں نوبت ہزاروں تک پہنچی). اس کا حساب تو کر کہ ریوڑی کے پھیر کی طرح کتنی اشرفیاں ہوئیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۳).

خال لب کا جس کو دکھلاویں گے آپ
ریوڑی کے پھیر میں آ جائے گا

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۷۴) میں تو اس ریوڑی کے چکّر میں آ کر سڑی ہو گیا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۷).

---کے پھیر میں پڑنا محاورہ.
مُصیبت میں پھنسنا.

ریوڑی کے بڑی پھیر میں گنّا سی مری جان
حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۲).

ریوڑیاں سی بٹ جانا محاورہ.
ہاتھوں ہاتھ ختم ہو جانا ، فوراً خرچ ہو جانا. تنخواہ آئی. اور ریوڑیاں سی بٹ گئی پھر وہی بنئے کی منت اور خوشامد. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۰).

ریوُلیُوشَن (ی مج ، ضم و ، کس ل ، و مع ، فت ش) اسث.
گردش ، دوری گردش ، انقلاب. کرینک شافٹ ایک منٹ میں دو ہزار سے زیادہ ریولیوشن کرتی ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹرکار ، ۱۳). [انگ : Revolution].

ریوَند (ی مج ، فت و ، غنہ) اسث ؛ ~ راوند.
ریباس کی جڑ جس کی رنگت زرد و سیاہی مائل ، بُو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے ، ایک دست آور دوا. ہیروزہ دو تولہ ریوند چینی چھ ماشہ انزروت چار ماشہ پیس کر ملائے. (۱۸۳۳ ، مُفید الاجسام ، ۱۶). ریوند چینی کا استعمال (بطور دوا) اسکندر ہی نے شروع کیا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۳۰ : ۹۶۹). [ف].

رَیوِنیُو (فت ر ، سک و ، کس ن ، و مع) امذ.
مالیہ ، لگان ؛ محکمۂ مال. ہ سہ حدہ جس پر مجموعے کا نام رکھا گیا ہے ریونیو سے متعلق ایک معاشی اصطلاح ہے. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۶۱). [انگ : Revenue].

---بل (--- کس ب) امذ.
محکمۂ مال سے متعلق مسودۂ قانون. قائدِ ایوان بولے : ہم پہلے ریونیو بل پر غور شروع کریں گے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰/۱۲۸ : ۶). [انگ : Revenue Bill].

رِیوِیُو (کس ر ، غم ی ، کس و ، و مع) امذ.
رک : تبصرہ. کتابِ مذکورہ پر ریویو لکھا مگر اصل حال نہ لکھا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۲۰). اسی زمانے میں انہوں نے یہ خواہش کی کہ مرزا صاحب اپنے دستِ قلم سے خیابانِ فارس کا ریویو لکھیں. (۱۹۳۰ ، احسن مارہروی (انشائے داغ ، ۸۵)). [انگ : Review].

---بورڈ (---و مج ، سک ر) امذ.
نظرِ ثانی کا بورڈ ، معائنہ کمیٹی. ایک مہینہ سے زائد نظر بند رکھنے کی اجازت نہ دے سکے گا جب تک کہ متعلقہ ریویو بورڈ اسی ایک مہینہ کی مدت کے اندر شخصِ مذکور کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد ... رپورٹ نہ کرے . (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۳۸). [انگ : Review Board].

---نِگار (--- کس ن) صف.
تبصرہ نگار ، تبصرہ لکھنے والا ، کسی کتاب یا رسالے وغیرہ پر اپنی بے لاگ رائے دینے والا. اس تفصیل سے ہمارے باخبر اخبار نویسوں و ریویو نگاروں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ رسالہ ہذا «تراجم» کی فہرست میں شامل نہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع (دیباچہ) ، و). [ریویو + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا].

رِیہَرسَل (ی مج ، فت ہ ، سک ر ، فت س) امذ ؛ اسث ؛ ~ ریرسل.
کسی ڈرامے ، تماشے ، قواعد یا کسی اور مشغلے کے مظاہرے سے پہلے کی جانے والی مشق.

کہتے ہیں کہ مرتا ہے جفاؤں سے کون
سب جھوٹ ہے مرنے کا ریہرسل ہے یہ

(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۹). لینن کے بقول ۱۹۰۵-۷ کا عوامی بورژوا جمہوری انقلاب اکتوبر ۱۹۱۷ کے سوشلسٹ انقلاب کی ریہرسل تھا. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۱۵۴) [انگ : Rehearsal].

ریہڑی (ی مج ، سک ہ) اسث.
رک : ریڑی. باربرداری کے لئے چھوٹی چھوٹی گاڑیاں جیسی آج کل ریہڑی ہوتی ہے ، استعمال میں تھیں . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۸). [ریڑی (رک) کا متبادل املا].

ریہو (ی مج ، و مع) اسث ؛ امذ.
روہو (رک) مچھلی کی ایک قسم.

ہے کالونٹ بارس بڑہن اور بام
سنول اور ریہو پتولہ ہیں نام

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۴۴). کسی بڑی ریہو مچھلی کے پیٹ میں ڈال کر گُل حکمت کرے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۱۲۵). شاعر کے تخیلات کے جال میں بڑہن یا ریہو مچھلی نہیں حور و فرشتہ اسیر ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۵). [مقامی].

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-10
(DHANK TO REENU)

URDU DICTIONARY BOARD
(URDU DEVELOPMENT BOARD)
KARACHI-47